المعجم الوسيط

خليل

عربی اردو

مترجمین

ابنِ سرور محمد اویس عبدالنصیر علوی

مؤلفین

ابراهیم مصطفٰی احمد حسن الزیات

حامد عبدالقادر محمد علی النجار



مکتبہ رحمانیہ

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-7224228-7221395

MAKTABA-E-REHMANIA

المعجم الوسيط

Marfat.com

المعجم الوسیط

عربی-اردو

مترجمین

ابنِ سرور محمد اویس

عبدالنصیر علوی

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر۔غزنی سٹریٹ
اُردو بازار۔لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب ——— المعجم الوسیط عربی-اردو

مترجمین ——— ◉ ابن سرور محمد اویس

◉ عبدالنصیر علوی

مطبع ——— افضل شریف پرنٹرز

ناشر ——— مکتبہ رحمانیہ

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے' انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

Marfat.com

عَرضِ ناشر

تمام تعریفیں اُس اللہ عزوجل کے واسطے ہیں جس نے ہمیں صراطِ مستقیم کی توفیق عطا فرمائی اور دین حق کی خدمت میں لگایا۔

عظیم عربی لغت "المعجم الوسیط" کا اُردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے' یہ "مجمع اللغة العربية" کی ایک شاندار کاوش ہے' جس سے کوئی درس گاہ' کتب خانہ' استاد یا طالب علم ہرگز مستغنی نہیں ہو سکتا۔ یہ اپنی جامعیت اور کثرتِ الفاظ کی بناء پر عربی لغات میں ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور قدیم و جدید الفاظ سے مرکب ایک جاندار عربی لغت ہے' جس میں الفاظ کی وضاحت کے لیے آیات قرآنیہ' احادیث نبویہ' عربی ضرب الامثال' اشعار اور محاورات عرب سے خوب مدد لی گئی ہے۔

اس شاندار عربی لغت کی افادیت کے پیش نظر یہ خیال ہمیشہ دامن گیر رہا کہ اس کو عوام الناس اور طلباء کرام کے فائدے کے لیے اُردو میں ترجمہ کر کے شائع کیا جائے اور کئی احباب اس کا اصرار فرماتے رہے۔ اس امر کی اہمیت وضرورت اور مخلص دوستوں کے اصرار و فرمائش پر اس جاندار عربی لغت کے ترجمہ اور اشاعت کا اہتمام کیا گیا۔

ہم اس لغت کے مترجمین ابن سرور محمد اویس اور عبدالنصیر علوی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی گوناگوں علمی مصروفیات کے باوجود اس علمی کام کے لیے نہ صرف یہ کہ وقت نکالا بلکہ انتہائی کم وقت میں شب روز کی محنت سے اس کو پایہ تکمیل تک بھی پہنچایا۔

حق تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اُن تمام حضرات کو جو اس ترجمہ میں ہمارے شامل حال رہے جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری اس سعی کو دنیا و آخرت کی فلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

حاجی مقبول احمد

Marfat.com

مُقدّمَہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

((احبوا العرب لثلاث فانی عربی و کلام اللہ عربی و لسان اهل الجنة عربی[1].))

''عربوں سے تین وجوہات کی بناء پر محبت کرو: (۱) میں عربی ہوں' (۲) کلام اللہ عربی ہے' (۳) جنت والوں کی زبان عربی ہے۔''

عربی زبان اپنی جامعیت اور کثرت الفاظ کی بنیاد پر پوری دُنیا کی زبانوں پر فائق ہے اور اس میں ایسی خوبیاں اور خصوصیات پائی جاتی ہیں جو اسے دوسری رائج زبانوں سے ممتاز کر دیتی ہیں۔ دُنیا میں کوئی زبان ایسی نہیں جو اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اپنی اصل حالت پر قائم رہے لیکن یہ عربی زبان کا اعجاز ہے کہ چودہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی یہ من وعن اپنی حالت پر قائم ہے۔ اسی وجہ سے ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات وفرمودات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ یہ عربی زبان ہی کی خصوصیت ہے' دُنیا کی دوسری زبانیں اس سے عاری ہیں۔

عربی زبان کی خصوصیات میں سے اس کے الفاظ کی کثرت' معانی کی جامعیت' فصاحت و بلاغت کا کمال' الفاظ کی خوبصورتی و جمال' دلکش اور متنوع ضرب الامثال' شعروادب کے دِلربا اور دِلنواز نمونے اور خطابت وتقریر کے عظیم شہ پارے اور محاورات واصطلاحات کی بہتات ہے۔ اس میں دلکشی بھی ہے' چاشنی بھی' حسن بھی ہے جمال بھی' نور بھی ہے سرور بھی' مسکراہٹ کے نغمے بھی ہیں اور آنسوؤں کے سمندر بھی۔ نیز خداوند قدوس کی طرف سے اس لغت عربی کی حفاظت کا جو خاص اہتمام کیا گیا ہے وہ بھی قابلِ قدر اور شاندار ہے۔

عربی زبان کے انہی خصائص وشمائل اور فضائل وکمالات کی وجہ سے آخری آسمانی کتاب کے لیے بھی اس زبان کا انتخاب کیا گیا اور اسے ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ﴾ [یوسف: ۲] کی سند عظیم عطا کی گئی کیونکہ اس بے مثل کتاب کے لئے ایسی زبان کی ضرورت تھی جو اس کائنات کی طرح شاندار اور بے مثال ہو اور جس طرح اس کتاب کے مضامین کا مقابلہ کوئی کلام نہیں کر سکتا اسی طرح اس کی زبان بھی نا قابل مقابلہ ہو۔

حق تعالیٰ نے اپنے آخری نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی جزیرۂ عرب میں پیدا کیا اور افصح العرب کا اعزاز بخشا اور ان کو

---

[1] مجمع الزوائد ۱۰ / ۵۲ و قال الهيثمي رواه الطبراني في الكبير الاوسط الا انه قال و لسان اهل الجنة عربي و فيه العلاء بن عمر والحنفي وهو مجمع على ضعفه' الموضوعات ۲ / ۴۲' مستدرك الحاكم ۴ / ۸۷' تنزيه الشريعة ۲ / ۳۰ الاحياء ۲ / ۳۶۴' ميزان الاعتدال ترجمه رقم ۵۷۳۷

Marfat.com

ایسے زمانہ میں مبعوث کیا جس میں زبان دانی کا زور وشور اور چرچا تھا' بڑے بڑے فصحاء و بلغاء' خطباء وشعراء اور ماہر ادیب اپنے اپنے فن کے جوہر دکھاتے اور لوگوں سے دادِ تحسین وصول کرتے لیکن جب قرآن کا نزول شروع ہوا تو ان شاعروں کے کلام کا سحر ٹوٹنا شروع ہوگیا اور دُشمنوں کی زبانیں بھی بے ساختہ گویا ہوئیں: ''ما هذا كلام البشر'' اور قرآن عربی زبان کا ماہتابِ ہدایت بن کر روشن ہوا اور آفاقِ عالم کو اپنے انوار و برکات کی روشنی سے روشن اور علوم و معارف کے نور سے منور کر دیا۔

عربی زبان چونکہ قرآن کی زبان ہے اور قرآن کی حفاظت حق تعالیٰ نے ﴿انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون﴾ کا اعلان کر کے اپنے ذمہ لی ہے تو اس نسبت سے قرآن کی لغت کی حفاظت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ قرآن کی حفاظت کے لیے ہر زمانہ میں حفاظ' قراء اور علماء پیدا ہوئے جنہوں نے قرآن کی بقدرِ استطاعت خدمت کی اور زندہ و جاوید ہوئے۔ اسی طرح لغتِ قرآن کی حفاظت کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ میں قابلِ قدر اور جانثار فروشانِ اسلام پیدا کیے اور نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم اہلِ لغت حضرات سے بھی اس کی حفاظت کا کام لے کر ﴿ان الله ليويد هذا الدين بالرجل الفاجر﴾ کا مصداق ٹھہرایا۔

عربی زبان کے فروغ و اشاعت اور حفاظت و ترقی کے لیے انتہائی جانفشانی کے ساتھ عرق ریزی کی گئی۔ اس کی اشاعت و ترقی کی خاطر لوگوں نے زندگیاں لگا دیں۔ علماء اسلاف نے عربی اسلوب اور طرزِ تکلم کی معرفت کیلئے دُور دراز کے سفر کیے اور دیہاتی عرب بدوؤں کی صحبت میں رہ کر اس کو سیکھا۔ مدارس و مکاتب اور کالجز و یونیورسٹیز میں اس کو ایک مستقل شعبہ کی حیثیت دی گئی۔ عربی رسائل و اخبارات کا اجراء بھی اس ضمن میں خاصی اہمیت کا حامل ہے۔

جہاں یہ تمام کوششیں اور مساعی سرانجام دی گئی' وہاں عربی زبان کے فروغ کے لیے ایک اور جاندار اور دُشوار سعی بھی کی گئی۔ وہ عربی لغات کی تدوین و تالیف اور جمع و ترتیب کا دُشوار گزار مرحلہ تھا۔ کسی بھی زبان کی لغت و ڈکشنری اس کی حفاظت اور اشاعت کا مؤثر ترین ذریعہ ہوتی ہے کیونکہ لغت سے استفادہ کیے بغیر کسی بھی زبان میں مہارت کا خیال پانی کا بلبلہ اور بیتِ عنکبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔

عربی لغت نویسی کے حوالہ سے مندرجہ ذیل لغات خاصی اہمیت کی حامل ہیں:

① كتاب العين (پہلی عربی لغت) راجح قول کے مطابق اس کے مؤلف خليل بن احمد المتوفى ١٧٥ھ ہیں ② البارع' ابو على اسمعيل بن القاسم بغدادى المتوفى ٣٦٦ھ' ③ التهذيب' ابو منصور محمد بن احمد الأزهرى المتوفى ٣٧٠ھ' ④ المحكم' ابو الحسن على بن اسمعيل متوفى ٤٥٨ھ' ⑤ الجمهرة' ابوبكر محمد بن الحسن بن دريد الازدى متوفى ٣٢١ھ' ⑥ تاج اللغة و صحاح العربية' ابو نصر اسمعيل بن حماد الجوہرى متوفى ٤٠٠ھ' ⑦ لسان العرب' ابو الفضل جمال الدين محمد بن مكرم افريقى متوفى ٧١١ھ' ⑧ القاموس المحيط' مجد الدين ابو طاہر محمد بن

Marfat.com

یعقوب متوفی ۸۲۷ھ ⑨ تاج العروس' محب الدین ابو الفیض السیّد محمد المرتضی الحسینی متوفی ۱۲۰۵ھ ⑩ اساس البلاغۃ' ابو القاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری متوفی ۵۳۸ھ ⑪ مختار الصحاح' محمد بن ابوبکر بن عبدالقادر الرازی' ⑫ المصابح المنیر' ابو العباس احمد بن محمد بن علی الفیومی متوفی ۷۷۰ھ' ⑬ اقرب الموارد فی فصیح العربیۃ والشوارد' شیخ سعید الشرتونی متوفی ۱۹۱۲ء' ⑭ محیط المحیط' بطرس بن عبداللہ البستانی متوفی ۱۸۸۳ء' ⑮ المنجد' لویس معلوف الیسوعی متوفی ۱۹۴۶ء' ⑯ المعجم الوسیط (مجمع اللغۃ العربیۃ)

المعجم الوسیط

کم و بیش ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل ایک جامع ترین عربی لغت ہے' جس میں قدیم و جدید مستعمل الفاظ کے ذخیرہ کو انتہائی خوبصورت انداز سے تحریر کیا گیا ہے۔ الفرائد کی وضاحت کے لیے آیات و احادیث اور کلام شعراء اور بلغاء عرب کے ساتھ ساتھ جدید الفاظ و محاورات' ضرب الامثال' مترادفات و متضادات' اصطلاحات اور جاندار اسلوب کا زیور بھی پہنایا گیا ہے۔

مولانا حمید الدین کیرانوی فرماتے ہیں:

۱۹۲۳ء میں مصر میں "مجمع اللغۃ العربیۃ" کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری و سرگرمی کا دور شروع ہوا۔ اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔ المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان و ادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا' جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

1. الاستاذ ابراہیم مصطفیٰ۔
2. الاستاذ احمد حسن الزیات
3. الاستاذ حامد عبدالقادر
4. الاستاذ محمد علی النجار

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدکتور ابراہیم انیس' الدکتور عبدالحلیم منتصر' الاستاذ عطیہ الصوالحی' الاستاذ محمد خلف اللہ احمد۔

(القاموس الوحید ص ۰۔

Marfat.com

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس عظیم لغت کے ترجمہ کی توفیق عطاء فرمائی۔ میں یہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھ بندۂ ناچیز سے دین کا اتنا بڑا کام لیں گے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق وتائید ہے کہ اس نے لغت قرآن کی اس خدمت کے لیے قبول فرمایا۔

میں اس کاوش کی تکمیل کے سلسلے میں اپنے اُن محسنین کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کام میں میری معاونت اور راہنمائی فرمائی۔ ان میں سب سے سرفہرست میرے دوست محترم قاری عبدالنصیر علوی صاحب ہیں۔ جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں میری بھرپور معاونت فرمائی اور ان ہی کے تعاون سے یہ لغت اتنی جلدی تیار ہوسکی اور میں اپنے استادِ محترم جناب مولانا خالد محمود صاحب اور مولانا عابد قریشی صاحب اور مولانا مفتی احمد علی صاحب کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے ہر وقت میری معاونت اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

منجملہ ان معاونین کے میرے برادر محترم مولانا محمد شعیب صاحب ہیں' جنہوں نے جانفشانی اور عرق ریزی کے ساتھ اس کی تکمیل میں حصہ لیا۔ مولانا نذیر احمد ہاشمی (پی۔ایچ۔ڈی) کا بھی ممنونِ احسان ہوں جنہوں نے اس لغت کی بابت مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی کو قبول فرمائے۔

آخر میں حضور خدا دست بدُعا ہوں کہ وہ اس بندۂ ناچیز کی اس حقیری کاوش کو قبول فرما کر مفید اور نافع بنا دے۔ آمین

ابن سرور محمد اویس

۱۱ ستمبر ۲۰۰۴ء

Marfat.com

چند ضروری ہدایات

المعجم الوسیط میں آنے والے رموز و اشارات کو درج ذیل معانی کے لیے استعمال کیا گیا ہے:

1. (ج) : جمع کو بیان کرنے کے لیے۔
2. (ـِ ـَ ـُ) : مضارع عین کلمہ کی حرمت۔
3. (و ـــ) : تکرار کلمہ کے لئے۔
4. (مو) : مولد لفظ کے لیے یعنی وہ لفظ لوگوں نے عصر روایت کے بعد استعمال کیا ہو۔
5. (مع) : معرب لفظ کے لیے یعنی وہ اجنبی لفظ جسے عربوں نے کمی' زیادتی یا قلب کے ذریعہ بدل دیا ہو۔
6. (د) : دخیل لفظ کے لئے' وہ اجنبی لفظ جو عربی میں بغیر تبدیلی کے داخل ہو گیا ہو۔
7. (مج) : وہ لفظ جسے مجمع اللغة العربية نے ثابت کیا ہو۔
8. (محدثة) : وہ لفظ جسے زمانہ جدید میں استعمال کیا گیا اور وہ تمام لوگوں میں رواج پکڑ لے۔

Marfat.com

باب الهَمزه

الهمزة: شدید الصوت' مخرج حلق ہے۔ جہر اور ھمس اس کی صفت نہیں۔
ہمزہ حروف معانی کی قبیل سے ہے۔ کبھی نداء قریب کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے
أَبُنَيَّ ۔ استفہام میں اس سے دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے: أأخوك مسافر ام ابوك؟ اور جیسے: ﴿وَإِنْ أَدْرِيْ أَقَرِيْبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَا تُوْعَدُوْنَ﴾ اور اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا اور ھمزہ کے ذریعہ اسناد کا سوال بھی ہوتا ہے جیسے: أسافر اخوك؟ اور اس کا جواب نعم یا لا کے ساتھ ہوگا۔ لہٰذا آپ الم یسافر اخوك؟ کے جواب میں نعم یا بَلٰی کہیں گے۔
(آ): حرف نداء بعید کے لئے۔

ا.....ب

(آب): گیارہواں سریانی مہینہ' اگست کے مقابلہ میں۔
(الآب): عیسائیوں کے نزدیک خدا' بیٹا' روح القدس (تثلیث) میں پہلا۔
(الآبُنُوسُ): حبشہ اور ہندوستان میں پیدا ہونے والا سیاہ اور ٹھوس لکڑی والا درخت اس سے ساز و سامان اور برتن بنائے جاتے ہیں۔ (د)
(الآبُنُوسِيَّةُ): سیاہ ٹھوس رنگ کا مادہ' گندھک اور بڑ کا آمیزہ' جس سے برقی رو نہیں گزر سکتی۔
(الآجُرّ): عمارتیں تعمیر کرنے کی پکی اینٹ۔ اس میں کئی لغات ہیں۔ (مع)
(الآح): دیکھئے مادہ (ای ح)۔
(آدم): دیکھئے (ادم)۔
(آذار): چھٹا سریانی مہینہ مقابل مارچ۔
(الآذَرْيُون): موسم خزاں کا پھولدار پودا۔ اس کا پھول زرد یا سرخ سبزی مائل ہوتا ہے جس کے درمیان میں سیاہ جھالر ہوتی ہے۔ یہ مرکبات ابنوبیہ کے فصیلہ سے ہے اور کاندولا کی جنس سے ہے۔ (مع)
(۔الآس۔): سدا بہار سرسبز' بیضوی شکل کے پتوں والا درخت۔ اس کے پھول سفید یا گلابی خوشبودار اور اس کا پھل سیاہی مائل ہوتا ہے اور تازہ ہونے کی صورت میں کھایا جاتا ہے اور سوکھنے کے بعد اس کے مصالحے بنائے جاتے ہیں۔ یہ فصیلہ الاسیات سے ہے۔
(۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتہ۔ (د)
(آسیا): ایشیاء (دیکھئے: اسی)
(آل): (دیکھئے: اول)۔
(آمِينَ): دعا کے بعد کہا جانے والا لفظ بمعنی اللهم استجب۔
(الآنسُوْنُ): سدا بہار چھوٹے سفید پھولوں والا' خوشبودار بیج والا پودہ۔ علاج میں استعمال ہوتا ہے۔
(الآنُك): سیاہ سیسہ:
(الآيِينُ): عادت (۲) ایسی رسم جو کچھ لوگوں کی معمول ہو۔ (مع)
(آبَاهُ): بسهم آبْنًا: تیر مارنا۔
(الآباءُ): بانس۔
(الآباءَةُ): اباء کی واحد (۲) گنجان بانس۔
(أَبَّ): للسَّيرِ - أَبًّا و اَبَابًا: چلنے کو تیار ہونا۔
اليه: مشتاق ہونا' مائل ہونا۔
على اعداۂ: زبردست حملہ کرنا۔
أَبَّتْ اَبَابَةُ الشيءِ: عادت درست ہونا۔
الشيءَ اَبًّا: ارادہ کرنا أَبَّ اَبَّهُ: کسی کی اتباع کرنا۔
يَدَه الى سيفه: تلوار نکالنے کیلئے ہاتھ بڑھانا۔
(انتَبَّ): له تیار ہونا۔
(امتَأَبَ) فلانًا: کسی کو باپ بنانا' اس کی طرف نسب منسوب کرنا۔ دیکھئے: (اب و)
(تَأَبَّبَ به): فخر کرنا۔
(الأُبَابُ): زیادہ پانی۔ کہا جاتا ہے۔
(الأَبَابة): وطن کا شدید اشتیاق۔ (ج)
(الأَبُّ): تر اور خشک گھاس۔ قرآن میں (وَفَاكِهَةً وَّأَبًّا) جیسے فلان راع له الحب وطاع له الاب اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی۔
(۲) باپ (ابٌّ کے معنی میں)
(ابَّانُ): ۔الشيءِ: وقت۔ اضافت میں کثیر الاستعمال ہے جیسے ابان الفاكهة: دیکھئے (اب ن)۔
(أَبِيب): گیارہواں قبطی مہینہ۔
(أَبِتَ) اليوم أَبْتًا: دن کی سخت گرمی والا ہونا۔ هو أَبِتٌ۔
(المأبُوت): غضبناک۔
(ابجد): حروف تہجی کے چھ کلمات میں سے پہلا کلمہ اور وہ یہ ہیں: (ابجد' هوذ' حطی'

Marfat.com

حکمن' سعفص' قرشت) (عاملوں کی ترتیب کے مطابق): یہ ترتیب نصر بن عاصم لیثی کی موجودہ ترتیب سے پہلے کی ہے۔ باقی ثخذ اور ضظغ تو ان کے حروف عربی حرف ابجد میں سے ہیں اور انہیں روادف کہتے ہیں۔ حروف ابجد حساب ابجد میں یوں استعمال ہوتے ہیں۔ الف (۱) ب (۲) ج (۳) د (۴) ھ (۵) و (۶) ز (۷) ح (۸) ط (۹) ی (۱۰) ک (۲۰) ل (۳۰) م (۴۰) ن (۵۰) س (۶۰) ع (۷۰) ف (۸۰) ص (۹۰) ق (۱۰۰) ر (۲۰۰) ش (۳۰۰) ت (۴۰۰) ث (۵۰۰) خ (۶۰۰) ذ (۷۰۰) ض (۸۰۰) ظ (۹۰۰) غ (۱۰۰۰) اہل مغرب اختلاف کرتے ہیں کلمن کے بعد والے حروف کی ترتیب میں وہ یوں بناتے ہیں: ضعفض' قرست' ثخذ' ظغش۔

(ابَدَ): ـُ أبودًا: وحشی ہونا اور لوگوں سے جدا ہونا۔

-الشاعر و نحوہ: شعر میں مانوس الفاظ لانا۔

-فلان بالمکان: قیام پذیر ہونا اور نہ جدا ہونا۔

(اَبِدَ): ـَ ابَدًا: وحشی ہونا ھو اَبِدٌ۔

أبدَ علیه: غصہ ہونا

(اَبَّدَ الشیء): ہمیشگی عطا کرنا۔

(تأبَّدَ): جنگلی ہونا۔

-المکان: جگہ کا بے آب وگیاہ اور ہمدرد سے خالی ہونا۔

-الشیءُ: لمبا عرصہ باقی رہنا

-الرجُلُ: کنوارہ پن کا دور اپنے لمبا ہونا۔

(الأبدَة): امر عجیب اور نادر الوقوع' (۲) ناقابل فراموش حادثہ۔ جمع اوابدُ۔

اوابد الکلام: کلام کے عجائبات

اوابد الطیر: گرمی سردی میں ایک ہی جگہ رہنے والے پرندے۔

-اوابد الوحش: انسانوں سے خوف کھانے والے اور بھاگنے والے جانور۔

-فرسٌ قید الاوابد: وہ گھوڑا جس کی لگام کو سختی سے باندھا گیا ہو۔

(الابدُ): زمانہ (۲) آباد' ابود اور کہا جاتا ہے لا اضل ذلك أبَدَ الابدین اور ابدا الآباد: طویل زمانہ تک میں یہ کام نہیں کرونگا۔ اور طال الابد علی بعدہ: اس چیز پر بولا جاتا ہے جس کی زندگی لمبی ہو اور اس پر طویل زمانہ گزرا ہو۔ (دیکھئے: لبد)

(ابَدًا): ظرف زمان مستقبل' اثبات اور نفی کے ساتھ ساتھ مستعمل ہے استمرار پر دال ہے جیسے (خَالِدِیْنَ فیها أبدًا) اور کبھی یہ استمرار قرینہ کی وجہ سے محدود ہو جاتا ہے جیسے: (انَّا لَنْ ند خلها ابَدًا مَادَ اموا فِیْهَا)۔

(الأبَدِیّ): جس کی انتہا نہ ہو۔

(الأبَدِیَّة): دوام وسرمدیت۔

(المؤبَّد): الحکم الموبّد فی القضاء: عمر قید با مشقت' (اس میں بیس سال تک تخفیف کی جاتی ہے)

(ابَرَ): النَّخلَ ـُ ابرًا' ابارًا' ابارةً: کھجور کو قلم لگانا۔

الزرع: درست کرنا

العقربُ و النحلة فلانًا: ڈسنا۔

الحیوانَ: ہلاک کرنے کے لئے اس کو چارے میں سوئی کھلانا۔

-فلانًا: غیبت کرنا' تکلیف دینا۔

-بین الناس: چغلی کھانا۔

(اَبر): الذرع ـُ اَبَرًا: درست ہونا' ھو اَبِرٌ۔

(اَبَّرَ): النحل او الزرع: کھیتی یا کھجور کو درست کرنا۔

(أنْبَرَ) فلانًا: کسی سے کہہ کر کھیتی یا کھجور درست کروانا۔

(تأبَّرَ): ٹھیک ہونا۔

-صغار النحل: کھجور کے چھوٹے درختوں کا بڑے ہو کر قلم لگانے کے قابل ہونا۔

(الابارة): کھجور یا کھیتی کو قلمیں لگانے کا پیشہ۔

(الأبَّار): سینے کی سوئیاں بنانے والا۔

(الأبرة): سینے کی سوئی۔

-من العقرب والنحلة: ڈنک۔

-من القرن: سینگ کا سرا۔

-من المرفق: کہنی کی نوک۔

-ابرة المِحْقَنِ: انجکشن کی سوئی۔

-ابرة الفو نغراف: فونگراف کی سوئی (ج) اِبَرٌ۔

(الابرة المغنطیسة): چھوٹا سا فولادی ٹکڑا' جو باریک ہوتا ہے اور اس کی دونوں کناروں پر لوہا ہوتا ہے۔ مقناطیس سوئی۔ (Compas)

(بیت الإبرة): قطب نما' سمت معلوم کرنے کا آلہ۔

(الأبور): کھجور کا وہ خوشہ جس سے قلمیں لگائی جاتی ہیں۔ (جمع اُبُرٌ)۔

(المابَرُ): خوشہ کا چھلکا۔

(المِیبر): بڑی سوئی۔ (۲) درختوں میں قلمیں لگانے کا آلہ (۳) سوئی رکھنے کی چیز (ج) (مَآبِر)

(المِنبر): چغل خوری (ج) مَآبِر۔ جیسے مفشت بینهم المآبر: چغل خوری عام ہو گئی۔

(الأبرا): غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ و ساز کا عنصر غالب ہو) (مع)

(الأبَرْشِیَّة): پادری کے زیر انتظام علاقہ (د)

(الابریز): خالص سونا' جیسے ذهبٌ ابریزٌ اس کے ایک ٹکڑے کو ابریزةٌ کہتے ہیں۔ (مع)

(الإبَریسَم): اعلیٰ ریشم (مع)

(الابریق): صراحی دار لوٹا۔ (ج) اباریق (مع)

(ابریل): اپریل' مقابل نیسان (سریانی مہینہ)

(ابَزَ): ـُ أبزًا' ابُوزًا: اچھلنا' کودنا۔

(الابْزَن): غسل کرنے کا ٹب (ج) ابازن (مع)

Marfat.com

(الإبزِیم): بلسوا (مع)
(اَبَسَه): اَبْسًا: مقہور کرنا (۲) عیب لگانا۔
(أَبَسَهٗ): بمعنی اَبَسَهٗ۔
(أَبِیسٌ): خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصر والے حیوانی قوت کی نشانی سمجھتے اور اس کی تعظیم کرتے تھے۔
(اَبَشَ): لأهلِهٖ۔ اَبْشا: روزی کمانا۔
الشئَ: جمع کرنا۔ هو آبِشٌ و اَبَاشٌ۔
(أَبَّشَهٗ): بمعنی اَبَشَهٗ جیسے اَبَّشَ کلامًا: بے سروپا باتیں کرنا۔
(تَأَبَّشَ): اکٹھا ہونا۔
(الأُباشه): ملے جلے لوگ (مخلوط)
(اَبَصَ)۔ اَبْصًا: نشاط میں آنا۔ هو آبِصٌ و أَبوص۔
(اَبِصَ)۔ اَبَصًا: بمعنی أَبَص هو اَبِصٌ۔
(اَبِضَ): النِّسآءِ۔ اَبْضًا: عرق النساء بیماری میں کھنچاؤ پیدا ہونا۔
البعیر: اُونٹ کے اگلے پیر کو بازوؤں سے باندھنا تاکہ اس کا ہاتھ زمین سے بلند ہو جائے اور وہ چل نہ سکے۔
- الانسان و نحوَهٗ: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملا کر پیچھے سے اُٹھا لینا۔
(اَبَضَ): النَّساءُ اَبَضًا: بمعنی اَبِضَ۔
(تَأَبَّضَ): ابض کی مطاوعت میں استعمال ہوتا ہے۔
النَّساء: عرق النساء کا لمبا ہونا
الذئب و نحوه: بھیڑیئے وغیرہ کا بیٹھنا
البعیرَ: بمعنی اَبَضَ
(اَلْإِبَاضُ): رسّی جس کے ذریعہ اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھا جاتا ہے۔ (ج) اُبُضٌ۔
(۲) عرق النساء۔
(الإِبَاضِیَّةُ): خارجی فرقہ انہوں نے اپنا کام دولت امویہ کے آخری زمانہ میں شروع کیا اور عبیداللہ اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔
(الأَبوضُ): من الخیل: تیز رفتار گھوڑا۔
(ج) اُبُضٌ۔
(المابِضُ): کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصہ۔
(ج) مَآبِضُ۔
(تَأَبَّطَ) الشئَ: بغل میں چھپانا۔
الثوب: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
- المرأة الطفلَ: عورت کا بچہ کو گود میں لینا اور اس کی تربیت کا ذمہ لینا۔
- تَأَبَّطَ شَرًّا: دورِ جاہلیت کے مشہور عربی شاعر ثابت بن جابر کا لقب۔ اِس کی طرف نسبت لفظ تَأَبَّطِیّ سے ہوگی۔
(اَلْإِباط): جس چیز کو بغل میں لیا گیا مثلاً کپڑا وغیرہ۔ (ج) اُبُط۔
(الإِبط): بغل۔ (۲) بہت باریک ریت۔ (۳) پہاڑی کا دامن۔ (یہ لفظ مذکر مؤنث دونوں طرح آتا ہے)
وابط الذهرة: وہ دانے جو ٹہنی اور پتے کی ڈنڈی کے درمیان پیدا ہتے ہیں۔ (ج) آباط۔
ضرب اَباطَ الامور: اس نے معاملات کی مخفی باتوں کو جان لیا۔
(اَبَقَ)۔ اَبْقًا و اِبَاقًا: بھاگنا۔ هو آبِقٌ و اُبُوْق۔
(اَبِقَ)۔ اَبَقًا: بھاگنا۔
(تَأَبَّقَ): بھاگنا۔
الشئَ ومنه: انکار کرنا' اظہار براءت کرنا۔
(اَبَلَتْ) الابلُ' اَبْلًا' اُبُوْلًا: اونٹوں کا زیادہ ہونا۔ (۲) اونٹوں کا وحشی ہونا۔
(۳) ترچارے کی بنا پر پانی سے مستغنی ہونا۔
- فلان: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔
- فلانًا ابالةً: اونٹوں کی اچھی نگرانی کرنا۔
الرجل اَبَلًا و اَبَالة: عبادت کے لئے گوشہ نشین ہونا' راہب بننا۔
فُلانًا اَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔
(اَبِلَتِ) الابل' اَبَلًا: بمعنی اَبَلَتْ۔
- فلانٌ اَبَلًا' اَبالةً' اِبالةً: اونٹوں کی عمدہ دیکھ بھال کرنا هو اَبِلٌ۔
(اَبَّلَ) اَبالةً: راہب ہونا' عبادت گزار ہونا' هو اِبِیلٌ۔
(آبَلَ): ایبالا: اونٹ زیادہ ہونا
(اَبَّلَ): بمعنی آبَلَ۔
- الابلَ: اونٹوں کی چھانٹنا۔ (۲) مونا کرنا
(اُتْبِلَ): اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
(تَأَبَّلَتِ) الابِلُ: ترچارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔
- فلان الابل: اونٹ چھانٹنا
(الابابیل): گروہ در گروہ۔ کثرت بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔ قرآن میں (وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ)۔
(الاِبَالَةُ): (بغیر شدّ کے بھی پڑھ سکتے ہیں) لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔ ضرب المثل (ضِغْثٌ عَلٰی اِبَالَةٍ) مصیبت پر مصیبت (۲) حکمت عملی۔
(اَلْإِبِلُ): اونٹ اور اونٹنیاں۔ اس کا کوئی مفرد نہیں اور یہ لفظ مؤنث ہے (ج) آبالٌ۔
إبلان: اونٹوں کے دو گلے۔
(اَلْأُبُلَّةُ): قبیلہ۔ (۲) بصرہ کے قریب ایک علاقہ۔
اُبُلَّة الرجل: اس کے ساتھی۔
(الأَبیل): لاٹھی (۲) راہب۔
(الأَبیلة): لکڑی وغیرہ کا گٹھا۔
(المَأْبَلَةُ): اونٹوں کے رہنے کی جگہ۔ (۲) جہاں زیادہ اونٹ ہوں (ج) مَآبِل۔
(الإِبلیز): وہ مٹی جس کو دریائے نیل اپنے چلنے کے بعد زمین پر چھوڑ جائے۔ (د)
(اِبلیس): شیطانوں کا سردار (۲) سرکش (ج) ابالیس' اَبالسة (مع)
(اَبَنَ) الدمُ فی الجُرح: اَبْنًا: خون کا سیاہ ہونا۔
- فلانًا۔ عیب لگانا' بری خصلت کی تہمت لگانا۔
أَبَنَهٗ بخیر: اچھی خصلت سے متصف کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔
(أَبَّنَ) الشئَ: نشانات پر چلنا۔
المیت: ماتم کرنا' نوحہ کرنا' مرثیہ کہنا۔
کہا جاتا ہے هو یُفَرِّط الاحیاء ویؤبّن

Marfat.com

الاموات۔
(تَأَبَّنَ) الاثر: نشان پر چلنا۔
(اِبَّان) الشیٔ: وقت۔ دیکھئے (أبّ)
(الابنُ): (دیکھئے: بنو)
(الأبنَة): لکڑی کی گرہ (۲) عیب (۳) کینہ
(ج) اُبُن: کہا جاتا ہے بینھم اُبُنٌ یعنی دشمنی۔
فی حسبہ اُبُنٌ: ان کے نسب میں خرابیاں ہیں۔
(المأبون): تہمت زدہ شخص۔
(اَبَہَ) لہٗ وبہٖ اَبَھًا: سمجھنا۔
شیٔ لا یُؤبَہ لہ أو بہ: حقیر وگمنام چیز۔
فلاناً بکذا: تہمت لگانا
(أبہَ) لَہٗ بہٖ ـَ أَبَھًا: بمعنی أبَہَ
(أبَّہَ) فلاناً لکذا: متنبہ کرنا۔
فلانا بکذا: تہمت لگانا۔
(تَأَبَّہَ) مطاوع ابَّھَہٗ۔
-علیہ: تکبر کرنا
-عنہ: خود کو پاک اور اونچا سمجھنا۔
(الاُبَّھَۃُ) عظمت اور شان وشوکت۔
-علیہ اُبَّھَۃُ السلطان: اس میں بادشاہ والی شان ہے۔
(أبا) ـُ اُبُوَّۃ واباوَۃٌ: باپ بننا جیسے: البُر مع الابوۃ والعقوق مع النُبُوّۃ۔
فلاناً: کسی کا باپ بننا (۲) تربیت وپرورش میں باپ کی طرح بننا۔ جیسے انہ لیابو یتیماً: وہ ایک باپ کی طرح یتیم کی پرورش کرتا ہے۔
(اَبَاۃً): کسی سے کہنا بابی انت (میرا باپ تم پر قربان)۔
(تأبّی) اَبًا: باپ بنانا۔
-فلاناً ایضاً
-فلاناً اَبًا ایضاً
(استأبی) اَبًا: باپ بنالینا۔
-فلاناً: کسی کو باپ بنالینا۔
(الأبُ): والد (۲) دادا (۳) چچا پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۴) صاحب شی (۵) موجد (۶) مصلح (۷) معلم (ج) اباء، اُبُوٌّ، اُبُوَّۃٌ: قرآن مجید میں (وَاتَّبَعْتُ مِلَّۃَ اٰبائی) جیسے ابوّتہ ابوۃ صدق: اس کے آباء سچائی کا پیکر ہیں اور فلانٌ ابو الفیف و ابو الاضیاف۔ فلاں سخی اور خوب کھلانے والا ہے۔
-فلان ابن ابیہ: فلاں باپ کے مشابہ ہے۔
-للہ ابوک: تعریف کے موقع پر۔
-بابی انت: میرا باپ تجھ پر قربان۔
-لا ابالک: تعجب، ڈانٹ ڈپٹ اور ابھارنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
(الابا): اسم مقصور بمعنی اَبٌ۔
(الابوان): ماں باپ جیسے قرآن مجید میں (وَوَرِثَہٗ اَبَوَاہُ) (۲) باپ دادا (۳) باپ اور چچا۔
(الأبوی): باپ کی طرف منسوب کرنا۔
(الابدیَّۃُ): ایک یا چند خاندانوں کا بنایا ہوا احتجاجی نظام جس کا حاکم ان خاندانوں کا سب سے زیادہ عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
(اَبَی) عَلَیَّ اِباءً، اِباءَۃً: سرکشی کرنا۔
-الشیٔ: ناپسند کرنا، راضی نہ ہونا۔ قرآن مجید میں (وَیَاْبَی اللّٰہُ اِلَّا اَنْ یُتِمَّ نورَہٗ) ضرب المثل (رضی الحفحان وابی القاضی) مدمقابل راضی اور قاضی ناراض: جب کوئی ایسی آدمی کا حق طلب کرے جو اس سے دستبردار ہو چکا ہو۔
(۲) باز رکھنا ھو آبٍ، اَبَاءٌ، اَبِیٌّ۔
لہٗ نفسٌ ابیَّۃٌ: اس کا نفس پرہیز کرنے والا ہے۔
-ابیت اللعن: زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کے لئے دعائیہ جملہ۔ یعنی تجھے یہ بات پسند نہیں کہ تو ایسا کام کرے تو تیرے لئے موجب لعنت ہو۔
(اَبِیَ) الغذاء: منہٗ اَبًی: کھانے سے گھن کرنا اور نہ کھانا۔ ھو اَبَیَانٌ۔
(ابّی) فلاناً کذا ابیاءً: انکار پر مجبور کرنا۔
(تأبّی) علیہ: نافرمانی کرنا۔
(الاباءُ): ایسا عارض جو کھانے پینے سے محروم کردے۔
اصابہٗ اباءٌ: اس کو عارض لاحق ہوگیا۔
(الاباءَۃ): تھن یا پستان میں دودھ جمع کرنا۔
(۲) دودھ ٹھہر جانا۔
(المَاباۃ) من الطعام والشراب: ناپسندیدہ طعام وشراب (۲) وجہِ ناپسندیدگی (ج) مَآب۔
(الأبیقوریون): یونانی فلسفی ابیقور کی اتباع کرنے والے۔ یہ اخلاق میں فلسفہ کی بنیاد ایک مادی طریقے پر رکھتے ہیں اور لذت کو اس زندگی کا مقصود اعلیٰ سمجھتے ہیں جو غم اور پریشانیوں سے خالی ہو۔ اس حکمت عملی کی بنیاد ان کے نزدیک فلسفہ اور طبیعات پر ہے۔ (مج)

ا.....ت

(اتَّبَ) الفتاۃ: لڑکی کو بلا آستین کرتہ پہنانا۔
(تأتَّبَتِ) المرأۃ الاتب وبہ: بغیر آستین کے کرتہ پہننا۔
-فلان القوس: گلے میں کمان لٹکانا۔
(الاِتْبُ): نصف پنڈلی تک کا لباس۔ (۲) بغیر آستین اور گریبان کا کرتہ۔
(المؤتَبُ) الظھر: کبڑا۔
(اتَّ) راسہ اتًّا: سر زخمی کرنا۔
خَصْمَہ بالحجۃ: دشمن کو دلیل سے شکست دینا۔
(الاِتَادُ): وہ رسّی جس سے گائے وغیرہ کا دودھ نکالتے وقت اس کا پاؤں باندھا جائے۔ (ج) اتُدٌ۔
(الاتْرُجّ): مالٹے کا درخت، اس کی ٹہنیاں اور پتے نرم، اور اس کا پھل بڑے لیموں کی طرح ہوتا ہے جس کا رنگ سنہری، خوشبو تیز اور ذائقہ ترش ہوتا ہے۔
(اتَلَ) اَتْلًا، اُتولا: غصہ میں چھوٹے قدم اُٹھانا۔ (۲) بوجھل قدموں سے چلنا۔
-من الطعام او الشراب: سیر ہونا۔
(اتَمَ) البِسقاءُ اَتَمًا: مشکیزہ کے دو سوراخوں کا مل کر ایک ہو جانا۔

Marfat.com

فلانٌ بالمکان: رہائش پذیر ہونا۔
(اَتِمَ)فی سیرہ اَتَمًا: ست چلنا ھو اَتِمٌ۔
(الاَتَمُ): فصیلہ زیتونیہ کا ایک درخت۔ یہ پہاڑوں میں اگتا ہے اور اسے پہاڑی زیتون بھی کہتے ہیں اور یہ لمبی عمر پاتا ہے۔
(المَاتَمُ): لوگوں کی ایک جماعت کا غم یا خوشی کی حالت میں ہونا۔ البتہ غم میں کثیر الاستعمال ہے۔ (ج)مَآتِم۔
(اَتَنَ)بالمکان اَتْنًا' اُتُونًا: قائم ہونا' ثابت ہونا' رہائش پذیر ہونا۔
فلانٌ اَتْنَانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
(آتَنَتِ) الوالدۃ ایتانًا: ولادت کے وقت بچہ کا ہاتھ اور سر سے پہلے پاؤں نکالنا۔
-(استاتَنَ)فلانٌ: گدھی خریدنا۔
الحمار: گدھے کا گدھی جیسا ہو جانا۔
(الاَتَان): گدھی (ج)اُتُنٌ' اُتُنٌ۔
(الاَتُوْنُ): بڑا تنور' حمام کا چولہا' اینٹیں وغیرہ پکانے کا بھٹہ' تاء کی شد کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے(الاتُّوْنُ)
(اَتَا) الشجرُ ـُ اَتْوًا' اَتَاءً' اِتَاءً: پھل لگنا' پھل زیادہ ہونا۔
-الماشیۃ: مویشی کا زیادہ ہونا۔
-الحیوان اتوًا: جانور کا تیز اور سیدھا چلنا۔
-فلانًا اتوًا' اتاوَۃ: رشوت دینا۔
(آتی) الشجر ایتاءً: درخت پر پھل پر آنا اور زیادہ ہونا۔
(الاِتَاءُ): غلہ اور پیداوار۔
-لبنٌ ذو اتاء: مکھن والا دودھ۔
(الاتارۃ): جزیہ (۲) خراج -ضُرِبَت علیھم الاتارۃ: ان پر خراج لازم کیا گیا۔ (۳)رشوت۔
شکم فاہ بالاتارۃ: اس کو رشوت دی۔
(۴)جو چیز زبردستی جائے (ج)اتاریٰ۔
(الاَتُر)بخشش (۲)طریقہ۔
(آتی)ـِ اَتْیًا' اتیانًا' اِتِیًّا' ماتًی' مَاتاۃً: آنا۔

اتیتُ الأمرَ من ماتا و ماتاتہٗ: سامنے آنا
(۲)نزدیک ہونا' قریب ہونا۔
-علیہ کذا: اس پر گزرا۔
-علیہ: مکمل کرنا۔
-علیہ الدھرُ: مار ڈالنا۔
-المکان و الرجل: آنا۔
-الامر: کرنا
-المرأۃ: جماع کرنا
-القوم: خود کو ایسے لوگوں کی طرف منسوب کرنا جن میں سے نہ ہو ھو اَتِیٌّ۔
(اُتِیَ)الجیش و نحوہٗ: دشمن کا حملہ کرنا۔
-فلانٌ۔ وہموں کا غالب ہونا' حس کا بدل جانا۔
-من جھۃ کذا: کہیں سے مصیبت آنا۔
کہاوت ہے: ''مَنْ مَأمَنہ یوتی الحذر'' محتاط رہنے والے پر وہاں سے مصیبت آتی ہی جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ ھو مَاتِیٌّ۔
-وعدُ اللہِ مَاتِیٌّ: اللہ کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔
(آتٰی) فلانًا الشیٔ: کسی کے پاس کوئی چیز حاضر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ لِفَتٰہُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا﴾۔
(۲) کسی کو دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ﴾۔
-الزکاۃ: زکوٰۃ ادا کرنا۔
-فلانًا علی الامر: موافق ہونا' صلہ دینا' انعام دینا۔
(اَتَتْہُ الْفُرْصَۃُ): عمدہ موقع ملنا۔
(اَتّٰی)الشیٔ: تیار کرنا' آسان بنانا۔
-اَلْمَآءَ وللْمَآءِ: پانی کا راستہ ہموار کرنا' بہاؤ کا راستہ بنانا۔
(اِتَّبٰی)الیہ الامرُ: خیال آنا۔
(تَاتّٰی)للامر: نرمی کرنا' موافق ہونا۔
-لَہٗ بسھمٍ: کسی کا ارادہ کرنا یہاں تک کہ پا لینا۔
(استَاْتاہ): کسی کو بلانا۔

(الآتیۃ): زخم کا مواد وغیرہ۔
(الاتاءُ): پانی کے راستہ میں گرا ہوا پتہ یا لکڑی وغیرہ میں سے اس کا راستہ رک جائے۔
(الأَتِیُّ): معاملات کو سمجھنے والا (۲) پردیسی (۳)دور سے آنے والا سیلاب۔
(المِیْتاءُ): ریس کی انتہائی غایت' حد۔

ا ..... ث

(الاَثْأَبُ) بہت بڑا درخت' بہت زیادہ جڑوں والا جس کی جڑیں ٹہنیوں کی طرح لٹکی ہوتی ہیں۔ یہ فصیلہ توتیہ سے ہے۔
(الاَثَبُ) بمعنی اَثاب۔
(اَثَّ)اثًّا' اُثُوثًا' اَثاثًا۔
اثاثۃً: زیادہ ہونا' بڑا ہونا۔
-النبات: گھنا ہونا۔
-الشعرُ: گھنا اور لمبا ہونا۔ ھو اَثٌّ اور ھو اَثِیثٌ (ج)اُثُث۔
(اَثَّثَہٗ): نرم اور برابر کرنا۔
اَلبیتَ: بستر بچھانا' فرنیچر لگانا۔
(تَاَثَّثَ): فلانٌ: عمدہ چیز کا حاصل کرنا۔
-البیت: فرنیچر لگانا۔
(الاَثاث): گھر کا سامان' بستر وغیرہ (۲) مال' سرمایہ (ج)اُثُثٌ (و)اثاثۃٌ۔
(اَثَرَہٗ)ـُ اَثْرًا' أَثارۃً' أَثَرۃً: نشانات قدم پر چلنا۔
-الحدیثَ: نقل اُتارنا (۲) روایت بیان کرنا۔
-السیف وغیرَہ أَثْرًا' أَثَرۃً: پہچان کے لئے نشانی چھوڑنا۔
-فلانٌ ان یفعل کذا: کام اختیار کرنا۔
(اَثِرَ)علیہ اَثَرًا ـَ اَثَرَۃً' اُثْرَۃً' اُثْرٰی: کسی حصہ میں خود کو ترجیح دینا۔ ھُوَ اَثِرٌ۔
-ان یفعل کذا: کسی کام کو اہمیت دینا۔
-علی الامر: ارادہ کرنا۔
-لہ: فارغ ہونا۔
-بہ: ماہر و مشاق ہونا۔
(اٰثَرَہٗ) ایثارًا: فضیلت دینا' پسند کرنا' ترجیح

Marfat.com

دینا۔
-اثرہٗ علی نفسہ: اس کو خود پر فضیلت دی۔
-الشیٔ بالشیٔ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ خاص کرنا۔ (۲) پیچھے لگانا۔
(اَثَّرَ) فیہ: اثر چھوڑنا۔
(ائتثرہٗ) نشانات کے پیچھے چلنا۔
(استأثر) بہ: کسی چیز کو اپنے ساتھ کرنا۔
-اللہُ فلاناً و بہ: موت دینا۔
(تَأَثَّرَ) الشیٔ: اثر ظاہر ہونا۔
-بالشیٔ: اثر قبول کرنا۔
-الشیٔ: نشانات قدم پر چلنا۔
(الآثار) علم آثار قدیمہ (۲) پرانی یادگاروں کا علم۔
(الاِثار) جیب کے مشابہ تھیلی جو سینہ پر باندھی جاتی ہے۔ (۲) پھلوں کی حفاظتی تھیلی۔ (ج) اثر۔
(الاَثارہ) نشانی (۲) بقیہ۔
قرآن مجید میں ہے
﴿ائتونی بکتاب من قبل ھذا او اثارۃ من علم ان کنتم صادقین﴾
(الاَثر) تلوار کی چمک اور رونق، ہر تیز اور صاف چیز کو اس سے تشبیہ ہیں۔
(۲) چہرہ کی خوبصورتی اور رونق۔
-جاءَ فی اثرہ: پیچھے آنا۔
الاُثرَ - الاُثُرَ۔
(الاُثُرُ، الاُثْرُ) تلوار کی چمک (۲) درست ہونے کے بعد زخم کا نشان۔
(الاثرُ) نشانی (۲) تلوار کی چمک۔
-اثر الشیٔ: بقیہ۔
کہاوت ہے لا لطلب اثراً بعد عین (اصل کے بعد زوال کے بعد بقیہ مت ڈھونڈوں) اس شخص کے لئے جو اصل کے کم ہونے کے بعد باقی ماندہ کو ڈھونڈتا پھرے۔ (۳) نشان قدم (۴) نشان رفتگاں۔ (۵) روایت کردہ خبر، ذات باقیہ۔
(ج) آثار، اثور

(الاثر الرجعی): نئے قانون کا لاگو ہونا سابقہ مدت کے مطابق۔
(الاثِر) رجل اثِرٌ: بھلائی میں خود کو ترجیح دینے والا۔
(الاَثَرَۃُ): منزلت، لضدن عندی اثرۃٌ۔
(۲) انسان کا غیر پر خود کو ترجیح دینا۔ حدیث مبارکہ میں ہے ((سقرون بعدی اَثَرۃ))۔
(۳) ذاتی فائدہ کو مقدم کرنا۔
-اثرۃ العلم: باقی ماندہ علم۔
(۴) فلسفہ کی اصطلاح میں اس کا معنی خود پسندی اور اس کا اطلاق ایسے اخلاق پر بھی ہوتا ہے جن کو اپنانے سے خاص مقصد ہے اور یہ ایثار کے مقابلہ میں (مج)
(الاُثرۃ) زمین پر لگا ہوا نشان (۲) تلوار کا نشان ۳۰) خاندانی عزت و بزرگی (۴) علم کا بقایا۔ ذُوا اثرۃٍ: پسندیدہ (۔ھو ذوا اثرۃ عندی)
(الاَثَرِیُّ) من الاشیاء: ماہر آثار قدیمہ
(۲) قدیم یادگاری۔
(الاَثیر) تلوار کی چمک (۲) غیر پر ترجیح دیا ہوا۔ ھو اثیری میں اس کو فضیلت اور ترجیح دیتا ہوں (۳) ایتھر، ایسا بہنے والا مادہ جس کے تموج سے گرمی بڑھتی اور آواز دور تک جاتی ہے۔
(۴) ایک سیال بے رنگ مادہ جو بے رنگ روغن دار چیزوں کو پگھلاتا ہے اور طب میں استعمال ہوتا ہے۔
(الایثار) آدمی کا غیر کو اپنے پر ترجیح دینا۔
(الایثاریۃ) قربانی کا جذبہ، انفرادی بھلائی کی بجائے بعد میں آنے والی جماعت کو ترجیح دینا
(۲) علمائے نفس کے نزدیک انسان کا دوسرے کو اپنی ذات پر ترجیح دینا خواہ یہ وہمی ہو یا کسبی (مج)
(الماثرۃ) قابل تعظیم عمل (ج) مآثر۔
(المئثرۃ) ایسا آلہ جس کے ذریعے امتیازی نشان میں ثابت ہوئی (ج) مآثر۔
(المأثور) جو ناب کے اسلاف سے نقل

کیا۔
(۲) منقول حدیث۔
(اَثَفَ)-اَثْفاً: ٹھہرنا، ثابت ہونا۔
-فلاناً: پیچھے چلنا (۲) تلاش کرنا۔
(اَثَفَ) القِدرَ اِیثافاً: ہانڈی چولہے پر چڑھانا۔
(اَثَّفَ) القِدرَ بمعنی اثف ہانڈی کو چولہے پر چڑھانا۔
(تَأَثَّفَتِ) القدرُ: ہانڈی کا چولہے پر چڑھایا جایا۔
-القوم علی الامر: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
-القوم المکان و بہ: لازم پکڑنا ایسا کہ جدا نہ ہونا۔
(الاُثفِیَّۃ) ان تین پتھروں میں سے ایک جن پر ہانڈی رکھی جائے۔ (ج) اَثافِیُّ، اَثافٍ۔
(ثالثۃُ الاَثافِیّ) پہاڑ کا کنارہ جس کے ساتھ دو پتھر رکھ کر ان پر ہانڈی رکھتے ہیں۔
(۲) بڑی آفت جیسے رماہ بثالثۃ الاثافی اللہ اس کو پہاڑ جیسی بڑی آفت میں پھنسا دے۔
(اَثَلَ)-اُثُولاً: جڑ پکڑنا، قدیم ہونا۔
(اَثُلَ)-اَثالۃ بمعنی اَثَلَ، ھو اثیلٌ۔
(شَرَفٌ اَثِیلٌ) خاندانی شرافت۔
(اَثَّلَ) مال بڑھانا۔
-الشیٔ: مضبوط کرنا۔
امراؤالقیس کا شعر ہے
ولکنما اسعی بمجدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدرِکُ المجد المُؤَثَّلَ اَثالی
مالاً: مال کو سرمایہ کاری کے لئے جمع کرنا۔
حدیث میں یتیم کے سرپرست کے بارے میں آیا ہے
((اِنّہٗ یاکل من مالہ غیر متاثّلٍ مالاً))۔
-مالَہ: مال بڑھانا۔
اھلَہ: لباس پہنانا، عزت دینا۔
-فلاناً بمالٍ او برجالٍ: مال یا آدمی کے ذریعے عزت دینا

Marfat.com

(تَأَثَّلَ): جڑ پکڑنا' ثابت ہونا (۲) جمع ہونا (۳) بڑا ہونا۔

-فلانٌ: سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔

(الاَثال): مال (۲) شرافت اور بزرگی۔

(الاَثل): جماؤ کا درخت۔ یہ فصیلہ طرخاریہ سے ہے۔ واحد: اَثْلَةٌ۔

(الاَثْلة): جڑ (لفلان اثلة مالٍ) (۲) گھر کا سامان (۳) تیاری (۴) لوگوں کا راشن (ج) اِثالٌ۔

-نحت اثْلَتَه: عیب بیان کرنا' مذمت کرنا۔

اعشیٰ کہتا ہے:

الستَ مُنْتَهِياً عَنْ نَحْتِ اَثْلَتِنَا
ولَستَ ضائرهَا مَا اَطَّتِ الابلُ

(اَلاَثْلَةُ): گھر کا ساز و سامان۔

(الاثیلُ): ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرّات ہوتے ہیں۔

(اَثِمَ)- اَثَمًا' اِثماً' اَثاماً' ماثَماً: گناہ کرنا۔

هو اَثِمٌ' اٰثِمٌ' اَثِيمٌ' اَثَّامٌ' اَثُوْمٌ۔

(اثِمه): ایثاماً۔ گناہ کروانا۔

(اَثَّمه): گناہ گار شمار کرنا۔

(تَأَثَّمَ): گناہ سے بچنا (۲) گناہ سے توبہ و استغفار کرنا۔

(هو يَتَأَثَّمُ من الصغائر): (وہ صغائر سے بچتا ہے)

(الاَثام): گناہ (۲) گناہ کا بدلہ۔

قرآن مجید میں ہے:

﴿وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا' يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ﴾

(اَلْاِثْمُ): وہ گناہ جو دوسرے پر سزا کو ثابت کر دے (ج) آثام۔

(الاِثمِدُ): سرمہ یا سرمے کا پتھر (دیکھئے: ثمد)

(اَثا)- اَثْوًا: چغل خوری کرنا۔

شاعر کا قول ؎

وانَّ اَمرَاً يَاْثُوْ بسادةِ قومِهٖ
صَرِيّ لعمرى اَنْ يُذَمَّ ويُشتمَا

(اثاهُ) هوا اثاة: جھگڑنا۔

(تآثَوْا): آپس میں جھگڑنا اور قاضی کے پاس مقدمہ لے کر جانا۔

(ا.....ج)

(اَجَّت)- النارُ اَجًّا' اَجِيْجًا' اَجَّةً: آگ جلنا اور دھکنا' بھڑکنا۔

-مَرَّ يَؤُجُّ في سيره: وہ سَن سَن کرتے ہوئے چلا۔

-سمعت اَجَّة القوم: میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سنی۔

-الشئُ: چمکنا' جگمگانا۔

-النهارُ: سخت گرمی ہونا۔

-الامرُ: خلط ملط ہونا۔

-الماءُ اُجُوجًا واجوجةً: پانی کا کھارا ہونا اور کڑوا ہونا۔

(اَجَجَ) الماءَ ايجاجًا: پانی تلخ اور کھارا بنانا۔

(اَجَّجَ) النار: آگ بھڑکانا۔

-بينهم الشرَّ: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

-الماءَ: پانی کھارا کرنا۔

(انتَجَّتِ) النار: بھڑکنا۔

-النهار: شدید گرمی ہونا۔

(تَأَجَّجتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔

تَأَجَّجَ فلانٌ غَضَباً اَوْ ذُكاءً: غصہ سے گرم ہونا۔

(الاُجَاجُ): جو چیز اپنے کھارا یا کڑوا ہونے کی وجہ سے منہ کو لگے۔

(الاَجُوج): روشن۔

(اَجَدَ): النباءَ ـُ اَجْدًا: قوت بخشنا' مضبوط کرنا' مستحکم کرنا۔

الحمد لله الذى اَجَدَنى بعد ضعف تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے کمزوری کے بعد طاقت بخشی۔

(اَجَدَهُ) ايجادًا: بمعنی اَجَدَه طاقت دینا۔

-اِنه لموجد الانياب الاظامز: وہ مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا ہے۔

-ثوبٌ مُوجَدُ النسج: مضبوط بنا ہوا کپڑا۔

(اَجَّدَهُ): اَجَدَه طاقت دینا۔

(الاجُدُ) نَاقَةٌ اُجُدٌ: وہ مضبوط اونٹنی جملٌ اجُدٌ نہیں کہا جا سکتا ہے۔

(اَجَرَ) العَظْمُ ـُ اَجْرًا' اُجُوْرًا' اِجارًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔

-العظم اجْرًا: ہڈی ناہموار جوڑنا۔

-الشئَ: کرائے پر دینا۔

فلاناً على كذا: مزدوری دینا۔

-العامل صاحبَ العمل: ملازمت پر راضی ہونا۔

قرآن مجید میں: ﴿عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمَانِيَ حِجَجٍ﴾ (اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)

-الله عبدَه: بدلہ دینا

(اُجِرَ): فلانٌ في ولده: اولاد کی وفات پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملنا۔

(آجَرَهُ) ايجارًا: بمعنی اَجَرَهُ۔

-من فلان الدار وغيرها: کرائے پر لینا۔

-فلاناً الدار: کرائے پر دینا۔

(اَجَرَهُ) مؤاجرة: اجیر بنانا۔

(انتَجَرَ): صدقہ وغیرہ سے ثواب حاصل کرنا۔

على فلان بكذا: اجرت پر کام کرنا۔

(الاِجارة): اجرت پر کام کرنا (۲) ٹھیکہ داری۔

(استاجَرَه) مزدور بنانا۔

(الاجَرُ) کام اور نفع کا عوض (۲) مہر۔

(ج) اجورُ قرآن میں (فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً)

الاجْرُ الحقُّ: معقول اجرت جس سے مزدور گزارہ کر سکے۔ (مج)

(الاُجرة): بدلہ' مزدوری (ج) اُجَرة۔

Marfat.com

(الاجیر): جو مزدوری کے بدلے کام کرے (ج) اُجَرَاءَ۔
(استاجَرَ) علی الوسادة ونحوها: سینہ کو تکیہ پر رکھنا۔
-عن الوسادة: تکیہ سے ہٹنا۔
(الإجازُ): بیٹھے ہوئے آدمی کا سینہ کو تکیہ کے ذریعے سہارا دینا کہ وہ دائیں بائیں ٹیک نہ لگائے۔
(الاجازة): بمعنی الإجازُ (دیکھئے: جوز)
(الأجز خانة): دوائی کی دکان۔ (مج)
(الإجّاص): آلو بخارا' یہ فصیلہ وردیہ سے ہے (مع) بعض ممالک میں امرود کو اِجّاص کہتے ہیں اور مصر میں زرد آلو کو۔ اجّاص کہتے ہیں۔ (مع)
(اَجَلَ) الشیَ ـُ اَجْلاً: روکنا' منع کرنا۔
فلانا: گردن کا علاج کرنا۔
(اَجِلَ) هو اَجَلاً: تاخیر کرنا' هو اَجَلٌ' آجِل اَجِیْلٌ۔
-فلانٌ: گردن کے درد کا علاج کرنا۔
(اَجَلَه) ایجالاً: روکنا اور منع کرنا۔
(اَجَّلَ) الشیَ: تاخیر کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔
- الماء: پانی جمع کرنا' پانی روکنا۔
- فلانا: گردن کے درد کا علاج کرنا۔
(تَاَجَّلَ) القومُ: جمع ہونا' تاجلّوا علیه بھی کہا جاتا ہے۔
البهائم: ریوڑ بن جانا۔
الماءُ: پانی جمع ہونا' پانی کا بدبودار ہونا۔
الشیَ: بمعنی اَجَّلَه۔
-فلانا: کسی سے کچھ مدت تک مہلت طلب کرنا۔
(استاجَلَ) فلانا: وقت مقرر کرانا۔
(الآجلة): آخرت۔
(اَجْل) فَعَلْتُ ذلك اَجْلَكَ ومن اجلك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا۔
(اَجَلْ) حرف جوابٌ نعم کی طرح ضمیر کی تصدیق' تخیر کے اعلان اور طالب کے وعدہ کے لئے ہوتا ہے۔
(الاَجَل): کسی چیز کی مدت (۲) کسی چیز کا مقررہ وقت۔ جیسے ضربتُ لهٗ اَجَلاً۔
(۳) موت جیسے جآءَ اَجَلُهٗ (جب موت آ جائے)
(ج) آجال (۴) مقررہ وقت کی انتہاء۔
قرآن مجید میں: ﴿وَبَلَغْنَا اَجَلَنَا الَّذِی اَجَّلْتَ لَنَا﴾
(الاِجْل): گردن کا وہ درد جو تکیہ سے دور ہونے کی وجہ سے ہو (۲) وحشی گائیوں اور ہرنوں کا ریوڑ۔ (ج) آجال۔
(الاَجِیل): تاخیر شدہ۔
-من الماء: جمع شدہ پانی۔
(۲) ایسا گڑھا جو درخت کے گرد کھود کر اس میں پانی جمع کیا جائے۔
(الماجَل): بڑا حوض جس میں زراعت کے لئے پانی جمع کیا جائے۔ (ج)۔ مآجل۔
(اَجَمَ) - اَجْمًا و اُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش رہنا۔
-الماء: پانی کا بدلنا' بدبودار ہونا۔
-النارُ اجمًا' واجیمًا: آگ دھکنا۔
-الطعام وغیرہ' اَجْمًا: کھانے پر مداومت کی وجہ سے اکتا جانا۔
فلانا: مکروہ عمل پر ابھارنا۔
(اَجِمَهٗ) - اَجَمًا: بمعنی اَجَمَهٗ کہا جاتا ہے "داوَمَ علی طعامٍ واحدٍ حتّٰی اَجِمَهٗ۔ (ایک ہی کھانے پر یکسانیت کی وجہ سے اکتا جانا) هو اجِمٌ' اَجِمٌ۔
(اَجَمَهٗ) ایجاماً: اَجَمَهٗ۔
-فلانا الشیَ: اپنے آپ کو برا کہلوانا۔
(اَجَّمَ) النارَ: آگ جلانا' دھکانا۔
(تَاَجَّمَ) الاسدُ: شیر کا جھاڑیوں میں داخل ہونا۔
-النار: آگ بھڑکنا۔
-علیه: کسی پر غضبناک ہونا۔
(الاُجُم): نخل (۲) قلعہ (ج) اجام۔
(الاَجَمة): گنجان درخت (ج) اَجَمَهٗ۔ اِجام' آجام۔
(الاَجُوم): کسی چیز کو سخت ناپسند کرنا۔
(۲) لوگوں کو متنفر کروانے والا۔
(اَجَنَ) الماء ـُ اَجْنًا' اُجُوْنًا: پانی کا رنگ' ذائقہ اور بو بدل جانا۔ کہا جاتا ہے (یُفسد الرجلَ اعجونُ کما یُفسد الأ الرُّجُوْنُ۔)
-القصّارُ الثوب: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(اَجِنَ) الماءُ ـَ اَجَنًا: بمعنی اجَنَ هو اَجِنٌ۔
(اَجُنَ) ـُ اُجونة' اَجمانة: اَجَنَ هو اجینٌ۔
(الاجّانة): وہ برتن جس میں کپڑا دھویا جائے۔ (۲) درخت کے ارد گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) (ج) اجاجین۔ (مع)
(الاَجَنَة): لوہے کا اوزار جو مضبوط چیزیں توڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (د)
(المِئجنة): کپڑا کوٹنے کا ڈنڈا (ج) کَآجِنُ۔
(المیجنة) المنحنة۔

ا.....ح

(اَحْ) کھانسی یا درد کی آواز۔
(اَحَّ) - اَحًّا' اُحاحًا' احیحًا: کھانسنا' کھنکارنا (۲) غصہ یا افسوس کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) پیاس سخت ہونا۔
(اَحَّی) بمعنی اَحَّ۔ (اصل اَحَّحَ) ہے۔
(الاُحَاح) پیاس (۲) غصہ۔
(الاَحیح) غصہ
(اَحَّدَ) الشیَ: ایک کرنا۔
-العشرة: دس کو گیارہ کرنا۔
(اتَّحَدَ) (دیکھئے وحد)
(استاحد) نمایاں ہونا۔
(اُحَادَ) ایک ایک (جاء وا اُحَادَ' وجاء وا اُحَادَ اُحادَ) وہ ایک ایک کر کے آئے۔
(اَحَدٌ) (نکرہ) ہر اس شخص کے لئے جو

Marfat.com

مخاطب بن سکتا ہو۔ جیسے لیس فی الدار احدٌ (اس میں مفرد مذکر اور مفرد مؤنث وغیرہ سب برابر ہیں) جیسے قرآن مجید میں (لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَآءِ) اور (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ)

(اَلْاَحَدُ): ایک، پہلا عدد، جیسے اَحَدٌ و اثنان۔ اور اَحَدَ عَشَر۔

(۲) اکیلا (۳) ہفتہ کا پہلا دن (ج) آحاد، احدان، احدون کہتے ہیں فلانٌ احدُ الاَحَدَیْن (اس کا کوئی مثل نہیں) مؤنث اِحدٰی ہے۔

عدد میں مؤنث یوں ہوگی: اِحْدٰی عشرۃ اور اِحدٰی و عشرون کہتے ہیں: فلانۃٌ احدی الاحَد (اس عورت جیسا کوئی نہیں۔)

اتٰی باحِدٰی الاِحَدِ: بڑا کام (۲) برا کام۔

(اَحِنَ) علیه ـَ اَحَنًا و اَحْنًا: بغض رکھنا هو اَحِنٌ۔

(اَحَنَهٗ) مؤاحنةً: دشمنی رکھنا جیسے: بینهما ومضاغنة عظیمة و مواخنة قدیمةٌ (ان کے درمیان سخت نفرت اور پرانی دشمنی ہے)

(الاِحْنَةُ): بغض وحسد (ج) اِحَنٌ۔

جیسے اِنَّ الْاِحَنَ تجُرُّ المِحنَ (دشمنیاں مصیبتیں لاتیں ہیں)

(اَخْ): اسم صوت جو تکلیف، غم یا غصہ کی وجہ سے نکلے۔

(اِخْ): کبھی مفتوح الھمزہ بھی ہوتا ہے: وہ آواز جس سے اونٹ کو بٹھایا جائے (۲) بمعنی کِخْ یعنی تھوتھو۔

(الاَخّ) بمعنی الاَخ (دیکھئے: اخ)

(الاَخّ): گندگی۔

(الاَخِیخَةُ): ایسا پتلا کھانا ج آٹے میں تیل یا گھی ڈال کر پیتے ہیں۔

(اَخَذَ) الشیٔ ـُ اَخْذًا، تَاْخَاذًا، ماخذًا: پالینا، حاصل کرنا۔

قرآن مجید میں ﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تطهّرهم و تُزَكِّيْهِمْ بِهَا﴾

(۲) وصول کرنا جیسے اخذنا المال۔

(۳) قبول کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ﴾

-فلانًا: قید کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ﴿فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ﴾ (۲) سزا دینا جیسے قرآن مجید میں: ﴿وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ﴾ (۳) قتل کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں (وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ) (۴) قیدی بنانا (فَاقْتُلُوا الْمُشْرِقِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ) (۵) غالب آنا جیسے قرآن مجید میں (لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ) (۶) تھام لینا (وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗ اِلَيْهِ)

-فلانًا بذنبه: گناہ کا بدلہ دینا۔

-فلانًا بالامر: لازم کرنا۔

-اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا۔

-علی یدِ فلان: منع کرنا۔

-علی فمه: بات کرنے سے روکنا۔

-علیه الارض: زمینی راستے تنگ کرنا۔

-اَخَذَ فلان و کاخَذَهٗ: کسی کے طریقہ پر چلنا اور اس کے اخلاق اپنانا۔

-عن فلان: علم حاصل کرنا۔

-فلانًا الداءُ والعذابُ: بیماری یا عذاب آنا۔

-اَخَذَتْ فیه الخمرُ: اثر انداز ہونا۔

-الشیٔ خَدَّهٗ: مناسبات کو لے لینا۔

-علیه کذا: گرفت کرنا۔

-نفسه بکذا: اپنے اوپر لازم کرنا۔

-اللبنَ: ترش کرنا۔

-فی الامر یفعلُه: شروع کرنا۔

اس کا امر "خُذْ" ہے جس کی اصل اُؤْخُذْ۔ ہے فاعل اخِذٌ اور مفعول ماخوذ اور اَخِیذ ہے جیسے کہا جاتا ہے ماانت اِلّا اخّاذ نبّاذٌ (اس شخص کے بارے میں جو کسی چیز کو حریص بن کر لے اور جلدی فضول خرچ کر دے۔)

عرب لوگ اخذت کذا میں ذال کا تاء میں ادغام کر کے اَخَتَّ پڑھتے ہیں اور ایسا کثیر الاستعمال ہے۔

(اَخِذَ) الرضیعُ ـَ اَخَذًا: زیادہ دودھ کی وجہ سے بدہضمی ہونا۔

العینُ: آنکھ دکھنا هو اَخِذٌ۔

-الحیوان: جانور کا پاگل ہونا۔

(اَخُذَ) اللبنُ ونحوه ـُ اُخوذةً: ترش ہونا۔

(اَخَذَتْه) الساحرة اِیخاذًا: جادو کا عمل کرنا۔

(اَخَذَهٗ) بذنبه مواخذة: سزا دینا۔

(اَخَّذَ) الجملَ: اونٹ کو باندھنا۔

-الساحرةُ الرجل: جادو سے بے ہوش کرنا۔

کہا جاتا ہے هو مُؤَخَّذٌ عن النسا: وہ عورتوں کے جادو (سحر) کا قیدی ہے۔

(اِنْتَخَذَ) القومُ فی القِتَال: لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔

-فی المصارعة: کشتی میں داؤ پیچ لگانا۔

-فلان لمرضه: عاجز اور بے بس ہونا۔

(اتَّخَذَة): بمعنی اخذهٗ (دیکھئے تخذ)

(استاخَذَ) فلانٌ: عاجز اور بے بس ہونا۔

(۲) درد یا تکلیف وغیرہ کی وجہ سے سر جھکانا۔

-الشَّعْرُ ونحوُهٗ: بالوں کا اتنا لمبا ہونا کہ باندھنا پڑے۔

(الاِخاذَةُ): زمین جس کو انسان اپنے لئے خاص کرے۔ (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ (ج) اخاذ۔

(الاَخْذ): طریقہ، راستہ۔ جیسے ذهبوا ومن اخذ اخذهم، ولو کنت متالاخذت باخذنا) (۲) مرض کی طرح کھودا گیا گڑھا (ج) اخذان۔

(الاُخُذ): آشوب چشم۔

(الاِخذة): بمعنی الاخذ (ج) اِخاذ۔

(الاُخذة): شکار کا گڑھا (۲) پہلوانی داؤ۔

(۳) جادو کا منتر۔

(الاخیذُ): قیدی، جیسے هو اخیذٌ فی ید

Marfat.com

العدُو (وہ دشمن کا قیدی ہے) اور ھو اسیر فتنةٍ و اخیذٌ محنةٍ (وہ آزمائش و ابتلاء کا محبوس وقیدی ہے)
(الأخیذة): لڑائی میں قیدی بنائی گئی عورت۔
(۲) چھینا گیا یا غصب کیا ہوا مال سامان۔
(المأخذ) راستہ (۲) معیوب عمل یا عامل۔
(ج) مآخِذ۔
-مآخِذ الطیر و نحوہ شکاری مقامات۔
-مآخذ الشی: حوالہ جات۔
(اَخَّرَ): مؤخر ہونا۔
-الشیٔ: ملتوی کرنا۔
-المیعادَ: مقررہ مدت سے تاخیر کرنا' مہلت دینا۔
(تاخَّرَ عنہُ): بعد میں آنا (۲) الٹے پاؤں چلنا (۳) نہ پہنچ پانا۔
(استاخَرَ): بمعنی تاخَّرَ۔
(الآخَرُ) دو دو ہم جنس چیزوں میں سے ایک جیسے مشی کا قول
ودع کل صوت غیر صوتی فانني
انا الصائح المحکي والاخر الصدی
(۲) بمعنی غیر جیسے امراء القیس کا قول
اذا قلتُ ھذا صاحب قد رضیتہٗ
وقرت بہ العنیان بَذّلت آخَرَا
(الأخِر) جو اول کے مقابلہ میں ہو جیسے جاء واعن آخرھم (وہ سب کے سب آئے)
(۲) اللہ تعالیٰ کا نام (یعنی جو مخلوق کے فنا کے بعد بھی باقی رہے)
(الأخرة) ضد اولی۔
(۲) موت کے بعد کی زندگی۔
من العین آنکھ کا کنپٹی والا کنارہ۔ جیسے کہا جاتا ہے ھل الشی باخرة وجاء الشیُ باخرةٍ۔
(الأخریٰ) آخری جیسے جاء آخِریًا۔
(الأخرُ) بمعنی الاخر (۲) غیر سے پیچھے رہنے والا (۳) محروم۔
(الأخو) ضد القدم کہا جاتا ہے رَجَعَ اُخرًا جیسے ذَھَبَ قُدُمًا۔
شقّ ثوبَہٗ مِنْ اُخُرٍ: کپڑے کو پیچھے سے پھاڑنا۔
(الأخِرَةُ): ادھار
-بِعْتُہٗ سلعةً بِأَخِرَةٍ: میں نے ادھار پر سامان بیچا۔
(الأُخرَةُ): بمعنی الاخیرُ جیسے نلتہ بأُخرَةٍ (میں نے آخر میں پایا)۔
(الأُخریٰ): الآخر کی مؤنث۔ (۲) آخرت کی زندگی۔
-لا افعلہ اخری العیالي: (میں اسے کبھی نہ کروں گا۔ (ج) اُخَرٌ' اُخُرَیَاتٌ جیسے جاء فی اخریات الناس (آخر میں آیا) اور ضل ذلك فی اخریات ایامہ (آخری دنوں میں کیا)
(الأُخرَوِیّ): منسوب ہے اخریٰ کی طرف۔
(الاخیرُ): ہر چیز کا آخر جیسے لقیتہٗ اخیرًا اور جاء اخیرًا۔
(المنخار): بہت زیادہ تاخیر کرنے والا۔
-من الشجر: وہ درخت جو میل پکانے میں آخر موسم تک تاخیر کردے۔ (ج) مآخیر۔
(المؤخِر) من العین آنکھ کا کنپٹی والا حصہ جیسے نظر الی بموخِرِ عینہ (اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا)
(المؤخِرة) من العین: بمعنی المؤخِر۔
(المؤخَّرَ): کسی چیز کا پچھلا حصہ جیسے موخر السفینة' موخر النساء۔
-من الدَّین او الصداق: قرض یا مہر جس کی مہلت دی گئی۔
(المؤخِر): اللہ تعالیٰ کا نام۔
(المؤخِرَة): پچھلا حصہ۔
-مؤخِرة الجیش: لشکر کا پچھلا حصہ۔
(الاخشید): فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب بمعنی شہنشاہ (۲) محمد بن طغج کا لقب جو ۳۲۶ھ اور ۹۳۷ء کو مصر کا بادشاہ بنایا گیا کیونکہ اس کے آباؤ اجداد فرغانہ کے بادشاہوں میں سے تھے

(مع)
(الأُخطُبوط): سمندری جانور' آٹھ پاؤں والا مضبوطی کے ساتھ چمٹنے میں ضرب المثل ہے۔
(اَخَا) فلاناً ـُ اُخُوَّةً' اِخَاوَةً: بھائی بنانا۔
(اخی) فلاناً مؤاخاةً' اخاءً: بھائی بنانا۔
-بینھما: دونوں کو بھائیوں جیسا بنانا۔ (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
-فی فلان آخِیَّةً: احسان کرنا۔
(اَخّی) فلاناً: کسی سے یا اخی کہنا۔
-للدّابة: جانور کے باندھنے کی رسی تیار کرنا۔
(تاخیا): وہ دونوں بھائیوں جیسے ہو گئے۔ کہا جاتا ہے بین السماخہ والحماسة تآخٍ (سخاوت اور شجاعت کے درمیان بھائی بندی ہے)
(تأخّی) فلاناً: بھائی بنانا۔
-الشیٔ: ارادہ کرنا۔
(الآخیة): وہ رسی جو جانور باندھنے کے لئے زمین یا دیوار میں گڑھی ہوئی ہو۔ (۲) احسان (ج) اواخٍ۔
(الآخیَّة): (۱) الأخیة (۲) رشتۂ تعلق جیسے (لہ عندہٗ آخیَّةٌ ترعی) اور (شدوت لہٗ آخیّة لایحلّھا المھرُ الآرِنُ)
(ج) اوَاخِیُّ: جیسے شدّ اللہ بینکما اواخِیَّ الاخاء اللہ تمہارے رشتہ اخوت کو مضبوط رکھے۔
(الأخ): بھائی۔
-من الرضاعة: جو رضاعت میں شریک ہو۔
(۲) دوست' کہا جاتا ہے کہ ان اخاك من اساك (تمہارے دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے) اور رَبَّ اخٍ لك لم تلدہ امّك (تیرے کوئی بھائی ایسے ہیں جن کو تیری ماں نے نہیں جنا) مُکرَةٌ اخوكَ لابَطَلٌ۔ (تمہارا بھائی مجبور ہے بہادر نہیں) یعنی طبعًا بہادر نہیں۔ یہ مثال اس شخص کے بارے میں دی جاتی ہے جو کسی ایسے کام کا مکلف بنایا جائے

Marfat.com

جواس کی ہمت سے بالاتر ہو۔
-لا اخالك بفلان: تیر فلاں سے کوئی تعلق نہیں (۲) شبیہ، مثل
-اخوا الشئ: ساتھی، صاحب جیسے: هو اخو اسفار۔
-اخوُ القبيلة: قبیلے کے فرد (ج) آخاء، اخوان، اخوة کہا جاتا ہے اخوان الوداد اقرب من اخوة الولاد (دوست بھائیوں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں)
(الاَخ): بمعنیٰ الاخ۔
(دَمُ الاَخوَين): سرخ رنگ جو ایک قسم کی لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔
(الاخت): اخ کی مؤنث ہے بمعنیٰ بہن۔ (۲) سہیلی (۳) ہم مثل (رماهُ الله بليلة لا أُخت لها) (ج) اخوات۔
(أُخت يوشع): سورج
(الاَخِيَّةُ): بمعنیٰ الآخِيَة (ج) اخايا۔

ا.....و

(اَدَبَ)- اَدْبًا: دعوت کا کھانا تیار کرنا۔
-القومَ: کھانے کی طرف بلانا۔
-القوم عليهم: دعوت دینا۔
-فلاناً: اچھے اخلاق و عادات سکھانا۔ (۲) خوبیوں کی طرف بلانا۔
-القوم على الامر: کسی کام پر جمع کرنا کسی کام کی دعوت دینا۔
(اَدُبَ): فلانٌ ـُ اَدَبًا: ادب سیکھنا۔ (۲) ادب کے فنون سیکھنا هو اديبٌ۔
-هو آدبُ نُظرائِه: وہ اپنے ہم عصروں میں سب سے بڑا ادیب ہے۔
(اَدَّبَ ايدابًا): دعوت کا انتظام کرنا۔
-القوم: دعوت کی طرف بلانا۔
(اَدَّبَهُ) تاديبًا: اچھے اخلاق سکھانا۔ (۲) علم ادب سکھانا (۳) برے کام پر سزا دینا۔
-الدّابة: جانور کو سدھانا۔
(تَأَدَّبَ): ادب سیکھنا۔ کہا جاتا ہے تَأَدَّبَ بأَدَب القرآن و ادب الرسول یعنی اس نے قرآن یا رسول والے آداب سیکھے۔
(الآدِب): دعوت کرنے والے، میزبان (ج) اَدَبَةٌ۔
(الاَدَبُ): (۱) مناسب تعلیم و تہذیب کے سیکھنے میں نفس کا کوشش کرنا (۲) ہر وہ چیز جس کو صنعت و فن میں جاننا ضروری ہے جیسے کاتب کے آداب، کاتب کے آداب (۳) عمدہ نظم و نثر (۴) ہر وہ علم جو انسانی عقل کی تخلیق ہو۔ متقدمین کے نزدیک علم ادب مندرجہ ذیل علوم کے مجموعہ پر مشتمل ہوتا ہے۔
(۱) علم اللغہ (۲) علم الصرف (۳) علم الاشتقاق (۴) علم النحو (۵) علم المعانی (۶) علم البیان (۷) علم البدیع (۸) علم العروض (۹) علم القافیہ (۱۰) علم الخط (۱۱) علم الانشاء (۱۲) علم المحاضرات (ج) آداب۔ آداب کا اطلاق جدید اسلوب کے مطابق تاریخ، جغرافیہ، علومِ لسان اور فلسفہ پر بھی ہوتا ہے۔
الآداب العامّة: عمدہ آداب زندگی۔
(اداب البحث و المناظرة): مناظرہ کی کیفیت اور شرائط کو واضح کرنے والے قواعد۔
(الادبی): المنسوب الى الادب بمعنی ادبی اخلاق۔
قيمة ادبية: معنوی حیثیت جیسے مرکز ادبیٌ، شجاعة ادبيةٌ، كسبٌ ادبيٌّ، مدت ادبيٌّ۔
(الاَدِيبُ): اعلیٰ اخلاق کا حامل (۲) علم و ادب کا ماہر (۳) سدھایا ہوا جانور (ج) اُدباء۔
(التأديب): تہذیب (۲) سزا۔
-مجلس التاديب: عام معاملات کی نگرانی کی عدالتیں۔
(المأدُبَةُ): دعوت کا کھانا۔ حدیث میں ہے (ان هذا الكتاب مادبة الله في ارضه)
(الموَدّب): وہ شخص جو اخلاق کی تربیت کرے۔
(اَدَّ) في سيرهِ ـُ أَدًّا، اديدًا: تیز رفتاری سے چلنا۔
-الابل: اونٹ کا آواز نکالنا۔
-الامر فلاناً اَدًّا: مشکل کا سخت ہونا۔
-الحبلَ: رسّی باندھنا۔
(تادَّدَ): سخت ہونا۔
(الاددُ): راستہ کی لمبائی اور سیدھا پن۔
(الادُّ): بہت قبیح عمل۔ قرآن مجید میں (لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا) (ج) اِدَادٌ۔
(الادَّةُ): بمعنیٰ الادّ (ج) اِدَدٌ۔
(الاديد): شور و غل، کہا جاتا ہے شديدٌ اديدٌ: بہت شور کرنے والا۔
(اَدِرَ) ـَ اَدَرًا، اَدَرَةً، اُدْرَةً۔ آدمی کے خصیتین کا پھول جانا۔ هو ادرٌ۔ اَدِرَتِ الخصيته هي ادراءُ (ج) اُدرٌ۔
(الاُدرة): خصیہ کا پھولنا (۲) پھولا ہوا خصیہ (ج) اُدَرٌ۔
(الْمَأْدُور): جس کا خصیہ پھولا ہو (ج) مآدير۔
(الاِدْرُجين، الايدروجين): وہ گیس جس کا رنگ، ذائقہ، بو نہ ہو اور آکسیجن سے مل کر پانی بنائے یعنی ہائیڈروجن۔
(ادرينالين) (Adrenal): اس ہارمون (Harmone) کا نام ہے جو Suprarenal Gland سے پیدا ہوتا ہے جو گردہ کے اوپر ہوتی ہے۔
(اللا ادرية): دیکھئے (دری)
(اَدَلَ) الجرحُ ـِ اَدْلًا: زخم سے چھلکا اترنا۔
-اللبن: گاڑھا کھٹا دودھ۔
-الحمل: وہ بوجھ جو اٹھانے والے کو تھکا دے۔
(اَدَمَ) بينهم ـِ اَدْمًا: صلح صفائی کروانا۔
الصانع الجلد: چمڑے کی صفائی کرکے زائد چیزیں نکالنا۔
-الطعام: روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا۔ هو مادوم و اديمٌ۔
فلاناً باهله: اپنے اہل خانہ میں ملا دینا۔

Marfat.com

(اَدِمَ)- اَدَمًا' اَدْمَةً گندم گوں ہونا ھو آدم وھی ادماء۔ (ج) اُدْمٌ۔
(اَدُمَ)- اَدَامَةً' اُدْمَةً بمعنی اَدِمَ۔
(ادم) بینھما ایدامًا صلح وتصفیہ کروانا۔
الخبز و الجلد روٹی سالن ملانا۔
-الشمس و فلانا دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا۔
(اَدَمَ) الخبز روٹی کو زیادہ سالن لگانا۔
(اِنْتَدَمَ) العودُ لکڑی میں پانی داخل ہوجانا۔
-فلانٌ روٹی سالن کے ساتھ کھانا۔
(استادَمَ) سالن مانگنا۔
(آدَمُ) حضرت ادم علیہ السلام ابوالبشر۔
(الآدمیّ) انسان' آدمی۔
(الاِدَام) سالن' ہر وہ چیز جو روٹی کے ساتھ کھائی جائے (ج) اُدُمٌ۔
(الاُدْمُ) سالن (۲) محبت و اتفاق (ج) آدامٌ۔
(الاَدَمَة) کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ۔
(الاُدْمة) میل ملاپ (۲) موافقت ومحبت بینھم ادمةٌ (ان میں گہری محبت ہے۔)
(الادیمُ) کھال (۲) سالن ملا کھانا۔
-ادیم کل شیٔ ہر چیز کا ظاہر۔
-ادیم الارض زمین کی سطح
-ادیم اللیل رات کا اجالا۔
-ادیم النھار دن کا اجالا۔
لیس تحت ادیم السماء اکرم منہ (آسمان کے نیچے اس سے زیادہ شریف کوئی نہیں)
وھو بریءُ الأدیم ملزم کی صفائی پیش کرنا۔
(ج) اُدُمٌ' اَدَمٌ' ادِمةٌ۔
(اَدَا)- اُدُوًّا درمیانی چال۔
-اللبن گاڑھا ہونا۔
-اللبنَ اُدُوًّا و اَدیاً ہلونا۔
-للظبی ونحوہ شکار کے لئے دھوکہ دینا۔ جیسے اَدَا فلانًا لہٗ۔

(اَدِیَ) اللبنُ- اُدِیًّا' اُدُوًّا دودھ گاڑھا ہونا۔
(ادی) فُلانٌ اِیْدَاءً قوی ہونا۔
-للامر کسی کام کی تیاری کرنا اس کے آلات کے پکڑنے کے ساتھ۔
-فلاناً علی کذا قوت دینا' مدد کرنا۔
(اَدَّی) الشیٔ انجام دینا۔
-الدین قرض چکانا۔
-الصلوة نماز کو وقت پر پڑھنا۔
-الشھادَة گواہی دینا۔
-الیہ الشی چیز پہنچانا۔
(تادّی) للامر اوزار لے کر تیار ہونا۔
(تَاَدَّی) الامر انجام پانا۔
-الی فلان پہنچنا۔
-لہٗ الامر آسان ہونا' فراہم ہونا۔
-الدینُ قرض ادا ہونا۔
-الرجلُ قرض سے بری الذمہ ہونا۔
اِلی دائنِہٖ ولہٗ من دَیْنِہٖ قرض سے چھٹکارا پانا۔
(استَأْدَاہُ) علیہ کسی سے کسی کے خلاف مدد چاہنا۔
-فلاناً مالاً مال ضبط کر کے لینا۔
(الاداءُ) ادائیگی (۲) تلاوت۔
(الاَداة) چھوٹا سا آلہ (۲) نحویین کی اصطلاح کے مطابق وہ لفظ جو کلام میں ربط یا غیر مشکل معنی پر دلالت کے لئے استعمال ہو جیسے اسم کو معرف اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کرنا (ج) ادوات۔
(الاِداوة) پانی رکھنے کا چھوٹا سا برتن۔
(ج) اداوٰی۔

ا ..... ذ

(اذ) کلمہ مبنی بر سکون بمعنی جب' اس کے مختلف فائدے ہیں۔
(۱) ماضی میں حدوث کے لئے ظرف ہوتا ہے' یہ مضاف ہوگا جملہ فعلیہ یا اسمیہ کی طرف جیسے قرآن مجید میں ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ اِذْ اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا﴾ کبھی جملہ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض میں اذ کی تنوین مکسورہ کی جاتی ہے جیسے کلام اللہ میں ﴿فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ﴾
(۲) حرف تعلیل جیسے۔ ضربتہ اِذْ اساءَ۔ فرزدق کا قول:

فأصبحوا قد أعادَ اللہ نعمتَھم
اِذْھُمْ قریش' واِذْ ما مثلَھُمْ بَشَرُ

(انہوں نے صبح اس حال میں کی کہ اللہ کی نعمت ان پر لوٹ آئی کیونکہ وہ قریش ہیں اور ان جیسا کوئی انسان نہیں)
اور اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿وَاِذْ لَمْ یَھْتَدُوْا بِہٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ ھٰذَا اِفْکٌ قَدِیْمٌ﴾
(۳) حرف مفاجاۃ بمعنی اچانک' یکدم' یک لخت (لیکن جب یہ بینا یا بینما کے بعد واقع ہو) جیسے: "فَبَیْنَما الْعُسْرُ اِذْ دارت مَیاسیرُ"
(اِذْمَا) بمعنی جب' اگر (حرف شرط و جزا دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے) اعراب دیتا ہے۔ حرف ہونے کی حالت میں جیسے۔ ان' اَو۔ یا ظرف ہونے کی حالت میں۔
اس کے ذریعہ جزم قلیل ہے جیسے

اِنك اِذْ ما تأتِ ما أنتَ آمرٌ
بہ تُلْفِ مَنْ إیاہ تأمر آتیا

(اِذَنْ) ذَنْ (بحذف الھمزۃ بھی پڑھتے ہیں) بمعنی تب' تب تو' ایسا ہے تو۔
کلام سابق کا جواب یا جزاء بنتے ہوئے کلام کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے آپ سے کہا جائے ساکرمك تو آپ کہیں
اِذن اُحِبُّكَ آپ کا کلام قائل کے قول اکرمك کا جواب اور اس کے فعل کی جزا ہے۔
جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے۔ بشرطیکہ ابتداء کلام میں ہو اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو اور زمانہ مستقبل ہو

Marfat.com

(اِذَا): کلمہ مبنی برسکون بمعنی جب۔
یہ معانی کے لئے آتا ہے۔
(۱) حرف مفاجاۃ جیسے خرجت فاذا المطرُ یافاذا البرد شدید یعنی اچانک بارش ہوگئی یا سخت اوراولہ باری شروع ہوگئی۔
یہ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے مبتدا کی خبر اس سمیت اکثر حذف کردیتے ہیں۔
بعض اہل لغت کہتے ہیں کہ یہ اسم ہے حرف نہیں ہے یہ اپنے مابعد کے لئے ظرف زمان یا مکان ہے یا اپنی مبتدا کی خبر مقدم جب اس کی خبر کو حذف کردیا جائے۔
(۲) مستقبل میں شرط یا جزا کے لئے آتا ہے اور جملہ فعلیہ کے ساتھ خاص ہے اور دونوں فعل شرط اور جواب اس کے بعد مرفوع ہوتے ہیں جیسے:
"وإذا تُرَدُّ إلى قَليلٍ تَقْنَع"
اور کبھی کبھی اس کے ذریعہ فعل کو جزم دیتے ہیں جیسے شاعر کا قول ہے:
"وإذا تُصِبْكَ خصاصة فَتَعجّل"
اور جب یہ جملہ شرطیہ کی طرف مضاف ہو تو ظرف زمان کو محل نصب میں جواب شرط والا اعراب دیتا ہے اور کبھی یہ اسماء مرفوعہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے ﴿إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ اس کے بعد آنے والا اسم مرفوع فعل محذوف کا فاعل ہوگا جس کی تفسیر اس کے بعد والا فعل کرے گا۔ امام اخفش نے جائز قرار دیا ہے کہ اس کے بعد آنے والا اسم مرفوع مبتدا ہو اور اس کے بعد خبر ہو۔

(اَذَنَ) الحَبُّ و الثُمام۔ اَذْنًا: بیج سے کونپل پھوٹنا۔
-فلاناً: کان پر مارنا۔ اَذِنَ۔ اَذَناً: لمبے چوڑے کانوں والا۔
هو آذَنُ هي اَذَناءُ (ج) اُذْنٌ، لهٗ، اليه: غور سے سننا۔
-اليه: آرام پانا۔
-لرائحة الطعام: کھانے کی چاہت کرنا۔
-به اِذْناً، اَذَناً، اَذَانةً: جاننا۔
-لهٗ فيه اِذْناً، اَذِيناً: مباح کرنا۔
-لهٗ على فلان: کسی کے لئے اجازت لینا' هو اِذِنٌ۔
(اَذَنَ) العشب ايذَاناً: گھاس کا سوکھنے لگنا۔
-به: اعلان کرنا' پکارنا۔
(اَذَنَ المؤذِنُ بالصلوة): موذن نے نماز کے لئے اذان دی۔
-فلاناً: کان پر مارنا' کان میں سوراخ کرنا۔
-الشيء فلاناً: پسند آنے کی وجہ سے غور سے سننا۔
-فلاناً الامر' به: باخبر کرنا۔
(اَذَّنَ) فُلَانٌ تَاْذِيناً و اَذَاناً: کسی چیز کا بہت زیادہ اعلان کرنا۔
-بالصلوة: اذان دینا۔
-بالحج: حج کا اعلان کرنا۔
-الشيء: ہینڈل لگانا۔
-فلاناً: کان مروڑنا۔
(تَاَذَّنَ) فلانٌ: اعلان کرنا (۲) قسم کھانا۔
-في الناس: دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا
بالشرّ: ڈرانا۔
(استَاذَنَه) في كذا: اجازت چاہنا۔
-على فلان: ملاقات کی اجازت مانگنا۔
(الآذَن): بڑے اور لمبے کانوں والا۔
(الآذِن): دربان۔
(الاَذَان): نماز کی منادی' اذان۔
(الاَذَانَان): اذان واقامت۔
(اَلْاُذَانِيّ): بڑے کان والا۔
(الاُذُن): (۱) کان (۲) پیالی' جگ وغیرہ کا وہ حلقہ جس سے انکو اٹھایا جائے۔ (ج) آذانٌ۔ (۳) بات کو سن کر مان لینے والا (اس میں مذکر مؤنث وغیرہ سب برابر ہیں)
(۴) ہم راز هو اُذُنٌ' هو اُذُنُ خير (وہ مخلص ہے) هُوَ اُذُنُ قومه وہ اپنی قوم کا خیر خواہ ہے) جب وہ ان کو نصیحت کرے۔

لَبِسْتُ اذني له: اعراض کرنا غفلت برتنا۔
ووجدته لابسًا اُذنيه: غافل پانا۔
وجآءَ ناشِرًا اُذُنيه: لالچی بن کر آیا۔
(اُذُنُ الحِمار): ایک قسم کی خاردار گھاس۔
(آذَانُ الأرنب): ایک قسم کی گھاس جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں یہ فصیلہ حمحمیہ سے ہے۔
(آذان الجدْی): ایک قسم کی گھاس' یہ فصیلہ حملیہ سے ہے۔
(آذان الدبّ): ایک قسم کی گھاس' یہ فصیلہ نجمیہ سے ہے۔
(آذان الشاة): ایک قسم کی گھاس یہ فصیلہ حمحمیہ سے ہے۔
(آذان العنز): ایک قسم کی آبی گھاس۔ یہ فصیلہ مزماریات سے ہے۔ اسے مزمار الراعی بھی کہا جاتا ہے۔
(آذان الفيل): اروی' ایک ترکاری یہ فصیلہ قلقاسیہ سے ہے۔
(اذان الحيطان): دیواروں کے کان یعنی چغل خور کہاوت (احفظ السر باخفائه فان للحيطان آذانا) راز چھپاؤ کیونکہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔
(الاِذن): شرعی پابندی کا خاتمہ۔ (۲) کسی چیز کی اجازت اور رخصت کا اعلان۔
(اِذْنُ البريد): پوسٹل آرڈر۔
(ج) اُذُوْنٌ: اجازت کے وقت کہا جاتا ہے۔
بِاِذْنِك: عَنْ اِذْنِك (آپ کی اجازت سے)۔
(اَلْاَذَنَةُ): بیج کا سب سے پہلے اگنے والا پتہ۔ (۲) ثمام کا پتہ (ج) اَذَنٌ۔
(الاُذَنَةُ): ہر ایک کی بات کو سن کر ماننے والا (مرد وعورت کے لئے ایک جیسا ہے)۔
(اَلْاُذَيْنُ): (۱) اذان (۲) کفیل۔
(اَلْاُذَيْنِ): دل کی بالائی تجویفوں میں سے ایک۔
هما اذينان: دائیں بائیں۔

Marfat.com

(اَلْاُذینَۃُ): سننے کا آلہ (۲) کان کا نچلا حصہ۔ (۳) پتے کا وہ حصہ جو مختلف صورتیں اختیار کرتا ہے (ج)

(المِئذَنَۃُ): اعلان کرنے یا اذان دینے کا مینار (ج) مآذِن۔

(المآذُوْن): نکاح و طلاق وغیرہ کا وکیل۔ (ج)

(اَذِیَ) الشیُٔ ـَ اَذًی، اَذاۃً، اَذِیَّۃً: گندا ہونا۔

-فلانٌ: تکلیف پہنچنا۔

-اذیَ بکذا: نقصان اُٹھانا، تکلیف پہنچنا، ھُوَ اَذٍ۔

(اذَاہ) ایذاءً: تکلیف دینا۔

(تَاَذّٰی بہ): تکلیف دینا۔

(الاَذِیّ): سخت موج (ج) اَوَاذِیّ۔

(الاَذیٰ): معمولی نقصان۔ قرآن مجید میں (لَنْ یَضُرُّوکُمْ اِلَّا اَذًی) (۲) عیب۔

(الاذاۃُ): الاذیٰ۔

(الاَذیُّ، الاَذیٰ): سخت تکلیف والا ھو اَذٍ۔

(الاَذِیَّۃُ): نقصان دہ۔

ا ..... ر

(اَرَبَہٗ) ـِ اَرْبًا: گرہ لگانا، مضبوط کرنا۔ پائیدار کرنا۔ اَرَبَ العقدۃَ بھی کہتے ہیں۔

(اَرِبَ) العُضْوُ ـَ اَرَبًا: عضو کا کٹ جانا یا کوڑھ وغیرہ کی وجہ سے الگ ہو جانا۔ کہا جاتا ہے اَرِبَ فلانٌ۔

-بالشیٔ: پکڑی لینا، لازم پکڑنا۔

-فی الشیٔ: بہ بصیرت حاصل کرنا اور ماہر ہونا۔

-علیہ بکذا: قوی ہونا، مدد چاہنا۔

-الیہ: محتاج، فقیر ہونا ھو اَرِبٌ، اَرِیْبٌ۔

(اَرُبَ) ـُ اَرابَۃً، اِرْبًا: ہوشیار و ماہر ہونا۔ ھو اَرِیْبٌ۔

(اَرَبَ): علیہ ایرابًا: کامیاب ہونا۔

-فلانًا: موازبۃً: مقابلہ میں کامیاب ہونا، غالب آنا۔ کہا جاتا ہے ھو یوارب اخاہُ کہاوت ہے کہ مُواربۃ الاریب جھلٌ وعناءٌ: عقل مند سے مقابلہ کرنا نادانی اور پریشانی ہے۔

(اَرَّبَ): حریص و بخیل ہونا۔

-الشیٔ: مضبوط کرنا (۲) زیادہ کرنا، کامل کرنا۔

-الذبیحۃ: چھوٹا چھوٹا کاٹنا یعنی بوٹی بوٹی کرنا۔

-العضو: مکمل عضو کاٹنا۔

-فلانًا: دانا و عقل مند بنانا۔

(تاَرَّبَ): اَرَّبہ کا مطاوع یعنی لازم ہے۔ (۲) مضبوط و سخت ہونا۔

-فلانٌ: تکلف ہوشیار اور ذہین بننا۔

-فی حاجتہ: ضرورت کا شدید ہونا۔

-علیہ: دشوار، سخت، مشکل ہونا۔

(استارَبَ): مضبوط و سخت ہونا۔

-فلانٌ: ہر طرف سے مصیبت کا گھیر لینا۔ (۲) مقروض ہو جانا۔

(الاَرْبُ): معاملات میں ہوشیاری، ذہنیت اور بصیرت۔

(الاِرْبُ): ضرورت (۲) ہوشیاری و ذہانت (۳) عقل (۴) عضو۔ جیسے کہا جاتا ہے: قَطَعَہٗ اربًا اربًا یعنی عضوًا اعضوًا (ج) آراب، اراب۔

(الاُرْبُ): چوپایوں کے نوزائیدہ بچے۔

(الاَرَبُ): حاجت یا شدید حاجت۔

(۲) مقصد، خواہش، آرزو۔ جیسے بَلَغَ اَرَبَہٗ وَنَالَ اَرَبَہٗ (مقصد حاصل ہو گیا)۔

(الاُرْبیٰ): چالاک۔

(الاُرْبان): پیشگی رقم۔

(الاُرْبَۃ): چوپایوں کے نوزائیدہ بچے (۲) ایسی مضبوط گرہ جو کاٹے بغیر نہ کھلے (۳) وہ کڑا جس کو دیوار وغیرہ میں ٹھونک کر جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ۔ (ج) اُرَب۔

(الاِرْبۃ): مقصد، آرزو، قرآن مجید میں (غَیْرِ اُولِی الاِرْبَۃ): یعنی جو عورتوں کی طرف مائل نہ ہوں۔

(الاُرْبُوْنُ): بمعنی الاُرْبانُ۔

(الاُرْبِیَّۃُ): ران کی جڑ جو پیٹ سے ملی ہوئی ہو (۲) اہل خانہ اور رشتہ دار۔ جیسے جَاءَ فی اُرَبِیَّۃٍ من قومہٖ۔

(اَلْفَتْقُ الاُرْبِیّ): (ڈاکٹری اصطلاح میں) اُس (مجروح) دراڑ کو کہا جاتا ہے جو پیٹ سے Epermetic Cord تک چلی گئی ہو (ہرنیا: Hernia)

(مأرِب): قدیم یمنی شہر جس میں مشہور بند ''سدِ مارب'' بنایا گیا تھا۔

(المارِبُ): بمعنی الاَرَب (ج) مآرب۔

(المَأْرَبَۃُ): نکسر الراء ونضم بھی آتا ہے بمعنی حاجت (ج) مآرب۔

(اُرْثُوْ ذکس): یونانی کلمہ، اصل معنی صحیح رائے۔ (۲) تقلید پسند عیسائی جو عیسیٰ علیہ السلام کے لئے طبیعت واحد اور مشیت واحدہ کے قائل ہیں۔

(اَرَّثَ) النارَ: آگ جلانا۔

-اَرَّثَ بَیْنَ القوم: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

-بین الاَرْضَیْنِ: فاصلہ ڈالنا۔

(تَاَرَّثَتِ) النارُ: آگ دھکانا۔

(اَلْاِرَاثُ): جس سے آگ جلائی جائے۔ (۲) چغل خوری۔

(الاِرْثُ): بچا کھچا (۲) میراث (۳) راکھ (۴) ہر وہ چیز جو متاخر کو متقدم سے ملے۔ حجۃ الوداع میں فرمایا۔ انکم علی ارث ابیکم ابراھیم۔ (ج) اراث (دیکھئے ورث)

(الاُرْثَۃُ): ایندھن (۲) دو زمینوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی حد (ج) اُرَث۔

(اَرَجَ) ـِ اَرْجًا: جھوٹ کہنا۔

-الحق بالباطل: حق و باطل کو ملا دینا۔

-بین الناس اَرْجًا، اَرْجانًا: بھڑکانا، ایک دوسرے کے خلاف ابھارنا، برانگیختہ کرنا، ھو

Marfat.com

ارِجْ، اَرَاجْ، مُئَرَّجْ۔
(اَرِجَ) الطِیبُ۔ اَرَجًا، اَرِیجًا: خوشبو مہکنا۔
–المکانُ: خوشبودار ہونا ھو اَرِجْ۔
–الناسُ: رونا اور واویلا کرنا۔
(اَرَّجَ) النارَ: آگ بھڑکانا۔
–الحرب: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
–بین القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
(تَأَرَّجَتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔
–الطیب: مہکنا۔
–المکان: جگہ کا خوشبودار ہونا۔
(الاریجة): عمدہ خوشبو (ج) ارائج۔
(الاَرجون): ایک قسم کی گیس جو ہوا میں قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے بجلی کے بلب جلانے کے کام آتی ہے۔ (مج)
(الاُرجُوَان): فصیلہ قرنیہ کا ایک پھول دار درخت (۲) سرخ رنگ (۳) سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا۔
احمرَ ارْجوانیٌّ: تیز سرخ (مع)
(اَرَخَ) الی مکانہ ـَ اُروخًا: مشتاق ہونا۔
–الکتاب وغیرہ بکذا ـُ اَرْخًا: تاریخ ڈالنا۔
(اَرَّخَ) الکتاب: تاریخ ڈالنا۔
–الحادث ونحوہ: تاریخ و متعلقہ تفاصیل لکھنا۔
(التاریخ): وہ احوال و واقعات جو کسی کو پیش آئیں خواہ فرد کو یا قوم کو۔
–فلانٌ تاریخ قومہ: شرافت و سرداری کی اس پر انتہا ہے۔
(التأریخ): مرتب احوال۔ (مج)
(المؤرّخ): تاریخ دان۔
(الاَرخبیل): ایک دوسرے کے قریب جزیروں کا مجموعہ۔
(الاِردَبُّ): ۲۵ پاؤنڈ کا پیمانہ۔ (۲) آب پاشی کا نالہ (۳) ٹائل۔

(ج) اَرَادب (مع)
(الاِرْدَبَّةُ): پختہ اینٹ کی بنی ہوئی وسیع نالی
(الاردواز): سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ (و)
(اَرَّ): –ـِ اَرِیرًا: آواز نکالنا۔
–الحیوانُ ـُ اَرًّا: جانور کا پیٹ خراب ہونا اور مسلسل دست آنا۔
–النار: آگ جلانا' الحیوان: جانور ہانکنا۔
(الاریرُ): آواز' اریرُ التلیفون: ریسیور اٹھانے کے بعد کی آواز۔
(اَرَزَ) ـِ اَرْزًا' اروزًا: سکڑنا' سمٹنا' جیسے فلانٌ اذا سئل اَرَزَ' ھو اَرِزٌ۔ کہاوت ہے (مابلغ اعلی الجبل الا اُرِزًا) پہاڑ پر جسم کو سکیڑنے والا ہی چڑھ سکتا ہے۔
الحیوان: قوی ہونا' سخت ہونا' گھٹا ہوا ہونا۔ ھو اَزِرٌ۔
–الی المکان: پناہ پکڑنا۔ حدیث شریف میں ہے (ان الاسلام لیازِرُ الی المدینة کما تازر الحیة الی حجرھا)
–الشجرةُ: درخت کا زمین میں پیوست ہونا۔
–الاصابع من البرد: ٹھنڈک سے ٹھٹھرانا۔
–اللیلة اَرْزًا' اروزًا' اَرِیزًا: رات کا ٹھنڈا ہونا۔
(الاَرْزُ): صنوبر کا درخت۔ یہ فصیلہ صنوبریہ سے ہے اور سدا بہار ہے۔ اس سے کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الاُرز): (۱) صنوبر (۲) دھان' چاول یہ فصیلہ نخیلیہ سے ہے۔ (مع) (دیکھئے رزز)
(الاَرِیز): سردی (۲) سخت ٹھنڈا دن۔
(اَرَسَ) –ـِ اَرْسًا: کسان' کاشت کار ہونا۔
(ارس): اَرَسَ۔
(اَرَّسَ): اَرَسَ' فلانًا: کاشتکار بنانا۔
(الاِرْس): بنیاد۔
(الاَرِیس): کاشت کار (ج) اراریس' ارارستہ' اراسی۔

(الاَرِیس): کاشتکار۔
(الاَرِسْتُقراطِیَّةُ): اعلیٰ خاندان یا بلند پایہ افراد کی حکومت۔ (۲) طبقۂ خواص (مج)
(اَرَشَ) بینھم ـُ اَرْشًا: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
–فلانًا: زخمی کرنا۔ ادّی ارشہٗ: دیت دینا۔
(اَرَّشَ) بینھم: جھگڑا کروانا۔
–الحرب والنار: لڑائی کی آگ جلانا۔ آگ لگانا۔
(اِنْتَرَشَ) جرحہٗ: زخم کا تاوان لینا۔
(الاَرْش): سر کی چوٹ' زخم (۲) زخم کا تاوان (۳) مبیع میں عیب کے ظہور کے بعد قیمت کا واپس لیا جانے والا حصہ (ج) اُرُوش۔
(اَرِضَتِ) الارضُ والروضة ـَ اَرَضًا: پیداوار کا بڑھنا' خوش منظر ہونا۔
(اَرَضَتِ) الاَرْضَةُ الخَشَبَ ونحوہٗ ـُ ارضًا: دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا۔
–القرحةُ: زخم کا خراب ہونا' بگڑ جانا۔
–الخشبة و نحوھا: دیمک کا کھوکھلا کرنا' ھی اَرِضَةٌ۔
(اَرُضَتِ) الاَرْضُ ـُ اراضةً: بمعنی اَرِضَتْ۔
فلانٌ: نیک اور عاجز ہونا۔ ھُوَ اَرِیضٌ۔
(اُرِضَ) فلانٌ: بغیر ارادہ کے سر کے بل گرنے سے مرض میں مبتلا ہونا ھو مارُوضٌ۔
(اَرَّضَ) الارض: زمین کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنا۔
–الشیءَ: درست کرنا۔
–السقاء: مشکیزہ درست کرنا اور اسے گھی اور پنیر وغیرہ سے ملائم بنانا۔
(تَأَرَّضَ) النبتُ: پیوست ہونا' جڑیں نکالنا۔
–فلانٌ: ٹھہرنا اور قیام پذیر ہونا۔
–المنزِل: قیام کے جگہ کا انتخاب کرنا۔
–لہٗ: پیچھے پڑنا' منع کرنا۔
(استارضت) الارضُ والقرحةُ: زمین کا سرسبز و خوش منظر ہونا' زخم کا خراب ہونا۔

Marfat.com

-الفسيل: زمین میں نرسری کا جڑ پکڑنا۔
-السحاب: بادل کا بوجھل ہوکر پھیل جانا۔
-بالمكان: ٹھہر جانا۔
(الاِراض): اونٹ کے بال یا اون سے بنی ہوئی بڑی چٹائی (ج) اُرُضٌ۔
(الاَرض): نظام شمسی کا ایک سیارہ جو سورج کے گرد گھومنے میں تیسرے نمبر پر ہے اور اسی پر ہم رہتے ہیں یعنی زمین۔ (۲) زمین کا ایک ٹکڑا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَائِنِ الْاَرْضِ﴾ ارض الشئ: نچلا حصہ۔
(یہ لفظ مؤنث سماعی ہے) (ج) اَرَضُوْنَ' اَرْضون' اَرَض' اُرُوض۔
(علم الارض): وہ علم جس میں زمین طبقات وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے یعنی جیالوجی۔
(اَلْاَرْضَةُ): لمبی کثیر گھاس۔
(اَلْاَرَضَةُ): سفید کیڑا جو چیونٹی کے مانند ہوتا ہے اور بہار میں نکلتا ہے یعنی دیمک (۲) لکڑی کھانے والا کیڑا۔
-خشبةٌ مارِوضةٌ: دیمک زدہ لکڑی۔
-فلان افسد من الارضة: وہ دیمک سے زیادہ نقصان دہ ہے (ج) اَرَضٍ۔
(اَلْاَرْضِيَّةُ) کچھ وقت کے لئے زمین کا کام کرنے کی اجرت۔ (محدثہ)
-ارضية الحجرة ونحوها: کمرہ وغیرہ کا فرش۔
(اَرَطت) اَلْاِبِلُ - اَرْطاً: اونٹ کا ارطیٰ کے پتے کھانا۔
-الاديمَ چمڑہ کو ارطیٰ سے دباغت دینا۔
(اَرطتِ) الابِلُ - اَرَطاً: ارطیٰ کھانے سے اونٹ کا پیٹ خراب ہونا هی اَرِطَةٌ۔
(اَرطت) الارض ايراطاً: زمین کا ارطیٰ اگانا۔
(الارطاة) ارطیٰ کا واحد' صیلہ بطاطیہ کا ایک پودا جو ریت میں لگتا ہے۔ اس کے پتے باریک اور پھل عناب جیسا ہوتا ہے۔

(الاُرْغُنُ): ارگن۔ ایک آلۂ موسیقی (مج)
(اَلْاُرْغُوْل): دو نلکیوں والی بانسری جن میں سے ایک دوسری سے لمبی ہوتی ہے۔ (ج) اراغيل (د)
(ارَفَهُ) مؤارفة: مل جانا۔
(اَرَّفَ) الاَرْضَ: زمین کی تقسیم کرنا اور حد بندی کرنا علامت کے ساتھ۔
(الاُرْفَةُ): وہ علامت جو دو زمینوں میں حد کے طور پر لگائی جائے (ج) اُرَفٌ۔
(اَرِقَ) - اَرَقاً: بیداریٔ شب میں مبتلا ہونا' هُوَ اَرِق' اِرِقٌ۔
(ارَقَه) ايراقاً: نیند اڑا دینا۔
(اَرَّقه): نیند اڑا دینا۔
(اِنترَقَ): نیند نہ آنا۔
(تَارَّقَ): نیند نہ آنا۔
(الاَرق): بیداریٔ کا مرض۔
(الاُرُقُ): نیند نہ آنا جس کی عادت ہو۔
(الاَرَقان): یرقان (دیکھئے: یرق)
(اَرَكتِ) الابلُ - اُرُوْكاً' اَرْكاً: اونٹ کا پیلو کے پتے چرنا' هی اِرِكَةٌ۔
(ج) اوارك (۲) پیلو کھانے سے اونٹ کا معدہ خراب ہونا۔
-الرجل بالمكان: آدمی کا ایک جگہ ٹھہرے رہنا اور جدا نہ ہونا' نہ ٹلنا۔
-الجرح: زخم ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
-فی الامر: جمے رہنا۔
-الابل: اونٹ کو پیلو کے پتے کھلانا۔
-الامر فی عنقه: لازم کرنا۔
(اَرِكتِ) الارضُ - اَرَكاً: زمین کا پیلو کا بکثرت لگنا۔ هی اَرِكَةٌ۔
-الاراك: پیلو کے درخت کا گنجان اور موٹا ہونا۔
-الابلُ: پیلو کے پتے کھانا۔
-فلانٌ بالمكان: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔
(اُرِكتِ) الابِلُ: پیلو کے پتے کھانے سے اونٹ کا معدہ خراب ہونا۔ هی اَرِكَةٌ (ج)

اَرُكٌ' اوارِكٌ۔
(الاَراك): (مسواک کا درخت) اس کا واحد اراكةٌ ہے۔ پیلو کا درخت۔ یہ فصیلہ اراکیہ سے ہے۔ گرم ممالک میں اُگتا ہے اور مصر کے جنوب مشرقی صحراؤں میں پایا جاتا ہے۔
(الاَرِيكَةُ): آراستہ ٹیک دار چوکی (ج) اَرِيكٌ اور ارائك۔
-اريكة الجرح: زخم کا پیپ نکلا ہوا سرخ گوشت۔
(الاَرْكون): گاؤں کا چوہدری (مع)
(اَرَمَ) عليه - اَرَمًا: دانتوں سے پکڑنا۔
-الشئ: اکھاڑ پھینکنا' چٹ کر جانا۔
جیسے اَرَمَتِ السائِمة المرعىٰ (مویشیوں نے چراگاہ کو چٹ کر لیا)
اور (اَرَمَ الجدبُ الماشية) قحط نے مویشیوں کا صفایا کر دیا۔
-اَلْحَبْلَ: رسّی کو مضبوطی سے بٹنا۔
(اَرِمَ) - اَرَمًا: فنا ہونا۔
-الارض: بنجر ہونا' هو اَرِمٌ' اَرِمٌ' هِيَ اَرْمَاءُ۔
(الاُرُمّ): ڈاڑھیں (و) اَرِمٌ۔
-فلانٌ يَحْرُقُ عليك الاُرُمّ: وہ تجھ پر غصہ کی وجہ سے دانت پیستا ہے۔
(الاُرْمُ): ڈاڑھ۔
(الاِرَمُ): وہ پتھر جو جنگل وغیرہ میں راستہ کے لئے لگایا جائے (ج) آرام' اُرُوْم۔
(اِرَمُ): ایک قوم جس کی شاخ ''عاد'' ہے۔ (۲) ان کے ایک شہر کا نام ہے۔
(الاَرِمَ): علامتی پتھر۔
(الاَرُوْمُ' الاَرُوْمة): جڑ (۲) نسب۔
-هو طيب الارومة: شریف النسب۔
(الاَرمادا): ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولہویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی' اس کی تاریخ میں تردد ہے۔ (مج)
(اَرَنَه) - اَرْناً: دانتوں سے کاٹنا۔

Marfat.com

(اَرِنَ)- اَرَناً، اِراناً، اَرِیناً: مست ہونا، مگن ہونا (۲) موج میں آنا۔ ھو اَرِنٌ: کہاوت ہے: "سَمِنَ فَارِنَ" اس شخص کے بارے میں جو دولت حاصل کرنے کے بعد مغرور ہو جائے۔ ھو، ھي اَرُونٌ۔

(اَرَنَهٗ) مؤارنةً، ارانًا: فخر کرنا۔

(الاران): جنگلی پھل (ج) (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی (ج) اُرُنٌ۔ (۳) میت کی چارپائی (ج) اُرُنٌ۔

(الاُرْنة): تازہ پنیر (۲) وہ گولی جو دودھ میں ڈال کر اس سے پنیر بنایا جائے۔ (ج) ارانیّ۔

(الاَرْنَب): خرگوش، یہ فصیلہ ارانب سے ہے (نر اور مادہ دونوں کے لئے۔ نر کو خُزَز بھی کہتے ہیں) (ج) ارانب و اران۔

(الارنبانیّ): مُیالاً کساءٌ ارنبانِیٌّ۔

(الارنبةُ): الارانِب کا واحد۔

اَرْنَبَةُ الانفِ: ناک کی نوک۔

-جَدَعَ اَرْنَبَتَه: ذلیل کرنا، رسوا کرنا۔ (ج) ارانب۔

قَوْمٌ شُمُّ الارانب: معزز لوگ۔

(الاَرَنْدَج): جوتا بنانے کا سیاہ چمڑہ (۲) سیاہ پالش۔

(اَرَا) النار ـُ اَرْوًا: آگ کی جگہ بنانا۔

(اَرَی) النحلُ ـِ اَرْیاً: شہد کی مکھی کا شہد بنانا۔

القدرُ: ہانڈی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چمٹ جانا۔

-فلانٌ: غصہ میں آیا۔

-صدرهٗ: سینہ میں غصہ اور تنگی آ جانا۔

-الدابة الی الدابة: ایک جانور کا دوسرے سے مل جانا اور ایک ہی جگہ چارا کھانا۔

-الدابة مربِطها و مَعلَفها: جانور کا اپنی جگہ رہنا۔

-الریح السحاب: ہوا کا بادل کو چلانا۔

-فلان الماء: آہستہ آہستہ بہانا۔

(اَرِیَ) اللبن و نحوهٗ بالاناءَ ـَ اَرَیاً: دودھ کا برتن کو لگ جانا۔

-القدر: دیگچی کی تلی میں سالن چپکنا۔

-فلانٌ او صدرُه: غصہ ہونا۔

(اَرَی) الدابةُ الی الدابة ایراءً: دونوں جانوروں کو ایک جگہ باندھنا اور ایک جگہ سے کھلانا۔

(اَرَّی) الشیءَ: ثابت کرنا، مضبوط کرنا۔

-الدابة ولها: جانور کے لئے اصطبل بنانا۔

-فلاناً: راستہ بتاتے ہوئے دھوکہ دینا۔

-عن الشیء: کہنا کچھ مراد کچھ لینا۔

-النار ولها: آگ کی جگہ بنانا۔

(اَترٰی) النحل: بمعنی شہد بنانا۔

-فلاناً بالمکان: قیام پذیر ہونا نہ ٹلنا۔

-الاریُ بالخلیّة: شہد کا چھتہ سے چپک جانا۔

(تأرّی) النحل: شہد بنانا۔

-بالمکان: لازم پکڑنا۔

-عنه: پیچھے رہ جانا۔

-الشیءَ: ارادہ کرنا۔

(الآرِی): مویشی باندھنے کی جگہ۔ (۲) وہ کھونٹی جو جانور وغیرہ باندھنے کے لئے دیوار میں لگائی جائے۔ (ج) اوارٍ۔

(الآرِیُّ): بمعنی الآرِی (ج) اواریّ۔

-الجنس الآریّ: آریہ آرین قوم (د)

(الآریّة): آریہ قوم کی خصوصیات۔

(الاِرَةُ): آگ کا گڑھا وغیرہ۔ (۲) وہ گوشت جس کو سفر کے لئے سوکھایا جائے۔

(الاُرُوِیّة): پہاڑی بکرا یا بکری۔ (ج) اَراوَی، اَرْوَیٰ) (یہ خلاف قیاس ہے)

(الارْیُ): شہد (۲) درخت سے گرنے والی شبنم (۳) دیگچی کے کناروں سے چپکا ہوا کھانا۔

اَلْاَرْیَحِیّ: دیکھئے (روح)

ا.....ز

(اَزَبَ) الماءُ ـِ اَزْباً: پانی بہنا۔ ھُوَ ازبٌ۔

(اَزِبَتْ) الماشیة ـَ اَزیاً: جانور کا جگالی نہ کرنا۔

(تَآزَبُوْا) الْمَالَ بَیْنَهُمْ: آپس میں تقسیم کرنا۔

(اَلْاِذْبُ): چھوٹے قد اور پیٹ والا آدمی۔

(۲) کمینہ (۳) مکار، دھوکہ باز۔

(المِئزابُ): پرنالہ (ج) مآزِیب (ج)

(اَزَجَ) فی مِشیَتِه ـِ اُزُوْجاً: جلدی جلدی چلنا۔

-عنه: پیچھے رہ جانا ھو آزِجٌ و ازوجٌ۔

(اَزِجَ)- اَزَجاً: بمعنی اَزَجَ۔

-العُشْبُ: گھاس کا لمبا ہونا، ھُوَ اَزِجٌ۔

(اَزَّجَ) البناءَ: کمان دار چھت والی عمارت بنانا۔

(اَلْاَزَجُ): لمبی کماندار چھت والی عمارت (ج) آزُجٌ و آزاجٌ۔

(اَزَحَ) ـِ اُزُوْحاً: سکڑنا، سمٹنا، آپس میں مل جانا (۲) تاخیر کرنا، پیچھے رہ جانا، دیر کرنا۔

-العِرقُ: رگ پھڑکنا۔

-القدمُ او النعل: پاؤں یا جوتا پھسلنا۔ ھُوَ آزِحٌ، اُزُوْحٌ۔

(تَآزَحَ): بمعنی اَزَحَ۔

(اَلْاَزُوْحُ): اعلیٰ صفات میں پیچھے رہنے والا (۲) سرکش (۳) بوجھ اُٹھاتے وقت آہیں بھرنے والا جانور۔

(اَلْاُزَاذُ): عمدہ کھجور (مع)

(اَزَرَ) الزرعُ ـُ اَزْرًا: کھیتی کا زیادہ ہو کر ایک دوسرے کو تقویت دینا۔

-به: گھیرنا۔

-فلاناً: ازار پہنانا۔

-الشیءَ: مضبوط کرنا، مدد کرنا۔

(اَزِرَ) الحصانُ ـَ اَزَراً: گھوڑے کی رانوں یا سرین کا سفید ہونا جبکہ اس کے سامنے کا حصہ سفید نہ ہو۔ ھو آزرُ، ھی اَزْرَاء (ج) اُزْرٌ۔

(آزَرَ) الزرعُ مُؤازَرةً: بمعنی اَزَرَ۔

-فلاناً: مدد کرنا۔

-الشیءَ: برابر کرنا، مقابلہ میں آنا۔

(اَزَّرَهٗ): بمعنی اَزَرَه۔

Marfat.com

-النبتُ الارضَ: زمین کو ڈھانپ لینا۔
الکتاب: اپنی رائے سے حاشیہ لکھنا۔
نَصَرَهٗ نَصرًا مؤزَّرًا: خوب مدد کرنا۔
(ائتزَرَ و اتَّزرَ): ازار پہننا۔ اِئتزَرَ بہٖ بھی کہا جاتا ہے۔
اِئتزَرَ اِزْرَةً حَسَنَةً: عمدہ لباس پہننا۔
(تَأَزَّرَ): بمعنی اِئتزَرَ۔
-الزرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔
(الاِزَارُ): وہ کپڑا جس سے جسم کے نچلے حصہ کو ڈھانپا جائے۔ (شلوار، تہبند، لنگی وغیرہ) مذکر و مؤنث مستعمل ہے۔
(۲) کتاب کے نیچے اپنی رائے سے حاشیہ لکھنا۔
-فلان عفیف الازار: عورتوں کے ساتھ اختلاط سے پاکدامن ہونا۔
-اِزارُ الحائط: ہر وہ چیز جو حفاظت، پختگی یا خوبصورتی کے لئے دیوار کے نیچے لگائی جائے۔ (مج) (ج) اُزُرٌ، آزِرَةٌ۔
(الاِزَارة): بمعنی الازار۔
(اَلْاَزْرُ): طاقت۔
شَدَّ اَزْرَہٗ: قوت پہنچانا۔ قرآن مجید میں ﴿اشدُدْ بِہٖ اَزْرِی﴾۔
کہاوت ہے: "اِن کنتَ بی تَشُدُّ ازرَكَ فَاَرْخِہٖ"۔ یعنی اگر تو اپنی ضرورت میں مجھ پر بھروسہ کرے گا تو محروم ہوگا۔
(الاِزرُ): ازار (۲) اصل۔
(المِئزَرُ): ازار۔
-شَدَّ للاَمرِ مِئزَرَ: کمربستہ ہونا، تیار ہونا۔
-شَدَّ مئزرہ دون النسآءِ: عورتوں سے دور رہنا۔
-فلانٌ عفیف المئزر: نامحرم عورتوں سے کنارہ کشی کرنا۔ (ج) مآزِر۔
(المِئزَرَةُ): المِئزَرُ (ج) مآزِرُ۔
(اَزَّ) ـِ اَزًّا و اَزِیزًا و اَزَازًا: حرکت کرنا، مضطرب ہونا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا۔
(اَزَّ الرعدُ و القِدرُ و الطائرة)

-النارَ ـُ اَزًّا و ازیزًا: آگ جلانا۔
-القِدرَ و بِھَا: جوش دینے کے لئے ہانڈی کے نیچے آگ جلانا۔
-الشیئَ: ہلانا، حرکت دینا۔
-فلانًا: ابھارنا، برانگیختہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّیَاطِینَ عَلَی الکَافِرِینَ تَؤُزُّھُمْ اَزًّا﴾
-بینھما: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
(اِئتَزَّ): بمعنی اَزَّ۔
منہٗ: پریشان ہونا، اکتانا، بور ہونا۔
(تَأَزَّزَ): بمعنی اَزَّ۔
-المکان: لوگوں کا ہنگامہ برپا کرنا۔
(الاَزُّ): پھوڑے وغیرہ کی تکلیف۔
(اَلْاَزَزُ): مجمع، زبردست رش۔
(الاَزِیزُ): تیز چلنا۔
-لجوفہٗ ازیز: گونج دار آواز۔
(اَزِفَ): الوقت ـَ اَزَفًا، اُزُوفًا: وقت قریب ہونا۔
-اَزِفَ التَّرَحُّلُ: سفر کے وقت کا قریب ہونا۔
قرآن مجید: (اَزِفَتِ الآزِفة) قیامت کا دن قریب آ گیا۔
-الرجل: آدمی کا جلدی کرنا۔
-الجرح: زخم کا درست ہونا۔
(آزَفَہٗ) ایزافًا: جلدی کروانا۔
(تَأَزَّفَ) الخطوُ: قدموں کا قریب ہوا۔
-القومُ: ایک دوسرے کے قریب ہونا اور بطور مجاز کے کہا جاتا ہے۔ تَأَزَّفَ الرجلُ: تنگدل اور بدمزاج ہونا۔
(الآزِفَةُ): قیامت۔
(اَلْاَزَفُ): تنگی اور بدحالی۔
(اَزَقَ) ـِ اَزْقًا: تنگ ہونا۔
-الشیئَ: تنگ کرنا۔
(تَأَزَّقَ): بمعنی اَزَقَ۔
(المَأزِقُ): تنگ جگہ (ج) مَآزِق۔
(اَزَلَ) المکانُ ـِ اَزْلًا: جگہ تنگ ہونا۔

-الرجلُ: آدمی کا تنگی و پریشانی ہونا۔
-فلانًا: قیدی بنانا (۲) تنگ کرنا۔
-الدابة: جانور کو باندھنا (۲) رسی چھوٹی کرنا (۳) جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔
(اُزِلَ) الناس: قحط پڑنا۔
کہا جاتا ہے: اُزِلُوا حَتّٰی ھُزِلُوا (قحط کی وجہ سے لاغر ہونا)
(اَزَلَتْ) السنةُ اِیزَالًا: قحط سالی ہونا۔
(تَأَزَّلَ): تنگ ہونا۔
-تَأَزَّلَ صَدرُہٗ: دل تنگ ہونا۔
(اَلْآزِلُ): قیدی (غصہ یا خوف کی وجہ سے)
(اَلْاَزْلُ): زمانہ کی سختی (۲) زندگی کی تنگی۔
(الاَزَلُ): ہمیشگی (۲) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔
(اَلْاَزَلِیُّ): قدیم (۲) جو ہمیشہ سے ہو۔
(المَأزِل): تنگ جگہ۔
(اَزَمَ) علی الشیئ ـِ اَزْمًا: منہ میں لے کر زور سے کاٹنا۔
-اَزَمَ الفَرَسُ عَلَی اللِّجَام: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔
-اَزَمَ فُلَانٌ علی کذا: پابند ہونا اور ہمیشگی اختیار کرنا۔
-اَزَمَتْ عَلَیْھِمُ السنةُ: زبردست قحط سالی ہونا۔
-الشیئَ: کاٹنا۔
-الحبل وغیرہ: رسی کو اچھی طرح بٹنا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اَزِمَ) عَلَیْہِ ـَ اَزَمًا: بمعنی اَزَمَ۔
(تَأَزَّمَ): مصیبت پہنچانا۔
(اَلْآزِمُ): دانت (ج) اُزَّمٌ۔
(اَلْآزِمَةُ): سختی اور قحط (ج) اَوازِم۔
(اَلْاَزْمَةُ): تنگی (۲) سختی، بحران جیسے اَزْمَةٌ مَالِیَّةٌ، اَزْمَةٌ سِیَاسِیَّةٌ، اَزْمَةٌ مَرَضِیَّةٌ (۳) قحط (۴) پرہیز (۵) علم طب کے مطابق دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت جیسے نمونیہ [illegible] میں اچانک پیش آنے والی موت

Marfat.com

(۲) علم الاحیاء کے مطابق بلوغت کا زمانہ (ج)
(المأزِم): دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ۔
(اَزَا) الظِّلُّ، اَزْوًا: سایہ گھٹنا۔
—الیومُ: سخت گرم ہونا۔
(اَزَی)۔ اَزْیاً، اُزِیًّا: سکڑنا۔
—الظل: سایہ سکڑنا۔ کہا جاتا ہے اَزَی الثوب (دھونے کے بعد کپڑے کا سکڑنا۔
—لهٗ اَزْیاً: دھوکہ دینے کے لئے مامون جگہ سے آنا۔
(اَزِیَ)۔ اَزًی: سکڑنا۔
—الیوم: سخت گرم ہونا۔
(اَزَی) الشیٔ لهٗ ازاءً: جلانا۔
—الحوضَ: حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر رکھنا۔
(اَزَاهُ) موازاة، ازاءً: مقابلہ میں آنا (۲) برابری کرنا۔
فلانٌ لا یُوازیه أحدٌ: اس کے مقابلہ کا کوئی نہیں۔
(اَزّٰی) الحوضَ: تالات میں پانی گرنے کی جگہ پتھر رکھنا۔
(تَازَیَا): ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
(تَازّٰی) عنه: ڈر کی وجہ سے پیچھے ہونا۔
—السهمُ: شیر کا نشانہ پر لگ کر اس میں کانپنا۔
(الازِاءُ): مقابلہ۔
—جَلَسَ ازاءَ ہ و یازائه: اس کے بالمقابل بیٹھا۔
—هُوَ ازاءُ الأمرِ: معاملہ کو سمجھنے والا اور اس پر قائم رہنے والا۔ هو ازاء مالٍ، وازاء حرب (۲) حوض میں پانی جانے کا راستہ (۳) وہ پتھر جو حوض کی حفاظت کے لئے پانی گرتے وقت اس کے منہ پر رکھا جائے۔

ا.....س

(الاسباناخ): پالک، ایک سبزی۔ یہ فصیلہ سرمقیہ سے ہے۔ (مج)
(الاسبیداج): رانگ، سپیدہ (مج)
(الاسبرین): اسپرین، درد کی دوا۔ (مج)
(الاستاج): چرخی یعنی جس چیز پر دھاگے کو ہاتھ کے ذریعہ بننے کے لئے لپیٹا جائے۔
(الاستاذ): معلم، علم سکھانے والا (مع) (۲) کسی فن کا ماہر اور وہ فن دوسرے کو سکھانے والا (۳) کالج وغیرہ کا بڑا استاذ، پروفیسر (ج) اساتذہ، اساتیذ۔
(الاُستاذیة): لفظ استاذ کا مصدر صناعی ہے۔
(الاستار): چاروں، چار (مع) فی الوزن: ساڑھے چار مثقال (ج) اساتیر۔
(الاستبرق: موٹا ریشم (مع)
(استرالیا): آسٹریلیا، بحر ہند اور بحر منجمد کے درمیان واقع براعظم۔ ایشیا سے جنوب مشرقی جانب ہے۔ اس کی طرف نسبت "استرالیٌ"۔
(الاستیج): بمعنی الاستاج۔
(اَسِدَ)۔ اَسَدًا: (۱) عادات میں شیر جیسا ہونا۔ (۲) شیر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا۔
—علیه: جرأت کرنا۔
(آسَدَ) بین الکلاب مواسدةً: کتوں کو آپس میں لڑانا۔
—بینهم: باہم لڑانا۔
—الکلب بالصید ایسادًا: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔
(اَسَّدَ) الکلب: کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا۔
(تَاسَّدَ): شکار کے پیچھے دوڑانا۔
(استاسَدَ): شیر کی مانند ہونا۔
النبت: گھاس کا انتہائی لمبا ہونا۔
علیه: جرات کرنا۔
(الاسَدُ): شیر، یہ فصیلہ منسوریہ سے ہے۔ نر اور مادہ کو شامل ہے۔ مادہ کو اسدةٌ اور لَبُوةٌ بھی کہتے ہیں (مج) (ج) آسادٌ و اُسودٌ و اُسْدٌ (۲) ایک آسمانی برج۔
(داءُ الاسدِ): کوڑھ کی ایک قسم ہے۔ اس بیماری والے کا چہرہ شیر کے چہرے کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔
(المأسَدہ): جس جگہ شیر کثرت سے پائے جائیں (ج) مآسد۔
(اَسَرَهٗ)۔ اَسْرًا و اِسَارًا: قیدی بنانا۔ (۲) قیدی بنا کر پکڑ لینا۔
(اَسِرَ) البولُ۔ اَسَرًا: پیشاب بند ہو جانا۔ هو اَسِرٌ۔
(استأسَرَہ): قیدی بنانا۔
—له: قیدی بن جانا۔
(الاِسَارُ): جس کے ذریعہ قیدی کو باندھا جائے۔ (ج) اُسُرٌ۔
(الاسْرُ): پیدائشی مضبوطی جیسے شدَّ اللهُ اسرہ (اللہ اس کی تخلیق کو مضبوط کرے) (۲) قید۔
—باسرِہٖ: سارے کا سارا (هذا الشیٔ لك باسرہٖ) یہ چیز پوری کی پوری آپ کی ہے۔
—جاء و اباسرهم (وہ سب آ گئے)
(الاُسْرُ): پیشاب رک جانا۔
(الاُسرَةُ): (۱) مضبوط زرہ (۲) رشتہ دار خاندان، کنبہ (۳) برادری (ج) اَسَرٌ۔
(الاسیرُ): لڑائی میں پکڑا گیا قیدی (ج) اُسَرَاء، اَسَارٰی، اُسَارٰی۔
(اَلْاُسْرُبُّ): سیسہ
(اَسَّ) بینهم۔ اَسًّا: فساد پھیلانا۔
—البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
—فلاناً: غصہ دلانا، هو اَسَّاس۔
(اَسَّسَ) البناءَ: بمعنی اَسَّ۔
(الاَسَاسُ): وہ بنیاد جس پر عمارت قائم ہو۔ (۲) ہر چیز کا اصل اور مبداء۔ (اساس الفکرة، اساس البحث)
—التعلیم الاساسی: ابتدائی تعلیم۔
—النظام الاساسیُّ: وہ نظام جو سرکاری قوانین کے موافق ہو (مج)
(الأسُّ): بنیاد۔
من الدهر: قدامت، پرانا ہونا۔
(الاُسُّ): بنیاد (قَلَعَه من اُسِّه) جڑ سے اکھاڑ دیا۔ (۲) نشانات (۳) باقی ماندہ راکھ (۴)

Marfat.com

دل (ج) اساس، آساس۔
-فی الحساب: وہ عدد جو قوت کمیت پر دلالت کرے۔
(التاسیس) علم عروض کے مطابق وہ الف ساکن جس کے اور حرف روی کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے اَلَاطَالَ هذا اللیلُ واخضَلَّ جانبُه جانبہ کا الف تاسیس کے لئے ہے۔
(المؤسَّسَةُ) ارادہ، فاؤنڈیشن (مج)
(الاُسْطُبَّةُ) روئی اور اون کی صنعت بچے ہوئے ٹکڑے جو آلات صاف کرنے کے کام آتے ہیں (مع)
(الاِسْطَبَلُ) اصطبل، گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ (ج) اسطبلات (مع)
(الاَسْطُرْلاب) ایک آلہ جس کو پہلے لوگ ستاروں کی بلندی، وقت اور جہت کو معلوم کرتے تھے (مج)
(الاُسْطُقُسُّ) اصل، بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔ (مع)
(الاُسْطُقُسَّات) قدماء کے نزدیک عناصر اربعہ آگ، پانی، مٹی، ہوا۔
(الاُسْطورة) (۱) خرافات (۲) بے اصل حکایت (ج) اساطیر۔
(الاُسْطول) سمندری جہازوں کا (جنگی یا بار برداری) بحری بیڑا (ج) اساطیل (مع)
اُسْطولٌ جوّیٌّ ہوائی جہازوں کا بیڑا۔
(الاُسْطُوَانَةُ) (۱) ستون (۲) کھمبا (۳) گراموفون کا ریکارڈ، فوٹو گراف ریکارڈ (ج) اساطین (مع)
(اساطین العلم و الادب) اسی علم و فن کے ماہر لوگ۔
هم اساطین الزمان نابغۂ روزگار (ترکی)۔
اُسْطُون فارسی لفظ استون کا معرب ہے۔
(اَسِفَ) علیه - اَسَفًا غمگین ہونا۔
لهٗ درد محسوس کرنا، نادم ہونا۔
هو اسفٌ و اَسِفٌ، اَسِیفٌ۔

(آسفه) ایسافا: کسی کو شرمندہ کرنا۔
(تأسَّف) علیه: کسی پر افسوس کرنا۔
(الاَسِیْفُ): مزدور (۲) جو موٹا نہ ہو (۳) نرم دل والا زیادہ رونے والا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اپنے والد محترم کے بارے میں "اِن أبابکر رجلٌ أسیف، فمتی مایقم مقامك یغلبه البکاء" (ج) اُسَفآء۔
(الاِسفاناخ): پالک (السبانخ) (مج)
(الاَسْفَلْتُ): ڈامر، تارکول (مج)
(الاسفَنْجُ): اسپنج، ایک سمندری کیڑا (د)
(الاسفیداج): بمعنی الاسبیداج (مج)
(الاِسْفین) مختلف کاموں کے لئے استعمال ہونے والا اوزار جیسے جسموں کو ملانا یا ان کو جدا جدا رکھنا (چھینی، لوہا اور لکڑی کاٹنے کا اوزار) (مج)
دَقَّ بینهم اِسفینًا: جدائی پیدا کرنا (د)
(الاسقالة) اونچی جگہ چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسیاں اور لکڑیاں (ج) اساقیل (مج)
(الاَسْتَقربُوطُ) ایک ایسا مرض جو غذا کی خرابی سے پیدا ہو۔ اس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اور اعضا میں درد ہوتا ہے۔ (مج)
(الاسقفُّ) عیسائی عالم جس کا درجہ قسیس سے زیادہ اور مطران سے کم ہوتا ہے۔
(الاُسْکُرُّجة) طشتری، پرچ (مع) دیکھئے سکرجةٌ۔
(الاِسْکارِبَةُ) یرقان (د) (دیکھئے الصفر)
(الاسکاف) (دیکھئے س ک ف)
(الاسکلة) دیکھئے (س ک ل)
(الاسکیم) راہب کا لباس۔
(الاسکیمو) قطب شمالی میں رہنے والے لوگ۔
(اَسُلَ) - اَسَالةً چکنا اور برابر ہونا۔ هو أسیل۔
خدٌّ اَسیلٌ ہموار رخسار۔
-کفٌّ اسیلةُ الاصابع مساوی انگلیوں والا ہاتھ۔

(اسَّلَهٗ): ہموار کرنا۔
-الحدید و نحوه: باریک کرنا۔
-السلاح: تیز کرنا۔
(تاسَّلَ) اَباهٗ: باپ کے مشابہ ہونا اور اس کے طریقے اپنانا۔
(دیکھئے تَأَسَّنَ)
(الاَسَلُ): فصیلہ اسلیہ کا ایک درخت جس کے نوکدار پتوں سے چٹائیاں اور رسیاں بنائی جاتی ہیں۔ (۲) طویل اور لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) تلوار، چھری یا نیزے کی باریک اور تیز دھار۔
(الاسَلَةُ): ایسی لمبی شاخ جس میں ٹیڑھا پن نہ ہو (۲) باریک حصہ، کنارہ، جیسے اسَلَة النصل، اسَلَةُ اللسان، اسَلَة الزراع۔
(الاسلوب): (دیکھئے س ل ب)
(الاَسمَنت): سیمنٹ (مج)
(اَسْمَنْجُون): ہلکا آسمانی رنگ، نسبت کرتے ہوئے اسمنجونیٌّ (آسمانی) کہتے ہیں (د)
(اَسَنَ) الماءُ - اَسْنًا، اُسُوْنًا پانی کا خراب ہو کر پینے کے قابل نہ رہنا۔
(اَسِنَ) الماءُ و الهواءُ - اَسَنًا بمعنی اَسَنَ۔
-فلانٌ ہوا کی خرابی کی وجہ سے بے ہوش ہونا۔ هو اَسِنٌ۔
(اَسَنَتْهُ) الرائحة المنتنةُ ایسانًا کسی چیز کو بدبودار بنانا۔
(تأسَّنَ) الماء: بمعنی اَسَنَ۔
-عهدُ فلان درد خراب ہونا۔
-ودّهٗ دوستی میں تبدیلی آنا۔
(الاَسِیْنَةُ) تسمہ جیسے دوسرے کے ساتھ گوندھ کر رسی یا لگام وغیرہ چیزیں بنائی جائیں (ج) اُسُنٌ و اسائنُ۔
(اَسَا) بینهما - اَسْوًا، اَسًا صلح کرانا۔
-الجرح و الشیٔ درست کرنا۔
-المرض و المریض علاج کرنا، دوائی تجویز کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً غمّ دور کرنا۔
-فلاناً بفلان: کسی کا تابع بنانا۔
(الاُسوار): (فارسی کلہ) بمعنی لشکر کا قائد و سپہ سالار (ج) اساورُ' اساورۃ (مع)
(اَسٰی) الجرح او المرض او المریض -اَسیاً: علاج کرنا۔ ٹھیک کرنا۔
(اَسِیَ) علیه ولهٗ = اَسًا و اَسًی: غمگین ہونا۔ هُوَ اَسٍ' اَسِیٌّ' اَسوانٌ' اسیانٌ۔
(اساہ) یؤاسیه' یُواسیه' إلسیاءً: غمگین کرنا۔
(اسٰی) بینهما یؤاسِی' یواسی' مؤاساۃ' مواساۃ: برابری کرنا۔
فلاناً بمالهٖ: اپنے مال میں سے دینا یا اپنے مال میں باہمی شریک کرنا۔ کہاوت (اِنَّ اخاك مَنْ آساك)
فلاناً بمصیبۃ: واَساہ: تعزیت کرنا' تسلی دینا۔
(اَسّٰی) بینهما: بمعنی اَسَا۔
-فلاناً بمصیبته' تَاسِیَۃً' تاساءً: غمخواری کرنا' تسلی دینا۔
(انتسٰی) به: کسی کو رہبر بنا کر اس کی اقتداء کرنا۔
(تآسَوْا): ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
(تَأَسّٰی) به: بمعنی انتسٰی۔
(الأسِی): جراح' ڈاکٹر (ج) اُسَاۃ' اِساءٌ۔
(الآسبۃ): کھمبا (۲) ستون (۳) مضبوط بنیاد والی عمارت (ج) اَواسٍ۔
(الاُسْوَۃُ): نمونہ (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
(المأساۃُ): (ٹریجڈی) ایسا ڈرامہ جو عمدہ تاثیر اور بلند اسلوب اور موضوع والا ہو جس میں اکثر تاریخ یا واقعات سے اقتباس لیا گیا ہو اور اس کا انجام دردناک ہو۔ (ج) مآسٍ (مع)
أَسْیَا: ایشیا۔ اس براعظم میں تقریباً دنیا کی نصف آبادی رہتی ہے۔ اس کی طرف نسبت اَسْوِیٌّ ہے۔ (مج) اسے کبھی آپ (بالمد) بھی پڑھتے ہیں اس صورت میں نسبت آسِیَوِیٌّ اور اَسِیٌّ ہوگی۔
(الأسیتون): اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ جس کی ایک خاص بدبو ہوتی ہے۔ (مج)

ا.....ش

(اَشَبَ) الاشیاءَ = اَشْباً: جمع کرنا' خلط ملط کرنا۔
-فلاناً بکذا = اَسباً: عیب گیری کرنا۔
(اَشِبَ) الشجرُ = اَشَباً: گنجان ہونا' گھ جانا۔ جس میں مزید گنجائش نہ ہو هو اَشِبٌ۔ جیسے مکانٌ اَشِبٌ اور بَلْدَۃٌ اَشِبَۃٌ۔
-الامر بینهم: معاملہ کا خراب اور فاسد ہونا۔ کہا جاتا ہے (اَشِبَ مابینی وبینهٗ) جب دوستی ختم ہو جائے۔
(اَشَبَہٗ): اچھی طرح ملانا۔
-بینهم: جھگڑا کروانا۔ (۲) مخلوط گروہ بندی کرنا (مج)
(التَشَبُّوْا): جمع ہونا' مل جل جانا۔
(تَأَشَّبَ) بمعنی اَشِبَ۔ القوم: جمع ہونا' مل جانا۔ حدیث شریف میں ہے: ان الرسول ﷺ کان یقراء: ﴿یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُم اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیْءٌ عَظِیمٌ﴾ فتأشّب اصحابه إلیه غزوہ حنین کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے (حتّٰی شَبُّوْا حول الرسول ﷺ)
فلان مخلوط گروہ بندی کرنا (مج)
(الاشابۃُ): لوگوں کا مخلوط گروہ۔ نابغہ ذبیانی نے عمرو بن حارث غسانی کے لشکر کی تعریف کرتے ہوئے

وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ إذْ قیلَ قد غَزَتْ
قبائلُ من غَسَّانَ غیرُ أشائبِ

-من الکسب: حرام ملی ہوئی کمائی۔
(ج) اَشائبُ۔ (۲) علم کیمیا کے مطابق دو مختلف دھاتوں یا ایک ہی طرح کی دھات کے ملنے سے تیار ہونے والا مادہ۔ (مج)

(اَشَرَ) الخشبة و غیرها = اَشْرًا: چیرنا۔
-الاسنان: دانتوں کو کاٹنا اور ان کے کنارے تیز کرنا۔
(اَشِرَ) = اَشَرًا: مست ہونا' مگن ہونا۔ (۲) اترانا' تکبر کرنا' هُوَ اَشِرٌ قرآن مجید میں ہے ﴿بَلْ هُوَ کَذَّابٌ اَشِرٌ﴾ هو اَشْرَان اور اس کی جمع اُشَارٰی' اَشْرٰی۔
-البرق: بجلی چمکنا۔
-النباتُ: پودوں کو بڑا ہونا۔
(اَشَّرَہٗ): بمعنی اَشَرَہٗ۔
-ثَغْرٌ مُؤَشَّرٌ: نوکدار دانت۔
-علی الکتاب: کتاب پر اپنی رائے سے اشارہ بنانا (محدثہ)
(الاُشارۃ): لکڑی کا برادہ۔
(الاشارۃ): (دیکھئے: شور)
(الاُشُرُّ): دانتوں کا نوکیلا پن (پیدائشی ہو یا مصنوعی)
(الاُشْرَۃُ): وہ گرہ جو نڈی کے دم کے سرے میں ہوتی ہے جس سے کاٹتی ہے۔
-من المنحل: آرے کے دندانے۔
(المنشار): آرہ (ج) مناشیر۔
(الاِشراش): سریس' چپکانے کا مادہ۔ (مع) عوام الناس اسے ''اسراس'' پڑھتے ہیں۔
(اَشَّ) = اُشًّا' اَشَاشاً' اشاشته (۱) بشاش بشاش ہونا (۲) چاق و چوبند ہونا۔
-وَرَقَ الشجر اَشًّا: پتے گرانے کے لئے ڈنڈہ مارنا۔
(اَلْاَشُّ): سوکھی خشک روٹی۔
(الاشفی): موچی کی ستاری (ج) اَشَافٍ۔
(تَأَشَّنَ): اُشنان سے ہاتھ وغیرہ دھونا۔
(اَلْاُشْنَان): اشنان' فصیلہ ارمرامیہ کا ایک پودا جو رتلی زمین میں اگتا ہے اور ہاتھ اور کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔
(الاِشْنَانُ): بمعنی الاُشنان۔
(الاُشْنَۃُ): ایک پودا جو چٹانوں اور پتھروں پر اگتا ہے۔ (ج) اُشَنٌ۔

Marfat.com

ا.....ص

(اَصَدَ) البابَ ـُ اَصْدًا' اِصادًا: دروازہ بند کرنا۔
(آصَدَہٗ) ایصَادًا: بند کرنا۔
(۲) بمعنی اَوْصَدَہٗ: جہنم کی آگ کی صفت قرآن مجید میں ﴿اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ﴾
(اَصَّدَ) الثوبَ: کپڑے سے چھوٹی قمیض بنانا۔
-الجارية ونحوها: چھوٹی بے آستین کرتی پہنانا۔
(اَلْاُصدَةُ): چھوٹی بلا آستین قمیص جس کو چھوٹی بچی پہنتی ہے۔ (ج) اُصَدٌ۔
(اَلْاِصْدَةُ): لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (ج) اِصَدٌ۔
(اَلْاَصِيدُ): (الوصيد) صحن۔
(اَلْاَصِيدَةُ): (۱) چھوٹی قمیص (۲) بازہ (ج) اُصُد' اَصَائِد۔
(المؤصَّدُ) چھوٹا بے آستین کرتا۔
(المؤصَّدةُ): ایضاً
(اَصَرَةَ) ـِ اَصْرًا: باندھنا' گرہ لگانا (۲) موڑنا (۳) قید کرنا۔ جیسے اَصَرَہٗ عنہ۔
(اِنْتَصَرَتِ) الارضُ گھاس کا گنجان ہونا۔
-النبتُ گھاس کا لمبا' گنجان اور زیادہ ہونا۔
-القوم مقدار زیادہ ہونا۔
-(الاَصِرَةُ) رشتہ داری' تعلق' بندھن' قرابت
(۲) وہ تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے۔ (ج)۔ اَوَاصِر۔
(الاِصَارُ) بازو باندھنے کا تسمہ۔
(ج) اُصُرٌ' اَصَرَةٌ۔
(اَلْاِصْرُ) مضبوط عہد۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ اَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ﴾ (۲) بوجھ قرآن مجید میں ہے ﴿رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا﴾
(الاَصْيَرُ) لمبا اور کھنا جیسے شَعْرٌ اَصْيَرُ' خَمْلٌ اَصِيرٌ (ج) اُصُرٌ۔
(اَلْمَاصِرُ) وہ زنجیر جس کے ذریعہ کشتیوں کو دریا میں گزرنے سے روکا جائے۔ ۲) وہ پائپ جس کو سڑک پر سواریوں کو روکنے اور لینے کے لئے لگایا جائے۔ (ج) مآصر۔
(اَصَّتِ) الناقةُ ـُ اَصًّا' اَصِيصاً: اونٹنی کے گوشت کا سخت ہونا اور جسم کا مضبوط ہونا۔ هِيَ اَصُوصٌ (ج) اُصُصٌ' اصائص۔
-القومُ بعضهم بعضًا اَصًّا: دھکم پیل کرنا۔
-الشيءَ: پائیدار اور مضبوط کرنا۔
(اَصَّصَهٗ): مضبوط و پختہ کرنا۔
(اِنْتَصُّوْا): بھیڑ لگانا اور دھکم دھکا ہونا۔
(اَلْاَصَّاص): گملے بنانے والا۔
(اَلْاَصِيصُ): گملا (ج) اَصائص' اُصُصٌ۔
(اَلْاَصِيصة): قریب قریب گھر۔
(اَلْاُصْطُبَّةُ): روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے۔
(الاصطبل): (دیکھئے: اسطبل)
(الاِصْطَفْلِيْنُ): گاجر (واحد) اصطفلينة (حضرت معاویہؓ کے ملک روم کی طرف خط میں اس کا ذکر آیا ہے)
(اَلْاِصْطِيلُ): تابینا۔
اس لفظ کے ساتھ شریف مرتضیٰ نے ابوالعلاء کو خطاب کیا تھا۔ (د)
(اَلْاَصَفُّ) فصیلہ کبریہ کا ایک پودا۔ جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں۔ (مع)
(اَصَلَ) الشيءَ ـُ اَصْلاً کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنے اس کی اصل کو پہنچنا۔
(اَصِلَ) اللحمُ ـَ اَصَلاً گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔
(اَصُلَ) ـُ اَصَالَةً مضبوط اور قوی ہونا۔
-الرأيُ عمدہ اور مضبوط ہونا۔
-الاسلوب طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا۔
-النسبُ شریف النسب ہونا' ـهو اَصِيلٌ۔
(آصَلَ) اِيصَالاً: عصر اور مغرب کے درمیانی وقت میں داخل ہونا۔
(اَصَّلَ) الشيءَ: مضبوط بنیاد پر بنا کرنا۔
(تَأَصَّلَ): بمعنی اَصُلَ۔
(استاصَلَ): جڑ کا مضبوط اور پختہ ہونا۔
الشيءَ: جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔
(الاَصَالَه) فی الرای: عمدہ رائے۔
-فی الاسلوب: اسلوب کا اچھوتا پن۔
-فی النسب: عمدہ نسب والا ہونا۔
(اَصْلُ) الشيءِ: بنیاد (۲) جڑ (۳) انسجہ اصلی جیسے: اصل الحكم' اصل الكتاب (محدثه)۔
-الاصل: عالی نسب۔
اصلاً: کبھی نہیں جیسے (مافعلة اصلاً' ولا أفعله اصلاً۔
(الاصلیّ): جو اپنے معنی کے اعتبار سے اصل ہو اور فرع' زائد' احتیاط اور مقلد کے مقابلہ میں ہو۔
(اَلْاَصَلَةُ): چھوٹا خطرناک سانپ۔
(اَلْاُصُوْلُ): قواعد۔
-اصول العلوم: وہ قاعدے جن پر احکام مرتب کئے جائیں۔ (نسبت اس کی طرف ''اُصُوْلِيٌّ'' ہے)
(اَلْاَصِيلُ): (۱) وہ وقت جب سورج غروب ہونے سے پہلے زرد ہو جائے (ج) اُصُلٌ' اُصْلان' آصال' اصائل۔
(اَلْاَصِلَةُ): مستقل سرمایہ (۲) کل' جیسے اَخَذَ الشيءَ بِاَصِيلَتِهٖ (ساری کی ساری چیز لے لی) اور وجاء وا بأصيلتهم (وہ سارے کے سارے آ گئے)

ا.....ض

(اَضَّتْ) عِنْدَ الولادة ـَ اِضاضاً: دردزہ سے تڑپنا۔
-اَلْاَمْرُ فلاناً اَضًّا و اِضَاضًا: غمگین کرنا' تھکا دینا۔
-الشيءَ: توڑ دینا۔

Marfat.com

اطر

(آصّ) فلانٌ مُوَاضَّةً: کسی چیز کی طرف تیزی سے بڑھنا۔
(ائتَضَّ) فلانٌ: مشقت پہنچنا۔
-الیہ: مجبور ہونا۔
-الشیٔ: تلاش کرنا۔
-فلاناً: مارنا۔
(اَلاِضَاضُ): سوزش (۲) پناہ لینے کی جگہ۔
(اَلْاِضُّ): جڑ (ج) اِضَاض۔
(اَضِمَ) علیہ - اَضَمًا: کینہ رکھنا۔
-بہ: کینہ کی بنا پر تکلیف دینا۔
(اَلْاِضَاءُ): بید کی جھاڑی۔
(اَلْاَضَاۃُ): جوہڑ (ج) اَضَوَات' واَضَیَات۔

ا.....ط

(اَطَرَ) الشیٔ - اَطْرًا: فریم لگایا۔
-العود: موڑنا' دوہرا کرنا۔
(اَطَّرَ) الشیٔ: اَطَرَہٗ۔
(اِنأطَرَ): ٹیڑھا ہونا' مڑنا۔
(تَأَطَّرَ): بمعنی اِنأطَرَ۔
-المرأۃ: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہو جانا۔
-بالمکان: قید ہو جانا۔
(اَلْاَطِرَۃُ): بمعنی اَلْآصِرَۃُ: رشتہ (ج) اَرَاطِرُ۔
(اَلْاِطَارُ): ہر احاطہ کرنے والی چیز۔ جیسے (اطار الصورۃ' والعجلۃ' والدف و الباب)
(۲) لوگوں کا حلقہ جیسے بنو فلان اِطارٌ لِبَنِیْ فلان (جب وہ ان کے اردگرد رہتے ہوں)
(۳) انگور کی شاخیں جو ٹہنی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں۔
-اطار السھم: تیر کے اوپر چڑھائی جانے والی فریم نما کوئی چیز۔
-اطار الشفۃ: ہونٹ اور مونچھ کے درمیان کا حصہ (ج) اُطُرٌ۔
(اَلْاَطْرُ) من القوس: کمان کا موڑ۔
(اَلْاُطْرَۃُ): بمعنی الاطار۔

(۲) ناخن کے اردگرد کا گوشت (ج) اُطَر' اِطار۔
(الاِطْرُ): گناہ جیسے اَخذنی باَطِیْر غیری (مجھے دوسرے کے جرم میں پکڑا گیا۔
(الماطُورَۃُ): قوس کمان (ج) مَاطِیر۔
(الاَطْرَبُوْن): روم کا سردار۔
(۲) سپہ سالار اعظم' فوجی کمانڈر (مع)
(اَطَّ) - اَطًّا' اَطِیْطًا: آواز نکلنا۔ جیسے (شجانی اطیط الرکاب)
-البطن: پیٹ کا بھوک یا پانی کی وجہ سے آواز نکلنا۔
الظَّھْرُ: کمر کا بوجھ اُٹھانے سے چرچرانا۔
-الابل: اونٹ کا تھکاوٹ' بوجھ کے اُٹھانے یا تکالیف کی وجہ سے آہ وزاری کرنا۔
(اَلْاِطِلُ): پہلو (ج) آطَالٌ۔
(اَلْاَیْطَلُ): پہلو' کوکھ (ج) اَیَاطِلُ۔
(اَلْاَطْلَسُ): جغرافیائی تصاویر کا مجموعہ۔ نقشہ (۲) اٹلس (د)
(اَطَمَ) - اُطُوماً: دل کی بات چھپانا۔
-بیدِہٖ اَطْماً: ہاتھ پر کاٹنا۔
-علی البیت: پردے لٹکانا۔
(اَطِمَ) - اَطَماً: پیشاب یا پاخانہ بند ہونا۔
-فلانٌ (۱) غصہ ہونا (۳) دل کی بات دل میں رکھنا۔
(اطَمَ) البابَ اِیْطَاماً: بند کرنا۔
-فلاناً: غصہ دلانا۔
(اَطَمَ) الْھَوْدَجَ و نحوہٗ: کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
-اَلْاُطُمَ: قلعہ کو بند کرنا۔
(تَاَطَّمَ): دل کی بات دل میں چھپانا۔
-علیہ: غضبناک ہونا۔
-اللیل: سخت تاریک ہونا۔
-السیل: سیلاب کی موجوں کا بڑھنا اور ایک دوسرے کے ساتھ ٹوٹنا۔
-النار: آگ کا شعلہ بلند ہونا۔
-البول اَو البراز: پیشاب یا پاخانہ رک جانا۔
(الاُطَامُ): پیشاب کا مکمل طور پر بند ہو جانا۔
(اَلْاُطُمُ' اَلْاُطُمْ): قلعہ (۲) اونچا مکان۔ (ج) آطام' اُطُوم۔
(اَلْاَطُوْم): سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) کانٹوں والا سیپ (ج) اُطُمٌ۔

ا.....غ

(اَغَسْطُسُ): آٹھواں رومی مہینہ اگست۔ جو ''آب'' (سریانی مہینہ) کے مقابلے میں ہے۔

ا.....ف

(اَفَخَہٗ) - اَفْخاً: تالو پر مارنا۔
(اَلْیَافُوخُ): تالو بچہ کے سر کا نرم حصہ۔
(اَفِدَ) - اَفَدًا: قریب ہونا۔ جیسے اَفِدَ الحج اور اَفِدَ الترحُّل۔ (۲) جلدی کرنا۔
-اَفِدَ علینا: جلدی کی۔
(اِسْتَافَدَ): بمعنی اَفِدَ۔
(اَلْاَفَد): وقت' غایت۔
(اَفَرَ) اَفْرًا' اُفُوْرًا: چست ہونا' (۲) اچھلتے کودتے ہوئے دوڑنا' ھو آفِرٌ' اَفَّارٌ' مِنفَرٌ۔
-القِدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔
-الحیوان: جانور کا مشقت کے بعد موٹا ہو جانا۔
-الخادم: خدمت میں چستی دکھانا۔
(اَفِرَ) - اَفَرًا: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔ ھو اَفِرٌ' اَفْرَانٌ۔
(اِستَأْفَرَ): چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔
(اَلْاُفْرَۃُ): ہنگامہ' شور شرابہ (۲) سختی' آزمائش۔
(الافّار): عمدہ دوڑنے والا۔
(المِنفَر): خدمت میں چست خادم۔ (ج) مَآفِر۔
(الاِفْرِنجُ' الافرنجۃ): انگریز' یورپ کے لوگ (مع)
(الافریز): کنگورہ' کارنس (مع)

Marfat.com

(افریقیّۃ) براعظم افریقہ اس کی طرف نسبت افریقیٌّ ہے۔
(اَفَّ)۔ اُفًّا: تکلیف یا بے چینی کی حالت میں اف کہنا۔ اَفَافٌ، اُفُوْفٌ بہت زیادہ اف اف کہنے والا۔
(اَفَّفَ) بمعنی اَفَّ۔
-فلاناً و بہ بے چین ہو جانا۔
(تافَّفَ) بہ و منہ: تنگ آ جانا۔
-تافَّف من مرارتہ: بار بار اف اف کرنا۔
(اُفٍّ) بے چینی اور اکتاہٹ کی حالت میں نکلنے والا لفظ۔ (ھمزہ کے کسرہ اور فتحہ کے ساتھ اور ف کی تنوین اور بغیر تنوین کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں)
(اَلْاَفَّۃُ): زرپوک (۲) وہ گندگی جس کی وجہ سے اف کی جائے۔
(الیافُوف): بیوقوف بزدل (۲) کڑوا کھانا۔ (۳) تیتر کا بچہ (ج) یَافیف۔
(اَفَقَ) اُفقاً اطراف عالم کا چکر لگانا۔ فلاناً علیہ برتری حاصل کرنا ھو آفق: (مبالغہ کے لئے "اَفّاق" ہے)
(اَفِقَ) ۔ اَفَقاً علم اور سخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ ھو اَفِقٌ، اَفیقٌ۔
(تَأَفَّقَ) فلانٌ بالقوم تھوڑی دیر قیام کرنا۔
(الآفِقَۃ) پہلو (ج) اَوافق۔
(الاَفّاق) اطراف عالم کا چکر لگانے والا۔ (۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
(الاُفُق) کونۂ کنارۂ آسمان کا وہ کنارہ جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے (۲) دائرہ معلومات۔
-فلانٌ واسع الاُفُقِ زیادہ معلومات والا۔
-ضیق الافق تنگ معلومات والا۔ قرآن مجید میں ﴿سَنُرِیھِمْ آیَاتِنَا فِی الآفَاقِ وَفِی اَنْفُسِھِمْ﴾
(الأُفُق) بمعنی الاُفُق۔
(الأُفُقِیُّ) منسوب ہے اُفق کی طرف۔
من الناس جس کا کوئی وطن نہ ہو۔

-من الخطوط: عرضاً زمین کی سطح پر پھیلا ہوا خط۔
-فی الصحیفۃ: دائیں سے بائیں جانب جانے والا خط۔
(اَلْاَفِیقُ): چمڑہ (ج) اُفُق، آفِقَۃٌ۔
(اَفَكَ) فُلَانٌ ۔ اِفْكاً، اَفْكاً، اُفُوماً: کسی سے جھوٹ بولنا، افتراء باندھنا۔
-فلاناً اَفْكاً، اِفْكاً: کسی سے جھوٹ بولنا (۲) دھوکہ دینا۔
فلاناً عَنِ الشَّیْءِ اَفْكاً: روکنا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِھَتِنَا﴾
-الامر عن وجھہ: پھیر دینا، ہٹا دینا۔
(اَفِكَ)۔ اَفَكاً، اِفْكاً: جھوٹ بولنا۔
-عنہ: گمراہ کرنا۔ ھُوَ اِفِكٌ، اَفِكٌ۔
(اَفَّكَہ) ایفاکاً: جھوٹ پر ابھارنا۔
(اَفَّكَ): جھوٹ بولنا۔
-فلاناً: جھٹلانا۔
(اِنْتَفَكَتِ الارضُ): زمین کا الٹ جانا۔
-الریاح: ہر طرف سے ہوا کا چلنا۔
-القوم: لوگوں کا بے چین ہونا اور ان کے حالات کا خوشحالی سے تنگی کی طرف بدلنا۔
(تَأَفَّكَ) جھوٹ گھڑنا۔
(اَلْاَفِكَۃُ) بہت بڑا جھوٹ۔
(المؤتفکات) مختلف راستوں سے آنے والی ہوائیں۔ (۲) قوم لوط کے وہ علاقے جنہیں عذاب الٰہی نے الٹ دیا تھا۔
(اَفَلَ) النجمُ ۔ اَفْلاً، اُفُولاً: غائب ہونا۔ ھو اَفِلٌ (ج) اَفَلٌ، اُفُلٌ۔ قرآن مجید میں ﴿فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الآفِلِینَ﴾
المرضعُ دودھ ختم ہونا۔
(اَفِلَ)۔ اَفَلاً، اُفُولاً بمعنی اَفَلَ۔
(الاَفِیل) اونٹ اور بکری کا بچہ (ج) اِفَالٌ و اَفَائل۔
(اَفَنَ) الرَّجُلُ ۔ اَفَناً بے وقوف ہونا۔
-اللہ فلاناً عقل ناقص کرنا۔ ھو مأفونٌ وافِنٌ۔ کہاوت ہے البطنۃ تأفِن الفطنۃ۔ (بڑی پیٹ عقل کو ختم کر دیتی ہے)
-الناقۃ: بے وقت دودھ دھونا۔ کہا جاتا ہے: مافی فلان آفنۃ (اُس میں ایسی کوئی عادت نہیں جو اس کو ناقص العقل بنا ڈالے۔
(اَفِنَ) ۔ اَفَناً، اَفَناً: ضعیف العقل ہونا۔ ھو اَفِنٌ۔
الناقۃُ و نحوھا: دودھ کم ہونا، ھی افنۃ۔
(اُفِنَ) الطعامُ: کھانے کا بظاہر تو اچھا لیکن حقیقت میں خراب ہونا۔
(تَأَفَّنَ) کسی عادت کو تکلفاً اپنانا، ہوشیار بننا۔
(اَفَنْدِیْ): اعزازی لقب، جناب، صاحب (ترکی)
(الافیون): افیم (د)

ا.....ق

(اَقَتَہٗ) بمعنی وَقَتَہٗ۔ (دیکھئے: وقت)
(الاُقْحُوَان) گل بابونہ (ج) اقاحِ۔
واقاحِیٌّ: بحتری کا شعر ہے ؎
کانّما یَبْسِمُ عن لؤلؤ
منضّد أو بَرَدٍ او أقاحِ
(اَلْاَقِطُ) پنیر۔
(الاُقَّۃُ) چار سو درہم، بارہ سو اڑتالیس گرام کا وزن اور مصر میں اس کا استعمال باطل ہے۔ (ج) اَقق (د)
(اَلْاِقْلِید) چابی (ج) اقالید۔
(اَلْاِقْلِیم) صوبہ، زمین کا وہ حصہ جس میں چند اجتماعی یا طبعی صفات جمع ہو کر اسے ایک مملکت بنا دیں۔ (مع)
(الاُقْنُوم) جوہر، شخص، اصل (ج) اقانیم۔ (۲) عرب مسیحیوں کے ہاں مقدس ذاتوں پر دلالت کے لئے مستعمل ہے۔ (مع)
(الاُقیانوس) بحر اوقیانوس۔ جو تمام براعظموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (د)

ا.....ك

(اکتوبر) دسواں رومی مہینہ۔ تشرین الاول (سریانی مہینہ) کے مقابلہ میں ہے۔

Marfat.com

(اَکَدَ) الشیٔ ـُ اَکْدًا: مضبوط کرنا' مستحکم کرنا' ثابت کرنا۔ھو اکیدٌ۔
(آکَدَہٗ) ایکادًا: مضبوط و مستحکم کرنا۔
(اَکَّدَہٗ) تاکیدًا: بمعنی اکَدَ جیسے قولٌ مؤکَّدٌ' ویمینٌ مؤکَّدۃٌ۔
(تَأَکَّدَ): مطاوع اکَّدَہٗ (۲) مضبوط اور پختہ ہونا۔
(الاِکادُ): پٹی (ج) اکائد (دیکھئے: اکد)
(اَکَرَ) الارضَ ـُ اَکْرًا: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
-النھر و نحوہ: کھودنا' گہرا کرنا۔
(آکَرَہٗ) مُؤاکرۃً: کسی کے ساتھ پیداواری شرکت میں کھیتی باڑی کرنا۔
(الاُکْرَۃُ): وہ گہرا گڑھا جسے پانی جمع کرنے کے لئے کھودا جائے۔(۲) گنبد۔
(الاَکّار): کسان (ج) اکَرَۃ۔
(الاَکَّارَۃ): نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ۔
(اَلْاُکسِیجن): آکسیجن (مج)
(الاُکسید): آکسائیڈ' آکسیجن کا ایک مرکب۔(دیکھئے: صدأ)
(الاکسیر): مادہ مرکب' قدماء کے خیال کے مطابق یہ ادنیٰ دھات کو سونے میں تبدیل کر دیتا ہے۔(۲) وہ پانی جو زندگی لمبا کرے۔(آب حیات)۔
(اَکَّفَ) الحمارَ و البغلَ: پالان باندھنا۔
-الاکاف: پالان بنانا (۲) پالان لینا۔
(الاِکافُ): پالان (ج)۔اُکُفٌ۔
(اَلاَکَّافُ): پالان بنانے والا۔
(اَکَلَ) الیومُ ـُ اکْلًا و اکَّۃً: حبس اور گرمی ہونا۔ھو الکٌ' اکیلٌ۔
-فلانٌ: بداخلاق اور تنگ نظر ہونا۔
(انتَکَلَ) الیوم: بمعنی اَکَلَّ۔
-الجمع: بھیڑ لگانا۔
-فلانٌ من الامر: تنگ ہونا اور اف اف کرنا۔
(اَکَلَ) الطعامَ ـُ اَکْلًا: چبانا اور نگلنا۔
والامر منہٗ کُل: جیسے اکَلَۃُ النارُ (آگ نے ختم کر دیا)
اَکَلَۃُ السُّوسُ: کھوکھلا و خراب کرنا۔ کہاوت ہے اَکَلَ من السوس۔
اور اکل علیہ الدھر و شرب (عمر کا لمبا ہونا)
-مالَہٗ و حقہ: کھا جانا۔قرآن مجید میں ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾
-فلاناً و لحمہ: غیبت کرنا۔
-عمرہ: بوڑھا ہونا' دانت گر جانا۔
واکَلَہ رأسَہ أو جلدَہ إکْلَۃً' واُکَالاً: خارش کر کے چھیل دینا۔ جیسے أکلنی موضع کذا من جسدی۔
(اَکِلَ)ـَ اکَلاً: ایک دوسرے کو کھانا۔
-اسنانہ: دانت ٹوٹ جانا یا گر جانا۔
(آکَلَ) الشجر ایکالاً: پھل دینا۔
-بین القوم: چغل خوری کے ذریعہ ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-فلاناً: کھانا کھلانا۔
-فلاناً الشیٔ: کھلانا۔
(آکَلَہ) مؤاکَلَۃً و اِکالاً: کسی کے ساتھ کھانا۔
(اَکَّلَ) بین القوم: بمعنی آکل۔
-فلاناً الشیٔ: کسی کو کھلانا (۲) قبضہ دینا۔ جیسے اکَّلتُکَ فلاناً۔
-فلانٌ اکَّلَ مَالِی و شَرَّبَ: اس نے میرا مال اڑا دیا۔
-الماشیۃَ: چوپائے کو اس کی مرضی کے مطابق چرانا۔
(اِنتَکَلَ) الشیُٔ: ایک دوسرے کو کھانا۔
-النارُ: آگ سے لپٹیں اٹھنا (گویا ایک دوسرے کو کھا رہی ہیں)
(تَأَکَّلَ) الشیٔ: بمعنی اِنتکَلَ (۲) خراب ہونا۔
-راسُہ أو أسنانہ: کیڑا لگنا۔
(اِستَأکَلَ) فلانٌ غیرَہٗ: کسی کا مال کھا جانا۔
فلاناً الشیٔ: کسی شی کے چکھنے کو طلب کرنا۔
(الائتکال): علمی اصطلاح کے مطابق مختلف طبعی یا کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والی تبدیلی۔
-(الآکِلَۃ): جلد کو کھانے والی بیماری۔
(الاَکالُ): کھانا لقمہ۔ جیسے ماذقت عندہ أکالاً۔
(الاُکّالُ): خارش (۲) جلد کو سڑا دینے والی بیماری۔
(الاکّال): بہت زیادہ کھانے والا۔
قرآن مجید میں ﴿سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ﴾
(اَلْاُکُلُ - اَلْاُکْلُ): پھل۔
قرآن مجید میں جنت کی صفت یوں بیان کی گئی: ﴿أُكُلُهَا دَائِمٌ وَ ظِلُّهَا﴾ (۲) کشادہ روزی (ج) آکالٌ۔
(اَلْاَکْلَۃُ): ایک مرتبہ کا کھانا جیسے رُبَّ اکْلَۃٍ مَنَعَتْ اکَلاتٍ (۲) کھانا۔
(الاُکَلَۃ): بہت زیادہ کھانے والا۔
(اَلْاَکَلَۃ): بیماری جو کھال کو سڑا دے۔
(اَلْاَکُولَۃُ): ذبح کے لئے موٹا کیا ہوا جانور (ج) اکَانل۔
(اَلْاَکِیلُ): بہت زیادہ کھانے والا۔
(۲) ساتھ کھانے والا۔ جیسے شاعر کا قول

إذا ما صنعتِ الزادَ فالتمسی لہٗ
أکِیلاً فإنی لستُ آکِلَہ وحْدِی

(اَلْاَکِیلَۃُ) اکِیلَۃُ الاسد: شیر کا وہ شکار جس کا کچھ حصہ کھا لیا گیا ہو۔
(المنکالُ): چمچہ (ج) مآکیل۔
(اَلْمَاکَلُ): شی ماکول کھائی جانے والی چیز (۲) کمائی (ج) ماکل۔
(اَلْمَاکَلَۃُ): شی ماکول کھائی جانے والی چیز (۲) چارہ (ج) ماکل۔
(الاکلیل): (دیکھئے ک ل ل)
(اِستَاکَمَ) الموضع: بند ہونا' پہاڑی وغیرہ کی طرح ہونا۔

Marfat.com

(الاَکَمه) ٹیلہ (ج) اکَمٌ، اِکامٌ، آکامٌ۔
(الماکِمُ) سرین (ج) مآکم۔
(اَلْمَاکَمَةُ) سرین (ج) اُکَنٌ۔
(الاُکْنَةُ) گھونسلا (ج) اُکَنٌ۔ (دیکھئے: وک ن)
(اکونتین) نشہ آور مسن کرنے والا مادہ۔

ا.....ل

(اَلْ) اسم کا حرف تعریف۔ اس کا ھمزہ مفتوح اور وصلی ہوتا ہے اور کبھی کبھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

ما أنت بالحَکَم التُرْضَی حکومته

اس صورت میں یہ قابلیت پر دلالت کرتا ہے جیسے الیُذَاب (پگھلنے کے قابل) والیؤکَل (کھانے کے قابل) (مج)
اور کبھی الف لام لا نافیہ پر داخل ہوتا ہے۔
(اَلَا) حرف تنبیہ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے ﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ﴾ اور عرض کے لئے بھی آتا ہے جیسے ﴿أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ﴾
اور کبھی ہمزہ استفہام اور لا نافیہ سے مرکب ہوتا ہے اور تحضیض کے معنی پر دلالت کرتا ہے جیسے ألا تتوب وترتد عن غیّك۔
(اِلٰی) حرف جر انتہا کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾ اور ﴿سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى﴾
-الیك عنّی دوری کو طلب کرتے ہوئے۔
-الیك هذا کوئی چیز پیش کرنے کے لئے۔
(اُولٰی، اولاء، اولئك) اسم اشارہ جمع کے لئے۔ (مذکر و مؤنث)
(اَلْاُلٰی) جمع جس کا کوئی واحد نہیں۔ بمعنی الّذین۔
(اولات) والیاں جیسے ﴿وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ اور یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اور اس کا مفرد لفظ ذات بغیر لفظہ آتا ہے۔
(اُولُوْ) والے، اہل۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے اور مفرد کے لئے ذُوْ بغیر لفظہ استعمال ہوتا ہے۔
(اَلَبَ) القومُ ـُ اَلْباً: جمع ہونا۔
-السماء: مسلسل بارش برسنا۔
-الزرعُ والنحلُ: کونپل نکلنا۔
-الجرحُ: زخم کے ظاہر کا ٹھیک ہونا نہ کہ اندر سے۔
-القومُ الیه: لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔
-فلان القومَ وغیرهم: جمع کرنا۔
علیه الناس: کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(اَلِبَ) الجُرحُ ـَ اَلَباً: بمعنی اَلَبَ۔
(اَلَّبَ) القوم: جمع کرنا۔
-بینهم: ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-علیه الناس: لوگوں کو کسی کے خلاف کرنا۔
(تَأَلَّبُوْا) اکٹھے ہونا۔
-علیه کسی کے خلاف یکجا ہونا۔
(اَلْاَلْبُ) کسی کی دشمنی پر جمع ہونے والے لوگ جیسے: (هُمْ عَلَيْهِ اَلْبٌ وَاحِدٌ) (وہ سب اس کے خلاف ایک ہیں)
-اَلْبٌ اَلُوْبٌ: بہت زیادہ لوگ۔ (۲) نفس کا خواہشات کی طرف مائل ہونا۔ (۳) پیاس اور گرمی کی شدت۔
(۴) تیز بخار۔
(اَلْاِلْبُ) وہ لوگ جو کسی کی دشمنی پر جمع ہو۔
(۲) شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کا درمیانی فاصلہ۔
(اَلْاُلْبَةُ) بھوک، قحط سالی۔
(اَلْمِئْلَبُ) تیز (ج) مآلب۔
(اَلَتَ) الشَّیْءَ ـِ اَلْتاً کم کرنا۔
-فلاناً و علیه اہمیت کم کرنا۔
-فلاناً عن قصده ارادے سے روکنا۔
-فلاناً حقّه و من حقّه حق میں کمی کرنا۔
قرآن مجید میں ﴿وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ﴾
-فلاناً یَمِیْناً: اپنے فائدے کے لئے کسی سے حلف یا گواہی لینا۔
(آلَتَ) فلاناً حقّه، او عَمله، اِیْلَاتاً: کمی کرنا۔
(اَلْاُلْتَةُ) تھوڑا عطیہ (۲) جھوٹی قسم۔
(اَلَسَه) ـِ اَلْساً: (۱) ملاوٹ کرنا (۲) چوری کرنا۔
(اُلِسَ) فُلانٌ اَلْساً: عقل خراب ہونا، دیوانہ ہونا۔ هو مالوسٌ۔
(آلَسَه) مُؤَالسةً: بمعنی اَلَسَه: جیسے فلانٌ لا یُؤالیس ولا یُدَالِس۔
(تَأَلَّسَ): تکلیف میں ہونا۔
-المَدینُ: مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔
(اَلْاَلُوس) تھوڑا سا کھانا۔
(اَلَفَه) اَلْفاً: ہزار روپیہ دینا۔
(اَلِفَه) ـِ اِلْفاً، اَلَفاً، اِلافاً: مانوس ہونا، محبت کرنا۔ هو اَلِفٌ۔ (ج) اُلَّافٌ، هُوَ اَلِیْفٌ۔ (ج) اُلَفَاءُ، اَلَائِفُ۔
ضرب المثل (هُوَ اَلَفُ مِنَ الکلبِ)
هٰذَا مِن اَوَالِف الطیر: یہ پالتو پرندہ ہے۔
(اَلَفَ) الجَمْعُ اِیْلَافاً: ایک ہزار ہو جانا۔
-الجمع: ہزار پورے کرنا۔
-الشیءَ: محبت کرنا۔
-فلاناً: کسی کو محبت کرنے والا بنا لینا۔
(اَلَّفَه) مُؤَالفةً: ایک ہزار کا معاملہ کرنا یا شرط لگانا۔
(اَلَّفَ) فُلانٌ: ہزار پتی ہونا۔ جیسے فلانٌ مِنَ المولّفین۔
-بینهما: جوڑنا، ملانا۔
-الشیءَ: ایک دوسرے کے ساتھ ملانا۔
-الکتابَ: کتاب تالیف کرنا۔
-العَدد: ہزار کرنا۔
-قَلْبه: مائل کرنا۔
(ائتَلَفَ) الناسُ: جمع ہونا اور متفق ہونا۔
(تَأَلَّفَ) لازم اَلَّفَهُ (۲) متحد ہونا۔

Marfat.com

-فلاناً: مانوس کرنا۔
(اَلْاِلَافُ): عہد و پیمان' پروانۂ راہداری۔
(اَلْاَلْفُ): دس سو (ایک ہزار)
-اَلْفٌ مُؤَلَّفٌ: پورا ہزار۔
(ج) آلاف' اُلُوْفٌ۔
(اَلْاِلْفُ): مانوس (ج) آلاف' وھی اِلْفٌ' اِلْفَةٌ۔
(اَلْاَلِف): حروف ھجاء کا پہلا حرف' الف۔
(۲) مانوس (ج) آلاف (۴) بازو کے اندرونی حصہ کی ایک رگ کا نام اور یہ دو رگیں ہوتی ہیں۔
(اَلْاُلْفَةُ): محبت و اتفاق النسیت' تعلق' دوستی۔
(اَلْاَلُوْف): بہت زیادہ محبت والے۔
(ج) اُلُفٌ اور ھی اَلُوْفٌ' ایضاً (ج) اَلانف۔
(اَلْاَلِیْفُ) حرف الف (۲) مانوس۔
(اَلْمَالَفُ) مقام اُنس (ج) مالِف۔
(مُؤَلَّف): وہ کتاب جس میں کوئی علم' فن یا ادب مدون کیا جائے۔
(اَلَقَ) البرقُ - اَلِیقاً: چمکنا' روشن ہونا۔
-اَلْقاً' اِلَاقاً: بجلی چمکنا لیکن بارش نہ ہونا۔ ھو اَلِقٌ' اَلَاقٌ۔
-فلانٌ اَلْقاً: جھوٹ کہنا۔
(اَلِقَ) فلانٌ اَلْقاً' اَلَاقاً: دیوانہ ہونا' ھو مالوقٌ۔
(اِنْتَلَقَ) البرقُ: چمکنا اور روشن ہونا۔
(تَاَلَّقَ) البرق: بمعنی اِنْتَرَقَ۔
-المراءۃ: بناؤ سنگھار کرنا (۲) لڑنے کے لئے تیار ہونا (۳) برائی کے لئے تیار ہونا۔
(اَلْاِلَاق): ایسی بجلی جس میں بارش نہ ہو۔
رجلٌ اِلاقٌ: جھوٹا' مکار اور پھرنے والا آدمی۔
(الالاق): دیوانہ پن۔
(الالِق): بداخلاق جھوٹا۔
(اَلْاِلْقَة): الاق کی مؤنث (۲) بھیڑیا کی مادہ (۳) بہادر عورت (ج) - اِلَقٌ۔

(اَلْاَلَقَة): بجلی اور چمک۔
(الالَقُ): برق الَقٌ: جس میں بارش نہ ہو۔
(الاُوْلَقُ): جنون (۲) بیوقوف (۳) دیوانہ (دیکھئے: ولق)
(المُلَق): دیوانہ (۲) بیوقوف (ج) مآلق۔
(اَلَكَ): بین القوم - اَلْکاً و اُلوکاً: پیغام رساں بننا۔
-فلاناً اَلْکاً: پیغام پہنچانا۔
الکنِیْ الی فلانٍ برسالة او رسالةً: فلاں کو میرا پیغام دے دو۔
-الفرس اللجام: گھوڑے کا لگام چبانا۔
(استالك) الی فلان مَالکة: پیغام بھیجنا۔
(اَلْاَلوك): پیغام (۲) قاصد (۳) چبا کر کھائے جانے والی چیز۔
(الاَلوکة): پیغام (ج) اَلْآنُكُ۔
(المالُك): پیغام (ج) مآلك۔
(المالِکة): پیغام (ج) مآلِك۔
(المَلَك): فرشتہ الالوکة سے مشتق ہے۔ اصل میں مَالك تھا پھر تخفیف کی غرض سے لفظوں میں تبدیلی کی تو ملأك ہوگا پھر ھمزہ کی حرکت کو لام کی طرف منتقل کر کے ھمزہ کو حذف کر دیا تو مَلَكٌ ہوگیا (ج) ملائك' ملانکةٌ۔
(اَلْاِلِکْتِرُوْن): الیکٹرون' برقیہ (ج)
(اَلَّ) فی سیرہٖ - اُلًّا: تیز چلنا۔
-اللونُ: رنگ چمکنا روشن ہونا۔
فلانٌ - اَلًّا' اَلَلاً' اَلِیْلاً: آہ و زاری کرنا۔ (۲) دعا میں آواز بلند کرنا (۳) درد کی وجہ سے چلانا۔
-الفرس: گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔
-الصقرُ: شکار سے انکار کرنا۔
-علیہ: اٹھانا۔
-فلاناً: چھوڑنا (۲) برچھی سے مارنا۔
-الثوبَ: کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا۔
(اَلِلَ) السقاءُ ونحوہ - اَلَلاً: بو بدل جانا۔
-اسنانہ: دانت خراب ہو جانا۔

(اَلَّلَه): دھار تیز کرنا۔
(اِئْتَلَّ): کام میں سستی کرنا' آہستہ کام کرنا۔
(تَاَلَّلَ): دھار تیز کرنا۔
(اَلْاِلُّ): وعدہ' قرآن مجید میں ﴿لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَلَا ذِمَّةً﴾ (۲) رشتہ داری (۳) بغض و دشمنی (۴) عمدہ خاندان (۵) بہترین دھات۔
(اَلْاَلَلُ): چھری کا پھلکا۔
(اَلْاَلَّةُ): برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ و زاری (ج) اَلٌّ و اِلَالٌّ۔
(۲) ہر جنگی ہتھیار۔
(ج) اَلٌّ' اِلَالٌّ۔
(اَلْاِلَّةُ): رشتہ داری (ج) اِلَلٌّ۔
(اَلْاَلِیْلُ): کنکری کی آواز۔ (۲) گمشدہ اونٹ (۳) بخار کے مریض کی بے چینی اور اضطراب (۴) رونے کی آواز۔
(اَلْاَلِیْلَةُ): گمشدہ بچہ۔
(اَلْمِنَلُّ): سینگ جو پیٹ میں مارا جائے۔
رجلٌ مِنَلٌّ: لوگوں کے معاملات میں پڑنے والا۔
(اَلَّا): حرف تخصیص جیسے ھَلَّا۔
جیسے اَلَّا تکرم الدیك۔
(اِلَّا): حرف استثناء جیسے کل شیٔ ینقصُ بالانفاق اِلا العلم۔
(اَلِمَ) - اَلَماً: تکلیف ہونا ھو اَلِمٌ۔
-اَلِمَ بطنَہ: اس کے پیٹ میں درد ہے۔
(اَلَمَه) اِیْلاماً: تکلیف دینا۔ ھُوَ مُؤْلِمٌ و اَلِیْمٌ۔
(تَاَلَّمَ): تکلیف ہونا۔
(اَلْاَلَمُ): تکلیف (جسمانی ہو یا روحانی) (ج) الام۔
(اَلْاَلُوْمة): کمینہ پن' خست۔
(اَلْاَلْمَاسُ): ہیرا' ایک قیمتی جوہر (د)
(اَلْاَلُمِنْیُم): المونیم' سفید ہلکی دھات (د)
(اَلَهَ) فلانٌ - اِلَاهةً' اُلُوْهةً' اُلُوْهِیَّةً: عبادت کرنا' بندگی کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً اَلْهاً پناہ دینا' امن دینا۔
(اَلَهَ) فلانٌ - اِلَاهَةً و اُلُوْهَةً و اُلُوْهِيَّةً پرستش کرنا' عبادت کرنا۔
-اَلْهاً متحیر ہونا۔
-الیہ ٹھکانہ پکڑنا۔
-علیہ گھبراہٹ کا بڑھنا۔
-بالمکان ٹھہرنا۔
(اَلَّهَهُ) معبود بنانا (۲) خدا کا درجہ دینا۔
(تَاَلَّهَ) بہت زیادہ عبادت گزار ہونا (۲) خدائی کا دعویٰ کرنا۔
(اَلْاِلٰهُ) ہر وہ ذات جس کو معبود بنایا جائے۔ (ج)۔ اِلٰهَةٌ۔
-الحق الالٰہی ایک اصل جس کی طرف قرون وسطیٰ کے یورپین بادشاہ منسوب ہیں۔ جو اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ بادشاہت کا ملنا اللہ کی طرف سے ہے۔ (محدثہ)
(اَلْاِلَاهِيَّاتُ) ہر وہ چیز جو خدا تعالیٰ کی ذات وصفات سے متعلق ہو۔
(الالاهَةُ) سورج (۲) بڑا سانپ
(اَلْاَلِيْهَةُ) سورج۔
(التَالِية) کائنات کی تدبیر کرنے والے معبود کے وجود کا قائل ہونا۔ (مج)
(اللّٰهُ) حقیقی معبود کا علم' اس کی اصل الٰہٌ تھی' اس پر الف لام داخل کیا گیا پھر ہمزہ کو حذف کر کے دونوں لاموں کا ادغام کر دیا۔
(اَللّٰهُمَّ) کلمہ نداء' جیسے یا اللہ۔
کبھی اس کے بعد اِلَّا بھی آتا ہے۔ مستثنیٰ کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے جیسے اللّٰهُمَّ اِلَّا يكون كذا شاید یا بہت کم یا مجیب کے جواب کے یقین کو بتانے کے لئے آتا ہے جیسے اللّٰهُمَّ نعم یقیناً ایسا ہے۔
(اَلَا) - اَلْوًا' اُلُوًّا' اُلِيًّا کوشش و جدوجہد کرنا (۲) سستی دکھانا کمزور ہونا (۳) کوتاہی اور تاخیر کرنا۔ جیسے انی لا الوك نصحاً۔
-الشیٔ اَلْوًا کسی چیز کی طاقت رکھنا۔ (۲) چھوڑ دینا۔

فلاناً الشیٔ کوئی چیز دینا۔
(اَلِیَ) - اَلْیاً' اَلِیً سرین کا بڑا ہونا' هو اَلْيَانُ هي اَلْيَا هو آلٍ و آلى هي اَلْياءُ۔ (ج) اُلًى۔
(الٰی) اِیلَاءً قسم کھانا جیسے آلٰی علیه و منهٗ۔
-المرأة: عورت کا نوحہ کرنے والا کپڑا ہاتھ میں پکڑنا۔
(اَلّٰی) بمعنی اَلَا۔
-الشیٔ: طاقت رکھنا' قادر ہونا۔
(اِئْتَلٰی) قسم کھانا۔
(تَالّٰی) کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
(اَلَالٰی) نعمت (ج) آلَاءٌ۔
(اَلْاَلَا) صحرائی درخت' دیکھنے میں اچھا لیکن ذائقہ میں کڑوا' سدا بہار' ہرا ہو تو کھایا جاتا ہے سوکھ جائے تو اس کے ذریعہ دباغت دی جاتی ہے۔
(اَلْاَلَاء) بمعنی اَلَا۔
(اَلْاَلَاءُ) چربی بیچنے والا۔
(اَلْاَلُوْ) نعمت (ج) آلاء۔
(الاِلْوَةُ) قسم
(اَلْاَلْوَةُ) قسم (۲) تیر پھینکنے کی مسافت۔
(اَلْاَلُوَّةُ) عود دھونی دینے کی لکڑی (۲) تیر پھینکنے کی مسافت۔
(اَلْاَلُوَّةُ) عود دھونی دینے کی لکڑی۔
(اَلْاِلْيُ) نعمت (ج) آلاء۔
(اَلْاَلْيَةُ) سرین' سرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی' انگلی یا انگوٹھے کا ابھرا ہوا گوشت۔ (۳) پاؤں کا ابھرا ہوا حصہ جو چلنے میں کام آتا ہے۔
(ج) اَلَايا۔
(اَلْاَلِيُّ) بہت زیادہ قسمیں کھانے والا۔
(اَلْاَلِيَّةُ) قسم (۲) کوتاہی۔
کہاوت ہے "اِلَّا حَظِيَّةً فَلَا اَلِيَّةً"
(ج) اَلَايا۔
(المنلاة) وہ رومال جو عورت نوحہ کرتے وقت پکڑتی ہے اور اس کے ذریعہ اشارہ کرتی ہے۔ (ج) اَلَايا۔
(اَلْاَلِيُّ) بہت زیادہ قسمیں کھانے والا۔
(اَلْاَلِيَّةُ) قسم (۲) کوتاہی۔
کہاوت ہے "اِلَّا حَظِيَّةً فَلَا اَلِيَّةً"
(ج) اَلَايا۔
(المنلاة) وہ رومال جو عورت نوحہ کرتے وقت پکڑتی ہے اور اس کے ذریعہ اشارہ کرتی ہے۔ (۲) حائضہ عورت کا کپڑا (ج) مآلٍ۔

ا.....م

(اَمْ) حرف عطف جو ہمزہ استفہام کے بعد آتا ہے اس کے ذریعہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کو طلب کیا جاتا ہے۔ جیسے ﴿اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ﴾ اور بل کے معنیٰ میں بھی آتا ہے ﴿هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ﴾
اور یمن والوں کی لغت میں الف لام کی جگہ استعمال ہوتا ہے جیسے "لَيس من امبر امصيامُ فی امسفر"
(اَمَا) حرف آغاز جیسے کہ اَلَا جیسے اَمَا و الله ما فعلتُ هذا۔
اور حرف عرض بھی ہے جیسے اما تأكل مَعَنا؟
کبھی حَقًّا کے معنیٰ میں ہوتا ہے جیسے اَمَا انك مُصيبٌ۔
(اَلْاَمْبَرُ) بجلی کا سخت کرنٹ۔
(اَمَتَه) - اَمْتاً اندازہ لگانا۔
-فلاناً عیب لگانا۔
(اَمَّتْ) فلاناً بشرٍّ تہمت لگانا۔
(اَلْاَمْتُ) بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب و فراز کے اعتبار سے مختلف ہونا (۴) کمزوری اور ضعف (۵) شک (۶) عیب (۷) ٹیڑھا پن۔ (ج) اِمَاتٌ' اُمُوْتٌ۔
(اَمَجَ) - اَمْجاً بہت تیز رفتار سے چلنا۔
(اَمِجَ) - اَمَجاً گرمی اور پیاس کا بڑھنا۔
-الصیفُ گرمی تیز ہونا۔
(اَمَحَ) الجُرحُ - اَمَحَاناً زخم کی تکلیف ہونا۔
(اَمِدَ) - اَمَدًا غضبناک ہونا جیسے اَمِدَ علیه۔
(اَمَّدَه) مدت بیان کرنا۔
-السقاءَ مشکیزہ میں ایک گھونٹ پانی بھی نہ چھوڑنا۔
(تَاَمَّدَ) مدت معلوم ہونا۔

Marfat.com

(اَلْاِمدُ): سامان سے لدا ہوا بحری جہاز۔
(۲) وہ چیز جس میں خیر یا شر بھر دیا گیا ہو۔
(اَلْاِمدَۃُ): لدی ہوئی کشتی (ج) اَوَامِدُ۔
(اَلْاَمَدُ): غایت اور انتہاء جیسے ضَرَبَ لَہٗ اَمَدًا (ج) آماد کہتے ہیں ھو بعید الآماد۔
(اَمَرَ) علیھم ـُ اَمْرًا، اِمَارَۃً، اِمْرَۃً: امید بننا۔
-فلاناً اَمْرًا، اِمَارَۃً، آمِرَۃً: کسی چیز کا مکلف ہونا۔
اس سے امر "مُرْ" آتا ہے اور کہا جاتا ہے اَمَرَہٗ بہ اور اَمَرَہٗ ایاہ۔
-اَمرمتُہ اَمْرِی: جو میرے لئے مناسب تھا کہ میں اس کا حکم دوں۔
-اَمَرْتُہ اَمْرَہ: جو بھلائی اس کے لئے مناسب تھی۔
-فلاناً: کسی کام کا اشارہ کرنا۔
-اللہ القومَ: نسل اور مویشیوں کا بڑھنا۔
-مُھْرَۃٌ مامورۃٌ: زیادہ بچے جننے والی گھوڑی۔
(اَمِرَ) علیھم ـَ اَمْرًا، اِمَارَۃً: امیر بننا۔
-الشی واَمَرًا، اَمَارَۃً: زیادہ ہونا، نشوونما پانا۔ ھُوَ اَمِرٌ: جیسے قلَّ بنو فلان بعدما اَمِرُوْا۔ اور مَنْ قلَّ ذل ومن أَمِر قلّ۔
-فلانٌ: مال بڑھنا۔
الامرُ: معاملہ سخت ہونا
(اَمُرَ) علیھم ـُ اَمَارَۃً: امیر ہونا۔
(آمَرَ) اللہ القوم ایمارًا: نسل اور مویشی بڑھنا۔
(آمَرَ) فلاناً فی الْاَمْرِ موامرۃً: مشورہ کرنا۔
(اَمَّرَ) فلان امارۃً: علامت لگانا۔
-فلاناً: امیر بنانا۔
-الشیٔ: علامات کے ذریعہ حد بندی کرنا۔
-السنان: نیزہ تیز کرنا۔
-القناۃ: نیزے کے ڈنڈہ میں نیزہ ڈالنا۔
(ائْتَمَرَ): حکم ماننا جیسے امرتُہ فَائْتَمَرَ۔
-القوم: باہمی مشاورت کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔

-بالشیٔ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔
-بفلان: کسی کو تکلیف دینے کے لئے سازش کرنا۔
-فلانٌ برایہ: اپنی مرضی چلانا۔ جیسے فلانٌ لا یاتمر رُشدًا (وہ اپنی ذات کے حوالہ سے رہنمائی حاصل نہیں کرسکتا)
لفلان: حکم کی تعمیل کرنا۔
فلانٌ رایہ: اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
(تَآمَرُوْا): باہم مشورہ کرنا۔
-علیہ: سازش کرنا۔
(استامَرَہ): حکم طلب کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
(الاستِمَارَۃ): ایک مرتبہ کی حکم طلبی۔ (۲) فارم: دفتری اصطلاح میں ایسا چھپا ہوا فارم جس میں خاص معلومات کے خانے بنے ہوں۔ کسی چیز کی اجازت/ لائسنس وغیرہ کے لئے جسے پُر کیا جائے۔
(الامَارَۃ): علامت (۲) میعادِ وقت۔
(الاِمَارَۃ): منصب حاکم (۲) زمین کا وہ حصہ جس پر حاکم حکومت کرے۔
(اَلْاَمْرُ): حالت اور شان۔ قرآن مجید میں: ﴿لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْئًا﴾ (۲) واقعہ (ج) امور (۳) طلب کرنا یا جس چیز کا حکم دیا جائے۔ قرآن مجید میں ﴿وَقُضِیَ الْاَمْرُ﴾ (ج) اَوَامِرُ۔
-اولو الامر: رئیس لوگ، علماء۔
امرُ الوفا: (امر الاداء) قرض کی ادائیگی کا عدالتی فیصلہ۔
(اَلْاِمْرُ): اَمْرٌ اِمْرٌ: عجیب ناپسندیدہ کام۔
(اَلْاَمَرُ): مافی الدار أَمَرٌ: گھر میں کوئی بھی نہیں۔
(اَلْاِمْرَۃُ) بمعنی الامارۃ جیسے تَآمَرَ عَلَیْنَا فُلَانٌ فَحَسُنَتْ اِمْرَتُہٗ۔
(اَلْاَمَرَۃُ) زیادتی، بڑھوتری، جیسے بطور دعا کے القی اللہ فی مالکَ الاَمَرَۃ (۲) نشانی (ج) اَمَرٌ۔
(اَلْاَمِرُ): رائے کی کمزوری کی وجہ سے ہر ایک کی بات ماننے والا شخص۔
(اَلْاِمَّرَۃُ) مؤنث الاِمَّر (۲) بمعنی الاِمَّرُ۔ (اس صورت میں تاء مبالغہ کے لئے ہوگی)
(اَلْاَمِیْرُ): جس کو حکومت دی جائے (۲) جو شاہی خاندان میں پیدا ہو (ج) اُمَرَاء۔ (۳) مشورہ لینے والا۔
امیر المومنین: مسلمانوں کے خلیفہ کا لقب۔
(اَلتَّآمُوْرُ، اَلتَّامُوْرُ): کوٹھڑی (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس (۶) دل جیسے اَجْعَلَ ھذا الامر فی تامورك۔ (۷) خون (۸) شراب (ج) تآمیر۔
-مافی البئر تامُورٌ: کنویں میں پانی نہیں۔
-ما فی الدار تامورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(التأمورۃ، التامورۃ): کوٹھڑی (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب (ج) تآمیر۔
(اَلتَّوْمُرِیُّ): انسان جیسے مَارَاَیْتُ تَوْمَرِیًّا اَحْسَنَ مِن ھٰذَا۔
(اَلتُّؤمورُ): راستہ دکھانے کی علامت (ج) تامیر۔
-مابالدار تومورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(اَلْمُؤتَمَرُ): مجلس مشورہ، کسی موضوع پر بحث کرنے کی جگہ (کانفرنس)۔
(اَلْمِئْمَرُ): مشورہ جیسے فلانٌ بَعِیْدٌ مِنَ المِئْمَر۔
(المَأمور): سرکاری ملازم۔
(امریکۃُ الجنوبیۃ) جنوبی امریکہ دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک۔ اس کی طرف نسبت امریکی جنوبیؔ ہے۔
(امریکۃُ الشمالیۃ): شمالی امریکہ اس کی طرف نسبت امریکی شمالیؔ ہے۔
(اَمْسِ): گذشتہ کل، کبھی ماضی مطلق پر بھی دلالت کرتا ہے اور کسرہ پر مبنی ہوتا ہے جیسے اَمْسِ الدابر لا یعود جب یہ نکرہ ہو یا مضاف ہو یا اس پر الف لام داخل کیا جائے تو اس صورت میں معرب ہوگا۔ جیسے کل غد صائر اَمْسًا وکان اَمْسُنَا طیبًا وکان

Marfat.com

الْاَمْسُ طیباً (ج) اُمُوْس' آمُس' آماس (اَمْشِیر)۔ چھٹا قبطی مہینہ۔
(اَمِضَ)۔ اَمَضاً کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا اور ملامت کی پرواہ نہ کرنا (۲) زبان سے غیر مقصود بات نکالنا ھو اَمِضٌ۔
(تَأَمَّعَ) ہر ایک کی رائے پر عمل کرنے والا بننا۔
(اَلْاِمَّعُ) ہر ایک سے کہنے والا میں تیرے ساتھ ہوں اور اپنی کمزوریٔ رائے کی وجہ سے کسی بات پر ثابت نہ رہنا (۲) تقلید کرنے والا (۳) ایسا متردد جو کسی کام پر ثابت قدم نہ رہے (۴) طفیلی (اس میں مبالغہ کی غرض سے تا، کا اضافہ کرتے ہیں)
(اَمَقُ) الْعَیْنِ آنکھ کا وہ کنارہ جو ناک کی طرف ہو۔ (ج) آمَاقٌ (دیکھئے مُوْقٌ)
(اَمَلَهٗ)۔ اَمْلاً' اَمَلاً' اِمْلاً' اُمید رکھنا' انتظار کرنا۔
(اَمَّلَهٗ) بمعنی اَمَلَهٗ جیسے فلانٌ بحرٌ المؤمَّل۔
(تَأَمَّلَ) کسی معاملہ میں سوچنا غور وفکر کرنا۔
-الشیٔ وفیه تدبر کرنا' بار بار دیکھنا تاکہ یقین آجائے۔
(اَلْآمِلُ) حامی ومددگار (ج) اَمَلَةٌ۔
(اَلْاَمَلُ) امید' اس کا اکثر استعمال مشکل الحصول اشیاء میں ہوتا ہے۔ (ج) اٰمَالٌ۔
(اَلْمُؤَمَّلُ) دوڑ میں دس گھوڑوں میں آٹھویں نمبر پر آنے والا۔
(اَمَّتِ) الْمَرْاَةُ ۔ اُمُوْمَةً ماں بننا۔
-ولدًا ماں کی طرح ہونا۔
-فلاناً اَمّاً سر کے درمیان میں مارنا۔ جیسے اَمَّتْهُ بالعصا ھو ماموم' امیمٌ۔
-الشیٔ' والیه اَمًّا ارادہ کرنا۔ جیسے خرجوا یؤمُّوْنَ البلد۔
فلانٌ اَمْرٌ احسنًا اچھے کام کا ارادہ کرنا۔
القوم و بهم اَمًّا' اِمَاماً' اِمَامَةً آگے ہونا (۲) امام بن کر نماز پڑھانا۔

(اَمَّتِ) المراةُ ۔ اُمُوْمَةً ماں بننا۔
(اَمَّمَه) ارادہ کرنا۔
-المَرْفِقَ والشرکةَ کسی چیز کو قوم کی ملکیت میں دینا (ج)
(اِئْتَمَّ) بالرجل پیروی کرنا۔
-الشیٔ ارادہ کرنا۔
(تَأَمَّمَ) بالرجل پیروی کرنا۔
-بالتراب تیمم کرنا۔
-اِمرَاةً ماں بنانا۔
-الشیٔ ارادہ کرنا (۲) قصداً کسی کام کو کرنا۔
(اِسْتَامَّ) امراءةً ماں بنانا۔
(اَلْاٰمَّةُ) اَلْاُمّ کی مؤنث (۲) سر کا زخم جو دماغ تک پہنچ جائے۔ (ج) اَوَامٌّ۔
(اَمَامَ) ظرف بمعنی قُدَّام کبھی اسم فعل بھی استعمال ہوتا ہے احذر اور تبصَّر کے معنی میں جیسے اَمَامَكَ بمعنی احذر و تبصَّرْ۔
(اَلْاِمَامُ) حاکم وغیرہ جس کی لوگ اقتداء کریں۔ (۲) نماز کا امام (۳) خلیفہ (۴) سپہ سالار (۵) جیسے قرآن مجید میں ﴿وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنَاهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ﴾ (۶) مسافروں کو راستے بتانے والا (۷) اونٹوں کو ہنکانے والا (۸) وہ سبق جس کو ہر روز طالب علم مدرسہ میں پڑھے جیسے حفظ الصبی اِمَامَه (۹) کھلا واضح راستہ (۱۰) لکڑی یا سوت جس سے سیدھ دیکھی جائے جیسے قَوَّمَ النباءَ علی الاِمَام (۱۱) مثال (۱۲) اشیاء اور ان کی صفات کا پیمانہ (نج) (ج) اَئِمَّةٌ۔
(الاِمَامَةُ) مسلمانوں کی ریاست (۲) منصب امامت۔
(اَلْاِمَامِیَّةُ) امام یا اِمَامة کی طرف نسبت (۲) شیعوں کا ایک گروہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے۔
(اَلْاَمُّ) مقدمۃ الجیش کا جھنڈا۔
(اَلْاُمُّ) اصل شے (حیوانات و نباتات کے لئے) (۲) والدہ' دادی جیسے حَوَّاءُ اُمُّ البشر۔

(۳) وہ چیز کہ اس کے ساتھ ملی ہوئی شے اس کے تابع ہو۔
(ج) اُمَّات' اُمَّهَات۔
هو من امّهات الخیر وہ اپنے خاندان کے اعتبار سے اچھا۔
لا اُمَّ لك مذمت کے طور پر (تیری کوئی ماں نہیں) اور مدح کے طور پر (تو نے کمال کر دیا)
-اُمُّ القرآن سورۂ فاتحہ۔
-اُمُّ الکتاب لوح محفوظ۔
-اُمُّ النجوم ستاروں کی کہکشاں۔
اُمُّ الطریق ایسا بڑا راستہ جس کے اطراف میں کئی راستے ہوں۔
-اُمُّ المثوٰی گھر کا انتظام چلانے والی۔ جیسے مَنْ اُمُّ مثواك؟۔
-اُمُّ القرٰی مکہ (۲) ہر وہ شہر جو اردگرد کی آبادیوں کا مرکز ہو۔
-اُمُّ الراس دماغ
-اُمُّ الدماغ باریک جھلی جس میں بھیجہ ہوتا ہے جیسے بلغت الشجّه اُمَّ الدماغ۔
-ام الخبائث شراب۔
اُمُّ قشعیم موت
الام الحنونُ (علم ابدان کے مطابق) اس جھلی کو کہا جاتا ہے جس سے وہ اندرونی layer بنتی ہے جو تین جھلیوں پر مشتمل ہوتی ہے یہ تین جھلیاں دماغ (Cerebrum) اور Epinal Cord کے اردگرد ہوتی ہیں۔
(اَلْاَمَمُ) مدمقابل (۲) قرب۔
اخذتُهٗ من امیم میں نے اس کو قریب سے پکڑا۔ (۳) جس کا حصول آسان ہو جیسے ماطلبت اِلاَّ شیئاً اَمَمًا اور ما الذی رکبته بامم۔
(۴) واضح امر (۵) درمیان۔
(اَلْاُمَّةُ) درمیان (۲) لوگوں کی ایک ایسی جماعت جن میں سے اکثر ایک ہی خاندان کے ہوں اور ان میں خاندانی صفات جمع ہو (۳) قوم' عوام۔ (۴) تمام عمدہ خوبیوں کا

Marfat.com

جامع انسان جیسے قرآن مجید میں: ﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّٰهِ حَنِيفاً﴾ (۵) دین جیسے قرآن مجید میں: ﴿إِنَّا وَجَدْنَا آبَائَنَا عَلَى أُمَّةٍ﴾ (۶) طریقہ (۷) مدت، وقت جیسے قرآن میں ﴿وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ﴾ (۸) قد و قامت (۹) چہرے کے حسن کا ظہور (۱۰) کنبہ، فیملی (ج) اُمَمٌ۔

-مجلس الْأُمَّةِ: قومی اسمبلی۔

(اَلْإِمَّةُ): ہیئت امام (۲) امامت (۳) نعمت۔

(اَلْأُمُوْمَةُ): وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت ہوتی ہے اور نسب اور وراثت میں ماں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ (مج)

(اَلْأُمِّيُّ): نسبت ہے الأمّ یا الأمّة کی طرف (۲) جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ سکے (۳) اجڈ۔

(اَلْأُمِّيَّةُ): الامّی کی مؤنث (۲) ''مصدر ضاعی'' بمعنی غفلت یا جہالت۔

(اَلْأَمِيْمُ): دماغ پر چوٹ کی وجہ سے بڑبڑانے والا۔ (۲) عمدہ قامت والا۔

(اَلْأُمَيْمَةُ): تصغیر الأمّ (۲) لوہار کی ہتھوڑی۔

(اَلْمِئَمُّ): راستہ دکھانے والا (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا۔

(اَمَّا): حرف شرط، تفصیل، تاکید، قرآن مجید میں ﴿كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾

(اِمَّا): (۱) تفصیل کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے ﴿إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِراً وَإِمَّا كَفُوراً﴾ (۲) کبھی تخییر کے لئے آتا ہے جیسے ﴿إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْناً﴾ (۳) اباحت کے لئے جیسے تعلّم إمّا ریاضةً و إمّا أدباً (۴) شک کے لئے جیسے ﴿جاءنی إمّا محمدٌ وإمّا عليٌّ﴾ (جبکہ آپ آنے والے کو جانتے ہوں) (۵) ابہام کے لئے جیسے: ﴿وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ﴾

(اَمِنَ) ـَ اَمْناً، اَمَاناً، اَمَانَةً، اَمَناً، اِمْناً، اَمَنَةً: مطمئن و بے خوف ہونا۔ هُوَ آمِنٌ، اَمِنٌ، اَمِينٌ۔

-أَمِنْتُ لَكَ الْأَمَانُ: میں نے تجھے امن دیا۔

-اَمِنَ البلدُ: شہر والوں کا مامون ہونا۔

-الشرَّ، منهُ: سلامت ہونا۔

-فلاناً علی کذا: اعتماد کرنا، مطمئن ہونا، امین بنانا جیسے قرآن مجید میں: ﴿هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ﴾

(اَمُنَ) ـُ اَمَانَةً: امین بننا۔

(اٰمَنَ) اِيْمَاناً: امن والا ہونا۔

-بہ: اعتماد کرنا، تصدیق کرنا۔ جیسے کلام اللہ میں ﴿وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا﴾

-فلاناً: امان دینا۔

(اَمَّنَ) علی دعائہ: آمین کہنا۔

-علی الشیء: مال کو قسط وار ادا کرنا تاکہ وہ خود یا اس کے ورثاء کے مرنے یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدار مال حاصل کریں۔

-اَمَّنَ علی حیاتہ، دارہ، سیارتہ: زندگی، گھر یا گاڑی کا بیمہ کروانا۔

-فلاناً: مامون کرنا۔

-فلاناً علی کذا: امانت میں دینا۔

(اِئْتَمَنَ) فلاناً: مامون کرنا (۲) اعتماد کرنا۔

-فلاناً علی الشیء: امین بنانا۔

(اِسْتَأْمَنَ) الیہ: ٹھکانہ اور حمایت کا مطالبہ کرنا۔

اِسْتَأْمَنَ الحربی: حربی کا ٹھکانہ طلب کرنا اور مامون ہو کر دارالاسلام میں داخل ہونا۔

-فلاناً: امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا۔

(اَلْأَمَانَةُ): دیانت (۲) امانت۔

(اَلْأَمَنَةُ): جو ہر بات کو حق سمجھے اور ہر ایک سے مطمئن ہو جائے۔

(اَلْأُمْنَةُ): جو ہر ایک پر ہر چیز کے بارے میں اعتماد کرے۔

(اَلْأُمُوْنُ): بے خطر سواری (ج) اُمُنٌ۔

(اَمِيْنَ) بمعنی آمین۔

(اَلْأَمِيْنُ): محافظ، پہرہ دار (۲) مامون (۳) جو کسی چیز کی حفاظت اور نگہبانی کا ذمہ دار ہو۔ (ج) اُمَنَاءُ۔

(اَلْإِيْمَانُ): تصدیق۔

-شرعاً: دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنا۔

(التامین): دو فریق کے درمیان ایسا معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا ایک قسط وار رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کے بعد یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدار مال لے لیتا ہے۔ ایک فریق کو مُؤَمِّن اور دوسرے کو مستامن کہتے ہیں۔ (مج)

(اَمَهَ) الیہ فی کذا و کذا ـُ اَمْهاً کسی معاملہ میں عہد لینا۔

(اَمِهَ) ـَ اَمَهاً بھول جانا۔

-الشیءَ: بھول جانا۔

(اُمِهَ): چیچک ہو جانا (۲) پاگل ہو جانا۔

-الغنم: بکری کو چیچک ہونا۔

(تَأَمَّهَ) امراۃ: عورت کو ماں جیسا بنانا۔

(اَلْأَمَهُ): چیچک۔

(اَلْأَمِيْهَةُ): بکریوں کی چیچک۔

(اَمَتِ) المراۃُ ـُ اُمُوَّةً: باندی بننا۔

الهرّةُ اُمَاءً، اِمَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

(اَمِيَتِ) المراءۃ ـَ اُمُوَّةً: باندی بننا۔

(اَمُوَتِ) المراءۃُ ـُ اُمُوَّةً: باندی بننا۔

(اَمَّى) المراءۃَ: باندی بنانا۔

(تَأَمَّتِ) المراۃ: باندی بننا جیسے کہا جاتا ہے کانت حرّةً فتأمّتْ۔

-فلانٌ اَمَةً: باندی بنانا۔

(اَلْأَمَةُ): باندی (۲) بندی جیسے یا اَمَةَ اللّٰہ۔ (اے خدا کی بندی) جیسے یا عبداللہ (ج) اِمَاءٌ، آم۔

(اُمَيَّةُ): تصغیر الامۃ

Marfat.com

(بنو اُمَيَّةَ): ایک قریشی خاندان جو امیہ بن عبدشمس کی طرف منسوب ہے۔ ان کی طرف نسبت اُموِیٌّ (قیاسی) اور اَمَوِیٌّ (سماعی ہے)

ا.....ن

(اَنْ): کبھی مصدریہ ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے منصوب کرتا ہے جیسے: ﴿وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ اور ماضی پر داخل ہوتا ہے لیکن کوئی عمل نہیں کرتا جیسے ماعا بنی ان سبقنی الجهّال اور کبھی اَنَّ سے مخفف ہوتا ہے جیسے ﴿عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى﴾ اور کبھی اَیْ کی طرح حرف تفسیر بھی ہوتا ہے جیسے ﴿فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ﴾ اور کبھی زائد للتاکید ہوتا ہے جیسے ﴿فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا﴾

(اِنْ): کبھی شرطیہ ہوتا ہے جیسے ﴿اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ﴾ اور کبھی لا نافیہ کی ساتھ ملایا جاتا ہے جیسے ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ﴾ اور کبھی نافیہ ہوتا ہے جیسے: ﴿اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ﴾ اور کبھی اِنَّ سے مخفف ہوتا ہے جیسے ﴿وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ﴾ اور کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے

''مَااِنْ اَتَيْتَ بِشَيْءٍ اَنْتَ تَكْرَهُهٗ''

(اَنَا) ضمیر مرفوع منفصل (متکلم مذکر و مؤنث کے لئے)

(اَلْاَنَانِيَة) خودغرضی' انانیت' تکبر' خودسری (ج)

(اَنَاضول - اناطول) مشرق لیکن اب اس کا اطلاق بحر متوسط کے مشرقی علاقہ پر ہوتا ہے جو ترکی حکومت کا حصہ ہے۔

(اَلْاَنَام) زمین کے اوپر موجود تمام مخلوقات۔

(اَلْاَنَاناس) اناس۔ ایک پھل (د)

(اَنَّبَهٗ): جھڑکنا' ڈانٹنا' ملامت کرنا یا ان میں مبالغہ کرنا جیسے فلانٌ لاینفع فیه تانیب و لا تادیب اور کم اَنَّبْتُهٗ و اَدَّبْتُهٗ۔

(۲) لوٹانا' رد کرنا۔

(اَلْاَنَاب): مشک یا مشک جیسی خوشبو۔ جیسے بلدٌ عَبِق الجناب كانما ضُمِخَ بالاناب۔

(اَلْاَنَبُ): بینگن' اس کا واحد۔ اَنَبَةٌ۔

(اَلْاَنْبُوْب) ٹخنوں کے درمیان کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنے کی پوری نلکی' پائپ (دیکھئے: نبّ) (ج)

(اَلْاُنْبُوْبَةُ): پائپ' ٹیوب۔

انبوبَةُ البَيان: شیشہ سے بنی اس ٹیوب کو کہا جاتا ہے جو تیز ترین درجہ حرارت برداشت کر سکتی ہے اور جسے پانی کی بلندی دیکھنے کے لئے بوائلر (Boiler) کے اوپر فٹ کر دیا جاتا ہے۔

(اَلْاَنْبَجُ): آم کا درخت' اس کی اصل جائے پیداوار تو ہندوستان ہے لیکن اب یہ بہت سے ممالک میں پایا جاتا ہے اور اس کا اطلاق آم پر بھی ہوتا ہے اور اس سے بنائے جانے والے مربوں پر بھی ہوتا ہے۔

(اَلْاِنْبِيْقُ): عرق کشید کرنے کا آلہ۔

(اَنَّتَ)۔ اَنِيْتًا: رونا' کراہنا۔

-فلاناً' اَنْتاً: حسد کرنا۔

-الشيءَ: اندازہ لگانا (هو مانوتٌ و اَنِيْتٌ)

(اَنْتَ) ضمیر مرفوع منفصل (مخاطب مذکر کے لئے)

(اَنْتِ): ضمیر مرفوع منفصل (مخاطب مؤنث کے لئے)

(اَنْتُمْ): ضمیر مرفوع منفصل (جمع مخاطب مذکر کے لئے)

(اَنْتُمَا) ضمیر مرفوع منفصل (تثنیہ حاضر مؤنث و مذکر کے لئے)

(اَنْتُنَّ) ضمیر مرفوع منفصل (جمع مؤنث حاضر کے لئے)

(اَنْتَ رَكِتِنگا): انار ٹیکا (براعظم انار ٹیکا) (ایک براعظم) اس کی طرف نسبت انتارکتی ہے۔

(اَلْاَنْتِيْمُوْنَ) سفید شفاف جوہر۔

(اَنُثَ)۔ اُنُوْثَةً' اَنَاثَةً: نرم ہونا ھو اَنِيْثٌ۔

(اَنَّثَ) الحامل اِيْنَاثاً: لڑکی جننا' هِيَ مُؤْنِثٌ۔

(اَنَّثَ) فی الْاَمْرِ: نرمی کرنا۔

-الكلمة: علامت تانیث لگانا۔

(تَاَنَّثَ) اَنَّثَهٗ کا لازم (۳) نرمی برتنا جیسے تَاَنَّثَ له فِي الْاَمْرِ (۳) عورتوں کے مشابہ ہونا یعنی مخنث۔

(اَلْاُنْثٰى): مادہ۔

وامراءةٌ اُنْثٰى: کامل نسوانیت والی عورت۔

(ج) اِناث' اناثٰى۔

(اَلْاُنْثَيَان): (۱) خصیتین (۲) کان جیسے ضَرَبَه' تحت اُنْثَيَيْهِ۔

(اَلْاَنِيْثُ): نرم جیسے حَدِيْدٌ اَنِيْثٌ (نرم لوہا) سَيْفٌ اَنِيْثٌ (نرم تلوار) مكانٌ اَنِيْثٌ (نرم' زرخیز زمین) رَجُلٌ اَنِيْثٌ (نرم کلام والا آدمی)

(اَلْمِئْنَاثُ): کثرت سے لڑکیاں جننے والی۔

رجلٌ مئناث بھی کہا جاتا ہے۔

-من الارض: نرم و زرخیز زمین۔

-من السيوف: نرم تلواریں (ج) مآنيث۔

(اَلْمُؤَنَّثُ) مِنَ الرجال: مخنث' عورتوں کے مشابہ۔

-من الطيب: رنگدار خوشبو جس کو عورتیں استعمال کرتی ہوں جیسے زعفران۔

(اَلْاِنْجاص): آلو بخارا۔

(اَلْاَنْجَرُ): جہاز کا لنگر (مع)

(الانجيل): اللہ کی کتاب جو عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں۔ (ج) اَنَاجِيلُ۔ (مع)

(اَنَحَ)۔ اَنْحًا' اَنِحًا' اَنُوحًا: تھکاوٹ یا مرض کی وجہ سے ہانپنا۔

(۲) بخیل کا سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) فعل خیر سے تاخیر کرنا ھو انحٌ' اَنَّاحٌ' اَنُوحٌ جیسے اَلْبَخِيْلُ

Marfat.com

اَنُوحٌ۔
(اَلْاَنْزِیْمُ) (Enzym) زندہ خلیوں سے نکلنے والے اس مادہ کو کہا جاتا ہے جو مرکبات میں کیمیاوی تبدیلیاں پیدا کرتا ہے لیکن خود میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
(اَنَسَ) بِہٖ وَاِلَیْہِ ـِ اُنْساً: سکون محسوس کرنا' وحشت کا دور ہونا' جیسے لی بفلانٍ اُنْسٌ وَاٰنَسَۃٌ (۲) خوش ہونا۔
(اَنُسَ) بِہٖ وَاِلَیْہِ ـَ اَنَسًا وَاٰنَسَۃً: مانوس ہونا۔
بہٖ: خوش ہونا ھو اَنِسٌ۔
(اَنَسَ) بِہٖ ـُ اُنْسًا: مانوس ہونا ھو اَنِیْسٌ۔
(اَنَسَ) فلاناً اِیْنَاساً: مل جل جانا' وحشت دور ہونا۔ ھو مونس وانیسٌ۔
-الشیٔ: محسوس کرنا جیسے آنستُ منہُ فَزَعًا۔ (۲) دیکھنا جیسے (آنَسْتُ نارًا)
-الصوت: آواز سننا۔
-الامر: جاننا جیسے آنَسْتُ منہُ رُشْدًا۔
(اَنِسَہٗ) مُؤَانَسَۃً: دل لگنا' وحشت دور ہونا۔ ھو موانسٌ۔
(اَنَّسَہ): دل لگنا' وحشت دور ہونا (۲) دیکھنا۔
(تَاَنَّسا): دو آدمیوں کا ایک دوسرے سے مانوس ہونا۔
(تَاَنَّسَ) بہ: مانوس ہونا۔
-البازی: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا۔
-لہٗ: غور سے سننا۔
(استأنَس): مانوس ہونا جیسے استانس بہ والیہ۔
-الوحشیُّ: درندے کا انسانی آہٹ محسوس کرنا۔
-لہٗ: غور سے سننا جیسے اِذا جاء اللیل استانس کل وحشیّ واستوحش کل اِنسیّ۔
-الزائر: اجازت چاہنا۔
-الشیٔ: دیکھنا۔
(اَلْاٰنِسَۃُ): مؤنث الآنِس (۲) نوجوان نیک دل' خوش کلام' قابل انس لڑکی جس کا قرب اچھا لگے (۳) کنواری نوجوان لڑکی۔ (ج) اَوانِسُ۔ (ج)
(اَلْاُنْسُ) عورتوں کی بات چیت' عشقیہ باتیں۔
(اَلْاِنْسُ) انسان (ضد الجنّ) (۲) مخلص دوست جیسے ھو ابن انس فلان (وہ اس کا خاص دوست ہے) (ج) اناس۔
(اَلْاَنَسُ): لوگوں کی بڑی جماعت (۲) جن کی ضد۔
(اَلْاِنسان): انسان (ج) اناسِیُّ (اس کی اصل اناسین تھی) (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان۔
-انسان العین: آنکھ کی پتلی۔
-السیف والسھم: تلوار اور تیر کی دھار۔
الانسان المثالی: ایسا انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی بنا پر عام انسانوں سے فائق و برتر ہوتا ہے (ج) (ج) اَنَاسِیُّ۔
(اَلْاِنْسانیۃ): (ضد بہیمیت' درندگی) وہ تمام صفات جن کے ذریعہ انسان ممتاز ہو (۳) نوع انسانی کے وہ تمام افراد جن پر یہ صفات صادق آئیں۔ (مج)
(اِلْاِنْسِیّ): منسوب ہے اِنس کی طرف (۲) اِنْسٌ کا واحد (۳) ہر چیز کی بائیں طرف (۴) جسم کے بیرونی اعضاء کا کنارہ (ج) اَنَاسِیُّ۔
(اَلْاَنُوْسُ): بمعنی الانسۃ۔
-من الکلاب: پالتو کتا (ج) اُنُسٌ۔
(اَلْاَنِیْسُ): صفت ہے انس کے معنی میں (۲) انسیت دینے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے انس ہو۔ جیسے ھُوَ اَنیسی و جلیسی اور مابالدار انیس (۴) مرغ۔
(اَلْاَنِیْسَۃُ): الانیس کی مؤنث (۲) آگ۔
(اَلْاَنِیْسُوْنَ): (دیکھئے: آنِسونَ)
(اَلْمُوْنِسَاتُ): ہتھیار۔
(اَلْاَنْسُوْلِیْنَ): انسولین (مج)
(الاَنشُوجة): چھوٹی مچھلی (د)

(اَنَضَ) اللحم ـِ اَنِیْضاً: خراب ہونا۔
(اَنُضَ) اللحم ـُ اَنَاضَۃً: گوشت کا نہ گلنا۔
(انضَ) اللحمَ ایناضاً: گوشت کو نہ گلانا۔
(اَنَفَتِ) الماشیۃ ـُ اَنْفاً: جانور کا گھاس پر ناک مارنا۔
-فلاناً: کسی کی ناک پر مارنا۔
-الماء فلاناً: پانی کا ناک تک پہنچنا۔
(اَنِفَ) البعیرُ ـَ اَنَفاً: اونٹ کی ناک میں تکلیل کی وجہ سے درد ہونا' ھو اَنِفٌ' آنِفٌ۔
-منہ انفاً و انفَۃً: ناک چڑھانا' تکبر کرنا۔ جیسے فیھم اَنْفَۃٌ و اَنَفٌ۔
-الحاملُ: حاملہ عورت کو کھانے کی چاہت نہ ہونا۔
-المسافر: دن کے یا رات کے شروع میں سفر کرنا۔
-الشیٔ و منہُ: بچنا' ناپسند خیال کرنا۔
(اُنِفَ): ناک میں تکلیف ہونا ھو مانوفٌ
(اَنَفَہ) اِیْنَافاً: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متکبر بنانا۔
-امرَہٗ: جلدی کروانا۔
-الماشیۃ: تازہ گھاس چرانا۔
(اَنَّفَ) الشیٔ: دھار رکھنا' جیسے نَصْلٌ مُؤَنَّفٌ۔
-فلاناً: متکبر ہونا۔
-الماشیۃ: جانور کو ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا۔
(اِنْتَنَفَہ): شروع کرنا (۲) سامنے آنا۔
(تَاَنَّفَ): لازم اَنَّفَہ۔
-الکلاءُ ونحوہٗ: جانور کا چارہ نہ کھانا۔
-المَرعیِ: تازہ گھاس طلب کرنا۔
- المرأۃُ الشھوات: عورت کا ایک چیز کے بعد دوسری کی خواہش کرنا۔
(اِسْتَاْنَفَ) الشیٔ: شروع سے کرنا۔
الحکمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا۔
کہاوت ہے (فی التجارب علمٌ مستانفٌ) تجربات سے علم میں بڑھوتری ہوتی ہے۔

Marfat.com

(الاستئناف): اپیل' مرافعہ
(اَلْآنِفُ): ماضی قریب۔
فعلهٗ انفاً: اس نے ابھی کیا ہے (اس گھنٹے کے شروع میں یا اس موجودہ وقت کے شروع میں)
(اَلْاَنِفَةُ): الانف کی مؤنث۔
-من کل شی: ہر چیز کا اول حصہ جیسے مَضَتْ اَنِفَةُ الشَّبَابِ۔
(اَلْاَنَافِیُّ): بڑی ناک والا۔
(اَلْاَنْفُ): ناک' سانس لینے اور سونگھنے کا عضو۔
-حَمِیَ انفه: سخت غصہ میں آنا۔
شمخ بانفه: تکبر کرنا۔
رغِمَ انفُه: ذلیل ہونا۔
مَات حتف انفه: طبعی موت مرنا۔
فلانٌ یتبع انفه: خوشبو سونگھ کر پیچھے چلنا۔
کہاوت ہے اَنْفُكَ مِنْكَ وَاِنْ کَانَ اَجْدَعَ (تمہاری ناک تمہاری ہی اگرچہ کٹی ہوئی ہو)
-من کل شی: ہر چیز کا اول اور کنارہ۔
-انف العود الموسیقی: موسیقی کا ایک سُر' نغمہ۔
-انف الجبل: پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
-انف القوم: قوم کا سردار۔ (ج) اُنُوْف' آناف' آنُف۔
(اَلْاَنُفُ): تازہ گیا (اس کے ذریعہ مذکر اور مؤنث دونوں کی صفت بیان کی جاتی ہے)
کلا انفٌ: روضۃ انفٌ: وہ گھاس یا باغیچہ جس کو استعمال نہ کیا گیا ہو۔
-منهلٌ انفٌ: جس گھاٹ سے پانی پیا گیا ہو۔
خمرٌ انفٌ: وہ شراب جس کو برتن سے نہ نکالا گیا ہو۔
-کاسٌ انفٌ: وہ گلاس جس کو پہلے استعمال نہ کیا گیا ہو۔
-امرٌ انفٌ: نیا حکم۔
(اَلْاَنَفَةُ): عزت وحمیت۔
(اَلْاَنُوْفُ): خوشبودار ناک والی خوبصورت عورت (۲) باعزت مرد (ج) اُنُفٌ۔
(اَلْاَنِیفُ): نرم لوہا (۲) سب سے پہلے پیداوار اگانے والی جگہ۔
(اَلْاَنِیْفَةُ): مؤنث الانیف۔
ارضٌ انیفةٌ و اَنِیْفَةُ النبت: وہ زمین جس کی پیداوار جلد اگ جائے۔
(اَلْمِئْنَافُ): اپنے مویشیوں کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے شروع حصہ میں چلنے والا۔
(اَلْاِنْفِلُوانزا): انفلونزا (ج)
(اِنَقَ)- اَنَقًا' اِنَاقَةً: خوش منظر اور خوبصورت ہونا۔ هو اِنیقٌ۔
-فلانٌ: خوش ومسرور ہونا۔
-به وله: پسند کرنا هو اَنِقٌ۔
الشی: پسند کرنا جیسے روضةٌ انیقٌ۔ عمدہ باغ
(اَنَقَه) الشیُ اِیناقًا: پسند آنا۔
هو مونقٌ و اَنیقٌ جیسے روضةٌ اَنیقةٌ۔
-الشیَ: خوش نما بنانا۔
(اِنَّقَ) الشیَ: خوشنما بنانا۔
-الشیُ فلاناً: پسند آنا۔
(تَاَنَّقَ): لازم اَنَّقَ۔
(۲) پسندیدہ چیز طلب کرنا۔
فیه: خوشنمائی وسلیقہ دکھانا۔
الروضةَ وفیها: باغ کو پسند کرنا اور اس کی خوبیوں سے فائدہ اُٹھانا۔
(اَلْاَنُوْقُ): عقاب (۲) گدھ۔
(اَلْاَنقلیس): مچھلی کی ایک قسم جو دریاؤں' سمندروں اور بحر متوسط میں رہتی ہے اور شکل میں سانپ کے مشابہ ہوتی ہے۔ (مع)
(اَلْاَنکلیس): الانقلیس۔
(الانام): دیکھئے انام۔
(اَلْاَنْمُوْذَج): وہ مثال جس پر عمل کیا جائے جیسا کہ نموذج (نمونہ) (ج) نماذج۔ (مع)
(اَنَّ): حرف تاکید' انکار اور شک کی نفی کے لئے آتا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ کلام کے شروع میں نہیں آتا اور اپنے مابعد کو مصدر مؤول بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے جیسے ﴿قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الجِنِّ﴾
(اَنَّ): حرف تاکید' انکار اور شک کی نفی کے لئے آتا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام یا جو اس کے حکم میں ہو ان میں آتا ہے جیسے: ﴿اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾ اور ﴿اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴾
(اَنَّ) المریض - اَنًّا' اَنِیْنًا' اُنَانًا' اَنَّةً' تَاَنَانًا: کراہنا۔
-القوسُ ونحوها: کمان وغیرہ کا زن زن کی آواز نکالنا۔
(اَنَّنَه): راضی کرنا۔
(تَاَنَّنَه): راضی کرنا۔
(اَلْاَنَنُ): کبوتر جیسا کالا پرندہ۔ اس کے پاؤں اور چونچ سرخ اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے۔
(اَلْاَنَّانُ): مبالغہ کے لئے (بہت زیادہ کراہنے والا)
(اَلْاَنَّةُ): ایک مرتبہ کراہنا (۲) مزا ہوا لوہا جس کے ذریعہ کنویں سے ڈول نکالا جائے۔
(اَلْاَنَنَةُ): بہت زیادہ کراہنے والا۔
(۲) بہت زیادہ شکوہ شکایت کرنے والا۔
(اَلْمَئِنَّةُ) للشی: جگہ' مقام (۲) قابل' لائق۔ ہر وہ چیز جو آپ کی کسی شے کی طرف رہنمائی کرے تو وہ اس کے لئے مَئِنَّةٌ ہے۔ گویا کہ وہ اس قابل ہے کہ آپ اس کے بارے میں کہیں انّه لکذا۔
هو مَئِنَّةٌ لِلْخَیْرِ وغیره وانّه لَمَئِنَّةٌ اَنْ یکونَ کذا' اویفعله وجاء علی مَئِنَّةِ ذلك: اس وقت یا اس گھڑی۔ (اس میں مذکر مؤنث وغیرہ برابر ہیں)
(اَنّٰی): برائے شرط بمعنی اَین جیسے اَنّٰی تَبْحَثْ تَجِدْ فائدةً۔
کبھی استفہامیہ ہوتا ہے مِنْ اَیْنَ کے معنی میں

Marfat.com

جیسے (یَا مَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذا) اور مَتٰی کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اَنّٰی جِئْتَ؟ کبھی کیف کے معنی میں ہوتا ہے جیسے ﴿اَنّٰی یُحْیِی هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا﴾

(اَنٰی)۔ اَنْیاً و اِنًی و اَنَاةً: وقت آنا' قریب ہونا' نزدیک ہونا۔ جیسے اَنٰی لك ان تفعل اور اَلَمْ یَانِ لك ان تفعل۔ (۲) پالینا (۳) گل جانا' پک جانا۔

جیسے: اِنْتَظَرَ اِنَی الطَّعَامِ قرآن مجید میں ﴿غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنَاهُ﴾

(۳) ٹھہرنا' توقف کرنا۔

-السائلُ: سیال مادے کا سخت گرم ہونا۔

-الشیءُ اُنِیًّا: سستی و تاخیر کرنا۔

(اَنِیَ)۔ اَنْیاً و اِنًی: سستی و تاخیر کرنا۔

(۲) توقف کرنا' ٹھہرنا هُوَ اَنِیٌّ۔

(آناه) اِیْنَاءً: وقت سے تاخیر کرنا جیسے لَاَتُوْنِ فُرْصَتَكَ۔

(اَنّٰی): تاخیر و سستی کرنا۔

-فیه: کوتاہی کرنا۔

-الشیءَ: تاخیر کرنا۔

(تَاَنّٰی): توقف کرنا۔

-فلاناً: مہلت دینا' نرمی کرنا۔

جیسے: (تَاَنَّیْتُكَ حَتّٰی لَاآنَاةَ بی) اور (تَاَنَّ فِیْ اَمْرِكَ وَاتَّئِدْ)

(اِسْتَانّٰی): بمعنی تَاَنّٰی۔

-استانی فی الامر: آہستہ آہستہ کرنا۔

-به: نرمی کرنا۔

-استانی به حولاً: ایک سال کی مہلت دی۔

هو یستانِیْ بالجراحة: وہ زخم کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔

-فلاناً: تاخیر کرنا' جلدی نہ کرنا۔

-الشیءَ: وقت کا انتظار کرنا۔

(الآناءُ): رات کی گھڑیاں' اس کا مفرد اَنًی اور اِنْیٌ ہے۔ جیسے هو یقوم آناءَ اللیل۔

(اَلْاِنَاءُ): کھانے پینے کا برتن (ج) انیة۔

(جج) اَنْوَات۔

(الاَناة): بردباری اور وقار جیسے اِنَّه لذو اناةٍ ورفق۔

من النساء: ناز و نعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو (ج) انوات۔

(اَلْاَنیلین): Aniline یا Anilin اس بے رنگ مائع کو کہا جاتا ہے جو اڑ جاتا ہے اس کی خوشبو بہت تیز اور ذائقہ بہت تلخ ہوتا ہے ہوا یا روشنی میں آئے تو جم جاتا ہے اور الکحل (Alcohol) اور پٹرول میں حل ہو جاتا ہے یہ ایک کیمیاوی رنگ ہوتا ہے جسے Indigo اور Carstic Potash سے عمل تقطیر کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔

(اَلْاَنیمیا): انیمیا۔ جسم میں خون کی کمی کی ایک بیماری۔ (د)

ا.....ہ

(اَهَّبَ) لِلْاَمْرِ: مستعد ہونا' تیار ہونا۔

(تَاَهَّبَ) له: تیار ہوا۔

-للسفر و للامر: سفر یا کام کے لئے تیار ہوا۔

(الاِهاب): وہ چمڑا جو جسم حیوان پر ہو دباغت سے پہلے۔

کہاوت ہے (کاد الفرس یخرج من اهابه) اور (جاع القوم حتّٰی اکلوا الاُهُب) (۲) غلاف (ج) اُهُبٌ و اِهِبَّةٌ۔

(اَلْاُهْبَةُ): تیاری۔

-اخذ للامر اهبته: کام کی تیاری کرنے لگا۔

(ج) اُهَبٌ۔

(اَهَلَ)۔ اَهْلاً و اُهُوْلاً: شادی کرنا۔

-المکانُ اُهُوْلاً: جگہ کا رہنے والوں سے آباد ہونا۔

-فلانةَ: کسی عورت سے شادی کرنا۔

(اَهِلَ) به۔ اَهَلاً: مانوس ہونا' هُوَ اَهِلٌ۔

(اُهِلَ) المکانُ: آباد ہونا' هو ماهولٌ۔

-الطعامُ: کھانے میں سالن رکھا جانا۔

(ثریدةٌ ماهولةٌ)

(اَهَّلَه) ایهالاً: شادی کرانا۔

-فلاناً للامر: اہل بنانا (۲) قابل اور مستحق سمجھنا۔

(اَهَّلَ) به: خوش آمدید کہنا۔

-فلاناً: شادی کروانا۔

-فلاناً للامر: لائق بنانا یا سمجھنا۔

(تَاَهَّلَ): شادی کرنا۔

-للامر: قابل ہونا۔

(اِئْتَهَلَ): شادی کرنا۔

(استأهَلَ): سالن رکھنا اور شوربہ لینا۔

-الاهالة: سالن کھانا۔

الشیءَ: مستحق بننا' حقوق حاصل کرنا۔

(اَلْاَهِلُ): مانوس جانور۔

(الاِهالة): (۱) چربی (۲) زیتون (۳) ہر وہ چیز جس کو بطور سالن استعمال کیا جائے۔

(اَلْاَهْلُ): عزیز' رشتہ دار (۲) بیوی۔

-اهل الشیءِ: مالک

-اهل الدار ونحوها: باسی' رہنے والے (ج) اهالٍ۔

هو اهل کذا: لکذا اس کا اہل ہے (اس میں واحد جمع برابر ہیں) خوش آمدید کے موقع پر کہا جاتا ہے اهلاً و سهلاً یعنی تو اپنوں میں آیا اور نرم زمین میں اترا۔

(اَلْاَهْلِیّ): منسوب ہے اہل کی طرف (۲) مانوس جانور۔

(الاهلیّة): الاهلیّ کی مؤنث۔

-الاهلیّة للامر: کسی کام کی صلاحیت۔

(اَلْاَهْلِیْلَج) ہندوستان' کابل اور چین میں اُگنے والا درخت' جس کا پھل بڑے صنوبر کے بیج جیسا ہوتا ہے۔ (مع)

(الاهیلَجی): منسوب ہے اور اهلیلج کی طرف (۲) جو چیز الاهلیلج کے بیج کے مشابہ ہو۔

(اَهَّ)۔ اَهًّا' اَهَّةً: تڑپنا' ہائے ہائے کرنا۔ آہ۔

(اَهٰی)۔ اَهْیاً: قہقہہ لگانا۔

ا.....و

Marfat.com

(اَوْ) (۱) حرف شک جیسے (لَبِثْنَا یَوْماً اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ) (۲) کبھی ابہام کے لئے آتا ہے جیسے (وَاِنَّا وَاِیَّاکُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْفِیْ ضَلَالٍ مُبِیْنٍ) اور (۳) تخییر کے لئے جیسے (خذ السلعة اوثمنها) (۴) واؤ کی طرح مطلق جمع کے لئے جیسے: (جاءَ الخلافة اوکانت له قَدَرًا) (۵) بل کے معنی میں اضراب کے لئے جیسے (وَاَرْسَلْنَاهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ) (۶) تقسیم کے لئے جیسے الکلمة اسم' او فعل' او حرف (۷) الٰی کے معنی میں جیسے:

لَاَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ اَوْ اُدْرِكَ الْمُنٰی

(۸) اِلَّا کے معنی میں جیسے (لَاُعَاقِبَنَّه اَویطیعَ امری)

(آب) الیه ـُ اَوْباً' اَوْبَةً' اِیاباً' مآباً: لوٹنا۔

-الی الله توبہ کرنا هو انب' آیبٌ' اوّاب۔

-الشمس غروب ہونا۔

-بیده الی السیف ونحوه تلوار چلانے کے لئے تلوار کی طرف ہاتھ بڑھانا۔

-الماءَ رات کے وقت پانی پر آنا۔

(لِتَهْنِئْكَ اَوْبَةُ الغائب)

-فلانٌ اَوَّاهٌ اَوَّاب بار بار توبہ کرنے والا۔

-اُبْتُ بنی فلانٍ میں ان کے پاس رات میں گیا۔

(اوَبَه) فی السیر مواوبةً مقابلہ کرنا۔

(اَوَّبَ) لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) دن میں رات تک چلنا۔

القوم لوگوں کا چلنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَاَوَّبَا) فی السیر دو آدمیوں کا چلنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَاَوَّبَ) لوٹنا یا رات کے شروع میں لوٹنا۔

الشیٔ رات کو آنا۔

(تاوّبتُ بنی فلانٍ)

الشیٔ فلاناً بار بار آنا (تاوّبه المرض)

(الاَوْبُ) جلدی (۲) ہوا (۳) بادل۔

(۴) شہد کی مکھیاں (۵) ارادہ اور استقامت

(۶) طریقہ اور عادت (ماذال هذا اَوبَة)

(۷) جہت' سمت (جاء وامن کل اَوب)

(اَلْاَوَّاب): مبالغہ کے لئے (بہت زیادہ توبہ کرنے والا) (۲) پانی پلانے والا۔

(الاَوْجُ): بلندی (۲) بلند ترین چوٹی (مج)

(۳) موسیقی کا ایک راگ (مع)

(اَوَ) ـُ اَوْدًا' اُوُودًا' ایادًا: مڑنا' ٹیڑھا ہونا۔

-علیه: مڑنا۔

-العود: لکڑی پر سہارا دے کر موڑنا۔

-الشیٔ حامله: بوجھل کرنا' تھکانا یا بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔

(اَوِدَ) ـَ اَوَدًا: ٹیڑھا ہونا' هو اَوِدٌ' آوَدُ' هی اَوْدَاءُ۔

-اَقام اَوَدَه: ٹیڑھا پن سیدھا کرلیا۔

(اَوَّدَه): موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔

(اتاوَ): ٹیڑھا ہونا' مڑنا (لازم آوَه)

(تَاَوَّدَ): (لازم اَوَّدَه) ٹیڑھا ہونا' مڑنا۔

-الشی حاملَه بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔

(اَلْاَوِیْدُ) اوید الناس کھسر پھسر۔

(استاوَرَ) خوف زدہ ہونا' بھاگنا۔

-البعیر کھڑے ہونے کی تیاری کرنا۔

-القوم غضباً سخت غضبناک ہونا۔

(الاُر) شرم۔

(الاُوار) سورج اور آگ کی تپش۔

جیسے لفحنی اوار الشمس' اوار النار' اوار الشور (۲) پیاس جیسے کاد یغشٰی علیه من الاوار (۳) دھواں (۴) چنگاری (ج) اَوْرٌ۔

(اَلْاُوارِیّ) رجلٌ اواریٌّ سخت پیاسا۔

(اَلْاَوِرَةُ) ارض اَوِرَةٌ پیاسی زمین۔

(اُورانس) یورینس' نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ یہ چوراسی سال میں سورج کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے۔ (مج)

(اورِیَّةٌ) یورپ' ایک براعظم اس کی طرف نسبت "اورِیّ" ہے۔

(اَلْاَوْرَطٰی): وہ شریان جو دل سے نکلنے والے صاف خون کو جسم کی پرورش کے لئے لے جاتی ہے۔ (مج)

(اَلْاِوَزُّ): ایک پرندہ جو بطخ کے مشابہ ہوتا ہے لیکن جسم میں بڑا اور لمبی گردن والا ہوتا ہے۔

(۲) چھوٹے قد والا' گھٹے ہوئے جسم کا آدمی۔

(اَلْاِوَزّٰی): وہ جگہ جہاں کثرت سے بطخیں پائی جاتی ہوں (ج) مَاوِزَ۔

(اُوزوریس): قدیم مصری معبود جو ان کے نزدیک مردوں کا نگہبان ہے۔ (د)

(آسَه) ـُ اَوْساً و اِیاساً دینا' عطا کرنا (۲) ضمان دینا (۳) مدد کرنا۔

(استاسه): مانگنا جیسے استاسینی فاُستُه (۲) عوض مانگنا (۳) مدد مانگنا۔

(اَلْاَوْسُ): بھیڑیا (۲) قحطانی قبیلہ جو انصار کے دو شاخوں میں سے ایک ہے اور دوسرا خزرج ہے۔

(الاُویس) تصغیر الاوس (۲) بھیڑیا۔

(اٰفَتِ) البلادُ ـُ اَوْفاً' اٰفَةً: شہر میں مرض یا قحط وغیرہ کا عذاب آنا۔

-الطعام: کھانا خراب ہونا۔

(اِیفَ) الزرع ونحوه: آفت پہنچنا۔ هو مَئُوفٌ۔

(اَلْاٰفَة): ہر نقصان دہ مصیبت جیسے مرض' قحط سالی' وبائی مرض۔ (آفة العلم النسیان)

(اَقَ) ـُ اَوْقاً بوجھ سے جھکنا۔

علیه بوجھ ڈالنا (۲) ظاہر ہونا' سامنے آنا (۳) برا شگون لانا۔

(اَوَّقَه) مشکل اور ناپسند کام پر ابھارنا۔

(۲) ذلیل کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کرنا۔

(تَاَوَّقَ) لازم اَوَّقَ۔

(اَلْاَوَاقِیْ) بنائی کی نلکی جس میں میں کپڑا بننے کا دھاگہ (بانا) ڈالتے ہیں۔

(اَلْاَوْقُ) بوجھ جیسے القی علیه اوقه (۲) برا شگون۔

(اَلْاَوْقَةُ) جماعت۔

Marfat.com

(اَلْاُوْقَةُ): پانی جمع کرنے کا گڑھا (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا دینے کی جگہ (ج) اُوَق۔
(الاُوْقِيَةُ): مصری رطل کا بارہواں حصہ (ج) اواقٍ۔
(الاُوْقِيَّةُ): بمعنی الاُوْقِيَةُ (ج) اواقِيّ۔
(آل) اليه ـُ اَوْلاً، اِيالاً، ايلولةً، وآلاً: لوٹنا (فلانٌ يئول الى كرم)
-عنه: پھر جانا۔
-الشئ: واپس کرنا۔
-الشئ مالاً: کم ہونا، نقصان ہونا۔
-الثِ الماشية: جانور کا کمزور اور لاغر ہونا۔
-اللبنُ و نحوة اوْلاً، ايالاً: گاڑھا ہونا۔
-اللبنَ اوْلاً: گاڑھا کرنا۔
-على القوم اَوْلاً، ايالاً، ايالةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
-الرّعية: دیکھ بھال کرنا (آل الرعيه ينولها اِيالة حسنةً) روایت ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں کہا (وقد اُلْنا وإيل علينا)
-المالَ: درست کرنا، انتظام کرنا (هو آيل مال)
(اَوَلَ)ـَ اَوْلاً: آگے نکلنا۔
(اَوَّلَ) الشئَ اليه: لوٹانا۔
گمشدہ چیز کے مالک کو دعا کے موقع پر (اوّل الله عليك ضالتك) اور بددعا کے موقع پر (لا اول الله عليك شملك)
-الكلام: تفسیر کرنا (۲) کلام کے مقصودی معنی کو بیان کرنا۔
-الرويا: تعبیر بیان کرنا۔
(اِئتالَ) المال والرعية: دیکھ بھال کرنا۔
(تاوّل): لازم اَوّله۔
-الكلام: تاویل کرنا۔
-في فلان الامر: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا (تامّلته فتاوّلت فيه الخير)
(الآل): پانی کا دھوکہ (۲) دن کا اول یا آخر حصہ (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)

(۳) ذات
-آل الرجل: آدمی کے اصل و عیال، متبعین و مددگار۔
(الآلَةُ): اوزار (۲) خیمہ کا ستون۔ (۳) حالت (۴) سختی۔
-الالة الحدباء: میت کا تختہ۔
-آلة الكتابة: ٹائپ رائٹر۔
-آلة الطَّرَب: باجا
-آله التنبيه: ہارن
(الآلاتيّ): ساز پیدا کرنے والا۔ (۲) موسیقی کی دھن بنانے والا (موسیقار)
(الآليُّ) الذاتيّ: خود کار۔ آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق، میکانیکی۔
(اَلْاِيَالُ): وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جائے۔
(الايالةُ): (۱) ہادی (۲) وہ علاقہ جس پر بادشاہ کا گورنر حکومت کرے۔ (مج)
(اَمَ)ـُ اَوْماً: سخت پیاسا ہونا۔
-فلاناً: صورت عیب دار کرنا۔
-النحل و عليها: مکھیوں کو دھواں دینا تاکہ وہ چھتہ سے نکل جائیں اور شہد حاصل کر لیا جائے۔
(اَوَّمَه): پیاسا کرنا (۲) حلیہ بگاڑنا۔ (۳) موٹا کرنا۔
(الآمة): سرسبزی (۲) بارش۔
(الاُوامُ): پیاس کی حرارت (في جوفه اوام و اوارٌ) (۲) دھواں (۳) دورانِ سر (۴) رسی۔
(آنَ)ـُ اَوْناً: خوشحالی ہونا اور فراخی میں ہونا (۲) آرام کرنا۔
(اَوَّنَتِ) الحاملُ: ولادت کے قریب پیٹ بڑا ہونا۔
-الرجلُ والدابةُ: بہت زیادہ کھانے کی وجہ سے پیٹ باہر نکل آنا۔ (۳) نرمی کرنا، توقف کرنا۔
(تأوّنَ): بمعنی اَوّنَ۔

-في الامرِ: ٹھہرنا، رکنا۔
(الاوانُ): وقت، زمانہ (جاءَ اوان البرد) (۲) بوری (۳) ستون (ج) آوِنة۔
(الاِوَان، الايوان): ایوان، بڑے لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ (ج) اُوْنٌ (مع)
(اَلْاَوْنُ): زمانہ (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک کنارہ (۴) کوکھ، پہلو۔
(آه)ـْ اَوْهاً، آهاً، آهةً: ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔
(اَوَّهَ): بمعنی اهَ۔
(تَاَوَّهَ): بمعنی اهَ۔ (تَاَوَّهَ مِن خشية الله) اور (فلانٌ مُتَاَلِّهٌ، مُتَاَوِّهٌ)
(اه - اهِ): تکلیف، غم یا شکایت کے اظہار کا لفظ (اهِ منه)
(اَلْاهَةُ): چیچک جیسی بیماری، خسرا۔
(اَوْهِ): بمعنی اهِ۔
(اَلْاَوَّاه): بہت زیادہ ہائے ہائے کرنے والا (۲) بہت زیادہ دعا کرنے والا جیسے (اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ) (۳) مہربان، نرم دل۔
(اَوَى) الجرحُ ـِ اُوِيًّا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
-لهٗ واليه اَوْياً، ماوِيَةً، ماواةً: نرم ہونا، رحم کھانا۔
-عن كذا: چھوڑ دینا۔
-المكان واليه اُوِيًّا: آنا، پناہ لینا (انا اوِي اِلى ظلالك اُوِيًّا)
-اليه: لوٹنا (۲) ٹھکانہ لینا۔
-فلاناً: پناہ لینا، اپنے پاس ٹھہرانا۔
(اَوَى) الجرح ايواءً: ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
-فلاناً: ٹھہرانا (اللهم اوِني اِلى ظلّ كرمك وعفوك)
(اَوَّى) اِلى المكان: بمعنی اَوَى۔
-فلاناً: ٹھکانہ دینا۔
(اِئتَوَى) اليه: پناہ میں آنا (۲) ٹھکانہ پکڑنا۔

Marfat.com

-لفلان: نرمی کرنا' رحم کھانا۔
-المکان: ٹھہرنا۔
(تَاوَوْا) ایک دوسرے کی پناہ پکڑنا (تَاَلَّبُوْا عَلَیَّ وتَاوَوْا)
(تَاَوَّی) الجرح: ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔
-الناسُ و الطیر: جمع ہونا۔
-المکان و الیه: پناہ لینا۔
(استاوٰی) فلاناً: رحم کی اپیل کرنا۔
(الماوٰی): پناہ لینے کی جگہ (فلانٌ مأوَی المحاویج) (ج) مَآوٍ۔
(ابن اوٰی): گیدڑ' یہ فصیلہ کلبیہ سے ہے۔ بھیڑیے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ (ج) نبات آوٰی' بنو اوٰی۔

ا.....ی

(اَیْ) (۱) حرف ندا جیسے ای محمد۔
(۲) حرف تفسیر جیسے عندی عسجد الی ذهب اور رایت غضنفرًا ای اسدًا۔
(اِی) حرف جواب بمعنی نعم اور قسم سے پہلے آتا ہے جیسے (وَیَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِی وَرَبِّی)
(اَیا) حرف ندا البعید جیسے اَیا صاعد الجبل۔
(اَبَ)- اَیْباً و اِیاباً و اَیْبَةً و اِیْبَةً لوٹنا (۲) توبہ کرنا هو آنِبٌ' آیِبٌ' اَیَّابٌ۔
(الاَیاب) پانی پلانے والا۔
(الاَیْمُ) انڈے کی سفیدی۔
(اَدَ)- اَیْدًا و ادًا مضبوط اور سخت ہونا۔ هو اَیِّدٌ' ذو اَیْدٍ جیسے قرآن مجید میں (وَالسَّمَاءَ بَنَیْنَا بِاَیْدٍ) کہا ہے (الکید ابلغ من الاید)
(اَیَدَ) اِیْیَادًا بمعنی اَدَ۔
فلاناً: مضبوط کرنا۔
(اَیْدَهٗ) مُؤَایَدَةً و اِیادًا کسی کے ذریعہ مضبوط کرنا هو مؤیِّدٌ (خلاف قیاس)
اَیَّدَهٗ) طاقت دینا' تائید کرنا۔
(تَاَیَّدَ) مضبوط و پختہ ہونا۔
(اَلْاِیَادُ): جس کے ذریعہ کسی چیز کو مضبوط کیا جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ' پہاڑ (۵) لشکر کا میمنہ یا میسرہ (کَرَّ عَلٰی اَیادَی العسکر) (۶) لوگوں کی بھیڑ۔
(اَلْاَیْدُ): مضبوط و سخت۔
(اَلْمُوید) اہم کام (۲) سخت مصیبت۔
(اَلْاَیْد): انسان کا عضو تناسل۔
(اَلْاَیار): پیتل۔
(اَیَّار' اَیَار): آٹھواں سریانی مہینہ مقابل مئی (مع)
(اَلْاِیَّار): ہوا۔
(ایزیس): قدیم مصریوں کی معبودہ جو کہ اوزوریس کی بیوی ہے۔
(اسَ)- اَیْساً: ذلیل و پست ہونا۔
-فلاناً: مغلوب کرنا' غالب آنا۔
(اَیِسَ) منه - اَیْساً' ایاساً: مایوس ہونا' ناامید ہونا هو اَیِسٌ و اَیِسٌ۔
(اَیَّسَه) منه اِیْیَاساً: ناامید کرنا۔
(اَیَّسَ) فیه: اثر چھوڑنا۔
-فلاناً: پست و ذلیل کرنا۔
(تَاَیَّسَ) لازم اَیَّسَه (۲) نرم ہونا' تواضع کرنا۔
(اَلْاِیسَةُ) مؤنث الآیس۔
-شرعاً: وہ عورت جس کو حیض نہ آتا ہو۔
(الایاس): مرض سل (۲) اولاد سے ناامیدی کا زمانہ جو عورتوں کو پانچویں دہائی اور مردوں کو اس کے بعد ہوتا ہے۔ (مج)
(اَیْسَ) لَیْسَ کی ضد (اِئْتِ به من حیث ایس وَیْس) وہ ہو یا نہ ہو اس کو لاؤ۔
(اَیْش) بمعنی شیء؟
(اضَ)- اَیْضاً لوٹنا (اض الیه)
-الشیء کذا: پھیرنا (اض الثلج ماءً)
(اَیِكَ) الشجرُ - اَیَكًا: گنجان ہونا۔ هو اَیِكٌ۔
اَیْكٌ اَیِكٌ: بہت زیادہ پھل دار درخت۔
(اِسْتَایَكَ) الشجرُ: بمعنی اَیِكَ۔
(اَلْاَیْكَةُ): گنجان اور گھنا درخت (فلانٌ فرع من ایکة المجد (ج) اَیْكٌ۔
(اِیْل) عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
(ایلیاء): بیت المقدس۔
(اَلْاَیِّلُ) بارہ سنگھا (ج) ایایل' ایائل۔
(ایلولُ): بارہواں سریانی مہینہ مقابل ستمبر۔ (مع)
(اَمَتِ) المراءةُ - اَیْماً' اُیوماً' اَیْمَةً: بغیر خاوند کے رہنا (کنواری ہو یا شادی شدہ) (۲) خاوند فوت ہو جانا هی اَیِّمٌ و اَیِمَةٌ (ج) اَیائم و اَیامٰی (ام الرجل بھی کہا جاتا ہے هو اَیِّمٌ)
المرأةَ: بیوہ سے نکاح کرنا۔
النحل و علیها اَیْماً و اِیاماً: شہد کی مکھیوں کو دھواں دینا تاکہ وہ چھتے سے باہر آ جائیں اور اس میں سے شہد نکالا جا سکے۔
(اَیَّمَ) المراة: بیوہ بنانا۔
(اِئْتَامت) المرأة: بیوہ ہونا۔
فلان المرأة: بیوہ سے شادی کرنا۔
(تَاَیَّمت) المراة: بیوہ ہو جا (تایم الرجل) رنڈوا ہو جانا۔
(اَلْاَلَمُ): نر سانپ (ج) اُیُوْمٌ۔
(ایمُ اللّٰه): کلمہ قسم اس کا ہمزہ وصلی ہے۔ جیسے ایم الله لا فعلن کذا۔
(اَلْاَیِّمُ): بغیر شوہر کے عورت' بغیر بیوی کے مرد۔ خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو۔ هی ایِّمَةٌ بھی کہتے ہیں جیسے (ترکوا النساء ایامیٰ و الاولاد یتامی)
(اَلْمَایَمَةُ) بیوہ ہونے کا سبب (الحرب مَایَمَةٌ للنساء)
(اَلْمُؤْیِمَةُ) ایسی دولت مند خاتون جس کا خاوند نہ ہو۔
(اَنَ)- اَیْناً وقت آنا (۲) تھک جانا۔
جَفَتِ الابلُ علی الاین: اونٹوں کا بری طرح تھک جانا۔

Marfat.com

(اَلْآن) : حال کے لئے ظرف (حضرت الآن)اور(الأن آنك اِن فعلتَ)
(اَلْاَیْنُ): سانپ
(اَیْنَ): ظرف مکان (۲) کبھی استفہامیہ ہوتا ہے جیسے(من اين لك هذا؟)(۳) کبھی شرط ہوتا ہے جیسے:
اَیْنَ تَصْرِف بنا الغُداةَ تجدنا
نصرف العِیْسَ نحوَها للتلاقی
اور کبھی اس کے بعد ''ما'' کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے(اَیْنَمَا تکونُوا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ)
(اَیَّه)به: چیخ کر پکارنا (۲) ڈانٹنا۔
(اِیْهِ): اسم فعل' بمعنی اور مزید۔ ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُكَ بس کرو۔ جیسے اِیهاً لَا تُحَدِّثْ۔
(اَیْها): دور رہو۔
(اَیْهَاتِ): دور رہو۔
(اَلْاَیْهَقَان): ایک لمبی گھاس۔
(الایوان): ایوان جیسے ایوان کسریٰ (ج) اواین' ایوانات۔

(اَیًّا)بالمکان: ٹھہرے رہنا' چمٹے رہنا۔
–آیةً: نشانی لگانا۔
(تَاَیَّا)بالمکان: ٹھہرنا۔
–الشیء: ارادہ کرنا۔اخ کرنا۔
(اَلْاٰیَةُ): علامت' نشانی (۲) عبرت۔
(فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً)
(۳) معجزہ (وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهُ اٰیَةً) (۴) شخص (۵) جماعت۔
–من القرآن: قرآن مجید کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف کا نشان ہوتا ہے۔ جیسے(وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ)(ج)اٰیٌ۔
(ایا)الشمس: (۱) روشنی (۲) شعاع (۳) خوبصورتی۔
–اِیا النبات: پودوں کی خوبصورتی اور پھول (ج)اِیَاء۔
(اِیاةُ الشمس): بمعنی اِیاها۔
(اَلْاَیون): (Ion) اس ذرہ یا مجموعہ ذرات کو کہا جاتا ہے جو Positive یا Negative ذرات پر مشتمل ہو۔ الیکٹرون اور دوسرے Particles کے لئے بھی یہ لفظ مستعمل ہے۔
(اَیٌّ): (۱) شرطیہ جیسے (اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ) (۲) استفہامیہ جیسے (اَیُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖ اِیْمَانًا) (۳) موصولہ جیسے (ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّهُمْ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا) (۴) کمال پر دلالت کرنے کے لئے بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے(محمد رجل ای رجل)
(اِیَّا) (۱) ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے(اِیایَ' اِیاكَ' اِیاهُ)وغیرہ۔ (۲) تحذیر میں استعمال ہوتا ہے جیسے ایاك والاسد۔
(اَیَّانَ): ظرف زمان مستقبل کے لئے جیسے (اَیَّانَ یُبْعَثُوْن) (۲) شرط کے لئے بھی ہوتا ہے جیسے:
اَیَّانَ نُؤمِنْكَ تَأْمَنْ غیرَنا وإذَا
لم تُدْرِك الأَمْنَ مِنا لم تزل حَذِرا

Marfat.com

ب

حروف ہجاء کا دوسرا حرف' اس کا مخرج ہونٹ ہیں اور اس صفت جہر اور شدت پائی جاتی ہیں۔ یہ حروف معانی میں سے ہے' اپنے بعد والے اسم کو جر دیتا ہے' اس کے چند معانی ہیں۔

(۱) استعانت جیسے کتبتُ بالقلم۔

(۲) سببیت جیسے اخذ بذنبه (۳) ظرفیت جیسے (لَقَد نَصَرَکُمُ اللّٰهُ بِبَدرٍ) (۴) الصاق جیسے امسکت و بالقلم' اخذت برایك (۵) قسم جیسے أقسم بالله (۶) تعدیہ جیسے ذهبت به۔

ب ا

(البابا) عیسائی گرجا کا سربراہ اعلیٰ۔

(البابوية) پادری کا عہدہ' پوپ شپ

(بابه) دوسرا قبطی مہینہ (موسم خزاں میں آتا ہے)

(البابوج) پاپوش' جوتا (مع)۔

(البابونج) بابونہ (مع)۔

(الباذق) انگور کا پکا ہوا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے۔

(الباذنجان) بینگن یہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ (مع)

(البارود) بارود (۱)۔

(البارلت) بسالٹ' آتش فشانی نوع کی چٹانیں (مج)۔

(الباسلیق) بازوئی' ایک رگ کا نام (مج)۔

(الباسور) بواسیر (مج)۔

(الباشا) پاشا' اعزازی لقب جو ترکی میں شرفاء کے لئے مستعمل ہے (۱)

(البالیه) بیلے (رقص) سنگت' ناچ (مج)۔

(بَأبَأَ) بَأبَاةً و بِئبَاةً بولنے میں بار بار باء کہنا۔

--الصبیُّ بچہ کا بابا کہنا۔

--الأب و الصبیّ و به بابا کہنا۔

فلاناً و به کسی کو "بابی انت" کہنا۔

(۲) لاڈ پیار کرنا۔

(البُؤبُؤ) اصل (هو فی بؤبؤ المجد) (۲) درمیانی حصہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزّ علیّ من بوبؤ عینی)

(البأجُ) متحدہ چیز' کہا جاتا ہے: "جَعَلَهُم باجًا واحدًا" اس نے سب کو برابر دیا۔ (۲) ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع (مع) (ج) باجات۔

(الباج) البَاج کا مخفف (ج) بواجٌ۔

(بَادَلَ) آہستہ آہستہ چلنا جس میں اس کے جسم کا گوشت حرکت کرے۔

(البادلة) (۱) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت (۲) چھاتی کے اوپر گوشت (۳) ران کا گوشت (ج) بَادِل۔

(بَارَ) -ُ بَارًا گڑھا کھودنا۔

-البئر کنواں کھودنا۔

--الشیَ چھپانا' ذخیرہ کرنا۔

--الخبرَ پوشیدہ نیکی کرنا۔

(أبَارَ) فلاناً کسی کے لئے کنواں کھودنا۔

(اِبتَارَ) کنواں کھودنا۔

الشیَ چھپانا' ذخیرہ کرنا۔

(البَآر) صفت ہے مبالغہ کے لئے۔

(۲) کنویں کھودنے والا۔

(البورة) گڑھا (۲) آگ جلانے کا گڑھا' تنور (۳) ذخیرہ کردہ چیز (ج) بُؤَرٌ۔ (۴) علم طبیعات (فزکس) کی اصطلاح میں وہ نقطہ جس سے صوتی' حرارتی یا ضیائی شعاعیں پھیلیں جبکہ ان میں کوئی چیز حائل نہ ہو (مج)

- بؤرة العدسة: متوازی شعاعوں کا عدسہ سے اٹھنے کے بعد پھیلنا اور ملنا (مج)

(البئر) کنواں (مؤنث ہے) أبؤرٌ' أبآرٌ' آبارٌ' بئارٌ۔

(بئر السُّلَّم) عمارت کا وہ خانہ جس میں زینہ بنایا جائے (مج)

(البئرة) کنواں (۲) ذخیرہ کردہ چیز۔

(البئیرة) ذخیرہ کردہ چیز۔

(البَاز) بمعنی الباز (باز' شکاری پرندہ)

(ج) ابوزٌ' بُئوزٌ' بِئزَان (دیکھئے ب و ز)

(بَئِسَ) -َ بَأسًا و بُؤسًا و بَئِیسًا فقیر ہونا' حاجت مند ہونا هو بائسٌ۔

(بَؤُسَ) -ُ بَأسًا' بَأسَةً' بَأسَةً مضبوط اور سخت ہونا (۲) بہادر ہونا هو بَئِیسٌ۔

قرآن مجید میں (بِعَذَابٍ بَئِیسٍ بِمَا کَانُوا یَفسُقُونَ)

(بِئسَ) فعل جامد ذم کے لئے جیسا کہ نِعمَ مدح کے لئے قرآن مجید میں (بِئسَ الشَّرَابُ وَسَآءَت مُرتَفَقًا)۔

(أبأسَ) فقر لاحق ہونا۔

(اِبتَأسَ) پریشان و غمگین ہونا قرآن مجید میں (فَلَا تَبتَئِس بِمَا کَانُوا یَفعَلُونَ)

(تَبَاءَسَ) تنگدستی ظاہر کرنا۔

Marfat.com

(تَبَأَّسَ): بمعنی تَبَاءَسَ۔
(اَلْبَأْسُ): لڑائی کی شدت (۲) جنگ (۳) سخت عذاب (۴) خوف جیسے لا باس علیه' لا باس به کوئی ممانعت نہیں۔ لاباس فیه کوئی حرج نہیں (ج) اَبْؤُسٌ۔ ضرب المثل (عَسَى الْغُوَيْرُ اَبْؤُسًا) اس چیز کے بارے میں جس کی برائی سے ڈرا جائے۔
(البأساء): مشقت (۲) فقر (۳) لڑائی (۴) مصیبت۔
(اَلْبُؤْس): مشقت (۲) فقر۔
(اَلْبُؤْسٰى): بمعنی البوس۔
(بَأَشَ) فلاناً ـَ بَأْشاً غفلت میں پچھاڑ دینا۔
(بَأَطَ): پہلوے بل لیٹنا (۲) فارغ البال اور مطمئن ہونا۔
-عنه اعراض کرنا۔
(بَؤُلَ) ـُ بَآلَةً و بُؤُولَةً غیر اہم اور کمزور ہونا هو بَئِيلٌ (هُوَ ضَئِيلٌ بَئِيلٌ)
(بَأَتِ) الدابةُ ـُ بَأْوًا جانور کا تیز دوڑنا۔
-فلانٌ فخر کرنا' بڑا بننا (بَأَى عليه)۔
-نفسَه وبها کسی چیز کے مقابلہ میں بڑا بننا' فخر کرنا۔
(بَأَى) ـَ بَأْياً بمعنی بَأَى۔

ب ..... ب

(اَلْبَبُّ): موٹا تازہ (۲) بھرپور جوان۔
(اَلْبَيَّانُ): ایک جیسی چیز میں (هم بَيَّانٌ وَاحِدٌ) اور (علی بیان واحد) (۲) سیدھا راستہ (۳) کھانے کی ایک قسم (مزید دیکھئے ب ی ن)۔
(اَلْبَبَّةُ): مونث اَلْبَبُّ (۲) احمق و بے وقوف۔
(بَبَّةٌ): بچے کی آواز کی نقل۔
(اَلْبَبْرُ): ببر شیر' چیتا یہ فصیلہ سنوریہ سے ہے (ج) (ج) (ببورٌ)۔
(اَلْبَبْغاءُ): طوطا (ج)
(اَلْبَبَّغاءُ): طوطا۔

ب ..... ت

(بَتَّ) بالمکان ـَ بَتْناً و بُتُوءًا ٹھہرنا۔
(بَتَّ) الشیءُ ـِ بُتُوتاً منقطع ہونا۔
-فلانٌ پتلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا هو بَاتٌّ
-الیمین قسم واجب ہونا هی باتَّةٌ و بَتَّةٌ۔
-الشیءَ ـُ بَتّاً و بَتَّةً و بَتَاتاً مکمل طور پر کاٹ دینا۔
-السفرُ فلاناً سفر کا تھکا دینا' جیسے ساق ابتته حتّٰى بَتَّهَا (سواری چلا چلا کر تھکا دینا)
-طلاق امراته طلاق بائنہ دینا۔
-الحکم بلا شک وشبہ کے حکم صادر کرنا
-الامرَ کسی کام کا عزم کرنا (بتّ الصیام من الیل)۔
-الیمین قسم پوری کرنا۔
-النِّيَّةَ عزم کرنا۔
(اِبْتَتَّ): کٹنا' منقطع ہونا۔
-الشیءَ کاٹنا۔
(بَتَّتَ) فلاناً سامان دینا (۲) ٹکڑے کرنا۔
(اِنْبَتَّ): کٹ جانا۔
-الرجل فی السیر سفر کی زیادتی سے جانور کو تھکا دینا حدیث میں ہے: ﴿ان المنبتّ لا أرضاً قطعَ ولا ظهرًا أبقَى﴾ اس شخص کے بارے میں جو کسی چیز کی اتنی تلاش کرے کہ اسے کھو دے۔
(تَبَتَّتَ): سامان لینا (۲) ٹکڑے ہونا۔
(اَلْبَتَات): گھر کا ساز وسامان (۲) توشہ۔
-لا افعله بتاتاً میں اسے ہرگز نہ کروں گا۔
-هو علی بتات امرٍ کامیابی کے قریب پہنچ گیا۔ (ج) اَبْتَّةٌ۔
(اَلْبَتُّ): موٹی اونی چادر (ج) اَبُتٌّ و بتاتٌ و بُتُوتٌ۔
(اَلْبَتَّاتُ): مبالغہ کا صیغہ (۲) اونی چادریں بنانے والا (۳) اونی چادریں بیچنے والا۔
(اَلْبَتَّةَ) لا افعله بتةً و البَتَّةَ' اَلْبَتَّةَ: ہرگز نہیں کروں گا۔
(اَلْبَتِيُّ): بمعنی اَلْبَتَّاتُ۔
(بَتَرَه) ـُ بَتْراً مکمل طور پر کاٹنا۔
-العمل ونحوه کام پورا کرنے سے پہلے چھوڑ دینا هو بَاتِرٌ۔
(بَتِرَ) ـَ بَتَراً کٹ جانا هو اَبْتَرُ هی بَتْرَاء (ج) (ج) بُتْرٌ۔
(اَبْتَرَه) بمعنی بَتَرَه۔
-الله فلاناً بانجھ بے اولاد کرنا۔
(اِنْبَتَرَ): کاٹ دینا۔
(تَبَتَّرَ): کٹ جانا۔
(اَلْاَبْتَرُ): دم کٹ۔
-من الحیات چھوٹی دم کا خطرناک سانپ۔
-من الناس جس کی کوئی اولاد نہ ہو (۲) جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۳) حقیر و ذلیل قرآن مجید میں (اِنَّ شَانِئَكَ هو الْاَبْتَرُ) (ج) بُتْرٌ (۴) (علم عروض کے مطابق) وہ ضرب جس میں حذف اور قطع جمع ہوں۔
(اَلْاَبْتَرَانُ): جنگلی گدھا اور غلام۔
(الباتِر) من السیوف تیز کاٹنے والی تلوار (ج) بواتِر۔
(اَلْبَتَّارُ): مبالغہ (۲) بہت کاٹنے والی تلوار۔
(اَلْبَتْرُ) فی الجراحة پورا عضو یا عضو کا حصہ کاٹنا (ج)۔
(اَلْبَتْرَاء): مونث الْاَبْتر۔
-من الحُجَج فیصلہ کن ٹھوس دلیل۔
-من الخطب جس خطبہ میں اللہ کی تعریف نہ ہو (ج) بُتْرٌ۔
(اَلْبَتُّورُ): تیز دھار تلوار۔
(البُتْرول) پٹرول (ج)۔
(بَتَعَ) فی الارض ـَ بُتُوعاً دور ہونا۔
-منه الگ ہونا۔
-العسَلَ ـِ بَتْعًا شہد سے شراب بنانا۔
-الخمر و النبیذَ شہد سے شراب بنانا۔
(بَتِعَ) الانسانُ ـَ بَتَعاً لمبا ہونا۔
-الحیوان جوڑوں کا مضبوط ہونا۔
-عنقه گردن کا لمبا اور مضبوط ہونا هو بَتِعٌ هی بَتِعَةٌ هو اَبْتَعُ هی بَتْعَاءُ (ج) بُتْعٌ۔
-فلانٌ علیه بامرٍ اپنی مرضی سے بغیر مشورہ کے کام کرنا۔
(اَبْتَعُ): بھری ہوئی' رسغ اَبْتَعُ (بھری ہوئی کلائی) (۲) اجمع کے بعد آنے والا کلمہ تاکید ہے جاء القوم کلهم اجمعون ابتعون'

Marfat.com

والنساء كلهنّ جُمَعٌ بُتَعٌ' القبيلة كلها جمعاء بتعاء۔
(البَتَّاعُ): شہد کی شراب بیچنے والا (۲) شہد کی شراب بنانے والا۔
البَتْعُ
(بتكه)۔ بتكاً: کاٹنا۔
-الشَعر و نحوه: بال جڑ سے اکھیڑنا' هو باتك۔
(بَتَّكَه): کاٹنا' قرآن مجید میں ﴿فَلْيُبَتِّكُنَّ آذانَ الأَنْعَامِ﴾
(انْبَتَكَ): کٹنا۔
(تَبَتَّكَ): کٹ جانا۔
(الباتك) من السيوف: تیز تلوار (ج) بواتك۔
(البَتَّاك): مبالغہ کی صفت۔
-من السيوف: بہت تیز تلوار۔
(البِتْكَةُ): کٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔
-من الليل: رات کا آخری حصہ۔
(ج) بتك۔
(البَتُوك): بمعنی البَتَّاك۔
(بَتَلَهُ)۔ بَتْلاً: کاٹنا (۲) جدا کرنا۔
(بَتِلَ)۔ بَتَلاً: کندھوں کے درمیان فاصلہ کا زیادہ ہونا هو أبتَلُ هي بَتْلاَ (ج) بُتْلٌ۔
(بَتَّلَ) الشئ: کاٹنا۔
لله: اللہ کے لئے الگ اور خالص ہونا۔
-الشئ: الگ کرنا۔
-عمله لله: عمل کو ریا سے پاک خالص اللہ کے لئے کرنا۔
(انْبَتَلَ): کاٹنا۔
(تَبَتَّلَ): کٹ جانا۔
عن الزواج: زہد کی بنا پر شادی کرنا۔
-الى الله: عبادت کے لئے یکسو ہونا۔
(البَتْلُ): بے مثال جیسے عطاء بتلٌ (بے مثال عطیہ' آخری عطیہ) (۲) سچ' جیسے ماقلت الا بتلاً۔
(البَتْلاءُ): پختہ ارادہ جیسے بات فلانٌ على بتلاء من رايه۔

(البَتْلَةُ): (۱) تاکیدی جیسے (عينٌ بَتْلَةٌ) (۲) خالص جیسے (صدقةٌ بَتْلَةٌ)
-من النخل: کھجور کا پودا جو اصل درخت سے الگ ہو کر بذات خود پروان چڑھے۔
(البَتُولُ) من النساء: وہ کنواری عورت جو زہد کی بنا پر شادی نہ کرے۔
(البَتِيلُ) من النساء: بمعنی البتول۔
-من النخل: بمعنی البَتْلَةِ۔
-من الثمر: جس درخت کے پھل وغیرہ لٹکے ہوں۔
(۴) وادی کے نچلے حصہ کی نالی (۵) پتلی کمر (ج) بُتُلٌ۔
(البَتِيلَةُ) من النخل: بمعنی البَتْلَةِ۔
-من الجسم: جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے ممتاز ہو (ج) بتائل (۳) پختہ رائے جیسے بات فلانٌ على بتيلة من رايه۔

ب ..... ث

بَثَّه ـُ بَثّاً: جدا کرنا' پھیلانا۔
-التراب و نحوه: مٹی اڑانا' گرد اڑانا۔
-المتاع في نواحي البيت: سامان بکھیرنا۔
الله الخلق: زمین میں مخلوق کو پھیلانا اور بڑھانا قرآن مجید میں (وَبَثَّ فِيهِمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَآءً) اور جیسے بَثَّ السلطانُ الجند في البلاد۔
-الخبر: خبر مشہور کرنا۔
-السرَّ: راز ظاہر کرنا۔
-حاجته: ضرورت ظاہر کرنا۔
(أبَثَّه): بمعنی بَثَّه۔
-فلاناً سرَّه: راز فاش کرنا۔
(بَاثَّه) مافي نفسيه: دل کی بات بتانا۔
(انْبَثَّ): پھیلنا' منتشر ہونا' هو مُنْبَثٌّ۔
قرآن مجید میں (فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا)۔
(اسْتَبَثَّه) السرَّ و نحوه: راز کی بات معلوم کرنا۔
(البَثُّ): حالت (۲) شدید غم جس کا صاحب اظہار کئے بغیر چین نہ پائے (۳) سخت بیماری جس میں مریض کو قرار نہ آئے۔

(بَثِرَ) جلدُه ـَ بَثَراً: دانے نکلنا هو بَثِيرٌ۔
(تَبَثَّرَ) جلدُه: بمعنی بَثِرَ (۲) آبلے پڑنا۔
(الباثر): وہ پانی جو بغیر کھدائی کے نکلے۔
(البَثْر) پھنسیا' دانے (واحد بثاءٌ)۔
(۲) نرم زمین (ج) بُثُورٌ۔
(بَثِعَتِ) الشَّفَةُ ـَ بَثْعاً و بُثُوعاً: ہونٹ کے گوشت کا گلنا اور خون کا ظاہر ہونا (۲) ہنستے وقت ہونٹ کا پلٹ جانا هي باثعةٌ' بَثُوعٌ جیسے بَثِعَ فلانٌ هو بَثِعٌ هي بَثِعَةٌ هو أبثَعُ هي بَثْعَاءُ (ج) بُثْعٌ۔
-الدم: جسم کے خون کا ظاہر ہونا۔
(اللِّثَةُ): مسوڑھا پھول جانا گویا کہ اس میں ورم ہو۔
الجرحُ: زخم میں کیلیں بننا۔
(بَثَّعَ) الجرح: بمعنی بَثِعَ۔
(تَبَثَّعَتِ) الشَّفَةُ: بَثِعَتْ۔
(البَثْعَةُ): ابھرا ہوا سرخی مائل گوشت جو مسوڑھے' ہونٹ اور زخم میں ہوتا ہے (ج) بَثْعٌ
(بَثَقَ) الماءُ ـُ بُثُوماً: اچانک پانی کا ریلا آنا
-البئرُ: کنویں کا بھرنا اور اس سے پانی کا بہنا۔
-العين: تیز تیز آنسو نکلنا۔
-السَّدَّ بَثْقاً: بند کو توڑ کر پانی نکالنا۔
-النهر و نحوه: نہر کا کنارہ توڑنا۔
(بَثَّقَهُ): بمعنی بَثَقَه۔
(انْبَثَقَ): پھٹ جانا' کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا۔
-السيل عليهم: سیلاب کا ریلا آنا۔
-فلانٌ عليهم بالكلام: ڈانٹنا۔
-الارض: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(البُثْقُ): دریا وغیرہ سے پانی نکلنے کی دراڑ (ج) بُثُوقٌ۔
(البَثْنَةُ): نرم' ہموار' زرخیز زمین (۲) باغ (۳) مکھن (۴) خوبصورت عورت (اس کی تصغیر بُثَيْنَةٌ ہے) (۵) آرام و سکون والی زندگی (ج) بِثَانٌ۔
(البِثْنَةُ): نرم' ہموار' زرخیز زمین (ج) بِثَنٌ۔
(البَثَاءُ): نرم زمین۔
(البَثِيُّ): لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کرنے

Marfat.com

والا جیسے فلانٌ بَتِیّ۔

ب.....ج

(بَجْبَجَ) الصبیّ: بچہ کو بہلانا۔
(تَبَجْبَجَ) لحمُہ: گوشت کا زیادہ ہو کر لٹکنا (۲) گوشت کا پھول کر ڈھیلا ہونا۔
(اَلْبُجْبَاجُ) من الرمل: ریت کی ڈھیری۔
-من الرجال: موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی۔ (۲) احمق، بیوقوف (۳) بہت زیادہ باتیں کرنے والا جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث (اِنَّ هٰذَا الْبُجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا یَدْرِی أَیْنَ اللّٰہ) (۴) جلدی پسینہ آنے والا کمزور آدمی
(البجباجة) من الرجال: بمعنی البجباج۔ (۲) خراب آدمی (۳) فضول آدمی۔
(بَجَّه)ـُ بَجًّا: پھاڑنا جیسے بجَّ القرحة و نحوها (۲) کاٹنا۔
-فلاناً بالرمح: نیزہ مارنا۔
-بمکروہٍ: تکلیف دینا۔
-فی المبارزة: مقابلہ میں غالب آنا جیسے باجّه فبَجَّه۔
(باجَّه) باہم مقابلہ کرنا (۲) ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
(تباجًّا): باہم مقابلہ کرنا (۲) فخر کرنا۔
(اَلْبَجَّةُ): آنکھ کا دانہ (۲) وہ خون جو جانور کی رگ سے نکالا جائے۔
(بَجَحَ) به ـَ بَجْحًا: خوش ہونا (۲) فخر کرنا
-الشیٔ: بڑا سمجھنا ھو باجحٌ۔
(بَجِحَ) به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا (۲) فخر کرنا ھو بَجِحٌ۔
(اَلْبَجَحَة): خوش کرنا۔
(بَجَّحَه): خوش کرنا۔
(اِبْتَجَحَ): خوش ہونا (۲) فخر کرنا۔
(تَباجَحُوْا): باہم فخر کرنا۔
(تَبَجَّحَ): بمعنی اِبْتَجَحَ۔
(بَجَدَ) بالمکان ـُ بجودًا: قیام پذیر ہونا، نہ ٹلنا جیسے بجدت الماشیة بالمرتع۔
(البجادُ): دھاری دار چادر (ج) بُجُدٌ۔
ذو البِجَادَیْن: عبداللہ بن عبد نھم کا لقب جو ایک غزوہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رہبر تھے۔
(اَلْبَجْدُ) من الناس: جماعت۔
من الخیل: سینکڑوں کی تعداد میں گھوڑوں کی جماعت (ج) بُجُوْدٌ۔
(اَلْبَجْدَةُ): جنگل (۲) کسی چیز کی حقیقت و اصلیت۔
-عنده بجدة ذلك: اسے اس کا علم ہے۔
ھو ابن بجدَتِها: حقیقت شناس۔
(۳) جنگل میں راستہ دکھانے والا۔
(۴) قوم سے جدا نہ ہونے والا۔
(ابجد): (دیکھئے ہمزہ کا باب)۔
(بَجِرَ)ـَ بَجَرًا: بڑے پیٹ والا ہونا۔
(۲) پیٹ پھول جانا جیسے بَجِرَت الحقیبةُ۔
(۳) ناف کا باہر نکلنا۔
(۴) پیٹ پھولنا مگر سیراب نہ ہونا۔
-عن الامر: بوجھل اور ڈھیلا ہونا یعنی سستی برتنا
ھو بجرٌ و باجرٌ و ھوا بجرٌ وھی بجراء (ج) بُجْرٌ، بُجْرانَ۔
(اَبْجَرَ): شدید فقر کے بعد مالدار اور بے نیاز ہونا۔
(تَبَجَّرَ) الشراب: کثرت سے پینا۔
(اَلْاَبْجَر): کشتی کی رسّی۔ (ج) اباجر۔
(اَلْبُجْرُ): برائی (۲) خود پسندی (۳) اہم کام (ج) اباجر (جج) اباجیر (خلافت قیاس)
(البجراء): مونث الابجر (۲) اونچی سخت زمین۔
حقیبةٌ بجراء: بھرا ہوا تھیلا۔
(اَلْبُجْرَة): ناف (۲) پیٹ، چہرے یا گردن کی گرہ (ج) بجر (۳) عیب۔
افضیتُ الیه بعُجَرِیْ و بُجَرِی: میں نے اس کو اپنا ہر عیب بتا دیا۔
(البجیرُ): بہت زیادہ مال (کثیرٌ بجیرٌ)۔
(بَجَسَ) الماءُ ـُ بُجُوْسًا: پانی کا پھوٹ پڑنا۔
البَجْسُ الجرح: بند کو توڑ کر پانی اور زخم کو پھاڑ کر خون نکالنا۔
بَجَسَ الماءَ: پانی نکالنا۔
فلاناً: گالی دینا۔
(بجَّسه): بمعنی بجسّه۔
(انبجس): پانی جاری ہونا قرآن مجید میں ﴿فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا﴾
(تَبَجَّسَ): پانی پھوٹنا۔
(البجاس): گنے کا رس نکالنے کے بعد کا پھوک۔
(البجیسُ) ماء بجیسٌ: بہنے والا پانی۔
-بئرٌ بجیسٌ: بھرا ہوا کنواں۔
(اَلْبَجَعَةُ): بگلا، لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ یہ فصیلہ بجعیہ سے ہے۔
(بَجَلَ)ـُ بَجْلاً و بُجُوْلاً: جسم بڑھنا۔
(۲) خوشحال ہونا (۳) خوش ہونا ھو باجل۔
(بَجُلَ)ـُ بَجَالَةً و بُجُولاً و بُجُولةً: معزز اور عمر رسیدہ ہونا (۲) خوبصورت اور شریف ہونا ھو بجیلٌ۔
(اَبْجَلَه): خوش کرنا (۲) کافی ہونا۔
(بَجَّلَه): عزت کرنا، تعظیم کرنا۔
قال له "بَجَلْ": جہاں تک تو پہنچ گیا کافی ہے۔
(اَلْاَبْجَلُ): اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ جیسے انسان کی اَکْحَل۔
(البجال): قابل تعظیم (۲) بڑے جسم والا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار خوبصورتی اور شرافت کے ساتھ۔
(بَجَلْ): حرف جواب بمعنی نعم (۲) بمعنی حسب جیسے بَجَلِیْ بَجَلِیْ۔
(اَلْبُجْلَةُ): خوبصورت حالت (۲) نسب و شرافت (۳) پودا۔
(البَجیل): بمعنی البجال (۲) ہر موٹی چیز (۳) ناپسندیدہ کام (۴) بہت، کافی۔
(بَجَمَ)ـِ یَبْجَمُ و بُجُوْمًا: خوف، رعب یا عاجزی کی وجہ سے خاموش رہنا (۲) سکڑنا سمٹنا (۳) تاخیر کرنا۔
(بَجَّمَ): بمعنی بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا
(البجامةُ): دو ٹکڑوں کا انگریزی لباس جو گھر

Marfat.com

میں پہنا جاتا ہے (و) اس کی عربی منامة ہے۔
(اَلْبُجْمُ) بڑی جماعت (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل۔

ب ..... ح

(بَحْبَحَ) فلانٌ کشادہ ہونا۔
-فی الشیٔ گنجائش ہونا۔
-الدارَ قیام کرنے کی جگہ ہونا۔
-الدارَ و فیها گھر کے وسط میں آنا۔
(تَبَحْبَحَ) بَحْبَحَ۔
-فی المجد و نحوہٖ بزرگی میں بڑھنا۔
-بَحْبَاحَ وہ کلمہ جو کسی چیز کی ختم ہونے کی خبر دیتا ہے۔
(اَلْبَحْبَاحُ) جس کا طول وعرض برابر ہو (۲) سخاوت۔
(اَلْبُحْبِحِیُّ) بہت زیادہ خرچ کرنے والا (۲) کشادہ گھر والا۔
(البحبوحة) من کل شیٔ ہر چیز کا درمیانی اور عمدہ حصہ (ج) بَحَابِیْحُ۔
(بَحَثَ) الشیٔ - بَحْثَةً وبَحْثًا خالص ہونا اور غیر کا اس کے ساتھ نہ ملنا۔
(بَاحَثَ) فلاناً الودّ کسی کے لئے محبت کو خالص کرنا۔
-فلاناً بما عندہ کسی کو اپنی بات بتانا۔
(اَلْبَحْتُ) خالص جس میں غیر کی آمیزش نہ ہو۔
-شرابٌ بحتٌ خالص شراب۔
-خبزٌ بحتٌ سوکھی روٹی (بغیر سالن کے)۔
-عربیٌ بحتٌ خالص النسل عربی۔
-ظلمٌ بحتٌ شدید ظلم۔
-بردٌ بحتٌ سخت سردی۔
-حرٌ بحتٌ سخت گرمی۔
-اکل اللحم بحتاً بغیر روٹی کے گوشت کھانا۔
(اس میں مذکر، مونث اور تثنیہ جمع برابر ہیں) کبھی مونث، تثنیہ اور جمع آتا ہے جیسے عَرَبِیَّةٌ بحتةٌ واعرابٌ بُحُوتٌ۔
(اَلْبَحْتَرُ) چھوٹے قد والا گھٹے ہوئے جسم والا (ج) بحاتر۔

(بَحَثَ) الارض وفیها - بَحْثًا: زمین کھود کر چیز تلاش کرنا جیسے قرآن مجید میں (فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ)۔
-الشیٔ و عنه مٹی وغیرہ میں تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
-الامرَ وفیه کوشش کر کے حقیقت تک پہنچنا۔
-عنه پوچھنا، چھان بین کرنا هو باحثٌ و بَحَّاثٌ و بَحَاثَةٌ۔
ضرب المثل (کباحثةٍ عَنْ حَتْفِها بظلفها) اس چیز کے بارے میں جس کا تلاش کرنے والا خود کو ہلاکت میں ڈال دے۔
(باحَثَهٗ) فی الشیٔ بحث کرنا (مج)
(اِسْتَبْحَثَه) وعنه تلاش کرنا۔
(تباحث) باہم بحث کرنا۔
(تَبَحَّثَه و اِستَبْحَثَه) وعنه تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
(اَلْبَحَاثَة) وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے۔
(اَلْبَحْثُ) کسی موضوع پر محنت کر کے اس کے متعلقہ مسائل اخذ کرنا (۲) کوشش کا نتیجہ (۳) وہ کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۴) بڑا سانپ (ج) بُحُوث و ابحاث۔
-آداب البحث والمناظرة (دیکھئے ادب)
(البحثة) ایک کھیل جس میں ایک بچہ زمین میں کوئی چیز چھپاتا ہے اور دوسرا اسے تلاش کرتا ہے (ج) بُحَث۔
(اَلْبُحُوثُ) من الدواب وہ جانور جو پاؤں سے مٹی کرید کر پیچھے پھینکے۔
(اَلْبُحُوث) سورۂ برات کا ایک نام اور یہ نام اس وجہ سے رکھا گیا کیونکہ اس میں منافقین اور ان کے رازوں کی بارے میں بحث ہے یعنی ان رازوں کی طرف اشارہ اور ان کی تلاش ہے اسے با، کے فتحہ کے ساتھ بھی پڑھتے ہیں۔
(البحیث) راز جیسے بَدَا بحیثهم۔
(بَحْثَرَ) متفرق کرنا برباد کرنا۔
(تبحثر) متفرق ہونا، برباد ہونا۔
(بَحَّ) - بَحًّا و بحاحةً و بُحُوحةً و بُحَاحًا: آواز خراب ہونا، هو اَبَحُّ هی بَحَّاءُ (ج) بُحٌّ۔
(اَبَحَّهٗ) الصیاحُ وغیرہ: آواز خراب ہونا جیسے ما زلت اصیح حتی ابحّنی ذلك۔
(الاَبَحُّ) موٹا (۲) بھاری آواز والا بے کار (۳) زیادہ گودے والی ہڈی (ج) بُحٌّ۔
(اَلْبُحَاح) بیماری، زیادہ چیخنے، گانے یا پیدائشی طور پر آواز کا خراب ہونا۔
(بَحْدَلَ) کندھے ہلا کر تیز چلنا۔
(بَحَرَ) الارض - بحرًا پھاڑنا۔
-الحفرةَ گڑھا کشادہ کرنا۔
-الناقة او الشاة کان کاٹنا۔
(بَحِرَ) - بَحَرًا سمندر دیکھ کر ڈر جانا (۲) متحیر ومبعوث ہو جانا (۳) بیماری سے پیاس بڑھنا اور نہ بجھنا۔ (۴) زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بیماری لاحق ہونا۔ (۵) دوڑنے کی کوشش کرنا لیکن دوڑ نہ سکنا هو بَحِرٌ و بَحِیرٌ۔
(اَبْحَرَ) الماءُ سمندری پانی کی طرح کھارا ہونا۔
-الارض زمین میں پانی جمع کرنے کی جگہیں زیادہ ہونا۔
فلانٌ ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔ فلانٌ (۲) سمندر میں سفر کرنا۔
(تَبَحَّرَ) المکان وسیع اور کشادہ ہونا۔
فلانٌ فی العلم و المال و غیرهما علم اور مال میں ترقی حاصل کرنا۔
الخبرَ خبر معلوم کرنا۔
(اِسْتَبْحَرَ) المکان وسیع اور کشادہ ہونا۔
-فلانٌ فی العلم والمال و غیرهما بمعنی تبحّرَ۔
-الشاعرُ او الخطیب وسیع کلام والا ہونا۔
(الباحرُ) بھل کر مبہوت اور خوف زدہ ہونے والا بے وقوف آدمی (۲) فضول باتیں کرنے والا (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
(الباحرةُ) مونث الباحر (۲) بہت زیادہ دودھ والا جانور (ج) بواحرُ۔
(الباحور) چاند (۲) ماہ جوالائی میں گرمی کی

Marfat.com

شدت۔
(الباحوراء): جولائی کی شدید گرمی۔
(البحارة): ملاحی کا پیشہ۔
(البحّار): ملاح (ج) بحّارَةٌ۔
(البحر): سمندر، دریا۔
-من الرجال: مشہور آدمی (۲) وسیع علم والا۔
-من الخیل: بہادر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(ج) اَبْحُرٌ، بُحُوْرٌ، بِحَارٌ۔
(اَلْبَحَر): سل، ایک بیماری جس میں سخت پیاس لگتی ہے۔
(اَلْبُحْران): بخار کی حالت میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر جس کی وجہ سے پسینہ نکلتا ہے اور بدن کی حرارت کم ہو جاتی ہے (مع)۔
(البَحْرة) من الارض: کشادہ جگہ۔
(۲) پست زمین (۳) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
(۴) دریا کے قریب آباد گاؤں (۵) کشادہ باغیچہ (ج) بحارٌ و بِحَرٌ۔
(البحری): ملاح (۲) ہر وہ چیز جو سمندر کی طرف منسوب ہو۔
(اَلْبحریّةُ): سمندری فوجی بیڑا جس میں کشتیاں، جہاز اور سپاہی وغیرہ ہوں (مج)۔
(البُحَیْرَة): جھیل (مج)
(اَلْبَحِیْرَةُ): زمانہ جاہلیت میں پانچ بچے دینے والی اونٹنی جس کے کان کاٹ کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے اسلام نے اس رسم کو ختم کیا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَاجَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ﴾ (۲) زیادہ دودھ والا جانور (ج) بحائر، بُحُرٌ۔
(بَحْشَلَ): حبشی کی طرح ناچنا۔
(اَلْبَحْشل): کالا موٹا آدمی (ج) بحاشِلُ۔
(اَلْبَحْشَلِیُّ): کالا موٹا آدمی۔

ب.....خ

(بَخْ): رضا مندی، خوشی، تعریف یا فخر کے وقت بولا جانے والا (شاباش، واہ واہ) اس کو آپ پڑھ سکتے ہیں بَخْ، بَخٍ اور مکرر کر کے بَخْ بَخْ، بَخٍ بَخٍ۔

(بَخْبَخَ) بَخْبَخَةً، بَخْبَاخًا: دوپہر کے وقت گرمی سے بچنا اور نہ چلنا۔
-لحمه: مونا پے کے بعد کمزوری آنے کی وجہ سے گوشت کا ڈھیلا پڑنا۔
-البعیرُ: اونٹ کا بولنا اور منہ میں جھاگ بھرنا۔
-فلانٌ بَخْ بَخٍ کہنا۔
-فی النوم: خراٹے لینا۔
(تَبَخْبَخ) الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔
-الغنم: بکریوں کا اپنی جگہ ٹھہرنا۔
-لحمه: گوشت ڈھیلا پڑنا۔
(اَلْبَخْبَاخُ): جس کا پیٹ لٹک گیا ہو اور کھال پھیل گئی ہو۔
(اَلْبَخْتُ): حصہ (مع) (ج) بُخُوْتٌ۔
(اَلْبُخْتُ): خراسانی اونٹ (ع) اس کی واحد بختیٌّ آتی ہے (ج) بَخَاتِیُّ، بخاتیُ، بَخَاتٍ۔
(اَلْبَخَّات): بختی اونٹوں والا (۲) بختی اونٹوں کا تاجر (۳) بختی اونٹوں کا کاروبار کرنے والا۔
(اَلْبَخِیْتُ): بانصیب۔
(اَلْمَبْخُوْت): خوش قسمت، بانصیب۔
(بَخْتَرَ) فی مشیه: خود پسند کی طرح چلنا (۲) جھومنا، مٹک مٹک کر چلنا۔
(تَبَخْتَرَ): بمعنی بَخْتَرَ۔
(اَلْبَخْتَرِیُّ): جھوم کر چلنے والا۔
(اَلْبَخْتَرِیَّةُ): مونث اَلْبَخْتَرِیّ۔ (۲) خود پسند کی چال (فلانٌ یمشی البختریة)۔
(بَخْدَجَ) فی مشیته: پاؤں کھول کر چلنا۔
(اَلْبَخْدَج): موٹا (ج) بخادجُ۔
(بَخَرَ) الماءُ - بَخْرًا و بُخَارًا: بھاپ بننا
-بَخَرَ الاناءُ: برتن سے بھاپ نکلنا۔
(بَخِرَ) الفَمُ - بَخَرًا: منہ سے بدبو آنا ھو اَبْخَرُ ھی بخراء (ج) بُخْرٌ۔
(اَبْخَرَه): گندہ دھن بنانا۔
اِلماءُ: بھاپ بنانا (مج)۔
(بَخَّرَ) له: خوشبو لگانا۔
-علیه: بدبودار کرنا۔
-الشیءَ: بھاپ نکالنا (۲) دھونی دینا۔
-ثیاب المریض والاشجار و نحوھا: جراثیم وغیرہ سے صاف کرنا۔
-السائل: مائع کو بھاپ بنا کر اڑا دینا (مج)
(تَبَخَّرَ): لازم بَخَّرَه۔
-بالبخور: خوشبودار ہونا۔
-السائل: بخارات میں تبدیل ہونا (مج)۔
(الباخرة): بھاپ سے چلنے والا بحری جہاز (ج) بواخِرُ (مج)۔
(اَلْبُخَارُ): بھاپ، گیس وغیرہ۔ (۲) خوشبو (ج) اَبْخِرَةٌ۔
(البخرُ): سنات بَخْرٍ گرمیوں سے پہلے آنے والے سفید چھوٹے بادل۔
(اَلْبَخْرُ): منہ کی بدبو۔
(اَلْبَخُوْرُ): دھونی۔
بخور مریم: لوبان، جس سے دھونی دی جائے
(المِبْخَرَةُ): منہ کو بدبودار کرنے والی چیز۔
(۲) دھونی دینے کی جگہ (ج) مباخِرُ۔
(اَلْمِبْخَرَةُ): دھونی دینے کا برتن (ج) مَبَاخِر
(بَخَسَ) الکیلَ والمیزانَ - بَخْسًا: ناپ تول میں کمی کرنا قرآن مجید میں ﴿وَلَا تَبْخَسُوْا النَّاسَ اَشْیَائَهُمْ﴾۔
-فلانًا: ظلم کرنا (۲) عیب لگانا۔
-عینَه: آنکھ پھوڑنا۔
-فلاناً حَقَّه: حق میں کمی کرنا ھو باخِسٌ ھی باخسٌ، باخسةٌ۔
(بَخَّسَ) مُخُّ العظم: کمزوری کی وجہ سے ہڈیوں کا گودا کم ہونا۔
(تباخس) القومُ: ایک دوسرے سے ناپ تول میں کمی کرنا۔
(الاباخس): انگلیاں۔
(اَلْبَخْس): کمی، جیسے ثَمَنٌ بَخْسٌ قرآن مجید میں ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ﴾ (۲) ایسی مبیع جس میں مشتری کے ساتھ دھوکہ ہو جائے۔
-من الزروع: وہ کھیتی جسے بارش سیراب کرے (ج) بُخُوس۔
(بَخَصَ) عَیْنَه - بَخْصًا: آنکھ نکالنا۔

Marfat.com

(بَخِصَ) ـَ بَخَصًا: آنکھوں کے اوپر نیچے گوشت کی گرہ پڑنا ۔هو اَبخصُ' هی بخصاء: (ج) بُخْصٌ۔
بَخصَتْ عیناهُ: بھی کہا جاتا ہے۔
(البَخَصُ): پاؤں یا تلوے کا گوشت۔
(۲) انگلیوں کا ہتھیلی سے ملا ہوا حصہ (۳) آنکھوں کے اوپر یا نیچے گوشت کی گانٹھ (۴) زخم کا گوشت جو زخم کی خرابی سے سفید ہو جائے (۵) کہنیوں کا گوشت (۶) آنکھ کا گوشت۔
(بَخَعَ) لَه ـَ بَخْعًا و بُخُوعًا و بخاعَةً: کسی کے سامنے جھک جانا' اس کی اطاعت کرنا اور فرمانبردار بننا (بَخَعَ له بالحق او بالطاعة)
-الذبیحة بها: ذبح ہوتے وقت تکلیف ہونا
-نفسَهٗ: اپنے آپ کو غم یا غصہ سے ہلاک کر ڈالنا قرآن مجید میں ﴿فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلٰى اٰثَارِهِمْ﴾۔
(۲) ذلیل ومغلوب کرنا۔
-الوجدُ فلاناً: کسی کو بیمار کرنا۔
-الارض بالزراعة: زمین کو مسلسل گاهنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا یہاں تک کہ پانی نکل آئے۔
-له نُصْحَه: اخلاص سے کام کرنا۔
(بَخِعَ) له بالحق اَوْ الطاعة ـَ بُخُوعًا و بخاعةً بمعنی بَخَعَ۔
(بَخَقَتْ) عینُه ـَ بُخُوماً و بَخْعًا: آنکھ پھوٹ جانا' هی باخِقَةٌ و بخیق' هو باخق العین و بخیقها۔
-عینَه بَخْقًا: آنکھ پھوڑ دینا جیسے حدیث مبارکہ (فی العین القائمة اذا بُخِقَت مائةُ دینارٍ)۔
(بَخِقَتْ) عینُه ـَ بَخَقًا: بمعنی بَخَقَتْ (۲) بھینگا ہونا هی بَخْقاءُ هو اَبخَقُ (ج) بُخْقٌ۔
(اَبخَقَ) عینه: آنکھ پھوڑنا۔
(انْبَخَقَتْ) عینُه: آنکھ پھوٹنا۔
(بَخِلَ) ـَ بَخَلاً و بُخْلاً و بُخْلاً: لالچ کرنا ہو جو چیز کو خرچ نہ کرنا هو بَاخِلٌ (ج) بُخَّلٌ و بُخَّال و هو بَخِیْلٌ (ج) بُخَلاء۔
(بَخُلَ) ـُ بَخَلاً و بُخْلاً و بُخُولاً: بَخِلَ هو بَخِیْلٌ (ج) بخَلآء۔
(اَبْخَلَه): بخیل پانا (۲) بخیل بنانا۔
(بَخَّلَه): بخل کا طعنہ دینا (۲) بخیل بنانا۔
(تَبَخَّلَ): بمعنی بَخِلَ۔
(اسْتَبْخَلَه): بخیل شمار کرنا۔
(البَخَّالُ): بہت زیادہ بخل کرنے والا۔
(اَلْبُخَّالُ): بمعنی اَلْبَخَّال۔
(اَلْبَخَلُ): یہ مصدر ہے اس کے ذریعہ صفت بیان کی جاتی ہے جیسے رَجُلٌ بَخَلٌ۔
(اَلْمَبْخَلَةُ): جو چیز بخل پر ابھارے اور اکسائے جیسے الولد مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ۔
(بَخْنَقَ) المراة: برقع پہنانا۔
(تَبَخْنَقَت): برقع پہننا۔
(اَلْبُخْنُقُ): نقاب (۲) برقع۔
(اَلْمَبْخَنَقُ) من الخیل: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک ہو۔
(بَخَا) غَضَبُه ـُ بَخْوًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
(اَبْخَی) غَضَبَه: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
(اَلْبَخُوُ): نرمی (۲) خراب کھجور۔

ب .....و

(بَدَاَ) ـَ بَدْءً او بَدَاَةً: شروع کرنا۔
-من مکان الی آخر: منتقل ہونا۔
-یفعل کذا: شروع کرنا۔
جیسے (بدا فی الامر و عاد): اس شخص کے بارے میں جو کسی بات کو دوسری مرتبہ شروع کرے۔
-البئرَ: کنواں کھودنا هی بَدِیٌّ۔
-الشیءُ: بنانا' پیدا کرنا' ایجاد کرنا۔
-الشیءُ و به: پہلی بار پیدا کرنا۔
(بُدِئَ): خسرہ یا چیچک ہونا (۲) بیمار ہونا هو مبدوءٌ۔
(اَبْدَاَ): عجیب کام کرنا۔
-انصبیّ: بچے کے دانتوں کا گرنے کے بعد آنا
-من مکان الی آخر: منتقل ہونا۔
-الشیءُ و به: شروع کرنا جیسے (ابدا الامر و اعاد) شروع کیا پھر چھوڑ دیا کہا جاتا ہے وَمَا یُبْدِئُ وما یُعِیْدُ' مایتکلم ببادئةٍ وعائدةٍ: یعنی اس کے پاس کوئی حیلہ نہیں یا وہ ہلاک ہو گیا
(بَدَّاَ) الشیءَ: مقدم کرنا' فضیلت بخشنا۔
(ابتدأ) الشیءَ و به: شروع کرنا۔
(تَبَدَّاَ): شروع کرنا۔
(البادیُ) بادیُ الرای: ابتدائی رائے جو بغیر سوچے سمجھے ہو جیسے فعلته بادی الرائی۔
(البَدء): ہر چیز کی ابتدا جیسے فعلته بدأً' بدء بُدِاٍ' اَوَّلَ بَدءٍ (۲) سردار (۳) عاقل ذی رائے نوجوان۔
فعله عَوْدًا و بَدءً او عَوْدًا عَلٰی بَدْءٍ: بار بار کرنا۔
-رجع عَوْدَه عَلٰی بَدْئِه: اس راستہ پر لوٹنا جہاں سے آیا تھا۔
(۴) ذبیحہ کا عمدہ حصہ (ج) اَبْدَاءٌ' بُدُوْءٌ۔
(البَدَاءُ): (دیکھئے: بدو)۔
(البداءَةُ): پہل جیسے لك البداءة (تمہاری ہی پہل ہے)۔
(البداةُ): ابتدائی حالت وکیفیت۔
(۲) ذبح کردہ جانور کا بہترین حصہ۔
(البدائیّ): منسوب ہے البداۃ کی طرف۔
(۲) پیدائش کے ادوار میں سے پہلا دور (ج)
(البَدِیُّ): مذکر ومونث کی صفت (۲) نیا کنواں (۳) ہر چیز کی ابتدا (فعله بادِیَ بَدِیٍّ) (۴) مخلوق (۵) عجیب بات (۶) سردار اول (ج) بُدُوٌّ۔
(البدینةُ): البدیُ کا مونث (۲) پہلی حالت وکیفیت (۳) بدیہی چیز (ج) بَدَایَا۔
(اَلْمَبْدَاءُ) مبداء الشیء: ہر چیز کی اصل اور مادہ جس سے شے کا وجود جیسے گٹھلی درخت کے لئے اور وہ شے اس سے مرکب ہو جیسے حروف کلام کے لئے (ج) مبادی۔
مبادی العلم او الفن او الخلق او الدستور او القانون: وہ قواعد جن پر ان کی بنیاد ہو اور وہ ان سے خارج نہ ہو (ج)۔
(اَلْمَبْدَاة) بمعنی المبداء۔

Marfat.com

(بَدَحَت) المراۃ ـَ بُدُوحًا: آوارگی کی چال چلنا۔
–بالسِّرِّ: راز فاش کرنا۔
–الشیٔ بَدْحًا: تیر مارنا۔
–فلانًا: نرم چیز مارنا جیسے پھل وغیرہ۔
–بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(تَبَادَحُوْا): ایک دوسرے کو نرم چیز مارنا حدیث میں ہے (کان اصحاب محمد ﷺ یتمازحون ویتبادحون بالبطیخ' فاذا جاء الحق کانوا هم الرجال)
(تَبَدَّحَتِ) المراۃ: بمعنی بَدَحَت۔
–السحاب: بارش برسانا۔
(بَدَّهُ)ـُ بَدًّا: جدا جدا کرنا (۲) دور ہونا۔
فلانًا و به عن الشیٔ: روکنا اور دور کرنا۔
–السرج او القتب: زین یا کجاوے کے نیچے گدا رکھنا تا کہ گھوڑے یا اونٹ کی پشت زخمی نہ ہو۔
(بَدَّ)ـَ بَدَدًا: گوشت کی زیادتی کی وجہ سے رانوں کا فاصلہ بڑھنا (۲) جسم کا بڑا ہونا ھو اَبَدُّ هی بدَّاءُ (ج) بُدٌّ۔
(اَبَدَّ) بَیْنَهم العطاءَ: ہر ایک کو پورا حصہ علیحدہ طور پر دینا جیسے (اَبَدّهم العطاء) اور امّ سلمہ k کی حدیث (یا جاریة اَبِدَّیهم عشرةً عشرة)
–یَدَه الیه: ہاتھ بڑھانا۔
–بصَرهٗ نحو الشیٔ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(بَادَّ) القوم فی السفر مبادَّةً و بدادًا: ہر ایک کا چندہ نکال کر جمع کرنا اور خرچ کرنا۔
–الشیٔ: کسی چیز کو کسی کے بدلے لینا
(بَدَّدَ) الشیٔ: جدا کرنا۔
(اِبْتَدَّ) التومان اُمَّهما: جڑواں بچوں کا ماں کے پستانوں سے دودھ پینا۔
–الرجلان فلان بالضرب: کسی کو دونوں طرف سے مارنا۔
(تبادّ) القوم: دو دو ہو کر گزرنا۔
(۲) ایک کا دوسرے ساتھی سے آگے بڑھنا
(تَبَدَّدَ): جدا نہ ہونا۔

–القوم الشیٔ: حصے تقسیم کرنا۔
الحلیُ صدرَ الجاریة: باندھی کے سارے بدن پر زیورات ہونا۔
(اِسْتَبَدَّ) به: منفرد ہونا (۲) چلے جانا۔
–الامر بفلان: قابو نہ پا سکنا۔
–بامیرہ: امیر کی رائے پر غالب آنا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے۔
(ابادید) ذهبوا ابادید: وہ جدا جدا ہو کر گئے
–طیرٌ ابادید: جدا جدا پرندے۔
(اَلْاَبَدُّ): جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو
(البادُّ): ران کا اندرونی حصہ جو زمین سے ملا ہو۔
(بَدادِ): مقابلے کا حکم (یا قوم بداد بداد' لیاخد کل رجل منکم رجلاً)۔
(البداد): مقابلہ جیسے لقوا بدادهم: انہوں نے ہم پلہ افراد کو مقابلہ میں لے لیا۔
(البِدادُ): ہر چیز کا حصہ (۲) کجاوے یا زین کے نیچے کی گدی۔
(البُدَاد): ہر چیز کا حصہ۔
(البُدُّ): تھکاوٹ (۲) ہر چیز کا حصہ۔
(البَدَدُ): ضرورت (۲) طاقت۔
(البُدُّ): ہر چیز کا حصہ (۲) عوض' بدلہ۔
(۳) جدائی' چھٹکارا (لابد منه: یعنی اس سے چھٹکارا نہیں ہو سکتا یہ ضروری ہے) (۴) بت یا بت خانہ (مع) (ج) ابدادٌ' بدَدةٌ۔
(اَلْبُرُّ): ہر چیز کا حصہ (۲) مثال اور نظیر۔
(اَلْبَدّ): طاقت و قوت۔
(اَلْبُدَّةُ): ہر چیز کا حصہ (۲) انتہا اور مدت۔ (ج) بَدَدٌ۔
(البِدَّةُ): تھکاوٹ (۲) ہر چیز کا حصہ (ج) بدَد۔
(البدید): مثال (۲) فور جین' جانور کی پیٹھ پر رکھا' ہوا تھیلا' وهما بدیدان۔
(البدیدة): البدید (۲) سنسان جنگل۔
(التبدید): (فی القانون) قانون اصطلاح کے مطابق ضبط کردہ چیزوں میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا (مج)۔

(بَدَرَ) القمر ـُ بَدْرًا: چاند مکمل ہونا۔
–الی الشیٔ بُدُورًا: جلدی کرنا۔
–بدر الی الزرع: پہلے وقت میں بونا۔
–الامر فلانا والیه: جلدی کرنا۔
–فلانا بالشیٔ: جلدی کروانا۔
–فلانا: آگے بڑھ جانا۔
(اَبْدَرَ): چاند کی روشنی میں آنا (۲) چودھویں رات میں چلنا۔
–الوصی فی مال الیتیم: یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھانا۔
(بَادر) الیه مبادرةً و بدارًا: جلدی کرنا۔
–فلانًا الغایة والیها: انتہاء تک سبقت لے جانا۔
(اِبْتَدَرَتْ) عیناه: آنسو بہنا۔
–فلانا بکذا: کسی پر سبقت لے جانا۔
–القوم الشیٔ: لوگوں کا کسی چیز کی طرف دوڑنا
(تبادر) القوم: ایک دوسرے سے تیز چلنا۔
–القوم الشیٔ: سبقت لے جانا۔
(البادر): پورا چاند۔
(البادرة): مونث البادر (۲) غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزشِ کلام (۳) جلدی آنے والا غصہ۔
(۴) عجلت میں منہ سے نکلی ہوئی بات' جیسے عربوں کا قول حلیم شخص کے بارے میں (فلانٌ لا تخشی بوادره) (۵) گردن اور کندھے کا درمیانی گوشت (ج) بوادر۔
–من النبات: پہلی روئیدگی۔
–من السهم: تیر کی نوک۔
(البَدَّارة): لوہے کا جھرنا جس سے گندم کا بیج زمین میں بویا جاتا ہے (مج) (اس کی عربی جُرَّة ہے)۔
(بَدْر): ایک وادی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان' مدینہ سے ۲۸ فرسخ کا فاصلہ پر واقع ہے اور یہیں غزوہ بدر ہوا تھا۔
(البَدْر): چودھویں کا چاند (۲) مکمل لڑکا (ج) بُدُورٌ' ابدارٌ۔
لیلة البدر: چودھویں رات۔

Marfat.com

(اَلْبَدَرِی): استقبنا البدری: مقابلے کی دوڑ۔
(اَلْبَدْرَۃُ): مال کی تھیلی۔
(اَلْبُدْرَۃ): پاؤڈر جو جسم پر خوبصورتی یا خوشبو کے لئے لگایا جاتا ہے (۲) ہر پسی ہوئی چیز جیسے (سُکَّرُ بُدْرَۃٌ) (د)۔
(البدرِیّ): غزوہ بدر کا شریک۔
-من الغیث: سردی سے پہلے کی بارش۔
-من الماشیہ: اول وقت میں بچہ دینے والا جانور۔
-من الزرع: جس کھیتی کو کسان اول وقت میں بوئے۔
(اَلْمُبْتَدِرُ): شیر۔
(البدروم): (دیکھئے: البدرون)۔
(البدرون): زیر زمین رہائش گاہ یا گودام (اس کی فارسی بیدون اور عربی السرب ہے۔
(بَدَعَہ)ـ بَدْعًا: بغیر نمونہ کے بنانا۔
ھو بدیعٌ (فاعل، مفعول دونوں کے لئے)
-البئر: کنویں سے پانی نکالنا (۲) کنویں کو نیا بنانا
(بَدُعَ)ـ بَدَاعَۃً و بُدُوعًا: کسی کام میں انتہا کو پہنچنا، خواہ وہ کام اچھا ہو یا برا۔
ھو بدیعٌ۔
(أبدع): بغیر نمونہ کے پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا۔
-الراحلۃ: سواری کا تھک جانا، ہلاک ہونا کہا جاتا ہے ابدع الراکب (سوار نے سواری کو تھکا دیا یا ہلاک کر دیا)۔
-حجتہ: دلیل رد ہونا۔
-برّہ بشکرہ: شکر کی وجہ سے سبقت لے جانا
-فلانٌ بفلانٍ: رسوا کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا
-بی فلانٌ: جب وہ آپ کے گمان کے مطابق نہ ہو کسی ایسے کام میں جس میں آپ نے اس پر اعتماد کیا ہو۔
-الشیٔ: نئی چیز نکالنا۔
(۲) ایجاد کرنا۔
(اُبْدِعَتْ) حُجَّتُہ: دلیل باطل ہونا۔
-بفلان: سواری کے تھکنے کے باعث ساتھیوں سے جدا ہو جانا۔
(بَدَّعَہ): بدعتی قرار دینا۔
(ابتدع): بدعت کرنا (۲) بدعتی ہونا۔
(استبدعَہٗ): انوکھا کام کرنے والا سمجھنا۔
(الابداع): فلاسفر کے ہاں کسی چیز کو عدم سے وجود دینا اور یہ خلق سے زیادہ خاص ہے (مج)
(الابتداعیّۃ): جدت پسندی (مج)۔
(البادِعُ): انوکھا کام۔
(اَلْبِدْعُ): سب سے پہلے کیا جانے والا کام جیسے مَاکَانَ فلانٌ بدعًا فی ھذا الامر اور قرآن مجید میں (قُلْ مَاکُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ) (۲) سیدھا سادھا آدمی (۳) علم، بہادری اور شرافت کی انتہا (ج) ابداع، بُدُوْعٌ
(البدعۃ): دین میں نئی پیدا کردہ بات (ج) بِدَعٌ۔
(البدیع): بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا جیسے قرآن مجید میں ﴿بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ (۲) بغیر نمونہ کے پیدا کیا ہوا۔
(ج) بدائع جیسے ھذا من البدائع (اس چیز کے بارے میں جو انتہا کو پہنچی ہو)۔
(۳) وہ علم جس کے ذریعہ تحسین کلام کے طریقے جانے جائیں۔
(بَدِلَ)ـ بَدَلاً: جوڑوں، ہڈیوں، پاؤں یا ہاتھوں میں درد ہونا جیسے بَدِلت مفاصلہ (۲) درد کی شکایت کرنا ھُوَ بَدِلٌ۔
(أبْدَلَہ): بدلنا (۲) ایک چیز کا دوسری سے تبادلہ کرنا۔
(بَادَلَ) الشیٔ بغیرہٖ مُبَادَلَۃً و بِدالاً: تبادلہ کرنا۔
-فلانًا: بدلہ میں دینا۔
(بَدَّلَ) الشیٔ: کسی چیز کی صورت بدلنا۔
-الکلام: تحریف کرنا۔
-بالثوب القدیم الثوب الجدید: پرانے کپڑے کو نئے کپڑے سے بدلنا۔
-الشیٔ شیئًا آخر: ایک چیز کو دوسری سے بدلنا قرآن مجید میں ﴿اِذَا بَدَّلْنَا اٰیَۃً مَّکَانَ اٰیَۃٍ﴾۔
(تَبَادَلَا): ایک دوسرے سے تبادلہ کرنا۔
(تَبَدَّلَ): بدلنا۔
-الشیٔ و منہ: بدل بنانا۔
-الشیٔ بالشیٔ: بدلہ میں لینا۔
(اَلْاَبْدَال): زاہد، دنیا سے بے نیاز (۲) صوفیاء کی اصطلاح میں ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا درجہ طے کرتے ہیں۔
(البدّال): وہ پیڈل جس سے چکی، مشین یا سائیکل چلائی جائے اور جس سے موسیقی کے ساز تبدیل کئے جائے (محدثہ)۔
(اَلْبَدَّالُ): اتنا مال جس کی چیز خریدے اور اسے بیچ کر ہی نیا مال خرید سکے۔ (۲) اشیائے خورد و نوش، تیل، چینی اور صابن وغیرہ بیچنے والا (پرچون فروش)۔ (محدثہ) مصر کے عوام اسے بقّال کہتے ہیں۔
(البَدَل) من الشیٔ: عوض، بدلہ (۲) شریف آدمی (۳) ابدال میں سے ایک (صوفیہ کے نزدیک) (ج) اَبْدَال۔
(۴) علم النحو کے مطابق وہ تابع جو بغیر واسطہ کے مقصود بالحکم ہو جیسے الخلیفۃ الثانی عمر۔
(اَلْبَدْل) من الشیٔ: اَلْبَدَلُ (ج) اَبْدَال۔
(اَلْبُدْلَۃُ) وہ لباس جسے عام طور پر گھر سے باہر پہنا جائے (محدثہ)۔
(اَلْبَدِیْلُ) عوض بدلہ (۲) صوفیا کی اصطلاح کے مطابق ابدال میں سے ایک (ج) اَبْدَالٌ، بُدَلَآءُ (۳) سینما کی اصطلاح کے مطابق غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں رول ادا کرنے والا (مج)۔
(اَلْبَدِیْلَۃُ) المواد البدیلۃ: جسے مواد طبعی کے عوض میں بنایا جائے جیسے مصنوعی ربڑ (۲) معاشیات کے مطابق ہتھیار یا آلات وغیرہ کا متبادل پرزۂ مشین (مج)۔
(اَلتَّبَدُّلُ) (علماء حیاۃ و طب کے نزدیک) وہ کیمیائی یا طبعی عمل جس سے ایک مادہ دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جائے۔

Marfat.com

(بَدَنَ)۔ بَدْناً و بُدْناً و بُدُوْناً: موٹا ہونا (۲) بھاری بھرکم ہونا ھو بادِنٌ ھی بادِنَةٌ (ج) بُدُنٌ و بُدْنٌ ھِیَ بادِنٌ بھی کہتے ہیں۔ (ج) بُدَّن و بَوَادِنُ۔

(بَدُنَ)۔ بَدَانَةً و بَدَاناً بمعنی بَدَنَ ھو و ھی بَدِنٌ (ج) بُدُنٌ۔

(بَدَّنَ) بمعنی بَدَنَ (۲) معمر اور ضعیف ہونا۔

-الحیوان: جانور کا موٹا اور بھاری بھرکم ہونا

-فلاناً: زرہ پہنانا۔

(اَلْبَدَنُ) سر اور اطراف کے علاوہ جسم کا حصہ (۲) چھوٹی زرہ۔

-من الثوب: ایسا کپڑا جو پیٹ اور پشت پر ہو جانبوں اور آستینوں پر نہ ہو (ج) اَبْدَانٌ۔

(اَلْبَدَنَة) اونٹنی یا گائے جو مکہ میں بطور قربانی کے ذبح کی جائے اور لوگ اسے قربانی کے لئے موٹا کرتے ہوں۔ (۲) وہ کپڑا جو پھاڑا جائے اور عورت اسے بغیر گریبان اور آستینوں کے پہنے (ج)۔

بُدْنٌ بُدُنٌ قرآن مجید میں ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾۔

(اَلْمِبْدَان) کم کھانے کے باوجود جلدی موٹا ہونے والا آدمی۔

(بَدَهَه)۔ بَدْهًا، بداهةً: اچانک ہونا، یک لخت ہونا (بدهه بکذا)۔

-فلاناً بکذا: شروع کرنا۔

(بَادَهَه) مبادهةً و بِدَاهًا: بمعنی بَدَهَه (بادهَه بکذا)۔

(بَدَّهَ): برجستہ عمدہ اور اچھی بات کرنا۔

(اِبْتَدَهَ): الخطبة ونحوها: فی البدیہ خطبہ کہنا

(تَبَادَهَ) القوم الخطب والاشعار و بهما: ایک دوسرے کو فی البدیہ اشعار یا خطبے سنانا۔

(البداهة): ہر چیز کی ابتداء (۲) اچانک وقوع پذیر ہونے والی چیز (۳) فلسفہ کی اصطلاح کے مطابق فکروں اور قضیوں کا ایسا واضح ہونا کہ وہ خود بخود ذہن میں راسخ ہو جائیں (نح)۔

(البدیهة) البداهة (۲) ابتداء (۳) اچانک پیش آنے والے حالات میں رائے کی عمدگی (۴) ایسی معرفت جو غور و فکر کے بغیر انسان اپنے اندر محسوس کرے (نح)۔

(البدیهیّة) ایسا قضیہ جو ثابت شدہ ہو اور اس کی مضبوطی کے لئے مزید قضیوں کی ضرورت نہ ہو جیسے یہ قضیہ (اَنصاف لاشیاء المتساویة متساویة) برابر چیزوں کا نصف بھی برابر ہوتا ہے (نح)۔

(اَلْمِبْدَهُ): حاضر جواب، فی البدیہ بولنے والا۔

(بَدَاَ)۔ بُدُوًّا و بَداءً: ظاہر ہونا۔

-له فی الامر کذا: رائے قائم ہونا جیسے۔ فعل کذا ثم بداله: کہاوت ہے (ما عدا مَمَّا بَدَا)۔

-فلانٌ بَدْوًا و بَداوَةً: جنگل کو نکلنا۔ (بدا الی لبادیة بھی کہا جاتا ہے) (۲) جنگل میں رہنا ھو بادٍ (ج) بُدَاءٌ و بَدِیٌّ و بُدًی۔

(اَبْدَی) الشیءَ وبه: ظاہر کرنا۔

-صفحته: مخالفت ظاہر کرنا۔

-الرجل: جنگل کو نکالنا۔

-فی منطقه: لغزش کلام۔

(بادیٰ) بینهما: مقابلہ کرانا۔

-فلاناً: مقابلہ کرنا۔

-فلاناً بامرٍ: بات کھولنا۔

(ابتدٰی): جنگل کی طرف جانا۔

(تبادی): دیہاتیوں کی طرح بننا۔

-القوم بالعداوة: لوگوں کا ایک دوسرے کا دشمن بننا۔

(تبدّی): ظاہر ہونا (۲) جنگل میں رہنا۔

(البادی): جنگل میں رہنے والا جیسے قرآن مجید میں (بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ)۔

-بادی الرای: دیکھنے میں بظاہر، جیسے قرآن مجید میں: ﴿اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ﴾۔

بادِی بدًا و بادِی بَدٍ وبادی بَدَیٍ: ہر چیز کی ابتداء۔

(البادیة): مونث البادی (۲) وسیع جگہ جہاں چارہ پانی ہو، جنگل (۳) جنگل کے باسی (ج) بوادٍ اور نسبت بَدَوِیٌّ خلاف قیاس ہے۔

(البَدَاة): ذہن میں آنے والی بات (۲) رائے (ج) بَدًا و بَدَوَاتٍ۔

فلانٌ ذو بدواتٍ وابوبدواتٍ: جسے بہت سے خیالات آئیں اور وہ ان میں سے بہترین پر عمل کرے۔

(اَلْبَدَاء) رائے کا ظہور عدم کے بعد (۳) کسی چیز کا صحیح علم ہونا جیسے (بَدالی فی هذا الامر بداءٌ) یعنی میرے لئے اس کام میں ایک اور رائے ظاہر ہوئی۔

(اَلْبَدائیّة) ایک فرقہ جو اللہ کے لئے بداء ثابت کرتا ہے۔

(البداوة) جنگلی زندگی جس میں سفر اور نقل مکانی غالب ہو (نح)۔

(البَدْر) جنگل، دیہات (۲) دیہات یا جنگل کے رہنے والے۔

ب ... ز

(بَذَاَ)۔ بَذْءً او بَذَاءً: برا کلام کرنا جیسے حدیث شریف میں ہے (اَلبَذَاء مِنَ الجفاءِ) اور بَذَا علیه بھی کہا جاتا ہے۔

-الارض: چراگاہ کی برائی بیان کرنا۔

-فلاناً: مذمت کرنا (۲) کسی کی حالت کو دیکھ کر ناگواری کا اظہار کرنا۔

بذاته عینی: حقیر سمجھنا، اور دیکھنے کو ناگوار سمجھنا۔

(بَذِیَ)۔ بَذْءً: بمعنی بَذَا۔

(بَذُوَ)۔ بَذَاءَةً و بَذَاءً: بمعنی بَذَا ھو بَذِیٌّ

(اَبْذَاَ): بدکلامی کرنا۔

(بَاذَاَه) بذاءً و مباذاةً: بے ہودہ بات کرنا (۲) لڑائی کرنا۔

(اَلْبَذَجُ): بکری کا بچہ (ج) بِذْجان (مع)۔

(بَذَحَه)۔ بَذْحًا: پھاڑنا۔

-بَذَحَ لِسانَ الفصیل: اونٹ کے بچے کی زبان چیرنا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔

-الجلد عن اللحم: کھال چھیلنا۔

-بالرای: رائے مضبوط کرنا، یہ بھی کہتے ہیں لو سالتهم مابذحوا بشیٍ (اگر میں ان سے مانگوں وہ کچھ نہ دیں گے)۔

Marfat.com

(بَذِحَتْ) فخذه ـَ بَذَحًا: زیادہ سوار ہونے کی وجہ سے سواری کی کھال اتر جانا۔
(تَبَذَّحَ) السحاب: بادل برسنا' بارش ہونا۔
(البذخُ): پھاڑنا (بُذُوخٌ)۔
(بَذَخَ) الجبلُ و نحوه ـُ بُذُوخًا: پہاڑ کا بلند و بالا ہونا هو باذخٌ (ج) بواذخُ و بُذَّخٌ جیسے شَرَفٌ باذِخٌ۔
-الرجلُ: عظمت والا ہونا' (۲) بے جا فخر کرنا۔ (۳) تکبر کرنا هو باذخٌ (ج) بُذَخاءُ و بُذَّخٌ هوَ بَذَّاخٌ۔
البعيرُ بَذَخانًا: اونٹ کا زور سے بولنا۔
هو باذخٌ وبذَّاخٌ۔
(باذَخَهُ): کسی کے سامنے فخر کرنا۔
(تَبَذَّخَ): بمعنی بَذَخَ۔
(اَلْبَيْذَخُ): موٹی عورت۔
(بَذَّه) ـُ بَذًّا: غالب ہونا (۲) فوقیت لے جانا (۳) سبقت لے جانا۔
(بَذَّ) ـَ بَذَذًا او بَذَاذَةً: حالت خراب ہونا' ہیئت بگڑ جانا هو باذٌّ و بَذٌّ۔
(بَاذَّه): کسی پر غالب آنا (۲) سبقت لے جانا۔
-بَاذَّه الشیءُ: کسی چیز کی طرف سبقت لے جانا۔
(اِبْتَذَّه) منه: کسی چیز کو غلبہ سے حاصل کرنا۔
(بَذَرَ) الحَبَّ ـُ بَذْرًا: زراعت کے لئے بیج ڈالنا۔
-بَذَرَ الْاَرْضَ: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
-الشیءُ: پھیلانا' جدا کرنا۔
-مالَه: اسراف کرنا۔
-الحديثَ: کسی بات کو پھیلانا اور افشاں کرنا
(بَذِرَ) الزَّرْعُ ـَ بَذَرًا: کھیتی کا بڑھنا۔
-فلانٌ: خرچ میں حد سے بڑھنا۔
-اكثرَ القول: راز فاش کرنا هو بَذِرٌ۔
اس حدیث میں جس میں حضرت عائشہ k نے حضرت فاطمہ k سے وہ بات پوچھی تھی وہ چھپانا چاہتی تھیں تو انہوں نے کہا (انی اذًا لَبَذِرَةٌ)۔

(بَذَّرَ) المالَ: فضول خرچی کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ﴾۔
-فلانًا: آزمانا (لو بَذَّرْتَ فلانًا لو جدته رَجُلًا)۔
(تَبَذَّرَ) الشیءُ: پھیلنا' منتشر ہونا۔
(اِسْتَبْذَرَ): بادل کا تیزی سے آ کر برسنا۔
(اَلْبُذَارَةُ): اولاد (۲) بڑھوتری' برکت۔
(اَلْبَذْرُ): ہر وہ بیج جو زمین میں بویا جائے۔ (۲) پودا (۳) نسل جیسے (اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَبَذْ سوءٍ) (ج) بُذُوْرٌ و بِذَارٌ۔
(اَلْبَذْرَةُ): واحد البذرِ (۲) علم نباتات کے مطابق وہ تولیدی مادہ جو پھل تیار کرتا ہے (ج)۔
(اَلْبَذُوْر): چغل خور (ج) بُذُرٌ۔
(اَلْبُذَيْرَةُ): (علم نباتات کے مطابق) نا تمام ابتدائی دانہ (۳) وہ نباتاتی جسم جس میں تلقیح سے پہلے جرثومی خلیہ ہوتا ہے اور تلقیح کے بعد بذرۃ بن جاتا ہے (ج)۔
(اَلْبَيْذَارُ): باتونی' فضول گو۔
(اَلْتَّبْذَارَةُ): مال کو بے جا ضائع کرنے والا۔
(بَذْرَقَ): حفاظت کرنا جب متنبّی سے کہا گیا کہ سفر میں محافظ لے لو تو اس نے کہا: اَبُذْرِقٌ و معي سيفي؟۔
(اَلْبَذْرَقَةُ): وہ پہرہ دار جو قافلہ سے آگے چلیں (۲) پہرہ کی اجرت (۳) مسافر کو عطا کردہ امان۔
(اِبْذَعَرَّتِ) الخيلُ: گھوڑے کا کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہو کر دوڑنا
(اِبْذَقَرَّ) القومُ: لوگوں کا متفرق طور پر بھاگنا
-ما ابْذَقَرَّ الدم في الماء: خون پانی میں گھلے بغیر چلنا۔
(بَذَلَه) ـُ بَذْلًا: خوشدلی سے خرچ کرنا۔
هو باذِلٌ وَبَذَّالٌ وبَذُوْلٌ و مِبْذَالٌ۔
الثوبَ: کام کاج کے وقت لباس پہننا۔
(اِبْتَذَلَ) الرجلُ: پرانے کپڑے پہننا۔
-الشیءَ والثوب: کسی چیز یا کپڑے کو پرانا کرنا هو مُبْتَذِلٌ۔
كلامٌ مُبْتَذَلٌ: گھٹیا بات۔
-سيفٌ صَدْقُ الْمُبْتَذَلِ: تیز دھار تلوار۔
(تَبَذَّلَ) الرجل: حفاظتی انتظامات' ترک کر دینا (۲) وقار اور سنجیدگی چھوڑ دینا (۳) پرانے کپڑے پہننا۔
(اِسْتَبْذَلَه): قربانی طلب کرنا۔
فلانًا شيئًا: خرچ کروانا۔
(اَلْبَذْلُ): خرچ جیسے سالتُه فاعطاني بَذْلَ يمينه (میں نے اس سے مانگا تو اس نے بقدر استطاعت مجھے دیا) (۲) ظاہر جیسے صونُه خيرٌ مِن بَذْلِه (اس کا باطن ظاہر سے اچھا ہے)۔
(اَلْبِذْلَةُ) من الثياب: کام کاج کے کپڑے (ج) بِذَلٌ۔
(اَلْمِبْذَلُ): بمعنی البِذْلَة (۲) پرانے کپڑے۔ (ج) مباذلُ (خرج علينا في مَباذِلِه) وہ ہمارے پاس کام کاج کے کپڑوں میں آ گیا۔
(اَلْمِبْذَلَةُ): بمعنی الْمِبْذَل۔
(بَذَمَ) ـُ بَذَامَةً و بَذْمًا: مضبوط و قوی ہونا۔
ثوبٌ بَذْمٌ: موٹا دبیز کپڑا۔
بَذَمَ فلانٌ: محتاط اور صاحب رائے ہونا۔ جیسے فلانٌ ذو بَذْمٍ۔
(بَذَا) ـُ بَذْوًا و بَذَاءً: بداخلاق ہونا۔
عليه: فحش کلام کرنا۔
(بَذُوَ) ـُ بَذَاوَةً و بَذَاءً و بَذَاءَةً: بمعنی بَذَا۔
(اَبْذَى): بمعنی بَذَا۔

ب ..... ر

(بَرَأَ) اللهُ الخلق ـَ بَرْءًا و بُرُوْأً: پیدا کرنا هو بارِئٌ۔
(بَرِئَ) المريض ـَ بَرْأً و بُرْأً: شفایاب ہونا' مرض سے چھٹکارا پانا۔
من فلان براءةً: کسی سے دور ہونا' چھٹکارا پانا۔
من الدَّيْن و العيب و التهمة: بری الذمہ ہونا' خلاصی پانا هو بارِئٌ (ج) براءٌ۔
(بَرُؤَ) ـُ بُرْأً و بَرْأً و بُرُوْأً: بری ہونا۔
فلانٌ: مخلص اور وفادار ہونا هو بَرِئٌ۔

Marfat.com

عَمَلٌ بَرِیٌ: ملاوٹ وعیب سے پاک کام۔
فلانٌ بَرِیٌ السَّاحَةِ: تہمت سے محفوظ ہونا۔
بریٌ الذِّمَّةِ: قرض چکانا۔
(ج)براءٌ و بُرَاءٌ و بُرَآءٌ وابْرَاءٌ و ابْریاءُ (ج)بَرَایا۔
(ابْرَأَ)فلانٌ: یوم براء یعنی مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا۔
-اللہ المریضَ: شفاملنا۔
-فلانٌ فلاناً من حق له علیه: حق ادا کرنا۔
(بارَأَ)شریکه مبارأةً و براءً: اپنے ساتھی سے الگ ہونا۔
-الرجلُ زوجته: مرد کا بیوی سے بالرضا علیحدگی اختیار کرنا۔
(بَرَّأه)من کذا: بری کرنا۔
-من العیب او الذنب او التهمة: برأت کا فیصلہ کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا﴾۔
(تَبارَأَ)الشریکان: دوشریکوں کا الگ اور جدا ہونا۔
(تَبَرَّأَ) مِن کذا: چھٹکارا و خلاصی پانا جیسے قرآن مجید میں ﴿اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا﴾۔
(اسْتَبْرَأَ) مِنَ النجس والبول: پیشاب و ناپاکی وغیرہ سے پاکی حاصل کرنا۔
-من الدَّین: قرض سے براءت طلب کرنا۔
-من الذنب: بخشش طلب کرنا۔
-الشیٔ: بات کا سراغ لگانا تاکہ شبہ زائل ہو جائے۔
(اَلْبَراء): مصدر اس کے ذریعہ صفت بیان کی جاتی ہے جیسے قرآن مجید میں ﴿اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ﴾ (۲)مہینہ کی پہلی یا آخری رات۔ (۳)مہینہ کا پہلا یا آخری دن۔
(اَلْبَرَاءَةُ): بیزاری چھٹکارا لاتعلقی جیسے قرآن مجید میں ﴿بَرَاءَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾۔
-براءة الاعتماد: کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ۔
-براءَةُ الاختراع: موجد کو دیا جانے والا سرٹیفکیٹ (ج)۔
(اَلْبُرْأَةُ): شکاری کے شکار سے چھپ کر بیٹھنے کی جگہ (ج)بُرَأٌ۔
(اَلْبَرِیْئَةُ - اَلْبَرِیَّةُ): مخلوق (ج)بَرایا۔
(بَرْأَلَ) الدیكُ: مرغ کا لڑائی کے وقت گردن کے بال کھڑے کرنا۔
-الرجلُ: برائی کے لئے تیار ہونا۔
(اِبْرَأَلَّ): بمعنی بَرْءَ لَ۔
(تَبَرْأَلَ): بمعنی بَرْأَلَ۔
(اَلْبُرائل): پرندے کی گردن کے بال۔
برائل الارض: گھاس۔
-ابو برائل: مرغ۔
(اَلْبُرْبَخُ): پانی کی گذرگاہ اور راستہ (۲) پختہ مٹی کی نالی (ج)بَرابِخُ۔(مع)اس کی عربی ''الاِرْدَبَّة'' ہے۔
(بَرْبَرَتِ)الدّلو: پانی میں ڈول کی آواز پیدا ہونا هی بَرْبَارٌ۔
-التَّیْسُ والاَسَدُ: شیر وغیرہ کا دھاڑنا۔
-فلانٌ: غصہ میں زیادہ اور غلط کلام کرنا۔
(اَلْبَرْبَارُ): شیر۔
(بِرْبِرْ): بکری کو چارے کی طرف بلانے کی آواز۔
(اَلْبَرْبَرُ): ایک قوم جس کے اکثر قبیلے شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد ہیں (ج)بَرَابِرُ و بَرَابِرَةٌ۔
(اَلْبَرْبَرِیُّ): واحد البَرْبَرُ۔
(اَلْبَرْبَطُ): باجہ (آلہ موسیقی) (۲) بطخ کا سینہ (ج)بَرَابِطُ (مع)۔
(اَلْبُرْتُ): چینی (مع)
(اَلْبَرْتُ - اَلْبُرْتُ): ماہر رہبر (۲) کلہاڑی۔
(اَلْبُرْتقالُ): مالٹا' یہ مرکبات سندبیہ کی قسم سے ہے اس کا درخت چھوٹا اور ہمیشہ سبز رہتا ہے اس کی کئی قسمیں ہیں۔
(اَلْبُرْثُنُ): درندے یا وحشی پرندے کا پنجہ (ج) بَرَاثِنُ۔
(بَرَجَ)۔ بُرُوْجًا: بلند ہونا' ظاہر ہونا۔
(بَرِجَتِ)العَیْنُ - بَرَجاً: آنکھ کی سفیدی کا مکمل طور پر سیاہی کو گھیرنا۔
-فلانٌ: ابروؤں کا فاصلہ بڑھنا (۲) کھانے پینے میں انہماک ہونا هو ابرجُ هی برجاءُ (ج)بُرْجٌ۔
(اَبْرَجَ): برج بنانا۔
-اللّٰه السماءَ: اللہ نے آسمان کو برجوں والا بنایا اور ستاروں سے مزین کیا۔
(تَبَرَّجَتِ) السماءُ: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا۔
-المراءَةُ: عورت کا غیر مرد کے لئے بننا سنورنا۔
(اَلْاِبْرِیْجُ): دودھ اُبالنے کا آلہ (ج)اَبَاریج
(البارجة): شریر (۲) برجوں والا جنگی جہاز (مع)
(اَلْبُرْجُ): قلعہ (۲) وہ برج جو شہر کی فصیل یا قلعہ کی دیوار پر بنایا جائے (۳) بارہ آسمانی برجوں میں سے ایک (۴) بلند و بالا عمارت۔
-برج الحمام: خاص برج جس میں ٹھکانہ حاصل کیا جائے۔
(اَلْبَرَجُ): خوبصورت چہرہ والا (ج)ابراج۔
(التباریج): پھول۔
(اَلْبُرْجُدُ): دھاری دار موٹی چادر جس کا خیمہ بھی بنایا جا سکے (ج)بَرَاجِدُ۔
(اَلْبُرْجاس): نیزہ یا بانس کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ یہ یونانی لفظ ہے اس کا معنی یہ ہے کہ وہ نیزہ یا بانس جس کی نوک پر سونے یا چاندی کی گیند ہو۔ جسے ماہر کھلاڑی عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر مارتے ہیں۔
(ج)براجیس۔
(اَلْبَرْجَلُ): دائرہ لگانے کے لئے استعمال ہونے والا آلہ یعنی پرکار اسے بُرکار اور فرجار بھی کہتے ہیں (د)۔
(بَرْجَمَ)الکلامُ: سخت کلام کرنا۔
(اَلْبُرْجُمَة): انگلی کا جوڑ (ج)براجم۔
(اَلْبَراجِم): ایک تمیمی قبیلہ۔
ضرب المثل ہے (انَّ الشقیّ وافد البراجم) اس شخص کے لئے جو لالچ کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دے۔
(اَلْبُرْجوازِیَةُ): متوسط طبقہ مقابل مزدور طبقہ

Marfat.com

وہ طبقہ جو یورپی بیداری کے زمانہ میں امراء اور مزدوروں کا درمیانی طبقہ تھا اور انیسویں صدی میں انہوں نے بہت ترقی کی انہیں ''بورژوا'' بھی کہتے ہیں (ج)

(بَرَحَ)- بُرُوحًا و بَرْحًا: زائل ہونا۔

-فلانٌ: غصہ ہونا۔

-الظبی والطائر: ہرن یا پرندے کا دیکھنے والے کی دائیں سے بائیں جانب جانا (نحوست کی علامت) هو بَارِحٌ و بُرُوْحٌ و بَرِيحٌ۔

(بَرِحَ)- بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوْحًا: زائل ہونا۔

-ما بَرِحَ يفعل كذا: وہ مسلسل کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔

-بَرِحَ الخفاء: بات واضح ہونا' خفا ختم ہونا۔

-المكان: جگہ چھوڑنا۔

(أَبْرَحَ) به: تکلیف دینے پر اصرار کرنا۔

-الشيءَ: بتانا۔

-الشيءُ فلاناً: پسند آنا۔

-فلاناً: عزت و توقیر کرنا۔

أَبْرَحْتَ لَوْماً و أَبْرَحْتَ كَرَماً: جب آپ کو اس کی شامت یا کمینہ پن پر تعجب ہو۔

(بَارَحَ) براحًا: کھولنا۔

-المكانَ: مبارحةً و براحًا: چھوڑنا۔

(بَرَّحَ) الله عنه: مصیبت دور کرنا۔

-به فلانٌ: تکلیف دینے پر اصرار کرنا۔

-به الضرب: سخت چوٹ لگانا جیسے ضَرَبَهُ ضَرْباً مُبَرِّحَةً۔

-بفلان الامر: مجاہدہ اور مشقت میں ڈالنا۔

تَبَرَّحَتْ به الحُمّى: سخت بخار ہونا۔

(تَبَرَّحَ): زائل ہونا۔

(البارِحُ): گرمی کی گرم ہوا لو۔

(البارِحة): بارح کی مونث (۲) گذشتہ رات جیسے (مَا اشبه الليلة بالبارحة)۔

(بَوَاحٌ - بَرَاحٌ): سورج (۲) شک۔ لا بَوَاحَ ولا بَرَاحَ: بے شک۔

(البَرَاحُ): وسیع میدان جس میں کھیتی اور درخت نہ ہوں۔

-من الامر: واضح امر (۲) ناپسندیدہ رائے۔

(البُرَحُ): سختی (۲) سخت عذاب (۳) تکلیف لَقِيَ منه بَرْحًا بَارِحًا و بَرْحًا مُبْرِحًا: اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔

-نباتِ بَرْحٍ: مصیبتیں اور تکلیفیں۔

(بَرْحَى): وہ کلمہ جو تیر اندازی میں غلطی کے وقت بولا جاتا ہے جیسا کہ مرحٰی در تنگی کے وقت بولا جاتا ہے۔

(البُرَحَاءُ): سختی۔

-برحاءُ الحُمّى: بخار کی تیزی۔

(البُرْحَةُ): ہر چیز کا عمدہ حصہ۔

(البُرَيْحُ): تھکاوٹ۔

(التباريح): سختیاں۔

-تباريح الشوق: آتشِ اشتیاق۔

(بَرَدَ)- بَرْدًا و بُرُوْدًا: گرمائش کم ہونا ٹھنڈا ہونا هو بارِدٌ و بَرُوْدٌ۔

-حقُّه على فلان: حق ثابت و لازم ہونا جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول (وَدِدتُ انه بَرَدَلنا عَمَلنا)۔

-فلانٌ: سست ہونا (جَدَّ فی الامر ثم بَرَدَ) (۲) فوت ہونا۔

-الامر: آسان ہونا۔

-السيف: تلوار کا اچٹ جانا۔

-الشيءَ بَرْدًا: ٹھنڈا کرنا یا برف کے ساتھ ملانا

-الخبزَ بالماء: روٹی کو پانی میں بھگونا هو مَبْرُوْدٌ و بَرُوْدٌ۔

-الليلُ القومَ و عليهم: رات کا سرد ہونا۔

-الحديدَ و نحوه: لوہے وغیرہ کو گھسانا۔

-العينَ: ٹھنڈا سرمہ لگانا۔

-بريدًا: ڈاک بھیجنا۔

(بَرُدَ)- بُرُوْدَةً: ٹھنڈا ہو جانا۔

-الارضُ: اولے پڑنا۔

(أَبْرَدَ): سردیوں میں داخل ہونا (۲) دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔

له: ٹھنڈا پانی پلانا۔

برسالةٍ و نحوها: خط کو ڈاک کے ذریعہ بھیجنا

-فلاناً: کسی کام کو بنا کر بھیجنا۔

-الشيءَ: ٹھنڈا کر کے لانا (۲) ٹھنڈا کرنا۔

-خبزه: روٹی کو پانی میں بھگونا۔

-الشيءُ فلاناً: سست و کمزور کرنا۔

(بَرَّدَ) له: بمعنی أَبْرَدَ۔

-عنه: ہلکا کرنا جیسے حدیث میں ہے لَا تُبَرِّدُوْا عَنِ الظَّالِمِ ای لَا تخففوا عقوبة الذنب بشتمه و الدعاء عليه۔

الشيءَ: ٹھنڈا کرنا۔

-طعامَه و شرابه: ٹھنڈا کرنے کے لئے ریفریجریٹر میں رکھنا۔

الشيءُ فلاناً: سست و کمزور کرنا۔

(ابْتَرَدَ): ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا۔

(تَبَرَّدَ): لازم بَرَّدَه۔

-بالماء: ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا۔

-فيه: تکلیف کا ہلکا ہونا۔

(اِسْتَبْرَدَ) عليه لسانه: ریتی کی طرح زبان چلانا۔

(الأَبْرَدَان): صبح و شام (۲) سایہ اصلی و نقلی۔

(الإِبْرِدَةُ): پیٹ کی ٹھنڈک۔

(البارِدُ): خوشگوار۔ (۲) ٹھنڈا

عَيْشٌ بارِدٌ: خوشگوار زندگی۔

(البارِدَةُ): البارد کی مونث۔

(۲) خریداری کا نفع۔

غنيمةٌ بارِدَةٌ: بغیر مشقت کے حاصل ہونے والا مال حدیث شریف میں ہے (الصَّومُ في الشتاء الغنيمة الباردة لتحصيله الاجر بلا ظماء في الهواجر۔

-ليلةٌ باردةُ العَيْشِ: خوشگوار رات۔

-حربٌ باردةٌ: زبانی کلامی بحث و مباحثہ (محدثةٌ)۔

(البُرَادَة): لوہے وغیرہ کا برادہ۔

(البِرَادَةُ): لوہے کی گھسائی کا پیشہ۔

(البُرْدُ): زکام۔

(البُرْدُ): دھاری دار چادر جس کو اوڑھا جائے (ج) أَبْرَادٌ و أَبْرُدٌ و بُرُوْدٌ۔

(البَرَدُ): اولا اسے حَبُّ الغمام اور حَبُّ

Marfat.com

المزن بھی کہتے ہیں۔
(اَلْبَرِدُ) سحابٌ بَرِدٌ: اولوں والا بادل۔
(بَرَدَی): دمشق کی بڑی نہر۔ جو مقام زبدانی سے نکلتی ہے جو بعلبك کے قریب دمشق سے پانچ فرسخ کے فاصلہ پر ہے۔
(اَلْبُرَدَاءُ): سردی کا بخار' اسے الحمّی النافضة بھی کہتے ہیں۔
(اَلْبَرْدَانُ): بمعنی الأبْرَدَان۔
(اَلْبُرْدَةُ): اوڑھے جانے والی دھاری دار چادر (ج) بُرُدٌ و بُرَدٌ (۲) نعت' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کہا گیا قصیدہ۔
(اَلْبَرَدَةُ): بدہضمی۔
(اَلْبُرِیُّ): آبی پورا جو "سعدیہ" کی نوع سے ہے اس کی شاخ ہوا میں بلند ہوتی ہے۔
(اَلْبُرْدِیُّ): عمدہ کھجوروں کی قسم۔
(اَلْبَرَّادُ): مبالغہ کا وصف (۲) لوہے کی گھسائی کا پیشہ کرنے والا (۳) پانی کو ٹھنڈا کرنے والا برتن یعنی واٹر کولر (محدثة)۔
(اَلْبَرَّادَةُ): مونث البَرَّاد (۲) ریفریجریٹر۔
(اَلْبَرُوْدُ): برٹھنڈا کرنے والی چیز جیسے پانی اور آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے والا سرمہ۔
من الثیاب دو کپڑا جو باریک اور نرم نہ ہو۔
(اَلْبَرِیْدُ) اصل میں اس کا استعمال اس چوپائے کے لئے ہوتا تھا جو خطوط اُٹھائے (۲) ڈاکیا (۳) قاصد (۴) راستے کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ (۵) خطوط (ج) بُرُدٌ (مع)۔
(اَلتَّبْرِیْدُ) علم طبیعت کے مطابق کسی بھی سیال شے کے ذریعے حرارت نوعی پیدا کرنے کا طریقہ (ج)۔
(اَلْمِبْرَدُ) ریتی (۲) رندا (ج)۔
(اَلْبَرْذَعَةُ) وہ چیز جس کو مدھے یا خچر پر سوار ہونے کے لئے رکھا جائے جیسے زین گھوڑے کے لئے (ج) براذِع۔
(اَلْبُرْذَعَةُ) بمعنی البردعة (ج) براذع۔
(بَرْذَنَ) الفرسُ: غیر عربی چال چلنا۔
-الرجلُ: غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونا یا اس کا مالک بننا (۲) لاجواب ہونا۔

(اَلْبُرْذُوْنَ): غیر عربی گھوڑا یا خچر یہ فصیلہ خیلیہ سے ہے مضبوط طاقتور' تیز رفتار ہوتا ہے (مج) (ج) بَرَاذِیْنَ۔
(بَرَّ) حَجُّه - بِرًّا: حج قبول ہونا۔
-الیمینُ: قسم کا پورا ہونا۔
-فی الیمین: قسم پوری کرنا۔
-بوعدہ: وعدہ پورا کرنا۔
-السلعةُ: سامان کی کھپت ہونا۔
-البیعُ: بیع کا شبہ' جھوٹ اور خیانت سے پاک ہونا۔
-اللهُ حجَّه: حج قبول کرنا۔
-اللهُ قَسَمَه: قسم کو پورا کرنا۔
فُلانٌ رَبَّه: مالک کا مطیع ہونا۔
والدیه - بِرًّا: والدین کا فرمانبردار اور طاعت گذار ہونا هو بَارٌّ (ج) بَرَرَةٌ' هو برٌّ (ج) اَبْرَارٌ۔
-فلاناً - بَرًّا: قول یا فعل کے ذریعہ مغلوب کرنا
(بَرَّ) - بِرًّا: بمعنی بَرْبَرَ۔
-فلانٌ: نیک ہونا هو بَرٌّ (ج) ابرار۔ هو بارٌّ (ج) بَرَرَةٌ۔
(اَبَرَّ) خشکی میں سفر کرنا جیسے (اَبَرَّ وَ ابْحَرَ) (۲) زیادہ سفر والا ہونا۔
-الرجلُ: کثیر الاولاد ہونا۔
-القومُ: قوم کا زیادہ ہونا۔
-علی القوم: غالب آنا۔
-العملَ: کام کے بدلہ ثواب اور اللہ کا قرب حاصل کرنا۔
-یمینه: قسم پوری کرنا۔
-اللهُ قَسَمَه: قسم پوری کرنا' حدیث میں آتا ہے: (رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ ذِی طِمْرَیْنَ لَا یُؤْبَه لَه لَوْ اَقْسَمَ علی اللهِ لَاَبَرَّه)
-اللهُ حجَّه: حج قبول ہونا۔
(بَرَّرَ) عمله: جائز قرار دینا اور اسباب جواز ذکر کرنا (محدثة)۔
(اِبْتَرَّ): ساتھیوں سے جدا ہونا۔
(تَبَارُّوْا): ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرنا۔

(اَلْاَبَرُّ): اسم تفضیل بمعنی بہت زیادہ نیک کہاوت ہے اصلحُ العربِ اَبَرُّهُمْ سب زیادہ فصیح نیک آدمی ہوتا ہے۔
(اَلْبَرُّ): خشکی (ج) بُرُوْرٌ (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(اَلْبِرُّ): خیر (۲) دل کہا جاتا ہے فلانٌ لَا یعرف هرًّا من بِرٍّ (اس کے دشمن اور دوست ممتاز نہیں)۔
(اَلْبُرُّ): گندم کا دانہ۔
-اِبْنُ بُرَّةٍ: روٹی۔
(اَلْبَرَّانِیُّ): بیرونی (یہ نسبت بَرّ کی طرف خلاف قیاس ہے) ضد ہے جَوَّانِیّ کی حدیث میں ہے (مَنْ اَصْلَحَ جَوَّانِیَّتَهٗ اصلح اللهُ بَرَّانِیَّتَهٗ)۔
(بَرَّةُ): نیکی کی علامت۔
(اَلْبَرِّیَّةُ): ریگستان (ج) بَرَارِیّ۔
(اَلْبَرِیْرُ): جھاؤ کا پھل۔
(اَلْمَبَرَّةُ): مصدر میمی بمعنی نیکی (۲) خیر کی جگہ (محدثة)۔
(بَرَزَ) - بُرُوْزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔
-لَهٗ: مقابلہ کے لئے اکیلا نکل آنا۔
-فلانٌ: نمایاں ہونا (۲) کھلی جگہ پر آنا۔
-الارضُ: درختوں سے خالی ہونا۔
-الی المکان: کسی جگہ آنا۔
(بَرُزَ) - بَرَازَةً: عقل و تدبیر کا کامل ہونا' (۲) پاکدامن و با اخلاق ہونا هو بَرُزٌ و بَرْزٌ۔
-المرأةُ: عورت کا پردے کو چھوڑ کر لوگوں سے ملنا۔
(اَبْرَزَ) سفر کا پختہ عزم کرنا۔
-الشیءَ: واضح اور ظاہر کرنا۔
-الکتاب: منظر عام پر لانا هو مُبْرَزٌ و مَبْرُوْزٌ (دوسری خلاف قیاس ہے)۔
(بَارَزَهٗ) مُبَارَزَةً: تلوار لے کر مقابلہ میں آنا۔
(بَرَّزَ) کھلی جگہ آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا
-الرجلُ: ساتھیوں سے فوقیت لے جانا اور بَرَّزَ علیهم بھی کہا جاتا ہے۔
-الشیءَ: اَبْرَزَهٗ۔
-الفرس راکبَه: گھوڑے کا سوار کی جان بچانا

Marfat.com

(تبارزا): ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔
(تبرّز): کھلی جگہ آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
(الإبرز): علم حیوان کے مطابق حیوانات کے جسم سے خارج ہونے والا زائد مادہ جیسے پیشاب، پاخانہ اور علم نباتات کے مطابق پودوں سے نکلنے والا زائد مادہ۔
(الإبريز): (دیکھئے ابریز ہمزہ کے باب میں)
(البَرَاز): ایسی کھلی جگہ جہاں درخت وغیرہ نہ ہو (۲) پاخانہ، لید وغیرہ۔
(البِراز): پاخانہ، لید وغیرہ۔
(البَرْزَةُ): پہاڑ کی مشکل گھاٹی (۲) مردوں کے ساتھ میل جول رکھنے والی عورت۔
(البريزة): (المَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے (د)۔
(المبارزةُ): مقابلہ، ایک مشقی کھیل جس میں تلوار چلانا سکھائی جاتی ہے (محدثہ)۔
(البَرْزَخ): دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) موت اور دوبارہ زندہ ہونے کا وقفہ جیسے قرآن مجید میں ﴿وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ﴾ (۳) علم جغرافیہ کے مطابق دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ (۴) علم طب کے مطابق غدہ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ (ج) بَرَازِخ۔
(بَرَّسَ) الارضَ: زمین کو نرم اور ہموار کرنا۔
(البُرْس): روئی۔
(البُرْستانةُ): مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود (د)۔
(البُرْسَم): برسام (پھیپھڑے کی بیماری) میں مبتلا ہونا هو مُبَرْسَمٌ۔
(البُرْسام): ذات الجنب، ایک بیماری جس کی وجہ سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش پیدا ہوتی ہے۔
(البِرْسِيم): فصیلہ قرنیہ کی ایک گھاس، یہ پورا سال مصر میں اگتی ہے اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور یہ خشک یا تر چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
(بَرَشَ): بَرَشًا و بَرْشَةً: سرخ، سیاہ دانوں والا ہونا هو أَبْرَشُ جیسے جلدٌ أَبْرَشُ و فَرَسٌ أَبْرَشُ و روضٌ أَبْرَشُ هي بَرْشاء (ج) بُرْشٌ۔
(أَبْرَشُ): بمعنی بَرِشَ۔
(البُرْشُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی جو بیٹھنے کے کام آتی ہے (د)۔
(بَرْشَقَ) اللحمَ: گوشت کاٹنا۔
(ابْرَنْشَقَ): خوش ہونا، مسرور ہونا۔
(بَرْشَمَ) بَرْشَمةً و بِرْشاماً: غمگین ہونا اور اظہار غم کرنا (۲) گھور کر دیکھنا جیسے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث (كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخير و كنت اسأله عن الشرّ فبرشموا له)۔
-له و اليه: گھورنا۔
-في الشيء: مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا۔
-المسمارَ: کیل کو اچھی طرح ٹھونکنا (محدثہ)
(البُرَاشِمُ): تیز نظر۔
(البِرْشَامُ): دوائیاں لپیٹنے کا غلاف اس کا واحد برشامةٌ ہے (د)۔
(البُرْشُم): برقع۔
(بَرِصَ) - بَرَصًا: برص کا مریض ہونا۔
-الحيّةُ: سانپ کی کھال پر سفید دھبوں کا ظاہر ہونا۔
-الارضُ: زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا هو ابرصُ و هي بَرْصاء (ج) بُرْصٌ۔
(أَبْرَصَ) الرجلُ: برص کا مریض بچہ جننا۔
-الله فلاناً: برص کا مریض ہونا۔
(بَرَصَ) المطرُ الارضَ: کھیتی سے پہلے بارش ہونا۔
-الواسَ: حلق کروانا۔
(تبرّصَ) الارضَ: چراگاہ میں کچھ نہ چھوڑنا۔
(الأَبْرَصُ) سَامٌ أَبْرَصُ: چھپکلی، اس کی تثنیہ سَامَّا أَبْرَصَ (ج) سَوَامٌّ أَبْرَصُ۔
(البَرَصُ): ایک بیماری جس کی وجہ سے جسم پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں۔
(البَرْصة): بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور لوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں (ج) بِراصٌ و بُرَص۔
(البَرِيصُ): چمک دار۔
(البُرَيْصُ): ابو بُريص: چھپکلی۔
(البُرْصوم): بوتل وغیرہ کا ڈھکن۔
(بَرَضَ) الماءُ - بَرْضًا و بُرُوضًا: پانی کم ہونا (۲) کم مقدار میں نکلنا۔
النباتُ: پہلی پیداوار کا نکلنا۔
له من ماله بَرْضًا: تھوڑا سا مال دینا۔
(بُرِضَ): زیادہ دینے سے مال کا ختم ہو جانا هو مبروضٌ۔
(ابْرَضَتِ) الارضُ: زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداءً اگنا۔
-الرجلُ: عطا کرنے میں مال ختم کر دینا۔
(ابْتَرَضَ) الماءُ: پانی کم ہو جانا۔
-فلانٌ في عيشه: ادھر اُدھر سے مانگ کر زندگی بسر کرنا۔
(تبرّضَتِ) الارضُ: ابْرَضَتْ۔
-فلانٌ: تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا۔
-صاحبَه و مالَهُ: تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا
-حاجتَه: ضرورت کو تھوڑا تھوڑا پورا کرنا۔
-الماءَ: ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھوٹ بھر لینا
-الشرابَ: چسکیاں لے کر پینا۔
-الماشيةُ النباتَ: چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا۔
(البارِض): اول بار روئیدگی۔
(البُراض): تھوڑا۔
(البُراضة): تھوڑا۔
(البُرْضُ): تھوڑا۔
-من الآبار: تھوڑے پانی والا کنواں (ج) بُرُوضٌ و بِراضٌ و أَبْرُضٌ۔
(البُرْضَةُ): تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جائے (۲) بنجر زمین۔
(بَرْطَلَ): حوض کے سامنے بڑا پتھر رکھنا۔
-رأسَه: لمبی ٹوپی پہننا۔

Marfat.com

-فلاناً کلاہ پہنانا (۲) رشوت دینا۔
(تبَرْطَلَ) لمبی ٹوپی پہننا (۲) رشوت لینا۔
(البُرْطُل) لمبی ٹوپی۔
(البُرْطُلَةُ - البُرْطلةُ) گرمیوں کی چھتری۔
(البرْطيل) بڑا لوہا یا پتھر جس کے ذریعہ چکی چلائی جائے (۲) ایک گز کے برابر بڑا پتھر جس کے ذریعہ بنیاد رکھی جائے (۳) رشوت (ج) بَرَاطيل۔
(بَرْطَمَ) الليل تاریک ہونا۔
-فلانٌ غصہ ہونا (۲) غصہ کی وجہ سے ہونٹ کا پھولنا اور لٹکنا۔
-فلاناً غصہ دلانا۔
(تبَرْطَمَ) کسی بات پر ناراض ہونا۔
(البُرَاطِم) من الرجال: موٹے ہونٹ والا۔
(اَلْبَرْطَمُ) بولنے سے معذور۔
(البَرْطمان) کانچ یا مٹی کا برتن جس میں مربہ جات رکھے جاتے ہیں اصل میں فارسی لفظ ہے اس کی فارسی "مرتبان" آتی ہے۔
(اَلْبُرْطُوم) شہتیر (ج) براطيم۔
(بَرَعَ)- بُرُوْعًا ہم نشینوں پر فوقیت لے جانا
-الجبلَ پہاڑ پر چڑھنا۔
-صاحبه غالب آنا۔
(بَرُعَ)- بَرَاعَةً بَرَعَ هو بارعٌ و بَرِيْعٌ۔
(تبَرَّعَ) بالعطاء بغیر مانگے عطا کرنا (۲) بدلہ کا مطالبہ کے لئے لازم سے زیادہ خرچ کرنا۔
(البارِع) سعد البارع: ستارہ۔
(اَلْبَرَاعَةُ) کمال وفضل (خ) مہارت وفوقیت۔
(بَرْعَمَ) الشجر: کلیاں نکلنا۔
(تبَرْعَمَ) الشجر بَرْعَمَ۔
(اَلْبُرْعُمُ) کلی (۲) شگوفہ (۳) پتے کی لکیریں (ج) براعِمُ۔
(اَلْبُرْعَةُ) اَلْبُرْعُمُ (ج) براعيم۔
(البُرْعوم) اَلْبُرْعُمُ (ج) براعيم۔
(اَلْبُرْعومةُ) کلی۔
-من الجبل: چوٹی (ج) براعيم۔
(بَزِغَ)- بَزَغًا خوش عیش ہونا۔
(اَلْبُزْغُ) تھوک لعاب۔

(اَلْبَرْغَثَةُ) میا ارنگ۔
(اَلْبُرْغوثُ) پسو (ج) بَرَاغيث۔
(اِبْرَغَشَّ) تندرست ہو کر کھڑے ہونا اور چلنا جیسے اِبْرَغَشَّ من مَرَضِه۔
(اَلْبَرْغَش) تیز ڈنگ والا مچھر۔
(بَرْغَلَ) دیہات میں رہنا' پانی کے قریب رہنا
(اَلْبُرْغُل) گیہوں دلیا (د)۔
(اَلْبِرْغيل) پانی کے قریب کا علاقہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر (ج) براغيلُ۔
(بَرَقَ) البَرْقُ - بَرْقًا و بَرِيْقًا بجلی چمکنا۔
-السحابة او السمآءُ آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا۔
-الشيءُ روشن وچمکدار ہونا جیسے بَرَقَ الصبحُ بَرَقَتْ اساريرُ وجهه و بَرَقَ السيفُ۔
-فلانٌ ڈرانا' دھمکی دینا۔
-البصرُ خوف کی وجہ سے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا۔
-المرأة حسن وزینت اختیار کرنا۔
-بوجهها جان بوجھ کر چہرہ کھولنا۔
-الطعام بزيتٍ او سمنٍ کھانے میں تیل ملانا هو بارقٌ وهي بَارِقَةٌ۔
(بَرِقَ)- بَرَقًا گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا (اِن البحر خلق عظيم' يركبه خلق ضعيف' دودٌ على عُوْدٍ بين غرق و بَرَق)۔
-البصرُ بَرَقَ۔
-الشيءُ سفید اور کالے رنگ کا جمع ہونا هو اَبْرَقُ هي بَرْقَاءُ (ج) بُرْقٌ۔
(اَبْرَقَتِ) السَّمآءُ آسمان میں بجلی چمکنا۔
-فلانٌ دھمکی دینا (۲) بجلی کی روشنی لگنا (۳) برقیہ روانہ کرنا (محدثہ)۔
-السحاب على البلد: بادل برسنا۔
-فلانٌ البرقَ بجلی کو دیکھنا۔
-به روشن کرنا۔
(بَرَّقَ) بَصَرَه و بِصَبرِه گھور گھور کر دیکھنا۔
فلانٌ ڈرانا' دھمکانا جیسے کہاوت ہے (بَرِّقْ لِمَنْ لَا يَعْرِفُكَ) یعنی اس کو ڈرا جو تجھے جانتا نہ ہو کیونکہ جو تجھے جانتا ہے وہ تجھ سے نہیں ڈرے گا (۳) دور دراز کا سفر کرنا۔
-فی المعاصی گناہوں میں پڑنا۔
-المراة بوجهها عورت کا چہرہ کھولنا۔
-منزلَه گھر کو خوبصورت ومزین کرنا۔
(اَلْاَبْرَقُ) ایسی جگہ جہاں پتھر' ریت اور مٹی ہو (ج) اباريق۔
(اَلْاِبْرِيْق) چمکتی ہوئی تلوار (۲) خوبصورت عورت (۳) وہ عورت جو قصداً اپنے حسن کو ظاہر کرے (۴) جگ' لوٹا' صراحی وغیرہ۔
(اَلْاِسْتَبْرَق) مونث البارق (۲) ہتھیار کی چمک حدیث شریف میں ہے (كفى ببارقة السيوف على راسه فتنة)۔
(اَلْبُرَاق) وہ سواری جس پر معراج کی رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے تھے۔
(اَلْبَرْقُ) وہ روشنی جو بادلوں میں چمکتی ہے (۲) تار' تیلی گراف (خ) (خ) وَوق۔
(اَلْبَرَقُ) بکری کا بچہ (ج) اَبْرَاقٌ و بُرْقَانٌ (مع)۔
(اَلْبَرْقَاءُ) وہ زمین جہاں ریت' پتھر اور مٹی ہو (ج) بَرَاقی۔
(اَلْبُرْقَةُ) اَلْاَبْرَق (۲) تھوڑی سی چکنائی (ج) بُرَقٌ و بَرَاقٌ۔
(اَلْبَرْقِيَّةُ) تار' تیلی گراف۔
(اَلْبَيْرَقُ) جھنڈا (ج) بَيَارِق (د)۔
(اَلْبَيْرَقْدَار) جھنڈا اٹھانے والا۔
(بَرْقَشَ) مختلف رنگوں سے آراستہ کرنا و منقش کرنا (۲) مزین کرنا۔
-الكلام و فيه خلط ملط کرنا۔
(تبَرْقَشَ) مختلف رنگوں سے مزین کرنا۔
-النبتُ وغیرہ پودے کے رنگوں کا مختلف ہونا۔
(اِبْرَنْقَشَتِ) الارضُ زمین کا سرسبز ہونا۔
-الاشجارُ درختوں کا خوبصورت ہونا۔
(بَرَاقِش) ابو براقش ایک پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے لوگوں میں دورنگی کو بھی ابو براقش

Marfat.com

کہا جاتا ہے (۳) ایک کتیا جس سے اس کی قوم پر بدفالی لی جاتی ہے (علی اَهلها جَنَتْ براقِش)۔
(اَلْبُرْقَشُ) طیور نسلجہ کی قبیل سے ایک چھوٹا چڑیا جیسا پرندہ جو خوبصورت اور رنگین پروں والا ہوتا ہے۔
(بَرْقَطَ) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔
-الشئَ: جدا کرنا۔
-الکلام: بے ترتیب کے کلام کرنا۔
(تَبَرْقَطَ): پیٹھ کے بل گرنا۔
-الماشیةُ: جانوروں کا چراگاہ کی مختلف جہتوں میں چرنا۔
(بَرْقَعَتْ) وجهها: برقع سے ڈھانپنا۔
-المرأة او الدابة: برقع اوڑھنا۔
-الرجل بالعصا: دونوں کانوں کے درمیان لاٹھی مارنا۔
(تَبَرْقَعَ) برقعه: کالازم۔
(اَلْبُرْقُع) نقاب برقع (۲) چوپائے کا منہ بند (ج) بَرَاقِعُ۔
(اَلْبُرْقُوعُ) برقع (ج) براقیع۔
(اَلْمُبَرْقَعُ) من الخیل: وہ گھوڑا جس کا پورا چہرہ روشن وسفید ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
(اَلْمُبَرْقَعَةُ) مونث المبرقع۔
-من الشاة: سفید سر والی بکری۔
(اَلْمُبَرْقَعَةُ) من الغرر: وہ سفیدی جو گھوڑے کے پورے منہ پر ہو۔
(اَلْبُرْقُوقُ) فصیلہ وردیہ کا ایک درخت' اس کے پھول سفید گلابی مائل اور پھل مختلف رنگ کا ہوتا ہے (زردآلو) (مع)۔
(بَرْقَلَ) جھوٹ بولنا (۲) ایسی بات کرنا جس پر اپنا عمل نہ ہو۔
(اَلْبُرْقِيل) وہ کمان میں جس سے گولہ پھینکا جاتا ہے (مع)۔
(بَرَكَ) البعيرُ - بُرُوْكاً و تَبْرَاكاً: اونٹ کا سینہ کے بل گرنا (۲) کسی جگہ بیٹھنا اور نہ اٹھنا
-فلانٌ: مقیم ہونا (۲) کوشش کرنا۔
-علی الامر: ہمیشگی اختیار کرنا۔
-السماءُ: مسلسل بارش ہونا۔
-للقتال بُرُكاً: لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
-المرأة: بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا هی بَرُوكٌ۔
(اَبْرَكَ) فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
-البعیر: اونٹ کو بٹھانا۔
(بَارَكَ) علی الشئ: ہمیشگی اختیار کرنا۔
-الله الشئ و فیه و علیه: کسی چیز بھی خیر و برکت ڈالنا۔
(بَرَّكَ) البعیر: بَرَكَ۔
-السحاب: بادل کا خوب برسنا۔
-علیه و فیه: برکت کی دعا کرنا حضرت امّ سلیم k کی حدیث (فحنّکه و بَرَّكَ عَلَیه)۔
(اِبْتَرَكَ) البعیرُ: بَرَكَ۔
-القوم فی القتال و لَه: لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
-الدابة: سواری کا دوڑتے ہوئے ایک جانب جھکنا۔
-فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
-السماءُ: خوب برسنا۔
-مصارِعَه: کشتی میں پہلوان کو چت کرنا۔
الرجل فی عرضِه و علیه: برائی بیان کرنا اور خوب مذمت کرنا۔
(تبارك) بلند ہونا۔
-الله: خدا تعالیٰ کا ہر عیب سے پاک ہونا' مقدس ہونا (تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ)۔
-به: نیک شگون لینا اور برکت حاصل کرنا۔
(تَبَرَّكَ) به: برکت حاصل کرنا۔
(بَرَاكِ) اسم فعل برائے امر: معنی قائم رہو
(اَلْبُرَكَاءُ) میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی۔
(اَلْبُرْكُ) سینہ (۲) اونٹ کا زمین سے ملا ہوا سینہ (۳) اونٹوں کا گلہ (۴) سینہ کے بل بیٹھنے والے اونٹ (و) بَارِك۔
(اَلْبَرْكُ) مِن الرجال: کسی چیز پر بیٹھنے والا (۲) بزدل (۳) سوتے میں ڈرنے والا۔
(اَلْبَرَكَةُ) بڑھوتری' زیادتی (۲) نیک بختی۔
حَبَّةُ الْبَرَكة: فصیلہ شقیقیہ کا ایک پودا (مع)۔
(اَلْبِرْكَةُ) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
(اَلْبُرَّكَةُ) مرغابی جیسا ایک پرندہ (ج) بُرَك۔ (۲) پینے والے کی اجرت (ج) بُرَك و اَبْرَاك۔
(اَلْبُرُوك) گھی اور کھجور سے تیار کردہ حلوہ۔
(اَلْبَرِيك) برکت والا (۲) مکھن کے ساتھ کھائی جانے والی کھجور (ج) بُرُكٌ۔
(اَلْبَرِيكَةُ) اَلْبُرُوك۔
(اَلْمَبْرَك) اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔
-لیس له مَبْرَكَ جَمَلٍ: اس کے پاس بالکل مال نہیں (ج) مَبَارِك۔
(اَلْبُرْكَارُ) (دیکھئے: بَرْجَل) اسے فارسی میں پرکار کہتے ہیں۔
(اَلْبُرْكَانُ) آتش فشاں پہاڑ' آتشی مادہ ابلنے کی جگہ (ج) بَرَاكِيْنُ۔
(بَرَكَعَ) گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا۔
-الرجلَ: پچھاڑنا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
(تَبَرْكَعَ) لازم بَرْكَعَ۔
(اَلْبُرْكُعُ) پست قد آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے اعضاء والا۔
(اَلْبُرْلُنْتُ) چمک اور عمدگی کے اعتبار سے ہیرے کی اعلیٰ ترین قسم (د)۔
(بَرَمَ) الحبلَ - بَرْماً: رسّی کو دو لڑیاں کر کے بٹنا
الشئَ: مضبوط کرنا جیسے (بَرَمَ العقد و الأمْرَ)
(بَرِمَ) بالشئ - بَرَماً: اکتا جانا' تنگ ہو جانا۔
بمنطقه: صحیح بات نہ کر سکنا جیسے (بَرِمَ بالحجة و الجواب)۔
(اَبْرَمَ) مضبوط و مستحکم کرنا۔
الکَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور نکلنا۔
الحبلَ و الشئَ: رسّی کو دو لڑیاں کر کے بٹنا۔
الثَّوْبَ: کپڑے کی دو لڑیاں کر کے بٹنا۔

Marfat.com

الرَّجُلَ: تنگ کرنا' زچ کرنا۔
الامْرَ: معاملہ طے کرنا۔
الحُکْمَ: فیصلہ کرنا (مج)۔
(تبَرَّمَ) بالشَّیْءِ: اکتا جانا۔
(اَلْبَرَّامَةُ): سوراخ کرنے اور ڈاٹ کھولنے کا آلہ برما۔
(اَلْبَرْیَمَةُ): اَلْبَرَّامَةُ۔
(اَلْبَرَمُ): بخل کی بنا پر جوئے سے دور رہنے والا۔ (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) انگور کا پہلا دانہ (ج) اَبْرَام۔
-اَبْرَمُ قَرْوُنًا: جس میں بڑی خصلتیں جمع ہو
(اَلْبُرْمَةُ): پتھر کی ہانڈی (ج) بُرَمٌ' بُرْمٌ و بُرْمٌ۔
(اَلْبَرِیْمُ): دو رنگوں میں بٹی ہوئی رسّی (۲) عورتوں کا پٹکا (۳) نظر سے بچانے کے لئے بچوں کو لٹکایا جانے والا تعویز (۳) وہ رسی جو دو رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۳) ملے جلے لوگ (۴) مختلف لوگوں کا لشکر (۵) بکریوں اور بھڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) وہ آنسو جس میں سرمہ ملا ہو (۷) سورج کی روشنی جو رات کی باقی تاریکی میں نظر آئے (۸) تہمت زدہ شخص۔
(اَلْبَیْرَمُ): چھینی' لوہے کا وہ ٹکڑا جو لکڑی چیرتے ہوئے بڑھئی استعمال کرتے ہیں (مج)۔
(اَلْمِبْرَمُ): تکلہ (ج) مبارم۔
(اَلْمُبْرِمُ): بوجھل (۲) گھٹیا باتیں کرنے والا۔
(اَلْبَرْمَائِیُّ): خشکی و تری میں رہنے والا جانور یا اگنے والا پودہ جیسے کہا جاتا ہے: طائرةٌ برمائیةٌ (مج)۔
(اَلْبَرْمِیْلُ): وہ برتن جس میں شراب یا سرکہ وغیرہ رکھا جائے (د) (ج) بَرَامِیْل۔
(بَرْمَهَاتُ): ساتواں قبطی مہینہ (بہار کا مہینہ) (د)۔
(بَرْمُوْدَة): آٹھواں قبطی مہینہ (بہار کا مہینہ) (د)۔
(اَلْبُرْنِیُّ): گول' سرخ اور زرد رنگ کی کھجور جیسے (نَخْلَةٌ بَرْنِیَّةٌ' نَخْلٌ بَرْنِیٌّ)۔
(اَلْبُرْنِیَّةُ): واحدة البُرْنِیّ (۲) کھلے منہ والا مٹی یا کانچ کا برتن (۳) چھوٹا مرغ (ج) برانیّ۔
(اَلْبَرْنَامِجُ): حساب کا مکمل چارٹ (۲) وہ چارٹ جس میں تاجروں کے سامان وغیرہ کے شہر در شہر منتقل ہونے کا نقشہ ہو (۳) وہ فہرست جس میں محدث راویوں کے نام اور کتابوں کی اسانید لکھتے ہیں (۴) فہرست پروگرام (مع) اس کی فارسی بَرْنامہ ہے (ج) بَرَامِجُ۔
(اَلْبُرْنُزُّ): تانبے اور سیسہ کا امتزاج اور کبھی کبھی یہ دوسرے عناصر پر بھی مشتمل ہوتا ہے جیسے زنک اور فاسفورس وغیرہ (مج)۔
(تبَرْنَسَ): لمبی ٹوپی پہننا۔
(اَلْبُرْنُسُ): وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا دو آستین والا کرتہ (محدثہ) (ج) بَرَانِس۔
(اَلْبَرْنُوْفُ): مصر میں اگنے والا کثیر العمر درخت اس کی تیز بدبو سے کیڑے وغیرہ مر جاتے ہیں یہ فصیلہ مرکبہ سے ہے۔
(اَلْبُرْنِیْطَةُ): ہیٹ' انگریزی ٹوپ (ج) بَرَانِیط (مع)۔
(بَرْنَنَ) الشَّیْءَ: برنیقی رنگ سے رنگنا ہو مُبَرْنَقٌ۔
(اَلْبَرْنِیْقِیّ): وارنش' کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ یہ برنیقا کی طرف منسوب ہے جو کہ اسپین کا شہر ہے (د)۔
(بَرِهَ) الرَّجُلَ - بَرَهًا: جسم کا بھرا ہوا ہونا (۲) سفید ہو جانا (۳) بیماری کے بعد جسم کا تندرست ہونا هو اَبْرَهُ' هی برهاءُ (ج) بُرْهٌ
(اَبْرَهَ): دلیل پیش کرنا (۲) عجیب کام کرنا (۳) لوگوں پر غالب آنا۔
(اَلْبُرْهَةُ): زمانہ کا کچھ حصہ (ج) بُرَهٌ۔
(اَلْبَرْهَةُ): اَلْبُرْهَةُ۔
(بَرْهَمَ): ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا جیسے بَرْهَمَ اِلَیْهِ۔
(اَلْبَراهِمَةُ): ہندوؤں کی ایک جماعت جو نبیوں کی بعثت کو اللہ کے لئے جائز نہیں سمجھتی اور جانوروں کے گوشت کو حرام سمجھتے ہیں برہمن اس کا واحد بَرَهْمَنِیٌّ۔
(اَلْبَرْهَمَةُ): کلی۔
(اَلْبُرْهَمَةُ): کلی۔
(بَرْهَنَ): دلیل پیش کرنا جیسے بَرْهَنَ علیه۔
(اَلْبُرْهَانُ): قاطع اور واضح دلیل (۲) مناطقہ کے ہاں چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس۔ (۳) اہل ریاضی کے ہاں وہ چیز جو تسلیم شدہ خدمات کے ذریعہ قضیہ کو ثابت کرے (ج) بَرَاهِیْنُ۔
(بَرَا) اَلْبُرَةَ - بَرْوًا: کڑا بنانا۔
-الجملَ وغیرَہ: ناک میں کڑا ڈالنا۔
-العودَ او السهمَ او القلمَ: لکڑی' تیر یا قلم کو تراشنا۔
اللهُ الشیءَ: پیدا کرنا' هو مَبْرُوْءٌ۔
(اَبْرٰی) الجَمَلَ و غَیْرَہ: ناک میں کڑا ڈالنا
(اَلْبُرَةُ): ناک کا کڑا (۲) کنگن' بالی وغیرہ کا دائرہ (ج) بُرَاتٌ' بُرًی' بُرُوْنَ (حالت رفعی میں) بُرِیْنَ (حالت نصبی وجری)۔
(اَلْبَرْوَةُ): ناک کا کڑا (۲) قلم' لکڑی اور صابن وغیرہ کے ریزے (۳) استعمال کے بعد صابن کے بچے ہوئے ٹکڑے (مج)۔
(اَلْبَرِیَّةُ): مخلوق (ج) بَرَایَا (دیکھئے بَرَأَ)۔
(اَلْبُرُوتِسْتَنْتِیَّةُ): عیسائیوں کا ایک مذہب' پروٹیسٹنٹ۔
(بُرُوْتستُو): ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جائے (مج)۔
(بروتون): پروٹین' جوایٹم کی ترکیب میں کام آتی ہے۔
(بَرْوَزَ) الصورةَ و نحوها: فوٹو وغیرہ کو فریم لگانا
(البرواز): فریم' چوکٹا (اس کی عربی اِطَارٌ ہے) (د)۔
(اَلْبُرُوْفة): پروف (Proof) (مج)۔
(اَلْبَرْوَق): ابتدائی سبزہ جو زمین کو ڈھانپے (ج) بَرَاوِق۔
(بَرَی) العودَ او الحجَرَ و نحوهما - بَرْیًا: لکڑی یا پتھر کو تراشنا هو بَارٍ۔ کہاوت ہے اَعْطِ القوسَ باریها۔
-القلم: لکھنے کے لئے قلم کی نوک درست کرنا

Marfat.com

-السفروَ الجوعُ الانسانَ والبصیرَ: کمزور کرنا ھو مَبریٌّ و بَرِیٌّ۔
-لہ: سامنے آنا۔
(اَبْرٰی) الشیُٔ: مٹی لگ جانا۔
(باراہٗ) فی الامر مباراۃً: مقابلہ کرنا (۲) میچ کرنا (مج) (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت اختیار کرنا (دیکھئے بَرَأَ)۔
(اِبْتَرٰی) العودَ والحجرَ و نحوھما: بَرَی۔
(اِنْبَرٰی) لازم بَرَیَ۔
لہ سامنے آنا۔
(تَبارٰی) الرجلان: ایک دوسرے کے مقابلہ میں آنا (۲) ایک دوسرے سے آگے بڑھنا جیسے حدیث مبارکہ (نُھِیَ عنِ طعام المتباریین ان یوکل)۔
(تَبَرّٰی) لہ: آڑے آنا۔
-لودّہ و معروفہ: کسی کی محبت حاصل کرنے کے درپے ہونا جیسے تَبَرّاہ و تَبَرّٰی ودّہ و معروفہ۔
(الباریاء) دیکھئے بور۔
(الباریّ) دیکھئے بور۔
(الباریّۃ) دیکھئے بور۔
(البَرٰی) مٹی کہا جاتا ہے (بفید البَرٰی) (۲) مخلوق۔
(البُرَاء) برادہ چھیلن۔
(اَلْبُرَایۃ) البراء (۲) خراب لوگ۔
-ناقۃٌ ذاتُ بُرَایَۃٍ: موٹی تازی یا زیادہ چلنے والی اونٹنی۔
(اَلْبُرَایَۃُ) تیر سازی کا پیشہ۔
(اَلْبَرَّاء) تیر ساز۔
(اَلْبَرَّاءَۃُ - البُرَّایۃُ) قلمیں تراشنے کا آلہ چاقو۔
(البِری بری) وٹامن بی کی کمی کو پورا کرنے والی بیماری۔ اس میں اعضاء کی سوزش اور دل کی کمزوری پائی جاتی ہے۔
(المباراۃ) دو فردوں یا جماعتوں میں مقابلہ میچ (ج) مَبَارَیَاتٌ (مج)۔
(المِبْرَاۃُ) پنسل تراش قلم تراش (ج) مَبَارٍ۔

ب ..... ز

(بَزْبَزَ): تیز تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چینی واضطراب کا بڑھنا۔
-الرجلَ: سختی سے ہلانا۔
-الدابّۃَ: سختی سے ہانکا۔
الشیَٔ: ٹھیک کرنا، درست کرنا (۲) چھیننا (۳) کھینچ کر نکالنا۔
(البُزَابِزُ): تیز چلنے والا (۲) زیادہ حرکت کرنے والا (۳) آہستہ چلنے والا لڑکا۔
(اَلْبَزْبَارُ - البُزْبُزُ): اَلْبُزَابِرُ۔
(بَزَجَ) - بَزْجًا: فخر کرنا۔
-علیہ: اکسانا، برانگیختہ کرنا۔
-الشیَٔ: حسین ومزین کرنا۔
(بَازَجَ) فی الشیٔ: فخر کرنا۔
(بَزَّجَ) الشیَٔ: بَزَجَ۔
(تَبَازَجَ) الرجلان: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
(اَلْبَزِیْجُ): احسان چکانے والا۔
(بَزَخَہ) - بَزْخًا: مار کر ناف باہر کو نکال لینا۔
-ظھرہ بالعصا: لاٹھی سے مار مار جھٹکا دینا۔
-القوسَ: کمان موڑنا۔
-الرجلَ: رسوا کرنا۔
(بَزِخَ) - بَزَخًا: کم کا اندر اور پیٹ باہر ہونا۔
- ظھر الفرس: گھوڑے کی پشت کا نیچے ہونا ھو ابْزَخُ، ھی بَزْخاء (ج) بُزْخٌ۔
(بَزَّخَ) جھکنا۔
(اِنْبَزَخَ) ظھر الفرس: بَزَخَ۔
(تبازخ): ابزخ کی طرح چلنا (۲) ابزخ کی طرح بیٹھنا۔
-المراءۃ: عورت کا سرین باہر نکالنا۔
الفرس: گھوڑے کا پانی پینے کے لئے گردن کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے ٹانگیں موڑنا۔
عن الامر: تاخیر کرنا۔
(البِزَخُ) ریت کا نشیبی حصہ (ج) ابزاخٌ۔
(اَلْبَزْرَزَۃُ) شکار میں باز رکھنے کا پیشہ (۲) البیزرۃ (مع)۔
(بَزَرَ) الحبَّ - بَزْرًا: بیج کو پیداوار کے لئے زمین میں ڈالنا۔
-القدرَ: دیگچی میں مصالحہ ڈالنا۔
-فلانا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
-القصّار الثوب: دھوبی کا کپڑے پر ڈنڈہ مارنا۔
(بَزَّرَ) القِدرَ: ہانڈی میں مصالحہ ڈالنا (بَزَّزَ الطعام)۔
-کلامَہ: کلام کو خوبصورت اور دلچسپ بنانا۔
(اَلْبَازُوْرُ) من الرجال: شک میں ڈالنے والا (ج) بوازیرُ۔
(اَلْبَزْرُ): زمین میں ڈالا جانے والا بیج (۲) اولاد (ج) بُزُور۔
(اَلْبَزْرُ): زمین میں ڈالا جانے والا بیج (ج) بُزور (۲) مصالحہ (ج) ابزارٌ (جج) ابازیر۔
(بزرُ قطونا): ایک پودا جو فصیلہ لسان الحمل سے ہے۔
(اَلْبَزْرَاءُ): زیادہ بچوں والی عورت۔
(اَلْبِزْرَۃُ): (ہر وہ چیز جو کھیتی باڑی کے لئے زمین میں بوئی جائے) بیج (۲) روئی کا بیج (۲) وہ اجزاء نبات جو کھیتی کی حفاظت کرتے ہیں (مج)۔
(البَزَّارُ) بیج بیچنے والا۔
(اَلْبَیْزَارُ) کسان (۲) شکار کے لئے باز رکھنے والا (ج) بَیَازِرَۃٌ (مع)۔
(اَلْبَیْزَارَۃُ): موٹا ڈنڈا جس کے ذریعہ دھوبی کپڑے کوٹتا ہے (ج) بَیَازِر۔
(اَلْبَیْزَرُ) اَلْبَیْزَارَۃُ۔
(اَلْبَیْزَرَۃُ): وہ علم جس میں شکار کی قوت یہ دلالت کرنے والی علامات اور اس کے اعضاء کو پہچانا جاتا ہے لیکن یہ نام باز کا رکھ دیا گیا تاکہ وہ بھی شکار میں شہرت کا حامل ہے (مع)۔
(اَلْمِبْزَرُ) اَلْبَیْزَارۃ۔
(اَلْمَبْزُوْرُ) بہت زیادہ اولاد والا آدمی۔
(بَزَّ) قرینَہ - بَزًّا و بَزَّۃً و بَزِّیزٰی: غالب آنا (۲) چھیننا جیسے مشہور کہاوت ہے۔ (مَنْ عَزَّ بَزَّ) یعنی جو غالب آئے گا چھینی ہوئی چیز لے گا۔
-الشیَٔ: چھیننا (۲) زبردستی کوئی چیز لینا۔

Marfat.com

(اِبْتَزَّ)قَرِینَہ: بَزَّہ۔
-الشیٔ: بَزَّہ۔
(البزازة): پارچہ فروشی۔
(اَلْبَزُّ): کپڑے کی ایک قسم (۲) ہتھیار۔
(اَلْبُزُّ): پستان (فارسی)۔
(اَلْبَزَرُ): ہتھیار۔
(اَلْبَزَّازُ): پارچہ فروش۔
(اَلْبِزَّةُ): ہتھیار (۲) حالت (۳) لباس۔
(بَزُعَ)الصبیُّ ـُ بَزَاعَةً: بچے کا خوش طبع ہونا (۲) بات کرنے میں بے خوف ہونا (۳) حسن کی انتہا کو پہنچنا۔
-الرجُل: بلند مرتبہ سردار ہونا۔هو بزیعٌ و بُزَاعٌ۔
(تَبَزَّعُ)الصبیّ: بزُعَ۔
-الشرّ: فتنہ کھڑا ہونا۔
(بَزَغَتِ)الشمسُ ـُ بَزْغًا و بُزُوْغًا: دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا۔
-الشمسُ: سورج طلوع ہوا۔
-القمر: چند طلوع ہونا۔
-النجم: ستارہ نکلنا قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّا رَاٰی الْقَمَرَ بَازِغًا﴾۔
-الطبیبُ الجلد: نشتر لگا کر خون نکالنا۔
-دمَہ: خون بہانا۔
(بَزَّغَہ): بَزَغَ۔
البیطارُ الدابّةَ: چوپائے کے کھر کے اوپر ہلکا سا نشتر لگانا۔
(اِبْتَزَغَ)الربیع: بہار کا آغاز ہونا۔
(البازغة): دانت۔
(المِبْزَغُ): نشتر (ج)مَبَازِغ۔
(بَزَقَ)ـُ بَزْقًا و بُزَاقًا: تھوکنا۔
-الشمس: سورج طلوع ہونا۔
(اَلْبُزُقُ): آلۂ موسیقی ستار۔
(البُزَاق): تھوک۔
(بَزَلَ)النابُ ـُ بَزْلًا و بُزُوْلًا: ڈاڑھ نکلنا هو بازِلٌ۔
البعیرُ: اونٹ کی ڈاڑھ نکلنا (یہ عموماً آٹھویں یا نویں سال میں نکلتی ہے)هو وهی بازِلٌ (ج) بُزَّل (نر کے لئے) بَوازِل (مادہ کے لئے)هو وهی بَزُوْلٌ (ج)بُزُلٌ و بُزْلٌ۔
-الرجل: تجربہ کار ہونا هو بازِلٌ۔
-الرامیُ والامرُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔
-الشیٔ بَزْلًا: پھاڑنا۔
-الشرابَ: ڈھکن کھولنا ڈاٹ ہٹانا۔
(۲) سوراخ کرنا هو مبزولٌ و بَزِیْلٌ۔
-الامرَ و الرایَ: قطع کرنا۔
-الرایَ: انوکھی رائے دینا۔
-الحاجةَ: ضرورت پوری کرنا۔
(بَزُلَ)الرایُ والامرُ ـُ بَزَالَةً: رائے اور معاملہ کا پختہ اور درست ہونا۔
(بَزَّلَ)الشیٔ: پھاڑنا۔
(اِنْبَزَلَ): پھٹنا۔
(تَبَزَّلَ)الشیٔ: پھٹ جانا جیسے تَبَزَّل الجلد بالدم والسقاء بالماءِ۔
-الشرابُ: شراب کا بہنا۔
-الشرابَ: شراب بہانا۔
(البازِلُ): نکلتا ہوا دانت۔ (ج)بَوازِلُ۔
(البازلة): وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے اور خون بہائے (۲) ضرورت کے مطابق مال۔
(البُزَال): وہ سوراخ جس سے بہنے والی چیز نکلے۔
(البِزَالُ): بوتلوں کے ڈھکن یا ڈاٹ کھلوانے کا آلہ برما۔
(المِبْزَال): برما (۲) شراب صاف کرنے والا (ج)مَبَازِلُ۔
(المِبْزَلَةُ): شراب صاف کرنے کا آلہ۔
(بَزَمَ)القولَ ـُ بَزْمًا: سخت بات کرنا۔
-علیه: اگلے دانتوں سے پکڑنا۔
-علی الامر: پختہ ارادہ کرنا۔
بالعِبْءِ: اُٹھنا (۲) ہمیشگی اختیار کرنا۔
-الرجلَ بازمةٌ من بوازم الدهر: مصیبت ٹوٹ پڑنا۔
-الشیٔ: توڑنا۔
-الناقةَ: انگوٹھے اور ایک انگلی سے دودھ نکالنا۔
-الوَتَرَ: کمان کو انگوٹھے اور انگلی سے پکڑنا اور تیر چھوڑنا۔
-فلاناً الشیٔ: چھیننا۔
(الاِبْزِیْمُ): دیکھئے اِبزیم ہمزہ کے باب میں۔
(البازمة): سختی (ج)بَوَازِمُ۔
(اَلْبَزْمَةُ): سختی (۲) دن اور رات کا ایک کھانا (۳) تیس درہم کا وزن۔
(اَلْبَزِیْم): کھجور کے پتے جن کے ذریعہ سبزی کو باندھا جائے (۲) سبزی کی گٹھی (۳) بچا ہوا زادِ راہ (ج)بُزُمٌ۔
(البَزِیمَةُ): ابزیم (ج)بَزَائِم۔
(بَزَا)ـُ بَزْوًا: کسی چیز کو دیکھنے یا کسی بات کو سننے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
-الرجُلُ: سینہ باہر کو اور کمر اندر کی طرف ہونا۔
بَزْوَانًا: اچھلنا کودنا۔
-الرجلَ بَزْوًا: زبردستی کرنا مجبور کرنا۔
(بَزِیَ)ـَ بَزًا و بَزَاءً: سینہ باہر کو اور پیٹھ اندر کو ہونا هو اَبْزَی۔
(اَبْزَی)به: غالب آنا (۲) زبردستی کرنا۔
-بالامرِ: کسی کام کے کرنے کی طاقت رکھنا۔
(تبازی): سینہ نکالنا اور پشت اندر کرنا۔
الرجلُ: لمبے قدم رکھنا (۲) غیر موجود چیز کو زیادہ ظاہر کرنا۔
(البازی): باز اس کے پر چوڑائی مائل اور پاؤں اور دم لمبائی مائل ہوتے ہیں۔ (ج)بواز و بُزاة۔
(اَلْبَزْوُ): بَزْوُ الشیٔ: مثال نظیر۔

ب ..... س

(بَسْ): بمعنی کافی (فارسی)۔
(بِسْ): بلی کو بھگانے کی آواز (مو)۔
(بِس بِس) اونٹ یا بکری کو دودھ نکالنے کے بلانے کی آواز (۴) بلی کو بلانے کی آواز (مو)۔
(بَسَأَ)به ـَ بَسْئًا و بُسُوْءًا: مانوس ہونا۔
-بالامر: بے تکلف اور بے جھجک ہونا۔
-به: نرمی برتنا۔
(بَسِیَ)به ـَ بَسَأً و بَساءً: بَسَأَ۔
(اَبْسَأَہ): مانوس کرنا جیسے اَبْسَأَہ بکذا۔

Marfat.com

(بَسْبَسَ) تیز چلنا۔
–بالناقة او الشاة بس بس کہہ کر دودھ کے لئے بلانا۔
–با لماشیه الی الطعام او الشراب: چوپائے کو کھانے یا پانی کی طرف بلانا۔
–بینهم: چغل خوری کرنا۔
(تَبَسْبَسَ): پانی کا زمین کے اوپر بہنا۔
(البساسةُ) جوتری' خوشبودار ارنڈ کی طرح کا درخت یہ فصیلہ جوز الطیب سے ہے (ج) البساس۔
(البَسْبَسُ): بے آب وگیاہ جگہ (ج) بَسَابِسُ۔
التَّرهاتُ البسابسَ و ترّهات البسابسُ: فضول گوئی۔
(لبسبوسةُ) آٹے' چینی اور گھی سے بنایا گیا حلوہ (د)۔
(بَسْتَرَ) اللبنَ: دودھ کو پیچرائزڈ کرنا (د)۔
(البَسْتَرةُ): دودھ کو پیچرائزڈ کرنے کا عمل (Pasteur)۔
(البستانُ): باغ جس میں فاصلہ پر درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکے وگرنہ حدیقہ کہلائے گا۔
(البستاني): باغبان' مالی۔
(اَلْبَسْتَنَةُ): باغبانی کا پیشہ (ج)۔
(بَسَرَ)ـُ بَسْرًا و بُسُوْرًا: جلدی کرنا۔
(۲) ناگواری کا اظہار کرنا جیسے بَسَرَ وجهه قرآن مجید میں ﴿ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ﴾۔
–بالشيْ: شروع کرنا' ابتداء کرنا۔
–فلانٌ النخلة بَسْرًا و بِسارًا: کھجور کے درخت کو قبل از وقت مقرر کرنا۔
–النباتَ: پہلی روئیدگی پر چلنا۔
–القَرْحَةَ: پھوڑے کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
–الدّين: وقت سے پہلے قرضہ کا تقاضا کرنا۔
–البِسقاءَ: دودھ کو دہی بننے سے پہلے پی لینا۔
–البُسرَ: خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ نبیذ میں ملانا حدیث میں (لا تَبْسُرُوا وَلَا تَبْسُرُوْا)۔
(بُسِرَ): بواسیر ہونا۔
(أَبْسَرَ) النخلُ: کھجور کا نیم پختہ ہو جانا (۲) نیم پختہ کھجور کا عمدہ ہونا (أَبْسَرَت الارض)
–المركَبُ في البحر: سمندر میں کشتی کا رک جانا۔
–البُسْرَ والقَرْحةَ والحاجةَ: قبل از وقت کام ہونا۔
(بَاْسَرَتِ) الدابّةُ: قبل از وقت جفتی چاہنا۔
(اِبْسَرَّتِ) الرجلُ: ٹانگ سُن ہو جانا۔
–بالشيْ: ابتداء کرنا' حدیث شریف میں ہے (انه ان كان اذا نهض في سفرهٖ قال اللهم بك ابتسرت)۔
–النخلة والحاجة: جلد از کام کرنا۔
–الفاكهةَ ونحوها: تروتازہ میوہ لینا۔
–اِبْتَسَرَ الرایَ: قبل از وقت رائے دینا۔
(اِبْتَسِرَ) لونُه: رنگ کا بدل جانا۔
(تَبَسَّرَ): کچی کھجور مانگنا۔
–الرّجلُ: ٹانگ سن ہو جانا۔
–النباتَ: پیداوار کو اگنے سے پہلے طلب کرنا۔
–الحاجةَ: قبل از وقت حاجت طلب کرنا۔
(البَاسُورُ): بواسیر (ج) بواسیرٌ (مج)۔
(اَلْبَسْرُ) وَجْهٌ بَسْرٌ: ترش رو چہرہ (۲) بادل سے گرنے والا پہلا پانی (ج) بِسَارٌ۔
(اَلْبُسْرَةُ): ایک کچی کھجور (۲) کونپل۔
(المِبْسَارُ) من النخل: وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور پختہ نہ ہوتی ہو۔
(المُبْسِرَةُ): وہ ہوا جس سے چلنے سے بارش کا اندازہ لگایا جا سکے۔
(المُبَيْسِرَة) المُبسِرَةُ۔
(بَسَّ) الرجلُ ـُ بَسًّا: طلب و کوشش کرنا (۲) ستو بنانا۔
–البَسِيْسَةَ: ستو بنانا۔
–الشيْ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَبُسَّتِ الجبالُ بَسًّا﴾۔
الشيء و فيه: ٹکڑے کرنا کہا جاتا ہے "بَسَّتْ مِنه الايامُ ای نالت منه" حدیث متعہ میں ہے (ومعی بردهٗ قد بُسَّ منها) اور "بَسَّ عليه عقاربة" اس نے اس کو بہت تکالیف دیں اور بَسَّ له من يَتَحَبَّرُ بخبره بھی کہا جاتا ہے۔
–الابلَ وبها: آرام آرام سے ہنکارنا۔
(۲) لفظ بس بس کے ذریعہ دھتکارنا۔
–بالناقة: اونٹنی کو روکنے کے لئے بس بس کہنا۔
–الرجُلَ: ہٹانا' پیچھے کرنا۔
(اَبَسَّى) الابلَ و بها: بَسَّ۔
بالناقة: بَسَّ' کہاوت ہے (الايناس قبل الابساس) فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے اور نفی کی تاکید کے لئے کہا جاتا ہے (لا افعل ذلك ما اَبَسَّ عبدٌ بناقته)
(۳) اونٹنی کو چارے پانی کی طرف بلانا۔
(اِنْبَسَّ): چلنا جیسے (انبسَّ الحيّةُ على وجه الارض) (۲) بہنا (انبس الماء على وجهِ الارض)۔
(البَاسَّةُ): مونث الباسّ (۲) مکہ کا ایک نام۔
(اَلْبَسُّ): پالتو بلی۔
(اَلْبَسَّاسَةُ): مکہ کا ایک نام۔
(اَلْبَسُوْسُ): چرواہا (۲) وہ اونٹنی جو حرف بس بس کہنے پر دودھ دے (ج) بُسُسٌ۔
(۳) وہ عورت جس کی وجہ سے دو قبیلوں کے درمیان لڑائی ہو لی' منحوس عورت' کہا جاتا ہے (اَشْأَمُ مِنَ البسوس)۔
(اَلْبَسِيسُ): تھوڑا سا کھانا۔
(البسيسة): وہ ستو یا آٹا جسے تیل یا گھی میں بھگو یا جائے اور بغیر پکائے کھایا جائے (۳) سوکھی روٹی جسے پانی میں بھگو کر کھایا جائے۔
(بَسَطَ) الشيْ ـُ بَسْطًا: پھیلانا۔
–يَدَه اَوْ ذِراعَه: بچھانا۔
–بَسَطَ لَفَّه: انگلیاں کھولنا۔
–يَدَه في الانفاق: خوب خرچ کرنا۔
–يَدَه اليه بما يحب و يكره: ہاتھ بڑھانا۔
–لسانه اليه بالخير او الشرّ: زبان دراز کرنا۔
–اللهُ الرزق لعباده: رزق کشادہ ہونا۔
–فلانًا: خوش کرنا حدیث فاطمہ میں ہے (يسطني يسبطها)
–المكانُ القومَ او الفراشُ النائم: کافی ہونا کشادہ ہونا۔

Marfat.com

-فلاناً علی فلانٍ: مسلط کرنا (۲) فضیلت دینا
-العذرَ: عذر قبول کرنا۔
-من فلان: وقار خراب کرنا۔
(بَسُطَ) وَجْهُه ـُ بَسَاطَةً: چہرہ چمکنا۔
-لسانُه: بولنا۔
-یدُه: فراخ دست ہونا هو بسیطُ (ج) بُسُطٌ
(بَاسَطَه): خندہ پیشانی سے ملنا۔ (۲) اتنا آسان کرنا کہ اس میں کوئی پیچیدگی نہ رہے (محدثہ)۔
(اِنْبَسَطَ) الشیءُ: پھیلنا۔
-یدُه: ہاتھ بڑھانا۔
-لسانة: تیز زبان ہونا۔
-فلانٌ: خوش ہونا (۲) وقار خراب کرنا۔
-النهارُ: دن کا لمبا ہونا۔
(تَبَسَّطَ): پھیلنا۔
-فی کلامِه: واضح اور مفصل کلام کرنا (۲) شرح وبسط سے کلام کرنا۔
-فی البلاد: شہر کے طول وعرض میں گھومنا۔
(الباسط): اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔
(الباسطة) قامَةٌ باسِطَةٌ: آدمی کا وہ قد جو ہاتھ سیدھے اوپر کرنے کے بعد ہو۔
(البَسَاطُ) من الارض: زمین کی کشادگی (۲) خوشبودار ومعطر علاقہ۔
(البساطُ): ہر وہ چیز جو بچھائی جاسکے۔ (چٹائی، دری وغیرہ) (۲) بڑی ہانڈی (۳) اونی بستر (ج) بُسُطٌ۔
-من الارض: البَسَاط۔
(اَلْبَسْطُ): علم الحساب کے مطابق کسر کا اعلیٰ عدد (مو)
(اَلْبَسْطَاءُ) من الْاُذان: لمبا اور چوڑا کان (ج) بُسْطٌ۔
(اَلْبَسْطَةُ): زیادتی، گنجائش، دسترس جیسے قرآن مجید میں ﴿وزَادَه بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالجِسْمِ﴾۔
-من الظباء والنساءِ: نرم ونازک، حسین عورت یا ہرن (۳) آٹے، مکھن، دودھ اور چینی سے بنی ہوئی روٹی (فُرْنِیَّةٌ) (مع)۔
(اَلْبَسِیْطُ): منبسط (۲) مرکب کی ضد (۳) جس میں پیچیدگی نہ ہو واضح (۴) اشعار کی ایک معروف بحر جسے قدیم وجدید شعراء استعمال کرتے ہیں (اس عبارت میں صاحبِ معجم سے تسامح ہوا ہے، بحر بسیط کا وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن ہے (مترجم)) اس کا وزن مفاعلتن، مفاعلتن، مفاعلتن ہے۔
مِنَ الاَرْضِ: اَلْبَسَاطُ (ج) بُسُطٌ۔
(اَلْبَسِیْطَةُ): مونث لبسیط (۲) زمین (ج) بَسَائِطُ۔
(اَلْمُتَبَسَّطُ): سیدھی سطح (مج)۔
(بَسْطِرْمَةٌ): ران کے گوشت کے ٹکڑے جن کو مصالحہ لگا کر بھونا جائے (د)۔
(بَسَقَ) الشیءُ ـُ بُسُوْقًا: بلندی کا پورا ہونا۔
-الرجلَ: فضیلت کا ذکر بلند ہونا۔
-اصحابَه و علیهم: فائق ہونا، ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے (کَیْفَ بَسَقَ اَبُوْبَکْرٍ اَصْحَابَ رسولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم)
-فی الشیء: مشہور ہونا۔
(اَبْسَقَتِ) النَّاقَةُ والْجَارِیَةُ و نحوهما: بغیر ولادت مادہ کا دودھ اتر آنا۔ هی مُبْسِقٌ (ج) مَبَاسِقُ و مَبَاسِیْقُ۔
(بَسَّقَ) علیه: باندو معظم ہونا (۲) بَسَقَ۔
(تَبَسَّقَ) الشیءُ: بلند ہونا۔
-فلانٌ: ذکر بلند ہونا۔
(اَلْبَاسِقَةُ): سفید چمکدار بادل (ج) بَوَاسِقُ: ایک حدیث بادلوں کی تعریف میں (کیف ترون بواسِقها؟)۔
(بُسَاقَةُ القَمرِ): سفید چمکدار پتھر۔
(اَلْبَسْقَةُ): سیاہ پتھروں والی زمین۔
(بَسْکَوِیْتُ) بسکٹ (د)۔
(بَسَلَ) ـُ بُسُوْلاً: غصہ یا بہادری کی وجہ سے تیوری چڑھانا هو باسِلٌ (ج) بُسْلٌ و بَوَاسِلُ، هو بَسِیْلٌ (ج) بُسَلاءُ، هو بَسْلٌ۔
-الطعام او الشراب: خراب ہونا۔
-الیوم: سخت دن۔
-القول: سخت بات۔
-الشیءَ بَسْلاً: روکنا، قید کرنا۔
-فلاناً: ملامت کرنا۔
-عن حاجته: جلدی کرنا۔
-الشیءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
-الدقیق و نحوه: آٹا وغیرہ چھاننا۔
(بَسُلَ) ـُ بَسَالاً و بَسَالَةً: بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھانا۔ هو بَاسِلٌ (ج) بُسْلٌ و بواسِلُ۔
هو بَسِیْلٌ (ج) بُسَلاءُ۔
(اَبْسَلَ) الشیءَ: حرام کرنا۔
نَفْسَه للموت والضرب: خود کو موت یا مار کھانے کے لئے تیار کرنا۔
الشیءَ: کسی چیز کو رہن رکھوانا۔
-فلاناً: کسی کے پاس رہن رکھوانا۔
-فلاناً لِلْهَلَکَةِ: ہلاکت میں ڈالنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا کَسَبَتْ﴾۔
-فلاناً بِعَمَلِه و به: وکیل بنانا۔
-لکذا: نشانہ بنانا۔
(بَاسَلَه): لڑائی میں حملہ کرنا۔
(بَسَّلَ) وَجْهَه: بری طرح تیوری چڑھانا۔
الطعامَ والشرابَ: کھٹا اور خراب کرنا۔
(اِبْتَسَلَ) فلانٌ للموت: موت کے منہ میں جانا۔
(تَبَسَّلَ) الرجُلُ: بہادری یا غصہ سے تیوری چڑھانا۔ (۲) بہادری دکھانا۔
-الوجْهُ: ترش رو ہونا جیسے تَبَسَّلَ لِیْ۔
(اِسْتَبْسَلَ) فلانٌ: موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی میں پیش قدمی کرنا۔
للموت او الضرب: لڑنے اور مارنے کے لئے تیار ہونا۔
(اَلْبَاسِلُ): شیر (۲) کھٹا بدبودار دودھ (۳) وہ سرکہ جس کا ذائقہ بدل جائے (۴) سخت ناپسند بات۔
(بَسَلٌ): بمعنی اَجَلٌ۔
(اَلْبُسْلُ): حرام (اس میں واحد، جمع اور مذکر مونث برابر ہیں) (۲) عصفر یا مہندی پانی

Marfat.com

(۳) بدشکل آدمی۔
-بَسْلاً له وہ ہلاک ہوجائے۔
-بَسْلاً بَسْلاً آمین آمین۔
(اَلْبِسِلَّةُ) مٹر (مع)۔
(اَلْبِسِلِّيّ) مٹر۔
(اَلْبَسُوْلُ) صفت مبالغہ کے لئے (۲) شیر۔
(اَلْبَسِيْل) تلچھٹ جو رات بھر برتن میں پڑی رہے۔
(اَلْبَسِيْلَةُ) تلچھٹ (۳) کڑواہٹ (۳) تھرماس۔
(اَلْمُتَبَسِّلُ) شیر۔
(بَسَمَ)- بَسْمًا مسکرانا هو بَاسِمٌ و بَسَّامٌ هو وهي مِبْسَامٌ۔ (۲) چکھنا جیسے ما بسمت في هذا الطعام (میں نے یہ کھانا نہیں چکھا)۔
(اِبْتَسَمَ) مسکرانا۔
-السحاب عن البرق بادل سے بجلی چمکنا۔
(تَبَسَّمَ) مسکرانا۔
الطلعُ کلی کھلنا۔
(البسيمة) وہ حلوہ جو ناریل، چینی آٹے اور گھی سے بنایا جائے (مو)۔
(اَلْمِبْسَمُ) دانت (۲) پائپ جس میں تمباکو پیا جائے۔ گار (ج) مَبَاسِمُ (محدثہ)۔
(بَسْمَلَ) بَسْمَلَةً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا یا پڑھنا۔
(اَبْسَرَ) خوش وضع ہونا۔
(اَلْبَاسِرَةُ) ہل کا پھل۔
(۲) نوک دار لوہا (۳) کھجور کے پتوں کی نوکری (ج) بَوَاسِرُ۔
(بَسَنٌ) حَسَنٌ بَسَنٌ خوش ہیئت۔

ب ش

(اَلْبَشْتُ) بغیر آستین کے موٹا اونی کمبل جسے دیہاتی لوگ سردیوں میں پہنتے ہیں (د)۔
(بَشَرَ) به- بُشْرًا خوش ہونا۔
-فلانًا بالأمرِ کسی کام سے مسرت پہنچنا۔
-فلانًا بوجهٍ طَلِيقٍ خوش روئی سے ملنا۔
-الأديمَ وغيرَه بَشْرًا کھال چھیلنا۔
-الشاربَ مونچھ کو بالکل صاف کر دینا۔

حدیث شریف میں ہے (اُمِرْنا اَنْ نَبْشَرَ الشوارب بَشْرًا)۔
الجرادُ الأكلَ ٹڈی کا پیداوار کھا جانا۔
(بَشِرَ) بالخبر- بِشْرًا خبر سن کر خوش ہونا۔
بالشيءِ خوش ہونا۔
(بَشُرَ)- بَشَارَةً حسین وجمیل ہونا هو بشيرٌ (ج) بُشَرَاءُ (ج) بَشَائِرُ۔
(ابْشَرَتِ) الارض زمین سے پہلی مرتبہ پیداوار نکلنا۔
-الرجلُ خوش ہونا جیسے اَلْبُشْرَ بقرآن مجید میں ہے ﴿بشروا بالجنة التي كنتم توعدون﴾۔
-الناقةُ اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا
-فلانًا خوش کرنا۔
-الأديم کھال چھیلنا۔
-الفرحُ وجهَه خوشی سے چہرہ چمکنا۔
(اَبْشَرَ) الرجلُ انتہائی تجربہ کار ہونا (۲) کھال کا نرم اور کھردرا ہونا هو مُبْشِرٌ۔
(بَاشَر) زوجَه مُبَاشَرَةً و بِسَارَةً جماع کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾۔
-الأمرَ بنفسه کسی کام کو خود کرنا۔
-الفعلَ بغیر واسطہ کے براہ راست کرنا۔
-النعيم فلانًا نعمت کا اثر ظاہر ہونا۔
-الشيء بالشيءِ مباشرة ملانا حدیث میں ہے۔ (اللهم اني اسالك ايمانا تباشر به قلبي)
(بَشَرَتِ) الناقة او النخلة اونٹنی کا پہلا بچہ ہونا، درخت کی پہلی پیداوار ہونا۔
-الريحُ بالغيث ہوا کا برسنے والے بادل لانا قرآن مجید میں ہے ﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ﴾۔
-فلانًا خوشخبری دینا قرآن مجید میں ہے ﴿يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهٗ يَحْيٰى﴾۔
-صاحبُ الدين الناسَ فضائل سنانا، اللہ کے ثواب کا وعدہ کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ﴾۔

(اِبْتَشَرَ) چھیلنا۔
(تَبَاشَرَ) القومُ ایک دوسرے کو خوشخبری دینا (هُمْ يتباشرون بكذا)۔
(تَبَشَّرَ) خوش ہونا۔
(اِسْتَبْشَرَ) خوش ہونا (استبشر بالشيء)۔
قرآن مجید میں ہے ﴿لِيَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ﴾۔
فلانًا خوشخبری دینا
(اَلْبُشَارُ) بُشَارُ النَّاسِ نیچی ذات کے لوگ۔
(اَلْبِشَارَةُ) خوشخبری (۲) خوشخبری دینے والے کا انعام (ج) بَشَائِرُ۔
-البشائر وف وغیرہ۔
بہاء الدین زہیر مصری کا شعر ہے

ما القلب الا داره
ضربت له فيها البشائر

-بشائر الصبح صبح کا ابتدائی حصہ۔
-بشائر الوجه چہرے کی خوبصورتی۔
-بشائر الفاكهة والزرع پہلی کھیتی یا پہلا میوہ
(اَلْشَارَةُ) اَلْبِشَارَةُ۔ (۲) کھال کا چھیلن (ج) بَشَائِرُ۔
(اَلْبِشْرُ) خندہ پیشانی جیسے لَقِيَه بِبِشْرٍ هو حَسَنُ البِشْرِ۔
(اَلْبَشَرُ) انسان (واحد، جمع اور مذکر، مونث اس میں برابر ہیں، کبھی اس کا تثنیہ آتا ہے اور اَبْشار جمع بھی آتا ہے) قرآن مجید میں ہے ﴿اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا﴾۔
(اَلْبَشَرَةُ) ظاہر جلد۔
-بَشَرَةُ الأَرْضِ زمین کی ظاہری پیداوار۔
(ج) بَشَرٌ کہاوت ہے (انما يعاتب الأديمُ ذو البشرة)۔
(اَلْبُشْرٰى) خوشخبری (۲) خوشخبری دینے والے کا انعام (ج) بُشَرٌ۔
(اَلْبِشْرِيَّةُ) ایک معتزلی فرقہ جو بشر بن معتمر کی طرف منسوب ہے۔
(اَلْبَشُوْرُ) من الرياح وہ ہوائیں جو بارش کی خوشخبری دیں (ج) بُشُرٌ۔

Marfat.com

(اَلتَّبَاشِيْرُ) تباشير كل شئ: ہر چیز کی ابتداء
(۲) زمین پر ہواؤں کے نشانات۔
(اَلتَّبْشِيْرُ) تبلیغ دین (محدثہ)۔
(اَلْمِبْشَرَة) چھلنے کا آلہ۔
(اَلْمُبْشَرَة) مِنَ النساءِ: ہر لحاظ سے حسین عورت۔
(المبشُورة) من النساءِ المُبْشَرة۔
(اَلْبَشْرَفُ) موسیقی کا پہلا لحن (فارسی)۔
(بَشَّ) وَجْهُه - بَشًّا و بَشَاشَةً: چہرہ کا کھلنا۔
فلانٌ بفلان: مسکرا کر خندہ پیشانی سے ملنا ھو بَشٌّ و بَشَاشٌ۔
لَه بخَيْرٍ: اچھی چیز دینا۔
(اَبَشَّتِ) الارضُ: پہلی پیداوار ہونا (۲) پیداوار کا گھنا ہوا۔
(تَبَشَّشَ) به: بَشَّ۔
(اَلْبَشِيْشُ): چہرہ۔
(بَشِعَ) الطعامُ - بَشَعًا وَ بَشَاشَةً: کھانے کا ذائقہ خراب ہونا (بَشِعَ بالطّعام)۔
(۲) کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا پھنس جانا۔
-الرجلُ: منہ کی بو کا خراب ہونا۔(۲) بداخلاق ہونا۔(۳) خبیث النفس ہونا۔
(۴) تیوری چڑھانا۔(۵) بدشکل ہونا۔
-الوادی: وادی کا لوگوں یا پانی سے بھر جانا۔
-الحشبةُ والعودُ: لکڑی کا زیادہ گانٹھوں والا ہونا۔
-بالامرِ: کسی کام سے دل تنگ ہونا۔
-بِعدوِّهٖ: دشمن پر بہت زیادہ سختی کرنا۔ھو بَشِيعٌ و بَشِيْعٌ۔
(اَبْشَعَه) الطعامُ اَوِ الشرابُ۔
کھانا پینا راس نہ آنا۔
(اِسْتَبْشَعَ) الشئَ: بدمزہ سمجھنا۔
(بَشَقَ) - بَشْقًا: نظر تیز کرنا۔
-الشئَ: پکڑنا۔
-الثوب: نرمی سے پھاڑنا۔
فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا
(اَلْبَاشِقُ): عقاب نسریہ کی جنس سے شکرہ جیسا پرندہ جس کا جسم شکرہ سے بڑا اور چونچ چھوٹی ہوتی ہے (ج) بواشق (نج)۔
(اَلْبَشِقُ) من الرجال: جو ایسے معاملات میں پھنسا ہو جن سے خلاصی نہ پا سکتا ہو۔
(بَشَكَتِ) الدابةُ - بَشْكًا: چلنے میں تیز تیز پاؤں مارنا۔
-فلانٌ: جھوٹ بولنا ھو باشكٌ و بَشَّاكٌ
-الشئَ: کاٹنا۔
-الدابةَ: جلدی جلدی ہانکنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو بے تکے انداز میں سینا۔
-العِقَالَ: عقال کھولنا۔
-الكلام: بات کو جھوٹ میں ملانا۔
-العملَ: برا کام کرنا۔
-الشئَ: ایک چیز دوسری میں ملانا۔
(اَبْشَكَ) الكلامَ: جھوٹ ملانا۔
(اِبْتَشَكَ) الخيطُ و نحوه: دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا۔
-فلانٌ: جھوٹ بولنا۔
-الكلام: جھوٹ کے ساتھ ملانا (۲) فی البدیہ کلام کرنا۔
-عِرْضَ فُلَان: بے عزتی کرنا۔
(اَلْبَشْكَى) ناقةٌ و امرَاةٌ بَشْكَى: تیز رفتار اونٹنی یا عورت۔
(اَلْبَشْكُوْرُ): تنور سے روٹی نکالنے کے لئے استعمال ہونے والی لوہے کی سلاخ (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی (مع)۔
(اَلْبَشْكِيْرُ): غسل کا بڑا تولیہ (ج) بشاكير (و)۔
(بَشِمَ) من الطعام - بَشَمًا: زیادہ کھانے سے اکتا جانا اور بدہضمی ہونا ھو بَشِمٌ۔
(اَبْشَمَه) الطعامُ: بدہضمی کرنا۔
(اَلْبَشَامَةُ): ایک خوشبودار لکڑی جس سے مسواک بنائی جاتی ہے اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں اور پھل کوئی نہیں ہوتا جب اس کے پتے یا ٹہنی توڑی جاتی ہے تو سفید دودھ نکلتا ہے (ج) بَشَامٌ۔
(اَلْبَشْمَلَةُ) ایک پھل دار درخت جو فصیلہ وردیہ سے ہے مصر اور شام کے ساحلوں میں لگتا ہے (د)۔
(بَشْنَسَ): نواں قبطی مہینہ (بہار) (د)۔
(اَلْبَشْنِيْنُ): فصیلہ نیلوفریہ کا سمندری پودا جو اکثر دریاؤں میں لگتا ہے (اسے کنول کہتے ہیں) (مع)۔

ب ص ص

(بَصْبَصَ) الكلبُ: کتے کا لالچ کی وجہ سے دم ہلانا۔
-الابلُ: حدی کے وقت اونٹ کا دم ہلانا اور تیز چلنا۔
-فی دعائه: دعا میں بچے کی دونوں آنکھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر حرکت دینا۔
-بسَيْفِه: تلوار گھمانا۔
-الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
-الارضُ: پہلی پیداوار ظاہر ہونا۔
-الرجل للمرأة: عورت کی خوشامد اور عشق و محبت کرنا۔
(تَبَصْبَصَ) بَصْبَصَ۔
-فلانٌ: خوشامد کرنا' چاپلوسی کرنا۔
(اَلْبَصَابِصُ) من الخيل: سیاہ سفید رنگ کا چتکبرا گھوڑا۔
(اَلْبَصْبَاصُ) من الجمال: کمزور دبلا اونٹ (۲) دودھ (۳) روٹی۔
-من الكلاء: وہ گھاس جو ٹہنی کے ساتھ ہو۔
-من الماءِ: تھوڑا سا پانی۔
-من الايام: سخت گرم دن۔
(بَصِرَ) - بَصَرًا: دیکھنے کے قابل ہونا۔
به: دیکھنا (۲) جاننا۔
(بَصُرَ) - بَصَرًا و بَصَارَةً: بصیرت والا ہونا (۲) بینا ہونا ھو بصيرٌ۔
-الشئَ: جاننا۔
-به بَصَرًا: دیکھنا (۲) نگاہ ڈالنا کہ وہ نظر آتی ہے یا نہیں۔
(اَبْصَرَ) فلانٌ: نگاہ ڈال کر دیکھ لینا (۲) بصیرت کی آنکھ سے دیکھ کر راستہ پانا (۳) بصرہ میں آنا (۴) دروازہ پر پردہ لٹکانا۔

Marfat.com

-النهارُ: روشن ہونا' دیکھنے کے قابل ہونا۔
-الطريق: راستہ کا واضح اور روشن ہونا۔
اَلْاٰیَۃُ: آیت کا واضح ہونا۔
-اليه: متوجہ ہونا۔
-الشیٔ: دیکھنا (۲) نگاہ ڈالنا (۳) جاننا۔
(بَاصَرَہ): دیکھنے میں مقابلہ کرنا۔
-الشیٔ: دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا۔
(بَتَصَّرَ): بصرہ شہر میں آنا۔
-الجرو و نَحْوُہ: پہلی مرتبہ آنکھیں کھولنا۔
-الشیٔ: تعارف و وضاحت کرنا۔
-فلاناً الْاَمرَ وَبہ تبصیرًا و تبصرة: معاملہ سمجھنا اور واضح کرنا۔
(تَبَاصَرَ) القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
(تَبَصَّرَ): غور سے دیکھنا' پہچاننا۔
-الشیٔ و فیه: خیر و شر کا واضح ہونا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو دیکھنا کہ وہ نظر آتی ہے یا نہیں
(اِسْتَبْصَرَ): دیکھنا' غور سے دیکھنا۔
-الطريق و الامرُ: واضح ہونا۔
-فی امرِہ و دینہ: معاملہ یا دین کی بصیرت کا حاصل ہونا۔
-الشیٔ: واضح ہو جانا۔
(الباصِرُ): لَمْحٌ بَاصِرٌ: تیز نگاہ (۲) واضح چیز
(الباصِرَةُ): مونث الباصر (۲) دیکھنے کی قوت
(البصَارَةُ): فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا کھانا (مو)۔
(اَلْبَصَرُ): آنکھ (۲) دیکھنے کی قوت (۳) ادراک کی قوت (ج) اَبْصَارٌ (۴) وہ وقت جب روشنی اور اندھیرے کے ملنے کی صورت میں دیکھا جا سکے جیسے صلوة البَصَر (مغرب اور فجر کی نماز)۔
-لعلتَه بين سمع الناسِ و بَصَرِهم: سر عام کرنا۔
- بين سمع الارضِ و بَصَرِهم: چھپ کے کرنا۔
(البَصْرُ): نرم سفید پتھر (۲) نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔

(اَلْبُصْرُ): سفید نرم پتھر۔
(اَلْبُصْرُ): سرخ عمدہ زمین (۲) چھلکا۔
من كل شیٔ: ہر چیز کی بلندی اور موٹائی (۲) ہر چیز کی جانب اور کنارہ۔
-ثوبٌ جيدُ البُصْرِ: مضبوط کپڑا۔
(اَلْبَصْرَةُ): موٹی زمین (۲) سفید نرم کنکری (۳) کنکری دار عمدہ مٹی (ج) بِصارٌ۔
(۴) عراق کا بڑا شہر بصرہ۔
-البصرتان: کوفہ اور بصرہ۔
(اَلْبُصْرَةُ): عمدہ سرخ زمین (۲) دودھ کا تھوڑا سا اثر۔
(اَلْبَصْرِيُّوْنَ): بصرہ کے رہنے والے (۲) بصرہ کے نحوی علماء۔
(اَلْبَصِيْر): اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام (۲) باخبر' بابصیرت۔
ابو بصير: اَعْشٰی قیس کی کنیت۔
(اَلْبَصِيْرَةُ): ادراک اور سمجھنے کی قوت (۲) علم' نور قلب جیسے (فَعَلَ ذلك عن بصيرة)۔ (۳) دلیل (۴) محافظ (۵) عبرت (۶) پردہ یا چلمن (۷) ڈھال (۸) تھوڑا سا خون' جس سے تیر اندازی کا پتہ لگے (ج) بصائر و بِصَارٌ۔
(اَلْمُبْصِرُ): محافظ و نگہبان۔
(بَصَّ)- بَصًّا و بَصِيْصًا: چمکدار روشن ہونا
-العينُ: گھور کر دیکھنا هي بَصَّاصَةٌ۔
-الماءُ: پانی رسنا۔
(بَصَّصَتِ) الارض: پہلی روئیدگی ہونا۔
الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
(تَبَصَّصَ) الرجل: چاپلوسی و خوشامد کرنا۔
(بَصَعَ) الماءُ- بَصْعًا: تھوڑا تھوڑا چینا۔
-العرقُ بَصاعةً: بالوں کی جڑوں سے پسینہ نکلنا۔
(تَبَصَّعَ) العرق: پسینہ نکلنا۔
(اَلْبَصَعُ): تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے۔
(اَلْبَصِيْعُ): پکا ہوا پسینہ۔
(بَصَقَ)- بَصْقًا: تھوکنا۔

الشاة: حمل کی حالت میں بکری کو دوہنا۔
(البُصاق): پھینکی ہوئی تھوک (۲) بیماری میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں۔
(البصاقة) بصُاقة القمر: سفید چمکدار پتھر۔
(بَصَّلَه) من ثيابه: کپڑے اُتارنا۔
(تَبَصَّلَ): الشَّیٔ: پیاز کی طرح چھلکوں کا تہہ بہ تہہ ہونا۔
-فلاناً: کسی کے کپڑے اُتارنا (۳) بہت زیادہ سوالات کے ذریعہ لاجواب کر دینا۔
(اَلْبَصَلَةُ): پیاز (۲) پیاز کی ایک گٹھی (ج) بَصَلٌ۔
(اَلْبُوْصَلَةُ): جہات کی تعیین کا آلہ۔ قطب نما (دیکھئے: بيت الابرة) (مج)۔
(بَصَمَ)- بَصْمًا: انگلی کے سرے سے نشان لگانا (مج)۔
(اَلْبَصْمُ): کن انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کا درمیانہ فاصلہ۔
(اَلْبُصْمُ): کپڑے کی موٹائی۔
(اَلْبَصْمَةُ): انگلی کا نشان (مج)۔
(بَصَا)- بَصْوًا: قرضدار سے سب کچھ لے لینا۔
-الحيوانَ بَصْوًا و بِصَاءً: جانور کا پورا خصیہ نکال دینا۔
(الصبوةُ): چنگاری' انگارہ' عوام الناس اسے بَصَّةٌ پڑھتے ہیں۔

ب ..... ض

(تَبَضْبَضَ) فلاناً: ہر چیز لے لینا۔
(اَلْبُضَابِضُ) من الناس و الحيوان: مضبوط و طاقتور۔
(اَلْبُضَابَضَةُ): بھرے ہوئے بدن والی اور صاف رنگ والی عورت۔
(بَضَّ) البدنُ- بضاضةً و بضوضةً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا کہا جاتا ہے (بَشَرَةٌ بَضَّةٌ و بضيضةٌ) نرم و ملائم جلد۔
-الماءُ- بَضًّا و بُضُوْضًا: پانی رسنا۔
-الحجر: پتھر سے پسینے کی مانند پانی نکلنا۔
-عينه: آنسو نکلنا (ما يَبِضُّ بعطاءٍ و

Marfat.com

تَبَضَّ یدہ بخیرٍ)۔
(بَضَّضَ): ملائم و بھرے ہوئے جسم والا ہونا۔
(اِبْتَضَّ)الشیٔ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(تَبَضَّضَ)حقّہ: حق کو تھوڑا تھوڑا ادا کرنا۔
(البُضَاضَةُ): تھورا سا بچہ ہوا پانی (مافی اسقاء بضاضة)۔
(بَضَعَ)الدمع ـِ بَضْعًا: آنسو تیرنا۔
–من الماء وبہ: سیراب ہونا' بھر جانا۔
–من فلانٍ: بات کے تکرار سے تنگ آ کر اس کو کاٹ دینا۔
–فلانٌ: تجارت کرنا۔
–اللحمَ: گوشت کاٹنا۔
–الجلدَ: کھال پھاڑنا۔
(اَبْضَعَ)الشیٔ: پونجی جمع کرنا۔
(بَاضَعَ)الزوجة: جماع کرنا۔
(بَضَّعَ)اللحمَ والجلدَ وغیرھما: گوشت وغیرہ کو کاٹنا۔
(اِنْبَضَعَ)الشیٔ: کٹنا (۲) پھٹنا۔
(تَبَضَّعَ)العرق: بالوں کی جڑوں سے پسینہ بہنا (تبضعتِ الجبهة)۔
(اِسْتَبْضَعَ) الشیٔ: پونجی بنانا' کہاوت ہے (کمستبضع التمر الی هَجَرَ)۔
(الباضعة): وہ زخم جو کھال کو چھیل دے لیکن خون نہ نکلے۔
(البضاعة): جس مال کے ذریعہ تجارت کی جائے (ج)بضائع۔
(اَلْبِضْعُ) فی العدد: تین سے نو تک جیسے بضعة رجال و بضعُ نساء اور دس کے ساتھ مرکب بھی ہوتا ہے جیسے بضعة عشر رجلا و بضعَ عشرة امراة اس طرح عقود میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے بضعة و عشرون رجلا و بضعٌ و عشران امراة ہزار اور سو کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَبِثَ فِی السجن بِضعَ سنین﴾۔
(اَلْبُضْعُ): شادی (۲) نکاح (۳) مہر (۴) فرج (ج)بُضُوْعٌ و اَبْضَاعٌ۔
(اَلْبِضْعَةُ)من اللحم وغیرہ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا (ھو بضعةٌ مِنّی) وہ میرے ٹکڑے کی طرح ہے۔
(اَلبضیعة): جس پر سامان تجارت لادا جائے (ج)بضائع۔
(اَلْمِبْضَعُ): نشتر (ج)مَبَاضِعُ۔

ب.....ط

(بَطُؤَ)ـُ بُطْئًا و بِطْاءً: سستی کرنا۔
(اَبْطَأَ): سستی کرنا۔
–علیه: تاخیر کرنا۔
–به: مؤخر کرنا۔
(بَطَّأَهُ): کسی کام سے ہٹا دینا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيْدًا﴾۔
(تَبَاطَأَ): دیر کرنا۔
(تَبَطَّأَ): دیر کرنا۔
(اِسْتَبْطَأَ): دیر کروانا (۲) سست شمار کرنا۔
(بُطْآن): بُطْآنَ مافعل کذا' بُطْآنَ ما کان –کذا: اس نے کتنا سست کام کیا۔
(بَطْبَطَ)البطُّ: بطخ کا آواز نکالنا (۲) پانی میں تیرنا' نیم غوطہ لگانا۔
–رای فلانٍ: رائے کا کمزور ہونا۔
(بَطَحَ)الشیٔ ـَ بَطْحًا: بچھانا۔
–المکانَ: ہموار کرنا۔
–فلانًا: منہ کے بل گرا دینا۔
(بُطِحَ): بخار کی وجہ سے ہذیان میں مبتلا ہونا۔
(اَبْطَحَ): وادیٔ بطحاء میں آنا۔
(بَطَّحَ)المکانَ: ہموار کرنا۔
(اِنْبَطَحَ): وسیع ہونا۔
فلانٌ: لیٹنا۔
(تَبَطَّحَ): وسیع ہونا۔
السیلُ: پانی کا عرض میں بہنا۔
فلانٌ: کشادہ زمین میں آنا۔
(اِسْتَبْطَحَ)المکانُ: جگہ کا کشادہ اور وسیع ہونا
(اَلْاَبْطَحُ): وہ کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرے اور اس میں ریت اور چھوٹی کنکریاں چھوڑ جائے جیسے اَبْطَحُ مکة (ج)اباطح۔

(اَلْبُطَاح): بخار کی وجہ سے ہونے والا ہذیان (ج)۔
(اَلْبَطْحَاءُ) وسیع وادی (ج)بطاحٌ۔
(اَلْبَطْحَةُ): الٹے لیٹے ہوئے شخص کا سر سے پاؤں تک کا فاصلہ (ج)بطاحٌ۔
(اَلْبَطِيْحَةُ): کشادہ وادی (ج)بطائح۔
(اَبْطَخَ): زیادہ خربوزوں والا ہونا (۲) خربوزہ کھانا۔
(تَبَطَّخَ): خربوزہ کھانا (۲) خوارزم میں آنا کہاوت ہے (اَلتَّبَطُّخُ خيرٌ مِنَ التَّبَطُّخ) مکہ میں آنا خوارزم میں جانے سے بہتر ہے۔
(اَلْبِطِّيْخُ) خربوزہ' تربوز (یہ فصیلہ قریبہ سے ہے) اہل حجاز کی لغت میں ''اَلطِّبِّيْخ'' ہے۔
(اَلْمَبْطَخَةُ) وہ جگہ جہاں کثرت سے خربوزے لگتے ہوں (ج) مباطخ (رایته یدُوْرُ بین المطابخ والمباطخ)۔
(بَطَرَ)الشیٔ ـُ بَطْرًا: پھاڑنا هو مبطورٌ و بَطِيْرٌ۔
(بَطِرَ)فلانٌ ـَ بَطَرًا: اترانا (۲) گھبرانا' آپے سے باہر ہونا۔
–بالامرِ: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا' پریشان ہونا هو بَطِرٌ۔
–النعمةَ: نعمت کا انکار کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا﴾۔
–الحقَّ: حق کا انکار کرنا اور قبول نہ کرنا۔
–الشیٔ: ناپسند کرنا (یہ جانتے ہوئے کہ یہ اس قابل نہیں)۔
(اَبْطَرَهُ): مغرور بنانا۔
فلانا زرْعَهُ: ناقابل برداشت بوجھ اٹھانا۔
(اَلْبَطْرِيْرُ) زبان دراز (۲) انتہائی مراہ۔
(اَلْبَطِيْرُ) چوپایوں کا معالج۔
(دیکھئے بیطر)۔
(اَلْبَيْطَارُ) چوپایوں کا معالج۔
(اَلْبَطَّارِيَّةُ): بیڑی (ج)۔
(تَبَطْرَقَ): اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔
(اَلْبَطَارِق): دراز قد آدمی۔
(اَلْبَطْرِيْقُ): مغرور (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی

Marfat.com

فوج کا سپہ سالار (۴) لڑائی کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہودیوں کا عالم (۷) ایک سمندری پرندہ جو موٹا اور چھوٹے پروں والا ہوتا ہے (ج) بطاریق' بطارق و بطارقة (مع) (اَلْبَطْرَكُ) پادری (۲) یہودیوں کا عالم (۳) لاٹ پادری (ج) بَطارِك و بطارِكَةٌ (مع)۔

(بَطَشَ) بهٖ ـِ بَطْشًا: مضبوطی سے پکڑنا قرآن مجید میں ﴿وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ﴾ کہا جاتا ہے (بَطَشْتَ بهم اهوال الدنيا)۔

-بالشَّيْ مضبوطی سے پکڑنا (فاذا موسىٰ باطش بجانب العرش)۔

-عليه تیزی سے حملہ کرنا۔

-في العلم بباع بسيط: ماہر ہونا هو باطِشٌ و بَطَّاشٌ و بَطِيْشٌ۔

(بَاطَشَ) فلانٌ فلانًا مُبَاطَشَةً و بطاشًا سختی کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔

(بَطَّ) الدُّمَّلَ و نحوَه ـُ بَطًّا: پھوڑے وغیرہ کو پھاڑنا۔

(بَطَّطَ) بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور چور ہو جانا۔

-العجين گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا (محدثہ)۔

(اَلْبَطَّاطُ) بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) بیوں کی تجارت کرنے والا۔

(اَلْبَطَّةُ) بطخ (مذکر و مونث کے لئے) (۲) بطخ نما تیل کی کپی (ج) بَطٌّ و بطَطٌ۔

(اَلْبَطْبَطُ) جھوٹ (۲) خود پسندی (۳) ایک قسم کا جوتا۔

(اَلْمِبْطُ) اُشتر (ج) مَبَاطٌ۔

(اَلْمِبَطَّةُ) اُشتر۔

(البطاقةُ) کارڈ' پرچہ' رقعہ' لیبل۔

البطاقة الشخصية شناختی کارڈ۔

البطاقة العائلية فیملی شناختی کارڈ۔

(ج) بطائق و بطاقاتٌ (محدثہ)۔

(بَطَلَ) الشيءُ ـُ بُطْلًا و بُطُوْلًا و بُطْلَانًا ضائع ہو جانا' کہا جاتا ہے: بَطَلَ دمُ القتيل و ذَهَبَ دمُهٗ بُطْلًا: جب مقتول کے قتل پر دیت یا قصاص نہ لیا جائے۔

(۲) باطل اور منسوخ ہونا جیسے بطل البيعُ' بطلَ لدليلُ' هو باطلٌ۔

-العامل بَطَالَةً: مزدور کا معطل ہونا هو بَطَّالٌ

(بَطِلَ) في حَدِيْثِهٖ ـَ بَطَالَةً: مذاق کرنا هو بَطِلٌ۔

(بَطُلَ) ـُ بُطُوْلَةً: بہادر و دلیر ہونا هو بَطَلٌ (ج) اَبْطَالٌ۔

(اَبْطَلَ) باطل پیش کرنا۔

-في حديثه مذاق کرنا۔

-الشيءَ باطل کر دینا جیسے اَبْطَلَ الحكمَ و البيعَ و الدليلَ و العملَ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ﴾۔

(بَطَّلَ) العامِلَ مزدور کو معطل کرنا۔

-العملَ کام کو روک دینا (محدثہ)۔

(تَبَطَّلَ) بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا (۳) بیہودگی اور جہالت کو اختیار کرنا۔

-القومُ غلط راستہ کو اختیار کرنا۔

(اَلْاُبْطُوْلَةُ) جس بات کی کوئی حقیقت نہ ہو من گھڑت بات (ج) اَبَاطِيْلُ۔

(اَلْبَاطِلُ) من گھڑت بات (۲) فقہاء کی اصطلاح کے مطابق باطل وہ چیز جو اپنی اصل کے اعتبار سے صحیح نہ ہو جبکہ فاسد وہ ہے جو اپنی اصل کے اعتبار سے تو صحیح ہو لیکن اس میں چند شرائط کی وجہ سے خرابی آ جائے۔

(اَلْبُطْمُ) بَن' سبز رنگ فصیلہ فستقیہ سے ہے' اس کا درخت تقریباً آٹھ میٹر کا ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں اگتا ہے یہ بیج شام کے علاقوں میں کھایا جاتا ہے۔

(بَطَنَ) الشيءُ ـُ بُطُوْنًا پوشیدہ ہونا۔

-من فلان و به ہم راز ہونا۔

-الوادیَ و البيتَ بَطْنًا: وادی یا گھر میں چکر لگانا۔

-اَلْاَمْرَ و الرَّجُلَ کسی بات کی گہرائی کو جاننا کسی کے دل کی بات کو معلوم کرنا۔

-الرجُلَ: پیٹ کو تکلیف دینا (بَطَنَه الداءُ)۔

(بَطِنَ) ـَ بَطَنًا: پیٹ کا مریض ہونا۔

(۲) اترانا (۳) مال کا زیادہ ہونا هو بَطِنٌ۔

(بَطُنَ) ـُ بَطَانَةً: بڑے پیٹ والا ہونا۔

(۲) دور ہونا جیسے (بَطُنَ المكانُ) هو بَطِيْنٌ

(بُطِنَ): پیٹ میں تکلیف ہونا هو مَبْطُوْنٌ۔

(اَبْطَنَ) الثوبَ: استر لگانا۔

-فلانًا: رازدار بنانا۔

(بَطَّنَه): پیٹ پر مارنا۔

-الثوب و نحوَه: استر لگانا۔

(تَبَطَّنَ) الوادیَ و الگلَاءَ: وادی میں گھومنا اور چکر لگانا۔

-الاَمْرَ و فلانًا: معاملہ کی حقیقت کو پانا۔

(اِسْتَبْطَنَ) الوادی و نحوَه: وادی وغیرہ میں داخل ہونا۔

-اَمْرَه: بات کی حقیقت کو پہنچنا۔

-الاَمْرَ: چھپانا۔

(اَلْاَبْطَنُ) گھوڑے کے بازو کی ایک رگ۔

(اَلْبَاطِنُ) اللہ تعالیٰ کا نام یعنی وہ ذات جو تمام پوشیدہ باتوں' رازوں' اور مخلوق کی نگاہوں سے چھپی ہوئی اور ان کے تصورات سے بعید تمام باتوں کو جانتا ہے۔

-من كل شيءٍ اندرونی حصہ۔

-من الارضِ نشیبی زمین (ج) اَبْطِنَة و بواطِن۔

(اَلْبَاطِنَةُ) من الرجل راز۔

-من الحيوان لید۔

(اَلْباطنيةُ) شیعوں کا ایک فرقہ جو دین کے ظاہر اور باطن کا معتقد ہے۔

(اَلْبَطْنُ) پیٹ پر باندھنے کی چیز' پیٹی (۲) نرم دل (فلانٌ عريض البطان) (ج) اَبْطِنَةٌ و بُطُنٌ۔

(اَلْبِطَانَةُ) استر (۲) راز (۳) ہم راز۔

(Endothelium) میڈیکل کی ٹرمینالوجی میں اس Layer کو کہا جاتا ہے جس کے نیچے تمام Blood Vessels اور Lymphatic Vessels چھپی ہوتی ہیں۔

Marfat.com

(اَلْبَطْنُ) من کل شیٍٔ: پیٹ (۲) اندرونی حصہ (۳) ایک مرتبہ کی اولاد یا پیداوار۔
نثرت المرأة بَطْنَهَا: اولاد کا زیادہ ہونا۔
-القت الدجاجة ذا بطنها: انڈہ دینا۔
(ج) اَبْطُن و بُطُون و بُطْنَانٌ۔
(اَلْبَطَنُ): پیٹ کی بیماری۔
(اَلْبُطَانُ) من الشیٔ: درمیان۔
(اَلْبُطْنَةُ): زیادہ کھانے کی عادت۔
(اَلْبَطِیْنُ): بھرا ہوا ہونا (کَیْسٌ بطینٌ)۔
(اَلْبُطَیْنُ): چاند کی ایک منزل (یہ چھوٹے ستارے ہیں)۔
(اَلْمِبْطَانُ): بڑے پیٹ والا (۲) زیادہ کھانے والا۔
(اَلْمُبَطِّنُ): دبلا کمزور۔
من الخیل: جس گھوڑے کا پیٹ اور کمر سفید ہو
(الباطیةُ): شراب پینے کا شیشے کا بنا ہوا بڑا برتن
(ج) بواطٍ (مع)۔

ب ..... ظ

(بَظَرَ) - بَظْرًا: اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ اکبرا ہوا ہونا ھو بَظْرٌ ھی بَظْرَآء (ج) بُظْرٌ۔
(اَلْبُظَارَةُ والبَظْرُ): بکری کے تھن کی گھنڈی (۲) چوپائے کی فرج یا عورت کے اندام نہانی کا ابھار (۳) اوپر والے ہونٹ کے درمیان کا ابھار۔
(اَلْبَظْرَاءُ): جس کے فرج میں طویل ابھار ہو۔
(بَظْرَمَ) فلانٌ: اوپر والا ہونٹ غصہ سے اٹھا کر پھیلانا۔
(تَبَظْرَمَ): بَظْرَمَ (۲) بیوقوف ہونا۔
(بَظَّ) العازف العودَ - بَظًّا: سارنگی کی تاروں کو ہلانا۔
(اَبَظَّ) فلانٌ: موٹا ہونا۔
(بَظَا) لحمُه - بَظْوًا و بُظُوًّا: گوشت کا ٹھوکا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ب ..... ع

(بَعْبَعَ) الماءُ: پانی کے برتن سے مسلسل نکلنے والی آواز۔
-الرجلُ: آدمی کا جلدی جلدی بولنا۔
(اَلْبَعْبَعُ): پانی کے برتن سے مسلسل نکلنے کی آواز
(بَعَثَه) - بَعْثًا و بِعْثَةً: بھیجنا جیسے بَعَثَ الیه وله و بالکتاب۔
-فلانًا من نومِه بَعْثًا: بیدار کرنا۔
-اللهُ الخلق بعد موتهم: مرنے کے بعد زندہ کرنے۔
-البعیرَ: اونٹ کی رسّی کھول کر چھوڑ دینا۔
-فلانًا علی الشیٔ: کسی چیز پر ابھارنا۔
-علیهم البلاءَ: مصیبت لانا۔
(ابتعَثَه): بَعَثَه (۲) جگانا حدیث میں (اَتانی اللیلة آتیان فابتعثانی)۔
(اِنْبَعَثَ): جاگنا روانہ ہونا۔
-فی السیر: تیز چلنا۔
-لحاجته: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا۔
(تباعث) القوم علی کذا: کسی کام کے لئے دوسرے کو بلانا (تواصَوا بالخیر و تباعثوا علیه)۔
(تبعَّثَ): روانہ ہونا تیزی سے ظاہر ہونا آمد ہونا۔
(الباعِثُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(بُعَاث): مدینہ کے قریب ایک جگہ جہاں زمانہ جاہلیت میں اوس اور خزرج کی آخری لڑائی ہوئی اسی کا نام یوم بعاث ہے۔
(اَلْبَعْثُ): موت کے بعد زندہ ہونا (۲) قاصد رسول (ج) بُعوث۔
-یوم البعث: قیامت کا دن۔
(اَلْبَعْثَةُ): ایک نمائندہ جو کسی خاص مقصد کے لئے بھیجا جائے (بعثة سیاسیة' بعثة دراسیة) (ج)۔
(بَعْثَرَ) الشیٔ: پھیلانا بکھیرنا۔
-المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کرنا۔
-المخبوءَ: چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿اِذَا بُعْثِرَ مَافِی الْقُبُوْرِ﴾۔
الشیٔ: کسی چیز کو جانچ پڑتال کے لئے بھیجنا

(بَعَجَ) البَطْنَ - بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکالنا۔
-الارضَ: زمین کو پھاڑنا۔
-الارضَ ابارًا: زمین میں کنویں کھودنا۔
-المکانَ: جگہ میں چکر لگانا ھو بَاعِجٌ و بَعِیْجٌ۔
(بَعَّجَ) البَطْنَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا۔
-المَطَرُ الارضَ: بارش کی تیزی سے زمین پھٹ جانا۔
(اِنْبَعَجَ): کشادہ (۲) پھٹنا۔
-السحابُ: بادل سے خوب پانی برسنا۔
-فلانٌ بالحدیث: خوب بولنا۔
(تَبَعَّجَ) اِنْبَعَجَ۔
(بَعِدَ) - بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا عرب اس کو دعا اور مرثیہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں شاعر کا قول:
یقولون لاتبعد وهم یدفنوننی
واین مکان البعد الّا مکانیا
(بَعُدَ) - بُعْدًا: دور ہونا ھو بَعِیْدٌ۔
(ج) بُعَدَاء (۲) ہلاک ہونا۔
-به: دور کرنا۔
(اَبْعَدَ) فلانٌ: دور بننا (۲) حد سے تجاوز کرنا فی السَّوْمِ غور کرنا "اَبْعَدَ فی السفر" اور "ابعدت الناقة فی الرعلی" کہا جاتا ہے۔
-فی الامرِ: غور و فکر کرنا سوچنا۔
-الشیٔ: دور کرنا۔
بددعا کے طور پر اَبعدهُ اللهُ کہا جاتا ہے۔
(بَاعَدَه) مُبَاعدةً و بعادًا: دور کرنا (۲) کنارہ کش ہونا تنہا ہونا۔
-بین الشیئین: دو چیزوں میں فرق کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا﴾۔
(بَعَّدَه): دور کرنا۔
(اِبْتَعَدَ): دور ہونا۔
(تَبَاعَدَ): دور ہونا علیحدگی اختیار کرنا (تباعد منه و عنه)۔
(تَبَعَّدَ): دور ہونا (تبعّد منه و عنه)

Marfat.com

(استبعَدَ) دور ہو جانا۔
-الشیٔ: دور سمجھنا (۲) ناممکن سمجھنا (مج)۔
(اَلْاَبْعَدُ) برا آدمی نیکی سے دور۔
(اَهلك اللهُ الْاَبْعَدَ) حدیث میں آتا ہے (اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلَی النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فقال: اِنَّ الْاَبْعَدَ قَدْ زنی)۔
(بَعْدُ) قبل کی ضد ہے ظرف مبہم ہے اس کا معنی مضاف علیہ سے معلوم ہوتا ہے بصورت اضافت منصوب ہوتا ہے اس کے شروع میں من آئے تو مجرور ہوتا ہے کبھی مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے جبکہ وہ کلام سے سمجھا جا رہا ہو اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے
(اَمَّابعد) یہ کلمہ اکثر خطبوں میں استعمال ہوتا ہے یہ ایک موضوع سے دوسرے کی طرف منتقل ہونے پر دلالت کرتا ہے اور عرب رائے کے پھرنے کے بعد بھی استعمال کرتے تھے جب اما بعد کہا جاتا ہے تو یہ اشارہ تھا حکم بدلنے کی طرف اسی لئے اسے "فصل الخطاب" بھی کہتے ہیں
(وبَعْدُ) بمعنی اَمَّابعد اَمَّابعد فصل پر زیادہ دلالت کرتا ہے۔
(اَلْبَعْدُ) دوری فاصلہ مسافت بددعا کے لئے عرب کہتے ہیں بُعْدًالہ وہ ہلاک ہو جائے۔
انه لذو بعدٍ گہری سوچ والا۔
بُعْدَاك (ڈراتے ہوئے) پیچھے دیکھ اور بچ۔
(اَلْبَعِیْدُ) دور فاصلہ (تَنَحَّ غَیْرَ بَعِیْدٍ) قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ﴾۔
(هذا اَمْرٌ بَعِیْدٌ) (۲) وہ شخص جس سے کوئی رشتہ نہ ہو اور کہا جاتا ہے (مَا اَنْتُمْ مِنَّا بِبَعِیْدٍ) اس کلمہ میں مذکر و مونث وغیرہ سب برابر ہیں۔
(بَعَرَتِ) الشاةُ والنَّاقَةُ - بَعْرًا مینگنی کرنا۔
الشیٔ مینگنی مارنا۔
(اَبْعَرَ) الامعاءَ آنتوں کو صاف کرنا۔
(باعرت) الدابّةُ حالبها مُبَاعَرَةً و بِعَارًا دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔
(اَلْبُعَارُ) بڑے بیر۔
(اَلْبَعْرُ) چوپایوں اور گھر والے جانوروں کی مینگنی لید اور گوبر۔

(اَلْبَعِیْرُ): وہ اونٹ جو سواری اور بار برداری کے قابل ہو یہ چار سال مکمل ہونے کے بعد ہوتا ہے۔ (ج) اَبَاعِرُو اَبَاعِیْرُو بُعْرَان۔
(اَلْمِبْعَرُ - اَلْمِبْعَرَة): مینگنی نکلنے کی جگہ۔
(بَعْزَقَه) بَعْزَقَةً: بکھیرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(تَبَعْزَقَ): بکھرنا اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(بَعَصَ) الشیٔ بَعْصًا: گڑبڑانا بھونچکا ہونا۔
(تَبَعْصَصَ): بے چین و مضطرب ہونا قرار نہ پانا۔
(اَلْبُعْصُوص) من الانسان: سرین کے درمیان کی بڑی ہڈی۔
(بَعَضَه) البَعُوْضُ - بَعْضًا: مچھر کا کاٹنا۔
-الشیٔ: ٹکڑے کرنا۔
(بَعِضَ) المکانُ - بَعَضًا: مچھروں کی بہتات ہونا۔
(اَبْعَضَت) الارضُ: زمین زیادہ مچھروں والی ہونا۔
(بَعَّضَ) الشیٔ: حصے اور ٹکڑے کرنا۔
(تَبَعَّضَ) الشیٔ حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(بَعْضُ الشیٔ) کچھ حصہ خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔
(اَلْبَعُوْضُ) مچھر۔
کلّفه مُخَّ البعُوض: جو کام نہ ہوا ہو۔
(بَعَطَ) - بَعْطًا: برے عمل یا جہالت میں غلو کرنا۔
الحیوانَ ذبح کرنا۔
(اَبْعَطَه) طاقت سے زیادہ کا مکلف بنانا۔
(بَعَّ) المطرُ والسحابُ - بَعًّا: تیز بارش ہونا۔
-الماءُ - بَعًّا خوب برسنا۔
(اَلْبَعَاعُ) بادل میں پانی کی کثرت مقدار (۲) سامان (القی علیه بَعَاعَه)۔
(بَعَقَ) الوابلُ - بَعْقًا و بُعَاقًا اچانک زوردار بارش ہونا۔
-الحیوانُ والانسانُ بعاقًا: منہ کھولنا اور تیز آواز نکالنا۔
عن الشیٔ انکشاف کرنا۔

-المطر الشدیدُ الارض: تیز بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
-الجَمَلَ: ذبح کرنا۔
(بَعَّقَ): بَعَقَ کا مبالغہ۔
(اِبْتَعَقَ) فی الکلام: تیز و مسلسل بولنا۔
(اِنْبَعَقَ): پھٹنا (انبعق السحاب بالمطر)
-فی الکلام: اِبْتَعَقَ۔
-علیه الشیٔ: اچانک آنا۔
(تَبَعَّقَ) المَطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
-فی الکلام: اِنْبَعَقَ۔
(الباعِق): اچانک ہونے والی زوردار بارش (۲) ریلا۔
(بَعَكَه) بالسیف - بَعْكًا: جسم کے اطراف پر مارنا۔
(بَعِكَ) جِسْمُه - بَعْكًا: جسم کا کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا۔
(البعکوکاءُ): ہنگامہ۔
(البعکوکةُ): اونٹوں یا لوگوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) لوگوں کے ٹھہرنے کے نشانات۔
-من الدار: گھر وغیرہ کا درمیان۔
بعکوکة الصیف او الشتاء: گرمی یا سردی کی شدت (ج) بعاکیكُ۔
(بَعَلَ) - بَعْلاً و بُعُوْلَةً: شادی کرنا (بعل الرجل و بَعَلت المراةُ)۔
-علیه امْرَه: انکار کرنا۔
(بَعِلَ) بامْرِه - بَعْلاً: حیران و ششدر ہونا۔
(بَاعَلَ) مُبَاعَلَةً و بِعالاً: بیوی یا شوہر بنانا (۲) بیوی سے پیار کرنا۔
-القومُ قوماً آخرین: ایک دوسرے سے شادیاں کرنا۔
(اِبْتَعَلَتِ) المراةُ خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔
(تَبَاعَلَ) الزوجان میاں بیوی کا باہم پیار و محبت کرنا۔
(تَبَعَّلَتِ) المراةُ خاوند کے حقوق ادا کرنا (تَبَعَّلَتْ زوجَها)۔
(اِسْتَبْعَلَ) شادی کرنا۔

Marfat.com

-النباتُ: نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا۔
(البَعْلُ): خاوند (۲) بیوی (۳) ایسی بلند زمین جو صرف بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) ایسی کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (۵) مالک (ج) بِعَالٌ و بُعُولٌ و بُعُوْلَةٌ۔
(بَعْلٌ): بت' قرآن مجید میں ہے: ﴿اَتَدْعُوْنَ بَعْلاً وَتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ﴾۔
(اَلْبَعْلَةُ): بیوی۔
(اَلْبَعِيْمُ): لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا۔
(بَعَا) الشيءَ ـُ بَعْوًا: عاریۃً لینا۔
(اَبْعَاه) الشيءَ: عاریۃً دینا۔
(استبعَاه): مستعار لینا۔

ب.....غ

(بَغْبَغَ) النائم: خراٹے لینا۔
-فی الکلام: جھوٹ ملانا۔
-فی السیر: تیز چلنا۔
-الشيءَ: روندنا۔
(البَغْبَاغُ): گرج کی آواز۔
(اَلْبُغْبُغُ): قریب پانی والا کنواں۔
(بَغَتَه) ـَ بَغْتًا و بَغْتَةً: اچانک آنا' تعجب خیز طریقہ سے آنا۔
(بَاغَتَه) مُبَاغَتَةً و بِغَاتًا: اچانک آنا۔
(بَغِثَ) لونه ـَ بَغَثًا و بُغْثَةً: سفید و سیاہ دھبے پڑنا هو اَبْغَثُ هی بَغْثَاءُ (ج) بُغْثٌ۔
(اَلْبُغَاثُ): گدھ نما سفید سیاہ دھبوں والا چھوٹا پرندہ (ج) بغثان کہاوت ہے (اِنَّ البغاث بارضنا یستنسرُ)۔
(البغثاءُ): طرح طرح کے لوگ۔
(اَلْبَغِيْثُ): خراب گندم' مصر کے عوام الناس ثاء کو تاء بنانے کی عادت کی وجہ سے البعیت پڑھتے ہیں۔
(تَبَغْدَدَ) فلانٌ: بغداد کی طرف منسوب ہونا۔
(۲) اہل بغداد کی مشابہت اختیار کرنا۔
-علیه: بڑائی و تکبر کرنا (مو)۔
(بَغْدَاد): دریائی دجلہ پر واقع عراق کا دارالحکومت بغداد جو پہلے خلافت عباسیہ کا دارالحکومت تھا۔
(بَغَرَ) الریحُ ـُ بُغُوْرًا: ہوا کا تیز چلنا اور بارش آنا۔
الماءُ الارضَ بَغْرًا: پانی کا زمین کو تھوڑا تھوڑا سیراب کر کے کھیتی باڑی کے لئے نرم کرنا۔
(بَغِرَ) ـَ بَغَرًا: پیاسا ہونا اور پانی سے پیاس نہ بجھنا۔
(اَلْبَغَرُ): بیماری کے ساتھ پیاس لگنا اور پانی سے کم نہ ہونا (۲) خراب پانی جو پینے والے کو پیاس میں مبتلا کر دے۔
(اَلْبَغْرَةُ): کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے کہ پہلی روئیدگی تک زمین تر رہے۔
(بَغَزَتِ) الدابةُ ـَ بَغْزًا: چوپائے کا زمین پر ٹھوکر مار کر پھرتی سے چلنا۔
-فلانٌ الدابّةَ: سواری کو پاؤں مار کر دوڑانا۔
-الشيءَ بالسکین: چھری سے کاٹنا۔
(بَغَشَت) السماءُ ـَ بَغْشًا: ہلکی بارش ہونا (بَغَشَتِ السماءُ القومَ والارضَ)۔
-الهباءُ و نحوُه فی الکُوَّةِ: روشن دار سے گرد و غبار آنا۔
-الصبیّ الی امّه: بچے کا روتے ہوئے ماں کے پاس آنا۔
(البغاشة): آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے اندر پنیر یا بالائی بھری گئی ہو (ترکی)۔
(اَلْبَغْشَةُ): ہلکی بارش۔
(بَغَضَ) الشيءُ ـُ بُغْضًا: ناپسند کرنا۔
هو باغضٌ و بغوضٌ' والشيءُ مبغوضٌ و بغیضٌ۔
(بَغِضَ) الشيءُ ـَ بُغْضًا: کسی چیز کا ناپسندیدہ ہونا۔
(بَغُضَ) الشيءُ ـُ بَغَاضَةً و بِغْضَةً: کسی چیز کا ناپسندیدہ ہونا هو بغیضٌ (بغض الیّ)۔
(اَبْغَضَه): ناپسند اور مکروہ سمجھنا۔
(بَاغَضَه): نفرت کا جواب نفرت سے دینا۔
(بَغَّضَه) الیه: بہت زیادہ ناپسند بنانا۔
(تَبَاغَضَ) القومُ: ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔
(تَبَغَّضَ) الیه: نفرت کو ظاہر کرنا۔
(اَلْبَغْضَاء): بہت زیادہ نفرت۔
(بَغَّ) الدمُ ـُ بَغًّا: خون کا جوش مارنا۔
(بَغَلَ) ـُ بُغُولَةً: ست و بیوقوف ہونا۔
(بَغَّلَ) القومَ: کسی قوم میں شادی کر کے نسل خراب کرنا۔
(اَلْبَغَّالَ): جو خچروں کے چرانے پر مقرر ہو۔
(اَلْبَغْلُ): خچر (ج) اَبْغَال و بِغَالٌ و هی بغلةٌ (ج) بغالٌ۔
(بَغَمَتِ) الظّبْيَةُ ـَ بُغَامًا و بُغُوْمًا: ہرنی کا ہلکی آواز دے کر بچہ کو بلانا۔
-صوتُه: ہلکی آواز نکالنا۔ الحدیث لفلانٍ: واضح بات کرنا۔
هو باغِمٌ (ج) بواغِمُ۔
(اَلْبُغَامُ): ہرن کی آواز۔
(اَلْبُغُوُ): کچا پھل (۲) کانٹوں کا پھول۔
(بَغٰی) فلانٌ ـِ بَغْيًا: حد کو تجاوز کرنا' سرکشی کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ﴾ (۲) مسلط کرنا' ظلم کرنا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ﴾ اور ﴿اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ﴾۔
(۳) قانون توڑنے کی کوشش کرنا۔
-الجُرْحُ: زخم سوجنا اور پیپ پڑنا۔
-المرأةُ بِغَاءً: عورت کا زنا کرنا هی بَغِيٌّ (بغیر تاء کے)۔
-الشيءَ بُغْيَةً: تلاش کرنا (بغیتُ لك الامرَ و بغیتُك الامرَ) قرآن مجید میں ﴿لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ﴾۔
(طلب کے معنی میں اکثر ''اِبتغٰی'' استعمال ہوتا ہے نہ کہ ''بغٰی'')۔
(اَبْغَاه) الشيءَ: تلاش کرنے میں مدد کرنا۔
-اَبْغِنِیْ ضَالَّتِیْ میری گمشدہ چیز کے تلاش کرنے میں مدد کرو نقض صحیفہ والی حدیث

Marfat.com

ہے (اَنّ زهير بن امية قال لهاشم بن عمرو بن ربيعة حين دعاهُ اِلى نقض الصحيفة "ابغنا ثالثًا"۔

(باغَتِ) المرأةُ مُباغاةً بغاءً: بَغَتْ

(اِبْتَغَى) الشئَ: ارادہ کرنا، طلب کرنا قرآن مجید میں ہے: ﴿يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا﴾ اور ﴿لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ﴾۔

(اِنْبَغَى) ينبغي لفلانٍ ان يعمل كذا: اس کے لئے ایسا کرنا اچھا ہے۔

-وما ينبغي لفلانٍ ان يفعل كذا: اس کے لئے ایسا کرنا مناسب نہیں قرآن مجید میں ہے ﴿مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ اَوْلِيَآءَ﴾۔

(اس مادہ کا استعمال غیر مضارع میں نادر الوقوع ہے اس کی ماضی کے لئے كانَ ينبغي اور وَمَا كَانَ ينبغي لاتے ہیں۔

(تَبَاغَى) القومُ ایک دوسرے سے نفرت کرنا

(تَبَغَّى) الشئَ ظلما لینے کی کوشش کرنا۔ ساعدہ بن جویہ ہذلی کا شعر ہے

ولكنما أهلي بوادٍ أنيسُه
سِبَاعٌ تَبَغَّى الناسَ مثنى وَمَوْحَدَا

(الباغةُ) ایک قابل احتراق مادہ جو قلم بنانے میں استعمال ہوتا ہے (مج)۔

(الباغي) جابر و ظالم (۲) قانون توڑنے والا (ج) بغاة، والفئةُ باغيةٌ۔ حدیث شریف میں آتا ہے (وَيْلَ عَمَّارٍ تقتله الفئة الباغيةُ)۔

(اَلْبَغْيُ) ظلم (۲) قانون توڑنا، بغاوت کرنا (۳) تکبر و بڑائی (۴) حد کو تجاوز کرنا (۵) زخم کا خراب ہونا (برى الجرح على بغي)۔

(البَغِيُّ) پیشہ ور زانیہ۔

(اَلْبُغْيَةُ وَالْبِغْيَةُ) مطلوب و مقصود۔ لِيَكُن بغيتك ثواب الآخرة وليكن الحق بغيتك)۔

هر ابن بغية حرامی۔

ب.....ق

(بَقْبَقَتِ) القِدْرُ بَقْبَقَةً: ہانڈی سے ابلنے کی آواز آنا۔

الماءُ عند نزولِهِ في القُلّه و نحوها: پانی گرنے کی آواز۔

الرجُلُ: زیادہ بولنا۔

علينا الكلام: اس نے ہم سے لایعنی کی۔

(البقباق): منہ۔

(بَقَرَ) البَطْنَ و نَحْوَه ـُ بَقْرًا: پیٹ پھاڑنا۔

-الفتنةُ القومَ: لوگوں کو جدا کرنا اور محبت ختم کرنا حدیث میں آتا ہے (ستاتي على الناس فتنةٌ باقرةٌ تدعُ الحليم حيران)۔

الحديثَ: واضح کرنا حدیث افک میں ہے: (اَنَّ عَائِشَةَ رضي الله عنها لم تعرف شيئًا حَتّٰى بَقَرَت امّ مِسطحٍ لها الحديث)۔

-الارضَ: زمین میں پانی کا پتہ لگانا۔

-المسألة و عنها: غور کرنا۔

-في بني فلانٍ: کھوج لگانا، حالات معلوم کرنا

(بَقِرَ) البطنُ ـَ بَقَرًا: پیٹ پھٹ جانا۔

-الرجُلُ: جنگلی گائے کو دیکھ کر حواس باختہ ہونا

(اِنْبَقَرَ) پھٹنا۔

(تَبَقَّرَ) پھٹنا۔

-في الكلام: تفصیل سے بات کرنا۔

-في العلم: زیادہ علم والا ہونا۔

-في المال: مالدار ہونا۔

(اَلْاُبَيْقِر) وہ آدمی جس میں نہ خیر ہو نہ شر ہو۔

(الباقر) وسیع العلم، اسی وجہ سے محمد بن علی زین العابدین بن حسین کو باقر کہا جاتا ہے (۲) آنکھ کی ایک رگ۔

(۳) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔

(اَلْبَقَرُ) بیل، گائے (نر اور مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے) اس کا اطلاق پالتو گائے پر بھی ہوتا ہے جس کو دودھ یا کھیتی کے لئے رکھا گیا اور وحشی گائے پر بھی۔

-بقر الماء: ایک مچھلی جو گائے کے مشابہ ہوتی ہے۔

(اَلْبَقَّارُ) گائے بیل چرانے یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔

(اَلْبَقِيْرُ): وہ حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) وہ کپڑا جس کو پھاڑا جائے اور بغیر آستین کے پہنا جائے۔

(اَلْبَقْسُ): ایک درخت جو آس کے مشابہ ہوتا ہے، اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اور اس سے ادویات تیار کی جاتی ہیں۔

(بُقْسُماط): روٹی کی ایک قسم (ایک لغت میں "بُشماط") ہے (مع)۔

(بَقَطَ) مَتَاعَه ـُ بَقْطًا: سامان جمع کرنا اور باندھنا۔

-الرجُلَ: کسی کو تہائی یا چوتھائی یا کسی بھی طرح باغ بٹائی پر دینا۔

(بَقَّطَ): جلدی کرنا۔

في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

(تَبَقَّطَ) الخبرَ: بتدریج کچھ خبر حاصل کرنا۔

(البقطُ): پھل اتارتے وقت گرنے والا پھل (۲) لوگوں کی جماعت۔

من البيت: گھریلو سامان۔

(بَقِعَ) الجلدُ ـَ بَقَعًا: کھال میں دوسرے رنگ کا مل جانا هو اَبْقَعُ والبشرةُ بقعاء۔

المُسْتَقِيْ: پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔

(بَقَّعَه) دھبے دار بنانا۔

-المطرُ الارض: بارش کا کہیں کہیں ہونا۔

-الصبغُ الثوبَ: رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑ جانا۔

(تَبَقَّعَ) دھبوں والا ہونا۔

(اَلْاَبْقَعُ) برص کا مریض (۲) سراب، پانی کا دھوکہ۔

(اَلْبَاقِعَةُ) چالاک محتاط، چوکنا۔

-رَجُلٌ باقعةٌ: چالاک آدمی۔

-طائرٌ باقعةٌ: چوکنا اور محتاط پرندہ (ج) بَوَاقِع۔

(البقعاء) چھوٹے کنکروں والی زمین۔

-سنةٌ بقعاءُ: ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی ہو۔

Marfat.com

(البُقعة): زمین کا ٹکڑا (۲) دھبا' داغ (ج) بُقَعٌ۔
(البقیعُ): ایسی کشادہ جگہ جہاں بہت سے درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
(بَقَّ) الرجلُ ـِ بقًّا: بکواس کرنا۔
-المرأة: کثیر الاولاد ہونا۔
-السماءُ: خوب بارش برسانا۔
-المکانُ: کسی جگہ بہت زادہ پسو ہونا۔
-الجرابَ و نحوہ ـُ بقًّا: جراب یا موزہ وغیرہ کو پھاڑنا۔
-الکلامَ: بات کو زور سے کہنا۔
-الخبرَ: خبر کو پھیلانا۔
-المالَ: مال کو تقسیم کرنا۔
(ابَقّ) الرجُلُ والمراةُ والسماءُ والمکانُ: بَقَّ۔
-خَیرًا اَوْ شرًّا: خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
(بَقَقَ) المکانُ: بَقَّ۔
(البَقُّ): وسیع و عریض جگہ (۲) واضح (۳) پسو
(البَقّاقُ): باتونی۔
(البَقاقُ): گھر کا فالتو سامان۔
(البِبَقُّ) من الرجال: بسیار گو۔
(البِبَقَّةُ): مونث البِبَقّ (۲) کثیر النسل۔
(بَقَلَ) الشیُ ـُ بَقْلًا: ظاہر ہونا۔
-الارضُ: سبزی اگانا۔
-المرعٰی: چراگاہ کا سرسبز ہونا۔
-وجه الغلام: لڑکے چہرے پر بال نکل آنا۔
-الماشیةَ: جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔
(اَبْقَلَ): بَقَلَ۔
-القومُ: سبزی پانا (۲) چوپایوں کو سبزی چرانا
(بَقَّلَ) الشجرُ: کونپلیں نکلنا۔
-الماشیةَ: جانور کو سبزی چرانا۔
-النباتَ: گھاس کو تر کاری سمجھنا۔
(اِبْتَقَلَتِ) الماشیة: سبزی چرنا۔
-القومُ: لوگوں کا چوپایوں کو سبزی چرانا۔
(تَبَقَّلَتْ) الماشیةُ: چوپائے کا سبزی چر کر موٹا ہونا۔
(الباقِلّاءُ): لوبیا۔

(الباقلّی): لوبیا۔
(الباقُول): بغیر دستہ کے ڈونگا (ج) بواقیل (مع)۔
(اَلْبَقْلُ): سبزی' ترکاری (ج) بَقُوْل۔
(البُقّالُ): سبزی بیچنے والا۔
(المبقلةُ): سبزی کی جگہ۔
(بَقْلاوَةٌ): گھی' کھجوری بھری ہوئی (د)۔
(تبَقَّمَت) الغنمُ: بکریوں کا حمل کی بوجھ کے وجہ سے بیٹھ جانا اور اپنی جگہ سے نہ اٹھنا۔
(البقامةُ): گری ہوئی اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
(اَلْبَقَّمُ): سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں (یہ قرنیات فراشیہ کے گروہ سے ہے)۔
(البُقَّمُ): دھتورا۔
(بِقِیَ) الشیُ ـَ بَقاءً: باقی رہنا۔
-من الشیِ: بچ جانا قرآن مجید میں ہے ﴿وَذَرُوْا مَابَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا﴾۔
(اَبْقٰی) علی الشیِ: حفاظت کرنا۔
-علی فلانٍ: رحم کھانا' شفقت کرنا۔
-من جهدهٖ: پوری کوشش نہ کرنا۔
-الخیلُ: پوری طرح نہ دوڑنا۔
-الحلوبُ: پوری طرح دودھ نہ دینا۔
-الشیَ: اپنی حالت پر چھوڑ دینا۔
(بَقّاه): چھوڑنا' رہا کرنا۔
(تَبَقّٰی) منه: بچ جانا۔
الشیُ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
(اِسْتبقاه): بقاء کو چاہنا (۲) درگزر کرنا (استبقیٰ اخاهُ)۔
(اَلْاَبْقٰی): ہمیشہ رہنے والا قرآن مجید میں ہے ﴿وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی﴾۔
-علی قومِه: بہت زیادہ رعایت کرنے والا۔
(الباقِی): قائم و دائم' پائیدار (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(الباقِیة): باقی ماندہ قرآن مجید میں ہے ﴿فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِیَةٍ﴾۔
-الحیاةُ الباقیةُ: آخرت کی زندگی۔

-الباقیات الصالحات: اعمال صالحہ۔
(اَلْبُقَیاءُ): باقی رکھنا۔
العین المنقری کا شعر
فها بقیا علی ترکتمانی
ولکن خفتما صَرَدَ النبال
-ونشدتك الله والبقیا: یعنی ہماری محبت و الفت باقی ہے۔
(اَلْبَقِیَّةُ): باقی ماندہ قرآن مجید میں ﴿بَقِیَّةُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّکُمْ﴾۔

ب ..... ک

(بَکَاَتِ) البِئْرُ ـَ بَکْئًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔
-الحیوان الحلوب: جانور کا دودھ کم ہونا۔
(بَکُوَ) الرجلُ ـُ بکاءَةً و بُکْئًا: کلام کا کم ہونا هو بکیٌّ (ج) بکاءٌ' هی بَکیٌّ' وبکینةٌ (ج) بکاءٌ و بَکایَا۔
(اَبْکَأَ) فلانٌ: خیر کا کم ہونا۔
-الدَّرَّ و نحوَه: دودھ کو کم سمجھنا۔
(بَکْبَکَ) الشیَ: ہلانا (۲) ایک دوسرے پر ڈالنا۔
(البکبکةُ): آمد و رفت (۲) بھیڑ۔
(بَکَتَه) ـُ بَکْتًا: مارنا (۲) ایسے طریقہ سے منع جو اسے ناپسند ہو (۳) دلیل سے مغلوب کرنا (۴) ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
(بَکَّتَه): بکتہ کا مبالغہ۔
(بَکَرَ) ـُ بُکُوْرًا: صبح سویرے سورج طلوع ہونے سے پہلے نکلنا (۲) جلدی کرنا' شاعر کا قول
بَکَرَتْ تلومُكَ بعد وَهنٍ فِی الندی
بَسْلٌ علیكِ ملامتی و عتابی
(۳) جلدی کرنا (بَکَرَ اِلی الشیِ و علیه و فیه)۔
اَلشَّجرةُ و نحوها: جلدی پھل دینا۔
(بَکِرَ) ـَ بَکَرًا: جلدی کرنا۔
(اَبْکَرَ) بَکَرَ۔
(باکَرَه): جلدی کرنا (۲) سویرے آنے میں مقابلہ کرنا۔
(بَکَّرَ) بَکَرَ کا مبالغہ۔
(ابتکرَ) جلدی آنے کی کوشش کرنا۔

Marfat.com

-المرأة عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا۔
-الفاکهة ابتدائی میوہ یا پھل لینا۔
-الشئَ ایجاد کرنا (محدثہ)۔
(تبکّر) آگے بڑھنا۔
(اَلْاِبْکَارُ) صبح سویرے طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت قرآن مجید میں ہے: ﴿وَسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ﴾۔
(اَلْبَاکِرُ) صبح سویرے کا وقت (۲) سویرے اُٹھنے والا۔
(الباکُورُ - الباکورَةُ) پہلا پھل (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
(البَکَارَة) کنوارا پن۔
(اَلْبِکْرُ) جوان اونٹ (ج) اَبْکُر و بِکَارٌ مونث بَکْرَةٌ۔
(البکرة) جماعت کہاوت ہے: (جاؤ وا عَلٰی بَکْرَةِ اَبِیْهِمْ) وہ سب اکٹھے آئے۔
(اَلْبِکْرُ) ہر چیز کی ابتدا (۲) پہلا بچہ (۳) کنواری عورت (۴) کنوارا مرد (۵) ایسا کام جو پہلے نہ ہوا ہو۔
-نارٌ بکرٌ جسے دوسری آگ سے نہ لیا گیا ہو۔
-طعنةٌ بکرٌ جس کی کوئی نظیر نہ ہو۔
-خَلٌّ بکرٌ عمدہ سرکہ جس میں آمیزش نہ ہو۔
(اَلْبُکْرَةُ - اَلْبَکَرَةُ) چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔
(اَلْبُکْرَةُ) صبح سویرا۔
(المِبکار) سویرے اُٹھنے کا عادی۔
(بَکَسَ) خَصَمَه ـُ بَکْسًا غالب آنا۔
(بَکَشَ) العقدة ـُ بَکْشًا گرہ کھولنا (بکش عقال بعیرہ) اونٹ کی لگام کھولنا۔
(اَلْبَکَّاشُ) چال باز باتیں بنانے والا یہ بشّاك سے مقلوب ہے (دیکھئے بشك)۔
(بَکَعَه) ـَ بَکْعًا مسلسل زور زور سے مارنا (۲) ناپسندیدہ طریقے سے ماننا۔
(بَکَّ) الشئَ ـُ بَکًّا و بَکَّةً ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

-عنقه گردن توڑنا۔
-الرجلَ غرور توڑنا مغلوب کرنا (۲) دھکا دینا۔
-الدابّةَ جانور پر بوجھ لاد کر خوب چلانا۔
(تباکّ) اَلْجَمْعُ ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
(اَلْبَاکُّ) بیوقوف جو غلط درست کی تمیز نہ کر سکے
(بَکَّةَ) مکہ۔
(بَکَلَ) الشئَ ـُ بَکْلًا آمیزش کرنا۔
الحدیثَ بات کو غلط طریقہ سے بیان کرنا۔
(بَکَّلَ) مبالغة بکل
علینا حدیثَه بات کو مشتبہ اور مشکوک کرنا۔
(تبکّلَ) فی الکلام بات کو جھوٹ کے ساتھ ملانا۔
-فی مَشیه اکڑ کر چلنا۔
(اَلْبَکَالَةُ) وہ کھانا جو ستو آٹے پانی اور گھی کو ملا کر بنایا جائے۔
(اَلْبُکُلُ) مال غنیمت۔
(اَلْبُکْلَةُ) ہیئت شکل وصورت۔
(البِکِیْلَةُ) البکالةُ (۲) غنیمت۔
(بَکِمَ) الرجُلُ ـَ بَکَمًا پیدائشی گونگا ہونا کبھی کبھی غیر فصیح کو بھی کہتے ہیں هو اَبْکَمُ هی بکماء (ج) بُکْمٌ۔
(بَکُمَ) ـُ بَکَامَةً جہالت کی وجہ سے یا جان بوجھ کر کلام نہ کرنا۔ هو بکیمٌ (ج) بُکَمَان۔
(تبکّمَ) علیه الکلامُ بات کرنے سے عاجز ہونا۔
(بَکَی) ـِ بُکیٌّ و بُکَاءٌ غم کی وجہ سے آنسو نکلنا روتا (بَکَی المیّتَ و علیه ولَه)
-المیّتَ مردہ پر رونا (زیادہ رونے والے کو بَکِیٌّ اور بَکَّاءٌ کہا ہے)
(اَبْکَاه) رلانا۔
(بَکَّاه) رلانا۔
-المیّت مردہ کو رونا۔
(بتاکّی) تکلف رونا۔
(اِسْتَبْکَاءَ) رلانا۔
(اَلتَّبَکَّاءُ) بہت زیادہ رونا۔

ب ..... ل

(بَلْ) بمعنی بلکہ یہ صرف کبھی مفرد اور کبھی جملہ پر داخل ہوتا ہے۔
(ا) جب یہ مفرد پر داخل ہوگا اور اس کے ماقبل نہی یا نفی ہوگی تو یہ لکن کے معنی میں ہوگا ماقبل کو ثابت اور مابعد کی نفی کرے گا جیسے "ما علیٌّ شاعِرٌ بل خطیبٌ" اور "ولا تقل شعرًا بل نثرًا" اور جب اس کے ماقبل اثبات یا امر ہو تو یہ ماقبل کو مسکوت عنه کی طرح کر دے گا اور اس حکم کو مابعد کے لئے ثابت کرے گا جیسے "قال علیٌّ شِعْرًا بَلْ نثرًا" اور "قُلْ نَثْرًا بَلْ شِعْرًا" بعض نحوی اس کے اثبات کے بعد مفرد پر داخل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں۔
(ب) جب یہ جملہ پر داخل ہوگا تو اس صورت میں اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا جیسے قرآن مجید میں ﴿وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَه بَلْ عِبَادٌ مُکْرَمُوْنَ﴾ اور ﴿اَمْ یَقُوْلُوْنَ بِه جِنَّةٌ بَلْ جَاءَ هُمْ بِالْحَقِّ﴾ نحاۃ کہتے ہیں کہ بل یہاں اضراب ابطالی کے لئے ہے اور کبھی بل ایک ہی سے دوسرے کی طرف انتقال کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا استعمال زیادہ ہے جیسے (قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّه فَصَلّٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا) اور (بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاه بَلْ هُوَ شَاعِرٌ) نحوی اس استعمال کو اضراب انتقالی کہتے ہیں اور کبھی بل سے پہلے لا آتا ہے اس صورت میں یہ کلام سابق کی طرف متوجہ ہوگا اور مابعد میں اس کی کوئی تاثیر نہ ہوگی پس اگر اس کے ماقبل مثبت ہوگا تو اس کو منفی کر دے گا جیسے

وجهك البدرُ لا بل الشمس لولَم
یقضَ للشمسِ کَسْفَةٌ و اُفولُ

اور جب نفی ہو تو اس کی تاکید کرے گا جیسے

وما هجرتك لا بل زادنی شغفا
هجر و بُعْدٌ تراضی لا اِلٰی اَجَلٍ

اور اس طرح اس سے پہلے کلا بھی آتا ہے اور اس کی رجوع ماقبل کی طرف متوجہ ہوتی ہے جیسے (قُلْ اَرَءَیْتُمُ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِه شُرَکَاءَ کَلَّا

Marfat.com

بَلْ هُوَ اللّٰهُ العَزِیْزُ الحَکِیْمُ)۔
محدثین کی لغت میں بل کے بعد واؤ کی زیادتی کثیر ہے وہ کہتے ہیں: فلانٌ یخطئ بل و یصر علی الخطاء وھو یرضٰی بل ویبالغ فی الرضا۔ یہ ایک نیا اسلوب ہے۔
(البلاتین): پلاٹینم۔
(البَلازما): پلازما' خون کا بہنے والا حصہ۔
(بَلْبَلَ) المتاعَ بَلْبَلَةً و بَلْبَالاً: سامان کو منتشر کرنا' بکھیرنا۔
-القومَ: لوگوں کو اختلاف رائے اور پریشانی میں مبتلا کرنا۔
-فلاناً: بے چین و پریشان کرنا۔
-اللّٰہ اِلسنةَ الخلقِ: پھوٹ پڑنا۔
(تبَلْبَلَ): لازم بلبل۔
اللغات: زبانوں کا مختلف ہونا۔
(اَلْبَلْبَالُ' البلبالةُ): غم اور بے چینی کی شدت (ج) بلابل' بلابیل۔
(اَلْبُلْبُل): بلبل (فصیلہ جوائم سے ہے)۔
-من الابریق: لوٹے کی ٹونٹی (ج) بَلَابِیلُ۔
(اَلْبُلْبُوْلُ): مرغابی سے چھوٹا پرندہ جو مصر میں پایا جاتا ہے۔
(بَلَتَ)- بَلْتًا: کٹنا۔
-الرجُلُ: بات سے رک جانا۔
(بَلِتَ)- بَلَتًا: بمعنی بَلَتَ۔
(بَلُتَ)- بَلَانَةً: فصیح ہونا۔ ھو بلیتٌ ھی بلیتةٌ۔
(اَبْلَتَ) الرَّجُلَ: دلیل سے چپ کرا دینا۔
-فلاناً یمیناً: قسم دلانا۔
(تبَلْتَعَ): ماہر ہونا (۲) بغیر خوبی کے مشہور ہونا۔
"اِذَا مشٰی اَوْ قَالَ قَوْلاً تبلتعا"
(بَلَجَ) الصبحُ- بُلُوْجاً: صبح روشن ہونا۔
-الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔
-البابَ- بَلْجًا: دروازہ کھولنا۔
(بَلِجَ) وَجْهُه- بَلَجًا: خوشی سے چہرہ چمکنا۔
-صدرُہ: انشراح صدر ہونا۔
-بہ: خوش ہونا۔
-الانسانُ: دونوں ابروؤں کا درمیانی فاصلہ زیادہ ہونا ھو اَبْلَجُ ھی بَلْجَاءُ (ج) بُلْجٌ ہر واضح چیز کو بھی اَبْلَجُ کہتے ہیں جیسے (الحقُّ ابلج و الباطلُ لجلجٌ)۔
(اَبْلَجَ): واضح و روشن ہونا جیسے (ابلج الصبحُ' ابلج الحق' ابلجت الشمس)۔
-الامرَ: واضح کرنا۔
-فلاناً: خوش کرنا۔
(اِبْتَلَجَ' انبلج' تَبَلَّجَ): بَلَجَ۔
(اَلْبُلْجَةُ): پو پھوٹنے کے وقت کی روشنی (۲) دو بھنوؤں کے درمیان کی کشادگی (۳) کان اور رخسار کے درمیان کی کشادگی۔
(بَلَحَ)- بَلْحًا' و بُلُوْحًا: تھک جانا' عاجز آ جانا۔
-البئرُ: پانی خشک ہو جانا۔
-بشھادتہ: گواہی چھپانا۔
(اَبْلَحَت) النخلةُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
-الامرُ فلاناً: عاجز کر دینا۔
(بَالَحَ) القومَ: ناحق جھگڑا کرنا اور غالب آ جانا
(بَلَّحَ): تھک جانا' منقطع ہو جانا۔
(تبالَحَا): باہم سختی سے انکار کرنا۔
(اَلْبَلْحُ): کھجور (جب تک ہری رہے) واحد: بَلْحَةٌ۔
(بَلِخَ)- بَلَخًا: متکبر ہونا گناہوں پر جرأت کرنا ھو ابلخُ و ھی بلخاءُ (ج) بُلْخٌ۔
(تبَلَّخَ): تکبر کرنا۔
(تبَلْخَصَ): موٹا ہونا' گوشت کا زیادہ ہونا۔
(بَلَدَ) بالمکان- بُلُوْدًا: شہر بنانا ھو بالِدٌ۔
(بَلِدَ)- بَلَدًا: ذکاوت کا کمزور پڑنا۔
(بَلُدَ)- بلَادَةً: بَلِدَ (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا۔
(بَلَّدَ): کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی وجہ سے زمین پر گرنا۔
-الفرسُ: پیچھے رہ جانا۔
-السحابُ: بادل کا نہ برسنا۔
-فلانٌ: حرکت نہ کرنا۔
(تبَلَّدَ): بے وقوف بننا (۲) کند ذہن ہونا۔
(البَلَدُ' البَلْدَةُ): خطہ زمین' شہر ملک (۲) کشادہ زمین جیسے قرآن مجید میں ہے (وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُه بِاِذْنِ رَبِّه)۔
(اَلْبَلَدِیّ): شہری' ملکی' وطنی۔
(اَلْبَلَدِیَّةُ): میونسپلٹی' کارپوریشن' بلدیہ۔
(اَلْبَلِیْدُ): بے وقوف۔
(بَلْدَحَ): تھکانا (۲) بیوقوف بنانا (۳) وعدہ خلافی کرنا (۴) خود کو زمین پر گرانا۔
(اَلْبَلْدَحُ) من النساءِ: موٹی عورت۔
(بَلْدَمَ): ڈر کی وجہ سے خاموش ہونا۔
(اَلْبَلْدَمُ): حلق (۲) کند تلوار۔
(بَلْوَرَه): بلور کے مانند کرنا (ج)۔
-المسألةَ او الفکرة: واضح کرنا' روشن کرنا' پیچیدگیاں دور کرنا (محدثین)۔
(تبَلْوَرَ): لازم بَلْوَرَ (ج)۔
(اَلْبِلُّوْرُ): سفید روشن پتھر' بلور (۲) کانچ کی ایک قسم۔
(اَلْاِبْلِیز): (دیکھئے: ہمزہ کا باب)۔
(اَبْلَسَ): حیرت یا دلیل کے نہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہو جانا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ﴾۔
(ابلیس): دیکھئے ہمزہ کا باب۔
(اَلْبَلَاس): بالوں کا موٹا کپڑا (ج) بُلُسٌ۔
(اَلْبَلَسُ): انجیر کی ایک قسم۔
(اَلْبُلُسُ): چنا۔
(اَلْبَلَسَانُ): فصیلہ نجوریہ کا ایک درخت جو قاہرہ میں لگتا ہے اس کے سفید چھوٹے پھول ہوتے ہیں اس کی بعض انواع سے خوشبودار تیل نکلتا ہے۔
(بَلْسَمَ): سر جھکانا (۲) تیوری چڑھانا۔
(تبَلْسَمَ): تیوری چڑھانا۔
(اَلْبَلْسَمُ): قرنیات فراشیہ کی جنس کا ایک درخت' گل مہندی' بلسان (ایک دوا) مرہم یہ گرم ممالک میں پایا جاتا ہے۔
(اَلْبُلْسُنُ): دال' چنا۔
(اَلْبُلْشُفِیَّةُ): بالشوزم' ایک انتہا پسند دھری طبقہ

Marfat.com

(ج)۔
(بَلَصَه) من المال مال کو ختم کرنا۔
(بَالَصَه) کسی پر چھلانگ لگانا۔
(بَلَّعَه) مال ختم کرنا۔
(تَبَلَّصَ) الشیٔ وَلَه: پوشیدگی کے ساتھ تلاش کرنا۔
(البَلَّاصِیّ) دو دستوں والی صراحی یا مرتبان یہ پانی کی منتقلی کے لئے استعمال ہوتا ہے یہ بَلَّاص کی طرف منسوب ہے جو کہ مصر کا ایک شہر ہے اسے "بَلَّاص" بھی پڑھتے ہیں۔
(بَلَطَ) الدارَ ـُ بَلْطًا: ٹائلوں سے فرش لگانا۔ الارضَ او الحائط دیوار یا زمین کو برابر کرنا۔
(اَبْلَطَ) الرجُلُ زمین سے لگ جانا (۲) غریب ہو جانا۔
-الدارَ: ٹائلیں لگانا۔
-المطرُ الارضَ بارش کی زمین کی مٹی اور گرد و غبار ختم کر دینا۔
-اللّصُّ فلانًا چور کا کسی کی کوئی چیز نہ چھوڑنا۔
(بَالَطَ) فی اَمْرِہ: پوری کوشش کرنا و
-فلانًا چھوڑنا اور بھاگ جانا (۲) کسی سے زمین پر مقابلہ کرنا اور لڑنا۔
(بَلَّطَ) چلتے ہوئے تھک جانا۔
-الدارَ والارضَ والحائطَ پتھر یا ٹائل لگانا۔
-اُذُنَه کان پر زور سے مارنا۔
(تَبَالَطُوْا) بالسیوف کھڑے ہوئے تلواروں سے لڑنا۔
(البلاط) وہ پتھر جس کے ذریعہ زمین کا فرش بنایا جائے اور دیوار کو برابر کیا جائے۔
من الارض زمین کی سخت سطح (۲) شاہی محل اور مصاحبین (مع)۔
(اَلْبَلْطُ) خراد کی مشین۔
(اَلْبَلْطَةُ) کلہاڑا (د)۔
(البُلْطِیّ) فصیلہ بلطیہ کی ایک مچھلی جو دریائے نیل مصر کے بعض دریاؤں اور شام کے میٹھے پانی میں پائی جاتی ہے۔
(اَلْبَلُّوْطُ) ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ شاہ بلوط (یہ فصیلہ بلوطیہ سے ہے)۔
(بَلْطَعَ) زمین پر چت لیٹنا۔
(بَلَعَ) الماءَ والرِّیْقَ ـَ بَلْعًا: پانی گھونٹ گھونٹ پینا، تھوک نگلنا ھو بَالِعٌ و بَلُوْعٌ۔
(بَلِعَ) ـَ بَلَعًا بَلَعَ۔
(اَبْلَعَه) الشیٔ: نگلوانا۔
اَبْلِعْنِیْ رِیْقِیْ: مجھے تھوڑی مہلت دیجئے۔
(بَلَّعَ) الشیبُ فی راسِه: بال سفید ہونا، بڑھاپا ظاہر ہونا۔
(البَالُوْعَةُ - البَلُّوْعة) نالی (ج) بوالیع و بلالیع۔
(البُلَعُ) من الناس: زیادہ کھانے والا۔
-سَعْدُ بُلَعَ چاند کی ایک منزل۔
(اَلْبُلْعَةُ) گھونٹ۔
(اَلْبَلَّاعَةُ) نالی۔
(اَلْبَلُوْعُ) نگلی جانے والی دوا۔
-اناءٌ بَلُوْعٌ: بڑا برتن۔
(اَلْبُلْعُمُ والبُلْعُوْم): حلق (۲) نالی (ج) بلاعم و بلاعیم۔
(بَلَغَ) الشجرُ ـُ بلوغًا و بَلاغًا پھل پکنے کا وقت قریب ہونا۔
-الغلامُ بالغ ہونا۔
-الامرُ انتہا کو پہنچنا (حکمةٌ بالِغَةٌ)۔
-الشیٔ بلوغًا پہنچنا۔
(بَلُغَ) ـُ بَلَاغَةً فصیح ہونا، شیشہ بیان ہونا، بلیغ ہونا ھو بلیغٌ (ج) بلغاء (بَلُغَ الکلامُ) کہا جاتا ہے۔
(اَبْلَغَه) الشیٔ و اِلَیْه پہنچانا۔
(بَالَغَ) فیه مبالغةً و بِلاغًا پوری کوشش کرنا (۲) آخری حد کو پہنچنا۔
(بَلَّغَ) الشیبُ فی راسه سفید بال نکلنا، بڑھاپا ظاہر ہونا۔
-الفارسُ گھڑ سوار کا گھوڑے کو دوڑانے سے لگام ڈھیلی چھوڑنا۔
الشیٔ پہنچانا۔
فلانًا الشیٔ کی خبر پہنچانا۔
(تَبَالَغَ) فیه المرض والهمّ غم یا بیماری کا انتہاء کو پہنچنا۔
-فی کلامِه: بتکلف بلیغ بننا۔
(تَبَلَّغَ) بکذا: اکتفا کرنا۔
-الشیٔ: پہنچنے میں کوشش کر کے پالینا۔
(اَلْبَلَاغُ): پہنچانا جیسے (هٰذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ) (۲) جس کے ذریعہ انتہا کو پہنچا جائے (۳) کافی ہونا جیسے (هٰذَا الامر بلاغٌ) (۴) وہ بیان جو رسالہ وغیرہ میں چھپوایا جائے (مج)۔
(البلاغةُ) حسن بیان اور تاثیر کی قوت (۲) علماء بلاغت کے نزدیک کلام کا مقتضی الحال کے مطابق ہونا۔
(البُلْغَةُ): جو حاجت پورا کرنے کے لئے کافی ہو اور زائد نہ بچے (۳) جوتے کی ایک قسم۔
(التبلغة) ڈول باندھنے کی رسی (ج) تبالغ
(البُلوغ) عمر کی پختگی، کمال۔
(المبلغ): انتہاء (بلغ مبلغ الرجال، بلغ مبلغ فلان) (۲) مال کی مقدار (مو)۔
(اَلْبَلْغَمُ): چار اخلاط جسم میں سے ایک، بلغم (۲) ریزش (مج)۔
(بَلَقَ) السیلُ الاحجارَ ـُ بَلْقًا و بُلُوْقًا سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا۔
-البابَ پورا دروازہ کھول دینا۔
(بَلِقَ) الفرسُ و نحوُه ـَ بَلَقًا و بُلْقَةً گھوڑے کا چتکبرا ہونا ھو ابلقُ ھی بلقاءُ (ج) بُلْقٌ۔
-الرجلُ حیران و ششدر رہ جانا ھو بَلِقٌ۔
(بَلُقَ) الفرسُ و نحوُه ـُ بَلَقًا و بُلْقَةً بَلِقَ
(اَبْلَقَ) الفحلُ اونٹ کے بچوں کا چتکبرا ہونا
-البابَ دروازہ پورا کھول دینا۔
(بَلَّقَ) ظهرَه بالسَّوط کوڑے مار کر کمرے کے ٹکڑے کر دینا۔
(اِنْبَلَقَ) البابُ دروازہ کھلنا۔
(اِبْلَوْلَقَ) لونُه بَلِقَ۔
(اَلْبَلَقُ) سفید و کالا رنگ چتکبرا۔
(بَلْقَعَ) البَلَدُ ویران ہونا۔
(البلقع) [illegible] مکانٌ بلقع و طریقٌ

Marfat.com

بلقَعٌ) (ج) بلاقِعُ حدیث شریف میں ہے (الیمین الکاذبۃ تدعُ الدیار بلاقع)۔
(بَلَّ) من مَرَضِہٖ ـِ بَلًّا و بَلَلاً و بُلُوْلاً: صحت یاب ہونا۔
–الریحُ بُلُوْلاً: تر ہوا کا چلنا۔
–الشیٔ بالماء و نحوہٖ ـُ بَلًّا و بِلَّۃً وَبَلَلاً و بَلَالاً: پانی وغیرہ سے تر کرنا۔
–فلاناً: دینا' عطا کرنا۔
–رحِمہ: صلہ رحمی کرنا۔
(بَلَّ) الرجُلُ ـَ بَلَلاً و بَلَالَۃً: چالاک و ہوشیار ہونا ھو ابَلُّ۔
–بالامرِ: کامیاب ہونا۔
(ابَلَّ) العُودُ: لکڑی میں سے پانی نکلنا۔
–المریضُ: صحت یاب ہونا۔
–علیہ: غالب آنا۔
–فلاناً: گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا (۲) اچانک سامنے آنا۔
(بَلَّلَہ) بالماءِ و نحوہٖ: پانی وغیرہ سے تر کرنا
(ابْتَلَّ): تر ہونا۔
–فلانٌ: صحت یاب و تندرست ہونا (۲) حالت کا اچھا ہونا۔
(تَبَلَّلَ): تر ہونا۔
(البَلَّۃ) تری (۲) بھلائی۔
(البالُوْلُ): پانی۔
(البِلَالُ): پانی (۲) جس چیز سے حلق تر کیا جائے۔
(البُلَالَۃُ): تری۔
(البَلَّۃُ): تری (۲) جوانی کا جوبن۔ (۳) فقر کے بعد مالداری۔
–رِیحٌ بَلَّۃٌ: تری والی ہوا۔
–طواہُ علی بَلَّتِہٖ: عیب کے باوجود پسند کرنا۔
(البُلَّۃُ): خیر (۲) عافیت (۳) زبان کی سلاست وروانی۔
(البلیلۃُ): گندم یا مکئی جسے پانی میں ابال کر کھایا جائے (محدثہ)۔
(بَلِمَ) ـَ بَلَمَۃً: ہونٹ کا سوجنا۔
–الناقۃُ: اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا۔

(ابْلَمَّ) الرجلُ: خاموش ہونا۔
شفۃٌ: ہونٹ سوجنا۔
الناقۃُ: جفتی کی خواہش کرنا۔
(بَلَّمَ) بمعنی ابْلَمَّ۔
(اَلْاَبْلَمُ): موٹے ہونٹوں والا (۲) کھجور کا پتہ
(البِلام): گھوڑے کے منہ میں دیا جانے والا لوہا۔
(اَلْبَلَمُ): بیوقوف (دیکھئے: انشوجۃٌ)۔
(البلاَّنُ): غسل خانہ (ج) بلاّنات (۲) حمام میں کام کرنے والا (د)۔
(البلاَّنَۃُ): حمام میں کام کرنے والی۔
(اَلْبَلَنْطُ): سنگ مرمر جیسا پتھر' عمرو بن کلثوم کا شعر ؎

وسارِیَتی بلنطٍ او رُخامٍ
یرِنُّ خشاشُ حلیھما رنینا

(بَلِهَ) ـَ بَلَھًا و بَلاَھَۃً: عقل کمزور ہونا' غفلت غالب ہونا۔ھو ابْلَہُ ھی بَلْھَاءُ۔
(ج) بُلْہٌ۔
(تبالَہ): بے وقوف بننا۔
(تبَلَّہ): بَلِہَ (۲) راستہ بھول جانا' بھٹک جانا۔
(اَلْابْلَہُ): عَیْشٌ ابْلَہُ: خوشگوار زندگی۔
–شباب ابْلَہ: مست جوانی۔
(بَلْہَ): کبھی اسم فعل بمعنی دَعْ کے ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد منصوب ہوگا کبھی مصدر ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد مجرور ہوگا' کبھی کیف کے معنی میں ہوتا ہے اس صورت میں اس کا مابعد مرفوع ہوگا۔
(البُلْھِیَۃُ): خوشگوار زندگی۔
(البلھارسیا): بلہارس کی طرف منسوب ایک جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے یہ ایک قسم کی بیماری ہے (ط)۔
(بَلٰی): حرف جواب' اس کے ذریعہ خاص طور پر نفی کا جواب دیا جاتا ہے اور اس کو باطل کر دیتا ہے چاہے وہ نفی استفہام کے ساتھ ہو یا بغیر استفہام کے جیسے (زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰی و رَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ) اور (اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَاءَنَا نَذِیْرٌ) اور (اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی)
(بَلاَہُ)ـُ بَلْوًا و بَلاَءً آزمانا قرآن مجید میں ہے ﴿وَنَبْلُوَکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَۃً﴾
–السفر فلاناً وغیرہ: سفر کا تھکا کر چکنا چور کر دینا۔
(بَلِیَ) الثوبُ ـَ بِلیً وَبَلاَءً: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
–الدار و نحوھا: فنا ہو جانا۔
(ابْلَی) فی الامرِ: پوری کوشش کرنا۔
–فلاناً: آزمانا۔
–ابلاہُ عذرًا: اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی ہو جائے۔
–الثوبَ: کپڑے کو پرانا کرنا۔
(باَلَی) فلاناً و بہٖ: توجہ دینا۔
(بَلَّی) الثوبَ و نحوَہ: کپڑے کو پرانا کرنا۔
–السفرُ فلاناً وغیرہ: سفر کا تھکا کر چکنا چور کر دینا۔
(ابْتَلاَہ): آزمانا' امتحان لینا۔
(البَلاَءُ): آزائش (۲) غم وجنون (۳) سخت کوشش۔
(اَلْبَلْوٰی): البَلاء۔
(اَلْبَلِیُّ): بہت زیادہ بوسیدہ۔
(البلیَّۃُ): البلاءُ۔
–فی الجاھلیۃ: وہ اونٹنی جس کا مالک فوت ہو جائے تو اس کو مالک کی قبر پر باندھ دیا جائے یہاں تک کہ وہ بھی مر جائے (ج) بَلَایَا۔

ب ..... م

(اَلْبَمُّ): سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار اس کے مقابلہ میں "مثیران" ہے (مو)۔

ب ..... ن

(بَنَّجَہ) سن کرنا' بے ہوش کرنا (یہ البنج سے ماخوذ ہے)۔
(البنج) بھنگ' نشہ آور پودا (پھیلہ بانجانیہ سے ہے)۔
(البندُ): بڑا جھنڈا' علم (فارسی مع) (۲) قانون دانوں کے ہاں اس کا اطلاق قانون کی

Marfat.com

ایک دفعہ پر ہوتا ہے۔
(البُنْدَارُ): ذخیرہ اندوزی کرنے والا تاجر (ج) بنادرۃ (د)۔
(البَنْدَارُ): بندرگاہ (فارسی) (۲) ایسا بڑا شہر جو قریبی بستیوں کا مرکز ہو (مو)۔
(بَنْدَقَ) الشیٔ: بندوق بنانا۔
-الیہ گھور کر دیکھنا۔
(البُنْدُق): بیر جتنا ایک پھل (فصیلہ بتولیہ سے ہے) (۲) کارتوس۔
(البندقی) الذھب البندقی: سونے کی ایک قسم جو بندقیہ کی طرف منسوب ہے۔
(البندوقیۃ): بندوق، رائفل (۲) سیسہ کو نئے کالوہا۔
(البَنْدُوْلُ): گھڑی کا پنڈولم (ج)۔
(بَنْزَهِيْرُ): مصر میں اس کا اطلاق کھٹے لیموں پر ہوتا ہے اور یہ فارسی کلمہ ہے۔
(البِنْزِيْنُ): پٹرول (ج)۔
(البنسلين): پنسلین (ج)۔
(البِنْصَرُ): کن انگلی (مونث) (ج) بناصِرُ۔
(البَنْطُ): طباعت کے حروف کی موٹائی جاننے کا ایک یونٹ جیسے کہا جاتا ہے (حرف ذوالثنی عشر بنطاً) (۲) مصر کے کاروباری طبقہ کی اصطلاح میں ریال کا سواں حصہ (ج) بنوط (د)۔
(ابنفسَجُ): بنفشہ (فصیلہ بنفسجیہ سے ہے)۔
(بَنَقَ) عَمَلَه ـُ بَنْقًا: مسلسل کرتے رہنا۔
-الغرس ایک قطار میں پودے لگانا۔
-الشیٔ بآخر ایک چیز کو دوسرے کی ساتھ ملانا۔
(بَنَّقَ) الشیٔ: مزین کرنا، محنت کر کے تیار کرنا جیسے (بَنَّقَ الکلامَ والکتابۃَ والکذِبَ)۔
-القمیص: گریبان لگانا۔
(البنیقۃ): درختوں وغیرہ کی مسلسل قطار (۲) گریبان۔
(بَنْكَ) الخدمَ: کم کے بھید ظاہر کرنا۔
(تَبَنْكَ): رہائش پذیر ہونا۔
-فی عزۃٍ: عزت قائم رہنا۔

(اَلْبَنْكُ): بنک (فج)۔
(بنکنوت): نوٹ، یہ چینیوں نے سب سے پہلے استعمال کیے (د)۔
(البنکام): پانی یا ریت کی گھڑی (مع)۔
(بَنَّ) بالمکان ـِ بَنًّا: قیام پذیر ہونا۔
-السحابۃُ: چند روز بارش برسانا۔
(بَنَّنَ) الماشیۃ: چوپائے کو موٹا رکھنے کے لئے باندھ دینا۔
(البنانُ): انگلیوں کے پورے (اس کا واحد بنانۃٌ ہے) (۲) پھولوں والا باغیچہ۔
(اَلْبِنُّ): چربی کی تہہ موٹے جانور کے بارے میں کہا جاتا ہے (تراکب جسمها بِنًّا علی بِنٍّ)۔
(اَلْبُنُّ): کافی۔
(البُنّی): سفید مچھلی جو دریائے نیل میں پائی جاتی ہے اس کی پشت زرد ہوتی ہے عوام الناس اسے باء کے کسرہ کے ساتھ پڑھتے ہیں (۲) براؤن رنگ۔
(بَنَى) الشیٔ ـِ بَنْيًا، وبناءً و بُنْيَانًا: دیواریں بنانا عمارت بنانا، تعمیر کرنا۔ جیسے (بنی السفینۃَ و بنی الخباءَ): یہ حسی اور معنوی دونوں بناوٹوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے بَنَى مجدہ، بنی الرجال شاعر کا قول ؎

يَبْنِي الرجالَ وغيرُه يبني القُرَى
شتَّانَ بين قرًى وبينِ رجالِ

-بَنَى الطعامُ جِسْمَهٗ: کھانے نے اس کو فربہ کر دیا۔
-علی کلامہٖ: اس کے کلام کو نمونہ بنایا۔
-بزوجتہٖ و علیہا: اپنی بیوی سے جماع کرنا۔
-الکلمۃ: مبنی کر دیا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا۔
(اَبْنَى) فلاناً: مکان تعمیر کروانا۔
-بزوجتہٖ: دخول کرانا، صحبت کرانا، شرعی ملاقات کرنا۔
(اِبْتَنَى) بَنَى۔
-الرجل: بیٹوں والا ہونا۔

(انبنى): لازم بنى۔
-علیہ کذا: ترتیب دینا۔
(تبنّى) الجسمُ: جسم کا بڑھ جانا، گٹھ جانا۔
-فلاناً: بیٹا بنانا۔
(استبنتِ) الدار: مکان کا گر جانا اور تجدید کو طلب کرنا۔
(الابنُ): بیٹا (۲) پوتا (نیچے تک)۔
-ابن الحرب: بہادر۔
-ابن اللیل، ابن الطریق: چور۔
-ابن السبیل: زیادہ سفر کرنے والا (ج) اَبْنَاءٌ و بنونٌ اس کی طرف نسبت اَبَنِيٌّ و بَنَوِيٌّ ہے اور اس کی تصغیر بُنَيٌّ اور اُبَيْنٌ ہے۔
-ابن آوی: گیدڑ۔
-ابن عرس: نیولا۔
-ابن مخاض: اونٹ کا بچہ۔
-ابن لبون: اونٹ کا بچہ۔
(ج) بنات آوی و بنات عِرس، و بنات لبون و بنات مخاضٍ۔
(اَلْأَبْنَاءُ): جمع ابن (۲) اہل فارس کی وہ اولاد جو یمن میں مقیم ہوئے اور عرب میں شادیاں کیں۔
(ابْنَم): ابنٌ میں ایک لغت، اس کے نون کی حرکت میم کی حرکت کے ساتھ ہوتی ہے۔
(البانِيَۃُ): پسلی (۲) سینہ کی ہڈیوں کے منے کی جگہ کا حلقہ۔
-من البناءِ: بنیاد اور اساس۔
من الدواب: چوپائے کا ایک پاؤں (ج) بوانٍ۔
-القی فلانٌ بوانیہ: کسی جگہ ٹھہرنا، رہائش پذیر ہونا۔
-القی البلد بوانیہ: شہر کی نعمتوں اور آسائشوں سے نفع اٹھانا۔
(البناءُ): عمارت (ج) اَبْنِيَۃٌ۔ (ج) اَبْنِيَاتٌ (۲) نحویوں کے ہاں عوامل کے اختلاف کے باوجود کلمہ کا ایک حالت پر باقی رہنا۔
(البِنَايَۃُ): عمارت سازی کا پیشہ (۲) عمارت
(البِنْتُ): بیٹی (ج) بنات اس کی طرف نسبت

Marfat.com

بنیٰ اور ابنی ہے اور اس کی تصغیر بنیۃٌ آتی ہے۔
-بنات الصدر: غم۔
-بنات الدھر: زمانے کی سختیاں۔
-بنات لغشٍ فی الفلك: ستاروں کے دو مجموعے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا ہوتا ہے۔
-بنات الارض: وہ جگہ جو چرواہے پر پوشیدہ ہو جائے۔
-بنات اللیل: فاحشہ عورتیں (محدثہ)۔
(البنّاءُ): تعمیر ساز' عمارت سازی کا پیشہ ور۔
(البنّاؤن الاحراء): ایک خفیہ جماعت جن کا ایک اندرونی نظام ہے جس کے تحت وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اگرچہ ان کی اجناس' ملک اور دین مختلف ہی کیوں نہ ہوں ان کی ابتداء چودھویں صدی سے ہوئی تھی یہ ماسون ہیں اور ان کا مذہب ماسونیت ہے۔
(البنوّة): الابن کا مصدر۔
(البُنْیانُ) عمارت' تعمیر۔
(البَنَةُ): تعمیر' عمارت (ج) بنیٌ۔
(اَلْبِنْیَةُ): عمارت' تعمیر (ج) بِنیٌ (۲) عمارت کی ساخت۔
-بِنیة الکلمة: صیغہ۔
-صَحیح البنیة: عمدہ بناوٹ والا۔
(البَنِیَّةُ): عمارت (۲) بیت اللہ۔
(البُنَیَّةُ): بُنَیَّةُ الطَّرِیْقِ: چھوٹا راستہ۔
(المَبْنَاةُ): عمارت (۲) عیب (۳) وہ چادر یا چٹائی جس سے تاجر اپنا سامان لپیٹے۔
(المَبْنٰی): عمارت (ج) المبانی۔
(حروف المبانی): حروف ہجائیہ جن سے کلمہ بنایا جائے اور ان میں سے کسی حرف کا معنی مستقل نہ ہو۔

ب ..... ھ

(بَهَأَ) بِهِ ـَ بَهْناً و بُهُوْءً: مانوس ہونا' قرب اچھا لگنا۔
(بَهِیَ) بِهِ ـَ بَهْناً و بَهَاءً: مانوس ہونا' خوش ہونا۔
(البهائیّةُ): مرزا حسین (جس کا لقب بہاء اللہ ہے) کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور عادات میں سیحی رنگ پایا جاتا ہے (ج)۔
(بَهَتَه) الشیُ ـَ بَهْتاً: حیران و ششدر کر دینا فلاناً بَهْتاً و بَهْتَةً و بُهْتاناً: بہتان لگانا حدیث غیبت میں ہے (وان لم یکن فیه ماتقول فقد بَهَتَّه) هُوَ بَهُوْتٌ (ج) بُهُتٌ هو بَهَّاتٌ ایضاً۔
(بَهِتَ) الرجُلُ ـَ بَهَتاً: دلیل سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا۔
اللون: رنگ پھیکا ہو جانا جیسے ثوبٌ باهِتٌ ولَوْنٌ بَاهِتٌ۔
(بُهِتَ) الرجُلُ: دلیل سے مغلوب ہو کر حیران رہ جانا' جیسے قرآن مجید میں ﴿فَبُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ﴾
(باهَتَ) فلاناً: منہ پر بہتان لگانا۔
(فلانٌ یباحث فیباهِتُ)۔
(تَباهَتَ) القوم: ایک دوسرے پر جھوٹی تہمتیں لگانا۔
(البهتُ و البهتانُ): گھڑا ہوا جھوٹ۔
(البهیتةُ): البهتانُ (ج) بهائت (انّه یرمی الناس بیهائته)۔
(بَهْتَرَ) بَهْتَرَةً: جھوٹ بولنا۔
(بَهَتَ) الیه ـَ بَهْتاً: خندہ پیشانی سے ملنا۔
(تَباهَتَ) الیه: خندہ پیشانی سے ملنا۔
(البهثةُ): خندہ پیشانی (۲) وحشی گائے۔
(بَهْجَه): الشیَ ـَ بَهْجاً: بے انتہا خوشی دینا۔
(بَهِجَ) الشیُ ـَ بمَهْجاً و بَهُجَةً: خوبصورت اور تروتازہ ہونا۔
-فلانٌ: خوش ہونا بَهِجَ به' بَهِجَ له' هُوَ بَهِجٌ و بَهْیجٌ قرآن مجید میں: ﴿وَتَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ﴾
(اَبْهَجَتِ) الارضُ: پیداوار کا اچھا ہونا۔
-فلاناً: خوش کرنا۔
بَاهَجَه: دل لگی کرنا' خوش ہونا (۲) خوبصورتی میں مقابلہ کرنا (باهجت المراة تِربَهَا)۔
(بَهَّجَ) الشیَ: حسین و جمیل بنانا۔
(اِبْتَهَجَ) بالشیِ وَلَه: بے پناہ خوش ہونا۔
(تَباهَجَ) الروضُ: باغیچہ کا خوشبودار اور سرسبز ہونا۔
شاعر کا قول
نُذَارُه مُتَبَاهِجٌ یَتَوَهَّجُ
-بفلان: خندہ پیشانی سے ملنا
(استبهَجَ) به: خوش ہونا۔
(المبهاج): تروتازہ اور خوش آدمی' ھی مبهاج۔
(بَهْدَل) فی مشیه: تیز چلنا (۲) لپکنا۔
(البَهْدَلُ): بھوکا بچہ (۲) ہرا پرندہ۔
(البَهْدَلة): پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت۔
(بَهَرَه) ـَ بهْراً و بُهُوراً: اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (بَهَرَه الامرُ)۔
-الاناءَ: بھر دینا۔
-الشیُ فلاناً: حیران اور مدہوش کرنا (۲) غالب آنا۔
-القمرُ النجومَ: چاند نے ستاروں کو چھپا دیا۔
-الشمسُ الارضَ: سورج نے زمین کو روشن کر دیا۔
-فلانة النساءَ: وہ حسن میں آگے بڑھ گئی۔
-فلانٌ نظراءَهٗ: اپنے ہم نشینوں سے سبقت لے گیا۔
(بُهِرَ): تھکاوٹ کی وجہ سے سانس نہ آنا ھو مبهورٌ و بهیرٌ۔
(اِبْهَرَّ): دن کا درمیان ہو جانا (۲) شریف النفس اور معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) عجیب کام کرنا (۴) اخلاق میں رنگ بدلنا (۵) فقر کے بعد مالدار ہونا۔
(بَاهَرَ) مُبَاهَرَةً وَبِهَاراً: فخر کرنا۔
(اِبْتَهَرَ): سانس چڑھنا (۲) جھوٹا دعویٰ کرنا۔
-فی الشیِ: پوری کوشش کرنا' زور صرف کرنا۔
(اِنْبَهَرَ): لازم بَهَرَه۔
(تَبَهَّرَ): روشن کرنا۔

Marfat.com

-الاناءَ بھرنا۔
(اَبْهَارَّ) النهارُ او الليلُ: دن یا رات کا نصف ہونا۔
-علينا الليل: رات کا لمبا ہونا۔
(الابهَرُ) وہ عمدہ زمین جس پر سیلاب نہ آتا ہو
(الابهَرَان) وہ دو رگیں جو تمام رگوں سے خون کو دل میں لاتی ہیں۔
(البَهَارُ) ہر خوبصورت و روشن چیز (۲) گھوڑے کے سینہ کی سفیدی۔
(۳) ایک خوشبودار پھول جو مرکبات انبوبیہ کی فصیل سے ہے بہار کے موسم میں اگتا ہے اسے "عَرَار" کہتے ہیں۔
(البُهَارُ) بوجھ (۲) لوٹے جیسا برتن، جگ (۳) ابابیل (۴) فصیلہ فرضیہ کی ایک مچھلی۔
(اَلْبَهْرُ) بهرًا له: وہ ہلاک و برباد ہو جائے (۲) واہ اس کے کیا کہنے!۔
(البُهْرُ) سانس چڑھنا (۲) زمین کی کشادگی۔
-ليلة البهر جس رات میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب رہے۔
(اَلْبَهْرَةُ) سر عام علی الاعلان (فَعَلَ ذلك بَهْرَةً)۔
(البُهْرَةُ) چیز کا درمیان (۲) شیعوں کا اسماعیلی فرقہ جو بھارت کے مغرب اور پاکستان کے جنوب میں رہتا ہے۔
(البهيرة) شریف اور معزز عورت جیسے فلانةٌ بَهِيرَةٌ مَهِيرَةٌ۔
(بَهْرَجَ) الشيء: جائز کرنا عام کرنا۔
ماءٌ مُبَهْرَجٌ: سب کے استعمال کا پانی۔
دمٌ مُبَهْرَجٌ: جس خون پر دیت نہ ہو۔
مكانٌ مبهرجٌ: سب کے لئے داخل ہونے کی جگہ۔
فلانًا: کسی کی ذمہ داری کو ختم کرنا۔
ابو محجن کا قول۔
اما اذ بهرجتني فلا اشربها۔
الكلام وغيره: جھوٹ ملانا (۲) جھوٹ کی وجہ سے رد کر دینا

(تَبَهْرَجَ) مباح ہونا۔
(اَلْبَهْرَجُ) مباح، رفاعی (۲) باطل۔
(بَهْرَمَ) الشيءَ: مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
(تَبَهْرَمَ) مہندی کے رنگ میں رنگا جانا۔
(بهرام) مریخ (مع)۔
(اَلْبَهْرَمُ) مہندی۔
-لونٌ بهرَمَانِيٌّ: مہندی کا رنگ۔
(بَهَزَهُ) - بَهْزًا: سینہ پر مارنا اور زور سے دھکا دینا (۲) ہٹانا۔
(اَبْهَزَهُ) بَهَزَهُ۔
(بَاهَزَهُ) سبقت لے جانا۔
(تبهَّزْتُ) اشياءً كثيرًا: میں نے بہت سے کام کئے۔
(بَهَسَ) - بَهْسًا: بہادر و جری ہونا۔
(تَبَيْهَسَ) اکڑ کر چلنا۔
(البهسُ) سیپ کی طرح کا ایک پھل۔
(البيهَسُ) شیر (۲) بہادر (۳) اکڑ کر چلنے والا (رَجُلٌ بيهسٌ وامرأةٌ بَيْهَسٌ) (ج) بياهس۔
(البَيْهَسِيَّةُ) ایک خارجی فرقہ جو ابو بیہس بن ہیضم بن جابر کی طرف منسوب ہے یہ کہتے ہیں کہ ایمان باللہ اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے اقرار اور علم کا نام ہے۔
(بَهَشَ) - بَهْشًا: ہنسنے کے لئے تیار ہونا۔
-الى الشيء و به: خوش ہونا شوق سے جانا۔
-عنه: تلاش کرنا۔
(انْتَهَشَ) خوش ہونا۔
(تَبَاهَشَ) الرجلان: ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
-بعضًا و نحوها: لاٹھی مارنے کے لئے تیار ہونا
(البهش) خندہ رو (۲) سیب جیسا ایک پھل۔
(بَهِصَ) - بَهَصًا: پیاسا ہونا هو بَهِصٌ۔
(اَبْهَصَه) عن كذا: روکنا۔
(بَهْصَلَ) الرجلَ: مال سے خالی کرنا۔
(تَبَهْصَلَ) ننگا ہونا (۲) کپڑے اتار کر

جوئے میں لگا دینا۔
(بَهَضَه) الحِمْلُ - بَهْضًا: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا (بَهَضَه الامرُ)۔
(اَبْهَضَه) الحِمْلُ: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا۔
(اَلْمَبْهُوضُ) مشقت والے کام کا مکلف بنانا (۲) مغلوب۔
(بَهَطَ) بَهَظَ۔
(بَهَظَه) - بَهْظًا: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا
-قِرنَهُ: ساتھی پر غالب آنا۔
(اَبْهَظَه) الحِمل: بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا
-حوضَه: تالاب کو بھرنا۔
(الباهظ) من الامور: مشکل کام (ج) بواهظ۔
(الباهظةُ) مونث الباهظ (۲) مصیبت (ج) بواهظ۔
(بَهِقَ) - بَهَقًا: جلد کا سفید دھبوں والی ہونا جذام ہونا هو اَبْهَقُ وهي بَهْقَاءُ (ج) بُهْقٌ۔
(اَبْهَاقُ) ایک بیماری جس میں جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں جذام (مج)۔
(اَلْبَهَقُ) البُهَاقُ (مج)۔
(تبهكَنَتِ) المرأة في مشيتها: بھاری قدموں سے چلنا۔
(اَلْبَهْكَن) بھرپور جوانی۔
وامرأةٌ بَهْكَنَةٌ: نازک اندام عورت۔
(بَهَلَه) - بَهْلًا: مہلت دینا۔
-الناقةَ: چرنے کے لئے اونٹ کو چھوڑ دینا۔
(۲) آزاد چھوڑنا (بَهَلَ الرجلُ فتاهُ)۔
(۳) لعنت کرنا حدیث ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں ہے (من ولي من امور الناس شيئًا فلم يعطهم كتاب الله فعليه بهلة الله)
(بَهِلَ) - بَهَلًا: بیکار رہنا (۲) ہتھیار سے خالی ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا اولاد نہ ہونے کی وجہ سے خاوند سے الگ ہونا هي باهلٌ و باهلةٌ۔
(اَبْهَلَه) بهله: جعل الراعي رعيته هم مبهلون۔

Marfat.com

-الارضَ: زمین میں بیج بونے کے بعد پانی چھوڑنا۔
(بَاهَلَ) بعضهم بعضًا: لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو حق پر نہ ہو وہ اپنے لئے اللہ کی لعنت طلب کرے حضرت ابن عباس i کی حدیث میں ہے: (مَنْ شاءَ باهلتُه ان الحق معی)۔
(ابْتَهَلَ) الی الله: دعا میں عاجزی اور کوشش کرنا۔
-القوم: باهَلَ: قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ﴾
(تباهَلَ) القومُ: مباهلہ کرنا۔
(تَبَهَّلَ) القومُ: مباہلہ کرنا۔
(اِسْتَبْهَلَه): بَهَلَه۔
(اَبْهَلُ): ایک قسم کا چھوٹا درخت۔
(اَبْهَلُ): آزاد جس کی نگرانی نہ ہو (۲) حقیر، بے وقار۔
-سارت علی البهل: شرم وحیا کی حدود سے تجاوز کرنا۔
(اَلْبُهْلُوْلُ): عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرہ، ہنسانے والا (کامیڈین) (ج) البهاليل۔
(اَلْبَهْلَوَان): رسّی پر چل کر کرتب دکھانے والا (مع)۔
(اَبْهَمَ) الامرُ: پوشیدہ اور مشکل ہونا۔
-الامَر: پوشیدہ اور مشکل بنا دینا۔
-القفلَ و نحوه: تالا لگا دینا جس کے کھولنے کی صورت نہ ہو۔
-فلاناً عن الْاَمْرِ: ہٹانا۔
(تَبَهَّمَ) عليه الْاَمْرُ: پوشیدہ و مشکل ہونا۔
(اِسْتَبْهَمَ) فلانٌ: کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا۔
الامْرُ: پیچیدہ و مشکل ہونا۔
عليه الكلام: کلام کا پیچیدہ ہونا۔
(الابهام): انگوٹھا (مونث و مذکر) (ج) اباهيم۔
(اَلْاَبْهَمُ): خاموش کیا ہوا (۲) گونگا (ج) بُهْمٌ۔

(اَلْبَهْمَةُ): بکری یا بھیڑ کا بچہ (مذکر و مونث) (ج) بَهْمٌ و بِهَامٌ۔
(اَلْبُهْمَةُ): پتھر کی چکنی چٹان۔ (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) ایسا بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے پوشیدہ ہو۔
من اللیالی: وہ رات جس میں چاند طلوع نہ ہو (ج) بُهَمٌ
(البهيمُ): سیاہ، تاریک۔
لَيْلٌ بهيمٌ: وہ رات جس میں صبح تک روشنی نہ ہو کہاوت ہے: (لَا اَغَرُّ ولا بهيمٌ) حیران و تھکے ماندہ شخص کے لئے۔
-من الالوان: یکساں رنگ جس میں کوئی دھبا نہ ہو۔
-من الصوت: یکساں آواز جس میں اونچ نیچ نہ ہو (ج) بُهُمٌ و بُهُمٌ۔
(البهيمةُ): چوپایہ خواہ بری ہو یا بحری (درندوں کے علاوہ) (ج) بَهَائِمُ۔
(اَلْمُبْهَمُ): مغلق، پوشیدہ، مبہم جس کا ادراک اور فہم دشوار ہو۔
-من الاشياء: ایسی صاف چیز جس میں کوئی داغ نہ ہو۔
-من الاجسام: خاموش کردہ۔
-من الكلام: ایسا مغلق کلام جس سے مقصود حاصل نہ ہو۔ (لفاظی)
(المبهمةُ): اسماء مبهمة جو کہ نحویوں کے نزدیک یہ ہیں اسمائے اشارہ، اسمائے موصول، ضمائر یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود کوئی معنی نہیں ہوتے۔
(اَلْبُهْنَانَةُ): نازک و خوش مزاج عورت، شاعر کا قول ؎
"بُهْنَانَة تستعير القومَ اعينهم"
(بَهْنَسَ) فی مشيه: اترا کر چلنا۔
(تَبَهْنَسَ) فی مشيه: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا۔
(اَلْبَهْنَسُ): شیر (ج) بَهَانِسُ۔
(بَهَا) الشيءُ - بَهَاءً و بَهَاءَةً: حسین و جمیل ہونا۔

-فلاناً فی كذا: توقیت لے جانا۔
(بَهِيَ) - بَهًا و بَهَآءً و بَهَاءَةً بَهَا هو بِهٖ هی بَهِهٌ۔
-البيتُ و نحوُه: خالی ہونا ہو بادٍ۔
(بَهُوَ) - بَهَاءً و بَهَاءَةً بَهَا۔
هو بَهِيٌّ (ج) اَبْهَاء هی بهيَّةٌ (ج) بَهَايَا۔
-المكانُ: وسیع ہونا۔
(اَبْهٰى): حسین و جمیل ہونا۔
-الشيءَ: خالی کرنا (ابهى البيت ابهى الاناءَ وابْهَى الخَيْلَ)۔
(باهَاه): فخر کرنا۔
(بَهَّى) البَهْوَ: گھر بنانا یا کشادہ کرنا۔
(ابْتَهٰى): فخر کرنا۔
(تَبَاهَى) القومُ: باہم فخر کرنا۔
(اَلْبَهْوُ): ہر چیز سے کشادہ (هو فی بهوٍ من العيش) (۲) ڈیوڑھی (۳) مہمانوں کے استقبال کا کمرہ (محدثہ) (ج) اَبْهَاءٌ۔
(اَلْبَهَا و البَهَاءُ): خوبصورتی (۲) شاندار منظر (۳) جھاگ کی چمک۔

ب .....و

(باء) بالشيء وَاِلَيْهِ - بَوْءًا و بَوَاءً لوٹنا قرآن مجید میں ہے: ﴿وباءُ وْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللهِ﴾ باء به و اليه بھی کہتے ہیں۔
بما عليه: برداشت کرنا (۲) اعتراف کرنا قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْءَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ﴾۔
فلانٌ بِفُلَانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کیا جانا (باءَ دَمُه بِدَمِ فُلَانٍ)۔
(اَبَاءَ) الشيءَ: لوٹانا۔
-فلاناً منزلَه: جگہ دینا، ٹھہرانا۔
-فلاناً: اقرار پر ابھارنا۔
-فلاناً بفلانٍ: کسی کے ذریعہ قتل کروانا۔
(بَاوَأَه): خون برابر ہونا۔
-فلاناً بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کرنا۔
(بَوَّأَ) الرجُلَ: شادی کرنا۔
-فلاناً منزلاً وفيه: ٹھکانہ دینا، قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

Marfat.com

الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الجَنَّةِ غُرَفًا﴾
-المنزلَ لَه: مکان تیار کرنا۔
-الرّمح و نحوہ: نیزہ وغیرہ تاننا۔
(تَباوَأ)القتیلان فی القصاص: قصاص میں برابر ہونا۔
(تبوّأ) المکان وبہ: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا قرآن مجید میں ہے ﴿والَّذِیْنَ تبوّؤا الدَّارَ والْاِیْمَانَ﴾۔
(استباءَ)المکانَ: قیام پذیر ہونا۔
-فلاناً بفلانٍ: کسی کے بدلہ میں قتل کرنا۔
(الباءُ): نکاحٌ (۲) جماع۔
(الباءَ ةُ): نکاح (۲) جماع حدیث شریف میں ہے (من استطاع منکم الباءَةَ فَلْیَتَزَوَّج) (۳) ٹھکانہ' رہائش۔
(اَلْبَوَاءُ): برابر' ہم پلہ۔
-فلانٌ بواءُ فلانٍ: قصاص میں برابر ہونا۔
-فاجا بواعن بواءٍ واحدٍ: یک زبان ہوکر جواب دینا۔
(اَلْبِیْنَةُ): مکان' رہائش (۲) حالت' بینةٌ طبیعةٌ' بینةٌ اجتماعَیّةٌ' بینةٌ سیاهیةٌ۔
(المَبَاءَ ةُ) ٹھکانہ۔
-رحیب المباءَ ة: سخی وفیاض۔
(بَابَ)لَه - بَوْبًا: دربان بننا۔
(بَوَّبَ)الباب: دروازہ بنانا۔
-الکتابَ و نحوہ: باب درباب کرنا۔
(تبوَّبَ) لازم بَوَّبَه۔
-بَوَّابًا: دربان بنانا۔
(البابُ): دروازہ (۲) وہ لکڑی جس سے دروازہ بند کیا جائے۔
-من الکتاب: کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک ہی جنس کے مسائل ذکر کئے جائیں (هذا من باب کذا)(ج)ابواب و بیان۔
(البابیّ) نسبة الی الباب۔
-الورید البابیّ: ایک بڑی رگ جس میں خون جمع ہوتا ہے(ج)۔
(البابیّةُ) مجوسی (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو فارس میں تیرھویں صدی ہجری میں ظاہر ہوا

الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے۔
(البَوّابَةُ): دربانی۔
(البوّاب): دربان (۲) معدہ کا منہ۔
(البوّابة): بڑا دروازہ جیسے پھاٹک (مو)۔
(البوتاسیم): پوٹاشیم (مج)۔
(البُوتَقَةُ): وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے (مع)۔
(باثَه) - بَوْثًا: تلاش کرنا (باث عنه) (۲) بکھیرنا' پھیلانا۔
-التراب: مٹی نکالنا۔
-المکانَ: گڑھا کھود کر مٹی ڈالنا۔
(ابائَه): تلاش کرنا (اَبَاثَ عَنه)۔
(ابتاثَه): تلاش کرنا (ابتاث عنه)۔
(استباثَه): نکلوانا۔
-فلاناً: دل کی بات اگلوانا۔
(باجَ)البرقُ - بَوْجًا و بَوَجَاناً: چمکنا (۲) مسلسل چمکتے رہنا۔
-فلانٌ: چہرہ چمکنا' چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا هو بائجٌ و بَوَّاجٌ (۳) تھکن سے چور چور ہونا۔
-فلاناً بائجةٌ: مصیبت نازل ہونا۔
-الشرُّ الناسَ: لوگوں پر آفت آنا (باجَهُمُ الدهرُ بشرِّه)۔
(بَوَّجَ)البَرْقُ: باجَ۔
-فلانٌ: چیخنا۔
(اِنْباجَ)البَرْقُ: باجَ۔
-البانجةُ: مصیبت نازل ہونا (اِنْباجَتْ علیهم البوانجُ)۔
(تبوَّجَ)البرقُ: باجَ۔
(البانجُ): ران کے اندر کی ایک رگ (۲) سارے جسم میں پھیلی ہوئی رگ۔
(البانجةُ): مونث البانج (۲) کشادہ ریت کا میدان (۳) مصیبت۔
(ج)بوانج۔
(الباج): سیدھا راستہ۔
جعل الکلام باجاً واحدًا: ایک ہی طرح کا کلام۔
-والناس باجٌ واحدٌ: لوگ برابر ہیں (ج)

ابواج۔
(باحَ)- بَوْحًا: ظاہر ہونا۔
-فلانٌ بالسرّ: راز ظاہر کرنا هو بائحٌ و بَوُوْحٌ
-خصمَه: پچھاڑنا۔
(اباحَه): ظاہر کرنا (۲) حلال کرنا' مطلق کرنا (اباحَه الشیءَ)۔
(استباحَه) مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
(الاباحةُ): علمائے اصول کے نزدیک ایسا حکم جس میں کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہو۔
(الاباحیّةُ): قانون اور اخلاق کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۲) ایک فرقہ جو بندہ کو ممنوعہ امور سے بچنے اور مامور بہ امور کے بجالانے کے قابل نہیں سمجھتا اور انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو مال وغیرہ میں برابر شریک سمجھتا ہے (محدثہ)۔
(الباحَةُ): میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت۔
-باحة الماء: بہت زیادہ پانی (ج)بُوْحٌ۔
(باخَ)- بَوْخًا و بُؤُوْخًا و بَوَخَانًا: سرد پڑنا' سست ہونا' ماکا ہونا (باخت النارُ: باخت الحرّ' والغضب' والحمّی والحرب)۔
-فلانٌ: تھکن سے چور چور ہونا (۲) غصہ کم ہونا۔
-اللحمُ وغیرہُ: گوشت خراب ہونا۔
(اباخَ)النارَ و نحوَها: آگ کو بجھانا۔
-الفتنة والحرب: فتنہ وڑائی کو ختم کرنا۔
-عن نفسه من الظهرة: کچھ دیر ٹھہرنا یہاں تک کہ گرمی کم ہوجائے۔
(البُوْخُ) اختلاط (۲) مصیبت (هُمْ فی بوخٍ فی امرِهِمْ)۔
(البَوْدَقَةُ): وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔
(البُوْذِیَّةُ): بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳ق م-۵۶۴ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین' ہندوستان' جاپان' برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔

Marfat.com

(بارَ)الشیُ - بَوْرًا و بَوَرًا: ہلاک ہونا (۲) ٹھیک ہوجانا' مندا ہونا۔
-الارضُ: زمین آباد نہ کرنا (۲) ایک سال کے لئے چھوڑ دینا تا کہ اگلے سال کاشت کاری کی جاسکے۔
-بار العمل: کام کے مقصود کا حاصل نہ ہونا۔
هو بائرٌ (ج) بَوْرٌ و بُوْرٌ۔
الشیَ بَوْرًا: آزمانا۔
(ابارَه): ہلاک کرنا (۲) ٹھیک کردینا۔
(اتبارَه): بارَه۔
(الباریاء): چٹائی (فارسی مغرب)۔
(البارِیّ): چٹائی۔
(البارِیّة): چٹائی۔
(البوار): وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جائے (۲) وہ زمین جسے اگلے سال کاشت کرنے کے لئے اس سال چھوڑ دیا جائے۔
(البُوْرُ): ایسا برا جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۲) غیر مزروعہ زمین۔
(البوریّ): چٹائی (۲) ایک مچھلی جو بعورہ کی طرف منسوب ہے' جو کہ مصر کی ایک بستی ہے اور تنّس اور دیاط کے درمیان واقع ہے۔
(البُوْرَقُ): سوڈا' سہاگا (مج)۔
(بازَ) - بَوْزًا: ایک مکان سے دوسرے کی طرف منتقل ہونا۔
(البازُ): باز' ایک شکاری پرندہ (ج) ابوازٌ و بیزانٌ۔
(البُوْزُ): منہ اور اس کے اردگرد کا حصہ (ج) ابوازٌ (د)۔
(باسَه) - بَوْسًا: بوسہ لینا (فارسی مغرب)۔
(باشَ) الرجُلُ - بَوْشًا: شور شرابے میں شریک ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہوکر شور وغل کرنا۔
-الشیءَ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
(باوَشَه): اشارہ کرنا۔
(بَوْشُوْا): بہت سے لوگوں کا ہنگامہ کرنا۔
(انباش) من کذا: نفرت کرنا اور دور رہنا۔
(تباوشا): باہم مل کر شور کرنا۔

(تبوَّشُوْا): بَوْشُوْا۔
(البَوْشُ): لوگوں کا بے ترتیب مجمع (۲) شور وغل (ج) ابواشٌ' اَوْبَاشٌ۔
(البَوْشِیُّ - البُوشِیُّ): زیادہ اہل وعیال والا فقیر (۲) خستہ حال آدمی۔
(باصَ) - بَوْصًا: دور ہونا اور پہنچنے میں مشقت اُٹھانا۔
-فلانٌ: بھاگنا اور چھپنا۔
-فی السیر: بہت زیادہ آگے بڑھ جانا۔
-فلانًا و نحوَه: سبقت لے جانا (۲) عجلت کرنا اور سوچنے کا موقع نہ دینا۔
(بَوَّصَ): صاف رنگت والا ہونا۔
-الفرسُ: ریس کے میدان میں آگے نکل جانا۔
(انباصَ): منقبض ہونا' سکڑنا۔
(استباصَ): سبقت لے جانا۔
(اَلْبُوْصُ): رنگ روپ' حلیہ (ج) ابواصٌ۔
(البُوْصُ): البُوص (۲) زِسَل۔
(فصیلہ بخیلیہ سے ہے) (ج) ابواص۔
(البُوْصِیُّ): ایک طرح کی کشتی (مع)۔
(باضَ) - بَوْضًا: چھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہونا۔
-بالمکان: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا۔
(باطَ) - بَوْطًا: عزت کے بعد ذلیل ہونا۔
(۲) مالداری کے بعد فقیر ہونا۔
(بُوط): جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔
(باعَ) الرجُلُ - بَوْعًا: دونوں ہاتھ پھیلانا۔
-بمالِه: خوب خرچ کرنا۔
-فی سیرہ: بڑے بڑے قدم رکھنا۔
-الشیءَ: دونوں ہاتھوں سے ناپنا۔
-الطریق: بڑے اور تیز قدموں سے راستہ طے کرنا۔ هو بائعٌ (ج) باعةٌ و هو بیّعٌ۔
(بَوَّعَ) فی سیرہ: لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔
(اِنْباعَ): پھیلنا۔
-الحیّةُ: سانپ کا حملہ کرنے کے لئے جسم کو پھیلانا۔

-الرجُلُ: حملہ کرنا۔
-المقاتل فی الصف: حملہ کے لئے صف سے نکلنا۔
-له فی السلعة: رعایت کرکے بیچنا۔
-الماءُ و نحوه: پانی ٹپکنا۔
(تبوَّعَ): پھیلنا۔
-الرجُلُ: دونوں بازو پھیلانا۔
-للخیر: بھلائی کے لئے تیار ہونا۔
-فی مشیه: لمبے قدموں کے ذریعہ چلنا' کہا جاتا ہے (فلانٌ مایُدْرك تَبَوُّعُه) فلاں کی رفتار کو نہیں پہنچا جاسکتا۔
(البائع): ہرن کا بچہ جب لمبے ڈگ بھر کر چلے (ج) بُوْعٌ و بوائع۔
(الباعُ): دونوں ہاتھوں کا درمیانی فاصلہ جب انہیں پھیلایا جائے۔
-فلانٌ طویل الباع: طویل جسم والا۔
-طویل الباع فی کذا: انتہاء کو پہنچا ہوا (ج) ابواعٌ۔
(الباعةُ): باعة الدار: گھر کا صحن۔
(البَوْعُ): صحن (ج) ابواعٌ۔
(البُوْعُ): صحن (۲) وہ ہڈی جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہو (ج) اَبواعٌ۔
(البَوَّاعُ): صفت ہے مبالغہ کے لئے۔
-جَملٌ بوَّاعٌ: بڑا اونٹ۔
(باغَ) علی فلانٍ: بغاوت کرنا۔
(تبَوَّعَ): مشتعل ہونا' بھڑکنا جیسے (تبوّع به الدم فقتلَه)۔
-الشرُّ: فتنہ پھیلنا۔
-بخصمه: مقابل پر غالب آنا۔
(البوغاءُ): گرد' مٹی (۲) خوشبودار مٹی۔
-من الناس: بیوقوف اور نچلے درجہ کے لوگ۔
-من الطیب: خوشبو۔
(باقَ) - بَوْقًا و بُوْقًا: خراب وضائع ہونا (۲) غائب ہونا۔
-السفینةُ: کشتی ڈوبنا۔
-الرجلُ: جھوٹ بولنا (۲) فتنہ اور لڑائیاں کھڑی کرنا۔

Marfat.com

-بفلان: غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا۔
-الداهيةُ فلاناً: مصیبت پڑنا (باقت به)۔
-فلاناً و عليه: دھوکہ دینا۔
-باقُوا عليه: اکٹھے ہوکر ظلما مار ڈالنا۔
-الشئَ: چوری کرنا۔
(بَوَّقَ) في البوق: بگل بجانا۔
-الكلام: مزین کرنا۔
(اِنْبَاقَ): زور وشدت سے آنا (انباق عليهم الدهرُ)۔
-بفلان: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
(تَبَوَّقَ): الوباءُ في الماشية: چوپایوں میں وبا پھیلنا۔
-الرجلُ: جھوٹ گھڑنا۔
(البانِق) من المتاع: معمولی سامان۔
(البَانِقَةُ): مصیبت (۲) فتنہ، برائی (ج) بوانِقُ
(الباقة): پیاز کی گٹھی (مع)۔
(البَوْقُ) من كل شيٍ: ہر چیز سے زیادہ سخت۔
-هذا بوق من المطر: یہ بارش سے بھی زیادہ سخت ہے۔
(البُوْقُ): بگل (هو بوق لِفلان) وہ فلاں کا حامی ومداح ہے۔ (۲) باطل اور جھوٹ (۳) جوراز نہ چھپ سکے
(ج) ابواقٌ و بِيقَانٌ۔
(البُوقَةُ): تیز موسلا دھار بارش۔
(۲) البُوق (ن) بُوَقٌ و بُوْقاتٌ۔
(البَوَّاق): بگل بجانے والا۔
(بَاكَ) البعيرُ: بَوْكًا و بُئُوكًا: اونٹ کا مشتعل ہونا۔
-الامرُ: معاملہ کا مشتبہ ہونا۔
-فلاناً: بَوْكًا: اختلاط کرنا اور مقابلہ کرنا۔
-القدحَ في النصل: تیر کو پیکان میں داخل کرنا۔
-القومَ رأيهم: حل نہ پانا۔
الشئ: کسی چیز کو خوب ٹٹول کر خریدنا۔
المتاع: سامان خریدنا۔
عين الماء للزی وغیرہ سے پانی وغیرہ نکالنا
-بندقه المِسكِ: مشکیزہ کی ڈلی کو دونوں ہاتھوں سے دبانا هو بائك (ج) بُوَّك و بُيَّك وهي بائكةٌ (ج) بوائك۔
(بَارَكَهُمْ): میل ملاپ رکھنا۔
(اِنباك) الامر و عليه: معاملہ کا مشتبہ ہونا اور اس کی صحیح راہ نہ پانا۔
(البانكةُ): کھجور کا بڑا مضبوط درخت بوائك۔
(البوكاءُ): اشتباہ، اختلاط۔
(البُوكَةُ): چالاک (۲) متکبر، اکڑباز۔
(بَالَ) - بَوْلاً: پیشاب کرنا۔ هو بائلٌ و بَوَّالٌ۔
-فلانٌ: کثیر الاولاد ہونا۔
-الشحمُ و نحوه: چربی پگھلنا۔
-(ابالَه): پیشاب کروانا۔
-(بَوَّلَ): پیشاب کرنا۔
-(تَبَوَّلَ): پیشاب کرنا۔
-(استبالَه): پیشاب کرانا۔
-الطبيب المريض: ڈاکٹر کا مریض سے معائنہ کے لئے پیشاب منگوانا۔
(البالُ): حالت، حیثیت (۲) دل (۳) اُمید (۴) کلیجہ (۵) فصیلہ بالیہ کی بڑے سر والی مچھلی (مع)۔
-امرٌ ذو بالٍ: اہم کام۔
اخيّ البالِ و ناعم البال: خوشحال۔
-كاسف البال: پریشان۔
(المِبْوَلَةُ): پیشاب لانے والی چیز (كثرة الشراب مَبْوَلَةٌ)۔
(المِبْوَلَةُ): جس میں پیشاب کیا جائے (ج) مباوِلُ۔
(البُومةُ): اُلو (بری آواز، بری شکل اور نحوست میں مذکر ومونث برابر ہیں) (ج) بُوَمٌ (ج ج) بُوَامٌ۔
(البُوَامُ): بُومٌ بوَامٌ: بہت سے اُلو۔
(البَوَّامُ): بُومٌ بوَامٌ: بہت سے اُلو۔
(البانة): بونا، فضیلت اور مرتبہ میں بڑھ جانا۔
(البَانُ): ایک بابرکت درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے، واحد بانةٌ۔
(البوانُ): خیمہ کا ستون (ج) اَبْنَةٌ و بُوْنٌ و بُوَنٌ۔
(البَوْنُ، البُوْنُ): دو چیزوں کی درمیانی مسافت۔
(باهَ) فلانٌ - بُوَاهًا: شور مچانا۔
-الحيوانُ: جانور کا کمزور ہونا۔
-له - بُوْهًا: تاڑنا، سمجھنا۔
-فلاناً: لعنت کرنا۔
(استباهَ) السيلُ الشجرة: سیلاب کا درخت کو اکھیڑنا۔
(استبيه) الرجل: مجنون ہونا۔
(الباه): نکاح (۲) جماع۔
(الباهة): نکاح (۲) جماع۔
(البُوْهُ): اُلو جیسا اس سے چھوٹا پرندہ (۲) وہ شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
(البُوهة) من الرجال: کمزور وکم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روٹی۔ (اسے "ليقه" کہا جاتا ہے) (۳) وہ مٹی یا راکھ جسے ہوا اُڑائے۔
(البُوٌّ): اونٹنی کا بچہ (۲) وہ مردہ بچہ جس کی کھال میں بھس بھر کر دودھ نکالتے وقت اس کی ماں کے سامنے لایا جائے (۳) راکھ (۴) بے وقوف (ج) ابواءٌ۔
(البُوية): پالش، روغن، پینٹ (مع)۔
(البِيَة): ماحول (دیکھئے ب وا)۔

ب ..... ی

(بَابَ) فلانٌ - بَيْبًا: حوض کی نالی کھودنا۔
(البِيبُ): حوض کی نالی۔ (۲) حوض میں پانی جانے کا راستہ۔
(البيهُ) البِيبُ (۲) دھولی دینے کا برتن۔
(بَاتَ) فلانٌ - بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيْتًا و مَبَاتًا: رات گزارنا (سونے یا نہ سونے)
-الشئُ: رات گزرنا هو بائتٌ (خمرٌ بائتٌ: شراب مائتٌ)۔
-فلانٌ: شادی کرنا۔
-في مكان كذا: کسی جگہ رات میں ٹھہرنا۔
-بفعل كذا: رات کو کرنا۔

Marfat.com

-بہ و عندہ: ٹھہرنا۔
(اَبَاتَہ) رات گزروانا۔
(بَیَّتَ) البیتَ: گھر بنانا۔
-الشیٔ: رات گزروانا' باسی کرنا (۲) رات میں کرنا (۳) رات کے وقت تدبیر کرنا قرآن مجید میں ہے ﴿بَیَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَیْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ﴾ (۴) رات کو نیت کرنا جیسے حدیث (لاصیام لمن لم یبیت اللیل)۔
-رایہ: غور کرنا۔
-القومُ: رات کو اچانک حملہ کرنا۔
-النحلة: چھتائی کرنا۔
(تَبَیَّتَ) لازم بیتہ۔
-المراۃ: عورت کا مکان اور شوہر ہونا۔
-الطعامَ: سونے سے کچھ دیر پہلے کھانا۔
-الرجلَ عن حاجتہ: ضرورت سے روک دینا۔
(البیات): رات کے وقت اچانک کسی کام کا ہونا (اتاھم الامر بیاتاً)۔
(اَلْبَیْتُ): رہائش گاہ' گھر (۲) گھر کا فرش (۳) کعبہ (۴) قبر۔
بیت اللہ: مسجد۔
بیت الرجل: بیوی (۲) اہل وعیال۔
بیت الشعر: دو مصرعوں کا مجموعہ۔
بیت القصیدۃ: قصیدہ کا بہترین شعر۔
ھو جاری بیتَ بیتَ: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے (ج) اَبیاتٌ و بُیُوْتٌ (جج) بیوتات۔ (اکثر اعلیٰ خاندانوں کے لئے مستعمل ہے)
(البَیْتُ): روزی۔
(البَیْتَةُ): رات گزارنے کی ہیئت (۲) روزی
(اَلْبَیُّوْتُ): وہ معاملہ جس کی فکر میں رات گزارے (۲) وہ چیز جس پر رات گزرے۔
(اَلْبَیُّوتة) من الاسنان: مضبوط نہ گرنے والے دانت۔
(بَیَّحَ) بالاَمْرِ: خفیہ طور پر خبر دینا۔
(البَیْحان): اپنے راز فاش کرنے والا۔
(بَادَ) - بَیْدًا و بَیَادًا وبُیُوْدًا وبَیْدُوْدَةً: ہلاک وختم ہوجانا۔

-الشمسُ: غروب ہوجانا۔
(اَبَادَہ): ہلاک کرنا۔
(البیدُ) من الطعام: خراب کھانا۔
(البیداءُ): جنگل (ج) بِیْدٌ۔
(البیدانةُ): جنگلی گدھی۔
(بَیْدَ): اسم بمعنی غیر یہ اِنّ یا اس کے معمول کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے فلانٌ کثیر المال بَیْدَاَنّہ بخیلٌ اور کبھی مِنْ اَجَل کے معنی میں ہوتا ہے جیسے حدیث (اَنا افصح العرب بیدانی من قریش و نشات فی بنی سعدٍ)۔
(المبید): ہلاکت خیز' مہلک۔
مبید الحشرات: ایک دوا جو کیڑے مکوڑے اور جراثیم کو ختم کردیتی ہے۔
(بَیْدَرَ) الحنطةَ و نحوھا: کھلیان میں گندم کا ڈھیر لگانا۔
(البَیْدَرُ): کھلیان (۲) خرمن (ج) بَیَادِرُ۔
(اَلْبَیْدَقُ): سفر کا راہ نما (۲) پیادہ سپاہی (ج) بَیَادِق و بَیَادِقَةٌ۔
بیدق الشطرنج: شطرنج کا پیادہ۔
(البیذق): البیدق۔
(البیرق): بڑا جھنڈا' پرچم (ج) بَیَارِق (مع)
(البیرم) (مع): دیکھئے برم۔
(البیروقراطیة): اہل کاروں کا راج' افسر شاہی (نج)۔
(بَازَ) - بَیْزًا و بُیُوْزًا: ہلاک ہونا۔
-عنہ: الگ ہونا۔
(اَلْبَیْزَارُ): شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) جتائی کرنے والا۔ (۳) کسان (ج) بیارزۃ۔
(اَلْبَیْزَارَةُ): مونث البَیْزَار (۲) موٹی لاٹھی۔
(اَلْبَیْزَرُ): موٹی لاٹھی (۲) دھوبی کا کپڑے کوٹنے والا ڈنڈا (ج) بیازر۔
(البَیْزَرَةُ): کاشتکاری (۲) شکاری پرندوں کی تربیت۔
(باسَ) - بَیْسًا: تکلیف دینا (۲) تکبر کرنا' بڑا بننا۔
(بَاضَتِ) الدجاجة و غیرھا - بَیْضًا: انڈہ دینا ھی بائضٌ (ج) بوائضُ ھی بیوضٌ (ج) بُیُضٌ و بِیْضٌ ھی بَیَّاضَةٌ۔
-یدہ او رجلہ: سوج کر انڈہ کی طرح ہوجانا
-الارضُ: پیداوار اگانا۔
-السحابُ: بارش برسانا۔
-الاسم: گمنامی زیادہ ہونا۔
-العود و نحوہ: لکڑی کا خشک ہونا۔
-فلانٌ بالمکان: قیام پذیر ہونا۔
-منہ: بھاگنا۔
-القومُ: حدود میں داخل ہونا (۲) جڑیں اکھیڑنا۔
-فلاناً: کسی سے گورے رنگ میں بڑھ جانا۔
(بَایَضَہ' فَبَاضَہ' یُبَوْضُہ)۔
(اَبَاضَ) الشیٔ: سفید ہونا۔
-الرجلُ و المرأۃ: سفید اولاد کا ہونا۔
-الکلاء: گھاس کا خشک ہونا۔
-القومُ: باضَھم۔
(اَبْیَضَ) الرجُلُ و المرأہ: رنگ کا سفید ہونا۔
(بَایَضَہ): سفیدی پر فخر کرنا (۲) سرعام کہنا۔
(بَیَّضَ): سفید کپڑے پہننا۔
-العینُ: بینائی ختم ہونا۔
-الشیٔ: سفید کرنا۔
-الجدارَ: سفیدی کرنا۔
-الاناء: برتن بھرنا۔
-النحاسُ: تانبے کو چمکانا۔
-الرسالة: مسودہ صاف کرنا (مو)۔
(اِبْتَاضَ): لوہے کا خود پہننا۔
-القومَ: قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۲) فنا کرنا۔
(اِبْیَضَّ): سفید ہونا۔
-الوجہُ: خوشی سے چہرہ کا چمکنا۔
(اِبْیَاضّ): آہستہ آہستہ سفید ہونا۔
(اَلْاَبْیَضُ): سفید (۲) چاندی (۳) تلوار۔
-وجہٌ ابیض: بے داغ' صاف و شفاف چہرہ۔
-فلانٌ ابیض: باعزت آدمی۔
-موتٌ ابیض: موت کا اچانک آنا جبکہ کوئی

Marfat.com

ایسا مرض لاحق نہ ہوا ہو جو رنگ بدل دے (ج)بُیُضٌ۔
(اَلْاَبْیَضَانُ): دودھ اور پانی (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی (۴) دو دن (۵) دو مہینے (مارایته مذ ابیضان)۔
(البیاضُ): سفیدی (۲) دودھ (۳) فصیلہ سلوریہ کی ایک مچھلی جو دریائے نیل میں رہتی ہے اس کے جسم پر چھلکے نہیں ہوتے (ج)(۴) کاغذ (اتنی دواةً و بیاضاً) (۵) چربی (۶) ذات۔
-من الجلد: بالوں سے خالی جلد۔
-من الارضِ: جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔
-لایُزایل سواوی بیاضَه: میری شخصیت اس کے برابر نہیں ہوسکتی۔
(البیضاءُ): مونث الابیض (۲) سورج (۳) گندم (۴) ہانڈی (۵) شکاری کی رسی۔
-اللیلة البیضاءُ: وہ رات جس میں شروع سے آخر تک چاند نکلا رہے (یہ تین راتیں ہوتی ہیں)۔
-الکتیبة البیضاءُ: وہ دستہ جس میں چمکدار ہتھیار ہوں۔
-الارضِ البیضاءُ: بنجر زمین۔
-الحجة البیضاء: مضبوط دلیل۔
-الیدُ البیضاءُ: بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت (کلمهٔ فما رَدَّ عَلَیَّ سرداءُ ولا بیضاءُ)
-ابو البیضاءِ: اسود کی کنیت۔
-ام البیضاء: ہانڈی (ج)بِیَضٌ۔
(البَیْضَةُ): انڈہ (۲) خصیہ (۳) خود (۴) انڈے جیسی عورت (۵) باعصمت گوری عورت
بیضة الشیء: کسی چیز کی اصل۔
بیضة القوم: احاطۂ آثر۔
بیضة الدار: گھر کا درمیان۔
- افرضت بیضته: اس کا راز کھل گیا۔
فلانٌ بیضة البلد: سردار۔
بیضة الابل: وہ چیز جو صف ایک مرتبہ واقع ہو۔
بیضة النهار: دن کی روشنی۔

-بیضة السَّنام: چربی۔
-بیضة الصیف: گرمی کی شدت۔
(ج)بَیْضٌ (جج)بُیُوْضٌ۔
(اَلْبَیَّاضُ): مُبَیِّض (۲) انڈے بیچنے والا۔
(المُبَیِّضُ): قلعی کرنے والا (۲) دھوبی۔
(المُبَیِّضَةُ): ایک مجوسی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا ان کا یہ نام سفید کپڑے پہننے کی وجہ سے ہے یہ انہوں بنوعباس کے سیاہ کپڑوں کی مخالفت میں کیا (۲) دولت عباسیہ کی مخالفت کرنے والی ہر جماعت۔
(بَیْطَرَ)الدابةُ: علاج کے لئے چوپائے کے سم کو چیرنا۔
(تَبَیْطَرَ): چوپایوں کا معالج بننے کی کوشش کرنا
(البیطارُ): جانوروں کا معالج۔
-هو بهذا عالمٌ بَیْطَارٌ: ماہر معالج (ج) بیاطیرُ۔
(البَیْطَرُ): جانوروں کا معالج (ج)بیاطرةٌ۔
(البیطرةُ): جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
(بَاطَ)- بَیْطًا: کمزوری کے بعد موٹا ہونا۔
(البَیْظُ): چیونٹی کا انڈا۔
(بَاعَه)الشیءَ و منه وله - بَیْعًا و مَبِیْعًا: بیچنا (۲) خریدنا۔
-علیه القاضی ضیعتَهٗ: مرضی کے خلاف بیچنا۔
-علی بیع اخیه: دوسرے کے عقد کو خراب کرنے کے لئے بیع میں داخل ہوجانا۔
هو بائعٌ (ج)باعَةٌ، هو بَیَّاعٌ۔
(اَبَاعَه): بیچنے کے لئے پیش کرنا۔
(بَایَعَه) مبایعةً و بِیَاعًا: خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
-فلاناً علی کذا: معاہدہ کرنا، بیعت کرنا۔
(ابتاعَه): خریدنا۔
-له الشیءَ: خریدنے میں نائب بننا۔
(اِنْبَاعَ): فروخت ہونا (۲) پھیلنا اور رواج پانا
(تبایعا): باہم خرید و فروخت کرنا۔
(استباعَه)الشیءَ: شیخ کو طلب کرنا۔
(البِیَاعَةُ): سامان فروخت۔

(البَیْعُ): مال کے بدلہ مال دینا (ج)بُیُوْعٌ
(البَیْعَةُ): فروختگی کا کام (۲) فروختگی کا معاملہ
(البِیْعَةُ): گرجا، عیسائیوں کا عبادت خانہ (ج)بِیَعٌ۔
(البَیُّوْعُ): خرید و فروخت کا ماہر۔
(البَیِّعُ): بائع (۲) بھاؤ کرنے والا (۳) ماہر خرید و فروخت۔
(بَاعَ)الامرُ و نحوَه - بَیْغًا: خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا۔
(تَبَیَّغَ)الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
-الماءُ: پانی کا بہتے ہوئی جوش مارنا۔
-اللبن: دودھ کا زیادہ ہونا۔
-علیه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
(البَیْغُ): خون کی بہتات کی وجہ سے ہونٹوں کی سرخی۔
(بَیْقَرَ): ایک سرزمین سے دوسری کی طرف ہجرت کرنا (۲) گاؤں سے شہر کی طرف ہجرت کرنا (۳) تھک جانا (۴) ہلاک ہوجانا (۵) خراب کرنا۔
-فی مالِه: مال کو تیزی سے برباد کرنا (۲) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۳) شک کرنا (۴) حیران ہونا۔
-الفرس: گھوڑے کا اگلے پاؤں کے سم پر کھڑا ہونا۔
-فی العَدْوِ: سر جھکا کر دوڑنا۔
-المکانَ: رہائش گاہ بنانا۔
(تَبَیْقَرَ)فی الشیءِ: توسع سے کام لینا۔
(البَیْقَرُ): دیگ، بڑا دیگچہ۔
(اَلْبَیْلَمُ): بیرم، سبل (۲) نرکل کی طرح کا پودا جس سے قلم بنایا جائے۔
(البیمارستانُ): ہسپتال (فارسی مغرب)
(بَانَ)منه و عنه - بَیْنًا و بُیُوْنًا و بَیْنُوْنَةً: دور ہونا، جدا ہونا (بانت المراة عن زوجها) (طلاق کی وجہ سے خاوند سے جدا ہونا) هی بائن۔
-الفتاةُ: نوجوان عورت کا شادی کرنا۔

Marfat.com

-فلانٌ: سفر کرنا' چلے جانا۔
-النخلةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا۔
-الولدُ بالبائنة بیونا: لڑکے کا بائنہ کے ساتھ خاص ہونا۔
-الشیءُ بَیَاناً: ظاہر اور واضح کرنا۔
-الشیءُ: نمایاں اور واضح ہونا ھو بائنٌ و بَیِّنٌ
الشیءَ بَیْناً: جدا کرنا' کاٹنا۔
صاحبَہ: ساتھی کو چھوڑ دینا ھو بائنٌ۔
(اَبَانَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
- فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
-الشیءَ: جدا کرنا' دور کرنا (۲) واضح اور ظاہر کرنا
-ابنتہٗ: بیٹی کی شادی کرانا۔
-وَلَدہ بمال: اولاد کیلئے مال کو خاص کرنا۔
(بَایَنَہ): چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
(بَیَّنَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشجر: درخت پر پتے نکلنا۔
-القرنُ: سینگ نکلنا۔
-الشیءَ تَبْیِیْناً و تِبْیَاناً: وضاحت کرنا۔
-البنتَ: شادی کرانا۔
(تَبَایَنَا): ایک دوسرے سے جدا ہونا۔
-تبایَنَ مابینھما: ایک دوسرے کو چھوڑنا۔
-اللفظان: مناطقہ کے ہاں جن دو لفظوں کا مفہوم الگ الگ ہو جیسے انسان اور فرس۔
(تَبَیَّنَ): لازم بَیَّنَہ۔
-الشیءُ: ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشیءُ: غور و فکر کرنا یہاں تک واضح ہو جائے۔
-فی امرہٖ: اپنے معاملہ میں پختہ رہنا۔
(استبانَ): ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشیءُ: واضح کرنا (۲) پہچاننا۔
(البائن): طلاقٌ بائنٌ: جس میں نئے نکاح کے ذریعہ ہی رجوع ہو سکے۔
(البائنة): وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے ساتھ خاص کیا جائے (۲) انگریزوں کے ہاں وہ مال جو شادی کے وقت لڑکی کے لئے خاص کیا جائے۔
(البانُ): دیکھئے ب و ن۔
(البانةُ): دیکھئے ب و ن۔
(البَیَانُ): دلیل (۲) فصیح الکلام (۳) وہ بیان جس سے حقیقت حال یا معاملہ کا انکشاف ہو (۴) وہ علم جس میں ایک معنی کو مختلف طریقوں سے لایا جائے جیسے تشبیہ' مجاز' کنایہ وغیرہ۔
(البیان): موسیقی کا آلہ جس میں سفید اور سرخ بٹن ہو جن کو پوروں کے ذریعہ بجایا جائے' پیانو۔
(البیانیَّةُ): غالی قسم کے شیعوں کا ایک گروہ جو بیان بن سمعان تمیمی کا متبع ہے دولت امویہ کے آخر میں ظاہر ہوا ان کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کی روح بعض آدمیوں میں حلول کر جاتی ہے پس وہ خدا تعالیٰ کی طرح تعظیم کے لائق ہوتے ہیں۔
(بَیْنَ): ظرف مبہم' جس کا معنی معلوم نہ ہو مگر دو یا زیادہ اسماء کی طرف اضافت کرنے سے جیسے جلستُ بین محمد و علی یا جو اس کے قائم مقام ہو جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ﴿عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِكَ﴾ اور جلست بین القوم کبھی کبھی اس میں الف یا ما کی زیادتی کرتے ہیں پس بینا اور بینما ہو گا اس صورت میں یہ ظرف زمان مفاجاۃ کے معنی میں ہو گا اور کلام کے شروع میں آئے گا۔
(بَیْنَ بَیْنَ): مرکب مبنی برفتحہ بمعنی دو چیزوں کے درمیان جیسے (ھذا الشیٔ لیس بجید ولا بردیٔ ولکنّہ بین بین)۔
(البَیْنُ): جدائی۔
-ذات البین: رشتہ' قرابت' تعلق' جوڑ محبت و عداوت و دشمنی۔
-غراب البین: بدشگون کوا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
(البَیْنُ): کونا (۲) ستاروں اور زمین کا درمیانی فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ۔
(اَلْبَیُوْنُ) من الآبار: وسیع و عمیق کنویں۔
(البَیِّنُ): واضح (۲) فصیح اللسان۔
(ج) اَبْیِنَاءُ و بُیَّانَاءُ و اَبیانٌ۔
(البَیِّنَةُ): واضح دلیل۔
(بَاہَ) لَہ - بَیْہًا: تاڑ لینا۔
(البیھس): دیکھئے ب ھ س۔
(بیَّاہ) تبییاً و تبییةً: واضح کرنا (۲) خوش کرنا' جلدی سے پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) عمدہ جگہ ٹھکانا دینا۔
-حیَّاكَ اللہ و بیَّاكَ: اللہ آپ کو سلامت اور خوش رکھے۔
(تَبَیَّاہ): قصد کرنا' ارادہ کرنا۔
(البَیُّ): جس کا نسب معلوم نہ ہو کہا جاتا ہے ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ اور اَیُّ ھَیٍّ بنِ بیٍّ ھو؟ یعنی وہ کون ہے' اس کی اصل کہا ہے۔
(البَیَّانُ): نامعلوم النسب ھو ھَیَّانُ بْنُ بَیَّانٍ (اُس کا نسب معلوم نہیں)۔

Marfat.com

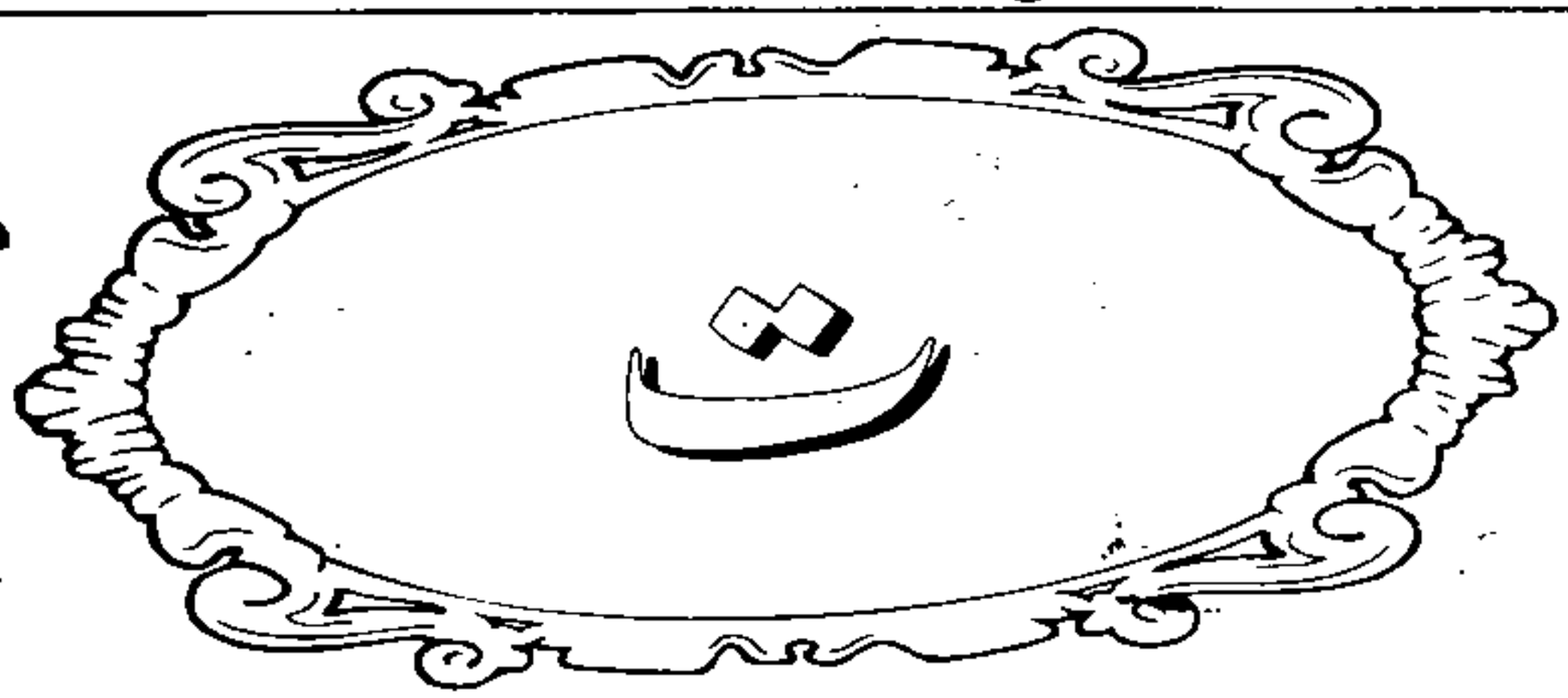

ت

(التاءَ): تیسرا حرف ھجاء اس میں ھمس اور شدت پائی جاتی ہے اور اس کا مخرج زبان کا کنارہ اور ثنایا علیا کی جڑ ہے یہ تانیث کی علامت ہے جیسے کاتب و کاتبۃٌ اور کتب و کتبتْ فعل کے ساتھ تاء مفتوحہ (کھلی ہوئی) اور اسم کے ساتھ تاء مربوط (گول) لکھی جاتی ہے اسے ہاء تانیث بھی کہتے ہیں کیونکہ اس پر ہاء کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔

یہ صفت بیان کرتے وقت مبالغہ پر دلالت کرتی ہے جیسے علّامۃٌ و فھّامۃٌ۔

اس کے ذریعہ مفرد اور جمع میں فرق بھی کیا جاتا ہے جیسے شجرۃٌ و شجرٌ۔

دو لاموں (اللہ رب) کے ساتھ قسم میں بھی استعمال ہوتی ہے جیسے تاللہِ و تَرَبِّی و تَرَبِّ الکعبۃ۔

ت ا

(تَأْتَأَ) تَأْتَأَۃً تاتاۃً تتلانا (۲) تکبر یا بہادری کی وجہ سے اکڑ کر چلنا۔

- الطفل چلنا۔

(التَّأْتَاءُ) تتلانا۔

(تَأَرَ) علی العمل - تأرًا سستی کے بعد کام پر دوام اختیار کرنا۔

- فلانًا جھڑکنا۔ ھو تائرٌ۔

(اتأرہ) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا مسلسل دیکھنا۔

الیہ البصر گھور گھور کر دیکھنا۔

فلانًا بالعصا لاٹھی مارنا۔

(التأرۃ) مرتبہ دفعہ (ج) تئرٌ و تئمارٌ۔

(التؤرور) مددگار پناہی۔

(تَأَزَ) الجرحُ - تأزًا: زخم بھرنا۔

القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

(تَئِقَ) الوعاءُ و نحوُہ - تأقًا: برتن بھرنا۔

فلانٌ: سیر ہونا، خوش ہونا، غمگین ہونا، غصہ میں ہونا، برا ہونا۔

- الصبیُّ روتے ہوئے ہچکیاں لینا۔

- الفرسُ چوکنا ہونا اور تیز دوڑنا۔ ھو تَئِقٌ وھی تئقۃٌ۔

کہاوت ہے (انت تَئِقٌ و انا مَئِقٌ فکیف نتّفِقُ) یعنی تو زیادہ غصہ والا ہے اور میں زیادہ رونے والا ہوں ہم دونوں کیسے اکٹھے ہو سکتے ہیں؟ یہ مثال بیان کی جاتی ہے معاشرہ کی برائی اور رسم و رواج کے اختلاف کو بتانے کے لئے۔

(اَتْأَقَ) الوعاءَ و نحوَہ برتن بھرنا۔

- القوسَ کمان کو زور سے کھینچنا۔

(اَلْمِتْأَقُ) جلدی برائی پر آمادہ ہونے والا۔

(اَتْأَقَتِ) الحاملُ ایک حمل میں ایک سے زائد بچے جننا ھی مُتْئِمٌ۔

(تَاءَمَ) الفرسُ و نحوُہ گھوڑے وغیرہ کا مسلسل دوڑنا۔

- اخاہ جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا۔

- الثوبَ و نحوَہ کپڑے کو دو دھاگوں سے بننا

(التُّؤَامُ) سیپی۔

(التُّؤَامِیَّۃُ) موتی۔

(التُّؤْمُ) جڑواں بچہ۔

(التَّئِیمُ) جڑواں بچہ۔

(التَّوْءَمُ) جڑواں بچہ ھما تُوْءَمٌ وھی تَوْءَمَانِ (ج) تَوَائِمُ و تُؤَامٌ ذوی العقول کے لئے جمع سالم بھی آتا ہے۔

- توائم النجوم واللآلی: وہ موتی یا ستارے جو ملے ہوئے ہوں۔

(اَلتَّوْءَمَۃُ) بغیر چھت کے چھوٹا ہو کجاوہ (عورتوں کی سواری) (ج) توائمُ۔

(المئتامُ) جڑواں بچے جننے کی عادی عورت (ج) مَتَائِیمُ۔

(تَتَاءَنَ) الصَّیْدَ ولہ: دھوکہ دیکر شکار کرنا۔

فلانًا: دھوکہ دینا۔

(تَتَأَنَ) تَتَاءَنَ۔

ت ب

(تَبَّ) الشیءُ - تَبًّا و تَبِیبًا و تِبَابًا و تَبَبًا: منقطع ہونا۔

- فلانٌ ہلاک ہونا (۲) نقصان اٹھانا۔

(تَبَّتْ یَدُہ و تَبَّالَہ) وہ ہلاک ہو (۳) بوڑھا اور کمزور ہونا۔

- الحمارُ و نحوُہ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا۔

- الشیءُ - تَبًّا: کاٹنا ھو تابٌّ۔

(اَتَبَّ) اللہُ قُوَّتَہ کمزور کرنا۔

(تَبَّبَہ) ہلاک کرنا (۲) حق کی ادائیگی میں کمی کرنا، نقصان دینا (۳) تَبَّالَہ کہنا۔

- المشاۃ الطریق زیادہ آمد و رفت کا رستہ کو پختہ کرنا۔

- (اِسْتَتَبَّ) الطریقُ راستہ کا چلنے والے کے لئے واضح ہونا۔

Marfat.com

-الامرُ: درست ہونا' سازگار ہونا' ہموار ہونا (استتبّ الامْنُ و استتبَّ النظام)۔
(تَبْتَبَ): بوڑھا اور نحیف ہونا۔
(التَّابُوْتُ): لکڑی کا صندوق جس میں سامان رکھا جائے (مع) (۲) مجازاً سینہ (۳) عیسائیوں کا قبرستان (ما اوعتْ تابوتی شيئاً ففقدته)۔
(۴) من الناعورة: رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (مو)۔
(۵) قدیم مصریوں کے نزدیک' لکڑی یا پتھر کا ایک صندوق جس میں لاش رکھی جائے جس پر ایسی صورتیں اور نقوش ہوتے ہیں جو مصریوں کے عقائد کو ظاہر کرتے ہیں (مج)۔
(التَّبُوت): التابوت۔
(تَبَرَ) الشيءُ - تَبْرًا: ہلاک ہونا۔
-الشيءَ: ہلاک کرنا (۲) توڑنا۔
(تَبِرَ) - تَبَرًا و تَبارًا: ہلاک ہونا۔
(تَبَّرَ) الشيءَ: ہلاک کرنا۔
(التِّبْرُ): سونے یا چاندی کی ڈلی۔
(التِّبرِيرُ): کچھ تھوڑا سا (ما اصبت منه تبريرًا) مجھ اس سے کچھ نہیں ملا۔
(یہ صرف نفی میں استعمال ہوتا ہے)۔
(تَبِعَ) الشيءَ - تَبَعًا و تُبُوْعًا و تَباعًا و تباعةً: پیچھے چلنا' ساتھ چلنا۔
-فلاناً بحقه: حق طلب کرنا۔
-المصلّي الامامَ: اقتداء کرنا۔
-الاغصانُ الرِّيحَ: ہوا کے ساتھ شاخوں کا جھومنا۔
(اَتْبَعَتِ) الماشيةُ و نحوُها: چوپائے کا تبیعہ والا ہونا هي مُتْبِعٌ و متبعةٌ۔
-فلانٌ في كلامه: دو ہم وزن کلمے لانا جن میں سے دوسرا پہلے کی تاکید کرے اب وہ دوسرا یا تو پہلے کے معنی میں ہوگا جیسے: هو قسيمٌ و سيمٌ یا معنی سے خالی ہوگا جیسے حسَنٌ بَسَنٌ۔
-الشيءَ: پیروی کرنا۔
-الدّائنَ على فلانٍ: قرض خواہ کو کسی کے حوالے کرنا۔

-الشيءُ شيئاً: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا اور اس کے تابع کرنا۔
(تابَعَه) مُتابَعَةً و تِباعًا: مسلسل پیچھے چلتے رہنا
-فلانٌ العملَ: مسلسل کام کرتے رہنے۔
-الكلامَ: مسلسل کلام کرنا۔
(۲) عمل اور کلام کو عمدہ اور بہتر بنانا۔
-بين الامُوْرِ: لگاتار اور مسلسل کرتے رہنا۔
-فلاناً بمالٍ له عليه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا۔
-فلاناً على كذا: موافقت کرنا۔
-فلاناً على الامر: مدد کرنا۔
(اتَّبَعَ) الشيءَ: پیچھے چلنا' کھوج لگانا۔
الامامَ: اقتدا کرنا۔
-القرآنَ و الحديث: قرآن و حدیث پر عمل کرنا۔
-فلاناً بالدين و نحوه: قرض وغیرہ کا مطالبہ کرنا۔
(تتابَعَتِ) الاشياءُ: پے در پے ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا اعضاء کو اٹھائے بغیر سیدھی چال چلنا۔
(تَتَبَّعَه): تھوڑی تھوڑی دیر میں کچھ طلب کرنا۔
(استتبعَه): پیروی کروانا۔
(الاتِّباعِيَّةُ) في الادب و الفنّ: ادب اور فن میں متقدمین کے مذہب کو اختیار کرنے کا نظریہ (مج)۔
(التَّابِعُ): الحق (۲) خادم (۳) پیرو۔
(ج) تُبَّعٌ' تُبَّاعٌ' تَبَعَةٌ و تَبَعٌ (۴) نحویوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے تابع ہو۔
(التابعةُ) مؤنث التابع (ج) توابعُ۔
دَوْلَةٌ تابعةٌ لدولة اخرى: وہ حکومت جو اندرونی طور پر خود مختار اور بیرونی طور پر کسی دوسری حکومت کے تابع ہو۔
(التّابعيّ): جس نے صحابی (رضی اللہ عنہ) کی زیارت ایمان کی حالت میں کی ہو اور ایمان ہی پر اس کا انتقال ہوا ہو۔
(التَّباعَةُ): انجام (تباعة الامر)۔

(۲) مرتب ہونے والا اثر (۳) تاوان جیسے (لي قِبَلَ فلانٍ تِبَاعةٌ)۔
(التِّبْعُ): التابع یعنی عورتوں کے پیچھے پڑنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ (ج) اَتْبَاعٌ۔
(التَّبِيعُ): التابع (واحد اور جمع کے لئے) (ج) اتباعٌ۔
(التُّبَّعُ): سایہ (۲) شہد کی مکھیوں کی ملکہ (ج) تبابع و تبابيع (۳) یمن کے بادشاہوں کا لقب (ج) تبابعةً۔
(التَّبَعَةُ): التَّباعَةُ۔
(التَّبَعِيَّةُ): ایک چیز کا دوسری کے تابع ہونا۔
(التَّبِيعُ): التابع (۲) انتقام کو طلب کرنے والا قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا﴾ (۳) خادم (۴) حق یا قرضہ کو طلب کرنے والا (۵) گائے کا بچہ (ج) تِبَاعٌ' و تَبائِعُ و اَتْبِعَةٌ (مج) اَتابِعُ' اتابيعُ۔
(التَّبِيعُ): تمباکو (یہ فصیلہ بانجانیہ سے ہے) (مج)۔
(التبغينُ): تمباکو کی دھونی دے کر چیزوں کو بھگانا (د)
(تَبَّلَ) فلاناً - تَبْلًا: انتقام لینا۔
-الدهرِ القومَ: حوادثات زمانہ کا نازل ہونا۔
-الحبُّ فلاناً: محبت کا دیوانہ بنا دینا هو متبولٌ و تَبِيلٌ۔
-الطعامَ: کھانے میں مصالحہ ڈالنا۔
-كلامَه: کلام کو مختلف طریقوں سے دلچسپ بنانا
(اَبْتَلَه): انتقام لینا۔
(تَبَّلَ) الطعامَ: مسالہ ڈالنا۔
(تَوَبَّلَ) الطعامَ: مسالہ ڈالنا۔
-كلامَه: کلام کو دلچسپ بنانا۔
(التَّابِلُ): مسالہ وغیرہ (ج) توابل (مج)۔
(التَّبَّالُ): مصالحہ بیچنے والا۔
(التِّبْلُ): دشمنی (۲) انتقام (ج) بُتُوْلٌ۔
(التُّوْبَالُ): دھات کے وہ ٹکڑے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں (مع)۔
(التَّوْبَلُ): تمباکو (ج) توابلُ۔

Marfat.com

(تَبَنَ) الماشيةَ - تَبْناً: چوپائے کو بھوسہ کھلانا
(تَبِنَ) - تَبَناً و تَبانَةً: سمجھدار ہونا اور معاملات کی گہرائی تک پہنچنا ھو تَبِنٌ۔
(تَبَّنَ) تَبِنَ (۲) نکر پہنانا۔
(اِتَّبَنَ) نکر پہننا۔
(التِّبانَةُ) بھوسہ بیچنے کا پیشہ۔
(التَّبّانُ) بھوسہ بیچنے والا (ج) تَبّانَةٌ۔
(التُّبّانُ) جانگیا، لنگوٹ، نیکر (ج) تبابین (مع)۔
(التِّبْنُ) بھوسہ (۲) بڑا پیالہ (جس میں بیس آدمی بیٹھ سکتے ہوں) (ج) اَتْبانٌ۔
(التَّبْنُ) جوہر چیز پر ہاتھ ڈالے۔
(التِّبْنِيُّ) منسوب ہے التِّبن (بھوسہ) کی طرف ثوبٌ تبنيٌّ بھوسے جیسا کپڑا۔
(المَتْبَنُ، المَتْبَنَةُ) بھوسہ رکھنے کی جگہ (ج) مَتابِنُ۔

ت ..... ت

(تَتَرّٰی) دیکھئے: ت ر ر۔

ت ..... ج

(التجبّابُ) چاندی کے ڈلوں کا بچا ہوا محلول جس میں اس کے ذرے باقی رہ گئے ہوں۔
(تَجَرَ) - تَجْراً و تِجارَةً: تجارت کرنا، خرید و فروخت کرنا (تَجَرَ فی کذا)۔
(تاجَرَ) فلانٌ فلاناً: کسی سے تجارت کرنا۔
(اِتَّجَرَ) تجارت کرنا۔
(التاجِرُ) وہ شخص جو اعمال تجارت کو پیشہ کے طور پر اپنائے اس شرط کے ساتھ کہ اس میں تجارت کی صلاحیت ہو (مع) (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب بیچنے والا (ج) تَجْرٌ و تِجارٌ و تُجّارٌ۔
(التّاجِرَةُ) مونث التاجر۔
سلعةٌ تاجرةٌ: رائج، مامان (ج) تواجرُ۔
(التِّجارَةُ) تجارت (۲) فائدہ کی غرض سے مال اکٹھا کرنا (۳) تجارت کا پیشہ۔
(المِتْجَرُ) تجارت کرنے کی جگہ۔
بلدٌ متجرٌ: زیادہ اور بڑی تجارت والا شہر۔
(ج) متاجرُ۔
(المَتْجَرَةُ) ارضٌ متجرةٌ: تجارتی سرزمین (ج) مَتاجِر۔

ت ..... ح

(تحت): مقابل فوق، نیچے، اس کی طرف نسبت تحتيٌّ اور تحتانِيٌّ ہے۔
(التَّحْتُ) مدفون خزانہ (۲) کمینہ رزیل آدمی (ج) تُحُوْت۔
(تَحْتَحَه) حرکت دینا۔
(تَتَحْتَحَ) حرکت کرنا۔
(التَّحْتَحَةُ) چلنے کی آواز۔
(التَّحْتُرْبَةُ) مٹی کے نیچے مٹی کی وہ تہہ جس میں بل نکلتا ہے (محدثہ)۔
(اتحفَه) تحفہ دینا (اتحفَه بکذا)۔
(اِتَّحَفَه) تحفہ دینا۔
(التحفه) تحفہ (۲) عمدہ اور قیمتی چیز (ج) متحف۔
(المَتْحَفُ) عجائب گھر (مع) (ج) مَتاحِف

ت ..... خ

(التَّخْتُ) کپڑے رکھنے کی الماری (ج) تُخُوْتٌ (مع) (۲) سونے یا بیٹھنے کی اونچی جگہ (۳) موسیقاروں اور گانے والوں کے بیٹھنے کی جگہ (مو)۔
-من الزهرة: گل دستہ (مو)۔
(التختة) تختہ سیاہ (۲) طلباء کے بیٹھنے کا بنچ (مو)۔
(تَخْتَخَ) لکنت کی وجہ سے کلام مبہم ہونا۔
(التختاخ) لکنت۔
(التَّخْتَرْوان) عورت کے بیٹھنے کی پالکی جس کو دو جانور اٹھاتے ہیں (مع)۔
(تَخَّ) العجينُ و نحوُه - تَخّاً و تُخُوْخاً و تُخُوْخَةً: خمیر اٹھنا (۲) آٹے کا زیادہ پانی کی وجہ سے نرم ہونا۔
- فلانٌ: کھانے کو بھی نہ چاہنا۔
(التَّخُّ) مٹنا اور خمیر اٹھنا (۲) نرم اور ڈھیلا آٹا (۳) کھلی۔
(تخذ) المالَ - تَخْذاً: مال کمانا۔
-فلاناً صديقاً: دوست بنانا۔
(اتَّخَذَ) دیکھئے: اخ ذ۔
(تَاخَمَ) الموضعُ الموضعَ: ایک جگہ دوسری سے ملنا۔
(اِتَّخَمَ) دیکھئے: وخ م۔
(التُّخْمُ) سرحد، باؤنڈری، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) راستہ دیکھنے کی علامت (ج) تخوم (۳) نسل جیسے (فلانٌ طيب التخوم)۔
(التُّخْمَةُ) دیکھئے: وخ م۔

ت ..... د

(تُدْرُج) فصیلہ دجاجیات کا ایک پرندہ جو فارس میں پایا جاتا ہے۔
(التَّدْرَةُ) هو ذو تدرةٍ: بے خبری میں دشمنوں پر زبردست حملہ کرنے والا۔
هو تُدْرَةُ هِمِ: دشمنوں کے مقابلہ میں دفاع کرنے والا۔

ت ..... ر

(تراجيديا) المناک حادثہ، ٹریجڈی (دیکھئے ماساةٌ فی اس ی) (د)۔
(تراخوما) آنکھ کی ایک بیماری (مع)۔
(ترب) الشيءَ - تُرْباً: مٹی ڈالنا۔
-الجلدَ: جلد کو ٹھیک کرنے کے لئے مٹی ڈالنا۔
(تَرِبَ) - تَرَباً: مٹی لگ جانا۔
-المكانُ: زیادہ مٹی و گرد و غبار کا ہونا۔
-الريحُ: مٹی اڑانا۔
-فلانٌ تَرَباً و مَتْرَباً و مَتْرَبَةً: فقیر ہونا۔
هو تَرِبٌ و هي تَرِبٌ و تَرِبَةٌ ايضاً۔
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے تَرِبَتْ يَداه: وہ نقصان اٹھائے یا فقیر ہو جائے حدیث میں آتا ہے (فاظفر بذات الدين تربت يداك)
(اَتْرَبَ) مالدار ہونا۔
-الشيءُ: مٹی ڈالنا۔
(تارَبَه) برابری و دوستی کرنا۔

Marfat.com

(تَرَّبَ) مالدار ہونا۔
-الشیءَ مٹی ڈالنا۔
-الکتاب لکھائی پر مٹی چھڑکنا۔
(تَتَرَّبَ) مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔
(التَرائب) سینے کی ہڈی (۲) جانور کو قلادہ باندھنے کی جگہ (واحد ترِیبة)۔
(التُرابُ) مٹی (ج) اَتْرِبَةٌ تِرْبَان۔
(التُرْبُ) مٹی (۲) چمڑے کی وہ تکلی جس میں دھاگا کاٹ کر لپیٹا جائے۔
(التِربُ) ہم عمر (اس کا استعمال اکثر مؤنث میں ہوتا ہے) (ج) أتراب۔
(التَرباءُ) مٹی (۲) زمین۔
(التُرْبَةُ) مٹی (۲) زمین کی ساخت (روضٌ جید التربة) (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہہ جس پر ہل کا لوہا ٹکتا ہے۔ (ج) تُرَبٌ۔
(التُرَبِيُّ) جو قبروں کی حفاظت پر مقرر ہو۔
(التربيّةُ) سرخ گندم اس کی بالی بھی سرخ ہوتی ہے۔
(تَرْبَسَ) البابَ دروازہ بند کرنا۔
(التِرباسُ) لوہے کی چٹخنی جس کے ذریعہ دروازہ کو اندر سے بند کیا جاتا ہے (ج) ترابلیسُ (د)۔
(التِرْبِسُ) پودوں کو لگنے والا ایک چھوٹا کیڑا (د)۔
(التَرْبَنَةُ) کھوپڑی کا آپریشن کرنا (ج)۔
(التُرْبينُ) ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا بھاپ اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
(تَرْتَرَ) کلام یا بدن میں نرمی اور ڈھیلا پن پیدا ہونا (۲) زیادہ بولنا۔
-الشیءَ ہلانا۔
(تَتَرْتَرَ) ہل جانا ڈگمگا جانا۔
(التُرْتور) التورور (ج) تراتیر۔
(تَرَجَ)- تَرْجًا چھیننا۔
(تَرِجَ)- تَرَجًا کام کا مشکل ہونا هو تَرِجٌ۔
(تَرَّجَ) الثوب کپڑے کو تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔
(التُرُجُّ) الاترجُّ (بڑا لیموں)۔
(التَرِيجُ) مضبوط اعصاب والا۔
(تَرْجَمَ) الکلام وضاحت کرنا۔
کلامَ غیرہ و عنه ترجمہ کرنا۔
بفلانٍ کسی کے حالات زندگی لکھنا (مو)۔
(التُرْجُمَان) ترجمہ کرنے والا مترجم (ج) تراجمُ تراجمةٌ۔
(التَرْجَمَةُ) ترجمةُ فلانٍ سوانح حیات حالات زندگی (ج) تراجم (مو)۔
(تَرِحَ)- تَرَحًا غمگین ہونا (۲) خیر کا کم ہونا هو تَرِحٌ۔
(أترَحَه) غمگین کرنا۔
(تَرَّحَه) غمگین کرنا۔
(تَتَرَّحَ) تَرِحَ۔
(المَتارِحُ) غم و پریشانی کے اسباب (تَرَّحَتْه المتارِحُ)۔
(المتَرَّحُ) من العیش سخت زندگی۔
-من السیل کم پانی والا بہاؤ۔
(التاريخُ) دیکھئے ارخ۔
(التَرْخ) فی الجراحة شگاف۔
(تَرَّ) العضو و نحوُه - تِرًّا و تُرورًا عضو کا کٹ جانا الگ ہو جانا۔
-فلانٌ عَنْ بلادِه دور ہونا۔
-عن قومِه قوم سے الگ ہو جانا۔
-النواةُ و نحوها عند دقها گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے وقت اچٹ جانا۔
-الرجلُ جسم کا بھر جانا ہڈیوں کا تر ہونا (۲) بھوک وغیرہ سے ڈھیلا پڑ جانا هو تارٌّ۔
-الحیوانُ پیٹ خالی کرنا۔
-العضو و نحوَه عضو کاٹنا۔
(تَرَّ)- ترارَةً جسم کا بھرنا ہڈیوں کا تر ہونا هو تارٌّ۔
(أترَّ) العضو و نحوَه عضو کاٹنا۔
-الشیءَ دور کرنا۔
(الأترور) التورور (۲) چھوٹا لڑکا (ج) اتاریر۔
(التُرُّ) معمار کا دھاگا جس کے ذریعہ چنائی سیدھی کی جاتی ہے کہا جاتا ہے (لأقِيمَنَّكَ على التُرِّ) میں تجھے سیدھے راستہ پر ڈال دوں گا۔
(تَرَزَ)- تَرْزًا و تُرُوزًا خشک ہونا۔
-لحمُه گوشت کا سخت ہونا۔
-فلانٌ بھوک لگنا (۲) مر جانا۔
-اذنابُ الابل بیماری کی وجہ سے اونٹ کی دم کے بال جھڑ جانا۔
-فلانًا تَرْزًا پچھاڑنا۔
(تَرِزَ) اللحمُ - تَرَزًا گوشت کا سخت ہونا۔
-الماءُ و نحوُه تَرَزًا پانی کا جمنا۔
(أترَزَه) خشک کرنا۔
(التَرزيّ) درزی (معرب فارسی)۔
(تَرَّسَ) ڈھال سے بچاؤ کرنا۔
(أترَسَ) ترس۔
(التارِس) ڈھال پہننے والا۔
(التِراسة) ڈھال سازی۔
(التَرَّاس) ڈھال پہننے والا (۲) ڈھال بنانے والا۔
(التُروس) ڈھال (ج) اتراس و تِراس و تِرسَة و تُرُسٌ (۲) دروازہ کی پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی جس سے دروازہ کو بند کیا جائے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی (محدثہ)۔
(التِرسَةُ) سمندری پنکھوا (د)۔
(المِتراس) دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ (ج) متاريسُ (مو)۔
(لِلتَرسُ) التِرس (ج) متارِس۔
(تَرُصَ) الشیءُ - تَراصَةً صحیح و درست ہونا هو تارِصٌ و تريصٌ جیسے (میزانٌ تريصٌ) حدیث شریف میں ہے (لو وُزِنَ رجاء المومنِ وخوفُه بميزانٍ تريصٍ لمازار او احدُهما على الدهر)۔
(أترصَهُ) سیدھا اور برابر کرنا۔
(تَرَّصَهُ) أترصَهُ۔
(المُتَرَصات) سیدھے نیزے۔
(تَرَعَه) عَنْ قصدِه - تَرَعًا بھر جانا۔

Marfat.com

-فلانٌ برائی کی طرف جلدی کرنا۔
-الی کذا کسی چیز کی طرف لپکنا۔ هو تَرِعٌ و تَرِیْعٌ۔
(اَتْرَعَ) الاناءَ برتن بھرنا۔
(تَرَّعَ) البابَ دروازہ بند کرنا۔
(اِتَّرَعَ) الاناءُ برتن کا بھر جانا۔
(تَتَرَّعَ) جلدی کرنا (تَتَرَّعَ اِلیهِ بالشرّ)۔
(اَلْاَتْرَعُ) ایسا سیلاب جو وادی کو بھر دے۔
-سیرٌ اترعُ تیز چال۔
(التَّرْعُ) من الآنیة بھرا ہوا برتن (صفت ہے مصدر کے ساتھ)۔
(التُّرْعَةُ) حوض یا نہر کا منہ دہانہ (۲) بڑی نہر (۳) دروازہ (۴) زینہ کی ایک سیڑھی (۵) اونچی جگہ لگا ہوا باغ (ج) تُرَعٌ۔
(التِّراعُ) من السیول وہ سیلاب جو وادی کو بھر دے۔
(تَرِفَ) النباتُ ـَ تَرَفًا سرسبز و شاداب ہونا
-فلانٌ خوشحال ہونا هو تَرِفٌ (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا هو اترفُ هی ترفاء (ج) تُرْفٌ۔
(اَتْرَفَ) فلانٌ بغاوت پر ڈٹے رہنا۔
-فلانًا سرکش بنانا اور اس کی طرف رہنمائی کرنا
-النعمةُ فلانًا نعمت کی وجہ سے مغرور یا نازک مزاج بن جانا۔
(تَرَّفَه) عیش پرست بنا دینا (۲) عمدہ غذا مہیا کرنا۔
(تَتَرَّفَ) خوشحال اور آسودہ ہونا۔
(اِسْتَتْرَفَ) مالداری اور خوشحالی کی وجہ سے سرکش اور متکبر بن جانا۔
(التُّرْفَةُ) نعمت (۲) وہ خاص چیز جو دوست کے لئے تیار کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر والے ہونٹ کا پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن (ج) تُرَفٌ۔
(التَّرْفاس) کھمبی اروی کی طرح کا گول پودہ جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے (د)۔

(تَرْقِی) فلانًا تَرْقَاه: ہنسلی پر مارنا (ضربتُه فَتَرْقِیتُه)۔
(التَّرْقُوَةُ): ہنسلی کی ہڈی مجازاً گلا۔ یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں (ج) تَرَاقٍ۔
-بلغت الروح التراقی: موت سے کنایہ ہے
(تَرَكَ) الشیءَ ـُ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑ دینا، نظر انداز کرنا۔
-المَیِّتُ مالًا: ترکہ چھوڑانا۔
-ترکه یفعل کذا: ایسا کرنے دیا هو تَارِكٌ و یتراكُ۔
(تَرِكَ) فلانٌ ـَ تَرَكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو۔
(تَارَكَه) البیعَ و غیره و فیه بیع کے ... مصلحت کر لینا۔
(اِتْرَكَ) الشیءَ چھوڑنا۔
(تَرَاكِ) اسم فعل امر بمعنی چھوڑ دے۔
(تتارکوا) الامرَ بینهم باہم چھوڑ دینا۔
(التَّرْكُ) ترکی لوگوں کی جماعت اس کا واحد ترکیٌّ ہے۔
(التَّرْكَةُ) وہ انڈہ جس سے بچہ نکل آیا ہو (۲) لوہے کی گولی (ج) تَرْكٌ۔
(التَّرْكَةُ) میت کا ترکہ۔
(التَّرِكَةُ) میت کا ترکہ۔
(التَّرِیكُ) وہ خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔
(التَّرِیكَةُ) الترکه (۲) التریك۔
(۳) وہ عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو۔
(۴) وہ باغیچہ جس سے غفلت برتی جائے۔
(۵) وہ ٹیلس جو آسمانی آفت کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے (۶) وہ مٹی ریت وغیرہ جسے سیلاب کا پانی چھوڑ جائے (ج) ترائك و تَرِیْكٌ و تُرُكٌ۔
(التَّرَامُ) ترام گاڑی جو شہر اور شہر کے اطراف میں پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے (د)۔
(التَّرْمَسُ) لڑائی جھگڑے سے فرار اختیار کرنا
(اَتْرَمُسُ) ایک درخت جس کے بیج کڑوے ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر کھائے جاتے ہیں۔
(التِّرْمُسُ): تھرماس جس کے ذریعہ مائع چیز کی گرمی یا ٹھنڈک کو برقرار رکھا جاتا ہے (د)۔
(التُّرْمُسَةُ): واحدة التُّرْمُسِ (۲) تہ خانہ سرنگ (ج) ترامِسُ۔
(ترموجراف): ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا کی گرمی معلوم کی جاتی ہے (مع)۔
(ترموجرام): دھات کی وہ پلیٹ جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے (مع)۔
(ترمومتر): تھرمامیٹر (Thermameter)، درجہ حرارت معلوم کرنے کا آلہ (مع)۔
(تَرِهَ) ـَ تَرْهًا: فضول باتوں اور بے کار کاموں میں لگ جانا۔
(التُّرَّةُ): باطل۔
(التُّرَّهَةُ): جنگل (۲) وہ چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ سے نکلا ہوا (۳) باطل (۴) فضول بات
(تَرَی) ـَ تَرْیًا عمل میں تاخیر اور سستی کرنا۔
(اَتْرَی) مسلسل کچھ کام کرنا لیکن ہر کام کے درمیان وقفہ ہو۔
(التِّرْیَانُ) زہر کو بے اثر کرنے والی دوا (مع)۔

ت ..... س

(تَسَعَ) القومَ ـِ تَسْعًا اپنے سمیت نو کرنا (هو تاسع ثمانیة)۔
-الشیءَ نواں حصہ لینا۔
-القومُ انہوں نے اپنے مالوں کا نواں حصہ لیا
-الحبلَ رسی کو نو بل دینا۔
(اَتْسَعَ) القوم تعداد میں نو ہونا (۲) اونٹوں کا نو دن پانی پینا۔
-العددَ عدد کو نو کر دینا۔
(الباسوعارُ) محرم کی نو تاریخ۔
(التُّسْعُ) نواں حصہ (ج) اَتْسَاع۔
(التِّسْعَةُ) نو۔
(التَّسِیْعُ) نواں حصہ۔

Marfat.com

ت.....ش

(تشرین): دوسریائی مہینوں کے نام۔
تشرین الاوّل: اکتوبر۔
تشرین الاخر: نومبر (ج) تشارِیْنُ۔

ت.....ع

(تَعِبَ) ـَ تَعَبًا: تھک جانا' مشقت پہنچنا ھو تَعِبٌ۔
(اَتْعَبَ) القومُ: چوپایوں کا تھک جانا۔
-الانسان والحیوانَ: تھکا دینا' مشقت میں ڈالنا۔
-رکابَہ: سواری کا ہنکانا اور تیز بھگانا۔
(تعتعت) الدابّۃُ فی الرمل: جانور کا ریت میں لوٹ پوٹ ہونا۔
-فلانٌ فی کلامِہٖ: ہکلا کر بولنا۔
-الشیءَ: زور سے ہلانا' جھنجھوڑنا۔
(تَتَعْتَعَ) فی کلامِہٖ: ہکلانا۔
(التَعَاتِعُ): بری افواہیں۔
(تَعَسَ) ـَ تَعَسًا: پھسلنا اور منہ کے بل نیچے گرنا۔ (۲) ہلاک ہونا ھو تاعسٌ۔
-اللّٰہُ فلانًا: موت آنا ھو متعوسٌ۔
(تَعِسَ) ـَ تَعَسًا: تَعَسَ- ھو تَعِسٌ و تَعِیْسٌ حدیث میں ہے (تَعِسَ عبدالدینار والدرھم) کہاوت ہے (تَعِسَتِ العجلۃ)
(اَتْعَسَہ): ہلاک کرنا' بدنصیب کرنا۔
(التَّعْسُ): شر' برائی (۲) دوری۔
-تعسًّالَہ: وہ ہلاک ہو جائے۔
(التَّعْلُ): حلق کی گرمی' سوزش۔

ت.....غ

(تَغِبَ) الشیءُ ـَ تَغَبًا: عیب ظاہر ہونا (۲) خراب ہونا (۳) میلا ہونا (۴) ہلاک ہونا۔
-الحیوانَ: جانور کا بھوکا ہونا۔ ھو تَغِبٌ۔
(اَتْغَبَہ): ہلاک کرنا' میلا اور خراب کرنا۔
(تَغْتَغَ) المتکلم: دانتوں کے ٹوٹے ہوئے ہونے کی وجہ سے بات کا سمجھ میں نہ آنا۔
-الحلیُ: وسوسہ آنا۔
-کلامَہ: کلام کو بار بار دھرانا لیکن واضح نہ کر سکنا۔
-الضِحْکَ: ہنسی کو چھپانے کی کوشش کرنا لیکن کامیاب نہ ہو پانا۔
(تَغَرَ) ـَ تَغْوُرًا: پھٹ جانا۔
-السحابُ: بادل کا پھٹ جانا۔
-العرق: رگ سے خون کا جاری ہونا۔
-تغرت القربۃُ: مشکیزہ کا پھٹ جانا۔
-القِدرُ تَغَرَانًا: ہانڈی کا جوش مارنا۔
-الجرحُ: زخم سے خون بہنا۔

ت.....ف

(تَفِہَ) ـَ تَفَہًا: تیز ہونا' غضبناک ہونا۔
(اَلتَّفِیْنَۃُ) تَفِیْنَۃُ الشیءِ: کسی شے کا وقت اور زمانہ۔
(تَفَتَّفَ): صفائی کے بعد میلا ہو جانا۔
-الرجلُ: عورتوں کی باتیں سننا۔
(التِفتات): عورتوں کی باتیں سننے والا مرد۔
(تَفِثَ) ـَ تَفَثًا: تیل نہ لگانے اور بال نہ کٹوانے کی وجہ سے بالوں میں غبار اور میل جم جانا' پراگندہ ہونا ھو تَفِثٌ۔
(تَفَّثَ) الدمُ المکانَ: جگہ کا خون آلود ہونا۔
(التَّفَثُ): پراگندگی وہ کیفیت جو محرم کو تیل' غسل اور حلق کے چھوڑنے سے پیش آتی ہے جس کا ازالہ مناسک حج میں سے ہے قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ﴾
(اَتْفَحَہ): سیب دینا (اَتْحَفَکَ مَنْ اَتْفَحَکَ)۔
(التُّفَّاحُ): سیب' یہ فصیلہ وردیہ سے ہے (واحد تفاحۃٌ)۔
(التُّفَّاحَۃُ): واحدۃ التُّفَّاح (۲) علم الابدان کے مطابق کولہے میں ران کا سرا اور یہ دو ہوتے ہیں (ضَرَبَہ عَلٰی تُفَّاحَتَیْہِ)۔
(اَلْمَتْفَحَۃُ): سیبوں کا باغ (ج) مَتَافِحُ۔
(اَتْفَرَ) الطلحُ: کونپل نکلنا۔
(التَّفِرَۃُ): کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔
(تَفَّ) ـُ تَفًّا: تھوکنا (مو)۔
(تَفَّفَہ): تف کہنا۔
(التفُّ): ناخنوں کا میل (۲) کسی گندی یا ناگوار چیز کو دیکھ کر "تف" کہا جاتا ہے (ج) تِفَفَۃٌ۔
(اَلتِّفَافُ): مرکبات لسینیہ کی ایک جاس (شامی) مصر میں یہ "جعضیض" کے نام سے مشہور ہے۔
(التَّفَافَۃُ): تھوک (مو)۔
(التَّفَّافُ): لمبی آدمی۔
(التَّفَّان) تِفَانُ الشیءِ: کسی چیز کا وقت یا زمانہ اتیتُک بِتِفَانِہٖ وعَلٰی تِفَانِہٖ (میں فلاں چیز لے کر تمہارے پاس آؤں گا)۔
(التُّفَّۃُ): فصیلہ سنوریہ کا بلی جیسا جانور ہر چیز کو شکار کرتا ہے اور صرف گوشت ہی کھاتا ہے۔
(تَفَلَ) ـُ تَفْلًا: تھوکنا۔
-فی اذنِہٖ: سرگوشی کرنا۔
-الماءَ: پانی کو برا لگنے کی وجہ سے منہ سے نکال دینا۔
(تَفِلَ) ـَ تَفَلًا: بدبودار ہو جانا۔
فلانٌ: اس نے خوشبو چھوڑ دی پس وہ بدبودار ہو گیا ھو تَفِلٌ ھو وھی ایضاً متفالٌ۔
(اَتْفَلَہ): بدبودار کر دینا۔
(التُّفْلُ): لومڑی یا لومڑی کا بچہ۔
(التِّفَالُ' التُّفْلُ) تھوک (۲) جھاگ۔
(التَّفْلُ): تھوڑا (ما اصابَ منہ الا تِفْلًا) اس کے پاس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
(المتفلۃ): تھوک دان (ج) متافِل۔
(تَفَّنَہ) ـَ تَفْنًا: دھتکار دینا۔
(التِّفَانُ) تِفَانُ الشیءِ: کسی چیز کا موسم یا زمانہ
(التفن): میل۔
(تَفِہَ) ـَ تَفَہًا و تُفُوْھًا و تَفَاھَۃً: تھوڑا ہونا (۲) خسیس الطبع ہونا' حقیر ہونا۔
-الرجُلُ: بے وقوف ہونا' کم عقل ہونا ھو تَفِہٌ و تافِہٌ۔
-الطعام: بے مزہ ہونا۔ ھو تَفِہٌ۔
(اَتْفَہَ) فی العطاء: تھوڑا ہونا۔
(التُّفَۃُ): بھوسیا گوشت۔

Marfat.com

ت ..... ق

(اَتْقَنَه) مضبوط و پختہ کرنا' قرآن مجید میں ہے ﴿صُنْعَ اللّٰهِ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ﴾۔
(تَقَّنَ) اَرْضَه زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کیچڑ ڈالنا۔
(تَتَقَّنَتِ) البئرُ کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔
(التقنُ) ماہر حاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) وہ کیچڑ دار گارا جو کنویں سے نکلے (۴) بچا ہوا گدلا پانی (۵) وہ گارا جو خشک ہو کر تڑخ گیا ہو
(التِّقن) فی الرجال ماہر حاذق آدمی۔
(التِّقنةُ) بچا ہوا گدلا پانی۔

ت ..... ک

(اِتَّكَأَ) دیکھئے وکأ۔
(تَكْتَكَ) الفرسُ گھوڑے کا ایسے چلنا جیسے کانٹوں یا آگ پر چل رہا ہو۔
-البطّيخَ و نحوَه روندنا' کچلنا۔
(التكتيك) میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا (د)۔
(تَكَّ) الرجلُ ـِ تكوكاً بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا (۳) ہلاک ہونا ھو تَاكٌّ (ج) تُكَّاكٌ۔
-الشيءَ تَكًّا کاٹنا۔
-البِطّيخَ و نحوَه روندنا' کچل ڈالنا۔
(استتكَّ) التكّةَ و بِهَا شلوار میں کمر بند ڈالنا
-بالحرير وغيره ریشم وغیرہ کا ازار بند بنانا۔
(التَّكُّ) موسیقی کا نغمہ (فارسی)۔
(التِّكَّةُ) ازار بند کمر بند (ج) تِكَكٌ۔
(التِّكِيكُ) جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
(المِتَكُّ) ازار بند ڈالنے کی سلائی (ج) مَتَاكٌّ۔
(التَّكِيَّةُ) صوفیاء کی خانقاہ (ترکی)۔

ت ..... ل

(التَّلْبُ) کھانا' نقصان۔
تَبًّا له و تلباً اس کا برا ہو (بددعا)
(التَّوْلَبُ) جنگلی گدھے کا ایک سالہ بچہ (۲) لومڑی کا بچہ (ج) توالِبُ۔
(التَّلبائي) دو مختلف شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا (مج)۔
(تَلْتَلَ) سخت ہو جانا (۲) جانور کو سختی سے ہنکانا
-الشيءَ کسی چیز کو زور سے ہلانا۔
-فلاناً وغيره پریشان اور رنجیدہ کرنا۔
(التُّلاتِلُ) من الرجال موٹا اور گوشت سے بھرا ہوا آدمی۔
(التَّلْتَلَةُ) سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (ج) تلاتل (۳) بہراء کی لغت میں حرف مضارع کا گرانا۔
(تَلَدَ) الشيءُ ـُ تُلُوداً قدیم ہونا۔
-ماشيةُ فلانٍ کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا (۲) وراثت میں ملنا۔
-الرجلُ بالمكان وفي القوم ـُ تلوداً قیام پذیر ہونا ھو تَالِدٌ۔
(تَلِدَ) بالمكانِ وفي بني فلانٍ ـَ تَلَداً قیام پذیر ہونا۔
-فلانٌ عندنا اس کے ماں باپ ہمارے پاس پیدا ہوئے ہیں۔
(اَتْلَدَ) الرجلُ قدیم مالدار ہونا۔
-مالٌ متلدٌ قدیم مال۔
-خُلُقٌ متلدٌ پرانی عادت۔
(تَلَّدَ) الرجلُ مال جمع کرنا' خرچ نہ کرنا۔
(التِّلاد) اصلی پرانا مال۔
(التَّلَدُ) قدیم اصل مال (ج) تلود و تلاد)۔
(التُّلْدُ) قدیم اصل مال (۲) عقاب کا بچہ (ج) اتلاد و تلادٌ۔
(التَّلْدُ) پرانا اصلی مال (ج) اتلادٌ۔
(التَّلِيدُ) پرانا اصلی مال (ج) اتلاد و تُلَدآء و امراءة تليدٌ باحیثیت خاتون (ج) تلائدُ و تُلُدٌ۔
(التِّلِسْكُوب) ٹیلی سکوپ' وہ دوربین جس سے دور کی اشیاء اور ستاروں کو دیکھا جاتا ہے (د)۔
(تَلَعَ) الحيوانُ والانسانُ ـَ تَلْعاً و تُلُوعاً کسی چھپی ہوئی جگہ سے سر باہر نکالنا جیسے (تَلَعَ راسَه وتَلَعَ راسُه)۔
(تَلِعَ) الرجلُ ـَ تَلَعاً گردن لمبی ہونا۔
(۲) قد لمبا ہونا (تلع عنقُه) ھو اَتْلَعُ ھي تلعاءُ (ج) تُلْعٌ۔
(تَلُعَ) الرجلُ ـُ تَلَعاً تَلَعَ ھُوَ تليعٌ (تَلُعَ عنقُه)۔
(اَتْلَعَ) الحيوان و الانسانُ تَلَعَ۔
-الرجلُ گردن لمبی کرنا۔
-المراة الحسناء خوبصورت عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا ھي مُتلعٌ۔
(تتالَعَ) في مشيه چلتے ہوئے گردن لمبی کرنا اور سر اٹھانا۔
(تَتَلَّعَ) في مشيه تتالَع۔
-البعيرُ کھڑا ہونے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
-فلانٌ اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۲) آگے بڑھنا
-للامرِ کسی کام کے لئے سامنے آنا۔
(استتلَعَ) للخبر خبر سننے کے لئے سر اٹھانا۔
(التلعةُ) ٹیلا' بلند زمین (۲) پانی کا بلندی سے گرنا (۳) وادی کا وسیع دہانہ۔
کہا جاتا ہے (ما اخاف الامن سيل تلعتي) مجھے اپنے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں سے علاوہ کسی کا خوف نہیں۔
(فلانٌ لا يوثق بسيل تلعتي) اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا (ج) تَلْعٌ و تِلاعٌ۔
(التلغراف) ٹیلی گراف (د)۔
(تَلِفَ) ـَ تَلَفاً ہلاک ہونا ھو تَلِفٌ و تَالِفٌ
-ذهبَتْ نفسُه تَلَفاً اس کی جان بیکار گئی۔
(اَتْلَفَه) ہلاک کرنا' برباد کرنا۔
مالَه مال ضائع و برباد کرنا۔
-فلانٌ مُخلِفٌ متلفٌ فلاں بہت کمانے والا اور سخاوت کرنے والا ہے۔
(التَّلْفَةُ) زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے موت کا خوف ہو۔

Marfat.com

(المِتلافُ): فضول خرچ' ضرر رساں (ج) متالف۔
-فلانٌ مخلافٌ متلافٌ: فلان کمانے والا اور ضائع کرنے والا ہے۔
(المَتْلَفُ): مصدر میمی (۲) وہ جنگل جس میں ہلاکت کا خوف ہو (ج) متالِفُ۔
(المِتلفُ والمَتْلَفَةُ): فضول خرچ' ضائع کرنے والا (ج) متالفُ۔
(تِلِفزْيُوْن): ٹیلی ویژن' آلہ غائب بینی (د)
(التِلِفُوْنُ): ٹیلی فون (هاتف) (د)۔
(تلك): اسم اشارہ مفرد مؤنث بعید کے لئے کاف اس میں خطاب کا ہے۔
تلكما: تثنیہ مذکر و مؤنث کو خطاب کرنے کے لئے۔
تلكم: جمع مذکر کے لئے۔
تلكن: جمع مؤنث کے لئے۔
(تَلَّ) فلانٌ ـُ تَلًّا: گرنا۔
-الماءُ والعرق: بہنا' ٹپکنا۔
-فلاناً تلًّا: پچھاڑنا (۲) گردن اور رخسار کے بل لٹانا قرآن مجید میں ہے ﴿وَتَلَّه لِلْجَبِيْنِ﴾
الناقةَ: اونٹنی کو بٹھانا۔
-الماءَ و نحوها: پانی وغیرہ کو ٹپکانا (۲) بہانا
-الشئَ في يد فلانٍ: فلان کے ہاتھ میں رکھنا یا دینا هو متلوٌّ و تليلٌ دوسرے کی جمع "تَلّي" ہے۔
(اَتَلَّ) الماءَ و نَحْوَه: پانی بہانا۔
(تَلَّلَه): پچھاڑنا۔
(التَّلالُ): گمراہی کہا جاتا ہے (الضلال ابن التلال) انتہائی گمراہی۔
(التَّلالَةُ): گمراہی (جاءَ بالضلالة و التلالة) اس نے انتہائی گمراہی اختیار کی۔
(التَّلُّ): ٹیلہ (ج) تلالٌ و تُلُوْلٌ و اَتْلالٌ
(التَّلُّ): باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے (محدثہ) (اس کی عربی شفّ ہے)۔
(التَّلَلُ): تری۔
(التَّلَّةُ): مصدر المرّة (۲) لیٹنا (۳) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جسے پانی پینے کا برتن بنایا جائے (ج) تلالٌ۔
(التِّلْتِلَةُ): مصدر الهيئة (۲) سستی (۳) حالت
-باتَ بِتِلَّةِ سوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
-رماه بِتِلَّةِ سُوءٍ: اس نے برا کام کیا۔
(التَّلِيُّ): دُبکی ہوئی بکری۔
(التَّلُوْل): جو جلدی قابو میں نہ آئے۔
(التَّلِيلُ): گردن (ج) اَتِلَّةٌ و تُلَّلٌ و تَلائِلُ
(المِتَلُّ): طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزہ (۳) لوگوں یا جانوروں میں سے زیادہ سخت۔
(المتلول): پیدائشی مضبوط و محکم۔
(التِّلِيسَةُ): کھجور کے پتوں کی بٹی ہوئی چھوٹی ٹوکری مصر کے لوگ اسے "تِلّيس" کہتے ہیں۔
(التِّلامُ): زمین کی ہر لکیر جیسے ہل کی لکیر (ج) تُلُمٌ۔
(التَّلَمُ) التِلام (ج) اَتْلامٌ۔
(التَّلَمُ): کاشتکار (۲) ہل چلانے والا (۳) سنار (۴) سنار کی لمبی دھونکنی (۵) سنار کا شاگرد (ج) تِلامٌ۔
(التَّلْمُوْدُ): ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے متعلق ہوں۔
(تَلْمَذَ) لفلان و عنده: شاگرد بننا۔
(التلميذ): شاگرد (۲) طالب علم (۳) اہل مصر نے اسے چھوٹے طالبعلم کے ساتھ خاص کر دیا ہے (ج) تلاميذ' تلامذه۔
(تَلِهَ) ـَ تَلَهًا: ہلاک ہونا۔
فلانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) عشق خوف یا غم کی وجہ سے عقل ختم ہونا (رجلٌ تالِهُ العقل) (ج) تُلَّهٌ۔
-الشئُ و عنه: بھول جانا' بھٹک جانا۔
(تُلِهَ): عقل زائل ہو جانا' هو مَتْلُوْهٌ (هو متلوهُ العقل)۔
(اَتْلَهَ) الشئَ: ہلاک کرنا۔
-فلاناً: حیران کرنا (۲) عقل ختم کر دینا۔
-فلاناً الشئُ: بھلا دینا اور گمراہ کر دینا۔
(تَلَّهَه) الهمّ او الخوف او العشق: حیران و سرگران ہونا اور عقل ختم ہو جانا۔
(اِتَلَّهَ): پریشان اور متردد ہونا۔
(تَتَلَّهَ) اِتَلَّهَ۔
(المَتْلَهُ): ہلاکت خیز جنگل (ج) مَتالِهُ۔
(المَتْلَهَةُ) المَتْلَهُ (ج) مَتالِهُ۔
(تَلا) ـُ تُلُوًّا: پیچھا کرنا' پیروی کرنا' اتباع کرنا (۲) پیچھے رہ جانا (۳) جانور کا بچہ خریدنا۔
-فلاناً: کسی کے عمل کی اتباع کرنا۔
-الابلَ و غيرها: اونٹ وغیرہ کو ہنکا دینا۔
-صديقه: دوست کو چھوڑ دینا (۲) رد کرنا (تلاعنه)۔
-الكتاب و غيره: تلاوۃً پڑھنا۔
-الكتاب و السُنَّةَ: کتاب و سنت کی پیروی کرنا
-الخبَر: خبر دینا' هو تالٍ۔
(تَلاهُ) ـِ تَلْياً: پیچھے چلنا' پیروی کرنا۔
(تَلِيَ) ـَ تلىً: پیچھے رہنا۔
-من الشهر و الدَّين و غيرهما: قدرٌ مہینہ یا قرض وغیرہ کا باقی حصہ۔
(اَتْلَتِ) المرضِعُ: دودھ چھڑاتے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا' هي مُتْلٍ و مُتْلِيَةٌ (ج) مَتالٍ
-فلاناً: آگے بڑھا' سبقت پہچانا (۲) متبع بنانا۔
-الشئَ شيئاً: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے لگانا۔
(اتلاه الله اطفالاً) اللہ نے اس کے بچوں کو پیچھے چلایا۔
-الشئَ: کسی شے پر نظر رکھنا اور اس کی پیروی کرنا
-فلاناً على فلانٍ بِحَقٍّ: حق کو ذمہ کرنا۔
-الشَيَّ و مِنَ الشَّيِّ: باقی چھوڑنا۔
-فلاناً: ضمانت دینا۔
(تالاه) في عمله: اتباع کرنا' مشارکت کرنا۔
فلانٌ المغنّي: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔
(تَلّى): نماز کے لئے اٹھنا (۲) نذر پوری کرنا

Marfat.com

(۳) عمر کے آخری سانسوں میں ہونا (۴) مر جانا۔
—الشیٔ تابع ہونا۔
—الشیٔ شیئاً تابع بنانا، جوڑنا، ملانا۔
(تلی الفریفة ناقلةً): اس نے فرضوں کے ساتھ نفلوں کو ملالیا۔
(تتالتِ) الامورُ یکے بعد دیگرے ہونا۔
(تَتَلّٰی) پیچھے چلنا یا پیچھے پڑنا (۲) بہت سا مال جمع کرنا۔
—الشیٔ تلاش کرنا، پیچھے چلنا (تَتَلّٰی حَقَّه حَتّٰی استوفاهُ) اسے نے اپنے حق کا تقاضا کیا اور وصول کرلیا۔
—الشیٔ تھوڑا سا باقی رکھنا (تَتَلّٰی حَقَّه عِنْدَ فُلَانٍ)۔
(استتلی) ضمانت طلب کرنا۔
—فلاناً کسی کو پیچھے چلنے کا کہنا (۲) انتظار کرنا اور تابع بنانا۔
—فلاناً شیئاً کوئی چیز کسی کے تابع کرنا۔
(التّانی) گھڑ دوڑ میں پہلے اور چوتھے نمبر کا گھوڑا (۲) مناطقہ کے ہاں قضیہ بشرطیہ کا جز ثانی۔
(التَّلی) باقی ماندہ قرض۔
(التَّلَاءُ) امن کی ضمانت جو مسافر کو تیر پر لکھ کر یا کسی اور طریقہ سے دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔
(التُّلَاوَةُ) باقی قرض (۲) ذمہ۔
(التِّلْوُ) تِلْوُ کُلِّ شَیْءٍ ہر وہ چیز جو دوسری کے تابع اور پیچھے ہو۔ (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ پلانے کے بعد بھی ماں کے پیچھے لگا رہے (ج) اَتْلَاءٌ۔
(التَّلُوُّ) جو ہمیشہ کسی کا تابع رہے اور اپنی ذات کے اعتبار سے اس میں استقلال نہ ہو۔
(التَّلِیُّ) زیادہ قسمیں کھانے والا (۲) زیادہ مالدار۔
(التَّلِیَّةُ) باقی ماندہ قرض (۲) بعد جیسے (وقع کذا تلیّة کذا) یہ اس کے بعد ہوا۔
(التَّوَالِی) سرین۔
من الخیل و الابل گھوڑوں اور اونٹوں کی دمیں اور پاؤں۔
—من الطعن والنجوم: آخری ستارہ (واحد تالیةٌ و تالٍ)۔
(المتالی) سُر میں سُر ملانے والا۔
(تُمْبَاك) حقہ میں ڈال کر پیا جانے والا تمباکو (د)۔
(تَمْتَمَ) الکلام: منہ میں اس طرح بولنا کہ صرف تاء اور میم کی آواز معلوم ہو، تتلا کر بولنا۔
(تَمِرَتْ) نَفْسُه بِکذا ـَ تَمَرًا: دل خوش ہونا۔
(اَثْمَرَ) الرَّطبُ: تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
—النخلةُ: درخت کی کھجوروں کا خشک ہو جانا۔
—فلانٌ کھجوریں زیادہ ہونا۔
—فلاناً کھجوریں کھلانا۔
(تَمَّرَ) الرطب والنخل: تر کھجور کا خشک ہو جانا۔
—فلاناً کھجور کھلانا۔
—الرطبُ: تر کھجور کو خشک کرنا۔
—اللحمَ: گوشت کو چھوٹا چھوٹا کاٹ کر خشک کرنا
(تَتَمَّرَ) کھجور کھانا۔
—الرطبُ: تر کھجور کا خشک ہونا۔
—اللحمُ: گوشت خشک ہونا۔
(التامِرُ) کھجوروں والا۔
(التامور) (دیکھئے: ا م ر)۔
(التامورة) (دیکھئے: ا م ر)۔
(التمارِیُّ) ایک قسم کا درخت۔
(التَّمْرُ) خشک کھجور (ج) تُمُوْرٌ، تُمْرَانٌ (جب اسی سے انواع مراد لی جائیں)۔
(التمر الهندی) املی فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جو گرم علاقوں میں لگتا ہے اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے (الحُمَرُ)۔
(تمر الحنّاء) مہندی کے درخت کی کلیاں (مو)۔
(التَّمَّارُ) کھجوریں بیچنے والا۔
(التُّمَّرُ) فصیلہ تمریہ کا ایک خوبصورت پرندہ جو چڑیا سے چھوٹا ہوتا ہے اور کھجور کھاتا ہے۔
(التُّوْمَرِیُّ) (دیکھئے: ا م ر)۔
(التومور) (دیکھئے: ا م ر)۔
(التِّمساحُ) مگرمچھ (فصیلہ زواحف سے ہے) (ج) تماسیح۔
—دموع التماسیح: مگرمچھ کے آنسو، یہ کنایہ ہے جھوٹی مشقت سے (محدثہ)۔
(تَمَكَ) السَّنامُ ـُ تَمْكاً و تُمُوْكاً کوہان کا لمبا، اونچا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔
(تَمَكَتِ الناقةُ): اونٹنی کا موٹا ہونا۔
—البناءُ لمبا اور بلند ہونا، کہا جاتا ہے (تَمَكَ شرف فلان)۔
—الحُسْنُ کامل الحسن ہونا۔
(التَّالِكُ) کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی (ج) توامِكُ۔
(التَّامول): پان، پان کا درخت یہ سرزمین عمان میں کثرت سے پایا جاتا ہے (د)۔
(تَمَّ) ـِ تِمًّا و تَمَامًا مکمل ہونا (۲) سخت اور ٹھوس ہونا یقال تَمَّ خلقُه هُوَ تَامٌّ و تَمِیْمٌ۔
—علی الاَمْرِ تَمًّا برقرار رکھنا۔
—الیه: پہنچنا۔
—بالشیٔ و علیه پورا کرنا۔
—العینَ عنه ـُ تَمًّا تعویذ لٹکا کر نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔
(اَتَمَّتِ) الحامِلُ حمل کا وقت قریب آنا (۲) حمل کے دن پورے ہونا، هی مُتِمٌّ۔
—النبتُ پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا۔
—القمرُ چاند کا پورا ہونا۔
—الی موضع کذا ارادہ کرنا اور پہنچ جانا۔
—الشیٔ کامل کرنا۔
—فلاناً کلہاڑی دینا۔
(تَمَّمَ) علی الجریح زخمی کا کام تمام کر دینا۔
علی الجند والطلاب و نحوهم حاضری لگانا (محدثہ)۔
الشیٔ تتمیمًا و تَتِمَّةً کامل کرنا۔
الصبیَّ تعویذ لٹکانا۔
(تَتَأَمَّ) القومُ سب لوگوں کا آ جانا۔

Marfat.com

(تَنَاهَوْا اِلَيْهِ) اس کے پاس جمع ہو گئے۔
(استَتَمَّ) الشیٔ مکمل کرنا۔
-النِعْمَةَ بالشکر اتمام کا سوال کرنا۔
(التَتِمَّةُ) جس پر کسی چیز کا اختتام ہو۔
(التَمَامُ) تمام الشیٔ مکمل پورا۔
-لیلةُ التمامِ قمری مہینہ کی چودھویں رات جس میں سورج مکمل ہو جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: (بَدْرُ تمامٍ و بَدْرٌ تَمَامٌ)
(التِمَامُ) لَيْلُ التِمَام سال کی سب سے لمبی رات۔ کہا جاتا ہے: (بَدْرُ تمامٍ و بَدْرٌ تِمامٌ)
(التِمامة) تِمَامَةُ الشیٔ جس پر کسی چیز کی انتہا ہو۔
(التُماتُه) ہر چیز کا باقی ماندہ۔
(التِمُّ) مکمل چیز (۲) کلہاڑا (۳) بیلچہ کدال (ج) تِمَمٌ و تِمَمَةٌ
(اَلتَمِمُ) کامل الخلقت۔
(تميمٌ) نجد کا ایک قبیلہ۔
(التميمةُ) تعویذ (ج) تمائم و تميمٌ
(المُتمُّ) ناف کی رگ کا سرا۔
(تَمُّوزُ) سواں سریانی مہینہ مقابل جولائی۔
(تَمِهَ) اللحمُ و اللبن و نحوهما - تَمَهًا و تَمَاهَةً گوشت یا دودھ وغیرہ کا خراب ہونا اور بدبودار ہونا هو تَمِهٌ
(المِتماه) من الماشیه وہ جانور جس کا دودھ دھونے کے بعد خراب ہو جائے۔

ت.....ن

(تَنَأَ) بالمکانِ - تُنُوءًا و تَنَاءَةً قیام کرنا۔
-علی الامرِ و فیه جمنا اور مضبوطی سے قائم ہونا۔
(التَانْبُولُ) پان (الیقطین الهندی)
(التِنبالُ) پست قامت (ج) تنابيلُ، تنابلةٌ
(التِنبالَةُ) پست قامت (ج) تنابيلُ
(التِنبَلُ) پان (۲) ست (ترکی)
(التُنبُولُ) کوتاہ قد (ج) تنابيل
(تَنتَلَتِ) البيضةُ انڈہ خراب ہونا۔
-الرجلُ صفائی کے بعد میلا ہونا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہو جانا۔

(التِنْتَالُ) پست قد (ج) تناتيل
(التِنْتَالَةُ) پست قد (ج) تناتل۔
(التِنْتَلُ) پست قد (ج) تناتل۔
(التِنْتِيلُ) پست قد (تناتيلُ)
(تَنتَنَ) دوست کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ ہو جانا۔
(التِنتِنَةُ) کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا جانے والا جال (د)
(التُنُوبُ) فصیلہ صنوبریات کا ایک درخت۔ اس کی لکڑی استعمال بھی ہوتی ہے اور اسے برائے زینت استعمال بھی کیا جاتا ہے۔
(التُنُوجُ) التُنُوبُ (د)
(تَنَخَ) بالمکانِ - تُنُوخًا قیام پذیر ہونا۔
(تَنِحَ) - تَنَحًا بدہضمی ہو جانا۔
-نفسهُ زیادہ کھانے کی وجہ سے طبیعت بے چین ہونا اور قے آنا هُوَ تَنِحٌ و تانِحٌ
(اَتنَحَه) الطعامُ بدہضمی کرنا۔
(تانَحَه) فی الحرب و نحوها لڑائی وغیرہ میں جمے رہنا۔
(تَنَّخَ) بالمکان قیام پذیر ہونا۔
(التَنَّارُ) تنور بنانے والا۔
(التَنُّور) تنور (ج) تنانير۔
(التِنْضُبُ) (دیکھئے ن ض ب)
(التِنِسُ) ٹینس ایک کھیل جو کم از کم دو آدمیوں کے درمیان جال باندھ کر چھوٹی گیند سے کھیلا جاتا ہے۔ (د)
(التنوفَةُ) بے آب و گیاہ ویران جنگل (ج) تنانف۔
(التَنُّوفِيَّةُ) التَنُّوفَةُ۔
(التَنَكَةُ) ٹین کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن (ترکی)
(التُنُّومُ) ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ جیسے دانے ہوتے ہیں جسے ہرن اور شتر مرغ کھاتے ہیں۔
(اَتَنَّ) دور ہونا۔
المرضُ الصبیَّ بیماری کا بچے کو نشو و نما سے روکنا۔
(تَآنَّ) بینهما مقابلہ کرانا۔
(التِنُّ) مثل ہمسر (۲) شخص (ج) اَتنانٌ
(التِنِّينُ) ایک طرح کا جانور جس کے پنجے شیر کی طرح پر گدھ کی طرح اور دم سانپ جیسی ہوتی ہے اور یہ ایک ملک کا قومی نشان ہے۔

ت.....ہ

(تُه تُه) اسم صوت اونٹ کو اکسانے کی آواز (۲) کتے کو بلانے کی آواز۔
(تَهْتَهَ) کلام میں لکنت کی وجہ سے بات نہ کر سکنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا۔
(تَتَهْتَه) تَهْتَهَ۔
(التَهَاتِهُ) لغویات و فضولیات۔
(التَهْتَهَةُ) واحد التَهاته (۲) بولنے میں لکنت جیسی کیفیت۔
(التيهورُ) سمندر کی اونچی موج (۲) وادی اور پہاڑ کے بالائی اور زیریں حصے کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار زمین (۴) ریت کا جلدی گرنے والا کنارہ (۵) مغرور و متکبر آدمی۔ (ج) تياهير و تياهر۔
(تَهِمَ) اللبنُ و اللَّحْمُ - تَهَمًا دودھ کا خراب اور بدبودار ہونا۔
-الرجلُ آدمی کا بدبودار ہونا (۲) عاجزی اور بے بسی کا ظاہر ہونا۔
-البعيرُ اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔
-الحَرُّ ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی سخت ہونا۔ هو تَهِمٌ۔
(اَتهَمَ) تہامہ میں آنا۔
(اِتَّهَمَهُ) دیکھئے وهم۔
(تَتَهَّمَ) تہامہ میں آنا۔
(تِهَامَةٌ) وہ نشیبی سرزمین جو حجاز اور یمن کے پہاڑوں اور ساحل سمندر کے درمیان واقع ہے (ج) تهائم اور نسبت اس کی طرف تِهَامِيٌّ و تَهَامٍ ہے۔
(التُهَمُ) سمندر سے ملی ہوئی زمین۔
(التُهْمَةُ) شہر۔

Marfat.com

(التُّهْمَةُ) دیکھئے: رھم
(المِتهامُ) اکثر تہامہ میں آنے والے۔

ت ..... و

(تَابَ) ـُ تَوْبًا و تَوْبَةً و مَتَابًا و تَابَةً: معصیت سے باز آنا' توبہ کرنا ھو تائبٌ و تَوَّابٌ۔ ھو تائبٌ و توّابٌ۔
-اللہ علی عبدِہٖ: توبہ کی توفیق دینا۔
اللہ تَوَّابٌ والعبد تائبٌ: قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّہٗ کَانَ تَوَّاباً﴾
(استتابہ) توبہ طلب کرنا۔
(التَّوْبَةُ) گناہ پر ندامت اور افسوس اور اس کا اعتراف اور اس بات کا پختہ عزم کہ اس کو دوبارہ نہ کرے گا۔ جیسے (التوبة تَذْهب الحوبَةَ)۔
(تُوْت) پہلا قبطی مہینہ' جو ستمبر کے ثلث ثانی کی ابتدا میں آتا ہے۔
(التوتُ) فصیلہ قرامیہ کا ایک درخت شہتوت۔
(التوتیاءُ) وہ پتھر جس کو کوٹ کر سرمہ بنایا جاتا ہے۔ زنک' سلفیٹ (مع)
(المَتْوَتَةُ) وہ جگہ جہاں کثرت سے شہتوت پائے جائیں۔
(تَوَّجَهَ) تاج پہنانا (۲) سردار بنانا۔
(تَتَوَّجَ) لازم تَوَّجَهَ
(التَّانج) تاج والا' تاجدار۔
امامٌ تانجٌ تاجدار۔
(التاجُ) تاج (۲) سہرا (ج) تیجانٌ وأتْوَاجٌ۔
(التَّاجِيُّ) الشِّرْيَانُ التاجيُّ ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا پہنچاتی ہے۔
(التَّوِيجُ) (علم نباتات کے مطابق) پھولوں کا اندرونی غلاف۔
(التُّوَيْجَةُ) پھول کے خلاف کا ایک ٹکڑا۔
(تَاخَ) له الشيءُ ـَ تَوْخًا تیار ہونا۔
(دیکھئے ت ی خ)
(تَارَ) الماءُ ـُ تَوْرًا پانی کا بہنا۔
(أثَارَ) إليه الرَّمْيَ بار بار تیر مارنا۔
اليه النظر بار بار دیکھنا۔

(تاوَرَةَ): بار بار لوٹ کر آنا۔
(التَّارةُ) مدت اور زمانہ (ج) تِيَرٌ۔
(التَّوْرُ) قاصد (۲) پانی پینے کا برتن (ج) أتوارٌ
(التَّوْرَاةُ) تورات' وہ کتاب جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
(۲) موسیٰ علیہ السلام کے پانچ اسفار۔
(۳) نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام۔
(التَّوْرَةُ) وہ لڑکی جو عاشقوں کے درمیان بھیجی جائے۔
(تافَ) بصرُه ـُ تَوْفًا مسلسل دیکھنا۔
-بَصَرَهُ عَنه نگاہ ہٹ جانا۔
(التَّافةُ) عیب (۲) حاجت (۳) سستی کہا جاتا ہے (مافيه تافةٌ اس میں کوئی عیب نہیں)
(التُّوفَةُ) التَّافَةُ۔
(التَّوْفَةُ) برائی' گناہ جیسے طَلَبَ عَلَيَّ توفَةً)
(التَّوْبِفَةُ) سستی کاہلی (مَافي امرهم تويفةٌ)
(تَاقَ) ـُ تَوْقًا و تَوْقَانًا و تُوُوْقًا و تِيَاقَةً مشتاق ہونا' دلچسپی لینا۔
-الشيءُ کسی چیز کی چاہت کرنا۔
-الى الشيءُ تَوْقَانًا و تَوْقًا کسی کام کے لئے چست ہونا اور جلدی کرنا۔
-عليه کسی کے ساتھ بھلائی کا خواہش مند اور حریص ہونا۔
-منه ڈرانا۔
-من المرض صحت یاب ہونا اور کمزور ہونا۔
ھو تائق (ج) تَوَقَةٌ۔
(تَتَوَّقَ) إلى الشيءُ شوق ہونا۔
(تَالَ) ـُ تَوْلًا جادو کا علاج کرنا۔
-به جادو کرنا۔
(التَّالُ) کھجور کے چھوٹے درخت۔
(التِّوَلَةُ) جادو' ٹونکا (۲) جادو کا تعویذ جو عورت اپنے مرد کے لئے کراتی ہے۔
(التُّوَلَةُ) التِّوَلَةُ (۲) زبردست مصیبت۔
(التويلةُ) گھر بار' بچوں اور مال سمیت لوگوں کی جماعت۔
(التَّوْلَبُ) دیکھئے ت ل ب۔

(التَّوْلَجُ) دیکھئے: ول ج
(تَوَّمَ) الصَّبِيَّةَ بچی کے کان میں بالی ڈالنا۔
(التومه) وہ بالی جس میں دانہ پڑا ہو (۲) موتی (۳) چاندی کا دانہ جیسے موتی (۴) شتر مرغ کا انڈہ (ج) تُوَمٌ و تُوْمٌ
- أمُّ تُومَةٍ: سیپ (علم جنس)
(تاوَنَ) الصيدَ وله' شکار کو دھوکہ دینے کے لئے اس کے دائیں یا بائیں طرف سے آنا۔
(دیکھئے ت ا ن)
(التُّونَةُ) بڑی مچھلی جس کی لمبائی بعض مرتبہ چھ میٹر تک ہو جاتی ہے' اس کے گوشت کو تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔ (د)
(تَاهَ) في المفازة ـَ تَوْهًا و تُوْهًا راستہ بھٹکنا۔
-في الارضِ حیران و پریشان پھرنا۔
(۲) ہلاک ہونا (۳) تکبر کرنا (۴) عقل کا توازن کھو بیٹھنا۔
(تَوَّهَهُ) راستہ سے ہٹا دینا (۲) ہلاک کرنا۔
-نَفْسَه حیران و پریشان پھرنا۔
(التُّوْهُ) گمراہی و ہلاکت کا سبب۔
فلاةٌ توهٌ ایسا جنگل جس سے راستہ بھٹکنے اور ہلاکت کا اندیشہ ہو (ج) اتواهٌ (ج ج) اتاويه۔
(أتْوَى) جاءَ تَوًّا اکیلے آنا۔
(التَّوُّ) اکیلا' ایک (وَجَّهَ من خيله بالف تَوٍّ)
-جاءَ تَوًّا بغیر کسی رکاوٹ کے آنا۔
(۲) وہ رسی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو' بخلاف زَوٍّ کے (كان الحبلَ تَوًّا فصارَ زَوًّا)
(۳) وہ آدمی جو دنیا و آخرت کے لئے کچھ نہ کرے۔ (۴) کوہان دار عمارت (ج) أتْوَاءٌ
(التَّوَّةُ) دن یا رات کا کوئی حصہ۔
(تَوَى) البعيرَ ـِ تَوًى اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ ھو مَتْوِيٌّ۔
(تَوِيَ) المالُ ـَ تَوًى مال کا برباد ہونا۔
-الانسان ہلاک ہونا ھو تَوٍ
(أتْوَى) مَالَه مال ضائع کرنا۔
-اللهُ الشيءَ ختم کر دینا۔

Marfat.com

(التِّوَی): ران یا گردن پر لگا ہوا صلیب نما نشان۔
(التِّوَاءُ): التِّوَی۔
(المُتَوَاةُ): ہلاکت کی جگہ (۲) ہلاکت کا سبب۔ جیسے (الشُّحُّ متواةٌ) (ج) متاوٍ۔

ت ..... ی

(تِی): اسم اشارہ مفرد مؤنث۔
(تَاحَ) له الشیُ ـِ تَیْحاً: تیار ہونا۔
-له الامرَ: قادر ہونا۔
-فی مِشْیَتِه: جھوم جھوم کر چلنا۔
(اَتَاحَه): مقدر کرنا' تیار کرنا۔
(التَّیْحَانُ) من الرجال: جو آدمی فضول کاموں میں پڑھ کر مصیبت میں پھنس جائے۔ (۲) مصائب اور تکالیف میں گھرا ہوا شخص۔
-من الخیل: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ (۳) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست ہو اور اپنی جانبین کی طرف مائل ہوتا ہو۔
(التَّیَّاحُ): وہ گھوڑا جو چلنے میں چست ہو اور چلتے ہوئے جانبین کی طرف مائل ہوتا ہو۔
-(المِتْیَاحُ): زیادہ حرکت کرنے والا اور لایعنی امور میں پڑنے والا (۲) مقرر کام۔
(المِتْیَحُ) فضول کاموں میں پڑ کر مصیبت میں پڑنے والا شخص۔
-من الخیل: التَّیَّاحُ۔
(التَّیْدُ): نرمی آہستگی۔
-تیدَك یاهذا: نرمی و آہستگی اختیار کر۔
- تیدَك فلاناً: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور مہلت دے (اسم فعل)
(التِّیْرُ): وہ لکڑی جسے دو دیواروں پر رکھ کر اس میں چھت کی لکڑیاں رکھی جاتی ہیں۔ شہتیر (مع) (۲) تکبر و غرور۔
(التَّیَّارُ): تیز لہر (ج) (۲) پانی کا تیز بہاؤ (۳) غرور و تکبر۔
-فرسٌ تیارٌ: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(۴) علم طبیعت کی اصطلاح میں کرنٹ۔
(تَازَ) ـِ تَیْزَاناً وَتَیَزَاناً: سخت اور کھردرا ہونا۔
-السهمُ فی الرَّمیة: تیر کا چھوٹنے کے وقت تھرتھرانا۔
-فلاناً تَیْزاً: غالب آنا۔
(تَایَزَه): غالب آنا۔
(تَتَیَّزَ) فی مشیته: بھاری قدموں سے چلنا۔
(تِسْ تِسْ): بکرے کو بلانے کی آواز۔
(تَاسَ) الجدیُ ـَ تَیْساً: بکری کے بچے کا بکرا بن جانا۔
(تَلَسَتِ) العَنْزُ ـِ تَیْساً: بکری کے سینگ بکرے کی طرح لمبا ہونا۔ هی تیساء
(تایَسَه): دھکے دینا۔
(تَیَّسَ) فَرَسَه: سدھانا اور قابو میں کرنا۔
-فلاناً عَنْ کَذَا: کسی چیز سے ہٹانا (۲) قول کو باطل کرنا۔
(تَتَایَسَ) الماءُ: پانی کی موجوں کا ٹکرانا۔
(اسْتَیْسَتِ) العنزُ: بکری کا بکرے جیسا ہونا۔
(التَّیْسُ): بکری' ہرن یا پہاڑی بکرے ایک سالہ بچہ (ج) تُیُوسٌ و اَتْیَاسٌ و اَتْیُسٌ و تَیَسَةٌ۔
لحیةُ التَّیْسِ: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے۔
(المَتْیُوْساءُ): بکروں کا ریوڑ۔
(تَاعَ) الجَمَدُ و نحوُه ـِ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَاناً: جمی ہوئی چیز کا پگھل کر بہنا۔
الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ کا زمین کی سطح پر پھیل جانا۔
-لام والقیُ: خون نکلنا' قے ہونا۔
التُّنْبُلُ: خوشوں میں سے بعض کا خشک ہونا بعض کا تر رہنا۔
-بالشیُ: ہاتھ سے پکڑنا۔
-الی الشیُ: خواہش مند و مشتاق ہونا۔
-الی فلانٍ: جلدی سے جانا۔
-الشَّمَنَ و نحوه: گھی کو روئی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
-الطریقَ: راستہ طے کرنا۔
(اَتَاعَ) فلانٌ: قے کرنا۔
-قَیْئه: قے کرنا۔
-دَمَه: خون نکالنا۔
-القیُ: قے کا دوسری مرتبہ آنا۔
(تَایَعَ) علی الشَّرِّ: شر پر آمادہ ہونا۔ (۲) شر کی طرف پلٹنا۔
(تَیَّعَ) بالشیُ: ہاتھ سے پکڑنا۔
-السمن و نحوه: گھی کو روئی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
(تَتَایَعَ) الجملُ فی مشیته: اونٹ کا مونڈھے کی ہڈیوں کو ہلا کر چلنا۔
-السکرانُ: نشہ کرنے والے کا اپنے آپ کو گرانا۔
-فلانٌ فی الشر و علیه: شر پر راضی ہونا۔ اس کی طرف پلٹنا۔
-فی الامرِ: کسی معاملہ میں گھسنا۔
-للقیام: کھڑے ہونے کے لئے اٹھنا۔
-القومُ علی الارض: سختی اور پریشانی کی وجہ سے دور دور ہو جانا۔
- الریحُ بالیبیس و ورق الشجر: ہوا کا خشک چیزوں اور درختوں کے پتوں کو اڑا کر لے جانا۔
الامرَ: لوگوں کے برخلاف کرنا (تتایع فیه) بھی کہتے ہیں
(اِتَّایَعَ): بمعنی تَتَایَعَ۔
(مَتَّیَعَ) الماءُ و نحوُه: پانی کا زمین کی سطح پر پھیل جانا۔
- فلانٌ: شر کی طرف جلدی کرنا (تتایع الی الشر)
- فی الامر: کسی معاملہ میں گھس جانا۔
(اَلْاَتْیَعُ): سماقت میں جلدی کرنے والا۔
- من الاماکن: وہ جگہ جہاں ریت چمکتی ہو۔
(التَّاغَه): کھیس کا گاڑھا کپڑا۔
(التَّیْعُ): وہ چیز جو پھیل کر زمین پر بہے۔
(التَّیْعَةُ): پچیس بکریاں۔ یہ بکریوں کے نصاب کی کم از کم مقدار ہے۔ حدیث میں ہے (علی التیعة شاةٌ)
(التَّیْعُ): الی کی [illegible]
(التَّیْعَانُ): (التَّیْعُ)

Marfat.com

(التیفوذ): ٹائیفائیڈ' مولی جھارا (مج)
(التَّیْفُوْسُ): محرقۂ دماغی' بخار جس میں جسم میں پرارغوانی اور سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے۔(مج)
(تِیل): فصیلہ خبازیہ کا ایک پودا۔ جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں۔ (و)
(تَامَ)۔ تَیْماً: لوگوں سے الگ ہونا' تنہا ہونا۔
-الھوٰی والحبیبُ فلاناً: محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنانا۔
(اَتَامَ): گھریلو بکری ذبح کرنا۔
(تَیَّمَہٗ) الھوٰی او الحبیبُ: محبت یا محبوب کا دیوانہ بنانا۔
(اِتَّامَ): گھریلو بکری ذبح کرنا۔
(التَّیْمُ): غلام۔ عرب کہتے تھے تَیْمَ اللہ و تیمَ للات۔
(التَّیْماء): وسیع وعریض جنگل (۲) برج جوزا کے ستارے۔
-ارضٌ تیماءُ: بے آب وگیاہ ہلاکت خیز جگہ۔
(التِّیْمَۃُ): گھریلو بکری (۲) تعویذ گنڈا جو بچے کے گلے میں ڈالا جائے (۳) قحط سالی کی حالت میں ذبح کی جانے والی بکری (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکوٰۃ تک چالیس کے بعد ہو۔
(التِّیْنُ): انجیر کا درخت (یہ فصیلہ توتیہ سے ہے) (۲) انجیر (یہ مصر میں التین البرشومی کے نام سے معروف ہے)۔
-(التین الشوکی): گولر (یہ فصیلہ شوکیہ سے ہے)
(التَّیَّانُ): انجیر بیچنے والا۔
(المتانۃُ) ارض متانۃٌ: جہاں بکثرت انجیر پائی جائے۔
(المَتْیَنَۃُ): المتانۃُ۔
(تَاہَ)۔ تَیْھًا و تِیْھًا و تَیَھَاناً: تکبر کرنا ھو تائِہٌ و تَیَّاہٌ۔
-فی الارض: راستہ بھول کر حیران وسرگرداں گھومنا۔ ھو تائہٌ و تَیَّاہٌ و تیھَانٌ و تَیَّھَانٌ و تَیَّھَانٌ۔
-بصرُہٗ: مسلسل دیکھنا' ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-بصرُہٗ عنہ: نگاہ ہٹ جانا۔
(اَتَاھَہٗ): بھٹکا دینا۔
(تَیَّھَہٗ): گمراہ کرنا' بھٹکانا۔
-الشیٔ: ضائع کرنا۔
-نفسَہٗ: پریشان کرنا۔
(اَلْاَتْیَہُ) بَلَدٌ اَتْیَۃٌ: وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو۔
(التِّیْہُ): وہ جنگل جس میں راستہ دیکھنے کی کوئی علامت نہ ہو۔
-ارضٌ تِیْہٌ: بھٹکنے کی جگہ (ج) اَتْیَاہٌ (مج) اتاییہ۔
(التَّیْھَاءُ): التِّیْہُ۔
(التَّیْھَانُ) من الرجال: ایسا نڈر آدمی جو معاملات میں دخل دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔
من الجمال: بہادر اونٹ۔
(التَّیَّھَانُ) من الرجال: التِّیْھَانُ
(المتاھَۃُ والمَتْیَہُ) من الارض: بھٹکنے کی جگہ۔
(المِتْیَہُ) من الارض: بھٹکنے کی جگہ۔
-من الرجال: بہت زیادہ بھٹکنے والا۔
(۲) بہت زیادہ تکبر والا۔
(المَتْیَھَۃُ المَتِیْھَۃُ): بھٹکنے کی جگہ
(التِّیْھُوْرُ): دیکھئے ت ھ ر۔
(التیوقراطیۃُ): ایسا نظام حکومت جس میں دنیاوی اور دینی دونوں اقتدار حکمران کے پاس ہوں۔

Marfat.com

ث

(الثاء): چوتھا حروفِ تہجی' اس میں ہمس اور رخوت پائی جاتی ہے اور مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے۔

ث.....ء

(تَثَاءَبَ): جمائی آنا۔
(تَثَاءَبَ): جمائی لینے کی کوشش کرنا۔
-الخبر: خبروں کی جستجو کرنا۔
(الثُّوباء): جمائی۔
(الْأُثْأُب): انجیر کی طرح کا ایک درخت جو جنگلوں میں وادیوں کے درمیان میں لگتا ہے۔
(ثَأْثَأَ) الغضبُ: غصہ ختم ہونا۔
-عن الشئ: کسی چیز کا ارادہ کرنا لیکن اس میں خرابی ظاہر ہونے کی وجہ سے ترک کر دینا۔
-عنه الغضبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
(تَثَاثَأَ): لازم ثَأْثَأَ
-عَنِ الامرِ: باز رہنا۔
-منه: ڈرنا۔
(ثَئِدَ) المكانُ النباتُ - ثادًا: شبنم سے تر ہونا ھو ثَئِدٌ۔
-الليلة: رات کا ٹھنڈا ہونا۔
-الانسان: ٹھنڈ لگ جانا۔
-الفخذ: ران کا گوشت سے بھر جانا۔
(الثَّادُ): ٹھنڈک (۲) شبنم (۳) تر مٹی (۴) سرسبز و شاداب پودا۔
(الثَّاداء): بے عقل لڑکی۔
(الثَّادة): بھاری بھرکم عورت۔
(ثَأَرَ) القتيلَ وبه - ثَارًا: انتقام لینا۔ (۲) مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا۔
-الثارَ: بدلہ لینا۔
-القاتلَ: قاتل کو مار ڈالنا۔
-بفلان: کسی کو بدلے میں قبول کر لینا۔
-حميمَه و بحميمه: اپنے عزیز کے قاتل کو قتل کرنا۔ دشمن کو مثئور اور مثئور منه کہا جائے گا اور دوست یا عزیز کو مثئور یا مثئور به کہا جائے گا۔
(اَثْأَرَ): انتقام لے لینا۔
-من فلانٍ: اس سے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا۔
(استثأرَ): مقتول کا بدلہ لینے کے لئے مدد طلب کرنا۔
(الثائر): جسے بدلہ لئے بغیر چین نہ آئے۔ ابن سلمہ نے غزوہ خیبر میں عرض کیا (أنالهُ یا رسول المؤتور الثائر)۔
(الثَّأْرُ): خون کا بدلہ (۲) دوست کا قاتل۔
-الثارُ المنيمُ: خون کا وہ بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے۔
(تَأَلَّلَهُ) المرضُ: مرض کا جسم پر مسے پیدا کر دینا۔
(تَثَأَلَلَ) جسدُهُ: جسم پر مسے ظاہر ہونا۔
(الثؤلُولُ): مسہ' چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (ج) ثآليل۔
(ثَأَى) الخَرْزَ - ثَأْيًا: کوڑی وغیرہ کو چیرنا۔
-الاديمَ: کھال کو چیرنا۔
(ثَئِيَ) الخرزُ - ثَأًى: کوڑی کا پھٹ جانا' چر جانا۔
(الثَّأْيُ' الثَّأَىُ): سوراخ (۲) کمزوری (۳) زخم کا نشان۔
-رأب الثاىَ ورتقه: فاسد کو ٹھیک کرنا۔ سیدہ عائشہ k' ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صفت بیان کرتی ہیں: (رَأَبَ الثَّأَىَ)
(اثْبَأَجَّ) السَّقاءُ و نحوه: مشک کا بھر جانا۔
-الرجلُ: آدمی کا فربہ اور ڈھیلا ڈھالا ہونا۔

ث.....ب

(ثَبَّ) - ثَبًّا: ٹیک لگا کر بیٹھنا۔
-الامرُ: کام مکمل ہونا۔
(ثَبَتَ) - ثَبَاتًا و ثُبُوتًا: ثابت رہنا۔
-بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
-الامر: صحیح اور ثابت ہونا۔
(ثَبُتَ) - ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً: باوقار اور صاحب حیثیت ہونا اور مستقل مزاج ہونا۔ کہتے ہیں (فلانٌ ثابت القلب و ثابت القدم) هُوَ ثَبْتٌ و ثَبِيتٌ۔
(اَثْبَتَ) الجرادُ: ٹڈی کا اچھلنے کے لئے اپنی دم کو دبانا۔
-الشئ: برقرار رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ و يُثْبِتُ﴾
-الامرُ: ثابت کرنا' درست کرنا۔
-الكتاب: رجسٹر ذکر کرنا' درج کرنا۔
-الحق حجتَه: حق کی دلیل پیش کرنا۔
-الشئَ: خوب اچھی طرح جاننا۔
-فلانًا: قید کرنا' روکنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ﴾ قریش کے مشورہ والی حدیث میں ہے (اِذَا اَصْبَحَ فَاَثْبِتُوْه

Marfat.com

بالوثاق) اور حضرت ابو قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث میں ہے (فطعنتہ فاثبتتہ)۔
-الرمح: نیزہ کو نشان پر گاڑ دینا۔
(ثَبَتَ) الشیٔ: برقرار رکھنا (۲) خوب اچھی طرح جاننا۔
- فلاناً فی الحق: کے وقت ثابت قدم رکھنا' جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ﴾
(تَثَبَّتَ) فی الامر والرای: غور وفکر کرنا اور جلد بازی سے کام نہ لینا۔
(استثبت) فی الامر والرای: تَثَبَّتَ۔
(الثُّبَاتُ) داءٌ: ایسی بیماری جو چلنے پھرنے سے عاجز بنا دے۔
(الثِّبَاتُ) جس سے کوئی چیز باندھی جائے (ثبات الحمل و ثبات السَّرج)۔
(الثَّبْتُ) بہادر مستقل مزاج (۲) عقل مند پختہ رائے والا۔
- فلانٌ ثبت الخصومۃ: جس کی زبان جھگڑے کے وقت نہ لڑکھڑائے۔
(الثَّبْتُ) دلیل (۲) وہ کتاب جس میں دلائل لکھے جائیں (۳) کتاب کی فہرست۔
-ثبت المحدّث: وہ کتاب جس میں محدث اپنے اساتذہ کے اسماء اور دینی روایتوں کو جمع کرے۔
-رجلٌ ثبتٌ: قابل اعتماد آدمی جس کو حجت بنایا جا سکے (ج) اثباتٌ
(المُثْبَتُ) کلامٌ مُثْبَتٌ: جو منفی نہ ہو۔
-رجلٌ مثبتٌ: جس کو بیماری صاحب فراش بنے پر مجبور کر دے۔
(ثَبَحَ) الرجلُ - ثُبُوحاً و ثَبْحاً: پاؤں کی ایڑیوں پر بیٹھنا۔
الکلام والخطّ ثَبْحاً: کلام یا تحریر کو اچھی طرح واضح اور صاف صاف لکھنا۔
(ثبح) ثَبْحاً: درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ ھو اثبحُ و ھی ثَبْحاءُ (ن) ثُبْحٌ۔
(ثبح) الراعی بالعصا: چرواہے کا اونٹنی کو لکڑی سے پیٹنے کے لئے دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھ لینا۔
(الثَّبَجُ) ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ۔
(۲) ایک پرندہ جو پوری رات چلاتا ہے گویا کہ گمراہ رہا ہو (ج) اثباجٌ و ثُبُوجٌ
-ثبج البحر: سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ۔
-ثبج الصدر: سینہ کا ابھرا ہوا حصہ۔
-ثبج الظھر: پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔
-ثبج الاکمہ: ٹیلے کا بالائی حصہ۔
(الثَّبَجَةُ) شرفاء اور رذیلوں کے درمیان رہنے والی چیز یا عورت۔
(اِثْبَجَرَّ) الرجلُ: خوف کے وقت دھمکی میں آ جانا۔
(ثَبَرَ) فلانٌ - ثَبْراً و ثُبُوراً: ہلاک ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوراً وَاحِداً وَادْعُوْا ثُبُوراً کَثِیْراً﴾
-الشیٔ: ہلاک کرنا۔
-فلاناً: نامراد و ناکام بنانا۔
-عن الشیٔ: روکنا۔ ھو مثبورٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِنِّیْ لَاَظُنُّکَ یَافِرْعَوْنُ مَثْبُوراً﴾۔
البحرُ: سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا۔
(ثَبَرَتِ) القَرْحَةُ - ثَبْراً: پھوڑے کا پھٹ جانا۔
(ثابر) علی الامر: دوام اور ہمیشگی اختیار کرنا۔
(ثَبَرَہ) عن الامر: باز رکھنا' روکنا۔
(تثابروا) فی الحرب: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(الثِّبَارُ) ھو علی ثبارِ امرٍ: وہ فلاں کام کا نگران ہے۔
(الثَّبَرَةُ) پونے جیسی مٹی جو زمین کے دو طبقوں کے درمیان ہوتی ہے اور درخت کی جڑ یہاں پہنچ کر رک جاتی ہے۔ (۲) پہاڑ کے اندر تالاب جیسا گڑھا۔
(ثَبَطَ) علی الامر - ثَبْطاً: واقف ہونا' باخبر ہونا۔
(ثبّطہ علی الامر): باخبر کرنا۔
فلاناً عن الشیٔ: روکنا' تاخیر کروانا۔
-الرجلَ: روکنا' جانے نہ دینا۔
(ثَبُطَ) - ثَبَطاً: ضعیف اور بوجھل ہونا۔
(۲) اپنے کام میں بے وقوفی کرنا۔ ھو ثَبِطٌ (ج) اثْبَاطٌ و ثِبَاطٌ۔
(اثْبَطہ) المرضُ: بیماری کا جان نہ چھوڑنا۔
(ثَبَّطہ) عن الشیٔ: روکنا' باز رکھنا' قرآن مجید میں ہے ﴿وَلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَھُمْ فَثَبَّطَھُمْ﴾
(تثبّط): توقف کرنا' تاخیر کرنا۔
(ثَبِقَتِ) العینُ - ثَبَقاً: آنسو بہنا۔
-النھرُ: نہر کا بھرا ہوا ہونا اور پانی کا تیز چلنا۔
(ثَبَنَ) الثَّوْبَ - ثَبْناً: کنارہ موڑ کر سینا۔
-فی الثوب: کپڑے کو ہاتھ سے موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اذ امرّا حدُکم بحائطٍ فلیاکل ولا یتّخذ ثبانا)
-الشیٔ: دامن میں بھر کر لانا۔
(اثْبَنَ) فی ثوبہ: دامن میں کوئی چیز بھر کر لانا۔
(الثِّبَانُ) دامن کا مڑا ہوا وہ حصہ جس میں کوئی چیز رکھ کر اٹھائی جائے (ج) ثُبُنٌ
(الثُّبْنَةُ) میووں کو محفوظ کرنے کا برتن (ج) ثُبُنٌ۔
(الثَّبِیْنُ) الثِّبَانُ (ج) اثْبِنَةٌ۔
(المَثْبَنَةُ) عورتوں کی سنگھاری کا تھیلہ (ج) مَثَابِنُ۔
(ثَبَی) الشیٔ ثَبْیاً: جمع کرنا۔
(ثَبَی) المرءُ: آدمی کا اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
- الجمع او الجیش: لشکر یا فوج کی گروہ بندی کرنا۔
-المالَ: مال کی حفاظت کرنا اور بڑھانا۔
- الشخصَ: کسی آدمی کی زندگی میں اس کی خوب تعریف کرنا۔
اللّٰہُ النِّعَمَ لِلشَّخْصِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اپنی نعمتوں سے خوب نوازنا۔
(الثُّبَةُ) جماعت (۲) گھڑ سواروں کی جماعت (ج) اثْبٰی و ثُبَاتٌ۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَانفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴾

ث.....ت

(ثَتَمَ)بمافی بطنہٖ ـُ ثَتْماً: پیٹ کی چیز کو باہر نکالنا۔
-الخرزَ: سلائی خراب کرنا۔
(اِنْتَثَمَ): لازم ثَتَمَ۔
-الرجلُ: غلط اور بے ہودہ بات کرنا۔
(تَثَتَّمَ): اِنْتَثَمَ۔
-الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔
-اللحمُ: گوشت کا زیادہ گل جانا۔
(الثَّتٰی): کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۳) باریک ہیں (۴) ہر وہ باریک چیز جو بوری میں ڈالی جائے۔
(الثَّتاۃُ): کھجور کا چھلکا اور خراب کھجور۔
(الثَّتیُ): الثَّتٰی۔

ث.....ج

(ثَجْثَجَ)الماءَ: پانی کو ڈالنا' بہانا۔
(تَثَجْثَجَ)الماءُ: پانی کا بہنا' گرنا۔
(ثَجَّ)الماءُ ـِ ثجوجاً: پانی کا بہنا' گرنا۔ ھو ثَاجٌّ۔
- الماءَ و نحوَہ ـُ ثَجًّا: پانی بہانا۔ ھو مَثْجُوْجٌ۔
(الثَّجَّاجُ): زور سے برسنے والا پانی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴾
(الثَّجَّۃُ): وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع کرنے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔
(الثَّجُوْجُ): زور سے برسنے والا پانی۔
(عینٌ ثجوجٌ کہا جاتا ہے)
(الثَّجِیْجُ): سیلاب۔
-اِکْتَظَّ الوادی بثجیجہٖ: وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔
(المِثَجُّ)من المطر: زوردار بارش۔
(۲) شعلہ بیاں خطیب۔ حضرت حسنؒ نے ابن عباسؓ کے بارے میں فرمایا: (انہ کان مِثَجًّا)
(ثَجَرَ)التمرَ ـُ ثَجْرًا: کھجور کو گدر کھجور کی کھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث شریف میں آتا ہے: (لاتثجُرُوْا ولا تبسروا)
(ثَجرَ)الشیُٔ ـَ ثَجَرًا: موٹا اور چوڑا ہونا۔ ھو ثَجِرٌ و اَثْجَرُ۔
(ثَجَّرَ)الشیٔ: وسیع وعریض کرنا۔
-فی لحمہٖ تثجیرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔
(الاَثْجَرُ): موٹا تیر (ج)ثُجْرٌ۔
(الثَّجْرُ): وسیع وعریض چیز۔
(الثُّجْرَۃُ): چیز کا درمیان (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ حدیث شریف میں ہے: (انہ اخذ بثجرۃ صبیٍّ بہ جنونٌ) (۴) پودے وغیرہ کا الگ ہونے والا ٹکڑا (ثُجَرٌ)۔
(الثَّجِیْرُ): ہر چیز کا پھوک جو نچوڑنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔ جیسے انگور وغیرہ۔
(المُثَجَّرُ)من الخیزران: بانس۔
(ثَجِلَ)ـَ ثَجَلاً: پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔
-المزادۃ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔ ھو اَثْجَلُ ھی ثَجْلَاءُ (ج)ثُجْلٌ
(ثَجَّلَ)الشیٔ: موٹا اور ضخیم کرنا۔
(اَلْاَثْجَلُ)من الوادی واللیل: رات یا وادی کا اکثر یا درمیانی حصہ۔
(ثَجَمَہ)ـُ ثَجْمًا: تیزی سے روکنا۔
(ثَجِمَ)ـَ ثَجَمًا: تیزی سے رکنا۔
(اِنْثَجَمَتِ)السماءُ: مسلسل موسلا دھار بارش ہونا۔
(ثَجَّمَتِ)السماءُ: مسلسل زور دار بارش ہونا۔

ث.....ح

(ثَحْثَحَ): گلہ میں آواز نکلنا۔
(الثحثحۃُ): گلہ میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث.....خ

(ثَخُنَ)ـُ ثُخُوْنَۃً و ثَخَانَۃً: موٹا اور سخت ہونا۔ ھو ثَخِیْنٌ۔
(اَثْخَنَ)فی الامرِ: مبالغہ کرنا۔
-فی العُدْوِ: دشمنوں کو کثرت سے قتل کرنا۔
(مَاکَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَکُوْنَ لَہٗ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ)۔
-فلانًا الامرُ: کسی چیز کا مسلط اور غالب ہونا۔
(اثخنہ الھمُّ والمرضُ والجراحُ)
-الشیٔ معرفۃً: خوب اچھی طرح جاننا۔
(استثخن)منہُ الشیُٔ اَثْخَنَ۔
(استثخن منہ النوم والمرض و الاعیاءُ)
(الثَّخَنُ): نیند یا بیماری یا تھکان کی وجہ سے بوجھل پن۔
(الثَّخَنَۃُ): الثَّخَنُ۔

ث.....د

(ثَدَقَ)المَطَرُ ـُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا (ثَدَقَ السحابُ)۔
-الوادی: وادی سے پانی بہنا۔
-بطنَ الشاۃ: بکری کا پیٹ چیرنا۔
-الخیلَ: گھوڑے کو چھوڑ دینا۔
(اِنْثَدَقَ): لازم ثَدَقَہ۔
-بطنُہ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
(ثَدَّمَ)الابریق: کیتلی پر چھلنی رکھنا۔
(الثِّدامُ): چھلنی۔
(ثَدِنَ)اللحمُ ـَ ثَدَنًا: بدبو کا خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: گوشت کا زیادہ اور بوجھل ہونا۔
(۲) پیدائشی نقص ہونا۔ ھو ثَدِنٌ۔
(ثُدِّنَ)الرجلُ: گوشت کا زیادہ اور لٹکا ہوا ہونا' ھو مُثَدِّنٌ۔
- المرأۃُ: عورت کا زیادہ گوشت والی اور بے ڈول ہونا ھی مُثَدِّنَۃٌ۔
(ثَدَاہ)ـِ ثَدْوًا و ثَدْیاً: تر کرنا۔
(ثَدِیَ)ـَ ثَدًی: تر ہونا۔
-المراۃُ: عورت کے پستانوں کا بڑا ہونا۔ وھِیَ ثَدْیاءُ۔
(ثَدَّاہُ): غذا دینا۔
(الثَّدْیُ): مرد یا عورت کے سینے کا ابھرا ہوا حصہ وہ جگہ ہے جہاں دودھ جمع ہوتا ہے

Marfat.com

جانوروں کے تھن (مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے) (ج) اَثْدٍ وَ ثُدِیٌّ

ث ..... ر

(ثَرَبَہ) ـِ ثَرْبًا کسی برے کام کی وجہ سے ملامت کرنا' عار دلانا۔
-المریض مریض کے کپڑے اتارنا۔
(اَثْرَبَ) الکبش و نحوُہ: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا۔
- فلانٌ بخشش کم ہونا (۲) دیئے ہوئے پر احسان جتلانا۔
- فلاناً کسی برے کام کی وجہ سے ملامت کرنا اور عار دلانا۔
(ثَرَّبَ) خراب کرنا' خلط ملط کرنا۔
- فلاناً و علیہ برے کام پر ملامت کرنا اور عار دلانا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ﴾
علیہم و علیہم فعلیہم فعل کی مذمت اور برائی بیان کرنا۔
(الثَّرْبُ) آنتوں کے اوپر کی باریک جھلی (ج) ثُرُوْبٌ و اَثْرَبٌ۔
(ثَرْثَرَ) فی الشیء زیادتی کرنا اور خلط ملط کرنا۔
-فی الاکل زیادہ اور خراب کھانا کھالینا۔
فی الطعام فضول بکواس کرنا۔ هو ثرثاءٌ۔
الشیء تباہ برباد کرنا' جدا جدا کرنا۔
(الثَّرْثَارُ) جو زیادہ بے تکلف اور حد سے بڑھا ہوا فضول کلام کرے۔ جیسے حدیث شریف میں ہے (اَبْغَضُکُمْ اِلَیَّ الثرثارون المتفیهقون)۔
(ثَرَدَ) الخبزَ ـُ ثَرْدًا روٹی کو چورنا اور شوربے میں بھگونا۔ هو ثاردٌ والخبزُ ثَرِیْدٌ ومثرودٌ۔
الذبیحة بیخ دینا پتھر یا لکڑی یا لوہے سے کاٹنا جانور کی ذبح کی جگہ سے گلے کے نیچے (یہ ذبح کرنے کا ایک طریقہ ہے)
ثوب رنگ میں بھگونا حدیث عائشہ میں ہے (فاحدت خمارًا

الهاقد ثَرَدته بزعفران)
-المطرُ الارضَ تھوڑی سی بارش ہونا۔ هی مثرودةٌ۔
(ثَرِدَتْ) شفتُه ـَ ثَرَدًا ہونٹ پھٹ جانا۔
-الرجلُ من المعرکة میدان جنگ سے ایسی زخمی حالت میں نکلنا کہ جان کی امید باقی رہے۔
(اَثْرَدَ) الخبز ثَرَدَہ۔
(الثَّرْدُ) ہلکی بارش۔
(الثرید) روٹی کو چور کر شوربہ میں بھگونے سے تیار ہونے والا کھانا۔ (۲) شراب کی جھاگ۔
(المِثْرَادُ) وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے۔
(المَثْرَدة) ثرید کا پیالہ۔
(ثَرَّ) السائلُ ـُ ثَرًّا و ثُرُوْرًا بہاؤ کا زیادہ اور کثیر ہونا۔
-البئرُ کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔
-السحابة بادلوں کا زیادہ پانی والا ہونا۔
-العینُ چشمہ کا زیادہ پانی والا ہونا۔
- الشاةُ و الناقةُ زیادہ دودھ والی ہونا۔ هی ثَارَّةٌ و ثَرَّةٌ و ثَرُوْرٌ و ثَرَّارَةٌ۔
-الرجلُ آدمی کا زیادہ اور کھل کر بولنا هو ثَارٌّ و ثَرٌّ۔
-الطعنةُ نیزہ پر زیادہ خون لگنا۔ هی ثَرَّةٌ
-الشیءَ برباد کرنا' شیرازہ بکھیرنا۔
-السحابة ماءَ ها بادل کا پانی برسانا۔
(ثَرْثَرَ) المکانَ پانی چھڑکنا۔
(الثَّرُّ) من الخیل تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الثُّرْعُلَةُ) مرغ کی گردن کے پر۔
(الثَّرْعَامَةُ) باغ وغیرہ کے رکھوالے کی چھوٹی چڑیا۔
(ثَرَمَہ) - ثَرْمًا دانت توڑ دینا۔
(۲) دانت وغیرہ کاٹ دینا۔
(ثَرِمَہ) - ثَرَمًا دانت ٹوٹ جانا (۲) دانت وغیرہ کاٹ دینا۔ هو اَثْرَمُ هی ثرماءُ (ج) ثُرْمٌ حدیث میں ہے (نهی ان یضحی

بالثَّرْمَاء)
(اَثْرَمَہ) ثرمہ۔
(انْثَرَمَ) ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
-ثَنِیَّتُه اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔
(الاَثْرَمُ) علم عروض کی اصطلاح میں وہ شعر جس میں قبض اور خرم جمع ہو جائیں۔ یہ بحر طویل اور متقارب کے شروع میں ہوتا ہے اس میں فَعُوْلُنْ' عولن ہو جائے گا۔
(الاثرمان) دن رات (۲) زمانہ اور موت۔
(ثَرْمَدَ) الطعام کھانے کو خراب پکانا۔
(ثَرْمَلَ) الطعام کھانے کو ایسے برے طریقہ سے پکانا کہ ہاتھ بھی خراب ہوں اور کھانا بھی ادھر اُدھر لگ جائے۔
(الثرملة) مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا ڈھلاؤ۔
(ثریوم) وزنی نیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر۔
(ثَرَا) المالُ ـُ ثَرَاءً مال کا بڑھنا۔
-القومُ لوگوں کا زیادہ ہونا۔
-القومُ نظراءَ هم قوم کا اپنے ہم پلہ لوگوں پر تعداد اور مال میں بڑھنا۔
(ثَرِیَ) المطرُ التراب ـِ ثَرْیًا بارش کا مٹی کو تر کرنا۔
-الامرُ فلانًا و فیه سختی اور قساوت کو کم کرنا۔
(ثَرِیَ) ـَ ثراءً مال زیادہ ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِیٌّ و ثروانُ هی ثَرْوٰی۔
- بکذا کسی چیز کے زیادہ ہونے کی بنا پر دوسروں سے بے نیاز ہو جانا۔
-الارضُ ثَرًی زمین کا تر اور نرم ہونا۔ هی ثَرِیَّةٌ و ثَرْیَاءُ۔
-بالشیءِ خوش ہونا۔
(اَثْرٰی) مال کا زیادہ ہونا۔
الارضُ زمین کی تری کا زیادہ ہونا۔
المطر بارش کا زمین کو تر کرنا۔
مابین الرجلین دو آدمیوں کے درمیان تعلق اور پاسداری کا قائم رہنا۔
(ثَرَّی) الرجل مٹی پر ہاتھ رکھنا۔

Marfat.com

-فلاناً پانی چھوڑنا۔
اللہ القوم لوگوں کا زیادہ ہونا۔
- الرجل المال مال کا زیادہ ہونا۔
(الثَّرٰی) زمین (۲) تری (۳) تر مٹی۔
قرآن مجید میں ہے ﴿لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى﴾ (لا تو بس الثرٰی بین و بینك) مجھ سے مقاطعہ نہ کرو۔
(الثَّرَاءُ) مال کی کثرت۔
(الثَّرْوَةُ) زیادہ مال و دولت اور لوگوں کی کثرت۔ حدیث میں ہے (ما بعث الله نبیًّا بعد لوط الا فی ثروة من قومه)
(۲) علم الاقتصاد میں وہ مال جو قابل تملیک و تقویم ہو اور اس کی مقدار محدود ہو۔
- الثروة القومیة ملک کے پیداواری ذرائع کا مجموعہ (ج)
(الثُّرَيَّا) ثور کی شکل میں ستاروں کا جھرمٹ (۲) فانوس (جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے) (ج) ثریات۔
(المَثْرَاةُ) هذا مثراة المال مال کی کثرت کا سبب۔

ث ..... ط

(ثَطَّ) - ثَطًّا و ثُطُوطاً داڑھی اور ابروؤں کے بالوں کا گھنا نہ ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا۔ هو ثَطٌّ
(ثَطَا) الصبيُّ - ثَطًا و ثَطَاةً بچے کا پہلا قدم جو وہ چلنے کے لئے اٹھائے۔
-هو يمشي الثطا وہ بچے کی طرح چلتا ہے۔

ث ..... ع

(ثَعَبَ) الماءَ والدمَ و نحوَهما - ثعبا خون یا پانی کا بہانا۔ حدیث میں ہے ﴿يجيء الشهيد يوم القيامة و جرحه يثعب دمًا﴾
(اِنْثَعَبَ) الماءُ والدمُ و نحوهما خون یا پانی کا بہنا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فقطعت نساه فانثعبت جدیّةُ الدم)
-المطرُ بارش کا زور سے برسنا۔
انماءُ پانی کا چلنا۔
(الأُثْعُوبُ) زور سے بہنے والا خون یا پانی وغیرہ۔
(الثَّعبُ) وادی میں پانی کا بہنا (ج) ثُعْبَانٌ۔
(الثُّعْبَان) سانپ، اژدھا (ج) قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَلْقٰى عصاه فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ﴾ (ج) ثعابین۔
(ثعبان السمك) سانپ کی ایک قسم (دیکھئے انکلیس)
(الثُّعْبَةُ) گرگٹ کی ایک قسم، اس کا سر اور حلق سبز اور آنکھیں باہر نکلی ہوتی ہیں، یہ ہمیشہ اپنا منہ کھولے رکھتا ہے، یہ انتہائی زہریلا ہوتا ہے، اس کا ڈسا ہوا آدمی نہیں بچتا (ج) ثُعَبٌ۔
(الثَّعْوَبُ) عشراء، پت۔
(المَثْعَبُ) پرنالہ (۲) حوض وغیرہ میں پانی گزرنے کا راہ (ج) مَثَاعِبُ۔
(ثَعْثَعَ) الرجلُ بولتے وقت تا اور عین زیادہ لکانا (۲) بار بار تے کرنا۔
-بقیئه اس نے بار بار تے کی۔
(الثعثع) سمندی (۲) سیپ (۳) سرخ اون۔
(ثَعْجَرَ) الماءَ و نحوَه پانی بہانا۔
(اِثْعَنْجَرَ) الماءُ والمطرُ والدمعُ پانی، بارش یا آنسو کا بہنا۔
-الجفنةُ پیالہ کا ثرید سے بھرنا (۲) پیالہ کے روغن کا باہر آنا۔
(المُثْعَنْجِر) بڑا سیلاب۔
-من البحر سمندر کا درمیان۔ حدیث علی میں ہے (يحملها الا الأحضر المثعنجر)
(الثَّعْدُ) تازہ کھجور (۲) تازہ مال (ج) کھجور (ج) تازہ سبزی (۳) کریم، محسن۔
-ثَرًى ثَعْدٌ تر مٹی۔
-ماله ثعدٌ ولا معدٌ اس کے پاس تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
(ثَعِرَ) - ثَعَرًا پھنسیوں کا زیادہ ہونا۔ هو ثَعِرٌ۔
(أَثْعَرَ) خبروں کی ٹوہ لگانا اور ان کو غلط بیان کرنا۔
(الثَّعْثَر) بیوقوف۔
(الثَّعْثَرَة) بیوقوفی۔
(ثَعْلَبَ) الرجلُ بیوقوفی کرنا۔
(الثَّعْلَب) لومڑی (۲) چالاک آدمی (۳) ایک قسم کا سانپ (۴) ایک قسم کا کیڑا (۵) ایک قسم کا سمندری جانور (۶) ایک قسم کا پرندہ (۷) ایک قسم کا سمندری مچھلی (۸) ایک قسم کا سمندری سانپ (۹) ایک قسم کا سمندری کیڑا (۱۰) ایک قسم کا سمندری پرندہ (۱۱) ایک قسم کا سمندری مچھلی (۱۲) ایک قسم کا سمندری سانپ (۱۳) ایک قسم کا سمندری کیڑا (۱۴) ایک قسم کا سمندری پرندہ (۱۵) ایک قسم کا سمندری مچھلی (۱۶) ایک قسم کا سمندری سانپ (۱۷) ایک قسم کا سمندری کیڑا (۱۸) ایک قسم کا سمندری پرندہ

(الأثعل): وہ شخص جس کے دانت ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہوں (۲) مشہور سردار (ج) اثاعِلُ۔
(ثُعَالَةٌ): لومڑی کا علم جنس (۳) خشک گھاس۔
(الثَّعْلُ): دانتوں کے پیچھے ایک زائد دانت۔ (۲) اونٹنی وغیرہ کے تھن میں زائد سوراخ۔ (۳) بہادر اور حسب نسب والا آدمی۔ (۴) وہ چھوٹا کیڑا جو مشکیزہ کے بدبودار ہونے کے بعد اس میں پیدا ہوں۔
(الثُّعْلُوْل): دانتوں سے زائد دانت۔ (۲) وہ جانور جس کے تھن میں زائد سوراخ ہوں۔ (۳) غصہ والا آدمی (ج) ثعالیل۔
(الثَّعْوَلُ) من الجیوش: بھاری ساز و سامان والا لشکر۔
- من ذوات الضرع: تھن کے زیادہ سوراخوں والی مادہ۔
(المثعلة) ارض مثعلةٌ: جہاں لومڑیاں زیادہ ہو (ج) مثاعل۔
(ثَعْلَبَ) المکانُ ثَعْلَبَةً: لومڑیوں کا زیادہ ہونا۔
-الرجل لومڑی کی طرح بزدل ہونا اور کاٹنا۔
(تَثَعْلَبَ) الرجلُ: لومڑی کی طرح بزدل ہونا اور کاٹنا۔
(الثعلب): لومڑی (یہ فصیلہ کلیہ سے ہے) یہ مکر و فریب میں ضرب المثل ہے۔ (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) حوض سے پانی کی گزرگاہ (ج) ثعالب۔
(الثعلبة): مادہ لومڑی (۲) وہ بیماری جس میں بال جھڑ جائیں۔
(الثعلبان): لومڑ، لومڑی کا نر (۲) چالاک و مکار آدمی۔
(الثعلبيّةُ): لومڑی کی طرح۔ جیسے عَدَا الفرسُ الثعلبيَّةَ (گھوڑا لومڑی کی طرح بھاگا)

ث غ

(ثَغَبَ) الشاةَ و نحوَها - ثغباً: ذبح کرنا۔
-الرجلَ بالرمح: نیزہ مارنا۔
(تَثَغَّبَتِ) اللثةُ بالدم: مسوڑے سے خون نکلنا۔
(الثَّغْبُ): پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو پہاڑ کے دامن میں ہو (ج) اثغابٌ و ثغبان۔
(ثَغْثَغَ) الطفلُ فی الشیء: بچہ کا دانت نکلنے سے پہلے کسی چیز کو کاٹنا۔
- المتکلمُ کلامَه و فی کلامہ: گفتگو کا مرتب اور صاف نہ ہونا، باتوں کو خلط ملط کرنا۔ ھو ثغثاغٌ۔
(ثَغَرَ) الجدارَ و نحوَہ - ثَغْرًا: دیوار میں شگاف پڑنا۔
-فلاناً: دانت توڑنا۔
-سِنَّه: دانت نکالنا۔
(ثُغِرَ) الغلامُ ثَغْرًا: اگلے دونوں دانت ٹوٹ جانا۔ ھو مثغورٌ۔
(اَثْغَرَ) الغلامُ: بچے کے دانت نکلنا۔
(اثْغَرَّ) الغلامُ: بچے کے دانت نکلنا۔
ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے: (کانوا یحبُّون ان یعلّموا الصبی الصلاة اذا اثْغَرَ)
(الثَّغْرُ): پہاڑ وغیرہ کا درّہ (۲) وہ جگہ جہاں دشمن کے حملہ کا خوف (۳) منہ (۴) دانت (۵) سرحد، دشمن سے ملک کو محفوظ رکھنے کی جگہ اسی وجہ سے ساحل کے قریب واقع شہر کو "ثغر" کہا جاتا ہے۔ (ج) ثُغُوْرٌ۔
(الثُّغْرَة): شگاف (۲) پہاڑ کا درّہ (۳) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا (ج) ثُغَرٌ۔
(ثَغِمَ) اللونُ - ثَغَمًا: ثغام درخت کی طرح سفید ہونا۔ ھو ثَاغِمٌ۔
-الکلبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ ھو ثَغِمٌ۔
(اَثْغَمَ) الوادی: وادی میں ثغام کا درخت اگنا۔
-الراسُ: سر کے بالوں کا ثغام کی طرح سفید ہونا۔
الاناءَ: برتن کو کنارہ تک بھرنا۔
الطعامُ الآکلَ: ہضم کرنا۔
(ثاغَمها): بوسہ لینا۔
(الثَّغَامَةُ): سفید پھولوں اور پھلوں والا درخت، جو پہاڑ کی چوٹی میں اگتا ہے جب یہ خشک ہو جائے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے (ج) ثَغَامٌ۔
(ثَغَتِ) الشاةَ و نحوَها - ثُغَاءً: بکری کا آواز نکالنا۔
(اَثْغَى) الشاة ونحوها: بکری کی آواز نکلوانا۔
(الثّاغِی) مالَه ثاغٍ ولا داعٍ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الثَّاغِيَةُ) مالَه ثاغِيَةٌ وَلَا رَاغِيَةٌ: اس کے پاس نہ اونٹ ہے نہ بکری۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

ث ..... ف

(ثَفَأَ) القدر - ثَفْئًا: ہانڈی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔
(الثُّفَّاءَةُ): رائی کا دانہ (ج) ثُفَّاءٌ
حدیث میں ہے (ماذا فی الأمَرَّین من الشفاء الصبر و لثُفَّاءُ)
(ثَفَدَ) الثوبَ و غیرَہ: کپڑے کو پیوند لگانا۔
(الثَّفَافِيدُ): کپڑے وغیرہ کی پیوند (۲) سفید تہ در تہ بادل۔
(اَثْفَرَ) الدابة: جانور کو دُبچی کسنا (۲) جانور کو ہانکنا۔
- اَثْفَرَه بَيْعَةَ سُوْءٍ: اس نے گھاٹے کا سودا کیا۔
(ثَفَرَ) الدابة: چوپائے کو ہانکنا۔
(اسْتَثْفَرَ) ثوبَه و بہ: کشتی کے لئے لنگوٹ باندھنا۔
-الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا۔
حدیث شریف میں ہے (انّه امَرَ المستحاضةَ ان تَستَثْفِرَ)
(الثُّفْرُ): للسباع وذوات المخالب درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج۔
(ج) ثُفُورٌ و ثِفَارٌ۔

Marfat.com

(التفروق): کھجور کی پینڈی (۲) کھجور کی پینڈی اور گٹھلی کا درمیانی حصہ (۳) کھجور کا شگوفہ جس پر کچھ کھجوریں باقی ہوں (ج) ثفاریق۔

(ثَفَلَ) الماءُ و نحوه ـُ ثَفْلاً: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا اور پانی کا تھرنا۔

-الرحیٰ: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

-الشیٔ: ایک بار میں ہی بکھیر دینا۔

(اَثْفَلَ) الماءُ و نحوهٗ: پانی کی گاد بیٹھنا' تھرنا۔

(ثَافَلَ) القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔

(ثَفَّلَ) الرحیٰ: چکی کے نیچے کپڑا یا چمڑا بچھانا۔

(تَثَفَّلَ) الشیٔ: ثقال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔

-فلاناً عرق سوءٍ و به عرق سوءٍ: مقام و مرتبہ سے گرانا (تَثَفَّلَ بعرق سوءٍ)

-فلاناً: کسی سے بلند ہونا' (تَثَفَّلَ المصارع قرنهٗ)

(الثَّافِلُ): وہ کپڑا یا کھال وغیرہ جو آٹے پیستے وقت چکی کے نیچے ڈالا جائے تاکہ اس پر آٹا گرے۔ حدیث علیؓ میں ہے: (تدقهم الفتنُ دق الرحیٰ بثفالها)

(۲) چکی کا نچلا پتھر۔ (ج) ثُفُلٌ۔

(الثَّفَالُ) من الدواب و غیرها: سست رفتار اور بوجھل جانور جس کے لئے چلنا دشوار ہو۔

(الثُّفَال): چکی کا نچلا پتھر۔

(الثُّفْلُ): چکی کے نیچے بچھایا جانے والا کپڑا۔ (۲) تلچھٹ (۳) پھوک کسی چیز کو نچوڑنے کے بعد بچنے والا مادہ (ج)

-عند البدو: بدوؤں کے ہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا۔ حدیث میں ہے (من کان معه ثفلٌ فلیصطنع) (ج) اثفالٌ۔

(الثَّفَلُ): الثَّفَالُ (ج) اثفالٌ۔

(ثَفِنَتْ) یدُه ـَ ثَفَناً: کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہونا۔ هی ثَفِنَةٌ: هو ثَفِنُ الید۔

ث.....ق

(ثَقَبَ) النارُ ـُ ثُقُوباً و ثَقَابةً: آگ جلنا۔

-الزند و نحوه: چقماق سے چنگاری نکلنا۔

-الکوکبُ و نحوه: ستارہ روشن ہونا۔ هو ثاقبٌ قرآن مجید ہے: ﴿وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ﴾

-الذکر: مشہور ہونا۔

-الرائحة: خوشبو پھیلنا یا پیدا ہونا۔

-رایُهٗ: رائے کا صحیح ہونا۔

-العودُ: لکڑی میں پانی سرایت ہونے کی وجہ سے نرم ہونا۔

-الناقة و نحوها: دودھ زیادہ ہونا۔

-الشیٔ ثقباً: سوراخ کرنا۔

(ثَقُبَ) الشیُ واللونُ: رنگ یا کسی چیز کا آگ کی طرح سرخ ہونا۔ هو ثقیبٌ۔

(اَثْقَبَ) النارَ: آگ چلانا۔

-الزندَ و نحوَه: چقماق وغیرہ کو رگڑ کر اس سے شعلہ نکالنا۔

(ثَقَّبَ) العودُ: لکڑی میں پانی سرایت کرنا۔

-الطائرُ: پرندے کا ہوا میں بلند ہونا۔

-الشیٔ: سوراخ کرنا۔

-النارَ: آگ سلگانا' دھکانا۔

-الشیبُ الشعرَ وفیه: بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔

(انْثَقَبَ): پھٹنا۔

(تَثَقَّبَ): کسی خرابی کی وجہ سے پھٹنا۔

-الشیٔ: پھاڑنا۔

-النارَ: آگ جلانا۔

(اَلْاَثْقُوبُ) رجلٌ اثقوبٌ: معاملات میں دخل اندازی کرنے والا۔

(الثِّقاب): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ (ج) ثُقُبٌ۔

(الثَّقَبُ): سوراخ' درز (ج) اثقُبٌ و ثُقُوب و اَثْقَاب۔

(الثُّقبة): سوراخ' درز۔

(الثقابةُ): سوراخ کرنے کی مشین۔ ذرل مثقبین (مج)

(الثُّقوبُ): الثقاب۔

(المَثْقَبُ): گزرگاہ' عام راستہ' شارع عام۔

(المِثقابُ): سوراخ کرنے کا اوزار' برما (مج)

(المِثقبُ): المثقاب (۲) عراق کا کوفہ سے مکہ جانے کا راستہ (ج) مثاقب۔

(ثَقِفَ)ـَ ثَقَفاً: ذہین و فطین ہونا هو ثَقِفٌ۔

-الخلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیفٌ۔

-العلم و الصَّناعة: علم و صنعت میں ماہر اور باکمال ہونا۔

-الرجلَ فی الحرب: لڑائی میں کسی کو پکڑ لینا۔

-الشیٔ: کامیابی سے حاصل کر لینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ﴾

(ثَقُفَ) الخلُّ ـُ ثقافةً: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیفٌ۔

-فلانٌ: حاذق و فطین ہونا۔

(ثَاقَفَه) مثاقفةً و ثِقَافَةً: جھگڑا کرنا (۲) ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا (۳) مہارت و پختگی کو ظاہر کرنے کا کھیل کھیلنا۔

(ثَقَّفَ) الشیٔ: ٹیڑھا پن دور کر کے سیدھا

Marfat.com

کرنا۔
- الانسانَ: ادب سکھانا، تہذیب دینا، علم سکھانا۔
(تَثَاقَفُوْا): باہم پٹہ کھیلنا، ایک دوسرے کے ساتھ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔
(تَثَقَّفَ): مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا، باادب ہونا۔
- علی فلانٍ: کسی سے علم وادب اور تہذیب سیکھنا۔
- فی مدرسةٍ کذا: کسی مدرسہ میں علم وادب اور تہذیب سیکھنا۔
(الثَّقَافَةُ): علوم ومعارف اور فنون (مج)
(الثِّقَافُ): نیزوں کو سیدھا کرنے کا آلہ (ج) اَثْقِفَةٌ و ثُقُفٌ۔
(الثِّقَافَةُ): پٹا، تلواروں کا ایک کھیل۔
(ثَقَلَ) الشیءَ بیدہ ـُ ثَقْلاً: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
- غیرہ فی الوزن: وزن میں بڑھ جانا۔
(ثَقُلَ) ـُ ثَقَلاً و ثَقَالَةً: وزنی ہونا۔
- الامرُ: کام کا مشکل اور دشوار ہونا۔
- الرجلُ: آدمی کا زیادہ اور مستقل مزاج ہونا۔
- المریضُ: مرض بڑھ جانا۔
- یدہ و لسانہ و سمعہ: ہاتھ، زبان یا کان کا مزور ہونا۔
- عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
- الشیءُ او الامرُ علی النفس: کسی بات یا کام کا دل پر ناگوار اور شاق ہونا۔
- الحاملُ: حمل ظاہر ہونا۔
- النباتُ: پودے کی شاخوں کا تر ہونا۔
هو ثقیلٌ و ثقالٌ (ن) ثقالٌ و ثُقُلٌ۔
(اَثْقَلَتْ) الحاملُ: حمل ظاہر ہونا۔ هی مُثْقِلٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا﴾
- فلاناً: بہت وزنی بوجھ ڈالنا۔
- اثقلہ الغرم: تاوان کا پریشانی میں ڈال دینا۔
- المرض: مرض کا پریشان کر دینا۔

- النوم فلانا: نیند کا آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔ نیند کا غالب آنا۔
(ثَقَّلَه): ثقیل بنانا۔
- الحرفَ علی الکلمة: کلمہ پر تشدید لگانا۔
- علی فلانٍ: مشکل بوجھ ڈال دینا۔
(تَثَاقَلَ) علیہ: کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
- عن الامر: کسی کام میں دیر اور سستی کرنا۔
- الی المکان: اطمینان کے ساتھ جم جانا۔
(اِثَّاقَلَ) تثاقل: قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ﴾
(اِسْتَثْقَلَ) الشیءُ: بوجھل ہونا۔
- فی نومہ: غفلت کے ساتھ سونا۔
- فلاناً: بوجھل سمجھنا۔
(الثَّاقِلُ): بوجھل (۲) جسے بیماری بوجھل بنا دے۔
(الثُّقَالُ): بوجھل (ج) ثُقُلٌ۔
(الثُّقَالَةُ): جس سے کاغذوں کا وزن کیا جائے۔ پیپر ویٹ (مج)۔
(الثِّقْلُ) ثقل الشیءِ: وزن (۲) بھاری بوجھ (۳) جو نفس پر دشوار ہو جیسے قرض یا جرم وغیرہ (ج) اَثْقَالٌ۔
- اثقالُ الارض: زمین کے دفینے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا﴾
(الثَّقَلُ): سامان (۲) بیش قیمت قیمتی چیز۔ حدیث شریف میں ہے (انی تارکٌ منکم الثقلین کتاب اللہ و عترتی) (ن) اثقالٌ۔
الثقلان: جن وانس۔ قرآن مجید میں ہے ﴿سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ﴾
(الثَّقْلَةُ): بوجھ (۲) جسمانی خرابی (۳) سامان۔
(الثَّقِيْلُ): صفت ہے (ن) ثُقَلَاءُ و ثقالٌ (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
(المِثْقَالُ) مثقال الشیءِ: وزن میں اس کے برابر جیسے (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ) (۲) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر پیمانہ (ن)

مثاقیل۔
- کہا جاتا ہے: (القیٰ علیہ مثاقیلَه) اس نے اپنی تکالیف اور غم اس پر ڈال دیئے۔
(المُثَقِّلَةُ): جس کے ذریعہ کسی چیز پر بوجھ ڈالا جائے تاکہ وہ اپنی جگہ ٹھہر جائے۔

ث ..... ک

(ثَكِلَ) الولدَ او الحبیبَ ـَ ثَكَلاً و ثُكْلاً: دوست یا اولاد کو گم کر دینا۔ یہ اکثر عورت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ هو ثاكِلٌ و ثكلانٌ هی ثاكِلَةٌ و ثكلی۔
(ثَكِلَتْهُ اُمُّه): محض دعا کے موقع پر یا بددعا کے موقع پر استعمال ہوتا ہے کہ خدا اس کو ہلاک کرے۔
(اَثْكَلَتِ) المرأةُ: اولاد یا محبوب کو گم کر دینا۔
- اَثْكَلَهَا اللّٰهُ: اللہ نے اسے اولاد سے محروم کر دیا۔
(الثُّكْلُ): محبوب کا کھونا۔
(الثَّكُوْلُ): جس کا بیٹا گم ہو گیا ہو۔
(الثُّكْنَةُ): (۱) سپاہیوں کا مرکز (۲) جھنڈا (ج) ثُكَنٌ و ثكناتٌ۔

ث ل

(ثَلَبَ) الشیءَ ـِ ثَلْباً: رخنہ ڈالنا۔
- فلاناً: عیب نکالنا، نقص بیان کرنا۔
- المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کرنا۔
(ثَلِبَ) جلدُہ ـَ ثَلَباً: کھال کا سکڑنا۔
- القدمُ: قدم کا چوڑا۔
- الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
- الرجلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔ هو ثَلِبٌ۔
(الثَّلْبُ) الثَّلِبُ: عیب دار۔
(المِثْلَبُ): بہت زیادہ عیب نکالنے والا۔
(المَثْلَبَةُ): عیب (ج) مَثَالِبُ۔
(ثَلَثَ) الحبلَ و نحوہ ـُ ثَلْثاً: کسی کو تین بٹ دینا۔
- العملَ: کسی کام کو تین مرتبہ کرنا۔
- الشیءَ: تہائی حصہ لینا۔ هو مثلوثٌ۔
- الاثنین ثلثا: دو کو تین کرنا۔

Marfat.com

(اَثَّلَثَ الشیٔ) کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا اور دو حصے تلف ہو جانا۔
-القوم اموالوں کا تین برابر حصوں میں تقسیم ہونا۔
-الحامل تیسرا بچہ جننا۔ ھی مثلثٌ۔
الشیٔ تین کرنا۔
(ثَلَّثَ) تیسرے نمبر پر آنا۔
-الفرسُ گھوڑے کا تیسرے نمبر پر آنا۔
-التمرُ کچی کھجور کا ایک تہائی پک جانا۔
-الشیٔ تین حصہ کرنا (۲) تین حصے والا بنانا۔
-الشرابَ شراب کو اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
(الثالوثُ) تین کا مجموعہ (۲) نصاریٰ کے نزدیک تین خداؤں کا مجموعہ (مو)۔
(ثُلاثُ) تین تین (جاءُوا ثلاثَ) وہ تین تین ہو کر آئے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ﴾۔
(الثَّلاثَةُ) تین جیسے ثلاثةُ رجالٍ اور ثلاثُ نساءٍ۔
(الثلاثونَ) تیس۔
(الثُّلاثِي) یہ منسوب ہے ثلاثہ کی طرف خلاف قیاس (۲) جو تین سے مرکب ہو۔
(اسمٌ ثلاثي و تقسیم ثلاثي و کلمةٌ ثلاثیةٌ)
(الثُّلُثُ - الثُّلُثُ) ایک تہائی (ج) اَثلاثٌ۔
-خط الثلث خط ثلث عربی کی خاص طرز کی موٹی عمدہ لکھائی۔
(الثِّلْثُ) تیسری مرتبہ۔ اس چیز میں جس کو عموماً مکرر کیا جاتا ہے۔ (ج) اثلاثٌ
-حُمّی الثِّلْثِ تیسرے دن کا بخار۔
(الثَّلِیثُ) الثُّلُث (ج) اَثْلاثٌ۔
(مَثْلَثُ) تین تین جیسے جاءُوا مَثْلَثَ وا تین تین ہو کر آئے۔
(المُثَلَّثُ) ایسی تین کونوں والی شکل جو تین سیدھے خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ پانی جس کو پکایا جائے اور اس کا تین ثلث ختم ہو جائے۔

(ثَلَجَ) الماءُ و نحوُہ - ثلوجاً پانی کا ٹھنڈا ہونا۔
-صدرُہ راضی اور مطمئن ہونا۔
-قلبُہ طبیعت کا کند اور سخت ہونا۔
-الماءَ و غیرَہ ثَلْجاً پانی وغیرہ میں ڈالنا۔
-السماءُ القومَ برفباری ہونا۔
(ثَلِجَ) الماءُ - ثَلَجًا پانی کا ٹھنڈا ہونا' ھو ثَلِجٌ۔
-نفسُہ بالشیٔ راضی و مطمئن ہونا۔
-قلبُہ دل کا مطمئن ہونا۔ ھو ثَلِجٌ۔
(اَثْلَجَتِ) السماءُ برفباری ہونا۔
-اثلج الیوم دن کا ٹھنڈا ہونا۔
-الرجلُ برف میں چلنا۔
-نفسہ مطمئن ہونا۔
-فلاناً خوش کرنا' اطمینان دلانا۔
(الثُّلاجی) بہت سفید۔
-نصلٌ ثلاجیٌّ برف کی طرح کا سفید پھل (نیزے کا پھل)
(الثلج) برف (ج) ثلوج۔
(الثَّلَّاجُ) برف بیچنے والا۔
(الثَّلَّاجَةُ) ریفریجریٹر (مُ)
(المثلجةُ) برف کی جگہ۔
(ثَلَخَ) الحیوانُ - ثَلْخًا پتلا گوبر کرنا۔
(ثَلِخَ) - ثَلَخًا گندگی میں آلودہ ہونا۔
(ثَلِخَ بالقذر) ھو ثَلِخٌ۔
(ثَلَّخَہ) گوبر یا گندگی میں آلودہ کرنا۔
(ثَلَطَ) الحیوانُ والصبیُّ - ثَلْطًا پتلا پاخانہ کرنا۔
الشیٔ پتلے پاخانے سے آلودہ کرنا۔
(الثَّلط) پتلا پاخانہ۔
(ثَلَعَ) الراس و نحوہ - ثَلْعًا سر کچلنا۔
(ثَلَّعَ) المطرُ والریحُ الرُّطَبَ والبُسرَ بارش یا ہوا کی وجہ سے تر یا خشک کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا۔
(ثَلَّ) الکثیبَ - ثَلًّا ریت کے ڈھیر کو اڑانا۔

-الدار گھر کو گرانا۔
-عرشہ حکومت ختم کرنا۔
-الوعاءَ برتن سے کچھ نکالنا۔
(ثَلَّ) - ثَلَلًا ہلاک ہونا۔
-اسنانہ دانت ٹوٹنا۔
(اَثَلَّ) الرجُلُ آدمی کے پاس بکریوں اور اون کا زیادہ ہونا۔
-فمُہ دانت ٹوٹ جانا۔
-الشیٔ گرانا۔
(انثلَّ) النباءُ عمارت کا گر جانا۔
-الشیٔ گر جانا۔
-الناسُ علیہ لوگوں کا جمع ہونا۔
(تَثَلَّلَ) النباءُ ٹوٹ پھوٹ جانا۔
-التُّراب مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا۔
(الثَّلَّةُ) اون (فلانٌ کثیرُ الثَّلَّةِ) فلاں زیادہ بالوں والا ہے (۲) بکریوں کا ریوڑ (۳) کنویں کا کچرا (ج) ثِلَالٌ۔
(الثُّلَّةُ) لوگوں کی جماعت قرآن مجید میں ہے ﴿ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴾
(الثِّلَّةُ) ہلاکت۔
(ثَلَمَ) الجدارَ و غیرہ - ثَلْمًا دیوار میں شگاف کرنا۔
-الاناءَ برتن کا کنارہ توڑنا (ثُلِمَ فی مالِہ و عِرضِہ) مال و آبرو میں نقصان ہو گیا۔
-السیفَ تلوار کو کند کرنا۔
(ثَلِمَ) الشیٔ - ثَلَمًا شگاف پڑنا۔
-الوادِی وادی کے ایک حصہ کا ٹوٹ جانا۔
-الطریق راستہ میں گڑھے پڑ جانا۔
-السکین و نحوہ چھری وغیرہ کی دھار خراب ہونا۔
-الرجُلُ طبیعت کا کند اور بے حس ہونا۔ ھو ثَلِمٌ۔
(ثَلَّمَہ) ثَلَمَہ۔
(انثَلَمَ) ثَلِمَ۔
-القومُ علی فلانٍ گھیراؤ کرنا۔
(تَثَلَّمَ) لازم ثَلَّمَہ۔

Marfat.com

(الثَّلْمُ) (علم عروض کے مطابق) فَعُولن کی ف، کو حذف کرنا۔
(الثُّلْمَةُ، الثَّلْمُ (۲) ٹوٹی ہوئی جگہ (ج) ثُلَمٌ۔

ث ..... م

(ثَمَأَ) الخُبْزَ ـَ ثَمْئاً: روٹی کو چورنا۔
-راسَه سر کو پھوڑنا، کچلنا۔
-الطعامَ کھانے میں گھی ملانا۔
-فلاناً چکنائی کھلانا۔
(ثَمْثَمَ) فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔
-الشيءَ زور زور سے ہلانا۔
-قِرْنَه مقام کو شکست دینا، مغلوب کرنا۔
-نصلَ السيفِ و نحوِه: تلوار کے پھل کو موڑنا۔
-الاناءَ برتن کو ڈھانکنا۔
-العملَ کام کو اچھے طریقے سے نہ کرنا۔
-فلاناً کسی کو آرام کے لئے ٹھہرانا۔ جیسے (ثَمْثِمُوْا بناساعةً) ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھہر جائیں۔
-عن الشيءِ رکنا، باز رہنا۔
(تَثَمْثَمَ) عن الشيءِ رکنا، باز رہنا۔ کہا جاتا ہے (تكلَّمَ وَمَا تَثَمْثَمَ) اس نے کلام کیا لیکن وہ نہ اٹکا۔
(الثِّمْثَامُ) جو اپنے مقابل کو مغلوب کر دے۔
(الثَّمْثَمُ) کتا یا شکاری کتا۔ یہ دونوں فصیلہ کلبیہ سے ہیں۔ کتا اپنی سمجھداری اور وفاداری کے حوالہ سے مشہور ہے۔ یہ اپنی طبیعت کے اعتبار سے تو گوشت کھانے والے جانوروں میں سے ہے لیکن یہ نباتی غذائیں کھانے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی مختلف نسلیں ہیں۔ (ج)
(ثَمَجَ) الاشياءَ ـُ ثَمْجًا: چیزوں کو خلط ملط کرنا۔
(أَثْمَجَ) الثيابَ وغيرها: کپڑوں پر نقش و نگار اور بیل بوٹے بنانا، کپڑوں کو رنگنا۔
(المُثْمِجُ) کپڑوں کی کڑھائی اور رنگائی کا ماہر۔

(ثَمَدَ) الماءُ ـُ: پانی کا تھوڑا ہونا۔
-المكانَ: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح کا گڑھا بنانا۔
-الماءَ: زمین سے پانی نکالنا (۲) اکثر حصہ کو ختم کرنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا
-فلاناً: کسی کے مال وغیرہ کو کم کر دینا۔
(ثَمِدَ) الماءُ ـَ ثَمَدًا: پانی کا تھوڑا ہونا۔
-فلانٌ: چستی کا کم ہونا، سست ہونا۔ هو ثَمِدٌ۔
(أَثْمَدَه) ثَمَدَه (۲) آنکھ میں سرمہ لگانا۔
(اِثَّمَدَ) تھوڑے پانی کے پاس آنا۔
-الماءَ: پانی نکالنا۔
(استثمد) الماءَ: پانی نکالنا۔
-فلاناً: بخشش طلب کرنا۔
(الاثمِدُ) سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
(الثَّمْدُ) وہ تھوڑا پانی جس کا کسی نہر وغیرہ سے تعلق نہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں پانی جمع کیا جائے۔ (ج) أَثْمَادٌ و ثِمَادٌ۔
(الثَّمَدُ) الثَّمْدُ۔
(ثَمُوْدُ) عرب بائدہ کا ایک قبیلہ، یہ قوم صالح علیہ السلام ہیں۔ یہ لفظ مصرف اور غیر مصرف دونوں طرح ہے۔ ثاء پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے۔
(ثَمَرَ) الشجرُ ـُ ثمورًا: درخت پر پھلوں کا ظاہر ہونا۔
-الشيءُ: کامل ہونا، پک جانا۔
-مالَهُ: مال کا زیادہ ہونا۔
-له: کسی کے لئے پھل جمع کرنا۔
(أَثْمَرَ) الشجرُ: درخت کا پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
-الشيءُ: نتیجہ خیز ہونا۔
-مالَه: مال کا زیادہ ہونا۔
-القومَ: لوگوں کو پھل کھلانا۔
(ثَمَّرَ) الشجرُ: درخت پر پھل لگنا۔
-اللبن: دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
-مَالَه: مال کو بتدریج بڑھانا۔
(استَثْمَرَ) المالَ: مال کو بڑھانا۔

(الاستثمار): سرمایہ کاری، کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا۔ (نج)
(الثامِرُ) لوبیا۔
(الثَّمَرُ) ایک پھل۔
-من الشيءِ: کسی چیز کا فائدہ۔
-ثَمرة القلب: محبت جیسے (خَصَّنِيْ فلانٌ بثمرة قلبه) اس نے مجھے اپنے دل کی محبت کے ساتھ خاص کر لیا۔ حدیث مبایعت میں ہے (فاعطاه صَفْقَةَ يدِه و ثَمَرَةَ قَلْبِه) (ج) ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمَارٌ و أَثْمَارٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكَانَ لَه ثَمَرٌ﴾
-ثمارُ المالِ: منافع جو بتدریج حاصل ہو (نج)
(الثَّمِيْرُ) پھل دار۔
-ابن ثمير: چاندنی رات۔
(ثَمَغَ) الالوانَ ـَ ثَمْغًا: رنگوں کو ملانا۔
الثوبَ و نحوَه: رنگ میں بھگونا۔
(ثَمَّغَه) ثَمَغَه۔
(الثَّمِيْغَةُ) سر کے گوشت کا زخم۔
(ثَمَلَ) ـُ ثَمْلاً و ثُمُوْلاً: قیام پذیر ہونا اور ٹھہرنا جیسے (ثَمَلَ فی دارِه، ثمل الماءُ فی الحوض)
-الشيءَ ثَمْلاً: باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
-الطعامُ: کھانا ٹھیک کرنا۔
-فلاناً: کسی کا کام کرنا (۲) پرورش کرنا۔
-الاناءَ: برتن کا تلچھٹ نکالنا۔
(ثَمِلَ) ـَ ثَمَلاً: نشہ میں ہونا۔
-الى كذا: مائل ہونا، محبت کرنا، هو ثَمِلٌ۔
(أَثْمَلَ) المكانُ: جگہ کا مقیم کو مانوس بنا لینا۔
-اللبنُ و نحوه: دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
-الشرابُ فلاناً: شراب کا مدہوش کر دینا۔
-النعاسُ: نیند کا مدہوش کر دینا۔
-الاناءَ: برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
(ثَمَّلَ) الشرابَ: انگور کے شیرہ کو پانی میں

Marfat.com

ڈالنا یہاں تک کہ اس کا خمیر اُٹھ جائے۔
الشَّرَابُ فلاناً: نشہ چڑھانا۔
(تَثَمَّلَ): ثَمَّلَ کا لازم۔
-الشَّرابَ: شراب کو چسکیاں لے کر پینا۔
(الثِّمَالُ): ملجا و فریاد رس' نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے ابوطالب نے کہا ؎
وابیض لبستسقی الغمام بوجهه
ثمال الیتامٰی عِصْمَةٌ لِّلْاَرَامِلِ
(الثُّمَالُ): زہر قاتل۔
(الثُّمَالَةُ): تلچھٹ (۲) جھاگ (ج) ثُمَالٌ
(الثَّمَلَةُ) الثُّمَالَةُ (۲) اُون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے تیل میں بھگو کر چکنا کیا جائے۔ (ج) ثَمَلٌ۔
(الثُّمْلَةُ): الثَّمَلَةُ۔
(الثَّمِيلَةُ): الثُّمَالَةُ (۲) ایسی آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہو۔ (۲) بند' جس میں پانی روکا جائے (ج) ثمائل و ثمیلٌ۔
(المَثْمَلَةُ): پانی کو جمع کرنے اور اس کی حفاظت کے لئے بنایا جانے والا حوض (ج) مثامِل۔
(المِثْمَلَةُ): چرواہے کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) مثامِل۔
(ثَمَّ) الشیءَ ـُ ثَمًّا: ثمام نامی گھاس سے حفاظت کرنا۔
-یَدَه: ہاتھ پھیرنا۔
-الشیءَ: درست کرنا۔
-امورَه: معاملات کا درست کرنا۔
-الطعامَ: اچھا برا سارا کھانا کھالینا۔ کہا جاتا ہے: (هو يَثُمُّ الطعام و يقمّه) اسے جو ملتا ہے سب کھا جاتا ہے۔
-الدابَّةُ النباتَ: چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ هي ثَمُومٌ (ج) ثُمُمٌ۔
(ثَمَّمَ) العظمَ: ہڈیوں کو ظاہر کرنا۔
(اِنْثَمَّ): کمزور ہونا۔
-علیه: ٹوٹ پڑنا۔
(الثُّمَامُ): فصیلہ نجمیلیہ کا ایک پودا جس کی شاخیں ڈیڑھ سو سینٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ (اسے سوڈان میں دخن کہتے ہیں) (ج)
-هو منك على طرف الثُّمَامِ: وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
-الغريق يتشبَّثُ بثمامَةٍ: ڈوبتے کو تنکا کا سہارا۔
(ثُمَّ): حرف عطف' جو زمانہ میں تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿وَبَدَءَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَه مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَّآءٍ مَهِيْنٍ ثُمَّ سَوّٰهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ﴾ اور کبھی اس کے بعد تاء مفتوحہ بڑھا دی جاتی ہے جیسے ثُمَّتَ (پھر۔تب)۔
شاعر کا قول ؎
ثُمَّتَ قُمْنَا اِلٰى جُرْدٍ مُسَوَّمَةٍ
اعرافهن لِاَيْدِينَا مناديلُ
(ثَمَّ): اسم اشارہ بعید بمعنی وہاں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ﴾ یہ ظرف غیر مصرف ہے۔ کبھی اس کے ساتھ تاء مل جاتی ہے جیسے ثَمَّةَ اور اس پر باء کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔
(الثُّمَّةُ): ثمام گھاس کا ایک مٹھا (ج) ثُمَمٌ۔
(الثِّمَّةُ): شَيْخٌ ثِمَّةٌ: بہت بوڑھا آدمی (ج) ثِمَمٌ۔
(المَثَمُّ): ناف کا سرا (ج) مثامٌ۔
(المَثَمَّةُ): ناف کا سرا (ج) مَثَامّ۔
(ثَمَنَ) الشیءَ ـُ ثَمْنًا: آٹھواں حصہ لینا۔
-القوم و غيرهم ـِ ثمناً: آٹھواں ہونا۔
(ثَمُنَ) الشیءُ ـَ ثَمَانَةً: قیمت بڑھنا۔
(۲) شان بلند ہونا هو ثَمِينٌ۔
(اَثْمَنَ) القومُ: آٹھ ہونا۔
-السلعةُ: سامان کی قیمت بڑھنا۔
-الشیءَ: قیمت مقرر کرنا۔
-فلاناً و لفلان سلعته: قیمت دینا۔
(ثَامَنَه) فی السِّلْعَة: قیمت چکانا۔
(ثَمَّنَ): السِّلْعَةَ: قیمت مقرر کرنا۔
-الشیءَ: آٹھ اجزاء والی بنانا۔
(الثَّمَنُ): قیمت' نقد مال یا سامان جو باہمی رضا مندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے۔
(الثُّمْنُ' الثُّمُنُ): آٹھواں حصہ (ج) اثمانٌ
(الثَّمِين): قیمتی' بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ۔ اسے یوں بھی کہتے ہیں: (ثَمْنُ ذاك و ثَمِينُه): (ج) اَثْمَان۔

ث.....ن

(الثَّنْدُوَةُ): مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک (۳) ناک کا اگلا حصہ (ج) ثَنَادٍ۔
(الثِّنْطُبُ): وہ آلہ جس سے بانس وغیرہ چیرا جاتا ہے۔
(اَثَنَّتِ) الارضُ: زمین میں سوکھی گھاس کا زیادہ ہونا۔
-الهَرِمُ: بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا۔
(ثَنَنَ): سوکھی گھاس چرنا۔
-الفرسُ: بوجھ کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین کے ساتھ لگ جانا۔
(الثَّنُّ): سوکھی گھاس (۲) کمزور پودا (۳) ٹوٹنے کے قابل پودا اگرچہ خشک نہ ہو (ج) ثِنَانٌ
(الثُّنَّةُ): پیٹ کا نچلا حصہ (۲) چوپائے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال (ج) ثُنَنٌ۔
(ثَنَى) الشیءَ ـِ ثَنْيًا: موڑنا' لپیٹنا۔
-صدرَه علی كذا: لپیٹنا' محفوظ کرنا' چھپانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ﴾
-فلاناً عَنْ كذا: ہٹانا' روکنا۔
-عنانَ فرسِه: رفتار ہلکی کرنے کے لئے گھوڑے کی لگام کھینچنا۔
-عنانه عنّی: اعراض کرنا۔
-فلاناً علی وجهه: الٹے پاؤں لوٹنا۔
-عطفَه: تکبر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾
-علی فلانٍ: دوسرا ہونا۔
(اَثْنَى) الحيوانُ: جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا۔

Marfat.com

-علی فلان تعریف کرنا۔
(ثَنّی) الشیئَ دوگنا کرنا۔
-فلاناً روکنا، باز رکھنا۔
-بالامر پہلے کے تابع کرنا، دوکر دینا۔
-الکلمة کلمہ کو علامت تانیث لگانا۔
-الحرف کسی حرف پر دو نقطے لگانا۔
(اِثَّنی) الشیئُ مڑ جانا، لپٹ جانا۔
(انثنی) الشیئُ مڑ جانا، لپٹ جانا۔
-فی مشیته اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔
(تَثَانَوْا) علیه کسی کے احسانات اور خوبیوں کو ذکر کرنا۔
(تَثَنّی) انثنی۔
-فی صدره کذا متردد ہونا۔
(استثناهُ) کسی کو عمومی قاعدہ یا حکم سے نکالنا۔ مستثنیٰ کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ﴾
(الاِثْنَان) دو (مرد) مذکر کا اسم عدد۔
-یوم الاثنین سوموار، پیر کا دن۔
(الاثنتان) دو (عورتیں) مونث کا اسم عدد۔
(اثناعشر) بارہ۔ جیسے (جاء اثنا عشر رجلاً) مذکر کے لئے۔
(اِثْنَتَا عشرة) بارہ جیسے (جاء ت اثنتا عشرة امراة) مونث کے لئے۔
(الاثناعشری) باریک آنتوں کا جز اول۔
(الاثناعشریة) شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ اماموں کو مانتا ہے۔ جن میں سے پہلے حضرت علیؓ اور آخری امام منتظر ہیں۔
(الثانوی) دوسرا، دوسرے درجہ کا۔
-امرٌ ثانویٌ اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔
-التعلیم الثانوی سیکنڈری تعلیم، یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا تعلیمی مرحلہ۔
(الثانیة) سیکنڈ (مج) (ج) ثوانٍ۔
(الثُّنائیُّ) من الاشیاء ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو۔
الحکمُ الثنائی دو فریقی حکومت۔

-المعاهدة الثنائیة دو ملکی معاہدہ (محدثہ)
(الثُّنٰی) دو۔
-نادیته ثنیً میں نے اس کو دو آوازیں دیں۔
(الثِّنٰی) دو (۲) وہ کام جس کو دو مرتبہ کیا جائے (ج) اَثْنَاءٌ۔
(الثَّنَاءُ) تعریف (ج) اثنیةٌ۔
(الثِّنَاءُ) جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسی جس سے اس کے پاؤں باندھے جائیں۔ (۲) ہر رسی کے سرے کو ثناء کہتے ہیں۔ (ج) اَثنیةٌ۔
(ثُنَآء) دو دو۔ (جَاءُوْا ثنآء) وہ دو دو آئے)
(الثَّنَوِیَّةُ) فرقہ مانویہ۔ یہ دو خداؤں کے قائل ہیں ایک معبود خیر اور دوسرا معبود شر، ان کو نور اور ظلام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
(الثِّنْیُ) من النساءِ وہ عورت جس نے دو بچے جنے ہوں۔ (۲) دوسرا بچہ۔
-من الحبلِ والحیّةِ و نحوهما بل کھائی ہوئی رسی یا سانپ وغیرہ۔
-ثنیا الحبل رسی کے دوسرے۔
طرفہ بن عبد کا شعر ہے ؎
لعمرك إنّ الموت ما اخطأ الفتی
لکا لطَّوَلِ المُرخی و ثنیاهُ فی الیَد
-من الوادی والجبل وادی یا پہاڑ کا موڑ یا نکڑ۔
-من الثوب و نحوه کپڑے کی تہ، لپیٹ۔
-مضی ثِنیٌ من اللیل رات کا کچھ وقت گزر گیا۔ (ج) اَثْنَاءٌ۔
-جاء فی اثناء الامر وہ کام کی بیچ میں آ گیا۔
-وَکَانَ ذٰلك فی اثناء کذا وہ اس دوران ہوا۔
(الثَّنِیُّ) جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں (ج) ثُنَاءٌ و ثُنْیَانٌ۔
(الثَّنِیَّةُ) منہ کے ساتھ والے چار دانت (دو اوپر کے دو نیچے کے) (۲) پہاڑی راستہ۔
فلانٌ طلّاعُ الثنایا وہ مشکلات کو جھیلنے والا یا اعلیٰ امور کے لئے کوشاں ہے۔ (۳) استثناء۔ (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز هُوَ ثَنِیَّتِی (وہ میرا خاص ہے) (ج) ثَنَایَا۔
(الثُّنْیَانُ) غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
(المثانی) آیات قرآن۔ وہ آیات جو بار بار تلاوت کی جائیں یا مکرر کی جائیں۔ جیسے قرآن مجید میں ﴿اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ﴾
(المَثْنٰی) من الاوتار سارنگی کا دوسرا تار (۲) دو دو جیسے (جاء القومُ مثنی) لوگ دو دو آئے (ج) مَثَانٍ۔
(المثنویُّ) من الشعرِ وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں۔ (۲) جلال الدین رومی کا دیوان تصوف میں اسی قافیہ پر ہے۔

ث ..... و

(ثَابَ) ثَوْبًا و ثَوَبَانًا لوٹنا۔
-الی اللّٰه توبہ کرنا۔
-الماءُ پانی کا حوض میں جمع ہونا۔
-مالُه مال کا زیادہ اور اکٹھا ہونا۔
-القومُ پے در پے لوگوں کا آنا۔
(اَثَابَهُ) لوٹانا، واپس کر دینا۔
-فلاناً بدلہ یا انعام دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ﴾ حدیث میں ہے (اَثِیبوا خاکم)۔
(ثَاوَبَه) لوٹ کر آنا۔
-الصحةُ صحت لوٹ آئی۔
-المرض بیماری لوٹ آئی۔
(ثَوَّبَ) لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دو مرتبہ دعا کرنا۔
-بالصلوٰةِ نماز کے لئے بلانا (۲) فرض کی ادائیگی کے بعد نفل پڑھنا (۳) کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
-فلاناً بدلہ دینا۔
-ثَوَّبَه عَمَلَه اس کو اس کے عمل کے بدلہ میں

Marfat.com

انعام دیا گیا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ﴾
(ثُيِّبَتِ) المراۃُ عورت کا ثیبہ ہونا۔ ھی مُثَيَّبٌ۔
(تَثَوَّبَ) ثواب کی نیت سے نیک کام کرنا۔
(تَثَيَّبَتِ) المراۃُ عورت کا ثیبہ ہونا۔
(استثابَہ) بدلہ یا ثواب طلب کرنا۔
(الثائبُ) وہ تیز ہوا جو بارش سے پہلے چلے۔
-ماءٌ ثائبٌ سمندر کے جزر کے بعد باقی رہنے والا پانی۔
(الثُّبَۃُ) (دیکھئے ث ب ی)
(الثوابُ) بدلہ (۲) بخشش۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ﴾۔
(الثَّوبُ) وہ کپڑا جو پہنا جائے (۲) کپڑے کا تھان۔
-رجلٌ طاهر الثوب عیب سے بری آدمی۔
-ثوبُ الماءِ وہ جھلی جس میں پیٹ کا بچہ ہوتا ہے۔ (ج) اثوابٌ و ثِیابٌ۔
(الثَّوَّابُ) پارچہ فروش، کپڑے بیچنے والا۔
(الثَّيِّبُ) غیر باکرہ، ثیبہ۔
(المثابُ والمثابَۃُ) گھر (۲) ٹھکانہ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا﴾ (۳) لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۴) بدلہ۔
(المَثُوبَۃُ والمَثْوَبَۃُ) بدلہ قرآن مجید میں ہے ﴿لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ﴾
(ثَارَ) ـُ ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَۃً مشتعل ہونا، پھیلنا۔
-الدُّخَانُ والنبارُ دھواں یا غبار اڑنا۔
-الدَّمُ بفلانٍ خسرہ نکلنا۔
-بہ الشرّ والغضبُ غصہ یا شر کا غالب آنا۔
-الماءُ من بین کذا پانی کا قوت اور زور سے بہنا۔
بہ الناسُ کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا۔
ثارت بہ الحَصْبَۃُ خسرہ نکل آنا۔
(اَثَارَہ) اِثارَۃً و اِثَارًا برانگیختہ کرنا اور پھیلانا۔ قرآن مجید میں ﴿فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا﴾
-الارضَ زراعت کے لئے ہل مارنا، قرآن مجید میں ہے ﴿اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَاَثَارُوْا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَا﴾
-الامرَ کسی معاملہ پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے (اثیروا القرآن فان فیہ خیر الاولین و الآخرین)
(ثَاوَرَہٗ) مُثاوَرَۃً و ثِوارًا حملہ کرنا۔
(ثَوَّرَہ) اثارَہ
(تَثَوَّرَ) ثَارَ۔
(تَثَاوَرُوْا) باہم حملہ کرنا۔
(استثارَہ) اَثارَہ۔
(الثَّورُ) بیل (ج) ثِیرَانٌ و ثِیرَۃٌ و ثِیَرَۃٌ (۲) ایک برج کا نام۔
(الثَّورَۃُ) بغاوت۔
(المَثْوَرَۃُ) ارضٌ مثورَۃٌ وہ جگہ جہاں کثرت سے بیلیں پائی جائیں۔ (ج) مَثَاوِرُ۔
(ثَالَ) ـُ ثَوْلًا کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا۔ (۲) بے وقوف ہونا۔
-الشیءَ کسی چیز کو زور سے ڈالنا۔
(ثَوِلَ) ـَ ثَوَلًا چکر آنا (۲) مجنوں و دیوانہ ہونا۔ ھو اَثْوَلُ ھی ثولآء (ج) ثُوْلٌ۔
(اِنْثَالَ) مٹی یا پانی کا گرنا۔
-علیہ الناس لوگوں کا ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا۔
- انثالت علیہ الافکار خیالات کا ہجوم ہونا۔
- علیہ العبارات مضامین کی کثرت کی وجہ سے انتخاب موضوع دشوار ہونا۔
(تَثَوَّلَ) انثال۔
(اَلْاَثْوَلُ) بے وقوف، اچھے کام میں سستی کرنے والا۔
- شیخٌ اثولُ من شیوخٍ اثولۃٍ سست بوڑھا۔
(الثَّوْلُ) شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔
(الثُّوْمُ) لہسن یہ فصیلہ زنبقیہ سے ہے۔ (مج)
(الثُّوَيْنِي) آٹے کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی، پلیتھن۔
(ثَوٰی) بالمکان و فیہ ـِ ثَوَاءً و ثُوِيًّا ٹھہرنا و قیام پذیر ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ﴾ (۲) ہلاک ہونا جیسے کعب بن زہیر کا شعر ؎

فمن للقوافی شانھا من یحوکھا
اذا ماثوی کعبٌ وفوّز جرولُ

(اَثْوٰی) بالمکان ٹھہرنا، قیام پذیر ہونا۔
-فلانًا بالمکان ٹھہرانا۔
(ثَوَّاہُ) بالمکان اثواہُ۔
(تثوّاہُ) کسی سے اپنے ہاں ٹھہرانے کی درخواست کرنا۔
(الثایۃُ) جانوروں کا باڑہ (۲) راستے کا نشان (۳) کپڑے کا سائبان، ترپال (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی (مو)
(الثُّوَّۃُ) ٹیلہ، بلند جگہ (۲) نشان راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی رہنمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (ج) ثُوًی۔
(الثَّوِیُّ) رہائش اختیار کرنے والا، ٹھہرا ہوا (۲) کمزور (ج) اثویاء (۳) مہمان خانہ (ج) اَثْوِیَۃٌ۔
(الثَّوِیَّۃُ) مونث الثَّوِیّ (ج) ثوایا۔
(المَثْوٰی) ٹھکانہ۔ قران مجید میں ہے ﴿اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ﴾
-ابو مثوٰی صاحب خانہ، میزبان۔
-اُمّ مثوٰی صاحب خانہ خاتون۔

ث ... ی

(ثُيِّبَتِ) المراۃ (دیکھئے ثوب)
(تَثَيَّبَتِ) المراۃ (دیکھئے ثوب)
(الثَّيِّبُ) (دیکھئے ثوب)
(الثِّيْلُ) فصیلہ جبلیہ کی ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے۔
(الثَّيِّلُ) الثِّيْلُ۔

Marfat.com

ج

(الجیم) پانچواں حرف تہجی۔ اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے۔ اسکا مخرج زبان کا سرا اور اُوپر کا تالو ہے لیکن کبھی کبھی یہ اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر منہ کے نچلے حصہ سے نکلتا ہے ہے پس یہ اس صورت میں کاف یا قاف کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اس میں شدت پائی جائیگی جیسا کہ قاہرہ والوں کا جیم' اور کبھی کبھی یہ منہ کے درمیان سے نکلتا ہے پس یہ اس صورت میں شین یا زاء کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں رخوت پائی جائیگی جیسا کہ شام والوں کا جیم۔

ج .....ا

(الجازولین)Gasoline: اُڑ جانے والا سیال۔ گیسولین۔ صاف کیا ہوا پٹرول جو آتش گیر ہوتا ہے۔ جس سے روشنی پیدا کی جاتی ہے۔(نج)

(جِیَ جِیَ) اونٹ کو پانی کی طرف بلانے کی آواز۔

(جَأْ جَأْ)الابلَ و بها اونٹ کو پانی کی طرف بلانے کے لئے جِیَ جِیَ کہنا۔

(الجُؤ جُؤ) سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲) جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (کانی انظر الی مسجدها کجؤجؤ سفینةٍ او نعامةٍ جانمةٍ)(ج)جآجی۔

(جَأَبَ)۔ جَأْبًا گیرومٹی بچھنا(۲) مال کمانا۔

(الجأبُ) گیرومٹی (۲) ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر۔

-(الجَأبَةُ) مونث الجَأبِ۔

-(جَأبَةُ البطن): ناف کا زیریں حصہ۔

(جَأَثَ) بِحِمْلِهِ ۔ جَأْثًا: بوجھ کی وجہ سے جھک کر چلنا۔

-الوجلُ خبریں نقل کرنا' ہو جائثٌ و جَأْثٌ۔

(جَئِثَ) ۔ جَأْثًا: اٹھتے وقت بوجھل ہونا یا وزنی چیز کے اُٹھانے سے بوجھل ہونا۔

(جُئِثَ) جُئُوْثًا: ڈر جانا' خوف زدہ ہونا' ھو مجنوثٌ حدیث میں ہے: (انه صلی الله علیه وسلم رای جبریل علیه السلام' قال فجُئِثْتُ مِنهُ فَرَقًا)

(اَجْأَثَهُ)الحِمْلُ: بوجھل کرنا۔

(الجُؤذَرُ) وحشی گائے کا بچہ(ج)جآذِر (یہ فارسی کلمہ ہے ابن سیدہ کے قول کے مطابق)

(جَأَرَ)۔ جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا۔

-البقرُ گائے کا ڈکارنا۔

-الی الله گڑگڑانا' دعا مانگنا' قرآن مجید میں ہے ﴿اِذَا هُمْ يَجْأَرُوْنَ﴾ حدیث میں ہے (کانی انظرُ الی موسٰی له جُؤارٌ الی ربّه بالتلبیة)

-النبتُ جَأْرًا: پودے کا لمبا ہونا۔

-الارضُ: زمین کی گھاس کا لمبا ہونا۔

(جَئِرَ)۔ جَأْرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا۔

(الجُؤَارُ): قے و دست کی بیماری۔

(الجَأرُ)من الرجال: موٹا آدمی۔

-من الغیثِ: موسلا دھار بارش۔

-من النبت: ہری بھری شاداب گھاس۔

(الجائرُ) اچھو (۲) حلق کی سوزش۔

(جَئِزَ) بالْمَاءِ ۔ جَأَزًا و جَأْزًا: پانی حلق میں اٹکنا۔ھو جَئِزٌ وَجِئِزٌ۔

(اَجْأَزَه): پانی حلق میں اٹکا دینا۔

(جَاشَتْ) نَفْسُه ۔ جَأْشًا: خوف یا غم کی وجہ سے دل گھبرانا۔

-الیه: متوجہ ہونا۔

(الجاشُ) دل یا نفس۔

-هو رابط الجاش: سختی کے وقت ثابت قدم رہنے والا۔

(الجُؤشُوْشُ) سینہ (۲) سخت مزاج آدمی۔

-من اللیل و الناس: رات کا حصہ یا لوگوں کا گروہ۔

(جَأَفَه)۔ جَأْفًا: پچھاڑنا۔(۲)ڈرانا۔

-الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔

(جُئِفَ) الرجُلُ جَأْفًا و جُؤَافًا: خوف زدہ ہونا(۲) بھوکا ہونا۔

(جَأَفَه) ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔ھو مُجَأَفٌ۔

-رَجُلٌ مُجَأَفٌ: جس کا دل ہی نہ ہو۔ بزدل

(اجْتَأَفَه) پچھاڑنا۔

(اِنْجَأَفَتِ) الشجرةُ: درخت کا جڑ سے اکھڑنا۔

(جَئْنَلٌ) بجو۔

(جَئْنَلَةٌ): بجو۔

(الجِئْنَلُ): ہر بھاری بھرکم چیز۔

(جَأَى)علیه جَأْیًا: دانتوں سے کاٹنا۔

-الشیُ جَأْوًا و جَأْیًا: روکنا' کہا جاتا ہے (احمق لا یَجْأیُ مَزْغَه) وہ احمق ہے اپنے لعاب کو نہیں روکتا۔ اس شخص کے بارے میں

Marfat.com

جوراز کو محفوظ نہ رکھتا ہو۔
(۲) ڈھانپنا' چھپانا۔
-السرَّ: راز چھپانا۔
-الثوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔
-السِّقَاءَ والنعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔
-القدر: ہانڈی کے نیچے چمڑا لگانا۔
-الغنم: بکریوں کی حفاظت کرنا۔
(جَئِیَ) الفرسُ و نحوُہ ـَ جَأیً و جُؤوَۃً: کتھئی رنگ کا ہو جانا۔ ھو اَجْأَیُ' ھی جَاواءُ (کتیبۃٌ جأواء کہا جاتا ہے)۔
(اَجْأَیَ) القدر: ہانڈی کے نیچے چمڑے کا ٹکڑا رکھنا تاکہ فرش خراب نہ ہو۔
(الجِئْوَۃُ): پیوند۔

ج ..... ب

(جَبَأَ) السیفُ والبصرُ ـَ جَبْئاً و جُبُوءاً: جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔
-عن الشیٔ: ڈرنا اور چھپ جانا۔
-علیہ: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہ رضی اللہ عنہ میں ہے (فَلَمَّا رأونا جَبَئُوا مِنْ اَخْبِیَتِھِمْ)۔
-الحیَّۃُ: سانپ کا چھپ جانا۔
-الشیٔ جَبْئاً: ناپسند کرنا۔
-عنقَہ: گردن جھکانا۔
(اَجْبَأَتِ) الارضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔
علیھم: بلند جگہ سے اچانک سامنے آنا۔
-الزرع: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔
-الشیٔ: چھپانا۔
-مَالَہ: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔
(دیکھئے: ج ب و)
(اَلْجَبْأُ): پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو (ج) اجبُوءٌ و جِبَأَۃٌ۔
(اَلْجَبْأَۃُ): سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری۔
(۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ۔
(الجبأیُ): وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوں۔

(الجُبَّاءُ و الجُبَّأُ): بزدل' ڈرپوک۔
(جَبَّہُ) ـُ جَبًّا و جِبَاباً: کاٹنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ الْاِسْلَامَ یَجُبُّ مَا قَبْلَہ) یعنی اسلام اپنے سے پہلے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
-الخصیۃ: جڑ سے اکھاڑنا۔
-فلاناً: غالب آنا۔
-النَّخْلَ: قلم لگانا۔
(جَبَّ) البعیرُ ـَ جَبَباً: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔ ھو اَجَبُّ' وھی جَبَّاءُ (ج) جُبٌّ۔
-امراءۃٌ جَبَّاءُ: وہ عورت جس کے کولہے نہ ہوں اور جس کی رانوں پر گوشت نہ ہو اور جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔
(اَجَبَّ) اللبنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
(جَابَّہ) مُجَابَّۃً و جِبَاباً: غالب آنا۔
-فی القِرٰی: مہمان نوازی میں بڑھ جانا۔
-جابّتِ المراۃ صاحبتھا: حسن میں بڑھ جانا۔
(جَبَّبَ): تیز تیز دوڑنا' حدیث میں ہے (المتمسک بطاعۃ اللہ اِذا جَبَّبَ الناسُ عنھا کالکارّ بعد الفارّ)۔
-الفرس: گھوڑے کے گھٹنوں تک سفیدی ہونا۔
(اِجْتَبَّ): جبہ پہننا۔
-الشیٔ: کاٹنا۔
(اِنْجَبَّ): منقطع ہونا (جَبَبْتُہ فَانْجَبَّ)
(تَجَابَّ) الرجلانِ: ایک دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔
(الجَبَابُ): شدید قحط۔
(الجُبَابُ): شدید قحط (۲) گری پڑی فضول چیز (۳) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما چیز۔
(الجُبُّ): بڑا کنواں (ج) اَجْبَاب و جِبَاب و جَبِیْبَۃٌ۔
(الجُبَّائِیَّۃُ): بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابو علی محمد بن عبدالوھاب جبائی (المتوفی ۳۰۳ھ) کی طرف منسوب ہے۔ جو جُبّٰی کا رہنے والا تھا جو کہ خوزستان کا ایک ضلع ہے۔
(الجُبَّۃُ): جبہ' چوغہ (۲) زرہ۔

-من العین: پلک۔
-من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔
-من السنان: لکڑی کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے۔ (۲) پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ (ج) جُبَبٌ و جِباب۔
(الجَبُوبُ): سخت زمین (۲) مٹی۔
(المجبَّۃُ): راستہ کا درمیان۔
(الجِبْتُ): خدا کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے (۲) جادوگر (۳) کاہن (۴) جادو۔ قرآن مجید میں ہے ﴿یُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ﴾۔
(جَبْجَبَ): موٹا ہونا۔
-الرجلُ: زمین میں عبادت کے لئے گھومنا۔
(تَجَبْجَبَ): جبجہ لینا۔ (دیکھئے: الجبیبۃ)
(الجَبْجَبَۃُ): اوجھ' جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے کر کے کھاتے ہیں۔ (ج) جَبَاجِبُ۔
(الجُبْجُبَۃُ) الجَبْجَبَۃُ (۲) اونٹ کو پانی پلانے کے لئے چمڑے کا برتن (۳) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا' حدیث عروہ میں ہے (اِنْ مات شیٔ من الابل فخذ جلدہ فاجعلہ جباجب ینقل فیھا)
(الجَبَخَانَۃُ): جہاں جنگی آلات کی حفاظت کی جائے۔ اسلحہ خانہ (ترکی لغت میں "جبخانۃ" کہتے ہیں) (د)
(جَبَذَ) العنبُ ـِ جَبْذاً: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔
-الشیٔ: کھینچنا' حدیث میں ہے (فَجبذنی رجلٌ مِنْ خَلْفِیْ)
(اِجْتَبَذَہ): کھینچنا۔
(اِنْجَبَذَ): کھینچنا۔
(جَبَرَ) ـُ جَبْراً و جُبُوْراً: درست ہونا' ٹھیک ہونا۔
-العظمُ الکسیرُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا۔
-الفقیر و الیتیم: فقیر اور یتیم کے حال کا درست ہونا۔
-العظمَ الکسیرَ جَبْراً و جُبُوْراً و جِبَارَۃً

Marfat.com

ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنا (۲) جبیرہ باندھنا۔
-عظمَہ: حالت درست کرنا' مہربانی کرنا۔
-الفقیر و الیتیم: فقیر اور یتیم کی ضرورت پوری کرنا۔ حدیث میں ہے (اللھم اجبرنی واھدنی)
-ما فقرہ: تلافی کرنا۔
-الامرَ جبرًا: ٹھیک کرنا' تحکم کرنا۔
-فلانا علی الامر: زبردستی کروانا' مجبور کرنا۔
(اَجْبَرَہٗ) علی الامرِ: زبردستی کرانا' مجبور کرنا۔
-فلانًا: مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔
(جَبَّرَ) العظمَ: ہڈی جوڑنا۔
(اِجْتَبَرَ) العظمُ: ہڈی کا جڑنا۔
-العظمَ: ہڈی جوڑنا۔
-فلانٌ: مفلسی کے بعد خوشحال ہونا۔
(اِنْجَبَرَ) العظمُ: ہڈی کا جڑنا۔
-الفقیر والیتیم: فقیر و یتیم کا حال درست ہونا۔
(تَجَبَّرَ): تکبر کرنا۔
-العظمُ الکسیرُ: ٹوٹی ہڈی کا جڑنا۔
-الفقیر و الیتیم: فقیر و یتیم کا حال درست ہونا۔
-الشیُٔ: پہلی جیسی حالت پر آنا۔
-النبتُ والشجرُ: پودے یا درخت کا سوکھنے کے بعد دوبارہ ہرا بھرا ہونا۔
-الکلاءُ: چوپائے کے کھا لینے کے بعد گھاس کا دوبارہ نکلنا۔
-المریض: بیمار کی صحت کا ٹھیک ہونا۔
-فلانٌ: ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ مل جانا۔
-الرجلُ: مال ہاتھ لگنا۔
(استجبرَ) الفقیر: عن سلوک کی وجہ سے فقیر کے حال کا درست ہونا۔
-فلانًا: کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔
(التَّجْبَارُ): تکبر۔
(الجُبَارُ): بیکار' فضول' رائیگاں وہ چیز جس میں قصاص یا تاوان نہ ہو۔
-ذھب مہ جُبَارًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔
-حربٌ جبارٌ: وہ لڑائی جس میں دیت نہ ہو۔
(۲) بری الذمہ ہونا۔ جیسے (انا منہُ جُبارٌ)
(۳) زمانہ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔
(الجبارَۃُ) ہڈی جوڑنے کا پیشہ (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھا جانے والا پلستر (ج) جَبائر۔
(الجبّارُ) اللہ تعالیٰ کا نام (۲) متکبر (۳) غالب' سرکش' عظیم۔
-قلبٌ جبارٌ: جو دل نصیحت قبول نہ کرے اور رحمت اس میں داخل نہ ہوتا (ج) جبابرۃ۔
(۴) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ چھو نہ سکے۔
(الجبّیرُ) بڑا متکبر۔
(الجَبَّرُ) بہادر (۲) لکڑی جو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھی جاتی ہے (ج) جِبَارٌ۔
-مذھب الجبر: ایک مذہب جن کا عقیدہ یہ ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں جن میں ان کو کوئی اختیار نہیں۔
-علم الجبر' الجبراء: علم ریاضی کی ایک فرع جس میں نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ (ج)
(الجَبْرِیُّ) زبردستی۔
-التسعیر الجبری: جبریہ نرخ بندی۔ زبردستی بھاؤ ٹھہرانا۔ (ج)
(الجبریاءُ) بڑائی' کبریائی۔
(الجَبْرِیَّۃُ) تکبر (۲) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں۔ وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔
اس مذہب کے اختیار کرنے والے کو بھی جبریہ کہا جاتا ہے۔ اگر قدریہ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِیَّۃٌ بفتح الباء کہنا جائز ہے۔
(الجَبَرِیَّۃُ) تکبر۔
(الجَبَرُوْتُ) قہر' غلبہ' زور۔
(الجبیرۃُ) جبیرہ' ٹوٹی ہڈی پر باندھا جانے والا پلستر (ج) جَبائر۔
(جبریل) جبرائیل علیہ السلام' فرشتہ وحی (اس کو جبرئیل اور جبرین بھی پڑھتے ہیں)
(جَبَّسَ) العظمَ الکسیرَ: ٹوٹی ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔ (محدثہ)
(تَجَبَّسَ) فی مشیتہ: اترا کر چلنا۔
(الاَجْبَسُ): کمزور بزدل۔
(الجَبَّاسُ) چونا بنانے والا (۲) چونا بیچنے والا (۳) سخت مزاج اور بداخلاق آدمی۔
(الجَبَّاسۃُ) چونے کی بھٹی۔
(الجَبْسُ) چونا (گچ) (۲) بے حس' بے شعور آدمی (۳) کمینہ (۴) کند ذہن (۵) اکڑ کر اترا کر چلنے والا (۶) ریچھ کا بچہ (ج) اَجْبَاسٌ وَجُبُوْسٌ۔
(الجَبِیْسُ) کمینہ۔
(جَبَلَ) اللہُ الخلقَ - جَبْلًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
- علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کر دی۔ اثر میں ہے۔ (جبلت القلوب علی حُبِّ من احسن الیھا)
-الشیَٔ: باندھنا' مضبوط کرنا۔
-فلانًا علی الشیٔ والامرَ: مجبور کرنا۔
(جَبِلَ) - جَبَلًا: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔
ھو جَبِلٌ و جَبْلٌ۔
(اَجْبَلَ) پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جا ملنا (۳) زمین کو کھودنا یہاں تک کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے۔
-الشاعرُ: کلام کا دشوار ہو جانا۔ حدیث عرمہ میں ہے (اِنَّ خالدًا الحذاءَ کان یسالہ فسکت خالد فقال لہ عکرمۃ مالک اَجْبَلْتَ)
-فلانٌ: محروم و ناکام رہنا (۲) بخل کرنا' خرچ کرنے سے رکنا (۳) مال ختم ہو جانا۔
-فلانًا: بخیل پانا۔
-فلانًا الشیٔ والامرِ: مجبور کرنا۔
(جابَلَ) پہاڑ پر رہنا۔
(جَبَّلَہ) کاٹنا' ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(تَجَبَّلَ) پہاڑ میں داخل ہونا۔
-فلانٌ مَالَ فلان: کسی کا سارا مال لے لینا۔
(الجَبْلُ) امت' قوم (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان (ج) اَجْبُلٌ و جُبُوْلٌ۔

Marfat.com

(اَلجِبْلُ) قوم، امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) کثیر، بہت۔
(الجُبْلُ) الجِبْل (۲) خشک درخت۔
(الجَبَلُ) پہاڑ (ج) اَجْبُلٌ و جِبَالٌ و اَجْبَالٌ (۲) قوم کا سردار (۳) عالم۔
-فلانٌ جبلٌ ثابت قدم۔
-ابنة الجبل سانپ۔
(۴) مصیبت (۵) بازگشت۔ عرب کہتے ہیں (ما اَنْتَ الاکَابْنَةِ الجبل، مهمایقل تقل) اس شخص کے بارے میں جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
(الجَبْلَةُ) وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) قوت (۳) طبیعت (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔
(الجِبْلَةُ) الجَبْلَةُ (۲) امت (۳) لوگوں کی جماعت (۴) علم الاحیاء کے مطابق وہ لیس دار مادہ جس پر حیوانات اور انسان کی اساس طبعی رکھی جاتی ہے یہ بہت پیچیدہ کیمیاوی کمپاؤنڈ ہوتا ہے اسے "Plasma" کہتے ہیں۔ (مج)
(الجُبْلَةُ) خلقت، فطرت (۲) امت (۳) لوگوں کی جماعت۔
(الجِبِلُّ) امت (۲) لوگوں کی جماعت جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا﴾
(اَلجُبُلُّ) الجِبِلُّ۔
(الجِبِلَّةُ) خلقت (۲) امت، قرآن مجید میں ہے ﴿وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِينَ﴾
(الجِبِلِّيَّةُ) الحركةُ الجبليةُ حرکت ذاتی (مج)۔
(اَلجَبِيلُ) لوگوں کی جماعت۔
-رجلٌ جَبِيلُ الوجه برے چہرے والا آدمی۔ (ج) جُبُلٌ۔
(الجَبِيلَةُ) قبیلہ (۲) طبیعت۔
(المجبالُ) امرأةٌ مِجْبَالٌ بدصورت عورت (ج) مجابيلُ۔

(جَبَنَ) ـُ جُبْنًا بزدل و پست ہمت ہونا۔
(جَبُنَ) ـُ جُبْنًا و جُبُنًا و جَبَانَةً بزدل ہونا۔ هو و هي جَبِينٌ و جَبَانٌ اور جَبَانَةٌ۔
(اَجْبَنَه) کسی کو بزدل پانا یا بزدل سمجھنا۔
(جَبَّنَه) کسی کو بزدل ٹھہرانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
(اِجْتَبَنَه) اَجْبَنَه۔
-اللبنَ پنیر بنانا۔
(تَجَبَّنَ) اللبنُ دودھ کا پنیر جیسا ہو جانا۔
(التَّجَبُّنُ) اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ انسجہ کا زردی مائل مادہ کی طرف منتقل ہو کر پنیر کی طرح یکجا گٹھی سی بن جانا۔ (مج)
-الفسادُ التَّجَبُّنِيُّ انسجۂ بوسیدہ کا فساد (مج)۔
-(الجَبَان) بزدل۔ هو جَبَان الوجه (شرمیلا) جبان الكلب (سخی، مہمان نواز) (ج) جُبَنَاءُ۔
(الجَبَّانُ) جنگل و صحرا (۲) قبرستان۔
(الجَبَّانَةُ) الجَبَّانُ (ج) جبابين۔
(الجُبْنُ) پنیر۔
(الجَبِينُ) پیشانی (ج) اَجْبُنٌ و اَجْبِنَةٌ و جُبُنٌ۔
(اَلمَجْبَنَةُ) بزدلی کا سبب جیسے (الولد مَجْبَنَةٌ مبخلةٌ) اولاد بخل اور بزدلی کا سبب ہے۔
(جَبَهَه) ـَ جَبْهًا پیشانی پر مارنا۔ (۲) برے طریقہ سے پیش آنا (۳) حاجت سے روک دینا۔
-الشيءَ فلانًا کسی چیز کا اچانک سامنے آنا۔
-الماءَ پانی نکالنے کے اسباب کے بغیر پانی پر آنا۔
(جَبِهَ) ـَ جَبَهًا پیشانی کا کشادہ اور خوشنما ہونا۔ هو اَجْبَهُ و هي جَبْهَاءُ (ج) جُبْهٌ۔
(جَبَّهَهُ) رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
(اجتبَهَ) الماءَ پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا، پانی کا اچھا نہ لگنا۔
(اَلاَجْبَهُ) شیر۔

(الجابِهُ) وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس کے بدفالی لی جائے۔
(الجُبَّهُ) بزدل۔
(الجَبْهَةُ) پیشانی (ج) جِبَاهٌ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) وہ جماعت جو اپنی قوم کے لئے حصول خیر اور دفع شر کے لئے کوشاں ہو (۴) گھوڑوں کی جماعت۔ حدیث زکوٰۃ میں ہے (ليس في الجبهة ولا في النُّخَّة صَدَقَةٌ)
-جبهة القوم قوم کا سردار۔
- جبهة القبيلة او المدنية سربرآوردہ لوگ۔
-جبهة القتال لڑائی کا محاذ۔
-جبهة الاسد شیر کی شکل کے چار ستارے یہ چاند کی دسویں منزل ہے۔ (۹) موسیقی کا ایک ساز (مج)
(جَبَا) الخراجَ والمالَ ـُ جَبْوًا و جِبَاوَةً خراج وصول کرنا، مال جمع کرنا۔
-الماءَ پانی کو حوض میں جمع کرنا۔
(جَبَى) ـِ جَبْيًا و جِبَايَةً، جَبَا (اَجْبَا)
(اَجْبَا) اَجْبَأَ۔
(جَبَّى) سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا۔ (۲) رکوع کرنے کیلئے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا۔
(اِجْتَبَاه) اختیار کرنا، اپنے لئے چن لینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ﴾ (۲) گھڑنا، جعلی بنانا، قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا﴾
(اَلجَابِي) جو خراج کے وصول کرنے پر موقر ہو۔ (ج) جباةٌ (۲) ٹڈی۔
(الجابيةُ) مؤنث الجابي (۲) وہ حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے (ج) جوابٍ قرآن مجید فرقان حمید میں ہے ﴿وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ﴾۔
(الجَبَا) حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۳) حوض اور کنویں کے اردگرد کی مٹی (ج) اَجْبَاءٌ۔

ج ..... ث

(اِجْثَأَلَّ) الشَّعْرُ والريشُ بالوں یا پروں کا

Marfat.com

اٹھنا ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا بال کھڑے کرنا۔
-النباتُ: گھاس کا لمبا اور گھنا ہونا۔
-العسلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
(جُثَّ): گھبرانا۔
(اِجْتَثَّ): منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
-الشیٔ: کاٹنا (۲) اکھیڑنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ﴾
(انْجَثَّ): کٹنا (۲) اکھڑنا۔
(اَلْجَثُّ): موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر اور جسم وغیرہ۔
(الجُثُّ): چھوٹی جھاڑی وغیرہ۔
(الجُثَّةُ): جسم (ج) جُثَثٌ و اَجْثَاثٌ
(الجَثِيثَةُ): کھجور کا پودا (ج) جَثِيثٌ۔
(المُجْتَثُّ): شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد والے اکثر شعراء نے اسی طریقہ پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔ بحر مجتث کا وزن "مستفع لن فاعلاتن فاعلاتن" ہے صاحب معجم کا ذکر کردہ وزن مجزو ہے اور "مستفع لن" وتد مفروق والا ہے (مترجم)۔
مستفعلن' فاعلاتن
(اَلمجثاثُ): کھرپا' پودے اکھیڑنے کا آلہ (ج) مجاثیث۔
(المِجَثَّةُ): کھرپا (ج) مَجاثُّ۔
(جَثْجَثَ) البرقُ: بجلی کا دیر تک چمکنا۔
(تَجَثْجَثَ) الشَّعْرُ والنباتُ: بالوں یا گھاس کا زیادہ ہونا۔
-الطائرُ: پرندے کا پروں کو جھٹکنا۔
(الجُثاجِثُ): گنجان بال یا گھاس وغیرہ کا گنجان ہونا۔
(الجثجاثُ) الجثاجث (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔
(جَثَلَتْهُ) الريحُ جَثْلاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔

(جَثَلَ) الشجرُ والنباتُ والشعر جَثالَةً و جثولَةً: درخت' گھاس یا بالوں کا لمبا گھنا اور گنجان ہونا۔ هو جثيلٌ و جَثْلٌ۔
(اجْثَالَّ) (دیکھئے جَثَالَ)
(الجُثالَةُ): درخت کے بکھرے ہوئے پتے۔
(الجَثْلَةُ): کالی اور بڑی چیونٹی (ج) جَثْلٌ۔
(الجاثَليقُ): مشرقی عیسائیوں کے ایک فرقہ کا لاٹ پادری (ج) جثالقة۔
(جَثَمَ) الحيوانُ والانسانُ جُثُوماً: اپنی جگہ ٹھہرے رہنا اور نہ ٹلنا۔ (۲) زمین سے مل جانا۔ هو جَاثِمٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ﴾
-صدرهُ بالارض: سینہ کا زمین سے ملنا۔
-الطعامُ على المعدة: کھانے کا معدہ پر بھاری ہونا۔
-الليل: رات کا نصف گزرنا۔
-العِذقُ: کھجور کے خوشہ پر بسر کھجور کا بڑا ہونا۔ هو جَثْمٌ۔
-الزرعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہونا هو جَثْمٌ و جَثَمٌ۔
-فلانٌ التراب و نحوه جَثْماً: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
(جَثَّمَه) گھونٹ کر مار دینا (۲) نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے (انه صلى الله عليه وسلم نهى عن المُجَثَّمَةِ و هى الشاة ترمٰى بالحجارة حتى تموت)۔
(تَجَثَّمَ) الطائرُ أُنثاه: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔
(الجاثُوم) سینہ پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کی وجہ سے آدمی حرکت نہ کر سکے۔
(الجُثام) الجاثوم۔
(الجُثَامَةُ) ست وکاہل (۲) بے حس وشعور (۳) سینہ کا دباؤ۔
(الجُثَمُ) الجاثوم۔
(الجثمان) جسم (۲) شخص۔
(الجَثَمَةُ) جھاڑی۔
(الجُثَمَةُ) ست وکاہل (۲) سینہ کا درد۔

(جَثَا)-ُ جَثْواً و جُثُوّاً: گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے کنارے پر کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً﴾ (ج) جِثِيٌّ و جُثِيٌّ اور (ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا) (اے جُثِيًّا بھی پڑھا گیا ہے)۔
-الابلَ و نحوها جَثْواً: اونٹ وغیرہ کو جمع کرنا۔
(اَجْثَاه): گھٹنوں کے بل بٹھانا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
(جَاثَى) فلانٌ فلاناً: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
-رُكْبَتَه إلى ركبته: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
(جَثَّاهُ): اَجْثَاه۔
(تَجَاثَوْا) مُجَاثاة و جِثاءً (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
(الجَثاءُ): شخص (۲) بدلہ (۳) مقدار' تخمینہ تقریباً جیسے (عددهم جَثاءُ مائةٍ) ان کی تعداد تقریباً سو ہے۔
(الجَثاءُ) الجَثاءُ۔
(الجُثْوَةُ): مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم' لاش (۴) انگارہ (ج) جُثًى و جِثِيّ۔

ج ..... ج

(جَحْجَحَ): لپکنا' جلدی کرنا (۲) اپنی قوم کے سرداروں کے محاسن پر فخر کرنا۔
-فلانةٌ ولدت جَحْجَاحاً: عورت کا عظیم انسان کو جنم دینا۔
-فلانٌ کارثاً: بیان کرنا (۲) لوٹنا' سرنگوں ہونا (حملوا ثم جَحْجَحُوا)۔
عن الشیٔ: رکنا' باز رہنا۔
(الجَحْجَاحُ): معزز و سخی سردار (ج) جحاجيح و جحاجحة۔
(الجَحْجَحُ): الجحجاحُ (ج) جحاجحُ۔
(الجُحْجُحُ): مینڈھا (ج) جَحَاجِح۔
(جَحَّه)-ُ جَحّاً: کھینچ کر نکالنا (۲) بچھانا۔

Marfat.com

(اَجَحَّتِ) السبعةُ والكلبةُ و نحوهما: درندہ یا کتیا کا ولادت کے قریب ہو کر پیٹ بڑا ہونا۔ھی مُجحّ و مجحّة (ج) مَجاحٌّ۔
-(اجحّت المرأة) حدیث میں ہے (انه صلى الله عليه وسلم مَرَّ بامرأةٍ مجحٍّ فَسألَ عنها فقالوا هذه امَةُ فلانٍ)
(انجحَّ) النباتُ على الارض: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔
(الجحَّةُ): زمین پر پھیلا ہوا درخت۔
(جَحَدَ) الامْرَ و به جَحْدًا و جُحُوْدًا: کسی بات کو حق کو جانتے ہوئی تسلیم نہ کرنا۔قرآن مجید میں ہے (وجَحَدُوْا بِهَاوَ اسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ)
فلاناً حقه و بحقه: کسی کے حق کو نہ ماننا۔
(جَحِدَ)-ـَ جَحَدًا: فقر یا بخل کی وجہ سے بے فیض ہونا' هو جَحِدٌ و جَحْدٌ و هو اَجْحَدُ و هي جحداءُ۔
-العامُ: کسی سال میں بارش کم ہونا۔
-الارضُ: زمین کا خشک اور بنجر ہونا۔
-النباتُ: گھاس کا تھوڑا اور چھوٹا ہونا۔
-العيش: زندگی کا تنگ اور مشکل ہونا۔
(اَجْحَدَ): مال کا ختم ہونا (۲) بے فیض ہونا۔
-فلاناً: بخیل پانا۔
(الجُحُوْدُ): لام جحود: نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام جو مضارع منصوب پر تاکید کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بمایا منفی بلم ہوتا ہے۔
قرآن مجید میں (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ) اور (لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَلَهُمْ)
(جَحْدَرَهُ): پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔
(الجَحْدَرُ): پست قد (ج) جحادِرُ۔
(جَحْدَلَ) فلانٌ: مفلسی کے بعد تونگر ہونا۔
-المالَ و غيره: مال وغیرہ جمع کرنا۔
-الوعاءَ: برتن بھرنا۔
-فلاناً: پچھاڑنا یا باندھنا۔
-الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔
(الجَحْدَلُ): ہٹا کٹا موٹا تازہ نوجوان۔
(الجُحْدَل): الجَحْدَلُ۔
(جَحَرَ) الضَّبُّ و نحوُه -ـُ جَحْرًا: گوہ وغیرہ کا بل میں گھسنا۔
-الحيوانُ وغيره: دیر سے آنا۔
-الخيرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا۔
-العامُ: کسی سال بارش کم ہونا۔
-عينُه: آنکھ کا دھنس جانا۔
الحيوانَ: حیوان کو اس کے بل میں گھسانا۔
(اَجْحَرَ) الةُ: مُ: قحط سالی ہونا۔
-العامُ: کسی سال بارش نہ ہونا۔
-الضَّبَّ و نحوَه: کسی سال بارش نہ ہونا۔
-احجرتِ السنةُ الناس: خشک سالی کا لوگوں کو تنگی اور پریشانی میں ڈال دینا۔
-احجرَهُ اليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا۔
(اجْتَحَر) حُجْرًا: بل بنانا۔
(اِنْجَحَرَ): بل میں داخل ہونا۔
(تَجَحَّرَ): بل میں داخل ہونا۔
(الجُحْرُ): بل' کھوہ' چھوٹے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے رہنے کا سوراخ۔
(ج) جُحُوْرٌ و اَجْحَارٌ جِحَرَة۔
(الجَحْرَةُ): قحط سالی' خشک سالی۔
(المَجْحَرُ): پناہ گاہ' ٹھکانہ (ج) مَجَاحِرُ۔
(جَحَشَ) عنه -ـَ جَحْشًا: اکیلا ہونا' کنارہ کش ہونا۔هو جَاحِشٌ و جحيشٌ۔
-الجلدَ: کھال کو پھیلنا۔حدیث میں ہے (انه صلى الله عليه وسلم سقط من فرسٍ فجحش شقّه)
(جَاحَشَ) عن نفسه و غيره مجاحَشَةً و جحاشًا: مقابلہ کرنا اور مڑنا' دفاع کرنا۔
-فلانٌ يجاهشُ عن نفسه: وہ اپنی جان کا دفاع کرتا۔اعضاء کی گواہی والی حدیث میں ہے (بُعْدًا لكنَّ و سحقًا فعنكنّ كنت اُجاحِشُ)
-القومَ: مزاحمت کرنا۔
-الامرَ: کسی کام کو بار بار کرنا۔
(الجحشُ): گدھے کا بچہ (ج) جِحاش۔
-هو جحيش وَحدِه: خود رائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے۔
(الجَحْشَةُ): گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاٹا جاتا ہے (ج) جَحَاشَ۔
(جَحَظَتْ) عينُه -ـَ جحوظاً: آنکھ کا ابھرے ہوئی ڈھیلے والی ہونا۔ھي جاحظةٌ و هو جاحظٌ (ج) جُحَّظٌ۔حضرت عائشہ صدیقہ kابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تعریف میں فرماتی ہیں: (وانتم يومئذٍ حجّظٌ تنتظرون العذوة)
-اليه عملَه حجْظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔
(حَجَّظَ): گھورنا (حَجَّظَ اليه بصرَهُ)
(تَجَاظ) في كلامِه: کلام میں امام جاحظ کے مشابہ ہونا۔جاحظ کا نام عمرو بن بحر ہے (المتوفی ۲۵۵ھ)
(الجاحظةُ): آنکھ کا ڈھیلا' هما جاحظتان۔
(الجَاحظيّةُ): معتزلی متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔
(الجحاظُ): آنکھ کی پتلی کا نکلنا (۲) آنکھ کا ڈھیلا (۳) آنکھ کا حلقہ۔
(جَحَفَ) فلانٌ مع فلانٍ -ـَ جَحْفًا: مائل ہونا۔
-الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا۔
-لهم الطعام: کھانا نکالنا۔
-الكرةَ من وجه الارض: بلے سے گیند روکنا۔
-الشيءَ برجله: لات مار کر پھینک دینا۔
(جُحِفَ) الرجُلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا۔ہیضہ ہونا۔
(جَاحَفَ) الشيءَ: لینا' سارے کا سارا لے لینا۔
-الرجُلَ وبه: مزاحمت کرنا (۲) قریب ہونا۔
-عنه: دفاع کرنا۔
(اَجْحَفَ) به: لے جانا (۲) سخت نقصان

Marfat.com

پہنچانا۔
-بهم الدهرُ زمانہ نے برباد کردیا۔
-بهم الفقرُ فقر نے مال سے محروم کردیا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہوں نے حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے فرمایا (انما فرضتُ القوم اجحفت بهم الفاقة)۔
-بهم فلانٌ ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔
-بالطريق قریب ہونا۔
(اجتحف) ماءَ البئر کنوئیں کا پانی نکالنا۔
-الكرة من وجهِ الارضِ گیند کو اٹھانا۔
-الشيءَ لوٹنا۔
(تجاحفوا) الكرة بينهم گیند کو ہاکی کے ذریعہ ٹھکانا اور ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے (خذوا العطاء ماكان عطاء فاذا تجاحفت قريش الملك بينهم فارفضوه)
-في القتالِ تلواروں اور لاٹھیوں سے لڑنا۔
(الجُحافُ) ہیضہ بدہضمی سے دستوں کی بیماری۔
موتٌ جُحافٌ عمومی موت۔
سيلٌ جُحافٌ عام تباہی مچانے والا سیلاب۔
(الجَحْفَة) گھی کا ٹکڑا (۲) مروڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی۔
(الجُحْفَةُ) حوض کے کناروں میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ۔
(۳) مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مقام (ج) جُحَفٌ۔
(جَحْفَلَه) پچھاڑنا اور تیر مارنا۔
(تَجَحْفَلَ) القومُ لوگوں کا جمع ہونا۔
(الجحفلُ) بڑا لشکر (ج) جحافل۔
(الجحفلةُ) کھر والے جانور (خچر گھوڑا گدھا) کا ہونٹ (ج) جحافل۔
(جَحَلَه) پچھاڑنا۔
(جحّلَه) خوب اچھی طرح پچھاڑنا۔
(الجَحال) زہر قاتل۔
(الجَحْلُ) ہر بڑی چیز (۲) کرت (۳) شہد کی مکھی کی ملکہ (ج) جُحُولٌ و جُحْلانٌ۔
(جَحَمَ) النار ـَ جحمًا: آگ جلانا۔
-الرجُلِ عينيه: آنکھ کھولنا اور نہ جھپکانا (عينٌ جاحِمَةٌ)
(جَحِمَتِ) النارُ ـَ جَحْمًا و جَحَمًا و جحومًا: آگ بھڑکنا اور تیز ہونا۔
-العينان: آنکھوں کی سرخی کا تیز ہونا اور بڑی ہونا هو اَجحمُ و هي جحماءُ (ج) جُحُمٌ۔
(اَجْحَمَ) عنهُ روکنا۔
-الرجلَ و غيرَهُ: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
(جحّمه) بعينه: گھور کر دیکھنا۔
(تَجاحَمَ) تنگ ہونا (۲) لالچ اور بخل کی بنا پر جلنا۔
(تَجَحَّمَ) تجاحم۔
(الجاحِم) دھکتا ہوا انگارہ (۲) سخت گرم جگہ۔
-جاحم الحرب گھمسان کی جنگ۔
کہاوت ہے (بين الرغيف و جاحم التنور) اس آدمی کے لئے جس پر دعویٰ کیا جائے۔
(الجحام) آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
(الجَحْمَةُ) بھڑکتی ہوئی آگ۔
(الجُحْمَةُ) بھڑکتی ہوئی آگ۔ (ج) جُحَمٌ۔
(الجحيمُ) بھڑکتی ہوئی آگ (۲) جہنم کا ایک نام۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ﴾
(الجَحْمَرِش) من النساءِ بھاری بدشکل عورت (۲) بہت بوڑھی عورت۔
-من الابل بڑی عمر کا اونٹ (ج) جحامِرُ۔
(جَحَنَ) ـَ جَحْنًا فقر یا بخل کی بنا پر اہل و عیال پر تنگی کرنا۔
(جَحِنَ) ـَ جَحَنًا و جَحَانَةً غذا کا خراب ہونا اور نشوونما کا رک جانا۔ هو جَحِنٌ۔
کہاوت ہے (عَجَبٌ مِنْ اَنْ يجيءَ مِنْ جَحِنٍ خيرٌ) اس کوتاہ شخص کے بارے میں جس سے کوئی فائدہ نہ پہنچتا ہو۔
(اَجْحَنَ) على عياله: جَحَنَ۔
(جَحَّنَ) جَحَنَ۔
(الجَحِنُ) کمزور پیاسا پودا۔
(جَحَا) بالمكان ـُ جَحْوًا: قیام کرنا۔
-الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(اجتحى) الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(جُحَا): ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ حکایات منسوب کی جاتی ہیں اس کا نام ابو الغصن دجین بن ثابت ہے۔

ج ..... خ

(جَخَّ) برجله ـُ جَخًّا: پاؤں سے مٹی اڑانا۔
-في صلاتِه: سجدہ میں پیٹ اوپر کرنا اور بازوؤں کو کھولنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّه كَانَ اِذَا سَجَدَ جخَّ)
(جَخَا) برجله ـُ جخوًا: پاؤں سے مٹی اڑانا۔
-الكوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا۔
(جخّى) الشيخ: بوڑھے آدمی کا کبڑا ہونا۔
-الرجل في سجوده: سجدہ میں بازو کھولنا۔
-على المِجْمَرِ: انگیٹھی پر دھونی لینا (۲) اعتدال اور استقامت سے کام کرنا۔
-الليلُ: رات کا گزر جانا۔
-النجومُ: ستاروں کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-الكوزُ: اوندھا ہونا۔
(تَجَخّى) الكوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
-الرجلُ على المجمر: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ..... د

(جَدَبَ) المكانُ ـِ جَدْبًا: کسی جگہ کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو جانا۔
-الشيءَ: عیب نکالنا، مذمت بیان کرنا۔ حدیث میں ہے۔ (جَدَبَ لَنَا عُمَرُ السَّمَرَ بعد

Marfat.com

عتمةٍ)
(جَدِبَ)المكانُ ـَ جَدَبًا جَدَبَ۔
(جَدُبَ)المكانُ ـُ جُدُوْبَةً جَدَبَ' هو جَدْبٌ و جَدِيْبٌ وهي جَدْبٌ وَجَدْبَةٌ وَجُدُوْبٌ۔
(اَجْدَبَ)المكانُ بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی جگہ کا خشک ہو جانا۔
-اَجْدَبَت السنةُ خشک سالی ہونا۔
-القومُ قحط سالی کا شکار ہونا۔
کہاوت ہے(مَنْ اَجْدَبَ إنْتَجَعَ)محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔
-الارضَ زمین کو قحط زدہ زمین پانا۔
-فلاناً کسی کے پاس مہمان بننا اور ضیافت نہ پانا۔
(جَادَبَتِ)الابلُ العامَ اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور پرانا بچا کھچا کھا کر گزارہ کرنا۔
(تَجَدَّبَهُ)بوجھل محسوس کرنا۔
(اَلْاَجْدَبُ)من الاَمْكِنَة پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہونے والی جگہ(ج)جُدْبٌ۔
(المِجْداب)بنجر زمین(ج)مَجَادِيب۔
(اِجْتَدَثَ)قبر بنانا۔
(الجَدَثُ)قبر(ج)اجداث۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ﴾
(الجَدْجَدُ)ہموار سخت زمین۔
(الجُدجُد)جھینگر' نڈی جیسا ایک جانور جو رات کو آواز نکالتا ہے۔
(۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی (ج) جَدَاجِدُ۔
(جَدَعَ)السويق وغيره في الماء و نحوه ـَ جَدْعًا ستو کو پانی وغیرہ میں خوب اچھی طرح ملانا۔ کہاوت ہے (جَدَعَ جُوَيْنٌ مِنْ سويق غيره) ایسے شخص کے بارے میں جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو۔
الشرابَ شربت کو چمچی سے گھولنا۔
(اَجْدَحَ)السويق جَدَحَه۔

(جَذَّحَه)جَدَحَه۔
(اِجْتَدَحَ)السويق جَدَحَه۔
(المِجْدَحُ)مدانی (ایک لکڑی جس کی سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا کسی کو ہلایا جاتا ہے) (ج) مَجَادِيْحُ۔
(جَدَّ)ـِ جَدًّا بلند رتبہ ہونا۔قرآن مجید میں ہے ﴿وَاَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾ حدیث میں ہے(تبارك اسمك و تعالىٰ جَدّك)(۲)بانصیب ہونا۔
-فلانٌ جِدًّا سنجیدہ ہونا۔
-في الامرِ محنت وکوشش کرنا۔
-الشيءُ جِدَّةً وجود میں آنا(۲)جدید ہونا۔
-الشيءَ ـُ جَدًّا و جدادًا کاٹنا۔هو مجدودٌ و جديدٌ۔
-النخلَ پھل توڑنا' کھجوریں کاٹنا۔
(جَدَّ)بالشيء ـَ جَدًّا پالینا۔جیسے(جددتُ بالخير)تجھے بھلائی مل گئی۔
-الثديُ او الضرع جَدَدًا تھن یا پستان کا خشک ہونا۔هو اَجَدُّ۔
جَدَّتِ الشاة و نحوها بکری کا دودھ کا کم ہونا اور تھن کا خشک ہونا۔هي جَدَّاءُ(ج) جُدٌّ۔
(جُدَّ)بانصیب ہونا۔هو مجدودٌ۔
(اَجَدَّ)فلانٌ محنتی اور کوشش کرنے والا ہونا۔
(۲)ہموار زمین پر چلنا۔
-في الامرِ کوشش ومحنت کرنا۔
-الطريقُ راستہ کا ہموار ہونا۔
-النخلُ کھجور کا پھل توڑنے کا موسم آنا۔
-الشيءَ ایجاد کرنا' وجود میں لانا۔
-ثوباً نیا کپڑا پہننا۔کہتے ہیں(اَبْلِ واَجِدَّ و احمَدِ الكاسِيَ)کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکریہ ادا کرو۔
-السيرَ تیز چلنا۔
-اَمْرَه بكذا کسی سے اپنے معاہدہ کو پختہ کر دینا۔
(جَادَّه)في الامرِ کسی سے میل ومحبت کرنا۔

(جَدَّدَ)الشيءَ کسی چیز کو نیا بنانا۔
-العهدَ زمانہ پہلی حالت پر واپس لانا۔
-ثوباً نیا کپڑا پہننا۔
(تَجَدَّدَ)الشيءُ نیا ہونا۔
-الضرعُ تھن سے دودھ ختم ہونا۔
(استجدَّ)الشيءُ نیا ہونا۔
-الشيءَ نیا کرنا یا نیا پانا۔
(الاجدُّ)من الاَعوام خشک سالی۔
-الاجدَّان دن رات۔
(الجادَّة)راستہ کا درمیان (۲) شاہراہ (۳) سڑک (ج)جوادُّ۔
(الجَدادُ)کھجور اتارنے کا وقت۔
(الجُدادةُ)جُدادةُ النخل وغيره اتاری ہوئی کھجور۔
(الجَدُّ)نانا' دادا (ج)اَجْدَادٌ و جُدُوْدٌ و جُدُوْدَةٌ۔(۲) رزق (۳) لوگوں کے مرتبہ و مقام۔ حدیث میں ہے (واذا اصحاب الجَدّ محبوسون) (۴) نہر کا کنارہ (ج) اَجْدَادٌ و جُدُوْدٌ (۵) قسمت۔کہاوت ہے (جَدُّكَ يرعى نَعَمَكَ) اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو(ج) جُدُوْوٌ
-جَدُّ الحنطة گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں۔ (یہ فصیلہ نجینیہ سے ہے)(ج)
(الجِدُّ)روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت ومبالغہ کو بیان کرنے کے لئے جیسے(فلانٌ مُحْسِنٌ جِدًّا)وہ بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے۔
(هذا خطر جِدُّ عظيم اى عظيم جدًّا)
(الجُدُّ)کسی چیز کا کنارہ (۲) نہر کا کنارہ (ج)اَجْدَادٌ۔
-من الرجالِ لائق اور خوش نصیب آدمی (ج)جُدُّون۔
(الجَدَدُ)ہموار زمین۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (كان لايبالي ان يصلي في المكان الجَدَدِ) کہاوت ہے (من سَلَكَ

Marfat.com

الجدد اَمِنَ العثار) جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلب عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
(الجَدَّاءُ) من الابل او الغنم: جس بکری یا اونٹ کے کان کاٹ دیئے گئے ہوں۔
-من النساءِ چھوٹے پستانوں والی عورت۔
-من السنین قحط زدہ سال۔
-من المفاوز خشک جنگل۔
(الجُدَّادُ) الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔
(الجُدَّةُ) نہر کا کنارہ (۲) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو۔ جُدَّةُ السماء، جُدَّةُ الجبل۔ (ج) جُدَدٌ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمِنَ الجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيبُ سُودٌ﴾
-جُدَّةُ الحِمارِ گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔
(الجِدَّةُ) روئے زمین (۲) کتے کے گلہ کا پٹا (ج) جِدَدٌ۔
(الجُدِّيُّ) من الرجال بڑا بانصیب۔
(الجدیدُ) سطح زمین (ج) اَجِدَّةٌ و جُدُدٌ و جُدَدٌ۔
(الجدیدان) دن رات۔
(الجدیدة) مؤنث الجدید۔
-جدید تا السرج والرحل نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔
(المُجَدَّدُ) من الثیاب وہ کپڑا جس میں مختلف دھاگے ہوں۔
(جَدِرَ) الجُدَرِيُّ فی البَدَنِ - جَدَرًا چیچک ہونا۔
-النبتُ موسم بہار میں نباتات کی کونپلیں نکلنا۔
-عنق الحمار جُدُورًا گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔
الرجلُ دیوار کی اوٹ میں ہونا۔
الشیءَ جَدْرًا گھیرنا احاطہ کرنا۔
(جَدِرَ) - جَدَرًا چیچک میں مبتلا ہونا۔

- ظهرُهُ کمر میں پھنسیاں نکلنا۔
-یَدُهُ کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا۔
-الکرمُ انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
(جَدُرَ) بکذا و لَه - جَدَارَةً لائق اور اہل ہونا۔ هو جَدِيرٌ (ج) جُدَرَاءُ۔
-النبتُ پودے کی کونپل نکلنا۔
(جُدِرَ) چیچک ہو جانا، هو مجدورٌ۔
(اَجْدَرَ) النبتُ کونپل نکلنا۔
-الارضُ زمین میں کونپلیں نکلنا۔
-الشَّجَرُ درخت پر چنے جیسے دانے نکلنا۔
(جَدَّرَ) النبتُ کونپلیں نکلنا۔
-الشجرُ درخت پر چنے جیسے دانے نکلنا۔
-الکرمُ انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
-البناءُ عمارت کو پختہ کرنا، پلاسٹر چڑھانا۔
(جُدِّرَ) چیچک زدہ ہونا۔ هو مُجَدَّرٌ۔
(اجتدَرَ) الجدارَ دیوار بنانا۔
(الجدارُ) دیوار (ج) جُدُرٌ۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿اَوْمِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ﴾۔
(الجدَاریّ) الساقط الجداریّ گری ہوئی چیز کا بڑا حصہ۔ (طب۔ مج)
(الجَدْرُ) دیوار (ج) جُدْرَانٌ (۲) دیوار کی بنیاد۔ حدیث میں ہے (اِسْقِ ارضَكَ حتّی یبلغ الماءُ الجَدْرَ) (ج) جُدُورٌ۔
(الجُدَرُ) حلق کا ورم (۲) زخم چوٹ یا قدرتی طور پر جسم میں بن جانے والا پھوڑا (اس کا واحد جُدَرَةٌ ہے) (ج) اَجْدَارٌ۔
(الجَدَرَةُ) کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا ریوڑ (ج) جَدَرٌ۔
(الجُدَرِيُّ) چیچک۔
(الجَدِيرُ) احاطہ کی ہوئی جگہ۔
(الجدیرةُ) پتھروں کا باڑہ۔ (۲) فطرت، مزاج، طبیعت۔
(المجدارُ) وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے نصب کی جائے۔
(المَجْدَرَةُ) ارضٌ مَجْدَرَةٌ وہ جگہ جہاں

چیچک کی وبا پھیلی ہو۔ (۲) لائق اور قابل ہونا جیسے (هذا الامرُ مجدرةٌ لذلك و مَجْدَرَةٌ مِنْهُ) یہ کام آپ کے لائق ہے۔
(المجدورُ): لائق جیسے (اِنَّه لمجدورٌ ان یفعل کذا)۔
(جَدَسَ) الاَثَرُ - جُدُوسًا نشان مٹنا۔
-الشیءُ خشک اور سخت ہونا۔ هو جادِسٌ۔
-الارضُ زمین کا بنجر ہونا۔ هی جادِسٌ و جادِسَةٌ (ج) جَوَادِسُ۔
(جَدَعَهُ) - جَدْعًا قید کرنا (۲) جیل میں ڈالنا (۳) ناک یا کوئی عضو کاٹنا۔ (جَدَعَ اَنْفَه) کہاوت ہے (لِاَمْرٍ مَاجَدَعَ قصیرٌ انفَه) پست قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے۔ ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہ کسی امر مخفی کے ذریعہ بنے۔ نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جدعًا لَه۔
-عیالَه اہل وعیال پر خرچ میں تنگی کرنا۔
-الصبیَّ بچہ کو خراب غذا دینا۔
(جَدِعَ) - جَدَعًا عضو کاٹنا۔ هو اَجْدَعُ و هی جدعاءُ (ج) جُدْعٌ۔ کہاوت ہے (انفكَ منكَ وان کانَ اَجْدَعُ) تمہاری ناک تمہاری ہی خواہ کٹی ہوئی ہی کیوں نہ ہو۔ یعنی اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ برا ہی کیوں نہ ہو۔
-الغلامُ لڑکے کی غذا کا خراب ہونا۔
-الفصیلُ جانور کے دودھ چھڑاتے ہی غذا خراب ہونا (۲) کم عمری میں سوار ہونے کی بنا پر کمزور ہونا۔ هو جَدِعٌ۔
(اَجْدَعَهُ) غذا کا خراب کرنا۔
(جَادَعَهُ) مُجَادَعَةً جھگڑا، گالی گلوچ کرنا۔
(جَدَّعَ) جَدَعَ۔
-فلانًا کسی کو بددعا دیتے ہوئے جدعًا کہنا۔
-النباتَ پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔
(تَجَادَعَا) ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا اور باہم جھگڑنا۔
(الجُدَاعُ) من الکلاء گھاس کی کٹے ہونے کی حالت۔
(الجُدَعَةُ) کاٹنے کی جگہ (۲) عضو کاٹنے

Marfat.com

کے بعد کا باقی حصہ۔
(جَدَفَ) الطائر ۔ جَدْفًا و جُدُوْفًا پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ہلا کر اڑ جانا۔
-الرجلُ فی سیرہ جَدْفًا: چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔
-المرأۃُ: چھوٹے چھوٹے قدم چلنا۔
-الظبیُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-الحادی: شتربان کا جُدِی میں آواز کو بار بار کاٹنا۔
-السماءُ بالثلج: برفباری ہونا۔
-الملاّحُ السفینۃ و بالسفینہ: کشتی کو چپو سے چلانا۔
-الشیٔ: کاٹنا۔
(جُدِفَتْ) یَدُہٗ: ہاتھ کاٹا جانا۔ کہا جاتا ہے (انّہ لمجدوفٌ علیہ العیش) زندگی اس پر اجیرن ہے۔
(اَجْدَفُوْا): شوروغل مچانا۔
(جَدَّفَ) بالنعمۃ: نعمت کا انکار کرنا۔ حدیث میں آتا ہے (لا تجدّفوا بنعمۃ اللہ)
(اَلْاَجْدَفُ): پستہ قد۔
(الجادوفُ): ڈول بندھی لکڑی جس سے پانی زمین سے اُٹھا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے (عراق) مصر کے عوام الناس اسے "شادوف" کہتے ہیں۔ اس کی عربی "المنرفۃ" ہے۔
(الجَدَفُ): وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منہ بند نہ کیا گیا ہو۔ (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے جو پھینک دیئے جائیں۔ (۳) قبر (ج) اَجْدَفٌ۔
(الجدفَۃُ): شوروغل (۲) دوڑنے کی آواز۔
(المجدافُ): پرندہ کے پر (۲) چپو (ج) مجادیفُ۔
(جَدَلَ) الغلام وَ وَلَدُ الظَّبْیَۃِ و غیرھا ۔ جُدُولاً: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ لگنا۔ ھو جَادِلٌ۔
-الحَبُّ فی السُّنبل: خوشہ میں دانہ پڑنا یا مضبوط ہونا۔
-الشیٔ: ٹھوس اور سخت ہونا۔ ھو جَدِلٌ و جَدْلٌ۔
-الحَبَل ۔ جَدْلاً: رسی کے بٹ کو مضبوط کرنا ھو مجدولٌ۔
-رجلٌ مجدول الخلق: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔
-جاریۃٌ مجدولَۃ الخلق: خوش نما کاٹھی کی عورت۔
-الرجلُ: پچھاڑنا (۲) لڑائی میں غالب آنا۔ (جَادَلَہٗ فَجَدَلَہٗ): وہ اس سے جھگڑا اور جھگڑے میں غالب آ گیا۔
(جَدِلَ) ۔ جَدَلاً: بہت جھگڑالو ہونا۔ ھو جَدِلٌ و مِجْدَلٌ و مجدَالٌ۔
-الشیٔ: مضبوط ہونا ھو اَجْدَلُ و ھی جدلاء۔
-ساعِدٌ اَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔
-ساقٌ اَجْدَلُ: مضبوط پنڈلی۔
-دِرْعٌ جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ۔ (ج) جُدْلٌ۔
(اَجْدَلَتِ) الظَّبِیَۃُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا۔
(جَادَلَہٗ) مُجَادَلَۃً و جِدَالاً: جھگڑنا اور بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وجادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ﴾
(جَدَّلَہٗ): پچھاڑنا۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (وَقَفَ عَلٰی طَلْحَۃَ وَھُوَ قَتِیْلٌ فَقَالَ: اَعْزِزْ عَلَیَّ اَبَا مُحَمَّدٍ اَنْ اَرَاکَ مُجَدَّلاً تَحْتَ نجوم السماءِ)
(اِجْتَدَلَ) الغلام: بچہ کا قوی ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا۔
(اِنْجَدَلَ): پچھڑنا۔
(اَلْاَجْدَلُ): شکرا (ج) اَجَادِلُ حدیث میں ہے (یھوی ھُوَیَّ الاَجَادِل)۔
(الاجدَلِیُّ): شکرا۔
(الجَدَالُ): کچی کھجور جب ہری اور گول ہو جائے۔
(الجَدَالَۃُ): زمین (۲) باریک ریت والی زمین۔
(الجَدَّالُ): کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا۔
(الجَدَلُ): فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ۔ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور اور تسلیم شدہ قضایا سے مرکب ہو۔ (ج)
(الجَدْلُ): عضو (۲) مضبوط بندی (ج) اَجْدَالٌ و جُدُوْلٌ حدیث عائشہ k میں ہے (العقیقۃ تقطعُ جُدُولاً لَا یُکْسَرُ لَھَا عظمٌ)
(الجِدْلُ): عضو (۲) مضبوط بندی۔
(الجِدلیّ): منسوب ہے جَدَل کی طرف۔ (۲) مناطقہ کے ہاں جو شخص ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلمہ قضایا سے مرکب ہو۔
-من الحَمَام: وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی وجہ سے مشکل سے اڑتا ہو۔
(الجَدَلِیُّونَ): اصحاب جدل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (ج)
(الجدول): (دیکھئے ج د ول)
(الجَدِیْلُ): بال یا چمڑہ کی بنی ہوئی لگام۔ (۲) پٹی (ج) جُدُلٌ۔
(الجَدِیْلَۃُ): بانس کی کھپچیوں سے بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) کونا گوشہ (۴) حالت و طریقہ۔
-رکب جدیلۃ رایہ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
(المجادلَۃُ): علم مناظرہ کی اصطلاح ایسی بحث جس کا مقصد اظہار حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا۔
(المِجْدَلُ): باندو بالا محل (ج) مَجَادِلُ۔
(الجُدام): کھجور کی شاخ کی جڑ۔
(الجُدامۃ): گندم وغیرہ کی وہ بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں۔
(الجدامیۃُ) من النخل: بہت شاخوں والا کھجور کا درخت۔

Marfat.com

(الجَدَمَةُ) الجدامة: (۲) پست قامت مرد یا عورت (ج) جَدَمٌ (۳) بیج کا اوپر والا چھلکا۔
(الجَدْوَلُ) گول آب پاشی کی چھوٹی نہر۔
(۲) نقشہ خانوں والا چارٹ فہرست اور اخبار کا کالم (ج) جداول۔
(جَدَا) فلاناً و علیه ـُ جَدْوًا او جَدًا عطا کرنا۔ (۲) عطا طلب کرنا۔
(جَدَاه) ـِ جَدْیاً بخشش طلب کرنا۔
(اَجْدٰی) الشیءُ نفع دینا۔
-فلانٌ: عطیہ یا تحفہ پانا۔
-الجُرحُ زخم سے خون بہنا۔
-عنه فائدہ دینا۔
-فلاناً و علیه عطا کرنا۔
(جَدّٰی) الرحلَ والسرجَ پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا۔
(اجتداه) عطیہ طلب کرنا۔
(استجداه) عطیہ طلب کرنا۔
(الجَادِی) ندی جو ہر چیز کو کھا لیتی ہے۔
(الجَادِیُّ) زعفران۔
(الجادیاء) زعفران۔
-(الجدَا) بخشش عطیہ (۲) ہمہ گیر بارش حدیث میں ہے (اللهم اَسقنا غیثاً غدقاً و جَدًا طبقا)۔
-خیر فلانٍ جَدًا فلان کا فیض عام ہے۔
(الجَدَاءُ) مالداری (۲) نفع۔
(الجُداء) حسابی ضرب کا نتیجہ جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو۔
(الجَدَایَةُ) ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو طاقتور ہو گیا۔ نر ہو یا مادہ (ج) جَدَایا۔
(الجَدْوَی) ہمہ گیر بارش (۲) عطیہ۔ کہاوت ہے (شَغَلَتْ شعابیجَدْوَای) مجھے اپنوں نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا۔
(الجَدی) بکری کا بچہ (نر) (ج) اَجْدٍ و جِدَانٍ و جدیان (۲) آسمان کا ایک برج جو دلو سے قریب ہوتا ہے۔
(الجَذْبَةُ) زین وغیرہ کے نیچے رکھی جانے والی گدی۔
(الجُدَیّ): قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قطب معلوم کیا جاتا ہے۔
(الجَدِیَّةُ): بہنے والا خون۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (رمیتُ یوم بدر سهیل بن عمرٍ و فقطعت نساه فانبعثت جدیة الدم) (۲) چہرہ کی رنگت (۳) مشک کا کمرا (۴) گوشۂ کونہ (۵) زین اور کجاوہ کے نیچے رکھے جانے والی گدی (ج) جَدَایَا۔

ج ... ذ

(اِجْذَارَّ) النبتُ پودے کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔
-فلانٌ گائی دینے کے لئے کھڑا ہو جانا۔
(جَذَبَ) الشَّهْرُ ـِ جذْباً مہینہ کا اکثر حصہ گزر ہو جانا۔
-الشیءَ کھینچنا (۲) چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
-الماء من الاناء: پانی کو برتن کے منہ سے لینا۔
-الرضیعَ شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔
-فلانٌ حَبْلَ وَصلهٖ کسی سے تعلق ختم کرنا۔
-المرأةُ خاطبها عورت کا منگیتر کو رد کرنا۔
-الناقة والاتانُ لَبَنَهَا من فرعها جذاباً اونٹنی یا گدھی کے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ هی جاذبَةٌ و جاذبٌ (ج) جواذب، هی جَذوب (ج) جذَابٌ۔
(جاذَبَ) الشیءَ کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
-فلاناً الشیءَ کسی چیز کے بارے میں کسی سے جھگڑنا۔
(اجتذبَ) الشیءَ کھینچنا (۲) چھیننا۔
(انجَذَبَ) کھنچنا۔
-القومُ فی السیر و بهم السیرُ چلنے میں جلدی کرنا۔
(تجاذبُوا) الشیءَ باہم جھگڑنا۔
(تَجَذَّبَ) الشیءُ کھنچنا۔
-اللبنَ دودھ پی لینا۔
(التجاذب المغنطیسی) دو مختلف النوع مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا

(ح)
(الحَاذِبَة) علم نباتات کے مطابق وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (۲) علم ریاضی میں وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمودی سرعت عطا کرتی ہے۔
(الجاذبیَّةُ) کشش جاذبیت کھینچنے کی طاقت وقوت۔ جیسے فلانٌ له جاذبیَّةٌ یعنی وہ دوسروں کو اپنی طرف مائل کر لیتا ہے (مو)
(۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (ج)
(الجذبُ) صوفیاء کی اصطلاح میں ایسی حالت کا نام جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے۔ افلاطون کے نزدیک جذب سے مراد الخیر اور الہٰی ہے اور بعض صوفیاء نے اسے وجد سے تعبیر کیا ہے۔
(۲) علم ریاضی کی اصطلاح میں قوت جذب کو کہتے ہیں یعنی وہ قوت جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔
(الجَذَبَةُ) کھجور کے درخت کا گودا (ج) جذب و جذاب۔
(الجَذبَةُ) ٹکڑا (ج) جذابٌ۔
(الجُوذَابُ) گوشت چاول چینی وغیرہ سے تیار کردہ کھانا۔
(المجذوبُ) صوفیہ کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ ایسا وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ کے بغیر بلا کلفت کمالات حاصل ہو جائیں۔
(جَذَّهُ) ـُ جَذًّا توڑنا (۲) کاٹنا۔
هو جذیذٌ مجذوذٌ قرآن مجید میں ہے (عطاء غیرُ مَجْذُوْذ)
الحبل رسی توڑنا۔
-الشیءُ عن الشیء رنگ کرنا۔

Marfat.com

-النخل جذًّا و جذاذًا: کھجور کے درخت کے پھل توڑنا۔
(جَذَّذَهٗ) جَذَّه۔
-القومَ: لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کی پیروی نہ کرنا۔
(اِنْجَذَّ) کٹنا' ٹوٹنا۔
(تَجذَّذَ) کٹنا' ٹوٹنا۔
(الجُذاذ) کٹا ہوا یا ٹوٹا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ﴾
(الجذاذُ) الجُذاذ۔
(الجُذَاذَةُ) تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑہ (۴) لیبل' سلپ' پرچی جس پر معلومات درج ہو (ج) جُذَاذٌ۔
(الجَذَّاءُ) ٹوٹا ہوا دانت۔ جیسے "یَدٌ جَذَّاء" کٹا ہوا ہاتھ اور "رَحِمٌ جذَّاء" منقطع رشتہ۔
(الجُذَّةُ) تن پوش۔ جیسے "ماعليه جذَّةٌ" اس کے بدن پر کوئی کپڑا نہیں جس سے بدن ڈھانپے۔
(الجذيذُ) ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا (ج) جِذاذٌ۔
(المِجَذُّ) سلائی کا سرا (ج) مَجَاذُّ۔
(جَذَرَ) الشيءَ ـُ جَذْرًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
(اَجْذَرَ) الشيءَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(انجَذَرَ) کٹنا۔
(الجُوْذَرُ) دیکھئے: ج اُذُر۔
(الجَذِرُ) ہر چیز کی اصل (ج) جُذُوْرٌ۔
-من النبات: جڑ۔
(۲) علم حساب کے مطابق وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے' جیسے سو کا جذر دس ہے کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا۔ پچیس کا جذر پانچ ہے۔ پانچ کا جذر قوۃ ثانیہ کی طرف ایک سو پچیس ہوگا۔
(اَلجَذْرُ الاصمّ) وہ جذر جسے صورت کسر پر رکھنا ممکن نہ ہو۔
جذر کی علامت "" ہے۔ (ج)
(الجُذير) نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو صورت میں بال کی طرح ہوتی ہے (۲) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے۔ (۳) جانور کا پٹھا (ج)
(المُجْذر) بقرة مجذرٌ: بچہ والی گائے۔
(المَجْزُوْرُ) علم ریاضی کے مطابق وہ مقدار جو علامت جذر کے تحت ہو۔ جیسے میں مجذور "0" ہے۔
(جذَعَهٗ) ـَ جَذْعًا: رگڑنا۔
-الدابةَ: جانور کو بغیر چارے کے باندھنا۔
-الرجلَ: روکنا' قید کرنا۔
-الرجلُ عياله: اہل و عیال کو خبر گیری سے محروم کرنا۔
-بين البعرين: دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔
(اَجْذَعَ) الفصيل وغيرُه: جوان ہونا۔ جذع بننا۔
(تَجَاذَعَ): نوجوان ظاہر کرنا۔
(الجَذَعُ) من الرجال: نوجوان' نوعمر۔ حدیث میں ہے (ياليتني فيها جذعٌ)۔
-من الابل: اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہو چکا ہو۔
-من الخيل والبقر: گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیرا سال شروع ہو گیا ہو۔
-من الضأن: بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہو گیا ہو۔ (ج) جذاعٌ و جذعان' فلانٌ -في هذا الامرِ جذعٌ (وہ اس معاملہ میں نوخیز ہے)
-واَعدتُ الامرَ جَذَعًا (میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا' یعنی جیسا تھا ویسا کر دیا)۔
-اُمّ الجذع: مصیبت' آفت۔
-الازلم الجذع: زمانہ (۲) شیر۔
(الجذعُ): کھجور کے درخت کا تنہ (ج) اجذاعٌ و جذوع۔
(الجذَعُ) ذهب القوم جذعَ مذعَ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
(المُجَذَّعُ): جس کے لئے اصل اور ثبات نہ ہو۔
(جَذَفَ) الانسانُ في مشيه' والطائر -في طيرانه ـِ جَذْفًا: تیز چلنا (۲) تیز اڑنا۔
-المرأةُ: عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-السماءُ: برفباری ہونا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
(اَجْذَفَ) الطائر والمرأة: جَذَفَ۔
(اِنْجَذَفَ) تیزی کرنا۔
(تَجَذَّفَ) تیزی کرنا۔
(المجذافُ) کشتی کا چپو (ج) مجاذيف۔
(جذَلَ) الشيءُ ـُ جُذُولًا: قائم رہنا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ (جذل للقوم يجاربهم)
(جَذِلَ) ـَ جَذَلًا: خوش ہونا۔ هو جَذِلٌ۔ وجذلانٌ وهي جذلى و جاذلٌ (ج) جَذَالى و جُذْلان۔
(اَجْذَلَه) خوش کرنا۔
(اِجْتَذَلَ) خوش ہونا۔
(تجاذلوا) باہم کینہ و دوستی رکھنا۔
(الجِذْلُ) درخت کا تنا۔ اثر میں ہے (يبصر احدكم القذى في عين أخيه ولا يبصر الجذل في عينه) تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہو لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ (عَادَ الشيءُ اِلى جذله) چیز اپنی اصل کی طرف لوٹ آتی ہے (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) جو چیز پہاڑ کی چوٹی سے ظاہر ہو۔ (۴) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کی خارش کے لئے گاڑی جاتی ہے (انه لجذل فكاكٌ) یہ کھجلانے کی لکڑی ہے (هو جذيلها المحكك) وہ صاحب الرائے شخص ہے (فلانٌ جذلُ اِبلٍ او غنمٍ) وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا ہے (ج) اجذالٌ و جذولٌ۔
(جَذَمَهٗ) ـِ جذمًا: کاٹنا۔ هو مجذومٌ و جذيمٌ۔
(جَذِمَتْ) يَدُه ـَ جَذَمًا: ہاتھ کٹنا (۲) انگلیاں کٹنا۔ هو اجذمُ و هي جذماء (ج) جذمٌ۔
(جُذِمَ) کوڑھی ہونا۔ هو مجذومٌ۔

Marfat.com

(اَجْذَمَ)یَدہ: ہاتھ کاٹنا۔
-عن الشئ: اکھیڑنا۔
-علیہ پختہ ارادہ کرنا۔
-السیر: تیز چلنا۔
(جَذَمَہ) کاٹنا۔
(انجذمَ) کٹنا۔
(تَجَذَّمَ) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(الجُذَام) کوڑھ۔ ایسی بیماری جس سے اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں۔
(الجُذَامَۃُ) من الزرع: کٹی ہوئی کھیتی کا باقی ماندہ حصہ۔
(الجذمُ) اصل' جڑ' تنا۔
-جذم الشجرۃ تنا۔
-جذم القوم قوم کا سردار۔
-جذم الرجل آدمی کے اہل وعیال۔
حدیث میں ہے (لم یکن رجل من قریش الاله جذم مکة)۔
-جذم الاسنان دانتوں کی جڑ۔
-جذم الحائط دیوار کا بقیہ حصہ (ج) اجذام و جُذُوم۔
(الجَذَمَۃُ) ہاتھ کاٹنے کی جگہ۔
(الجِذْمَۃُ) کسی چیز کا ٹکڑا۔ جس کی اصل باقی رہے (رایت من یدہ جذمة حبلٍ) نیز (رایتِ عندہ جذمة من الناس) میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی (ج) جِذَمٌ۔
(المِجذَامُ) رجلٌ مجذامٌ امور میں اٹل اور فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) درش کو جلد ختم کرنے والا (رجلٌ مجذامُ الرکض فی الحرب) لڑائی میں پھرتی دکھلانے والا (ج) مجاذیم۔
(المِجذامۃُ) المِجذام (ج) مَجاذیم۔
(المُجَذَّمُ) کوڑھی (۲) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔
(جَذَا)ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا قائم رہنا' ثابت قدم رہنا۔
-منخراہ اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے۔
-الرجلُ گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے کنارے پر کھڑا ہونا۔ ھو جاذٍ (ج) جذاءٌ۔
-السنامَ کوہان کا چربی دار ہونا۔
(جَذَاہ)عنه ـِ جَذْیًا: روکنا۔
(اَجْذَی)الشئ: سیدھا کھڑا ہونا۔ ھو مجذٍ حدیث میں ہے (مثلُ المنافِق مثل الاَرزۃِ المجذیةِ علی الارض حتی یکون انجعا فعها بمرّۃ)
-الفصیلُ اونٹ کے بچہ کے کوہان کا چربی دار ہونا۔
-الانسان وغیرہ منه: روکنا' باز رکھنا۔
-الحجرَ: پتھر اُٹھانا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے (مَرَّ بقومٍ یُجذون حَجَرًا)
-طرفَه نگاہ سیدھی کر کے سامنے ڈالنا۔
(تَجَذَّی) الرجل یومه اجمع: آدمی کا پورے دن مشغول رہنا۔
-الحمام بالحمامۃ: کبوتر کا بولتے ہوئے دم کو زمین پر گھسیٹنا۔
(تَجَاذَی) القومُ حَجَرًا: لوگوں کا پتھر کو اُٹھانے کے لئے اس کے نیچے لکڑی رکھنا۔
(اجذوٰی) انگلیوں کے کنارے پر کھڑے ہونا۔
(اَجْذَوْذَی) سیدھا کھڑا ہونا' سیدھا کھڑا رہنا (۲) مکان یا کجاوہ پر برقرار رہنا۔
(۳): لیل وخوار بننا' انکساری کرنا۔
(الجاذی) وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھوں کا فاصلہ کم ہو۔
(الجاذیته) مؤنث الجاذی (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت دوہائی کم ہو۔
(الجذاۃُ) بڑے درخت کی جڑ (ج) جذاءٌ۔
(الجُذوَۃُ) دھکتا ہوا انگارہ (ج) جُذًا و جذاءً قرآن مجید میں ہے ﴿لَعَلِّیْ اٰتِیْکُمْ مِنْها بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَۃٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ﴾ کہا جاتا ہے (فُلانٌ جِذْوَۃُ شَرٍّ) وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔
(الجذیُ) جڑ' اصل۔
(المجذاءُ)مجذاءُ الطائر: چونچ۔

ج.....ر

(جَرُءَ)علی الشئ ـُ جُرْاَۃً و جَرَاَۃً کسی چیز کی ہمت کرنا۔ ھو جَرِیٌّ (ج) جُرَآءُ و اَجْرِناءُ۔
(جَرَّاَہ): بہادر بنانا۔
(اِجْتَرَاَ)علیه: بہادر بننا' دلیری دکھانا۔
(تَجَرَّاَ): بہادر بننا۔
(الجِرِّینۃُ) گلا' حلق (۲) پرندے کا پوٹا۔
(الجَرِّیَّۃُ) گلا' حلق۔
(الجَرِینۃُ) مؤنث الجرِیّ (۲) درندوں کا شکار کرنے کی جگہ' وہ پتھروں کا ایسا گھر ہوتا ہے جس کے دروازے پر پتھر رکھا ہوتا ہے اور اس کے اندر درندہ کے لئے گوشت رکھتے ہیں جب وہ اس میں داخل ہوتا ہے جونہی وہ گوشت تک پہنچتا ہے تو پتھر گر جاتا ہے اور دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ (ج) جَرَائنُ۔
(اَجْرَاَشَ) کمزوری کے بعد جسم کی صحت کا لوٹنا۔
-الابلُ اونٹ کے پیٹ کا بھاری اور موٹا ہونا۔ ھی مَجْرَنَشَّۃٌ۔
(الجُرانض) شیر۔
-من الابل: بڑا اور کڑیل اونٹ (ج) جرانض۔
(جرافیت) گریفائیٹ۔ کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کی جاتی ہے۔ (د)
(الجَرَانیت) مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس سے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ (د)
(جَرِبَ)ـَ جَرَبًا خارش زدہ ہونا۔ ھو اَجرَبُ و ھی جَرْباءُ (ج) جُرْبٌ و جَرَابٌ و ھو جَرْبَانٌ و ھی جَرْبَی۔ (ج) جَرَابٌ و جَرْبَی و ھو جَرِبٌ (ج) جَرَابٌ۔
-السیفُ تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو

Marfat.com

اَجْرَبُ۔
(اَجْرَبَ): اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
(جَرَّبَهٗ) تجریباً و تجربةً: کسی کام کو بار بار کر کے آزمانا۔
-رجلٌ مجرِّبٌ: تجربہ کار آدمی۔
-رجلٌ مجرَّبٌ: آزمایا ہوا آدمی۔
(جَوْرَبَ تَجَوْرَبَ): (دیکھئے: ج ورب)
(التَّجْرِبَةُ): تجربہ سائنس کی اصطلاح میں کسی شے یا صورت کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے۔ جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے (ج) (۲) کسی کام کو کر کے دیکھنا تاکہ اس میں کوئی نقص باقی نہ رہے۔ جیسے:
(تجربه المسرحية' تجربة الطبع)
(محدثہ) (ج) تجاربُ۔
(الجِرَابُ): توشہ دان (ج) اَجْرِبَةٌ و جُرُبٌ۔ (۲) ڈاکٹرز کی اصطلاح میں اس تھیلی کو کہا جاتا ہے جو زیادہ تر Mucous Membrance کے ساتھ بن جاتی ہیں۔
(ج) اَجْرِبَةٌ (ج)
(الجِرَابِيَاتُ): دودھ پلانے والے وہ جانور جن میں زیادہ جانور ایسے ہوتے ہیں جن کے تاک موٹے اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔
(الجُرَابُ): خالی کشتی۔
(الجَرَبُ): خارش' کھجلی کا مرض (ج) (۲) عیب۔
(الجرباءُ): مؤنث الاجرب (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔
(الجِرِبَّانُ): گریبان (مع)
(الجُرُبَّانُ): گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) تلوار کی دھار۔
(الجِرْبَةُ): کھیت (۲) وہ چمڑہ وغیرہ جو پانی کے کنویں میں جانے سے بچانے کے لئے کنویں کے کنارے پر رکھا جائے۔
(ج) جِرَبٌ۔
(الجِرْبِيَاءُ): ٹھنڈی شمالی ہوا۔
(الجريب): کھیت (۲) ایک پیمانہ جو چار قفیر کے مساوی ہوتا ہے (۳) کنکریاں ملی مٹی (ج) اَجْرِبَةٌ و جُرْبَانٌ۔
بیالوجی کی اصطلاح میں اس Cover کو کہا جاتا ہے جو دودھ پلانے والے جانوروں کی بیرونی جلد میں گہرے گڑھے کی شکل میں پایا جاتا ہے جو بال کی جڑ کے اردگرد ہوتا ہے۔
(الجُرَيْبُ)
(الجَوْرَبُ): (دیکھئے: ج ورب)
(تَجَرْثَمَ) الرجلُ: آدمی کا سمٹنا اور ایک جگہ لگے رہنا۔ (۲) بلندی سے گرنا۔
-الشيءَ: چیز کا سب سے بڑا حصہ لینا۔
(اِجْرَنْثَمَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ایک جگہ لگے رہنا۔
-الرجُلُ: بلندی سے گرنا۔
(الجرثومةُ): اصل' جڑ' بنیاد (۲) جس سے کسی چیز کا آغاز ہو (۳) درختوں کے گرد جمع ہونے والی مٹی (۴) چیونٹیوں کا بل (۵) علم الاحیاء میں نبات یا حیوان کا وہ جز جو دوسرے نبات یا حیوان کو جنم دینے کی صلاحیت رکھتا ہو جیسے دانہ' بیضہ' خلیہ (ج)
(جَرَجَتِ) الابلُ المرعى ـُ جَرْجًا: اونٹ کا چراگاہ کو چرنا۔
(جَرِجَ) ـَ جَرَجًا: بے قرار و مضطرب ہونا۔
-الخاتم في اصبعه: انگوٹھی کا انگلی میں حرکت کرنا۔
-سكينٌ جَرِجُ النصل: ڈھیلے پھل والی چھری۔
-الرجلُ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔ هُوَ جَرِجٌ هي جَرِجَةٌ۔
-الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔
(جَرَّبَه): پریشان کرنا (۲) پھسلانا۔
(الجَرَجَةُ): راستہ کا درمیان (۲) سخت زمین (ج) جَرَجٌ۔
(الجُرْجَةُ): چمڑے کا ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ تنگ اور نچلا حصہ کشادہ ہوتا ہے اس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔ (ج) جُرَجٌ۔
(جَرْجَرَ) البعيرُ: اونٹ کا بلبلانا۔ گھٹی ہوئی آواز نکالنا۔ هو جَرْجَارٌ و جِرْجِرٌ و جُرَاجِرٌ۔
-الماءُ: پانی کی آواز نکلنا۔
-الشراب في الحلق: حلق سے پینے کی چیز کی آواز آنا۔
-النارُ: آگ کی آواز نکلنا۔
-الشرابَ: ایسے گھونٹ گھونٹ اور مسلسل پینا کہ آواز آنے لگے۔
-فلاناً الشرابَ: ایسے مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے۔
(الجُرَاجِر): جوف' اندرونی حصہ۔
(ماءٌ جراجر): بہت زیادہ آواز دینے والا پانی۔
(الجَرْجار): بجلی کی آواز۔
(الجَرْجَرُ): غلہ گاہنے کی مشین۔
(الجرْجِيرُ): فصیلہ صلیبیہ کی ایک سبزی۔
(جَرْجَمَ) الطعامَ: سارا کھانا کھالینا۔
-الشرابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
-الرجلَ: پچھاڑنا۔
-البيتَ: گرا دینا۔
(تَجَرْجَمَ): لازم جَرْجَمَه۔
-الشيءُ: گر جانا۔
في الاكل والشراب: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
-في مكانه: اپنی جگہ برقرار رہنا۔
(جَرَحَه) ـَ جَرْحًا: زخمی کرنا هو و هي جريحٌ (ن) جَرْحَى۔
-بلسانه: سبوشتم کرنا' گالی دینا۔
-الشاهد: گواہی میں خامی نکال کر رد کر دینا۔
-الشيءَ: کمانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ﴾
-فلانٌ يجرح العيالَه: فلاں اپنے عیال کے لئے کماتا ہے۔
(جَرَحَ) ـَ جَرْحًا: زخمی ہونا (۲) روایت یا شہادت کا معتبر ہونا۔
(جَرَّحَه): خوب زخمی کرنا (جرّحوه بأنياب

Marfat.com

واقراس)لعن طعن کرنا۔
(اجْتَرَحَ) الشیٔ کمانا۔ اس کا اکثر استعمال جرائم میں ہوتا ہے جیسے قرآن مجید میں ﴿اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوْا السَّیِّاٰتِ﴾
(فلانٌ یجترح لعیاله) فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کماتا ہے۔
(اِسْتَجْرَحَ) الشاهدُ گواہ کا قابل اعتبار نہ ہونا۔ (کثرت هذه الاحادیث واستجرحت) ان احادیث میں صحیح اور قابل اعتبار کم ہیں۔
(الجارِح) کمانے والا۔ (فلانٌ جارحُ اَهْلِه)۔
(الجَارِحةُ) عضو کامل جیسے ہاتھ اور پاؤں وغیرہ۔ (۲) جس جانور کے ذریعہ شکار کیا جائے جیسے درندہ یا پرندہ یا کتا (ج) جوارح۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ﴾ (۳) جس وجہ سے گواہ پر جرح کی جائے۔
(الجراحةُ) زخم (۲) سرجری جسم کو کاٹ تراش کر علاج کرنے کا پیشہ (۳) آپریشن سرجری (ج) جراحِ۔
(الجُرْحُ) زخم (ج) جُرُوح جِرَاح۔
(الجُرحَةُ) جس کی وجہ سے شہادت کو رد کیا جائے۔
(الجرّاح) جراح۔
(- دَه)- جَرْدًا چھلکا اتارنا۔ چھیلنا۔
-من ثوبه کپڑے اتارنا ننگا کرنا۔
-الجلدَ کھال کے بال اُتارنا۔
-الجرادُ الارضَ ٹڈی کا زمین کی پیداوار کو چٹ کر جانا۔
-القحطُ الارضَ قحط کا زمین کو چٹیل بنا دینا۔
-السیفَ من غمده نیام سے تلوار سونتنا۔
-القطنَ روئی کو دھننا۔
-القومَ لوگوں سے مانگنا تو ان کا منع کر دینا یا ناگواری سے دینا۔
-ماشی المخرن او الحانوت دوکان یا گودام میں موجود چیزوں کا شمار کرنا۔ (مج)
(جَرِدَ)- جَرَدًا جسم کا بالوں سے خالی ہونا۔ هو اَجْرَدُ (ج) جُرْدٌ اہل جنت کی حدیث میں ہے (جُرْدٌ مُرْدٌ متکحلون)
-المکانُ گھاس و پیداوار سے خالی جگہ۔ هو اجردُ و جَرِدٌ و جَرْدٌ و اَرْضٌ جَرِدَةٌ و جَرْداء۔
-سماءٌ جَرْداءُ بے ابر و آلود آسمان۔
-شعرُ الفرس گھوڑے کے بالوں کا چھوٹا اور پتلا ہونا۔ هو اَجَرُّ۔
-الرجلُ ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے جلد پر پھنسیاں نکل آنا۔ هو جَرِدٌ۔
-الثوبُ کپڑے کا پرانا ہونا۔
-الشهرُ او الیومُ مہینہ یا دن کا پورا ہونا۔ هو اَجْرَدُ و جَرِیدٌ۔
(جُرِدَ) ٹڈیاں کھانے سے پیٹ میں درد اُٹھنا۔
-الزرعُ کھیتی کو ٹڈیاں لگ جانا۔ هو مجرودٌ۔
-ارض مجرودةٌ زیادہ ٹڈیوں والی جگہ۔
(جَرَّدَه) چھلکا اتارنا۔
-فلاناً الثوبَ و من الثوب ننگا کرنا۔
-الکتابَ جلد اکھیڑنا۔
-الجلدَ کھال سے بال اتارنا۔
-السیفَ من غمده تلوار نکالنا۔
-القحطُ الارضَ قحط کا زمین کو چٹیل بنانا۔
(اِنْجَرَدَ) من ثوبه ننگا ہونا۔
-الابلُ من اوبارها اونٹ کے بالوں کا جڑنا۔
-السُّنبلةُ خوشہ کا غلاف سے باہر آنا۔
-الثوبُ کپڑے کا پرانا ہونا۔
-شعرُ الفرس گھوڑے کے بالوں کا چھوٹا ہونا۔
-فی سیره تیز چلنا۔
-به السیرُ بہت زیادہ چلنا دیر تک چلنا۔
-الفرسُ دوڑ میں گھوڑے کا آگے بڑھ جانا۔
(تَجَرَّدَ) من ثوبه و عنه ننگا ہونا۔
-السنبلةُ خوشہ کا غلاف سے باہر آنا۔
-للامرِه کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
-فی سیره تیز چلنا۔
-الفرسُ گھوڑے کا دوڑ میں آگے نکل جانا۔
(الاَجْرَدُ) فرسٌ اَجْرَدُ آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
-لَبَنٌ اَجْرَدُ بے جھاگ دودھ۔
-قلب اَجْرَدُ غل و غش سے پاک دل۔
(رُمِیَ فلانٌ علی اجرَدِه) فلاں کی پیٹھ پر تیر مارا گیا۔ (ج) اجاردُ۔
(التَّجْرِیدُ) کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق سے ذہنی دور پر الگ کر کے اصل پر اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا۔ (مج)
(التجریدیّةُ) فنی نکتہ نگاہ سے ایک نیا رجحان جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش کرتا ہے۔ (مج) (اسے عام فہم زبان میں تجریدی آرٹ کہا جاتا ہے مترجم)۔
(الجارُودُ) سنةٌ جارُودٌ انتہائی خشک سال۔
رَجُلٌ جارُودٌ منحوس آدمی۔
(الجارُودیّة) غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کا ایک گروہ جو ابو جارود زیاد بن منذر ہمدانی کی طرف منسوب ہے۔
(الجَرادُ) ٹڈی (یہ حشرات مستقیمات الاجحة کی قبیل سے ہے) اس کا واحد جرادةٌ ہے۔ مذکر و مؤنث کے لئے۔
کہاوت ہے (مَا اَدری ایُّ الجرادِ عارَه) ایسی چیز کے بارے میں جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو۔
(الجُرَادَةُ) جس سے کسی چیز کو چھیلا جائے۔
(الجَرْدَاءُ) مؤنث الاجرد۔
-صخرةٌ جرداءُ چکنی چٹان۔
-نَاقَةٌ جَرْداءُ زیادہ کھانے والی اونٹنی۔
(الجَرَدُ) من الارضِ بنجر زمین (ج) اجارد۔
(الجَرْدَةُ) پرانی چادر (۲) پرانا گھسا ہوا کپڑا۔

Marfat.com

(الجَرّاد) لِصٌّ جَرّادٌ: لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا۔
(الجَرُود) ناقَةٌ جَرُودٌ: زیادہ کھانے والی اونٹنی۔
(الجَرِيدَة) کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں۔ (۲) باقی ماندہ مال (۳) گھڑ سواروں کا دستہ۔ (۴) وہ رجسٹر جس میں فوج کے راشن وغیرہ کا اندراج ہو (۵) اخبار (ج) جرائد (نج)
(المَجْرَدُ) روئی دھنکنے کی جگہ۔
(المُجَرَّدُ) وہ چیز جس کا ادراک ذہن سے ہو نہ کہ حواس سے۔ (مج)
(جَرْدَبَ) الطعام و علیه: سارا کھانا کھالینا (۲) دائیں ہاتھ سے کھانا اور بائیں ہاتھ سے روکنا کہ کہیں ساتھ کوئی اور نہ کھالے۔ هو جَرْدَبانٌ و جُرْدُبانٌ و جَرْدَبِيٌّ (مع) کہاوت ہے: (لا تجعل شمالك جَرْدَباناً) حرص کی مذمت میں بیان کی جاتی ہے۔
(الجَرْدَق) موٹی روٹی (مع)
(الجَرْدَلُ) بالٹی ڈول (ج) جرادلُ (و)
(جَرْدَمَ) فلانٌ: جلدی کرنا (۲) زیادہ باتیں کرنا۔ هو جَرْدَمٌ۔
-فی الطعام: سارا کھانا کھا لینا (۲) کھانا کھاتے ہوئے دائیں ہاتھ کو استعمال کرنا اور بائیں کو روکے رکھنا۔
-البِتِّيْنَ من السنين: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
-مافی الاناء: برتن میں موجود سارا کھانا کھا لینا۔
(الجَرْدَمُ) سبز سر والی سیاہ ٹڈی۔
(جَرَذَتِ) القرحةُ ـُ جَرْذًا: زخم کا سوج کر گلٹی بن جانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا۔
(اَجْرَذَهُ) الی الشیء: کسی چیز کی طرف مجبور کرنا۔
-فلاناً: کسی کو نکالنا اور الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی طرف پناہ لے۔
(جَرَّدَ) الشجرةَ: درخت کی گانٹھیں چھیلنا۔
-الدهرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنا دینا۔
(الاَجْرَدُ) پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کر کے چلنے والا۔
(الجَرَدُ) جانور کی کونچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم۔
(الجُرَدُ) بڑا چوہا (ج) جِرْدَان۔
(الجَرِدَةُ) ارضٌ جَرِدَةٌ: موٹے چوہوں والی زمین۔
(جَرَّتِ) الماشيةُ ـُ جَرًّا: چوپایہ کا چلتے چلتے چرنا۔
الحاملُ: حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا۔
ولَدَهَا و به: اس نے بچہ کو زیادہ دن تک حمل میں رکھا هی جَرُورٌ۔
-الشیءَ: کھینچنا' گھسیٹنا' کہاوت ہے (جَرَّ النارَ اِلٰی قُرْصِه) ایسے شخص کے بارے میں جو خود کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہو۔
-الناقة: چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا۔
-الابلَ: اونٹ کو آہستہ ہنکانا۔
-الفصیل: دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا۔
-الخیلُ الارضَ بسنابکها: گھوڑے کا زمین پر کھروں کے نشان ڈالنا۔
-علی نفسه وغیره جریرةً: جرم کا ارتکاب کرنا۔
(اَجَرَّتِ) البئرُ: کنویں کا گہری تلی والا ہونا۔
-البعیرَ: اونٹ کی گردن میں لگام ڈال کر چھوڑ دینا۔
-الفصیلَ: جَرَّه۔
-لسانه: کلام سے روکنا۔
-فلاناً الرمح: کسی کو نیزہ مار کر اس کے اندر چھوڑ دینا۔
(اَجَرَّ الرمحَ بھی کہا جاتا ہے)
-فلاناً اغانِيَّهُ: کسی کو ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا۔
-فلاناً الدین: قرض کو مؤخر کرنا۔
(جَارَّه) ٹال مٹول کرنا۔ حدیث میں ہے (لا تجارّ اخاك و لاتشارّهُ)
(جَرَّرَه) وبه: کھینچنا' گھسیٹنا۔
(انجَرَّ) کھنچنا' گھسٹنا۔
-الماشيةُ: جَرَّت۔
(اجتَرَّ) البعیرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔
-الشیءُ: کھینچنا۔
(استَجَرَّ) الفصیلُ عن الرضاع: اونٹ کے بچہ کے منہ یا جسم کے کسی حصہ پر پھوڑا نکلنے کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
-لفلان: کسی کی پیروی کرنا۔
-الشیءَ: کھینچنا۔
(اَلْاَجَرَّان) جن و انس کہتے ہیں (جَاءَ بجیشِ الاَجرَّیْن)
(الجَارَّةُ) پانی پر جانے کا راستہ۔
-الابلُ الجارّة: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: (لا صَدَقَةَ فِی الابل الجارَّةِ) اور کہا جاتا ہے (لا جَارَّةَ لِیْ فی هٰذا) اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ دلچسپی ہو۔
(الجَارُوْرُ) سیلاب سے پیدا ہونے والی نہر یا نالہ۔
(الجَرَارَةُ) کمہار کا پیشہ۔
(جرّ) کتے کو ڈانٹنے کا لفظ (اسے قدیم مصری استعمال کرتے تھے)
(الجَرُّ) هلمَّ جَرًّا: اسی پر دوسروں کو قیاس کر لیجئے۔ کسی کام کے تسلسل اور ارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے جیسے (كَانَ عاماً اوّل كذا و كذا هَلُمَّ جَرًّا) (نیز دیکھئے: هَلُمَّ)
(۲) ہل میں باندھی جانے والی رسی (۳) زمین کا گڑھا۔
(۴) نحاۃ کی اصطلاح میں اعراب کی ایک قسم' جر۔
(الجَرَّاءُ): (لَعل ذلك من جرّائك و من جَرَّاك) وہ کام اس نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
(الجَرَّارُ): عسكرٌ جَرَّارٌ: بہت بڑا لشکر (۲)

Marfat.com

کمہار (۳) ٹریکٹر (ج) جَرَّارات (محدثۃ)
(الجَرَّارَۃُ) مؤنث الجرّار (۲) زرد رنگ کا انتہائی خطرناک بچھو۔
(الجَرَّۃُ) مٹی کا برتن (ج) جَرٌّ و جِرَارٌ (۲) لکڑی کا ایک آلہ جس سے ہرن کو شکار کیا جاتا ہے۔ کہاوت ہے (ناوص الجَرَّۃَ ثم سالمھا) اس شخص کے بارے میں جو کسی معاملہ کے بارے میں پریشان ہو اور پھر مطمئن ہو جائے۔ (۳) اونٹ کی جگالی۔
(الجِرَّۃُ) خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منہ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے۔ (۳) کھر اور سم والے جانور کا معدہ (۴) اونٹ کی جگالی۔ کہا جاتا ہے (ھو لایکظہ علی جرّتہ) اس شخص کے بارے میں جو اپنا راز نہ چھپا سکے (ج) جِرَرٌ۔
(الجُرَّۃُ) ہرن کا شکار کرنے کے لئے لکڑی کا پھندہ (۲) بیج ڈالنے کا سوراخ دار برتن (ج) جُرٌّ۔
(الجَرُوْزُ) من الدواب سرکش جانور۔ حضرت ابن عمر کی حدیث میں ہے (انہ شھد فتح مکۃ و معہ فرس جرورٌ و جَمَلٌ جرورٌ)۔
من الرکایا والآبار گہرا کنواں (ج) جُرُزٌ۔
(الجَرِیرُ) جانور کھینچنے کی رسی (ج) اَجِرَّۃٌ و جُرُنٌ۔
(الجَرِیرَۃُ) گناہ جرم خباثت۔ کہاوت ہے (فی الجریرۃ تشترک العشیرۃ) تعاون اور ہمدردی پر اکسانے کے لئے کہا جاتا ہے۔
فعلت ذلک من جریرتک میں نے یہ تیرے لئے کیا ہے۔
(المِجَرُّ) شہتیر کے سروں کو روکنے کے لئے چھت کے نیچے لکڑی یا دیوار کا حصہ۔
(المِجَرَّۃُ) کہاشاں۔
(جَرَزَ) ـُ جَرْزًا جلدی جلدی کھانا۔
الشیٔ کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
الشجرۃ درخت کاٹنا یا اکھیڑنا۔

-العدوّ دشمن کو ختم کرنا۔
-الجرادُ الارضَ ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔
-جَرَزَھُم الزمانُ زمانے نے ان کو ہلاک کر دیا۔
-فلاناً چھیڑ کر غصہ چڑھانا۔
-فلاناً بالشتم گالی دینا۔
(جَرِزَتِ) الارضُ ـَ جَرَزًا زمین کا بنجر ہونا۔ (۳) زمین کا گھاس چری ہوئی ہونا۔
(جَرُزَ) ـُ جَرازۃً زیادہ کھانے والا ہونا (۲) تیز کھانے والا ہو۔ ھو و ھی جَرُوْزٌ۔
(اَجْرَزَتِ) الارضُ زمین کا بنجر ہونا۔
-القومُ بنجر زمین میں واقع ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
-الناقۃُ کمزور ہونا۔
(جَارَزَہ) نازیبا مذاق کرنا۔
(تَجَارَزَا) ایک دوسرے کو قول و فعل کے ذریعہ زک کرنا۔
(الجارِزُ) امراءۃٌ جارزٌ بانجھ عورت۔
سُعالٌ جارزٌ سخت کھانسی۔
(الجارِزَۃُ) مؤنث الجارز۔
-ارضٌ جارزۃٌ سخت اور خشک زمین جس کے اردگرد ریت ہو۔ (ج) جوارزُ۔
(الجُرَازُ) من السیوف تیز تلوار۔
-من الابل زیادہ کھانے والا اونٹ۔
(الجَرَزُ) قحط کا سال۔
-من الانسان انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (ج) اَجْرَازٌ۔
طوی اجرازہ سست پڑ جانا۔
(الجِرْزُ) اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین (ج) جروزٌ۔
(الجُرُزُ) بنجر زمین۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ﴾ (۲) لوہے کا ستون کھمبا۔ (ج) اجرازٌ۔
-سنۃٌ جُرُزٌ قحط زدہ سال۔

(الجُرْزُ) الجُرُزُ (ج) جَرَزَۃٌ۔
(الجَرْزَۃُ) ایک فعل جرز (یعنی ایک مرتبہ کا کاٹنا یا اکھیڑنا) کہا جاتا ہے (لَنْ ترضیَ شانئۃ الا بجرزۃٍ) وہ شدت بغض اور حسد کی وجہ سے اسے تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔
(الجُرْزَۃُ) گٹھا بنڈل۔
(المِجْرازُ) مفازۃٌ مجرازٌ بے آب و گیاہ جنگل۔
(جَرَسَ) الطائرُ ـِ جَرْسًا پرندہ کا آواز نکالنا۔
-الکلامَ ترنم سے بات کرنا۔
-البقرۃ ولدَھا گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔
-النحلُ نَوْرَ الشجرۃِ شہد کی مکھی کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔
-الثور والبقرۃَ بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔
(اَجْرَسَ) آواز نکالنا۔
-الحادی شتربان کا حدی کی آواز نکالنا۔
-الطائرُ پرندہ کی آواز کا سنائی دینا۔
-الجرسَ وبہ گھنٹی کو حرکت دینے سے آواز نکلنا۔
(جَرَّسَ) بالقوم لوگوں کی باتیں اڑانا اور بدنام کرنا۔
-الدھرُ فلاناً تجربہ کار بنانا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے۔ ان سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا (قد جرستکَ الدھورُ) ھو مُجَرِّسٌ۔ ھی مجرِسَۃٌ۔
الامور وجرّستہ اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔
-نَاقَۃٌ مُجَرَّسَۃٌ سدھائی ہوئی اونٹنی۔
(تَجَرَّسَ) بشیٔ کسی چیز کو ترنم اور نغمہ سرائی سے ادا کرنا۔
(الجارُوس) بہت زیادہ کھانے والا۔
(الجَرْسُ) آواز یا ہلکی آواز۔
حدیث میں ہے (اقبل القوم یَدِبُّوْنَ و یُخْفُوْنَ الجَرْسَ)
-جرس الحرفِ نغمہ کہتے ہیں (سمعتُ جرسَ الطیرِ) میں نے پرندہ کے چونچ

Marfat.com

مارنے کی آواز سنی (ج) جُرُوْسٌ۔
(الجِرْسُ): اَلْجَرْسُ۔
(الجَرَسُ): حرکت یا آواز (۲) گھنٹی (ج) اجراسٌ۔
(الجُرسةُ): غیر انسانی حرکت کی مذمت اور اس کا اعلان۔
(الجَرِسَةُ): ارضٌ جَرِسَةٌ: وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے ہوئے آواز نکلتی ہو۔
(جَرَشَه) ـِ جَرْشاً: چھیلنا (۲) کھجانا۔
-الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے رگڑنا۔
-رأسَه بالمشط: سر میں کنگا کر کے اس کی میل نکالنا۔
-الشيءُ: ہلکا کوٹنا' هو مجروشٌ و جَرِيْشٌ
(جَرَّشَ) راسَه بالمشط: جَرَشَه۔
(اجترَشَ) لعياله: مال کمانا۔
-الشيءُ: اچکنا۔
(الجُراشة): وہ چیز جو کھجلانے سے گرے۔
(الجَرْش): وہ آواز جو کسی کرکری چیز کو کھانے سے پیدا ہو (ج) اجراشٌ و جروشٌ۔
(الجِرِشّى): نفس (كريم الجرشّى) شریف النفس۔
(الجَرِيْشُ): دلیا اور (رجلٌ جريشٌ) پختہ دل آدمی۔
(جَرِيشام): قانون جریشام ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کر دیتے ہیں۔ (ج)
(جَرَضَه) ـُ جَرْضاً: گلا گھوٹنا۔
-فلانٌ بِرِيقِهِ ـِ جَرْضاً: لعاب نگلنا۔
(جَرِضَ) بِرِيقِه ـَ جَرَضاً: غصہ یا غم کی وجہ سے مشکل سے تھوک نگلنا۔ (۲) حلق میں کوئی چیز اٹکنا۔
-عَلَيَّ رِيقَه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا۔
-بنفسه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔ هو جريضٌ (ج) جَرْضى۔
(أَجْرَضَه) بريقه: تھوک نگلنا۔
(الجُراثِض): (دیکھئے ج ر ا ض)

(الجُراضُ): بڑا اونٹ۔
-من النوق: اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
(الجَريض): اچھو (۲) غصہ سے موت کے قریب ہو جانے والا۔ کہاوت ہے (حال الجريضُ دون القريض) خوشی میں غم حائل ہو گیا۔ ایسے موقع پر جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ ہو۔ (۳) بہت زیادہ غمگین (ج) جَرْضى۔
(جَرَعَ) الماءَ و نحوَه ـَ جَرْعًا: پانی کا گھونٹ بھرنا۔
(جَرِعَ) الحبلُ ـَ جَرَعًا: رسی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ هو جَرِعٌ۔
-الماءَ و نحوه: پانی کا گھونٹ بھرنا۔
-الغيظ: غصہ پی جانا۔
(أَجْرَعَ) الحبلَ و الوترَ: رسی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
(جَرَّعه) الماءَ: پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا۔
-غصص الغيظ: اس کو بار بار غصہ دلایا لیکن اس نے غصہ پی لیا۔
(اجترع) الماءَ: گھونٹ بھرنا (۲) کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَتَجَرَّعُه وَلَا يَكَادُ يُسِيغُه﴾۔
-غضص الغيظ: غصہ پینا۔
(الأجرع): ایسی زمین جو ریتلے میدان کے مشابہ ہو (ج) اجارعُ۔
(الجرعاء): الاجرع (ج) جرعادات۔
(الجَرْعَةُ): ایک گھونٹ (۲) الاجرع (ج) جِرَاعٌ۔
(الجَرَعَةُ): اَلْأَجْرَعُ (ج) جَرَعٌ۔
(الجُرَعَةُ) من الماء: پانی کی وہ مقدار جو منہ کو بھر دے (ج) جُرَعٌ۔
(جَرَفَ) الانسانُ ـُ جَرْفًا: زیادہ کھانا۔
-الشيءَ: کل یا اکثر کو ختم کر دینا۔
-السيلُ الوادي: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کر دیا۔
-الدهرُ القومَ: زمانہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔
-الطينَ: مٹی اڑانا۔
-البعيرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
(أَجْرَفَ) المكانُ: کسی جگہ زبردست سیلاب آنا۔
-الرجلُ: اونٹوں کو گھنی گھاس میں چرانا۔
(جَرَّفَه) جَرَفَه۔
(اجترفه) جرفه۔
(تجرَّفَه) جرفه۔
(انْجَرَفَ): کل کا کل ختم ہو جانا۔
(الجارُوفُ): بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا کھرچنے کا پنجر۔ (مو)
(الجُرافُ): صفایا کرنے والی چیز جیسے (سيلٌ جُرافٌ و موتٌ جرافٌ)
-رجلٌ جُرافٌ: زیادہ کھانے والا آدمی۔
(الجَرْفُ): بہت زیادہ مال مویشی۔
(۲) گھنی گھاس۔
(الجُرُفُ): وادی کا وہ حصہ جسے نیچے سے پانی نے کھوکھلا کر دیا ہو۔ (ج) اَجْرَافٌ و جِرَفَةٌ۔
(الجُرْفُ): الجُرُف قرآن مجید میں ہے ﴿أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَه عَلَى تَقْوَى مِنَ اللهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَه عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ﴾ (ج) اَجْرَافٌ و جُرُوْفٌ۔
(الجَرُفَةُ): اونٹ کے جسم کا داغ۔
(المِجرفُ): کدال' بیلچہ' پھاوڑا۔
-بنَانٌ مِجْرَفٌ: زیادہ کھانا لینے والا (ج) مجارِفٌ۔
(المجرفَةُ): المِجرفُ (ج) مجارف۔
(جَرَمَ) ـِ جَرْمًا: گناہ کرنا' جرم کرنا۔
-نفسَه و قومَه و عليهم واليهم: خود کو یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا۔
-فلانٌ لاهله: مال کمانا۔
-الرجلَ: جرم کرانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ تَعْدِلُوْا اعْدِلُوْا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى﴾
-الشيءَ: کاٹنا۔
-النَّخلَ و نحوَه جَرْماً و جِرَاماً: پھل

Marfat.com

توڑنا۔
-التمرَ: کھجوریں توڑنا۔
(جَرُمَ)-ُ جَرَامَةً: بڑے جرم والا ہونا۔
(جَرِمَ)لونُه - جَرماً: رنگ کا صاف ہونا۔
(اَجْرَمَ): جرم کا مرتکب ہونا۔
-علیهم والیهم: کسی کے خلاف جرم کرنا۔
-النخل والتمرُ: کھجور توڑنے کا وقت ہو جانا۔
-الرجلَ: جرم کروانا۔
(جَرَّمَ)السنةَ: سال پورا کرنا۔
(اِجْتَرَمَ)لاهله: کمانا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
-الذنبَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔
(تَجَرَّمَ): پورا ہونا' گزر جانا جیسے (تَجَرَّمَتِ السنةُ' تَجَرَّمَتِ اللیلُ)
-علیه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔
(جَرَمَ)لاجَرَمَ: یقینی طور پر' ضرور۔ جیسے لَاجَرَمَ لَاٰتِیَنَّكَ (میں ضرور تیرے پاس آؤں گا)۔
(الجَرَامُ): گٹھلی (۲) خشک کھجور۔
(الجِرامُ): گرام۔ کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
(الجُرَامَةُ): گری پڑی کھجور (۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۲) توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
(الجِرْمُ): جسم (ج) اَجرام و جُرُوْمٌ و جُرْمٌ۔
-جِرْمُ الصَّوتِ: آواز کی بلندی۔
(الجُرْمُ): گناہ (ج)اجرامٌ و جُرُوْمٌ۔
(الجَرِمَةُ): الجُرْمُ۔
(الجَرْمَةُ): توڑی ہوئی کذر کھجور (۲) کھجور توڑنے والے لوگ۔
(الجریمُ): توڑی ہوئی کھجور (۲) خشک کھجور (۳) جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے (۴) بڑے جسم والا (۵) گٹھلی۔
(الجَرِیْمَةُ): ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس پر قانونی طور سے سزا دی جائے (۲) جرم گناہ (ج)جرائمُ۔

-من الرّجال: کمانے والا۔ (فلانٌ جَرِیمة اهله)
(جَرْمَزَ): سکڑنا' ایک جگہ سمٹنا۔
-عن الجواب: جواب نہ دینا' فرار کی راہ پکڑنا۔
(اجرَمَّزَ): جَرْمَزَ۔
-العام: بارش کا درمیان سال میں ہونا' شروع میں نہ ہونا۔
(تجرمز): جمع ہونا' اکٹھے ہونا۔
-اللیل: رات گزرنا۔
-علیهم: گر پڑنا۔
(الجرامیزُ)جرامیز الانسان: انسان کے اعضاء یا بدن (جَمَعَ جرامیزه) کودنے کے لئے بدن سمیٹنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے(انهٗ کَانَ یجمع جرامیزه ویثب علی الفَرَسِ)
-رَمَی الارضَ بجرامیزه و اَرْوَاقه: خود کو زمین پر ڈالنا۔
-ضمّ فلانٌ الیه جرامیزه: لباس کو سمیٹ کر چلنا۔
-اخذ الشئَ بجرامیزه: کسی چیز کو سارے کا سارا لے لینا۔
-جمع لَه جرامیزَه: تیار ہونا اور جانے کا ارادہ کرنا۔
(الجُرْمُوزُ): باغیچہ یا میدان میں بنا ہوا حوض جس سے پانی بہتا ہو (ج)جرامیز۔
(۲) گڑھا (۳) چھوٹا گھر (۴) بھیڑیئے کا نر بچہ۔
(الجُرْمُقانیّ): اس کا واحد ''جرامقة'' ہے۔ عجم کے وہ لوگ جو اسلام کے شروع میں موصل میں آباد ہوئے۔
(الجُرْمُوْقُ) بڑے موزہ کے اوپر پہنا جانے والا چھوٹا موزہ (مع)
(جَرَنَ)-ُ جُرُوْنًا: کسی کام کا عادی اور مشتاق ہو۔ (جَرَنَتْ یدُه علی العمل و جرنت الدابّة)
-الثوبُ والدّرعُ والادیمُ: کپڑے زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ هو جَارِنٌ (ج) جوارِنُ' وهو جرین۔
-الکتابُ: لکھے ہوئے کا مٹنا۔
-الحَبَّ: بیج کو اچھی طرح پیسنا۔ هو مجرونٌ و جَرِیْنٌ۔
(اَجْرَنَ)الحبَّ والتمر: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔
(جَرَّنَ)السَّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا۔
(اجْتَرَنَ): کھلیان بنانا۔
(الجارِن): مٹے ہوئے نشانات والا راستہ۔
-من المتاع: پرانا اور استعمال کردہ سامان۔
(الجِرانُ): اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ (ج) اَجْرِنَةٌ و جُرُنٌ۔ کہا جاتا ہے (القٰی فلانٌ علی هذا لامرِ جرانَه) فلاں نے اس کام پر قابو پالیا۔
(ضرب الاسلام بجرانه) اسلام ثابت اور مضبوط ہو گیا۔ حدیث عائشہ k میں ہے (حتّٰی ضرب الحق بجرانه)۔
القی علیه جرانَه: اپنا بوجھ کسی پر ڈالنا۔
(الجُرْنُ): وہ جگہ جہاں غلہ اکٹھا کیا جائے' کھلیان (۲) پھلوں کو خشک کرنے کی جگہ (ج)اَجْرَانٌ۔
(الجَرِیْنُ): الجُرْنُ (ج)اَجرنة و جُرُنٌ۔
(المِجْرَنُ): الجُرُنُ: زیادہ کھانے والا آدمی۔
-سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔
(اَجْرَتِ)الشجرةُ: درخت پر کلیاں نکلنا۔
-السبعة والکلبة: کتیا یا کسی جانور کا بچوں والا ہونا۔
(الجِرْوُ): ابتدأ نکلا ہوا پھل (۲) خام دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے' شیر یا کسی بھی درندہ کا پلا۔ (ج)جِرَاءٌ و اَجْرٍ و اَجْرَاءُ۔
(الجِرْوَةُ): مؤنث الجِرو (۲) چھوٹے قد والی اونٹنی۔
-ضَرَبَ لذلك الامرِ جِرْوَتَه او جِروَةَ نفسِه: خود کو اس امر پر قابو کرنے والا بنالیا۔
-ضربتُ جِروتی عنه او علیه: میں نے

Marfat.com

صبر کرلیا یا برداشت کرلیا۔
(جَرٰی) الفرسُ و نحوه ـِ جَرْیاً و جراءً: دوڑنا۔
-السفینة والشمسُ والنجومُ: کشتی، سورج اور ستاروں کا چلنا۔ کہاوت ہے (جریٰ المذکیات غِلابٌ) اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کی اس کے ہم عصر افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
-الماءُ و نحوه جَرْیاً و جَرَیَاناً و جریَةً: پانی کا تیز بہنا' کہاوت ہے: (جَرَی الوادی فَطَمَّ علی القرٰی) برائی کے حد سے تجاوز کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
-الی کذا: ارادہ کرنا اور جلدی کرنا۔
-له الشیٔ جَرْیاً: باقی رہنا' دائم رہنا۔ کہتے ہیں (جَرٰی فلانٌ مَجْرٰی فلانٍ) فلاں فلاں کی طرح ہے۔
(اَجْرٰی) الماءَ: پانی بہانا۔
-السفینةَ: کشتی چلانا۔
-فلاناً فی حاجته: کسی کام کے لئے بھیجنا۔
-علیه کذا: کسی چیز پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
(جَارَاهُ) مجاراةً و جرَاءً: کسی کے ساتھ چلنا۔ کہا جاتا ہے (جاراه فی الحدیث) بات چیت میں مقابلہ کرنا۔
(جَرَّاهُ): کسی کو وکیل بنانا۔
(تَجَارَوْا) فی الحدیث: مناظرہ کرنا۔
-فی اهوائهم: خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
(استَجْرَاهُ): وکیل بنانا (۲) دوڑانا۔
(الاِجْرِیَّا): رخ' جہت (۲) عادت کہا جاتا ہے (الکرم من اجریاه) سخاوت اس کی فطرت ہے (۳) دوڑ (ج) اجاری کہا جاتا ہے (فَرَسٌ ذو اَجَارِیَ) اس گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
(الاِجرِیَّاءُ): الاجریا۔
(الاِجْرِیَّةُ): عادت و مزاج۔
(الجاری) الثَّمَنُ الجاری: علم اقتصاد کے مطابق خرید و فروخت کا وہ آزادانہ بھاؤ جو مقابلہ میں متعین ہو۔
-الحساب الجاری: کھلا حساب' کرنٹ اکاؤنٹ (ج)
(الجاریةُ): باندی (۲) لڑکی (۳) سورج (۴) کشتی جیسے قرآن مجید میں ہے (حَمَلْنَاکُمْ فِی الْجَارِیَةِ)
(۵) ہوا (ج) جَوَارٍ۔
(الجَرَیُ): بچپن (جاریةٌ بینة الجَرَی)
(الجَرَاءُ) فعلت ذلك من جرائك ومن جَرَاكَ۔ میں نے یہ تیرے لئے کیا ہے۔
(الجرایة): بچپن کہا جاتا ہے (جَارِیَةٌ بینةُ والجَرَایَة) (۲) وکالت۔
(الجِرَایَةُ): وکالت (۲) وظیفہ' راشن (ج) جَرَایات۔
الجرایات أو المقنَّنات: راشن (ج)
(بطاقاتُ الجرایات): (علم اقتصاد کے مطابق) راشن کارڈ (ج)
(الجرِیَّاءُ): عادت و طبیعت۔
(الجَرِیُّ): وکیل (واحد جمع اور مؤنث اس میں برابر ہیں) (۲) قاصد۔ ام اسماعیلؑ کی حدیث میں ہے (فَاَرْسَلُوْا جَرِیًّا) (۳) مزدور (۴) ضامن (ج) اجریاء۔
(المجرٰی): من النَّهْرِ: بہنے کی جگہ (۲) (فی الشعر) حروف روی کی حرکت۔
(۳) (فی النحو) کلمہ کی آخر کے احوال و احکامات اور وہ صورتیں جنہیں کلمہ اختیار کرتا ہے۔ (ج) مجارٍ۔
(الجِرْیال): لال گوند۔ (مع)

ج.....ز

(جَزَاتِ) الابلُ ـَ جَزْءًا و جُزُوْاً: اونٹوں کا بغیر پانی کے تر چارہ پر اکتفا کرنا۔
-بالشیٔ: قناعت کرنا' اکتفا کرنا۔
-الشیٔ جَزْءًا: مختلف اجزاء میں تقسیم کرنا۔ (۲) باندھنا۔
-الشِّعر: شعر کے دو جز حذف کرنا۔
(اَجْزَأَ) القومُ: لوگوں کو اپنے اونٹوں کو بغیر پانی کے تر چارے پر اکتفا کروانا۔
-المراةُ: عورت کا بچیاں جننا۔ هی مجزنةٌ و مجزئٌ۔
-المرعٰی: چراگاہ کا گھنا اور سرسبز ہونا۔
-عنه مُجْزَأً فلان و مُجزأته: کسی کو دوسرے کا نفع پہنچانا۔ حدیث سہل رضی اللہ عنہ میں ہے (ما اَجزأَ مِنَّا الیومُ اَحَدٌ کما اجزاء فلانٌ)
-الشیٔ فلاناً: کسی چیز کا کافی ہونا۔ هو مُجزِئٌ کہا جاتا ہے (اَجْرٌ مُجْزِئٌ) کافی اور قناعت کرنے والا بدلہ۔
اجزأَ الابلَ: اونٹوں کو پانی کے بغیر چارے اور گھاس پر کفایت کروانا۔
التِکِّینَ: چھری میں دستہ لگانا۔
من الشیٔ جُزْأً: ایک جزء یا حصہ لینا۔
-الخاتم فی اصبعه: انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔
(جَزَّأَه): اجزاء میں تقسیم کرنا۔
-الابلَ: اَجْزَأَها۔
-الشعرَ: نظم کے دو جز حذف کر دینا۔
-التِکِّینَ: چھری میں دستہ لگانا۔
(اجْتَزَأَ) به: کافی ہونا۔
(تَجَزَّأَ) به: کافی ہونا۔
-الابِلَ: اَجْزَاها۔
(الجَازِیُ): کافی (هٰذَا رَجُلٌ جاذنك مِنْ رَجُلٍ) یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔
(الجازئةُ) من النّخل: کھجور کا وہ درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو (ج) جَوَازِیٌّ۔
(التَّجْزِئَةُ): خوردہ۔
-اثمانُ التجزئةِ: خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیاء خریدتے ہیں۔
(الجَزْءُ): کفایت۔ جیسے (مَا لِفُلَانٍ جَزْءٌ) فلاں کے لئے کافی نہیں۔
(الجُزْءُ): ٹکڑا (۲) جز (۳) حصہ (ج) اجزاءٌ۔
-الجزءُ الذی لَا یتجزأ: متکلمین کے نزدیک وہ جوہر جو کسی تقسیم کو قبول نہیں کرتا نہ خارج کے اعتبار سے نہ وہم کے اعتبار سے اور

Marfat.com

نہ عقلی طور پر فرض کیا جاسکتا ہے۔ تمام ابہام اس کے افراد کے ایک دوسرے کے ساتھ ملنے کی وجہ سے مرکب ہوتے ہیں۔
-الجزءُ العُشرِی: علم ریاضی کے مطابق وہ جزء کسری جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے۔ (ج)
(الجُزْءَةُ) دم کی جڑ (۲) چھری کا دستہ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر چڑھائی جاتی ہے (ج) جُزَأٌ۔
(الجُزْئِیُّ) جزئی منسوب ہے جز کی طرف۔ الجزئی الحقیقی جس کا تصور اس میں وقوع شرکت سے مانع ہو جیسے محمد اور علی۔
-الجزئی الاضافی: وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو۔ جیسے انسان نسبت کرتے ہوئے حیوان کی طرف۔
(الجزئیَّةُ) حرکت جزئیہ۔ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔
(جزحَتِ) الظَّبَاءُ ـَ جَزْحًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
-فلانٌ: اپنے کام کے لئے جانا اور انتظار نہ کرنا۔
-لہ قیمتی عطیہ دینا (۲) کسی سے مشورہ کئے بغیر دینا۔
-الشجرةَ پتے جھاڑنے کے لئے درخت کو ہلانا۔
(جَرَزَ) الماءُ عن الارضِ ـُ جَرْزًا: پانی کا خشک ہونا، پیچھے ہٹنا۔
-البحرُ والنهر دریا یا سمندر کے پانی کا پیچھے ہٹنا۔
-الشیْ کاٹنا۔
-الجَزُورَ اونٹ کو ذبح کرنا۔ هو جازرٌ و جَزَّارٌ و جزِیرٌ۔
العسل شہد نکالنا
-النخل جزرًا و جزارًا: کھجور کو کاٹنا۔
(اَجْزَرَ) البعیرُ اونٹ کو ذبح کرنے کا وقت آنا۔
-النخلُ کھجور اتارنے کا وقت قریب ہونا۔

-الشیخُ: بوڑھے کا قریب المرگ ہونا۔
-فلاناً: کسی کو قابل ذبح بکری دینا۔ حدیث میں ہے (بَعَثَ بَعْثًا فمرّوا باعرابیّ لَه غَنَمٌ فقالوا اَجْزِرْنَا)
(اَجزَرَه جزورًا): کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔
(اجْتَزَرَ) الجزورَ: اونٹ ذبح کرنا۔
القومَ جزورًا: لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا۔
(انْجزَرَ) البحرُ والنهرُ: سمندر اور دریا کا پانی اترنا۔
(الجِزَارَةُ): قصاب کا پیشہ۔
(الجِزارةُ): اونٹ کے تین حصے (ہاتھ پیر، سری) جنہیں قصاب بطور اجرت کے لے لیتا ہے۔ حدیث میں ہے (لا اعطی منها شیئاً فی جُزارتِها)۔
-فرسٌ ضخم الجزارة: موٹے اور زیادہ پٹھوں والے ہاتھ پاؤں کا حامل گھوڑا۔
(الجرزُ): ذبح (۲) جزر عمل جاذبیت کے ذریعہ سمندر کے پانی کا اتار (ج)
(الجزرُ): گاجر۔
(الجَزَرُ): گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ (۳) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو۔
-جزر السباع: وہ گوشت جسے درندہ کھاتا ہے۔
کہا جاتا ہے (ترکوهم جزرًا للسباع والطیر) انہوں نے پرندوں اور درندوں کے کھانے کے ٹکڑے چھوڑ دیئے۔
(الجَزُوْرُ) قابل ذبح اونٹ (لفظ مؤنث ہے) کہا جاتا ہے (هذه جزورٌ سمینةٌ) (ج) جَزَائر و جُزُرٌ۔
(اَلجَزِیْرَةُ) جزیرہ وہ زمین جس کے اردگرد پانی ہو (ج) جزائر و جزورٌ۔
(الجَزِیْرَةُ) مذبح ذبح خانہ (ج)
-مجازِرُ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے (انقوا هذه المجازرَ فانّ لَهَا ضراوَةً کضراوة الخمر)۔

(المَجْزَرَةُ): ذبح خانہ (ج) مَجَازِرُ۔
(جَزَّ) النخلُ و نحوة ـُ جَزًّا: کھجور اتارنے کا وقت قریب آنا۔
-النخلة جَزًّا و جزازًا: کھجور اتارنا۔
-الصوفَ و نحوه جَزًّا: اون وغیرہ کو کترنا۔
-التمرُ ـِ جُزوزًا: کھجور کا خشک ہونا۔
(اَجَزَّ) النخلُ و نحوُه: جَزَّ۔
-القومُ: لوگوں کی بکریوں کی اون اتارنے کا وقت ہونا۔
-العمرُ: کھجور خشک ہونا۔
-فلاناً: کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا۔
(اجْتَزَّ) الصُّوْفَ و نحوَه: اون وغیرہ کترنا۔
(استجزَّ) التمرُ والصوف: کھجور اتارنے اور اون کاٹنے کا وقت ہونا۔
(الجازَّةُ) القوة الجازّةُ: علم ریاضی میں وہ طاقت جو متحد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ (ج)
(الجِزَاز): فصل کی کٹائی یا اترائی کا وقت (۲) کٹی ہوئی کھیتی۔
(الجُزَاز) من کل شیْ: کترن، تراشہ، ٹکڑا (۴) جو کسی چیز سے بچ جائے اور توڑتے وقت گرے۔
(الجُزَازَةُ) الجُزَازُ۔
(الجَزَرُ) کتری ہوئی اون۔
(الجِزَّةُ) بکری کی ایک سال کی اون (ج) جِزَزٌ و جزائز کہاوت ہے (رُبَّ جِزَّةٍ علی شاةِ سوءٍ) بخیل مال دار کے لئے کہا جاتا ہے۔
(الجُزُوْزُ) بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔ (ج) جُزُزٌ۔
(الجَزوزة) من الغنم اون اتری ہوئی بکری۔ (ج) جزائز۔
(المِجَزُّ) کترنے کا آلہ (ج) مجازّ۔
(جَزَعَ) الشیْ ـَ جزعًا: کترنا، کاٹنا۔
-الحبلَ: رسی کو درمیان سے کاٹنا۔
-الوادی: وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔

Marfat.com

-لَه من ماله جُزْعَةً: کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔
(جَزِعَ)۔ جَزَعًا و جُزُوعًا: کسی آفت و مصیبت پر بے برداشت ہو جانا۔ هو جَزِعٌ و جازِعٌ و جَزُوعٌ و جُزَاعٌ کہاوت ہے (مَنْ جَزِعَ اليومَ من الشَّرِّ ظلم) ایسے وقت میں کہا جاتا ہے جب کوئی کام ٹھیک ہونے کے بعد خراب ہو گیا ہو۔ یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے۔
(اَجْزَعَه): بے صبرا بنا دینا۔
(جَزَّعَ) البسرُ و الرطبُ و غيرُهُما: کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔
-الحوضُ: حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا۔
-النَّوى: گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا تاکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور دوسرا حصہ اپنے رنگ پر باقی رہے۔
-فلانًا: کسی کی گھبراہٹ دور کرنا۔
(اجتزَعَه) کاٹنا (۳) ٹکڑے کرنا۔
(انْجَزَعَ) درمیان سے منقطع ہونا۔
-الحبل: رسی کا درمیان سے ٹوٹنا۔
-العصا: لاٹھی کا درمیان سے ٹوٹنا۔
(تَجَزَّعَ) الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
-البسرُ والرطب و غيرهما: کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
-السهمُ والسيفُ و نحوهما: تلوار اور تیر کا ٹوٹ جانا۔
-القومُ: کسی چیز کو تقسیم کرنا۔ حدیث میں ہے (فتفرّقَ الناس الى غُنيمةٍ فتجزّعُوها)
(الجازِعُ): وہ لکڑی جس پر کوئی چیز رکھنے کے لئے اسے دو چیزوں کے درمیان عرض پر رکھا جائے۔
(الجُزَاعُ): كَلَاءٌ جُزَاعٌ: چوپایوں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔
(الجَزْعُ): عقیق کی ایک قسم جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں بنی ہوتی ہیں اور وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ (۲) وادی کا موڑ اور درمیان (ج) اجزاعٌ۔

(الجُزْعُ): انجن کا دوہرا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔ (ج)
(الجُزْعَةُ): تھوڑی سی چیز (ج) جُزَعٌ۔
(الجزعَةُ): تھوڑی سی چیز (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ (ج) جِزَعٌ۔
(المجزِّع): جس میں سیاہ و سفید رنگ ہو۔
(المجزَّع): جس میں سیاہ و سفید رنگ جمع ہو۔
-من اللحم: سرخ و سفید گوشت۔
-من اوتاد العود: سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔
(جَزَفَ) لَه في الكيل و نحوه ـِ جَزْفًا: پیمانہ سے زیادہ دینا۔
(جَازَفَ): کسی چیز کو اندازہ سے بیچنا۔
-بنفسه: خطرہ میں کود پڑنا۔
-في كلامِه: بغیر سوچے سمجھے بے تکی بات کرنا۔
(اِجْتَزَفَ): اندازہ سے خریدنا۔
(الجُزَاف): وہ چیز جس کا وزن اور پیمانہ معلوم نہ ہو۔
(الجِزَافة) الجُزَاف۔
(الجِزْفَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا جیسے (جِزْفَةٌ مِنَ النَّعَمِ و جِذْفَةٌ مِن الشَّعرِ)۔
(جَزَلَهُ)۔ جزلًا: کاٹنا۔ حدیث خالد بن ولید میں ہے (لما انتهى الى العزّى ليقطعها فجزلَها باثنتين)
-لَه من مالِه جَزْلَةً: تھوڑا سا مال دینا۔
-القتبُ غارب البعير: پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کرنا۔
(جَزِلَ) البعيرُ ـَ جَزَلًا: اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا (جَزِلَ غاربُه) هو اجزلُ وهي جزلاءُ (ج) جُزْلٌ۔
-الرأيُ: رائے کا خراب ہونا۔ هو جَزِلٌ۔
(جَزُلَ)۔ جَزَالَةً: بڑا ہونا۔
-اللفظُ: لفظ کا مستحکم ہونا۔
-فلانٌ: صاحب الرائے، مضبوط اور مستحکم ہونا۔ جیسے (جَزُلَ رأيُهُ) هو جزلٌ و جَزِيلٌ۔
(اَجْزَلَهُ): جَزَلَه۔
-لَه العطاءُ وفيه و منه: بخشش کا زیادہ اور وافر ہونا۔
(استَجْزَلَه): صاحب رائے پانا، کسی شے کو بڑا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا۔
(الجِزَالُ): کھجور کی تڑائی کا وقت۔
(الجَزْلُ): ہر چیز سے بڑا (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے (اجمعوا له حطبًا جَزْلًا (۳) بہت عطا کرنے والا سخی۔
-من الكلام: فصیح اور جامع کلام (ج) جِزَالٌ۔
(الجَزْلَةُ): ٹکڑا (۲) دودھ کا مشکیزہ (ج) جِزَالٌ۔
(الجِزْلَةُ): ٹکڑا (ج) جِزَلٌ۔ حدیث دجال میں ہے (يضرب رجلًا بالسيف فيقطعه جزلتين)
(جَزَمَ)۔ جزمًا: شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا (۲) دن رات میں ایک مرتبہ کھانا۔
-عليه: خاموش رہنا (۲) پختہ ارادہ کرنا۔
-عنه: بزدل اور عاجز ہونا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
-الامرَ: تہیہ کرنا۔
-اليمين: پختہ قسم کھانا۔
-عليه بكذا: لازم کرنا۔
-النخل: کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا۔
-الكلمة: کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرنا۔
(جَزَّمَ) عليه و عنه جَزَمَ۔
(اجتزَمَ) النخل: کھجور کا پھل خریدنا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
-جزمةً من المال: تھوڑا سا مال لینا۔
(انْجَزَمَ): لازم جزم۔
(الجِزَامُ): کھجور کی تڑائی کا وقت۔
(الجزمُ): علم نحو کے مطابق حرف کا حذف (۲) خط عربی کی پہلی صورت۔
(الجزم): کھجور وغیرہ کا حصہ۔
(الجَزْمة): ایک وقت کا کھانا۔

Marfat.com

(الجزمة): ٹکڑا۔
-من الماشية: دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ۔ (ج) جزَمٌ۔
(الجَزمِيَّةُ): فلاسفہ کا ایک عقیدہ کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے۔ نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر اعتماد و یقین قائم کر لیتے ہیں۔
(جَزَى) الشيءُ ـِ جزاءً: کافی ہونا' فائدہ دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا﴾
-مجزى فلان و مجزاته: قائم مقام ہونا۔
-فلاناً بكذا و عليه: کافی ہونا۔
کہاوت ہے (انما يجزى الفتى ليس الجمل) یعنی عقل مند کام آتا ہے بیوقوف نہیں۔ کہا جاتا ہے (جَزَاهُ عنه)۔
- فلاناً حقَّه: حق ادا کرنا۔
(اَجْزَى) عنه: کافی ہونا۔
- عنه مجزى فلانٍ و مجزاته: قائم مقام ہونا۔
(جَازَاهُ): بدلہ وثواب دینا (۲) سزا دینا۔
(اجتَزَاهُ): بدلہ طلب کرنا۔
(تَجَازَى) الدَّيْنَ: قرض وصول کرنا۔ هو متجازٍ۔ حدیث میں ہے (ان رجُلاً كان يداين الناس وكان له كاتبٌ و مُتجازٍ)۔
(الجازي): کافی۔ جیسے هذا رجلٌ جازيك من رجلٌ۔ یہ آدمی تجھے دوسرے آدمی سے کافی ہے۔
(الجازِيةُ): ثواب (۲) سزا (ج) جَوَازٍ۔
(الجزاءُ): بدلہ' سزا' کہاوت ہے (جزاءُ سِنِمّار) اس شخص کے بارے میں جو اچھائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دے۔
(الجزية): جزیہ' ٹیکس' زمین کا خراج (۲) وہ ٹیکس جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے ﴿حتى يُعْطُوا الجزيةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ (ج) جِزًى و جِزىً و جِزاءٌ۔

ج.....س

(جَسَأَ)ـَ جَسْئاً و جُسُوءً وجُسْأَةً: خشک ہونا (۲) ٹھوس اور سخت ہونا (۳) کھردرا ہونا۔
-النبتُ: پودا خشک ہوگیا۔
-جسأت يدُه من العمل: کام کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہونا۔
-الماءُ و نحوه: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
-الشيخُ: انتہائی بوڑھا ہونا۔ هو جَاسِئٌ۔
(الجاسِئُ) جسمٌ جاسِئٌ: علم ریاضی کے مطابق ایسا جسم کہ کسی بھی موثر طاقت کی بنا پر اسکے اجزاء کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے۔ (ج)
(الجسوءُ السبطُ): علم ریاضی کے مطابق سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک (ج)
(الجاسياءُ): ٹھوس پن' موٹاپا۔
(جَسَدَهُ)ـُ جَسْدًا: کسی کے جسم پر مارنا۔
(جَسِدَ) الدمُ ـَ جَسَدًا: خون خشک ہونا۔
-به: خون چپک جانا۔ هو جَسِدٌ و جاسِدٌ و جَسِيدٌ۔
(اَجْسَدَ) الثوبَ و نحوه: کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔
هو مُجْسَدٌ (ج) مَجَاسِدُ: حدیث ابوذر میں ہے۔ (انَّ امراته ليس عليها اثر المجاسد)
(جَسَّدَ) الثوبَ و نحوه: اَجْسَدَه۔
(تَجَسَّدَ): لازم جَسَّدَ۔
(الجسادُ): خشک جما ہوا خون (۲) زعفران۔ مہندی وغیرہ (۳) ہر تیز زرد یا تیز سرخ رنگ۔
(الجُسادُ): پیٹ یا جسم کا درد۔
(الجسدُ): جسم' قرآن مجید میں ہے ﴿فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ﴾ (۲) پیٹ یا جسم کا درد (ج) اجْسَادٌ۔
(المِجْسَدُ): جسم سے ملا ہوا کپڑا۔ (ج) مَجَاسِدُ۔
(المجَسَّدُ): صوتٌ مُجَسَّدٌ: نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔
(جَسَرَ)ـُ جُسُورًا و جَسَارَةً: بہادر ہونا (۲) ہمت و جرأت سے کام لینا۔ هو جَسُورٌ و جَسُورٌ (ج) جُسُرٌ' هي جَسُورٌ و جَسُورَةٌ (ج) جُسُرٌ و جَسَائِرُ۔
-القومُ: پل باندھنا۔
-فُلانٌ على الشيءِ: اقدام کرنا۔
-الرِّكابُ المفازةَ: جنگل بیابان کو پار کرنا۔
(جَسَّرَهُ): بہادر بنانا۔
(اجتسَرَتِ) الرِّكابُ المفازةَ: قافلہ کا سنسان جنگل کو پار کرنا۔ کہا جاتا ہے (اجتسرتِ السفينةُ البحرَ)
(تَجَاسَرَ): ہمت و جرأت سے کام لینا (۲) غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔
-عليه: جرأت کر کے آگے بڑھنا۔
-له بالعصا و نحوها: کسی کو لاٹھی دکھانا۔
(الجِسْرُ): پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (ج) اَجْسُرٌ و جُسُورٌ۔
(الجَسْرُ): جسم کا موٹا عضو۔
(الجَسْرَةُ): مؤنث الجَسر۔
-جاريةٌ جَسْرَةُ السواعد: گٹھے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔
(جَسَّ) الارضَ ـُ جَسًّا: زمین کو روندنا۔
-الخبرَ: تحقیق کرنا' سراغ لگانا۔
-الشيءَ: بیدہ چھونا۔
-الشخصَ بعينه: کسی کو گھور کر دیکھنا تاکہ اس کو پہچان لے۔
(اجتسَّه): بیدہ ہاتھ سے چھونا۔
-الابلُ الكلاءَ: اونٹ کا گھاس میں منہ مارنا۔
(تَجَسَّسَ) الخبرَ: تحقیق کرنا' سراغ لگانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا تَجَسَّسُوا﴾۔
فلاناً و منه: کسی کی ٹوہ میں رہنا۔
(الجاسَّةُ): حواسِ خمسہ کا ایک حاسہ (ج) جواسُّ۔
(الجاسُوس): جو خبریں لانے کے لئے ان کی ٹوہ میں رہے۔ (ج) جواسيس۔
(الجسّاس): بہت زیادہ سراغ لگانے والا (۲) شیر۔

Marfat.com

(الجسیسُ) الجاسوس۔
(المجسُّ) نوہ لگانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ (فلانٌ ضیق المجسّ) وہ بڑا تنگدل ہے۔ (ج) مَجَاسٌّ کہاوت ہے (افواھُھَا مجاسُّھا) ایسے وقت بولا جاتا ہے جب اشیاء کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جائے۔ اس میں ھا ضمیر الابل کی طرف راجع ہے کیونکہ جب وہ پیٹ بھر کر چارہ کھا لیتے ہیں تو دیکھنے والے کو محض دیکھنے سے موٹے پن کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے۔
(المِجسُّ) جانچ پڑتال کا آلہ (ج) مجاسّ۔
(المَجَسَّةُ) المِجَسُّ (ج) مجاسٌّ۔
(المِجَسَّةُ) المِجَسُّ (ج) مجاسٌّ۔
(جَسُمَ) ـُ جَسَالَةً: بڑے جسم والا ہونا ھو جسیمٌ (ج) جِسَامٌ۔
(جَسَّمَ) الشیءَ: جسم والا بنانا۔
(تَجَسَّمَ) لازم جَسَّمَہ۔
-الشیءُ فی العین: کسی شے کا تصور میں آنا۔
-الشیءُ: بھاری اور بڑی چیز پر سوار ہونا۔
(۲) بھاری اور بڑی چیز کو ارادہ کرنا'
(۳) بھاری اور بڑی چیز اختیار کرنا۔
(الجُسَام) جسامت والا ھی جُسَامَةٌ۔
(الجِسْمُ) بدن' جسم (۲) ہر وہ چیز جس کے لئے لمبائی' چوڑائی' لمبائی ہو۔ (۳) انسان' حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد۔
(۴) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ مادی جوہر جو کسی چیز میں ہو اور اس میں ثقل و احتراز پایا جائے یہ روح کا مقابل ہے اور جرجانی نے اس کی تعریف یوں کی ہے کہ وہ ایسا جوہر جو ابعاد ثلاثہ (طول' عرض' عمق) کو قبول کرتا ہو (ج) اجسامٌ و جُسومٌ۔
(۵) علم ریاضی میں اجسام طافیہ ایسے اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں۔ وہ اجسام ہیں جن کے مابین کشاؤ کی طاقت مفقود ہو جائے۔ ان کا رد عمل عمودی شکل میں ظاہر ہوتا ہے (نج)۔
(الجُسُمُ) بڑے امور (۲) عقل مند لوگ اس کا واحد جسیم ہے جیسے رغیف اور رغف۔
(الجِسمان) جسم (۲) شخص۔
(الجِسمانیّ) جسم والا۔
رجلٌ جسمانیٌّ قوی الجثہ آدمی۔
(الجسمیُّ) الجسمانیّ۔
(الجسیمُ) جسامت والا (۲) وہ ٹیلہ جس پر پانی ہو۔ (ج) جِسامٌ۔
(المُجَسَّمُ) ہر وہ چیز جس میں طول' عرض' عمق پایا جائے۔ ٹھوس' مکعب و مربع۔
-راسُ المُجَسَّمُ ریاضی کے مطابق ہرم کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ کنارے ملتے ہوں۔ (نج)
(الجُسَّان) دف بجانے والے۔ اس کا واحد جاسِنٌ ہے۔
(الجسنَةُ) ایک گول مچھلی۔
(جَسَا) ـُ جَسْوًا و جُسُوًّا: خشک ہونا (۲) ٹھوس اور سخت ہونا (۳) کھردرا ہونا۔
-الماءُ: پانی کا جم جانا۔
-الشیخُ: انتہائی بوڑھا ہونا۔
(جَسِیَ) ـَ جُسُوًّا و جَسًّا: جَسَا۔
(جَاسَاہ): دشمنی رکھنا۔
(الجاسیاءُ): (دیکھئے ج س ا)

ج ..... ش

(جَشَأَتْ) نَفسُہ ـَ جُشُوءً او جَشْأً و جُشاءً: قے آنے کو ہونا (۲) غم یا خوف سے دل گھبرانا۔
-البلادُ باھلھا: شہر نے باشندوں کو باہر نکال دیا۔
-البحرُ بامواجھا: سمندر نے موجوں کو باہر پھینک دیا۔
-الریاضُ بریّاھا: باغیچوں کی خوشبو پھیل گئی۔
-اللیالی بظلماتھا: راتوں کی تاریکیاں بڑھ گئیں۔
-المعدةُ: امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔
-الغنمُ و نحوھا: بکری وغیرہ کا حلق سے آواز نکالنا۔
-الارضُ: زمین کا بہت سے پودے اگانا۔
-البحرُ: سمندر کا ہیجان میں آنا۔
-اللیل: رات کا تاریک ہونا۔
-الوحشُ: تمام جنگلی جانوروں کا ایک ساتھ نکلنا۔
-العدوُّ: دشمن کا تیار ہو کر آنا۔
-القومُ: لوگوں کا ایک شہر سے دوسرے میں جانا۔
-علی نفسہ: تنگی میں پڑنا۔
-عن الطعام: بدمزگی ہونا اور کھانا ناگوار گزرنا۔
-علینا النِعَمُ: نعمتوں کا اچانک مل جانا۔
(جَشَأَتِ) المعدةُ: امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔
-الرجُلُ: ڈکار آنا۔
(اجتَشَأَتْہُ) البلادُ: ملک موافق نہ آنا (اجتَشَأَ البلادُ)
(تَجَشَّأَتِ) المعدةُ: امتلاء کی وجہ سے ڈکار آنا۔
-الرجلُ: ڈکار آنا۔ کہاوت ہے (تَجَشَّأَ لقمانُ مِنْ غیرِ شِبَعٍ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی جھوٹی خوبیاں بیان کرے۔
-الفجرُ: طلوع فجر کے وقت ہوا چلنا۔
(الجَشْءُ) زیادہ' کثیر (۲) ہلکی کمان۔ (ج) اَجْشَاءٌ۔
(الجُشَاءُ) ڈکار۔
-من البحر: سمندر کا جوش۔
-من اللیل: رات کی تاریکی۔
(الجُشْأَةُ) ڈکار (۲) فجر کے وقت کی ہوا۔
(الجُشَأَةُ) ڈکار (۲) بہت غم والا۔
(جَشَبَ) ـُ جَشْبًا: سخت اور کھردرا ہونا۔
-الطعامُ: کھانے کا بدمزہ ہونا۔
ھو جَشْبٌ و مِجشَابٌ۔
-الحَبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا۔
-شَبَابَہ: جوانی کو ختم کرنا۔

Marfat.com

(جَشِبَ) الشئُ و الطعامُ ـَ جَشْباً: کھانے کا بدمزہ ہونا۔
-الرجُلُ: موٹی غذا والا ہونا۔ حدیث میں ہے۔ (انّہ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یاکُلُ الجَشِبَ مِنَ الطعامِ)
(جَشُبَ) ـُ جُشُوْبَةً و جَشَابَةً: جَشِبَ۔
-الکلامُ: روکھا کلام کرنا ھو جشیبٌ۔
(الجَشُوْبُ) من النساء: اکھڑ اور تند مزاج عورت۔
(المجشابُ): موٹا بدن۔
(المِجشبُ): موٹے جسم والا بہادر آدمی۔
(المُجَشَّبُ): معمولی زندگی والا آدمی۔
(جَشَرَ) الصبحُ ـُ جُشُوْرًا: صبح طلوع ہونا۔
-الدوابُ جَشْرًا: چوپایوں کا چراگاہ میں ٹھہرنا۔
-عن اھلہ: رنڈوا ہو جانا۔
-الدوابَّ: جانوروں کو چراگاہ لے جانا (۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا۔
-الشئَ: چھوڑ دینا۔
(جَشِرَ) الاناءُ ـَ جَشَرًا: برتن کا میلا ہونا۔ ھو جَشِرٌ۔
-الساحلُ جَشَرًا و جَشَارَةً: ساحل کی مٹی کا سوکھ کر پتھر کی طرح سخت ہو جانا۔
-الرجلُ و البعیرُ: آدمی اور اونٹ کو خشک کھانسی ہونا اور آواز موٹی اور خراب ہونا۔ جَشِرَ صوتُہ ھو اَجشَرُ ھی جَشْرَاءُ (ج) جُشْرٌ۔
(جُشِرَ) خشک کھانسی ہونا۔ ھو مجشورٌ۔
(جَشَّرَہ) چھوڑ دینا۔
الاناءَ: برتن خالی کرنا۔
الدوابَّ: حشرھا۔
(تجشَّرَ) مویشیوں کا چراگاہ میں جانا۔
بطنُہ: پیٹ پھولنا۔
(الجاشِرُ) آزاد جانور جہاں چاہے جائے۔
(الجاشرۃ) دن کا نصف (۲) سحری کا وقت (۳) صبح کا پینا۔

(الجشَارُ): کھانسی (۲) آواز کا موٹا پن۔
(الجَشْرُ): وہ کھردرا پتھر جو سمندر میں کنکریوں اور سیپیوں سے مل کر بنے۔
(الجَشَرُ): الجشْرُ (۲) وہ مویشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور مالک کے پاس واپس نہ آئیں۔
(۳) وہ لوگ جو رات اونٹوں کی چراگاہ میں گزاریں اور گھر واپس نہ ہوں۔ (۴) گھٹیا درجے کے لوگ (۵) موسم بہار کی سبزی (۶) گندم کا اندرونی چھلکا۔
(الجُشَرَةُ): الجُشَارُ (۲) زکام۔
(الجشَّار): ان جانوروں کا مالک جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور واپس نہ آئیں۔
(الجشیرُ): بڑا پیالہ (۲) بڑا بوریا۔
(ج) اَجْشِرَةٌ و جُشُرٌ۔
(المِجْشَرُ): وہ حوض جس کا پانی گندگی کی وجہ سے استعمال نہ کیا جاتا ہو (ج) مَجَاشِرُ۔
(جَشَّ) القومُ ـُ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر بھاگنا۔
-الحبَّ: غلہ کو موٹا کوٹنا۔ ھو مجشوشٌ و جشیشٌ۔
-الحیوانَ و غیرھا بالعصا: جانور وغیرہ کو لاٹھی سے مارنا۔
-الباکی دمعَہٗ: آنسو نکالنا۔
-المکانَ: جگہ کی صفائی کرنا اور جھاڑو دینا۔
-البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا۔
(جَشَّ) الصَّوْتُ ـَ جَشَشًا و جُشَّةً: آواز بیٹھ جانا۔
-الرجلُ و غیرُہ: آواز بیٹھ جانا۔ ھو اَجَشُّ ھی جَشَّاءُ (ج) جُشٌّ۔
(اَجَشَّتِ) الارضُ: زمین کی نبات کا گھنا ہونا۔
-الحبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا۔
(اجتشَّتِ) الارضُ: زمین کی گھاس کا گھنا ہونا۔
(الجَشَشُ): موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز۔
(الجَشُّ): پتھریلی جگہ۔

-من الشئِ: کسی چیز کا درمیان۔
(الجُشُّ): پتھریلی جگہ (۲) رات کا ایک حصہ (ج) جشاشٌ۔
(الجشَّاءُ): کنکریلی نرم زمین جو کھجور اگانے کے لائق ہونا۔ (۲) تلی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے: (مَا اکل الجَشّاء من شھوتھا ولکن لیعلم اھل بیتی انھا حلالٌ)۔
(الجُشَّانُ): پتھریلی جگہ
(الجَشَّةُ): لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔
(الجُشَّةُ): الجَشَّةُ (۲) آواز کی سختی (۳) ناک سے نکلنے والی بھدی آواز۔
(الجَشِیْشَةُ): وہ دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے (انّہ صلی اللہ علیہ وسلم اولَمَ عَلٰی بعض ازواجہ بجشیشۃٍ)
(المجشُّ): دلیا بنانے کی چکی وغیرہ (ج) مجاش۔
(المِجَشَّةُ): دلیا بنانے کی چکی (ج) مَجَاشٌّ۔
(جَشِعَ) ـَ جَشَعًا: انتہائی حریص ہونا (۲) محبوب چیز کی جدائی پر گھبرانا۔ حدیث ابن خصاصیہ میں ہے (اخاف اذا حضر قتال جَشعت نفسی فکرھت المَوت) ھو جَشِعٌ (ج) جشَاعی و جشعاء و جشَاعٌ۔
(تَجاشعُوا) الشئَ: کسی چیز ٹوٹ پڑنا اور لوٹنا۔
(تجشَّعَ) کسی چیز کی بہت زیادہ حرص کرنا۔
(الجَشِعَ) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو۔ (۲) شیر۔
(جَشِمَ) ـَ جَشَمًا: موٹا ہونا (۲) بوجھل ہونا۔ ھو جَشِمٌ و جَشِیمٌ۔
الامرَ جَشْمًا و جَشَامَةً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا۔ ھو جَاشِمٌ و جَشُوْمٌ۔
(اَجْشَمَہ) امرًا: کسی کام کا پابند بنانا۔

Marfat.com

(جَشَّمَه) اَمْرًا: کسی کام کا پابند بنانا۔
(تَجَشَّمَ) الامرَ: کسی کام کی ادائیگی میں تکلیف اٹھانا۔
-الارضَ: جانا۔
-فلاناً من بین القوم: کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) کسی کو منتخب کرنا۔
(الجُشْمُ): بوجھ (۲) خراب سکے (ج) جُشُوْمٌ۔
(الجُشَمُ): بوجھ (القی علیه جُشَمَه) (۲) سینہ اور پسلیاں وغیرہ۔
(جَشِنَ)۔ اَجْشَنُ: موٹا اور گاڑھا ہونا ھو۔ جَشِنٌ۔
(الجُشْنَةُ): ایک قسم کے پرندے۔

ج ..... ص

(جَصَّ) من الرباط ۔ جَصًّا و جَصِيصًا: سخت بندھے ہوئے ہونے کی وجہ سے کراہنا۔
(جَصَّصَ) الجِرْوَ: پلے کا آنکھیں کھول کے ان کو حرکت دینا۔
النبتُ والتَّمرُ و الزهرُ: پودے یا کھجور کی کونپلیں نکلنا۔
البناءُ: عمارت کو چونہ کا پلاسٹر کرنا۔
الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
(الجِصُّ): چونا (معـ)
(الجَصَّاصُ): چونا بنانے والا (۲) چونا بیچنے والا۔
(الجَصَّامةُ): چونا بنانے کی جگہ۔
(الجَصِيصةُ): فصیلہ قرنفلیہ کا ایک پودا۔

ج ..... ض

(جَضَّ) فلانٌ ۔ جَضًّا: اتر اکر چلنا۔
- علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔
(جَضَّضَ): تیز دوڑنا۔
-علیه: حملہ کرنا۔
(الجَيَضَّى): اترا بٹ کی چال۔

ج ..... ع

(جَعَبَ) الجَعْبَةَ ۔ جَعْبًا: ترکش بنانا۔
-الشیءَ: جمع کرنا (۲) پلٹ دینا۔
-فلاناً: پچھاڑنا۔
(جَعَّبَ) الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔
-فلاناً: پچھاڑنا۔
(انْجَعَبَ): پلٹ جانا' پچھڑنا۔
(تَجَعَّبَ): پلٹ جانا' پچھڑنا۔
(الجِعَابَةُ): ترکش بنانے کا پیشہ۔
(الجَعْبَةُ): ترکش (ج) جعابٌ۔
(الجَعَّابُ): ترکش بنانے والا (۲) ترکش بیچنے والا۔
(المِجْعَبُ): جو ہمیشہ پچھاڑتا ہو اور خود کبھی مغلوب نہ ہوتا ہو۔
(الجُعُوْبُ): پست قد اور بھدا (۲) وہ کمزور جس میں کوئی خیر نہ ہو (ج) جعابیبُ۔
(جَعْبَرَه): پچھاڑنا۔
(الجَعْبَرُ): پست قد (۲) ایسا موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نامکمل ہو (ج) جعابرُ۔
(الجَعْبَرِیُّ): پست قد' گھٹا ہوا' بھدا آدمی۔
(تَجَعْثَنَ): سکڑنا اور سمٹنا۔
(الجِعْثِنُ): پودے یا درخت کی جڑ (ج) جعاثِنُ۔
(الجِعْثِنَةُ): جعثن کا واحد۔
-من الرجال: بزدل اور بھاری آدمی (ج) جعائن۔
(جَعْجَعَ) الجملُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔
-الرحیٰ: چکی کا آواز نکالنا۔ کہاوت ہے (اسمع جعجعةً ولا اریٰ طحناً) ایسے آدمی کے بارے میں جو باتیں تو بہت کرے لیکن کام نہ کرے۔ ھو جعجاحٌ۔
-فی المکان: غیر مطمئن بیٹھنا۔
-به: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا (۳) قید کرنا' روکنا (۴) تنگ اور کھدری جگہ بٹھانا۔
الابلَ و بها: اونٹ کو بٹھانے' اٹھانے یا روکنے کے لئے حرکت دینا۔
-الجزورَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔
(تَجَعْجَعَ): ازم جعجعه (۲) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گرنا۔
(الجَعْجَاعُ): تنگ' سخت اور کھدری جگہ۔ (۲) قید خانہ' جیل (۳) ایسی بری جگہ جہاں رہنے والے کو چین نہ آئے۔
-من الارض: میدان جنگ۔
(الجَعْجَعُ): تنگ' سخت اور کھدری جگہ (۲) نشیبی جگہ۔
(جَعُدَ) الشَّعرُ و غیرُه ۔ جُعُوْدَةً و جَعَادَةً: بالوں کو گھونگریالا ہونا' مڑنا' سکڑنا (۲) بالوں کا چھوٹا ہونا کہا جاتا ہے (جَعُدَ الخدُّ: جعدُ الثریٰ جَعد الزبَدُ) ھو جعدٌ (ج) جعادٌ۔
(جَعَّدَ) الشَّعرَ وغیرہ: بالوں کو اکٹھا کرنا۔
حَبْسٌ مجعَّدٌ: گاڑھا حبس (دیکھئے حبس)
(تَجَعَّدَ) الشعرُ وغیرُه: جَعُدَ۔
(الجُعادةُ) ابو جُعادة: بھیڑیئے کی کنیت۔
(الجَعْدُ) وجهٌ جَعْدٌ: گول اور کم گوشت والا چہرہ۔
-بعیرٌ جَعْدٌ: زیادہ اور گھنی بھوئی اون والا اونٹ۔
-رجلٌ جعْدٌ: بخیل اور کمینہ آدمی۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ جعدُ الیدین و جعدُ الانامِلِ)
رجلٌ جَعْدُ القفا: کمینی ذات کا آدمی۔
(الجَعْدَةُ): فصیلہ شفویہ کی ایک سبزی۔
ابو جَعْدَةَ: بھیڑیئے کی کنیت۔
(جَعَرَ) ۔ جَعْرًا: خشک مزاج ہونا۔
ھو مجعارٌ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (اِنِّیْ مجعارُ البطن)۔
-السَّبُعُ و کل ذی مخلب من السباع: درندہ وغیرہ کا پاخانہ کرنا۔
(تَجَعَّرَ): کمر پر جعار باندھنا۔ (دیکھئے الجعار)
(الجَاعِرةُ): دبر (۲) پنجے والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کی سرین کا وہ حصہ جہاں تک دم پہنچتی ہے۔ وھما جاعرتان۔
(جَعَارِ): بجو کا نام' ام جعار بجو کی کنیت ہے۔
(الجِعارُ): ایک رسی جس کو نویں میں اترنے

Marfat.com

والا اپنی کمر پر باندھتا ہے جس کا دوسرا سرا کسی آدمی کے ہاتھ میں ہوتا ہے یا بندھا ہوتا ہے تاکہ وہ کنویں میں نہ گر جائے۔ (۲) جانور کے کولہوں پر لگایا جانے والا داغ۔

(الجَعْرُ) وہ پاخانہ جو دبر میں خشک ہو جائے۔ (۲) ہر پنجے والے درندے کا پاخانہ (ج) جُعُوْرٌ۔

(الجَعْرَاءُ) دبر۔

(الجِعْرَانُ) ابوجعران گبریلا۔

-ام جعران بڑا گدھ۔

-قدیم مصریوں کے نزدیک ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے اور اس کے ڈیزائن کے زیور اور انگوٹھی بناتے تھے۔ (ج)

(الجُعْرَةُ) کمر پر جعار باندھنے کا نشان

(۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں۔

(الجِعِرِّی) دبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں دو بچے ایک بچہ کو اپنے ہاتھ میں اٹھا لیتے ہیں۔

(المَجْعَرُ) دبر۔

(الجُعْرُور) چھوٹی بے فائدہ کھجور (۲) ایک قسم کا چھوٹا کیڑا۔

(جَعَسَ) - جَعْسًا: ہوا خارج کرنا۔

(تَجَعَّسَ) ہوا خارج کرنا (۲) بے ہودہ اور فحش باتیں کرنا۔

(الجَعْسُ) گوبر لید۔

(الجعیسُ) گاڑھا اور موٹا۔

(الجُعْسوسُ) پست قد اور بھدا آدمی۔

(۲) گھٹیا نسب یا برے اخلاق والا آدمی (مذکر و مونث کے لئے) (ج) جَعَاسیس۔

(الجَعْشَمُ) درمیان قسم (ج) جَعَاشِمُ۔

(الجُعْشُمُ) پست قد اور موٹا (ج) جَعَاشیم۔

(الجُعْضِیض) فصیلہ مرکبہ کی ایک ترکاری جو پکی کھائی جاتی ہے۔ (دیکھئے التِفاف)۔

(جَعَظَ) علیہ - جَعْظًا: بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا۔

فلاناً عن الشیء: ہٹانا، دفع کرنا۔

(جَعِظَ) - جَعَظًا: بد اخلاق اور تند مزاج ہونا۔ ھو جَعْظٌ۔

(اَجْعَظَ) الرجلُ: ڈرنا اور بھاگنا۔

-فلاناً عن الشیءِ: ہٹانا۔

(جَعَّظَ) علیه: جَعَظَ۔

(الجَعْظُ) موٹا (۲) متکبر، خود پسند۔

حدیث میں ہے (اَلَا اُنبئکم باھل النار؟ کُلُّ جَظٍّ جعظٍ) (۲) برے اخلاق والا ترش مزاج آدمی۔

(جَعَّ) فلانٌ - جَعًّا: مٹی کھانا۔

-فلاناً: مٹی مارنا۔

(جَعْفَه) - جَعْفًا: الٹ پلٹ کرنا (۲) اکھیڑنا۔

فلاناً: پچھاڑنا اور زمین پر پھینکنا۔

(اَجْعَفَه) پچھاڑنا۔

(اجْتَعَفَ) الشجرةَ: درخت اکھیڑنا۔

(انجعَفَ) الٹ پلٹ ہونا (۲) اکھڑنا۔

(الجاعِفُ) سیلٌ جاعفٌ: ہر چیز کو بہا کر لے جانے والا سیلاب۔

(الجُعَاف) سیل جعافٌ جاعف۔

(الجعفُ) تھوڑا، جیسے (ماعندہ مِن المتاع الاجعفٌ)۔

(الجعفرُ) نہر (۲) زیادہ دودھ والی اونٹنی (ج) جَعَافِر۔

(الجَعفَریه) امامیہ شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے۔ یہ جعفر صادق بن محمد باقر کے پیروکار ہیں (۲) ایک معتزلی فرقہ جو جعفر بن (جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر) کے پیروکار ہیں۔

(الجَعْفِیلُ) نباتات طفیلیہ کی جنس کا ایک پودا، اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں، اسے مصر میں ھالوك کہتے ہیں۔

(جَعَلَ) اللہ الشیءَ - جَعْلًا: بنانا، پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ والنُّوْرَ﴾۔

-علی کذا وفیه: رکھنا، ڈالنا، کہا جاتا ہے (لم اجعلها بظهرٍ) یعنی میں نے تیری حاجت کو پس پشت نہیں ڈال دیا بلکہ وہ میرے سامنے ہے۔

-الشیءَ کذا: ایک چیز کی ماہیت تبدیل کر دینا۔

-القِدْرَ: صافی سے دیگچی کو اتارنا۔

-للعامل کذا علی العمل: کام کرنے والے سے کوئی شرط ٹھہرانا۔

-له علی کذا: جُعْلًا و جعالةً: مزدوری مقرر کرنا۔

-یفعل کذا: وہ ایسے کرنے لگا ہے۔

(جَعِلَ) الماءُ: پانی میں سیاہ کیڑوں کا زیادہ ہونا اور مرنا۔ ھو جَعِلٌ۔

-الغلامُ: لڑکے کا موٹا اور پستہ قد والا ہونا۔

(اَجْعَلَ) جَعِلَ۔

-القدرَ: ہانڈی کو صافی کے ذریعہ اتارنا۔

-فلاناً وله: کسی کے لئے اجر مقرر کرنا۔

(جَاعَلَه) مجاعَلَةً و جِعَالًا: اجر، مزدوری مقرر کرنا۔

(اجتَعَلَ) الشیءَ: بنانا، جیسے (اجتَعَلَ من الخشب سریرًا)

-الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔

(تجاعلوا) الشیءَ: باہم مل کر بنانا۔

(الجِعَالُ) اجرت (۲) رشوت (۳) صافی (جس کے ذریعہ ہانڈی کو اتارا جائے) (ج) جُعُلٌ۔

(الجَعَالَةُ) اجرت (۲) رشوت (ج) جَعَائِلُ۔

(الجِعَالَةُ) الجِعَالُ (ج) جَعَائِلُ۔

(الجُعْلُ) الجَعَالَةُ (ج) جُعُوْلٌ۔

(الجُعَلُ) بھونرے (کالے کیڑے) کی مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پایا جاتا ہے۔

-من الناسِ: کالا اور بھدا آدمی (۲) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۳) نگران (ج) جِعْلَانٌ

(الجَعْلَةُ) کھجور کا وہ پودا جو ایک جڑ سے اگا

Marfat.com

کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کھجور کا چھوٹا درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے۔ (ج) جَفَلٌ۔

(الجَعِيلَةُ) اجرت' مزدوری' رشوت (ج) جعائل۔

(جَعَمَ) الرجُلُ ـَ جَعْمًا: حرص اور لالچ کا بڑھنا۔

-الی الطعام: کھانے کی چاہت بڑھنا۔

-البعیرَ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کی وجہ سے وہ نہ کھا سکے اور نہ کاٹ سکے۔

(جَعِمَ) الرجلُ ـَ جَعَمًا و جَعامةً: حرص اور لالچ کا بڑھنا۔

-جعمتِ الابلُ: اونٹوں کا چارہ نہ ملنے کی وجہ سے ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔

-لکذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا۔ ھو جَعِمُ الکلامِ۔

(اَجْعَمَ) المکانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہونا۔

-القومُ: لوگوں کے جانوروں کو مروڑ کی بیماری پیدا ہونا۔

- الشئَ: جڑ سے اکھیڑنا۔

(تَجَعْمَمَ): حرص وطمع کا بڑھ جانا۔

(الجُعَامُ): پیٹ کی ایک بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے۔

(الجِعْمُ): بھوک۔

(الجِعِمِّیُّ): خواہش کے ساتھ حرص والا آدمی۔

(الجَعُوم): بے جا لالچ کرنے والا (۲) بھوکی عورت۔

(الجَیْعَمُ): بھوکا (۲) جو ہر چیز کو دیکھ کر اس کی خواہش کرے۔

(المجعَمُ): ٹھکانہ پناہ گاہ (ج) مجاعِمُ۔

(جَعَا) الجعَةَ ـُ جَعْوًا: گارا بنانا۔

-البَعْرَ ونحوَہ: مینگنیوں کو اکٹھا کر کے ڈھیر بنانا۔

(الجعَةُ): جو یا گندم کی شراب۔

(الجِعْوُ): مٹی (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیر (۲) سرین۔

(الجعْوُ): جو یا گندم کی شراب۔

(الجَعْوَلُ): شتر مرغ کا بچہ (ج) جَعَاوِلُ۔

ج ..... غ

(الجغرافیة): وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال پر بحث کی جائے۔ جیسے پہاڑ' میدان' جنگلات' انسان وحیوان۔ نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال واشیاء سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے لئے بنایا ہے۔ جیسے تجارت وزراعت' صنعت وحرفت' عادات واخلاق وغیرہ (مج)

ج ..... ف

(جَفَأَ) الزَّبَدُ: جھاگ اٹھنا۔ ھو جُفَاءٌ۔

القِدرُ: ہانڈی کا جوش کے وقت جھاگ پھینکنا۔

-الوادی غُثَاءَہٗ جَفْئًا: وادی کا خس وخاشاک کو بہا دینا۔

القدرَ: ہنڈیا کے جھاگ کو نکال دینا۔

-الوادیَ: وادی سے خس وخاشاک کو نکال دینا۔

-الرجَلَ: پچھاڑنا۔

بہ الارضَ: زمین پر دے مارنا۔

القِدر: ہنڈیا کو انڈیل کر خالی کر دینا۔ حدیث میں ہے (انّہ حَرَّمَ الحُمُرَ الاھلیّةَ فَجَفئوا القُدُورَ)۔

البقل والشجرَ جَفْئًا: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا۔ (۲) کاٹنا۔

-البابَ: دروازہ بند کرنا۔

(اَجْفَأَتِ) الارضُ: زمین کا بے فائدہ ہونا۔

-الوادی والقدر: جھاگ آ جانا۔

-القدرُ الزبدَ وبہ: ہنڈیا کا جھاگ پھینکنا۔

-الرجُلَ: پچھاڑنا۔

- ماشیتَہ: جانور کو چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔

-البابَ: دروازہ بند کرنا۔

(اجْتَفَأَ) البقل والشجر: سبزی اور درخت کو کاٹنا یا جڑ سے نکال پھینکنا۔

(تَجَفَّأَتِ) الارض: زمین کا بے فیض ہونا۔

(الجُفَاءُ): جھاگ (۲) خس وخاشاک (۳) باطل' قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْھَبُ جُفَاءً﴾ (۴) خالی کشتی (۵) جماعت سے الگ ہونے والا فرقہ۔ کہا جاتا ہے نَبَذَہ جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔

(الجِفْتُ): دوشاخہ آلۂ جراحی (د)

(جَفْجَفَ) الثوبُ الجدیدُ و نحوُہ: نئے کپڑے کو حرکت دینے سے آواز پیدا ہونا (۲) نیم خشک ہونا۔

المرکبُ: چلتے وقت سواری کی آواز۔

النَّعَمَ: چوپاؤں کو ایسی سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔

الماشیةَ: جانوروں کو اکٹھا کرنا (۲) بند کرنا۔

(تَجَفْجَفَ) الطائرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا۔ (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں میں چھپانا۔

(الجَفَاجِفُ): ہیئت اور لباس۔

(الجفجَفُ): گڑھا (۲) کشادہ ہموار میدان (۳) ہر چیز کو خشک کر دینے والی ہوا۔ (۴) بہت زیادہ بولنے والا۔

(جَفَخَ) ـَ جفخًا: تکبر اور فخر کرنا۔ ھو جَفَّاخٌ۔

(جَافَخَہ) کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔

(جَفَرَ) ـُ جُفُورًا: جفتی یا جمع نہ کرنا۔

-الجدیُ و نحوہ: بکری وغیرہ کے بچہ کا بڑا ہونا۔

-جنباہُ: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔

-من المرض: تندرست ہونا۔

(اَجْفَرَ) جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کا بدبودار ہونا۔

-جنباہُ: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔

-عنہُ: منقطع ہونا۔

-الشئَ: چھوڑ دینا۔

-فلانًا: قطع تعلق کرنا۔

-عن الامرِ: کام ختم کرنا۔

Marfat.com

-الرَّكِيَّةَ و غيرَها: کنویں کے کناروں کو کشادہ کرنا۔
(اِجْتَفَرَ): جفتی یا جماع نہ کرنا۔
(تَجَفَّرَ): بکری کے بچہ کا موٹا اور پُر گوشت ہونا۔ (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز ہونا اور کھانے پر قادر ہونا۔
(استجفَرَ): تَجَفَّرَ۔
(اَلْجَفْرُ): بکری یا بھیڑ وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ۔
-الصبیّ: بڑے پیٹ والا اور موٹا بچہ۔
-من البئر: وہ کنواں جو کشادہ ہو اور پتھروں سے نہ بنایا گیا ہو (ج) اَجْفَارٌ و جِفَارٌ و جَفَرَةٌ (۴) وہ چمڑہ جس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت جعفر صادق m نے واقعات پیشین گوئی کے طور پر لکھے تھے۔
-علم الجعفر: وہ علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ واقعات عالم معدوم ہو جاتے ہیں۔ (۶) بلیڈ یا چاقو وغیرہ (دیکھئے: شفر)
(الجُفْرَة): ہر شے کا درمیانہ اور بڑا حصہ (۲) گول اور کشادہ گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ (ج) جُفَرٌ و جِفَارٌ۔
(الجُفْرِیّ): کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔
(الجَفِیرُ): ترکش (۲) بڑا ترکش جو لکڑی یا کھال کا بنا ہوتا ہے۔ کہاوت ہے (لیس فی جفیرہ غیر زَنْدین) اس شخص کے بارے میں جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
(الحفیرة) الجفیرُ۔
(المَجْفَرُ) من الطعام: وہ کھانا جو اپنے کھانے والے کو جفتی یا جماع سے روک دے۔
(ج) مجافِرُ۔
(المُجْفَرُ): گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گھر۔
(۲) ہر وہ چیز جس کے دونوں پہلو بڑے ہوں۔
(المَجْفَرَةُ) المَجْفَرُ۔
(جَفِسَ) من الطعام۔ جَفَسًا و جَفَاسَةً: بدمزہ ہونا۔ هو جَفِسٌ

-نَفْسُه من الطعام: کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔
(الجِفْسُ) من الناس: ایسا کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) بھاری بھرکم اور خشک مزاج۔
(جَفَشَهُ) ـِ جَفْشًا: جمع کرنا (۲) آہستگی سے نچوڑنا۔
-الناقةَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
(جَفَظَهُ) ـُ جَفْظًا: بھرنا۔
(اجفاظَّ): کسی بیماری یا آفت کی وجہ سے مرنے کے قریب ہو جانا۔
-الجیفةُ: مردہ لاش کا پھول جانا۔
(الجفظُ): کشتی کی ری۔
(الجفیظُ): پھولی ہوئی لاش۔
(جَفَّ) الشیُ ـِ جُفُوْفًا و جَفَافًا: خشک ہونا۔
-الرجلُ: خاموش ہونا اور بالکل بات نہ کرنا۔
-الشیءَ ـُ جَفًّا: جمع کرنا۔
(جَفَّفَ) الشیءَ تجفیفاً و تجفافاً: خشک کرنا۔
-الانسانَ او الفرسَ: زرہ جیسا کپڑا (پاکھر) پہنانا۔
(اِجْتَفَّ) مافی الاناءِ: سارے کا سارا پی لینا۔
(تَجَفَّفَ): خشک ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) پرندہ کا انڈوں پر حرکت کر کے پروں کو اس پر پھیلا دینا۔
(التِّجْفَافُ): پاکھر: زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے۔ (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ڈالا جاتا ہے (ج) تجافیف۔
(الجُفَافُ): خشک کی ہوئی چیز۔
(الجُفَافَةُ): بکھری ہوئی گھاس وغیرہ۔
(الجَفَفُ): خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت۔
(الجَفُّ): لوگوں کی جماعت۔
(الجُفُّ): ہر کھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات (۷) لوگوں کی جماعت۔ (ج) جُفُوْفٌ۔
(الجَفَّةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الجُفَّةُ): لوگوں کی جماعت (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے۔
(الجَفِیفُ): سوکھی گھاس۔
(المُجَفِّفُ): خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔ (ج)
(جَفَلَ) ـِ جفولاً: آوارہ پھرنا' بھاگنا (۲) تیز چلنا (۳) پریشان ہونا۔ هو جافلٌ و جفولٌ و جَفَّالٌ (فلانٌ جافل القلب)
-الشَّعْرُ: بالوں کا پراگندہ اور سیدھا ہونا۔
-الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا۔
-الشیءَ جَفْلاً: بہا لے جانا' دور کرنا۔
-البحرُ السَّمَكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا۔
-الریحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا هی جفولٌ۔
-الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا۔
-الطیرَ و غیرَهُ: پرندہ کو بدکانا۔
-فلاناً: پچھاڑنا۔
(اَجْفَلَ): تیز چلنا۔
(جَفَّلَهُ): بھگانا (۲) بدکانا۔
(انْجَفَلَ): لازم جَفَلَه۔
(تَجَفَّلَ): لازم جَفَلَه۔
الدیكُ: مرغ کا گردن کے پر کھڑے کرنا۔
(الاَجْفَلی): لوگوں کی جماعت۔
دعاهم الاجفلی: سب کو بلا تخصیص کھانے کی طرف بلانا۔
(الاجفلةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الاِجفیلُ): ہر چیز سے گھبرانے والا اور ڈرنے والا شخص۔
(الجُفَالُ): ہر وہ چیز جو زیادہ ہو (۲) جھاگ (۳) خس وخاشاک۔
(الجُفَالَةُ): الجُفَال۔

Marfat.com

(الجَفْلُ) بزدل، ڈرپوک (ج) جُفُوْلٌ (۲) وہ بادل جو برس گیا ہو۔ (۳) کالی بڑی چیونٹیاں۔
(الجِفْلُ) ہاتھی کی لید (ج) اَجْفال۔
(الجَفَلَى) عام لوگ۔
(الجَفْلَةُ) من الشجر: زیادہ پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا۔
(الجُفْلَةُ) من الصوف: اون کا گچھا۔ (ج) جُفَلٌ۔
(الجَفُوْلُ) من النساء: بہت بوڑھی عورت۔
(الجَفِيْلُ): بہت زیادہ اون (۲) کٹی ہوئی زائد کھیتی۔
(جَفَنَ) الطعامَ ـَ جَفْنًا: بڑے پیالہ میں کھانا نکالنا۔
-نفسَه عن الشئ: روکنا، باز رکھنا۔
(جَفَّنَ): بڑا پیالہ بنانا (۲) کھانے سے بھرا بڑا پیالہ پیش کرنا۔ کہا جاتا ہے (اِنِّيْنَا نجفّن لك)
(تَجَفَّنَ): آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا۔
(الجَفْنُ): پلک (بالائی اور تحتانی) کہاوت ہے (إنّهٗ لشديد جفن العين) اس شخص کے بارے میں جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو۔ (۲) تلوار وغیرہ کی میان (ج) أَجْفُنٌ و اَجْفَانٌ و جُفُوْنٌ۔
-جَفْنُ الماءِ: بادل۔
-جفنا الرغيف: روٹی کے دونوں رخ۔
(الجِفْنُ): تلوار وغیرہ کی میان (ج) اَجْفَانٌ وَاَجْفُنٌ و جُفُوْنٌ۔
(الجَفْنَةُ): بڑا پیالہ (۲) چھوٹا کنواں۔ (ج) جِفانٌ و جِفَنٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ﴾ کہاوت ہے (اُدْعُ اِلٰى طعامِك مَنْ تدعو اِلٰى جفانك) یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر تم مہربان رہتے ہو۔ (۳) سخی اور مہمان نواز (۴) علم کیمیاء کے مطابق چینی کا وہ برتن جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(جَفَا) الشئُ ـُ جفاءً و جَفْوًا: ہٹنا (۲) دور ہونا (۳) سخت ہونا۔
-فلانٌ: بداخلاق ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
-الشئُ علیه: بوجھل ہونا۔
-الشئَ: دور کرنا، ہٹانا۔
-فلانًا و علیه: منہ پھیرنا، قطع تعلق کرنا۔
البَقْلَ: سبزی کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(جَفّٰى) البقلَ ـِ جَفْيًا: سبزی کو جڑ سے اکھیڑنا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
(اَجْفَتِ) الارضُ: زمین کا بے فیض ہونا۔
-الشئَ: دور کرنا۔
-الماشيةَ: بے رحمی سے ہنکانا۔
(جافٰى) الشئَ: دور کرنا۔
(اجتفاه): جفاه۔
(تجافٰى): لازم جافاه۔
عنه: الگ ہونا۔
-فی سجودِه: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔
(استجفاه): کسی کو بداخلاق سمجھنا۔
(الجافِي): علم تصویر کشی کے مطابق وہ شکل جو اس کی فطرت واصل کے خلاف بنائی جائے۔ مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کاپر یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو (نج)۔
(الجُفَاءُ): ہانڈی کا جھاگ (۲) پانی کے بہاؤ کے پھینکے ہوئے خس و خاشاک۔
(الجُفَايَةُ): خالی کشتی۔

ج.....ل

(جَلَبَ) ـُ جَلَبًا و جَلْبًا: شور مچانا۔
-الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آ جانا۔
-الدمُ: خون کا خشک ہونا۔
-علیه: نقصان دینا۔
-لاهلِه: کمائی کرنا۔
-الشئَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
-هو جالبٌ و جَلَّابٌ۔ کہاوت ہے (رُبَّ اَمْنِيَةٍ جَلَبَتْ مَنِيَّةً) بہت سی خواہشات موت تک لے جاتی ہیں۔
-فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف مجمع اکٹھا کرنا۔
-علی الفرس: گھوڑے کو چیخ کر دوڑانا۔
(جَلِبَ) الشئُ ـَ جَلَبًا: جمع ہونا۔
(اَجْلَبَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، ہجوم کرنا۔
-الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آنا۔
-الدمُ: خون کا خشک ہونا۔
-فلانٌ لاهلِه: مال کمانا۔
-علیه: کسی کے خلاف لوگوں کو جمع کرنا۔
-الرجُلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکٹھا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکٹھا کرنا۔
-الشئَ: چمڑے سے ڈھانکنا۔
-علی الفرسِ: چیخ چیخ کر دوڑانا۔
(جَلَّبَ) القومُ والرعدُ والغيثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا اور بارش کی آواز آنا۔
-علی الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا۔
(اجْتَلَبَ) الشئَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
(انجَلَبَ): لازم جَلَبَه۔
(تَجَلَّبَ): ہرے گھاس کو تلاش کرنا۔
(استَجْلَبَ) الشئَ: کسی سے کوئی چیز منگوانا۔
(الجالبةُ): آفت و مصیبت (ج) جوالب۔
(الجَلَبُ): سامان تجارت، کہاوت ہے (النّفاضُ يُقَطِّرُ الجلَبَ) یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے فروخت کرتے ہیں۔
(۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ (ج) أَجْلاب۔
(الجِلْبُ) من کل شئ: ہر چیز کا ڈھکن۔
-من اللیل: رات کا اندھیرا (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو (ج) اجلابٌ۔
(الجُلْبَان): چمڑے کا ایک تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے، یا تلوار اور زاد راہ رکھا

Marfat.com

جائے (۲) منز (یہ فصیلہ قرنیہ سے ہے)۔
(الجُلْبَان) الجلبان (۲) شور مچانے والا آدمی۔
(الجُلْبَةُ) زخم کا کھرنڈ (۲) کھال کا تر ٹکڑا جو کسی چیز پر خشک کرنے کے لئے رکھا جائے۔ (۳) بادل کا ٹکڑا (۴) بکھری ہوئی گھاس۔ (۵) زمانہ کی سختی (ج) جُلَبٌ۔
(الجُلَّابُ) تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) وہ اونٹ جس پر سامان تجارت لادا جائے۔ (ج) جَلَائِبُ۔
(الجَلِيْبُ) منگایا ہوا' حاصل کیا ہوا مال۔ (ج) جَلْبٰى و جُلَبَاء (مذکر کے لئے) و جلائب (مؤنث کے لئے)۔
(الجليبةُ) لائی ہوئی' باہر سے لائی ہوئی چیز (ج) جَلَائِبُ۔
(جَلْبَبَه) کرتا پہنانا۔
(تَجَلْبَبَ) کرتا پہننا۔
(الجِلْبَابُ) کرتہ (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) اوڑھنی (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس' چوغہ۔ (۵) وہ چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے۔ (ج) لابيبُ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جلابيبهنّ﴾۔
(جَلْجَلَ) السحاب و الرعدُ بادل اور گرج کی آواز پیدا ہونا۔
-الرجل گھونگرو بجانا۔
-الفرسُ گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔
-الشيءَ کسی چیز کو ایسی حرکت دینا کہ اس کی حرکت سے آواز پیدا ہو (۲) ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ایسے طریقہ سے ملانا کہ آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا۔
-الشيءُ چھاننا' پھٹکنا۔
(تَجَلْجَلَ) ازم جَلْجَلَ۔
-القومُ للسفر لوگوں نے سفر کی تیاری کی۔
(الجُلاجِلُ) صاف اور تیز آواز والا۔ (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا خطرہ۔

(الجَلْجَالُ) تیز آواز۔
(الجُلْجُلَانُ) تل جو اپنے چھلکے میں ہو اور اس کی کٹائی نہ کی گئی ہو (۲) ہر اوھنیا (۳) دل کا مرکز روح۔ کہا جاتا ہے (اصَبْتُ جلجلانَ قلبه)۔
(الجُلْجُلُ) چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا آسمان کا مہ۔
-من الغلمان پھرتیلا اور چست لڑکا (ج) جلاجلُ۔
(المُجَلْجِلُ) دلیر اور قوی الکلام (۲) بہادر سردار (۳) چالاک بے عیب آدمی۔
(المُجَلْجَلُ) خالص نسب والا۔
(جَلَحَ) الحيوانُ النبتَ والشجرَ ـَ جَلْحًا جانور کا گھاس یا درخت کو کھا جانا۔ (۲) جانور کا درخت کے اوپر والے حصہ کو چرنا یا چھیل دینا۔
(جَلِحَ) ـَ جَلَحًا سر کے دو جانبوں کے بال ختم ہونا۔
-اليومُ دن کا سخت ہونا۔ هو اجْلَحُ وهي جَلْحَاءُ (ج) جُلْحٌ۔
(جَالَحَه) مقابلہ کرنا' جھگڑا کرنا۔
بالعداوةِ کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
(جَلَّحَ) الذئب بھیڑیے کا حملہ کرنا۔
-السَّنَةُ خشک سالی ہونا۔
-فلانٌ بہت تیز چلنا۔
-في الامرِ کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (۲) کسی کام کی دھن میں لگنا۔
-على القوم حملہ آور ہونا' اقدام کرنا۔
-الحيوان النبتَ و الشجرةَ جَلَّحَه۔
-فلانًا کسی کے ساتھ کھلم کھلا دشمنی رکھنا۔
(الْأَجْلَحُ) بے سینگ جانور (۲) بافصیل زمین (ج) جُلْحٌ (۳) بغیر چھت والا ہونا (ج) اَجْلَاحٌ۔
(الإِجْلِيْحُ) من النبتِ وہ پودا یا گھاس جس کا اوپر کا حصہ کاٹ لیا گیا ہو۔
(الجالحةُ) رسی کی مانند اگانے والا گھاس پھونس (ج) جَوَالِحُ۔

(الجلحاءُ) بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو۔ (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہو (ج) جُلْحٌ۔
(الجَلَحَةُ) سر کے بال اڑنے کی جگہ۔
(المُجَالِحُ) شیر۔
(المِجْلاحُ) خشک سالی (ج) مجالیح۔
(جَلَخَ) بفلانٍ ـَ جَلْخًا پچھاڑنا۔
-السيلُ الوادي سیلاب کا وادی کو بھر دینا اور اس کے کناروں کو کاٹ دینا۔
-الشيءَ کھینچنا' چھیلنا' ہموار کرنا۔
-فلانًا بالسيفِ تلوار سے کسی کا گوشت کاٹنا۔
(جَلَّخَ) الشيءَ جَلَّخَه۔
-الموسٰى و نحوَهَا استرہ وغیرہ کو تیز کرنا (مو)
(اجلَخَّ) کمزور ہونا اور ڈھیلے اعضاء والا ہونا (۲) سجدہ میں دونوں شانوں کو کھولنا۔
(الجُلَاخُ) تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔
(الجُلْخُ) دھار بنانے کا پتھر۔ (ج)
(الجَلِيْخُ) پانی کی آواز۔
(جَلَدَه) ـِ جَلْدًا کھال پر مارنا۔ کہا جاتا ہے (جلده بالسيف والسوط و نحوهما) (۲) چمڑے سے مارنا۔
-الحَيَّةُ فلانًا سانپ کا ڈسنا۔
-به الارض زمین پر دے مارنا۔
-فلانا على الامر ناگوار گزرنا۔
-فلانًا الحدَّ حد قائم کرنا۔
(جَلِدَتِ) الارضُ ـَ جَلَدًا زمین کا برف والی ہونا۔
(جَلُدَ) ـُ جَلَادَةً و جُلُوْدَةً و جَلَدًا مضبوط و قوی ہونا (۲) ناپسند چیز کو برداشت کرنا۔ هو جَلْدٌ (ج) اَجْلَادٌ و جِلَادٌ و هو جَلِيْدٌ (ج) جُلَدَاءُ اَجْلَاءٌ۔
(اَجْلَدَ) جَلَدَ۔
-فلانًا اليه ٹھکانہ دینا' ضرورت پوری کرنا۔
(اُجْلِدَ) جَلِدَ۔

Marfat.com

(جَالَدَهٗ) بالسیف و نحوہٖ مُجَالدۃً و جلادًا: تلوار سے مارنا۔ کہاوت ہے: (لَوْلَا جلادی غنِمَ تِلادی) اگر میں اپنی مال کا دفاع نہ کرتا تو یہ لوٹ لیا جاتا۔
(جَلَّدَ) الشیٔ: چمڑے سے ڈھانپنا۔
-الکتاب: جلد چڑھانا۔ کہا جاتا ہے (ھذا الکتاب فی مجلّدین وفی مجلّدتین)۔
- الذبیحۃ: ذبح کردہ جانور کی کھال اُتارنا
(اجتلَدُوْا) بالسیوف و نحوھا: تلوار سے لڑنا۔
-مافی الاناء: سارے کا سارا پی لینا۔ کہا جاتا ہے (اجتلد الاناء)۔
(تجالَدُوا) بالسیوف و نحوھا: تلواروں سے لڑنا۔
(تَجَلَّدَ) لازم جَلَّدَہٗ (۲) بہادری دکھانا (۳) چمڑا پوش ہونا۔
(الاَجْلَدُ): موٹی ٹھوس زمین۔
(التجالیدُ) تجالیدُ الانسان: انسانی جسم کا مجموعہ۔
(الجلدُ): کھال (ج) اجلادٌ و جُلُوْدٌ۔
-أجلاد الانسان: انسانی جسم کا مجموعہ۔
کہا جاتا ہے (لَبِسَ فلانٌ لفلانٍ جلد النّمِر) یعنی اس نے فلاں کی دشمنی ظاہر کی۔
(الجَلَدُ): وہ بھس بھری کھال جس کے ذریعہ اونٹنی کو دھوکہ دیا جاتا ہے اور وہ دودھ دیتی ہے۔ (۲) موٹی اور ٹھوس زمین۔
-من الابل والغنم: وہ بکریاں اور اونٹ جن کا نہ دودھ ہو نہ بچے (ج) اجلادٌ و حلادٌ۔
(الجِلْدَۃُ): کھال کا ٹکڑا۔
-جلدۃ الرجلِ کنبۂ خاندان۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ مِن بنی جلدتنا) فلاں ہمارے خاندان کا ہے۔
(الجَلَّادُ): جو کوڑے لگانے اور قتل کرنے یا پھانسی دینے پر مقرر ہو۔ (۲) کوڑے بیچنے والا۔
(الجلیدُ): زمین پر گر کر جم جانے والی شبنم۔
(المِجلاد): کوڑا (۲) چمڑے یا کھال کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔
(المِجلدُ): المجلاّد (ج) مجَالد۔
(المِجْلَدَۃُ): المِجلاد (ج) مَجالِدُ۔
(المجلَّدُ): جلد والی کتاب۔ عظمٌ مجلَّدٌ: وہ ہڈی جس پر صرف کھال باقی رہ گئی ہو۔
-حیوانٌ مجلَّدٌ: وہ جانور جو مارسے نہ ڈرتا ہو۔
(إجْلَوَّذَ): بہت تیز چلنا (۲) مسلسل اور ہمیشہ ہونا۔
-المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا اور لمبے عرصہ تک نہ ہونا۔
-بہ السیرُ: تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
(الجُلاذِیُّ): سخت اور بداخلاق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب (ج) جَلاذِیٌّ۔
(الجلذاءُ): سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر (ج) جلاذِیُّ۔
(الجُلذِیُّ): الجُلاذِیّ۔
(الجلَوذُ): سخت اور بداخلاق۔
(جَلَزَ) فی الارض ـِ جلزًا و جَلِیزًا: تیز چلنا۔
-الشیٔ جَلْزًا: لپیٹنا اور بٹ جانا۔
-الشیٔ الی الشیٔ: کسی چیز کو کسی کے ساتھ ملانا۔
-الشیٔ بالشیٔ: پٹی باندھنا۔
-علی الامرِ نَفْسَہٗ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
(جَلَّزَ) فی الارضِ: جَلَزَ۔
-الشیٔ: جَلَزَہٗ۔
(جَلْوَزَ) الشرْطِیُّ: سپاہی کا تیزی سے آنا جانا۔
(الجِلاَزُ): ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) وہ تسمہ جو کمان پر باندھ جائے۔ اس کی مؤنث جِلازَۃٌ ہے (ج) جلائز۔
(الجَلْزُ): بھالے کا نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی۔
(اَلْجَلْوَزُ): موٹا بہادر آدمی (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی (ج) جلاوزۃ۔
(الجِلواَزُ): سپاہی (ج) جلاوزۃ۔
(المَجْلُوْزُ): رجلٌ مجلوز اللحمِ گٹھے ہوئے گوشت والا۔
مجلوز الرای: مضبوط رائے والا۔
(جَلَسَ) الانسانُ ـِ جلُوْسًا و مَجْلَسًا بیٹھ جانا۔
-الطائرُ: پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔
-الشیٔ: ٹھہرنا۔
-فلانٌ جَلْسًا: سخت زمین پر آنا۔ ھو جالِسٌ (ج) جُلاَّسٌ و جُلُوْسٌ۔
-السحابُ: بلند جگہوں کی طرف جانا۔
(اَجْلَسَہ): بٹھانا۔
(جَالَسَہ): کسی کے ساتھ بیٹھنا۔ ھو مُجَالِسٌ و جَلِیْسٌ۔ کہا جاتا ہے (ھو جلیسُ نفسہٖ) الگ تھلگ رہنے والا (ج) جُلَسَاءُ۔
(تَجَالَسُوا): ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنا۔
(إسْتَجْلَسَہٗ): بٹھانا۔
(اَلْجَلْسُ): صحن سے جدا نہ ہونے والی عورت۔ (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند دراز اور سخت چیز (۴) پرانی شراب (ج) اَجْلاَسٌ و جِلاَسٌ۔
(الجَلْسُ): ہم مجلس (۲) کاہل و بے وقوف۔
(اَلْجَلْسَۃُ): نشست (۲) اجلاس عمومی ہو یا خصوصی میٹنگ (ج) جَلَسَاتٌ (مو)
(اَلْجُلَسَۃُ): بہت بیٹھنے والا۔
(الجِلْسِیُّ): آنکھ کے ڈھیلے کے اردگرد کا حصہ۔
(الجُلَّسَان): سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے۔
(الجِلِّیْسُ): ہم نشین (۳) بہت زیادہ بیٹھنے والا (ج)
(المَجْلِسُ): بیٹھنے کی جگہ (۲) ٹریبونل (۳) اسمبلی کونسل (۴) بورڈ (۵) چیمبر (۶) انجمن (ج)۔
(جلْسِرِین): گلیسرین (ج)
(جُلاَّش): میٹھی کچوری (و)
(جَلَطَ) الرجُلُ ـِ جَلْطاً: جھوٹ بولنا (۲) قسم اٹھانا۔

Marfat.com

الشئَ عن الشئ: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا۔(۲) علیحدہ کرنا۔
-راسَہ حلق کرنا۔
-السیفَ: تلوار سونتنا۔
(تَجَلَّطَ) الدمُ: خون کی نالیوں میں یا باہر خون کا جم جانا (ج)
(إجْتَلَطَهٗ): اچک لینا۔
-مافی الاناءِ: سارے کا سارا پی لینا۔
(انجَلَطَ): لازم جَلَطَہ۔
-الشئُ عن الشئ: علیحدہ ہونا۔
(الجُلْطَةُ): بچی ہوئی دہی (۲) جما ہوا خون۔
(جَلَعَ)۔ جُلُوْعًا: حیا سوز، قبیح گفتگو کرنا۔
-المرأةُ: بے پردہ و بے نقاب ہونا۔هُوَ وَهِیَ جالِعٌ۔
-الشئَ جَلْعًا: کھولنا۔
-الثوبَ: کپڑے اتارنا۔هو جالِعٌ۔
(جَلِعَ)۔ جَلْعًا و جَلاعَةً: جَلَعَ هو جَلِعٌ و جَالِعٌ هی جالعةٌ۔(۲) پٹ جانا (۳) کھل جانا (۴) دانت نکالنا۔
-الشفتان: ہونٹوں کا سکڑنے کی وجہ سے نہ کھلنا۔
-الفمُ: منہ کھلے کا کھلا رہ جانا۔
-اللِّثَةُ: ہونٹوں کا مسوڑھے سے ہٹ جانا۔
(جَالَعَ) جَلَعَ۔
-المرأةُ: بے نقاب ہونا۔
-فُلانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا باتیں کرنا۔
(انجَلَعَ): لازم جَلَعَہ۔
(تجالعوا): شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور ایک دوسرے کو بے ہودہ باتیں کہنا۔
(الجلیعُ) من النساء: وہ عورت جو خاوند کے ساتھ خلوت میں خود کو نہ چھپاتی ہو۔ حدیث میں ہے (جَلیعٌ علی زوجها، حصانٌ من غیرہ)
(جَلَفَهٗ)۔ جَلْفًا: کھرچنا، چھیلنا، کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
الذبیحة: ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنا۔
-الجُلَافَ عن راس الدَّنِّ: مٹکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا۔
(جَلِفَ) الرجلُ۔ جَلَفًا و جَلَافَةً: تندخو ہونا، اجڈ بے وقوف ہونا، اکھڑ ہونا۔
(اَجْلَفَ) الرجلُ: مٹکے کے منہ سے مٹی ہٹانا۔
(جَلَّفَ) الشئَ: جَلَفَہ۔
-الدهرُ فلانًا: زمانہ کا مال و اسباب کو ختم کر دینا۔
(اجْتَلَفَہ): جَلَفَہ۔
(تَجَلَّفَ): لازم جَلَّفَ (۲) کمزور ہونا۔
(الجَالِفَةُ): خشک سال جس میں مال و متاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے۔
(الجُلَافُ): مٹی۔ جُلاف الدَّنِّ و نحوِہٖ: جس مٹی سے مٹکے کا منہ بند کیا جائے۔
(الجِلْفُ): روکھا اور سخت مزاج آدمی۔
(۲) بے وقوف (۳) برتن۔ کہاوت ہے (جُلُوْف زَادٍ لیسَ فیها مَشْبَعٌ) اس شخص کے بارے میں جو معاملات کے پیچھے پڑے جبکہ اس کے پاس کچھ نہ ہو۔ (۴) خالی مٹکا (۵) دھڑ، بدن (۶) کھال اتارا ہوا جانور (۷) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۸) موٹی اور خشک روکھی روٹی۔ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے (کلُّ شیءٍ سِوٰی جلفِ الطعام وظل ثوبٍ و بیتٍ یَسْتُرُ فَضْلٌ)۔
(ج) اَجْلافٌ و جُلُوْفٌ۔
(اَلْجَلْفَةُ) ایک دفعہ کا چھیلنا یا تراشنا۔
-من القلمِ: قلم کا تراشہ ہوا حصہ۔
(الجُلْفَةُ) چھیلن، تراشا (ج) جُلَفٌ۔
(اَلْجِلْفَةُ) ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی چھیلن (ج) جِلَفٌ۔
(الجلیفُ) من الرّجال: اجڈ و بے وقوف روکھا اور سخت مزاج آدمی (ج) جُلَفَآءُ۔
(الجلیفَةُ) کھرچن، چھیلن (ج) جَلائف۔
(جَلْفَطَ) السفینةَ: کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تارکول پھیرنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔(لااحمل المسلمین علی اعواد نجرها النجار وجلفطها الجلفاطُ) (ج) جَلافطةٌ۔
(اَلْجَلْفَقُ): زین کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچانے کے لئے لگائی جاتی ہے۔(مع)۔
(جَلَقَ) الشئَ۔ جَلْقًا: کھولنا، واضح کرنا۔
-راسَہ: سر کا حلق کروانا۔
-فَمَہ عند الضحك: ہنستے وقت منہ کھولنا۔
-الحصْنَ و نحوهٗ: قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا۔
(جَلَّقَ) الحصنَ و نحوَهٗ: قلعہ پر منجنیق سے پتھر مارنا۔
(تَجَلَّقَ): اتنا ہنسنا کہ داڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں۔
(الجُلَافَةُ): گوشت کا ٹکڑا، کہا جاتا ہے (ماعلیه جلافة لحمٍ) اس پر ذرہ بھی گوشت نہیں یعنی وہ دبلا پتلا ہے۔
(اَلْجَلَقَةُ): انسان کے ہنسنے کی جگہ۔
(جلَّق): دمشق کا ایک نام۔
(الجِلِّقُ): یمن کا گندم جیسا ایک دانہ۔
(الجُوالَقِ): بوری، گٹھا (مع) (ج) جَوَالق و جَوالِیق و جُوالِقات۔
(الجوالق) الجوالِق۔
(اَلْمَنْجَلِیْقُ): منجنیق، قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی ایک پرانی مشین (ج) مجالیق (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے)۔
(جَلَّ) عن وطنه و موضعه و منه۔ جُلُوْلًا: وطن سے دور ہونا، جگہ سے ہٹنا۔
-الشئَ جَلًّا: کسی چیز کا کل یا اکثر لینا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کو جول پہنانا۔
-الجِلَّةَ: مینگنیاں اور لید اکٹھی کرنا۔
-الدابةُ الجِلَّةَ: چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا هو جَالٌّ و جَلَّالٌ۔
-السئُ علیه: کسی کو نقصان دینا، مصیبت کھڑی کرنا۔
(جَلَّ)۔ جَلالًا و جَلالَةً: بلند مرتبہ ہونا۔

Marfat.com

هو جَلٌّ و جُلَالٌ و جَلِيلٌ (ج) اَجِلَّةٌ و اَجِلاَّءُ و اَجْلاَلٌ و جِلَّةٌ۔حدیث میں ہے (اَخَذَتْ جِلَّةَ اموالهم)۔
(۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) زیادہ تجربوں کا سمجھدار بنادینا۔
-عَنه: پاک وبری ہونا۔
-عن وطنه و موضعه: وطن سے دور ہونا۔ جگہ سے ہٹنا۔
(اَجَلَّ)فلانٌ: بڑا اور مضبوط ہونا۔
-فلاناً: بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔ (۳) تعظیم کرنا۔
(جَلَّلَ)الشيءُ: عام ہونا۔
-الشيءَ: عام کرنا۔ حدیث میں ہے (وابلاً مُجَلِّلاً)(۲) ڈھانپنا۔
الدابَّةَ: جانور کو جھول پہنانا۔
(اجتَلَّ)الجِلَّةَ: مینگنیوں اور لید کو اکٹھا کرنا۔
الدابةُ الجِلَّةَ: جانور کا مینگنیاں اور لید کھانا۔
(تَجَالَّ)فلانٌ: عمر رسیدہ اور بڑا ہونا۔
ام صبيه الجهنيه کی حدیث میں ہے (كُنَّا نكون في المسجد نسوة قد تجاللن)۔
-عنه و عليه: برتر ہونا' خود کو بڑا سمجھنا۔
-فلانا: تعظیم کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کا بڑا حصہ لینا۔
(تَجَلَّلَ): ڈھک جانا۔
-الشيءَ: زیادہ حصہ لینا (۲) بلند کرنا۔
(اِجْلال) فعلت كذا من اجلالك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا ہے۔
(التَّجِلَّةُ): الاجلال (۲) اکرام' تعظیم کہا جاتا ہے (هم قوم ذو تجلّةٍ) نیز کہا جاتا (فعلت هذا من تجلتك) میں نے یہ تیری خاطر کیا۔
(الجالَّةُ): ہجرت کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ۔(ج) جَوَالٌّ۔
(الجَلاَلُ) فعلتُ ذلك من جَلاَلك: میں نے یہ تیری وجہ سے کیا ہے۔
(الجُلاَلُ) من كل شيء: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) موٹا اور بڑا۔
(الجِلالُ): پردہ' ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع۔

(الجَلائل) جليلة کی جمع۔
(الجَلُّ): جانور کی جھول (ج) جلال و اَجْلالٌ (۲) کشتی کا بادبان (ج) جُلُولٌ و اَجْلالٌ (۳) کھیتی کی وہ چھڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا جائے (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول (مع)
(الجُلُّ): جھول۔
-من كل شيءٍ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
-من البيتِ: خیمہ نصب کرنے کی جگہ (ج) جِلالٌ و اَجْلال کہا جاتا ہے (فعلت هذا من جُلّتك) میں نے یہ کام آپ کی خاطر کیا۔
(الجِلُّ): بڑا ہونا۔ حدیث میں ہے (اللهمَّ اغفرلي ذنبي كله دِقَّهٗ و جلَّه) (۲) کھیتی کی وہ شاخ جس سے خوشہ اتار لیا گیا ہو۔
(الجَلَلُ): عظیم بڑا (۲) معمولی حقیر۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (قال يوم بدرٍ القَتْلى جَلَلٌ ماعدا محمدًا)۔
(الجَلَّةُ): مینگنی اور لید۔
(الجُلَّةُ): الجَلَّةُ (۲) کھجور کی ٹوکری (ج) جِلالٌ۔
(الجُلّى) مشکل اور اہم کام۔ کہاوت ہے (لَايُدْعى للجُلّى اِلَّا اخوها) کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو۔ یہ عاجز و بے بس آدمی کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ یعنی تم اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو (ج) جُلَلٌ۔
(الجَلاَّءُ): الجُلّى۔
(الجُلاَّءُ): الجَلاَّء۔
(الجَلاَّلَةُ) من الماشية: وہ چوپایہ جو مینگنیاں اور لید کھاتا ہے۔
(الجليلُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) علم فلسفہ کے مطابق وہ شے جو فن وفکر و اخلاق کی گوشوں کے حد سے تجاوز کر جائے۔ کہا جاتا ہے (منظرٌ جليلٌ و رائعٌ)(ج)(۳) شاندار' بڑا اور طاقتور۔
(المَجَلَّةُ): کتاب (۲) رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں۔ میگزین' ماہنامہ۔ (ج) مَجَلاَّتٌ (مج)۔

(حَلَمَ)الشيءَ - حَلْمًا کاٹنا (۲) مونڈنا۔ الشَّعْرَ و الصوفَ اون یا بال کترنا۔
-الحيوانَ: جانور کی ہڈی سے گوشت اتارنا۔
(احتَلَمَ)الحيوان جانور کی ہڈی سے گوشت اتارنا۔
(الجُلاَلَةُ): کتری ہوئی اون یا بال۔
(الجَلَمُ): بال یا اون کترنے کی قینچی۔ (۲) شروع کا چاند (ج) جِلاَمٌ۔
(الجِلْمُ): اوچھا اور آنتوں کی چربی۔
(الجَلَمَانُ): قینچی۔
(الجَلْمَدُ): چٹان (۲) سخت آدمی (۳) تیز آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ۔ (۵) بڑے عمر کے مویشی (ج) جَلاَمِدُ۔
(الجُلْمَدُ) من الرجال الجَلْمَدُ۔
(الجِلْمِدُ) تھوڑے پانی کی چٹان۔
(أَلجَلْمَدَةُ) من الارضِ پتھروں والی زمین (۲) گائے۔
من الرجالِ: سخت آدمی (ج) جَلاَمِدُ
(لجُلمود) الجَلْمَدُ (ج) جَلاَميذ۔
کہا جاتا ہے (القى عليه جلاميذه) اس نے اپنا بوجھ کسی پر ڈال دیا۔
(جَلْمَقَ)القوسَ: کمان پر تانت چڑھانا۔
(الجِلْماق): وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے۔ (ج) جلاميق (فارسی معرب)
(الجَلْمَقُ): جبہ (ج) جَلاَمِق۔
(جَلْنَبَلَقَ): بڑا دروازہ کھولنے یا بند ہونے کی آواز۔
(الجُلْنَار): گل انار (مع)
(جَلَهَ)الرجُلَ - جَلْهًا: سخت کام سے روکنا۔
-الشيءَ: کھولنا۔
-البيتَ: گھر کو بغیر دروازہ اور پردہ کے بنانا۔ هُوَ مجلوهٌ۔
-العمامةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
-الحصى عن الموضع: کنکریاں ہٹانا۔ هو منجلوهٌ۔
(جَلِهَ) - جَلَهًا: بڑی پیشانی والا (۲) سر کی

Marfat.com

اگلے حصہ کے بالوں کا اڑنا۔ هو اَجْلَه وهی جَلْهَاءُ (ج) جُلْهٌ۔
(اَلْاَجْلَهُ) بے سینگ بیل۔
(الجَلْهَةُ) گول مضبوط چٹان (۲) محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس میں دودھ یا مکھن بھر دیا گیا ہو۔ (ج) جِلاَهٌ۔
(الجلیهةُ) وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس میں دودھ یا مکھن بھر دیا گیا (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹا دی گئی ہوں۔
(جَلْهَزَ) کسی چیز کو جانتے ہوئی چھپانا' چشم پوشی کرنا۔
(الجُلاهِقُ) مٹی کا چکنا گولا (۲) غلہ (ج) جَلاَهِق (فارسی معرب)
(الجَلْهَمُ) فصیلہ بقیات کا ایک پودا۔
(الجُلْهُمُ) بھاری چٹان (ج) جَلاَهِمُ۔
(الجَلْهَةُ) وادی کا ایک کنارہ (ج) جَلاَهِمُ۔
(الجُلْهُمَةُ) (۲) سختی (۳) منصوبہ (ج) جَلاَهِمُ۔
(الجُلْهوم) بہت بڑی جماعت۔
(جَلاَ) القومُ عن الوطن و منه ـُ جُلاءً و جَلْوًا خوف یا قحط کی وجہ سے جلا وطن ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَوْلَا اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَ الْجَلاَءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا﴾
-الامرُ جَلاءً واضح ہونا۔ هو جَلِيٌّ۔
-فلانٌ عینَه سرمہ لگانا۔
-بثوبه کپڑے کو پھینکنا۔
-العدوُّ او الجدبُ القومَ عَنْ او طانهم' -جَلْوًا و جَلاءً دشمن یا قحط کا جلا وطن کرنا۔
-النحل جلاءً چھتہ کو دھونی دینا تا کہ شہد نکالا جائے۔
-السیف الفِضَّةَ و المرآة و نحوها جَلْوًا و جِلاءً زنگ دور کرنا اور چمکانا کہا جاتا ہے (جَلاَ بَصَرَه بالکحل)۔
-الماشطةُ العروسَ علی بعلها جِلاءً وَجِلْوَةً خادمہ کا دلہن کو بناؤ سنگار کر کے خاوند کے پاس لے کر جانا۔
-الزوجُ عروسَه و صیفةً او غیرَها جَلْوًا خاوند کا بیوی کو منہ دکھلائی کے وقت باندی دینا۔
-الامرَ جَلاَءً کھولنا' واضح کرنا۔
-فلاناً الامرَ و عنه جَلْوًا کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا۔
-فلاناً و عنه الهَمَّ غم دور کرنا۔
(جَلی) السیفَ والفِضَّةَ والمِرآةَ و -نحوها ـِ جَلْیاً و جِلاَءً زنگ دور کرنا چمکانا۔
(جَلِیَتِ) السماءُ ـَ جَلًی آسمان کا روشن ہونا اور صاف ہونا۔
-الجبهةُ پیشانی کا کشادہ ہونا۔
-الرجل سر کے اگلے بالوں کا اڑ جانا۔
هُوَ اَجْلی و هی جلواءُ (ج) جُلْوٌ۔
(اَجْلی) القومُ عن المکان و منه لوگوں کا خوف یا قحط کی وجہ سے علاقہ چھوڑنا۔
-الناسُ عن الشیءِ لوگوں کا الگ ہونا۔
(اجلی یَعْدُو) وہ تیز دوڑا۔
-الجدبُ او العدوُّ القومَ عن مکانهم قحط یا دشمن کا لوگوں کو نکالنا۔
-عنه الهمَّ غم دور کرنا۔ مریض کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اجلی اللّٰه عنه۔
(جَالَیْتُه) بالامرِ کسی کے سامنے کوئی کام کرنا۔
(جَلَّ) الفرسُ تجلیةً گھوڑے کا میدان میں دوڑنا۔
-البازی شکرہ کا سر اٹھا کر دیکھنا۔
-بصرهٖ کسی چیز کو شکرہ کی طرح دیکھنا۔
-عن نفسهٖ مافی الضمیر کو بیان کرنا۔
-النهارُ الظلمةَ دن کا اندھیرے کو ختم کر ڈالنا۔
-الهمَّ و الامرَ عنه غم یا مصیبت دور کرنا۔
-القومَ عن او طانهم لوگوں کو جلا وطن کرنا۔
-فلانٌ عروسَه و صیفةً او غیرها دلہن کو منہ دکھلائی کے وقت باندی وغیرہ دینا۔
(اجتَلَی) القومُ عن الموضع لوگوں کا تتر بتر ہونا۔
-الجذبُ او العدوُّ القومَ عن موضعهم اجْلاَهُمْ۔
-العروسَ علی بعلها دلہن کو سنوار کر شوہر کے سامنے پیش کرنا۔
-الشیءَ دیکھنا۔
-العروسَ بعلُها دلہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔
-السیفَ تلوار کو پالش کرنا۔
-العمامةَ پگڑی کو پیشانی سے پیچھے کرنا۔
-العمامةَ عن راسهٖ پگڑی کو پیشانی سے اتارنا۔
(انجَلی) لازم جَلاَه۔
(تَجَالَیا) ایک دوسرے کا حال سامنے آنا۔
(تَجَلّٰی) الشیءُ تَجَلِّیاً لازم جَلاَه۔
الشیءَ قریب سے دیکھنا۔
- الصقرُ شکرہ کا غور سے دیکھنے کے لئے آنکھوں کو بند کر کے کھولنا۔
(اجْلَولٰی) ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانا۔
(الاجْلٰی) خوبصورت چہرہ (۲) سردار (۳) صبح (۴) واضح امر۔
-ابن اجلٰی شیر۔
(الجَالِیةُ) وہ لوگ جو جلا وطن ہو گئے ہو (۲) تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک آباد ہو گئے ہو۔ (ج) (۳) اہل ذمہ (۴) وہ اہل کتاب جن پر جزیہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نکلے ہو۔
(الجَلاَ) سرمہ' ابن جَلاَ بلند رتبہ سردار جس کا ٹھکانہ پوشیدہ نہ ہو۔ (۲) واضح معاملہ والا۔
(الجَلاَءُ) واضح اور روشن معاملہ (۲) مقدمہ کا ثبوت اور گواہ (۳) سرمہ۔ کہا جاتا ہے (مَا اَکْمَتُ عنده اِلاَّ جلاءَ یومٍ) میں اس کے پاس صرف دن کی روشنی میں ٹھہرا۔
(الجِلاَءُ) سرمہ۔ حدیث ام سلمہ ہا میں ہے (کَرِهَتْ لِلْمُحِدَّان تکتحلَ

Marfat.com

بالجلاء)۔
-جلاءُ فلانٍ: تعظیم کے لئے دیا جانے والا لقب یا کنیت۔
(الجِلْوَةُ): جلوةُ العروس: دلہن کا سنگار جو خاوند بیوی کو منہ دکھائی کے وقت دے۔
(الجِلْيُ): چھت کا روشندان۔
(الجَلِيَّةُ): یقینی خبر۔
جَلِيَّةُ الْأَمْرِ: حقیقت الامر۔
(المَجَالِيُ): سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں (اس کا واحد مجلیٌ ہے)
(الجَلُوكوما): آنکھ کی ایک بیماری (ج)۔

ج.....م

(جَمِيَ) عَلى فلانٍ - جَمَأً: غصہ ہونا۔ هو جَمِيٌّ۔
- الفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی کا دراز ہونا۔ هُوَ اَجْمَأُ۔
(تَجَمَّأَ) القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہونا۔
-فلانٌ فِي ثيابه: کپڑوں میں سمٹنا۔
-على الشئ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپا لینا۔
(الجَمَأُ): شخص۔
(الجَمَاءُ): شخص۔
(المُجْمَأُ) فرسٌ مُجْمَأٌ: وہ گھوڑی جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔
(الجُمبَازُ): ایک طرح کا ورزشی کھیل (مع)
(جَمْجَمَ): واضح بات نہ کرنا کہتے ہیں (جَمْجَمَ كَلامَه)۔
الشيءَ في صدره: دل میں چھپانا۔
فلاناً: ہلاک کرنا۔
(تَجَمْجَمَ) فلانٌ: جَمْجَمَ۔
(الجُمْجُمُ): پاؤں رکھنے کی جگہ پائیدان (مع)۔
(الجُمْجُمَةُ): کھوپڑی (۲) سر (۳) انسان (۴) سردار قوم (۵) ہر باعزت وشرافت قبیلہ (۶) لکڑی کا پیالہ (۷) ہل: وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے (۸) وہ کنواں جو شورے والی زمین میں کھودا گیا ہو۔

(ج) جُمْجُمٌ وَجَمَاجِمُ۔
(جَمَحَ) الفرسُ - جَمْحًا و جُمُوْحًا و جِمَاحًا: گھوڑے کا بے قابو ہونا۔ هو جَامِحٌ (ج) جوامح: جُمَّحٌ: هي جامحةٌ (ج) جوامحُ هو وهي جمُوح۔
-الرجُلُ: خود سر ہونا۔ هو جَامِحٌ و جَمُوحٌ۔
-السفينةُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا۔
-المفازَةُ بالقوم: جنگل کا لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دینا۔
به مرادُه: مراد پوری نہ ہونا۔
-فلانٌ إلى كذا: تیز چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ﴾۔
-من الحربِ: شکست کھانا۔ هو جَامِحٌ (ج) جُمَّحٌ۔
-المرأة من زوجها: عورت کا بغیر طلاق کے خاوند سے ناراض ہو کر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا۔
(الجُمَّاحُ): بے پھل کا گول سرے والا تیر جس کے ذریعہ تیر اندازی سکھائی جاتی ہے۔
(۲) وہ تیر یا چھڑی جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندے کو مارا جاتا ہے (ج) جَمَاجِيحُ۔
(الجُمَّخَلُ): سیپ کے اندر کا کیڑا۔
(جَمَخَ) - جَمْخًا: تکبر اور فخر کرنا۔
هو جامخٌ (ج) جُمَّخٌ وهو جَمُوخٌ و جَمِيخٌ و جَمَّاخٌ۔
-كعب اللعب: کھیل کے بانس کی نلکی کا سیدھا ہونا۔
-الصبيُّ: اچھلنا۔
-الصبيانُ بالكعاب: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے کے اوپر پھینک کر کھیلنا۔
-الخيلَ و الكعاب بها: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا۔
(جَامَخَه): باہم فخر کرنا۔
(انجَمَخَ): كعب و اللعب: جَمَخَ۔
(جَمَدَ) الماءُ والسائلُ - جَمْدًا و جُمُوْدًا: جم جانا۔ هو جامِدٌ و جَمْدٌ۔

-عينه: آنسو خشک ہو جانا۔ هي جامِدَةٌ و جَمُوْدٌ۔
-الناقَةُ او الشَّاةُ: بکری یا اونٹنی کے دودھ کا کم ہونا۔
-الارضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
-السنةُ: خشک سالی ہونا۔ هي جامِدَةٌ و جَمَادٌ۔
-فلانٌ: بخیل ہونا۔ کہا جاتا ہے (جَمَدَتْ كفُّه) هو جَامِدٌ و جَمَادٌ وهو جامد الكفِّ و جَمَادُ الكفِّ۔
-حقُّ فلانٍ: حق لازم ہونا۔
-الشئَ جَمْدًا: کاٹنا۔
(اَجْمَدَ) فلانٌ: جمادی الاول یا جمادی الثانی میں داخل ہونا (۲) بخل کا زیادہ ہونا (۳) خیر کا کم ہونا۔
-حقَّ فلانٍ: کسی کے حق کو لازم کرنا۔
(جَمَّدَ) الماءُ والسائل: جمنے کے قریب ہونا۔
(الجامِدُ): دو گھروں یا دو زمینوں کا درمیانی فاصلہ (ج) جوامِدُ۔
-جامد المال و ذائبهُ: مال مویشی۔
(الجَمَادُ): جمادات: کائنات کی تیسری قسم (مو)۔
(جَمادِ): بخیل کی مذمت کے لئے کہا جاتا ہے جمادِلَه (وہ بخیل ہی رہے) یہ حَمَادلَه کی ضد ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے۔
(الجَمْدُ): برف۔
(الجَمَدُ): برف (۲) سخت اور بلند زمین۔
(۳) پتھر (ج) اَجْمَادٌ و جِمَادٌ۔
(الجُمْدُ): سخت اور بلند زمین (ج) جمادٌ و اَجْماد۔
(الجُمُدُ): الجُمْدُ۔
(جُمَادى): دو عربی مہینے: جمادی الاولی یہ پانچواں مہینہ ہے اور جمادی الثانی یہ چھٹا مہینہ ہے (۲) عربوں کے ہاں سردیوں کے دن (کیونکہ ان میں پانی جم جاتا ہے) کہاوت ہے۔ (شَهْرَا ربيع كجمادَى البؤس) اس

Marfat.com

شخص کے بارے میں کہ اچھی اور بری طاقت میں حرف شکایت اس کی زبان پر رہے اور کہا جاتا ہے (ظلّت العین جُمَادٰی) آنکھ منجمد رہی۔ یعنی آنسو نہیں بہا۔

(الجَمَّاد) سیفٌ جَمَّادٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

(جَمَرَ) الفرسُ ـُ جَمْرًا گھوڑے کا بندھے ہوئے اچھلنا۔

-فلانًا انگارہ دینا (۲) ہٹانا۔

(اَجْمَرَ) القومُ اکٹھے ہونا۔

-الفرسُ گھوڑے کا قید میں اچھلنا۔

-الدابّةُ جانور کا دوڑ کر چلنا۔

-فلانٌ بین یدی فلانٍ کسی کے سامنے تیز چلنا۔

-اللیلةُ پوری رات چاند نکلا رہنا۔

-ثوبَه کپڑے کو عود سے دھونی دینا۔

-المرأةُ عورت کا بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا کہا جاتا ہے (اَجْمَرَتْ شعرها)۔

الرجلُ شعرہ بالوں کی زلفیں بنانا۔

-الامرُ بنی فلانٍ کسی بات کا سب کے لئے ہونا۔

-الخیلَ گھوڑے کو دبلا کرنا۔

-الجمارُ الخفّ والحافرَ کنکریوں کا جانور کے کھروں اور سم کو سخت کر دینا۔

(جَمَّرَ) القومُ جمع ہونا۔

-الحاجَّ کنکریاں مارنا۔

الرَّجُلُ کھجور کے درمیان کا حصہ کاٹنا۔ کہا جاتا ہے (جَمَّرَ الرجلُ النَّخلَ)۔

المرأةُ اَجْمَرَتْ کہا جاتا ہے (جَمَّرَتْ شعرها)

الشیءَ مکمل طور پر سمیٹنا۔ نیز جمّرهم الامرَ بھی کہا جاتا ہے۔

الامیرُ الجیشَ فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا۔

اللحمَ او الخبزَ گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا

-الثوبَ کپڑے کو عود کی دھونی دینا۔

(اِجْتَمَرَ) بالمِجْمَرَةِ: عود کی دھونی دینا۔

(تَجَمَّرَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔

-الجَیْشُ: فوج کا دشمن کی سرحد پر قید ہونا۔

-بالمجرة: عود کی دھونی لینا۔

(اِسْتَجْمَرَ) القومُ: جمع ہونا۔

-الجیشُ: دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا۔

-الرجُلُ: ڈھیلوں سے استنجاء کرنا۔

بالمِجْمَرَةِ: عود کی دھونی لینا۔

(الجامُورُ): کھجور کے درخت کا گودا۔ اس کی واحد جامورةٌ ہے۔ (۲) قبر (۳) سر۔

(الجَمَارُ) جماعت۔ کہا جاتا ہے (عَدَّ فلانٌ اِبلَه جَمَارًا) فلاں نے اپنے اونٹوں کو گروہ در گروہ کر کے شمار کیا۔

(الجمارا) یہود کے نزدیک مِشْنٰی کی شرح اور تکملہ (دیکھئے المِشْنٰی)۔

(جُمَارٰی) سارے کے سارے کہا جاتا ہے (جاء القومُ جمارٰی)۔

(الجَمْرَةُ) انگارہ۔ کہاوت ہے: (لو قلتُ تمرةً لَقَالَ جَمْرَةً) اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ (۲) چھوٹی کنکری (۳) سخت اندھیرا۔ (۴) منیٰ میں ماری جانے والی کنکریوں میں سے ایک۔

-القومُ وہ متحد ہونے والے لوگ جو یکجاں ہو گئے ہوں۔ کہا جاتا ہے (هم جَمْرَةٌ) وہ مضبوط و طاقتور لوگ ہیں (ج) جَمْرٌ و جِمَارٌ و جَمَرَات کہاوت ہے (هَرِقْ عَلٰی جَمْرِكَ مَاءً) اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو۔ (۶) علم طب کے مطابق جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں۔

(ج)

(الجُمَّارُ) کھجور کے درخت کی گوند (اس کا واحد جُمَّارَةٌ ہے) کہاوت ہے (جُمَّارَةٌ تُؤْكَلُ بالهُلاسِ) اس مال کے بارے میں جس کو محنت سے کمایا جائے اور اس کا وارث نااہل بن جائے (۲) علم نباتات کے مطابق پودوں کا وہ گودا جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں۔

(الجَمِیْرُ): لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

-من الشعر: گوندھے ہوئے مال۔

-ابن جَمِیرٍ: تاریک رات (۲) وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے۔

-ابنا جمیرٍ: دن و رات۔

(الجَمِیْرَةُ): بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کا گچھا (ج) جَمَائِرُ۔

(المِجْمَرُ): دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے۔ (ج) مَجَامِرُ۔

(المُجْمَرُ): وہ چیز جس سے دھونی دی جائے۔

(الجُمْرُكُ): کسٹم، ڈیوٹی، چونگی جو دوسرے ملک سے یا شہر سے آنے والے سامان پر لی جاتی ہے (اس کی اصل کُمرك ہے جو کہ ترکی لفظ ہے اور اس کی عربی مکس ہے) (د)

(جَمَزَ) الفرسُ و نحوه ـِ جَمْزًا و جَمَزَی: تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو۔ (۲) اچھلنا کودنا۔

-الانسانُ: تیز چلنا۔

-فلانٌ فی الارضِ: جانا۔

-فلانًا و به: مذاق اڑانا۔

(الجُمْزُ): کھجور کے درخت کی بچی ہوئی شاخیں (ج) اَجمازٌ و جُموزٌ۔

(الجُمْزَةُ): نبات کا خول جس میں دانہ ہوتا ہے (۲) کھجور یا پنیر کا ڈھیر (ج) جُمَّزٌ۔

(الجَمَّازُ) من الدوابِّ کودنے اور تیز چلنے والا جانور۔

(الجُمَّازَةُ) تنگ آستینوں والا اون کا جبہ۔ حدیث میں ہے (ان النبی صلی الله علیه وسلم توضّأ فضاق عَنْ یدیه کُمَّا جُمَّازَةٍ کانت علیه)

(الجَمَّازَةُ) رکشہ جیسی ایک گاڑی (مو)۔

(الجُمَّیْزُ) ایک درخت جس کا پھل انجیر کے مشابہ ہوتا ہے۔

(الجُمَّیْزٰی) الجُمَّیْزُ۔

(جَمَسَ) السمنُ و نحوه ـُ جَمْسًا و

Marfat.com

جُمُوسًا: گھی کا جمنا۔
النبتُ: پودے کا خشک اور سخت ہونا۔
هو جامِسٌ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: (لَمَّا سُئِلَ عن فارةٍ وقعت فی سمن: ان کان جَلِسًا القی ماحولَه واُکل وان کان مائعا اریق کلُّهٗ)۔
(جَمُسَ) السَّمَنُ و نحوُه ـُ جموسةً: گھی کا جمنا۔ هو جمیسٌ۔
(الجاموس): بھینس (یہ فصیلہ بقریہ سے ہے) (ج) جوامیس۔
(الجُمَاسِیَةُ) لیلةٌ جُمَاسِیَّةٌ: ایسی ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جائے۔
(الجَمْسَةُ): آگ۔
(الجُمْسَةُ): چھوارا' خشک کھجور۔ (۲) وہ کھجور جو پکنے کے باوجود سخت رہے (۳) اونٹوں کا گلہ (ج) جُمُسٌ۔
(جَمَشَ) نبات الارضِ ـُ جَمْشًا: کٹائی کرنا۔
-راسَه: حلق کروانا (جَمَشَ شَعْرَه بھی کہا جاتا ہے)۔
-النُّورَةُ الشَّعْرَ: بال صفا پاؤڈر کا بالوں کا صاف کردینا۔
الجسمَ: بدن کا جلاڈالنا۔
الضَّرْعَ: انگلیوں کے پوروں کے ذریعہ دودھ دوہنا۔
-المرأةَ: بیوی سے چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھا کر عشق و محبت کرنا۔ هو جَامِشٌ و جَمَّاشٌ (جمشته المرأةُ بھی کہا جاتا ہے)۔
(جَمَّشَ) المرأةَ: جَمَشَها۔
(الجَمُّوشُ): بال صفا پاؤڈر۔
-سَنَةٌ جَمُوشٌ: ایسا سال جس میں نباتات ختم ہوجائیں۔
(الجَمِیشُ): بال صفا پاؤڈر (۲) بے نبات جگہ۔
(جَمُعَ) المُتَفَرِّق ـَ جَمْعًا: متفرق چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ کہاوت ہے (تجمعین خلابةً و صدودًا) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دو بری عادتیں ہوں۔
-اللهُ القلوبَ: دلوں کو ملا دینا۔
هو جامعٌ و جَمُوعٌ و مِجمَعٌ و جَمَّاعٌ اور مفعول یہ ہے مجموعٌ و جمیع۔
-القومُ لاعدائهم: دشمنوں کے مقابلہ میں جمع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ﴾
-لامرِه: پختہ ارادہ کرنا۔
-علیه ثیابَهٗ: کپڑے پہننا۔
-الجاریةُ الثِّیابَ: لڑکی کا جوان لڑکیوں والا لباس پہننا۔
-مَاجَعتُ بامراةٍ و عن امراةٍ: میں نے عورت کے ساتھ جماع نہیں کیا۔
(اَجْمَعَ) القومُ: متفق ہونا۔
-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
-المتفرقَ: منتشر چیزوں کو اکٹھا کرنا۔
-الامرَ: مضبوط کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا﴾۔
-الامرَ و علیه: پختہ ارادہ کرنا۔ حدیث میں (مَنْ لَمْ یُجْمِعِ الصِّیَامَ من اللیل فَلَا صِیَامَ لهٗ)۔
-الشیءَ: تیار کرنا (۲) سکھانا' خشک کرنا۔
-فلانًا: مانوس کرنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہنکانا۔
-المطرُ و الارضَ: بارش کا زمین کے ہر حصہ پر پھیل جانا۔
(جَامَعَ) المَرْأةَ: جماع کرنا۔
-فلانًا علی امرِ کذا: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا۔
(جَمَّعَ) الناسُ: جمعہ کی نماز ادا کرنا۔
-الدجاجةُ: مرغی کا انڈوں کو پیٹ میں جمع کرنا۔
-المتفرقَ: اکٹھا کرنا۔
(اجْتَمَعَ) لازم جَمَعَه۔
-الرجُلُ: داڑھی کا برابر ہونا اور پوری حد کو پہنچنا۔
-الماشی: تیز چلنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حدیث ہے (کان اِذَا مشیٰ مشیٰ مُجْتمعًا)۔
(تَجَمَّعَ): سمٹنا۔ اکٹھا ہونا۔
(استَجْمَعَ): سمٹنا' اکٹھا ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا ہر طرف سے آنا۔
-السَّیلُ: سیلاب کا ہر جگہ سے آکر اکٹھا ہونا۔
-الوادی: وادی کے ہر طرف سے پانی بہنا۔
-البقلُ و نحوة: سبزی وغیرہ کا خشک ہوجانا۔
-للجریِ او الوُثوب: دوڑنے یا کودنے کے لئے تیار ہونا۔
-الرَّجلُ: جوان اور مکمل ہونا۔
لَهٗ امورُهٗ: پسندیدہ اشیاء کا کسی کے پاس جمع ہونا۔
(اَجْمَعُ): اسم تاکید بمعنی سب' سارے کے سارے۔ جیسے جاء القومُ اجمعهم و باجمعهم (لوگ سارے کے سارے آئے) نلت حقی اَجْمَعَهٗ و باجمعِه (میں نے پورا پورا حق حاصل کرلیا) (ج) اَجمعون۔
(الاِجماعُ): اتفاق رائے' عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہوتا ہے جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے (۲) فقہائے اسلام کے نزدیک اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور یہ اصول شرع میں سے ایک ہے (ج)۔
(الاجتماع): علم الاجتماع۔ علم معاشرت' عمرانیات۔ وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشو ونما' ان کے مزاج ان کے قوانین اور نظام ہائے حیات سے بحث کی جائے۔
رجلٌ اجتماعیٌّ: وہ آدمی جو لوگوں سے زیادہ ملتا جلتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو (ج)
(الجامعُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہتے ہیں۔
-اَمرٌ جامعٌ: ایسا اہم معاملہ جس کی وجہ سے

Marfat.com

لوگ جمع ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ﴾

-كلامٌ جامعٌ: جس کلام کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں۔

-قِدرٌ جامعٌ: بڑی ہانڈی، دیگ۔

-اَتَانٌ جامعٌ: پہلے حمل والی گدھی (ج) جوامعُ۔

(الجامِعَةُ): ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن تک باندھیں جائیں (۲) یونیورسٹی (محدثہ)۔

-قِدرٌ جَامِعَةٌ: دیگ، دیگچا۔

-جمعتهُم جامعةٌ: انہیں کسی اہم کام نے جمع کر دیا۔

-كلمةٌ جامعةٌ: معنی خیز لفظ (ج) جوامع حدیث میں ہے (اوتِيتُ جَوَامِعَ الكَلِم)۔

(الجِمَاعُ) جماعُ كلِّ شئٍ: ہر چیز کی اصل اور بنیاد (۲) میزان۔ جیسے الخمرُ جماعُ الاثم شراب گناہوں کی جڑ ہے۔ هٰذه البابُ جماعُ هذه الابواب: یہ بات ان تمام ابواب کا جامع ہے۔

-فلانٌ جَماعُ لبنی فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور وہ اس کی رائے پر اعتماد کرتا ہے۔

-قِدرٌ جماعٌ: دیگ، بڑا دیگچہ۔

کہا جاتا ہے (استاجَرَ الاجيرَ جماعًا و مجامعةً) مزدور کو جمعہ کے دن مزدوری دی جائے گی۔

(الجَمَاعَةُ) لوگوں کی جماعت اور درختوں کا جھنڈ (۲) لوگوں کا ایک گروہ جو کسی ایک مقصد [illegible]۔

(الجماعيّة) سوشلزم۔ ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کی بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے۔ ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی [illegible] میں (المعاهدة الجماعية) وہ معاہدہ جو دو یا دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو (مج)۔

(الجَمْعُ): مجمع (۲) گروہ، جماعت (۳) لشکر (۴) کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے پیدا ہو جس کی قسم معلوم نہ ہو۔ (۵) مختلف اقسام کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) (علم ریاضی کے مطابق) جمع (مج) (ج) جُموع۔

-يوم الجمع: قیامت کا دن۔

-يوم جمعٍ: عرفہ کا دن۔

-ايّام جمعٍ: منیٰ کے دن۔

(الجُمْعُ): کل، پورا جیسے ضَرَبَه بِجُمْعِ يَدِهٖ (اسے پورے ہاتھ سے مارا) اور کہا جاتا ہے (اعطاه من الدراهِم جُمْعَ الكف) اس نے اسے مٹی بھر درہم دیئے اور (اَخَذَ بِجُمْعِ ثيابه) اس کے تمام کپڑے کھینچ لئے۔

-امرُهُم بِجُمْعٍ: ان کا معاملہ مستور اور پوشیدہ ہے۔

-ذهب الشَّهرُ بِجُمْعٍ: پورا مہینہ گزر گیا۔

(الجَمْعَآءُ) من البهائم: صحیح و سالم جانور۔ من النوق: بوڑھی اونٹنی (ج) جُمْعٌ۔

(۲) جمعاء الفاظ تاکید میں سے بھی ہے۔ مؤنث کے لئے جاءَت القبيلةُ جَمعآء (ج)۔ جُمَعٌ جیسے جاءَتِ القبائل جُمَعُ۔

(الجُمْعَةُ): مجموعہ۔

(۲) جمعةٌ من تمرٍ: کھجور کی ایک مٹھی۔ (۳) محبت و الفت۔

(اَدَامَ اللهُ جُمْعَةَ مابينكما) اللہ تم دونوں کی محبت قائم رکھے (۴) جمعہ کا دن۔

(الجُمُعَةُ، الجُمَعَةُ) جمعہ کا دن (ج) جُمَعٌ۔

(الجُمَّاعُ) من كلِّ شئٍ: اصل (۲) مجموعہ (۳) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ۔

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر۔

جُمَّاعُ الثُّرَيَّا: کہکشاں کے ستارے۔

(الجمعيّة) جماعت جو مخصوص اغراض و مقاصد کی حامل ہو۔

(الجميعُ): سب، کل۔ سارے کے سارے۔ (۳) لشکر۔

-حَيٌّ جميعٌ: پورا محلہ۔

-قومٌ جميعٌ: پوری قوم۔

-رجلٌ جميعٌ: مکمل آدمی، کامل الخلقت۔

-جميع الرای: صاحب الرائے آدمی۔

-جميع السِّلاح: مکمل ہتھیاروں والا۔

-ناقةٌ جميعٌ: وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

-جميع: یہ الفاظ تاکید میں سے ہے جیسے: اَخَذْتُ حَقِّي جميعَه (میں نے اپنا پورا حق لیا)

(المُجْتَمَعُ): اجتماع کی جگہ (۲) لوگوں کی جماعت۔

(المَجْمَعُ): اجتماع کی جگہ (۲) مجمع (۳) ملاقات کی جگہ (۴) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (ج) مجامعُ (محدثہ)

(المَجْمَعَةُ): اجتماع کی جگہ (ج) مجامع۔

(المُجْمَعَةُ): صاف ستھری تقریر۔

(المَجْمُوْعُ): ٹوٹل، میزان، حاصل۔ (مج)

(جَمَلَ) الشئَ ـُ جَمْلاً: اکٹھا کرنا۔

الشَّحْمَ: چربی پگھلانا۔

(جَمُلَ) ـُ جَمَالاً: خوبصورت ہونا۔

(۲) اخلاق کا اچھا ہونا هو جميلٌ (ج) جُمَلآء وهي جميلةٌ (ج) جَمَائِلُ۔

(اَجْمَلَ): زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

-في الطَّلَبِ: اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: (اَجْمِلوا في طلب الرزقِ فاِنَّ كُلًّا ميسَّرٌ لما خلق لَهٗ)۔

-الشحمَ: چربی پگھلانا۔

-الشئَ: اکٹھا کرنا۔

-الحسابَ: اعداد جمع کرنا، حساب لگانا۔

-الكلامَ و فيه: کلام کو اجمالاً ذکر کرنا۔

-الصَّنِيْعَةَ: عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

(جَامَلَه) حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔

Marfat.com

(جَمَّلَه): عمدہ اور خوبصورت ہونا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے (جَمَّلَ اللّٰهُ علیكَ) اللہ تجھے خوبصورت اور عمدہ بنائے۔
-الامیرُ الجیشَ: فوج کو روکے رکھنا۔
(اجْتَمَلَ): پگھلی ہوئی چربی کھانا (۲) پگھلی ہوئی چربی ملنا۔
-الشحمَ: چربی پگھلانا۔
(تَجَمَّلَ): لازم جَمَّلَه (۲) تکلف حسین و جمیل بننا (۲) اظہار حسن کرنا۔ (۴) فقر پر صبر کرنا (۵) پگھلی ہوئی چربی کھانا۔
(اسْتَجْمَلَ) البعیرُ: اونٹ کا جوان ہونا۔
-الشیءَ: خوبصورت سمجھنا۔
(الجَامِلُ): اونٹوں کا گلہ (چرواہوں اور مالکوں سمیت)۔
-رجلٌ جَامِلٌ: اونٹوں والا آدمی۔
(الجَمَال): حسن، خوبصورتی، خوش اخلاق (۲) صبر و تحمل، کہا جاتا ہے۔ (جَمَالَكَ): صبر کر، برداشت سے کام لے اور (جَمَالَكَ اَلَّا تَفْعَلَ هٰذَا) تمہارے لئے بہتر ہے کہ یہ کام نہ کرو۔
(الجُمَالُ): بہت زیادہ خوبصورت۔
(الجُمَالِيُّ) من الابل والناس: موٹے اعضاء والا کامل الخلقت (۲) لمبا۔
(الجَمَلُ): بڑا اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ۔ کہاوت ہے (مَا اسْتَتَرَ مَنْ قَادَ الجَمَلَ) اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو (ج) جُمْلٌ و اَجمالٌ و جِمَالٌ و اَجْمُلٌ و جَمَالَةٌ (ج) جُمَالات و جَمَائل (۲) موٹی رسی (۳) سمندری مچھلی۔
(الجُمْلُ): موٹی رسی۔
(الجُمُلُ): موٹی رسی (۲) لوگوں کی جماعت۔
(الجُمْلَانَةُ): بلبل۔
(الجُمْلَةُ): ہر چیز کا مجموعہ، کل (۲) رقم (۳) مقدار۔
-اخذ الشیءَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔
-باعَهٗ جُمْلَةً: اس نے تھوک میں فروخت کر لیا۔
-اهل بلاغت اور نحاۃ کے نزدیک ہر وہ کلام جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو (ج) جُمَلٌ۔
(الجَمْلُوْن): کوہان نما چھت (د)۔
(الجَمَّالُ): اونٹوں والا (۲) اونٹوں کا نگران (ج) جَمَّالَةٌ۔
(الجُمَّالُ): بہت زیادہ خوبصورت۔
(الجُمَّلُ): موٹی رسی۔
(حساب الجُمَّلِ) حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں۔
(الجُمَيْلُ): بلبل۔
(الجَمُوْلُ): موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا (ج) جُمُلٌ۔
(الجَمِيْلُ): پگھلا کر جمائی ہوئی چربی۔
(الجُمَيِّلُ): بلبل (ج) جِمْلان۔
(المُجْمَلُ) من الکلام: مختصر کلام۔
(۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔ (ج)
(جَمَّ) ـُ جَمًّا و جُمُوْماً: اکٹھے اور زیادہ ہونا۔ هو جَمٌّ۔
-البئرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد پھر زیادہ ہو جانا۔
-الفرسُ وغیرہ جمًّا و جَمَامًا: گھوڑے کا آرام کر کے تازہ دم ہونا۔
-العظمُ: ہڈی پر گوشت چڑھنا۔ هو جَمٌّ۔
-الفرسُ جَمَامًا: جفتی کو چھوڑنا اور طاقت جمع کرنا۔
-الامرُ: قریب ہونا، وقت آنا۔
-الماءَ و نحوَہ: پانی کو چھوڑ دینا تاکہ بڑھ جائے۔
-الاناءَ والمِكيالَ و نحوهما: برتن یا پیمانہ کو لبالب کرنا۔ فالمكيال جَمَّامٌ وَجَمَّانٌ وهی جَمَّى۔
-قَصْعَةٌ جَمَّى: چھلکتا ہوا پیالہ۔
(جَمَّ) العَظْمُ ـَ جَمَعًا: ہڈی پر گوشت چڑھنا۔
-الرجلُ والمراةُ: مرد و عورت کا زیادہ گوشت والا ہونا۔
-الكبشُ والنَّعجةُ و نحوهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔ کہاوت ہے (عند التّطاح يُغلبُ الكبش الاجَمّ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے مقابل پر اپنی تیاری سے قابو پا لیتا ہے۔
-الرجلُ: بغیر ہتھیار کے لڑائی میں کود پڑنا۔
-البناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔
-السطحُ: چھت کا بلا رکاوٹ ہونا۔ هُوَ اَجَمّ وهی جَمَّاءُ (ج) جُمٌّ۔
(اَجَمَّ) الانسانُ والفرسُ ونحوهما: آرام کر کے تھکن دور کرنا۔
-الامرُ: قریب ہونا اور وقت آنا۔ کہا جاتا ہے (اَجَمَّتِ الحاجةُ و اَجَمَّ الفِراقُ)۔
-الماءَ و نحوہ: پانی کو جمع کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔
-الاناءَ والمكيالَ و نحوهما: لبالب بھرنا۔
-الانسانَ والفرسَ و غیرهما: آرام کرانا کہا جاتا ہے (أجِمّ لفسَكَ و اَجْمِمْهَا)
فلانٌ لِسَانَه من الكلام: زبان کو ترک کلام کے ذریعہ آرام دینا۔
(جَمَّمَ) النباتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور زیادہ ہونا۔
-المراةُ: عورت کا مردوں کی طرح زلفیں بنانا۔
-شَعْرَهٗ: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے (لعن الله المجمّمات من النساء)۔
الاناء والمكيال ونحوهما: لبالب بھرنا۔
(تجَمَّمَ) النبتُ: پودوں کا کھڑا اور گھنا ہونا۔
(استَجَمَّ): اکٹھا ہونا اور زیادہ ہونا۔
-الارضُ: زمین کا پیداوار نکالنا۔
-الانسان والفرسُ وغیرهما: آرام کرنا،

Marfat.com

ستانا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو چھوڑنا تا کہ وہ اپنی حالت پر لوٹ آئے۔
-البئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو آرام دینا۔
-نَفْسَہ: آرام کرنا۔
(الجَمَامُ): راحت' آرام۔
(الجُمَامُ): برتن کا بھرنا۔
-من الاناء والمکیال ونحوھما: وہ برتن یا پیمانہ جو لبالب بھرا ہو۔
(الجَمَامَۃُ): راحت' آرام۔
(الجَمُّ) ہر چیز کی زیادتی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾۔
-من الشیٔ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (ج) جِمَامٌ و جُمُوْمٌ۔
-جاءُ وْا جَمًّا غَفِیْرًا و جَمَّ الغفیرِ والجمَّ الغفیرَ: وہ سب اکٹھے ایک ساتھ آئے۔
(الجَمَمُ): ہر چیز کا اکٹھا پن اور زیادہ (۲) من الاناء والمکیال: لبالب۔ (۳) سینہ۔
(الجَمَّاءُ) خود سر پہ پہننے کا ہتھیار (۲) بڑی تعداد جیسے جَاءُ وْا الجَمَّاء الغفیرَ وجماءَ الغفیر: وہ سب بڑی تعداد میں آئے۔
(الجُمَّانِیُّ): بڑی بڑی زلفوں والا آدمی۔
(الجَمَّۃُ) مؤنث الجُمّ۔
-جَمَّۃُ البئرِ و نحوھا: وہ کنواں جس میں پانی کم نہ ہو۔
-جَمَّۃُ السفینۃِ: کشتی کا وہ حصہ جس میں درزوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔
-جاءُ وْا فِی جَمَّۃٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے (ج) جِمَامٌ۔
(الجُمَّۃُ) من الانسان: پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکے ہوئے بال (۳) پانی کی بڑی مقدار (ج) جُمَمٌ و جِمَامٌ۔
جاءُ وْا فِی جُمَّۃٍ: وہ دیت طلب کرنے کے لئے جماعت کی صورت میں آئے۔
(الجَمُوْمُ): بڑی تعداد والی شے۔
بئرٌ جَمُوْمٌ: زیادہ پانی والا کنواں۔

فَرَسٌ جَمُوْمُ العَدْوِ: ہمیشہ تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الجمیمُ): بڑی مقدار والی شے۔ (۲) بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں۔
(المَجَمُّ): پانی ٹھہرنے کی جگہ (۲) سینہ کہا جاتا ہے (فلانٌ واسع المجمّ) کشادہ دست' فراخ دل اور (فلانٌ ضیّقِ (المجم): تنگ دل' تنگ دست (ج) مَجَامٌ۔
(المَجَمَّۃُ): راحت کا سبب حدیث تلبینہ میں ہے (فإنّھا مجَمَّۃٌ)۔
(الجُمَانُ): موتی (۲) موتی کی شکل میں ڈھالا ہوا چاندی کا دانہ (۳) ایک چمڑہ جس پر موتی جڑے ہوں' عورتیں اسے زیبائش کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ (مع)
(جَمْھَرَ) الشیٔ: اکٹھا کرنا۔
-القبر: قبر پر مٹی ڈالنا۔
-الکلامَ: مختصر اور مجمل کلام کرنا۔
-لَہ الخبر و إلیہ وعلیہ: بات کا اکثر حصہ بتا دینا (۲) تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا دینا۔
(تَجَمْھَرَ) علیہ: بڑا بنانا۔
الناسُ: لوگوں کا جمع ہونا (مو)۔
(الجُماھِرُ): موٹا' بھاری بھرکم۔
(الجَمْھَرَۃُ) من کل شیٔ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (ج) جماھِرُ۔
(الجُمْھور) من کل شیٔ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
-من الرّمل و نحوہٖ: ریت کا ٹیلہ۔
-من الناس: اکثر لوگ (ج) جَمَاھِیْرُ۔
-جَمَاھِیْر الناس: معزز لوگ۔
(الجُمْھُوْرَۃُ) من الرمل: ریت کا ٹیلہ۔ (ج) جماھِیْرُ۔
(الجمھوریّ) نسبت ہے جمہور کی طرف یعنی عوامی (۲) نشہ آور شراب۔
-الحکمُ الجمھوریُّ: جمہوری حکومت۔
(الجمھوریّۃُ) عوامی حکومت جوان لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے۔
(المُجَمْھَرُ): پیدائشی طور پر مضبوط و محکم۔
-مُجَمْھَرَاتُ العَرَب: وہ سات قصائد جن کا درجہ معلقات سبعہ کے بعد ہے۔
(تَجَمَّی): اکٹھے ہونا۔ جیسے (تجمّوا علیہ)۔
(الجَمَا) من کل شیٔ: ہر چیز کی ذات (۲) حجم (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر ہونے والا ورم۔
(الجُمَاءُ والجَمَاءَۃ): الجِمَا۔

ج.....ن

(جَنَأَ)۔ جُنُوءًا: جھکا ہوا ہونا' کبڑا ہونا۔
-علیہ: کسی پر اوندھا ہونا۔
جَنَأَ فِیْ عَدْوِہٖ: تیزی سے چل کر اوندھا ہونا۔
(جَنِیَ)۔ جَنَأً: پیدائشی کبڑا ہونا۔
علیہ: اوندھا ہونا۔
- الکَبْشُ و نحوہ: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے مڑا ہوا ہونا۔ ھو اَجْنَأُ وھی جَنْآءُ (ج) جُنْءٌ۔
(اَجْنَأَ) علیہ: اوندھا ہونا۔
الشیٔ: موڑنا ٹیڑھا کرنا۔
(جانَأَ) علیہ: اوندھا ہونا۔
(اجْتَنَأَ) علیہ: اوندھا ہونا۔
(تَجَانَأَ) علیہ: اوندھا ہونا۔
(الأَجْنَأُ): کبڑا (۲) جس کا مونڈا سینہ پر جھکا ہوا ہو۔
(المُجْنَأُ): ڈھال۔
(المُجْنَأَۃُ): قبر کا گڑھا۔
(جَنَبَ) فلانٌ فی بنی فلانٍ: جَنابَۃً کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھہرنا۔
-الریحُ جنوباً: ہوا کا جنوب کی طرف سے آنا یا جنوب کی طرف جانا۔ کہا جاتا ہے (جَنَبَتْ ریحُھما) دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں۔
-الیہ جَنَبًا: مشتاق ہونا۔
-الشیٔ: دور ہونا (۲) دور کرنا (۳) دینا۔ (۴) پہلو میں رکھنا (۵) دھکا دینا۔

Marfat.com

-البعيرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔
البيتَ ونحوهُ: گھر پر پردہ ڈالنا۔
- الفرسَ او الاسيرَ جَنْبًا: گھوڑے یا قیدی کو برابر لے کر چلنا۔
-فلاناً الشئ جَنْبًا و جُنُوْبًا و جَنَابَةً: ہٹانا' بچانا قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾۔
(جَنِبَ) - جَنَبًا: دور ہونا (۲) پہلو میں درد ہونا (۳) پہلو کی طرف مائل ہونا (۴) لنگڑا ہونا (۵) پیاس کی شدت سے تڑپنا۔
-اليه: مشتاق ہونا' حسرت کرنا هو جَنِبٌ۔
الريحُ: جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا۔
فلانٌ: جنبی ہونا۔
(جَنُبَ) - جَنَابَةً: دور ہونا (۲) قریب ہونا هو جنيبٌ (۳) جنبی ہونا۔
(جُنِبَ): پہلو میں درد ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنونی ہوا لگنا۔
-الريحُ: جَنَبَتْ۔
-فلانا الشئَ: ہٹانا' بچانا۔
(جَانَبَه): پہلو میں رہنا یا پہلو کی طرف چلنا (۲) دور کرنا۔ کہاوت ہے (قَد جانب الرَّوْضَ و اَهْوَى للجَرَل) اس شخص کے بارے میں جو خیر کو چھوڑ کر شر اختیار کرے۔
(جَنَّبَ) القومُ: دودھ کا کم اور خشک ہونا۔
-العامُ: قحط سالی ہونا۔
الشئَ او الفرسَ: پہلو میں لے کر چلنا۔
- فلاناً الشئ: دور کرنا۔
(اجْتَنَبَ): جنبی ہونا۔
الشئُ: کنارہ کش ہونا' دور ہونا۔
الفرسَ و نحوه: پہلو کی طرف کھینچنا۔
(تَجَانَبَ) الغلامان: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔
-الشئُ: دور ہونا۔
(تَجَنَّبَ): جنبی ہونا۔
الشئَ: بچنا' پہلو تہی کرنا کہا جاتا ہے (هو مُتَجَنِّبٌ له)۔
(اسْتَجْنَبَ): جنبی ہونا۔

(الأَجْنَبُ): اجنبی' پرانا' غیر (۲) نافرمان (ج) أجانب۔
(الأَجْنَبِيُّ): اجنبی' ناواقف کہا جاتا ہے (هو اَجْنَبِيٌّ من هذا الامرِ) وہ اس کام سے ناواقف ہے (۲) غیر ملکی (ج) اجانب۔
(الجانبُ): پہلو (۲) گوشہ کہاوت ہے (اِنْ جانب أعياك فالحق بجانب) کسی معاملہ کی تنگی اور مصروف رہنے پر ابھارنے کے لئے کہا جاتا ہے (۳) محلہ یا گھر کا صحن (ج) جوانب کہا جاتا ہے (اتمه لمنتفخ الجوانب) وہ متکبر ہے (۴) پردیسی (۵) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۶) سرکش نافرمان (ج) جُنَّابٌ۔
(الجَنَابُ): کونہ' گوشہ کہا جاتا ہے (مَرُّوا يسيرُونَ جَنَابَيْه) وہ اس کے دونوں حصوں سے گزرے (۲) گھر یا محلہ کا صحن (۳) حفاظت و کفالت کہا جاتا ہے (انا فی جَنَابِ فلانٍ) میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں۔
-فلانٌ رحبُ الجناب و خصيب الجناب: سخی (ج) اَجْنِبَةٌ۔
(الجُنَابُ): پہلو کا درد یا پھوڑا (۲) نمونیا (ج)۔
(الجِنَابُ): گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔ کہا جاتا ہے (لَجَّ فلانٌ فی جنابٍ قبيحٍ) اپنے اہل وعیال سے قطع تعلق کر لی۔
-فرسٌ طوع الجناب: فرماں بردار گھوڑا۔
(الجُنَابَى): بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے دور رہتا ہے تاکہ وہ پکڑ نہ لے۔
(الجَنَاباء): الجُنابی۔
(الجَنَابَةُ): حالت جنابت۔ جو منی کے نکلنے یا جماع کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کہتے ہیں (فلانٌ اغتسل من الجنابة) (۲) گوشہ کہتے ہیں (مَرُّوا يسيرون جنابتيه و قعدوا جنابتيه) وہ اس کے اردگرد چلے یا بیٹھے۔
(الجَنْبُ) من كل شئ: کونہ' گوشہ۔

(۲) پہلو' سمت (۳) بدل و مقابلہ کہا جاتا ہے (هٰذَا قليلٌ في جَنْبِ موَدّتك) یہ تیری محبت کے بنسبت کم ہے اور (ماذا فعلت فی جنب حاجتی) آپ نے میرے کام کا کیا کیا؟ قرآن مجید میں ہے (يَا حَسْرَتَا مَافَرَّطْتُ فی جنب اللهِ) (ج) جُنُوْبٌ و اَجْنَابٌ۔
جارُ الجَنْبِ: پہلو میں رہنے والا۔
-الصاحب بالجنب: سفر و حضر کا ساتھی۔
-اعطاهُ الجنَب: فرماں بردار ہونا۔
-ذو الجنب: جس کے پہلو میں درد ہو۔
ذات الجنب: نمونیا (اور جس کے پہلو میں اس کی وجہ سے درد ہو)۔
(الجَنَبُ) فی السّباق: گھڑ سوار کا دوڑ کے وقت اپنے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ جب پہلا تھک جائے تو دوسرے کو دوڑائے (۲) پست قامت۔
(الجُنُبُ): دور' قرآن مجید میں ہے ﴿فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ﴾ (۲) قریب (۳) پڑوس میں قیام کرنے والا پردیسی (جارُ الجُنُبِ اور جارٌ جُنُبٌ) (۴) سفر کا ساتھی (۵) نافرمان (۶) جنبی (اس میں مفرد جمع وغیرہ سب برابر ہیں) (ج) اَجْنَابٌ۔
(الجَنِبَةُ) من الشئ: کنارہ' گوشہ۔ (۲) پرہیز' علیحدگی' حدیث میں ہے (عليكم بالجَنْبَةِ فانها عَفافٌ) (۳) وہ درخت جو گرمیوں میں ہرا بھرا رہے۔ (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔
(الجَنِبَةُ) کنارہ' گوشہ۔
(الجُنَبَةُ): بہت زیادہ بچنے والا۔
(الجُنَّابُ): پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی۔
(الجَنُوب): سمت جنوب (۲) جنوبی ہوا کہتے ہیں (ريحهما جنوبٌ) وہ دونوں مخلص دوست ہیں (ج) جنائب۔
(الجَنِيبُ): وہ گھوڑا وغیرہ جو برابر لے جایا جائے (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص

Marfat.com

دوست (۴) فرمانبردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا (۶) مسافر' پردیسی (۷) ایک عمدہ قسم کی کھجور (ج) جُنُبٌ۔
(الجَنِیبَةُ): لگام سے کھینچا جانے والا جانور۔ (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو کھانا لانے کے لئے دی جائے (۳) اُونٹ کے پہلو میں لدا ہوا بوجھ اور یہ دو ہوتے ہیں جنیبان (ج) جنائب۔
اطاعت جَنِیبَتَه: فرماں برداری کرنا۔
فلانٌ تقاد الجنائب بین یدیه: فلان بہت بڑا آدمی ہے۔
(المَجْنَبُ): بہت زیادہ بھلائی یا برائی (ج) مجانِبُ۔
(المِجْنَبُ): المَجْنبُ (۲) کھرپا' کدال (۳) جس چیز پر چڑھ کر شہد جمع کیا جائے (۴) ڈھال (۵) پردہ (۶) وہ ممالک کے درمیان حد بندی (ج) مجانِبُ۔
(المُجَنَّبَةُ) من الجیش: لشکر کا ہر اول دستہ' مقدمة الجیش۔
(المُجَنِّبَةُ): فوج یا لشکر کا دایاں یا بایاں دستہ اور یہ دو ہوتے ہیں۔ حدیث میں ہے۔
(انّه صلی الله علیه وسلم بعث خالد بن الولید یوم الفتح علی المُجَنِّبَةِ الیُمنٰی والزبیرَ علی المُجَنِّبَة الیُسریٰ)۔
(تَجَنَّثَ) اپنے خاندان کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونا (۲) کسی چیز کو چھپانے کے لئے اس پر لیٹ جانا۔
الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔
علیه: کسی سے محبت و شفقت کرنا۔
(الجِنْثُ) جنس (۲) تلاہٹ (۳) درخت کا تنا (ج) اَجْنَاث و جُنُوثٌ۔
(الجُنْثِیُّ) لوہار (۲) زرہ ساز (۳) تلوار (۴) زرہ (۵) عمدہ قسم کا لوہا۔ (ج) اَجنَاثٌ۔
(الجَنْجَنُ والجِنْجِنُ) سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِنُ۔
(الجَنْجَنَةُ والجِنْجِنَةُ) سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِن۔
(الجُنْجُونُ): سینہ کی ہڈی (ج) جَنَاجِیْن۔
(جَنَحَ)- جَنْحًا و جُنُوْحًا: جھکنا۔
-الیه و لَه: مائل ہونا' پیروی کرنا۔
-الانسانُ والبعیرُ: ایک پہلو پر جھکنا۔
-السفینةُ: کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگنا۔
-الطائرُ: اڑتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔
-الرجل: فرمانبرداری کرنا۔
-اللیل: رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا (جَنَحَ الظلامُ) کہا جاتا ہے۔
-الحیوان فی سیرہ: تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن آگے کی طرف جھکانا۔
-فلانٌ علی مِرْفَقِیه: کہنیوں کو زمین یا تکیہ پر رکھ کر سہارا لینا۔
-علی الشئ: کسی چیز پر ایسا جھکنا کہ ہاتھ اس میں مصروف ہوں اور سینہ اس کے قریب ہو۔
-أنْ یَأکُلَ کَذَا: کسی چیز کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
-الطائرَ و غیرَہ جَنْحًا: پرندہ کے بازو یا پسلی پر مارنا (۲) بازو توڑ دینا۔
(جُنِحَ): بازو یا پسلی ٹوٹ جانا۔
(اَجْنَحَ) الشئَ: جھکانا۔
(جَنَّحَه): دونوں بازوؤں سے کام کرنا۔
-المخالفةُ او الجنایةَ: خلاف ورزی اور جرم کو گناہ سمجھنا۔
(اجْتَنَحَ) الانسانُ: بازو یا پسلی ٹوٹ جانا۔
-السفینةُ: کم پانی میں کشتی کا زمین کے ساتھ لگ جانا۔
-الرجلُ علی رَحْلِه: دونوں ہاتھوں پر اوندھے ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا۔ حدیث میں ہے۔ (مرض رسولُ الله صلی الله علیه وسلم فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی أسامه حتی دخل المسجد)۔
-فی السجود: سجدہ میں بازوؤں کو کھڑا کر کے ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا۔
-الحیوانُ فی سیرہ: ایک پہلو پر جھکتے ہوئے چلنا۔
-الشئَ: جھکانا۔
(تَجَنَّحَ): لازم جَنَّحَه۔
-فی السجود: اجْتَنَحَ۔
(استَجْنَحَ) اللیل: رات آ جانا۔
(الجانِحَةُ): پہلو' جانب (ج) جوانِحُ۔
(الجَناح): پرندہ کے پر (۲) شانہ (۳) بغل (۴) جانب' پہلو (۵) عمارت کا حصہ جیسے جناحُ القصر (۶) مجموعہ' سیٹ (۷) ہر وہ چیز جو چوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے' (۸) سائیڈ' فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ ایمن اور ایسر۔ (ج) اَجنِحَةٌ و اَجْنُحٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿اُولی اَجْنِحَةٍ مَثْنٰی و ثُلٰثَ وَرُبَاعَ﴾۔
-جناحا الرّحی: چکی کے دو پاٹ۔
-جناحا النصل: پھلکے کی دو دھاریں۔
-جناحا العسکر: لشکر کے دو بازو۔
-جناحا الوادی: وادی کے دو نالے۔
-فلانٌ فی جناح فلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت وہ کفالت میں ہے۔
-وهو علی جناح سفر: وہ سفر کا ارادہ کرنے والا ہے۔
-رکب جناحَی طائرٍ: وطن سے دور ہونا۔
-رکب جناحی نعامةٍ: کسی کام کی کوشش اور اہتمام کرنا۔
-هو فی جناحی طائرٍ: وہ پریشان اور رنجیدہ ہے۔
-خفض له جَنَاحَه: کسی کے سامنے عاجزی اور تواضع اختیار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ﴾۔
فلانٌ مقصوص الجناح: عاجز۔
(الجُنَاحُ): جرم اور گناہ (۲) گناہ کی طرف میلان (۳) غم و تکلیف کا صدمہ (۴) کسی چیز کا مجموعہ۔
-انا الیك بجُناح: میں آپ کا شائق ہوں۔
(الجناحِیَّةُ): غالی شیعوں کا ایک گروہ ہے عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر

Marfat.com

ذوالجناحین کے ساتھی ہیں۔
(الجِنْحُ): گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ۔
-من اللیل: رات کا ٹکڑا (۲) رات کا اندھیرا۔
-من الطریق و نحوِہ: راستہ کی ایک جانب۔
(الجُنْحُ) مِنَ اللیلِ: رات کا ایک ٹکڑا۔
(الجُنْحَةُ): مجرمانہ فعل' قابل سزا جرم۔
(المَجْنَحَةُ): پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑہ کا ٹکڑا (ج) مجانح۔
(جَنَّدَ) الجنودُ: فوج کو اکٹھا کرنا۔
-فلاناً: فوجی یا سپاہی بنانا (مو)
(تَجَنَّدَ) سپاہی بننا' فوج میں بھرتی ہونا۔
(الجُنَادِیُّ): وہ کپڑے جس سے دیواروں کو پردہ کرایا جائے (۲) غالیچہ کی ایک قسم' حدیث سالم رضی اللہ عنہ میں ہے (سَتَرْنا البیتَ بِجُنَادِیٍّ اَحْضَرَ فَدَخَلَ ابوایوب فلمّا راٰہ خرج إنکاراً لَه)۔
(الجُنْدُ): فوج' لشکر (۲) مددگار۔
(ج) اَجْنَادٌ و جُنُودٌ۔
(الجَنَدُ): موٹی سخت زمین (۲) ٹھیکرا' مٹی جیسا پتھر۔
(الجُنْدِیُّ): سپاہی (۲) فوجی۔
(الجندیّةُ): فوجی نظام (مو)
(الجُنْدُبُ): ٹڈی کی ایک قسم' جو اچھلتی ہے اڑتی ہے اور آواز نکالتی ہے (ج) جنادبُ کہاوت ہے۔ (صَرَّ الجُنْدُبُ) یعنی معاملہ خطرناک ہوگیا ہے۔
-اُمُّ جُنْدُب: دھوکہ' ظلم' مصیبت۔
رکب اُمَّ جُنْدب: اس نے ظلم کیا اور دھوکہ دیا۔
-وقعَ بامّ جندب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
(النَّدْب): الجُنْدُب۔
(جَنْدَرَ) الثوبَ و نحوَہ: کپڑے کی رونق کو لوٹانا۔
الکتاب: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں کو قلم پھیر کر واضح کرنا۔

(الجَنْدَرَةُ): لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف اور سیدھا کیا جاتا ہے (مع)۔
(جندُفلي): (دیکھئے: ج م ف ل)۔
(الجُنَادِلُ): مضبوط و باعظمت آدمی (ج) جنادِلُ۔
(الجَنْدَلُ): پانی کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے برستا ہے (مج)۔ کہاوت ہے: (جندلتان اصْطَکَّتَا): دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (ج) جنادِلُ۔
(جَنَزَ) الشیءَ ـِ جَنْزًا: چھپانا۔
(۲) اکٹھا کرنا۔
-المیتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا۔ جنازہ پڑھنا۔
(جَنَّزَ) المیّتَ: میت کا جنازہ پڑھنا' چارپائی پر رکھنا۔
(الجنازةُ): مردہ (۲) مردہ کی چارپائی یا جنازہ (۳) غمناک خبر۔ کہاوت ہے (ضُرِبَ حتّی تُرِکَ جنازةً وطُعِنَ فی جِنازتِه) مر جانا (ج) جنائز۔
(الجنائزیّ): جنازہ کے سامنے قرأت کرنے والا۔
-اللحن الجنائزیّ: جنازہ کے سامنے بجائے جانے والی دھن (مو)۔
(الجَنْزِیر): زنجیر (مج)۔
(جَنَسَتِ) الرُّطَبَةُ ـُ جَنْسًا: کھجوروں کا اچھی طرح پک جانا کہ وہ ایک جنس معلوم ہوں۔
(جَانَسَه): ہم شکل ہونا (۲) ہم جنس ہونا۔
(جَنَّسَ) الاشیاءَ: الگ الگ قسمیں بنانا۔
(۲) ہم جنس بنانا۔
(تَجَنَّسَ): لازم جَنَّسَه۔
(تَجَانَسَا): جنس میں متحد ہونا۔
(التّجنیسُ) تجنیس الکسور: علم ریاضی کے مطابق حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
(الجِنَاسُ): اہل بلاغت کی اصطلاح میں دو کلموں کا اکثر یا تمام حروف میں یکساں اور معنی کے اعتبار سے مختلف ہونا۔
(الجِنْسُ): اصل (۲) صنف' نوع (۳) مناطقہ کی اصطلاح میں جنس وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جاتی ہے جن کی نوع مختلف ہو۔ یہ نوع سے زیادہ عام ہے۔ حیوان جنس ہے انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے پس مرد ایک صنف ہے اس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ جفتی (ج) اجناسٌ و جُنُوسٌ۔
(الجِنْسِیُّ): جنسی (۲) قانونی طور پر ایک قانونی تعلق جو کسی شخص کو کسی مملکت کی طرف سے ملتا ہے خواہ اصلی ہو یا حاصل ہوا ہو۔ (مج)
(الجِنْسِیَّةُ): قومیت' حق شہریت۔
(الجَنِیْسُ): سفید و زرد رنگ کی مچھلی۔
(الجَنِیْسُ): قدیم شہری' اپنی جنس میں اصل۔
(جَنَفَ) ـِ جُنُوفًا: الگ ہونا' ظلم کرنا۔
-علیه و عنه: الگ ہونا۔
-فیه: ظلم کرنا۔
(جَنِفَ) ـِ جَنَفًا' جَنَفَ قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْماً فَاَصْلَحَ بَیْنَهُمْ فَلَا اِثْمَ عَلَیْه﴾ هو جَنِفٌ (۲) ایک پہلو کا دوسرے سے ہٹ جانا (۳) کبڑا ہونا۔ هو اَجْنَفُ وهی جَنْفَاءُ (ج) جُنْفٌ۔
(اَجْنَفَ): جَنِفَ۔
-فلاناً: فیصلہ میں کسی کے ساتھ زیادتی کرنا۔
(جَانَفَ) القومَ: لوگوں سے الگ رہنا۔
لَجَّ فی جنافٍ قبیحٍ: اہل وعیال سے قطع تعلق کر لینا۔
(تَجَانَفَ): مائل ہونا' قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِاِثْمٍ فَاِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾۔
-عنه: اعراض کرنا۔
-لَه و الیه: مائل ہونا۔
-فی مشیته: اکڑ کر اور مٹک کر چلنا۔
(اَلْاَجْنَفُ): کبڑا۔

Marfat.com

-قَدَحٌ اجنف: بڑا پیالہ۔
(الجُنافیّ): اکڑ کر اور مٹک کر چلنے والا۔
(المِجْنَفُ) خصمٌ مجنفٌ: ظالم دشمن۔
(جَنَفَه) ـِ جَنْفًا: منجنیق سے حملہ کرنا۔ هو جَانِفٌ۔
(جَنَّفَه): جَنَفَه۔
(الجُنُقُ): منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق کے پتھر۔
(المِنْجَنِیْقُ): پتھر پھینکنے کی مشین، منجنیق (ج) منجنیقات، مجانق، مجانیق۔
(الجُنْكُ): طنبورا ایک قسم کا باجا (مع)
(جَنَّ)ـِ جَنًّا: چھپنا۔
-اللیلُ ـُ جِنًّا و جُنُوْنًا و جِنَانًا: رات کا تاریک ہونا۔
-الظلامُ: اندھیرے کا بڑھنا۔
-الشیٔ و علیه: چھپانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَاٰى كَوْكَبًا﴾۔
-المیتَ: کفن دینا (۲) قبر میں ڈالنا۔
(جُنَّ) جَنًّا و جُنُوْنًا و جِنَّةً و مَجَنَّةً: مجنون ہونا۔
-جُنُوْنٌ: انتہائی پاگل ہونا۔
-به و منه: بہت زیادہ تعجب کرنا کہ پاگل معلوم ہو۔
(اَجَنَّ) جُنَّ۔
-الشیٔ عنه: چھپنا۔
-المرأةُ حنینا: عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔
-الشیٔ: چھپانا۔
-المیت: کفن پہنانا (۲) دفنانا۔ حدیث میں ہے (وَلِیَ دَفْنَ رسولِ الله صلی الله علیه وسلم وإجنانه عَلِیٌّ و العَبّاس)۔
-الله فلانًا: پاگل بنا دینا۔
-الشیٔ صَدْرَه: دل میں چھپانا۔
(جَنَّنَه) اَجَنَّه۔
(اِجْتَنَّ): چھپنا۔
(تَجَانَّ و تَجَانَنَ): دیوانگی ظاہر کرنا۔ تجانَّ علیه بھی کہا جاتا ہے۔

(تَجَنَّنَ) لازم جَنَّنَه (۲) جُنَّ (۳) دیوانگی ظاہر کرنا تجنَّنَ علیه بھی کہا جاتا ہے۔
(استجَنَّ) چھپنا۔
- به وفیه وعنه و منه: چھپنا۔
(التجنینُ): جن کی باتیں۔ هو ینطق بالتنجنین: وہ عجیب اور وحشت ناک باتیں کرتا۔
(الجَانُّ): جن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ﴾ (۲) ایک زردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا﴾ (ج) جِنَانٌ و جَوَانٌّ حدیث میں ہے (اِنَّ فیها جِنَانًا کثیرًا)۔
(الجَنَانُ) من کل شیٔ: ہر چیز کا باطن۔ (۲) دل کہاوت ہے (اِذَا قرحَ الجَنَانُ بکتِ العینان) (۳) پوشیدہ کام (۴) چھپی ہوئی چیز۔
-جنانُ الناس: لوگوں کی جماعت جو کسی کے لئے آڑ بن جائے۔
-جنان اللیل: سخت تاریکی۔
(الجِنُّ) جن، واحد: جنّیٌّ وهی جنیّةٌ
-بَاتَ فلانٌ صنف جنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔
-من کل شیٔ: ہر چیز کی ابتداء، شدت اور پستی۔
-جِنُّ الشباب: جوانی کی شادابی۔
-جِنُّ النبات: پودے کا پھول یا کلی۔
-جِنُّ اللیل: رات کی تاریکی۔
-جِنُّ الناسِ: لوگوں کی جماعت۔
(الجَنَنُ) پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ (ج) اَجْنَانٌ۔
(الجَنَّةُ) وہ باغ جس میں کھجور اور دیگر درخت ہوں۔ (۲) باغ (۳) جنت (ج) جِنَانٌ۔
(الجِنَّةُ) دیوانگی، پاگل پن، جنون قرآن مجید میں ہے (اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ) (۲) جن۔ قرآن مجید میں ہے ﴿مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ (۳) جنوں کی جماعت (۴) ہر شے کا ابتدائی حصہ۔

(الجُنَّةُ): ڈھال (۲) نقاب (۳) حفاظت کا ذریعہ جیسے الصومُ جُنَّةٌ: روزہ شہوات سے حفاظت کا ذریعہ ہے (ج) جُنَنٌ۔
(الجُنُوْنُ): عقل کا ختم یا کم ہونا، دیوانگی۔
(الجنین): قبر (۲) چھپی ہوئی چیز۔ (۳) پیٹ کا بچہ (۴) اطباء کے نزدیک عمل کا وہ ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر اس کے بعد حمل کہلاتا ہے (۵) علم الاحیاء کے مطابق دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی (ج) اَجِنَّةٌ و اَجْنُنٌ۔
(الجَنِیْنَةُ): عورت کی کوٹ نما پوشاک۔
(الجُنَیْنَةُ): باغیچہ۔
(المِجَنُّ): ڈھال کہا جاتا ہے (قَلَبَ فلانٌ مِجَنَّه) شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا اور (قَلَبَ له ظَهْرَ المِجَنِّ) دوستی کے بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان (ج) مَجَانٌّ۔
(المِجَنَّةُ): ڈھال (ج) مَجَانٌّ۔
(المَجَنَّةُ): جنون، دیوانگی (۲) چھپنے کی جگہ (۳) زیادہ جنات والی زمین (ج) مَجَانٌّ۔
(المجنون): دیوانہ، پاگل، مجنون (ج) مجانین۔
(جَنَى)ـِ جِنَایَةً: گناہ کرنا، جرم کرنا۔
-علی نفسه: اپنے حق میں برا کیا۔
-علی قومه: اپنے لوگوں کے حق میں جرم کیا۔
-الذنبَ عَلَى فلانٍ: کسی کو گناہ میں ملوث کرنا۔
-الشمرة و نحوها جنیٌّ وَجَنِیًّا: پھل توڑنا۔
-الشمرةَ لفلانٍ ولشمرة فلانًا: کسی کے لئے پھل توڑنا۔
-الذهبَ: سونے کو کان سے نکالنا۔
هو جَانٍ (ج) جُنَاةٌ جُنَاءٌ۔
(جَنِیَ)ـَ جَنًى: کبڑا ہونا۔ هو اَجْنَى وهی جنواء۔
(اَجْنَى) الشمر: پھل توڑنے کا وقت آنا۔
-الشَّجَرُ: درخت کا پختہ پھل والا ہونا۔
-الارضُ: زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا۔

Marfat.com

(۲) زمین میں پھل پکنا۔
-اللّٰہُ الماشیة: اللہ کا گھاس اگانا۔
-فلاناً الثَّمَرَ: کسی کو پھل توڑنے کا موقع دینا۔
(جَانٰی) علیه: کسی پر جھوٹا الزام لگانا۔
(اجتَنٰی) الثمرةَ و نحوها: پھل توڑنا۔
-العسل: شہد اکٹھا کرنا۔
-ماءَ المطرِ: بارش کا پانی آ کر پی لینا۔
(تجنّٰی) علیه: جھوٹا الزام لگانا۔
کہتے ہیں (تَجَنّٰی علیه جنایةً)۔
-الثمرة و نحوَها: پھل وغیرہ توڑنا۔
(الجانِیُ): کھجور کے درختوں کی قلمیں لگانے والا (۲) مجرم، قصوروار۔
(الجَنٰی): چنا ہوا پھل۔ کہاوت ہے (هٰذا جَنَایَ وخیارُه فیه): ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح دے (۲) گھاس (۳) کھمبی (۴) انگور (۵) تر کھجور (۶) شہر (۷) تسبیح کے دانے (۸) سونا (ج) اَجْنٍ و اَجناءٍ۔
(الجِنایةُ): قابل سزا جرم یا گناہ، بدعنوانی (ج) جنایا۔
(الجَنِیُّ): تازہ توڑا ہوا پھل۔

ج.....ہ

(الجَاهِبُ) اتاة جاهبةً: وہ کھلے طور پر آیا۔
(الجهبُ): بھاری اور بدنما چہرہ۔
(المِجْهَبُ): بے شرم (ج) مجاهِبُ۔
(الجِهْبَاذُ): کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر (مع) (ج) جهابذةٌ۔
(الجَهْبَلُ): بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا پہاڑی بکرا (ج) جَهَابِلُ۔
(الجَهْبَلَةُ): بدشکل اور بھدی عورت۔
(جَهَثَ) - جَهْثًا: ڈر غصہ یا خوشی کی وجہ سے اچھلنا۔ هو جاهِثٌ و جهثان۔
(جَهْجَهَ) الابطال: میدان جنگ میں سپہ سالاروں کا چیخنا۔
-بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کے لئے للکارنا۔
حدیث میں ہے: (اَنَّ رجلاً مِنْ اَسْلَمَ عَدَا علیه ذئبٌ فانتَزَعَ شاةً مِنْ غَنَمِهٖ فجهجه الرجل) کہا جاتا ہے۔
(جَهْجَهَ الابلَ): اونٹ کو آواز دینا۔
-الرجلَ: ہر چیز سے روکنا۔
(تَجَهْجَهَ) الابطال: میدان جنگ میں سپہ سالاروں کا چیخنا۔
(جَهَدَ) - جَهْدًا: کوشش کرنا۔
فی الامرِ: کسی کام میں کوشش کرنا، محنت کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِم﴾ (۲) کوشش کر کے مقصد تک پہنچ جانا (۳) مشقت اٹھانا۔
-بفلانٍ: امتحان لینا، آزمانا۔
-فلاناً: مشقت میں ڈالنا۔ (۲) اصرار کے ساتھ سوال کرنا۔
-الدابةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔
-المرض او التعبُ او الحبُّ فلاناً: بیماری مشقت یا محبت کا کمزور کر دینا۔
-اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ سے پورا مکھن نکال لینا۔
-الطعامَ: کھانے کو پسند کرنا (۲) زیادہ کھانا۔
-الماشیةُ المرعٰی: چوپایہ کا خوب چرنا۔ هو جاهِدٌ اور مفعول مجهودٌ و جهیدٌ۔
-المالَ: مال کو ادھر اُدھر تقسیم کرنا۔
(جُهِدَ) الناسُ: قحط کا شکار ہونا۔ هم مجهودون۔
(جَهِدَ) العیشُ - جَهَدًا: زندگی کا تنگ اور سخت ہونا۔ هو جَهِدٌ۔
(اَجْهَدَ): مشقت اور محنت میں پڑنا۔ (۲) کمزور جانور کا مالک ہونا۔
-الارضُ: زمین کا ابھرا ہوا ہونا۔
-له الطریق والحق: حق اور راستہ کا ظاہر اور واضح ہونا۔
-الشیءُ: خلط ملط ہونا۔
-الشیبُ فیه: تیزی سے بڑھاپا آنا۔
-العدوُّ علیه: سخت دشمنی رکھنا۔
-فلانٌ فی الامرِ: محتاط ہونا۔
-له الشیءُ والامرُ: ممکن ہونا۔
-فلاناً: مشقت میں ڈالنا۔
-الدابةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔
-علی ان یفعل کذا: کسی کام کے کرنے پر مجبور۔
-مالَه: اپنے مال کو برباد اور تقسیم کرنا۔
-الطعامَ: کھانے کی چاہت اور خواہش کرنا۔
(جَاهَدَ) العدوَّ مجاهَدَةً و جهادًا: دشمن سے قتال کرنا۔
(اِجْتَهَدَ): پوری کوشش کرنا۔
(تَجَاهَدَ): اِجْتَهَدَ۔
(الاِجتهاد): اصطلاح فقہاء میں اجتہاد اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے کے لئے کی جائے۔
(الجَهَادُ): ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین۔ ارضٌ جَهَادٌ کہتے ہیں۔
حدیث میں ہے (انه صلی اللّٰه علیه وسلم نزل بارض جَهادٍ) (۴) جھاؤ کا پھل (ج) جُهُوْدٌ۔
(الجِهَادُ): شرعی اصطلاح کے اعتبار سے ان کفار سے لڑنا جو ذمی نہ ہوں۔
(الجُهَادٰی): زیادہ سے زیادہ جیسے (جُهَادَكَ اَنْ تفعلَ کذا): تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
(الجَهْدُ): مشقت (۲) انتہاء (۳) گنجائش، طاقت (جَهْدٌ جاهِدٌ) پوری کوشش۔
-جَهدُ البلاء: اہل عیال کی کثرت اور فقر۔
-فلسفہ کی اصطلاح میں ہر وہ عمل جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر کرتا ہے۔ (ج)
(الجُهْدُ): گنجائش، طاقت، قوت قرآن مجید ہے ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ﴾ (۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی بسر ہو۔
-جَهدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے (جهدُ المقلّ)۔
(الجَهْدَانُ): مشقت زدہ۔
(الجهیدٰی): الجَهْدُ، کہتے ہیں (لابلُغَنَّ

Marfat.com

جهيداىَ فى هذا الامرِ)۔
میں اس معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔
(المُجتَهِدُ) وہ ماہر فقہ جو حکم شرعی کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری کوشش کرے۔ اس کی کچھ شرائط مقرر ہیں۔
(المَجْهُوْدُ) کوشش' طاقت قوت۔
(جَهَرَ) الشئُ ـُ جَهْرًا: ظاہر وآشکار ہونا۔
-بالكلام و نحوه جَهْرًا و جهارًا: بلند آواز سے کلام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّه يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخفٰى﴾ کہا جاتا ہے (جهر الكلام) فالكلام و نحوه جهيرٌ وهو جهير الصوت۔
-الشئَ: بغیر رکاوٹ کے دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔
-الشمسُ فلاناً: سورج کی وجہ سے آنکھیں چندھیا جانا اور اس کو دیکھ نہ سکنا۔
-الارضَ: نکل سے زمین پر چلنا۔
-الجيشَ والقومَ: لشکر یا لوگوں کا زیادہ معلوم ہونا۔
الشئُ فلاناً: دیکھنے میں عمدہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں (لَمْ يكن قصيرًا وَلَا طويلاً وهو اِلى الطّولِ اقرب مَنْ راه جَهَرَه)۔
فلانٌ البئر: کنویں سے کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کا پانی نکالنا (۳) کنویں کو کھودنا یہاں تک کہ پانی نکل آئے۔
السقاءَ: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔
القومُ: اچانک صبح کے وقت آنا۔
(جَهِرَ) الانسانُ وغيرُه ـَ جَهَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نہ دیکھ سکنا۔
جَهِرَت العين: کہا جاتا ہے۔
فلانٌ: آنکھوں کا ابھرا ہوا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔
-الفرسُ: گھوڑے کی ناصیہ کا پیشانی تک آنا۔

-الانسانُ جُهُوْرَةً و جَهَارَةً: کامل الخلقت اور خوش نما ہونا۔ هو اَجْهَرُ وهى جَهْرَاءُ (ج) جُهْرٌ۔
(جَهُرَ) الصوتُ ـُ جُهُوْرَةً و جَهَارَةً: بلند ہونا۔
-فلانٌ: کامل الخلقت اور خوشنما ہونا۔ هو جهيرٌ۔
(اَجْهَرَ): اعلان کرنا' ظاہر کرنا۔
-بالكلام و نحوه: کلام یا کوئی بات بلند آواز سے کرنا۔
-فلانٌ: بلند آوازی میں مشہور ہونا۔
جَاءَ بِبَنِيْنَ ذوى جَهَارَةٍ: وہ خوبصورت اولاد کا باپ بنا۔
(جَاهَرَه) بالعداوة: کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
-بالامرِ: کسی کے سامنے کھلم کھلا بات کرنا۔ بغیر لگی لپٹے کہنا۔
کہاوت ہے (مُجَاهرةً اِذا لم اَجِدْ مَخْتَلاً) اگر مجھے دھوکہ دے کر کوئی چیز نہیں ملتی تو میں اسے اعلانا حاصل کرتا ہوں (۳) غالب آنا۔
(جَهْوَرَ) فلانٌ: بلند آواز سے بولنا۔
-الصوتُ: آواز کا بلند ہونا۔
-رجلٌ جَهْوَرِىٌّ: بلند آواز آدمی۔
-صوتٌ جَهْوَرِىٌّ: بلند آواز۔
-الحديث وبه: ظاہر کرنا۔
(تَجَاهَرَ) فلانٌ: اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا۔
(اِجْتَهَرَ) الشئَ: کسی کو بغیر رکاوٹ کے دیکھنا۔
-الجيشَ والقومَ: لشکر یا لوگوں کا زیادہ معلوم ہونا۔
-فلاناً: اچھا لگنا' کسی کو باعظمت سمجھنا' جیسے اجتهره الشئُ۔
-البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا (۲) کنویں کا پانی نکالنا۔
(الجَهَارُ) کھلے عام۔ جيسے لَقِيه نهارًا جهارًا: اس کو کھلے طور پر ملا۔
(الجَهْرُ) زمانہ کا حصہ (۲) ایک پورا سال۔
(جُهْرٌ) الرجل: آدمی کا حلیہ اور ہیئت جیسے ما اَحسنَ جُهْرَه اور مَا اَسْوَ اَجْهَرَه۔
(الجُهْرَاءُ) من الارضِ: ہموار وکھلی زمین جس میں درخت وجھاڑیاں نہ ہوں (۲) ہموار چوڑا ٹیلہ۔
-من القومِ: لوگوں کی جماعت (۲) زائد افراد۔
(الجَهْرَةُ) ظاہر۔
-راهَ جَهْرَةً: اسے صاف اور واضح طور پر دیکھا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰه جَهْرَةً﴾
(الجَهُوْرُ) بلند اور قوی آواز والا۔
(الجَهِيْرُ) وَجْهٌ جَهِيْرٌ: روشن چہرہ (رَجُلٌ جَهِيْرٌ للمعروف) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق آدمی (ج) جُهَرَاءُ۔
-من اللبنِ: وہ دودھ جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو۔
(الجَهِيْرَةُ) جهيرة الانسانِ: آدمی کا ظاہر (ج) جهائر۔
(الجوهر): (دیکھئے: جوہر)۔
(المِجهارُ): جو عادۃً اونچا بولتا ہو (ج) مجاهير (۲) مائیکروفون' لاؤڈ سپیکر (ج)۔
(المِجْهَرُ): مائیکروسکوپ خوردبین (مجاہر)
(المجهورُ) من الاصوات: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق میں منظم طور پر حرکت کرتے ہیں حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے (ظَلَّ قَوٌ ربض اِذ غزا جند مطيع)۔
(جَهَزَ) على الجريح: جلدی سے زخمی کو قتل کر دینا۔
(اَجْهَزَ) على الجريح: جَهَزَ۔
حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے (اَنَّه اَتٰى عَلٰى اَبِى جَهْلٍ وهو صريعٌ فَاَجْهَزَ عليه)۔
(جَهَّزَهُ) سامان ضرورت دینا۔ جیسے فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجِهَازِهِمْ)۔
(تَجَهَّزَ) للامرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
(الجِهَازُ) جَهَاز الراحلة: سواری پر لدا ہوا سامان۔
(الجَهَازُ) جَهَازُ كل شئ: جس کی طرف

Marfat.com

کوئی چیز محتاج ہو۔ سامان ضرورت۔
-جِهازُ العروس: جہیز۔
-جِهازُ الجيش: فوج کا اسلحہ۔
-جهاز الميّت: مردہ کا کفن۔
-في الحيوان: جاندار کے مخصوص افعال سرانجام دینے والے اعضاء۔
-جهاز التنفّس: نظام تنفس۔
-جهاز الهضم: نظام ہضم۔
-جهازُ التقطير: عرق کشید کرنے کی مشین۔
-جهاز التبخير: بھاپ بنانے کی مشین۔
-جهاز الدّعاية: پروپیگنڈہ مشین۔
-جهاز الجاسوسية: جاسوسی نظام (ج) اجهزة (ج)۔
(الجَهيزُ) صَوْتٌ جهيزٌ: تیز آواز۔
-فَرَسٌ جَهِيزٌ: پھرتیلا گھوڑا۔
-فَرَسٌ جهيزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(الجَهِيزَةُ): بھیڑیا کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جھیزہ نے کہا "اِنَّ القاتلَ قد ظفر به بعض اولياء المقتول" یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ تو بعض لوگوں نے کہا: "قَطَعَتْ جهيزةُ قولَ كل خطيب" یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقدیر بھی کام نہ دے گی۔ یہ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ کو اچانک ختم کر دے۔
(جَهَشَتْ) نَفْسُه - جَهَشَاناً و جَهْشًا و جُهُوْشًا: رونے کے لئے تیار ہونا۔
-الصّبيُّ اِلى اُمِّه: بچہ کا ڈر کر ماں کے پاس بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا۔
فلانٌ اِلى فلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا۔ حدیث میں ہے (اَنَّ النبيّ صلى الله عليه وسلم كان بالحديبية فاصاب اصحابَه عطشٌ قالوا فجهشنا اِلى رسول الله صلى الله عليه وسلم)۔
-للشوق وللحزن وللبكاء: آمادہ اور تیار ہونا۔
-الى القومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
-فلانٌ من ارضٍ الى ارضٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جانا۔ هو جَهُوْشٌ۔ من الشئ: بھاگنا۔
-اليه نفسُه جُهُوْشًا: جی متلانا۔
(جَهِشَ) الصبيُّ اِلى اُمِّه - جَهَشَاناً و جَهْشًا و جُهُوْشًا: بچہ کا ڈر کر ماں کے پاس جانا اور رونے کے قریب ہونا۔
(اَجْهَشَ): رونے کے قریب ہونا۔ جیسے اجْهَشَ للبكاء و بالبكاء حدیث میں ہے (فَسَا بَنِي فاجهشت بالبكاء)۔
-اليه نفسُه: جی متلانا۔
-فلاناً عن الامرِ: جلدی کرنا۔
(الجَهْشَةُ): لوگوں کی جماعت (۲) رونے کے قریب ہونے کا آنسو۔
(جَهَضَ) فلاناً - جَهْضًا: غالب آنا۔
جَهضَهٗ عن الامرِ: غالب آنا' ہٹانا۔
(اَجْهَضَتِ) الحاملُ: اسقاط حمل ہونا۔
(اَجْهَضَتْ جنيناً): حدیث میں ہے (فَاَجْهَضَتْ جنيناً) هي مجهضٌ و مجهضةٌ (ج) مجاهض و مجاهيض والولد مُجْهَضٌ و جهيضٌ۔
-الجازرَ عن صيدِه: شکاری کو شکار سے روکنا۔
-عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔
عن الامرِ: جلدی سے ہٹانا۔ حدیث میں ہے (فَاجهضوهم عن اثقالِهم يوم اُحد)۔
(جَاهَضَه) عنه: مانع بننا' رکاوٹ ڈالنا' محمد بن مسلمہ کی حدیث میں ہے (قصد يومَ اُحدٍ رجلاً قال فجاهضني عنه ابو سفيان)۔
(الاِجهاض): چار ماہ سے پہلے حمل کا ساقط ہونا (نج)۔
(الجاهضُ): کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔
(الجاهضة): گدھے کا ایک سالہ بچہ (ج) جواهِض۔
(الجَهَاضُ): جھاؤ کا پھل۔
(الجَهْضُ): نا تمام بچہ۔
(الجَهَّاضَةُ): بوڑھی اونٹنی۔
(الجَهِيْضُ): نا تمام بچہ۔
(المِجهاض): وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط حمل ہوتا ہو (ج) مجاهيض۔
(تَجَهْضَمَ): تکبر و غرور کرنا۔
-الفحلُ على اقرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینہ کو اوپر کرنا۔
(الجَهْضَمُ): بڑے سر اور گوا[illegible] والا (۲) پھولے ہوئے پہلوؤں والا [illegible] (۳) درمیان والا حصہ موٹا ہو (۴) شیر۔
(جَهِلَتْ) القِدْرُ - جَهْلاً: ہانڈی کا خوب جوش مارنا۔
-فلانٌ على غيرِه جَهْلاً و جَهَالَةً: بے وقوفی اور اجڈ پن دکھانا قرآن مجید میں ہے ﴿قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ﴾۔
-الشئَ وَبِه: ناواقف و لاعلم ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ﴾۔
-الحقَّ: حق کو نہ پہچاننا۔ هو جاهلٌ (ج) جُهَّالٌ و جَهَلَةٌ و جُهَّلٌ و جُهَلَاءُ و هو جَهُوْلٌ (ج) جُهُلٌ والمفعول مجهولٌ۔
(اَجْهَلَه): جاہل بنانا (۲) جاہل پانا۔
(جَهَّلَه): جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا۔ حدیث میں ہے (انكم لتجهلون وَتُبَخِّلُوْنَ و تجبنُوْنَ)۔
(جَاهَلَه): کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
(اجتهَلَه) الغضبُ و الانفة: غصہ اور برائی کا کسی کو بیوقوف بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے (ولكن اجْتَهَلَتْه الحَمِيَّةُ)
(تَجَاهَلَ): جان بوجھ کر لاعلم بننا۔
(اِسْتَجْهَلَه): جاہل سمجھنا (۲) جاہل پانا (۳)

Marfat.com

جہل پر محمول کرنا۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے (من استجهَلَ مومناً فعليه اثمه)۔
(۴) ہلکا سمجھنا۔
-الريحُ الغُصنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔
(الجاهل) شیر۔
(الجاهليّةُ) جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب اسلام سے پہلے تھے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ﴾ (۲) دو رسولوں کا درمیانی وقفہ۔
(الجَهْلُ) اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔
-الجهلُ البسيطُ: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہئے۔
-الجهل المركّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔
(الجَيْهَلُ) وہ لکڑی جس سے انگاروں کو حرکت دی جائے (۲) بڑی چٹان۔
(الجَيْهَلَة) انگارے کریدنے کی لکڑی۔
(المِجْهَالُ) من النوق: تیز رفتار اونٹنی۔
(المَجْهَلُ) گمنام جنگل۔
ارضٌ مَجْهَلٌ: نامعلوم زمین (ج) مَجاهِل۔
(المِجْهَل) انگاروں کو حرکت دینے کی لکڑی۔
(المَجْهَلَة) سبب الاعلمی: سبب جہالت۔ حدیث میں ہے (اَلْوَلَدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ)۔
(المِجْهَلَه) انگاروں کو حرکت دینے کی لکڑی۔
(المجهولَةُ) من النُّوق: غیر حاملہ اونٹنی۔
-من الارض: وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔
(جَهَمَه) ـَ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا (۲) بدکلامی کرنا۔ کہا جاتا ہے (جَهَمَنِي بما اكرَه) وہ میرے سامنے ناگواری کے طریقہ پر آیا۔

(جَهِمَه) ـَ جَهْمًا: ناگواری سے ملنا۔
(جَهُمَ) ـُ جهالةً و جهومةً: ترش رو ہونا۔ ناگواری سے تیوری چڑھانا۔ کہا جاتا ہے۔ جَهَمَ وجهُه، هو جَهْمٌ وجهيمٌ۔
(اَجْهَمَتِ) السماء: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
(اِجْتَهَمَ) رات کے آخری تاریک ایک حصہ میں داخل ہونا (۲) اس حصہ میں چلنا۔
(تَجَهَّمَه) ولَه: جَهَمَه: حدیث میں ہے: (الى من تكِلُني؟ الى عدوّ يَتَجَهَّمُني؟)
-الاملُ فلاناً: امید پوری نہ ہونا۔
(الجَهامُ) بغیر پانی کے بادل۔
جاء نی من هذا الامر بجهامٍ: مجھے اس معاملہ میں کوئی چیز نہیں ملی۔
(الجَهْمَةُ) دیگ، بڑا دیگچہ۔
(الجُهْمَةُ) آخر رات کی تاریکی۔
(الجهميّةُ) مرجئہ خوارج کا ایک گروہ جو جہم بن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
(الجَهُومُ) من الرجال: کمزور، عاجز۔
(الجَيْهَانُ) زعفران۔
(جَهُنَ) ـُ جُهونًا: قریب اور نزدیک ہونا۔
(الجُهَانَةُ) نوجوان لڑکی۔
(الجَهْنُ) برے چہرہ والا۔
(الجُهْنَةُ) آخر شب کی تاریکی۔
(جُهَيْنَةُ) قضاعہ کا ایک قبیلہ۔
-فلانٌ جهينةُ الاخبار: فلاں کی خبریں یقینی ہیں۔
(الجهنّامُ) بہت گہرا (۲) بہت گہرا کنواں۔
(جَهَنَّمُ) جہنم، دوزخ۔
-بئرٌ جَهَنَّمُ: گہرا کنواں۔
(جَهَنَّمِيَّةُ) فصیلہ جہنمیہ کا ایک پودا۔ جسے زینت کے لئے گھروں یا باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
(جَهِيَتِ) السماءُ ـَ جَهًى: آسمان کا صاف ہونا، بادل چھٹ جانا۔
-البيتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
-فلانٌ: گنجا ہونا۔ هو جاهٍ و اَجْهَى۔

(اَجْهَتِ) السماءُ: آسمان کا صاف ہونا، بادل چھٹ جانا۔
-القومُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہونا۔
-الطريقُ: راستہ صاف ہو جانا کہتے ہیں (اجْهَى لَه الطريق والامرُ)۔
-الخباءُ: خیمہ کا بغیر پردہ کے ہونا۔
-فلانٌ عليه: بخیل ہونا۔
-المرأةُ على زوجها: حاملہ نہ ہونا۔
-الطريقَ والبيتَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
(جَاهَاهُ): کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
(جَهَّى) الشَّجَّةَ: زخم کو زیادہ پھیلانا۔
(الجاهِي): اعلانیہ، اتاه جاهِيًا وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
(الجهوةُ): جھاڑی۔

ج ..... و

(جَابَ) الطيرُ ـَ جَوْبًا: پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔
-فلانٌ الشيءَ: کاٹنا (۲) درمیان سے کاٹنا۔ (۳) پھاڑنا۔
-النعلَ: جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
-الصخرةَ: چٹان کو تراشنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَةَ بِالْوَادِ﴾۔
-الارضَ والفلاةَ والبلادَ: چل کر طے کرنا۔
الخبر البلادَ: کسی خبر کا مشہور ہونا۔
الظلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
(اَجَابَتِ) الارضُ: زمین کا پیداوار اگانا۔
-فلانٌ فلاناً: جواب دینا۔ کہا جاتا ہے (اَجَابَ عن السوال)۔
-طلبَه: درخواست منظور کرنا اور حاجت پوری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾۔
(جَاوَبَه) مجاوبةً و جِوَابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
(جَوَّبَ) القمرُ: چاند کو واضح ہونا، روشن ہونا (۲) روشن کرنا۔
-على فلانٍ بتُرْسٍ: ڈھال سے بچانا۔

Marfat.com

الشئَ: کھوکھلا کرنا (۲) درمیان سے کاٹنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (اَخذتُ اِهابا معطوفاً فجوّبتُ وسطه وادخلته فی عنقی)۔
المطرُ الارضَ: بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
(اجْتَابَ) الشئَ: پھاڑنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
-الارضَ والفلاةَ والبلادَ: طے کرنا۔
-القمیصَ: قمیض یا کرتہ پہننا۔ حدیث میں ہے (اتاه قوم مجتابی النّمارِ)۔
-الظَّلامَ: اندھیرے میں داخل ہونا۔
(انجابَ): پھٹنا' کٹنا' چرنا۔
-السحابُ: بادلوں کا چھٹنا' حدیث میں ہے (فَانْجَابَ السحابُ عن المدنة حتّی صَارَ کالا کلیل)۔
-الظلامُ: تاریکی کا دور ہونا۔ جیسے انجاب عنه۔
-الناقةُ: اونٹنی کا دودھ دوہنے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
(تَجَاوَبَ) القومُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
(استجابَه): جواب دینا۔ جیسے استجاب لَه (۲) ماننا' قبول کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَلْیَسْتَجِیبُوْا لِیْ)۔
-اللّٰهُ فلاناً و منه ولَه: دعا قبول کرنا' اور ضرورت پوری کرنا۔
(استَجْوَبَه): جواب طلب کرنا۔ (۲) جواب دینا (۳) لبیک کہنا۔
(الجَابَةُ): جواب' کہتے ہیں (اَسآء سمعًا و اَسآء جَابَةً) اس نے غلط سنا اور غلط کہا۔
(الجوابُ): جواب (۲) پیغام' رسالہ۔
(ج) اجوبةٌ (۳) پرندہ کے اڑنے کی آواز۔ بناء کعبہ کی حدیث میں ہے (فسمعنا جواباً من السماء فاذا بطائر اعظم من النّسر) (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔
(الجَوْبُ): زنانہ قمیض (۲) ڈھال (۳) بڑا ڈول (۴) چولہا (۵) موٹا آدمی (۶) باتیں سننیں اور نقل کرنے والا۔ (ج) اجوابٌ (۵) قسم جیسے نی۔
-فلانٌ جوبان من خلق لایثبت علی خلقٍ واحد۔
(الجَوْبَةُ): بادلوں اور پہاڑوں کے درمیان کا خلا (۲) برکھلی اور وسیع جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) کھلا گول گڑھا (۴) دو زمینوں کے درمیان خالی جگہ (۵) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۶) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں۔ (۷) ڈھال (ج) جُوَبٌ۔
(الجَوّاب) من الرّجال: سیاح' شہروں کے چکر لگانے والا۔
(المِجْوَابُ) کاٹنے کا آلہ (۲) پنچ' چمیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ۔
(المِجْوَبُ): کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال۔ (۳) زنانہ کرتہ۔
(المَجُوْبَةُ) جواب۔
(جَوِثَ): اوپر سے بلند اور نیچے سے ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو اَجْوَثُ وهی جَوْثَاء (ج) جُوْثٌ۔
(جَاحَ) فلانٌ: جَوْحًا کسی کے اقرباء کا مال تباہ ہونا (۲) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔
-الجانحةُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ و برباد کر دینا۔
-الجانحةُ الناسَ: آفت کا لوگوں کے مال کو تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے (اعاذکم اللّٰه من جَوْحِ الدَّهْرِ)۔
(اَجَاحَتْ) الجَائِحةُ المَالَ: آفت کا مال کو ہلاک کر دینا۔
(جَوَّحَ) رِجْلَه: پاؤں کو لنگڑا کرنا۔
(اجتاحَتِ) الجانحةُ المالَ: آفت کا مال کو برباد کرنا۔
(الاَجْوَحُ): ہر چیز سے زیادہ کشادہ۔ هی جوْحاء (ج) جُوْحٌ۔
(الجانحةُ): وہ مصیبت جو آدمی کے مال کو بالکل ختم کر دے (۲) فقہاء کی اصطلاح میں وہ آفت سماوی جو کل یا بعض پھل کو ضائع کر دے۔
-سنةٌ جانحةٌ: خشک سال (ج) جوانح۔
(الجَوْحُ) شامی خربوزہ۔
(الجَوْحَةُ) الجانحة۔
(المِجْوَحُ) بیج سے اکھاڑنے والی چیز (ج) مجاوِحُ۔
(جَاحَ) السیلُ الوادیَ - جَوْحًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔
(جَوَّحَ) السیلُ الوادیَ: جافَه۔
فلاناً: پچھاڑنا۔
(تَجَوَّحَتِ) البئرُ: کنویں کا گر جانا۔
-القرحةُ: زخم پھٹ کر مواد باہر نکلنا۔
(الجُوْحُ) سیاہ رنگ کی نفیس بانات' اونی کپڑا (و)۔
(الجُوْحَةُ) گڑھا (فارسی معرب)
(جَادَ) - جُوْدَةً: عمدہ اور بہتر ہونا۔ کہا جاتا ہے (جادَ المتاعُ جَادَ العملُ) هو جَیِّدٌ (ج) جیادٌ و جیائدُ۔
-الرجلُ: اچھا کام یا اچھی بات کرنا۔ هو مجوادٌ (بطور مبالغہ)۔
-الفرسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل ہونا۔
-فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔ هو وهی جوادٌ کہا جاتا ہے (اِنَّ الجواد قد یَعْثُر) اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرے لیکن کبھی غلطی کر جائے (ج) جیادٌ۔
-فلانٌ جُودًا: سخاوت کرنا' خرچ کرنا۔ جیسے جَادَ بمالِه۔
-بنفسه عند الموت جَوْدًا وجُوْدًا: مرنے کے قریب ہونا۔
-المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا۔
-العینُ: آنسوؤں کا زیادہ ہونا۔
-المطرُ الارضَ: بارش ہونا۔
-المطرُ القومَ: سب کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے (ترکتُ اهل مکّةَ وَقَدْ جِیْدُوا)۔
-الهَوَی فلاناً: محبت کا غالب ہونا' عاشق بنانا۔

Marfat.com

-جادةُ النعاسُ نیند کا غالب آنا۔ هو جائدٌ (ج) جَوْدٌ والمفعول مجودٌ۔
-فلاناً سخاوت میں بڑھ جانا۔ جیسے جاودَه فجادهٗ هو جوادٌ (ج) جُوْدٌ و اَجْوَادٌ و جُوْدَةٌ وجُوْدَاءُ واجاوِدُ وهی جوادٌ (ج) جُوْدٌ۔
(جِیْدَ) فلانٌ جوادًا: پیاسا ہونا۔ جیسے جِیْدَ مِنَ العطش هو مجودٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔
-انی لَاُجادُ اِلی لقائه: میں اس کی ملاقات کا شائق ہوں۔ انا مَجُوْد۔
(اَجَادَ) اچھا کام یا اچھی بات کرنا۔
-الشیٔ و فیه عمدہ کرنا' عمدہ بنانا۔
-فلانٌ عمدہ گھوڑوں والا ہونا۔ هُوَ مُجِیْدٌ حدیث میں ہے (بَاعَدَهُ اللهُ مِنَ النار سبعین خریفًا للمضمّرِ المجیدِ)۔
-فلانةٌ عمدہ بچہ جننا۔ کہا جاتا ہے: اجادت به و اَجادبه ابواهُ۔
-فلاناً سخی پانا۔
-فلاناً النقدَ و الثیابَ کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔
-الجَوْدُ الاَرْضَ زمین پر زور دار بارش ہونا۔
-فلاناً قتل کرنا۔
(اَجْوَدَ) اچھا کام یا اچھی بات کرنا (۲) عمدہ گھوڑوں والا ہونا۔
الشیٔ و فیه بہتر اور عمدہ بنانا۔
(جَاوَدَهٗ) سخاوت میں غالب آنا۔
(جَوَّدَ) الفرسُ فی عدوه تیز دوڑنا۔
-الشیٔ عمدہ بنانا۔
(تَجَاوَدُوْا) فی الشیءِ: چند چیزوں کو دیکھنا کہ ان میں سے کون سی بہتر ہے۔
-فی المحاورةِ غور کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ ہے۔
-فی الحدیث غور کرنا کہ کسی کی بات مضبوط ہے۔
(تَجَوَّدَ) فی العملِ کاریگری دکھانا۔

-الشیٔ: پسند کرنا اور عمدہ بنانے کی خواہش کرنا۔
(اِسْتَجَادَ) الشیٔ: تَجَوَّدَه (۲) عمدہ سمجھنا۔
-الفرسَ: عمدہ نسل کا گھوڑا طلب کرنا (۲) عمدہ پانا۔
-فلاناً سخاوت طلب کرنا۔
(التجاوید): موسلا دھار بارشیں۔
(الجادیّ): زعفران۔
(الجَوَاد): عمدہ گھوڑا (ج) جِیَادٌ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذْ عُرِضَ عَلَیْهِ بِالْعَشِیِّ الصَّافِنَاتُ الجِیَادُ﴾۔
(الجُوَاد): اونگھ' نیند۔
(الجَوْدُ): موسلا دھار بارش۔ حدیث میں ہے (ولم یات احدٌ من ناحیة الاحدث بالجَوْدِ)۔
(الجُوْدُ): سخاوت۔
(الجَوْدَةُ): عمدگی' خوبی' صلاحیت۔
(جَارَ) -ُ جَوْرًا: مدد یا پناہ طلب کرنا۔
-الطریقُ: راستہ نہ پانا۔
-الارضُ: گھاس کا زیادہ اور لمبا ہونا۔
-عن القصد والطریقِ: راستہ یا مقصد سے ہٹ جانا۔
-فی حکمه: ظلم کرنا' جیسے جَارَ علیه فی حکمه هو جَائِرٌ (ج) جَوَرَةٌ و جارَةٌ وهو جَوْرٌ۔
(اَجَارَهٗ) پناہ دینا' مدد دینا۔
-من فلانٍ نجات دلوانا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ﴾۔
-الله من عذابه: اللہ اسے اپنے عذاب سے بچائے۔
-المتاعَ: سامان کی حفاظت کرنا۔
-فلاناً عن الطریقِ: راستہ سے ہٹانا۔
-علی القوم فلانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چلی گئی۔
(جَاوَرَهٗ) مجاوَرَةً و جِوَارًا: پڑوس میں رہنا' ساتھ رہنا (۲) پڑوسی بنا کر اس کی حمایت وحفاظت کرنا۔
-المَسجدَ: اعتکاف کرنا۔
-المدنیةَ او مکةَ: قریب ہونا۔
-بنی فلانٍ و فیهم: قرب کی وجہ سے فائدہ اُٹھانا۔
(جَوَّرَهٗ): ظالم قرار دینا۔
-البناءَ و نحوهٗ: عمارت وغیرہ کو منہدم کرنا۔
-فلاناً: پچھاڑنا۔
(اِجْتَوَرَ) القومُ: باہم پڑوسی ہونا۔
(تَجَاوَرَ) القومُ: باہم پڑوسی ہونا۔
(تَجَوَّرَ): ظالم قرار پانا۔
-علی فراشه: بستر پر لیٹنا۔
-خِباءُ اللیل: تاریکی چھٹ جانا۔
(اِستَجَارَ) بفلان: مدد چاہنا' پناہ میں آنا۔
-فلاناً: امان اور حفاظت مانگنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ﴾ اور کہا جاتا ہے۔ (استجارهٗ من فلانٍ۔
(الجارُ): پڑوسی' کہاوت ہے (وقد یوخذ الجار بذنب الجار) مجرم کا دوست جرم میں شریک ہوتا ہے (۲) تجارت یا جائداد میں شریک (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا (۵) پناہ دیا ہوا (۶) خاوند (۷) بیوی۔ کہاوت ہے (اِیَّاكَ اَعنِیْ واسمَعِی یاجارہ) اس شخص کے بارے میں جو کہے کچھ اور مراد کچھ لے (۸) حلیف (۹) مدد کرنے والا (ج) جیرةٌ و جیرانٌ و اَجْوَارٌ۔
(الجَوَارُ): گہرا اور زیادہ پانی۔
-من الدارِ: گھر کا صحن۔
(الجِوارُ): عہد (۲) امان۔
-معاهدةحسن الجوار: چند پڑوسی ممالک کے درمیان تعلق کو منظم کرنے کا معاہدہ (ج)۔
(الجَوْرُ): ظالم (ج) جَوَرَةٌ و جُوْرَةٌ۔
-عندهٗ من المال الجَورُ: اس کے پاس بہت زیادہ دولت ہے۔
(الجَوْرُ): ٹھوس اور سخت۔
-بعیرٌ جَوْرٌ: بھاری بھرکم اور اونچی آواز والا

Marfat.com

اونٹ۔
-سیلٌ جورٌ: زوردار سیلاب۔
-غیثٌ جورٌ: گرجدار اور موسلا دھار بارش۔
مالٌ جورٌ: بہت زیادہ مال۔
(الجَوَّارُ): کسان (۲) انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔
(جَوْرَبَه): جواب یا موزہ پہنانا۔
(تَجَوْرَبَ): جواب یا موزہ پہننا۔
(الجَوْرَبُ): موزہ، جواب، پائتابہ (ج) جَوَارِبةٌ و جَوَارِبُ (مع)۔
(جَازَ) القولُ - جَوْزًا و جَوَازًا و مَجَازًا: بات کو قبول کیا جانا، بات چل جانا۔
-العقدُ وغیرُهٗ: درست ہونا، جائز ہونا۔
-الدرهمُ: سکہ کا چل جانا۔
-الموضعَ و به: چل کر عبور کرنا۔
-بفلان الموضع: کسی کو جگہ پار کروانا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
(اَجَازَ) علی اسمه: نام پر نشان لگانا۔
-الشاعرُ فی القصیدة: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔
-فی الشعر: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔
-الشیءَ: جائز قرار دینا۔
-الموضعَ: عبور کرنا۔
-فلاناً الموضع: عبور کرانا۔
-العقدَ وغیرَه: نافذ کرنا۔
-الرأیَ والامرَ: نافذ کرنا۔ برقرار رکھنا۔ حدیث میں ہے (انّی لا اُجیز الیومَ علی نفسی شاهدًا اِلاَّ مِنّی)۔
لفلانٍ ماصَنَعَ: درست مان لیا۔
فلاناً: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے ایک گھاٹ سے دوسرے تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔ حدیث میں ہے (اَجیز والوفدَ بنحوِمَا کنتُ اُجیزهُمْ) جیسے اجازةٌ بجائزةٍ۔
-العالِمُ تلمیذَهٗ: روایت علم کی اجازت دینا۔
-الحبل: رسی کا مضبوط نہ بٹنا کہ اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔
(جَاوَزَ) عَنْ ذنبِه: گناہ کو معاف کرنا۔
-الطریق و نَحْوَهٗ مجاوزةً و جوازًا: راستہ کو عبور کرنا۔
(جَوَّزَ) لَهُمْ دَوَابَّهُمْ: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔
-الدراهِمَ: درہم کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔
-الرَّأیَ والامرَ: نافذ کرنا۔
-لهم الدوابَّ: جانوروں کو پانی پلانا۔
(اجتاز): چلنا، گزرنا، جیسے اِجْتَازَ الموضع۔
-الرجلَ: معاف کرنا۔
-عن الذنبِ: معاف کرنا، مواخذہ نہ کرنا۔
-فی الشیءِ: حد سے بڑھنا۔
-الموضعَ: پار کرنا۔
(تَجَوَّزَ) فی الامرِ: برداشت کرنا، چشم پوشی کرنا۔
-عن الرجلِ: معاف کرنا۔
-فی الصلوة: رخصت لینا، تخفیف کرنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (تَجوَّزُوْا فی الصلوٰةِ)۔
-فی الکلامِ: مجازاً بات کرنا۔
-الدراهِمَ: کھوٹ کے باوجود لینا۔
(استَجَازَ): اجازت طلب کرنا۔
-المسافرُ فلاناً: مسافر کا اتنا پانی طلب کرنا کہ ایک گھاٹ سے دوسرے تک پہنچ سکے۔ (۲) کھیتی کو سیراب کرنے یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
-فلاناً: روایت کرنے کی اجازت طلب کرنا۔
(الجائز): وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ وہ پانی پائیں یا نہیں (۲) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں (ج) اَجْوِزَةٌ و جِیْزَانٌ و جُوْزَانٌ و جَوَائِزُ۔
(الجائزة): پانی کی اتنی مقدار جو ایک گھاٹ سے دوسرے تک کافی ہو (۲) ایک گھونٹ (۳) انعام عطیہ (ج) جوائز۔
-جوائز الاشعارِ والامثالِ: وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
(الجوازُ): وہ پانی جس سے کھیتی کو سیراب کیا جائے یا جانور کو پلایا جائے (۲) وہ پانی جو مسافر کو دیا جائے۔
-جواز السفر: پاسپورٹ (ج) (ج) اَجْوِزَةٌ۔
(اَلْجَوْزُ) من کل شیءٍ: ہر چیز کا درمیان۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (انّه قام من جوزِ اللیل یصلی) (۲) بڑا حصہ (۳) اخروٹ (۴) ایک خوبصورت نرم لکڑی جو فرنیچر بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ (ج)
(جوزُ الهند) ناریل (ج) اجواز۔
(الجَوْزَاء) ایک برج کا نام۔
(الجَوزةُ): الجوز کا واحد (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی اتنی مقدار جو مسافر کے لئے ایک گھاٹ سے دوسرے تک کافی ہو (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا ایک پائپ۔
(الجِیْزُ) وادی کا کنارہ (۲) محلہ جیسے نزلنا جِیْزَ بنی فلان۔
(اَلجِیْزَةُ): پانی کی اتنی مقدار جو مسافر کے لئے ایک چشمے سے دوسرے تک کافی ہو (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ (ج) جِیَزٌ و جِیَزٌ۔
(اَلمَجَازُ) گزرگاہ (۲) پار کرنے کی جگہ۔ من الکلام جس کا حقیقی معنی چھوڑ دیا گیا ہو مجاز۔
(المَجازةُ) گزرگاہ۔
-مجازة النهر پل۔
-ارضٌ مجازةٌ: وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
(المُجِیْزُ) دوسروں کے کاموں کا منتظم جیسے ولی یا وصی۔
(جَاسَ) آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
-جاسوا خلالَ الایار: وہ شر انگیزی کے لئے شہروں میں گھومے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَجَاسُوْا خِلَالَ الدِّیَارِ﴾۔

Marfat.com

-الحارسُ وغیرہ پہرہ دار کا رات کو چکر لگانا۔
-الشیئَ وہ لگا کے طلب کرنا (۲) پاؤں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا' سراغ لگانا جیسے (جاءَ یجوس الناسَ)۔
(اجتاسَ) جاسوسی کرنا۔
(الجَوْسَقُ) چھوٹا محل (مع) (۲) قلعہ (ج) جواسِقُ۔
(جَاشَ)-ُ جَوْشًا پوری رات چلنا۔
(تَجَوَّشَ) اللیلُ رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
-فلانٌ کچھ کمزور ہو جانا۔
(الجَوْشُ) سینہ (۲) درمیان (۳) رات کا بڑا حصہ۔
(الجُوْشُ) سینہ۔
(الجَوْشَنُ) سینہ (۲) زرہ (ج) جَواشِنُ۔
(جَاعَ)-ُ جَوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً بھوکا ہونا۔ کہاوت ہے (تَجُوْعُ الحُرَّةُ ولاتاکل بثَدْیَیْھَا) اس شخص کے بارے میں جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔
-الحیُّ قحط زدہ و مفلس ہونا۔
-الیہ شوق رکھنا' چاہت ہونا۔
-ھو جائعٌ کہاوت ہے (بطنٌ جائعٌ ووَجْہٌ مدھُوْنٌ) فریبی اور جھوٹے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
-ھو جائع القدر مفلس' لاچار (ج) جیاعٌ و جُوَّعٌ و جُیَّعٌ۔
-جائعۃ الوشاح پتلے پیٹ والی
(ج) جوائع ھو جَوعانُ وھی جَوْعٰی
(ج) جِیَاع و جَیَاعٰی۔
(اَجَاعَہ) بھوکا رکھنا (۲) کھانے پینے سے روکنا۔
قدرہ پورا نہ بھرنا۔
(جَوَّعَہ) بھوکا رکھنا۔ کہاوت ہے (جَوِّعْ کلبک یتبعک) کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کرو گے تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔
(تجوّع) بھوکا رہنا۔
تجوّع للدواء کھانا کم کھاؤ۔

(استجاعَ) ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا۔
(الجُوْعُ) بھوک۔ کہاوت ہے (رُبَّ جوعٍ مری) ظلم نہ کرو ورنہ انجام خراب ہو جائے گا۔
(المَجَاعُ) بھوک لگا دینے والا فاصلہ جیسے ھو من موضع کذا علی قدر مجاع الشبعان وہ اتنی دور سے آیا کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ جاتی ہے۔
(المَجَاعَۃُ) قحط سالی (ج) مجائع۔
(المَجْوَعَۃُ) قحط سالی (ج) مجاوع۔
(المَجُوْعَۃُ) قحط سالی۔
(جافَہٗ)-ُ جَوْفًا پیٹ پر مارنا۔
-الصیدَ شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا کہ وہ آر پار نہ ہو۔
-فلانًا بطعنۃٍ کسی کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
-جَافَت الطعنۃُ فلانًا کسی کے پیٹ میں نیزہ لگنا۔ ھی جائفۃٌ حدیث میں ہے (فی الجائفۃ ثُلُثُ الدِّیَۃ)۔
-الدواءُ فلانًا پیٹ میں دوائی لگانا۔
(جَوِفَ)-َ جَوَفًا کھوکھلا ہونا (۲) پیٹ کا خالی ہونا (۲) پیٹ کا بڑا ہونا ھو اَجْوَفُ حدیث عمران میں ہے (کَانَ عُمَرُ اَجْوَفُ جلیدًا) (ج) جُوْفٌ وجُوْفَانٌ وھی جوفاء (ج) جُوْفٌ۔
(اجافَہ) الطعنۃُ وبھا پیٹ میں نیزہ مارنا۔
-الباب دروازہ بند کرنا۔ حدیث حج میں ہے (انّہ دَخَلَ البیت و اَجَافَ البابَ)
(جَوَّفَ) الشیئَ کھوکھلا کرنا۔
-الصیدَ شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
(اجتافَہ) پیٹ میں داخل ہونا۔
(تَجَوَّفَ) لازم جَوَّفَہ۔
-الشیئَ پیٹ میں داخل ہونا۔
(استجافَ) کشادہ ہونا۔
الشیئَ کھوکھلا پانا' کشادہ پانا۔
التجویف البریتونی پیٹ کا وہ خلا جو اس آبی جھلی سے ڈھکا ہوتا ہے جو پیٹ کے اندرونی حصہ کو کور کرتا ہے اور پیٹ کی دیوار کو ڈھانپتا ہے۔ اسے "Peritoneum Hollow" بھی کہتے ہیں۔
-وعاءٌ مستجافٌ کشادہ برتن۔
(اسْتَجْوَفَ) استجاف۔
(الاَجْوَفَان) پیٹ اور شرمگاہ۔
(التجویفُ) کھوکھلا حصہ۔
(الجائف) ایک رگ جو شانہ سے مونڈھے تک جاتی ہے (ج) جوائفُ۔
(الجائفۃُ) بڑا عیب۔
(الجُوَافُ) دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے (مج)۔
(الجُوَافَۃُ) ایک عام سی مچھلی (ج) جُوَافٌ حضرت مالک بن دینار کی حدیث میں ہے (اکلتُ رغیفًا و راسَ جوافۃٍ فعلی الدنیا العفاء) (۲) امرود جیسا ایک پھل (د) عوام الناس اسے جَوَافہ پڑھتے ہیں۔
(الجَوْفُ) من کل شیئٍ ہر چیز کا اندرونی یا کھوکھلا حصہ (ج) اجوافٌ۔
-من اللیلِ رات کا آخری تہائی حصہ۔ حدیث میں ہے (قیلَ لہ ایُّ اللیل اَسمعُ؟ قال جوف اللیل الآخر)۔
-من الارض کشادہ نشینی زمین (۲) وادی (ج) اجوافٌ۔
(المَجُوْفُ) بڑے پیٹ والا (۲) بزدل آدمی کو بھی کہا جاتا ہے' گویا اس کے اندر دل نہیں ہے۔
(المُجَوَّفُ) کھوکھلا (۲) رجلٌ مُجَوَّفٌ بزدل' جس کے اندر دل نہ ہو۔
(جَوِقَ)-َ جَوَقًا موٹی گردن والا ہونا۔
-الوجہُ ٹیڑھے منہ والا ہونا ھو اَجْوَقُ و ھی جَوْقَاء (ج) جُوْقٌ وھو جَوِقٌ۔
(جَوَّقَ) القومُ علیہ کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔
-القومَ لوگوں کو جمع کرنا۔
(تَجَوَّقَ) لازم جَوَّقَہ۔
-فلانٌ مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
(الجَوْقُ) لوگوں کی جماعت (۲) مجمع'

Marfat.com

بھیڑ۔(ج)اَجْوَاقٌ۔
(الجَوْقَةُ)الجَوْقُ۔
(المُجَوَّقُ): ٹیڑھے جبڑوں والا۔
(جَالَ)الترابُ۔ جَوْلاً و جَوْلَةً وَ جَوَلاناً و جُنُوْلاً: ابھرنا' بلند ہونا۔کہاوت ہے (للباطلِ جولةٌ ثم یضمحلّ)۔
-النطاقُ و نحوہ: پٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہو کر ادھر اُدھر ہونا۔
-فی الارض: گھومنا پھرنا' چکر لگانا۔
-القومُ فی الحرب جولَةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا۔
-بسیفہ: تلوار گھمانا' پٹا کھیلنا۔هو جانلٌ و جَوَّالٌ۔
-الامرُ فی نفسہ: متردد ہونا۔
-الشیٔ مِن غیرہ: چھانٹنا۔
(اَجَالَه)وبه: چکر لگوانا(۲)گھمانا۔
-القومُ الرایَ فیما بینهم: لوگوں کا باہم تبادلہ خیال کرنا۔
-اَجْلِ جائلتك: اپنا کام کرتے رہو اور شک نہ کرو۔
(جَاوَلَه): دھتکارنا' دھکے دے کر نکالنا۔
(جَوَّلَ)البلادَ و فیها تجویلاً و تجوالاً: کسی ملک میں چکر لگانا۔
(اجْتَالَ)فی البلاد: جَوَّلَ۔
-من الشیٔ: چھانٹنا۔
-القومَ: ارادہ سے باز رکھنا۔
-الشیطانُ فلاناً: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔حدیث میں ہے(ان اللّٰه تعالٰی قال: انی خلقت عبادی حنفاءَ فاجتالهم الشیطانُ)۔
-الماشیةَ: چوپائے کو ہنکا کر لے جانا۔
(انْجَالَ)التراب: مٹی کا اڑنا۔
-فی البلاد: گھومنا۔
(تَجَاوَلُوْا) فی الحرب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا۔
(استجالَه)الشیطانُ: شیطان کو اپنے جال میں پھنسا کر گمراہ کرنا۔

-الماشیةَ: جانور کو ہنکا کر لے جانا۔
-الریحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا۔
-فلانٌ السحابَ: بادلوں کو دیکھنا کہ ہوا بادلوں کو ادھر اُدھر لے جا رہی ہے۔
(الجال)من البئر والوادی ونحوهما: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ (ج) اجوالٌ۔
(جُوَالٌ): نیند میں چلنے کی بیماری (ج)
(الجَوْلُ): زمین پر اٹھنے والی مٹی (۲) جانوروں کا بڑا گلہ (۳) بڑی جماعت بھاری دستہ (ج)جُوْلٌ و اَجْوَالٌ۔
(الجُوْلُ): کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت' میدان (ج)اجوالٌ۔
(الجَوْلَانُ): زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں۔
(الجولانیُّ)یوم جولانیٌّ: بہت گرد و غبار والا دن۔ رجلٌ جولانیٌّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کا ہمدرد۔
(الجَوَّالَةُ): ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو۔
(الجَوِیْلُ): ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ۔
(المَجَالُ): جولان گاہ (۲) گنجائش جیسے لم یبق لَه مجالٌ فی هذا الامر۔
(المِجْوَلُ): گھر میں پہننے کا کرتہ' حدیث عائشہ kمیں ہے (کان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم اذا دخل علینا لَبِسَ مجولاً)۔ (۴) سفید کپڑا جسے وہ شخص ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنا تیر اٹھا کرتے ہیں۔ (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی (۶) چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے درمیان میں ہوتا ہے۔ (۷) وحشی گدھا (ج)مَجَادِلُ۔
(الجُوالق): بوری' بڑا تھیلہ (ج) جَوَالِق و جَوَالِیق عوام الناس اسے شوال کہتے ہیں (مع)۔
(جَامَ) -ُ جَوْمًا: کوئی چیز مانگنا اچھی ہو یا بری۔
(الجَامُ): چاندی کا بنا ہوا کھانے پینے کا برتن (یہ مؤنث ہے) (مع) یہ جام شراب کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔
-صَبَّ علیه جَامَه: غصہ اتارنا' عتاب نازل کرنا (ج)جَامَاتٌ و اجوامٌ و جُوْمٌ۔
(الجامَةُ): ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے۔ (ج)جامٌ و جاماتٌ۔
(الجَوْمُ): ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے۔
(جَانَ) -ُ جَوْنًا و جُوْنَةً: سیاہ ہونا۔
(الجَوْنُ): کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) اندھیرا (۵) سرخی مائل سیاہی (ج)جُوْنٌ (۶) کمان کا کنارہ۔هما جونان۔
(الجَوْناء): سورج (۲) ہانڈی (۳) سیاہ اونٹنی۔
(الجَوْنَةُ): سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔
الشمسُ جَوْنَةٌ: سورج تیز روشنی والا ہے۔
(الجُوْنَةُ): کالا (۲) جھاڑی (۳) عطار کے عطر رکھنے کی کپی۔ نبی کریم ﷺ کی صفت کی حدیث میں ہے (فوجدت لیده بردًا و ریحًا کانّما اخرجها من جونة عطّارٍ)
(ج)جُوَنٌ۔
(الجَوَّانی) (دیکھئے جوو)
(الجُوْنِیُّ): کالا (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا پرندہ قطا۔
(جَاهَ) فلاناً بمکروه -ُ جَوْهًا: برے طریقہ سے ملنا۔
(تَجَوَّهَ)فلانٌ: جاہ پسند ہونا۔
(الجَاهُ): قدر و منزلت۔
(الجاهةُ) قدر و منزلت۔
(الجَوْهَرُ)جوهرُ الشیٔ: کسی شے کی حقیقت ذات۔
(۲) من الاحجار: قیمتی پتھر جس سے زیور بنائے جاتے ہیں۔

Marfat.com

(۳) فلسفہ کی اصطلاح میں وہ شے جو قائم بالذات ہو۔عرض کے قابل ہے یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو (اس کا واحد جوھرۃٌ ہے)(ج)جواھِرُ۔
(الجوھریّ): نگینہ بنانے والا یا بیچنے والا۔
(جَوِیَ)فلانٌ ـَ جَوًی: سینہ میں تکلیف ہونا (۲) دل تنگ ہونا (۳) مرض کا لمبا ہونا (۴) غم یا عشق میں مبتلا ہونا۔ھو جَوٍ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ھو وھی وھما و ھم وھنّ جَوًی۔
الماءُ: پانی کا بدبودار ہو جانا۔حدیث یاجوج ماجوج میں ہے (فتجوٰی الارض من نَتْنِھِمْ)۔
البَلَدَ منه و عنه: موافقت نہ ہونے پر ناپسند کرنا۔کہا جاتا ہے(جَوِیَ الشیٔ)۔
(جَاوَی)الابلَ وبھا: اونٹ کو پانی کی طرف بلانا۔
(جَوَّی)السِّقَاءَ و نحوَہ: مشک وغیرہ کو پیوند لگانا۔
(اجتوٰی)الطّعامَ: کھانا پسند نہ آنا۔
البلدَ: شہر میں رہنے کو ناپسند کرنا۔حدیث عرینہ میں ہے(قَدِمُوْا المدنیة فاجْتَوَوھا)۔
القومَ: دشمنی رکھنا۔
(استَجْوَی)البلدَ: شہر میں قیام ناپسند کرنا۔
(الجَوَاءُ): کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چمڑہ یا کپڑا جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔
(الجَوُّ) فضا' خلا' قرآن مجید میں ہے ﴿اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ﴾ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین۔
-جَوُّ کلِّ شیءٍ: ہر چیز کا اندرونی حصہ (ج) جَوَاءٌ و اَجْوَاءٌ۔
(الجَوَّۃُ) ہر چیز کا اندرونی حصہ' خلا (۲) زمین کا کشادہ اور نشیبی حصہ (۳) زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔
(الجُوَّۃُ) مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے اندر کا گڑھا۔

(جَوَّانِی) الشیٔ: ہر چیز کا اندرونی حصہ۔ حدیث سلمان میں ہے (انَّ لِکلِّ امْرِیٍ جَوَّانِیًّا و بَرَّانِیًّا فَمَنْ اَصْلَحَ جَوَّانِیَّہٗ اَصْلَحَ اللّٰہُ بَرَّانِیَّہٗ)۔

ج.....ی

(جَاءَ)ـِ جَیْئًا و مجیئاً و جَیْئَۃً: آنا۔
-الغیثُ: بارش برسنا۔
-الامرُ: پیش آنا'ھو جَاءٍ و جَیَّاءٌ۔
-الامرَ: کوئی کام کرنا۔
-جَایَأَ فُلَانًا فَجَاءَ ۃً: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔
(اَجَاءَ)فلانًا: لانا۔
-فلانًا اِلٰی کذا: ٹھکانہ پکڑنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَجَاءَ ھَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَۃِ﴾ کہاوت ہے (شَرُّ مَا اَجَاءَ کَ اِلٰی مُخِّہٖ عرقوب) ایسے شخص کے بارے میں جو بہت مجبور ہو۔
-المرأۃُ ثوبَھَا عَلٰی خَدَّیْھَا: عورت کا اپنے رخساروں پر کپڑا ڈالنا۔
-النّعل: جوتا گانٹھنا۔
(جَایَاہ)مجایاۃً و جیَاءً: کثرت سے آنے میں غالب آنا (۲) کسی کے آنے کے ساتھ آنا۔
-فُلانًا: ملاقات کر کے گزر جانا۔
(جَیَّأَ) القِربۃ و نحوھا: مشک میں پیوند لگانا۔
(الجَایِنَۃُ) زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ۔
(الجِیَاءُ) وہ کپڑا یا چمڑا جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ نچلا فرش خراب نہ ہو۔
(الجِیَاءَۃُ) الجِیَاءُ۔
(الجَیْئَۃُ) زخم یا پھوڑے سے نکلنے والا خون یا پیپ (۴) پیوند' چمڑہ کا وہ ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے۔
-جَیْئَۃُ البَطْنِ: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔
(الجِیْئَۃُ) آنے کی حالت و نوعیت جیسے جِئْتَا جِیْئَۃً مبارکۃً۔

(جَابَ)القمیصَ و نحوہ ـِ جَیْبًا: کرتے میں گریبان لگانا۔
(جَیَّبَ)القمیصَ و نحوَہ: گریبان لگانا۔
(جَیْبٌ)القمیص و نحوہٖ: گریبان (ج) جُیُوْبٌ و اَجْیَابٌ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ﴾۔
-فلانٌ ناصِحُ الجیب: دیانتدار۔
-جَیْبُ الاَرْضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔
-جیبُ الثوبِ: جیب پاکٹ (مو)۔
(جَیِدَ)ـَ (یَجْیَدُ و یَجَادُ)جَیَدًا: گردن کا لمبا اور خوبصورت ہونا۔ ھو اَجْیَدُ وھی جَیْدَاءُ (ج)جُوْدٌ۔
(الجِیْدُ): گردن (۲) گردن کا اگلا حصہ (۳) ہار باندھنے کی جگہ (۴) چھوٹا کوٹ۔
(ج)اَجْیَادٌ و جُیُوْدٌ۔
(جَیِرَ)ـَ (یَجْیَرُ) جَیَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔
(جَیَّرَہ): چونا کرنا۔
-الحوضَ: حوض کو گہرا کرنا۔
(الجائِر): حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک کی وجہ سے پیدا ہو۔
(جَیْرِ): حرف جواب بمعنی نعم۔
(۲) قسم جیسے جَیْرِ لاَافعلُ۔
(جَیْرَ): حرف جواب بمعنی نعم۔
(الجیرُ): بغیر بجھا چونا' گچ (مج)۔
(الجَیَّارُ): حلق یا سینہ کی سوزش۔
(۲) چونہ بنانے یا بیچنے والا۔
(الجِیزُ و الجِیزۃ): (دیکھئے ج وز)
(جَاشَ) الماءُ ـِ جَیْشًا و جُیُوْشًا و جَیَشَانًا: پانی کا کود کر بہنا۔
-البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا اور سمندر میں طوفان آنا جیسے جَاشَ بالامواج۔
-الوادی: وادی کا پانی دور تک پھیلنا۔
-المیزابُ: پرنالہ کا زور سے بہنا۔
-العینُ: آنکھوں سے آنسو بہنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا بدکنا' ہاتھ لگانے سے

Marfat.com

ایڑیوں کے بل کھڑا ہونا۔
القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔ حدیث میں ہے: (ستکون فتنةٌ لایهدأُ منها جانبٌ اِلاَّ جاش جانبٌ)۔
-نَفْسُه: قے ہونا (۲) خوف یا غم کی وجہ سے پریشان ہونا۔ حدیث میں ہے (وَکَانَّ نفسی جاشت)۔
-نفسُ الجبانِ: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔
-الصدرُ: غصہ سے سینہ کھولنا۔ جیسے جاش الهمُّ فی صدرہٖ۔
-الیه نفسه: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا۔
(جَیَّشَ) فوجیں تیار کرنا۔
(تَجَیَّشَتْ) نَفْسُه: جی متلانا' حدیث میں ہے (جَاءُ وْا بلحمٍ فَتَجَیَّشَتْ انفس اصحابه)۔
(اِسْتَجَاشَتِ) القدرُ: ہانڈی کا ابل کر جوش مارنا۔
-فلاناً: فوج مانگنا۔ حدیث عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ میں ہے: (فَاسْتَجَاشَ علیهم عامرُ بنُ الطفیل)
(الجیشُ) لشکر (۲) فوج (ج) جیوشٌ۔
(الجَیَشَانُ) قوت اور جوانی۔
(جَاضَ) ـِ جَیْضًا: اکڑ کر اِتراکر چلنا جیسے جَاضَ فی مشیته۔
-عن الشئ: بچنا' الگ رہنا۔
-فی القتالِ: لڑائی سے بھاگنا' هو جانضٌ و جَیَّاضٌ۔
(جَایَضَهُمْ) فخر کرنا' شان وشوکت میں مقابلہ کرنا۔
(جَیَّضَ) عن الشئ: جَاضَ۔
(الجَیَضَّی) متکبرانہ چال۔
(جَافَتِ) المَیْتَةُ ـِ جَیْفًا: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(جَیَّفَتِ) المَیْتَةُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
حدیث بدر میں ہے (اَتُکَلِّمُ اُنَاسًا جَیَّفُوْا؟)۔
-فلانٌ: ڈرنا۔
-فلاناً: مارنا۔
(اجْتَافَتِ) المیتَةُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(انجافَتِ) المَیْتَةُ: مردہ کا بدبودار ہونا۔
(الجِیْفَةُ): بدبودار مردہ لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے (لا اعرفنّ احدکم جیفة لیلٍ قطربَ نهار)۔
میں تم میں کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دُنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشہ بے جان کی طرح محوِ خواب رہتا ہو اور آخرت کی کوئی فکر نہ کرتا ہو (ج) جِیَفٌ (جج) اَجْیَافٌ۔
(الجِیْلُ): امت (۲) نسل جیسے عربی' ترکی' رومی (۳) ایک صدی (۴) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہیں۔ (ج) اَجْیَالٌ۔
(الجیلاتین) Gelatin وہ نرم' لیس دار مادہ جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ مادہ حیوانات کی ہڈیوں اور ان کے Texture کو پانی میں دیر تک اُبالنے سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(جَیَّمَ) جِیْمًا: جیم بنانا۔
(الجِیْمُ): حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف۔ (۲) بدمست اُونٹ (ج) اَجْیَامٌ و جیماتٌ
(الجیولوجیا) جیالوجی' علم طبقات الارض (ج)۔

Marfat.com

ح

(الحاء) چھٹا حرف تہجی۔ اس میں صفت ھمس اور اَخوت پائی جاتی ہے۔ اِس کا مخرج درمیان حلق ہے۔

(حَاْ حاْ) بالحمار گدھے کو حاْحاْ کہہ کر تیز چلانا۔ (عوام الناس ہمزہ کو ساکت پڑھتے ہیں)۔

ح ..... ب

(حَبَّ) الإنسانُ والشیُ ـَ حُبًّا: محبوب و دل پسند ہونا۔ جیسے حَبَّت الیه۔

-فلاناً محبت کرنا۔

(حَبَّ) الانسانُ والشیُ ـُ حُبًّا محبوب و پسندیدہ ہونا۔ جیسے حَبُبْتَ إلَیَّ۔

-حُبَّ به اُسے اس سے محبت ہوگئی۔

-ما احبَّ الّی ہ مجھے کتنا محبوب ہے۔

- فلاناً محبت کرنا' متعدی معنی اَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

(اَحَبَّ) الزرعُ کھیتی میں دانہ پڑنا۔

-الزرعُ واَحَبَّ کھیتی کا دانوں والی ہونا۔

- فلاناً مائل ہونا' چاہنا' محبت کرنا ھو مُحِبٌّ و ھی مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔

(حَابَّه) مَحَابَّةً وحِبَابًا محبت رکھنا' دوستی رکھنا۔

(حَبَّبَ) الزرعُ کھیتی میں بیج پڑنا۔

الشیُ الیه پسندیدہ محبوب بنانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ولٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ﴾۔

السقاء ونحوہٗ مشکیزہ بھرنا۔

-الدواء ونحوہٗ [illegible]

(تحابُّوا) باہم محبت کرنا۔ حدیث میں ہے (تَهَادَوا تحابُّوْا)۔

(تَحَبَّبَ) الیه محبوب ہونا۔ (۲) اظہار محبت کرنا۔

-الماءُ و نحوہٗ پانی میں بلبلے اُٹھنا۔

-السقاءُ و نحوہٗ مشکیزہ کا بھرنا۔

(اِسْتَحَبَّهٗ) پسند کرنا (۲) ترجیح دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِسْتَحَبُّوْا الْکُفْرَ عَلَی الاِیْمَانِ﴾۔

(الحابُّ) نشان کے قریب پہنچنے والی چیز۔ جیسے سَهْمٌ حَابٌّ اور کُرَةٌ حابَّةٌ (ج) حوابّ۔

(الحَبابُ) پانی کی سطح پر ہوا کی وجہ سے پیدا ہونے والی چھوٹی لہریں (۲) بلبلے کہا جاتا ہے (طفا الحباب علی الشراب) (۳) شبنم جیسے شاعر کا قول ؎

تخالُ الحبابَ المرتقی فوق نورها
اِلٰی سُوقِ اعلاها جماناً مُسَرَّدًا

(۴) نہایت انتہاء جیسے حبابك ان تفعل کذا و ان یکون کذا زیادہ سے زیادہ تم یہ کر سکتے ہو یا زیادہ سے زیادہ یہ ہوسکتا ہے۔

(الحَبُّ) بیج' دانہ (۲) جو (۳) گولی' پھنسی (۴) جو شکل میں بیج کے مشابہ ہو۔

حَبَّاتُ العقد تسبیح یا ہار کے دانے۔

حُبُّ الغمامِ اولے۔

حبُّ قرّ اولے۔

واحد حَبَّةٌ (ج) حُبُوْبٌ۔

(الحُبُّ) محبت (۲) فلاسفہ کی اصطلاح میں اشخاص یا قیمتی' پرکشش اور فائدہ مند چیزوں کی طرف میلان کا نام محبت ہے (ج) (۳) پانی کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ (ج) اُحْبَابٌ و حَبَبَةٌ و حِبَابٌ۔

خیر مقدم کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: حُبًّا و کرامَةً یعنی بسر وچشم۔

بطیب خاطر دل وجان سے۔

(الحِبُّ) محبوب (۲) محبت کرنے والا۔ (ج) اَحِبَّاءُ و حِبَّان و حِبَبَةٌ (۳) گھاس کا بیج (۴) جنگلی سبزیاں (۵) کان کی بالی۔

(الحَبَبُ) بلبلہ' چھوٹی لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت۔ طرفہ بن عبد کا شعر

''واذا تضحكَ تبدی حَبَبًا''

(الحَبَّةُ) حَبٌّ کا واحد۔

-من الشیٔ کسی چیز کا حصہ۔

- من الاوزان ایک رتی یا دو جو کے برابر وزن۔

حَبَّةُ القلب سودائے دل' روح قلب۔

(حبّة البرکة) (دیکھئے بَرَكَ)

(الحِبَّةُ) گھاس اور جنگلی سبزیوں کا بیج۔ حدیث میں ہے (فَیَنْبُتُوْنَ کَمَا تَنْبُتُ الحِبَّةُ فِیْ حَمِیْلِ السَّیْلِ) (۴) مختلف قسم کے دانے اور بیج۔

(الحَبِیْبُ) محبوب (۲) محبت کرنے والا۔ مُحَبِّل کا شعر ہے ؎

اتهجر لیلَی بالفراق حبیبها
وما کان نفسا بالفراق تطیبُ

(ج) اَحِبَّاءُ و اَحِبَّةٌ وهی حَبِیْبَةٌ (ج)

Marfat.com

حَبَائبُ۔
(المَحَبَّةُ) تعلق، دوستی، چاہت۔
(المستحبُّ) وہ چیز کہ شارع نے اس کی ترغیب دی ہو لیکن لازم نہ کیا ہو۔
(حَبَّذَا) الامرُ (دیکھئے حَبذ)
(حَبْتَرَ) الجسمُ نحیف و کمزور ہونا۔
(الحُبَابِرُ والحَبْتَرُ) پست قد (ج) حبابِرُ۔
(تَحَبْجَرَتِ) الامعاءُ آنتوں کا پیچیدہ ہونا۔
(حَبْحَبَ) خراب غذا کی وجہ سے کمزور ہونا۔
-الماءُ تھوڑا تھوڑا لینا۔
(الحُبَاحِبُ) جگنو۔
-نارُ الحباحب: آگ کی چنگاریاں جو پتھر کو رگڑنے سے نکلتی ہیں۔ نابغہ کا شعر ہے۔
تَقُدُّ السَّلُوْقِيَّ المضاعَفَ نَسجُه
و توقد بالصّفّاح نارَ الحُباحب
امُّ حباحِب جگنو۔
(الحَبْحَبُ) پست قد (۲) تربوز۔ یہ فصیلہ قرعیہ سے ہے۔ اس کا واحد حبحبۃٌ ہے۔
(حَبَّذَا) الامرُ: کلمہ تعریف، بہت خوب، بہت اچھا۔ جیسے حَبَّذا الرجلُ والرجلان والرجال والمراۃ والمرتان والنساءَ۔
(حَبَّذَ) فلاناً: کسی کو حَبَّذَا کہا۔
الامرَ: سراہنا، پسند کرنا (محدثہ)۔
(حَبَرَه)۔ حُبُوْرًا: خوش کرنا، فرحت و سرور بخشنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اُدْخُلُوْا الجَنَّةَ اَنْتُمْ و اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ﴾۔
-البُرْدَ حَبْرًا: چادر کو کاڑھنا اور مزین کرنا۔
(حَبِرَ)۔ حَبَرًا: خوش و خرم ہونا۔
-الارضَ: زمین کی پیداوار کا زیادہ ہونا۔
-الجُرْحُ: زخم کا ٹھیک ہونا اور نشان باقی رہنا۔
-الأسْنَانُ: دانتوں کا زرد ہونا۔ هو خبرٌ وهي حَبِرَةٌ۔
(اَحْبَرَتِ) الارضُ: زمین کی پیداوار کا زیادہ ہونا۔
-فلاناً: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا۔
-الضربةُ جلدَه وبه: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا۔

(حَبَّرَهٗ): خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا۔
- الشيءَ: مزین کرنا جیسے حَبَّرَ الشّعرَ والكلامَ والخطَّ۔ ابوموسیٰ اشعری کی حدیث میں ہے (لو علمت انك تسمع لقرائتي طبر لحَبَّرْ لك تحبيرًا)۔
الدواة: دوات کو سیاہی سے بھرنا۔
الكتاب: لکھنا۔
الوسمَ: نقشہ کو سیاہی سے پختہ کرنا (محدثہ)
(الحَابُوْرُ) محفل سرور (ج) حوابيرُ۔
(الحِبَارُ) کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ کا اثر، خراش (ج) حُبُرٌ۔
(الحُبَارَى) سرخاب، ایک پرندہ۔
(الحَبْرُ) عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم (ج) اَحبارٌ و حُبُوْرٌ۔
-سِفْرُ الْاَحْبَارِ (دیکھئے سفر)۔
(الحِبْرُ) الحَبْرُ (۲) سیاہی (ج) أَحْبَارٌ و حُبُوْرٌ۔
(الحَبَرَةُ) دھاری دار یمنی چادر (۲) ریشمی چادر جسے مصری عورتیں پہن کر باہر نکلتی ہیں (ج) حَبِرٌ۔
(الحُبْرَةُ) دانتوں کی زردی۔
(الحَبِيْرُ) نقش و نگار والا ملائم کپڑا جیسے شماخ کا شعر ہے
اذا سقط الانداء صِينَتْ واُشْعِرت
حَبِيْرًا ولم تدرج عليها المعاوز
(۲) رنگ برنگ بادل۔
(المِحْبَرَ) دوات (ج) محابرُ۔
(الحَبَرْكَى) لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا۔
(حَبَسَه)۔ حَبْسًا: روکنا، بند کرنا۔
(۲) قید کرنا۔
- الشيءَ: وقف کرنا یعنی کسی شی کی منفعت تو حاصل کرنے کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جا سکے اور نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے۔
-حَبَسَ نفسه على كذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
- الشيءَ بالشيء: ڈھانپنا، چھپانا۔ هو محبوسٌ و حَبِيْسٌ۔

(اَحْبَسَه) حَبَسَه۔
(حَبَّسَه) حَبَسَه۔
(اِحْتَبَسَ): قید ہونا، رکنا جیسے حَبَسَه فاحتبَس۔
-الانسانَ و غيرَهٗ: روکنا، قید کرنا۔
فلانٌ الشيءَ: چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔
(تَحَبَّسَ) في الكلام: اٹک کر بولنا۔
على كذا: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔
(الحَابِسُ) حوض نما گڑھا جس میں پانی روکا گیا۔
-زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے والی مشک۔
كَلَاءٌ حَابِسٌ: بہت زیادہ گھاس جس کی وجہ سے مویشی جمع رہیں۔ (ج) حوابِسُ۔
(الحُبَاسَةُ) حوض پانی جمع کرنے کی جگہ (ج) حبائس۔
(الحُبَّسُ) پیادہ فوج۔
(الحَبْسُ) رکاوٹ (۲) قید خانہ (ج) حُبُوْسٌ۔
(الحِبْسُ) پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ۔
انماءُ الحِبْسُ: جس پانی کا کوئی سہارا نہ ہو۔
(ج) اَحْبَاسٌ۔
(الحُبْسَةُ) زبان کے ثقل جس کی وجہ سے کھل کر بات نہ ہو سکے۔
(الحَبِيْسُ) قیدی (ج) حُبُسٌ وهي حبيسَةٌ (ج) حبائسُ۔
(المَحْبِسُ) مویشیوں کے چارہ کا کنڈ (ج) محابِسُ۔
(المِحْبَسُ) چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش۔
-مِحْبَسُ الماءِ و نحوه: پانی کا ڈاٹ یا ٹونٹی (ج) (ج) محابس۔
(حَبَشَ) له حَبْشًا: جمع کرنا۔
-لاهله: اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا سامان کمانا۔
(اَحْبَشَت) المراةُ بولدها: حبشی جیسا بچہ جننا۔
(حَبَّشَ) له: حَبَشَ۔
-الأشياءَ و نحوها: جمع کرنا۔

Marfat.com

(احْتَبَشَ)الشیٔ: جمع کرنا۔
(تَحَبَّشَ): القومُ جمع ہونا جیسے تَحَبَّشُوْا علیه۔
(الْاَحْبَشُ): حبشی (ج) اُحابِیْشُ۔
(الاُحْبُوْشُ والْاُحْبُوْشَةُ): مختلف نسلوں کے لوگ (ج) أَحابِیْشُ۔
-احابیش قریش: قبیلہ قریش کنانہ اور خزاعہ کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حبشی نامی پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہوکر عہد و پیمان کیا تھا۔
(الحُبَاشَةُ): جمع کردہ چیزیں (۲) مختلف النسل لوگ۔
(الحُبَاشِيَةُ): عقاب۔
(الحَبَشُ): حبشی سوڈانی ایک نسل (۲) حبشہ کے رہنے والے واحد: حَبَشِيٌّ۔
(ج) حُبْشَان۔
(الحَبَشَةُ): ملک حبشہ۔
-بلاد الحُبْشانِ: ایتھوپیا (مشرقی افریقہ کا ایک ملک)۔
(الحَبَشِيَّةُ): حبشی کی مونث۔
-روضةٌ حبشيَّةٌ: ایسا سرسبز باغیچہ جس کا رنگ پودوں کی زیادتی وجہ سے سیاہی مائل ہو۔
(حَبَضَ) الوترُ ـِ حبضًا: تانت کا زور کی حرکت سے آواز نکالنا۔
بالوتر: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
-القلبُ والعرقُ: دل یا رگ کا زور سے حرکت کر کے رک جانا۔
-الشَّیُ حُبُوْضًا: کم ہونا۔
-السهمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا' قریب ہی گر جانا۔
-الامرُ: باطل ہونا۔ حق ساقط ہونا جیسے حَبَضَ حَقُّه۔
-فلانٌ: حسن ظن کے برخلاف ہونا (۲) بخیل ہونا۔
(حَبَضَ) النسیُ او السهمُ او العرق ـَ حَبْضًا حَبَضَ۔
(اَحْبَضَ) الرامی السهم: تیر کو نشانہ سے ہٹانا۔
-البئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
-الحقَّ: حق ضائع کر دینا۔
(الحُبَاضُ): کمزوری۔
(الحَبْضُ): کمزور آواز (۲) باقی ماندہ زندگی' زندگی کی رونق۔ کہا جاتا ہے مَابِه حَبْضٌ و نَبْضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔
(المِحْبَضُ): شہد نکالنے یا مکھی اور بھڑ وغیرہ کو ہٹانے کی لکڑی (۲) سارنگی کا تار (۳) دھنیے کی کمان (ج) مَحَابِضُ۔
(حَبِطَ) عَمَلُه ـِ حَبْطًا و حُبُوْطًا: عمل کا ضائع ہونا۔
(حَبِطَتِ) الدابة ـَ حَبَطًا: زیادہ کھانے یا ناموافق کھانے کی وجہ سے جانور کا پیٹ پھول جانا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ مِمَّا یُنْبِتُ الرَّبِیْعَ مَا یَقْتُلُ حَبَطًا اَوْیُلِمُّ) اس لالچی کے بارے میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔
-حَبِطَ البطنُ: پیٹ پھول جانا۔
-الجلدُ: جلد میں ورم آنا۔
-الجرحُ: زخم ٹھیک ہونے کے بعد اس کا نشان باقی رہنا۔
-ماءُ البئر: کنویں کا پانی خشک ہونا۔
-العملُ: عمل کا باطل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبِطَنَّ عَمَلُكَ﴾۔
دَمُه: خون کا رائیگاں جانا۔
(اَحْبَطَ) ماءُ البئر: کنویں کا پانی خشک ہونا۔
-عملُه: عمل کا ضائع ہونا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ﴾
دمُه: خون کا رائیگاں جانا۔
(الحُبَاطُ): زیادہ کھانے یا ناموافق غذا کھانے سے پیٹ میں ہونے والا درد۔
(حَبَقَ) فلانٌ ـَ حُبَاقًا: ہوا خارج کرنا۔
-فلانًا ـِ حَبْقًا: پھڑی' رسی یا کوڑے سے مارنا۔
(حَبَّقَ) المتاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے مضبوطی سے باندھنا۔
(الحَبَقُ): تیز خوشبودار نبات' ریحان۔
(حَبَقُ الماء و حَبَقُ التمساح): آبی پودینہ۔
(حبق الفتیٰ وحَبَقُ الفیل): مرزنجوش' ایک میٹھی بوٹی۔
-حبق البقر: بابونہ۔
(الحِبَقِّي): تیز رفتار۔
(الحِبَقَّةُ): پست قامت۔
(حَبَكَ) الشیٔ ـُ حَبْكًا: مضبوط کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو عمدہ بننا۔
-الحبلَ: رسی کو مضبوط سے بٹنا۔
-العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
-الامرَ: معاملہ کی بہترین تدبیر کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔
(حَبَّكَ) الشیٔ: مضبوط کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔
-الریحُ الرملَ و الماءَ الساکنَ: ہوا کا بہت اور کھڑے پانی میں لہریں پیدا کرنا۔
(احتبَكَ) الشیٔ: مضبوط کرنا۔
(تَحَبَّكَ): پٹی کو مضبوط کرنا۔
(الحِبَاكُ): ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرہ۔
-حِباك الثوبِ: وہ کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔
-حِباك الحمام: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی (ج) حُبُكٌ۔
(الحُبْكَةُ): کمر بند' ازار باندھنے کی جگہ۔
-من السراویل: شلوار کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے (ج) حُبَكٌ۔
(الحَبِيْكَةُ): مضبوط کردہ چیز (۲) ریت یا پانی کی لہر (۳) ستاروں کا راستہ (ج) حُبُكٌ۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ﴾۔
(المَحْبُوْكُ): فرسٌ محبوكٌ: مضبوط اور طاقتور گھوڑا۔

Marfat.com

(حَبَلَه)- حَبْلاً: رسّی سے باندھنا۔
-الصّیدَ: جال لگا کر شکار کرنا۔
- حَبَلَتْ فلانَةُ فلاناً: عورت کا کسی کو اپنی محبت کے جال میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔
(حَبِلَت) الانثی - حَبَلاً: حاملہ ہونا ھی حَابِلَةٌ (ج) حَبَلَةٌ وھی حُبْلٰی (ج) حَبَالٰی۔
-الزّرعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا۔
-فلانٌ من الشراب: شکم سیر ہونا۔
(اَحْبَلَه): رسی سے باندھنا۔
-الاُنثٰی: حاملہ بنانا' گابھن کرنا۔
(حَبَّلَ) الزرعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا۔
-الشعرَ: بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(احْتَبَلَ) الصیدَ: جانور کو جال یا پھندے کے ذریعہ شکار کرنا۔
-احْتَبَلَه الموتُ بحبائله: موت نے اسے اپنے جال میں پھنسالیا۔
-احتبلت فلانةُ فلاناً: فلاں عورت نے اس کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا کر مسحور کر دیا۔
(تَحَبَّلَتِ) الدابّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسی میں پھنس جانا۔
-الصیدَ: جانور کو جال کے ذریعہ شکار کرنا۔
(الاُحْبُوْل وَالْاُحْبُوْلَةُ): شکاری کا جال' پھندا (۲) بوجھ (ج) اَحَابیل۔
(الحَابِلُ): پھندا لگا کر شکار کرنے والا۔ کہاوت ہے (یاحابِلُ اذکُرْ حَبَلًا) ایسے شخص کے بارے میں جو معاملات کی اونچ نیچ پر بصیرت رکھتا ہو۔
اختلَط الحابلُ بالنابل: معاملات کے بگڑنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
- ثار الحابلُ بالنابل وثار الحابلُ علی النابل: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(الحابُوْلُ): وہ رسی جس کے ذریعہ کھجور کے درخت پر چڑھا جائے (ج) حَوابیلُ۔
(الحِبَالَةُ): بوجھ (۲) شکاری کا جال' پھندا (ج) حَبَائل۔
-حبائل الموتِ: موت کے اسباب۔

(الحَبَّالُ): رسی بنانے والا (۲) رسیاں بیچنے والا (ج) (ج) حَبَّالَةٌ۔
(الحَبْلُ): رسی' رسا' ڈوری' سُتلی۔ کہا جاتا ہے (فلانٌ یحطِبُ فی حَبْلِ فلانٍ) وہ فلاں کی مدد کرتا ہے اور (وَصَلَ فلانٌ حبلَ فلانٍ) اس نے فلاں سے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے۔ (۲) رسّی نما ریت کی دھاری (۳) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۴) ذمہ' عہد و پیمان (۵) امان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ واعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللهِ جَمِیْعًا ﴾ اور بیعت انصار کی حدیث میں ہے (اِنَّ بَیْنَنَا وبَیْنَ القَوْمِ حِبَالاً ونحن قَاطِعُوها)۔
حبلُ الورید: گردن کی ایک رگ۔ اس سے قرب کو بیان کیا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ﴾۔
- حَبْلُ العَاتِقِ: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹہ۔
- حَبْلُ الذِراع: بازوؤں کی ایک رگ۔ کہا جاتا ہے (هو علٰی حَبلِ ذراعك) وہ تمہارے بس میں ہے۔
-حَبْلُ الفقارِ: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ۔
(الحَبْلَانِ): دن رات۔ معروف ابن ظالم کا شعر ہے
الم تَرَ ان الدھر یومٌ ولیلةٌ
وان الفتٰی یُمسِی بِحَبْلَیْهِ عانیًا
(الحَبَلُ): ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو۔ جسے کسی دوسری چیز نے گھیرا ہو۔
-حَبَلٌ للبطن: بچہ۔
-حَبَلٌ للصوفِ: موتی۔
- حبل للزُّجاجة: شراب یا مشروب (ج) اَحْبَال۔
(الحَبْلَةُ): انگور کی بیل (۲) انگور کی بیل جیسی شاخ (ج) حَبَلٌ۔
(الحُبْلَةُ): لوبیے وغیرہ جیسی سبزی۔

(یہ فصیلہ قطانیات میں سے ہے)
(المَحْبِلُ): رحم (۲) عورت کی فرج سے رحم تک نے والی نالی۔ (ج) مَحَابِلُ۔
(المَحْبَلُ): رحم (۲) وقت حمل' مدت حمل (ج) مَحَابِلُ۔
(المُحْتَبَلُ) محتبل الدابّةِ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے۔
(حَبِنَ)- حَبَناً: بڑے پیٹ والا ہونا' پیدائشی ہو یا بیماری کی وجہ سے ہو۔
- القدمُ و نحوها: پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا۔
-علیه: کسی پر غضبناک ہونا۔ هو اَحْبَنُ وھی حَبْنَاءُ (ج) حُبْنٌ۔
(اَحْبَنَه) الطَّعَامُ او الداءُ: بیماری یا کھانے کا پیٹ کو بڑا کر دینا۔
(الحَبَنُ): ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے۔ استسقاء۔
(الحِبْنُ): پھوڑا (۲) بندر (ج) حُبُوْنٌ۔
(الحَبْنُ): کیسر کا درخت۔
(الحَبْنَاءُ) من الحمام: انڈہ نہ دینی والی کبوتری (ج) حُبُنٌ۔
(الحِبْنَةُ): پھوڑا (۲) بندر (ج) حِبَنٌ۔
(الحَبِیْنُ): کیسر کا درخت۔
(حَبَا) الصّبیُّ - حَبْواً: بچہ کا گھسٹنا' سرین کے بل سرکنا۔
-البعیرُ ونحوهُ: اونٹ کا تھکاوٹ یا بند ھے ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا۔
-الشیءُ: قریب ہونا۔
-السحابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا۔
- السھمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا۔
- فلانٌ للخمسین: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
- فلاناً حِبَاءً وَحُبوَةً: عطا کرنا' حباه العطاء وبه کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

(اَحْبَی) الرامی: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔
(حَاباہُ) مُحَاباۃً و حِبَاءً: طرفداری کرنا۔
-فی البیع و نحوہ: نرمی کرنا' سہولت دینا۔
(اِحْتَبٰی): حبوہ باندھنا' سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔
بالثوب: سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے اردگرد کپڑا باندھنا۔
(الحَبَا) وہ بادل جو گھنا اور زمین سے قریب ہو۔
(الحِبَاءُ): عطیہ' ہدیہ تکریم (۲) عورت کا مہر (ج) اَحْبِیَۃٌ۔
(الحِبْوَۃُ): وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا باندھ لیا جائے (ج) حُبِی۔

ح ..... ت

(حَتَأَ)۔ حَتْناً: گھور کر اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-الشیٔ: مضبوط کرنا۔
-الجدارَ ج: دیوار کو سیدھا چننا۔
-العقدۃ: گرہ کو مضبوط لگانا۔
-الثوب: کپڑے پر دوہری سلائی کرنا۔
-الکساءَ و نحوہٗ: کمبل کے جھالر کو ہٹنا۔
-الحِملَ عن الدابۃ: جانور سے بوجھ اتارنا۔
(اِحْتَأَ) الشیٔ: مضبوط کرنا۔
(الحِتْءُ): کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔
(الحَتْءُ): ایک قسم کا ستو۔
(حَتَّ) الوَرَق عن الشجر ۔ حَتّاً: درختوں کے پتے جھڑنا۔
-الشیٔ: گرانا۔
-الشجرَ: درخت کی چھال اتارنا۔
-اللہ مالَہ: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے فقیر بنا دیا۔
- الشیٔ عن الثوب و غیرہٖ: کسی چیز کو کپڑے سے رگڑ کر صاف کرنا۔
(اَحَتَّ) الشَّجَرُ: درخت کا خشک ہونا اور پتوں کا گر جانا۔
(انحَتَّ) الورقُ عن الشجرِ: درخت سے پتوں کا گرنا۔
-شَعْرُہٗ: بالوں کا جھڑنا۔
(تَحاتَّ) الشیٔ: بکھرنا (۲) چھل جانا۔
- تحاتت اسنانُہٗ: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گرنا۔
-الورقُ عن الغُصنِ: ٹہنی سے پتوں کا گرنا۔
-الشجرۃُ: درخت سے پتوں کا گرنا۔
-عن ذنوبہٖ: گناہ جھڑنا۔
(الحُتَاتُ والحُتَاتَۃُ) من کل شیٔ: برادہ' چورہ' ریزہ' بچی کھچی چیز۔
- مافی یدی منہ حتاتۃٌ: میرے پاس کچھ نہیں۔
(الحُتَاتُ): چوپائے کو لاحق ہونے والی کمزوری جس سے اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے اور بال جھڑ جاتے ہیں۔
(الحتُّ): تیز رفتار۔
-فرسٌ حتٌّ: تیز رفتار گھوڑا۔
-من التمرِ: آپس میں نہ چپکنے والی کھجوریں۔
(ج) اَحْتَاتٌ۔
-مافی یدی منہ حتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔
-ترکوھُم حَتَّاتًا او حَتَّافًا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔
(الحَتَتُ): پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔
(الحَتَّۃُ): چھلکا' چھال (۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔ عوام الناس الحِتَّۃُ پڑھتے ہیں۔
(الحَتُوْتُ والمِحْتَاتُ) من النخل: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ کھجوریں گر گئی ہوں۔
(حَتّٰی): یہاں تک کہ تک' تا کہ' نیز' بھی۔ حرف جو جو انتہاء غایت کے لئے ہے جیسے (حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ) ۲) عاطف برائے غایت جیسے قدم الحجّاج حَتّی المشاۃ (۳) کبھی ابتداء کے لئے بھی ہوتا ہے یعنی اس کے مابعد کلام مستانفہ ہوتا ہے جیسے ع
"فَوَاعَجَبًا حَتّٰی کُلَیبٌ تَسُبُّنِیْ"
(۴) اور کبھی کی کے معنی میں ہوتا ہے جب مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو' قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ﴾
(۵) کبھی اِلّا کے معنی میں ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول
لیس العطاءِ من الفضول سماحۃ
حتّٰی تجود وما لدیک قلیل
اور عربوں کے قول حَتَّام کی اصل حَتّٰی ما ہے۔ ما استفہامیہ کے الف کو تخفیف کے لئے حذف کر دیا جاتا ہے بمعنی اِلٰی متٰی؟ کب تک۔
(حَتْحَتَ) الورقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا۔
-الشیٔ: چورا چورا کرنا (مو)
(تَحَتْحَتَ): پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔
(حَتِدَ)۔ حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ ھو حَتِدٌ وھی حَتِدَۃٌ۔
(حَتَّدَہ): خالص و عمدہ ہونے کی بنا پر لینا اور اختیار کرنا۔
(الحَتُوْدُ) من العیون: خشک نہ ہونے والا چشمہ (ج) حُتُدٌ کہا جاتا ہے "عینٌ حُتُدٌ"۔
(المَحْتِدُ): اصل جیسے (انّہ لکریم المَحْتِدِ) وہ شریف النسل ہے۔
(رَجَعَ اِلٰی محتِدِہٖ) وہ اپنی اصل کی طرف لوٹ گیا (۲) طبیعت (ج) محاتِدُ۔
(حَتَرَ) فلاناً۔ حترًا: کسی کے کھانے یا عطیہ میں کمی کرنا۔
-لہ شیئاً: تھوڑا دینا۔
-اھلَہ: اہل و عیال پر خرچ میں تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
-الشیٔ: مضبوط کرنا۔
-العقدۃَ: مضبوط کرنا۔

Marfat.com

-الحبلَ: رسی کے بل کو مضبوط کرنا۔
-الشیءَ: گھور کر دیکھنا۔
- الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
(اَحْتَرَ): کم فیض والا ہوا۔
-علی نفسہٖ واھلِہٖ: اپنے یا اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا۔
-فلاناً: کسی کے رزق کو روک لینا۔
(حَتَّرَ)للناسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا۔
- الخِبَاءَ و نحوہٗ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
(الحِتارُ): چوکھٹ' فریم' گھیرا۔(۲) کنارہ۔
-حتارُ الظُّفر: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
(الحِتْرُ): تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جبکہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
(الحِتْرَۃُ): الحِتْرُ (۲) تعمیر مکان کے وقت کھلایا جانے والا کھانا۔
(الحَتْفُ): ہلاکت' موت جیسے کہا جاتا ہے (ماتَ فلانٌ حتف انفہٖ وحتف اَنْفِہٖ) طبعی موت مرنا۔
اور مَاتَ حَتْفَ فیہٖ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی موت مقتل میں نہیں نکلی بلکہ ناک یا منہ سے نکلی (ج)حتوفٌ۔
قطری کا شعر ہے ؎
فان اَمُتْ حتف انفی لا اَمُتْ کَمِدًا
علی الطِّعان و قصر العاجز الکَمِدُ
- حَیَّۃٌ حَتُوْفَۃٌ: مہلک سانپ۔ امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے ؎
والحیَّۃُ الحتوفۃُ الرقشاء اخرجَھا
من بیتھا امْنَات اللہ والکلمُ
(الحُتْفُل) شوربے کی تلچھٹ (۲) ہانڈی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔
فلانٌ من الحُتْفُلِ: فلاں گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
(حَتَكَ)۔ حَتْكاناً: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
-علی وجہٍ کذا: متوجہ ہونا۔
-الطائرُ الحصی والرمل بجناحیہ حتکاً: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
- الرجلُ الشیءَ: چھان بین کرنا' کھود کرید کرنا۔
(تَحَتَّكَ)فی مشیتہٖ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(الحَوْتَكُ): دبلا اور کوتاہ قد۔
(حَتَمَ)بکذا۔ حَتْمًا: فیصلہ کرنا' حکم لگانا۔
-الامرَ: مضبوط کرنا۔
- علیہ الامرَ: لازم کرنا ھو حَتْمٌ (ج) حُتُوْمٌ۔
(اَحْتَمَ)من طعامہٖ: کھانا بچانا۔
(انْحَتَمَ)الامرُ: یقینی اور لازم ہونا۔
(تَحَتَّمَ)الامرُ: یقینی اور لازم ہونا۔
فلانٌ: بچا کھچا کھانا کھالینا۔
-الامرَ: اپنے اوپر لازم کرنا۔
(الحاتِمُ): قاضی فیصلہ کرنے والا (۲) کوا (قدیم عربوں کے اعتقد کے مطابق کوا بول کر جدائی کا فیصلہ کرتا تھا) مرقش کا شعر ہے ؎
ولقد غدوت و کنت لا
أغدو علی واقٍ و حاتم
(الحُتَامَۃُ): دسترخوان پر بچا ہوا کھانا (۲) کھانے کے دوران گرنے والے ریزے۔
(الحَتْمُ): فیصلہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿کَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا﴾ امیہ بن ابی الصلت کا شعر ہے:
عبادك یُخْطِئُوْنَ و انت ربٌّ
بکفّیكَ المنایا والحُتُوْمُ
(۲) خالص و بے غبار (۳) یقین' پختگی۔
-الاخ الحَتْمُ: حقیقی بھائی۔
(الحَتَمَۃُ): شکستہ جیسے قارورۃٌ حَتَمَۃٌ: شکستہ شیشی۔
(الحتمیَّۃُ)لزوم' قطعیت' وجوب' یقین۔
(حَتِنَت) السھام ۔ حَتَنًا: تیروں کا لگاتار اور نشانہ پر لگنا۔
-الحرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا۔
- الیومُ: دن کی اول و آخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ھو حاتِنٌ۔
(اَحْتَنَ)فی رَمْیہٖ: تیروں کا ایک ہی جگہ لگنا۔
(حاتَنَ)فلانٌ فلاناً: برابر ہونا۔
(احْتَتَنَ)الشیءُ: بالکل برابر ہونا۔
(تحاتَنتِ)الریاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
-الاشیاءُ: یکساں اور برابر ہونا' کہا جاتا ہے (تحاتنتِ السھام والدموعُ)۔
- القومُ: لوگوں کا تیر اندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
(الحاتِنُ): برابر یکساں۔
(الحِتْنُ): برابر' ہم پلہ' جوڑی دار (ج) اَحتانٌ۔
(الحَتْنٰی): برابر اور ایک جیسے (جملہ کے لئے)۔
-وقعت النَّبل حتنٰی: تیر برابر گرے۔
(حَتَا)۔ حَتْوًا: تیز دوڑنا۔
-الثوبَ: پختہ سلائی کرنا۔
-ھُدْبَ الکِساء: چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا۔
(حَتَی)الثوبَ و ھُدْبَ الکِساءِ۔ حَتْیًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔
الشرابَ: زیادہ شراب پینا۔ھو حَاتٍ۔
(اَحْتٰی)الثوبَ و ھدب الکساء: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔ھو مُحتٍّ۔
- فرسٌ مُحْتَاۃُ الخلقِ: مضبوط اعضاء والا گھوڑا۔
(الحَاتِیْ): زیادہ پینے والا۔
(الحَتِیُّ): ایک قسم کا سفر جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے' ہزلی کا شعر ہے ؎
لادَرَّ دَرِّیَ اِن اطعمت نازلھم
قِرْفَ الحَتِیِّ وعندی البُرّ مکنوزُ

ح.....ث

(حَثَّہٗ)۔ حَثًّا: برانگیختہ کرنا۔

Marfat.com

-علی الشیء: ابھارنا' آمادہ کرنا۔
(أَحَثَّه) علیه: حَثَّه۔
(حَثَّ) فلانٌ: کسی پر جلدی نیند غالب آنا۔
-فلاناً علی الشیء: ابھانا' اکسانا' آمادہ کرنا۔
(احثَّه): حَثَّه۔
(تَحَاثَّ) القومُ علی الشیءِ: ایک دوسرے کو اکسانا۔
(استحثَّه): حَثَّه۔
(الحِثاثُ): جلدی آنے والی ہلکی نیند۔
(الحِثاثَةُ) آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔
(الحُثُّ): ہر پسی ہوئی چیز (۲) بھس (۳) روکھی روئی (۴) موٹا پسا ہوا ستو (۵) کوڑا کرکٹ۔
(الحِثْیٰی): الحَثُّ۔
(الحَثُوثُ): جلد باز' تیز۔
-رجلٌ حثوثٌ: کام کو جلدی نمٹانے والا۔
(الحَثِیثُ): جلد باز' تیز۔
قرآن مجید میں ہے ﴿یُغْشِی اللَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُه حَثِیْثًا﴾
-ولّی حَثِیْثًا: الٹے پاؤں بھاگا (ج) حِثَاثٌ۔
(المَحَثَّةُ): فرسٌ جوادُ المَحَثَّةِ: اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
(حَثْحَثَ) البَرْقُ: بجلی کوندنا۔
-الشیءَ الأمرَ: تحریک پیدا کرنا۔
-فلاناً علی الشیء: اکسانا' کسی بات پر آمادہ کرنا۔
(الحَثْحاثُ): حَیَّةٌ حَثْحاثٌ: مسلسل حرکت والا سانپ۔
-سَیْرٌ حثحاثٌ: تیز رفتار (۲) جلدی آنے والی نیند۔
(الحُثْحُوثُ): الحَثُّ (۲) جلد بازی سے کام لینے والا۔
-کتیبةٌ حثحوثٌ: تیز رو دستہ۔
(حَثِرَ) -: حَثَرًا: موٹا اور دانے دار ہونا۔
-الجلدُ: جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔
-الدواءُ: دوا کا گولی بن جانا۔
-العسلُ: شہد کا گاڑھا ہو جانا۔
-العینُ: آنکھوں کا دکھنا اور موٹا ہو جانا اور پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا۔
-الدقیقُ: آٹے کی پیڑیاں بن کر بکھر جانا۔
-اللسان: زبان کا ذائقہ خراب ہونا۔
-اذنه: اچھی طرح نہ سننا۔
-فؤادُه: کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا۔ هو حَثِرٌ و هی حَثِرَةٌ وهوأَحثَرُ وهی حَثْرَاءُ۔
(أَحْثَرَ) النخلُ: کھجور پر پکنے سے پہلے ابتدائی انگور جیسے دانوں کا نمودار ہونا۔
(حَثْرَ) الدَّواءَ: دوا کی گولیاں بنانا۔
(الحَثَرُ): آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ کی چبھن (۲) انگور کی کلی (۳) انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو۔
(الحَثَرَةُ): انگور کا دانہ (۲) آنکھ کی سوزش۔
(الحَثِیْرَةُ): وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد کھایا جائے۔
(المُحَثَّرُ): رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأنفِ: موٹی ناک والا آدمی۔
(حَثْرَبَ) الماءُ: پانی کا گدلا ہونا۔ حثربت البئر بھی کہتے ہیں۔
(الحُثْرُبُ): گدلا پانی (۲) کھرچن جو ہانڈی کی تہہ میں لگ جاتی ہے۔
(الحَثْرَفَةُ): آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔
(حَثْرَمَتِ) الشَّفَةُ: ہونٹ کا موٹا ہو جانا۔
(الحُثَارِمُ): وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا دائرہ کشادہ ہو۔
(الحِثْرِمَةُ): ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (۲) ناک کا کنارہ۔
(الحَثَافِیرُ): حثافیر الشیءِ: کل' مجموعہ جیسے أخذه بحثافیره۔
(الحُثْفُرُ): تیل وغیرہ کی گاد' تلچھٹ (۲) گرے پڑے ذلیل لوگ (ج) حَثَافِرُ۔
(الحَثْفَرَةُ): تلچھٹ' برتن کی گاد۔
(حَثِلَ) -: حَثَلًا: بدحال ہونا۔
(أَحْثَلَه): بدسلوکی کرنا۔
-احثلَتِ الامُّ ولدها: اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔
-احثل اللهُ فلاناً: بدحال وتباہ کر دینا۔
(الحُثَالَةُ): ہر شے کا خراب حصہ (۲) تلچھٹ' بچی ہوئی خراب کھجور (۳) بھوسہ (۴) کمینے اور ذلیل لوگ۔
(الحَثْلُ): بدحالی (۲) دودھ پلانے کی خرابی۔
(الحِثْلُ): دبلا' کمزور۔
(الحِثْلَةُ): حوض کا تھوڑا سا پانی۔
(الحَثْمَةُ): نیلہ (۲) اونچا راستہ (۳) ناک کا بانسہ (ج) حِثَامٌ۔
(الحُثْمَةُ): بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔
(الحَوْثَمُ): درمیانے قد کا انسان یا جانور۔
(حَثَا) الترابُ و نحوُه -: حَثْوًا: مٹی وغیرہ آ کر کسی پر گرنا جیسے حَثَا الترابُ علیه۔
-له: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
-الترابَ و نحوَه: مٹی ڈالنا' جیسے حَثَا علیه الترابَ۔
-فی وجهه الترابَ: سبقت لے جانا۔
-فی وجهه الرماد: شرمندہ کرنا۔
-الماءَ: چلو بھرنا۔
(حَثَی) الترابُ و نحوه -: حَثْیًا حَثَا۔
-الترابَ و نحوه: حَثَاهُ۔
-له حَثَا۔
(أَحْثَاه): بھوسہ بنا دینا' ریزے بنا دینا۔
(إِحْتَثَی) الترابَ: حَثَاه۔
(استَحْثَوا): ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔
(الحاثیاء): جنگلی چوہے کے بل کی مٹی (۲) جنگلی چوہے کا بل (ج) حَوَاثٍ۔
(الحَثَا): گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۳) غلہ وغیرہ کا بھوسہ (۴) کھجور کے چھلکے۔ واحد حَثَاةٌ۔
(الحَثِی): الحَثَا۔
(الحَثْوَاءُ): ارضٌ حثواءُ: زیادہ مٹی والی زمین۔
(الحَثْوَةُ): مٹی بھر مٹی۔

Marfat.com

(الحثیۃُ): مٹھی بھر مٹی۔

ح.....ج

(حَجَأَ) بہ ـَ حجْئًا: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
-الیہ: ٹھکانہ پکڑنا' پناہ لینا۔
-عنہ کذا: روکنا' باز رکھنا۔
(تَحَجَّأَ) بہ: کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
(المَحْجَأُ): ٹھکانہ' پناہ گاہ۔
(حَجَبَ) بینھما ـُ حَجْبًا: حائل ہونا' رکاوٹ بننا۔
-الشیٔ: چھپانا۔
-فلانًا: داخل ہونے یا میراث سے روکنا۔
-الامیرَ: حاکم کا دربان بننا۔
(حَجَّبَ) الشیٔ: چھپانا۔
(احْتَجَبَ): چھپنا۔
(تَحَجَّبَ): چھپنا۔
(استحْجَبَہ): دربان بنانا۔
(الحاجبُ): دربان (ج) حَجَبَۃٌ و حُجَّابٌ (۲) ابرو' بھنوں (آنکھ کے اوپر ہڈی مع گوشت) (۲) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (ج) حواجبُ۔
(حواجبُ الصبح): صبح کا ابتدائی حصہ۔
(الحجابُ): پردہ' رکاوٹ۔
(ج) حُجُبٌ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ۔
(الحجابُ الحاجزُ): سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔
(الحِجَابۃُ): دربانی' چوکیداری۔
(الحَجْبُ): رکاوٹ (۲) شرعی طور پر کسی شخص کو حق وراثت سے محروم کرنا خواہ کل سے ہو یا بعض سے یہ محرومی کسی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
-حَجْبُ نقصان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک سے محروم کر دیا جائے۔
-حَجْبُ حِرمان: وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔
(الحَجَبَۃُ): کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) حَجَبٌ۔
(حَجَّ) اِلیہ ـُ حَجًّا: آنا۔
-المکان: ارادہ کرنا۔
-البَیْتَ الحرامَ: ادائیگی حج کے لئے جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ﴾۔
-بنو فلان فلانًا: ایک قبیلہ والوں کا دوسروں کے پاس کثرت آمد و رفت رکھنا۔
-الجرحَ: زخم کے علاج کے لئے اس کی گہرائی ناپنا۔
-فلانًا: کسی کی ابروؤں پر مارنا۔ (۲) دلیل کے ذریعہ غالب آنا۔
(اَحَجَّ) فلانًا: حج کروانا۔
(حَاجَّہ) مُحَاجَّۃً و حِجَاجًا: جھگڑا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَاجَّ اِبْرَاھِیْمَ فِیْ رَبِّہٖ﴾
(اِحْتَجَّ) علیہ: حجت قائم کرنا (۲) کسی کے کام پر اظہار ناگواری کرتے ہوئے آڑے آنا۔
(الحاجُّ): حج کرنے والا۔ حاجی (ج) حُجَّاجٌ و حَجِیْج۔ کبھی بغیر ادغام کے پڑھتے ہیں حَاجِجٌ۔
(الحاجۃُ): مونث الحاج (۲) کان کی لو۔
(الحِجَاجُ): ہر چیز کا کنارہ یا گوشہ۔
(۲) ابرو کی ہڈی (ج) اَحِجَّۃٌ۔
-حِجَاجا الشیٔ: کسی چیز کے دو کنارے۔
(الحَجُّ): حج' ارکان اسلام میں سے ایک۔ مقررہ مہینوں میں عبادت کی غرض سے بیت اللہ میں جانے کا نام حج ہے۔
(الحَجّ الاکبر): وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ﴾۔
(الحجّ الاصغر): جس سے پہلے وقوف عرفہ نہ ہو یعنی عمرہ۔
(الحَجَّۃُ): ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا موتی یا بالی۔
(الحُجَّۃُ): دلیل و برہان (۲) نیک نامہ۔ (۳) پختہ عالم (۴) محدثین کے نزدیک وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند سمیت تین سو احادیث معلوم ہو اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو (ج) حُجَجٌ و حِجَاجٌ۔
(الحِجَّۃُ): حج (۲) ایک مرتبہ کا حج۔
-حَجَّۃُ الوَداع: رسول اکرم ﷺ کا آخری حج۔ (۳) سال (ج) حِجَجٌ قرآن مجید میں ہے ﴿عَلٰی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ﴾۔
(ذو الحجّۃ): آخری قمری مہینہ اور یہ حج کا مہینہ ہے (ج) ذوات الحجَّۃِ۔
(المِحْجاجُ): بہت زیادہ جھگڑنے والا (۲) وہ سلائی جو طبیب زخم کی گہرائیوں ناپنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
(المَحَجَّۃُ): سیدھا راستہ (ج) مَحَاجّ۔
(حَجْحَجَ) عن الشیٔ: عاجز آنا' رکنا جیسے حَمَلُوْا علینا ثمّ وحَجْحَجُوْا۔
(حَجَرَ) علیہ ـُ حَجْرًا: شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔
-علیہ الامرَ: منع کرنا' روکنا۔
-الشیٔ علی نفسہ: کسی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔
(حَجَّرَ) الارض و علیھا و حولھا: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان لگانا۔
-الشیٔ: تنگ کرنا' حدیث میں ہے (حَجَّرْتَ واسعًا)
(احْتَجَرَ) الحیوانُ: پیٹ کا سخت ہونا۔
-بفلان: پناہ لینا' پناہ میں آنا۔
-الارضَ و علیھا و حولھا: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان لگانا۔
-الشیٔ: گود میں رکھنا۔
-الشیٔ علی نفسہ: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کرنا۔
-حجْرَۃً: کمرہ بنانا۔

Marfat.com

(تَحَجَّرَ): پتھر کی طرح سخت ہونا۔
-المکانُ: کسی جگہ پتھروں کا زیادہ ہونا۔
-علی فلان: کسی پر تنگی کرنا۔
-الجرحُ: زخم کا بھرنا۔
-الرجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔
-الشیٔ: تنگ کرنا۔ جیسے تَحَجَّرَ و اسعًا۔
(استَحْجَرَ) الطِّینُ: مٹی کا پتھر بن جانا۔
-الرجلُ: حجرہ بنانا۔
-علیه: ڈھٹائی کرنا' مذاق اڑانا۔
(الحاجِر): وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے (۳) ایسی آڑ جو پانی کو وادی کے دونوں جانب سے روک لے (ج) حواجیر۔
(الحاجُوْر): الحاجر (۲) حرام (ج) حواجیر۔
(الحاجُوْرَة): ایک کھیل جس میں زمین میں دائرہ بنا کر ایک بچہ اس میں کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اس کو پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہوتے ہیں۔
(الحِجَارَ): رکاوٹ' مانع (۲) کمرہ کی دیوار۔
(الحَجَّارُ): تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔
(الحَجْر) فی الشرع: شرعًا کسی کو جنون کم عقلی یا کم عمری کی وجہ سے تصرف کرنے سے روکنا (۲) گوشہ (۳) انسان کی گود (۴) حمایت و پرورش جیسے هو فی حَجْرِهٖ (۵) آنکھ کا حلقہ۔
(الحِجْرُ): گوشہ (۲) گود (۳) رشتہ داری (۴) حمایت و حفاظت قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ (۵) عقل جیسے قرآن مجید میں ﴿هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ﴾ (۶) گھوڑی (ج) حُجُوْرٌ و اَحْجَارٌ (۷) خانہ کعبہ کا شمالی حصہ جو حطیم میں داخل ہے (۸) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔
(الحَجَرُ): پتھر' صیلا' پتھر کی چٹان (ج) (ن) حجارٌ و حجارةٌ۔

- الاحجارُ الکریمة: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت' ہیرے وغیرہ۔
-الحجر الاسودُ: خانہ کعبہ کے ایک کونہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجاج کرام بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔
-حجر الطباعة: وہ پتھر جس پر لکھائی کی جاتی ہے (مج)۔
(الحَجِرُ) مکانٌ حَجِرٌ: زیادہ پتھروں والی جگہ۔
(الحُجُرُ): ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
(الحَجْرَةُ): گوشہ "قَعَدَ حَجْرَةً" وہ گوشہ میں بیٹھ گیا "حجرتا الطریق" راستہ کی دونوں جانبیں (ج) حَجْرٌ و حواجِرٌ۔
(الحُجْرةُ): گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ (ج) حُجَرٌ۔
- حُجرتا العسکر: لشکر کا دایاں اور بایاں حصہ۔
(الحَنْجَرَةُ): (دیکھئے: ح ن ج ر)
(المَحجَرُ): پہاڑ کا وہ حصہ جہاں سے پتھر توڑے جائیں۔
(المَحْجِرُ) فی العین: آنکھ کا خانہ (ج) محاجرُ۔
(المِحْجَر): آنکھ کا خانہ (۲) ممنوعہ علاقہ۔
(حَجَزَ) بینهما ـِ حَجْزًا: حائل ہونا' رکاوٹ بننا۔
-الشیٔ: روک لینا' محفوظ کرنا۔
-فلانًا عن الامرِ: کسی کام سے روکنا۔
-القاضی علی المال: کسی کے دعویٰ بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ نہ کرے (مج)۔
(حُجِزَ): ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔ هو محجوزٌ۔
(حَجِزَ) ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا۔ جس کے نتیجہ میں خورد و نوش زیادہ نہ ہو سکے۔
(اَحْجَزَ): حجاز میں آنا۔
(حَاجَزَه): لڑائی جھگڑے میں باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے (ان اردتَ

المحاجزة فقَبْلَ المناجزة)۔
(احْتَجَزَ): رکنا (۲) حجاز آنا۔
-بالازار: کمر پر ازار باندھنا۔
-بالحصن وغیرہٖ: قلعہ وغیرہ میں بند ہونا۔
-من کذا: بچنا' احتراز کرنا۔
-لحمُه: گوشت کا اکھٹا ہو جانا۔
-الشیٔ: گود میں اٹھانا۔
(انْحَجَزَ): رکنا' باز رہنا۔
-عنه: چھوڑ دینا۔
(تَحَاجَزَ) القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔
تحاجزتِ العبارات: عبارتوں کا ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔
(تَحَجَّزَ): کمر پر پٹی باندھنا۔
(الحاجِزُ): آڑ' رکاوٹ' فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (ج) حجزَةٌ۔
(الحِجاز): الحاجز (۲) پٹی' کمر بند (۳) چوپائے کے پیر باندھنے کی رسی (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان ایک علاقہ (۵) گانے کا ایک سر (محدثہ)
(حَجَازَیْك): ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔
(الحُجْزُ): گوشہ (۲) وہ قبیلہ جس کی پناہ لی جائے۔
(الحُجْزَةُ): کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمر بند باندھنے کی جگہ' نیفہ۔
-اَخَذَ بحجزتِه: اس کی پناہ لی اور مدد طلب کی۔
-رجلٌ طیبُ الحجزة: پاکدامن مرد۔
-رجلٌ شدید الحجزة: انتہائی جفاکش و محنتی آدمی۔
-هذا کلامٌ آخذٌ بعضه بحُجز بعض: یہ کلام مربوط ہے (ج) حُجَزٌ۔
(حُجِفَ): اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔
(الحُجَافُ): بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔

Marfat.com

(الحَجَفَةُ): چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی یا تانت نہ ہو۔
(الجحیف): پیٹ میں سے آنے والی آواز۔
(حَجَلَ)۔ حَجْلاً و حَجَلاناً: ایک پاؤں اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ کہا جاتا ہے(مَرَّ یَحْجلُ فی مشیته)
-المُقَیَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا۔
عینُه ۔ حُجُوْلاً: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
(حَجِلَت) الدابَّةُ ۔ حَجَلاً: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔
(اَحْجَلَ) الدابَّةَ: جانور کے ایک پاؤں کو باندھنا اور دوسرے کو کھلا چھوڑ دینا۔
(حَجَّلَ): حَجَلَ۔
-عینُه: آنکھ کا دھنسنا۔
- فی وضونه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور پاؤں کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
-العروسَ: دلہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
-الدابَّةَ: جانور کے پیروں میں رسی باندھنا۔
-المراةُ بنانها: انگلیوں کو مہندی لگانا۔
-امْرَهُ: کسی بات کو مشہور کرنا۔ کہا جاتا ہے(اَمْرٌ اَغَرُّ محجلٌ) مشہور ترین معاملہ اور (یوم اغرمحجّلٌ) مشہور ترین دن۔
-فی مشیه: اترا کر یا لنگڑا کر چلنا۔
(التَحْجِیْل): گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
(الحَجْلُ): پازیب (۲) بیڑی (ج) اَحْجَالٌ و حُجُوْلٌ۔
(الحَجْلَةُ): بچوں کا ایک کھیل جو زمین پر چار خانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو تکون کے اندر سے نکال کر کھیلتے ہیں۔
(الحَجَلَةُ): کپڑوں سے آراستہ کیا گنبد نما کمرہ جو دلہن کے لئے تیار کیا جائے (۲) گھر کے اندر دلہن کے لئے لگایا ہوا کمرہ (ج) حَجَلٌ و حِجَالٌ (۳) چکور۔
(المُحَجَّلُ): وہ جانور جس کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور پازیب نما ہو۔
ثوبٌ مُحَجَّلٌ: وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔
(حَجَمَ) فَمَ الحیوان ۔ حَجْمًا: جانور کا کاٹنے سے روکنے کے لئے اس کے منہ پر جالی لگانا (حَجَمَ الحیوانَ)۔
-فلاناً عن الامرِ: روکنا' باز رکھنا۔
-الصَّبِیَّ ثدی امّه: بچے کا ماں کے پستان کو چوسنا۔
-المریضَ: پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خون نکالنا۔
-حَجَمَتِ الحیَّةُ فلاناً: سانپ کا ڈسنا۔
(اَحْجَمَ)الثَّدْیُ: پستان کا ابھرنا۔
-فلانٌ عنِ الشیٔ: پیچھے ہٹنا' باز رہنا۔
- المرأةُ الصغیرَ: عورت کا بچہ کو پہلی مرتبہ دودھ پلانا۔
(حَجَّمَ): گھور کر دیکھنا حَجَّمَ الیه۔
(احْتَجَمَ): پچھنے لگوانا۔
(الحِجَامُ): وہ چیز جسے جانور کے منہ پر رکھا جائے تا کہ وہ کاٹ سکے۔
(الحِجَامَةُ): الحجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
(الحَجَّام): پچھنے لگانے والا۔
(الحَجْمُ): ہر چیز کا سائز' ضخامت (۲) مقدار جسامت (ج) حُجُوْمٌ۔
(المَحْجَمُ): پچھنے لگانے کی جگہ (ج) محاجمُ۔
(المِحْجَمُ): سینگی' پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے (ج) مَحاجِمُ۔
(المِحْجَمَةُ): المِحْجَمُ۔
(حَجَنَ)العودَ ۔ حَجْنًا: موڑنا۔
-الشیٔ: چمٹی سے کھینچنا۔
-الدابةَ: جانور کو نوک دار چیز سے چرکہ لگانا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا' باز رکھنا۔
(حَجِنَ) ۔ حَجَنًا و حُجْنَةً: مڑنا' ٹیڑھا ہونا۔
-انفُه: ناک کے بانسہ کا منہ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
-جِحنَتْ اُذُنُه: کانوں کے اوپر والے حصہ کا پیچھے کو جھکنا۔
-الشَّعَرُ: بالوں کا گھونگھریالے ہونا۔
-بالدار: قائم کرنا۔
-علیه و به: بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و اَحْجَنُ وهی حَجِنَةٌ و حَجْنَاءُ۔
(حَجَّنَه) حَجَنَه۔
(احتَجَنَ)علیه: محروم کرنا۔
-الشیَ: موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا۔
-المالَ: مال جمع کرنا۔
-مالَ غیرہ: دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
(تَحَجَّنَ): ٹیڑھا ہونا۔
(التَّحْجِیْنُ): اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
(الحُجْنَةُ): ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا۔ (۳) وہ چیز جو اپنے سے خاص کی گئی ہو۔
(الحَجْنَةُ): فصیلہ نجیلیہ کی ایک گھاس جو دریاؤں کے کناروں پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے۔
(الحَجُوْن) ست وکابل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے (۳) مکہ کے پہاڑ کا نام۔
- الشوطُ الحَجُوْنُ: لمبا چکر جیسے سِرْنَا شوطاً حَجُوْنًا۔
(المِحْجَنُ): ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو (۲) پرندہ کی چونچ۔
- فلانٌ مِحْجَنُ مالٍ: فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے (ج) مَحَاجِنُ۔
(المِحْجَنَةُ) المِحْجَنُ (ج) محاجنُ۔
(حَجَا)۔ حَجْوًا: ٹھہرنا۔
-بالمکان: قیام کرنا' رہائش پذیر ہونا۔
-بالشیٔ: بخل کرنا۔
- فلاناً کذا: کسی کے بارے میں کوئی گمان کرنا۔
-الشیٔ: حفاظت کرنا' تھامنا۔
-فلاناً: منع کرنا' روکنا۔

Marfat.com

-الامرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔
-بفلان خیرًا: حسن ظن رکھنا۔
-الشیءَ: مقصد اور ارادہ کرنا۔
-الریحُ السفینةَ: ہوا کا کشتی چلانا۔
-فُلانًا: پہیلیاں سنانے میں غالب آجانا۔
(حَجِیَ) به ـَ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
-الیه: پناہ لینا۔ هو حجٌ و حجیٌّ۔
(اَحْجَی) بالشیء: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
-ما احجاهُ بالشیء: وہ کس قدر اس کے لائق ہے۔
(حاجَاهُ) محاجاةً و حِجاءً: بحث ومباحثہ کرنا (۲) مغالطہ آمیز بات (پہیلیاں وغیرہ) کہنے میں غالب آنا۔
(احتجی): پہیلی کو سمجھنا۔
-الشیءَ: یاد رکھنا۔
(تحاجَوْا): باہم پہیلیاں بوجھنا۔
(تَحَجّٰی) پناہ گاہ میں رہنا (۲) بخل کرنا۔
-بالمکان: کسی جگہ پہنچ کر قرار پکڑنا۔
-بالشیءِ: دلدادہ ہونا (۲) بخل کرنا۔
-فلانٌ بظنِه: کسی چیز کا محض گمان رکھنا یقین نہ کرنا۔
-للشیءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
-الشیءَ: ارادہ کرنا۔
(استَحْجی) اللحمُ: کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بدبو بدل جانا۔
(اَلْاُحْجُوَّةُ) مغالطہ آمیز بات، پہیلی معمہ (ج) احاجیُّ۔
(الاُحجیَّةُ) الاحجوَّةُ (۲) وہ معمہ جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں۔
(حَجًا) الائق، قابل، جیسے هو حجًا به (یہ وصف بالمصدر ہے)۔
(الحَجَا) لمکانۂ پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) گوشہ (۵) کنارہ (ج) أحْجَاءٌ۔
(الحِجَا) پردہ (۲) عقل (ج) أحجاءٌ۔

(الحَجْوٰی): چیستاں گوئی۔ بجھارت، پہیلی۔
(الحُجَیَّا) الأُحْجِیَّةُ (۲) چیستاں گوئی۔
حجیّاك ماهذا: تم اسے سمجھو۔

ح ..... د

(حَدَاه) ـَ حَدْءًا: پھیر دینا۔
(حَدِیَ) بالمکان ـَ حَدًا: کسی جگہ مستقل قیام پذیر ہونا۔
-الیه: پناہ پکڑنا۔
-علیه: مسلسل شفقت وہمدردی کرنا۔
کہتے ہیں (حَدِنت المراةُ علی ولدها) عورت اپنے بچے پر مہربان ہوئی۔
(الحَدَأَة): دونوک والی کدال (۲) تیر کا پھل (ج) حَدَأٌ و حِدَاءٌ۔
(الحِدَأَةُ): چیل (ج) حِدَأٌ و حِداءٌ و حِدْاَنٌ۔
(حَدِبَتِ) الأرضُ ـَ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
-الرجلُ: کبڑا ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ حَدِبَ ظهرهٗ هو اَحْدَبُ، وهی حدباء (ج) حُدْبٌ۔
-علیه: مہربان ومائل ہونا۔
-المراةُ علی ولدها: ماں کا بچہ پر شفقت کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) فالرجلُ حَدِبٌ والمراةُ حَدِبَةٌ۔
(اَحْدَبَه) اللهُ: کبڑا بنانا۔
(حَدَّبَه) اللهُ: کبڑا بنانا۔
-الرسامُ الخطَّ: ایسی لکیریں بنانا جن میں گہرائی نہ ہو۔
(تَحَادَبَ) کبڑا ہونا (۲) جان بوجھ کر کبڑا بننا۔
(تَحَدَّبَ) علیه: مہربان ہونا۔
-المراةُ علی ولدِها: بچہ پر شفقت کی وجہ سے پہلے خاوند کے فوت ہونے کے بعد عورت کا دوسری شادی نہ کرنا۔
(اَلْاَحْدَبُ) کبڑا (۲) کہنی کے اوپر کی رگ۔
-امرٌ اَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ۔

(الحَدَبَ): ٹیلہ، بلند زمین۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ﴾ (۲) کبڑا پن۔
-حَدَبُ الماءِ: پانی کی موج۔
-من الشتاء: سردی کی شدت (ج) أحدابٌ و حِدابٌ۔
(الحَدْبَاءُ) دابّةٌ حدباءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
-سَنَةٌ حَدْبَاءُ: مصیبت کا سال۔
-حالةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قرار کی حالت۔
-الآلة الحدباء: جنازہ، میت، نعش۔
کعب بن زہیر کا شعر ہے ؎
كل ابن أنثى وإن طالت سلامته
يومًا على آلةٍ حدباءَ محمولُ
(الحَدَبَةُ): ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن۔
(حَدَثَ) الشیءُ ـُ حُدُوْثًا و حَدَاثَةً: نیا ہونا۔ اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال ہوگا جیسے "اَخَذَه مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ" اس پر نئے اور پرانے غم سوار ہوگئے۔
-الامرُ حُدُوْثًا: پیش آنا۔
(اَحْدَثَ) الرجلُ: حدث ہونا، وضو توڑنا۔
-الشیءَ: ایجاد کرنا (۲) وجود میں لانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿لَعَلَّ اللهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا﴾۔
-السَّیْفَ و نَحْوَهٗ: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا۔
(حَادَثَه) بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
حَادَثَ قلبه بذكر الله: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
(حَدَّثَ) بات کرنا، خبر دینا (۲) حدیث روایت کرنا۔
-بالنعمة: اظہار نعمت کرنا، نعمت پر شکر کرنا۔
-فلانًا الحديثَ وبه: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
(تَحَدَّثَ) بولنا، گفتگو کرنا جیسے تَحَدَّثَ اليه۔
(تَحَادَثَ) القومُ: باہم گفت وشنید کرنا۔

Marfat.com

(استَحْدَثَه): پیدا کرنا' وجود میں لانا' ایجاد کرنا۔(۲)نیا سمجھنا۔
(الأَحْدَاث): سال کے شروع کی بارشیں۔
(اُلْأُحْدُوْثَةُ): کہانی' جولوگوں میں مشہور ہو۔(۲)ہنسی کی بات۔
صار فلانٌ اُحدوثةً: فلاں موضوع سخن بن گیا۔
(الحادِث): نئی چیز' نئی آمدہ بات' واقعہ(۲) نیا' ضد قدیم (ج)حوادِث۔
(الحادثَةُ): مونث الحادث (۲) مصیبت سانحہ(ج)حوادث۔
(الحَدَاثَةُ): نوجوانی' نوعمری۔
-اخذ الامر بحداثته: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
(الحَدَثُ): نوعمر(۲)غیر معمولی بات۔
(۳)فقہاء کی اصطلاح میں وہ نجاست حکمیہ جس سے وضو' غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہے۔
- حَدَثُ الدَّهْرِ: آفت' مصیبت (ج) اَحْداث۔
(الحِدْثُ): زیادہ اور اچھا بولنے والا' بسیار گو شیریں گفتار۔کہا جاتا ہے فلانٌ حدثٌ فلانٍ و حِدْثُ نِساءٍ حِدْثُ ملوكٍ۔
(الحَدَثَان): دن رات۔
(حَدَثَانُ الدهر): حوادثات زمانہ۔
(الحِدثَانُ): حِدثان الشباب: نوجوانی۔
-حِدثانُ الامْرِ: معاملہ کی ابتداء۔
(الحدِیثُ): بہت کلام کرنے والا۔
(الحِدِیْثی): خبر' بات' سمعتُ حدِیْثی حسنةً (میں نے بہتر بات سنی)
(الحَدِیث): بات' کلام' گفتگو' روایت کہانی (۲) رسول کریم ﷺ کا کلام (۳) محدثین کی اصطلاح میں ہر وہ قول فعل یا تقریر جو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہو۔(۴)نیا۔
-هو حديث عهدٍ بكذا: اسے حال میں ہی اس سے واقفیت ہوئی ہے۔
-الحديثُ ذو شُجُوْنٍ: بات سے بات نکلتی ہے۔

-علم الحديث: وہ علم جس کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کے افعال اور اقوال کو پہچانا جائے۔
(المحدَث): وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ' سنت اور اجماع میں نہ ہو (ج) محدَثاتٌ۔
(المُحْدِثُ): علم وفن مجدد۔
(المُحْدَثُوْنَ): متاخرین علماء اور ادیب' خلاف متقدمین۔
(المُحَدِّثُ): حضور ﷺ کی حدیث کا راوی۔ محدِث۔
(المُحَدَّثُ): جس کا گمان صحیح ہو۔
(حَدَجَه) ـِ حَدْجًا: کسی پر حنظل کا پھل پھینکنا۔
-فلاناً بِسَهْمٍ و نحوِه: تیر وغیرہ مارنا۔
-بِبَصَرِه: گھور کر دیکھنا۔حدیث ابن مسعود h میں ہے (حَدَّثَ الناسَ ما حَدَجُوْكَ بأبْصَارِهم) (۲) شک اور نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔
-بِذَنْبِ غيرِه: تہمت لگانا۔
-البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
-فلاناً ببيعٍ سوءٍ و متاعِ سوءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا۔
(اَحْدَجَتْ) شجرةُ الحنظل: حنظل اللہ کا پھل نکل آنا۔
-البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
(حَدَّجَ) بِبَصرِه: گھور کر اور تیز نظروں سے دیکھنا۔
-الشيءَ ببصرِه: کسی چیز کو اچھی طرح دیکھنا۔
(الحِدْجُ): بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ' ڈولی (ج)حُدُوْجٌ' حُدُجٌ۔
(الحُدْجُ): حنظل' اندرائن (۲) کچا چھوٹا خربوزہ۔
(الحَدَجُ): الحُدْج (۲) قطاء کے مشابہ پرندہ۔
(حُدَيْجُ): ابو حدیج: قلق پرندہ۔
(المِحْدَجُ): اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
(حَدَّ)السيفُ و نحوه ـِ حِدَّةً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔
-الرائحةَ: خوشبو کا تیز ہونا۔
-الرجلُ: چست اور توانا دل ہونا۔
-على غيرِه: غصہ ہونا اور بدزبانی کرنا۔
-في معاملاتِه: معاملہ فہم نہ ہونا۔
-المراة على زوجِها حدادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
-السيفَ و نحوَه ـُ حدًّا: تلوار کو تیز کرنا۔
-بَصَرَه اليه: متنبہ انداز میں دیکھنا۔
-الارضَ: حد بندی کرنا۔
-الشيءَ من غيرِه: ممتاز کرنا۔
-فلاناً عن الامرِ: باز رکھنا۔
-الجانِي: مجرم پر حد جاری کرنا۔
(حُدَّ)فلانٌ حُدَّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا۔
(اَحَدَّتِ)المرأة: سوگ منانا۔هي مُحِدٌّ۔
- السيفَ والسِّكِّينَ و نحوهما: تلوار یا چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-بصَره اليه: گھور کر دیکھنا۔
(حَادَّتِ)الارضُ: دوسرحدوں کا ملا ہوا ہونا۔
-حَادَّ فلانٌ فلاناً: دشمنی رکھنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھنا (۴) نافرمانی کرنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَه فَاَنَّ لَه نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا﴾۔
(حَدَّدَ)على الشيءِ: حد مقرر کرنا۔
-على فلانٍ: پابندی لگانا۔
-اليه ولَه: ارادہ کرنا۔
-السيفَ و نحوَه: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الشيءَ من غيرِه: رنگ کرنا۔
-الشيءَ: مقرر کرنا' معین کرنا۔
- ثمنَ السلعة: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔
- زمنَ المقابلةِ و مكانَها: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔
- السلطانُ اِقامة فلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔
- معنَى اللفظ او العبارةِ: وضاحت کرنا'

Marfat.com

بیان کرنا۔
(اِحْتَدَّ) حَدَّ۔
(تحادُّوْا) ایک دوسرے پر غصہ کرنا۔
(تَحَدَّدَ) متعین ومقرر ہوجانا۔
(استَحَدَّ) الرجُلُ: چھری تیز کرنا (۲) تیز دھار آلہ سے زیرناف بال صاف کرنا۔
(حُدَادُك) ان تفعلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔
(الحِدَادُ) ماتمی لباس۔
(الحِدَادَةُ) آہن گری' لوہے کا پیشہ۔
(الحَدُّ) سرحد' حدود' چاردیواری (۳) انتہا' کنارہ' آخری حصہ۔ (۳) دھار' تیزی (۴) شراب وغیرہ کا جوش (۵) غصہ (۶) جرم کرنے والے پر واجب ہونے والی سزا (۷) مناطقہ کی اصطلاح میں وہ قول جو کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرے۔ (ج) حُدُوْدٌ۔
- حدود الله تعالیٰ: وہ امور جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوامر ونواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔
(الحَدَدُ) اَمْرٌ حَدَدٌ ممنوع و باطل کام کہا جاتا ہے "دُوْنَ ماسالتَ عنه حَدَدٌ: تو نے جو پوچھا ہے اس سے مجھے ممانعت ہے اور "وَلَا حَدَدَ عَلَيْهِ" اس کی ممانعت نہیں اور "مالِيْ عن هذا الامرِ حَدَدٌ" مجھے اس کے سوا چارہ نہیں اور "حَدَدًا أن يكونَ كذا" خدا کی پناہ کہ ایسا ہو۔
(الحَدَّادُ) لوہار (ج) (۲) لوہا فروخت کرنے والا (۳) دربان (۴) جیلر۔
شاعر کا قول
يقول لي الحَدَّادُ وهو يقودني
الى السجن لاتجزع فمابك من باسٍ
(الحِدَّةُ) شدت' جوش' تیزی کہا جاتا ہے "احدثه حِدَّة الغضب" اسے سخت غصہ آیا "هو معروفٌ بحِدَّة التفكير" وہ تیز فہمی میں مشہور ہے۔
(الحديدُ) لوہا (ج) حدائد۔
الحديد الرَّهو: ہلکا لوہا۔
الحديد المطاوع: نرم لوہا۔
-الحديد الصلب: سخت لوہا۔
-فلانٌ حديدُ فلانٍ: وہ اس کا پڑوسی ہے۔
- داري حديدة دارِك: میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔
(المحدودُ) تنگ' محدود' غیر وسیع۔
- تفكيره محدودٌ: وہ تنگ ذہن کا مالک ہے۔
(حَدَرَ) الشيءُ - حَدْرًا: موٹا اور سخت ہونا۔
-الرجلُ: موٹا اور مضبوط ہونا۔
-جلدُه: کھال کا سوجنا۔
- العينُ: آنکھوں کا سوجنا اور ڈھیلے کا باہر کو آنا۔
-الشيءَ حدورًا: اوپر سے نیچے اُتارنا۔
-الحجرَ: پتھر کو لڑھکانا۔
-العينُ الدمع و بالدمع: آنسو بہنا۔
-اللثامُ عن فَمِه: چہرے سے نقاب اتارنا۔
-الداءُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
- السفينةَ: کشتی کو اونچائی سے اترائی کی طرف لانا۔
-السفينةَ في الماء: کشتی کو پانی میں اُتارنا۔
- الثوبَ: بل دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
الصرفُ الجلدَ: چوٹ کا کھال کو متورم کر دینا۔
(حَدِرَتِ) العينُ - حَدَرًا: آنکھ کا بھینگا ہونا۔
حدِرَ الرجلُ: آدمی کا بھینگا ہونا۔ هو اَحْدَرُ وهي حَدْرَاءُ (ج) حُدْرٌ۔
(اَحْدَرَ) جلدُهٗ: ورم آلود ہونا۔
الشيءَ: نیچے اتارنا۔
(حَدَّرَ) جلدُهٗ: ورم آلود ہونا۔
- القراءةَ والاذانَ والاقامةَ وفيها جلدى: پڑھنا۔
(اِنْحَدَرَ) اونچائی سے نیچے اترنا۔
-جلدُه: ورم آلود ہونا۔
(تَحَادَرَ) اترنا' ڈھلان سے گرنا۔
(تَحَدَّرَ) بھرنا اور موٹا ہوجانا۔
-الشيءُ: سامنے آنا۔
(الاُحْدُوْرُ) وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(الحادِرُ) بھرے ہوئے جسم والا (۳) دیکھنے میں خوشنما۔ جیسے غلامٌ حادرٌ (۳) سخت مضبوط جیسے رُمْحٌ حادِرٌ (۴) گنجان' اکٹھا جیسے حَيٌّ حادرٌ (۵) بہت' کثیر جیسے عَدَدٌ حادرٌ (۶) بلند جیسے جَبَلٌ حَادِرٌ۔
(الحادرةُ) مونث الحادر۔ غلام حادرةٌ بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِرٌ
(الحادور) الاُحْدور (۴) کان کی بالی۔ (۲) اسہال لانے والی دوا (ج) حوادیرُ۔
(الحَدْرُ) سخت زمین۔
-رجلٌ حدرٌ: جلد باز آدمی۔
(الحَدَرُ) ڈھلواں زمین' نشیب۔
(الحَدراءُ) وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(الحَدْرَةُ) آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
(الحَدُوْرُ) ڈھلواں جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والے پانی کی مقدار۔
(المُنْحَدِرُ) جھکا ہوا نشیبی حصہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
(حَدْرَجَ) الشيءَ: لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
- الحبلَ و نحوه: رسی وغیرہ کو بل دینا اور مضبوط کرنا۔
(الحَدْرَجُ) چھوٹا۔
- مابالدار من حَدْرَجٍ: گھر میں کوئی نہیں (ج) حَدَارِجُ۔
(الحُدْرُج) چکنا۔
(الحُدْرُوج) چکنا۔
(المُحَدْرَجُ) کوڑا۔ فرزوق کا شعر ہے
اخافُ زيادًا ان يكونَ عطاؤه
أداهم سودًا او محدرجةً سُمرا

Marfat.com

(حَدَسَ) فی الارض ـُ حَدْسًا: اٹکل اور اندازہ سے چلنا۔
-فی السیر: اندازہ سے چلنا۔
-فی الاَمْرِ و نحوہٖ: اندازہ سے کام کرنا۔
-الشیٔ: تخمینہ لگانا' اندازہ لگانا۔
-علی فلانٍ ظَنَّہ: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا۔
-الکلام عَلٰی عواھنہٖ: کسی بات کو بلاتحقیق کہنا۔
-الشیٔ بِرِجْلِہٖ: پاؤں سے روندنا۔
-فلانًا بسھمٍ و نحوہٖ: کسی کو تیر وغیرہ مارنا۔
-الناقۃ وبھا: اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری چلانا۔
-الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔ (۲) بکری کو ذبح کرنا۔
-الرجلَ: پچھاڑنا۔
بِہِ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔ ھو حادِسٌ مفعول محدوسٌ و حدیسٌ۔
(تَحدَّسَ) الاخبارَ و عنھا: خبروں کی کھوج لگانا۔
(الحَدْسُ): ذکاوت' دانائی' جلد سمجھنے کی صلاحیت (۲) فراست (۳) اٹکل' اندازہ۔
(الحدسیَّۃُ): ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار زکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
(حَدَقَ) المریضُ و نحوہ ـِ حُدُوْقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا۔
-بہٖ: گھیرنا۔
-فلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا۔
-الشیٔ بعینیہِ: دیکھنا۔ حَدَقَ اِلیہ بھی کہا جاتا ہے۔
(اَحْدَقَتِ) الارضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
-بہٖ: گھیرنا' جیسے کہا جاتا ہے اَحْدَقَت بہ الشدائدُ۔
(حَدَّقَ) بہٖ: گھیرنا' احاطہ کرنا۔
-الیہ: گھور کر دیکھنا۔
(الحَدَقَۃُ): آنکھ کی سیاہی (ج) حَدَقٌ و حِدَاقٌ (جج) احداقٌ کہا جاتا ہے "ھُوَ مِنْ رُمَاۃِ الحَدَقِ" وہ ماہر تیر انداز ہے۔
- تکلمتُ علی حَدَقِ القومِ: میں نے لوگوں کے سامنے بات کی۔
(الحَدِیْقَۃُ): باغ' باغیچہ' ہر پھل دار درختوں والی زمین (۲) وہ کھجوروں کا باغ جس کی چار دیواری ہو۔
(حَدِلَ) ـَ حَدَلاً: مائل ہونا (۲) کسی ایک طرف جھک کر چلنا (۳) بیماری یا پیدائشی طور پر ٹیڑھی گردن والا ہونا ھو اَحْدَلُ وھی حَدْلاء۔
-علیہ: ظلم یا دشمنی پر آمادہ ہونا۔
(حَادَلَہ): چالاکی کرنا۔
(تَحَادَلَ) الرامی: تیر انداز کا کمان پر جھکنا۔
-فی مشیتہ: جھوم کر چلنا۔
(الاَحدَلُ): بہت مشکل (۲) ایک خصیہ والا۔
(الحدْلُ): ھو رَجُلٌ حدلٌ و حکمٌ حدلٌ: غیر منصافہ فیصلہ۔
(الحِدْلُ): گردن کا درد۔
(حَدَمَہ) ـَ حَدْمًا: آگ یا سورج کی تپش کے ذریعہ تیز گرم کرنا۔
-الدمَ: خون کو گہرا سرخ کرنا یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔
(حَدِمَتِ) النارُ ـَ حَدَمًا و حَدَمَۃً: آگ کا دھکنا' بھڑکنا۔
(اَحْدَمَتِ) النارُ و الحرارۃُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
- فلانًا: غصہ دلانا' غضبناک کرنا۔ جیسے مَا ادری ما احْدَمَہ۔
(احتدمَت) الحرارۃ والنار و نحوھما: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
(تَحَدَّمَ): جلنا' تیز گرم ہونا۔
(الحَدَمَۃُ): آگ بھڑکنے کی آواز۔
(حَدَا) الابلَ و بھا ـُ حُداءً: اونٹ کو ہانکنا اور حدی کے ذریعہ چلنے پر اکسانا۔
-فلانًا علی کذا: آمادہ کرنا۔
-الشیٔ: پیچھے چلنا' اتباع کرنا' کہا جاتا ہے "ما افعلُ ذلك ماحدا اللیل والنھار" میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔
-الشیٔ ـُ حَدْوًا: قصد و جستجو کرنا۔
(احْتَدٰی) الشیٔ: بعد میں آنا' تابع ہونا۔
(تحدّٰی) الشیٔ: تابع ہونا۔
-فلانًا: مقابلہ کی دعوت دینا' چیلنج کرنا۔
(الاحدُوَّۃ والاُحْدِیَّۃُ): وہ گانا جو اونٹوں کو چلانے کے لئے گایا جائے' حدی (ج) اَحَادِیّ۔
(الحادِیْ): حدی خوان۔ جو حدی کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکاتا ہے (ج) حُدَاۃٌ (۲) ایک۔
-حادی النجم: فلک چاند کی ایک منزل۔
(الحداءُ): اونٹوں کو ہانکنے کا گیت۔
(الحَدَی) لاافعلہ حَدَی الدھر: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
(الحَدْوَاءُ): شمالی ہوا کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے۔
(الحُدَیَّا): مقابلہ' جھگڑا۔
- من الناسِ: ایک آدمی۔ کہتے ہیں "ھٰذَا حُدَیَّا ھذا" یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے اور "وَاَنَا حُدَیَّاكَ بِھٰذَا الاَمْرِ" میں اس معاملہ میں تمہارا اکیلا مقابل ہوں پس تم مجھ سے مقابلہ کرو۔

ح.....ذ

(حَذَّہٗ) ـُ حَذًّا: تیزی سے کاٹنا۔
(حَذَّ) الشیٔ ـَ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا۔ (۲) ہلکا ہو جانا جیسے "حَذَّ ذنبُ الدابَّۃ" جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز ہونا جیسے حَذَّ فی سیرہٖ وفی کلامہٖ وفی عملہٖ۔
(الاَحَذُّ): ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
-سیفٌ اَحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
- امرٌ اَحَذُّ: سخت ناگوار بات (۲) جلد کامیاب ہونے والا۔
-قلبٌ احذُّ: جلدی سمجھنے والا۔
-فلانٌ احذُّ: بھلائی سے محروم' خستہ حال مفلس (ج) حُذٌّ۔
(الحَذَّاء) رَحِمٌ حذَّاءُ: قطع تعلق۔
-عزیمۃٌ حذَّاءُ: پختہ ارادہ۔

Marfat.com

- قصیدةٌ حذّاءُ: عمدگی کی وجہ سے مقبول ہونے والی نظم۔
- حاجةٌ حذّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔
-ولّت الدنیا حَذّاء مدبرةً: دنیا جلد ختم ہوگئی اور اس کے چاہنے والوں کو کچھ نہ ملا (ج) حُذٌّ۔
(الحَذذُ) علمائے عروض کے نزدیک بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں۔ جس کے بعد مفاعَلَتُن فَعِلُن رہ جاتا ہے۔
(الحُذّةُ) ٹکڑا جیسے "أعطاه حُذّةً من اللحمِ"۔
(حَذِرَ)- حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا۔
- الشیَ و منه ڈرنا (۲) احتراز کرنا۔ هو حاذرٌ وحَذِرٌ والشیء محذورٌ و محذورٌ منه۔
(حَاذَرَهُ) مُحَاذرَةً و حِذَارًا ایک دوسرے سے ڈرنا۔
(حَذَّرَ) الشیء و منه ڈرانا' قرآن مجید میں ہے ﴿وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ و نَفْسَهُ﴾۔
(الحَاذُوْرَةُ) رجلٌ حاذورةٌ محتاط اور چوکنا آدمی۔
(حَذَارِ) اسم فعل بمعنی امر یعنی اس سے بچو' چوکنا رہو۔ کہا جاتا ہے حذارِكَ زيدًا و حَذَارَيْكَ تمہیں زید سے برابر چوکنا رہنا چاہئے۔
(الحَذَرُ) احتیاط' پرہیز' ڈر۔
-حَذَرَكَ زيدًا زید سے بچو۔
- انّه لابنُ حَذَرٍ واَحذارٍ وہ بہت محتاط و چوکنا ہے (۲) آنکھ کا بوجھل ہونا جو کسی مرض کی وجہ سے ہو۔ (ج) اَحذارٌ۔
(الحَذِرُ) رجلٌ حَذِرٌ محتاط اور چوکنا آدمی
(الحَذرِيَةُ) حِذرِيَةُ الديك مرغ کی لڑائی کے پر (ج) حَذارَى و حَذارٍ۔
(الحَذِرُ) ڈرانے والا۔ جیسے "انا حذِرٌ لك منه"۔
(المَحْذُوْرُ) قابل احتراز شے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا﴾۔
(المَحْذُوْرَةُ) خوف (۲) مصیبت (۳) چیخ (۴) شب خون مارنے والے گھوڑے۔
(حَذَفَ) الشیءَ - حَذْفًا: کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ تراشنا جیسے "حَذَفَ الحجامُ الشَّعْرَ" (۲) گرانا۔
-بالعصا و نحوها: لاٹھی مارنا۔
-حَذَفَه بجائزةٍ: انعام دینا۔
(حَذَّفَ) الشیءَ برابر کرنا۔
- الحجّامُ الشَّعْرَ: حجام کا بالوں کو کاٹ کر برابر کرنا۔
- الخطيبُ كلامَه: کلام کو صاف ستھرا اور مہذب بنانا۔
(اِحْتَذَفَ) الثوبَ و نحوهُ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔
(الحَذافَةُ) حذف کی ہوئی چیز' تراشہ (۲) تھوڑی سی چیز۔
-في رِجْلِه حُذَافَةٌ: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔
(الحَذَفُ) کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے بال' دم اور کان نہ ہوں (۲) چھوٹی بطخوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔
(الحَذْفاءُ) اُذُنٌ حذفاء: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہوں۔
(الحِذْفَةُ) کپڑے کا کٹا ہوا ٹکڑا۔
(المحذوفُ) علم عروض کی اصطلاح میں وہ جز جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہوگیا ہو جیسے فعولن کے بجائے فَعِلْ۔
(حَذْفَرَهُ) حَذْفَرَةً و حِذْفَارًا بھرنا۔
(الحِذفارُ و الحذفورُ) جانب' کنارہ گوشہ (ج) حَذَافِير کہا جاتا ہے "اَخَذَ الشیءَ بحَذَافِيرِه" اس نے کل کا کل لے لیا۔
(حَذَقَ) الخلَّ و نحوَه - حذوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی ترش ہونا۔
- الخلُّ و نحوهُ اللسانَ: سرکہ وغیرہ کی تیزی کا زبان کو لگنا۔
-فلانٌ الشیءَ حِذْقًا: کاٹنا۔
-العَمل و فيه: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ هو حاذقٌ (ج) حُذّاقٌ والشیءُ محذوقٌ و حَذِيقٌ۔
(اَحْذَقَه) ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔
-احذق الحرُّ اللبنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔
(انْحَذَقَ) کٹنا۔
(تَحَذَّقَ) ماہر ہونا (۲) ترش ہونا (۳) مہارت کا اظہار کرنا اور بتکلف ماہر بننا۔
(الحذاقيُّ) تیز کاٹنے والی چھری (۲) بہت زیادہ ترش۔
-رجلٌ حذاقيٌّ: واضح مدلل بات کرنے والا۔
(حَذِلَتْ) عينه - حَذَلًا: زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھ کا سرخ ہونا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ هي حَذِلَةٌ و حَذْلاءُ۔
(اَحْذَلَ) البكاءُ او الحرُّ العينَ: رونے یا گرمی کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا اور پلکوں کا گرنا۔
(الحُذَال) سرخ رنگ کا گوند (عرب اسے حیض السمر کہتے ہیں) (۲) کھجور کے خوشہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز۔
(الحِذْل) اصل جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ (۳) کرتہ کے دامن کی گولائی۔
-هو في حِذل أُمّه: وہ اپنی ماں کی گود یعنی پرورش میں ہے۔
(حذلَقَ) حقیقت سے زیادہ ہوشیاری دکھانا' شیخی مارنا' ڈینگ مارنا۔
(تَحَذْلَقَ) حذلَقَ "هو يتحذلق في كلامِه" وہ باتیں بناتا ہے۔
(الحِذْلِقُ) من الرجال ڈینگیں مارنے والا۔ گپیں مارنے والا۔
(الحذلَقَةُ) دعوائے علم ہنر' ڈینگ اظہار ظرافت۔
(حَذْلَمَ) لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
-الشیءُ لڑھکانا۔
(تَحَذْلَمَ) لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔

Marfat.com

(الحُذْلوم): ہلکا اور تیز رفتار آدمی۔
(حَذَمَ) فی کذا ـِ حَذْمًا و حَذَمانًا: جلدی کرنا۔ جیسے حَذَم فی قراتہٖ و حَذَمَ فی مِشْیہٖ و حذم فی طَیَرانِہٖ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا (اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ واِذا اَقَمْتَ فاحْذِمْ)۔
-الشیٔ حذماً: جلدی جلدی کاٹنا ہو حاذم و حَذِیْم۔
(الحِذْمُ) سیفٌ حِذِمٌ: تیز دھار تلوار۔
(الحُذُمُ): تیز رو خرگوش (۲) چالاک چور۔
(الحُذَمُ): ٹھنگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
(الحِذیَمُ) من السیوف و نحوھا: تیز تلوار۔ من الرِّجال: ماہر آدمی۔
(الحُذْمُوْرُ) أَخَذَ الشیٔ بحذمورہ و بحذامیرہ: اس نے چیز ساری کی ساری لے لی۔
(الحُذْنُ): قمیص کا کمر والا حصہ۔
(الحُذُنَّةُ) من الرجال: پست قد (۲) چھوٹے کانوں والا۔
(حَذَا) النعلَ ـُ حذرًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔
-النعلَ بالنعلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
-فلانٌ حذوَ فلان: نقش قدم پر چلنا۔
-لفلانٍ نعلاً: کسی کے لئے جوتا تیار کرنا۔
فلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔
(حَذَا) الجلدَ و نحوہٗ ـِ حَذْیاً: چمڑے کو کاٹنا۔
-الشرابُ لسانَہٗ: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ ھو حَاذٍ المفعول محذِیٌّ۔
-فلانًا بلسانہٖ: عیب نکالنا۔
(احداہُ): دینا' عطا کرنا۔ حدیث میں ہے (الجلیس الصالح مثل الدارِیّ' اِن لم یُحْذِکَ من عطرہٖ عَلِقَکَ من ریحہٖ)
-طعنةً: سخت نیزہ مارنا۔
(حاذاہُ) محاذاةً و حِذاءً: مقابلہ میں آنا' برابر ہونا۔

(احْتَذٰی): جوتا بنانا۔
-الحِذَاءَ: جوتا پہننا۔
-مثالَ فلانٍ او علٰی مثالہٖ او بہٖ: نقش قدم پر چلنا۔
(تَحَاذَی) القومُ الشیٔ: باہم تقسیم کرنا۔
(استحذَاہ): جوتا طلب کرنا (۲) بخشش طلب کرنا۔ جیسے استحذیتہ فحذانی۔
(الحاذِی): جوتا پہننے والا۔
(الحِذَاءُ): جوتا (۲) گھوڑے کا سم (۲) اونٹ کا کھر۔
-حذاء الشیٔ: مقابل۔
-دارِی بحذاءِ دارہٖ: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے۔
(الحُذَاوَةُ): چمڑے کی کترن جو کاٹتے وقت گرتی ہے۔
(الحذایةُ): مال غنیمت کا حصہ۔
(الحَذَّاءُ): جوتا بنانے والا (۲) جوتا بیچنے والا۔
(الحُذْرَةُ): چمڑے کی کترن جو کاٹتے وقت گرتی ہے (۲) گوشت کا پارچہ۔
(الحُذَیَّا): مال غنیمت کا حصہ (۲) خوشخبری دینے والے کا عطیہ۔
ھو حذیاك: وہ تمہارا مقابل ہے۔
(الحَذِیَّةُ): عطیہ' بخشش۔
(المِحْذٰی): چمڑہ کاٹنے کا اوزار (ج) محاذٍ۔
(المِحذاءُ): طعنہ زن' لوگوں کی عزت سے کھیلنے والا۔

ح.....ر

(حَرَبَہ) بالحربة ـُ حَرْبًا: نیزہ مارنا۔
حَرَبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔
فلانًا مالَہ: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حاربٌ والمفعول محروبٌ (ج) محاریب' وھو حریبٌ (ج) حربٰی و حربآء۔
(حَرِبَ) ـَ حَرَبًا: لٹ جانا (۲) غضبناک ہونا (۳) واحرباہ (ہائے لٹ گیا) ھو

حَرِبٌ (ج) حَرابٰی۔
(اَحْرَبَ) النخلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا۔
-الرجلُ النخلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔
-الحربَ: جنگ چھیڑنا۔
-فلانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔
(حَارَبَہ) محارَبَةً و حِرابًا: جنگ کرنا۔ اللہ: نافرمانی کرنا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْا﴾
(حَرَّبَ) السِّنَانَ وَنحوَہ: نیزہ وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔
-فلانًا: غضبناک کرنا' ناراض کرنا۔
-فلانًا علی فلان: کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(اِحْتَرَبُوْا): باہم قتال کرنا۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔
(تَحارَبُوْا): باہم لڑنا۔
(اِحْرَبنْشٰی): دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا۔
-المکانُ: کشادہ ہونا۔
(الحَرْبُ): لڑائی (مونث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی ہوتا ہے)۔
-الحربُ البارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکرو فریب کے ذریعہ نقصان پہنچانے کی تدابیر کرتے ہیں (ج) (ج) حُرُوْبٌ۔
قامت الحربُ علی ساقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہو گیا۔
-رجلٌ حربٌ: بہادر' لڑاکا' جنگجو۔
-حَرْبٌ لی وعَلَیَّ: دشمن (مذکر مونث دونوں کے لئے)۔
(الحَرَبُ): ہلاکت (۲) افسوس اور غم کے اظہار کے لئے کہا جاتا ہے' واحَرَباہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔
(الحِرْبَاءُ): گرگٹ۔ (تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے) کہا جاتا ہے "احزم مِنْ حرباء" اور تَلَوَّنَ تلوّن الحِرباء" اور کہا جاتا ہے "أَصْرُ

Marfat.com

مِن عین الحرْباء ''اُس شخص کے بارے میں جسے سردی سے کپکپی لگ جائے (ج) حرابیٌّ۔
(الحَرْبَةُ): برچھی' نیزہ (ج) حِرابٌ۔
(الحُرّابَةُ): بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت۔ کتیبةٌ حرّابةٌ کہا جاتا ہے۔
- امراةٌ حَرّابَةٌ: فتنے پھیلانے والی عورت (مو)۔
(الحَرِیبَةُ): آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال (ج) حَرَائب۔
(المحْرَابُ): بالاخانہ' گھر کی اچھی جگہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ المِحْرَاب﴾ (۲) محل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَعْلَمُوْنَ لَه مَا یَشَآءُ مِنْ مَحَارِیْبُ﴾ (۳) گھر کا صدر مقام جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں۔ (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
- رجلٌ محرابٌ: بہادر آدمی (ج) محاریبُ۔
(المِحْرَب) من الرجال: بہادر آدمی۔
(المَحْرُوبَةُ) امراةٌ محروبةٌ: وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا۔
(حَرَتَه) ـُ حَرْتًا: دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۲) گول کاٹنا (۳) زور سے ملنا۔
(الحُرَتَةُ): زیادہ کھانے والا۔
(حَرَثَ) الارضَ ـُ حَرثًا: زمین میں کھیتی باڑی کے لئے ہل چلانا۔
-النارَ: آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔
-الدّابةَ و نفسَه: جانور کو تھکا کر چور کر دینا۔
-الشیٔ: کسی بات کی کھود کرید کرنا۔
-القوسَ: کمان میں تانت کی جگہ بنانا۔
-المالَ: جمع کرنا۔
(اَحْرَثَ) الدابّةَ او نفسَه: بہت تھکانا۔
(احْتَرَثَ) الارضَ و المالَ: ہل چلانا (۲) مال جمع کرنا۔
(الحارِثُ): ابو الحارث: شیر۔
(الحَرَاثُ): کمان میں تانت لگانے کی جگہ (ج) اَحْرِثَةٌ۔
(الحِراثُ): بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (۳) نیزے کے پھل کی جڑ (ج) احرثةٌ۔
(الحِراثَةُ): کاشت کاری۔
(الحَرْثُ): کھیتی باڑی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ﴾ (۲) ہل چلائی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرت آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔
- حرث الدنیا: دنیا کی کمائی' مال و اولاد وغیرہ۔
- حرث الاخرة: باقی رہنے والا عمل صالح (۲) اجر و ثواب۔
(الحَرّاثُ): کاشتکار۔
(المحْرَاثُ و المِحْرَثُ): ہل (۲) سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کریدی جائے۔ کہا جاتا ہے ''هو محراثُ حربٍ'' وہ جنگ کی آگ بھڑکانا کا عادی ہے (ج) محاریث۔
(حَرِجَ) انیابُه ـَ حَرْجًا: غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔
(حَرِجَ) الصدرُ ـَ حَرَجًا: تنگ ہونا۔
-العینُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
-الیه: تنگی کی وجہ سے کسی کی پناہ لینا۔
-الشیٔ: ڈرنا' هو حَرِجٌ۔
(أحْرَجَ) فی یمینه: قسم توڑنا۔
-فلانا: تنگی میں مبتلا کرنا (۲) گناہ کروانا۔
-الشیٔ علٰی فلان: محروم کرنا۔
-فلانا اِلٰی کذا: مجبور کرنا۔
(حَرَّجَ) حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے (اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِیفِ الیتیم و المراةِ)۔
-علیه: تنگی کرنا' پریشان کرنا۔
-فی الامرِ: کسی بات پر اڑے رہنا۔
-الحیوانَ: جانور کے گلے میں قلادہ ڈالنا۔
(تَحَرَّجَ): تنگی اور پریشانی سے بچنا اور تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہا جاتا ہے'' تَحَرَّجَ اَنْ یَفْعَلَ کذا و تحرّجَ منه'' تنگی اور مشقت سے بچانے والا کام کرنا۔
(الحارِجُ): گنہگار۔
(الحَرَج): گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گھٹے ہوئے بھاری جسم والی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ اور سخت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَجْعَلْ صَدْرَه ضَیِّقًا حَرَجًا﴾ (۵) گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ﴾۔
-حَدِّث عنه لا حَرَجَ: تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔
(الحَرِجُ): تنگی اور پریشانی میں ہونے والا۔
(الحِرْجُ): شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کا قلادہ (۴) بکریوں کا ریوڑ (ج) حِرَاجٌ و اَحْرَاجٌ و حِرَجَةٌ۔
(الحَرَجَةُ): گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیان کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے (ج) حَرَجٌ و حِرَاجٌ۔
(الحَرُوْجُ) من النوق: بھاری بھرکم اونٹنی۔
(المِحْرَاجُ) لیلةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی سرد رات۔
(المُحْرَجَةُ) من الایمانِ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔
(الحُرْجُوْجُ): جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا۔ (ج) حَرَاجِیْجُ۔
(الحَرجَفُ) من الریاح: خشک و تیز ٹھنڈی ہوا۔
-لَیْلَةٌ حرجفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات۔
(حَرْجَلَ): دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا۔
(الحَرْجَلَةُ): گھوڑوں کا گلہ (ج) حراجلُ۔
- جاء وا حراجلةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے۔
(حَرْجَمَ) الدوابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔
(اِحْرَنْجَمَ) القومُ و الدوابُّ: لوگوں اور

Marfat.com

جانوروں کا جمع ہونا۔
-فلانٌ: کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا۔
(حَرَدَهٗ)- حَرْدًا: ارادہ کرنا' اور آیت اسکی ہی تفسیر کی گئی ہے (وَغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ)۔
فلانٌ عن قومِهٖ حرودًا: الگ ہو جانا' تنہا رہ جانا۔
(حَرِدَ)علیه - حَرَدًا: غصہ ہونا (۲) ناراض ہوکر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا۔ هو حَرِدٌ و حارِدٌ و حَرْدانٌ۔
-الدَّابةُ: پیدائش طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے جانور کے پٹھوں کا کمزور ہونا اور لڑکھڑا کر چلنا۔ هی حرداءُ۔
-فلانٌ: زیادہ بوجھ کی وجہ سے چلنے کی طاقت نہ رکھنا۔
(اَحْرَدَ)فی السیر: تیز چلنا۔
-فلانًا: کسی کو الگ اور ایک طرف کرنا۔
(حَارَدَتِ)الابلُ: اونٹ کے دودھ کا کم یا ختم ہو جانا۔
-السنةُ: خشک سالی ہونا۔
-حال فلان: بدحال ہونا۔
-حاردَ الرجلُ: سخاوت کے بعد بخیل ہونا۔
(حَرَّدَ)فلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا۔
-الشیءَ: ٹیڑھا کرنا۔
-الکوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا۔
-الشیءَ: پورے پر پالش کرنا۔
(انْحَرَدَ): اکیلا رہنا' الگ تھلگ رہنا۔
-النجمُ: ستارہ کا ٹوٹنا۔
(تَحَرَّدَ): ہٹ جانا۔
(اَلْاَحْرَدُ): وہ اونٹ کہ کسی بیماری کی وجہ سے اس کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور لڑکھڑا کر چلتا ہو۔
-رجلٌ اَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل۔
-احردُ الیَدَیْنِ: کمینہ اور بخیل۔
(الحارِدُ) ناقةٌ حارِدٌ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
(اَلْحَرْدُ)رجلٌ حَرْدٌ: الگ تھلگ رہنے والا آدمی (ج) حِرَادٌ۔
(الحَرَدُ): وہ بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کی چال یکساں نہیں رہتی۔
(الحَرُوْرُ) من النوق: کم دودھ دینے والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کا دودھ نہ اترتا ہو (ج) حُرُوْرٌ۔
(الحَرِیْدُ): گوشہ نشین۔
-رجلٌ حَرِیدٌ: اکیلا آدمی۔
-حَیٌّ حَرِیدٌ و مکانٌ حَرِیدٌ: الگ تھلگ اور کنارے پر واقع ہونے والا مکان یا محلہ (۲) پارچے بنا کر سکھائی ہوئی مچھلی (ج) حِرَادٌ' حُرَدَاءُ۔
(حَرْدَبَ)حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا۔
(حَرَّ)الماءُ والهواءُ وغیرهما - حَرَارَةً: گرم ہونا۔ هو حَارٌّ۔
-القتلُ: سخت خونریزی ہونا۔
-فلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا۔
-الشیءَ - حَرًّا: گرم کرنا۔
(حَرَّ) الرجل - حِرَّةً و حَرَارَةً: پیاسا ہونا۔ هو حَرَّانٌ وهی حَرّٰی۔
- کبدُه: پیاس یا غم کی وجہ سے جگر میں خشکی آنا۔
هی حَرّٰی(ج)حِرَارٌ و حَرارٰی۔
-العبدَ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا۔
-فلانٌ حَرِیَّةٌ: آزاد نسل ہونا۔
(اَحَرَّ): گرم ہونا۔
-الشیءَ: گرم کرنا۔
-اللهُ صدرَهٗ: پیاسا کرنا۔
(حَرَّرَهٗ): آزاد کرنا کہا جاتا ہے "حَرَّرَ رَقَبَتَه"۔
-الولدَ: اللہ کی عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا﴾
- الکتابَ و غیرَه: اصلاح کرنا اور اس کی کتابت کو عمدہ بنانا۔
-الوزنَ: وزن ٹھیک کرنا۔
-الرمْیَ: نشانہ پختہ کرنا۔
(استَحَرَّ): گرم یا سخت ہونا۔
-القتلُ: سخت خونریزی ہونا۔
-فلانةٌ کسی عورت سے حریرہ (آٹے کا حلوہ) بنوانا۔
(الاحَرُّ): هو احرُّ مِنه حُسْنًا وہ اس سے زیادہ حسین اور نازک ہے۔
(الحارُّ): گرم۔
- من العملِ: مشکل اور دشوار کام۔ کہاوت ہے (وَلِّ حَارَّها من تولّٰی قارَّها) جو آدمی حکومت کی آسائشوں سے مزہ اُٹھائے' مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
(الحرارةُ): گرمائش' تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن (۳) درد کی وجہ سے دل کی جلن۔(مج)
(الحَرَارِیُّ) الطوب الحرارِیّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی گئی خاص قسم کی بلاک یا کھپریل۔(مج)
(الحرارِیَّاتُ): گرمی روکنے والے اجزاء اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے(مج)
(الحُرُّ)الحرارة(ج)حرورٌ۔
(الحُرُّ): خالص' آمیزش سے پاک۔
-ذَهَبٌ حُرٌّ: خالص سونا۔
-فرسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا (۲) آزاد' (۳) شریف' معزز (ج)اَحْرَارٌ وهی حُرَّةٌ (ج) حوانرُ (۴) ہر شے کا عمدہ اور افضل حصہ۔(۵) کچی کھائی جانے والی سبزی' (۶) چہرہ کا ظاہر جیسے "لطم حُر وَجْهِه" (۷) عمدہ قول یا فعل جیسے "هذا من حُرِّ الکلامِ" یہ بڑی عمدہ بات ہے اور "مَا هٰذا مِنْكَ بِحُرٍّ" تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
(الحَرَّارُ): ریشم فروش (۲) ریشم بنانے والا۔
(الحَرَّةُ): کالے پتھروں والی زمین جو جلائی ہوئی معلوم ہو (ج) حِرَارٌ (۲) چھوٹا کنواں (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام۔

Marfat.com

یزید بن معاویہؓ کے دور میں اس جگہ لڑائی ہوئی تھی۔
(الحُرَّةُ): آزاد عورت۔
-سحابةٌ حُرَّةٌ: زیادہ برسنے والا بادل۔
(الحُرِّيَّةُ): آزادی' چھوٹ' رہائی' ہر قسم کی رذیل صفات سے پاک ہونے کی حالت۔ خواہ ایک فرد کی ہو یا پوری قوم کی (۲) علم اقتصادیات کے مطابق وہ ملک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندیوں اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے (ج)
(الحَرُوْرُ) سورج کی گرمی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ﴾ (۲) ہمیشہ گرم رہنے والی چیز (۳) آگ (ج) حرائر۔
(الحَرُوْرِيَّةُ): خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حرواء کی طرف منسوب ہے۔ اسی مقام پر حضرت علی کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں دین سے الگ ہو گیا۔
(الحريرُ): ریشم' ریشمی کپڑا۔
(الحريرُ الصناعيُّ): مصنوعی ریشم۔
(الحَرِيرة) ریشم کا ٹکڑا (۲) آٹے گھی اور دودھ سے بنا ہوا حلوہ۔
(الحريري) ریشم ساز (۲) ریشم فروش۔
(المِحَرُّ): پڑا' جتے ہوئی کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ج) محارّ۔
(المَحْرُوْرُ) انتہائی غضبناک۔
(حَرَزَهُ)- حَرزًا حفاظت کرنا۔
(حَرِز)- حَرَزًا محتاط ہونا' بچنا۔
(حَرُزَ)- حَرَازَةً محفوظ ہونا اور مضبوط ہونا۔
(أَحرَزَهُ) حفاظت کرنا (۲) جمع کرنا۔
-أحرز قصبَ السبق کسی کام میں سبقت لے جانا۔
-مالَه وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
-المكانَ المتاعَ کسی جگہ سامان رکھنا۔
(حَرَّزَ) الشيءَ خوب حفاظت کرنا (اور اسی سے پولیس والوں کی اصطلاح ہے "حرّز جسم الجريمة أوأداتها" جرم کے ثبوت اور ہتھیار قابو میں کر لئے گئے۔
(إحترز) منه: بچنا۔
(تَحَرَّزَ) منه: بچنا۔
(استحرَزَ): حفاظت میں آنا۔
(الحارِزُ) حِرزٌ حارزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو۔ حدیث میں ہے: (اللّٰهم اجعلنا في حِرزٍ حارزٍ)۔
(الحِرزُ): مضبوط برتن جس میں شے کی حفاظت کی جائے (۲) محفوظ مقام' قلعہ (۳) تعویذ۔
(الحَرَزُ): حفاظت کی جانے والی چیز۔
(الحَرَزة): بہترین اور منتخب مال۔
(الحريزُ): قلعہ "حرزٌ حريزٌ" مضبوط قلعہ۔
(الحريزةُ): نفیس شے جس کو بیچا نہ جائے (ج) حرائز۔
(حَرَسَه)- حَرْسًا و حِراسةً: حفاظت کرنا' پہرہ دینا (۲) کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے (محترِسٌ من مثلِه وهو حَارِسٌ) اس شخص کے بارے میں جو خود بہت برا ہو اور دوسروں میں عیب نکالتا ہو۔
(حَرِسَ)- حَرَسًا: لمبے عرصہ تک زندہ رہنا۔ هو حرسٌ' وهي حَرْساء (ج) حُرْسٌ۔
(اَحْرَسَ) بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔
(احترَسَ) منه: بچنا' محفوظ رہنا۔
(تَحَرَّسَ) منه: بچنا' محفوظ رہنا۔
(الاحتراسُ) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔
(الحِراسةُ) پہرہ' حفاظت' کہا جاتا ہے "وُضِعَ فلاناً تحت الحراسة" فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔ (محدثہ)
(الأحْرَسُ) من الأبنيةِ ٹھوس عمارت (۲) قدیم چیز جس پر عرصہ دراز گزر گیا ہو۔
(الحرْسُ): زمانہ (۲) لمبا عرصہ کہا جاتا ہے "مضى عليه حرسٌ من الدهرِ" (ج) أحْرُس۔
(الحَرَس): پہرہ دار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا﴾ (۲) حفاظتی دستہ۔
(الحَرَسِيُّ): محافظ (واحد الحَرَس)۔
(الحريسةُ): زیر حفاظت علاقہ
(۲) جانوروں کا باڑہ (ج) حَرَائِسُ۔
(المحرُوسةُ): وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دارالحکومت ہے)۔
(حَرَشَه)- حَرْشًا: خراش لگانا' رگڑ لگانا۔
-الدابَّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔
-الصيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا' جیسے کہاوت ہے (أتعلّمُنِي بِضَبٍّ أنا حرشتُه؟) ایسے شخص کے بارے میں جو کسی کو ایسی بات کی خبر دینا چاہے کہ وہ خود اس سے واقف ہو۔
- الانسانَ والحيوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔
-بين القومِ: لڑائی ڈلوانا۔
(حَرِشَ) الشيءُ- حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو أحْرَش وهي حرشاء (ج) حُرْشٌ و هو حَرِش ايضا۔
(حَرُشَ)- حُرُوشَةً: کھردرا ہونا۔
(أحْرَشَ) الصيدَ: شکار کو اکسانا۔
(حَارَشَه): قتال کرنا۔
(حَرَّشَ) بينهُمْ: پھوٹ ڈالنا۔
- الانسانَ والحيوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔
(احترش) الصيد: جانور کو اکسانا۔
-فلاناً: دھوکہ دینا۔
-الشيءَ: جمع کرنا۔
لعيالِه: گھر والوں کے ضرورت کا سامان کمانا۔
(تَحَرَّشَ) به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے

Marfat.com

سامنے آنا۔
(الحارِش): ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے جس سے اس کے منہ میں زخم و ورم ہو جاتا ہے۔
(الحَرْشُ): اثر' نشان (۲) زخم کا نشان جس پر ٹھیک ہونے کے بعد بھی بال نہ اگتے ہوں (۳) دھوکہ' فریب (ج) حِرَاشٌ۔
(الحَرْشاءَ): (۱) ناقةٌ حَرشاءُ: خارش زدہ اونٹنی۔ (۲) نقبةٌ حرشاءُ: وہ خارش جو قطران سے ٹھیک نہ ہو۔ (۳) ایک قسم کی گھاس جسے جانور شوق سے کھاتے ہیں۔ (۴) خشکی کے جانور کا گوشت کا پارچہ (ج) حُرُشٌ۔
(الحریشُ): کھچڑا' کسلائی۔ عوام الناس اسے ''اُم اربعة واربعین'' کہتے ہیں۔
(الحریشةُ): مملوکہ چیز۔ کہا جاتا ہے۔
''اخرجتُ لَه حریشتی'' میں نے اپنی ہر مملوکہ چیز اس کے سامنے کر دی۔
(المِحْرَاش): ٹیڑھے سر والا ڈنڈا (ج) محاریشُ۔
(الحَرْشَفُ): مچھلی کے کھپٹے (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت۔ (۳) پرندوں یا جانوروں کے چھوٹے بچے (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) بوڑھے کمزور لوگ (۶) پیادہ فوج (۷) فصیلہ مرکبہ کی ایک کھردری گھاس (دیکھئے: حرشوف) (ج) حراشِفُ۔
(الحُرْشُفُ): سخت زمین۔
(حَرَصَ)۔ حَرْصًا: لالچی ہونا۔
-علی الشیءِ: کسی چیز میں رغبت کا زیادہ ہونا۔
-علی الرجل: کسی آدمی کے فائدہ اور ہدایت کی کوشش کرنا اور شفیق ہونا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ ﴾
-الشیءُ: پھاڑنا جیسے ''حَرصَتِ الشجةُ -الجلد'' اور ''حرص القصارُ الثوبَ''۔
-الجلدَ و نحوهُ: چھیلنا' صاف کر دینا جیسے'' حرص المطرُ وجْهَ الارضِ'' اور حرصَتِ الماشيةُ المرعىٰ' هو حارِصٌ۔
(حَرَّصَه): کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا۔
-الشیءَ: خراش لگانا' رگڑنا۔
(احترَصَ) الرجلُ: کسی چیز کے حصول میں کوشش کرنا۔
(تَحَرَّصَ) الشیءُ: مناسب وقت کا انتظار کرنا۔ جیسے يَتَحَرَّصُ غَدَاءَ و عَشَاء هم۔
(الحارصته): معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دے۔
(الحَرْصَةُ): کپڑے کی پھٹن (۲) معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دے۔
(الحِرْصِيان): کھال کا اندرونی رخ (۲) وہ جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔
(الحریصَةُ): وہ زخم جو کھال کو پھاڑ دے۔
(حَرِصَ)۔ حُرُوصًا: تھک کر چور ہو جانا۔ (۲) ہلاکت کے قریب ہو جانا (۳) اخلاق' عقل یا مسلک خراب ہو جانا۔
(حَرِضَ) الثوبُ۔ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا۔
فلانٌ: معدہ خراب ہونا (۲) رنج و غم سے گھل جانا (۳) عصفر جمع کرنا۔
(حَرُضَ)۔ حَرَاضَةً: حَرِضَ' هو حَرِيضٌ۔
(اَحْرَضَ) فلانٌ: کسی کے ہاں بری اولاد پیدا ہونا۔
-الحبُّ و نحوُه فلانًا: محبت وغیرہ کا بدحال کر دینا۔
(حَارَضَ) علی العمل: ہمیشگی اختیار کرنا۔
(حَرَّضَ) فلانًا علی الشیءِ: ابھارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ يَاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ﴾۔
الثوب: کپڑے کو عصفر سے رنگنا۔
(اَلْاَحْرَضُ) من الرجال: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔
(الاِحْرِیض): عصفر (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت (۳) وہ آدمی جس کوئی خیر نہ ہو (ج) احاریض۔
(الحارِضةُ): بیمار و خراب آدمی (۲) جس میں کوئی خیر نہ ہو۔ (الحَرَّاضُ): اشنان بنانے والا۔
(۲) اشنان کا کاروبار کرنے والا۔
(الحرَّاضَةُ): مونث الحرّاض (۲) اشنان جلانے اور مسالہ بنانے کی جگہ۔ (۳) اشنان کا بازار یا مارکیٹ۔
(الحَرَضُ): انتہائی بیمار' قرآن مجید میں ہے: ﴿ تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا ﴾ (۲) وہ کمزور جو لڑائی پر قادر نہ ہو (۳) وہ آدمی جس کی بھلائی کی اُمید نہ ہو اور اس کے شر کا خوف نہ ہو (۴) کپڑے کا کنارہ اور اس کے نقش و نگار (ج) احراضٌ و حرضان' حِرَضَةٌ۔
(الحَرِضُ) من الرجال: الحَرَض۔ (ج) احراضٌ۔
(الحُرْضُ): اشنان (۲) اشنان کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے۔ (۳) چونا بنانے کا پتھر۔
(الحِرْضَةُ) من الرجال: خراب چھوڑا ہوا آدمی (ج) حِرَضٌ۔
(الحُرْضَةُ): جو خود نہ گوشت خریدے نہ کھائے لیکن دوسرے کے پاس ضرور کھائے۔
(المِحْرَضَةُ): اشنان رکھنے کا برتن۔
(حَرَفَ) عنه۔ حَرْفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) الگ ہونا۔
-لعیالِه: ہر پیشہ سے اہل و عیال کے لئے روزی کمانا۔
-الشیءُ عن وجهه۔ حَرْفًا: ہٹانا۔
(حَرُفَ) الشیءُ۔ حَرَافَةً: منہ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا۔
(حُرِفَ) فلانٌ فی مالِه: کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔

Marfat.com

(اَحْرَفَ) فقر کے بعد مالدار ہونا (۲) اہل و عیال کے لئے کدوکاوش کرنا۔
(۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
-الناقةَ و نحوھا: اونٹنی وغیرہ کو کمزور کرنا۔
(حَارَفَ) الجرحَ: زخم کو پیمانے سے ناپنا۔
-فلاناً: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ دینا' انعام دینا (۳) کسی کے ساتھ فخر میں مقابلہ کرنا۔
(حُوْرِفَ) فلانٌ: رزق تنگ ہونا۔
کَسْبُہ: کمانے میں تنگی ہونا۔
(حَرَّفَ) الشیءَ: ٹیڑھا کرنا۔
-القلمَ: ٹیڑھا خط لگانا۔
- الکلامَ: کلام کو اصل معنی سے بدلنا' جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِہٖ﴾۔
(اِحْتَرَفَ): پیشہ اختیار کرنا۔
لاھلہٖ: اہل و عیال کے لئے کمانا۔ ھو محترفٌ۔
(انحَرَفَ) جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔
-مزاجُہ: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا۔
-الی فلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
-عن فلانٍ: کسی سے الگ ہونا۔
(تَحَرَّفَ) عنہ: الگ ہونا۔
-لعیالِہٖ: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔
(الحَرَافَةُ): کھانے کی ترشی اور تیزی جو زبان کو کاٹے جیسے "فیہ حَرَافَةٌ"۔
(الحِرِّیف): ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّیفٌ: جھلی والا پیاز۔
(الحَرْفُ): کنارہ' نوک۔
فلانٌ علی حرفٍ من امرِہٖ: وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر وہ اسے پسند نہ آیا تو بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرْفٍ﴾ یعنی سرور میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر تنگی میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) حروف ہجائیہ میں سے ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے۔ (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزائے کلام مربوط کرتا ہے اور یہ حرف کلمہ کی تین قسموں اسم' فعل اور حرف میں سے ایک ہے (۵) کلمہ جیسے "ھذا الحرف لیسَ فی لسان العرب"۔
(۶) زبان' لہجہ۔ جیسے حدیث میں ہے: (نزل القرآنُ علی سبعة احرُفٍ) (۷) طریقہ (۸) چہرہ۔
(الحُرْفُ): تلخی' ترشی (۲) رائی۔
(الحِرْفَةُ): پیشہ' ہنر (۲) عادت۔ جیسے حِرفَتُہٗ اَنْ یَفْعَلَ کَذَا (ج) حِرَفٌ۔
(الحِرْفِیُّ): پیشہ ور۔ وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
(الحَرِیْفُ): ہم پیشہ (ج) حُرَفَاء۔
(المحارفُ): وہ آدمی جو طلب رزق میں محروم اور ناکام ہو۔ مقابل ہے مبارک کے۔
(المِحْرَافُ): زخم کی گہرائی ماپنے کا آلہ۔ (ج) مَحَارِیفُ و مَحَارِفُ۔
(المِحْرَفُ): المِحْرَاف۔
(المُنْحَرِفُ): علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔
-شبہُ المُنحَرِفِ: وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔ (ج)۔
(حَرَقَ) الحدیدَ - حَرْقًا: رگڑنا۔
-بالمِبْرَدِ: ریتی رگڑنا۔
- انیابَہ: دانت پیسنا' دانتوں کو رگڑانا۔ حَرَقَ بِانْیَابِہٖ بھی کہا جاتا ہے۔
-ھو یحرق علیہ الارَّم: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
-القصّار الثوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
-النارُ الشیءَ: جلنے کا نشان ڈالنا۔ جیسے حَرَقَہ بالنار- الفاعلُ حارقٌ و حَرِیقٌ والمفعول محروقٌ و حَرِیقٌ۔
(حَرِقَ) - حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔
- الثوبُ: کوٹنے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا۔
-الشَّعْرُ و الریشُ: بال یا پر کا ٹوٹ کر گرنا۔
- اللحیة: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔
-فلانٌ: اطراف جسم کا پھٹ جانا' ھو حَرِقٌ۔
(حُرِقَ): کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ ھو محروقٌ۔
(اَحْرَقَتِ) النار بالشیءِ: آگ کا کسی چیز کو جلانا۔ اَحْرَقَہ بالنار بھی کہتے ہیں۔
-الشیءُ: ہلاک کرنا۔
-الحریقةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔
-فلاناً: تکلیف دینا۔
- باللسان: عیب و نقص نکالنا۔ کہا جاتا ہے" اَحْرِقْ لنا من ھذہ القصبة نارًا" ہمیں آگ کے انگارے دو۔
(حَرَّقَتِ) النارُ الشیءَ: آگ کا جلانا۔ حَرَّقَہ بالنار بھی کہا جاتا ہے۔
-المرعَی الابلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔
(احْتَرَقَ) الشیءُ: ہلاک ہونا۔
(تَحَرَّقَ) الشیءُ: جلنا۔
-النارُ: آگ کا بھڑکنا اور دہکنا۔
(الحارِقُ): درندہ کا دانت۔
(الحَارِقَةُ): درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے۔
-امراۃٌ حارقةٌ: پڑوسی عورتوں کو گالیاں دینے والی عورت۔
(الحارُوْقَةُ): تیز تلوار۔
(الحِرَاقُ): وہ آلہ جس سے کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا۔
-نارٌ حِرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ۔
-رمیٌ حِرَاقٌ: سخت قسم کی تیر اندازی۔
(الحُرَاقُ): کھجور کی پیوند کاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑ لی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۲) مفسد مزاج (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز رفتار گھوڑا۔
نارٌ حُرَاقٌ: صفایا کر دینے والی آگ۔

Marfat.com

(اَلْحُرَاقَةُ): آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔
(الحُرَّاقُ): الحراقة (۲) تیز رفتار گھوڑا (۳) سخت کھارا پانی۔
(الحَرَّاقَةُ): وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جاتے ہیں۔ (۳) سبک رفتار کشتی (ج) حَرَّاقات۔
الحرّاقات: کوئلے کی بھٹیاں۔
(الحَرْقُ): جلنے کا نشان (ج) حُرُوْق۔
(الحُرَقُ): آگ (۲) آگ کا شعلہ (۳) وہ نشان جو کپڑے پر آگ یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔
(الحُرْقَانُ): چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا۔
(الحُرْقَةُ): گرمی' سوزش (۲) غم یا محبت کی تپش۔
(الحَرْقُوَةُ): حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔
(الحَرِيقُ): آگ' جلتی ہوئی آگ (۲) آگ کا شعلہ (۳) آگ زنی (۴) ایسی آگ جو بطور آفت نباتات کو جلا ڈالے۔
(الحريقةُ): گرمی' سوزش تپش (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم (ج) حَرَائِقُ۔
(الحَرْفَدَةُ): نرخرہ کی گرہ۔
(الحِرْفِدَةُ): زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ (ج) حَرَافِدُ۔
(حَرْفَصَ) فی مشيه و كلامه: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا۔
-النَّسْجَ: پھکی ہوئی بنائی کرنا۔
(الحُرْقُوْصُ): پسو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی (ج) حَرَاقِيص۔
(الحَرْقَفَةُ): سرین کی ہڈی کا سرا۔ (ج) حَرَاقِفُ۔
(الحُرْقُوْفُ): لاغر جانور۔
(حَرِكَ)۔ حَرَكاً: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) ادائیگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال کرنے میں ضد کرنا۔
-الحيوانَ او الانسانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے پر مارنا۔
-الحارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹنا۔
-فلاناً بالسيف: تلوار کسی کی گردن پر یا کسی اور عضو پر مارنا۔
-صيدُ البحرِ ـِ حَرْكاً: سمندری شکار کا کم ہونا۔
(حَرِكَ)۔ حَرَكاً: عورتوں کے کام کا نہ ہونا' یعنی نامرد ہونا۔ هو حَرِيكٌ۔
(حَرُكَ)۔ حَرْكاً و حَرَكَةً: متحرک کرنا' ہلنا' حرکت کرنا۔
(حَرَّكَه): حرکت دینا' ہلانا۔
(تَحَرَّكَ): حرکت کرنا' زور سے ہلنا۔
(الحارِك): مونڈھے کا بالائی حصہ۔
(الحَرَاك): حرکت جیسے "مابه الحَرَاكُ"۔
(الحَرِكُ) غلامٌ حَرِكٌ: پھرتیلا و چالاک لڑکا۔
(الحَرَكَةُ): حرکت' جنبش (۲) علم الصوت کے مطابق آواز پر طاری ہونے والی کیفیت اور وہ ضمہ' فتحہ' کسرہ ہیں اور ان کے مقابلہ میں سکون ہے۔
(المِحْرَاك): آگ کو حرکت دینے کا آلہ۔
-هو مِحْرَكٌ: وہ فتنہ انگیز آدمی ہے۔
(المَحْرَكُ): سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ (۲) گردن کی جڑ۔
(الحَرْكَكَةُ): کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (ج) حراكِك و حَرَاكِيك۔
(الحُرْكُوْكُ): کندھا (۲) طاقتور آدمی۔
(حَرَمَ) فلاناً الشيءَ ـِ حِرْماناً: محروم کرنا' روکنا۔
(حَرُمَ) الشيءُ ـُ حُرْمَةً: ممنوع ہونا۔ جیسے حَرُمَ عليه كذا۔
-الصلوٰةُ حُرْماً: نماز کا ممنوع ہونا۔
(اَحْرَمَ) الرجلُ: حرم میں داخل ہونا۔ (۲) مکہ میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد و پیمان کا پابند ہونا۔
-بفلانٍ: حفاظت کے لئے کسی کی پناہ گاہ میں جانا۔
-بالصلوٰةِ: نماز شروع کرنا۔
-عن الشيءِ: رکنا۔
-بالحجِ او العمرةِ: احرام باندھنا۔
(حَرَّمَ) الشيءَ عليه او علىٰ غيرِه: حرام کرنا۔
(اِحْتَرَمَه): عزت کرنا۔
(تَحَرَّمَ) منه بحُرْمَةٍ: کسی کی پناہ میں آ کر محفوظ ہونا۔
-فلانٌ بفلانٍ: مل جل کر رہنا' باہمی احترام کا پختہ ہونا۔
-بطعامِه و مجالستِه: کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر کسی ایسی چیز کا لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔
(اِسْتَحْرَمَ) الشيءَ: حرام سمجھنا۔
(الحرامُ): ناجائز' حرام' ممنوع۔
-البيت الحرام: خانہ کعبہ۔
-المسجد الحرام: وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔
-الشهرُ الحرامُ: ماہ حرام' ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے یہ چار مہینے' ذوالقعدہ' ذوالحجہ' محرم اور رجب ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ﴾۔
-حَرَامُ اللّٰهِ لا افعلُ كذا: اللہ کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔
(الحرامِيُّ): حرام کام کرنے والا (مو)۔
(الحَرَمُ): حرم مکہ۔
-الحَرَمَان: مکہ و مدینہ۔
- حَرَمُ الرجل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے۔ مجاز اً بیوی (ج) اَحْرَام۔
(الحُرْمَةُ): واجب الرعایت حق صحبت یا عہدہ و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) دبدبہ' رعب (ج)

Marfat.com

حُرَمٌ۔
(الحِرْمِیُّ): منسوب ہے حرم کی طرف لوگوں میں سے خلاف قیاس ہے اور لوگوں کے علاوہ میں یہ موافق قیاس ہے جیسے ثَوْبٌ حَرَمِیٌّ۔
(الحَرِیْمُ): قابل احترام، جس کی بے حرمتی نہ کی جائے۔ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں۔
-حریمُ الدار: گھر کا وہ احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جس میں دروازہ لگایا جائے۔
-حریم المسجد: مسجد کا احاطہ۔
حریم البئر: کنویں کی منڈیر (ج) احرامٌ۔
(الحَرِیْمَةُ): ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو۔
(المُحَرَّمُ): قابل احترام (۲) سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) مُحَرَّمْ پہلا عربی مہینہ (۴) وہ کھال جس کو دباغت نہ دی گئی ہو یا جس کی دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو۔ (۶) اجڈ و اکھڑ آدمی۔
(المَحْرَمُ): ناجائز کام (۲) قابل حرمت و عزت والی چیز (۳) وہ مرد و عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز (ج) مَحَارِمُ۔
-محارِمُ اللَّیْلِ: رات کے خطرات و خدشات
(المِحْرَمُ): احرام کے کپڑے۔
(المَحْرَمَةُ، المَحْرُمَةُ): وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی اہل و عیال (ج) محارِمُ۔
(المَحْرُومُ): وہ بدنصیب جو مطلوبہ چیز سے محروم رہے۔
حَرْمَدَ) فی الامرِ: اصرار اور ضد کرنا۔
(حَرْمَزَةُ): لعنت کرنا۔
(تَحَرْمَزَ): ہوشیار ہونا۔
(الحِرْمَاسُ): چکنا (۲) سخت اور ٹھوس (ج) حَرامِیسُ۔
(الحِرْمِیسُ) الحِرماسُ (۲) سنةٌ حِرمِیسٌ: خشک سالی (ج) حَرامِیس۔

(الحَرْمَلُ): اسپند ایک بوٹی جو بطور دوا کے استعمال ہوتی ہے۔ یہ فصیلہ رطریطیہ سے ہے۔
(الحَرْمَلَةُ): ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف مونڈھوں اور کمر پر [illegible] تیں آگے سے کھلی ہوتی ہے۔ (د)۔
(حُرِنَتِ) الدَّابةُ ـُ حِرَانًا و حُرُوْنًا: چوپائے کا چلتے وقت رک جانا اور ہٹ جانا۔
-فلانٌ بالمکان: کسی جگہ مقیم ہونا اور نہ ہٹنا۔
-العسلُ فی الخلیة: شہد کا چھتے سے یوں چمٹنا کہ نکالنا مشکل ہو۔
-فلانٌ فی البیع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا۔ هو و هی حَرُوْنٌ (ج) حُرُنٌ۔
(المِحْرَانُ): وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو۔ (۲) جو شہد میں مر جائے (ج) محارین۔
(احْرَنْبَی): (دیکھئے ح ر ب)
(حَرِیَ)بهِ ـَ حَرًا: لائق و مناسب ہونا۔ هو حَرِیٌّ (ج) اَحْرِیَاءُ، وهی حَرِیَّةٌ (ج) حَرَایَا۔
(حَرِیَ)الشیُ ـِ حَرْیًا: کم ہونا۔
-علیه: غصہ ہونا۔
-الشیُ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا اور کہا جاتا ہے "حَرِیَ ان یکون ذلك" ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔
(اَحْرَاهُ): کم کرنا۔
(تَحَرَّی)بالمکان: ٹھہرے رہنا۔
-فی الامور: زیادہ بہتر کام کا ارادہ کرنا۔
-الشیُ: رخ کرنا (۲) طلب کرنا، چاہنا۔ (۳) تحقیق و جستجو کرنا۔ جیسے تَحَرَّی عنه۔
(اَلْاَحْرَی): افضل (۲) لائق مناسب۔
(الحَرا): مصدر بمعنی حریٰ۔
هم حَرًا ان یفعلوا کذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
(الحَرِیُّ): الحَرَا (۲) کونہ گوشہ (۳) ہرنوں کا مسکن (ج) اَحْرَاء۔
(الحَرَاوَةُ): پیشہ۔
(الحَرْوَةُ): پیشہ (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ یا سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح.....ز

(حَزَأَ)الابلَ و نحوها ـَ حَزْءًا: اونٹوں کو جمع کرنا اور ہنکانا۔
-السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
(احْزَوْزَأَ): جمع ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہونا۔
(حَزَبَ) الامرُ ـُ حَزْبًا: معاملہ کا سنگین ہونا۔
-الامرُ فلانًا: درپیش ہونا، مصیبت میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے (کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اِذا حزبَه امرٌ صلّیٰ) اور حضور ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ ہے (اللّٰهُمَّ انت عُدَّتی اِنْ حُزِبْتُ) هو حازبٌ (ج) حزبٌ وهی حازبةٌ۔ (ج) حوازبُ وهو حزیبٌ ایضا (ج) حُزُبٌ۔
(حَازَبَ) فلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا۔
(حَزَّبَهُم): گروہ بنانا۔
-القرآنَ: قرآن کے حصہ مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
(تَحَازَبَ)القومُ: گروہ در گروہ ہونا۔
-علیه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا۔
(تَحَزَّبَ)القومُ: مختلف گروہ بننا۔
(الحِزْبُ): سخت ٹھوس زمین (۲) طاقتور جماعت و گروہ (۳) ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ﴾۔
-حِزبُ الرجلِ: مددگار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اُولٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ﴾ (۲) حصہ (۳) ورد وظیفہ۔ وہ نماز، تلاوت یا دعا جس کو معمول بنایا جائے (ج) اَحْزَابٌ۔
(الحِزْبَاءُ): ٹھوس اور سخت زمین (ج) حزابیٰ۔

Marfat.com

(حَزْحَزَ)الشیٔ: ہلانا۔
-القومَ: صف بندی کے وقت لوگوں کو آگے پیچھے کرنا۔
(تَحَزْحَزَ)الشیٔ: ہٹنا' الگ ہونا۔
(الحَزْحَزَةُ): درد' خوف یا غصہ کی وجہ سے دل میں ہونے والی دھکن۔
(حَزَرَ)اللبنُ و نحوهٗ ـِ حُزورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
-الوجهُ: تیوری چڑھانا۔
-الشیٔ حزرًا: تخمینہ لگانا هو حازِرٌ۔
(الحزراءُ): کھٹا دودھ وغیرہ۔
(الحَزْرَةُ) حزرة المال: مال کا بہترین حصہ۔
هذا حزرة نفسي: میری چیزوں میں سے بہترین' حدیث میں ہے: (لاتاخذوا من حزراتِ انفُس الناس شیئًا)
(الحزَوَّرُ): سخت جگہ (۲) طاقتور' نوجوان لڑکا۔
(الحَزَوَّرُ): طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
(حَزِیران): نواں سریانی مہینہ' جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
(الحزیرة) من المال: بہترین مال (ج) حَزَائِرُ۔
(حَزَّهٗ)ـُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا۔
-الشیٔ فی صدرهٖ او قلبه: دل پر اثر کرنا۔
(اَحَزَّ)علی کرمِ فلانٍ و شرفهٖ: عزت و شرافت میں اضافہ کرنا۔
(حَازَّهٗ)محازَّةً و حِزَازًا: جائزہ لینا۔
- بینهما شرکة حزاز: ان میں سے کوئی دوسرے پر اعتماد نہیں کرتا۔
(حَزَّزَهٗ): زیادہ کاٹنا۔
- اسنانَه: دانت تیز کرنا۔
(احتزَّه): کاٹنا' شگاف ڈالنا۔ "اِحْتَزَّ السیَّافُ راسَه" کہا جاتا ہے۔
(التحزیز): نوکیلا پن۔ جیسے "فِی اَسنانِه تحزیزٌ"۔
(الحَزَازُ): دل کی ٹیس یا درد جو غصہ یا غم کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) کام کاج' قتال اور ہانکنے میں سختی دکھانے والا آدمی۔
(الحزازیُّ): تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔
(الحَزَزُ): سختی۔
(الحَزُّ): لکڑی وغیرہ کا شگاف۔ (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب۔ (۳) سخت کلام آدمی (۴) وقت' زمانہ۔
(الحَزَّازُ): دل کا درد (۲) سخت آدمی۔
(الحُزَّةُ): گوشت کا پارچہ۔ (۲) قاش (۳) نیفہ ازار باندھنے کی جگہ۔ (ج) حُزَزٌ۔
(الحزیزُ)من الرجال: سخت آدمی۔
-من الارض: دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۲) نوکیلے پتھروں والی زمین (ج) اَحِزَّةٌ۔
(المَحَزُّ): کاٹنے اور شگاف رہنے کی جگہ۔ کہاوت ہے (تکلَّمَ فَاصَابَ المَحَزَّ) اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔
(المِحَزُّ): کاٹنے اور شگاف دینے کا آلہ۔
-رجلٌ مِحَزٌّ: سخت و تیز طرار آدمی۔
(حَزَقَ)القومُ و بِهٖ ـِ حَزْقًا: کسی کے گرد جمع ہونا۔
-الشیٔ: دبا کر نچوڑنا۔
-الخُفُّ رجلَه: جوتے یا موزے کا پیر کو دبانا (۲) تنگ کرنا۔
-فلانًا: تنگی میں ڈالنا۔
-الاسیرَ: قیدی کے ہاتھ پاؤں کو مضبوطی سے باندھنا۔
- الرباطَ و نحوَه: پٹی وغیرہ کو زور سے باندھنا۔
(اَحْزَقَهٗ): منع کرنا' روکنا۔
(تَحَزَّقَ): سمٹنا' سکڑنا۔
-فلانٌ: بخل کی وجہ سے کسی کو کچھ نہ دینا۔
(الحَازِقُ): وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہو اور پیر کو دباتا ہو۔ جیسے کہاوت ہے (لَا رایَ لحاقن ولا لحازقٍ)۔
(الحازقة): مونث الحازق (۲) ہر چیز کی جماعت (ج) حَوَازِقُ۔
(الحِزَاقُ): پٹی (۲) موٹا کنگن۔
(الحَزَقُ)رجلٌ حَزَقٌ: کنجوس آدمی۔
(الحِزْقَةُ): ہر چیز کی جماعت (ج) حِزَقٌ کہا جاتا ہے تَتَابَعُوْا کانهم حِزَقُ الجراد۔
(الحُزُقُّ) من الرجل: پست قد چھوٹے قدموں والا آدمی (۲) بداخلاق (۳) بخیل۔
(الحُزُقَّةُ): الحُزُقُّ۔
(احْتَزَكَ)بالثوب: کپڑے میں لپٹنا۔
(حَزَمَه)ـِ حَزْمًا: باندھنا' بنڈل بنانا۔
-الدابَّةَ: جانور کی پیٹی کسنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا ایک باکی بنڈل بنانا۔
-رایَهٗ او اَمْرَه و فیه: پختگی پیدا کرنا۔
محتاط رائے رکھنا' هو حَازِمٌ (ج) حَزَمَةٌ۔
(حَزِمَ)ـَ حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) پیٹ کا بڑا ہونا۔ هو اَحْزَمُ وهی حزماءُ (ج) حُزْمٌ۔
(حَزُمَ)ـُ حَزَامَةً: محتاط' دور اندیش و مستقل مزاج ہونا۔ هو حزیمٌ (ج) حُزَمَاءُ۔
(اَحْزَمَه): پیٹی لگانا' پیٹی کسنا۔
-فلانًا: کسی کو محتاط و مستقل مزاج بنانا۔
(حَزَّمَهٗ): مضبوط باندھنا۔
(احتزَمَ)الرجلُ: کمر پر پیٹی باندھنا۔
(تَحَزَّمَ): کمر پر پیٹی باندھنا۔
-للامرِ: تیار ہونا۔
-فی امرِهٖ: احتیاط سے کام لینا۔
(الاحزمُ) من الارض: سخت و ٹھوس بلند زمین۔
(الحِزَامُ): پیٹی' پیکنگ کی رسی۔
-شَدَّ لِلْاَمْرِ حِزَامَه: تیار کرنا۔
-حِزَامُ الطریق: راستہ کا بیچ اور سیدھا راستہ۔
-اَخذ فلانٌ حِزَامَ الطریق: سیدھے راستہ پر چلنا۔
(الحَزْمُ) من الارض: سخت و ٹھوس بلند زمین۔

Marfat.com

(الحَزَمُ): حلق کا اچھو۔
(الحُزْمَةُ): گٹھڑی، بنڈل (ج) حُزَمٌ۔
(الحُزُمَّةُ): پست قد بھرے ہوئے بدن والا۔
(الحزِیْمُ): پیٹی باندھنے کی جگہ (۲) سینہ یا سینہ کا درمیان۔
- شَدَّ لهذا الامر حزیمَه: وہ اس کام کے لئے تیار ہوگیا۔ (ج) حُزُمٌ و اَحزِمَةٌ۔
(الحَیْزُوْمَ) من الارض: ٹھوس و سخت بلند زمین (۲) سینہ یا اس کا درمیان (ج) حَیَازِمُ۔
- اشْدُدْ للامر حیازیمكَ: اس کام کے لئے تیار ہو جا۔
(المِحْزَمُ - المِحْزَمَةُ): پیٹی (ج) محازِمُ۔
(حَزَنَ) الامرُ فلاناً ـُ حُزْناً: غمگین کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ﴾ هو محزونٌ و حَزِیْنٌ۔
(حَزِنَ) المكانُ ـَ حَزَناً: کھردرا اور سخت ہونا۔
- الرجلُ حَزَناً و حُزْناً: غمگین ہونا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ﴾ اور ﴿وَابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ﴾ هو حَزِنٌ و حزینٌ (ج) حُزَنَاءُ و هو حزنانٌ (ج) حَزَانٰی۔
(حَزُنَ) المكانُ ـُ حزونةً: حَزِنَ هو حَزْنٌ۔
(اَحْزَنَ) المكانُ: حَزُنَ۔
- بهم المنزل: مکان کا موافق نہ آنا۔
- فلانٌ: سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا۔
- الامرُ فلاناً: غمگین کرنا۔
(حَزَّنَ) القارِیَ فی قِرَائَتِهٖ: باریک آواز سے پڑھنا۔
الامرُ فلاناً: غمگین کرنا۔
(تَحَازَنَ): حزِنَ (۲) غم کا اظہار کرنا۔
(تَحَزَّنَ) علیه وَلَهٗ: دردمند ہونا۔

(الحُزَانَةُ): اہل و عیال، متعلق و ماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز۔
(الحَزْنُ) من الارض: سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی (ج) حُزُوْنٌ۔
(حَزَا) ـُ حَزْواً: پیشین گوئی کرنا۔
- الشیءَ: تخمینہ لگانا۔
- الطیرَ: پرندہ کو ڈانٹنا۔
(اَحْزٰی) بالشیءِ: جاننا۔
- علیه فی السلعةِ: کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
(تَحَزّٰی): اندازہ لگانا۔
(الحازی): اندازہ لگانے والا۔
- علی الحازی هَبِطتَ: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو۔
(الحَزَّاءُ): کاہن پیشن گوئی کرنے والا۔

ح ..... س

(حَسَبَ) المالَ و نحوَه ـُ حِساباً و حُسْباناً: مال وغیرہ کا حساب لگانا، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا هو حاسبٌ، والمفعول محسوبٌ و حَسَبٌ۔
(حَسِبَ) ـَ حَسَباً: بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا۔ هو اَحسَبُ وهی حَسْبَاءُ (ج) حُسْبٌ۔
- الشیءَ كذا ـِ حِسباناً: گمان کرنا۔
(حَسُبَ) الانسانُ ـُ حَسَباً: شریف النسب ہونا، خاندانی شرافت والا ہونا هو حسیبٌ (ج) حُسَبَاءُ۔
(اَحْسَبَ): حسبی کہنا۔
- الشیءُ: کافی ہونا جیسے اَحسَبَ الشیءُ فلاناً۔
- فلانٌ فلاناً: اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حسبی کہے بنی قشیر کی عورت کا شعر ؎

ونقفی ولیدَ الحیّ ان كان جائعاً
ونحسبه ان كان لیس بجائع

- اعطاه فاحْسَبَ: اس نے خوب دیا۔
(حَاسَبَه) محاسبةً و حِساباً: حساب کتاب کرنا (۲) انعام دینا۔
(حَسَّبَه): کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا اور اوصاف و مناقب بیان کرنا۔
- فلانٌ فلاناً: کسی کو اتنا کھلانا پلانا کہ وہ حسبی کہے۔
(احتَسَبَ) بكذا: اکتفا کرنا۔
- علی فلانٍ الامرَ: کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا۔
- الامرَ: گمان کرنا، خیال کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ﴾ (۲) اہمیت دینا۔
- الاجرَ علی اللّٰهِ: اللہ سے ثواب کی اُمید رکھنا۔
- بكذا اجراً علی اللّٰهِ: کسی عمل کے ذریعہ اللہ سے ثواب کی اُمید رکھنا۔
- فلانٌ وَلَدَه: اولاد کی وفات پر صبر کرنا اور ثواب کی اُمید رکھنا۔
- ماعند فلانٍ: آزمانا، امتحان لینا۔
شاعر کا قول:

تقول نساءٌ یحتسبن مودّتی
لیعلمن ما اخفی ویعلمن ما ابدی

(تحاسَبَا): ایک کا دوسرے سے حساب لینا۔
(تَحَسَّبَ) الامرَ: جاننے کی کوشش کرنا۔
(الحسابُ): حساب، شمار (۲) بہت اور کافی، قرآن مجید میں ہے: ﴿جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَاباً﴾۔
(یوم الحساب): قیامت کا دن۔
(علم الحساب): علم اعداد و حساب۔
(الحساب الجاری): کرنٹ اکاؤنٹ، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ (مج)۔
(حَسْبُ): اسم بمعنی کافی۔ جیسے مررتُ برجلٍ حسبك مِنْ رَجُلٍ (۲) اسم فعل جیسے حسبُكَ هذا تیرے لئے یہ کافی ہے اور حسبُكَ من شرٍّ سماعُه۔
(الحَسَبُ) حَسَبُ الشیءِ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ جیسے الاجر بحسب العمل (مج)

Marfat.com

شرافت خاندانی۔
(الحُسْبان): شمار' اندازہ (۲) تدبیر دقیق' جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ﴾ (۳) کڑک (۴) اولے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا﴾۔
(الحِسْبة): حساب (۲) تدبیر جیسے فلانٌ حسنُ الحِسْبة فی الامر (۳) اللہ سے اجر کی اُمید رکھتے ہوئے عمل کرنا۔ جیسے فَعَلَه حِسْبَةً (۴) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا ہے۔
(الحسیبُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا﴾ (۳) کافی (۴) صاحب حسب و نسب۔
(المُحْتَسِبُ): نظام حسبہ کا ذمہ دار' عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
(حَسْبَلَ): حسبیَ اللہ کہنا۔
(حَسْحَسَ) للشیْ: درد مند ہونا' ہمدردی کرنا۔
-اللحمَ و نحوَهٗ: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
(تَحَسْحَسَ) للقیام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا۔
(الحَسْحَاسُ) من الرجال: پھرتیلا آدمی۔
(حَسَدَه) ـُ حَسَدًا: حسد کرنا' اس بات کی تمنا کرنا کہ کسی کی نعمت دور ہو جائے یا چھن جائے۔ کہا جاتا ہے: حسدة النعمة و حسدَة علیها اور عرب کہا کرتے تھے "حَسَدَنِیَ اللّٰهُ اذا کنتُ احسدك" اگر میں تجھ سے حسد کروں تو خدا مجھے عذاب دے۔
(اَحْسَدَهٗ): حاسد پانا۔
(تَحَاسَدَا): ایک دوسرے سے حسد کرنا۔
حدیث میں ہے (لاتحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وَکُوْنُوا عباد الله اخوانا)۔
(الحَسُوْدُ): انتہائی حاسد (مرد ہو یا عورت)

(ج) حُسُدٌ۔
(المحسودُ): جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے مال و جاہ (۲) حسد کا سبب جیسے "المحسدة مفسدةٌ"۔
(الحَسْدَلُ): چیچڑی۔
(حَسَرَ) الشیءُ ـُ حُسُوْرًا: منکشف ہونا' کھل جانا۔
-الغُصْنَ حَسْرًا: ٹہنی چھیلنا۔
- القومُ فلانًا: لوگوں نے فلاں سے مانگ مانگ کر خالی ہاتھ کر دیا۔
-الدابَّةَ و نحوها: جانور وغیرہ کو تھکا کر دبلا کر دینا۔
-الشیْ عن الشیءِ: ایک چیز کو دوسری سے الگ کر کے کھول دینا۔ جیسے حَسَرَ کمَّهٗ عن زراعه" اس نے آستین سے کہنی کو ہٹایا تو آستین کھل گئی۔ اور "حَسَرَتِ الجاریةُ خمارَها عن وجهها" لڑکی نے چہرے سے اوڑھنی ہٹائی۔ چہرہ کھل گیا۔
(حَسِرَ) فلانٌ ـَ حَسَرًا: حسرت و افسوس کرنا۔
- علی الشیء: حسرت کرنا' پچھتانا' ہو حَسْرَانٌ وهی حَسْرٰی۔
(حَسُرَ) البعیرُ والبَصَرُ ـُ حَسارَةً: تھک جانا' ہو حسیرٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَنْقَلِبْ اليك البَصَرُ خَاسِئًا و هُوَ حَسِيْرٌ﴾۔
(أَحْسَرَ) الدابَّةَ: جانور کو ہنکا کر تھکا دینا۔
(حَسَّرَ) الطیرُ: پرندہ کے پر نوٹنا۔ (۲) پرندہ کے پر توڑنا۔
-الحیوانَ: جانور کو تھکانا' کہا جاتا ہے حَسَّرَة السیرُ۔
- فلانًا: حسرت میں مبتلا کرنا (۲) تحقیر کرنا (۳) تکلیف دینا۔
(انْحَسَرَ): کھلنا' منکشف ہونا۔
-الماءُ عن الساحل: پانی کا ساحل سے ہٹنا کہ زمین نظر آنے لگے۔
الطَّیْرُ: پرندے کے پرانے پر گر کر نئے پر نکل آنا۔
(تَحَسَّرَ) الشعرُ: بال گرنا۔
-الطیرُ: پر توڑنا۔
-فلانةُ: چہرہ کھولنا۔
- علی الشیء: افسوس کرنا' پچھتانا' حسرت کرنا۔
(استحْسَرَ): تھکنا' اکتا جانا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يَسْتَكْبِرُ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ﴾۔
(الحَاسِرُ) من الجُنُوْدِ: بے زرہ و بے ڈھال سپاہی (۲) برہنہ سر (۳) کھلے ہوئے سر اور بازوؤں والی عورت (۴) برہنہ عورت (ج) حُسَّرٌ و حَوَاسِرُ۔
(الحَسَارُ): مویشیوں کے کھانے کا ایک گھاس' یہ فصیلہ صلیبیہ سے ہے۔
(الحَسْرَةُ): انتہائی افسوس' پچھتاوا' حسرت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَاحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾ (۲) بطور افسوس کے واحسرتا اور یا حسرتا بھی کہا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿يَاحَسْرَتَا عَلٰى مَافَرَّطْتُّ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ﴾۔
(المَحْسَرُ): عورت کا کھلا ہوا جاذب حصہ بدن جیسے چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت' مزاج کہا جاتا ہے "فُلانٌ کریمُ المَحْسَر" (ج) مَحَاسِرُ۔
-ارضٌ عاریةُ المحاسِر: وہ زمین جس پر گھاس نہ ہو۔
(حَسَّ) الشیْ ـَ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
-البردُ الزرعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ کر دینا۔
-الجرادُ الارضَ: ٹڈیوں کا زمین کو چٹیل کر دینا۔
-راسَ الذبیحة: مذبوحہ جانور کے سر کو آگ پر رکھ کر اس کے بال صاف کرنا۔
- عنهُ الغبار: کھریرے کے ذریعہ گرد و غبار صاف کرنا۔
- فلانًا: سرقلم کرنا' مار ڈالنا' قرآن مجید میں

Marfat.com

ہے: ﴿ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَه اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِه﴾۔
-الشیٔ وبه حَسًّا و حَسِیْسًا: محسوس کرنا۔
-النُّفَسَاءُ: زچگی والی عورت کا ولادت کے درد میں مبتلا ہونا۔
-لَه - حَسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
(اَحَسَّ)الشیٔ و به: معلوم کرلینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَمَّا اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰهِ﴾
(۲) حواس خمسہ کے ذریعہ جاننا' محسوس کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ اَحَدًا﴾۔
(انحَسَّ): کٹ جانا۔
-شعرُهٗ: بال گرنا۔
-اَسنانُه: دانت ٹوٹ جانا۔
(تَحَسَّسَ)الخبرَ: دریافت کرنا' ٹوہ لگانا۔
-من القوم: خبریں پتہ کرنا' جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَاَخِیْهِ﴾
-للقوم: لوگوں کے حالات اور خبریں معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
(الحاسّةُ) کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔
-سنةٌ حَاسَّةٌ: خشک سال (۲) حاسۃ انسان یا حیوان میں محسوس یا دریافت کرنے کی فطرت قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں ہیں۔ حاسّه بصر (دیکھنے کی قوت) حاسّه سمع (سننے کی قوت) حاسّه شمّ (سونگھنے کی قوت) حاسّه ذوق (چکھنے کی قوت) حاسّه لمس (چھوکر دیکھنے کی قوت) ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے (ج) حَوَاسُّ۔
(حَسَّاس) کسی چیز کو طلب کرنے پر نہ ملنے کی صورت میں کہا جانے والا کلمہ۔
(الحَسَّاسُ) معمولی حرکت' آہٹ کہا جاتا ہے "ذَهَبَ فلانٌ فَلَا حَسَّاسَ به" اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا اور "اِنَّه لیجد حساس الحمّٰی" اسے بخار کا ابتدائی اثر پہنچ گیا۔
(الحُسَّاسُ): ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔
-رجُلٌ ذو حُساسٍ: بداخلاق یا منحوس آدمی۔
(حَسٌّ): اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جانے والا لفظ۔ جیسے ضُرِبَ فلانٌ فما قال حَسٌّ (اسے کبھی حَسٍّ بھی پڑھتے ہیں۔
(الحَسُّ): "جِئْ بهٰذا الشیٔ مِنْ حَسِّكَ و بَسِّكَ" جس طرح اور جہاں سے چاہو اس چیز کو لاؤ اور "لَاَخُذَنَّ هٰذَا الشَّیْءَ بِحَسٍّ اَوْ بَسٍّ" میں یہ چیز سختی یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔
(الحِسُّ): حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (مو) (۲) شعور' احساس (مو) (۳) ہلکی آواز' آہٹ (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر۔
(الحِسِّیُّ): حواس خمسہ میں سے ایک کے ذریعہ معلوم کی جانے والی چیز (مو) یہ معنوی کے مقابلہ میں ہے۔
(الحَسِیْسُ) الحِسُّ' قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا وَهُمْ فِیْمَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ﴾ (۲) مقتول (۳) مضبوط احساس والا (مو)۔
(المَحَسَّةُ): سبب ہلاکت و بربادی۔ جیسے البردُ مَحَسَّةُ النباتِ والکلاءِ۔
(المِحَسَّةُ): کھریرا جسے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔
(المَحْسُوْسُ) حواس خمسہ میں کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی چیز (ج) محسوساتٌ۔
(حَسَفَ) الشیٔ - حَسْفًا: چھیلنا' کھرچنا۔
-التمرَ و نحوَهٗ: کھجور وغیرہ کو صاف کرنا۔
(حَسِفَ)علیه - حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔
(حُسِفَ)فلانٌ: ذلیل اور گھٹیا ہونا۔
(اَحْسَفَه): اچھی چیز کو خراب میں ملانا۔
(حَسَّفَه): صاف کرنا' چھانٹنا۔
-شارِبَه: مونچھیں کاٹنا۔
(انحَسَفَ): ریزہ ریزہ ہو جانا جیسے اِنْحَسَفَ الشیٔ فی یَدِیْ۔
(تَحَسَّفَ): لازم حَسَّفَ (۲) چھل جانا۔
-فلانٌ: سب کچھ کھا جانا۔
(الحُسَافُ): ہر چیز کا بقایا حصہ جو پھینک دیا جائے۔
- من المائدة: دستر خوان پر بکھرے ہوئے ٹکڑے۔
(الحُسَافَةُ): ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۲) کھجوروں کے چھلکے (۳) خراب کھجوریں (۴) ذلیل لوگ (۵) تھوڑا سا پانی (۶) غصہ (۷) دشمنی۔
(الحَسَفُ): کانٹا۔
(الحَسِیْفَةُ): غصہ (۲) کینہ۔ (۳) دشمنی۔ کہا جاتا ہے "رَجَعَ بِحَسِیْفَةِ نَفْسِه" وہ نامراد لوٹا۔ (ج) حَسَائف۔
(حَسِكَ)المکانُ - حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار ہونا۔
-راسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا۔
-الدابَّةُ: جانور کا چارہ چبانا۔
-علیه: کینہ رکھنا' ناراض ہونا۔ هو حَسِكٌ۔
(اَحْسَكَ) النباتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔
-الدابَّةَ: جانور کو چارہ کھلانا۔
(حَسَّكَ)فلانٌ: بخیل ہونا کہا جاتا ہے "فلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ" فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔
(الحُسَاكَةُ): کینہ' بغض (۲) دشمنی۔
(الحَسَك): ایک پودا جس کے ساتھ خاردار پھل لگتا ہے۔ یہ بکریوں اور بھیڑوں کی کھال کے ساتھ چمٹ جاتا ہے' اسی سے کہا جاتا ہے "حَسَكُ السعدان" اور "كَاَنَّ جَنْبَه عَلٰی حَسَكِ السُّعْدَانِ" وہ بے چین اور مضطرب

Marfat.com

ہے(۲)نوکیلالوہا۔
(الحَسَكَةُ): واحد الحَسَك(۲) کینہ بغض دشمنی۔
(الحَسِيكَةُ): کینہ بغض دشمنی (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارا جیسے جووغیرہ۔(ج) حسائك۔
(حَسَلَ)من الشئ ـُ حَسْلاً: خراب حصہ چھوڑ دینا۔
-بفلانٍ: کسی کا حصہ کم کرنا۔حُسِلَ بہ بھی کہا جاتا ہے۔
(حَسَّلَ)بنفسِہٖ: خودکورذالت میں ڈالنا۔
(اِحْتَسَلَ): گوہ کا بچہ کا شکار کرنا۔
(الحُسَالَةُ): ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ(۲) جووغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔
-حُسَالَةُ الناس: گرے پڑے لوگ۔
(الحَسْلُ): ہرابیر۔
(الحِسْلُ): گوہ کا بچہ ابھی انڈے سے نکلا ہو۔ (ج) اَحْسَالٌ و حسولٌ و حِسْلَةٌ و حِسْلَان۔ کہاوت ہے" لَا اتيكَ سنَّ الحِسْلِ" میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
(الحَسِيلُ): ہر چیز کا گھٹیا چیز(۲) پالتو گائے کے بچے (اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا) جیسے کہا جاتا ہے۔" اشترى بقَرَةً بحسيلها" (ج)حُسُلٌ۔
(الحَسِيلَةُ): واحدة الْحَسِيلُ (۲) بقایا خراب حصہ(۳) گھٹیا آدمی۔
(حَسَمَ)فلانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی بننا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
-الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔
-العِرْق: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔
-عنهُ الامرَ: دور کرنا۔
-علی فلانٍ غَرْضَه: کسی کو مقصد تک پہنچنے نہ دینا۔
حَسَمَتِ الامُّ طفلها: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا۔

(اَلْأَحْسَمُ) من الرجال: معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔
(اَلْحَاسِمُ) رأيٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔
(الحُسامُ): تیز تلوار۔" حُسَامُ السيف" تلوار کی دھار۔
(الحُسُوْمُ): نحوست۔
-اَيَّامٌ حُسُوْمٌ وَلَيَالٍ حُسُوْمٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا﴾۔
(المَحْسَمَةُ): کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔
هذا محسمة للدّاء: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔
(المحسُومُ): وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا یا جس کی غذا خراب ہوگئی ہو۔
(حَسُنَ)ـُ حُسْنًا: حسین وخوبصورت ہونا۔ هو حَسَنٌ وهي حَسْنَآءُ(ج)حِسَانٌ۔ (مذکر ومونث کے لئے)۔
(اَحْسَنَ): اچھا کام کرنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ﴾۔
- الشئَ: عمدہ بنانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ﴾ (۲) پختہ کرنا۔
-اليه و بهٖ: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
(حاسَنَهٗ): اچھا معاملہ کرنا۔
-بهِ الناسَ: لوگوں کے مقابلہ میں حسن و جمال پر فخر کرنا۔
(حَسَّنَ)الشئَ: خوبصورت ومزین کرنا۔
(۲)ترقی دینا حالت سدھارنا۔
(تَحَسَّنَ): خوبصورت ومزین ہونا۔
(استحسنَه): پسند کرنا۔
(الاحسَنُ): سب سے بہتر افضل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ﴾ (ج) اَحَاسِنُ حدیث میں ہے(اِنَّ اقربكم مِنّي مجالِسَ يوم القيامة احاسنكم اخلاقًا)۔

(الاستحسانُ): اصطلاحاً قیاس کو ترک کر کے لوگوں کے لئے آسان تر حکم کو اپنانا۔
(التحاسِينُ): زیب وزینت۔ جیسے مَا ابدع تحاسين الطاؤس اس کا واحد تحسينٌ۔
(الحُسَانُ) رجُلٌ حُسَانٌ: بہت حسین جمیل۔
(الحُسَّانُ): بہت حسین وجمیل۔
(الحَسَنُ): اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہو۔
(الحُسْنُ): خوبصورتی (۲) ہر پرکشش اور پسندیدہ چیز (ج) مَحَاسن (خلاف قیاس) (۳) کہنی سے متصل ہڈی۔
(ستّ الحسن): ایک قسم کا پودا۔
(الحُسنٰی): مونث الاحسن قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى﴾ (۲) اچھا انجام جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَهٗ جَزَاءَ الْحُسْنٰى﴾۔
(الحُسْنَيَان): کامیابی اور اللہ کے راستہ کی شہادت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ﴾
(ج) الحُسَن کہا جاتا ہے" حُسينَاه و حُسينَاوَه اَن يفعَلَ كذا" اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے۔
(الحَسَنَةُ): نیکی قولاً ہو یا فعلاً ضد ہے سَيِّئَةٌ کی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾ (۲) نعمت قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَاِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ﴾ (۳) صدف۔ (۴) جلد کا ایک نشان جو اسے خوشنمائی عطا کرتا ہے۔
(المَحْسَنَةُ): ذریعہ خوشنمائی جیسے هذا الطعامُ محسنةٌ لِلْجِسْمِ۔
(حَسَا)الطائرُ الماءَ ـُ حَسْوًا: چونچ سے پانی لینا۔
-الرجلُ الحَسَاءَ و نَحوَهٗ: شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا۔

Marfat.com

(حَاسَاهُ) الشرابَ: کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا۔ جیسے کہا جاتا ہے ''حَاسَیْتُه کَاْسًا مُرَّةً'' میں اس کا شریک دار ہوا۔
(حَسَّاهُ) الحَسَاءَ و نحوَهٗ: شوربہ گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا۔
(احتَسَی) الحساءَ: شوربہ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔
-انفاسَ النوم: محوِ خواب ہونا۔
-مافی نفسہٖ: آزمانا' امتحان لینا۔
- سیر الفرسِ والجمل والناقة: رفتار کی آخری حد کا اندازہ لگانا۔
(تحاسیا): ایک دوسرے کو شوربا پلانا۔ کہا جاتا ہے ''تحاسَوْا کئوسَ المنایا'' ان دونوں کے اکٹھا جام فنا نوش کیا۔
(تَحَسَّی) الحساءَ: چسکیاں لے کر شوربا پینا۔
(الحَسَا): شوربا وغیرہ (۲) وہ پتلا کھانا جو آٹے اور پانی سے بنایا جائے (ج) اَحْسَاءٌ و اَحسِیَةٌ۔
(الحَسَاءُ) الحَسَا۔
(الحَسْوُ) الحَسَا (۲) یومٌ کحسو الطیر: بہت چھوٹا دن۔
-نوم کحسو الطیرِ: کم اور غیر مسلسل نیند۔
(الحُسْوَةُ): گھونٹ' منہ بھر پینے کی چیز' (۲) تھوڑی چیز۔ کہا جاتا ہے ''سَقَانِیَ مِثل حسوةِ الطائر'' اس نے مجھے تھوڑا سا پلایا اور ''لم یبق فی الاناء الا حسوةٌ'' (ج) حُسًا۔
(الحَسِیَّةُ) گھونٹ' چسکی۔
(حَسِیَ) الحِسْیَ = حَسَّی: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔
مافی نفسہٖ آزمانا۔
(حَسَّی) الحِسْیَ: نرم زمین کو پانی کے لئے کھودنا۔
(اِحْتَسَی) الحِسْیَ: نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔
(الحِسْیُ): نرم زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو' جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتی اور اس کی نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبہ ''احساء'' میں ایسا ہی ہے (ج) حِسَاءٌ و اَحْسَاءٌ۔
(الحِسِّیُّ): الحَسِّی۔

ح.....ش

(حَشَّاهُ) بالعصا او السوط = حَشْئًا: پیٹ یا کولہے پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا۔
-بسَهْمٍ: پیٹ پر تیر مارنا۔
-النارَ: آگ جلانا۔
(المِحْشَاةُ): چھوٹی سفید چادر جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے۔
(اَحْشَبَه): غصہ دلانا۔
(اِحْتَشَبُوْا): جمع ہونا۔
(الحَشِیْبُ) من الثیاب: موٹا کپڑا (۲) سم کے اندر کی ہڈی۔
(حَشْحَشُوْا): اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔
(۲) گتھ متھ ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا۔
-النارُ الشیْ: آگ کا کسی چیز کو جلانا۔
(تَحَشْحَشُوْا): حَشْحَشُوْا۔
(حَشَدَ) الزرعُ - حَشْدًا: کھیتی کا مکمل طور پر اگ جانا۔
- الناقةُ و نحوها: تھنوں میں دودھ کا زیادہ ہونا۔
- القومُ او الجند حُشُودًا: لوگوں اور سپاہیوں کا اکٹھا ہونا' اور آپس کے تعاون کے لئے چاق و چوبند ہونا۔
- القومَ - حَشْدًا: جمع کرنا۔ کہا جاتا ہے ''حَشَدَ لهذا الامرِ جمیعَ قواهُ'' اس نے اس کام کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں اور '' بتُّ فی لیلَة تحشد علی الهموم'' مجھ پر ایسی رات گزری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔
(اَحْشَدُوْا) کسی مقصد کے لئے جمع ہونا۔
(احتشدوا): کسی کام کے لئے جمع ہونا۔
-احتَشَدَ فلانٌ فی کذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہا جاتا ہے: '' جَاءَ فلانٌ -محتفلاً محتشدًا'' وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
- القومُ علی الامرِ: ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے جمع ہونا۔
(تحاشَدُوْا' تحشَّدُوا): احْتَشَدُوْا۔
(الحاشدُ): فلانٌ حَافِدٌ حاشِدٌ: فلاں خدمت وضیافت میں انتہائی مستعد ہے۔
- عِذقٌ حاشِدٌ: پھل یا دانتوں سے بھرا ہوا خوشہ اور گچھا (ج) حُشْدٌ و حُشُدٌ۔
(الحَشَادُ) مِن الامکِنَةِ: ایسی نشیبی جگہ جہاں تھوڑی سی بارش سے پانی بہنے لگے۔ وادٍ حشادٌ اور ارضٌ حشادٌ بھی کہا جاتا ہے۔
(الحَشْدُ) من الناس: گروہ' جماعت (ج) حُشُوْدٌ۔
(الحَشَدُ): جماعت۔
(الحَشِدَ) من الرجال: کسی مدد میں بے دریغ خرچ کرنے والا۔
-من الامکنة: الحَشَار۔
-من العیون: جاری چشمہ۔
(الحَشُوْدُ): وہ اونٹنی جس کے تھنوں میں دودھ جلدی جمع ہو جاتا ہو (۲) وہ اونٹنی جو پہلی جفتی میں حاملہ ہو جاتی ہو۔
(المحشودُ): فلانٌ محفودٌ محشودٌ: وہ اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت ہے جس کی خدمت کے لئے سب تیار رہتے ہیں۔
(حَشَرَهُمْ) - حَشْرًا: جمع کرنا اور لے کر چلنا۔
- اللهُ الخلق حَشْرًا: قبروں سے اٹھانا اور لے کر چلنا۔
- الجَدْبُ الناسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں کی طرف لے کر چلنا۔
-الجدبُ الماشة و نحوها: قحط کا جانوروں کو ہلاک کر دینا۔
(حَشِرَ) الشیُ - حَشَرًا: پھینکنا (۲) میلا

Marfat.com

ہوناھو حَشِرٌ۔
(حُشِرَ) حُشِرَ فی راسِہٖ و نحوہٖ: بڑے سروالا ہونا۔
(حَشَّرَہٗ): اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترتیب وتدقیق کے ساتھ ملادینا۔
(احتَشَرَ) فی احد اعضائیہ: کسی عضو کا بھاری اور بڑا ہونا۔
(انحَشَرَ): لازم حَشَرَہٗ۔
(تَحَشَّرَ): جمع ہونا۔
(الحاشِرُ): حضور ﷺ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو جمع کرنے والا قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاَرْسَلَ فِی الْمَدَائِنِ حَاشِرِیْنَ ﴾ (۲) ٹیکس وصول کرنے والا۔
(الحَشْرُ): اجتماع' ہجوم (۲) قیامت کے دن لوگوں کا اجتماع (۳) جماعت۔
-من الآذان: چھوٹے اور نازک کان۔
-من ریش سھامٍ: تیر کے پروں کی برابری۔ (اس میں مذکر' مونث اور مفرد وتثنیہ جمع سب برابر ہیں کیونکہ یہ اصل مصدر ہے) جیسے اذنٌ حَشْرٌ اور آذانٌ حَشْرٌ اور سَھْمٌ حَشْرٌ اور سِھَامٌ حَشْرٌ)۔
- من السّلاح: نازک اور دھاردار ہتھیار (ج) حشورٌ۔
(یوم الحشر): قیامت کا دن۔
(الحَشَرُ' الحُشَرُ): بھوسی (ج) اَحْشَارٌ (لغت یمانی)
(الحَشَرَۃُ): حشرات' کیڑا مکوڑا' چھوٹا جانور جیسے بچھو' چوہا اور گوہ وغیرہ۔
(۲) علم الحیوانات کے مطابق وہ مخلوق جو تین مراحل سے گزرتی ہو (پہلے انڈہ پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) (ج) حَشَرٌ۔
(المَحْشَرُ): جمع ہونے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں قیامت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا (۳) صدری نما لباس (ج) مَحَاشِرُ۔
(المَحْشَرَۃُ): وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر اگتا ہے (۲) سبزہ زار۔
کہا جاتا ہے '' اَرْسَلُوْا دوابَّھُمْ اِلَی الْمَحْشَرَۃِ'' (ج) مَحَاشِرُ۔
(حَشْرَجَ): آواز کا حلق میں اٹکنا۔ کہا جاتا ہے '' حَشْرَجَ المحتفرُ عندالموت'' اور حَشْرجت رُوْحُہٗ فی صدرہٖ'' وہ مرنے کے قریب ہوگیا۔
(الحَشْرَجُ): پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل (ج) حَشَارِجُ۔
(حَشَّ) الشَّیْءُ ـِ حَشًّا: خشک ہونا' سوکھ جانا۔
-الجنینُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا۔
-الیدُ و نحوھا: ہاتھ کا سوکھ جانا' شل ہوجانا (۲) ہاتھ کا پتلا ہوجانا۔
-الحشیش و نحوَہٗ ـُ حَشًّا: گھاس کاٹنا اور جمع کرنا۔
-الماشیۃ: چوپائے کو گھاس ڈالنا' جیسے کہاوت ہے (احُشُّکَ و تروثنیَ) میں تجھے گھاس ڈالتا ہوں اور تو مجھے مینگنیاں دیتا ہے۔ اس شخص کے لئے جو بھلائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دے۔
- النارَ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔ (۲) آگ کو حرکت دینا تاکہ وہ جل جائے۔
-الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
-شیئاً بشیءٍ: ایک شے کو دوسری کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ جیسے حَشَّ النار بالحطب' حَشَّ الحرب بالسلاح اور حش السھم بالریش۔
- مالَ فلان بمال غیرہٖ: ایک کے مال کو دوسرے کے مال کے ذریعہ بڑھانا۔
(اَحَشَّ) المکانُ: کسی جگہ گھاس اُگنا۔ (۲) گھاس زیادہ ہونا۔
-الشیُ: خشک ہونا' سوکھ جانا۔
-الکلاءُ: گھاس کاٹنے کا وقت آنا۔
- فلاناً: گھاس کاٹنے اور اس کو جمع کرنے کے لئے کسی کی مدد کرنا (۲) آگ جلانے کے لئے کسی کی مدد کرنا۔
-اللّٰہُ یَدَہٗ: ہاتھ خشک اور شل کردے۔
-الحامِلُ الجنینَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔
(احتشَّ) الحشیشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔
-للنار: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔
(استحَشَّ): پتلا وکمزور ہونا۔
-استحشّتْ یدُہٗ: ہاتھ کا خشک وشل ہونا۔
- استحشَّ الجنینُ فی الرّحمِ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا۔
-فلانٌ: پیاسا ہونا اور تھوک خشک ہونا۔
(الاُحْشُوْشُ): وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہوگیا ہو (ج) اَحَاشِیش۔
(الحِشَاشُ): گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ جانب' یہ دو ہوتے ہیں ان کو حشاشان کہتے ہیں (ج) حُشُشٌ و اَحِشَّۃٌ۔
(الحُشَاشی): حُشاشك ان تَفْعَلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو۔
(الحُشَاشَۃُ): بیماری کے آخری سانس۔ کہا جاتا ہے: ''مَابَقِیَ من الشمس الاحشاشۃ نازع'' سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا مرنے والے کا سانس ہوتا ہے اور ''مابقی من المروءَۃِ الاحُشَاشَۃُ محتضِر'' صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا مرنے والے کا سانس ہوتا ہے (یہ بطور تشبیہ کے استعمال ہوتا ہے)۔
(الحُشُّ): وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہو گیا (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضو خانہ (ج) حُشُوْشٌ و حَشَّانٌ۔
(الحُشَّۃُ): پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگتی ہے اور سفید ہوجاتی ہے۔ (ج) حُشَشٌ۔
(الحَشَّاشُ): گھاس کاٹنے والا (۲) گھاس جمع کرنے والا (۳) گھاس بیچنے والا (۴) بھنگ پینے والا (مو)۔

Marfat.com

(الحُشَّاشُ) گھاس کاٹنے کا آلہ' دراتی وغیرہ۔
(الحَشَّاشُوْنَ) سات اماموں کو ماننے والا اسماعیلی شیعوں کا فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی۔
(الحشیشُ) خشک گھاس' جس کو کاٹنا اور جمع کرنا ممکن ہو۔ واحد: حشیشۃٌ اور جمع حَشائش (۲) بھنگ (مو)۔
(الحَشِیْشَۃُ) گھاس کا گچھا۔
حشیشۃ الدینار فصیلہ قنبیک کا ایک پودا۔
(المِحَشُّ) گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے (ج) مَحاشٌّ۔
-فلانٌ مِحَشُّ حَربٍ فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے کا ماہر ہے۔
-مِحَشُّ الکتیبۃ بہادر آدمی۔
(المَحِشَّۃُ) المَحِشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے۔ (ج) مَحاشٌّ۔
(حَشَفَ)- حَشَفًا خشک ہو کر سکڑنا۔
-الضرعُ تھن کا خشک ہو جانا۔ هو حَشِیفٌ و حَشِیْفٌ۔
(اَحْشَفَ) حشف۔
-النحلُ کھجی کے درخت پر خراب پھل آنا اور پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔
(حَشَّفَ) عَیْنَیْہ آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ میں سے دیکھنا۔
(تَحَشَّفَ) حَشَفَ۔
-فلانٌ پرانا کپڑا پہننا۔
-اوبارُ الابلِ اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔
(استَحْشَفَ) حَشَفَ (۲) تَحَشَّفَ۔
الانفُ ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی طبعی حرکت ختم ہو جاتی ہے۔
(الحُشَافَۃُ) تھوڑا سا پانی۔
(الحَشَفُ) من التمر خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں گٹھلی ہوتی ہے نہ گودا نہ مٹھاس۔ کہاوت ہے (اَحَشَفًا وَسُوْءَ کِیْلَۃٍ) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دو بری خصلتیں ہوں۔(۲) خشک تھن (۳) سوکھی روٹی۔
(الحِشفُ) ثَمَرٌ حَشِفٌ: بہت زیادہ خراب کھجوریں۔
(الحَشَفَۃُ) عضو مخصوص کا اگلا حصہ ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم۔ (۳) سمندری چٹان (ج) حِشَافٌ۔ (۴) کھیتی کی جڑ جو کٹائی کے بعد باقی رہے۔ (۵) خشک خمیر (۶) بہت بوڑھی عورت (ج) حَشَفٌ و حِشَافٌ۔
(الحَشِیْفُ) پرانا کپڑا (ج) حُشُفٌ۔
شاعر کا قول:
یدنی الحشیف علیها کی یواریَها
ونفسَه وهو للاطْمَارِ لبَّاسٌ
(حَشَكَ) القومُ ـِ حُشُوْكًا: کسی مقصد کے لئے جمع ہونا۔
-القوسُ کمان کا تیر کو دور پھینکنا۔
-کلُّ ذات لبن پستان یا تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
-النخلةُ کھجور پر زیادہ پھل آنا۔
-السحابُ بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
-السماءُ موسلا دھار بارش ہونا۔
-الریحُ تیز ہوا چلنا۔
-فلانٌ الناقة اونٹنی کو اس لئے دوہے بغیر چھوڑ دینا تاکہ اس کے تھنوں میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
(حَشِكَ) الحیوانُ ـَ حَشَكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ هو حَشِكٌ۔
(اَحْشَكَ) الدابةَ جانور کو جو کھلانا۔
(الحِشَاكُ) بکری کے منہ پر باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے۔ (ج) حُشُكٌ و اَحْشِكَةٌ۔
(الحَشْكَةُ) بارش کی بوچھاڑ۔
(الحَشَكَةُ) جماعت۔
-جاء القومُ بَحَشَكِیهِمْ لوگ اپنے لشکر کے ساتھ آئے (ج) حَشَكٌ۔
(الحَشُوْكُ) ناقةٌ حَشُوْكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو (ج) حُشُكٌ۔
(الحَشِیكَۃُ): جو۔ جیسے: علف دابتهٔ حشیکةً۔
(حَشَمَ) فلانٌ ـِ حُشُومًا: سکڑنا' شرمانا' جیسے: حَشَمَ منهٔ (۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا -''حَشَمَتِ الدابة فِی اوّل الربیعِ'' جانور کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔
- فلاناً حَشْمًا: ناراض کرنا' نفرت دلانا۔(۲) شرمندہ کرنا' کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے۔
-ما الذی حَشَمَكَ؟ تمہیں کھانے سے کس چیز نے متنفر کر دیا۔
(حَشِمَ) ـَ حَشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) غصہ ہونا هو حَشِمٌ۔
(اَحْشَمَه) حَشَّمَه۔
(حَشَّمَهٗ) غصہ دلانا' ناراض کرنا۔
(احتشَمَ): شرم کرنا (۲) زندگی میں معتدل اور قابل تعریف راستہ اختیار کرنا۔
-بامرهٖ: کسی کام کا اہتمام کرنا۔
(تَحَشَّمَ) منه: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا۔
-الشیءُ: بچنا' الگ رہنا۔
(الحَشَمُ) حَشم الرجل کسی کے متعلقین' رشتہ دار' پڑوسی' خدام' شریک غم و غصہ رہنے والے (ج) اَحْشَامٌ۔
(الحُشْمَۃُ) حشمة الرجل رشتہ دار (۲) بیوی۔
(الحِشْمَۃُ): شرم (۲) معتدل' قابل تعریف طریقہ یا راستہ۔
(الحُشُوْمُ) سکڑاؤ' جیسے '' فی یدهٖ حشومٌ''۔
(الحَشِیْمُ) باوقار (۲) رعب دار۔ (۳) پڑوسی (۴) مہمان (ج) حُشَمَاءُ۔
(حَشِنَ) الوعاءُ و نحوهٗ ـَ حَشَنًا برتن

Marfat.com

وغیرہ کا دودھ یا چکنائی کی وجہ سے بدبودار ہو جانا۔
-فلانٌ: کینہ رکھنا' ھو حَشِنٌ۔
(اَحْشَنَ) الوعاءُ ونحوهٗ: برتن وغیرہ کا نہ دھونے کی وجہ سے بدبودار ہو جانا۔
(حاشَنَه): سب وشتم کرنا۔
(تَحَشَّنَ): حَشِنَ۔
(الحِشَانُ): بدبودار برتن۔
(الحِشْنَةُ): کینہ' بغض۔
(اَلْحَشُوْرُ) من الدوابّ: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور (ج) حَشَاوِرُ و حَشُوْرَةٌ۔
(الحَشُوْرَةُ): مونث الحَشُوْرِ (۲) مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانوروں کا ریوڑ (۳) چالاک بڑھیا (ج) حَشَاوِرُ۔
(حَشَا) الوسادَةَ و نحوھَا ـُ حَشْوًا: تکیہ کو روئی وغیرہ سے بھرنا۔
-فلانًا: آنتوں پر مارنا۔
-حشاهُ سهمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔
(حَشِیَ) السَّقَاءُ ـَ حَشیً: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔
-فلانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہونا۔ ھو حَشٍ و حَشْیَان وھی حَشِیَةٌ و حَشْیَا۔
(حَشِیَ) فلانٌ غیظًا و کبرًا: غصہ اور تکبر سے بھرنا۔ جیسے شاعر کا قول:
''فما حُشِیَ الانسانُ شرًّا من الکبر''
کہا جاتا ہے ''حُشِیَ فلانٌ نفسًا لجوجةً وحشِیَ بھَا'' فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے۔
(اَحْشَاه): عطا کرنا' دینا' کہا جاتا ہے ''اَتَیْتُه فَمَا اَجَلَّنِیْ وَمَا اَحْشَانِیْ'' اس میں مجھے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہ دی۔
(حَاشَا) من القوم فلانًا: مستثنیٰ کرنا' بچانا۔ کہا جاتا ہے ''شَتَمْتُھُمْ ومَا حاشَیْتُ مِنْھُمْ اَحَدًا'' اور ''حَاشَی للّٰهِ وحَاش للّٰهِ'' یعنی اللہ نے ہی مجھے اس سے روکا ہے۔
(حَشَّی) الکتابَ: کتاب کا حاشیہ لگانا۔ (مو)
الثوبَ: کپڑے کے کنارے بنانا۔
(اِحْتَشٰی): بھرنا جیسے احتشٰی من الطعام و نحوہٖ۔
المرأةُ الحَشِیَّةَ وبِھَا: عورت کا گدا اوڑھنا۔
(اِنْحَشٰی) صوتٌ فی صوتٍ و حرفٌ فی حرفٍ: ایک آواز کا دوسری آواز یا ایک حرف کا دوسرے حرف میں داخل ہونا۔
(تَحَاشٰی) عن کذا: بچنا' پاک رہنا۔
(تَحَشَّتِ) المرأةُ: عورت کا سرین کا بڑا کرنے کے لئے گدی باندھ لینا۔
-من فلانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے کنارہ کش ہونا۔
-فی بنی فلانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔
من القوم فلانًا: کسی کو الگ کرنا۔
(حَاشَا): حرف استثناء کبھی حرف ہوتا ہے' کبھی فعل ہوتا ہے۔ جب فعل ہو تو اس کے مابعد کو نصب دیں جیسے جیسے ضربتھم حاشا زیدًا جب حرف ہو تو اس کے مابعد کو کسرہ دیں۔
(الحاشیةُ): ہر چیز کا طرف اور کنارہ (۲) چھوٹے اونٹ (۳) اہل و عیال' مصاحبین متعلقین جیسے ھَولاءِ حَاشیتُه (۴) کتاب کا حاشیہ (ج) حَوَاشٍ۔
-عیشٌ رقیق الحواشی: خوش گوار زندگی۔
-کلامٌ رقیق الحواشی: لطیف گفتگو۔
-رجلٌ رقیق الحواشی: ملنسار آدمی۔
(الحاشیتان): ابن المخاض اور ابن اللبون۔
حاشیتا الثوب: کرتے وغیرہ کے دو پلے۔
(الحَشَا): پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے پیٹ' جگر' انتڑیاں وغیرہ' (۲) دمہ' (۳) کوکھ' (۴) آنتیں۔
-ھو لطیف الحشا: وہ کمزور انتڑیوں والا ہے۔ (۵) گوشہ' کونہ۔
انافی حَشاهُ: میں اس کی پناہ میں ہوں۔
(الحَشَاةُ): ارضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔
(الحَشْوُ): ہر چیز کا بھراؤ (۲) چھوٹے اونٹ۔ (۳) ناقابل اعتماد لوگ (۴) فضول باتیں۔ (۵) آدمی کی ذات' نفس (۶) شعر کے عروض اور ضروب کے علاوہ کے اجزاء۔
(الحُشْوَةُ): چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں۔
-من الشاة: بکری کا پیٹ۔
-من الناس گھٹیا لوگ۔
-ما اکثر حشوة ارضه: اس کی زمین میں درختوں کے فضول جھنڈ ہیں۔
(الحَشوةُ): الحُشْوَةُ۔
(الحَشْوِیَّةُ' الحَشَوِیَّةُ): حَشَا یا حشو کی طرف نسبت ہے' ایک ظاہر پرست فرقہ جو اللہ تعالیٰ کی جسمیت کا قائل ہے۔
(الحَشِیُّ): آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک۔
-من النبت: خراب ہو جانے والا پودا۔
(الحَشِیَّةُ): گدا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنی سرین پر بڑا ظاہر کرنے کے لئے باندھتی ہے۔ (ج) حَشایا۔

ح ..... ص

(حَصَأَ) الرضیعُ ـَ حَصْأً: بچہ کا دودھ پی کر سیر ہو جانا۔
من الماء: سیراب کرنا۔
(اَحْصَأَهٗ): سیراب کرنا۔
(حَصَبَه) ـِ حَصْبًا: کنکریاں وغیرہ مارنا۔
-المکان: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
-النارَ بالحَصَبِ: آگ تیز کرنے کے لئے اس میں لکڑیاں ڈالنا۔
-فلانًا عن کذا: باز رکھنا' دور کرنا۔
(حَصِبَ) الطفلُ ـَ حَصَبًا: بچہ کو خسرہ نکل آنا۔ ھو محصوبٌ۔
(اَحْصَبَ) الفرسُ وغیرہ: گھوڑے کا

Marfat.com

کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
فلاناً عن کذا: دور رکھنا باز رکھنا۔
(حَصَّبَ) الحاجُّ: حاجی کا مقام محصب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔
المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
(حُصِّبَ) الطفلُ: بچہ کو خسرہ نکلنا۔
(تحاصَبَا): ایک دوسرے کو کنکریاں مارنا۔
(تَحَصَّبَ): لازم حصَّبہ۔
الطیرُ: پرندہ کا دانے کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔
(الحاصِبُ) مکان حاصبٌ: پتھریلی جگہ (۲) تیز ہوا جو مٹی اور کنکر اڑائے جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ﴾ (۳) وہ بادل جو اولے اور برف برسائے۔
(الحِصَابُ) رمی جمار کی جگہ۔
(الحَصَبُ) کنکری' چھوٹے پتھر (۲) جلانے کی لکڑی (۳) آگ کا ایندھن جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ﴾۔
(الحَصِبُ) مکانٌ حصِبٌ: کنکریلی جگہ۔
-ریحٌ حَصِبَةٌ: تیز کنکریاں اڑانے والی ہوا۔
-لبنٌ حَصِبٌ: وہ دودھ جو ٹھنڈک کی وجہ سے جم جائے اور اس کا مسکہ نہ نکلے۔
(الحَصْبَاءُ) کنکریاں' چھوٹے پتھر۔
(الحَصْبَةُ) کنکریاں (۲) خسرہ کا مرض (ج)۔
(لَیْلَةُ الحَصْبَةِ) ایام تشریق کے بعد کی رات۔
(الحَصَبَةُ) ایک کنکری (۲) خسرہ۔
(المَحْصَبَةُ) ارضٌ مَحْصَبَةٌ: کنکریلی زمین (۲) بہت کنکریوں والی زمین (۳) وہ زمین جہاں لشرت سے خسرہ نکلتا ہو۔
(المُحَصَّبُ) محصب' مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے کی جگہ۔
(حَصْحَصَ) چیزیاں پہنے ہوئے شخص کی بھاگ چلنا (۲) زمین جانا (۳) تیز چلنا (۴) کسی کام میں غلو کرنا (۵) مٹی کو کریدنا۔
- الشیءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا جیسے حصحص الحقُّ۔
- البعیرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیک دینا۔
- بفلانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا اور اس کو چمٹ جانا۔
-الشیءَ: الٹ پلٹ کرنا' حرکت دینا۔
-الشیءَ فی الشیءِ: کسی شے کو دوسری میں ہلا کر ایک کرنا' گھولنا۔
-البعیرُ بصدرہ الارضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ چلنے کے لئے نرم زمین نکل آئے۔
(تَحَصْحَصَ): لازم حَصْحَصَ (۲) زمین سے لگ کر سیدھا کھڑا ہو جانا۔
- الوبرُ و نحوُهٗ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔
(الحَصْحَاصُ) مٹی۔
-سیرٌ حصحاصٌ: تیز رفتار۔
(الحُصْحُصُ' الحُصْحُوْصُ) من الرجال: باریک بین' نکتہ رس آدمی۔
(حَصَدَ) الزرع والنباتَ - حصدًا و حَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔
-القومَ بالسیف: قتل کرنا' نسل ختم کر دینا۔
(حَصِدَ) الحبلُ و نحوُهٗ - حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا' مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ هو حَصِدٌ و اَحْصَدُ وهی حَصْدَآءُ۔
-وترٌ اَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔
-دِرْعٌ حصداءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔
(اَحْصَدَ) الزرعُ و نحوُهٗ: کھیتی کٹنے کا وقت آنا۔
الحبلَ و نحوَهٗ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
(احْتَصَدَ) الزرع و نحوهٗ: کھیتی کی کٹائی کرنا۔
(استَحْصَدَ): مضبوط مستحکم ہونا۔
الزرعُ و غیرُہ: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آ جانا۔
(تَحَصَّدُوْا): ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا۔
(الحَصَادُ): کھیتی کی کٹائی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ﴾ (۲) کھیتی کٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔
(الحَصَدُ): مضبوط بٹائی' رسی' ڈورہ تانت وغیرہ کی مضبوط بناوٹ۔
(الحَصداءُ) من الشجر: بہت پتوں والا درخت (ج) حُصْدٌ۔
(الحَصِیْدُ): کٹی ہوئی کھیتی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ﴾ (ج) حَصَائِدُ۔
(الحَصِیْدَةُ): کٹی ہوئی کھیتی (۲) کھیت (۳) کٹائی کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی (ج) حَصَائِدُ۔
-حَصَائِدُ الْاَلْسِنَةِ: فضول باتیں' بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: (وَهَلْ یَکُبُّ النَّاسَ فی النار عَلٰی مناخرهم اِلا حَصَائِدُ السنتهم)۔
(المِحْصَدُ): درانتی' کٹائی کا آلہ (ج) محاصِدُ۔
(حَصِرَتِ) النَّاقَةُ - حَصَرًا: اونٹنی کے پیشاب کے سوراخ کا تنگ ہونا۔ هی حصورٌ' حَصِرَ الاحلیلُ بھی کہا جاتا ہے۔
-البعیرَ: اونٹ کے پیر میں رسی باندھنا۔
-فلاناً: روکنا' قید کرنا۔
- المرضُ او الخوفُ: نکلنے سے روکنا' هو محصورٌ و حصیرٌ۔
الشیءَ: احاطہ کرنا' محدود کرنا (۲) شمار کرنا۔
(حَصِرَ) فلانٌ - حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخل کرنا۔ (۳) علی فلان: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا۔ (۴) شرم یا عجز کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔
-القارِئُ: قاری کا قرأت پر قادر نہ ہونا۔
-بالسرِّ: راز چھپانا۔
- عن الشیءِ: مجبوری کی وجہ سے محروم رہنا'

Marfat.com

هو حصورٌ۔
-الناقةُ: اونٹنی کا قید ہونا۔
(حُصِرَ) فلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا هو محصورٌ۔
(أَحْصَرَ) البعيرَ: اونٹ کے پیر میں رسی باندھنا۔
فلاناً: قید کرنا' روکنا۔
المرضُ او الخوفُ: بیماری یا خوف نے اسے روک دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾۔
(أُحْصِرَ) فلانٌ: قبض ہونا' پاخانہ کا رک جانا۔ کہا جاتا ہے: ''أُحْصِرَ الرجلُ وأُحْصِرَ بغائطِه او بَوْلِه و أُحصِرَ عليه غائطُه أَوْ بَوْلُهُ''
(حَاصَرَهُ) محاصرةً و حِصَارًا: محاصرہ کرنا' گھیر لینا' نکلنے سے روک دینا۔
(احْتَصَرَ) البعير: اونٹ کے پیر میں رسی باندھنا۔
(الحِصَارُ): جانور کے پیر کی رسی (۲) وہ جگہ جہاں انسان کا محاصرہ کیا جائے (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل (ج) حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔
(الحَصْرُ): عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا اس کو قصر بھی کہا جاتا ہے (۲) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے اسے مسورہ بھی کہتے ہیں
-الحصر العقلي: اثبات ونفی میں دائر وسائر ہونے والا حکم کہ عقل اس کے غیر کو جائز قرار نہ دے جیسے العدوُ إما زوجٌ وَ إما فَرْدٌ۔
(الحُصْرُ): قبض' پیشاب یا پاخانہ کا بند ہو جانا۔
(الحَصُورُ): طاقت کے باوجود خواہشات سے باز رہنے والا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا﴾۔
(الحَصِيرُ): تنگ سینہ والا (۲) بخیل و کنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۴) مجلس' لوگوں کی قطار (۵) ایسی قید جو حرکت سے روک دے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيرًا﴾
(ج) حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔
(الحَصِيرَةُ): چٹائی' بوریا۔
(المَحْصُورَةُ): ارضٌ محصُورَةٌ: پانی بری ہوئی زمین۔
(حَصْرَمَ) فلانٌ: بخل کرنا۔
-الوعاءَ: برتن کو لبالب بھر دینا۔
-الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسی کو مضبوط بنانا۔
-الشيءَ: تنگ بنانا۔
(تَحَصْرَمَ) فلانٌ: بخل کرنا۔
(الحِصْرِمُ): کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رجلٌ حِصْرِمٌ: بخیل کم فیض آدمی۔
(حَصَّ) الفَرسُ و نحوُهُ - حَصًّا وَحُصَاصًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-الشَّعْرَ حَصًّا: حلق کروانا۔
-الشيءَ: زائل کرنا۔
-فلاناً كذا من المال: کسی کا مال میں حصہ مقرر کرنا۔
حَصَّتِ البَيْضَةُ رَأْسَه: اس نے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ گرنے کے قریب ہو گئے۔
(حَصَّ) الشَّعْرُ - حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا۔
-فلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے۔
-الطائرُ و جناحه: پرندے کے پروں کا کم جھڑنا اور کم ہونا۔
حَصَّتْ لِحْيَتُه: داڑھی کا جھڑنا' هو أَحَصُّ وهي حَصَّاءُ (ج) حُصٌّ۔
(أَحْصَّهُ): حصہ دینا۔
(حَاصَّه) مُحَاصَّةً و حِصَاصًا: تقسیم کرنا اور ہر ایک کا اپنا حصہ لے لینا۔
(حَصَّصَ) الشيءَ: واضح اور ظاہر ہونا۔
-الشيءَ: حصے بنانا۔
(انحَصَّ): بال جھڑنا۔
(تحاصُّوا) الشيءَ: کسی چیز کے حصوں کو باہم تقسیم کرنا۔
(تَحَصَّصَ) فلانٌ: بال جھڑنا۔
(الأَحَصُّ) رجلٌ أَحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔
-يومٌ أَحَصُّ: سخت سرد اور صاف آسمان والا دن۔
-سيفٌ أَحَصُّ: بے اثر تلوار۔
(الحَصَّاءُ) سنةٌ حَصَّاءُ: بے فائدہ سال۔
ريحٌ حَصَّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد و غبار نہ ہو۔
(الحاصَّةُ): بال جھڑنے کی بیماری۔ کہا جاتا ہے (بينهم رَحِمٌ حَاصَّةٌ) ان کے تعلقات خراب ہیں (ج) حواصُّ۔
(الحُصَاصَةُ): بیل پر بچے کھچے انگور۔
(الحُصُّ): سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران (ج) حُصُوصٌ و أَحْصَاصٌ۔
(الحِصَّةُ): نصیب' حصہ (ج) حِصَصٌ۔ (۲) تعلیمی وقفہ (مو)۔
(الحَصِيصُ) من الشعر وَ الريش وغيرِهما: گرے ہوئے بال یا پر وغیرہ۔
- فرسٌ حصيصٌ: وہ گھوڑا جس کے پچھلے حصہ اور دم کے بال کم ہوں (۲) تعداد۔ جیسے حصيصُ القومِ كذا۔
(الحَصِيصَةُ): مونڈے ہوئے یا چونٹے ہوئے بال (ج) حصائص۔
(حَصِفَ) الرجلُ او جلدُهُ - حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ هو حَصِفٌ۔
(حَصُفَ) الشيءُ - حصافةً: عمدہ' مستحکم ہونا جس میں کوئی عیب نہ ہو۔
-فلانٌ: صاحب الرائے اور دانشمند ہونا۔ هو حَصِيفٌ۔
(أَحْصَفَ) الفرسُ و نحوهُ: چھوٹے قدموں کے ساتھ گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: مستحکم کرنا۔
-الحائكُ و نسج الثوبِ: بُنکر کے کپڑے کو ٹھونک کر بنانا۔

Marfat.com

-الحَرُّ فلاناً گرمی دانے نکل آنا۔
-الشیٔ عن کذا دور کرنا' ہٹانا۔
(اِسْتَحْصَفَ) الشیٔ: عمدہ و مستحکم ہونا۔ کہا جاتا ہے ''اِسْتَحْصَفَ الحبلُ واستحصف الرایُ۔''
-القومُ لوگوں کا جمع ہونا۔
-علیه الزمانُ سختی آنا۔
(الحَصَفُ) خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں گرمی دانے۔
(المِحْصَافُ) من الدوابّ: تیز چلنے اور دوڑنے والا جانور (ج) مَحَاصِیْف۔
(المِحْصَفُ' والمُحْصِفُ) من الدواب: تیز رو جانور (ج) محاصف۔
(حَصَلَ) الشیُٔ ـُ حُصُوْلاً: حاصل ہونا' باقی بچنا۔ جیسے ''مَا حَصَل فی یدی شیٌٔ منه''۔
-علیه کذا ثابت ولازم ہونا۔
-فلانٌ علی الشیٔ: حاصل کرنا' پالینا۔ جیسے مَا حَصَلتُ منه عَلٰی شیٔ۔
-لَه کذا: پیش آنا' واقع ہونا (مو)۔
(اَحْصَلَ) النخلُ کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
(حَصَّلَ) النخلُ کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
-الشیٔ والاَمْرَ الگ کرنا' ایک شے کو دوسری سے جدا کرنا۔ جیسے کہا جاتا ہے'' حَصَّلَ الذهبَ من حجر المعدن'' اور'' حَصَّلَ البُرَّ مِن التبن'' (۲) اکٹھا کرنا' جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ جیسے حَصَّل العلم و حَصَّلَ المال۔
الکلامَ کلام کو اصل کی طرف لوٹانا۔
(تَحَصَّلَ) الشیُٔ جمع ہونا' ثابت ہونا۔
من المناقشة کذا مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔
(الحاصِلُ) معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا یا چاندی (۲) خزانہ' ذخیرہ (محدثہ)۔
حاصلُ الموضوع خلاصہ۔
حاصلَ الجمع او الضرب فی علم الحساب: نتیجہ (ج) حواصِلُ۔
(الحُصَالَةُ): غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔
(الحَصَّالَةُ): حصّاله النقود: روپیہ جمع کرنے کا بکس' سیونگ بکس (محدثہ)۔
(الحَصَلُ): نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ (۳) تلچھٹ' باقی ماندہ' بچا کھچا (۴) گندم میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔
(الحَصِیْلُ): حاصل شدہ مال وغیرہ۔
(الحَصِیْلَةُ): حاصل شدہ مال وغیرہ جیسے حَصِیْلَةُ الضَّرائب و حَصِیْلَةُ الارباح (۲) باقی ماندہ (ج) حصائل۔
(المَحصَّلُ): کان سے مٹی نکالنے والا (۲) سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۳) محصل' وصول کنندہ (مو)۔
(المِحْصَلُ): چھلنی (ج) مَحَاصِلُ۔
(المحصولُ): پیداوار (۲) باقی حصہ (۳) خلاصہ جیسے هذا محصول کلامِه کہا جاتا ہے ''ما لفلان محصول و لامعقول'' اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ۔
(حَصَمَ) الشیٔ ـِ حَصْمًا: کوٹنا۔
(انْحَصَمَ) العودُ: ٹوٹنا۔
(الحَصِیْمُ): چھوٹی کنکریاں۔
(المِحْصَمَةُ): لوہے کی موسلی۔
(حَصُنَ) المکانُ ـَ حَصَانَةً: مضبوط و محفوظ ہونا هو حَصِیْنٌ۔
- المرأةُ حِصناً و حصانةً: عورت کا پاکدامن ہونا (۲) شادی کرنا هی حَصَانٌ (ج) حُصُنٌ۔
(اَحْصَنَ) الرجلُ: شادی کرنا۔ (۲) مرد کا پاکدامن ہونا۔ هو محصِنٌ هی مُحْصِنَةٌ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاء﴾۔
-الفرسُ گھوڑی کا زچنا۔ هی محصِنٌ۔
- الشیٔ: محفوظ کرنا' حفاظت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا﴾۔
-المرأةَ شادی کرنا۔
(حَصَّنَ) الشیٔ: حفاظت کرنا' محفوظ کرنا۔
-الحیوانَ والانسانَ من المرض: انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کی تدبیر کرنا۔
(تَحَصَّنَ): مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا۔
-بالحِصْنِ: قلعہ بند ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا پاکدامن ہونا۔
-المُهرُ: بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا۔
(الحاصِنُ والحَاصِنَةُ) من النساء: عفیف یا شادی شدہ عورت۔
(الحِصَانُ): نر گھوڑا (ج) حُصُنٌ و اَحْصِنَةٌ۔
(الحَصْنَاءُ) من النساء: عفیف و شادی شدہ عورت۔
(الحِصْنُ): قلعہ' محفوظ مقام (ج) حُصُوْنٌ و اَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ۔
-ابو الحِصْنِ: لومڑی کی کنیت۔
(الحَصِیْنُ) مضبوط و مستحکم (۲) محفوظ۔
(الحُصَیْنُ) ابو الحُصَیْنِ: لومڑی کی کنیت۔
(المِحْصَنُ): قلعہ' محفوظ قیام۔
(حَصَاهُ) ـُ حَصْوًا: روکنا۔
(الحَصْوُ): پیٹ کا مروڑ۔
(حَصَاه) ـِ حَصْیًا: کنکری پھینکنا یا مارنا۔
(حَصِیَتِ) الارض ـَ حَصًی: زمین کا زیادہ کنکریوں والا ہونا هی حَصِیَةٌ۔
(حُصِیَ) الرجلُ: پتھری کا مریض ہونا۔ هو مَحْصِیٌّ۔
(اَحْصَی) الشیٔ: شمار کرنا' مقدار جاننا۔
-الکتابَ: حفظ کرنا۔
(حَصَّی) الشیٔ: بچانا' حفاظت کرنا۔
(تَحَصَّی): بچنا۔
(اِسْتَحْصَی) عقل کا پختہ ہونا۔
(الحَصَی): کنکری (۲) بڑی تعداد۔
(الحصاةُ): ایک کنکری (ج) حَصیً و حُصِیٌّ۔ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے (۳) عقل و سمجھ جیسے ''مَالَه

Marfat.com

حَصَاةٌ ولا اصَاةٌ'' اس کی کوئی رائے نہیں کہ اسے اختیار کرے۔
-حَصَاة اللسان: زبان درازی۔
(الحَصِیُّ): پختہ عقل۔
(المَحْصَاة) ارضٌ محصاةٌ: زیادہ کنکریوں والی زمین۔

ح.....ض

(حَصَأَتِ) النارُ - حَصْئًا: آگ کا لپٹیں مارنا' دہکنا۔
-الحربُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-النارَ: آگ بھڑکانا' دہکانا۔
-الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
- الحوادثُ والهمومُ: واقعات کا غموں کو تازہ کردینا۔
(احْتَضَأَ) النارَ: آگ بھڑکانا۔
(الحضَاءُ): آگ کا شعلہ۔
(الحَضِیءُ) ابیض حَضِیءٌ: انتہائی سفید۔
(المِحْضَاءُ): آگ کریدنے کی لکڑی یا چمٹی۔
(حَضَبَ) النار - حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر ایندھن ڈالنا۔
-الحربَ: لڑائی کا آگ بھڑکانا۔
(اَحْضَبَتِ) القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
-النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا۔
-الحربَ: لڑائی بھڑکانا۔
(تَحَضَّبَ) الرجلُ: مدد کا شان راستہ چھوڑ کر قریب کا مشکل راستہ اختیار کرنا۔
(الحِضْبُ و الحُضْبُ): کمان کی آواز۔
(الحَضَبُ): ایندھن (حضرت ابن عباسؓ نے ''حَضَبُ جَهَنَّمَ'' پڑھا ہے۔ (۲) جس کے ذریعہ آگ جلائی اور دہکائی جائے۔
(المِحْضَبُ): آگ کریدنی۔
(حَضَجَ) عن الطریق - حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔
-بالشیءِ الارْضَ: زمین پر پٹخنا۔
-بفلان الارضَ: پچھاڑنا۔
-البعیرُ حملَه و بحملِه: اونٹ کا بوجھ گرا دینا پھینکنا۔
(حَضْجَ) کلامَه وبه وفیه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے ایک رخ پر لے جانا۔
(انحَضَجَ) البعیرُ و غیرُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔
-الرجلُ: پہلو کے بل لیٹنا (۲) کسی چیز پر دراز ہونا (۳) غصہ کی وجہ سے اپنے آپ کو زمین پر پٹخنا۔
(الحِضْجُ): زمین کی لگی ہوئی چیز۔ (۲) حوض کے نیچے چمٹا ہوا گارا۔ (۳) جانوروں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گاد۔ (ج) اَحضاج۔
-رجلٌ حِضْجٌ: اقدام کرنے والا آدمی۔
(الحَضِیْجُ) حَضِیْجُ الوادی: وادی کا کنارہ۔
(المِحْضَاجُ): وہ لکڑی جسے کپڑے دھوتے وقت کپڑے کو کوٹا جائے۔
(المِحْضَجُ): راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
(المِحْضَجَةُ): راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔
(حَضَرَ) فلانٌ - حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔
-الغائبُ حضورًا: آنا' حاضر ہونا۔
-الشیُ و الامرُ: موجود ہونا۔
-الصلوٰةُ: نماز کا وقت ہونا۔
-عن فلانٍ: قائم مقام ہونا۔
-المجلسَ و نحوَهٗ: موجود ہونا' حاضر ہونا۔
-الامرُ فلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوصيةُ لِلْوَالِدَيْنِ و الْاَقْرَبِيْنَ﴾۔
(۲) دل میں آنا۔
- الامرَ بخیر: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا۔
(اَحْضَرَ) الفرسُ او الرجلُ: تیز دوڑنا۔ هو وهی حَضارٌ و مِحْضِیْرٌ (ج) مَحَاضِیْرُ۔
-الشیءَ: لانا' حاضر کرنا۔
-الشیءُ فلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ﴾۔
-ذِهْنَه للامْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا۔
(حَاضَرَ) القومَ: لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا۔ اسی سے ہے ''فلانٌ حَسَنُ المحاضرةِ'' فلان اچھا حاضر جواب ہے۔
(۲) علمی تقریر کرنا' لیکچر دینا (محدثہ)
- خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) اپنے حق کے لئے جھگڑ کر اسے وصول کرنا۔
-غیرَه حضارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔
(حَضَّرَ) الشیءَ: تیار کرنا جیسے حَضَّرَ الدواءَ و حَضَّرَ الدرسَ و حَضَّرَ الادوات اللازمة للتجارب (محدثہ)
(احتَضَرَ) المجلسَ: حاضر ہونا۔
-المکانَ: آنا' پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ﴾ اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں۔
(احتُضِرَ): موت آ جانا۔
(تَحَضَّرَ): آنا' پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) شہری زندگی کے آداب واخلاق اختیار کرنا۔
(اسْتَحْضَرَهٗ): حاضر کرانا' منگوانا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔
-فلانٌ المسائلَ والمعانی: معانی ومسائل کو ذہن میں لانا۔
(الحاضِرُ): پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری (۴) زمانہ حال (ج) حُضُوْرٌ و حُضَّرٌ و حُضَّارٌ۔
(۵) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں۔
فلانٌ حاضِر الجواب: حاضر جواب۔
حاضِرُ البدیهة: ذہین وچالاک۔
(الحاضِرَةُ): موجودہ لوگ۔
حاضِرَةُ الشیءِ: قریب ونزدیک والی چیز۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاسْاَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ﴾ (۳) شہری

Marfat.com

علاقہ یا آبادی۔
التجارة الحاضرة: نقد تجارت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ﴾ (ج) حواضِرُ۔
(الحِضارُ): (۱) چوپایوں کے دوڑنے کی ایک قسم۔ (۲) من النوقِ: مضبوط اور عمدہ رفتار والی اونٹنی۔ (۳) من الابلِ: سفید اونٹ (اس میں واحد جمع برابر ہیں) (۴) لڑکی کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
(الحِضَارَةُ): شہری زندگی۔
قطامی کا شعر ہے:
ومن تكن الحَضَارَةُ اَعْجَبَتْهُ
فاتی رجال بادية ترانا
(۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) (۳) شہری زندگی میں علمی، ادبی، فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر (مج)۔
(الحَضَرُ): آبادی جس میں شہر دیہات اور قصبات شامل ہوں۔
-من الناس: شہری لوگ (۲) جو سفر کے لائق نہ ہو۔
(الحُضْرُ) اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
(الحَضْرَآءُ) من النوق وغیرها: کھانے پینے میں جلدی کرنے والی اونٹنی۔
(الحَضْرَةُ) موجودگی جیسے ''كَلَّمْتُه بحَضْرَةِ فُلَانٍ'' میں نے فلاں کی موجودگی میں یہ بات کہی (۲) کسی چیز کا قرب جیسے: ''كنتُ بحضرة الدار''۔
حضرةُ الرجُلِ صحن۔
-حضرة فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف جیسے اَذِن حضرتُه بكذا (مو) (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ، پتھر وغیرہ۔
(الحَضُوْرِيُّ) من الثياب ملک یمن کے شہر ''حضور'' سے لایا ہوا کپڑا۔
(الحُضَيْرَةُ) لڑائی کے تیار لوگوں کی جماعت۔ (۲) من العسكر: مقدمۃ الجیش۔ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ (ج) حضائِرُ و حضيرٌ۔
(المِحْضَارُ): تیز دوڑنے والا (ج) محاضيرُ۔
محاضير العرب: دوڑنے میں مشہور عرب جیسے الشنفری اور سُلَيك ابن السلكة۔
(المَحْضَرُ): پانی کا چشمہ (۲) پانی کے مقام پر آ کر آباد ہونے والا۔ (۳) رجسٹر، ریکارڈ (۴) روئداد جلسہ، کارروائی رجسٹر (۵) کاموں کی رپورٹ۔
-محضرُ الشرطة: پولیس رپورٹ۔
(ج) محاضِرُ (مو)۔
- فلانٌ حَسَنُ المحضر: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔
(المُحْضِرُ): عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (محدثہ)۔
(المُحَضِّرُ): تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو فزکس کے معلم کو ضروری اشیاء فراہم کرتا ہے (محدثہ)
(المحضورُ) من الاَشْيَاءِ: جلدی خراب ہو جانے والی چیزیں۔
(حَضْرَمَ) فی كلامِه: کلام میں غلطی کرنا اور واضح کلام نہ کرنا۔
-الشيءَ: خلط ملط کرنا۔
(الحضرميُّ): حضرموت کا رہنے والا (ج) حَضَارِمَةٌ۔
(حَضَّه) على الامرِ ـُ حَضًّا: کسی کام کے لئے خوب زور دے کر ابھارنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ﴾۔
(حَاضَّ) فلانٌ فلاناً: ایک دوسرے کو ابھارنا۔
(حَضَّضَه) على الامر: زور لگا کر ابھارنا۔
(تَحَاضُّوْا) باہم ابھارنا، ایک دوسرے کو اکسانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ﴾۔
(التحضيضُ): اہل نحو کے ہاں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام پر ابھارنا، آمادہ کرنا۔ حروف تحضیض یہ ہیں۔ هلاَّ، اَلاَّ، اَلَا، لَوْلَا، لَوْمَا۔
(الحَضَضُ) مَا عِنْدَه حَضَضٌ ولا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الحِضِّيْضَى) حضٌّ: کا اسم مصدر۔
اکساہٹ، ترغیب۔
(الحَضِيْضُ): پست زمین (۲) پہاڑ کی زیریں زمین (۳) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔
(الحَضِيْضَةُ): اَخْرَجْتُ اِليه حضيضتي و بضيضتي: جو کچھ میرے پاس تھا میں نے سب اس کے سامنے رکھ دیا۔
(حَضَنَهٗ)ـُ حَضْنًا و حَضَانَةً: گود میں لینا۔
-الطائرُ البيضَ: انڈے سینا۔
الرجلُ الصبيَّ: نگہداشت و پرورش کرنا۔ هو حاضِنٌ (ج) حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ وهي حاضِنَةٌ (ج) حواضِنُ۔
(اَحْضَنَ) الطائرَ البيض: پرندہ کو انڈوں پر بٹھانا۔
(احْتَضَنَ) الشيءَ: گود میں لینا۔
- هذا الامرَ: نگہداشت اور حفاظت کی ذمہ داری لینا (محدثہ)۔
(الحاضِنَةُ) دایہ آیا (۲) ماں کی وفات کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کے جڑیں چھوٹی ہوں (ج) حَوَاضِنُ۔
(الحَضَانَةُ) دایہ گری، بچوں کی پرورش کا پیشہ (محدثہ)۔
-دور الحضانة: پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے (محدثہ)۔
(الحِضْنُ): گود (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (۳) انسان اور جانوروں کا مسکن۔ مازَالَ يقطع احضان الارض: وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطائرَ عشائِلَ حِضْنِ الحبل

Marfat.com

پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔
(المُحْتَضَنُ): الحِضْنُ۔
(المِحْضَنُ): پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ
(ج) مَحَاضِنُ۔
(حَضَا) النارَ ـُ حضوًا: آگ کو کریدنا۔

ح.....ط

(حَطَأَ) به الارضَ ـَ حَطْئًا: پچھاڑنا۔
-الرجلَ: کمر پر کھول کر ہاتھ مارنا۔
-الشیءَ وبه: پھینکنا' ہٹانا۔
-بفلانٍ عن رایه: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا۔
(الحِطءُ): برتن میں بچا ہوا پانی۔
-من التمر و نحوه: کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔
(الحَطِئُ): من الناس: گھٹیا اور ذلیل آدمی۔
(الحُطَيْئَةُ): پست قد (۲) بدشکل۔
(حَطَبَ) ـِ حَطْبًا: ایندھن جمع کرنا۔
-فی حبل فلانٍ: مدد کرنا' کسی کی خواہش پر چلنا۔
-بفلانٍ و علیه: چغلی کھانا' شکایت کرنا۔
-علینا بخیر: وہ ہمارے پاس خیر لے کر آیا۔
-الحطبَ: ایندھن جمع کرنا۔
-المالَ: مال جمع کرنا۔
-القومَ والنارَ: لکڑیاں جمع کرنا۔
-الماشیةُ الحَطَبَ و نحوها: جانوروں کا لکڑیاں چرنا۔
- العِنَبَ: انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔ هو حاطبٌ (ج) حُطَّابٌ و هی حاطبةٌ (ج) حواطبُ۔ فلانٌ حاطبُ ولَيْلٍ: رطب یابس کلام کرنے والا۔ ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
(حَطِبَ) المکانُ ـَ حَطَبًا: بہت ایندھن والی جگہ هو حطيبٌ۔
- فلانٌ: انتہائی کمزور ہونا۔ هو حَطِبٌ و اَحْطَبُ وهی حَطْبَاءُ۔
(اَحْطَبَ) المکانَ: جگہ کا زیادہ ایندھن والا ہونا۔
-الکرمُ و نحوُهٗ: انگور کی بیل وغیرہ کا جلانے کے قابل ہو جانا۔
(احتَطَبَ) الحَطَبَ: ایندھن اکٹھا کرنا۔
-الماشیةُ الحَطَبَ: جانور کا ایندھن کو چرنا۔
- المطرُ الزرعَ: پانی کا کھیت کی جڑوں تک پہنچ جانا۔
(استَحْطَبَ) الکرمُ: انگور کی بیل کے بالائی حصہ کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔
(الحِطَابُ): ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
(الحَطَبُ): ایندھن' سوکھے ہوئے درخت اور پودے جن سے آگ جلائی جائے۔ (۲) درخت عضا کے کانٹے۔
-فلان یمشی بین القوم بالحطب: چغل خوری کرنا اور لڑائی جھگڑا کرنا۔
(الحطّابُ): ایندھن اکٹھا کرنے والا (۲) ایندھن بیچنے والا (ج) حَطَّابَةٌ۔
(الحَطُوْبَةُ): لکڑیوں کی گٹھڑی۔
(المِحْطَبُ): کلہاڑا' لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
(حَطْحَطَ): فی عَمَله او مَشْيِه: تیزی دکھانا (۲) نیچے اترنا۔
(حَطَرَه) ـُ حَطْرًا: پچھاڑنا۔
-بالنبل: تیر مارنا۔
-القوسَ: تانت چڑھانا۔
(الحاطُوْرةُ) سیفٌ حاطورةٌ: تیز تلوار۔
(حَطَّتِ) الدابة ـُ حِطاطًا: چوپائے کا ایک پہلو پر زور دے کر چلنا۔ هی حَطُوطٌ۔
-فلانٌ حَطًّا: گرنا' کم ہونا۔
-السعرُ: بھاؤ گرنا۔
- فی عِرض فلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا۔
-من قدره: حیثیت گھٹانا۔
-الوجهُ: چہرہ پر پھنسیاں نکلنا۔
-الشیءَ: گرانا' اتارنا۔
-رَحْلَهٗ: قیام کرنا۔
-وزرَهٗ: بوجھ اتارنا۔
-السعرَ و منهٗ: بھاؤ گرانا۔
-الدَّین و منهٗ: قرضہ میں کمی کرنا۔
-ورق الشجر و نحوه: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
-الشیءَ: رکھنا۔
-الجلدَ بالمحطّ: پالش کرنا' لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا' نقش ونگار بنانا۔
(اَحَطَّ) وَجْهَه: چہرہ کا مہاسوں والا ہونا۔
(اِحْتَطَّه): حَطَّه۔
(اِنْحَطَّ): نیچے اترنا' ڈھلوان سے نیچے آنا۔
-الوجهُ: چہرہ کا مہاسوں والا ہونا۔
(استَحَطَّ) شیئًا: کم کرانا۔
-فلانًا و زرَهٗ: بوجھ کم کروانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
(الحُطَائِطُ): چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔
(الحَطاط): مکھن (۲) چہرے کی پھنسیاں۔
(الحُطاطُ): بدبو۔
(الحَطاطَةُ): واحد الحطاط (۲) چھوٹی کنیز۔
(الحِطَّةُ): مغفرت طلب کرنا' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَادْخُلُوْا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ﴾۔ (۲) بے عزتی' اہانت' کہا جاتا ہے۔ "فی عمله هذا حِطَّة له"۔
(الحَطُوْطُ): اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
(الحَطِيْطُ): چھوٹا اور پستہ آدمی۔
هی حطيطُ الکعب: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
(الحَطِيْطَةُ): کمی' چھوٹ' حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم۔ رعایت (ج) حطائط۔
(المَحَطُّ): قیام کی جگہ۔
-محطّ الکلام: کلام کا مقصود بالذات (ج) محاطُّ۔
(المِحَطُّ): چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ (۲) گودنے کا آلہ (ج) محاطُّ۔
(المحطَّةُ): المِحَطُّ (ج) محاطُّ و

Marfat.com

محطّاتٌ۔
(المحطُوطُ)سیفٌ محطوطٌ: تیز چمڑہ۔
(المحطُوْطَةُ) جاريةٌ محطوطة المَتْنَيْنِ: دراز قامت حسین عورت۔
(حَطَمَ)الشيءَ ـِ حَطمًا: توڑنا۔
حَطَمَه الْكِبْرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
-الاسدُ الماشية: شیر نے جانور کو چیر ڈالا۔
-المراة زوجها: عورت کا بڑھاپے تک خاوند کا ساتھ دینا۔
-الناسُ بعضُهم بعضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
-الريحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو ختم کر دینا۔ هو وهي حطُوْمٌ۔
(حَطِمَ)ـَ حَطَمًا: بڑھاپے یا مرض کی وجہ سے کمزور ہونا هو حطِمٌ۔
-الدابّة چوپایہ کے پیروں بیماری پیدا ہونا۔
(اَحْطَمَتِ) الارضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
(حَطَّمَه) توڑ دینا' ریزہ ریزہ کر دینا۔
(انْحَطَمَ) لازم حَطَّمَه۔
-الناسُ عليه کسی پر ٹوٹ پڑنا' بھیڑ لگانا۔
(تَحَطَّمَ) لازم حَطَّمَه۔
- الارضُ زیادہ خشکی کی وجہ سے زمین کے ریزے ریزے ہونا۔
- البيض عن الفراخ: انڈے ٹوٹ کر چوزے نکلنا۔
-عليه غيظًا کسی پر غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
(الحاطومُ)من السنين: انتہائی خشک سال (۲)ہاضمہ دار دوا (۳)ہاضمہ دار پانی۔
(الحُطَامُ) من كل شيء: ہر چیز کا چورہ' ریزے۔
-من الدنيا: دنیا کا سامان۔
-من النبات: سوکھا ہوا پودا۔
(الحَطَمُ) جانور کے پیروں میں ہونے والی بیماری۔
(الحُطَمُ) بے درد و ظالم چرواہا۔

-من الجبل: پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ (۲) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
(الحُطُمُ): بہت زیادہ کھانے والا جس کا پیٹ ابھرتا ہو۔
(الحَطَمَةُ): سیلاب کا ایک ریلا۔
(الحَطْمَةُ' الحُطْمَة) من السنين: سخت خشک سال۔
(الحِطْمَةُ): چورا' ملبہ (ج)حِطَمٌ۔
(الحُطَمَةُ): بے درد و ظالم چرواہا۔ (۲) زیادہ کھانے والا اور سیراب نہ ہونے والا۔ (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے گھروں سے زمین کے نباتات کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ' دوزخ۔
(الحُطَمِيَّةُ): بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (خطمہ بن محارب کی طرف منسوب ہے جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام کرتا تھا)
(الحَطِيمُ): ابتداء سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی دیوار۔
(حَطَا)الشيءَ ـُ حَطْوًا: زور سے ہلانا۔
(اِحْطَوْطَى): پھولنا۔
(الحطا) بڑا کھنل۔
(الحَطْواءُ)من الغنم: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح.....ظ

(حَظِبَ) ـَ حَظَبًا: موٹا ہونا' پھولنا' هو حَظِبٌ۔
(الحُظُبُّ)من الرجال: کوتاہ قد اور بڑے پیٹ والا (۲) تنگ ظرف (۳) اکھڑ مزاج (۴) بخیل۔
(الحِظَبُّ) الحُظُبُّ۔
(حَظَرَ)الرجلُ ـُ حظرًا و حظارًا: باڑہ بنانا۔
-عليه روکنا' پابندی کرنا۔
-الشيءَ روکنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا۔
-الماشية جانور کو باڑے میں باندھنا۔
الشيءَ على فلان: رکاوٹ ڈالنا۔
(احْظَرَ): کسی کے لئے باڑہ بنانا۔
(حَظَّرَ): سختی سے روکنا۔
(احتَظَرَ): اپنے لئے باڑہ بنانا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ﴾۔
بکذا: حفاظت میں آنا۔
(الحَظِرُ): کانٹا' کہا جاتا ہے'' وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطب'' ایسے معاملہ میں پڑنا جس کی طاقت نہ ہو۔
-جَاءَ بالحظرِ الرطب: انتہائی جھوٹی بات کرنا۔
اوقَدَ فی الحظِر الرطب: لوگوں میں چغلیاں لگاتے پھرنا۔
(الحِظَارُ): رکاوٹ' آڑ' احاطہ' چہار دیواری (۲) گھری ہوئی زمین۔
(الحظيرةُ): مویشیوں کا باڑہ (۲) کھجوروں کی بوری (ج)حظائر و حظارٌ۔
- حظيرةُ القدس: جنت۔ کہا جاتا ہے' انّه لَنَكِدُ الحظيرة'' بے فیض و بخیل ہونا۔
(المِحظَارُ) ہرے رنگ کی کاٹنے والی مکھی۔
(حَظَّ) ـَ حَظًّا: خوش قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوْظٌ و حظيظٌ۔
(احَظَّ): خوش نصیب ہونا (۲) مالدار ہونا۔
(الحَظُّ): حصہ (۲) قسمت' نصیب (ج) حُظُوْظٌ و اَحَاظٍ و اَحْظٍ (جج)اَحاظ۔
(الحَظِيُّ): خوش نصیب' خوش قسمت۔
(حَظَلَ)فلانٌ ـَ حَظَلانًا: درد یا غصہ کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھانا۔ حَظَلَ المشيَ بھی کہا جاتا ہے۔
-فلانًا ـُ حَظْلًا: روکنا۔
- عليه: تنگ کرنا۔ هو حاظِلٌ و حظولٌ و حظَّالٌ۔
(حَظِلَ)فلانٌ ـَ حَظَلًا: سست ہونا (۲) درد یا غصہ کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
- البعيرُ: اونٹ کا زیادہ حنظل کھانے کی وجہ

Marfat.com

سے بیمار ہو جانا۔
-النخلةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہونا۔ ھو حَظِلٌ وھی حَظِلَةٌ (ج) حَظَالٰی۔
(اَحْظَلَ) المکانُ: کسی جگہ کثرت سے اندرائن دستیاب ہونا۔
(حَظَا) فلانٌ ـُ حظوًا: آہستہ چلنا۔
(حَظِیَ) عند الناس ـَ حظوةً و حِظةً: رفیع الشان اور مقبول ہونا۔
-بالرزقِ: رزق کا حصہ پانا۔ ھو حَظِیٌّ وھی حَظِیَّةٌ (ج) حَظَایا۔
(اَحْظَاهُ): کسی کی حیثیت اپنے نزدیک بلند کرنا' قریب کرنا۔
-بکذا: کسی کو نوازنا۔
-فلاناً علی فلانٍ: ترجیح و فوقیت دینا۔
(احْتَظٰی): بلند رتبہ ہونا۔
(الحِظَةُ): رتبہ (۲) رزق کا حصہ (ج) حِظًا و حُظًا و حِظَاءً۔
(الحظوةُ): بغیر پر کا تیر (ج) حِظَاءٌ کمزور سے کہا جاتا ہے "انما نبلك من حِظاءٍ"۔
(الحَظْوَةُ- الحُظْوَةُ): چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں (ج) حِظَاءٌ کہاوت ہے "اِحدٰی حظیّات لقمان" اس میں حُظَیّات' حظیّةٌ (مصغر) کی جمع ہے' اس شخص کے بارے میں جس کی برائی مشہور ہو• لیکن اس سے خیر کا ظہور ہو جائے۔
(الحِظْوَةُ - الحُظْوةُ) الحِظَةُ (ج) حِظًا و حُظًا و حِظَاء۔
(الحُظَیَّا): آہستہ چال۔
(الحَظِیَّةُ' المَحْظِیَّةُ): وہ عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ زیادہ محبوب ہو۔

ح.....ف

(حفْ حَفْ): اسم صوت' مرغی کو ڈرانے کی آواز۔
(حَفَاهُ)ـَ حَفْیًا: پچھاڑنا' حَفَا بہ الارضَ۔
(احْتَفَاهُ) الحَفَا: بردی کھجور کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(الحَفَا): بردی کھجور۔
(حَفْحَفَ) جناحُ الطائر و الرمیّةُ والنارُ: پر' تیر یا آگ کی آواز سنائی دینا۔
-الرجلُ: تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
(حَفَدَ) الرجُلُ و نحوهُ ـِ حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا اور جلدی کام کرنا۔ ھو حافِدٌ (ج) حَفَدة و حَفَدٌ' ھو حفیدٌ (ج) حفداء۔
- فلاناً حَفْدًا: مدد کرنا اور خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
(اَحْفَدَ) الرجلُ: پھرتیلا ہونا اور جلدی کام کرنا۔
-فلاناً: خادم عطا کرنا۔
-الدابّةَ: جانور کو تیز دوڑانا۔
(احتَفَدَ): حَفَدَ۔
-سیفٌ محتفدٌ: تیز دھار تلوار۔
(الحَافِدُ): مدد (۲) خادم (۳) پوتا جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ و حَفَدَةً﴾ (۴) نقش و نگار بنانے والا (ج) حَفَدَةٌ و حَفَدٌ و اَحْفَادٌ۔
(الحَفَدُ): حافد کی جمع (۲) نقش و نگار۔
(الحَفِيْدُ): پوتا (ج) حُفَدَاءُ۔
(المِحْفَدُ): کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کو چارہ ڈالنے کا برتن۔
(المَحْفِدُ) المِحْفَدُ (۲) جڑ۔
-محفِدُ الرجل: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
(حَفَرَتْ) اسنانُه ـِ حَفْرًا: دانتوں کی جڑیں خراب ہونا۔
-حَفَرُ فُوْهُ: دانتوں کا کھوکھلا ہونا۔
-عنِ الشیءِ: تلاش کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ حَفَرَ عن الکنز والاثر۔
-ثرٰی فلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس پر واقفیت حاصل کرنا۔
-الشیءُ: گڑھا کھودنا۔
- المرضُ و نحوُه فلاناً: بیماری وغیرہ کا کمزور کر دینا۔
(اَحْفَرَ) فلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام لینا۔
-الحیوان والصبیّ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
-فلاناً الشیءَ: کسی کو کھودنے میں مدد دینا۔
(حَافَرَ): خوب گہرا کودنا۔ کہاوت ہے "ھو اَرْوَغ مِن یربوعٍ مُحَافِرٍ" دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔
(اِحْتَفَرَ) بکذا: گڑھا کرنا۔
-عن الشیءِ: تلاش کرنا۔
-الشیءَ: تہ تک پہنچنا۔
(تَحَفَّرَ) السیلُ: سیلاب کا زمین پر گڑھا بنانا۔
- البئرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہونا۔
(استَحْفَرَ) النهرُ و نحوُهُ: کھدائی کا وقت آنا۔
(الحافِرُ) من الدوابّ: جانور کا کھر (ج) حوافِرُ اور بطور مذمت کے انسانی قدم کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "وَقَعَ الحافرُ علی الحافِرِ" جب دو کاموں میں موافقت ہو جائے اور "فلانٌ یملكُ الخُفَّ والحافرَ" وہ بہت زیادہ مال والا ہے اور "طریق وَطِئَه کُلُّ خفٍّ و حافرٍ" مانوس اور جانا پہچانا راستہ اور "بلَدٌ مَمَرُّ العساکر و مَدَقُّ الحوافِرِ" ایسا ملک جو سب کے لئے عام گزرگاہ ہو۔
(الحَافِرَةُ): مونث الحافر (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ جیسے رَجَعَ اِلٰی حَافِرَتِه" وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی تخلیق (حیات قبل از موت) جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ﴾
رَجَعَ فِي حافرتِه: بوڑھا ہو جانا۔
(الحِفَارَةُ): کھدائی کا پیشہ۔
(الحَفْرُ): کھدی ہوئی چیز (۲) بہت کشادہ کنواں (۳) کھودی ہوئی زمین سے نکالی ہوئی مٹی (۴) کمزوری (۵) دانتوں کی زردی (۶) دانتوں کا کھوکھلا پن (ج) اَحْفَارٌ (جج) احافِیرُ۔
(الحِفراةُ): بھوسہ اڑانے کا آلہ' چھاج (۲)

Marfat.com

کلباز ا (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
(الحُفرَۃُ): گڑھا (ج) حُفَرٌ۔
(الحَفَّارُ): کھدائی کرنے والا۔ یہ عموماً گورکن پر بولا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی پر نقش بنانے والا (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔
(الحفَّارَۃُ): کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔
(الحَفِیرُ): مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر۔
(الحَفِیرَۃُ) الحفیرُ (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ (ج) حفائر۔
(المحافِرُ) من الرجال: جس آدمی کے پاس کچھ نہ ہو۔
(المِحفَارُ): کدال نیچہ کھودنے کا آلہ۔
(حَفَزَہ)۔ حَفزًا: ہانکنا' پیچھے سے دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القوسُ السہمَ واللیل یحفزُ النہارَ۔
-حفزہٗ علی الامر: ابھارنا۔
-حفزو اعلیہم الخیلَ والرکاب: اونٹ اور گھوڑے بھیجنا۔
-فلاناً بالرّمح: نیزہ مارنا' ہو حافِزٌ وھی حافِزَۃٌ (ج) حوافز وھو وھی حفوزٌ (ج) حُفُزٌ۔
(حَافَزَہ) کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا' بالمقابل بیٹھنا۔
(تَحَفَّزَ) فی جلستہ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا' سمٹ کر بیٹھنا۔
فی مشیہ: تیز چلنا' دوڑنا۔
للامر: کسی کام کے لئے تیار اور آمادہ ہونا۔
(احتَفَزَ) تَحَفَّزَ۔
(الحَفَّازُ) (علم کیمیا کے مطابق) کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عاملانہ کردار ادا کرتا ہے وہ عامل جو خود متاثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔ (مج)۔
(حَفَشَ) السیلُ ۔ حفشًا: سیلاب کا مختلف جانبوں سے آ کر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔
-السماءَ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔
-النّاسُ علیہ: کسی کے پاس ہجوم لگنا۔
-فی الامرِ: کوشش و محنت کرنا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا نبات اگانا۔
-لفلان الوُدَّ: محبت کو خالص کرنا اور اس میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھنا۔
-السیلُ الوادی: سیلاب کا وادی میں جمع ہو کر اس کو بھر دینا۔ ہو حافِشٌ وھی حافشہ وھو وھی حفُوشٌ۔
(الحَافِشَۃُ) واحدۃ الحوافش۔: بمعنی پانی کے بہاؤ کی جگہ۔
(الحِفشُ): معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو (۲) بدویوں کا چھوٹا سا گھریا خیمہ (۳) صندوقچہ وغیرہ جس میں عورت اپنا سامان رکھتی ہے (۴) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۵) پرانی چیز (ج) اَحْفَاشٌ۔
-احفاشُ الارض: گوہ وغیرہ۔
(حَفَصَ) الشیءَ ۔ حفصًا: جمع کرنا۔
-من یدہٖ: ہاتھ سے پھینکنا۔
(الحُفَاصَۃُ) پھینکی ہوئی چیز (۲) جمع کی ہوئی چیز۔
(الحفصُ): چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا۔ (۳) شیر کا بچہ (ج) احفاصٌ و حفوصٌ۔
ابو حفص: شیر۔
(حَفصَۃُ) جو (۲) گدھ۔
-ام حفصۃ: گدھ (۲) مرغی۔
(المِحفَصَۃُ): چمڑے کا تھیلا (ج) محافِصُ۔
(حَفَضَ) العودَ و نحوَہٗ ۔ حفضًا: موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔
-الشیءَ: ڈالنا۔
(حَفَّضَ) الشیءَ من یدہٖ: ہاتھ سے ڈالنا۔
(الحَفَضُ): گھر کا سامان (۲) گھر کا سامان اٹھانے والا جانور۔
(الحفیضۃُ): شہد کی مکھیوں کا چھتہ جس میں شہد بنا رہی ہوں۔
(حَفِظَ) الشیءَ ۔ حفظًا: حفاظت کرنا' پہرہ دینا۔
-المالَ: مال کی حفاظت کرنا۔
-العہدَ: وعدہ پورا کرنا۔
-العِلمَ و الکلامَ: منضبط کرنا' محفوظ کر لینا۔
ہو حافظٌ و حفیظٌ اسی سے ہے "مَنْ حَفِظَ حجَّۃٌ علی مَنْ لَمْ یحفظ" حافظ بمقابلہ غیر حافظ قابل تسلیم و اعتماد ہے۔
(اَحْفَظَہ): ناراض کرنا' غصہ دلانا۔
(حَافَظَ) علی الشیء محافظۃً و حِفاظًا: حفاظت کرنا' خیال رکھنا۔ (۲) ہمیشگی اختیار کرنا' پابندی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی﴾ کہا جاتا ہے "ہو یُحافِظُ عن المحارم" وہ قابل احترام چیزوں کی حفاظت کرتا ہے۔"
وھو ذو مُحَافَظَۃٍ و حفاظٍ: وہ خوددار ہے۔
(حَفَّظَہ) العلم و الکلامَ: یاد کروانا۔
(احْتَفَظَ): ناراض ہونا' غصہ ہونا۔
-الشیءُ وبہ لنفسہ: کسی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔
(تَحَفَّظَ) عن الشیء و منہ: احتراز کرنا۔
-بہ: دیکھ بھال کرنا' توجہ دینا۔
-الکتابَ: تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔
-علیہ: محفوظ رکھنا۔
-فی قولہٖ و رایہٖ: کلام یا رائے کو مقید کرنا۔
(اسْتَحْفَظَہ) الشیءَ: حفاظت کو طلب کرنا۔ (۲) اعتماد کرنا' امانت رکھوانا' جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ﴾۔
(الحافِظُ): پہردار' محافظ' نگہبان کہا جاتا ہے" ھو حافظ العین "یعنی اس پر نیند غالب نہیں آتی (۲) واضح اور سیدھا راستہ (۳) قرآن

Marfat.com

مجید میں یا احادیث کا بہت بڑا ذخیرہ یاد کرنے والا (ج) حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ۔
(الحافظة): وہ قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیاء کو محفوظ کر لیتی ہے اس کو ذاکرہ بھی کہتے ہیں (۲) کاغذوں کی حفاظت کرنے کا بیگ یا بستہ وغیرہ (مو)۔
(الحِفاظ): حفاظت، دفاع (۲) وفاء عہد۔
(الحِفظةُ): غصہ، غضب (۲) غیرت۔
-هو ذو حِفظةٍ: وہ غیور آدمی ہے جو عزت و شرافت کا دفاع کرتا ہے۔
(الحفیظُ): اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ﴾ (۳) محافظ، پہردار، ذمہ دار جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَا اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا﴾ (۴) حدود اللہ کی رعایت کرنے والا، جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ﴾۔
(الحَفِیظَةُ): غصہ، ناراضگی (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط (۴) تعویذ (ج) حفائظ۔
-اهلُ الحفائظ: عزت و آبرو کے محافظ۔
(المحافِظُ): نگران، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند (ج)۔
-محافظُ العاصِمَة: گورنر دارالحکومت۔
-محافظ المَصْرِف: بنک کا گورنر۔
(المَحْفَظَةُ): کتابوں یا روپوں کی حفاظت کا تھیلا یا بٹوہ (محدثة)۔
(المُحْفِظَةُ): وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو۔
(حَفَتِ) الارضُ ـِ حُفُوْفًا: زمین کی سبزی کا خشک ہونا۔
-الطعامُ: کھانے کا خشک اور بے چکنائی کے ہونا۔
-عیشُه: زندگی کا تنگ اور غیر آسودہ ہونا۔ کہا جاتا ہے وهو فی حفوفٍ من العیش۔
-شعرُهٗ او راسُه: بالوں کو تیل نہ لگانے کی وجہ سے پراگندہ ہونا۔

-السمعُ: سماعت کا بالکل ختم ہو جانا۔
-الشیءُ حفیفًا: ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے پتوں سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔
-الشیءَ ـُ حَفًّا و حِفَافًا: گھیرنا، چھیلنا۔
-الشیءُ بالشیء وحوله ومن حوله: کسی شے کا کسی چیز کو چاروں طرف سے گھیرنا۔
-الشیءَ بالشیء: گھرنا، جیسے حدیث میں ہے (حُفَّتِ الجَنَّةُ بالمکارِه)۔
-فلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔
-الشیءَ: چھیلنا۔
-شعرَهٗ وِلحْیَتَه وشاربَهٗ: تراشنا۔
- المرأةُ وَجْهَهَا: عورت کا چہرہ کے بال صاف کرنا۔
-حفّته الحاجةُ: ضرورت پیش آنا۔
(اَحَفَّ) راسَه: سر کو تیل لگائے عرصہ ہونا۔
-الحیوانَ: جانور کو اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔
-الثَّوبَ: کپڑا بننا۔
-فلانًا: برائی کے ساتھ ذکر کرنا۔
(حَفَّفَ) فلانٌ: مال کا کم اور زندگی کا تنگ ہونا۔
- المرأةُ وجهَها: عورت کا چہرہ کا خوب آراستہ کرنا۔
-الشیءُ الشیءَ: گھیرنا اور الشیءَ بالشیءِ بھی کہا جاتا ہے۔
الثوبَ: کپڑا بننا۔
(اِحْتَفَّ) النبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔
-الطعامَ: سارا کھانا ہڑپ کر لینا۔
- المرأةُ وجهها: عورت کا کسی سے چہرہ کو صاف کروانا۔
(استَحَفَّ) الشیءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا جیسے استحفَّ اموالهم۔
(الحافُّ): گھیرنے والا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ﴾۔

(الحِفَافُ) حفاف الشیء: احاطہ دائرہ، گھیرا
''فلانٌ اصلحُ له حفافٌ''
وہ گنجا ہے چاروں طرف بالوں کا گھیرا ہے۔
-حفافا الشیء: کسی چیز کی دو جانبیں۔
جیسے حفافا الراس، حفافا الاناء، حفافا الجبل۔
-من الرمل: ریت کے ختم ہونے کی جگہ (ج) أَحِفَّةٌ۔
-جَاءَ عَلٰی حِفاف ذلك: وہ اس کے وقت پر آیا۔
کان الطعام حِفَافَ مَا اکلُوْا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم نہ زیادہ۔
(الحُفَافَةُ): جھڑے ہوئے بال (۲) بچ ہوا چارہ۔
(الحَفُّ): وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے۔ (ج) حُفُوْفٌ۔
هو حَفٌّ بنفسه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔
جاء علی حَفِّه: وہ اس کے نشان قدم یا وقت پر آیا۔
(الحَفَفُ): ضرورت جیسے وُلِدَله علی حفف (۲) زندگی کی تنگی۔
-طعامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔
-معیشةٌ حَفَفٌ: تنگی کی زندگی۔
-جاءَ علی حفف ذلك: وہ اس کے وقت پر آیا۔
-هو عَلٰی حفف الشیء والامرِ: وہ اس چیز سے الگ ایک طرف ہے۔
(الحَفَّافُ): بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔
(الحَفَّانُ): چھوٹے جانور۔ واحد حَفَّانَةٌ (۲) خدام (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن۔
(الحَفَّةُ): کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق۔
(الحِفَّةُ): وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے

Marfat.com

پر مارتا ہے۔(ج)حِفَفٌ۔
(الحفیفُ): سوکھی گھاس یا پودا۔
(المِحَفَّةُ): عورت کے بیٹھنے کی پالکی (ج) مَحَافٌّ۔
(المَحْفوفُ): تنگ زندگی۔
(حَفَلَ) الماءُ واللبنُ ـِ حفولاً: دودھ یا پانی کا جمع ہونا۔
- القومُ: لوگوں کا خاص مقصد کے لئے جمع ہونا۔
-الدمعُ: آنسوؤں کا زیادہ ہونا۔
-السماءُ: بارش کا تیز ہونا۔
-الشیُ بالشی بھر جانا جیسے حَفَلَ الوادی بالسیل و حفل النادی بالقوم۔
فلانٌ اللَّبَنَ فی الضرع والماءَ في المكان ـُ حفلاً: دودھ کو تھنوں میں اور پانی کو کسی جگہ جمع کرنا۔
-الشیَ و الامرَ وبه: اہتمام کرنا' توجہ دینا۔
(حَفَّلَ) اللبنَ فی الضرع والماءَ فی المكان حَفَلَه۔
- الناقة و نحوها: کچھ دن اونٹنی کو نہ دوہنا تاکہ اس کے تھنوں میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
-الشیَ: جلا بخشنا' اظہار حسن کرنا۔
-الجاریة: آراستہ کرنا۔
(احتَفَلَ) الشیُ: جمع ہونا' کہا جاتا ہے۔
- القومُ فی المكان واللبن فی الضرع: (۲) ظاہر ہونا۔
-الطریق: راستہ کا واضح ہونا۔
-المرأةُ: آراستہ ہونا۔
-بالامرِ: اہتمام کرنا' توجہ دینا۔
-بفلان: اعزاز و اکرام اور خیر مقدم کرنا۔
(تَحَفَّلَ) المجلسُ: مجلس کا بھرا ہوا ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا آراستہ ہونا۔
(الحافلةُ): بڑی بس جس پر لوگ کرایہ دے کر سفر کرتے ہیں۔
(الحُفالُ): جمع شدہ ردی (۲) بڑا مجمع۔
(الحَفْلُ): جمع شدہ شے (۲) بڑا مجمع۔ جیسے عنده حفلٌ من الناس' جمعٌ حفلٌ بھی کہا جاتا ہے۔ هو ذوحفلٍ: وہ ہر کام کا بڑا اہتمام کرنے والا ہے۔
(الحَفْلَةُ): زینت جیسے هو ذوحفلةٍ۔(۲) اجلاس' جلسہ' تقریب' اجتماع جیسے اَقَامَ لَه حفلة استقبالٍ اس کے لئے استقبالیہ جلسہ کروایا گیا (۳) کسی کام کا اہتمام' کہا جاتا ہے اَخَذَ للاَمْرِ حَفْلَتَه "اس نے اس کام میں بڑی کوشش کی" اور جَاءُ وْ ابحفلتهم وہ سارے کے سارے آ گئے۔
(الحَفِيلُ): بہت' کثیر' زیادہ جیسے جمعٌ حفلٌ۔
(المُحْتَفَلُ): جمع ہونے کی جگہ۔
-محتفل الشیُ: کسی چیز کا بڑا حصہ۔
(المحفِلُ): جمع ہونے کی جگہ' محفل (۲) مجلس (ج) محافِلُ۔
(حَفَنَ) الشیَ ـُ حفنًا: مٹھی بھرنا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا (۳) دو دستہ مٹھی بھرنا کہا جاتا ہے جیسے حَفَنَ الدَّقِيقَ و حَفَنَ التُّرابَ۔
-لَهُمْ: ان میں سے ہر ایک کو مٹھی بھر کر دی۔
-لفلان حفنةً: تھوڑا دینا۔
- الماءَ علی راسه: مٹھی بھر کر پانی سر پر ڈالنا۔
(حَفِنَ) ـَ حَفَنًا: چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا گویا ان سے مٹی اڑا رہا ہو۔
(احْتَفَنَ) مِنَ الشیُ: بہت سا حصہ لینا۔
-الشیَ: اپنے لئے لینا۔
-الشجرةَ: جڑ سے اکھیڑنا۔
-فلاناً: دونوں ہاتھ کسی کے زانو کے نیچے ڈال کر اسے اٹھانا۔
(الحَفْنَةُ ـُ الحُفْنَةُ): کسی چیز کی ایک یا دو مٹھیاں (۲) گڑھا (ج) حُفَنٌ۔
(المِحْفَنُ): بہت مٹھی بھرنے والا (ج) محافِنُ۔
(حَفَاه' حَفَابه) ـُ حَفْوًا: عزت کرنا۔
فلاناً: دینا۔
شاربَه: مونچھوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
(حَفِيَ) ـَ حَفًا: ننگے پاؤں ہونا۔
حَفِيَت قدمُه اور حَفِيَ من نعليه بھی کہا جاتا ہے هو حافٍ (ج) حُفَاةٌ وهی حافيةٌ (ج) حوافٍ۔
القدمُ والخُفُّ والحافرُ: زیادہ چلنے سے گھس جانا۔هو حفٍ و حافٍ۔
-بفلانٍ حفاوة: خیر مقدم و اکرام کرنا۔
-اليه فی الوصيّة: کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
هو حَافٍ وحَفِيٌّ۔
(احفٰی) فلانٌ: کسی کے جانوروں کا کمزور ہونا۔
-الشیُ: جڑ سے اکھیڑنا' جیسے احفٰی النبات' احفَی شاربَه۔
-فلاناً: ننگے پاؤں کرنا (۲) کثرت سوال سے پریشان کرنا۔
-السوال او الكلام اوفيها: بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
(حافاهُ): جھگڑا کرنا۔
(احتفٰی): ننگے پاؤں چلنا۔
-فلاناً و به: اکرام کرنا' خیر مقدم کرنا۔
-اليه فی الوصيّة: زیادہ حصہ دینا۔
-الشیُ: جڑ سے اکھیڑنا جیسے احتفی النبتَ و احتفي النبات۔
(تحَفّٰی) بفلان: اکرام و اعزاز کرنا۔
-اليه فی الوصيّة: زیادہ حصہ دینا۔
(استحفٰی) عن الشیء: خوب اچھی طرح کھوج لگانا۔
(الحَفَا): ننگے پاؤں چلنا (۲) زیادہ چلنے سے کھر' پاؤں یا سم کا گھسنا۔
(الحافِی): بہت زیادہ اکرام کرنے والا (۲) ننگے پاؤں۔
(الحَفِيُّ): پختہ عالم (۲) لطیف و شفیق جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِيًّا ﴾ (ج) حُفَوَاءُ۔

ح ..... ق

(حَقَبَ) الحَقِيبَةَ و نحوها ـُ حقبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا۔
(حَقِبَ) الشیُ ـَ حَقَبًا: بند ہونا (۲) رک

Marfat.com

جانا (۳) پیچھے ہٹنا۔
-حَقِبَتِ السماءُ و حقِبَ المطرُ: بارش کا نہ ہونا۔
-العامُ: سال میں بارش نہ ہونا۔
-عطاءُ فلانٍ: فیض بند ہونا۔
- امرَ الناسُ: لوگوں کا معاملہ التواء میں پڑ جانا۔
-المعدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔
-الحیوانُ: جانور کا پیشاب رک جانا۔
هوَ اَحْقَبُ و هی حَقْبَاءُ (ج) حُقْبٌ
(أَحْقَبَ) البعیرَ: کوکھ کے قریب پیٹی باندھنا۔ الرجلَ او الزادَ او المتاعَ: پیچھے رکھنا یا سوار کرنا۔
(احتَقَبَ) الشیءَ: اُحْقِبَهٗ (۲) ذخیرہ کرنا۔
-خیرًا او شرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا۔
-الاثمَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔
(استَحْقَبَ) الشیءَ: احْتَقَبَه۔
(الاَحْقَبُ): گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو۔ وهی حَقْبَاءُ (ج) حُقْبٌ۔
(الحَاقِبُ): پاخانہ روکنے والا۔
(الحِقَابُ): ناخن کی جڑ میں ظاہر ہونے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا جس میں وہ زیور لٹکاتی ہے (ج) حُقُبٌ۔
(الحَقَبُ): وہ پیٹی جو اونٹ کی کوکھ کے نزدیک ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے۔ (ج) اَحْقَابٌ و اَحْقُبٌ و حُقُبٌ۔
(الحُقْبُ، الحُقُبُ): لمبا عرصہ تقریباً اسی سال یا اس سے زیادہ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا اَبْرَحُ حَتّٰی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا﴾ (ج) حِقَابٌ و اَحْقَابٌ قرآن مجید میں ہے ﴿لَابِثِیْنَ فِیْهَا اَحْقَابًا﴾۔
(الحِقْبَةُ) من الدهر: مطلق زمانہ عرصہ سال (ج) حِقَبٌ و حُقُوْبٌ۔
(الحَقِیْبَةُ): بیگ تھیلا اٹیچی ہر وہ چیز جس میں سامان اور زادراہ رکھا جائے (۲) ہر وہ چیز جسے کجاوہ کے پیچھے رکھا جائے۔ کہا جاتا ہے ''احتَقَبَ فلانٌ حَقِیْبَةَ سوءٍ'' فلاں برائی کا حامل ہے (۳) سرین (ج) حَقَائِبُ۔
(حَقَدَ) علیه ـِ حَقْدًا و حِقْدًا: کینہ رکھنا' هو حاقدٌ (ج) حَقَدَةٌ و هو و هی حَقُوْدٌ (ج) حُقُدٌ۔
(حَقِدَ) المطرُ والسماءُ ـَ حَقَدًا: بارش کا رک جانا۔
-المعدِنُ: کان کا خالی ہونا۔
(تَحَقَّدَ) علیه: حَقَدَ۔
(الحِقدُ): کینہ و بغض (ج) اَحْقَادٌ و حُقُوْدٌ۔
(الحَقِیْدَةُ): کینہ و بغض (ج) حَقَائِدُ۔
(حَقَرَ) الشیءَ ـِ حَقْرًا و حُقْرَةً و حِقَارَةً و مَحْقَرَةً و حُقْرِیَّةً: اہانت کرنا' ذلیل کرنا (۲) ذلیل سمجھنا (ج) حِقَارٌ۔
(حَقُرَ) ـُ حَقْرًا و حَقَارَةً: رسوا اور ذلیل ہونا هو حَقِیْرٌ۔
(اَحْقَرَه): حَقَرَه۔
(حَقَّرَ): خوب اچھی طرح ذلیل کرنا۔
(تَحَاقَرَ): ذلیل ہونا' جیسے کہا جاتا ہے: "تَحَاقَرَتْ الیه نفسُه"۔
(احتَقَرَهٗ): ذلیل کرنا۔
(استَحْقَرَهٗ): ذلیل کرنا۔
(المَحْقَرَةُ): سبب حقارت و تذلیل (ج) مَحَاقِرُ۔
(المُحَقَّرَات): صغائر' چھوٹے گناہ۔ اس کا واحد محقَّرَةٌ آتا ہے۔
(حَقِطَ) ـَ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا هو حَقِیْطٌ۔
(الحَقْطَةُ): کوتاہ قد عورت (۲) پھرتیلی عورت۔
(حَقَفَ) الشیءُ ـُ حُقُوْفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا۔
-الحیوانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودے پر بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا۔
(احقَوْقَفَ) الشیءُ: لمبا اور خم دار ہونا۔
- الظهرُ والرملُ والهلالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا۔
(الأَحْقَفُ): لاغر پیٹ والا۔
(الحِقْفُ): خمدار اور لمبا ریگستانی سلسلہ۔
(ج) أَحْقَافٌ و حُقُوْفٌ۔
(المِحقَفُ): کھانے پینے کو ترک کرنے والا۔
(ج) مَحَاقِفُ۔
(حَقَّ) الامرُ ـِ حَقًّا و حَقَّةً: صحیح ہونا' ثابت ہونا' سچا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لِیُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا وَیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ﴾ (۲) واجب و لازم ہونا جیسے یَحِقُّ علیك اَنْ تَفعل کذا (۳) مناسب و جائز ہونا جیسے یَحِقُّ لك اَنْ تَفْعَلَ کَذَا۔
-هو حقیقٌ بکذا: لائق ہونا۔
-حقیقٌ عَلٰی ذلك: واجب ہونا۔
-انا حقیقٌ عَلٰی کذا: حریص ہونا۔
- حَقَّ الصغیرُ من الابل ـِ حِقًّا و حِقَّةً: حقہ ہونا۔ چوتھے سال میں داخل ہونا۔
-الامرَ ـُ حَقًّا: یقین کرنا (۲) تصدیق کرنا۔ کہا جاتا ہے ''حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ'' میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ ڈرتا تھا اور -حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ بھی کہہ سکتے ہیں۔
-حَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔
-فلانًا: جھگڑے میں غالب آنا (۲) وسط سر یا مونڈھے کے درمیان میں مارنا۔
-العقدةَ: گرہ کو مضبوط باندھنا۔
-الطریقَ: راستہ کے درمیان میں چلنا۔
(حُقَّ) له اَنْ یَفْعَلَ کَذَا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ﴾۔
(اَحَقَّ) فلانٌ: حق بات کہنا (۲) حق ثابت کرنا۔
-الامرَ: یقین کرنا' تصدیق کرنا' لازم کرنا: جیسے اَحَقَّ علیه القضاء'' اس پر قضا لازم کر دی گئی۔
حَزْرَهٗ وَظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا۔
-فلانًا علی الحقِّ: کسی کو حق پر غالب کرنا اور ثابت رکھنا۔

Marfat.com

-الشیٔ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
-الرَّمیَۃَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا۔
(حَاقَّه) محَاقَّةً و حِقَاقًا: جھگڑنا اور دونوں کا حق دار ہونے کا دعویٰ کرنا۔
(اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)
- مالَه فی هذا حقاق: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
- فلانٌ نَزِقُ الحِقَاق: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔
-بَلَغَتِ الجاریَۃُ نَصَّ الحقاق: لڑکی عقل کی پختگی اور کمال کو پہنچ گئی۔
(حَقَّقَ) الامرَ: ثابت کرنا' تصدیق کرنا۔
-الظنَّ: سچا کر دکھانا۔
-القولَ و القضیۃَ: چھان بین کرنا۔
-الشیٔ و الامرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
- الثوبَ: کپڑے کی بنائی کو مضبوط کرنا (۲) کپڑے کو رنگنا۔
- کلامٌ محقَّقٌ: مضبوط اور مدلل کلام۔
- الثوبَ و غیرہ: کپڑے پر خاص شکل کے بیل بوٹے بنانا۔
مع فلان فی قَضِیۃٍ: تفتیش کرنا (محدثۃ)۔
(احْتَقَّ) الرجلان: باہم جھگڑنا اور حق کا دعویٰ کرنا۔
-الشیٔ و الامرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
- الطعنۃَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔ احتقتْ به الطعنۃ بھی کہا جاتا ہے۔
(انحَقَّتِ) العُقْدَۃُ: گرہ کا سخت ہونا۔
(تَحَاقًّا) باہم جھگڑنا اور حق کا مدعی ہونا۔
(تَحَقَّقَ) الامرُ: واقع اور ثابت ہونا۔
-الامرَ: حقیقت معلوم کرنا۔
(استَحَقَّ) الشیٔ و الامرَ: مستحق ہونا' حقدار ہونا' لازم کر لینا۔
الاثمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاِنْ عُثِرَ عَلٰی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا﴾۔
(التَّحْقِیْقُ) (تحقیق الهمز)۔
ہمزہ کی ادائیگی کے وقت اس کی آواز کا حق ادا کرنا (۲) چھان بین' تفتیش۔
(الحَاقُّ) حاقُّ کلِّ شیٔ: ہر چیز کا درمیان۔ جیسے حاقُّ الطریق' حاقُّ الراسِ' حاقُّ العین' حاقُّ الشِّتَاء (ج) حَوَاقٌّ۔
-هو رَجلٌ حاقٌّ الرجل: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
- هو شجاعٌ حاقُّ الشجاع: وہ کامل الشجاعہ ہے (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں آتا)
- هو فی حاقٍّ من هذا الامرِ: وہ تنگی میں ہے۔
-لقیتُه عند حاقِّ باب المسجدِ: میں اسے مسجد کے دروازہ کے قریب ملا۔
(الحاقَّۃُ): مونث الحاقّ (۲) مصیبت و پریشانی (۳) قیامت کا دن (ج) حَوَاقّ۔
- هو رجلٌ حاقَّۃُ الرجل: وہ کامل آدمی ہے۔
- هو شجاعٌ حاقَّۃُ الشجاع: وہ بہادری میں کامل ہے۔ (اس کی تثنیہ جمع نہیں آتی)۔
(الحَقُّ) اسم باری تعالیٰ (۲) حق' ثابت شدہ بات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّه لَحَقٌّ مِثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ﴾ (۲) سچا' صحیح' بطور صفت استعمال ہوتا ہے جیسے قَولٌ حَقٌّ (۳) جماعت یا فرد کا حصہ (ج) حقوقٌ و حِقَاقٌ۔
-حقوقُ اللہ: اللہ تعالیٰ کے حقوق۔
- حقوقُ الدار: مکان کے متعلقہ وہ عمارتیں جن سے انسانی ضروریات وابستہ ہوں۔
-هُوَ العالِم حَقُّ العالم: وہ بہترین عالم ہے۔
-هو حَقٌّ بکذا: وہی اک چیز کے لائق ہے۔
(الحِقُّ) من الابل: وہ اونٹ جو چوتھے سال میں آ گئے ہوں اور ان پر سوار ہوتا اور سامان لادنا ممکن ہو (ج) اَحِقٌّ و حِقَاقٌ (ج) حُقُقٌ۔
(الحُقُّ) برتن (۲) سوراخ' بل (۳) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے۔ (۴) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے۔ (۵) بازو کا سرا (۶) سرین کا سرا (۷) ہموار زمین (۸) ہر چیز کا درمیان (ج) اَحْقَاق و حِقَاقٌ و حُقُوْقٌ۔
(الحَقَّانی): حق پرست۔
(الحَقَّۃُ): حصہ جیسے هذه حَقَّتِیْ۔
(۲) معاملہ کی حقیقت (۳) مصیبت۔
(الحِقَّۃُ): حصہ جیسے هذه حِقَّتِیْ۔ (۲) من الابل: الحِقُّ یا اس کی مؤنث۔ (۳) چھوٹا درخت (ج) حِقَقٌ و حِقَاقٌ۔
(الحُقَّۃُ): الحُقُّ (ج) حُقَقٌ و حِقَاقٌ۔
(الحَقِیْقُ) بالامرِ: کسی کام کے لائق ہونا۔
-هو حقیقٌ ان یفعل کذا: اس کے لئے ایسا کرنا مناسب ہے۔ و حقیقٌ به ان یَفْعَلَ کذا۔
- علیه کذا: اس پر ایسا کرنا واجب ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَقِیْقٌ عَلَیَّ اَلَّا اَقُوْلَ عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ﴾۔
-حقیقٌ علی کذا: حریص ہونا۔
(الحَقِیْقَۃُ): یقینی ثابت شدہ بات۔
(۲) اہل لغت کے نزدیک وہ لفظ جو معنی اصلی میں مستعمل ہو (۳) جھنڈا (ج) حَقَائِقُ۔
- حقیقۃُ الشیٔ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو۔
- حقیقۃُ الرَّجُلِ: وہ چیز جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ جیسے فلانٌ یَحْمِی الْحَقِیْقَۃَ۔
(المَحْقُوقُ): لائق' موزوں۔ جیسے هو محقوقٌ ان یفعَلَ کذا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔
(حَقَلَ) - حَقْلًا: کھیتی باڑی کرنا۔
(حَقِلَتِ) الماشیۃُ - حَقَلًا: (مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
(اَحْقَلَ) الزرعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
-الارضُ: زمین کا کھیت بن جانا۔
(حَاقَلَه): پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کر دینا (۲) زمین کو بٹائی پر دینا۔
(احْتَقَلَ): اپنا کھیت بنانا۔
(الحَاقِل): کاشتکار۔

Marfat.com

(الحُقَالُ): چوپایوں کی بیماری جو مٹی ملا پانی پینے یا چارہ کھانے سے ہوتی ہے۔
(الحَقْلُ): قابل کاشت زمین (۲) ہری بھری کھیتی (ج) حُقُوْلٌ۔
-حَقْلُ البترول: وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے (مج)۔
-حَقْلُ التجارِب: تجربہ گاہ (مج)۔
(الحَقْلِیُّ): کھیت سے متعلق چیز۔
-المحصولات الحقلیَّةُ: زمینی پیداوار۔
(الحَقْلَةُ): کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقَال (ج) اَحْقَالٌ۔
(المَحْقَلَةُ): کھیت (ج) مَحَاقِلُ۔
(الحِقْلِدُ): بداخلاق اور اجڈ آدمی۔
(الحَقَلَّدُ): بخیل (۲) کمزور (۳) گناہ گار (۴) کینہ و دشمنی۔
(الحَقِیْمُ): گوشہ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہو اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) اَحْقِمَةٌ۔
(حَقَنَ) الماءَ واللبَنَ فی القربة ـُ -حَقْنًا: دودھ یا پانی وغیرہ کو مشکیزہ میں جمع کرنا۔
-الاناءَ بالماء وغیرہ: برتن کو پانی وغیرہ سے بھرنا۔
بَوْلَه: پیشاب روکنا۔
دَمَ فلانٍ: خون بہانے سے روکنا۔
مَاءَ وَجْهِه: سوال کی ذلت سے بچانا۔
اللبَنَ فی القِرْبَةِ: مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا۔ هو محقونٌ و حقینٌ
فلاناً: سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا۔
(إحْتَقَنَ): جمع ہونا، اکٹھے ہونا۔
-الدمُ: خون کا منجمد ہونا۔
-البولُ: پیشاب کا رک جانا۔
-الماءُ و اللبنُ: جمع ہونا۔
-العضوُ: کسی عضو کا پانی یا خون جمع ہونے کی وجہ سے رک جانا۔
-الکَبِدُ: جگر بڑھ جانا۔
-الضرعُ: تھن پھول جانا۔

-المریضُ: مریض کا پیشاب بند ہونا اور اس کی وجہ سے سلائی وغیرہ کا علاج کرانا۔
-اِحْتَقَنَتِ الکُلْیَةُ: گردہ کا پھول جانا۔
(الحاقِنُ): وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ کہا جاتا ہے: لَارَأَی لِحَاقِنٍ (۲) پچکاری، انجکشن وغیرہ سے علاج کرنے والا۔
(الحاقِنَةُ): مؤنث الحاقن (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا (۴) تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے: ''لَأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بِذَوَاقِنَكَ''۔
(الحُقْنَةُ): جماؤ، بندش (۲) وہ دوا جو بذریعہ سرنج مریض کے جسم میں داخل کی جائے (۳) سرنج یا پچکاری (ج) حُقَنٌ۔
(الحَقْنَةُ): درد شکم (ج) اَحْقَانٌ۔
(المِحْقَانُ): جو پیشاب کو روکے اور پھر زیادہ پیشاب کرے (ج) مَحَاقِین۔
(المِحْقَنُ): پچکاری، سرنج (۲) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے (ج) مَحَاقِنُ۔
(المِحْقَنَةُ): سرنج یا پچکاری (ج) مَحَاقِنُ۔
(حَقَاهُ) ـُ حَقْوًا: کمر پر مارنا ہے جیسے ضَرَبَه فَحَقَاه۔
-الشیُ فلاناً: کمر یا کوکھ پر لگنا۔
-نزل فی الماءِ حتی حَقَاهُ: وہ کمر تک پانی میں اترا۔ هو مَحْقُوٌّ و مَحْقِیٌّ۔
(حَقِیَ) ـَ حَقًا: کمر میں درد محسوس کرنا۔ هو حَقٍ۔
(حَقِیَ): کمر میں درد محسوس کرنا (۲) خالی گوشت کھانے کی وجہ سے پیٹ میں درد ہونا۔ هو محقُوٌّ و مَحْقِیٌّ۔
(تَحَقّٰی) حَقِیَ۔
(الحِقَاءُ): ازار (۲) ازار باندھنے کی جگہ (۳) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۴) گھوڑے کی جھول کا تسمہ (ج) اَحْقِیَةٌ۔
(اَلْحَقْوُ): کمر، کوکھ۔ اَخَذَ بِحَقْوِهٖ و عَاذَ بِحَقْوِهٖ ''پناہ میں آنا''۔

-حَقْوَا الثنیَّةِ: سامنے کے دونوں دانتوں کے کنارے (۲) ازار بند۔
-حَقْوُ الجبل دامن کوہ۔
- رمٰی بحقوِهٖ: تہ بند اُتار دینا۔ (ج) اَحْقَاءُ۔

ح ..... ک

(حَكَأَ) العُقدةَ ـَ حَكْئًا: مضبوط گرہ باندھنا۔ حکاھا بھی کہا جاتا ہے۔
(اَحْكَأَهَا) حَكَّأَها، اَحْكَاهَا بھی کہتے ہیں۔
(إحْتَكَأَ): اِحْتَكَأَتِ العقْدَةُ گرہ کا سخت ہونا۔
-الامرُ فی صدرِهٖ او نفسه: کسی بات کا دل میں قرار پکڑنا۔ کہا جاتا ہے ''لو احتكأَتْ امری لَفَعَلْتُ كذا'' (اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا)۔
-العقدةَ: گرہ کو سخت کرنا۔
(الحُكَاءَةُ): موٹی چھپکلی (ج) حُكَأٌ و حُكًا۔
(الحُكَا): اَلْحُكَاءَةُ (ج) حُكَاءٌ۔
(حَكَرَهُ) ـُ حَكْرًا: ظلم کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا هو حَكِرٌ۔
-السِّلْعَ: سامان کو بلاشرکت غیر سے اپنے لئے خاص کرنا۔
(حَكِرَ) فلانٌ ـَ حَكْرًا: ضدی اور جھگڑالو ہونا۔
-برایه: خودسر ہونا۔
-السِّلعةَ حَكَرَهَا، هو حَكِرٌ۔
(حَاكَرَهُ): باہم جھگڑنا۔
(احْتَكَرَ) السِّلْعَةَ: ذخیرہ اندوزی کرنا۔
(تَحَكَّرَ) فلانٌ علی الشیء: افسوس کرنا۔
-السِّلْعَةَ حَكِرَهَا۔
(الحاكُوْرَةُ): وہ زمین جو کھیتوں کے قریب درخت اگانے کے لئے مخصوص کی جائے۔
(الحُكْرُ): تھوڑی چیز (ج) اَحْكَارٌ۔ (مو)
(الحِكْرُ): روکی ہوئی جاگیر یا زمین (ج) اَحْكَارٌ (مو)۔
(الحَكَرُ): ذخیرہ کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی چیز۔ جیسے مَاءٌ حَكَرٌ، طَعَامٌ حَكَرٌ

Marfat.com

(اَلْحُكْرَةُ): ذخیرہ اندوزی۔
(حَكَشَ) ـُ حَكْشًا: سکڑنا' سمٹنا۔
-الشیٔ: جمع کرنا۔
-فلانًا: ظلم کرنا۔
(حَكِشَ) ـَ حَكَشًا: ضدی ہونا۔ هو حَكِشٌ۔
(الحُكْشَةُ): ہائی (محدثہ)۔
(حَكَّ) الشیٔ بالشیٔ و عَلَى الشیٔ ـُ حَكًّا: رگڑنا' گھسنا' جیسے حَكَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ و حَكَّ جسمَه بیدہ۔
- فلانًا جسمُه: کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔ هو محكوكٌ و حكيكٌ۔
-الامرُ فی صدرہ: دل میں بیٹھ جانا۔
-ماحكَّ هذا الامرُ فی صدری: اس کام سے میرا دل مطمئن نہیں ہوا۔
-فی صدرہ من الامر شیٌٔ: اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔
-الشیٔ: چھپانا۔
(اَحَكَّ) فلانًا جسمُه: بدن میں کھجلی اٹھنا۔
-الامر فی صدرہ: دل میں کھٹکنا۔
(حَاكَّه) مَحَاكَّةً و حِكَاكًا: رگڑنے میں مقابلہ کرنا۔
(حَكْكَه) حَكَّه۔
- الجذلُ المُحَكَّكُ: وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے بازے میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا جسم رگڑتا ہے۔
(اِحْتَكَّ) الجسمُ: خارش ہونا۔
-بالشیٔ: رگڑ کھانا۔
-الامرُ فی صدرہ او فی صدرہ من الامرِ شیٌٔ حَكَّ۔
(تَحَاكَّا): ایک دوسرے سے رگڑ کھانا۔
(تَحَكَّكَ) بالشیٔ: رگڑ کھانا۔
- هو يتحكَّكُ بی: وہ مجھ سے مقابلہ کرتا ہے۔
تَحَكَّكَ العقربُ بالا فعی: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے کے مقابلہ میں آئے۔
(اِسْتَحَكَّ) فلانًا جِسْمُه: کسی کے جسم میں خارش ہونا۔
(الاحتكاكُ): رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت (ج)۔
(الحاكُّ): کسی کام کا دھنی (۲) شر پسند جھگڑالو (ج) حُكَكٌ۔
(الحاكَّةُ): دانت' کہا جاتا ہے (مَا بَقِيَتْ فی فيه حَاكَّةٌ) (ج) حَوَاكٌّ۔
(الحِكَاكُ): هو حِكَاكُ شَرٍّ: شر پسند اور شر انگیز ہے۔
(الحُكَاكُ): خارش (ایک بیماری)
(الحُكَاكَةُ): برادہ' کسی شی کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔
(الحِكُّ): شک (۲) "هو حكُّ شَرٍّ" وہ شر انگیز ہے۔
(اَلْحَكَّكُ): چاک۔
(الحَكَّاكَةُ): شک' وسوسہ (ج) حَكَّاكَات۔
(اَلْحِكَّةُ): مذہب وغیرہ میں شک (۲) خارش' کھجلی۔
(الحَكْكَةُ): ایک چاک (۲) وہ زمین جہاں کھردرا یا مٹی پیدا ہوتی ہو۔
(الحُكَيْكَةُ): پہیلی' چیستان۔
(المِحَكُّ): کھردرا وغیرہ۔
(حَكَلَ) عليه الامرُ ـُ حَكْلًا: کام کا غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ کہا جاتا ہے حَكَلَتْ عليه الاخبارُ۔
- فی مَشْيه: بھاری قدموں سے چلنا' آہستہ چلنا۔
- فلانٌ الريحَ: نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا۔
- فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(اَحْكَلَ) عليه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
-عليهم: کسی کے خلاف شر انگیزی کرنا۔
(اِحْتَكَلَ) فلانٌ: عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا۔
-عليه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
(تَحَكُّلَ): جہالت کی وجہ سے ضد کرنا۔
(اَلْاَحْكَلُ): بے زبان پرندہ یا چوپایہ (۲) وہ جانور جن کی آواز سنائی نہ دے جیسے چیونٹی وغیرہ۔ هی حَكْلَاءُ (ج) حُكْلٌ۔
(اَلْحَاكِلُ): اندازہ لگانے والا (ج) حُكَّلٌ و حُكَّالٌ۔
(اَلْحُكْلَةُ): کلام کا ابہام (۲) نادانی کی بنا پر ضد (۳) لکنت (ج) حُكَلٌ۔
(اَلْحَكِيْلَةُ): لکنت' تلاہٹ (ج) حَكَائِلُ۔
(حَكَمَ) بالامر ـُ حُكْمًا: فیصلہ کرنا۔ جیسے حكم لَه' حكم عليه' حكم بينهم۔
-الفرسَ: گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا۔
-فلانًا: روکنا' منع کرنا۔
(حَكُمَ) ـُ حُكْمًا: حکیم و دانشمند ہونا۔ هو حكيمٌ۔
(اَحْكَمَ) الفرسَ: حَكَمَه۔
-فلانًا عن الامرِ: روکنا۔
التجاربُ فلانًا: تجربات کا کسی کو عقلمند بنا دینا۔
الشیٔ و الامرَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
(حَاكَمَه) الى الله تعالىٰ و الى الكتاب و الى الحاكم: کسی حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کے لئے اللہ تعالیٰ اور قرآن کی طرف رجوع کرنا۔
المُذنبَ: مجرم سے جرم کے متعلق بیان لینا۔
(حَكَّمَه) حاکم و ثالث بنانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ (۲) فیصلہ کرنا۔
عَمَّا يريدُ: روکنا' منع کرنا۔
(احتكَمَ) الشیٔ و الاَمْرُ: مضبوط ہونا۔
الخصمان اِلَى الحاكم: حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے کر جانا۔
فی الشیٔ و الامرِ: کسی کام میں تصرف کرنا' من مانی کرنا' کہا جاتا ہے اِحْتَكَمَ فی مَالِ فلانٍ و احْتَكَمَ فی امرِہٖ۔

Marfat.com

(تَحَاكَمَا): فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لے کر جانا۔
(تَحَكَّمَ) فی الامْرِ: مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا۔
الحَرُوْرِيَّةُ من الخوارج: خوارج کے فرقہ حروریہ کا لاحکم الا للہ کا نعرہ لگانا۔
(اسْتَحْكَمَ) الشئُ و الاَمْرُ: مضبوط ہونا۔
-فلانٌ: سمجھدار ہو کر نقصان دہ چیز سے رکنا۔
- علیه الشئُ: مشتبہ ہونا۔ کہا جاتا ہے استحکم علیه الکلام۔
(الحاكِمُ) حکمران (۲) قاضی' جج (ج) حُكَّامٌ۔
(اَلْحُكْمُ): علم وفہم (۲) حکمت جیسے الصَّمْتُ حُكْمٌ (۳) فیصلہ۔
(الحَكَمُ): اسم باری تعالیٰ (۲) حاکم قرآن مجید میں ہے: ﴿اَفَغَيْرَ اللهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا﴾ (۳) ثالث' سرپنچ قران مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِنْ اَهْلِهَا﴾۔
رَجُلٌ حَكِمٌ: ادھیڑ عمر هم حَكَمَةٌ۔
(الحِكْمَةُ): اعلیٰ علوم کے ذریعہ اعلیٰ اشیاء کا علم (۲) علم وفہم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ﴾ (۳) عدل وانصاف (۴) علت' فلسفہ جیسے حكمة التشريع اور مَا الحكمةُ فی ذٰلك؟ (۵) ایسا کلام جس کا معنی واضح اور الفاظ تھوڑے ہوں (ج) حِكَمٌ۔
(علم الحِكْمَة): کیمیاء وطب۔
(الحَكَمَةُ): حَكَمَةُ اللجام: لگام میں لگا ہوا لوہے کا وہ حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے۔ (۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کے سامنے یا نیچے کا حصہ۔
-رَفَعَ اللهُ حَكَمَتَه: اللہ نے اس کے مرتبہ کو بلند کر دیا (ج) حَكَمٌ۔ (الحَكِيْمُ): اسم باری تعالیٰ (۲) حکمت والا' دانشمند (۳) فلسفی (مو)۔
(۴) طبیب (مو) (ج) حكماءُ۔

-الذكرُ الحكيمُ: قرآن مجید' کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارے میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔
(المُحَكِّمُ): خارجی۔
(المُحْكَمُ): مضبوط و مستحکم۔
- من القرآن: وہ آیات قرآنیہ جو ظاہر اور واضح ہوں اور ان میں تاویل کی ضرورت نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَ اُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ﴾۔
(اَلْمَحْكَمَةُ): عدالت (۲) کمرہ عدالت' کچہری (ج)۔
(حَكَى) الشئَ - حكايةً: نقل اتارنا۔ (۲) مشابہ ہونا' کہا جاتا ہے هِيَ تحكي الشمسَ حُسْنًا۔
-عنه الحديث: کلام یا بات نقل کرنا۔
هو حاكٍ (ج) حُكَّاةٌ۔
(حَاكَاهُ): قول وفعل وغیرہ میں کسی کے مشابہ ہونا۔
(الحِكَايَةُ): واقعہ' کہانی' قصہ۔ (واقعی ہو یا فرضی) (۲) لہجہ' عرب کہتے ہیں " هذه حكايتنا"۔
(الحَكَّاءُ): بہت حکایتیں بیان کرنے والا (۲) لوگوں کے مجمع میں قصے سنانے والا۔
(اَلْحَكِيُّ) من النساء: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

ح.....ل

(حَلَّ) الجلدَ - حَلْلًا: چھیلنا۔
- فلانًا: مارنا جیسے حَلَّاهُ بالسَّوْطِ و حَلَّاهُ بالسَّيْفِ۔
به الارضَ: پچھاڑنا۔
(حَلِيَ) الاديمُ - حَلًا: چمڑے پر خراش لگنا۔
-الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا۔
(اَحْلَاهُ): دکھتی آنکھ میں جست لگانا۔
الطعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔

(حَلَّاهُ) عن الشئ تحليناً و تحلِئةً: روکنا' منع کرنا۔
- الطعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔
(التِّحْلِئُ): چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی۔
(التَّحْلِئَةُ): التِّحْلِئُ۔
(الحُلَاءَةُ): چھلی' چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت کے اوپر لگا ہوتا ہے (۲) جست ایک سفید نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے۔
(الحَلَا): بیماری کے بعد ظاہر ہونے والے دانے۔
(الحَلُوْءُ): جست۔
(المِحْلَاةُ): چمڑا صاف کرنے کی چھری۔ (ج) مَحَالِئُ۔
(حَلَبَ) القومُ - حَلْبًا و حُلُوْبًا: ہر طرف سے آ کر جمع ہو جانا۔
-الشاةَ و نحوها - حَلْبًا: دودھ دوہنا۔
-فلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہا جاتا ہے " اُحْلُبْنِيْ " مجھے دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکال لو۔
- فلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کے لئے بکری دینا۔
- الدهرُ اَشْطُرَهٗ: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حالِبٌ (ج) حَلَبَةٌ هو حَلُوْبٌ (ج) حُلُبٌ۔
(اَحْلَبَ) فلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔
-القومُ: ہر طرف سے آ کر لڑائی وغیرہ کے لئے جمع ہونا۔
-فلانًا: دوہنے میں مدد کرنا (۲) مدد کرنا۔
- اهلَهٗ: چراگاہ سے دودھ دوہ کر اہل خانہ کو بھیجنا۔
-فلانًا الشاةَ و نحوها: کسی کو دودھ نکالنے کے لئے بکری دینا۔
-احْلَبُوْا معهم: مددگار بن کر آنا۔

Marfat.com

(حَالَبَهٗ): دودھ نکالنے میں مقابلہ کرنا۔ (۲) باہم مدد وتعاون کرنا۔
(تَحَلَّبَ) المائعُ: مائع چیز کا بہنا۔
کہا جاتا ہے: ''تحلّبَ العرقُ و تَحَلَّبَتْ عینُه و تحلّب فَمُه''۔
(اِحْتَلَبَ) الشّاة و نحوها: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
(اِسْتَحْلَبَ) القومُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔
-الشَّیْءَ: کسی چیز کا رس (جوہر) نکالنا۔
-الدواءَ و نحوَهٗ: دوائی وغیرہ کا چوسنا۔
-اللبنَ: دودھ نکالنا۔
-دمعَه: آنسو نکالنا۔
-الصَّبِیْرَ: بادل سے پانی لینا' بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے۔ (ونستحلبُ الصَّبِیْرَ)۔
(اَلْاِحْلَابَةُ): وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر اہل خانہ کی طرف بھیجا گیا ہو۔
(الحالِبُ) الحالبان: وہ دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں (ج) حَوَالِبُ۔
- حوالبُ البئر: کنویں میں پانی کے دھارے۔
حوالب العیون الفوّارة: ابلتے ہوئے دھارے۔
(الحِلَابُ) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن (ج) حُلُبٌ۔
(الحَلَبُ) دودھ۔
حَلَبُ العصیرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ جیسے هذا فیْ المسلمین وَحَلَبُ اَسْیَابِهِمْ۔
- ذاق فلانٌ حَلَبَ اَمْرِهٖ: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھ لیا۔
(اَلْحَلْبَاةُ) دودھ والی مادہ۔
- نَاقَةٌ حلباةٌ رَکُوْبَةٌ: وہ اونٹنی جس کا دودھ دوھ لیا جائے اور اس پر سوار ہوا جائے۔
(اَلْحَلَبَةُ) وہ گھوڑے جو دوڑ کے لئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا کسی بازی کا اکھاڑہ (ج) حَلَابَةٌ۔
-الحَلْبَتَان: صبح وشام۔
(اَلْحُلْبَةُ): ایک سبزی جو بطور سالن اور دوا استعمال ہوتی ہے' میتھی (ج) حُلَبٌ۔
(اَلْحَلَّابُ): گوالا' دودھ دوہنے والا۔
-یومٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔
(الحَلُوْبُ): دودھ والی مادہ (۲) جس کا دودھ نکال لیا گیا ہو۔
-هاجرةٌ حَلُوْبٌ: پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی (ج) حُلُبٌ و حَلَائِبُ۔
(الحَلُوْبَةُ): الحَلُوْبُ (واحد جمع دونوں کے لئے ہے) (ج) حَلَائب' حُلُبٌ۔
(اَلْحَلِیْبُ): دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب۔
-دمٌ حلیبٌ: تازہ خون۔
(المَحْلَبُ): ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے (۲) شہد۔
(المِحْلَبُ): دودھ نکالنے کا برتن۔ (ج) مَحَالِبُ۔
(الحُلَابِسُ): شیر (۲) بہادر۔
(الحَلْبَسُ): الحَلَابِسُ (۲) کسی شے کا حریص جو اس سے جدا نہ ہوتا ہو۔
(حَلَتَ) الجلیدُ - حَلْتًا: برف گرنا۔
-الصوفُ: چمڑے سے اون اکھاڑنا۔
-دَیْنَهٗ: قرض اتارنا۔
فلاناً کذا سَوْطًا: کوڑے مارنا۔
(الحُلَاقَةُ): کھال سے چونتے ہوئے گری ہوئی اون۔
(الحَلِیْتُ): ہینگ' خاص قسم کا خوشبودار گوند جو دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے۔
(الحَلِیْتُ): پالا' رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے۔
(حَلَجَ) السَّحَابُ - حَلْجًا: بارش برسانا۔
- القطنَ حَلْجًا و حِلَاجَةً: روئی دھنکنا۔ هو محلوجٌ و حلیجٌ۔
-الخُبْزَةَ: روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا۔
(الحِلَاجَةُ): روئی دھنکنے کا پیسہ۔
(الحَلَّاجُ): روئی دھنکنی والا' کپڑوں میں روئی بھرنے والا پنبہ۔
(الحَلُوْجُ): چمکتا ہوا بادل۔
(المِحْلَاجُ): روئی دھنکنے کا آلہ (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھریرا گدھا (ج) مَحَالِجُ۔
(حَلْحَلَ) الشَّیْءَ: ہلانا' حرکت دے کر سرکانا۔
(تَحَلْحَلَ): ہلنا' سرکنا۔
(الحُلَاحِلُ): مکمل' حَرْبٌ حلاحلٌ (پورا سال) (۲) کنبہ کا سرپرست (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) (ج) حَلَاحِلُ۔
(المُحَلْحَلُ): الحُلَاحِلُ۔
(حَلَزَ) الادیمَ وغیرہ - حَلْزًا: چھیلنا۔
(حَلِزَ) - حَلَزًا: دردمند ہونا۔
(اِحْتَلَزَ) حَقَّه: اپنا حق لینا۔
(تَحَلَّزَ) الشَّیْءُ: باقی رہنا۔
-القلبُ عند الحزن: غم سے دل کا بے قرار ہو جانا۔
-فلانٌ للامرِ: تیار ہونا۔
(الحالِزُ): دردمند' کہا جاتا ہے ''قلبٌ حالزٌ و رَجُلٌ حالِزٌ۔
(الحَلْزُ): بخل۔
(اَلْحَلِزُ): قَلْبٌ حَلِزٌ و کبدٌ حَلِزٌ: زخمی دل یا زخمی جگر۔
(الحِلَزُ): الو (واحد حِلَزَةٌ) (۲) کوتاہ قد (۳) بخیل (۴) بداخلاق۔
(الحَلَزُوْن): سنکھ' گھونگھا' ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول (۲) چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے۔
(اَلْحَلَزُونِیُّ): حلزون نما' پیچ دار (ج)
(حَلَسَتِ) السماءُ - حَلْسًا: مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے پر ٹاٹ یا کوئی ٹاٹ نما چیز ڈالنا۔
(حَلِسَ) بالمکان وفیه - حَلَسًا: کسی جگہ کو

Marfat.com

لازم پکڑنا۔
-فلانٌ: مقابل کے سامنے ڈٹ جانا۔
-بالشئ: دل دادہ ہونا۔ هو حَلِسٌ وَحَلِسَةٌ هو اَحلسُ وهی حلساءُ (ج) حُلْسٌ۔
(اَحْلَسَتِ) السماءُ: حَلَسَتْ۔
- الارضُ: زمین کی پیداوار کا زمین کو چھپا دینا۔
-الدابّةَ: ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا۔
-فلاناً: کسی سے پکا وعدہ کرنا۔
-فلاناً فی البیعِ: بیع میں کسی کو دھوکہ دینا۔
-فلاناً علی الامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے تیار کرنا۔
(حَالَسَه): کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ کہا جاتا ہے هو یجالسه و یحالسُه۔
(تَحَلَّسَ) له: چکر لگانا۔
-بالمکان: قیام پذیر ہونا۔
(استحلَسَتِ) الارضُ: سبزہ پوش ہونا۔ استحلس النبت بھی کہا جاتا ہے۔
لسنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
للیلُ بالظلام: سخت تاریک ہونا۔
الشئُ فلاناً: ساتھ لگے رہنا۔ کہا جاتا ہے "استحلسه الخوف"۔
(الحَلْسُ): پکا وعدہ۔
(الْحِلْسُ): وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر۔ لگی ہوئی ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ سامان رکھا جاتا ہے۔
-هو حلسُ بیته: وہ گھر سے نہیں نکلتا۔
-هو من اَحْلاس البلادِ: وہ کبھی ملک سے نہیں نکلتا۔
-هو من أحْلاس الخیل: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
-رَفَضْتُ کذا و نفضتُ أحلاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں سے میں چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے ہیں۔ (۳) پختہ عہد (ج) اَحْلاسٌ، وحُلُوسٌ وحِلَسَةٌ۔
-هذا لیس من اَحْلاس فلان: وہ اس کا ہم پایہ نہیں۔
-اُمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
(الحَلُوسُ): کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا (ج) حُلُسٌ۔
(الحُلَیْسُ): اُمُّ حُلَیْس: گدھی کی کنیت۔
(حَلَطَ) - حَلْطًا: غصہ ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
-فی الامر: جلدی کرنا۔
(أحْلَطَ): حَلَطَ (۲) ہلاکت گاہ میں اترنا۔
-بالمکان: مقیم ہونا۔
-فُلانًا: ناراض کرنا۔
(احتلطَ) علیه: ناراض کرنا۔
-منه: تنگ آ جانا۔
(حَلَفَ) - حَلِفًا و حَلْفًا و مَحْلُوْفًا و مَحْلُوْفَةً: قسم کھانا' حلف اُٹھانا۔ هو هالفٌ وحلاّفٌ و حَلاّفة' وهی حالفة' وحلاّفة۔
(حَلُف) الشئُ - حَلاَفَةً: تیز اور دھار دار ہونا۔
حَلُفَ السیفُ والنصلُ اور حلُف اللسانُ بھی کہا جاتا ہے هو حَلِیْفٌ۔
(أَحْلَفَتِ) الأرضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی کا اگنا۔
-الحلفاءُ: بوٹی کا پک جانا۔
-الشیء: کسی شئ کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بناء پر قابل حلف ہونا۔
-فُلاناً: کسی سے قسم اٹھوانا۔
(حَالَفَه) مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا۔
-حالف بینهما: اتفاق کرنا۔
(حَلَّفه): قسم اٹھوانا۔
(تَحَالَفُوْا): باہم معاہدہ کرنا۔
(اسْتَحْلَفَهُ): حلف اٹھوانا۔
(الْحَلَفُ): نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے۔
(الحِلْفُ) باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ (ج) اَحْلافٌ (۲) اتفاق۔
(الحَلْفَاءُ): ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد جمع دونوں کے لئے آتا ہے) واحد: حَلْفَاةٌ (۲) بہت شور مچانے والی باندی۔
(ج) حُلْفٌ' وحُلُفٌ۔
(الحَلِفَةُ): وہ زمین جس میں حلفاء بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حلفاء والی زمین۔
(الحلاّف): بہت قسمیں کھانے والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ﴾۔
(الْحَلِیف): مدد کا معاہدہ کرنے والا۔
(ج) اَحلاف' حُلَفاء- ساتھ ساتھ رہنے والا (۳) لازم پکڑنے والا۔
کہا جاتا ہے فلانٌ حلیف الجود و حلیفُ الفصَاحة' هو حلیف اللسان۔ تیز زبان۔
(الْحُلْفُق): رینگ۔
(حَلَقَ) الضَّرْعُ - حُلُوْقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔
-حلَق لبنُ الضَّرْع: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
-فلاناً - حَلْقًا: گلے پر لگانا یا گلے پر مارنا۔
-حلقَه الداءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
-الاناءَ و نحوه: برتن وغیرہ کو لبالب کر دینا۔
- الشئَ - حَلْقًا و تحْلاَقًا و حِلاقًا و
-حِلاقة: چھیلنا' چھلکا اتارنا۔
- رأسَه: سر کے بال اتارنا سر مونڈنا۔ هو محلوق و حلیق۔
- حلقت الماشیةُ النباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔
-حَلَقَ القومُ اَعْدَاءَ هم: فنا کر ڈالنا۔
-حَلَقَتْهم حَلاقِ مصیبت نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔
(اَحْلَقَ) الاناءَ و نحوه: برتن کو لبالب بھر دینا۔
(حَلَّقَ) القمرُ: چاند کے گرد ہالہ بننا۔
-حَلَّقَ علی اسم فلانٍ: اس کے گرد حلقہ بنا لیا لوگوں کے رزق کو ختم کر دیا۔

Marfat.com

-الاناءُ و نحوه: برتن کالبالب بھرنا۔
-البُسْرُ: کھجور کے دوتہائی حصہ کا پک جانا۔
-الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا۔
-الطائرُ: پرندے کا منڈلانا۔
-النجمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔
-حَلَّق بصرہ اِلی کذا: نگاہ گھما کر دیکھنا۔
- بالشیٔ الی فلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔
- ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔
-عینُ البَعِیْرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا۔
-الشعْرَ: بالوں کو اچھی طرح مونڈنا۔
-الشیٔ: گول یا دائرہ نما بنانا۔
-حلقةٌ: دائرہ گھمانا۔
-الدّابّة: چوپائے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا۔
(احتلق)الرّجلُ: بال صاف کرنا۔
-الشیٔ: دائرہ بنانا۔
-السَّنَةُ المَاشِیَة: قحط کا مویشی کو ہلاک کرنا۔
(تَحَلَّقَ)القومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔
-القمَرُ: چاند کے گرد دائرہ بنانا۔
(تَحْلاَقٌ)یَومُ تَحْلاَقِ اللِّمَمِ: حرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)
(الحَالِقُ): بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (ج)حُلَّق و حوالِقُ۔
-هوٰی من حالقٍ: وہ ہلاک ہوگیا۔ (۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا اور ہلکا۔
من الرِّجال منحوس آدمی۔
من السُّیُوف و نَحوها تیز دھاردار۔
(الحالِقَةُ) قطع رحم (۲) باہمی ظلم (۳) بری بات (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (۵) موت۔
(الحَالُوقُ): موت۔
(الحَالُوقة) منحوس آدمی یا تیز تلوار۔
(حَلاقِ) موت کا علم ہے (اور حالقہ سے معدول ہے)۔

(الحُلاَقُ): حلق کا درد۔
(الحِلاَق): حجامت۔
-رَأسٌ جیدُ الحلاَق بھی کہا جاتا ہے (۲) حلقہ کی جمع ہے۔
(الحُلاَقَةُ): سر کے اُترتے ہوئے بال۔
(الحِلاقَةُ): نالی کا پیشہ۔
(الحَلْقُ): وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے۔(ج)أَحْلاَق' و حُلُوْق' حُلُق۔
-حُرُوف الحلق: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں۔ وہ ہمزہ' ہا' عین' حاء' غین اور خاء ہیں (۲) پانی پینے کی نالی۔ (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔
(الحَلَقُ): وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں۔ (محدثة)۔
(الحَلَقَةُ): دائرہ' چھلا' جیسے: حَلْقَة الباب والذَّهب والفضّةِ (۲) لوگوں کی جماعت (۳) مجلس علم۔
-تلقّی العلمَ فی حَلْقَةِ فلان: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔
-حَلْقَتَا الرَّحِم: رحم کے دو سوراخ۔
-حَلْقَةُ الماشِیَة: حلقہ نما داغ کا نشان۔
حلقة الباب: دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔
-وَفَّیْتُ حَلْقَةَ الْحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔
انتزع حَلْقَةَ فلانٍ: کسی پر سبقت لے جانا
(ج)حَلَقٌ' حِلَقٌ و حِلاَقٌ۔
بَنَوْا بُیُوتَهُمْ حِلاَقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔
(الحَلْقَةُ): عام ہتھیار (۲) زرہ۔
(الحَلاَّقُ): حجام۔ بہت زیادہ بال کاٹنے والا۔
(المِحْلاَق)من الکرم و نحوه: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہو۔ (ج) مَحَالِقُ' مَحَالِیقُ۔

(المِحْلَقُ): استرہ (۲) کھردری چادر یا کمبل۔ گویا کہ اپنے کھردرے پن سے سر کے بال اتار رہی ہے۔
(المُحَلَّقُ): منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔
(المُحَلِّقُ): دبلی بکری۔
(حَلْقَمَ)البُسْرُ: کھجور کا دوتہائی پک جانا۔
(الحیوَانَ): ذبح کرنا۔
(الحُلْقَامةُ): وہ کھجور جو پکنا شروع ہوگئی ہو۔
- البُسْرةُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔ (ج) حُلْقَامٌ۔
(الحُلْقُومُ): گلا' کھانا پانی نگلنے کی نالی۔ (ج) حَلاقُم و حلاقیم۔
-حلاقیم البلاد: اطراف و جوانب۔
(حَلْقَنَ)البُسْرُ: گدر کھجور کا پک جانا۔
(الحُلْقَانَةُ): الحُلْقَامة (ج)حُلْقانٌ۔
(حَلَكَ) - حَلْكًا و حُلْكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِك وحَالِك وهی حَلِكَةٌ وَ حَالِكَةٌ۔
(اسْتَحْلَكَ): کوئلہ جیسا کالا ہونا۔
(احْلَوْلَكَ)اسْتَحْلَكَ۔
(الحَلَكُ): گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
(الحُلْكَةُ): الحَلَكُ۔
(حَلَّ)الشیٔ - حَلالاً: جائز و مباح ہونا هو حِلٌّ و حَلالٌ۔
-المرأةُ: عورت سے شادی جائز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾۔
- المُحْرِمُ: محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔ قرآن حمید میں ہے: ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا﴾۔
الدَّیْنُ حُلُوْلاً: قرض کا واجب الادا ہونا۔
- غَضَبَ الله علی الناس: اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِیْ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی﴾۔
- العقدةُ - حَلاًّ: گرہ کھولنا اور حَلُّ

Marfat.com

-المشكِلَة و نحوها بھی کہا جاتا ہے۔
-الجامِدَ: منجمد شی کو پگھلانا۔
-الكلامَ المَنْظُومَ: منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔
المكانَ وبه ـُ حُلُوْلاً: قیام کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اَوْ تَحُلُّ قَرِيباً مِّنْ دَارِهِمْ﴾ اور کہا جاتا ہے "حَلَلْتُ القوم' و حللتُ بهم اور حللتُ عليهم۔
-البَيْتَ: رہائش اختیار کرنا۔ هو حالٌ (ج) حَلُول' حُلاَّل' حُلَّلٌ۔
(حَلَّ) البَعِيرُ ـَ حَلَلاً: ڈھیلا اور سست ہونا۔ هو اَحَلُّ وهي حَلاَّءُ (ج) حُلّ۔
(احَلَّ): احرام سے باہر ہونا اور ممنوعات احرام کا جائز ہونا (۲) بری الذمہ ہونا۔
- فلانٌ: حرم کو تجاوز کرنا۔
-فلاناً المَكانَ وبه: مقیم کرانا۔
قرآن پاک میں ہے: ﴿اَلَّذِي اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ﴾۔
-(حالَّه): کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔
(حلَّل) العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
-الشيءَ: تجزیہ کرنا۔ کسی شی کو اصل کی طرف لوٹانا۔ حَلَّلَ الدَمَ اور حَلَّلَ البول بھی کہا جاتا ہے۔
-حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ: کسی کے احساسات کا جائزہ لینا (محدثة)۔
-اليَمِينَ تحليلاً' تَحِلَّةً و تَحِلاًّ: قسم کو کفارہ دیکر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثناء فعل استعمال کر کے قسم کو حلال کرنا۔ جیسے یوں کہے: واللهِ لأَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ اِلاَّ انْ يكونَ كذا۔
- فعل كذا تحليلاً: جب اس نے زیادہ مبالغہ آرائی نہ کی ہو۔
-الشيءَ: حلال کرنا۔
(احتَلَّ) المكانَ وبه: مقیم ہونا۔
-احتَلَّ القومَ و بهم بھی کہا جاتا ہے۔
-دولةٌ بِلادَ اخرى: (محدثة)۔ ایک ملک کا دوسرے پر زبردستی قبضہ کرنا۔
(انحَلَّتِ) العُقْدَةُ: گرہ کا ڈھیلا ہونا۔

(تَحَلَّلَ) من يمينة و فيها: قسم پوری کرنا۔
-تحلَّلَ من التبعة: بری الذمہ ہونا۔
(اسْتَحَلَّ) الشيءَ: کوئی چیز حلال سمجھنا۔
-فُلاناً الشيءَ: کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔
(الاِحْتِلاَلُ): بالجبر قبضہ۔ فوجی قبضہ (محدثة)۔
(الاِحْلِيلُ): پیشاب نکلنے کا سوراخ۔
(۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ (ج) اَحَالِيل۔
(التَّحِلَّةُ): قسم کا کفارہ۔ فرقان حمید میں ہے: ﴿قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ﴾۔
(التَّحْلِيلُ): کلام یا جملہ کے اجزاء ترکیب اصلیہ کی وضاحت۔
-تحليلُ الجملة: جملہ کی ترکیب۔
(التَّحْلِيلُ النَّفْسَانِيُّ): علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات و کیفیات کو برائے علاج جاننا۔
(الحَلالُ): جائز۔
(الحِلالُ): عورتوں کی ایک سواری۔
(الحَلَلُ): چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔
(الحِلُّ) جائز (۲) حرم کے اردگرد کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ﴾ (۵) ممنوعات احرام سے حلال ہونا' یا جو محرم نہ ہو۔
(الحَلُّ): تلوں کا تیل۔
(الحُلاَّن): بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شی جس کو اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔
-حُلاَّنَ اليَمِين: کفارہ قسم۔
-دَمٌ حُلاَّنٌ: خراب خون۔
(الحَلَّةُ): بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں اشیاء خورد و نوش رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی جس میں کھانا پکایا جاتا ہے۔ (محدثة) (۳) گھٹنوں کا درد (ج) حِلَل۔
(الحِلَّةُ): محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خاردار درخت جسے اونٹ کھالے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے (ج) حِلالٌ و اَحِلَّة۔
(الحُلَّةُ): موٹے یا پتلے نئے اور اچھے کپڑے۔ (۲) استر لگا ہوا جوڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۴) تین کپڑوں کا مجموعہ۔ کبھی اس کا اطلاق قمیص' ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے۔ (۴) عورت (۵) ہتھیار (ج) حُلَلٌ' حِلاَلٌ۔
(الحُلُوْلُ): دو جسموں کا اس طرح ایک ہو جانا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو دوسرے کی طرف بھی ہو جائے۔
(مذهب الحُلول): قول صوفیاء "کہ اللہ ہر چیز میں حلول کئے ہوئے ہے۔"
(الحُلُولِيَّه) صوفیا کی ایک جماعت جو حلول کا عقیدہ رکھتی ہے (برخلاف اہل سنت)۔
(الحَلِيل): حرام کی ضد (حلال) (۲) پڑوسی۔
-حليل الرَّجُل: بیوی۔
-حليل المراةِ: خاوند۔
(الحَلِيلَةُ): بیوی (۲) پڑوسن (ج) حَلاَئِلُ۔
(المِحْلالُ) مکان مِحْلالٌ: بہت آمد و رفت کی جگہ۔
(المَحَلُّ): مصدر میمی (۲) جہاں قیام کیا جائے (ج) مَحَالٌّ۔
- مَحَلُّ الاِعْراب: (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے۔
(المَحِلُّ): وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔
-مَحِلُّ الدَّيْن: قرض کی میعاد۔
مَحِلُّ الهَدْيِ: منیٰ میں یوم نحر۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الهَدْيُ مَحِلَّه﴾۔
(المُحَلَّلُ): تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہیں۔
-مكانٌ مُحَلَّلٌ: بکثرت آمد و رفت کی جگہ۔
(المحلِّلُ): تین طلاق والی عورت کو پہلے خاوند کے لئے حلال کرنے کے لئے شادی

Marfat.com

کرنا' حلالہ کرنے والا حدیث میں ہے: (لَعَنَ اللّٰہُ المُحَلِّلَ و المُحَلَّلَ لَہ)۔
(المَحَلَّۃُ): محلہ جہاں بہت سے لوگ رہائش پذیر ہوں (ج) محَالٌ۔
(المُحِلَّۃ) تَلْعَۃٌ مُحِلَّۃ: وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔
(المُحِلَّاتُ) دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیۂ بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔ ان کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کیونکہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔
(حَلَم)۔ حُلْمًا و حُلُمًا: خواب دیکھنا۔
-الصَّبِیُّ: بچہ کا بالغ ہونا۔
-بہ و عنہ: کسی کے بارے میں خواہ دیکھنا۔
-الشیٔ و بہ: نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔
-الجِلْدَ حَلْمًا: چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا۔
(حَلِمَ) البعیرُ ـَ حَلَمًا: اونٹ کے جسم پر چیچڑیوں کی کثرت ہونا۔
-الجلدُ: چمڑے میں کیڑے پڑ کر خواب ہونا۔
(حَلُمَ)۔ حُلْمًا: بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود ہونا (۲) دوراندیش ہونا (۳) دانش مند ہونا۔
(أَحْلَمَ): بردبار دانش مند اولاد والا ہونا۔
(حَلَّمَہ) الرضاعُ و الأکلُ: دودھ و کھانے کا بچہ کو موٹا کر دیا۔
-حَلَّمَ القِرْبَۃَ: مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔
-فُلانًا: بردبار بنانا۔
-الحَیْوانَ: جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا۔
(احْتَلَمَ): بردبار ہونا۔
الصبیُّ: بالغ ہونا۔
(تَحَالَمَ): ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا۔
(تَحَلَّمَ): بردبار بننا یا کوشش کرنا (۲) خواب گھڑ کر بیان کرنا۔
(التِّحْلِمَۃُ) شاۃٌ بِحِلِمَۃٌ: بہت چیچڑیوں والی بکری (ج) تَحَالِمُ۔
(الحَالُوْمُ): تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ۔

(الحُلَّامُ): چھوٹی بھیڑ بکری۔
- دَمٌ حُلَّامٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔
(الحَلَمُ): چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔
(الحُلْمُ): خواب (ج) أَحْلَامٌ۔
(الحِلْمُ): صبر و تحمل (۲) عقل و خرد۔ کتاب اللہ میں ہے: ﴿أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا﴾۔
- نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے "اِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِی الحِلْمِ"۔
- بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے" أَحْلَامُ نَائِمٍ"
(الحَلَمَۃُ): چھوٹی یا بڑی چیچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سرپستان' تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا (ج) حَلَمٌ۔
(حَلَا) الشیُٔ ـُ حَلَاوَۃً: میٹھا' شیریں ہونا۔
- حلَتِ الفاکِھۃُ: پھل کا پک جانا یا میٹھا ہو جانا۔
-الشیُٔ فی عَینیہ: بھلا لگنا' اچھا معلوم ہونا۔ ھو حُلْوٌ۔
-من فُلانٍ بِخَیْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا۔
-المرأۃَ حَلْوًا: زیور دینا۔
-فلانًا الشیٔ و بالشیٔ حَلْوًا: کوئی چیز دینا۔
(حَلِیَ) من فُلانٍ بِخَیْرٍ ـَ حَلًی: اچھی چیز پانا۔
الشَیٔ: میٹھا سمجھنا۔
(أَحْلَی) الشیٔ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔
-المکان: کسی جگہ کو اچھا پا کر قیام کرنا۔
(حَالَاۃ): خوش طبعی کرنا۔
(حَلَّی) الطعامَ وغیرہ: مزیدار یا میٹھا بنانا۔
حَلَّی الشیٔ فی عینہ بھی کہتے ہیں۔
(تَحَالَی): خوش طبعی یا مٹھاس کا اظہار کرنا۔
(تَحَلَّی) بما لیس فیہ: کسی بات کا اظہار' دعویٰ کرنا۔
-الشیٔ: میٹھا پانا یا سمجھنا۔

(اسْتَحْلَی) الشیٔ: میٹھا محسوس کرنا۔
(احْلَوْلَی) الشیٔ: میٹھا اور اچھا ہونا۔
-الجَارِیَۃُ: کنیز کا اچھا لگنا۔
-احْلَوْلَی فلانٌ الجاریَۃَ: کنیز کو پسند کرنا۔
-الشیٔ: پسند کرنا لطف اندوز ہونا۔
(الحَلَیُ): بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے۔
حَلَاوَۃُ القَضَا: گدی کا بیج۔
(الحَلْوَاءُ) مٹھائی (ج) حلاوٰی۔
(الحَلْوَی): ہر وہ چیز جو شکر اور گھی میں پکائی جائے (۲) میٹھا پھل۔
(الحُلْوَانُ): دلال کی اجرت (۲) نذرانہ یا رشوت۔
(الحَلْوَانِیُّ): مٹھائی فروش۔
(الحَلُوُّ): میٹھا' لذیذ۔
(الحَلِیّ) من الأشیاءِ: بہت عمدہ و میٹھی شئے۔
(المَحْلَی): مٹھائی کا کارخانہ یا دوکان۔
(حَلَی) المرأۃَ ـِ حَلْیًا: عورت کے لئے زیور بنانا۔
- المرأۃَ والسیفَ و غیرھما: زیور سے سجانا۔
(حَلِیَتِ) الجَارِیَۃُ ـَ حَلْیًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا ھی حَالٍ (ج) حوَالٍ' ھی حالیۃ (ج) حَوَالٍ و حالیات۔
-لم یَحلَ مِنہ بِطَائِلٍ ج: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔
-الشجَرَۃُ: بارآور' پتوں والا ہونا۔
(حَلَّی) الجاریَۃَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا۔ (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے ﴿یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ﴾۔
-السیفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کی خوبیوں کو بیان کرنا۔
-الشیٔ فی عین فلان: کسی کی نگاہ میں کسی شی کو خوبصورت بنانا۔
(تَحَلَّی): آراستہ و مزین ہونا۔
-الجاریۃُ: زیور پہننا۔

Marfat.com

-بِالفَضِيْلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا۔
(الحَلَى): بچے کے منہ میں نکلنے والی پھنسیاں۔
(الحَلَدَةُ) حَلدةُ السَيفِ: تلوار کا زیور۔
(الْحَلْيُ): سجاوٹ کا سامان معدنیات اور پتھر کے لئے۔
-مِنَ السيفِ: تلوار کو زیب و زینت۔ (ج) حُلِيٌّ: قرآن مجید میں ہے: ﴿واتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِن بَعْدِهٖ مِن حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَدًا لَهٗ خُوارٌ﴾۔
(الحِلْيَةُ): الحَلْي: (۲) زیور۔
-من السيف: تلوار کی زیبائش۔
- من الرجلِ: آدمی کا حلیہ شکل و صورت (ج) حِلًى۔

ح.....م

(حَمَأَ) البِئرَ ـَ حَمْئًا: کنویں سے کیچڑ نکالنا۔
(حَمِئَ) الماءُ ـَ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بدبودار ہونا۔
-فلانٌ على فُلان: ناراض ہونا۔ (هو حَمِئٌ والعَيْنُ حَمِئَةٌ) قرآن مجید میں ہے ﴿حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ﴾۔
(اَحْمَأَ) البئرَ: کنواں صاف کرنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا (ضد)۔
(الْحَمَأُ): کالی بدبودار مٹی گارہ۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُوْنٍ﴾۔
(الحَمْأَةُ): سڑی ہوئی کالی مٹی۔
(الحَمِئُ): کہا جاتا ہے رجلٌ حمئُ العين: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔
(حَمَتَهُ) اللهُ عليه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز مسلط کرنا یا ڈالنا۔
(حَمِتَ) الجَوْزُ وغيره ـَ حَمَتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہونا۔
-التمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا هو حَمِتٌ۔
(حَمُتَ) اليومُ ـُ حُمُوتةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔ حَمُتَ غَضَبُهٗ بھی کہا جاتا ہے۔

-التَّمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔
-الشيءُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہونا۔ هو حُمْتٌ: حَمِيتٌ و حامِتٌ۔
(تَحَمَّتَ) لونُه: رنگ کا خالص ہونا۔
(الحَمِيتُ): ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو۔ (۲) وہ مٹکی جس میں شہد، گھی، یا تیل رکھا جائے مرتبان۔ (ج) حُمُتٌ۔
(حَمْحَمَ) الفرسُ والبِرْذَوْنُ: گھوڑے کا درمیانی آواز سے ہنہنانا۔
(تَحَمْحَمَ) الفرسُ والبرذَوْنُ: ہنہنانا۔
-الشيءُ: سیاہ ہونا۔
(الحَمَاحِمُ): چوڑے پتے کا پودینہ۔
(الحُمَاحِمُ): سیاہ رنگ۔
لونُه حُماحِميٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
(الحِمْحِمُ): ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا۔
(حَمِدَه) ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا۔
-فلانًا: شکریہ ادا کرنا۔
-الشيءُ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔
أَحمدُ اليكَ الله: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
(أَحْمَدَ) الرجُلُ وغيره: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
- الرَّجُلُ وغيرُه: قابل تعریف پانا، خوش ہونا۔
-فلانًا: کسی کے فعل یا طریقے سے خوش یا راضی ہونا۔
(حَمَّدَ) فُلانًا: بار بار تعریف کرنا۔
(تَحَمَّدَ): ظاہری تعریف کرنا۔
-على فُلانٍ بكذا: کسی پر کسی بات کا احسان جتانا۔
- فُلانٌ النَاسَ و إليهم بصَنِيْعِهٖ: کسی کا لوگوں پر ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
(تَحَامَدُوْا): ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَحَامَدُوْا الشيءَ: ایک دوسرے سے کسی شی کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا۔

(اِسْتَحْمَدَ) إلى النَّاسِ بِاحْسَانِهٖ إلَيهم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا۔
(حَمَادِ) له: "مبنى على الكسرة" اس کا شکریہ۔
(حُمادَى): حُمَادَاكَ أَنْ تفعَلَ كَذَا: تمہاری انتہائی قابلِ ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔
(الحَمْدُ): حُسن فعل کی تعریف۔ بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ حَمْدٌ، اِمْرَأَة حَمْدٌ و حَمْدَةٌ و مَنْزِلٌ وَ مَنْزِلَة حَمْدٌ (حَمْدٌ بمعنی محمود اور حمدة بمعنی محمودة ہے)۔
-حَمْدُكَ أن تَفْعَلَ كَذا: تم زیادہ سے زیادہ قابل ستائش یہ کام کر سکتے ہو۔
(الحُمْدَةُ): مبالغہ آمیز تعریف کرنا۔
-رَجُلٌ حُمْدَةٌ: وہ آدمی جو اشیاء کی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہو۔
(الْمَحْمَدَة): قابل تعریف کام، کارنامہ (ج) مَحَامِد۔
(حَمْدَل): الحمد الله کہنا۔ (منحوت من الجُمْلَةِ)۔
(حَمَرَ) الشيءَ ـُ حَمْرًا: کھال یا چھلکا اتارنا۔ هو مَحْمُوْرٌ و حَمِيْرٌ۔
کہا جاتا ہے "حَمَرَ الْأَرْضَ اور حَمَرَ السَّيْرَ مِن الجِلْدِ"۔
-الرأسَ والشَّعْرَ و الصُّوْفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا۔
- الشاة وَ نَحْوَهَا: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
(حَمِرَ) الفَرَسُ و نَحْوَهٗ ـَ حَمِرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا۔
- الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہو جانا۔
-فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا۔
حَمِرَ عليه بھی کہا جاتا ہے هو حَمِرٌ۔
(أَحْمَرَ) الرجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
-الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو

Marfat.com

جائے۔
(حَمَّرَ): حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے)(۲) مخلوط النسل گھوڑے (ٹٹو) پر سوار ہونا۔
-فلاناً: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
-اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔(محدثة)۔
(احمَارَّ)الشیُٔ: بتدریج سرخ ہو جانا۔ کہا جاتا ہے "جَعَلَه يَحْمَارُّ تَارَةً وَيَصْفَارُّ أُخْرٰى"۔
(احْمَرَّ): سرخ ہو جانا۔
(۲) غصہ سخت ہو جانا۔
(الأَحْمَرُ): سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران۔ (ج) حُمْرٌ، حُمْرَان، أَحامِرُ، احامِرةٌ۔
اَتَانِیْ كُلُّ اسودَ مِنْهُمْ وَاَحْمَرَ میرے پاس عرب وعجم سب لوگ آئے۔
الموت الأَحْمَرُ قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
(الأحمران): سونا اور زعفران (۲) گوشت، شراب (۳) روٹی، گوشت۔
(الأُحَيْمِرُ): احمرَ کی تصغیر۔ تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دے۔
(الحامِرُ) گدھے، گدھوں والا (علی النسب)۔(۲) مچھلیوں کی ایک قسم کا نام۔
(الحَامِرَة) گدھوں والے۔
(الحِمَارُ) گدھا (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پلڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جائے۔(محدثة)۔
(حِمَارُ الزَّادِ) زیرا۔
-حِمَارُ الوحش جنگلی گدھا۔
-حِمَارُ قَبَّان بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا جو چھونے سے سکڑ جاتا ہے۔
(اُذُنُ الحمار) انظر (اُذن)۔

(الحِمَارَةُ): گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جا سکے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے۔ (ج) حَمَائِرُ۔
(الحَمَارَةُ - الحَمَارَّةُ): حَمَارَةُ القَيْظ و حَمَارَّتُه: گرمی کی شدت (ج) حَمَارٌ و حَمارٌّ۔
(الْحُمَرُ): املی (۲) ایک قسم کی چڑیا (۳) رال، نفت، قیر۔
(الحَمَرُ): بدہضمی جو جانور کو چارہ کھانے سے ہوتی ہے یا منہ کی بدبو۔
(الحَمْرَاءُ): خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ۔ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ انکا رنگ اکثر بھورا سرخی مائل ہوتا ہے)(۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے۔
-ابن الحمراء: عجمی باندی زادہ (ج) حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت۔
(۶) سخت سال، قحط کا سال۔
(حَمْراء الشِدْقَيْن): بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
-حَمْراء النَّعَم و غیرها: اصیل وقیمتی اونٹ یا دیگر ایسے جانور۔
-حَمْرَاء العِجَان: یہ لفظ عرب لوگ کسی کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے ہیں (ج) حُمْرٌ۔
-جَاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الكُلَى سُوْدَ البُطُون: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔
(الحُمْرَةُ) سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائے جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے)(۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)۔

(الحِمْرُ): ہرمی کی سخت ترین قسم۔
-رجلٌ حِمِرٌ: بہت برا آدمی۔
-غيثٌ حِمِرٌ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔
(الحَمَّارُ): گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا۔(ج) حَمَّارَة۔
(الحَمَّارةُ): گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے۔(۲) مخلوط النسل گھوڑا (ٹٹو)۔
(الحُمَّرُ): چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول ایک پرندے کا نام۔
(الحُمَيراء): حمراء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ k کا ایک توصیفی نام ہے نبی کریم ﷺ نے اس قول میں ذکر فرمایا: "خُذُوا نِصْفَ دِيْنِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔(محدثة)۔
(المِحْمَرُ): کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو۔ (۴) دوغلا گھوڑا (ج) مَحَامِرُ و مَحَامِيرُ۔
(المُحَمِّرَةُ): خزمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَةُ اور المُبَيِّضَةُ ہیں۔ واحد: مُحَمِّرٌ۔
(اليَحْمُورُ): سرخ (۲) گورخر جنگلی گدھا۔ (۳) جنگلی گدھا۔(ج) یحامیر۔
(الحُمَارِسُ): شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر باہمت۔
(حَمَزَ) الشَرابُ ـِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا۔
-اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔
-الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔
-الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا۔
-الشیٔ: مٹھی میں لینا۔
-النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔
- الشرابُ اللِّسان: شراب یا مشروب کا تیزی کی بناء پر زبان پر لگنا۔

Marfat.com

- الكَلِمَةُ فُؤَادَه: کسی بات سے کسی کا دل دکھانا۔
- الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔
- الفاعل حامِزٌ و حَمُوْزٌ ولمفعول محموز' وحميزٌ۔
(الحَمْزَةُ): شیر (سختی کی بناپر)۔
(الحَمُوْزُ): إنّه لَحَمُوزٌ بِمَا حَمَزَه: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔
(الحَمِيزُ): انتہائی ہوشیاری (۲) چالاک و خوش طبع۔
(المَحْمُوزُ): سخت آدمی۔ (ج) مَحامِيزُ۔
(حَمَسَ) اللَّحْمَ و نحوَهَ ـُ حَمْسًا: گوشت کوتلنا۔
-فلاناً: ناراض کرنا' جوش دلانا۔
(حَمِسَ) ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا۔
-حَمِسَتِ الارضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔
-حَمِسَ الشرُّ والوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا۔
- حَمِسَ الرَّجُلَ فی الدِّين: مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔
- بالشئ: دل دادہ ہونا۔ هواً حَمَسٌ' هی حَمْسَاءُ (ج) حُمْسٌ۔
(حَمُسَ) ـُ حَمَاسَةً: پُر جوش ہونا۔
هو حَمِيسٌ (ج) حُمَسَاءُ۔
(أحْمَسَهُ): غصہ دلانا۔
(حَمَّسَ) الحِمّصَ و نحوه: چنے بھونا۔
-حَمَّسَ الدواءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔
-فُلاناً: جوش دلانا۔
(احْتَمَسَ): الدِّيكان او القِرنان: دو مرغوں کا جوش میں آ کر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔
(تَحَامَسَ) القومُ: شدید خونریزی کرنا۔
(تَحَمَّسَ): جوش میں آنا (۲) نافرمان ہونا (۳) سخت ہونا۔
-الأمرُ وغیرہ: سنگین ہونا۔

-فلانٌ: اپنا بچاؤ کرنا' پناہ لینا۔
-فلانٌ لِلامرِ: کسی معاملہ میں پُر جوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔
(الحَمَاسُ و الحَمَاسَةُ): دلیری' سختی۔
(۲) حفاظت (۳) جنگ وجدال۔
(الحُمْسَةُ): حرمت وعزیمت۔
(الحَمَسَةُ): ایک سمندری کچھوا (ج) حَمَسٌ۔
(الحَمِيسَةُ): حَمِيس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن' بھوننے کی کڑاہی وغیرہ (۳) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (ج) حَمَائِس۔
(حَمَشَ) النَّاسَ و غيرَهُمْ ـُ حَمْشًا: اکٹھا کرنا۔
-فُلاناً حَمْشًا و حَمْشَةً: برانگیختہ کرنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔
(حَمِشَ) الرَّجُلُ ـَ حَمْشًا: پتلی پنڈلیوں والا۔ هُو اَحْمَشُ السَّاقَين و حَمْشُهُمَا- حَمِشَ عَظمُ سَاقِهِ بھی کہا جاتا ہے اور حَمِشَ الوترُ۔
-حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا۔
(۲) حسین و نازک ہونا۔ هی حَمِشَةٌ'
-فلانٌ حَمَشًا و حُمَشَةً: غصہ ہونا۔
-الشَّرُّ: فتنہ فساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا۔
(حَمُشَتْ) قَوَائم الدَّابَّةِ ـُ حَمَاشَةً حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔
کہا جاتا ہے (حَمُشَتْ ساقُه' حَمُشَ الوتَرُ' هو حَمْشُ سُوقٍ حِمَاشٌ کہا جاتا ہے۔
(أحْمَشَ) النارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔
- الشَحْمَ نحوه: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے۔
-فُلاناً: غصہ دلانا۔
-الشرَّ: ہنگامہ برپا کرنا۔
-القومَ: لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔
(حَمَّشَ) الشَّحْمَ والنارَ: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔

-فُلاناً: لڑائی پر آمادہ کرنا۔
-الناسَ و غيرهم: لوگوں کو لڑائی پر اُبھارنا۔
(تَحَمَّشَ): خوب پگھلانا' لوگوں کا آمادہ جنگ ہونا۔
فلانٌ: غضبناک ہونا۔
-بَنُو فُلانٍ لِفُلانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔
(اسْتَحْمَشَ): غضبناک ہونا۔
اِسْتَحَشَّ عليه غَضَبًا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اُٹھا۔
-الوَتَرُ: تانت کا باریک ہونا۔
(حَمَصَ) الوَرَمَ ـُ حَمْصًا و حُمُوْصًا: ورم اتر جانا۔
- حَمَصَ الجُرْحُ: زخم کی سوجن ختم ہو جانا' مواد نکل جانا۔ هو حَمِيصٌ۔
-الأُرْجُوْحَةُ: جھولے کی حرکت کم ہو جانا۔
- الغُلَامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھولے لینا۔
- العَرَقُ عن الجِسْمِ: بدن کا پسینہ خشک ہونا۔
-الدَّواءُ الجُرحَ: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کر دینا اور مواد نکال دینا۔
-القَذَاةَ: آنکھ سے کنک کو آہستہ سے نکالنا۔
(حَمَّصَ): دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔
-الحَبَّ و نَحْوَهُ: بھوننا۔
(إنْحَمَصَ) الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔
إنْحَمَصَ الجرحُ: بھی کہا جاتا ہے۔
- الإنسان والحيوانُ: انسان یا حیوان کا ہونا۔
-الجرادَةُ: سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہو جانا۔
-منهُ: انقباض ہونا (۲) کمزور ہو جانا۔
(تَحَمَّصَ) اللحمُ و نحوهُ: گوشت کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
(الحِمَّصُ' الحِمِّصُ): چنا' ایک سبزی۔
(الحِمْصَانِيُّ): چنا بیچنے والا۔
(المِحْمَصَةُ): بھنا ہوا' سینکا ہوا۔

Marfat.com

(حَمَضَتِ) الماشِيةُ ـُ حَمْضًا: ترش پودے کھاناھی حامِضَةٌ (ج) حَوَامِضُ۔
-عنه: نفرت کرنا۔
-به: پسند کرنا' خواہش ظاہر کرنا۔
(حَمُضَ) اللَّبَنُ والفاكِهَةُ و غَيْرُهُمَا ـُ حُمُوْضَةً: کھٹا ہونا' ترش ہونا۔
(أَحْمَضَ) المكانُ: کھٹے پودے کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔
-القومُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔
-الماشيَةَ: مویشی کو ترش پتے چرانا۔
-الشيءَ: کھٹا کرنا۔
(حَمَّضَ) فلانٌ في الشيءِ: کمی کرنا۔
-الشيءَ: ترش کرنا۔
- الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (سوڈا یا تیزاب) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا (محدثة)۔
(تَحَمَّضَ) الرَّاعِي: چرواہے کا مویشی کو ترش گھاس کی طرف منتقل کرنا میٹھی گھاس سے۔
- فلانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔
(إستَحْمَضَ) اللبنُ: دودھ کا دیر میں دہی بننا' بتدریج جمنا۔
(الحامِضُ): وہ کھانا جو زبان کو لگے جیسے سرکہ' ترش دودھ۔
(الحُمَاضُ): ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کٹھاس ہوتی ہے۔(ج)۔
(الحَمْضُ): نمکین یا ترش پودا جو ایک نہنی پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوشگوار چارہ ہے جیسے انسان کے لئے پھل (ج) حُمُوْضٌ۔
فُوَارٌ حَمْضٌ اور نَفْسٌ حَمْضَةٌ: ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہو جائے۔
(في الكيمياء): ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔
(الحَمِضِيّ): حمض مادہ سے متعلق (اسم منسوب)۔
-ارض حمضية: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔
-معدةٌ حَمِضَةٌ: تیزابیت والا معدہ۔
(الحُمَّاضُ): کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا' اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ کٹھا میٹھا پودا (۲) اترنج کا گودا۔
(الحَمِيضُ): وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں (ج) حُمُضٌ هي حَمِيضَةٌ (ج) حَمَائِضُ۔
(الْمَحْمَضُ - والمُحْمَضُ): ترش پودوں کی چراگاہ (ج) مَحَامِضُ۔
(حَمَّطَ) الكرْمُ: انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔
(الحَمَاطُ): انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت شَيْطَانُ الحَمَاط شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔
(الحَمَاطَة): حماط کا مفرد (۲) حلق کی خراش۔
(حَمِقَ): فُلَانٌ ـَ حَمَقًا: ہلکی داڑھی والا ہونا۔ هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ هو أَحْمَقُ هي حمقاءُ (ج) حُمْقٌ۔
(حَمُقَ) ـُ حُمْقا و حَمَاقَةً: بے وقوف ہونا۔ (۲) کم عقلی کا کام کرنا۔
- السُّوقُ: بازار کا نہ چلنا۔ هو أحمق' هي حمقاء (ج) حُمْق۔
-حمُقَتْ تجارتُه: تجارت کا ناکام ہونا۔
(أَحْمَقَ): بے وقوف اولاد والا ہونا۔
-به: کسی کو بیوقوف کہنا۔
-فُلاناً: بے وقوف پانا۔
(حامَقَهُ): کسی کے ساتھ خود بھی بیوقوف بن جانا۔
(حَمَّقَه): بے وقوف ٹھہرانا۔
(إنْحَمَقَ): بے وقوف ہونا۔ (۲) بے سوچے چلے جانا۔
-الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
(تَحَامَقَ): خود کو بے وقوف ظاہر کرنا۔
(تَحَمَّقَ): بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔
(اِسْتَحْمَقَ): حُمق۔ بے وقوف ہونا۔
-فلاناً: بیوقوف پانا۔
(الأُحْمُوْقَةُ): بے وقوفی کا کام یا بیوقوفی کی بات (۲) انتہائی بیوقوف آدمی۔
(الحَمَاق - والحُمَاق): چیچک یا خسرہ۔
(الحَمْقَاء): احمق کی مونث۔
-البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ: خرفے کا ساگ۔
-بَقْلَةُ الحَمْقاء بھی کہا جاتا ہے۔
(الحَمُّوقَةُ): انتہائی بیوقوف۔
(المِحْماقُ): بے وقوف بچے جننے والی عورت (ج) مَحَامِيق۔
(المُحْمِقَاتُ): وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔
(حَمَكَ) الدَّلِيلُ ـِ حَمْكًا: راہبر کا بہتر رہنمائی کرنا۔
(الحَمَلُ): وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز واحدته (حَمَكَةٌ) (۳) ہر شی کی اصل اور فطرت۔
(حَمَلَتِ) المرأةُ ـِ حَمْلاً: حاملہ ہونا۔
-المرأةُ جنينَها وبه ـِ حَمْلاً: بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا۔ هي حامل و حامِلَةٌ۔
-الشَّجَرةُ: درخت پر پھل آنا۔
-على نَفْسِه في السَّيْر: چل چل کے خود کو تھکا دینا۔
-على بني فلانٍ: ہنگامہ کرنا۔
- عنه: کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ هو حَمُوْلٌ۔
-به عنه حَمَالَةً: ذمہ دار ہونا۔ هو حامِلٌ و حميلٌ۔
- عليه في الحَرْب و غيرها: کسی پر حملہ کرنا۔
- الحِمْلَ على ظَهرِ الدَّابَّةِ حَمْلاً و حُمْلَانًا: لادنا' بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُوْلٌ و حَمِيْلٌ۔
الشيءَ على الشيءِ: کسی حکم میں ایک شی کو

Marfat.com

دوسری شے کے ساتھ ملانا۔
-فلاناً علی الأمر: آمادہ کرنا۔
-علیه الحِقْدَ: کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا۔
-الغَضَبَ: غصہ کا اظہار کرنا۔
-علیه ذَنْبَهُ: گنہگار ٹھہرانا۔
-فُلاناً: کسی کو سواری کا جانور دینا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ﴾۔
-القُرآنَ و نَحْوَهُ: یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا' عمل کرنا قرآن مجید میں ہے: ﴿مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا﴾۔
(اِحْمَلَتِ) المرأة و النَاقَةُ: عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اترنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔
-فُلاناً الحِمْلَ: کسی کو بوجھ اُٹھانے میں مدد دینا۔
(حَمَّلَهُ) الشئَ و الأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا ذمہ داری ڈالنا۔
(احتَمَلَ) القومُ: لوگوں کا روانہ ہونا۔
-اَلْأَمْرُان يَحْتَمِلَانِ كذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔
-الشئَ و الأمرَ: برداشت کرنا۔
احْتَمَلَ ما كَانَ مِنه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔
- فلانٌ الضَّيْعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔
-الغضَبُ فلاناً: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔
(اِحْتَمَلَ): غصہ سے رنگ بدل جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔
(تحامَلَ) علی فلان: ظلم کرنا' انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کا پابند بنانا۔ ''تحاملتُ علی نفسی بھی کہا جاتا ہے''۔
- الشئَ و فيه وبه: کسی بات کو صعوبت و مشقت کے باوجود اپنے ذمہ لینا'' کہا جاتا ہے تَحامَلَ فی مشیته''۔
-الزَّمانُ علی فَلان: زمانہ کا ساتھ نہ دینا۔
- الرَّجُلان الشئَ: بوجھ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
(تَحَمَّلَ) القومُ: کوچ کرنا۔
-فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا۔
- بِفُلان عليه فی الشَّفَاعَة والحَاجَة: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔
-الحَمَالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا۔
-الأمرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا۔
-شهادَةَ فلان: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔
(اِسْتَحْمَلَ) البعيرُ و غيرُه: بوجھ اُٹھانے کے لئے کہنا۔
فلانٌ: برداشت کرنا۔
فلاناً: کسی سے بوجھ اُٹھوانا۔
-فُلاناً نفسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔
(الحَامِلَة): حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
- حاملةُ الطائِرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے ہیں اور اس سے اڑتے ہیں (ج) حَوامِلُ۔
- الحوامل: پائے' ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔
(الحَمَالُ): اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا (ج) حُمُل۔
(الحَمَالَةُ): الحَمَالُ۔
(الحِمالَةُ): تلوار وغیرہ کا پٹہ یا پٹی (پرتلہ) (ج) حمائِلُ (۲) قلی گری حَمّال کا پیسہ۔
(الحُمَالَةُ): قلی یا حمال کی مزدوری۔
(الحَمِلُ): جو اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ پر بوجھ ہو (۲) حمل یا درخت کا پھل (۳) اونٹ پر عورت کے بیٹھنے کا ہودج (۴) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو (ج) أحمال و حُمُول و حِمَال۔
(الحِمْلُ): بوجھ (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے (ج)۔ (ج) أحْمَال و حُمُول۔
(الحَمَلُ): بکری کا بچہ (ج) حُمْلان و أحْمَال (۲) آسمان کا ایک برج (زینی برجوں میں سے)۔
(الحُمْلان): وہ چوپایہ جس پر لدا لادے جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔
(الحِمْلَةُ - الحُمْلَةُ): برداشت کرنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔
(الحَمَّالُ): قلی' بار بردار۔
(الحَمُولُ): بہت بردبار' صابر و جفاکش۔
(الحَمِيلُ): لاوارث بچہ جسے اُٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) لے پالک (۶) سیلاب کا کوڑا کرکٹ۔
(الحَمِيلَةُ): حمیل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹہ یا پرتلہ (ج) حَمائل۔
- هو حَمِيلَةٌ علينا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔
(المَحْمِلُ): پالکی (۲) چوپائے کے دونوں طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن میں سامان رکھا جاتا ہے (۳) وہ زنبیل یا ٹوکری جس میں انگور رکھے جاتے ہیں (ج) مَحَامِلُ۔
- ما علی البعير مَحْمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔
- ما علی فُلانٍ مَحْمِلٌ: فلاں قابل اعتماد نہیں ہے۔
(المَحْمُولُ) عند المناطقه: قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے۔
(حَمْلَجَ) الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
(الحِمْلاجُ): مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار

Marfat.com

کی پھونکی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ (ج) حَمَالِیجُ۔
(حَمْلَقَ): دونوں آنکھیں کھولنا (۲) گھور کر دیکھنا (کہا جاتا ہے حَمْلَقَ علیه)۔
(حِمْلاقُ) العین و حِمْلَقُهَا و حُمْلُوقُهَا: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے (ج) حَمالِیقُ۔
(حَمَّ) التنورَ و نحوه ـُ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا۔
-الشیءُ: سیاہ ہونا۔
-الجرَّةُ: گھڑے وغیرہ کا جل کا کالا ہو جانا۔
-الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
-الشَّحْمَ و نحوَه: پگھلانا۔
-الأمرُ فلاناً: فکر میں ڈالنا۔
-(حَامَّ) حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا۔
-اللهُ کذا: مقدر کرنا۔
(حَمَّ) الماءُ و نحوه ـَ حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم کرنا۔
-هو أَحَمُّ وهی حَمَّاءُ (ج) حُمٌّ۔
(حُمَّ) حُمَامًا: بخار میں مبتلا ہونا۔
-الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا۔
-الشیءُ: قریب ہونا۔
-لفلانٍ کذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔
-أَحَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔
-الشیءُ: قریب ہونا' موجود ہونا۔
-الماءَ و نحوَه: گرم کرنا۔
-الطِّفْلَ و نحوَه: گرم پانی سے نہلانا۔
-اللهُ فلاناً: بخار میں ڈالنا۔
-الأمرُ فلاناً: غم میں ڈالنا۔
-اللهُ کذا: قسمت میں لکھنا۔
-حَامَّ فلاناً: کسی کے قریب ہونا۔
(حَمَّمَتِ) الارضُ: زمین کی روئیدگی کا سبزہ سیاہ ہونا۔
-حَمَّمَ الغلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔
-حَمَّمَ الرأسَ: سر مونڈانے کے بعد بال اگنا۔
حَمَّمَ الفرخُ: چوزے کے پر نکلنا۔

-الماءَ و نحوه: گرم کرنا۔
-الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کا کالا ہونا۔
(احْتَمَّ): بے قرار ہونا' مغموم ہونا۔
-عینُه: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا۔
-لفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا' تیز ہونا۔
(تَحَمَّمَ): کالا ہونا۔
(اسْتَحَمَّ): حمام میں جانا (۲) غسل کرنا۔
(الحَامَّةُ): گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ (ج) حَوَامُّ۔
(الحَمَامُ): کبوتر (ج) حمائم۔
-حَمَامُ الزَّاجِلِ: (دیکھئے: زجل)۔
(الحِمَامُ): موت کا فیصلہ۔
(الحُمَامُ): تمام جانوروں کا بخار۔
(الحَمَامَةُ): حَمَامٌ کا واحد ایک کبوتر۔ (نر اور مادہ دونوں کے لئے) (ج) حَمَائِم۔
(الحُمَّمُ): پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔
-حُمَّ الظَّهِيرةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔
-حُمَّ الشیءُ: اکثر یا بڑا حصہ۔
-مَالَه حُمٌّ وَلَا رُمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔
-مالَكَ عَنْ ذٰلِكَ حُمٌّ وَلَارُمٌّ: آپ کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔
-مالَه حُمٌّ ولا سُمٌّ غَيْرُكَ: آپ کے علاوہ کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔
(الحُمَمُ): کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے "وحُمَمَةٌ" اس کی واحد ہے۔
(الحُمَّى): بخار (۲) ٹائیفائیڈ (۲) محرقہ دماغی (۳) ٹی بی (۴) زرد بخار (۵) وہ بخار جو جسم کو سرخ کر دے۔
(الحَمَّامُ): غسل خانہ (ج) حَمَّامات۔
(الحَمَّامِيُّ): حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم۔
(الحَمَّةُ): گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحت پانی غسل کیا جائے (ج) حَمٌّ و حِمَامٌ۔
(الحُمَّةُ): بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ۔

(الحِمَّةُ): موت (ج) حِمَمٌ۔
(الحَمِيمُ): انگارے جن سے دھونی دی جائے۔ (۲) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا﴾ (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔
الحَمِيمُ بالحاجَةِ: اپنی ضرورت کا دھنی (ج) أَحِمَّاءُ۔
(الحَمِيمَةُ): حمیم کا مونث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ (ج) حَمَائِم۔
(المَحَمُّ): پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے (ج) مَحَامّ۔
(المَحَمَّةُ): وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔
طَعَامٌ مَحَمَّةٌ: وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے (ج) مَحَامّ۔
(المُسْتَحَمُّ): غسل خانہ۔ حمام۔
(اليَحْمُومُ): بہت گرم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ﴾ (۲) ہر کالی سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ' گردن' سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ (ج) يَحَامِيمُ۔
-نَبْتٌ يَحْمُومٌ: ہرا سیاہی مائل تر پودا۔
(الحَمْنَانُ): چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔
(المَحْمَنَةُ): وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔
(حَمِيَ) الشمسُ او النارُ ـَ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔
-المَرِيضُ حَمْوَةً: بیمار کا پرہیز کرانا۔
(حَمَى) الشیءُ فلاناً ـِ حَمْيًا و حِمَايَةً: حفاظت کرنا' بچانا۔ کہا جاتا ہے حَمَاه من

Marfat.com

الشیٔ محفوظ رکھنا۔
کہا جاتا ہے: حَمَی المَرِیْضُ مَا یُضِرُّہٗ۔
(حَمِیت) الشَّمسُ و النَّارُ و الحدیدَۃُ و غَیْرُھَا ـَ حَمْیًا و حَمِیًّا و حُمُوًّا: تیز اور گرم کرنا۔
-حَمِیَ الوَطِیْسُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا گرم ہوکر پسینہ آ جانا۔
-علیہ: غصہ ہونا۔
-من الشَّیٔ حَمِیَّۃً: کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا۔
اَحْمَی)الشَّیْئَ: گرم کرنا۔
-المکانَ: جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔
(حَامَی)عنہ مُحَامَاۃً و حِمَاءً: دفاع کرنا۔
- علی ضَیْفِہٖ: مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا۔
(اِحْتَمٰی) فی الحرب: لڑائی میں پُر جوش ہونا۔
-المَرِیْضُ عَمَّا یضرُّہ: بیماری میں نقصان دہ چیزوں سے بچنا۔
-من فُلان: بچ کر رہنا۔
-بہٖ: حفاظت میں آنا۔
(تَحَامَاہُ): کنارہ کش ہونا۔
(الحَامِیْ)من الاِبِلِ: وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرتا پھرے۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿مَا جَعَلَ اللّٰہُ من بَحِیْرَۃٍ ولا سَائِبَۃٍ وَّلَا وَصِیْلَۃٍ وَلَا حَامٍ﴾۔
(الحَامِیَۃ): الحامی کا مونث (۲) پہرے دار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ (۳) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو۔
- فُلَانٌ علی حامِیَۃِ القوم: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا انجام دے۔
(حَمَا)المرأۃِ: سسر خاوند کی طرف سے رشتہ دار۔
-حَمَا الرَّجُل: مرد کے سسر۔ بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار۔
(ج)أحْمَاء۔
(الحِمَی): محفوظ جگہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۲) حفاظت گاہ۔
-حِمَی اللہ: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام وہ حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔
(الحَمَاۃُ): الحمَا کی مونث (۲) پنڈلی کا عضلہ۔
(الحُمَۃُ): بچھو وغیرہ کا ڈنگ (۲) ڈنگ مارنے والے جانور کا زہر۔
-حُمۃ البَرْدِ: سری کی شدت (ج)حُمًی و حُمَاتٌ۔
(حَمْوُ)الشَّمس: سورج کی گرمی۔
-حَمْوُ المرأۃ: بیوی کا سسر۔
-حَمْوُ الرجل: خاوند کا سسر۔
(حُمُوَّۃ)الألَم: درد کی شدت۔
(حَمْیُ)الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
(الحِمْیَۃُ): وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۲) محفوظ چیز۔
(الحَمِیُّ): وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا جائے (۲) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا کرے (فعیل بمعنی فاعل)۔
کہا جاتا ہے: ''حَمِیُّ الأنف وانفٌ حَمِیٌّ''۔
(حُمَیَّا): ہر شئی کی شدت اور سختی۔
-من الشباب: جوانی کا جوش۔
-من الخمر: شراب کی تیزی۔
(۲) شراب۔
(الحَمِیَّۃُ): غیرت' قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الْجَاھِلِیَّۃِ﴾ (۲) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔
(المُحَامِی) فی القضاء: کسی ایک فریق کا وکیل۔
(المحاماۃ): پیشۂ وکالت۔
(المَحْمِیُّ): شیر۔
(تَحَمْیَرَ): حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا۔

ح.....ن

(حَنَأَ)المکانُ ـَ حَنَأً: سرسبز ہونا گھنا ہونا۔
(حَنَّأَ)لِحْیَتَہٗ أورأسَہ: داڑھی یا سر کو مہندی سے خضاب کرنا۔ کہا جاتا ہے حَنَّأَ فُلَانًا۔
(تَحَنَّأَ): مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔
(الحِنَّاءُ): مہندی کے پتے واحد حِنَّاءَۃٌ۔
(حَنِبَ) الفَرَسُ ـَ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا۔
-الکِبَرُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا۔
(تَحَنَّبَ): کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا۔
-علیہ: مہربان ہونا۔
(حَنْبَلَ): لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستن یا پرانا موزہ پہننا۔
(تَحَنْبَلَ): سر جھکانا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا۔
(الحُنَابِلُ)وَتَرٌ حُنَابِلٌ: مضبوط تانت۔
(الحَنْبَلُ): پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
(الحُنْبُلُ): لوبیا۔
(الحَنْبَلِیُّ): امام احمد ابن حنبل (رحمۃ اللہ علیہ) کے مذہب کا پیروکار (ج)حَنَابِلَۃ۔
(الحَانُوتُ): شراب کی بھٹی (۲) تجارتی دوکان (ج)حَوانِیتُ۔
(الحَنْتَفُ): پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ڈی وغیرہ۔
(اَلْحُنْتُوفُ): خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
(الحَنْتَمُ): ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی ہے (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت (ج)حَنَاتِمُ۔

Marfat.com

(حَنِثَ) فی یَمِیْنِہٖ ـَ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ﴾ ھو حانث (۲) حق چھوڑ کر باطل اختیار کرنے والا۔

(أَحْنَثَه) قسم توڑنا۔

(تَحَنَّثَ) عبادت کرنا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا۔

(الحِنْثُ): گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكَانُوا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ العظيم﴾ (۲) شرک۔

(المَحَانِثُ) گناہوں کے مواقع، واحد مَحْنَثٌ۔

(حَنَجَتْ) لَه حَاجَةٌ ـِ حَنْجًا: حاجت پیش آنا۔

-الشیئَ: منہ کے بل جھکانا۔

-الحبلَ: مضبوط بننا۔

حَنَجَ کلامَه: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔

(أَحْنَجَ) الشیئُ: جھکنا۔

-فُلانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا، ٹھہرنا۔

-الفَرَسُ: چھریرے بدن والا ہونا۔

-فُلانٌ فی کلامه: کلام میں جلد بازی سے کام لینا۔

-الشیئَ: جھکانا۔

-کلامَه: کلام گھما پھرا کر کرنا۔

-الخبرَ وغیرَہ: چھپانا۔

(احْتَنَجَ) الشیئُ: جھکنا۔

(الحِنْجُ) اصل، جڑ (ج) أَحْنَاجٌ۔

(حَنْجَرَتْ) عَیْنُهٗ: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔

-الحَیَوَانَ: ذبح کرنا۔

(الحَنْجَرَةُ) گلا (۲) سانس کی نالی۔

(الحُنْجُوْرُ) گلا (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) [illegible]

(الحُنَاجِلُ) [illegible] بدن کا پستہ قد [illegible]

(الحِنْجِلُ) من النساء: شور مچانے والی بد زبان موٹی عورت (ج) حَنَاجِلُ۔

(الحُنْدُرَةُ و الحُنْدُوْرَةُ): آنکھ کی پتلی۔

(تَحَنْدَسَ) الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا۔

(الحِنْدِسُ): تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔

-أَسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ (ج) حَنَادِسُ۔

-الحنادسُ: آخر ماہ کی ۳/تین راتیں۔

(الحَنْدَقُوْقُ): لمبا اور غیر متوازن آدمی۔ (۲) بے وقوف (۳) کنول، ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے (مع)۔

(حَنَذَ) الحَرُّ ـِ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔

لَهٗ: پانی کم اور شراب زیادہ ہونا۔

-العجلَ وغیرہ حَنْذًا و تَحْنَاذًا: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا۔ ھو محنوذٌ و حَنِیْذٌ و حُنْذٌ۔

-الشمسُ الشیئَ: جھلس دینا، پگھلا دینا۔

-الفَرَسَ حَنْذًا و حِنَاذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آ جائے۔ ھو محنوذٌ و حنیذٌ

(أَحْنَذَ): کم پانی اور زیادہ شراب پینا۔

(استَحْنَذَ): دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آ جائے۔

(حَنَاذِ) سورج۔

(الحُنْذَةُ): سخت گرمی۔

(الحِنْذِیَان) شریر اور بدزبان۔

(الحَنِیْذُ) گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعے دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ﴾۔

(حَنَرَ) الحَنِیْرَةَ ـُ حَنْرًا: کمان بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

(الحَنِیْرَةُ) کمان (۲) بغیر تانت کے کمان۔ (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کی مشین یا آلہ (۶) ہر قوس نما چیز (ج) حَنَائِرُ۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے ("لَوْ صَلَّيْتُمْ حَتّٰى تَصِيْرُوْا كَالحَنَائِرِ مَا نَفَعَكُمْ ذٰلِكَ حَتّٰى تُحِبُّوْا آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ")۔

(حَنِسَ) ـَ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ ھو حَنِسٌ۔

(الحُنُسُ): خدا ترس، پرہیزگار لوگ۔

(الحَوْنَسُ): سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کر سکے نہ اس کو اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

(حَنَشَه) الحَنَشُ ـِ حَنْشًا: حنش۔

(سانپ کا) کسی کو کاٹنا۔

-فُلانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حَنَشَ الصَّیْدَ: شکار کرنا۔

(حُنِشَ): کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔

ھو مَحْنُوْشٌ۔

(أَحْنَشَه) عن الأَمْرِ: جلدی کرانا۔

(الحَنَشُ): ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔ (ج) أَحْنَاشٌ۔

(المِحْنَشُ) رَجُلٌ مِحْنَشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

(حَنَطَ) الزَّرْعُ و نحوُہ ـُ حُنُوْطًا: کھیتی کا پک جانا۔

-الأَدِیْمُ ـِ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا۔

ھو حائطٌ۔

(حَنِطَ) الرَّجل ـَ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا ھو أَحْنَطُ۔

(أَحْنَطَ) الزَّرْعُ و نحوُہ: کھیتی وغیرہ کا پک جانا۔ فھو مُحْنِطٌ و حائطٌ۔

-المیّتَ: مردہ کو حنوط لگانا۔

(حَنَّطَ) المیّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا۔

(تَحَنَّطَ) من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔

(اسْتَحْنَطَ) فُلانٌ: کسی کا موت سے نہ ڈرنا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔

(الحَانِطُ): جھکاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

-رَجُلٌ حانطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کاٹنے کا

Marfat.com

وقت آ گیا ہو۔(علی النسب)۔
-أَحْمَرُ حَانِطٌ: گہرا سرخ۔
(الحِنَاطُ): وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک' عنبر' صندل اور کافور وغیرہ۔
(الحِنَاطَةُ): گیہوں فروشی۔
(الحِنْطَةُ): گیہوں (ج) حِنَطٌ۔
(الحِنْطِيُّ): بہت گیہوں کھانے والا شخص (۲) گندمی رنگ والا شخص۔
(الحَنَّاطُ): گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔
(الحَنُوطُ): الحِناطُ۔
(الحَنُوطِيُّ): حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا' تجہیز کرنے والا (محدثہ)۔
(التَّحْنِيطُ): عند قدماء المصريين: انسانی لاش کی آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعے محفوظ رکھنے کا طریقہ۔
(حَنْظَلَتِ) الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح انتہائی تلخ اور کڑوا ہونا۔
(الحَنْظَلُ): اندرائن حنظل' ایک انتہائی کڑوا پھل۔
(حَنَفَ) عن الشئ ـِ حَنَفًا: ایک طرف جھکنا۔
(حَنِفَ) الرِّجلُ ـَ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ کہا جاتا ہے "حَنِفَت رِجلُه' هو أَحْنَفُ و رِجْلٌ وَيَدٌ حُنَفَاءُ (ج) حُنْفٌ۔
(حَنَّفَهُ): ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہا جاتا ہے "ضَرَبْتُ فُلانًا على رِجْلِه فَحَنَّفْتُها" هو أَحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔
(تَحَنَّفَ): بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا ملت اسلامیہ (حنفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا۔
-الى الشئ: مائل ہونا۔
(الحَنْفَاءُ): کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) ٹیڑھا پیر (۵) کنیز جو کبھی ست ہو کبھی چست ہو (۶) آبی کچھوا (۷) ایک سمندری مچھلی جسے أَطُوم کہتے ہیں۔
(الحَنَفِيُّ): حنفی مذہب کا مقلد (ج) أَحْنَافٌ۔
(الحَنَفِيَّةُ): امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار۔
(الحَنِيفُ): برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا۔ (۲) ہر مذہب سے ہٹ کر اسلام کو ماننے والا اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار۔ (وفی الکلیات لأبی البقاء) اگر حنیف کی صفت مسلم لائی جائے تو حاجی مراد ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا﴾ اگر صفت مسلم نہ ہو تو مراد مسلمان ہوگا جیسے (فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا) (ج) حُنَفَاءُ۔
(الحُنَفَاءُ): عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امية بن ابی الصَّلْت ہے (۲) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں (یعنی حج کرتا تھا' ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا)۔
-الدِّينُ الحَنِيفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔
- الحَنِيفِيَّةُ: ملت اسلام (۲) اس کو صفت بناتے ہوئے کہا جاتا ہے ملّة حنيفيّة (۳) تلواروں کی ایک قسم جو حنف بن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔
(حَنِقَ) عَلَيْهِ ـَ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا۔ هو حَنِقٌ و حَنِيقٌ۔
(أَحْنَقَ): دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا۔
-السَّنَامُ: کوہان کا پتلا' چھریرا ہونا۔
-البعيرُ: بہت چربی والا ہونا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔
-فُلانًا: غصہ دلانا۔ هو مُحْنَقٌ و حَنِيقٌ۔
(الحَنِيقُ): موٹا (ج) حُنُقٌ۔
(حَنَكَتِ) الأُمُّ الصبيَّ ـُ حَنْكًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔
-فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا۔
- التَّجَارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا و حَنَكًا: تجربہ کار بنانا۔ هو مَحْنُوكٌ و حُنُكٌ۔
-الشَّيْءَ: سمجھنا' پختہ کرنا۔
(أَحْنَكَتْهُ) التَّجَارِبُ: سمجھدار بنانا۔
-فُلانًا عن الأمر: باز رکھنا۔
(حَنَّكَت) الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔
- فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔
- السِّنُّ والتَّجَارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو داتا بنانا۔
(احْتَنَكَ) الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسی باندھنا۔
-التَّجارِبُ الرَّجُلَ: حَنَّكَتْهُ۔
-الرَّجُلَ: عقلمند اور شائستہ ہونا۔
- الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔ کہا جاتا ہے "احْتَنَكَ الجَرَادُ الأَرضَ" اور احْتَنَكَ مَا عِنْدَ فُلانٍ۔
- فُلانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَه إِلَّا قَلِيلًا﴾۔
(اسْتَحْنَكَ): تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا۔
-الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
(الحَانِكُ) أَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ۔
(الحِنَاكُ): وہ رسہ جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے (ج) حُنُكٌ۔
(الحَنَكُ): تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا' هُمَا حَنَكَان ہے (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے (ج) أَحْنَاكٌ۔
(الحُنْكُ): تجربہ و معاملات کی بصیرت (ج) أَحْنَاكٌ۔
(الحُنُكُ) رجلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور بابصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو۔ امرأة

Marfat.com

حُنُكٌ و حُنُكَةٌ۔
(الحُنُكَةُ): الحُنُك۔
(الحَنِيكُ): یہ تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور۔ (ج) حُنُكٌ۔
(المِحْنَكُ): الحِنَاك (ج) مَحَانِك۔
(حَنْكَلَ) فی المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔
(الحُنْكُلُ): پست قد (۲) بدمزاج (۳) کمینہ۔ (ج) حَنَاكِلُ۔
(الحَنْكَلَةُ) من النساءِ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج عورت (ج) حَنَاكِلُ۔
(حَنَّ)۔ حَنِيناً: آواز نکالنا۔
- حَنَّتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
- حَنَّتِ الرِّياحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
- حَنَّتِ الْقَوسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
حَنَّ العُودُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکالنا۔
- حَنَّ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
- إليه: مشتاق ہونا۔
- عليه: شفقت کرنا۔
(أحَنَّ) فلانٌ القَوسَ: کمان سے آواز نکالنا۔
(حَنَّنَ) القومُ: باہم مشتاق ہونا۔
(حَنَّنَ) الشجرُ: درخت پر کلیاں نکلنا۔
- مَا حَنَّنَ عَنِّي: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا نہ کوتاہی کی۔
(تَحانّ): باہم ایک دوسرے کا مشتاق ہونا۔
(تَحَنَّنَ) عليه: کسی پر ترس آنا۔
(اسْتَحَنَّ) إلى الشيءِ: مشتاق ہونا۔
الشوقُ فُلاناً: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
(التَّحْنَانُ): انتہائی مہربانی یا شوق۔
(الحَانَّةُ): اونٹنی۔
ما له حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔
(الحَنَانُ): دل کی نرمی (۲) رحم دلی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا﴾۔
- حَنَانَكَ و حَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
- حَنَانَ اللهِ: اللہ کی پناہ۔
(الحَنَّانُ): رحیم و بے حد مہربان اللہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) خواہشمند (۳) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۴) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۵) واضح راستہ۔
- عُودٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
(الحُنَّانَةُ): وہ عورت جو اپنے بچے کے لئے تڑپتی ہو۔ یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کر کے رنجیدہ ہو۔ (۲) آواز نکالنے والی کمان (صفة غالبة)۔
(الحَنَّةُ) حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ یا گرج۔
(الحِنَّةُ): رحم دلی۔
(الحَنُونُ): مہربانی (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۳) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز کے مشابہ ہو (۴) آواز نکالنے والی کمان۔
(الحَنِينُ): حد سے بڑھا ہوا شوق۔
(حَنَا) عَلَيه ـُ حُنُوّاً: شفقت کرنا۔
- المرأةُ عَلَى وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنی بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح توجہ دے۔
- الشَّيءَ: جھکانا۔
(حَنَى) العُودَ و غيرَه ـِ حَنْياً و حِنَايَةً: موڑنا (۲) چھپانا۔
- يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
- القَوسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا (الفاعلُ حَانٍ والمفعولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ)۔
(اِحْنَى) عليه: مائل ہونا۔
(انْحَنَى): کبڑا ہونا، لڑنا۔
(تَحَنَّى): انحنى۔
- على فُلانٍ: مہربانی، احسان کرنا۔
(الأحْنَى): کوز پشت، کبڑا هي حَنْوَاءُ (ج) حُنْوٌ۔
(الحَانَاةُ): شراب کی دوکان یا کارخانہ۔
- حانويٌّ: شراب کی دوکان یا اسکا متعلق۔
(الحَانَةُ): شراب خانہ۔
- الحانِيُّ: شراب کی دوکان والا۔
(الحَانُوتُ): دوکان، شراب کی دوکان (ج) حَوَانِيتُ۔
(الحانيةُ): الحَانماة (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں۔ (ج) حَوَانٍ۔
(الحَانِيّ): شراب خانہ والا۔
(الحَانِيَّةُ): حانيّ کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے یا پینے والا۔
(الحِنْوُ): ہر ٹیڑھی چیز جیسے پسلی اور کجاوہ کی لکڑی (۲) وادی کا موڑ (۳) جانب طرف (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی (ج) أحْنَاءٌ، حُنِيٌّ۔
(الحِنْوَانِ): دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
- أحْنَاءُ الأمور: پیچیدہ معاملات (۲) معاملات کے گوشے۔
(الحَنْوَاءُ) مِنَ الغَنَمِ: گردن موڑنے والی بکریاں۔
- من النوق: کوزہ پشت اونٹنی۔
(الحَنِيَّةُ): کمان (ج) حَنِيٌّ و حَنَايَا۔ کہا جاتا ہے (خَرَجُوا بِالحَنَايَا يَبْتَغُونَ الرَّمَايَا)۔
- ابنُ الحَنِيَّةِ: کمان۔
(الحَوَانِي): تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (ہر انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں) واحد حَانِيَة۔
(المَحْنِيَةُ): وادی کا موڑ۔

Marfat.com

-المُنْحَنٰی: وادی یا راستے کا موڑ۔

ح.....و

(حَابَ)ـُ حَوبًا: گنہگار ہونا۔
کہا جاتا ہے حاب بکذا۔
(اَحْوَبَ)إِحْوَابًا: گناہ کی طرف مائل ہونا۔
(حَوَّبَ)فُلانٌ: کسی کا مال ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
-بالإبِلِ: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوُّبٌ: گناہ چھوڑنا (۲) کفار سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
-مِنَ القَبِیحِ: بری بات یا فعل سے بچنا۔
-من الشَیءِ: کسی بات پر پچھتانا یا تکلیف محسوس کرنا۔
-فی دُعائِہٖ: دعا میں عاجزی کرنا۔
-الأُمُّ علی وَلَدِھا: شفقت کرنا۔
(الحَوْبُ): وحشت (۲) ضرورت مسکنت۔
(الحُوبُ): گناہ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا﴾ (۲) ہلاکت۔
(الحَوْباءُ): جان (ج) حَوْباوات۔
(الحَوْبَةُ): وہ رشتہ دار جنکی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو۔ جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت (۴) غم (۵) حالت۔
(الْحُوبَةُ): گناہ (۲) ماں کی طرف سے رشتہ دار (۳) کمزور مرد یا عورت (ج) حُوَبٌ۔
(حَاتَ)الطائرُ علی الشَیءِ وبہٖ ـُ حَوتَانًا و حَوْتًا: اردگرد چکر لگانا۔
(حَاوَتَہٗ): دھوکہ دینا' دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۳) مشورہ کرنا۔
(الحَائِتُ): بہت ملامت کرنے والا۔
(الحُوتُ): مچھلی چھوٹی یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)(ج) حِیتان و اَحْوات (۳) آسمان کا ایک برج۔
(الحَوْتاءُ): ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
(حَوْتَلَ)الرَّجُلُ: مخنگنے آدمی کی طرح چلنا۔

(الحَوْتَكُ): دبلا پست قد آدمی۔
(أَحَاتَہٗ): حرکت دینا' منتشر کرنا۔
-الخَیلُ الأَرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
-فُلانٌ الأرضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
(حَاتَ بَاتَ): کہتے ہیں' اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔
تَرَکتُ الأَرْضَ حَاتَ بَاتَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
(حَوْثُ)بمعنی حیث (ایک لغت)۔
(الْحَوْثُ): جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
(حَوْثَ بَوْثَ): کہتے ہیں: میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
(الْحَوْثَاءُ): جگر اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
(الحَوْثَمُ): متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
(حَاجَ)ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا۔
حَاجَ إِلَیہ: کہا جاتا ہے۔
(اَحْوَجَ)إِحْوَاجًا: حَاج کہا جاتا ہے اَحْوَج إِلَیہِ۔
-فُلانًا الی کذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔
(حَوَّجَ)بہ عن الطریق: راستہ سے ہٹا دینا۔
(اِحْتَاجَ): حاج۔
اِحْتَاجَ الیہ بھی کہا جاتا ہے۔
إِلیہ: کسی کی طرف مائل ہونا اور شفقت کرنا۔
(تَحَوَّجَ): اشیاء ضرورت تلاش کرنا۔
-خَرَجَ یَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا (۳) محتاج ہونا۔
(الحَائِجُ): غریب ہونا۔
(الحَائِجَةُ): حَائِج کی مونث (۲) ضرورت کی شئی جسے انسان تلاش کرتا ہے۔ (ج) حَوَائِج۔
(الحَاجَةُ): ضرورت (ج) حاجٌ و حَاجَاتٌ۔

(الحَوْجُ): غربت (۲) سلامتی۔
یقال للعاثر: حَوْجًا لَکَ: ٹھوکر کھا کر گرنے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
(الحَوْجَاءُ): ضرورت۔
کَلَّمَہٗ فَمَا رَدَّ عَلَیہِ حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔
مَافِی صَدْرِی حَوْجَاءُ وَلَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
(المُحَوْجَبُ): بڑی بڑی ابرو والا۔
(الحَوْجَلَةُ): موٹے پیندے والی شیشی یا چوڑے منہ والی شیشی (ج) حَوَاجِلُ۔
(حَادَ)عنہ ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا۔
(حَاوَدَتْہُ) الحُمّٰی مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔
هُوَ یُحَاوِدُنَا بِالزِّیَارَةِ: وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے۔
-فی الأمر: غور و فکر کرنا۔
(حَاذَ)عَلَیہ ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا۔
-الشَّیءُ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
-الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
(أَحْوَزَ): تیز چلنا۔ کہا جاتا ہے أَحْوَذَ السَّیرَ
-الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
-الشَّیءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
-القَصِیدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
(اِسْتَحْوَذَ)عَلَی الشَّیءِ: قابض ہونا۔
- علی فُلانٍ: غالب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللهِ﴾۔
(الأَحْوَزِیُّ): تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کرنا۔
(الحَازُ): پیٹھ۔
فُلانٌ خَفِیفُ الحَاذِ: کم مال اور کم افرادی کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو پتیلی اور ہموار زمین میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوشگوار غذا ہے (ج) أَحْوَازٌ۔

Marfat.com

(الحِوَازُ) بُعد' دوری۔
(الحَوذَانُ) ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
(الحُوذِیُّ) دوڑانے والا (۲) کوچ وان۔
(الحَوِیذُ) الأحوَزِیُّ۔
(حَارَ) ـُ حَوْرًا و حُنُورًا: واپس ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّن يَّحُوْرَ﴾ حار إلیه بھی کہتے ہیں۔
-الشَّیءُ: کم ہونا۔
-حَارَ بَعْدَ مَا کَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی۔ اسی سے ہے "أعُوْذُ باللهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ"۔
-الغُصَّةُ: گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اُتر جانا۔
-الماءُ فی الغَدِیْر: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔ (حَارَ فِیْ أمْرِہٖ بھی کہا جاتا ہے)۔
-الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
(حَوِرَت) العینُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں) کہا جاتا ہے "حَوِرَت المرأةُ و حَوِر الظبیُ هو أحْوَرُ وهی حوْراءُ (ج) حُوْرٌ۔
(أحارت) النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔
-الجوابَ: جواب دینا۔ کہا جاتا ہے "سألَه فلم یُحِرْ جوابًا"۔
-الغُصَّةَ: اٹکے ہوئے لقمہ کا نیچے اترنا۔
(حَاوَرَهٗ) مُحاورة و حِوارًا: گفتگو سوال و جواب کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے ﴿قَالَ لَه صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ﴾۔
(حَوَّرَ) الدقیقَ أوْ الثَّوبَ: سفید کرنا۔
-الأدیم: چمڑے کو سرخ رنگنا۔
-القُرْصَ: ٹکیا یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔
الدَّابَّة و نحوَها: جانور کو گول داغ لگانا۔
- الخُفَّ و نحوہ: چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔
-الخُبْزَةَ و نحوَها: روٹی وغیرہ کو گول کرنا۔
-الشیءَ: کمی کرنا یا محروم کرنا۔
حَوَّرَ اللهُ فُلانًا: خدا کا کسی کو محروم کرنا۔ اور مال میں کمی کر دینا۔
حَوْمرَ فُلانٌ الکلامَ: بدل دینا (محدثہ)
(تحاوروُا) باہم بات چیت کرنا۔
(۲) مباحثہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واللهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا﴾۔
(احْوَرَّ): گول ہو جانا (۲) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔
احْوَرَّتْ عینُه بھی کہتے ہیں۔
(استحارَهٗ): بولنے کے لئے کہنا۔
(الأحْوَرِیُّ) سفید اور ملائم یا نازک۔
(الحَائِرُ) حیران و متردد (۲) دبلا' کمزور۔
(الحَائِرَةُ) حائر کی تانیث۔
مَا هُوَ إلاّ حائرَةٌ مِن الحَوَائِر: اس میں کوئی خیر نہیں۔
(الحُوَارُ) اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک (ج) أحْوِرَةٌ۔
(الحِوارُ) گفتگو بات چیت' بحث مباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ۔
(الحَوارِیُّ) دھوبی' کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) ساتھی اور حامی مددگار (ج) حَوارِیُّونَ۔
- الحَوَارِیُّون: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی (مددگار ساتھی)۔
(الحُوْرُ) کمی و ہلاکت۔
-إنّه فی حُوْرٍ و بُوْرٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا۔ وہ گمراہی میں ہے۔
- الباطِلُ فِی حُوْرٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا (۳) حَوْار کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (الأبلکاش) (نج)۔
(الحَوَرُ) آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والی سات ستاروں میں سے تیسرا) (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زیب و زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے (ج) أحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر نوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔
(الحَوْرَاءُ) گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ میں چاروں طرف لگایا ہوا داغ (ج) حُوْرٌ۔
(الحُوْرِیَّةُ) پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں' نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت (۳) نا تمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلے میں آیا (نج)۔
(الحُوَّارَی) میدہ' سفید آٹا' ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو۔
(الحَوِیرُ) دشمنی' کشاکش' جیسے بَیْنَهُمَا حَوِیرٌ۔
کَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إلَیَّ حَوِیرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہ دیا۔
(المَحَارُ) مرجع لوٹنے کی جگہ۔
(المَحَارَةُ) واپسی کی جگہ (۲) سیپی وغیرہ۔
-من الأذُن: کان کا اندرونی حصہ۔
(۳) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۴) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۵) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۶) سانس کی نالی (۷) معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے' کرنی۔
(المِحْوَرُ) دھرا' لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔ (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑی جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ (۴) قطب' مدار' مرکز (۵) (فی الهندسه) وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔ مِحْوَرُ الأرْضِ اسی سے ہے۔

Marfat.com

- مِحْوَرُ الأُنْبُوبِ: بکسوے کا محور۔ (ج) مَحَاوِر کہتے ہیں قَلِقَتْ مَحَاوِرُہ: اس کے معاملات دگرگوں ہوگئے۔
(المَحُوْرَةُ): جواب۔ ''کہتے ہیں: کَلَّمْتُه فَمَارَدَّ اِلَیَّ مَحُوْرَةً''۔
(المَحْوَرَةُ): جواب۔
(حَازَ) فُلَانٌ ـُ حَوْزًا: خراماں چلنا۔
- الشَّیْءَ ـُ حِیَازَةً: اکٹھا کرنا' قبضہ میں لینا۔ (کہتے ہیں حَازَ المَالَ والعَقَارَ حَازَہ الیه)۔
- الدَّوابَّ حَوْزًا: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے پانی کی طرف لے جانا۔
(حَوَّزَ) الدَّوابَّ الی الماءِ: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
(احْتَازَہٗ): اپنا تا' مالک ہونا۔'' اِحْتَازَہ الی نفسه بھی کہتے ہیں''۔
(انْحَازَ) مطاوع حَاز: سمٹ کر آنا یکجا ہونا۔ ''انْحَازَ الیه بھی کہا جاتا ہے''۔
- القَوْمُ: جانب دار ہونا' کسی کو اپنا مرکز و مرجع بنا لینا۔
- علی الشیء: متوجہ ہونا۔
- عنه: الگ ہونا۔
(تَحَاوَزُوْا) فی الحَرْب: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہو جانا۔
(تَحَوَّزَ): چوپاؤں کا پانی کی طرف مائل ہونا۔ (۲) کام کا پختہ ہونا۔
- الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا۔ (۲) ٹھہرنا' توقف کرنا (۳) پیچ و تاب میں آنا
- عَنْهُ: ایک طرف ہونا۔
(اسْتَحَازَہٗ): مالک ہونا' قبضہ میں لینا۔
(الأَحْوَزُ): پھرتیلا ڈرائیور۔
(الأَحْوَازِیُّ) الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقے پر کام انجام دینے والا (۴) سنجیدہ کار ٹھوس کام کرنے والا۔
(الانْحِیَازُ): ملنا (۲) سیاسة عدمِ الإنحیاز: جدید اصطلاح کے مطابق غیر جانبداری' عدم شمولیت' کسی بھی پارٹی کے ساتھ نہ ملنا۔
(الحَوْزُ): آہستہ یا تیز چلانا (۲) ملکیت قبضہ (۳) احاطہ کی ہوئی زمین جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھی یا بری فطرت۔
(الحَوْزَاءُ): سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
(الحَوْزَةُ): کونہ' گوشہ۔
- حَوْزَةُ الرَّجُل: ملکیت و قبضہ۔
- حَوْزَةُ الإسلام: اسلامی حدود اور اس کے گوشے (۲) بغیر گٹھلی کے انگور۔
(الحُوْزِیُّ): لوگوں سے الگ تھلگ فروکش ہونے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے ادا کرے (۳) سنجیدہ کار۔
(الحُوَیْزَاءُ): اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
(الحِیَازَةُ): قبضہ' ملک (۲) کاشت والی زمین۔
(الحَیِّزُ) متحد جمع (۲) جگہ (۳) دائرہ۔ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو۔ (۵) حفاظت۔
هو فی حَیِّزِ فُلَانٍ: فلاں کی حفاظت میں رہے۔
(حَاسَتِ) الغارةُ ـُ حَوْسًا: حملہ کا بکھر جانا۔
- الرَّجُلُ: بہادر اور ثابت قدم رہنے والا۔
هو حائسٌ و حَوَّاسٌ۔
- الأَمْرُ فُلَانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہو جانا۔
حضرت عمر فاروق h کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے ابو عبدس سے کہا: ''بَلْ تَحُوْسُكَ فِتْنَةٌ''۔
- القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔
- الذِّئبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کر دینا۔
حَمَلَ عَلَی القَوْمِ فَحَاسَهُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کر کے ان کو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔
حَاسَتْهُمْ خَطْبٌ كَرِیهٌ: بڑی مصیبت کا آ گھیرنا۔
- الفِتْنَةُ فُلَانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد ہونا۔ (کہا جاتا ہے حَاسَه علی الفِتنةِ)۔
حَاسُوا العدوَّ ضربًا حَتَّی أجهضوهُ عن أثقاله: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔
- المرأةُ ذَیْلَهَا: عورت کا دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
هُمْ یَحُوْسُوْنَ ثِیَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کر کے خراب کرتے ہیں۔
(حَوِسَ) ـَ حَوْسًا: دلیر اور بہادر ہونا۔ (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔
هو أحوسُ وهی حَوْسَاء (ج) حُوْسٌ۔
(حَاوَسَتِ) المرأةُ الرِّجَالَ: عورتوں کا مردوں سے اختلاط کرنا۔
(تَحَوَّسَ) فی الکلام: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا اور دیر لگانا۔
(اسْتَحْوَسَ): سستی کرنا اور دیر کرنا اور رکنا۔
(الأَحْوَسِیُّ): برقرار۔
- غَیْثٌ أَحْوَسِیٌّ: مسلسل بارش۔
(الحَانِس): بارش (ج) حُوَّسٌ۔
حَاسَتْهُمُ الخُطُوبُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔
(الحُوَاسَةُ): خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۲) غارت' یورش (۳) غنیمت (۴) حاجت وضرورت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔
(الحَوَّاسُ): جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔
- اِنَّه لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔
(حَاشَ) الدَّوابَّ ـُ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکٹھا کر کے ہنکانا۔
- القَوْمُ الصیدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا (کہا جاتا ہے حَاشَ الصیدَ علیه)۔
- اللِّصَّ و نَحْوَہٗ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور پوری سے باز رکھنا (محدثہ)۔

Marfat.com

(أحَاشَ) الصيدَ شکار کرنے میں مدد دینا۔
(حَاوَشَهُ) علی الأمرِ کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا۔
-الرَّجُلُ البَرْقَ والمطَرَ بجلی اور بارش سے جہاں تہاں ہو دور رہنا۔
(حَوَّشَ) المالَ و نحوَهُ مال جمع یا ذخیرہ کرنا۔
(احْتَوَشَ القَوْمُ الصَّيْدَ) لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔
-الشيءَ و عليه چاروں طرف سے گھیر کر جمع کر لینا۔
(انحَاشَ) جمع ہونا۔
-عنه و منه الگ ہونا بچ کر نکلنا۔
فُلانٌ لا يَنحَاشُ من شيءٍ فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔
(تَحَاوَشُوا) الشيءَ بينهم کسی شی کو اپنے بیچ میں لے لینا۔
(تَحَوَّشَ) منه شرم کرنا۔
-عنه دور ہونا۔
-فلانةٌ من زوجها عورت کا بیوہ ہو جانا۔
(الحَائِشُ) درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیڑ کے تلوے کے قریب ایک پھٹن۔
(الحُوَاشَةُ) ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل۔
(الحَوْشُ) گھر کا صحن (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانوروں اور دیگر اشیاء کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ (محدثة)۔
(الحُوْشُ) جنگلی اونٹ۔
رَجُلٌ حُوشٌ الفؤاد تیز فہم اور مضبوط دل کا آدمی۔
(الحُوْشِيُّ) من الكلام نامانوس اور عجیب کلام۔
-من اللَّيالي خوفناک تاریک رات۔
رَجُلٌ حُوشِيٌّ وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔
(المَحَاشُ) گھر کا سامان (۲) گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔

(الحَوْشَبُ) وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور ٹخنے کے درمیان ہوتی ہے (۳) کلائی کی ہڈی (۲) سم کے اندر کا حصہ (۴) نر خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔
(الحَوْشَبَةُ) لوگوں کی ایک جماعت۔
(الحَوْشَكَةُ) گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔
(حَاصَ) الثَّوبَ و نحوه ـُ حَوْصًا سلائی کرنا۔
-بين الشَّيْئَيْنِ تنگ کرنا۔
-حَوْلَهُ چاروں طرف گھومنا۔
(حَوِصَ) الرَّجُلُ ـَ (يَحْوَصُ) حَوَصًا گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو۔ هوا حَوَصٌ هي حوصاءُ (ج) حُوصٌ۔
(حَاوَصَه) چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا۔
(احْتَاصَ) في الأمر محتاط ہونا۔
(الحِوَاصُ) لکڑی کی سوئی سینے کا آلہ۔
(الحَوْصُ) سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ۔
- لَأَطْعَنَنَّ في حَوْصِه میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔
- ما طعنتُ في حَوْصِه میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔
(الحِبَاصَةُ) جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔
(حَوْصَلَ) پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔
- الإنسانُ و غيرُه آدمی وغیرہ کے پیٹ کے نچلے حصہ کا باہر نکل آنا۔
(الحَوْصَلُ) پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے (ج) حَوَاصِلُ۔
(الحَوْصَلَةُ) الحَوْصل۔
-من الأنسان وغيره انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ۔
-من الحَوْض حوض کی نچلی سطح۔
(۲) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔
ناقَةٌ ضَخمَةُ الحَوْصَلَة بڑے پیٹ والی اونٹنی (۲) روپے وغیرہ رکھنے کا ذرا بے نما ظرف (دیکھئے: ح ص ل) (ج) حَوَاصِل۔
(حَاضَ) الماءَ ـُ حَوْضًا پانی جمع کرنا۔
(حَوَّضَ) حوض بنانا۔
-الماءَ پانی جمع کرنا۔
-حوله چکر لگانا۔
(احْتَاضَ) حوض بنانا۔
(اسْتَحْوَضَ) فُلانٌ حوض بنانا۔
-الماءُ پانی جمع ہو جانا۔
(الحَوْضُ) پانی جمع ہونے کی جگہ۔
-من الأذن کان کا اندرونی حصہ۔
(۲) زمین یا کھیتی کا مخصوص و محدود حصہ۔
- حَوْضُ البَحْرِ سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔
- حَوْضُ النَّهْرِ نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔
الحوضُ الجافُّ وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ۔
(ج) أحواض و حِيَاض و حِيضَان۔
(المُحَوَّضُ) حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے۔
(حَاطَ) القومُ بالبَلَدِ ـُ حَوْطًا و حَيْطَةً و حِيطَةً و حِيَاطَةً گھیراؤ کرنا۔
(حاطت به الخيلُ کہا جاتا ہے)۔
- الصبيَّ بچے کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے

Marfat.com

کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔
-الشَّیْ: حفاظت کرنا' دیکھ بھال کرنا۔
(أَحَاطَ) الحائطَ: دیوار بنانا۔
-القومُ بالبلد: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا۔ أحاطت به الخیلُ بھی کہا جاتا ہے۔
-بالأمرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ﴾ اور "واللهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ"۔
-الشَّیْءَ: ہر طرف سے گھیرنا۔
-بالقوم: روکنا قرآن پاک میں ہے: ﴿إِلاَّ أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ﴾۔
-الخطيئةُ بفُلان: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔
(أُحِيطَ) بفلانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا (۲) ہلاک ہو جانا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ﴾۔
(حاوَطَه): کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا۔
(حَوَّط) حَائِطًا: دیوار بنانا۔
-كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا۔
-الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کے لئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا۔
-حَوْلَ الشَّیْءِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا۔
-حَوْلَ الأمْرِ: چکر لگانا۔
-الشَّیْءَ: حفاظت کرنا' دیکھ بھال کرنا۔
(احْتَاطَ) لِلْأمْرِ: مصلحت اندیشی سے کام لینا۔ کہا جاتا ہے (إحتَاطَ لنفسه و للشيءِ)۔
-به الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا۔
(تَحَوَّطَه): حفاظت کرنا۔
(اسْتَحَاطَ) فی الأمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا۔
(التَّحْوِيْطَة) الحوطَةُ: تعویذ۔
(الحَائِطُ): دیوار (۲) باغ (ج) حِيْطَانٌ و حَوَائِطُ۔

(الحُوَاطَةُ): غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی۔
(الحَوْطُ): وہ دھاگہ جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرہ پڑے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ نظر بد سے بچے کو بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے۔
(الحِوَطُ) فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں۔
(الحَوْطَةُ): احتیاط۔
(الحُوْطَةُ): ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں۔
(الحُوَّاطُ) حُوَّاطُ الأمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو۔
(الحَيْطَةُ' الحِيْطَةُ): احتیاط۔
-لَدَى فُلان حَيْطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے۔
(الحَيِّطُ) رجلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والا۔
(المَحَاطُ): حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے۔
(المُحِيْطُ): بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو (ج)۔
(حَافَ) فُلانٌ الشَّیْءَ ـُ حَوْفًا: کسی شئ کے کنارہ پر ہونا۔
(حَوَّفَه) کنارہ پر کرنا۔
-النَّبَاتُ المكانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا۔
(تَحَوَّفَ) کنارہ پر آنا یا ہونا۔
-الشَّیْءَ کسی شئ کو اس کے کناروں سے لینا (۲) کنارہ لینا (۳) کم کرنا۔
(الحَافَةُ) طرف' کنارہ' پہلو۔
- من الشیء: کنارہ طرف جانب (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی۔
(الحَوْفُ): گوشہ' جانب (۲) بچی کے پہننے کی فراک (ج) أحْوَافٌ۔
(حَوْفَزَ) الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں پر بٹھا کر اوپر اٹھانا۔

(حَاقَ) البَيْتَ و نحوَه ـُ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا۔
(حوَّقَ) علیه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا۔
حَوَّقَ علیه کلامَه: بھی کہا جاتا ہے۔
-رأسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا۔
(احْتَاقَ) مالَه من ورثه: مال اڑا دینا۔
(الحُوَاقَةُ) جھاڑو سے نکلا ہوا ڈورا۔
(الحَوْقُ) بڑا مجمع۔
(الحَوْقَةُ): بڑا مجمع۔
(الحُوْقُ): گول چوکھٹا۔
(المِحْوَقَةُ): جھاڑو (ج) مَحَاوِقُ۔
(حَوقَلَ) حَوْقَلَةً و حِيْقَالاً: دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے) قدم ملا کر تیز چلنا' (۲) تھک کر کمزور ہو جانا۔
-فُلانٌ: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہنا۔
-الشَّیْءَ أو فُلاناً: دھکیلنا' دھکا دینا۔
(الحَوْقَلُ): کمزور عمر رسیدہ آدمی۔
(الحَوْقَلَةُ): لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے (۲) لا حول ولا قوة الا بالله کہنا۔ (ج) حَوَاقِلُ۔
(حَاكَ) الشیءُ فی صَدْرِه او قَلْبِه ـُ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا۔ اسی سے ہے "اَلْإِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ"۔
-الثوبَ حِيَاكَةً: بننا۔
-المَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا۔ هو حَائِلٌ (ج) حاكَةٌ۔
(أَحَاكَ) مَا أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکتی۔
- ما أَحَاكَتْهُ أَسْنَانِيْ وما أَحَاكَتْ فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا' میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔
(تَحَوَّكَ) بالثَّوب: کپڑے کا بوہ بننا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کے لئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔
(الحَوْكُ): شکل نمونہ هذا على حَوْكِ ذاكَ

Marfat.com

یہ شکل یا عمر میں اس جیسا ہے (۲) بنا ہوا کپڑا۔
(الحَوْكَةُ) شباہت۔
- هُمْ نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حَوْكَةُ هَؤُلاء القَوْم وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔
(الحِيَاكَةُ) پارچہ بنانے کی صنعت۔
(المَحْوَكَةُ) لڑائی۔
- تَرَكَهُمْ فِي مَحُوكَةٍ میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔
(حَالَ) الشيءُ ـُ حَوْلاً کسی شی پر ایک سال گزرنا۔
- الحَوْلُ سال مکمل ہونا۔
- الشَّيءُ بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں)۔
- فی ظَهْرِ دَابَّتِه و علَيه جانور پر کود کر سوار ہونا (حَالَ علی الفَرس) بھی کہتے ہیں۔
- عن ظَهْرِ دَبَّتِه گر جانا۔
حال عن العَهْدِ عہد و پیمان سے پھر جانا۔
- الشَّيءُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ حَوْلاً و حَيْلُوْلَةً حائل ہو جانا' دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
- النَّخْلَةُ حُنُوْلاً کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔
- النَّاقَةُ نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ ہونا۔
(حَوِلَتْ) عَيْنُه او طرْفه ـَ (تَحْوَلُ)۔
حَوْلاً آنکھ کا ترچھا ہونا' بھینگا ہونا۔ هو أحْوَلُ وهی حَوْلاءُ (ج) حُوْلٌ۔
(أحْوَلَ) الشَّيءُ کسی شی پر ایک سال گزر جانا۔
أحْوَلَ الصَّبِيُّ بچہ ایک سال کی عمر کا ہو گیا۔
- الدَّارُ گھر کا بدل جانا کئی سال گزر جانا۔
- بالمكان کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
- المَرْأةُ او النَّاقَةُ مادہ کے بعد نر جننا یا اس کا بر عکس۔ هی مُحْوِلٌ۔
- عَيْنَه آنکھ کو بھینگا کرنا۔
(أحَالَ) کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔
- الدَّارُ گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا۔ (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا (هِيَ مُحِيلَةٌ)۔
- علَيه الحَوْلُ سال گزر جانا۔
- الشَّيءُ او الرجلُ ایک حال سے دوسرے حال میں آ جانا۔
- المَرْأةُ و النَّاقَةُ اونٹنی کا حاملہ ہونا۔
- بالمكان ایک سال قیام کرنا۔
- الرَّجُلُ کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا۔ (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا۔
- النَّاقَةُ اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا۔
- علَيه بالكلامِ بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔
- علَيه بالسَّوط کوڑا لے کر مارنے کے لئے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
- علَيه کمزور سمجھنا۔
- فی ظَهْرِ دابَّتِه و علَيه سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔
- الغَرِيمَ قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔
- الشَّيءَ منتقل کرنا۔
- العَمَلَ الى فُلانٍ کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔
- القَاضِيَ القَضِيَّةَ الى مَحْكَمَةِ الجِنَايَاتِ قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوجداری میں بھیجنا۔
- الماءَ فی الجَدْوَلِ پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں پھینکنا یا چھوڑنا۔
- علَيه المَاءَ کسی پر پانی انڈیلنا۔
(حَاوَلَ) الأمْرَ مُحَاوَلَةً و حِوَالاً کوشش کرنا (۲) دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا۔
(حَوَّلَ) الشَّيءَ بدلنا یا ایک جگہ یا حالت سے دوسری جگہ یا حالت میں منتقل ہونا۔
- فُلانٌ الشَّيءَ الى غيرِه دوسرے کی طرف منتقل کرنا۔
- الأرضَ زمین کو ایک سال چھوڑنا تاکہ وہ طاقتور ہو جائے۔
- الشَّيءَ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔
- الأمرَ محال بنانا۔
(احْتَوَلَه) القومُ اپنے بیچ میں لینا۔
(احْتَالَ) الشَّيءُ کسی چیز پر ایک سال گزرنا۔
- فُلانٌ کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا۔
- الأرضُ زمین پر بارش نہ ہونا۔
- علَيه بالدَّيْنِ قرض کسی کے ذمہ کر دینا۔
(تَحَوَّلَ) منتقل ہونا (ایک جگہ سے یا ایک حالت سے)۔
- عن الشَّيءِ پھر جانا (۲) کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔
- فُلاناً بالنَّصِيحَةِ والوَصِيَّةِ والموعِظَةِ کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ اسی سے ہے "(كَانَ الرَّسُوْلُ صلى الله عليه وسلم يَتَحَوَّلُنَا بالْمَوْعِظَةِ) (ایک دوسری روایت میں يتخوّلُنا خاء کے ساتھ ہے)۔
(اسْتِحَالَ) الشَّيءُ بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہونا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔
- الشَّيءُ ناممکن بنانا۔
(الاحْتِيَالُ) (فی القانون) دھوکہ دہی' مکر' حیلہ گری سے مال دبانا۔
(التَّحَاوِيلُ) وقف جاتی مال۔
هٰذه امرأةٌ لا تَلِدُ إلاّ تَحَاوِيلَ یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔
ارض لاتُزْرَع إلاّ تحاويلَ یہ زمین ایک سال بوئی ہے دوسرے سال نہیں۔
(الحائلُ) تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ کہا جاتا ہے" (امرأةٌ حائلٌ' ناقةٌ حائلٌ' و نخلةٌ حائلٌ) (ج) حُوَّلٌ حِوَلٌ حِيال۔
(الحَالُ) موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس کو اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ۔

Marfat.com

حالُ الدَّهر: انقلاب۔
حالُ الشَّیٔ: صفت، کیفیت وحالت۔
حَالُ الأنسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۲) بچوں کے دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں۔
والحالُ (فی الطبیعة): سائنس وحرارت میں برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (مج)۔
(فی علم النفس): اس کیفیت طارۂ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو (مج)۔
(فی النحو): زمانہ حاضر۔
(۲) فاعل کی حالت بوقت وقوع فعل۔
فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے۔
(وفی البلاغة): اس امر کو کہتے ہیں جو کلام فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو۔ اسی کو مقتضائے حال کہتے ہیں۔ (ج) أحْوَالٌ و أحْوِلَةٌ۔
(الحَالَةُ): الحال حالت، کیفیت۔
(الحَوال): اردگرد۔
قَعَدَ حوالَ الشیٔ: چاروں اطراف۔
رأیْتُ النَّاسَ حَوَالَیْهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا۔
حَوَالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔
(الحِوَالُ): دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ۔
(الحَوَالَةُ): مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) ایک نہر سے دوسری نہر میں پانی کی منتقلی (۳) گواہی (۴) ضمانت (۵) وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔
(الحَوَالِیُّ - الحُوَالِیُّ): انتہائی مکار۔
(الحَوْلُ): حرکت تغیر (۲) سال (ج) أحْوَال۔ (۴) مہارت، دور بینی (۵) صلاحیت کار۔ صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت۔
-من الشیٔ: اطراف، چہار جانب۔ کہتے ہیں (رأیْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَیه و أحْوَالَه)۔
(الحُوَلُ): دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چال باز۔
(الحَوْلُ): صلاحیت کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔
-هذا من حَوْلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے۔
(الحَوْلُ): حائل چیز دو چیزوں کے درمیان (۲) بھینگا پن۔
(الحِولاءُ): اونٹنی کی وہ ریزش جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔
(الحُوْلاءُ): حُولاء الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ۔
(الحَوَلَانُ): الحُولاءُ۔
(الحُوْلَةُ) من الرّجال: مکار آدمی (۲) عجیب وغریب شیٔ (کہا جاتا ہے "هَذَا مِنْ حُولَةِ الدَّهرِ)۔
(الحُوْلَةُ) من الرّجال: الحُوْلَةُ۔
(الحَوْلِیُّ): سم والا یا غیر سم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو (کہا جاتا ہے "مُهرٌ حَوْلِیٌّ و نَبْتٌ حَوْلِیٌّ) (ج) حَوَالِیُّ و حَوَالِیَةٌ۔
(الحَوَّال): وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعے پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے۔
(الحُوَّلُ): تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) زبردست حیلہ گر۔
(الحَیَالُ): وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے نچلی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا۔
-کذا: کسی چیز کے سامنے۔
(الحِیلَةُ): صلاحیت کار (۲) ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو (۳) دھوکہ۔ (ج) حِوَلٌ و حِیَلٌ۔
(الحَیَّالُ): حیلہ گر۔
(الحَیَّلُ): وہ آدمی جس پر کام منتقل کیا جائے (۲) جس کے لئے منتقلی کی جائے۔
(المَحَالُ): صلاحیت، مہارت۔ قرآن عزیز میں ہے (وهُوَ شَدِیْدُ المَحَال)
(المُحَالُ): ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت وسکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے۔
-من الأشیاء: جس کا وجود ناممکن ہو۔
-من الکلام: وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔
(المَحَالَةُ): چال (۲) رہٹ نما ایک آلہ سیرابی (۳) رولر (جس کے ذریعے گھاس کاٹی جاتی ہے) (ج) مَحَالٌ و مَحَاوِلُ۔
-لا مَحَالَةَ من ذلك: یہ ناگزیر ہے۔
(المِحْوَالُ): کلام کو اصل سے بہت بدلنے والا یا بگاڑنے والا۔
(المُحَوِّلُ): بجلی کا وولٹج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (الفُلْطِیَّةُ) (مج)۔
(المُحِیلُ): بے اولاد شخص۔
(المُسْتَحِیلُ): باطل (۲) ناممکن۔
(حَوْلَقَ) حولقةً: لاحول ولا قوّة إلاّ بالله کہنا (منحوتة)۔
(حَامَ) حولَ الشَّیٔ و علیه ـُ حَوْمًا و حَوَمَانًا: منڈلانا۔ (حدیث میں ہے "مَنْ حَامَ حَوْلَ لِحِمَی یُوْشِكُ أنْ یَّقَعَ فِیه)۔ جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ گا۔
-الشَّیٔ: مقصد بنانا و چاہنا۔
-علی قَرَابَتِه: رشتہ داری کا خیال رکھنا۔
- الحیوانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا۔ هو حائمٌ (ج) حَوَائِم و حُوَّمٌ وهی حائمةٌ (ج) حَوَائِم۔
(حَوَّمَ) فی الأمر: مسلسل نظر رکھنا۔
(الحَوْمُ): لاتعداد اونٹوں کا گلہ۔
(الحُومُ): سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔
(الحَوْمَةُ): پانی ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ۔
(الحُوْمَةُ): بلور۔
(الحَوْمَانَةُ): سخت زمین (ج) حَوْمَانٌ و

Marfat.com

حَوَامِیْنُ۔
(الحَوْمَلُ) من کلّ شیٔ: ہر شئی کا اول حصہ (۲) سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل (ج) حَوَامِلُ۔
(تَحَوَّنَ) ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
(الحَانَةُ) شراب خانہ (مع)۔
(حَوَی) الشیٔ ـِ حَوَایَةً: قبضہ کرنا' مالک ہونا۔
حَوَی الحیّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعے سے قبضہ میں کرنا۔
(حَوِیَ) الشیٔ ـَ حَوًی و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا (۲) یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔
-شَفَةُ الرَّجُل: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔
-النَّباتُ گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ ھو اَحْوَیٰ ھی حَوْاء (ج) حُوٌّ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَجَعَلَه غُثَاءً اَحْوَیٰ﴾۔
(حَوَّی) الشَّیٔ: سمٹنا۔
-الشیٔ: قبضہ کرنا (لازم ومتعدی)۔
-حَوِیَّةً: اینڈوا بنانا (بوجھ اٹھانے کے لئے کپڑا لپیٹ کر سر پر رکھنا)۔
(احْتَوی) الشیٔ و علیه: حاوی ہونا۔
-حَوِیًّا: اینڈوا بنانا۔
(تَحَوَّی) سکڑ کر گول ہونا (۲) سمٹنا۔
(کہا جاتا ہے تحوّت الحیّةُ)۔
(الحَاوِی) سپیرا (۲) مداری۔ (محدثة) (ج) حُوَاةٌ۔
(الحَاوِیَاءُ) حَاوِیَاءُ البَطْن: آنتیں (ج) حَوَایَا۔
(الحَاوِیَةُ) حاوی کی مونث (۲) آنتیں (ج) حَوَایَا۔
(الحِوَاءُ) جو چیز کسی شئی کو اپنی احاطے میں لے ہو (۲) پاس پاس لمبروں کا مجموعہ (ج) اَحْوِیَةٌ۔
(الحُوٌّ) سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمانی کہا جاتا ہے۔
(حَوَّاءُ) تمام انسانوں کی ماں۔ حضرت حوا۔

(الحُوَّاءَةُ) من الرجال: گھر میں پڑا رہنے والا آدمی۔
(الحُوَّةُ) سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی۔
-حُوَّةُ الوادی: وادی کا کنارہ۔
(الحَوِیّ): ہر شئی کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ (۳) استحقاقی مالک۔
(الحَوِیَّةُ): وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر اونٹوں کی کوہان پر عورتوں کی سواری کے لئے رکھا جائے (۲) اینڈوا۔ (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے۔
-حویة البطن: آنتیں (ج) حَوَایَا۔
قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَمِنَ البَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَا اِلَّا مَاحَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا اَوِ الْحَوَایَا﴾۔
-کہاوت ہے المَنَا علی الحَوَایا: اس آدمی کے بارے میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرے۔
(الحَیَّةُ) سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ (ج) حَیَّات۔ جیسے ثعبان' أفعی اور صل وغیرہ۔
(المُحْتَوَی) پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے۔
(المَحْوَی) المُحْتَوَی۔
(المَحْوَاةُ) اَرْضٌ مَحْوَاةٌ: بہت سانپوں والی زمین۔
(المُحَوَّی) المُحْتَوَی: المسمار المَحْری پیچ' کابا۔

ح ..... ی

(حَیْثُ) ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں' جس جگہ۔ چونکہ اس کے ساتھ ما کا ذیل جائے تو یہ شرط کے معنی میں ہوتا ہے اور دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے۔
جیسا کہ اس شعر میں ہے۔
حَیْثُمَا لستقم یقدرْلَكَ الله مه نجاحًا فی غابرِ الأزْمَانَ
اور کہا گیا ہے کہ اس سے ظرف زمان بھی مراد لیا جاتا ہے (جیسا کہ شعر مذکورہ میں)۔
(حاجَ)۔ حَیْجًا: ضرورت مند ہونا۔
(أحاجَتِ) الأرْضُ: زمین کا کانٹے دار پودا (حاج) اُگانا۔
(الحاج): ایک کانٹے دار پودا۔
(حَیْجَمَ) الرجلُ: اپنے سے سرگوشی کرنا۔ (۲) کان میں کچھ کہنا آہستگی کے ساتھ۔
(حَادَ) عن الشیٔ ـِ حَیْدًا' وَحَیَدَانًا: ہٹنا (کہا جاتا ہے حادَبه عن الطَّریق)۔
(أَحَادَهُ) عن الشیٔ: علیحدہ کرنا۔
(حایَدَهُ) مَحَایَدَةً' و حِیَادًا: کنارہ کشی (۲) کسی سے جھگڑا بند کرنا۔
(حِیَاد): کہتے ہیں حِیدی حِیَادِ: بازرہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا اپنی رائے پر جما ہوا ہو)۔
(الحِیَدُ): غیر جانب دار۔
الحِیَدُ الایجابیُّ: مثبت غیر جانبداری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسر پیکار ممالک میں سے کسی ایک کی حمایت نہ کرے' امن عامہ کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن ہو (ج)۔
(الحَیْدُ): کسی شئی کا ابھرا ہوا گوشہ۔
(کہا جاتا ہے حَیْدُ الجَبَل و حَیْدُ الرَّأس)
(۲) مثل اور نظیر (۳) بہت ٹیڑھی پسلی۔ (ج) أحیار' و حُیُور۔
(الحَیَدُ) بوقت ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل نکلنا۔
(الحِیْدُ) مثل ونظیر۔
(الحَیَدی) متکبرانہ چال۔
حِمَارٌ حَیَدی: جلد بدکنے اور بھڑکنے والا گدھا۔ (جو اپنے سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔
(الحَیْدَانُ) جانوروں کے چلنے سے اڑنے والی کنکریاں۔
(الحَیْدَةُ) نظر بد (کہتے ہیں مَا نَظَرَ اِلَیَّ اِلَّا نَظَرَ الحَیْدَةِ) (۲) پہاڑی بکرے کے سینگ

Marfat.com

کی گرہ۔
کہا جاتا ہے "ضَرَبَه علی حَیْدَةِ رأسِه او حَیْدِهِ و علی حَیْدَتَی رَأسِه۔ اسے اس کے سر کے اطراف کی دو گرہوں پر مارا (ج) حِیَدٌ۔
(الحَیِدُ) حِمَارٌ حَیِدٌ: پھرتیلا ہونے کی بنا پر اپنے سائے سے بہت بدکنے والا۔
(المَحِیْدَ) کہا جاتا ہے: مالَكَ مَحِیْدٌ عن هٰذَا: تم کو اس سے مفر نہیں۔ تم اس سے بچ نہیں سکتے۔
(حَارَ) بَصَرُهُ - حَیْرًا و حَیْرَةً و حَیْرَانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا (یعنی جس شئ کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جا سکے اور نگاہ لوٹ آئے۔
-فُلانٌ: راستہ بھول جانا۔ "حار فی الأمر" بھی کہتے ہیں۔
-الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر لگانا۔ هو حائِرٌ، حَیْرانٌ هی حَیْرَی (ج) حَیارَی۔
(حَیَّرَهُ): حیرت میں ڈالنا۔
(تَحَیَّرَ): حیران ہونا۔
تَحَیَّرَ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ رک کر خوب برسنا۔
-الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔
-المکانُ والإناءُ بالماء و نحوه: پانی سے بھر جانا۔
(اِسْتَحارَ) الرَّجُلُ أو الماءُ فی المکان: کسی جگہ پر چکر لگانا اور وہیں رہنا۔
-المکانُ والإناءُ بالماءِ و نَحْوِه پانی وغیرہ سے بھر جانا۔
-مکانَ کذا و بمکانِ کذا: چند روز کسی جگہ قیام کرنا۔
(اِستُحِیْرَ) الشَّرابُ وغیرُه: پینے کی چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔
(الحَائِرُ): پریشان، مضطرب آدمی (۲) ہموار جگہ جس کے کنارے اُبھرے ہوئے ہوں اور اس میں پانی جمع رہتا ہو (۳) باغ (ج) حِیَران و حُوْرَان۔
(الحَارَةُ): محلہ۔

(الحارِثی): کہا جاتا ہے۔ لا اتیه حارِثَ الدهر۔ أو حارِثَ دهرٍ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
(الحَیْرُ): باغ غازمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ علاقہ۔
(الحِیَرُ): بہت مال واولاد والا۔ لا اتیه حِیَرَ الدَّهرِ: میں اس کے پاس کبھی نہ آؤں گا۔
(الحِیَرَةُ): شک و بے چینی۔
- أصبحت الأرض حِیرَةً: زمین سبز اور سبزی والی ہوگئی۔
(الحَیِّرُ): آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا۔
(المَحَارَةُ): سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ۔ (دیکھئے: ح ور)۔
(المُسْتَحِیْرُ) طَرِیْقٌ مُسْتَحِیْرٌ: گم کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت میں نکلنا دشوار ہو۔
(المُسْتَحِیْرَةُ): جَفْنَةٌ مُسْتَحِیْرَةٌ: بہت مرغن بادیہ پیالہ۔
(حَازَ) - حَیْزًا و حیازةً: (دیکھئے: ح وز)۔
(تَحَیَّزَ) الرَّجُلُ: کھڑا ہونے میں دیر لگا دینا۔
-إلَیْهِمْ: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا۔
قرآن پاک میں ہے ﴿وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَه إلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ او مُتَحَیِّزًا إلَی فِئَةٍ فَقَد بَاءَ بِغَضَبٍ مِّن اللّٰه﴾۔
-هو متحیِّزٌ لفلان: حمایتی، ہم خیال۔
(الحِیَازَةُ): (دیکھئے ح وز)۔
(الحَیِّز): (دیکھئے ح وز)۔
(حَاسَ) الحَیْسَ - حَیْسًا: کھجور پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
-الشئَ: ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔
-الحبلَ: ڈھیلا بٹنا۔
(حَیَّسَ) الحَیْسَ: حاسه۔
(الحَیْسُ): کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا۔
شاعر کا شعر ہے:
وإذا تکون کَرِیْهَةٌ أُدْعی لها
وإذ ایُحَاسُ الحَیْسُ یُدعی جُنْدَبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آ جاتا ہے تو بلایا جاتا ہے اور خوشحالی میں فراموش کر دیا جاتا ہو

(۲) خراب کام۔
(حَاشَ) - حَیْشًا: گھبرانا (۲) پیچھے کو ہٹنا۔
-الوادی: پھیلاؤ ہونا۔
-فلانًا: کسی کو خوفزدہ کرنا۔
(تَحَیَّشَت) نفسُه: پیچھے کو ہٹنا۔
(الحَیْشُ): گروہ، جماعت۔
(الحَیْشَانُ): سہما ہوا (۲) خوف زدہ۔
(حَاصَ) عنه - حَیْصًا و حَیَصَانًا و مَحْصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
(حَایَصَه): دھوکہ سے پلٹنا (۲) غالب آنا۔
حایصَ الموتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
(انْحَاصَ): الگ تھلگ ہونا۔
(تحایَص) عنه: کنارہ کش ہونا۔
(حَاصِ) وَقَعَ القَوْمُ فی حاصِ باصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
(حَیْصَ و حَیْصِ): کہا جاتا ہے (وقعَ القومُ فی حَیْصَ بَیْصَ و حَیْصِ بَیْصِ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
(حِیصَ): کہا جاتا ہے وقع القومُ فی حِیصَ و بِیصَ: پریشانی میں مبتلا ہونا۔
(الحِیَاصَةُ): (دیکھئے حوص)۔
(الحَیُوصُ) دَابَّةٌ حَیُوْصٌ: بہت بدکنے والا جانور۔
(المَحِیْصُ): کہا جاتا ہے: ما عنه مَحِیصٌ: چھٹکارا، راہ فرار۔
(حَاضَتِ) المرأةُ - حَیْضًا: حیض آنا هی حائض (ج) حوائض و حُیَّضٌ و حائضة (ج) حَوائضُ (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا۔
-شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
-السیلُ: بہنا۔
(حَیَّضَ) المَاءَ: بہانا۔
(تَحَیَّضَتِ) المرأةُ: حائضہ ہونا (۲) ایام

Marfat.com

حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
(اِسْتَحْیَضَتِ) الْمَرْأَةُ مستحاضہ ہونا۔
(الحِیَاضُ) حیض کا خون۔
(الحَیْضُ) وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔ حیض۔
(الحِیْضَةُ) حیض کا چیتھڑا (۲) حیض کا خون (ج) حِیَضٌ۔
(المَحِیْضُ) حیض، قرآن مجید میں ہے: ﴿وَیَسْأَلُوْنَكَ عَنِ المَحِیْضِ قُلْ هُوَ أَذًى﴾۔
(الحَیْطَةُ) (دیکھئے ح و ط)
(الحِیْطَةُ) (دیکھئے ح و ط)
(الحَیَّطُ) (دیکھئے ح و ط)
(المُحِیطُ) (دیکھئے ح و ط)
(حَیْعَلَ) المؤذِّنُ مؤذن کا حیَّ علی الصلوٰة کہنا۔
(حَافَ) علیه ـِ حَیْفًا ظلم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿أَمْ یَخَافُوْنَ أَنْ یَحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ﴾۔
-الأَبُ باپ کا اولاد کے ساتھ برابری نہ کرنا (کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا) هو حائف (ج) حَافَةٌ وحُیَّفٌ و حُیُفٌ۔
(حَیِفَ) المکانُ و الأرض ـَ (یَحِیْفُ)۔ حَیَفًا کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ هو أحْیَف و هی حَیفاء (ج) حُوفٌ۔
(تَحَیَّفَ) الشیٔ کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہا جاتا ہے تَحَیَّفَتْهُمُ السَّنَةُ۔
(الحانِفُ) حانِفُ الجَبَل پہاڑ کا کنارہ۔
(الحَافُ) زبان کے نیچے ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
(الحَافَةُ) کنارہ (ج) حَیْفٌ و حِیْفٌ۔
(الحَافَةُ) کنارہ (ج) حَیْفٌ و حِیْفٌ۔
(الحَیْفُ) ظلم، ستم (۲) پتھر کی نوک (ج) حُیُوْفٌ۔
(الحَیْفَةُ) کنارہ جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری (ج) حِیَفٌ۔
(حَاقَ) به الشَّیُٔ ـِ حَیْقًا و حُیُوْقًا وَ حَیْقَانًا گھیرنا، احاطہ کرنا۔
-به الأمرُ لازم ہو جانا۔
-فیه السَّیْفُ تلوار کا نشان ڈالنا۔
-الشَّیْءُ رگڑنا (مَحِیْقٌ و مَحْیُوْقٌ)۔
(أَحَاقَ) به الشیُٔ احاطہ کرنا۔
أحاق اللّٰهُ بِهِمْ وَمَكْرَهُم اللہ نے ان کے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔
(حایَقَهٗ) کسی سے بغض و عداوت رکھنا۔
(احتاقَ) علی الشیٔ محتاط ہونا۔
(الحاقُ) حاقُ الجُوْع بھوک کی شدت۔
(الحَیْقُ) غلط کام کا برا انجام۔
(الحَیْقُ) الحَیْقُ۔
(الحَیْقَرُ) کمزور یا کمینہ (ج) حَیَاقِر۔
(حَاكَ) فی کذا ـِ حَیْكًا اثر کرنا۔ کہا جاتا ہے حاك السیفُ فی فلانٍ، والقولُ فی القلب۔
-المُدْیَةُ چھری کا کاٹنا۔
-فی مِشْیَتِهٖ حَیْكَانًا متکبرانہ چال چلنا (۲) زور دے کر چلنا۔
جَاءَ یَحِیْكُ وہ دونوں ٹانگوں کو پوڑا کرتے ہوئے آیا۔ (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
-الثَّوبَ بُنا هو حائكٌ و حَیَّاكٌ وهی حَیَّاكَةٌ و حَیْكَى و حِیْكَى و حَیْكَانَةٌ و حِیْكَانَةٌ۔
(أَحَاكَ) فیه السیف و نحوه ـ ث۔
(احْتَاكَ) بِثَوْبِهٖ کپڑے کا حَبْوہ بنانا (کمر اور پنڈلیوں سے باندھنے کے لئے)۔
(تَحَایَكَ) جاءَ یَتَحَایَكُ و یَتَحَیَّكُ وہ اترا تا ہوا آیا۔
(تَحَیَّكَ) تَحَایَكَ۔
(الحِیَاكَةُ) بنائی، بنائی کا پیشہ (دیکھئے ح و ک)
(حَالَ) المَاءُ ـِ حَیْلًا وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا۔
(تحایَلَ) علی الرجُلِ أو الشیٔ مقصد بر آوری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا (محدثہ)۔
(تَحَیَّلَ) اپنے کاموں میں حیلہ و تدبر سے کام لینا۔
(الحِیَالُ) (دیکھئے ح و ل)۔
(الحَیْلُ) وادی میں جمع شدہ پانی (ج) أحیال و حُیُول۔
(الحِیلَةُ) (دیکھئے ح و ل)۔
(الحَیْلَةُ) بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
(الحِیْلَانُ) غلہ گاہنے کا آلہ۔
(الحَیَّالُ) (دیکھئے ح و ل)
(الحَیِّلُ) (دیکھئے ح و ل)
(المُحَیِّلُ) (دیکھئے ح و ل)
(المُسْتَحِیلُ) (دیکھئے ح و ل)
(حَانَ) الأمرُ ـِ حَیْنًا و حَیْنُوْنَةً کسی کا وقت آ جانا۔ کہتے ہیں "حانَتِ الصَّلاةُ و حَانَ حِیْنُ الشَّیْءِ"۔
-له ان یَفْعَلَ كَذَا اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آ گیا ہے۔
-الرَّجُلُ آدمی کا وقت آ جانا۔ کہا جاتا ہے "حَانَ حِیْنُ النَّفْسِ" (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
(أَحَانَ) لمبا عرصہ گزرنا۔
-الشَّیْءُ ہلاک ہونا۔
(أَحْیَنَ) القَوْمُ لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آ جانا۔
-الأبِلُ اونٹنی کا دوہنے یا بوجھ لادنے کا وقت آ جانا۔
-بالمکان کچھ وقت اقامت کرنا۔
(حَایَنَهٗ) مُحایَنَةً و حِیَانًا وقتاً فوقتاً کسی سے حامله کرنا۔
(حَیَّنَهٗ) کسی کے لئے وقت متعین کرنا۔
-اللّٰهُ فُلَانًا ہدایت کی توفیق نہ دینا۔

Marfat.com

(تَحَیَّنَ) الشیءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا۔ کہا جاتا ہے "تَحَیَّنَ غَفْلَتَهٗ و تحیَّنَ الفُرَص للعمل"۔
(الحَائِنَةُ): حائن کی تانیث (۲) ہلاکت خیز مصیبت (ج) حوائِنُ۔
(الحِینُ): وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ ہو۔ طویل ہو یا مختصر۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِیْنٍ﴾ (وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ)۔
(۲) زمانہ (ج) أحْیان (جج) أحایینُ۔
(الحَیْنُ): ہلاکت (۲) آزمائش۔
کہا جاتا ہے "إذا حَانَ الحَیْنُ حارَتِ العَیْنُ"
(الحِیْنَةُ و الحَیْنَةُ): کہتے ہیں: مَا أَلْقَاهُ إلا الحِینَة بعد الحِینَةِ بوقتا فوقتا ہی میں اس سے ملتا ہوں۔
هو یأکُلُ الحَیْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔
حَیْنَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت۔
(المِحْیَانُ): وقت، موقع۔
(حَیِیَ) - حَیَاةً و حَیَوانًا: زندہ رہنا، کہا جاتا ہے حَیَّ یحیا فهو حَیٌّ۔
-القومُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا۔
الطریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
-من القبیح حیاءً: بری بات پر شرم آنا۔

(۲) کسی سے شرمانا۔ هو حَیِیٌّ۔
(أحْیَا) القومُ: زندگی حاصل کرنا (۲) جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا۔
-الناقة: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا۔
فهي مُحْیٍ و مُحْیِیَةٌ۔
-اللهُ فلانا: زندہ رکھنا۔
-اللهُ الارض: اللہ کا زمین کو شاداب رکھنا۔
قرآن پاک میں ہے: ﴿فَسُقْنَاهُ إلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَأَحْیَیْنَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا﴾۔
-الرَّائد الارضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز و شاداب پایا۔
فلانٌ اللیلَ: شب بیداری کرنا اور عبادت میں مصروف رہنا۔
(حَیَّاه) اللهُ: اللہ اسے زندہ رکھے۔
کہا جاتا ہے "حَیَّاكَ اللهُ و بَیَّاكَ۔
اللهُ القومَ بِحَیًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا۔
-فُلانٌ فُلانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا (۲) سلام کرنا۔
-حَیَّا الخَمسین: پچاس کے قریب ہونا۔
(حَایَا) القومُ بعضهم بعضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا۔
-النارَ بالنَّفْخ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
-الصَّبیَّ: بچہ کو غذا دینا۔
-فُلانًا: روح پھونکنا۔

(تَحَایا) القومُ: باہم سلام کرنا۔
(تحیَّا) منه: منقبض ہونا۔
(اسْتَحْیا) الأسیرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یُذَبِّحُوْنَ أَبْنَاءَ كُمْ و یَسْتَحْیُوْنَ نِسَاءَ كُمْ﴾۔
-فُلانٌ فُلانًا: کسی کا کسی سے شرمانا۔
کہا جاتا ہے (استحیا منه واستحاد واستحیَ منه)۔
(التَّحِیَّةُ): سلام۔
(الحَیَاءُ): شرم و حیاء۔
-من ذوات الخُفِّ و الظِّلْفِ: کھر اور سم والے جانوروں کی فرج۔
(الحَیَا): شادابی (۲) بارش۔
(الحَیَاةُ): زندگی، نشوونما (۲) منفعت۔
(فی علم الأحیاء): جمادات کے مقابلے میں پائی جانے والی تمام حرکات و نشوونما کی خصوصیت جیسے تغذیہ، نشوونما اور تناسل وغیرہ جو انسان و حیوان دونوں میں مشترک ہیں۔ جمادات میں نہیں (مج)۔
(الحَایی): سانپوں والا۔
(الحَیَوان): جانور ذی روح۔
(حَیَّ): حَیَّ علی کذا والی کذا بدی سے آ۔ اسی سے ہے: حَیَّ علی الصَّلوة و حَیَّهَلْ، و حَیَّهَلَا و حَیَّهَلًا۔

Marfat.com

خ

(الخاءُ) حروفِ ہجائیہ کا ساتواں حرف۔اس کا مخرج ادنیٰ حلق ہے اور اس میں صفت ھمس اور رخوت پائی جاتی ہے۔
(الخَاتون) معزز عورت (د) (ج) خواتین (۲) خانقاہ (د)
(خَبَأَهُ) ـَ خَبْئًا چھپانا (۲) محفوظ کرنا۔
-أخْبَأ الجَارِيَةَ لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔
(خَابَاهُ) پہیلی کہنا۔
(خَبَّأَهُ) خَبَأَهُ۔ کہتے ہیں خَبَّأَ الجارِيَةَ۔
(اِختَبَأَ) پوشیدہ ہونا۔
-الشَّيءَ چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے ''اِختَبَأْتُ عِنْدَ اللهِ خِصَالاً اِنِّي لَرَابِعُ الاسلام وكذا وكذا''۔
-له خَبِيئًا کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔
(تَخَبَّأَ) چھپنا۔
- خِباءٌ ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔
(الخَابِيَة) پانی یا شراب کا مٹکا۔(ج) الحوابی خابية کی اصل خابِئَةٌ ہے اور حوابی کی اصل الحوابِئُ ہے تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی۔
(الخَبْءُ) ذخیرہ کی ہوئی چیز (۲) چھپائی ہوئی چیز قرآن مجید میں ہے ﴿الَّذِي يُخْرِجُ الخَبْءَ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾۔
خَبْءُ کی تفسیر وہی ہے جو خَبْءُ الارض کی ہے۔

نباتات: حَبُّ السَّمَاء کی تفسیر بارش کی ہے۔
کہتے ہیں ''أخْرَجَ خَبْءُ السماءِ خَبْءَ الأرض''۔
(الخِبَاءُ) ریشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جائے۔(۲) گھر حدیث مبارکہ میں ہے ''أنَّه أتى خِبَاءَ فاطمَةَ''
(۳) بھوسی بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا
(۴) کلی کے اوپر کی چھلی۔(ج) أخْبِيَةٌ (اصل اس کی أخْبِئَةٌ ہے) تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کی گئی ہے۔
(الخُبْأَة) چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال۔
(الخُبَأَة) امرأةٌ خُبَأَة پردہ نشین عورت ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہی۔
- امرأةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ جو کبھی پردے میں رہتی ہو کبھی باہر نکلتی ہو۔
-خُبَأَةٌ خَيْرٌ مِنْ يَفَعَةِ سَوْءٍ خانشین لڑکی فضول لڑکے سے بہتر ہے۔
(الخَبِيُّ) الخُبْأَة (۲) وہ شئی جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔
(الخَبِيئَة) پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔(ج) خَبَايَا۔
حدیث مبارکہ میں ہے ''اطلبو الرِّزْقَ فی خَبَايَا الأرض'' سے مراد یا تو زمین کے بیج ہیں یا اس کی کانیں پہلی صورت میں حدیث میں زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری صورت میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا۔
(المَخْبَأ) پناہ گاہ (جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے جس جگہ پناہ لی جائے' کمین گاہ)۔
(المُخَبَّأَة) من الجواری ایسی پردہ نشین لڑکی جو شادی شدہ نہ ہو۔
(خَبَّ)ـُ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيبًا دوڑنا۔
حدیث میں ہے ''أنَّه كان إذا طاف خَبَّ ثَلاثًا''۔
-الفَرَسُ گھوڑے کا دوگامہ چلنا۔
-فُلانٌ فی الأمر جلدی کرنا۔
-النَّباتُ پودے کا بڑھنا' بلند ہونا۔
-البَحْرُ خَبًّا خِبَابًا سمندر کا جوش مارنا۔
(خَبَّ)ـَ خَبًّا خیانت کرنا دھوکہ دینا ھو خَبٌّ (ج) خُبوب۔ حدیث میں ہے ''لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ''۔ کہتے ہیں (لَيْسَ أمِيرُ القَوْمِ بالخَبِّ الخَدِع)۔
(أخَبَّ) الدَّابَّةَ جانور کا دوگامہ چلانا۔
(خَبَّبَه) دھوکہ دینا' خراب کرنا۔
کہا جاتا ہے خَبَّبَ عَبْدًا او اَمَةً لِغَيْرِه او خَبَّبَ على فلان زَوْجَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔
حدیث شریف میں ہے (من خَبَّبَ امرأةً أوْ مَمْلُوكَةً على مُسْلِم فليس مِنَّا)۔
(اِختَبَّ) جلدی کرنا۔ کہتے ہیں اِختَبَّتِ الدَّابَّةُ۔
-من ثوبه خُبَّةً ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔
(الخَابُّ) رشتہ داری' ازدواجی رشتہ۔
(ج) خَوَابٌّ (لِي فيهم خَوَابٌّ) بھی کہا

Marfat.com

جاتا ہے)۔
(الخَبُّ): دو سخت زمینوں کے درمیان نرم ٹکڑا۔ (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت یا دھاری (ج) أخباب۔
(الخُبُّ): پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جسے پٹی بنا کر کپڑے سے پھاڑا جائے ہاتھ پر باندھنے کے لئے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین۔ (ج) خُبُوبٌ، أَخْبَابٌ۔
- ثَوْبٌ أَخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔
(الخَبَّةُ): پٹی جیسا کپڑا (ج) خِبَبٌ۔
(الخُبَّةُ): الخَبَّةُ (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر۔ (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہو اور پھر اس کے اردگرد سبزیاں اُگ آتی ہیں (ج) خُبَبٌ۔
(الخَبِيبُ): وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔
(الخَبِيبَةُ): الخِبَّةُ (۲) وادی کا وسطی حصہ۔ (۳) گوشت کا لمبا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری (ج) خَبائب۔
- ثَوْبٌ خَائِبٌ: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔
(المَخَبَّةُ): وادی کا درمیانی حصہ۔
(خَبَتَ) المكانُ - خَبْتًا: پست ہونا۔ (۲) نام منا۔
(أَخْبَتَ): پست و کشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) ٹھہرنا، قیام کرنا۔ (۳) تواضع اور اظہار انکساری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَخْبَتُوا إِلَى رَبِّهِمْ﴾۔ دوسری جگہ ہے (وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ)۔
- إليه: مطمئن ہونا۔
- ذِكْرُهُ: شہرت ختم ہو جانا۔
(الخَبْتُ) من الأرض: نشیبی و ریتلی زمین۔ (۲) گہری و دراز زمین جس میں نباتات ہوں۔ (ج) خُبوت و أخْبات۔
(الخَبْتَةُ): تواضع۔
(خَبُثَ) الشَّيْءُ - خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِيَةً: پلید و ناپاک و ناپسندیدہ ردی و خراب ہونا۔
- فُلانٌ: بدباطن ہونا۔ خبیث۔
(ج) خُبَثَاءُ و خُبُثٌ و خَبَثَةٌ و أَخْبَاثٌ
(جج) الأخير: أَخَابِيثُ۔
(ج) خَبَائِثُ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ﴾۔
- نَفْسُه: جی متلانا۔
- فُلانٌ: خَبْثٌ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا (۴) خبیث و بری اولاد کو جنم دینا۔
- فُلانًا: برائی سکھانا۔
- نسبه إلى الخبيث: برائی کی طرف منسوب کرنا۔
- فُلانٌ القَولَ: بری بات کہنا۔
(تَخَابَثَ): خباثت کا مظاہرہ کرنا۔
(اسْتَخْبَثَه): خباثت کرنے والا سمجھنا۔
(الأَخْبَثَان): پیشاب و پاخانہ۔
حدیث مبارکہ میں ہے: (لا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ وهو يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ) (۲) بے خوابی پریشانی۔
(خَبَاثِ): عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے یا خَبَاثُ (اے بدکار عورت)۔
(الخِبِّيثُ): بڑا شریر (صیغہ مبالغہ)۔
(خُبَثُ): مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے یا خُبَثُ (اے بدکار مرد)۔
(الخَبَثُ): میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتی ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (إنّ الحُمَّى تنفِي الذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الكِيرُ الخَبَثُ)۔ (۲) ناپاکی۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (إذا بَلَغَ المَاءُ قُلَّتَيْنِ لَم يَحْمِلْ خَبَثًا)۔ (ج) أخْبَاثٌ۔
- (في علم الكيمياء): خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا تغالہ (ج)۔
- خَبَثُ البُرْكَان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے (ج)۔
(الخِبْثَةُ): حرام، ممنوع۔
کہا جاتا ہے سَبْيٌ لَا خِبْثَةَ فيه: یعنی ایسی قوم کا قیدی جنہیں کچھ وجوہات کی بنا پر غلام بنانا جائز نہ ہو۔ (۲) زنا۔
هو ابنُ خِبْثَةٍ: وہ حرام زادہ ہے۔
(المَخْبَثَةُ): باعث خرابی۔
طَعَامٌ مَخْبَثَةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے یا حرام کھانا۔
(مَخْبَثَانُ): کہتے ہیں یا مَخْبَثَانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مونث) مونث کے لئے یہ بھی کہتے ہیں یا مَخْبَثَانَةُ: او خبیث عورت۔
(خَبْخَبَ) الشَّيْءُ خَبْخَبَةً و خَبْخَابًا: ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا، هو خَبْخَابٌ۔
- فُلانٌ: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا۔
- من الظَّهِيرَةِ: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔
(تَخَبْخَبَ) الشَّيْءُ: ڈھیلا ہونا۔
- بَدَنُه: موٹاپے کے بعد دبلا ہونا۔
- الحَرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔
(خَبَرَتِ) النَّاقَةُ - خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔
- الشيءَ خُبْرًا و خِبْرَةً و مَخْبَرَةً: آزمانا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا۔ هو خَابِرٌ۔
کہا جاتا ہے "مِنْ أين خَبَرْتَ هذا الأمر"۔
لَأَخْبُرَنَّ خُبْرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔
- الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔
- الأرضَ: زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔
(خَبِرَتِ) الأرضُ - خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔
- کہا جاتا ہے "خَبِرَ المكانُ" هُوَ خَبِرٌ۔
- الشَّيْءَ: جاننا۔
(خَبُرَتِ) النَّاقَةُ - خبورا: اونٹنی کا دودھ زیادہ دینا۔
- الرَّجُلُ: ماہر و تجربہ کار ہونا۔
- الأمرَ خَبْرًا و خِبْرَةً و مَخْبُرَةً: آزمانا (خَبِرَ بالأمرِ بھی کہا جاتا ہے)۔

Marfat.com

(أخْبَرَهُ) بكذا: خبر دینا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا۔
(خَابَرَه): بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبالہ کرنا (محدثہ)۔
(خَبَّرَهُ) بكذا: خبر دینا۔
(اِخْتَبَرَ) الشَّيْءَ: جانچنا، آزمانا۔
(تَخَبَّرَ) القومُ خُبْرَةً (شَاةً): بکری خرید کر اسے ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا۔
-الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (أنَّه بَعَثَ عَيْنًا من خُذاعَةَ يَتَخَبَّرُ له خَبَرَ قُرَيش)۔
(اسْتَخْبَرَهُ): کسی سے خبر دریافت کرنا۔
- اسْتَخْبَرَ الخبرَ بھی کہتے ہیں۔
(الأخْبارِيُّ): مؤرخ (الأخبار کی طرف منسوب ہے)۔
(الخَابُورُ): ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ و خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں۔
(الخَبارُ): درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی۔
-من الأرض: نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں۔ کہا جاتا ہے "من تَجَنَّبَ الخَبارَ أمِنَ العِثَار"۔
(الخَبَرُ) خبر (۲) ایسی بات جو بذات خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو (ج) أخبار (جج) أخابير۔
(الخِبْرُ): بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان (ج) خُبُورٌ۔
(الخَبْرُ) پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) اراک اور بیری اور اس کے اردگرد کی جھاڑیاں (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان (ج) خُبُورٌ۔
(الخَبْرَاءُ) ہموار نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اُگتے ہوں۔ (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ (ج) الخَبَارَى۔

(الخَبِرَةُ): ہموار نشیبی زمین جس میں بیری اور اراک کے درخت اُگتے ہوں۔ (ج) خَبِرٌ
(الخُبْرَةُ): ہر وہ چیز جو پیش کی جائے۔ (۲) وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے۔ (۳) وہ خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ (۴) وہ کھانا جسے مسافر اپنے سفر کے لئے اُٹھائے۔ (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن۔ (۷) بکری جسے مختلف لوگ خریدیں اور ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمت کے مطابق اس کا گوشت آپس میں بانٹ لیں۔
(الخُبُور): کہا جاتا ہے أخْبَرَهُ خُبُورَهُ: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتا دیں۔
مثل میں ہے "أخْبَرْتُه خُبُورِي و شُقُورِي و فُقُورِي"۔
(الخبيرُ): اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) باخبر آگاہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا﴾ مثل میں ہے "على الخَبِيرِ سَقَطْتَ" (۳) جاسوس (۴) کسان (۵) نباتات (۶) گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کی جھاگ۔
(الخَبِيرَةُ): بکری جسے مختلف لوگ خریدیں اور ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق تقسیم کر لیں۔ (۲) عمدہ اون جو ابتداء میں کاٹا جائے۔
(المُخابَرَةُ): بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کر دے حدیث شریف میں ہے "أنّه نَهَى عن المُخَابَرَة"۔
(المِخْبَارُ) جس سے کوئی چیز جانچی جائے۔ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے (محدثہ)۔
(المَخْبَرُ) باطن، کہا جاتا ہے طَابَقَ مَخْبَرُهُ مَنْظَرَهُ (ج) مَخَابِرُ۔
(المُخْبِرُ) اخبار کو خبریں پہنچانے والا رپورٹر (محدثة) (۲) سلطنت کا امن قائم کرنے کے لئے خبریں پہنچانے والا جاسوس۔
(المَخْبَرانِيُّ): عمدہ صفات والا۔
(المَخْبَرَةُ): باطن۔
(المِخْبَرَةُ): (في علم الطبيعة): ٹیسٹر، آلہ جانچ (مج)۔
(المُخْتَبَرُ): تجربہ گاہ، لیبارٹری۔
(خَبَزَ) الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ هو مخبوزٌ و خَبِيزٌ۔
-القومُ: روٹی کھلانا۔
- البعيرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
-فُلانٌ الشَّيْءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو تیز ہنکانا۔
(خَبِزَ) ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہو کر حرکت کرنا۔
(اخْتَبَزَ) الخُبْزَ: روٹی پکانا (۲) روٹی لینا۔
(اِنْخَبَزَ) المكانُ: جگہ کا پست ہونا۔
(تَخَبَّزَهُ): پاؤں سے مارنا۔
- تَخَبَّزَتِ الإبِلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا۔
(الخَابِزُ): روٹی والا۔
(الخُبَازَى): خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطور دوا استعمال ہوتے ہیں اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)
(الخِبَازَةُ): نان بائی کا پیشہ۔
(الخَبَّازُ): نان بائی۔
(الخُبَّازُ): الخُبَازَى۔
(الخُبَّازَى): الخُبَارَى۔
(الخُبَّازِيُّ) (في الرسم والتصوير) ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الخُبَّازِيَّات): (في علم النبات) جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے مثلاً جنس، پنوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
(الخُبْزُ): روٹی، چپاتی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وقَالَ الآخَرُ إنِّي أرَانِي أحْمِلُ فَوْقَ

Marfat.com

رَأْسِی خُبْزًا﴾۔
(الخَبِیزُ) روٹی (۲) ثرید۔
(الخُبَّیزُ) خُبَّازَی۔
(المَخْبِزُ) روٹی کا تندور (ج) مَخَابِزُ۔
(خَبَسَ) الشَّیْءَ ـُ خَبْسًا: لے لینا (۲) بطور غنیمت حاصل کرنا۔
-فُلاناً حَقَّهُ أو مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا
هو خَابِسٌ و خَبَّاسٌ و خَبُوسٌ۔
(اخْتَبَسَ) الشَّیْءَ: خَبَسَهُ۔
- فُلاناً حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا۔
(تَخَبَّسَ) الشَّیْءَ: اختبسه۔
(الخُبَاسَاء) مالِ غنیمت۔
(الخُبَاسَةُ) غنیمت (۲) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز۔
(خَبَشَهُ)ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا ادھر اُدھر سے جمع کرنا (۲) حاصل کرنا۔ هو خَابِشٌ و خَبَّاشٌ۔
(تَخَبَّشَه) خَبَشَهُ۔
(الخُبَاشَةُ) کھانا وغیرہ جو اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے (۲) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت۔
(خَبَصَهُ)ـِ خَبْصًا: مخلوط کرنا۔ هو مَخْبُوصٌ و خَبِیصٌ۔
(خَبَّصَ) الخَبِیصَ: کھجور وگھی کا حلوہ بنانا۔
(اخْتَبَصَ) کھجور وگھی کا حلوہ بنانا (۲) حلوہ کھانا۔
- الضَّیْفُ: مہمان کا کھجور وگھی کے حلوہ کی چاہت کرنا۔
(تَخَبَّصَ) کھجور وگھی کا حلوہ بنانا۔
(الخَبِیصُ) کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ (ج) أخْبِصَة۔
(الخَبِیصَةُ) حلوے کا ایک ٹکڑا۔
(المِخْبَصَةُ) کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے۔ (۲) حلوے الٹنے پلٹنے کا چمچہ (ج) مَخَابِصُ۔
(خَبَطَ)ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑے پڑے سو جانا۔
-علی البَابِ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
-الشَّیْءَ: بختی سے روندنا۔ خَبَطَ البَعِیرُ الأرْضَ بیدَیْه۔
-فُلاناً: زور سے مارنا۔
-اللَّیلَ: رات میں بے راہ چلنا۔ فُلانٌ یَخْبِطُ فی عَمْیاءَ و فُلانٌ یَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے بے ہدایت و بے بصیرت کام کرتا ہے۔
-فُلاناً: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے یا کسی اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (۲) جان پہچان یا کسی رشتہ اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ خَبَطَ فیهم بِخَیْرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
-الشیطانُ فُلاناً: شیطان کا آدمی کو سرکش اور دیوانا بنا دینا۔
-البَعِیرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
-القومَ بِسَیْفِه: تلوار سے مارنا۔
-الشَّجرةَ بالمِخْبَطِ: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ هو خَابِطٌ۔
(خُبِطَ) فُلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (۲) زکام میں مبتلا ہونا هو مَخْبُوطٌ۔
(اخْتَبَطَتِ) البِلادُ: ملک میں فتنہ وفساد اور لوٹ مار ہونا۔
-الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: (لَقَدْرَ أَیْتُنِی بِهَذا الجَبَلِ أَحْتَطِبُ مَرَّةً وأَخْتَبِطُ أُخْرَیٰ)۔
-فلاناً: کسی سے جان پہچان یا رشتہ وقربت کے بغیر مانگنا۔
کہا جاتا ہے اختبط معروفَ فلان۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (قِیلَ له فِی مَرَضِه الذی ماتَ فیه: قَدْ کُنْتَ تَقْرِی الضَّیْفَ وتُعْطِی الْمُخْتَبِطَ)۔
-البعیرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
-الأرض بَیْدَیْه: روندنا۔ هو مُخْتَبِطٌ۔
(تَخَبَّطَتِ) البلادُ: ملک میں فتنہ وفساد برپا ہونا۔
الشَّیْطانُ فُلاناً: شیطان کا دیوانہ اور مجنون بنا دینا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿لَا یَقُوْمُونَ إلاّ کما یَقُوْمُ الَّذِی یَتَخَبَّطُه الشَّیْطانُ مِنَ المَسِّ﴾۔
- البعیرُ الأرضَ بیدَیْه: اونٹ کا زمین کو روندنا۔
(الخَابِطُ) سرکش تکالیف (۲) اونٹ۔
- مَالَهٗ خَابِطٌ ولَا نَاطِحٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔
- لا أدْرِی أیُّ خَابِطِ لَیْلٍ او أیُّ خَابِطِ اللَّیْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هو خَابِطُ عَشْوَةٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
(الخَبَاطُ) گرد وغبار۔
(الخِبَاطُ) چہرے کا نشان (۲) ران پر چوڑا نشان (ج) خُبُطٌ۔
(الخُبَاطُ) دیوانگی (۲) زکام۔
(الخُبَّاطُ) ایک قسم کی مچھلی۔
(الخَبَطُ) درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔
حدیث شریف میں ہے (خَرَجَ فِی سَرِیَّةٍ إلی أرض جُهَیْنَةَ فَأَصَابَهُمْ جُوعٌ فَأَکَلُوا الخَبَطَ فَسُمُّوا جَیْشَ الخَبَطِ)۔
(الخِبْطُ) حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
(الخَبْطَةُ) ایک چھینک (۲) زکام (۳) حوض یا برتن کا بچہ ہوا پانی (۴) تھوڑی چیز (۵) زیادہ بارش جو آہستہ برسے۔
- علی فلان خَبْطَةٌ جمیلةٌ: اس میں کچھ حُسن ہے۔
(الخِبْطَةُ) مارنے کی کیفیت (۲) باقی ماندہ پانی (۳) تھوڑی چیز۔
-من کلّ شیءٍ: حصہ یا ٹکڑا۔
جاء وا خِبْطَةً خِبْطَةً: ایک ایک جماعت کی شکل میں آنا (ج) خِبَطٌ۔
(الخُبْطَةُ) تالاب یا برتن کا بچہ ماندہ پانی۔ (ج) خُبَطٌ۔
(الخَبُوطُ) فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔

Marfat.com

- حاکمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمران۔
(الخَبِیطُ): دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا جائے (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو۔ (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (ج) خُبُطٌ۔
(المِخْبَطُ): ڈنڈا جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (ج) مَخَابِطُ۔
(المِخْبَطَةُ): المِخْبَطُ۔
(خَبَعَ) الصبیُّ - خُبُوعًا: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-فی المکان: داخل ہونا۔
-الشیءَ: چھپانا۔
(الخِبَاعُ): بمعنی خِباءٌ (بنو تمیم کی لغت)۔
(الخُبَعَةُ): روٹی کا ٹکڑا۔
- جَارِیَةٌ خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے کبھی ظاہر کرے۔
(خَبَقَ) فلانًا - خَبْقًا: کسی کو خود اس کی نظروں میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔
(تَخَبَّقَ): بلند اور عالی شان ہونا۔
(الخَبْقَةُ): کشادہ زمین۔
(الخِبَقُ) من الإنسان والدَّوابّ: لمبا انسان یا جانور (۲) کود کر چلنے والا لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔
(الخِبَقَّی): تیز چال۔
-من الدوابّ: تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔
کہا جاتا ہے هو یمشی الخِبَقَّی۔
(الخِبَقَّاءُ) من النساء: بداخلاق عورت۔
(الخِبَقَّةُ) من الدوابّ: تیز چال والا۔ (۲) پست قامت (۳) چھوٹا۔
(خَبَلَ) عن فِعْلِ أبیهِ - خَبْلًا: باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔
-الإنسانَ والحیوانَ: اعضاء کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار اور ناکارہ بنا دینا۔
- فلانًا: دیوانہ بنا دینا۔ کہا جاتا ہے خَبَلَهُ الحُزْنُ والحُبُّ، والدَّهْرُ والشَّیْطَانُ۔
-فلانًا عن کذا: روکنا۔
(خَبِلَ) - خَبَلًا و خَبَالًا: دیوانہ ہونا۔ عقل خراب ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کی وجہ سے کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔
-یَدُهُ: شل ہو جانا هو خَبِلٌ، وهو أَخْبَلُ وهي خَبْلَاءُ (ج) خُبْلٌ۔
(أَخْبَلَه): اونٹنی وغیرہ عاریۃ دینا۔
(خَبَّلَه): خَبَلَهُ۔
(اخْتَبَلَ): عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کا اپنی جگہ نہ ٹھہرنا۔
-فُلانًا: خَبَلَهُ۔
(اخْتُبِلَ): پاگل ہونا۔ تَخَبَّلَ خَبِلَ۔
(اسْتَخْبَلَهُ) ناقةً او نَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کا عاریۃ مانگنا۔
(الخَابِلُ) الخَابِلَان: رات دن۔
(الخَبَالُ): نقصان (۲) ہلاکت اور قرآن مجید میں ہے ﴿لَوْ خَرَجُوا فِیكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا﴾ (۳) زہر قاتل (۴) اہل جہنم کی پیپ۔ حدیث مبارکہ میں ہے: (مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ سقاه اللهُ مِنْ طِینَةِ الخَبَالِ یومَ القِیَامَةِ) (۵) گھر والوں پر بوجھ (۶) تھکن۔
(الخَبْلُ): زخم (۲) فتنہ وفساد حدیث مبارکہ میں ہے (بینَ یدَیِ السَّاعَةِ خَبْلٌ) (۳) قرض عاریہ۔
وقَعَ فی خَبْلِهِ: وہ پریشان متحیر ہوا۔
-(فی العروض): زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تاء کو یا اسی طرح مفعولات کے فاء کو اور واؤ کو گرا دیا جاتا ہے یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہوتے ہیں۔ یہ چار بحروں میں ہوتا ہے (۱) بسیط (۲) رجز (۳) سریع (۴) منسرح۔
(الخَبَلُ): عقل کی خرابی۔
وقع فی خَبَلِهِ: پریشان ومتحیر ہونا۔
(الخَبَلُ): انسان (۲) جنات (۳) زخم (۴) اعضاء کی خرابی (۵) پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۶) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے جس کی آواز اُلو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔
(الخُبْلَةُ): عقل یا اعضاء کی خرابی۔
(الخُبُول): الخُبْلَةُ۔
(خَبَنَ) الثوبَ ونحوَه - خَبْنًا و خِبَانًا: کپڑے کا موڑ کر سینا۔
-الشیءَ: چھپانا (۲) گرانا۔
-الطعامَ: قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا۔
(أَخْبَنَ): کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا یا پاجامے کے نیفہ میں چھپانا۔
(الخَبْنُ) فی العَروض: سبب خفیف کے دوسرے ساکن کو حذف کر دینا۔
(الخُبْنَةُ) (من الثوب والسراویل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ۔ (۲) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (إذا مَرَّ أحدُكم بِحَائِطٍ فَلْیَأْكُلْ مِنه ولَایَتَّخِذْ خُبْنَةً) (۳) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے۔
(الخُبُنُّ) من الرِّجال: سکڑے ہوئے اعضاء والا آدمی۔
(خَبَتِ) النارُ - خَبْوًا و خُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِیرًا﴾۔
- الحربُ والحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا۔
- خَبالهُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا۔
(اخْبَی): خیمہ بنانا۔
-خِبَاءً: خیمہ نصب کرنا۔
-الکساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔
-النارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا۔
(خَبَّی) خِبَاءً و کِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔
(تَخَبَّی) فلانٌ: خیمہ بنانا۔
-خباءً و کساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔
(اسْتَخْبَی) خباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل

Marfat.com

ہونا۔
(الخابیۃُ): (دیکھئے خ'ب'أ)۔
(الخبَاءُ): (دیکھئے خ' ب' أ)۔

خ.....ت

(خَتَاهُ)ـَ خَتْاً: روکنا۔
(اخْتَتَأَ): ذلیل وخوار ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدلنا۔
-لفلان: فریب دینا۔
-منه: شرم یا خوف سے چھپ جانا (۲) ڈرنا۔
-الشیٔ: اُچک لینا۔
(المُخْتَتَةُ): مَفَازَةٌ مُخْتَتَةٌ: وسیع وعریض سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔
(خَتَّ)ـَ خَتّاً: گھٹیا ہونا۔
-فُلاناً ـُ خَتّاً: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔
(خَتَّ)ـَ خَتَّاً: بدن سُست ہونا۔
(اَخَتَّ): ذلیل ورسوا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ وخاموش ہونا۔
-القولُ فلاناً: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچنا۔
-حَظَّ فلان: حصہ کم کرنا۔
(خَتَرَتْ) نَفْسه ـُ خَتْرًا و خُتُوراً: جی متلانا' جی بگڑنا۔
-فُلاناً: زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث شریف میں ہے (مَا خَتَرَ قَوْمٌ بالْعَهْدِ إلاّ سُلِّطَ عَلَيْهِمُ العَدُوُّ) هو خاتر و خَتِيرٌ و خَتُورٌ و خَتَّارٌ و خِتِّيرٌ۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَا إلاَّ كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ﴾۔
(خَتِرَ)ـَ خَتَرًا: زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سن اور بے حس ہونا' کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔
(خَتَّرَهُ) الشَّرابُ و غيرُه: جی بگاڑ دینا' اعضاء ڈھیلے کر دینا۔
(تَخَتَّرَ): کسی مشروب وغیرہ سے بدن ڈھیلا پڑ جانا (۲) ذہن میں خرابی آنا (۳) کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔
(خَتَعَ)ـَ خَتْعًا و خُتُوعًا: فرار ہونا۔
-فی الارضِ: دور تک نکل جانا۔
-علی القوم: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستہ پر چلنا کہتے ہیں خَتَعَ الدَّلِيلُ بالقومِ۔
-الفَحْلُ خَلْفَ الإبِلِ: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔
-السرابُ: سراب کا معدوم ہونا۔ هو خاتع و خَتُوع۔
(انْخَتَعَ) فی الأرض: زمین میں دور تک نکل جانا۔
(الخَتِعُ) من الأَدِلاَّء: ماہر رہبر (جو چلتے ہوئے نہ بھولتا ہو نہ رکتا ہو)۔
(الخُتَعُ): الخَتِعُ۔
(الخُتَعَةُ): ماہر راہبر۔
(الخَتِيعُ): چالاک۔
(الخَتِيعَةُ): چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیرانداز انگوٹھا ڈھانپتے ہیں (ج) خِتَاعٌ۔
(الخَوْتَعُ) من الأَدِلاَّء: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔
(الخَوْتَعَة): پست قامت آدمی۔
(خَتْعَرَ): کمزور ہونا۔
(الخَيْتُورُ): متغیر ومعدوم ہو جانے والی چیز ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دنیا (کیونکہ وہ زائل وفانی ہے)
(۴) لعاب آفتاب' ایک چیز جو گرمی میں لکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے گویا وہ ہوا میں دھاگا ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (۷) بھوت' جن
امرأةٌ خَيْتَعُورٌ: بے وفا عورت (۲) دھوکہ دینے والا (۳) چالاک وہوشیار۔
(خَتَلَه)ـُ خَتْلاً و خَتَلاناً: فریب دینا۔
حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے (وصِنْفٌ تَعَلَّمُوْهُ للاسْتِطَالَةِ والخَتْلِ)۔
- خَتَلَه فی الحرب: چکر دینا' اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔ حدیث مبارکہ میں ہے (كَأنِّي أنْظُرُ إليه يَخْتِلُ الرَّجلَ لِيَطْعَنَه)۔
-الصَّيْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
هو خاتِلٌ و خَتولٌ و خَتَّالٌ۔
(خَتَلَهُ) فی الحرب: چکر دینا' اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔ حدیث مبارکہ میں ہے (كَأنِّي أنْظُرُ إليه يَخْتِلُ الرَّجلَ لِيَطْعَنَه)۔
-الصَّيْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
هو خاتِلٌ و خَتولٌ و خَتَّالٌ۔
(خَاتَلَه): فریب دینا (۲) چکر دینا۔
(اخْتَتَلَ): چوری سے راز وغیرہ سننا۔
(تَخَاتَلُوا): ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
(الخِتْلُ): چوری چھپے سننے کی جگہ (۲) خرگوش کا ٹھکانہ۔
(الخَوْتَل) من الرِّجال: ظریف الطبع' دانا۔
(خَتَمَ) النَّحْلُ ـِ خَتْمًا و خِتَامًا: شہد کی مکھی کا چھتہ کو شہد سے بھر دینا۔
-علی الطَّعامِ والشَّرابِ و غيرِهما: برتن کے منہ کو موم یا مٹی وغیرہ سے بند کرنا حتیٰ کہ اس میں سے کوئی چیز نہ باہر نکل سکے نہ داخل ہو سکے هو مَخْتُومٌ۔
قرآن پاک میں ﴿يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ فَخْتُومٍ﴾۔
-علی فَمِه: کلام سے روک دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اليومَ نَخْتِمُ على أفْوَاهِهِمْ وتُكَلِّمُنَا أيْدِيهِمْ﴾۔
- خَتَمَ علی قلبه: کچھ سمجھ نہ سکے' گویا کہ پردہ پڑ گیا ہے۔ قرآن عزیز میں ہے ﴿خَتَمَ اللهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ و عَلٰى سَمْعِهِمْ وعَلٰى أبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ﴾۔
-الشَّيْءَ و علیه: مہر لگانا۔
کہا جاتا ہے ''خَتَمَ الكتابَ و نَحْوَه و خَتَمَ عليه''۔
-بابَه علی فُلانٍ: کسی پر دروازہ بند کرنا۔
-بابَهُ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
-الزَّرْعَ و علیه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔
-الشَّيْءَ: مکمل کرنا' فارغ ہونا' آخر تک پہنچنا۔
کہا جاتا ہے خَتَمَ القرانَ و نحوه۔
(خَتَّمَهُ): مہر لگانا۔
-صاحِبَهُ: انگوٹھی پہنانا۔
(اخْتَتَمَ) الشَّيْءَ: مکمل کرنا۔
(تَخَتَّمَ): انگوٹھی پہننا (تَخَتَّمَ به بھی کہتے ہیں)۔
-بِعِمَامَتِه: عمامہ باندھنا۔
-بأمْرِه: چھپانا۔

Marfat.com

-عن الشئ: غافل بن جانا۔
(الخَاتَامُ): مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی (ج) خَوَاتِیم۔
(الخَاتَمُ): الخَاتَامُ (۲) پردہ بکارت کہا جاتا ہے زُفَّتْ إليه بخاتَمِهَا و بغَاتَم رَبَّها (۳) گدی کا گڑھا۔ کہا جاتا ہے اِحْتَجَمَ فلانٌ فی خاتَم القَفَا۔ (۴) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔
-من کلّ شیٍ: آخری حصہ۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿وَلٰكِنْ رَسُوْلَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾۔
(الخَاتِمَةُ) من کلّ شئٍ: انجام' خاتمہ۔
(الخَاتِيَامُ): انگوٹھی۔
(الخِتَامُ): مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے قرآن مجید میں ہے: ﴿خِتَامُهُ مِسْكٌ﴾۔
(۲) پردۂ بکارت کہا جاتا ہے زُفَّتْ إليه بختامِها۔
— من کلّ شئٍ: اختتام' انجام۔
(الخَتْمُ): مہر کا نشان (۲) شہد کے چھتے کے منہ۔
(الخَتَمُ): مہر لگانے کا آلہ (۲) مہر شدہ شئے۔
(الخَيْتَامُ): مہر لگانے کا آلہ (۲) پردۂ بکارت۔ کہا جاتا ہے "زُفَّتْ إليه بخَيْتَامِها"
(المُخَتَّمُ) من الخَيل: وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبوں جیسی)۔
(المَخْتُوم): مہر لگا ہوا (۲) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
(خَتَنَ)— خَتْوًا' و خُتُونَةً شادی کرنا۔
- الصبیَّ خَتْنًا و خِتَانًا و خِتَانَةً ختنہ کرنا' هو مختونٌ۔ کہا جاتا ہے ختن الصَّبِيَّةَ هو وهی خَتِينٌ۔
(خَاتَنَ) فلانًا داماد بنانا۔
(اخْتَتَنَ) الصبیّ ختنہ شدہ ہونا۔
-الصبیَّ ختنہ کرنا۔
(الخِتَانُ): بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "بَرِئَ خِتَانُه"۔ (۲) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
(الخِتَانَةُ): ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ۔

(الخَتَنُ): ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو جیسے سُسر' سالا اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث مبارکہ میں ہے (عَلِيٌّ خَتَنُ رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم) (ج) أَخْتَانٌ والأُنثى: خَتَنة۔
(خَتَا)— خَتْوًا: غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
-اللَّيلُ: رات کا بے حد تاریک ہونا۔
-العُقابُ و غیرها: جھپٹنا۔
-فُلانًا: دھوکہ دینا' بے خبری میں حملہ کرنا۔
-عن الأمر: روکنا۔
-الثَّوْبَ: جھالر کو بٹ دینا۔
(أَخْتَى): سامان کو ایک ایک کر کے بیچنا۔
(اخْتَتَى): غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا۔
(الخَتْيُ): پے در پے نیزہ مارنا۔

خ ..... ث

(خَثَّهُ): جمع کرنا (۲) مرمت کرنا۔
(الخُثُّ): کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے۔ (ج) أَخْثَاثٌ۔
(الخَثَّةُ): شکستہ لکڑیوں کا مٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
(الخُثَّةُ): الخَثَّةُ۔
(خَثَرَ) اللبنُ و نحوه خُثُورًا و خُثُورًا و خَثَرَانًا: گاڑھا ہونا' جم جانا۔
-نَفْسُه: جی متلانا۔
- فلانٌ: سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔ کہا جاتا ہے "هو خاثِرُ النفس و خَاثِرُ العظام"۔
(خَثَّرَ) اللبنُ و نحوهُ والنَّفْسُ — خَثَارَةً و خُثُورَةً وهو خَثِيرٌ' وهو خَثِيرٌ والنفس (ج) خُثُرَاءُ' و خَثْرَى۔
(أَخْثَرَ) فُلانٌ: سستی اور کمزوری کرنا۔
-الزُّبدَ: مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔
مَا يَدْرِي أَيَخْثِرُ أَمْ يُذِيبُ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردد میں مبتلا ہو۔
(خَثَّرَ) اللبنَ گاڑھا کرنا۔
(التَّخَثُّرُ النَّاتِجِي) (في علم الطب)۔

اکٹھی شرائین میں خون' بستگی' کورونیری رگوں میں انجماد خون (ج)۔
(الخُثَارُ) من کلّ شئٍ: کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ (خُثار المائدہ بھی کہا جاتا ہے)۔
(الخُثَارَةُ): الخُثَارُ۔
(الخُثَارِمُ): موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا۔
(الخِثْرِمَةُ): ناک کا نرم حصہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ (ج) خَثَارِمُ۔
(خَثْعَمَهُ): خون سے آلودہ کرنا۔
خَثْعَمَ القَومُ: پیچھے نہ ہٹنے کا عہد (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر جانور ذبح کرتے تھے اور مل جل کر کھاتے تھے اور اس کا خون جمع کر کے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے۔
(تَخَثْعَمَ): خون سے آلودہ ہونا۔
(خَثِمَ) خَثَمًا: چوڑا ہونا۔
کہتے ہیں "خَثِمَ المِعْوَلُ و خَثِمَ السَّيْفُ وخَثِمَ أَنْفُه و خَثِمَ رَأْسُ أُذُنِه و خَثِمَ خُفُّ النَّاقَةِ: گول اور چوڑا ہونا۔ هو أَخْثَمُ' وهی خثماء (ج) خُثْمٌ' وهو خَثِيمٌ۔
(خَثَّمَهُ): چوڑا کرنا۔
(خَثَى) البَقَرُ أو الفِيلُ — خَثْيًا: گوبر کرنا۔
(أَخْثَى): گوبر جلانا۔
(الخَثْوُ): پیٹ کا نچلا حصہ جب کہ ڈھیلا ہو۔
(الخَثْوَاءُ): وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔
(الخَثْوَةُ): الخَثْوُ۔
(الخَثْيُ): گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر۔
(ج) أَخْثَاءٌ و خُثِيٌّ۔
(الخِثْيُ): الخَثَى (ج) أَخْثَاءٌ و خُثِيٌّ۔

خ ..... ج

(خَجَأَ) — خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا۔
-اللیلُ: رات کا ختم ہونا۔
-فُلانًا خَجْئًا: مارنا۔

Marfat.com

(خَجِيَ) ـَ خَجَاً: بدکلامی کرنا (۲) شرم کرنا۔
هو خَجِيٌّ۔
(أَخْجَأَ): اصرار سے مانگنا' سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔
(تَخَاجَأَتِ) المرأةُ: عورت کا پچھلا حصہ' پیچھے کو نکالنا۔
-فُلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اکڑپن ہو۔
(الخُجَأَة): موٹا بھاری بھرکم آدمی (۲) بے وقوف (۳) بے چین۔
(خَجَّ) ـُ خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ خَجَّ سَاعِدُه بھی کہا جاتا ہے۔ خَجَّتِ الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے یا تیز چلنا هی خَاجَّةٌ و خَجُوج۔
-بِرِجْلِه: چلتے ہوئے پاؤں سے خاک اڑانا۔
-الشَّيْءَ: دھکا دینا۔
خَجَّتِ الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں کے کشتی کا رخ پھیر دیا۔
-الشَّيْءَ: پھاڑ دینا (خَجَّ العُودَ بھی کہتے ہیں)۔
(احْتَجَّ) فی سَيْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔
(الخَجِيجُ): خَجِيجُ الرِّيحِ: ہوا کے چلنے کی آواز۔
(خَجْخَجَ): چھپانا۔
- خَجْخَجَ الرَّجُلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔
-الرِّيحُ: انتہائی تیز چلنا۔
(الخَجْخَاجَةُ): بے وقوف۔
(خَجِلَ) خَجَلاً و خَجْلَةً: شرمانا۔
- الحيوانُ: دل دل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا ہونا۔
- خَجِل فلانٌ بأَمْرِه: وہ الجھ گیا اور اسے سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ کیا کرے۔
-فُلانٌ: زچ ہونا تنگ آنا (۲) تنگ دل ہونا (۳) خوش ہونا۔
-النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
خَجِل الوادی بھی کہا جاتا ہے۔

-بالحِمْل: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔
خَجِل علی فرسه: گھوڑے پر حرکت کرنا۔
-الثوبُ و نحوُه: فراخ یا ڈھیلا کپڑا وغیرہ کہتے ہیں "ثوبٌ خجِلٌ' و جُلٌّ خَجِلٌ۔
-الشَّيْءُ: خراب ہونا۔ خَجِلَ الثوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو خَجِلٌ۔
(أَخْجَلَ) النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا۔
- فُلاناً: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا' پریشان کرنا۔
-الثوبَ و نحوه: کپڑے کو لمبا کرنا اور کشادہ کرنا کہ زمین پر حرکت کرنے لگے۔
(خَجَّلَهُ): شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا۔
(اخْتَجَلَه): شرمندہ کرنا۔
(الخَوْجَلَى): عورتوں کی چال جس میں لچک اور ناز و ادا ہوتا ہے۔ هی تَمْشِي الخَوْجَلَى بھی کہتے ہیں۔

خ .....د

خَدَبَ ـُ خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
-فُلاناً: گوشت اور کھال چاک کر دینا۔
خَدَبَهُ بالسَّيفِ کہتے ہیں۔
خَدَبَتْهُ الحيَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
(خَدِبَ) الشيءُ ـَ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَتْ الضَّرْبَةُ او الطَّعْنَةُ و خَدِبَت الدِّرْعُ۔
خَدِبَ اللسانُ: زبان لمبی ہونا۔
خَدِبَ السيفُ: تلوار کا کاٹنا۔
-فُلانٌ: بے ہودگی کرنا' ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو أَخْدَبُ وهی خَدْباءُ (ج) خُدْبٌ و هو خَدِبٌ أيضًا۔
(تَخَدَّبَ): لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں تَخَدَّبَ اللسان' و تَخَدَّب السَّيْفُ و تَخَدَّب فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
(الخَادِبَةُ): شدید چوٹ (ج) خَوادِبُ۔
(الخَدَبُّ): موٹا اور بھاری بھرکم آدمی۔ (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں "رجلٌ خِدَبٌّ و سَنامٌ خِدَبٌّ

جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت' طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
(الخَيْدَبُ): صاف اور سیدھا راستہ۔ (ج) خَيَادِبُ۔
(الخَيْدَبَةُ): طریقہ۔ أقبَلَ علی خَيْدَبَتِه و تَرْكَتِه و خَيْدَبَتَهُ: میں اس کو اس کی روش پر چھوڑ دیا۔ (ج) خَيادِبُ۔
(خَدَجَ) ـُ خِدَاجًا: ناقص ہونا۔
-الحاملُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ (چاہے بچہ تام الخلقت ہو)۔ هی خادِجٌ (ج) خَوَادِجُ' هی خَدُوجٌ (ج) خدائجُ والوَلَدُ مَخْدَجٌ' و خَدُوج و خَدِيج و خِدْج۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
(أَخْدَجَتِ) الحَامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هی مُخْدِجٌ و مُخْدِجَةٌ' والولدُ مُخْدَجٌ۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
-الشَّتوَةُ: سردیوں میں بارش کم ہونا۔
-الشَّيْءَ: ناتمام کرنا۔
أَخْدَجَ التَّحِيَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (لَا تُخْدِجِ التَّحِيَّةَ" وأخدج الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا۔
- أَخْدَجَ أَمْرَه: اچھی طرح نہ کرنا۔
(خَدَّجَتِ) الحامِلُ: بے وقت حمل گرانا۔
(الخَدِيجُ): (فی علم الأحياء) نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (ج)۔
(المِخْدَاجُ): وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گراتی ہو (ج) مَخَادِيجُ۔
(خَدَّ) الأرضَ ـُ خَدًّا: زمین پھاڑنا۔ کہا جاتا ہے "خَدَّ السيلُ الارضَ وفی الأرض' و خَدَّ فلانٌ أُخْدُودًا"۔
-خَدَّ جِسْمَه بِنَابِه: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا۔
-البعيرَ: اونٹ کے رخسار پر نشان ڈالنا۔
-الشيءَ: نشان ڈالنا۔ کہا جاتا ہے خَدَّ الفَرَسُ

Marfat.com

الارضَ بحَوَافِرِه۔
(خَادَّه): کام میں مزاحم ہونا۔
(خَدَّد)لَحْمُ الفَرَسِ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
- الفرسَ: دبلا اور پتلا کرنا۔ کہا جاتا ہے ''خَدَّدَه الفَقْرُ و سوءُ الحال' و خَدَّد السَّيْرُ لَحْمَ الفَرس''۔
(تَخَادَّا): ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔
(تَخَدَّدَ)لحْمُه: دبلا ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا۔
(الأُخْدُوْدُ): لمبا گڑھا۔
- ضَرْبَةٌ أُخْدُوْدٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے (ج)أخَادِيْدُ۔
- فی ظَهْرِه أَخَادِيْد السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔
(الخَدُّ) رخسار' گال (مذکر)۔ مثل میں ہے'' تَرَكتُه على مِثلِ خَدِّ الفَرَس'' میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑ دیا (۲) ہر چیز کا کنارہ کہا جاتا ہے خَدُّ الهَوْدج ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت مَضَى خَدٌّ من النَّاس: ایک صدی گزر گئی۔ (ج) خُدودٌ (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ (ج) خُدَدٌ۔
(المِخَدُّ) کجلی' وہ دو ہوتے ہیں۔ هما مِخَدَّان۔
(المِخَدَّةُ) تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) ہل کا پھل (ج) مَخَادُّ۔
(خَدَرَ) - خَدْرًا پردہ کرنا۔ کہا جاتا ہے خَدَرَت المرأةُ۔
- خَدَرَ الأسَدُ شیر کا اپنی کچھار میں پڑا رہنا۔
- بالمكان مقیم ہونا (۲) حیران ہونا (۳) ریوڑ سے پیچھے رہنا۔
-الشيءَ چھپانا۔
خَدَرَ الهَوْدَجَ ہودج پر پردہ ڈالنا۔
خَدَرَ المرأةَ پردے میں بٹھانا۔ هو خادرٌ وهو وَهِيَ خَدُوْرٌ۔
(خَدِرَ) - خَدَرًا سستی اور ڈھیلا پن لاحق ہونا۔ کہا جاتا ہے'' خَدِر من الشَّرابِ او الدَّواء و خَدِرَ جِسْمُه و خَدِرَتْ عِظامُه و خَدِرَتْ يَدُه أورِجْلُه۔
-خَدِرَ اليومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا۔
-اللَّيلُ والمكانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ' وأخْدَرُ' وهي خَدْرَاءُ (ج) خُدْرٌ۔
(أخْدَرَ): پردہ نشین ہونا۔
أخدَرَتِ المرأةُ' وأخْدَرَ الأسَدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔
- بالمكان: قیام کرنا کہا جاتا ہے أخْدَرَ فِي أَهْلِه۔
-الشَّيءَ: چھپانا۔
- أَخْدَرَ المرأةَ: پردہ میں رکھنا۔
- أخْدَرَهُ اللَّيْلُ: اسے رات نے چھپالیا۔
- أخْدَرَ العرِينُ الأسَدَ: کچھار نے شیر کو چھپا لیا۔
(خَدَّرَهُ): چھپانا۔
- خَدَّر المرأةَ عورت کو پردے میں بٹھانا۔
خَدَّر الهودج خدَّره الشرابُ' خدَّرَهُ المرضُ۔
خَدَّرَتْهُ المقاعدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سن ہو جائیں۔
(اخْتَدَرَ)به: پردہ کرنا۔
-المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔
(تَخَدَّرَ): چھپنا کہا جاتا ہے: تَخَدَّرت المرأة (۲) بے حس ہونا۔
(الأُخْدُوْرُ) الخِدْرُ (ج) اخادیر۔
(التَّخْدِيْرُ الكوكايينى) (فی الطب)۔ کوکین کے ذریعے کسی عضو یا مقام کو سن کرنا۔ (نج)۔
(الخُدارِيُّ): سخت سیاہ۔ کہا جاتا ہے''لَيْلٌ خُدارِيٌّ' وسحابٌ خُدارِيٌّ' وشَعْرٌ خُدارِيٌّ و بعيرٌ خُدارِيٌّ و عقابٌ خُدارِيَّةٌ و ناقَةٌ خُدارِيَّةٌ۔
(الخِدْرُ): ہر وہ چیز جو چھپا لے جیسے گھر وغیرہ۔ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں لگا ہوا خاتون کا پردہ (۳) شیر کی جھاڑی (ج) خُدُوْرٌ و أخْدَارٌ۔
(الخَدَرُ): چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش۔
-(فی الفلسفة): بے حسی (خواہ پورے جسم میں ہو یا کسی خاص مقام میں) کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے۔
(الخَدِرُ): تاریک رات۔
(الخَدِرَةُ): تازہ کھجور جو پکنے سے پہلے گر جائے۔ لَيْسَ لَهُ حَشَفَةٌ ولا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک وردی کھجور یعنی کچھ نہیں۔
-من التمر: ایسی کھجور جس کے اندر کا حصہ سیاہ اور بدبودار ہو۔
(الخَدْرَةُ): ایک مرتبہ کی بارش۔
(المخَدِّرُ): سن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز جیسے بھنگ' افیم وغیرہ خواب آور دوا۔ نشہ آور چیز (ج) مُخَدِّرات۔ (محدثة)
(خَدَشَ)الجِلْدِ و نحوهُ - خَدْشًا خراش لگانا' چھیلنا۔
(خَادَشَ)فلانٌ فلانًا مُخادشةً' خِدَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا۔
(خَدَّشه) خَدَشَه۔
- وقع فی الأرض تخديش: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔
(الخَدْشُ): جلد پر خراش کا نشان۔ (ج) خُدُوْشٌ۔ حدیث مبارکہ میں ہے''مَنْ سَأَلَ وهو غنِيٌّ جاءَتْ مسألَتُهُ يَومَ القِيامَة خُدُوْشًا فی وجهه''۔
(الخَدُوْشُ): پسو (۲) مکھی (۳) نیولا۔
(المُخادِشُ): بلی' بلا۔
(المُخَدَّشُ): بلا (۲) گردن یا جانوروں کے کھر کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔
ابنا مُخَدَّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔
(خَدَعَ) - خَدْعًا: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (۲) چھپ جانا۔

Marfat.com

-خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے اخلاق و عادات اختیار کر لئے۔ کہتے ہیں خَدَعَ خُلُقُه وخدَع رأيُه۔ هو خادع الرأی: وہ متلون مزاج ہے۔ خَدَع الدَّهْرُ: وحدت الأمور۔
- سُوقٌ خادعةٌ: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ۔
- خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث شریف میں ہے: (رَفَعَ رجلٌ إلى عُمَرَ ما أهَمَّه مِن قَحْطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السَّمَاءُ و خَدَعَت الضِّبابُ و جَاعَتِ الأعْرَابُ)۔
- خَدَعَ الثَّعْلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا۔
- خدعَتِ الشمسُ: سورج کا غروب ہو جانا۔
- خَدَعَتِ العَيْنُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا یا نیند نہ آنا۔
- ما خَدَعَتْ بِعَيْنِه نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔
-الشیُ: خراب ہونا (خَدَعَ الطعامُ بھی کہا جاتا ہے)۔
- خدَّع الرِّيقُ: لعاب دہن کا بدبودار ہونا۔
- خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا (۲) کم ہونا۔
- خَدَعَ الرَّجُلُ: اس کی دولت کم ہوئی (۲) داد و دہش کم ہونا۔
خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔
خَدَعَ المطرُ: بارش کا کم ہونا۔
-فلاناً خَدْعًا و خُدْعَةً و خُدَيْعَةً: دھوکہ دینا۔ چال چلنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وإن يُرِيدُوا أنْ يَخْدَعُوكَ فَإنَّ حَسْبَكَ اللهُ﴾۔
-الشَّيْ خَدْعًا: پوشیدہ رکھنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا۔
-فلاناً: کسی کی رگ اخداع کو کاٹ دینا۔
-الثَّوْبَ خَدْعًا: کپڑے کو موڑنا۔ هو خادِعٌ و خَدَّاعٌ و خدّاعَةٌ و هو وهی خَدُوعٌ (ج) خُدُعٌ۔
(أخْدَعَه): چھپانا۔

- فلاناً: کسی کو دغا بازی اور فریب کاری پر ابھارنا۔
(خَادعهٗ) مُخَادعَةً و خِدَاعًا: دھوکہ دینا۔ قرآن حمید میں ہے: ﴿إنّ المنافقين يُخَادِعُونَ الله وهُو خَادِعُهُمْ﴾۔
(خَدَّعَهٗ): خدعه۔
(الأخْدَعُ): گردن کی ہر وہ جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ حدیث میں ہے: (أنّه احْتَجَمَ على الأخْدَعَيْنِ و الكَاهِل)۔
(الخَادِعُ) من الطريق: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے کبھی گم ہو جائے۔
- دِينَارٌ خَادِعٌ: ناقص اور کھوٹا دینا۔ (ج) خوادِعُ۔
- سِنُونَ خَوَادِعُ: گھاٹے کے سال جن میں پیداوار منفعت کم ہو۔
(الخَادِعَةُ): بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ (۲) کھوڑی جو بڑے گھر کے اندر ہو (ج) خَوادِعُ۔
(الخَدِعُ): دھوکہ باز۔ کہا جاتا ہے رجل خَدِعٌ و ضبٌّ خَدِعٌ۔
(الخُدْعَةُ): چال۔
- من الرجال: بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔
الحَرْبُ خُدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے کیونکہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا ہے (ج) خُدَعٌ۔
(الخَدْعَةُ): ایک بار دھوکہ دینا۔
- الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔
(الخُدَعَةُ): بڑا دھوکے باز۔
- الحَرْبُ خُدَعَةٌ: جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی۔
(الخَدُوعُ) مِن النُّوقِ و نحوها: ایسی اونٹنی جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے۔ (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے کبھی گم ہو جائے۔ (ج) خُدُعٌ۔
(الخَيْدَعُ): دھوکہ باز کہا جاتا ہے رجلٌ خَيْدَعٌ و ذئب خَيْدَعٌ و طريق خَيْدَعٌ (۲) چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو۔
(المُخَدَّعُ): تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو۔
(المِخْدَعُ): کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو۔ (۲) الماری نعمت خانہ (ج) مَخادِعُ۔
(خَدَفَ)۔ خَدْفًا: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) خوشگوار زندگی بسر کرنا (خَدَفَ فی الخِصْبِ) بھی کہا جاتا ہے۔
-الشَّيْ: کاٹنا (خَدَفَ الثوبَ بھی کہتے ہیں)
(اختَدَفَ): کاٹنا (۲) لوٹ لینا۔
(الخَدْفُ): کشتی کا پتوار۔
(الخِدْفَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔
- كُنَّا فی خِدْفَةٍ مِنَ النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔
- مَرَّتْ خِدْفَة من الليل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ (ج) خِدَفٌ۔
(خَدِلَ)۔ خَدَلاً و خَدَالَةً و خُدُولَةً: پر گوشت ہونا۔ کہا جاتا ہے "خَدِلَ الغُلامُ و خَدِلَتِ المرأةُ و خَدِلَتِ الساقُ و خَدِلَتِ الزِّراعُ" هو أخْدَلُ وهی خدلاء (ج) خُدْلٌ۔
(الخَدْلُ): پر گوشت۔ کہا جاتا ہے غُلام خَدْلٌ اِمرأةٌ خَدْلَةٌ ساقٌ خَدْلَةٌ هی خَدْلَةُ السَّاقِ والمخلخلِ (ج) خِدالٌ (۲) انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹر گئے ہوں۔
(الخَدَلَّجُ): جس کے بازو اور پنڈلیاں پر گوشت ہوں (مذکر و مونث دونوں کے لئے) هِیَ خَدَلَّجَة بھی کہتے ہیں۔
(خَدَمَهٗ)۔ خِدْمَةً: کسی کی ضرورت پوری کرنا مهو و هی خادِمٌ (ج) خَدَمٌ و خُدّامٌ وهی خادِمَةٌ۔
(أخْدَمَهٗ): کسی کو خادم دینا۔

Marfat.com

(خَدَّمَهُ) کسی کو خادم دینا۔
- البعیرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔
(تَخَدَّمَ) خادمًا: نوکر رکھنا۔
(اِخْتَدَمَ): اپنی خدمت کرنا۔
-فُلانًا: کسی سے خدمت طلب کرنا۔
(اِستَخْدَمَهُ): خادم بنانا۔ (۲) خدمت طلب کرنا (۳) کسی سے خادم مانگنا۔
(الخَدَّامُ): الخادم (صیغہ مبالغہ)۔
(الخَدْمَةُ): رات یا دن کی گھڑی۔
(الخَدَمَةُ): مضبوط حلقہ۔
- فَضَّ اللهُ خَدَمَتَهُمْ: خدا نے اُن کا شیرازہ بکھیر دیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران فرمایا: الحمد لله الذی فَضَّ خَدَمَتَكُمْ۔ (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے (۲) جھکڑی، بیڑی (۴) پازیب کالمَهْوُرَةِ اِحْدَى خَدَمَيَّتَيْهَا: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی اَبْدَتِ الحَرْبُ عن خِدامٍ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہوگئی (ج) خَدَمٌ و خِدام۔
(الخَدُومُ): الخادم (صیغۂ مبالغہ)
(المُخَدَّمُ): مال دار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب، پہننے کی جگہ۔
(المُخَدِّمُ): دوسروں کو نوکر دلانے والا (محدثہ)۔
(المُخَدَّمَةُ): تسمہ باندھنے کی جگہ۔
(المُسْتَخْدَمُ): سرکاری ملازم (محدثہ)۔
(خَادَنَه): دوستی کرنا۔ هو مُخَادِن و خَدِين۔ (ج) خُدَنَاء حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (إن احْتَاجَ إلى مَعُونَتِكُم فَشَرُّ خليلٍ وألأمُ خَدِينٍ)۔
(الخِدْنُ): دوست (۲) ہمراز، یار غار (مذکر و مونث کے لئے) (ج) اخدان۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاٰتُوهُنَّ اُجُورَهُنَّ بِالمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ﴾۔

(خَذَأَ)له ـَ خَذْءًا و خُذُوءًا: مطیع ہونا۔
(خَذِيَ)له ـَ خَذًا و خُذُوءًا و خَذَاءةً: مطیع ہونا هو خَذِيٌّ۔
(أَخْذَأَهُ): تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
(اِسْتَخْذَأَ)له: خَذِيَ۔
(خَذَّ)الجُرْحُ ـُ خَذًّا و خَذِيذًا: زخم سے پیپ بہنا۔
(أَخَذَّ)الجُرْحُ: خَذَّ۔
(خَذْرَفَ)الحيوانُ: جلدی کرنا۔ (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔
-الرَّحى: چکی کے سوراخ میں لکڑی لگانا۔
-السيفَ و نحوَه: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
(تَخَذْرَفَ)الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔
-النَّوى فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا۔
(الخَذْرَفَةُ): کپڑے کا ٹکڑا۔
(الخُذْرُوف): پھرکی، لٹو (۲) لکڑی جو چکی کے اوپر سوراخ میں رکھی جاتی ہے۔ (۳) ہر وہ چیز جو کسی سے الگ ہوگئی ہو (ج) خَذَارِيف۔
- تَرَكَتِ السيوفُ رأسَه خَذَارِيف: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے کر کے رکھ دیئے۔
(خَذَعَ) اللَّحْمَ ومَالا صَلابَةَ فيه ـَ خَذْعًا: گوشت، کدو یا پھل کو اس طرح مختلف جگہ سے کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں۔
(خَذَّعَه): خَذَعَه۔
- فلانٌ خَذَّعَتْه السيوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا (یعنی بار بار جنگ میں شرکت کی وجہ سے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں)۔

-الشيءَ: کسی شئی کے اطراف کو کاٹنا۔
- خَذَّعَ الشجرةَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔
(تَخَذَّعَ) اللحمُ و نحوُه: گوشت وغیرہ کا اسطرح کاٹنا کہ کوئی حصہ جدا نہ ہو۔
(خِذَعٌ): کہتے ہیں: ذَهَبُوا خِذَعَ مِذَعَ وہ ہر طرف بکھر گئے۔
(الخَذْعَة): گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔
(المُخَذَّعُ): بھنا ہوا گوشت۔
(المِخْذَعَةُ): چھری (ج) مَخَاذِع۔
(خَذَفَتِ)الدابَّةُ ـِ خَذْفًا و خَذَفَانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اُڑیں۔
-به خَذْفًا: پھینکنا۔
- خَذَفَ بالعصا و بالنَّوى: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔
- خَذَفَ بَبَوْلِه: رک رک کر پیشاب کرنا۔
-الشيءَ: کاٹنا هو وهي خَذُوف (ج) خُذُف۔
(المِخْذَفَةُ): غلیل یا وغیرہ جس میں کنکریاں وغیرہ رکھ کر پرندے کو مارا جائے۔
(ج) مَخاذِفُ۔
(خَذَقَ) ـُ خَذْقًا: بیٹ کرنا۔
-الدَّابةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا۔
(الخَذْقُ): پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید قُباث بن اشیم کی حدیث میں ہے (قِيلَ له: انتَ اكْبَرُ امْ رسولُ الله؟ فقال هو اكبرُ مِنّي وأنا اقْدَمُ مِنه الميلاد، وأنا رأيتُ خَذَقَ الفِيلِ أخْضَرَ مُحِيلًا)۔
(خَذَلَ) ـُ خَذْلًا و خِذْلانًا: جدا ہونا۔
- خَذَلَتِ الظَّبْيَةُ و نحوُها: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑنا (۲) ہرنی کا اپنے بچہ کی نگہبانی کرنا۔
- فلانٌ خَذُولُ الرِّجْل: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔
-فلانا و عنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔ قرآن عزیز میں ہے: ﴿وان يَخْذُلْكُم فَمَنْ ذا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِن بَعْدِهِ﴾۔ حدیث مبارکہ میں ہے (المُؤمِنُ اخو المُؤمن لا

Marfat.com

يَخْذُله)۔
– خَذَله اللهُ: خدا نے اسے رسوا کر دیا۔
(اَخْذَلَتِ) الظَّبْيَةُ و نحوُها: ہرنی کا اپنے بچے کی حفاظت کرنا۔
(خَذَلَهُ): پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ ہونا۔
– خَذَّل عنه أصحابَه: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا۔
(تَخَاذَلَتِ) الظبية: أخْذَلَتْ۔
–القومُ: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا۔
– تخاذلَتْ رِجلاه: پاؤں کمزور ہونا۔
(الخُذَلَةُ): مدد سے ہاتھ کھینچنے والا۔ کہاوت ہے: أنا عَذَلَةٌ وأخِيْ خُذَالَةٌ وكِلا نالَيْسَ باين أَمَةٍ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔
(الخَذُول): وہ مادہ جانور جو دردزہ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن۔
(خَذَمَ) الحيوانُ وغيره ـِ خَذَماناً: جلدی کرنا۔
–الصَّقْرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
–الشَّيْءَ خَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔ کہا جاتا ہے خَذَمَه بالسيف۔
(خَذِمَ) ـَ خَذَمًا: جلدی کرنا۔ کہا جاتا ہے خَذِمَ الفرسُ و خَذِمَ الظَّلِيمُ۔
–فُلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا۔
هو خَذِمُ العطاء بھی کہتے ہیں۔
–الشَّيْءُ: تیز اور دھار دار ہونا۔ کہا جاتا ہے خَذِمَ السيفُ (۲) کٹ جانا۔ کہا جاتا ہے خَذِمَتِ النَّعْلُ، و خَذِمَتِ الدَّلْوُ۔
– فُلانٌ خَذْمًا: کٹ جانا (۲) نشہ میں ہونا۔
هو خَذِمٌ وهو وهي خَذِيمٌ۔
(اِخْذَمَّ): ذلت کا اقرار کرنا (۲) پُرسکون ہونا۔
–الشَّرابُ: مست کرنا۔
–النَّعْلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔

(خَذَمَهُ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہا جاتا ہے "خَذَّمَ اُذُنَهُ"۔
(تَخَذَّمَ): جلدی سے کاٹنا (۲) کٹ جانا۔
– الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کہا جاتا ہے تَخَذَّمَ الشجرَة۔
(الخُذَامَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔
(الخَذْمَاءُ) شَاةٌ خَذْماءُ: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
(المِخْذَمُ): تیز تلوار (ج) مَخَاذِمُ۔
(خَذَا) ـُ خَذْوًا: ڈھیلا ہونا۔
–لحمُه: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
(خَذِيَ) ـَ خَذًى: خَذَا (۲) لٹکے ہوئے کان والا۔ هُوَ أخْذَى هي خَذْواءُ (ج) خُذْوٌ۔
خَذِيَ الرَّجلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
(أخْذَاهُ): تابعدار بنانا۔
(استَخْذَى): تابع فرمان ہونا۔
(الخَذَا): کان کا چہرے کی طرف۔ لٹکا ہوا ہونا۔ خواہ پیدائشی طور پر ہو یا بیماری کی وجہ سے نخعی کی حدیث میں ہے: (إذا كانَ الشَّقُّ أو الخَرْقُ او الخَذا في اُذُنِ الأُضْحية فلاباس) (۲) ایک کیڑا جو جانور کی لید سے نکلتا ہے۔
(الخُذاوِيَّةُ): کم سننے والا کان۔

خ.....ر

(خَرِئَ) ـَ خَرْءًا و خِراءً وخِراءَةً و خُرُوءًا: بیٹ کرنا، لید کرنا هو خارِئٌ۔
(الخُرْءُ): بیٹ (ج) خُرُوءٌ و خُرْآنٌ۔
(المَخْرَأَةُ): بیت الخلاء (ج) مخارِئُ۔
(المَخْرُؤَةُ): بیت الخلاء (ج) مخارِئُّ۔
(خَرِبَ) ـُ خَرَبًا: چور بن جانا هو خارِبٌ (ج) خُرَّابٌ۔
–الشَّيْءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا۔
– خَرِبَ دِينَهُ: دین کے بارے میں شک ڈالنا۔
–الشَّيْءَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا۔
–فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔

–الشَّيْءَ وبه: خَرْبًا و خِرَابَةً و خُرُوبًا: چرا لے جانا۔
(خَرِبَ) ـَ خَرَبًا و خَرَابًا: بے کار ہو جانا۔
–المكانُ: ویران ہونا۔
– إذا اصطلح النَّمِرَةُ والسِّنَّوْرُ خَرِبَ دُكَّانُ العَطَّار: دو خائنوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے (مو)۔ فهو خَرِب، و هو أيضًا خَرَابٌ (ج) أخْرِبة۔
–الحيوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ فهو أخْرَبُ، وهي خرباء (ج) خُرْبٌ۔
(أخْرَبَهُ): اجاڑنا۔
–فُلانًا: کسی کو چور پانا۔
(خَرَّبَهُ): منہدم کرنا۔
–المزادةَ و نحوَها: ہینڈل بنانا۔
(اسْتَخْرَبَ): ویران ہونا۔
– اسْتَخْرَبَ فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔
–واستَخْرَبَ إلى فلان: مشتاق ہونا۔
(الأخْرَبُ): پھٹے ہوئے کان والا۔
–(عند العُرُوضِيِّينَ): وہ جزء جس میں خَرب داخل ہو جائے۔
(الخُرَابَة): ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسی (۳) پتھر کی پلیٹ جس میں سوراخ کر کے رسی باندھی جاتی ہے۔
–خرابةُ الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔
خُرَابةُ الوَارِك: سرین کا گڑھا۔
(الخَرْبُ): چرواہے کا توشہ دان۔
–من الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔
–(عند العُرُوضِيِّينَ): فعاعیلن میں خرم اور کف کا اجتماع، اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے جیسے یہ قول ؎

لو كان أبو بِشرٍ
أميرًا ما رضيناهُ

یہ اکثر بحر ہزج میں ہوتا ہے۔
(الخُرْبُ): چرواہے کا توشہ دان (۲) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ آگے ہیں۔

Marfat.com

(الخَرَبُ): گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا۔
(۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نرتغدار (ایک پرندہ) (ج) خِرابٌ و أخرابٌ و خِرْبان کہا جاتا ہے: فلانٌ خَرَبٌ بزدل ہے۔
-(عند العروضیین): الخَرْبُ۔
(الخَرِبُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ۔
(الخَرْباءُ) من المَعْزِ: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔
-من الآذان کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔
(الخِرِبّانُ): بزدل آدمی۔
(الخَرْبَةُ): چھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی (۶) بری بات۔ کہا جاتا ہے ما خَرَّبَ علیه خَرْبةً۔
(الخُرْبَةُ): ہر گول اور کشادہ سوراخ کہا جاتا ہے "أذنه أو سقائه أو أديمه خُرْبةٌ"۔
(خُرْبة المزاءة): مشک کا قبضہ۔
خُرْبَةُ الوَرِك سرین کا گڑھا۔ مافیه خُرْبة: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں۔
ما رأينا في فُلان خُرْبةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی (۲) چرواہے کا تھیلا۔ (ج) خُرَبٌ و اخراب و خُرُوْبٌ۔
(الخِرْبَةُ): ویران جگہ (ج) خِرَبٌ۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں آیا ہے "كَانَ فيه نَخْلٌ و قُبورُ المُشركين و خِرَبٌ، فَأَمَرَ بالخِرَب فَسُوِّيَتْ"۔
(الخَرَبَةُ): مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے "الحَرَمُ لا يُعِيْذُ عَاصِيًا ولا فارًّا بخَرَبة"۔
- مافيه خَرَبة اس میں کوئی عیب نہیں۔
(الخَرِبة): کھنڈر (ج) خَرِب۔
وقعوا في وادي خَرِباتٍ: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔
(الخَرُوبُ): کیرب: ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارے کے کام بھی آتے ہیں۔
(الخَرُوبةُ): (في اصطلاح الصاغة): کیرب کا دانہ جس سے سنار وزن کرتے ہیں۔
(الخِرْبِزُ): خربوز۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے "(رَأَيْتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يَجْمَعُ بينَ الرُّطَب والخِرْبِز)" (مع)۔
(خَرْبَشَ) الشيءَ: خراب کرنا۔ کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
- خَرْبَشَ الكتابَ بھی کہتے ہیں۔ زید ابن اخزم الطائی کی روایت ہے (سمعتُ ابن دوْادٍ يَقُولُ: كان كتابُ سُفْيَانَ مُخَرْبَشًا)۔
(الخِرْباش): اختلاط اور شور وشغف۔ (ج) خَرَابِش۔
(خَرْبَصَ) الأشياءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا۔
- الدَّابّة الزرعَ و نحوَه: جانور کا کھیتی چر جانا۔
(خَرْبَقَ) في مَشيِه: خَرْبَقَةً و خِرْباقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔
-النَّبتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہونا۔
-الشَّيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا۔
-العملَ: کام خراب کرنا۔
(اخْرَنْبَقَ): زمین سے چمٹنا (۲) روپوش ہونا۔ (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔
کہاوت ہے "مُخَرْنِبِقٌ لِيَنْبَاعَ" وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ معلوم ہو لیکن درحقیقت وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔
(الخِرْباق): لمبی اور بھاری بھرکم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔
(الخِرْبِق): حوض یا ٹینکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔
(خَرَتَ) الطَّرِيقُ به إلى كذا - خَرْتًا و خُرْتَةً: راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔
-الشيءَ: چیرنا یا سوراخ کرنا۔
-الأرضَ: زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔
(الخُرْتُ): سوراخ: عمرو رضی اللہ عنہ بن العاص کی حدیث میں ہے: "قَالَ لَمَّا احْتُضِر: كأنَّما أتَنَفَّسُ مِن خَرْتِ إبْرَةٍ"۔
- وَقَعوا في مَضَايِقَ مِثْلِ أخْرَاتِ الإبْرِ: وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں۔
- سَلَكَ بِهِمْ أخْرَاتَ المَفَاوِز: جنگل کا خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زَادَ خَرْتُ القوم: لوگوں کا مقام ومرتبہ سے خوش نہ ہونا۔
قَلِقَ خَرْتُ فلان: کام خراب ہونا۔ (۲) سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی۔ (ج) أخْرَات و خُرُوت۔
(الخُرْتُ): سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔
(الخُرْتَة): سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا (ج) خُرْتٌ و خُرَت (ج) أخْرَاتٌ۔
(الخِرِّيت): ہوشیار اور ماہر راہبر۔ هو في هذا الأمر خِرِّيتٌ: وهُوَ خِرِّيتُ هذا الأمر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے (وَاسْتَأجَرَ رَجُلاً من بني الدِّيل هَادِيًا خِرِّيتًا) (ج) خَرَادِيتُ۔
(المَخْرَتُ): صاف سیدھا راستہ (ج) مَخَارِتُ۔
(خَرِثَتِ) المرأةُ - خَرَثًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا۔ هي خَرْثاء (ج) خُرْثٌ۔
(الخِرْثَاءُ): سرخ چیونٹی۔
(الخُرْثِيّ): گھر کا سامان: روی اور گھٹیا سامان۔ فلانٌ يَسْمَعُ خُرْثِيَّ الكلام: بے فائدہ گفتگو (ج) خَرَاثِيّ۔
(خَرَجَ) - خُرُوجًا: نکلنا: نمودار ہونا۔
-خَرَجَتِ السَّماءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔
-خَرَجَتْ خَوَارِجُ فلانٍ: نجابت وشرافت ظاہر ہونا۔
- خَرَجَ من الأمر و الشدَّة: فارغ ہونا۔

Marfat.com

- خَرَجَ من دَيْنِه: قرض چکا دینا۔
- خَرَجَ على السلطان: علم بغاوت بلند کرنا۔
- خَرَجَ في العِلْم او الصِّناعة: ماہر ہونا۔
-السَّحَابُ: بادلوں کا پھیلنا اور بکھرنا۔
-به: نکالنا۔ هو خارِجٌ و خَرَّاج۔
(خَرِجَ)- خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا۔
-خَرَجَت الأرضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
-العامُ: سال کے کچھ حصہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔
- النَّعامُ خَرَجًا و خُرْجَةً: شتر مرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔
-الشَّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔
هو أخْرَج، هي خَرْجاء (ج) خُرْجٌ۔
(أخْرَجَ) فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شتر مرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔
- أخْرَجَت الرَّاعِيَةُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصہ چر لیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔
- أخْرَجَ الناسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصہ خشک اور قحط زدہ ہو۔
-الحديثُ: صحیح سندوں کے ساتھ نقل کرنا۔
-الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔
-الرِّوايَةَ او المَسْرحيَةُ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا۔ منظر عام پر لانا هو مُخْرِج (ج)۔
(خارَجَ) عبدَه: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائیگی کا معاہدہ کر کے اسے آزاد چھوڑ دینا۔
(خَرَّجَه) في العِلم والصِّناعة: سکھانا، طالبعلم کو تیار کرنا۔ متعلم کو خریج اور خِرّیج کہیں گے۔
- خَرَّجَ خَيْلَه: گھوڑے کو سدھارنا۔
-الحديثَ: بیان کرنا، نکالنا۔
-الأرضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔

کہا جاتا ہے: "النُّجُومُ تُخَرِّجُ اللَّيْلَ"۔
- خَرَّجت الراعيةُ المَرْتع: چراگاہ کا کچھ حصہ چر لینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔
- خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَه: بچہ کا تختی کے کچھ حصہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔
- خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَه: کام کو مختلف اور متنوع کر دینا۔
(اخْتَرَجَ): دو رنگا ہونا۔
-الشَّيْءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: (فَاخْتَرَجَ تَمَرَاتٍ مِن قِرْبَةٍ) (۲) استنباط کرنا۔
-فُلانًا: کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
(تَخارَجَ) القومُ: ہر ایک کا برابر خرچ نکال کر دینا۔
-الشُّرَكاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کر لینا۔
ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے: "لا بأسَ أن يَتَخارَجَ القومُ في الشِّركة تكونَ بينهم"۔
(تَخَرَّجَ) في فِنٍّ كذا: ماہر ہونا۔
(إخْرَنْجَمَ) النَّعامُ: شتر مرغ کا سیاہ و سفید رنگ ہونا۔
(اسْتَخْرَجَهُ): نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
-الشَّيْءَ: استنباط کرنا۔
- استخْرَجَ من المعدِن: مٹی صاف کرنا۔
(اسْتُخْرِجَتِ) الأرضُ: زمین میں بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔
(التَّخْرِيجُ): عرب لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَرَاجِ خَرَاجِ (نکالو، نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔
(الخارِجُ) من كلّ شيء: کسی چیز کا ظاہری حصہ۔ (۲) باہر نکلنے والا۔
(الخارِجِيُّ): ہم جنس اور ہمعصروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ فَرَسٌ خَارِجِيٌّ: ایسا گھوڑا جو خارِجِيَّةٌ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی (۴) فرقۂ خوارج کا فرد۔
وِزَارَةُ الخَارِجِيَّة: وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگران وزارت جن کا تعلق بیرونی ملک سے ہو (محدثہ)
(الخَرَاجُ): زمین کی پیداوار۔
هذه التُّفَّاحَةُ طَيِّبٌ رِيحُها و طَيِّبٌ خَرَاجُها: اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے۔ (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے۔ (۳) جزیہ جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھئے: التَّخْرِيج)۔
- البلادُ الخَارِجِيَّة: صلح کے ذریعے فتح کئے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسب شرائط خراج وصول کیا جائے۔ (ج) أخْراج و أخْرِجَة (ج) أخاريجُ۔
(الخُرَاجُ): الخَرَاجَ (۲) پھوڑے، آبلے (۳) (عند الأطباء) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا (ج) أخْرِجَة و خِرْجَان۔
(الخَرْجُ): زمین کی پیداوار۔
خَرْجُ السَّحَابِ: پانی جو بادل سے نکلتا ہے۔
(۲) خرچ، ضد: دَخْل۔
- الإتاوةُ السَّنويةُ: زمین کا سالانہ ٹیکس۔
(ج) أخْراج و خُرُوج۔
(الخُرْجُ): تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کے لئے سواری کی پشت پر رکھا جاتا ہے (ج) خِرَجَة و أخْرَاج۔
(الخُرْجَةُ): بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں رَجُلٌ خُرَجَةٌ وُلَجَةٌ۔
(الخَرُوجُ): لمبی گردن والا (مذکر و مونث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ: ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسی کو توڑ دیتا ہے۔
(الخُرُوجُ): (في علم القافية): حرف مد جو قافیہ مطلقہ میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے۔

Marfat.com

یومُ الخُرُوْجُ: قیامت کا دن (۲) عید کا دن۔ سُوَید کی حدیث میں ہے (دَخَلَ علی عَلیّ فی یوم الخُروج فإذا بین یدیه فاثورٌ علیه خبزُ السهراء وصَحِیفَةٌ فِیْهَا خَطِیْفَةٌ)۔

(الخَرِیْجُ): ایک کھیل (دیکھئے: التَّخْرِیج)۔

(الخَوَارِجُ): ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی (۲) سلفاء وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے۔

(المَخْرَجُ): نکلنے کی جگہ (ج) مَخَارِجُ۔ هو یَعْرِفُ مَوَالِجَ الأمور و مَخَارِجَها: یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے۔ (۲) (عند القُدَماء الحساب): کسی کسر کی مقدار جسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان مساوی اجزاء کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔ ڈی نومینیٹر' مقسوم علیہ۔ (عند القُراء والصرفیّین): حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ۔

(خَرْخَرَ) الماءُ و نحوه: پانی بہنے کی آواز۔ خَرْخَرَ النَّائِمُ او المُخْتَنِقُ: خراٹے لینا (۲) گلا گھونٹے جانے کے وقت خرخر کی آواز نکالنا۔

(تَخَرْخَرَ): پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔

-الرَّجُلُ: لاغری سے ہلنا۔

-المرأةُ: عورت کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔

(۲) عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔

(الخَرْخَارُ): تیز بہتا ہوا پانی۔

(الخَرْخَارُ): تیز بہتا ہوا پانی۔

(الخَرْخَرُ) پانی اور ہوا کی آواز۔

(الخِرْخِرُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ رجلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک' پوشاک اور بستر استعمال کرے۔ (ج) خَرَاخِرُ۔

(الخُرْخُوْر) الخِرْخِر (ج) خَرَاخِیْرُ۔

(خَرِدَ) - خَرَدًا: طویل خاموشی اختیار کرنا۔

- خَرِدَتِ اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا غیر سوراخ شدہ ہونا۔

خَرِدَت الفتاةُ: پردہ نشین ہونا۔

-فُلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔

خَرِدَ صوتَه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا۔ (۲) بس خاموشی اختیار کرنا هو خارِدٌ (ج) خُرَّدٌ' وهی خَرِیْدٌ و خَرِیدةٌ' و خَرُوْدٌ (ج) خُرُدٌ و خَرَائِدُ۔

(أَخْرَدَ) الفتی: شرم سے خاموش ہونا۔

-الفتاةُ: پردہ نشین ہونا۔

- الرجلُ إلی اللَّهْوِ: کھیل کی طرف مائل ہونا۔

(تَخَرَّدَتِ) الجاریةُ: مکمل جوانی کے باوجود باکرہ ہونا۔

(الخُرْدَةُ): معمولی اور متفرق سامان۔

(الخَرُوْدُ): شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی۔

(الخَرِیْدُ): الخَرُود۔

- صوتٌ خریدٌ: نرم اور آہستہ آواز جس میں حیاء کا اثر ہو۔

(الخَرِیدةُ): الخَرِیدُ (۲) بغیر سوراخ کے موتی' تراشہ موتی۔

(الخُرْدِیقُ): گوشت کا شوربا (مع)۔

(خَرْدَلَتِ) النَّخلةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هی مُخَرْدِل و مُخَرْدِلَة۔

(الخَرْدَلُ): رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مسالے میں بھی ڈالے جاتے ہیں) خَرْدَلَة: رائی کا دانہ کہا جاتا ہے ما عندی من کذا خَرْدَلَةٌ۔ میرے پاس یہ چیز ذرا سی بھی نہیں۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ ما عندی خَرْدَلَةٌ من کذا (۲) گوشت کا ٹکڑا (ج) خَرَادِل۔

(الخُرْدُولَةُ): گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا (ج) خَرَادیل۔

(خَرْدَل): بمعنی خَرْدَلَ۔

(خَرَّ) الماءُ والرِّیْحُ - خَرًّا و خَرِیْرًا و خُرُوْرًا: پانی بہنے یا ہوا چلنے کی آواز۔ کہا جاتا ہے خَرَّ المَنِیُّ' و خَرَّتِ العُقَابُ خَرَّ النَّسْرُ و خَرَّتِ الهِرَّةُ۔

-البِنَاءُ خَرًّا و خُرُورًا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا۔

- الشَّیْءُ: زمین پر گرنا۔ کہا جاتا ہے خَرَّ ساجِدًا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ علی العَرْشِ و خَرُّوا له سُجَّدًا﴾۔

-فلانٌ: خوش حال ہونا۔ (۲) گزرنا (۳) مر جانا۔

-فلان علی فلان: اچانک حملہ کرنا' انجان جگہ سے حملہ کرنا' فهو خارٌ' وخَرُور' و خَرَّار۔

-القومُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هُم الخرّار والخَرَّارَة۔

- الماءُ الأرضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا۔ فهو خارٌّ۔

(أَخَرَّهُ): گرا دینا۔

(انْخَرَّ): گر جانا۔

-الرجلُ: اعضاء کا ڈھیلا ہونا۔

(الخَرَّارَةُ): بہتا چشمہ (۲) پھرکی (۳) ایک پرندہ (ج) خَرَّارٌ۔

(الخُرُّ): کان کی جڑ۔

-من الرَّحَی: چکی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالے جاتے ہیں۔

-من الأرضِ: زمین میں سیلاب سے ہونے والا سوراخ۔

(ج) خِرَرَةٌ۔

(الخَرِیرُ): تیز پانی کی بہاؤ کی آواز پرندے کی بازوؤں کی پھڑ پھڑاہٹ کی آواز۔

(۲) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ (ج) اخِرَّة۔

(الخِرِّیَان): بزدل آدمی۔

(خَرَزَ) الجِلْدَ و نحوَه - خَرْزًا: چمڑے کو سُتالی سے سینا۔

(خَرِزَ) - خَرَزًا: منظم ہونا۔

(خَرَّزَه): مہروں اور گھونگھوں سے مزین ہونا۔

(الخِرَزَةُ): موچی کا پیشہ۔

(الخَرَّازُ): موچی (۲) مہرے بنانے والا۔

Marfat.com

(الخَرَزَةُ): ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا۔ مہرہ (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ۔ تسبیح کا دانہ' پتھر کا نگ' منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے (ج) خَرَزٌ خَرَزَات۔
- خَرَزُ الظَّهْر: ریڑھ کی ہڈی کے منکے۔
(الخُرْزَةُ): سوراخ اور اس کا دھاگہ۔ (۲) دو سوراخوں کے بیچ سلائی۔
- جَمَعَ بينَ سَيْرَيْنِ فى خُرْزَةٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے۔ (ج) خُرُزٌ۔
(المِخْرَزُ): موچی کی ستالی (ج) مخاریز۔
(المِخْرَزُ): المِخْراز (ج) مخارز۔
(خَرَسَ) النُّفَساءَ - خَرْسًا: زچہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچہ کو اس کی خوراک دینا۔
(خَرِسَ) - خَرَسًا: گونگا ہونا' زبان بند ہونا۔
- الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
- الكتيبةُ: فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔
- اللَّبَنُ: دودھ کا اتنا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز پیدا ہو اور اسی طرح کی دوسری آوازیں پیدا ہو۔
- السَّحابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
- الماءُ: پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔
- الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت کا نہ ہونا۔
- الأرض: زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔ هو أخْرَسُ' هى خَرْساء (ج) خُرْسٌ و خُرْسَان۔
- فلانٌ: مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا هو خَرِسٌ۔
(اخْرَسَتِ) الأرضُ: زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔

-اللهُ فلانًا: گونگا بنانا۔
(خَرَّسَ) على النُّفَساء: زچہ کو اس کی خوراک دینا۔
-النُّفَساءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔ کہا جاتا ہے خَرِّس عنها۔ (۲) خوراک کھلانا۔
(تَخارَسَ): بناوٹی گونگا بننا۔
(تَخَرَّسَتِ) المرأةُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔
- تَخَرَّسِىْ يا نَفْسُ لا مُخَرِّسَةَ لَكِ: یعنی تو اپنا کام خود ہی کر کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔
(اسْتَخْرَسَت) الأرضُ: ناقابل زراعت زمین۔
(الخِراسُ): تقریب ولادت کا کھانا کھلانا۔
(الخَرَّاسُ): مشکے بنانے والا یا بیچنے والا۔ (۲) شراب بیچنے والا۔
(الخَرْسُ): مٹکا' کہا جاتا ہے سَمِنَ حتّى صارَ كالخَرْس (ج) خُرُوسٌ۔
(الخُرْسُ): الخِراس (ج) أخْرَاس۔
(الخِرْسُ): مٹکا (۲) ناقابل کاشت زمین۔
(الخَرْساء): سانپ (۲) مصیبت (خُرْس)
(الخُرْسَةُ): کھانا یا سوپ جو زچہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے' اچھوانی۔ حدیث میں کھجور کے بارے میں آتا ہے (هِىَ صُمْتَةُ الصَّبِىّ و خُرْسَةُ مَريم)۔
(الخَرُوس) من النِّساء: زچہ کے لئے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۳) کم دودھ دینے والی۔
(الخُرْسَى): نہ بلبلانے والا اونٹ۔
(تَخَرْسَنَ): ملک خراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خراسانی عادات و خصائل والا ہونا۔
(الخَرْسانة): کنکریٹ' ریت اور سیمنٹ۔ آر سی سی مع لوہا (محدثہ)۔
(خَرَشَ) من الشئ - خَرْشًا: لے لینا۔
- فلانٌ يَخْرِشُ من فلانٍ الشئَ: جھپٹ لینا۔
-لأهله: بال بچوں کے لئے کمانا۔

-الجَسَدَ: ناخن لگانا' خراش لگانا۔
-البَعِيرَ والغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (أنّه أفاض وهو يَخْرِشُ بَعِيرَه بِمِحْجَنِه) کہا جاتا ہے۔ خَرَشَ الغصن۔
-الدَّابَّةَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا۔
-الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔
(خَارَشَه) مُخَارَشَةً و خِرَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا (۲) زبردستی لے لینا۔
(خَرَّشَ) الزَّرْعُ: خوشہ نکل آنا۔
-الجَسَدَ: خراش لگانا۔
(اخْتَرَشَ) الجَرْوُ: حملہ کرنا' جھپٹا مارنا۔
-لأهله: روزی کمانا۔
-الجَسَدَ: خراش لگانا۔
-الشئَ: حاصل کرنا۔
(تَخَارَشَتِ) الكِلابُ والسَّنَانِيرُ: کتوں بلیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(الخِرَاشُ): لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے (ج) أخْرِشَةٌ۔
(الخُرَاشَةُ): برادہ۔
- لى عندَه خُراشَةٌ: میرا اس کے ذمے معمولی حق ہے۔
(الخَرْشُ): گھر کا پرانا ردی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر' بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے (ج) خُرُوش۔
(الخَرَشُ): گھر کا پرانا ردی سامان (ج) خُرُوش۔
(الخِرْشَاءُ): ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی حصہ۔
(۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی۔
-من اللبن: دودھ کی جھاگ یا بالائی۔
-مِنَ العسل: شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مردہ مکھیاں۔
-من الصدر: بلغم' سینے سے نکلنے والی لیس دار

Marfat.com

رطوبت (۲) غبار' گرد۔ (ج) خَرَاشِیُّ۔
(الخَرَشَةُ): مکھی (ج) خَرَشٌ۔
(المِخْراشُ): لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جائے ستالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا (ج) مَخَارِیشُ۔
(المِخْرَشُ): المِخْرَاش۔ حدیث میں ہے (ضَرَبَ رأسَه بِمِخْرَشٍ) (ج) مَخَارِش۔
(المِخْرَشَة): المِخْراش (ج) مَخَارِش۔
(خَرْشَبَ) عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔
(الخُرْشُبُ): لمبا اور موٹا آدمی۔
(خَرْشَفَ) القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔
(الخِرْشَافُ): سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو۔
(الخَرْشَةُ): الخِرْشافُ۔
(الخُرْشُوف): ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔
(خَرْشَمَ) الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے اثرات پیدا ہونا۔
(اِخْرَنْشَمَ): دل ہی دل میں بڑا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا' اعضاء کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔ (۳) رنگت بدلنا اور گوشت کم ہونا۔
(الخِرْشَمُّ): جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔
(الخِرْشَمَّة): سخت زمین۔
- أرْضٌ خِرْشَمَّة: خشک اور سخت زمین۔
(الخُرْشوم): وادی یا میدان پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین (ج) خَرَاشِیمُ۔
(خَرَصَ) ـُ خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے ﴿قُتِلَ الخَرَّاصُوْن﴾۔
- الشَّیْءَ: الکل وانداز سے بات کہنا۔
- خَرَصَ النَّخْلَ والکَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی مقدار وتعداد کا تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے (انّه صلی الله علیه وسلم اَمَرَ بالخَرْصِ فی النَّخْلِ والکَرْم خَاصَّةً) هو خارِصٌ (ج) خُرَّاصٌ برائے مبالغہ۔
- النَّهْرُ: بند باندھنا۔
- الشیءَ خِرَاصَةً: درست کرنا۔
(خَرِصَ) ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے دو چار ہونا۔ هو خَرِصٌ۔
(اخْتَرَصَ) جھوٹ بولنا۔
- اخْتَرَصَ القولَ: بات گھڑنا۔ (۲) بہتان باندھنا۔
(تَخَرَّصَ): جان بوجھ کر غلط بات کہنا۔
- تَخَرَّصَ القول: بات گھڑنا۔
(الخَارَصِیْن): توتیا' جست (د)۔
(الخِراصُ): نیزہ (۲) نیزہ کا پھل (ج) خُرُص۔
(الخَرْصُ): الخِراصُ (ج) أخْرَاصٌ۔
(الخِرْصُ): الخِراص (۲) سونے یا چاندی کا ٹکڑا یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری' کنڈی (۶) مضبوط اونٹ (ج) أخْرَاص و خِرْصَان۔
(الخُرْصُ): الخِرَاصُ (۲) زرہ (۳) توشہ دان (۴) ٹہنی' کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی کی انگوٹھی۔ حدیث میں ہے (ان النبیّ صلی الله علیه وسلم وَعَظَ النِّساءَ و حَثَّهُنَّ علی الصَّدقه فَجَعَلَت المَرْأةُ تُلْقِیْ الخُرْصَ والخَاتَمَ)۔
(۶) ایک دانے والی کان کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی (ج) أخْرَاص و خُرْصَان۔
(الخُرْصَةُ): اچھوانی' زچہ کا کھانا (۲) رخصت (۳) حصہ (ج) خُرَص۔
(الخَرِبْص): الخِرَاص (۲) حوض نما کشادہ گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۳) ٹھنڈا پانی: ماءٌ خَرِیصٌ بھی کہتے ہیں۔
- من البحرِ او النهر: دریا یا سمندر کا رخ یا کنارہ۔ (۲) سمندر کا جزیرہ۔
(المِخْرَصُ): الخِراص (۲) لنجر (۳) شہد نکالنے کی لکڑی (ج) مَخَارِصُ۔
(خَرِطَتَ) الدَّابَّةُ ـُ خِرَاطًا: جانور کا رسی چھڑانا اور بھاگ جانا۔
- المرأةُ: عورت کا خودسر اور بدچلن ہونا۔
هی خَرُوْطٌ (ج) خُرُطٌ۔
- البعیرُ وغیره خَرْطًا: لید کرنا' خَرَطَهُ البَقْلُ بھی کہتے ہیں۔
- فی حدیثه: جھوٹ بولنا۔
- فی الأمر: خودسری اور من مانی کرنا۔ هو خَرُوط۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: أتَاهُ قومٌ بِرَجُلٍ فقالوا إنّ هٰذا یَؤُمُّنَا و نَحْنُ له کارِهُون فقال له علیّ: إنَّكَ لَخَرُوطٌ۔
- الشَّجَرَ: درخت کے پتے ہاتھ سے کھینچ کر اُتارنا۔ مثل میں ہے (ذٰلك خَرط القتاد: اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو۔ کہا جاتا ہے خَرَطَ وَرَقَ الشجَر۔
- العُنْقُوْدَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے انگور کے دانے کھینچنا۔
- الدَّوَاءُ فلاناً: درست لگا دینا۔
- الإبلَ فی المَرْعَی: اونٹ کو چراگاہ میں چھوڑنا۔ کہا جاتا ہے خَرَطَ البَازِیَ۔
- تابِعَهُ علی النّاس: اپنے ماتحت یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسانی کے لئے چھوڑ دینا۔
- العُوْدَ: لکڑی کو برابر اور ہموار کرنا۔
- الأشیاءَ: تھیلے میں رکھنا' سمیٹنا اور جمع کرنا۔
(خَرِطَتِ) اللَّبُونُ ـَ خَرَطًا: جانور کے تھن سے جمع ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)۔
- فلانٌ: کھانے سے پھندا لگنا۔
اخْرَطَ الخَرِیطَةَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔
- اللَّبُونُ خَرِطَتْ۔
(اخْتَرَطَ) فی البُکاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
- العُنْقُوْدَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔
- السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔ صلوۃ الخوف کی حدیث میں ہے (فَاخْتَرَطَ سَیْفَه)۔
(انْخَرَطَتِ) الدَّابَّةُ: جانور کا رسی چھڑا کر

Marfat.com

بھاگنا۔
-الصَّقْرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔
-جِسْمُه: لاغر ہونا۔
-الفَرسُ و غیرهُ فی العدْو: تیز دوڑنا۔
-فی الأمر: من مانی کرنا۔
-علیه بالقبیح: بدزبانی سے پیش آنا۔
(تَخَرَّط) فی الأمر: خودسری کرنا۔
(اسْتخرطَ) فی البکاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
-(الإخْرِیطُ): ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کرتی ہے۔
(الخِرَاطَةُ): خراد کا پیشہ۔
(الخُراطَةُ): برادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔
- خُرَاطَةُ الأمْعَاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
(الخَرَّاطُ): پیٹی کوٹ۔
(الخِرْطُ): جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
(الخَرِیطَةُ): چمڑے وغیرہ کا تھیلہ جو اوپر سے بند ہوتا ہے۔
-(فی اصطلاح اهل العصر): جغرافیائی نقشہ، میپ، چارٹ (ج) خرائط (مع)۔
(المِخْراط) مِن ذوات الضَّوع: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کی مشین (ج) مَخَارِط۔
(المِخْرَطُ): خراد کی مشین (ج) (مخارط)۔
(المِخْرطَةُ): المِخْرط (ج) مخارطُ۔
(المَخْروطُ): (عند علماء الهندسة) مخروطی شکل کا، گاجر کی شکل کا۔
(الخَرْطُوشُ): کارتوس (ترکی لفظ) (د)۔
(خَرْطَمَهُ): سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
(اخرنطَمَ): تکبر سے ناک بلند کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا۔ غضبناک ہونا۔
(الخُراطِمُ) من النساء: عمر دراز عورت۔
(الخُرْطُومُ): ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ کہا جاتا ہے "خُرْطُومُ الفیل و خُرْطوم الخنزیر"۔
وَسَمَهُ علی الخرطوم: ذلیل کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ﴾
(۲) تیز شراب جلد نشہ لانے والی (ج) خراطیم و خراطیم القوم: سردارانِ قوم۔
(الخُرْطُمانِیُّ): بڑی سونڈ والا۔
(الخَرَطِینُ): لمبے کیڑے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں کینچوے۔
(خَرَعَ) الشیءَ - خرعًا: پھاڑنا۔
(خَرِعَ) الشیءُ - خَرَعًا و خَرَاعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا (۲) ٹوٹنا۔
- فلانٌ: خوف زدہ ہونا، ہوش اڑانا۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (لو سمع أحَدُكم ضَغْطَةَ القبرِ لخَرِعٍ) فهو خَرِعٌ و خَرِیعٌ وهی خَرِعَةٌ و خریع و خریعة۔
(خُرِع) خُراعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا۔ (۲) دیوانہ ہونا۔
(خَرَّعَ) الثَّوْبَ: کپڑے کو کسی سے رنگنا۔
(اخْتَرَعَهُ) پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا (۴) گھڑنا۔
-فلاناً: کسی کے خیانت کرنا اور اس کا مال ہتھیا لینا کرنا۔
-الدَّابَةَ: کسی کو عاریۃ جانور دینا اور واپس لے لینا۔
(انْخَرَعَ): پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
-الرَّجُلُ: حقیر و کمزور ہونا۔ کہا جاتا ہے انْخَرَع له۔
-العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
(تَخَرَّع): انْخَرَعَ۔
(الخُرَاعُ): اونٹنی کی پشت کی شکستگی جس کی وجہ سے وہ ایک طرف بیٹھی رہتی ہے۔
(الخَرَاعةُ): آوارگی۔
(الخِرْبِعُ): کسم کا پھل، کسم کے دانے۔
(الخَرَعُ): بکری کے کان کا شگاف (جو علامت کے لئے ہوتا ہے)
(الخِروَعُ): ہر کمزور پودا جو سڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت، درخت بیدانجیر۔

(الخَرُوعُ): آوارہ عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔
(الخِرْوَعَةُ): کہتے ہیں امرأةٌ خِرْوَعَة۔ خوبصورت نازک اندام عورت۔
(الخَرِیعُ): الخِرِیع (۲) الخَرُوع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۲) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔
(الخَرِیعَةُ): الخَرِیع۔
(الخَرْعَبُ) من الغصُون: لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر لچکدار ہو۔
-من النساء: جوان نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت (ج) خَرَاعِبَةٌ۔
(الخُرْعُوبُ): الخَرْعَبُ۔
- من الجمال: لمبا اور خوبصورت جسم والا اونٹ۔
- من النُّوق: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (ج) خَرَاعِیبُ۔
(الخُرْعُوبَةُ): الخَرْعب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا (ج) خَرَاعیب۔
(خَرَفَ) فی بُسْتَانِهِ - خَرْفًا: موسم خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا۔
- الثمرَ: خَرْفًا و خِرَافًا: فصل خریف میں پھل توڑنا هو مَخْرُوف و خَرِیف کہا جاتا ہے خَرَفَ النخلَ۔
-الماشیةُ: موسم خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اگ آتا ہے۔
(خَرِفَ) - خَرَفًا: بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا۔ هو خَرِفٌ وهی خَرِفَةٌ۔
(خَرُفَ) الرجلُ - خَرَفًا و خَرَافَةً: بڑھاپے سے سٹھیا جانا۔
(خُرِفَ): موسم خزاں کی بارش سے سیراب ہونا کہتے ہیں خُرِفَ القومُ و خُرِفَتِ الأرْضُ۔
(أخْرَفَ): موسم خزاں میں داخل ہونا۔
-الدَّابةُ: موسم خزاں میں بچہ جننا۔
هی مُخْرِف۔

Marfat.com

-النخلُ: کھجوروں کے توڑنے کا وقت آ جانا۔
-الذُّرۃُ: مکئی کا خوب لمبا ہو جانا۔
-القومُ بمکان کذا: کسی جگہ موسم خزاں میں قیام کرنا۔
الکِبَرُ الرجُلَ: بڑھاپے کا آدمی کی عقل کو خراب کر دینا۔
-فلاناً نَخْلَۃً: کسی کو موسم خزاں میں پھل چننے کے لئے درخت دینا۔
(خَارَفَہ) مُخَارفۃً و خِرَافًا: کسی سے موسم خزاں کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسم خزاں میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
(خَرَّفَہُ): کسی کو فاسد العقل قرار دینا۔
(اخْتَرَفَ) الثمرَ: خزاں میں پھل چننا۔
(الخَارِفُ): کھجور کے درختوں کا نگران (ج) خُرَّافٌ۔
(الخِرَاف): پھل چننے کا زمانہ۔
(الخُرَافَۃُ): موسم خزاں کا چنا ہوا پھل (۲) جھوٹی بات جو سننے میں بھلی لگے۔
(الخُرْفَۃُ): موسم خزاں کا چنا ہوا پھل' حدیث میں ہے (النَّخلۃ خُرفۃ الصائم)۔
(الخَرُوْفُ): بکری کا چھ ماہ کا بچہ ھی خروفۃٌ (ج) خِرافٌ و اَخْرِفۃ و خِرفانٌ کہاوت ہے "کالخروف اینما اِتَّکَأَ اِتَّکَأَ علی صوفٍ" خوشحال آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَرُوْفَۃُ): کھجور کا وہ درخت جس سے آدمی اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے کھجوریں توڑے (ج) خَرانِفُ۔
(الخَرِیفُ): موسم خزاں (۲۱ ستمبر سے ۲۱ دسمبر تک کا موسم) (۲) موسم خزاں کی بارش (۳) سردیوں کے شروع کی پہلی بارش۔
(۴) چنی ہوئی تازہ کھجور۔
-لَبَنٌ خَرِیفٌ: تازہ دودھ جس کو نکالے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو۔
(الخَرِیفَۃُ) الخَرُوْفَۃُ۔
(المَخْرَفُ): موسم خزاں میں قیام کرنے کی جگہ۔ (۲) باغ (ج) مَخَارِف۔
(المِخْرَفُ): چھوٹی ٹوکری جس میں خزاں کے تازہ پھل توڑ کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے (انّہ اَخذ مخرفافاتی عذقًا) (ج) مخارف۔
(المَخْرَفَۃُ): باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) واضح راستہ (ج) مخارِفُ۔
(خَرْفَجَہ): وسیع اور کشادہ کرنا۔
-عیشٌ مخرفجٌ: آسودہ اور کشادہ زندگی۔
-سَرَابِیلُ مخرفجٌ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں ہے (انّہ کَرِہَ السراویل المخرفجۃ)۔
-فلاناً: کسی کو عمدہ غذا کھلانا۔
-الشیءَ: بہت زیادہ لینا۔
(الخُرَافِجُ): آسودہ حالی (۲) موٹا۔
-نبتٌ خرافجُ: ملائم اور تروتازہ سبزہ۔
(الخِرْفَاجُ): خوشحالی۔
(الخُرْفُجُ): خوشحالی' کہا جاتا ہے "خروفٌ خرفُجٌ" موٹا بکرا۔
(الخِرْفِیجُ): خوشحالی۔
(الخُرْفُعُ): وہ روئی جو کپاس میں خراب ہو گئی ہو۔
(الخِرْفِعُ): دھنی ہوئی اون۔
(الخَرْفَقُ): خردل فارسی (لغت شامی)۔ مصر میں حشیشۃ السلطان کے نام سے معروف ہے۔
(خَرَقَ) فی البیت - خُرُوْقًا: ٹھہر سے رہنا۔
-الشیءَ - خِرْقًا: پھاڑنا' سوراخ کرنا۔
- الارضَ: طے کرنا' کنارے تک پہنچانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الجِبَالَ طُوْلًا﴾۔
- الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَخرقوالَہٗ بَنِیْنَ وَ بَنَاتٍ بِغَیْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَہٗ﴾۔
(خَرِقَ) - خَرَقًا: بے وقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا۔ ھو خِرِقٌ وھی خَرِقَۃٌ: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی حدیث میں ہے: (فلما اصبح دعاھا فجاء ت خَرِقَۃً من الحیاء)۔
- الظبی و الطائر: پرندے یا ہرن کا شکار کو دیکھ کر خوف کی وجہ سے زمین سے چمٹ جانا اور اُٹھنے یا اڑنے پر قادر نہ ہونا۔
-بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقفیت کی بنا پر اچھی طرح نہ کرنا۔
-فی البیتِ: لگاتار قیام کرنا' ھو اَخْرق وھی خَرْقاء (ج) خُرْقٌ۔
(خَرُقَ) - خَرَقًا: بے وقوف ہونا۔
-بالشیءِ: کسی چیز کے بارے میں ناواقف ہونا اور اسے ادھورا کرنا۔
(اَخْرَقَہ) الفَزَعُ: دہشت زدہ کر دینا۔
(خَرَّقَ) الثَّوْبَ و غیرہٗ: پھاڑنا کھونچا کرنا۔
-الکَذِبَ: کثرت سے جھوٹ گھڑنا۔
(اخْتَرَقَ) الثوبَ و نحوہ: پھاڑنا۔
-القومُ: لوگوں کے بیچ میں سے گزرنا۔
-دارَ فلانٍ: کسی کے گھر میں اپنی ضرورت کے لئے راستہ بنا لینا۔
-الارضَ: زمین میں بغیر راستہ کے ایک طرف کو چلنا۔
-الخیلُ مَابین القُرٰی و الشَّجَرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے گزرنا۔
(انْخَرَقَ) الشیءُ: پھٹنا۔
-الریحُ فی الارضِ: ہوا کا بے رخ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
(تَخَرَّقَ): پھاڑنا۔
-فی الکَرَمِ: بے انتہا سخاوت کرنا۔
-الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
(الْاَخْرَقُ): بے وقوف۔
-بَعِیرٌ اخرقُ: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
(الخارِقُ): پھاڑنے والا۔
-سیفٌ خارقٌ: تیز تلوار (۲) متکلمین کے نزدیک ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو اگر اس کے ساتھ تحدی بھی ہو تو اس کو "معجز" کہتے ہیں۔

Marfat.com

(الخُرَّقُ): پرندہ کی ایک قسم (ج) خَرَارِقُ۔
(الخِرِّیقُ): ہوشیار اور فیاض نوجوان سخی۔
(الخَرْقُ): دیوار وغیرہ کا سوراخ۔
(۲) بے آب وگیاہ مقام (۳) کشادہ اور کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہوں (ج) خروقٌ۔
(الخِرْقُ): ہوشیار اور سخی نوجوان۔ (ج) اَخراقٌ، خِراقٌ و خروقٌ۔
(الخُرْقُ): جہالت (۲) بیوقوفی۔ حدیث میں ہے (الرِّفق یُمنٌ والخرقُ شؤمٌ)۔
(الخُرُقُ): الخُرْقُ۔
(الخَرِقُ): ریت۔
(الخَرْقَاءُ): کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہوں (۲) تیز ہوا (۳) ایسی ہوا جو ایک رخ پر نہ چلے (۴) وہ عورت جو دستکاری وغیرہ نہ جانتی ہو۔ کہاوت ہے (تحسبها خرقاء وهي صناع)۔ (۵) وہ اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک پاؤں نہ رکھے۔
-اُذُنٌ خَرْقَاءُ: وہ کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔
-شاةٌ خرقاءُ: بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو۔ یا جس کے کنارے کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہو۔
(الخِرْقَةُ): پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا۔ (ج) خِرَقٌ۔
(الخَرُوقُ): ٹھنڈی نرم ہوا۔
(الخَرِیقُ): ایسی پست سرسبز زمین جو ایسی دو زمینوں کے درمیان ہو جن پر سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو اور درختوں سے خالی نہ ہو۔ (۶) ایسا رحم جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور حمل نہ ٹھہرتا ہو (ج) خَرائق و خُرُقٌ۔
(المُخْتَرَقُ): گزرگاہ۔
-مختَرَقُ الریاح: ہواؤں کے چلنے کے جگہ (۲) ہوا کے گزرنے کی جگہ۔

(المِخْراقُ): خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ ماہر جیسے "ھو خَراقُ حربٍ" وہ لڑائیوں کا ماہر ہے (۳) سخی (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو لپیٹ کر بچے ایک کھیل میں اس کو مارتے ہیں یا ڈراتے ہیں (۶) جنگلی بیل۔
(المَخْرَقُ): لمبا چوڑا جنگل یا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہوں۔
(المَخْرُوقُ): بدنصیب آدمی جسے کبھی خوشحالی نصیب نہ ہوئی ہو۔
-هو مخروق الكف بالنوال: وہ فیاض وسخی ہے۔
(خَرْقَلَ): اندھا دھند تیر اندازی کرنا۔
-في رميه السهمَ: احتیاط اور طریقہ سے تیر اندازی کرنا۔
(خَرَمَ) الشيءَ ـِ خَرْمًا: سوراخ کرنا۔ (۲) پھاڑنا (۳) کاٹنا۔
-فلانًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کو پھاڑنا۔ (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکٹا نہ کہا جا سکے۔ کہا جاتا ہے "مَاخَرَمَ من الحديث حَرْفًا" اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حدیث سعد رضی اللہ عنہ میں ہے: (مَا خرمتُ من صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئًا)۔
-الوباءُ و نحوهُ القومَ: وبا وغیرہ کا قوم کو ختم کر دینا۔
-الرَّامِي القرطاسَ: نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا کہا جاتا ہے "مَاخَرَمَ الدَّلِيلُ عن الطريقِ" رہبر راستہ نہیں ہٹا۔
-الشاعرُ البَيْتَ: شاعر کا فَعُوْلُنْ سے فاء کو یا مَفَاعَلَتُنْ یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔
البيتُ مخرومٌ۔
(خَرِمَ) ـَ خَرَمًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا پھٹا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا۔ هو أَخْرَمُ وهي خرماءُ۔
(خَرُمَ) ـُ خَرَامَةً: بے شرم و بے حیا ہونا۔ هو خَرِيمٌ (ج) خُرَمَاءُ۔

(خَرَّمَ) الشيءَ: پھاڑنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے (ان النبيّ صلى الله عليه وسلم نهى ان يضحّى بالمخرّمة الاذن)۔
(اخْتَرَمَتْهُ) المَنِيَّةُ: موت آ جانا۔
-الوباءُ و نحوه القومَ: قوم کو نیست و نابود کر دینا۔
(انْخَرَمَ): پھٹنا (۲) کٹنا۔
-العامُ و نَحْوُه: سال کا گزر جانا۔
-القومُ: فنا و نیست و نابود ہونا۔ حدیث میں ہے (يريدان يَنْخرمَ ذلك القرنُ)۔
-الكتابُ: کتاب کا ناقص ہونا اور بعض اوراق کا کم ہونا۔
(تَخَرَّمَ): پھٹنا۔
-فلانٌ: با بک خرمی کا پیروکار ہونا۔
-زَبَدُ فلانٍ اوزِنْدُه: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-الوباء و نحوه القومَ: ہلاک و برباد کرنا۔
-انفُه: غصہ ٹھنڈا ہونا۔ جاءَ يتخرّمُ زندُه او زبدُه:
(الأَخْرَمُ): وہ ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) وہ شعر جس میں خرم واقع ہوا ہو یعنی فعولن سے فساد کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کیا گیا ہو (۳) تالاب حوض (ج) خُرْمٌ "رجلٌ اخرم الرأي" کمزور رائے والا آدمی۔
-الاخرمان: اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
-اخرما الكتفين: بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلٹیوں کو گھیرے ہوئے ہیں (ج) اَخَارِمُ۔
(الخَرَّامَةُ): برما، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔
(الخُرَّمُ): خوشگوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا پودا جو لوبیا کے مشابہ ہوتا ہے یہ فصیلہ قرنفلیات سے ہے۔
(الخُرَّمِيَّةُ): با بک خرمی کے متبعین خرم ایران کے ایک شہر کا نام ہے جس کی طرف یہ منسوب

Marfat.com

ہیں یہ تناسخ، طول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔
(الخَرْمُ): پہاڑ کی نوک (ج) خُرُوْمٌ۔
(الخُرْمُ): سوراخ۔
-خرمُ الاُکمَةِ: ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ (ج) خُرُوْمٌ۔
(الخَرْمَاءُ): ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ناممکن ہو (۳) ایسی بکری جس کا کان چوڑائی میں کٹا ہو (۴) جھوٹ۔
(الخُرْمَانُ): جھوٹ۔
(الخَرَمَةُ): ناک کا چھیدا جانے والا حصہ۔
(الخَوْرَمَةُ): ناک کا بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ (۳) شگاف دار چٹان (ج) خَوْرَمٌ۔
(اَلْمَخْرِمُ): ریت یا پہاڑ میں راستہ (ج) مَخَارِمُ حدیث ہجرت میں ہے (مَرَّا باسلمَ الاشجعیّ، فحملهما علی جمل و بعث معهما دليلا وقال اسلكْ بها حيث تعلم من مَخَارِمِ الطُّرق)۔
-مَخْرِمُ الأكمة ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔
-مَخْرِمُ الجبل پہاڑ کی نوک۔
-يمينٌ ذات مَخَارِمَ ایسی قسم جس بری ہونے کے راستے ہوں۔
-محارمُ الليل رات کا ابتدائی حصہ۔
(خَرْمَدَ) اپنے گھر میں ٹھہرنا (۲) خاموشی سے گردن جھکا دینا۔
(اخرَمَسَ) خاموش ہونا (۲) جھکنا اور مطیع ہونا۔
(الخِرْمِسُ) تاریک رات۔
(خَرْمَشَ) العملَ او الكتابَ خراب کرنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔
(اِخرَمَّصَ) اخرَمَسَ (کبھی بغیر ادغام کے اِخرَنْمَصَ اِخرِنْماصًا بھی کہتے ہیں)۔
(خَرْمَلَ) وَبَرُ البعير مونا پے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کے گرنا۔
(تَخَرْمَلَ) الثوبُ پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(الخِرْمِلُ) بہت زیادہ لوگ (۲) بیوقوف عورت (۳) بہت بوڑھی عورت (۴) لمبے ناک والی عورت (۵) ادھیڑ عمر اونٹنی (ج) خَرَامِلُ۔
(خَرْنَقَه) بالسيف: تلوار مارنا۔
(الخُرَنِفُ): لمبا، طویل۔
(الخِرْنِفُ) من النّوق: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی (ج) خَرَانِفُ۔
(الخِرْنِفَةُ): خاردار درخت کا پھل (ج) خَرَانِفُ۔
(خَرْنَقَتِ) الارضُ: زمین میں خرگوش کے بچوں کا کثرت سے ہونا (۲) خرگوش کے بچوں کا نکلنا۔
-الناقةُ: اونٹنی کی کوہان کے دونوں جانب چربی کا جمع ہو کر ٹکڑوں کی شکل ابھر آنا۔ (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔
(الخِرْنِقُ): خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مونث دونوں کے لئے) (ج) خَرَانِقُ
(الخَوْرَنَقُ): عراق میں نعمان اکبر کا محل۔

خ.....ز

(خَزِبَ) الجلدُ - خَزَبًا: جلد کا بغیر درد کے پھول جانا (۲) جلد کا ایسا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔
- النّاقةُ والشّاةُ اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا پھولنا (۲) تھن کے سوراخ کا تنگ ہونا۔ (۳) تھن کا خشک اور دودھ کا تھوڑا ہونا، هُو خَزِبٌ و اَخْزَبُ وهی خَزْبَاءُ۔
(تَخَزَّبَ) الجلدُ خَزِبَ۔
(الخَزَبُ) ٹھیکری۔
(الخِزَبَاءُ) باغ کی مکھیاں۔
(الخُزَيْبَةُ) سونے کی کان۔
(الخَوْزَبُ) اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم۔
(الخَيْزَبُ) نرم و ملائم گوشت۔
(الخَيْزَبَان) نرم و ملائم گوشت (۲) شتر مرغ کا نر بچہ۔
(الخَيْزَبَةُ) نرم و ملائم گوشت کا ٹکڑا۔
(المِخْزَابُ) ایسا اونٹ جس کی جلد پھول جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو کہ دیکھنے میں ورم آلود محسوس ہو۔
(تَخَزْبَزَ) علينا: بڑا بننا، تکبر کرنا۔
(الخَازِبَازُ): باغ کی مکھی (۲) مکھیوں کی بھنبھناہٹ (۳) اونٹوں کی گردن میں لگنے والی بیماری (۴) بلی۔
(الخِزْبَازُ): الخازِبازُ۔
(خَزِجَ) - خَزَجًا: موٹا ہونا۔ هو خَزِجٌ و خَزِيجٌ۔
(المِخْزَاجُ): بہت موٹا اونٹ۔
(الخُزَاخِزُ) من الرجال: موٹے عضلات والا طاقتور اور مضبوط آدمی۔
(الخُزْخُزُ): الخُزَاخِزُ۔
(خَزَرَ) - خَزْرًا: ہوشیار و چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
(خَزِرَتِ) العينُ - خَزَرًا: آنکھ کا پیدائشی طور پر چھوٹا اور تنگ ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا۔
-النَّظَرُ: نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا۔
- فلانٌ: آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو۔ هو اَخزَرُ وهی خَزْرَاءُ (ج) خُزْرٌ۔
(خَزَّرَ) الشيخ عينيه: بوڑھے آدمی کا پلکوں کو سکیڑ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے۔
- الشابُّ عينيه: جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا۔
-الشيءَ: تنگ کرنا۔
(تَخَازَرَ) نظر تیز کرنے کے لئے آنکھیں بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بننا۔
(الخَزَرُ): آنکھ کا بھینگا پن (۲) مرغن سوپ۔
(الخَزْرَةُ): کمر کا درد۔
(الخُزْرَةُ): سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشت کی طرف الٹ جاتی ہے۔
(الخَزِيرُ): ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) آٹے اور چربی سے بنا ہوا سوپ۔

Marfat.com

(الخَزِيرةُ): الخزيرُ۔ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے (انَّهُ حَبَسَه النبيُّ صلى الله عليه وسلم على خزيزة تُصنع لَه)۔
(الخَوْزَرِی): ناز و اندام اور اتراہٹ والی چال۔
(الخَيْزُرَانُ): ہر نرم لکڑی (۲) فصیلہ نجیلیہ کا ایک درخت جس کی شاخیں نرم اور لکڑی چکنی ہوتی ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں (ج) خیازرُ کہا جاتا ہے ''كَانَّ قَدَّها غصنُ بانٍ او قضيبُ خيزران (۳) بانس (۴) کشتی کا پتوار۔
(الخَيْزُرَانةُ): کشتی کا پتوار۔
(خَزْرَبَ) الكلامُ: بات کا گول مول اور غیر واضح ہونا۔
(خَزْرَجَتِ) الشَّاةُ و غيرها: لنگڑا ہونا۔
(الخَزْرَجُ): جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا۔ (۳) شیر (۴) انصار کی ایک فرع (دوسری کا نام اَوس ہے)
(الخِزْرَافَةُ): کمزور دل پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس کے آداب سے نابلد ہو (۳) خوش طبع باتونی آدمی۔
(خَزَّهُ) بسهمٍ ـُ خَزًّا: تیر مار کر آر پار کر دینا۔
-خَزَّهُ ببصره: نگاہ میں رکھنا۔
-الحائطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر چڑھا نہ جا سکے۔ خَزَّ الحائطَ بالشوك بھی کہا جاتا ہے۔
(خَزَّ) التمرُ ـَ خَزًّا: کھجور کا قدرے ترش ہونا۔ هو خَازٌّ۔
(اخْتَزَّهُ) بِسَهْمٍ: تیر مار کے آر پار کر دینا۔
-ببصره: نگاہ میں رکھنا۔
-فُلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔
-بعيرًا من الابلِ: گلہ سے ایک اونٹ کو ہنکا کر لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔
(الخَزُّ) من الثياب: اون اور ریشم کا بنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا کپڑا (ج) خُزُوزٌ۔
(الخُزَزُ): نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ (ج) خِزَازٌ و اَخِزَّةٌ و خِزَّان۔
(الخَزَّازُ): ریشم فروش (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔
(الخَزِيزُ): انتہائی خشک عوسج (ایک خاردار پودا)۔
(المَخَزَّةُ): ارضٌ مَخَزَّةٌ: ایسی زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔
(خَزَعَ) عن اصحابه ـَ خَزْعًا: چلنے میں رفقاء سے پیچھے رہ جانا۔
-من فلانٍ: برا بھلا کہنا' حیثیت گرانا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
-منه شيئًا: لینا۔
(خَزَّعَ) اللحمَ: گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
-فلانًا ظلعٌ فی رجله: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔
(اِخْتَزَعَه) عن القوم: قوم سے الگ کر دینا۔
-فلانًا عرقُ سوءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مرتبہ تک پہنچنے سے روک دینا۔
-منهُ شيئًا: لینا۔
(انْخَزَعَ) الشيءُ: کٹنا۔
-الحبلُ: رسی کا درمیان سے کٹنا' ٹوٹنا۔
-متنُ الرجل: بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر کا جھک جانا۔
-العودُ: لکڑی کا دو ٹکڑوں میں ٹوٹ جانا۔
(تَخَزَّعَ) عَنْ اصحابه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
-اللحمَ: گوشت کاٹنا۔
-منه شيئًا: لینا۔
-القومُ الشيءَ: کسی چیز کو ٹکڑے کر کے تقسیم کرنا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (فَتَوَزَّعوها أوْ تَخَزَّعُوْهَا)۔
(الخُزَاعُ): موت۔
(الخُزَاعَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا۔
(الخِزْعَةُ): گوشت کا ٹکڑا۔
(الخَزْعَةُ): ایک پاؤں کا لنگڑا پن' کہا جاتا ہے ''بفلانٍ خَزْعَةٌ''۔
(الخَزُوعُ): رَجُلٌ خزوعٌ: لوگوں کے مال لے لینے والا آدمی۔
(المِخْزَاعُ): الخَزُوعُ۔
(المُخَزَّعُ): جس کی فطرت اور اخلاق میں تضاد کثرت سے ہو۔
(الخَزَعْبَل): مزاحیہ بات جس سے ہنسی آئے۔
(اَلْخُزَعْبَلُ): فرضی افسانہ۔
(الخُزَاعْبِلُ): جھوٹ۔
(الخُزَعْبِيلَةُ): لطیفۂ ہنسی کی بات کہا جاتا ہے ''هاتِ بعضَ خُزَعبيلاتك''
(خَزْعَلَتِ) الضَّبُعُ: بجو کا لنگڑا ہو کر چلنا۔
- الماشِی: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا۔
(الخَزْعالُ): لنگڑا پن۔ کہا جاتا ہے ''ناقةٌ بها خَزْعَال''۔
(الخُزْعَالَةُ): خوش طبعی' کھیل کود۔
(الخَزْعَلُ): بجو۔
(خَزَفَ) فی مشيه ـِ خَزْفًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(الخَزَّافُ): کمہار' مٹی کے برتن بیچنے والا (۲) مٹی کے برتن بنانے والا۔
(الخَزَفُ): ٹھیکرا' پکی ہوئی مٹی' پکی ہوئی مٹی کے برتن۔
(خَزَقَ) السهمُ ـِ خَزْقًا و خزوقًا: تیر کا شکار کے جسم سے آر پار ہو جانا۔
-الرجلُ او الطائرُ: پاخانہ کرنا' بیٹ کرنا۔
-السهمُ القرطاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا۔ هو خازقٌ (ج) خَوَازِقُ۔
- فلانًا بالنَّبلِ: تیر مارنا۔ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فاذا كنت فی الشجراء خَزَقْتُهُمْ بالنَّبل)۔
-فلانًا بالرمح: آہستہ سے نیزہ مارنا۔
-فلانًا بعينه: کسی کو گھور کر دیکھنا۔
(انْخَزَقَ) الشيءُ: زمین میں گڑ جانا۔ کہا جاتا ہے ''انخزق الشيءُ الحادُّ فی الشيء''۔

Marfat.com

(الخَازِقُ): نیزہ کا دھاردار پھل۔ کہاوت ہے (اِنَّهٗ لَانفذ من الخازقِ)۔ تجربہ کار اور معاملہ فہم آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَازُوْقُ): ایک لمبا نوکیلا ڈنڈا جسے مجرم کے مقعد میں داخل کر کے پرانے زمانہ میں سزا دی جاتی تھی (و)۔
(الخُزُقُ) ارضٌ خُزُقٌ: ایسی زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔
(الخَزُوْقُ): ناقَةٌ خَزُوْقٌ: ایسی اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھود کر چلتی ہو یا چلتے ہوئے اس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جائے۔
(المِخْزَقُ): ایسا ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھاردار کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے۔ بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ ایک بچہ اس کے پاس گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آ جاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں چاہے کم ہوں یا زیادہ اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔
(المِخْزَقَةُ) نیزہ، برچھی۔
(خَزَلَ) الشیءَ ـِ خزلاً: کاٹنا، کہا جاتا ہے "ضَرَبَه فَخَزَلَه نصفین" مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔
- فلانًا عَنْ حاجتِه: ضرورت پوری کرنے سے روکنا۔
- الشیءَ: عیب لگانا۔
(خَزِلَ) الرجُلُ ـَ خَزَلًا: کمر کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا۔ هو اَخْزَلُ (ج) خُزْلٌ۔
- المرأة فی مشیتها: عورت کا اترا کر اور بوجھل ہو کر چلنا هی خَزْلَاءُ (ج) خُزْلٌ۔
(اِنْخَزَلَ): ٹکڑا ہونا۔
- بِرایه: علیحدہ اور منفرد رائے رکھنا۔
- الشیءُ: کاٹنا۔ حدیث انصار ز میں ہے: (وَقَدْ دَقَّتْ دافَّةٌ منکم یریدون ان یختزلونا من اصلنا)۔
(اِنْخَزَلَ): کٹنا، الگ ہونا۔ اُحُد کی حدیث میں ہے (انخزل عبدالله بن ابیّ من ذلك المکان)۔
- من کَلامِه: کلام منقطع کرنا۔
- المرأةُ فی مشیها: عورت کا مٹک کر اور بوجھل بن کر چلنا۔
- فلانٌ عن الامرِ: پیچھے ہٹنا، پست ہمت ہونا۔
- عن جواب ماقلت لَهٗ: جواب سے لاپروائی برتنا۔
(تَخَزَّلَ) السحابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔
- المرأة فی مشیتها: عورت کا مٹک کر بوجھل بن کر چلنا۔
(الاَخْزَلُ) لنگڑا (۲) وہ اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔
(الخَزْلُ) فی الشعر: بحر کامل کے زحاف کی ایک قسم جس میں متفاعلن کا الف گر جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔ پس یہ مُتْفَعِلن ہوگا اور اسے مُفْتَعِلن پڑھیں گے۔
(الخُزْلَةُ) پشت کی شکستگی۔
(۲) بحر کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تاء کا گر جانا۔
(الخُزَلَةُ) مقصد سے روک دینے والا۔
(الخَوْزَلیّ) ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔ "هو اوهی تمشی الخوزلی"
(الخَیْزَلُ، الخیزلی) الخوزلی۔
(خَزْلَبَ) الحبلَ او اللحمَ: رسی یا گوشت کو جلدی جلدی کاٹنا۔
(خَزَمَه) ـِ خَزْمًا: چبھونا (۲) سوراخ کرنا جیسے "خزم الکتابَ"۔
- بِشِراكَ النَّعْلِ: جوتے کے تسمہ میں سوراخ کر کے باندھنا۔
- البعیرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا۔
(۲) نکیل ڈالنا۔
- انفَ فلانٍ: تابع اور مطیع کرنا۔ قابو پانا۔
- الجرادَ فی العُود: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔
(خَازَمَه) الطریقَ مخازَمَةً و خزامًا: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آ کر ملنا۔
(خَزَّمَه): خَزَمَه۔
(تَخَازَمَ) الجیشان: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے سامنے آنا۔
(تَخَزَّمَ) الشَّوْكُ فی رجلِه: کانٹا چبھنا۔
(الاَخْزَمُ): نر سانپ (۲) سانپوں کا ایک نام۔ کہاوت ہے (شِنْشِنَةٌ اعرفها من اخزم) اس شخص کے بارے میں جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
(الخِزَامُ): کہا جاتا ہے "لقیته خزامًا" میں اس سے روبرو یعنی قریب سے ملنا۔
(الخُزَامَى): لیونڈر۔ ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ واحد: خزامة یہ فصیلہ شفویہ سے ہے۔
(الخِزَامَةُ): بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈال کر اس سے لگام کو باندھتے ہیں۔
- جعل فی انف فلان الخِزَامة: تابع کرنا، قابو پانا۔
- خزامَةُ النعلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے (ج) خَزَائِمُ۔
(الخَزَّامُ): اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الخَزْمُ): شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع میں نظر انداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار حرف تک ہوتی ہے۔
(الخَزَمُ): ایک درخت جس کی چھال سے رسی بنائی جاتی ہے (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔
(الخَزُوْمَةُ): گائے (قبیلہ ہذیل کی لغت کے مطابق) (۲) عمر رسیدہ چھوٹے قد کی گائے

Marfat.com

(ج)خَزَائِنُ و خُزُنٌ و خَزُوْمٌ۔
(المُخَزَّمُ): پرندے (۲) شتر مرغ۔
(خَزَنَ)اللحمُ والطعامُ ـُ خزناً و خزوناً: گوشت یا کھانے کا بدل جانا یا بدبودار ہو جانا۔
-الشیٔ خزناً: کسی چیز کو ذخیرہ میں رکھنا۔
-عنه العطاءَ: عطیہ کو روکنا۔
-لسانَه: زبان کی حفاظت کرنا۔
-السرَّ: راز کو چھپانا۔ هو خازِنٌ (ج)خَزَنَةٌ وهی خازِنةٌ (ج)خوازن۔
المفعول: مخزونٌ و خزينٌ (فعیل بمعنی مفعول)۔
(اَخْزَنَ): تنگدستی کے بعد مالدار ہونا۔
(اِخْتَزَنَ)الشیٔ: ذخیرہ میں رکھنا۔
-الطریقَ: راستہ کو مختصر کرنا۔
-السرَّ: راز کو چھپانا۔
(استَخْزَنَه): ذخیرہ میں رکھوانا۔
(الخِزَانَةُ): جمع کرنے کی جگہ' خزانہ' ذخیرہ (ج)خَزَائِنُ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ﴾ (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام خزانچی گری۔
-خزانةُ الانسان: دل۔
-خزانة الاحتراق: فائریکس (میکانیک اور انجینری کی اصطلاح میں) وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے (ج)۔
(الخَزَّانُ): زبان (۲) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہو جائیں (۳) پانی کے جمع ہونے کی جگہ پانی کم ہو یا زیادہ۔
(المَخْزَنُ): گودام' اسٹور' ذخیرہ وغیرہ۔
(خَزَا)فلاناً ـُ خَزْوًا: سیاست کر کے غالب آنا۔
-الدَّابةَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کروانا۔
-نَفْسَه: نفس پر غالب آنا اور اس کو خواہشات سے روکنا۔
-الفصیلَ: اونٹنی یا گائے کے بچہ کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔
-فلاناً ـِ خَزْيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل و خوار ہونا۔ کہتے ہیں ''خازاهُ مخازاةً فخزاه یخزیه'' اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہو گیا۔
(خَزِیَ)ـَ خَزًی و خِزْيةً: مصیبت و آفت میں گرفتار ہو کر رسوا ہونا۔ (۲) ہلاک ہونا۔ هو خزٍ هی خزيةٌ۔ (ج)خزایا حدیث میں ہے (غیر خذایا ولا ندامٰی) مونث کے لئے خزیانةٌ بھی بولا جاتا ہے۔
(اَخْزَاه): توہین کرنا (۲) ذلیل و رسوا کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے۔ لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا (فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ)۔
(خَازٰی)فلانٌ فلاناً: برائیوں میں آگے بڑھ جانا۔
(الخِزْيَةُ): مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حدیث شعبی رضی اللہ عنہ میں ہے: (فَاَصَابتنا رخزْيَةٌ لم نكن فيها بررةً اتقياء ولا فَجَرَةً اقوياء)۔
(المَخْزَاةُ): ذلت و رسوائی' تابعداری۔ (ج)المخازی' مخانری' خِزْی اور خَزًی کی بھی جمع ہو سکتی ہے خلاف قیاس جیسے محاسن حسن کی جمع اور مشابہ' شبہ کی جمع۔
(المُخْزِیةُ): قصیدة مخزيةٌ: عمدہ قصیدہ جس کے کہنے والے کو اخزاهُ اللّٰهُ! کہا جائے۔

خ.....س

(خَسَأَ)البَصَرُ ـَ خَسْئًا و خُسُوْءًا: نگاہ کا چندھیا جانا اور تھک جانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ﴾۔
-الكلبُ و غيرُه: دھتکارا جانا' ذلیل ہونا'' اخسأعنّی (دور ہو جا) بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ﴾ اور ﴿فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ﴾۔
-الكلبَ و غيره: دھتکارنا' دور کرنا۔
(خَاسَأَ)القومُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
(انخسأ)البصر: نظر کا چندھیا جانا۔
-الكلبُ: کتے کا دھتکارا جانا۔
(تَخَاسَأَ) القومُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔ تخاسأ القومُ بالحجارة بھی کہا جاتا ہے۔
(الخاسِئُ) من الكلاب: ایسا کتا جس کو دھتکار دیا جائے اور لوگوں کے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) ذلیل اور گھٹیا۔
(الخَسِئُ): گھٹیا اون۔
(خَسَرَ) التاجر ـَ خَسْرًا و خُسْرًا و خسارةً و خسراناً: تجارت میں نقصان ہونا (۲) تجارت میں مال کم ہونا۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا۔ هو خاسِرٌ و خسيرٌ وهی خاسِرَةٌ۔
- الشیٔ: کم کرنا۔ کہا جاتا ہے: '' خَسَر الميزانَ والكيلَ''۔
(خَسِرَ) التاجرُ ـَ خَسْرًا و خَسَرًا و خُسْرًا و خُسُرًا و خسارًا و خُسْرَانًا: خَسَرَ' هو خَسِرٌ' خَسِرَتْ تجارته بھی کہا جاتا ہے۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا۔
-الشیٔ: ضائع و ہلاک کرنا۔
خَسِرَ مالَهٗ بھی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ اور ﴿خسِرَ الدُّنيا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ﴾۔
(اَخْسَرَ)فلانٌ: نقصان اور گھاٹے میں پڑنا۔
-الشیٔ: کم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ﴾۔
- اخسره فی تجارته: تجارت میں نقصان اٹھانا۔ اربحَه کی ضد ہے۔
(خَسَّرَ)الشیٔ: کم کرنا (۲) نقصان کی طرف منسوب کرنا۔
-فلاناً: خیر سے دور کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ﴾ (۲) ہلاک کرنا۔ جیسے خسّرهُ سوءُ عَمَلِه۔
(الخَنَاسِيرُ): گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دھوکہ (۴) ملامت۔
(الخَنْسَرَای): الخناسير۔

Marfat.com

(الخَيْسَرٰى): گمراہی (۲) ہلاکت (۳) ملامت (۴) دھوکہ۔
-رجلٌ خَيْسَرٰى: گھاٹا اُٹھانے والا۔ (۲) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس لئے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑے گا۔
(خَسَّ) الرجلُ ـُ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا۔
-النصيبُ: حصہ کم ہونا۔
-نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(خَسَّ) الرجلُ ـِ خِسَّةً و خَسَاسةً: حقیر و گھٹیا ہونا۔ کہا جاتا ہے "خَسَّ فعله و قوله ورأيهُ۔
-الشيءُ خَسَاسةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو۔ (۲) گھٹیا ہونا۔ هو خسيسٌ۔ (ج) اَخِسَّاءُ و خِسَاسٌ، وهي خسيسةٌ (ج) خَسَائس و خِساسٌ۔
(اَخَسَّ) فلانٌ: گھٹیا حرکت کرنا۔
-فلاناً: بے وقعت پانا۔
-نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(خَسَّسَ) نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(تَخَاسُوْهُ): باہم لین دین کرنا۔ (۲) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
(استخسَّه): رذیل یا کمینہ سمجھنا یا پانا۔
-نصيبَه: حصہ کم کرنا۔
(الخُسَاسُ): شيءٌ خُسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز۔
(الخِسَاسُ) هذه الامورُ خساسٌ بينهم: یہ امور ان کے درمیان مشترک ہیں۔
(الخَسَاسَةُ): رذالت، کمینگی (۲) بخل۔
(الخُسَاسَةُ): تھوڑا مال (۲) گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔
(الخَسُّ): فصیلہ مرلہ کی ایک سبزی جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔
(الخُسَّانُ): وہ ستارے جو غروب نہ ہوتے ہوں جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

(الخسيسُ): تھوڑا (۲) بخیل (۳) کمینہ بے وقعت۔
(الخَسِيْسَةُ): کمینی حرکت "رفع من خسيسته" کسی کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جو اس کے لئے باعث رفعت ہو۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (اَنَّ فتاة دخلت عليها فقالت: ان ابی زوّجنی من ابن اخيه وارادان يرفع بی خَسِيْسَتَهٗ)۔
-خسيسة الناقة: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گر جانے کے بعد نکلتے ہیں۔
(المُسْتَخِسُّ): بدصورت۔
(خَسَفَتِ) الارضُ ـِ خَسْفًا و خُسُوْفًا: زمین کا اپنے اوپر والی چیز کو لے کر دھنس جانا۔ کہا جاتا ہے "خسف الله بهم الارضَ" اللہ نے ان کو غائب کر دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ﴾۔
-عينُ الماء: چشمہ کے پانی کا اتر جانا۔
-عينُ فلان: آنکھ کا نکل جانا۔
-عينَ فلانٌ: آنکھ نکال دینا۔
-القمرُ: چاند کی روشنی کا ختم ہونا یا کم ہو جانا۔
-الشيءُ: پھٹ جانا۔
-الشيءُ: پھاڑ دینا۔
-الشيءُ، خسفًا: کم ہونا۔
-بَدَنُه: کمزور ہونا۔
-لونُه: رنگ بدل جانا۔
-فلانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خاسِفٌ (ج) خُسُفٌ، هي خاسفةٌ (ج) خواسِفُ
-فلاناً: تابع کرنا اور اس کی چاہت کے خلاف کام کروانا۔
-الشيءُ: کاٹنا۔
-البئرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے۔ هي خسيفٌ (ج) اَخْسِفَةٌ و خُسُفٌ، هي خَسُوْفٌ (ج) خُسُفٌ۔
-للشعراء عين الشعرِ: شعراء کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا (۲) شعراء کو شعر کے مطالب اور اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔
(اَخْسَفَتِ) العينُ: آنکھ کا نابینا ہونا۔ کہتے ہیں "حَفَرَ فَاَخْسَفَ" اس نے کنواں کھودا لیکن پانی کو گہرا پایا۔
(انْخَسَفَت) الارض: زمین کا دھنس جانا۔
-العينُ: آنکھ کا اندھا ہونا۔
(الاخاسيفُ): نرم زمین۔
(الخاسِفُ): چست و چالاک لڑکا۔
(الخَسْفُ): ذلت۔ کہتے ہیں "سَامَ فلاناً الخسفَ و سامه خسفًا" کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا۔
-شَرِبَ عَلَى الْخسفِ: بھوک کی حالت میں پانی پینا۔
-بات فلانٌ الخسفَ و علىٰ الخسف: بھوک کی حالت میں رات گزارنا۔ (۲) ظلم (۳) عیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (مَنْ ترك الجهاد اَلْبَسَه اللهُ الذلّة وسِيْمَ الخَسْفِ)۔ (۴) کنویں کے پانی کا آخری سوت۔ (۵) اخروٹ، واحد: خَسْفَةٌ۔
(الخسيفةُ): عیب۔
(خَسَقَ) السهمُ ـِ خَسْقًا و خُسُوْقًا: تیر کا نشانہ پر لگ کے گڑ جانا یا آر پار ہو جانا۔ خَسَقَ السَّهْمُ الرمية بھی کہتے ہیں۔
-الناقة الارضَ، خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا۔ هي خَسُوْقٌ۔
(الخَسَّاقُ): کذاب، جھوٹا۔
(الخَسْقَةُ): انه، لذو خَسَقَاتٍ في البيع: وہ کبھی بیع کو نافذ کر دیتا ہے کبھی توڑ دیتا ہے۔
(الخَيْسَقُ): بئرٌ خَيْسَقٌ: گہرا کنواں۔
-قبرٌ خَيْسَقٌ: گہری قبر۔
(خَسَلَهٗ) ـُ خَسْلًا: دور کرنا۔
(الخُسَالَةُ): گھٹیا، ردی چیز۔
(الخَسِيْلُ): حقیر و گھٹیا چیز۔ (ج) خَسَائلُ و خِسالٌ۔
-من القوم: رذیل لوگ۔
(الخَسِيْلَةُ): الخَسِيْلُ۔

Marfat.com

(اَخْسَاه): طاق یا جفت کنکریوں کے ساتھ کھیلنا۔
(خاسَاهُ): اَخْسَاهُ۔
(تَخَاسٰی) اللاعبان: طاق یا جفت کنکریوں کے ساتھ کھیلنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو کنکریاں مارنا۔
- الدابَّةُ بالحِصٰی: چوپائے کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔
(الخَسَا): فرد طاق وتر۔ کہتے ہیں ''خَسًا اَوْ زَکًا'' طاق یا جفت (ج) المخاسی' الاخاسی۔(خلاف قیاس)۔
(الخَسِیُّ): کمبل (۲) اونی خیمہ۔

خ.....ش

(خَشَبَه)۔ خَشْبًا: ملانا' مخلوط کرنا۔ خَشَبَ الشیٔ بالشیٔ۔
-السیفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا۔(۳) تیز کرنا۔هو مخشوبٌ و خشِیْبٌ
-النبلَ والقوسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا۔
-الشعرَ او الکلامَ او العملَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔
(خَشِبَ)۔ خَشَبًا: سخت اور کھردرا ہونا۔
-العیشُ: زندگی کا سادہ اور مشکل ہونا۔ هو خَشِیْبٌ و اَخْشَبُ۔ هی خَشِبَةٌ و خَشْباءُ (ج) خُشْبٌ۔
(اِخْتَشَبَ) السیفَ والشعرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بنا ڈالنا۔
(تَخَشَّبَتِ) الابِلُ: اونٹوں کا سوکھا چارا کھانا۔
(اخْشَوْشَبَ): دین اور زندگی کے احوال مثلاً کھانا' پینا' رہائش وغیرہ سادہ اور بامشقت ہونا۔
-فی عیشه: زندگی میں سخت ہونا (۲) تنگی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔
(الخَشَابُ) ارضٌ خَشَابٌ: سخت اور خشک زمین جو پانی کو نہ روکے۔
(الخَشْبَاءُ) ارضٌ خَشْبَاءُ: الخشاب۔

(الخَشَبُ): لکڑی' شہتیر' کہاوت ہے'' لسانٌ من رَطب ویدٌ من خَشب'' اس شخص کے بارے میں جس کی زبان میٹھی اور کلام مضبوط ہو (۲) ایک ٹھوس قسم کا پودا۔ پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ (ج) خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے (خُشُبٌ باللیل' صُبُبٌ بالنهارِ) واحد: خَشَبَةٌ۔
(الخَشَّابُ): لکڑی کا تاجر (۲) لاٹھی سے لڑنے والا۔ کہتے ہیں'' خَرَجَتْ الیهم الخَشَّابَةُ یدقُّونَهم''(ج) خَشَّابَةٌ۔
(الخَشِیْبُ) من کل شیٔ: ٹھوس اور کھردرا۔ (۲) خشک۔
- من الرجال والجمال: لمبا سخت مزاج آدمی' لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (ج) خُشُبٌ و خَشَائِبُ۔
(الخَشِیْبَةُ): فطرت' عادت' مزاج۔
(المُخَشَّبُ): لکڑی کا بنا ہوا۔
-بیتٌ مخشَّبٌ: لکڑی کا بنا ہوا مکان۔
(خَشْخَشَ) السِّلاحُ و غیرُه: ہتھیار کی جھنکار۔
-الثوبُ الجدیدُ: نئے کپڑے کا آواز نکالنا۔
-فی الشیٔ: اندر گھس کر غائب ہونا۔
-السِّلاحَ و غیرَه: ہتھیار ہلا کر آواز نکالنا۔
- الشیٔ فی الشیٔ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
(تَخَشْخَشَ): آواز نکالنا۔
-فی الشیٔ: داخل ہو کر غائب ہو جانا۔ ''تخشخش فی الشجر'' بھی کہا جاتا ہے۔
(الخَشْخَاشُ): ہتھیاروں اور زروں سے لیس جماعت (۲) بہت سے لوگوں کا گروہ (۳) ہر وہ خشک چیز جس کو باہم رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) فصیلہ خشخاشیہ کا ایک پودا۔ پوست جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خشخاشةٌ۔

(خَشَرَ) فلانٌ ۔ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دسترخوان پر غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔
-الشیٔ: کسی چیز کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ هو مخشورٌ۔
(خَشِرَ) ۔ خَشَرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) بزدلی کی وجہ سے بھاگ جانا۔
(الخُشَّارُ) من الناس: گرے پڑے گھٹیا لوگ۔(۲)-من البحر: سمندر کا جھاگ۔ (۳)-من الشعیر: وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے (اذا ذهب الخیار و بقیت خشارةٌ کخشارة الشعیر لایبالی بهم الله بالةً)۔(۴)-خشار المائدة: دسترخوان پر بچی ہوئی معمولی چیزیں۔(۵) ہر شے کا ردی اور خراب حصہ۔
(الخُشَارَةُ): الخُشَارُ۔
(مَخَاشِرُ) المِنْجل: درانتی کے دندانے۔
(خَشْرَمَتِ) الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔
(الخَشْرَمُ): شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا دل۔ واحد: خَشْرَمة (۲) شہد کی مکھیوں کی ملکہ (یعسوب)۔
(۳) شہد کا چھتہ۔ حدیث میں ہے (لترکبن سَنَنَ مَنْ کان قبلکم ذراعا بذراع حتی لو سلکوا اخشرمَ دبرٍ لَسَلَکْتُمُوْهُ) (۴) ناک کی ہڈی کا نرم حصہ (۵) نرم پتھر جس سے چونا بنایا جاتا ہے (۶) پہاڑی (ج) خَشَارِمُ۔
(خشَّ) السحابُ ۔ خشًّا: بادل کا تھوڑا سا برسنا۔
-الرجلُ: گزر جانا' آر پار ہو جانا۔
-فی الشیٔ: کسی چیز میں داخل ہو جانا۔ کہا جاتا ہے ''خشَّ فی القوم و خشّ فی الدار''۔
-البعیرَ: اونٹ کی ناک میں رخشاش ڈالنا۔
-فلاناً: نیزہ مارنا۔
(اَخَشَّ) البعیرَ: خَشَّ۔
(اِخْتَشَّ) من الارض: زمین کے کیڑے مکوڑے کھانا۔

Marfat.com

(اِنْخَشَّ) فی الشئ: کسی چیز میں داخل ہونا۔ ''اِنْخَشَّ فی القوم وفی الشجر''۔
(اَلْخَشَاشُ): زمین کے حشرات (۲) پرندہ وغیرہ۔ واحد: خَشاشَۃٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) ذکی اور چست آدمی (۵) ہر نرم اور باریک چیز۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں (خشاش المرآۃِ وَالْمَخْبَرِ)۔
(اَلْخِشَاشُ): وہ لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کے ذریعہ لگام کو باندھا جاتا ہے (۲) پہاڑی سانپ (۳) بڑا خوفناک اژدھا (۴) زمینی حشرات (۵) پرندہ وغیرہ۔ واحد: خِشاشَۃٌ۔
(۶) ہر چیز کا خراب حصہ (۷) ذکی' چست' نافذ فی الامور آدمی (۸) اون وغیرہ کا بنا ہوا بوری نما تھیلا (ج) اَخِشَّۃٌ۔
(اَلْخُشَاشُ): زمینی کیڑے مکوڑے۔ (۲) پرندہ وغیرہ (۳) شہوت والے اونٹ۔ (۴) بہادر (۵) خراب چیز۔ (ج) اَخِشَّۃٌ۔
(اَلْخِشَاشَۃُ): وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک میں ڈالی جاتی ہے۔
(اَلْخَشُّ): پاپیادہ لوگ۔
واحد خَاشٌّ (خلاف قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کمزوری چیز (۴) تھوڑی سی بارش۔
(اَلْخُشُّ): نیلہ (ج) اَخْشَاشٌ۔
(اَلْخَشَّاءُ): شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا۔ (۲) کنکریوں اور ٹھیکروں والی زمین (ج) خَشَّاواتٌ و خَشَاشِیُّ۔
(اَلْخُشَّاءُ): کان کے پیچھے ابھری ہوئی بالوں سے خالی ابھری ہوئی ہڈی۔
(اَلْخُشَّیْشُ): چھوٹا ہرن (۲) نیلہ۔
(اَلْمِخَشُّ) من الرجالِ: رات کی تاریکی میں نہ ڈرنے والا۔ کہا جاتا ہے ''ھو مِخَشُّ لیلٍ'' وہ رات کی تاریکیوں سے نہ ڈرنے والا ہے (۲) جو لوگوں سے میل جول رکھے ان کے ساتھ کھائے اور ان سے باتیں کرے۔ (۳) دلیر گھوڑے۔

(خَشَعَ)- خُشُوْعًا: عاجزی کرنا' خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے (اَنَّہ اَقْبَلَ علینا فقال: ایکم یحب ان یُعْرِضَ اللہ عنہ؟ قال: فخشعنا) (۴) آواز پست کرنا (۵) نگاہ کو زمین کی طرف کر کے بند کر لینا۔
-بِبَصرہٖ: نگاہ کو جھکانا۔
-لِربّہٖ: جھکنا' ھو خَاشِعٌ (ج) خُشَّعٌ وھو خَشُوْعٌ (ج) خُشُعٌ۔
-صوتہ: آواز کا پست ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا﴾۔
-بصرُہٗ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
-الشئُ: ٹھہر جانا۔
-الورقُ و نحوہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھانا۔
-الارضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنْ آیَاتِہٖ اَنَّکَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَۃً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَاءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ﴾۔
-الکوکبُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-الشمسُ: سورج کو گرہن لگنا۔
-السَّنَامُ: کوہان کی چربی کم ہونا۔
(اِخْتَشَعَ): عاجزی کا اظہار کرنا۔ (۲) نگاہ نیچی کرنا (۳) آواز پست کرنا۔
(تَخَشَّعَ): حقیر بننا (۲) گڑگڑانا' عاجزی دکھانا (۳) بتکلف خاشع بننا (۴) نگاہ جھکانا (۵) آواز پست کرنا۔
(الخَاشِعُ): جھکنے والا۔
-من الامکنۃِ: وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں (۲) وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے (۳) وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی قیام کی جگہ نہ ہو۔
(اَلْخِشْعَۃُ): مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ (ج) خِشَعٌ۔
(اَلْخُشْعَۃُ): سخت زمین کا ٹکڑا (۲) زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا نیلہ۔

(خَشَفَ)- خشفًا و خشوفًا و خشَفَانًا: آواز نکالنا (۲) زمین میں غائب ہونا (۳) رات میں گھومنا۔
-فی الارضِ: کسی جگہ جانا۔
-فی الشئ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
-فی السیرِ: تیز تیز چلنا۔
-البردُ: سردی کا سخت ہونا۔
-الماءُ: پانی کا جم جانا۔
-الثَّلجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا۔
-الدلیلُ بالقوم' خَشَافَۃً: رہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور راہ نمائی کرنا۔
-المرأۃ بالولد خشفا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
-راسَہ بالحجرِ: پتھر مار کر سر پھوڑنا۔
(خَشِفَ) البعیرُ- خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہونا (۲) خارش کی وجہ سے جلد خشک ہونا۔
-الشئُ: خشک ہونا۔ ھو اَخْشف (ج) خُشْفٌ۔
(اَخْشَفَتِ) الظبیۃُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا۔ ھی مُخْشِفٌ۔
(خَاشَفَ) السھمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔
-الی کذا: جلدی کرنا' سبقت کرنا۔
-فی ذمّتہ: عہد توڑنے میں جلدی کرنا۔
(خَشَّفَ) الدلیلُ بالقوم: خَشِفَ۔
(اَلْخُشَافُ): منقیٰ' انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کردہ شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ خوش آب کا معرب ہے)۔
(اَلْخَشْفُ): حرکت (۲) آواز (ج) اَخْشَافٌ و خُشُوْفٌ۔
(اَلْخَشْفُ): ہرنی کا نوزائیدہ بچہ۔ (نر ہو یا مادہ) (ج) خُشُوْفٌ و خِشَفَۃٌ۔
(اَلْخَشَفُ): کمزوری برف۔
(اَلْخَشَفَۃُ): حرکت (۲) آواز حدیث میں ہے (قال لبلال: ما عملک؟ فما سمعت

Marfat.com

ادخل الجنة فاسمع الخشفة إلاّ رأيتك) (۳) بجو کی آواز (۳) سانپوں کے رینگنے کی آواز۔
(الخَشُوفُ): بے دھڑک معاملات میں دخل اندازی کرنے والا (۲) رات کو بے خوف سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار (ج) خُشُفٌ۔
(الخَشِيفُ): جما ہوا (۲) نرم (۳) کھردری برف اور یہ سخت سردی میں ہوتی ہے کہ اس پر چلنے سے آواز پیدا ہوتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) تیز تلوار۔
-من الماء: کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (ج) خُشُفٌ۔
(المِخْشَفُ): ماہر رہبر (۲) شیر۔ (۳) رات کو بہادری سے چلنے والا (۴) بے دھڑک امور میں دخل دینے والا (ج) مَخَاشِفُ۔
(الخُشكار): بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی)۔
(الخَشْكَنَانُ): میٹھی کچوری یا لقمی' شیر مال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل لکیہ جس میں گھی' شکر' بادام' پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے (فارسی)۔
(خَشَلَهُ) ـُ خَشْلاً: ذلیل و رسوا کرنا۔
-الشَّرابَ و نحوَه: شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔
(خَشِلَ) الثوبُ ـَ خَشَلاً: کپڑے کا پرانا ہونا۔
-الرجلُ: لڑائی کے وقت کمزور ثابت ہونا۔
هو خَشِلٌ کہتے ہیں "رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ۔
(خَشَّلَة): ذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔
(تَخَشَّلَ): ذلیل ہونا' تواضع کرنا' سرنگوں ہونا۔
(الخَشَلُ): گھٹیا اور خراب چیز (۲) انڈے کا خول (۳) کنگن اور پازیب کی سرے یا ان کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۳) گوگل کا پھول' ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا' گوگل کی گٹھلیاں۔
(الخَشِيلُ): خشک کوڑا کرکٹ۔
(المِخْشَلَةُ): چھلنی (ج) مَخَاشِلُ۔
(خَشَمَه) ـِ خَشْمًا: ناک کا بانسا توڑنا۔
(خَشِمَ) الانسانُ ـَ خَشَمًا: ناک میں بیماری کا خراب کر کے سونگھنے کے قابل نہ چھوڑنا۔ (۲) بدبودار ناک والا ہونا۔
-الانفُ: بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔
-اللحمُ و غيرُه: گوشت کا بدبودار ہونا۔
-فلانٌ خَشَمًا و خُشُومًا: ناک کے بانسہ کا چوڑا ہونا۔
-خَشَمًا و خُشَامًا: ناک کے نتھنوں کا ختم ہونا اور اس کا راستہ بند ہو جانا۔ هو أَخْشَمُ و هي خَشْمَاءُ (ج) خُشْمٌ۔
(خُشِمَ): ناک کی ایسی بیماری لاحق ہونا جس کی وجہ سے سونگھنے کی طاقت ختم ہو جائے۔ هو مخشوم۔
(أَخْشَمَ): بدبودار ہونا۔
(خَشَّمَ) الحمرُ و نحوَهُ: گوشت وغیرہ کا بدبودار ہونا۔
-خَيْشُومَه: ناک کا بانسا توڑنا۔
-الشرابُ فلاناً: شراب کا کسی کو ناک سے دماغ تک سرایت کرنے کی بنا پر نشہ میں لانا۔
(تَخَشَّمَ) فلانٌ: شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی۔
-اللحمُ: گوشت کا خراب ہونے کی وجہ سے بدبودار ہونا۔
(الخُشَامُ): ناک کے اندر کی بیماری جس کی وجہ سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر۔
(الخَشَمُ): ناک کی ایک بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی ہے۔
(الخيشومُ): ناک کا بانسا۔
(خَشُنَ) ـُ خُشُونَةً و خَشْناً و خَشَانَةً و خُشْنَةً و مَخْشَنَةً: کھردرا اور ٹھوس ہونا۔
هو خَشِينٌ (ج) خُشُنٌ و هو خَشِنٌ (ج) خُشُنٌ و خِشَانٌ- و هو أَخْشَنُ وهي خَشْنَاءُ (ج) خُشْنٌ۔
-صدرُه عليه: ناراض ہونا۔
(خَاشَنَه): سخت برتاؤ کرنا (لاينَه کی ضد ہے) (۲) قول یا عمل میں کسی پر سختی کرنا۔
(خَشَّنَه): کھردرا کرنا۔
-صدْرَه: غصہ دلانا۔
(تَخاشَنُوا): قول و عمل میں سختی دکھانا۔
(تَخَشَّنَ): کھردرے پن میں اضافہ ہونا کرختگی کا بڑھنا (۲) کھردرا اور سخت کپڑا پہننا (۳) کرختگی سے بولنا (۴) سخت کھانا کھانا (۵) سادہ اور سختی والی زندگی گزارنا۔
(استَخْشَنَه): سخت اور کھردرا پانا۔
(اخْشَوْشَنَ): تَخَشَّنَ۔
(الخَشِنُ) فلانٌ خَشِنُ الجانب: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
(الخَشْنَاءُ) كتيبةٌ خَشْنَاءُ: زیادہ ہتھیاروں والا دستہ۔ غزوہ احد سے متعلق ایک حدیث میں ہے (فاذا بكتيبةٍ خشناء) (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے (ج) خُشْنٌ۔
(خَشَتِ) النَّخْلَةُ ـُ خَشْوًا: کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
(الخَشَا): پالا پڑنے سے سیاہ ہونے والی کھیتی۔
(الخَشَاءُ): سخت زمین جس پر کچھ نہ اگتا ہو۔
(الخَشْوُ): ردی کھجوریں۔
(الخَشِيُّ): سڑی ہوئی سوکھی گھاس۔ (۲) سوکھا گوشت۔
(خَشَاهُ)ـِ خشيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرنا۔
(خَشِيَ)ـَ خشيةً: ڈرنا۔
- فلاناً ومنه خَشْيًا و خَشْيةً و خَشَاةً: ڈرنا۔ کہاوت ہے (إنما أخشى سَيْل تلعتي) اعزہ و اقرباء کی شکایت میں کہی جاتی

Marfat.com

ہے یعنی میں اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں (۲) تعظیم اور ہیبت کی وجہ سے ڈرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَاءُ﴾ کبھی باء کا اضافہ کرکی یوں کہتے ہیں" خَشِی بان یموت- ھو خَاشٍ و خَشٍ وھو خشیانُ وھی خَشْیا (ج) خَشَایا۔ (۳) اُمید رکھنا۔ حدیث میں ہے (قال لہٗ ابن عباس: لقد اکثرت من الدعاء بالموت حَتّٰی خشیت ان یکون ذلك اسھل لك عند نزولہ)۔ (۳) ناپسند کرنا۔

(خَاشَاہُ): ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈرتے ہوئے مقابلہ کرنا۔

(خَشَّاہُ): ڈرانا۔ کہاوت ہے (لقد کنت وما اُخَشِّیْ بالذئبِ)۔

(تَخَشّٰی) فلانٌ ڈرنا۔

-فلانًا: ڈرانا۔

(الاَخْشٰی): ھذا المکان اَخْشٰی من غیرہ: یہ بہت خطرناک ہے۔

خ ..... ص

(خصِبَ) - خِصْبًا سرسبز شاداب ہونا۔ ھو خَصِبٌ و خَصِیْبٌ' وھو وھی مِخْصابٌ

(اَخْصَبَ) المکانُ سرسبز ہونا۔

- القومُ لوگوں کا خوشحال ہونا' اور خوراک کی کثرت ہونا۔

- جنابُ فلان کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔

- فُلَانٌ سرسبز جگہ پانا اور اس کی طرف منتقل ہونا۔

- اللّٰہُ الموضعَ اللہ تعالیٰ کا جگہ کو سرسبز و شاداب کرنا۔

(اخْتَصَبَ) المکانُ جگہ کا سرسبز و شاداب ہونا۔ زرخیز ہونا۔

(الاِخصابُ): (علم الاحیاء کے مطابق) زرخلیہ کا مادہ خلیہ میں مل جانا (مج)۔

(الخِصَابُ) کھجور کا بہت پھلدار درخت۔

(الخَصْبُ) الخِصَابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل۔

(الخِصْبُ): بڑھوتری' زرخیزی' (۲) خوشحالی (ج) اَخْصَابٌ۔

(الخَصِیْبُ): رَجُلٌ خَصِیْبٌ: بہت مالدار اور فیاض آدمی۔

(المُخْصِبُ): زمین کو نشوونما دینے والی چیز جیسے کھاد وغیرہ۔

(المُخَصِّبُ): کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیائی طریقہ پر بنا کر کھیتی میں ڈالا جائے (مج)۔

(خَصَرَہٗ) - خَصْرًا: کوکھ پر مارنا۔

(خَصِرَ) - خَصَرًا: ٹھنڈا ہونا یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے اعضاء میں تکلیف ہونا۔

(خُصِرَ): کوکھ میں تکلیف ہونا۔ ھو مخْصُورٌ۔

(اَخْصَرَہٗ): ٹھنڈا کرنا۔

(خَاصَرَہٗ): ہاتھ کوکھ پر رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) لہر ایک کا الگ الگ راستے پر چل کر ایک جگہ مل جانا۔

(خَصَّرَ) الثوبَ او النعلَ: کپڑے یا جوتے کے کنارے کو باریک کرنا۔

(اخْتَصَر) فلانٌ ہاتھ کولہے پر رکھنا۔ (۲) لاٹھی پکڑنا۔

-بھا: لاٹھی پر ٹیک لگانا۔

-المِخْصرۃَ: لاٹھی پکڑنا۔

-قطعَ الشیٔ وفیہ: جڑ سے اکھیڑنا۔

-الطریقَ: قریب ترین راستہ پر چلنا۔

-الشیٔ والکلامَ: فضول چیز یا کلام کو حذف کرنا۔

(تَخَاصَرَ) ہاتھ کوکھ پر رکھنا۔

-الشخصانِ: ہاتھ ایک دوسرے کے کی کوکھ پر رکھ کر چلنا۔

(تَخَصَّرَ): ہاتھ کوکھ پر رکھنا۔

-بالازارِ: پہلو پر تہبند باندھنا۔

-بالمخصرۃِ: لاٹھی پکڑنا۔

(الاَخْصَرُ): مختصر۔" ھذا اخصر من ذاك واقصر"۔

(الخاصِرَۃُ) من الانسان: کوکھ' پہلو" وھما خاصرتان"۔

(الخِصَارُ): تہبند' ازار (ج) خُصُرٌ۔

(الخَصَرُ) من الانسان والحیوان: کمر' کوکھ۔

-خَصْرُ الرملِ: ریت کا درمیانی حصہ۔

-خَصْرُ القدمِ: پاؤں کے تلوے کا گہرا حصہ۔

- خَصْرُ السھمِ: تیر کا درمیانی حصہ (ج) خُصُورٌ۔

(الخُصَیْرٰی): اختصارُ حذف (۲) کسی چیز سے زائد کو حذف کرنا۔

(المِخْصَرَۃُ): ہر وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے جیسے لاٹھی وغیرہ (۲) وہ چھڑی جس سے خطبہ اور کلام کے درمیان اشارہ کیا جائے یہ اکثر بادشاہ اور خطباء پکڑتے ہیں (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات دیتا ہے (محدثہ)۔ (ج) خَاصِرٌ۔

-مخاصِرُ الطریق: قریب ترین راستہ۔

(المُخَصَّرَۃُ) قدم مخصرۃٌ: ایسا پاؤں جس کا پنجہ اور ایڑی زمین پر لگے لیکن تلوا زمین پر نہ ٹکے۔

(المَخْصُوْرُ) رجلٌ مخصور البطن: لاغر پیٹ والا۔

-مخصور القدم: چھوٹے پاؤں والا۔

(خَصَّ) الشیٔ - خصوصاً: خاص کرنا۔ (عام کی ضد)۔

-فلانًا: کسی کو بہت کچھ دینا۔

-فلانًا بکذا' خصًّا و خصوصًا و خصوصیۃً: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

و خصیصی: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

- کذا لنفسہٖ: اپنے لئے پسند کرنا۔ ھُوَ خَاصٌّ (ج) خَوَاصُّ و خصانٌ وھی خاصۃٌ (ج) خَوَاصُّ۔

(خَصَّ) - خَصَاصًا و خَصَاصَۃً: فقیر محتاج ہونا۔

(اَخَصَّہٗ) بہٖ: خاص کرنا۔

- فلانٌ فلانًا وبہٖ: کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا۔

Marfat.com

(خَصَّصَ) فلاناً بالشیٔ: کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا۔
(اختصَّ) الشیٔ: خاص ہونا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-بہٖ: منفرد اور علیحدہ ہونا۔
-الشیٔ: چننا' پسند کرنا' اختیار کرنا۔
-فلاناً بکذا: کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا۔
الشیٔ لنفسہٖ: کسی چیز کو اپنے لئے پسند کرنا۔
(تَخَصَّصَ): منفرد و خاص ہونا۔ کہتے ہیں ''خَصَّصَہ فَتَخَصَّصَ''۔
-بہٖ و لَہٗ: منفرد ہونا' انفرادیت حاصل کرنا۔
-فی علمٍ کذا: کسی علم کا خصوصی ماہر ہونا۔
(استَخَصَّہ): خاص سمجھنا (۲) چننا' اختیار کرنا۔
(الاِختِصَاصُ): عدالتی اختیارات (۲) اختیارات' دائرہ اختیار (ج) اختِصَاصَات۔
(الخَاصَّة): خواص' خاص لوگ۔
ضد: العامّة (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔
-خَاصَّةُ الشیٔ: جو اسی چیز کے ساتھ خاص ہو (ج) خَوَاصّ۔
-خواصّ العقاقیر: جڑی بوٹیوں کی قوت و تاثیر۔ کہا جاتا ہے'' بخاصّة فلان'' یعنی خاص طور پر فلاں۔
(الخاصیَّة): خصوصیت' خاصیت (المنسوب الی الخاصَّة)۔
(الخَصَاصَةُ): تنگ دستی' بدحالی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِہِمْ وَلَوْ کَانَ بِہِمْ خَصَاصَةٌ﴾۔
(۲) شگاف' ریخ' سوراخ جو دروازہ وغیرہ میں ہو۔ حدیث میں ہے (ان اعرابیا اتی باب النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فالقم عینہ خصاصة الباب) (ج) خصائص و خصَاصٌ۔
(الخُصَاصَةُ): انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھوٹے اور کمزور نکلے ہوں (۲) انگور کی بیل پر باقی رہنے والے چھوٹے چھوٹے گچھے (ج) خصاصٌ۔
(الخُصُّ): لکڑی یا بانس کا گھر (۲) وہ گھر جس کی چھت لکڑی کی ہو (۳) شراب بیچنے والے کے دکان خواہ بانس کی نہ ہو (ج) اَخصاص و خِصاص و خصوصٌ۔
(الخِصِّیصُ): اخص الخاص انتہائی خاص
(الخصِّیصَة): خاصہ (۲) خاصیت' خصوصیت
(الخُصُوْصُ): خصوص' ضد: عموم۔
(۲) لاسیما کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے'' یعجبنی فلانٌ خصوصًا علمَہ وادبَہٗ''۔
(خَصَفَتِ) الناقةُ ـِ خَصْفًا و خِصَافًا: اونٹنی کا نو ماہ بعد' سال کے پورا ہونے کے بعد یا تیرہ مہینے بعد بچہ دینا ھی خصوفٌ (ج) خَصَائِفُ۔
-النَّعْلَ: جوتے میں پیوند لگانا۔ حدیث میں ہے (انّہ کان صلی اللہ علیہ وسلم یخصفُ نَعْلَہ)۔
-العُرْیانُ الورَقَ علی بَدَنہٖ: ننگے کا پتوں سے بدن ڈھانکنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْہِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ﴾۔
-علی نفسہٖ ثوبًا: دھاگے یا لکڑی کے ذریعہ اپنے کپڑے کے کناروں کو ملانا۔
-الشیٔ الی الشیٔ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
-الکَتِیبَةَ: لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھُوَ خاصِفٌ و خَصَّافٌ' وھی مخصوفةٌ و خصیفٌ۔
(خَصِفَ)ـَ خَصَفًا: مٹیالے رنگ کا ہونا۔
-الشاةُ والفرسُ: بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھوَ اَخصفُ و ھی خصفاء (ج) خصفٌ۔
(اَخْصَفَ) العُریانُ الوَرَقَ علی بَدَنہٖ: پتوں سے بدن ڈھانپنا۔
(خَصَّفَ): بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ (۲) تکلف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا۔
-فُلاناً: برا بھلا کہنا۔
-الشَّیْبُ فلاناً: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔
-العُرْیانُ الورق علی بدنہٖ: پتوں سے بدن چھپانا۔
(اِخْتَصَفَتِ) الناقَةُ: اونٹنی کا خصوف ہو جانا (خصوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نویں مہینے میں یا سال پورا ہونے پر یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے)۔
-العریانُ بالورقِ علی بدنہٖ: خَصَفَہٗ۔
(تَخَصَّفَ) العریانُ الورقَ علی بدنہٖ: خَصَفَہ۔
(خِصَاف): ایک مشہور گھوڑے کا نام۔
(الخَصَّافُ): موچی (۲) کذاب' جھوٹا۔
(الخَصْفَةُ): چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کو پیوند لگایا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ (ج) خِصافٌ۔
(الخُصْفَةُ): جوتے کا سوراخ (ج) خُصَفٌ۔
(الخَصَفَةُ): کھجور رکھنے کی کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری (۲) بہت موٹا کپڑا (ج) خَصَفٌ و خِصَافٌ۔
(الخصِیفُ): راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ۔ (۳) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوں سیاہ و سفید رنگ کا' سلیٹی رنگ کا۔ کہا جاتا ہے حَبْلٌ خصیفٌ و رمادٌ خصیفٌ و کتیبة خَصِیفٌ (۴) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۵) سلا ہوا جوتا۔
(الخَصِیفَةُ): دو ملے ہوئی رنگوں والی چیز۔ جیسے ''کتیبةٌ خصیفةٌ'' (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (ج) خصیفٌ و خَصائفُ۔
(المِخْصَفُ): موچی کی ستالی (۲) موچی (ج) مخاصِفُ۔
(خَصَلَ) السھمُ ـُ خَصْلاً و خِصَالاً و خَصْلَةً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔
-الھدفَ او الغرضَ او القرطاسَ: نشانہ پر

Marfat.com

لگنا۔
-الشئَ: کاٹنا۔
-غیرہ: تیراندازی میں غالب آنا۔
(اَخْصَلَ): نشانہ پر مارنا۔کہا جاتا ہے ''رَمٰی فَاخْصَلَ ''یعنی دوبار متسلسل نشانہ پر مارا۔
(خاصَلَه) خِصالاً و مخاصلةً: تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔
(خَصْلَ)الشئَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
-الشَّجَرَ و نحوہ: درخت کو چھانٹنا' شاخیں تراشنا۔
-البعیرَ و نحوہ: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا بنانا۔
(تَخاصَلَ)القومُ: باہم مقابلہ کرنا۔(۲) شرط لگا کر تیراندازی کرنا۔
(الخَصْلُ)فی النضال: وہ شرط جو تیراندازی میں لگائی جائے۔
(الخَصْلَةُ): عادت (اچھی ہو یا بری)۔حدیث میں ہے (کانت فیه خصلة من خصال النفاق) (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۳) نرم اور تر لکڑی کا کنارہ (ج)خِصَالٌ۔
(الخُصْلَةُ): بالوں کا گچھا (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئی درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا (ج) خُصَلٌ۔
(الخَصَلَةُ): تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی۔(ج)خَصَلٌ۔
(الخَصِیْلُ) دُم۔
(الخَصِیْلَةُ) گوشت کا ٹکڑا (بڑا ہو یا چھوٹا (ج)خَصِیْلٌ و خَصَائِلُ۔
(المِخْصَالُ) درانتی (ج)مخاصیل۔
(المِخْصَلُ) تیز دھار تلوار وغیرہ (ج) مَخَاصِلُ۔
(خَصَمَهٗ) ـِ خَصْمًا و خِصَامًا و خُصومةً جھگڑے میں غالب آنا۔
(خَصِمَ) ـَ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) لڑنا' جھگڑنا۔هو خَصِمٌ۔
(اَخْصَمَ)فلانًا کسی کو دلیل سمجھانا۔
تاکہ جھگڑے میں مخالف پر غالب آسکے۔
(خاصَمَهٗ)مخاصَمةً و خِصاماً: باہم لڑائی جھگڑا کرنا' هو مخاصِمٌ و خصیمٌ (ج) خُصَمَاءُ و خُصمان۔
(اختصَمَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسری سے لڑنا۔
(تخاصَمُوْا): باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
(الاُخْصُوْمُ): بوری یا تھیلے کا قبضہ (ج) اَخاصِیْمُ۔
(الخَصْمُ): مقابل' مخالف (اس میں مذکر و مفرد وغیرہ برابر ہیں) قرآن مجید میں ہے ﴿وَهَلْ اَتَاكَ نَبَاءُ الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوْا الْمِحْرَابَ﴾ اور کبھی کبھی تثنیہ و جمع بھی آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے۔
(هٰذَانِ خَصْمَانِ اِخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ)۔
(ج) خُصُوْمٌ (۲) (علم الحساب کی مطابق) ڈسکاؤنٹ' کمیشن' قیمت میں کمی (مو)۔
(الخُصْمُ): کونہ' گوشہ' کنارہ (۲) ہر چیز کا کنارہ (۳) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۴) سوراخ' کشادگی (۵) وادی کا دہانہ۔جب معاملہ سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں''لا یسدّ منهٗ خصمٌ الا انفتح منهُ خصمٌ'' سہل بن حُنیف رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (هذا امرٌ لایسدّ منه خصمٌ الا انفتح علینا منهُ خصمٌ) (ج) خصومٌ و اَخْصَامٌ۔
-اَخْصَامُ العین: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔
(الخَصِمُ) جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑالو۔قرآن مجید میں ہے ﴿بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ﴾(ج)اَخْصام۔
(الخَصِیْنُ) کلہاڑی (مذکر و مونث)۔(ج) خُصُنٌ و اَخْصَنٌ۔
(خَصَاهُ)ـِ خَصْیًا و خِصَاءً ج: فوطے نکال دینا۔هو خاصٍ و ذاك مَخْصِیٌّ و خَصِیٌّ (۲) ذکر کاٹ دینا۔
(خُصِیَ): فوطوں میں درد ہونا' کہا جاتا ہے'' کانَ جوادًا فخُصِیَ ''وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔
(اختَصَاه): خصی کرنا۔
(الخُصْیُ): فوطہ' خصیہ (۲) وہ کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے''هما خصیان''۔
(الخَصِی): (یا کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔
(الخُصْیَةُ): فوطہ' خصیہ' هما خصیتان (ج) خُصًی۔
-خُصَی الثعلب: سیٹائیرین (ایک پودا)۔
-خُصَی الکلب: آرچس (ایک پودا)۔
(المَخْصِیُّ): خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جائے۔

خ.....ض

(خَضَبَ)ـِ خَضْبًا و خُضُوْبًا: رنگین ہونا۔
-الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔
-الارضُ: زمین پر سبز کونپلوں کا نکلنا۔
-الماشیةُ: چارہ کھانا۔
-الشئَ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا' خضاب کرنا هو خاضِبٌ والشئُ مخضوبٌ و خَضِیْبٌ۔
(خَضِبَ) الشجر و نحوہ ـَ خَضْبًا و خُضُوْبًا: سرسبز ہونا۔
(اَخْضَبَتِ)الارضُ: زمین سے سبز پودے نکلنا۔
(خَضَّبَه): رنگنا۔
(اختَضَبَ): خضاب لگانا۔
(تَخَضَّبَ): مہندی وغیرہ سے رنگنا۔
-بالدماء: خون میں لت پت ہونا۔
-الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔
(اخْضَوْضَبَ): خَضَبَ۔
(الخاضِبُ) من البهائم: سبز چارہ کھانے والا جانور۔هی خاضبةٌ (ج)خواضِبُ۔
(الخِضَابُ): وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے' مہندی رنگ وغیرہ۔
(الخَضْبُ): درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اگا ہوا پودا (ج) خُضُوْبٌ۔
(الخُضَبَةُ): بہت زیادہ خضاب کرنے والی عورت۔

Marfat.com

(الخَضُوْبُ): بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ۔
(الخضیبُ): رنگا ہو۔ ''کفٌّ خضیبٌ'' رنگی ہوئی ہتھیلی۔
(المِخْضَبُ): کپڑے دھونے کا برتن۔ (ج) مخاضبُ۔ حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مرض الوفات میں فرمایا: (اَجلسونی فی مِخضة فاغسلونی)۔
(المِخْضَبَةُ): المخضبُ (ج) مَخاضِبُ' المخاضبُ: خضاب اور حیض کے چیتھڑے۔
(خَضْخَضَ) الشیٔ: حرکت دینا' ہچکولے دینا۔
-الارضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا تاکہ نرم ہو جائے اور پانی تہہ تک پہنچے تو پودا اگائے۔
(تَخَضْخَضَ): خضخضه کا لازم ہلنا۔ الٹ پلٹ ہونا۔
(الخُضَاخِضُ): زیادہ پانی اور درختوں والی جگہ (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ (ج) خضاخِضُ۔
(الخَضْخَاضُ): ایک قسم کا سیاہ اور سیال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔
(الخُضْخُضُ): پچھوا اور پُروا کے درمیان کی ہوا (ج) خَضَاخِضُ۔
(الخُضَخِضُ): الخُضْخُضُ۔
(خَضَدَ)۔ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا۔
-الشیٔ: جدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔
-الشَّجَرَ: درخت سے کانٹے اُتارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اَصْحَابُ الْیَمْنِ مَا اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ﴾۔
-الشوكَ: درخت سے کانٹے اُتارنا۔
-شوكةَ فلانٍ: طاقت ختم کرنا' غرور خاک میں ملانا۔ ھو خَضُورٌ و خضیرٌ۔
(خَضِدَ)۔ خَضَدًا: نرم ہونا۔
-الثَّمَرُ: پھلوں کا پچک کر سکڑ جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے (تاتیھم ثمارھم لم تخضد)۔
-النبتُ: پودے کا کمزور' ھو خَضِدٌ۔
(اَخْضَدَ) المُهْرُ: گھوڑے کے بچہ کا مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔
(خَضَّدَهٗ): خَضَدَة۔
(اختَضَدَ) الشیٔ: مڑنا۔
-البعیرَ: اونٹ کو نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔
(انْخَضَدَ): ٹوٹنا (۲) مڑنا۔
-الثمرُ: پھلوں کا پھٹ جانا۔
(تَخَضَّدَ): انخَضَدَ۔
(الخَضَادُ): ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضاء کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے۔
(المِخْضَدُ): موڑنے یا توڑنے کا آلہ (ج) مَخَاضِدُ۔
(المَخْضُوْدُ): کمزور جو اٹھنے پر قادر نہ ہو (۲) لاجواب۔ دلیل سے عاجز۔
(خَضَرَ) الرجلُ النَّخْلَ ـُ خَضْرًا: کاٹنا۔
-الزرعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو خَضِرٌ و اَخْضَرُ وھی خضراءُ (ج) خُضْرٌ۔
(اَخْضَرَهٗ): سبز کرنا۔
-الرِّیّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کر دینا۔
(خَاضَرَهٗ): سبز پھل پکنے سے پہلے ہی بیچ دینا۔
(خَضَّرَهٗ): سبز کرنا۔
-الارضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔
(اخْتَضَرَهٗ): کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں کاٹ لینا۔ جیسے اختضر الشجر و اختضر الکلاء اور جب کوئی جوان فوت ہو جائے تو کہتے ہیں ''قد اختضر'' (۲) کاٹنا' جڑ سے اکھیڑنا۔ (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا جیسے اختضر الفاکھة۔
-الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا۔
(اخضَرَّ) الشیءُ: سبز ہونا۔
-الکلاءُ: گھاس کا سبز ہونے کی حالت میں کٹ جانا۔ [illegible]
-اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
کہا جاتا ہے ''اخضرّت الظّلمةُ'' یعنی تاریکی سخت ہو گئی۔
(اخْضَارَّ): آہستہ آہستہ سبز ہونا۔
(اخْضَوضَرَ): اخْضَرَّ۔
(الاخاضِرُ): سونا (۲) گوشت (۳) شراب۔
(الاَخْضَرُ): سبز' ہرا (۲) کچا۔
-ماءٌ اَخْضَرُ: ایسا پانی جو شفاف ہونے کی بنا پر سبز معلوم ہو۔
-شابٌّ اَخْضَرُ: وہ نوجوان جس کی داڑھی نکل چکی ہو۔
-الامرُ بیننا اخضَرُ: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔
-اخضر الجناحین: رات' جیسے کہا جاتا ہے جَنَّ علیه اخضر الجناحین و طارعنّا اخضر الجناحین۔
-فلانٌ اَخضَر: زیادہ خیر والا۔
-اخضر القفا: کالی عورت کا لڑکا۔
-اخضر البطن: جولاہا (کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔
-اخضر النواجذ: کاشتکار' کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے (ج) خُضْرٌ کہا جاتا ہے ''ھُمْ خُضْرُ المناکِبِ'' وہ انتہائی خوشحالی و شادابی سے بہرہ ور ہیں۔
(الاُخَیْضِرُ): سبز مکھی (۲) آنکھ کی بیماری۔
(الخَضَارُ): نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملنے کی وجہ سے سبز ہو جائے۔
واحد: خضارةٌ۔
(خُضارةٌ): (بغیر الف لام کے) سمندر' کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے۔
(الخُضَارَةُ): سبز ترکاریاں۔
(الخُضَارِیُّ): جنگلی مرغابی۔ اسے ''القاریّة'' بھی کہتے ہیں (۲) کوے کی قسم کا سبزی مائل پرندہ اسے ''الاخیل'' بھی کہتے ہیں۔
(الخَضْرُ): سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں ''خَضْرًا للفا و مضرًا'' یعنی

Marfat.com

آپ کے لئے سیرابی وشادابی ہو۔
(الخِضْرُ): ضائع' رائیگاں' کہتے ہیں ''ذهَبَ دمُهٗ خِضْرًا مِضْرًا'' اس کا خون رائیگاں گیا اور ''اخَذَ خِضْرًا مِضْرًا'' اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔
(الخَضَرُ): کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی۔
(الخَضِرُ): تازہ سبز کھیتی (۲) سرسبز جگہ' (۳) کھجور کا درخت۔ دنیا کو ''حُلْوَةٌ خَضِرَ' یعنی شیریں اور سرسبز کہا جاتا ہے۔
- ذهب دمُهٗ خَفِرًا مَضِرًا: اِس کا خون رائیگاں گیا۔
- اَخذهٗ خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلا قیمت لے لیا۔
-وهو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے شادابی کا ذریعہ ہے۔
(الخَضْراءُ): سبزتر کاری (ج) خَضْراوات حدیث میں ہے (لیس فی الخضراوات صدقةٌ)۔
- اباذَاللّٰهُ خضراء هُم: خدا ان کی اصل مٹا دے (۲) کالی عورت۔ حدیث میں ہے (انَّهٗ تزوج امرأة فرآها خضراء فطلّقها) (۳) قوم کا بڑا حصہ' اکثریت' فتح مکہ کی حدیث میں ہے (اُبِيْدَتْ خَضْرَاءُ قريشٍ) (۴) آسمان' کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے (مَا اظلّت الخضراءُ ولا اَقلّتِ الغبراءُ اصدقَ لهجةً من ابی ذَرٍّ) (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے (مَرَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فی كتيبته الخضراء) (۶) ڈول۔ جو کثرتِ استعمال سے سبز ہو گیا ہو۔
-الموَدَّةُ بيننا خضراءُ: ہمارا گہرا تعلق ہے۔
-خَضراء الدِّمَن: سبزہ جو کوڑے پر اگتا ہے یہ لفظ ایسی چیز کے لئے بطور کنایہ کے استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ حدیث میں ہے (اِيّاكُمْ و خضراء الدِّمن قيل وما ذاك يا رسول الله؟ فقال المرأة الحسناء فی المَنبت السُّوْء)۔

(الخُضْرَةُ): سبز رنگ (ج) خُضَرٌ و خُضْرٌ (۲) سبزتر کاری۔
-فی الوانِ الناسِ: گندمی رنگ۔
-فی الوانِ الخيل: مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔
(الخُضَّارُ): فصیلہ خضاریہ کا مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔
(الخُضَّارِیُّ): کھیتی (۲) ایک جنگلی درخت۔
(الخَضُوْرُ): سبز' ہرا۔
(الخَضِيْرُ): سبز' ہرا' (۲) سبزتر کاری' (۳) سمندر۔
(الخَضِيْرَةُ): کھجور کا ایک ناپختہ درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز ہونے کی حالت میں گر جاتی ہیں (ج) خضائِرُ (۲) ایسی عورت جس کا حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جائے۔
(الخُضَيْرِیُّ): فصیلہ شُر شوریات کی ایک چڑیا جس کے پر سنہری اور سبز ہوتے ہیں۔
(المِخْضارُ): الخَضِيرة (ج) مَخاضير۔
(المِخْضَرُ): پنجہ (ج) مخاضِرُ۔
(المخضرةُ): انتہائی سرسبز جگہ۔
-ارضٌ مخضرةٌ: سرسبز زمین۔
(اليَخْضورُ): پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ' کلوروفل (ج)۔
(اللايخضوريّ): کلوروفل مادہ سے خالی نبات (ج)۔
(خَضْرَبَ) الماءُ و نَحْوُهٗ: پانی کا موج مارنا۔
(الخُضَارِبُ) لہر لینے والا پانی (ج) خَضَارِبُ۔
(المُخَضْرَبُ): فصیح بلیغ اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرنے والا آدمی۔
(الخِضْرِيجُ): ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہو (ج) خضاريجُ۔
(خَضْرَعَ) البخيلُ: بخیل کا سخاوت ظاہر کرنا۔
(تَخَضْرَعَ) البخيل: خَضْرَعَ۔
(الخُضَارِعُ): وہ بخیل جو بتکلف سخی بنتا ہو۔

(خَضْرَفَ): بہت بوڑھا ہونا اور کھال کا لٹک جانا۔
(خَضْرَمَ) الاُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا کان کاٹ کر الگ کر دینا یا اس کو لٹکتا ہوا چھوڑ دینا۔ ''خضْرَمَ الحيوانَ'' بھی کہتے ہیں۔ هو مخضِرمٌ و المفعول مخضَرَمٌ حدیث میں ہے (انهٗ خطب الناس يوم النحر على ناقة مخضرمة)۔
-الشيءَ: گڈمڈ کرنا' خلط ملط کرنا۔
(تَخَضْرَمَ) الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے بکھر جانا اور نہ جمنا۔
(الخُضَارِمُ): بہت زیادہ پانی (۲) فیض رساں' سخی' مصیبتیں جھیلنے والے سردار (ج) خَضَارِم۔
(الخَضَارِمَةُ): ایک قوم جو ایران سے آ کر شام میں آباد ہو گئی۔ واحد: خضرمِیّ۔
(الخِضْرِمُ): بہت زیادہ اور کشادہ چیز۔ (ج) خَضارِمُ و خَضارِمةٌ۔
(الخُضَرِمُ): میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اس کا بچہ (ج) خَضَارِمُ۔
(الخُضْرَمُ): غیر مختون (۲) جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام کو پایا ہو (۳) جس نے مطلقاً دو عہد دیکھے ہوں (مو) (۴) وہ سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو۔ (۵) مشکوک النسب (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل۔
- من اللحمِ: جس گوشت کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔
-من الطعام: وہ کھانا جو نہ میٹھا ہو نہ کڑوا۔
(المُخَضْرِمُ): جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام کو پایا ہو (۲) جس نے مطلقاً دو عہدوں کو پایا ہو (مو)۔
(خَاضَهٗ): کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا بیع بالعوض کرنا۔
(خَضَّصَ) الاَمَةَ: باندی کو چھوٹے سفید مہروں سے آراستہ کرنا۔
(الخَصَاصُ): بے وقوف (۲) معمولی زیور۔ کہا جاتا ہے ''ما عليها خصاصٌ'' یعنی اس

Marfat.com

کے جسم پر زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بلی کا بچہ (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی' سیاہی۔
(الخِضَاضُ): روشنائی۔
(الخَضَاضَةُ): بے وقوف۔
(الخَضَضُ): چھوٹے چھوٹے سفید مہرے جو باندھیاں پہنتی ہیں (۲) کھانے کی مختلف قسمیں (۳) فضول و بے ہودہ کلام۔
(الخَضِيضُ): غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔
(خَضَعَ) - خَضْعًا و خُضوعًا و خُضْعَانًا: جھکنا' تواضع کرنا' مائل ہونا (۲) مطیع و تابع ہونا۔
-لَهٗ: نرم بات کرنا۔
-فی سیرہٖ: گردن اُٹھا کر تیز چلنا۔
-الکلامَ لَهٗ: کسی سے نرم بات کرنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: (اَنَّ رَجُلًا فی زمانہٖ مَرّ برجل و امراۃ قد خضعا بینهما حدیث فضربه حتّٰی شجّهٗ)۔
-الشیءُ: جھکانا (۲) جھکا ہوا بنانا۔ کہا جاتا ہے "خَضَعَهُ الکِبَرُ" بڑھاپے نے اس کی کمر جھکا دی۔
(خَضِعَ) - خَضَعًا: جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے (انّهٗ کان اَخضع)۔
(۲) -عنقُهٗ: گردن کا پیدائشی طور پر جھکا ہوا ہونا (۳) ذلت و پستی پر راضی ہو جانا۔ هو اخضَعُ وهی خضعاءُ (ج) خُضْعٌ۔
(اَخْضَعَ) فلانٌ: عورت کے لئے کلام کو نرم کرنا۔
-الشیءَ: خَضَعَه۔
(خاضَعَه): کسی سے نرم بات کرنا۔
(خَضَّعَ): گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
(اِخْتَضَعَ): خَضَعَ۔
-الصقرُ و نحوهٗ: باز کا حملہ کے لئے سر جھکانا۔
(تَخَضَّعَ): بتکلف عاجزی کرنا (۲) گڑگڑانا۔

(الخَضْعَةُ): کوڑے پڑنے کی آواز' کہا جاتا ہے "سمعتُ للسیاط خَضْعَةً والسیوف بَضْعَةً" یعنی میں نے کوڑا پڑنے کی اور تلوار کے کاٹنے کی آواز سنی۔
(الخُضَعَةُ): جو ہر ایک سے عاجزی کرے۔ (۲) دوسرے کو مغلوب و تابع کرنے والا۔ (۳) کھجور کا وہ درخت جو گٹھلی سے اگا ہو (ج) خُضَعٌ۔
(الخَضُوعُ): تابع' فرماں بردار (۲) بہت زیادہ جھکنے والا (ج) خُضُعٌ۔
(الخَضِيعَةُ): وہ آواز جو جانور کے پیٹ میں سے آئے (۲) بہاؤ وغیرہ کی آواز (ج) خضائع۔
(الخَيْضَعَةُ): لڑائی وغیرہ کا شور (۲) جنگ' معرکہ (۳) غبار (۴) جنگی خود' آہنی ٹوپ' ہیلمٹ۔
(خَضَفَ) الطعامَ - خَضْفًا: کھانا کھانا۔ هو خاضِفٌ و خضوفٌ و مِخضفٌ۔
(الخَضَفُ): خربوزہ۔
(خَضِلَ) - خَضَلًا: تر ہونا' نم ہونا۔ (۲) خوشگوار ہونا' هو خَضِلٌ و خاضِلٌ و اَخْضَلُ وهی خضلاءُ (ج) خُضْلٌ۔
-الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
(اَخْضَلَ): خَضِلَ۔
-الشیءُ: تر کرنا' بھگونا۔ حدیث انصار میں ہے (فبکوا حتّٰی اَخضلوا لحاهم)۔
(خَضَّلَهٗ): اَخْضَلَهٗ حدیث سلیم میں ہے (قال: خضّلی قنازِعَك) یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کر۔
(اخْضَلَّ): خَضِلَ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فبکی حتّٰی اخضلّت لحیتهٗ)۔
-اللیلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) رات کا سرد و خوشگوار ہونا۔
(اخْضَالَّ): خَضِلَ۔
-الشجرُ: درخت کی ٹہنیوں اور پتوں کا زیادہ ہونا۔

(اخْضَوْضَلَ): خَضِلَ۔ حدیث قس میں ہے (مخضوضِلَة اغصانها)۔
(الخَضْلُ): عمدہ موتی (۲) ایسا صاف موتی جو پانی کے قطرہ کی طرح ہو۔ ایک عورت حجاج کے پاس ایک آدمی کو لائی اور کہنے لگی (تزوجنی هذا علی ان یعطینی خَضْلانبیلا) (۳) ایک قسم کے مہرے۔
(الخُضْلَةُ): سرسبزی و شادابی (۲) خوشگواری و آسودگی (۳) ناز انداز والی عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح (ج) خُضُلاتٌ کہتے ہیں "دَعْنی من خُضُلاتك" یعنی اپنی فضول باتیں اپنے پاس رکھو۔
(الخَضِيلَةُ): شبنم آلودہ باغیچہ' ہرا بھرا باغیچہ (ج) خَضَائِلُ۔
(خَضَمَهٗ) - خَضْمًا: کاٹنا (۲) پورے منہ کے ساتھ یا نیچے کی داڑھوں کے ساتھ کھانا۔
-خَضَمَ لَهٗ من مالهٖ: مال عطا کرنا۔
(خَضِمَهٗ) - خَضْمًا: خَضَمَهٗ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (فقام الیه بنو امیّه یخضمون مالَ الله خضم الابل نبتة الربیع)۔
(اَخْضَمَ): پانی کا کھارا ہونا۔
-لَهٗ من العطاءِ: خوب عطا کرنا۔
-فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
(خَضَّمَهٗ): کسی کا رزق وسیع کرنا۔
(اخْتَضَمَهٗ): خَضَمَهٗ۔
(الخُضَامُ): وہ چیز جو داڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔
(الخُضَامَةُ): الخُضَامُ۔
(الخُضَمَةُ): بہت کھانے والا (مذکر و مونث کے لئے) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (بئس لعمر الله زوجُ المرأۃِ المسلمة خُضَمةٌ حُطَمَةٌ)۔
(الخِضَمُّ): وسیع -مندر (۲) بڑا مجمع (۳) تیز تلوار (۴) بھاری بھرکم گھوڑا۔
(الخُضْمَةُ): ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان' وسط۔ کہتے ہیں "فلانٌ فی

Marfat.com

خُضَّمَة قومِه'' وہ قوم کے درمیانے لوگوں میں ہے۔
(الخَضِیمَةُ): سبز اور تر گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) وہ گندم جو بغیر بھوسی کے ابال کر دودھ' لونگ اور شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں۔ دلیا (ج) خضَائِمُ۔
(خَضَنَ) الجَمَلَ و نحوَه ـُ خَضْنًا: بوجھ لادنا (۲) تابع فرماں کرنا۔
-الشیَ: پھیرنا' موڑنا۔
(خَاضَنَ) القومُ مخاضَنَةً و خِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔
-المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
(المِخْضَنُ): جانوروں کو سدھانے والا (ج) مَخَاضِنُ۔

خ ..... ط

(خَطِئَ)- خَطَأً و خَطْأً: غلطی ہونا' گناہ ہونا (۲) گناہ کرنا' جان بوجھ کر غلطی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا یا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا کُنَّا خَاطِئِیْنَ﴾۔
-السهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ هو خَطِئٌ و خاطِئٌ وهی خاطئةٌ (ج) خَوَاطِئ۔ کہاوت ہے (من الخواطی سهمٌ صائب) اس شخص کے بارے میں جو بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کرے۔
(اَخْطَأَ) غلطی کرنا' چوک جانا' راہِ صواب سے ہٹ جانا۔ حدیث میں ہے (من اجتهد فاخطأ فله اَجْرٌ)۔
-فلانٌ قصداً یا بھول کر گناہ کرنا۔
-الهَدفَ و نحوَهٗ تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ عربوں کا قول (اَخْطَأَ نَوْءُ كَ) اس شخص کے بارے میں جو کوشش کرے لیکن حاصل نہ کر سکے۔
(خَطَّأَهٗ) تَخْطِئَةً و تخطیئًا غلط قرار دینا (۲) کسی سے ''اخطأتَ'' (تو نے غلطی کی) کہنا۔
(تَخَاطَأَ) لَهٗ غلطی ظاہر کرنا۔
الشیُ غلطی کرنا' تخاطأهُ النبلُ (تیر کا نشانہ سے تجاوز کر جانا)۔
(تَخَطَّأَهٗ): غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔ ''تَخَطَّأَلَهٗ'' بھی کہتے ہیں۔
(اسْتَخطأتِ) الانثیٰ: مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔
(الخِطْءُ): گناہ' ارادۃً کیا ہوا گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِیْرًا﴾ (ج) اَخْطَاءٌ۔
(الخَطَاءُ): غلطی' چوک (۲) غلط (ضد: صواب) (ج) اَخْطِئَةٌ۔
(الخَطَأُ): الخَطَاءُ حدیث میں ہے (رُفع عن امتی الخطأُ و النسیان) (ج) اَخطاءٌ۔
(الخَطَّاءُ): بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا۔
(خَطَبَ) النَّاسَ وفیهم و علیهم ـُ خَطابةً و خُطْبَةً: خطبہ کہنا' تقریر کرنا' لیکچر دینا۔
-فُلَانَةَ خَطْبًا و خِطبَةً: نکاح کا پیغام بھجوانا۔ کہا جاتا ہے ''خطبها الی اهلها'' عورت کے گھر والوں سے رشتہ مانگنا۔
- کذا: مانگنا' طلب کرنا' کہتے ہیں ''خَطَبَ وُدَّهٗ'' هو خَاطِبٌ (ج) خُطَّابٌ۔ کہاوت ہے (ذَهَبَ خَاطِبًا فتزوّج)۔
(خَطِبَ)- خَطَبًا و خُطْبَةً: مٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا' جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ هُوَ اَخْطَبُ وهی خَطْبَاءُ (ج) خُطْبٌ۔
(خَطُبَ)- خَطَابَةً: خطیب ہونا' مقرر ہونا۔
(اَخْطَبَ) خَطِبَ۔
-فُلَانًا: پیغام نکاح قبول کرنا۔
-الشیُ فلانًا: کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا کہتے ہیں ''اَخْطَبَهُ الصَّیْدُ'' شکار اس کی زد میں آ گیا۔
(خَاطَبَهٗ) مُخَاطَبَةً و خِطَابًا: باہم گفتگو کرنا (۲) مخاطب کرنا ''خَاطَبَه فی الامرِ'' کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔
(خَطَّبَه): پیغام نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے (انه لَحَرِیٌّ ان یخطب ان یخطب)۔
(اختَطَبَ) المرأةَ: پیغام نکاح بھجوانا۔
-فُلانًا: کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔
(تَخَاطَبَا): باہم گفت وشنید کرنا۔
(الخِطَابُ): کلام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَ عَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ﴾ (۲) پیغام (ج) (۳) خط۔
-فصلُ الخطاب: قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاٰتَیْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ﴾۔
-فصل الخطاب: وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے (۲) قوت فیصلہ' عدالتی سمجھ' فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) اَمَّابعدُ کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان گفتگو (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو نہ زیادہ طویل۔
-تاءَ الخطاب: تائے خطاب جیسے ''اَنْتَ'' کی تاء۔
-کافُ الخطاب: کاف خطاب جیسے ''لكَ'' کا کاف۔
-الخطابُ المفتوحُ: کھلا خط جو حکام اور ارباب اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جائے (محدثہ)۔
(الخَطَابَةُ): (مناطقہ کے ہاں) وہ قیاس جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔
(الخَطْبُ): حالت وشان۔ قرآن مجید میں ہے (قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ) (۲) پریشانی' تکلیف' حادثہ (ج) خُطُوْبٌ۔
(الخِطْبُ): منگیتر (لڑکا ہو یا لڑکی) (ج) اَخْطَابٌ۔
(خِطْبٌ): اس لفظ کے ذریعہ اہل عرب زمانۂ جاہلیت میں شادی کرتے تھے' مرد کہتا ہے کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا ہے نِكْحٌ۔
(الخَطْبَاءُ) یَدٌ خَطْبَاءُ: ایسا ہاتھ جس کا خضاب زائل ہو گیا ہو (ج) خُطْبٌ۔
(الخُطْبَةُ): مٹیالا یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر وعظ' خطبہ' لیکچر (۳) کتاب کا ابتدائی حصہ (ج)

Marfat.com

خُطَبٌ۔
(الخِطْبَةُ): پیغام نکاح (۲) منگیتر لڑکی۔
(الخَطَّابُ): بہت تقریر کرنے والا۔
(الخَطَّابِيَّةُ): روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔
(الخَطِيبُ): عمدہ مقرر، خوش الحان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب (مج) (ج) خُطَبَاءُ۔
(الخَطِيبَةُ): منگیتر (لڑکی) (مج)۔
(خَطَرَ) فی مَشْيِهِ ـِ خَطْرًا و خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانواڈول ہو۔
- بذَنَبِهِ: دم ہلانا، دم کو بار بار اٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا۔ هو خَاطِرٌ (ج) خواطِرُ وهو خَطَّارٌ۔
- ببالِهِ و فيه و عليه خَطْرًا و خطورًا: دل میں آنا۔
- الشيطانُ بين الانسانِ و قلبه: شیطان کا دل میں وسوسہ ڈالنا۔ سجدہ سہو کی حدیث ہے (حَتّى يخطرَ الشيطانُ بين المرءِ و قلبه)
۔
(خَطُرَ) ـُ خَطَرًا و خُطُورًا و خُطورةً: عالی مرتبہ ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ هو خطيرٌ
۔
(اَخْطَرَ): خود کو کسی کے برابر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔
- اخطَرَ فلانٌ لِيْ واخطرتُ لَهُ: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔
- فُلانًا: باخبر کرنا، متنبہ کرنا۔
- المَرَضُ و نَحوُهُ فُلَانًا: زندگی اور موت کی کشمکش میں ڈالنا۔ "بادِيَةٌ مخطرةٌ" بھی کہا جاتا ہے۔
- الشيءَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔
- ببالِهِ و عليه و فيه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔
(خَاطَرَ) به: خطرہ میں ڈالنا، خطرہ مول لینا۔
- فلانًا: شرط لگانا "خَاطَرَهُ عليه" بھی کہا جاتا ہے۔
(خَطَّرَ): شرط کا مال لینا۔
- الشَّعْرَ: بالوں کو خِطْر گھاس سے خضاب لگانا۔
(تَخَاطَرَا): باہم شرط لگانا۔ کہتے ہیں "تخاطرا على كذا"۔
- الفُحُولُ باذنابها: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دم ہلانا۔
(الخَاطِرُ): ہر وہ خیال جو دل میں آئے، تصور، رائے وغیرہ (۲) دل، طبیعت (ج) خواطِرُ۔
(الخاطِرَةُ): الخَاطِرُ (ج) خواطِرُ۔
(الخَطْرُ): متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو جائیں (۲) بہت سے اونٹ (۳) اونٹ کی سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۲) اہل شام کا ایک بڑا پیمانہ (ج) خُطُورٌ و اَخْطَارٌ۔
(الخِطْرُ): ایک گھاس جس کے ذریعہ خضاب کیا جاتا ہے (۲) وہ دودھ جس میں بہت سا پانی ملا ہوا ہو (۳) شاخ، ٹہنی (۴) بہت سے اونٹ (۵) اونٹ کی سرین پر مینگنیوں اور پیشاب کا جما ہوا میل (ج) اَخْطار۔
(الخَطَرُ): خطرہ (۲) شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، عوض (۴) حصہ۔ وادی قریٰ کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (مكان لعثمان فيه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ) (۵) ہمسر، ہم مرتبہ (ج) اَخطارٌ۔
(الخَطِرُ): اترا کر چلنے والا۔
(الخَطْرَةُ): خیال، کھٹکا۔ کہتے ہیں "مَا القاهُ الاخطرةً بعد خطرة" میں اسے کبھی کبھی ملتا ہوں۔
(الخَطَّارُ): گوپیا (۲) منجنیق (۳) گھڑی کا پنڈولم (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا (۸) زیتون سے بنا ہوا خوشبودار تیل۔
-مِسْكٌ خَطَّارٌ: خوشبودار مشک۔
(الخَطَّارَةُ): اونٹوں کا باڑا۔
(الخَطِيرُ): شرف اور رفعت میں ہم مرتبہ ہونا (۲) لگام (۳) رسّی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (انَّهُ اَشَارَ لعمَّار و قال جرّوا له' الخطير مَا انْجَرَّلكم) (۴) لعاب آفتاب۔ لکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۴) رات کی تاریکی (ج) خُطُرٌ۔
(خَطَّ) الوَجْهُ ـُ خَطًّا: چہرہ کا دھاری دار ہونا (۲) چہرہ پر بال نکلنا۔
- الغلامُ: لڑکے کے چہرے پر بال نکلنا۔
- على الشيءِ: نشان لگانا۔
- الخِطَّةَ: اپنے لئے مخصوص کرنے کے لئے نشان لگانا۔
- الشيءَ: لکیر کھینچنا، خط ڈالنا۔
- ما خَطَّ غُبَارَهُ: اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔
- فُلانٌ يخطُّ في الارض: وہ اپنے معاملہ میں غور و فکر اور تدبر کر رہا ہے۔
- الكتابَ: سطریں بنا کر لکھنا۔
- خَطَّهُ بقلمِهِ او بيدِهِ: لکھنا۔
- الرياحُ في الارض او في الرمل: ہوا کا زمین یا ریت میں دھاری ڈالنا۔
(خَطَّطَهُ): خَطَّهُ۔
- الارضَ والبلادَ: حد بندی کرنا۔
- المكانَ: خاکہ بنانا، نقشہ بنانا (مو)۔
- الحواجبَ و نحوَهَا: طلاء سے ابروؤں کو خم دار بنانا (۲) ابروؤں کو رنگنا۔
(اختَطَّ) الوجهُ: خَطَّ۔
- الشيءَ: لکیر کھینچنا۔
(التخطيط): مصوری اور نقاشی کی ایک اصطلاح (۲) ملک کی تعلیمی، اقتصادی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل تجویز کرنا۔ (محدثہ)۔
(الخَطُّ): سطر (۲) کتابت، تحریر، لکھائی (۳) ہر وہ جگہ جسے آدمی نشان لگا کر اپنے لئے خاص کرے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶)

Marfat.com

حکماء کے نزدیک ہر وہ چیز جو طول میں تقسیم کو قبول کرے (نہ کہ عرض اور عمق میں) اور اس کا آخری درجہ نقطہ ہے۔
- الخَطُّ البیانی: علم ریاضی اور ہندسہ کے مطابق وہ خط جو کم از کم دو اشیاء کے درمیان نسبت واضح کرے' گراف' ترسیم۔
- خطُّ الاستواء: علم جغرافیہ کی اصطلاح کے مطابق وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (ج)۔
- خطُّ الرجعةِ: وہ راستہ جو فوج کو مرکز تک پہنچاتا ہے۔ کہا جاتا ہے "قَطَعَ علیه خطُّ الرجعة" (محدثہ)۔
- خَطُّ النارِ: میدان جنگ کے سامنے کا حصہ فائرنگ لائن (محدثہ)۔
- فنّ الخطّ: فن خوشنویسی' خطاطی۔
- علمُ الخطّ: علم رمل (ج) خطوط۔
(الخطوطُ البرّیّة): زمینی راستے (محدثہ)
(الخطوط الجوّیّة): فضائی راستے (محدثہ)
(الخطوط المائیّة): سمندری راستے (محدثہ)
(الخُطُّ): لمبا راستہ' شاہراہ (۲) محلہ (ج) خطوطٌ و اخطاطٌ۔
(الخِطُّ): زمین وغیرہ' وہ ٹکڑا جو انسان اپنے لئے خاص کرے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص کی گئی ہو (ج) اَخِطَّۃٌ۔
(الخَطّاطُ) خطاط' ماہر خطاطی۔
(الخُطَّةُ) کام یا حالت' خیال۔ کہاوت ہے (جَاءَ فلانٌ وفی راسه خُطَّةٌ) وہ آیا اس حال میں کہ اس کے ذہن میں ایک منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے (اِنَّهٗ قد عرض علیکم خطّة رُشد فاقبلوها) اس نے تمہارے سامنے عمدہ لائحہ عمل رکھا ہے۔ اسے قبول کرلو (ج) خُطَطٌ۔
(الخِطَّةُ) الخِطُّ (ج) خِطَطٌ۔ حدیث میں ہے (اَنَّهٗ اعطی النساءَ خِطَطًا یسکنّها فی المدینة)۔
(الخَطِیُّ) مقام "خط" کا نیزہ (خط بحرین کے ایک شہر کا نام ہے جہاں نیزے کی فروخت ہوتی ہے)۔

(الخَطُوطُ): زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) وہ پالش یا طلاء جو بھنوؤں پر لگایا جائے۔
(الخَطِیطَةُ): زمین کا ریتیلا حصہ جس پر ماہر علم رمل آئندہ کے حالات جاننے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصہ پر بارش ہوتی ہو۔ کچھ پر نہ ہوتی ہو۔
(المِخْطاطُ): لکیروں کو برابر کرنے کا آلہ (ج) مَخاطِیطُ۔
(المِخَطُّ): ہر وہ چیز جس سے لائنیں لگائی جائیں (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی (ج) مَخاطُّ۔
(المخطوط): ہاتھ سے لکھا ہوا' مخطوطہ غیر مطبوعہ (ج) مخطوطاتٌ۔
(المخطوطةُ): قلمی نسخہ' مخطوطہ۔
(خَطَفَ)۔ خطْفًا و خَطَفَانًا: تیز تیز چلنا۔
- الشیءَ خطْفًا: اچک لینا' کھینچ لینا۔ (۲) غصب کرنا' چھین لینا۔
- البرقُ البَصَرَ: بجلی سے نگاہ کا چندھیا جانا۔
- السَّمْعَ: چوری سے سننا۔
(خَطِفَ)۔ خَطَفًا: خَطِفَ۔
- الشیءَ خَطَفَهٗ: قرآن مجید میں ہے ﴿اِلَّا مَنْ خَطِفَ الخَطْفَةَ فَاَتْبَعَه شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾۔
(خُطِفَ): لاغر ہونا۔ هو مخطوفٌ۔
(اَخْطَفَ): تھوڑا سا بیمار ہونا پھر جلدی سے صحت یاب ہو جانا۔
- السهمُ: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔
- الحُمّی المریضَ و عنهٗ: بخار اتر جانا۔
- المَرَضُ فلاناً: بیماری کا ہلکا ہو جانا۔
- الشیءَ: غلطی کرنا۔
- لی من حدیثه شیئًا: اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔
(اختَطَفَه) خَطَفَهٗ: حدیث میں ہے (اِن رایتمونا تختطفنا الطیرُ فلا تبرحوا)۔
- من حدیثه شیئًا: اَخْطَفَهٗ۔
(تَخَطَّفَهٗ) خَطَفَهٗ: قرآن مجید میں ہے ﴿وَیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ﴾ لوگوں کو ان کے اردگرد قتل کر دیا جاتا اور لوٹ لیا جاتا تھا۔
(الاَخْطَفُ): لاغر' دبلے پیٹ والا۔
(الخَاطِفُ): وہ تیر جو نشانہ سے چوک جائے۔
- خاطِفُ ظِلِّه: ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے۔ وهی خاطِفَةٌ (ج) خواطِفُ۔
(الخَاطُوفُ): آنکڑا' اچکنے کا اوزار (ج) خواطیف۔
(الخَطَّافُ): بہت اچکنے والا۔
"لِصٌّ خَطَّافٌ" بھی کہا جاتا ہے۔
(الخُطَّافُ): الخاطوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا (۳) پنجہ (۴) ابابیل پرندہ (۵) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ (ج) خطاطیف۔
(الخَطِفَةُ): چھینی ہوئی چیز' مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں (ج) خَطائف۔
(المِخْطَفُ): الخاطِفُ (۲) کانٹا' آنکڑا' لوہے کا ہک (ج) مَخاطِفُ۔
(خَطِلَ)۔ خَطَلًا: ڈھیلا ڈھالا' بے ڈھنگا ہونا (۲) جلدی کرنا اور غلطی کر بیٹھنا (۳) بیوقوف ہونا (۴) بدگوئی اور فحش گوئی کرنا "خَطِلَ کلامُهٗ" کہا جاتا ہے۔
- فی مشیه: اکڑ کر اور اتر کر چلنا۔ هو خَطِلٌ و اَخْطَلُ وهی خَطْلاء (ج) خُطْلٌ۔
(اَخْطَلَ) فی کلامه: بدگوئی کرنا۔

Marfat.com

(تَخَطَّلَ): نازانداز سے اکڑ کر چلنا۔
(الخَطَّالُ): بہت بدگوئی اور فحش کلام کرنے والا (۲) بدنام زمانہ۔
(الخَطَلُ): لغو و مہمل کلام۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فرَكِب بهم الزللَ وزيَّنَ لهم الخطل)۔
(الخَطِلُ): بے وقوف (۲) تیزی سے نیزہ چلانے والا۔
(خَطَمَهُ)۔ خَطْمًا: ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا۔ خَطَمَهُ بالخطام بھی کہا جاتا ہے۔
-خَطَمَ انفَه: نکیل چڑھانا۔
-انف فلان: ظاہری عیب کا سبب بننا۔
- فلاناً بالكَلامِ: مغلوب کر دینا' خاموش کر دینا۔
-الجلدَ و نحوَهُ: کناروں سے سینا۔
-القوسَ بالوتر: کمان پر تار چڑھانا۔
(خَطَّمَهُ): خَطَمَهُ۔
(الأَخْطَمُ): لمبی ناک والا (۲) کالا (ج) خُطْمٌ۔
(الخَاطِمُ): فلانٌ خاطمُ بنی فلانٍ: وہ ان کا رہنما و قائد ہے۔
-خاطِمُ امرِهم: وہ ان کے معاملات کی تدبیر کرنے والا ہے۔
(الخِطامُ): لگام (۲) اونٹ کی نکیل (۳) کمان کا تار۔ (ج) خُطُمٌ و أَخْطِمَةٌ۔
-وضع الخطام على انف فلانٍ: اس کو قابو میں کرلیا۔
- منع خطامَهُ: اطاعت اور تابعداری سے رکے رہنا۔
(الخَطَّامُ): مِسْكٌ خَطَّامٌ: ایسی مشک جو خوشبو سے ناک بھر دے۔
(الخَطْمُ): ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ (۳) چونچ (ج) خطومٌ و أَخْطام۔
(الخَطْمِيُّ): فصیلہ خبازیہ کی ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کے خشک پتوں کو پانی میں کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے اور سر بالکل صاف ہو جاتا ہے۔
(المُخطَّم): لگام ڈالنے کی جگہ (۲) ایسا گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔
(المَخْطِمُ): الخَطْم (ج) مخاطم۔
(المِخطمُ): الخَطْم (ج) مخاطم۔
(خَطَا)۔ خطوًا: چلنا۔
(أَخطَاهُ): چلانا (۲) قدم اٹھوانا (۳) چلنے پر ابھارنا۔
(خطَّاهُ): اخطَاهُ۔
-عنهُ الشيءَ: دور کرنا' زائل کرنا' ہٹانا۔
(اختطى): چلنا۔
-الشيءَ: تجاوز کرنا' عبور کرنا۔
(تَخَطَّاهُ) والیہ: اختطاهُ۔
(الخَطْوَةُ): دو قدموں کا درمیانی فاصلہ تقریباً ۳۱ انچ (ج) خِطَاءٌ۔
(الخُطْوَةُ): الخَطْوةُ (ج) خُطًى۔
-بين القولين خُطًى يسيرةٌ: دو باتیں قریب قریب ہیں۔
-اتَّبع خطاه: نقش قدم پر چلنا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ﴾۔

خ.....ظ

(أَخظَّ) الرجلُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
(خَظَاهُ) لحمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
(أَخْظَى) الرجلُ: موٹا ہونا۔
-الحيوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
(خَظَّاة): موٹا اور بڑا کرنا۔
(الخاظِي): سخت اور ٹھوس۔ کہا جاتا ہے ''قَدَحٌ خاظٍ'' موٹا پیالہ۔
(الخَظَاةُ): کوئی گٹھی ہوئی ٹھوس چیز۔
(الخَظَوَانُ): رجلٌ خَظَوَانٌ: زیادہ گوشت والا آدمی۔
(الخَظِي): گٹھے ہوئے جسم کا۔ کہا جاتا ہے ''فرسٌ خظٍ بظٍ و امرأةٌ خظيةٌ بظيةٌ''۔

خ.....ف

(خَفَتَ)۔ خَفْتًا و خُفُوتًا و خُفَاتًا: سکون پذیر ہونا' خاموش ہونا' کمزور ہونا۔
- المريضُ: مریض کا خاموش ہونا (۲) مریض کا اچانک مر جانا۔
-صوتُهُ: آواز کا پست ہونا۔
- بصوتِه: آواز پست کرنا' پوشیدہ رکھنا' خفیہ بات کرنا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے: (قالت: ربّمَا خفت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقرأته و ربما جهر) هو خفيتٌ۔
(خَافَتَ) بصوتِه: آواز کو پست کرنا' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾۔
(تَخَافَتَا): باہم سرگوشی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ﴾۔
-فلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا یا کمزور بننا۔
(الخَافِتُ): بے آب بادل (۲) پودا جو لمبا نہ ہو (ج) خوافِتُ۔
(الخَفُوتُ): من النساءِ: کمزور عورت۔
(خَفِجَ)۔ خَفَجًا: ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری لاحق ہونا (۲) قیام کی حالت میں چلتے وقت ٹانگیں کانپنا۔
-خَفِجَت رجلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا هُوَ أَخْفَجُ وهي خَفْجَاءُ (ج) خُفْجٌ۔
(تَخَفَّجَ): ٹیڑھا ہونا۔
(الخَفَجُ): اونٹ کی ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) فصیلہ مرکبہ کا بہار میں اگنے والا پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
(الخَفِيجُ): کمزور (۲) کمزور ٹانگوں والا (۳) پانی جو شیریں نہ ہو۔
(خَفْخَفَ): آواز نکالنا۔
-الشيءَ: حرکت دینے سے آواز نکلنا۔
(الخفخاف): جس کی آواز ناک سے نکلتی ہو۔ هو خفخاف الصوت۔
(خَفَدَ)۔ خَفْدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا۔
(أَخْفَدَتِ) الناقةُ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کا یہ

Marfat.com

ظاہر کرنا کہ وہ حاملہ ہے حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو۔
-الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا (۳) سخت دردزہ کے بعد بچہ جننا۔ هي مخفدٌ و خَفودٌ (خلاف قیاس) (ج) خُفُدٌ و خَفَائِدُ۔
(خَفَرَ) وبه و عليه ـِ خَفْرًا و خِفَارَةً: حفاظت کرنا' پہرہ دینا۔ هو خافِرٌ و خَفِيرٌ والمفعول مخفورٌ و خفيرٌ۔
-بالعهدِ: وعدہ پورا کرنا۔
- العهدَ و نحوهٗ اوبه خَفْرًا و خفورًا: وعدہ توڑنا۔
-بفلان: وعدہ توڑنا اور دھوکہ دینا۔
(خَفَّرَهٗ) خَفرَهٗ (۲) چہار دیواری بنانا۔
(تَخَفَّرَ) خَفِرَ۔
-به: پناہ لینا' پناہ مانگنا۔
(اِستخفره) وبه: پناہ مانگنا (۲) اپنا پہرہ دار بننے کی درخواست کرنا۔
(الخَفَارَةُ): ضمانت' ذمہ (۲) عہد (۳) امان (۴) پہرہ داری۔
(الخُفَارَةُ) الخَفَارَةُ (۲) پہرہ دار کی اجرت۔
(الخِفَارَةُ) الخَفارة (۲) چوکیداری' پہرہ داری کا پیشہ۔
(الخَفِيرُ) پہرہ دار (ج) خفراء۔
(المَخْفِرُ) چوکی' پہرہ کی جگہ (ج) مَخَافِرُ۔
(خَفَسَ)ـِ خَفْسًا بدگوئی کرنا۔
-الشرابَ زیادہ پانی ملانا۔
-البناءَ عمارت گرانا۔
- فلانًا پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا۔
(اَخفَسَ) خَفَسَ۔
-الشرابُ جلدی نشہ چڑھانا۔
(انخَفَسَ) ازم خَفَسَهٗ۔
-الماءُ پانی کا متغیر ہو جانا۔
(تَخَفَّسَ) ازم خَفَسه (۲) پہلو کے بل لیٹنا' پت لیٹنا۔
(خَفَشَهٗ) وبه ـُ خَفْشًا پھینکنا۔
الانسانَ وغیرَه پچھاڑنا۔

(خَفِشَ)ـَ خَفَشًا: دن میں کم نظر آنا۔ (۲) نگاہ کمزور ہونا "خفشت عينه" هو اَخْفَسُ هي خفشاءُ (ج) خُفْشٌ۔
(خَفَّشَ): کمزور ہونا۔
-بالارضِ: زمین سے چمٹ جانا۔
-البناءَ: عمارت گرا دینا۔
-الانسانَ وغيرَه: پچھاڑنا۔
(الخَفَشُ): تیز روشنی میں نظر کی کمزوری ہونا (ج)۔
(الخُفَّاشُ): چمگادڑ۔
(خَفَضَ) العيشُ والشيءُ ـِ خَفْضًا: نرم و ہموار ہونا۔
-بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
-الشيءَ: بلندی سے اتارنا (۲) کم کرنا۔
-الطائرُ جناحَه: پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
-المرأةُ صوتَهَا: عورت کا آواز پست کرنا۔
-فلانٌ جناحَه للناس: لوگوں سے تواضع اور نرم خوئی کے ساتھ پیش آنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ﴾۔
-الصبيةَ خِفَاضًا لڑکی کا ختنہ کرنا۔
حدیث میں ہے (قال النبي صلى الله عليه وسلم لامّ عطية اذا خفضتِ فاشمّي)۔
-الكلمةَ زیر لگانا۔
(خَفُضَ) العَيْشُ ـُ خَفْضًا زندگی کا آسودہ اور کشادہ ہونا۔ هو خَفْضٌ و خفيضٌ و خَافِضٌ و مخفوضٌ۔
(خَفَّضَ) الشيءَ کم کرنا۔ کہا جاتا ہے "خَفِّضْ عليكِ امْرَكِ" فکر نہ کرو۔ حدیث افک میں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا (خَفِّضي عليك) "خَفِّضْ عليك جاشك" اطمینان رکھو۔
(اِنْخَفَضَ) الشيءُ پست ہونا' نیچا ہونا۔
-الصبيةُ لڑکی کا ختنہ ہو جانا۔
(انخَفَضَ) الشيءُ اختفض۔
(تخفَّضَ) الشيءُ انخَفَضَ۔

(الخَافِضُ): آسان و آرام دہ۔ کہتے ہیں هو خافض الجناح و خافضُ الطير: وہ باوقار اور ٹھنڈے مزاج کا آدمی ہے۔
(الخَافِضَةُ): لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی (۲) زمین کا پست حصہ۔
- ارضٌ خافضةُ السُّقيا: وہ زمین جس کو سیراب کرنا آسان ہو۔
-ليلةٌ خافِضَةٌ: وہ رات جس میں چلنا آسان ہو۔
(الخَفْضُ): آسودہ حالی' خوشحالی (۲) نشیبی زمین (ج) خفوضٌ (۳) (نحویوں کے نزدیک) جرّ۔
(خَفَعَ) فلانٌ ـَ خَفْعًا و خفوعًا: بھوک یا بیماری کی وجہ سے کمزوری ہونا یا بے ہوشی طاری ہونا۔
-على فراشه: بھوک یا بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
-مفاصلُه: جوڑ ڈھیلے ہونا۔
(خَفِعَ)ـَ خَفَعًا: بیماری یا بھوک کی وجہ سے پیٹ کا پیٹھ سے لگ جانا (۲) کمزور و لاغر ہونا۔ هو اخفع وهي خفعاء (ج) خُفْعٌ۔
(اَخْفَعَه) الجوعُ او المرضُ: بیماری یا بھوک کا پچھاڑ دینا' عاجز کر دینا۔
(انخَفَعَتِ) النخلةُ: درخت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔
-فلانٌ: کمزور و ناتواں ہونا۔
-على فراشه: بیماری یا بھوک کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
-كَبِدُهٗ: بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا یا جگر کا ڈھیلا ہونا۔
-رئتهٗ: بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
(الخُفَاعُ): ایک بیماری جس کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
(خَفَّ) الشيءُ ـَ خَفًّا و خِفَّةً: ہلکا ہونا۔
-الميزانُ: ترازو کے پلڑے کا اوپر اٹھنا۔
-المطرُ و نحوه: بارش کا کم ہونا۔
-القومُ عطوفًا: لوگوں کا تھوڑا ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ علی القلوبِ: دلوں کا کسی سے مانوس ہونا اور اسے قبول کرنا۔
-عَقْلُهٗ: کم عقل و بیوقوف ہونا۔
-حالُه: بدحال ہونا۔
- الیه خَفًّا و خفّةً و خُفُوْفًا: جلدی کرنا' لپکنا۔
- عن المکانِ: جلدی سے کوچ کرنا' تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفّ و خفیفٌ۔
-فلانٌ خِفٌّ: وہ طاقتور اور پھرتیلا ہے۔
(اَخَفُّ) الرجُلُ (سفر یا حضر میں) کم سامان والا ہونا (۲) خستہ حال ہونا (۳) ہلکے مویشیوں والا ہونا۔
-فلاناً: غصہ دلانا' طیش دلانا' ضبط کا دامن چھڑا کر طیش پر ابھارنا۔
(تَخَافَّ): پھرتی سے کام کرنا۔
(خَفَّفَ) الشیءَ: ہلکا کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
-مابه: ڈھارس بندھانا' غمخواری کرنا۔
-عنهُ: مشقت دور کرنا۔ آرام پہنچانا۔
(تَخَفَّفَ) الشیءُ: ہلکا ہونا۔
- من الشیءِ: کسی چیز کے کچھ حصہ کو ختم کرنا تاکہ وہ ہلکی ہو جائے۔
-خُفًّا: موزہ پہننا۔
(استَخَفَّهٗ): ہلکا کروانا (۲) ہلکا خیال کرنا (۳) بھڑکانا' مشتعل کرنا۔
-به: حقیر و ذلیل سمجھنا (۲) توہین کرنا' تذلیل کرنا۔
(التَّخفیف): (قراء اور صرفیین کے نزدیک) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا۔ (ہمزہ کو ساقط کر کے یا اسے حرف مد یا یاء یا واؤ سے بدل کر یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔
(الخُفَافُ): ذہین و ہوشیار۔
(الخَفَّافُ): موزے بیچنے والا (۲) موزے بنانے والا۔
(الخُفُّ): اونٹ کی ٹاپ' قدم۔ (۲) پاؤں کے تلوے کا حصہ جو زمین سے لگے (۳) چمڑے کا موزہ۔ کہاوت میں ہے: (رَجَعَ بخفّی حنین) جو مایوس ہو کر نامراد ہونے کے وقت بولی جاتی ہے (ج) خِفَافٌ و اَخْفَافٌ۔
(الخِفُّ): ہر وہ چیز جو ہلکی ہو (۲) تھوڑی سی جماعت۔
(الخَفِیْفُ): ہلکا (۲) شعر کی ایک بحر کا نام جو جدید اور قدیم دور میں یکساں طور پر رائج ہے اس کا ایک مصرع اس وزن پر ہوتا ہے ''فاعِلاتُن مُستفع لُنْ فاعِلاتُن''۔
-خفیفُ الرُّوح: خوش مزاج۔
-خفیفُ القلب: ذکی' زود فہم۔
-خفیف ذاتِ الید: تنگدست۔
(خَفَقَتِ) النعلُ ـُ خَفْقًا: جوتے کا آواز نکالنا۔
- الشیءُ خَفقًا و خُفوقًا و خَفَقَانًا: ہلنا' حرکت کرنا۔
-القلبُ: دل دھڑکنا' مائل ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کا اڑنا۔ هو خافِقٌ و خفوقٌ۔
- النجمُ و الشمسُ و القمرُ: غروب ہونا' ڈوبنا۔
- فلانٌ: سو جانا۔
-اللیلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
- الحیوانُ: جانور کا لاغر ہونا۔ هو خَفِقٌ و خُفَقٌ (ج) خِفَاقٌ۔
-المکانُ: جگہ کا خالی ہونا۔
-السهمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔
-فلانٌ فی البلاد: کسی شہر کی طرف سفر کرنا۔
-فلاناً بالسوط و نحوهٖ خفقًا: آہستہ سے کوڑا مارنا۔
(اَخْفَقَ): حرکت کرنا' ہلنا۔
-الطائرُ: پروں کو پھڑ پھڑانا۔
-النجومُ: ستاروں کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-القومُ: توشہ ختم ہو جانا۔
- فلانٌ: مال کم ہونا (۲) ضرورت طلب کرنا لیکن کامیاب نہ ہونا۔
-فلاناً: پچھاڑنا۔
(خَفَّقَ) نَعْلَیْهِ: ایک جوتے کو دوسرے سے مارنا۔
(اختَفَقَ) الشیءُ: ہلنا' حرکت کرنا' متحرک ہونا۔
(الخَافِقُ): جھنڈا (۲) افق' آسمان کا کنارہ۔ یہ دو ہیں افق المشرق اور افق المغرب (ج) خوافِق۔
-خوافقُ السّماء: ہوا چلنے کی سمتیں۔
(الخَفَّاقُ): بہت حرکت کرنے والا۔
-رجُلٌ خَفَّاقُ القدمِ: جس کے پاؤں کا اگلا یا نچلا حصہ چوڑا ہو۔
(الخَفَّاقَةُ): امرأة خَفّاقة الحشا: پتلی کمر والی عورت۔
(الخَفَقَان): کسی بیماری' محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی حرکت تیز ہو جانا۔
(المَخْفَقُ): ہموار زمین جس پر سراب چمکتا ہو۔
(المِخْفَقُ): پرزن تلوار۔
(المِخْفَقَةُ): ہر وہ چیز جس سے مارا جائے جیسے کوڑا وغیرہ۔
(خَفَا) البَرْقُ ـُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے (انّهٗ سأل عن البرق فقال اَخفوٌّ ام ومیضٌ؟)۔
-الشیءُ: ظاہر ہونا۔
(خَفِیَ) لَه ـَ خِفْوَةً: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں ''یاکل کذا خِفوةً'' وہ چھپا کر کھا رہا ہے۔
(خَفِیَ) البَرْقُ ـِ خَفْیًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
- الشَّیءَ: ظاہر کرنا' نکالنا۔ حدیث میں ہے (انّه کان یخفی صوته بآمین)۔
(خَفِیَ) الشیءُ ـَ خَفَاءً و خِفْیَةً و خُفْیَةً: چھپ جانا۔ ''خَفِیَ علیه'' بھی کہتے ہیں۔ هو خافٍ و خفیٌّ وهی خافیة (ج) خفایا۔
-هو خفیّ البطن: لاغر و کمزور۔

Marfat.com

(اخْفٰی) الشیٔ: چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
(احتَفٰی) الشیٔ: چھپنا' روپوش ہونا۔ اختفٰی منه بھی کہتے ہیں۔
-دَمَ فلان: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
-الشیٔ: ظاہر کرنا' نکالنا۔
-المیّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
(تَخَفّٰی): چھپنا' غائب ہونا۔
(استخفٰی) تَخَفّٰی۔
(الخَافِیْ): جن۔
(الخَافِیَةُ) جن "ارض خَافِیَةٌ" جنوں کی سرزمین (۲) پرندہ کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے (ج) خوافٍ۔
(الخَفَآءُ): پوشیدگی (۲) پست زمین۔
-بَرِحَ الخفاءُ: معاملہ واضح ہوگیا۔
(الخِفَاءُ): چادر' پردہ' غلاف (۲) وہ چادر جو عورتیں کپڑوں کے اوپر پہنتی ہیں (ج) اَخْفِیَةٌ۔
-اَخفیَةُ النور: کلی کی پنکھڑیاں۔
-اَخفیةُ الکریٰ: آنکھیں۔
(الخَفِیَّةُ) کنواں جس میں پانی نہ ہو (۲) گھنی جھاڑی (ج) خفایا۔
-به خَفِیَّةٌ: اس پر آسیب ہے۔ جن کا اثر ہے' جنون کا اثر ہے۔

خ.....ق

(خَقْخَقَ) القارُ و نحوُهٗ: کھولنے کی آواز سنائی دینا۔
(خَقَّ) القارُ و نحوه - خَقًّا و خَقَقًا و خقیقًا: سنسنانا' کھولنے کی آواز آنا۔
-البَکرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا۔
-فی الارض: زمین میں گہرا گڑھا کھودنا۔
(اَخَقَّتِ) البَکرَةُ: خَقَّتْ۔
(الاُخْقُوْقُ) گڑھا' گہرا گڑھا (ج) اَخَاقِیْقُ۔
(الخَقُّ) گہرا گڑھا۔ عبدالملک بن مروان نے ایک جاگیر کے بارے میں اپنے وکیل کو خط لکھا (امّا بعد! فلا تدع خقًّا من الارض ولا لَقًّا الاسوّیتَه و زرعتَه) (۲) وادی (ج) اَخْقَاق و خُقُوْقٌ۔
(خَقَّنَ) القومُ الخاقان علی انفسهم: اپنے اوپر سردار اور بادشاہ مقرر کرنا (مو)۔
(الخاقان): ہر ترکی بادشاہ کا لقب (ترکی) (ج) خَواقِین۔

خ.....ل

(خَلَآتِ) الناقةُ - خَلْئًا و خِلَاءً و خُلُوْءً: اونٹنی کا ہٹ کرنا' آگے نہ چلنا۔ حدیث میں ہے (انّ ناقة النبیّ صلی الله علیه وسلم خَلَّأَتْ به یوم الحُدیبیة فقالوا خَلَّأَتِ القَصْوَاء فقال صلی الله علیه وسلم مَا خَلَّأَتْ وما هولها بخلق (ولکن جلسها حَابسُ الفیل) هی خالِئٌ و خَلُوْءٌ۔
-الانسانُ خُلُوْءً: آدمی کا اپنی جگہ سے نہ ہٹنا۔ هو خَالِئٌ۔
(خَالَّ) القومُ مُخَالَّةً و خِلَاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری میں مشغول ہو جانا۔
- القومَ: قوم سے پہلو تہی کرنا' الگ تھلگ رہنا۔
(خَلَبَ) الشیٔ - خَلْبًا: پنجہ سے پکڑنا۔
-النباتَ: کاٹنا۔
- الجلدَ و نحوَهٗ: خراش لگانا' ناخن سے مارنا۔
-الحَیَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔
-فلانًا خَلْبًا و خَلَابًا و خِلَابَةً: گرویدہ بنانا' دل موہ لینا۔ هو خالِبٌ (ج) خُلَبَآء و خَلَبَةٌ و هو خَلَّابٌ و خَلَبُوْتٌ وهی خالبةٌ (ج) خوالب وهی خَلَّابَةٌ و خلُوبٌ و خلبوتٌ و خَلِبَةٌ۔
(خَلِبَ) - خَلَبًا: بے وقوف ہونا (۲) ادھورا کام کرنا۔ هو اَخلبُ وهی خلباء (ج) خُلْبٌ۔
(اَخْلَبَ) الماءُ: پانی کا گاروالا ہونا۔
(خَالَبَ) فُلَانًا: دھوکہ دینا' دل موہ لینا۔
(خَلَّبَ) الشیٔ: پنجوں کی تصویروں سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
(اخْتَلَبَ) فلانًا: دھوکہ دینا' دامِ فریب میں پھنسانا۔
(استَخْلَبَ) الشیٔ والنبات: چنگل سے پکڑنا۔ پنجہ مارنا۔
(الخِلَابَةُ): نرم اور چکنی چپڑی باتوں سے دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے (انّه صلی الله علیه وسلم قَالَ لِرَجُلٍ: اذا بایعت فقل لاخِلَابَةَ)۔
(الخُلْبُ): کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک و مضبوط رسی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے۔ واحد: خُلْبَةٌ۔
(الخِلْبُ): الخُلْبُ (۲) ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ کہاوت ہے (انت بین کَبِدی و خِلبی) اپنے انتہائی عزیز اور محبوب شخص سے کہا جاتا ہے۔
-خِلْبُ نساءٍ: نرم گفتگو سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی' البیلا۔ (ج) اَخْلَاب۔
(الخُلَّبُ): ایسا بادل جو گرجے' چمکے اور بارش کی امید دلائی مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ کہتے ہیں برقٌ خُلَّبٌ البرقُ الخُلَّبُ' برقُ خُلَّبٍ و برقُ الخُلَّبِ (۲) وہ آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا نہ کرے "انما انت کبَرْقِ خُلَّبٍ"۔
(المِخْلَبُ): پنجہ' ناخن' چنگل۔ (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں۔ (ج) مخالِبُ و مخالیب۔
(الخُلْبُوْبُ): دھوکہ باز مکار۔
(خَلْبَسَهٗ): فریفتہ کرنا' دل چھین لینا۔
(الخُلَابِسُ): نرم گفتگو (۲) جھوٹ۔
(الخَلَابِیْسُ): جھوٹی بے سروپا باتیں (۲) بے ترتیب اشیاء (۳) کمینے اور گھٹیا لوگ۔
(خَلْبَصَ): بھاگنا' فرار ہونا۔
(الخَلَبُوْصُ): چڑیا کے رنگ کا اس سے چھوٹا پرندہ (۲) عیب کترا۔
(خَلَجَ) الشیٔ - خَلْجًا و خُلُوْجًا و

Marfat.com

خَلَجَانًا: ہلنا' حرکت کرنا۔
-العینُ: آنکھ کا پھڑکنا۔
- فی مشیتہ: جھوم کر' لڑکھڑا کر چلنا۔ ھو خالجٌ وھی خَلُوْجٌ۔
-الشیٔ خَلْجًا: کھینچنا' چھین لینا۔
-الرضیعَ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
- فلاناً اَمْرٌ: مشغول کر دینا (۲) پھانسنا' پریشان کر دینا۔
- عَیْنیہ و بعینیہ: آنکھ کو حرکت دینا' آنکھ سے اشارہ کرنا' آنکھ مارنا۔
-رُمْحَہ: نیزہ کو ایک جانب سے کھینچنا۔
(خُلْجٌ)- خَلَجًا: مشقت یا زیادہ چلنے کی وجہ سے گوشت اور جوڑوں میں درد ہونا۔
-الخباءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا اور ٹیڑھا ہونا۔
ھو اخلَجُ وھی خَلْجَاءُ (ج) خلْجٌ وھو خلیجٌ (ج) خِلاَج۔
(اَخْلَجَ)الشیٔ: کھینچنا۔
-الشیٔ: کھینچنا۔
(خَالَجَ)الامرُ فلاناً: سوچ میں ڈالنا۔
- فلاناً: کسی چیز کی بارے میں کسی سے جھگڑا کرنا۔
(تَخَلَّجَ)الشیٔ: ہلنا اور حرکت کرنا۔
-مِنَ الشیٔ: کسی چیز سے کسی چیز کا نکلنا' متفرع ہونا۔
(اِخْتَلَجَ)الشیٔ: ہلنا' حرکت کرنا۔
-فی صدْری کذا: دل میں کھٹکنا۔
-لحمُہ: گوشت کا سکڑنا' لاغر ہونا۔
-الشَّیٔ: کھینچنا۔
-خلیجًا: خلیج کھودنا۔
-رُمْحَہ: نیزے کو کھینچنا۔
(تَخَالَجَہ): کھینچنا (۲) کھینچا تانی کرنا۔
- تَخَالَجَتْہُ الھُمُوْمُ: سوچوں کا پریشان کر دینا۔
(الخَلِیْجُ): کھاڑی' خلیج (مج) (۲) وہ نہر جو بڑے دریا کھود کر نکالی جائے۔ (۳) رسی (ج) خُلُجٌ و خُلْجَانٌ۔
(المَخْلَجُ): شاہراہ عام سے نکلنے والا راستہ (ج) مخالجُ حدیث میں ہے (تنکبُ المخالج عن وضح السبیل)۔
(خَلْخَلَ)الشیٔ: حرکت دینا' جھنجھوڑنا۔
-المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
-العَظْمَ: ہڈی سے گوشت کو اتارنا۔
(تَخَلْخَلَ): لازم خَلْخَلَ۔
(الخَلْخَالُ): پازیب (ج) خلاخیل۔
-ثوبٌ خلخلٌ: باریک کپڑا۔
(المُخَلْخَلُ): پازیب پہننے کی جگہ۔
(خَلَدَ)- خُلْدًا و خُلُوْدًا: ہمیشہ رہنا' باقی رہنا' برقرار رہنا "خَلَدَ فی السّجن وفی النّعیم" کہتے ہیں۔
-فُلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود کمزور و بوڑھا نہ ہونا۔
- بالمکان: لمبے عرصہ تک قیام پذیر ہونا۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیا کی مذمت میں فرماتے ہیں (مَنْ دَانَ لَھَا و اَخْلَدَ اِلَیْھَا)۔
-الشیٔ: برقرار رکھنا' ہمیشہ رکھنا۔
(خَلَّدَہ): ہمیشہ رکھنا' دوام عطا کرنا۔ "خَلَّدَہُ فِی السّجن" بھی کہتے ہیں۔
-الفتاۃَ او الفتیٰ: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿یَطُوْفُ عَلَیْھِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُوْنَ﴾۔
(الخُلْدُ): چنڈول (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔
-دارُ الخُلْدِ: جنت۔
(الخَلَدُ): دل' خیال۔ کہتے ہیں "لَمْ یَدُرْ فِیْ خلَدِی کذا" (ج) اخلادٌ۔
(الخَلَدَۃُ): بالی (ج) خِلَدَۃٌ۔
(الخُلُوْدُ): دارُ الخُلُوْدِ: جنت۔
(الخَوَالِدُ): پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) چولہے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
(المُخْلِدُ) من الرّجال: جس پر دیر سے بڑھاپا آتا ہو (۲) جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے نہ گریں۔
(خَلَسَ)الشیٔ - خَلْسًا: دھوکہ سے چھین لینا۔ اچک لینا "خَلَسَہ ایّاہُ" بھی کہتے ہیں
ھو خالِسٌ و خَلاَّسٌ۔
-رَجُلٌ خَلاَّسٌ: بہادر اور چوکنا آدمی۔
(خَلِسَ)- خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا۔ ھو اَخْلَسُ وھِیَ خلساء (ج) خُلْسٌ۔
حدیث میں ہے (سِرْ حتّٰی تأتِیَ فَتَیاتٍ قُعْسًا ورجالاً طُلْسًا و نساءً خُلْسًا)۔
(اَخْلَسَ)شَعْرُہ: بالوں کو کچھ سفید اور سیاہ ہونا ھو مُخْلِسٌ و خَلِیْسٌ۔
-الارضُ والنباتُ: پودوں کا کچھ سبز اور کچھ خشک ہونا۔
-الارضُ: زمین کا کچھ سبزہ اگانا۔
(خَالَسَہ)الشیٔ مُخَالَسَۃً و خِلاَسًا چھپنا مار کر چھین لینا' اچک لینا۔
-خَالَسَ فلاناً: موقع پر کسی سے سبقت لے جانا۔
(اخْتَلَسَ)الشیٔ: خَلَسَہ۔
(تَخَالَسَ) القومُ الشیٔ: باہم چھینا جھپٹی کرنا۔ "ھُمَا یتخالسان انفسھما" ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔
(تَخَلَّسَ)الشیٔ: خَلَسَہُ۔
(الخَالِسُ) موتٌ خَالِسٌ: اچانک آنے والی موت۔ حدیث میں ہے (بادروا بالاعمال مرضاً حابسًا او موتا خالِسًا)
(الخِلاَسِیُّ) وَلَدٌ خِلاَسِیٌّ: بچہ جس کے ماں باپ میں سے ایک گورا اور ایک کالا ہو۔
- دجاجٌ خِلاَسِیٌّ: ہندوستانی اور ایرانی مرغا مرغی کا بچہ۔
(الخَلْسُ): کچھ تر اور کچھ خشک گھاس۔
(الخُلْسَۃُ): جھپٹی ہوئی چیز (۲) مناسب موقع۔
(الخَلِیْسُ) طعنَۃٌ خلیسٌ: نیزہ وغیرہ کا ایسا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت سے چکمہ دے کر کیا ہو۔
-ھُوَ خلیسٌ: بہادر اور چوکنا (ج) خُلْسٌ۔
(الخَلِیْسَۃُ): درندہ کے منہ سے چھڑایا ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے مر جائے (انّہٗ نھی عن الخلیسۃ) (۲) چھینی ہوئی چیز۔

Marfat.com

(خَلَصَ) - خُلُوْصًا و خِلَاصًا: صاف اور کھرا ہونا' خالص ہونا۔
-مِنْ وَرْطتِه: نجات پانا' رہائی پانا۔
-من القومِ: قوم سے کنارہ کش ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَلَمَّا استَيْأَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا﴾ "خَلَصَ بنفسِه بھی کہتے ہیں۔
- اِلَى الشَّيْءِ: پہنچنا۔ هُوَ خَالِصٌ (ج) خُلَّصٌ۔
(خَلِصَ) العَظْمُ - خَلَصًا: ہڈی کا گوشت میں ٹوٹ جانا (ایسا ہاتھ اور پاؤں میں ہوتا ہے)۔
(اَخْلَصَ) العَظْمُ: ہڈی میں زیادہ گودا ہونا۔
-الشَّيْءَ: صاف کرنا' کھوٹ پاک کرنا۔
-لَه النصيحةَ: سچی خیر خواہی کرنا۔
-لَه الحُبَّ: محبت کو خالص کرنا۔
- للّٰهِ دِيْنَهٗ: خلوص نیت سے خدا کی عبادت کرنا۔
-فُلانًا: ہمراز بنانا' سچا دوست بنانا۔
-السَّمْنَ و غَيْرَهٗ: مغز اور جوہر نکالنا۔
(خَالَصَهٗ) تعلق کو خالص رکھنا۔
-الوُدَّ: خالص دوستی برتنا۔
-الله دينَهٗ: عبادت میں اخلاص رکھنا۔
- الدائنُ المَدِينَ: مقروض کو قرض سے بری کرنا (محدثہ)۔
(خَلَّصَ) الشيءَ: صاف کرنا' ملاوٹ سے پاک کرنا (۲) دوسرے سے جدائی کرنا۔
- خَلَّصَهُ اللّٰهُ: خدا نے اسے مصیبت سے نجات دی۔
(تَخَالَصَ) القومُ: باہم خلوص برتنا۔
(تَخَلَّصَ) ازم خَلَّصَه۔
(اسْتَخْلَصَه) مخلص و ہمراز بنانا (۲) اختیار کرنا (۳) خاص کرنا۔
(الإِخْلَاصُ) كلمة الاخلاص: کلمہ توحید۔
-سورةُ الإِخلاصِ: سورۂ اخلاص سورۂ قل هو الله اَحَدٌ۔
(الخَالِصُ) هو خالصٌ لك: وہ تیرے خالص اور حلال ہے۔
-مِنَ الألوان: صاف رنگ۔
(الخَالِصَةُ) مخصوص کی ہوئی چیز' کہا جاتا ہے" هذا الشَّيْءُ خالِصَةٌ لك" قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَقَالُوْا مَافِيْ بُطُوْنِ هذه الانعام خالِصَةٌ لذكورنا﴾۔
(الخَلَاصُ): جس چیز سے جھگڑے کا خاتمہ ہو جائے (۲) مثل شے۔ حدیث شریف میں ہے (انّهٗ قَضٰى فى قوسٍ كسرها رجلٌ بالخَلَاصِ) (۳) مزدور کی مزدوری۔
(الخِلَاصُ): کھجور سے بنایا ہوا شیرہ۔ (۲) خالص گھی (۳) خالص سونا چاندی۔
(الخلاصة): خلاصہ' جوہر' مغز (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)۔
-خلاصَةُ الكلام: حاصل کلام۔
(الخِلْصُ): گہرا دوست۔ هو خِلْصِيْ بھی کہتے ہیں۔
(الخُلْصَان) گہرا اور مخلص دوست (اس میں واحد جمع برابر ہیں)۔
(الخَلَصَةُ) ذو الخَلَصَةُ: ایک گھر جسے بنی شعم کا کعبۂ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں خلصہ نامی ایک بت تھا۔ اس لئے اسے "ذو الخَلَصة" کہتے تھے۔
(الخُلُوْصُ) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۲) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔
(الخليصُ) من الالوان و نحوها خالص (۲) صاف رنگ۔
(المخَالَصَةُ) وثیقہ جس میں قرض خواہ قرضدار کے بری الذمہ ہو جانے کا اعتراف کرتا ہے (محدثہ)۔
(خَلَطَ) الشيءَ بالشيءِ - خَلْطًا: ملانا' آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے اور کبھی ممکن نہیں ہوتی جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔
-القَوْمَ: قوم میں گھل مل جانا۔
(خَالَطَهٗ) مخالطةً و خِلَاطًا: میل جول رکھنا' راہ رسم رکھنا۔
-الداءُ: بیماری کا لاحق ہونا۔
-خُولِطَ فى عَقْلِه: عقل کا خراب ہونا۔
(خَلَّطَ) فى امرِه: معاملہ خراب کرنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
(اختَلَطَ) عقلُه: عقل کا خراب ہونا۔
-الشيءُ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
-اختلَطوا فى الحديثِ: نوک جھونک کرنا۔ کہاوت ہے (اختلط الخائرُ بالزُّبَّارِ) یہ مثل ان لوگوں کے بارے میں کہی جاتی ہے جو بے سدھ ہو جائیں اور اچھے برے کی تمیز نہ کر سکیں۔
(تَخَالَطَ) الشيئان: دو چیزوں کا رل مل جانا۔
-القومُ فِى الحَرْبِ: باہم گتھم گتھا ہونا۔
(الخِلْطُ): ہر وہ چیز جو دوسری سے ملی ہوئی ہو (۲) ملی جلی چیز (ج) اَخْلَاطٌ۔
- اَخْلَاطُ الطِّيبِ: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ۔
-اخلاطُ الدواءِ: مختلف دواؤں کا مجموعہ۔
- رجلٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنی والے چاپلوس آدمی۔
-اَخْلَاطُ النَّاسِ: مختلف لوگوں کا مجمع۔
-اخلاطُ الانسان: (طب قدیم کے مطابق) اخلاط اربعہ (۱) صفراء (۲) بلغم (۳) خون (۴) سوداء۔
(الخَلِطُ) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔
(الخُلْطَةُ) اختلاط' میل جول (۲) شراکت۔
(الخِلْطَةُ) صحبت' میل جول۔
(الخَلِيطُ) مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ۔ (۲) (واحد و جمع دونوں کے لئے) شریک' ساتھی مخلص پڑوسی' خاوند' چچا زاد بھائی۔ (ج) خُلَطَاء و خُلُطٌ۔
(المِخْلَاطُ) چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنا کہ ناظرین و سامعین دھوکہ کھا جائیں

Marfat.com

(ج)مَخالیط۔
(المِخْلَطُ): المِخلاط (ج)مخالِطُ۔
(خَلَعَ)الزرعُ ـَ خَلاعَةً: کھیتی کا پتے نکالنا اور بیج پیدا ہونا (۲) کھیتی کے پتے گرنا۔
-الشیٔ خلعًا: اتارنا۔
-علیه ثوبَه: کپڑے عطا کرنا۔
- الوالِی الْعامِلَ: معزول کرنا' عہدے سے ہٹانا۔
-الشّعبُ الملکَ: تخت سے اتارنا۔
- فلانٌ ابنَه: بیٹے کو عاق کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے)۔
-دابّتَه: جانور کو قید سے آزاد کرنا۔
-الرِّبْقَةَ من عُنُقِه: عہد توڑنا۔
-یَدَهُ مِنْ طاعَتِه: ہاتھ سے نکلنا۔
-عِذارَه: شرم وحیا کو چھوڑ دینا اور خواہشات کے تابع ہونا۔
-امرأتَهُ خُلعًا: بیوی سے خلع کرنا (مال کے عوض طلاق دینا)۔
(خُلِعَ): آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا۔
(خَلُعَ) ـُ خَلاعَةً: حیاء کو چھوڑ دینا اور خواہشات کا بندہ بننا۔ هو خلیعٌ۔
(خالَعَتْ) زَوْجَها: عورت کا خاوند سے خلع طلب کرنا۔
-فلانٌ فلاناً: جوا کھیلنا۔
(خَلَّعَهُ): خَلَعَهُ۔
(تَخالَعَ) الزّوجانِ: خاوند بیوی کا خلع پر رضا مند ہونا۔
-القَوْمُ: باہم وعدہ خلافی کرنا۔
(تَخَلَّعَ): ڈھیلا ہونا۔
- فِی مِشیه: کندھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا۔
-القَوْمُ: خفیہ طور پر کھسک جانا۔
-فِی الشّراب: شراب کا رسیا ہونا۔
(اخْتَلَعَ) الشیٔ: خَلَعَه۔
- مالَ فُلانٍ: کسی کا مال لے لینا۔

-الزَّوْجَةُ: بیوی کو مال لے کر طلاق دینا۔
(انخلَعَ): لازم خَلَعَه۔
-من الشیٔ: کسی چیز سے نکل جانا۔
(الخَالِعُ): خلع یافتہ عورت (ج)خَوَالِعُ۔
(۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا۔
-جُبْنٌ خالِعٌ: سخت بزدلی۔
- شَجَرٌ خالِعٌ: خشک درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔
(الخُلاعُ): نیم دیوانگی (۲) ایسی گھبراہٹ جو وسوسوں کا سبب ہو۔
(الخَلْعُ): جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا۔ (۲) بغیر ہڈی کا گوشت جسے پکا کر سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کر سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے۔
(الخُلْعُ): خلع' مال لے کر بیوی کو طلاق دینا۔
(الخُلْعَةُ): عمدہ مال (۲) خلع' مال لے کر طلاق دینا (۳) کمزوری (ج)خُلَعٌ۔
(الخِلْعَةُ): اتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) بہترین مال (ج)خِلَعٌ۔
- خَلَعَ علیه خلعةً: خلعت دینا' لباس عطا کرنا۔
(الخَلِیعُ) من الثیاب و نحوها: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) معزول کیا ہوا (۳) آوارہ' بدچلن (۴) عاق کیا ہوا (۵) جوئے میں ہارا ہوا (ج)خُلَعَاءُ۔
(الخَوْلَعُ): الخُلاعُ (۲) خوش قسمت جوئے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا۔ (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) وہ گوشت جسے سرکہ میں ابال کر سفر میں ساتھ رکھا جائے (۷) ایک بیماری جو گائے اور اونٹنی کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔
(المُخَلَّعُ): کمزور (۲) مجنون۔
-شواءٌ مخلَّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا گوشت۔
- مخلَّعُ البسیط: علم عروض کی ایک اصطلاح۔ اس میں بحر بسیط بجز وکی ضروب اور عروض میں قطع ہوتا ہے جس سے وہ مفعولن ہو جاتا ہے یا قطع اور ضبن دونوں ہوتے ہیں جس سے وہ فعولن کی طرف منقول ہو جاتا ہے۔
(المَخْلُوعُ): رجلٌ مخلوعُ الفؤاد دہشت زدہ شخص۔
(خَلَفَ) الشیٔ ـُ خُلُوفًا: بدل جانا' متغیر ہو جانا' خراب ہو جانا۔
-الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل جانا۔
- فمُ الصائم: روزہ دار کے منہ کی بدبو بدل جانا۔ حدیث میں ہے (لخلوفُ فِم الصائم اطیبُ عندالله من ریحِ المسك)۔
-فلانٌ: بے وقوف ہونا۔
-عن الشیٔ: اعراض کرنا۔
- خَلَفَتْ نفسُهُ عن الطعام: بیماری کی وجہ سے کھانا چھوڑنا۔
- خَلَفَ عن خُلُقِ ابیه: باپ کے اخلاق و عادات سے ہٹ جانا۔
- فلاناً خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔
- خَلَفَه بخیرٍ و بشرٍ: کسی کی عدم موجودگی میں اچھا یا برا تذکرہ کرنا۔
-لَهُ بالسیفِ: پیچھے سے آ کر تلوار مارنا۔
- الثوبَ: بوسیدہ کپڑے کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا۔
- فلاناً خَلَفًا و خِلافَةً: قائم مقام و خلیفہ ہونا۔
-فِی قومِه: لوگوں پر خلیفہ بنانا۔
- علی فلانةٍ: شادی شدہ عورت سے شادی کرنا۔
(خَلِفَ) ـَ خَلَفًا: کسی ایک پہلو پر جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ هو اَخْلَفُ وهی خَلْفاء (ج)خُلْفٌ۔
-الناقةُ: حاملہ ہونا' هی خِلفَةٌ (ج)خَلِفاتٌ و خَلِفٌ۔
(اَخْلَفَ) الزرعُ و الشَّجَرُ: پہلے پتوں کے بعد نئے پتے اور پہلے پھل کے بعد نیا پھل آنا۔ خزیمة السُّلَمیّ کی حدیث میں قحط سالی کے بعد خوشحالی کے ذکر میں آیا ہے (حتّی آل السُّلَامی و اَخْلَفَ الخُزَامٰی)۔

Marfat.com

- الطائرُ: پرندہ کا پہلے پروں کے بعد نئے پر نکالنا۔
-فلانٌ لنفسہٖ: ایک چیز کے ضائع ہونے کے بعد دوسری کو اس کے قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں ''اخلَفَ اللہ لك وعلیك خیرًا'' اللہ تمہاری گم شدہ چیز کا بہتر بدلہ دے۔
-الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا۔
-الغیثُ: بارش کا امید کے باوجود نہ برسنا۔
-الشیءُ: بدبودار وخراب ہونا۔
-الشیءَ: پیچھے ڈالنا' ہٹانا۔
-اخلَفَ یدَہ الی الشیءِ: پیچھے سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
(خَالَفَ)عنہُ مخالَفَةً و خلافًا: پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے (فَخَالَفَ عنا علیٌّ والزبیرُ)۔
-الی الشیءِ: پیچھے سے آنا۔
-عن الامرِ: اعراض کرنا' انحراف کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾۔
-الی الامرِ: ممنوعہ ہونے کے باوجود کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰی مَا اَنْهٰكُمْ عَنْهُ﴾۔
-الشَّیءَ: مخالفت کرنا۔
-بین الشیئین: ایک دوسرے کی ضد بنانا۔
(خَلَّفَ)بناقتہٖ: اونٹنی کے ایک تھن کو باندھنا۔
- فلانًا: پیچھے کرنا (۲) پیچھے چھوڑنا (۳) جانشین وخلیفہ بنانا۔
(تَخَالَفَا) ایک دوسرے کی ضد ہونا۔
(تَخَلَّفَ) لازم خَلَّفَہ۔
- القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا۔
(اختَلَفَ)الشیئان: دو چیزوں کا متفق نہ ہونا (۲) برابر نہ ہونا۔
-فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔
-الی المکان: آمد ورفت رکھنا۔
- الشیءُ: پیچھے گرنا (۲) پیچھے سے پڑنا۔
-فلانًا: خلیفہ وجانشین ہونا۔

(استَخْلَفَہ) کسی کو قائم مقام وخلیفہ بنانا۔
(التَخَالیف): مختلف قسم کے رنگ۔
(التَخَلُّفُ): (علم نفس کے مطابق) پسماندگی پچھڑاپن (مج)۔
(الخَالِفُ): کمزور آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو کہتے ہیں ''اَصْبَحَ فلانٌ خالِفًا''۔
- رجلٌ خَالِفٌ: جھگڑالو آدمی (ج) خوالِفُ۔
(الخَالِفَةُ): گھر کے پچھلے حصہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) لڑائی میں پیچھے رہنے والا آدمی (۴) بہت اختلاف کرنے والا آدمی (۵) خراب آدمی (۶) جس میں کوئی خیر نہ ہو' نکھٹو (تاء مبالغہ کے لئے ہے) (ج)خوالف۔
(الخِلَافُ): بید کا درخت۔
-جَاءَ خِلَافَہ: اس کے بعد آیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿واذًا یَلْبَثُوْن خِلافك الاَّ قلیلاً﴾۔
(الخِلَافَةُ): امامت' نیابت (۲) امامت' خلافت۔
(الخَلْفُ): پیٹھ' پشت (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار (۴) کلہاڑی یا استرے کا سرا (۵) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۶) نالائق اولاد۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوْا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ﴾ (۷) فضول اور بے کار بات۔ کہاوت ہے (سکت اکفًا و نطق خلفًا)۔ اس شخص کے بارے میں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے۔ (۸) گھر کے پیچھے جانور باندھنے کی جگہ (ج)اَخلافٌ و خلوفٌ (۹) پیچھے (ضد قُدّام)۔
(الخُلْفُ): وعدہ خلافی (۲) (علم فلسفہ کے مطابق)وہ محال امر جو عقل ومنطق کے منافی ہو (مج)۔
(الخِلْفُ): مختلف' ضد کہتے ہیں'' رجلان خِلْفان و امراتان خِلْفَان'' (۲) سب سے چھوٹی اور باریک پسلی (۳) تھن کی نوک' (۴) اونٹنی کا تھن (ج)اَخْلَافٌ و خُلُوْفٌ۔
(الخَلَفُ): بدلہ' عوض (۲) نالائق اولاد۔
(الخِلْفَةُ): اختلاف۔
-القومُ خِلفةٌ: قوم کے افراد مختلف ہیں۔
-ابناءُ ہ خلفةٌ: اس کی اولاد میں نصف لڑکے اور نصف لڑکیاں ہیں (۲) وہ چیز جو شلوار کے پیچھے لگائی جائے۔ (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے)۔
(۴) دھجی' کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں۔ کہتے ہیں ''اَکَلَ طَعَامًا فَبَقِیَتْ فی فیه خِلْفةٌ وفی الاناءِ خلفةٌ من ماءٍ'' (۵) ہیضہ' کھانے سے معدہ کا خراب ہونا ''اَخَذَتْهُ خلفةٌ'' اسے ہیضہ ہو گیا۔
(الخُلْفَةُ): اختلاف' مخالفت (۲) عیب و فساد۔
-من الطعام: کھانے کا آخری مزہ۔
(الخَلْفِیَّةُ) فی الرسم و التصویر والمسرح: تصویر' فوٹو' ڈرامہ کا پس منظر' بیک گراؤنڈ (مج)۔
(الخَلِیْفُ): راستہ (۲) دو پہاڑوں کا درمیانی راستہ (۳) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصہ (۴) وہ کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصہ میں پیوند لگایا گیا ہو (ج)خُلُفٌ (۵) پیچھے رہ جانے والا (۶) جانشین (۷) خُلَفَاء۔
(الخَلِیْفَةُ): جانشین' قائم مقام (۲) بڑا بادشاہ (تاء مبالغہ کے لئے ہے) (ج) خُلَفَاء و خَلَائِف۔
(المُخَالَفَةُ): معمولی جرم جس پر قانوناً زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔ (مج)۔
(المِخْلَافُ): بہت وعدہ خلافی کرنے والا (۲) صوبہ (ج)مَخَالِیْفُ۔
(المَخْلَفَةُ): وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں (ج)مَخَالِفُ۔

Marfat.com

(خَلَقَ) الثوبُ والجلدُ وغيرُهما ـُ خُلُوْقًا: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
-الجِلْدَ والثَّوْبَ و نحوهما' خلقًا: کاٹنے سے ناپنا۔
-فلانٌ يَخْلُق ثم يَفْرِی: وہ پہلے سوچتا ہے پھر کرتا ہے۔
-اللّٰهُ العالَمَ: پیدا کرنا' عدم سے وجود میں آنا'' خلق فلانُ الشیءُ ''بھی کہتے ہیں۔
-القولَ: بات گھڑنا' جھوٹ گھڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا﴾۔
-الشیءَ: چکنا کرنا' ملائم کرنا۔
(خَلِقَ) الثوبُ والجلدُ وغيرهما ـَ خَلَقًا: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
- الشیءُ: نرم و ملائم ہونا۔ هو اَخْلَقُ وهی خلقاءُ (ج)خُلْقٌ۔
(خَلُقَ) الثوبُ والجلد و غيرُهما ـُ خَلَاقَةً: چکنا وبوسیدہ ہونا۔
- فلانٌ بكذا' ولَهٗ: لائق ہونا۔ هو خليقٌ (ج)خُلَقَاء وهی خليقةٌ (ج)خلائق۔
- فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) جسمانی ساخت کا اچھا ہونا۔ هو وهی خَلِيْقٌ۔
(اَخْلَقَ) الثَّوْبُ والجلدُ و غيرُهُمَا: پرانا ہونا۔
-فلانٌ: پرانے کپڑوں والا ہونا۔
-شبابُ فلان: جوانی کا ڈھل جانا۔
-الشیءُ: پرانا کرنا۔
-فلانًا: کسی کو پرانا کپڑا دینا''اَخْلَقَهُ الثوبَ'' بھی کہتے ہیں۔
-السائلُ ماءَ وجهِه: بھیک مانگ کر رسوا ہو جانا۔
(اَخْلِقْ بِهٖ وَمَا اَخْلَقَهٗ): کیا ہی بہتر ہوتا۔ اس کے لئے کتنا مناسب ہے (کہتے ہیں: اَخْلِقْ بِهٖ وَمَا اَخْلَقَهٗ ان يفعلَ كذا)۔
(خَالَقَهٗ)مخالَقَةً و خِلَاقًا: کسی کے ساتھ اسی جیسا برتاؤ کرنا۔
(خَلَّقَه): ملائم اور برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا کرنا (۳) زعفران سے بنی ہوئی خوشبو لگانا۔
(اخْتَلَقَ)الشیءَ: عمدہ ساخت والا کرنا۔
-القولَ: جھوٹ گھڑنا' بے سروپا بات بنانا۔
(تَخَلَّقَ): بناوٹی خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔
-بخُلُقٍ كذا: کوئی عادت یا اخلاق اپنانا۔
-القولَ: جھوٹ گھڑنا' بات بنانا۔
(اخْلَوْلَقَ)الثوبُ والجلدُ و غيرهما: پرانا وبوسیدہ ہونا۔
-الشیءُ: نرم و ملائم' چکنا اور برابر ہونا۔ (۲) قریب ہونا' متوقع ہونا۔ کہتے ہیں''اخلولقت السحابةُ ان تمطِرَ''۔
-بَعْدَ تفرّقٍ: بکھرنے کے بعد جڑ جانا۔
(الاَخْلَاقُ) علم الاخلاق: اخلاقیات' علم الاخلاق۔
(الاَخْلَاقِيُّ): اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابط اخلاق کے مطابق ہو) (ج)اس کا عکس''لا اخلاقی'' ہے(ج)۔
(اَلْاَخْلَقُ)شیءٌ اخْلَقُ: ٹھوس چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔
-هو اَخْلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔
-هو اَخلقُ بكذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق ہے۔
(الخَالِقُ): خالق (اسم الٰہی) (۲) کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کسی چیز کو بنانے والا' موجد۔
-رجلٌ خالِقٌ: موجد' ہنرمند آدمی۔
(الخَلَاقُ): نیکی کا حصہ' نصیب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾۔
-فلانٌ لا خَلَاقَ لَهٗ: فلاں کو بھلائی میں کوئی رغبت نہیں۔
(الخِلَاقُ): ایک قسم کی خوشبو جس کا اکثر حصہ زعفران ہوتا ہے۔
(الخَلْقاءُ): هَضْبَةٌ خلقاءُ: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔
-خَلْقاءُ الشیءُ: کسی چیز کا چکنا اور برابر حصہ خلقاء الجبهة و خلقاء الظهرِ (۲) آسمان (ج)خلقاوات۔
(الخَلْقُ): مخلوق (۲) لوگ (۳) ہر چکنی چیز (ج)خُلُوْقٌ۔
(الخَلَقُ): بوسیدہ کپڑا یا کھال وغیرہ۔ (اس میں مذکر و مونث برابر ہیں) کہاوت ہے (لا جديدَ لمن لا خَلَقَ لَه) (ج) خُلُقَان و اَخلاق' ثوبٌ اخلاقٌ بھی کہتے ہیں۔
(الخُلُقُ): عادت' طبیعت' مزاج (ج) (ج) اَخْلَاق۔
(الخَلِقَةُ): سَحَابةٌ خَلِقَةٌ: ایسا بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔
-الخِلْقَةُ: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔
(الخَلُوْقُ): الخِلَاقُ۔
(الخَلِيْقَةُ): ساری مخلوق' خلق خدا (۲) فطرت' طبیعت' مزاج (ج)خلیقٌ و خلائق (۳)لوگ۔
(المُخْلَقَةُ): هو مخْلَقَةٌ للخير و بالخير ومن الخير: وہ خیر کے لائق ہے (اس میں جمع اور مونث وغیرہ برابر ہیں)۔
(المَخْلوقة): قصيدةٌ مخلوقةٌ: ایسا قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہو۔
(خَلَّ)ـِ خَلًّا و خُلُوْلًا: خرابی آنا' خلل پیدا ہونا' بگاڑ آنا۔
-العسكرُ: لشکر کا غیر مربوط ہونا۔
-لحمُه: گوشت کا تھوڑا ہونا' کمزور ہونا۔
- فلانٌ: فقیر و محتاج ہونا۔ خَلَّ اليه بھی کہتے ہیں۔
-فی دعائه: خاص کرنا۔
-الابلَ ـُ خَلًّا: اونٹ کو میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔
-الشیءَ: سوراخ کرنا۔
-اسنانَهٗ: دانتوں میں خلال کرنا۔
- الكساءَ وغيرَه: کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔ خَلَّ ثوبَه عليه بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

-فلاناً بالرمح: نیزہ مارنا۔
-الفصیلَ: اونٹ کے بچہ کے کان یا ناک میں سوئی ڈالنا۔
(اَخَلَّ): اونٹ کا میٹھی گھاس چرنا۔
- الارضُ: زمین میں میٹھی گھاس کی کثرت ہونا۔
- النخلةُ: درخت پر کچی کھجوریں آنا۔ (۲) کھجور کے درخت پر خراب شگوفے آنا۔
- بالمکان و بمرکزہ وغیرہ: غائب ہو جانا' چھوڑ جانا۔
-بالشئ: کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا۔
- الوالی بالثُغور: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔
-بفلان: بے وفائی کرنا' مدد کرنا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-الابلَ: اونٹوں کو میٹھی گھاس کی طرف ہانک کر چرانا۔ هو مُخِلٌّ کہاوت ہے (جاءُ وا مخلّین فلاقَوْ احَمْضًا) اس آدمی کے بارے میں جو دھمکی دیتا ہوا آئے اور اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔
-فلاناً اِلیٰ کذا: محتاج وضرورت مند ہونا۔ کہتے ہیں ''مَا اخلّك الله الی هٰذا''۔
(خَالَّهٗ) مخالّةً و خِلالاً: دوست بنانا ''خَالَلَه'' (بغیر ادغام کے) بھی کہتے ہیں۔
(خَلَّلَ) الشرابُ: خراب وترش ہونا۔ (۲) سرکہ بن جانا۔
-الخَمْرَ: سرکہ بنانا۔
- البُسْرَ و غیرَہ: کچی کھجوروں کو دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا' اچار بنانا۔
-فلانٌ: سرکہ بنانا۔
-بین الشیئین: وسعت وکشادگی پیدا کرنا۔
- اللحیةَ والاصابعَ: داڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا' خلال کرنا۔
-اسنانَهٗ: دانتوں کا خلال کرنا۔
-الزرعَ: کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اگے اس کی جگہ دوسری چیز اُگا دینا۔
-فی دعائِهٖ: مخصوص کرنا۔
(اختَلَّ) العصیرُ: رس کا سرکہ بن جانا۔
-فلانٌ خَلاًّ: سرکہ بنانا۔
-الابلُ: اونٹ کا میٹھی گھاس کھانا۔
-فلانٌ: اونٹوں کو میٹھی گھاس چرانا۔ (۲) فقیر محتاج ہونا۔
-العقلُ: عقل کا خراب اور فاسد ہونا۔
-جسمُ فلان: لاغر وکمزور ہونا۔
-الامرُ: خرابی وبگاڑ پیدا ہونا۔
-فلانٌ: پیاس کا شدید ہونا۔
-الیه: محتاج ہونا۔
- النخلة: کھجور کے درخت کا کچی کھجوریں اگانا۔
-فلاناً و غیرہ بسهمٍ: تیر چبھونا۔
(تَخلَّلَ) الشئُ: گھسنا' پار ہونا۔
-الثوبَ: کپڑے کا بوسیدہ اور باریک ہونا۔
-فلانٌ بعدَ الاکلِ: دانتوں کا خلال کرنا۔
-النبیذَ: سرکہ بنانا۔
-الشئَ: سوراخ کرنا۔
-فلاناً: پے در پے نیزہ مارنا۔
-الدیارَ: شہر کے بیچ سے گزرنا۔
-القومَ: لوگوں میں داخل ہونا اور درمیان میں پہنچنا۔
- الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کی درمیان کھجور تلاش کرنا۔
- البعیرُ الکلاءَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان پر لپیٹنا۔
- فلانٌ یتخلّلُ الکلامَ بلسانه: وہ منہ پھاڑ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
(الخَلَلُ): ایسی کچی کھجوریں جو تازہ تازہ پکنا شروع ہوئی ہوں۔
(الخِلالُ) دو چیز کے درمیان کا خلا' کشادگی'' جَاسُوْا خِلال الدیار'' وہ گھروں کے بیچ میں پھرے (۲) وہ لکڑی جو اونٹ یا گائے کے بچہ کی زبان میں رکھی جاتی ہے تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے (۳) خلال کرنے کا تنکا (۴) وہ لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کنارے کو جوڑا جاتا ہے (۵) دانتوں کے درمیان رہ جانے والے کھانے کے ریزے (ج) اَخِلّةٌ۔
(الخُلالُ): کھجور کے درخت کی شاخوں کے درمیان میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔ (۲) ہر ایسا عارض جو میٹھی چیز کو ترش کر دے۔
(الخَلالَةُ): سچی دوستی' جس دوستی میں کھوٹ نہ ہو۔
(الخُلالَةُ): دلی دوستی (۲) کھجوروں کی شاخوں میں رہ جانے والی کھجوریں (۳) دانتوں کے درمیان رہ جانے والے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے کھانے کے ریزے۔
-فلانٌ یاکلُ خُلالَتَهٗ: بخیل آدمی۔
(الخَلَلُ): ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا' شگاف' کشادگی۔
-هو خلَلَهُمْ: وہ ان کے درمیان ہے۔
-جَاسَ خَلَلَ الدّیار: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا (۲) خرابی' فساد' ضعف' پراگندگی کہتے ہیں ''فی رایه خَلَلٌ'' اس کی رائے میں خرابی ہے (ج) خِلالٌ۔
(الخَلّالُ): سرکہ بیچنے والا (۲) سرکہ بنانے والا۔
(الخَلُّ): سرکہ (ج) خُلُوْلٌ۔
-الخَلُّ والخَمْرُ: خیر وشر' برائی وبھلائی۔
-ما عند فلان خلّ و خمرٌ: نہ اس کے پاس بھلائی ہے نہ برائی۔
-ماله خَلٌّ ولاخَمرٌ: نہ اس کے پاس بدی ہے نہ نیکی۔ (۲) ترش پن (۳) ریگستانی راستہ (ج) اَخُلٌّ و خِلالٌ (۴) کپڑے کی پھٹن (۵) پرانا کپڑا (۶) گردن کی سر سے ملی ہوئی ایک رگ (۷) تھوڑے سے پروں والا (۸) کمزور لاغر۔
-امُّ الخلّ: شراب۔
(الخِلُّ): گہرا مخلص دوست (اس میں مذکر و مونث برابر ہیں) (ج) اَخْلالٌ۔
(الخَلَّةُ): کشادگی (۲) چھوٹا سوراخ۔
(۳) فقر و حاجت۔ میت کو دعا دیتے ہوئے

Marfat.com

کہتے ہیں ''اللھم اُشْدُدْ خَلَّتَهٗ'' اے اللہ اس کا خلا پر کردے۔
- فلانٌ ذو اخَلَّةٍ: فلان ضرورت مند ہے' یا خواہش مند ہے (۴) راستہ (۵) ریت کا ایک ذرہ (۶) عادت وخصلت۔ کہتے ہیں ''فیه خلّةٌ حَسَنةٌ و خلّةٌ سیئةٌ (ج) خِلالٌ (۷) ترش شراب' مزہ بدلی ہوئی شراب (ج) خَلٌّ۔
-امرأةٌ خَلَّةٌ: ہلکی پھلی عورت۔
(الخِلَّةُ): دانتوں کے درمیان بچے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے کے نقش ونگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑہ (ج) خِلَلٌ و خِلالٌ۔
-فلانٌ یاکل خِلَلَهٗ: بخیل شخص۔
(الخُلَّةُ): ہر وہ گھاس یا پودا جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحمض) (۲) ایک کانٹے دار پودا (۳) وہ زمین جس میں ترش پودے نہ ہوں (ج) خُلَلٌ (۴) ایسی دلی دوستی جو سچی اور گہری ہو (۵) دوست (اس میں مذکر مونث اور مفرد تثنیہ جمع برابر ہیں)۔
-خُلَّة الانسان: آدمی کے تعلق والے لوگ۔
-خُلَّة الرجُلِ: بیوی' اہلیہ (ج) خِلالٌ۔
(الخُلُولُ) ام الخُلُولِ: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور (مج)۔
(الخَلِیلُ): مخلص دوست فعیل بمعنی مفاعل (۲) ناصح' خیر خواہ (۳) کمزور جسم والا۔
-جسمٌ خلیلٌ: لاغر وکمزور جسم۔
- رجلٌ خلیلٌ: نادار ومفلس آدمی (ج) اَخلاّء و خُلاّن وهی خلیلةٌ (ج) خلائل۔
(المُخَلَّلُ): کھیرا اور زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (مج) (ج) مخلّاتٌ۔
(خَالَمه): دوستی کرنا۔
-المرأةَ: عشق ومحبت کرنا۔
(خَلَّمَه): اختیار کرنا' پسند کرنا۔
(اخْتَلَمَه): چننا' اختیار کرنا' منتخب کرنا۔
(الخَالِمُ): ہموار۔

(الخِلْمُ): ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ' ٹھکانہ (۲) بکری کی آنت کی چربی (۳) مخلص دوست (۴) عظیم' بڑا۔
-هو خِلمُ النساء: عورتوں کا دلدادہ۔ (ج) خُلُومٌ و اَخْلامٌ و خُلُمٌ۔
(الخِلْمةُ): اِبلٌ خِلْمَةٌ: آسودگی اور خوشحالی سے چرنے والا اونٹ۔
(خَلاَ) المکانُ والاِناءُ و غیرُهما ـُ خُلُوًّا و خَلاَءً: خالی ہونا۔
-فلانٌ: فارغ ہونا۔
-من الهمِّ: غم سے چھٹکارا پانا۔
- المکان من اهله وعن اهله: جگہ کا خالی ویران ہونا۔
-فلانٌ من العیب: عیب سے بری ہونا۔
-فلانٌ من الدّم: الزام سے بری ہونا۔
-وهو منهُ خلاءٌ: وہ اس سے بری ہے۔
-افعل کذا و خلاك ذمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری پکڑ نہ ہوگی۔
- الشیءُ: گزر جانا ''خلا شبابُه'' جوانی گزر گئی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (تزوجت امرأة قد خلا منها)۔
- فعلته لخمسٍ خلونَ من الشهر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچ تاریخ کو کیا۔
-فلانٌ: مرجانا (۲) جرم یا گناہ سے بری ہونا۔
-فلانٌ بصاحبه خَلْوًا و خَلْوَةً و خُلُوًّا و خَلاَءً: کسی کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا ''خَلاَ بنفسه' الیه' معه'' بھی کہتے ہیں۔
-اخْلُ بامرِك: اپنے کام کو یکسوئی سے انجام دو۔
- اخلُ معی حتّٰی اکلّمك: مجھ میں تنہائی میں ملو تا کہ میں تم سے کچھ بات کروں۔ ''کن مَعِی خالِیًا'' بھی کہتے ہیں۔
-علی الطعام خلاءً: اکتفا کرنا ''خَلاَ علی اللحم اور خلا علی اللبن'' یعنی اس نے صرف گوشت اور دودھ پر اکتفا کیا۔
-علیه: اعتماد کرنا۔
-به: مذاق اڑانا' دھوکہ دینا۔

(اَخْلَی) المکانُ والاناءُ و غیرهما خالی ہونا۔
-فلانٌ: فارغ وتنہا ہونا۔
-الرجُلُ: تنہائی میں ہونا۔
-المرأةُ من زوجٍ: عورت کا بے شوہر ہونا۔
-لهُ الشیءُ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا۔
-بفلانٍ: کسی کے ساتھ تنہا ہونا۔
-بنفسهٖ: خلوت اختیار کرنا۔
-اَخْلِ بامرِك: اپنے کام کو یکسوئی سے کرو۔
- عَلٰی بعض الطعام: اکتفا کرنا '' اَخْلٰی علی اللبن'' بھی کہتے ہیں۔
-المکانَ والاناءَ و غیرهما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔
- بطور دعا کے ''اخلی الله مکانك'' کہتے ہیں۔
(خَالَی) القومُ: لوگوں کا زیادہ مال اور زیادہ سرسبزی کی طرف جانا۔
- فلاناً: چھوڑ دینا' (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔
-العدوَّ: دشمنی چھوڑ دینا۔
(خَلَّی) الامرَ: چھوڑ دینا۔
-عنه و سبیلَهٗ: چھوڑ دینا' آزاد کرنا۔
-بینهما: دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا۔
-فلانٌ مکانَهٗ: مرجانا۔
(تَخَالَی) القومُ: باہم حمایتی ہونے کے باوجود دشمن ہو جانا۔
تَخَلّٰی عن الامرِ و منهُ: چھوڑ دینا۔
-فلانٌ: فارغ ہونا (۲) رفع حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔
-خُلِیَّةً: اپنے لئے شہد کا چھتا تیار کرنا۔
(استخلَی) المکانُ والاناءُ وغیرهما خالی ہونا۔
-فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔
-فلاناً: تنہائی میں ملاقات کی درخواست کرنا۔
-به: کسی سے خلوت میں ملانا۔
-فلاناً: کسی سے کہنا ''مجھے تنہا چھوڑ دو''۔
- فلاناً مَجْلِسَه: نشست خالی کرنے کی

Marfat.com

درخواست کرنا۔
(اِخْلَوْلٰی) باقاعدگی سے دودھ پینا۔
(التَّخلاءُ الشحمانیّ) علم الطب کے مطابق بچوں کی ایک بیماری (مج)۔
(الخالِیْ) من الرجال: کنوارا۔
-الخالیة: کنواری (ج) اخلاءٌ کہاوت ہے (الذئب خَالِیًا اَسدٌ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی رائے مذہب یا سفر میں جداگانہ ہو۔
(الخَلَا) انّه لحلوُ الخَلَا: وہ شیریں کلام والا ہے۔
(الخَلاءُ) کھلی فضا' خلا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ۔
- انامنهُ خلاءٌ: میں اس سے بریٔ الذمہ ہوں۔
-نحن منهُ خلاءٌ: ہم اس سے بری ہیں۔
(الخِلَالَةُ): اسٹیپلر۔ایک آلہ جس کے ذریعہ چند اوراق کو ملا کر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے (ج) خَلائل (نج)۔
(الخِلْوُ): بے غم' فارغ البال (مذکر و مونث' تثنیہ جمع کے لئے)
- فلانٌ خلوٌ من هذا الامرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) تنہا آدمی (۳) بے زوجہ' جس کی بیوی نہ ہو۔
(الخَلِیَّةُ) شہد کا چھتہ (۲) وہ اونٹنی جو دودھ پینے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا اپنا بچہ نہ رہا اور دوسرا بچہ سامنے کر کے اس کا دودھ نکالا جائے (۴) آزاد اونٹنی جہاں چاہے چرے (۵) بغیر ملاح کے چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی' بحری جہاز (ے) ایسی کشتی جس کے پیچھے دوسری کشتیاں چلتی ہوں (ج) خَلَایا (۸) ایسی عورت جس کا خاوند ہو نہ اولاد۔ هُنّ خلیات (۹) طلاق کے کنایہ کا لفظ' جب خاوند نے طلاق کی نیت کر کے ''انتِ خلیّةٌ'' کہا تو طلاق واقع ہو جائے گی (ج) خلیّات۔
(الخُلیه) علم الاحیاء کے مطابق نباتات اور حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک بہت چھوٹی اکائی جو آنکھ سے دیکھنا ممکن نہیں خلیہ (نج)۔

(المُخَالِی) عدوٌّ مخالٍ: عہد شکن دشمن۔
(المِخْلاءُ) ناقةٌ مِخلاءُ: بچہ سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔
(المُخَلَّاةُ) من النوق: المِخلاء۔
(خَلٰی) الخَلٰی ـِ خلیًا: گھاس توڑنا کاٹنا۔
-الخَلٰی فی المخلاةِ: توبرہ میں گھاس اکٹھی کرنا۔
- الماشیةَ: چوپائے کے لئے گھاس اکٹھی کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔
- اللجامَ عن الفرسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔
-القدرَ: ہنڈیا وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔
(اَخْلَتِ) الارضُ: زمین کا بہت گھاس والا ہونا۔
-القدرَ: ہنڈیا کے نیچے گوبر جلانا۔
-الدابّةَ: جانور کو تر گھاس کھلانا۔
-اللّٰهُ الماشیة: خدا کا جانور کے لئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔
-الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
(اختَلَی) السیفُ: کاٹنا۔
-الخَلٰی: گھاس کاٹنا' اکھیڑنا۔
- راسَه: سر کاٹنا' حدیث میں ہے (اذا اختُلِیت فی الحرب هامُ الاکابر)۔
(الخَلٰی) گھاس (۲) تازہ گھاس یا پودے۔
واحد خلاةٌ (ج) اَخْلاءٌ۔

خ.....م

(خَمِجَ) ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔
-اللحمُ: بدبودار ہونا۔
-التمرُ: خراب ہونا۔
- دینُه و خُلُقُه: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ هو خمیجٌ۔
-فلانًا: کسی کا برائی سے ذکر کرنا۔
(المُخَمَّجُ) رجلٌ مخمّجُ الاخلاق: بداخلاق آدمی۔
(خَمَدَت) النارُ ـُ خَمْدًا و خُمُوْدًا: آگ کے شعلہ کا بجھ جانا اور انگارے کا بھڑکنا'
(۲) آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔
-فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) پرسکون ہونا۔
-المریضُ: بے ہوش ہونا (۲) مر جانا۔
-الحُمّٰی: بخار ہلکا ہو جانا (۲) بخار اتر جانا۔
(خَمِدَ) ـَ خَمْدًا: خَمَدَ۔
(اَخْمَدَ) الرجُلُ: خارش و پُرسکون ہونا (۲) کسی بات پر جم جانا۔
-النّار: آگ کی آنچ ہلکی کرنا۔
(الخامِدُ) خاموش و پُرسکون۔
-قومٌ خامدونَ: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ﴾۔
(الخَمُّوْدُ): آگ دبانے کا گڑھا۔
(خَمَرَ) منهُ ـُ خَمْرًا: شرم کرنا۔
-فلانًا: شرم کرنا (۲) شراب پلانا۔
-الشیءَ: پوشیدہ کرنا (۲) چھپانا۔
- العجینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
(خَمِرَ) ـَ خَمَرًا: چکر آنا' گھمیر چڑھنا۔
(۲) شراب کا نشہ ہونا (۳) بیماری لاحق ہونا۔
-المکانُ: کسی جگہ شراب کی کثرت ہونا۔
-الشیءُ: کیفیت بدل جانا۔
-عنه: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
-عنه الخبرُ: کسی سے خبر چھپی رہنا۔
-علی فلانٍ: کسی سے کینہ رکھنا هو خَمِرٌ۔
(خُمِرَ): شراب کا نشہ ہونا۔هو مخمورٌ۔
(اَخْمَرَ): شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
-المرأةُ: عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
-الجاریةُ: لڑکی کا اوڑھنی لینے کی عمر کو پہنچنا۔
- الارضُ: کسی علاقہ میں شراب کی کثرت ہونا۔
-علی فلانٍ: کینہ رکھنا۔
-الخَمْرَ: شراب بنانا۔

Marfat.com

-الشئَ: چھپانا کہتے ہیں ''اَخْمَرَتْهُ الارضُ عنهُ و منهُ و علیه''۔
-الشئَ: چھپانا۔ کہتے ہیں ''اَخْمَرَ الشهادة و نحوها''۔
-الشئَ: غافل رہنا۔
-الامرَ: دل میں رکھنا۔
- فلانٌ علی فلانٍ ظنّةً: کسی کا کسی کے بارے میں بدگمانی رکھنا۔
-فلاناً: دھوکہ دینا' فریب کرنا۔
-العجینَ: آٹے میں خمیر ملانا۔
(خَامَرَ)به: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
-فلانٌ: آزاد کو غلام بتا کر بیچنا۔
-الشئَ: ساتھ لگے رہنا۔
-فلانٌ فلاناً: کسی سے تعلق و ملاقات رکھنا۔
-الداءُ: بیماری لاحق ہونا۔
-الشَّكُّ: شک لاحق ہونا۔
- المكانَ: مستقل قیام پذیر ہونا۔ بزدل اور ڈرپوک آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے (خَامِرِی امّ عامرٍ) اس آدمی کے بارے میں جو بزدلی کی وجہ سے ہر چیز سے ڈرتا ہے۔
(خَمَّرَ): شراب بنانا۔
-الشئَ: ڈھانپنا۔ کہتے ہیں "خَمَّرَتِ المرأةُ راسَها بالخِمارِ"۔
-المكانَ: مستقل قیام کرنا۔
-العجینَ: آٹے میں خمیر ڈالنا (۲) آٹے کو بہتر ہونے کے لئے رکھ دینا۔
(اختَمَرَتِ) المرأةُ بالخِمار: عورت کا اوڑھنی لینا۔
-الخَمرُ: شراب کا نشہ لانا اور مدہوش کرنا۔
-العجینُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
(تَخَمَّرَتِ) المرأةُ بالخِمار: عورت کا اوڑھنی پہننا۔
-بالخُمْرَةِ: عورت کا چہرہ پر خوشبو لگانا۔
(استَخْمَرَ)الرجُلَ: غلام بنانا (لغت یمنی)۔
(الخَمَارُ) من الناس: لوگوں کی جماعت' کثرت۔
(الخُمَارُ) من الناس: لوگوں کی جماعت کثرت۔ کہتے ہیں ''دَخَلَ فلانٌ فی خُمَار الناس'' ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے اور پوشیدہ کردے۔
-منَ الخمر: وہ شراب جس کے پینے سے سر درد اور چکر آنے کی شکایت ہو (۲) شراب کا نشہ۔
(الخِمَارُ): ہر چھپانے والی چیز۔
- خِمَارُ المرأة: اوڑھنی (۲) پگڑی عمامہ' حدیث میں ہے (انّه كان يمسح على الخُفِّ والخمار) (ج) اَخمرة و خُمُرٌ و خُمُرٌ۔
(الخَمْرُ): شراب (یہ کبھی مونث ہوتی ہے کبھی مذکر) کہاوت ہے (خَمْرُ ابی الروقاء ليست تُسكر) اس مالدار کے بارے میں جس کا کسی پر احسان نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب (ج) خُمُورٌ۔
(الخِمْرُ): کینہ۔
(الخَمَرُ)من الناس: لوگوں کی جماعت (۲) درخت' عمارت یا پہاڑ وغیرہ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ کہتے ہیں ''تواری الصيد عنى فى خَمَر الوادى''۔ (۳) گھنا درخت۔
- جَاءَ نا عَلٰى خَمَرٍ: وہ چپکے سے ہمارے پاس آ گیا۔
(الخَمْرَةُ): الخَمْرُ (۲) لوگوں کی جماعت' رش۔
(الخَمَرَةُ): عمدہ خوشبو۔
(الخُمْرَةُ): شراب کا نشہ (۲) چہرہ کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے والی ایک مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ڈالا جانے والا خمیر (۴) انگور کی شراب کی تلچھٹ (۵) عمدہ خوشبو جیسے وجدت خمرةَ الطيب (۶) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔
(الخِمْرَةُ): عمدہ خوشبو جیسے '' امرأةٌ طيبة الخِمرَة'' عمدہ خوشبو والی عورت (۲) سر ڈھانپنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے (اِنَّ العوان لاتعلّم الخِمرةَ)۔ تجربہ کار آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الخَمْرِیُّ)من الالوان: جو شراب کے رنگ کے مشابہ ہو۔
(الخَمَّارُ): شراب بیچنے والا۔
(الخَمَّارَةُ): شراب بیچنے کی جگہ (مو)۔
(الخِمِّيرُ): بہت شراب پینے والا۔
(الخميرُ): خمیر اآٹا (مج)۔
(الخَمِيرَةُ): خمیر بنانے کا مسالہ (مج)۔
- خَمِيرَةُ اللبنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ۔
(المُخْتَمِرَةُ): سفید بکری یا گھوڑی۔
(المُخَمَّرَةُ): سفید سر والی بکری۔
(المُسْتَخْمِرُ): بکثرت شراب پینے والا۔
(خَمَسَ) المالَ - خَمْسًا: مال کا پانچواں حصہ لینا۔
-فلاناً: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔
- القومَ - خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد بننا۔
-الحَبْلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔
(اَخْمَسُوْا): پانچ ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔
-الشِّعْرَ: قصیدہ کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔
-الارضَ: زمین کو پانچویں دن سیراب کرنا۔
(الاَخماسُ) خِمْسٌ کی جمع۔ هُمَا فی بردَةٍ اَخْمَاسٍ: یعنی وہ دونوں متفق و متحد ہیں۔
-فلانٌ ضَرَبَ اَخْمَاسًا لأسداسٍ: اس نے مکر و فریب کیا۔
- خُمَاسَ: جاءُ وا خُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔
(الخَمَاسِينُ): موسم بہار کی گرم خشک خاک آلودہ ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں (نج)۔
(الخُمَاسِيُّ) من الغلمان والثّياب: پانچ بالشت کا کپڑا یا لڑکا۔
(الخَمْسُ): پانچ (مونث کے لئے) هؤلاء خمسُ نسوةٍ۔

Marfat.com

(الخِمْسُ): پانواں حصہ 1/5 (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس کا پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی پینے پانچویں دن آتے ہیں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری یعنی درمیان میں تین دن ہوں۔
(ج) اَخماس۔
(الخُمْسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخماس۔
(الخُمْسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخْماسٌ۔
(الخَمْسَةُ): پانچ (مذکر کے لئے) هولآء خمسةُ رجالٍ۔
(الخَمِيْسُ): پانچواں حصہ (ج) اَخْمَاس (۲) جمعرات (ج) اَخْمِسَةٌ و اَخمِساء و اخامِسُ۔ (۳) لشکر جرار جو پانچ دستوں پر مشتمل ہوتا ہے مقدمہ قلب میمنہ میسرہ ساق - ماادرِیْ ایُّ خمیس الناس هو؟: میں نہیں جانتا وہ لوگوں کی جماعت میں کون سا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا نیزہ۔
(المَخْمَسُ) جاء وا مَخْمَسَ: وہ پانچ پانچ ہوکر آئے۔
(المُخَمَّسُ) علم ہندسہ کی وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔
(المَخْمُوسُ) من الرِّماح: پانچ ہاتھ لمبا نیزہ۔
(خَمَشَ) وجهَهُ - خَمْشًا و خُمُوْشًا: چہرہ کو ناخن مار کر زخمی کرنا۔
-فلانًا: کسی کو ناخن مار کر زخمی کرنا۔
(خَمَّشَه) خَمَشَه۔
(تَخَمَّشَ) ا ازم خَمَّشَهٗ۔
-القومُ: لوگوں میں حرکت ہونا۔
(الخامِشَةُ) چھوٹی نالی (ج) خَوَامِشُ۔
(الخُمَاشَةُ) من الجروح والجنايات: وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت نہ ہو (ج) خُمَاشات۔
(الخَمْشُ): خراش رگڑ (ج) خُمُوشٌ۔
(خَمِصَ) البطنُ - خَمْصًا و خُمُوْصًا و مَخْمَصَةً: پیٹ خالی ہونا اندر ہونا۔
الجوعُ فلانًا: بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور اس کے پیٹ کو اندر کر دینا۔ هو خميصٌ (ج) خِمَاصٌ وهی خميصةٌ (ج) خِمَاصٌ و خَمَائِصُ۔
-الجُرْحُ خَمْصًا و خُمُوْصًا: زخم کے ورم کا ختم ہو جانا۔
(خِمِصَ) بَطْنُه - خَمَصًا: خَمَصَ' هو خمصانٌ وهی خَمْصَانَةٌ (ج) خِمَاصٌ۔
- القَدَمُ: پاؤں کے تلوے کا زمین سے اُٹھا رہنا۔ هو اَخْمَصُ وهی خَمْصَاءُ (ج) خُمْصٌ۔
(خَمُصَ) البطنُ - خَمْصًا و خَمَاصَةً: خَمَصَ' هو خميصٌ (ج) خِماصٌ وهی خميصةٌ (ج) خِمَاصٌ وَخَمَائِصُ۔
(تَخَامَصَ) عنهُ: الگ ہونا' کنارہ کش ہونا۔
-تَخَامَصْ لَه عن حِقّه: اس کا حق ادا کر دو۔
اللیلُ: سحری کے وقت رات کی تاریکی کا ماند پڑنا۔
(انخَمَصَ) الجرحُ: زخم کی سوجن اتر جانا۔
(الاَخْمَصُ) پاؤں کا تلوا۔ جو زمین سے نہیں لگتا۔
(الخُمْصَانُ) خالی پیٹ والا۔ وهی خُمْصَانَةٌ (ج) خِمَاصٌ۔
(الخَمِيْصَةُ) دھاری دار سیاہ یا سرخ کپڑا۔ حدیث میں ہے (جئتُ اليه وعليه خميصةٌ)۔
(المَخْمَصَةُ) بھوک۔ مقولہ ہے "رُبَّ مَخْمَصَةٍ شرٌّ من التُّخَمِ" بعض مرتبہ بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دیتی ہے۔
(خَمَطَ) اللبنُ والخَمرُ والوعاءُ و نحوهما - خَمْطًا وَخُمُوْطًا: دودھ شراب اور برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خامِطٌ و خميطٌ۔
- اللَّبَنَ والخَمْرَ و نَحْوَهُمَا: دودھ اور شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا۔
-اللحمَ: گوشت کو بھوننا (۲) نیم پختہ رکھنا۔
-الحملَ والجَدْیَ و نحوهما: بکری وغیرہ کے بچہ کی کھال اتار کر بھوننا۔ - هو خميطٌ بھنا ہوا (بمعنی مفعول)
(خَمِطَ) اللبنُ والخَمْرُ والوعاءُ و نحوهما - خَمَطًا: خَمَطَ۔
-الرجُلُ: تکبر کرنا (۲) غصہ ہونا۔
-خمطت الارضُ: زمین کا خوشبودار ہونا۔
(تَخَمَّطَ) الرجُلُ: تکبر کرنا (۲) سخت غضبناک ہونا' بھڑکنا (۳) غالب آنا۔
-الفَحْلُ: سانڈ کا بلبلانا۔
-البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
(الخَمْطُ): عمدہ خوشبو (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر کڑوی گھاس۔
(الخَمْطَةُ) من الاراضی: عمدہ خوشبو والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے شگوفہ کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔
(الخَمَطَةُ) من السقاء: مشکیزہ کی بو۔
(الخَمَّاطُ): گوشت بھوننے والا۔
(خَمَلَ) المنزلُ - خُمُوْلًا: مکان کے نشانات مٹ جانا۔
-الرجُلُ: آدمی کا معروف ومشہور نہ ہونا۔
-ذكرُه و صِيْتُهٗ: نام ونمود باقی نہ رہنا۔
-الصوتُ: آواز کا پست ہونا هو خَامِلٌ۔ حدیث میں ہے (اذكرو الله ذكرًا خاملًا)۔
-الرجلُ صوتَهٗ خَمْلًا: آدمی کا آواز کو آہستہ اور پست کرنا۔
-البُسْرُ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مشکوں میں رکھنا۔
(خُمِلَ) جوڑوں کی بیماری لاحق ہونا۔
(اَخْمَلَتِ) الارضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔
-الحائكُ الثوبَ: کپڑے کو روئیں دار بنانا۔
-اللهُ فلانًا: خدا کا کسی کو گمنام کر دینا۔
(اخْتَمَلَ): عمدہ گھاس چرنا۔
(الخَامِلُ): سست و بے حس (ج) خَمَلَةٌ و

Marfat.com

خُمْلٌ۔
(الخُمَالُ): جوڑوں کی بیماری' جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔
(الخَمَالَةُ): شتر مرغ کے پر۔
(الخَمْلُ): شتر مرغ کے پر (۲) رواں' چادر کی جھالر (۳) جھالردار چادر۔
- خَمْلُ الْمِعْدَةِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
(الخِمِلُ): مخلص دوست۔
(الخَمْلَةُ): جھالردار چادر۔ چادر۔
(الخِمْلَةُ): جھالردار چادر (۲) آدمی کا باطن' سرشت۔
(الخَمِيلُ): جھالردار چادر (۲) ثرید (۳) گھنا بادل (۴) جھالردار کپڑا (۵) سیاہ کپڑا۔
(الخَمِيلَةُ): شتر مرغ کے پر (۲) جھالردار چادر (ج) خَمِيلٌ (۳) گھنے درختوں کا جھنڈ جس کے باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) ہر وہ جگہ جہاں درخت کثرت سے پائے جائیں (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جابجا جھالروں کی طرح کے درخت اگے ہوں (ج) خَمَائِلُ۔
(خَمَّ) اللحمُ - خَمًّا و خُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت کا بدبودار ہونا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا' بالکل خراب نہ ہونا' هو خامٌّ و خَمٌّ۔
- اللَّبَنُ: دودھ کا برتن کی بو سے خراب ہونا۔ کہاوت ہے (هو السمنُ لا يخمُّ)۔ ایسے شخص کے بارے میں جس کا ہمیشہ ذکر خیر کیا جائے۔
-فلانٌ: دھاڑیں مار کر رونا۔
-البَيْتَ - خَمًّا: گھر میں جھاڑو دینا۔
-البئرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
-قَلْبَه: دل کو کینہ' حسد اور کھوٹ سے پاک کرنا۔ هو خامٌّ والمفعول مخمومٌ۔ حدیث میں ہے (سئل ایّ الناس افضل' قال الصادق اللسان' المخموم القلب)۔

-الناقةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
- فلانًا بثناءٍ حَسَنٍ: پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔
- فلانٌ يخُمُّ ثيابَ فلانٍ: فلاں فلاں کی خوب تعریف کرتا ہے۔
(خُمَّ) الدَّجاج: مرغی کو ڈربہ میں بند کیا جانا۔
-الخُمُّ: مرغی کا ڈربہ صاف کیا جانا۔
(اَخَمَّ) اللحمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ کا بدبودار ہو جانا۔
(اخْتَمَّ) البيتَ والبئرَ: گھر یا کنویں کو صاف کرنا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
(تَخَمَّمَ) ماعلى الخِوانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
(الخُمَامَةُ): کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا' مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان پر بچا ہوا کھانا۔
(الخِمُّ): ایسا باغ جس میں درخت اور پھل نہ ہوں۔
(الخُمَّ): مرغیوں کا ڈربہ (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کے لئے بانس کا بنا ہوا ڈربہ (ج) خِمَمَةٌ۔
(الخَمِيمُ): کاہل دست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح' قابل تعریف۔
(المِخَمَّةُ): جھاڑو (ج) مَخَامّ۔
(خَمَنَ) الشيءَ - خَمْنًا: کسی چیز کے بارے میں محض خیال اور وہم سے کوئی بات کہنا۔
(خَمَّنَ) الشيءَ: خَمَنَه - هو مُخَمِّنٌ۔
(الخَمَنُ): بدبو۔
(الخَمَّانُ): گھٹیا اور رذیل آدمی (۲) کمزور نیزہ۔
(الخَمَّانَةُ): نیزہ کا کمزور ڈنڈا۔

خ.....ن

(خَنِبَ) فُلانٌ - خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) لنگڑا ہو جانا۔
(اَخْنَبَ): ہلاک ہو جانا۔

-اَخْنَبَه: ہلاک کر دینا۔
-رِجْلَهُ: پاؤں کو کمزور کرنا (۲) کاٹ دینا۔
(اخْتَنَبُوْا): ہلاک ہو جانا۔
(تَخَنَّبَ): ناک کو پھلانا' تکبر کرنا۔
(الخَنَابُ) من الرِّجال: لمبا بھاری بھرکم آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی جو کبھی کچھ کرتا ہو اور کبھی کچھ۔
(الخَنَابَةُ): برا اثر (۲) برائی۔
(الخِنْبُ): پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل (ج) اَخْنَابٌ۔
(الخَنَبُ): ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے۔
(الخَنَبَاتُ): جھوٹ و فریب۔
-هو ذو خَنَبَاتٍ: وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے کبھی خراب۔
(الخُنْبَات): الخَنَبَات۔
(الخَنْبَةُ): فساد' خرابی۔
(الخِنَّابُ): لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا۔
(الخَنَّابَةُ): ناک کا بڑا بانسہ مجازًا ناک کی پھنگل (۲) تکبر۔
-الخَنَّابَتَان: ناک کی دونوں جانبیں۔ دونوں نتھنے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (وفي الخِنابتين اذا خُرِمَتَا قال: في كل واحدة ثلث دية الانف)۔
(الخِنَبُّ): لمبا بھاری بھرکم آدمی۔
(المَخْنَبَةُ): ترک تعلق۔
(خَنْبَسَ): مال غنیمت تقسیم کرنا۔
(الخُنَابِسُ): قدیم مضبوط و پائدار۔ (۲) شیر' اسدٌ خُنَابِسٌ: دلیر و قوی شیر (ج) خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔
-لَيْلٌ خُنَابِسٌ: انتہائی تاریک رات۔
(الخُنَابِسَةُ): وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو جائے۔
(الخَنْبَسُ): الخُنَابِسُ۔
(الخَنْبَسَةُ): خنبسة الاسد: شیر کی چال

Marfat.com

(۲) شیر کی دلیری۔
(الخَنَبْسُوسُ): چقماق کا پتھر۔
(خَنَثَ) السقاءَ ـُ خَنْثًا: مشک کی منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔
-فلانًا: کسی کا مذاق اڑانا۔
-لَهُ بانفِه: ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔
(خَنِثَ) الرجلُ ـَ خَنَثًا: ہجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا' بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا' لچکنا۔ هو خَنِثٌ۔
(خَنَّثَهُ): مخنث بنانا' ہجڑا بنانا۔
-كَلامَه: اپنی گفتگو کو عورتوں کی طرح نرم و ملائم ہونا۔
-الشيءَ: موڑنا' جھکانا۔
-السقاءَ: خَنَثَه۔
(اخْتَنَثَ) السقاءَ: خَنَثَه۔
(انْخَنَثَ) الرجلُ: خَنِثَ۔
-السِّقاءُ: مشکیزہ میں سلوٹیں پڑنا۔
-العنقُ: گردن ترچھی ہونا۔
(تَخَنَّثَ) الرجلُ: خَنِثَ "تَخَنَّثَ فی كلامِه" بھی کہتے ہیں۔
-الرجُلُ و غيرُه: ضعف کی وجہ سے گر جانا۔
-الشيءُ: مڑ جانا' جھک جانا۔
(خَنَاثِ) عورت کو بطور گالی کہہ کر پکارا جاتا ہے "یا خناثِ!" اے مٹکنے والی لچکنے والی۔
(الخُنَاثَةُ): ہجڑا' مخنث۔
(الخِنْثُ): متفرق گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن (ج) اَخناث و خِناث۔
- طَوَى الثوبَ عَلَى اَخنائِه و خِنائِه: کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹنا۔
- القى الليلُ اَخنائَه على الارضِ: رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشۂ بغل (باہم) کا اندرونی حصہ جو داڑھی سے ملا ہوتا ہے۔
(خُنَث) گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے "یا خُنَث!"۔
(الخُنْثَى): ہجڑا' زنخا' حیوانات و انسان میں نر اور مادہ دونوں مادوں کی آمیزش' ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے (ج) خُنَاثَى (نج)۔
(الخُنُوثَةُ): خنثٰی سے بنایا ہوا مصدر' ہیجڑا پن۔
-الخُنُوثَةُ الكاذبةُ: علم الاحیاء کے مطابق کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر و مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں (نج)۔
(المِخْنَاثُ): امرأة مخناثٌ: بل کھا کر ناز سے چلنے والی عورت (ج) مخانيثُ۔
(الخَنْجَرُ): چھرا' چھری (ج) خَنَاجر۔
(الخِنْجَرُ): الخَنْجَرُ (ج) خَنَاجر۔
(الخَنْجَرَةُ) من النوقِ: زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (ج) خَنَاجر۔
(الخَنْجَرِيرَةُ) من المياهِ: بھاری پانی (۲) ہلکا کھارا پانی۔
(خَنْخَنَ): ناک سے آواز نکالنا۔
(الخُنْدُبُ): بداخلاق آدمی۔
(الخَنْدَرِيسُ): شراب (۲) پرانی شراب۔
-تَمْرٌ خندريسٌ: پرانی کھجور۔
-حنطةٌ خندريسٌ: پرانی گندم۔
(الخُنْدَعُ): ایک قسم کی ٹڈی۔
(الخُنْدُعُ): کمینہ اور خسیس آدمی۔
(خَنْدَقَ): خندق کھودنا۔
-الخَنْدَقُ: خندق کھد جانا۔
(الخَنْدَقُ): کھائی' کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا (۲) میدان جنگ میں دشمن سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا لمبا اور گہرا گڑھا (۳) وادی (ج) خَنَادِقُ۔
(تَخَنْدَذَ): شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زور آور ہونا۔
(الخِنْدِيذُ): فصیح و بلیغ شاعر (۲) بلیغ الکلام خطیب و مقرر (۳) باوقار مہذب سردار (۴) عربوں کے ادب' اشعار اور قبیلوں سے واقف آدمی (۵) بہادر آدمی جس پر حملہ کی صورت نہ نکل سکے (۶) انتہائی سخی اور فیاض (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱) لمبا اور بلند و بالا پہاڑ (ج) خَنَادِيذُ۔
(خَنِزَ) اللحمُ و غيرُه ـَ خَنَزًا: خراب و بدبودار ہونا۔ هو خَنِزٌ حدیث میں ہے (لولا بنو اسرائيل ما اَنتن لحمٌ ولا خَنِزَ الطعامُ۔
(الخَنْزَوَانُ): بندر (۲) زخنزیر۔
(الخُنْزُوَان و الخُنْزُوَانةُ و الخُنْزُوَانِيَّةُ و الخُنْزُوَةُ): غرور و تکبر۔
(الخُنَّازُ): چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا۔
(الخَنْزُوزُ): میدان جنگ میں فوج کی آخری صف (۲) بجو۔ اسے ام خنوز کہتے ہیں۔
(الخَنِيزُ): روغن دار روٹی کا ثرید۔
(خَنْزَرَ): خنزیر جیسی حرکت کرنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
-الشيءُ: موٹا و سخت ہونا۔
(الخَنَازِيرُ): گردن کی بیماری جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔
(الخَنْزَرَةُ): پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا۔
(الخِنْزِيرُ): خنزیر' سور (ج) خنازير۔
(خَنَسَ) ـِ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِناسًا: پیچھے ہونا۔
-الطريقُ عنهم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے۔
-فلانٌ من بينهم: فلاں ان سے الگ ہو کر پیچھے رہ گیا۔
-فلانًا: پیچھے کرنا۔
-الرجُلُ: پیچھے رہنا' چھپنا۔
-به: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کرنا۔
-الكوكبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔ هُوَ خَانِسٌ (ج) خُنَّسٌ۔
- النَّحلةُ: درخت خرما کا تلقیح کا اثر قبول نہ کرنا۔
-مِنْ مالِه: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
-اِصْبَعَه: انگلی پکڑنا۔

Marfat.com

(خَنِسَ) ـَ خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔
- القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا۔ هو اَخْنَسُ وهي خنساءُ (ج) خُنْسٌ۔
(اَخْنَسَهُ): کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
- عنّي حَقّي: اس نے میرا حق روک لیا یا غائب کر دیا۔
(خَنَّسَهُ): اَخْنَسَه۔
(اِنْخَنَسَ): پیچھے ہونا۔
(اِنْخَنَسَ): پیچھے ہونا (۲) لوٹنا۔
(تَخَنَّسَ): لازم خَنَّسَه۔
-به: غائب کرنا۔
(اَلْاَخْنَسُ): شیر (۲) چیچڑی۔
(الخُنَاسُ): کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری۔
(الخُنْسَاءُ): جنگلی گائے۔
(الخُنْسُ): ہرن (۲) ہرن کا ٹھکانہ۔
(الخَنَّاسُ): شیطان۔
(الخُنَّسُ): متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد۔
- اللیالي الخُنَّسُ: مہینہ کے آخری کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
(الخِنْوَسُ): شیر، اَسَدٌ خِنْوَسٌ بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ۔
(الخَنْوَسُ) فرسٌ خَنْوَسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑ کر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) (ج) خُنُسٌ۔
(الخِنْسِرُ): کمینہ (۲) چالاک۔
(الخَنْسَرَى): کمینگی (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت۔
(الخِنْسِيرُ): کمزور آدمی (۲) چالاک آدمی (ج) خَنَاسِيرُ۔
(الخِنْوَصُ): ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۲) ببر شیر کا بچہ۔
(الخِنْصَرُ): چھوٹی انگلی، چھنگلی (ج) خَنَاصِرُ، فلانٌ تُثْنى به او اليه الخناصر: وہ شخص جو معزز ہونے کی وجہ سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطہ آغاز سخن ہو۔
- هذا امرٌ تعقد عَلَيه الخَنَاصِر: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔
(خَنَعَ) فلانٌ ـَ خَنْعًا و خُنُوْعًا: برا کام کر کے شرمانا اور سر نیچا کرنا۔
- الى المرأةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔
-له و اليه خنوعًا: کسی کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
-الى الامرِ والشيءِ: مائل ہونا۔
-به: دھوکہ کرنا۔
- فلانٌ النساءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا۔ عشق بازی کرنا۔ هو خانعٌ (ج) خَنَعَةٌ وهي خَنُوْعٌ (ج) خُنُعٌ۔
(اَخْنَعَتْهُ) اليه الحاجة: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔
(خَنَّعَه): کلہاڑے سے کاٹنا۔
-الجَمَلَ: اونٹ کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
(الخَنَاعَةُ): ذلت و خواری۔
(الخُنْعَةُ): مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، دھوکہ۔
- فلانٌ ذُوْ خَنَعاتٍ: اس کی طبیعت میں خباثت ہے۔
(الخَنْعَةُ): شک و شبہ (۲) بدکاری۔ ''اطّلعتُ منه على خنعةٍ'' میں اس کی بدکاری پر مطلع ہو گیا ہوں (۳) خالی جگہ '' لقيته بخنعةٍ فقهرته'' میں اسے الگ جگہ ملا اور اس پر قابو پا لیا۔
(خَنَفَ) ـِ خَنْفًا و خُنُوْفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔
بانفه عنّي: منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔
-المرأةُ: عورت کا سینہ پر ہاتھ مارنا۔
-الرجلُ: غضبناک ہونا۔
-الفرسُ و نحوه خَنْفًا و خِنَافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سواری کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اپنی ٹانگوں کو کسی ایک طرف کرنا۔
- البعيرُ خِنَافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا (۲) چستی کی وجہ سے اپنے ناک کو لگام سے پھیر لینا (۳) نرم کلائیوں والا ہونا۔
- فلانٌ الناقة خَنْفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔
-الاترُجَّ و نحوَه بالسكين: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خَانِفٌ (ج) خوانِفُ و هو وهي خَنُوْفٌ (ج) خُنُفٌ۔
(خَنِفَ) الصدرُ او الظهرُ ـَ خَنَفًا: سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ هو اَخْنَفُ۔
(الخِنَافُ): گھوڑوں کے بازوؤں کی ایک بیماری۔
(الخِنْفَةُ): ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔
(الخَنَفَةُ): الخِنْفَةُ۔
(الخَنِيْفُ): بہت ردی کتان (۲) کتان کا سفید موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۴) راستہ (ج) خُنُفٌ۔
(المِخْنَافُ): وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے۔
(خَنْفَسَ) عن القومِ: لوگ سے نفرت کرنا اور پیچھے ہٹنا۔
-عن الامرِ: کسی کام سے دامن بچانا۔
(الخُنْفَسَآءُ): بھونرا، گبریلا، کہاوت ہے ''الخُنْفُسآءُ اذا مُسَّتْ نَتَنَتْ'' بد باطن آدمی کے بارے میں بولا جاتا ہے (ج) خُنْفُساوات و خَنَافِسُ۔
(الخُنْفُسُ): نر بھونرا، اس کی مادہ خُنْفُسَةٌ و خُنْفُسَآءُ ہے (۲) بڑا بھونرا۔
(خَنَقَهُ) ـُ خَنْقًا: گلا گھونٹ کر مار دینا۔ هو خَانِقٌ، والمفعول خَنِيْقٌ و خَنِيْقٌ و مَخْنُوْقٌ وهي خانقةٌ، مخنوقةٌ۔
-الوقتَ: وقت کو ضائع کرنا۔
(خَنَّقَهُ): خَنَقَه۔

Marfat.com

- فلانٌ الاربعین: چالیس برس کی عمر کے قریب پہنچنا۔
-الاناءَ و نحوہ: برتن بھرنا۔
- السَّرابُ الجبالَ: سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
(اِخْتَنَقَ): دم گھٹ کر مر جانا۔
- الفرسُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
(انْخَنَقَ): دم گھٹ کر مر جانا۔
-الشَّاۃُ: بکری کا گلا گھٹ جانا۔
(الخَانِقُ): دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) گلی' کوچہ (لغت یمانی)۔
(خَانِقُ الذئبِ): ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔ اسے خَانق النَّمر بھی کہتے ہیں۔
(الخَانِقَاہُ): خانقاہ' صوفیوں کا مرکز اصلاح۔
(الخُنَاقُ): سانس رکنے کی بیماری۔
(الخِنَاقُ): گلے کا ہار' مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔
-اَخذ بخِنَاقِه اس کی گردن پکڑ لی۔
(الخِنَاقَۃُ): گلے کا پھندا۔ اُخِذَ السَّبُعَ بالخِنَاقَۃِ۔
(الخُنَاقِیَّۃُ): ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہو جاتی ہے' پرندوں کے سر یا حلق اور کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے' اکثر کبوتروں میں کوا حق ہوتی ہے۔
(الخَنَّاقُ): گلا گھونٹنے کا ماہر۔
(الخُنَّاقُ): سانس رکنے کی بیماری (ج) خوانیق۔
(المُخْتَنَقُ): تنگ جگہ۔
(المِخْنَقَۃُ): گلے کی مالا۔
(المُخْنَقُ): گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔
-غلامٌ مخنَقُ الخَصرِ: پتلی کمر والا لڑکا۔
(خَنَّ) فلانٌ - خَنِیناً: رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکالنا (۲) بغیر آواز نکالے رونا۔
- فلانٌ القومَ -: خَنًّا قبیلہ کے احاطہ کو روندنا۔

-مالَهُ: مال لے لینا۔
-وعاء التَّمرِ و غیرہٖ: کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
(خَنَّ) - خَنَنًا و خَنِینًا و خُنَّۃً: ناک میں بولنا۔ ھو اَخَنُّ وھی خَنَّاءُ (ج) خُنٌّ۔
(خُنَّ) البعیرُ: اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔ ھو مخنونٌ۔
(اَخَنَّهٗ): کسی کی عقل کو زائل کرنا۔ ھو مخنونٌ (قیاس کے مطابق مفعول مخنّ ہے)۔
(استَخَنَّتِ) البئرُ: کنویں کا بدبودار ہونا۔
(الخَنَانُ): خوشحالی' آسودگی۔
(الخُنَانُ): زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
(الخُنُّ): مرغیوں کا ڈربہ۔
(الخِنُّ): خالی کشتی۔
(الخُنَّۃُ): گنگناہٹ۔
(الخَنِینُ): ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
(المَخَنَّۃُ): گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کا کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن۔
-مَخَنَّۃُ القَوْمِ: قوم کا محفوظ قبیلہ۔
- فلانٌ مخنَّۃٌ لفلانٍ: وہ فلاں کے لئے کھانے کا ذریعہ اور سبب ہے۔
(المِخَنَّۃُ): گنگناہٹ۔
-سَنَۃٌ مِخَنَّۃٌ: زرخیزی کا سال۔
(خَنَا) فلانٌ - خَنْوًا و خَنًا: بیہودہ باتیں کرنا۔ خنافِی منطقہٖ بھی کہتے ہیں۔
- الجذعَ و غیرَہ - خَنْیًا: درخت کی جڑ کاٹنا۔
(خَنِیَ) علی فلانٍ فی منطقہٖ - خَنًی: بدگوئی کرنا' فحش گفتگو کرنا۔
(اَخْنَی): خراب کرنا۔
- علیہ فسادانگیزی کرنا۔

-الجرادُ: ٹڈیوں کے انڈے زیادہ ہونا۔
-المَرْعَی: چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا۔
-علیہ فی منطقہٖ: بدزبانی کرنا۔
- علیہ الدھرُ: زمانہ کا لمبا ہونا (۲) زمانہ کا ہلاک و برباد کر دینا۔
- بہٖ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا' وعدہ خلافی کرنا۔ حدیث میں ہے (واللہ ما کان سعدٌ لیُخْنِیَ بابنہٖ فی شِقَّۃٍ مِنْ تَمْرٍ)۔
(الخَنَا) فحش گوئی' بدکلامی۔
-خنا الدھرِ: آفات و مصائب زمانہ۔
(الخَنْوَۃُ): دھوکہ (۲) بانس کے بنے ہوئے گھروں میں درمیانی خلا۔

خ.....و

(خَابَ) - خَوْبًا: فقیر ہونا۔
(الخَوْبَۃُ): بارش سے تر دو زمینوں کے درمیان خشک زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو (۲) بھوک (۳) فاقہ جیسے اصابتھم خَوْبَۃٌ - ثعلب بن ثعلبہ کی حدیث ہے (اصاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوبۃٌ فاستقرض مِنِّیْ طعامًا)۔
(خَاتَ) البازی او العقابُ - خوتًا: بازیا عقاب کے شکار پر حملہ کی وجہ سے پھڑ پھڑاہٹ سنائی دینا۔
- فلانٌ: عہد شکنی کرنا' وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کردہ غلہ کم کرنا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
-الشیءَ: اچک لینا۔
-فلانًا: دھتکارنا۔
-مَالَہ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔
(خَاوَتَ) طرفہٗ دونی: اس نے مجھ سے نگاہ چرالی۔
(خَوَّتَ) البازی: خات۔
- الطائرُ: آواز نکالنا۔ خوّت الشیءُ بھی کہتے ہیں۔
(اِخْتَاتَ) الحدیثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔
- انّھم یختاتون اللیل: وہ رات کو سفر کرتے ہیں اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

Marfat.com

- الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لینا۔
-البازی او العقاب: خات۔
(انخاتَ) البازی او العقاب: خات۔
(تَخَوَّتَ) الشیءَ: اچک لینا۔
-الحدیث: بات کا کچھ حصہ تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کرنا۔
-مَالَهٗ: مال کم کرنا۔
(الخَائِتَةُ): وہ عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔
(الخَوتَعُ - الخوتَعة): (دیکھئے: ختع)۔
(الخَوْتَلُ): (دیکھئے: ختل)۔
(خَوِثَ) - خَوَثًا: پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔ ھو اَخدَثُ وھی خوثاءُ۔
- البطنُ والصدرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔
(الخَوْثاءُ) من النساءِ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک لڑکی۔
(الخَوْجَلی): (دیکھئے: خجل)۔
(اخاخَ) العشبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔
(الخَوْخُ): آڑو یا پلم کا درخت یا پھل۔
(الخَوْخَةُ): روشندان (۲) بڑے گیٹ کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔
(خَوَّدَ): کچھ کھانا یا لینا۔ خوّد شیئًا من الطعامِ۔
-البعیرُ و غیرُہ: تیز چلنا۔
(تَخَوَّدَ) الغصنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا۔
(الخَوْدُ): نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت (ج) خُدْدٌ و خوداتٌ۔
(خَاوَذَ) عنه مُخَاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا' الگ ہو جانا۔
-فُلانًا اِلَی الشیءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔
-الحُمّٰی فلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے (خاوِذوا وِرْدَکم تُرَوَّوْا نَعَمَکم) پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے۔
- فلانٌ یخاوذنا بالزیارةِ: وہ ہم پر نگاہ رکھتا ہے۔
(تَخَاوَذُوْہ): کسی سے معاہدہ کرنا۔
(تَخَوَّذَہٗ): کسی پر نگاہ رکھنا۔
(الخُوَاذانُ) فلانٌ مِنْ خُوذان القومِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔
ذَھَبَ فی خُوذانِ الخامِلِ وہ باکمال لوگوں سے پیچھے رہ گیا۔
(الخُوْذَةُ): ہیلمٹ' خود (مع) (ج) خُوَذٌ۔
(خَارَ) الثَّوْرُ - خَوْرًا و خُوَارًا: بیل کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ خُوُورًا: سست و کمزور ہونا۔ ھو خَائِرٌ و خَوَّارٌ۔
-الحُرُّ والبَرْدُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔
-فُلانًا خَوْرًا: کسی کی دبر زخمی کرنا۔
(خَوِرَ) الرجُلُ - خَوَرًا: خَارَ۔
(خَوَّرَ) فلانٌ: خَارَ۔
-فُلانًا: کمزور و ڈھیلا قرار دینا۔
(تَخَاوَرَتَ) الثِّیرانِ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔
(استَخَارَ) الرجُلَ: کسی سے رحم کی درخواست کرنا۔
-الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔
(الخُوَارُ): گائے' بیل' بکری اور ہرن کی آواز' تیروں کی آواز۔
(الخَوْرُ): دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کی جگہ (۳) خلیج۔
(الخُوْرُ) من النساءِ: وہ عورتیں جو فساد طبعی اور کم عقلی کی بناء پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں ہے)۔
(الخَوْرَانُ): دبر (۲) لید نکلنے کی جگہ (ج) خوارین و خورانات۔
(الخَوَّارُ) من الجمالِ: پتلا اور خوبصورت اونٹ (ج) خَوَّارات۔
-فرسٌ خَوَّارُ العِنَانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا۔
-من الرماحِ: نیزہ کا وہ حصہ جو سخت نہ ہو۔
- من الزِّنادِ: بہت شعلہ دینے والا چقماق (ج) خُوُرٌ۔
(الخَوَّارَةُ) بہت دودھ دینے والی اور آسانی سے دوہے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم و ہموار زمین (ج) خُوُرٌ۔
(الخَوْرمة): (دیکھئے خرم)۔
(الخَوْرَنَقُ): (دیکھئے خرنق)۔
(خَازَهٗ) - خَوْزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
(الخازباز): (دیکھئے: خزبز)۔
(الخوزبُ): (دیکھئے: خزب)۔
(الخَوْزَرَی): (دیکھئے: خزر)۔
(الخَوْزَلی): (دیکھئے: خزل)۔
(خَاشَ) فلانٌ - خَوْشًا: لوگوں کے مجمع میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
-فلانًا بالرمحِ: نیزہ مارنا۔
-الشیءَ: کوئی چیز برتن میں ڈالنا۔
-منهُ کذا: لے لینا۔
- الترابَ و غیرَہ فی الوعاءِ: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا جیسے ''خَاشَ الترابَ فی الجُوَالِقِ'' بورے میں مٹی بھرنا۔
(خَاوَشَ) الشیءَ: اٹھانا (خَاوَشَ جنبَہ عن الفِراشِ: بستر سے اُٹھنا۔
(خَوَّشَ) فلانًا حَقَّہ: حق میں کمی کرنا۔
(تَخَوَّشَ) بدنُہ: موٹاپے کے بعد کمزور ہونا۔ تَخَوَّشَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
-الشیءُ: کم ہونا۔
-الشیءَ: کم کرنا۔
(الخَوْشُ): انسان وغیرہ کی کوکھ' پہلو و ھما خوشان۔
(الخَوْشَانُ): ایک قسم ترش سبزی نما گھاس جو کھائی جاتی ہے۔
(الخَوْشَقُ): خوشہ میں باقی رہ جانی والی کھجوریں (۲) ہر خراب و ردی چیز (ج) خَوَاشِقُ۔

Marfat.com

(خَاصَ) العَطَاءَ ـُ خَوْصًا: عطیہ میں کمی کرنا۔
(خَوِصَ) ـَ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ هو اَخْوَصُ وهی خوصاءُ۔
-البِئْرُ: کنویں کے پانی کا اتنا گہرا ہونا کہ اس سے سیرابی مشکل ہو۔
- الشاةُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
(اَخْوَصَتِ) النخلةُ: کھجور کے درخت کا پتوں دار ہونا۔
-الخُوصُ کھجور کے پتے نکلنا۔
-الشجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
(اَخَاصَتِ) النَّخْلَةُ: اَخْوَصَتْ۔
(خَاوَصَ) مُخَاوَصةً: آنکھوں کو ذرا چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا۔
-فلانٌ فلانًا: بیچنے میں مقابلہ کرنا۔ "خَاوَصَهُ البيعَ" بھی کہتے ہیں۔
(خَوَّصَتِ) الفَسِيلَةُ: کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا پتوں دار ہونا۔
-الارض: زمین کا ارطیٰ نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
- الشَّجَرُ: درخت پر تھوڑے تھوڑے پتے لگنا۔
-راسُه: سر کے بال سفید ہونا۔
-فيه الشيبُ و خَوَّصَه: سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہونا۔
-فلانٌ: کسی کا پہلے شرفاء کا اکرام کرنا پھر رذیل لوگوں کا۔
-التَّاجَ: کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
-العطاءَ: عطیہ کو کم کرنا۔
خوِّصْ مَا اعطاك: تم کو جو ملے سو لے لو۔
انَّهُ لَيُخوِّص من ماله: اس شخص کے بارے میں جو اچھے اور خراب مال کو ملا کر دیتا ہو۔
(تَخَاوَصَ) خَاوَصَ۔

- النجومُ: غروب کے قریب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
(تَخَوَّصَ): ایک چیز کے بعد دوسری چیز لینا۔
- العَطِيَّةَ: عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
(اخْوَاصَّتِ) الشَّاةُ: خَوِصَتْ۔
(الخَوْصُ): تھوڑی چیز۔
(الخُوْصُ): کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ کہاوت ہے (ارضَ من العشب بالخُوصة) یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو قناعت کرلو۔
(الخوصاءُ) ریحٌ خوصاءُ: انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائے۔
- ظهيرةٌ خوصاءُ: سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
(الخَوَّاصُ): کھجور کے پتے بیچنے والا۔ (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں بنانے والا۔
(اَلْخِيَاصَةُ): کھجور کے پتوں کا پیشہ۔
(المُخَوَّصُ): کھجور کے پتوں کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
(خَاضَ) القومُ فی الحديث ـُ خَوْضًا: لوگوں کا گفتگو میں مشغول ہونا۔
-فلانٌ بالفرس خوضًا و خياضًا: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
-الماءَ: پانی میں داخل ہونا' چلنا۔
-الامرَ والباطِلَ و فِيهِمَا: کسی معاملہ میں یا ناحق بات وغیرہ میں مشغول ہونا۔
-الشرابَ فی الاناءِ: برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
-فلانًا بالسيف: کسی کے پیٹ میں تلوار اوپر سے نیچے کو نکال دینا۔
(اَخَاضَ) القومُ: لوگوں کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
-اخاضُوا خيلَهم الماءَ وفيه: لوگوں کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
(خَاوَضَه) فی البيع: بیچنے میں مقابلہ کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔

(خَوَّضَ) الماءُ والشَّرَابَ فی الاناء: خاضَهُ۔
-بالسيف فی بطن فلان: خاضَه۔
(اخْتَاضَ) المرعٰی: چراگاہ کی گھاس کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
-بالفرسِ: گھوڑے کو گھاٹ پر لانا۔
-الماءَ: خاضَه۔
(تَخاوَضُوْا): فی الحديث: گفتگو میں مشغول ہونا۔
(تَخَوَّضَ): کوشش کر کے گھسنا۔
-الماءَ: خَاضَهُ۔
(الخَوْضَةُ): موتی۔
(الخَيْضُ) سيفٌ خَيْضٌ: نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔
(المَخَاضُ): دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں۔
(المَخَاضَةُ): المخاضُ (ج) مَخاضٌ و مخاوضٌ۔
(المِخْوَضُ): شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
(تَخَوَّطَ): کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
(الخُوْطُ): نرم شاخ (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) خوبصورت پھرتیلا آدمی (ج) خِيطَانٌ۔
(خَوَّعَ) مالَه: مال کم ہونا۔
-فلانٌ مالَهُ و منه: مال میں کمی کرنا۔
-فلانًا بالضرب: مار مار کر نڈھال کر دینا۔
-دينَه: قرضہ ادا کرنا۔
- السَّيْلُ الوادی: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔
(تَخَوَّعَ) فلانٌ: کھنکھار کے تھوکنا۔
-الشیءَ: کم کرنا۔
(الخُوَاعُ): خرانٹوں کی سی آواز۔
(الخُوَاعَةُ): وہ بلغم جو منہ سے نکالا جائے۔
(الخَوْعُ): پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زیریں حصہ (ج) اَخْواعٌ۔
(خَافَ) ـَ خَوْفًا و مخافةً و مَخَافةً: ڈرنا

Marfat.com

یعنی نقصان دہ امر کے وقوع اور پسندیدہ شے کے ضیاع سے گھبرانا کہا جاتا ہے ''خافه علی کذا و خاف منه و خاف علیه'' هو خائِفٌ (ج) خُوّف و خُیَّفٌ - والمفعول مَخُوْفٌ۔ (۲) گھبرا جانا (۳) جاننا' یقین ہونا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بعلها نُشُوْزًا او اِعراضًا﴾۔

(اَخَافَ) الطریقُ او الثغرُ اِخافةً و اِخافًا: راستہ یا سرحد کا خطرناک ہونا۔

- اخافَهُ الامرُ و غیرُه: کسی بات کا کسی کو خوفزدہ کرنا۔

-اخافهُ الامرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔

-فلاناً او الشیٔ: خوفناک بنانا۔

(خَاوَفَه): ایک دوسرے سے ڈرنا۔

(خَوَّفَه): خوف زدہ کرنا۔

-الامرُ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔

-فلاناً او الشیٔ: خوفناک بنانا۔

-ماکان الطریق مخوفًا فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ او العدوُّ: راستہ پرخطر نہ تھا لیکن درندہ یا دشمن نے اسے پرخطر بنادیا۔

(تَخَوَّفَ): لازم خَوَّفَه۔

-عَلَیْهِ شَیْئًا: کسی کی بارے میں کسی بات کا خدشہ ہونا۔

-تَخَوَّفَه علی کذا: کسی سے کسی بارے میں ڈرنا۔

-الشیٔ: کم کرنا۔ جیسے تَخَوَّفَه حقَّه اس کے حق کو کم کردیا۔

-فلاناً او الشیٔ: خوفناک ومخدوش بنانا۔

(الخَافُ) رجلٌ خافٌ: بہت ڈرنے والا شخص۔

(الخَوَافُ): سَمِعَ خَوَافَهُمْ: شوروغل۔

(الخَوْفُ): انسان کے دل کی ایک انفعالی کیفیت جو ناگوارہ چیز کے وقوع اور محبوب چیز کے فوت ہوجانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے' خوف' ڈر (۲) لڑائی' جنگ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَاِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ﴾۔

(خَوِقَ) المکانُ - خَوَقًا: جگہ کا وسیع ہونا۔

-المرأةُ: عورت کا پتلا اور دراز قد ہونا۔ (۲) بےوقوف ہونا۔

-فلانٌ: کانا ہونا۔

-البعیرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ هو اَخْفَقُ وهی خَوْقَاءُ (ج) خُوْقٌ۔

(اَخَاقَ) الرجلُ: کسی جگہ جانا۔

(خَوَّقَ) القُرطَ: کان کی بالی کو کشادہ کرنا۔

(اِنْخَاقَ) المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔

(تَخَوَّقَ) القرطُ: بالی کا کشادہ ہونا۔

-عنه: دور ہونا۔ بُعد اختیار کرنا۔

(الخَاقُ): جنگل کی لمبائی۔

(الخَوْقُ): سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ کہاوت ہے (خَوْقٌ من السامِ بجیدِ اَوْقَصَ): اس شخص کے بارے میں جو اپنی ذات کے اعتبار سے کمینہ ہو لیکن اس کے آباؤ اجداد معزز وشریف ہوں۔

(خَالَ) فلانٌ علی اهله - خَوْلاً و خِیالاً۔: اہل وعیال کی تربیت وکفالت کرنا۔

- الماشیةَ: مویشیوں کی عمدہ دیکھ بھال کرنا۔ هو خَائِلٌ (ج) خُوَّالٌ۔

-فلانٌ خَوْلاً: تکبر کرنا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (انّا لانبو فی یدك ولا نخول علیك)۔

(خَالَ) - خَوْلاً: تنہائی کے بعد افرادی نعمت (غلام باندیاں وغیرہ) سے مالا مال ہونا۔

(اَخَالَتِ) الناقةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔

- فیه خالاً مِنَ الخَیْرِ: اس نے اس میں بھلائی اور نیکی کو بھانپ لیا۔

(اَخْوَلَ): بہت ماموؤں والا ہونا۔

- اَخْوَلَه غیرُهٗ: کسی نے اسے بہت ماموؤں والا بنادیا هو مُخْوَلٌ۔

- رجلٌ مُعَمٌ مُخْوَلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا شخص۔

(خَوَّلَهٗ) الشیٔ: کسی کو بطور احسان کوئی چیز دینا۔

(تَخَوَّلَ) خالاً: ماموں بنانا۔

- فلاناً: ماموں کہہ کر پکارنا (۲) دیکھ بھال کرنا۔

-بالموعظة: ذہنی تربیت کرنا۔

-الریحُ الارضُ: بوقت ہوا چلنا۔

-فی بنی فلانٍ خالاً من الخیر: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار دیکھنا۔

(استَخْوَلَ) فی بنی فلانٍ: کسی قبیلہ کے لوگوں کو ماموں بنا لینا۔ استخال فیهم اور استخولهم بھی کہتے ہیں۔

-فی بنی فلانٍ: کسی قبیلہ کے لوگوں کو غلام و خادم بنالینا۔ استخولهم بھی کہتے ہیں۔

(الاَخْوَلُ): ''جاءُ وا الاوّل فالاول ثم تفرقوا اخوَل اخوَلَ'' وہ اکٹھے آئے اور پھر منتشر ہوکر پھیل گئے۔

- تَطَایَرَ الشررُ اخوَلَ اخوَلَ: وہ مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔

(الخائِلُ): نگران' محافظ (ج) خَوَل۔

(الخَالُ): ماموں (ج) اَخْوَال و خُوول (۲) وہ چیز جس میں غیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا پرچم۔

(الخُوْوْلَةُ): (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال' ننھیالی رشتہ۔

-بینی و بین فلانٍ خُوْوْلَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے۔

(الخَوَلُ): اللہ کا عطیہ جو چوپاؤں' غلاموں' باندیوں اور صاحبین وغیرہ پر مشتمل ہو (واحد جمع مذکر ومونث کے لئے)۔

(الخَوْلَةُ): ہرن۔

(الخَوْلِیُّ): لوگوں کے معاملات کی تدبیر کرنے والا (۲) مویشیوں کا اچھا محافظ (۳) کھیت کے مزدور کا افسر (مو) (ج) خَوَلٌ۔

(الخَوَلِیُّ): مویشیوں کا بہترین نگہبان (ج) خَوَلٌ۔

(الخَوْلَعُ): (دیکھئے: خلع)۔

(خَامَ) - خَوَمَانًا: ناموافق ہونا' وبائی ہونا۔

Marfat.com

(اَخَامَ)الفَرَسُ و نحوُہ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارے پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
(خَوَّمَ)عَلی فَرَسِہٖ: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
(الخامُ): مضر و وبائی جَو (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثوبٌ خامٌ بھی کہے ہیں (۴) وہ وہ چیز جو نئی اور قابل اصلاح ہو۔
(الخَامَۃُ) وہ ابتدائی مادہ جو اپنی اصلی حالت پر ہو اور اس کو قابل استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا گیا ہو (مج)۔
(خَانَ)الشیءَ ـُ خَوْنًا و خَیَانَۃً وَ مَخَانَۃً: کم کرنا۔
-الحقَّ: حق کھانا۔
-العھدَ و فیہ وعدہ خلافی کرنا۔
-الامانۃَ امانت واپس نہ کرنا (۲) امانت کا بعض حصہ واپس نہ کرنا۔
-فلاناً دھوکہ دینا۔
-النصیحۃ نصیحت میں اخلاص نہ ہونا۔
-خانہ سیفُہ تلوار کا نشانہ سے ہٹ جانا۔
-خَانَتْہُ رِجْلاہ چلنے پر قادر نہ ہونا۔
-خانَہٗ ظَھْرُہ کمزور ہونا' مقولہ ہے''اِنَّ فی ظَھْرِ لخونًا''اس کی کمر میں ضعف ہے۔
-الرشاءُ الدلوَ رسی کا ڈول سے ٹوٹ جانا۔
-خانَہُ الدھرُ زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی۔
-خانَتْہُ عَیْنُہ اس نے شکی نگاہوں سے دیکھا۔ ھو خَائِنٌ و خائِنَۃٌ (تاء مبالغہ کی ہے)
(ج)خَانَۃٌ و خُوَّانٌ و خَوَنَۃٌ وھو خَوَّانٌ وھو وھی خَئُوْنٌ۔
(خَوَّنَ)الشیءَ کم کرنا۔ خَوَّنَ منہ بھی کہتے ہیں۔
-فلاناً خائن قرار دینا (۲) کسی کی ٹوہ لگانا۔
(اِخْتَانَہ) خانہ (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
المالَ مال میں خیانت کرنا۔
-النفسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ﴾۔
(تَخَوَّنَ): بددیانت بن جانا۔
-الشیءَ: آہستہ آہستہ کم کرنا۔
-فلانٌ حَقِّی و تخوّنَنی حَقِّی: حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔
-الدھرُ: زمانہ کا خوشحالی کو بدحالی سے بدل دینا۔
-فُلاناً: خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی ٹوہ لگانا۔
(الخَائِنَۃُ): بمعنی الخیانۃ مصدر بروزن فاعِلۃ جیسے عافیۃٌ و عاقبۃٌ قرآن مجید میں ہے (یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ)۔
(الخَانُ): ہوٹل' سرائے' مسافر خانہ (۲) دوکان (۳) تاجر (۴) حاکم (۵) امیر (مع)۔
(الخَانَۃُ): خانۂ درجہ (۲) کاتبوں کی اصطلاح میں ''خَانَۃُ العشرات'' دہائیوں کا خانہ ''خانۃ المئات'' سو کا خانہ (مع)۔
(الخِوَان) دسترخوان (ج)اَخْوِنَۃٌ و خِوَنٌ و اخاوین۔
(الخَوَّان) بہت بڑا بددیانت (۲) زمانہ (۳) خوراک وغیرہ ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاول کا نام (ج) اَخْوِنَۃٌ۔
(الخَوُّ) بھوک (۲) شہد (۳) عمدہ آب و ہوا والی کشادہ وادی۔
(الخُوُّ) شہد۔
(الخُوَّۃُ) خالی زمین' پلاٹ۔
(خَوَی) المکانُ والبَیْتُ و غیرُھما ـِ خَیًّا و خَوَاءً و خَوًی و خُوِیًّا و خَوایۃً کسی جگہ یا مکان کا خالی ہونا۔
-خَوَی بطنُہ من الطعام پیٹ خالی ہونا۔
-خَوَی راسُہ من الدم لکثرۃ الرعاف نکسیر کی کثرت کی وجہ سے سر کا خون سے خالی ہونا۔
-فلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔
-البیتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک ہونا اور گھر کا خالی ہونا۔
-السحابُ: بادل کا برس کر چلے جانا۔
-النجومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔
-الحامِلُ: بچہ کی پیدائش سے حاملہ کا پیٹ خالی ہو جانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔
-الزَّندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
-الشیءَ خَیًّا: چک لینا جیسے خواہ السبعُ۔
-فُلاناً: کسی کے پاس جانا۔
(خَوِیَ) المکانُ والبیتُ و غیرھما ـَ خَوًی و خَیًّا و خَوَاءً و خُوِیًّا و خَوَایۃً: خَوِیَ۔
(اَخْوٰی): بھوکا ہونا۔
-السحابُ والنجومُ والزندُ: خَوِیَ۔
-الماشیۃُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔
-الشیءَ: خَوَاہ۔
-ما عند فلان: کسی سے سب کچھ لے لینا۔
(خَوِّیَ) خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔
-السحابُ: خَوِیَ۔
-البعیرُ: اونٹ کا بیٹھتے ہوئے پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔
-المصلّی فی سجودہٖ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
-الطائرُ: پرندہ کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔
-الماشیۃُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔
-النجومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا۔ (۲) غروب کے قریب ہونا۔
-المرأۃَ و لھا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔
-المریضۃَ: مریضہ کو علاج کے لئے گرمے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔
(اِسْتَوٰی)فلانٌ: عقل کا ختم ہو جانا۔

Marfat.com

-الشیٔ: اچک لینا۔
-ماعند فلان: کسی سے سب کچھ لے لینا۔
- الفرسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔
(الخَاوِیةُ): ہوشیار' چالاک۔
(الخَوٰی): نکسیر۔
(الخَوَاءُ) من الارض: کشادہ زمین (۲) زمین وآسمان کا خلا (۳) دو چیزوں کا درمیان خلا (۴) گھوڑے کی اگلی اور پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا (۵) چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (ج) اَخْوِیَةٌ۔
(الخُوَاءُ): شہد۔
(الخَوَاةُ): چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز جیسے سمعتُ خواة الریح۔
(الخَوَایَةُ): آواز جیسے سمعت خواية الطائر: میں نے پرندے کے پھڑ پھڑانے کی آواز سنی۔ سمعت خواية المطر: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔ سمعت خواية الخيل: میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزوں کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔
(الخَوِیُّ): نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی۔
(الخَوِیَّةُ): چوپایوں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیان فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ.....ی

(خَابَ)۔ خَیْبَةً: محروم و نامراد ہونا۔ (۲) مقصود کو حاصل نہ کرسکنا۔ کہتے ہیں '' خَابَ سعیُه و خَابَ اَمَلُهٗ'' (۳) نقصان اٹھانا۔ هُوَ خَائِبٌ۔
(خَیَّبَه): نامراد بنانا' محروم رکھنا۔
(الاَخْیَبُ): ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں '' باءَ بالقدح الاخیب '' وہ خالی ہاتھ لوٹا۔
(الخَیْبَةُ): بطور بددعا کے کہتے ہیں '' خَیْبَةً لَه۔
(الخَیَّابُ): قَدَحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔
- سعیُه فی خَیَّاب بن هیَّابٍ: اس کی کوششیں نامراد ہوئیں۔
(خَاتَ)۔ خَیْتًا و خُیُوتًا: آواز نکالنا۔
-مالَه: آہستہ آہستہ کم کرنا۔
(اختَاتَهٗ): اچک لینا جیسے اختاتَهُ الصَّقرُ۔
(الخَیْتَامُ): (دیکھئے: ختم)۔
(الخَیْدَعُ): (دیکھئے: خدع)۔
(خَارَ)۔ خَیْرًا و خیارةً: خیر والا ہونا' بھلائی والا ہونا۔
- لَهٗ فی الامْرِ: کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا (۲) کسی کو اس کے نفع کی چیز دینا۔
-فُلانًا: بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ ''خایرة فخارة'' کہتے ہیں۔
- الشیٔ خیرًا و خِیَرًا و خِیْرَةً و خِیَرَةً: چھانٹنا' چننا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَاكَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ﴾۔
-الشیٔ علی غیرہٖ: ترجیح دینا۔
(خَایَرَه) فی کذا: بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(خَیَّرَ) بین الاشیاءِ: چیزوں میں سے بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔
-فلانًا: اختیار دینا۔
- فلانًا بین الشیئین: دو چیزوں میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔
(اِخْتَارَهٗ): چھانٹنا' چننا' پسند کرنا۔
-الشیٔ عَلٰی غیرہٖ: ایک چیز کو دوسری پر ترجیح دینا۔
(تَخَایَرُوْا) فی کذا: بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا (۲) باہم فیصلہ کرکے کسی کو بہتر قرار دینا۔
(تَخَیَّرَه): منتخب کرنا' چننا۔
(استَخَارَهٗ): خیر کو طلب کرنا' استَخِرِ اللّٰه یَخِرْ لَكَ تم اللہ سے خیر کو طلب کرو وہ تمہیں خیر عطا کرے گا۔
-الشیٔ: چھانٹنا' چننا۔
(الاِسْتِخَارَةُ): کسی معاملہ میں خیر کو طلب کرنا۔
(الخِیَارُ): دو امروں سے بہتر چیز کو طلب کرنا (۲) اختیار هو بالخیارِ (۳) منتخب پسند کردہ شے (مفرد تثنیہ جمع' مذکر و مونث کے لئے) (۴) کھیرا۔
-خیارُ شَنْبر: الملتاس' خیارشنبر۔ فصیلہ قرنیہ کی ایک پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے طب میں استعمال ہوتی ہے۔
(الخَیْرُ): بہتر' بہتر' بہت اچھا (اسم تفضیل علی خلاف القیاس) (۲) ہر وہ چیز جو اپنی ذات کے اعتبار سے اچھی ہو اور اس میں ذاتی لذت' نفع یا خوش بختی ہو (۳) بہت عمدہ مال۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ تَرَكَ خَيْرَ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ﴾ (۴) خیر و بھلائی والا (۵) بہت زیادہ خیر والا شخص ''لعمر ابیك الخیر'' تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم (ج) خیار و اَخیار و خیورٌ۔
(الخِیْرُ): کرم (۲) شرافت (۳) اصل' نسل (۴) طبیعت' فطرت (ج) اَخیارٌ۔
(الخَیْرَةُ): پسندیدہ' منتخب ''هذه خیرتی'' یہ میری منتخب کردہ چیز ہے (۲) ہر افضل شے۔ جیسے فلانةٌ الخیر من النساءِ۔
(الخِیَرَةُ): انتخاب و اختیار (۲) اختیار دینا (۳) منتخب و پسندیدہ چیز۔
(الخِیْرَةُ): الخِیَرَةُ۔
(الخِیْرِیُّ): دوا میں کام آنے والی پھولوں کی بوٹی۔
(الخَیِّرُ): خیر والا (۲) زیادہ خیر والا (ج) خِیار۔
(الخَیْزَبُ): (دیکھئے: خزب)
(الخَیْزبان): (دیکھئے: خزب)
(الخَیْزَبَةُ): (دیکھئے: خزب)

Marfat.com

(الخَیْزَرَانُ): (دیکھئے: خزر)
(الخَیْزَلُ): (دیکھئے: خزل)
(الخیزلی): (دیکھئے: خزل)
(خَاسَ) الشیُٔ ـِ خَیْسًا: خراب و بدبودار ہونا۔ جیسے خَاسَ الطعامُ' خاست الجیفة۔
-البیعُ: فروخت میں کمی آنا۔
-فلانٌ: ذلیل ہونا۔
-فُلانًا: ذلیل کرنا۔
-الدَّابةَ: چوپائے کو سدھانا' قابو پانا۔
-العهدَ' خیْسًا و خَیَسَانًا: عہد شکنی کرنا۔
-فلانًا: وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
(خَیَّسَ): انتہائی ذلت اور تکلیف میں ہونا۔
-الشیٔ: نرم کرنا۔
-الدابَّةَ: چوپائے کو سدھانا۔
-فلانًا: ذلیل کرنا۔
-الابلَ و نحوهَا: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے باندھنا۔
- فلانًا: قید کرنا' کسی جگہ روک کے رکھنا۔ جیسے خَیَّسَه فی السجنِ۔
(تَخَیَّسَ): موٹاپے کی وجہ سے گوشت اور چربی کا ظاہر ہونا۔
(اَلْاَخْیَسُ) خِیْسٌ اَخْیَسُ: گنجان و مضبوط درخت (۲) شیر کی مضبوط جھاڑی۔
-جاءَ فی عددٍ اَخیس: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
(الخَیْسُ): خیر و بھلائی' مقولہ ہے "مالَهٗ قَلَّ خَیْسُه"۔
(الخِیْسُ): بہت گھنا درخت (۲) شیر کی جگہ (ج) اَخْیَاس۔
(الخِیْسَةُ) الخِیْسُ (ج) خِیَسٌ۔
(المُخَیِّسُ): قید خانہ' جیل۔
(المُخَیَّسُ): جیل' قید خانہ (۲) جانوروں کو سدھانے کی جگہ۔
(الخَیْسَرٰی): (دیکھئے خسر)۔
(خَاشَ) ـِ خُیُوشَةً: پتلا ہونا۔
- مافی الوعا خیْشًا: برتن میں موجودہ چیز کو ناکافی ہونا۔

(خَیَّشَه): کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
-الشیٔ بالخَیْش: کسی چیز پر کتان کا موٹا کپڑا چڑھانا۔
(الخَیْشُ): معمولی کتان یا دبیز کتان کے بنے ہوئے کپڑے (ج) اَخْیَاشٌ و خیوشٌ۔ (۲) پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے یا تھیلے وغیرہ (مو) خسیس آدمی۔
-رجلٌ خیْش العمل: جلدی کام کرنے والا آدمی۔
(المُخَیَّشُ): وہ کھوٹ جس پر سونا چڑھا ہو۔
(الخَیْشُومُ): (دیکھئے: خشم)۔
(خَاصَ) الشیُٔ ـِ خَیْصًا: تھوڑا ہونا ھو خَائِصٌ۔
(خَیِصَ) ـَ خَیَصًا: ایک آنکھ کا چھوٹا اور دوسری کا بڑا ہونا (۲) ایک کان کا سیدھا اور دوسرے کا ٹیڑھا ہونا۔
- ابْکَش: مینڈھے کے ایک سینگ کا ٹوٹ جانا (۲) ایک سینگ کا اٹھا ہوا ہونا اور دوسرے کا سر سے ملا ہوا یا چہرہ پر لٹکا ہوا ہونا۔ ھو اَخْیَصُ وھی خَیْصَاء (ج) خِیصٌ۔
(الخَائِصُ): تھوڑی بخشش وعطیہ۔
(الخیاصةُ): (دیکھئے خوص)۔
(الخیصُ): تھوڑا عطیہ۔ جیسے "نلتُ منه خیصًا خائصا" مجھے اس سے تھوڑی چیز ملی۔
(الخیصاءُ): معمولی عطیہ۔
(الخَیْصٰی): کسی چیز کے ٹکڑے۔ فی المرعٰی خیصٰی من العشب: چراگاہ میں کسی کسی جگہ گھاس ہے "فی المکان خیصٰی من الرجال" لوگ مختلف ٹولیوں میں ہے اجتمعت خیصَاهم: وہ سب اکٹھے ہو گئے۔
(الخیصانُ): من المال: تھوڑا مال۔
(الخَیْصُ): (دیکھئے خوص)۔
(خَاطَ) الحَیَّةُ ـِ خَیْطًا: سانپ کا تیزی سے رینگنا۔
-فلانٌ: جلدی سے گزر جانا۔
- فی السیرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف توجہ ہوئے بغیر سیدھا چلنا۔

-الیه: کسی کے پاس سے گزرنا۔
-الی مقصده: اپنی منزل کی طرف جانا۔
-الثوبَ خیطًا و خِیَاطةً: دھاگے سے سینا۔
-الدّرعَ: زرہ بُننا۔
-البعیرَ بالبعیر: دو اونٹوں کو ملانا۔ ھو خائطٌ وَ خَیَّاطٌ و خاطٍ - والمفعول مخیطٌ و مخیوطٌ۔
(خَیِطَ) ـَ خَیَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سیاہی کا سفیدی سے ملا ہونا۔ ھو اَخْیَطُ وھی خیطاءُ (ج) خِیطٌ۔
-الابلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
(خَیَّطَ) الثوبَ: خاطه۔
-الشَّیْبُ راسَه وفی راسه: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔ خَیَّطَ راسَه بھی کہتے ہیں۔
(اختاط) الثوبَ: سینا۔
-الیه: کسی کے پاس سے گزرنا۔
(تَخَیَّطَ) راسُه: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
(الخِیَاطُ): سلائی کی سوئی وغیرہ۔
-سمّ الخِیاطِ: سوئی کا ناکہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حتّٰی یلج الجَمَلُ فی سمّ الخیاط﴾۔
(الخیاطةُ): درزی گری' سلائی کا پیشہ۔
(الخَیْطُ): دھاگہ' سوت' ڈوری' لڑی وغیرہ (ج) خُیُوط و اَخْیَاطٌ و خُیُوطَةٌ (۲) رنگ۔
-الخیطُ الابیضُ: دن کی سفیدی۔
- الخیط الاسود: رات کی سیاہی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾۔
- خَیْطُ الرَّقبة: حرام مغز۔ دافع۔ عن خَیْطِ رقبته: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
- خیطٌ من النعام والبقر والجراد و نحوها: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ' ٹڈیوں کا دل وغیرہ (ج) خِیطان۔

Marfat.com

- خیطُ الباطل: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے ہوئے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ ھو ادقُّ من خیط باطل: وہ آسان معاملہ ہے۔
- خیطُ البناء: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
(الخِیطُ): شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ اور ٹڈیوں کا دل وغیرہ (ج) خِیطان۔
(الخَیْطَةُ): ایسی نازک ڈوری جو باریک ریشہ سے بنی ہو (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی ہے۔ (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس (۴) میخ ''لاأتیك الا الخَیْطَةَ'' میں تمہارے پاس ابھی آؤں گا۔ ''خاط الیھم خَیْطَةً'' وہ ان کے پاس صرف ایک مرتبہ آیا۔
(الخَیَّاطُ): درزی۔
(الخَیَّاطِیَّةُ): ابو الحسن بن ابو عمر الخیاط کے متبعین جو قدر اور معدوم شے کی تعیین اور اس کا نام دینے کے قائل تھے۔
(المَخِیط): راستہ، گزرگاہ۔
- مخیط الحَیَّةِ: سانپ کے گزرنے کی جگہ۔ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔
(المِخْیَطُ): سوئی وغیرہ۔
(خَیِفَ) الانسانُ وغیرُہ - خَیَفًا: ایک آنکھ کا نیلا اور دوسری کا سیاہ ہونا۔
- النافَةُ: اونٹنی کے تھن کا پھیلا ہوا ہونا۔ ھو اَخْیَفُ وھی خَیْفاءُ (ج) خیفٌ و خُوْفٌ۔
(اَخَافَ): منی کے مقام خیف میں آنا یا ٹھہرنا۔
(اَخْیَفَ): اَخاف۔
- السیلُ الحَیَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام میں ٹھہرنے پر مجبور کرنا۔
(خَیَّفَ): کسی جگہ پڑاؤ ڈالنا۔
- عن القتال: جنگ سے پیچھے ہٹنا۔
- المرأةُ اولادھا وبھم: عورت کا مختلف صورتوں والی اور مختلف مزاجوں والی اولاد جننا۔

(خُیِّفَ) المالُ بینھم: مال کو ان سب میں تقسیم کر دیا گیا۔
- الامرُ بینھم: ان سب کو معاملہ کا ذمہ دار بنا دیا گیا۔
(اخْتَافَ): اَخَافَ۔
(تَخَیَّفَتِ) الدوابُّ فی المرعٰی: چراگاہ میں جانوروں کا رخ مختلف سمتوں میں ہونا۔
- الشیُ الوانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہونا۔
(الاَخْیافُ) من الناسِ: مختلف رنگ وروپ اور مختلف المزاج لوگ۔ الناسُ اخیافٌ بھی کہتے ہیں۔
- وھم اَخْیافٌ: وہ اخیافی بہن بھائی ہیں یعنی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔
(الخَیْفُ): دامن کوہ (۲) گوشہ کونہ (۳) دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال (ج) اَخْیافٌ و خُیُوْفٌ۔
(الخَیْفَانَةُ) من الجراد: سفید و زرد دھاری والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طرح نکلے نہ ہوں (۳) پہلے سال کی پیداوار سرخ دبلی اونٹنی۔ ناقةٌ خیفانةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔ فرسٌ خیفانةٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ج) خَیْفَانٌ' جرادٌ خَیْفَانٌ مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رأیت خَیْفَانًا من الناس: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔
(الخَیْفَةُ): چھری (۲) شیر کی کچھار۔
(خَالَ) فلانٌ - خَیْلًا: تکبر کرنا۔ (۲) تاڑنا' بھانپنا۔
- الفَرَسُ وغیرُہ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔
- الشیُ خَیْلًا و خَیَلانًا: گمان کرنا خیال کرنا۔ جیسے اِخالكَ راضِیًا: میں تمہیں خوش گمان کر رہا ہو۔ مقولہ ہے (من یسمَعْ یَخَلْ) جو لوگوں کی باتیں سنتا ہے وہ بدگمانی ضرور کرتا ہے۔
- الشیُ: جاننا۔
(خِیْلَ) الرجُلُ: بدن پر کالے مسوں کا نکلنا۔ ھو مخیلٌ و مخولٌ و مخیُولٌ۔
(اَخَالَتِ) السماءُ للمطر: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
- الناقة: دودھ کا اونٹنی کے تھن میں جمع ہونا۔
- فلانٌ للخیر: کسی کے خیر کے آثار ظاہر ہونا۔
- الارضُ بالنبات: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
- علیه الشیُ والامرُ: کسی کے لئے کوئی بات یا معاملہ پیچیدہ بن جانا۔
- فلانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے بارے میں برسنے کا گمان ہو۔
- السحابةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
- فیه الخیرَ: کسی میں خیر کے آثار دیکھنا۔
(اَخْیَلَتِ) السماءُ: بارش کے لئے تیار ہونا۔ ابر آلود، کڑک اور گرج ہونا۔
- فلانٌ للذئب: بھیڑیئے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراؤنی چیز نصب کرنا۔
- السحابةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
(خَایَلَتِ) السماءُ: اَخْیَلَتْ۔
- السحابةُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔
- فلانٌ فلانًا: باہم فخر کرنا۔
(خَیَّلَتِ) السماءُ: اَخْیَلَتْ۔
- السحابةُ: بادل آ کر نہ برسنا۔
- علی المیتِ: میت پر کپڑا ڈالنا۔
- علیه کذا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا۔
- فلانٌ علی فلانٍ: تہمت لگانا۔
- عنه: دفاع کرنا' ہٹانا۔
- الشیُ: کسی چیز کا دل میں خیال لانا۔
- الیه کذا: کسی کے سامنے کسی چیز کی صورت لانا۔
- الخَیْرَ: کسی میں خیر کے آثار تاڑ لینا۔
(خُیِّلَ) اِلَیْهِ انَّه کذا: اسے یہ خیال ہوا کہ فلاں چیز ایسی ہے' قرآن مجید میں ہے: ﴿یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی﴾۔
(اختالتِ) السحابةُ: اَخَالَتْ۔
- فلانٌ: تکبر کرنا۔
- فی مشیه: جھوم کر اور متکبرانہ انداز میں چلنا۔

Marfat.com

-الارضُ بالنبات: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(تَخَایَلَ)لَهُ الشَّیُٔ: کوئی چیز کسی کے سامنے مشتبہ ہونا۔
-الاَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا۔
-فلانٌ: تکبر کرنا (۲) خود کو اچھا سمجھنا۔
-القومُ: باہم فخر کرنا۔
(تَخَیَّلَتِ)السماءُ اَخْیَلَتْ۔
-الشیٔ: رنگ برنگا ہونا۔
-الشیٔ لَه: کسی چیز کا مشتبہ ہونا' اور اس کی صورت ذہن میں آنا۔ تَخَیَّلَ لی خیالُه بھی کہتے ہیں۔
-الرجُلُ: تکبر کرنا۔
-الارضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔
-الخیرَ فی فلانٍ: کسی میں خیر کے آثار مشاہدہ کرنا۔
-الشیٔ: تصور کرنا' ذہن میں لانا تَخَیَّلَهٗ فَتَخَیَّلَ لَهٗ: اس نے تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آ گئی۔
-الرجُلُ فی مشیته: اکڑ کر چلنا۔
(استَخَالَ)السحابَ: بادل کو برستا ہوا گمان کرنا۔
(الاَخْیَلُ): اکڑ باز' متکبر (۲) بدن پر داغ یا کالے تلوں والا ہونا (اس کا کوئی فعل نہیں) (ج)خِیلٌ (۳) تکبر' خود پسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک پرندہ جس سے بری فال لی جاتی ہے۔ عرب کہتے ہیں "اَشْاَمُ من اَخْیَلُ" وہ اخیل سے زیادہ منحوس ہے (۷) شاہین (ج)اَخایل و خِیَلٌ۔
(الخائِلُ): مغرور متکبر جوان (ج)خَالَةٌ۔
-رجلٌ خمائلُ مالٍ: مال کا بہترین انتظام کرنے والا آدمی۔
(الخالُ): چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) بادل (۳) گھٹا' بجلی (۴) تکبر۔

-رجلٌ خالٌ: متکبر خود پسند آدمی (۵) بے بارش بادل۔
-رجلٌ خالٌ: سخی آدمی۔
-رجلٌ خالٌ مالٍ: مال کا اچھا منتظم۔ (۶) کالی دھاریوں والی سرخ یمنی چادر (۷) ایسی جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانے والا جھنڈا (۹) کسی چیز کا مالک۔ جیسے من خالُ هذا الفرس؟ (۱۰) کسی چیز کے ساتھ رہنے والا (۱۱) بدن کے کالے مسے یا تل (۱۲) کمزور دل اور جسم والا آدمی (۱۳) چھوٹا ٹیلہ (۱۴) بڑا پہاڑ (۱۵) موٹا بھاری بھرکم اونٹ (ج)خیلانٌ و اَخْیِلَةٌ۔
(الخَالَةُ)امرأةٌ خَالَةٌ: مغرور عورت۔
(الخَیَالُ): گمان' خیال' تصور (۲) وہمی اور خیالی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) کھیت کو پرندوں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا ڈنڈا جس پر سیاہ کپڑا ڈالا جاتا ہے (۶) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائی (۷) بکریوں کے باڑے میں بھیڑیوں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حد بندی کا نشان جس سے تجاوز کرنا ممنوع ہو (۹) اشیاء کا تصور کرنے والی ایک قوت (ج)اَخِیلَةٌ و خِیلَانٌ۔
(الخَیَالَةُ) شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت۔
(الخَیْلَاءُ) امرأةٌ خَیْلَاءُ: جس عورت کے بدن پر بہت سے تل یا سیاہ مسے ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)۔
(الخُیَلَاءُ) تکبر و خود پسندی۔
(الخَیْلُ) تکبر و خود پسندی (۲) گھوڑوں کی جماعت (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھڑ سواروں کی جماعت (ج) اَخْیَالٌ و خُیُوْلٌ۔
(الخِیْلُ): ہینگ۔

(الخِیْلَةُ): تکبر اور خود پسندی۔
(الخَیَّالُ): گھوڑوں کا مالک (۲) گھڑ سوار (ج)خَیَّالَةٌ۔
(المَخِیلُ): بہت زیادہ تلوں والا اور سیاہ مسوں والا آدمی۔
-فلانٌ مخیلٌ للخیرِ: بھلائی اور نیکی کا اہل۔
(المَخِیْلَةُ): گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان جیسے اخطات فیه مخیلتی (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) تکبر و غرور جیسے فلانٌ ذو مَخِیْلَةٍ (ج)مَخَایِل۔
- ظهرت فیه مخایلُ النَّجابة: اس میں خاندانی شرافت کے آثار ظاہر ہوئے۔
(المَخْیُوْلُ): زیادہ تلوں والا آدمی (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ شاہین نے حملہ کر کے زخمی کر دی ہو۔ رجلٌ مخیولٌ: وہ شخص کہ جس کی عقل خوف کی وجہ سے ختم ہو گئی ہو۔
(المُخَیَّلُ): نفس کی سمجھائی ہوئی بات۔
فلانٌ یمضی علی المخیَّلِ: وہ بے یقینی اور شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔
(المُخَیِّلَةُ): قوت متخیلہ' آئینہ عقل۔
(خَامَ)فلانٌ ـِ خَیْمًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔ (۲) کسی خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔
- الارضُ خَیْمَانًا: کسی علاقہ کی آب و ہوا خراب ہونا۔
- عن القتال و فیه خیمًا و خیامًا و خَیْمَانًا و خُیُومًا: ڈر کر لڑائی سے بھاگ جانا۔
-رِجْلَه: پاؤں اٹھانا۔
(اَخَامَتِ)الدابَّةُ: جانور کا تین ٹانگوں پر کھڑے ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔
- الرجلُ والدابَّة احدٰی رجلیه اوفی احدٰی رِجْلَیْهِ: انسان یا جانور کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔
-الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
(خَیَّمَ)القومُ: خیمے گاڑنا (۲) خیمہ میں داخل ہونا۔
- فلانٌ: کسی جگہ ٹھہرنا' خیَّم بالمکان و فیه

Marfat.com

بھی کہتے ہیں۔
-اللیلُ: رات کا ڈیرے ڈالنا۔
- الرائحةُ بالمکان و بالثوب: کسی جگہ یا کپڑے میں بو کا بس جانا۔
- الوحشیُّ فی کنامِہٖ: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔
-الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
-الشیٔ: خیمہ کی طرح بنانا۔
-المِسکَ و نحوہ: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے

ڈھانپنا تا کہ اس میں خوشبو مہک جائے' رچ بس جائے۔
(تَخَیَّمَ) القومُ: خیمہ میں داخل ہونا۔ (۲) خیمہ میں قیام کرنا۔
- اَلرِّیحةُ الطیبة فی الثوب: اچھی خوشبو کا کپڑے میں سما جانا۔
-مکانَ کذا: کسی جگہ خیمہ ڈالنا۔ تَخَیَّمَ بہٖ بھی کہتے ہیں۔
(الخام): (دیکھئے: خوم)

(الخامَةُ): (دیکھئے: خوم)
(الخِیْمُ): تلوار کی تیزی (۲) مزاج' عادت (۳) اصل۔
(الخَیْمَةُ): خیمہ' جھونپڑی (۲) گھر (ج) خیمات و خیام و خِیَمٌ و خَیْمٌ۔
(الخِیَمِیُّ): خیمے بنانے والا۔
(الخَیَّامُ): خیمے بنانے والا۔
(المُخَیَّمُ): خیمے گاڑنے کی جگہ۔

Marfat.com

د

(الدّالُ): آٹھواں حرف تہجی' اس کا مخرج طرفِ لسان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں۔ اس میں جہر اور شدت پائی جاتی ہیں۔
باب افتعال کی تاء کو چند جگہوں میں دال سے بدل دیتے ہیں جبکہ فاء کلمہ زاء ہو جیسے ازداد اور ازدجر۔ یا ذال ہو جیسے اذّکرَ یا دال مہمل ہو جیسے ادّرأ اور ادّفعَ۔

و.....أ

(دَأَبَ)فی العملِ و غیرہٖ ـَ دَأبًا و دَأبًا و دُؤُبًا: کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔
-الشیءُ دَأبًا: عادت و معمول بنالینا۔
- الدابّۃَ: سختی سے ہانکنا۔ ھو دائبٌ و ھو وھی دَأُوبٌ۔
(اَدْأَبَ) العملَ وغیرَہ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔
- فلاناً: کسی سے مشقت کے ساتھ کام کروانا (۲) کسی کو عادی بنانا۔
-الدّابۃَ: سختی سے دعا ہانکنا۔
(الدَّأْبُ – الدَّأَبُ) عادت' طریقہ۔ حالت' جیسے مازال ھذا دابۃَ' قرآن مجید میں ہے ﴿ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَعَادٍ وَ ثَمُوْدَ﴾۔
(الدائِبان) دن رات (۲) سورج چاند۔
(دَأَثَ)ـُ دَأثًا گندا ہونا (۲) بوجھل ہونا۔
-الشیءُ گندا و میلا کرنا۔
(الدِّئْثُ) دائمی دشمنی' کینہ (ج) اَدْآثٌ۔
(الدَّأْلاءُ) بے وقوف باندی (ج) دآثٍ ہے وقوف کو "ابن دالاء" کہا جاتا ہے۔

(الدِّئْنَانُ): حلقوم' گلا۔
(الدُّؤْبِیُّ): بے غیرت آدمی۔
(دَأْدَأَ)دَأْدَأَۃً و دِئْدَاءً: جلدی چلنا (۲) بہت تیز دوڑنا۔
-فِیْ اَثَرِہٖ: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے رہنا۔
-القومُ: لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور مچانا۔
-الشیءَ: حرکت دینا' لڑھکانا (۲) ڈھانپنا۔
(تَدَأْدَأَ): لازم دَأْدَأَہ۔ حدیث احد میں ہے (فتَدَأْدَأَ عن فرسہٖ)(۲) جھکنا۔
-عنہ: ایک طرف ہونا۔
فی مشیہٖ: جھوم کر اور لڑکھڑا کر چلنا۔
(الدَّأْدَاءُ): مہینہ کا آخری دن۔ لیلۃٌ دَادَاءُ: تاریک رات (ج) دآدیُ۔ حدیث میں ہے (لیس عفر اللیالی کالد آدی)۔
(الدِّئْدَاءُ' الدُّؤْدُؤُ' الدَّأْدَأَۃُ) الدَّأْدَاءُ (ج) دآدیُ
(دَأَظَ)ـَ دَأْظًا: بھرنا (۲) موٹا ہونا۔
-الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔
-المتاعَ فِی العَیْبَۃِ: تھیلہ میں سامان بھرنا۔
- فلاناً: پیٹ بھر کے کھانے پر مجبور کرنا۔ (۲) ناراض کرنا (۳) گلا گھونٹنا۔
-القَرْحَۃَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا۔
(دَأَلَ)ـَ دَأْلاً و دَأْلَانًا و دَأَلَی: بوجھل قدموں سے چلنا۔
-الصَّیْدَ و غیرَہٗ و لَہ: دھوکہ دینا' چال چلنا۔
(دَاءَ لَہ): کسی کے ساتھ فریب کرنا۔
(الدَّأْلُ): بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔
(الدِّئْلُ): گیدڑ۔
(الدَّأْلَانُ): بھیڑیا (۲) گیدڑ۔
(الدُّءْلُوْلُ): مصیبت (۲) ناگوار بات (ج) دآلِیْلُ۔
(دَأَمَ)الحائطَ ـَ دَأْمًا: مضبوط کرنا' ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا۔
(تَدَاءَمَ)علیہ الشیءُ: سلسلہ لگ جانا۔
-الشیءُ فلاناً: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا۔
(تَدَأَّمَہُ)الشیءُ: ڈھیر لگ جانا (۲) سوار ہونا' اوپر چڑھ جانا۔
(الدَّأْمُ): ہر ڈھانپی ہوئی چیز۔
(الدَّأْماءُ): سمندر۔
(دَءَا)ـُ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا۔
-لِلصَّیْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(دَأَی)ـَ دَأْیًا: دَءَا۔
(الدَّأْیَۃُ): مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ' ماں کے سوا بچہ کی پرورش کرنے والی عورت (۴) اونٹ کے جسم کی جگہ جو پالان کے کنارے سے چھل جاتی ہے اسی وجہ سے کوے کو ابن دَأیَہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔

و.....ب

(دَبَأَ)ـَ دَبْأً: ٹھہرنا' پر سکون ہونا۔
-فلاناً بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

Marfat.com

(دَبَّاهُ) و عَلَيْه: ڈھانپنا' چھپانا۔
(دَبَّ)۔ دَبًّا و دَبِيبًا: رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ کہتے ہیں (هُوَ اكذبُ مَنْ دَبَّ وَدَرَجَ) وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔
- دَبَّتْ عَقَارِبُه: اس کی چغل خوریاں اثر کر گئیں۔ کہاوت ہے (اَعْيَيْتَنِي مَنْ شُبَّ اِلٰى دُبَّ وَمِنْ شُبَّ اِلٰى دُبَّ): تو نے جوانی سے بڑھاپے تک مجھے تنگ کیا۔
- الشيءُ فی الشيءِ: سرایت کرنا۔ جیسے دَبَّ الشرابُ فی الجَسَدِ۔
(دَبَّ) الانسانُ والحيوانُ - دَبًّا و دَبَيَانًا: بہت بالوں والا ہونا' بہت اون والا ہونا۔ دَبَّ وجْهُه دبَّ جسمُه بھی کہتے ہیں: هو اَدَبُّ وهی دَبَّاءُ (ج) دُبٌّ' وهو دَبٌ۔
(اَدَبَّه): آہستہ آہستہ چلانا (۲) مؤثر بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں اَدَبَّ اِلٰى ارضِه جَدْوَلًا: وہ نہر سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر لے گیا۔
- الحاكِمُ فی البلاد: حاکم نے انصاف کے ذریعہ شہر میں چہل پہل پیدا کردی۔
(دَبَّبَه): اَدَبَّه۔
(الدَّابَّةُ): زمین پر چلنے والا جانور' چوپایہ اکثر استعمال اس چوپائے کے لئے ہوتا ہے جو سواری اور بوجھ برداری کے کام آتا ہو۔ (مذکر ومؤنث کے لئے) (ج) دوابّ۔
تصغیر: دُوَيْبَّةٌ۔
(الدَّبَبُ): گائے کا پہلا بچھڑا (۲) چہرہ کا رواں۔
(الدُّبُّ): ریچھ (۲) راستہ (ج) دِبَابٌ و دِبَبَةٌ۔
(الدُّبُّ الاصغر): سات ستارے۔ جن میں سے چار چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دُم کی شکل بناتے ہیں اور اس کی انتہاء میں قطبی ستارہ ہوتا ہے۔
(الدُّبَّ الاكْبَرُ): پہلی صورت کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔
(الدُّبَّاءُ): کدو۔
(الدَّبَّابَةُ): ایک قدیم جنگی ہتھیار' قلعہ شکن مشین۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: (كيف تصنعون بالحصون؟ قال نتخذ دبّابات يدخل فيها الرجال) (۲) ٹینک۔
(الدَّابَّةُ): بہت ریتلی جگہ۔ کہاوت ہے "وقع فلانٌ فی دَبَّةٍ" فلاں سختی میں پھنس گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی (ج) دِبَابٌ۔
(الدُّبَّةُ): ریچھنی (۲) راستہ جیسے تَبِعَ دُبَّةَ فلان (ج) دُبَبٌ۔
(الدَّبُّوبُ): بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔
- طعنةٌ دَبُّوبٌ و جِرَاحةٌ دبُّوبٌ: بہتا ہوا زخم (ج) دُبُبٌ۔
(الدَّبِيبُ): زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا۔
(الدَّبُّوبُ): چغل خور (ج) دیابیب۔
(المَدَبَّةُ): بہت ریچھوں والی زمین (ج) مَدَابُّ۔
(دَبَجَ) الشيءَ - دَبْجًا: منقش ومزین کرنا۔
- المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب اور سرسبز وشاداب کرنا۔
(دَبَّجَه): دَبَجَه۔
(الدِّيبَاجُ): ریشم کا کپڑا (مع)۔
- ديباجُ الوَجْهِ: چہرہ کی جلد کی خوش نمائی (ج) دَبَابِيجُ و دَيَابِيجُ۔
(الدِّيبَاجَةُ) ديباجة الوجهِ: چہرہ کی جلد کا حسن۔
- ديباجة الكتابِ: پیش لفظ' مقدمہ۔
- لكلامِه و شعرِه و كتابته ديباجةٌ حسنةٌ: اس کے گفتگو کرنے' شعر کہنے اور گفتگو کا انداز اچھا ہے۔
- الديباجتان: دونوں رخسار جیسے هو يصون ديباجتيه۔
- فی القضاءِ: فیصلہ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام جگہ اور تاریخ لکھی ہوتی ہے (مج)۔
- فی القانون الدولی: بین الاقوامی قانون میں معاہدہ کا وہ فعل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب ومحرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔ (مج)۔
(المُدَبَّجُ): (اصطلاح حدیث کے مطابق) ایسی روایت جسے چند ایسے راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر اور سند کے اعتبار سے یکساں ہوں۔
(دَبَّحَ): ذلیل ورسوا ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔
- فی رکوعِه: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہو جائے۔
- فی البيت: گھر میں مسلسل قیام رکھنا۔
- ظهرَهٗ: کمر کو بیچ سے نیچے اٹھانا تاکہ وہ کمان نما ہو جائے۔
(انْدَبَحَ): دَبَّحَ۔
(دَبَّخَ): کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا۔
(دُبَّاخ): عرب بچوں کا ایک کھیل۔
(دَبْدَبَ): بچہ کا گھسٹنا' غور مچانا۔ دبدبٌ فلانٌ و دبدبت الخَيْلُ۔
(الدُّبَادِبُ): بہت شور وغل کرنے والا (ج) دَبَادِبُ۔
(الدَّبْدَابُ): ڈھول (ج) دَبَادِيبُ۔
(الدَّبْدَبَةُ): سخت زمین پر گھوڑوں کی ٹاپوں جیسی آواز (۲) بڑی چیونٹی کی چال (۳) بڑی چیونٹی (۴) ڈھول (ج) دَبَادِبُ۔
(دَبَرَتِ) الريحُ - دُبُورًا: ہوا کا مغرب کی طرف سے آنا۔ پچھوا ہوا چلنا۔
- السهمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔
- الشيءُ: گزر جانا' پھر جانا۔ دَبَرَ امرُهم ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کرلیا۔
- فلانٌ: بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
- به: لے جانا۔
- فلانًا: پیچھے چلنا' پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد قائم مقام بننا اور اس کے بعد باقی رہنا۔
- السهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔

Marfat.com

(دُبِرَ): مغربی ہوا لگنا۔
-الحیوان: جانور کو زخم لگنا' پھوڑا نکلنا اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہونا۔
(دَبِرَ) الحیوانُ ـُ دَبَرًا: زخم والا ہونا' پھوڑے والا ہونا' ھو دَبِرٌ و اَدْبَرُ وھی دَبْرَآءُ (ج) دُبْرٌ وھی دَبْرٰی (ج) دُبَارٰی۔
(اَدْبَرَ): پچھوا ہوا میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا (۳) اپنے قبیلہ کے پچھلے لوگوں کو جانا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا۔
-الشیُٔ گزر جانا' مڑ جانا۔
-الشیَٔ پیچھے کرنا۔
-القَتَبُ البعیرَ کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔
-اَمْرُھُمْ معاملہ بگڑ جانا۔
(دَابَرَ) فلانٌ مر جانا۔
-الاُذُنَ کان کو پیچھے سے کاٹنا کہتے ہیں' دَابَرَ النَّاقَةَ۔
رَحِمَه قطع رحمی کرنا۔
-فلانٌ فلاناً اعراض کرنا' منہ پھیر لینا۔
(دَبَّرَ) الاَمْرَ و فیه کسی بات کے انجام کو سوچنا۔
-الحدیثَ بات کو کسی سے نقل کرنا۔
-العَبْدَ غلام کی آزادی کو موت کے ساتھ معلق کرنا۔
(تَدَابَرَ) القومُ باہم قطع رحمی کرنا۔ باہم دشمنی کرنا۔
(تَدَبَّرَ) الاَمْرَ و فیه کسی بات کے انجام کو سوچنا "عَرَفَ الاَمرَ تَدَبُّرًا" وہ معاملہ کو غور و فکر سے سمجھنا۔
(اِسْتَدْبَرَه) پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا۔
الامرَ کسی کام کے آخر میں وہ بات جاننا جو شروع میں معلوم نہ تھی۔
(التدبیرُ المنزلیُّ) امور خانہ داری (نج)۔
(الدابرُ) تابع (۲) ہر چیز کا آخر۔ قَطَعَ اللهُ دابِرَھُمْ اللہ ان سب کو نیست و نابود کر دے۔
وما بقی فی الکنانة الا الدابِرُ: ترکش میں آخری تیر رہ گیا ہے (ج) دوابِرُ۔
(الدابرةُ): پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخری (۳) جانور کے پاؤں کا پٹھا (۴) گھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پاؤں کا پنجہ جس سے بازو غیرہ حملے کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست (ج) دوابِرُ۔
(دُبار): بدھ کا دن یا رات۔
(الدَّبار): ہلاکت۔
(الدِّبارُ): ہر چیز کا آخر۔ "ھو لا یدری قبال الامر من دبارہ" وہ بالکل بے سمجھ اور بدھو ہے "اَتی الصلوة دبارًا" وہ نماز قضا کر کے پڑھتا ہے۔
(الدِّبارَةُ): زمین کا قابل کاشت بنایا جانے والا حصہ (ج) دِبارٌ۔
(الدَّبُّورُ): نوع۔ لیس فلان من دبّورِ فلان۔
(الدَّبْرُ): بے شمار مال و دولت (۲) بھڑ یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) چیز کا پچھلا حصہ۔ کہا جاتا ہے "جعلتُ کلامَه دَبْرَ اُذُنِیْ" میں اس کی طرف توجہ نہ کی (۴) وہ جزیرہ جس پر کبھی پانی چڑھ جائے کبھی ہٹ جائے (ج) اَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔
(الدِّبْرُ): بھڑ اور شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۲) بے انتہا مال و دولت (ج) اَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔
(الدُّبُرُ): پشت۔ ولاہ دُبْرَة: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا اور آخری حصہ (ج) اَدبارٌ۔
(الدَّبَرانُ): (علم فلکیات کے مطابق) برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں۔ بعض کے نزدیک ثریا اور جوزا کے درمیان کا ستارہ۔
(الدَّبْرَةُ): زمین کا وہ حصہ جو زراعت کے قابل بنایا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر (ج) دَبَرٌ و دِبارٌ (۳) شکست' مقولہ ہے "جعل اللہ علیھم الدبرةَ" اللہ ان کو شکست دے "جَعَلَ اللهُ لهم الدبرةَ" اللہ ان کو فتح دے اور دشمن کو شکست۔
(الدِّبْرَةُ): ہر وہ چیز جس کی طرف پشت کی جائے۔ ضد: قبلہ "لیس لھذا الامر قبلةٌ ولا دِبْرَةٌ" یہ بے سروپا بات ہے۔
(الدَّبَرَةُ): چوپائے کی پشت کا زخم (ج) دَبَرٌ و اَدبارٌ (۳) جنگ میں شکست۔
(الدَّبَرِیُّ): ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد دیر سے آنے والا۔
-جوابٌ دبریٌّ: دیر سے آنے والا جواب۔
-رأیٌ دبریٌّ: ضرورت کے بعد دی جانے والی رائے۔ تبعتُ صاحبی دَبَرِیًّا میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر اس کے ساتھ ہو لیا اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے بچھڑ نہ جائے (۲) آخری وقت میں ادا کی جانے والی نماز۔ جیسے فلانٌ لا یصلّی الا دَبَرِیًّا"
(الدَّبُورُ): مغربی ہوا ضد قبول: یہ صبح کی ہوا ہے (ج) قُبُلٌ و قَبائِل۔
(الدَّبِیرُ): پچھلا (ضد: قبیل) (۲) ری کا بٹ۔
-ھو لا یعرف قبیلاً من دبیرٍ وہ کچھ نہیں جانتا۔
-لا یعرف قبیلَه من دبیرہ وہ معصیت اور اطاعت میں فرق نہیں جانتا۔
(المُدَابَرُ): ھو مدابَرٌ مقابل: وہ شریف ماں باپ کا بیٹا ہے۔
(المُدَابِرُ): تیر مارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔
(المُسْتَدْبَرُ): ھُوَ مُسْتَدْبَرُ المَجْدِ مستقبله وہ شروع سے آخر تک معزز ہے۔
(اَدْبَسَتِ) الارضُ زمین کی ابتدائی نبات میں سبزی اور سیاہی کا مل جانا۔
(دَبَّسَة): چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
-الخُفَّ موزہ گانٹھنا۔
-الورقةَ و نحوَھا کاغذ وغیرہ میں پن لگانا (مو)۔

Marfat.com

(اَدْبَسُ) سرخی سیاہی مائل رنگ کا ہونا۔
الارضُ: زمین کی روئیدگی کی سبزی کے ساتھ سیاہی کا مل جانا۔
(الاَدْبَسُ) سرخی و سیاہی مائل ھی دَبْسَاءُ (ج) دُبْسٌ۔
(الدِّبَاسَةُ) گھریلو چھتا۔
(الدَّبَّاسَةُ) اسٹیپلر (پن لگانے کا آلہ)
(الدَّبُّوسُ) گرز، وہ لاٹھی جس کا سرا مڑا ہوا ہو (مع) (۲) پن، آل پن (محدثہ) (ج) دَبَابِيسُ۔
(الدَّبْسُ) کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ چیز (۴) ہر زیادہ چیز جیسے مال دِبْسٌ۔
(الدِّبْسُ) کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ۔
(الدُّبْسَةُ) ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو۔
(الدُّبَسِيُّ) کبوتر کی ایک قسم (ج) دَبَاسِيّ۔
(الدَّبُّوسُ) کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے۔
(دَبَشَه)۔ دَبْشًا چھیلنا (۲) کھانا۔
- دَبش الجرادُ الارضَ و فيها: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس کھالی۔
(الدُّبَاشُ) شدید سیلاب۔
(الدَّبَشُ) گھر کا سامان (۲) بیکار سامان (ج) اَدْبَاشٌ۔
(دَبَغَ) الجلدَ ـُ دَبْغًا و دِباغًا و دِبَاغَةً: چمڑہ کو دباغت دینا۔ دَبَغَ المطرُ الارضَ بمانه: بارش نے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔
-هو دابغٌ و دَبُوغٌ والمفعول مدبوغٌ و دَبِيغٌ۔
(دَبَّغَهُ) دَبَغَه۔
(اِنْدَبَغَ) چمڑہ کا دباغ دار ہونا۔
(الدِّباغُ) چمڑہ کو دباغت دینے کا مسالا۔ (ج) دُبُغٌ۔
(الدِّبَاغَةُ) الدِّباغ (۲) دباغت دینے کا پیشہ۔
(الدَّبَّاغُ) دباغت دینے والا، چمڑہ کو ٹھیک کرنے والا۔
(الدِّبْغَةُ) الدِّبْغُ (ج) دِبَغٌ۔
(الدَّبُوغُ) وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
(المَدْبَغَةُ) دباغت دینے کی جگہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے (ج) مَدَابِغُ۔
(دَبَقَ) الطائرَ ـِ دَبْقًا گوند سے پرندہ کا شکار کرنا۔
(دَبِقَ)ـَ دَبَقًا چمٹ جانا۔
-بالشَّيْءِ: اس طرح چپکنا کہ جدا نہ ہو۔
(دَبَّقَ) الطائرَ دَبَقَه۔
(تَدَبَّقَ) پرندہ کا گوند دار مادہ سے شکار ہونا۔
-الشيءُ لیس دار ہونا۔ چپکنے والی ہونا۔
(الدَّابُوقُ) لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
(الدَّبُّوقُ) بچوں کا ایک کھیل۔
(الدَّبُّوقَةُ) گندھے ہوئے بال (۲) وہ بال جس کو گوند کر جال بنایا ہو (مو)۔
(الدِّبْقُ) الدَّابُوقُ (ج) اَدْبَاقٌ۔
(الدَّبِيقِيَّةُ) مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
(المُدَبَّقُ) عيشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
(دَبَلَ) الشيءَ ـُ دَبْلًا و دُبُولًا کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
-العَجِينَةَ: آٹا گوندھنا۔
-اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل بنانا اور بڑا کرنا۔
-الارضَ: زمین کو زرخیز بنانے کے لئے کھاد ڈالنا۔
- فلاناً بالعصا: کسی کو پے در پے ڈنڈے مارنا۔
(دَبِلَ)ـَ دَبَلًا موٹا اور بھرے ہوئے جسم والا ہونا ھو دَبِلٌ۔
(دَبَّلَ) الشيءَ دَبَلَه۔
(الدُّبَالُ) گوبر وغیرہ کھاد جو نباتات کی نشوونما کو بڑھاتی ہے (ج) (ج) اَدْبِلَةٌ۔
(الدَّبَلُ) آبپاشی کا نالہ (۲) طاعون (ج) دُبُولٌ۔
(الدَّبْلُ) بے اولادی (۲) مصیبت (ج) دُبُولٌ۔
-دِبْلٌ دابِلٌ و دِبْلٌ دَبِيلٌ: سخت مصیبت۔
(الدُّبْلَةُ) آٹے کا پیڑا (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھولا جو اکثر موت کا سبب بنتا ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ (۵) سونے یا چاندی کا چھلا جو بغیر نگ کے ہو اور اسے انگلی میں پہنا جائے (ج) دُبَلٌ۔
(الدَّبُولُ) بے اولاد عورت (۲) مصیبت۔
-دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں۔ (ج) دُبُلٌ۔
(الدُّبَيْلَةُ) بڑی مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے) دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی مصیبت آ گئی۔
(الدَّوبَلُ) خنزیر کا بچہ (ج) دَوَابِلُ۔
(الدِّبْلُومُ) ڈپلومہ، فضیلت نامہ (اس کا درجہ پی ایچ ڈی سے کم ہوتا ہے) (د)۔
(الدِّبْنُ) بانس کا بنا ہوا بارہ (ج) اَدْبَانٌ و دُبُونٌ۔
(الدُّبْنَةُ) بڑا لقمہ۔
(دَبَى)ـِ دَبْيًا وَ دَبًى آہستہ آہستہ چلنا، رینگنا۔
(دُبِيَتِ) الارضُ: ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا ھی مَدْبِيَةٌ و مَدْبُوءَةٌ۔
(اَدْبَتِ) الاَرْضُ: زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
(الدُّبَاءُ) (دیکھئے دَبَّ)۔
(الدَّبَى) بہت چھوٹی ٹڈی جو اڑنے پر قادر نہ ہو (۲) شہد کی مکھی جو اکالذبی وہ بڑی تعداد میں آئے۔
(المَدْبَاةُ) بہت ٹڈیوں والی زمین۔

د ..... ث

(دَثَّتِ) السماءُ ـُ دَثًّا تھوڑی تھوڑی بارش برسانا۔
-السماءُ الارضَ: زمین پر ہلکی بارش برسانا۔

Marfat.com

-الشیٔ دور کرنا۔
-فلاناً سخت پٹائی کرنا۔
-فلاناً بالحَجَرِ پتھر مارنا۔
-بالعصا لاٹھی مارنا۔
-الحُمّٰی فلاناً سخت بخار چڑھنا۔
(دُثَّ) فلانٌ دَثّاً و دَثَّةً کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔
(الدِّثُّ) پہلو (۲) ہلکی بارش (ج) دِثَاثٌ۔
(الدَّثَّاثُ) گوپن سے پرندوں کا شکار کرنے والا (گوپن رسی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر مارتے ہیں) (ج) دُثَّاثٌ۔
(الدُّثَّةُ) ہلکا زکام (ج) دُثَثٌ۔
(دَثَرَ) الشیٔ ـُ دُثُوراً پرانا ہونا' نشان مٹنا۔
-المنزلُ مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔
-الثوبُ میلا ہونا۔
-السیفُ و نَحْوُہ تلوار وغیرہ کا زنگ آلود ہونا۔
-القلبُ دل کا غافل ہونا۔ دثرت النفسُ بھی کہتے ہیں۔ حدیث میں ہے (اِنَّ القَلْبَ یدثُرُ کما یدثُرُ السیفُ)۔
-فُلَانٌ بڑھاپا آنا' عمر رسیدہ ہونا۔
-الشَّجَرُ درخت پر پتے اور شاخیں نکلنا۔
(دَثَّرَ) الطائرُ پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
-علی المیّتِ مردہ پر پتھروں کو بہ تہ رکھنا۔ دُثِّرَ علیہ بھی کہتے ہیں۔
-فلاناً کمبل یا چادر اوڑھانا (۲) ڈھانکنا۔
(تَدَاثَرَ) دَثَرَ۔
(تَدَثَّرَ) کمبل یا چادر پہننا (۲) خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانپنا۔
-بالمال مالدار ہونا۔
-الشیٔ سوار ہونا' چڑھنا۔
(ادَّثَرَ) تدثَّرَ۔
(انْدَثَرَ) دَثَرَ۔
(الاَدْثَرُ) غافل۔
(الدَّاثِرُ) غافل (۲) جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو اور تیل استعمال نہ کرتا ہو۔
(الدِّثَارُ) وہ کپڑا جو بدن کے کپڑوں کے اوپر ہوتا ہے۔ چادر' کمبل وغیرہ (ج) دُثُرٌ۔
(الدِّثَارِیُّ) رجلٌ دِثَارِیٌّ: سست و کاہل آدمی۔
(الدَّثْرُ) ہر زیادہ چیز' مصدر کی طرح بطور صفت واحد جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) بہت زیادہ مال' حدیث میں ہے۔ (ذَهَبَ اهل الدُّثورِ بالاُجُوْرِ)۔
(الدِّثْرُ) مال کا بہترین منتظم۔ هو دِثْرُ مالٍ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّثَرُ) میل کچیل (ج) ادثارٌ۔
(الدَّثُوْرُ) چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔

د.....ج

(دَجَّ) ـِ دَجًّا و دَجِیْجًا و دَجَجَانًا: آہستہ چلنا (۲) تیز چلنا (۳) تجارت کرنا' کہتے ہیں "مَا حَجَّ وَلٰکن دَجَّ" اس نے حج کا ارادہ نہیں کیا بلکہ تجارت کا ارادہ کیا۔
-السطحُ چھت سے پانی ٹپکنا۔
-اللیلُ تاریک ہونا۔
-السترَ دَجًّا پردہ لٹکانا۔
(دَجَّجَت) السماءُ آسمان کا ابر آلود ہونا۔
-فلانٌ ہتھیار سے لیس ہونا۔
-فلاناً ہتھیار پہنانا۔
(تَدَجَّجَ) ہتھیار پہننا۔ تدجَّج فی سلاحہ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّاجُّ) حاجیوں کے ساتھ رہنے والے خدام اور مصاحبین۔ کہتے ہیں اقبل الحاجّ والداجُّ۔
(الدَّاجَّةُ) الدَّاجّ کی جمع۔
(الدَّجاجة) مرغی' مرغا (۲) گھوڑے کا سینہ کے دائیں اور بائیں جانب ابھار ان کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۳) دھاگوں کا گولا (ج) دَجَاجٌ و دُجُجٌ۔
(الدُّجاجِیُّ) تیز سیاہ۔ جیسے اسودٌ دجاجیٌّ' لیلٌ دُجاجیٌّ۔
(الدُّجَّةُ) سخت تاریکی (ج) دُجَجٌ۔
(الدَّجُوْجُ) تیز سیاہ (ج) دُجَجٌ۔
(الدَّجُوْجِیُّ) تیز سیاہ۔ جیسے لیلٌ دجوجیٌّ وشَعْرٌ دَجُوْجِیٌّ۔
(الدَّجِیْجُ) گہرا سیاہ۔
(الدَّیْجُوْجُ) گہرا سیاہ (ج) دَیَاجِیج و دَیَاجُ۔
(المُدَجَّجُ) مکمل طور پر ہتھیار سے لیس۔
(۲) سیہی (ایک جانور جس کا بدن کانٹے دار ہوتا ہے)۔
(دَجْ دَجْ) مرغیوں کو بلانے کی آواز۔
(دَجْدَجَتِ) الدجاجةُ مرغی کا دوڑنا۔
- فلانٌ بالدجاجةِ دج دج کہہ کر مرغی کو بلانا۔
-اللیلُ رات کا تاریک ہونا۔
(تَدَجْدَجَ) اللیلُ رات کا تاریک ہونا۔
(الدَّجْدَاجُ) ہر کالی چیز (۲) سخت تاریکی۔ جیسے لَیْلَةٌ دجداجةٌ۔
(دَجِرَ) ـَ دَجَرًا حیران ہونا (۲) نشہ میں ہونا۔
-الناسُ لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ هو دَجِرٌ و دَجْرَانُ وهی دَجْرٰی (ج) دُجارٰی۔
(دَاجَرَ) فرار ہونا' بھاگنا۔
(انْدَجَرَ) الحبلُ و الوترُ و نحوهما رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
(الدِّجر) لوبیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (قال اشتر لنا بالنوی دَجْرًا) (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔
(الدِّجْرَان) انگور کی بیل وغیرہ پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔
(الدَّیْجُوْرُ) تاریکی۔ صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے' لیلٌ دیجورٌ ولیلةٌ دَیجورٌ و ترابٌ دیجورٌ سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس (ج) دَیاجیرُ۔
(الدَّیْجُوْرِیُّ) اسودٌ دَیجوریٌّ: انتہائی سیاہ۔
(دَجَلَ) ـُ دَجْلاً جھوٹ بولنا' فریب دینا۔ هو داجلٌ و دَجَّالٌ (ج) دَجَاجِلَةٌ۔

Marfat.com

-الشیٔ: ڈھانپنا۔
-البعیرَ: اونٹ پر دوجالہ ملنا۔
-السیفَ: تلوار پر سونا چڑھانا۔
-الحقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
(دَجَّلَ): دَجَلَ (لازم ومتعدی)
-الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(الدَّجَال): کھاد۔
(الدُّجالةُ): تارکول جیسا ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے۔
(الدَّجَّالُ): سونے کا پانی (۲) انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔
(الدَّجَالَةُ): زمین پر چھا جانے والے دوستوں کی ٹولی۔
(الدُّجَيْلُ): تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔
(دَجَمَ)اللیلُ ـُ دَجْمًا و دُجْمَةً: رات کا تاریک ہونا۔
(دَجِمَ)ـَ دَجْمًا: غمگین ہونا۔
(دُجِمَ): غمگین ہونا۔
(الدَّجْمُ): قسم' نوع۔ کہتے ہیں: اَمِنْ هذا الدَّجْم اَنت؟۔
(الدِّجْمُ): گہرا دوست (۲) اخلاق و عادات (ج)دُجُوْمٌ۔
(الدُّجْمَةُ): طریقہ و عادت (۲) تاریکی (ج)دُجَمٌ کہتے ہیں: هُوَ فی دُجَمِ الهَوٰی: وہ خواہشات نفس کی تاریکیوں میں ہے۔ انقشعت دُجَمُ الباطلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔
(الدِّجْمَةُ): طریقہ اور عادت (۲) قریبی دوست (ج)دِجَمٌ۔
(دَجَنَ)الیومُ ـُ دَجْنًا و دُجُوْنًا: دن کا گہرے بادل اور بارش والا ہونا۔
-السحابُ: بادل کا بارش برسانا۔
-بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا اور اس سے مانوس ہو جانا۔ دَجَنَ الحیوانُ و دَجَنَ الطیرُ بھی کہتے ہیں۔
(اَدْجَنَ): بارش سے دوچار ہونا۔
-الیومُ والسحابُ: بارش والا ہونا۔

-المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
-السماءُ: مسلسل بارش ہونا۔
-بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا اور مانوس ہو جانا۔
-علیه الحُمّٰی: بخار کا مسلسل رہنا۔
(دَاجَنَهٗ): کسی کو دھوکہ دینا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔
(الدَّاجِنُ): گھریلو و پالتو جانور (مذکر ومؤنث کے لئے)(ج)دواجِنُ۔
(الدَّجْنُ): چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش۔ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے یومٌ دجنٌ (ج) اَدْجانٌ و دُجُوْنٌ و دجانٌ۔
(الدَّاجِنَةُ): زبردست بارش (ج)دَوَاجِن۔
(الدُّجْنَةُ): سیاہی' تاریکی (ج)دُجَنٌ۔
(الدُّجُنَّةُ): تاریکی' سیاہی۔
(المِدْجَانُ): بہت مانوس' پالتو (مذکر ومؤنث کے لئے)(ج)مَدَاجِیْن۔
(دَجَا)ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا: کامل اور تمام ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل کا پھیلنا اور چھا جانا۔
-اللَّیْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہو داجٍ و دَجِیٌّ۔
-الشیٔ: چھپانا' ڈھانکنا۔
(اَدْجٰی) دَجَا۔
-الشیٔ: چھپانا' ڈھانپنا۔
(دَاجَاهُ): کسی کے ساتھ خفیہ دشمنی رکھنا۔
(تَدَجّٰی) دَجَا۔
(الدَّاجِیَةُ): تاریکی (ج)دَوَاجٍ۔
-نعمةٌ داجیةٌ: مکمل خوشحالی۔
(الدُّجٰی): رات کی سیاہی و تاریکی۔ بطور صفت میں استعمال ہوتا ہے جیسے لیلةٌ دُجٰی لیالٍ دُجٰی۔
(الدُّجَّةُ): قمیص کا بٹن (ج)دُجًّی۔
(الدُّجْیَةُ): تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ (ج)دُجًی۔
(الدَّیاجِی): تاریکیاں۔

د.....ح

(دَحَبَه)ـَ دَحْبًا: دھکا دینا' ہٹانا۔

(دَحَجَه)ـَ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا' کھینچنا۔
(دَحَّ)فی قفاه ـُ دَحًّا و دُحُوْحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔
-فلاناً: ہاتھ کھول کر بدن کے کسی حصہ پر مارنا (۲) دھکیلنا۔
-الشیٔ: وسیع اور کشادہ کرنا' نشوونما کرنا۔ جیسے دَحَّ الطعامُ بَدَنَه۔
-الشیٔ فی الارضِ: زمین میں دھنسا دینا۔
(اندَحَّ): لازم دَحَّه۔
(الدَّحُوْحُ): کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) باعظمت عورت (۳) بڑی اونٹنی (ج)دُحُحٌ۔
(دِحْ دِحْ): بس خاموش رہ (یہ کلمہ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی بات کا اقرار کر چکا ہو اب کچھ کہہ رہا ہو)۔
(الدُّحادِحُ): کوتاہ قد بڑے پیٹ والا آدمی (ج)دَحَادِحُ۔
(الدَّحْدَاحُ): کوتاہ قد بڑے پیٹ والا آدمی (ج)دَحَادِیحُ۔
(الدَّحْدَاحَةُ): پست قد بڑے پیٹ والی عورت (۲)الدحادح (ج) دَحَادیحُ۔
(الدِّحْدِح)الدُّحادح (ج)دَحَادِحُ۔
(الدُّحَیْدِحةُ)الدُّحادح۔
(دَحْدَرَهٗ): لڑھکانا۔
(تَدَحْدَرَ): لڑھکنا۔
(دَحْرَهٗ)ـَ دَحْرًا و دُحُوْرًا: ہٹانا' دور کرنا' بھگانا' قرآن مجید میں ہے ﴿وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ﴾۔
(اندَحَرَ): لازم دَحَرَه' لڑھکنا۔
(دَحْرَجَهٗ) دَحْرَجَةً و دِحْرَاجًا: لڑھکانا' حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا۔
(تَدَحْرَجَ): لازم دَحرَجَه لڑھکنا۔
(الدُّحرُوجة): لڑھکنے والی چیز (۲) وہ گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (ج) دَحَارِیجُ۔

Marfat.com

(الدُّحْرَيجُ): گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ (مو)۔
(المُدَحْرَجُ): گول۔
(المُدَحْرِجُ): گبریلا' بھونرے کی طرح پروں والا ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔
(دَحَسَ) السنبلُ ـَ دَحْسًا: خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔
-الزرعُ: کھیتی میں دانے پڑنا۔
-البيتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔
-بيده في الذبيحة: مذبوحہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ ڈالنا۔
-برجله: پیروں سے کرید کر دیکھنا۔
-بالشرِّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا۔
-بين القومِ: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا۔
- دَحَسَ عليهم بھی کہتے ہیں۔
-في الأمرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔
-الصفوف: صفوں کے اندر گھس جانا۔
-الاناءَ و نحوهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-مافي الاناء: برتن کا سب کچھ پی لینا۔
- الشيءَ في الشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
-الحديثَ عنه: بات کو کسی سے چھپانا۔
(دُحِسَتِ) الاصابعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا۔ هي مدحوسةٌ۔
(اَدْحَسَ) السُّنْبُلُ: خوشوں میں دانے آنا۔
(الدَّاحِسُ): ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے (۲) پوروں میں ہونے والی ایک قسم کی سوجن۔
(الدَّاحُوسُ): الداحِسُ۔
(الدِّحَاسُ): بھیڑ' ازدحام۔ بيتٌ دِحاسٌ: زیادہ اہل وعیال والا گھر۔
(الدُّحَاسُ): زمین میں رہنے والا ایک زرد لیرا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے پھندہ میں لگاتے ہیں (ج) دَحَاحِيسُ۔
(الدَّحَاسةُ): الدُّحَاسُ۔

(الدَّحْسُ): ایسی کھیتی جس کے خوشوں میں دانے بھر گئے ہوں۔
(الدَّيْحَسُ): بڑی چیز۔
(دَحَصَ) ـَ دَحْصًا: جلدی کرنا۔
-الارضَ برجله: زمین کو پاؤں سے کرید کر دیکھنا۔
-المذبوحُ برجله: ذبح کردہ جانور کا ایڑیاں مارنا۔
(دَحَضَتْ) رجلُه ـَ دَحْضًا و دُحُوْضًا: پاؤں پھسل جانا۔
- الشَّمْسُ عن وسطِ السمآءِ: سورج کا مغرب کی طرف مائل ہونا۔ مواقیت صلاۃ کی حدیث میں ہے (حتّٰى تدحضَ الشمسُ)۔
-الحجة: دلیل کا باطل ہونا۔
-برجله دَحْضًا: پاؤں سے کریدنا۔
-عن الامرِ: کسی معاملہ کے بارے میں بحث کرنا۔
-رجلَه: پاؤں کو پھسلانا۔
- الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔
-الحجّةَ: دلیل کو باطل کرنا۔
(اَدْحَضَه): دھکا دینا' ہٹانا (۲) پھسلانا۔
-القدمَ: پاؤں پھسلانا۔
-الحجّةَ: دلیل کو باطل کرنا۔
(الدَّاحِضُ) فلانٌ داحضٌ: غیر مستقل مزاج آدمی (ج) دُحَّضٌ۔
(الدَّاحِضَةُ) حُجَّةٌ دَاحِضَةٌ: باطل دلیل۔
(الدَّحْضُ): پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے مكانٌ دَحْضٌ۔
(الدَّحَضُ): پھسلواں' مكانٌ دَحَضٌ: پھسلاہٹ والی جگہ (ج) دِحَاضٌ۔
(الدَّحُوْضُ): الدَّحَضُ۔
(المِدْحَاضُ): پھسلاہٹ والی جگہ (ج) مداحيض۔
(المَدْحَضَةُ): پھسلواں جگہ (ج) مداحض۔

(دَحَقَتْ) يَدُه عن الشيءِ ـَ دَحْقًا و دحوقًا و دحاقًا: ہاتھ کا کسی چیز کو لینے سے قاصر رہنا۔
-الحامِلُ بالجنين: حاملہ عورت کو اسقاط حمل ہونا۔
-برحِمِها: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
- الشيءَ: دور کرنا (۲) ہٹانا (۳) زور سے نکالنا۔
-الناسُ فلانًا: کسی کی پرواہ نہ کرنا۔
(اَدْحَقَه): دور کرنا' ہٹانا۔
-ادْحقه الله: اللہ نے اس کو خیر سے دور کر دیا۔
(اندَحَقَ): زور سے باہر نکلنا۔
-بَطْنُه: پیٹ کا پھیل جانا۔
(الدَّاحِقُ): وہ حاملہ کہ ولادت کے بعد جس کا رحم نکل آئے (ج) دواحِق۔
(الدُّحَاق): ولادت کے بعد رحم کا نکلنا۔
(الدَّحُوْقُ): آنکھ کو کثرت سے پھڑکانے والا (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے ساتھ باہر آ جاتا ہو۔
(الدَّحِيْقُ): ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۲) دحيقُ القوم: قوم کا دھتکارا ہوا شخص۔ حدیث میں ہے جب آپ نے عرب قبائل سے تعارف کرایا تو فرمایا (عمدتم الى دحيق قوم فاجرتموهُ) (۳) خیر سے محروم کیا ہوا شخص۔
-عينٌ دحيقٌ: زیادہ پھڑکنے والی آنکھ۔
(دَحْقَبَه): پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
(الدُّحْقُوْمُ): بڑی جسامت والا (۲) بڑے پیٹ والا۔
(دَحَلَ) ـَ دخلاً و دَحَلانًا: کھوہ میں داخل ہونا (۲) خیمہ کے ایک کونہ میں ہونا (۳) خوفزدہ ہو کر چھپنا (۴) فرار ہونا' بھاگنا۔
-عنه: دور ہونا۔
- الارضَ دَحْلاً: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
-البئرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔

Marfat.com

(دَحِلَ)- دَحَلاً: کوتاہ قد' موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار اور چالاک ہونا (۳) بیع کے وقت اتنی قیمت کم کرانا کہ اپنی ضرورت پوری ہو جائے (۴) زیادہ ہونا۔ هُوَ دَحِلٌ۔

(اَدْحَلَ): کھوہ میں داخل ہونا۔

(دَحَلَه) مُدَاحلةً و دِحَالاً: فریب دینا (۲) معلوم بات کو چھپانا اور اس کے علاوہ کی خبر دینا (۳) قیمت میں کمی کرانا۔

(الدَّاحِلُ): انتہائی کینہ پرور۔

(الدَّاحُوْلُ): وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے گاڑی جاتی ہے (ج) دَوَاخیل۔

(الدَّحَّال): ہرن کے شکار کے لئے لکڑی گاڑنے والا شکاری۔

(الدَّحْلُ): کھوہ۔ وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے (۲) بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۳) پانی جمع کرنے کی جگہ۔ (ج) اَدْحُلٌ و اَدْحَالٌ و دِحالٌ و دُحُوْلٌ۔

(الدَّحْلاءُ): تنگ منہ والا کشادہ جانبوں والا کنواں۔

(الدحلةُ): الدحلاء۔

(الدَّحول): الدحلاء (۲) اونٹ سے پہلو تہی کرنے والی اونٹنی۔

(الدَّحِيْلَةُ): اوپر سے تنگ نیچے سے کشادہ گڑھا۔

(دَحْلَقَ) بَطْنُه: پیٹ کا پھول جانا۔

(دَحَمَه)- دَحْمًا: زور سے دھکیلنا۔

(الدَّاحومُ): لومڑیوں اور ہرنوں وغیرہ کے شکار کا آلہ (ج) دواحِمُ۔

(الدِّحْمُ): جڑ۔ هو من دِحِم فلان: وہ فلاں کی اولاد ہے۔

(دَحْمَرَ) القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

(دَحَسَ) اللیلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) تاریکی کا بڑھ جانا۔

(الدُّحَامِسُ): موٹا اور کالا آدمی (۲) بہادر اور موٹا آدمی۔

(الدَّحْمَسُ): تاریک (۲) بہت زیادہ تاریک (۳) موٹا اور سیاہ آدمی (۴) سرکہ کا مشکیزہ (ج) دحامِسُ۔

(الدُّحْمُسُ - الدِّحْمِسُ): الدَّحْمَسُ (ج) دَحَامِسُ۔

(الدُّحْمُسَانُ): کالا موٹا آدمی۔ حدیث میں ہے (کان یبایع الناس و فیهم رجلٌ دحمسانٌ) (۲) بے وقوف موٹا۔ رجلٌ دُحمسانِیٌّ بھی کہتے ہیں۔

(الدَّحْمَسَةُ) لیلةٌ دَحْمَسَةٌ: بہت تاریک رات' تاریک رات (ج) دَحَامِسُ۔

(الدُّحْمُسَةُ) لَیلةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات بہت تاریک رات۔

(دَحْمَلَه) وبه: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لئے پچھڑا ہوا چھوڑنا۔

(الدُّحَامِلُ): موٹا اور گھٹے ہوئے بدن کا آدمی۔

(الدَّحْمَلُ): ڈھیلی کھال والا۔ وهی الدحملةُ۔

(الدَّحْمَلَةُ): موٹی عورت۔

(دَحِنَ)- دَحَنًا: کوتاہ قد موٹا لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بد باطن ہونا۔ هو دَحِنٌ۔

(الدِّحَنُّ): کوتاہ قد لٹکے ہوئے پیٹ والا آدمی۔

(الدِّحَنَّةُ): الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ جیسے هو دِحَنَّةٌ وهی دِحَنَّةٌ وهم وهن دِحَنَّةٌ۔

(الدِّحْوَنَّةُ): الدِّحَنُّ۔

(الدَّیْحانُ): ٹڈی۔

(دَحَا) البطنُ - دَحْوًا: پیٹ کا بڑا ہونے کی وجہ سے ڈھیلا ہو جانا۔

- الفرسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔

- الشیءَ: پھیلانا' وسیع کرنا' جیسے دَحَا اللهُ الارضَ (۲) دھکا دینا (۲) پھینکنا جیسے دَحَا الصبیُّ المدحاةَ اور دَحَاه بیده۔

-الماشیةَ: مویشی کو ہانکنا۔

(دَحَاهُ)- دُحْیًا: دَحَاهُ۔

(دَاحَاهُ): پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

(اندَحٰی): پھیل جانا۔ کشادہ ہو جانا۔

(تَدَاحَیَا): مداحی سے باہم مقابلہ کرنا۔

(تَدَحّٰی): پھیل جانا' کشادہ ہونا۔

-الابلُ فی الارضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا۔ (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)

(ادحَوٰی): اندحٰی۔

(الاُدْحُوَّةُ): ریت میں شترمرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ (ج) ادَاحِ۔

(الاُدحِیُّ): الاُحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں (ج) اَدَاحِ۔

(الاُدْحِیَّةُ): الادحوّةُ - بنتُ ادحیّةٍ: شتر مرغ۔

(الدَّحْیَةُ): بندر۔

(الدِّحْیَةُ): فوج کا سپہ سالار۔

(المِدْحَاةُ): اہل مکہ کا ایک کھیل۔ اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لے جاتا تھا اور اس سے باہر رہ جاتا وہ ہار جاتا تھا اس گولی نما پتھر کو مَدَاح کہتے ہیں (ج) مَدَاحٍ۔

(الدِّحْوَنَّةُ): (دیکھئے: دحن)۔

د ..... خ

(دَخَّه)- دخًّا: ذلیل کرنا' تابع کرنا۔

(دَخَّ)- دَخَخًا و دُخَّةً: سیاہ و میلے رنگ کا ہونا۔ هو اَدَخُّ وهی دَخَّاءُ (ج) دُخٌّ۔

(الدَّخُّ): دھواں۔

(الدُّخُّ): دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔

(دُخْ دُخْ): خاموش (خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات)۔

(دَخْدَخَ): تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا۔ -(۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے

Marfat.com

قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
-عن کذا: رک جانا۔
-عنہُ کذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
-القومَ: لوگوں کو ذلیل وخوار کرنا۔
(تَدَخْدَخَ): رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
-اللیلُ: رات کا بالکل تاریک ہوجانا۔
(الدُّخَادِخُ): کوتاہ قد (ج) دَخَادِخُ۔
(الدَّخْدَاخُ): زرد رنگ کا زیادہ پیروں والا کیڑا۔
(الدُّخْدُخُ): پست قد (۲) بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
(دَخْدَرَہٗ): سونے کا ملمع کرنا۔
(الدَّخْدَارُ): سونا (۲) ایک عمدہ قسم کا کپڑا۔
(دَخَرَ) ـَ دُخُوْرًا: چھوٹا ہونا' ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سُجَّدًا لِلّٰہِ وَھُمْ دَاخِرُوْنَ﴾۔
(دَخِرَ) ـَ دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا۔
(اَدْخَرَہ): چھوٹا کرنا' ذلیل ورسوا کرنا۔
(ادخرہ) (دیکھئے اذخر)۔
(الادّخارُ): بچت (اقتصادیات کے مطابق) مستقبل کے آمدنی کا کچھ حصہ بچا کر رکھنا۔ (ج)۔
(دَخْرَصَ) الامرَ: کسی بات کو واضح کرنا۔
(الدَّخْرِصُ): معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے۔ (ج) دَخَارِیصُ۔
(دَخَسَ) ـُ دُخُوْسًا: موٹا اور چربی اور گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
-فی کذا: دخل اندازی کرنا۔
الشیٔ دَخْسًا: اندر گھسا دینا۔
(دَخِسَ) لحمُہ ـَ دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
-عظمُہ: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا۔
-الحافِرُ: سم پر ورم ہونا۔ ھو دَخِسٌ۔
-فَرَسٌ دَخِسٌ: عیب دار گھوڑا۔
(اَدْخَسَ): دَخَسَ۔

-الشیٔ فی کذا: کسی چیز کو کسی میں گھسانا۔
(الدِّخاسُ): زیادہ (۲) بھرا ہوا۔
-عددٌ دِخاسٌ: بڑی تعداد۔
-بیتٌ دخاسٌ: بھرا ہوا گھر۔
-دِرْعٌ دِخاسٌ: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔
(الدَّخْسُ): موٹا' بھرے ہوئے جسم والا (۲) جوان ریچھ (۳) مچھلی کی ایک قسم (ج) اَدْخاس۔
(الدَّخَسُ): چوپائے کے کھر کے اطراف کی سوجن۔
(الدُّخَسُ): ڈولفن (Dolfen) نامی مچھلی۔ جو ڈوبنے والی کی جان اس طرح بچاتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے۔
(الدَّخْوَسُ): بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔
(الدَّخِیسُ): بڑی تعداد یا مقدار میں جمع شدہ اشیاء (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔
(الدَّیْخَسُ): جس میں کوئی بھلائی نہ ہو (۲) بہت گھنی گھاس۔
(المُدَاخِسُ): زیادہ گوشت اور بامغز ہڈیوں والا۔ جیسے جَمَلٌ مُدَاخِسٌ۔
(دَخَلَ) المکانَ و نحوَہٗ وفیہ ـُ دُخُولاً: داخل ہونا۔ جیسے دَخَلَ الدَّارَ اس کی اصل دَخَلَ فی الدار ہے۔
-بہٖ فِی کَذَا: داخل کرنا۔
-بالعُروسِ: دولہن کے ساتھ خلوت اختیار کرنا شرعی ملاقات کرنا۔
-علیہ المکانَ: کسی سے اس کی جگہ پہنچ کر ملاقات کرنا۔
-فی الامرِ: کسی کام میں حصہ لینا۔
(دَخِلَ) ـَ دَخَلاً و دَخْلاً: بدباطن ہونا (۲) کسی میں کوئی عیب اور خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ امرُہٗ بھی کہتے ہیں۔ ھُوَ دَخِلٌ۔

(دُخِلَ): دَخِلَ (۲) کمزور ہونا۔
-الحَبُّ: غلہ میں گھن لگنا۔
-علی فلانٍ: مغالطہ ہونا۔
(اَدْخَلَہ) المکانَ و نحوَہٗ و فیہ: داخل کرنا۔
(دَاخَلَتِ) الاشیاء مُدَاخَلَۃً و دِخَالاً: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
-المکانَ: داخل ہونا۔
-فلاناً: کسی کے ساتھ داخل ہونا۔
-فلاناً فی اُمُوْرِہٖ: اپنے معاملات میں کسی کو شریک کرنا۔
(دَخَّلَہ): داخل کرنا۔
-التَّمْرَ: کھجور ٹوکری میں ڈالنا۔
(ادَّخَلَ): دَخَلَ (۲) داخل ہونے میں کوشش کرنا۔
(تَدَاخَلَت) الاشیاءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
-الامورُ: کاموں کا ملتبس ومشتبہ ہونا۔
-تَدَاخَلَ فلاناً منہ شَیٌٔ: دل میں کھٹکا ہونا۔
(تَدَخَّلَ): داخل ہونا (۲) تھوڑا تھوڑا داخل ہونا (۳) معاملات میں بتکلف مداخلت کرنا۔
-فی الخصومۃِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت ومفاد کے لئے شریک ہوجانا (ج)۔
(الدَّاخِلُ): ہر چیز کا باطن۔
(الدَّاخِلَۃُ): ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ۔
-من الارضِ: زمین کا اندرونی حصہ۔
-من الانسانِ: نیت (۲) طریقہ (۳) اندرونی معاملہ (ج) دَوَاخِلُ۔
(الدَّاخِلِیُّ): اندرونی۔ ھی الداخلیۃُ۔
-وزارۃ الداخلیۃ: وزارت داخلہ۔
(الدَّخَالُ) فی الوِرْدِ: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہوا سے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہو۔ کہتے ہیں سَقٰی اِبِلَہ دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔

Marfat.com

(الدَّخَّالُ) معاملات میں دخل اندازی کرنے والا۔
(الدُّخَّلُ) موٹے اور گھٹے ہوئے جسم والا آدمی (۲) درخت کے جڑوں کی گھاس (۳) وہ پر جو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چمٹا ہوا گوشت (۵) انسانی کی نیت۔ طریقہ ومشرب واندرونی معاملہ (۶) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے (ج) دَخَاخِیل۔
(الدُّخَلَةُ) ٹھکا ہوا اور ملا ہوا تانا۔
(الدَّخْلُ) تجارت' زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہونے والی آمدنی (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی (۴) شک (۵) نیت' طریقہ ومشرت۔
-الدَّخْلُ القَوْمِیُّ (اقتصادیات کے مطابق) قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔
(الدَّخَلُ) خرابی (۲) عیب (۳) بیماری (۴) شک (۵) گھنا درخت (۶) وہ لوگ جو خود کو خلاف واقعہ دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔
(الدَّخْلَةُ) شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن۔
(الدُّخْلَةُ) شب زفاف (مو) (۲) باطن۔
(الدِّخْلَةُ) معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) انسان کی نیت' طریقہ ومشرب' اندرونی معاملہ۔
-هو حَسَنُ الدِّخلة: وہ نیک نیت ہے۔
-هو عفيف الدِّخلة: وہ صاف نیت ہے۔
-هو خبيث الدِّخلة: وہ بدنیت ہے۔
(۲) دو یا زیادہ رنگوں کی ایسی آمیزش جس سے دوسرا رنگ بن جائے۔
(الدَّخِیلُ) جو خود کو کسی ایسی قوم کی طرف منسوب کرے جس میں سے نہ ہو۔ (۲) مہمان (۳) ہر وہ لفظ عربی زبان میں داخل کیا گیا ہو حالانکہ اس میں سے نہ ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کے معاملات میں دخل دینے والا (۶) ایسا غیر ملکی جو فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو (محدثہ) (ج) دُخَلاء۔
-دَاءٌ دَخِیلٌ: اندرونی بیماری۔
(الدَّوْخَلَةُ) زنبیل' کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج) دَوَاخِل۔
(الدَّوْخَلَّةُ) الدَّوْخَلَةُ۔
(المَدْخَلُ) داخلہ (۲) داخل ہونے کی جگہ' دروازہ۔ هو حَسَنُ المَدْخَلِ: وہ اپنے کاموں میں اچھا طریقہ اختیار کرتا ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (كان يقال إن من النفاق اختلاف المَدْخَل والمخرج) وہ برے طریقہ اور بری سیرت والا ہے۔
(المُدَّخَلُ) غار نما داخل ہونے کی جگہ۔
(الدُّخْلُلُ) راز دار' شریک کار جیسے فلانٌ دُخْلُلُ فلان (۲) آدمی کا راز' نیت وغیرہ (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ۔
(الدِّخْلَلُ) الدُّخْلُلُ۔
(الدِّخْلِلُ) گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔
(دَخْمَسَ) علیه: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔
-الشيءَ: چھپانا۔
(الدُّخَامِسُ) موٹا کالا (۲) ردی' خراب۔
(الدِّخْمَاسُ) چھپا ہوا۔
-ثناءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت اور جھوٹی تعریف' خوشامد۔
(الدَّخْمَسُ) وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے۔
(الدَّخْمَسَةُ) الدَّخْمَسُ۔
(المُدَخْمَسُ) ثناءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف۔
(دَخَنَتِ) النارُ ـَ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخُونًا: آگ کا دھواں دینا (۲) آگ کا بہت دھواں دینا۔
-الوَقُودُ: ایندھن کا دھواں نکالنا۔
-الغبارُ: گرد چھٹنا۔
(دَخِنَتِ) النارُ ـَ دَخَنًا: دَخَنَتْ۔
-الفِتْنَةُ: فتنہ ظاہر ہونا' فساد برپا ہونا۔
-الطعامُ و الشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھواں غالب آنا اور اس کو خراب کر دینا۔
-الخلقُ و العقلُ و الدِّينُ: عقل' مذہب اور اخلاق کا بدل جانا۔ هو دَخِنٌ۔
-الشيءُ دَخَنًا و دُخْنَةً: کسی چیز کے رنگ کا دھویں کی طرح ہونا۔ هو أَدْخَنُ وهي دَخْنَاءُ (ج) دُخْنٌ۔
(دَخُنَ) الشيءُ ـُ دُخْنَةً: دَخِنَ۔
(أَدْخَنَتِ) النارُ: دَخَنَتْ۔
(دَخَّنَتِ) النارُ: دَخَنَتْ۔
-الوقودُ: دَخَنَ۔
-عَلَى الشيءُ: دھونی دینا جیسے دَخَّنَ على الشجر او على الثوب: کپڑوں یا درختوں کی بدبو کو ختم کرنے یا کیڑوں کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا (مج)۔
-الثوبَ: دھونی دینا۔
-التَّبْغَ و نحوَهُ: تمباکو پینا (ن)۔
(اِدَّخَنَتِ) النارُ: دَخَنَتْ۔
-فلانٌ: دھونی لینا۔
-الزرعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھویں کے رنگ کی طرح ہو جانا۔
(تَدَخَّنَ) لازم دَخَّنَهُ۔
-القِدْرُ: دیگچی سے دھواں نکلنا۔
-فلانٌ: دھونی لینا۔
(الدَّاخِنَةُ) چمنی' دھواں نکلنے کا سوراخ (ج) دواخن۔
(الدُّخَانُ) دھواں (۲) تمباکو (ن) كان بينهم امرٌ ارتفع له دخانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا (ج) أَدْخِنَةٌ و دَوَاخِن و دَوَاخين۔
(الدُّخَّانُ) دھواں (۲) تمباکو۔
(الدُّخْنُ) باجرا۔
(الدَّخَنُ) دھواں (۲) تمباکو۔ بينهما دَخَنٌ: ان کے درمیان کینہ ہے۔ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ: ظاہری صلح اندرونی لڑائی۔ في متن السيفِ

Marfat.com

دَخَنٌ: تلوار کے بالکل صاف ہونے کی وجہ سے نظر آنے والی سیاہی۔
(الدَّخْنَانُ): دھواں چڑھی ہوئی چیز۔
-یومٌ دَخْنَانٌ: گرم غبار آلود دن۔
-لیلةٌ دَخْنَانَةٌ: گرم تاریک رات۔
(الدُّخْنَانُ): چڑیوں کی ایک قسم۔
(الدُّخْنَةُ): وہ خوشبو جس سے دھونی دی جائے۔(۲) دھویں کا رنگ (محدثہ)۔
-ابُو دُخْنَة: ایک دھویں کے رنگ کا پرندہ۔
(المِدْخَنَةُ): انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی' عودان (مج) (ج) مَدَاخِن۔
(الدَّخْنَسُ): سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور۔
(الدَّاخِی) لیلٌ داخٍ: تاریک رات۔
(الدَّخْیُ): تاریکی۔
(الدَّخْیَاءُ): تاریک رات۔

د.....د

(الدَّیْدَبُ): رقیب' نگہبان (۲) پیش رو (۳) گورخر۔
(الدَّیْدَبَانُ): پہرہ دار (۲) نگہبان (۲) پیش رو (مع)۔
(الدَّدَانُ): غریب آدمی (۲) کند تلوار۔
(الدَّدَنُ): کھیل وکود۔
(الدَّیْدَانُ): عادت وطور طریقہ۔
(الدَّیْدَنُ): عادت وطور طریقہ۔
-فلانٌ دَیْدَنُه ان یفعل کذا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت۔
(الدَّدا): کھیل وکود۔
(الدَّدُ): کھیل وکود۔

د.....ر

(دَرَأَ)- دَرْءًا و دُرُوءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔
-البعیرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا (۲) اونٹ کا سوجھے ہوئے غدود والا ہونا۔ هو وهی دَارِئٌ۔
-السَّیْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔ کہا جاتا ہے (صَاقَ دَرْءُ السَّیْلِ دَرْءًا یَدْفَعُه) ایسے شخص کے بارے میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔
-عَلَیهِ: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔
-الکوکبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا' روشن ہونا۔
-النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔
-فلانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا۔
-الشیٔ و به دَرْءًا و دَرْءَةً: دھکا دینا' چھوڑنا۔ حدیث میں ہے (اِدْرَءُوا الْحُدُوْدَ بالشُّبُهَاتِ)۔
-عنهُ الشیٔ بکذا: کسی ذریعہ سے کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
-المرأةُ زَوْجَهَا: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔
-الدَّرِیْئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔
-الشیٔ: پھیلانا۔
(اَدْرَأَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا تھن کو ڈھیلا کرنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا' اَدْرَأَتْ باللبن بھی کہا جاتا ہے۔
(دَارَأَةَ): دور کرنا۔ حدیث میں ہے (ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یصلی فجاءَ ت بهیمة تمر بین یدیه فما زال یدارئها) (۲) شر سے بچنے کے لئے نرمی وصحبت کا برتاؤ کرنا۔ دارَاهُ بھی کہتے ہیں۔
(ادَّرَأَ): شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔
-الصَّیْدَ و له: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔
(اِنْدَرَأَ): لازم دَرَأَهُ۔
-الحریقُ: آگ کا پھیل جانا۔
-علیه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا۔
(تَدَارَءَ ا): لڑائی جھگڑے میں بات ایک دوسرے پر ڈالنا۔
(اِدَّارَءَ ا): تَدَارَءَ ا (تاء کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کے لئے ابتداء میں الف بڑھا دیا گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِیْهَا﴾۔
(تَدَرَّأَ): شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔
-عَلَیه: اچانک آنا۔
(التُّدْرَأُ): طاقت قوت' شان وشوکت۔
-فلانٌ ذو تُدرإٍ: فلاں صاحب عزت و صاحب اقتدار ہے۔
(التُّدْرَأَةُ): التُّدْرَأُ۔
(الدَّرْءُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) ذیلی راستہ (ج) دُرُوْءٌ۔
(الدُّرِّیُّ): ایک روشن ستارہ جو مشرق سے مغرب کی طرف چلتا ہے (ج) دَرَارِیُّ (۲) دھکتا ہوا' جھلملاتا۔
(الدَّرِیْئَةُ): شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے (۲) وہ حلقہ جس میں نیزہ زنی اور تیز اندازی کی مشق کی جاتی ہے (ج) دَرَایا۔
(المِدْرَأُ): ذریعہ دفاع۔
(الدَّرَابِیْنُ): زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (مج)۔

د.....ب

(دَرِبَ) به - دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی اور فریفتہ ہونا۔
-علی الشیٔ: کسی چیز کا ماہر اور تجربہ کار ہونا۔
هو دارِبٌ وَ دَرِبٌ وهی دارِبَةٌ و هو وهی دروبٌ۔
(اَدْرَبَ): تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۳) ڈھول بجانا۔
(دَرَّبَ) فلاناً بالشیٔ و علیه و فیه: عادت ڈالنا' مشق کرانا۔
-البعیرَ: تنگ راستوں پر چلنے کا عادی بنانا۔
(تَدَرَّبَ): لازم دَرَّبَه۔
-بالشیٔ: عادی ہونا۔
(الدَّارِبُ): ڈھول بجانے والا۔ وهی الدَّارِبَةُ۔
(الدَّرْبُ): پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ (۲) تنگ راستہ (۳) ملک روم میں داخلہ کا

Marfat.com

راستہ (۴) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو (۵) لوہے کا وسیع دروازہ (۶) وہ جگہ جہاں کھجوروں کو خشک کرنے کے لئے رکھا جائے (ج) دُرُوْبٌ و اَدراب و دِرَابٌ۔
(الدُّرْبُثُ): سنہری مچھلی۔
(الدُّرْبُةُ): ہر کام کی ہمت و جرأت۔ (۲) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔
(المُدَرَّبُ): تربیت یافتہ (۲) مصیبت زدہ۔
(تَدَرْبَأَ): لڑھکنا۔
(دَرْبَجَ): سختی کے بعد نرم ہونا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے الفت کرنا۔
-في مشيه: رینگنا (۲) اکڑ کر مٹک کر چلنا۔
(الدُّرابج): اترا کر متکبرانہ چال میں چلنے والا شخص۔
(دَرْبَحَ): سر اور کمر جھکانا (۲) خوف کی وجہ سے بھاگنا۔
-لَهُ: کسی کا مطیع و تابع بننا' عاجزی کرنا۔
(دَرْبَخَ): سر اور کمر جھکانا۔
-لَهُ: حقیر و ذلیل بننا' عجز بننا۔
-اليه: عاجزی کے ساتھ کسی طرف متوجہ ہونا۔
(تَدَرْبَسَ): آگے بڑھنا۔
(الدُّرَابِسُ): مضبوط موٹا انسان یا جانور۔
(الدَّرْبَاسُ): شیر (۲) باؤلا کتا۔
(دَرْبَصَ): ڈر کر خاموش ہونا۔
(الدرابكةُ): چھوٹا ڈول۔
(الدَّرْبَكَةُ): رش' ازدحام' بھیڑ۔
(دَرْبَلَ): ڈھول بجانا۔
-في مشيه: بوجھل قدموں سے چلنا۔
(الدِّرْبان): دربان' پہرہ دار (ج) درابنة (مع)۔
(الدَّرْبَانِيَّةُ): ایک گائے جس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں اور اس کے کوہان بھی ہوتے ہیں۔
(دَرَجَ) ـُ دَرْجًا و دُرُوْجًا و دَرَجَانًا: سیڑھیاں چڑھنے والے کی طرح چلنا (۲) رینگنا۔
-الصَّبِيُّ: بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا شروع کرنا۔
-الريحُ: ہوا کا آہستہ سے گزر جانا (۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔
- فلانٌ: اپنے راستہ پر چلانا (۲) مر جانا۔ کہاوت ہے (اكذب من دَبَّ و دَرَجَ) وہ سب زندہ و مردہ سے زیادہ جھوٹا ہے۔
-القومُ: دنیا سے رخصت ہونا۔ هذه آثار قوم درجو و درج قرنٌ بعد قرن۔
- بينهم بالتمائم: لوگوں میں چغل خوری کرنا۔
-به: چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔
-به الى كذا: کسی جگہ پہنچانا۔
- الشيءَ في الشيء: ایک چیز کو دوسری کے کناروں میں دخل کرنا۔
(دَرِجَ) ـَ دَرَجًا: تیتر کھانے میں ہمیشگی اختیار کرنا (۲) دین یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا۔ (۳) سیڑھی چڑھنا۔ (۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مر جانا۔
(اَدْرَجَ) الشيءَ: دَرَجَهُ (۲) ختم کر دینا۔
-ادرجهُ اللهُ: مار دینا۔
-الشيءَ في الشيءِ: دَرَجَه۔
-الدَّلْوَ: ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں میں ڈالنا۔
-فلانًا: بھیجنا' روانہ کرنا۔
(دَرَّجَه): درجے مقرر کرنا۔
-البناءَ: عمارت میں سیڑھی بنانا۔
- فلانًا إلى الشيءِ: آہستہ آہستہ قریب کرنا (۲) عادی بنانا۔
-العليلَ: بیمار کو تدریجاً غذا دینا یہاں تک کہ وہ بیماری سے پہلے والی غذا پر آ جائے۔
-الطعامُ والامرُ فلانًا: آہستگی اختیار کرنے پر مجبور کرنا۔
(اندرَجَ): لازم دَرَجَهُ۔
-عليه: لپٹا ہوا ہونا' مشتمل ہونا۔
-تحته كذا او فيه كذا: شامل ہونا درج ہونا۔
(تَدَرَّجَ): لازم دَرَّجَه۔
-اليه: آہستہ آہستہ آگے بڑھنا۔
-فيه: آہستہ آہستہ اوپر چڑھنا۔
(استَدْرَجَه): درجہ بہ درجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔
-فلانًا: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا۔
- الريحُ الشيءَ: ہوا کا کسی شے کو اس طرح سرکانا گویا وہ خود چل رہی ہے۔
-اللهُ العَبْدَ: اللہ تعالیٰ کا بندہ کو مہلت دے کر دفعتہً پکڑ لینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿سنستدرجهم مِنْ حَيْثُ لَايَعْلَمُوْنَ﴾۔
-الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔
-الشيءَ الى الشيءِ: بتدریج قریب کرنا۔
(الاُدْرُجَّةُ): زینہ' سیڑھی۔
(الدَّارِجُ) ترابٌ دارجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے مکانات کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔
(الدَّارِجَةُ) قبيلةٌ دارجةٌ: وہ قبیلہ جس کے نشانات مٹ گئے ہوں (۲) چوپائے کا پیر۔ (ج) دَوَارِجُ۔
-هُوَ قصير الدوارج: وہ چھوٹے پاؤں والا ہے۔
(الدَّرْجُ) نحنُ درجُ يديك: ہم آپ کے تابع ہیں۔
- اَنْفَذْتُهُ في درج كتابي: میں نے کتاب کے حاشیہ میں لکھا (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے۔
(الدُّرْجُ): عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی (۲) میز وغیرہ کی دراز (مج) (ج) ادراج و دِرَجَةٌ۔
(الدَّرَجُ): الدَّرْج (۲) راستہ کہتے ہیں رَجَعَ فلانٌ دَرَجَه و اَدراجَه: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا۔
- ذَهَبَ دمُه دَرَجَ الرِّيَاحِ: اس کا خون رائگاں گیا۔
-هو دَرَجٌ بين المتخاصمين: وہ قاصد جو دو برسرِ پیکار فریقوں میں مصالحت کرائے (ج) اَدْرَاجٌ۔
(الدُّرْجَةُ): الدُّرْجُ (ج) دُرَجٌ۔

Marfat.com

(الدَّرَجَةُ): سیڑھی (۲) رتبۂ درجہ۔ جیسے لَه علیه دَرَجَةٌ (۳) علم فلکیات کے مطابق دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۴) علم ریاضی کے مطابق متساوی نوے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویہ قائمہ منقسم ہوتا ہے (مج) (۵) درجۂ حرارت یا درجۂ رطوبت دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزاء میں سے ایک جز (ج) دَرَجٌ و دَرَجَاتٌ۔

(الدُّرَجَةُ): قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کے اوپر کا حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔

(الدَّرَّاجُ): چغل خور (۲) سیہی' ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

(الدُّرَّاجُ): تیتر۔

(الدَّرَّاجَةُ): بچہ گاڑی۔ جسے پکڑ کر بچہ شروع شروع میں چلتا ہے (۲) قلعہ شکن توپ (۳) سائیکل (محدثہ)۔

(الدُّرَجُ): مشکل اور دشوار کام جیسے: وقع فلانٌ فی الدُّرَجِ۔

(الدِّرِرِیجُ): ایک آلہ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔

(الدَّرُوْجُ): تیز رفتار۔ تیزی سے گزر جانے والا۔ جیسے سهمٌ دَرُوْجٌ و ریحٌ دَرُوْجٌ۔

(المِدْرَاجُ): کثیر الاولاد و خال' کثیر الاشاعت۔

(المَدْرَجُ): راستہ (۲) طریقہ و مشرب۔ -مدرج النمل: چیونٹیوں کی گزرگاہ (۳) موڑ دار پوڑا راستہ (ج) مَدَارِج۔

(المُدْرَجُ): محدثین کی اصطلاح میں وہ حدیث جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسی طرح روایت کرے۔

(المَدْرَجَةُ): راستہ' گزرگاہ اتخذوا دارَهٗ مَدْرَجَةً (۲) راستہ کا بڑا حصہ۔ (۳) ذریعۂ رابطہ جیسے هذا الامرُ مَدْرَجَةٌ لِذَاكَ (۴) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے (۵) وہ زمین جس پر بکثرت تیتر پائے جائیں۔

(المُدَرَّجُ): وہ جگہ جہاں سیڑھی بہ سیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں۔ (محدثہ)۔

(دَرَحَه)ـ دَرْحًا: ہٹانا' دھکا دینا۔

(دَرِحَ)ـ دَرَحًا: بوڑھا ہونا (۲) مکمل طور پر بوڑھا ہونا۔ هو وهی دَرِحٌ۔

(دَرِدَ)ـ دَرَدًا: سارے دانت گر جانا۔ -الناقةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت گر جانا۔ هو اَدْرَدُ وهی دَرْدَاءُ (ج) دُرْدٌ۔

(اَدْرَدَهٗ): سارے دانت توڑ دینا۔ حدیث میں ہے: (لزمتُ السواك حتّٰی خشیت ان یُدْرِدَنِی)۔

(الدُّرْدِیُّ): ہر سیال شے کی تلچھٹ۔ (۲) وہ خمیر جسے کسی چیز پر ڈال کر اسے بھی ترش کیا جائے۔ حدیث باقر میں ہے (اتجعلون النبیذ الدردیّ؟ قیل: وما الدردیّ؟ قال الزَّوْبة)۔

(دَرْدَبَ) دَرْدَبَةً و دَرْدابًا: پھڑکنا' تھرکنا' حرکت کرنا۔ -الطبلُ: ڈھول کا بجنا۔ -فلانٌ: مڑ مڑ کر دیکھ کر بھاگنا جیسے کسی چیز کا خوف ہو (۲) کسی شخص کی سختی کی وجہ سے اس کا تابعدار ہونا۔

(الدَّرْدَابُ): ڈھول کی آواز۔

(الدَّرْدَبُ) امراةٌ دردبٌ: رات میں آنے جانے والی عورت۔

(الدَّرْدَبِیُّ): چھوٹا ڈھول بجانے والا۔

(الدَّرْدَبِیْسُ): بہت بوڑھے مرد و عورت۔ (مذکر و مؤنث) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ کے استعمال کرتی ہیں۔

(الدِّرْدِحُ): بوڑھا' عمر رسیدہ شخص (مذکر و مؤنث کے لئے) (۲) جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) وہ عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان باقی ہو (۲) کسی چیز کا دلدادہ (ج) دَرَادِحُ۔

(الدِّرْدِحَةُ): وہ عورت جس کا طول و عرض برابر ہوں۔

(دَرْدَرَ) الماءُ: وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔ -فلانٌ بالمِعزٰی: بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔ -التمرةَ و نحوَها: کھجوروں وغیرہ کو مسوڑوں سے چبانا۔

(تَدَرْدَرَ): لازم دَرْدَرَه (۲) حرکت کرنا' تھوکنا۔

(الدَّرْدار): ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا خاردار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں طرف لگایا جاتا ہے۔

(الدُّرْدُرُ): مسوڑا۔ کہاوت ہے (اَعَیَّرْتَنِی بأَشَر فکیف ارجوك بدُرْدُرٍ؟) جب تو جوان تھی اس وقت تو باادب نہ ہوئی' اب جبکہ تو بوڑھی ہے تو میری بات کیسے مانے گی۔

(الدَّرْدَرِیُّ): بلاضرورت آنے والا شخص۔

(الدُّرْدُورُ): بھنور' جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ جیسے لتجحو افوقعو افی الدُّرْدُوْرِ۔

(الدَّرْدَشَةُ): گپ شپ۔ کثرت کلام (مو)۔

(الدَّرْدَاقُ): وہ ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو اور کھودنے سے ظاہر ہو۔

(الدَّرْدَقُ): ہر چھوٹی چیز (ج) دَرَادِقُ کہتے ہیں وِلْدَانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ۔

(الدِّرْدِمُ): وہ عورت جو رات کو آتی جاتی ہو (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

(دَرَّ) الدَّرُّ ـُ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے جاری ہونا۔ -الدمعُ: زیادہ آنسو بہنا۔ -البولُ: زیادہ پیشاب آنا۔ -الدنیا عَلٰی اَهْلِهَا: دنیاداروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔ -کل حلوبٍ باللبن: دودھ والے جانور کا زیادہ دودھ دینا۔ -الخراجُ: خراج کا بڑھنا۔ -حلوبةُ البلد: شہر والوں کا خراج بڑھ جانا۔

Marfat.com

-النباتُ: نباتات کا گنجان ہونا۔
-العرقُ دَرًّا و دُرُوْرًا: پسینہ بہنا۔
-السماءُ بالمطر: زوردار بارش ہونا۔
-العِرقُ: رگ کا خون سے بھرنا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔
-الضَرْعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللَبَنِ بھی کہتے ہیں۔
-السُّوْقُ: بازار کا خوب چلنا۔
-الشئُ: نرم ہونا۔
-السِّراجُ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔
-جسمُه: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا (۲) مسلسل یا آہستہ دوڑنا۔
(دَرَّ) وجهُه ـَ دَرَرًا: بیماری کے بعد چہرہ کا نکھر جانا۔
(اَدَرَّ): زیادہ دودھ والا ہونا۔ جیسے: اَدَرَّتِ الناقة بلبنها' هی مُدِرٌّ۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-الشئَ: حرکت دینا۔ بَيْنَ عَيْنيه عرقٌ يُدِرّهُ الغضَبُ۔
-المِغْزَلَ: تکلے کو اتنے زور سے گھمانا کہ ٹھہرا ہوا معلوم ہو۔
-الناقَةَ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ زیادہ دودھ دے۔
-الريحُ السحابُ: ہوا کا بادل لانا۔
-الدواءُ البولَ: دوا کا کثرت سے پیشاب لانا۔
-فلانٌ حَاجَتَه: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ ودو میں لگے رہنا۔ هو و هی مُدِرٌّ وهی مُدِرَّةٌ۔
(استَدَرَّ) اللَبنُ و الدمْعُ و نحوُهما: بہت ہونا' بہنا۔
-الناقَةُ و نحوُها: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔
-الحَلُوْبَ: دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا (۲) دودھ نکالنا۔
-الريحُ السحابَ: ہوا کا بادل لانا۔

-البَوْلَ: پیشاب کی زیادتی کی دعا کرنا۔
(الدَّارُّ) رزقٌ دارٌّ: غیر منقطع رزق (ج) درَّارٌ و دُرٌّ و دَرَرٌ۔
(الدَّرُّ): دودھ' زیادہ دودھ (۲) نفس۔ جان (۳) عمل (۴) مدح اور تعجب کے موقع پر کہا جاتا ہے "لله درّهٗ"۔
-دَرَّدَرُّه: اس کا فیض بہت ہے۔
-ولا دَرَّدَرَّه: اللہ اس کا برا کرے۔
(الدَّرَرُ) دَرَرُ الرِّيح: ہوا کے چلنے کی جگہ۔
-دَرَرُ الطريقِ: راستہ کا سیدھا حصہ۔
-هُمَ عَلٰى دَرَرٍ وَاحدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے۔
-دارِی بِدَرَرِ دَارِكَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔
-هُوَ دَرَرَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔
(الدَّرّارةُ): تکلا' چرخا۔
(الدُّرَّةُ): شاندار اور بڑا موتی۔ واحد: درٌّ (۲) چھوٹا طوطا (د) (ج) دُرَرٌ۔
(الدَّرَّةُ): دودھ' زیادہ دودھ۔
(الدِّرَّةُ): دودھ' دودھ کی کثرت۔
-للسحاب دِرَّةٌ: بادل میں پانی ہے۔
-لساق الراكب دِرَّةٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت ہے۔
-للسُّوْقِ دِرَّةٌ: بازار میں کاروبار ہے۔
-مَرَّ عَلٰى دِرَّتِه: وہ مسلسل اور بلا رکاوٹ ہے' (۴) کوڑا۔ جیسے دِرَّةُ عُمَرَ (ج) دِرَرٌ۔
(الدُّرِّيُّ): موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ (ج) دَرَارِيُّ۔
(الدَّرِيرُ): تیز رفتار (۲) متوازن جسم والا (۳) روشن۔
(المِدْرَاءُ): بہت برسنے والا (مذکر ومؤنث کے لئے) سَحَابٌ مِدْرَاءٌ و عينٌ مدرارٌ۔
(المِدَرَّةُ): تکلا' چرخا (ج) مدارٌّ۔
(دَرِزَ) ـَ دَرَزًا: دنیا کی لذت اور نعمتوں کے حصول پر قادر ہونا۔
(الدَّرَزُ): سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی عیش و عشرت ولذت (ج) دُرُوْزٌ۔

-اُمُّ دَرْزٍ: دنیا۔
(الدَّرْزَةُ): ٹانکا۔ اولادُ دَرْزَةٍ درزی۔ (۲) نچلے درجہ کے لوگ۔ ابن دوزةٍ لے پالک۔ منہ بولا بیٹا۔
(الدَرْزِيَّةُ) اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم باللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور خود کو ابو محمد عبداللہ الدرزی کی طرف منسوب کرتی ہے (ج) دُرُوزٌ و دَرَزَةٌ۔
(دَرَسَ) ـُ دَرْسًا و دُرُوْسًا: مٹ جانا۔ نشان ختم ہو جانا (۲) قدیم العہد ہونا' پرانا ہونا۔
-الثوبُ و نحوهٗ: کپڑے کا بوسیدہ اور پرانا ہونا۔
-البعيرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا حائضہ ہونا۔ هی دَارِسٌ (ج) دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔
-الشئَ دَرْسًا: مٹانا۔ نشانات ختم کر دینا۔
-الثوبَ: کپڑا پرانا کر دینا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔ تابع کرنا۔
-الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا' بچھانا۔
-الكتابَ و نَحْوَه دَرْسًا و دِرَاسَةً: کتاب وغیرہ غور سے پڑھنا' مطالعہ کرنا۔ درسَ العلم والفن: یعنی علم وہنر سیکھنا۔
-الحنطةَ: گندم وغیرہ کو گاہنا۔
(اَدْرَسَ) الكتابَ و نحوهٗ: کتاب وغیرہ پڑھنا (۲) پڑھانا۔
(دَارَسَ) الكتابَ و نحوَهٗ مدارسةً و دِرَاسًا: کتاب وغیرہ پڑھنا۔
- فلاناً: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ و مذاکرہ کرنا۔
-الذنوبَ: گناہوں میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔
(دَرَّسَ) الكتابَ: کتاب پڑھنا۔
- البعيرَ: اونٹ کو سدھانا۔ بعيرٌ لَمْ يُدَرَّسْ: وہ اونٹ جس پر سوار نہ ہوا جا سکے۔
- دَرَّسَتِ الحوادثُ فلاناً: حوادثات نے اس کو سبق سکھا دیا۔
-الكتابَ فلاناً: کتاب پڑھانا۔

Marfat.com

(اندَرَسَ): لازم دَرَسَ۔
(تَدَارَسَ) الکتابَ و نحوَہ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا' یاد رکھنا۔
- الطلبۃُ الکتابَ: طلبہ کا کتاب باہم ایک دوسرے کو سمجھانا' تکرار کرنا۔
(اِدَّارَس) الکتابَ و نحوہ: تدارسَ۔
(تَدَرَّسَ): لازم دَرَّسَہٗ۔
-فلانٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے پہننا۔
(الدَّرْسُ): خفیہ راستہ (۲) پرانے بوسیدہ کپڑے (۳) خارش (۴) اونٹ کی دم (۵) سبق (ج) دُرُوْس و ادراسٌ۔
(الدِّرْسُ): پرانے کپڑے (۲) اونٹ کی دم (ج) اَدْرَاسٌ و دِرْسانٌ۔
(الدُّرْسَۃُ): مشق' ریاضت۔
(الدِّرْوَاسُ): بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر۔
(الدِّرْیاس): الدِّرواسُ۔
(الدَّرِیْسُ): گاھا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا۔ (۳) پرانا کپڑا (۴) سوکھی برسیم (مو) (۵) اونٹ کی دم (ج) اَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔
(الدَّرِیْسَۃُ): ریلوے لائنز کی مرمت۔
- عمّال الدّریسۃ: ریلوے لائن کی مرمت کرنے والا عملہ (و)۔
(المِدْرَاسُ): کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔
-مدراسُ الیھود: بائبل کی تعلیم کا سکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا۔ زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے (فوضع مدراسھا کَفَّہٗ علی اٰیۃ الرجم) (ج) مَدَارِسُ۔
(المُدَرِّسُ): کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والے (۲) استاد' معلم۔
(المَدْرَسُ): پڑھنے کی جگہ' تعلیم گاہ (ج) مَدَارِسُ۔
(المَدْرَسَۃُ): مدرسہ' اسکول' تعلیم گاہ (۲) دانشوروں یا فلاسفر اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے کے حامی ہوں (نج) ھو من مدرسۃ فلان: وہ فلاں کی رائے اور طریقہ پر ہے (ج) مَدَارِسُ۔
(المَدْرُوْسُ): مجنون۔
(الدَّارِسُ): سیاہ کھال۔
(دَرْدَشَ): درویشانہ کام کرنا (د)۔
(تَدَرْوَشَ): درویشانہ کام کرنا۔ (و)۔
(الدَّرْوَیْش): درویش' صوفیا کی اصطلاح میں وہ شخص جو ترک دنیا کر کے گھومتا رہے (ج) دَرَاوِیش (فارسی)۔
(دَرِصَتِ) الناقۃُ و نحوھا ـَ دَرَصًا: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت ٹوٹ جانا۔
ھی درصاء (ج) دُرْصٌ۔
(الدَّرْصُ): چوہیا' سیہی' بلی' خرگوش' کتیا اور بھیڑیے کا بچہ (ج) اَدْرَاص و دُرُوْصٌ۔
(الدَّرُوْصُ): تیز رفتار اونٹنی۔
(دَرَعَ) الذبیحۃَ ـُ دَرْعًا: گردن کی طرف سے بال اتارنا۔
-الرَّقَبَۃَ: گردن کو توڑے بغیر جوڑ سے اکھاڑنا۔
- فی عنقہٖ حبلاً: گردن میں رسی ڈال کر گلا گھونٹنا۔
(دَرِعَتِ): الفَرَسُ و الشَّاۃُ و نحوھما ـَ دَرَعًا و دُرْعَۃً: اگلے حصہ کا سیاہ اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا۔ یا اس کے برعکس ھو اَدرَعُ وھی دَرْعاءُ (ج) دُرْعٌ حدیث معراج میں ہے (فاذا نحن بقومٍ دُرْعٍ انصافھم بیض و أنصافُھم سودٌ)۔
-لیلۃٌ درَدْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے۔ (ج) دُرْعٌ۔
(دُرِعَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھا لیا جانا۔
الماءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھا لیا جانا۔
(اَدْرَعَ) الشھرُ: مہینہ کا نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔
-الزرعُ و الماءُ: دُرِعَ۔
-القومُ: لوگوں کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔
-الشیءُ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
(دَرَّعَ) فی السیر: آگے بڑھنا۔
-فلاناً: کسی کا گلا گھونٹنا (۲) گردن کو اپنی بازو اور شانے کے درمیان لے کر گھونٹ دینا۔ (۳) لوہے کی زرہ پہنانا۔ دَرَّعَہ بالدرع بھی کہتے ہیں۔
-المرأۃَ: عورت کو زنانہ کرتہ پہنانا۔ درّعھا بہ بھی کہتے ہیں۔
(ادَّرَعَ) الرجلُ: لوہے کی زرہ پہننا۔
"اَدَّرَعَ الدرع و بالدرع" بھی مستعمل ہے۔
-المَرْأۃُ: عورت کو زنانہ کرتہ پہنانا۔
ادرعت بالدرع و بھا بھی مستعمل ہے۔
-اللیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا۔ کہاوت ہے (شَمِّرْ ذَیْلاً و ادرِعْ لیلاً) احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔
(اندرَعَ) البطنُ: پیٹ بھر جانا۔
-العظمُ مِن اللحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہونا۔
-القمرُ من الحساب: چاند کا بادل سے باہر نکلنا۔
-فلانٌ فِی السیرِ: آگے بڑھنا۔
-یفعل کذا: زور سے کرنے لگا۔
(تَدَرَّعَ) الدرعَ و بھا: زرہ پہننا۔
-اللَّیْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا۔
(تَمَدْرَعَ): مدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔
(الدَّارِع): زرہ پوش۔
(الدُّرَّاعَۃُ): اون کا لباس' چوغہ (۲) چوغا جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
(الدِّرْعُ): زرہ (۲) عورت کا کرتہ (۳) وہ چھوٹا کپڑا جسے بچیاں گھر میں پہنتی ہیں (ج) اَدراعٌ و دُرُوْعٌ و اَدرُعٌ۔
(الدَّرِعُ): تازہ گھاس۔
(الدُّرَعُ): قمری مہینہ کی سولہویں' سترہویں اور اٹھارہویں راتیں ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے (۲) کھجور کی کلیاں۔
(الدُّرْعَۃُ) ھم فی دُرعۃٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہو گئی۔

Marfat.com

(الدِّرْعِيَّةُ): نیزہ وغیرہ کا وہ پھل جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد: دِرْعِيٌّ۔
(المُدَرَّعُ): زرہ پوش۔
-نبتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھالیا گیا ہو اور اس کا وہ حصہ سفید ہو گیا ہو۔
(المُدَرَّعَةُ): زرہ پوش جنگی جہاز (جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہو) (محدثہ)۔
(المِدْرَعُ - المِدْرَعَةُ): چوغہ (۲) جبہ (ج) مَدارِعُ۔
(دَرْفَسَ): تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
(الدِّرْفَاسُ): بڑا موٹا انسان یا جانور (مذکر مؤنث) (ج) دَرَافِسُ۔
(الدِّرَفْسُ) الدِّرْفَاس: (مذکر و مؤنث) (۲) تیز رفتار اونٹنی (۳) وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں پر زیادہ گوشت ہو (۴) بڑا جھنڈا (۵) ریشم (ج) دَرَافِسُ (مع)۔
(الدِّرَفْسَةُ) من النُّوقِ: الدِّرَفْسُ (ج) دَرَافِسُ۔
(الدَّرْفَلَةُ): معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ (مج)۔
(دَرَّفَه): نرم کرنا' درست کرنا۔
(تَدَرَّقَ) بالدَّرَقَةِ: چمڑے کی ڈھال سے بچنا۔
-به: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
(الدَّرْقُ): ہر ٹھوس چیز۔
(الدَّرْقَاءُ): بادل۔
(الدَّرَقَةُ): چمڑہ کی وہ ڈھال جس میں نہ لکڑی ہو نہ پشتہ (۲) بعض جانوروں پر چڑھا ہوا ہڈی وغیرہ کا خول جیسے کچھوے کا خول۔ (مج) (ج) دَرَقٌ (جج) اَدْراق و دِرَاق۔
(الدَّرَقِيَّةُ): الغدة الدرقيَّةُ: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔
(الدِّرْياق): (دیکھئے: دریاق)
(الدِّرْياقة): (دیکھئے: دریاق)
(الدَّوْرَقُ): شیشے کی شراب کی صراحی (مع) (۲) شراب کا پیمانہ (۳) پرانے زمانہ کے درویشوں کی ٹوپی (ج) دوارق (مع)۔
-فلانٌ دَوْرَقٌ: فلاں عابد و زاہد ہے۔
(دَرْقَعَ): تیزی سے گزرنا (۲) بزدلی یا خوف کی وجہ سے بھاگنا۔
-الماشيةُ: اچھی طرح پھرنا۔
(ادرنقَعَ): دَرْقَعَ۔
(الدُّرْقُعُ): پانی بھرنے والا جانور۔
(الدُّرْقُوعُ): بزدل۔ جوعٌ دُرْقُوعٌ: سخت بھوک۔
(دَرْقَلَ): تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
(الدِّرَقْلُ): خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
(الدِّرَقْلَةُ): ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
(الدُّراقِنُ): زرد آلو (لغت شامی)۔
(اَدْرَكَ) الشيءُ: وقت کو پہنچ جانا۔
-الثمرُ: پھل پک جانا۔
-الصبيُّ: بچہ کا بالغ ہو جانا۔
- فلانٌ: کسی چیز کے بارے میں علم انتہاء کو پہنچنا۔
-ماءُ البئر: پانی کا نیچے اتر جانا۔
-الشيءَ: پانا' حاصل کرنا۔ پکڑ لینا۔
-الشيءَ بِبَصَرِهِ: دیکھ لینا۔
-المعنى بعقله: سمجھ لینا۔
(دَارَكَه) مدارَكةً و دِرَاكًا: پالینا' لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کا تابع کرنا۔
-سيرٌ دِراكٌ: لگاتار چلنا۔
-طعنٌ دِراكٌ: پے در پے نیزہ بازی۔
(دَرَّكَ) المطرُ وغيرُه: بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا۔
(اِدَّرَكَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ آخری شخص پہلے شخص سے مل جائے۔
-الشيءَ: پالینا۔
(تَدَارَكَ) القومُ: ادرکوا۔
-الاخبارُ: پے در پے خبریں ملنا۔
-الشيءَ: مالینا۔
- مَافَاتَ: فوت شدہ چیز کی تلافی کی کوشش کرنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز لانا۔ جیسے تدارك الخطا بالصواب والذنب بالتوبة۔
(اِدَّارَكَ) القومُ: اِدْرَكوا۔
-الشيءَ: پالینا۔
(اِسْتَدْرَكَ) مافات: فوت شدہ چیز کا تدارک کرنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کے بعد دوسری لانا' درست کرنا۔
-عليه القولَ: بات کی غلطی دور کرنا۔ نقصان پورا کرنا اور اشتباہ کو دور کرنا۔
(دَرَاكِ): اسم فعل بمعنی پکڑ لو۔ (مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے)۔
(الدَّرْكُ): تاوان (۲) انجام بد' نتیجۂ ذمہ داری۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى﴾ کہاوت ہے (مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرْكِ فعليّ خلاصُه) اسی سے ہے فقہاء کا "ضمان الدَّرك" (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنواں وغیرہ۔ مقولہ ہے: "بلغ الغوّاص دَرْكَ البحرِ" (۴) جہنم کا ایک طبقہ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾۔
(ج) اَدْراكٌ: فرسٌ دَرِكُ الطريدة بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔
-رجالُ الدَّرَك: پولیس کے سپاہی (مو)۔
(الدِّرْكَةُ): تانت کا حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ (ج) دِرَكٌ۔
(الدَّرَكَةُ): نچلی منزل۔ ضد: درجة بمعنی بالائی منزل۔
-الدَّركات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔
الدرجات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں۔ فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے دركات بولتے ہیں۔

Marfat.com

(الدَّرِیْکَة) بھگایا ہوا جانور (ج) دَرانك۔
(المُتَدَارَكُ) علم عروض میں شعر کی بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے۔ فاعلن' فاعلن' فاعلن۔ اسے امام خلیل کے بعد امام اخفش نے ایجاد کیا تھا۔
(المتدارِكُ) علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔
(المَدَارِك الخمس: حواس خمسہ۔
(دَرَمَتِ) الارنبُ والفارةُ والقُنفُذُ ـِ دَرْمًا و دَرَمَانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
(دَرِمَتِ) الارنبُ والفارة والقنفذ ـَ دَرَمًا: دَرَمَتْ۔
- دَرِمَ الصّبیّ والشیخُ: بچہ یا بوڑھے کا خرگوش وغیرہ کی طرح چھوٹے قدموں سے چلنا۔
- الکعبُ والعظمُ: ٹخنہ اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
- المکانُ: ہموار چکنا ہونا۔
- الاسنانُ: دانتوں کا گر جانا۔
- البعیرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔ هو اَدْرَمُ وهی دَرْمَاءُ (ج) دُرْمٌ۔
- الشَّفَتَان: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہو جانا۔
(اَدرَمَ) نئے دانت نکلنے کے لئے پہلے دانت گرنا۔ جیسے اَدْرَمَ الصّبیُّ و اَدْرَمَ الفصیلُ۔
- الارضُ: زمین میں دَرْماء نامی سرخ پتوں والا پودا اگنا۔
(دَرَّمَه) برابر کرنا۔
- اظفارَهٗ: ناخن کاٹنے کے بعد برابر کرنا۔
(الاَدْرَمُ) وہ آدمی جس کے دانت نہ ہو۔
(الدَّارِم) بھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے ہونٹ سرخ ہو جاتے ہیں۔
(الدراما) ڈرامہ۔ وہ کہانی جسے چند افراد تھیٹر پر تمثیل کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں (مع)۔

(الدَّرَّام) کوتاہ قد بھدی چال والا (۲) سیہی (ایک جانور)۔
(الدَّرَّامَةُ) کم عمر' کوتاہ قد' بھدی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی۔
(الدَّرْمَاء) وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں برابر نہ ہوتی ہوں (۲) ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۳) بے دانت عورت۔
(الدَّرِمَةُ) خرگوش۔ دِرْعٌ دَرِمَةٌ: چکنی زرہ۔
(الدَّرِیْمُ) موٹا اور گداز بدن کا لڑکا۔
(دَرْمَجَ) فی مشیه: رینگ رینگ کر چلنا۔
- الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
(اِدْرَمَّجَ) علیهم: کسی کے پاس بغیر اجازت کے آنا۔
- فی الشیء: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
- الشیُ: کسی چیز کا چپکے سے آ جانا۔
(الدُّرامِجُ) من الرجالِ: اکڑ کا اترا کر چلنے والا شخص۔
(دَرْمَكَ) دوڑنا' تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا۔
- الشیءَ: کوٹنا' پیسنا۔
- الابلُ الحوضَ: اونٹ کا حوض کو توڑ دینا۔
- البناءَ: چکنا کرنا۔
(الدَّرْمَكُ) ہر چیز کا چورا (۲) ملائم چکنی مٹی (۳) سفید آٹا' میدہ۔
(دَرِنَ) ـَ دَرَنًا: میلا ہونا' آلود ہونا۔ جیسے دَرِنَ الثوبُ اور درنتْ یدُه بکذا۔
- الانسانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا (محدثة)۔ هو دَرِنٌ و اَدْرَنُ وهی دَرْنَاءُ۔
(اَدْرَنَ) الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
- الماشیةُ: مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا (اور ایسا قحط سالی کے زمانہ میں ہوتا ہے)
- الحطبُ: لکڑی کا خشک ہونا۔
- الثوبَ: کپڑے کو میلا کرنا۔
(الاِدْرَوْنُ) چارہ کی کھرلی۔ (۲) وطن (۳) اصل۔

(الدَّرَانَةُ) پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی گھاس۔
(الدَّرَنُ) پھیپھڑے کی بیماری (محدثة)۔
-اُمُّ دَرَنٍ: دینا۔
(الدَّرَنَةُ) بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) (علم نباتات کے مطابق) نباتات کا ایک تخمی مادہ (ج)
(الدَّرِیْنُ) پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔
-اُمُّ دَرِیْنٍ: قحط زدہ زمین۔
(المِدْرَانُ) بہت میلا جیسے ثوبٌ مِدْرانٌ و جبّةٌ مِدرانٌ و رِنَةٌ مدرانٌ (مذکر و مؤنث کے لئے) (ج) مدارین۔
(دَرَهَ) علیهم ـَ دَرْهًا: بے خبری میں اچانک آ کر حملہ کرنا۔
-عنهم و لهم: دفاع کرنا' وکالت کرنا۔
-فلانًا: کسی کے لئے غیر مانوس بننا۔
(دَرَّهَ) علی کذا: اضافہ کرنا' زیادتی کرنا۔
(تَدَرَّهَ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(الدَّارِهُ): قاصد (۲) طفیلی۔
(الدَّارِهَةُ) دارهة الدهر: زمانہ کی مصیبت' آفت۔
(الدِّرِّیه) درّیه القوم: قوم کا بڑا' سردار۔
(المِدْرَهُ) شریف سردار (۲) قوم کا رہنما و نمائندہ (۳) وکیل' حامی (ج) مَدارهُ۔ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے (اذ اقبل شیخٌ مِنْ بنی عامرٍ مِدْرَهُ قومِه)
(دَرْهَمَتِ) الخُبّازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
(ادرَهَمَّ) بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
-بَصَرُه: نگاہ ختم ہو جانا۔
(الدِّرهَمُ) اوقیہ کا بارہواں حصہ 1/8 اونس چاندی کا سکہ' درہم (ج) دراهِمُ (مع)۔
(المُدَرْهَمُ) دولت مند' مالدار۔ (اس کا کوئی فعل نہیں)۔
(دَرَی) الشیُ و به ـِ دَرْیًا و دِرایةً و دَرَیانًا: جاننا (۲) کسی حیلہ و تدبیر سے کوئی چیز

Marfat.com

جاننا۔
-الصَّیْدَ: شکارکودھوکہ دینے کے لئے آڑ بنانا۔
-فلاناً: دھوکہ دینا' چال چلنا۔
-الرأسَ بالمِدْرٰی: سر میں کنگھی کرنا۔
(ادراَہٗ): بتانا' سکھانا۔
(دَارَاہُ): نرمی کرنا' دل جوئی کرنا' پیار سے پیش آنا۔
(ادَرَتِ) المرأۃُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
-الصیدَ: شکارکودھوکہ دینا۔
-فُلاناً: دھوکہ دینا۔
-القومُ مکانَ کذا: کسی جگہ کوحملہ کر کے ہتھیا لینا۔ ادّرَؤا فلاناً: انہوں نے فلاں کو دھوکہ سے قبضہ میں لے لیا۔
(تَدَرَّتِ) المرأۃُ: عورت کا بالوں میں کنگھی کرنا۔
-الصیدَ: شکارکودھوکہ دینا۔
-فلاناً: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا۔
(الدَّرِیَّۃُ): جس چیز پر نیزہ بازی کی مشق کی جائے (۲) وہ جانور جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور۔
(اللاَّ اَدْرِیَّۃُ): عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراکی قوت کا منکر ہے۔
(المِدْرٰی): کنگھی' کنگھا (۲) سینگ۔ (ج) مَدَارٍ و مَدارٰی جیسے نَطَحَہ الثورُ بالمِدْرٰی: بیل نے اسے اپنا تیز سینگ مارا۔
(المِدْراۃُ): المِدْرٰی۔
(التِّرْیَاقُ): تریاق (۲) شراب (مع)
(التِّریاقۃُ): تریاق (۲) شراب۔

د.....س

(الدَّسْتُ): لباس۔ (۲) صدر مجلس۔ (۳) شطرنج وغیرہ کی جیت (۴) کھیل (۵) علم ہندسہ یعنی انجینئرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے (ج)
-فلانٌ حسن الدَّستِ: فلاں شطرنج کا ماہر ہے۔

-دَسْتُ الوزارۃ: منصب وزارت۔
- دستُ القمار: جوئے کی بازی۔ زمانہ جاہلیت میں جب کسی کے جوئے کا تیرنا کام ہو جاتا تھا تو کہتے تھے "تَمَّ علیہ الدست" وہ بازی ہار گیا۔
(الدَّستَۃُ): درجن' بارہ افراد پر مشتمل شے (و)۔
(الدَّسْتَجَۃُ): درجن (۲) ایک بڑا برتن جسے ہاتھ سے ہلانا اور اُٹھانا ممکن ہو (ج) دَسَاتِج (مع)۔
(الدَّسْتُورُ): سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کے اندراج کا رجسٹر (مع) (۲) عصری اصطلاح میں ان بنیادقواعدوقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت وعوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود واختیارات بیان کئے جائیں (ج) دَسَاتِیْرُ (محدثہ)۔
(دَسَرَ) الدّسارَ فی الشئ ـُ دسْرًا: کسی چیز میں زور سے کیل گاڑنا۔
-الشئَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
-السفینۃَ: رسی یا میخ کے ذریعہ کشتی ٹھیک کرنا۔
-فلاناً بالرمحِ: زوردار نیزہ مارنا۔
- الشئَ: زور سے ہٹانا۔ جیسے دَسرت السفینۃ الماءَ۔
- البحرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
(الدَّاسِرَۃُ): داسرٌ کی تانیث (۲) تیز رفتار مضبوط اونٹنی۔
(الدِّسَارُ): میخ (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے (ج) دُسُرٌ قرآن مجید میں ہے ﴿وَحَمَلْنَاہُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ﴾۔
(الدَّوَاسِرُ): مضبوط اور موٹا آدمی۔
(الدَّوْسَرُ) الدواسِرُ جیسے رجلٌ دوسرٌ و جملٌ دوسرٌ و اَسدٌ دوسرٌ۔
-کتیبۃٌ دَوسَرٌ: مکمل بٹالین۔ نعمان بن منذر کی جماعت کو بھی دَوْسَرٌ کہتے ہیں (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔
(الدَّوْسَرَۃُ): الدوسر کا مفرد۔
-کتیبۃٌ دوسرۃٌ: مکمل بٹالین۔
(الدَّوْسَرِیُّ' الدوسرانیُّ): مضبوط وموٹا۔
(دَسَّہ)ـُ دَسًّا و دَسِیْسًا: چھپانا جیسے دَسَّ الشئَ فی التّرابِ۔
-المکرَ: مکروفریب کو چھپانا۔
-نَفْسَہ فی الخیار و لَیْسَ منھم: خود کو اچھے لوگوں میں شمار کرنا (حالانکہ ان میں سے نہ ہو)۔
-الشئَ: زور سے زبردستی کسی چیز میں داخل کرنا۔
-البعیرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا۔
(دَسَّسَہ): دَسَّہ۔
-نَفْسَہ: دَسَّھا۔
(اندَسَّ): لازم دَسَّ۔
-فلانٌ اِلٰی فلانٍ: چغل خوری کرنا۔
(الدَّسُّ): تارکولٌ جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔
(الدَّسَّاسُ): ایک چھوٹا سانپ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے' وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے' سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔ العِرْقُ دَسَّاسٌ چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں لگتا (۲) چغل خور۔
(الدَّسَّاسۃُ): مٹی کے نیچے رہنے والا بہرہ سانپ۔
(الدُّسَّۃُ): عرب بچوں کا ایک کھیل۔
(الدَّسِیْسُ): آگ پر بھونا ہوا (۲) ریاکار (۳) جاسوس جیسے فلانٌ دسیسُ القومِ (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو (ج) دُسُسٌ۔
(الدَّسِیْسَۃُ): چغل خوری (۲) خفیہ عداوت' کینہ۔
(دَسَعَ) البعیرُ بِجرّتہ ـَ دَسْعًا و دُسُوْعًا

Marfat.com

اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔
-الرَّجُلُ: ایک دم قے کرنا۔ دَسَعَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
-العِرْقُ فی اللحمِ: رگ کا گوشت میں چھپ جانا۔
-الشیٔ دَسْعًا و دَسِیْعَةً: ہٹانا' دور کرنا۔
-الاِناءَ: برتن کو بھرنا۔
-فلانًا: بڑا عطیہ دینا۔ دسع فلانٌ بھی مستعمل ہے۔
-الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔
(اِدَّسَعَ) البعیرُ: دَسَعَ۔
(الدَّسِیْعُ) من الانسان: وہ ہڈی جس کے ساتھ دونوں ہنسلیاں جڑی ہوتی ہیں۔ (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ۔
(الدَّسِیْعَةُ): بڑا پیالہ (۲) بڑا دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق و مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ (ج) دَسَائع۔
(المَدْسَعُ): تنگ جگہ (۲) کھانے کی نالی۔
(المِدْسَعُ): راہبر۔
(دَسِقَ) الحَوْضُ - دَسَقًا: حوض کا لبالب بھرا ہونے کی وجہ سے کناروں سے پانی گرنا۔
(الدَّسَقُ): سفیدی۔
(الدَّسْقَانُ): قاصد۔
(الدَّیْسَقُ): ہر سفید و چمک دار چیز۔
- غدیرٌ دیسقٌ: چمکدار تالاب۔ سرابٌ دیسقٌ: چمکتی ہوئی ریت۔ خبزٌ دیسقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا تھوڑا پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف و چمکدار زیور (مع) (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی' حسن (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔
(الدَّسْكَرَةُ): برابر اور ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے ارد گرد شراب و کباب' جھیل کود وغیرہ اور مجرموں کے مکانات ہوں (۳) بڑی بستی' گاؤں (ج) دَسَاكِر۔

(دَسَمَ) الاَثَرُ - دَسْمًا: مٹ جانا' نشان ختم ہو جانا۔
-الشیٔ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
-القارورةَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا۔
-الجرحُ: زخم پر پٹی لگانا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
-البعیرَ - دَسْمًا: اونٹ پر قطران (تارکول کے مانند ایک چیز) ملنا۔
(دَسِمَ) الشیٔ - دَسَمًا و دُسُوْمةً: چربی دار ہونا (۲) میل کچیل آ جانا۔ هو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا۔ هو اَدْسَمُ وهی دَسماء (ج) دُسْمٌ' عمامةٌ دَسماءُ: سیاہ عمامہ۔
-فلانٌ دسمُ الثوب وَاَدْسَمُ الثوبَ: وہ بد دین یا بے مروت ہے۔
(اَدْسَمَ) القارورةَ: ڈاٹ لگانا۔
(دَسَّمَ) الطعامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا۔
-اللقمةَ: لقمہ کو روغن میں لت پت کرنا۔
-المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تھوڑا سا تر کرنا۔
-ثیابَه: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
(تَدَسَّمَ): روغن کھانا۔
-الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
-الثیابُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
(الدِّسَامُ): بوتل وغیرہ کا ڈاٹ۔
(الدَّسْمُ): کسی چیز کا کنارہ' آخر۔
هُوَ علی دسمِ الامرِ: وہ فلاں معاملہ سے بے تعلق ہے۔
(الدَّسَمُ): چکناہٹ' روغن (۲) چربی' گوشت (۳) میل کچیل۔
(الدُّسْمَةُ): ڈاٹ' وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) خیالا سیاہی مائل رنگ (۳) بے خیر آدمی۔
(الدَّسِیْمُ): بہت ذکر کرنے والا آدمی۔
(الدَّیْسَمُ): سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) بھیڑیئے کا کتیا سے پیدا ہونے بچہ (۸) لومڑ کا کتیا سے ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا چھتا۔
(دَسَا) - دَسْوَةً: کم ہونا' ناقص ہونا' چھوٹا ہونا (ضد: زکا)۔
-الرجُلُ: چھپنا' مستتر و پوشیدہ ہونا۔
-فلانٌ دَسْوًا: گمراہ و خراب کرنا۔
-عنه حدیثًا: کسی کی بات بیان کرنا۔
(تَدسّیٰ): گمراہ و خراب ہونا۔

و.....ش

(الدَّشْتُ): جنگل (مع) (۲) بہت سے غیر مرتب کاغذ (۳) ردی کاغذات۔
(دَشَّ) فلانٌ فی کلامِهٖ - دَشًّا: زیادہ بولنا۔
-فی الارضِ: زمین پر چلنا۔
-الدشیشة: دلیا تیار کرنا۔
-الحبَّ: گندم کا دلیا بنانا۔ هو مدشوشٌ و دَشِیْشٌ۔
(الدُّشُّ): شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے (مج) فصیح عربی میں المِشَنُّ یا الشجَّاج کہتے ہیں۔
(الدَّشِیْشَةُ): دلیا' کٹے ہوئے گیہوں۔

و.....ع

(دَعَبَ) - دَعْبًا: مذاق و دل لگی کرنا۔
-الشیٔ: ہٹانا' دور کرنا۔ هو داعِبٌ۔
-ریحٌ داعبةٌ: ہر شے کو اڑا کر لے جانے والی چیز۔ رِیَاحٌ دَوَاعِبُ۔
(دَعِبَ) - دَعَبًا: دَعَبَ' هو دَعِبٌ۔
(۲) بے وقوف ہونا۔ هو اَدْعَبُ' وهِیَ دَعْبَاءُ (ج) دُعْبٌ۔
(اَدْعَبَ): ہنسی کی بات کرنا۔
(دَاعَبَهٗ): کسی سے خوش طبعی و ہنسی مذاق کرنا۔
(تَدَاعَبَ) القومُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ اِنَّه لیتداعب علی الناس: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے لیکن گالی نہیں دیتا۔

Marfat.com

(تَدَعَّبَ)علیه: کسی پر ناز کرنا۔
(الدَّاعِبُ)ماءٌ داعِبٌ: اُبلتا ہوا پانی۔
(الدَّاعِبَةُ)ریحٌ داعِبَةٌ: ایسی تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
(الدُّعَابَةُ): دل لگی، ہنسی مذاق (۲) بے وقوفی۔
(الدَّعَّابُ): بہت ہنسی مذاق و دل لگی کرنے والا۔ رجلٌ دعّابٌ۔
(الدَّعَابَةُ): الدَّعّاب۔
(الدُّعْبُبُ): کھیل (۲) بڑا کھلاڑی (۳) نازک بدن نوجوان (۴) بہترین گلوکار (۵) عنب الثعلب ایک بوٹی۔
(الدُّعبُوبُ): چست و پھرتیلا (۲) بے وقوف (۳) مذاق کرنے والا (۴) مخنث، ہیجڑا (۵) کوتاہ قد، بدشکل، حقیر (۶) ایسا کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑاتے ہوں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹیوں کی ایک قسم (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱) انتہائی تاریک رات۔
(دَعَكَ) التُّرَابَ فی الارضِ ـَ دَعْكًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا۔
-بِهِ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔
(دَعِكَ)ـَ دَعَكًا: ابتداء مرض میں کپکپی یا سستی اور دردِ سر میں مبتلا ہونا۔
(دُعِكَ) دَعِكَ، هو مَدْعوكٌ۔
(اَدْعَكَ) فی الشرِّ و غیرہٖ: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
-الشیءَ: باقی رکھنا۔
(اندَعَكَ): لازم دَعَكَ۔
(تَدَعَّكَتْ)صدورهم: دل میں دشمنی چھپانا۔
(الدَّعْكُ): بیماری کی ابتداء۔
(الدَّعَكُ): الدَّعْكُ۔
(الدِّعْكُ): کینہ (۲) مقصود (۳) انتقام (۴) باقی ماندہ پانی (ج) اَدعاث و دِعاكٌ۔
(دَعْثَرَهٗ): پچھاڑنا (۲) ہلاک کرنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّه لیدرك الفارس فیدعثِره) (۳) توڑنا۔
-الحوضَ و غیرَہ: حوض وغیرہ کو توڑنا۔

(الدَّعْثَرُ): بے وقوف۔
(الدِّعَثَرُ): طاقتور مضبوط اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
(الدُّعْثُورُ): گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت سے اونٹ (ج) دَعَاثِیر۔
(دَعِجَتِ)العینُ ـَ دَعَجًا: آنکھ بہت سیاہ، سفید اور بڑا ہونا۔ هي دعجاءُ دَعِجَ الرجل و دَعِجَتِ المرأةُ — هو اَدْعَجُ وهی دَعْجَاءُ (ج) دُعْجٌ۔
(الاَدْعَجُ)لَيْلٌ ادعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح روشن ہو۔ ثورٌ ادعج القرنین والراس والقوائم: بہت سیاہ سر، سینگوں اور پیروں والا بیل۔
- رجلٌ اَدْعج: سیاہ آدمی۔ رجلٌ ادعج اللون۔
(الدعجاءُ): شَفَةٌ دعجاءُ: سیاہ ہونٹ، لَثَّةٌ دَعجاءُ: کالا مسوڑھا۔ (۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب۔ (۳) دیوانگی، جنون۔
(الدَّعْوُجُ): دیوانہ، مجنون۔
(دَاعْ داعْ و دَاعِ دَاعِ) بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔
(دُعْ دُعْ): چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔
(دَعْ دَعْ): یہ لفظ ٹھوکر کھانے سے کہا جاتا ہے۔ بمعنی اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔
(دَعْدَعَ)دَعْدَعَةً: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا۔
- بالعاثِر: ٹھوکر کھانے والے سے دَعْ دَعْ کہنا۔
- بالغنم: دَاعْ داعْ کہہ کر بکری کو بلانا یا دھمکانا۔
-الوعاء: برتن کو اس طرح ہلانا کہ اس کے اندر کی چیزیں گھل مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے۔
- الشیءُ: بھرنا۔ جیسے دَعْدَعَ السیلُ الوادی۔

(تَدَعْدَعَ): اس ادھیڑ عمر بوڑھے کی طرح چلنا جس کی چال میں ٹھہراؤ نہ ہو۔
(الدَّعْدَاعُ): پست قد۔
- سعیٌ دعداعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔
(الدَّعْدَعُ): بنجر زمین (ج) دَعَادِعُ۔
(دَعَرَ)ـَ دِعَارَةً: خراب و بدکار ہونا۔ هو داعِرٌ و دَعَارٌ۔
(دَعِرَ)العودُ ـَ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ۔
- الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ و اَدْعَرُ۔
-الرجُلُ: بدکار ہونا۔
(تَدَعَّرَ)وَجْهُهٗ: چہرہ کا داغدار و بدنما ہونا۔
(الداعِرَةُ): بدکار عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں گابھا نہ لگے (ج) مداعِیرُ۔
(الدَّعارة): بدکاری، فسق و فجور، فحش کاری۔
(الدَّعارَّةُ)فی خلقه دعارَّةٌ: اس کی عادت بری ہے۔
(الدُّعْرُ): لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔ (واحد دعرةٌ)
(الدُّعَرُ)رجلٌ دُعَرٌ: بے وفا اپنے ساتھیوں پر عیب لگانے والا آدمی (۲) بے فیض آدمی۔
(الدُّعَرَةُ)من الرجال: الدُّعَرُ۔
(المَدَاعِیرُ): فاسق اور بدکار آدمی۔
(الدُّعْرُورُ): کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔
(دَعْرَمَ): جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) کمینگی کرنا، مکر کرنا۔
(الدِّعْرِمُ)من الرجال وغیرهم: چھوٹے قد کا بدشکل آدمی (۲) گھٹیا اور بدزبان۔
(دَعَسَه)ـَ دَعْسًا: سخت نیزہ مارنا دَعَسَه به بھی کہتے ہیں۔
-الشیءَ: خوب روندنا۔
الوِعَاءَ: برتن بھرنا۔
- القصابُ الشاةَ: قصائی کا کھال اتارتے

Marfat.com

وقت ہاتھ کو کھال اور گوشت کے درمیان داخل کرنا۔
(اَدْعَسَهُ) الحرُّ: گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔
(دَاعَسَه): آپس میں نیزہ بازی کرنا۔
(الدَّعْسُ): وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔
(الدِّعْسُ): روٹی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔
(الدَّعْوَسُ): بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔
(الدَّعِیْسُ): نیزہ باز۔
(المُدَّعَسُ): مدعَسُ القومِ: جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ۔
(المِدْعَاسُ): بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) موٹا اور سخت نیزہ۔
(المَدْعَسُ): جائے اُمید۔
(المِدْعَسُ): المِدْعاس (۲) نیزہ باز امرأۃٌ مِدْعَسٌ بھی کہتے ہیں (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) (ج) مَدَاعِسُ۔
(المَدْعُوْسُ) من الطّرق: چلتا ہوا راستہ۔
(دَعَصَ) برجلہ ـَ دَعْصًا: پاؤں کو حرکت دینا۔
-فلاناً قتل کرنا۔
-بالرمح: نیزہ مارنا۔
(اَدْعَصَ): شدید گرمی کے باعث پیروں پر آبلے پڑ جانا۔
-فلاناً قتل کرنا۔
-حرُّ الرمضاء فلانا: سخت گرمی کا ہلاک کر دینا۔
- الموتُ فلاناً: موت کا اچانک پکڑنا اور مہلت نہ دینا۔
(دَاعَصَه): اچانک آ پہنچنا۔ '' اَخَذْتُه مُداعَصَةً ''میں نے اس کو اچانک پکڑ لیا۔
(تَدَعْصَ) اللحمُ: گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔
(ادعصَ) المیتُ: مردہ کا پھول کر پھٹ جانا۔
(الدَّعْصُ): ریت کا گول ٹکڑا (ج) دِعَصَةٌ و اَدعاصٌ۔
(الدَّعْصاءُ): ہموار ریتلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔
(الدّعصةُ): الدِّعْصُ (ج) دِعَصٌ (جج) ادعاصٌ۔
(المِدْعَصُ): رجلٌ مِدعَص بالرمح: نیزہ باز (۲) نیزہ (ج) مَدَاعِصُ۔
(دَعَّه) ـُ دَعًّا: کسی کو بے رحمی کے ساتھ دھکا دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فذلك الذی یدعّ الیتیم﴾۔
(اَدَعّ): چھوٹے چھوٹے بچوں والا ہونا۔
(الدَّعَاعُ): چھوٹے چھوٹے بچوں والا آدمی۔
(دَعَفَتِ) الدوابُّ الطریق ـَ دَعْفًا: چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندھنا کہ نشان پڑ جائیں۔
-دَعَفَهُ الناسُ: لوگوں نے اسے روند دیا۔ هو دَعْفٌ و دَعِفٌ و مَدْعُوْفٌ۔
- الابلُ الحوضَ: اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر رش لگانا۔
- الفارسُ الفَرَسَ: گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا۔
- علیهم الخیلَ: لوگوں پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔
-فُلاناً: مار ڈالنا۔
-الماءَ: پانی جاری کرنا۔
-الغارةَ: عام لوٹ مار کرنا۔
(اَدْعَقَ): فرار ہونا' بھاگنا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کو بھگانا۔
-ابلَه: اونٹوں کو روانہ کرنا۔
(الدَّعْقَةُ): اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ' شور و غل (۳) ایک ہی مرتبہ زور کی بارش۔
(المَدَاعِقُ) مداعِق الوادی: وادی کے پانی کے بہاؤ کی جگہ۔
(المداعیقُ) خیلٌ مداعیقُ: دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے۔
(المَدْعَقُ) مَدْعَقُ الماء: پانی نکلنے کی جگہ۔
(المَدْعُوْقَةُ) ارضٌ مَدْعُوْقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔
(دَعَكَ) الجلدَ ـَ دَعْكًا: رگڑنا' نرم کرنا۔
-الثوبَ باللُّبس: کپڑے کو پہن کر اس کے کھردرے پن کو ختم کرنا۔
-الخصمَ: مقابل کو شکست دینا اس میں نرمی پیدا کرنا۔
-فلاناً فی التراب: کسی کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
-بالقولِ: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔
(دَعِكَ) ـَ دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) بڑا بننا۔ هو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ۔
(دَاعَكَه): ٹال مٹول کرنا (۲) شدید جھگڑا کرنا۔
(تَدَاعَكَ) القومُ فی الحرب: باہم برسر پیکار ہونا (۲) آپس میں سخت لڑائی کرنا۔
(الدَّعِكُ): جھگڑالو۔
(الدُّعَكُ): ایک قسم کا پرندہ (۲) کبریلا۔
-رجلٌ دُعُكٌ: کمزور گمنام آدمی۔
(الدَّعْكَةُ): اونٹوں کا گلہ۔
(المِدْعَكُ): حملہ آور' سخت جھگڑالو۔
(المَدْعُوْكُ) من الاراضی: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔
(دَعَلَه) ـُ دَعْلًا: غفلت میں کسی کو دھوکہ دینا۔
(دَاعَلَه): فریب کرنا۔
(الداعِلُ): بھاگنے والا۔
(دَعْلَجَ): بار بار آنا جانا' جیسے دَعلَجَ الجُرَادُ و دعلَجَ الصبیُّ۔
-فلانٌ یدعلج الی دار فلان باللیل: فلاں کی فلاں کے پاس رات کے وقت آمد و رفت رہتی ہے۔
-الصبیُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک

Marfat.com

دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)
-اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
-الشیءَ: لڑھکانا (۲) زیادہ لینا۔
- الماءَ فی الحوض: پانی حوض میں جمع کرنا۔
(الدَّعْلَجُ): بلاضرورت چلنے والا (۲) زیادہ کھانے والا جانور یا انسان (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گھنی نبات (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) وہ اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھرا ہوا خوشہ۔
(الدَّعْلَجَةُ): تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں۔
(دَعَمَهُ)ـ دَعْمًا: سہارا دینا۔
-فلاناً: مدد کرنا' قوت فراہم کرنا۔
(دَعَّمَه): مضبوط وقوی بنانا۔
(ادَّعَمَ): ستون پر ٹیک لگانا۔
- ادعم علی العصا بھی مستعمل ہے۔
-فی امرہٖ: بھروسہ کرنا۔
(تَدَاعَمَتْهُ)الامورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔
(الاَدْعَمُ): سینہ کی سفیدی والا۔ جیسے فرسٌ اَدْعَمُ۔
(الدِّعَامُ): سہارا ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھپر رکھا جائے (ج) دُعُمٌ۔
(الدِّعَامَةُ): ستون۔ (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے۔
-دعامة الضیفِ: معاون مہمان' میزبان۔
-دعامة القومِ: قوم کا سردار (ج) دَعَائم۔
هذا من دعائم الامور (یہ اہم ترین معاملہ ہے)
- الدِّعَامَتَان: وہ دو لکڑیاں جن کے گرد چرخی گھومتی ہے۔
(الدَّعْمُ): طاقت (۲) زیادہ مال (۳) موٹاپا
- کہتے ہیں ''لفلان دَعْمٌ'' فلاں موٹا آدمی ہے۔
-''ولا دَعْمَ بفلانٍ'' فلاں نہ موٹا آدمی ہے نہ طاقتور ''فلانة ذاتُ دعم'' وہ پُر گوشت اور چربی والی عورت ہے۔
(الدِّعْمَةُ): الدِّعَام (ج) دِعَمٌ۔
(الدُّعْمِیُّ): مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا (۴) راستہ کا بڑا حصہ یا درمیان۔
(المُدَّعَمُ): ٹھکانہ' پناہ گاہ۔ جیسے لَا مُدَّعَمَ لفلان۔
(المَدْعُوْمُ): مضبوط' پختہ' روکا ہوا۔
-بیتٌ مَدْعومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔
(دَعَنَ)دَعَانَةً: شوخی کرنا۔
(اَدْعَنَ) الدابةَ: اتنا سوار ہونا کہ ہلاک ہو جائے۔
(الدَّعِنُ): بداخلاق (۲) خراب غذا کھانے والا۔
(الدَّعَنُّ): شوخ' بے حیا۔
(المُدْعَنُ): بداخلاق (۲) خراب غذا کھانے والا۔
(دَعَا)بالشیءِ ـُ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوٰی: بلانا' منگوانا' جیسے ''دَعَا بالکتاب''۔
- الشیءُ اِلٰی کذا: محتاج ہونا جیسے ''دَعَتْ ثیابهٗ'' اس کے کپڑے پرانے ہو گئے اور ان کی حاجت ہے کہ دوسرے کپڑے دیئے جائیں۔
-الطیبُ اَنْفَه: اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔
-فلاناً: پکارنا' بلانا' آواز دینا۔
-المیتَ: میت کو رونا۔
-فلاناً: مدد طلب کرنا (۲) کسی کی طرف رغبت کرنا۔
-اللّٰه: اللہ سے دعا کرنا۔
-لفلانٍ: کسی کے لئے خیر طلب کرنا' دعا کرنا۔
-علی فلانٍ: بددعا کرنا' شر طلب کرنا۔
-بزید وزیدًا: نام رکھنا۔
-لفلانٍ: کسی کی طرف منسوب کرنا۔
-الی الشیءِ: دعوت دینا' آمادہ کرنا۔
-الی القتال: لڑائی پر ابھارنا۔
-الی الصلوٰة: نماز کی ترغیب دینا۔
-الی الدّینِ و المذهبِ: کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔
-الی الامیرِ: امیر کے پاس لے جانا۔
-القومَ دُعاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً: کھانے پر بلانا۔
- ما دعاه الی ان یفعل کذا: اسے ایسا کرنے پر مجبور نہیں کیا۔
(دَاعَی)البناءَ: عمارت گرانا۔
-فُلاناً: کسی کو پہیلیاں سنانا۔
(دَعَّی)فی الضَّرْعِ: تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا۔
(ادَّعٰی) فی الحرب: جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں۔
- الشیءُ: تلاش کرنا' خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا' اپنے لئے کسی چیز کا دعویٰ کرنا۔ جیسے فلانٌ یدّعی بکرم فعالِهٖ (فلاں اپنے اچھے افعال کا مدعی ہے)۔
-فلاناً: کسی کو اس کے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا۔
-علٰی فلانٍ کذا: کسی کے خلاف کسی بات کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا۔ اسی سے ہے (البیّنة علی المدّعی والیمین علی من انکر (۲) الزام لگانا۔
(ادَّعٰی): جواب دینا' قبول کرنا' دعوت قبول کرنا۔ جیسے لو دُعِیْنا لاندعَیْنَا۔
(تَدَاعَی) القومُ: ایک دوسرے کو بلانا تاکہ سب جمع ہو جائیں۔
-القومُ عَلٰی فلانٍ: کسی کی مخالفت اور دشمنی پر باہم اکٹھے ہو جانا۔
-القومُ بالرّحیل: کوچ کرنے کا اعلان کرنا۔
- الناسُ بالالقاب: ایک دوسرے کے لئے مختلف لقب استعمال کرنا۔
- القومُ بالاحاجی: ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔

Marfat.com

-الشیٔ: کسی چیز میں دراڑیں پڑنا اور گرنے کے قریب ہونا۔ جیسے تداعی البناء و تداعی الحَائِطُ۔
-تداعت اِبلُ بنی فلانٍ: اونٹوں کا دبلا اور کمزور ہونا' ہلاک ہونا۔
-الثَّوبُ: بوسیدہ ہونا۔
-فی الحرب: میدان جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں۔
(تَدَعَّتِ) النائحةُ: میت پر نوحہ کرنے والی کا جھومنا۔
(استِدْعَاهُ): بلانا' منگوانا' طلب کرنا' درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا۔ (۲) دعا کرانا (۴) بددعا والا کام کرنا۔
(الاُدْعُوَّةُ): پہیلیاں۔
(الاُدْعِيَّةُ): پہیلیاں '' بینهم اُدْعِيَّةٌ یتداعون بها '' وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہیلیاں سناتے ہیں۔
(الاِدِّعَاءُ): مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (مج)۔
(الدَّاعی) داعی اللبن: وہ دودھ جو تھنوں میں اس لئے چھوڑا جائے تاکہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب۔
(الداعِيَةُ) دین یا کسی نظریہ و مسلک کی طرف دعوت دینے والا (تاء مبالغہ کے لئے) (۲) وہ بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب' محرک۔ ھ، داعیةٌ اِلٰی کَذَا وہ اس بات کا سبب ہے۔
-داعیةُ اللبن تھن میں بچایا ہوا دودھ (ج) دواعٍ۔
-اصابته دواعی الدَّهرِ اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں۔
هو سلیم دواعی الصَّدرِ وہ نیک جذبات انسان ہے (۴) دعوت و تبلیغ '' دَعَاه بداعیة الاسلام '' اس نے اسے اسلام کی دعوت دی (۵) دعویٰ۔
(الدُّعَاءُ) دعا۔ وہ قول جس کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے (ج) اَدْعِيَةٌ۔
(الدَّعَاوَةُ): دعویٰ' مقدمہ۔
(الدِّعَايَةُ): پروپیگنڈہ' مسلک یا نظریہ کی تحریر یا تقریر کے ذریعہ دعوت دینا (محدثہ)
(الدَّعَّاءَةُ): بہت دعا کرنے والا (۲) شہادت کی انگلی۔
(الدَّعْوَةُ): تبلیغ۔ مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب۔ هو منّی دعوةَ الرجل اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا میرے اور اس شخص کے درمیان ہے جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں لبنی فلانٍ الدّعوة علٰی غیرهم عطیہ لینے کے لئے فلاں لوگوں ہی سے ابتداء ہوتی ہے (۲) کھانے پینے کی دعوت۔ نحن فی دعوة فلانٍ و کنافی دعوة فلانٍ: ہم فلاں کے ہاں مدعو تھے (۳) دعویٰ۔
(الدَّعْوٰی): دعویٰ' مقدمہ قول۔ جیسے دعوٰی فلانٍ کذا: فلاں کا یہ کہنا ہے (ج) دَعَاوٰی و دَعَاوٍ۔
(۲) عدالتی اصطلاح کے مطابق وہ قول جس کے ذریعہ انسان غیر پر اپنے حق کو ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے (مج)۔
(الدُّعْوِیُّ): یہ منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما بالدار دُعْوِیٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔
(الدَّعِیُّ): مشکوک النسب (۲) باپ کے علاوہ کی طرف منسوب (۳) متبنیٰ' لے پالک (ج) اَدعیاء۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَ كُمْ ابناءَ كُمْ﴾ (۴) کھانے پر مدعو۔
(المَدْعَاةُ) دعوت جیسے نحن فی مدعاةِ فلانٍ (۲) ضیافت کا کھانا (ج) مداعٍ کہا جاتا ہے کہ مداعٍ و مساعٍ اس کے جنگی فضائل وخوبیاں ہیں۔
(المُدَّعی و المُدَّعی علیه) (عدالتی اصطلاح کے مطابق) مدعی علیہ' فریق مخالف' وہ شخص جس کے خلاف دعویٰ دائر کیا جائے۔
(المُدَّعِی) دعویٰ کرنے والا۔

د.....غ

(دَغْدَغَ) فلاناً: گدگدی کرنا۔ کسی کے پیٹ یا بغل پر ہنسانے کی غرض سے انگلیاں ملنا۔
-فلاناً بکلمةٍ: طعنہ دینا۔
-عِرْضَه: کسی کی عزت کو ٹھیس پہنچانا۔
(الدَّغْدَغَةُ): گدگدی۔
(المُدَغْدَغُ): گدگدی کی جانے کی جگہ (۲) طعنہ دیا ہوا (۳) معیوب النسب۔
(دَغَرَ) فِی البَیْتِ ـِ دَغْرًا: داخل ہو جانا۔
-علیه: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ کیا۔
-فلاناً: دھکا دینا' ہٹانا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا۔ (۴) بچہ کو دودھ پلانا لیکن وہ سیراب نہ ہو۔
-الشیٔ: ملانا۔
-المرأةُ الصَّبیَّ: عورت کا بچہ کے گلے میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا ایسا حلق میں درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: (قال لامّ قیس: عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذِهِ العُلُق)۔
(تَدَغَّرَ): عادی ہونا۔
(الدَّاغِرُ): حقیر و ذلیل جیسے: ذهب صاغراً داغراً (۲) بدباطن۔ فساد انگیز (ج) دُغَّارٌ۔
(الدَّغْرَةُ): کوئی چیز چھین لینا' اچانک لینا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (لاقطع فی الدَّغْرَةِ)۔
(الدَّغْرٰی) دغرٰی لَا صَفّٰی: ان پر دھاوا بول دو ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔
(المَدْغَرَةُ): گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دغرٰی (ان پر دھاوا بول دو) اس کا نعرہ ہو۔
(الدُّغْرُوْرُ) شر پسند اور بداخلاق۔
(دَغْرَقَ) الماءَ: پانی کو اچھالنا۔
-علیه الماءَ: کسی پر پانی کو زور سے بہانا۔
-مالَهٗ: مال کو فضول خرچ کرنا۔
-الماءَ: پانی کو گندا کرنا۔ جیسے دَغْرَقَت قدمُهٗ الماءَ اور دَغْرَقَ التخویضُ الماءَ۔

Marfat.com

-الشیٔ: پردہ ڈالنا۔
(الدَّغْرَقُ): گدلا پانی (۲) زیادہ پانی۔ عَیْشٌ -دَغْرَقٌ: کشادہ زندگی۔
-عامٌ دَغْرَقٌ: خوشحال سال۔
(دَغَشَ) ـَ دَغْشًا: اندھیرے میں داخل ہونا۔
- علیه: حملہ کرنا' اچانک ٹوٹ پڑنا (یمنی لغت)
(اَرْغَشَ): دَغَشَ۔
(دَاغَشَ): پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو حرص کی بنا پر دوسرے سے بچا کر تلاش وطلب کرنا (۳) بہادری کے ساتھ اندھیرے میں چلنا۔
-الماءَ: جلدی سے پانی پی لینا (۲) پانی کو تھوڑا سا پینا۔
-فلاناً: کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
(تَدَاغَشَ) القومُ: شور وشغب میں گتھم گتھا ہونا (۲) دھکم دھکا ہونا۔
(الدَّغَشُ - الدُّغْشَةُ - الدَّغِیْشَةُ): تاریکی۔
(دَغِصَ) ـَ دَغَصًا: کھانے سے بھرنا۔
-فلانٌ: غصہ سے بھرنا۔
- الابِلُ: اونٹوں کا کثرت سے گٹھلیاں کھانا تاکہ گلہ میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے۔
-الدَّابةُ: جانور کا بہت موٹا ہونا۔ هو دَغْصَان وهی دَغْصٰی (ج) دغاصٰی۔
(اَدْغَصَه): کسی کو غصہ سے بھر دینا۔
-الموتُ فلاناً: اچانک موت کا اچک لینا۔
(داغَصَه): جلدی کروانا۔
-فی الامرِ: کسی کام میں جلدی کرنا۔
-اَخَذْتُه مداغصةً: میں نے اسے غلبہ پا کر پکڑ لیا۔
(الدَّاغِصَةُ): گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گھول ہڈی (۲) گھٹنے کے کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ جیسے سَمِن فلانٌ حتی کانَّه داغصةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی (ج) دواغصُ۔

(دَغَفَ) الشیٔ ـَ دَغْفًا: زیادہ لینا۔
-الحرُّ فلاناً: گرمی کا پریشان کر دینا۔
(دَغْفَاء) ابو دغفاء: بے وقوف۔
(دَغْفَقَ) المطرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا: بارش کا شروع ہی سے زوردار برسنا۔
-الماءَ: پانی کو زیادہ مقدار میں بہانا۔
- مالَه: مال کو خرچنا' تقسیم کرنا' فضول خرچی کرنا۔
(الدَّغْفَقُ): بہایا ہوا پانی۔
-عَیْشٌ دَغْفَقٌ: خوشگوار زندگی۔
-عامٌ دَغْفَقٌ: خوشحال سال۔
(الدَّغْفَلُ): فراخ' خوشحال۔ عیشٌ دَغْفَلٌ عامٌ دغفلٌ (۲) پروں کی کثرت (۳) زمانہ کی فراخی وآسودگی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
(الدَّغْفَلِیُّ) عامٌ دَغفلیٌّ: خوشحال سال۔
(دَغَلَ) القانِصُ ـَ دَغْلاً: شکاری کا شکار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی جگہ چھپنا۔
-فیه: مشکوک آدمی کی طرح داخل ہونا۔
-فی الرّیبة: شک میں پڑنا۔
(اَدْغَلَ) المکانُ: جگہ کا گھنے درختوں والی یا مخفی ہونا۔
- الارضُ: زمین پر گھنے درختوں کی کثرت ہونا۔
-فلانٌ: گھنے درختوں میں غائب ہونا۔
- بفلانٍ: خیانت کرنا' غداری کرنا (۲) چغلی کھانا۔
-الامرَ و فیه: معاملہ کو بگاڑنا (۲) ایسی بات داخل کرنا جو معاملہ کی خرابی یا مخالفت کا سبب ہو۔
(الدَّاغِلُ): دل میں دشمنی اور ظاہر میں اچھا معاملہ کرنے والا۔ مکانٌ داغلٌ: پوشیدہ جگہ۔
(الدَّاغِلَةُ): کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے (۲) چھپی ہوئی دشمنی رکھنے والا۔
(الدَّغَلُ): کام کو خراب کرنے والا عیب (۲) ایسے گھنے درختوں کا جھنڈ جن میں آدمی دھوکہ دینے کے لئے چھپ سکے (۳) وہ جگہ جہاں مار دیئے جانے کا خطرہ ہو (۴) بلند چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین (ج) اَدغالٌ و دِغَالٌ۔
(الدَّغِیْلَةُ): الدَّغَلُ۔
(المَدْغَلُ): وادی کا نشیبی حصہ جہاں گھنے درخت ہوں (ج) مداغِلُ۔
(دَغَمَ) الحَرُّ و البَرْدُ ـَ دَغَمًا: گرمی اور سردی کا اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا۔
-الحرُّ والبردُ القومَ دَغْمًا و دَغَمَانًا: گرمی یا سردی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
-الغیثُ الارضَ: بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
-اَنْفَه: ناک توڑ دینا۔
-الاناءَ: برتن کو ڈھانپنا۔
(دَغِمَ) الحَرُّ و البَرْدُ ـَ دَغَمًا دَغَمَ۔
-الحَرّ والبَرْدُ القومَ دَغَمَهُمْ۔
-الفرسُ و غیرُه دَغَمًا وَ دَغْمَةً: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا باقی بدن کے برخلاف سیاہی مائل ہونا۔ هو اَدْغَمُ وهی دَغْمَاء (ج) دُغْمٌ۔
(اَدْغَمَ) فلانٌ: لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے جلدی کرنا کہ وہ مجھ سے آگے نہ بڑھ جائیں لہذا بغیر چبائے کھا لینا۔
-الطعامَ: کھانا نگل لینا۔
-الحَرُّو البَرْدُ القومَ دَغَمَهُمْ۔
-الشیٔ: سیاہ کرنا۔ ادغَمَهُ اللهُ: اللہ اس کے چہرہ کو سیاہ کرے اسے ذلیل کرے۔
-الشیٔ فلاناً: ناگوار گزرنا۔
- الشیٔ فی الشیٔ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔ جیسے ادغم اللجامَ فی فَمِ الدابةِ وادغم الحرفَ فی الحرفِ و ادغم الفرسَ اللجامَ۔
(ادَّغَمَه) فیه: ادغام کرنا' مدغم کرنا جیسے ادَّغَم الحرفَ فی الحرفِ۔
(ادغامٌ) الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔
(الاَدْغَمُ): سیاہ ناک والا (۲) ناک میں

Marfat.com

بات کرنے والا آدمی (ج) دُغْم و دُغْمان۔
(الدُّغَامُ): حلق کا درد۔
(الدُّغْمَانُ): کالا (۲) کالا اور بڑا۔
(دَغْمَرَهُ): خلط ملط کرنا۔
- علیه الخبرَ: خبر کو چھپانا۔ فی خُلقِه دَغمرةٌ: وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔
(الدُّغْمُرِیُّ): بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغمریٌّ: کمینی عادت' بداخلاقی۔
(الدُّغمورُ) رجلٌ دُغمورٌ: بداخلاق۔
(المُدَغمَرُ): پوشیدہ۔ رجلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔
(المُدَغْمَسُ) من الأُمُورِ: پوشیدہ معاملہ۔
(دَغَنَ) الیومُ - دَغْنًا و دُغونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔
(الدُّغُنَّةُ): سیاہی و تاریکی۔
(دُغَیْنَةُ): بے وقوف۔

و.....ف

(دَفِئَ) من البردِ - دَفَأً و دَفَاةً و دَفَاءَةً: سردی میں گرمائش حاصل کرنا۔ هو دَفِئٌ و هی دفینةٌ و دفان و هی دَفْأَی (ج) دِفاء۔
- دَفَأُ: مونڈھے کا سینہ کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ هو أَدْفاء و هی دَفْأَی۔
(دَفُؤَ) من البَرْدِ - دَفَاءَةً: دَفِئَ کہا جاتا ہے دَفُؤَ یومُنا و دَفُؤَتْ لیلتُنا' هو دَفِیٌّ۔
(أَدْفَأَتِ) الابِلُ علی مائِها: اونٹوں کا زیادہ ہونا۔
- فلاناً: گرم کپڑا پہنانا۔ أَدْفَأَهُ الثَّوْبُ: کپڑے کا گرمائش پہنچانا (۲) خوب عطیہ دینا۔
- القومَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
- الجَرِیحَ: زخمی کو مارڈالنا۔
(دَفَّأَهُ) أَدْفَأَهُ (۲) خوب بخشش دینا۔
(اِدَّفَأَ): گرم کپڑے پہننا۔
- بالثَّوبِ: گرم کپڑا پہننا۔
(تَدَفَّأَ): اِدَّفَأَ۔
(استَدْفَأَ): اِدَّفَأَ۔
(الدِّفْءُ): گرمائش دینے والی چیز۔
(الدِّفْءُ): گرمی' گرمائش (۲) ہر وہ چیز جو گرمی پہنچائے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ﴾ ما علیه دفءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۳) دیوار کی اوٹ جیسے اقعُدْ فی دِفْءِ هذا الحائطِ۔ (۴) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
(الدَّفِینَةُ): شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کی پرورش کی جاتی ہے اور انہیں مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے (مج)۔
(المَدْفَأَةُ): ارضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
(المِدْفَأَةُ): ہیٹر' انگیٹھی' گرمائش حاصل کرنے کا آلہ یا مشین (ج) مَدَافِئُ۔
(المُدْفِئَةُ): اِبلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کردیں۔
(الدَّفْتَرُ): کاپی' نوٹ بک (ج) دَفَاتِرُ۔
(الدَّفْتَرْدَار): منصرم مالیات' محاسب (ترکی لفظ)۔
(دَفْدَفَ): تیز چلنا۔
- الطائرُ: پرندہ کا زمین کے قریب ہوکر اڑنا۔
- الدُّفُوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
(الدَّفَادِفُ): دَفَادِفُ الارضِ: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ واحد: دفدفة۔
(دَفَرَه) - دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
(دَفِرَ) - دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
- اللحمُ او الطعامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
- الشیءُ: بدبودار ہونا۔ هو دَفِرٌ وهی دَفِرَةٌ وهو أَدْفَرُ وهی دفراءُ۔
(أَدْفَرَ): بغل بو ہونا۔
(دَفَارِ) (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز (کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے) یا دَفَارِ اس کا استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔
- امُّ دَفَارِ: دنیا (۲) بڑی مصیبت۔
(دَفَعَ) الی فلانٍ - دَفْعًا: پہنچنا۔
- طریقٌ یدفع إلی مکانٍ کذا: یہ راستہ فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
-عن الموضع: کوچ کرنا۔
-القومُ: لوگوں کا ایک دم آنا۔
-الشیءَ: ہٹانا' زائل کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ﴾
- دفعته عنّی: میں نے اس کو اپنے پاس سے ہٹایا۔
-عنهُ الشیءَ: دور کرنا۔ جیسے دفع عنه الأذی والشرَّ۔
-الیه الشیءَ: لوٹانا۔
-القولَ: دلیل سے کسی بات کی تردید کرنا۔
-فلاناً إلی کذا: مجبور کرنا۔
(دَافَعَ) عنه مدافعة و دفاعًا: دفاع کرنا' حمایت کرنا' وکالت کرنا۔
-عنهُ الاذی: تکلیف دور کرنا۔
- فلاناً فی حاجتِه: کسی کی ضرورت میں ٹال مٹول کرنا (۲) مزاحمت کرنا۔
- هو سیّد قومِه غیر مُدَافِعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل قوم کا سردار ہے۔
- الرَّجلُ أَمْرَ کذا: کسی معاملہ میں دلچسپی رکھنا۔
(دَفَّعَهُ) دَفَعَه' هو مُدَفِّعٌ۔
-رجلٌ مُدَفِّعٌ: ذلیل' جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے۔
- ضیفٌ مُدَفِّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
(اندفَعَ): لازم دَفَعَه۔
-فی الأمرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
-فی الحدیثِ: بات کرتے رہنا۔
-الفرسُ: تیز چلنا۔
-السَّیْلُ: روآنا' سیلاب آنا۔
(تَدَافَعَ) السَّیْلُ: سیلاب آنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو دینا۔

Marfat.com

- القومُ الشئَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
(تَدَفَّعَ)السیلُ: سیلاب آنا۔
(استدفَعَ)اللہ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کی ازالہ کی درخواست کرنا۔
(الدَّفْعُ): جواب دعویٰ۔ مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو(ج)دُفُوْعٌ(ج)۔
(الدُّفْعَةُ)من المطر: بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔
- دفعةً: یکمشت جیسے اعطاہ اَلْفاً دُفْعَةً(ج) دُفَعٌ۔
(الدَّفَّاعُ): بہت دھکیلنے والا۔
(الدُّفَّاعُ): زبردست سیلاب (۲) بہت سے لوگ۔
(الدِّفاعُ الشَّرعِیُّ): وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان و مال یا دوسرے کے جان و مال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کرسکتا ہے۔
(وزارۃ الدفاع): وزارتِ دفاع۔
(الدَّفُوْعُ): بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔
(المَدْفَعُ): پانی کا دھارا(ج)مَدَافِعُ۔
(المِدْفَعُ): توپ(ج)مَدَافِعُ۔
-رجلٌ مِدْفَعٌ: بہت دھکیلنے والا۔
(دَفَّتِ)الجماعةُ اوِ الابلُ - دَفًّا و دَفِیْفًا: آہستہ رفتار سے چلنا۔
-لَهُ الاَمْرُ: ممکن و آسان ہونا۔
- الطائرُ - دَفًّا و دَفِیْفًا: پرندہ کا پر پھڑپھڑانا۔ حدیث میں ہے(کُلْ مَادَفَّ ولا تاکل مَا صَفَّ)۔
- العقابُ: عقاب کا زمین سے قریب ہوکر چلنا۔
-الشئَ - دَفًّا: جڑ سے اکھاڑنا' تباہ کردینا۔

(اَدَفَّ)الطائرُ: دَفَّ۔
-علیه الاُمُوْرُ: کسی پر کاموں کا ہجوم ہونا۔
(دَافَّهُ)مُدافَّةً و دِفَافًا: کام تمام کردینا۔
(دَفَّفَ): جلدی کرنا۔
-فُلَانًا: مارڈالنا۔
-الدُّفُوْفَ: دف بنانا۔
(تَدَافَّ)القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔
(استدفَّ)الطائرُ: دَفَّ۔
-الامرُ: کسی کا کام کا ٹھیک اور تسلی بخش ہونا۔ استدفَّ لَهُ الامرُ۔
-بالموسیٰ: استرہ سے مونڈنا۔
(الدافَّةُ): دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت (ج) دوافُّ۔
(الدَّفُّ): ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں بَاتَ یتقلّبُ علی دَفَّیه: اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزار دی۔ رماهُ اللّٰهُ بذات الدَّفِّ: اللہ اسے نمونیا میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ۔
(الدُّفُّ): ڈھولکی' ڈھپڑا (ج)دُفُوْفٌ۔
(الدَّفَّافُ): طبلہ ساز (۲) طبلہ فروش۔
(الدَّفَّةُ): پہلو' سامنے کا حصہ' چہرہ' جیسے بَاتَ یتقلّبُ علی دَفَّتَیْهِ۔
- دَفَّتَا المصحف: قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔
-حفظ مابین الدَّفَّتین: اس نے پورا قران مجید یاد کرلیا۔
-دَفَّتَا الطَّبْلِ: ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑہ جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں۔
- من السفینة: کشتی کا پتوار۔ وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں (مو)۔
(الدَّفُوْفُ)من الطیرِ: زمین سے قریب ہوکر اڑنے والا پرندہ۔ کہتے ہیں: عقابٌ دَفُوْفٌ۔
(دَفَقَ)الماءَ و نحوَهٗ - دَفْقًا: پانی بہانا۔ هو مدفوقٌ و دافِقٌ(مدفوقٌ علی المجاز او ذو دفق علی النسب)۔

-اللّٰه روحَه: اللہ نے اس کو ماردیا۔
-الکوزَ: کوزہ کو انڈیلنا۔
(دَفِقَ)- دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
-البعیرَ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
-الفمُ: دانتوں کا باہر کو نکلنا۔
-الهلالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
-النهرُ او الوادی: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ هو اَدْفَقُ وهی دَفْقاءُ(ج)دُفْقٌ۔
(اَدْفَقَ)الکوزَ: کوزہ کو انڈیلنا۔
(دَفَّقَ)الماءَ و نحوَهٗ: پانی وغیرہ کو زور سے بہانا کہا جاتا ہے: دَفَّقَت کَفَّاهُ النَّدی۔ وہ خوب سخاوت کرتا ہے۔
(اِنْدَفَقَ)الماءُ و نحوُه: لازم دَفَقَه۔
(تَدَفَّقَ)الماءُ و نحوُهٗ: لازم دَفَّقَه۔
-الاَتَنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔
فلانٌ یتدفَّقُ فی الباطِلِ: وہ باطل کی طرف دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حلمُ فلانٍ: فلاں کا صبر جاتا رہا۔
(استَدْفَقَ)الکوزُ: کوزہ کا ایک دم خالی ہو جانا۔
(الاَدْفَقُ)سیرٌ اَدْفَقُ: تیز رفتار۔
(الدُّفْقَةُ): ایک دفعہ یکبارگی جیسے جاءُوا دُفْقَةً واحدةً۔
(الدَّفُوْقُ): تیز رفتار اونٹ۔
(الدِّفْلُ): گاڑھا قطران یا زفت (۲) کنیر۔ ایک پودا
(الدِّفْلٰی): کنیر۔ فصیلہ دفلیہ کا ایک تلخ و زہریلا پودا اس زیبائش کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
(دَفَنَتِ)الابلُ - دَفْنًا: جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کا بیچ میں رہنا۔
-الشئَ: چھپانا' دفن کرنا هو مدفونٌ و دَفِینٌ جیسے دَفَنَ المیّتَ۔
گمنام آدمی سے کہا جاتا ہے: دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِیْ حَیَاتِكَ۔

Marfat.com

-الحديثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
(اَدْفَنَ) العبدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا (۲) کام کی محنت و مشقت سے بھاگنا لیکن شہر سے نہ نکلنا۔
-الشیءَ: دفن کرنا۔
(اندفَنَ): لازم دفَنَه۔
(تَدَافَنَ) القومُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
(تَدَفَّنَ): اندفَنَ۔
(دافِنُ) الامرِ: کسی بات کا اندرونی معاملہ۔
(الدَّفْنُ): گمنام آدمی (ج) اَدفان۔
(الدِّفْنُ): مدفون (۲) چشمۂ حوض۔
-اَبْیَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار۔
(ج) اَدفانٌ و دِفَانٌ و دُفُنٌ۔
(الدَّفُوْنُ) من الناس و الابلِ: بلا ضرورت جدھر منہ اُٹھے ادھر چلنے والا (۲) کام سے یا آقا سے ڈر کر بھاگنے والا اور شہر سے نہ نکلنے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
-حَسَبٌ دَفونٌ: غیر معروف نسب۔
(الدَّفینُ): مدفون (ج) دُفَنَاءُ و دُفُنٌ
(۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت (محدثة)
-داءٌ دفینٌ: وہ بیماری جس کی تکلیف ظاہر نہ ہوئی ہو۔ دفینَ المروءة: بے مروت آدمی۔
-امرأةٌ دفینٌ: چھپی ہوئی عورت (ج) دَفْنَی۔
(الدَّفِیْنَةُ): دفن کردہ چیز (۲) خزانہ (ج) دفائن۔
(المَدْفِنُ): قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ (ج) مدافن۔
(دَفَا) الجریحَ ـُ دَفْوًا: زخمی کو جان سے مارنا۔
(دَفِیَ) ـَ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔ ھو اَدفیٰ و ھی دَفْوَاءُ۔
-الوعلُ و کلُّ ذی قرن پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا۔

-العقابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔
-الطائرُ: پرندہ کے پر کا لمبا ہونا۔
-الشجرةُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔ ھی دفواءُ حدیث میں ہے: (انَّهٗ ابصر شجرةً دفواءَ تسمی ذات أنواط)۔
(اَدْفَی) الظبیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
-الجریحَ: زخمی کا کام تمام کرنا۔
(دَافَی) الجریحَ: زخمی کو مار ڈالنا۔
(تَدَافَی) البعیرُ: اونٹ کا جھوم کر چلنا۔
(الدَّفْوَاءُ): لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی۔

د.....ق

(دَقْدَقَ) القومُ: شور مچانا۔
-الدوابُّ: جانور کے کھروں کی آواز سنائی دینا۔
-الشیءَ: خوب کوٹنا۔
(دَقِرَ) المکانُ ـَ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔
-النباتُ: نباتات کا زیادہ اور تازہ ہونا۔
-فلانٌ من الطعامِ: بھر جانا' سیر ہو جانا۔
(الدَّقِرُ - الدَّقْرَی): سرسبز و خوبصورت باغ جس میں خوب پورے لگے ہوں۔
(الدِّقْرَارَةُ): بری عادت (۲) چغل خوری۔
-رجلٌ دقرارةٌ: چغل خور (۳) جھگڑا (۴) برا کلام' خراب گفتگو۔ جَاءَ بالدّقاریر: اس نے بری باتیں کیں (۵) تیز و چالاک آدمی (۶) کوتاہ قد آدمی (ج) دقاریرُ۔
(الدُّقْرَانُ): وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔ واحد دُقرانةٌ۔
(دَقَسَ) الوَتِدُ فی الارضِ ـُ دَقْسًا و دُقُوْسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔
-فلانٌ فی البلادِ: ملک کے اندر گھس جانا۔
-خلف العدوّ: دشمن کا پیچھا کر کے حملہ کرنا۔
-الجرادُ النباتَ: ٹڈیوں کا پودوں میں گھس کر ان کا صفایا کر دینا۔
(دَقِعَ) ـَ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہونا۔ حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: (اِنکن اذا جُعْتُنَّ دُقِعْتُنّ) (۲) معمولی کمائی پر گزارہ کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا بدمزہ ہونا (۴) کمائی کی تلاش میں نچلے درجہ پر اتر آنا۔
-الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو اَدْقَعُ وھی دَقْعَاءُ (ج) دُقْعٌ۔
(اَدْقَعَ): بنجر زمین یا مٹی سے چمٹ جانا (۲) ذلیل و رسوا ہونا (۳) طلب معاش میں نچلے درجہ پر آنا۔
-لَه و الیه فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں دینا۔
-الرجلَ: ذلیل کرنا۔
(الاَدْقَعُ): مٹی۔ جوعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک۔
(الدَّاقِعُ): گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا' ذلت آمیز آدمی۔
(الدُّقَاعُ): مٹی۔
(الدَّقْعَاءُ): مٹی (۲) بے نبات زمین۔
(الدَّقْعٰی) رایت القوم صقعٰی دقعٰی: میں نے لوگوں کو ذلت اور فاقہ کی حالت میں دیکھا۔
(الدَّوْقَعَةُ): فقر (۲) ذلت و مصیبت۔ کہتے ہیں: رمَاهُ اللهُ بالدوقعة: خدا اسے ذلیل کرے۔
(الدَّیْقُوْعُ): سخت بھوک۔
(المُدْقِعُ) فقرٌ مدقعٌ: ذلیل و رسوا کرنے والا فقر (۲) وہ اونٹ جو نباتات کھا کر باقی کو زمین کے برابر کر دے (ج) مَدَاقِیْعُ۔
(دَقَّ) الشیءُ ـِ دِقَّةً: چھوٹا ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) گہرا اور پُر پیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔ ھو دقیقٌ۔
-القَلْبُ: دل دھڑکنا۔
-الساعةُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا۔
-الشیءَ ـُ دَقًّا: توڑنا (۲) کوٹنا' چورہ کرنا (۳) ظاہر کرنا (دَقُّوْا بَیْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ) ایک دوسرے کے عیوب ظاہر کرنا۔
-البابَ و الطبلَ و نحوھما: دروازہ پر

Marfat.com

دستک دینا' ڈھول وغیرہ بجانا (مو)۔
(اَدَقَّ): معاملات کی تاریکی میں جانا۔ باریکیاں وگہرے مطالب نکالنا۔
-الشئَ: کوٹنا' توڑنا۔
(داقَّه) فی الحساب: کسی سے حساب و کتاب میں باریکیاں نکالنا۔
(دَقَّقَ)فِی الشئ: باریک بینی سے کام لینا۔
-الشئَ: خوب باریک کرنا' سفوف بنانا (۲) باریک کرنا۔
(تَدَاقَّا): باریک بینی میں مقابلہ کرنا۔
(استدقَّ)الشئُ: باریک ہونا۔
- الشئُ: چھوٹا ہونا۔
(الدُّقاقُ - والدُّقاقةُ): چورا' ریزے' سفوف۔
(الدِّقُّ): باریک (ضد: الغلیظ)۔ (۲) ہر چھوٹی اور تھوڑی چیز۔ اَخَذْتُ دِقَّه و جِلَّهٗ (۳) تھوڑا' چھوٹا۔ الابِلُ ترعی دِقَّ الشجرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔
-حُمّی الدِّقِ: تپ دق' وہ بخار جو ٹھہر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں (مج)۔
(الدُّقَّةُ): الدقاقةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (۳) نمک اور سیاہ مرچ (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔
(الدَّقَّاقُ): مسالے پیسنے والا۔
(الدَّقَّاقَةُ): دقّاق کی مؤنث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ پیسے جاتے ہیں۔
(الدَّقَقَةُ): عیوب ظاہر کرنے والے لوگ۔
(الدَّقُوْقُ): آنکھوں میں ڈالا جانے والا سفوف۔
(الدَّقُوْقَةُ): وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔
(الدَّقِیْقُ): باریک' مہین (۲) آٹا (۳) تھوڑی خیر والا آدمی (۴) حقیر اور معمولی بات (۵) گہرا' غامض (جسے سمجھنا آسان نہ ہو)۔
(ج)اَدِقَّةٌ و اَدِقَّاءُ و دِقاقٌ و دقائق۔
(الدَّقِیْقَةُ): منٹ (۲) طول وعرض ناپنے کا پیمانہ درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر (مج)
(ج)دَقَائِقُ (محدثہ)۔
(الدَّقِیقیُّ): آٹا بیچنے والا۔
(الدِّقِیَّةُ): تانبے یا پیتل کی دیگچی (مو)۔
(المِدَقُّ و المُدُقُّ و المِدَقَّة): لوہے یا لکڑی کی موسلی' غلہ کوٹنے کی موسلی۔
(المُسْتَدَقُّ): ہر چیز کا باریک' پتلا نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔
(دَقَلَ)جِسْمُه ـُ دَقْلاً: کمزور ہونا۔
-فلانًا: محروم کرنا (۲) ناک یا منہ پر مارنا۔
(اَدْقَلَتِ)الشاةُ: بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔
-النَّخْلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔
-فُلَانٌ: آدمی کا چھوٹے بچہ والا ہونا۔
(دَوْقَلَ) فلانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کو خاص کرنا۔
-الشئَ: لینا اور کھا لینا (۲) اپنے لئے خاص کر لینا۔
(الدَّقَلُ): ردی کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا ہے۔ اسے ''الصَّاری'' بھی کہا جاتا ہے۔ (ج)اَدقال۔
(الدَّقَلَةُ)شاةٌ دَقِلَةٌ: کمزور بکری (ج)دِقالٌ۔
(الدَّقِیْلَةُ): الدَّقِلةُ (ج)دِقالٌ و دَقائلُ۔
(الدَّوْقَلُ): وہ ڈنڈا جس پر بادبان لگایا جاتا ہے (ج)دواقِلُ۔
(دَقَمَه)ـُ دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا۔
(دَقِمَ)ـَ دَقَمًا: اگلے دانت توڑنا' هُو اَدْقَمُ۔
(اَدْقَمَ)فاهُ: اگلے دانت توڑنا۔
(الدَّقْمُ): قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔
(الدَّقَمَةُ): منہ کا اگلا حصہ۔
(دَقَنَ)فی لَحیِه ـُ دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکا مارنا (۲) روکنا' محروم کرنا۔
(الدِّیْقَانُ): چولہے کے تین پتھر (مع)۔
(دَقِیَ)الفَصِیْلُ ـَ دَقًی: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ و دَقِیٌّ و دَقوانٌ وهی دَقْوٰی (ج)دقایا۔

و.....ک

(الدکتاتوریَّةُ): عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنا رائے کے موافق حکومت کرنا' ڈکٹیٹر شپ' مطلق العنانیت (مج)۔
(دَكْدَكَ)الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا۔
(تَدَكْدَكَتِ)الجبالُ: پہاڑ کا گر کر ہموار ہونا۔
(الدَّكْدَاكُ و الدِّكْدَكُ): سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت (ج)دکادِك۔
(ادَّكَرَ): (دیکھئے: اذَّكَرَ)
(دَكَسَ)التّرابَ ـُ دَكْسًا: مٹی ملنا۔
-الوعاءَ و نحوَه: برتن دبا دبا کر بھرنا۔
(دَكِسَ)ـَ دَكَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا۔
(تَدَاكَسَ): بہت ہونا۔
-فلانٌ: بداخلاق ہونا۔
(الدَّاكِسُ) من الظباء: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
(الدُّكاسُ): اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی (۳) زہیر لگی کھجوریں۔
(الدَّكِیْسَةُ): لوگوں کی جماعت۔
(الدَّوْكَسُ): بہت' زیادہ۔ نَعَمٌ دَوْكَسٌ' مالٌ دَوْكَسٌ (۲) لوگوں کا مجمع۔
(دُكِعَ)الحیوانُ: جانور کو کھانسی ہونا۔
(الدُّكاعُ): گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی۔
(دَكَّه)ـُ دَكًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا' دھکا دینا۔
-البناءَ: عمارت وغیرہ کو گرانا۔ یہاں تک کہ زمین کے برابر کر دینا۔
-الارضَ: زمین کے نشیب و فراز کو گرا کے ہموار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كَلَّا اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا﴾۔
-المرضُ او الحمّٰی: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
-الدابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
-البئرَ: کنویں کو بند کر دینا۔
-التُّرابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
-التُّرابَ علی المیّت: مردہ پر مٹی ڈالنا۔
(دَكَّ)البعیرُ ـَ دَكَكًا: اونٹ کے کوہان کا ختم ہو جانا۔

Marfat.com

-الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا لمبا ہونا۔ هو اَدَكُّ وهي دَكَّاءُ (ج) دُكٌّ۔
(تَدَاكَّ) عليه القوم کسی کے پاس لوگوں کا ازدحام لگنا۔
-تداكّت عليهم الخيل: گھوڑوں نے ان پر چڑھائی کی۔
(اندَكَّ) لازم دَكَّ۔
-الرملُ: ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
-السنامُ کوہان کا پیٹھ کے برابر ہو جانا۔
(الدَّكَّاءُ) ہموار کردہ زمین (۲) نرم یا مٹی کا ٹیلہ۔
(الدَّكُّ) ہموار زمین یا ہموار ریت۔
- مكانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ (ج) دُكُوكٌ و دِكاكٌ۔
(الدُّكَّانُ) مضبوط و موٹا (ج) دِكَكَةٌ۔
(الدُّكَّانُ) (دیکھئے دَكن)
(الدَّكَّةُ) ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (محدثہ) (ج) دِكاكٌ۔
(المِدَكُّ) کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل۔ جیسے رجلٌ مِدَكٌّ و امَةٌ مِدَكَّةٌ۔
(دَكَلَ) الطِّينَ - دَكْلاً: لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اٹھا کرنا۔
- الشيءَ: پیروں سے ملنا۔ هو مدكولٌ و دكيلٌ۔
(دَكَّلَ) الدَّابَّةَ جانور کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
(تَدَكَّلَ) مغرور، خود پسند ہونا۔
- علينا فلانٌ: فلاں نے بڑے نخرے کر کے عزت حاصل کی۔
-عنه: تاخیر کرنا، عمداً سستی کرنا۔
(الدَّكَلَةُ) ۱۔ معزز لوگ جو اپنی عزت کے باعث بادشاہ کی بات بھی قبول نہ کریں (۲) زمین پتا گارا۔
دَكَلَهُ من كذا: کسی چیز کا ٹکڑا یا لقمہ۔
(دَكَمَه) - دَكْماً: بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) ایک کو دوسرے سے ملانا۔

-فلاناً: کسی کی مزاحمت کرنا۔
-فلاناً في صدره: سینہ پر مار کر دھکا دینا۔
(دَكَمَ) فلاناً براسِه: کسی کے نرخرہ پر ٹکر مارنا۔
(تَدَاكَمَ) القومُ: باہم دھکم پیل کرنا۔
(دَكَنَ) المتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ لگانا۔
(دَكِنَ) - دَكَناً و دُكْنَةً: سیاہی مائل ہونا۔
-الثَّوبُ: میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا۔ هو ادْكَنُ وهي دَكْنَاءُ (ج) دُكْنٌ۔
-ثريدةٌ دَكْنَاءُ: زیادہ مسالوں والا ثرید۔
(اَدْكَنَ) دَكِنَ۔
(دَكَّنَ) المتاعَ: سامان کو ترتیب سے لگانا۔
-الدُّكَّانَ: دکان لگانا۔
-الشيءَ: مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا۔
(الدُّكَّانُ) دکان (۲) چبوترہ (ج) دكاكينُ۔

د.....ل

(الدَّالِبُ) نہ بجھنے والا انگارہ۔
(الدُّلْبُ) چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ یہ فصیلہ ذلبیہ سے ہے۔ (۲) حبشیوں کی ایک قسم۔
(الدُّلَابُ) (دیکھئے دولاب)
(المَدْلَبَةُ) وہ زمین جہاں کثرت سے چنار کے درخت پائے جائیں۔
(الدِّلْتَا) ڈیلٹا۔ دریا کے دھانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیالی قطعۂ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں۔ (مج)
(دَلَثَ) - دَلِيثاً: چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
(اِدَّلَثَ) الشيءُ: ڈھانپنا۔
-القطيفةَ: مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا۔
(اِنْدَلَثَ) لپکنا، تیز چلنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر چلتے رہنا (۳) بغیر سوچے سمجھے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں اندلَثَ علينا لِيَشتُمَ: وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا۔
(تَدَلَّثَ) زبردستی گھسنا، کود پڑنا۔
-تَدَلَّثَ فيه و عليه بھی کہتے ہیں۔

(الدِّلاثُ) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (اس میں جمع واحد کی طرح ہے البتہ اس کی جمع دُلُث بھی آتی ہے)۔
(المَدَالِثُ) سرحدی جنگی مقامات۔
-مَدَالِثُ الوَادِيْ: وادی سے پانی تیزی کے ساتھ بہنے والے مقامات۔ واحد: مدلثٌ۔
(دَلَجَ) السَّاقيَ - دُلُوجاً: کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ دوہنے کے بعد پیالوں میں ڈالنا۔ هو دالجٌ (ج) دُلُجٌ۔
- بحَمْلِه دَلجاً و دُلُوجاً: کسی وزنی چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا۔ هُوَ دلُوجٌ۔
(اَدْلَجَ) القومُ: لوگوں کا رات کی ابتداء میں چلنا۔
(ادَّلَجَ) القومُ: لوگوں کا رات کے آخر میں سفر کرنا (۲) ساری رات سفر کرنا۔
(الدَّلَجان): بہت سی ٹڈیاں، ٹڈی دل۔
(الدُّلْجَةُ) ابتدائی رات کا سفر (۲) ساری رات کا سفر۔ حدیث میں ہے (عليكم بالدلجة فان الارضَ تُطوٰى بالليل)
(الدَّوْلَجُ) زمین دوز گھر (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر (۳) بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر (ج) دَوَالِجُ۔
(المَدْلَجُ) کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ۔
(المُدْلِجُ) سیہی۔ اسے "ابو مدلج" کہتے ہیں۔
(المَدْلَجَةُ) المَدْلَجُ (ج) جنگلی جانوروں کا گھر (۳) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے۔
(دَلَحَ) - دَلْحاً و دَلَحاناً: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
-السحابةُ: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتار سے چلنا۔ هي دَالِحٌ (ج) دُلَّحٌ و دَوَالِحُ وهي دَلُوحٌ (ج) دُلُحٌ۔
(تَدَالَحَ) الرجلان الشيءَ بينهما: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر اٹھانا۔ لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دونوں طرف سے

Marfat.com

اٹھانا۔ حدیث میں ہے (انَّ مسلمان و ابا الدّرداء اشتریا لحمًا فتدّ الجاهُ بينهما على عُوْدٍ)۔

(دَلَخَ) ـَ دَلْخًا: موٹا ہونا' ھو دَلْخٌ و دَلُوْخٌ۔

-الاناءُ: برتن کا لبالب ہو کر بہہ پڑنا۔

(الدَّلِخُ) موٹا تازہ آدمی۔

(الدُّلاخُ) من النساءِ: بڑے سرین والی عورت (ج) دِلاخٌ۔

(الدُّلَخَةُ) من النساء: بڑے سرین والی عورت۔

(الدَّلُوْخُ): بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت۔

(دَلْدَلَ) اَعْضَاءَهٗ: چلتے ہوئے اعضاء کو ہلانا۔

(تَدَلْدَلَ) الشیٔ: لٹکتے ہوئے ہلنا (و) حرکت کرنا۔

-في مشيه: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

(الدُّلْدُلُ): سہی جانور کی ایک قسم۔

(اَدْلَسَ) القومُ: لوگوں کا سیاہ زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔

-الارضُ: زمین کی گھاس ختم ہونے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا۔

(دَالَسَه) مُدَالَسةً و دِلَاسًا: دھوکہ دینا' فریب کرنا' ظلم کرنا۔ ھو يدالس ولا يدالسُ: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے نہ خیانت کرتا ہے۔

(دَلَّسَ) البائعُ: بائع کا سامان کے عیب کو چھپانا۔

- فلانٌ لفلانٍ في البيع وفي كلِّ شئ ودَلَّسَ عليه: فریب سے کام لینا' تلبیس کرنا۔

- المحدّثُ في الاسناد: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت بیان کرنا جو اس نے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے سنی ہے یا محدث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔

-الابلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔

(اندَلَسَ): پوشیدہ ہونا۔

(تَدَلَّسَ) الرجلُ: چھپنا۔

-الشئُ: پوشیدہ ہونا۔

-الدابة: جانور کا تھوڑی سی گھاس کو چرنا۔

-فلانٌ الطعام: تھوڑا تھوڑا کھانا۔

(الدَّلْسُ): دھوکہ' فریب۔

- مالِي فيه وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس میں نہ دھوکہ ہے نہ خیانت ہے۔

(الدَّلَسُ): وہ زمین جس میں گھاس صاف ہو کر دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے آخر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی (ج) اَدلاسٌ۔

(الدُّلْسَةُ): تاریکی۔

(دَلَصَتِ) الدِّرْعُ ـُ دلاصةً: زرہ کا نرم ہونا۔

-الشئَ: چمکانا' سونے کا ملمع کرنا۔

-المرأةُ جَبِينَها: عورت کا پیشانی کے بال ختم کرنا۔

(دَلِسَ) ـَ دَلَصًا: پھسلنا۔

-الشئُ: چمکنا و روشن ہونا۔ ھو اَدْلَصُ وھی دَلْصَاءُ (ج) دُلْصٌ۔

-الناقةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت گر جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جڑنا۔ ھی دَلِصَةٌ و دَلْصَاءُ۔

(اَدْلَصَتِ) الحاملُ الجنين: حاملہ کو اسقاط حمل ہونا۔

(دَلَصَ) الشئَ: چکنا کرنا' کہتے ہیں دَلَصَ السيلُ الحَجَرَ۔

-الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا۔

- المرأةُ جبينَها: عورت کا پیشانی کے بال صاف کرنا۔

(اندَلَصَ) الشئُ من يده: ہاتھ سے پھسل کر گر جانا۔

-الشئُ عن الشيء: جدا ہونا۔

(الدِّلَاصُ): چکنا' ملائم' چمکدار۔ جیسے درعٌ دِلَاصٌ (ج) دِلَاصٌ و دُلُصٌ۔

(الدَّلِصُ) ملائم چکنا' چمکدار (۲) ہموار زمین (ج) دِلَاصٌ۔

(الدَّلِصَةُ): ہموار زمین۔ ناقةٌ دَلِصَةٌ: وہ اونٹنی جس کی اون جھڑ گئی ہو۔ (ج) دِلَاصٌ۔

(الدَّلَّاصُ): چکنی' ملائم' چمکدار چیز۔ ناقةٌ و ارضٌ دلَّاصٌ۔

(الدَّلِيصُ): نرم' چکنی' چمکدار چیز۔ (۲) چمک (۳) سونے کا پانی (ج) دُلُصٌ۔

(دَلَظَ) فِي سَيْرِهٖ ـِ دَلْظًا: تیز چلنا۔

- الهَضْبَةُ بالماءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔

-فلانًا: سینہ پر مار کر دھکا دینا (۲) مارنا۔ ھو دالظٌ انمفعول مدلوظٌ و دليظٌ۔

(دَالَظَه) مُدَالظةً و دلاظًا: مدافعت کرنا' دھکیلنا۔

(اندلَظَ) الماءُ: پانی کا زور سے بہنا۔

(الدَّلَظِيُّ): طاقتور اور شجاع آدمی جس کے مقابلہ میں لڑا نہ جا سکے۔

(الدِّلَظُّ): زور سے دھکیلنے والا۔

(الدِّلِيظُ): حکام کے دروازے سے دھکیلا جانے والا شخص۔

(دَلَعَ) اللسانُ ـَ دُلُوْعًا: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان کی وجہ سے زبان کا منہ سے باہر نکل آنا۔

-لسانَه دَلْعًا: زبان باہر نکالنا۔

(اَدلَعَ) لسانَه: زبان باہر نکالنا۔ جیسے اَدلَعَه العطشُ ونحوه۔

(اِدَّلَعَ) اللسانُ: تھکاوٹ یا پیاس کی وجہ سے زبان کا باہر نکلنا اور ڈھیلا ہونا۔

(اِندَلَعَ) اللسانُ: اِدَّلَعَ۔

-بطنُ فلان: پیٹ کا باہر نکلنا۔

-بطنُ المرأةِ: عورت کے پیٹ کا بڑا اور ڈھیلا ہونا۔

-مارُ الحرب: گھمسان کی لڑائی ہونا۔

(الأَدْلَعُ): وہ گھوڑا دوڑتے وقت جس کی زبان باہر نکل آئے۔

(الدَّالِعُ): بے وقوف' احمق' أحمق دالعٌ

Marfat.com

انتہائی بے وقوف آدمی۔
(الدَّلُوْعُ) ناقةٌ دَلوعٌ: اونٹوں سے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔
(الدَّلِیْعُ) کشادہ راستہ۔ طریقٌ دلیعٌ: نشیب وفراز سے خالی ہموار راستہ (ج) دوالِع۔
(دَلَفَ)۔ دَلْفًا و دُلُوْفًا و دَلَفَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے آہستہ چلنا۔
جیسے دَلَفَ الشیخُ و دلف الحاملُ بحمله۔
-الیه: کسی کے قریب ہونا۔
(اَدْلَفَ) له القولَ: سخت بات کہنا۔
- الکبرُ فلاناً: بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
(اندَلَفَ) الیه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا۔
(تَدَلَّفَ) الیه: اندَلَفَ۔
(الدَّلِفُ) ایسا بوڑھا آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو (۲) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۳) نشانہ کے قریب گرنے والا تیر (ج) دُلَفٌ و دُلُفٌ۔
(الدِّلْفُ) بہادر۔
(الدُّلْفُ) بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔
(الدَّلُوْفُ) تیز عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت پھل دار کھجور کا درخت (ج) دُلُفٌ۔
(الدُّلفینُ) ڈولفن (جس کے لئے عربی میں دُخس استعمال ہوتا ہے)
(دَلَقَ)۔ دُلُوْقًا: تیزی سے نکلنا۔
-السیفُ من غمدهٖ: تلوار سوختا۔
-الخیلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔
- الشیٔ دَلْقًا: نکالنا۔ جیسے دَلَقَ السیفَ من غمدهٖ و دَلَقَ البعیرُ شِقشقتَه۔
- الغارَةَ علیهم: حملہ کرنا۔
-بابَه: دروازہ کو تختی سے کھولنا۔
(اَدْلَقَه) دَلَقَه۔
(اندَلَقَ) الشیٔ: زور سے نکلنا کہتے ہیں طَعَنَهٗ فاندلَقَت اَحشاءُ بطنه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔
-السَّیْلُ: سیلاب کا زور سے آنا۔
-الخیلُ: گھوڑوں کا تیزی سے نکلنا۔
- البابُ: دروازہ کا کھلتے ہی اپنی جگہ واپس لوٹ آنا۔
(تَدَلَّقَ) دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا جیسے تَدَلَّقَ السیلُ و تَدَلَّقَتِ الخَیْلُ۔
(اسْتَدْلَقَ) السَّیْفَ من غِمدِهٖ: تلوار میان سے نکالنا۔
(الاَدْلَقُ): جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹ گئے اور منہ سے پانی نکلتا ہو۔ ھی دلقاءُ۔
(الدَّالِقُ): سبقت لے جانے والے (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار۔
(الدَّلَقُ): بلی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے (مع)
(الدَّلِقُ): تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار۔
(الدَّلُوْقُ) الاَدْلَقُ (۲) سخت حملہ۔
(دَلَکَتِ) الشَّمْسُ ۔ دُلُوْکًا: سورج کا ڈھل جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ﴾ ھی دالكٌ و دالكةٌ۔
- السنبلُ دَلْکًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں دلکتُ السنبل حتّی انفرك قشره عن حبّه۔
-الشیٔ: رگڑھنا' ملنا' کھرچنا' گھسنا۔
-الجسدَ: جسم کو ملنا' دبانا (۲) مساج کرنا۔
- الثوبَ: کپڑے کو دھونے کے لئے ہاتھوں سے ملنا۔
-الوجهَ و نحوهٗ بالطیبِ: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔
-الدهرُ فلاناً: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔
-غریمَه: قرض خواہ کو ٹالنا۔
-عَقِبَیْهِ للأمرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
(دُلِکَتِ) الارضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھا لی جانا۔
(دَالَكَ) فلاناً: برداشت کرنا۔
- غریمَه: قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِكٌ۔
(دَلَّكَ) الشَّیْءَ: خوب رگڑنا۔
- المریضَ: بیمار کے جسم کو ملنا تاکہ نرم ہو جائے۔
-الجسدَ: جسم کو دھونے کے لئے ملنا۔
(تَدَلَّكَ) الرجلُ: دھونے وقت جسم ملنا۔
-بالطیب: خوشبو لگانا۔
(الدَّلَكُ): سورج کے غروب اور زوال کا وقت (۲) اونٹ کے گھٹنوں کی نرمی۔
(الدَّلَّاكُ): جسم کو ملنے والا خواہ تیمارداری کے لئے یا صفائی وچستی کے لئے۔
(الدَّلُوْكُ): جسم کو لگائی جانے والی خوشبو وغیرہ۔
(الدَّلِیكُ): وہ مٹی جو ہواؤں سے اڑ جائے (۲) ثرید جیسا مکھن اور دودھ سے تیار کردہ کھانا (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی (ج) دُلُكٌ۔
(المُدَالِكُ): وہ آدمی جو گھٹیا باتوں سے احتراز کرتا ہو۔
(المُدَلِّكُ): الدَّلَّاك۔
(دَلَّ) علیه والیه ۔ دِلَالَةً: رہنمائی کرنا۔ جیسے دَلَّهٗ علی الطریق و نحوهٖ - ھو دالٌّ والمفعول مدلولٌ علیه والیه۔
- المرأةُ علی زوجها ۔ دَلَالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرا دکھانا۔ ناز کرنا۔
-مَا دلَّكِ عَلَیَّ: میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟
(اَدَلَّ) علیه: کسی پر بہت ناز کرنا۔ نخرا دکھانا۔
- علیه بصحبته: کسی کے سامنے گستاخی اور جرأت کا مظاہرہ کرنا۔
-الرجلُ علی اقرانه: آدمی کا اپنے ساتھیوں کو اچانک آ پکڑنا۔ جیسے "ادلّ البازی علی صیدهٖ"۔
-الذئب: بھیڑیے کا کمزور ہونا۔
-بالطریقِ: راستہ کو پہچاننا۔ ھو مُدِلٌّ۔
(دَلَّكه): تربیت کی خرابی کا بگاڑ دینا (مو)

Marfat.com

-علی المسألة: کسی مسئلہ کے بارے میں دلیل پیش کرنا (مو)۔
-علی السلعة: سامان کو نیلام کرنے کی بولی لگانا (مو)
(اندَلَّ) الماءُ: پانی کا اوپر سے گرنا۔
(تَدَلَّلَتِ) المرأة علی زوجها: عورت کا خاوند کو نخرے دکھانا۔
-علیه: جرأت کرنا' گستاخی کرنا۔
(اِسْتَدَلَّ): کسی بات کی رہنمائی طلب کرنا۔
-بالشیء علی الشیٔ: استدلال کرنا' ایک چیز کو دوسری کی دلیل بنانا۔
(الاَدَلُّ): احسان جتلانے والا۔
(الدَّالَّةُ): ناز و نخرہ (۲) جرأت و گستاخی۔
(الدَّلَالُ): نخرہ' لاڈ پیار (۲) عورت کی عمدہ پُر مزاج باتیں۔
(الدَّلَالَةُ): رہنمائی (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا بولنے کے وقت تقاضا کرے (ج) دلائل و دَلالات۔
(الدِّلالَةُ): ہدایت' رہنمائی (۲) دلانی کا پیشہ' گائڈنگ (۳) دلالی کی اجرت۔
(الدَّلُّ): وقار و سنجیدگی کی کیفیت۔
امرأةٌ دلٌّ: اپنی شکل پر ناز کرنے والی عورت۔
(الدَّلَّالُ): نیلامی کرنے والا (۲) بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔
(الدِّلِّیلی): رہنما (۲) دلیل۔
(الدَّلِیلُ): رہنما (ج) ادلاءٌ و اَدِلَّةٌ۔
(۲) دلیل' ثبوت' علامت (ج) اَدِلَّةٌ۔
(الدَّلیلةُ): واضح دلیل۔
(دَلِمَ) الشیءُ - دَلَمًا: کسی چیز کا چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔
-الرجلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
-شفاهُه: ہونٹوں کا لٹک جانا' هو اَدْلَمُ وهی دَلْمَاءُ۔
(ادلامَّ) الشیءُ: کالا اور چکنا ہونا۔
-اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
(الدَّلَامُ): سیاہی (۲) سیاہ۔
(الدُّلَمُ): ہاتھی۔

(الدُّلْمُ): سانپ کا بچہ (ج) ادلامٌ۔
(الدَّلْمَاءُ): قمری مہینہ کی آخری رات۔
(الدُّلْمَةُ): ہاتھی کا رنگ۔
(الدَّیْلَمُ): دیلمی لوگ جو آذربائیجان کے قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت و آفت (۳) دشمن۔
(ادلَمَّسَ) اللیل: رات کا سخت تاریک ہونا۔ هو مدلَمِسٌّ۔
(الدُّلامِسُ): سخت تاریکی (۲) مصیبت۔
(الدِّلْمِسُ) مصیبت۔
(دَلْمَصَ) الشیءَ: چمکانا۔
(تَدَلْمَصَ) راسُه: سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔
(الدُّلامِصُ): روشن و چمکدار جیسے ذهبٌ دلامِصٌ۔
(دَلَهَ) - دَلْهًا: تسلی پانا (۲) خون کا رائگاں جانا۔
(دَلِهَ) - دَلَهًا و دَلَهًا وَدُلُوْهًا: غم یا عشق کی وجہ سے دل کا کھو جانا۔ جیسے دَلِهَت فلانةُ علی ولدها - الرجلُ دَلِهٌ وهی دلهةٌ۔
-الناقةُ عن الفها و ولدها: اونٹنی کا اپنے بچہ کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ هی دَلُوْهٌ۔
(دَلَّهَه) الحُبُّ و العشقُ: محبت و عشق کا کسی کو وارفتہ و سرگشتہ کر دینا' پریشان کرنا۔ هُوَ مُدَلَّهٌ۔
(تَدَلَّه): حیران و سرگرداں و پریشان ہونا۔
(الدالُه و الدَّلهةُ) من الرجال: کمزور دل والا آدمی۔ کمزور طبیعت والا آدمی۔
(المُدَلَّهُ) من الرجال: عشق وغیرہ کی وجہ سے پریشان سرگرداں آدمی۔
(اذلَهَمَّ) الظلامُ: اندھیرے کا زائل ہو جانا۔
- اللیلُ: رات کی تاریکی بڑھ جانا۔ هو مُذْلَهِمٌّ۔
-الرجلُ: آدمی کا بوڑھا ہو جانا۔
(الدِّلْهَامُ): شیر (۲) پختہ آدمی۔
(المُدْلَهِمَّةُ): فلاةٌ مدْلَهِمَّةٌ: جنگل و بیابان جس میں نشانات نہ ہوں۔

(دَلَا) الدلوَ وبها - دَلْوًا: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا (۲) ڈول بھرنے کے بعد کھینچنا۔
-فلاناً: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
-بفلانٍ اِلٰی فلان: کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کو آہستہ آہستہ ہانکنا۔
-حاجتَه: ضرورت طلب کرنا۔
(دَلِیَ) - دَلیً: حیران و سرگرداں ہونا۔
(اَدْلٰی) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا۔
- الشیءَ فی المهواة: کسی چیز کو گہری جگہ لٹکانا۔
-فلانٌ فی فلانٍ: کسی کے بارے بری بات کہنا۔
- فلانٌ بحجّتِه: دعویٰ کے لئے دلیل پیش کرنا۔
- فلانٌ برحِمه: رشتہ داری کو ذریعہ بنا کر سفارش کے لئے استعمال کرنا۔
-الی الحاکمِ برشوةٍ: حاکم وغیرہ کو رشوت دینا۔
-الیه بمالِه: اپنا مال بطور رشوت دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ﴾۔
- الی المیتِ بالبُنُوَّةِ: خود کو میت کی طرف بیٹے ہونے کی حیثیت سے منسوب کرنا۔
(دَالَاهُ): اچھا سلوک کرنا۔ ہمدردی کرنا۔
(دَلّٰی) الدلوَ: ڈول ڈالنا۔
- الشیءَ فی المهواة: کسی چیز کو گہرائی میں لٹکانا۔
- فلاناً بغرور: دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ﴾۔
(تَدَلّٰی): قریب ہونا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی﴾ (۲) بلندی سے نیچے اترنا۔ جیسے تدلّی من الجبلِ (۳) کسی چیز کے قریب ہونا۔

Marfat.com

-الثمرُ من الشجرِ: پھل کا درخت سے نیچے کو لٹکنا۔
- علیهم من ارض کذا: کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آنا۔ کہتے ہیں۔ این تدلیت علینا؟۔
-فی المهواة: گڑھے یا غار میں اترنا۔
(ادْلَوْلٰی) تیز چلنا۔
(الدَّالی) اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد (ج) دُلاةٌ (۲) نیم پختہ کھجور۔
(الدَّالیةُ) ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے اوپر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہے اسے ساقیہ اور ناعورۃ بھی کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سینچا جاتا ہو (ج) الدَّوالی۔
-الدَّوالی ہلکے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔
(الدَّلاةُ) چھوٹا ڈول۔ (ج) دَلاً (۲) ڈولچی۔
(الدَّلْوُ) ڈول (۲) بالٹی (مذکر و مؤنث) (ج) دلاءٌ و دُلِیّ و اَدْلٍ (۳) ایک آسمانی برج کا نام۔

د　　م

(دَمِثَ) المکانُ و نحوُه ـَ دَمَثًا نرم و ہموار ہونا۔ هو دَمِثٌ وهی دمِثَةٌ (ج) دماثٌ و هو وهی دَمْثٌ (ج) اَدماث و دماث۔
(دَمُثَ) الرجلُ ـُ دماثة و دُمُوثة نرم مزاج و خوش اخلاق ہونا۔ هو دمیثٌ۔ (ج) دماثٌ ارضٌ دمیثةٌ نرم زمین (ج) دمائث۔
(دمثَ) الشیَ بیدہ کسی چیز کو ہاتھ سے نرم کرنا۔
المضجع: بستر کو صاف کرنا اور بچھانا۔
الحدیث لفلانٍ: کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔
(الدَّمْثاءُ): نرم و ہموار زمین۔
(دَمَجَ) اللیلُ ـُ دَمُوْجًا: رات کا تاریک ہونا۔
- الحیوانُ: جانور کا چھوٹے قدموں سے تیز چلنا جیسے دمج البعیر و نحوهٗ والارنب فی عدوِها۔
- الشیُ فی الشیٔ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہو جانا۔
-فی البیت: آدمی کا گھر میں جم کر بیٹھ جانا۔
-الامرُ: معاملہ کا ٹھیک و درست ہونا۔
-علی القومِ: بغیر اجازت کے داخل ہونا۔
-الماشطةُ الشعرَ دَمْجًا: خادمہ کا بالوں کی چوٹی بنانا۔
(اَدْمَجَ) الشیَ: کپڑے میں لپیٹنا۔
- الحَبْلَ: رسی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔
-الامرَ: معاملہ کو پختہ کرنا۔
- الماشطةُ الشعرَ: خادمہ کا بالوں کی چوٹی بنانا۔
-فلانٌ الفرسَ: گھوڑے کو کمزور کر دینا۔
-کلامَه: بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا۔
(دَامَجَه) دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
-فلانًا علی الامرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
-فلانًا علیهم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا۔
(ادّمج) الشیُ فی الشیٔ: پیوست ہو جانا۔ گڑ جانا۔
-الفرس: گھوڑے کا کمزور ہو جانا۔
(اندمَجَ) الشیُ فی الشیٔ: پیوست ہو جانا مدغم ہو جانا۔
(تَدَامَجُوْا) علی فلانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کر کے آنا۔
-علی الشیٔ: کسی بات پر متفق ہونا۔
(تَدَمَّجَ) فی ثیابه: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
(الدامجُ) اکھٹا، یکجا لیلٌ دامجٌ: تاریک رات۔
(الدُّمَاجُ): مضبوط و مستحکم۔ جیسے صلحٌ دُمَاجٌ وامرٌ دُمَاجٌ۔
(الدَّمَجُ): چوٹی، گندھے ہوئے بال۔
(الدِّمْجُ): ہم جولی، دوست۔
(الدَّمْجَةُ): طریقہ، هو علی تلك الدَّمْجة: وہ اس طریقہ پر ہے۔
(الدُّمَّیْجَةُ): گھر میں سویا رہنے والا آدمی۔ (۲) نکما، بے فیض آدمی (۳) مضبوط آدمی۔
(المِدْمَاجَةُ): معاملات طے کرنے والا آدمی۔
(المُدْمَجُ): جوئے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی
(دَمْدَمَ) علیه: غصہ ہونا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ﴾۔
-القومَ و علیهم: ہلاک کر دینا۔
-الشیَ: جڑ سے اکھیڑ دینا، برباد کرنا۔
-علیه القبر وَمَا اشبَهَه: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کر دینا۔
(تَدَمْدَمَ) الجرحُ: زخم کا بھر جانا۔
(الدُّمَادِمُ) ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(الدِّمْدِمُ) سوکھی گھاس۔
(دَمَرَ) فلانٌ ـُ دُمُوْرًا و دَمَارًا: ہلاک ہونا، هو دامِرٌ۔
-علیهم دُمُوْرًا: بغیر اجازت کے داخل ہونا۔ (۲) بری نیت سے اچانک پہنچنا۔ حدیث میں ہے (مَنْ لَیَسْبِقْ طرفه استئذانه فقد دَمَرَ)
(دَامَرَ) اللیلَ: رات جاگ کر گزارنا۔
(دَمَّرَ) الشیَ: ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا﴾۔
-القومَ و علیهم: ہلاک کرنا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿دَمَّرَ اللهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِيْنَ أَمْثَالُهَا﴾۔
(دَمَسَ) الظلامُ ـِ دَمْسًا و دُمُوْسًا: تاریکی کا زیادہ ہونا۔ دَمَسَ اللیلُ بھی کہتے

Marfat.com

ہیں۔هو دامِسٌ۔
-الموضِعُ: جگہ کا نام ونشان مٹ جانا۔
-بینهم: صلح کروانا۔
-الشیٔ دَمْسًا: ڈھانپنا۔
-علیه الخَبَرَ: کسی سے بات چھپانا۔
-فلاناً فی الارضِ: زندہ یا مردہ دفن کرنا۔
(دَمِسَتْ)یَدُه ـَ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔
(اَدْمَسَ)اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
-الشیٔ: ڈھانپنا۔
(دَامَسَه) دل کی بات کو چھپانا۔
(دَمَّسَ)الشیٔ: ایک چیز کو دوسری کے نیچے چھپانا۔
-فلاناً: دفن کرنا (۲) گندہ کرنا۔
-الخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔
-قِدْرَ الفُوْلِ: فول (لوبیا) کے دیگچے کو گرم راکھ میں رکھنا۔
(اندمَسَ)الرجلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔
(تَدَمَّسَتِ) المرأةُ کذا: عورت کا گندگی سے ہاتھ آلود کرنا۔
(الاَدْمُوْسُ)لیلٌ اَدْمُوْسٌ: تاریک رات۔
(الدَّامُوْسُ): شکاری کے چھپنے کی جگہ (ج) دوامیسُ۔
(الدِّمَاسُ) ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز۔ (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر۔
(الدَّمْسُ): دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت۔مشبہ۔
(الدُّمْسُ): اہم اور بڑے معاملے۔جیسے جاء هم بامورٍ دُمْسٍ۔ (غالباً یہ دامس کی جمع ہے)۔
(الدِّمْسُ): تنور کی گرم راکھ (۲) جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس بھر کر جلایا جاتا ہے (محدثہ)۔
(الدَّمَسُ): ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
(الدَّمِیْسُ): ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
(الدِّیْمَاسُ): تہ خانہ (۲) اندھیری سرنگ (۳) حمام (ج) دیامیسُ و دمَامیسُ۔

(المُدَمِّسُ) قید خانۂ جیل۔
(المُدَمَّسُ): وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کر کے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا) (محدثہ)۔
(دَمِشَ)فلانٌ ـَ دَمَشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا۔هو دَمِشٌ (مع)۔
(اَدْمَشَه): لپیٹنا، ملانا۔
(دَمَّشَه): اَدْمَشَه۔
(دَمْشَقَ)فی الشیٔ: جلدی کرنا۔
-العملَ و نحوهٗ: کام کی ادائیگی میں جلدی کرنا۔
-الشِواءَ: گوشت کو ہلکا سا بھوننا۔
-الشیٔ: مزین کرنا۔
(الدُّمَاشِقُ): بہت تیز رفتار۔
(الدَّمْشَقُ): بہت تیز رفتار۔
(دَمَصَ)ـُ دَمْصًا: جلدی کرنا۔
-الانثی: مادہ کا نامکمل بچہ جننا۔
(دَمِصَ)راسُه ـَ دَمَصًا: سر کے بالوں کا کم ہونا۔هو اَدمَصُ وهی دَمْصَاء (ج) دُمْصٌ۔
(الدَّوْمَصُ): لوہے کا خود۔
(دَمَعَتِ)العینُ ـَ دَمْعًا و دَمَعَانًا: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الشجّة: زخم سے خون بہنا۔
-المطرُ: بارش برسنا۔
-الجفنةُ: بڑے پیالے میں روغن کا لبالب ہو کر بہنا۔
-الثری او المکان: نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے قطرے ٹپکنا۔ هو دامِعٌ و دمَّاعٌ۔
-البعیرَ: اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔
(اَدْمَعَ)الاناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ بہنے لگے۔
(الدِّمَاعُ): اونٹ کی آنکھ کے قریب لگائی ہوئی چھوٹی سی لکیر۔
(الدُّماعُ): چہرہ پر آنسو کا نشان (۲) بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے آنکھ میں جاری ہونے والا پانی۔آب چشم۔
(الدَّمْعُ): آنسو (ج) اَدْمُعٌ و دُمُوْعٌ۔
(الدَّمِعُ)امرأةٌ دَمِعَةٌ: جلدی رونے والی اور زیادہ آنسو بہانے والی عورت۔
(الدَّمْعَانُ) قدحٌ دمعانٌ: لبالب بھرا ہوا پیالہ۔
(الدَّمْعَةُ): آنسو کا قطرہ (ج) دَمَعٌ۔ (ج) اَدمُعٌ و دُمُوْعٌ۔
-شرب دمعة الکرْمِ: اس نے شراب پی۔
(الدَّمَّاع)یومٌ دمَّاعٌ: پھوار، ہلکی بارش والا دن۔
(الدُّمَّاع): انگور کی بیل سے نکلنے والا رس۔ (۲) پیدائش کے بعد بچہ کے سر کا ہلتا ہوا حصہ۔
(الدَّمُوْعُ)عینٌ دَمُوْعٌ: زیادہ آنسو بہانے والی آنکھ (۲) جلدی رونے والی آنکھ۔
-ثَرًی دموعٌ: وہ ترمٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔
(الدَّمِیْعُ) من الرجال: جلد رو پڑنے والا، زیادہ آنسو بہانے والا آدمی (ج) دَمْعَی و دُمَعَاءُ، وهی دمیعةٌ (ج) دَمْعَی و دُمَعَاءُ۔
(المَدْمَعُ): آنسو بہنے کی جگہ (۲) آنکھوں کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ (ج) مَدَامِعُ۔
(دَمَغَ)فلاناً ـَ دَمْغًا: ایسا زخم لگانا جس کا اثر دماغ تک پہنچ جائے (۲) دماغ نکال دینا۔هو وهی دَمِیْغٌ (ج) دَمْغَی۔
-الشمسُ فلاناً: سورج کی تپش کا دماغ کو تکلیف دینا۔
-فلاناً: غالب آنا، برتری حاصل کرنا۔ جیسے دَمَغَ الحقُّ الباطلَ: حق نے باطل کو مٹا دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ﴾۔
-المعدن و نحوهٗ: دھات وغیرہ پر نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں ڈھالنا (محدثہ)۔
(اَدْمَغَ)الطعامَ: بغیر چبائے کھانے کو نگلنا۔
-فلاناً اِلی کذا: کسی کو کسی شے کا محتاج بنانا۔
(دَمَّغَ)الثریدةَ بالدَّسَمِ: ثرید وغیرہ کو روغن ملا

Marfat.com

کرملائم کرنا۔
(الدّامغةُ): دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مر جاتا ہے (۲) دو کھڑی لکڑیوں کے درمیان میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے۔
(الدّاموغُ – والدّاموغةُ): زخم ڈالنے والی چیز۔
(الدِّمَاغ): بھیجا' دماغ (۲) سر (ج) اَدمغة۔
(الدَّمْغَةُ) مہر (ج)۔
(دمغةُ المسكوكات): سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے (ج)۔
(دَمَقَ) ـُ دُمُوْقًا: بغیر اجازت کے اچانک داخل ہونا۔ جیسے دَمَقَ على القوم و دَمَقَ فی المكان۔
-القومُ فی الخَمْرِ شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
-الشیءَ اچک لینا۔
-فی غیرہ ایک چیز کو دوسری میں پیوست کر دینا۔ هو مدموق و دمیق۔
-فاهُ دانت توڑ دینا۔
(دَمَّقَ) العجین گوندھے ہوئے آٹے کو خشکا لگانا۔
(اندمَقَ) راسُ الفخذ ران کے سر کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
-فیه و منه نکلنا۔
(الدَّمَقُ) انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی ایسی ٹھنڈی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔
(دَمْقَسَ) الثّوبَ ریشم کا کپڑا بننا۔ هو مُدَمْقَسٌ۔
-(الدِّمْقَاسُ والدِّمَقْسُ) ریشم۔ امراؤ القیس کا شعر ہے۔

فَطَلَّ العَذَارٰی یَرْعَیْنَ بِلَحْمِهَا
وشحمٍ كَهُدّابِ الدِّمَقسِ المفتّلِ

(دَمَكَ) فی مشیه ـُ دُمُوْكًا تیز چلنا۔
الشیءُ چکنا ہونا۔
-الشمسُ فی الجوِّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔
-الشیءَ کوٹنا' پیسنا۔
-الرِّشاءَ: رسی کو بٹنا۔ هو دامِكٌ و دَمُوْكٌ والمفعولُ مَدْمُوْكٌ۔
(الدَّمُوْكُ) رمیٌ دَمُوْكٌ: تیز پینے والی چکی (ج) دُمُكٌ۔
(المِدْمَاكُ) چنائی میں اینٹوں کا ایک ردا (۲) معمار کا سوت جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردا درست کیا جاتا ہے (۲) پتھر توڑنے کا آلہ۔
(المِدْمَكُ): بیلن (روٹی کو پھیلانے کا آلہ)۔
(دَمَلَ) الدُّمَّلَ ـُ دَمْلاً و دَمَلانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
-الارضَ: زمین میں کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دامِلٌ و دَمَّالٌ۔
-القومَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔
(دَمِلَ) جُرْحُه ـَ دَمَلاً: زخم کا درست ہونا۔
(اَدْمَلَ) الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(دامَلَه) کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
(اِدَّمَلَ) الجرحُ: زخم بھر جانا۔
(اندمَلَ) الجرحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
-المریضُ: مریض کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
(تَدَامَلَ) القومُ: باہم صلح کر لینا۔
(تَدَمَّلَتِ) الارضُ: زمین کا کھاد کی وجہ سے درست ہونا۔
(الدِّمَال) کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴) سمندر سے آیا ہوا کوڑا کرکٹ۔
(الدُّمَلُ) پھوڑا۔
(الدُّمَّلُ) پھوڑا (ج) دَمَامِل و دماميل۔
(دَمْلَجَ) الشیءَ دَمْلَجَةً و دِمْلاجًا: ملانا' برابر کرنا۔
(دُمْلِجَ) جسمُه: گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا۔
(الدُّمْلُجُ والدُّمْلُوْجُ): بازو بند' کنگن (۲) چکنا پتھر (ج) دمالج و دمالیج۔
(دَمْلَقَ) الشیءَ: برابر کرنا' چکنا کرنا۔
(الدُّمْلُوْقُ والدُّمَالِقُ): گول اور چکنا (ج) دَمَالیق۔
(دَمْلَكَ) الشیءَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدَمْلَكٌ۔
(تَدَمْلَكَ) الشیءُ: چکنا اور گول ہونا۔
-ثدیُ الجاریة: لڑکی کے پستانوں کا گول اور اُٹھا ہوا ہونا۔
(الدُّمْلُوْك): گول سیاہ پتھر (ج) دمالیك۔
(دَمَّ) ـِ دمامَةً: بدشکل ہونا' جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔ هو دميمٌ (ج) دِمَامٌ وهی دميمةٌ (ج) دِمَامٌ و دمائمُ۔
-علی الشیءِ: ڈھانپ دینا۔ جیسے دَمَّ علیه القبرَ۔
-الوجهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
-الثّوبَ: کپڑے کو رنگنا۔
-البیتَ: گھر میں قلعی کرنا' سفیدی کرنا۔
-السفینةَ: کشتی یا جہاز پر تارکول ملنا۔
-العینَ الوجعةَ: دکھتی آنکھ پر لیپ کرنا۔
-الصدْعَ بالدَّم والشَّعر المُحْرَقِ: بال جلا کر خون میں ملا کر پھٹن پر ملنا۔
-الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
-الكماةُ: سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا۔
-الیربوعُ فَمَ جِحرِه: جنگلی چوہے کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
-حُجْرَهٗ: جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
-فلاناً: سخت تکلیف دینا (۲) سر کچلنا۔ دَمَّ راسَه بھی کہتے ہیں (۳) مارنا۔
-القومَ: ہلاک کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔
(دُمَّ) الجسدُ: بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وجهُه بھی کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

(دَمَّ) ـَ دَمَامَةً: بدشکل ہونا۔ چھوٹے اور بھدے جسم والا ہونا۔ هو دميمٌ (ج) دِمَامٌ وهي دميمةٌ (ج) دمامٌ و دمائم۔
(اَدَمَّ) فلانٌ: بدخلقت بچہ جننا۔ (۲) برا کام کرنا۔
(الدَّامَّاءُ): جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے جنگلی چوہا جمع کرتا ہے اور اس کو بل سے نکال کر اس کا دروازہ اس مٹی کے ذریعہ برابر کرتا ہے (ج) دوامُّ۔
(الدِّمَامُ): سرخی جو عورتیں چہرہ پر خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۳) ہر وہ چیز جو چہرے پر ملی جائے۔
(الدَّمُّ): الدَّم (دیکھئے: د م ی)۔
(الدَّيْمُوْمُ والدَّيمومةُ): وہ جنگل جس میں پانی نہ ہو۔
(المِدَمَّةُ): دندانوں والا لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے۔
(دَمَنَ) الأرْضَ ـُ دَمْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(دَمِنَ) قَلْبُهٗ ـَ دَمَنًا: کینہ رکھنا' کہتے ہیں دَمِنَ فلانٌ عَلٰى فلانٍ۔
-على الشئ: لازم پکڑنا' پابند ہونا۔
(اَدْمَنَ) الشرابَ ونحوهٗ: شراب وغیرہ کا پابند و عادی ہونا۔
-الامرَ و عليه: ہمیشگی اختیار کرنا۔
(دَمَّنَ) الماشيةُ المكانَ: جانور کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا۔
-الماءَ: جانور کا پانی میں پیشاب کرنا۔
-القومُ الموضعَ: لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کرنا اور کوڑے کا ڈھیر بنانا۔
-بابَه: کسی کے دروازہ پر پڑے رہنا' الگ نہ ہونا۔
(تَدَمَّنَ) المكانُ والماءُ: پانی یا کسی جگہ اونٹ یا بکری کی مینگنیاں کرنا۔
(الاَدْمَانُ): کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
(الدَّمَانُ): کھار (۲) ریت۔

(الدَّمَّانُ): زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
(الدَّمُّوْنُ): برا' بدشکل۔
(الدِّمْنُ): کھاد' غلاظت۔
- فلانٌ دمنُ مالٍ: فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا۔
(الدِّمْنَةُ): لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۳) گھر کے نشانات (۳) کوڑا خانہ (۴) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں ملی ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی (ج) دِمَنٌ و دِمَنٌ۔ (۶) پرانا کینہ و دشمنی (۷) کنبہ۔
فلانٌ دِمنة مال: وہ مال سے الگ نہیں ہوتا۔
(دَمِيَ) الجرحُ ـَ دَمًى و دَمْيًا: زخم سے خون نکلنا اور نہ بہنا۔ هو دَمٍ۔
(اَدْمٰى) فلانًا: کسی کو مار کو خون نکالنا (۲) کسی کے ناک سے خون نکالنا۔
-الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔
(دَمَّى) الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔
-لَه: خون بہا کر تقرب حاصل کرنا۔
-الشئَ: مزین کرنا۔
-الشاةَ: بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
- الفَتاةَ: لڑکی کو آراستہ کرنا۔ کہتے ہیں: خُذْ مَادَمّٰى لك: جو تم چاہو لے لو۔
(اِسْتَدْمٰى) الرجلُ: خون ٹپکنا۔
-الانفُ: نکسیر پھوٹنا۔
- غَرِيْمَهٗ: قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
(الدَّامِيْ): خون آلود۔
دامي الشَّفَتَيْنِ: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چمکتا ہو (۲) وہ شخص جو اپنی مطالبہ میں اٹل ہو۔
(الدَّامِيَةُ): سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔
(الدَّمُ): خون (ج) دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔
-دَمُ الاَخوين: ایک دوا کا نام۔
(الدَّمَةُ): خون کا ٹکڑا۔
(الدُّمْيَةُ): ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر۔ اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے

(۲) تراشا ہوا حسین بت (۳) گڑیا۔ (ج) دُمًى۔
(المُدَمّٰى): گہرا سرخ۔ ثوبٌ مُدَمّٰى وخيلٌ مُدَمّىً (۲) وہ تیر جسے تیر انداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د ..... ن

(دَنِيَ) ـَ دَنًا: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا۔ هو أَدْنًا وهي دَنَاى.
(دَنُوَ) ـُ دُنُوْءًا و دَنَاءَةً: کمینہ ہونا۔
(اَدْنَأَ): کمینی حرکت کرنا۔
(تَدَنَّأَ): دَنُوَ۔
-فلانٌ نفسه: کمینگی پر اتر آنا۔
(الدَّنِيء): خسیس و کمینہ (ج) دُنَآء و اَدنياءُ و اَدناءٌ۔
(الدَّنِيْئَةُ): عیب' کمینگی' گھٹیا درجہ کی بات (ج) دَنَايَا۔
(الدَّنِيَّةُ): الدَّنِيْئَةُ۔
(دَنَحَ) ـَ دَنُوْحًا: سر جھکانا (۲): لیل و تابع ہونا۔
(الدِّنْحُ): عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار جو 6 جنوری کو منایا جاتا ہے) (مع)۔
(دَنَخَ) ـُ دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔
(دَنَّخَتِ) الكرةُ: گیند کا پچک جانا۔
(دَنْدَنَ) الرجلُ: ایسی ہلکی آواز سے بات کرنا جو سنی تو جائے لیکن سمجھ میں نہ آئے۔
-فلانٌ: ہلکی آواز میں گنگنانا۔
-الذبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔
-فلانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا۔
(دَنَّرَ) الوجهُ: چہرہ کا روشن چمکدار ہونا۔
-الذهبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دنّر الدنانير بھی کہتے ہیں۔
-الثوبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش و نگار بنانا۔
(دُنِّرَ) فلانٌ: بہت دیناروں والا ہونا۔
(تَدَنَّرَ): چہرہ کا روشن اور چمکدار ہونا۔
(الدينارُ): دینار۔ سونے کا قدیم سکہ۔

Marfat.com

-حشيشة الدينار: (دیکھئے حشش)۔
(دَنِسَ) ثوبُه ـَ دَنَسًا و دَناسة: کپڑے کا میلا اور غلاظت آلود ہونا۔
-عرضُه و خلقُه: عزت واخلاق کا عیب دار ہونا۔هو دَنِسٌ (ج) اَدناس۔
(دَنَّسَ) ثوبَه: کپڑے کو میلا کرنا۔
-عرضَه و خلقَه: عزت واخلاق کو دھبہ لگانا۔
(تَدَنَّسَ) الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
(الدَّنَسُ): میل (ج) اَدناس۔
(الدَّنَعُ): اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے۔
(دَنِفَ) المريضُ ـَ دَنَفًا: مرض کا بڑھنا (۲) موت کے قریب ہونا۔هو دَنِفٌ (ج) اَدناف، وهو وهي وهم دَنَفٌ۔
-الشَّمْسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔
-الامرُ: کسی چیز کا قریب ہونا۔
(اَدْنَفَ) المريضُ: دَنِفَ – اَدْنَفَهُ المَرَضُ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّنَفُ): سخت بیماری (۲) وہ مریض جس کو سخت بیماری لاحق ہوئی ہو۔
(دَنَقَ) ـُ دُنُوْقًا: باریک بین ہونا، باریکیاں نکالنا۔
(دَنَّقَ) وجهُه: چہرہ پر بیماری یا تھکاوٹ کے اثرات ظاہر ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
-البخيلُ: کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا۔
-في معاملاتِه: اپنے معاملات کی چھان بین کرنا۔
(الدَّانِقُ): درہم کا چھٹا حصہ (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا (ج) دوانِقُ و دَوَانِيْقُ۔
(الدَّوانيقي): معاملات اور حسابات کی تدقیق و چھان بین کرنے والا۔اسم مناسبت سے ابو جعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا۔
(دَنْقَسَ): عاجزی وانکساری سے سر جھکانا۔
(دَنْقَعَ) الرجلُ: فقیر ہونا۔

(دَنَّ) الذبابُ و نحوهُ ـِ دَنينًا: مکھی کا بھنبھنانا۔
-فلانٌ: گنگنانا، غیر واضح کلام کرنا۔
(دَنَّ) الرجلُ ـَ دَنَنًا: کوزہ پشت ہونا، کبڑا ہونا۔
هو اَدَنُّ وهي دَنَّاءُ (ج) دُنٌّ۔
-البيتَ: گھر کی چھت بنانا۔
(اَدَنَّ) بالمكانِ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔
(دَنَّنَ): دَنَّ۔
(الدِّنَانَةُ): کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام۔
(الدَّنُّ): مٹکا، مٹی کا بڑا برتن۔
(الدَّنَّانُ): مٹکے بنانے والا۔
(دَنَا) منه واليه ولَه ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً: قریب ہونا۔هو دانٍ (ج) دُناةٌ۔
(اَدْنَى) الشيءُ: قریب ہونا۔
-الحاملُ: حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا۔هي مُدْنٍ و مُدْنية۔
(دَنَّنَ): دَنَّ۔
(الدِّنَانَةُ): کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام۔
(الدَّنُّ): مٹکا، مٹی کا بڑا برتن۔
(الدَّنَّانُ): مٹکے بنانے والا۔
(دَنَا) منه واليه ولَه ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً: قریب ہونا۔هو دانٍ (ج) دُناةٌ۔
(اَدْنَى) الشيءُ: قریب ہونا۔
-الحاملُ: حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا۔هي مُدْنٍ و مُدْنية۔
-الشيءُ: قریب ہونا۔
-الستترَ او الثوبَ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔قرآن مجید میں ہے ﴿ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ﴾۔
-بين الشيئين: دو چیزوں کو قریب کرنا۔
-القيدَ في الدابةِ: جانور کی بیڑی کو تنگ کرنا۔
(دَنَّى) اَدْنَى۔
(تَدَانَى) القومُ: باہم قریب ہونا۔
(استدناهُ): قریب ہونا۔
(الادنى): قریب تر۔نزدیک ترین۔
(الدَّانِيَةُ) مؤنث الدّاني – فلان في دنيا دانية: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
(الدُّنَا): الدنیا کی جمع (۲) نیکی یا بدی اور آدمی کے قریب۔
(الدُّنيا) مؤنث الادنى: دنیا، موجودہ زندگی۔
-هو ابن عمي دنيا دُنْيًا: وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔
-هو يعيش في دنيا الأحلام: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔
-دنيا السرور: خوشی کا عالم (ج) دُنًى۔
(دِنْيَا): هو ابن عمي دِنْيَا و دِنيًا: وہ میرے قریبی رشتہ دار کا بھائی ہے۔

د.....ھ

(دُهْ، دُهْ): اونٹوں کو ڈانٹنے کی آواز۔
(دَهِ دَهِ): کہتے ہیں: اِلَّا دَهِ فلا دَهِ اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو کبھی نہ ہوگی۔
(الدَّهْبُ): شکست خوردہ لشکر۔
(دَهْبَلَ): دوسرے سے آگے بڑھنے کے لئے بڑے بڑے لقمے بنانا۔
-اللقمةَ العظيمةَ: بڑے لقمہ کو نگلنا۔
(دَهْثَه) ـَ دَهْثًا: ہاتھ سے دھکا دینا۔
(۳) بہت زور سے روندھنا۔
(الدَّهْثَمُ) من الامكنة: روندی ہوئی ہموار اور نرم زمین (۲) نرم مزاج آدمی۔رجلٌ دَهثمُ الخَلْق بھی کہتے ہیں (۳) سخی وفیاض آدمی (۴) سخت اونٹ (۵) سمندر۔
(دَهْدَقَ) في ضحكه دَهْدقةً: برے طریقہ سے ہنسنا (۲) زیادہ ہنسنا۔
-القطعةُ من اللحمِ: گوشت کی بوٹی کا اُلٹے وقت اوپر نیچے ہونا۔
-الشيءُ دهدقةً و دِهْدَاقًا: توڑنا۔
-اللحمَ: گوشت کاٹنا اور ہڈیاں توڑنا۔
(الدِّهداقُ): بری ہنسی (۲) تیز رفتاری۔
(دَهْدَمَ) البناءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔
(تَدَهْدَمَ): لازم دَهْدَمَ۔
(دَهْدَهَ) الحجرَ: لڑھکانا۔
-الشيءُ: تو ڑکر اوپر نیچے کرنا۔
(تَدَهْدَهَ) الحجرُ: لازم دهدمه۔
(الدَّهْدَاه): چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد (ج) دهادِه۔
(الدَّهْدَهان): سو سے زیادہ تعداد میں اونٹ (۲) بڑا اونٹ۔
(الدَّهْدَهَةُ): الدَّهْدهان۔
(دَهْدَى) الحجرَ: دهداةً و دهداءً:

Marfat.com

لڑھکانا۔
-الشئَ: توڑکراوپر نیچے کرنا۔
(دَھَرَ)القومَ وبھم اَمْرٌ ـَ دھرًا: لوگوں پر آفت آ جانا۔ دھرھم الجَزَعُ: ان پر گھبراہٹ طاری ہوگئی۔
(دَاھَرَہٗ) مُدَاھَرَۃً و دھارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کوئی معاملہ کرنا۔
-استاجَرَہ مداھَرَۃً وَدِھَارًا: ہمیشہ کے لئے کوئی چیز کرائے پر لینا۔
(دَھْوَرَ)الشئَ: گڑھے میں گرا دینا' پستی کی طرف لانا۔
-کَلامَہ: مسلسل بولتے رہنا۔
-الحائط: دیوار کو دھکا دے کر گرا دینا۔
(تَدَھْوَرَ)الرَّملُ: اکثر حصہ ٹوٹ کر گر جانا۔
-الشئُ: اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔
-اللیل: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
(الدَّاھِرُ)دھرٌ داھِرٌ: طویل عرصہ' لمبا زمانہ (۲) سخت (۳) لا اٰتِیہِ دھرَ الداھرین: میں اس کے پاس کبھی نہ آؤں گا۔
(الدَّاھِرَۃُ)مؤنث الداھِر۔لمبی عورت کو کہتے ہیں' انھا لداھرۃ الطول۔
(الدَّھَارِیرُ): گذشتہ زمانہ کا اوّل حصہ۔(اس کا واحد نہیں) کان ھذا فی دھر الدھاریر (۲) مصائب و حوادثات زمانہ۔ دھرٌ دھاریر: سخت زمانہ۔
-دھورٌ دھاریر: مختلف زمانے۔
(الدَّھْرُ): زمانہ دراز (۲) دنیاوی زندگی کا پورا ایک زمانہ (۳) زمانہ (تھوڑا ہو یا زیادہ) (۴) ایک ہزار سال (۵) ایک لاکھ سال (۶) مصیبت و عذاب (۷) ہمت و ارادہ (۸) انتہاء مقصد جیسے مادھری بکذا: میرا اس سے کوئی مقصد نہیں۔ مادھری کذا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۹) عادت (۱) غلبہ (ج) اَدْھُرٌ و دُھُوْرٌ' کان ذلک دَھْرَ النجم: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم زمانہ کی بات ہے۔

(الدَّھَرُ): الدَّھْرُ (ج) اَدھار۔
(الدَّھْرِیُّ): دہریہ' کمیونسٹ' جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانے کی بقاء کا قائل ہو۔
(الدُّھْرِیُّ): پرانا عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
(الدَّھُوَرِیُّ): سخت و قوی آدمی۔
(الدَّھیر)دھرٌ دھیرٌ: سخت زمانہ۔
(دَھْرَجَ): تیز چلنا۔
(دَھِسَ)المکانُ ـَ دھَسًا: جگہ کا نرم ہونا۔
-المرأۃُ: عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔
-العَنزُ والرملُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدھَسُ وھی دھساءُ (ج) دُھْسٌ۔
(دَھُسَ)ـُ دَھَاسَۃً و دُھُوْسَۃً: خوش اخلاق و نرم مزاج ہونا۔
(اَدھَسَ)نرم جگہ پر چلنا (۲) نرم جگہ ٹھہرنا۔
-المکانُ: زیادہ نرم جگہوں والا مقام۔
(ادھاسَّ) النبتُ والارضُ والعنز: روئیدگی' زمین اور بکری کا رنگ ہلکا سرخی و سبزی مائل ہونا۔
(الدَّھَاسُ): نرم جگہ (جہاں نہ ریت ہو نہ گار نہ مٹی (۲) ہر انتہائی نرم چیز۔
-رجلٌ دھاسٌ: خوش اخلاق آدمی۔
-امرأۃٌ دھاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔
(الدَّھْسُ): نرم جگہ جہاں نہ ریت ہو نہ مٹی (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس میں ہر ارنگ غالب نہ ہو (ج)اَدھَاسٌ۔
(الدُّھْسَۃُ): ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔
(الدَّھَّاسُ): نرم مزاج آدمی۔
(الدَّھُوْس): شیر۔
(دَھَشَہ)خطبٌ ـَ دَھْشًا: حیران ہونا (۲) ہوش اڑنا' ہکا بکا رہ جانا۔
(دَھِشَ)ـَ دَھَشًا: حیران ہونا (۲) عقل ختم ہونا' ہکا بکا رہنا (عشق و محبت و گھبراہٹ کی وجہ سے)ھو دَھِشٌ۔

(دُھِشَ)دَھَشَ' ھو مَدْھوشٌ۔
(اَدْھَشَہ)الحیاءُ وغیرُہ دَھَشَہ۔
(دَھَّشَ)دَھِشَ۔
(دَھْشَرَ)الرجلُ پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا۔
-الامرَ کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔
(الدَّھشرَۃُ): بڑی اونٹنی۔
(دَھَفَ)الشئَ ـَ دَھْفًا: زیادہ لینا۔
(اَدْھَفَ)الشئَ: دَھَفَہٗ۔
(الدَّاھِفُ): زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ۔
(الدَّاھِنۃُ) مؤنث الداھف (۲) اجنبی عورت۔
(دَھَقَ) الکَاْسَ ـَ دَھْقًا و دِھَاقًا: پیالہ یا گلاس کو بھرنا۔
-الماءَ: پانی کو زور سے انڈیلنا۔
-الشئَ: کسی چیز کو توڑنا اور کاٹنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔
-فلاناً: مارنا۔
(اَدْھَقَ) الکَاْسَ والماءَ: پیالے کو لبالب بھرنا۔ پانی کو زور سے گرانا۔
-فلاناً: جلدی کروانا۔
(دَھَّقَ)الشئَ: تنگ کرنا (۲) نچوڑنا۔ (۳) توڑنا۔
(اِدَّھَقَتِ)الحجارۃُ: پتھروں کا باہم جڑ جانا' مضبوط ہو جانا۔
-الشئَ: توڑنا (۲) نچوڑنا۔
(الدِّھَاقُ): کاسٌ دھاقٌ: چھلکتا ہوا جام (۲) پینے والوں کے لئے لگاتار چھلکتا ہوا جام (۳) صاف و شفاف۔
-ماءٌ دِھاقٌ: بہت زیادہ پانی۔
(الدَّھَقُ): شکنجہ جس میں پنڈلی کو بطور سزا کے کسا جاتا ہے (۲) شکنجہ میں کھنچوانے کی سزا۔
(الدَّھْقَۃُ): مال کی مقدار۔
(دَھْقَنَ)فلانٌ: مال کا زیادہ ہونا۔
-القومُ فلاناً: لوگوں کا کسی کو سردار بنانا۔
-الطعامَ: کھانے کو نرم ملائم کرنا۔
(تَدَھْقَنَ)الرجلُ: سردار بننا (۲) مال کا زیادہ ہونا (۳) عقلمند بننا۔

Marfat.com

(الدِّهقان) گاؤں کا سردار' چوہدری۔ (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر (ج) دهاقنة و دهاقين (مع)۔

(دَهَكَ) الشيءَ - دَهْكًا کوٹنا' پیسنا (۲) توڑنا۔

-الارضَ پیروں سے روندنا۔

(الدَّهْوَكُ) چکی (ج) دُهُكٌ۔

(تَدَهْكَرَ) فلانٌ ٹہلا کر چلنا۔

-المرأةُ عورت کا مٹکنا۔

-عليه کسی پر تیزی کے ساتھ کود پڑنا۔

(الدَّهْكَرُ) کوتاہ قد۔

(تَدَهْكَمَ) کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا۔

- على فلانٍ کسی کے سامنے بڑا بننا' زور دکھانا۔

(الدَّهْكَمُ) شیخ الفانی۔ قریب المرگ بوڑھا۔

(الدَّاهِلُ) پریشان، حیران وسرگرداں آدمی۔ (مقلوب داله)۔

(الدَّهْلُ) تھوڑی چیز (۲) تھوڑا سا وقت۔ مضى منَ اللَّيلِ دهلٌ رات کا چھ حصہ گزر گیا۔ بقي دهلٌ من الليل رات کا چھ حصہ باقی ہے۔

(الدَّهْلِيزُ) ڈیوڑھی۔ صحن اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب (مع) (ج) دهاليز۔

- اتساءُ الدهاليز گزرگاہوں سے اٹھا لئے جانے والے بچے۔

(دَهَمَه) أمرٌ - دَهْمًا اچانک کوئی معاملہ پیش آنا (۲) کسی معاملہ کا سر پر آ پڑنا۔

القومُ فلانًا کسی کے پاس ایک ہی مرتبہ جماعت کی صورت میں آنا۔

(دَهِمَ) - دُهْمَةً کالا ہونا۔

- الإبلُ اونٹوں کی سفیدی غائب ہو کر سیاہی مائل ہو جانا۔ هو أدْهَمُ وهي دَهْماءُ۔ (ج) دُهْمٌ۔

فلانًا أمرٌ دَهْمًا دَهَمَه۔

(اَدْهَمَه) مجبور کرنا۔ تکلیف میں مبتلا کرنا۔

(دَهَّمَتِ) النارُ القدرَ آگ کا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔

(ادهَمَّ) الفرسُ گھوڑے کا سیاہ ہونا۔

-ادهمّت القِدْرُ ہانڈی کا سیاہ ہونا۔

(ادهامّ) الشيءُ سیاہ ہونا۔

-الزرعُ کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: مُدْهَامَّتَان) وہ دونوں زیادہ سبزی کی وجہ سے سیاہ ہو گئے۔

(الأَدْهَمُ) گھر کے پرانے نشانات (ج) دُهْمٌ (۲) قید بیڑی (ج) أدْاهم۔

(الدُّهَامُ) سیاہ۔

(الدَّهْمُ) بڑی تعداد۔ جاءَ هم من الناس' جيشٌ دهمٌ بڑا لشکر۔ کہتے ہیں مَا ادری ای الدَّهْمِ هو؟ خدا جانے وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت (ج) دُهُومٌ۔

(الدَّهْمَاءُ) مؤنث الأدْهَم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ (۴) حديقةٌ دهماءُ: سیاہی مائل سرسبز و شاداب باغ (۵) عامة الناس (۶) آدمی کا چہرہ (۷) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں۔ اس سے چمڑہ کو باغت بھی دی جاتی ہے (ج) دُهْمٌ۔

(الدُّهْمَةُ) سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا سیاہی مائل رنگ۔

(الدُّهَيْمُ) بے وقوف۔ الدُّهَيْم و امّ الدُّهَيْم آفت، مصیبت۔

(الدُّهَيْمَاءُ) مصیبت' آفت زمانہ (۲) بھیانک مصیبت۔

(الدَّهْمَنَةُ) ارضٌ دَهْمَنَةٌ نرم زمین۔

(الدُّهْمُوثُ) شریف وکریم آدمی۔

(دَهْمَجَ) الرجلُ او البعيرُ قدم ملا کر تیز چلنا۔

- الهِرِمُّ بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا آدمی چلتا ہے یعنی آہستہ چلنا۔ (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

-الخبرَ کسی بات میں اپنے پاس سے اضافہ کرنا۔

(الدُّهَامِجُ) قدم ملا کر چلنے والا (۲) بہت بڑی چیز (۳) دوکوہان والی اونٹنی۔

(الدَّهْمَجُ) دیوہیکل چیز (۲) نرم وکشادہ۔

(دَهْمَسَ) الامرَ چھپانا۔

-فلانًا کسی سے سرگوشی کرنا (۲) حملہ کر کے زیر کرنا۔

(دَهْمَقَ) فِي الشَّيْءِ جلدی کرنا۔

-الشيءَ توڑنا۔

-الطحينَ آٹے کو باریک کرنا' میدہ بنانا۔

-الطعامَ کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا۔

-الفاتِلُ الوترَ تانت بنانے والے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

-الكاتبُ الكتابَ کتاب کو بہتر بنانا۔

-القَدّاحُ القِدَاحَ تیر سازوں کا تیروں کو بہتر بنانا (۲) تیروں کو چیرنا۔

-الكلامُ عمدہ اسلوب سے کلام کرنا۔

(الدُّهَامِقُ) نرم مٹی۔ کہتے ہیں ارضٌ دهامِقٌ نرم وپتلی زمین۔

(دَهَنَتِ) الناقةُ - دَهَانةً و دِهانًا دودھ کا تھوڑا ہونا۔

-فلانٌ دَهْنًا منافق ہونا۔

-فلانًا کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

- الشعرَ والراسَ وغيرَهما بالوں یا سر وغیرہ کو تیل لگانا۔

-المطرُ الارضَ بارش کا زمین کو تھوڑا تھوڑا تر کرنا۔

- فلانٌ الارض زمین کو درست کرنا (۲) زمین میں کھاد ڈالنا۔

-فلانًا بالعصا لاٹھی مارنا۔

(دَهُنَت) الناقةُ - دَهانةً و دِهانًا دَهَنَتْ - هي دَهِينٌ (ج) دُهُنٌ۔

(اَدْهَنَ) خلاف ضمیر بات کرنا (۲) دھوکا دینا' فریب کرنا (۳) چاپلوسی کر بات کرنا۔

-في الأمرِ کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

Marfat.com

-علیہ باتی رکھنا۔
-الجلد کھال کو تیل سے نرم کرنا۔
-فلاناً نرمی برتنا' رواداری کرنا۔
(دَھَنَ) الشعرَ و الراسَ و غیرھما: دَھَنَہ۔
(دَاھَنَ) مُداھنۃً و دِھَاناً: خلاف ضمیر بات کرنا۔
-فلاناً وعوکہ دینا (۲) ملاوٹ کرنا (۳) دلجوئی کرنا' اچھا سلوک کرنا۔
(اِدَّھَنَ) تیل لگانا۔ اِدَّھَنَ بالدُّھْنِ۔
(تَدَھَّنَ) تیل لگانا۔
(اِدھانٌ) تیل لگانا۔
(تَمَدْھَنَ) تیل کی شیشی لینا۔
(الدَّاھِنُ) الحیۃُ داھِنٌ تیل کی ہوئی داڑھی۔
(الدِھَانُ) پھسلاہٹ والی جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ جلد (۴) پینٹ' روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر ملا جائے۔ (۵) زیتون کے تیل کی تجارت۔
(الدَّھَّانُ) تیل بیچنے والا (۲) تیل کا کارخانہ' کرنے والا۔
(الدُّھْنُ) تھوڑی سی بارش جس سے زمین چھ تر ہو جائے (ج) دِھان۔
(الدِّھْنُ) درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔
(الدُّھْنُ) حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ۔ یہی مادہ جب سیال ہو جاتا ہے تو اسے تیل کہتے ہیں۔ (ج)
(۲) اتنی بارش جس سے زمین تر ہو جائے۔ (ج) اَدھان و دھان۔
(الدَّھْنَاءُ) صحرا' بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جائے۔
(الدُّھَیْنَۃُ) تھوڑا سا تیل۔
-ھو طیّبُ الدّھنۃِ: وہ خوشبودار ہے۔
(الدَّھِیْنُ) شَعْرٌ دھینٌ ولحیۃٌ دھینٌ: تیل لگے ہوئے بال اور داڑھی۔ رجلٌ دھینٌ: کمزور آدمی۔ اتی بامرٍ دھینٍ: اس نے معمولی کام کیا۔
- ظنّ بنا ظنًّا دھینًا: اس نے ہمارے بارے میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔
(المُدْھُنُ) تیل لگانے کا آلہ (۲) تیل کی شیشی۔
(المُدْھُنَۃُ) تیل کی شیشی۔ تیل کی کپی۔
(۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے۔
(۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا (ج) مَدَاھِن۔
(المُدَھَّنُ) قومٌ مُدَھَّنُوْنَ: جن لوگوں پر نعمت کے آثار ظاہر ہوں۔
(دَھْوَرَ) (دیکھئے دھر)
(تَدَھْوَرَ) (دیکھئے دھر)
(الدَّھوری) (دیکھئے دھر)
(دھاہ) - دَھْوًا: مصیبت ڈالنا (۲) عقل مند و سمجھدار قرار دینا۔
-الداھیۃُ: مصیبت کا اترنا۔
(دَھاہ) - دَھیًا و دھایۃً: مصیبت میں ڈالنا۔ - مَا دَھَاكَ؟: تم پر کیا آفت آئی؟ (۲) عقلمند قرار دینا (۳) عیب نکالنا' ناممکن قرار دینا۔
(دَھِیَ) - دھاءً و دھاءَۃً و دَھْیًا: صاحب بصیرت چالاک و ہوشیار ہونا۔ ھو داہٍ (ج) دُھاۃٌ و ھوذہٍ (ج) دَھُونَ۔
(دَھُوَ) الرجلُ - دَھاءً: عقل مند ہونا۔ - ھو دَھِیٌّ (ج) اَدْھِیاء و دُھَوَاءُ۔
(اَدْھَی) الرجلُ: عقلمند اور لاڈوالا ہونا۔
-فلاناً: عقل مند پانا۔
(داھاہُ): مصیبت پہنچانا۔
(دَھَاہُ): ہوشیار و چالاک قرار دینا۔
(تَدَھَّی) دَھِیَ۔
(الدَّاھِیْ): شیر۔
(الدَّاھیۃُ) رجلٌ داھیۃٌ: صاحب بصیرت معاملہ فہم آدمی (۲) مصیبت و آفت (ج) دواہٍ: دواھی الدھرِ: آفات و مصائب زمانہ۔
(الدَّھاءُ) عقل (۲) رائے کی عمدگی۔
(الدَّھْوُ) عقل۔
(الدَّھْوَآءُ) داھِیَۃٌ دھواءُ: سخت مصیبت۔
(الدَّھْیَاءُ) داھیۃٌ دھیاءُ: زبردست مصیبت۔
(الدَّھْیٰ): ناپسندیدہ بات۔
(الدَّھْیَاءُ) داھیۃٌ دھیاءُ: زبردست مصیبت۔

و.....ء

(دَاءَ) الرجلُ - دَوْءًا و داءً و دَاءَۃً: بیمار کی لاحق ہونا۔ ھو داءٌ (ج) ادواءٌ وھی داءٌ و دَاءَۃٌ کہتے ہیں۔ قد دِئتَ یا رجل: جناب آپ تو بیمار ہو گئے ہیں۔
(اَدَاءَ) الرجلُ: بیمار ہونا۔
-جوفُہٗ: پیٹ میں درد ہونا۔
-فلاناً: بیمار کر دینا۔
-فلانٌ: شک میں پڑنا۔
-فلاناً: شک میں ڈالنا۔
(اَدْوَأَ) الرجلُ: بیمار ہونا (۲) شک کرنا۔
-فلاناً: شک میں ڈالنا۔
(الدَّاءُ): بیماری' مرض (ظاہری ہو یا باطنی) (۲) عیب (ظاہری ہو یا باطنی) فلانٌ میتُ الدّاء: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا۔
-داءُ الاسد: بخار' زکام۔
-داءُ الظبی: صحت و چستی۔
-داءُ الملوك: نقرس کی بیماری' گٹھیا۔
-داءُ الکرم: قرض و ناداری۔
-داءُ الضرائر: دائمی فتنہ۔
-داءُ البطن: زبردست فتنہ و فساد۔
-داءُ الذئب: بھوک (ج) ادواء۔
(الدَّیِّیُ): بیمار' مریض۔

د.....و

(الدُّوبارۃُ) دوبرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔
(الدَّوْبَلُ) (دیکھئے دبل)
(داجَ) - دَوْجًا: خدمت کرنا۔
(الدَّاجَۃُ) چھوٹی چھوٹی ضروریات (۲) لشکر و فوج کے خدمتگار۔

Marfat.com

(الدُّوَاج) موٹا کوٹ۔
(الدُّوَّاج) موٹا کوٹ۔
(دَاحَتِ) الشجرةُ ـُ دَوحًا: درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هی دانحةٌ (ج) دوانح۔
-بطنه پیٹ کا بڑا ہونا اور نیچے کی طرف لٹک جانا داحت سرتُه بھی کہتے ہیں۔
(دَوَّحَ) مالَه مال کو تقسیم کرنا۔
(اَدْاحَ) بطنه دَاحَ۔
(تَدَوَّحَ) بطنُه دَاحَ۔
(الدَّاحُ) نقش ونگاری' بیل بوٹے (۲) پھول دار منقوش کپڑا (۳) وہ نقش ونگار جن سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بٹا ہوا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو۔
(الدَّاحةُ) نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا۔
(الدَّوْحُ) بالوں سے بنا ہوا بڑا خیمہ۔
(الدَّوْحَةُ) بڑا' پھیلا ہوا گنجان درخت۔
(ج) دُوْحٌ (ج) ادواح - هو من دوحة الكرم وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان۔
(الدَّوَّاحُ) عذقٌ دوَّاحٌ: بھاری اور لمبی شاخ۔
(دَاخَ) الرجلُ او البعيرُ ـُ دَوْخًا: ذلیل و تابع ہونا۔
-الناسَ لوگوں کو تابع بنانا' ذلیل کرنا۔
-البلادَ ملکوں پر قبضہ کر کے تسلط قائم کرنا۔
(اَدَاخَ) الرجلَ او البعيرَ: ذلیل و تابع بنانا۔
(دَوَّخَ) الرجلَ او البعيرَ اداخَه۔
-الوجعُ راسَه درد کی وجہ سے سر چکرانا۔
-الحرُّ فلانًا گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا۔
-المكانَ چکر لگانا۔
-البلادَ کسی ملک میں چکر لگانا یہاں تک کہ اس کے راستوں وغیرہ سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر لے۔
(الدَّانخ) ليلٌ دانخٌ تاریک رات۔
(دَادَ) الطعامُ و نحوُهٗ ـُ دَوْدًا کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا۔
(دِدَ) الطعامُ دادَ' هو مَدْوٌدٌ۔

(اَداد) الطعامُ دادَ۔
(دَوَّدَ) الطعامُ دَادَ۔
-الصبيُّ: بچہ کا جھولے سے کھیلنا۔
(الدُّوَاد) چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی۔
(الدُّوْدَةُ) لمبا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں ہوتا ہے' کیڑا (ج) دُوْدٌ و دِيْدَانٌ۔
(الدَّوْدَاةُ) جھولا (۲) جھولے کی آواز (۳) شور وغل (ج) دَوادٍ۔
(دَارَ) ـُ دَوْرًا و دَوَرَانًا: کسی چیز کے اردگرد چکر لگانا (۲) جہاں سے آیا وہیں واپس جانا۔
-حَوْلَه وبه و عليه: کسی کے پاس چکر لگانا۔
فلانٌ يدور اعلى اربع نسوة: فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے۔
- الفَلَك فی مدارِه: فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا۔
- المسئلةُ: مسئلہ موضوع بحث رہنا۔ کوئی فیصلہ نہ ہو پانا جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا۔
-عليه الدوائر: آفات ومصائب کا آنا۔
-العمامة حول رأسه: سر پر پگڑی باندھنا۔
هو دائرٌ و دوّارٌ۔
(دِرْتَ) به و عليه چکر آنا هو مَدْوُرٌ به۔
(اَدَارَ) حول الشئ دَارَ۔
-عن الامرِ کسی کام کو چھڑوانا۔
-فلانًا على الامر کسی سے کوئی کام کرانا۔
-الشئَ گھمانا (۲) گول بنانا۔
-العمامةَ حول راسه: پگڑی باندھنا۔
-التجارة کاروبار چلانا۔
-الرأيَ والامرَ زیر بحث لانا۔
(اُدِيْرَ) به چکر آنا۔ هو مدارٌ به۔
(دَاوَرَهٗ) مداورةً و دِوَارًا کسی کے ساتھ گھومنا۔
- الامُوْرَ و عليها معاملات پر بحث کرنا۔
-داورتُ الرجلَ على الامر میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر حجت بازی کی۔

حدیث اسراء میں ہے (قال لَه' موسى لقد داورتُ بنى اسرائيل على ادنى من هذا فَضَعُفوا)
(دَوَّرَهٗ): گول بنانا (۲) گھمانا۔ دَوَّرَ به بھی کہتے ہیں۔
(تَدَيَّرَ) المكانَ: رہائش گاہ بنا لینا۔
(استدرَ): کسی چیز کے گرد گھومنا۔
-القمرُ: چاند کا روشن ہونا۔
(۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹ آنا۔ حدیث میں ہے (اِن الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السمواتِ والارضَ)۔
- به: احاطہ کرنا' علم میں لانا۔ جیسے استدار فلانٌ بما في قلبي۔
(التَّدْوِرَة): گھوم دار ریت (۲) مجلس۔
(الدَّائِرَةُ): (علم ریاضی کے مطابق) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے (ج) (۲) احاطہ' چکر' گول' چھلا' گھیرا' حلقہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خطہ' علاقہ' زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگھر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (ج) دَوَائر۔
- فلانٌ مَا تَقْشَعِرُّ ذوائبُهٗ: وہ بزدل نہیں ہے۔
- دائرة المعارف: انسائیکلوپیڈیا' کسی ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے۔
- دائرة راسِ الانسان: سر کے کنارے پر بکھرے ہوئے بال۔
- الدائرة الانتخابية: حلقۂ انتخابات' شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے (ج)۔
(الدَّارُ) صحن دار مکان (۲) رہائشی گھر (۳) شہر (۴) قبیلہ (ج) اَدْوُرٌ و ديارٌ و دِيارةٌ و دُوْرٌ - دِيارةٌ کی جمع دیارات ہے۔

Marfat.com

-دارُ الاسلام مسلمانوں کا ملک۔
-دار السَّلام جنت۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ﴾ (۲) شہر بغداد۔
(الدَّارِیُّ) ہر وقت گھر میں پڑا رہنے والا شخص جسے فکر معاش نہ ہو۔ مابالدار دارِیٌّ گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو ھی دارِیَةٌ (۳) بادبان کے ساتھ لگا ہوا ملاح (۴) عطر فروش۔ حدیث میں ہے (مثلُ الجلیس الصالح مَثَلُ الدارِیّ ان لم یحذك من عطره علقك من رِیحه) (الدَّارَةُ) الدّارُ (۲) احاطۂ گھیرا۔ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ۔ (۵) ہر وہ چیز جس کے اردگرد رکاوٹ ہو (۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ جگہ (ج) دورٌ و دَارَتٌ۔
-داراتُ العَرَب عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبودار نباتات اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دارةُ جُلجُل ہے۔
(الدُّوَارُ) سر کا چکر گھمیر۔
(الدَّوْرُ) ہر چیز کا وہ حصہ جو بعض بعض پر لپٹا ہوا ہو۔ جیسے انفَسَخَ دورُ عمامته اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۲) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا (۳) مصیبت (ج) أدْوَارٌ۔
(الدَّوْرَةُ) ایک چکر۔
-الدَّوْرَةُ الدمویة دوران خون (طب)
-الدَّوْرَةُ الزرعیة کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے (طب)۔
-دورة المیاهِ حمام، بیت الخلاء وغیرہ۔
-دورةُ المجلس النیابیّ سال کا میعادی اجلاس۔ پارلیمنٹ کا اجلاس (محدثہ)
(الدُّورِیُّ) گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلہ بناتی ہے۔
(الدَّوریّة) گشتی دستہ رات کے پہرہ داروں کی پارٹی (محدثہ)

(الدَّوَّارُ) بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں ''الزّمان دوّارٌ بالانسان'' زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ (۲) خانۂ کعبہ، مسجد حرام (۳) (طبیعات کے مطابق) کسی بھی مشین کا وہ جز جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔
(الدُّوَّارُ) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ (۳) بیت اللہ الحرام (۴) مکانٌ گھر (ج) دَوَاوِیرُ۔
(الدَّوَّارَةُ) ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔
(الدُّوَّارَةُ) ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔
(الدَّوَّارِیّ) بہت چکر لگانے والا۔ کہتے ہیں الدهرُ بالانسانِ دوّارِیٌّ: زمانہ انسان کو مختلف حالات دکھاتا ہے۔
(الدَّیَّارُ) مابالدار دیّارٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(الدَّیُّورُ) مابالدار دیّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(الدَّیِّرَةُ) ریت سے بنی گولائی (ج) دَیِّرٌ۔
(المَدَارُ) مدار گھومنے کی جگہ (۲) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔
- مَدَارُ الأمْرِ مرکزی نقطہ جس پر کسی چیز کا دارومدار ہو۔
- مدارُ الارض وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے (فلک)۔
(المُدَارَةُ) چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آب پاشی کی جاتی ہے (۲) منقش چادر یا تہبند جس پر گول دائرے بنے ہوں۔
(المُدَوَّرُ) گول، دائرہ۔
(المُدِیرُ) منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر (۲) ضلع کا ناظم (محدثہ)
-مدیرُ الشرکة کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مدیر المکتب انچارج۔

(المُدِیریّة) ضلع، دفتر افسر انتظامیہ (محدثہ)
(الدَّوْرَقُ) (دیکھئے ورق)۔
(دَاسَ) الشیءَ برجلهٖ دَوسًا و دِیاسًا و دیاسةً کسی چیز کو پیروں سے خوب روندنا۔
-الزرعَ او الحصیدَ او الحَبَّ کھیتی یا غلہ کو گاہنا۔ کہتے ہیں: داس الحصید لیخرج الحبّ منه۔
- السَّیْفَ و نحوَهٗ تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا۔
-الحدیقةَ باغ کی کانٹ چھانٹ کر کے اسے درست کرنا۔
-فلاناً دھوکہ دینا (۲) ذلیل کرنا۔ هو دانسٌ وهی دانسةٌ۔
(أدَاسَ) الحَبَّ دَاسَه۔
(دَوَّسَ) الطریقَ راستہ پر کثرت سے چلنا۔
(انداسَ) الحَبُّ گاہا جانا (۲) مسلا جانا۔
(الدَّوانِسُ) أتَتْهُمُ الخیلُ دوانِسَ ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
(الدُّوَاسَةُ) لوگوں کی جماعت۔
(الدَّوَّاسُ) انتہائی ماہر آدمی (۲) بہادر جو اپنے ہم پلہ لوگوں کو زیر کر دے۔
(الدَّوَّاسَةُ) ناک (۲) سائیکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے۔ (۳) پائدان (جو دروازہ پر جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)
(الدَّوِیْسَةُ) لوگوں کی جماعت۔
(الدِّیْسُ) ایسا بہادر جو اپنے ہر مقابل کو زیر کر دے (ج) دِیَسَةٌ (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الدِّیْسَةُ) مؤنث الدِّیس (۲) گھنا جنگل (ج) دِیَسٌ و دِیْسٌ۔
(المَدَاسُ) جوتوں کی ایک قسم (ج) أمدسة۔
(المَدَاسةُ) کھیتی گاہنے کی جگہ۔
(المِدْوَاسُ) کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین یا کوئی ذریعہ (ج) مداویسُ۔
(المِدْوَسُ) المِدْوَاسُ (۲) تلوار صیقل

Marfat.com

کرنے کا آلہ یا پتھر (ج) مَدَاوِسُ۔
(المِدْوَسَةُ) ریتی وغیرہ کا لکڑی کا دستہ۔
(۲) وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے (ج) مَدَاوِسُ۔
(الدُّوَاسِرُ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوْسَرُ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوسَرَةُ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوسَرِيُّ) (دیکھئے دس ر)
(الدَّوسَرَانِيُّ) دیکھئے دسر
(الدَّوسَقُ) (دیکھئے دسق)
(دَاشَ) فلانٌ ـُ دَوْشًا بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا۔
(دَوِشَ) الرَّجُلُ ـَ دَوَشًا خراب آنکھ والا ہونا۔
- دَوِشَتْ عَيْنُه آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا۔ هو اَدْوَشُ وهي دوشاء (ج) دُوْشٌ۔
(الدَّوَشُ) نظر کا چندھیانا (۲) خیرگی (۳) آنکھ کا چھوٹا پن (۴) آنکھ کا بھینگا پن۔
(الدَّوطَةُ) (فرنگیوں کے ہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے (د)۔
(داف) الدواءَ او الطِّيْبَ ـُ دُوفًا دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ جیسے دَافَه فی الماءِ وبه (۲) بھگونا تر کرنا (۳) باریک کرنا' پیسنا۔
هو مدوف او مَدْوُوْفٌ۔
(اَدَافَ) الدواءَ او الطِّيْبَ دَافَه۔
(الدُّوفَانُ) دماغی دباؤ ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی یہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہو جاتی ہے۔
(دَافَ) فلانٌ ـُ دَوْفًا و دَوَافَةً بے قوف ہونا (۲) بیوقوفی کی وجہ سے ہلاک ہونا۔
الحيوانُ جانور کا لاغر ہونا۔
- الفصيلُ عن اللبن دودھ پیتے بچہ کا زیادہ دودھ پینے کی صورت میں بدہضمی کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔

-الطعامَ چکھنا۔
(دِيْقَتِ) الغنمُ بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ هي مدوقةٌ۔
(اَدَاقُوا) به احاطہ کرنا' گھیرنا۔
(دَوَّقَهٗ) بیوقوف بنانا۔
(انْدَاقَ) بطنه پیٹ پھول جانا۔
(تَدَوَّقَ) بیوقوف بننا۔
(الدَّانِقُ) متاعٌ دانقٌ مانقٌ بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ ختم ہونے کے باعث) وهي دانقة۔
(الدُّوْقُ) بے حیثیت ردی پن (۲) حماقت' بیوقوفی (۳) فرنگیوں کے ہاں اعلیٰ تعظیمی لقب۔ ڈیوک' نواب' رئیس اعظم (مع)
(الدُّوْقَانِيَّةُ) بگاڑ' فساد (۲) بیوقوفی۔
(الدُّوْقَةُ) الدوقانيةُ۔
(الدُّوْقِيَّة) چھوٹی ریاست جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے (مع)۔
(الدَّوْقَعَةُ) (دیکھئے دفع)
(دَوْقَلَ) (دیکھئے دقل)
(الدَّوْقَلُ) (دیکھئے دقل)
(الدَّوْقَلَةُ) (دیکھئے دقل)
(دَاكَ) القومُ و نحوهم ـُ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا لوگوں کا پریشان ومضطرب ہونا (۲) بیمار ہونا۔
- الطِّيْبَ والشيَ دَوْكًا باریک کرنا' کوٹنا پیسنا۔
- فلانًا پانی میں غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا۔
(تَدَاوَكَ) القومُ لڑائی جھگڑے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔
(الدَّوْكُ) ایک قسم کی سمندری سیپ۔
(الدَّوْكَةُ) لڑائی' نزاع' شر۔ جیسے وقعوا في دَوْكَةٍ۔
(الدُّوْكَةُ) بیماری جیسے وقعوا في دُوْكَةٍ۔
(المَدَاك) خوشبو وغیرہ رگڑنے یا پیسنے کا پتھر۔
(المِدْوَك) خوشبو پیسنے کا ہتا یا موسلی (ج) مَداوِك۔

(الدَّوْكَسُ) (دیکھئے دکس)
(دَالَ) الدهرُ ـُ دَوْلًا و دَوْلَةً ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔
-الايامُ دنوں کا بدلنا' پلٹنا۔ جیسے دالت الايامُ بكذا و دالت لَهُ الدَّوْلَة۔
-الثوبُ کپڑے کا پرانا ہونا۔
- بطنُه پیٹ کا لٹک کر زمین کے قریب ہو جانا۔
-فلانٌ دَوْلًا و دَالَةً مشہور ہونا۔
(اَدَالَ) الشيَ گھمانا' کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو۔
- فلانًا و غيرهٗ على فلان و منه مدد کرنا' غالب کرنا' کامیابی دلوانا۔ ثقیف کے وفد والی حدیث میں ہے (نُدَال عليهم و يدالون علينا)۔
(دَاوَلَ) كذا بينهم لوگوں میں کسی چیز کو گھمانا' کبھی ان کو دینا کبھی ان کو۔
-اللهُ الايام بين الناس اللہ نے زمانہ کو لوگوں کے حق میں تبدیل کیا' کبھی ان کے حق میں پھیر دیا کبھی ان کے حق میں۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ﴾
(دَوَّلَ) دالاً دال کو لانا۔
-المدينةَ بين الاقوامِ بنا دینا (خ)
(انْدَالَ) القومُ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
-الشيُ ٹلنا۔
- بطنُه پیٹ کا لٹک کر زمین کے قریب پہنچ جانا۔
- مافي بطنه من مِعًى و صفاقٍ پیٹ کی انتڑیوں وغیرہ کا نیزہ لگنے کی وجہ سے باہر آ جانا۔
(تَدَاوَلَتِ) الايدي الشيَ مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو بار بار لینا۔
- القومُ الامرَ لوگوں کا کسی معاملہ کو بار بار اختیار کرنا۔
(اسْتَدَالَ) الايام و غيرها زمانہ کو اپنے موافق کرنے کی چاہت کرنا اور اس پر غلبہ۔

Marfat.com

پانے کی کوشش کرنا۔
(الدّالُ) دال ایک حروف تہجی (اس کی تذکیر و تانیث جائز ہے) (ج) ادوال (۲) موٹی عورت۔
-دال النهر نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موڑ یا رکاوٹیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔ یونانی میں اسے دِلتا کہتے ہیں (مج)
(الدّالَةُ) شہرت (ج) دالٌ۔
(الدّوالي) طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) (علم طب کے مطابق) رگوں میں پیدا ہونے والی غلاظت اور طوبت کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاتا (مج)
(ذَوالیك) (تثنیہ و اضافت کے ساتھ برائے تکثیر و مبالغہ) باری باری' یکے بعد دیگرے۔
(الدَّوَلُ) مروج تیر۔
(الدَّوْلَة) غلبہ واقتدار (۲) گھمائی جانے والی چیز (۳) ایسی ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (مج) (۴) مزائی کے دو فریقوں میں باری باری شکست (۵) پرندہ کا پوٹہ (۶) شکاری پرندہ (۷) چڑیوں کی پھچھاہٹ (۸) پیٹ کی ایک جانب (۹) ناف (ج) دُوَلٌ۔
(الدُّوْلة) غلبہ (۲) کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے والی چیز جیسے مال وغیرہ۔
(الدَّوِيْلُ) خشک گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بے فائدہ گھاس۔
(المُدَاوَلَةُ) فیصلہ سے پہلے مقدمہ کی جرح و تعدیل (مج)۔
(الدُّلَابُ) پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین (مج) (۳) کپڑوں کی الماری (مج) (ج) دوالیب۔
(الدَّوْلَجُ) (دیکھئے دلج)
(الدَّوْلَعُ) (دیکھئے دلع)
•(دَامَ) الشئ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا ہمیشہ رہنا (۲) قائم رہنا (۳) گھومنا (۴) حرکت کرنا (۵) پر سکون ہونا' ٹھہرنا جیسے دَامَ غليان القدر۔
-الماءُ پانی کا ٹھہرنا' حدیث میں ہے (انّه صلى الله عليه وسلم نهى ان يبالَ في الماء الدائم) (۶) رک جانا' ٹھہر جانا۔
-الحيوانُ تھک جانا۔
-المطرُ مسلسل بارش ہونا۔
-الدّلوُ و نحوها ڈول وغیرہ کا بھرنا۔
(مَا دَامَ) جب تک' ہمیشہ' جیسے لا اجلس مادمت قائمًا جب تک آپ کھڑے ہیں میں نہیں بیٹھوں گا۔
(دِيْمَ) به سر میں چکر آنا۔
(اَدَامَتِ) السماءُ بارش برسانا۔
-الشئَ ٹھہرانا' پر سکون بنانا (۲) ہمیشگی چاہنا (۳) غور کرنا۔
-القدرَ پانی وغیرہ ڈال کر ہنڈیا کے جوش کو ختم کرنا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولہے پر باقی رکھنا۔
-الدّلوَ و نحوها ڈول وغیرہ کو بھرنا۔
-السَّهْمَ تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔
(اُدِيْمَ) به چکرانا' سر میں گھمیری آنا۔
(داومَ) عليه ہمیشگی و دوام اختیار کرنا۔
-الشئَ دوام چاہنا (۲) غور کرنا۔
(دَوَّمَتِ) السماءُ مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
-الطائرُ پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) پر ہلائے بغیر اڑنا۔
-الشمسُ سورج کا آسمان میں گھومنا۔
-عينُه آنکھ کی پتلی کا گھومنا۔
-فلانٌ او البعيرُ منہ میں زبان پھیرنا تاکہ لعاب خشک ہو جائے۔
-الكلابُ کتوں کا دور تک دوڑنا۔
-الشئَ گھمانا۔
-العِمَامةَ پگڑی باندھنا۔
-الصبيّ الدوّامةَ بچہ کا لٹو سے کھیلنا۔
-الخمرُ شاربها شراب کا پینے والے کو مدہوش کر کے چکر دینا۔
-الزعفرانَ زعفران کو پانی میں گھولنا۔
-المَرَقَةَ شوربہ میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیرنے لگے۔
-القِدرَ ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر ختم کرنا۔
-الشئَ تر کرنا۔
(تَدَوَّمَ) انتظار کرنا۔
(استَدَامَ) الشئُ دَامَ۔
-فلانٌ کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) انتظار کرنا' نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں استدام مَا عند فلان فلاں کے پاس جو چیز ہی وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔
-الطائرُ پرندہ کا ہوا میں چکر لگانا (۳) پروں کو حرکت دیئے بغیر اڑنا۔
-الشئَ دوام چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔
-الامرَ کسی کام کو آسانی سے ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔
-عاقبةَ الامرِ کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔
-غريمَه قرض دار کو مہلت دینا۔
-فلانٌ الله نعمةَ فلان کسی کی خوشحالی کو دعا کرنا۔
(الدَّوَامُ) ہمیشگی' سرمدیت' دوام' بقا (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت (محدثین)
(الدُّوَامُ) سر کا چکر' گھمیر۔
(الدَّوْمُ) ہمیشگی' بقا۔ جیسے مازالت السماء دومًا دومًا آسمان سے برابر بارش ہوتی رہی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بھنور' بھمر میں پیدا ہونے والا فصیلہ خیلیہ کا ایک درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی قسم کے بڑے درخت۔
(الدُّوَامَةُ) لٹو ایک پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں (ج) دُوَام (۲) سمندر یا دریا کا درمیانی حصہ جہاں موجیں اٹھتی ہیں۔ یہ گول ہوتی ہیں ان کا اوپر والا حصہ کشادہ اور نیچے والا تنگ ہوتا ہے (جیسے لٹو)۔
(الدِّيْمَةُ) ہلکی مسلسل ہونے والی بارش (ج) دِيَمٌ۔

Marfat.com

(الدَّيُّوْمُ): ہمیشہ، مستقل، برقرار، لازوال۔
(المُدَامُ): مسلسل بارش (۲) شراب۔
(المُدَامَةُ): شراب۔
(المِدْوَامُ): ہانڈی کا جوش ختم کرنے کا ذریعہ جیسے پانی یا چمچہ وغیرہ (ج) مَدَاوِيم۔
(المِدْوَمُ): المِدْوام (ج) مَداوِم۔
(دَانَ) ـُ دَوْنًا وَ دُوْنًا: گھٹیا اور بے حیثیت ہونا (۲) کمزور ہونا۔
-لَه: مطیع اور تابع ہونا۔
(أُدِيْنَ): دِنْتُ۔
(دَوَّنَ) الدِّيْوَانَ: رجسٹر بنانا (۲) دیوان (مجموعہ اشعار) تیار کرنا۔
-الكُتُبَ: کتابوں کو جمع و مرتب کرنا۔
(تَدَوَّنَ): لازم دوَّنَ (۲) مکمل طور پر مالدار و بے فکر ہونا۔
(الدُّوْنُ): گھٹیا و حقیر، بے حیثیت۔
(دُوْنَ): ظرف مکان منصوب مضاف الیہ کے اعتبار سے اس کے مختلف معنی ہیں۔
(۱) بمعنی تحت: نیچے جیسے دون قدمِك بساط
(۲) بمعنی فوق: اوپر جیسے السماءُ دونك
(۳) بمعنی خلف: پیچھے جیسے جلس الوزير دون الأمير (۴) بمعنی امام: سامنے جیسے سار الرائد دون الجماعة (۵) بمعنی غیر: سوا جیسے (وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ) (۶) بمعنی قبل: پہلے جیسے دون قتل الأسد اهوال (۷) اسم فعل بمعنی خُذ (لے لو) اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہو گی۔ جیسے دونك الدرهم (۸) بمعنی الوعید: ڈرانے کے لئے: خبردار جیسے آقا اپنے خادم سے کہے: دونك عصیانی: خبردار میری نافرمانی نہ کرنا۔
(الدِّيوان): فوجیوں اور تنخواہ داروں کے ناموں کا رجسٹر (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین (۴) شعری مجموعہ (۵) کتاب (ج) دواوین (مع)۔
(دَوِيَ) فلانٌ ـَ دَوًى: سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری لاحق ہونا (۳) کینہ رکھنا (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔ هو دَوٍ وهي دَوِيةٌ و هو وهي وهم دَوًى۔
-صدرُهُ: دل میں بغض رکھنا۔
-الارضُ: کسی زمین میں آفات و مرائض کا ہونا۔
(اَدْوَى) فلانٌ: مریض کے ساتھ رہنا۔
-فلاناً: بیمار کرنا (۲) علاج کرنا۔
(دَاوَى) المريضَ و نحوهُ مداواةً و دواءً: علاج کرنا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی مشق کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
(دَوَّى) الرَّعدُ: گرج کی آواز آنا۔
-الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز نکالنا۔
-الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو ہلائے بغیر اُڑنا۔
-الكلبُ فِي الارضِ: کتے کا زمین پر چکر لگانا۔
-الرجلُ فِي الأَرْضِ: آدمی کا زمین میں چلنا، پھرنا۔
-بالشيءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا۔
(۲) کسی چیز کو وسیع بیابان یا ہموار زمین میں پکڑنا۔
-اللبنُ والمرقُ: دودھ یا شوربے پر چکنائی آ جانا۔
-الماءَ: پانی پر گرد و غبار کی تہہ سی جم جانا۔
-الطعامُ: کھانے کا زیادہ ہو جانا۔
-فُلاناً: کسی کو بالائی دینا۔
(اِدَّوَى): بالائی یا چربی کھانا۔
(تَدَاوَى): دوا کھانا۔
(الدَّاوِي): اللبنُ داوٍ: بالائی دار دودھ۔
(الدَّاوِيَةُ - الدَّاوِيَّةُ): جنگل۔
(الدَّايَةُ): دودھ پلانے والی اجنبی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچے جنانے والی دائی (۳) بچہ کی پرورش کرنے والی دایہ۔
(الدَّوَى): بیماری (۲) تپ دق، سل (۳) سینہ کی اندرونی بیماری (۴) سامان کا پوشیدہ عیب (۵) اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا آدمی۔ کہتے ہیں: "تركتُ فلاناً دوًى" میں نے فلاں کو موت کی حالت میں چھوڑا۔
(الدواءُ): دوا (ج) ادويةٌ۔
(الدَّوَاةُ): سیاہی کی دوات (۲) خظل، انگور اور خربوزہ کا چھلکا (ج) دَوًى و دُوِيّ۔
(الدُّوايَةُ): دودھ کی بالائی (۲) شوربہ کی چربی۔ مرقةٌ دُوايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبز میل۔
(الدَّوُّ): بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
(الدَّوِيُّ): الدَّاوِيةُ۔
(الدُّوَيَّةُ): الدَّاوِيةُ۔
(الدَّوِيُّ): گرج کی آواز (۲) مکھی کی بھنبھناہٹ وغیرہ (۳) آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ۔ مابالدار دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
داءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
(الدَّوِيَّةُ): ارضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کے لئے ناموافق زمین (۲) بیماریوں والی جگہ۔
(الدَّيُّ): (دیکھئے: دَوًا)

د.....ی

(الدَّيْبُوْبُ): (دیکھئے: دَبَّ)
(دَاثَ) ـِ دَيْثًا و دِيَاثَةً: نرم ہونا، آسان ہونا۔
- فلانٌ: بے غیرت و بے حیا ہونا۔ هو دَيُّوثٌ۔
(دَيَّثَ) فلانٌ: اہل و عیال کے سلسلہ میں بے غیرت و بے حیاء ہونا۔
-الطريقَ: راستہ کو خوب ہموار کر کے چلنا۔
- الشيءَ: آسان اور نرم بنانا۔ جیسے دَيَّثَ المِطْرَقَةُ الحَدِيْدَ: ہتھوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
-الجلدَ فِي الدِّباغ: دباغت میں چمڑہ کو ملائم کرنا۔
-الرمحَ فِي الثِّقاف: صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
- الحيوانَ و الانسانَ: انسان اور حیوان کو تابع بنانا، قابو میں کرنا، سدھانا۔ کہتے ہیں: دَيِّثْه بالصَّغَارِ۔
(تَدَيَّثَ): لازم دَيَّثَ۔

Marfat.com

-فلانٌ: اپنے اہل کی دلالی کرنا۔
(الدَّیَثَانُ): آدمی پر پڑنے والا بوجھ آفت (د)۔
(الدَّیَثَانِی) الدَّیَثَان۔
(الدَّیُّوثُ): اپنے اہل کی دلالی کرنے والا (۲) وہ آدمی جسے اپنے گھر والوں کے بارے میں غیرت وحمیت نہ ہو۔
(الدَّیاجی) (دیکھئے دجا)
(الدَّیجوجُ) (دیکھئے دَجَّ)
(الدَّیجورُ) (دیکھئے دجر)
(الدیجوریَّ) (دیکھئے دجر)
(الدَّیحانَ) (دیکھئے دحن)
(الدَّیْحَسُ) (دیکھئے دحس)
(الدَّیْخَسُ) (دیکھئے دخس)
(الدَّیْدَبُ) (دیکھئے ددب)
(الدَّیدبَانُ) (دیکھئے ددب)
(الدّیدان) (دیکھئے دون)
(الدَّیْدَنُ) (دیکھئے دون)
(تَدَیَّرَ) المکان (دیکھئے دور)
(الدَّیْرُ) راہبوں کی خانقاہ۔هو رأسُ الدیر عیسائی خانقاہ کا منتظم (ج) اَدیارٌ و دُیُوْرَةٌ۔
(الدَّیْرَانِیُّ) عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
(الدَّیَّارُ) الدَّیْرَانِیُّ۔
(الدَّیرةُ) (دیکھئے دور)
(الدَّیورَةُ) (دیکھئے دور)
(المُدَیْرُ) (دیکھئے دور)
(المُدَیْرِیَةُ) (دیکھئے دور)
(الدّیس) (دیکھئے دوس)
(الدَّیْسةُ) (دیکھئے دوس)
(الدَّیْسَقُ) (دیکھئے دسق)
(الدَّیْسَمُ) (دیکھئے دسم)
(الدَّیسمةُ) (دیکھئے دسم)
(دِیْسَمْبر) دسمبر بارہواں عیسوی مہینہ سریانی زبان میں اس مہینہ کو کانون الاول کہتے ہیں (د)۔
(دَاصَ) ـِ دَیْصًا و دَیَصَانًا: ٹیڑھا ہونا۔

ایک طرف ہونا (۲) لڑائی سے بھاگنا۔ (۳) فرار ہونا' بھاگنا (۴) چست وپھرتیلا ہونا (۵) کسی چیز کے گرد گھومنا (۶) افسروں کے پیچھے رہنا (۷) بلندی کے بعد پستی میں جانا۔
-ماتحت یدہ: ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
-عن الطریقِ: راستہ سے ہٹنا۔
-السَّمَکَةُ فی الماء: مچھلی کا پانی میں ڈبکی لگانا۔
(انداصَ) الشیُٔ: ہاتھ سے نکل جانا۔ انداصَ الشیُٔ من یدہ بھی کہتے ہیں۔
-بالشَّرِّ: کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا۔ انداص علیه بالشَّرِّ بھی کہتے ہیں۔
(الدَّانِصُ) ایسا موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جا سکے (۲) ایسے مضبوط پٹھوں والا آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
(الدَّیَّاصةُ) پر گوشت عورت (۲) کوتاہ قد عورت۔
(الدّیقوعُ) (دیکھئے دقع)
(الدیك) مرغا (ج) دیوك و اَدیاك و دِیَکة (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
(المُدَاکةُ) ارضٌ مُداکةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
(المَدِیْکةُ) ارضٌ مَدِیکةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
(الدَّیلعُ) (دیکھئے دلع)
(الدِّیماسُ) (دیکھئے دس)
(الدِّیْمَةُ) (دیکھئے دوم)
(الدِّیْمُوقْرَاطِیَّةُ) جمہوریت' ڈیموکریسی' سیاسی طور پر ایسا نظام جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے (۲) اجتماعی طور پر وہ نظام زندگی جو مساوات وآزادی رائے وفکر کی بنا پر قائم ہو (مج)
(دَانَ) ـِ دِیْنًا و دِیَانَةً: تابع و ذلیل ہونا' جھکنا (۲) اطاعت کرنا۔ دان لَهٗ بھی کہتے ہیں۔
-لَهٗ مِنه: انتقام لینا' قصاص لینا۔

-بکذا: مذہب بنانا' قابل عبادت سمجھنا۔ هو دَیِّنٌ۔
-فلانٌ دَیناً: قرضہ لینا۔ هو دائنٌ بِمَدِیْن (۲) قرضہ زیادہ ہونا (۳) کسی خیر وشر کا عادی ہونا۔
-فلاناً دِیْنًا و دَیْنًا: ذلیل وتابع کرنا۔ کہتے ہیں دان فلانٌ نفسَه: فلاں نے خود کو ذلیل کر لیا (۲) ناپسندیدہ بات پر کسی کو مجبور کرنا (۳) حساب کرنا' حساب لینا (۴) قیادت ورہنمائی کرنا (۵) انعام دینا۔ جیسے دانه بفعله (۶) خدمت کرنا (۷) اچھا سلوک کرنا (۸) قرضہ دینا (۹) قرضہ لینا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا مالک بننا۔
(اَدَانَ) قرض لینا (۲) قرض دینا۔
-فلاناً قرض دینا (۲) قرض لینا۔
(دَایَنَه) مدانیة و دِیانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا (۲) انعام دینا (۳) کسی سے فیصلہ کروانا۔
(دَیَّنه) قرض دینا (۲) کسی کو اس کے عقیدہ پر چھوڑ دینا (۳) تصدیق کرنا۔
-فلاناً الشیٔ: کسی کو کسی کا مالک بنانا۔
-فلاناً القومَ: فلاں کو قوم کا قائد ورہنما بنانا۔
(اِدَّان) قرض لینا (۲) قرضہ کا زیادہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا باہم قرض کا لین دین کرنا یا ادھار پر تجارت کرنا۔
(تَدَایَنَ) ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا' دینا اور لینا۔
(تَدَیَّنَ) قرض لینا۔
-بکذا: مذہب بنانا' قابل عبادت سمجھنا۔
(الدیوانُ) (دیکھئے دون)
(استَدَانَ) قرض لینا (۲) قرض طلب کرنا۔
-استدان فلاناً بھی کہتے ہیں۔
(الدِیانَةُ) مذہب۔
(الدَّیْنُ) وہ قرض جو معینہ مدت کے ساتھ ہو۔ بغیر مدت کے "قرض" کہیں ہیں (۲) مطلق قرض ادھار (۳) فروخت شدہ چیز کی قیمت (۳) ہر غیر حاضر چیز (۴) موت (ج) اَدْیُنٌ

Marfat.com

و دُیونٌ۔
(الدِّیْنُ): مذہب (۲) ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ اللہ کی عبادت کی جائے۔ (۳) ملت، شریعت (۴) اسلام (۵) دل سے اعتقاد، زبان سے اقرار اور اعضاء سے ارکان پر عمل (۶) طرزِ زندگی، سیرت (۷) عادت (۸) حالت (۹) شان (۹) تقویٰ، پرہیزگاری (۱) حساب (۱۱) بادشاہت (۱۲) بادشاہ (۱۳) حکم (۱۴) فیصلہ (۱۵) تدبیر۔ (ج) اَدْیُنٌ و دیونٌ و اَدیان۔
-قومٌ دِینٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ۔
(الدِّیْنَةُ): قرضہ (۲) دین (۳) عبادت (۴) اطاعت (ج) دِیَنٌ۔
- رأی فلانٌ بفلانٍ دِیْنَةً: فلاں نے فلاں میں لوٹ کا سبب دیکھا۔
(الدَّیَّانُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) قاضی (۳) حاکم (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (۶) قہار، قہر و غضب والا۔
(المِدْیَانُ): بہت قرض لینے والا (۲) بہت قرض دینے والا۔ امرأةٌ مِدْیانٌ بھی کہتے ہیں (ج) مَدَایین۔
(المَدِیْنُ): بندۂ غلام، قرضدار۔
(دَیْ دَیْ): اونٹ کو بانکنے کی آواز۔
(الدایة): (دیکھئے دوی)
(الدِّینامیکا): حرکت سے بحث کرنے والا علم۔
(الدَّیُّومُ): (دیکھئے دوم)۔

Marfat.com

ذ

(الذَّالُ) نواں حروف تہجی' اس کا مخرج زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی اطراف کے درمیان ہے۔اس میں جہر اور رخوت پائی جاتی ہے۔

(ذا) اسم اشارہ مفرد و مذکر۔اس کے آخر میں کاف خطاب (حرفی) مل جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے ذاك' ذالِكِ' ذاكُم' ذاكنّ اور کبھی کبھی اس کے شروع میں ها التنبیه بڑھائی جاتی ہے اور کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آ جاتا ہے جیسے هذا' هذاك اور کبھی ہائے تنبیہ اور کاف خطاب کے درمیان لام بعد الایا جاتا ہے جیسے ذٰلك اس صورت میں ہائے تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) ذا بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے (دیکھئے ذو)

(ذات) ذور کی مونث بمعنی صاحب' مالک' والی جیسے ذات مالٍ مال والی' ذات افنانٍ شاخوں والی' اس کی تثنیہ ذواتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ﴾ (ج) ذوات۔

-جَنَّاتٌ ذَاتُ افنانٍ شاخ دار باغات۔

-لقیتُه ذات یومٍ میں اسے ایک دن ملا۔

-لقیتُه ذات مرّةٍ میں اسے ایک مرتبہ ملا۔

-مَاكلّمتَ فلاناً ذات شفةٍ میں نے اسے ایک لفظ نہیں کہا۔

-وضعت المرأةُ ذات بطنها عورت نے بچہ جن دیا۔

-قَلَّت ذاتُ یدهٖ

-اصلح ذات بینهم اس نے ان کا باہمی تعلق درست کر دیا۔

-جلس ذات الشمال و ذات الیمین وہ اس کے دائیں اور بائیں طرف بیٹھا۔

-ذات الشیءِ حقیقت و خاصیت۔

-عیبٌ ذاتیٌّ پیدائشی و فطرتی عیب۔

(الذَّاتُ) ذات' شخصیت' وجود' نفس۔

-جاءَ فلانٌ بذاته فلاں خود آیا۔

-عَرَفَه مِنْ ذات نفسِه اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

-جَاءَ مِنْ ذات نَفْسِه وہ اپنی خوشی سے آیا۔

(ذات الصدر) راز' بھید۔قرآن مجید میں ہے ﴿وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾۔

(ذاتُ الرِّئَة) نمونیہ' پھیپھڑوں کی سوزش (طب)

(ذات الجَنْبِ) سینہ کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی بیماری ہوتی ہے (طب)۔

(ذَأَبَ) فلانٌ ـَ ذَأْبًا: بھیڑیے والی حرکت کرنا (کہ جب ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ دوسری طرف سے آتا ہے)

-فی السیرِ تیز چلنا۔

-الریحُ الشیءَ ہوا کا کسی چیز کو ہر طرف سے گھیرنا۔

-الشَّیءَ جمع کرنا (۲) برابر کرنا۔

-الدَّابةَ جانور کو ہانکنا۔

-فلاناً حقیر و گھٹیا سمجھنا (۲) ہٹانا' دھتکارنا (۳) ڈرانا' خوف دلانا۔

-العلامَ لڑکے کی زلفیں بنانا۔

(ذُئِبَ) بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں پر بھیڑیے کا حملہ کر دینا۔

(ذَئِبَ) خباثت و مکاری میں بھیڑیے جیسا ہونا۔

(اَذْأَبَتِ) الارضُ کسی علاقہ میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔

-فی السیرِ تیز چلنا۔

-الغلامَ لڑکے کی زلفیں بنانا۔

(ذَأَبَهٗ) زلفوں دار بنانا (۲) خوفزدہ کرنا۔

(تَذَاءَبتِ) الریحُ ہوا کا ترچھا چلنا۔

-الریحُ الشیءَ ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر لے جانا۔

(تَذَأَّبَ) بھیڑیے کی طرح ہونا۔

-الریحُ الشیءَ ہوا کا کسی چیز کو ہر طرف سے آ کر ادھر اُدھر لے جانا۔

-فلاناً ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔

(اِسْتَذْأَبَ) بھیڑیے کی طرح ہونا۔

(الذَّوَابَةُ) من کل شیءٍ ہر چیز کا بلند حصہ۔ فلانٌ ذوابةُ قومِه فلاں اپنی قوم کا نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے ذوابة السوط و ذوابة العمامة (۳) سر کے اگلے حصہ (پیشانی) کے بال۔جَاءَ فلانٌ وقد فُتِلَتْ ذوابته فلاں اس حال میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہ رہی۔

- من السیفِ تلوار کو لٹکانے کا سلقہ۔ (ج) ذوائب۔

Marfat.com

(الذِّئبُ): بھیڑیا۔ اسے "کلب البرّ" بھی کہتے ہیں (ج) اَذْءُبٌ و ذئابٌ و ذُؤْبان کہاوت ہے (الذِّئبُ خالیًا اسدٌ) اس شخص کے بارے میں جو اپنی رائے، مذہب اور سفر کے بارے میں یکتا ہو۔ ایک اور کہاوت ہے (من استرعی الذئبَ فقد ظلم) جو بھیڑیئے کو نگران بنائے گا وہ ظلم کرے گا۔ اس شخص کے بارے میں جو کسی بددیانت کو کسی کا نگران بنائے۔

-اَکَلَهُمُ الذِّئبُ: ان پر خشک سالی آئی۔

-فلان من ذؤبان العرب: فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔

(المَذْأَبَةُ) ارضٌ مَذْئَبَةٌ: بہت زیادہ بھیڑیوں والی جگہ۔

(ذَئِرَ) ـَ ذَأَرًا غصہ ہونا، ناک چڑھانا (۲) ہاتھاپائی کے لئے تیار ہونا۔

-بالاَمْرِ کسی کام کا شوقین و عادی ہونا۔

-الشیئَ برا سمجھنا اور الگ ہو جانا، هو وهی ذائرٌ و ذَئِرٌ۔

-علیه جرأت کرنا، نافرمانی کرنا۔ جیسے ذئرت المرأةُ علی بَعْلِها، هی ذئر و ذائر حدیث میں (ذَئِرْنَ عَلٰی ازواجهنّ)

(اَذْأَرَهُ) الیه ٹھکانہ پکڑنا۔

-عَلٰی فلان غضبناک ہونا، ناراض ہونا۔

-به اکسانا، بھڑکانا۔

(ذَاءَرَتِ) الناقةُ اونٹنی کا اپنے بچہ سے بوقت ولادت الگ ہونا۔

-المرأةُ عورت کا اپنے خاوند کی نافرمانی کرنا اور الگ ہو جانا۔ هی مذائرٌ۔

(ذَأَفَ) ـَ ذَأْفًا و ذَأَفَانًا مر جانا۔

-الجریحَ و علیه ذَأْفًا و ذَأَفًا زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔

(الذُّؤافُ) زہر قاتل۔ موتٌ ذؤافٌ اچانک آنے والی موت۔

(ذَأَلَ) ـَ ذَأْلًا و ذَأَلَانًا پھرتی اور تیزی کے ساتھ اتر کر چلنا (۲) دوڑنا۔

فلانًا دھتکارنا، حقیر سمجھنا، ذلیل کرنا۔

(تَذَاءَلَ): چھوٹا اور حقیر بننا۔

(ذُؤالَةُ): گیدڑ (۲) بھیڑیا (اسم جنس) (ج) ذُؤْلانٌ و ذِئْلانٌ۔

(المَذْأَلُ): پھرتیلا و تیز۔

(ذَأَمَه) ـَ ذَأْمًا: عیب نکالنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) دھتکارنا، ہٹانا۔

(اَذْأَمَه): ڈرانا۔

(الذَّأْمُ): عیب۔

(الذَّأْمَةُ) ما سَمِعْتُ لَه ذأمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سنا۔

ذ.....ب

(ذَبَّ) ـِ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا (۲) رنگ بدل جانا۔

-جِسْمُهُ: بدن کا کمزور اور مرجھایا ہوا ہونا۔

-شَفَتُه ذَبًّا و ذَبَبًا و ذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہوا ہونا۔ ذَبَّ لسانُه بھی کہتے ہیں۔

- الغدیرُ و النَّباتُ ذَبًّا و ذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔

- الذُّبابَ و غیرَه ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو اڑانا، ہٹانا۔

- عنهُ دفع کرنا، روکنا، ہٹانا۔ هو ذَابٌّ و ذَبَّابٌ۔

(ذُبَّ) المکانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔

- ارضٌ مذبوبةٌ: بہت مکھیوں والا علاقہ۔

- الحیوانُ: جانور کے ناک میں مکھی داخل ہونا (۲) پاگل ہونا هو مذبوبٌ وهی مذبوبةٌ۔

(اَذَبَّ) المکانُ: بہت مکھیوں والا ہونا۔ هو مذبٌّ۔

(ذَبَّبَ) ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔

-فی السَّیْرِ تیز چلنا۔

- النهارُ دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ جانا۔

-الدابَّةَ جانور کو تیزی سے ہانکنا۔

(الذُّبابُ) مکھی، بھڑ (ہر قسم کی)

ذُبابَةٌ مَنْزِلِیَّةٌ گھروں میں رہنے والی مکھی۔

ذبابةُ الخیلِ: گھوڑوں پر بیٹھنے والی مکھی۔

-ذُبابةُ الفاکهةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔

- ذُبابةُ اللحمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی۔

(ج) اَذِبَّةٌ و ذِبَّانٌ۔

-فلانٌ ذُبابٌ: فلاں بہت اذیت رساں ہے۔

-اصابَه ذبابُ هذا الاَمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا۔

-ذبابُ العینِ: آنکھ کی پتلی۔

-هُوَ اَعَزُّ من ذُبابِ العینِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔

-ذبابُ السیفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔

(الذُّبابَةُ): ایک مکھی، ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ عَلٰی فلانٍ ذُبابَةٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ عَلٰی فلانٍ ذُبابةُ دَیْنٍ: فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ صَدَرَتِ الابلُ وبها ذُبابَةٌ مِنْ عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی ہے۔

-ذُبابَةُ الاِبِلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے (مج)۔

(الذَّبُّ): جنگلی بیل۔

-بعیرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا اونٹ۔

(المَذَبَّةُ) ارضٌ مَذَبَّةٌ: زیادہ مکھیوں والی زمین (ج) مَذَابٌّ۔

(المِذَبَّةُ): مکھیوں کو دور کرنے کا ذریعہ (ج) مذابٌّ۔

(ذَبَحَه) ـَ ذَبْحًا ذبح کرنا۔

-الشیئَ پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ جیسے ذَبَحَ الدَّنَّ۔

- ذَبَحَتْهُ العَبْرَةُ آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔

-الظماءُ پیاس کا نڈھال کر دینا۔

-فلانًا لحیتُه ڈاڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔

(ذَبَّحَ) خوب اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔

(اِذَّبَحَ) ذبح کرنا۔

Marfat.com

(تَذَابَحُوْا) ایک دوسرے کو ذبح کرنا۔
(الذَّابِحُ) اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
(الذُّبَاحُ) حلق کی سوزش اور ورم (ج)
(الذِّبْحُ) ذبح کیا جانے والا جانور۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ﴾۔
(الذَّبْحَةُ) الصدريّةُ: سینہ کا درد اور سخت گھٹن جس سے مرجانے کا اندیشہ ہو (ج)
(الذِّبْحَةُ) الذُّباحُ۔
(الذَّبِيْحُ) مذبوح' ذبح کردہ جانور (۳) قربانی کا جانور (ج) ذَبْحى و ذَبَاحٰى۔
(الذَّبِيْحَةُ) ذبح کردہ جانور' مذبوحہ (ج) ذبائح۔
(المَذْبَحُ) مذبح خانہ' ذبح کرنے کی جگہ (۲) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۳) گلا۔
-مذبحُ الكنيسة: گرجا کی قربان گاہ۔
- مذبحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی جو بقدر ایک بالشت یا اس سے زائد ہو (ج) مَذَابح۔
(ذَبْذَبَ) الشيءُ المعلّقُ في الهواءِ: ہلنا' لہلہانا۔
-فلانٌ: متردد ہونا' دو چیزوں یا دو آدمیوں میں سے کسی ایک سے تعلق ثابت کرنا۔
-الشيءَ: حرکت دینا۔
-فلاناً: مذبذب کرنا' متردد بنا دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَا اِلٰى هٰؤُلَآءِ وَلَا اِلٰى هٰؤُلَآءِ﴾۔
(تَذَبْذَبَ) حرکت کرنا' مضطرب ہونا۔
-فلانٌ: متردد ہونا۔
(الذَّبْذَبُ) زبان۔
(الذُّبْذُبُ) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ (ج) ذَبَاذِبُ۔
(الذَّبْذَبَةُ) کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا (ج) ذباذبُ (۳) انجینئرنگ اور علم ریاضی کے مطابق وہ مسافت جسے جسم متحرک اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جا کر دوبارہ اپنی جگہ پر آ جاتا ہے (ج)۔
(ذَبَرَ) ـُ ذَبَارَةً: دیکھنا اور محسوس کر لینا۔
-الخَبَرَ: بات کو سمجھ لینا۔
- الكتابَ ذَبْرًا: کتاب لکھنا (۲) کتاب کو آہستہ یا تیز تیز پڑھنا۔
-القراءَةَ: آہستہ آہستہ پڑھنا۔
(ذَبِرَ) علیه ـَ ذَبَرًا: غصہ ہونا' هو ذَبِرٌ وهي ذَبِرَةٌ۔
(ذَبَّرَ) الكتاب: ذَبَرَه۔
-الثوبَ: کپڑے پر نقش و نگار بنانا۔
(الذَّبْرُ) فلانٌ لا ذَبْرَلَه: فلاں آدمی بے زبان ہے یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ ہی نہیں نکلتے (۲) کتاب (ج) ذِبار۔
(المِذْبَرُ) قلم۔
(ذَبَلَ) النباتُ ـُ ذَبْلاً و ذُبُوْلاً: نباتات کا مرجھا جانا۔
-فوهُ: پیاس یا تکلیف کی وجہ سے لعاب کا خشک ہو جانا۔
-الانسانُ والحيوانُ: کمزور و لاغر ہونا۔
-السراجَ ذَبْلاً: چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔
(اَذْبَلَه) مرجھا دینا۔
-بالشَّيءِ: جھکانا۔
(تَذَبَّلَ) پیچ و تاب کھانا۔
-فِي المَشْيِ: مٹک کر ناز و انداز سے چلنا۔
-فلانٌ: ایک کے علاوہ سب کپڑے اتار دینا۔
(الذَّابِلُ) رُمْحٌ ذابِلٌ: پتلا نیزہ۔ (ج) ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذُبْلٌ۔
(الذَّبَالَةُ) فتیلہ' بتی (ج) ذُبالٌ۔
(الذَّبْلُ) بری یا بحری کچھوے کا خول جس سے کنگن اور کنگھیاں بنائی جاتی ہیں۔
(الذَّبْلَةُ) مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا۔
(الذَّابِيْلُ) اَتَانَا بالذبيل: وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ.....ح

(ذَحَجَتْه) الريحُ ـَ ذَحْجًا: ہوا کا کسی چیز کو اِدھر سے اُدھر اُڑانا۔
-الشيءَ: چھلنا۔
-الأَدِيْمَ: چمڑہ کو رگڑ تا' ملنا۔
-المرأة بولدها: عورت کا بوقت ولادت بچہ کو پھینک دینا۔
(اَذْحَجَتِ) المرأةُ على ولدها: عورت کا بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے باپ کی وفات کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
(ذَحَّ) فلاناً ـُ ذَحًّا: طمانچہ مارنا۔
-الشيءَ: کوٹنا (۲) چیرنا' پھاڑنا۔
(ذَحْذَحَ): چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
-الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
(الذَّحداحُ): کوتاہ قد تو ندوالا آدمی۔
(الذَّحْلُ): کینہ (۲) بدلہ' انتقام (ج) اَذْحَالٌ و ذُحُوْلٌ۔
(الذَّحَلُ) الذَّحْلُ (ج) اَذْحَالٌ۔

ذ.....خ

(ذَخَرَ) الشيءَ ـَ ذَخْرًا و ذُخْرًا: ضرورت کے وقت کے لئے ذخیرہ کرنا' اسٹاک کرنا۔
-لنفسه حديثًا حَسَنًا: اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔
(اِذَّخَرَ) الشيءَ: ذَخَرَه' اذخر بھی کہتے ہیں اس کی اصل اِذْتَخَرَ ہے۔
- فلانٌ نصحًا من فلانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔
(الذَّاخِرُ): موٹا۔
(الذُّخْرُ): ذخیرہ شدہ' جمع شدہ (ج) اَذْخارٌ۔
(الذَّخِيْرَةُ) الذُّخْرُ (۲) سامان جنگ' گولہ بارود وغیرہ (محدثہ) (ج) ذَخَائِر۔
(المَذَاخِرُ) آنتیں (۲) جانور کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ مَلَأَتِ الدَّابَّةُ مذاخِرها: جانور نے اپنا پیٹ بھر لیا۔
تَمَلَّأَت مذاخِر فلان: فلاں شکم سیر ہو گیا۔
جَمَعَ لَهُمْ فِي مذاخره عداوةً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

Marfat.com

(ذَرَأَ) شَعْرُہ ۔ ذَرْءً ا: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا۔
-اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَأَكُمْ فِی الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ﴾۔
- فلانٌ الشیٔ: زیادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَءُكُمْ فِيهِ﴾
-الأَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔
(ذَرِئَ)- ذَرَءً ا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا۔ ذَرِئَ رأسُہ بھی کہتے ہیں۔ ھو أَذْرَأُ وھی ذَرْآءُ۔
(أَذْرَأَہٗ) ذرانا (۲) غضبناک کرنا۔
-إلی کَذَا: کسی بات کی طرف مجبور کرنا۔
-فلاناً بالشیٔ: دلدادہ بنانا۔
- فلاناً بصاحبہٖ: کسی کو اس کے ساتھی کے خلاف اکسانا۔
(الذُّرْأَۃُ) کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔
(الذَّرْءُ) تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں بَلَغَنِیْ ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتہ چلا ہے۔
(ذِرْءَ، ذِرْءَ) بکریوں کو دوہنے کی آواز۔
(الذَّرْآنِیُّ) مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ: انتہائی سفید نمک۔
(الذَّرِیْءُ) زَرْعٌ ذَرِیْءٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔
(الذُّرِّیَّۃُ) نسل، اولاد (اس کی اصل ذرّیئۃ ہے) ہمزہ کو مخفف کر دیا گیا (ج) ذَرَارِیُّ (دیکھئے ذرر)۔
(ذَرَبَ) السیفَ و نحوَہ ۔ ذَرَبًا: تلوار کی دھار تیز کرنا۔
(ذَرِبَ) السیفُ ۔ ذَرَبًا و ذَرَابَۃً: تلوار کا تیز اور دھاردار ہونا۔
-لسانُہ: زبان کا گندہ اور فحش ہونا۔ منہ پھٹ ہونا۔ حدیث حذیفہ ؓ میں ہے (کنتُ ذَرِبَ اللسان علی اھلی فقلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاخشی ان یدخلنی النار فقال صلی اللہ علیہ وسلم فاین انت من الاستغفار؟)
-فلانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللسان ہو جانا۔
-أَنْفُہٗ: ناک بہنا۔
-الجُرْحُ: زخم کا سڑ کر پھیل جانا۔
- معدتہ: معدہ کا خراب ہو جانا: ھو ذَرِبٌ (ج) ذُرْبٌ و ھی ذَرِبَۃٌ (ج) ذَرِبات۔
(أَذْرَبَ) فلانٌ: عجز لسانی کے بعد فصیح ہو جانا (۲) زندگی خراب ہونا۔
(ذَرَّبَ) السیفَ و نحوہٗ: تلوار کو تیز اور دھار دار کرنا (۲) تلوار کو زہر آلودہ کر کے تیز کرنا۔
-فلاناً: اکسانا، بھڑکانا۔
-المرأۃُ طِفْلَھا: عورت کا بچہ کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کروانا۔
(الذُّرَابُ) زہر۔
(الذَّرَبُ) اسہال، دستوں کی بیماری۔
(الذَّرِبُ) تیز طرار، زبان دراز آدمی۔
(الذِّرِبُّ) زبان دراز آدمی۔ وھی ذِرِبَّۃٌ (۲) گردن کا ورم غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر سے ٹھیک ہوتی ہے۔
(الزِّرِبَّۃُ) غدود (ج) ذِرَبٌ۔
(المِذْرَبُ) زبان۔
(ذَرَحَ) الطعامَ ۔ ذرحًا: کھانے میں زہریلے کیڑے کا سفوف ڈالنا۔
-الشیٔ فی الرِّیحِ: ہوا میں اڑانا۔
(ذَرَّحَ) لبنَہ: دودھ میں پانی ملانا۔
-إداوتَہ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کے لئے مٹی ملنا۔
-الشیٔ فی الریح: ہوا میں اچھالنا، اڑانا۔
- الزعفرانَ و غَیْرَہٗ فی الماء: زعفران وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پانی میں ملانا۔
(الذَّرَائِحُ) من اللبن: پانی ملایا ہوا دودھ۔
(الذُّرَّاحُ) مکھی سے بڑا سرخ رنگ کا کپڑا جس پر سیاہ نقطے پڑے ہوتے ہیں۔ اس کی بعض اقسام کو کھا کر سفوف اور دوائی بنائی جاتی ہے (ج) ذراریح۔
(الذَّرِیْحَۃُ) ٹیلہ (۲) پھیلا ہوا پہاڑ (ج) ذرائح۔
(الذَّرِیحیُّ) أَحْمَرُ ذریحیٌّ: تیز سرخ۔
(ذَرَّتِ) الشمسُ ۔ ذُرُورًا: سورج کی پہلی کرن کا آنا۔
-النَّبتُ: روئیدگی نکلنا۔
-لحمُہٗ: کمزور ہونا، کم ہونا۔
-فلانٌ ۔ ذُرُوْرًا: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا۔
-الشیٔ ۔ ذَرًّا: پھیلانا، منتشر کرنا۔
-الذَّرُوْرَ: پاؤڈر چھڑکنا۔
-اللّٰہُ عبادَہٗ فِی الأَرْضِ: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔
- اَلْحَبَّ فِی الأَرْضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔
-الارضُ النباتَ: زمین کا شگوفے اگانا۔
-عَیْنَہٗ بالذَّرُوْرِ: آنکھ میں سرمہ لگانا۔
-الجُرْحَ: زخم پر پاؤڈر چھڑکنا۔
(الذَّرَارَۃُ) چھڑکی ہوئی چیز کا برادہ۔
(الذَّرُّ) نسل، اولاد (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات۔
(الذَّرَّۃُ) کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جز جو کیمیائی ترکیب پا سکے۔ ایٹم ناقابل تقسیم جز ریزہ۔ (ج)
(الزَّرُوْرُ) آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (ج) ذَرَّۃ۔
(الذَّرِیْرَۃُ) الذَّرُوْرُ۔
(الذُّرِّیَّۃُ) اولاد، نسل (۲) عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے (أنّہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی امرأۃً مقتولۃً فقال کانت ھذہٖ تقاتل الحق خالدا فقل لہٗ: لاتقتل ذرّیۃً ولا عسیفًا)
(المِذَرَّۃُ) چھڑکنے کا آلہ (۲) غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔
(ذَرَعَ) فلانٌ ۔ ذَرْعًا: بازو پھیلانا۔
- الفَرَسُ او البعیرُ فی سَیْرِہٖ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہٗ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

-لَه عندَه: سفارش کرنا۔
- البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کے بازو پر ہاتھ مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔
-فلاناً: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا۔
- الثوبَ وَغَیرَہ: کپڑے وغیرہ کو ہاتھ یا گز سے ناپنا۔ ذَرَعَهٗ بذراعه بھی کہتے ہیں۔
- البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا۔
-الطَّرِیقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنا۔
- ذَرَعَتِ الناقةُ الفلاةَ: اونٹنی کا جنگل کو تیزی سے قطع کرنا۔
-القیٔ فُلاناً: قے کا غالب آنا۔ حدیث میں ہے (من ذرعه القیٔ فلا قضاءَ علیه)
- الدابَّةُ الدَّابةَ ـُ ذَرْعًا: تیز چلنے میں ایک جانور کا دوسرے پر غالب آ جانا۔ کہتے ہیں: ذَارَعَتْها فَذَرَعَتْهَا۔
(ذَرِعَ)ـَ ذَرَعًا: دن رات چلنا۔ هو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہو (۳) لالچ کرنا۔
-رِجْلَاهُ: پاؤں کا تھک جانا۔
-الیه: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔
(ذَرُعَ)ـُ ذَرَاعَةً: کھلے قدموں والا ہونا۔
- الموتُ: موت کا پھیل جانا' کثرت سے ہونا۔ هو ذَرِیعٌ۔
-المَرْأَةُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا پھرتیلا ہونا۔ هی ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔
(اَذْرَعَ): ہاتھ سے پکڑنا (۲) کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔
- فلانٌ: زیادہ بولنا' مسلسل بولنا اذرع فی الکلام بھی کہتے ہیں۔
-القیٔ: قے کرنا۔
-ذِرَاعَیهِ: جبہ وغیرہ سے بازوؤں کو نکالنا۔
(ذَارَعَتِ) الدَّابَّةُ و غیرُها الطَّرِیقَ: چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کے لئے اپنے بازو پھیلا دینا۔
-صَاحِبَه: کسی سے چلنے میں مقابلہ کرنا۔
-فلاناً: کسی سے میل جول رکھنا۔
-فلاناً الشیٔ: کسی چیز کو گز (ذراع) سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ تول کر نہ اندازہ سے)
(ذَرَّعَ) المَطرُ: بارش کا زمین میں بقدر ذراع اترنا۔
- فلانٌ: خوشخبری سنانے یا ڈرانے کے لئے اپنے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا۔
- فی مشیه: چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ان کو حرکت دینا۔
- فی السِّبَاحَةِ: تیراکی میں ہاتھوں کو پھیلانا اور لمبا کرنا۔
- البعیرَ و لَه: اونٹ کی زائد نکیل کو بازوؤں سے باندھ کر قید کرنا۔
- فلاناً: پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا دبا دینا (۲) قتل کرنا' مار ڈالنا۔
-لی شیئًا من خبره: اس نے اپنی کوئی بات بتائی۔
-فلانٌ بیننا هذا: فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔
(اِنْذَرَعَ): آگے بڑھنا' بڑھتے چلے جانا۔
-فی السیرِ: پھیل کر چلنا۔
(تَذَارَعُوْا) الطریقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں آپس میں مقابلہ کرنا۔
(تَذَرَّعَ) البَعِیرُ: اونٹ کا چلتے ہوئے بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ فی السیر بھی کہتے ہیں۔
- فلانٌ: زیادہ کلام کرنا' تَذَرَّعَ فی الکلامِ بھی کہتے ہیں۔
-بذریعةٍ: ذریعہ اور واسطہ بنانا۔
(استَذْرَعَ) بالشیٔ: کسی چیز کو آڑ اور ذریعہ بنانا۔
(الاَذْرَعُ) فصیح اللسان شخص۔ هو اذرعُ منه: وہ اس سے زیادہ فصیح اللسان ہے۔ قتلوهم اذرَعَ قتل: انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ هی اذرعهنّ للمغزل: وہ چرخہ چلانے میں ان سب عورتوں سے زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔
(الذِّرَاعُ): ہر جانور کا ہاتھ۔ لیکن انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔ (۲) من البقرِ و الغنمِ: گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ (۳) - من الابل و ذوات الحافر: اونٹ اور دوسرے سم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے (لاتطعمِ العَبد الکراع فیطمع فی الذراع) غلام کو پنڈلی کا گوشت نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع کے گوشت کی خواہش کرے گا یعنی اس کو حد سے آگے نہ بڑھنے دو۔
(۴) ذراع ایک پیمانہ کا نام ہے اس کی سب سے مشہور قسم الذراع الهاشمیة ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹی میٹر ہوتا ہے (۵) ناپی ہوئی چیز جیسے ذِرَاعٌ من الثوبِ والارضِ (۶) ذراع کی شکل کا ایک ستارہ۔
- ذراع القناة: نہر کا بالائی حصہ۔ (۷) انجینئرنگ اور میکانک کی اصطلاح میں ''ذراع التوصیل'' ایک ایسا آلہ جس سے حرکت تردد یہ کو حرکت دورانیہ کی طرف پھیرا جاتا ہے یا اس کے برعکس کیا جاتا ہے (مج)
-هو علی حبل الذّراع: وہ تیار ہے۔
-ضَاق بالامرِ ذِراعًا: وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا۔
-فلانٌ واسع الذّراع: وہ وسیع الظرف آدمی ہے۔
-مالی به ذراعٌ: طاقت (لفظ ذراع مونث ہے لیکن کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (ج) اَذْرُعٌ۔
(الذِّرْعُ): مقدار (۲) طول۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا﴾ (۳) طاقت وقوت۔ جیسے ضاق به ذرعی - هو واسعُ الذرعِ: وہ وسیع الظرف ہے۔ اَبْطَرْتُ فلانًا ذرعَه: میں نے اس کو اس کی طاقت سے زیادہ کا پابند بنایا ہے۔
(الذَّرَعُ): وہ آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
(الذُّرْعَةُ): کسی چیز کا سبب و وسیلہ۔
(الذَّرُوْعُ): تیز رفتار کشادہ قدم گھوڑے اور اونٹ۔

Marfat.com

(الذَّرِیْعُ) الذَّرُوْعُ - موتٌ ذریعٌ: پھیلی ہوئی جلد آنے والی موت۔ امرٌ ذریعٌ: وسیع کام۔ انا ذریعٌ لَه عنده: میں اس کا سفارشی ہوں۔

(الذَّرِیْعَةُ) وہ دائرہ جس میں تیز اندازہ کی مشق کی جاتی ہے (۲) شکاری کی آڑ (۳) ذریعہ سبب وسیلہ (ج) ذرائع۔

(المِذْرَاعُ) من الدابّة: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ (۴) شہر سے متصل چھوٹے گاؤں (ج) مذارِعُ و مَذَارِیْعُ۔

(المُذَرَّعُ) وہ آدمی جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو (۲) جس کی ماں باپ سے زیادہ معزز اور اعلیٰ نسب ہو۔

(المِذْرَعُ) من الدابّة: جانور کے گھٹنوں سے بغلوں تک کا حصہ (ج) مذارِع۔

(ذَرَفَ) الدَّمْعُ - ذَرْفًا و ذُرُوْفًا و ذَرِیْفًا: آنسو بہنا۔

- العینُ: آنسو بہنا۔

- العینُ دَمْعَهَا: آنسو بہانا ھو مذروفٌ وَذَرِیْفٌ۔

(ذَرِفَ) الدَّمْعُ - ذَرَفًا: آنسو بہنا۔

(ذَرَّفَتِ) العینُ دَمْعَهَا تذریفًا و تذرافًا و تَذْرِفَةً: آنکھ کا آنسو بہانا۔

- علی الخمسین من السنین و غیرها: پچاس سال وغیرہ سے زائد ہونا۔

- فلانًا الشیءَ: مطلع و باخبر کرنا۔

- ذَرَّفَه الموتُ: موت کو کسی کے قریب لانا۔

(تَذَارَفَ) دَمْعُه: آنسو بہنا۔ رَأَیْتُ فی یدہٖ قَدحًا یتذارف: میں نے اس کے ہاتھ میں ایسا پیالہ دیکھا جو بہہ رہا تھا۔

(استَذْرَفَ) الضَّرْعُ: دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا اور دودھ ٹپکنا۔

- الشیءَ: پکانا۔

(الذَّرَّافُ) تیز رفتار۔

(المَذْرَفُ) آنسو نکلنے کی جگہ (ج) مَذَارِف

(ذَرَقَ) الطائرُ - ذَرْقًا و ذُرَاقًا: بیٹ کرنا۔ ذرق بسلحہٖ بھی کہتے ہیں۔

- کلامٌ یُذْرَقُ علیه: قابل نفرت کلام۔

- علی الناس: لوگوں سے بدگوئی اور فحش باتیں کرنا۔

(اَذْرَقَ) الطائرُ: بیٹ کرنا۔

- الارضُ: زمین کا ذرق نامی گھاس اگانا۔

(ذَرَّقَ) اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

(الذُّرَاقُ) پرندہ کی بیٹ۔

(الذَّرْق) پرندہ کی بیٹ۔

(الذُّرَقُ) ایک قسم کی گھاس یا پودا۔

(ذَرَا) - ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا۔

- فلانٌ: تیز تیز چلنا۔

- الشیءُ: گر جانا۔

- فوهُ: دانت گر جانا۔

- نابُه: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔

- حدُّنابه: دانت کی نوک کا کمزور اور گھسا ہوا ہونا۔

- الیه: قصد کرنا' اوپر اُٹھنا۔

- الریحُ الترابَ - ذَرْوًا و ذَرْیًا: ہوا کا مٹی کو اُڑانا۔

- الحَبَّ: بیج کو ہوا میں اڑانا۔

- اللهُ الخلقَ ذَرْوًا: اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔

(اَذْرَت) الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔

- العینُ دَمْعَها: آنکھ کا آنسو بہانا۔

- الشیءَ: ڈالنا' گرانا۔ جیسے اَذْرتِ الدابّةُ راکبَها۔

- الشیءُ عن الشیءِ: الگ کرنا۔

- راسَه بالسیف: تلوار سے سر اُڑا دینا۔

(ذَرَّت) الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔

- ترابَ المعدنِ: دھات میں سونا تلاش کرنا۔

- الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔

- فلانًا: کسی کی حمایت و حفاظت کرنا۔ (۲) تعریف کرنا۔

(تَذَرَّی) القطیعُ: ریوڑ کا اکٹھے ہو کر ایک دوسرے کی یا درخت کی آڑ لینا۔

- بالشیءِ: آڑ لینا' چھپنا جیسے تذرّی فلانٌ بالحائط وغیره من البرد و الریح۔

- بفلان: حفاظت اور پناہ میں آنا۔

- الذَّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔

- بنی فلانٍ و فیهم: قبیلہ کے اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔

(استذری) تَذَرّی۔

(الذَّرَا) آڑ' چھپنے کا ذریعہ۔ انا فی ذَرا فلانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) بہا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑی ہوئی چیز۔

- انّه لکریم الذّرا: وہ شریف الطبع ہے۔

(الذُّرِیّ) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔ (۲) بہا ہوا آنسو۔

(الذُّرَاوَةُ) ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسا یا کوئی اور چیز۔

(الذَّرْوُ) بلغنی عنهُ ذروٌ من قولٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ پہنچا۔ اخذ فی ذروٍ من الحدیث: اس نے کنایۃً بات کی۔

(الذُّرَةُ) مکئی (۲) مکئی کا دانہ۔ یہ فصیلہ نجیلیہ سے ہے۔

(الذُّرْوَةُ) چوٹی' بلندی (ج) ذُرًا۔ ھو فی ذُرْوَةِ النسب: وہ اعلیٰ نسب کا آدمی ہے۔ عَلَا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا' اَقْبَلَتْ ذرا اللیل: رات کا آغاز ہو گیا۔

(الذَّرِیُّ) بہا ہوا آنسو۔

(المِذْرَی) شاخ دار لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور کریدتے ہیں۔

- المِذْرَوان: ہر چیز کے دو کنارے۔ جَاءَ ینفض مِذْرَوَیه: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا۔ یعنی اکڑتا ہوا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَعَ الشَّیْبُ مذرویه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

(المِذْرَاةُ) المِذْرَی۔

ذ ... ع

(ذَعْذَعَتِ) الریحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو

Marfat.com

زوردار حرکت دینا۔
-التراب: مٹی کو ہوا میں اُڑا کر بکھیرنا۔
-فلانٌ المالَ و غَیْرَہٗ: مال وغیرہ کو مٹانا' برباد کرنا۔
- ذعذعهم الدهرُ: زمانہ نے اس کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْهُمُ النَّوَائِبُ: مصیبتوں نے ان کو ہلا کر رکھ دیا۔
-السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر کو چھپانا۔
(تَذَعْذَعَ) المالُ وغیرُہٗ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔
-البناءُ: عمارت کا گر جانا' ہل جانا۔
-الشعرُ: بالوں کا جھڑنا' گرنا۔
(الذَّعَاذِعُ): کھجور کے منتشر درخت۔
-تفرقوا ذعاذع: وہ اِدھر اُدھر بکھر گئے۔
(الذَّعْذَاعُ): رازفشاں کرنے والا' چغل خور۔
(ذَعَرَہٗ)- ذَعْرًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(ذَعِرَ)- ذَعَرًا: سہم جانا' ڈر جانا' هو ذَعِرٌ۔
(اَذْعَرَہٗ): ذَعَرَہٗ۔
(تَذَعَّرَ): ڈر جانا۔
(انذَعَرَ): ڈر جانا' گھبرا جانا۔
(الذَّعِرُ): خوفزدہ' گھبرایا ہوا شخص۔ حدیث میں ہے (لایزال الشیطان ذاعرًا من المؤمن)
-رجلٌ ذاعِرٌ: عیب دار آدمی (ج) ذُعَّارٌ۔
(الذُّعْرُ): خوف و گھبراہٹ۔
(الذُّعَرَۃُ): ایک چھوٹا پرندہ جو ہر وقت اپنی دم ہلاتا رہتا ہے اور ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے۔ مصر میں ابو فصادہ کے نام سے معروف ہے شام میں ام سکعکع کے نام سے اور عراق میں زیطہ اور زطراطۃ کے نام سے۔
(الذَّعُوْرُ): خوفزدہ اور سہما ہوا (۲) وہ عورت جسے تہمت اور قبیح کلام سے ڈرایا جائے۔
(ذَعَفَ)- ذَعَفَانًا: مر جانا۔
-فُلانًا: زہر پلانا۔
- الطعامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ هو مذعوفٌ۔
(اَذْعَفَه): جلدی سے مار ڈالنا۔

(انذَعَفَ): ہکا بکا اور ششدر رہ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا۔
(الذُّعَافُ): زہر قاتل (ج) ذُعُفٌ۔
-موتٌ ذُعَافٌ: جلد آنے والی موت۔
(الذُّعْفُ): زہر قاتل۔
- حیّةٌ ذَعْفُ اللعاب: انتہائی زہریلا سانپ۔
(ذَعِنَ)- ذَعَنًا: تابعدار اور فرماں بردار ہونا۔
(اَذْعَنَ): فرماں بردار ہونا۔ ماتحتی تسلیم کرنا۔
-بالحق: حق کا اقرار کرنا۔
(المِذْعَانُ) من الابل والناس: فرماں بردار اور مسکین طبع انسان یا اونٹ۔

ذ.....ف

(ذَفْدَفَ): اکڑ کر چلنا۔
-الجریحَ و علیه: زخمی پر حملہ کرنا اور اسے فوراً قتل کر دینا۔
(ذَفِرَ) النبتُ- ذَفَرًا: نباتات وغیرہ کی بہتات ہونا۔
-الشیءُ: کسی چیز کی خوشبو یا بدبو کا تیز ہونا۔
هو ذَفِرٌ وهي ذَفِرَةٌ وهو اَذْفَرُ وهي ذَفْرَآءُ (ج) ذُفْرٌ۔
-مِسْكٌ اَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز مشک۔
-رجلٌ اَذْفَرُ و ذَفِرٌ: بدبودار آدمی۔
-روضةٌ ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغ۔
(استَذْفَرَ) بالأمرِ: کسی کام کا پختہ عزم کرنا اور اس میں سخت ہونا۔
(الذَّفْرٰی): کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی (ج) ذَفَارٰی و هما ذِفْرَیان
(ذَفَّ) الطائرُ- ذَفًّا و ذَفِيْفًا و ذَفافةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
-الامرُ ذَفِيْفًا: کسی چیز کا ممکن ہونا۔ آسان ہونا
-علی الجریح- ذَفًّا وَ ذَفَفًا و ذِفَافًا: زخمی پر حملہ کر کے اس کو ہلاک کر دینا۔
(اَذَفَّ) الجریحَ: زخمی پر حملہ کر کے مار ڈالنا۔
(ذافَّ) الجریح وعلیه ولَه مُذَافَّةً و ذِفَافًا: اَذَفَّه۔

(ذَفَّفَت) بهم الدَّوَابُّ: چوپایوں کا تیز تیز چلنا۔
- فلانٌ جهاز راحلته: سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
- فلاناً و علیه زخمی کو فوراً ہلاک کر دینا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود h کی حدیث میں ہے۔
(فَذَفَّفْتُ علی ابی جهل) ذَفَّفَه' بالسیفِ بھی کہتے ہیں۔
(استَذَفَّ) الامرُ: ممکن ہونا' قابو میں آنا۔
(الذَّفافُ) ماذاق ذَفَافًا: اس نے کچھ بھی نہیں چکھا۔
(الذِّفَافُ): زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔
-مَاءٌ ذِفَافٌ: تھوڑا پانی' ماذاق ذِفافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا (ج) اَذِفَّةٌ و ذُفُفٌ۔
(الذُّفَافُ): تیز اور پھرتیلا (۲) زہر قاتل (۳) تھوڑا پانی (ج) ذُفُفٌ۔
(الذَّفُّ): سمعتُ ذَفَّ نعلِه: میں نے زمین پر جوتے کی آواز سنی۔
(الذُّفُّ): تھوڑا جیسے ماءٌ ذُفٌّ۔
(الذَّفَفُ): تھوڑا' قلیل۔
(الذَّفِيفُ): تھوڑا (۲) تیز اور پھرتیلا۔
-موتٌ ذَفِيفٌ: جلدی آنے والی موت۔
- سیفٌ ذَفِيفٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ وهي ذفيفةٌ۔
-صلاةٌ ذفيفةٌ: ہلکی نماز (۲) سبکی (جانور) کا نر۔
(المُذَفَّفُ): تیز اور ہلکا' جیسے سهمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ.....ق

(ذَقَنَتِ) الدابَّةُ- ذَقْنًا: جانور کا چلتے ہوئے ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔ هي ذاقنةٌ و ذقونٌ۔
- فلانٌ علی یدِه او علی عصاهُ: ٹھوڑی کو ہاتھ یا لاٹھی پر رکھ کر سہارا لینا۔
-فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
(ذَقِنَ)- ذَقَنًا: کسی کی ٹھوڑی کا لمبا ہونا۔
-الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ لمبا ہونا هو ذَقِنٌ وهي ذَقِنَةٌ۔

Marfat.com

(ذَقَنَ)علی یدہٖ اَوْعَلٰی عصاہ: ذَقَنَ۔
(الذَّاقِنَةُ): گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۳) پیٹ کے نیچے ناف تک کا حصہ (۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجاتے وقت ٹھوڑی رکھی جاتی ہے (ج) (ج) ذواقن۔
(الذَّقَنُ): ٹھوڑی' کہاوت ہے (مُثْقَلٌ استعان بذقَنِه): ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے سے زیادہ کمزور آدمی سے مدد طلب کرے (ج) اَذْقَان و ذُقُونٌ۔
(الذَّقُوْنُ) دلو ذَقُوْنٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذ.....ک

(ذکَرَ)الشیئ ـُ ذِکْرًا و ذُکْرًا و ذِکْرٰی و تَذکارًا یاد کرنا (۲) مستحضر کرنا (۳) بولنے کے بعد زبان پر لانا۔
- فلانةَ: نکاح کا پیغام بھجوانا۔ حدیث علی h میں ہے (اِنَّ علیًا یذکر فاطمة) (۲) کنایۃً منگنی کا کہنا۔
-اللّٰہ: اللہ کا ذکر کرنا' تعریف کرنا۔
-النعمةَ: نعمت کا شکر ادا کرنا۔
-الناسَ: لوگوں کی غیبت کرنا اور ان کے عیب نکالنا۔
- الشیئَ: کسی چیز میں عیب نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿هٰذَا الَّذِیْ یَذْکُرُ اٰلِهَتَکُمْ﴾۔
-الشیئَ لَه: کسی کو کوئی بات بتانا۔
-حَقَّهٗ: حق کا محفوظ رکھنا ضائع نہ کرنا۔
(ذَکِرَ)ـَ ذَکَرًا: اچھی یاد اور اچھے حافظہ والا ہونا۔ هو ذَکِرٌ وهي ذَکِرَةٌ۔
(اَذْکَرَتِ)المرأةُ و غیرها: عورت کا (نر) بچہ جننا۔ هي مذکِرٌ۔
-فلانةٌ: عورت کا عادات و خصائل میں مرد کے مشابہ ہونا۔
- الحقَّ علیه: اظہار حق کرنا (۲) اعلانِ حق کرنا۔
-فلانًا الشیئُ: یاد آنا۔
(ذَاکَرَهٗ)فی الاَمْرِ: مذاکرہ کرنا' کسی معاملہ کے بارے میں گفت وشنید کرنا۔
(ذَکَّرَ)السیفَ والفأسَ و نحوهما: تلوار اور کلہاڑی وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا۔
-الکلمةَ: لفظ کو مذکر رکھنا یا بنانا (ضد: اَنَّثَهَا)۔
-الناسَ: نصیحت کرنا' وعظ دینا۔
-فلانًا الشیئَ وبه: یاد دلانا۔
(اذَّکَرَهٗ): یاد کرنا۔ اذدکرہ اور ادّکرہ بھی مستعمل ہے۔
(تَذَاکَرُوْا)فِی الاَمْرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔
-الشیئَ: کسی چیز کو یاد کرنا۔
(تَذَکَّرَتْ)فلانةٌ: عادات و خصائل میں مرد کے مشابہ ہونا۔
-الشیئَ: یاد کرنا۔
(استَذْکَرَ)فلانًا: کسی کی انگلیوں پر یاد دہانی کا ڈوری باندھنا۔
-الشیئَ: یاد کرنا۔
-الکتابَ: کتاب کو یاد کرنے کے لئے پڑھنا۔
(الذَّاکِرَةُ): حافظہ' یادداشت' ذہن' معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت و قدرتِ نفس (ج)۔
(التَّذْکِرَةُ): یاد دہانی۔ یاد دہانی کا ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿کَلَّآ اِنَّهَا تَذْکِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَهٗ﴾ (۲) ٹکٹ' پاس کارڈ (ج) تذاکر (محدثة)۔
(الذِّکْرُ): ذکر' تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد (۴) نماز' دعا (۵) قرآن۔
- ذکرُ الدَّین: قرض کا وثیقہ (ج) ذُکُورٌ و اَذْکَارٌ۔
(الذُّکْرَةُ): کلہاڑی یا تلوار وغیرہ کی دھاری پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت (۳) آدمی یا تلوار کی تیزی۔
(الذَّکَرُ): نر' مرد' خلاف الانثیٰ (۲) مرد کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا۔
-رَجُلٌ ذَکَرٌ: بہادر' طاقتور اور خوددار آدمی۔
-مطرٌ ذَکَرٌ: شدید موسلا دھار بارش۔
-قولٌ ذَکَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔
-شِعْرٌ ذَکَرٌ: جاندار شعر (ج) ذُکُوْرٌ ذُکُوْرَةٌ و ذِکَارٌ و ذِکَارَةٌ و ذُکْرَان۔
(الذُّکُوْرَةُ): مردانگی' مرد ہونے کی صفت' خلاف الانوثة۔
(الذَّکِیْرُ)رجلٌ ذَکِیْرٌ: عمدہ یاد اور حفظ والا آدمی (۲) عمدہ مضبوط لوہا۔
(المِذْکَارُ)من الاناث والذکورُ: وہ عورت یا مرد جس کے ہاں نرینہ اولاد ہوتی ہے۔
- ارضٌ مِذکارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔
-فلاةٌ مِذْکارٌ: ہولناک جنگل جس میں صرف مرد ہی چل سکے۔
(المُذْکِرُ)داهیةٌ مُذْکِرٌ: ایسی سخت مصیبت جس کا مقابلہ صرف مرد ہی کر سکیں۔
-طریقٌ مذکِرٌ: پرخطر راستہ۔
(المُذَکَّرُ): نر' مذکر۔ ضد: مونث۔
-یومٌ مذکَّرٌ: سخت دن۔
-طریقٌ مذکَّرٌ: پرخطر راستہ۔
-سیفٌ مذکَّرٌ: تیز و چمکدار تلوار۔
(المُذَکَّرَةُ): عادت و شمائل میں مردوں کی مشابہت رکھنے والی عورت۔
(المُذَکِّرَةُ): یادداشت' نوٹ (یاد دلانے والی چیز (۲) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی قاضی وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ۔
- المُذَکِّرَةُ التَّفْسِیْرِیَّةُ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں کسی قانون کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔
(المُذَکِّرَةُ الشَّفَوِیَّةُ): زبانی نوٹ' غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔
(المذکورُ) مشہور' زبان زد۔
(ذَکَتِ)النارُ ـُ ذُکُوًّا و ذکاً و ذَکَاءً: آگ بھڑکنا' شعلوں کا تیز ہونا۔
-الشمسُ: سورج کی تپش کا بڑھنا۔
-الحربُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
-الریحُ: بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)
-المِسکُ: مشک کا مہکنا۔ هو ذاکٌ و ذَکِیٌّ۔
-فلانٌ ذکاءٌ: ذہین اور ہوشیار ہونا' ذکی ہونا۔

Marfat.com

-عقلُه: عقل کا تیز ہونا۔
-الشاةَ و نحوھا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔
هی ذکیّۃٌ۔
(ذَکِیَ)فلانٌ ـَ ذکًا: ذَکَا' هو ذَکِیٌّ (ج) اَذْکِیَاء۔
(ذَکُوَ)فلانٌ ـُ ذکاءً و ذَکَاوَۃً: ذَکِیَ۔
-قلبُه: دل کا مردہ ہونے کے بعد زندہ ہونا۔
هي ذَکِیٌّ (ج)اَذکیاءُ۔
(اَذْکَتِ) السحابَۃُ: بادل کا وقفہ وقفہ سے برسنا۔
-النارَ: آگ جلانا۔
-الحربَ: لڑائی بھڑکانا۔
-علیهم العیُونَ: جاسوس بھیجنا۔
(ذَکّٰی)فلانٌ: تجربات اور مشق کی بنا پر ہوشیار ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا' بند ہو جانا' پختہ کار ہو جانا' کہاوت ہے (جریُ المذکیات غِلابٌ) ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
-النارَ: آگ بھڑکانا۔
-الشَّاۃَ و نحوھا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا اکل السبُعُ الاَّ مَاذکّیتُم وَمَا ذُبِحَ علی النُّصُب﴾۔
(استَذْکَتِ)النارُ: آگ بھڑکنا۔
(الذَّکا): دھکتا ہوا انگارہ۔
(الذَّکَاءُ): آگ کی لپٹ (۲) دھکتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل و تجزیہ فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال و کوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو (مج)
(ذَکَاءٌ): سورج ابن ذکاء: صبح۔
(الذَّکَاۃُ): ذبح یا نحر (ذَکّٰی کا اسم مصدر ہے) حدیث میں ہے (ذکاۃ الجنین ذکاۃ امّہ) (۲) ہر شے کا تکملہ۔

(الذَّکُوَۃُ): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلتا ہوا انگارہ۔
(الذَّکِیَۃُ): ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
(الذَّکِیَّۃُ): دھکتی ہوئی آگ۔

ز.....ل

(ذَلِفَ) ـَ ذَلَفًا: ناک کا چھوٹا ہونا' ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲) چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ هو اَذْلَفُ' ذَلَفَ الرجلُ بھی کہا جاتا ہے۔ هو اَذْلَفُ وهی ذَلْفَاءُ (ج)ذُلْفٌ۔
(ذَلَقَ) اللِسانُ ـُ ذَلَاقَۃً: زبان کا تیز طرار ہونا۔
-التکّینَ و نحوَہ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الصَّومُ وغیرُہ: روزہ وغیرہ کا کمزور کر دینا۔
(ذَلِقَ) اللِّسَانُ و اللِّسَانُ ـَ ذَلَقًا: زبان یا نیزہ کا تیز ہونا۔ هو اذْلَقَ (ج)ذُلْقٌ۔
-السِّراجُ: چراغ جلنا۔
-فلانٌ: بے چین ہونا۔
-من العطشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے (اِنَّہٗ ذَلِقٌ یوم احد من العطش) هو ذَلِقٌ وهی ذَلِقَۃٌ۔
(ذَلُقَ) اللسانُ ـُ ذَلَاقَۃً: زبان کا تیز ہونا۔ هو ذَلِقٌ و ذَلْقٌ۔
(اَذْلَقَ) فی الرَّمْیِ: تیزی سے تیر اندازی کرنا۔
-السکینَ و نحوَہ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الصومُ وغیرُہ فلاناً: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔ اَذْلَقَنِیْ قولُہ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا۔
-فلاناً: بے چین مضطرب کرنا۔
-السراجَ: چراغ جلانا' روشن کرنا۔
-الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر باہر نکالنا۔
(ذَلَّقَ) السکینَ و نحوَہٗ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے کو کمزور کرنا۔

-اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
-الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے باہر نکالنا۔
(اِنْذَلَقَ): دھاردار ہونا۔ حدیث جابر h میں ہے (فکسرتُ حجرًا و حسرتُہ فانْذَلَقَ)
(الذَّلْقُ): تیز اور بلیغ زبان (۲) ہر چیز کی تیزی' دھار (۳) چرخی کے محور کے گھومنے کی جگہ۔
(الذُّلَقُ): فصیح اور تیز زبان۔ حدیث میں ہے (اذا کان یوم القیمۃ جاءَ ت الرحمُ فتکلّمت بلسان طُلَقٍ ذُلَقٍ تقول اللهم صِلْ من وصَلَنِیْ و اقطع من قَطَعِی)۔
(الذَّلْقَۃُ): ہر چیز کی تیزی۔
(الذَّوْلَقُ): ہر چیز کی دھار' تیزی۔
-ذولقُ اللسانِ و السنانِ: زبان اور نیزہ کی دھار' نوک' پھل وغیرہ۔
(تَذَلْذَلَ): ڈھیلا پڑنا' ڈانوا ڈول ہونا۔
(الذِّلْذِلُ): لمبے کرتہ کا نچلا حصہ (ج)ذلاذِلُ
-شمر ذلاذلك لهذا الامر: تم اس کام کے لئے تیار ہو جاؤ۔ فرسٌ خفیفُ الذَّلاذِلُ: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لحقنا ذلاذلَ من الناس: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔
(ذَلَّ) ـِ ذُلًّا و ذِلَّۃً و مَذَلَّۃً: کمزور و ذلیل ہونا۔ هو ذلیل وهی ذلیلۃٌ (ج) اَذِلَّاءُ و اَذِلَّۃٌ و ذِلَالٌ۔
-لَہ: کسی کا تابع ہونا' کسی کے سامنے جھکنا۔
-الدابَّۃُ: جانور کا سدھایا ہوا ہونا۔
ذَلَّتْ لَہ القوافی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے ہو وهی ذَلُوْلٌ (ج)ذُلُلٌ۔
-سقاهم اللّٰہُ ذُلُلَ السحاب: اللہ تعالیٰ ان پر ایسی بارش برسائے جس میں گرج اور کڑک نہ ہو۔ حدیث میں ہے (اللهم اسقنا ذُلُلَ السحاب)
(اَذَلَّ)فلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔
-فلاناً: ذلیل کرنا (۲) ذلیل پانا۔
(ذَلَّلَہ): زیر کرنا' قابو پانا' تابع کرنا (۲) نرم و

Marfat.com

ہموار کرنا۔ ذَلَّلَ الکرمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلاً﴾
(تَذَلَّلَ): لازم ذَلَّلَه۔
-لَه: تابع ہونا' جھکنا۔
(استَذَلَّه): اَذَلَّه۔
(الذُّلُّ): ضعف' ذلت' بےعزتی' نرمی۔
(الذِّلُّ): الذُّلُّ (۲) کثرت آمد و رفت سے ہموار ہونے والا راستہ (ج) اَذْلَالٌ - دَعْه عَلٰی اذلالِه: وہ جیسا ہے ویسا ہی رہنے دو۔ وهو من اذلال النَّاسِ: حقیر و گھٹیا لوگ۔
(الذَّلُوْلُ): مسکین و فرمانبردار' تابع' قابو میں آیا ہوا۔ رکِبُوْا کل صعب و ذلولٍ من الامْرِ: انہوں نے اپنی ہر معاملہ میں دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پالیا (۲) ہموار راستہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلاً﴾۔
(الذَّلِيلُ): ذلیل' گھٹیا' کمزور' بےوقعت۔
-بيتٌ ذَلِيلٌ: نیچی چھت والا گھر (ج) اَذِلَّةٌ۔
(المُذَلَّلُ): ہموار جیسے طريق مُذَلَّلٌ شجرةٌ مذلَّلةٌ: سب کے کام آنے والا درخت۔

ذ.....م

(ذَمَرَ) الاَسَدُ - ذَمْرًا: شیر کا دہاڑنا۔
فلانٌ: غصہ ہونا۔ حدیث میں ہے (فجاء عمرُ ذامرًا)۔
-النارُ: آگ روشن ہونا۔
-النارَ: آگ جلانا۔
- فلانًا علی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت کی ترغیب دینا۔
(ذَمْرَةُ): ہمت دلانا' اکسانا' حوصلہ افزائی کرنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (الا وان الشیطان قد ذَمَّر حزبَه)۔
-الامْرَ: قدر کرنا۔
(تَذَامَرُوْا): ایک دوسرے کو قتال پر آمادہ کرنا۔ (۲) باہم ملامت کرنا۔ صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے (فَتَذَامَرَ المشرکون و قالوا هلا کنّا حملنا علیهم وهم لی الصلوة)۔
(تَذَمَّرَ): خود کو کسی گذشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غضبناک ہونا۔
-علیه: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا اور دھمکی دینا۔
(الذِّمارُ): قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ' حامی الذمار وہ اپنے گھر یا آبرو کا محافظ ہے۔
(الذَّمَارَةُ): بہادری۔
(الذِّمْرُ): بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) چالاک (ج) اَذْمَارٌ۔
(الذَّمِرَةُ): آواز۔
(الذَّمِيرُ): الذِّمْرُ (ج) اَذْمَارٌ۔
(المُذَمَّرُ): کندھا' گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔ بلغ الامْرُ المذَمَّرَ: معاملہ شدت کو پہنچ گیا۔
(المُذَمِّرُ): حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ نر ہے یا مادہ۔
(ذَمَلَ) البعيرُ - ذُمُوْلاً و ذَمِيْلاً و ذَمَلاَنًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا۔ هو ذامِلٌ وهي ذاملةٌ (ج) ذَوَامِلُ' وهو وهي ذَمُوْلٌ (ج) ذُمُلٌ و ذُمُلٌ۔
(ذَمَّلَه): تیز و سبک رفتاری سے چلنا۔
(ذَمَّ) الانفُ - ذَمِيْمًا: ناک بہنا۔
-الوجهُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔
- فلانًا - ذَمًّا و مَذَمَّةً: عیب نکالنا۔ ملامت کرنا۔ هو مذمومٌ و ذَمٌّ و ذَمِيْمٌ۔
(اَذَمَّ): قابل مذمت کام کرنا۔
-البئرُ: کنویں کا پانی تھوڑا ہونا۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا تھک کر کھڑے ہو جانا یا پیچھے رہ جانا۔
اَذَمَّتِ الدوابُ بالرَّكب: چوپایوں نے قافلوں کو پیچھے کر دیا۔ حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے (فَخَرَجْتُ علی اتانی تلك فلقد اذمت بالرکب)
- المكانُ و نحوُهُ: قیام زدہ ہونا۔
-بكذا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔
-بِفُلَانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑ دینا۔
-لفلانٍ علی فلانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا۔
- فُلانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے ہیں: بلوتُه فَأَذْمَمْتُه: میں نے اس کو آزمایا تو برا پایا۔
(ذَمَّمَهُ): خوب مذمت کرنا۔
(تَذَامُّوا): ایک دوسرے کی مذمت کرنا۔
(تَذَمَّمَ): بچنا' شرم کرنا۔
-لصاحبه: ساتھی سے کئے ہوئے وعدہ کا پابند رہنا۔ حدیث میں ہے: (خلال المكارم والتذمّم لصاحبِه)
-بفلان: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنانا۔
(استذمَّ) اليه: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔
-بفلانٌ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنا کرنا۔
(الاَذَمُّ): تھک کر کھڑا ہو جانے والا اور جانور یا ست اور پیچھے رہ جانے والا جانور۔
(الذَّامُّ): عیب۔
(الذِّمَامُ): عہد و امان (۲) کفالت (۳) حق و احترام (ج) اَذِمَّةٌ۔
(الذِّمَامَةُ): الذِّمام (۲) شرم و حیا (۳) خوف ملامت و ندامت۔ حدیث موسیٰ و خضر علیہما السلام میں ہے (اَخذته من صاحبه ذمَامَةٌ)۔
(الذُّمَامَةُ): باقی ماندہ بقیہ۔
(الذِّمَامَةُ): الذِّمَامُ۔
(الذَّمُّ): رَجُلٌ ذَمٌّ: برا آدمی (ج) ذُمُوْمٌ۔
(الذَّمَّةُ): قابل مذمت عورت۔ بئرٌ ذَمَّةٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔ حدیث براء h میں ہے (فَاتينا على بئر ذَمَّةٍ فَنَزَلْنَا فيها) (ج) اَذُمٌّ و ذِمَامٌ۔
(الذِّمَّةُ): عہد و امان' کفالت' حدیث میں ہے (المسلمون تتكافأُ ماء هم ويسعى بذمتهم ادناهم) (۲) حق و احترام' حرمت و عزت۔ حدیث میں ہے (فانَّ من ترك

Marfat.com

صلوةٌ مکتوبةٌ متعمدا فقد برئت منه ذمّةُ الله) (۳) فقہاء کے نزدیک وہ مفہوم جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوتا ہے' ذمہ کہلاتا ہے جیسے فی ذِمّتی لك کذا (ج) ذِمَمٌ۔
-اهلُ الذِّمّةِ: اہل کتاب یا ان کے قائم مقام وہ لوگ جنہوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا ہو۔
(الذِّمّیُّ): وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال عزت آبرو کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔
(الذَّمیمُ): تھوڑے پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں (واحد محدثہ) (۴) رات کو درختوں پر گرنے والی شبنم جس پر مٹی لگ گئی ہو (ج) ذِمَامٌ۔
(الذَّمِیمَةُ): تھوڑے پانی والا کنواں (۲) دائمی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو (ج) ذِمامٌ۔
(المُذِمُّ): بے حس و حرکت آدمی۔ امرٌ مذمٌّ: عیب دار کام۔
(المَذِمّةُ): حرمت و عزت' حق۔
- قفٰی مَذَمّتَه: اس نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا تا کہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔
- اَخَذتنی منه مَذِمّةٌ: مجھے اس کے قابل مذمت عمل سے حیا آئی۔
- رجلٌ ذومَذَمّةٍ: لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی۔
(المُذَمَّمُ) مکانٌ مُذَمَّمٌ: عزت و حرمت والی جگہ۔
(ذَمِهَ) الیومُ - ذَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
-الحرُّ: گرمی کا شدید ہونا۔
- الرجلُ بالحرّ: گرمی کی شدت کی وجہ سے بوکھلا جانا۔
(اَذْمَهَتْهُ) الشمسُ: سورج کی تپش کا کسی کو بوکھلا دینا۔
(ذَمَی) المذبوحُ - ذَمْیًا و ذَماءً و ذَمیانًا: مذبوحہ میں حرکت باقی رہنا۔
-المریضُ: بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا لمبا ہونا۔
-الشیُ: کسی چیز سے بدبو آنا۔
-الرائحةُ الکریهةُ فلاناً: بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔
-لفلانٍ من کذا شیٌ: حاصل ہونا۔ کہتے ہیں خُذْ منهُ مَاذَمٰی لَكَ۔
(اَذْمَاه): مار کر مرنے کے قریب کر دینا۔
(استذمٰی) الشیَ: طلب کرنا۔
-مَا عند فلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لینا۔
(الذَّمَی): بدبو۔
(الذَّمَاءُ): مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ زندگی کہاوت ہے (اطول ذماءً من الضّبّ) وہ بہت سخت جان ہے (۲) دل کی قوت۔
(المَذْمَاةُ): شکار جس میں تیر لگنے کے بعد بھی جان باقی رہے۔

ذ.....ن

(ذَنَبَه) - ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے چلنا' نشان قدم نہ چھوڑنا جیسے السحابُ یذنب بعضُه بعضًا: بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہیں۔
-الارضَ: زمین میں نالیاں کھودنا۔
(اَذْنَبَ): گناہ کا مرتکب ہونا۔
(ذَنَّبَ): دم پھیلانا۔
-الضَّبُّ: گوہ کا شکار کے لئے دم بل سے باہر نکالنا اور چہرہ چھپا لینا۔
-البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نچلا حصہ پک جانا۔
-الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے اپنی دم کو زمین میں گاڑنا۔
-الحارشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ کی دم پکڑنا۔
-الدابّةَ: جانور کی دم پکڑنا۔
-الشیٔ: دم دار کرنا' دم لگانا۔
-عمامتَه: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
-الکتابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا۔
(تَذَانَبَ) السحابُ وغیرہ: بادلوں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
(تَذَنَّبَ) المعمّمُ: عمامہ باندھنے والے کا شملہ چھوڑنا۔
-علیه: کسی کے ساتھ زیادتی و بدسلوکی کرنا۔
-الطریق و نحوَه: پچھلی حصہ سے آنا۔
(استَذْنَبَ) الاَمْرُ: پورا ہو جانا' قائم ہو جانا۔
-الدابّةَ: جانور کے چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا۔
- فلاناً و غیرَهٗ: کسی کے پیچھے چلنا اس کے نشان نہ چھوڑنا۔
-فلاناً: کسی کو مجرم یا گناہ گار پانا یا ٹھہرانا۔
(الاَذْنَبُ): لمبی دم والا۔
(الذِّنَابُ): ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نظر الیه بذناب عینه (۲) اونٹ کی دُم پر باندھی جانے والی رسی جس کی وجہ سے وہ سوار کو آلودہ نہیں کرتا (۳) زمین میں پانی اترنے کا راستہ۔
(الذُّنَابٰی): دُم۔ هم ذُنابٰی فلانٍ: وہ فلاں کے دُم چھلے ہیں۔
(الذِّنَابَةُ): تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ (۳) وادی کا آخری سرا جہاں جا کر پانی رک جاتا ہو (ج) ذنانبُ۔
(الذَّنْبُ): گناہ' جرم' غلطی' غیر مشروع امر کا ارتکاب۔
(الذَّنَبُ): دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ جیسے نظر الیه بذنب عینه: اس نے گوشہ چشم سے دیکھا (۳) کوڑے کا سرا۔
- ضربَ فلانٌ بذَنَبه: قائم ہونا' ثابت قدم ہونا۔
-رَکِبَ ذَنَبَ الرِیحِ: اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑنا ممکن نہ ہو۔
-رکب ذَنَبَ البعیر: معمولی چیز پر قناعت کر لینا۔
-اتبع ذَنَبَ اَمْرٍ فَاَنتِ: گزشتہ بات پر افسوس کرنا۔
- بینهما ذَنبُ الضَّبَ: ان دونوں کے درمیان عداوت ہے۔
-حدیثُه طول الذَّنَب: اس کی بات بہت لمبی

Marfat.com

ہے۔
-وَلَّتهُ الخمسونَ ذَنبها و ولّى الخمسين ذَنبًا: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
-هو ذَنبُ فلان: وہ فلاں کا تابع ہے (ج) اذنابٌ و ذِنابٌ' هو من اذناب الناس: وہ حقیر اور گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
-ذَنَبُ الخيل: گھوڑے کی دم کی شکل کا پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ فصیلہ کبائیہ سے ہے (مج)
(الذَّنَبَةُ): وادی کا پچھلا سرا۔
(الذَّنُوبُ): گھنی اور لمبی دم والا (۲) بڑا ڈول۔ یومٌ ذَنوبٌ: پرفتن دن۔
- لَه ذنوبٌ من كذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا حصہ ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحَابِهِمْ﴾ (ج) اَذْنِبَةٌ و ذَنائِبُ۔
(الذُّنَيْبَاءُ): ایک قسم کی گھاس جو چاول کے ساتھ اُگتی ہے۔
(الذَّنَبِيَّةُ): فصیلہ زنبقیہ کی پھولوں کی ایک قسم۔
(المِذْنَبُ): لمبی دم (۲) بڑا چمچا' کف گیر (۳) پانی کی نالی (ج) مذانب۔
(المُذَنَّبُ): دم دار ستارا (مج)
(ذَنَّ) الشيءُ - ذَنِيًّا: بہنا جیسے ذَنَّتِ العينُ و ذَنَّ الاذنُ۔
-البردُ: سردی کا سخت ہونا۔
-فی مشیه: کمزوری سے چلنا۔ مازال یذنّ فی حاجته: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
(ذَنَّ) - ذَنَنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔
هو اَذَنُّ وهی ذَنّاءُ (ج) ذُنٌّ - امرأةٌ ذَنّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔
قَرْحَةٌ ذَنّاءُ: وہ زخم جو بھرتا نہ ہو۔
(ذانَ) فلانًا على حاجته: ضرورت پوری کرنے کا والی کرنا۔
(ذَنَّنَ): ناک بہنا۔
(الذِّنانُ): ناک کی ریزش۔

(الذَّنانَةُ): حاجت' ضرورت (۲) باقی ماندہ۔
-عليه من دَيْنِه ذُنَانَةٌ: اس پر کچھ قرضہ باقی ہے۔
(الذَّنَنُ): گندگی (۲) گاد۔
(الذِّنِينُ): ناک کی ریزش' رینٹ۔

ذ.....ه

(ذِهْ): اسم اشارہ مفرد مونث۔
(ذَهَبَ) - ذَهابًا و ذُهُوْبًا و مَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔
-الاثرُ: نشان مٹ جانا۔
-به: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ﴾ ذَهَبَتْ به: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔
-عنه: چھوڑ دینا۔
-عليه كذا: بھول جانا۔
-اليه: توجہ کرنا' مناسب سمجھنا۔
-الى قول فلان: کسی کی اتباع کرنا۔
-فی الدين مذهبًا: مذہب میں کوئی رائے یا بدعت قائم کرنا۔
-الشيءُ فِي الشيءِ: خلط ملط ہونا' مل جانا هو ذاهِبٌ و ذَهوبٌ۔
(اَذْهَبَه): زائل کرنا' لے جانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ﴾ (۲) روانہ کرنا' چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔
(اُذْهِبَ) فلانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔
(ذَهَّبَه): سونے کا ملمع کرنا۔
(الذَّهَبُ): سونا (ج) اَذْهاب و ذُهُوْبٌ۔
(الذَّهَبَةُ): سونے کا ٹکڑا۔
(الذَّهَبِيَّةُ): وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
(المَذْهَبُ): طریقہ (۲) عقیدہ۔ جیسے ذَهَبَ مذهبًا حسنًا (۳) اصل جیسے مابُذْرِی لَه' مذهبٌ (۴) علماء کے نزدیک مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کر لیتا (ج)

(ج) مَذَاهِبُ۔
(المُذْهَبُ): سونے کا پانی چڑھا ہوا۔
- فرسٌ مذهبٌ: وہ گھوڑ جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو (ج) مذاهِبُ۔
(ذَهَلَه) وعنه - ذَهْلًا' و ذُهُوْلًا: بھولنا' غافل ہونا۔
(ذَهِلَ) - ذُهولًا: ہکا بکا ہو جانا' حواس باختہ ہو جانا۔
-الشيءَ و عنه: بھول جانا' غافل ہونا۔
(اَذْهَلَه) عنه: غافل کر دینا' ذہن ہٹا دینا۔
(الذُّهْلُ) من اللیل: رات کا کچھ حصہ۔
(المَذْهَلُ): غفلت و بھول کا سبب (ج) مذاهِلُ کہتے ہیں لی مَشاغِلِ و مذاهِلِ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی۔
(ذَهَنَ) قِرْنَه - ذَهْنًا: اپنے ساتھی پر ذہن کی عمدگی میں غالب آنا' فوقیت لے جانا۔
(ذَهِنَ) - ذَهَنًا: ذہین ہونا۔
-الشيءَ: سمجھنا۔ هو ذَهِنٌ وهی ذَهِنَةٌ۔
(ذُهِنَ) فلانٌ: کند ذہن ہونا۔ هو مذهونٌ۔
(ذَهُنَ) - ذَهانَةً: ذہین و سمجھدار ہونا۔
(ذَاهَنَه): ذہن کی عمدگی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور فوقیت لے جانا۔
(اِسْتَذْهَنَه) حبُّ الدنيا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔
(الذِّهْنُ): عقل' ذہن' سمجھ (ج) اَذْهان بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے فلانٌ ذهنٌ: فلاں ذہین و سمجھدار ہے (۲) قوت و طاقت۔ جیسے مابرجلی ذهنٌ: میرے پاؤں میں طاقت نہیں (۳) علمی اصطلاح کے مطابق ذہن مختلف احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اس طرح ادراک اشیاء کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔ (مج)

ذ.....و

(ذو): والا' صاحب' مالک۔ یہ لفظ مضاف ہو

Marfat.com

کر مستعمل ہوتا ہے اور یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے جیسے فلانٌ ذُومال و ذوفضلٍ۔
- اَتَیْتُه ذاصباح و ذَامساءٍ: میں اس کے پاس صبح یا شام کے وقت آیا۔ جَاءَ مِنْ ذی نفسه: یہ کام اس نے خوشی سے کیا۔ طعنه فَخَرَجَ ذو بطنه: اس نے نیزہ مار کر اس کی آنتیں نکال دیں۔ سمعت ذافیه: میں نے اس کی بات سنی (اس کی تثنیہ ذواہے) (ج) ذَوُوْن ہے۔ کبھی موصول کے معنی میں آتا ہے (اور یہ قبیلہ طے کی لغت ہے) جیسے وبئری ذو حفرت و ذو طویت۔
یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب میں بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے ذویزن اور ذوالکلاع (ج) اَذْواء و ذَوُون۔
(ذَابَ) الشَّحْمُ والثلجُ و نحوهما ـُ ذَوْبًا و ذَوَبَانًا: پگھلنا۔
-الجسمُ: جسم کا کمزور ہونا۔
-فلانٌ: عقلمندی کے بعد بے وقوف ہونا۔
-الشمسُ: سورج کی تپش کا بڑھنا۔
-لی علیه حقٌ: اس پر میرا حق ثابت ہے۔
(اَذَابَ) علیهم العدوُّ: حملہ کرنا۔
-المالَ: دولت لٹانا۔
-الشیءَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں اَذَابَهُ الهمُّ و الغمُّ: غم اور پریشانی نے اسے گھلا دیا۔
-حاجتَهٗ: ضرورت پوری کرنا۔
-اَمْرَه: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں فلانٌ مَا یَدْرِی اَیُخْثِرُ اَمْ یُذِیْبُ: اسے نہیں پتہ معاملہ کو بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔
(ذَوَّبَه): پگھلانا' گھلانا۔
(اسْتَذَابَ) الشیءَ: پگھلوانا (۲) ضرورت پوری کرنا (۳) باقی رکھنا۔
-حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔
(الاِذْوَابُ): وہ مکھن جس کا گھی بنایا جا رہا ہو جب برتن میں آگ سے اُتار کر رکھ دیا جائے گا تو مکھن کہلائے گا۔

(الاِذْوَابَةُ): الاذواب۔
(الذَّائِبُ): هو ذائبُ النَّفْس: وہ بھاری ہے۔
(الذَّوْبُ): پگھلی ہوئی چیز۔
(الذَّوْبَةُ): ایک دفعہ کا پگھلانا (۲) حماقت کہتے ہیں: به ذَوْبَةٌ اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کو وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے (مَنْ اَسلم علی ذوبَة او ماثرَة فهی لَه)
(المِذْوَبُ): پگھلانے کا برتن (ج) مذاوب۔
(المِذْوَبَةُ): پگھلانے کا برتن (۲) بڑا چمچہ' کف گیر (ج) مذاوب۔
(ذَاحَ) ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا۔
- الابلَ و نحوهَا: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
-الشیءَ: منتشر کرنا' برباد کرنا۔
(ذَوَّحَ) الشیءَ: منتشر و برباد کرنا۔
(المِذْوَحُ): سختی برتنے والا۔
(ذَادَه) ـُ ذَوْدًا و ذیادًا: ہٹانا' دور کرنا' کہتے ہیں: ذَادَ عَنْ حُرَمِه وَ وَطَنِه: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذاد عنهُ الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوابَّ عن المواردِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے اتار دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمْ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدَان﴾
-الدابَّةَ: ہانکنا هو ذائدٌ (ج) ذودٌ و ذُوَّادٌ و ذادةٌ۔ حدیث میں ہے (وَاَمَّا اخواننا بنو اُمَیَّة فقادةٌ ذادةٌ)۔
(اَذَادَه): دفاع کرنے میں مدد کرنا۔
(ذَوَّدَ) الدَّابَّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹانا۔
(الذَّوْدُ): تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مونث) کہتے ہیں خَمْسُ ذَوْدٍ حدیث میں ہے (لیس فیما دون خمس ذود من الابل صدقة) کہاوت ہے (الذَّودُ اِلی الذَّودِ اِبِلٌ) ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو دوسری تھوڑی چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے۔ (ج) اَذوادٌ۔
(المَذَادُ): چراگاہ۔
(المِذْوَدُ): دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ: وہ شخص جو آبرو کا زبردست محافظ ہو (۳) جانوروں کا برتن جس میں چارہ ڈالا جاتا ہے (ج) مَذَاوِدُ و مَذَاوِیْدُ۔
(ذَاقَ) الطعامَ ـُ ذوقًا و ذَوَقَانًا و مَذَاقًا: کھانا چکھنا۔ مَا ذُقْتُ نَوْمًا: میں ذرا بھی نہیں سویا۔
-الشیءَ: تجربہ کرنا' پرکھنا۔ هو ذائقٌ و ذَوَّاق (۲) محسوس کرنا۔ ذاقَتْه یَدِیْ: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ﴾
(اَذَاقَ) فلانًا کذا: چکھانا۔
- اللّٰهُ الخوف وغیرہ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ﴾۔
(تَذَاوَقَ) الشیءَ: چکھنا۔
(تَذَوَّقَ) الطعامَ: کھانے کو بار بار چکھنا۔
تَذوَّق طعم فراقه: اس نے اس کی جدائی کا مزہ چکھنا۔ اتذوّق طعم فلان: مجھے فلاں کو آزمانے دو۔
(استذاق) لَه الامرُ: کسی بات کا ممکن اور آسان ہونا' لایستذیق لی الشعر الاَّ فی فلان: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارے میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔
-الشیءَ: چکھنا۔
(الذَّواقُ): ذائقہ' جیسے ذواقه طیّبٌ: اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی ہوئی چیز۔ جیسے ما ذُقْتُ ذَوَاقًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
(الذَّوْقُ): حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ' چکھنے کی قوت جو قدرت نے منہ میں پیدا کی ہے' اور اس کا مرکز زبان ہے۔ (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط و انقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔

Marfat.com

هو حسنُ الذوق للشّعرِ: وہ شعر کے رموز سے واقف اور اسے شعر کا سلیقہ ہے۔
(الذَّوّاقُ) جیّد الذوّاق: باخبر آدمی۔
(المَذاقُ): کسی چیز کا ذائقہ۔
(ذَوَّلَ) ذَالاً: حرف ذال لکھنا۔
(الذَّالُ): نواں حرف ہجا ذال۔ (مونث و مذکر ہوتا ہے) (۲) مرغے کی کلغی (ج) اذوال۔
(الذَّوْلَقُ): (دیکھئے ذلق)
(ذَوَی) العُوْدُ و غَیْرُهُ ـِ ذَیًّا و ذُوِیًّا: مرجھانا' سوکھ جانا۔ (۲) کمزور اور خشک ہو جانا۔
- عودُ فلانٍ: بوڑھا ہو جانا۔ هو ذاوٍ وهی ذاویة۔
(اَذْوَاهُ): مرجھا دینا' سکھا دینا' کمزور کر دینا۔
(الذَّوَاةُ): حنظل' خربوزہ اور انگور کا چھلکا (ج) ذَوًی۔

ذ.....ی

(ذَیَّاه) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
- اللحمَ: گوشت کا اتنا پکانا کہ خستگی کی وجہ سے بوٹیاں ٹوٹنے لگیں۔
(تَذَیَّأَ) الجُرْحُ: زخم کا خراب ہونا۔
- القِربةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔
- اللحمُ: گوشت کا پک کر خستگی کی وجہ سے گرنے لگنا۔
- وجهُه: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔
(اَذَاخَ) بالمکان: کسی جگہ کا طواف کرنا' گھومنا۔
(ذَیْخَتِ) النَّخلةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔
(الذِّیخُ): بہت بالوں والا نر بجو (ج) اَذْیَاخ و ذُیُوْخ و ذِیْخَةٌ وهی ذِیخةٌ (ج) ذِیخات (۲) دلیر بھیڑ یا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور' تکبر۔
(المَذْیَخَةُ): بھیڑیے۔
(ذَاطَ) فی مشیهِ ـِ ذَیَطَانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا)
(ذَاعَ) الخَبَرُ و غیرُه ـِ ذَیْعًا و ذُیُوْعًا و ذَیَعَانًا: خبر کا پھیلنا' نشر ہونا' شائع ہونا۔
- فی جلدهِ جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔
(اَذاعَهُ) وبهِ: خبر کو پھیلانا' شائع کرنا۔ قرآن مجید فرقانِ حمید میں ہے: ﴿وَاِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ﴾ (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے جانا۔
(الاذاعةُ): نشریہ' اعلان' اناؤنسمنٹ' شہرت (ج)
(المِذْیاعُ): ریڈیو' ذریعہ اور آلہ نشر (۲) مائیکروفون (ج) مذاییع (ج)
(المُذیعُ): اعلانچی' اناؤنسر' نشر کرنے والا (ج)
(ذَالَ) ـِ ذَیْلًا: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۲) دم کو کھینچنا۔
- فلانٌ: مٹکنا' تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
- بذنَبه: دم اٹھانا۔
- بثَوْبه: کپڑے کو کھینچنا۔
- الی فلان: کسی سے بے تکلف ہونا۔
- الشیُ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذالتِ الفرسُ و ذَالت المرأةُ: عورت یا گھوڑے کا لاپروائی کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔
- ذَالَتْ حالُه: حالت خراب ہونا۔
(اَذَالَهُ): دم لگانا' دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ اذالت المرأةُ قفاعها: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا' حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں اذال فَرَسَهُ و امراتَه و غلامَه حدیث میں ہے (نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن ازالة الخیل)
- مالَه: مال کو فضول خرچ کرنا۔
(ذَیَّلَه): دم لگانا' دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا (۳) دم کو بہت لمبا کرنا۔
- کتابَه اَوْ کلامَه: کتاب پر حاشیہ لکھنا' کلام میں تتمہ لگانا۔
- فی کلامِه: گفتگو میں بے تکلف ہونا۔
(تَذَایَلَتْ) حالُه: حال پتلا ہونا' شکستہ ہونا' شکستہ ہونا۔
(تَذَیَّلتِ) الدابّةُ: دم ہلانا۔
- فلانٌ: غرور کی وجہ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
- الی فلان: کسی سے بے تکلف ہونا۔
(التَّذْییلُ): حاشیہ' تتمہ' ضمیمہ (۲) علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
(الذَّیْلُ): ہر چیز کا آخری حصہ (۲) کپڑے کا دامن (۳) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (ج) اَذیال و ذیول - فلانٌ طویلُ الذَّیل: وہ مالدار ہے و هو فی ذَیْلٍ ذائلٍ: وہ ذلیل ہے۔
(الذَّیَّالُ): لمبی دم والا (۲) مٹک مٹک کر چلنے والا۔ هو ذیّالٌ بثوبهِ: وہ کپڑے کو گھسیٹنے والا ہے۔
(ذَامَه) ـِ ذَیْمًا و ذَامًا: عیب نکالنا مذمت بیان کرنا۔ هو مَذِیْمٌ۔
(الذَّامُ): عیب۔ کہاوت ہے: (لا تَعْدَمُ الحَسناءُ ذامًا) کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں۔ (الذَّیْمُ): الذَّام۔

Marfat.com

ا

(الرَّاء): دسواں حروف تہجی' اس میں صفت جہر' توسط اور تکرار پائی جاتی ہے۔ اس کا مخرج کی طرف لسان ہے۔

ر.....اَ

(الرَّاتين): ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(رَاتينج): ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے (نج)

(راوَنْد): ایک دست آور گھاس (مع)

(رَأَبَتِ) الارضُ ـَ رَأْبًا: زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا۔

-الاِنَاءَ: پھٹن کو درست کرنا' مرمت کرنا۔

- الصَّدْعَ: دراڑ یا شگاف کو بھرنا۔ کہتے ہیں رَأَبَ الثَّأیَ والشِّعْبَ۔

-بين القوم: لوگوں میں صلح کرانا۔ هو رائبٌ و رَآب و مِرْآبٌ۔

(الرِّئَابَةُ): ٹانکا لگانے کا پیشہ۔

(الرُّؤْبَةُ): برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا (ج) رِئاب۔

(رَأْبَلَ): ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو۔

(تَرَأْبَلَ): چوری سے کام لینا۔

-القومُ: لوگوں کا بغیر قائد کے حملہ آور ہونا۔

(الرِّئْبَالُ): شیر (۲) خبیث بھیڑیا: لِصٌّ رِئبَالٌ: نڈر اور شریر چور (۳) ماں کا اکلوتا بیٹا (۴) گھنا اور لمبا پودا (ج) رَآبِيل و رَآبِلَةٌ۔

(رَأَدَ) الضُّحى ـَ رَأْدًا: سورج کا بلند ہونا اور دن کا چڑھنا۔ چاشت کا وقت ہونا۔

(رَؤُدَ) الغُصْنُ ـُ رُءُوْدَةً: ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا دائیں بائیں جھومنا۔

(ارتَأَدَت) الفتاةُ: لڑکی کا ناز و انداز سے چلنا۔

(تَرَاءَدَ) الضَّحى: رَأَدَ۔

(تَرَأَدَ) الشيءُ: ہلنا' لہلہانا' جیسے تَرَأَدَ الغصنُ۔

-الحَيَّةُ: سانپ کا چلتے ہوئے ہلنا۔

-الرِّيحُ: ہوا کا ادھر اُدھر چلنا۔

- الرجلُ في قيامِهِ: آدمی کا کھڑے ہوئے ہچکولے کھانا۔

(رَائِدُ) الضَّحى: بوقت چاشت چڑھا اور سورج اور روشن دن۔

(الرَّأْدُ) فَتَاةٌ رَأْدٌ: خوبصورت و خوش خوراک لڑکی۔

-رَأْدُ الضُّحى: رَائِدُه' رأْدُ اللِّحْيِ: ڈاڑھی کی جڑ' کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی' ڈاڑھوں کی جڑ (ج) آرْآدٌ۔

(الرُّؤْدُ) غُصْنٌ رُؤْدٌ: سرسبز و تر و تازہ گھاس۔ فتاةٌ رُؤْدٌ: پُرشباب لڑکی (ج) آرْآدٌ (۲) صبر و سکون' سنجیدگی (۳) داڑھی کی جڑ' داڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ۔

(الرِّئْدُ): ہم عمر (مرد ہو یا عورت) اکثر عورتوں میں مستعمل ہے (ج) آرْآدٌ۔ (۲) پودا (۳) نازک شاخ (ج) رِئدَانٌ۔

(الرَّأْدَةُ): پُرشباب حسین لڑکی۔

(الرُّؤْدَةُ): پُرشباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون' سنجیدگی۔

(الرَّءُوْدَة) پُرشباب خوبصورت لڑکی۔

(رَأْرَأَ): پتلی گھما کر دیکھنا' گھورنا۔

-المرأةُ: عورت کا آئینہ دیکھنا۔

-بعينيهما: عورت کا آنکھوں کا کو جھپکانا۔

- السَّحَابُ والسَّرابُ: بادل اور سراب کا چمکنا۔

-بالغَنم: بکریوں کو اَرْ اَرْ کہہ کر بلانا۔

-الحيوان بذنبه: جانور کا دم ہلانا۔

(رَأَسَ) فلانٌ ـَ رَآسَةً و رياسةً و رئاسةً بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننے کی خواہش کرنا اور کسی کے مقابلہ میں آنا۔ لیڈر ہونا۔

-القومَ و عليهم: سربراہ بننا۔

-فلاناً رَأْسًا: سر کو زخمی کرنا۔ هو مرئوسٌ و رَئِيسٌ۔

(رُئِسَ) رَأْسًا: سر کو زخمی کرنا۔ هو مرءُوسٌ۔

(رَئِسَ) ـَ رَأْسًا: سر کا بڑا ہونا۔ هو اَرْأَسُ وهي رأساءُ (ج) رُؤْسٌ۔

(رَاءَسَ): لڑائی میں پیچھے رہنا۔

(رَأَسَه) عليهم: کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا' سردار بنانا۔

(ارْتَأَسَ) عليهم: سردار بننا' سربراہ بننا۔

(تَرَأَّسَ) عليهم: سردار اور سربراہ بننا۔

(الرَّائِسُ): وادی کا سرا (۲) والی' نگران (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں۔ (ج) رَوَائِسُ۔

(الرِّئَاسُ) رِئَاسُ السَّيْفِ: تلوار کا دستہ۔

Marfat.com

(۳) کسی کام کا اولین حصہ۔
(الرَّأْسُ) جانوروں کے سر (سری) بیچنے والا۔
(الرَّأْسُ) ہر چیز کا بالائی حصہ (۲) سردارِ قوم۔
-راسُ الشَّهرِ والسَّنَةِ: سال یا مہینہ کا پہلا دن۔
-عندة راسٌ من الغنم: اس کے پاس ایک بکری ہے۔
عنده خمسة اَرْؤُسٍ: اس کے پاس پانچ بکریاں ہیں (ج) اَرْؤُسٌ ورؤوس۔
-رَأْسُ المَالِ سرمایہ اصل رقم (مج)
(الرَّأْسِمَالِيَّةُ) سرمایہ داری ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہو۔ (مج)۔
(الرُّؤَاسُ) بڑے سر والا۔
(الرُّؤَسِيُّ) بڑے سر والا۔
(الرَّئِيسُ) قوم کا سردار (ج) رُؤَساءُ۔
-الاعضاءُ الرَّئِيسِيَّةُ وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں۔
-المسألةُ الرئيسيّةُ بنیادی مسئلہ۔
(الرَّيِّسُ) الرئيس کمیت کا شعر ہے
"تهدى الرعيّة ما استقام الريس"
(المِرْأَسُ) دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا (ج) مَرَائِيسُ۔
(رَأَفَ) به ـَ رَأْفَةً کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، نرمی کرنا۔ هو رَائِفٌ۔
(رَئِفَ) به ـَ رَأَفًا رَأَفَ هو رَئِفٌ۔
(رَؤُفَ) به ـُ رَأْفَةً و رَافَةً رَأَفَ هو رَءُوفٌ و رَؤُفٌ۔
(تَرَاءَفُوا) ایک دوسرے پر رحم کھانا۔
(تَرَأَّفَ) به کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا
(اسْتَرْأَفَه) رحم و شفقت کی درخواست کرنا۔
(ارْأَلَّ) النَّعامةُ شتر مرغ کا بچہ والا ہونا۔

(رَاءَلَ): جلدی کرنا۔
(اِسْتَرْأَلَ) الرَّأْلُ: شتر مرغ کے بچہ کا بڑا ہونا۔
-النباتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
(الرَّأْلُ): شتر مرغ کا بچہ (۲) شتر مرغ کا ایک سالہ بچہ (ج) اَرْؤُلٌ و رِئَالٌ۔
(الرَّائُولُ): جانور کے زائد دانت (۲) جانور کا لعاب دہن۔
(الرُّؤَالُ): جانور کا لعاب دہن۔
(رَأَمَ) الإناءَ ـَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
-الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔
(رَئِمَ) الجُرْحُ ـَ رَأْمًا: زخم کا بھر جانا۔
-الانثى ولدَها رَأْمًا و رَأْمَانًا و رِئمانًا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا۔ هي رَائِمَةٌ و رَائِمٌ و رَاءُومٌ۔ کہاوت ہے (ظِئْرٌ رَءُومٌ خير من امّ سئوم) عدم شفقت اور قلت اہتمام کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
-الشَّيءَ پسند کرنا، مانوس ہو جانا۔
(اَرْأَمَهَا) مہربان اور رحم دار بنانا۔ کہاوت ہے (ثُكْلٌ اَرْأَمَهَا وَلَدًا) اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
-الجُرْحَ زخم کا علاج کرنا، دوائی لگانا یہاں تک کہ وہ بھر جائے۔
-الحَبْلَ رسی کو مضبوطی سے بٹنا۔
-فلانًا على الأمرِ مجبور کرنا۔
(رَاءَمَ) الإناءَ مُرَاءَمَةً برتن کو ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
(تَرَأَّمَتِ) الفاقةُ مہربان ہونا۔
-فلانًا رحم کرنا۔
(الرَّأْمُ) اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو (۲) وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو (ج) اَرْآمٌ۔
(الرِّئْمُ) سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ (ج) اَرْآمٌ و ارام — وهي رئمةٌ (اس لفظ کے ذریعہ حسن کی تشبیہ بیان کی جاتی ہے)
(الرُّءْمَةُ) کوندہ وغیرہ پھینکنے کا مسالا (ج) رُؤَمٌ۔

(رَآهُ) يَرَاهُ و يَرْآه و رَأْيًا و رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا (۲) اعتقاد کرنا (۳) تدبیر کرنا۔
-فلانًا رَأْيًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا۔
-الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
-في منامِهِ رُؤْيًا: خواب دیکھنا۔
-فلانًا عَالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا (۲) عالم گمان کرنا۔
(رُئِيَ) رَأْيًا: پھیپھڑے میں تکلیف ہونا۔
(اَرْأَى): عقل مند اور ذی رائے ہونا (۲) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۳) آئینہ دیکھنا (۴) جن آنا، آسیب زدہ ہونا (۵) ریاکاری کرنا (۶) بہت خواب دیکھنا (۷) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
(اَرَى) اللهُ بفلانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب دکھانا جس سے وہ خوشی منائے۔
- فلانًا المِرآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔
-فلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز دکھانا۔
-وجهَ الصواب: صحیح رخ دکھانا۔
(رَاءَاهُ) مُرَاءَاةً و رِءَاءً و رِيَاءً: کسی کے سامنے (سامنے حقیقت) صلاح و تقویٰ کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
-فلانٌ فلانًا کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
(رَأَهُ) کسی کو (خلاف حقیقت) خیر و صلاح کا حامل سمجھنا (۲) آئینہ دکھانا۔
(اِرْتَأَى) الشيءَ دکھانا۔
-في الأمرِ غور و فکر کرنا۔
-رأيًا في الأمرِ کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا۔
(تَرَاءَى) فلانٌ آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنا۔
تَرَاءَى في المِرآة و نحوها
-القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
-لَه دیکھنے کی کوشش کرنا۔
-لَه كذا ظاہر ہونا۔
الشيءُ دکھانا، حدیث میں ہے (تَرَاءَيْنَا الهلالَ بذاتِ عِرقٍ) (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں۔

Marfat.com

-فلانٌ فلاناً: کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
(تَرَآئی)لَہ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
-فی المِرآۃ و نحوِھا: آئینہ دیکھنا۔
(تَمَرْأی)فی المِرْآۃ: آئینہ دیکھنا۔
(اسْتَرْأی)بالمِرْآۃ: آئینہ دیکھنا۔
-الشیءُ: دکھانا۔
-فُلاناً: دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریاکار سمجھنا۔
(الرَّأْیُ): رائے' اعتقاد (۲) عقل' سمجھ (۳) تدبیر (۴) تدبیر' غور وفکر۔
کہتے ہیں: رَأَیتُہ رأیَ العَیْن: میں نے اسے بچشم خود دیکھا (۵) اصولیین کے نزدیک رائے قواعد مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے (ج) آراء۔
(الرِّیُّ): شاندار کپڑا جسے خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔
-رِئْیُ الشَّیْءِ: کسی چیز کا منظر (۲) حسین منظر۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَکَمْ اَھْلَکْنَا قَبْلَھُمْ مِنْ قَرْنٍ ھُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِئْیًا﴾
(الرُّؤْیَا): خواب (ج) رُؤًی۔
(الرُّؤْیَۃُ): رمضان کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔
حدیث میں ہے: (صوموا لرؤیتہ)۔
(الرِّئَۃُ): پھیپھڑا (عضو تنفس) (ج) رِئاتٌ و رِئُون۔
-ذاتُ الرِّئَۃِ: (دیکھئے: ذات)
(الرَّئَوِیُّ): القلبُ الرَّئَوِیُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں دل کی بائیں جانب کا بڑا ہونا (نج)
-السلِ الرئوی: (دیکھئے: سلال)
(الرَّئِیُّ): وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔ (۲) موکل' جو انسان کو غیبی امور کی خبریں دیتا ہو (۳) قوم کا سردار' صاحب رای' جیسے فلان رَئِیُّ قومِہ۔
(الرُّوَاءُ): ظاہری حسن و جمال۔ بہار' رونق (اس کی اصل رؤاء ہے)
-امرأۃٌ لھا رواءٌ: خوبصورت عورت۔

(المَرْأی): منظر۔
ھو منّی بمرأیً: وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔
(المَرْآۃُ): منظر' ضرب المثل ہے (تُخبِرُ عن مجھولہ مرآتُہ) ظاہر باطن پر دلالت کرتا ہے۔
(المِرآۃُ): آئینہ (ج) مَرَاءٍ و مَرَایا۔

ر.....ب

(رَبَأَ) فلانٌ - رَبْأً: بلند و مرتفع ہونا (۲) ہر طرح کا کھانا جمع کرنا۔ جیسے رَبَأَ فلانٌ لفلان (۳) بوجھل قدموں سے چلنا۔ کہتے ہیں رَبَأَ فی مِشْیتہ۔
-الارضُ: صاف اور بلند ہونا۔
-بفلان عن کذا: بلند و پاکیزہ کرنا۔
-فی الأمرِ: غور وفکر کرنا۔
-الشیءَ: بلند کرنا' اونچا کرنا۔
-المالَ: مال کی حفاظت اور رکھوالی کرنا۔
-القومَ ولَھُمْ: لوگوں کا محافظ و جاسوس بننا۔
-ما رَبَأْتُ رَبْأَہٗ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔
(رَبَاءَۃً): بچنا' احتیاط کرنا۔
-فلانٌ فلاناً: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا اور پہرے داری کرنا۔
(ارتَبَأَ): بلند و اونچا ہونا۔
-الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
(الرِّبیءُ): پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے (ج) ربایا۔
(الرَّبِیئَۃُ): الرِّبیءُ (ج) ربایا
(المَرْبَأُ): اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ (ج) مَرَابِیءُ۔
(المَرْبَأَۃُ): المَرْبَأُ (ج) مَرابِیءُ
(المُرْتَبَأُ): المَرْبَأُ۔
(رَبَّ)الولدَ - رَبًّا: پرورش کرنا۔ نگہداشت کرنا' نقصان دہ چیزوں سے بچانا اور فائدہ مند چیزیں دینا۔ ھو ربٌّ وھی ربّۃٌ - والمفعول مربوبٌ و ربیبٌ وھی مربوبۃٌ و ربیبۃٌ۔

-القومَ: قیادت و سربراہی کرنا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی گفتگو میں ہے (لان یُرَبّنی بنو عمّی احبُّ اِلَیّ من ان یَرُبّنی غیرھم)
-الشیءَ: مالک بننا (۲) جمع کرنا۔
-النِّعْمَۃَ رَبًّا و رِبَابًا و رِبَابَۃً: نعمت کو بڑھانا' حفاظت کرنا۔
-الشیءَ: درست کرنا (۲) مضبوط کرنا جیسے ربَّ الامرَ۔
-بالمکان: قرار پکڑنا' قیام کرنا' الگ نہ ہونا۔
-الدُّھْنَ: تیل کو عمدہ و خوشبودار بنانا۔
(اَرَبَّتِ)الریحُ: ہوا کا مسلسل چلنا۔
-السحابۃُ: بادل کا مسلسل برسنا۔
-بالمکان: قیام پذیر ہونا اور نہ ٹلنا۔
(رَبَّبَ)الولدَ: رَبَّہ۔
-النعمۃَ: نعمت کی حفاظت کرنا اور بڑھانا۔
-الثَّمَرَ: پھلوں کا مربہ بنانا۔ ھو مُرَبَّبٌ۔
(ارتَبَّ)الولدَ: رَبَّہ۔
-علی فلانٍ: نعمت عطا کرنا۔
(تَرَبَّبَ)القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-الولدَ: تربیت کرنا' پرورش کرنا۔
-الشیءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعویٰ کرنا جیسے تَرَبَّبَ الرجلَ والارضَ۔
(التَّرْبِیبُ): قوام کو پانی جلا کر گاڑھا کرنا (نج)
(الرَّابُّ): سوتیلا باپ۔
(الرَّابَّۃُ): سوتیلی ماں۔
(الرَّبَابُ): سفید بادل۔ واحد: رَبابۃ۔ (۲) سارنگی جیسا ایک تار کا باجا۔
(الرِّبَابُ): عہد و میثاق' وعدہ۔
(الرِّبَابَۃُ): عہد' وعدہ (۲) تیروں کا مجموعہ (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
(الرَّبُّ): اللہ تعالیٰ کا نام (اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لئے لفظ رب بغیر اضافت کے استعمال نہیں ہو سکتا) (۲) مالک (۳) آقا (۴) مربی' تربیت کرنے والا (۵) نگران (۶) منتظم (۷) انعام دینے والا (۸) اصلاح

Marfat.com

کنندہ۔(ج)اَرْبابٌ و رُبُوبٌ۔
(الرُّبُّ) کھجور کو پکا کر تیار کیا ہوا شیرہ (۲) پکائی ہوئی کھجوریں یا انگور۔
-رُبُّ السَّمن وَالزَّیْتِ گھی یا تیل کی کی سیاہ گاد(ج)رُبُوْبٌ وَ رِبَابٌ۔
(رُبَّ) حرف جو جو حرف نکرہ کی مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا اس کے اخیر میں ما زائد لگا دیا جائے تو یہ اپنا عملِ جر روک دیتا ہے تو اس وقت اسماء معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے اور کبھی اسے بغیر تشدید کے بھی پڑھتے ہیں اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگا دی جاتی ہے اور یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
(الرَّبَبُ) بہت زیادہ پانی (۲) میٹھا پانی۔
(الرُّبَّی) نعمت و احسان (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (ج) رُبابٌ۔
(الرَّبَّانِیُّ) اللہ والا خدا پرست (۲) کامل علم و عمل والا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبَّانِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ الْكِتَابَ ﴾
(الرَّبَّةُ) مونث الرَّبّ (۲) بڑا مکان (ج) رِبابٌ۔
(الرِّبَّةُ) موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) ایک پودا جس پر لوبیا جیسا پھل آتا ہے (۳) بڑا گروہ یا اس ہزار کی تعداد (ج) رِبَبٌ و رِبابٌ وَ رِبَّةٌ
(الرُّبَّةُ) بڑی جماعت (ج) رِبَبٌ و رِبابٌ (۲) زندگی کی خوشحالی و فراخی۔
(الرِّبِّیُّ) لوگوں کی بڑی جماعت۔
قرآن مجید میں ہے ﴿ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ﴾ (۲) متقی و صابر عالم۔
(الرِّبْئُ) موٹا تازہ بیٹا (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
(الرَّبِیبُ) سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس نے معاہدہ لیا گیا ہو (۳) بادشاہ (ج) اَرِبَّاءُ و اَرِبَّةٌ۔
(الرَّبِیبَةُ) سوتیلی بیٹی (۲) سوتیلی ماں (۳) بچہ کی دایہ انا (ج) ربائب۔
(المِرْبَابُ) زیادہ پودوں والی زمین۔
(۲) ذرخیز و شاداب زمین۔
(المَرَبُّ) المرباب (۲) جگہ (۳) قیام اور ملاقات کی جگہ۔
(المرَبِّی) (دیکھئے ربو)
(رَبَتَ) الصَّبِیَّ ـِ رَبْتًا: بچہ کی تربیت و پرورش کرنا۔
(رَبَتَ) ـَ رَبَتًا زبان بند ہو جانا۔
(رَبَّتَ) الصَّبِیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔
(رَبَثَه) عن حاجتہ وأمرہ ـُ رَبْثًا و رِبِیْثٰی: ضرورت وغیرہ سے روکنا باز رکھنا۔ ھو رَبُوْثٌ و رَبِیْثٌ۔
(رَبَّثَه) عن حاجتہ وأمرہ تربیثًا و تربیثةً رَبَثَه۔
(اِرْتَبَثَ) القومُ لوگوں کا بکھر جانا۔
(اِرْبَثَّ) القومُ لوگوں کا منتشر ہونا۔
-امْرُهُمْ لوگوں کے معاملہ کا مختلف ہونا۔
(تَرَبَّثَ) فی سیرہ رک رک کر چلنا۔
(اِرْبَاثَّ) بند ہو جانا رک جانا۔
(الرِّبِیثٰی) مانع رکاوٹ آڑ۔
(الرَّبِیثَةُ) آڑ رکاوٹ۔ کہتے ہیں۔ فَعَلَ ذٰلِكَ لَه رَبِیثَة (ج) ربائث۔ حدیث میں ہے (تَعْتَرِض الشیاطین الناسَ یوم الجمعة بالرَّبائث)
(رَبَّجَ) ـَ رَبَاجَةً بیوقوف و کند ذہن ہونا ھو رَبِیجٌ وھی رَبِیجَةٌ۔
(اَرْبَجَ) پست قد اور دوا ادا ہونا۔
(تَرَبَّجَ) کند ذہن ہونا غبی ہونا (۲) پریشان و متحیر ہونا۔
-الوالدة علی وَلَدِھا ماں کا بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
(الرُّبَاجِیُّ) موٹا بھاری بھرکم (۲) ریز اور کھٹیلا (۳) زینگ مار کرنے والا۔
شاعر کہتا ہے:۔
" وتلقاہ رباجیًا فخورا"
(رَبَحَتْ) تجارتُه ـَ رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا: کاروبار کا نفع بخش ہونا۔ رَبِحَ التاجرُ فی تجارتہ بھی کہتے ہیں۔
(اَرْبَحَتْ) تجارتہ رَبِحَتْ۔
-فلانًا علی بضاعتہ کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔ اَرْبَحَه ببضاعتہ بھی کہتے ہیں۔
(رَابَحَه) علی بضاعتہ: کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔
(تَرَبَّحَ) نفع کمانا نفع چاہنا۔ (۲) حیران ہونا۔
(الرَّابِحُ) مالٌ رابِحٌ نفع بخش مال۔
(الرِّبْحُ) بیچنے کے لئے منگوائے جانے والے گھوڑے اور اونٹ (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے۔ واحد رابح (۴) اونٹ کا بچہ (ج) رِبَاحٌ۔
(الرِّبْحُ) نفع فائدہ (۲) سود (ج) اَرْباحٌ (۳) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی صورت میں ہوتا ہے۔
-الرِبحُ الاجمالیُّ وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے۔
-الرِبحُ الصَّافِیُّ خالص نفع جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ اصل کے سود کے بعد حاصل ہو (ج)
(الرَّبِیحُ) نفع بخش کامیاب۔
-مَتْجَرٌ رَبِیحٌ نفع بخش دوکان۔
(المُرَابَحَةُ) (بیعُ المُرابَحَةِ) مال اصلی پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا۔
-اعطاہ مالاً مرابحةً کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا۔
(رَبِحَ) فی الرَّمل ـَ رَبَحًا ریت میں چلنا دشوار ہونا۔
(اَرْبَحَ) الرَّمْلُ ریت کا تہ بتہ ہونا۔
-فلانٌ سختیوں میں گھر جانا۔

Marfat.com

-فلانٌ: ریت میں چلنا دشوار ہونا۔
(تَرَبَّخَ): ست وڈھیلا ہونا۔
-فی مشیہ: ڈھیلا ہوکر چلنا۔
(الرَّبِیْخُ): موٹا اور ڈھیلا آدمی۔
(رَبَدَ) بالمکانِ ـُ رَبْدًا و رُبُوْدًا: قیام کرنا۔
-فلاناً رَبْدًا: قید کرنا۔
-التمرَ: کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکٹھا کرنا۔
(رَبِدَ)ـَ رُبْدَةً: سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا' میالا ہونا۔ هو اَرْبَدُ وهی رَبْدَاءُ (ج) رُبْدٌ۔
(اربَدَّ): رَبِدَ۔
-وجهُه: چہرہ کا سرخ وسیاہی مائل ہونا۔
(تَرَبَّدَ): اربَدَّ۔
-الرجلُ: ترش رو ہونا۔
-السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
(ارْبادَّ): اربَدَّ۔
(الرُّبَدُ) من السیف: تلوار کا جوہر (۲) خوش نمائی آب۔
(الرَّبِیْدُ): برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں۔
(الرَّبِیْدَةُ): الماری یا بکس وغیرہ جس میں کتابیں اور رجسٹر محفوظ کئے جائیں (ج) رَبَائِد۔
(المِرْبَدُ): اونٹوں کا باڑا۔ عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مربد البصرة کہتے تھے۔ اس میں عرب شعراء کا اجتماع بھی ہوتا تھا۔ (۲) کھجوریں سکھانے کا برتن (ج) مَرَابِدُ۔
(رَبِدَ)ـَ رَبَدًا: چلنے میں پھرتیلا ہونا۔ (۲) کام کرنے میں تیز ہونا۔ هو رَبِدٌ۔
(اَرْبَدَ) الثوبَ او الحبل: کاٹنا۔
(الرَّبْدَانِیُّ): جھکی اور بسیار گو آدمی۔
(الرِّبْدَةُ): حائضہ عورت کا کپڑا (۲) سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا (۳) ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا (مو) (۴) ہر گندی چیز (۵) بے فیض آدمی (۶) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ (ج) رِبَدٌ و رِبَازٌ۔
(الرَّبَدِیُّ): کمان کی تانت (۲) کوڑا۔

(المِرْباذُ): بسیار گو جھکی آدمی۔
(الزَّبْرَبَ): ہرنوں کی ڈار (۲) جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ (اس کا واحد نہیں ہے) (ج) رَبَارِبُ۔
(رَبَزَ) الکَبْشُ ـُ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔
-فلانٌ: عقل مند خوش مزاج ہونا۔ هو ربیزٌ۔
(رَبَّزَ) القربةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(اِرْتَبَزَ): اپنے فن میں کامل اور ماہر ہونا۔
(الرَّبِیزُ): اپنے فن کا ماہر۔
(رَبَسَهُ) بیدہ ـُ رَبْسًا: ہاتھ مارنا۔ هو مربوسٌ و رَبِیسٌ۔
-القربةَ و نحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
(اِرتَبَسَ): مخلوط ہونا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔
-العنقودُ: خوشے کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔
(تَرَبَّسَ): پھرتی سے چلنا۔
-فلاناً: پرزور طریقہ سے طلب کرنا۔
(اربَسَّ) فلانٌ: کسی خطۂ زمین میں چلنا۔
-امرُ القومِ: حالت کمزور ہوجانے کی وجہ سے منتشر ہوجانا۔
(الرِّبْسُ): چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔
(الرَّبِیْسُ): بہت سا مال وغیرہ (۲) موٹا تازہ دنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔
(الرُّبَیْسُ) اُمُّ الزُّبَیْس: اژدہا' سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں۔
(رَبَشَتِ) الارضُ ـَ رَبَشًا: زمین کا زیادہ رنگ کی زیادہ گھاس والی ہونا۔
-رَبَشت السَّنَةُ والمکان: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔
-الرَّجُلُ: مختلف رنگوں والا ہونا۔ هو اَرْبَشُ وهی رَبْشَآءُ (ج) رُبْش۔
(اَرْبَشَ) الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل آنا۔
(الرَّبَشُ): نوعمروں کے ناخنوں پر ظاہر ہونے والی سفیدی۔

(رَبَصَ) بفلانٍ ـُ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا۔
-فلاناً امرٌ: کسی کو کوئی اچھی یا بری بات پیش آنا۔
(تَرَبَّصَ): ناجائز ذخیرہ کرنا۔
-به: کسی کے لئے اچھی یا بری چیز کا انتظار کرنا۔ تربَّص به الشیء۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ﴾
- بسلعته الغلاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔
(الرُّبْصَةُ): مختلف رنگ۔ لی علی هذا الامرِ رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ کا انتظار ہے۔
(رَبَضَتِ) الغنمُ و غیرها من الدوابّ ـِ رَبْضًا و رُبُوْضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
-الاسدَ علی فریسته: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کرکے دبوچ لینا۔
-القِرنُ علی قرنه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔
-بالمکان: قیام پذیر ہونا۔
-فُلاناً ـُ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا۔
(اَرْبَضَتِ) الشَّمْسُ: گرمی کا اتنا سخت ہونا کہ جانور اس کی شدت کی وجہ سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔
- الراعی الغنم وغیرها من الدواب: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔
-الشرابُ القومَ: شراب کا لوگوں کو مدہوش اور بوجھل بنا کر زمین دراز ہونے پر مجبور کر دینا۔ اربضهم الاناء بھی کہتے ہیں۔ حدیث ام معبد رضی اللہ عنہا میں ہے (ان النبیّ صلی الله علیه وسلم لما قال عندها دعا بِاناءٍ یُرْبِضُ الرَّهْطَ)
-اهله: اہل وعیال کا خرچہ اٹھانا۔
(رَبَّضَ) الراعی الغنمَ و غیرَها من الدوابّ: چرواہے کا بکریوں وغیرہ کو بٹھا دینا۔
-فلاناً بالمکان: کسی جگہ پر ٹھہرا دینا۔
(تَرَبَّضَ) الکَبْشُ عن الغنم: دنبے کا

Marfat.com

نے مہاجرین وانصار کے بارے میں تحریر فرمایا (انهم امةٌ واحدةٌ علٰی رباعتهم)۔
(الرَّباعِيَةُ) سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت۔ یہ چار ہوتے ہیں۔دواوپر دو نیچے۔
(الرُّباعِيُّ) چار اجزاء سے مرکب چیز' چہار اجزائی (۲) ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (مج)
(الرُّباعِيَّةُ) (شعر کی اصطلاح میں) وہ نظم جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں (اسے فارسی میں "دوبیت" کہتے ہیں) (مج)
(الرَّبّاعُ) بہت زیادہ جائیدادیں خریدنے والا (۲) اپنی طاقت آزمانے کے لئے بوجھ اُٹھانے والا۔
(الرَّبْعُ) موسم بہار گزارنے کا مقام (۲) مکان' گھر (۳) مکان کا ان۔ (۴) محلہ (۵) درمیانہ قد کا آدمی (۶) ورزش جر اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اُٹھانے کی ورزش)
(الرَّبَعُ) درمیانہ قد۔
(الرُّبُعُ) چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ (3.63) گیلن کا ایک پیمانہ (ج) اَرْباعٌ۔
(الرَّبَغُ) بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ (ج) رِباعٌ اَرباعٌ وهی رُبَعَةٌ (ج) رِبَاعٌ۔
(الرِبْعُ) حُمّٰی الرِبْعِ چوتھے دن آنے والا بخار اسے "ملاديا الربع" کہتے ہیں (مج) (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی پینے کی باری۔
(الرَّبْعَةُ) درمیانہ قد (مذکر ومونث) (۲) خوشبو کی شیشی (۲) قرآن مجید کے الگ الگ تیس پارے (مو)
(الرَّبَعَةُ) پولیے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ۔
(الرِبْعِيُّ) موسم بہار کا (۲) جوانی کی اوائل۔

(الرِبْعِيَةُ) رِبْعِيَةُ القوم: سردی کے آغاز میں لوگوں کا کھانا پینا۔
(الرَّبُوْعُ) تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے (ج) رُبُعٌ و رَبَائِعُ۔
(الرَّبِيْعُ) موسم بہار (۲) ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث میں ہے (انَّ ممّا ينبت الرَّبيعُ ما يقتُلُ حَبَطًا او يُلِمُّ) (۴) چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے (۶) موسم بہار کی گھاس (۷) چوتھائی حصہ (ج) اَرْبِعاء و رِباع و اربِعَة۔
-ابو الرَّبيع: ہدہد کی کنیت۔
(الرَّبِيْعَةُ) وہ پتھر جسے ورزش اور زور آزمائی کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کا خود (۳) باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطردان' جس میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی (ج) رَبَائع۔
(الرَّوْبَعُ) کمزور وکمینہ (۲) ذلیل' پست قد۔ (۳) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری (ج) رَوَابِعُ۔
(الرَّوْبَعَةُ) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری (۲) چار زانو بیٹھنا (۳) چھوٹے قد والا (ج) رَوَابِعُ۔
(المِرْبَاعُ) مال غنیمت کا چوتھائی حصہ جو سردار زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا کرتا تھا۔ حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم سے اس کے مسلمان ہونے سے قبل فرمایا (انك لتاكل المرباع وهو لايحلّ لك فى دينك) (۲) درمیانہ قد کا آدمی (۳) بہار کے موسم میں بچہ دینے والا جانور (۴) وہ جگہ جہاں موسم بہار کے شروع میں سبزہ اگتا ہے (ج) مَرَابِيعُ۔
(المُرَبَّعُ) چہار گوشہ' چوکور (۲) علم ہندسہ میں مربع وہ ہے جس کے چار مساوی الاضلاع اور مساوی زاویے ہوں (مج)
-رجلٌ مربَّعُ الحَاجِبَيْنِ گھنی ابروؤں والا آدمی' گویا کہ وہ دیکھنے میں چار معلوم ہوں۔
(المِرْبَعُ) وہ لکڑی جس کے دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر سامان اٹھاتے ہیں (ج) مَرَابِعُ۔

(المَرْبَعُ) موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم بہار کی بارش (ج) مَرَابِعُ۔
(المَرْبَعَةُ) جنگلی چوہوں والی زمین (۲) بہت جنگلی چوہوں والی زمین (ج) مَرَابِعُ۔
(المِرْبَعَةُ) المِرْبَعُ (ج) مَرَابِعُ۔
(المَرْبُوْعُ) درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے دن کے بخار کا مریض۔ وهى مربوعة (ج) مرابيع۔
(اليَرْبُوْعُ) جنگلی چوہا' جس کی جسامت چھوٹی اور اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی ہیں (مج)
(رَبَغَ) ـَ رَبْغًا: خوشحالی میں زندگی گزارنا۔
(رَبِغَ) ـَ رَبَغًا: زندگی کا آسودہ ہونا (۲) گستاخ وبدکار ہونا هو رَبِغٌ وهى رَبِغَةٌ۔
(رَبُغَ) العيشُ ـُ رباغةً: زندگی کا آسودہ اور خوشحال ہونا۔ هو ربيغٌ۔
(اَرْبَغَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔
-الشيطانُ فى قلبه: شیطان کا دل میں برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے (انَّ الشيطانَ قَدْ اَرْبَغَ فى قلوبهم و عشّش)
(رابغ): بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام۔ جو حج کے احرام کی ایک میقات بھی ہے۔
(الرَّابِغُ) عيشٌ رابغٌ: خوشگوار زندگی۔
-ربيعٌ رابعٌ: سرسبز وشاداب موسم بہار۔
(الرَّبِيْغُ) خوبصورت منظر (۲) باریک مٹی۔
(الرَّبَغُ) زندگی کی آسودگی۔ کہتے ہیں اَخَذَهُ بربغه کسی کو اس کی خوشحالی ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔
(رَبَقَهُ) ـِ رَبْقًا: پھندے دار رسی باندھنا۔
-فلانًا فى الاَمْرِ: کسی کام میں پھنسانا۔ هو مربوقٌ و ربيقٌ وهى مربوقةٌ و ربيقةٌ۔
(رَبَّقَه) زور سے باندھنا' زور سے پھندا ڈالنا۔
-الرَّبقةَ: پھندا تیار کرنا۔
-الكلامَ: باتیں بنانا' جھوٹ بولنا۔

Marfat.com

-الخبزَ: روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔
-خبزةٌ مُرَبَّقَةٌ: روغنی روٹی۔
(ارْتَبَقَ) فی الحبالة: پھندے میں پھنسنا۔
-ارتبَقَ فی حِبالتِه: وہ اپنی جال میں خود ہی پھنس گیا۔
(الرَّبَقُ): پھندے والی رسّی یا رسّی کا حلقہ جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسّی (۳) دھاگا (ج) ارباق و رِباقٌ۔
(الرِّبقَةُ): ایک پھندا (ج) رِباق و رِبَقٌ۔
حَلَّ رِبقَتَه پھندا کھولنا۔ کہتے ہیں لا یرضی الحرُّ فی رِبقةِ الذّل: شریف آدمی ذلت کا پھندہ گوارا نہیں کرتا۔
(الرُّبَیْقُ) امّ الرُّبَیْق: سانپ (۲) سختی (۳) لڑائی جنگ۔
(رَبَكَ) الشیءَ ـُ رَبْکًا: مخلوط کرنا' ملانا۔
-الرَّبیکَةَ: کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا۔
-الثَّرِیْدَ: ثرید تیار کرنا۔
-لَه طعامًا: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
کہاوت ہے (غرثانُ فاربکُوْا لَه) وہ بھوکا ہے اس کی لئے کھانا تیار کرو۔
-الرَّجُلَ: کیچڑ میں دھنسا دینا۔
(رَبِكَ)ـَ رَبَکًا: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
هو رَبِكٌ و رَبِیْكٌ۔
(ارْتَبَكَ) الامْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
-فی الوحلِ: کیچڑ میں دھنس جانا۔
-فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ چھٹکارا نہ پا سکے۔
(الرَّبِكُ): بے تدبیر' بے رائے۔
(الرُّبَكُ) رجلٌ رُبَكٌ: اپنے معاملات میں الجھا ہوا۔
(الرَّبِیكُ) رِجْلٌ رَبِیْكٌ: رُبَكٌ۔
(الرَّبِیْكَةُ): کھجور اور گھی کا مخلوط کبھی اس میں پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ ملا ہوا ہو اور الگ نہ ہو (ج) رَبَائِكُ
(رَبَلَ) المکانُ ـُ دَبْلًا: کسی جگہ کا سبز رنگ کی گھنگریالی گھاس اُگانا۔ (۲) کسی جگہ سبز گھنگریالی گھاس کا زیادہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کی تعداد کا زیادہ ہونا اور بڑھنا (۲) زیادہ مال والا ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا زیادہ گوشت والی ہونا' فربہ ہونا۔
(ارتبَلَ) مالُهٗ: مال کا زیادہ ہونا۔
(تَرَبَّلَ) الجسْمُ: جسم کا موٹا ہونا اور بڑھنا۔
-المرأةُ: عورت کے گوشت کا زیادہ ہونا۔
- شجر الرَّبل: ربل نامی درخت پر پتے نکلنا۔
- الظَّبْیُ: ہرن کا درخت ربل کے پتے کھانا' پتے تلاش کرنا۔
-الرجلُ: شکار کرنا۔
-الارضُ: موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہونا۔
(الرَّابلَةُ): کندھے کا گوشت (ج) رَوَابِلُ۔
(الرَّبَلُ): ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اخوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے (ج) رُبُوْلٌ۔
(الرَّبَلُ): الرَّبْلُ۔
(الرَّبْلَةُ): گوشت کا موٹا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ (ج) رَبَلَاتٌ۔
(الرَّبِیْلُ): موٹا جسم (۲) وہ چور جو تنہا چوری کرے۔ حدیث عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ میں ہے: (انّه قال انظر والنار جلا یتجنب بنا الطریق فقالوا مانعلم الا فلاناً فانه کان رَبیلا فی الجاهلیة)
(الرَّبِیْلَةُ): موٹاپا (۲) خوش حالی و فراخی۔
(الرِّبْیَالُ) و (الرِّبَال): شیر (۲) بھیڑیا۔
-لِصٌّ ربیالٌ: دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہے (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) ماں کا اکلوتا بچہ (ج) رَبَابِیْلُ و رَبَابِلَةٌ۔
(الرِّبِیَالَةُ): براشیر۔
(الرَّبْیَلُ): موٹی اونٹنی (۲) ناز و اندام والی عورت۔
(المِرْبَالُ): وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس والے پودے بکثرت ہوتے ہیں۔
(ج) مَرَابیل۔
(اَرْبَنَه): بیعانہ دینا۔
(تَرَبَّنَ): جہاز کا کپتان یا ملاحوں کا نگران بننا۔
(الاُرْبُوْنُ): بیعانۂ قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت سے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے (ج) اَرَابِیْنُ۔
(الرُّبَّانُ): ملاحوں کا نگران (۲) جہاز کا کپتان (۲) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ (ج) رابین
- اَخَذَهٗ بِرُبَّانِه: اسے پورے کا پورا لے لیا۔
-رُبَّانُ الشَّبَابِ: جوانی کا ابتدائی دور۔
- اِفْعَلْ ذلك برُبَّانِه: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو۔
(الرُّبَّانِیُّ): الرُّبَّان۔
(الرَّبُوْنُ): الاُرْبُوْنُ۔
(رَبَا) الشیءُ ـُ رَبْوًا و رُبُوًّا: بڑھوتری ہونا' زیادہ ہونا' بڑھنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ﴾
-المالُ: مال کا بڑھنا (۲) بلند ہونا۔
-الفرسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔
-الجرحُ: زخم کا ورم آلود ہونا۔
- السویقُ و نحوهٗ: ستو وغیرہ کا پانی میں پڑے رہنے کی وجہ سے پھول جانا۔
-فی البیت و فی بنی فلانٍ: پرورش پانا (۲) دمہ کا مریض ہونا۔
-الرَّابیةَ و نحوها: ٹیلہ پر چڑھنا۔
(رَبَّى) فی بنی فلانٍ ـَ رَبْوًا وَ رُبُوًّا: پرورش پانا۔
(اَرْبَى) علی الخمسین و نحوها: پچاس وغیرہ سے زائد ہونا (۲) دیئے ہوئی سے زیادہ لینا (۳) سودی لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔
-الارضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
-شَیْئًا: بڑھانا' اضافہ کرنا۔
(رَابَاهُ): نرمی کا برتاؤ کرنا' دلداری کرنا۔

Marfat.com

(رَبَّاهُ): بڑھانا' پرورش کرنا۔
-فلاناً: تعلیم وتربیت کی نگہداشت کرنا' تربیت کرنا۔
-الاُتْرُجَّ: مربہ بنانا۔ رَبّی الفاکهةَ بھی کہتے ہیں۔
(تَربِیَۃٌ): پرورش پانا' پڑھنا' تربیت پانا' تعلیم حاصل کرنا۔
(الاُرْبِیَّۃُ): (دیکھئے ارب)
(الرَّابِیَۃُ): ٹیلہ' زمین سے بلند جگہ۔
- اَخَذَہ اَخذةً رابیةً: اس کو انتہائی سختی سے پکڑ لیا (ج) روابِ۔
(الرِّبا) زیادتی' اضافہ (۲) شریعت میں ربوا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے (۲) علم الاقتصاد کے مطابق رِبا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے ساتھ اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے (ج)
(الرَّباءُ) احسان۔ جیسے لفلان علی فلان رباء۔
(الرِّباءُ) الرَّباء۔
(الرَّباةُ والرُّبَاوَۃ) ٹیلہ۔
(الرَّبْوُ) ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری (مج)
(الرَّبْوَۃُ) ٹیلہ (۲) دس ہزار کے کم و بیش جماعت (ج) رُبًی۔
(المُرَبَّی) پھلوں کا مربہ (ج) مُرَبَّیات (مو)۔

ر ..... ت

(رَتَأَ)- رُتُوءًا: قیام کرنا۔
- البعیرُ رَتَأَنًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-فلاناً رَتَنًا و رُتُوءًا: گاگھونٹنا۔
-العُقْدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
(اَرْتَأَ): ہلکے ہلکے ہنسنا۔ اَرْتَأَ ضَحِکَہ بھی کہتے ہیں۔
(رَتَبَ)- رُتُوبًا: ثابت قدم رہنا' دشوار جگہ پر ٹھہرنا۔
-فلانٌ: سیدھا کھڑا ہونا (۲) مالداری کے بعد لوگوں سے مانگنا۔
-الشیءَ: جمانا' ٹھہرانا۔
(رَتَّبَہ): جمانا' ٹھہرانا (۲) ترتیب وسلیقہ سے رکھنا۔ رَتَّبَ الطلائعَ فی المراتب والمراقب۔
(اَرْتَبَ): رَتَبَ۔
(تَرَتَّبَ): مرتب ہونا۔
-علیه کذا: نتیجہ نکلنا (۲) دارومدار ہونا۔
(الرَّاتِبُ): قائم ودائم۔ رِزقٌ رَاتِبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ' تنخواہ' مشاہرہ' وظیفہ' پنشن (محدثہ)
(الرُّتْبَۃُ): درجہ' مرتبہ' منصب عہدہ' حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دیجاتی ہے (ج) رُتَبٌ۔
(الرَّتَبَۃُ): زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین (۴) انگلیوں کے درمیان کا خلا (۵) سختی' مصیبت (ج) رَتَبٌ۔
(المَرْتَبَۃُ) درجہ بلند' مرتبہ' عہدہ۔ (۲) سخت مقام' حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے (مَنْ مَاتَ علی مرتبة من هذه المراتب بُعِثَ علیها) (۳) (علم حساب کے مطابق) وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو' جیسے مرتبہ الآحاد: اکائیوں کی جگہ۔
-مرتبة العَشَرات: دھائیوں کی جگہ (مج)
(المُرَتَّبُ) تنخواہ' وظیفہ (ج) مُرَتَّباتٌ۔
(رَتَّ)- رَتَتًا و رَتَّةً: ہکلا ہونا' توتلا ہونا۔ هو اَرَتُّ وهی رَتَّاءُ (ج) رُتٌّ۔
(اَرَتَّہُ) اللہُ: توتلا اور ہکلا بنانا۔
(الاَرَتُّ) ہکلا آدمی' توتلا آدمی (ج) رُتٌّ۔
(الرَّتُّ) رئیس' سربراہ (۲) سردار (ج) رُتُوتٌ۔
(الرُّتَّۃُ): ہکلاہٹ' توتلاہٹ۔
(الرُّتَّی) توتلی' ہکلی عورت۔
(رَتَجَ) الصَّبِیُّ- رَتَجانًا: بچہ کا چلنا۔
- البابَ: دروازہ بند کرنا۔ هو اَرْتَجُ من رَتجاء (ج) رُتْجٌ۔
(رَتَجَ)- رَتَجًا: مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
(اَرْتَجَ) البحرُ: سمندر کی موجوں کا ٹھاٹھیں مارنا۔
-الدجاجةُ: مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
-السنةُ: پورے سال قحط رہنا۔
-الثلجُ: برف باری ہونا۔
-الخِصْبُ: ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
-الأَتانُ: گدھی کا حاملہ ہونا۔
-البابَ: دروازہ کا بند کرنا۔
(اُرْتِجَ) علیه: بولتے ہوئے زبان کا بند ہو جانا۔
(الرَّاتینج) (دیکھئے راتینج)
(الرِّتَاجُ): بڑا دروازہ' گیٹ (۲) دروازہ (ج) رُتُجٌ۔
(الرِّتَاجَۃُ): تنگ گھاٹی (۲) چٹان (ج) رَتَائِجُ۔
(الرِّتَجُ) سِکَّۃٌ رِتَجٌ: بند گلی' وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
-مالٌ رِتَجٌ: وہ مال جس پر دسترس نہ ہو۔
(الرَّتَجُ): بڑا دروازہ (ج) اَرْتَاجٌ۔
(المَرَاتِجُ) تنگ راستے' گلیاں۔
(المِرْتَاجُ): چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے (ج) مَرَاتِیجُ۔
(رَتَخَ) العجینُ والطینُ- رَتْخًا و رتوخًا: گوندھے ہوئے آٹے یا گارے کا پتلا ہونا۔
-بالمکان رتوخًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-به: چمٹ جانا' متعلق ہونا۔
-عن الامر: پیچھے ہٹنا' الگ ہونا۔
(اَرْتَخَ) الحجامُ: پچھنے لگانے والے کا کھال کو معمولی سا چیرنا۔
(الرَّتْخُ) کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے۔
(الرَّتَخَۃُ): سخت کیچڑ۔
(رَتَعَتِ) الماشیةُ- رَتْعًا و رُتُوعًا و

Marfat.com

رِتاعًا: مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا۔ خرجنا نلعب و نَرْتع: ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئی چلے۔
- في لحمه: غیبت کرنا۔ هو رَاتِعٌ (ج) رِتَاعٌ و رُتَّعٌ۔
(اَرْتَعَ): سرسبز وشاداب جگہ میں آنا۔
- المطرُ: بارش کا مویشیوں کے لئے چارہ اگانا۔
المكانُ: کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا۔
-اِبلَه: اونٹوں کو چرنے دینا۔
(الرَّتَاعُ): سبزہ زاروں کا متلاشی چرواہا۔
(الرَّتْعَةُ): انتہائی سرسبزی وشادابی۔
(المَرْتَعُ): جانوروں کے چرنے کی جگہ۔
(رَتَقَ) الشيءُ ـُ رَتْقًا: ٹانکا یا پیوند لگانا (۲) درست کرنا۔
-فَتْقَه: اس نے اس کی حالت کی اصلاح کی۔
-فَتْقَهم: لوگوں کی صلح کرانا۔
(رَتِقَ) الشيءُ ـِ رَتَقًا: کسی چیز کا جڑنا' سوراخ بند ہوجانا۔ هو اَرْتَقُ۔
- المَرْأَةُ: بانجھ عورت۔ هي رَتْقَاء (ج) رُتْقٌ۔
(اِرْتَتَقَ) الشيءُ: رَتِقَ۔
(الرِّتَاقُ): کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے۔
(الرَّتْقُ): پھٹن' درز' سوراخ۔
- شيءٌ رَتْقٌ: پھٹی ہوئی چیز' ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن مجید میں ہے ﴿أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا﴾
(الرَّتَقَةُ): انگلیوں کے درمیان کا خلا (ج) رَتَقٌ۔
(رَتَكَ) البعيرُ ـُ رَتْكًا وَ رَتَكَانًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
(اَرْتَكَ) الضَّاحِكُ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔
-البعيرَ: اونٹ کو چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑانا۔
(رَتَلَ) ـَ رَتَلًا: ترتیب وسلیقہ سے ہونا۔ کہتے ہیں: رَتِلَ الثغرُ او الانسانُ و رَتِلَ الكلامُ - هو رَتِلٌ وهي رَتِلَةٌ۔
(رَتَّلَ): مرتب کرنا' سلیقہ سے جمع کرنا۔
-الكلامَ: کلام کو سلیقہ اور ترتیب سے کرنا (۲) عمدہ طریقہ سے پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہوجائیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾۔
-ثَغْرٌ مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔
(تَرَتَّلَ) في كلامِه: ٹھہر ٹھہر کر صاف بولنا۔
(الرَّتَلُ): ہر اچھی وعمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی وچمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن (محدثہ) (ج) أَرْتال۔
(الرَّتِلُ): ہر اچھی عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام۔
(الرُّتَيْلَى): ایک قسم کی مکڑی۔
(الرُّتَيْلاءُ): مکڑی کی ایک قسم۔
(رَتَمَتِ) المِعزى ـِ رَتَمًا: بکری کا رتم نامی گھاس کھانا (۲) رتم نامی گھاس کھا کر بے ہوش ہوجانا۔
-فلانٌ: جمے رہنا' قیام کرنا۔
-في بني فلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا۔
ما رَتَمَ بكلمةٍ: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔
- الشيءَ: توڑنا (۲) کوٹنا۔ هو راتِمٌ والمفعول مرتوم ورتيمٌ و رَتِيمٌ۔
(اَرْتَمَ) الفصيلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔
-فلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔
(تَرَتَّمَ): اِرْتَتَمَ۔
(الرُّتَامُ): بوسیدہ چیز۔
(الرَّتَمُ): فصیلہ قرنیہ کا ایک پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اسے زینت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں (۲) راستہ (۳) کامل حیا (۴) بھرا ہوا ناشتہ دان (۵) آہستہ کلام۔
(الرَّتَمَةُ): وہ دھاگا جو انگلی پر کسی یادداشت یا نشانی کے لئے باندھا جائے (ج) رَتَمٌ۔
(الرَّتِيمَةُ): الرَّتَمَةُ (ج) رَتَائِمُ۔
(رَتَنَ) الشحمَ بالعجين ـُ رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔
(الراتين): (دیکھئے راتين)
(المِرْتَنَةُ): روغنی روٹی' چربی دار روٹی (ج) مَرَاتِنُ۔
(رثا) الرَّجُلُ ـُ رَثْوًا و رُثُوًّا: قدم اُٹھانا۔
-براسه: سر سے اشارہ کرنا۔
-بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔
-الشيءَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا۔
- القلبَ: دل کو مضبوط کرنا۔ حدیث میں ہے حضور ﷺ نے حساء کے بارے میں فرمایا (إنه يرتو فؤاد الحزين ويَسْرُو عن فُؤَاد السَّقيم)
-الشيءَ اليه: ملانا' شامل کرنا۔
(رُثِيَ) رُثِيَ في ذرعِه: اسے کمزور کردیا گیا۔
(الرَّاثي): تبحر عالم ربانی (ج) رُثَاةٌ۔
(الرَّثْوَةُ): قدم' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے (انها اقبلت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لها ادنى يا فاطمة فدنوت رثوةً ثم قال ادنى يا فاطمه فدنوت رثوةً) (۳) ڈھیلی گرہ (۴) لمحہ' تھوڑا سا وقت (۵) قطرہ (۶) صدنگاہ۔
(الرَّثِينَةُ): لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالہ لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے (د)۔

ر.....ث

(رَثَأَ) البَعِيرُ ـَ رَثْئًا: اونٹ کو کندھے کی بیماری لاحق ہونا۔
-الغضبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں ملانا۔
-اللبنَ: دودھ میں کھٹاس ملانا تاکہ وہ دہی بن جائے۔
-فلانًا: کسی کو مارنا۔
(رَثِيَ) الكبشُ ـَ رُثْيًا و رُثَاءً: مینڈھے کا چتکبرا ہونا۔ هو اَرْثَأُ وهي رثاءُ (ج) رُثْءٌ۔
(اَرْثَأَ) اللبنُ: دودھ کا جم کر دہی بن جانا۔
(اِرْتَثَأَ) في رايه: رائے میں کمزور ہونا۔

Marfat.com

-اللبنُ: دودھ کا جم کر دہی بن جانا۔
-الرَّثِیْئَةَ: دہی پینا۔
(الرَّثْءُ): ناسمجھی، بے وقوفی۔
(الرَّثْأَةُ): ناسمجھی، بے وقوفی۔
(۲) اونٹ کے مونڈھے کی ایک بیماری۔
(الرَّثِیْئَةُ): نادانی، بیوقوفی (۲) جما ہوا کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ کو جمانے کے لئے اس میں ڈالا جاتا ہے۔
(المَرْثُوْءُ): کمزور دل، نادان آدمی (ج) مَرَاثِیُ۔
(رَثَّ) الثوبُ وغیرہٗ ـُ رَثَاثَةً و رُثُوْثَةً: کپڑے کا بوسیدہ اور پرانا ہونا۔
- هیئةُ الرَّجُلِ: خستہ و پراگندہ حالت والا ہونا۔
(رَثَّ) الثوبُ و غیرُہٗ ـَ رثاثةً و رُثُوْثَةً: کپڑے کا پرانا و بوسیدہ ہونا۔ هو اَرَثُّ وهی رَثَّاءُ (ج) رُثٌّ۔ وهو رثٌّ وهی رَثَّاءُ - وهی رَثَّةٌ و رثیثةٌ (ج) رِثاثٌ۔
-هیئةُ الرَّجُلِ: خستہ حال ہونا۔
(اَرَثَّ) الثوبُ وغیرُہٗ: کپڑے کا بوسیدہ و پرانا ہونا۔
-الرجلُ: آدمی کی رسی اور کپڑوں کا پرانا ہونا۔
- هیئةُ الرّجل: خستہ حال ہونا۔ کہتے ہیں۔ ارثّها الله تعالیٰ: اللہ تعالیٰ نے اس کی حالت خراب کردی۔
(اِرْتَثُّوْ) رِثَّةَ القوم: ردی سامان جمع کرنا (۲) ردی سامان خریدنا۔
(ارتُثَّ) فلانٌ: اس کو مار مار کر خوب زخمی کیا گیا اور حال میں میدان جنگ سے اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی، پھر وہ مر گیا۔ هو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالک رضی اللہ عنہ میں ہے (انّه ارتُثَّ یَوْمَ اُحُدٍ فجاءَ به الزُّبَیْرُ یقود بزمام رَاحِلَتِه)
(الاَرَثُّ): بوسیدہ، پرانا۔
(الرَّثُّ): ردی سامان (۲) گھر کا خراب سامان (ج) رِثاثٌ۔
(الرِّثَّةُ) الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) گرے پڑے کمزور لوگ (ج) رِثَثٌ و رِثاثٌ۔
(رَثَدَ) المتاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔
- الدجاجةُ بیضها: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ هو مرثودٌ و رثیدٌ۔
(رَثِدَ) الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا میلا ہونا۔ هو رَثِدٌ وهی رَثْدَةٌ۔
(اَرْثَدَ) الماءُ: پانی کا میلا ہونا۔
- فلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تہ زمین تک پہنچ جائے۔
-القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہونا۔
(ارْتَثَدَ) المتاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے رکھنا۔
(الرِّثْدُ): لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو (ج) اَرْثادٌ۔
(الرَّثَدُ): ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور لوگ۔ کہتے ہیں: ترکنا علی الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جو کسی کام کی طاقت نہیں رکھتے (ج) اَرْثادٌ۔
(الرِّثْدَةُ): الرِّثْدُ (ج) رِثَدٌ۔
(المَرْثَدُ): شریف آدمی (۲) شیر (ج) مَرَاثِدُ۔
(رَثِعَ) ـَ رَثَعًا: حریص و لالچی ہونا۔ (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا۔ (۳) برے لوگوں کی مصاحبت اختیار کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ هو رَاثِعٌ و رَثِعٌ وهی رَاثِعَةٌ و رَثِعَةٌ۔
(اِرْثَعَنَّ) کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔
-المطرُ: بارش کا زیادہ ہونا (۲) بہترین بارش ہونا۔
-الشِّعْرُ: بالوں کا لٹکنا۔
(المُرْثَعِنُّ): زبردست سیلاب۔
(رَثَمَ) انفه او فَمَه ـِ رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ احد اعضاءِ جسمه۔
-المرأةُ اَنْفَهَا بالطیب: ناک پر خوشبو ملنا۔ هو راثِمٌ والمفعول مرثومٌ و رَثِیْمٌ (ج) رَثَائِمُ۔
(رَثِمَ) فلانٌ ـَ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے کلام واضح نہ کر سکنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کے ناک پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔
-منسمُ البعیر: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا۔ هو رَثِمٌ وهی رَثِمَةٌ وهو اَرْثَمُ وهی رَثْمَآءُ (ج) رُثْمٌ۔
(رَثَّمَتِ) الرَّثْمَةُ الاَرْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔
(الرَّثَمُ): گھوڑے کے ناک کے سرے پر سفید داغ۔
(الرَّثْمَةُ): معمولی اور ہلکی بارش (ج) رِثَامٌ۔ کہتے ہیں: بَلَغَه رَثْمَةٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔
(الرُّثَمَةُ): الرَّثْمَةُ (ج) رِثَامٌ۔
(الرُّثْمَةُ): گھوڑے کے ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ میں سفید نشان۔
(الرَّثِیْمُ) رثیمُ الحَصٰی: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں۔
(المِرْثَمُ): ناک (ج) مَرَاثِمُ۔
(المَرْثِمُ): ناک۔
(رَثَنَتِ) الرَّثْنَةُ الارضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔
(رَثَّنَتِ) الرَّثْنَةُ الارضَ: رَثَنَتْهَا۔
(تَرَثَّنَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔
(الرَّثْنَةُ): ہلکی اور رک رک کر ہونے والی بارش (ج) رِثَانٌ۔
(رَثَاه) ـُ رَثْوًا و رِثَاءً: کسی کی خوبیاں بیان کر کے رونا، نوحہ کرنا، مرثیہ پڑھنا۔
(الرَّثْوُ): وہ دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔
(رَثَی) المیّتَ ـِ رَثْیًا و رِثَاءً و رِثَایَةً و

Marfat.com

مَرْثَاةً و مَرْثِيةً: میت کا مرثیہ پڑھنا۔نوحہ کرنا (۲) میت کی خوبیوں کا تذکرہ کرنا۔ کہتے ہیں: رثاہ بقصیدۃ ورثاہ بکلمۃ۔
-لَہ: رحم کھانا' نرمی کرنا۔
-عنہُ الحدیثَ رثایۃً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔
(رَثِیَ) ـَ رَثْیًا و رَثًی: ضعف و سستی لاحق ہونا۔
(رَثَّاہُ): مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔
(تَرثَّاہُ): رَثاہُ۔حدیث میں ہے(انّہٗ نھی عن الترثّی)
(الرَّثَّایَۃُ): نوحہ کرنے والی عورت۔
(الرَّثْیَۃُ): ضعف' سستی (۲) خامی نقص جیسے: في امرہٖ رثیۃٌ (۲) بے وقوفی (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا کمزوری۔
(الرِّثْیَۃُ): الرَّثْیَۃُ۔
(المَرْثَاۃُ): مرثیہ' وہ اشعار وغیرہ جو مردہ پر غم کے اظہار کے لئے پڑھے جائیں۔ (ج) مَرَاثٍ۔
(المَرْثِیَۃُ): المَرْثَاۃُ (ج) مَرَاثٍ۔

ر.....ج

(اَرْجَاتِ) الحامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔
-الصائدُ: شکاری کو کوئی شکار نہ ملنا۔
-الامرَ: موخر کرنا' ملتوی کرنا۔
(المُرْجِئَۃُ): ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے موخر کرتا ہے اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔
(رَجَبَ) ـُ رَجْبًا و رُجُوْبًا: گھبرا جانا' خوفزدہ ہونا (۲) شرم کرنا' شرمانا جیسے: رَجَبَ مِنْہُ۔
-العودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔
-فلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا (۲) مرعوب ہونا (۳) تعظیم کرنا۔
-فلانًا بقولِ شَیْءٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔
(رَجِبَ) ـَ رَجَبًا: شرمانا (۲) گھبرانا۔
- فلانًا رَجْبًا: ڈرنا (۲) مرعوب ہونا (۳) تعظیم کرنا۔
(اَرْجَبَ) فلانًا: رَجَبَہ۔
(رَجَّبَ) الرَّجُلُ: رجب کے مہینہ میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانہ جاہلیت کی عبادت تھی)
-الانسان وغیرَہ: تعظیم کرنا۔
- النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیک کھڑی کرنا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے(انا جُذیلھا المحکّکُ و عُذَیقھا المرجَّبُ) (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کے لئے کانٹے بچھانا۔
- الکرمَ و نَحْوَہ: انگور وغیرہ کی شاخوں کو برابر کر کی اپنی اپنی جگہ رکھنا۔
(الاَرْجَابُ): آنتیں' انتڑیاں (اس کا واحد نہیں ہے) بعض کے نزدیک اس کا واحد رَجَبٌ یا رُجْبٌ ہے۔
(الرَّاجِبَۃُ): الرّواجب کا واحد۔انگلیوں کے جوڑ (الرّواجب) گدھے کی آواز کے مخرج کو بھی کہتے ہیں)
(رَجَبٌ): رجب' قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ اشہر حرم میں سے ہے۔ کہاوت ہے (عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا) یعنی تم پورا سال جیو۔
(الرُّجْبُ): سینہ کی طرف پسلی کا سرا (ج) اَرْجَاب۔
(الرُّجْبَۃُ): کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیک وغیرہ (۲) شکار کرنے کی مچان وغیرہ (ج) رُجَبٌ۔
(الرَّجَبِیَّۃُ): ماہ رجب میں بتوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور (۲) رجب کے مہینہ میں رسول اکرم ﷺ کے مدینہ کی زیارت (مو)۔
(رَجَّہٗ) ـُ رَجًّا و رَجَّۃً: جھنجھوڑنا' زور سے حرکت دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذا رُجَّتِ الارضُ رَجًّا﴾
-فلانًا عن الشیءِ: کسی کو کسی چیز سے روکنا۔
(رَجَّ) الشیءُ ـَ رَجَجًا: تھرتھرانا۔ بے قرار ہونا۔ھو اَرَجُّ وھی رَجَّاءُ۔(ج) رُجٌّ۔
-ناقۃٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔
(اَرْجَتِ) الحامِلُ: حاملہ کے حمل کی ولادت کا وقت قریب آنا۔ھی مُرِجٌّ و مُرِجَّۃٌ۔
(ارْتَجَّ): حرکت کرنا' لرزنا' دہلنا۔
-البحرُ: سمندر کا متلاطم ہونا' موجیں مارنا۔
- الکلامُ و الظلامُ: گفتگو کا پیچیدہ ہونا۔ اندھیرا گپ ہونا۔
(الارتجاجُ): دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے(ج)۔
(الرَّجَاجُ): کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔ واحد: رجاجۃ۔ حدیث عمر بن عبدالعزیزؒ میں ہے(الناس رجاج بعد ھذا الشیخ)
(الرِّجَاجَۃُ): شیر کی کچھار۔
(الرِّجَّاجَۃُ): (علم کیمیاء کے مطابق) تحریکی عمل کے لئے مستعمل ایک آلہ (ج)
(الرَّجَّۃُ): رَجَّۃ القومِ: لوگوں کی گندمذا اور ملی جلی آوازیں۔
-رَجَّۃُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔
(رَجَحَ) الشیءُ ـَ رُجُوْحًا و رُجْحَانًا و رَجَاحَۃً: وزنی ہونا' بھاری ہونا۔
- رَجَحَہٗ غیرُہٗ: بھاری کرنا۔
- رَجَحَتْ اِحدی الکِفَّتَیْنِ الاُخْرٰی: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہوگیا۔
-فی مجلسہٖ: وزن کی وجہ سے جم جانا۔
-عقلُہٗ او رأیُہٗ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
- الشیءَ: کسی چیز کو اٹھا کر اس کے وزن کا اندازہ کرنا۔
-فلانًا: وزن میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں رَاجَحَہ فَرَجَحَہٗ: اس نے وزن میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آ گیا۔
-قولٌ راجحٌ: وزن دار بات۔
-رأیٌ مرجوحٌ: مرجوح رائے۔

Marfat.com

(اَرْجَحَه) راجح کرنا۔وزنی قرار دینا۔
-المیزانَ ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔
-فلاناً ولَه کسی کو دوسرے سے زیادہ دینا۔
(رَاجَحَه) وزن میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ جیسے رَاجَحَه فَرَجَحَه۔
(رَجَّحَه) ترجیح دینا' فضیلت دینا۔قوت پہنچانا' قوی بنانا۔
(ارتَجَحَ) الشیءُ بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا' ہچکولے کھانا۔
-بِه الارجوحةُ جھولے جھولنا۔
-الرّوادِفُ سرین کا حرکت کرنا۔
(تَرَجَّحَ) ہلنا' حرکت کرنا۔ جیسے ترجّحت به الارجوحةُ۔
- الرَّأیُ عنده کسی کے نزدیک رائے کا غالب ہونا۔
(الاُرْجُوحَةُ) جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان (ج) ارجیح۔
(الرَّاجِحُ) علم فلسفہ میں وہ چیز جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو (مج)
(الرَّجَاحُ) امرأةٌ رجاحٌ بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔
-جفنةٌ رجاحٌ بھرا ہوا پیالہ۔
- کَتِیبَةٌ رَجَاحٌ بھاری فوجی لشکر (ج) رُجُحٌ۔
(الرَّجَاحَةُ) حلم' بردباری' عقل کی پختگی۔
(الرُّجَاحَةُ' الرُّجَّاحَةُ) الارجوحةُ۔
(۲) جھولے کی رسّی۔
(الرُّجْحَانِیَّةُ) فلسفہ میں ایک مذہب والے جن کی رائے یہ ہے ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب ہے (مج)۔
(المِرْجَاحُ) بردبار (۲) بھاری پھلوں والا درخت (۳) ہچکولے کھا کر چلنے والا۔ جیسے حَمْلٌ مِرجاح و ناقةٌ مِرجاحٌ (ج) مَرَاجِیح۔
(المِرْجُوحَةُ) الاُرْجُوحَةُ (ج) مَرَاجِیح
(اِرْجَحَنَّ) وزنی ہونا' ایک طرف جھکنا' ہلنا۔

کہتے ہیں: ارجحنَّ الردفُ و ارجحنَّت الرَّحیٰ (۲) پھیلنا' وسیع ہونا جیسے ارجحنَّ الجیشُ۔
(رَجَدَ) القمحَ ـُ رَجْدًا و رَجَادًا: گندم کو بونے کے لئے کھیت میں لے جانا۔هو راجِدٌ و رَجَّادٌ۔
(رَجْرَجَ) الشیءُ: ہلنا' تھرتھرانا' لہلہانا۔
-فلانٌ تھک جانا۔
-الشیءَ: حرکت دینا' ہلانا۔
-البئرَ کنویں کی مٹی نکالنا۔
(تَرَجْرَجَ) الشیءُ: تھرتھرانا' لہلہانا' حرکت کرنا۔
(الرَّجْرَاجُ) متحرک' تھرتھراتا ہوا' موجزن جیسے بحرٌ رَجْرَاجٌ۔
-ناسٌ رَجْرَاجٌ: کمزور نا سمجھ لوگ۔
(الرَّجْرَاجَةُ) کتیبةٌ رَجْرَاجَةٌ: ایسا بڑا لشکر جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔
-جاریةٌ و جراجة: وہ لڑکی جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
(الرَّجْرَجُ) الرّجراج (ج) رجارج۔
(الرِّجْرِجَةُ) حوض کا بچا ہوا گندا پانی (۲) لعاب (۳) بڑا جنگی گروہ (ج) رَجَارِجُ۔
(رَجَزَ) الراجزُ ـُ رَجْزًا رجزیہ اشعار پڑھنا۔
-به رجزیہ اشعار سنانا۔هو راجزٌ و رجّازٌ و رَجَّازَةٌ۔
-الریحُ بینهم ہوا کا چلتے رہنا۔
(رَجِزَ) الجملُ ـَ رَجَزًا اونٹ کے اٹھتے وقت رجز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کانپنا۔ هو أرجزُ وهی رجزاءُ (ج) رُجْزٌ۔
(رَاجَزَهُ) رجزیہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔
(رَجَّزَهُ) رجزیہ اشعار سنانا۔
(اِرتَجَزَ) الراجزُ رجزیہ نظم کہنا۔
-القومُ ایک دوسرے کو رجزیہ اشعار سنانا۔
-الرعدُ مسلسل گرج ہونا۔
(تَراجَزَ) القومُ باہم رجزیہ اشعار سنانا (۲) باہم جھگڑنا۔

(تَرَجَّزَ) الحادی: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھ کو ہانکنا۔
-الرعدُ: گرج کی آواز آنا۔
- السحابُ: بادل کا زیادہ پانی کی وجہ سے آہستہ آہستہ حرکت کرنا۔
(الاُرجوزةُ) رجزیہ نظم (ج) اراجیز۔
(الرَّاجِزُ) رجز پڑھنے والا یا رجزیہ نظم بنانے والا۔
(الرِّجازةُ) ہودج سے چھوٹی سواری جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی آرائش کے لئے لگائی گئی سرخ اون وغیرہ (ج) رجائز۔
(الرَّجَّازُ) الرَّاجز۔
(الرُّجَّازُ) الرَّاجز۔
(الرِّجْزُ) گناہ' جرم (۲) عذاب۔قرآن مجید میں ہے: ﴿لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ﴾ (۳) بتوں کی عبادت۔قرآن مجید میں ہے: ﴿والرِّجْزَ فاهجُر﴾ (۴) شرک (۵) رجز الشیطان: شیطانی وسوسہ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ﴾ (ج) اَرْجَاز۔
(الرَّجَزُ) اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اس کی رانوں کا گوشت اٹھتے وقت کپکپاتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام۔اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں۔ایک مشطور اور دوسری منہوک۔
(رَجَسَ) صوت الرعد او الجیش ـَ رَجْسًا گرج یا لشکر کی ملی ہوئی زوردار آواز آنا۔
-البعیرُ اونٹ کا زور سے بلبلانا۔
-السماءُ زوردار گرج ہونا۔
-فلانٌ آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔
-فلاناً عن الامرِ ـُ رَجْسًا روکنا' باز رکھنا۔
هو راجِسٌ و رَجَّاسٌ۔
(رَجِسَ) ـَ رَجَسًا و رَجَاسةً ناپاک ہونا (۲) برا کام کرنا هو رَجِسٌ وهی رَجِسةٌ۔
(رَجُسَ) الشیءُ ـُ رَجَاسةً گندا ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: برا کام کرنا۔
(اَرْجَسَ)فلانٌ: آب پیا آلہ سے پانی ناپنا۔
(اِرْتَجَسَتِ)السماءُ: گرجنا۔
-البناءُ: لرزنا' ہلنا' حدیث سطیح میں ہے: (لمّا وُلد (صلی الله علیه وسلم) ارتجس ایوان کِسْرٰی)۔
-امْرُهٗ: کسی معاملہ کا پیچیدہ اور غیر واضح ہونا۔
(اَلرَّجْسُ): زبردست آواز۔
-رَجْسُ البعیر: اونٹ کا بلبلانا۔
(اَلرِّجْسُ): گندگی' ناپاکی (۲) گندگی و ناپاک چیز (۳) برا اور قبیح عمل (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ يَعْقِلُوْنَ﴾۔
-رجسُ الشیطان: شیطانی وسوسے۔ (ج) اَرْجَاسٌ۔
(اَلمِرْجَاسُ): ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔ (۲) پتھر کا آب پیا آلہ (ج) مَرَاجِیس۔
(اَلمَرْجُوْسَةُ) هم فی مرجوسةٍ من اَمْرِهِمْ: وہ اپنے معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں۔
(رَجَعَتِ) الطَّیْرُ ـِ رُجُوْعًا و رجاعًا: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔
-الشیءُ: فائدہ دینا' نفع بخش ہونا۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فِیه کلامِیْ۔
-فلانٌ من سفرہٖ: سفر سے لوٹنا۔
-الکلبُ فی قیئہٖ: کتے کا اپنی قے کو چاٹ لینا۔
-فی هبتِهٖ: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
-فلانًا عن الشیءِ والیه رَجْعًا و مَرْجَعًا و مَرْجَعَةً و رُجُوْعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا' لوٹانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ﴾

-رَجَعَ هُوَ: لوٹنا' پھرنا' ہٹ جانا۔
(اَرْجَعَ)فلانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔
- الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ: آدمی یا جانور کا فضلہ خارج کرنا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا کمزوری کے بعد موٹا ہونا۔
- فلانٌ: مصیبت کے وقت انا لله و انا الیه راجعون پڑھنا۔
-فُلانًا: لوٹانا' واپس کرنا۔
-اللّٰهُ بَیْعَتَه: اللہ کا کسی کے کاروبار کو نفع بخش بنانا۔
-الکتابَ: کتاب دیکھنا۔
-الکتابَ او الحسابَ: نظر ثانی کرنا' جانچ پڑتال کرنا۔
-زوجَتَه: بیوی سے رجوع کرنا۔
-فلانًا الکلامَ: کسی سے سوال جواب' بحث و مباحثہ کرنا (۲) کسی سے بات دوبارہ کہلوانا۔
(رَجَّعَ)عند المصیبة و فیها: مصیبت کے وقت انا لله وانا الیه راجعون کہنا۔
-الذَّابة: جانور کا قدم اُٹھانا۔
-صوته وفیه: آواز کو حلق میں گھمانا۔
-فلانٌ: اذان' گانا گانے' بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت آواز کو حلق میں دھرانا۔
-المؤذّنُ فی اذانه: موذن کا اذان میں ترجیع کرنا۔ یعنی شہادتین کو ایک مرتبہ آہستہ کہنے کے بعد اونچی آواز سے کہنا۔
- الحمامُ فی شَدْوِهٖ والناقةُ فی حنینها: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رک رک کر نکالنا۔
- النقشَ والکتابةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔
(اِرْتَجَعَ)علی الغریم والمتهم: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔
-الشیءَ الیه: لوٹانا' واپس کرنا۔
-به شیئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔
-المراةَ: عورت سے رجوع کرنا۔
- الناقةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

-المرأةُ جلبابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔
(تَرَاجَعَ)القومُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا۔
-القومُ الکلامَ بَیْنَهم: باہم گفت و شنید کرنا۔
(تَرَجَّعَ)فلانٌ: رَجَّعَ۔
- فی المصیبة: مصیبت میں انا لله پڑھنا۔
-فی صدری کذا: دل میں کھٹکنا۔
- الناقةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔
(اِسْتَرْجَعَ)عند المصیبة و فیها: مصیبت کے وقت انا لله پڑھنا۔
- الحمامُ فی شدوہٖ: کبوتر کا رک رک کر بولنا۔
-الشیءَ: واپسی کا مطالبہ کرنا۔
(اَلرَّاجِعُ): وہ عورت جو اپنے خاوند کی وفات کے بعد اپنے میکے آجائے (ج) رَوَاجِع۔
(اَلرَّاجِعَةُ) حوض' تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو کبھی چڑھے کبھی اتر جائے۔ (ج) رَوَاجِعُ۔
- الرِّیاحُ الرَّواجعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔
(اَلرِّجَاعُ): لگام (۲) لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے (ج) اَرْجِعَةٌ و رُجُعٌ۔
(اَلرَّجْعُ): گوبر' لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی ریزش (۳) پالی (۴) بارش کے بعد ہونے والی بارش۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ﴾ (۵) فائدہ' نفع (۶) حوض' تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) موسم بہار کے پودے (۱) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۱) شانے کا نچلا حصہ (ج) رِجَاعٌ و رُجْعَان۔
(اَلرُّجْعٰی): واپسی' لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى﴾ (۲) خط کا جواب

Marfat.com

کہتے ہیں: جاء نی رُجْعٰی رِسَالَتِیْ۔
(الرَّجْعَةُ): طلاق دینے والے خاوند کا مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا (۲) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں (۳) علم الاحیاء کے مطابق ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی (ج)
(الرُّجْعَةُ): خط کا جواب۔
(الرَّجعیُّ): رجعت کی طرف منسوب۔
(۲) الطلاق الرجعیّ: طلاق رجعی' وہ طلاق جس میں نکاح کی تجدید کے بغیر بیوی سے رشتہ زوجیت بحال کرنا جائز ہو (۳) الاثر الرجعیّ (دیکھئے: اَثر)
(الرَّجعیّةُ): قدامت پسندی' رجعت پسندی' زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم روایات وافکار پر قائم رہنا (محدثہ)
(الرَّجیع): گوبر' لید (۲) ردکیا ہوا قول وفعل۔
کہتے ہیں: خبرٌ رجیعٌ و کلامٌ رجیعٌ۔
- حَبْلٌ رجیعٌ: وہ رسی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا جائے۔
- طعامٌ رجیعٌ: ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔
- بعیرٌ رجیعٌ: سفر کی وجہ سے تھک جانے والا اونٹ۔
- سفرٌ رجیعٌ: بار بار کیا ہوا سفر۔
(۲) موسم بہار کا سبزہ (۳) اونٹ کی جگالی (۴) پرانا کپڑا (۵) پسینہ (۶) حوض' تالاب (ج) رُجُعٌ۔
- رجیع الفحم: کوئلہ کی راکھ (ج)
- رجیع الارز: چاول کی بھوسی۔
(الرَّجیعةُ): سفر کی وجہ سے تھکی ہوئی اونٹنی (ج) رَجَائِعُ۔
(المَرْجِعُ): لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾ (۲) لوٹنے کی جگہ (۳) اصل (۴) کنڈے کا نچلا حصہ (۵) وہ عالم یا کتاب جس کی طرف (علمی تحقیق کے لئے) رجوع کیا جائے (محدثہ) (ج) مَرَاجِعُ۔

(المُرْجِعَةُ) سَفْرَةٌ مُرْجِعَةٌ: خیر وبھلائی واجر وثواب کا سفر۔
(المَرْجُوْعُ): ردکیا ہوا' مردود' ناقابل قبول۔
- ثوبٌ مرجوعٌ: ناپسندیدہ کپڑا۔
- خبرٌ مرجوعٌ: ناقابل قبول بات۔
- نَقْشٌ او وَشْمٌ مرجوعٌ: دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو بکا نہ ہو (محدثہ) (ج) مراجیع۔
(المرجوعة): المرجوع (ج) مراجیع۔
(رَجَفَ) - رَجْفًا و رجوفًا و رجیفًا و رَجَفَانًا: حرکت کرنا' لرزنا' زور زور سے ہلنا۔
- فلانٌ: بے چین ہونا' خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
- یدُہ: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے ہاتھ کانپنا یا لرزنا۔
- القلبُ: دل کا مضطرب وبے چین ہونا۔
- القومُ: لوگوں کا لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
- الارض: زمین میں زلزلہ آنا۔
- الرَّعد: بادلوں میں گرج کی آواز گونجنا۔
- الاسنان: دانتوں کا گر جانا۔
- البحرُ: سمندر میں طغیانی آنا' موجیں اُٹھنا' متلاطم وموجزن ہونا۔
- الحمّی فلاناً: بخار کی وجہ سے کپکپانا۔
- الشیءُ: حرکت دینا۔ ھو راجفٌ و رَجَّافٌ و رَجُوْفٌ۔
(اِرْتَجَفَ) رَجَفَ۔
- القومُ: لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ وفساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ﴾ اَرْجَفُوْا فِی الشَّیْءِ وَبِہٖ: کسی بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا۔
- الارضُ: زمین میں زلزلہ آنا۔
- الریح الشیءُ: ہوا کا کسی چیز کو حرکت دینا۔
(اِرْتَجَفَ) لرزنا' ہلنا' کانپنا۔
(اِسْتَرْجَفَ) راسَہ: سر کو حرکت دینا۔
(الارجافُ): سنسنی خیز اور دہشت انگیز جھوٹی خبر (ج) اراجیف۔
- الاراجیف (فی السوق التجاریة) بازار کی وہ افواہیں جو اشیاء کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں (ج)
(الرَّاجِفُ): لوٹ لوٹ کر آنے والا بخار۔
(ج) رَوَاجِفُ۔
(الرَّاجِفَةُ): قیامت کے دن صور کی پہلی پھونک۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُھَا الرادفة﴾
(الرَّجَّافُ): سمندر (۲) قیامت کا دن۔
(الرَّجْفُ): الرجف المتناطر المتعدد (علم طب کے مطابق) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں۔
(الرَّجْفَةُ): زلزلہ' جھٹکا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَخَذَتْھُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِھِمْ جٰثِمِیْنَ﴾۔
(رَجَلَہ) - رَجْلًا: پاؤں پر مارنا۔
- الشاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا (۲) ٹانگوں کے ذریعہ لٹکانا۔
- المرأةُ وَلَدَھَا: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پاؤں باہر آئیں۔
(رَجِلَ) - رَجَلًا و رُجْلَةً: پاؤں کا بڑا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے پر قادر ہونا (۴) پاؤں میں تکلیف ہونا۔
- الحیوانُ: ایک پیر میں سفیدی ہونا۔ ھو اَرْجَلُ وھی رَجْلَاءُ (ج) رُجْلٌ
- الشَّعْرُ: بالوں کو سنوارنا' آراستہ کرنا۔ ھو رَجِلٌ وَرَجَلِیٌّ (ج) اَرْجَالٌ۔
(اَرْجَلَتِ) المرأةُ: عورت کا بچہ۔ (ن) جننا۔
ھی مرجِلٌ۔
- فلاناً: پیدل چلانا (۲) مہلت دینا۔
(رَجَّلَہٗ): قوت وطاقت دینا۔
- الشَّعْرَ: بالوں کو سنوارنا' آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
- المرأةُ وَلَدَھا: عورت کا بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پاؤں باہر آئیں۔

Marfat.com

(اِرْتَجَلَ) پیدل چلنا۔
-بِرَأْیِہٖ: اپنے رائے پر عمل کرنا اور کسی سے مشورہ کرنا۔
-الطَّبَّاخُ: مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
-النهارُ: دن چڑھنا۔
-الشاةَ: بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
-الشیءَ: پاؤں کے نیچے رکھنا۔
-الکلامَ: برجستہ بولنا' فی البدیہہ بات کرنا۔
(تَرَجَّلَ) پیدل چلنا۔
-الراکبُ: سوار کا سواری سے اتر کر پیدل چلنا۔
-المرأةُ: عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے: (لَعَنَ اللّٰهُ المترجّلات من النساء)۔
-الشمسُ أو النهارُ: سورج بلند ہونا' دن چڑھنا۔ حدیث میں ہے: (فما ترجّل النهار حتی اُتِیَ بهم)
-الشیءَ: پیر کے نیچے رکھنا۔
-شَعْرَهٗ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
-البئرَ: بغیر رسی وغیرہ لٹکائے کنویں میں اُترنا۔
(الأَرْجَل) رَجُلٌ اَرْجَلُ: بڑے پیروں والا آدمی (ج) رُجْلٌ۔
-هو اَرْجَلُ الرجلین: وہ دونوں سے زیادہ طاقتور و مضبوط ہے۔ یا اس میں دوسرے کی نسبت مردانگی زیادہ ہے۔
(الرَّاجِل) پیدل چلنے والا' پا پیادہ۔ (ضد: فارس) (ج) رِجَالٌ و رَجَّالَةٌ۔
(الرَّجْلُ) پیدل چلنے والا' پا پیادہ (۲) راجل کی اسم جمع۔
(الرِّجْلُ) ٹانگ' پیر' پاؤں (ج) اَرْجُلٌ کہتے ہیں: هو قائمٌ علی رِجْلٍ: وہ آنے والی مصیبت کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ کہاوت ہے (لاتمش برجلٍ مَنْ اَبٰی) تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات میں دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ کان ذلك علی رِجْلِ فلان: یہ فلاں کے زمانہ کی بات ہے' حدیث میں ہے: (لا اعلم نبیًّا هلك علی رجله من الجبابرة ماهلك علی رجل موسی علیه السلام)۔
-انقطعت الرِّجْلُ: راستہ راہ گیروں سے خالی ہوگیا (محدثہ) (۲) گروہ' مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر (۵) کسی چیز کا حصہ۔
-رِجْلُ البحر: سمندر کی خلیج۔
-رِجْلُ القوس: کمان کا نچلا حصہ۔
-رِجْلُ الغُراب: زمین پر پھیلنے والا شگاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
-رِجْلُ الجَبَّار و رِجْلُ الجوزاء: ستارے (ج) اَرْجَالٌ۔
(الرَّجُل) مرد (۲) کامل مرد جیسے هذا رجلٌ یہ کامل مرد ہے (۳) پیدل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا﴾ (ج) رِجَالٌ و رَجْلَةٌ۔ (جج) رجالات
-هو من رجالات القوم: وہ قوم کے شریف لوگوں میں سے ہے۔
(الرَّجِلان) پیدل' پا پیادہ هی رَجْلی (ج) رُجالیٰ۔
(الرِّجْلَةُ) پتھریلی زمین سے ہموار زمین میں آنے والا پانی (۲) خرفہ کا ساگ۔ (ج) رِجَلٌ۔
(الرَّجُلَةُ) عورت۔ امرأةٌ رجُلَةٌ: وہ عورت جو رائے اور علمیت میں مردوں کے مشابہ ہو۔ حدیث میں ہے: (کانت عائشه رضی الله عنها رَجُلَةَ الرَّأْیِ)
(الرَّجَلِیُّوْنَ) تیز دوڑنے والے۔ واحد رَجَلِیٌّ۔
(الرُّجُولَةُ' والرُّجُولِیَّةُ) مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ۔
(الرَّجِیلُ) پا پیادہ (۲) بہت چلنے والا (ج) اَرْجِلَةٌ - رَجُلٌ رَجِیلٌ: چلنے میں باہمت اور ثابت قدم۔ هی رجیلةٌ۔
-فرسٌ رجیلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔
-کلامٌ رجیلٌ: برجستہ کلام۔

(المُرَجَّل) مردوں کی تصاویر والا جیسے ثوبٌ مُرَجَّلٌ' جلدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔
(المِرْجَل) مٹی کی مضبوط ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی ہانڈی (۳) کنگھا (ج) مَرَاجِلُ۔
-جاشَتْ مراجلُه: غصہ کا بڑھنا (۴) بائر' بھاپ بنانے کی مشین (نج)
(رَجَمَه)۔ رَجْمًا: پتھر مارنا (۲) سنگسار کرنا' پتھروں سے مار ڈالنا۔
-فلانًا: گالی دینا (۲) لعنت کرنا (۳) ہٹانا (۴) دھتکارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ﴾
-بالظنِّ: بدگمانی کرنا۔
-القبرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ لگانا۔ هو مرجومٌ رَجیمٌ۔
(رَاجَمَ) فی الکلام والعَدْوِ والحَربِ حد سے آگے بڑھنا' تیزی دکھانا۔
-عن قومِه: اپنی قوم کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔
(رَجَّمَ) گمان اور اٹکل سے کہنا۔
-بالغیب: نامعلوم بات کہنا۔
-القبرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔
(اِرْتَجَمَ) الشیءُ: تہ بہ تہ ہونا' ڈھیر لگنا۔
-القومُ بالحجارة: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
-بالکلام: ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(استَرْجَمَه) کسی سے رجم کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے (جاءَت امرأةٌ تسترجم النبیَّ صلّی الله علیه وسلم)
(الرِّجَامُ) پتھر کا آب پاشی آلہ (۲) کنویں کے منہ جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی نصب کی جاتی ہے۔
-الرِّجامان: کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوتی ہے (ج) رُجُمٌ۔
(الرَّجْمُ) رجم' سنگسار کرنا (۲) شرعاً زانی کو پتھر مار کر ہلاک کرنا۔ (۳) وہ پتھر جس سے سنگسار کیا جائے۔

Marfat.com

-قالَه رَجْمًا بالغيب: اس نے یہ بات بغیر دلیل کے کی ہے۔ صار فلانٌ رَجْمًا: وہ حقیقت سے ناواقف ہے (ج) رُجُوْمٌ۔

(الرَّجَمُ): قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور (ج) رِجامٌ و اَرْجَامٌ۔

(الرُّجُمُ): آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے معلوم ہوتے ہیں (۲) قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر۔

(الرَّجْمَةُ): قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر (ج) رِجَامٌ۔

(الرُّجْمَةُ): الرَّجْمَةُ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ۔ (ج) رُجَمٌ و رِجَامٌ۔

(الـ...مَرَاجِمُ): قبیح کلام۔ واحد: مِرجمةٌ

- رماة بالمراجم: اس نے اسے گالی دی۔

(المِرْجَامُ): گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں (ج) مراجیم۔

(المِرْجَمُ): مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رجلٌ مِرْجَمٌ و فرسٌ مِرجَمٌ۔

- لسان مِرْجَمٌ تیز طرار زبان (ج) مَرَاجِمُ۔

(رَجَنَ) بالمكان ـُ رُجُوْنًا کسی جگہ قیام کرنا، ٹھہرنا۔

- الحيوانُ جانور کا گھر سے مانوس ہونا۔ هو راجنٌ وهي راجنٌ و راجنةٌ۔

- الدابَّةَ رَجْنًا جانور کو گھر میں بند رکھنا اور خراب چارہ دینا جس سے وہ کمزور ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (فإنَّ الرَّجنَ للماشية عليها شديد ولها مهلك)

- فلانًا کسی سے شرمانا۔

(اَرْجَنَ) رَجَنَ

- الدابَّةَ رَجَنَها۔

(ارتَجَنَ) الشيءُ خلط ملط ہونا، خراب ہونا۔ الزُّبْدُ مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا، بگڑ جانا۔

- امرُ القوم: معاملہ کا گڑبڑ ہو جانا۔

- بالمكان: قیام کرنا۔

(الرَّجِيْنُ): زہر قاتل۔

(الرَّجِيْنَةُ): جماعت، گروہ (ج) رجائن۔

(المَرْجان): (دیکھئے: مرج)

(المَرْجُوْنَةُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اوپر سے تنگ ہوتی ہے (ج) مراجين - هم في مَرْجونة: وہ اس شش و پنج میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔

(رَجَاه) ـُ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَةً و رَجَاوَةً و مَرْجَاةً: اُمید کرنا۔ هو راجٍ - والشيءُ مَرْجُوٌّ و هي مَرْجُوَّةٌ۔ (۲) ڈرنا (یہ اکثر منفی میں مستعمل ہے) جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا﴾۔

(رَجِيَ) ـَ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا۔

(رُجِيَ) عليه الكلام: کلام سے عاجز آنا۔

(اَرْجَتِ) الناقةُ اونٹنی کا بچہ نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ هي مُرْجِيَةٌ۔

- الامرَ موخر کرنا، ملتوی کرنا۔

- الصيدَ شکار سے محروم رہنا۔

- البئرَ کنویں کی چوڑی دو کناریوں والی فصیل بنانا۔

(رَجَّاهُ): اُمید لگانا۔

(ارْتَجَاهُ) رَجَاه۔

(تَرَجَّاهُ) اُمید رکھنا۔

(الأُرْجُوَانُ) ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ کپڑا۔

- احمرُ ارجوانيٌّ تیر سرخ (مع)

(الأُرْجِيَّةُ) مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ (ج) اراجيّ۔

(التَّرَجِّي) اچھی اور ممکن چیز کی اُمید۔

(الرَّجَا) کونہ، گوشہ، کنارہ۔

- رَجَوَان کنویں کے دونوں کنارے جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں۔

- رُمِيَ به الرَّجوان: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا (ج) ارجاء۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْمَلَكُ عَلٰى أَرْجَائِهَا﴾

(الرَّجِيَّةُ): کسی سے قائم کی ہوئی اُمید۔

- ما في فلان رجيّة: مجھے فلاں شخص سے کوئی اُمید نہیں۔

ر.....ح

(رَحِبَ) المكانُ ـَ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔

(رَحُبَ) المكانُ ـُ رُحْبًا و رَحَابَةً کشادہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ﴾

- رَحُبَ بك المكانُ، رَحُبَتْكَ الدار تمہارے لئے مکان میں گنجائش ہے۔

- رَحُبَكُمُ الامرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں گنجائش ہے۔ هو رَحْبٌ و رَحِيْبٌ و رُحَابٌ۔

(اَرْحَبَ): کشادہ ہونا۔

- الشيءَ: کشادہ کرنا۔

(رَحَّبَ) المكانَ: کشادہ کرنا۔

- فلانًا و به ترحيبًا: خیر مقدم کرنا (۲) خوش آمدید کہنا۔

(تَرَاحَبَ): کشادہ ہونا۔

(الرُّحَابُ) کشادہ، بڑا۔ قدرٌ رُحَابٌ بڑی دیگچی۔

(الرَّحْبُ) کشادہ، وسیع۔ جیسے مكان رَحْبٌ و دارٌ رَحْبَةٌ۔

- هو رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔

- رحبُ الذراع سختی کا ہمت سے مقابلہ کرنے والا۔

- رحبُ الذراع والباع سخی، فیاض۔

- رحبُ الراحة کشادہ دست۔

- رحبُ الفَهْمِ انتہائی سمجھدار۔

(الرُّحْبَى) اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔

Marfat.com

رحبیان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں کے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔
(الرَّحْبَةُ) کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن اور کھلی جگہ (ج) رِحَابٌ وَ رَحْبٌ۔
(الرَّحَبَةُ) الرَّحْبَةُ (ج) رَحَبٌ و رحابٌ۔
(الرَّحِيْبُ) هو رحيب الصدر وسيع الظرف۔
-رحيبُ الجوف بڑے پیٹ والا۔
- رحيبُ الباع والذراع: سخی (۲) زیادہ کھانے والا (ج) رُحُبٌ - وهي رَحِيْبَةٌ (ج) رَحَائِبُ۔
(المَرْحَبُ) کشادگی۔ مرحباً بكَ: خوش آمدید۔ آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے ہیں' آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے' بددعا کے موقع پر لامرحبابك کہا جاتا ہے۔
(رَحَّ) الفَرَسُ - رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ قابل تعریف وصف ہے)
-الوَعِلِ: پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
- الرَّجَلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا۔هو اَرَحُّ وهي رَحَّاءُ (ج) رُحٌّ۔
(الاَرَحُّ) ہموار تلوے والا جو بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو۔
(رَحْرَحَ) الرَّجُلُ: مقصد کے آخر تک نہ پہنچنا۔
-بالكلام: اشارہ سے بات کرنا' کھل کر بات نہ کرنا۔
- الخبزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ هو مُرَحْرَحٌ۔
(تَرَحْرَحَتِ) الفرسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
(الرَّحْرَاح) وسیع و کشادہ۔ اناءٌ رحراحٌ: چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث انس رضی اللہ عنہ میں ہے: (فأتى بقدح رحراح فوضع فيه اصابعه) عيش رحراحٌ: فراخ زندگی۔
(الرَّحْرَحُ والرَّحْرَحَان): الرِّحراح۔
(رَحَضَ) الثوبَ - رَحْضًا: کپڑے کو دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے (سأل عن اواني المشركين فقال: ان لم تجدوا غيرها فارحضوها بالماء) هو راحضٌ والمفعول مرحوض و رحيضٌ۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے: (استتابوه حتى اذا ماتركوهُ كالثوب الرحيض احالوا عليه فقتلوه)
(رُحِضَ): بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔ فلانٌ: پسینہ آنا۔
(اَرْحَضَ) الثوبَ: کپڑے کو دھونا۔
(اُرْحِضَ) المحمومُ: بخار زدہ کو پسینہ آنا۔
(رَحَّضَه) رَحَضَه - هو مُرَحَّضٌ: خوارج کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے (وعليهم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ)
(ارتَحَضَ) فلانٌ: رسوا ہونا۔
(الرُّحَاضَةُ): دھونے کے بعد بچا ہوا پانی۔
(الرَّحْضُ): پرانا مشکیزہ۔ ثوبٌ رحضٌ: وہ کپڑا جو دھو دھو کر پرانا ہو گیا ہو۔
(الرُّحَضَاء): بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ۔ حدیث وحی میں ہے (فمسح عنه الرُّحضاء) (۲) بخار کے بعد آنے والا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔
(المِرْحَاضُ) غسل خانہ (۲) بیت الخلاء (۳) کپڑے دھونے کی جگہ (۴) کپڑے کوٹنے کی موگری (ج) مراحيض۔
(المِرْحَضَةُ): وہ برتن جس میں وضو کیا جائے (ج) مراحيض۔
(الرُّحاق): شراب (۲) خالص' صاف شراب
(الرَّحيق): خالص صاف شراب' شراب۔ قرآن مجید میں ہے ﴿يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ﴾ (۲) خوشبو کی ایک قسم۔
- مسكٌ رحيقٌ: خالص مشک۔
- حَسَبٌ رحيقٌ: خالص نسب۔
-رحيق الازهار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
(رَحَلَ) عن المكان - رَحْلاً و رَحِيْلاً و ترحالاً و رِحلةً: کوچ کرنا' روانہ ہونا۔ -البعيرَ رَحْلاً و رِحْلَةً: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مرحولٌ و رحيلٌ (۲) اونٹ پر چڑھنا' سوار ہونا' رُحِلَ فلانٌ بمكروهٍ: اس پر مصیبت آئی۔
رَحَلَه بسيفه: اس پر تلوار اٹھائی۔
حدیث میں ہے (لَتَكُفَّنَّ عَنْ شَتْمِه او لأرْحلنك بسيفي)
-لَه نفسَه: کسی کی تکلیف پر صبر کرنا۔
(اَرْحَلَ) فلانٌ: کسی کے پاس بشرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔
- الابلُ: اونٹوں کا کمزور کے بعد موٹا ہو کر سواری کے قابل ہونا۔
-فلاناً: روانہ کرنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو سواری کے لئے سدھانا۔
-فلاناً: سواری دینا۔
(رَاحَلَه) سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
(رَحَّلَه) روانہ کرنا۔
-الابلَ: اونٹ پر کجاوے رکھنا۔
- الثوبَ: کپڑے پر کجاوے جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے (انه صلى الله عليه وسلم خرج ذات يوم وعليه مِرطٌ مُرَحَّلٌ)۔
- الحسابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے) (محدثین)
(ارتَحَلَ) رَحَلَ۔
-البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) سوار ہونا۔
-الطفلُ اباهُ: بچہ کا باپ کی کمر پر چڑھنا۔ حدیث میں ہے (ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد فركبه الحسن فابطأ في سجوده فلما فرغ سئل عنه فقال إنَّ ابني ارتحلني فكرهت ان اُعْجِلَه)۔
(تَرَحَّلَ) رَحَلَ۔
-الدَّابةَ: جانور پر سوار ہونا۔
-تَرَحَّلَه: کسی پر برائی کے ساتھ چڑھ جانا۔
(استَرْحَلَه) کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) کسی سے سواری کا جانور مانگنا۔
- الناسَ نفسَه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف دینے لگیں۔

Marfat.com

(الرَّاحِلَةُ): سواری اور بوجھ برداری کا اونٹ۔ حدیث میں ہے (تجدون الناس بعد كابلٍ مائةٍ ليس فيها راحلة) (ج) رواحل۔
-مشت رواحلُه: بوڑھا اور کمزور ہونا۔
(الرَّاحولُ): روانہ ہونے والا مسافر (ج) رواحيل۔
(الرَّحَالَةُ): زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو (ج) رحائل۔
(الرَّحَّالُ): کجاوے بنانے والے۔
(الرُّحَّالُ) العربُ الرُّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ رہنے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کریں جہاں بارش ہوتی ہو اور سبزہ اُگتا ہو۔
(الرَّحَّالَةُ): بہت زیادہ سفر کرنے والا سیاح (تاء مبالغہ کی ہے)
(الرُّحَّلُ) العربُ الرُّحَّل: الرُّحَّال۔
(الرَّحْلُ): کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر۔ حدیث میں ہے (إذا ابتلَّتِ النِّعال فالصلوةُ في الرِّحالِ) (ج) أَرْحُلٌ و رِحَالٌ - حَطَّ فلانٌ رَحْلَه و أَلْقى رَحْلَه: قیام کرنا، ٹھہرنا۔
(الرِّحْلَةُ): سفر، مخصوص سفر، قرآن۔ (ج) رِحَلٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ﴾ (۲) سفرنامہ۔
-بعيرٌ ذو رِحْلةٍ: چلنے کے قابل اونٹ۔
(الرُّحْلَةُ): منزل سفر۔ جس چیز کی طرف سفر کیا جائے۔ کہتے ہیں الكعبة رحلة المسلمين وانتم رُحلتي۔
-عالِمٌ رُحْلة: ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے آئیں۔
بعيرٌ ذو رحلةٍ: چلنے پر قادر اونٹ۔
(الرَّحُولُ): بہت زیادہ سفر کرنے والا آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
(الرَّحُولُ): بہت زیادہ سفر کرنے والا آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔

(الرَّحُولَةُ): سواری کا اونٹ۔
(الرَّحِيلُ): سفر، روانگی، کوچ (۲) سفر کے قابل اونٹ۔
(المُرْتَحَلُ): سفر (۲) سفر کی منزل (۳) روانگی کی جگہ۔
(المِرْحَلُ) من الجمال: مضبوط، سفر کے قابل اونٹ۔
(المَرْحَلَةُ): کسی مقدر وقت کا سفر، مثلاً ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان سفر کا فاصلہ (ج) مَراحل۔
(رَحِمَتِ) المَرأةُ - رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هي رَحْمَاء۔
- السِقاءُ: مشکیزہ کا تیل وغیرہ نہ ملنے کی وجہ سے خراب ہو جانا۔
-فلاناً رَحمةً و رُحْمًا و مَرْحَمَةً: نرمی کرنا، رحم کرنا، اچھا برتاؤ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَوةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا﴾ (۲) معاف کرنا۔
(رُحِمَت) المرأة رَحْمًا: رَحِمَتْ۔
(رَحُمَتِ) المرأةُ - رَحامةً: رَحِمَتْ۔
(رَحَّمَ) عليه: کسی کے لئے رحمت کی دعا کرنا۔ رحمہ اللہ کہنا۔
(تَراحَمَ) القومُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا۔
(تَرَحَّمَ) عليه: رحم کرنا، مہربانی کرنا (۲) رحمت کی دعا کرنا۔
(استَرْحَمَه): مہربانی طلب کرنا، رحمت کا طلبگار ہونا۔
(الرَّاحِمُ): شاةٌ راحِمٌ و عنزٌ راحمٌ: متورم رحم والی بکری۔
(الرُّحَامُ): وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے لیکن اس کی ریزش نہ گرے۔
(الرَّحِمُ و الرَّحْمُ و الرِّحْمُ): رحم، بچہ دانی (۲) رشتہ، قرابت داری (مذکر و مونث) (ج) أَرْحَام، ذو الأرحام: وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچازاد بہنیں۔

(الرَّحَمُ): رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں ٹھہرتا۔
(الرَّحْمٰنُ): بڑا مہربان، زبردست رحمت والا (یہ صفت اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے اس کی علاوہ کسی اور کے ساتھ جائز نہیں)
(الرَّحْمَةُ): رحم، مہربانی، شفقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ﴾
(الرَّحَمُوتُ): رحم، مہربان۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خيرٌ لك من رَحَموتٍ: تجھ کو ڈرایا جانا تجھ پر نرمی کرنے سے بہتر ہے۔
(الرُّحْمِي): مہربانی، رحمت، نرمی۔
(الرَّحُومُ): بہت مہربان و مشفق (مذکر و مونث کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔
(الرَّحِيمُ): بہت رحم کرنے والا (ج) رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔
(المَرْحَمَةُ): نرمی، شفقت، رحم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ﴾ (ج) مَرَاحِمُ۔
(رَحَتِ) الحَيَّةُ - رَحْوًا: سانپ کا پیچ و تاب کھانا، کنڈل مارنا۔
-الرَّحَى: چکی بنانا۔
-الرَّحْيُ و بها: چکی چلانا۔
-فلانا: تعظیم کرنا۔
(رَحِيَ) - رَحْيًا: رَحَا۔
(رَحَّى) الانسانُ الرَّحى: چکی بنانا، چکی ٹھیک کرنا۔
(تَرَحَّتِ) الحَيَّةُ: رَحَتْ۔
(الرَّحَى و الرَّحَا): چکی (آٹے پیسنے کی) (ج) أَرْحٍ و ارحاءٌ و رُحِيٌّ و أَرْحِيَةٌ۔ (۲) سینہ (۳) ناخن کے اردگرد کا حصہ (۴) واڑھ (ج) أَرْحاءٌ۔
-رَحَى الحربِ: جنگ کی شدت۔
-دارت رحى الحرب: جنگ چھڑ گئی۔
-دارت عليه رحى الموت: وہ مر گیا۔
(۵) اہل و عیال (۶) اونٹوں کا ازدہام (۶)

Marfat.com

گول اونچی زمین۔
(الرَّحَوِيَّةُ): (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وازن اُٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔(مج)
(المَرْحَى) المَرْحَى الحرب: میدان جنگ۔ سلیمان بن صرد کی حدیث میں ہے: (أتيتُ عليّا حين فرغ من مَرْحَى الجمل)۔
(مَرْحَى): (دیکھئے: مرح)۔

ر.....خ

(رَخَّ) العجينُ ـِ رَخًّا: گندھے ہوئی آٹے کا پتلا ہونا۔
-الشيءُ ـُ رَخًّا: پیروں سے روند کر نرم کرنا (۲) چوٹ مار کر نرم کرنا۔
-الشرابَ: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔
(رَخَّ)ـَ رَخَخًا: نرم وملائم ہونا۔
(أرَخَّ) الشيءَ: زیادہ نرم کرنا۔
-العجينَ: آٹے کو بہت پتلا کرنا۔
(إرْتَخَّ): نرم ہونا۔
-رأيُه: رائے میں اضطراب ہونا۔ رائے کا پختہ نہ ہونا۔
-السكرانُ: نشہ والے کا زیادہ نشہ میں ہونا۔
-العجين: آٹے کا پتلا ہونا۔
(الرَّخَاخ): نرم وگداز۔ ارضٌ رخاخٌ: نرم و کشادہ زمین۔ نبات رخاخٌ: خستہ اور نرم گھاس۔ عيشٌ رخاخٌ: کشادہ پر سکون زندگی۔
(الرُّخّ): نرم اور خستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدماء نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ (ج) رِخاخ و رِخخة۔
(الرَّخَاءُ): پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے (ج) رَخَاخِيٌّ۔
(الرَّخْرَاخ والرُّخْرُخ): پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔
(رَخُصَ) ـُ رَخَاصَةً و رُخُوصَةً و رُخْصَانًا: نرم و نازک اور تروتازہ ہونا ھو رَخْصٌ و رخيصٌ۔
-غصنٌ رَخْصٌ: تروتازہ شاخ۔
-بنانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔
-الشَّعْرُ رَخْصًا: بھاؤ گرنا' سستا ہونا۔ ھو رخيصٌ۔
(أرْخَصَ) الشَّعْرَ: سستا کرنا' بھاؤ گرانا۔
-الشيءَ: سستا یا نا' سستا خریدنا۔
-له في الامر: کسی کام میں آسانی پیدا کرنا۔
(رَخَّصَ) له في الامْرِ: آسانی اور سہولت پیدا کرنا۔
-له في كذا و فلاناً فيه: ممانعت کے بعد اجازت دینا' رخصت دینا۔
(إرتَخَصَه): سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔
(تَرَخَّصَ) في الأمورِ: معاملات میں رخصت پر عمل کرنا۔
(استَرْخَصَه): سستا سمجھنا۔
(الرُّخْصَةُ و الرُّخُصَةُ): کسی کام میں دی ہوئی سہولت و آسانی (۲) (شرعی اصطلاح میں) اصلی امر کو تخفیف و تسہیل میں بدلنا۔ جیسے مسافر کی نماز۔ یہ عزیمت کی ضد ہے۔ حدیث میں ہے (ان الله جل ثناءُ ه يحب ان يوخذ برخصة كما يحب ان توتى عزائمه) (۳) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں: أخذ رخصَته من الماءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا (۴) پرمٹ' لائسنس جیسے رخصة السيارة: گاڑی کا لائسنس (محدثہ)۔
(الرَّخِيصُ): غبی' ناسمجھ (۲) ملائم کپڑا (۳) سستا۔
-موتٌ رخيصٌ: سخت تکلیف دہ موت۔
(رَخَفَ) العجينُ و نحوُهُ ـُ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا زیادہ پانی کی وجہ سے پتلا ہو جانا۔ ھو راخفٌ۔
(رَخِفَ)ـَ رَخَفًا: رَخَفَ' ھو رَخِفٌ۔
(رَخُفَ)ـُ رَخَافَةً و رُخوفةً: رَخَفَ ھو رَخْفٌ و رَخِيفٌ۔
(أرْخَفَ) العجينَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔
(الرَّخْف): رنگ کی ایک قسم۔
(الرَّخْفَةُ) صار الماءُ رَخْفَةً: پانی کا پتلا گارا بن جانا (۲) ہلکا نرم پتھر (ج) رِخَافٌ۔
(ترَخَّلَ): بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا۔
(الرَّخَاخِيلُ): کھجور کی نبیذیں۔
(الرِّخْلُ): بھیڑ کے مادہ بچے (ج) أرْخُلٌ و رُخَالٌ و رِخْلَانٌ۔
(الرَّخِلُ و الرِّخْلَةُ): الرِّخْلُ۔
(رَخَمَ) الصوتُ والكلام ـُ رَخْمًا: آواز کا باریک اور کلام کا نرم ہونا۔
-النعامةُ والدجاجةُ بَيْضَهَا و عليه رَخْمًا و رَخَمًا و رَخَمَةً: شتر مرغ' مرغی کا انڈوں کو سیناھی رَاخِمٌ۔
-المرأةُ ولدَها رَخمًا و رَخْمَةً: بچے سے الاڈ پیار کرنا۔
(رَخِمَ) الشِّفاءُ و نحوه ـَ رَخَمًا: مشکیزہ وغیرہ کا بدبودار ہونا۔
-الفرسُ و نحوُه رَخَمَةً: گھوڑے کے سر کا سفید اور باقی جسم کا سیاہ ہونا۔ ھو أرْخَمُ وھي رَخْمَاء (ج) رُخْمٌ۔
-فلاناً رَخَمًا و رَخَمَةً: مہربانی و شفقت کرنا۔ القى عليه رَخْمَتَه و رَخَمَه: کسی سے بھرپور محبت کرنا۔
(رَخُمَ) الصوتُ والكلام ـُ رخامةً رَخَمَ ـ هو رَخِيمٌ۔
-رَخُمَتِ المرأةُ: عورت کا نرم و نازک ہونا ھي رخيمةٌ و رخيمٌ۔
(أرْخَمَتِ) النعامة والدجاجة على بيضها: شتر مرغی اور مرغی کا انڈوں کو سینا۔ ھي مُرْخِمٌ و مُرْخِمَةٌ۔
(رَخَّمَ) الدجاجةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
-الشيءَ: نرم و گداز بنانا (۲) علم النحو میں ترخیم یہ ہے کہ نداء میں اس کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے۔
-البيتَ: گھر میں سنگ مرمر کا فرش بچھانا۔
(الرُّخَامُ): سنگ مرمر۔
(الرُّخَامَى): ہلکی ہوا' بادِ نسیم (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارا۔

Marfat.com

(الرَّخَمُ): گدھ (۲) گاڑھا دودھ۔
(الرَّخَّامُ): سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا (۲) سنگ مرمر بیچنے والا۔
(رَخَا) العیشُ وغیرہ ـُ رَخَاءً: زندگی کا فراخ اور کشادہ ہونا۔ هو رِخْوٌ۔
(رَخِیَ) الشیءُ ـَ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا۔
-العیشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔
(رَخُوَ) ـُ رَخَاءً وَرَخَاوَةً و رِخْوَةً رَخِیَ۔
(اَرْخٰی): خوشحال ہونا۔
-الفرسُ: تیز دوڑنا۔
-الشیءَ: نرم و گداز کرنا (۲) لٹکانا (۳) لمبا کرنا' پھیلانا۔
-الستْرَ: پردہ لٹکانا۔
-عمامَتَه: مطمئن و بے خوف ہونا۔
-الزمامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔
-لَه القیدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔
-لَهُ العِنانَ: اپنے حال پر چھوڑ دینا' آزاد چھوڑ دینا۔
-الدابَّةَ ولها: جانور کی رسی لمبی کرنا۔
(رَخّٰی) الشیءَ بالشیءِ: خلط ملط کرنا۔
(رَاخَی) راختِ الحاملُ: ولادت کا وقت قریب آنا۔
-الشیءَ: نرم کرنا۔
-العقدةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔
-خِنَاقَه: گھٹن پیدا کرنے والی چیز کو دور کرنا۔
(تَرَاخٰی): سست ہونا' تاخیر کرنا' پیچھے رہنا۔
-عن الامرِ: پست ہمت ہونا۔
-السماءُ: بارش میں دیر کرنا۔
-مابینهما: دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔
(استرخٰی): نرم ہونا (۲) پھیلنا۔
-الأمرُ: تنگی اور سختی کے بعد کشادگی ہونا۔
-الرجلَ: اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کر لیٹنا۔
(الأُرْخِیَّةُ): لٹکائی ہوئی یا نرم کی ہوئی چیز (ج) اراخِیّ۔
(الرَّخاء): خوشحالی' فراخی' آسودگی۔ حدیث میں ہے (اذکر الله فی الرّخاء یذکرك فی الشدّة)
(الرُّخَاءُ): بادِ نسیم' ہلکی ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ﴾
(الرَّخَاوَةُ): (رخاوة العضَل الخِلْقیة) بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری (ج)
(الرِّخْوُ): نرم و گداز' خستہ (۲) ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رک کر نکلتی ہے اور احتکاک کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ اسے رخاوۃ کہتے ہیں جیسے زاء اور سین وغیرہ۔
(الرِّخْوَةُ): حروف کی صفت' حروف رخوہ تیرہ ہیں: ث' ح' خ' ذ' ز' ظ' ص' ض' غ' ف' س' ش اور ہ۔
-فیه رَخوةٌ: اس میں ڈھیلا پن ہے۔
(الرَّخِیُّ) عیشٌ رَخِیٌّ: خوشحال اور آسودہ زندگی۔
-رَخِیُّ البالِ: خوشحال' فارغ البال۔
(المِرْخَاءُ) فَرَسٌ و نَاقَةٌ مِرْخَاءُ: تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹ۔
(رَخُوَ): خوشحال ہونا۔
(الرِّخْوَدُ): نرم و گداز' هو رخودٌ: گداز جسم اور ہڈیوں والا۔
-رخودُ الشباب: نوجوان۔
(الرَّخُودَةُ): (علم طب کے مطابق) ہڈیوں کی نرمی۔ ایک ایسی بیماری جو جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے (ج)

ر.....د

(رَدَاهُ) به ـَ رَدْءًا: معاون و مددگار بنانا۔
-الحائطَ: دیوار کو پشتہ لگانا۔ سہارا دینا اور مضبوط کرنا۔
-الماشیةَ: جانور کو عمدہ دیکھ بھال اور چارے کے ذریعہ طاقتور کرنا۔
-بحجرٍ: پتھر مارنا۔
(رَدُؤَ) ـُ رَدَاءَةً: کمزور و عاجز ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا و خراب ہونا (۳) کمینہ ہو جانا۔ هو رَدِیٌّ۔
(اَرْدَأَ): گھٹیا حرکت کرنا (۲) خراب اور ردی چیز پانا۔
-علی کذا: زیادہ ہونا بڑھ جانا۔
-الشیءَ: خراب و ردی کرنا (۲) گھٹیا کرنا۔
-فلاناً: مدد کرنا' معاونت کرنا۔
-الحائطَ و نحوهُ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگانا۔
-الستْرَ: پردہ لٹکانا۔
(تَرَادَأَ) القومُ: باہم تعاون کرنا۔
(الرِّرْدُ): معین و مددگار۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْأً يُصَدِّقُنِي﴾ (۲) سہارا' طاقت (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ (ج) اَرْدَاءٌ۔
(الرَّدِیُّ): ناپسندہ' خراب' گھٹیا' رومی (۲) کمینہ' کم ظرف (ج) اَرْدِیاء۔
(تَرَدَّبَ) به و علیه: لطف و مہربانی کرنا۔
(الأردبُّ): (دیکھئے الاردب) ہمزہ کے باب میں۔
(الأُرْدِبَّةُ): (دیکھئے الأُرْدِبَّةُ)
(الرُّدَابُ): الرُّدابُ القولونی: طب کی ایک اصطلاح (مج)
(الرُّدْبُ): بند راستہ (۲) علم التشریح کی ایک اصطلاح (مج) (ج) رُدُوبٌ۔
(رَدَجَ) الصبیُّ او المهرُ او السَّخْلَةُ ـِ رَدْجًا: پیٹ سے رَدَج نکالنا۔
(الرَّدَجُ): انسان یا جانور کے پیٹ سے غذا کھانے سے پہلے نکلنے والی چیز اُرْدَاجٌ۔
(اليَرَنْدَجُ): (دیکھئے الارندج) (مع)
(رَدَحَ) ـَ رَدْحًا: ثابت قدم رہنا' جم جانا۔
-بالمکان: ٹھہرنا' قیام پذیر ہونا۔
-الرجلُ: ضرورت پوری ہونا۔
-الشیءَ: پھیلانا۔
-الرجُلَ: پچھاڑنا۔
-البیتَ بالطین: گھر کو گارے سے لیپنا' گارے کا پلاسٹر کرنا۔
(رَدُحَتِ) المرأةُ ـُ رداحةً: عورت کا بھاری اور موٹے سرین والی ہونا۔
(اَرْدَحَ) البیتَ: رَدَحَه۔
(رَدَّحَ) الشیءَ: پھیلانا۔

Marfat.com

(الرَّادِحَةُ) تانیث الرادح (۲) مائدة رادِحةٌ: بڑا اور زیادہ روٹیوں والا دسترخوان۔ (الرَّدَاحُ) دَوْحَةٌ رداحٌ: بہت بڑا درخت۔ - جفنةٌ رداحٌ: بڑا پیالہ۔ - امرأةٌ رداحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔ - کتیبةٌ رَدَاحٌ: بہت بڑا لشکر۔ - کبشٌ رداحٌ: بھاری چکی والا دنبہ۔ - بیتٌ رداحٌ: وسیع گھر۔ جملٌ رداحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فتنةٌ رداحٌ: بہت بڑا فتنہ (ج) رُدُحٌ۔ (الرِّداحَةُ) درندوں کو شکار کرنے کی جگہ۔ (الرَّدَاحَةُ) الرِّداحَةُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔ (الرَّدْحُ) بلکا درد (ج) اَرْدَاحٌ۔ (الرَّدَحُ) لمبی مدت' طویل زمانہ جیسے قام رَدحًا مِنَ الدَّهْرِ۔ (الرُّدْحَةُ) لك عنه رُدحَةٌ: تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔ (الرُّدْحِيُّ) گاؤں کا پرچون فروش۔ (الرَّدُوحُ) بھاری اور موٹے سرین والی عورت (ج) رُدُحٌ۔ (المُرْتَدَحُ) گنجائش' فراخی۔ (رَدَحَ) راسَه - رَدْحًا: سر پھوڑنا۔ (الرَّدَحُ) زیادہ کیچڑ۔ -الرَّدَحَةُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔ (رَدَّهُ) - رَدًّا و تَرْدَادًا و رِدَّةً: منع کرنا' ہٹانا (۲) لوٹانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا﴾ -الیه: لوٹانا۔ -علی عَقِبِه: دھکیلنا' ہٹانا۔ -كَبَّهُ فی نحرِه: جیسے کو تیسا کرنا' کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔ -البابَ: دروازہ بند کرنا۔ -علیه: جواب دینا۔ -علیهم السلام: سلام کا جواب دینا۔

-الیه جوابَه: کسی کو جواب بھیجنا۔ -علیه قولَه: کسی کی بات کا رد کرنا' یا اس سے نظر ثانی کروانا۔ -الیه الحکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا۔ -فلانًا غلامَه: آزاد کر دینا۔ - الشیءَ: کسی چیز کی حالت تبدیل کرنا جیسے شاعر کا قول۔

فَرَدَّ شُعُوْرَهُنَّ السُّوْدَ بِيْضًا
وردَّ وجوهنَّ البِيْضَ سُوْدا

-ما یرد علیكَ هذا: یہ چیز تمہیں نفع نہ دے گی۔ (اَرَدَّ) جوش میں آنا۔ -فلانٌ: غضبناک ہونا' مشتعل ہونا۔ -البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔ -الشاةُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔ -فلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا' عرصہ تک بے یار رہنا۔ (رَادَّهُ) الشیءَ: کوئی چیز واپس کرنا۔ -الکلامَ و فیه: بحث و مباحثہ کرنا۔ -البَیْعَ: بیع کو مسخ کرنا۔ (رَدَّدَه) دہرانا' لوٹانا۔ (ارْتَدَّ) لوٹنا۔ -علی اثرِه: الٹے پاؤں لوٹنا۔ -عن طریقه: اپنے راستہ سے ہٹنا۔ -الیه: لوٹ کر جانا۔ - عن دینه: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کر لینا' مرتد ہو جانا۔ - الشیءَ: واپس لینا' جیسے ارتدهبتَه و نحوها۔ -الی حالِه: پہلی حالت کی طرف لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَارْتَدَّ بَصِيرًا﴾ (تَرَادَّ): واپس لوٹنا' پیچھے ہٹنا (۲) مسترد ہونا۔ -المتبایعانِ البَیْعَ: بیع کو فسخ کر کے اپنی اپنی چیز لے لینا۔ (تَرَدَّدَ) لوٹنا (۲) بار بار لوٹنا۔ -فیه: متردد ہونا' پس و پیش کرنا۔

-فی الکلامِ رک رک کر بولنا۔ - الی مجالسِ العلم: علمی مجالس میں آمد و رفت رکھنا۔ (اسْتَرَدَّهُ) لوٹانا' واپس لینا۔ -فلانًا الشیءَ: واپسی کا مطالبہ کرنا۔ (الاَرَدُّ) زیادہ نفع بخش۔ جیسے هذا اردُّ من هذا۔ (الرَّادُّ) وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو۔ (الرَّادَّةُ) مونث الرادّ (۲) فائدہ۔ جیسے هذا امرٌ لا رادَّةَ لَه' او فیه (ج) رَوادُّ۔ (الرَّدُّ) زبان کی رکاوٹ (۲) خراب' گھٹیا ردی (۳) زمین کی پیداوار۔ جیسے مزرعةٌ کثیرةُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا جیسے درهمٌ ردٌّ (۵) خلاف سنت۔ جیسے حدیث میں ہے (من عمل عملًا لیس علیه امرنا فهو ردٌّ) (ج) ردُودٌ۔ (الرِّدُّ) کسی چیز کی ٹیک یا سہارا (ج) رُدُودٌ و اَرْدَادٌ۔ (الرَّدَّةُ) واپسی' لوٹنا' مڑنا (۲) عیب۔ خوشنمائی کے ساتھ بقدرے بدنمائی۔ (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (۴) کوڑا کرکٹ (مو) (الرِّدَّةُ) لوٹنے کی نوعیت (۲) مرتد ہونا' ارتداد' اسلام کے بعد کفر کو اختیار کرنا (۳) ولادت سے پہلے تھن کا پھولنا (۴) آواز باز گشت (۵) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (۶) باقی ماندی۔ -حروب الرِدة: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوئیں۔ جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے۔ بعض نے زکوۃ سے انکار کیا اور بعض نے نماز کو ترک کر دیا۔ (الرُّدَّى) طلاق یافتہ عورت۔ (الرَّدِيدُ) رد کردہ۔ ناقابل قبول' مردود (۲) بدنما' جیسے وجهٌ رَدِيدٌ (۳) وہ بادل جو برس کر خالی ہو گیا ہو (۴) ٹھکا ہوا پر گوشت عضو (ج) رُدُدٌ۔

Marfat.com

(الاِسْتِرْدَادُ): واپسی قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کا دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا (ج)۔

(المُتَرَدِّدُ): گٹھا ہوا پست قد آدمی۔ نبی کریم ﷺ کے حلیہ مبارک میں ہے: (لیس بالطویل البائن ولا القصیر المتردد)

(المِرَدُّ): زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا' ماہر ابطال (۳) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی جگہ۔

(المُرِدُّ): مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا شخص۔ عرصہ تک بے بیاہا رہنے والا (ج) مَرَادٌ۔

(المُرَدَّدُ): حیران' پس وپیش کرنے والا۔

(المَرْدُوْدَةُ): تانیث المردود (۲) طلاق یافتہ عورت۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی حدیث (جوان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے (فکتب: للمردودة من بناتی ان تسکنها)

(رَدَسَه)ـُ رَدْسًا: پتھر مارنا (۲) کوٹنا' توڑنا (۳) باریک کرنا۔

-برأسِه: سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا۔

-بالشئ: لے جانا۔ مالَه أین درس: نامعلوم وہ کہاں چلا گیا؟

-الدابَّةَ: جانور کو سدھانا' تابع کرنا۔

(تَرَدَّسَ): نیچے گرنا۔

(المِرْداسُ): رگڑنے یا کوٹنے کی سخت چیز یا آلہ (۲) سر (۳) وہ پتھر جسے کنویں میں پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے ڈالا جائے (ج) مَرَادِیسُ۔

(المِرْدَسُ): المِرْداس (ج) مَرَادِسُ۔

(رَدَعَهُ)ـَ رَدْعًا: روکنا (۲) روکنا۔

-ثوبَه بالزعفران او الطیب: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا۔

الشئَ: کوٹنا' ردعه بالحجر: پتھر سے کوٹنا۔ به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔

(رُدِعَ) رَدْعًا و رَدْعَةً و رُدَاعًا: رنگ کا زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) پچھاڑا جانا۔

-المریضُ: مریض کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہونا۔

- فلانٌ: سارے جسم میں درد ہونا۔ هو مَرْدُوْعٌ۔

(رَدَّعَه)بالطیب: خوشبو ملنا۔هو مُرَدَّعٌ۔

(ارتَدَعَ): رکنا' باز آنا (۲) زعفران اور خوشبو میں لت پت ہونا (۲) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا۔ جیسے اصاب السهم الهدف فارتدع۔

(تَرَادَعُوْا) ایک دوسرے کو روکنا۔

(تَرَدَّعَ)بالطِّیب: خوشبو میں لت پت ہونا۔

(الاردعُ): وہ بکری جس کا سینہ سیاہ اور باقی سارا جسم سفید ہو (ج) رُدْعٌ۔

(الرَّادِعُ): خوشبو لگا ہوا کرتا (مذکر ومونث) (ج) رَوَادِعُ۔

(الرُّدَاعُ): لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد۔

(الرَّدَاعُ): لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد۔

(الرَّدَاعُ)احمر رداعٌ: خالص سرخ۔

(الرَّدْعُ): نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ۔

رَکِبَ رَدْعَه: منہ کے بل گرنا (۲) لوٹ کر آنے والی بیماری (۳) زعفران (۴) زعفران کا نشان (۵) خون کا دھبہ۔ بالثوب رِدْعٌ من هذا: کپڑے پر فلاں چیز کے دھبے ہیں۔

(الرَّدعاء) تانیث الاردع (ج) رُدْعٌ۔

(الرَّدِیْعُ): پچھاڑا ہوا آدمی (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے لوٹ کر آنے والی بیماری ہو (مذکر ومونث) (۴) جس چیز پر خوشبو یا زعفران کا نشان ہو (۵) پھل گرا ہوا تیر۔

(المِرْدَعُ): ضرورت میں نکلنے والا اور ناکام لوٹنے والا (۳) سست ملاح (۳) کوتاہ قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ تیر جس کا سرا کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو۔ (ج) مَرَادِعُ۔

(رَدِغَ) المکانُ ـَ رَدَغًا: جگہ کا کیچڑ والا ہونا' بہت کیچڑ والا ہونا' هو رَدِغٌ۔

(اَرْدَغَ)المکانُ: بہت کیچڑ والا ہونا۔

-فلانٌ: کیچڑ میں دھنس جانا۔

(ارتَدَغَ)فلانٌ: اَرْدَغَ۔

(الرَّدْغَةُ): بہت زیادہ کیچڑ۔ (ج) رِدَاغٌ و رَدُغٌ۔

(المَرْدَغَةُ): ہر بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ' یا کندھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت۔ حدیث شعبی میں ہے (دخلت علی مصعب بن الزبیر فدنوت منه حتی وقعت یدی علی مَرَادِغِه)۔

-جَمَلٌ ذو مَرَادِغ: موٹا اونٹ۔

(رَدَفَه)ـُ رَدْفًا: پیچھے سوار ہونا۔ (۲) پیچھے چلنا۔

-فُلَانًا امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔

(رَدِفَه)ـَ رَدَفًا: رَدَفَه۔

-لَه امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ عَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ رَدِفَ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ﴾

-فلانًا: کسی کے بعد آنا (۲) پیچھے آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار ہونا۔

-الشئَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے لانا' بعد میں لانا۔

-اردَفَه الامرُ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔

-فلانًا: کسی کا تابع ہونا' پچھلا سوار بننا۔

حدیث وائل بن حجر میں ہے (ان معاویة سَألَه ان یُرْدِفَه وقد صحبه فی طریق فقال لست من ارداف الملوك)

(رَادَفَتِ) الدَّابَّةُ: پچھلے سوار کو برداشت کرنے کی طاقت رکھنا۔

-فلانًا: کسی کے تابع ہونا' پچھلا سوار بننا۔

(اِرْتَدَفَ)فلانٌ: اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا۔

-فلانًا: سواری میں کسی کا تابع ہونا۔

(تَرَادَفَا) ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲)

Marfat.com

ایک کا دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
- ترادفت الکلمتان: دولفظوں کا مترادف ہونا۔ ہم معنیٰ یا قریب المعنیٰ ہونا۔
(تَرَدَّفَهُ): رَدِفَه۔
(استَرْدَفَه): کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا۔
(الترادف) ترادف الکلمتین: دولفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا۔ ایسے ہی ترادف الکلمات (مو)
(الرَّادِفَةُ): قیامت کے دن صور کی دوسری پھونک۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ﴾ (۲) سرین (ج) روادف۔
(الرِّدَافُ): پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
(الرِّدَافی): سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (۴) مددگار۔
- جَاؤُوْ ارْدَافی: وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
(الرِّدافة): بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی۔
(الرِّدْفُ): سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کے پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) جانور کا پٹھا (۷) کام کا نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (۱) (شعر کی اصطلاح میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرف لین و مد (ج) اَرداف وَرِداف۔
(الرِّدْفان): دن رات (۲) وہ دو ملاح جو کشتی کے پیچھے ہوتے ہیں۔
(الرَّدِیْفُ): سواری کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج۔ وہ فوج جسے برسر پیکار فوج سے علیحدہ کر کے رکھا گیا ہو (مو) (ج) ارداف و رُدَفاء

و رداف ورُدافی۔
(رَدَمَ) الشیءُ - رَدْمًا: برقرار رہنا۔
- الشجرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا۔
- البابَ والثلمةَ - رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا۔
- الحفرةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر بند کرنا۔
- الثَّوْبَ: کپڑے میں پیوند لگانا (۲) دونوں سرے ملا کر سینا یا دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ ھو مردومٌ و ردیمٌ۔
(اَرْدَمَ): برقرار رہنا۔ جیسے اَرْدَمَتْ علیه الحُمّٰی۔
(رَدَّمَ) الثوبَ: رَدَمَه۔
- کلامَه: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا۔
(ارتَدَمَ): لازم رَدَمَ۔
(تَرَدَّمَ) الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہونا۔
- الخصومةُ: دشمنی کا پرانا اور لمبا ہونا۔
- المرأةُ علی ولدها: ماں کا بچہ پر شفقت کرنا۔
- الثوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔
- الکلامَ: کلام کی چھان بین اور تصحیح کرنا۔
- فلاناً: کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔
(الاردمُ): ملاح، ماہر ملاح (ج) اردمون۔
(الرُّدَامُ): گوز (۲) بے فیض نکما آدمی۔
(الرَّدمُ): گوز (۲) نکما آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند۔ اسی سے ہے رَدْمُ یاجوج و ماجوج۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا﴾ (ج) رُدُوْمٌ۔
(الرَّدَمُ): پرانے کپڑے۔ صار بعد الوشي رَدَمٌ: خوشنمائی کے بعد پرانا ہو گیا۔
(الرِّدِیْمُ): الرَّدْمُ (ج) رُدُمٌ۔
(الرَّدیمَةُ): الرَّدیمُ کی مونث (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا (ج) رُدُمٌ۔
(المُتَرَدَّمُ): پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا

جانے والا۔ عنترہ عبسی کا شعر ہے:
هل غادر الشعراء من متردّمٍ
ام هل عرفت الدار بعد توهّم
(رَدَنَ) - رَدْنًا: سوت کاتنا، چرخہ چلانا۔
- الثوبَ: کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بننا۔
- السِّلاحَ: ہتھیار کے اوپر نیچے رکھنے سے پیدا ہونے والی آواز۔
- المتاعَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا۔
(رَدِنَ) الجلدُ - رَدَنًا: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ ھو رَدِنٌ وھی رَدِنَةٌ۔
(أَرْدَنَ): برقرار رہنا۔
- العرقُ: پسینہ کا بدبودار ہونا۔
- القمیصَ و نحوهٗ: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔
(رَدَّنَ) القمیصَ و نحوهٗ: کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔
(ارْتَدَنَ): تکلا بنانا۔
(رَوْدَنَ): کمزور ہونا، تھک کر چور ہونا۔
(الاَرْدَنُ): سرخ ریشم کی ایک قسم۔
(الرَّادِنُ): زعفران۔
- احمرُ رادِنِیٌّ: زردی مائل سرخی۔
(الرُّدْنُ): آستین (ج) اَردان داردِنَةٌ۔
(الرَّدَنُ): کاتا ہوا سوت۔ دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۳) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی گندگی (ج) اردان۔
(الرُّدَیْنِیُّ): نیزہ۔ ردینہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔
(المِرْدَنُ): تکلا جو چرخے میں لگا ہوتا ہے (ج) مَرَادِن۔
(المُرْدِنُ) عرق مُرْدِنٌ: بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہو۔
- لیلٌ مُرْدِنٌ: تاریک رات۔
(رَدَهَ) فلانٌ - رَدْهًا: بہادری اور سخاوت کی بنا پر قوم کی سرداری کرنا۔
- البَیْتَ: گھر کو بڑا اور شاندار بنانا۔
- فلاناً وغیرہ بحجر و نحوہٖ: پتھر مارنا۔

Marfat.com

(رَدَّهَ)فلانٌ: رَدَهَ۔
(الرَّدِهُ): سخت طاقتور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو۔
(الرَّدْهَةُ): عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں۔ لابی (محدثہ)(۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلی ہوئی برف کا پانی (ج) رَدْهٌ و رِداهٌ۔
(رَدَی)الفَرَسُ ـِ رَدْیًا و رَدَیَانًا: گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔
-الغرابُ: کوے کا ایک پیر اُٹھا کر چلنا۔
-الغلامُ: بچہ کا کھیل میں ایک پیر اُٹھا کر کودنا۔
-فلانٌ: جانا' کہتے ہیں ما ادری این ردی؟
-فی البئر او النَّهْرِ: کنویں یا نہر میں گرنا۔
-غنمُه: بکریوں کا زیادہ ہونا۔
-علی الستین من عمرہ: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
-الانسانَ و غیرہ بالحجر: پتھر مارنا۔
-الحجرَ بحجرٍ او بمعول: پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔
-فلانًا: کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔
(رَدِیَ)ـَ رَدًی: ہلاک ہونا۔
-فی الهُوَّةِ: کھڈ یا غار میں گرنا۔ هو رَدٍ۔
(اَرْدَی)علی الستین: عمر کا ساٹھ سال سے زیادہ ہونا۔
-فلانًا: ہلاک کرنا (۲) گرانا۔
(رادی)عنه: دفاع وحمایت کرنا۔
-علی الاَمْرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
(رَدَّاهُ): چادر پہنانا (۲) نیچے گرانا۔
(ارتدی)الرداءَ وبه: چادر پہننا۔
(تَرَادَوا)بالحجارة: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
(تَرَدَّی)بالرداءِ: چادر پہننا۔
-فی الهوّة و نحوها او من عالٍ: گڑھے وغیرہ میں گرنا' بلندی سے گرنا۔
(الرِّدَاءُ): چادر' کپڑوں کے اوپر پہنی جانے والی چیز جیسے جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار (ج) أَردية۔
-رداءُ الشمس: سورج کا حسن و جمال و روشنی۔
-رداءُ الشباب: جوانی کا جوبن وتروتازگی۔
-خفیف الرِّداء: قرض اور اہل وعیال سے بری الذمہ شخص۔
-غمر الرِّداءِ: فیاض وسخی آدمی۔
(الرَّدْی): ہلاکت (۲) اضافہ' زیادتی۔
(الرَّدَاةُ): چٹان (ج) ردًی۔
(الرِّدْیَةُ): چادر اوڑھنے کا طرز۔ کہتے ہیں اِنَّه لَحسن الرِّدية۔
(المِرْدَی): پتھر' بھاری پتھر (۲) بہادر جنگجو۔ مِرْدَی حربٍ: جنگجو آدمی' مِرْدَی خصومةٍ: لڑائی کا خوگر (ج) المرادی
(المِرْدَاةُ): پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آلہ۔ (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ (ج) المَرَادِی۔
(المُرْدِیُّ): کشتی کا چپو۔ وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے۔ (ج) مَرَادِیُّ۔

ر.....ذ

(رَذَّتِ)السماءُ ـُ رذاذًا: بوندا باندی ہونا۔ کہتے ہیں باتت السماءُ تَرُذُّنَا۔
(اَرَذَّتِ)السماءُ: رَذَّتْ۔
-یومٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
(الرَّذَاذُ): ہلکی بارش' بوندا باندی' پھوار۔
(المِرْذَاذ): سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے والا فوارہ (ج)
(الرَّوْذَقُ): بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کر کے بھونا جائے (۲) مسالا لگا بھنا ہوا گوشت (۳) صاف کیا ہوا چمڑہ (ج) رواذق۔
(رَذَلَه)ـُ رذالًا: ذلیل وحقیر سمجھنا۔
(رَذُلَ)ـُ رذالَةً و رُذُولَةً: خراب ردی ہونا' کمینہ ہونا' گھٹیا ہونا۔ هو رَذْلٌ و رَذِیلٌ۔
(أَرْذَلَ)فلانٌ: گھٹیا حرکت کرنا۔
-الشیءَ: حقیر وگھٹیا سمجھنا۔
-الغنمَ: اس نے بکریوں کو خراب پا کر ٹھکرا دیا۔
-الصیر فیُّ النقودَ: صراف کا سکہ کو خراب بنانا اور نہ لینا۔
(استَرْذَلَه): خراب اور گھٹیا سمجھنا۔
(الاَرْذَلُ): بدترین' ہر خراب چیز۔ انتہائی نچلے درجہ کا' بہت گھٹیا (ج) ارذل قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا﴾
-ارذل العمر: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
(الرُّذَالُ)و(الرُّذَالَةُ): الارذل۔
(الرَّذْلُ): الرُّذَالُ (ج) اَرْذُلٌ و ارذالٌ و رُذُلٌ و رُدَالٌ۔
-ثوبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔
-دِرْهَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
(الرَّذِیلُ): الرُّذَال (ج) رُذَلَاءُ و رِذال و رُذالی۔
(الرَّذِیلَةُ): بری عادت وخصلت (۲) کمینہ پن (ضد فضیلت) (ج) رذائل
(رَذَمَ)ـِ رَذْمًا و رَذَمَانًا: لبالب بھرنا۔ چھلکنا' کہتے ہیں: رذم المکیال حدیث عطاء میں ہے (لا دَقَّ ولا رذمَ ولا زلزلة)
(رَذِمَ)ـَ رَذَمًا رَذَمَ' هو رَذِمٌ۔
-قِدْرٌ رَذِمَةٌ: لبالب بھری ہوئی ہانڈی۔
(اَرْذَمَ) رَذَمَ (۲) زیادہ ہونا جیسے اُرذم علی الخمسین مِن عُمُرِہٖ۔
(الرَّذَمُ): متفرق گروہ۔ کہتے ہیں: رایتُ رَذَمًا من الناس۔
(الرَّذُومُ): مائع' ہر پینے والی چیز۔
-قصعةٌ رَذُومٌ: لبالب بھرا ہوا چھلکتا ہوا پیالہ۔
-عظمٌ رذوم: وہ ہڈی جس کا مغز اور گودا بہہ

Marfat.com

رہا ہو (ج) رُذُمٌ۔
(الرَّوْذَمَةُ): طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
(رَذِیَ) ـَ رذاوةً: کمزور ہونا۔ (۲) بیماری سے لاچار ہونا۔
-الناقةُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہو جانا۔ هو رذیٌّ (ج) رذاةٌ وهی رَذِیَّةٌ (ج) رذایا۔
(اَرْذٰی) فلانٌ: کسی کے گھوڑے اور اونٹوں کا چلنے کے قابل نہ رہنا۔
-فلاناً: کسی کو کمزور اور نڈھال گھوڑا یا اونٹ دینا (۲) لاغر کر دینا۔
-ناقَتَه: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا۔
(اُرْذِیَ) الرجلُ: بیماری سے نڈھال ہونا۔
(المُرْذٰی): خستہ حال پسماندہ آدمی۔

ر.....ز

(رَزَأَه) ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: مصیبت میں ڈالنا۔ رَزَأَتْه مصیبةٌ: اس پر مصیبت آ پڑی۔
-مالَه: مال میں سے کچھ لے کر کمی کر دینا۔
(رَزِنَه) مَالَه ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: رَزَأَهٗ۔
(رُزِئَ) ولَدَه و بولدِه: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اُٹھانا۔
(رَزَّأَه): کسی کو خوب تکلیف دینا۔
-رجلٌ کریمٌ مُرَزَّءٌ: ایسا فیاض و سخی آدمی جس کے مال سے لوگ خوب نفع اُٹھاتے ہوں۔
-نحنُ قومٌ مُرَزَّءُوْنَ: ہم پر مصائب آتے ہیں اور ہم میں سے جو اچھے اور مثالی ہیں وہ صدمہ سے دوچار ہوتے ہیں۔
(ارتَزَأَ) الشیءُ: کم ہونا۔
-فلاناً مالَه: کسی کے مال کا بڑا حصہ لینا۔
(تَرَازَءُوْا) الاموالَ: ایک دوسرے کا مال لینا۔
(الرُّزْءُ): مصیبت (ج) اَرْزَاءٌ۔
(الرَّزِیْئَةُ) و (الرَّزِیَّةُ) و (الرَّزِیْةُ): مصیبت (ج) رزایا۔
(المَرْزِئَةُ): مصیبت، کہتے ہیں: نحن وفد التهنئة لا وفد المرزئة: ہم خوشی اور مبارک کے قاصد ہیں نہ کہ مصیبت کے۔ (ج) مَرَازِیْ۔
(رَزَبَ) علی الارض ـُ رَزْبًا: کسی جگہ جمے رہنا اور نہ ٹلنا۔
(الاِرْزَبُّ): چھوٹے قد کا مضبوط اور سخت آدمی (۲) بڑا آدمی۔
(الاِرْزَبَّةُ): بڑا ہتھوڑا جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی سلاح (ج) اَرَازِبُ
(المِرزابُ): پرنالہ (مع) (۲) لمبی یا بڑی کشتی (ج) مَرَازیب۔
(المَرْزُبانُ): اہل فارس کا سردار۔ (۲) بہادر اور سر برآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) (مع) (ج) مَرازبة۔
(المِرْزَبَّةُ) و (المِرْزَبَةُ): الاِرزبَّةُ (ج) مَرَازِبُ۔
(رَزَحَ) البَعِیْرُ ـَ رُزَاحًا و رُزُوْحًا: اونٹ کا کمزور ہونا اور تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے زمین پر پڑے رہنا اور نقل و حرکت سے عاجز ہونا۔ هو رازِحٌ (ج) روزاحٌ و رُزَّاحٌ و رَزْحٰی و رَزَاحٰی - وهی رازِحَةٌ (ج) رَوَازِحُ۔
-فلانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا۔
-فلاناً بالرمحِ رَزْحًا: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کر دینا۔
(اَرْزَحَ) الگَرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا۔
(رَزَّحَه): کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّحَتْهُ الاَسْفَارُ - بعیرٌ مُطَلَّحٌ مرزَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ۔
(تَرَازَحَ): رَزَحَ۔
-حالُه: بدحال ہونا۔
(المِرْزَاحُ): کمزور اور نڈھال اونٹ۔ (ج) مَرَازِبح۔
(المَرْزَح): ہموار زمین (ج) مَرَازِحُ۔
(المِرْزَحُ): وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اُٹھایا جاتا (۲) آواز (ج) مَرَازِحُ۔
(المِرْزَحَةُ): وہ لکڑی جس پر انگور کی گری ہوئی بیل کو اُٹھایا ہوئی بیل کو اٹھایا (ج) مرازح۔
(المِرْزِیحُ): آواز (ج) مَرَازیح۔
(رَزَخَه) بالرُّمحِ و نحوِه ـَ رَزْخًا: نیزہ مارنا۔
(المِرْزَخَةُ): نیزہ وغیرہ جو چبھویا جائے (ج) مَرَازِخ۔
(الرُّزْرَاقُ): چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجا گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ دیہات (مع)
(الرَّزْدَقُ): لوگوں یا درختوں کی قطار (ج) رزادقُ (مع)
(رَزْرَزَه): حرکت دینا۔
-الحِمْلَ: وزن دونوں جانب برابر کرنا۔
(رَزَّتِ) السماءُ ـِ رَزًّا: آسمان کا بارش کی وجہ سے گونجنا۔
-الشیءَ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں پیوست کرنا۔
-المسمارَ فی الحائط: دیوار میں کیل گاڑنا۔
-الجرادة ذَنَبَها فی الارض: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
-البابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا۔
-فُلاناً: نیزہ مارنا۔
(اَرَزَّتِ) الجرادةُ: رَزَّتْ۔
(رَزَّزَه): جمانا، ثابت کرنا (۲) ہموار کرنا، مضبوط کرنا، راہ نکالنا۔ جیسے رَزَزْتُ امرك عند فلان و رزَزْتُ لك الامرَ۔
-القِرْطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا۔
-الطَّعَامَ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔
-طعامٌ مرزَّزٌ: چاولوں والا کھانا۔
(اِرْتَزَّ) الشیءُ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں گاڑنا، پیوست کرنا۔
-السهمُ فی الهدف: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
-البخیل عند السُّؤَال: بخیل کا سوال کے وقت نس سے مس نہ ہونا، بخل پر جمے رہنا (۲) شرمانا۔ حدیث ابی الاسود میں ہے (اِنْ سُئِلَ

Marfat.com

اِرْتَزَّ)۔
(الاِرْزِیْزُ): گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) لمبی آواز والا (۴) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۵) چھوٹے اولے (۶) نیزہ کی چوٹ یا گرا ہوا نیزہ۔
(الرِّزاز): سیسہ۔ واحد: رَزَازَۃٌ۔
(الرُّزُّ): چاول۔
(الرِّزُّ): آواز (۲) ہلکی آواز (۳) دور سے سنی ہوئی آواز (۴) گرج کی آواز (۵) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۶) پیٹ کی آواز۔
(الرِّزازَۃُ): چاول فروشی' چاول کی تجارت۔
(الرَّزَّازُ): چاول بیچنے والا۔
(الرَّزَّۃُ): لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالتے ہیں)
(الرَّزِیْزُ): آواز۔
(المَرَزَّۃُ): چاول اکٹھا کرنے کی جگہ (ج) مَرَازُّ۔
(رَزِغَ) ـَ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا۔ ھو رَزِعٌ و ھی رَزِغَۃٌ۔
(اَرْزَغَ) رَزِغَ۔
-الماءُ: پانی کا تھوڑا ہونا۔
-المحتفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا۔
- المَطَرُ الارضَ: باش کا زمین کو صرف تر کرنا۔
-فلاناً: طعنہ دینا' عیب نکالنا۔
-فی فلان: کسی کو اذیت دینا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔
(ارتَزَغَ) رَزَغَ۔
(استَرْزَغَہٗ): کمزور سمجھنا۔
(رَازَغَہ): بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ میں ڈالنا۔
(الرَّازِغُ): کیچڑ میں گرنے والا۔
(الرَّزَغَۃُ): دلدل' کیچڑ (ج) رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔
(رَزَقَ)ـ رزیقًا و رَزْقًا: آواز نکالنا۔
-الانسانُ والحیوانُ: گھبرا کر دوڑنا۔

-الامرُ: قریب ہونا۔
-الیہ: آگے بڑھنا۔
(اَرْزَقَ) الجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔
-النَّاقَۃُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا۔
-الجَمَلَ: اونٹ کو چلنے پر ابھارنا۔
-اَرْزَقَ القومُ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔
(رَزَّقَ) الجملُ: اونٹ کا آواز نکالنا۔
(الرَّزَّافَۃُ): ملحقہ عمارت وغیرہ۔
-رزّافات البلد: شہر کا قرب و جوار۔
(رَزَقَہٗ)ـُ رَزْقًا: روزی پہنچانا' رزق دینا۔
-الطائرُ فَرْخَہ: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔ (۲) روزینہ دینا' راشن دینا جیسے رزق الامیرُ الجُنْدَ۔
- فلانًا: شکر کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ﴾
(ارتَزَقَ) الجُنْدِیُّ وغیرہٗ: سپاہی کا اپنا روزینہ لینا۔
-اللہ: اللہ سے رزق مانگنا۔
(استَرْزَقَہ): رزق طلب کرنا۔
(الرَّازِقُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
(الرَّازِقِیُّ): انگور کی ایک قسم' طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) ٹسر کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا ٹسر (۵) کمزور۔
(الرَّازِقِیَّۃُ) مونث الرازقی (۲) شراب (۳) ٹسر کے سفید کپڑے۔
(الرَّزَّاق): اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
(الرَّزْقُ): روزی رسانی۔
(الرِّزْقُ): روزی' رزق (۲) روزینہ' راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات اور ملبوسات میں سے ہر قابل انتفاع چیز۔ (۵) جوف میں پہنچنے والی ہر قابل خوراک چیز۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ﴾ (۶) بارش (۷) عطیہ' بخشش (۸) تنخواہ' وظیفہ' کہتے ہیں: کم رزقك فی الشھر؟ آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے؟ (ج) اَرْزَاقٌ۔

(الرُّزْقَۃُ): روزینہ' تنخواہ (۲) رزق' روزی (ج) رِزْقَاتٌ۔
(الرِّزْقَۃُ): وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو (مو) (ج) رِزَقٌ۔
(الرَّوَازِقُ): شکاری کتے اور پرندے۔
(المُرْتَزِقَۃُ): تنخواہ دار' وظیفہ دار لوگ۔
- الجنود المرتزقۃ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔
(المَرْزُوْقُ): خوشحال۔
-رجلٌ مرزوقٌ: خوشحال آدمی۔
(رَزَمَ)ـُ رُزُوْمًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) تھکاوٹ اور کمزوری کی وجہ سے گر جانا اور حرکت کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کے قابل نہ رہنا۔
-علی قرنہٖ: اپنے مقابل پر غالب آنا۔
-الشِّتَاءُ رَزْمَۃً: موسم سرما کا شدید سرد ہونا۔
-الحیوانُ رزمًا: مر جانا۔
-بالشیءِ: پکڑنا' لینا۔
-الامُّ بہ: بچہ جننا۔
-شیئًا: جمع کرنا' بنڈل یا پیکٹ بنانا' پیک کرنا۔
(رُزِمَ) رَزْمًا: بیماری لاحق ہونا۔ ھو مرزوم وھی مرزومۃٌ۔
-الناقۃُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت میں آواز نکالنا۔
- الرعدُ واَرْزَمتِ الرِّیح: گرج اور ہوا کی آواز کا سخت ہونا' گرجنا' گونجنا۔
(رَازَمَ) بینَ الاَشیاءِ وفیھا: دو چیزوں کو ملانا یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا۔
- فی الطعام: کھانا کی مختلف اقسام کو نمبروار کھانا۔ مثلاً کبھی روٹی کبھی گوشت کبھی روٹی کبھی سالن۔
-الماشیۃُ: جانور کا دو چراگاہوں میں چرنا۔
-الدَّارَ ونحوھا: لمبا عرصہ قیام کرنا۔
(رَزَمَ): زمین پر جم جانا۔
-القومُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا اور جگہ سے نہ ہلنا۔
-الثیابَ و غیرَھا: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں

Marfat.com

بنانا۔
(تَرَزَّمَ)فی الاَمْرِ: کسی کام سے اس کی مضرت کی بنا پر پیچھے رہنا۔
(الرِّزَامُ): سخت ومضبوط آدمی۔
(الرَّازِمُ): وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔
(الرُّزَمُ): پڑاوڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔
(الرُّزْمَةُ): ایک وقت کا کھانا۔
(الرِّزْمَةُ): گٹھڑی' بنڈل' پیکٹ' پارسل' پوٹلی' پڑیا وغیرہ (ج) رِزَمٌ۔
-رِزْمَةُ ثیابٍ: کپڑوں کی گانٹھ۔
-رزمَةُ ورقٍ: کاغذ کا رم۔
(الرَّزَمَةُ): آواز (۲) سخت آواز (۳) بچہ کی آواز (۴) اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز۔ کہاوت ہے (لاخیر فی رزمةٍ لا دِرَّةَ معها) یعنی وہ دوست جو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے۔ اس کی دوستی بیکار ہے۔
(الرَّزِیْمُ): شیر کی دھاڑ۔
(المِرْزَامُ): چھوٹی لاٹھی (ج) مَرَازِیْمُ۔
(المِرْزَمُ): چند مشہور ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں۔ العبور اور الغمیصاء
-امٌّ مِرزَمٍ: ہوا' شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔
(رَزَنَ)بالمکان ـُ رُزُوْنًا: ٹھہرنا۔
-الشیٔ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں اُٹھا کر اس کا وزن معلوم کرنا' ہلکے اور بھاری پن کا اندازہ کرنا۔
(رَزُنَ)ـُ رَزَانَةً و رُزُوْنًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
-فلانٌ: باوقار' حلیم الطبع اور خاموش طبیعت والا ہونا۔
(رَازَنَهٗ): کسی سے دوستی کرنا۔
(تَرَازَنَ) الجبلان و نحوهما: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔
(تَرَزَّنَ)فی مجلسه: باوقار ہو کر بیٹھنا۔
(الاَرْزَنُ): ایک درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اس سے لاٹھیاں بنائی جاتی ہیں۔

(الرِّذَانُ): باوقار عورت۔
- امرأةٌ رزانٌ: باوقار سنجیدہ عورت جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہے۔
(الرَّزَانَةُ): وقار و سنجیدگی۔ کہتے ہیں: فیه رزانةٌ۔
(الرَّزْنُ): وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔ (ج) رزون و رِزان (۲) علم کیمیاء کے مطابق کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جاننا (۳) معدنیات کی جانچ (مج)
(الرِّزْنُ): کونہ' گوشہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (ج) اَرْزَانٌ۔
(الرِّزْنَةُ): پانی کا اکٹھا ہونے کی جگہ (ج) رِزَانٌ۔
(الرَّزِیْنُ): ہر بھاری چیز' وزن دار چیز (۲) باوقار' سنجیدہ' خاموش طبیعت والا' بردبار۔
-رزین الرَّأیِ: صاحب الرأی۔ هی رزینةٌ (ج) رِزَانٌ۔
(الرَّوْزَنَةُ): دیوار میں بنا ہوا طاق۔
(الرُّزْنَامَةُ): جنتری (۲) وزارت۔ خزانہ کا دفتر جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ (د)

ر.....س

(رَسَبَ)فی الماءِ ـُ رَسْبًا و رُسُوْبًا: پانی میں تہہ تک غوطہ لگانا۔
- التلمیذ: طالب علم کا امتحان میں فیل ہونا (محدثہ)
-عیناهُ: آنکھوں کا دھنس جانا۔
(اَرْسَبَ) فلانٌ: بھوک کی وجہ سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔
- فلانًا: فیل کرنا (۲) پانی کی تہہ تک غوطہ لگوانا۔ حضرت حسن کی حدیث میں (دوخ کے حالات کے بارے میں) ہے: (اذا طَلَفَتْ بهم النارُ اَرْسَبَتْهُمُ الاَغْلَالُ)
(الرَّاسِبُ): بردبار۔
-جبلٌ راسبٌ: راسخ ومضبوط پہاڑ۔
(الرُّسَابَةُ): گارا' برتن' نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔

(الرَّسُوْبُ): اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی (ج) رُسُبٌ۔
(المَرَاسِبُ): سہارے کی لکڑیاں' ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔
(المِرْسَبُ): تیز اور اندر تک گھس جانے والی تلوار (ج) مَرَاسِبُ۔
(رَسْت): موسیقی کے سات اصل مقامات کا پہلا (فارسی)
(الرُّسْتَاقُ): الرُّزْداق (ج) رساتیق۔
(رَسِحَ) ـَ رَسَحًا: سرین اور رانوں کا گوشت کم ہونا۔ هو اَرسَحُ وهی رَسْحاء به رَسَحٌ بھی کہتے ہیں۔
(اَرْسَحَه): دبلے کو لہے اور ران والا کرنا' کمزور کرنا۔
(الاَرْسَحُ): بھیڑیا (ج) رُسْحٌ۔
(الرَّسْحَاءُ): ہلکے کولہے والی عورت (ج) رُسْحٌ۔
(رَسَخَ) ـُ رُسُوْخًا: جم جانا' پیوست ہو جانا' راسخ ہونا۔
-الغدیرُ: تالات کا خشک ہو جانا۔
-المطرُ: بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔
العِلمُ فی قلبه: علم کا دل میں اتر جانا۔ کہتے ہیں هو من الراسخین فی العلم۔
-لَه فیه قدم راسخة: اس کو علم پر عبور حاصل ہے۔
(اَرْسَخَه): مضبوط و پختہ کرنا' گاڑنا' جمانا۔
(رَسْرَسَ)البعیرُ: اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا۔
(رَسَّتِ)الجرادَةُ ـُ رَسًّا و رَسِیْسًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
-الشیٔ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا' پیوست کرنا۔
- الغرامُ فی قلبه: عشق کا دل میں راسخ ہو جانا۔
-السَّقَمُ فی جسده: بیماری کا قرار پکڑنا۔
-بین القوم رَسًّا: صلح کروانا۔

Marfat.com

-الشيءَ رَسًّا: کسی بات کو پرانا ہونے کی وجہ سے بھول جانا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
-خَبَرَ القوم: لوگوں کی خبر گیری کرنا۔
-لَهُ القوم: لوگوں سے ملنا اور ان کے حالات سے باخبر رہنا۔
-الميتَ: مردہ کو دفنانا۔
-الشيءَ: مٹی ڈالنا۔
- الحديثَ في نفسه: بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے (انّه قال: انی لاسمع الحديث فاحدّث به الخادم أرُسُّه في نفسي)
(اَرَسَّ): داخل ہونا' جم جانا۔ کہتے ہیں اَرَسَّ السقمُ في جسده۔
-الشَّيءَ: کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔
(رَسَسَ) البعيرُ: اونٹ کا اُٹھنے لگنا۔
(ارتَسَّ) الخبرُ: خبر کا مشہور ہونا' پھیل جانا۔
(تَرَاسُّوْا) الخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا۔
(الأُرْسُوْسَةُ) ٹوپی (ج) اراسيسُ
(الرَّسُّ): دھات' کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) کسی چیز کی ابتداء۔
-به رَسُّ الحُمّى: اسے بخار شروع ہوا ہے۔
-رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔
- رسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ (ج) رِسَاسٌ۔
(الرَّسَّةُ) مضبوط ستون (۲) خبر کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں وقعت في الناس رَسَّةٌ من الخبر: لوگوں تک خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
(الرَّسَّةُ) ٹوپی۔
(الرَّسِيْسُ) ابتداء' آغاز (۲) بقیہ اثر' نشان۔
- به رسيسُ الحُمّى: اس پر بخار کا اثر ہے (۳) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۴) ذہین و سمجھدار۔
- ريحٌ رسيسُ المَسِّ: خوش گوار و ہلکی ہوا۔
(رَسِعَتِ) العَيْنُ - رَسَعًا: آنکھ خراب ہو جانا' دونوں پلکوں کا مل جانا۔
-العضوُ: عضو کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
-الصَّبِيَّ و غَيْرَهُ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرے باندھنا۔
(رَسِعت) العينُ - رَسَعًا: رَسَعَتْ۔
-فلانٌ: آنکھ خراب ہونا۔
-به الشَّيءُ: چپک جانا' چمٹ جانا۔ هو اَرْسَعُ وهي رسعاءُ (ج) رُسْعٌ۔
(رَسَّعَتْ) عينُه: آنکھ خراب ہونا۔ دونوں پلکوں کا مل جانا۔ رَسَّعَ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔
-فلانٌ: فلاں اپنی جگہ رہا اور نہ ہلا۔
-الصَّبيَّ: رَسَعَهُ۔
-الشيءَ: چپکانا' چمٹانا۔
(الرِّسَاعَةُ): تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ۔
(الرَّسِيْعُ): چپکایا ہوا (ج) رُسُعٌ۔
(المُرَسَّعُ): وہ شخص جس کی آنکھیں جاگنے کی وجہ سے پھول گئی ہوں۔
(المُرَسِّعُ): جس کی آنکھوں میں پلکیں چپکنے کی بیماری ہو۔
(المُرَسِّعَةُ) المرسِّعُ (۲) گھر میں پڑا رہنے والا آدمی۔
(المُرَسَّعَةُ): نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی پر باندھا جانے والا تعویذ۔
(رَسَغَ) المطرُ - رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنہ تک ہونا۔
-البعيرَ: اونٹ کے گٹے میں رسی باندھنا۔
(رَاسَغَهُ) مُرَاسَغَةً و رِسَاغًا: کشتی میں ایک دوسرے کی کلائی پکڑنا۔
(رَسَّغَ): کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں رَسَّغَ عليه في العيشِ: اس کی زندگی میں آسودگی پیدا کی۔
- في الكلام: ظاہری طور پر کلام کو پرکشش بنانا۔
-المطرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
(ارْتَسَغَ) على عيالِه: اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے میں کشادگی کرنا۔
(الرِّسَاغُ): اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے۔
(الرُّسْغُ): الرِّساغ (۲) کلائی (۳) ٹخنہ (ج) اَرْسَاغٌ و اَرْسُغٌ۔
(الرَّسَغُ): اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
(الرَّسِيْغُ) عيشٌ رَسِيْغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔
- طعامٌ رسيغٌ: زیادہ کھانا۔
(المُرَسَّغُ) رأيٌ مُرَاسَّغٌ: کمزور رائے' ناپختہ رائے۔
(رَسَفَ) في القيدِ - رَسْفًا و رَسِيْفًا و رَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
(اَرْسَفَ) الإبلَ: پیر باندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
(رَسِلَ) البعيرُ - رَسَلًا وَرَسَالَةً: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔
-الشَّعْرُ رَسَلًا: بالوں کا گھنا اور لٹکا ہوا ہونا۔
(اَرْسَلَ) الشَّيءَ: چھوڑنا' کہتے ہیں ارسلتُ الطائرَ من يدي۔
-الكلامَ: کلام کو مطلق رکھنا۔
-الرَّسُوْلَ: قاصد بنا کر بھیجنا۔
- عليه: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴾ اَرْسَلَ الكلاب على الصيد: کتوں کو شکار پر چھوڑنا۔
(رَاسَلَه) في عمله: کسی کے کام میں ساتھ رہنا۔
جیسے رَاسَلَهُ الغناءَ (۲) کسی کے پاس قاصد بھیجنا (۳) کسی سے خط و کتابت کرنا۔
(رَسَّلَ) في القراءة: اچھی آواز اور حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے (كان في كلامه ترسيلٌ)
(تَرَاسَلَ) القومُ: ایک دوسرے کی طرف قاصد یا پیغام بھیجنا۔
(تَرَسَّلَ): نرمی برتنا' ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔

Marfat.com

-فی کلامِہٖ و قراءتہٖ و مشیہ: ٹھہر ٹھہر کر بولنا' پڑھنا' آہستہ آہستہ چلنا۔
-الکاتِبُ: مضمون نگار کا تجع بندی وغیرہ سے آزاد ہوکر لکھنا۔
-فی الرّکوب: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنا اور اس پر اپنا کپڑا ڈال دینا۔
-فی القعود: چار زانوں بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا کرتا وغیرہ ڈالنا۔
(اِسْتَرْسَلَ) الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور لٹکا ہوا ہونا۔
-الشَّیْءُ: نرم و سہل ہونا۔
-الیہ: کسی سے مانوس و بے تکلف ہونا۔
-بہٖ: کسی پر اعتماد کرنا۔
(الرَّاسِلَان): دونوں مونڈھے یا ان کی رگیں۔
(الرِّسال): اونٹ کی ٹانگیں۔ واحد: رِسْلٌ۔
(الرِّسَالَةُ): ہر بھیجی جانے والی چیز (۲) خط' پیغام (۳) کسی ایک موضوع کے متعدد مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب۔ (۴) کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے تحقیقی مقالہ (محدثۃ) (۵) اللہ تعالیٰ کا پیغام جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک پہنچایا جائے (ج) رسائل۔
-رسالةُ الرسول: پیغام خداوندی اور وہ مجموعہ تعلیمات جس کی لوگوں کو تبلیغ کا پیغمبر کو حکم دیا جائے۔
-رسالةُ المصلح: مصلح (ریفارمر) کا مشن اور اصلاحی پیغام۔
-اُمُّ رِسَالَةٍ: گدھ۔
(الرَّسْلُ): نرم اور ڈھیلی چیز۔
-شَعْرٌ رَسْلٌ: لٹکے ہوئے بال۔
-بعیرٌ رَسْلٌ: سبک رفتار اونٹنی۔
-سیرٌ رَسْلٌ: آہستہ اور ڈھیلی چال۔
(الرِّسْلُ): نرمی' توقف جیسے افعل کذا علی رسلك: اس کام کو آہستگی اور توقف سے کرو جلدی نہ کرو (۲) دودھ۔
(الرَّسَلُ): اونٹوں اور بکریوں کی قطار' ریوڑ (۲) لوگوں کی جماعت۔ (ج) اَرْسَالٌ۔
-جاءَ ت الخیلُ والابل ارسالاً: اونٹ اور گھوڑے گروہ در گروہ آئے۔
-جَاءَ القومُ اَرْسَالاً: لوگ گروہ در گروہ آئے۔
(الرُّسْلُ): چھوٹی لڑکی جو اپنی اوڑھنی نہ لیتی ہو۔
(الرَّسْلَةُ): رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و فراخی جیسے۔ هم فی رسلةٍ من العیش (۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے بال ہوں۔
(الرِّسْلَةُ): نرمی۔ صبر و توقف کہتے ہیں: افعل کذا علی رسلتك - جاءُ وْا رِسلةً رِسلةً: وہ گروہ در گروہ آئے۔
(الرَّسُوْلُ): قاصد' پیغمبر (مذکر' مونث' واحد' جمع کے لئے) قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ اس کی جمع رُسُلٌ اور اَرْسُلٌ بھی آتی ہے (۲) پیغام (۳) وہ فرشتہ جو اللہ کی طرف سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخص جو اللہ کی طرف سے شریعت لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسرے کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔
(الرَّسِیْلُ): الرَّسول (۲) المُرَاسِل (۳) کشادہ (۴) آسان' سہل (۵) معمولی چیز (۶) میٹھا پانی۔
(الرُّسَیْلَةُ): القی الکلامَ علی رُسَیْلاتہٖ: بے سوچے سمجھے کلام کرنا۔
(المُرَاسِلُ): وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط و کتاب کرے (۲) وہ عورت جسے اس کے خاوند نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ چھوڑ دیا ہو۔ (۳) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے بال ہو۔ (۴) ایسی عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے آثار باقی ہوں۔
-مراسل الصحیفة: اخبار کا نامہ نگار۔ (محدثة)
(المِرْسَالُ): الرّسول (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی (ج) مَرَاسِیْلُ۔
(المُرْسَلُ): اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی سند سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے حدیث لی گئی ہو مثلاً کوئی تابعی یوں کہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس صحابی کا نام ذکر نہ کرے جس سے روایت لی گئی ہو۔
-نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں جمع و قافیہ کی پابندی نہ ہو۔
-شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں ایک قافیہ کی پابندی نہ ہو۔
(المُرْسلات) (فی القرآن): فرشتے (۲) ہوائیں (۳) گھوڑے۔
(المُرْسَلَةُ): تانیث المرسل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔
(رَسَمَتِ) الناقةُ: اونٹنی کا تیز دوڑنا (۲) تیز دوڑنے کی وجہ سے زمین پر نشان ڈالنا۔
-فلانٌ یَرْسُمُ رَسْمًا و رَسَمَانًا: خوبصورت چال چلنا۔
-نَحْوَہٗ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔
-فی الارض: زمین میں غائب ہو جانا۔
-علی الورق: کاغذ پر نقشہ بنانا۔
-للبناءَ: عمارت کا نقشہ بنانا' علامت لگانا۔
-الکتاب: لکھنا۔
-الحَبَّ بالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ کی بوریوں پر کٹے ہوئے ٹین کے ذریعہ نام چھاپنا۔
-لَہ کذا: حکم دینا۔
-لَہ بکذا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا (مو)
-الغیثُ الدّیارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو مٹا کر ان کے نشانات چھوڑ دینا۔
-الاسقف فُلاناً: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا۔
(اَرْسَمَ) الناقة: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا۔
(رَسَّمَ) الثوبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔
(اِرْتَسَمَ): تعمیل حکم کرنا۔ ارتسمُ مراسمك: میں تیرے حکم کی تعمیل کروں گا۔

Marfat.com

-فلانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔
-المسیحیُّ: عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔
(تَرَسَّمَ): تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائی اور کہاں چنائی کی جائے۔
-الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔
-المنزلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔
-القصیدةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا ہے' کس طرح ہے۔
-الشیءَ: نامکمل طور پر کسی چیز کو یاد کرنا۔
(الرَّاسِمُ): جاری پانی (ج) رواسِمُ۔
(الرَّاسُوْمُ): وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے (ج) رواسِیْمُ۔
(الرِّسَامَةُ): نقشہ سازی (مج)
(الرَّسَّامُ): نقشہ نویس' مصور' نقاش۔
(الرَّسْمُ): نشان' آثار۔ شاعر کہتا ہے:

رسم دار وقفت فی طللہ
کدت اقضی الحیاة من جللہ

(۲) علم منطق کے مطابق کسی چیز کی وہ تعریف جو اس کے خصائص کے ساتھ کی جائے (۳) ٹیلس' محصول' فیس جیسے رسم البرید ڈاک کی فیس۔
- رسم القضایا: مقدمات کی فیس (محدثہ)
(۴) کسی شے کا قلمی خاکہ یا تصویر۔
-الرسم البیانیّ: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔
-الرسم التقریبیّ: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں' مکمل تصویر نہ ہو (ج) اَرْسُمٌ وَرُسُوْمٌ (مج)
(الرَّسَمُ): خوبصورت چال۔
(الرَّسْمِیُّ): سرکاری' ضابطہ کا' قانونی۔
-رجلٌ رسمیٌّ: سرکاری نمائندہ۔
-الورقة الرسمیّةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدود و اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔
- العقود الرَّسمیّةُ: سرکاری معاہدات و معاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیار میں طے کرتے ہیں (مج)۔
(الرَّسُوْمُ): ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا شخص (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان پر پڑ جائیں (ج) رُسُمٌ۔
(الرَّوْسَمُ): مصیبت (۲) سکوں کو چمکانے کا مسالا (۳) وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے آتے ہیں اور ایک قسم کی لہر لگ جاتی ہے (ج) رَوَاسِمُ۔
(المَرْسَمُ): اسکولوں میں ڈرائنگ کا کمرہ' کمرۂ نقاشی۔
(المَرْسُوْم): سرکاری حکم' فرمان حکومت سرکلر۔
-المرسومُ بقانون: قانونی فرمان' آرڈیننس (ج) مَرَاسِیْمُ و مَرَّاسِیْمُ (مج)۔
(رَسَنَ) الدابة ـُ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی لگام یا نکیل کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(اَرْسَنَتِ) الدّابةُ: جانور کا فرماں بردار اور قابو میں ہونا۔
-فلانٌ بعد الطِّماح: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔
- الدابّةَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
(الأَرْسانُ) من الارض: سخت ٹھوس زمین۔
(الرَّاسَنُ): ناک سے بندھی ہوئی لگام۔
-رُمِیَ بِرَسَنِہ علی غاربہ: اس کی رسی اس کے کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا (ج) اَرْسَانٌ و اَرْسَنٌ۔
(المَرْسِنُ): ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس میں رسی باندھی جاتی ہے۔ فعلتُ ذٰلک عَلٰی رَغْمِ مَرْسَنِہ: میں نے یہ بات اسے قابو کر کے کی۔
سَلِسَ مَرْسِنُہ: وہ فرماں بردار ہے (ج) مَرَاسِیْنُ۔

(رَسَا) الشیءُ ـُ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا' مضبوط سے قائم رہنا۔
-الجَبَلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔
-رَسَتْ قَدَمُہ: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔
-رَسَتِ السفینةُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا۔
-بینَ القومِ رَسْوًا: صلح کروانا۔
-لَہ رسوًا من الحدیث: بات کا ایک ٹکڑا ذکر کرنا۔
-عنہُ الحدیثَ: کسی سے روایت کرنا' حدیث نقل کرنا۔
- الحدیثُ فی نفسہ: دل میں کوئی بات آنا۔
(اَرْسَی) الشیءُ: جمنا' ٹھہرنا' ثابت ہونا۔ کہتے ہیں: اَرْسَتِ السفینةُ: کشتی کا لنگر انداز ہونا۔
-الشیءَ: ثابت کرنا' جمانا' ٹھہرانا۔ کہتے ہیں: ''ارسَیْتُ السفینة''۔
- الوتد فی الارضَ: زمین میں میخ یا کھونٹی گاڑنا۔
(الرَّاسِی): جما ہوا' راسخ' ثابت۔ (ج) رواسی۔
(الرَّاسِیَةُ): تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رَاسِيَاتٍ﴾
(الرَّسْوُ): بات کا حصہ' ٹکڑا۔
(الرَّسْوَةُ): ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے بند نہ کیا جاتا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن (ج) رَسَواتٌ۔
(الرَّسِیُّ): خیمہ کے بیچ میں گڑا ہوا ستون' (۲) خیر و شر میں ثابت قدم۔
(المُرْسَی): ساحل پر کشتی یا جہاز کے لنگر انداز ہونے کی جگہ' بندرگاہ (ج) مَرَاسٍ۔
(مَرْسَی المزاد): نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائی اور وہ خریداری کا مستحق قرار پائے۔
(المِرْسَاةُ): لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل

Marfat.com

پر روک کو کھڑا کیا جائے (ج) مَراسٍ۔
- اَلْقَی القوم مراسِیَھم: لوگوں نے قیام کر لیا۔
- اَلقی السحابُ مراسِیَہُ: بادلوں نے ایک جگہ خوب جم کر برسا۔

ر.....ش

(رَشَأَ تِ)الظبیَۃُ - رَشْئًا: ہرنی کا بچہ جننا۔ (الرَّشَأُ): ہرن کا بچہ جب وہ اس کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ (ج) اَرْشَاء (۲) قد آدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس کے ذریعہ چمڑے کو دباغت دی جاتی ہے۔ واحد: رَشَأَۃٌ۔
(الرَّشْتَۃُ): دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔
(رَشَحَ)العرقُ - رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا' پسینہ ٹپکنا۔
- الجسدُ: جسم پر پسینہ آنا۔ رشح الجسدُ عرقًا بھی کہتے ہیں۔
- رَشَحَتِ القِربَۃُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔
- لم یَرْشَحْ لَہ بشیءٍ: اس نے کچھ نہیں دیا۔
- الظبیُ و نحوُہ رَشْحًا و رشوحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا (۲) طاقتور ہو کر چلنا (۳) اچھلنا کودنا۔
(اَرْشَحَ): رَشَحَ۔
- الامُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔
(رَشَّحَہ): پرورش کرنا' نشو ونما دینا۔
- لِلشَّیءِ: تیار کرنا' اہل و لائق بنانا۔ حدیث خالد بن ولید رضی اللہ عنہ میں ہے (انّہ رشّحَ ولدَہٗ لولایۃ العھد)
- فلاناً للوظیفۃِ او لعضویۃٍ کذا: کسی کو ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنوانا۔
- الامُّ ولدھا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا۔
- الامّ الرضیعَ باللبن: دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔
- الدابۃُ المولود: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش چاٹنا۔
- الماشیۃَ و نحوَھا: مویشیوں کی اچھی نگرانی کرنا۔
- السائلَ: فلٹر وغیرہ کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا (محدثہ)
(تَرَشَّحَ)العرقُ: پسینہ بہنا۔
- ولدُ الظبیۃ: ہرن کے بچہ کا ماں کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔
- فلانٌ لکذا: کسی چیز کا اہل ولائق ہونا۔
(اِسْتَرْشَحَ) النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا۔
- الصغیرَ و النبات: پرورش کر کے بڑا کرنا۔
- النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔
(التَّرْشِیحُ): علم بیان کی اصطلاح میں استعارہ ترشیحیہ وہ ہے جس میں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص وصف) کا ذکر کیا جائے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (مج) (۳) علم کیمیا میں سیال چیزوں میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔
- ورقۃُ الترشیح: ساماتی کاغذ' جس پر پالش نہ کی گئی ہوں۔ جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو (مج)
(الارتِشاحُ): (الارتشاح النَّشَوَانیّ): کمزور یا بیمار نسجہ میں نیم نشہ آور مادہ کا جم جانا (مج)
(الرَّاشِحُ): ہر ٹپکنے والی چیز (ج) رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا (۳) علم کیمیاء میں وہ صاف شفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (مج)
(الرَّشْحُ): پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز۔ حدیث قیامت میں ہے (حتّی یبلغَ الرَّشْحُ اذانھم)
(الرَّشُوحُ): بِئْرٌ رَشُوحٌ: چلتا ہوا کنواں' جاری کنواں۔
(الرَّشِیحُ): پسینہ وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی' پودے یا گھاس وغیرہ۔
(المِرَشِّحُ): زمین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (۲) کرتہ یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (ج) مَرَاشِحُ۔
(المِرْشَحَۃُ)(المِرْشَحُ (ج) مَرَاشِحُ۔
(المُرَشِّحُ): قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔
(رَشَدَ)- رُشْدًا: ہدایت پانا۔ ھو راشِدٌ۔
(رَشِدَ)- رَشَدًا و رَشَادًا: ہدایت پانا۔ ھو رَشِدٌ۔
- امرُہٗ: معاملہ درست ہونا' اس میں کامیاب ہونا۔
(اَرْشَدَہٗ): راستہ دکھانا' رہنمائی کرنا' ہدایت دینا۔
- القاضی الصبیَّ: قاضی کا بچہ کو شرعاً بالغ و مکلف قرار دینا۔
(استَرْشَدَ) لَہ: راہنمائی حاصل ہونا' راستہ پانا۔
- فلاناً: کسی سے راہنمائی حاصل کرنا' ہدایت چاہنا۔
(التَرشِیدُ): قاضی کا بچہ کو بالغ قرار دینے کا فیصلہ۔
(الرَّاشِدُ): راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا۔ جیسے الخلفاء الرَّاشدون۔
(الرَّشَادُ): کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ فصیلہ صلبیہ میں سے ہے۔
(الرَّشَادَۃُ): ہاتھ میں آ جانے کے بقدر پتھر (ج) الرَّشَادُ۔
(الرُّشْدُ): (فقہائے اسلام کے نزدیک) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور دینے مال کو انتظام و انصراف کرنے کے لائق ہونا (۲) (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔
(الرَّشْدَۃُ): ھو ولد رِشدۃٍ و لِرَشْدِہٖ: وہ صحیح

Marfat.com

النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔
حدیث میں ہے (من ادّعٰی ولدً الغیر رَشدَةٍ فلا یرث ولا یورثُ)
(الرَّشیدُ): اللہ تعالیٰ کا نام (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) ہدایت یافتہ (۴) عاقل و بالغ (مو)وھی رشیدة۔
(الرّشیدیةُ):الرشتة(دیکھئے:الرشتة)
(المَراشِدُ): مقاصد و مطالب (۲) سیدھے راستے (۳) راہنما سپاہی (محدثہ)
(رَشُرَشَ): ڈھیلا ہونا۔
- البعیرُ: اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینہ سے زمین کو ٹٹولنا۔
(تَرَشْرَشَ): ٹپکنا' بہنا' بکھرنا۔
-الشِّوَاءُ: بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔
(الرَّشرَاشُ): نرم وملائم خستہ۔
-خبزٌ رَشْرَاشٌ: خستہ روٹی۔
-عَظمٌ رراشٌ: نرم ہڈی۔
- شِواءٌ رَشْرَاشٌ: بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ کہتے ہیں خبزةٌ رشرَاشة۔
(الرَّشْرَشُ): خستہ روٹی۔وھی رَشرشةٌ۔ واحد خبزة رشرشةٌ۔
(رَشَّتِ)السماءُ ـُ رَشًّا: آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا۔ جاء ت بالرشِّ بھی کہتے ہیں۔
- العینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔ اَرْضٌ مَرْشوشةٌ: بارش سے تر زمین۔
- البَیْتَ والثَّوبَ: پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیه الماءَ بھی کہتے ہیں۔
-الطریقَ: پانی چھڑکنا۔
(اَرَشَّتِ)السماءُ رَشَّتْ۔
- الطَّعْنَةُ و نحوُھا نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔
- الفَرَسَ و نحوهٗ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
- الفصیلَ: اونٹ کے بچہ کی دم کو مانا تا کہ وہ ۵۰۰۰ پئے۔

(تَرَشَّشَ)السائِلُ: سیال چیز کے چھینٹے اڑنا۔
(استَرَشَّ) الفصیلُ للرّضاع: اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔
(الرَّشَاشُ): چھینٹیں۔واحد:رشاشةٌ۔
(الرَّشُّ): چھینٹیں (۲) پھوار(ج)رِشاش۔
(الرَّشَّاشُ): المِدْفَعُ الرشَّاشُ: مشین گن (جولگاتار گولیاں برسائے)(مج)
(المُرِشُّ)شواءٌ مُرِشٌّ: بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔
(المِرَشَّةُ): پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ (ج) مَرَاشّ۔
(رَشَفَ)الماءَ و نحوَهٗ ـُ رَشْفًا و رَشِیفًا: پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا۔ کہاوت ہے: (الجَرْعُ اَروٰی و الرَّشْفُ اَنْقعُ) گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری ہوتی ہے۔
-الإناءَ: برتن کا پورا پانی پی لینا۔
(رَشِفَه)ـَ رَشَفًا و رَشَفَانًا: رَشَفَه۔
(اَرْشَفَ)الماءَ: رَشَفَه۔
(ارتَشَفَه): چوسنا' چسکی لینا۔
(تَرَشَّفَه): خوب چوسنا' مزے لے لے کر چوسنا۔
(الرَّشْفُ) کسی سیال چیز کی تھوڑی سی مقدار جسے ہونٹوں سے چوس لیا جائے۔
-حوضٌ رَشْفٌ: خالی حوض۔
(الرَّشَفُ) الرَّشْفُ۔
(الرَّشُوفُ) امرأةٌ رَشوفٌ: خوشبودار منہ والی عورت۔
- ریقٌ رَشُوفٌ: خوشبودار لعاب۔
(الرَّشِیفُ)حوضٌ رَشِیفٌ: خالی حوض۔
(المَرْشَفُ): چوسنے کی جگہ (ج)مَرَاشِفُ۔
(رَشَقَه)ـُ رَشْقًا: تیر مارنا۔
-ببصرہ: کسی کو گھور کر دیکھنا۔
-بلسانه: زبان درازی کرنا۔
-بالقلمِ: قلم کا لکھتے وقت آواز نکالنا۔
(رَشُقَ) ـُ رَشَاقَةً: خوش قامت ہونا۔

خوبصورت ہونا' خوش نما قد وقامت والا ہونا۔
-فی عملہٖ: چاق وچوبند اور پھرتیلا ہونا۔
ھو رَشِیقٌ' رجلٌ رَشیقٌ: خوش طبع آدمی۔
خَطٌّ رشیقٌ: خوش نما لکھائی (ج) رَشَقٌ وھی رَشیةٌ۔
-فتاةٌ رشیقةُ القوام: ناز واندام والی لڑکی۔
-قوسٌ رشیقةٌ: تیز تیر پھینکنے والی کمان (ج) رِشاقٌ۔
(اَرْشَقَ): نگاہ اُٹھا کر گھورنا۔
-الرَّامِیُ: تیرانداز کا ایک بار تیر چلانا۔
- الظبیةُ: ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ ھی مُرْشِقٌ۔
-الشیءَ: تیر مارنا' پتھر مارنا۔
-الیه النَّظرَ: گھور کر دیکھنا۔
(رَاشَقَه): ساتھ ساتھ چلنا۔
کہتے ہیں: رَاشَقَنِی مَقْصَدِیُ: اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔
(تَرَاشَقَ)القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
- تراشقوا بالسنتھم: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا۔
-تراشقوهُ باعینھم: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔
(تَرَشَّقَ)فی الامْرِ: کسی کام میں تیز اور پھرتیلا ہونا۔
(الأَرْشَقُ) جِیدٌ أَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔
(الرَّشَقُ): تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔
(الرِّشْقُ): تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ' کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز (ج)ارشاقٌ۔
(رَشَمَه)ـُ رَشْمًا: لکھنا' نقشہ بنانا۔
-الیه و علیه: لکھنا۔
- الحبوبَ المجموعةَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا' مہر لگانا۔
(رَشِمَ)ـَ رَشَمًا: نشان دار اور دھاردار ہونا۔
ھو اَرْشَمُ وھی رَشْمَاءُ (ج)رُشْمٌ۔

Marfat.com

(اَرْشَمَ)الشجرُ: درخت کا پتے اگانا۔
-الارضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا۔
- المهاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔
-البَرَقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔
(ارتَشَمَ): برتن پر مہر لگانا۔
(الارشَمُ): داغ دار دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگواری تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے کا حریص ہو (ج) رُشْمٌ۔
-غَيْثٌ اَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش۔
-عامٌ اَرْشَمُ: کم پیداوار کا سال۔
(الرَّاشُوْمُ): مہر' چھاپا (ج) رواشيمُ۔
(الرَّشَمُ): اثر' نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی (ج) اَرْشَامٌ۔
(الرَّوْشَمُ): ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے۔ جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں (ج) رواشم۔ (دیکھئے: الرَّوسَمُ)
(المِرْشَمُ): الارشَمُ (ج) مَرَاشِمُ۔
(رَشَنَ)- رَشْنًا و رُشُوْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا' بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے وغیرہ کا منہ یا سر برتن میں داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود شے کھا سکے۔
(الرَّاشِنُ): کھانے کی خوشبو سونگھنے والا اور کھانا کھانے کی تاک میں رہنے والا (۲) کاریگر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ۔
(الرَّشْنُ): پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ نہر کا وہ حصہ جہاں سے پانی سیرابی کے لئے لیا جائے۔
(الرَّوْشَنُ): دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری' مچان' بالکنی (ج) رَوَاشِنُ۔
(رَشَا) الفَرْخُ - رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔
-فلانًا: رشوت دینا۔
(اَرْشَى) الشجرُ والحنظلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر رسی کے مانند لمبی شاخیں نکلنا۔
- القومُ فی دمِ فلانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔
-بسلاحِهم فيه: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اُٹھانا۔
- الدَّلْوَ و نحوَها: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔
-الفصيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا۔
(رَاشَاهُ): مدد کرنا (۲) پشت پناہی کرنا۔ میل جول رکھنا (۳) نرمی اور دلداری کرنا۔
(ارتشٰى): رشوت لینا۔
-منه رشوةً: رشوت لینا۔
(تَرَشَّاهُ): نرم بنانا' ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔
(اسْتَرْشٰى): رشوت مانگنا۔
-فی حُكْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔
- لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا۔ اطاعت کرنا۔
- الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔
-مافی الضَّرْعِ: تھن میں موجود دودھ کو نکالنا۔
(الرِّشَاءُ): رسی' ڈول کی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا دھاگا (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل' حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بطن حوت بھی کہتے ہیں (ج) اَرْشِيَةٌ۔
(الرَّشَاةُ): ایک دست آور بوٹی (ج) رَشًا۔
(الرِّشْوَةُ): رشوت' وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے (ج) رِشًا۔

ر ..... ص

(الرَّصَبُ): بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جز۔
(رَصَدَه) - رَصْدًا وَرَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا' نگاہ رکھنا۔
-النجمَ: ستاروں کو دیکھنا' تاکنا۔
(رُصِدَتِ) الارضُ رَصْدًا: زمین پر بارش کا ڈونگرہ پڑنا۔ هی مرصودةٌ۔
(اَرْصَدَتِ) الارضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والا ہونا۔
- الشيءَ لَه: تیار کرنا۔ جیسے اَرْصَدَ الجيشَ للقتال والفَرسَ للطِّرادِ۔
- لَه بالخير والشَّرِّ: اچھائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
-الحِسَابَ: حساب پیش کرنا۔
(رَاصَدَه): نگرانی کرنا' تاک لگانا۔
(ارتَصَدَهُ): انتظار میں رہنا' نگاہ رکھنا۔
(تَرَاصَدَا): ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔
(تَرَصَّدَه) ولَه: تاک میں رہنا' گھات میں لگنا' نگرانی کرنا۔
(الرَّاصِدُ): نگہبان' محافظ' رقیب (۲) ماہر موسمیات' ستاروں کو دیکھنے والا (۳) شیر (ج) رَصَدٌ و رُصَّادٌ وهی راصدةٌ۔
-حَيَّةٌ راصِدَةٌ: تاک میں رہنے والا سانپ
(الرَّصْدُ): بارش کے بعد ہونے والی بارش۔ واحد رَصدةٌ۔
(الرَّصَدُ): راستہ (۲) تھوڑی سی گھاس۔ (۳) تھوڑی سے بارش یا بارش کے بعد ہونے والی بارش (۴) نگاہ رکھنے والا' نگہبان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا﴾ و ﴿فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا﴾ اس میں واحد تثنیہ جمع اور مذکر مونث برابر ہیں۔ لیکن کبھی اس کی جمع اَرْصَادٌ بھی آتی ہے (۵) ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَد اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے (ج) اَرْصادٌ۔
(الرَّصْدَةُ): ایک دفعہ کی بارش (ج) رصادٌ۔
(الرُّصْدَةُ): تلوار کے پرتلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ' اونچی جگہ (ج) رُصَدٌ۔
(الرَّصَدِيُّ): لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔
(الرَّصِيدُ): گھات لگانے والا سبُعٌ رَصِيدٌ حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ۔

Marfat.com

-حَيَّةٌ رصبدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانتدار کا باقی ماندہ سرمایہ) (مو) (۳) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زر ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو (مج)

(المِرْصَادُ): نگرانی کا راستہ یا جگہ' تاک یا گھاٹ لگانے کا راستہ یا جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ﴾ هولك بالمرصاد: وہ تمہاری تاک میں ہے (ج) مَرَاصيد۔

(المَرْصَدُ): انتظار' نگرانی' گھات کی جگہ یا راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ﴾ (۲) رصد گاہ' ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ (ج) مَرَاصِدُ۔

(رَصْرَصَ) فی المكان: کسی جگہ جمے رہنا۔

- الشئ: ایک چیز کو دوسری میں ملا کر مضبوط کرنا۔

(الرَّصْرَاصَةُ): سخت زمین (۲) جاری چشمہ کے اردگرد جمے ہوئے پتھر۔

(رَصَّه) - رَصًّا: ایک دوسرے سے ملانا۔ هو مرصوصٌ درصيصٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ﴾ (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔

(رَصَّ) - رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا' قریب ہونا۔

- الانسانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا۔ هو اَرَصُّ وهي رَصَّاءُ (ج) رُصٌّ۔

(رَصَّصَ) سوال میں اصرار کرنا۔

- المرأةُ: نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔

- النقابَ: عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔

- الشئَ: سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بنانا (۳) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔

(اِرتصَّتِ) الاشياءُ: چیزوں کا باہم ملنا۔

(تَرَاصَّتِ) الاشياءُ: ارتصَّتْ۔

- القومُ: لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہونا۔

(تَرَصَّصَتِ) الاشياءُ: اِرْتَصَّتْ۔

(الاُرْصُوْصَة): ایک قسم کی ٹوپی (ج) اراصیص۔

(الرِّصَاصُ): سیسہ (ایک دھات) (مج) (۲) بندوق کی گولی وغیرہ۔

-اطلق عليه الرصاص: گولی چلانا (محدثہ)

-قلم الرصاص: پنسل (محدثہ)

(الرِّصَاصِيُّ): سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا' سیسہ جیسا۔

-المغص الرصاصيّ: قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد (مج)

(الرَّصَّاصُ): سیسہ کا کام کرنے والا' بندوقوں کی گولیاں بنانے والا۔

(الرَّصَاصَةُ): پتھر (۲) جاری چشمہ کے گرد لگے ہوئے پتھر (۳) بخیل۔

(الرَّصِيْصُ): عورت کا وہ نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو۔

(رَصَعَ) بالمكان - رَصْعًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔

- الرجُلَ و نحوَه: ہاتھ سے مارنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔

-الحَبَّ: دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا۔

(رَصِعَ) فلانٌ - رَصَعًا و رُصُوْعًا: پتلے کولہے والا ہونا۔ سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ هو اَرْصَعُ وهي رَصْعَاء (ج) رُصْعٌ۔

-الشئُ بفمِه: منہ سے چپک جانا۔

-بالطِّيبِ: خوشبو سے مہکنا' هو راصِعٌ۔

(اَرْصَعَه) بالرُّمح: زور سے نیزہ مارنا۔

(رَصَّعَه) جواہرات سے آراستہ کرنا۔ جیسے رَصَّعَ التاجَ او السيفَ بالجواهر۔

-الطائرَ عُشَّهٗ: پرندہ کا گھونسلا بنانا۔

-السهمَ: تیر میں تہری گرہ لگانا۔

(ارتَصَعَ): چمٹنا' چپکنا۔

- الانسانُ وغيره: دانتوں وغیرہ کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

-الحَبَّ: غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا۔

(التَّرْصِيْعُ): علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ﴾

(الرَّصِيْعُ): قرآن مجید کے غلاف کا بٹن۔

(الرَّصِيْعَةُ): ہر وہ زیور جس سے کوئی آراستہ کی جائے۔ تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام وغیرہ کی گرہ (۳) دلیا (۴) زین یا تلوار کا پرتلہ (ج) رصائع۔

(المِرْصَاعُ): بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو (ج) مَرَاصِيْعُ۔

(المِرْصَعَانِ): خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی موسلی۔

(رَصَفَ) بِهِ الأَمْرُ - رَصْفًا: لائق و مناسب ہونا۔ جیسے کہا جاتا ہے۔ هذا الامر لايرصُفُ بك - هو را صفٌ بفلان۔

-الشئَ: مضبوط کرنا' ملانا۔

- الحجارةَ في البناء: پتھر کو عمارت میں لگانا۔

-قدميه: دونوں پیروں کو ملانا۔

- السهمَ: تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ هو مرصوفٌ و رَصِيْفٌ۔

(رَصِفَ) - رَصَفًا: ایک دوسرے سے ملنا۔

-الاسنانُ: دانتوں کا ہموار ہونا۔ هو رَصِفٌ وهي رَصِفَةٌ۔

(رَصُفَ) - رَصَافَةً: مضبوط ہونا۔

-الجوابُ: جواب کا مضبوط اور ناقابل انکار ہونا۔

(اَرْصَفَ) فلانٌ: چشمہ کا پانی ملی ہوئی شراب والا ہونا۔

(رَصَّفَه) رَصَفَه۔

(ارتَصَفَ) رَصِفَ' هو مُرْتَصِفُ الأَسْنَانِ: وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب ہوں۔

Marfat.com

(تَرَاصَفَ) رَصِفَ - تراصفوا فِي الصَّفِّ: قطار میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہونا۔
(الرِّصَافُ): جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَفَةٌ۔
(الرُّصَافَةُ): وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ۔ علی بن جہم کا شعر ہے:
عيون المهابين الرُّصافة والجسر
جلبْن الهوىٰ من حيث أدري ولا أدري
(ج) رصائِفُ۔
(الرَّصَفُ): جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَفَةٌ (۲) پانی روکنے کا بند' پشتہ (۳) تالاب کے پانی کا راستہ۔
- ماءُ الرصف: پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی۔
(الرَّصَفَةُ): رصاف یا رصف کا واحد۔ حدیث مغیرہ میں ہے (لحديثٌ من عاقلٍ أحبّ الىّ من الشُّهد بماء الرَّصَفَةِ) (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا پٹھا اور وہ دو ہوتے ہیں (ج) رَصَفٌ (جج) أرْصافٌ۔
(الرَّصِيفُ): مضبوط و مستحکم۔
-عملٌ رَصيفٌ: پختہ کار آدمی۔
- جوابٌ رصيفٌ: یقینی اور ناقابل انکار جواب۔
-هو رصيف فلانٍ: ہر کام کا ساتھی دوست
وهي رصيفةٌ (۲) رِصاف یا رصف کا واحد (۳) بمعنی المرصوف۔ پختہ مضبوط (۴) اسٹیشن کا پلیٹ فارم (نج) (۵) فٹ پاتھ۔ سڑک کے دونوں طرف پیدل چلنے کا پختہ راستہ (محدثہ) (ج) رُصُفٌ و أرْصِفَةٌ۔
(الرِّصَافَةُ): تھوڑا۔ حدیث معاذ رضی اللہ عنہ میں عذاب قبر کے بارے میں ہے (ضربه بمرصافه وسط رأسه) (ج) مَرَاصيف۔
(أرْصَقَهُ) به: چمٹانا' جوڑنا۔
- جوزٌ مُرْصَقٌ: ناریل کی گری جو چھلکے سے چپکی ہوئی ہو۔
(ارتصقَ) به: چپکنا' چمٹنا۔
- جوزٌ مرتصقٌ: وہ ناریل جس کی گری چھلکے سے چپکی ہوئی ہو۔
(رَصَنَه) - رَصْنًا: کامل و مضبوط کرنا۔
-الدَّابَّةَ: لوہے کو تپا کر داغ دینا۔
-بلسانه: گالی دینا۔
(رَصُنَ) - رَصَانَةً: مضبوط و مستحکم ہونا جیسے رَصُنَ البناء (۲) سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا۔
-كلامٌ رصينٌ و رأىٌ رصينٌ: پختہ کلام' پختہ رائے۔
(أرْصَنَهُ): ثابت و مضبوط کرنا۔
(رَصَّنَ) الشئ معرفةً: معلوم کرنا' جاننا۔
-لى هذا الخبرَ: تحقیق کرنا۔
(الرَّاصِينُ): مضبوط و مستحکم (ج) رواصين۔
(الرَّاصِينُ): فلانٌ رصينٌ بحاجتك: فلاں کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے۔
-رَصينُ الجوف: پیٹ میں درد کی جگہ۔
وهي رصينةٌ۔
-الرصينان: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے۔
(المِرْصَنُ): داغ لگانے کو لوہا۔
(رَصَاه) - رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
(أرْصَى) بالمكان: جمے رہنا' قیام کرنا اور نہ ٹلنا۔

ر.....ض

(رَضَبَ) المطرُ - رَضْبًا: بارش کا مسلسل اور لگاتار ہونا۔
-الرِّيقَ: تھوک نگلنا۔
(تَرَضَّبَ) الرِّيقَ: تھوک کو آہستہ آہستہ نگلنا۔
(الرَّاضِبُ): بیر کے درخت کی ایک قسم۔ واحد: راضبةٌ۔
(الرُّضَابُ): لعاب' منہ میں گھمایا ہوا تھوک (۲) شہد کا جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا (۶) شکر (چینی) کے دانے' ٹکڑے۔
-مَاءٌ رَضَابٌ: میٹھا پانی۔
(المَرْضَبُ): میٹھا لعاب (ج) مَرَاضِبُ۔
(رَضَحَه) - رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا اور توڑنا۔
هو مرضوحٌ و رَضيحٌ۔
-الحَصَى و النَّوَى: سنگ ریزوں اور گٹھلیوں کو توڑنا۔
-راسَه: سر کو کچلنا۔
(ارتَضَحَ) منهُ: عذر کرنا' معذرت کرنا۔
(تَرَضَّحَ) الخُبْزَ و نَحْوَه: روٹی وغیرہ کو توڑنا۔
(الرَّضْحُ): معمولی عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا ہوا ریزہ۔
-بَلَغَنا رَضْحٌ مِنَ الخَبَرِ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔
(الرُّضْحُ): کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے گرنے والے ریزے۔
(الرَّضْحَةُ): کوٹتے ہوئی اچٹنے والی گٹھلی۔
(المِرْضَاحُ): گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر (ج) مَرَاضيح۔
(المِرْضَحَةُ): المِرْضَاح (ج) مَرَاضِحُ۔
(رَضَخَتِ) التُّيُوس - رضخًا: بکروں کا آپس میں لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔
-به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
-لَه من مَالِه: تھوڑا سا مال دینا۔
-الشئَ اليابسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
(أرْضَخَ) له: بہت میں سے تھوڑا سا دینا۔
(رَاضَخَ) فلانٌ شيئًا: کسی کو مجبوراً کچھ دینا۔
-منهُ شيئًا: پانا' حاصل کرنا۔
-فلانًا: کسی کو مسلسل پتھر مارنا۔
(ارتَضَخَ) هو يَرْتضخ لكنةً اعجميّةً: اس کی زبان کی عجمیت کا اثر ہے یعنی عربی کے ساتھ غیر عربی ملی ہوئی ہے۔
(تَرَاضَخُوْا) بالسهامِ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
(تَرَضَّخَ) الخُبْزَ وَ نَحْوَهُ: روٹی توڑنا اور کھانا۔
-الخبرَ: بات سننا لیکن یقین نہ کرنا۔
(الرُّضَاخَةُ): معمولی عطیہ۔

Marfat.com

(الرَّضْخُ) معمولی عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔
(الرَّضْخَةُ) الرَّضْخُ۔
(الرَّضِيخَةُ) معمولی عطیہ (ج) رَضَائِخُ۔
(المِرْضَاخُ) توڑنے کا پتھر (ج) مَرَاضِيخُ۔
(المِرْضَخَةُ) توڑنے کا پتھر (ج) مَرَاضِخُ۔
(رَضْرَضَهُ) ہلکا ہلکا کوٹنا' توڑنا' چورہ کرنا۔
(تَرَضْرَضَ) چورہ ہونا' ریزہ ریزہ ہونا (۲) ہلنا' تھوکنا۔
(الرَّضْرَاضُ) پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش بوندیں (۳) پر گوشت آدمی۔ رجلٌ رضراضٌ بھی کہتے ہیں۔
-رِدفٌ رضراضٌ: پر گوشت سرین والا۔
(الرَّضْرَاضَةُ) تانیث الرضراض۔
(۲) زمین پر چمکتی ہوئی اور تھرکتی ہوئی کنکریاں۔
(الرَّضْرَضُ) نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں۔
(رَضَّه)ـُ رَضًّا کوٹنا' دلنا' وردورا کرنا۔
هو مَرْضُوضٌ وَرَضِيضٌ۔
(اَرَضَّ) بوجھل وسست ہونا۔
-فی الارض جانا۔
- التعبُ وغيرُه العرقَ: تھکاوٹ وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔
(ارتَضَّ) الشيءُ ٹوٹ جانا۔
(الارَضُّ) جم کر بیٹھنے والا (ج) رُضٌّ۔
(الرُّضَاضُ) کٹے ہوئے ٹکڑے ریزے۔
(الرَّضُّ) گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔
(المِرَضَّةُ) کھانے پینے کی وہ چیزیں جن سے پسینہ آجائے (۲) وہی۔
(المِرَضَّةُ) الرَّضُّ (۲) وہی (۳) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ (ج) مَرَاضُّ۔
(رَضَعَ)ـَ رَضَاعَةً کمینہ ہونا۔ هو راضعٌ و رَضَاعٌ۔
-اُمَّه ـِ رَضْعًا و رِضَاعًا و رِضاعةً: ماں کا دودھ پینا۔ رضع الثديَ او الضرعَ: پستان یا تھن سے دودھ پینا۔
- هو يرضع الدنيا ويذمّها: وہ دنیا سے فائدہ اُٹھاتا ہے اور اسی کی مذمت بیان کرتا ہے۔
(رَضِعَهَا)ـَ رَضَعًا: رَضَعَهَا - هو رَضِعٌ وهي رَضِعةٌ۔
(رَضُعَ)ـُ رَضَاعَةً: کمینہ و بدذات ہونا۔ هو رضِعٌ۔
-لَؤُمَ ورَضُعَ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تھن سے منہ لگا کر دودھ پیئے اس ڈر سے کہ اگر ہاتھ سے نکالا تو اس کی آواز سن کر کوئی مانگ لے گا۔
(اَرْضَعَتِ) الامُّ: دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔
- الولَدَ: بچہ کو دودھ پلانا۔ هي مرضعٌ و مُرْضِعةٌ (ج) مَرَاضِع۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ﴾
(رَاضَعَه) مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا: کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا کے حوالہ کرنا۔
-الطفلُ: بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔
(ارتَضَعَهَا) رَضَعَهَا: کہتے ہیں اِرْتَضَعَ الثديَ او الضَّرْعَ۔
-العنزُ: بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔
(تَرَاضَعَا) ایک ساتھ دودھ پینا۔
(اسْتَرْضَعَ) بچہ کے لئے دایہ تلاش کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾۔
- المراةَ المولودُ: نومولود بچہ کا دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔
(الرَّاضِعُ) بھکاری' لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) کمینہ بدذات (ج) رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۳) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)
(الرَّاضِعَةُ): تانیث الرَّاضع (۲) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے وہ دودھ پینے میں مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے اور یہ دو ہیں راضعتان (ج) رَوَاضِعُ۔
(الرَّضَاعُ) رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بينهما رضاع اللبن: ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔
- بينهما رضاع الكأسِ: ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔
(الرِّضَاعَةُ) الرَّضاع (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔
(الرَّضَعُ) شہد کی چھوٹی مکھیاں۔
(الرِّضْعُ) ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے۔ واحد: رضعةٌ۔
(الرَّضُوْعَةُ) اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی۔ جیسے شاةٌ رضوعةٌ (ج) رَضَائع۔
(الرَّضِيعُ) دودھ پینے والا بچہ (۲) دودھ شریک بھائی (ج) رُضَعٌ - فلانٌ رَضِيعي: وہ میرا دودھ شریک بھائی ہے۔
- هو رضيع اللؤم: وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے (ج) رُضَعَاء - وهي رَضِيعةٌ (ج) رَضَائع۔
(المِرْضَعَةُ) بچہ کو دودھ پلانے کا آلہ (محدثہ) (ج) مَرَاضِع۔
(رَضَفَه)ـِ رَضْفًا: گرم پتھر پر بھوننا' گرم کرنا' پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
- الوسادةَ: تکیہ کو موڑنا' دوہرا کرنا۔ هو مرضوفٌ و رَضِيفٌ۔
(رَضَّفَه) رَضَفَهُ (۲) غضبناک کرنا' مشتعل کرنا۔
(الرَّضْفَةُ) سورج یا آگ سے گرم کیا ہوا پتھر (ج) رَضْفٌ۔
- هو على الرَّضفِ: وہ مضطرب و بے چین ہے یا غضبناک ہے۔
- مُطْفِئَةُ الرَّضفِ: وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلا دے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کر دے (۳) گھٹنے کے اوپر

Marfat.com

کی ہڈی۔
(الرَّضَفَةُ): گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔ (ج) رَضَفٌ۔
(المِرْضَافَةُ): وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے (ج) مراضیف۔
(اَرْضَكَ) عینیہ: آنکھوں کو بھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
(رَضَمَ) ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا: بھاری قدموں سے دوڑنا' قدم ملا کر دوڑنا۔
- بالمکان رَضْمًا و رُضُوْمًا: قائم و ثابت ہونا۔ ھو رُضَمَةٌ۔
- البعیرُ و نحوَهٗ بنفسہٖ: اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
- الشیءَ رَضْمًا: ایک کو دوسرے سے ملانا۔
- البَیْتَ: پتھر کا مکان بنانا۔ رضم علیه الصخر بھی کہتے ہیں ھو مرضومٌ و رضیمٌ۔
- المتاعَ و نحوهٗ: سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا' توڑنا۔
- به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
- الارضَ: زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
(اِرْتَضَمَ) الشیءُ: ملنا' جڑنا (۲) ٹوٹنا۔
(الرُّضَامُ): تھوڑی گھاس یا روئیدگی۔
(الرَّضْمُ): سفید پتھر (۲) اوپر نیچے لگی ہوئی بڑی چٹانیں۔
(الرَّضْمَةُ): پتھر (۲) بڑی چٹان (ج) رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
(الرَّضَمَةُ): الرَّضْمَةُ (ج) رَضَمٌ و رِضَامٌ۔
(المَرْضُوْمُ) برذَون مرضوم العصب: غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
(رَضَنَه) ـِ رَضْنًا: ملانا' ترتیب سے رکھنا۔ ھو مرضونٌ و رَضِینٌ۔
(رَضَاه) ـُ رَضْوًا: رضامندی میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
- راضانی فرضوتُه: اس نے میری خوشی چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
(رَضِیَهٗ) و به عنه و علیه ـَ رِضاً و رِضَاءً و رضوانًا و مَرْضاةً: راضی ہونا' پسند کرنا' قبول کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا﴾ رَضِیَه لَه: کسی کو کسی بات کا اہل ماننا۔
- رَضِیَ منهُ و کذا: اکتفا کرنا۔ ھو راضٍ (ج) رُضَاة و ھو رَضِیٌّ (ج) اَرْضِیَاء و ھو رَضٍ (ج) رضون' وھی رَضِیَةٌ' والشیءُ مَرْضِیٌّ و رَضِیٌّ۔
(اَرْضَاهُ): راضی کرنا' خوش کرنا۔ جیسے ارضیتُه عنّی۔
(رَاضَاهُ) مُرَاضَاةً و رضاءً: موافقت کرنا' خوش کرنا (۲) رضامندی میں مقابلہ کرنا۔ جیسے راضانی فرضوتُه۔
(رَضَّاه): خوش کرنا' راضی کرنا۔
(ارتَضَاه): پسند کرنا' منتخب کرنا۔
- ارتضاهُ لصحبته: اس نے اپنی صحبت کے لئے پسند کیا۔
(تَرَاضَیَا): باہم موافقت کرنا (۲) ایک دوسرے کو راضی کرنا۔
- شیئاً: کسی چیز کو دونوں کا پسند کر لینا۔
(تَرَضَّاه): کسی کی خوشنودی طلب کرنا۔ (۲) خوش کرنے کی کوشش کرنا (۳) کسی کو خوش کر کے خوش کر دینا۔
(استَرْضَاه): خوشنودی اور رضا مندی چاہنا (۲) کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے راضی کرے۔
(الرِّضَا): خوشی' رضا (۲) خوش' رضا مند۔ جیسے ھو رضًا وھم رِضًا (مصدر وصفی معنی میں ہے)
(الرِّضَاءُ): الرِّضَا۔
(الرَّضِیُّ): پسندیدہ (۲) مطیع و فرمانبردار (۲) مخلص دوست۔

ر.....ط

(رَطَأَهٗ) ـَ رَطْئًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
(رَطِئَ) ـَ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ ھو رَطِئٌ وھی رطیئةٌ۔
(اسْتَرْطَأَ): بے وقوف ہونا۔
- فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
(رَطَبَ) البسرُ ـُ رُطُوْبًا: کھجور کا پک جانا۔
- الدابةُ: سبز چارہ کھانا۔
- فلانًا رَطْبًا و رُطُوْبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
- الدَّابةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
(رَطِبَ) ـَ رُطُوْبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا' نم ہونا۔ ھو رَطْبٌ وھی رَطْبَةٌ کہتے ہیں رَطِبَ لسانی بذکرك۔
- فلانٌ رَطْبًا: جو دل میں آئے وہ کہہ دینا خواہ غلط ہو یا صحیح۔
(رَطُبَ) ـُ رُطُوْبَةً و رَطَابَةً رَطِبَ (۲) نرم و نازک ہونا۔ ھو رَطْبٌ و رطیبٌ۔
- الھواءُ رُطوبةً: ہوا کا مرطوب و خوشگوار ہونا (مو)۔
- البسرُ رَطابةً: نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
(اَرْطَبَ) البُسرُ: نیم پختہ کھجور کا پک جانا' اس میں پختگی شروع ہو جانا۔
- فلانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
- النَّخلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا' پکنے کا وقت آ جانا۔
- الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا' زمین کا زیادہ ہری گھاس والا ہونا۔
- الثوبَ و غیرَہ: کپڑے وغیرہ کو بھگونا تر کرنا۔
(رَطَّبَ) البسرُ: نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
- الشیءَ: خوب اچھی طرح بھگونا' تر کرنا۔
- فلانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
(تَرَطَّبَ): بھیگنا' تر ہونا۔ کہتے ہیں تَرَطَّبَ لسانی بذکرك۔
(الرَّطْبُ): نرم و نازک' تر و تازہ۔ (ضد یابس) غلام، طٌ: نسوانی، نزاکت والا لڑکا

Marfat.com

(۲) تر چیز (۳) تر و تازہ شاخ (ج) رُطُبٌ و رُطْبٌ۔
(الرُّطْبُ): تر و تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ۔
(الرُّطَبُ): پکی ہوئی تازہ کھجوریں (بسر کے بعد تمر سے پہلے کا درجہ) (ج) ارطابٌ و رطابٌ۔ واحد رطبةٌ۔
(الرَّطْبَةُ): تانیث الرَّطْبِ، جاريةٌ رطبةٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۲) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۳) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے (ج) رِطابٌ۔
(الرَّطيبُ) غصنٌ رطيبٌ: تر شاخ۔
- ريشٌ رطيبٌ: ملائم پر عيشٌ رطيبٌ: خوشحال زندگی۔ وهي رطيبةٌ۔
(المَرْطَبَةُ) بئرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے درمیان میٹھے پانی کا کنواں۔
(الرَّطْرَاطُ): حوض میں اونٹوں کا بچایا ہوا پانی۔
(رَطَسَه) ـُ رَطْسًا: الٹے ہاتھ تھپڑ مارنا۔
(اِرْطَسَّتْ) عليه الحجارةُ: کسی پر پے در پے پتھر پڑنا۔
(اَرَطَّ) بے وقوف ہونا (۲) شور و غل مچانا۔
- في مقعده: اپنی جگہ جمے رہنا، جدا نہ ہونا۔
(اسْتَرَطَّه): بے وقوف سمجھنا۔
(الرَّطِيطُ): شور و غل، چیخ و پکار (۲) بے وقوفی، نادانی (۳) بے وقوف (ج) رِطاطٌ و رطائطُ۔
(رَطَلَ) ـُ رَطْلًا: دوڑنا۔
- الشيءَ: ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن کا اندازہ کرنا۔
(اَرْطَلَ) فلانٌ: کمزور اور ادوا ہونا (۲) سست اور ڈھیلا ہونا (۳) لٹکے ہوئی کانوں والا ہونا۔
(رَاطَلَه): کسی کو رطل سے ناپ کر سودا دینا۔
(رَطَّلَ) الشَّعرَ: بالوں کو تیل سے نرم کرنا۔
حدیث حسن رضی اللہ عنہ میں ہے (لو كشف الغطاء لشغل محسنٌ باحسانه و مسيءٌ باسائه عن تجديد ثوب او ترطيل شعرٍ) الشيءَ: توڑنا، موڑنا (۲) لٹکانا، چھوڑنا۔

(استَرْطَلَه): کسی سے رطل کے ذریعہ ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔
(الرِّطْلُ): ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۶۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۳۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رِطل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے، مصری رطل بارہ اوقیہ کے برابر ہوتا ہے، اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۶۲ ملی گرام (۲) نرم و ملائم (۳) ہر لچک دار چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) پھرتیلا قریب البلوغ لڑکا (۶) بیوقوف (ج) اَرْطَالٌ، وهي رَطْلَةٌ (ج) رِطالٌ۔
(رَطَمَه) ـُ رَطْمًا: کیچڑ میں دھنسانا۔
- في الوحلِ: کیچڑ میں دھنسانا۔
- في اَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھنا اور نکلنے کی راہ نہ پانا۔ (۲) روکنا، قید کرنا۔
(رُطِمَ) رَطَمًا: قبض ہو جانا، ریاح یا فضلات وغیرہ کا پیٹ میں رک جانا۔
(اَرْطَمَ): خاموش ہونا۔
(ارْتَطَمَ): کیچڑ یا دلدل میں دھنسنا۔
- الشيءُ: جمگھٹا ہونا (۲) ڈھیر لگنا۔
- فيه: الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے: (من اتجر قبل ان يتفقَّهَ ارتطم في الرباثم ارطم ثمه ارتطمَ)۔
- عليه الامرُ: کسی پر معاملات کا ایسا الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پا سکے۔
(تَرَاطَمَ): ڈھیر لگنا۔
(تَرَطَّمَ) السلحَ: پاخانہ روکنا۔
(الرِّاطِمُ): کسی چیز کا پابند۔
(الرُّطَامُ): اونٹ وغیرہ کا قبض۔
(الرُّطْمَةُ): دلدل، پیچیدگی۔ وقع في رُطْمَةٍ: وہ ایسے پیچیدہ معاملہ میں الجھ گیا جس سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں پاتا۔
(الرَّطُومُ): بے وقوف (۲) وہ عورت جس کے فرج کے بند ہونے کی بنا پر اس سے جماع نہ کیا جا سکے۔

(الرَّطُومَةُ): الرُّطْمَةُ۔
(رَطَنَ) الاعجميُّ ـُ رِطانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔
- فلانٌ: عجمی زبان بولنا۔
- له رَطنًا و رِطانَةً: کسی سے عجمی یا ایسی زبان میں بات کرنا۔ جس کو سمجھ نہ سکے۔
(رَاطَنَه) مُرَاطَنَةً و رطانًا: کسی سے عجمی زبان میں بات کرنا۔
(تَرَاطَنَا): آپس میں عجمی یا غیر مفہوم گفتگو کرنا۔
(الرِّطانَةُ): زبان کی اجنبیت، ابہام۔
- كلّمه بالرّطانة: دو یا چند آدمیوں کا ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی نہ سن سکے، عجمی یا غیر مفہوم زبان میں بات کرنا۔
(الرَّطَّانَةُ): اونٹوں کا ایسا گلہ جس کے ساتھ مالکان بھی ہوں۔
(اَرْطَتِ) الارضُ: زمین میں ارطیٰ نامی گھاس اگنا۔
(الاَرْطیٰ): ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے۔ دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد ارطاةٌ۔

ر ..... ع

(رَعَبَ) ـَ رُعْبًا: ڈر جانا، خوفزدہ ہونا، گھبرا جانا، مرعوب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ﴾
- الوادي: وادی کا پانی سے بھرنا۔
- الحمامة: کبوتر کا آواز کو تیز اور بلند کرنا۔
رَعَبَتْ في صوتها: اس نے آواز بلند کی۔
- فلانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا، مرعوب کرنا (۲) دھمکی دینا۔
- السنامَ: کوہان کو کاٹنا۔
- الحوضَ: تالاب کو بھرنا۔
- السهمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔
(اَرْعَبَه): ڈرانا، مرعوب کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(رَعْبَتِ) الحمامةُ ترعيبًا و ترعابًا: کبوتر کا

Marfat.com

آواز کو بلند کرنا۔
-فلاناً: مرعوب کرنا' ڈرانا۔
- السهمَ: تیر کے پھل کے مدخل کو درست کرنا۔
(اِرْتَعَبَ): ڈر جانا' گھبرا جانا' مرعوب ہو جانا۔
(الاَرْعَبُ): چھوٹے قد والا (ج) رُعْبٌ۔
(الرَّاعِبِیّ): کبوتر کی ایک قسم جو آواز کو بہت بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں حمامةٌ راعبیةٌ۔
(الرَّعْبُ): وعید' دھمکی (۲) عربوں کا مسجع کلام' جادو منتر۔
(الرُّعْبُ): تیر کا وہ سوراخ جس میں پھل لگایا جاتا ہے (ج) رِعَبةٌ۔
(الرَّعِیْبُ) رعیب العین: انتہائی بزدل' جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں۔ (۳) فربہ' موٹا' جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو۔
سنامٌ رَعِیْبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان (۴) کوتاہ قد (ج) رُعُبٌ۔
(التِرْعَابَةُ): سخت خوف و گھبراہٹ۔
(التِرْعِیْبَةُ): کوہان کا ایک ٹکڑا (ج) ترعیبٌ و تراعیبُ۔
(المَرْعَبَةُ): ڈر اور گھبراہٹ کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آ کے بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) (ج) مَرَاعِبُ۔
(رَعْبَبَ): اتنا موٹا ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
(الرَّعْبَبُ): کھجور کے پودے کی جڑ۔
(الرُّعْبُوْبُ): کمزور' بزدل (۲) پھرتیلی' بے چین (۳) لمبی اور نازک جسم لڑکی (ج) رعابیب۔
(الرُّعْبُوْبَةُ): کھجور کے پودے کی جڑ (۲) کوہان کا ٹکڑا (۳) پر شباب خوبصورت لڑکی (ج) رعابیب۔
(الرِعْبِبُ): لمبی و گداز جسم عورت (ج) رعابیب۔
(رَعْبَلَ): بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔

-الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا' کوٹنا۔ حدیث میں ہے: (ان اهل الیمامة رَعبلوا افسطاط خالدٍ بالسیوفِ)
- اللحمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ آگ پر اس کی سکھائی جلدی ہو سکے۔
(تَرَعْبَلَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) دھجیاں اڑ جانا۔
(الرَّعْبَلُ): بے وقوف عورت (۲) پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۳) موٹا۔
- جملٌ رعبلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ (ج) رَعَابِلُ۔
(الرَّعْبَلَةُ): بے وقوف عورت۔
- ریحٌ رعبلةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا (ج) رعابل۔
(الرِعْبلَةُ): پھٹا ہوا کپڑا (ج) رعابِلُ۔
(الرُّعْبُوْلَةُ): چیتھڑا' پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا (ج) رعابیل' ثوبٌ رعابیل: پھٹا پرانا کپڑا۔
(رَعَثَتِ) العَنزُ او الشاةُ: بھیڑ اور بکری کے کانوں کی اطراف کا سفید ہونا۔
-الحیّةُ فلاناً: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
(رَعَثَتْ) العنزُ او الشَّاةُ - رَعَثًا: رَعَثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔
هو اَرْعَثُ وهی رَعْثَاء (ج) رُعْث۔
(رَعَّثَهَا): عورت کو بالی پہنانا۔
-الصبیَّ: بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔
-دیكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغا۔
-هو دُجٌّ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ جھالروں سے سجایا ہوا کجاوہ' پالکی۔
(ارتَعَثَتْ): بالی پہننا۔
(تَرَعَّثَتْ): بالی پہننا۔
(الاُرْعُوْثَةُ): کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے (ج) اراعیثُ۔
(الرَّاعُوْثَةُ): الاُرعوثة (ج) رَوَعیث۔
(الرَّعْثُ): بالی' ہر لٹکنے والا زیور (۲) ہر زینت کی چیز جو کسی چیز پر لٹکائی جائے (ج) رِعاثٌ۔

-رَعْثُ الرَّمَّانِ: انار کا شگوفہ یا پھول۔
(الرَّعْثَاءُ) شاةٌ رعثاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانے والا انگور (ج) رُعْثٌ۔
(الرَّعْثَةُ) الرَّعْثُ۔ حدیث میں ہے (قالت ام زینب بنت نُبَیْطٍ: کنت انا و اختای فی حِجر رسول الله صلی الله علیه وسلم فکان یحلینا رِعَاثا من ذهب ولؤلؤ) (۲) کلغی (۳) چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغی اور کبوتر کا ہوتا ہے (۴) بکری کے کان کے نیچے کا لٹکا ہوا اور کٹا ہوا حصہ (۵) کھجور کی لکڑی کا پیالہ (ج) رِعَاثٌ و رِعَثَةٌ۔
(الرُّعْثَةُ): الرَّعْثَةُ (ج) رُعَثٌ۔
(رَعَجَ) البرقُ - و نحوُه - رَعْجًا: بجلی کوندنا' چمکنا' لگاتار چمکنا۔
-فلاناً: کسی کو مالدار بنانا۔
(رَعِجَ) - رَعَجًا: زیادہ ہونا۔ مویشیوں کی کثرت ہونا۔
(اَرْعَجَ) البرقُ و نحوهٗ رعَجَ۔
-فلانٌ: مالدار ہونا۔
(ارْتَعَجَ) رَعِجَ (۲) کانپنا' لرزنا۔
-الوادی: وادی کا بھرنا۔
(الرَّعْجُ): بہت بکریاں' بہت مویشی۔
(رَعَدَ) السحابُ - رَعْدًا و رُعُوْدًا: بادل گرجنا۔
- رَعَدَت السماءُ: آسمان میں گرج ہونا۔
-فلانٌ: دھمکی دینا۔
-رَعَدَلَه وَ بَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔
- المرأةُ: عورت کا زیب و زینت کر کے سامنے آنا۔
(رِعْدَ) رَعَدًا: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا۔
(اَرْعَدَ): گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔
-لَه و اَبْرَقَ: دھمکی دینا' ڈرانا۔
- المرأةُ: عورت کا زیب و زینت کر کے

Marfat.com

سامنے آنا۔
-فلانٌ: سوال میں اصرار کرنا۔
-فلاناً: لرزہ طاری کر دینا' خوف دلانا۔
(اُرْعِدَ) فلانٌ: کپکپی یا لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔
(ارْتَعَدَ): کانپنا' لرزنا۔
(تَرَعَّدَ): کانپنا' لرزہ (۲) موٹاپے یا ڈھیلے پن کی وجہ سے تھرتھرانا۔
(الرَّاعِدُ): گراجد' کڑک دار۔ سحابٌ راعِدٌ و سحابٌ راعِدَةٌ: کہاوت ہے (رُبَّ صَلَفٍ تحت الراعدة) کبھی پانی سے محرومی گرجدار بادل کے نیچے ہوتی ہے اس شخص کے بارے میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو (ج) رواعِدُ۔
-ذوات الرواعد: بڑی مصیبت۔
(الرَّعْدُ): گرج' کڑک' بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ جَاءَ بذات الرَّعْدِ والصلیل: وہ بڑی مصیبت یا لڑائی و قتال کا سبب بنا (ج) رُعودٌ۔
-فی کتابہ رُعُودٌ و بُرُوقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔
(الرَّعْدَةُ): کپکپی' لرزہ' تھرتھراہٹ۔
(الرَّعَّادُ): بہت گرجنے والا بادل (۲) زیادہ بولنے والا (۳) مچھلی کی ایک قسم جسے جب ہاتھ لگایا جائے تو کپکپانے لگتی ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموماً اور دریائے نیل میں خصوصاً بکثرت ہوتی ہے۔ واحد رَعَّادَةٌ۔
(الرَّعَّادَةُ): مونث الرعّاد سحابةٌ رَعَّادةٌ: بہت گرجنے والا بادل کا ٹکڑا (۲) بہت باتیں کرنے والا۔ رجلٌ رَعَّادةٌ۔
(رَعْدَدَ): مانگنے میں اصرار کرنا۔
(تَرَعْدَدَ): کپکپی طاری ہونا۔
-الشیءُ: تھرکنا۔
(الرَّعْدِیدُ): ایسا بزدل آدمی جو لڑائی کے وقت کانپنے اور تھرتھرانے لگے (۲) نازک عورت جس کا جسم گداز پن کی وجہ سے تھرکتا ہو (۳) ملائم پودا' گھاس (ج) رَعادیدُ۔

(الرَّعْدِیدَةُ): لڑائی میں خوف کی وجہ سے تھرتھرانے والا آدمی (۲) گداز پن کی وجہ سے تھرکنے والی عورت (ج) رعادید۔
(رَعْرَعَ): حرکت دینا' جھنجھوڑنا۔
-اللّٰہُ الغلامَ: اللہ تعالیٰ کا لڑکے کو نشوونما دینا' جوان کرنا۔
-الدابةَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔
(تَرَعْرَعَ) الصبیُّ: بڑھنا' نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ ہونا۔
-الأسنان: دانتوں کا ہلنا۔
-الماءُ أوْ السرابُ: پانی یا سراب کا موجزن محسوس ہونا' چمکنا۔
(الرَّعْراعُ): خوش قامت نوجوان (۲) لمبا بانس (۳) بزدل۔
(الرَّعْرَعُ): خوش قامت نوجوان۔ (۲) بزدل (ج) رَعارِعُ۔
(الرَّعْرُعُ): الرَّعْرَعُ (ج) رعارِع۔
(رَاعَزَ): منقبض ہونا' سمٹنا۔
-فلاناً: ملامت کرنا' سرزنش کرنا۔
(المَرْعَزُ) و (المِرعِزاءُ) و (المِرْعِزُّ) و (المِرْعِزّی): بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رواں۔
(المُمَرْعَزُ) ثوبٌ ممرعزٌ: باریک بالوں' روئیں سے بنا ہوا کپڑا۔
(رَعَسَ) - رَعْسًا و رَعَسَانًا: کانپنا' ہچکولا کھانا (۲) تھکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے کمزوری کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا سستی کی وجہ سے سر جھٹکنا۔ هو راعِسٌ و رعّاسٌ وهی راعسةٌ و رعّاسةٌ وهو رَعُوسٌ و رَعیسٌ وهی رَعُوسٌ ایضًا۔
(أرْعَشَه): جھنجھوڑنا' لرزہ طاری کرنا۔
(ارْتَعَسَ): کانپنا' تھرتھرانا' ڈگمگانا۔
(تَرَعَّسَ): ارتعَسَ۔
(الرَّعّاسُ): رُمْحٌ رَعّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔

(الرَّعُوسُ): کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا۔
-ناقةٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی۔
-رُمْحٌ رَعُوسٌ: لچکدار نیزہ۔
(المِرْعَسُ): مانگ مانگ کر زندگی بسر کرنے والا کمینہ آدمی۔
(رَعَشَ) - رَعْشًا و رُعَاشًا: کانپنا' لرزنا' بے چین ہونا۔
(رَعِشَ) - رَعَشًا' رَعَشَ: هو رَعِشٌ و هی رَعِشَةٌ۔
(رُعِشَ): رعشہ پیدا ہونا' کپکپاہٹ طاری ہونا۔ هو مرعوشٌ وهی رَعِشَةٌ۔
(أرْعَشَه): لرزا دینا' کپکپا دینا۔ (۲) جلدی کروانا' اکسانا جیسے: ارعشهُ الحربُ أُرْعِشَتْ یداهُ: اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ طاری ہوگئی۔
(رَعَّشَه): أرْعَشَه۔
(ارتَعَشَ): رَعِشَ۔
(الرُّعَاشُ): کپکپی (۲) رعشہ۔ ایک بیماری جس کی وجہ سے عضو کو مسلسل حرکت رہتی ہے۔ (۳) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔
(الرُّعَاشِیُّ) الشَّلَلُ الرعاشِیُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے (مج)
(الرَّعِشُ): کپکپاتا ہوا' تھراتا ہوا (۲) بزدل۔ هو رَعِشٌ الی القتال او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں جلدی کرنے والا۔ ظلیمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شترمرغ۔ وهی رَعِشَةٌ۔
(الرَّعْشَاءُ) دابةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی (۲) لمبی گردن والی تیز رفتار اونٹنی (ج) رُعْشٌ۔
(الرَّعْشَةُ): کپکپی' لرزہ۔
(الرِّعْشَةُ): جھرجھری' کپکپی' لرزاہٹ۔ (۲) تیزی' عجلت۔ به رعشةٌ إلی لِقاءِ العدوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بے تاب ہے۔

Marfat.com

(الرَّعِیْشُ): لرزنے والا' کانپنے والا' دگرگوں۔
(المُرْعَشُ): کبوتر کی ایک قسم جو فضا میں منڈلاتا ہے۔
(الرَّعْشِیْشُ): بہت لرزنے والا (۲) بزدل (ج) رَعَاشیش۔
(الرَّعْشَنُ): کانپتا ہوا' لرزتا ہوا۔
- جملٌ رَعْشَنٌ: جھوم کر چلنے والا تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل۔ وھی رَعْشَنَةٌ۔
(رَعَصَ) - رَعْصًا: کانپنا' متحرک ومضطرب ہونا' انگڑائی لینا' جھٹکنا۔ حدیث ابی ذر رضی اللہ عنہ میں ہے (خرج بفرس لہ فتمعّك ثم نهض ثم رعص فَسَكَنَهُ)۔
-البرقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔
-علیه جلدُه: کھال کا پھڑکنا' پھدکنا' سکڑنا۔
-الشیءَ: حرکت دینا' جھٹکنا' کھینچنا۔
(اَرْعَصَه): رَعَصَه۔
(ارْتَعَصَ): ہلنا' جھٹکا کھانا' انگڑائی لینا۔
-البرقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔
-علیه جلدُه: کھال کا پھڑکنا۔
-السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
-الجدیُ: بکری کے بچہ کا اُچھلنا' پھدکنا۔
(تَرَعَّصَ): ارتَعَصَ۔
(رَعَضَ) - رَعْضًا: ہلنا' کانپنا' انگڑائی لینا۔
-الشیءَ: ہلانا' حرکت دینا۔
(اَرْعَضَه): رَعَضَه۔
(ارتَعَضَ): رَعَضَ۔
(رَعَظَ) السهمَ - رَعْظًا: تیر میں پھل لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پھل لگانے کے سوراخ کو توڑنا۔
- بِالْعَقَبِ: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔ ھو مرعوظٌ و رعیظٌ۔
(اَرْعَظَهٗ): تیر میں پھل لگانے کا سوراخ بنانا۔
- فلاناً عن الامرِ: ہمت توڑ دینا' ست بنا دینا۔
(رَعَّظَه): حرکت دینا' ہلانا (۲) ست بنا دینا۔

-الاصبعَ: انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا۔
- الوتدَ: میخ کو نکالنے کے لئے اس کو حرکت دینا۔
(تَرَعَّظَ): لازم رَعَّظَهٗ (۲) بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔
- البعیرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت ادھر ادھر ہونا۔
(الرُّعْظُ): تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ (ج) اَرْعاظٌ۔ کہاوت ہے (اِنَّه لیكسر علیك اَرعاظ النبل غضباً) یعنی وہ تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے۔
(رَعَّ) - رَعًّا: پرسکون ہونا۔
(الرُّعَاعُ) من الناس: معمولی درجہ کے گھٹیا لوگ۔ واحد: رُعاعة کہتے ہیں ھو رُعاعةٌ من الرُّعاع۔
(الرَّعَاعَةُ): بے عقل بے دل آدمی۔
(رَعَفَ) الشیُ - رَعْفًا و رُعافًا: بہنا' آگے بڑھنا۔
- فلانٌ او اَنْفُه: نکسیر پھوٹنا' ناک سے خون جاری ہونا۔
-یَرْعُفُ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔
- بفلانٍ البابَ: دروازہ سے اچانک اندر آ جانا۔
-به: آگے بڑھانا۔
-السائرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا۔
ھو راعفٌ و رَعَّافٌ وھی راعفةٌ و رَعَّافةٌ۔
(اَرْعَفَ) الاِناء و نحوهٗ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا کہ وہ بہنے لگے۔
(ارتَعَفَ): آگے بڑھنا' سبقت لے جانا۔
(اسْتَرْعَفَ): آگے بڑھنا' سبقت لے جانا۔
-الشَّیْ: ٹپکانا۔
-الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر گھی بنانا۔
-فلاناً: نکسیر جاری کرنا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کرنا۔
(الرُّعْرُوْفَةُ): کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہہ میں لگا ہوا پتھر جس پر بیٹھ کر صفائی کی جاتی ہے یا کنویں کے اندر ناک کی طرح نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جا سکے (ج) اراعیف۔
(الرَّاعِفُ): ناک (۲) ناک کے بانسہ کا حصہ (۳) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۴) نیزہ (ج) رَوَاعِفُ۔
-راحٌ راعفٌ: خونی نیزے۔
(الرُّعَافُ): نکسیر (۲) زبردست بارش۔
(الرُّعَافِیُّ): بہت زیادہ عطا کرنے والا' سخی۔
(الرُّعُوْفُ): ہلکی بارشیں۔
(الرَّعِیْفُ): وہ بادل جو کسی بادل کے آگے چلے۔
(المَرَاعِفُ): ناک اور اس کے اردگرد کا حصہ۔ مقولہ ہے: '' مَا احسن مراعف اقلامه و مقاطرها '' اس کی لکھائی کتنی خوبصورت ہے۔
(رَعَقَتِ) الدَّابَّةُ - رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِیْقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔
(الرُّعَاقُ): دوڑتے وقت پیٹ کے بولنے کی آواز۔
(الرَّعِیْقُ): الرُّعاق۔
(رَعَلَه) - رَعْلًا: پھاڑنا' چاک کرنا' پھٹن کو بڑا کرنا' شگاف کو وسیع کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
-بالسیف: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔
(رَعِلَ) - رَعَلًا و رَعالةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا' لٹکا ہوا ہونا۔
-رَعَالَةً: بے وقوف و ناسمجھ ہونا' کہاوت ہے (كلما ازدتَ مثالةً زادَكَ الله رعالةً) اس شخص کے بارے میں جو بے وقوف اور ناسمجھ ہو۔ یعنی تو جتنا مالدار ہوگا اتنا ہی بے وقوف ہو گا۔ ھو اَرْعَلُ وھی رَعْلاءُ۔
(اَرْعَلَتِ) العَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کی کونپل نکلنا۔
-الرجلَ و نحوَهٗ: زور سے نیزہ مارنا۔
-الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔
(رَعَّلَ) الکرمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔

Marfat.com

(اسْتَرْعَلَ): لڑائی میں جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) چھوٹے گروہ والا ہونا۔
-الماشية و غيرها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا (۲) پے در پے چلنا۔
جاءَ القومُ مستر علين: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے ہو کر آنا۔
(الاَرْعَلُ) ثوبٌ اَرْعَلُ: لمبا یا ڈھیلا لباس یا وہ لباس جس کے کنارے لٹکے ہوئے ہوں۔
-عُشْبٌ اَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔
- ضَرْبٌ اَرْعَلُ: ایسی چوٹ کہ گوشت کاٹ ڈالے۔
-غلامٌ اَرْعَلُ: غیر مختون بچہ (ج) رُعْلٌ۔
(الرَّاعِلُ) کھجور کی ایک خراب قسم (۲) عمدہ قسم کی کھجور۔
(الرُّعَالُ) ناک سے بہنے والا مادہ (خون یا ریزش)
(الرَّعْلُ) پہاڑ کا نکلا ہوا کنارہ۔ (۲) آدمی کا لباس۔
- مَرَّ يجرّع رَعْلَه وہ کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آ گیا (۳) جانور کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لگا دیا گیا ہو۔
(الرَّعْلُ) انگور کی کونپلیں۔
(الرَّعْلاءُ) لمبے کانوں والی یا ایسی بکری جس کے کان چیر دیے گئے ہوں (ج) رُعْلٌ۔
(الرَّعْلَةُ) ہراول دستہ پیش رو جماعت (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل و عیال بڑا کنبہ۔ کہتے ہیں ترك رَعْلَةً و ترك عيالاً رَعْلَةً (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کا پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں نخلةٌ رعلةٌ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل پنگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال (ج) رِعَالٌ۔
(الرُّعْلَةُ) سر پر لگانے کا پھولوں کا تاج (۲) انگور کی بیل کی کونپل۔
(الرِعلة) ابو رِعلة بھیڑیے کی کنیت۔

(الرَّعْوَلِيُّ) شواءٌ رَعْوَلِيٌّ: نیم پختہ یا نیم گلا ہوا گوشت۔
(الرَّعِيلُ) تھوڑے افراد کی ٹولی مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی)
- فلانٌ مِنَ الرَّعيلِ الاوّل: فلاں صفت اول کا آدمی (ج) رِعالٌ و اَرْعالٌ (جج) اراعيلُ۔
- اَرَاعِيلُ الرّياح او السحاب: ابتدائی ہوائیں' ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے بادل۔
(المِرْعَلُ) تیز تلوار۔ سيفٌ مِرْعلٌ بھی کہا جاتا ہے (ج) مَرَاعِلُ۔
(رَعَمَ) - رَعْمًا و رُعَامًا: ناک کی ریزش بہنا۔ هو وهي رَعُوْمٌ۔
-المخاطُ: کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔
-الشيءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا' خیال رکھنا۔
-الشمسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا۔
(رَعُمَ) - رَعَامَةً رَعَمَ۔
(رَعَّمَه) ریزش صاف کرنا' پونچھنا۔
(الرَّعَامُ) نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کو تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔
(الرُّعَامُ) ریزش' سنک' رینٹ (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض۔
(الرِّعْمُ) چربی (ج) رُعومٌ و اَرعامٌ
-امر رعم: بجو کی کنیت۔
(الرَّعُوْمُ) شدید کمزوری (۲) ناک بہنے کا مرض۔
(رَعَنَ) - رُعُوْنَةً: نا سمجھ ہونا۔
- الشمسُ فلاناً: دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔
(رَعِنَ) - رَعَنًا و رُعونَةً رَعَنَ هو اَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ (ج) رُعْنٌ۔
(رَعُنَ) - رَعَنًا و رُعونَةً رَعَنَ
(رُعِنَ) بے ہوش ہونا۔ هو مرعونٌ
(الاَرْعَنُ) کم ظرفی کی باتیں کرنے والا۔
-جيشٌ ارعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔
-جَبَلٌ اَرْعَنُ: ابھرے ہوئے بلند کناروں والا پہاڑ۔
- رَجُلٌ اَرْعَنُ: لمبی ناک والا آدمی (ج) رُعْنٌ۔
(الرَّعْنُ) دھوپ کا اثر (جانور کے دماغ میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی احتباس کی کیفیت) (۲) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ (ج) رُعُوْنٌ و رِعانٌ۔
(الرَّعْنَاءُ) مونث الارعن (ج) رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ شہر کا ایک نام۔
(الرَّعُوْنُ) سخت (۲) بہت حرکت کرنے والا۔
(الرُّعُوْنَةُ) (صوفیاء کے نزدیک) خواہشات نفس اور تقاضا طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔
(رَعَا) عنهُ - رِعْوًا و رَعْوى رکنا' باز رہنا۔
-فلاناً: روکنا' باز رکھنا' ڈانٹنا۔
(ارعَوى) عنه رَعا۔
(الاَرْعَوِيَّةُ) شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔
(الاُرْعُوَةُ) ہل کا جوا جو بیل کے کاندھے پر رکھا جاتا ہے۔
(الرُّعَاوى) لوگوں کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔
(الرَّعَاوِيَّةُ) بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسرے مویشی۔
(رَعَتِ) الماشيةُ - رَعْيًا و مَرْعًى مویشی کا خود چراگاہ میں جانا۔
-على فلانٍ: کسی کے مویشی چرانا۔
-الماشيةَ: جانور کو چرانا۔
-الحيوانُ النباتَ: جانور کا گھاس چرنا۔
-الشيءَ رَعْيًا و رعايَةً: حفاظت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَارَ عَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا﴾ (۲) نگرانی کرنا (۳) ذمہ داری لینا۔

Marfat.com

-لَه عهده او حُرْمَتَه: پاس داری کرنا' خیال رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ﴾
(اَرْعَتِ) الارضُ: زمین کا خوب چارے والی ہونا۔
-علیه: پانی رکھنا' محفوظ رکھنا (۲) مہربانی و شفقت کرنا۔
-الیه: غور سے سننا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لایُرْعِیْ اِلٰی قول احدٍ: فلاں کسی کی بات پر کان نہیں دھرتا۔
-الماشیةَ: جانور کو چرانا۔
-اللّٰهُ الماشیةَ: اللہ کا مویشیوں کے لئے چارہ اگانا۔
-فلاناً المکانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔
-فلاناً سمعهٗ: غور سے سننا۔
(رَاعَاهُ) مراعاةً وَ رعاءً: لحاظ رکھنا (۲) نگرانی کرنا۔
-الامرَ: معاملہ پر نظر رکھنا' انجام پر غور کرنا (۲) حفاظت کرنا' باقی رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے راعَی الجملُ الخروفَ: اونٹ کا دنبے کے ساتھ چرنا۔
فلاناً سَمْعَهٗ: غور و دھیان سے سننا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لایراعی الیه: وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔
(رَعَّاه): کسی کو بطور دعا کے رعاك الله (اللہ تمہاری حفاظت کرے) کہنا۔
(ارتَعَتِ) الماشیةُ: جانور کا چرنا۔
-الماشیةُ الرعیَ: چارہ کھانا۔
(تَرَعَّتِ) الماشیةُ: جانور کا چرنا۔
-الماشیةُ العشبَ: جانور کا ہری گھاس چرنا۔
(استرعاهُ) الشیءَ: کسی سے کسی چیز کی حفاظت کروانا۔ کہاوت ہے: (من استرعی الذئب فَقَدْظَلَم) جو بھیڑیئے کو نگران بنائے وہ ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارے میں جو بددیانت کو امانت سونپتا ہے۔ هذا مما یسترعی النظرَ او السمعَ: یہ قابل توجہ اور قابل التفات بات ہے۔
(التِّرْعایةُ) آبائی پیشہ ور خاندانی پرورش۔
(التِّرْعِیُّ) صحیح تربیت مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: اِنّه لَتِرْعِیُّ مال: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے۔
(التِّرْعِیَّةُ) التِّرْعِیُّ۔
(الرَّاعِیْ): چرواہا (۲) نگران' حاکم' ذمہ دار محافظ (۳) جاسوس (ج) رعاةٌ و رُعیانٌ و رِعاءٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴾
-راعی البستان: ایک قسم کی ٹڈی، جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔
-راعی الجوزاء وراعی النعائم: دو ستارے۔
(الرَّاعِیَةُ) مونث الراعی (ج) رواعٍ
-راعیةُ الشیبِ و رواعیه: بڑھاپے کی شروعات۔
(الرِّعایةُ) چرانے کا پیشہ۔
(الرَّعَوِیَّةُ) انسان کا کسی کی رعیت ہونا (۲) رعیت کا' ملکی حقوق۔
(الرَّعْیُ) حفاظت' بطور دعا کے کہا جاتا ہے: رعیاًلك: اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت کرے۔
(الرِّعْیُ) چارہ' گھاس وغیرہ (ج) اَرْعاءٌ۔
(الرِّعْیَةُ) چرانے یا چرنے کی کیفیت و حالت۔ جیسے هو حسن الرِعیةِ او سَیِّئُ الرِعیةِ (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔
(الرَّعِیَّةُ) چرنے والے مویشی (۲) زیر نگرانی مویشی (۳) عوام الناس' رعایا' جو کسی حاکم و منتظم کے تحت ہوں (ج) رعایا۔
(المُراعاةُ) مُرَاعَاة النظیر: اہل بدیع کے نزدیک کسی شی کو اس کی مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کرنا۔ جیسے سوق' بیع اور دلال۔
(المَرْعٰی) چارہ' گھاس وغیرہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴾ کہاوت ہے (مَرعًی ولا کالسَّعدان) ایسی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے ان کے مشابہ چیز پر ترجیح دی جائے۔
(المَرْعاةُ) المَرْعٰی۔

ر.....غ

(رَغِبَ) فلانٌ - رَغَبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً: خواہش مند ہونا' حریص ہونا۔
-الیه: مائل ہونا' چاہنا' رغبت رکھنا۔
-الیه فی کذا و کذا: کسی سے کوئی چیز عاجزی کے ساتھ چاہنا۔
-عن الشیٔ: اعراض کرنا' کنارہ کشی ہونا' بے توجہی اختیار کرنا۔
-بنفسه عن الشیٔ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا۔
-بنفسه عن فلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔
-بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا (۲) اس کے برابر سمجھنا۔
-الشیءَ وفیه: ارادہ کرنا' چاہنا۔ کہتے ہیں رَغِبَ رایُه احسن الرُّغْبِ: نئی اور وسیع الرائے ہونا۔
(رَغُبَ) - رَغْبًا و رَغَابَةً: وسیع اور بڑا ہونا جیسے رَغُبَ الوادی۔
-فلانٌ: پیٹو اور بسیار خور ہونا۔ ہر وقت کھانے کی فکر کرنا۔ هو رغیبٌ و رِغِّیْبٌ وهی رَغیبةٌ۔
-الارضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔
(اَرْغَبَ) فلانٌ: مالدار ہونا۔
-فلانٌ فلاناً فی الشیءِ و الیه: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا۔
-عنه: الگ رکھنا' بچانا (۲) وسیع و کشادہ کرنا۔
ارغَبَ الله قدْرك: اللہ تعالیٰ آپ کی شان دوبالا کرے۔
(رَغَّبَه) فیه: خواہشمند بنانا' ترغیب دینا (۲) خواہش پوری کرنا۔
(اِرْتَغَبَ) الحِملُ: سامان وغیرہ کا بھاری ہونا۔ هو مرتغبٌ۔

Marfat.com

-الشئ وفيه: چاہنا' خواہش کرنا۔
(تَرَاغَبَ): کشادہ اور وسیع ہونا۔
- فيه: رغبت کرنا' چاہنا۔ جیسے تراغبوا فی الخیر۔
(الرَّغابُ): نرم زمین۔
-ارضٌ رَغابٌ: وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر نہ ہے' نرم وسیع زمین (ج) رُغبٌ۔
(الرُّغُبُ): بہت پانی جذب کرنے والی زمین۔
(الرُّغُبَانَةُ): چپل یا جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔
(الرَّغِيبُ) وادٍ رَغيبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔
- رجلٌ رَغيبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا آدمی۔
-حِملٌ رغيبٌ: بھاری بوجھ (ج) رِغابٌ و رُغُبٌ (۳) مرغوب و پسندیدہ چیز۔
(الرَّغيبةُ): مونث الرّغيب (۲) مرغوب و پسندیدہ چیز (۳) بڑا عطیہ (ج) رغائب۔
- فلانٌ يفيدا الغرائب ويفيءُ الرغائب: فلاں بہت سخی ہے۔
(المَرْغَبُ): خواہش (۲) زندگی کا میدان (ج) مَرَاغِب۔
(المَرْغَبَةُ): الرغب۔
(رَغَثَ) امُّه - رَغْثًا: دودھ پلانا۔
- فلانًا مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
(رُغِثَ) رَغْثًا کسی سے زیادہ مانگے جانے کی وجہ سے اس کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ هو مرغوث وهي مرغوثة - فلانٌ امواله مرغوثةٌ' فمالاحد عندهٗ مَغُوْثَةٌ: اس کا سارا مال مانگ مانگ کر ختم کر دیا گیا اب اس کے پاس کچھ نہیں۔
- المراةُ عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔
(اَرْغَثَه) دودھ پلانا۔
-فلانًا بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔

(ارتَغَثَها): (بچہ کا ماں کا) دودھ پینا۔
(الرُّغَاثُ): زیادہ پانی جذب کرنے والی زمین۔ ارضٌ رغاثٌ: ایسی زمین جس پر زیادہ بارش ہی کی وجہ سے پانی بہے۔
(الرُّغَثَاءُ): عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)
(الرَّغُوثُ): دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے (آكل من برذونةٍ رَغوثٍ) فلاں آدمی دودھ پلانے والی بچی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاتا ہے (ج) رِغاثٌ و رغائث۔
(رَغِدَ) العيشُ - رَغْدًا: زندگی کا خوشگوار اور آسودہ حال ہونا' هو رَغْدٌ وراغِدٌ و اَرْغَدُ۔
(رَغُدَ) العيشُ - رَغدًا و رَغَادَةً: رَغِدَ' هو رَغْدٌ و رغيدٌ۔
(اَرْغَدَ): خوشحال ہونا' زندگی کی آسودگی اور فراخی میسر آنا۔
-عَيْشَه: زندگی کو خوشحال بنانا۔
- الماشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(اِسْتَرْغَدَ) العَيْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے آسودہ حال پانا۔
(اِرْغادَّ) اللبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا اور پوری طرح نہ جمنا۔
-فلانٌ: بیماری' غصہ یا نیند کی کمی کی وجہ سے بے چینی اور سستی طاری ہونا' رنگ بدل جانا۔
-النائمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔
- فی رَأيِه: رائے میں متردد ہونا' جم کر فیصلہ نہ کرنا۔
- الغضبان: سخت غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے سکنا۔
(الرَّاغِدُ): خوشحال و آسودہ حال وهي رَاغِدَةٌ۔
(الرَّغْدُ): پرسکون آسودہ زندگی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا ﴾ هو في رغد من العيش: وہ خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔

-عيشةٌ رَغْدٌ: فراخی و خوشحالی کی زندگی۔
(الرَّغِيدُ): خوش گوار زندگی۔
(الرَّغِيدَةُ): مونثُ الرَّغيدِ (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوہ (۳) بکھن (ج) رَغائِد۔
(المَرْغَدَةُ): باغیچہ (ج) مَرَاغِدُ۔
(رَغْرَغَ) العيش: رَغِدَ۔
-فلانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔
- الماشية: جانور کا ہر روز جس طرح چاہے پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر پانی پینا۔
-الابل: اونٹوں کو زبردستی ترش گھاس کھلانا۔
-الامرَ: چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
(المُرَغْرَغُ): کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔
(رَغَسَتِ) المراةُ - رَغْسًا: اولاد کی کثرت ہونا۔
-اللهُ القومَ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو بڑھانا۔
-اللهُ المالَ او الولدَ: اللہ تعالیٰ کا مال و اولاد میں برکت عطا کرنا۔
-اللهُ فلانا مالاً اوولدًا كثيرًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مال و اولاد میں برکت اور کثرت عطا کرنا۔
(اَرْغَسَ) اللهُ المالَ: مال میں برکت دینا۔
-مالاً: کسی کو بہت سا مال دینا۔
-نفسَه: خود کو خوشحال کرنا۔
(رَغَّسَه): اَرْغَسَه۔
(اسْتَرْغَسَه): کمزور اور نرم سمجھنا یا پانا۔
(الرَّغْسُ): بڑھوتری' خیر و برکت (ج) أرغاس۔
(الرِّغْسُ): ولادت کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی ریزش جیسی آلودگی (ج) أرغاس۔
(المَرْغِسُ): خوشحال زندگی۔
(المَرْغُوسُ) وجهٌ مرغوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔
- رجلٌ مرغوسٌ: صاحب خیر و برکت' خوشحال آدمی۔
(المَرْغُوسَةُ): الجھن' پیچیدگی۔ جیسے هم في مرغوسة من امرهم (۲) بہت بچے جننے والی

Marfat.com

عورت۔
(رَغَشَ) علیه ـَ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ برپا کرنا۔ کہتے ہیں: لا ترغَشْ علینا۔
(الرَّغِیْغَةُ): ابالے ہوئے دودھ کا جھاگ (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں تھوڑا سا آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے بنایا جاتا ہے) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔
(رَغَفَ) العجینَ: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا یا روٹی بنانا۔
(رَغَّفَ) العجینَ و نحوهٗ: رَغَفَه
(الرَّغِیْفُ): روٹی' آٹے کی ٹکیہ (ج) اَرْغِفَةٌ و رُغْفَانٌ و رُغُفٌ۔
(رَغَلَ) اُمَّه ـَ رَغْلًا و رَغْلَةً: بچہ کا ماں کے دودھ سے ایک گھونٹ پینا۔
(رَغِلَ): بے ختنہ ہونا۔
(اَرْغَلَ): غلطی کرنا' چیز کو غلط جگہ پر رکھنا۔
-الزرعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانے بننا۔
-فلانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا (۲) بچوں جیسی باتیں کرنا۔
-الامُّ المولودَ: ماں کا بچہ کو دودھ پلانا۔
- الطائرُ فرخَه: پرندہ کا اپنے چوزہ کو دانہ کھلانا۔
(الأَرْغَلُ): غیر مختون۔
(الأُرْغُوْلُ): (دیکھئے: ارغول)
(الرَّغْلَةُ): ماں کی غفلت میں اچانک پیا ہوا دودھ۔
(الرُّغْلَةُ): وہ کھال جو ختنہ کرتے وقت کاٹی جاتی ہے۔ (ج) رُغَلٌ۔
(الرَّغُوْلُ) شاةٌ رَغُوْلٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پیئے۔
- فلانٌ رَمَّ رَغُوْلٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا (ج) رُغُلٌ۔
(رَغَمَ) ـَ رَغْمًا و مَرْغَمًا و مَرْغَمَةً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر ذلیل ہونا۔
-رَغَمَ انفُه: ناپسند کرنا' حدیث میں ہے (وان رغم أنفُ ابی الدرداء)
-الشیَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا' خاک آلود کرنا۔
-فلاناً: مجبور و ذلیل کرنا۔
(رَغِمَ) ـَ رَغَمًا: مٹی میں ملنا' خاک آلود ہونا (۲) ذلیل و حقیر ہونا۔ حدیث معقل بن یسار میں ہے (رغِم انفی لأمر اللّٰه) (۳) کسی کام پر مجبور کیا جانا۔ هو رَغِیْمٌ (ج) رُغَمَاء و رِغامٌ وهی رَغِیمةٌ (ج) رغائم۔
(اَرْغَمَه): رَغَمَه' اَرْغَمَ انفُه: ناپسندیدہ ہونا۔
(رَاغَمَ): علیحدگی اختیار کرنا۔
- فلاناً: علیحدہ ہو کر دشمنی پر اتر آنا۔
- فلانٌ لا یراغم شیئاً اذا لم یعوزهٗ شیٌ: اگر اس کی کوئی چیز گم نہ ہو تو وہ قطعاً دشمنی یا علیحدگی نہیں کرتا۔
(رَغَّمَه): رَغَمَه۔ سجدہ سہو کی حدیث جس میں ہے (کانتا ترغیمًا للشیطان) (۲) کسی کو رغمًا کہنا۔ یعنی تم ذلیل ہو جاؤ۔
-فلانٌ انفَه: ذلیل و خوار ہونا' عاجز ہونا۔
(تَرَغَّمَ) فلاناً: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا۔
(الرَّاغِمُ): ذلیل' مجبور' مغلوب۔
(الرُّغامُ): مٹی۔ القاهُ فی الرُّغام: ذلیل و رسوا کرنا۔
(الرُّغامٰی): ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔
(الرُّغَامَةُ): ضرورت' خواہش۔
(الرَّغْمُ): مٹی (۲) مجبوری۔ جیسے فعله علی رغمه وعلی الرغم منه وعلی رغم انفه: یہ کام اس نے مجبوری کی حالت میں کیا۔
(الرُّغْمُ): مجبوری' ذلت' پستی۔
- فَعَلَه علی رُغمه: اس نے یہ کام مجبوری کی حالت میں کیا۔
(المُرَاغَمُ): جانے اور بھاگنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً﴾ (۲) قلعہ (۴) ٹھکانا۔
(المَرْغَمُ): ناک۔ کہاوت ہے: مالی ذلك مرغمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں۔
(المَرْغَمَةُ): ضرورت۔ لی عنده مَرْغمةٌ: مجھے اس کی ضرورت ہے (۲) ذلت و خواری (ج) مَرَاغِمُ۔
(رَغَنَ) الیه ـَ رَغْنًا: مائل ہونا۔ متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور قبول کرنا۔
-فیه: لالچ کرنا۔
-فلانٌ: مزے سے کھانا پینا۔
- یومُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے کر کھایا پیا جائے۔
(اَرْغَنَ): فرمانبردار ہونا۔
-الیه رَغَنَ۔
-فلاناً: لالچ دلانا۔
-الامرَ: آسان کرنا۔
(الاُرْغُنُ): (دیکھئے: ارغن)
(الاُرْغُوْنُ): (دیکھئے: ارغن)
(رَغَا) ـُ رَغْوًا: جھاگ دار ہونا۔
-البعیرُ و نحوهٗ رَغْوًا وَ رُغَاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا' شور مچانا۔
-الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔
-الرغْدُ: بجلی کڑکنا۔
-فلانٌ: زیادہ باتیں کرنا۔
(اَرْغٰی): جھاگ دار ہونا یا زیادہ جھاگ ہونا۔
- أَرْغٰی فلانٌ و اَزْبَدَ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔
منہ سے جھاگ نکلنا' دھمکی دینا۔ کہتے ہیں: جئتُه فما ارغٰی ولا اثغٰی: میں اس کے پاس آیا لیکن اس نے نہ مجھے بکری دی نہ اونٹنی۔ یعنی کچھ نہ دیا۔
-البعیرَ و نحوهٗ: اونٹ وغیرہ کو غصہ دلانا۔
-فلاناً: غصہ دلانا' مغلوب کرنا' ذلیل کرنا۔
-فلاناً الحدیثُ: کسی سے کم بات کرنا۔
(رَغَّی) الشیُ: جھاگ اٹھنا۔
- کلامٌ مُرَغَّغٌ: غیر واضح کلام۔

Marfat.com

-البعیرَ و نحوہٗ اونٹ وغیرہ کو غصہ دلانا۔
-فلاناً غضبناک کرنا۔
(ارْتَغَی) الرَّغْوَۃَ: جھاگ پینا۔ کہاوت ہے (یُسِرّ حُسْوًا فی ارْتِغَاءٍ) ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اسکے برخلاف ہو (۲) کفگیر یا چمچہ وغیرہ سے جھاگ اُتارنا۔
(تَرَاغَوْا) لوگوں کا مختلف جگہوں سے شور مچانا' کسی کا یہاں سے کسی کا وہاں سے۔ اسی سے ہے تراغت الرکابُ قافلوں میں کوئی یہاں بول رہا ہے کوئی وہاں بول رہا ہے۔
-علیہ کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔ حدیث میں ہے: (انهم والله تراغوا عليه فقتلوه)
(الرَّاغِیَة) اونٹنی۔ مالهٗ ثاغيةٌ ولا راغيةٌ اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔ مقولہ ہے: كانت عليهم كراغية البَكر: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی مانند تھی جیسا کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی کی علامت تھی (ج) رَوَاغ۔
(الرُّغَاءُ) اونٹ کی آواز' بلبلاہٹ (۲) عام آواز جیسے سمعت رغاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے اتاك خيرٌ له رُغاءٌ تمہارے پاس خوب دولت آئی ہے۔
(الرُّغَاوٰی) جھاگ (ج) رَغَاوٰی۔
(الرُّغَاوَۃُ) جھاگ (ج) رَغَاوٰی۔
(الرَّغَّاءُ) زیادہ بولنے والا یا اونچی آواز سے بولنے' جوش سے بولنے والا۔
(الرُّغْوَۃُ) جھاگ (ج) رُغًی۔
(المِرْغَاۃُ) کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے (ج) مَرَاغٍ۔

ر ..... ف

(رَفَأَ) الثوبَ و نحوہٗ ـَ رَفْئًا و رِفَاءً کپڑے میں رفو کرنا' پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔
بينهم صلح کرانا خرق ثوبَ المودَّةِ

بالاساءۃِ و رَفَأَهٗ بالاحسان: محبت کے رشتہ کو بدسلوکی کر کے توڑنا اور عمدہ سلوک سے جوڑنا۔
- فلاناً تسلی دینا' غم خواری کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم رکھنا۔
- السفينة: جہاز یا کشتی کو بندرگاہ یا ساحل کے قریب لانا۔
(ارْفَأَتِ) السفينةُ کشتی کا بندرگاہ یا ساحل کے قریب ہونا۔
- فلانٌ اليه: مائل ہونا' کسی کی طرف رجحان ہونا۔
- السفينةَ کشتی کو بندرگاہ یا ساحل کے قریب لانا۔
- فلاناً ہمدردی کرنا' میل جول رکھنا۔
(رَافَأَهٗ) مُرافأةً و رِفاءً باہم موافقت کرنا (۲) ہمدردی کرنا' نرمی برتنا۔
- في البيع: بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
(رَفَّأَهٗ) تَرْفئة و ترفيئاً کسی کو بالرِّفاء والبنين کہنا (یہ دعا شادی کے موقع پر کہی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں میں محبت اور تعلق قائم رکھے اور اولاد عطا کرے) شادی کی مبارکباد دینا۔
(الرِّفَاءُ) اتحاد و اتفاق۔
(الرِّفَاءَۃُ) رفوگری کا پیشہ۔
(الرَّفَّاءُ) کپڑوں کو رفو لگانے والا۔ هي رفَّاءَۃٌ۔
(المَرْفَأُ) کشتیوں اور جہاز کے لنگر انداز ہونے کی جگہ' بندرگاہ (ج) مرافِئُ۔
(اليَرْفَئِيُّ) ڈر کی وجہ سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا (۳) شتر مرغ (نر) (۴) ہرن (۵) بکریاں چرانے والا' چرواہا۔
(ارْفَأَنَّ) کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پُرسکون ہونا۔
- غَضَبُهٗ غصہ ٹھنڈا ہونا۔
- عَيْشُه زندگی کا خوش گوار ہونا۔
(الرُّفَانِيَۃُ) زندگی کی آسودگی و خوشحالی۔

(رَفَتَ) ـُ رَفْتًا: ٹوٹنا' ریزہ ریزہ ہونا (۲) کٹنا۔
- فلانٌ الشيءَ: توڑنا' چورہ چورہ کرنا' ریزہ ریزہ کرنا۔
(تَرَفَّتَ) رَفَتَ۔
(الرُّفَاتُ) ریزے' چورا' بوسیدہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالُوْا أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا أَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا﴾
(الرُّفَتُ) توڑنے اور چورنے والا (۲) بھوسا' بھس۔
(رَفَثَ) في كلامِه ـُ رَفْثًا و رُفُوْثًا: فحش گوئی کرنا' گندی باتیں کرنا۔
(رَفِثَ) ـَ رَفَثًا: رَفَثَ۔
(رَافَثَه) کسی کے ساتھ فحش باتیں کرنا۔
(تَرَافَثُوْا) باہم فحش گفتگو کرنا۔
(الرَّفَثُ) جماع' عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَائِكُمْ﴾
(رَفَدَهٗ) ـِ رَفْدًا و رِفَادَۃً: سہارا دینا' ٹیک لگانا (۲) تھامنا' روکنا۔
-فلاناً: مدد کرنا (۲) دینا' عطیہ دینا۔
(رَافَدَهٗ) مدد و تعاون کرنا۔
(رَفَدَ) قدرے لپک کر چلنا۔
-القومُ فلاناً: کسی کو سردار و مالک بنانا اور اس کی تعظیم کرنا۔
(ارْتَفَدَ) منه کسی سے اپنا حصہ لینا۔
-مالاً: مال کمانا۔
(تَرَافَدُوْا) باہم تعاون کرنا۔
(اسْتَرْفَدَهٗ) کسی سے حصہ مانگنا (۲) مدد مانگنا۔
(التِّرْفِيدُ) سرین۔
(الرَّافِدُ) بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں ملک کا نظام چلائے (ج) رُفَّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔
-الرافدان دریائی دجلہ و فرات۔
(الرَّافِدَۃُ) ایک چھڑیا وہ تمام چھڑیاں جن کو

Marfat.com

جوڑ کو عمارت کا ڈھانچہ بنایا جائے (ج)
(الرِفَادَةُ): زین یا کجاوہ کے نیچے رکھ جانے والا نرم موٹا کپڑا یا اون (۲) زمانہ جاہلیت میں تاوار حجاج کی ضیافت وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں سے نکال کر غریب حجاج کی ضیافت کے لئے رکھتے تھے) (۳) زخم پر باندھی جانے والی پٹی۔
(الرَّفْدُ): حصہ (۲) بڑا پیالہ۔ (۳) دودھ نکالنے کا برتن۔ کسی کی موت کے وقت کہتے ہیں: اریق رفدُ فلان (ج) اَرْفَادٌ و رُفُودٌ۔
(الرِّفْدُ): الرَّفْدُ (۲) عطیہ، بخشش، انعام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ﴾ حدیث میں ہے (من اقتراب الساعة ان یکون الفیء رِفدا) (۳) امداد (ج) اَرْفادٌ و رفودٌ۔
(الرِّفْدَةُ): لوگوں کا گروہ (ج) رِفَدٌ۔
(الرَّفُوْدُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی جو ایک مرتبہ میں برتن کو بھر دے (ج) رُفُدٌ و رَفَائِدُ۔
(الرَّفِیْدَةُ): هو رفیدةُ صدقٍ: وہ مددگار ہے (ج) رفائد۔
(الرَّوافِد): چھت کی کڑیاں۔
(المَرْفَدُ): امداد تعاون۔
(المَرْفِدُ): بڑا پیالہ دودھ نکالنے کا بڑا برتن (ج) مرافِدُ۔
(المِرْفَدُ): وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنی سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن (ج) مرافِدُ۔
(رَفْرَفَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو کھولنا اور حرکت دینا (۲) کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو لہلہانا۔ حدیث میں ہے (رفرفت الرحمة فوق راسه)
-العلمُ: پرچم کا لہلہانا۔
-المحمومُ: بخار زدہ شخص کا کانپنا۔ حدیث شام سائب میں ہے (انه مرَّبها وهی تُرفرف من الحمّی قال: مالك ترفرفین)
-الشیءُ: آواز نکالنا۔
-علیه: شفقت و مہربانی کرنا۔

(الرَّفْرَافُ): پر، بازو (۲) نرشتر مرغ (۳) ایک قسم کی چڑیا۔ جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر ٹوٹ پڑتی ہے۔
-ثغرٌ رفرافٌ: چمکدار دانت۔
(الرَّفْرَفُ): مچان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس میں سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا مڈگارڈ (۴) خیمہ، زرہ یا کرتہ کا لٹکا ہوا حصہ (۵) کونا، جانب، کنارہ (۶) پردہ۔
حدیث وفات الرسول ﷺ میں ہے: (فرفع الرفراف فراینا وجهه کانه ورقة تخشخش) (۶) چٹائی (۷) تکیہ۔
- ثوبٌ رَفْرَفٌ: باریک کپڑا۔ (ج) رفارف۔
(الرَّفْرَفَةُ) رفرفٌ کا واحد۔ غالیچہ، خوشنما تکیہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ﴾ کہتے ہیں اقعدنی علی رفرفة بین یدیه (ج) رَفَارِفُ۔
(رَفَسَ)ـُ رَفْسًا و رِفَاسًا: ٹانگ مارنا۔
-فلانًا رَفْسًا و رُفُوْسًا: کسی کے سینہ پر ٹانگ مارنا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کے پیر میں رسی باندھنا۔
-الشَّیْءَ: کوٹنا۔
(الرِّفَاسُ): وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے جس کی وجہ سے وہ زمین سے اٹھ جائے۔
(الرَّفَّاسُ): چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی۔
(الرَّفُوس): دابّةٌ رفوسٌ: لات مارنے والا جانور (مذکر و مونث کے لئے) (ج) رُفُسٌ (مذکر کے لئے) ورُفُسٌ و رَفانسُ (مونث کے لئے)
(المِرْفَسُ): کوٹنے کا آلہ (ج) مرافِسُ۔
(رَفَشَ) فی الامرِ ـُ رُفوشًا: کسی معاملہ میں کشادگی و وسعت سے کام لینا۔

- الحبوبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا۔
-الطعامَ: اچھی طرح کھانا۔
-الشیءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔
(رَفِشَ)ـَ رَفَشًا: کانوں کا بڑا اور چوڑا ہونا۔ هو اَرْفَشُ وهی رَفْشَاءُ ارفش الاذنین و رفشاء الاذفین سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (انه کان ارفش الاذنین) (ج) رُفْشٌ۔
(اَرْفَشَ) کھانے اور مباشرت میں مشغول ہونا۔
-بالمکان: ٹھہرے رہنا اور نہ چھوڑنا۔
(رَفَّشَ)لحیتَهٗ: داڑھی کو پھیلانا۔
(الرَّفْشُ): بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ کھانا پینا۔ وَقَعَ فی الرَّفْشِ والقَفْشِ وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا
(۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: من الرَّفش الی العرشِ ایسے شخص کے بارے میں جو گمنامی کی زندگی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے (ج) رُفوشٌ و اَرْفاشٌ۔
(الرَّفَّاشُ): بیلچہ کو غلہ سے سرکا کر تولنے والے کو دینے والا۔
(المِرْفَشَة): بیلچہ (ج) مَرَافِشُ۔
(ارتفصَ)السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
-ارتفصت السوق بالغلاء: بازار میں مہنگائی ہوگئی۔
(تَرَافَصُوْا) الماءَ و غیره و علیه: پانی وغیرہ کو باری باری لینا۔
(الرُّفْصَةُ): پانی پینے کی باری (۲) مشترکہ پانی (ج) رُفَصٌ۔
(الرَّفِیْصُ): پینے میں شریک۔
(رَفَضَ)الوادی ـِ رَفْضًا و رُفُوْضًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
-النَّخلُ: کھجور کے شگوفوں کا پھیلنا اور غلاف کا گر جانا۔
-الماشیةُ: مویشی کا چراگاہ میں ادھر ادھر پھرنا

Marfat.com

اورتنہا چرنا۔
-الشئَ: چھوڑنا' کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا' ہٹانا (۳) توڑنا۔
-الماشیةَ ـِ فصتاً: جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔ هو مرفوضٌ و رفیضٌ۔
(رَفَضَ) فی القِربة و نحوِها: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
(تَرَفَّضَ): متفرق ہونا' بکھرنا' منتشر ہونا' بہنا' پھیلنا۔
(ارفَضَّ) تَرَفَّضَ۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
-العرقُ: پسینہ بہنا۔ حدیث براق میں ہے (انه استصعب علی (النبی صلی الله علیه وسلم) ثم ارفضَّ عَرقاً وقرّ)
-الوجَعُ: درد زائل ہونا۔
(استَرْفَضَ) الوادی: رَفَضَ۔
(الرَّافِضَةُ): تانیث الرَّافض (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جنہوں نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرام j کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے۔ ان کو رافضہ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ انہوں نے زید بن علی رضی اللہ عنہ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کو تنقید و ملامت کا نشانہ نہ بنائیں (ج) روافض۔
(الرَّافضيُّ): رافضی' مذہب رافضہ اختیار کرنے والا هی رافضيّةٌ۔
(الرُّفَاضُ) من الشیءِ: کسی چیز کا چورا' ٹکڑے۔
(الرِّفَاضُ): دائیں بائیں مڑنے والے راستے۔
(الرُّفْضُ): سیال چیز کی تھوڑی سی مقدار (۲) اتنی خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو۔
(الرُّفَضُ): ہر متفرق و بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) وہ تھوڑی سیال چیز جو برتن میں باقی ہو (۴) جسم کے لئے ضروری خوراک (۵) کسی چیز کا کنارہ' جانب (ج) رفوضٌ و رِفاضٌ و اَرْفاضٌ۔
-فی ارض کذا رفوضٌ منْ کلإٍ: زمین میں کسی کسی جگہ بکھری ہوئی گھاس ہے۔
-رفوضُ الارض: غیر مملوکہ یا نا قابل ملکیت زمینیں۔
(الرَّفْضُ): روافض کا عقیدہ۔
(الرَّفَضَةُ): بہت چھوڑنے والا' بہت ٹھکرانے والا۔
-هو قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ کسی چیز کو پکڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے۔
-راعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ جانور کو ہانکتا ہے اور اس کی نگرانی کرتا ہے اور اس کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیتا ہے۔
(الرَّفَّاضُ): غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا۔ وهی رَفَّاضَةٌ وهم رَفَّاضَةٌ۔
(الرَّفِيضُ): پسینہ (۲) ٹوٹی ہوئی چیز۔
(المُرْفِضُ): پانی کا راستہ' پانی گرنے کی جگہ (ج) مَرافِضُ۔
(رَفَعَ) القومُ ـَ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا۔
-البعیرُ و نحوهٗ فی سیرهٖ: اونٹ وغیرہ کا بہت چلنا' تیز چلنا۔
-الشئَ رفعًا و رِفاعًا: بلند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ﴾
-البناءَ: عمارت کو اونچا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ﴾
-الشئَ: اٹھانا' منتقل کرنا۔ جیسے رفع الزَّرع بعد الحصاد الی الجرن: کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا۔
-ارفع هذا: اسے ہٹاؤ یا اٹھا کر لے جاؤ۔
-وهو لایرفع العصا عن عاتقه: وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اُٹھاتا۔ یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا اپنے متعلقین کی تربیت میں بہت سخت ہے۔
-یَدَه عن الشیءِ رَفْعًا: کسی چیز سے ہاتھ روکنا۔
-فلاناً: ذکر خیر کرنا' شہرت دینا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (۲) رتبہ بڑھانا' عزت دینا' فوقیت عطا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ﴾ کہتے ہیں: هذا امْرٌ یرفع الرأس: یہ کام باعث عزت و شرافت ہے (۳) آگے بڑھانا۔ جیسے رفعه علی صاحبه فی المجلس۔
-صوتَه: آواز بلند کرنا۔
-الله عملَه: عمل قبول کرنا۔
-الشئَ فی خزانته او صندوقه: کسی چیز کو صندوق وغیرہ میں چھپانا۔
-ذاتُ اللبن لبنها: دودھ دینے والے جانور کا دودھ نہ دینا۔
-فلاناً الی الحاکم رَفْعًا و رِفعاناً: حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔
-الشئَ رَفعاناً: قریب کرنا۔
-الی السلطان رفیعةً: بادشاہ کے سامنے کوئی معاملہ پیش کرنا۔
-الیه عیونهم رَفعًا: نگاہیں اٹھا کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: دخلت علی فلان فلم یرفع لی راسَه: میں فلاں سے ملاقات کے لئے گیا لیکن اس نے نہ مجھے دیکھا نہ میری طرف متوجہ ہوا۔
-فلاناً الی اصلِه: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔
-الحدیثَ الی قائله: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے رفع الحدیث الی النبی صلی الله علیه وسلم۔
-الخبرَ: پھیلانا' مشہور کرنا۔
-البعیرَ و نحوه: تیز چلنے پر ابھارنا' تیز چلانا۔
-الکلمةَ: کلمہ کو رفع دینا یا لفظ کو مرفوع پڑھنا۔
-الحاسبُ الکسر: حساب کرنے والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔
-العقوبةَ او الضریبةَ: سزا یا ٹیکس کو ختم کرنا۔
والشئُ مرفوعٌ و فیعٌ۔
-فلانٌ مرفوع عن التکلیف: فلاں پر

Marfat.com

پابندی ختم کردی گئی ہے۔
(رُفِعَ)لَه الشخص: کسی کو دور سے دیکھنا۔
(رَفُعَ)ـُ رَفَاعَةً: اونچی آواز والا ہونا۔
- الثوبُ والخيطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔
-فلانٌ رِفعةً و رِفاعَةً: قدر و مرتبہ کا بڑھنا۔ کہتے ہیں رفع فی حَسبِه و نَسَبِه - هو رفيع وهی رفيعة۔
(رَافَعَه): رَفَعَه۔
-الی الحاکم وغیرہٖ: حاکم کے پاس شکایت لے کر جانا۔ کہا جاتا ہے: رَافَعَه و خَافَضَه ہر طریقہ پر گھمانا۔
(رَفَّعَ): ایسا دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو۔ رَفَّعَ فی عدوہٖ بھی کہتے ہیں۔
-الشیٔ: آگے کرنا۔
(اِرْتَفَعَ): بلند ہونا (۲) آگے ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا۔
-الشیٔ: بلند کرنا۔
(تَرَافَعَا)الی الحاکم: حاکم کے پاس فیصلہ کے لئے جانا۔
-المحامی عن المتّهم امام القضاء: وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا (مو)
(تَرَفَّعَ): ارتَفَعَ۔
-عنه: احتراز کرنا' دامن بچانا۔
-الشیٔ: رَفَعَ۔
(استرفَعَ) الشیٔ: اُٹھائے جانے کا وقت آنا۔
-الشیٔ: بلند کروانا' اُٹھوانا۔
(الارتفاعُ): (علم ہندسہ کے مطابق) ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے (مج)
(الرَّافِعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
-برقٌ رافِعٌ: چمکنے والی بجلی۔
- ناقةٌ رافِعٌ: تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی۔
(الرَّافِعَةُ): خبر مشہور کرنے والا اور راز افشاں کرنے والا گروہ (۲) کسی چیز کو اُٹھانے کا آلہ (ج) روافِعُ۔
(الرِّفَاعُ): کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان کی طرف منتقلی۔ کہتے ہیں: هذه ايام رِفاعٍ۔
(الرِّفَاعَةُ): آواز کی بلندی اور سختی کہتے ہیں: فی صوته رِفاعةٌ۔
(الرَّفْعُ): نحو میں اعراب کی ایک قسم رفع یا جو اس کے قائم مقام ہو (۲) روزہ کی نیت کرنے والے کا فجر سے قبل کھانے پینے سے ہاتھ روکنا (محدثہ)
(الرِّفْعَةُ): بلندی' شرافت' عزت' قدر و منزلت۔
(الرَّفِيعةُ): حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا مقدمہ' شکایات یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الرفيعة كذا: اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسے دستخط کئے (ج) رفائع۔
(المُرَافَعَةُ): دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کاروائی' مقدمہ کی اپیل۔
- قانون المرافعات: وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والی دعووں کے لئے طریقہ کار کی تعیین کرتا ہے (مج)
(المِرْفَعُ): اوپر اُٹھانے کا آلہ۔
-المرفاع التُّرْسِيّ او الذِّراعِيُّ: جیک' موٹر کے پہیوں کو اُٹھانے کا آلہ۔
-المرفاع المائیُّ: آبی کرین' وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے بہاؤ کے ذریعہ وزن اُٹھایا جاتا ہے (مج)
(المَرْفَعُ): کرسی (یمنی اصطلاح) (ج) مَرَافِع۔
-المرافع: عیسائیوں کے نزدیک وہ مقرر ایام جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔
(المِرْفَعُ): اُٹھانے کا آلہ (ج) مَرَافِعُ۔
(المرفُوعُ) من الحديثِ: وہ حدیث جس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچی ہو۔
(رَفِغَ)ـَ رَفَغًا: بدن میں میل ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ هو اَرْفَغُ وهی رفغاءُ۔
(رَفُغَ) العيشُ ـُ رَفَاغَةً: زندگی کا خوشحال و آسودہ ہونا۔ هو رافِغٌ و رفيغٌ۔
(اَرْفَغَ): زندگی کا کشادہ و خوشحال ہونا۔
-لَه العيشَ: کسی کی زندگی کو خوشحال و فراخ کرنا۔
(تَرَفَّغَ): خوشگوار زندگی والا ہونا۔
(الاَرْفَغُ) مِنَ العَيْشِ: خوشگوار و فراخ زندگی۔
(الرَّفَاغَةُ): زندگی کی خوشحالی و آسودگی۔
(الرَّفَاغِيَةُ): زندگی کی فراخی و آسودگی۔
(الرَّفْغُ): سہولت و نرمی (۲) فراخی و خوشحالی (۳) زرخیز و شاداب جگہ (۴) قحط زدہ مقام (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کمینہ گھٹیا آدمی (ج) اَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔
(الرُّفَغِيَةُ): زندگی کی فراخی۔
(المَرَافِعُ): رانوں اور بازوؤں کی جڑیں (اس کا واحد نہیں ہے)
(رَفَّ)ـِ رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً: پھڑکنا' پھڑپھڑانا۔ جیسے رفَّ الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھڑپھڑانا۔
- العينُ او الحاجب: آنکھ یا ابروؤں کا پھڑکنا۔ ابو العلاء کا شعر ہے:
لم أدر الا الظنَّ ظنَّ الغائب
أبك ام بالغيث رفّ حاجبی
-النباتُ: پودوں کا سیرابی و شادابی کی وجہ سے لہلہانا۔
-البرقُ و غيرُه: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔
-فلانٌ رَفًّا: زیادہ کھانا۔
-لَه و اليه: خوشی سے جھومنا۔
- رَفَّ فؤادِی لحديثِه: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔
-القومُ به: گھیر اڈالنا۔
-عليه النعمةُ او السّعادةُ: بھرپور خوشحالی و شادمانی حاصل ہونا۔
-لَه ـُ: کسی کے لئے کمانا۔
-لَه: کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشش کرنا۔
-فلاناً ـُ رَفًّا: دینا' کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذهب من كان يحُفُّه

Marfat.com

ویُرفّه: جو شخص اس کے ساتھ اعزاز واکرام والا برتاؤ کرتا تھا' وہ رخصت ہوگیا۔
مالَه حافٌّ ولارافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔
-الطعامَ: زیادہ کھانا کھانا۔
-البقلَ و نحوهٗ: سبزی وغیرہ کو منہ بھرے بغیر کھانا۔
-الامَّ: ماں کا دودھ پینا۔
-اللبنَ: روزانہ دودھ پینا۔
-الشیٔ: چوسنا' چسکیاں لینا۔
-المرأةَ او شَفَتَیْهَا: عورت یا اس کے ہونٹ چومنا۔
-الدَّابّةَ: چوپائے کو بھوسا کھلانا۔
-البَیْتَ و غیرہ: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا۔
- الثوبَ وغیرَہ: کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے دوسرے کپڑے کے ساتھ ملا کر سینا۔
(رَفَّ)الثوبُ و نحوُہ - رَفَفًا: کپڑے کا باریک ہونا۔ هو رَفیفٌ۔
(اَرَفَّتِ)الدجاجةَ و نحوها علی بیضها: مرغی وغیرہ کا اپنے انڈوں پر پر پھیلانا۔
(ارتَفَّ)النباتُ: نباتات کا لہلہانا۔
-البرقُ: بجلی چمکنا۔
(الرُّفافُ) باریک بھوسا۔
(الرِّفافَةُ) خود کے نیچے لگائی جانے والی گدی وغیرہ (ج)رَفَانِفُ۔
(الرَّفُّ) کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۳) دیوار سے لگی ہوئی تختوں کی الماری۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الکتب علی الرفّ (۴) پرندوں کا جھنڈ (۵) نرم کپڑا (۶) چوسا جانے والا لعاب (۷) نرم کھانا (ج)رفوفٌ و رِفافٌ۔
(الرِّفُّ) ہر روز کا پینا (۲) ہر روز جیسے: اخذته الحُمّی رِفًّا۔
(الرُّفُّ) بھوسہ (۲) بھوسے کا چورا۔
(الرَّفَافُ) بہت چمکدار۔
-ثغرٌ رَفَافٌ: چمکدار دانت۔ وهی رَفَافَةٌ۔
رَوْضَةٌ رَفَافَةٌ: شاداب باغیچہ۔

(الرَّفَّةُ): ایک دفعہ کی چمک (۲) عمدہ کھانا (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑ پھڑاہٹ هو یتفاء ل من رفّةِ عینه الیمنٰی و یتشاءَ م من رفّة الیسریٰ: وہ دائیں آنکھ کے پھڑکنے سے اچھی اور بائیں آنکھ کے پھڑکنے سے بری فال لیتا ہے۔
(الرُّفَّةُ): الرُّفُّ۔
(الرَّفیفُ): چمک۔ کہتے ہیں: لثغرها رفیفٌ (۲) باریک کپڑا کہتے ہیں: ثوبٌ رفیفٌ (۳) تازہ اور شاداب درخت۔ کہتے ہیں: شَجَرٌ رَفیفٌ (۴) شادابی۔ کہتے ہیں: ارضٌ ذات رفیفٍ (۵) خیمہ کی چست یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔
- ذاتُ الرَّفیفِ: وہ درخت جن کے پودے اور درخت شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔
-شجرةٌ رفیفةٌ: شبنم آلودہ درخت۔
-(رَفَقَ):به ولَهٗ و علیه - رِفْقًا و مَرْفِقًا: نرمی و ہمدردی کا برتاؤ کرنا۔
-فی السیر: درمیانی چال چلنا۔
-فلانًا: کسی کو کہنی مارنا۔
- البعیرَ: اونٹ کو رِفاق نامی رسی سے باندھنا۔
هو رافقٌ ورفیقٌ۔
(رَفُقَ)فلانٌ - رفاقةً: ساتھی بننا۔ کہتے ہیں: کنتُ فی رفاقةِ فلانٍ: میں فلاں آدمی کے ساتھ تھا۔ هو رفیقٌ (ج) رُفَقَاء وهی رفیقةٌ (ج)رَفَائِقُ۔
-به وله' و علیه رِفْقًا: نرمی کرنا۔
- رِفْقًا لهٗ: اس سے نرمی کرو۔
(اَرْفَقَه'): نرمی کرنا (۲) فائدہ پہنچانا۔
(رَافَقَه'): مُرَافَقَةً و رِفاقًا: کسی کا رفیق و ساتھی بننا' مرافقت اختیار کرنا۔ جیسے: رافقهٗ فی السفر و رافَقَتْهُ السَّلامَةُ۔
- شیٌٔ مُرَافِقٌ لکذا: یہ چیز اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ هی مُرَافِقَةٌ۔
(ارْتَفَقَ) به: نفع حاصل کرنا' مدد حاصل کرنا۔
-علیه: ٹیک لگانا۔ بتُّ مرتفقًا: میں نے اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر رات گزاری۔
ارتفق علی عطفه و ساعدته و جاهه: میں اس کی نرمی' کوشش اور عظمت پر بھروسہ کرتا ہوں۔
-القومُ: باہم دوست بن جانا۔
(تَرافقا): ایک دوسرے کا ساتھی یا دوست بننا۔
(تَرَفَّقَ)به: رفق۔
-علیه: ٹیک لگانا۔
-به: فائدہ اُٹھانا' مدد لینا۔
(استَرْفَقَه): رفاقت اور ساتھ چاہنا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفَقْتُه فَأَرْفَقَنِی۔
(الاَرْفَقُ)هذا الامرُ اَرْفَقُ بك وعلیك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّافِقُ)هذا الامرُ رافقٌ بك و علیك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّافِقَةُ): نرمی' مہربانی۔ اولاه رافقةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔
(الرِّفَاقُ): اونٹ کے جاگنے کے خوف سے اس کی ٹانگ میں باندھی جانے والی رسی۔
(ج)رُفُقٌ و اَرْفِقَةٌ۔
(الرُّفَاقَةُ): ساتھیوں کی جماعت۔
(الرَّفَقُ)ماءٌ رَفَقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔
- مرتعٌ رَفَقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا ممکن ہو۔
-حاجةٌ رَفَقُ البُغْیَةِ: آسانی سے پورا ہونے والی ضرورت۔
(الرُّفْقَةُ): ساتھیوں کی جماعت (ج)رُفَقٌ و رِفَاقٌ (ج ج)اَرْفَاقٌ۔
(الرُّفْقَةُ): صحبت' معیت' رفاقت۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِی و ایاهُ رفقةٌ واحدةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔
(الرَّفیق): مہربان' نرمی کرنے والا۔ کہتے ہیں هو رفیقٌ به (۲) ساتھی' دوست' ہم نشین' ہم پیشہ (مفرد و جمع کے لئے) (۳) خاوند (۴)

Marfat.com

کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی (محدثہ) (ج) رفقاء و رِفَاقٌ۔
-مَرْتَعٌ رفیقٌ: ہلکی چراگاہ۔
-هذا الامرُ رفیق بك وعلیك: یہ کام آپ کے لئے نفع بخش ہے۔
(الرَّفیقةُ): تانیث الرَّفیق (۲) بیوی (ج) رفائِق۔
(المُرافِقُ): ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی (محدثہ)
(المُرْتَفَقُ): ہر نفع رساں چیز۔
(المَرْفِقُ): ہر وہ چیز جس کے فائدہ اٹھایا جائے، مدد لی جائے، ضرورت پوری کی جائے۔
-مرافق المدینة: شہری ضروریات جیسے بجلی، پانی، ذرائع آمدورفت۔
(۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنہ (ج) مَرَافِق۔
(المِرْفَقُ): المَرْفِقُ۔
-مِرْفَق الدار و نحوها: گھر کی ضروریات جیسے غسل خانہ، باورچی خانہ وغیرہ (ج) مَرَافِقُ۔
(المِرْفَقَةُ): تکیہ گدا، بستر۔ کہتے ہیں: توكّأ على المِرْفقة وارتفق عليها۔
-بتُّ مُرْتفقًا والرَّمْلُ مرفقتي: میں اس حال میں رات گزاری کہ کہنی میرا تکیہ اور ریت میرا بستر تھی (ج) مرافقُ۔
(رَفَلَ) ـُ رَفْلًا و رَفُوْلًا وَرَفَلَانًا: دامن گھسیٹ کر اور متکبرانہ انداز میں چلنا۔
-البئرَ و نحوها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔
(اَرْفَلَ): رفل۔
-في ثيابه: لباس کو دراز کر کے اتراتے ہوئے چلنا۔
-ثوبَه او إزاره او ذيله: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، ڈھیلا کرنا، لٹکانا۔
-القومُ فلاناً: لوگوں کا کسی کو سردار بنا کر اس کی تعظیم کرنا۔
(رَفَّلَ) في ثيابه او في اشيه: رَفَلَ۔
-ثوبَه او إزارهٗ او ذَيْلَه: ناز و انداز سے اکڑ کر چلنا۔
-القومُ فلانا: سردار بنانا، تعظیم کرنا۔
-الملكُ فلاناً: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) مالک بنانا، بادشاہ بنانا۔ کہتے ہیں: حكّمَ فلاناً و رَفَّلَه: کسی کو حاکم بنانا، بڑا درجہ دینا۔
- البئرَ و نحوها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔
(تَرَفَّلَ) فلانٌ ترفّلةً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
(تَرَفَّلَ): رَفَلَ۔
-في ثيابه او مشيه: متکبرانہ انداز میں چلنا۔
-عليهم: امیر یا حاکم بننا۔
(التَّرْفيلُ): (علم عروض کے مطابق) سبب قافیہ میں زیادتی کو کہتے ہیں۔ جیسے: متفاعلن پر تن کا اضافہ کر کے متفاعلاتن کہا جائے۔
(الرَّفَالُ): لمبا طویل۔ جیسے شَعْرٌ رَفالٌ و ثوبٌ رِفالٌ (ج) رُفُلٌ۔
(الرِّفْلُ): دامن (ج) رُفُوْلٌ و اَرْفالٌ۔
(الرَّفْلُ) من البئرِ و نحوها: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار (ج) ارفالٌ۔
(الرِّفَلُّ): لمبے دامن والا کپڑا (۲) لمبی دم والا چوپایہ (۳) ڈھیلی کھال والا (۴) خوشحال اور فراخ زندگی (۵) زیادہ گوشت والا۔ وهي رِفَلَّةٌ۔
-عيشةٌ رِفَلَّةٌ: خوشگوار زندگی۔
(المِرْفَالُ): بہت زیادہ اکڑنے اور اترانے والا۔ کہتے ہیں۔ رجلٌ مِرْفَالٌ و امرأةٌ مرفالٌ (ج) مرافِيل۔
(المِرْفَلَةُ): فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹ کر اکڑتے ہوئے چلا جائے (ج) مرافل۔
(رَفَهَ) ـَ رَفْهًا و رُفُوْهًا: خوشحال و آسودہ ہونا۔ هو رافِهٌ وهي رافِهةٌ۔
-عيشُه: زندگی کا آسودہ اور خوشگوار ہونا۔
-فلاناً: کسی پر مہربانی و نرمی کرنا۔
(رَفُهَ) ـُ رَفَاهَةً و رفاهِيَةً: رَفَهَ – هو رَفِيهٌ و رَافِهٌ۔
(اَرْفَهَ): رَفَهَ۔
- فلانٌ: کھانے، پینے اور لباس کی وسعت والا ہونا، (۲) مطمئن و بے فکر ہونا۔ کہتے ہیں اَرْفِهْ عندی: میرے پاس ٹھہرو اور آرام کرو (۲) بالوں میں ہر روز کنگھی کرنا اور تیل لگانا۔
-فلاناً: خوشحال بنانا۔
(رَفَّهَه): اَرْفَهَه۔
-نَفْسَه: راحت پہنچانا، دل جمعی کرنا۔ کہتے ہیں رَفِّهْ عندی: تم میرے پاس دلجمعی سے رہو۔
- عنه: کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا (۲) آرام پہنچانا، تھکاوٹ او دل کی گھٹن دور کرنا۔
-رَفَّهَ عن انفاسه و رفَّهَ من خناقه: کلفت دور کرنا۔
-عليه: ڈھیل دینا، مہلت دینا۔
(تَرَفَّهَ): رَفَهَ۔
(اسْتَرْفَهَ): تَرَفَّهَ کہتے ہیں: اسْتَرْفِهْ عندی: میرے پاس راحت و آرام سے رہو۔
(الرَّفاهَةُ) و (الرَّفاهِيَةُ): خوشحالی، آسودگی۔
(الرَّفَهَةُ): رحم و شفقت۔
(الرُّفَهِيَةُ): رحم و شفقت، مہربانی۔
-هو في رُفَهِيَةٍ في العيش: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
(رَفَا) ـُ رَفْوًا: شادی کرنا۔
- الثَّوْبَ و نحوَهٗ من كل منسوجٍ: کپڑے کو رفو کرنا۔
-الخرقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا۔
-فلاناً: دلاسا دے کر خوف دور کرنا۔
(اَرْفَتِ) السفينةَ: کشتی کا بندرگاہ سے قریب ہونا۔
-اليه: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔
-السفينةَ: کشتی کو ساحل کے قریب کرنا۔
-فلاناً: دل جوئی کرنا۔
(رَافَاهُ) مُرافاةً و رِفَاءً: موافقت کرنا (۲) دلجوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔
(رَفَّى) المتزوِّجَ: شادی شدہ کو "بالرفاء والبنين" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔

Marfat.com

(تَرافَوْا)علی الأمْرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا۔
(الرِفَاءُ): شادی شدہ کو بطور دعا کے "بالرِّفاءِ والبنین" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔
(الرُّفَّةُ): بھوسا۔ کہاوت ہے: (اغنی من التُّفَةِ عن الرِّفَّةِ) پیٹ بھرے ہوئے کمینہ کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّفَّاءُ): رفو گر۔ هی رَفَّاءَةٌ۔

ر.....ق

(رَقَأَ)الدَّمْعُ والدَّمُ و نَحْوُهُمَا ـَ رَقْأً و رُقُوْءً ا: آنسو یا خون کا بند ہو جانا' خشک ہو جانا۔
-دمُ القاتِلِ: خون بہا دیئے جانے سے قاتل کا خون معاف ہو جانا۔
-بینهم او مابینهم: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: ارقَأ عَلَی ظَلْعِكَ: تم اپنی آپ پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ یا پہلے اپنی اصلاح کرو۔
(اَرْقَأَه) خون بند کرنا۔
-العرقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا۔
-الدمعَ و نحوهُ: آنسو وغیرہ کو روکنا۔ کہتے ہیں: لا اَرْقَأَ اللهُ دَمْعَتَه ولا اَرْقَأَ عینَه: خدا کرے اس کے آنسو کبھی خشک نہ ہوں (بطور بددعا کے کہا جاتا ہے)
-دمَ فلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
(الرُّقُوْءُ): لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا (۲) خون روکنے کی دوا یا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سکن النَّزْفُ بالرقوءِ: دوا سے اس کا خون بند ہو گیا۔ الدِّیَةُ رَقُوْءُ الدَّمِ: دیت خون روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس بن عاصم نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی (لاتسقوا الابلَ فان فیها رَقُوْءَ الدَّمِ ومَهْرَ الکریمة)
(رَقَبَه) ـُ رَقْبًا و رُقُوْبًا وَرَقَابَةً: نظر رکھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي﴾ (۲) حفاظت کرنا' نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں: اَرْقُبْ فلاناً فی اهله حدیث میں ہے: (ارقُبُوْا محمدًا فی اهل بیته) (۳) بچنا' محتاط رہنا۔
-النجمَ: ستاروں کو تاکنا۔
-فلاناً رَقْبًا: کسی کی گردن پر مارنا (۲) گلے میں رسی وغیرہ ڈالنا۔
(رَقِبَ) ـَ رَقَبًا: گردن کا موٹا ہونا۔ هو اَرْقَبُ وهی رَقْبَاءُ (ج) رُقْبٌ۔
(اَرْقَبَه) دارًا او اَرْضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رقبیٰ دینا (دیکھئے: رُقْبیٰ)
(رَاقَبَه) مراقبةً و رِقَابًا: نگرانی وحفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ اللهَ او ضمیره فی امره: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ خاطر رکھا۔
-فلانٌ لا یُرَاقِب الله فی امره: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا۔
(ارتَقَبَ): بلند ہونا' بلندی پر چڑھنا۔
-الشیءَ: منتظر رہنا' نگاہ رکھنا۔
(تَرَقَّبَه) اِرْتَقَبَه۔
(الرِّقَابَةُ): نگرانی' حفاظت' دیکھ بھال (۲) کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین' سنسر شپ (محدثہ) (۲) اقتصادیات کے مطابق اشیاء صرف کی قیمتوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔ اسے رقابة الصرف کہتے ہیں (ج)
(الرُّقْبیٰ): نگرانی' حفاظت (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان اور زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مر جائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہوگی (اگر لینے والا پہلے مر گیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہو جائے گی اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے)
(الرَّقَبَةُ): نگرانی کی کیفیت۔ جیسے هو حسن الرقبة او سَیِّئُ الرِقبةِ (۲) تحفظ' بچاؤ (۳) گھبراہٹ۔
-وَرِثَ مالاً مِنْ رِقبةٍ: اسے آباء واجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بنا پر قرابت اس شخص کا مال ملا جس کے وارث نہ تھے۔
-وَرِثَ مجدًا عن رِقبةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آباؤ اجداد اہل عظمت نہ تھے۔
(الرُّقْبَةُ): وہ گڑھا جس میں چیتے کا شکار کیا جائے (ج) رُقَبٌ۔
(الرَّقَبَةُ): گردن' اس کا اطلاق پورے بدن انسانی پر بھی ہوتا ہے (تسمیة الشئ باسم بعضه) (۲) غلام' مکاتب جیسے اعتق رقبةً اور اعتق اللهُ رَقبتَه اللہ تعالیٰ نے اسے چھٹکارا دلایا (۳) موسیقی میں عدد کے بکس کا بالائی حصہ (ج) (ج) رِقَابٌ و رَقَبٌ۔
(الرَّقَابَةُ): سامان وغیرہ کا پہرے دار' محافظ۔
(الرَّقُوْبُ): جس مرد کا کوئی بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) جس عورت کا بچہ نہ بچتا ہو (۳) بے روزگار کسب معاش سے معذور مرد یا عورت (۴) وہ عورت جو وراثت کے حصول یا دوسرے شخص سے شادی کے لئے خاوند کی موت کا انتظار کرے۔
-اُمُّ الرَّقوب: مصیبت۔
(الرَّقِیْبُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام۔ یعنی ایسا نگہبان جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں (۲) جو کسی بھی کام کی نگرانی کرے (۳) پہریدار (۴) محافظ (۵) لشکر کا ہراول دستہ (۶) جوا کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیلنے والوں کی حدود کی حفاظت کرتا ہے (۷) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۸) سنسر کرنے والا۔ کتب' اخبارات' لٹریچر کی اشاعت سے پہلے جانچ پڑتال کرنے والا تاکہ اس میں اگر حکومت یا اخلاقیات کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے اور داخلہ و اشاعت سے روک دے (محدثہ) (ج) رُقَبَاءُ۔
(المُرَاقِبُ): نگران' سپروائزر' مشاہد' کنٹرولر' اتالیق' سپرنٹنڈنٹ اور سیر۔
(المُرَاقَبُ): زیر حراست (ایسا مجرم جسے پولیس امن و امان کی حفاظت کے لئے اپنی نگرانی میں رکھے) (محدثہ)
(المَرْقَبُ): نگرانی کرنے کی جگہ (ج)

Marfat.com

مراقبُ۔
(المَرْقَبَةُ): نگرانی کرنے کی جگہ (ج) مراقب۔
(رَقَحَ)ـَ رَقْحًا و رَقَاحَةً: مال کمانا' کہتے ہیں: هو راقحةٌ لاهلهم: وہ اپنے اہل وعیال کے لئے مال کماتا ہے۔
-الشيءَ: کسی شے کا انتظام واصلاح کرنا۔ هو مرقوحٌ و رقيحٌ۔
(رَقَّحَ)مَالَه او عَيْشَه: مال یا زندگی کا بہترین نظام بنانا۔
(ارتَقَحَ) راسُ المال: تجارت وغیرہ کا بذریعہ سرمایہ بڑھنا۔
(تَرَقَّحَ): کمائی کرنا' روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔تَرَقَّحَ لعياله۔
(الرَّقَّاحِيُّ): مال کو صحیح مصرف میں لگانے والا تاجر۔هو رقاحِيُّ مالٍ: وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔هِيَ رَقَّاحِيَّةٌ
(رَقَدَ)ـُ رَقْدًا و رُقُودًا و رُقَادًا: سونا۔
-عن الامرِ: سستی کرنا' پست ہمت ہونا' تاخیر کرنا' غفلت برتنا۔
-عن الضَيف: مہمان کا اکرام نہ کرنا۔
-الحرُّ و نحوهُ: گرمی وغیرہ کا کم ہوجانا۔ هو راقدٌ (ج)رُقودٌ و رُقَّدٌ۔
(اَرْقَدَه): سلانا۔
-الدَّواءُ: دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔
-المكانَ وبه: رہائش پذیر ہونا۔
(رَقَّدَه): سلانا۔
(تَرَاقَدَ): سویا ہوا ظاہر کرنا۔
(ارقَدَّ): تیز تیز چلنا۔
-في امورِه: معاملات میں جلدی کرنا۔
(استرقَدَ): کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
(الرَّاقودُ): گہرا بڑا مٹکا۔
(الرَّقْدَةُ): آدھا مہینہ یا اس سے کم رہنے والی گرمی۔کہتے ہیں: اصابتنا رَقدةٌ من حَرٍّ: ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوئے۔
(الرَّقُودُ): امرأةٌ رقودُ الضُّحى: عیش و عشرت والی عورت۔(جو دن چڑھے تک سوئی رہے)(ج)رُقَّدٌ۔
(المَرْقَدُ): خواب گاہ' آرام گاہ' سونے کی جگہ (۲) قبر۔قرآن مجید میں ہے: ﴿ قَالُوْا يَاوَيْلَتَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا﴾(۳) نیند (ج)مَرَاقِدُ۔
(المُرْقِدُ): خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔
(رَقْرَقَ)الماءَ وغيرَهُ: پتلی دھار سے پانی وغیرہ ڈالنا۔
-عينَه: آنسو بہانا۔
-الشرابَ: شراب میں پانی ملانا۔کہتے ہیں رقرق الخمرَ بالماءِ۔
-الثريدَ بالدسم: مشرید میں روغن ملانا۔
-الطيبَ في الثوب وغيرِه: کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔رقْرَق الثوبَ بالطيب بھی کہا جاتا ہے۔
(تَرَقْرَقَ)الماءُ وغيرُه: پانی میں ہلکی لہریں اُٹھنا' آہستہ آہستہ بہنا۔
-الدمُ في العين: آنکھ میں آنسو ڈگمگانا۔
-عينُه: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-السرابُ و نحوهُ: سراب وغیرہ کا چمکنا۔
-الشمسُ في طلوعِها و نحوِه: سورج کا بوقت طلوع گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
-الحيوان للسِّمَنِ او الهُزال: جانور میں موٹاپے یا کمزوری کے آثار دکھائی دینا۔
(الرُّقارِقُ): چمکدار' لہراتا ہوا (۲) تھوڑا پانی (۳) پتلا کپڑا یا شراب (۴) چمکدار تلوار۔
(الرِقْرَاقُ): الرُّقارِقُ (۲) چمکدار چیزیں (۳) آنکھ میں ابھرا ہوا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکدار متحرک سراب۔ وهي رقراقة۔
-جاريةٌ رقراقةٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔
-رقراقةُ البشرة: سفید و چمک دار جسم والی۔
(رَقَّشَه)ـُ رَقْشًا: بیل بوٹے بنانا' سجانا' مزین کرنا۔
- الكتابَ اَوِ الكلامَ: لکھنا' نقطہ لگانا' سطر لگانا۔
-النِّمامُ كلامَه والمعاتبُ عتابَه: چغل خور اور ملامت کر کا اپنی چغل خوری اور ملامت سے مراد برآری کے لئے حسین انداز میں پیش کرنا۔
(رَقَشَ)ـَ رَقْشًا و رُقْشَةً: رنگ برنگ کا ہونا' چتکبرا ہونا۔هو اَرْقَشُ وهي رَقْشَاءُ۔ (ج) رُقْشٌ۔
(رَقَّشَه) رَقَشَه۔
-فلانًا: ملامت کرنا۔
(ارتَقَشُوْا): مخلوط ہونا' خلط ملط ہونا۔ کہتے ہیں: ارتَقَشُوْا في القتال: وہ لڑائی میں گتھ متھ ہوگئے۔
-فلانٌ: زیب وزینت کا اظہار کرنا۔
(تَرَقَّشَ): مزین ہونا' سجنا۔کہتے ہیں: هو يترقَّشُ للناس تَرَقُّشَ المرأةُ۔
(الرَّقْشُ): خوبصورت لکھائی (ج)رقوشٌ۔
(الرَّقَاشُ): سانپ۔
(الرَّقْشَاءُ): سانپ (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار پودا۔
(الرَّقْشَةُ): چتی دار رنگ (۲) وہ رنگ جس میں مختلف رنگوں کی آمیزش ہو۔
(رَقَصَ)ـُ رَقْصًا: ناچنا' رقص کرنا۔ ڈانس کرنا (۲) آوارہ پھرنا۔
-النبيذ: نبیذ کا جوش مارنا۔
-في الكلامِ: بولنے میں جلدی کرنا۔
-الجملُ رَقْصًا و رَقَصَانًا: اچھل اچھل کر چلنا' دوڑنا۔
(اَرْقَصَ)في سيرِه: تیز اور اچھل اچھل کر چلنا۔
- فلانًا: نچانا' ناچنے پر اکسانا۔ اَرْقَصَتِ المرأةُ ولدَها: عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
- فلان الدابَّةَ: جانور کو تیز چلانا۔کہتے ہیں: فلاةٌ مرقصةٌ: تیز چلانے والا' جنگل۔
هذا كلامٌ مُرْقِصٌ و قصيدةٌ مُرْقِصَةٌ: واہ آفرین کلام یا نظم۔
(رَقَّصَه): اَرْقَصَه۔
(تَرَقَّصَ): رَقَصَ۔
-تَرَقَّصَتِ المفازةُ: صحرا کا ریت چمکانا۔

Marfat.com

(الرَّاقِصَةُ) ناچنے والی' رقاصہ۔
- لیلةٌ راقِصَةٌ و حفلةٌ راقصةٌ: وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
(الرَّقْصُ) ناچ' ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک یا تمام حصہ کو حرکت دینا) (ج)
(الرَّقَصُ) بد کلامی۔ کہتے ہیں: سمعتُ رَقَصَ الناسِ علینا۔
-لَه رَقَصٌ فی کلامِه: اس کے کلام میں تیزی ہے۔
(الرَّقَّاصُ) بہت ناچنے والا (۲) ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۳) گھڑی کا پنڈولم۔
(الرَّقَّاصَةُ) رقاصہ' ناچنے والی (۲) وہ زمین جو بیابی کے باوجود کچھ نہ اُگائے۔
(المَرْقَصُ) ناچنے کی جگہ (ج) مَرَاقِصُ۔
(المَرْقَصَةُ) ناچنے کی جگہ (ج) مَرَاقِصُ۔
(رَقَطَه) -ُ رَقْطًا: سفید و سیاہ نقطے ڈالنا' چتکبرا کرنا۔
(رَقِطَ) -َ رَقَطًا: سفید و سیاہ نقطوں والا ہونا۔ چتکبرا ہونا۔ هو اَرْقَطُ وهی رقطاءُ (ج) رُقْطٌ۔
(رَقَّطَه) رَقَطَه۔
-علی ثوبه: کپڑے پر دھبے ڈالنا' سفید و سیاہ نشان ڈالنا۔
(تَرَقَّطَ) دھبے پڑنا' چھینٹے پڑنا۔
(ارقَطَ) تَرَقَّطَ۔
-العَرْفَجُ وغیرُه: عرفج نامی درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔
(ارقاطَ) ارقَطَّ۔
(الأَرْقَطُ) چیتا (۲) وہ جانور جس کا رنگ چتکبرا ہو (ج) رُقْطٌ۔
(الرَّقَطُ) دھبے' چتکبرا پن۔ (ج) اَرْقاط۔
(الرَّقَطاءُ) تانیث الأَرْقَطِ (۲) ایک قسم کا سانپ' چتکبرا سانپ (۳) وہ ثرید یا سالن جس پر روغن کے دھبے دکھائی دیں (ج)

رُقُطٌ۔
(الرُّقْطَةُ) دھبا' چتی' بندکی (سیاہ و سفید یا سرخ و زرد رنگ کا داغ) (ج) رُقَطٌ۔
(رَقَعَ) الشَّیْخُ و نحوهٗ - رَقْعًا: بوڑھے یا کمزور آدمی کا کھڑے ہوتے وقت ہتھیلیوں کا سہارا لینا۔
-فی سیرِه: تیز چلنا۔ مَا رَقَعَ فلانٌ مَرْقَعًا: اس نے کچھ نہیں کیا۔
- الثوبَ والحذاءَ و نحوهما رَقْعًا و رَقْعَةً: کپڑے یا جوتے وغیرہ پر پیوند لگانا۔
-البناءَ و نحوهٗ: عمارت وغیرہ کو سہارا دے کر مضبوط کرنا۔
- امورَهٗ و حالَه: معاملات و حالات کی اصلاح کرنا۔
- فلاناً: مارنا۔ کہتے ہیں: رَقَعَه بکفٍّ او بسوطٍ: ہاتھ یا کوڑے سے مارنا۔
- رَقَعَه کفًّا: ہاتھ سے مارنا۔
- رَقَعَ الهدفَ بسهمٍ: نشانہ پر تیر مارنا۔
- رَقَعَ الارضَ برجلِه: زمین پر پاؤں مارنا۔
(۲) ہجو کرنا' گالی دینا۔ هو مرقوعٌ و رقیعٌ۔
(رَقُعَ) -ُ رَقَاعَةً: بے وقوف ہونا۔ هو رَقِیعٌ (ج) رَقَعَاءُ وهی رَقِیعَةٌ (ج) رقائع۔
(اَرْقَعَ) الثوبُ وغیرُه: کپڑے وغیرہ کا قابل مرمت ہونا۔
-فلانٌ: بے وقوفی کرنا۔
(رَاقَعَ) الخمرَ: شراب کا عادی ہونا۔
(رَقَّعَه) اَرْقَعه۔
-البناءَ و نَحْوَهٗ: عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔
-امواله او معیشتَه: مال و معیشت کا بہترین انتظام کرنا۔
-الحدیثَ و نحوهٗ: کلام میں حذف و اضافہ کرنا' اصلاح کرنا۔
(ارْتَقَعَ) ما اَرْتَقِعُ له او به: میں اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ ما ترتقِعُ منّی بِرِقَاعٍ: تم میری نصیحت نہیں مانتے۔
(تَرَقَّعَ) مال لانا' کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں: ارَی فیه مترقَّعًا: وہ قابل مذمت ہے' فیه مترقَّعٌ: وہ قابل اصلاح ہے۔
(استَرْقَعَ): پیوند لگانے یا مرمت کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: استرقع الثوب اور استرقعت حالهٗ۔
(الارقَعُ): بے وقوف (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) (ج) رُقْعٌ۔
(التَّرْقِیعُ): (ترقیعُ الجروح): جلدی پیوند کاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا) (ج)
(الرَّقَاعَةُ): کم عقلی' نادانی (۲) بے حیائی۔
(الرَّقَاعِیُّ): مال کا بہترین منتظم۔ هو رَقَاعِیُّ مالٍ' وهی رقاعِیَّةٌ۔
(الرُّقْعُ): ساتواں آسمان۔
(الرَّقْعَاءُ): بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت (ج) رُقْعٌ۔
(الرُّقْعَةُ): پیوند' کہاوت ہے (الصاحب کالرقعةِ فی الثوب ان لم تکن منه شانَته فاطلبه مُشاکِلاً) (۲) پرچہ' کاغذ' جلد وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) زمین کا ٹکڑا کہتے ہیں: هذه رقعةٌ من الکلاءِ والعُشْبِ: گھاس کا ایک حصہ۔ اصاب رقعة الهدفِ او الغرضِ: نشانہ پر لگنا۔
-رُقعة الشطرنج: شطرنج کی تختی۔
-خطُّ الرَّقعةِ: مراسلات کا خط (مو)
(الرُّقَعَةُ) ایک قسم کا بڑا درخت (ج) رُقَعٌ۔
(الرَّقِیعُ) بے وقوف (۲) آسمان۔
(المَرْقَعَانِ) بے وقوف۔ وهی مَرْقَعَانَةٌ۔
(المَرْقَعُ) پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان۔ کہتے ہیں: لا اجدُ فیه مرقعًا للکلام: اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں (ج) مَرَاقِعُ۔
(المِرْقَعُ) پیوند کار' اصلاح کنندہ۔
-خطیبٌ مِرْقَعٌ: پرزور مقرر (ج) مراقیع۔
(المُرَقَّعُ) آزمودہ آدمی۔ وهی مرقَّعَةٌ۔
(المُرَقَّعَةُ) صوفیاء کا لباس۔
(رَقَّه) -ُ رَقًّا: باریک کرنا۔ هو مرقوقٌ و

Marfat.com

رقیقٌ وھی مرقوقۃٌ و رقیقۃٌ۔
(رَقَّ)۔ رَقًّا و رِقَّۃً: باریک ہونا۔ (۲) نرم اور آسان ہونا۔
-عَظمُہ: کمزور ہونا' بوڑھا ہونا' عمر رسیدہ ہونا۔
-عددُہ: عمر کم ہونا' طاقت گھٹ جانا۔
-حالُہ: بدحال ہونا' مال کم ہونا۔
-جانبُہ: نرم مزاج ہونا۔
-لَہ: شفقت ومہربانی کرنا (۲) کسی کے سامنے عاجز وحقیر ہونا (۳) شرمانا۔ رَقَّ وجھُہ: اسے شرم آ گئی۔
-الحرُّ: آزاد شخص کا غلام بن جانا' یا غلامی میں داخل ہو جانا۔ ھو وھی وھم رقیقٌ (ج) اَرِقَّاءُ وھی رقیقۃٌ (ج) رقائقُ
(اَرَقَّ): رَقَّ۔
-الفرسُ و نحوہٗ: گھوڑے وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا۔
-فلانٌ: حالت خراب ہونا' مال کم ہو جانا۔
-بہ اخلاقُہ: بخیل ہونا' بے فیض ہونا۔
-شیئًا: پتلا کرنا' باریک کرنا۔
-الحُرَّ: غلام بنانا۔
-قلبَہ: وعظ ونصیحت کے ذریعہ دل نرم کرنا۔
(رَقَّقَ) قلبَہ: دل نرم کرنا۔
-کلامَہ: کلام کو خوبصورت' نرم اور مزین کرنا۔
-مَشیَہ: سبک رفتاری سے چلنا۔
-بینھما او مَا بینھما: بگاڑ پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔
(تَرَاقَّ) ھَرمُہ: انتہائی تجربہ کار اور پختہ رائے ہونا۔
(تَرَقَّقَ): رَقَّ (۲) سبک رفتاری سے چلنا۔
-لَہ: مہربانی وشفقت کرنا (۲) کمزور وذلیل بنا دینا جیسے تَرَقَّقَتِ الحسناءُ فلانًا: حسین عورت نے فلاں کو اپنا غلام بنالیا۔
(استَرَقَّ) الماءُ و نحوُہ: پانی کا تھوڑا سا حصہ باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا۔
-اللیلُ و غیرہٗ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
-الاسیرَ: قیدی کا مالک بن جانا۔
-الحُرَّ: آزاد سے غلاموں والا سلوک کرنا۔

(الرَّقَاقُ): نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار اور کشادہ زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا یا خشک ہو گیا ہو۔ ارضٌ رقاقٌ: نرم مٹی والی زمین۔ یومٌ رقاق: سخت گرم دن۔
(الرُّقَاقُ): پتلا' باریک (۲) پتلی روٹی۔ خبزٌ رُقاقٌ بھی کہتے ہیں۔ مَشٰی مَشیاً رقاقًا: سبک رفتاری سے چلنا (اس کا واحد رقاقۃ ہے)
(الرَّقُّ): پتلا چمڑا جس پر لکھا جائے۔ (۲) سفید کاغذ (۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا کھجور (۵) نرکچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور (ج) رقوقٌ۔
(الرِّقُّ): باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا' دف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین۔ ارضٌ دِقٌّ بھی کہتے ہیں (۵) جانوروں کو آسانی سے حاصل ہونے والی آسانی سے کھائی جانے والی نرم شاخیں (ج) رُقُوق۔
(الرُّقُّ): پتلا پانی' وادی یا دریا کا ہلکا یا تھوڑا پانی (۲) نرم کشادہ زمین (ج) رُقُوقٌ۔
(الرَّقَقُ): ہلکا پن' پتلا پن۔ کہتے ہیں: فی حافِرِہٖ رَقَقٌ: اس کے سم میں پتلا پن ہے (۲) کھانے کا پتلا پن (۳) نرم اور کشادہ زمین (۴) کمزور۔ رجلٌ فیہ رققٌ: کمزور آدمی۔
- فی عظامِہٖ رَقَقٌ: اس کی ہڈیوں میں کمزوری ہے (۵) قلت۔ کہتے ہیں: فی مالِہٖ رَقَقٌ۔
(الرَّقَّۃُ): الرَّقَاق (۲) کھادر۔ وادی سے ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ کے وقت پانی بھرا رہے پھر وہاں سے ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور اس جگہ کاشت کی جائے (ج) رِقاق۔
(الرَّقِیقُ): باریک' نرم و نازک' پتلا (۲) غلام۔
(المَرَقُّ): ہر چیز کا نرم وباریک حصہ۔
-مَرَقُّ الانفِ: ناک کا نرم حصہ (ج) مَرَاقٌّ۔
-مَرَاقُّ البطن: پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ۔
-مَرَاقُّ الابلِ: میل جمع ہونے کی جگہ۔
(المِرْقَاقُ): بیلن (روٹی باریک کرنے کا آلہ) (ج) مراقیق۔
(المُرَقَّقُ): پتلی بڑی روٹی۔ وھی مرقَّقَۃٌ۔
(المُسْتَرَقُّ) من الشیءِ: ہر شے کا نرم حصہ۔
(اَرْقَلَ) فی سیرہٖ: تیز چلنا۔
-الٰی کذا و فیہ: کوشش اور جلدی کرنا۔
- النخلۃُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔ ھو مُرْقِلٌ وھی مُرْقِلَۃٌ و مُرْقِلٌ (ج) مَرَاقِلُ۔
(الرَّاقُولُ) وہ رسّی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے۔ (ج) رواقیل۔
(الرَّقْلَۃُ) لمبا کھجور کا درخت (ج) رِقَالٌ و رَقْلٌ کبابوت ہے:
ترٰی الفِتیانَ کالرَّقْلِ ☆ ما یدریك بالدَّخلَ
(المِرْقَالُ) تیز چلنے والا تیز گام۔ کہتے ہیں جملٌ مرقالٌ و ناقۃٌ مرقالٌ نیز کہتے ہیں ھو مرقال فی النوازل والحروب وغیرھما: وہ آفات اور جنگوں میں ثابت قدم رہتا ہے (ج) مراقیل۔
-ابو المراقیل: کوے کی کنیت۔
(رَقَمَ) الکتابَ و علیہ وفیہ ـُ رَقْمًا: لکھنا۔ ھو یرقُمُ علی الماء: وہ پانی پر لکھتا ہے۔ یعنی وہ اپنی ذہانت اور فطانت کی وجہ سے ایسا کام کرتا ہے جو دوسرا کوئی نہ کر سکے۔ یا وہ بیکار کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا' حروف کو واضح کرنا۔
- الشیءَ: منقش کرنا (۲) مزین کرنا۔ بیل بوٹے بنانا (۳) نمبر ڈالنا۔
-السِّلعَۃَ: سامان پر نشان لگانا۔ قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا۔
-البعیرَ: اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا۔
(رَقِمَ) ـَ رَقَمًا و رُقْمَۃً: دھاری دار ہونا۔ دھبوں والا ہونا۔
(رَقَّمَ) الکتابَ او الثوبَ: کتاب یا کپڑے پر نقش بنانا۔ دھاریاں ڈالنا۔ نمبر لگانا۔ نشان ڈالنا۔
(الاَرْقَمُ): نر سانپ (۲) انتہائی خطرناک سانپ (ج) ارقیم۔
(التَّرْقِیمُ): نمبر نگ' علامت کاری (بوقت

Marfat.com

لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات ومرکبات میں باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہو جائے۔ جیسے کاما' بریکٹ' قوسین' علامت استفہام وغیرہ)(مج)

(الرَّقْمُ): نمبر (۲) علامت (۳) مہر (۴) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت کی چٹ (۵) پھولدار منقش کپڑا (۶) نقش و نگار' موٹی دھاری۔ (۷) زیادہ۔ جیسے جاءَ بالرّقم (۸) (علم حساب کے مطابق) عدد۔ جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ صفر (مج) (۹) فن موسیقی میں سارنگی کے ۔ پر لگایا جانے والا چمڑا (مج)

- الرَّقْمُ القیاسِیُّ: امتیازی نمبر۔ یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے۔ مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا۔ جبکہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا۔ اس طرح دس نمبر قیاسی ہوگا (مج) (ج) ارقام۔

- الارقامُ القیاسیَّةُ: (علم اقتصادیات کے مطابق) وہ اعداد ونمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات پر رونما ہوتے ہیں (مج)

(الرَّقْمَةُ): باغیچہ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کا نشیبی حصہ جہاں پانی کھڑا ہوتا ہو۔ (۳) خبازی (۴) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری' سیاہ داغ (۴) فن موسیقی میں آلۂ موسیقی قانون کا چوبی فریم (مج)

(الرُّقْمَةُ): داغ' دھبا' چتی' نقطہ۔

(الرَّقِیْمُ): کتاب' نوشتہ' کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کھف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر ان کے نام' نسب' مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دوات یا تختی کا نام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيَاتِنَا عَجَبًا ﴾

(المُرَقِّمُ): لکھنے والا' کاتب۔

(المِرْقَمُ): قلم' کہتے ہیں۔ طاح مِرقمُك او طفا۔ تمہارے قلم نے خطا کی' یا وہ حد سے تجاوز کر گیا (۲) روٹی وغیرہ پر نقش بنانے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش ونگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ پھیرے جاتے ہیں (مج) (ج) مَرَاقِمُ۔

(رَقَنَتِ) المرأةُ ـُ رَقْنًا: عورت کا مہندی یا زعفران کا خضاب لگانا۔

-الشَّعْرَ: بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب لگانا۔

-الشیئَ: نقش ونگار بنانا' مزین کرنا' ھو مرقونٌ و رقینٌ۔

(اَرْقَنَ): زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا۔

- شعرهٗ وغیرہ: بالوں وغیرہ کو زعفران یا مہندی وغیرہ سے رنگنا۔

- الطعامَ وغَیْرَهٗ: کھانے میں خوب روغن ڈالنا۔

(رَقَّنَتِ) المرأةُ: رَقَنَتْ۔

-الشیئَ: مزین کرنا' نشان لگانا۔

- الکتابَ: اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا۔

-الخطَّ: نقطے لگانا' حروف کو واضح کرنا۔

-الثوبَ بالزعفران: کپڑے کو زعفران سے رنگنا' مزین کرنا۔

(ارتَقَنَ) و (تَرَقَّنَ): اَرْقَنَ۔

(الاِرْقانُ): خوبصورت رنگ والا۔ وھی راقنةٌ (ج) رواقِن۔

(الرِّقانُ): مہندی' زعفران۔

(الرَّقَنُ): گدھ کے انڈے۔ واحد: رقنةٌ۔

(الرَّقُوْنُ): مہندی (۲) زعفران۔

(الرَّقِیْنُ) الرَّقِیْمُ (۲) درہم وغیرہ۔

کہاوت ہے: (وجدان الرَّقین یَغَطّی اَفْنَ الافین) مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کرتا ہے۔

(رَقَا) الطائرُ ـُ رَقْوًا: اونچا ہوا' بلند ہونا۔

(رَقَی) المریضَ و نحوهٗ ـِ رَقْیًا و رُقِیًّا و رُقْیَةً: اللہ کی پناہ میں دینا' تعویذ گنڈے سے علاج کرنا' دم کرنا۔ کہتے ہیں: باسم اللہ ارقیك واللہ یَشفیكَ - رقیتُ فلانًا: میں نے اس کی خوشامد کی۔

رقاهٗ: اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا۔

(رَقِیَ) ـَ رَقْیًا و رُقِیًّا و رَقْیَةً: چڑھنا۔

-فی السلّم: سیڑھی چڑھنا۔

-الی القِمَّةِ: چوٹی پر چڑھنا۔

-الجبلَ و نحوهٗ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔

کہتے ہیں: اِرْقَ عَلٰی ظَلْعِكَ: اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو۔

(رَقَّاهٗ): چڑھانا' بلند کرنا' ترقی دینا۔ بطور دعا کے کہتے ہیں: رقّاك اللہ اعلی المراتب۔

-العاملَ: کارکن کا درجہ بڑھانا' ترقی دینا۔

- فی الحدیث: بات میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا۔

-علیه الباطلَ: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو۔

(اِرْتَقٰی): بلند ہونا' چڑھنا۔ کہتے ہیں: ارتقی فلانٌ مُرْتَقًی صعبًا: فلاں دشوار جگہ پر چڑھ گیا۔

-شیئًا و فیه و الیه و علیه: چڑھنا۔

-العرشَ: تخت سلطنت پر بیٹھنا' بادشاہ بننا۔

-فی السلّم: سیڑھی چڑھنا۔

-اِلَی الْمَجْدِ: عظمت وبزرگی حاصل کرنا۔

-بطنُه: پیٹ کا خوب بھر جانا۔

(تَرَاقٰی): بلند ہونا' ترقی حاصل کرنا۔

-فلانٌ: ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: مازال یترقّی به الاَمْرُ حتّٰی بَلَغَ غایَتَه: اس کی بات آگے بڑھتی گئی یہاں تک کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا۔

-العامِلُ: کارکن کا گریڈ بڑھانا۔

-فی العلمِ و غیرہٖ: علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا۔

Marfat.com

-شيئاً و فيه و اليه و عليه: چڑھنا۔
(استَرْقَى) فلاناً: تعویذ لینا' دم کروانا۔ کہتے ہیں: استَرْقيتُه فرقاني۔
-لَه: تعویز گنڈے والے کو کسی کے لئے بلانا۔
(الرَّاقِيْ): عامل' تعویذوں سے علاج کرنے والا (۲) منتر سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا (ج) رُقَاةٌ وهي راقيةٌ (ج) رواقٍ۔
وهو راقيةٌ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)
(الرَّقَّاءُ): الراقي (۲) پہاڑ وغیرہ پر چڑھنے والا۔ وهي رَقَّاءَةٌ۔
(الرَّقْوُ): ریت یا مٹی کا ڈھیر۔
(الرَّقْوَةُ): ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ' سیڑھی (ج) رُقًا۔
(الرُّقْيَةُ): تعویز (۲) منتر (۳) موثر کلام جسے پڑھ کر دم کیا جائے (ج) رُقىً۔
(المَرْقَى): ترقی' چڑھنے کی جگہ' ترقی کا مقام (ج) مَرَاقٍ۔
(المِرقَاةُ): سیڑھی' زینہ (۲) سیڑھی کا ڈنڈا (۳) ذریعہ ترقی۔ جيسے الجودُ مرقاةُ الشرفِ: سخاوت عظمت کا ذریعہ ہے (ج) مراقٍ۔
- المجد صعبُ المراقِي: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے۔

ر.....ک

(رَكَبَ) - رَكْبًا: کسی کے گھٹنے پر مارنا (۲) کسی کو گھٹنے مارنا۔
(رَكِبَ) - رَكَبًا: دونوں یا ایک گھٹنے کا بڑا ہونا۔ هو اركبُ وهي ركباء (ج) رُكْبٌ۔
-الشيَ و عليه وفيه ركوبًا و مَرْكَبًا: کسی چیز پر چڑھنا۔ سوار ہونا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ في السفينةِ: وہ کشتی میں سوار ہو گیا۔ رَكِبَ الدابةَ و عليها: وہ جانور پر سوار ہو گیا۔
-رَكِبَه بالمكروه: کسی کو نقصان پہنچانا۔
- الدَّينُ فلاناً: مقروض ہونا' قرض کا زیادہ ہونا۔
-فلانٌ راسَه: بغیر سوچے سمجھے چلنا۔

-الذَّنْبَ او القبيحَ: گناہ کرنا' برا کام کرنا۔
- فلاناً او اَثَرَهُ و طريقَه: کسی کا پیچھا کرنا' کسی کا پیچھا کر کے اسے پا لینا۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں ہے (فاذا عمرُ قدرَ كِبَنِيْ) هو راكبٌ (ج) رُكَّابٌ رُكُوْبٌ و ركبانٌ۔
(اَرْكَبَ) المهرُ و نحوهُ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: دابّةٌ مركبةٌ: سواری کے قابل جانور۔
- فلاناً: سوار کرنا۔ جيسے اركَبَنِيْ خَلْفَهُ (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا۔
(رَكَّبَه): سوار کرنا۔
-الشيُ: اجزاء کو ایک دوسرے سے ملانا۔
-الفصَّ في الخاتم: نگینہ کو انگوٹھی میں جڑنا۔
-السنانَ في الرُّمح: نیزہ میں پھلکا لگانا۔
-الكلمة او الجملةَ: ترکیب کرنا لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا۔ کہتے ہیں: هذا تركيبٌ يَدُلُّ على كذا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے۔
-الدَّواءَ و نحوَهُ: دواؤں کا آمیزہ بنانا۔
(ارتكَبَ) ذنباً او قبيحًا: جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا۔
-دَيْنًا او ارتكبَه الدَّيْنُ: قرض تلے دبنا۔
(تَرَكَّبَ) الشيُ: ڈھیر لگنا' تہ بہ تہ ہونا۔
(تَرَاكَّبَ) الشيُ من كذا و كذا: مرکب ہونا' جڑنا' باہم ملنا۔
(استركَبَهُ): کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا۔ جيسے استركَبْتُه فَاَركَبَنِيْ
(التَّراكِبُ): (علم نباتات میں) مادہ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیہ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ (ج)
(التركيبُ): (علم فلسفہ میں) اجزاء بسیطہ سے کسی شے کو مرکب بنانا۔ اس کا مقابل تحلیل ہے (ج)
(الرَّاكِبُ): کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو لگی ہوتی ہے۔ یا جسے بونے کے لئے الگ کیا گیا ہو (۲) پہاڑ کی چوٹی۔

(الرَّاكِبَةُ): تانيث الراكب (ج) رواكِبُ۔
- رواكبُ الشحمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) کھجور کی چھوٹی شاخ' کھجور کا قلم۔
(الرَّاكوبُ) من النخل: الراكب (ج) رواكيب۔
- رواكيب الشَّحمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں۔
(الرِكابُ) للسَّرج: رکاب' زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے۔ وہ دو ہوتے ہیں سوار کا بائیں (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو (ج) و ركائب۔
(الرَّكْبُ): دس زیادہ سواروں کا قافلہ (ج) أَرْكُبٌ و ركوبٌ۔
(الرَّكَبُ): عانہ' پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی (ج) رِكابٌ (ج) اراكيبُ۔
(الرُّكَبَانُ) ركبانُ السُّنبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔
(الرُّكْبَةُ): گھٹنا' زانو (ج) رُكَبٌ۔ کہتے ہیں هما كركبتي البعير: وہ دونوں برابر ہیں۔
(الرِّكِّيْبُ): کثرت سے اور بہترین سواری کرنے والا۔
(الرَّكُوْبُ): سواری' سواری کا جانور۔
-جَمَلٌ ركوبٌ و ناقةٌ ركوبٌ: وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔
- طريقٌ رَكُوْبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ (ج) رُكُبٌ۔
(الرَّكُوْبَةُ) من الدوابِّ: سواری کا جانور (۲) وہ جانور جو سواری کے لئے خاص ہو (ج) ركائب۔
(الرَّكِيْبُ): دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: هو ركيبُ فلانٍ (۲) جڑی ہوئی چیز' جیسے انگوٹھی کا نگینہ وغیرہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں

Marfat.com

پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہے (۵) بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کر دیئے گئے ہوں تا کہ اس میں پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول بڑی نالی۔

(المَرْكَبُ): سواری۔ غالب استعمال کشتی اور بحری جہاز کے لئے ہے (ج) مراکب۔

-يومُ المركب: شاہی سواری کا دن جس دن بادشاہ سیر وتفریح کے لئے نکلتا ہے۔

(المُرَكَّبُ): اصل، نسب۔

- كريم المركب: شریف النسب۔

- الجهل المركَّبُ: جہل مرکب: ایک چیز سے ناواقف ہو اور اس کی ناواقفیت سے بھی ناواقف ہو (۳) مرکب: مجموعہ اجزاء۔ ضد بسیط (۴) علم کیمیاء میں اس جسم متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پا کر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں۔

(۵) (علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے جیسے رامي الحجارة۔

- المركبات السلسلية: (علم کیمیاء کے مطابق) ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کہ بون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جکڑے ہوتے ہیں۔

(المركوبُ): سواری (۲) جوتے کی ایک قسم (محدثہ) (ج) مراکیب۔

(رَكَحَ) اليه - رَكْحًا و رُكُوحًا: مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لگانا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے (قال لعمرو ابن العاص: ما احبّ ان اجعل لك علّة تركح اليها) ركح الساقي على الدَّلوِ: پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا۔

(اَرْكَحَ) اليه: ركح۔

- شيئاً اليه: جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا، جیسے ارْكَحَ ظهرهُ الى كذا۔

(ارتكحَ) الاناءُ: برتن کا ثرید سے بھر جانا۔

-الى الشيء: سہارا لگانا، مائل ہونا۔

(تَرَكَّحَ) بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا (۲) پھیلنا، وسیع ہونا (۳) رہائش وغیرہ کے اقدامات کرنا۔

(الرُّكْحُ): کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر (ج) ارکاحٌ و رُكُوحٌ۔

(الرَّكْحَاءُ): موٹی بلند زمین (ج) رُكْحٌ۔

(الرُّكْحَةُ): میدان، صحن، لان (۳) برتن میں بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا (ج) رُكَحٌ و رُكْحٌ

(المِرْكَاحُ): چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ رجلٌ مِركاحٌ، وسرجٌ مِركاحٌ وهي مركاحٌ (ج) مراكيح

(رَكَدَ) - رُكُودًا: ساکن ہونا، ٹھہرنا، جمنا۔

-السوقُ: بازار میں خرید وفروخت رک جانا۔

-الميزان: ترازو کا برابر ہونا۔

-ريحُهُمْ: دولت واقتدار ختم ہو جانا، ہوا اکھڑ جانا۔ هو راكِدٌ وهي راكدةٌ۔

(اَرْكَدَه): ٹھہرانا۔

(تراكَدَ): رَكَدَ۔

(الرَّاكِدَةُ): چولہے کی دیوار (ج) رواكد۔

-رياحٌ رواكِدُ: ٹھہری ہوئی ہوائیں۔

(الرَّكُودُ): ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔

(رَكُرَكَ): کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔

(تَرَكْرَكَ) السقاءُ و نحوُه: مکھن نکالنا۔

(رَكَزَ) شيئاً في شيءٍ - ركزًا: جمانا، گاڑنا۔ جیسے ركز السهم في الارض (۲) پیدا کرنا ركز الله المعان في الارض و الجبال: اللہ تعالیٰ نے زمین میں دھاتوں کو پیدا کیا، هذا شيءٌ مكروزٌ في العقول: یہ چیز دماغ میں راسخ ہے۔

(اَرْكَزَ) المنجمُ و نحوُه: کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔

-فلانٌ: خزانہ پالینا۔

-صاحبُ المعدن: کان کے مالک کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا (۲) ہلکی آواز والا ہونا۔

(رَكَّزَهُ): رَكَزَهُ۔

- المحلولُ: (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گھلانے والی چیز سے تناسب اس حد تک زیادہ کرنا کہ اس میں کھچاوٹ پیدا نہ ہو۔

-اللبنَ: دودھ کو گاڑھا کرنا۔

- فكرة في كذا: اپنے خیال کو کسی چیز میں منحصر کرنا (ج)

(ارتكزَ): ثابت ہونا، ٹھہرنا، جمنا۔

-عليه: اعتماد کرنا، سہارا لینا۔

(تَرَكَّزَ): راسخ ہونا، ٹھہرنا۔

(الارتكاز): رسوخ، جماؤ۔

- نقطة الارتكازُ: پایہ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ۔ کہتے ہیں: اتّخذَ الجيش مدينه كذا نقطة ارتكازٍ (محدثہ)

(الرِّكَازُ): خدا تعالیٰ کا زمین میں پیدا کیا ہوا معدنیات کا خزانہ (۲) دفن کیا ہوا خزانہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔

(الرِّكْزُ): ہلکی آواز۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا﴾ (ج) ركوزٌ و اركازٌ۔

(الرِّكْزَةُ): ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر اسے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے (۳) عقل کی پختگی۔ ما رأيتُ له رِكزةً او ركزة عقلٍ (ج) رِكَزٌ و رِكازٌ۔

(الرَّكِيزَةُ): بنیاد (۲) زمین میں مدفون جواہرات کا ایک حصہ (ج) ركاز، وركائز۔ (۳) فن موسیقی میں باجا کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا (ج)

(المرتكزةُ): خشک پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں۔

(المَرْكَزُ): محور دائرہ کے بیچ کا نقطہ۔

-مركزُ الجند: فوجی چوکی۔

-مركز الرجل: آدمی کا مرتبہ ومقام۔

- مركز الدائرة: بنیادی نقطہ جہاں سے

Marfat.com

مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرہ محیط تک پہنچیں۔
-المرکز البیضی: دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ (مج)
(المرکزیُّ): مرکزی' جس کے ماتحت متعدد امور اور شاخیں ہوں (محدثہ)
(المرکزیّةُ): مرکزیت' ایسا نظام جس میں پورا ملک (اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ) ایک حکمران کے ماتحت ہو۔ اس کی ضد ''اللامرکزیة'' ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں کو اندرونی طور پر نیم خود مختاری حاصل ہو۔
(رَکَسَه) ـُ رَکْسًا: لوٹانا' پچھلی حالت پر پھیرنا۔
-الرِکاس: اونٹ کی ناک میں رسی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَکَسَه بِه بھی کہتے ہیں۔
(اَرْکَسَتِ) الجاریةُ: لڑکی کا ابھرے ہوئی پستانوں والی ہونا۔
-فلانٌ: لوٹانا' پلٹنا۔ کہتے ہیں: ارکَسَهُ فی الشرِّ: اسے شر میں پھنسا دیا اور ارکس اللهُ العدوّ: اللہ تعالیٰ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَاللّٰهُ اَرْکَسَهُمْ بِمَا کَسَبُوْا ﴾
-الثوبَ و نحوَهٗ فی الصِبْغِ: کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
(ارتکَسَ): اوندھا ہونا' پلٹ جانا۔
-فی امرٍ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
-الجاریةُ: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستانوں والی ہونا۔
(تَرَاکَسَ): تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ متراکسٌ: گتھے ہوئے بال۔
(الرِّکاسُ): وہ رسی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں تاکہ وہ قابو میں رہے (ج) رُکُسٌ و اَرْکِسَةٌ۔
(الرُّکاسَةُ): میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے ہیں (ج) رَکَائِسُ۔

(الرِّکْسُ): لوگوں کی جماعت (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بناءٌ رِکْسٌ بھی کہا جاتا ہے (ج) اَرْکَاسٌ۔
(الرَّکوسِیَّةُ): نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ عدی بن حاتم کی حدیث میں ہے (انّه اتی النبیَّ صلی الله علیه وسلم فقال له اِنك من اهل دین' یقال لهم الرّکوسیّة)
(الرَّکِیْسُ): اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر' لید (۵) لوٹایا ہوا۔
(المرکوسُ): واپس کیا ہوا' پلٹا ہوا' اوندھا' پیٹھ پھیرنے والا۔
(رَکَضَ) ـُ رَکْضًا و رَکْضَةً: تیز چلنا۔ اَتیتُه رَکْضًا (۲) ٹھوکر مارنا' پیر مارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴾
-منه: فرار ہونا' شکست کھانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذَاهُمْ مِنْهَا یَرْکُضُوْنَ﴾
-الطائرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
-النجومُ والکوکبُ: ستاروں کا چلنا۔
-الخیلُ: گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
-شیئًا: لات مارنا۔
-الدّابّةَ: دوڑانے کے جانور کو ایڑ لگانا۔
-الارضَ برجله: زمین پر ٹھوکر مارنا۔
-الطائرُ جناحیه: پرندہ کا پھڑ پھڑانا۔ کہتے ہیں: هو لایرکض المِحْجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔
-النارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔
-القوسُ السَّهْمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا۔
-النارَ بالمِرْکَضِ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا ھو راکضٌ و رکّاضٌ۔
(اَرْکَضَتِ) الحاملُ: حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ هی مرکِضةٌ و مُرْکِضٌ (ج) مَرَاکِضُ۔
(رَاکَضَه): گھڑ دوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا راکَضَهُ الخیلُ بھی کہتے ہیں۔

(ارتکَضَ): رَکَضَ کہتے ہیں ارتکَضُوْا فی حَلْبَةِ السِّباق: دوڑ کے میدان میں دوڑنا۔ (۲) حرکت کرنا' تڑپنا' دھڑکنا۔ ارتکضَ الجنینُ فی بطن امّه وارتکَضَ قلبُه قزعًا۔
-فلانٌ فی شُئُوْنِه: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
-الماءُ فی البئرِ و نحوها: کنویں وغیرہ میں پانی کا کھڑا ہو کر لہریں مارنا۔
(تَرَاکَضُوْا): ایک ساتھ دوڑنا (۲) گھوڑوں کو ایک ساتھ دوڑانا۔
- الخَیْلَ: گھوڑوں کو دوڑانا۔ کہتے ہیں: خرجوا یتراکضون الخیلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔ تراکضوا الیهم خَیْلَهُمْ: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے۔
(الرَّکُوْضُ) و (الرَّکّاضُ): انتہائی تیز دوڑنے والا۔ هو رکوضٌ وهی رکوضٌ۔
- قوسٌ رکوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(المَرْکَضُ): دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں ایڑ لگائی جاتی ہے (ج) مراکِضُ - قَعَدْنَا علی مراکض الحوض: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔
(المِرْکَضُ): حرکت دینے والی چیز (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ اور یہ دو کنارے ہوتے ہیں (ج) مراکِضُ۔
(المِرْکَضَةُ): بہت دوڑنے والا (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ۔ وہ دو ہوتے ہیں: مِرْکَضَتَانِ (ج) مراکض۔
(رَکَعَ) ـَ رَکْعًا و رکوعًا: جھکنا' سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے)
- الهَرِمُ وغیرهٗ: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔
-المصلّی: نمازی کا قیام کے بعد اتنا جھکنا کہ

Marfat.com

اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر سیدھی ہو جائے۔ رکوع کرنا (۲) عاجزی و انکساری کرنا۔
- الی اللہِ: اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔
- فلانٌ: امیری کے بعد فقیر ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے۔
لاتُهِيْن الفقير عَلَّكَ ان تر
كع يومًا والدهر قد رَفَعَه
(اَرْكَعَه): رکوع کروانا۔
(تَرَكَّعَ): نماز پڑھنا۔
(الرَّكْعَةُ): ایک کا جھکنا (۲) نماز کا قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں' رکعت۔ کہتے ہیں: الصبحُ رکعتان والظهرُ اربع رکعاتٍ۔
(الرُّكُوْعُ) فی الصلوة: رکوع۔ قیام کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں' گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے۔
(اِرْتَكَفَ) الثَّلْجُ: زمین پر برف کا گر کر جم جانا۔
(الرَّكَفَةُ) ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(رَكَّ) الشئُ ـِ رَكًّا رکاکةً: کمزور اور پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقطعه من حيث رَكَّ اس جگہ سے کاٹو جو حصہ نرم ہو۔
- الغُلَّ فی عنقه ـُ رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔
- الامرَ فی عنقه کسی پر کسی کام کا بوجھ ڈال دینا۔
- الشئَ بيده کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبا کر دیکھنا۔
- الامرَ کسی معاملہ کو دوسرے کے ساتھ ملانا۔
- السقاءَ مشکیزہ کی مرمت کرنا۔
(اَرَكَّتِ) السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
- الارضُ: زمین کا ہلکی بارش برسانا۔ هی مُرِكَّةٌ - اُرِكَّت الارضُ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔ هی مُرَكَّةٌ۔
(رَكَّكَتِ) السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
(اِرْتَكَّ): کم ہونا' کمزور ہونا (۲) تھرتھرانا' کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔
(استركَّهُ): کمزور سمجھنا۔
(الاَرَكُّ): بے حیثیت اور بے عقل۔
(الرُّكَاكُ): الارکُّ۔
(الرُّكَاكَةُ): وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور اور ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنی اہل و عیال پر غیرت نہ آتی ہو۔
(الرِّكُّ): ہلکی بارش (ج) أرکاكٌ و رِکاكٌ۔
(الرُّكّٰی) هو شحمةُ الرُّكّٰی: وہ جلد پگھلنے والی چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا۔
(الرَّكِيْكُ): کمزور۔
- رکیكُ العِلْمِ: کم علم' بے علم۔
- رکیك العقلِ: کم عقل' بے وقوف۔
- ثوبٌ رکیك النَّسج: کمزور بناوٹ والا کپڑا (ج) رِکاكٌ و رَكَكَةٌ۔
(الرَّكِيْكَةُ): تانیث الرکیك (۲) ہلکی بارش (۳) وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو (ج) رِکاكٌ۔
(المُرْتَكُّ): بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان۔
- سکرانُ مرتكٌّ: ایسا نشہ میں مدہوش آدمی جس کی بات سمجھ میں نہ آتی ہو۔
(رَكَلَه) ـُ رَكْلًا: لات مارنا' ایڑ مارنا۔
(رَاكَلَه): ایک دوسرے کو لات مارنا۔
(تَرَاكَلُوْا): ایک دوسرے کو لات مارنا۔
(تَرَكَّلَ) بمجرفته: کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا۔
(المَرْكَلُ): راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ (ج) مَرَاكِلُ۔
- فرسٌ نَهْدُ المراكل: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
(رَكَمَه) ـُ رَكْمًا: ڈھیر لگانا' تہ بہ تہ اکٹھا کرنا۔
(اِرْتَكَمَ): جمع ہونا' ڈھیر لگنا۔
(تَرَاكَمَ): ڈھیر لگنا' جمع ہونا۔
- الاشغالُ: کاموں کا ہجوم ہونا۔
(الرُّكَامُ): کسی چیز کا ڈھیر یا انبار۔
جیسے رکامٌ من رَمْلٍ: ریت کا ڈھیر۔
- رکامٌ مِن سحاب: گھنے بادل۔
- قطيعٌ رکامٌ: بڑا ریوڑ۔
(الرُّكَمُ): تہ بہ تہ بادل۔
(الرُّكْمَةُ): کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر۔
(مُرْتَكَمُ) الطريق: سیدھا راستہ' شاہراہ۔
(رَكَنَ) اليه ـَ رَكْنًا و رُكُوْنًا: مائل ہونا' مطمئن ہونا (۲) بھروسہ کرنا' سہارا لینا۔
(رَكِنَ) اليه ـَ رَكْنًا و رکونًا: مائل ہونا' مطمئن ہونا (۲) بھروسہ کرنا' سہارا لینا۔
(رَكِنَ) اليه ـَ رَكْنًا و رکونًا: رکنا۔
- فی المنزل رَكْنًا: کسی جگہ ٹھہرنا اور وہاں سے الگ نہ ہونا۔
(رَكُنَ) ـُ رَكَانَةً و رکانِيَةً و رُكُوْنَةً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ هو رکينٌ وهی کينةٌ۔
(تَرَكَّنَ): مضبوط اور صاحب حیثیت ہونا۔
(الارْكون): گاؤں کا چودھری' سردار (مع)
(الرُّكْنُ): کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کے لئے سہارا ہو (۲) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔ جیسے رکن الصلوة و رکن الوضوء (مو) (۳) اہم معاملہ (۴) ملک و قوم و فوج کی طاقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ آوِی اِلٰی رُكْنٍ شَدِيْدٍ﴾ کہتے ہیں: فلانٌ رکنٌ من ارکان قومه: فلاں اپنی قوم کے سرداروں میں سے ہے (۵) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام۔
- رکن الريف و رکن العمال: دیہاتی پروگرام' لیبر پروگرام۔ (۶) فوجی امور کا ماہر' اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر (ج) أرکانٌ و أرکنٌ۔
(المِرْكَنُ): ٹب جس میں کپڑے دھوئے

Marfat.com

جاتے ہیں (۲) چھوٹا حوض (ج) مَرَاکِنُ۔
(رَکَا) علی فلانٍ ـُ رَکْوًا: کسی کو برا بھلا کہنا' گالی دینا۔
- بالمکان بقیةَ یومِہٖ: کسی جگہ باقی دن گزارنا۔
-فلانٌ: لمبا حوض کھودنا۔
-الارضَ: زمین کو کھودنا۔
-الحَوْضَ: حوض کو ہموار کرنا۔
-الامرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔
-علیہ الحِمْلَ: بوجھ کو دوگنا کرنا۔
(اَرْکٰی) علی فلانٍ: رَکَا۔
-علیہ الحِمْلَ: بوجھ لادنا۔
-الیہ: کسی کی پناہ لینا۔
-لھُمْ جندًا: کسی کے حوض تیار کرنا۔
-فی الامر: پیچھے ہٹنا۔
-الامرَ: موخر کرنا۔
(ارتکٰی) علیہ: بھروسہ کرنا' سہارا کرنا۔
(الرِّکْوَةُ): چمڑے کا پانی پینے کا ڈونگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول (ج) رِکَاءٌ۔
(الرَّکِیَّةُ): کنواں (ج) رکایا و رکیٌّ۔
(المَرْکُوُّ): حوض' تالاب۔

ر.....م

(رَمَأَ) بالمکان ـَ رُمُوْءًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-الشیُٔ علی کذا: زیادہ ہونا۔
- الخَبَرَ: خبر کا اندازہ کرنا' گمان کرنا۔ کہتے ہیں: ھل رَمَأَ الیک خَبَرٌ؟۔
(اَرْمَأَ) الیہ: قریب ہونا۔
-الشیُٔ عَلٰی کذا: زیادہ ہونا۔
(مُرَمَّات) الاَخبارِ: افسانے' گھڑے ہوئے واقعات۔
(رَمَثَہ) ـُ رَمْثًا: ہاتھ سے پونچھنا (۲) ہاتھ سے درست کرنا۔
-الشیٔ بالشیٔ: ملانا' گڈمڈ کرنا۔
-الشیٔ ـِ رَمْثًا: چوری کرنا۔
(رَمِثَ) اَمرُھُمْ ـَ رَمَثًا: خلط ملط ہونا۔
-الاِبِلُ: اونٹ کا رمث نامی پتے کھا کر پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔ ھو رَمِثٌ وھی رَمِثَةٌ۔

(اَرْمَثَ) فی مالِہٖ: مال کو باقی رکھنا۔
-الشیٔ: بڑھانا (۲) نرم کرنا۔
(رَمَّثَ) علٰی کذا: بڑھانا۔
-عن الخمسین: پچاس سے زیادہ کرنا۔
-غَنَمُہ علی المائةِ: بکریوں کا سو سے زیادہ ہونا۔
-الشیٔ: درست کرنا۔
(اسْتَرْمَثَ) فی مالِہٖ: باقی رکھنا۔
(الرِّمْثُ): پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمزور پیٹھ والا (۳) ایک ترش بری گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔
(الرَّمَثُ): دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی۔ (۳) دوہنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔
(ج) اَرماثٌ و رِماثٌ کہتے ہیں' حَبْلٌ اَرْماثٌ: پرانی رسی۔
(المَرْمَثَةُ) ارضٌ مَرْمَثَةٌ: وہ زمین جس میں رِمْث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
(رَمَجَ) الطائرُ ـُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
(رَمَّجَ) مَا کتب من السطور: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
(الرَّامِجُ): وہ الو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانور کا شکار کیا جاتا ہے)
(الرَّمَاجُ): نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
(رَمَحَ) البَرْقُ ـَ رَمْحًا: بجلی کا ہلکا ہلکا چمکنا۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔
-الدّابة فلانًا رَمْحًا وَرِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
(رَامَحَہ): نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَرَامَحُوْا): ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
(الرَّامِحُ): نیزہ والا۔
-ثَوْرٌ رامِحٌ: دو سینگوں والا بیل۔
-السِّمَاكُ الرامحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے۔
(الرِّمَاحُ) رِماحُ الجنّ: طاعون۔
-رِمَاحُ العقرب: بچھو کا ڈنگ۔

(الرِّمَاحَةُ): نیزہ سازی۔
(الرُّمْحُ): نیزہ (۲) ہل (مو) (ج) رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ۔ کہاوت ہے: کسروا بینھم رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ وھم علٰی بنی فلانٍ رمحٌ واحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخذتِ الابلُ رِمَاحَھَا: اونٹ اپنا حسن دکھا کر ذبح کئے جانے سے بچ گئے۔
(الرَّمَّاحُ): نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
(الرَّمَّاحَةُ) قوسٌ رَمَّاحَةٌ: مضبوط کمان جو زور سے پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔
(الرَّمُوْحَ) من الدوابّ: کٹ کھنا جانور۔
(الرُّمَیْحُ): لاٹھی' عصا۔ کہتے ہیں: اَخَذَ رُمَیْحَ ابی سعدٍ: وہ بوڑھا ہوگیا۔
(اَرْمَخَ) النخلُ: کھجور کے درخت پر بسر کھجور آنا۔
-فلانٌ: نرم پڑنا' حقیر ہونا۔
-الدابّةُ: چوپائے کا عمر رسیدہ یا موٹا ہونا۔
(الرِّمْخُ): درختوں کا جھنڈ۔
(الرِّمَخُ): نئی اور تازی کھجور۔ واحد رِمَخَةٌ۔
(رَمِدَ) ـِ رَمَدًا و رَمَادَةً: ہلاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔
-الشیٔ ـُ: ہلاک و برباد کرنا' تہس نہس کرنا۔
(رَمِدَ) ـَ رَمَدًا رُمْدَةً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا۔
-العینُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا' آشوب چشم ہونا۔
- فلانٌ: آشوب چشم ہونا۔ ھو ارمَدُ وھی رَمْدَاءُ (ج) رُمْدٌ وھو رَمِدٌ وھی رَمِدَةٌ۔
(اَرْمَدَ): ہلاک (۲) فقیر ہونا۔
- القومُ: لوگوں کا قحط خشک سالی سے دو چار ہونا۔
-البکاءُ عینَہ: رونے سے آنکھ کا پھول جانا۔
-الشیٔ: ہلاک کرنا (۲) راکھ جیسا کرنا۔
(رَمَّدَ) الشیٔ: راکھ میں دبانا (۳) ہلاک کرنا۔
-الشِّوَاءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ میں دبانا۔ کہاوت ہے (شوی اخوك حتّی اذا انضج رَمَّدَ) ایسے شخص کے بارے

Marfat.com

میں جو سارے کئے کرائے پر پانی پھیر دے۔
(اِرْمَدَّ) شترمرغ کی طرح دوڑنا۔
-وجهُه: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا۔
-العینُ: آنکھ کا پھول جانا۔
(الاَرْمَدُ): مٹیالا یا میلا رنگ۔
-رَمادٌ اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (ج) رُمْدٌ۔
(الرَّامِدُ): پرانا' انتہائی بوسیدہ۔
(الرَّمَادُ): راکھ (ج) ارمِدَةٌ۔
-وهو كثير الرَّماد: وہ بہت سخی ہے۔
-سُفِيَ الرَّمَادُ في وجهه: اس کا چہرہ بدل گیا۔
(الرَّمَادَةُ): راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔
-عامُ الرمادة: قحط کا سال جو ۱۸ ہجری میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں آیا تھا اور اس میں بہت ہلاکت ہوئی تھی۔
(الرَّمادِيُّ): خاکی' راکھ جیسے رنگ والا۔
(الرَّمَدُ): آشوب چشم (ج)
-علم الرمد: علم معالجۂ چشم۔
(الرَّمِدُ): مچھر (۲) شترمرغ۔
(الرَّمَدِيُّ): آنکھوں کا معالج۔
(رَمْرَمَ) الرجُلُ و غيرُه: گرا پڑا کھانا کھانا اور کھانے کی گندگی سے نہ بچنا۔ حدیث ہرّہ میں ہے (حَبَسَتْهَا فلا اطعمتها ولا ارسلتها تَرْمُرِمُ من خشاش الارض)
(تَرَمْرَمَ): بات کرنے کے لئے منہ ہلانا لیکن بات نہ سکنا۔ کہتے ہیں كلمته فما تَرَمْرَمَ بحرفٍ۔
-الشيءُ: جدا جدا ہونا۔
(الرَّمْرَامُ): موسم بہار کی گھاس۔ مصر کے عوام الناس اسے "فساء الكلاب" کہتے ہیں۔
(رَمَزَ) اليه ـُ رَمْزًا: ہونٹوں' آنکھوں' ابروؤں یا کسی اور چیز سے اشارہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَ آيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا﴾
-الظبيُ رَمَزانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا۔
الى الشيء بكذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی چیز کا پتہ بتانا۔

-فلانًا بكذا: ابھارنا' اکسانا۔
(رَمُزَ) ـُ رَمَازَةً: سکڑنا' منقبض ہونا (۲) حرکت کا زیادہ ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا ۴) قابل تعظیم وتکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔
-فُؤاده: دل تنگ ہونا۔ هو رَمِيزٌ۔
(تَرَامَزُوْا): ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا۔
(تَرَمَّزَ): متحرک ہونا۔ بے چین ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَمَّزَ مِنَ الضَّرْبَةِ و تَرَمَّزُوْا: وہ لوگ جھگڑے یا قیام کے لئے حرکت میں آئے (۲) تیاری کرنا۔
(ارتمزَ): تَرَمَّزَ۔
(الرَّامِزَةُ): گھٹنے کے اندر کی چربی۔ وَهُمَا رامِزتان۔
(الرَّامُوزُ): سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ (ج) روامیز۔
(الرَّمْزُ): اشارہ (۲) علامت (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (ج) رموزٌ۔
(الرُّمْزُ) و (الرَّمَزُ): اشارہ۔
(الرَّمْزِيَّةُ): الطريقة الرمزيّةُ: فن شعر وادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار وجذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کے لئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے (مج)
(الرَّمَّازَةُ): فاحشہ وپیشہ ور عورت۔
-كتيبةٌ رَمَّازَةٌ: بہت بڑا لشکر۔
(رَمَسَ) الميّتَ ـُ رَمْسًا: دفن کر کے مٹی برابر کرنا۔
- الشيءُ: نشان مٹا دینا۔ کہتے ہیں الريحُ ترمُسُ الآثار بما تثيرهُ: ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔
-القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
-عليه الخبرَ: بات چھپانا۔
- فلانًا بحجرٍ: پتھر مارنا' هو مرموس و رَمِيسٌ۔
(اَرْمَسَ) الميّتَ: میت کو دفنا کے مٹی برابر کرنا۔

(ارتَمَسَ) في الماءِ: پانی میں غوطہ لگانا۔
(الرَّامُوسُ): قبر (ج) روامیس۔
(الرَّامِسُ): اڑنے والے جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور (ج) روامِسُ۔
(الرَّامِسةُ): وہ ہوا جو مٹی اڑائے اور نشانات کو مٹا ڈالے (ج) روامس۔
(الرَّمْسُ): زمین کے برابر کی ہوئی قبر (۲) وہ مٹی جو قبر پر ڈالی جائے۔ (ج) رُمُوْسٌ و ارماسٌ۔
(المِرْمَسُ): قبر کی جگہ۔
(المَرْمُوْسَةُ) وقعوا في مرموسة من امرهم: ان کا معاملہ خلط ملط ہو گیا۔
(رَمَشَ) الشَّيْءَ ـِ رَمْشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔
-بيده: ہاتھ سے چھونا۔
-فلانًا بحجرٍ و غيره: پتھر مارنا۔
(رَمِشَتْ) عينُه ـَ رَمَشًا: آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فلانٌ بھی کہتے ہیں هو اَرْمَشُ وهي رَمشاءُ (ج) رُمْشٌ۔
(اَرْمَشَ) الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
-فلانٌ: رَمِشَ (۲) آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے بار بار جھپکانا (۲) آنکھ کی خرابی کی وجہ سے پلکوں کا ٹھیک نہ ہونا۔
(الرَّمْشُ): گلدستہ۔
(المِرْمَاشُ): دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا (ج) مَرَامِيشُ۔
(المُرَمَّشُ): خراب آنکھوں والا جس کی پلکیں ٹھیک نہ ہوں۔
(رَمَصَتِ) الدجاجةُ ـُ رَمْصًا: مرغی کا بیٹ کرنا۔
-فلانٌ لاهله: کمائی کرنا۔
-بين القوم: صلح کروانا۔
- اللهُ مُصِيبَتَهُ: اللہ کا کسی کی مصیبت کو دور کرنا۔
-الشيءُ: طاب کرنا (۲) چھونا۔
(رَمِصَتِ) العينُ ـَ رَمَصًا: آنکھ کے گوشہ

Marfat.com

میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فلانٌ بھی کہتے ہیں ھو اَرْمَصُ وھی رَمْصَاء (ج) رُمْصٌ۔
(اَرْمَصَه) الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ سے سفید میل نکلنا۔
(الرَّمَصُ) وہ سفید میل جو آنکھ کے گوشہ میں جمع ہوتا ہے۔
(الرُّمیصاءُ) الثِعْرَی الرمیصاءُ: ایک ستارے کا نام۔
(رَمَضَ) النَّصْلَ ـِ رَمْضًا: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔
-الشاةَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال کو باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈال دینا اور اوپر سے آگ ڈال دینا۔
-الراعی مواشِیَهٗ: چرواہے کا مویشیوں کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔
(رُمِضَ) فلانٌ: گرم زمین کا کسی کے قدموں کو جلا دینا۔
(رَمِضَ) ـَ رَمضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں پر چلنا۔
-الشیءُ: کسی چیز کی حرارت بڑھنا۔
-الارضُ: زمین پر دھوپ کا سخت ہونا۔
-الیومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
-الصائمُ: پیاس کی سختی کی وجہ سے پیٹ جلنا۔
-قدمُه: گرم زمین کی وجہ سے قدم جلنا۔
-الغنمُ: بکریوں کا گرم زمین میں چرنے کی وجہ سے ان کے جگر کا زخم آلود ہونا۔
-للامرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا ھو رَمِضٌ وھی رَمِضَةٌ۔
(اَرْمَضَهُ) الحرُّ: گرمی کا کسی کو جلا ڈالنا۔
-الشیءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
-النَّصْلَ: نیزہ کے پھل کو تیز کرنا۔
-الراعی مواشِیَهٗ: چرواہے کا اپنے جانوروں کو گرم جگہ میں چرانا۔
(رَمَّضَه) تھوڑا انتظار کر کے چل پڑنا۔
-الراعی مواشیهٗ: چرواہے کا اپنے جانوروں کو گرم زمین میں چرانا۔
-الصومَ: روزہ کی نیت کرنا۔

(اِرْتَمَضَ) من کذا: کسی چیز کا کسی کے لئے سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔
-لَه: غمگین ہونا۔
-کبدُه: جگر کا خراب ہونا۔
-الفرسُ به: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔
(تَرَمَّضَتْ) نَفْسُه: جی متلانا۔
-الصید: گرم زمین میں شکار کرنا (یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آ جائے)
(الرَّمْضَاءُ) سخت گرمی (۲) وہ پتھر یا زمین جو سخت دھوپ کی وجہ سے گرم ہو گئی ہو۔ کہاوت ہے (کالمستجیر من الرمضاء بالنار) ایسے شخص کے بارے میں جس میں دوہری خراب عادتیں پائی جائیں ایک سے بچو تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہو۔
(رَمَضان) رمضان المبارک۔ ہجری سال کا نواں مہینہ (ج) رَمَضاناتٌ و رماضِینُ۔
(الرَّمَضُ) موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش جبکہ زمین گرم ہوتی ہے۔
(الرَّمَضِیُّ) وہ بارش یا بادل جو گرمی کے آخر اور خزاں کے آغاز میں ہوں۔
(المَرْمِضُ) بکریوں کو بھوننے کی جگہ۔
(رَمَطَه) ـِ رَمْطًا: عیب نکالنا' طعنہ دینا۔
(رَمَعَ) ـَ رَمْعًا و رَمَعَانًا: حرکت کرنا' پھڑکنا۔
-انفه من العضب: غصہ کی وجہ سے ناک کو حرکت ہونا۔
(۲) تیز چلنا۔
-الامّ بولدها: ماں کا کانا تمام بچہ جننا۔
-براسِه او بیدِه: سوال کے جواب میں نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔
(رُمَعَ) ساقی کی پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے روک دے۔ (۲) پیٹ کی بیماری لاحق ہونا۔
(رَمِعَ) ـَ رَمَعًا: رُمِعَ۔
(اَرْمَعَ) رَمِعَ۔

(رَمَّعَتِ) السَّبَاعُ درندہ کا تمام بچے دینا۔
(رُمِّعَ) رُمِعَ۔
(تَرَمَّعَ) حرکت کرنا' پھڑکنا۔ جیسے تَرَامَعَ اَنْفُه من الغضب۔
(الرُّمَاعُ) ساقی کی پیٹھ کو لاحق ہونے والا درد جو اس کو کام سے روک دے (۲) پیٹ کی بیماری جس سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
(الرُّمْعَةُ) گھاس وغیرہ کا ایک ٹکڑا۔
(الرَّمَّاعَةُ) بچہ کا تالو۔
(الیَرْمَعُ) پھرکی' لٹو (۲) سفید کنکریاں جو دھوپ میں چمکتی ہیں۔ واحد یرمعةٌ۔
مغموم کے بارے میں کہتے ہیں: ترکتُه یفُتُّ الیَرْمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتے ہوا چھوڑا۔
(ارمَعَلَّ) بہتا یا رستا رہنا۔
-الدَّمعُ: آنسو بہتے رہنا۔
-الصبیُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہنا۔
-الثِّوَاءُ: تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا رہنا۔
-الثوبُ: کپڑے کا بھیگنا۔
-الادیمُ: چمڑے کا خوب تر ہونا۔
-الابلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔
-فلانٌ: جلدی کرنا' تیز چلنا (۲) اندر کی طرف سانس لینا۔
(رَمَغَه) ـَ رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا' رگڑنا' چمڑے کو رگڑنا۔
(رَمَّغَ) الطعامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔
-راسَه: سر میں خوب تیل ڈالنا۔
-الکلامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا۔
(رَمَقَه) ـُ رَمْقًا: دیکھنا' نگاہ ڈالنا۔
-رَمَقَه بصرهٖ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(رَامَقَه) مُرَامقةً و رِماقًا: رَمَقَه (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا (۳) دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۴) منافقت برتنا (۵) کسی کے شر سے بچنے کے لئے اس سے ہمدردی کرنا۔
-الامرَ: کسی کام کو نا تمام چھوڑنا' قابل اصلاح چھوڑنا۔ کہتے ہیں: نخلةٌ ترامِقُ بعرقٍ: کھجور کا

Marfat.com

یہ درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔
(رَمَّقَه): ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
- فلاناً بشيءٍ: کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا۔
-في الشيءِ: کسی چیز کو اچھی طرح نہ بنانا' اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔
- الكلامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔
(ارمَقَّ): کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔
الجلدُ: کھال کا باریک ہونا۔
-الطريقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔
(تَرَمَّقَ)الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الاَرْمَاقُ)حَبْلٌ ارماقٌ: کمزور پرانی رسی۔
(الرَّمَاقُ): بقدر رسد رمق گزارا۔
(الرَّمَقُ): بقیہ سانس' رمق (۲) سانس باقی رکھنے کے بقدر گزارہ (ج) ارماقٌ۔
(الرَّمِقُ) عيشٌ رَمِقٌ: رمق باقی رکھنے والی چیز۔
(الرُّمْقَةُ): الرِّماقُ۔
(الرُّمُقُ): حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پا کر زندہ رہتے ہیں۔ واحد: رامق و رَمُوْق۔
(الرُّمَّقُ): کمزور آدمی۔
(المُرَامِقُ): آخری سانس لینے والا۔
(۲) بے مروت (۳) بدمزاج' بداخلاق۔
-رهنٌ مرامِقٌ: ناقابل اعتماد رہن۔
(المُرْمَقُ)و(المَرَمَّقُ)من العيش: گھٹیا اور معمولی زندگی۔
(رَمَكَ) في المكان وبه ـُ رُموكاً: کسی جگہ ٹھہرنا اور وہاں سے جدا نہ ہونا۔
-في الطعام: کھانا پسند کرنا۔
(اَرْمَكَهُ): ٹھہرانا۔
(اِرْمَكَّ): نازک ہونا' باریک ہونا۔
-الجملُ: اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) کمزور اور اغر ہونا۔
(استَرْمَكَ)القومُ: لوگوں کے نسب میں عیب نکالا جانا۔

(الرَّامِكُ): کسی جگہ جم کر ٹھہرنے والا (۲) مٹیالے رنگ کی ایک خوشبو۔
(الرَّمَكَةُ): کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی (مو)(ج)رَمَكٌ و رِماكٌ (جج)ارماكٌ۔
(الرُّمْكَةُ): مٹیالا رنگ' خاکی رنگ' سیاہی مائل خاکی رنگ۔
(رَمَلَ) ـُ رَمَلاً و رَمَلاَناً: کندھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا۔
-النَّسْجَ رَمْلاً: کپڑے کو باریک بننا۔
-السريرَ: تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا۔
- الحصيرَ: چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا۔
(اَرْمَلَ)المكانُ: جگہ کا ریتیلا ہونا۔
-فلانٌ: بے توشہ غریب و مفلس ہونا۔ حدیث ام معبد میں ہے (كان القومُ مرمِلِيْنَ مُسْنِتِيْنَ)
-المرأةُ: عورت کا بیوہ ہو جانا۔
-الحبلَ: رسی کو لمبا کرنا۔
-الحصيرَ: چٹائی بننا۔
-الزَّادَ: توشہ کو ختم کر دینا۔
(رَمَّلَ)الطعامَ: کھانے کو خراب کرنے کے لئے اس میں ریت ڈالنا۔ حدیث الحمر الوحشية میں ہے (أمر أن تُكفأ القدورُ و أنْ يُرَمَّلَ اللحم بالتراب)
-الثوبَ: کپڑے کو خون میں لت پت کرنا۔
-النسيج: بنائی کو باریک کرنا۔
-الكلامَ: بے بنیاد باتیں کرنا۔
- الكاتبُ خطَّه: لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے سیاہی چوس پاؤڈر چھڑکنا (مو)
(ارتَمَلَ)بالدم: خون سے لت پت ہونا۔
(تَرَمَّلَ): ارتَمَلَ۔
(الاَرْمَلُ): ضرورت مند' محتاج (۲) کنوارا (۳) رنڈوا۔ جس کی بیوی مر گئی ہو۔ هي ارملةٌ (ج) ارامِل و ارامِلةٌ (۳) بے نفع و خشک سال (۵) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پاؤں کالے ہوں (ج) رُمْلٌ۔
(الرُّمَالُ): بنی ہوئی چیز۔
(اُمُّ رِمَالٍ): بجو۔
(الرَّمْلُ): ریت' بجری وغیرہ (ج) رِمالٌ ایک ریزہ: رَمْلةٌ۔
-علم الرَّمْلِ: ایک خرافی علم جس میں نامعلوم باتوں کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔
(الرَّمَلُ): ہلکی بارش (ج) اَرْمالٌ۔ (۲) شعر کی ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہوتا ہے اس میں ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے: فاعلاتن' فاعلاتن' فاعِلن (۳) کسی چیز کی زیادتی۔
(الرَّمْلاَءُ)من السنين: کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں۔
(الرَّمْلِيُّ): ریتیلے پودے (ج)
(الرَّمَّالُ): علم رمل جاننے والا یا اس کا پیشہ کرنے والا۔
(المِرْمَلُ): چھوٹی بیڑی۔
(المَرْمَلَةُ): سیاہی چوس پاؤڈر ڈالنے کی ڈبیا (مو)
(رَمَّ)العظمُ ـِ رَمًّا و رِمَّةً و رميمًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
-الميتُ: میت کا گل سڑ جانا۔
-الحبلُ: رسی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
- الشيءَ ـُ رَمًّا و مَرَمَّةً: مرمت کرنا' ٹھیک کرنا (۲) کھانا۔
-المنزلَ: گھر کی مرمت کرنا۔
- رَمَّتِ الشاةُ الحشيش: بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
(اَرَمَّ)العَظْمُ و الميتُ: رَمَّ۔
- العَظْمُ: ہڈی میں گودا آنا۔ کمزور بکری کے بارے میں کہتے ہیں: ما بِرُمِّ مِنها مَضْرِبٌ: بکری کی ہڈی توڑ دی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے۔
- فلانٌ الى اللهوِ: کھیل تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا۔ حدیث میں ہے (ايكم

Marfat.com

المتكلم بكذا و كذا؟ فأرمّ القومُ)
(رَمَّمَه) رَمَمَه۔
(ارتَمَّتِ) الشاةُ الحشيشَ: بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
-ما على الخوانِ: دسترخوان کا کھانا صاف کر دینا۔
(تَرَمَّمَ) العَظْمَ: ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا۔
-الشئَ: ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
(استَرَمَّ) الشئُ: قابل مرمت ہو جانا جیسے استرمّ الجدارُ۔
(الأَرْمَامُ) حبلٌ ارمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسی۔
(التَّرْمِيمُ): فن تصویر کشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے' پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے (ج)
(الرِّمَامُ) حَبْلٌ رِمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسی۔
(الرُّمَامُ): خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) تازہ اگی ہوئی سبزی۔
(الرُّمَامَةُ): بقدر ضرورت گزارہ۔
(الرِّمُّ): ترمٹی (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑ کر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیز۔
(الرُّمُّ): غم۔
(الرَّمَّاءُ) نَعْجَةٌ رَمَّاءُ: بے داغ بکری' بھیڑ۔
(الرَّمَّامُ): گری پڑی ہر قسم کی چیز کھا جانے والا آدمی۔
(الرُّمَّةُ): پرانی بوسیدہ رسی کا ٹکڑا (ج) رُمٌّ و رُمَمٌ و رِمَامٌ (۲) اونٹ کی گردن پر باندھی جانے والی رسی۔ کہتے ہیں: اعطاهُ الشئَ برُمَّتِه: کوئی چیز ساری کی ساری دے دینا۔
(الرِّمَّةُ): الرُّمَّةُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پروں والی چیونٹیاں (ج) رِمَمٌ و رِمَامٌ۔
(الرَّمِيمُ): ہر پرانی اور بوسیدہ چیز۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ﴾ کہتے ہیں: عظمٌ رميمٌ و عظامٌ رميمٌ و رمائمُ: بوسیدہ ہڈیاں۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ﴾
(المِرَمَّةُ): ہر کھردار جانور کا ہونٹ۔
(المَرَمَّةُ): گھر کا سامان (۲) مرمت کی جگہ۔
(الرُّمَّانُ): انار۔ یہ فصیلہ آسیہ سے ہے۔ واحد: رُمَّانةٌ۔
-رُمَّانَةُ القَبَّانِ: نمبری ترازو پر لگا ہوا انار نما گولہ جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔
-رُمَّانُ الانهارِ: ایک بوٹی جس کے ذریعہ جوڑوں کے درد کا علاج کیا جاتا ہے۔
-رُمَّانَةُ الدّابة: جانور کے پیٹ میں چارہ کی جگہ۔
(المَرْمَنَةُ): ارضٌ مَرْمَنَةٌ: زیادہ اناروں والی زمین۔
(رَمِهَ) اليومُ - رَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
(رَمَى) الشئُ - رَمَاءً: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
-المالُ: مال کا بڑھنا۔
-على الخمسين من عمرِه: عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔ کہتے ہیں: وهو يرمِي على صاحبِه: وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔
-الشئَ وبه من يَدِه رَمْيًا و رمايةً: ہاتھ سے ڈالنا' پھینکنا۔
-اللهُ له: (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔
-اللهُ في يدِه و غيرها من الاعضاءِ: (بددعا) خدا اسے بیکار کرے۔
-فلانًا بامرٍ قبيحٍ: کسی پر الزام و تہمت لگانا۔
-بحبلِه على غاربِه: کسی کو آزاد چھوڑ دینا۔
-به على البَلَدِ: کسی کو کسی ملک پر مسلط کرنا۔
-البلدَ: کسی شہر یا ملک کا قصد کرنا۔
-الصيدَ رَمْيًا و رَمْيَةً: شکار کو تیر وغیرہ مارنا۔
-عن القوس و عليها رَمْيًا و رمايةً: کمان سے تیر چلانا۔
(ارْمَى) الشئُ: کسی چیز کا زیادہ ہونا' بڑھنا۔
-على الخمسين من عُمْرِه: رَمٰى۔ کہتے ہیں: سَابَّه فارمٰى عليه: اس کے ساتھ گالی گلوچ ہوئی تو اس سے آگے بڑھ گیا۔
-فلانٌ الشئَ: پھینکنا۔ جیسے ارماهُ من يدِه: ہاتھ سے پھینکنا۔ ارماهُ عن فرسِه: گھوڑے سے نیچے پھینکنا۔
-به البلادُ: ملک نے اسے باہر نکال دیا۔
(رَامَاهُ) مُرَامَاةً و رِمَاءً: ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا' تیر مارنا۔ کہاوت ہے: (قبل الرِّماءِ تُمْلَأُ الكنائن) تیر اندازی سے پہلے ترکش بھرے جاتے ہیں یعنی کسی کام سے پہلے اس کی تیاری کی جاتی ہے۔
-عن قومِه: لڑنا' دفاع کرنا۔
(ارْتَمَى) المتناضِلانِ: تیر اندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
-به البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا۔
-الشئُ: زیادہ ہونا۔
-الصيدَ: شکار کو تیر مارنا۔
(تَرَامَى) القومُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
-الى كذا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے تَرَامَى امْرُه الى الظَّفر او الى الخِذلان: اس کا معاملہ کامیابی یا رسوائی پر ختم ہوا۔
-الجرحُ الى الفساد: زخم کا خراب ہونا۔
-الخبرُ الىَّ: مجھے خبر ملی۔
-الشئُ: برقرار رہنا' بڑھتے رہنا۔
-بينهم الشَّرُّ: ان میں لڑائی بڑھتی گئی۔
-السحابُ: بادلوں کا تہ بہ تہ ہونا۔
-به البلادُ: شہر کا کسی کو پھینک دینا۔
(الرَّمَاءُ): زیادتی' سود۔
(الرِّمَايَةُ): تیر اندازی کا پیشہ۔
(الرَّمْيُ): عمر میں اضافہ۔
(الرَّمِيُّ): اضافہ' زیادتی۔ کہتے ہیں: في هذا رَمِيٌّ عَلٰى مَا سمعتُ: اس خبر میں میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے (۲) موسم خزاں کا موٹے موٹے قطروں والا بادل (ج) اَرْماءٌ و اَرْمِيَةٌ و رَمَايَا۔
(الرَّمْيَةُ): ایک مرتبہ کی تیر اندازی۔ کہاوت ہے (رُبَّ رَمْيَةٍ من غيرِ رامٍ) اتفاقی طور پر

Marfat.com

کامیاب ہونے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرِّمْیَا) کانت بین القومِ رِمْیا ثم صاروُا الی حِجْیزٰی: لوگوں میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے یا منتشر ہو گئے۔
(الرَّمِیَّۃُ): تیر پھینک کر شکار کیا ہوا جانور (مذکر ومونث کے لئے) (ج) رَمایا۔
-صاحب رمیۃٍ: بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والا۔
(المُرْتَمِیْ) هو مرتمیً لنا و مُرْتَمٍ: وہ ہمارا پیش رو ہے۔
(المَرْمٰی): تیر پھینکنے کی جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل میں) گول۔ (ج) مَرَامٍ
- هذا کلامٌ بعید المرامی: بلند مقصد کلام۔
(المِرْمَاۃُ): چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے ذریعہ تیراندازی سیکھی جائے (۲) جانور کا کھر (ج) مَرَامٍ۔

ر.....ن

(الارنَبُ) خرگوش (نر اور مادہ کے لئے) لیکن زیادہ فصیح استعمال مونث کے لئے ہے، مذکر کے لئے خُزَزٌ کہا جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی ارنب کہتے ہیں (ج) ارانب وأرانٍ۔
(الارنبانی) (دیکھئے ارنب) فی باب الهمزۃ۔
(المُؤَرْنَبُ) کساءٌ مُؤَرْنَبٌ: وہ کمبل وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون ملائی گئی ہو۔
(المُؤَرْنَبَۃُ) ارضٌ مؤرنبۃٌ: زیادہ خرگوشوں والی زمین۔
(الرِّنَحَۃُ) مچھلی کی ایک قسم جسے نمک لگا کر کھایا جاتا ہے اور سینک کر کھایا جاتا ہے (د)
(رَنَّحَ) فلانٌ نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا۔
- الشرابُ فلاناً: شراب کا کسی کو ہچکولے دینا۔
الریحُ الغصنَ: ہوا کا شاخوں کو دائیں بائیں ہلانا۔
(رُنِّحَ) فلانٌ و علیه بیہوشی طاری ہونا، نشہ گھبراہٹ یا مار کھانے کی وجہ سے جسم میں نقاہت اور کمزوری ہونا۔
(تَرَنَّحَ) فلانٌ: رَنَّحَ۔
- للشیءِ: کسی شے کو طلب کرنا اور اس کے لئے حرکت کرنا۔
- علی فلانٍ: کسی پر مہربانی کی غرض سے جھکنا یا حملہ کی غرض سے متوجہ ہونا۔
(الرَّنْحُ): چکر، دورانِ سر (۲) بھیجہ سے الگ دماغ کا پچھلا حصہ (ج)
(المَرْنَحَۃُ): کشتی یا بحری جہاز کا اگلا حصہ۔
(رَنَخَ) - رُنوخًا: سست ہونا۔
(رَنَّخَه): ذلیل وحقیر کرنا۔
(تَرَنَّخَ) به: کسی چیز سے چمٹنا۔
(الرَّنْدُ): فصیلہ غاریہ کا شام کے ساحلوں اور ساحلی پہاڑوں پر اگنے والا ایک خوشبودار پودا (۲) عود (۳) آس (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی گون کے مشابہ ایک گون۔
(رَنَعَ) الزَّرْعُ - رُنوعًا: کھیتی کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے مرجھا جانا۔
-لونُه: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
-الدابَّۃُ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا۔
- فلانٌ: کھیلنا (۲) سوال کے جواب میں نفی میں سر ہلانا۔
(رَنَّعَ) راسَه: سر کو حرکت دینا۔
(المَرْنَعَۃُ): کھیل کود کی آوازیں (۳) آسودگی۔ خوشحالی (۳) باغیچہ (۴) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا۔
(اَرْنَفَتِ) الدابَّۃُ بأُذُنَیْهَا: جانور کا تھکاوٹ کی وجہ سے کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا۔
-البعیرُ: اونٹ کا سر کو ہلا کر چلنا (۲) تیز چلنا۔
(الرَّانِفُ) رانِفُ کلِّ شیءٍ: گوشہ، کنارہ، کونہ۔
(الرَّانِفَۃُ): کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھنگل (۳) آستین کا کنارہ (۴) ہاتھ کا گوشت (۵) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (ج) روانِفُ کہتے ہیں عَلَوْا روانف الاکام: وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے۔
(رَنَقَ) الماءُ - رَنَقًا و رُنُوقًا: پانی کا میلا ہونا۔
-عیشُه: زندگی کا بے کیف ہونا۔ هو رَنَقٌ و رَنَقٌ وهی رَنَقَۃٌ۔
(اَرْنَقَ) الماءَ: پانی کو میلا کرنا۔
(رَنِقَ): حیران ہونا (۲) یہ سمجھ میں نہ آئے کہ کہاں جائے کیا کرے۔
-السفینۃُ: کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔
-الرایۃُ: پرچم کا سروں پر لہلہانا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پھڑ پھڑانا لیکن نہ اڑنا۔
-المنیَّۃُ: موت کا قریب ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
- الطائرُ: تیر یا بیماری کی وجہ سے پرندہ کا پر ٹوٹ کر گر جانا۔
-عینُه: بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا کمزور ہو جانا یا بند ہو جانا۔
-القومُ بالمکانِ: لوگوں کا کسی جگہ ٹھہرنا اور قید ہو جانا۔
-النومُ عینیه: نیند آنا لیکن نہ سونا۔
-الماءَ: پانی کو میلا کرنا۔
- النظرُ: کسی کو مخفی طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا۔
(تَرَنَّقَ) الماءُ: پانی کا میلا ہونا۔
(الرَّنَقُ): گار، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ۔
(الرَّنَقَاءُ): انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور پرانی زمین۔
(الرَّنْقَۃُ): تھوڑا پانی جو حوض میں باقی رہے۔ کہتے ہیں: صار الماءُ رَنْقَۃً: جب پانی پر مٹی اور گار وغیرہ غالب آ جائے۔
(الرَّوْنَقُ) رونق السیف: تلوار کی چمک اور آب وحسن۔
-رونق الضحا: چاشت کا اول وقت۔
- رونق الشباب: جوانی کی ابتداء۔ جوانی کا جوبن۔
(الرَّنْكُ): ترک بادشاہوں، شہزادوں امراء

Marfat.com

اورمصر کے ممالیک کا شعار (فارسی)
(رُنَمَ) المُغَنّي ـَ رَنَمًا: گویے کا گانا' راگ الاپنا۔ هو رَنِمٌ وهي رَنِمَةٌ۔
-عودٌ رَنِمٌ: ترنم خیز سارنگی۔
(رَنَّمَ): رَنِمَ۔
-الحمامُ: کبوتر کا خوبصورت آواز نکالنا۔
- القوسُ والجندبُ والعودُ: خوش آواز ہونا۔
(تَرَنَّمَ): رَنَّمَ۔
(الرَّنَمُ): آواز۔
(الرَّنَمَةُ): ترنم خیز آواز' راگ۔
(الرَّنِيمُ): ترنم' راگ۔
(رَنَّ)ـِ رُنِينًا: آواز نکالنا' چیخنا۔
-اليه: کان لگانا' دھیان دینا۔
(اَرَنَّ) رَنَّ جیسے اَرَنَّتِ القوسُ في إنباضها و ارنت المراةُ في نوحها و ارنَّت الحمامة في سجعها وارنت السحابةُ في رعدها و ارن الماءُ في خريره: سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں۔
(رَنَّتِ) المرأة ترنينًا و ترنيَةً: عورت کا زور سے آواز نکالنا۔
- القوسَ و نحوها: کمان وغیرہ کو آواز دار بنانا۔
(رِنّ): طب کی ایک اصطلاح (مج)
(الرَّنَنُ): تھوڑا پانی۔
(الرُّنَّى): ساری مخلوق۔ کہتے ہیں ما فِي الرُّنَّى مثله: اس جیسا کوئی نہیں۔
(الرَّنَّةُ): ہرن کے مشابہ ایک جانور (۲) سخت اور زوردار چیخ (۳) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز۔
(المِرْنَانُ): کمان قوسٌ مرنانٌ و سحابٌ مرنانٌ گونجدار کمان اور گرجدار بادل۔
(رَنَا) ـُ رَنْوًا و رُنُوًّا: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا کہتے ہیں: رناهُ ورنا اليه ورنالَه: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-الى حديثه: کسی کی بات کو غور سے سننا۔

-عنه: غفلت برتنا۔
-فلانٌ: عشق ومحبت میں بے خود ہو کر جھومنا۔
(اَرْنَاهُ): حسنُ المنظرِ: خوبصورت چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا۔
-الى الطّاعة: فرمانبرداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔
(رانَاهُ): بلندی وعظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَه شَرَفٌ يُرَانِي الكواكب: اس میں ایسی بلندی وشرافت ہے جس میں وہ ستاروں سے بھی بلند ہے۔
-فلاناً: دل داری کرنا۔
(رَنّى): گانا' جھومنا (۲) مشتاق ہونا۔
- الصوتُ فلاناً: آواز کا کسی پر وجد و رقت طاری کر دینا۔
-الحسنُ فلاناً: بے خود کرنا' گرویدہ بنانا۔
(تَرَنّى): اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(الرَّنا): جس چیز کو ٹکٹکی باندھ کو دیکھا جائے۔
(الرَّنَاءُ): خوبصورتی۔
(الرُّناءُ): آواز (ج) اَرْنِيَةٌ (۲) مستی' وجد بے خودی' رقت۔
(الرَّنَّاءُ): عورتوں کو دلچسپی سے دیکھنے والا
(الرَّنُوُّ) هو رنوٌّ فلانةٍ: وہ فلاں عورت کی بات بڑی دلچسپی سے سنتا ہے۔ هو رنوّ الامانيّ: اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر.....ھ

(رَهِبَه) ـَ رَهَبًا و رَهْبَةً و رُهْبًا: ڈرانا کہا جاتا ہے رَهِبَ فلانٌ ڈرنا۔
(اَرْهَبَ): لمبی آستین والا ہونا (۲) خوف کی وجہ سے سوار ہونا۔
-كُمَّه: آستین کو لمبا کرنا۔
-فلاناً: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(رَهَّبَ) الجملُ: تھکاوٹ کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔
-فلاناً: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(تَرَهَّبَ) الرّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ ہو کر بیٹھ جانا۔
-فلانٌ: عبادت گزار ہونا۔

-فلاناً: دھمکی دینا' ڈرانا۔
(اسْتَرْهَبَه): رَهَّبَه قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَاءُوْا بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ﴾
(الارهابيّون): دہشت گرد' سیاسی مفادات کو تہدید وتشدید آمیز طریقہ کار کے ذریعہ حاصل کرنے والے۔ (نج)
(الرّاهِبُ): راہب' نصرانی زاہد' گرجا کا مذہبی رہنما' وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کے لئے اپنی کٹی میں یکسو ہو کر رہے (ج) رُهْبَان (رہبان کبھی واحد کے لئے بھی بولا جاتا ہے) (ج) رهابين و رهابِنَة۔
(الرّاهِبَةُ): مونث الراهب (۲) ذراوَنی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے (انی لاسمع الراهبة)
(الرُّهابُ): طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے (مج)
(الرَّهَابَةُ): سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی نرم وپتلی ہڈی (ج) رَهَابٌ۔
(الرُّهابَةُ): الرَّهَابَةُ۔
(الرَّهْبُ): باریک پھلکا (۲) زیادہ سفر کی بناء پر کمزور ہو جانے والا اونٹ۔ ناقةٌ رَهْبٌ و رَهْبَةٌ (ج) رِهابٌ۔
(الرَّهَبُ والرُّهْبُ): آستین۔
(الرَّهْبَانِيَّةُ): ترک دنیا' گوشہ نشینی۔ دنیا کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل وعیال سے علیحدگی۔
(الرَّهْبَةُ): رَهْبَةُ الماءِ: طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (مج)۔
(الرَّهْبَنَةُ): الرَّهْبَانِيَّةُ۔
(الرَّهَبُوْتُ): الرَّهْبَةُ کہتے ہیں: رَهَبُوْتٌ خيرٌ من رَحموتٍ: تم کو ڈرایا جانا تم پر رحم کئے

Marfat.com

جانے سے زیادہ مفید ہے۔
(رَهْبَلَ): غیر واضح کلام کرنا۔
(تَرَهْبَلَ): لپک کر چلنا' مونڈے ہلا کر چلنا۔
(الرَّهْبَلُ): غیر واضح کلام۔
(الرَّهْبَلَةُ): لپک کر اور مونڈھے ہلا کر چلنا۔
(اَرْهَجَتِ) السماءُ: بارش ہونا۔
-فلانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔
-الغبارَ: گرد اُڑانا۔
-بین القوم: بگاڑ و خرابی پیدا کرنا۔
(الرَّهْجُ): غبار (۲) ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی' فساد۔
(المُرْهِجُ) نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا بادل۔
(رَهَدَهُ) - رَهْدًا: بہت باریک پیسنا۔
(رَهُدَ) - رَهَادَةً: ملائم و خستہ ہونا' نازک ہونا۔ هو رَهِيدٌ وهي رهيدةٌ۔
(رَهَّدَ): زبردست حماقت کرنا۔
(المَرْهُودُ) اَمْرٌ مَرْهُودٌ: ناپختہ کام۔
- ترکهم مرهودينَ: انہیں اس حال میں چھوڑا کہ ان میں سے کسی کا پختہ عزم نہ تھا۔
(الرَّهْدَلُ): بے وقوف (۲) کمزور مرد۔
(رَهْدَنَ): دیر کرنا (۲) رک جانا۔
-في المشي: گھومتے ہوئے چلنا۔
(الرَّهْدَنُ): مکہ معظمہ میں پایا جانے والا چڑیا جیسا ایک پرندہ (۲) بے وقوف (۳) بزدل (ج) رَهَادِنُ و رَهَادِنَةٌ۔
(رَهْرَهَ) لونُه: رنگ کا شوخ و چمکیلا ہونا۔
-ماندتَه: سخاوت و فیاضی کی وجہ سے دسترخوان کو وسیع کرنا۔
(تَرَهْرَهَ) السحابُ: سراب کا مسلسل چمکنا۔
- الجسمُ: جسم کا خوشحالی کی بنا پر سفید و ملائم ہونا۔
(الرَّهْرَاهُ) ماءٌ رهراهٌ: صاف پانی۔
-جسمٌ رهراهٌ: سفید و نرم و نازک بدن۔
-طستٌ رهراهٌ: کم گہرا طشت وغیرہ۔
(الرَّهْرَهُ) جسمٌ رهرهٌ وطستٌ رهرهٌ رهراهٌ۔

(اِرْتَهَزَ) لكذا: کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا' حرکت کرنا' مست ہونا۔
(رَهَسَ) الشيءَ - رَهْسًا: خوب روندنا۔
(اِرْتَهَسَ): مضطرب ہونا۔
-القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا' دھکم دھکا ہونا (۲) لوگوں کا باہم ٹکرانا۔
-الدواهي: مصائب و آفات کا پیہم ہونا۔ کہاوت ہے (اِنَّ الدواهي في الأفاتِ ترتهس) آفات زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔
-الجرادُ: ٹڈیوں کا غول در غول ہونا۔
- الوادي و نحوه: وادی وغیرہ کا پانی سے بھرنا۔
- رِجلاَ الدابة: جانور کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکر کھانا۔
(تَرَهَّسَ): حرکت کرنا' پھڑکنا۔
(رَهِشَتِ) الدابَّةُ - رَهَشًا: جانور کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا۔
(ارتَهَشَ) القومُ والجرادُ: اِرْتَهَسَ۔
-فلانٌ: لرزنا' کانپنا۔
(الرَّاهِشَانِ): کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔
(الرَّواهِشُ): کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں (اس کا مفرد راهش اور راهشةٌ ہے)
(الرَّهيشُ): ہر باریک چیز جیسے نَصْلٌ رَهِيشٌ (۲) کمزور پتلا اور سوکھا ہوا آدمی (۳) نہ جمنے یا نہ اگانے والی باریک مٹی۔
(رَهَصَ) بحَقِّه و دَينِه - رَهْصًا: اپنے حق اور قرضہ کو سختی سے لینا۔
-الحائط: دیوار کو ٹیک لگا کر مضبوط کرنا۔
-الصَّيدَ: شکار کا پیچھا کر کے نڈھال اور سست کر دینا۔
-الدَّابةَ والحجرَ: حرکت دینا۔
-الشيءَ: زور سے نچوڑنا۔
- فلانًا في الامرِ: ملامت کرنا (۲) جلدی کرنے کو کہنا۔

(رُهِصَتِ) الدَّابةُ: جانور کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مرهوصٌ و رهيصٌ وهي مرهوصةٌ ورهيصٌ ايضًا۔
(رَهِصَتِ) الدابةُ - رَهَصًا: رُهِصَتْ۔
(اَرْهَصَ) على الذنب: گناہ پر اصرار کرنا۔ حدیث میں ہے (اِنَّ ذَنْبَه لم يكن عن ارهاص) (۲) سیڑھیاں بنانا۔
-البناءَ: عمارت کے اردگرد سیڑھیاں بنانا تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہوں۔
-الشيءَ: جمانا' بنیاد رکھنا۔
-اللهُ فلانًا للخير: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذریعہ خیر بنانا۔
(رَاهَصَه): نگرانی کرنا' تاک میں رہنا۔
(الاِرْهَاصُ): شرعاً وہ امر خارق عادت جو قبل از بعثت پیغمبر سے صادر ہوتا ہے۔
(الرَّهْصُ): مٹی کا ردّہ یا ایک تہہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردہ۔
(الرَّهْصَةُ): گھوڑے کے سم کا زخم۔
(الرَّهِيصُ) اَسَدٌ رهيصٌ: اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا شیر (گویا کہ اس کے پاؤں میں زخم ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا۔
(الرَّواهِصُ) من الحجارة: جانوروں کے پیروں کو زخمی کر دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: راهِصَةٌ۔
(المتراهِصةُ): مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔
(المَرْهَصَةُ): سیڑھی (۲) درجہ مرتبہ (ج) مَرَاهِصُ۔
(رَهَطَ) فلانٌ - رَهْطًا: خوب کھانا۔
-القمةَ: بڑا لقمہ لینا۔
(رَهَّطَ) رهطَ (۲) سواری پر بیٹھے رہنا نیچے نہ اُترنا' یا گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا۔
(ارتَهَطُوا): جمع ہونا۔
(الرِّهَاطُ): گھر کا سامان۔
(الرَّهْطُ): تین سے یا سات سے دس آدمیوں کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت (ج) اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ (ج) اراهط و اراهيط۔

Marfat.com

-رَهْطُ الرَّجُلِ: قبیلہ' قریبی رشتہ دار۔
-نحن ذورَهْطٍ: ہم سب اکٹھے ہیں۔
(رَهَفَه) ـَ رَهْفًا: باریک کرنا' دھاردار کرنا' جیسے رَهَفَ سَيْفَه۔
(رَهُفَ) ـُ رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک ونازک ہونا۔ هو رهيفٌ وهي رهيفةٌ — سيفٌ رهيفٌ و حِسٌّ رهيفٌ۔
(اَرْهَفَه): باریک دھاردار بنانا۔
-بالكلام: فی البدیہہ بولنا' برجستہ کلام کرنا۔
(المُرْهَفُ) رجلٌ مُرْهَفٌ: بہت جلدی سمجھنے اور محسوس کرنے والا آدمی۔
-حِسٌّ مُرْهَفٌ: بڑھا ہوا احساس۔
- فرسٌ مرهفٌ: ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔ وهي مُرْهَفَةٌ۔
-اُذُنٌ مُرْهَفَةٌ: جلد سننے والے کان۔
(المَرْهُوفُ) مرهوفُ البدن: نازک و پتلا جسم۔
(رَهِقَ) فلانٌ رَهَقًا: بیوقوف ہونا۔ کم عقل و نادان ہونا (۲) ظلم اور برائی پر آمادہ ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا﴾ (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا' جلد بازی کرنا هو رَهِقٌ وهي رَهِقَةٌ۔
-الصلوةُ رَهَقًا و رهوقًا: نماز کا وقت داخل ہونا۔
-قدومُ فلان: کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا۔
- الشئ رَهَقًا: کسی چیز کے قریب پہنچ جانا (چاہے اس کو پا سکے نہ پا سکے)
-الشئُ: ڈھانپ لینا' چھا جانا۔ لگ جانا جیسے رَهِقَهُ الدَّيْنُ۔
(اَرْهَقَ) اللیلُ: رات کا قریب آ جانا۔
- فلاناً: طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔ (۲) قریب پہنچنا اور پا لینا۔ جیسے ارهقنا الليلُ: رات نے ہمیں آلیا۔
- الصلوةَ: نماز میں اتنی آخیر کرنا کہ دوسری نماز کا وقت قریب آ جائے۔
- فلاناً: جلدی کروانا جیسے اَرْهَقَنِيْ فلانٌ ان اصلی۔
-فلاناً شيئاً: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں اَرْهَقَهٗ حُسَامًا: اس نے تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا اور ارهقناهم الخيلَ ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ اَرْهَقَه اَمْرًا و اثمًا: کسی کام یا گناہ پر لگا دینا۔
(رَاهَقَ) الغلامُ: قریب البلوغ ہونا۔
راهق الغلامُ البلوغَ بھی کہتے ہیں۔ صَلّى الظهرَ مُراهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وقت ختم ہونے کے قریب تھا۔
(الرُّهَاقُ) القومُ رُهاق مانةٍ: لوگ تقریباً سو ہیں۔
(الزَّيْهَقَانُ): زعفران۔
(المُرَاهَقَةُ): آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ۔
(المُرَهَّقُ): کم عقل' نادان' جاہل' بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی وفیاض' مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر تہمت زدہ۔
(رَهَكَ) بالمكان ـَ رَهْكًا: ٹھہرنا۔
-الشئَ: توڑنا' کوٹنا' پیسنا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا چلا کر تھکا دینا۔ هو مَرْهوكٌ و رَهِيْكٌ۔
(رَهْوَكَ): چلتے وقت جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا۔
-القومُ: لوگوں کا بے چین ومضطرب ہونا۔
(ارتَهَكَ): تھکاوٹ کی وجہ سے اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کے چلنا۔
(تَرَهْوَكَ): جھومتے ہوئے چلنا۔
(الرَّهْكَةُ): کمزوری۔
(الرُّهْكَةُ): کمزور اور بے فیض آدمی۔ رجلٌ رُهْكَةٌ و ناقةٌ رَهْكَةٌ۔ -ارضٌ رَهْكَةٌ: سب میں کمزوری کے معنی ہیں۔
(الرَّهْوَكُ): نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔
(رَهِلَ) لحمُه ـَ رَهَلًا: گوشت کا تھرکنا' ڈھیلا ہونا (۲) بغیر بیماری کے گوشت کا پھول جانا' ورم آلودہ ہونا۔ هو رَهِلٌ وهي رَهِلَةٌ۔ (رَهْلَه): ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنانا (۲) سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے رَهَلَهُ النومُ: نیند کی کثرت نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔
(تَرَهَّلَ): رَهِلَ۔
(الرَّهَلُ): بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔
(الرِّهْلُ): پتلا بادل۔
(رُهِمَتِ) الارضُ: زمین پر معمولی بارش ہونا۔ کہتے ہیں: مكانٌ مرهومٌ و روضةٌ مرهومةٌ (مُرْهَمٌ و مُرْهَمَةٌ مستعمل نہیں ہیں)
(اَرْهَمَتِ) السحابُ: ہلکی بارش برسانا۔
-الرَّبيعُ: موسم بہار میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
(الرَّهَمَانُ) فی سير الأبلِ اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلا پن۔
(الرِّهْمَةُ): مسلسل ہلکی بارش (ج) رِهَمٌ و رِهامٌ۔
(الرَّهُوْمُ): کمزور بکری۔
(رَهْمَسَ) فلانٌ: ضمناً برائی کا اشارہ دینا۔
-الامرَ: بات چھپانا۔
-الخبرَ: پوری بات نہ بتانا۔
-فلاناً: سرگوشی کرنا۔
(رَهَنَ) الشئُ ـَ رَهْنًا و رُهُوْنًا: ثابت ہونا' برقرار ہونا۔
-بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-الرجلُ والدابةُ: لاغر ہونا' تھک جانا' کمزور ہو جانا۔
-الشئَ رَهْنًا: مضبوط کرنا' قائم وبرقرار رکھنا۔
-فلاناً و عند فلانٍ الشئَ: کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھوانا۔ کہتے ہیں ''رهنته لسانی'' میں نے اس کے بارے میں اپنی زبان بند کر لی۔ هو رهونٌ و رهينٌ۔
(اَرْهَنَ) فی السِّلْعَةِ وبها: کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کر لینا۔
-الشئَ: قائم وبرقرار رکھنا۔
- لهمُ الطعامَ والشرابَ: ان کے لئے

Marfat.com

کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھا۔
-المیتَ القبرَ: مردہ کو قبر میں رکھنا۔
-فلاناً وغیرہ: کمزور و دبلا کر دینا۔
- فلاناً الشیءَ: کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھوانا (۲) اس سے کسی کے پاس رہن رکھوانا۔
(رَاهَنَه) علی کذا مُرَاهَنَةً و رِهَانًا: کسی سے کسی بات پر شرط لگانا۔
(اِرْتَهَنَه) منه: رہن رکھنا۔
(تَرَاهَنَ) القومُ: شرط باندھنا۔
(ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھے کہ جو سب پر غالب آ جائے تو وہ چیز اس کی ہو جائے گی)
(اِستَرْهَنَه) بطور گروی (رہن) کوئی چیز مانگنا۔
(الرَّاهِنُ) تیار، موجود، حاضر، ثابت کہتے ہیں: هذا راهنٌ لك کہتے ہیں: طعامٌ راهنٌ: ہر وقت تیار رہنے والا کھانا۔
(الرَّاهِنَةُ) تانیث الراهن، نعمةٌ راهِنةٌ: دائمی نعمت۔
(الرِّهَانُ) دوڑ لگانے کی بازی۔
-خیلُ الرِّهَان: وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے۔ کہاوت ہے (هُمَا كفرسَيْ رِهَانٍ) فضل و کمال میں دو برابر شخصوں کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّهْنُ) شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لیا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جا سکے (۲) وہ شی جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مرہون (گروی رکھی ہوئی چیز) قرآن مجید میں ہے ﴿وَإِنْ كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ﴾ اس کی جمع رُهُون رُهْنٌ و رِهِين آتی ہے۔ کہتے ہیں الانسانُ رَهْنُ عَمَلِه: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے و انا لك رَهْنٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں۔
(الرَّهْنُ) هو رهنُ مالٍ: وہ مال کا منظم ہے۔
(الرُّهْنُ) انا رَهِينٌ بکذا: میں اس بات کا ذمہ دار ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ﴾
(الرَّهِينَةُ) گروی رکھی ہوئی چیز (۲) ذمہ دار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ هِينَةٌ﴾ (ج) رَهائنُ کہتے ہیں: انالك رهينةٌ بکذا: میں تیرے لئے اس بات کا ضامن ہوں۔
(رَهَا) -ُ رَهْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پُرسکون ہونا۔
-البحرُ: سمندر کا جوش ٹھنڈا ہونا۔
-بین رجلیه: دو پیروں کو کھولنا۔
-الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھیلانا۔
(اَرْهَى) کشادہ جگہ پہنچنا۔
-الشیءُ لك: کسی چیز کا ممکن ہونا۔
-الشیءَ لك: ممکن بنانا۔
-لهم الشیءَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھہرانا۔
-علی نفسه: خود کو مطمئن کرنا، تسلی دینا۔
(رَاهَاهُ): کسی کے قریب ہونا۔
(ارتهَى) القومُ: لوگوں کا باہم مل جل جانا۔
(تَرَاهَيَا): دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔
(اَرْهَاءُ) الشیءِ: کسی چیز کی اطراف۔
(الرَّاهِيُ) طعامٌ راهٍ: ہر وقت تیار کھانا۔
-عیشٌ راهٍ: خوشحال زندگی۔
(الرَّاهِيَةُ) مونث الراهی (۲) شہد کی مکھی۔
(الرَّهَاءُ) کشادہ اور ہموار زمین جیسے طریق رَهاءٌ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔
(الرَّهْوُ) ساکن، ٹھہرا ہوا، پرسکون۔ کہتے ہیں: مطرٌ رهْوٌ و بحرٌ رَهْوٌ - افْعَلْ ذٰلك رَهْوًا: یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو۔ (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ (ج) رِهاءٌ کہتے ہیں: الناسُ رَهْوٌ واحدٌ مابین کذا و کذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعتوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔
غارةٌ رهوٌ: مسلسل حملہ۔
جاءت الخیلُ رهوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آئے۔
(الرَّهْوَةُ) نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو (ج) رِهاءٌ۔
(المِرْهَاةُ) تیز رفتار جیسے: فرسٌ مِرْهاةٌ (ج) مَرَاهٍ۔
(رَهْوَكَ) و (تَرَهْوَكَ) و (الرّهوك) دیکھئے رَهَكَ۔
(رَهْيًا): کمزور، عاجز و سست ہونا۔
-السماءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
-السحابةُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
- الشیءَ وفیه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔
-رایَه رائے کو پختہ اور بہتر نہ کرنا۔
-فی امرِه: کسی کام کو حوصلہ کے ساتھ انجام نہ دینا۔
-الحملَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کرنا اور اسے نہ باندھنا جس کی وجہ سے وہ جھکا رہے۔
(تَرَهْيًا): ہلنا، حرکت کرنا، ڈولنا جیسے عیناهُ ترهیآن۔
-فی امرِه: کسی کام کا ارادہ کر کے رک جانا۔
-السحابُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
-فی مشیه: اترا کر اور جھوم کر چلنا۔

ر.....و

(رَوَّأَ) فی الامرِ ترویئةً و ترویئًا: غور و فکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، جواب دینے میں جلدی نہ کرنا۔
(تَرَوَّأَ) فی الامرِ: رَوَّأَ فیه۔
(الرَّاءُ) راءٌ: ایک حرف تہجی (۲) ایک درخت کا نام۔ اس کا واحد راءةٌ ہے۔
(الرَّوِيئَةُ) غور و فکر، سوچ بچار۔
(رَابَ) اللبنُ -ُ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) دودھ کا اُبالا ہوا ہونا اور مکھن نکالنا۔
- فلانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری، نیند یا دہی کھانے کی وجہ سے سست ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل اور رائے میں کمزوری ہونا۔
- دَمُه: اس کی ہلاکت کا وقت قریب آ گیا وہ

Marfat.com

قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔
(اَرَابَ)اللبنَ: دہی بنانا۔
(رَوَّبَ)اللبنَ: دودھ کو دہی بنانا۔
(الاَرْدَبُ) من الرّجال: حیران و پریشان آدمی (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے ست پڑ جانے والا آدمی۔
(الرَّائِبُ) من الامور: صاف اور واضح معاملہ جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ہے (وعلیك بالرائب من الامور ودع الرائب مِنها) صاف اور واضح باتوں کو اختیار کرو اور شبہ والی باتوں کو چھوڑ دو (پہلا رائب روب سے ہے اور دوسرا رائب ریب سے ہے) (۲) پریشان اور ست آدمی۔
(الرَّابُ): مقدار۔ هذا رابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔
(الرَّوبُ): دہی کہتے ہیں: ماعندی شوبٌ ولا روبٌ: میرے پاس نہ شہد ہے نہ دہی۔ حدیث میں ہے: (لا شَوْبَ ولا رَوبَ فی البیع والشراء) خرید وفروخت میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے۔
(الرَّوبان) من الرجال: پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے ست آدمی (ج) رَوْبَی۔
(الرَّوْبَةُ): دہی جمانے کے لئے دودھ میں ڈالا جانے والا ترش جما ہوا مادہ۔
(الرُّوْبَةُ): الرَّوْبَةُ (۲) گاڑھا یا جما ہوا دودھ (۳) اصلاح حال' درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ کی چیزیں کہتے ہیں: مایقومُ فلانٌ بروبة اهله: فلاں اپنے اہل و عیال کے گزارے کا انتظام نہیں کرتا (۶) زرخیز' عمدہ اور زیادہ پیداوار والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا کہتے ہیں: قطع اللحمَ روبةً روبةً: اس نے گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر کے کاٹا (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱) عقل۔ کہتے ہیں: هو یحدثنی وانا اِذ ذاك غلامٌ لیس لی روبةٌ: وہ مجھے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

(المِرْوَبُ): دہی بنانے کا برتن (ج) مراوب۔
(رَاثَ) ذوالحافر - رَوْثًا: کھر والے جانوروں کا لید کرنا۔ کہاوت ہے (اَحُشُكَ و تَرُوْثُنِیْ) میں تیرے آگے گھاس ڈالتا ہوں اور تو میرے اوپر لید کرتا ہے' ناشکرے اور احسان فراموش کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(الرَّوْثُ): لید' گوبر' کھر والے جانوروں کا فضلہ (ج) اَرواث۔
(الرَّوْثَةُ) واحد الروث (۲) گیہوں کا بھوسہ چھانن (۳) ناک کا سرا (۴) عقاب کی چونچ۔
(راجَتِ) السِّلْعَةُ - رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا۔
-الامرُ رَوْجًا و رَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔
-الریحُ: ہوا کا خوب چلنا (یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)
(رَوَّجَ)الغبارُ: مسلسل گرد اڑنا۔
-السِّلعةَ: سامان کو بازار میں چلانا۔ رائج کرنا۔
-کلامَه: کلام کو آراستہ کرنا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔
(الرَّوْجَةُ): عجلت' تیزی۔
(المُرَوِّجُ)امرٌ مروّجٌ: غیر واضح معاملہ۔
(رَاحَ) - رَوَاحًا: شام کے وقت چلنا (۲) بغیر وقت کی قید کے رواح صبح و شام چلنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح غدوٌّ
-القومَ و راحَ الیهم و عندهم رَوحًا و رَوَاحًا: لوگوں کے پاس آنا یا جانا۔
-الابلُ و غیرها - رَوْحًا: اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا۔
-الیومُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا۔ (۲) ہوا کا خوش گوار ہونا۔
-فلانٌ للمعروف - راحةً: بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا۔
-یده لکذا و بکذا: کسی کام کے لئے پھرتی سے اٹھنا۔
-للامرِ رواحًا و راحًا و راحةً و اَرْیَحِیَّةً و رِیَاحَةً: کسی کام سے خوش و ہشاش بشاش ہونا۔
-فلانٌ معروفًا راحةً: کسی یا بھلائی پانا۔
-الشیءَ رَوْحًا: کسی چیز کی بو محسوس کرنا۔
-الریحُ الشیءَ: کسی چیز کو ہوا لگنا۔
-الشجرُ: درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا۔ هو مَرُوحٌ و مَرِیحٌ۔ رِیحَ بھی کہتے ہیں۔
(رَوِحَ)الشیءُ - رَوَحًا: وسیع و کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: محمِلٌ اَرْوَحُ: کشادہ کجاوہ۔
-قصعةٌ رَوحَاء: کم گہرا کشادہ پیالہ۔
-الرجلُ: دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا هو اَرْوَحُ وهي روحاءُ (ج) رُوْحٌ۔
(اَرَاحَ): سانس لینا (۲) آرام محسوس کرنا (۳) مر جانا۔
-الشیءُ: بدبودار ہونا۔
-فلانٌ: شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں داخل ہونا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس سے نیچے اتر جانا۔
-الابلَ و غیرَهَا: اونٹوں وغیرہ کو ان کے باڑے میں واپس لانا۔
-علیه حقَّه: کسی کا حق واپس کرنا۔
-علیه اللیلُ عازبَ هَمِّه: رات کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
-فلاناً: کسی کو راحت پہنچانا۔
-منه معروفًا: کسی سے بھلائی پانا۔
-الشیءَ: بو محسوس کرنا۔
(اَرْوَحَ)الشیءُ: بدبودار ہونا۔
(رَاوَحَ)بین الشیئین و العملین: دو کاموں یا دو چیزوں کو ادل بدل کرنا' کبھی یہ لینا اور کبھی وہ۔
-بین جنبیه: بار بار پہلو بدلنا۔
-بین رجلیه: بار بار پیر بدلنا کہتے ہیں انا اغادیه و اراوحُهٗ: میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں۔
(رَوَّحَ)علیه بالمِرْوحةِ: پنکھے سے ہوا جھلنا۔

Marfat.com

-بالقوم: لوگوں کو تراویح پڑھانا۔
-عنه: آرام وسکون پہنچانا۔
-القومَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا۔
-الدُّهنَ و غیرَہ: تیل وغیرہ کو خوشبودار کرنا۔
-فلاناً او الابلَ: اَرَاحَ۔
(ارتَاحَ) للامرِ: کسی بات سے خوش ہونا' سکون ہونا۔
-اللهُ له برحمته: اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا۔
(ارتَوَحَ) هما یرتوحان عملاً: کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا۔
(تَرَاوَحَ) فلانٌ یداهُ تترا و حان بالمعروف: فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں۔
-تَرَاوَحَا العَمَلَ: کام کو باری باری کرنا۔
-تراوحته الاَحْقَابُ: لگاتار زمانوں کا آنا۔
(تَرَوَّحَ): رات کے وقت چلنا (۲) رات کے وقت کام کرنا۔
-الشیُ: کسی شے میں قرب کی وجہ سے دوسری شے کی بو سما جانا۔ جیسے تَرَوَّحَ اللبنُ و تَرَوَّحَ الماءُ۔
-النبتُ: گھاس و پودے کا لمبا ہونا۔
-الشَّجَرُ: موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا۔
-بالمروحة: پنکھے کی ہوا لینا۔
-القومَ: لوگوں کے پاس شام کے وقت آنا۔
(اسْتَرَاحَ): راحت پانا' آرام کرنا۔
(استَرْوَحَ) اسْتِرْوَاحًا: راحت پانا۔
-اِلَیه: پرسکون ہونا' مطمئن ہونا۔
-الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
-الرَّجُلُ: غرور کرنا' اکڑ کر چلنا۔
-الشیُ: بو محسوس کرنا (۲) بو سونگھنا۔
-المطرُ الزَّرْعَ: بارش کا کھیتی اگانا۔
(الاِسْتِرْوَاحُ) طب کی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا (ج)
(الاَرْیَحُ) مَحْمَلٌ اَرْیَحُ: کشادہ کجاوہ۔
(اَلاَرْیَحِیُّ): وسیع الظرف' فراخ دست' خوش مزاج (۲) تلوار۔
(الاَرْیَحِیَّةُ): سخاوت و فیاضی' خوش مزاجی' بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے۔
(التَّرَاوِیْحُ): واحد: ترویحة: ترویحہ اصل میں نماز کے ہر جلسہ کا نام ہے۔ لیکن اصطلاحاً رمضان المبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں۔ پھر مجازاً ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے۔
(الرَّائِحَةُ): بو (اچھی ہو یا بری)' (۲) شام کے وقت واپس آنے والے اونٹ۔
کہتے ہیں: ماله سَارِحَة وَلَا رَائِحَة: اس کے پاس کچھ نہیں۔ وجَاءَ وَمَا فِیْ وَجْهِهٖ رائحةُ دمٍ: وہ سہما ہوا خوف کی حالت میں آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیہ ہے یعنی دن کی بارش (ج) روائح۔
(الرَّاحُ): خوشی' راحت' اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن۔
-لَیْلَةٌ رَاحَةٌ: آندھی والی رات۔
(الرَّاحَةُ): ہتھیلی (ج) رَاحٌ۔
کہتے ہیں: ترکته عَلٰی اَنْقٰی من الرَّاحةِ: میں نے اسے مطمئن بنا کر چھوڑا (۲) خوشی' راحت' اطمینان (۳) بیوی (۴) صحن۔
(الرَّواحُ): الرَّاحة (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) اس کے مقابلہ میں صباح ہے۔
(الرَّوَاحَةُ): الرَّاحَةُ۔
(الرَّوْحُ): الرَّاحةُ (۲) رحم' مہربانی (۳) باد نسیم' لطیف ہوا۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَال: میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کیا (ج) اَرْوَاحٌ۔
-یومٌ رَوْحٌ و عَشِیَّةٌ رَوحةٌ: خوش گوار دن' سہانی رات (۴) خوشی و شادمانی۔
(الرُّوْحُ): نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ' روح' جان (مذکر و مؤنث) (۲) سانس (۳) جان (ج) اَرواح (۴) قرآن (۵) وحی (۶) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۷) علم کیمیاء میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو (ج)
-رُوْحُ القُدُسِ: (نصاریٰ کے نزدیک) اقنوم ثالث (۲) جبریل علیہ السلام۔
(الرُّوْحَانِیُّ): ہر وہ چیز جس میں روح ہو۔
-الآبَاءُ الرُّوْحَانِیُّوْنَ: نصاریٰ کے علماء۔
-الطِبُّ الرُّوْحَانِیُّ: نفسیاتی علاج کی ایک قسم (مو)
(الرَّوْحَةُ): شام کے وقت کی آمد یا روانگی (ایک مرتبہ)
(الرُّوْحِیَّةُ): مقابل مادیت' مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک و معرفت کی تشریح کی جاتی ہے (ج)
-الاَشْرِبَةُ الرُّوْحِیَّةُ: شراب (مو)
(الرِّیْحُ): ہوا (۲) محسوس ہوا (مونث) (ج) ریاحٌ و ارواح و ارياحٌ (۳) رحمت' مہربانی (۴) قوت۔ جیسے ذهبت ریحُهٗ: اس کی طاقت و قوت ختم ہو گئی۔ (۴) مدد و غلبہ (۵) طاقت و شوکت۔ جیسے الریحُ لآلِ فلان
-رجلٌ ساکنُ الرِیْحِ: باوقار اور سنجیدہ آدمی۔
-هَبَّتْ رِیْحُه: کسی کی مرضی کے مطابق کام ہونا۔
(الرَّیْحَانُ): فصیہ شفویہ کا ایک خوشبودار پودا' تازبو (۲) ہر خوشبودار پودا۔ کہتے ہیں: المرأةُ ریحانةٌ و لَیْسَتْ بقهرمانة: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظمہ نہیں ہے (۲) مہربانی' رحم (۴) رزق۔
(الرَّیْحَةُ): ہوا' بو۔
(الرَّیِّحُ): خوشگوار جگہ' خوشگوار دن (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ هی رَیِّحَةٌ۔
(الرِّیْحِیُّ) رِیْحِیُّ التَّلْقِیْحِ: علم الاحیاء میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بارآور ہوتا ہے)
-رِیْحِیُّ الاِنْتِشَارِ: وہ پودا جو اپنے تخم یا پھل یا

Marfat.com

جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے (ج)
(المَرَاحُ): شام کے وقت آنے یا جانے کی جگہ۔ خلاف المَغْدٰی۔
-مَا تَرَكَ فُلَانٌ مِنْ اَبِيْهِ مَغْدًى وَلَا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال واعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔
(المُرَاحُ): (من اراح) جانوروں کے رہنے کی جگہ۔
(المُرْتَاحُ): دوڑ کا پانچواں گھوڑا۔
(المِرْوَاحُ): ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ بڑا چھاج (ج) مَرَاوِيح۔
(المِرْوَحُ): المِرْوَاحُ (۲) پنکھا (ج) مَرَاوِح۔
(المَرْوَحَةُ): صحرا جنگل (۲) ہوا کی گزرگاہ کھلی ہوادار جگہ (ج) مَرَاوِحُ۔
(المِرْوَحَةُ): پنکھا (ج) مَرَاوِحُ۔
(المِرْيَاحُ) طعامٌ مرياحٌ: گیس پیدا کرنے والا کھانا۔
(المُسْتَرَاحُ): بیت الخلاء طہارت خانہ۔
(رَادَت) الدوابُّ ـُ رَوْدًا و رَوَدَانًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
-فلانٌ: بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا' قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے (رادَ وسادُهٗ من مَرَضٍ او هَمٍّ) وہ بے قرار رہا۔
-الريحُ: ہوا کا گھومنا۔
-المرأةُ: عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس آنا جانا۔
-الشئَ رودًا و ريادًا: تلاش کرنا۔ کہتے ہیں: رادَ اَهْلَه منزلًا وَكَلَأً و رادَلَهُمْ: اس نے اہل وعیال کے لئے ٹھکانہ اور آب ودانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ وَهِيَ رَائِدَةٌ۔
-الدَّابَّةَ: مویشی کو چراگاہ میں گھمانا۔
(اَرَادَ) الشَّئَ: چاہنا (۲) خواہش کرنا' پسند کرنا کہتے ہیں: اَرَادَ الجدارُ اَنْ يَنْقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُرِيْدُ اَنْ يَنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ﴾۔

-فلانًا على الامرِ: کسی کام پر ابھارنا۔ کہتے ہیں: ارادتهُ الحاجَةُ: کسی ضرورت کی وجہ سے ٹھہرنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو گھمانا' چراگاہ کا چکر لگوانا۔
(اَرْوَدَ) في مَشْيِه: سبک رفتاری سے چلنا۔
-فلانًا: مہلت دینا۔
-المرأةَ عَنْ نَفْسِها: عورت کو بدکاری پر آمادہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَةُ العزيز تراود فتاها عَن نفسه﴾
-عن الامْرِ و عليه: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔
-على الامْرِ: کسی سے کوئی کام کروانا۔
(ارْتَادَ) لِاَهْلِه: اہل وعیال کے لئے ٹھکانہ اور آب ودانہ تلاش کرنا۔
-الشئَ: کسی چیز کو تلاش کرنا۔
(استَرَادتِ) الدوابُّ: جانوروں کا چراگاہ میں گھومنا۔
-لِاَمْرِهٖ: حکم کی تعمیل کرنا۔
-الشَّئَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا۔
-لكذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
(الاَرْوَدُ) الدَّهْرُ اَرْوَدُ ذوغيرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
(الرَّائِدُ): قائد رہبر (قافلہ کے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کے لئے چلنے والا) کہاوت ہے (الرَّائِدُ لايكذبُ اهلَه) رہبر قافلہ والوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ) (محدث) (ج) رُوَّادٌ و رادةٌ۔
رائدُ العينِ: آنکھ کی کنک (ج) روائد۔
فلانٌ رائد الوساد: فلاں کو غم یا بیماری کی وجہ سے چین نہیں آتا۔ وهي رائدةٌ۔
-امرأةٌ رائدةٌ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
(الرَّادَارُ): رے ڈار ایک الیکٹرانک مشین جس کی ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے (مج)

(الرَّادِيوم): ریڈیم' ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیائی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے (مج)
(الرَّوَادُ) امرأةٌ رَوادٌ: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
(الرُّوَادُ) ريحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا۔
(الرَّوْدُ): ہلکی ہلکی ہوا (۲) مہلت۔
(الرُّوْدُ) اِمْشِ على رُودٍ: آہستہ چلو۔
(الرُّوَيْدُ) ترخیم کی بنا پر اروادکی تصغیر۔
رويدًا: آہستہ رُوَيْدَ خالدٍ و رُوَيْدًا خَالِدًا و رُوَيْدَكَ خالِدًا: خالد کو مہلت دو۔
(المِرْوَدُ): سرمہ لگانے کی سلائی (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ کیل' کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے) (ج) مَرَاوِدُ و مَرَاوِيْدُ۔
(رَوْرَنَ): (دیکھئے ردن)
(الرَّوْذَقُ): (دیکھئے رذق)
(الرَّوْذَمَةُ): (دیکھئے رذم)
(رَوْذَنَ): تھک جانا' کمزور ہونا۔
(رَازَه) ـُ رَوْزًا: تجربہ کرنا' آزمانا' اندازہ کرنا۔
-الدِّيْنَارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
-الحجرَ و نحوهٗ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر اس کی مقدار جانچنا۔
-صَنْعَتَه و مَالَهٗ: صنعت و مال کی حفاظت و درستگی کرنا۔
-ما عندهٗ: طلب کرنا' چاہنا۔
(رَاوَزَه): جانچنا' آزمانا۔
(رَوَّزَ) كلامه و رَايَه في نفسه: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کی جانچ پڑتال کر کے صحت وخرابی کو جاننا۔
-رَايَهٗ: ایک چیز کے بعد دوسری کا ارادہ کرنا۔
(الرَّازُ): (اس کی اصل رائز ہے) مزدوروں کا سردار' راج یا ہیڈ مستری' نگران کاریگر (ج)

Marfat.com

رَازَةٌ۔
(الرَّوْزُ): الرَّزْنُ (علم کیمیا کی اصطلاح)۔ (دیکھئے: رزن)۔
(الرُّوْزنامةُ): (دیکھئے: روزنامة)
(الرِّیَازَةُ): معماری کا پیشہ۔
(الرَّوْزَنَةُ): (دیکھئے: رزن)
(رَاسَ) ـُ رَوْسًا: اکڑ کر متکبرانہ انداز میں چلنا۔
- السیلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہا کر لے جانا۔
(الرَّوْسُ) عیب۔ کہتے ہیں: فلانٌ روسُ سوءٍ: وہ برا آدمی ہے۔
(رَاشَ) ـُ رَوْشًا: زیادہ کھانا۔
-المرضُ فلاناً: بیماری کا کسی کو کمزور کرنا۔
(رَوِشَ) ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ هو اَرْوَشُ وهي رَوْشاء (ج) رُوْشٌ۔
(الرَّوْشُ) جس کے کان پر زیادہ بال ہوں (۲) کمزور کمر والا۔
(الرَّوْشَنُ) (دیکھئے: رشن)
(رَاضَ) ـُ رَوْضًا و ریاضًا و ریاضَةً: سدھانا' قابو میں کرنا۔ جیسے راض المُهْرَ: گھوڑے کے بچے وغیرہ کو سدھانا۔
- نَفْسَه بالتَّقْوٰی: نفس پر قابو پا کر تقوی کا عادی بنانا۔
- القَوَافِی الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
- الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ هو مروضٌ وهي مَرْوُضَةٌ۔
(اَرَاضَ) المکانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والا ہونا۔
- الوَادِیَ وَالْحَوْضَ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
-فلانٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا۔
-المکانَ: کسی جگہ باغ بنانا۔
-القومَ: لوگوں کو یہ اب کرنا۔
(اَرْوَضَ) المکانُ: کسی جگہ کا باغ بننا۔
(رَاوَضَة) علی الأمرِ: پھسلانا' فریب دے کر کسی کام پر لگانا۔
(رَوَّضَ) المکانُ: کسی جگہ کا باغ بننا۔
-فلانٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
-المکانَ: کسی جگہ کو باغ بنانا۔
- المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔
-المهرَ و غیرَهٗ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا۔
(اِرْتَاضَ): سدھ جانا' قابو میں آنا۔
-المهرُ: بچھیرے کا سدھ جانا۔
-القوافی: قافیوں کا قابو میں آنا۔
(تَرَاوَضَا): بیع وشراء میں باہم جھگڑنا۔ خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا۔
(اِسْتَرَاضَ) المکانُ والوادی و الحوضُ: اراض۔
-المکانُ: جگہ کا کشادہ اور وسیع ہونا۔
-النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا' دل خوش ہونا۔
(اِسْتَرْوَضَ) النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ هو مُسْتَرْوِضٌ۔
- الارضُ: زمین کا عمدہ پودے لگانا۔ هی مستروضةٌ۔
(الرَّوْضَةُ) سرسبز زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں مجلِسُهٗ روضةٌ: اس کی مجلس باغ و بہار ہے (ج) رَوْضٌ و ریاضٌ۔
-روضةُ الحوضِ و نحوهٖ: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
(الرِّیَاضَةُ) (صوفیاء کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
-الرِّیاضَةُ البَدَنِیَّةُ: جسمانی ورزش (مج)
- العلومُ الرِّیاضِیَّةُ: علم حساب' علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش کی جاتی ہے (مج)
(الرَّیِّضُ) من الدوابّ: وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جا سکے اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مونث کے لئے)
-اَمْرٌ رَیِّضٌ: غیر مستحکم معاملہ۔
(الرَّیِّضَةُ): قصیدةٌ رَیِّضَةٌ: ناپختہ فنی خامی والی نظم۔
-قصیدةٌ رَیِّضَةُ القَوَافِیْ: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دسترس میں نہ آ سکیں۔
(رَاعَ) ـُ رَوْعًا: گھبرانا' ڈرنا۔
-مِنه: گھبرانا' ڈرنا۔
-الشَّیْءُ رُوَاعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔
- الامرُ فلاناً رَوْعًا: کسی معاملہ کا خوفزدہ کر دینا۔
- فُلاناً: پسند آنا' شاندار معلوم ہونا۔ جیسے راعَنِیْ جمالُه و راعنِی کلامُه۔
هو رائعٌ (ج) رُوَّعٌ وهي رائعة (ج) رُوَّعٌ و روائعُ۔
-هٰذِهٖ شَرْبَةٌ رَاعَ بِهَا فُؤَادِیْ: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہو گیا۔
(رَوِعَ) ـَ رَوَعًا: بہت شاندار ہونا (۲) بہت سمجھدار ہونا۔
(اَرَاعَه): گھبرا دینا' ڈرانا۔
(رَوَّعَه): گھبرا دینا' ڈرانا۔
-الطَّعَامَ بالسَّمْنِ: کھانے کو گھی میں تر کرنا۔
(اِرْتَاعَ): ڈرنا' گھبرا جانا۔
-له و منه: ڈرنا' گھبرا جانا۔
-للخیرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔
-منه: ڈرنا' گھبرا جانا۔
(الاَرْوَعُ): سمجھدار' حاضر دماغ۔ (۲) بہت شاندار' تعجب خیز حسن اور بہادری والا۔ وهي رَوْعَاء (ج) رُوْعٌ۔
-قلبٌ اَرْوَعُ: حساس دل جو ذرا سی بات دیکھ یا سن کر ڈر جائے۔
(الرَّائعُ): تعجب خیز' پسندیدہ شاندار۔
(الرَّائعةُ): تانیث الرائع (۲) اخلاقی اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت۔ هذه القصیدة او هذه القصة من روائع فلان: یہ نظم یا قصہ اس کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے (مج)
- رَائِعَةُ الشَّبَابِ: بڑھاپے کے آغاز کے

Marfat.com

آثار۔
- رائعةُ الضُّحٰی و رائعةُ النَّهَارِ: دن کی روشنی دن کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: هُوَ كالشَّمْسِ فی رائعة الضُّحٰی او فِی رَائِعَةِ النَّهَارِ: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔
(الرُّوَاعُ)هو رُوَاعُ الفُؤَادِ: سمجھ دار' عقل مند' ذکی' بردبار۔ هِی رواعٌ و رُوَاعَةُ الفُؤَادِ۔
(الرَّوْعُ): دل (۲) ذہن (۳) عقل۔
-وَقَعَ فی رُوعِی كذا: میرے دل میں یہ بات آئی۔
اَفْرَخَ رُوْعُه: اس کے دل سے خوف جاتا رہا۔
(الرَّوْعَةُ): شان وشوکت (۲) خوف حدیث میں ہے(اَللّٰهُمَّ آمِنْ رَوْعَاتِی)
(المُرَوَّعُ): صاحب بصیرت' باریک بین' صاحب الرائے۔ حدیث میں ہے: (اِنَّ فی كلّ امةٍ محدِّثِینَ و مُرَوَّعِینَ فَاِنْ یکن فی هذه الامة منهم احدٌ فهو عُمَرُ)
(رَاعَ)- رَوْعًا و رَوَعَانًا و رَوَاعًا: دھوکہ دے کر بچنے کے لئے اِدھر اُدھر ہونا۔
- الثَّعْلَبُ والصیدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لئے ادھر اُدھر بھاگنا۔
-اِلٰی كذا: کسی چیز کی طرف پوشیدہ طور پر مائل ہونا۔
- علیه ضَرْبًا: مارنے کے لئے کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِینِ﴾
- حاجةً اِلٰی فلان: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔
(اَرَاغَهٗ): دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کو تلاش کرنا' خواہش کرنا۔
- علی امرٍ وعَنْ امْرٍ: کسی کام کے لئے ورغلانا اور اس کی چاہت کرنا۔
(رَاوَغَهٗ): دھوکہ دینا (۲) پچھاڑنا۔
-علی الامر: ورغلا کر کوئی کام کروانا۔
(رَوَّعَ) الطَّعَامَ: کھانے میں خوب روغن و چربی ڈالنا۔
- اللُّقْمَةَ فِی الدَّسَمِ: لقمہ کو گھی میں خوب بھگونا۔
(اِرْتَاغَهٗ): چاہنا' طلب کرنا۔
(تَرَاوَغَا): ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔ (۲) کشتی لڑنا۔
(تَرَوَّغَتِ) الدَّابَّةُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(الاَرْوَغُ): هو اَرْوَغُ من ثُعَالةٍ: وہ لومڑی سے زیادہ مکار ہے۔
(الرَّائِغُ)طَرِیقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ۔
(الرَّائِغَةُ): موڑ دار راستہ۔ حدیث احنف میں ہے (فَعَدلتُ اِلٰی رائغةٍ مِنْ رَوَائِغِ المدینة)
(الرَّوَاغَةُ): کشتی کا اکھاڑہ۔
(الرَّوَّاغُ): مکار' بہت چالاک (۲) لومڑی۔
(الرِّیَاغُ): زرخیزی (دیکھئے: ریغ)
(رَاقَ)- رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔
-علیه: کسی پر فوقیت رکھنا۔
-الشَّیْءُ فلانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا' بھلی لگنا۔
(رَوِقَ)- رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔
(رَاوَقَه): کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا۔ کہتے ہیں: هُوَ جَارِیْ مُرَاوِقِیْ: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔
(رَوَّقَ)اللَّیْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا۔
-الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا۔
- السِّلْعَةَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر چیز خریدنا۔
-له فی السِّلْعَةِ: خریدار کے نہ چاہتے ہوئی قیمت بڑھانا۔
-البیتَ: گھر کا برآمدہ بنانا۔
(تَرَوَّقَ)الشَّرَابُ: پینے کی چیز کا صاف ہونا۔
(الأَرْوَقُ): وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر نکلے ہوں۔
-عامٌ اروقُ: سخت کا سال۔ وهی رَوْقَاءُ (ج) رُوْقٌ۔
(الرَّاوُوْقُ): فلٹر' صاف کرنے کا آلہ' عرق کشید (۲) بوتل یا مرتبان (۳) گلاس (ج) رَوَاوِیْقُ۔
(الرِّوَاقُ): برآمدہ' سائبان' شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر بنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔
-رِوَاقُ البَیْتِ: برآمدہ یا ہال' گھر کا سامنے والا حصہ۔ - رِوَاقُ الطِّلَابِ: ہوسٹل' دار الاقامہ۔
-رُوَاقُ العَیْنِ: ابرو' آنکھ کا پردہ (ج) اَرْوِقَةٌ و رُوْقٌ۔
(الرَّوَاقِیُّوْنَ): یونان کے فلسفی زینون کے شاگرد (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان کو اصحاب المظلة (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)
(الرَّوْقُ): ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ۔
رَوْقُ المَطَرِ: بارش کا ابتدائی حصہ۔
-رَوْقُ الجَیْشِ: لشکر کا اول دستہ۔
-رَوْقُ البَیْتِ: گھر کا سائبان۔
-رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز۔
-رَوْقُ القومِ: قوم کا سردار۔
-مَضٰی رَوْقٌ مِنَ اللَّیْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔
-رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برستا ہوا پانی۔
-اَلْقَتِ السحابةُ اَرواقها: بادل نے مسلسل بارش برسائی (۲) جانور کا سینگ۔ کہاوت ہے (كالثَّوْرِ یَحْمِیْ اَنْفَه بِرَوْقِه) (۳) پسندیدہ' تعجب خیز (۴) انتہائی بہادر (۵) عمر۔ کہتے ہیں: اَكَلَ فلانٌ رَوْقَهٗ: وہ عمر کے آخری حصہ کو پہنچ گیا (۶) صاف شفاف پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم و ارادہ (۱۰) جماعت۔ جیسے جاء رَوْقُ بنی فلان (۱۱) خالص محبت (۱۲) عوض' بدل

Marfat.com

(۱۳) جسم (۱۴) بڑا خیمہ' پنڈال۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَه بالمکان: انہوں نے ڈیرے ڈال دیئے۔ القٰی رَوْقَه: اس نے دوڑ لگائی (ج) اَرْوَاقٌ – ارواقُ اللیل: رات کی تاریکی۔
– ارواق العین: آنکھ کی اطراف۔
– اَسْبَلَتْ ارواقُها: آنسو بہانا۔
– رَمَاه بارواقِه: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔
رَمٰی بارواقِه علی الدَّابة: جانور پر سوار ہونا۔
اَلْقٰی بارواقِه عن الدَّابةِ: جانور سے اترنا۔
القٰی علیه ارواقَهٗ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔
(الرَّوْقَةُ): پرکشش حسن و جمال۔
(الرُّوْقَةُ) بہت خوبصورت لڑکا لڑکی (مذکر و مونث' مفرد' تثنیہ' جمع سب کے لئے) (۲) چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے (یَخْرُجُ اِلَیْهِمْ رُوْقَةُ الْمُؤْمِنِیْنَ)
(الرَّیْقُ) رَیْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز۔
(الرَّیِّقُ) رَیِّقُ کلِّ شَیءٍ: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔
-رَیِّقُ الشباب: جوانی کی ابتداء۔
(رَوَّلَ) الفَرَسُ وغیرُہ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
-الطعامَ: کھانے میں روغن کو زیادہ کرنا۔ یا اس کو روغن میں اچھی طرح تر کرنا۔
-راسَه من الدُّهنِ: سر میں تیل لگانا۔
(تَرَوَّلَ) رال بہنا۔
(الرَّائِلُ) زائد دانت۔
(الرَّاوُوْلُ) زائد دانت (۲) لعاب' رال' تھوک (ج) رَوَاوِیْلُ۔
(الرُّوَالُ) رال' لعاب۔
(المِرْوَلُ) زیادہ لعاب والا۔
(رَامَه) – رَوْمًا و مَرَامًا: تلاش کرنا' چاہنا' طلب کرنا۔
(رَوَّمَ) ٹھہرنا۔
-فلانًا الشیءُ: کسی کو کسی چیز کا طلبگار بنانا۔
-فلانًا و بفلانٍ: خواہش دلانا۔
-رابَهٗ: ایک چیز کے بعد دوسری کا ارادہ کرنا۔
(تَرَوَّمَ) بفلانٍ: مذاق اڑانا' ٹھٹھا کرنا۔

(رَامَةُ): جنگل کی ایک جگہ کا نام۔ جوہر (اس کو کبھی تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے (تسألنی برامَتَیْنِ سَلْجمًا) تو مجھ سے مقام رامہ میں شلغم مانگتا ہے یعنی ناممکن چیز کو طلب کرتا ہے۔
(الرَّوْمُ): کان کی لو (۲) قرّاء کی اصطلاح میں آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)
(الرُّوْمُ): کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (د) (۳) روم کے لوگ۔ واحد: رُوْمِیٌّ۔
(الرُّوْمَةُ): گوند' چپکنے والا مسالا۔
(الرُّوْمِیُّ): روم کا باشندہ۔
(المَرَام): مطلوب و مقصود۔
(الرُّوْمَاتِزْمُ): اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری (طب)
(رَانَ) الیومُ – رَوْنًا: دن کا سخت گرم اور پریشان کن ہونا۔
-الامرُ: کسی کام کا سخت ہونا۔
(الاَرْوَنَانُ) آواز (۲) دشوار گزار دن۔
– یومٌ اَرْوَنَانٌ و یَوْمُ اَرْوَنَانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔
– لیلةٌ اَرْوَنَانَةٌ و لَیْلَةُ اَرْوَنَانَةٍ: گرم اور پریشان کن رات۔
(الرَّوَانِیُّ) ایک قسم کا حلوا جو میدہ' شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے (۲) کیک (د)
(الرُّوْنُ) سختی' شدت (ج) رُوُوْنٌ۔
(الرُّوْنَةُ) رُوْنَةُ الشَّیءِ: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ' گرمی یا سردی یا جنگ و غم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں کَشَفَ اللهُ عَنْكَ رُوْنَةَ هٰذا الاَمْرِ: اللہ تعالیٰ نے تجھ سے اس معاملہ کی سختی اور پریشانی کو دور کر دیا۔
(المَرْوُوْنُ) هو مَرْوُوْنٌ به: مغلوب و مقہور۔
(رَوّٰی) علی البعیرِ – رَیًّا: اونٹ کو پانی پلانا۔
-القومَ و عَلَیْهِم وَلَهُمْ: پانی نکالنا' پانی لانا۔

-البَعِیْرَ: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوّٰی علی الرَّجُلِ بالرِّوَاءِ: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا تاکہ وہ غلبہ نیند کی وجہ سے نیچے نہ گرے۔
-الحدیثَ او الشِّعْرَ (روایةً): روایت کرنا' بیان کرنا' نقل کرنا۔ هو راوٍ۔ (ج) رواةٌ۔
-البعیرُ الماءَ روایةً: اونٹ کا پانی بھرنا۔
-علیه الکَذِبَ: جھوٹ بولنا۔
-الحَبْلَ رَیًّا: رسی کو خوب بٹنا۔
-الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
(رَوِیَ) من الماءِ و نحوِهٖ – رَیًّا و رِوًی: پانی سیر ہو کر پینا۔
-الشَّجَرُ: درخت کا سرسبز ہونا۔
-النَّبْتُ: سرسبز ہونا۔ هو رَیَّانٌ وهی رَیَّا و رَیَّانَةٌ (ج) رِوَاءٌ۔
(اَرْوَاهُ): سیراب کرنا۔
-فلانًا الحَدِیْثَ و الشِّعْرَ: کسی سے شعر یا حدیث سنانے کو کہنا۔
(رَوَّی): ضرورت کا پانی ساتھ لینا۔
-فلانٌ فی الامرِ: غور و فکر کرنا۔
-فلانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور و فکر کروانا۔
(ارتوٰی) پانی پی کر سیر ہونا۔
-مفاصلَه: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
-الحَبْلُ: رسی کا مضبوطی سے بٹا ہوا ہونا۔
(تَرَوَّی): سیراب ہونا۔
-مفاصله: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
-فی الامرِ: غور و فکر کرنا۔
-الحدیثَ او الشِّعْرَ: روایت کرنا' نقل کرنا' بیان کرنا۔
(الاَرْوٰی) پہاڑی بکری (اسم جنس)
(الاُرْوِیَّةُ) پہاڑی بکری (ج) اَرَاوِیُّ
(التَّرْوِیَةُ) یومُ التَّرْوِیَةِ: ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ۔
(الرَّاوِیَةُ) حدیث یا شعر وغیرہ کا حامل اور نقل

Marfat.com

کرنے والا (ج) رُوَاۃٌ۔
(الرَّاوِیَۃُ): تانیث الرَّاوِی (۲) پانی بھرنے والا (۳) زیادہ روایتیں کرنے والا راوی (اس صورت میں تاء مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس کے ذریعہ پانی بھرا جائے (ج) رَوَایا۔
(الرَّوآءُ) من الماءِ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔
(الرِّوِیُّ) ماءٌ رِوِیٌّ: میٹھا پانی۔
(الرِّوَاءُ): اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسی (ج) اَرْوِیَۃٌ۔
(الرُّوَاءُ): خوشنمائی' رونق۔
(الرِّوَایَۃُ): لمبی کہانی' ناول (محدثہ)
(الرَّوَّاءُ): سقا' پانی گھروں میں پہنچانے والا۔
(الرَّوِیُّ): مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِیًّا: میں نے خوب سیر ہوکر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش برسانے والا بادل (۳) بہت پانی (۴) ساقی' پانی پلانے والا (۵) کمزور۔ هي رَوِیَّۃٌ۔ سحابۃ رَوِیَّۃٌ و کاسٌ رَوِیَّۃٌ (۶) علم عروض کی اصطلاح میں وہ حروف جس پر نظم وقصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اس حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ جیسے قصیدۃ بَائِیَّۃٌ: جس نظم کا قافیہ باء پر ختم ہوتا ہے۔
(الرَّوِیَّۃُ): غور وفکر' معاملات پر سوچ و بچار (خلاف البدیہۃ) (۲) کسی چیز کا باقی حصہ۔ کہتے ہیں: عَلَیَّ رَوِیَّۃٌ من دَیْنٍ: مجھ پر کچھ قرضہ باقی ہے (۳) ضرورت' حاجت (ج) روایا۔
(الرَّیَّا): خوشگوار ہوا۔
(الرَّیَّانُ): سرسبز وشاداب۔
-فرسٌ رَیَّانُ الظَّهْرِ: پرگوشت کمر والا گھوڑا۔
-وَجْهٌ رَیَّانٌ: بھرا ہوا چہرہ۔
-رَیَّانٌ مِنَ العِلْمِ: علم سے مالا مال۔
(الرَّیَّۃُ): ایک دفعہ کی سیرابی۔
-عینٌ رَیَّۃٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
(المَرْوِیُّ): آب پاشی کی نہر (ج) مَرَاوٍ۔
(المِرْوِیُّ): جانور پر سامان باندھنے کی رسی (ج) المَرَاوِیُ۔

ر.....ی

(رَابَهُ) الامرُ و فلانٌ ـِ رَیْبًا و رِیْبَۃً: شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے (دَعْ ما یَرِیْبُكَ اِلٰی مَالَا یَرِیْبُكَ)
-رَابَهُ مِنْ فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا۔
-الرَّجُلُ فُلانًا: شک میں ڈالنا۔
-الاَمْرُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا' پیش آنا۔
(اَرَابَ) الاَمْرُ و الرَّجُلُ: مشکوک ہونا۔
-الامرُ و الرجُلُ فلانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: ارابَهُ مِنْ فُلانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا۔
-الرَّجُلَ: تہمت لگانا' مشکوک کرنا۔
- فُلانًا: پریشان کرنا' بے چین کرنا۔ حدیث فاطمہ رضی اللہ عنہا میں ہے (یُرِیْبُنِیْ مَا یُرِیْبُهَا)
(اِرْتَابَ) فیه و به: شک کرنا۔
-به: تہمت لگانا۔
(تَرَیَّبَ) به: اِرْتَابَ۔
(اسْتَرَابَ) به: کسی میں کوئی شک والی بات دیکھنا۔
(الرَّیْبُ): شک وشبہ' گمان' تہمت والزام (۲) ضرورت (۳) حوادثات زمانہ۔
-رَیْبُ المنون: حوادث زمانہ۔
(الرِّیْبَۃُ): ظن' گمان' شک' تہمت (ج) رِیَبٌ۔
(الرَّیَّابُ) من الامور: خوفناک' بھیانک۔
(المُسْتَرَابَۃُ): وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔
(الرِّیْبَاسُ): ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور اس کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔
(رَاثَ) ـِ رَیْثًا: دیر کرنا۔
(اَرَاثَهُ) عنه: دیر کروانا۔
(رَیِثَ) فلانٌ: تھک کر چور ہو جانا۔

-عَمَّا علیه: ذیوتی میں کوتاہی کرنا۔
- فلانًا: تاخیر کروانا (۲) تھکا کر نڈھال کر دینا۔
-الشیءَ: نرم کرنا۔
(تَرَیَّثَ) رَاثَ۔
(اسْتَرَاثَهُ): دیر کروانا' تاخیر کروانا۔
(الرَّیْثُ): دیر' تاخیر' سستی' کہاوت ہے (رُبَّ عجلة تَهَبُ رَیْثًا) کبھی عجلت دیر کا باعث ہوتی ہے (۲) وقت کی تعداد۔ کہتے ہیں مَا قَعَدَ عندنا اِلَّا رَیثَ ان حَدَّثَنَا بحدیث ثم مَرّ: وہ ہمارے پاس صرف اتنی دیر بیٹھا کہ بات کی اور چلا گیا (۳) کبھی اس پر مَا کو داخل کرتے ہیں جیسے مَا قعد اِلَّا رَیثما فَعَلَ کَذَا۔
(الرَّیِّثُ): تاخیر کرنے والا' سست۔
(المُرَیَّثُ) مُرَیَّثُ العینین: کمزور نگاہ والا۔
(الرِّیجیُّ): سرکاری انتفاع' ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے سرمایہ حاصل کرتی ہے (مج)
(الاَرْیَحُ): (دیکھئے روح)
(الرَّیْحَانُ): (دیکھئے روح)
(رَاخَ) ـِ رَیْخًا و رُیُوْخًا و رَیَخَانًا: ذلیل ہونا (۲) نرم اور ڈھیلا ہونا (۳) دونوں رانوں کے زیادہ فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)
(رَیَّخَه): نرم وکمزور کرنا۔
(الرَّادَۃُ) ریحٌ رادَۃٌ: سبک ہوا۔
(الرَّیْدُ): پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (ج) رُیُوْدٌ و اَرْیَادٌ۔
(الرِّیْدُ): مقصد' مشغلہ۔
(الرَّیْدَانَۃُ) و (الرَّیْدَۃُ): الرَّادَۃ۔
(رَارَ) ـَ رَیْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا نرم ہونا۔
(اَرَارَ) الهُزَالُ مُخَّ ساقیه: کمزوری کا پنڈلیوں کے مغز کو نرم کر دینا۔
(الرَّائِرَۃُ): گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح کی عمدہ چربی۔
(الرَّیْرُ) مُخٌّ رَیْرٌ: کمزوری کی وجہ سے خراب ہونے والا مغز۔

Marfat.com

(رَاسَ)۔ رَیْسًا و رَیَسَانًا: غرور سے اترا کر چلنا۔
-القومَ: سردار بننا۔
(الرَّئِیسُ): سردار، سربراہ۔
(رَاشَ)الطائِرُ ۔ رَیْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔
-فلانٌ: مالدار ہونا۔
-السَّہْمَ: تیر پر پر لگانا۔ ھو مَرِیْشٌ۔
-فلانًا: قوت دینا، مدد کرنا، احوال درست کرنا۔
-اللّٰہُ: اللہ نے اس کی حالت درست کر دی۔
-راشہ اللّٰہُ مالاً: اللہ نے اس کو مال عطا کیا۔
-السُّقْمُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔ کہتے ہیں لا تَرِشْ عَلَیَّ: میری بات نہ کاٹو۔ فلانٌ لا یریشُ ولا یَبْرِیْ: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان۔
(رَیَّشَ)السَّہْمَ: تیر کو پر لگانا۔
-الثوبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔
-السُّقْمُ فلانًا: بیماری کا کمزور کر دینا۔
(ارتَاشَ)فلانٌ: نمایاں طور پر خوشحال ہونا۔
(تَرَیَّشَ): اِرْتَاشَ۔
(الأَرْیَشُ): جس کے چہرہ اور کان پر زیادہ بال ہوں۔
-رجلٌ اَرْیَشُ: زیادہ مال ولباس والا آدمی۔
(الرَّائِشُ): پر والا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا۔
-سَہْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔
(الرِّیَاشُ): شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوشحالی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔
(الرَّیْشُ): کَلًّا رَیْشٌ: زیادہ بالوں والی کھال۔
(الرَّیْشَۃُ): واحد ریشۃ۔ (۲) شاندار لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوشحالی (۶) عمدہ حالت (ج) اَرْیَاشٌ و رِیَاشٌ۔
(الرَّیِّشُ): کانوں اور چہرہ کے زیادہ بالوں والا (۲) اصلی ہونی حالت پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنک جیسا مادہ۔
(الرَّتَشُ): الرَّیَشُ۔

(الرِّیْشَۃُ): قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۲) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج)
(المُرَیَّشُ): کمزور پیٹھ والا آدمی (۲) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔
(الرِّیاضَۃُ): (دیکھئے: روض)
(الرَّائِطَۃُ): ایک پاٹ کی چادر (۲) باریک پتلا کپڑا۔ کہتے ہیں: خَرَجَ مشتملاً بِرَیْطَۃِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔ فلانٌ یَجُرُّ عِ رِیَاطَ الحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچ کر چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے (ج) رَیْطٌ و رِیَاطٌ۔
(الرَّیْطَۃُ): الرَّائِطَۃُ۔
(رَاعَ)الشَّیْءُ ۔ رَیْعًا و رُیُوْعًا و رِیَاعًا و رَیَعَانًا: بڑھنا، نشوونما پانا۔
-الانسانُ او الحیوانُ رَیْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں وَعَظْتُہ فَاَبٰی اَنْ یَّرِیْعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔ ھَرِبَتِ الابلُ فصاح علیھا الرَّاعی فَرَاعَتْ الیہ: اونٹ بھاگے چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔
-السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔
-فلانٌ: خوفزدہ ہونا۔
(اَرَاعَ): بڑھنا، زیادہ ہونا۔
-فلانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔
-الشیءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا۔
(رَیَّعَ): اَرَاعَ۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
-الشیءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا۔
(تَرَیَّعَ)الشیءُ: زیادہ ہونا، بڑھنا۔
-السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
-القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
-فلانٌ: پریشان ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل، خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔

-الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔
-یدُہ بالجودِ: دستِ سخاوت فراخ ہونا۔
(استَرَاعَ)فلانٌ: حیران ہونا، توقف کرنا۔ تیل وخوشبو سے مزین ہونا۔
(الرَّبِیْعُ): ہر چیز کا بچا ہوا حصہ جیسے رَبِیْعُ العجین و رَبِیْعُ الدَّقیق کہتے ہیں: لَیْسَ لَہ رَبِیْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع (۶) ہر چیز کا بہتر اور پہلا حصہ۔
-رَبِیْعُ الخِصْبِ: منافع زرخیزی وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔
-رَبِیْعُ المَوْقِعِ: زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونے والا منافع، منافع جائے وقوع (ج)
-رَبِیْعُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
-رَبِیْعُ الضُّحٰی: چاشت کی روشنی۔
(الرِّبْعُ): ٹیلہ (۲) راستہ (ج) رُبُوْعٌ و اَرْبَاعٌ و رِبَاعٌ۔
(رَیْعَانُ)کُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کا بہتر اور پہلا حصہ۔ رَیْعَانُ الشَّبَابِ: جوانی کا بہترین حصہ۔ رَیْعَانُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَیْعَانُ السَّرَابِ: سراب کی چمک۔
(رَیَّغَ)الطعامَ: کھانے کو مرغن کرنا۔
-الشیءُ: مٹی میں لت پت ہونا۔
(تَرَیَّغَ)الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
(الرِّیَاغُ): مٹی، باریک مٹی (۲) شادابی۔
(دیکھئے الریاغ فی: روغ)۔
(الرِّیْغُ): غبار (۲) مٹی۔
(رَافَ)فلانٌ ۔ رَیْفًا: سرسبز زمین میں آنا، کھلی جگہ آنا۔ دیہات میں آنا۔
-الماشیۃُ: جانور کا سرسبز جگہ چرنا۔
(اَرْیَفَ)فلانٌ: رَافَ۔
-الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔

Marfat.com

(اَرَافَتِ) الارضُ: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(رَایَفَ) لِلظَّنَّةِ: گناہ سے قریب ہونا۔
(تَرَیَّفَ) فلانٌ: رَافَ۔
(الرِّیْفُ): سرسبز زمین' قابل کاشت زمین (۲) دیہات' بستیاں (۳) کھانے پینے کی وسعت (ج) اَرْیَافٌ و رُیُوْفٌ۔
(الرِّیْفَةُ) من الارضِ: سرسبز و شاداب زمین۔
(رَاقَ) الماءُ و نَحْوُہ ـِ رَیْقًا: پانی کا اوپر سے گرنا۔
-السَّرابُ: سراب کا چمکنا' لہرانا۔
-فلانٌ بنفسہٖ رَیْقًا و رُیُوْقًا: کسی کا بوقت موت دم توڑنا۔
(اَرَاقَ) الماءَ: پانی ڈالنا۔
(رَیَّقَ) الشَّرَابَ: بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا۔
(تَرَیَّقَ) الطعامُ: کھانے کا مرغن ہونا۔
-الماءَ او الطَّعَامَ: نہار منہ کھانا یا پینا۔
(الرَّائِقُ): خالص (۲) جو چیز سانس باقی رکھنے کے لئے کھائی جائے۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُہ رائقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا۔
- خُبْزٌ رَائِقٌ: روکھی روٹی۔ (۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل' غلط کام۔ کہتے ہیں: اُقْصِرْ عَنْ رَیْقِكَ: اپنا غلط کام چھوڑ دو (۴) جوانی کی ابتداء (دیکھئے روق)
(الرِّیْقُ): تھوک' لعاب دہن (ج) اَرْیَاقٌ و ریاقٌ (۲) قوت و طاقت۔ کہتے ہیں: کان ھٰذَا الاَمْرُ و بِنَا رِیْقٌ: یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس۔
-جَآءَ عَلَی الرِّیْقِ و عَلٰی رِیقِ نَفْسِہٖ: وہ نہار منہ آیا۔
(الرِّیْقَةُ): رال' تھوک' ایک دفعہ گری ہوئی تھوک۔
(الرَّیْقُ) اَتَیْتُہ رَیْقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) جوانی کی ابتداء (۳) ہر چیز کا عمدہ حصہ (دیکھئے روق)
(رَالَ) الصَّبِیُّ ـِ رَیْلًا: بچہ کا لعاب بہنا۔
(رَیَّلَ) الصَّبِیُّ: رال ٹپکنا (مو)
(الرِّیَالُ): لعاب' رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکا' سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ (د)
(الرِّیَالَةُ): لعاب' رال۔
(المَرْیَلَةُ): رال بند' بچہ کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ۔
(رَامَ) الجُرْحُ ـِ رَیْمًا و رَیَمَانًا: زخم کا اچھا ہو جانے سے منہ بند ہو جانا۔
-الحِمْلُ: بوجھ کا جھکنا۔
- عَلَیْہِ رَیْمًا: بڑھنا' فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: لَہ رَیْمٌ عَلٰی ھٰذا: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے۔
-مکانَہ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
-فلانًا و من عندہٖ: کسی کے پاس سے الگ ہو جانا۔
-مَا رَامَ مکانَہٗ وَ مَارَامَ مِنْ مکانہٖ: وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔
-ما یَرِیْمُ یفعلُ کذا: وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا۔
(رَیَّمَتِ) السحابةُ: بادل کا مسلسل برسنا۔
-فلانٌ: پورا دن چلنا۔
-بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-علیہ: اضافہ کرنا۔
(الرَّیْمُ): قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ۔
- عَلَیْکَ نھارٌ رَیْمٌ: تمہارے سامنے لمبا دن ہے۔
- بقی رَیْمٌ من النَّھَارِ: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
(الرِّیْمُ): خالص سفید ہرن۔
-رَیْمُ البِرْکَةِ او الاَرْزِ: ٹھہرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔
(رَانَ) الثوبُ ـَ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا۔
-النَّفْسُ: جی متلانا' طبیعت کا بگڑ جانا۔
-الشیءُ فلانًا و عَلَیْہِ و بِہٖ رَیْنًا و رُیُوْنًا: غالب آ جانا' ہر طرف سے گھیر لینا' چھا جانا۔
-رَانَتْ عَلَیْہِ الخمرُ: شراب کا نشہ اس کے دماغ کو چڑھ گیا۔
-رَانَ عَلَیْہِ النُّعَاسُ: نیند کا غلبہ ہونا۔
-رَانَ عَلٰی قلبِہِ الذَّنْبُ: دل پر گناہ کا چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ہے ﴿کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ﴾
-علیہ الموت: اس کو موت نے گھیر لیا۔
-بہٖ: لے جانا۔
(رِیْنَ) بہٖ: مر جانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو۔
(اَرَانَ): کسی کے جانور کا ہلاک اور کمزور ہونا۔
(الرَّانُ): ڈھکن' دبیز پردہ (۲) صاف و شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ' گہرا اثر۔
(الرَّیْنُ): الرَّانُ۔
(الرَّیْنَةُ): شراب۔
(رَاهَ) السَّرَابُ ـِ رَیْھًا: سراب کا چمکنا۔
(تَرَیَّهَ) رَاهَ۔
(رَیَّهَتِ) الھَاجِرَةُ السَّرَابَ: دوپہر کے وقت سراب کا چمکنا۔
(تَرَیَّهَ): رَاهَ
(الرَّیْھُقَانُ): (دیکھئے رھق)
(رَیَّا) الرَّایَةَ: جھنڈا بنانا (۲) جھنڈا گاڑنا۔
(الرَّیَّا): (دیکھئے روی)
(الرَّایَةُ): جھنڈا (ج) رَایٰتٌ۔

Marfat.com

ز

(الزَّایُ) گیارہواں حرف تہجی' اس کا مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کا تھوڑا سا اوپر کا حصہ' اس میں جہر' رخوت اور صفیر پائی جاتی ہیں۔

ز.....أ

(زَأَبَ)۔ زَأْبًا: بہت زیادہ پینا۔
-بِحِمْلِه: بوجھ کو کھینچنا۔
-الإبِلَ: اونٹ کو ہانکنا۔
-الشَّیْءَ: کسی چیز کو پیالی بھر کر جلدی جلدی لانا۔
(زَأْبَرَ)الثوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
-فلانٌ الثَّوْبَ: کپڑے کا رواں نکالنا۔
(الزِّئْبِرُ) رواں جو کپڑے پر ابھرتا ہے۔
-أَخَذَ الشیءَ بِزِئْبِرِه: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
(زَأْبَقَ)الشَّیْءَ: پارہ ملنا' پارہ کی قلعی کرنا۔
(الزِّئْبَقُ) پارہ' سیماب' ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے' تھرکتی رہتی ہے (ج)
(زَأَرَ) الاسَدُ ۔ زَأْرًا و زَئِیرًا: شیر کا دھاڑنا۔
- الفحلُ: سانڈ کا چیخنا' دھاڑنا۔ هو زَائِرٌ وهی زَائِرَةٌ۔
(زَبَرَ)۔ زَأْرًا زَأَرَ هو زَئِرٌ۔
(اِزْأَرَّ) زَأَرَ۔
(تَزَأَّرَ) زَأَرَ۔
(الزَّئِرُ)مِنَ الرِّجَالِ: اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی۔
(الزَّأْرَةُ) بن جھاڑی (شیر کی رہنے کی جگہ) (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ۔

(الزَّئِیرُ): الزَّئِیرُ الصُّورِیُّ: گھوڑوں کی ایک بیماری (ج)
(زَأْزَأَ): دوڑنا۔
-الظَّلِیمُ: شترمرغ کا سر اور دم اٹھا کر دوڑنا۔
-فلانًا و نَحْوَهُ: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
- الشیءَ: ہلانا' جھنجھوڑنا۔ جیسے زَأْزَأَهُ الخوفُ۔
(تَزَأْزَأَ): ہلنا' اِدھر اُدھر ہونا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) خوف زدہ ہونا' ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا' چھپنا۔
-مِنه: ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔
(زَأَفَهُ)۔ زَأْفًا: جلدی کرانا۔
(اَزْأَفَ)عَلَیْهِ: زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا۔
-فلانًا بطنُه: کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو۔
(الزُّؤَافُ) عجلت' جلدی (جو دوسروں سے کروالی جائے)
- مَوْتٌ زُؤَافٌ: جلدی سے آنے والی موت۔
(زَأَمَ)۔ زَأْمًا و زُؤَامًا و زُءُومًا: اچانک مر جانا (۲) خوب کھانا۔
-فلانًا زَأْمًا: ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
-البَرْدُ فُلانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
-لِی فلانٌ کَلِمَةً: ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے۔
(زَعِمَ)زَأْمًا: ڈرایا جانا۔ هو مَزْعُومٌ۔
(زَئِمَ)۔ زَأْمًا: ڈرایا جانا' گھبرایا جانا۔ هو زَئِمٌ وهی زَئِمَةٌ۔

-بفُلَانٍ: کسی کو زور سے آواز دینا۔
(اَزْأَمَه)علی الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
-إِلَیْهِ: پناہ دینا۔
-الجُرْحُ بَدَمِه: زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا۔
(الزُّؤَامُ) موتٌ زؤام: جلدی آنے والی موت۔
(الزُّئْمُ): حسب ونسب (۲) آنکھ۔
(الزَّأْمَةُ) زور دار آواز۔ کہتے ہیں: مَا سَمِعْتُ لَه زَأْمَةً: میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) زیادہ کھانا چننا (۳) ضرورت بقدر حاجت چیز۔
کہتے ہیں: أَخَذَ مِنَ الطعامِ زَأْمَتَه: اس نے بقدر ضرورت کھانا کھالیا۔
(الزُّؤَامُ) بہت ڈرپوک۔
(الزُّؤَانُ) ایک گھاس جس میں گندم کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے۔
(زَأَی)۔ زَأْیًا: تکبر کرنا۔
(أَزْآهُ)بَطْنُه: زیادہ پیٹ بھرنے کی وجہ سے چلنے کے قابل نہ رہنا۔

ز.....ب

(اِزْبَارَّ)الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
-النباتُ و الوَبَرُ: گھاس یا اون وغیرہ کا اگنا۔
-الرجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہونا۔
(زَبَّ)القِرْبَةَ ۔ زَبًّا: مشک بھرنا۔
-الحِمْلَ: وزن اٹھانا۔

Marfat.com

(زَبَّ)۔ زَبَبًا: بہت بالوں یا اون والا ہونا۔ هو اَزَبُّ وهی زَبَّاءُ۔
-الشَّمْسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
(اَزَبَّتِ) الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا۔
-العِنَبَ: انگور کا خشک کرنا' منقی کرنا۔
(زَبَّبَ) العِنَبُ: انگوروں کا خشک ہونا' منقی ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
-شِدْقَا فلانٍ: دونوں باچھوں میں لعاب جمع ہونا' منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تکلَّمَ حَتّٰی زَبَّبَ شِدْقَاه: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فلانٍ بھی کہتے ہیں۔
-العِنَبَ: انگور کو خشک کرنا۔
(تَزَبَّبَ): لازم زَبَّبَه۔
- العِنَبُ: انگور کا خشک ہونا۔ کہاوت ہے (تَزَبَّبَ قَبْلَ اَنْ یَتحصرمَ) وہ پکنے سے پہلے ہی منقی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعویٰ کر دیا۔
-فلانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکالنا (۲) غصہ سے بھر جانا۔
(الاَزَبُّ) عامٌ اَزَبُّ: شادابی اور ہریالی والا سال۔
(الزَّبَابَةُ): شمالی یورپ میں پایا جانے والا ایک چوہے جیسا جانور۔
(الزَّبَبُ): روَاں' چھوٹے پر (۲) لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرے کے بالوں کی زیادتی۔
(الزَّبِیْبُ): خشک انگور' منقی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب (مو)
(الزَّبِیْبَةُ): کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشہ لب سے نکلنے والا جھاگ (۳) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: (یجیٔ کنزُ احدِهم یوم القیامة شجاعًا اقرعَ له زبیبتا۔)
(الزَّبِیْبِیُّ): خشک انگور (۲) خشک انگور یا انگور کی شراب بیچنے والا۔
(زَبَدَهٗ)۔ زَبْدًا: مکھن کھلانا۔
- البِقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو اُبال کر مکھن نکالنا۔
-الطَّعَامَ ۔ زَبْدًا: کھانے میں مکھن ملانا۔ هو مَزْبُوْدٌ۔
(اَزْبَدَ): جھاگ نکالنا۔ اَزْبَدَ البَحْرُ و اَزْبَدَ فَمُ البعیرِ الهادرِ۔
-اَرْغٰی فلانٌ و اَزْبَدَ: غصہ میں آ کر دھمکیاں دینا' برسنا۔
-فلانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ نکلنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا بہت سفید ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ اَبْیَضُ مُزَبِدٌ۔
(زَبَّدَ): جھاگ نکالنا۔ جیسے زَبَّدَ شِدْقُه: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
-اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
-اللَّبَنَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
(تَزَبَّدَ): جھاگ نکالنا' جھاگ آنا۔ جیسے تَزَبَّدَ شِدْقُه: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا خالص ترین حصہ لے لینا۔
(الزَّبَادُ): بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے' اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔
(الزُّبَادُ): مکھن۔ کہاوت ہے: (اختَلَطَ الخاثِرُ بالزُّبَادِ) گاڑھا دودھ مکھن میں ملانا یعنی چند امور کا خلط ملط ہو جانا۔
-زُبَادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔
(الزَّبْدُ): عطیہ' بخشش' ہدیہ۔ حدیث میں ہے: (اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ المُشْرِکِیْنَ)
(الزُّبْدُ): مکھن' کریم۔
-الزُّبْدَةُ: مکھن کا ٹکڑا۔
- زُبْدَةُ الشیء: کسی چیز کا خلاصہ' جوہر' ماحصل۔
(الزَّبَدُ) مِنَ المَاءِ والبَحْرِ والبَعِیْرِ وَاللَّبَنِ و غَیْرِهَا: جھاگ۔ کہاوت ہے (قَدْ صَرَّحَ المَحْضُ عَنِ الزَّبَدِ) حقیقت کے انکشاف کے وقت کہا جاتا ہے۔
(الزُّبْدِیَّةُ): وہی جمانے کا مٹی کا برتن (ج) (ج) زبادیٌّ۔
-لَبَنُ الزُّبَادِیِّ: کھٹا دودھ (مو)
(الزِّبْدِیَّةُ): امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔
(زَبَرَه) بالحجارةِ ۔ زَبْرًا: پتھر مارنا۔
-البِنَاءَ: ردے پر ردے بنانا' عمارت پر عمارت بنانا۔
-البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
-الکِتَابَ: کتاب لکھنا (۲) بہتر طور پر لکھنا۔ هو مَزْبُوْرٌ و زَبُوْرٌ۔
- فلاناً عن الاَمْرِ: کسی کام سے روکنا' منع کرنا۔
-السائِلَ: مانگنے والے کو ڈانٹنا' جھڑکنا۔
(زَبُرَ) ۔ زَبَارَةً: موٹا ہونا۔ هو زَبِیْرٌ وهی زَبِیْرَةٌ۔
(اَزْبَرَ): جڑی جسامت والا ہونا (۲) بہادر ہونا۔
-الکَبْشُ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔
(زَبَّرَ) الکتابَ: کتاب کو لکھنا (۲) عمدہ طور سے لکھنا۔
(الزَّبْرُ): طاقتور و سخت (۲) پتھر (۳) رائے و عقل۔ کہتے ہیں: ماله زَبْرٌ: اسے عقل و شعور نہیں ہے۔
(الزِّبْرُ): لکھی ہوئی چیز۔ تحریر (ج) زُبُوْرٌ۔
(الزِّبْرَةُ): کندھا (۲) شیر وغیرہ کے کندھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا (۳) لوہے کا بڑا حصہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اتونی زُبَرَ الحَدِیْدِ﴾ (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) (ج) زُبَرٌ۔
(الزَّبُوْرُ): لکھی ہوئی کتاب (۲) زبور' حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفے (ج) زُبُرٌ۔
(المِزْبَرُ): قلم (ج) مَزَابِرُ۔

Marfat.com

(زَبْرَجَهٗ): حسین ومزین کرنا۔
(الزِّبْرِجُ): گل کاری' مینا کاری' آراستگی' زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی ہو (ج) زَبَارِجُ۔
(الزَّبَرْجَدُ): زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے جن میں زیادہ مشہور مصری ہرے رنگ اور قبرص کا زرد رنگ والا (مج)
(زَبْرَقَ) الثوبَ: کپڑے کو سرخ یا زرد رنگ میں رنگنا۔
(الزِّبْرِقَانُ): چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی داڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک (ج) زَبَارِیْقُ۔
(زَبَطَتِ) البطةُ ـِ زَبْطًا و زَبِیطًا: مرغابی کا آواز نکالنا۔
(الزَّبَاطَةُ) مرغابی۔
(تَزَبَّعَ) بد اخلاق و بدمزاج ہونا (۳) غضبناک ہونا۔
(الزَّوْبَعَةُ) بگولا' ہوا کا جھکڑ' آندھی' طوفان' سمندری طوفان (ج) زَوَابِعُ۔
(الزِّبَعْرٰی) بداخلاق (۲) موٹا' بھاری بھرکم (۳) جس کے چہرہ پر مونچھوں اور ابروؤں کے بال زیادہ ہوں۔ ھی زِبَعْرَاةٌ
(زَبَقَ) شَعْرَہٗ ـُ زَبْقًا بال چونٹنا۔
-الشیءَ توڑنا۔
-فلانًا فی الشیءِ کسی چیز میں پھنسانا (۲) تنگی میں ڈالنا' قید کرنا۔
-المرأةُ بِوَلَدِھَا عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
-الشیءَ بغیرہ ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ھو مَزْبُوْقٌ و زَبِیْقٌ۔
(اِنْزَبَقَ) داخل ہونا' پھنسنا جیسے انْزَبَقَ فی الحبالة (۲) چھپنا۔
فی البیتِ گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔
(الزَّابُوْقَةُ) زابوقةُ البیتِ گھر کا گوشہ' کونا۔
(زَبَلَ) الزَّرْعَ ـُ زَبْلًا کھیت میں کھاد ڈالنا زَبَلَ الارضَ بھی کہتے ہیں۔
(الزُّبَالُ) وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے' مراد معمولی اور بہت تھوڑا۔ جیسے مَا اَصَابَ منه زُبَالًا: اسے اس سے کچھ نہیں ملا۔
(الزُّبَالَةُ): معمولی چیز' جیسے مَا فی الاناءِ زُبَالَةٌ: برتن میں کچھ نہیں۔
(الزَّبَّالُ): غلاظت اور کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے والا۔
(الزِّبْلُ): کھاد' گوبر' لید وغیرہ۔
(الزَّبِیْلُ): کھاد' گوبر وغیرہ (۲) کنڈی' دو دستوں کی ٹوکری (ج) زُبُل و زُبْلَانٌ۔
(الزَّنْبِیْلُ): کنڈی' دو دستوں والی ٹوکری (ج) زَنَابِیْلُ۔
(المَزْبَلَةُ): کوڑا ڈالنے کی جگہ' کوڑا خانہ (ج) مَزَابِلُ۔
(زَبَنَهٗ) وبه ـِ زَبْنًا: دھکیلنا' ہٹانا' پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَبَنَتِ الناقةُ ولَدَھَا وَحَالِبَھَا عَنْ ضَرْعِھَا: اونٹنی کا اپنے بچہ یا دودھ نکالنے والے کو لات مار کر ہٹا دینا۔ ھی زَبُوْنٌ کہتے ہیں۔
الحَرْبُ تَزْبَنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے۔ ھی زَبُوْنٌ۔
-فلانًا عَنِ الشَّیءِ کسی کو کسی چیز سے ہٹانا' روکنا۔
-عن الشیءِ کسی سے کسی چیز کو پھیرنا۔
(زَابَنَهٗ) کسی کو دھکے دینا (۲) معلوم المقدار چیز کو ایسی چیز کے بدلہ فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو۔ حدیث میں ہے (نَھٰی عَنِ المُزَبَّنَةِ و رَخَّصَ فِی العَرَایَا)
(تَزَابَنُوْا) دھکم دھکا ہونا۔ ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
(تَزَبَّنَهٗ) غالب آنا۔
(اِسْتَزْبَنَه) غالب آنا۔
(زُبَانَی) العَقْرَبِ بچھو کا سینگ اور یہ دو ہوتے ہیں زبانیان۔
-الزُّبَانَیَانِ برج میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولہویں منزل ہے۔
(الزَّبَانِیَةُ) اصل میں تو سپاہیوں کو کہتے ہیں لیکن ان مخصوص فرشتوں کو بھی کہتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ﴾
(الزُّبُّوْنَةُ): گردن۔
رَجُلٌ فیه زُبُّوْنَةٌ: اس آدمی میں بہت بڑائی ہے' ھو ذو زُبُّوْنَةٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے۔
(الزَّبْنُ) بَیْتٌ زَبْنٌ: الگ تھلگ مکان۔
-مقامٌ زبنٌ: تنگ جگہ۔
(الزِّبْنُ): ضرورت' حاجت' بقدر گزارہ۔ کہتے ہیں: اَرْخَذَ زِبْنَهٗ من المالِ او الطعام: اس نے مال یا کھانے میں سے بقدر ضرورت لے لیا۔
(الزِّبَنُ): کونا' گوشہ' کنارہ۔
(الزَّبِنُ): زور سے دھکیلنے والا۔
(الزَّبُوْنُ): گاہک' خریدار (مو)
(زَبَاهُ) ـِ زَبْیًا اٹھانا (۲) ہانکنا۔
(اَزْبَاه) اٹھانا۔
(زَبَّاه) بالشَّرِّ: مصیبت میں ڈالنا۔
-اللحمَ و غیرَہ: گوشت وغیرہ سکھائی کے لئے ایک خاص گڑھے میں ڈالنا۔
-الزُّبْیَةَ: گڑھا کھودنا' یا بنانا۔
(تَزَابٰی) تکبر کرنا۔
(تَزَبّٰی) الزُّبْیَةَ گڑھا کھودنا یا بنانا۔
(الزُّبْیَةُ) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے۔ کہاوت ہے (بَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی) پانی سر سے اونچا ہو گیا' معاملہ حد سے آگے بڑھ گیا (۳) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۴) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا منہ اوپر سے بند کر دیا جائے جب شکار اس کی اوپر سے گزرے تو اس میں گر جائے۔ (ج) زُبًی۔

ز ..... ت

(زَتَّ) المرأةَ والعُرُوسَ ـُ زَتًّا عورت یا دلہن کو سجانا' آراستہ کرنا' بناؤ سنگار کرنا۔
(تَزَتَّتَتْ) آراستہ ہونا' سجنا۔
-فلانٌ لِلسَّفَرِ سفر کے لئے تیار ہونا۔
(الزَّتَّةُ) شب زفاف میں دولہن کا بناؤ سنگار۔
اَخَذَ زَتَّتَه لِلسَّفَرِ اس نے سفر کے لئے

Marfat.com

سامان لیا۔

ز.....ج

(زَجَّ) الظَّلِيمُ ـُ زَجًّا: شترمرغ کا دوڑنا۔
-فلاناً بالزَّجِّ و الرُّمْحِ: نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا' نیزہ مارنا۔
-الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا۔
-بالشَّيْءِ مِنْ يَدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: هذا وادٍ يُزِجُّ النَّباتَ و بالنَّباتِ: یہ وادی خوب نباتات اگاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے یہ ان کو پھینک رہی ہے۔
(زَجَّ) الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: بھنوؤں کا لمبا' پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
- الرجُلُ والظليمُ: آدمی یا شترمرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا۔ هو أَزَجُّ وهي زَجَّاءُ (ج) زُجٌّ۔
(أَزَجَّ) الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا۔
(زَجَّجَ) الرُّمْحَ: أَزَجَّ۔
-المرأةُ حاجِبَيْهَا: عورت کا اپنی ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا۔
(اِزْدَجَّ) الحاجِبُ: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
(الزُّجَاجُ): کانچ' شیشہ' گلاس۔
(الزُّجَاجَةُ): کانچ یا شیشہ کا ٹکڑا۔ (۲) بوتل' شیشی (۳) قندیل' لیمپ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ﴾
-زجَاجَةُ سَاعَةٍ: طبیعات کے مطابق گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیائی اجزاء کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیائی چیزیں رکھی جاتی ہیں (مج)
(الزَّجَاجَةُ): شیشہ گری' شیشہ یا کانچ کی صنعت یا پیشہ۔
(الزُّجَاجِيُّ): شیشہ یا شیشہ کے برتن بیچنے والا۔
(الزُّجُّ): نیزہ کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کونی کا سرا (ج) زِجاجٌ و أَزْجَاجٌ و زِجَجَةٌ۔

(الزَّجَّاجُ): شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا۔
(المِزَجُّ): چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ ابروؤں کو لمبا اور باریک کیا جاتا ہے۔
(المِزَجَّةُ): وہ چیزیں جس کے ذریعہ بھنوؤں کو لمبا اور باریک کیا جاتا ہے۔ (۲) برچھی۔
(زَجَرَ) الكَلْبَ وَ غَيْرَه و زَجَرَ به ـُ زَجْرًا: کتے وغیرہ کو ہٹانا' دھتکارنا' ڈانٹ کر بھگانا۔
-فلانا عن كذا: روکنا' جھڑکنا' ڈانٹنا۔
-الشيءَ: حرکت میں لانا۔
-الريحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا۔
-البَعِيرَ: اونٹ کو دوڑانا۔
-الطَّيْرَ: پرندہ کو نیک شگون یا بدشگون لینے کے لئے بچکانا' اُڑانا۔
(انزَجَرَ) له: مطیع و فرمانبردار ہونا۔
(تَزَاجَرُوْا) عن المُنكَرِ: ایک دوسرے کو برائی سے روکنا' باز رکھنا۔
(اِزْدَجَرَ): رکنا' دھمکی میں آنا۔
-فلاناً وَغَيْرَه: روکنا' جھڑکنا' ڈانٹنا۔
(الزَّجْرَةُ): ایک ڈانٹ' ایک دھمکی' ایک جھڑکی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ﴾
(المَزْجَرُ): دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جا رہا ہے اس کو کوئی حیثیت دینا) کہتے ہیں: تركتُه بمَزْجَرِ الكَلْبِ و مَزْجَرَ الكَلْبِ: میں نے اسے اس طور پر جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں۔
(المَزْجَرَةُ): بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ۔ جیسے ذِكْرُ اللهِ مَزْجَرَةٌ۔
(زَجَلَه) زَجَلَ وبه ـَ زَجْلًا: اٹھا کر پھینکنا۔
-فلاناً بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
-الحَمامَ وبه: کبوتر کو دور بھیجنا۔
(زَجِلَ) ـَ زَجَلًا: کھیلنا (۲) شور و غل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا۔ هو زَجِلٌ و زَاجِلٌ وهي زَجِلَةٌ۔
(زَاجَلَ) النعامُ و نحوهُ: شترمرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو اُلٹ پلٹ کرنا۔
(الزَّاجِلُ): تیرانداز (۲) فوج کا کمانڈر (ج) زَوَاجِلُ۔
-حَمَامُ الزَّاجِلِ: نامہ بر کبوتر۔
(الزَّجَّالُ): تیرانداز (ج) زَجَّالَةٌ (۲) عوامی قسم کا شاعر۔
(الزَّجَلُ): ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو (ج) أَزْجَالٌ۔
-سحابٌ ذو زَجَلٍ: گرج دار بادل۔
(الزَّجِلُ): نباتٌ زَجِلٌ: وہ پودا یا گھاس جس میں سرسراہٹ ہوتی ہو۔
- غيثٌ و سحابٌ زَجِلٌ: گرجدار بارش یا بادل۔
(الزَّجَلَةُ): لوگوں کا شور' آواز۔
(الزُّجْلَةُ): کسی چیز کا ٹکڑا (۲) لوگوں کی جماعت (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال (ج) زُجَلٌ۔
(المِزْجَالُ): برچھی' چھوٹا نیزہ۔
(المِزْجَلُ): چھوٹا نیزہ (۲) کوبان۔
(المَزْجَلُ): وہ جگہ جہاں سے کبوتر کو پیغام دے کر بھیجا جائے۔
(زَجَمَ) ـُ زَجْمًا: زبان پر حرف لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا زَجَمَ بِحَرْفٍ: وہ خاموش رہا اور ایک لفظ بھی زبان سے نہیں نکالا۔
(الزَّجْمُ): کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ۔
(الزَّجْمَةُ): آہستہ بات' لفظ کہتے ہیں: لم أَسْمَعْ له زَجْمَةً وما تكلَّمَ بزَجْمَةٍ وما عَصَيْتُه زَجْمَةً (۲) پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی ریزش۔
(زَجَا) الشيءُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و زَجَاءً: آسان ہونا' درست ہونا (۲) رائج و چالو ہونا۔
-فلانٌ في الامرِ زَجَاءً: کسی معاملہ کی گہرائی

Marfat.com

تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: ھو اَزْجٰی بھذا الامرِ منہ: وہ اس معاملہ میں اس سے زیادہ ماہر ہے۔
-الشیٔ زَجْوًا: ہٹانا' لے جانا (۲) نرمی سے ہانکنا۔
(اَزْجٰی) الشیٔ: زَجَاہ: کہتے ہیں: اَزْجَیْتُ اَیَّامِی: میں نے معمولی خوراک پر وقت گزارا۔
-الشیٔ: رائج کرنا (۲) موخر کرنا۔
(زَجّٰی) الشیٔ: زجاہ کہتے ہیں: زَجَّیْتُ اَیَّامِیْ: میں نے معمولی گزارہ پر وقت گزارا۔
-الحاجۃَ: ضرورت کو آسان کرنا۔
(تَزَجّٰی) بکذا: اکتفا کرنا۔
(المِزْجَاءُ): کہتے ہیں: ھو مزجاءٌ للمطیّ: وہ سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے ہانکتا ہے۔
(المُزْجَاۃُ): تھوڑی چیز۔ ھی مزجاۃٌ: قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ﴾

ز.....ح

(زَحَّہٗ) یُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(زَحَرَ) ـَ زَحِیْرًا و زُحَارًا و زُحَارَۃً: تکلیف یا محنت کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔
-زحرتْ بالولد: بچہ جننا۔
-البخیلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا بوجھل ہونا۔
-فُلانًا بالرُّمْحِ زَحْرًا: سر پر نیزہ مارنا۔
(زُحِرَ): پیچش کی بیماری ہونا۔ ھو مَزْحُوْرٌ۔
(زَاحَرَہٗ): دشمنی رکھنا۔
(زَحَّرَ): تکلیف یا محنت کی وجہ سے آہ بھری آواز نکالنا۔
(تَزَحَّرَ): زَحَرَ ـ تَزَحَّرَتْ عَنِ الوَلَدِ: بچہ جننا۔ ھو یَتَزَحَّرُ بمالہٖ شُحًّا: بخل کی وجہ سے مال دیتے ہوئے تکلیف محسوس کرنا' آہ بھرنا۔
(الزُّحَارُ): پیچش (ج)
(الزَّحَّارُ): سوال کے وقت تکلیف محسوس کرنے والا اور آہ بھرنے والا بخیل۔
(الزُّحَرُ): الزُّحَارُ۔
(الزَّحْرَۃُ): مصدر مرۃ: ایک مرتبہ کی آہ

(۲) دردولادت۔
(الزَّحِیْرُ): پیچش۔
(زَحْزَحَہٗ) عن مکانہٖ: ہٹانا' دور کرنا۔
(تَزَحْزَحَ): ہٹنا' دور ہونا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلٰی فُلَانٍ فَتَزَحْزَحَ لِیْ عَنْ مَجْلِسِہٖ: میں اس کے پاس گیا تو وہ میرے لئے اپنی جگہ سے سرک گیا۔
(الزَّحْزَاحُ): دور' الگ۔
(الزَّحْزَحُ): دوری۔
(زَحَفَ) الصبیُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوْفًا و زَحَفَانًا: بچہ کا زمین پر کولہوں کے بل گھسٹنا۔
-کلُّ ماشٍ عَلٰی بَطْنِہٖ: پیٹ کے بل چلنا۔
- الیہ: پیش قدمی کرنا۔ کہتے ہیں: زَحَفَ العسکرُ اِلَی العَدُوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی کثرت اور بوجھ کے باعث آہستہ آہستہ بڑھنا۔
-الدَّبْیِ: آگے کی طرف بڑھنا۔
-البعیرُ وغیرُہٗ: تھکنا۔
(اَزْحَفَ): تھکنا۔
-القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا۔
-السَّفْرُ فِلانًا: تھکا دینا۔
-الرِیحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو آہستہ آہستہ ہلانا۔
(زَاحَفَہٗ) زِحافًا و مُزَاحَفَۃً: کسی کے قریب ہونا۔
(زَحَّفَ) الشیٔ: آہستہ کھینچنا۔
- الاَرْضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ قابل کاشت بنانا (محدثہ)
(تَزَاحَفُوْا) فِی القِتَالِ: لڑائی میں ایک کے دوسرے جز کے قریب آنا۔
(تَزَحَّفَ) الیہ: زَحَفَ۔
(الزِّحَافُ): علم عروض میں اس تغیر کو کہتے ہیں جو سبب خفیف یا سبب ثقیل کے دوسرے جز میں ہوتا ہے۔
(الزَّحَّافُ): ہر وہ جانور جو پیٹ کے بل رینگے۔ جیسے سانپ وغیرہ۔
(الزُّحَافَۃُ): زراعت کے لئے زمین ہموار کرنے کی مشین (محدثہ)
(الزَّحْفُ): بڑا لشکر (تسمیۃ بالمصدر) (ج) زُحُوْفٌ۔
(الزَّحْفَۃُ): رَجُلٌ زُحَفَۃٌ: (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
(الزَّحُوْفُ): تھکا دینے والا (مذکر و مونث کے لئے) (ج) زُحُفٌ۔
(الزَّوَاحِفُ): رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
(المَزْحَفُ): پیش قدمی کرنے کی جگہ (ج) مزاحِف۔
- مَزَاحِفُ الحَیَّاتِ: سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔
- مَزَاحِفُ السَّحَابِ: بادل کے برسنے کی جگہ۔
(زَحَلَ) عن مکانہٖ ـَ زَحْلًا و زُحُوْلًا: اپنی جگہ چھوڑنا' ہٹنا' دور ہونا۔
(زَحْوَلَہٗ) عن مکانہٖ: دور کرنا۔
(اَزْحَلَہٗ) الیہ: پناہ دینا۔
-فلانًا: دور کرنا' الگ کرنا۔
(زَحَّلَہٗ): ہٹانا' دور کرنا۔
(تَزَحَّلَ): ہٹنا' دور ہونا۔
(تَزَحْوَلَ): دور ہونا۔
(زُحَلُ): نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود۔
(الزَّحِلُ): دور اور الگ رہنے والا۔
(المَزْحَلُ): الگ رہنے کی جگہ۔ کبھی مصدر بھی ہوتا ہے جیسے: اِنَّ لِیْ عَنْکَ مَزْحَلًا: میں تم سے الگ ہوں۔
(زَحْلَفَ) فی الکلام: تیز تیز بولنا۔
-الشیٔ: لڑھکانا۔
(تَزَحْلَفَ): لڑھکنا۔
(الزُّحْلُوْفَۃُ): پھسلنے کی جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں۔ (ج) زَحَالِیْفُ۔
(زَحْلَفَہٗ): لڑھکانا۔
(تَزَحْلَقَ): لڑھکنا۔

Marfat.com

-علی المکان: کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا۔
(الزُّحْلُوْقَةُ): اَلزُّحْلُوْفَةُ (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں (محدثہ) (ج) زَحَالِیْقُ۔
(المُزَحْلَقُ): چکنا' پھسلواں۔
(زَحَمَه)ـَ زَحْمًا و زَحْمَةً: تنگ جگہ میں دھکیلنا۔
(زَاحَمَهٗ)مُزَاحَمَةً و زِحَامًا: زَحَمَه۔
- الخَمْسِیْنَ مِنْ عُمْرِهٖ: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
(ازْدَحَمَ)القَوْمُ: لوگوں کا رش ہونا' بھیڑ لگانا۔
-الاَمْوَاجُ: لہروں کا تلاطم خیز ہونا۔
(تَزَاحَمُوْا): ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ایک دوسرے سے ٹکرانا' کھوے سے کھوا ملنا۔
(الزِّحَامُ): ہجوم' بھیڑ' رش۔
-یَوْمُ الزِّحَامِ: قیامت کا دن۔
(الزَّحْمُ): ازدحام' بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔
(الزَّحْمَةُ): ہجوم' رش' بھیڑ۔
- زَحْمَةُ الوَلَدِ: بچہ کے ساتھ نکلنے والی ریزش۔
(المُزَاحِمُ): اَبُوْ مُزَاحِمٍ: ہاتھی (۲) ٹوٹے ہوئے سینگوں والا بیل۔
(المِزْحَمُ): بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا جیسے رجلٌ مِزْحَمٌ و مَنْکِبٌ مِزْحَمٌ۔
(زَحَنَ)عن مکانه: اپنی جگہ سے حرکت کرنا۔
- فلانٌ عن اَمْرِهٖ: کسی کام میں دیر اور سستی کرنا۔
-الشیٔ عن مکانِهٖ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(تَزَحَّنَ)عن اَمْرِهٖ: سستی کرنا' دیر کرنا۔
-الشیٔ و عَلَیْه و لَه: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔
(الزُّحَنُ): پست قد توند والا آدمی۔ هی زُحَنَةٌ۔
(الزُّحْنَةُ): قافلہ جس میں سامان اور حشم وخدم ہوں۔
(زَحْوَلَةُ): (دیکھئے:زحل)

(تَزَحْوَلَ): (دیکھئے:زحل)

ز.....خ

(زَخَّ)الجَمْرُ و نحوه ـِ زَخًّا و زَخِیْخًا: انگارہ کا دہکنا۔
-فلانٌ ـُ زَخًّا: آگ بگولا ہونا (۲) اُچھلنا۔
-الشیٔ و به: اُٹھا کر پھینکنا' کہتے ہیں: زَخَّهٗ فی قَفَاهُ: گدی پکڑ کر دھکا دینا۔
-ببوله: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔
-الابِلَ: اونٹوں کو تیز ہنکانا۔
(الزَّخَّةُ): غصہ' دشمنی' کینہ۔
(زَخَرَ)النَّهْرُ ـَ زَخْرًا و زُخُوْرًا و زَخِیْرًا: دریا کا موجیں مارنا۔
-الحَرْبُ: لڑائی کا بھڑکنا۔
-القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی یا جنگ کے لئے حرکت میں آنا۔
-فلانٌ بما عنده: فخر کرنا۔
-النباتُ: پودوں کا لمبا ہونا۔
-الشیٔ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا۔
-فلانًا: فخر میں کسی پر غالب آنا۔
(زَاخَرَهٗ): برتری اور فخر میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَزَخَّرَ)النهرُ و نحوهٗ: دریا وغیرہ کا موجیں مارنا۔
(الزَّاخِرُ): خوش و خرم۔ فلانٌ عِرقَةٌ زاخِرٌ: وہ روز افزاں سخاوت والا ہے' (ج) زواخِر۔
- زَوَاخِرُ الوادِیْ: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔
(الزُّخَارِیُّ) من النَّبَاتِ: لمبا گھنا' ہرا بھرا پودا۔
-زخارِیُّ النّباتِ: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِیَّهٗ: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہونا۔
- اَخَذَ الامرُ زُخَارِیَّهٗ: کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔
(زَخْرَفَهٗ): آراستہ کرنا' سجانا' ملمع کرنا۔

-القولَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا۔
(تَزَخْرَفَ): آراستہ ہونا' سجنا۔
(الزَّخَارِفُ): سجی ہوئی کشتیاں۔
-زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں۔
(الزُّخْرُفُ): سونا (۲) زینت' سجاوٹ' خوبصورتی۔
- زُخْرُفُ الارضِ: زمین کی رنگا رنگ نباتات۔
-زُخْرُفُ البَیْتِ: گھر کا آرائشی سامان۔
- زُخْرُفُ القَوْلِ: جھوٹ سے آراستہ کلام (ج)زَخَارِفُ۔
(الزَّخْرَفَةُ): ملمع سازی' تزئین کاری' نقش کاری' گل کاری' ایمبرائڈری۔
(زَخَفَ)ـَ زَخْفًا و زَخِیْفًا: فخر وتکبر کرنا۔ هو زَاخِفٌ وهی زَاخِفَةٌ۔
(زَخَّفَ)فِی الکلامِ: زیادہ بولنا۔
(تَزَخَّفَ): خوبصورت اور مرین ہونا۔ کہتے ہیں: تَزَخَّفَتِ المرأةُ: عورت نے بناؤ سنگھار کیا۔
(زَخَمَهٗ)ـَ زَخْمًا: زور سے دھکا دینا۔
(زخِمَ)اللحمُ و نَحْوُه ـَ زَخَمًا و زَخَمَةً: گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔ هو زَخِمٌ وهی زَخِمَةٌ۔
(اَزْخَمَ)زَخِمَ۔
(الزُّخْمَةُ): ایک قسم کا چھوٹا اور چوڑا کوڑا (د)

ز.....ر

(زَرَبَ)لِلْمَاشِیَةِ ـُ زَرْبًا: جانور کے لئے باڑہ بنانا۔
-المَاشِیَةَ فِی الزَّرِیْبَةِ: جانور کو باڑہ میں داخل کرنا۔
(زَرِبَ)الماءُ و نَحْوُه ـَ زَرَبًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔
(اِنْزَرَبَ): باڑہ میں داخل ہونا۔ کہتے ہیں: اِنْزَرَبَتِ الغَنَمُ۔
- الصائِدُ: شکاری کا اپنے گڑھے میں داخل

Marfat.com

ہونا۔
(الزَّرْبُ) داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے (ج) زُرُوْبٌ۔
(الزَّرْبِيَّةُ) عمدہ گدا' غالیچہ' مسند (ج) زَرَابِيُّ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ﴾
-زَرَابِيُّ النَّبَاتِ: وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آ کر سرخی آ گئی ہو یا زرد ہو گئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو۔
(الزِّرْيَابُ) سونا (۲) سونے کا پانی (مع)
(الزَّرِيْبَةُ) شکاری کا گڑھا (۲) جانوروں کا باڑہ (۳) درندوں کا مسکن (ج) زَرَائِب۔
(المِرْزَابُ) پرنالہ۔
(الزَّرَجُوْنُ) انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) سرخ رنگ۔ واحد زَرَجُوْنَةٌ (مع)
(زَرَدَهُ) ـُ زَرْدًا گلا گھونٹنا۔ زَرَدَ حَلْقَهُ بھی کہتے ہیں۔
-عَيْنَهُ عَلٰى صَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کو آنکھ کر کے تنگ دیکھنا تاکہ پورا نظر نہ آئے۔
-التِّدْرَعَ: زرہ پہننا۔
(زَرِدَ) اللقمةَ ـَ زَرْدًا و زَرَدًا: جلدی سے لقمہ نگلنا۔ هو زَرِدٌ۔
(اِزْدَرَدَ) اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا۔
(الزَّرَادَةُ) زرہ سازی۔
(الزَّرَدُ) زرہ (۲) زرہ اور خود کے حلقے (ج) رُرُوْدٌ۔
(الزَّرِدُ) مِنَ الطَّعَامِ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
(الزَّرَدِيَّةُ) پاس۔ تار وغیرہ کو توڑنے اور موڑنے کا آلہ۔
(الزَّرَّادُ) زرہ ساز۔
(المَزْرَدُ) حلق (ن) مَزَارِدُ۔
(زَرَّ) السِّنَانُ ـِ زَرِيرًا: دانتوں کا چمکنا۔ عَيْنُهُ: آنکھ کا چمکنا۔
الرَّجُلُ ـُ زَرًّا: عاقل و تجربہ کار ہونا۔
الثَّوْبَ: کپڑے سے بٹن اگانا (یعنی بٹن کو کاج میں داخل کرنا)۔

-الشَّيْءَ: دبا دبا کر اکٹھا کرنا۔
-عَيْنَهُ: آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا۔
-المَتَاعَ: سامان کو جھٹکنا۔
-فُلَانًا: دھتکارنا' ہٹانا۔
-فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
-الصُّوْفَ و نَحْوَهُ: اون وغیرہ کو چوٹنا۔
(زَرَّ) ـَ زَرًّا: اپنے مخالف پر حملہ کرنا (۲) بیوقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔
(اَزَرَّ) الثَّوْبَ: کپڑے میں بٹن لگانا۔
(زَرَّرَ) الثوبَ: کپڑے میں بٹن سینا (۲) بٹن کو کاج میں داخل کرنا۔
(تَزَرَّرَ) الثَّوْبُ: بٹن دار ہونا۔
(الزِّرُّ): بٹن' گھنڈی۔ کہاوت ہے (اَلْزَمُ من زِرِّ لعروةٍ) (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی (۶) شگوفہ پودے کی کلی (۷) موسیقی میں صندوق کے پچھلے حصہ کا اُبھار (مج)
-زِرُّ الجرسِ الكهربائيّ: بجلی کی گھنٹی کا بٹن۔
-زِرُّ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
-زِرُّ الدِّيْنِ: مذہب کی بنیاد۔ (ج) اَزْرَارٌ و زُرُوْرٌ۔
-انَّه لَزِرٌّ مِنْ اَزْرَارِ المَالِ: وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔
(الزِّرَّةُ) دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
(الزَّرِيْرُ) انتہائی ذہین (۲) عقل مند۔
(المِزَرُّ) تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا ہے اور بند ہوتا ہے۔
(زَرْزَرَ) الزَّرْزُوْرُ: زرزور نامی چڑیا کا بولنا زَرْزَرَ بصوته بھی کہتے ہیں۔
(تَزَرْزَرَ) حرکت کرنا۔
(الزَّرَازِرُ) ذہین اور تیز۔
(الزَّرْزَارُ) ذہین' تیز۔

(الزُّرْزُوْرُ): ایک قسم کی چڑیا۔ جو یورپ' شمالی ایشیا اور افریقہ میں پائی جاتی ہے (ج) زرازیرُ۔
(زَرَعَ) الحَبَّ ـَ زَرْعًا و زِرَاعَةً: بیج بونا۔
-الاَرْضَ: زمین کاشت کرنا۔
-اللّٰهُ الزَّرْعَ: اللہ تعالیٰ کا کھیتی کو بڑھانا' زیادہ کرنا۔ کہتے ہیں: زُرِعَ لَه بَعْدَ شَقَاوَةٍ: وہ فقر کے بعد مالدار ہو گیا۔
(اَزْرَعَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا لمبا ہونا۔
-النَّاسُ: لوگوں کا کھیتی باڑی پر قادر ہونا۔
(زَارَعَهُ) مُزَارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
(اِزْدَرَعَ): بونا' کاشت کرنا۔
(الاِسْتِزْرَاعُ): بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے کا کام۔
(الزَّارِعُ) ایک خاص کتے کا نام۔
-اولادُ زَارِعٍ: کتے۔
(الزِّرَاعَةُ): کھیتی باڑی' کاشتکاری (۲) علم کاشتکاری (مو)
-الزِّرَاعَةُ الخَفِيْفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم خرچہ کیا جائے۔
-الزِّرَاعَةُ الكَثِيْفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے (مج)
(الزَّرَّاعُ) کسان' کاشتکار (۲) چغل خور۔
(الزَّرَّاعَةُ) قابل کاشت زمین۔
(الزَّرْعُ) کھیتی' بیج (۲) اولاد (ج) زُرُوْعٌ۔
(الزُّرْعَةُ) بیج (۲) بونے کی جگہ' قابل کاشت زمین۔ جیسے مَا فِي الاَرْضِ زُرْعَةٌ۔
(الزَّرْعَةُ) کاشتکاری کی جگہ۔
(الزَّرِيْعَةُ) کاشت کی زمین (۲) بیج۔
(المُزَارَعَةُ) بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر دیتا ہے) (مج)
(المَزْرَعَةُ) کاشتکاری والی زمین قابل

Marfat.com

کاشت زمین (۲) جائداد (۳) اگانے کی جگہ (ج) مَزَارِعُ۔
(زَرَفَ) فی المَشْیِ ـُ زَرْفًا: تیز چلنا (۲) اچھلنا کودنا۔
-فی الکلام: زیادہ بولنا۔
-الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہوجانا۔
-فلانٌ زَرِیْفًا: آہستہ چلنا۔
-اِلیہ ـِ زُرُوْفًا و زَرِیْفًا: قریب ہونا۔
(زَرِفَ) الجُرْحُ ـَ زَرَفًا: زخم کا اچھا ہونے کے بعد ہرا ہونا۔
(اَزْرَفَ): تیز چلنا' جلدی کرنا (۲) آگے ہونا۔
-الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد ہرا ہونا۔
(زَرَّفَ): زیادہ ہونا۔ جیسے زَرَّفَ فی الکلامِ و زَرَّفَ الخمسینَ مِنْ عُمُرِہٖ۔
-الشیٔ: زیادہ کرنا' بڑھانا (۲) آر پار کرنا۔
(انزَرَفَ) الشیٔ: آر پار ہونا۔
-الریحُ: ہوا چلنا۔
(الزَّرَافَۃُ): لوگوں کا گروہ۔ جیسے جَاؤُا زَرَافاتٍ و وُحْدَانًا: وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جس کی گردن لمبی ہوتی ہے اور اس کے پاؤں بازوؤں کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں' اس کے سر پر دو سینگ ہوتے ہیں لیکن ان پر کھال ہوتی ہے۔ اس کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن اس کے جسم پر دھبے پڑے ہوتے ہیں اور یہ افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ (مج) (ج) زَرافٰی و زَرَافِیٌّ۔
(الزَّرَّافُ): تیز رفتار۔
(الزَّرَّافَۃُ): وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔
(زَرَقَ) الطائرُ بِسَلْحِہٖ ـُ زَرْقًا: بیٹ کرنا۔
-فلانًا بعینہٖ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا۔
زَرَقَتْ عینُہٗ نحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔
-الصَّیْدَ بالمِزْرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔
(زَرِقَ) ـَ زَرَقًا و زُرْقَۃً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو اَزْرَقُ وھی زَرْقَاءُ (ج) زُرْقٌ۔
(اَزْرَقَتْ) عینُہٗ نَحْوِیْ: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔
(اِنْزَرَقَ): کمر کے بل لیٹنا۔
-السَّھْمُ: تیر کا آر پار ہونا۔
-فی الشیٔ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
(اِزْرَاقَ): آہستہ آہستہ نیلا ہونا۔
(ازرَقَّ): نیلا ہونا۔
(تَزَوْرَقَ): پیٹ کی آلائش نکالنا۔
(الاَزَارِقَۃُ): خارجیوں کا ایک گروہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے۔ جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کو کافر قرار دیا اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔
(الاَزْرَقُ): نیلا آسمانی۔
-نَصْلٌ اَزْرَقُ: صاف وشفاف نیزہ۔
-مَاءٌ اَزْرَقُ: شفاف پانی۔
-الماءُ الأزْرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی پیدا ہوتی ہے (مج)
(الاَزرَقِیُّ): نیلے رنگ کا۔
(الزُّرَاقُ): زُرَاقُ الاَطْرَافِ: ایک بیماری جس میں ہاتھ پاؤں پر نیلا رنگ ظاہر ہوتا ہے لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا ہے (مج)
-الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہوتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی پیدا ہوجاتی ہے (مج)
(الزُّرَقُ) فصیلۃ العقاب النسریہ کا ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الوجیسی خصلتیں رکھتا ہے اس کا جسم بڑا اور موٹا ہوتا ہے اور چونچ بھی کافی بڑی ہوتی ہے اور گنجان آبادی والے علاقوں کو اپنا مسکن بناتا ہے۔ (مج)
(الزَّرَّاقَۃُ): ایک قسم کی پچکاری۔
(الزَّرَّقُ) باز (نر) (ج) زراریق (۲) تیز نگاہ والا۔
(الزَّرَقُ) کشتی' چھوٹا جہاز (ج) زَوَارِقُ۔
(المِزْرَاقُ): چھوٹا نیزہ' برچھی (ج) مزاریقُ۔
(زَرَمَہٗ) ـِ زَرْمًا: کاٹنا۔
(زَرِمَ) ـَ زَرَمًا: کٹنا' منقطع ہونا۔
-الدَّمْعُ: آنسو رک جانا۔
-البولُ: پیشاب بند ہوجانا۔
-الکلامُ: سلسلہ کلام منقطع ہوجانا۔
-البیعُ: بیع ختم ہونا۔
-فلانٌ: بخیل ہونا (۲) ذلیل وحقیر ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ ھو زَرِمٌ وھی زَرِمَۃٌ۔
(اَزْرَمَ) الشَّیْءَ زَرَمَہٗ۔
(زَرَّمَ) الشَّیْءَ زَرَمَہٗ۔
(الاَزْرَمُ): بلی۔
(الزَّرِیْمُ): بے حیثیت اور تھوڑے جتھے والا۔
(الزَّرْنَبُ): ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع کی حدیث میں ہے (المَسُّ مَسُّ اَرنبٍ والریحُ ریحُ زَرْنبٍ)
(الزِّرْنِیْخُ): سنکھیا (ایک قسم کا زہر) اسے علاج معالجہ اور کیڑوں کو ختم کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے (مج)
(زَرَی) عَلَیْہِ ـِ زَرْیًا و زِرَایَۃً: عیب نکالنا' عتاب کرنا۔
-عَلَیْہِ عَمَلَہٗ: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کے کسی کام کے بارے میں اس پر عتاب کرنا' ھو زارٍ۔
(اَزْرَی) علیہ: عیب نکالنا' عتاب کرنا۔
-بالشیءِ: کوتاہی اور سستی کرنا۔
-بِاَخِیْہِ: اپنے بھائی کو کسی ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے اُلجھن و اشتباہ کا سبب بن جائے۔
(زَارَاہُ): عیب نکالنا (۲) عتاب کرنا۔
(تَزَرَّی) عَلَیْہِ: عیب لگانا' غصہ ہونا عتاب کرنا۔
(ازدَارَہٗ): حقیر سمجھنا' بنظر حقارت دیکھنا (۳) عیب نکالنا۔
(اِسْتَزْرَاہُ): اِزدارہٗ۔
(الزَّارِیَۃُ) العَظْمَۃُ الزَّاریۃُ: نچلے جبڑے کے

Marfat.com

پچھلے حصہ کی ہڈی (علم الاحیاء) (ج)
(الزَّرَّاءُ): لوگوں کے عیب نکالنے والا۔
(الزِّرِیَابُ): (دیکھئے: زرب)
(زَوْزَکَتِ) المرأۃُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
(الزَّوْزَکُ): کوتاہ قد بدشکل جو چلتے ہوئے کندھے ہلاتا ہو۔

ز.....ع

(زَعَبَ) الغرابُ ـَ زَعْبًا و زَعِیْبًا: کوے کا بولنا۔ کائیں کائیں کرنا۔
-الاِنَاءُ: برتن وغیرہ کا بھرنا۔
-الوادِیْ: وادی میں پانی کا بھرنا اور موجیں مارنا۔
-القِرْبَۃُ: مشکیزہ کا زیادہ پانی بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
-الشَّیْءُ: کسی چیز کے اجزاء کا باہم ٹکرانا۔ جیسے جَاءَ سَیْلٌ یَزْعَبُ: سیلاب ٹھاٹھیں مارتا ہوا آیا۔
-بِحِمْلِہٖ: اپنا بوجھ اُٹھا کر ڈرتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اُٹھانا۔
-الشَّرَابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
-الشیءَ: کاٹنا' الگ کرنا۔ جیسے زَعَبَ لَہٗ مِن مالِہٖ زُعْبَۃً: اس نے اپنے مال سے اسے ایک حصہ دے دیا۔
-الاناءَ و غیرہ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-الشیءُ عنہ: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
(تَزَعَّبَ): چست اور تیز ہونا (۲) غضبناک ہونا۔
-فی الاکلِ والشُّرْبِ: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
(الزَّاعِبُ): ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
(الزَّاعِبِیَّۃُ): وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا علاقہ) کی طرف منسوب ہیں' یا بہت لچکدار نیزے۔
(الزِّعْبُ) و (الزُّعْبَۃُ): مال کا ایک حصہ۔
(الزَّعْبَلُ): وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے کی وجہ سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) سانپ (۴) روئی کا پودا۔
(زَعْجَہٗ) ـَ زَعْجًا: بے چین اور پریشان کرنا (۲) کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا (۳) ہٹانا' دھتکارنا۔
(زَعِجَ) ـَ زَعَجًا: بے چین و پریشان ہونا۔
(المِزْعَاجُ): وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پکڑتی ہو۔
(زَعِرَ) الشَّعْرُ والرِّیْشُ والوَبَرُ ـَ زَعَرًا: بالوں یا پروں کا کم اور بکھرا ہوا ہونا جس سے کھال نظر آئے۔
- المکانُ: کسی جگہ پودوں کا کم اور متفرق ہونا۔
- فلانٌ: بدمزاج اور بے فیض ہونا۔ ھو زِعِرٌ وھی زَعِرَۃٌ وھو اَزْعَرُ وھی زَعْرَاءُ (ج) زُعْرٌ۔
(ازعارّ) و (ازعَرَّ): زَعِرَ۔
(الاَزْعَرُ): بداخلاق (ج) زُعْرٌ۔
(الزُّعْرُ): شاطر' عیار' مکار لوگ۔
(الزُّعْرُوْرُ): بداخلاق۔
(زَعْزَعَہٗ) وبہ: زور سے ہلانا جیسے زَعْزَعَتِ الریحُ الشجرۃ و زعزعتْ بالشجرۃ ہوا نے درختوں کو ہلا کر رکھ دیا۔
- الابلَ وغیرھا: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔
(تَزَعْزَعَ): زور زور سے ہلنا۔
(الزَّعْزَعُ): تیز ہوا' آندھی۔
(الزَّعَازِعُ): تیز ہوائیں' آندھیاں۔ واحد: زَعْزَعٌ و زَعْزَاعٌ۔
-زَعَازِعُ الدَّھْرِ: حوادثات زمانہ۔
(الزَّعْزَاعُ): تیز ہوا۔
(الزَّعْزَاعَۃُ): بہت گھوڑوں والی جماعت۔
(الزَّعْزَعُ): تیز ہوا۔
-سیرٌ زَعْزَعٌ: تیز رفتاری۔
(زَعَطَ) فلانًا ـَ زَعْطًا: گلا گھونٹنا۔
(الزَّاعِطُ) موتٌ زَاعِطٌ: ناگہانی موت۔
(زَعَفَ) فی الحدیث ـَ زعفًا: بات میں اضافہ کرنا' جھوٹ شامل کرنا۔
-الرَّجُلَ و نحوَہٗ: اس طرح ضرب لگانا کہ فوراً مر جائے۔
(اَزْعَفَ) علیہ: زخمی کو مار ڈالنا۔
-الرَّجُلَ و نحوہٗ: فوراً مار ڈالنا۔
(الزُّعَافُ) سُمٌّ زُعَافٌ: زہر قاتل۔
-موتٌ زُعَافٌ: ناگہانی موت۔
(الزُّعُوْفُ): ہلاکت' ہلاکت گاہیں۔
(المُزْعِفُ): الزُّعاف۔
-سیفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار۔
(زَعْفَرَہٗ): زعفران سے رنگنا۔
(تَزَعْفَرَ): زعفران کی خوشبو لگانا یا زعفران سے رنگنا۔
(الزَّعْفَرَانُ): زعفران' فصیلہ سوسنیہ کا ایک خوشبودار پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں۔
-زعفرانُ الحدیدِ: لوہے کا زنگ۔
(زَعَقَ) ـَ زَعْقًا: چیخنا۔
-بہ: کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
-فلانًا: ڈرانا (۲) چلا کر کسی کو ڈرا دینا۔ ھو مَزْعُوْقٌ و زَعِیْقٌ۔
- الدوابَّ وبھا: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا۔
-القِدْرَ: ہانڈی میں زیادہ نمک ڈال کر خراب کر دینا۔
-الطعامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر کڑوا کر دینا۔
-الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اُڑانا۔
(زَعِقَ) ـَ زَعَقًا: گھبرا کر چوکنا ہونا۔ ھو زَعِقٌ وھی زَعِقَۃٌ۔
(زَعُقَ) الماءُ و الطعامُ ـُ زُعُوْقَۃً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابل استعمال ہونا۔
(اَزْعَقَہٗ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
-القِدْرَ وَالطَّعامَ: زیادہ نمک کی وجہ سے تلخ و کڑوا کرنا۔
(انزَعَقَ): ڈرانا' گھبرا جانا۔

Marfat.com

-الدوابُّ: جانور کا تیز دوڑنا۔
(الزُّعاقُ): تلخ اور کڑوا پانی جسے پینا مشکل ہو (۲) زیادہ نمک والا کھانا (واحد جمع برابر ہیں)
(الزَّعْقَةُ): مصدر مرہ' چیخ آواز۔ جیسے سمعت زَعْقَةَ المؤذن: میں نے موذن کی آواز سنی۔
(الزَّعِقَةُ) من الآبارِ: کھارے پانی کا کنواں۔
(المِزْعَقُ) سيرٌ مِزْعَقٌ: تیز رفتاری۔
(زَعِلَ) - زَعَلاً: پھرتیلا ہونا۔
-مِنَ الْمَرَضِ اَوِ الْجُوْعِ: بیماری یا بھوک کی وجہ سے تڑپنا' بلبلانا۔ هو زَعِلٌ وهي زَعِلَةٌ۔
-مِنَ الشيءِ: تکلیف محسوس کرنا' ناراض ہونا (مو)
(اَزْعَلَهُ): مستعد اور چوکنا کرنا۔
-من مكانه: اس کی جگہ سے ہٹانا۔
(تَزَعَّلَ): پھرتیلا اور چوکنا ہونا۔
(الزَّعْلَةُ): شتر مرغ (۲) وہ حاملہ مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔
(زَعَمَ) - زَعْمًا: گمان کرنا' خیال کرنا۔ جیسے زَعَمَهُ صَادِقًا' و زَعَمَ انّي اودُّهُ' و زَعَمَنِيْ لا اَوَدُّه یہ اکثر بے حقیقت اور مشکوک چیز کے بارے میں استعمال ہوتا ہے (۲) اعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔
- عَلَى القَوْمِ زَعَامَةً: قوم کا سردار و حکمران بننا۔ هو زَعِيْمٌ۔
- بِهِ - زَعْمًا و زَعَامَةً: کفالت کرنا' ذمہ داری لینا' ضمانت دینا۔ هو زعيمٌ به قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيْرٍ و انا به زَعِيْمٌ﴾
(زَعِمَ) - زَعَمًا و زَعْمًا: لالچ کرنا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَزْعَمُ فِي غَيْرِ مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و لالچ کرتا ہے۔
(زَعُمَ) - زَعَامَةً: سردار و حکمران بننا۔ هو زعيمُ قومِه (ج) زُعَمَاء۔
(اَزْعَمَ) فلانٌ: فرماں بردار ہونا۔
-الامرُ: ممکن ہونا۔
-فلاناً: لالچ دینا۔
-فلاناً الشَّيْءَ: کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنانا۔

(تَزَاعَمَا): باہم ناقابل اعتماد گفتگو کرنا۔
-على كذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
(تَزَعَّمَ): جھوٹ گھڑنا۔
-القومَ: سردار بن جانا۔
(الزَّعامَةُ): سرداری' سربراہی' قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہترین مال۔
(الزَّعْمَةُ): قول' دعویٰ' خیال (مصدر مرہ)
(ج) زَعَمَاتٌ: کسی کے رد میں کہتے ہیں: هٰذَا وَلَا زَعماتِك: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری بات۔
(الزَّعِيْمُ): ضامن' کفیل (۲) سردار' قائد (ج) زُعَمَاء۔
(المَزْعَمُ): ناقابل اعتماد بات' بے بنیاد دعویٰ (ج) مزاعِمُ۔
- اَمْرٌ فيه مَزَاعِمُ: ناقابل یقین اور جھگڑے کی بات۔
(زَعَنَفَتِ) الماشِطَةُ العُرُوْسَ: خادمہ کا دلہن کا آراستہ کرنا' بناؤ سنگھار کرنا۔
(الزَّعنَفَةُ): ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا ٹکڑا' حصہ (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا ٹکڑا (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا گروہ (۶) مخلوط النسل گروہ۔ ایسے لوگوں کا گروہ جن کی اصل ایک نہ ہو (ج) زَعَانِفُ۔
(الزِّعْنِفَةُ): الزَّعْنَفَةُ (ج) زَعَانِفُ۔

ز ..... غ

(زَغِبَ) - زَغَبًا: رواں نکلنا۔ هو زَغِبٌ وهي زَغِبَةٌ وهو اَزْغَبُ وهي زَغباءُ (ج) زُغْبٌ۔
(زَغَّبَ) و (ازْغَبَّ): زَغِبَ۔
(الأَزْغَبُ): چتکبرا گھوڑا' سیاہ اور سفید گھوڑا۔
(الزُّغَابَةُ): نرم اور باریک بال یا پر (۲) بہت تھوڑی چیز (کنایۃ) جیسے ما اَصَبْتُ مِنْه زُغَابَةً: مجھے اس سے ذرا سی چیز بھی نہیں ملی۔
(الزَّغَبُ): چھوٹے اور نرم بال یا پر' (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد زَغْبَةٌ۔
(زَغْبَرَ) الثَّوْبُ: کپڑے کا رواں دار ہونا۔

(زُغْبُرٌ) الثَّوْبِ: کپڑے کا رواں۔
(زَغَدَ) البَعِيْرُ - زَغْدًا: اونٹ کا شدت سے بلبلانا۔
-النَّهْرُ: نہر کا لبالب بھرنا۔
-الشَّيْءَ: نچوڑنا۔
-فلاناً: کسی کا حلق دبانا۔
-السِّقَاءَ: مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا۔
-الزُّبْدَ: مکھن نکالنا۔
- فلاناً بِالْكَلَامِ: کسی چیز پر اکسانا' بھڑکانا' ابھارنا۔
(اَزْغَدَتْ) وَلَدَهَا: بچہ کو دودھ پلانا۔
(تَزَغَّدَتِ) الشَّقْشِقَةُ فِي الْفَمِ: جھاگ سے منہ بھر جانا۔
(الزَّغِيْدُ): مشک کو دباتے وقت اس کے منہ سے نکلنے والا جھاگ یا مکھن۔
-زَغِيْدَةٌ: تھوڑا سا مکھن۔
(زَغْدَبَ): غصہ ہونا۔
- عَلَى النَّاسِ: لوگوں سے سوال میں اصرار کرنا۔
(الزَّغْدَبُ): اونٹ کی شدت بلبلاہٹ (۲) بہت زیادہ مکھن یا جھاگ۔
(زَغْرَدَ) البعيرُ: اونٹ کا اپنی آواز کو گلے میں گھمانا' گڑگڑانا۔
-المرأةُ: عورت کا خوشی میں گنگنانا۔
(زَغْزَعَ) الشَّيْءُ: سبک اور نازک ہونا۔
-به: مذاق کرنا' تمسخر کرنا۔
-الشَّيْءَ: چھپانا' پوشیدہ کرنا۔
- كَلَامَه: اتنا آہستہ بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے۔
(الزَّغْزَغُ): ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں معیوب۔
(الزُّغْزُغُ): چھوٹا اور کوتاہ قد۔
(زَغَفَتِ) البِئْرُ - زَغْفًا: کنویں کے پانی کا زیادہ ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل کا خوب پانی برسانا۔
-في حَدِيْثِه: اپنی بات میں جھوٹ کی آمیزش

Marfat.com

کر کے لمبا کرنا۔ زَعَفَ کلاماً کثیراً: اس نے خوب باتیں بنائیں۔
-لَہ مالاً کثیراً: کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا۔
-فُلاناً: نیزہ مارنا۔
(ازْدَعَفَ) الشیٔ: سارے کا سارا لے لینا۔
(الزَّعْفُ): آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب بارش برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ۔ واحد: زَعْفَۃٌ۔
(الزَّعْفُ): لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام آتے ہیں (۲) درخت کی نازک شاخیں۔
(المِزْعَفُ) انتہائی حریص اور کھانے کا عادی۔
(زَغَلَ) الشَّرَابَ - زَغْلاً: پانی وغیرہ کو تھوڑ تھوڑا پینا (۲) منہ سے نکالنا' اگلنا۔
-بِبَوْلِہٖ: رک رک کر پیشاب کرنا۔
(اَزْغَلَتِ) الطَّعْنَۃُ بالدَّمِ: نیزہ کی چوٹ سے تھوڑا تھوڑا خون رسنا۔
-الشَّرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
-الطَّائِرُ فَرْخَہ: پرندہ کا اپنے چوزہ کو دانہ کھلانا۔
(الزَّغَلُ) دھوکہ' ملاوٹ' کھوٹ۔
(الزَّغْلَۃُ) منہ بھر مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار (ج) زُغَلٌ۔
(الزُّغْلُوْلُ) پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ (ج) زَغَالِیْلُ (۴) سرخ رنگ کی بڑی پختہ اور میٹھی کھجور (محدثہ)
(تَزَغَّمَ) الحملُ: اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا۔
-الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا ہاکا ہاکا رونا۔
-فلانٌ: غصہ سے بولنا۔
(الزَّغْوَمُ) بدزبان۔

ز　　ف

(زَفَتَ) الاِناءَ و غیرَہ - زَفْتاً: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
-فلاناً: تھکانا' پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا (۳) ہٹانا' دھکیلنا' دھتکارنا۔
-الدَّابَّۃَ: جانور کو ہانکنا۔
-الحَدِیْثَ فی اُذُنِہٖ: کان میں بات ڈالنا۔
(زَفَتَ) الشیءَ: تارکول ملنا۔
(الزِّفْتُ): تارکول' تارکول کی طرح کا دوسرا مادہ (ج)
(زَفَرَ) - زَفْراً و زَفِیْراً: سانس لمبا کرکے باہر نکالنا۔
-النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز آنا۔
-الشیٔ زَفْراً: اُٹھانا۔
-الماءَ: پانی کھینچنا۔
(الزَّافِرَۃُ) عمارت کا ستون (۲) مونڈھا اور اس کے اردگرد کا حصہ (۳) جماعت گروہ (۴) فوج کا دستہ (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا گچھا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی (ج) زَوَافِرُ۔ جیسے فرسٌ شدیدُ الزَّوافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) رشتہ دار و مددگار۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے (کَانَ اِذَا خَلَا مَعَ صَاغِیَتِہٖ وَزَافِرَتِہٖ انْبَسَطَ)
(الزِّفْرُ) بوجھ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت (ج) اَزْفَارٌ۔
(الزُّفَرُ) درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
(الزُّفَرُ) بہادر (۲) بڑا سردار' قائد اعظم (۳) منذر (۴) زیادہ پانی والا دریا یا نہر (۵) سخی آدمی (۶) بڑا عطیہ و بخشش (۷) فوج کا دستہ۔
(زُفْرَۃُ) الشیءِ: کسی چیز کا بیچ' درمیان۔
(زُفْرَۃُ) الشیءِ: درمیان' بیچ۔
-فَرَسٌ عَظِیْمُ الزُّفْرَۃِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا (ج) زُفَرٌ۔
(الزَّفِیْرُ) وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے' لمبا سانس' مقابل شہیقٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَھُمْ فِیْھَا زَفِیْرٌ و شَھِیْقٌ﴾
(زَفْزَفَتِ) الرِّیْحُ: ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
-المَرْکَبُ: جلوس کے چلنے کی آواز آنا۔
-فلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
الطائرُ: پرندہ کا پروں کو پھیلا کر نیچے اترنا۔
-الرِّیْحُ الحَشِیْشَ و غَیْرَہ: ہوا کا گھاس وغیرہ کو حرکت دینا۔
(تَزَفْزَفَ): کانپنا' ہلنا۔
(الزَّفْزَافُ): مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
(الزَّفْزَافَۃُ): الزَّفْزَافُ۔
(الزَّفْزَفُ): الزَّفْزَافُ (۲) ہلکا پھلکا (۳) شتر مرغ۔
(زَفَّ) - زَفًّا و زُفُوْفًا و زَفِیْفًا: تیز چلنا' دوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَقْبَلُوْا اِلَیْہِ یَزِفُّوْنَ﴾
-الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
-الطائِرُ زَفًّا و زَفِیْفًا: پرندہ کا پروں کا کھول کر خود کو نیچے لانا۔
-العُرُوْسَ - زِفَافًا و زَفَّۃً: دلہن کو رخصت کرنا۔ ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
(زَفَّ) الطائِرُ - زَفِّاً: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروں والا ہونا۔ ھو اَزَفُّ وھی زَفَّاءُ۔
(اَزَفَّ): زَفَّ۔
-الظَّلِیْمَ و غیرَہٗ: شتر مرغ وغیرہ کو دوڑانا۔
-العُرُوْسَ: زَفَّھَا۔
(اسْتَزَفَّہٗ) الشیٔ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
-السیلُ الشیءَ: سیلاب کا کسی چیز کو بہا کر لے جانا۔
(الزِّفَافُ) لَیْلَۃُ الزِّفَافِ: سہاگ رات' شب زفاف۔
(الزِّفُّ) چھوٹے پر۔
(الزَّفَّۃُ) دفعہ۔ جیسے جِئْتُکَ زَفَّۃً او زَفَّتَیْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
(الزُّفَّۃُ) جماعت' گروہ' گروپ۔
(الزَّفُوْفُ) شتر مرغ (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
(الزَّفِیْفُ) تیز رفتار۔
(المِزَفَّۃُ) دلہن کی ڈولی' پالکی۔
(زَفَنَ) - زَفْناً: ناچنا۔

Marfat.com

-فُلَانًا: دھکا دینا۔ھو زَافِنٌ و زَفَّانٌ و زَفُوْنٌ کہتے ہیں: ھُمَ زَفَّافَةٌ حفَّافَةٌ وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
(الزِّفْنُ): چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی سے روکتا ہے۔
(زَفَتِ)الرِّيْحُ ـِ زَفْيًا و زَفَيَانًا: ہوا کا تیز چلنا۔
-القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ بِنَفْسِهٖ: جان دینا۔
-الشیٔ: ہٹانا' دور کرنا۔
- الاَمْوَاجُ السَّفِيْنَةَ: موجوں کا کشتی کو دھکیلنا۔
- الحادِی المَطِیَّ: حدی خواں کا اونٹنی کو ہانکنا۔
-الريحُ السحابَ والغبارَ: ہوا کا بادلوں کو لے کر چلنا اور غبار اڑانا۔
(اَزْفَاهُ): ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔
-العروسَ: دلہن کو رخصت کرنا۔

ز.....ق

(زَقَبَ)الجُرَذُ فِیْ جُحْرِهٖ ـُ زَقْبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔
-فلانٌ الجُرَذَ فی جُحْرِهٖ: چوہے کو بل میں گھسانا۔
(زَقَّبَ)المُكَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔
(اِنْزَقَبَ)الجُرَذُ: چوہے کا بل میں گھسنا۔
(الزَّقَبُ): تنگ راستہ۔ کہتے ہیں: رَمَيْتُهٗ مِنْ زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے تیر مارا۔
(زَقْرَقَ)الطَّائِرُ زَقْزَقَةً و زَقْزَاقًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
-الطائرُ فَرْخَه: پرندہ کا چوزہ کو دانہ کھلانا۔
-فلانٌ: مسکرانا' معمولی سا ہنسنا۔
-الصبیُّ: بچہ کو پیروں پر بٹھا کر نچانا۔
(الزَّقْزَاقَةُ): ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت۔
(زَقَفَهٗ)ـَ زَقْفًا: جلدی سے نکل جانا۔
(تَزَقَّفَهٗ): جلدی سے نگل جانا (۲) جلدی سے جھپٹ لینا (۳) اچکنا۔
(الزُّقْفَةُ): اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز۔

(زَقَّ)الطائِرُ فَرْخَه ـُ زَقًّا: پرندہ کا بچہ کو منہ سے چوگا کھلانا۔
- الذَّبِيْحَةَ: مذبوحہ جانور کی سر سے پیر تک کھال اتارنا۔
(زَقَّقَ)الجلدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (تاکہ اس سے مشکیزہ بنایا جا سکے)
-فُلانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔
(الزُّقَاقُ): گلی' تنگ راستہ۔ (نافذہ ہو یا غیر نافذہ)(مذکر و مونث)(ج)اَزِقَّةٌ۔
(الزِّقُّ): مشک (ج)اَزْقَاقٌ و زِقَاقٌ
(زَقَمَ)الخُبْزَ و نَحْوَهٗ ـُ زَقْمًا: روٹی کا لقمہ بنانا' نگلنا۔
(اَزْقَمَه): نگلوانا۔
(اِزْدَقَمَهٗ): نگلنا۔
(تَزَقَّمَ)فلانٌ: زقوم (زہر) کھانا۔
-الخُبْزَ و نحوهٗ: روٹی وغیرہ کو نگلنا۔
(الزَّقُّوْمُ): ایک کڑوا اور بدبودار درخت جس کا پھل جہنم والوں کی خوراک ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ﴾ (۲) ہر مہلک غذا۔
(الزَّقْمَةُ): طاعون۔
(زَقَنَ)الحِمْلَ ـُ زَقْنًا: بوجھ اٹھانا۔
(اَزْقَنَه): بوجھ اُٹھانے میں مدد کرنا' بوجھ اُٹھوانا۔
(زَقَا)الطائرُ والدِّيكُ ـُ زَقْوًا و زُقَاءً: آواز نکالنا' چہچہانا' بانگ دینا۔
-الصَبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔
(زَقِیَ)ـِ زَقْيًا و زُقِيًّا: زَقَا۔
(اَزْقَاه): آواز نکلوانا' چیخ نکلوانا (۲) رلانا۔
-هَامَةَ فُلَانٍ: مار ڈالنا۔
(الزَّاقِیْ): مرغا (ج)زَوَاقٍ۔
(الزُّقْيَةُ): ڈھیر۔

ز.....ک

(زَكَأَ)اِلَيْهِ ـَ زَكْئًا: کسی کا سہارا اور پناہ لینا۔
-المرأةُ بولدها: عورت کا بچہ جننا۔
- فلانًا كذا سَوْطًا: کسی کو (اتنے) کوڑے مارنا۔

- كَذَا دِرْهَمًا اَوْ دِيْنَارًا: کسی کو اتنے درہم یا دینار اسی وقت یا نقد دینا' جلدی دینا۔
-حَقَّه: حق ادا کرنا۔
(اَزْكَأَ)منه حَقَّه: کسی سے اپنا حق لینا۔
(الزُّكَاءُ)هو زُكَاءُ النَّقْدِ: وہ مالدار ہے نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔
(المَزْكَأُ): پناہ گاہ۔
(زَكَبَتِ)الاُمُّ بَوَلَدِهَا و وَلَدَهَا ـُ زَكْبًا: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔
-الاناءَ: برتن بھرنا۔
(الزُّكْبَةُ): نطفہ' منی کا قطرہ (۲) اولاد' نرکا۔
(الزَّكِيْبَةُ): بوری' بڑا تھیلہ (ج) زَكَائِبُ (مصری لغت)
(زَكَرَ)الاِنَاءَ ـُ زَكْرًا: برتن کو بھرنا۔
(زَكَّرَهٗ): بھرنا۔
(تَزَكَّرَ): بھر جانا۔
-بطنُه: پیٹ پھول کر مشک کی طرح ہو جانا۔
(الزُّكْرَةُ): مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ (ج) زُكَرٌ۔
(زَكْزَكَ): کمزوری کی وجہ سے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
(تَزَكْزَكَ): ہتھیار و سامان اُٹھانا۔
(زَكَّ)الرجلُ والفَرْخُ ـِ زَكًّا و زَكَكًا و زِكِّيْكًا: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھانا۔
-الدَّرَّاجَةُ: تیتر کا دوڑنا۔
-الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
(زُكَّ): بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا (۲) بوڑھا ہونا۔
(اَزَكَّ)علی الشیٔ: قبضہ کرنا۔
-علی رایِهٖ: اپنی رائے پر اصرار کرنا۔
-بِبَوْلِهٖ: پیشاب روکنا۔
(تَزَكَّكَ): ہتھیار یا سامان لے کر چلنا۔
(الزُّكُّ): دبلا و کمزور۔
(الزُّكَّةُ): غم و غصہ۔
(زَكَمَتْ)بِهِ اُمُّه ـُ زَكْمًا: عورت کا بچہ

Marfat.com

جننا۔
-اللّٰہُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
-القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
(زَكِمَ) زُكَامًا و زُكْمَةً: زکام ہونا۔
(اَزْكَمَهُ) اللّٰہُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
(زَكِمَ) علیهم: مشتبہ ہونا' گڈمڈ ہونا۔
(الزُّكَامُ): زکام' ناک میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے ریزش اور پانی نکلتا ہے (ج)
(الزُّكْمَةُ): آخری بچہ۔
(زَكِنَ) الیه ـَ زُكُوْنًا: پناہ لینا اور گھل مل جانا۔
-الْأَمْرَ زَكَنًا: یقین کی حد تک گمان رکھنا۔
-الشیءَ: جاننا اور سمجھنا۔
(اَزْكَنَ) الشیءَ: بتانا اور سمجھانا۔
- فلانًا الْاَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتانا اور اچھی طرح سمجھانا۔
(زَاكَنَهُ): کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا' ذہانت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هٰذَا جَيْشٌ يُزَاكِنُوْنَ بني فلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین ہے۔
(زَكَنَ) علیه مشتبہ ہونا' گڈمڈ ہونا۔
(الزَّكَانَةُ) فراست' سمجھ بوجھ (۲) اصابت رائے' کسی کے بارے میں کوئی گمان کرنا اور اسے صحیح پانا۔
(الزَّكِنُ): ذہین' فہیم' صاحب فراست۔
(الزُّكَنُ): مضبوط حافظہ اور بہترین یادداشت والا۔
(زَكَا) الشیءُ ـُ زُكُوًّا و زَكَاءً و وَزَكَاةً: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
- فلانٌ: نیک و صالح ہونا (۲) خوشحال اور آسودہ ہونا۔ هو زَكِيٌّ (ج) اَزْكِيَاءُ۔
-هٰذَا الْاَمْرُ لَا يَزْكُوْ بفلانٍ: یہ کام فلاں کے لائق نہیں۔
(زَكِيَ) ـَ زَكًى و زَكَاءً: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
(اَزْكَى) الشیءُ: بڑھنا' زیادہ ہونا۔
- الشیءَ: بڑھانا' نشوونما کرنا۔
(زَكَّى) الشیءَ: بڑھانا' نشوونما کرنا (۲) درست کرنا' اصلاح کرنا (۳) پاک کرنا۔
-نَفْسَه: اپنی تعریف کرنا' اپنے کو پاک صاف بتانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ﴾
-الشَّهُوْدَ: گواہوں کو سچا اور عادل قرار دینا۔
-المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ مَّا: کسی کام کے اُمیدوار کو صحیح قرار دینا۔
-مَالَهٗ: مال کی زکوٰۃ ادا کرنا۔
(تَزَكَّى): لازم زکّی۔
-فلانٌ: نیک اور صالح ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
(الزَّكَا): جفت' دو چار وغیرہ۔ کہتے ہیں: خَمَسًا او زَكًا: طاق یا جفت۔
(الزَّكَاةُ): برکت' بڑھوتری' اضافہ' نشوونما (۲) طہارت و پاکیزگی (۳) درستگی (۴) ہر شے کا جوہر' عمدہ حصہ (۵) شریعت کی اصطلاح میں مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے واجب ہونے والا حصہ۔
(الزَّكِيَّةُ) ارضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔

ز.....ل

(زَلِبَ) الصبیُّ بِاُمِّهٖ ـَ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹا رہنا' الگ نہ ہونا۔
(الزَّلَابِيَةُ) جلیبی (د)
(الزُّلْبَةُ) لقمہ۔
(زَلَجَ) ـِ زَلْجًا و زَلَجَانًا و زَلِيْجًا: پھرتی کے ساتھ تیز چلنا۔
-من فیه کلامٌ: جلدی میں منہ سے کوئی بات نکل جانا۔
-السهمُ زُلُوْجًا و زَلِيْجًا: تیر کا زمین پر گرنا اور نشانہ تک نہ پہنچنا۔ هو زَالِجٌ و زَلُوْجٌ۔
-من فیه کلامًا: منہ سے بغیر سوچے کوئی بات نکال کر شرمندہ ہونا۔
-البابَ زَلْجًا: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
(زَلَجَ) الْمَكَانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا چکنا اور پھسلواں ہونا۔ هو زَلِجٌ و زَلِيْجٌ۔
(اَزْلَجَهٗ): پھسلانا' لڑھکانا۔
-البابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
(زَلَّجَه): اَزْلَجَهٗ۔
- كلامَهٗ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا۔ کہتے ہیں: زَلَّجَ مِنْ فِيْهِ كَلَامًا ثُمَّ نَدِمَ عَلَيْهِ۔
- فُلَانًا عَنْ كَذَا: کسی کو کسی چیز سے دور رکھنا' ہٹانا۔
-عَيْشَه: معمولی چیز پر گزراوقات کرنا۔
(اِنْزَلَجَ): زَلَجَ۔
(تَزَلَّجَ): زَلَجَ۔
-الشرابَ: خوب پینا۔
(الزَّالِجُ): مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا۔
(الزَّلُوْجُ) عَقَبَةٌ زَلُوْجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی (ج) زُلُجٌ۔
(المِزْلَاجُ): چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے۔ برخلاف مغلاق کہ اسے چابی سے کھولا جاتا ہے۔
-امرأةٌ مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے رانوں اور کولہوں پر کم گوشت ہو (ج) مزاليجُ۔
(المُزَلَّجُ): بے خیر و فیض' نکما آدمی (۲) حرامی بچہ (۳) بے وزن ہلکا (۴) ہر ردی اور خراب چیز (۵) غیر مستحکم اور نامکمل کام۔
-عَطَاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ۔
(زَلَحَهٗ) ـَ زَلْحًا: کسی چیز کا ذائقہ چکھنا۔
(تَزَلَّحَهٗ): زَلَحَهٗ۔
(الزَّلْحُ): باطل۔
(زَلْحَفَهٗ): ہٹانا' ایک طرف کرنا۔
(تَزَلْحَفَ): ہٹنا' الگ ہونا۔
(ازلَحَفَّ) عنه: ہٹنا' ایک طرف ہونا۔
(زَلَغَ) ـِ زَلْغًا و زَلَغَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا' تیز چلنا۔
-فُلَانًا بِالرُّمْحِ زَلْغًا: نیزہ مارنا۔
-راسَه: سر کو زخمی کرنا۔
(زَلِغَ) ـَ زَلَغًا: موٹا ہونا۔
(زَلَّغَهٗ): چکنا کرنا۔

Marfat.com

ہ فلاناً: اللہ کا کسی کو درد اعصاب میں مبتلا
نا۔
زَّلَخَۃُ): بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا
(۲) اعصاب کا تناؤ اور پٹھے کا درد (ج)
زَ)۔ زَلَزًا: تنگ و پریشان ہونا۔
زَلَزٌ): گھریلو سامان آرائشی سامان۔
زَّلَزُ): تنگ و پریشان آدمی (۲) گھریلو
ان آرائشی سامان۔
زَلَزَۃُ): مؤنث الزَّلِز (۲) وہ عورت جو کم
ں ہو اور پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت
ورفت رکھتی ہو۔
زَّلْزَاءُ): جَمَعُوْا زَلْزَاءَ هُمْ: انہوں نے
نے معاملات سمیٹ لئے۔
زَلَ)زَلْزَلَۃً و زِلْزَالاً: ہلانا' جھٹکنا' زور زور
حرکت دینا' زلزلہ پیدا کرنا۔
لانٌ الماءَ: پانی پینا (۲) پانی حلق میں
ڑنا۔
زَلْزَلَ): زلزلہ آنا' جھٹکے لگنا' بھونچال آنا۔
سُہ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا۔
زَّلَازِلُ): صاف شفاف میٹھا پانی۔
زَّلْزَالُ): زیریں زمین پیدا ہونے والی
دست حرکت' زلزلہ' بھونچال (ج) (۲)
ت' مصیبت و آفت' پریشانی (ج) زَلَازِلُ۔
زَّلْزُلُ): ماہر ڈھونگی (۲) خوش طبع اور
رتیلا آدمی (ج) زَلَازِلُ۔
زَّلَطُ): تیز رفتاری۔
زَّلَطُ): چھوٹی چکنی کنکریاں' بجری۔ واحد:
طۃ (د)
زَلَعَتِ)النارُ - زُلُوْعًا: آگ کا بلند ہونا۔
لَہ مِنْ مَالِہٖ زَلْعَۃً: کسی کو اپنے مال میں سے
صہ دینا۔
الشیَ زَلْعًا: دھوکہ سے کوئی چیز چھیننا۔
الماءَ مِنَ البِئْرِ وغیرِھَا: کنویں وغیرہ سے
پانی نکالنا۔
فلاناً: لاٹھی مارنا۔
راسَہ: سر پھاڑنا۔
سجلدَۃَ بِالنَّار: کھال کو آگ سے جلانا۔

(زَلَعَتِ)القدمُ او الکفُّ - زَلَعًا: پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا۔
- جراحتُہ: زخم کا خراب ہو جانا۔ ھو اَزْلَعُ وھی زَلْعَاء (ج) زُلْعٌ کہتے ہیں: شفۃٌ زَلْعَاءُ: پھٹا ہوا ہونٹ۔
(اَزْلَعَہٗ): لالچ دینا۔
(تَزَلَّعَتْ)یدُہ و رجلُہ: ہاتھوں اور پیروں کا اوپر سے پھٹ جانا (۲) جل جانا۔
-ریشُہ: پر گر جانا۔
-الشیَ: کسی چیز کا ٹوٹنا۔
(ازْدَلَعَہٗ): کاٹ لینا جیسے ازْدَلَعَ الشَّجَرَۃَ۔
-حقَّہٗ: حق میں کمی کرنا (۲) حق کو دھوکہ بازی سے حاصل کرنا۔
(الزَّلْعَۃُ): خراب ہونے والا زخم۔
(الزِّلْعُ): عورتوں کے پہننے کا چھوٹی کوڑیوں کا ہار۔
(المُزَلَّعُ): پھٹے ہوئے پیروں والا۔
(زَلَفَ)اِلیہ - زُلْفًا و زَلِیْفًا: کسی کی طرف بڑھنا' قریب ہونا۔
-الشیَ: آگے بڑھانا' قریب کرنا۔
(اَزْلَفَہٗ): زَلَفَہ (۲) جمع کرنا' اکٹھا کرنا جیسے اَزْلَفْتُ القومُ۔
(زَلَّفَ)فی حدیثہٖ: بات میں اضافہ کرنا' بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
-الشیَ: قریب کرنا' آگے بڑھانا۔
(تَزَلَّفَ): قریب ہونا' آگے بڑھنا۔
(ازْدَلَفَ): زَلَفَ۔
-السَّھْمُ اِلٰی کَذَا: تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا۔
(الزُّلْفُ): قرب' نزدیکی (۲) درجہ' مرتبہ۔
(الزِّلْفُ): باغ۔
(الزَّلَفُ): قرب' نزدیکی' مرتبہ (۲) بھرا ہوا حوض۔
(الزُّلْفَۃُ): قرب' نزدیکی' مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ۔ (ج) زُلَفٌ۔
(الزَّلَفَۃُ): ہر وہ چیز جو پانی سے بھری ہو جیسے کنواں' تالاب' گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) ہرا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کے اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریت (ج) زَلَفٌ۔
(الزُّلْفٰی): درجہ' مرتبہ' قرب' نزدیکی (۲) باغ۔
(المُزْدَلِفَۃُ): مزدلفہ منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک جگہ کا نام۔
(المِزْلَفُ): سیڑھی (ج) مَزَالِفُ۔
(المَزْلَفَۃُ): صحرا کے قریب کی آبادیاں' دیہات' گاؤں (ج) مَزَالِف۔
(زَلِقَتِ)القَدَمُ - زَلَقًا: قدم کا پھسل جانا۔
-فلانٌ بمَکَانِہٖ: وہ اپنی جگہ نہ سنبھل سکا۔
-الشیَ - زَلْقًا: دور کرنا' ہٹانا۔
-فُلاناً بِبَصَرِہٖ: کسی کو انتہائی غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہو جائے۔
-رَأْسَہ: سر مونڈ کر چکنا کرنا۔
(زَلَقَتِ)القَدَمُ - زَلَقًا: قدم کا پھسل جانا۔
-بمکانہٖ: اپنی جگہ نہ سنبھل سکنا۔
(اَزْلَقَتِ)الحامِلُ: حاملہ کا ناتمام بچہ جننا۔ ھی مُزْلِقَۃٌ و مُزْلِقٌ۔
- فلاناً بِبَصَرِہٖ: کسی کو غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ وہ سنبھل نہ سکے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ﴾
-راسَہ: سر کو مونڈ کر چکنا کرنا۔
(زَلَّقَ)المکانَ: جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا۔
-الحدیدَۃَ: لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا۔
-فلاناً بِبَصَرِہٖ: زَلَقَہ۔
(انزَلَقَ): پھسلنا (۲) چکنا ہونا۔
(تَزَلَّقَ): سنورنا' اتنا آراستہ مزین ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) اتنا تیل ملنا کہ چمک آ جائے۔
(الزَّلِقُ): پھسلواں اور چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے۔
(الزَّلِقُ): جلد غصہ ہونے والا۔
(الزَّلَقَۃُ): چکنی چٹان (۲) آئینہ (ج) زَلَقٌ۔

Marfat.com

(الزَّلَّاقَةُ): چکنی اور پھسلواں جگہ جہاں قدم نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔
(الزُّلَّيْقُ): آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)
(الزَّلِيْقُ) من الاجنَّةِ: ناتمام بچہ (ج) زُلَقَاءُ۔
(الزَّيْلَقُ): رِيحٌ زَيْلَقٌ: تیزی سے گزر جانے والی ہوا۔
(المِزْلَاقُ): دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت (ج) مزالیق۔
(المَزْلَقُ): الزَّلَّاقَةُ (ج) مَزَالِقُ
(المَزْلَقَةُ) الزَّلَّاقَةُ: کہتے ہیں: مكانٌ مَزْلَقَةٌ وارضٌ مَزْلَقَةٌ: پھسلواں اور چکنی جگہ یا زمین (ج) مَزَالِقُ۔
(المَزْلَقَان): لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلواں اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے (محدثہ)
(زَلْقَمَهُ) کھانا' نگلنا۔
(الزُّلْقُمُ) -مندر۔
(الزَّلْقَمَةُ) کشادگی' پھیلاؤ۔
(الزُّلْقُوْمُ) گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ (ج) زَلَاقِيْمُ۔
(زَلَّتْ) قدمُه - زَلًّا و زُلُوْلًا: قدم کا پھسل جانا۔
- زَلَّ فی منطقه و رایه: گفتگو یا رائے میں غلطی کرنا۔
- عن مكانه اپنی جگہ سے ہٹنا۔
- منه الی فلان نعمةٌ اس کے پاس سے نعمت فلاں کے پاس چلی گئی۔
- عمره عمر ختم ہونا۔
- من كذا تیزی سے گزر جانا۔
- النَّقْوُدُ: سکہ کا وزن کم ہو جانا۔
(زَلَّ) - زَلَلًا: پیر پھسلنا' لغزش ہونا (۲) سرین اور رانوں کے گوشت کا کم ہونا۔ هو اَزَلُّ وهی زَلَّاءُ (ج) زُلٌّ۔
(ازلّه) پھسلانا' ٹھوکر لگوانا (۲) آگے بڑھانا۔
- اليه نعمةً: کسی کو نعمت پہنچانا۔
(زَلَّلَ) اليه نعمةً: کسی کو نعمت عطا کرنا۔
- فلانٌ مذلِّلٌ: فلاں بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے۔ هی مُزَلِّلَةٌ۔
(استزَلَّهُ): لغزش کرانا' پھسلانا' غلطی کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ ﴾
(الاَزَلُّ): تیز رفتار۔
- السِّمْعُ الازلُّ: بھیڑیے اور بجو سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔
(الزُّلَالُ): صاف شفاف ٹھنڈا شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔ جیسے ذهبٌ و فِضَّةٌ زُلَالٌ۔
(۳) علم کیمیاء میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اس میں گندھک کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۴) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کی باریک جھلیوں (انسجہ) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے (ج)
(الزَّلَالِيُّ) بولٌ زُلَالِيٌّ: وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو (ج)
(الزُّلُّ) مقامٌ زُلٌّ: وہ جگہ جہاں پھسلاہٹ ہو۔ اسی طرح مقامةٌ زُلٌّ۔
(الزَّلَّاءُ): مونث الازل۔
- قوسٌ زَلَّاءُ: وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے (ج) زُلٌّ۔
(الزَّلَّةُ) لغزش' ٹھوکر' غلطی (۲) شادی (۳) ولیمہ۔ جیسے اتخذ فلانٌ زَلَّةً: فلاں نے ولیمہ کیا (۴) حسن سلوک' اچھا برتاؤ (۵) عطیہ' بخشش۔
(الزُّلَّةُ): دمہ کی بیماری۔
(الزِّلَّةُ): چکنے پتھر۔
(الزَّلِيَّةُ): ایک قسم کا فرش (ج) زَلَالِيُّ۔
(الزُّلُّوْلُ) ماءٌ زُلُّوْلٌ: صاف شفاف میٹھا ٹھنڈا پانی۔ مكانٌ زُلُّوْلٌ: پھسلواں جگہ۔
(الزُّلَيْلُ): ٹھنڈا میٹھا صاف شفاف پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔
(المَزَلَّةُ): لغزش و پھسلاہٹ کی جگہ۔ جیسے ارضٌ مَزَلَّةٌ (ج) مَزَالُّ۔
(زَلَمَ) - زَلْمًا: غلطی کرنا۔
- اَنْفَه: کسی کی ناک کاٹنا۔
- عطاءَه: عطیہ کو کم کرنا۔
- السهمَ: تیر کا عمدہ اور سیدھا بنانا۔
- الاناءَ و غيرَه: برتن وغیرہ کو بھرنا هو مَزْلُوْمٌ و زَلِيْمٌ۔
(زَلِمَ) - زَلَمًا: کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا هو اَزْلَمُ وهی زَلْمَاءُ۔
(زَلَّمَه): زَلَمَه۔
- غَزَائَهُ: غذا کا خراب کرنا جس کی وجہ سے جسم کمزور ہو جائے۔
- الابلَ: اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئی حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑ دینا۔
- الرحى: چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔
(ازْدَلَمَ) راسَهٗ اَوْ اَنْفَهٗ: سر یا ناک کاٹنا۔
(الاَزْلَمُ): پہاڑی بکرا (۲) آفات و مصائب سے پر زمانہ۔
(الزَّلَمُ): بے پر تیر (ج) اَزْلَامٌ۔ زمانہ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے ہیں' پھر جب کسی کو اپنے بارے میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا اور اگر اس پر اجازت یا حکم لکھا ہوا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوئی ہوتی تو وہ اس سے رک جاتا (۲) جانور کا کھر یا اس کے آس پاس کا حصہ۔
(الزَّلْمَاءُ) مونث الاَزْلَم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔
(الزُّلْمَةُ): حالت' ہیئت' قد و قامت۔
- هو العبدُ زُلْمَةً: وہ شکل و صورت سے غلام معلوم ہوتا ہے۔
(الزَّلَمَةُ): ہیئت' قد و قامت (۲) بھیڑ یا بکری

Marfat.com

کے کان کا لٹکا ہوا حصہ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ زلمتان۔
(المُزَلَّمُ) کوتاہ قد پھرتیلا خوش طبع آدمی
(۲) چھوٹی دُم والا۔

ز.....م

(زَمَتَه)۔ُ زَمْتًا گلا گھونٹنا۔
(زَمُتَ)۔ُ زَمَاتَةً سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ هو زَمِيتٌ۔
(تَزَمَّتَ) باوقار و سنجیدہ بننا (۲) اپنے رائے اور مذہب کا پکا ہونا۔
(الزُّمَّتُ) کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔
(الزِّمِّيتُ) بہت متشدد اپنی رائے اور مذہب کا پکا۔ وهي زِمِّيتَةٌ۔
(المُتَزَمِّتُ) باوقار سنجیدہ (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ (مج)۔
(زَمَجَ) عليه ۔ُ زَمْجًا: بن بلائے اور بغیر اجازت کے داخل ہونا۔
-بين الناسِ لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔ ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-القِربَةَ و نحوها مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
(زَمِجَ)۔ زَمَجًا غصہ ہونا۔ هو زَمِجٌ وهي زَمِجَةٌ۔
(ازْمَأَجَّ) زَمِجَ۔
-الرُّطَبَةُ ناپختہ کھجوروں کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔
(الزُّمَاجُ) ہلکے پیروں والا۔
(الزُّمَّجُ) ہلکے پیروں والا (۲) فصیلہ العقاب النسریہ کا ایک سرخ رنگ کا پرندہ۔
-زُمَّجُ الماء فصیلہ نوریہ کا ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے (ج) زَمَامِجُ (مج)
(زَمْجَرَ) شور مچانا سینہ کے اندر سختی کی ساتھ آواز کو گھمانا۔
(تَزَمْجَرَ) زَمْجَرَ۔
(زَمَخَ)۔ زَمْخًا و زُمُوخًا مغرور و متکبر ہونا۔ ناک چڑھانا۔
-بأنفِه تکبر کی وجہ سے ناک چڑھانا۔
(تَزَمَّخَ) تکبر کرنا۔
(الزَّامِخُ) بلند جبلٌ زَامِخٌ بلند پہاڑ۔ أنفٌ زَامِخٌ اونچی ناک۔ كيلٌ زَامِخٌ بھرپور پیمانہ (ج) زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔
(الزَّمَخُ) عَقَبَةٌ زَمَخٌ و رِحْلَةٌ زَمَخٌ دور دراز کا سفر۔
(الزَّمُوخُ) الزَّمَخُ - عَقَبَةٌ زَمُوخٌ دراز گھاٹی۔ رِحْلَةٌ زَمُوخٌ لمبا سفر۔
(زَمْخَرَ) الصَّوْتُ آواز کا سخت ہونا۔
-النَّمِرُ وغیرہ چیتے وغیرہ کا غصہ سے دھاڑنا چیخنا۔
-الشَّجَرُ درختوں کا زیادہ اور گھنا ہونا۔
-العُشْبُ گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا۔
(تَزَمْخَرَ) النَّمِرُ چیتے وغیرہ کا دھاڑنا۔
(ازمَخَرَّ) الصوتُ آواز کا سخت ہونا
(الزُّمَاخِرُ) و (الزُّمَاخِرِيُّ) کھوکھلا بے مغز۔
(الزَّمْخَرُ) کھوکھلا بے مغز جیسے بانس ہڈی وغیرہ (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔
(زَمَرَ)۔ زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا بانسری بجانا بانسری میں گانا۔
-بالمزمارِ وفيه بانسری بجانا بانسری میں گانا۔
-بالحديثِ بات کو پھیلانا مشہور کرنا۔
-النعامةُ زِمَارًا شتر مرغ کا بولنا۔
- الظبيُ و نحوُه زَمَرَانًا ہرن وغیرہ کا بھاگنا۔
- فلانًا بفلانٍ زَمْرًا کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
-الوِعَاءَ و نحوهُ برتن وغیرہ کو کرنا۔
(زَمِرَ) الشيءُ۔ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً کم ہونا۔ جیسے زَمِرَ صوفُه او شعرهُ او ريشهُ۔
-فلانٌ بے مروت ہونا۔ عطيةٌ زَمِرَةٌ معمولی عطیہ۔ فلانٌ زَمِرُ المُرُوءَةِ فلاں بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فلانٌ فلاں آدمی اچھا ہے۔ هو زَمِرٌ و زَمِيرٌ۔
(زَمَّرَ) بالمِزْمَارِ بانسری بجانا۔
-الوِعَاءَ و نحوهُ برتن وغیرہ کو بھرنا۔
- الكَلْبَ و غَيْرَهُ کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
(اِستَزْمَرَ) سکڑ جانا کمزور و لاغر ہو جانا۔
(الزَّامِرُ) بانسری بجانے والا۔ هي زامِرَةٌ۔
(الزِّمَارُ) شتر مرغ کی آواز (۲) تالو دماغ کے اوپر کی جھلی۔
(الزُّمَرَةُ) جماعت گروہ (ج) زُمَرٌ
(الزَّمَّارُ) بانسری بجانے والا۔
(الزَّمَّارَةُ) مونث الزَّمَّار (۲) بانسری نما بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹا (ج) زَمَامِيرُ۔
(الزِّمِّيرُ) ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے اس کا جسم چکنا اور چھلکے سے صاف ہوتا ہے (مج) (۲) دو رنگ کا ایک خاص پرندہ یہ عموماً پہاڑوں پر رہتا ہے اور مصر اور دوسرے عرب ممالک میں پایا جاتا ہے۔ (مج)
(الزُّمَّيرُ) ناریل کی قسم کا ایک درخت۔
(الزَّمُّورُ) خوبصورت لڑکا (ج) زُمُرٌ۔
(الزَّمِيرُ) چھوٹے قد والا (۲) خوبصورت لڑکا (ج) زِمَارٌ۔
(المِزْمَارُ) بانسری (ج) مزامیرُ۔
(المَزْمُورُ) بانسری (ج) مزامیرُ۔
- مزاميرُ داوٗد حضرت علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) زبور وہ کتاب جس میں حضرت داؤد علیہ السلام و حضرت سلیمان علیہ السلام و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں اور اسے ہی زبور کہتے ہیں۔
(الزُّمُرُّدُ) زمرد سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر۔ یہ جتنا زیادہ سبز ہوتا ہے اتنا ہی قیمتی اور اعلیٰ ہوتا ہے۔ واحد: زُمُرُّدَة (ج)

Marfat.com

(زَمْزَمَ): گونج دار آواز ہونا' دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔
-الحِصَانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔
-المُغَنِّیْ: گویے کا نغمہ پیدا کرنا' گنگنانا۔
-المجوسِیّ عند الاَکْلِ والشرب: آتش پرست کا کھانے یا پینے میں منہ بند کر کے آواز پیدا کرنا۔
-النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز پیدا ہونا۔
-شیئاً: سمیٹنا' کناروں سے پکڑ کر اکٹھا کرنا۔
(تَزَمْزَمَ) الجملُ: اونٹ کا بلبلانا۔
-به شفتاهُ: ہونٹوں کا ہلنا۔
(الزُّمَازِمُ) من المیاه: بہت زیادہ پانی۔
(الزَّمْزَامُ) من المیاهِ: ایسی پانی جو نہ کھارا ہو نہ میٹھا۔
-سَحَابٌ زَمْزَامٌ: ایسا بادل جس کی آواز کم ہو۔
(الزَّمْزَمُ) ایسا پانی جو نہ میٹھا ہو نہ کھارا (۲) زیادہ پانی۔
-زَمْزَمُ (غیر منصرف بوجہ علمیت وتانیث) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک وطن لے جاتے ہیں۔
(الزِّمزِمَةُ) جماعت (ج) زِمزِم۔
(الزَّمْزَمِیَّةُ) صراحی پانی کی بوتل (۲) تھرماس (مو)
(الزَّمْزُوْمُ) من الناسِ چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں فلانٌ فی زُمْزُوْمِ قومِه فلاں اپنی قوم کے منتخب لوگوں میں سے ہے (ج) زَمَازِیْمُ۔
(زَمَعَ) - زَمعا و زموعًا و زَمَعَانًا تیز چلنا۔
الأرنبُ خرگوش کا تیز چلنا' دوڑنا۔
(زَمِعَ) - زَمَعًا حیران ہونا سو بدہ ہونا' کانپنا (۲) کالی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بالوں والا ہونا۔
زَمِعَتْ اصابعهٗ انگلیوں کا زائد ہونا۔ هو اَزْمَعُ وهی زَمعاء (ج) زُمْعٌ۔
-فلانٌ زَمَعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔
(اَزْمَعَ): تیز چلنا۔
-الارنبُ: خرگوش کا دوڑنا' تیز چلنا۔
-الکَرْمَةُ: انگور کی بیل کا کلی نکالنا۔
-النَّباتُ: نباتات کا مختلف ٹکڑوں میں ہو کر اگنا۔
-الامرَ و به و علیه: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا' اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔
(زَمَّعَ) الزَّنبورُ و نحوهٗ: بھڑ کا بھنبھنانا۔
-الامْرَ و به و علیه: پختہ ارادہ کرنا۔
(الزَّمَاعُ): تیزی (۲) کسی کام کو گزرنے کی طاقت (۳) کسی کا کام کا عزم۔
(الزَّمَعُ): الزَّمَاعُ (۲) اہم کام کرتے وقت طاری ہونے والی گھبراہٹ اور کپکپی۔
(الزَّمِعُ): وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔
(الزُّمْعَةُ): گھاس کا ایک قطعہ (ج) زُمَعٌ کہتے ہیں ارضٌ بها زُمَعٌ مِنَ العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں۔
(الزَّمَعَةُ): کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔ فلانٌ زَمَعَةٌ و هُوَ مِنَ الزَّمَعِ: وہ ناقابل التفات پچھ لگو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۳) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۴) نشیبی زمین (ج) زَمَعٌ و زِمَاعٌ و اَزْمَاعٌ۔
(الزَّمِعِیُّ): کم ظرف' کمینہ (۲) جلد غصہ ہو جانے والا (۳) چالاک آدمی۔
(الزُّمَّعُ): کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنگ بھڑ جس کو بچے پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔
(الزَّمُوْعُ): جلد باز اور تیز رفتار (۲) تیز رفتار خرگوش۔
(الزَّمِیْعُ): تیز رفتار' جلد باز (۲) ایسا بہادر جو ارادے کا پکا ہو' میدانی آدمی' کام کا دھنی (۳) عمدہ رائے والا' پیش پیش رہنے والا آدمی۔
-زَمِیْعُ الرَّای: پختہ ارادہ والا۔
-فلانٌ زَمِیعٌ: فلاں نڈر اور بہادر آدمی ہے (ج) زُمَعَاء۔
(زَمَكَهٗ) - زَمْكًا: بھرنا۔
-فُلانًا عَلَیْهِ: بھڑکانا' غصہ دلانا۔
(زَمِكَ) - زَمَكًا: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
-فلانٌ: غصہ ہونا۔
(زَمَّكَهٗ): بھرنا۔
(الزَّمَّكَةُ): جلد غصہ ہونے والا۔ فلانٌ زَمَكَةٌ بھی کہتے ہیں (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد (مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(الزِّمِلُّ): پرندہ کے دم اگنے کی جگہ۔
(الزِّمِلَّى): پرندہ کے دم اگنے کی جگہ۔
(زَمَلَ) - زَمْلًا و زَمَلَانًا: ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا خوشی اور مستی میں جھوم کر چلنا۔
-السُّقَاةُ عَلَى الْبِئْرِ زَمْلًا: پانی پینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا۔
-القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔
-فُلانًا زَمْلًا: کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا' ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا' پیچھے ہونا۔
-الشیءَ: اٹھانا' بلند کرنا۔ هو مَزْمُوْلٌ و زَمِیْلٌ۔
(زَامَلَهٗ): اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا۔
-فی العملِ: شریک کار ہونا۔
(زَمَّلَه) چھپانا۔
-بثوبه و فیه: کسی کو کپڑے میں لپیٹنا' کپڑا اوڑھانا۔
(تَزَامَلُوْا): باہم جھگڑنا۔
(تَزَمَّلَ): کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا۔
(اِزَّمَّلَ): کپڑا اوڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا﴾ (از دَمَلَ): تَزَمَّلَ۔
-شیئاً: ایک ہی مرتبہ اٹھانا۔
(الاَزْمَلُ): ملی جلی آواز۔ کہتے ہیں سَمِعْتُ

Marfat.com

اَزْمَلَ القوسِ: میں نے کمان کی آواز سنی (ج) ازامِل و اَزامِیْلُ۔
-اَخَذَ الشیءَ بازمَلِہٖ: اس نے سارے کا سارا لے لیا۔
-جَآءَ بأزمَلِہٖ: وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا۔
-تَرَکَ اَزْمَلاً: اس نے بال بچے چھوڑے۔
(الاَزْمَلَۃُ): بہت۔ لَہ عِیَالٌ اَزْمَلَۃٌ: اس کے بہت بال بچے ہیں۔ تَرَکَ اَزْمَلَۃً: اس نے بہت سے بال بچے چھوڑے۔ اَخَذَ الشیءَ بأزْمَلَتِہٖ: اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز (ج) اَزَامِلُ۔
(الاِزْمِیْلُ): رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) کہتے ہیں: قطعتُ الجلدَ بالاِزمیلِ (۲) چاندی نما ایک لوہا جو نیزہ کے کنارے پر لگا کر اس کے ذریعہ جنگلی گائے کو شکار کرتے ہیں (۳) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی (۴) رندہ (لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار) (مج) (ج) اَزَامِیْلُ۔
(الزَّامِلُ) من الدوابِّ: پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا جانور۔
(الزَّامِلَۃُ): مونث الزامل (۲) باربرداری کا جانور (ج) زَوامِلُ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: ھو زاملۃٌ من زوامِلِ القلمِ والدَّواۃِ او مِنْ زوامل الشعر و النثرِ: ایسے شخص کے بارے میں جو قلم یا شعر ونثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو۔
(الزَّمَالُ): لنگڑا پن (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے کا چمڑے کا دستانہ (ج) زُمُلٌ و اَزْمِلَۃٌ۔
(الزَّمَالَۃُ): علمی ڈگری، تعلیمی رفاقت۔
(الزِّوْمِلُ): بوجھ کہتے ہیں: مَا فِی جَوَالِقِکَ اِلَّا زِمْلٌ: تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (۲) پیچھے سوار ہونے والا (۳) کمزور اور بزدل (۴) ست وکاہل (ج) اَزْمَالٌ۔
(الزُّمَلُ): کمزور و بزدل۔

(الزِّمْلَۃُ): کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے۔
(الزَّمْلَۃُ): رفقاء، ساتھی، ایسوسی ایشن۔
(الزَّمَلَۃُ): کنبہ، اہل وعیال۔ جیسے تَرَکَ زَمَلَۃً: اس نے بال بچے چھوڑے۔
-اَخَذَ الشیءَ بِزَمَلَتِہٖ: اس نے ساری چیز لے لی۔
(الزُّمَّیْلُ): کمزور و بزدل۔
(الزَّمِیْلُ): ساتھی، رفیق سفر، رفیق کار (۲) ردیف، پچھلا سوار (۳) زمالہ ڈگری حاصل کرنے والا۔
(الزُّمَیْلُ): کمزور و بزدل۔
(المُزَمَّلَۃُ): ہرے رنگ کا پانی ٹھنڈا کرنے کا مٹکا یا گھڑا (عراقی استعمال)
(زَمَّ)۔ زَمًّا: آگے چلنا (۲) بولنا۔
-بأنْفِہٖ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بأنْفِہٖ عَنِّی: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھالی۔
- البَعِیْرُ و نَحْوُہٗ بأنْفِہٖ او بِرَأسِہٖ: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔
-القِرْبَۃُ و نَحْوُھَا زُمُوْمًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔
-الزُّنْبُوْرُ اَوِ الْعُصْفُوْرُ زَمِیْمًا: بھڑ یا چڑیا کا آواز نکالنا۔
-الشیءَ: زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا۔
-البَعِیْرَ و نَحْوَہٗ: اونٹ وغیرہ کو نکیل ڈالنا۔
- فلاناً کَلِمَتَہٗ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہتے ہیں ما تکلّمتُ بکَلِمَۃٍ حَتّٰی اَزُمَّھَا و اَخْطِمَھَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کا مقصد متعین کرتا۔
- الحَذَاءَ و نَحْوَہٗ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔
-راسَہٗ وبہٖ: سر کو اوپر اُٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئبُ الشَّخْلَۃَ زَامًّا بھا راسَہٗ: بھیڑیا بکری کے بچہ کو پکڑ کر سر اوپر اُٹھاتے ہوئے لے گیا۔

-القومَ: لوگوں سے آگے رہنا۔
- زَمَّتِ الناقَۃُ الإبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے آگے رہنا۔
-الشیءَ: لبالب بھرنا۔
(اَزَمَّ)النَّعْلَ و غَیْرَھا: جوتے کو تسمہ لگانا۔
(زَامَّ): تکبر کرنا۔
-البعیرَ و نحوہٗ: اونٹ وغیرہ کو نکیل باندھنا۔
-فلاناً: مقابلہ کرنا، مخالفت کرنا۔
(زَمَّمَہٗ) زَمَّہٗ۔
-الجملَ: اونٹ کو لگام باندھنا۔
(الاِزْمِیْمُ): آخر ماہ کا کمان دار چاند (ج) اَزَامِیْمُ۔
(الزِّمَامُ): ہار، نکیل، لگام، باگ، وہ ڈوری یا رسی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (ج) اَزِمَّۃٌ (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشتکاری کی تمام زمین (۴) باگ ڈور۔
- ھو زِمَامُ قومِہٖ: وہ قوم کا سردار اور راہ نما ہے۔
-ھو زِمَامُ الأمرِ: معاملہ کی اصل، کل معاملہ۔
- القٰی فی یدِہٖ زِمَامَ امرِہٖ: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔
- ھو یُصَرِّفُ اَزِمَّۃَ الأُمُوْرِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے۔
(الزَّمَمُ): اعتدال، متوسط۔ جیسے امرُھم زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔
- دَارِیْ مِنْ دارِہٖ زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر کے قریب ہے۔
- دَارِیْ زَمَمَ دَارِہٖ: میرے گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔
- وَجْھِی زَمَمَ کذا: میرا چہرہ فلاں چیز کے ساتھ ہے۔
(زَمِنَ)۔ زَمَنًا و زُمْنَۃً و زمانۃً: دائمی اور لمبے عرصہ تک بیمار رہنا (۲) بڑھاپے یا پے در پے بیماریوں کی وجہ سے کمزور ہونا ھو زَمِنٌ و زَمِیْنٌ۔
(اَزْمَنَ) بالمکانِ: کسی جگہ لمبے عرصہ تک

Marfat.com

ٹھہرنا۔
-الشَّیْءُ: کسی چیز کا لمبے عرصہ تک باقی رہنا۔ کہتے ہیں: مرضٌ مُزْمِنٌ و علّةٌ مُزْمِنَةٌ: لمبی اور طویل بیماری۔
-عنه عطاؤُه: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا اور نہ ملنا۔
-الله فلاناً وغیرَہ: دائمی بیماری میں مبتلا کرنا۔
(زَامَنَهٗ) مُزَامَنَةً و زِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔
(الزَّمَانُ): وقت (کم ہو یا زیادہ) زمانہ مدت، عرصہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔ کہتے ہیں: السَّنَةُ اَرْبَعَةُ اَزْمِنَةٍ: سال کے چار موسم ہوتے ہیں (ج) اَزْمِنَةٌ و اَزْمُنٌ۔
(الزَّمَانَةُ): دائمی مرض۔
(الزَّمَنُ) الزَّمَانُ (ج) اَزْمَانٌ و اَزْمُنٌ۔
-زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔
(الزَّمِنُ): دائمی مریض۔
- زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا (ج) زَمْنٰی۔
(الزَّمِیْنُ): دائمی مریض، اپاہج (ج) زُهَنَاء و زَهْنٰی و زَهَنَةٌ۔
(الزَّمَیْنُ): لمبی مدت، عرصہ دراز۔ کہتے ہیں: لقیته ذاتَ الزُّهَیْنِ۔
(المُتَزَامِنُ): ہم زمانہ، ہم عصر۔
(زَمِهَ) الحرُّ - زَمَهًا: گرمی کا سخت ہونا۔
-الرجلُ بالحَرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا۔
-الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
(زَمْهَرَتْ) عیناہ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
(اِزْمَهَرَّ) الیومُ: دن کا سخت ٹھنڈا ہونا۔
-الوَجْهُ: چہرہ پر جھائیاں اور بل پڑنا۔
-فلانٌ: سخت غضبناک ہونا۔
-عیناهُ: آنکھوں کا غصہ کی وجہ سے سرخ ہونا۔
-الکواکِبُ: تاروں کا روشن ہونا، تیز روشن ہونا۔
- اسنانُه عند الضِّحْكِ: مسکراتے وقت دانتوں کا چمکنا۔

(الزُّمَاوَرْدُ): گوشت اور انڈے سے بنا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (۳) ایک مٹھائی جسے لقمة القاضی اور لقمة الخلیفه کہتے ہیں (مع)

ز.....ن

(زَنَأَ) - زُنُوْءًا: تنگ ہونا۔
-بَوْلُه: پیشاب رک جانا۔
-الیه: پناہ پکڑنا، قریب ہونا۔
-الشیءُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
-فیه: چڑھنا۔
-بَوْلَهٗ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
(اَزْنَأَ) بَوْلَهٗ: پیشاب روکنا۔
-فلاناً: پناہ لینا، قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
(زَنَّأَ) علیه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔
(الزَّنَاءُ): تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گھٹے ہوئے بدن کا آدمی (۴) پیشاب روکنے والا۔
(الزَّنِیْءُ): تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
(زَنِبَ) - زَنَبًا: کوتاہ قد اور موٹا ہونا۔
هو اَزْنَبُ وهی زَنْبَاءُ (ج) زُنْبٌ۔
(الزُّنَابٰی) و (الزُّنَابَةُ): بچھو کا سینگ اور وہ دو ہوتے ہیں انا بیان۔
(الزَّیْنَبُ): بزدل (۲) ایک حسین مہکدار پودا، اسی وجہ سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
(الزُّنْبَارُ): بھڑ۔ واحد زنبارةٌ (ج) زَنَابِیْرُ۔
(الزُّنْبُرُ): پھرتیلا خوش مزاج لڑکا۔ (ج) زَنَابِرُ۔
(الزَّنْبَرِیُّ) مِنَ الرِّجَالِ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
(الزَّنْبَرِیَّةُ): ایک قسم کی بڑی کشتی۔
(الزُّنْبُوْرُ): بھڑ (ج) زَنَابِیْرُ۔
(الزُّنْبُوْرِیَّةُ) المسالةُ الزنبوریةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی درمیان اختلاف ہوا وہ جملہ یہ ہے: کنتُ اظنُّ اَنَّ العَقْرَبَ اشدُّ لَذْعَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فَاِذَا هو هی او هو اِیَّاها۔

(المَزْبَرَةُ): زیادہ بھڑوں والا علاقہ (ج) مَزَابِرُ۔
(الزُّنْبُرُكُ): اسپرنگ، پیچ دار کمانی (د)
(الزَّنْبَقُ): سفید سوسن یا چنبیلی۔ واحد: زنبقةٌ (۲) چنبیلی کا تیل۔
(الزَّنْبَلِكُ): سپرنگ۔
(تَزَنْتَرَ): اترانا، مٹکنا، جھومنا۔
(الزَّنْتَرَةُ): تنگی، تنگ حالی، مشکلات۔
(زَنِجَتِ) الابلُ - زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
-الرجلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے کھانے پینے کی کثرت ممکن نہ ہو۔ هو زَنِیْجٌ۔
(زَانَجَه) مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
(تَزَنَّجَ) علیه: کسی پر دست درازی کرنا۔
(الزِّنْجُ): سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ بال کنکھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں۔ خط استواء کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض سیاہ فام قبائل کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں (۲) سیاہ فام۔
(الزِّنْجِیُّ): سیاہ فام آدمی۔
(الزَّنْجَبِیْلُ): ادرک، سونٹھ (۲) شراب۔
- زنجبیل الشَّامِ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جسے دوائی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
- زنجبیل الکلابِ: ایک سبزی جو کتوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔
(زَنْجَرَ) للعلان: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی سے ٹکرانا، یعنی میں اتنا سا بھی نہیں دونگا۔
(الزِّنْجَارُ): تانبے کا زنگ (مع)
(الزُّنْجُرُ): نومروں کے ناخن کی سفیدی۔
(الزِّنْجِرُ): نومروں کے ناخن کی سفیدی

Marfat.com

(۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کے ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحۃ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔ (ج) زَناجِیرُ۔

(الزُّنْجُفُرُ): شنگرف۔ ایک چمکدار دھات جو گندھک میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور استعمال کرتے ہیں (د)

(زَنَخَ) الدُّهْنُ ـَ زَنَخًا: تیل کا بدبودار ہونا۔ هو زَنِخٌ۔

(زَنَّخَ): زَنِخَ۔

(زَنَدَ) النَّارَ ـُ زَنْدًا: آگ جلانا۔

-نارَ الحَرْبِ: لڑائی کی آگ بھڑکانا۔

-الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

(زَنِدَ) ـَ زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ هو زَنِدٌ۔

(اَزْنَدَ): زیادہ ہونا' بڑھنا۔ کہتے ہیں مَا يُزْنِدُكَ اَحَدٌ عَلٰى فَضْلٍ: کرم و مہربانی میں کوئی آپ سے بڑھ نہیں سکتا۔

(زَنَّدَ): چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ بولنا۔

-شيئًا: تنگ کرنا۔

-على اهلِه: اپنے اہل وعیال پر سختی کرنا۔

-الاناءَ و غيرهٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

-فُلانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا۔

(تَزَنَّدَ): تنگ ہونا۔

-فى الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان ہونا' گھٹن محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: سألتُه مسألةً فتَزَنَّدَ۔

(الزِّنَادُ): چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (محدثہ)

(الزَّنْدُ): چقماق کا اوپر والا حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس کے ذریعہ آگ نکالی جائے نچلے حصہ کو زندہ کہتے ہیں (ج) زِنًا و اَزْنادٌ (۲) مجوسیوں کی کتاب (۳) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار رکھنے کا اوزار (ج) اَزْنادٌ۔

- وَرَتْ بِكَ زِنادِى: تم نے میری مدد کی ہے۔

(الزَّنْدَانِ): کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)

(الزَّنْدَةُ): چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر والے کو رگڑ کر نکالی جاتی ہے (۲) آتشین گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے والا مادہ رکھا جاتا ہے (محدثہ)

(الزَّنْدِيَّةُ): گنگھن۔

(المُزَنَّدُ) ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض کا کپڑا۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی (۲) متبنیٰ (لے پالک) منہ بولا بیٹا (۳) جلد غصہ ہونے والا۔

(تَزَنْدَقَ): ملحد اور بے دین ہونا' زندیق ہونا۔

(الزَّنْدَقُ): انتہائی بخیل۔

(الزَّنْدَقَةُ): لادینیت' بداعتقادی' الحاد۔ دنیا کی ازلیت کا عقیدہ۔ زردشتیت اور مانویت و ثنویت پر اس کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعا لادینیت اور گمراہی والحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا (مج)

(الزِّنْدِيقُ): لادین' گمراہ' ملحد' عقیدۂ زندقہ رکھنے والا (ج) زنادِيق و زنادِقَةٌ (زندہ کرد' فارسی کا معرب ہے)

(زَنَرَهٗ) ـُ زَنْرًا: عیسائیوں کی پیٹی پہننا۔

-الاناءَ: برتن بھرنا۔

(زَنَّرَتْ) عينه: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے وقت باہر نکل آنا کہتے ہیں: عينٌ مُزَنَّرَةٌ۔

-اِلَيْهِ عينَه و بِهَا: کسی کو گھورنا۔

-القَسُّ: عیسائی عالم کو زنار پہنایا۔

(تَزَنَّرَ) القَسُّ: عیسائی عالم کا زنار پہننا۔

-الشَّيْءُ: باریک ہونا۔

(الزُّنَّارُ): وہ پیٹی جسے عیسائی کمر اور پیٹ پر باندھتے ہیں (ج) زَنانِيرُ۔

(الزِّنْزَانَةُ): جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک قیدی کو رکھا جاتا ہے۔

(زَنِفَ) ـَ زَنَفًا: غضبناک ہونا۔

(تَزَنَّفَ): غصہ ہونا۔

(الزَّنُوفُ): ہجڑا' مخنث۔

(زَنْفَلَ): کنویں سے پہلی بار نکلے ہوئے پانی کی طرح اچھلنا' ناچنا۔

-فى مِشيِه: بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح چلنا (۲) تیز چلنا۔

(زَنَقَ) عَلٰى عيالِه ـِ زَنْقًا: بخل یا فقر کی وجہ سے اپنے اہل وعیال پر تنگی کرنا۔

- الدابَّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے سر تک تسمہ باندھنا۔

-الشيءَ: محدود رنگ کرنا۔

-الزَّاىَ و نحوَهٗ: مضبوط اور پختہ کرنا۔ هو زَنِيقٌ۔

(اَزْنَقَ) على عيالِه و نحوهم زَنَقَ۔

(زَنَّقَ): اَزْنَقَ۔

-الشيءَ: محدود و تنگ کرنا۔

(الزِّنَاقُ): وہ کپڑا یا تسمہ جو جانور کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) گلوبند' طوق' ایک قسم کا زیور (ج) زُنُقٌ و اَزِنَّقَةٌ۔

(الزَّنَقُ): زناق باندھنے کی جگہ (۲) نیزہ کی نوک اور باریک حصہ (ج) زُنُوقٌ۔

(الزَّنَقَةُ): گاؤں کا تنگ راستہ' گلی۔

(الزِّنْكُ): جست' زنک' قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر (مج)

(زَنَمَ) الشَّاةَ اَوِ الْبَعِيرَ: اونٹ یا بکری کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔

(زَنِمَ) ـَ زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ هو زَنِمٌ و اَزْنَمُ۔

(زَنَّمَه) زَنَمَه جيسے: بعيرٌ مُزَنَّمٌ۔

(الزَّنَمَةُ): بکری یا اونٹ کے کان کا وہ حصہ جسے کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا جائے۔

-زَنَمَتَا الاُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔

(الزَّنِيمُ): وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا جائے (۲) لے پالک' منہ بولا بیٹا (۳) کمینہ جو کمینگی اور بدی میں مشہور ہو۔ قرآن مجید میں ہے ﴿عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ﴾۔

(زَنَّ) عَصَبُه ـِ زَنًّا: پٹھے کا خشک ہونا۔

-الرجلُ: اعضاء کا ڈھیلا پڑنا۔

Marfat.com

-فلاناً بخیرٍ او شرٍّ ـُ زَنًّا: کسی کو خیر یا شر کے ساتھ متہم کرنا۔ گمان کرنا۔
-بَوْلَة: پیشاب کو روکنا' بند کرنا۔
(اَزَنَّهٗ) بکذا: کسی بات کی تہمت لگانا' گمان کرنا۔
(الزَّنَنُ): تھوڑا' تنگ۔ کہتے ہیں ماءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بئرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
(الزَّنَّةُ): گمان' تہمت' خیال۔
-اَبُوْ زَنَّةٍ: بندر کی کنیت۔
(الزَّنِیْنُ): پیشاب روکنے والا۔
(زَنْهَرَ) الیه بعینه: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
(زَنٰی) ـِ زِنیً و زِنَاءً: زنا کرنا' عورت کے ساتھ بلاعقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنٰی بالمرأةِ بھی کہتے ہیں۔ هو زانٍ (ج) زُنَاةٌ وهی زانیةٌ (ج) زَوَانٍ۔
(اَزْنَاهُ): کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
(زَنَّاهُ) اَزْنَاهُ۔
(الزَّنَّاءُ) بڑا زنا کار' بڑا بدکار۔
(الزَّنْیَةُ) اِبْنُ زِنْیَةٍ حرامی لڑکا۔

ز ..... ہ

(زِہ) واہ واہ' کبھی پسندیدگی کے وقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے (فارسی لفظ)
(زَهِدَ) فیه و عنه ـَ زُهْدًا و زَهَادَةً: کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا۔
-فی الدُّنیا: دنیا سے بے رغبت ہونا' تارک الدنیا ہونا۔
(اَزْهَدَ) الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔
(زَهَّدَه): کم کرنا۔
-فیه و عنه: بے رغبت اور کنارہ کش ہونا (۲) کنجوس بنانا۔
(تَزَاهَدُوْا): کم اور معمولی سمجھنا' حقیر سمجھنا۔

حدیث خالد رضی اللہ عنہ میں ہے: (کتب الی عمر: ان الناس قد اندفعوا فی الخمر و تزاهدوا الحدّ)
(تَزَهَّدَ): زاہد اور تارک الدنیا بننا (۲) عبادت گزار ہونا۔
(اِزْدَهَدَهٗ): تھوڑا سمجھنا۔
(الزَّاهِدُ): عبادت گزار (ج) زُهَّدٌ و زُهَّادٌ وهی زَاهِدَةٌ (ج) زَوَاهِدُ۔
(الزَّهَادَةُ) فِی الشَّیْءِ: بے رغبتی' کنارہ کشی' بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت (۳) تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
(الزُّهْدُ): عبادت گزاری' ترک دنیا' خدا ترسی۔
(الزَّهْدُ): تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زَهْدَ مَایکفیكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
(الزَّهَدُ): زکوۃ۔
(الزَّهَّادُ): بڑا زاہد' خدا رسیدہ' بزرگ۔
(الزَّهِیْدُ): قلیل' تھوڑا۔ ثَمَنٌ زَهِیْدٌ: کم قیمت
-زَهِیدُ الاَکلِ: کم کھانے والا۔
-زهیدُ العینِ: جسے تھوڑا دیکھنا کافی ہو۔ (ج) زُهدان وهی زهیدةٌ (ج) زَهائد۔
(زَهَرَ) الوجه والسراجُ والقمرُ ـَ زَهْرًا و زُهُوْرًا: چمکنا' روشن ہونا۔
-الشیُ: کسی چیز کا صاف رنگ والا ہونا۔
-الزَّندُ و نَحْوُه: چقماق کا روشن ہونا' آگ نکالنا۔ کہتے ہیں زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِی: تمہاری وجہ سے مجھے طاقت و قوت ملی۔
زَهَرَتْ بِكَ زِنَادی: تمہاری وجہ سے میری ضرورت پوری ہوئی۔
-النَّبَاتُ اَوِ الشَّجَرُ: پودوں یا درخت کے پھول نکلنا۔
-الشمسُ اللونَ: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا۔
(زَهِرَ) ـَ زَهَارَةً و زَهَرًا و زُهُوْرَةً: خوبصورت' سفید اور صاف رنگ والا ہونا۔ هو

اَزْهَرُ وهی زَهْرَاءُ۔
(اَزْهَرَ) النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکالنا۔
-النَّارَ و غَیْرَهَا: آگ کو روشن کرنا' جلانا۔
کہتے ہیں: اَزْهَرْتَ زَنْدِی: تمہاری وجہ سے میری شان بلند ہوئی اور ضرورت پوری ہوئی۔
(اِزْدَهَرَ): زَهَرَ (۲) خوش نما اور روشن و چمکدار چہرے والا ہونا۔
-به: محفوظ رکھنا' حفاظت کرنا' دل میں رکھنا۔
(اِزْهَرَّ) النباتُ او الشَّجَرُ: درختوں یا پودوں کا پھول نکالنا' پھولوں کا زیادہ ہونا۔
(اِزْهَارٌّ) النباتُ او الشجرُ: آہستہ آہستہ پھول نکالنا۔
(الاَزْهَرُ): ہر چمکدار سفید روشن صاف شفاف رنگ (۲) چاند۔ کہتے ہیں: قَمَرٌ اَزْهَرُ (۳) جمعہ کا دن (۴) ہر خوش رنگ' چمکدار و صاف شفاف جانور یا نباتات (ج) زُهْرٌ۔
(الاَزْهَرَانِ): سورج و چاند۔
(الزَّاهِرُ): روشن و تابناک' چمکدار' صاف رنگ' خوشنما (نبات' حیوان' جماد) وهی زاهِرةٌ (ج) زواهِرُ۔
-احمرٌ زَاهِرٌ: تیز سرخ۔
(الزَّاهِرِیَّةُ): اترا ہٹ' نزاکت۔
-هو یمشی الزاهِرِیَّةَ: وہ اترا کر مٹک کر چلتا ہے۔
(الزَّهَرُ): پھول' کلی۔ واحد زهرةٌ (ج) اَزْهَارٌ (جج) ازاهیرُ۔
-زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ' چھوٹا مکعب مہرہ۔
-ماء الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق (مو)
(الزُّهْرُ): مہینہ کے شروع کی تین راتیں۔
(الزَّهْرَآءُ): مونث الازهر (ج) زُهْرٌ (۲) فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا لقب۔
(الزَّهْرَاوَانِ): سورۂ بقرہ' سورۂ آل عمران۔
(الزَّهْرَةُ): الزهرُ کا واحد۔
-زَهْرَةُ الدُّنْیَا: دنیا کی آرائش و مال و متاع۔
(الزُّهْرَةُ): چمکدار سفیدی (۲) رنگ کی صفائی۔
(الزُّهَرَةُ): زہرہ' نظام شمسی کے نو سیاروں میں

Marfat.com

سے ایک۔ آفتاب سے دوری میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے درمیان واقع ہے چاند اور سورج کے بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے نزدیک (ثینوس)

(الزَّهْرَةُ): ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ زَهْرَتِيْ: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔

(الزُّهْرِيُّ): آتشک' سوزاک (ایک جنسی متعدی بیماری)

(الزُّهْرِيَّةُ): گل دان' پھول رکھنے کا برتن (ج) زَهْرِيَّات۔

(الزَّهَّارُ): پھول بیچنے والا۔ وهي زَهَّارَةٌ۔

(المِزْهَرُ): آلۂ طرب' سارنگی (ایک قسم کا باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا (ج) مَزَاهِر۔

(زَهْزَقَ): خوب زور زور سے ہنسنا (۲) غیر واضح کلام کرنا۔

-الصَّبِيَّ: بچہ کو نچوانا۔

(الزَّهْزَاهُ): اکڑباز۔ هي زَهْزَاهَةٌ۔

(زَهَفَ) - زُهُوْفًا: ذلیل وحقیر ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔

-للموتِ وغیرہ: قریب ہونا۔ هو زاهِفٌ و زَهَّافٌ

(زَهِفَ) - زَهَفًا: کم عقل ہونا۔

- لِلشَّيْءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔ هو زَهِفٌ۔

(أَزْهَفَ): جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا (۳) بدی کی طرف دوڑنا۔

-به: لوگوں کا اپنے معاملہ کی کوئی ایسی خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ ہو (۲) تعجب کرنا' تعجب میں پڑنا۔

-إِلَيْهِ فُلَانَةٌ: کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔

-عليه: کام تمام کر دینا' زخمی یا لب دم کو ہلاک کر دینا۔

-الشَّيْءَ: لے جانا (۲) برباد کرنا۔

-فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔

- الطَّعْنَةُ فُلَانًا: نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کر دینا۔

-اليه الطعنةَ وَ نَحْوَهَا: نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔

-له حديثًا: کسی سے غلط بات کرنا۔

-اليه حديثًا: کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔

-الخَبَرَ و فيه: خبر میں اضافہ کرنا۔

-فلانًا بالشَّرِّ: کسی کو بدی پر اُبھارنا۔

(انزَهَفَ): اچھلنا' چوپائے کا مارنے یا مارنے کی وجہ سے بدکنا۔

(تَزَهَّفَ) عنه: الگ ہونا' کنارہ کش ہونا۔

(ازْدَهَفَ): زَهِفَ۔

-له: قریب ہونا (۲) گھسنا' اُلجھنا۔

-له بالسَّيفِ: تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار سے وار کرنا۔

- في كلامِهِ: بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

-عنه: اعراض کرنا' کنارہ کشی کرنا۔

-الشيءُ وبِهِ: لے جانا۔

-فلانًا بالقولِ: کسی کے قول کو غلط قرار دینا۔

-له فِي الخَبَرِ: کسی کو واقعہ میں اضافہ کر کے بتانا۔

- اليه حَدِيْثًا: کسی کی طرف نامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔

-فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) جلدی کرانا۔ کہتے ہیں: ما ازْدَهَفَ منه شيئًا: اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔

(زَهَقَ) - زَهَقًا و زُهُوْقًا: آگے نکل جانا' جیسے زهقتِ الفرسُ۔

- الباطِلُ: ناپید و فنا ہونا' کمزور پڑنا۔ هو زاهِقٌ و زَهُوْقٌ۔

-السهمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔

- نَفْسُهُ زُهُوْقًا: روح نکلنا۔ صعوبت و دشواری سے نکلنے کو زُهُوْق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:

"فَلَمَّا تولَّت كادت النفس تزهقُ"

-مُخُّ العَظْمِ: ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا۔

(ازْهَقَ) في السَّيْرِ: تیز چلنا۔

- الشيءَ: نیست نابود کرنا' ہلاک و برباد کرنا' ناپید کرنا (۲) بھرنا۔

-اللهُ الباطِلَ: اللہ تعالیٰ کا باطل کو مٹانا۔

- السَّهْمَ مِنَ الهَدَفِ: تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔

(زَاهَقَه): أَزْهَقَهُ جیسے زَاهَقَ الحقُّ الباطِلَ۔

(انزَهَقَ): آگے نکلنا۔

(الزَّاهِقُ): تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست و کمزور (۴) آگے بڑھنے والا (۵) سوکھا' خشک (ج) زُهْقٌ و زُهَّقٌ کہتے ہیں: بِئْرٌ زَاهِقٌ: گہرا کنواں (ج) زواهِق - وهي زاهقةٌ (ج) زواهِق۔

(الزَّهْقُ): نشیبی زمین۔

(الزَّهُوْقُ) بِئْرٌ زَهُوْقٌ: گہرا کنواں۔

(المَزْهَقَةُ): سبب ہلاکت' سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔

-جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لِارْوَاحِ المطيِّ: ایسا اونٹ جسے پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں لیکن پکڑ نہ سکیں۔

(زَهَكَه) - زَهْكًا: دو پتھروں کے درمیان کوٹنا۔

-الريحُ الارضَ او التُّرابَ عن الارضِ: ہوا کا زمین سے مٹی اڑانا۔

(زَهَلَ) - زَهْلًا: مطمئن ہونا۔

-عنه: دور ہونا۔

(زَهِلَ) - زَهَلًا: سفید و ملائم ہونا۔ هو زَهِلٌ۔

(الزُّهْلُوْلُ): چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے (ج) زَهالِيل

(زَهَمَ) العَظْمُ - زَهْمًا: ہڈی میں گودا آنا۔

-فلانًا: کسی کے متعلق بہت سی باتیں کرنا۔

-فلانًا و غيرَه عن كذا: ڈانٹ کر روکنا۔

(زَهِمَتْ) يَدُه - زَهَمًا: ہاتھ پر چکنائی لگنا۔

Marfat.com

-الدَّابَّةُ چوپائے کا موٹا ہونا' چربی چڑھ جانا۔ هو زَهِمٌ وهی زهِمَةٌ۔
-فلانٌ بدہضمی ہونا۔هو زَهْمَان۔
(اَزْهَمَ)العَظْمُ ہڈی میں گودا آنا۔
- الشیٔ قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے اَزْهَمَ الاربعین او الخمسین او غیرهما من هذهِ العقودِ: وہ چالیس یا پچاس سال وغیرہ کے قریب ہے۔
(زَاهَمَهُ) قریب ہونا۔
- فی الشَّیرِ او البیع او الشراء و غیر ذلك قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا' جدا ہونا۔
(الزَّهْمُ) سڑاند' بدبو (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔
(الزَّهَمُ) مردار کی بو' سڑانڈ (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی۔
(الزُّهْمَةُ) بدبو' سڑاند۔
(الزَّهُوْمَةُ) بدبو' تعفن' سڑاند۔
(زَهَا) ـُ زَهْوًا و زُهُوًّا اترانا' بڑا بننا' شیخی بگھارنا۔
-السِّراجُ وغیرهٗ روشن ہونا۔
-اللونُ صاف اور چمکدار ہونا۔
البُسْرُ کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔
-الزَّرْعُ کھیتی کا بڑھنا' نشوونما پانا۔
-الغلامُ و نحوهٗ جوان ہونا۔
-النَّباتُ پودوں کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔
-الشیٔ فلانًا و به کسی چیز کا کسی کو حقیر بنانا۔
-الکِبْرُ فلانًا تکبر کا کسی کو خود پسندی میں مبتلا کرنا۔
-السِّراجَ وغیرهٗ چراغ وغیرہ جلانا۔
-الطَّلُّ الزَّهْرَ شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا۔
-السرابُ الشیٔ زَهْوًا سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔
-الریحُ النباتَ و الشَّجَرَ ہوا کا درختوں اور پودوں کو ہلانا۔
-السفینةَ کشتی چلانا۔
-المروِّحُ المِرْوَحَةَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔
-الشیٔ بکذا اندازہ کرنا۔
(زُهِیَ) بکذا زَهْوًا: پسند آنا۔ هو مَزْهُوٌّ وهی مَزْهُوَّةٌ۔
-الشیٔ لِعَیْنِه: وہ چیز اسے بھا گئی۔
-علی الناسِ تکبر کرنا۔
(اَزْهَی) زُهِیَ۔
-البُسْرُ زَهَا۔
-النباتُ زَهَا۔
(زَهَی)البُسْرُ زَها۔
-المِرْوَحَةَ و نحوَها پنکھا جھلنا۔
(اِزْدَهٰی) مغرور و متکبر ہونا۔
-الشیٔ فلانًا و به کسی چیز کا کسی کو حقیر بنانا۔
(الزُّهَاءُ) زُهَاءُ الشیءِ: کسی شے کی اصل (۲) مقدار (۳) تریب قریب (تخمینًا اور اندازًا) کہتے ہیں: هُمْ زُهَاءُ الفِ: وہ تقریبًا ایک ہزار ہیں۔ کَمْ زهاءُ هُمْ؟ وہ کتنے ہیں؟ هُمْ قَوْمٌ ذُوْوُ زُهَاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔
(الزَّهْوُ) تکبر (۲) خوشنمائی تروتازگی (۳) تروتازہ پودے یا گھاس (۴) رنگ دار کھجور۔
واحد زَهْوَةٌ۔

ز ..... و

(زَابَ)الماءُ ـُ زَوْبًا و زَوَبَانًا پانی چلنا۔
-فلانٌ چپکے سے نکل جانا۔
(زَوْبَرَ) الثوبُ و نحوهٗ کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
(الزَّوْبَرُ) رواں۔ کہتے ہیں اَخَذَ بِزَوْبَرِهٖ اس نے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بِزَوْبَرِهٖ اسے کچھ نہ ملا۔
(زَاجَ) بینهم ـُ زَوْجًا لڑائی کرانا' پھوٹ ڈالنا۔
(اَزْوَجَ)بینهما دو کو ملا دینا۔
(زَاوَجَهٗ)مُزَاوَجَةً و زِوَاجًا: تعلق رکھنا' میل جول رکھنا۔
-بینهما: ملانا۔
(زَوَّجَ) الاشیاءَ تَزْوِیْجًا و زَوَاجًا: باہم ملانا' جوڑ لگانا۔
- فلانًا امرأةً وبها: کسی کا کسی عورت سے نکاح کرنا۔
(اِزْدَوَجَا): دو چیزوں کا ملنا۔
-القومُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا۔
-الکلامُ: کلام کے حصوں کا وزن اور قافیوں میں یکساں ہونا۔
-الشیٔ: دوہونا' جوڑا ہونا۔
(تَزَاوَجَا)اِزْدَوَجَا۔
-تَزَاوَجَ القومُ اِزْدَوَجَ۔
-الکلامُ اِزْدَوَجَ۔
(تَزَوَّجَ)امرأةً وَبِها: کسی عورت سے شادی کرنا۔
(الزَّاجُ)الزَّاجُ الاَبْیَضُ: پھٹکڑی۔
-الزَّاجُ الاَزْرَقُ: نیلا تھوتھا۔
-الزَّاجُ الاَخْضَرُ: ہرا گندھک تیزاب۔
-زَیْتُ الزَّاجِ: تیزاب (ج)
(الزَّوَاجُ) شادی' بیاہ۔ خاوند اور بیوی کا ملاپ۔
(الزَّوْجُ): جوڑ (خلاف الفرد ہم جنس دو چیزیں) یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک' نر اور مادہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ﴾ (۲) دن رات (۳) میٹھا کڑوا (۴) ہم پلہ' جوڑی دار (۵) مشابہ و مماثل (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) جفت (خلاف الفرد) (۹) قسم نوع و صنف۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَ اَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ﴾ (۱) ہر چیز کی قسم (ج) ازواجٌ و زِوَجَةٌ۔
(الزَّوْجَةُ) بیوی۔
(الزَّوْجِیَّةُ) میاں بیوی کا رشتہ' شادی' رشتہ ازدواج (مصدر صناعی ہے) کہتے ہیں بینهما حقُّ الزَّوْجِیَّة - مَا زَالَتِ الزَّوْجِیَّةُ بینهما

Marfat.com

قَائِمَةً۔
(المُزَاوَجَةُ): علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں اسے محسنات بدیعیہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر ہے:۔
اذا ما نهى الناهى فلجّ بى الهوٰى
اصَاخَتْ اِلى الواشى فلجّ بها الهجر
(المِزْوَاج): بہت شادیاں کرنے والا۔ اِمْرَاَةٌ مِزْوَاجٌ (ج) مزاويجُ۔
(المُزْدَوِجُ): مُزْدَوِج الثَّمَرِ: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔
- مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا (مج)
-مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداء نرمی اور آخر میں شدت ہے۔
(زَاحَ) عَنِ المكانِ ـُ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا' الگ ہونا' دور ہونا۔
-الشَّيءَ زَوْحًا: دور کرنا۔
- الابلَ و غَيرَهَا: اونٹوں کو جدا جدا کرنا' منتشر کرنا۔
(اَزَاحَهُ): ہٹانا۔
(انْزَاحَ): ہٹنا' دور ہونا۔
(الازاحَةُ الزَّاوِيَةُ): علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ (مج)
(زَادَ) ـُ زَوْدًا: زادراہ تیار کرنا۔
(اَزَادَهُ): توشہ دینا۔
(زَوَّدَهُ): توشہ دینا۔ کہتے ہیں: زَوَّدتُه كتاباً اِلى فلان: میں نے اس کے ذریعہ فلاں کو کتاب بھجوائی۔
(تَزَوَّدَ): توشہ لینا۔
-مِنَ الامير كتاباً اِلى عَامِلِه: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔
(الزَّادُ): توشۂ زادراہ (۲) ذخیرۂ عمل (خیر و شر)۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ (ج) اَزْوَادٌ و اَزْوِدَةٌ۔
(المِزْوَدُ): توشہ دان' مسافر کا سفری تھیلا (ج) مزاودُ۔
(زَارَه) ـُ زَوْرًا و زيارة و مزارًا: کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا' ملاقات کرنا۔ هو زائِرٌ (ج) زُوَّارٌ و زُوَّرٌ و زَورٌ وهى زائِرَةٌ (ج) زَوَائِرَ و زُوَّرٌ۔
(زَوِرَ) ـَ زَوَرًا: ٹیڑھے سینہ والا ہونا۔ هو اَزْوَرُ وهى زَوْرَاءُ (ج) زُوْرٌ۔
(اَزَارَهُ) الشئَ: دکھانا' ملانا' معائنہ کرانا' زیارت کرانا' کہتے ہیں: اَزَارَتْه ثنانى و قَصَائِدِى: میں نے اپنی تعریف اور قصیدوں کا رخ ان کی طرف پھیر دیا۔
(زَوَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹہ دانہ کھانے کی وجہ سے پھول جانا۔
- الشئَ: ٹھیک کرنا' سیدھا و مضبوط کرنا (۲) آراستہ کرنا' خوبصورت کرنا۔
-الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
- الكَلَامَ فى نَفْسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔
-الكِذْبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا۔
- الشَّهَادَةَ و نَحْوَهَا: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔
-عليه: جھوٹا الزام لگانا۔
-عَلَيْهِ كَذَا و كَذَا: کسی کی طرف غلط بات منسوب کرنا۔
-اِمضَاءَهٗ او توقِيْعَه: جعلی دستخط بنانا۔
-نَفْسَهٗ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا۔
-الزَّائِرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا' اعزاز و اکرام کرنا۔
-الاسيرَ و نحوَهٗ: قیدی کے ہاتھوں میں رسی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔
(تَزَاوَرَ) الناسُ: لوگوں کا ایک دوسرے کی زیارت کرنا۔
- عنه: ایک طرف ہونا' ہٹنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ﴾
(تَزَوَّرَ): جھوٹی بات کرنا۔
-الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
(استَزَارَهٗ): کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا۔
(ازَّاوَرَ) عنه: ایک طرف ہونا' ہٹنا' کنارہ کش ہونا۔ اسی سے قرآن مجید کی آیت ﴿تَزاور عن كَهْفِهِمْ﴾ میں تزاور کو تَزَّاوَرُ پڑھا گیا ہے جس کی اصل تَتَزَاوَرُ ہے۔
(ازْوَرَّ) عنه: ہٹنا' منحرف ہونا۔
(ازْوَارَّ) عنه: اِزْوِرَارٌ۔
(الزَّارُ): محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ان ارواح خبیثہ کو بھگانے کے لئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔
(الزَّارَةُ): لوگوں کی بڑی جماعت (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔
(الزَّاوِرَةُ): پرندہ کا پوٹا (معدہ)
(الزِّوَارُ): وہ رسی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (ج) اَزْوِرَةٌ۔
(الزَّوْرُ): زَارَهٗ کا مصدر' یہ وضعی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر۔ جیسے هو زَوْرٌ وهى زورٌ وهم زَوْرٌ وهُنَّ زَوْرٌ (۲) خیال' خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوتِ ارادہ (۷) عقل (ج) ازوارٌ۔
(الزُّوْرُ): باطل (۲) جھوٹی گواہی (۳) جھوٹ (۴) محفل رقص وغنا۔
(الزَّوْرُ): ترچھی نگاہ۔
(الزَّوْرَاءُ): دور دراز۔ فلاةٌ زَوْرَاءُ دور تک پھیلا ہوا جنگ۔
-ارضٌ زوراءُ: دور تک پھیلی ہوئی زمین۔
-بئرٌ زوراءُ: گہرا کنواں۔
(۲) بغداد کا ایک شہر' طغرائی کا ایک شعر ہے:
فيم الاقامة بالزوراء لاسكنى
بها ولا ناقتى فيها ولا جملى
-كَلِمَةٌ زَوْرَاءُ: بے حقیقت بات۔

Marfat.com

-مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا مینار۔
(الزَّوْرَةُ): ایک ملاقات (۲) دوری۔
(الزَّوَرُ): سخت انسان اور سخت جانور (۲) سخت رفتار۔
(الزَّوَّارُ): بہت زیارت کرنے والا۔ وهی زَوَّارَةٌ۔
(الزِّيَارُ): الزِّوَارُ۔
(الزِّيْرُ): عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا۔ کہتے ہیں: فلانٌ زِيْرُ نِسَاءٍ۔ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) ٹسر کپڑا (۵) مٹکا' بڑی صراحی (ج) اَزْوَارٌ و اَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ۔
(المَزَارُ): زیارت کی جگہ (۲) مزار اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے۔
(تَزَوْرَقَ): (دیکھئے زرق)
(الزَّوْرَقُ): (دیکھئے زرق)
(زَوْزَكَ): (دیکھئے ززك)
(الزوزك): (دیکھئے ززك)
(زَوْزَى) زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کر کے دوڑنا۔
-فلاناً وَبِهٖ حقیر سمجھ کر دھتکارنا۔
(زَاعَ) لحمه ـُ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا۔
-الشيءَ آگے کرنا۔
-البعيرَ اونٹ کو دوڑانے کے لئے ہنکانا۔
-الثَّرِيْدَ و شِبْهَهٗ ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا۔
-الشيءُ: موڑنا (۲) روکنا' ٹھہرانا (۳) باز کرنا' ہٹانا۔
-لفلانٍ زَوْعَةٌ من البطيخ و نَحْوِهٖ خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا۔
(تَزَوَّعَ) اللَّحْمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا۔
(الزَّاعَةُ): پولیس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)
(الزَّوْعَةُ): خربوزہ وغیرہ کی قاش۔
(الزُّوْعَةُ): پھرتیلا اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا لوتھڑا (۴) پودوں کا ایک حصہ (ج) زُوَعٌ۔

(زَاغَ) ـُ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا۔
-عَنِ الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا۔
-فِي مَنْطِقِهٖ: گفتگو میں سختی برتنا۔
-الشيءَ زَوْغًا: جھکانا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا۔
(اَزَاغَهٗ): راستہ سے ہٹانا۔
(الزَّاغُ): کوے کی ایک قسم۔ اسے الغرابُ الزرعيّ' غرابُ الزرعيّ اور غرابُ الزيتون بھی کہتے ہیں۔ یہ مشرقی یورپ' ترکی' اور ایران میں پایا جاتا ہے اور فلسطین اور مصر کی طرف ہجرت کرتا ہے (ج) زِيغَانٌ (جج)
(المُزَوِّغُ): بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ذریعہ (جج)
(زَافَ) الطائرُ في الهواءِ ـُ زَوْفًا و زُءُوْفًا: پرندہ کا منڈلانا' ہوا میں چکر لگانا۔
-الغلامُ: لڑکے کا اچھلنا اور گھومنا۔
-الماءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا۔
-الحمامةُ الذكر عند الحمامةِ الأُنثى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا۔
-فلانٌ: بدن کو ڈھیلا کر کے چلنا۔
(تَزَاوَفَ) الغِلْمَانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا۔
(التَّزَاوُفُ): ایک ورزشی کھیل جس کی ذریعہ گھوڑا سواری کی مشق کی جاتی ہے۔
(الزُّوافُ) و (الزَّوَّاف): موتٌ زُوَافٌ: جلد اور اچانک آنے والی موت۔
(الزُّوْفَى): ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے۔
(زَوَّقَهٗ): پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ اور خوبصورت کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ جیسے "زَوَّقَ العَرُوسَ"۔
-كلامَهٗ: کلام کو دلچسپ اور دلکش بنانا۔ (۲) نقش و نگار بنانا' سجانا جیسے زَوَّقَ المسجدَ و زَوَّقَ الكتابَ۔
(التَّزْوِيْقُ): تزئین' ملمع سازی (ج) تَزَاوِيق۔ اصل میں پارے کو سونے میں ملا کر پالش کرنے کا نام تزویق ہے لیکن توسعاً ہر قسم کی تزئین اور ملمع کاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے خواہ اس میں پارہ ملا ہوا ہو یا نہ ہو۔
(الزَّاوُوْقُ): پارہ۔
(الزَّوَّاقُ): عورت کا بناؤ سنگار۔
(الزَّوَّقَةُ): گھروں کی چھتوں پر بیل بوٹے بنانے والے۔
(المُزَوَّقُ): هٰذَا شِعْرٌ مُزَوَّقٌ: خوبصورت و آراستہ شعر۔
(زَاكَ) ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ هو زَانِكٌ و زَوَّاكٌ۔
(اَزْوَكَ): کوتاہ قد آدمی کی طرح چلنا۔
(تَزَاوَكَ): شرم کرنا۔
(زَالَ) ـُ زَوَالًا و زَوَلَانًا: الگ ہونا' جگہ سے ہٹنا' سرکنا' منتقل ہونا۔ کہتے ہیں: زَالَ عن مكانِهٖ و عنه (۲) سست پڑنا۔
-الشمسُ: وسط آسمان سے ہٹ جانا۔
-النَّهارُ: دن چڑھنا' جانا' گزرنا۔
-الخَيْلُ بِرُكْبَانِهَا: گھوڑوں کا اپنی سواروں کو لے کر چلنا۔
-السَّرَابُ بِالشَّخْصِ: سراب کا کسی کو نمایاں کرنا۔
-اری النجومَ تزول ولا تغيب: میں ستاروں کو روشن اور متحرک دیکھ رہا ہوں۔
-زال زائلُ الظلِّ: دوپہر ہوگئی' سورج ڈھل گیا۔
-زَوَالُهٗ: وہ برباد ہوگیا (بددعا)
-زَوَالُه او زويلُه: خوف سے دل لرزنا۔
(اَزَالَهٗ): ہٹانا' دور کرنا۔ کہتے ہیں: ازال اللهُ زَوَالَهٗ: خدا اسے برباد کرے (بددعا)
(زَاوَلَهٗ) مُزَاوَلَةً و زِوَالًا: کسی کام پر لگنا اور مسلسل محنت کرنا۔
(زَوَّلَهٗ): اَزَالَهٗ۔

Marfat.com

(انْزَالَ): زَالَ۔
-عَنْه: الگ ہونا۔
(تَزَوَّلَ): ہوشیار ذہین ہونا۔
(استَزَالَهٗ): کسی چیز کے زوال کا منتظر رہنا۔
(الزَّائِلُ) زائلِ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت۔
-لَيْلٌ زَائِلُ النُّجُوْمِ: لمبی رات۔
(الزَّائِلَةُ) مؤنث الزَّائِل (۲) ہر ذی روح (۳) ہر متحرک چیز (ج) زَوَائِلُ۔
-زَالَتْ لَه زَائِلَةٌ: کوئی چیز سامنے آنا۔
(الزَّوَائِلُ): شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں۔
فلانٌ يرمِي الزَّوَائِلَ: فلاں عورتوں کو پھنسانے میں ماہر ہے (۳) ستارے۔
(الزَّوَالُ): زوال، سورج ڈھلنے کا وقت، جب سورج وسطِ آسمان میں ہوتا ہے۔
(الزَّوْلُ): پھرتیلا (۲) ذہین (۳) شخص، نظر آنے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ کر لوگ اِدھر اُدھر ہو جائیں (۴) شکرا (ج) ازوالٌ۔
کہتے ہیں: هٰذَا زولٌ مِنَ الْاَزْوَالِ: یہ ایک عجیب بات ہے۔
(الزَّوْلَةُ): مونث الزَّوْل - شَتْوَةٌ زَوْلَةٌ: عجیب قسم کی سردی (۲) مردوں کا مقابلہ کرنے والی عورت۔
(المِزْوَلَةُ): دھوپ گھڑی (مو) (ج) مزاوِلُ۔
(زَامَ) ـُ زَوْمًا: مرنا (۲) غصہ سے بڑبڑاتے ہوئے دیکھنا۔
(الزَّامُ): ہر چیز کا چوتھائی کہتے ہیں: مضٰی زامٌ مِنَ النَّهارِ او الليلِ۔
-مضٰی زامان منه: اس کا نصف گزر گیا۔
(الزَّامَةُ): گروہ، جماعت (ج) زَامٌ۔
(الزَّوِيْمُ): جمع شدہ چیز۔
(زِيْنَ) البُرُّ: گندم میں خراب دانے پیدا ہونا۔
هو مَزُوْنٌ۔
(الزَّانُ): بدہضمی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
(الزَّانَةُ): چھوٹا نیزہ، برچھی (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا دے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے (ج) زَانٌ۔
(الزُّوَانُ): (دیکھئے: الزُّؤَانُ)
(الزُّوْنُ): بت (۲) اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے (۳) بت خانہ، مندر (ج) ازوانٌ۔
(اَزْوٰی): کسی کو ساتھ لے کر آنا۔
(الزَّوُّ): جوڑی دار، ہم نشین۔ جَاءَ ا زَوًّا: وہ اور اس کا دوست اکٹھے آئے (۲) جوڑا (دو) كَانَ تَوًّا فصار زَوًّا: وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔
(زَوَاهُ) ـِ زَيًّا: لے جانا، زائل کرنا۔ کہتے ہیں: زَوٰی الدَّهْرُ القومَ۔
-المالَ: مال جمع کرنا۔
-السِّرَّ عنه: کسی سے راز مخفی رکھنا۔
-الشيءَ: اکٹھا کرنا (۲) قبضہ میں لینا۔
- زوٰی مَابين عينيه: پیشانی پر بل ڈالنا۔
-الشيءَ: پھیرنا، ہٹانا، روکنا۔
(زَوّٰی): گوشہ نشین ہونا۔
-الشيءَ: لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔
- الكلامَ في نفسه: دل ہی دل میں بات کو آراستہ کرنا۔
-الحرفَ: کسی حرف کو زاء کہنا۔
-الزَّايَ: زاء لکھنا۔
(انْزَوٰی): گوشہ نشین ہونا (۲) سکڑنا۔ منقبض ہونا۔
- القومُ بعضهم اِلٰی بعضٍ: لوگوں کا ملنا قریب ہونا۔
(تَزَوّٰی): انزوٰی۔
(الزَّاوِيُّ): زاویہ کی شکل۔
(الزَّاوِيَةُ): عمارت کا کونا، گوشہ (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (مج) (۳) چھوٹی مسجد جس میں منبر نہ ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیاء اور اولیاء رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہی اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے۔ کونیا، گنیا (ج) زاویا۔
(المِزْوَاةُ): پیمائش کرنے والوں کا ایک آلہ جس کے ذریعہ زاویوں کا اندازہ کرتے ہے (مج)

ز.....ی

(تَزَيَّبَ) لحمُه: گوشت کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
(الْاَزْيَبُ): پست قد اور چھوٹے چھوٹے قدموں والا ہونا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، یا سخت آندھی (۳) خوف، گھبراہٹ (۴) دشمنی۔
(زَاتَ) الطَّعَامَ و غيرهٗ ـِ زَيْتًا: کھانے میں تیل یا روغن ڈالنا۔
-الجِلْدَ و غَيْرَهٗ: کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔
-فلانًا: تیل کھلانا۔ هو مَزِيْتٌ و مَزْيُوْتٌ۔
(اَزَاتَ) فلانٌ: بہت تیل والا ہونا۔
(زَيَّتَه): زَاتَه۔
-فلانًا: کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔
-الآلَةَ: مشین کو گریس دینا۔ پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا (مج)
(استَزَاتَ): تیل یا روغن زیتون مانگنا۔
(الزَّيْتُ): زیتون کا تیل۔ دوسری اقسام کے تیلوں پر اضافت اور بلا اضافت بولا جاتا ہے۔
-زَيْتُ الخِرْوَعِ: کاسٹر آئل، ارنڈ کا تیل۔
-الزَّيت الحارُّ: السی کا تیل۔
-الزَّيْتُ المعدنيّ: زمین سے نکالا جانے والا تیل۔
- الزيتُ العِطْرِيُّ: خوشبودار تیل۔ نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو (مج) (ج) زُيُوْتٌ۔
(الزَّيْتِيُّ): روغن زیتون کا، روغن زیتون جیسا، تیل کا، تیل جیسا۔
(الزَّيَّاتُ): تیل فروش، تیلی۔
(الزَّيْتُوْنُ): ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس کا تیل استعمال کیا

Marfat.com

جاتا ہے' درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیْتُوْنَۃٌ۔
(الزِّیْجُ): فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (مع) (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے (مع) اس کی فصیح عربی مطمرٌ ہے۔
(زَاحَ) ـِ زَیْحًا و زُیُوْحًا و زَیَحَانًا: چلے جانا' دور ہونا۔
(اَزَاحَہٗ) زائل کرنا' ہٹانا۔
-اللّٰہُ عِلَّتَہ فَزَاحَتْ: بیماری کو دور کرنا' شفا عطا کرنا۔
(اِنْزَاحَ) زائل ہونا' ہٹنا۔
(زَادَ) ـِ زَیْدًا و زِیَادَۃً: زیادہ ہونا' بڑھنا۔
-الشَیْءَ: زیادہ کرنا۔
-فلانًا خیرًا اَوْ غیرَہٗ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
(زَایَدَہٗ): زیادتی میں مقابلہ کرنا۔
-فی ثَمَنِ السِّلْعَۃِ: مقابلہ میں قیمت بڑھانا۔
(تَزَایَدَ) زیادہ ہونا' بڑھنا۔
- فی قَوْلِہٖ او فِعْلِہٖ: نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا۔
- الناسُ فی السلعۃِ و علیھا: سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی لگانا۔
(تَزَیَّدَ) زَادَ۔
-فی قولہٖ اَوْفعلہٖ تَزَایَدَ۔
-الجَمَلُ و غیرُہٗ فِیْ سَیْرِہٖ: اونٹ کا طاقت سے زیادہ چلنا۔
(ازْدَادَ) زاد۔
- شَیْئًا لَہٗ: کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا۔
(اِسْتَزَادَ) فلانًا: کسی سے اضافہ چاہنا۔
(الزَّائِدُ) اَخَذَہٗ بدرھمٍ فزائِدًا: اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصہ درہم) کی لی ہے۔
(الزَّائِدَۃُ) مؤنث الزَّائد۔
- الزَّائِدَۃُ الدودیۃُ: اپنڈکس زائد آنت جس میں شدید درد ہوتا ہے۔
- زائدۃُ الکبدِ: جگر کا بڑھا ہوا حصہ (ج) زَوَائِدُ۔
-الزَّوَائد: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں۔
- ذو الزَّوَائِدِ: شیر۔
- زوائِدُ الاسنانِ: کچلیوں کے قریب کے دانت۔
(الزِّیَادَۃُ): زیادتی' اضافہ۔
-زیادۃُ الکبدِ: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔
- حروف الزِّیادۃ: علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ سالتمونیھا ہے۔
(الزَّیْدِیَّۃُ): شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علیؒ بن الحسینؓ کی طرف منسوب ہے اور امامت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و مقصود ہونے کا قائل ہے۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے۔
(المَزَادُ): نیلام گاہ۔
-بیعُ المَزَادِ: نیلامی۔
-ثَمَنُ المَزَادِ: وہ قیمت جس پر نیلامی ختم ہو جائے اور بولی مکمل ہو جائے (مج)
(المَزَادَۃُ): توشہ دان' سفر کے لئے پانی کا تھیلا' مشکیزہ (ج) مَزَادٌ۔
(زَارَ) الدَّابَّۃَ ـِ زَیْرًا: چوپائے کو اس رسی سے باندھنا جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے۔
(زَیَّرَ) الدابَّۃَ: زارھا۔
(الزِّیَارُ) (دیکھئے زور)
(الزِّیْرُ) (دیکھئے زور)
(الزِّیَازِیَۃُ): عجلت' تیزی۔
(الزِّیْزَاءُ) سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پہاڑ یا اس کے اطراف (ج) الزَّیَازی۔
(الزَّیْزَفُوْنُ) سبک اور تیز رفتار اونٹنی (۲) ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا' اس سے شراب بنائی جاتی ہے' کہاوت ہے (ھو کالزَّیْزَفُوْنِ یُزْھِرُ وَلَا یُثْمِرُ) وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔
(زَاطَ) ـِ زَیْطًا و زِیَاطًا: شور کرنا' چلانا۔
-الناسُ: لوگوں کی آوازوں کا گڈمڈ ہونا۔ ھو زائطٌ و زَیَّاطٌ۔
(الزِّیَاطُ): گھونگھرو۔
(الزَّیْطَۃُ): چیخ' شور و غل' ہنگامہ (مصدر مرہ از)
(زَاغَ) عنہ ـِ زَیْغًا و زُیُوْغًا و زَیَغَانًا: پھرنا' ہٹنا' ٹیڑھا ہونا' ایک طرف کو جھکنا۔
- زَاغت الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
-عن الطریقِ: راستہ سے ہٹنا۔
-البَصَرُ: نگاہ کا حیرت یا دہشت کی بنا پر اصل جگہ سے ہٹ جانا' ترچھا ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰی﴾
ھو زائغ (ج) زَاغَۃٌ وھی زائغۃٌ۔
(اَزَاغَہٗ): ٹیڑھا اور ترچھا کرنا' راستہ سے ہٹانا' گمراہ کرنا' قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا﴾۔
(زَیَّغَہٗ): ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا' سیدھا کرنا۔
(الزَّاغُ): (دیکھئے زوغ)
(الزَّیْغُ): حق سے انحراف۔ کجی' گمراہی۔
(زَافَتِ) النقودُ ـِ زَیْفًا و زُیُوْفًا و زُیُوْفَۃً: سکوں کا کھوٹا ہونا۔
-زَافَ فی مشیہٖ زَیَفَانًا: جھوم کر' اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
- الحمامۃُ الذَّکَرُ عند الحمامۃ الانثٰی: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا۔
-البِنَاءُ و غیرُہٗ زَیْفًا: عمارت کا اونچا اور بلند ہونا۔
-الغلامُ: لڑکے کا گھڑ سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا۔
-النقودَ و غیرَھَا: سکہ وغیرہ کو کھوٹا بنانا۔ ھو زَائِفٌ وھی زَائِفَۃٌ: کہتے ہیں قطعۃٌ من النقود زَائِفَۃٌ و حجَّۃٌ زائفۃٌ کھوٹا سکہ اور جھوٹی دلیل۔
(زَیَّفَ) النُّقُوْدَ و غَیْرَھَا: سکے کو کھوٹا یا جعلی بنانا (۲) کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَیَّفَ النقودَ علیہ: کسی کو کھوٹا سکہ دینا۔

Marfat.com

قولَه او رأيَه: قول یا رائے کا غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔
(الزَّيْفُ): مصدر بمعنی زائف' رهم زائفٌ: کھوٹا سکہ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۳) شہ نشین' بال کونی (بالا خانے کا برآمدہ) (۴) زینہ کی سیڑھی (ج) زُيُوفٌ و اَزْيَافٌ و زِيَافٌ۔
(زَيَّفَ) القميصَ و نَحْوَه: گوٹ لگانا' کالر لگانا۔
(الزِّيْقُ): گوٹ' کالر' گریبان پر لگائی جانے والی پٹی۔ کہتے ہیں: عَمِلَ للجَيْب زِيْقًا (ج) اَزْيَاقٌ وزِيَقَةٌ۔
(زَاكَ) فی مِشْيَتِه ـَ زَيْكًا و زَيَكَانًا: اکڑ کر اتراتے ہوئے چلنا۔
(زَالَ) الشيءُ ـِ زَيْلًا: ہٹانا' دور کرنا۔ (۲) دوسری چیز سے ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں: زِلْ ضَانَكَ مِنْ مَعْزِكَ: تم اپنی بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرو۔
(زَالَ' ومَيْزَالُ): ان دونوں فعلوں پر ما نافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں اسم و خبر پر داخل ہوتے ہیں جیسے ما زِلتُ أَفْعَل كذا: میں مسلسل یہ کام کرتا رہا۔ لا اَزَالُ افعل كذا: میں برابر یہ کام کرتا رہوں گا۔ اسی طرح ما ازال افعل كذا: بطور دعا کی کہتے ہیں لا تزال سَبَّاقًا اِلَى الخَيْرِ: تم ہمیشہ خیر میں آگے بڑھتے ہی رہو ما زِلْتُ بِزَيْدٍ حتّى فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا یہاں تک کہ اس نے کیا۔
(زَيِلَ) ـَ زَيَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا۔ هو ازيلُ وهي زَيْلَاء (ج) زِيْلٌ۔

(زَايَلَ) مُزَايلةً و زِيالاً: جدا ہونا' الگ ہونا۔
(زَيَّلَهُ): الگ کرنا۔
(انزَالَ): الگ ہونا' جدا ہونا۔
(تَزَايَلُوْا): باہم الگ الگ ہونا۔
- تَزَايَلَ فلانٌ من جليسه: اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ هو متزايلٌ وهي متزايلةٌ۔
- امرأةٌ متزايلةٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔
(تَزَيَّلُوْا): الگ الگ ہونا' جدا ہونا' منتشر ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا﴾
(المِزْيَلُ): ذہین و ہوشیار جو چیزوں کے درمیان فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔
- رجلٌ مِخْلَطٌ مِزْيَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔
(زَامَ) له ـِ زَيْمًا فَاسْكَتَه: کسی کو کوئی بات کہہ کر خاموش کر دینا۔
(تَزَيَّمَتِ) الابِلُ والدَّوابُّ: اونٹوں اور جانوروں کا ٹکڑوں میں تقسیم ہو جانا۔
- اللحمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور لٹکا ہوا ہونا۔
(الزِّيْمَةُ): اونٹوں کی ٹکڑی' گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں (ج) زِيَمٌ۔
- ماشيةٌ زِيَمٌ: بکھرے ہوئی مویشی۔
- غارةٌ زِيَمٌ: منتشر حملہ۔
(زَانَهُ) ـِ زَيْنًا: آراستہ کرنا' خوبصورت بنانا۔ حسین کرنا۔
(اَزْيَنَ): زینت والا ہونا۔
- الشيءُ: سجانا' آراستہ کرنا۔

(زَيَّنَهُ): سجانا' آراستہ کرنا۔
(ازْدَانَ): حسین و خوبصورت ہونا۔
(تَزَيَّنَ): ازْدَانَ۔
(ازَّيَّنَ): ازْدَانَ۔
(الزَّائِنُ): آراستہ' سجا ہوا' خوبصورت۔
- امرأةٌ زَائِنٌ: بناؤ سنگار کی ہوئی عورت۔
(الزِّيَانُ): سجاوٹ اور زینت کی ہر چیز۔
(الزَّيِّنُ): ہر سجانے اور زینت دینے والی چیز (ج) اَزْيَانٌ (۲) اچھا' خوبصورت وهي زَيِنَةٌ
- امرأةٌ زينةٌ: بناؤ سنگار کی ہوئی عورت۔
(الزِّيْنَةُ): سامانِ زینت و سجاوٹ۔
- يومُ الزِّيْنَةِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن (ج) زِيَنٌ۔
(المُزَيَّنُ): حجام (۲) عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) وهي مزيِّنَةٌ۔
(الزِّيْنُوْنُ): کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔
(زَيَّاهُ) تَزْيِيَةً: کوئی روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔
- به: کسی کو کوئی ہیئت شکل یا روپ عطا کرنا۔
- الحرفَ: حرف کو زاء پڑھنا یا لکھنا۔
(تَزَيَّا) بكذا: کوئی روپ شکل' وضع قطع' یا فیشن اختیار کرنا (۲) لباس پہننا۔ کہتے ہیں: تَزَيَّا بِزِيِّ غيرِه: اس نے دوسروں کی وضع قطع اپنالی۔
(الزِّيُّ): ہیئت۔ شکل روپ' فیشن' وضع قطع (۲) لباس کہتے ہیں: اَقْبَلَ بِزِيِّ العرب: وہ عربوں کے لباس میں آیا (ج) اَزْيَاءٌ۔

Marfat.com

س

(السِّيْنُ): حروفِ تہجی کا بارہواں حرف۔ اِس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اُوپر کا حصہ ہے سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہوکر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور وقوعِ فعل کے قریب پر دلالت کرتا ہے اس کو سینِ تنفیس بھی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

س.....أ

(سَأْ): اسم صوت' گدھے کو باندھنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے۔

(سَأَبَهُ) - سَأْبًا: گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے (فأخذ جبريلُ بحلقي فَسَأَ بَنِي حتّى اجهشت بالبكاء)

-السقاءَ: مشک کو بڑا کرنا۔

(سَئِبَ) مِنَ الشرابِ - سَأْبًا: سیراب ہونا

(السَّأْبُ): مٹکا' بڑی مشک (ج) (سُؤُوْبٌ)

(السُّؤْبَانُ) هو سُؤبَانُ مالٍ: وہ مال کا بہترین انتظام اور رعایت کرنے والا ہے۔

(المِسْأَبُ): مٹکا' بڑی مشک (ج) مَسَائِبُ۔

(سَأَدَه) - سَأْدًا: گلا گھونٹنا۔

(سُئِدَ): کھارا پانی پینے سے بیمار ہوجانا۔

(سَئِدَ) الجَرْحُ - سَأْدًا: زخم کا پھٹ جانا' هو سَئِدٌ۔

(أَسْأَدَ) الشَّهرَ: مسلسل چلنا' چلنے کا عادی ہونا۔ اس کا اکثر استعمال رات کے چلنے کے بارے میں ہے۔

(السُّؤَادُ): کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔

(السُّؤْدَةُ): بقیہ جوانی۔

(المِسْأَدُ): مشکیزہ' بڑی مشک۔

(سَأَرَ) مِنَ الطعامِ وَالشَّراب - سَأْرًا: کھانا یا پانی بچا دینا۔ هو سَآرٌ۔

(سَئِرَ) - سَأْرًا: بچنا' باقی رہنا۔

-(أَسْأَرَ): بچانا' باقی چھوڑنا' حدیث میں ہے (أذا شربتم فأسئروا)

-مِنْ حِسَابِهِ: حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا۔ هو سَآرٌ۔

(تَسَأَّرَ) الشَّرَابَ: بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔

(السائر): باقی ماندہ بچا ہوا۔

(السُّؤْرُ): جھوٹا' چیز کا بقیہ۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں (لا اوثر بسؤرك أحدًا)

- إنَّه سُؤْرُ شرٍّ: وہ صاحب شر ہے (ج) أَسْآرٌ۔

(السُّؤْرَةُ): بقیہ بچی ہوئی چیز۔ وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو اور کچھ باقی ہو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے ان فيها لسؤرةً (۲) عمدہ مال (ج) سُؤُرٌ۔

(سَأْسَأَ) بالحمارِ سَأْسَأَةً و سَأْسَاءً و سِئْسَاءً: گدھے کو سَأْسَأ کہہ کر پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو ساسا کہہ کر چلنے یا روکنے کے لئے ڈانٹنا۔

(تَسَأْسَأَتِ) الامورُ: معاملات کا خلط ملط ہونا۔

- فلانٌ بحقي: فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔

(سَأَفَتْ) يَدُه - سَأْفًا: ہاتھ کے ناخن پھٹنا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے اردگرد کا حصہ پھٹنا۔

(سَئِفَتْ) يَدُهُ - سَأَفًا: سَأَفَتْ هي سَئِفَةٌ۔

-شفتُه: ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

-لِيفُ النَّخْلَةِ: کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہوجانا۔

(سَوُفَتْ) إبلُه - سَآفَةً: اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

(انْسَأَفَ): سَأَفَ۔

(السُّؤَافُ): ایک بیماری جو اونٹوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔

(السَّأْفُ): دم کے بال (۲) پلک۔

(سَأَلَهُ) عن كذا و بكذا - سؤالاً و تَسآلاً و مَسْأَلَةً: پوچھنا' سوال کرنا' دریافت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ﴾ اور ﴿فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا﴾

- المحتاجُ الناسَ: ضرورت مند کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔

- فلانا الشيءَ: کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سألت زيدًا درهمًا اور قرآن مجید میں ہے ﴿لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ﴾

(أَسْأَلَهُ) سُؤْلَهُ و مَسْأَلَتَهُ: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔

(ساءَ لَهُ) سَأَلَهُ۔

(تَسَاءَلُوْا) ایک دوسرے سے سوال کرنا۔

(السَّائِلُ): فقیر' بھکاری۔ قرآن مجید میں ہے:

Marfat.com

﴿وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ﴾
(السَّآلُ): بہت پوچھنے والا' زیادہ سوال کرنے والا۔
(السُّؤَالُ): خیرات طلب کرنا' حدیث میں ہے: (نَهٰى عن كثرة السُّؤَال) (۲) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جائے) (ج) اَسئلةٌ۔
(السُّؤْلُ والسُّوْلُ): سوال' درخواست' فرمائش۔
(السُّؤْلَةُ): السُّؤلُ۔
(السُّؤَلَةُ): بہت سوال کرنے والا۔
(السَّؤُوْلُ): بہت سوال کرنے والا۔
(المَسْأَلَةُ): مصدر بمعنی اسم مفعول۔ قابل دریافت بات' حل طلب مسئلہ۔ اصطلاح علمی میں وہ قضیہ جس پر دلیل قائم کی جائے (ج) مسائل۔
(المَسْئُوْلُ): ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے (محدثہ)
(المَسْئُولِيَّةُ): ذمہ داری' جواب دہ امر۔ کہتے ہیں: انا بریءٌ من مسئولية هذا العمل۔
(سَئِمَ) الشيءَ و مِنْه ـَ سَأَمًا و سَآمَةً: اکتانا' طبیعت گھبرانا' دل اچاٹ ہونا۔ هو سئِمٌ وهي سئِمَةٌ۔
(اَسْأَمَهُ): دل اُچاٹ کر دینا۔
(السَّؤُوْمُ): بہت زیادہ اکتا جانے والا کہاوت ہے: (ظئر رءوم خير من امّ سؤوم)
(سَآ) ـُ سَأْوًا: دوڑنا۔
-بين القومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔
-الثوبَ اَوِ الجلدَ: کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔
(سَأَى) بين القومِ ـَ سَأْيًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔
-الثوبَ او الجلدَ: اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
(السَّاوِ): وطن (۲) ہمت' حوصلہ۔
- فلانٌ ذُوْسَاوٍ: فلاں باہمت آدمی ہے (۲) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے۔

س ..... ب

(سَبَأَ) على يمينٍ كاذبةٍ ـَ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً: لاپرواہی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔
-الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔
-فلانًا: کوڑے مارنا۔
- الحرارةُ او السوطُ الجلدَ: گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا۔
-الجلدَ: کھال کو جلانا (۲) کھال اتارنا کھینچنا۔
(اَسْبَأَ) لِاَمْرِ اللهِ: اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا۔
-على الشيءِ: کسی چیز پر دل نرم ہونا۔
(اِسْتَبَأَ) الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔
(انْسَبَأَ) الجلدُ: کھال چھیلنا' اتر جانا۔
(سَبَأ): ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے وہ ان کا جد امجد تھا (منصرف اور غیر منصرف ایسے ہی ممدودہ و غیر ممدودہ دونوں طرح پڑھا جاتا ہے) (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے (تفرّقوا ايدي سبأ و ايادي سبأ) وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہو گئے ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کر دی گئی اور ان کے باغات فنا ہو گئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہو گئے اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنا لی۔
(السِّبَاءُ): شراب۔
(السُّبَأَةُ): دور دراز کا سفر۔
(السَّبَئِيَّةُ): سبائیہ' شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ بن سبا کی طرف منسوب ہے۔
(السَّبَّاءُ): شراب فروش۔
(السَّبِيءُ) سَبِيءُ الحية: سانپ کی کھال۔
(السَّبِيْئَةُ): شراب۔
(المَسْبَأُ): پہاڑی راستہ۔
(سَبَّهُ) ـُ سَبًّا: گالی دینا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔
(سَابَّهُ) مُسَابَّةً و سِبَابًا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
(سَبَّبَهُ): کسی کو خوب گالیاں دینا۔
-الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔
-لِلْمَاءِ مجرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔
-الحُكْمَ و نَحْوَهُ: کسی فیصلہ کے اسباب و وجوہ بیان کرنا۔
(استَبُّوْا): ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(تَسَابُّوْا): باہم گالی گلوچ کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔
(تَسَبَّبَ) اليه: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ بننا۔
(استَسَبَّ) له: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: استسبَّ لِاَبِيْهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا' اس طرح کو اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔
(الاُسْبُوْبَةُ): گالی' بدکلامی' ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے (ج) اسابيبُ۔
(السِّبُّ): بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی' ڈوپٹہ (۳) عمامہ' پگڑی (۴) رسی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا۔
- سِبُّ الشخصِ: کسی کا گالی دینے میں مقابل (ج) سُبُوْبٌ۔
(السَّبَبُ): رسی (۲) سبب' ذریعہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا﴾ (۳) رشتہ' تعلق و قرابت کہتے ہیں: مَالِيْ اِلَيْكَ سببٌ (۵) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہتے ہیں (۶) شرعاً وہ چیز جو دوسری چیز تک پہنچائے مگر اس میں موثر نہ ہو جیسے وقت نماز (ج) اَسبابٌ۔
-اَسْبَابُ السَّمَآءِ: آسمان کے کنارے یا اس کے زینے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَعَلِّيْ أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ﴾
تقطعت بهم الاسباب: ان کی تدبیریں بیکار ہو گئیں۔
- اسباب الحكمِ (في القضاء): عدالتی

Marfat.com

فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور قطعی دلائل (ج)
(السَّبَّابَةُ): انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی۔
(السَّبَّةُ): زمانہ کا کچھ حصہ' عرصہ کہتے ہیں: مَضَتْ سَبَّةٌ من الدَّهْرِ۔
- الدَّهْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔کوئی کیسا کوئی کیسا۔اصابتنا سَبَّةٌ من بَرْدٍ اَوْحَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔
(السُّبَّةُ): عار' عیب' داغ (۲) وہ شخص جو اکثر لوگوں کی گالیوں کا نشانہ بنتا ہو۔
(السُّبَبَةُ): بہت گالیاں دینے والا۔
(السَّبَبِيَّةُ): سبب اور سبب کا درمیانی تعلق' سببیت۔
(السَّبِيبُ): سبیب الشخص: گالی کا مقابل۔
- سبیبُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔
(السَّبِيبَةُ): باریک کپڑا (۲) بالوں کا گچھا (۳) نسر کا باریک ٹکڑا (ج) سَبَائِبُ۔
- امرأةٌ طویلةُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔
- سَبَائِبُ الدَّمِ: خون دوڑنے کے راستے۔
(المِسَبُّ): بہت گالی گفتار کرنے والا۔
(المِسَبَّةُ): شہادت کی انگلی۔
(سَبَتَ) - سَبْتًا: سونا' آرام کرنا۔ٹھہرنا' پرسکون ہونا۔
- فلانٌ - سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
- الیهودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی ہفتہ کے دن معاشی کاموں کو چھوڑنا اور مذہبی رسومات ادا کرنا۔قرآن مجید میں ہے ﴿وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ﴾
- الشیءُ: ڈھیلا چھوڑنا' لٹکانا۔
- شَعْرَهُ: بالوں کو چوٹی کی شکل میں لٹکانا (۲) کاٹنا۔
- عِلَاوَتَهُ: گردن پر مارنا۔
- شَعْرَهُ اَوْ رَاسَهُ: بال یا سر مونڈانا۔
(اَسْبَتَ) الحیَّةُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہو جانا۔
- فلانٌ: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
- الیهودُ: یہود کا یوم سبت منانا۔
(سَبَّتَ) الشیءَ: کاٹنا۔
(اِنْسَبَتَ) الجلدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہو جانا۔
- الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا۔
- الشیءُ: لمبا ہونا' لچک کے ساتھ بڑھنا۔کہتے ہیں: فی وجهه انسباتٌ: اس کی چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔
(السُّبَاتُ): راحت و اطمینان' آرام کا ذریعہ۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا﴾ (۲) نیند (۳) اونگھ' ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے' حدیث عمرو بن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: (قال لمعاویة ما تسال عن شیخ نومه سُباتٌ و لیلة هباتٌ) (۴) زمانہ (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی اثر انگیز دوا سے بھی زائل نہ ہو' بخلاف الاغماءِ (ج)
- إبنَاسباتٍ: دو ان رات۔
(اَلسَّبْتُ): ہفتہ' سنیچر' شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ' عرصہ۔کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رفتار گھوڑا (ج) سُبُوتٌ و اَسْبُتٌ۔
(السِّبْتُ) دباغت دی ہوئی کھال۔رنگی ہوئی یا صاف کی ہوئی کھال۔
- النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ: صاف رنگے ہوئی چمڑے کے جوتے۔
(السَّبْتَةُ): عرصۂ زمانہ کا ایک حصہ' مدت' وقت۔
(المَسْبُوْتُ) بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔
(سِبْتَمْبَر) نواں عیسوی مہینہ' ستمبر' سریانی مہینوں میں اس کے مقابل ایلول ہے۔
(تَسَبُّجَ) گھریلو کام کاج کے لئے چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔
(السَّبَجُ): سیاہ کوڑیاں (مع)
(السُّبْجَةُ): چھوٹی آستین کا کرتہ (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں) (مع)
- سُبْجَةُ القمیص: کرتے کا گھیرا۔
(السَّبِيجَةُ): السُّبْجَةُ۔
(سَبَحَ) بِالنَّهْرِ و فیه - سَبْحًا و سِبَاحَةً: تیرنا۔
- الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے کے لئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔هو سابحٌ و سَبُوْحٌ۔
- النُّجُوْمُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ﴾
- فلانٌ فی الاَرْضِ: دور نکل جانا (۲) کھدائی کرنا (۳) روزی کی تلاش میں گھومنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا﴾
- فی الکلام: زیادہ بولنا۔
(سَبَّحَ): سبحان اللہ کہنا۔
- اللهَ ولَهُ: خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ و ﴿كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا﴾
(السَّابِحَاتُ): کشتیاں (۲) فرشتے (۳) ستارے۔
(السِّبَاحَةُ): تیراکی۔
(السَّبَّاحُ): ماہر تیراک' تیراک۔
(السَّبَّاحَةُ): شہادت کی انگلی۔حدیث وضو میں ہے (فدخل اصبعیه السَّبَّاحتین فی اذنیه)
(السُّبُّوْحُ): پاک و برتر (اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک)
(سُبْحَانَ) سبحان اللہ: کلمہ تنزیہ' اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
- سبحان مِنْ كَذَا: بوقت تعجب کہا جاتا ہے۔یہ بہت ہی عجیب ہے۔
(السَّبْحُ): فراغ' خلا۔
(السَّبْحَةُ): چمڑے کا لباس یا کپڑا (ج)

Marfat.com

سِبَاخٌ۔(مو)
(السَّبْخَةُ): تسبیح (مو) (۲) دعا (۳) نفل نماز (ج) سُبَحٌ۔
-السُّبُحَات: سجدہ کی جگہیں۔
-سبحاتُ اللہ: اللہ تعالیٰ کا جلال وعظمت اور انوار وتجلیات۔
(السوابحُ): گھوڑے (صفت غالبہ)
(المُسَبَّحُ): مضبوط وطاقتور۔
-کِسَاءٌ مُسَبَّحٌ: مضبوط کمبل۔
(المُسَبِّحَةُ): شہادت کی انگلی۔
(المِسْبَحَةُ): تسبیح۔
(سَبْحَلَ) فلانٌ: سبحان اللہ کہنا۔
(سَبَخَ) ـَ سَبْخًا: ہلکا ہونا' ست ہونا (۲) دور ہونا۔
-الحرُّ: گرمی کا کم ہونا۔
-القَطْنَ و نَحْوَهُ: لپیٹنا' سمیٹنا۔
(سَبِخَتِ) الارضُ ـَ سَبَخًا: زمین کا شورے والی ہونا۔ھی سَبِخَةٌ۔
(اَسْبَخَتِ) الارضُ: سَبِخَتْ۔
-فی خَفْرِ الارض: زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقے تک پہنچنا۔
(سَبَّخَ): سونا' نیند کرنا۔
-الشیُ: ہلکا ہونا' ٹھہرنا' رکنا۔
-العرقُ: رگ کا خون بند ہو جانا۔
-الحَرُّ: گرمی میں کمی ہو جانا۔
-عنه الشِدَّةَ: کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (انه صلی الله علیه وسلم سمعها تدعو علی سارق سرقها فقال لاتُسَبِّخِیْ عنه بدعائك علیه)
(القَطْنَ): روئی دھنکنا اور پھیلانا۔
(تَسَبَّخَ): ہلکا اور کم وزن ہونا' زور کم ہونا۔
(السِّبَاخُ): سَبْخَةٌ کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی وجہ سے زراعت کے قابل نہ ہو (۳) کھاد (مصری لغت)۔
(السَّبَخُ): شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں۔

(السَّبْخَةُ): نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی (ج) سِبَاخٌ۔
(السَّبِخَةُ) ارضٌ سَبِخَةٌ: شور زمین۔
(السَّبِيْخَةُ): روئی کا ٹکڑا جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جاتا ہے (۲) دھنی ہوئی اون (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر (ج) سَبِيْخٌ و سَبَائِخُ۔
(سَبَدَ) شَعْرَهُ ـُ سَبْدًا: بالوں کو مونڈنا۔
(اَسْبَدَ): سَبَدَ۔
(سَبَّدَ) الشَّعْرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔
-الفَرْخُ: چوزہ کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔
-شَعْرَهُ: اچھی طرح مونڈنا اتنا صاف کرنا کہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔
- راسَه: بالوں کو دھو کر تیل لگا کر چھوڑ دینا حدیث خوارج میں ہے (سیماهم التحلیق والتسبید)
(السَّبَدُ): پودوں کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں (۲) گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۳) تھوڑے سے بال۔ کہتے ہیں: ماله لَبَدٌ وَلَا سَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ بکریاں ہیں نہ اونٹ (ج) اَسْبَادٌ۔
(السُّبَدُ): جنگلی ابابیل (ج) سِبْدَانٌ۔
(۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ڈاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے۔
(سَبَرَهُ) ـُ سَبْرًا: زخم یا کنویں کی گہرائی جاننا' ماپنا' اندازہ کرنا۔
- الجُرْحَ: سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔
- فلانًا: حقیقت معلوم کرنا' جانچ پڑتال کرنا۔ گہرائی جاننا' تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔
(اَسْبَرَهُ) و (استبرَهُ): سَبَرَهُ۔
(السَّابِرِيُّ): عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ۔
(السِّبَارُ): زخم یا پانی ناپنے کا آلہ' سلائی (ج)

سُبْرٌ۔
(السُّبُّوْرُ): غریب آدمی۔
(السَّبُّوْرَةُ): تختہ سیاہ' بلیک بورڈ۔
(السَّبْرُ): اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت' شکل (ج) اَسْبَارٌ (۴) اصولیوں کی اصطلاح میں سبر اور تقسیم کا معنی ہے اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینا۔
(السِّبْرُ): اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت' شکل۔
(السُّبَرُ): لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ۔
(السَّبْرَةُ): ٹھنڈی صبح۔
(المِسْبَارُ): ناپنے کا آلہ' سلائی (ج) مَسَابِيْرُ۔
(المَسْبُرَةُ): مَسْبُرَةُ الجُرْحِ: زخم کی انتہاء۔
(المَسْبُوْرُ): خوش منظر' خوبصورت۔
(سَبُرَتَ): قناعت کرنا' مزید نہ مانگنا۔
(السِّبْرَاتُ): غریب و مسکین۔ وهی سِبْرَاتَةٌ (ج) سَبَارِيْتُ۔
(السُّبْرُوْتُ): معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) بے ریش لڑکا (۴) بنجر زمین۔ وهی سُبْرُوتَةٌ (ج) سباریت - ارضٌ سباریت: بنجر زمین۔
(السِّبْرِيْتُ): غریب و مسکین۔ وهی سِبْرِيْتَةٌ (ج) سَبَارِيْتُ۔
(سَبْرَجَ) عَلَيَّ الأَمْرَ: کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا۔
(سَبْرَدَ) شَعْرَهُ: بالوں کو مونڈنا۔
(سَبْسَبَ) الرَّجُلُ: ہلکے ہلکے چلنا۔
-الماءَ والبولَ: پانی اور پیشاب بہانا۔
(تَسَبْسَبَ) الماءُ: پانی بہنا۔
(السَّبْسَبُ): جنگل' بیابان (ج) سَبَاسِبُ۔
-بَلَدٌ سَبَاسِبُ: وسیع شہر۔
(سَبِطَ) ـَ سَبَطًا: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔ھو سَبِطٌ و سَبْطٌ۔
(سُبِطَ) فلانٌ: بخار زدہ ہونا۔ھو مسبوطٌ۔
(سَبُطَ) ـُ سُبُوْطًا و سُبُوْطاً و سُبُوْطَةً و سَبَاطَةً: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔

Marfat.com

(اَسْبَطُ) خوف کی وجہ سے خاموش ہونا (۲) بدن ڈھیلا کر کے سر نیچے لٹکانا۔
-بالاَرْضِ: زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ اس پر پھیل جانا۔
-فِي النَّوْمِ: نیند میں آنکھیں بند کرنا۔
-عَنْه: غفلت برتنا۔
(سَبَّطَتْ) بوَلَدِهَا: تمام بچے ڈال دینا۔
(السَّبَاطُ): دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ (ج) سَوَابِيطُ، سَباباطات۔
(سَبَاطِ): بخار (مؤنث)
(السُّبَاطَةُ): کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ۔
(السَّبْطُ): با آدمی (۲) سیدھے بال (غیر گھونگھریالے) (۳) مسلسل بارش۔
-سَبْطُ الْيَدين: فیاض وسخی۔
-سَبْطُ الاَصَابِعِ: لمبی انگلیوں والا (ج) سِبَاطٌ۔
-سَبْطُ الجِسْمِ: قدو قامت والا، خوش قامت۔ وهي سَبْطَةٌ۔
-امْرَاَةٌ سَبْطَةُ الْخَلْقِ: نرم اور نازک عورت۔
(المَسْبَطُ): بہت شاخوں والا درخت جس کی جڑ ایک ہی ہو۔
(السِّبْطُ): پوتا، نواسہ۔
-من اليهود: عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے ایک قبیلہ کا نام (ج) اَسباطٌ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا﴾
(السَّبَطَانَةُ): پرندوں کے شکار کی بندوق۔
(اِسْبَطَرَّ): لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا۔ کہتے ہیں اسبطرّت الذَّبِيحَةُ: ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا۔
-فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
-البِلَادُ: ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا۔
(السِّبَطْرُ): ذہین وسمجھدار (۲) لمبا اور سیدھا۔ جیسے شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار جیسے جَمَلٌ سِبَطْرٌ۔

-اَسَدٌ سِبَطْرٌ: حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کرنے والا شیر۔
(السِّبَطْرَةُ): بھاری بھرکم عورت۔
(السِّبَطْرَى): اتلاہٹ کی چال، مغرورانہ چال۔
(السَّبَيْطَرُ): لمبا۔
(سَبَعَ) القومَ - سبعًا: لوگوں کا سات عدد پورا کرنا۔ کہتے ہیں: هو سَابِعُ سِتَّةٍ: وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہوا (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا۔
-الحَبْلَ: رسی کو سات بل دینا۔
-الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکری کو پکڑ کر کھا جانا۔
-فُلانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا (۲) گالی دینا، عیب نکالنا۔
(سُبِعَ) المولودُ: ساتویں دن بچہ کا سر مونڈنا اور اس کی طرف سے قربانی کرنا۔
-البَقَرَةُ الوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔
(اَسْبَعَ) القومُ: لوگوں کا سات کی تعداد میں ہونا (۲) لوگوں کی بکریوں پر درندہ کا حملہ آور ہونا۔
-الحامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ والولد مُسْبَعٌ۔
-الطَّرِيقُ: کسی راستہ کا زیادہ درندوں والا ہونا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو سات کرنا۔
-ابنَه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔
(سَبَّعَ) الشيءَ: سات کرنا (۲) سات اجزاء والا بنانا۔
-العَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا (۲) چند مرتبہ کرنا۔
-الاناءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔
-اللهُ لكم الاجرَ: اللہ تعالیٰ کا اجر کو دوگنا کرنا۔
-عِنْدَ امْرَاَتِهِ: سات راتیں قیام کرنا۔
-للحامِلِ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔
-القومُ: لوگوں کا سات سو ہونا۔ حدیث میں ہے (سَبَّعَتْ سليمٌ يوم الفتح)
(استَبْعُوا): سات ہونا۔
(الاُسْبُوعُ): سات دن، ہفتہ (۲) طواف کے ساتھ چکر (ج) اسابیع۔
(السابِعُ): ساتواں۔ سابعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔
(السُّبَاعِيُّ): سات گوشوں والا، سات رکنی۔
-رَجُلٌ سباعِيُّ البَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔
-ثَوْبٌ سُبَاعِيٌّ: سات گز یا سات بالشت کپڑا۔
(السُّبْعُ): سات (مونث کے لئے)
(السَّبُعُ): درندہ، پھاڑ کر کھانے والا جانور (دانتوں والا جانور جو پھاڑ کر کھاتا ہو جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجہ والا جانور۔ هي سَبُعَةٌ (ج) سِبَاعٌ و اَسْبُعٌ و سُبُوعٌ۔
(السُّبُعُ): ساتواں حصہ (ج) اَسباع
(السُّبْعَةُ): سات (مذکر کے لئے) هذا الشيءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔
(السُّبَعَةُ): شیرنی۔
(السُّبُوعُ): الاُسْبُوعُ۔
(السَّبِيعُ): ساتواں حصہ (ج) اَسْبَاعٌ۔
(المُسَبَّعُ): علم ہندسہ کی ایک مشکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے (مج)
(المَسْبَعُ): درندوں کا مسکن (ج) مَسَابِعُ۔
(المُسْبَعُ): عیش وعشرت (۲) وہ بچہ جس کی ماں مر جائے اور اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے (۳) ولد الزنا، حرامی (۴) لے پالک، متبنیٰ، منہ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔
(المَسْبَعَةُ): وہ علاقہ جہاں کثرت سے درندے پائے جائیں (ج) مَسَابِعُ۔
(سَبَغَ) الشيءُ - سُبُوغًا: کسی چیز کا تمام ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا۔
-الدرعُ: زرہ کشادہ ہونا۔
-المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
-النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔ هو سَابِغٌ وهي سَابِغَةٌ (ج) سَوَابِغُ۔

Marfat.com

(اَسْبَغَ)الفَارِسُ: گھڑ سوار کا لمبی زرہ پہننا۔
-الشیءَ: مکمل کرنا۔
-ثَوْبَہ: کپڑے کو کشادہ کرنا۔
-الوضوءَ: اعضاء کو اچھی طرح دھونا۔
-لہ فی النفقۃ: کسی کے خرچہ میں فراخی کرنا۔
-اللّٰہُ علیک النِّعْمَۃَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوشحالی کو پورا کرے۔
(اَلتَّسْبِغَۃُ)تَسْبِغَۃُ الخُوْذَۃِ: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپا لیتا ہے (ج)تَسَابِغُ۔
(سَبَقَہ) اِلی الشیءِ ـِ سَبْقًا: کسی چیز کی طرف بڑھنا۔
- الفرسُ فِی الحَلْبَۃِ: گھڑ دوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔
-عَلٰی قَوْمِہٖ: کرم وسخاوت میں سب آگے نکل جانا۔
(سُبِقَ)علی الامرِ: کسی کام پر غلبہ پالیا گیا۔
(اَسْبَقَ)القومُ اِلَی الأَمْرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا' جلدی کرنا۔
-الرَّایَ و نَحْوَہٗ: رائے کو(بحث ومباحثہ سے قبل) پختہ کرنا۔الرایُ مُسْبَقٌ۔
(سَابَقَ)اِلَی الشیءِ مُسَابَقَۃً و سِبَاقًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔
جلدی سے آنا۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِنْ رَبِّکُمْ﴾
-بین الخیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا۔
-فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔
(سَبَقَ): شرط کی ہوئی چیز لینا۔
-بین الخیلِ: گھوڑوں میں دوڑ لگوانا۔
-الشَّاۃَ و نحوھا: بکری وغیرہ کا تا تمام بچہ گرانا۔
-الطیرَ الجارحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں بندھن باندھنا۔
(استبقُوْا)اِلٰی کذا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسری سے آگے بڑھنا۔
-الطریقَ: راستہ کو پار کرنا۔

(تَسَابَقُوْا): ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (۲) ایک دوسرے سے لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
(السَّابِقُ): خیر میں آگے بڑھنے والا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ﴾
(السَّابِقَۃُ): دوڑ وغیرہ میں سبقت' جیت کہتے ہیں: لہ فِی ھٰذَا الامرِ سَابِقَۃٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہوچکی ہے (۲)(قانونی اصطلاح میں) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آ گیا ہو سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل (ج)سوابِقُ۔
-السَّابقات: گھوڑے۔
(السِّبَاقُ): پائے بند' باندھنے کی پٹی' بندش۔
-السِّباقان: شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔
-سِبَاقُ الخَیْلِ: گھڑ دوڑ۔
(السَّبَّاقُ): سب سے آگے رہنے والا۔
(السِّبِّیقُ): آگے بڑھنے والا۔
(السَّبَقُ): دوڑ میں لگی ہوئی شرط بازی (۲) گھر دوڑ کا میدان (ج)اَسْبَاقٌ۔
(سَبَكَ)المَعْدِنَ ـِ سَبْكًا: معدنیات کو پگھلا کر صاف کر کے سانچہ میں ڈالنا۔
-سَبَكَتِ التجارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ھو مسبوكٌ و سبيكٌ۔
(سَبَّكَ)المعدنَ: سَبْكَۃً۔
(اِنْسَبَكَ): ڈھلنا' پگھلنا۔
(اَلسِّبَاكَۃُ): پگھلانے' ڈھالنے کا پیشہ۔
(السَّبَّاكُ): سونا' چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (مج) (۲) گھروں وغیرہ نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت وغیرہ میں کرنے والا' پلمبر (مج)
(السَّبِیْكَۃُ): چاندی سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھالا ہوا ٹکڑا (مج) (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا (ج)سَبَائِك۔
(المَسْبَكُ): ڈھلائی کا کارخانہ (ج) مَسَابِك(مج)

(المِسْبَكَۃُ): وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات پگھلائی جائے۔
(اسْبَكَرَّ)الشیءُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں اسبكرَّ النبتُ واسبكرّ الشَّعْرُ (۲) سیدھا' معتدل اور کامل ہونا۔ جیسے اسبكرّ الشبابُ واسبكرّتِ الجاريۃُ۔
-فلانٌ: لیٹنا' زمین وغیرہ پر دراز ہونا۔
-النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
(اَسْبَلَتِ)الطریقُ: راستہ کا بہت آمد ورفت والا ہونا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
-السماءُ: بارش برسنا۔
-العینُ: آنسو بہنا۔
-علیہ: کسی کے خلاف بہت بولنا۔
- الشیءَ: چھوڑنا' لٹکانا' جیسے اَسْبَلَ الثَّوْبَ والسِّتْرَ۔
-الفَرَسُ ذَنَبَہٗ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔
(سَبَّلَ)الشیءَ: مباح کرنا' فی سبیل اللہ دینا۔
(الاَسْبَلُ) لمبے خوشے والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرے والا (ج)سُبْلٌ۔
(السَّابِلُ) طریق سَابِلٌ: جاری' چلتا ہوا راستہ۔
(السابلۃُ): چلتا ہوا راستہ کہتے ہیں: سبیل سابِلَۃٌ (۲) راہ گیر' راستہ پر چلنے والا (ج) سوابِلُ۔
(السَّبَلُ): برستی ہوئی بارش (۲) خوشۂ گندم وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا۔
(السَّبْلَاءُ): وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہو (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ (ج) سُبْلٌ۔
(السَّبَلَۃُ).سَبَلَۃُ الزَّرْعِ: خوشۂ بالی۔
-سَبَلَۃُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) مونچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ۔
-سَبَلَۃُ الاِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ کہتے ہیں: مَلَأَ الاناءَ اِلٰی سَبَلَتِہٖ۔

Marfat.com

-جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَه: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا۔
-جَاءَ وَقَدْ نَشَرَ سَبَلَتَه: وہ دھمکیاں دیتا ہوا آیا۔
-هو اَصْهَبُ السَّبَلَةِ: دشمن۔ وهم صُهْبُ السِّبَالِ (ج) سِبالٌ۔
(السَّبِيْلُ): راستہ' کھلی سڑک (مذکر و مونث) (۲) سبب' ذریعہ' تعلق۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴾ (۳) حیلہ' تدبیر (ج) سُبُلٌ و اَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت۔ کہتے ہیں لیس لك عَلَيَّ سَبِيْلٌ۔
-سَبِيْلُ اللهِ: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہو' معنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج' قصور جیسے لیس عَلَيَّ فی کذا سبیل۔
-اِبْنُ السَّبِيْلِ: وہ مسافر' پردیسی جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو۔
(السَّبَنْجُوْنَةُ) لومڑی کی کھال کا پوستین (فارسی معرب) روایت ہے (روی ان الحسن بن علی کانت له سبنجونة مِن جلود الثعالب کان اذا صلی لم یلبسها)
(السِّبِنْسَةُ) ریل گاڑی کا آخری ڈبہ (د)
(سَبِهَ) سَبَهًا و سُبَاهًا بڑھاپے کی وجہ سے عقل زائل ہونا۔ هو مسبوهٌ۔
(سَبَهَ) سُبَهَ (۲) زبان چلنا۔
(السَّبَاهِيُّ) رَجُلٌ سَبَاهٍ بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل آدمی۔
(السَّبَهُ) و (السَّبَاهِيَةُ) مغرور و متکبر۔
(السَّبَهْلَلُ) خالی' فارغ۔ کہتے ہیں جَاءَ سَبَهْلَلًا وہ خالی آیا (۲) چاک و چوبند' خوش و خرم۔
-هُوَ يَمْشِيْ سَبَهْلَلًا وہ بیکار آتا جاتا ہے (۲) بے نتیجہ شے یا عمل۔ کہتے ہیں ذَهَبَ اَمْرُهٗ سَبَهْلَلًا اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا۔
(السِّبَهْلَى) انثیٰ' غرور و تکبر۔
(سَبَى) عدوَّه سَبْيًا و سِبَاءً دشمن کو پکڑنا' قید کرنا۔ کہتے ہیں: سَبَتْهُ الغانِيةُ: حسین عورت کا کسی کو حسن و جمال کا اسیر بنالینا۔
-الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا۔
-الماءَ: کھدائی کرنا یہاں تک کہ پانی مل جائے۔
-سباه اللهُ و اَبْعَدَهٗ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)
(اِسْتَبَاه) سَبَاهُ۔
(تَسَابَى) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔
(تَسَبَّى) له: کسی سے اظہار محبت کر کے اسے اپنا بنالیا۔
(السَّابِيَاءُ): بچہ کی پیدائش کے وقت اس کے ساتھ نکلنے والی جھلی (۲) مویشی' مویشیوں کا ریوڑ' مویشیوں کے بچے (۳) کثرت مال و کثرت اشخاص (ج) سَوَابِيُّ۔
(السَّبَاءُ): وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے بہا کر دوسرے جگہ لے جائے۔
(السَّبْيُ): قیدی (مصدر بمعنی صفت)
-قَوْمٌ سَبْيٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (ج) سُبِيٌّ۔
(السَّبِيُّ) قیدی مرد و عورت۔ هی سبيةٌ بھی کہتے ہیں (۲) ننگی (۳) وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے بہا کر لے جائے (۴) سانپ کی تینچلی (ج) سَبَايَا۔
(السَّبِيَّةُ) وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے (ج) سَبَايَا۔

س ..... ت

(السَّاتُّ) چھٹا' جیسے جاء فلانٌ ساتًّا۔
(السِّتُّ) چھ (مونث کے لئے) (۲) خاتون (ج) سِتَاتٌ (مع)
(السِّتَّةُ) چھ (مذکر کے لئے)
(السِّتُّوْنُ) ساٹھ (مذکر و مونث کے لئے) جیسے ستون رَجُلًا و ستُّون امراةً
(سَتَرَهٗ) سَتْرًا چھپانا۔
(سَاتَرَهٗ) العداوةَ کسی سے دشمنی چھپائے رکھنا۔
(سَتَّرَهٗ): چھپانا۔
(اِسْتَتَرَ): ڈھک جانا' چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
(اِنْسَتَرَ): استترَ۔
(تَسَتَّرَ): چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
-عَلَيْهِ: چھپانا (مو)
(الاِسْتَارُ): چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن (۳) پردہ' آڑ (ج) اَساتیر۔
- اَسْتَارُ القومِ: قوم کا چوتھا آدمی (ج) اَسَاتِيْرُ۔
(السِّتَارُ): پردہ (۲) چق' چلمن' آڑ' دیوار (ج) سُتُرٌ۔
(السِّتَارَةُ): السِّتَارُ (ج) سَتَائِرُ
(السِّتْرُ): پردہ' آڑ' رکاوٹ (۲) شرم و حیاء (۳) عقل (ج) اَسْتَارٌ و سُتُوْرٌ و سُتُرٌ۔
(السُّتْرَةُ): پردہ' آڑ۔
(السَّتِيْرُ): حیادار (۲) پاکدامن (۳) بہت شاخوں والا درخت۔
(المُسْتَرَةُ) جاريةٌ مُسْتَرَّةٌ: پردہ نشین لڑکی یا باندی۔
(المَسْتُوْرُ): پاکدامن (۲) جس کی حالت معلوم نہ ہو۔
(السُّتُّوْقُ): کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو (مع)
(المُسْتَقَةُ): چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ۔
(سَتَلَ) القومُ - سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مسلسل نکلنا۔
-الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
-اللؤلؤ: موتیوں کا لڑی سے گرنا۔
(سَتَلَهٗ) - سَتْلًا: کسی کے پیچھے چلنا' پیروی کرنا۔
(سَاتَلَ) مسلسل کسی کے ساتھ رہنا۔
(تَسَاتَلَ) سَتَلَ۔
-الدمعُ و اللؤلؤ: آنسو ٹپکنا' موتی بکھرنا۔
-تَسَاتَلَتْ عليه القوافِيْ: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آئے۔
(سُتَالَةُ) الشيءِ: کسی چیز کا گھٹیا حصہ۔

Marfat.com

(السَّتَل): عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے (مج) (ج) سُتْلانٌ۔

(المَسْتَلُ): تنگ راستہ (ج) مَسَاتِلُ

(سَتَهَهُ)- سَتهًا: مسلسل کسی کے پیچھے چلنا۔

(سَتِهَ)- سَتَهًا: مسلسل کسی کے پیچھے چلنا۔

(سَتِهَ)- سَتَهًا: بڑی سرین والا ہونا۔ هو اَسْتَهُ وهي سَتْهَاءُ (ج) سُتْهٌ۔

(اَلِسْتُ): سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے (ج) اَسْتاة۔ اس میں مختلف لغات ہیں: السَّهُ والسَّتُّ گھٹیا درجہ کے لوگوں کے لئے اَسْتاهٌ بولا جاتا ہے کان هٰذا عَلٰى اَست الدَّهْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ ما زال فلانٌ على است الدَّهر مجنونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابن استها: کنیز زادہ، حرام زادہ۔

س.....ج

(سَجَّ) بَطْنُه - سَجًّا: پتلا پاخانہ کرنا۔ سَجَّ فلانٌ بھی کہتے ہیں۔

-الطائرُ و سَجَّ بَسَلْحِه: پتلی بیٹ کرنا۔

-سَطْحَهُ: چھت پر پتلے گارے کا لیپ کرنا۔ سَجَّ الحائط بھی کہتے ہیں۔

(السَّجَاجُ): پانی جیسا پتلا دودھ۔

(السَّجُّ) اخَذَهُ فی بطنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہوگیا۔

(المِسَجَّةُ): پلاسٹر کرنے کا اوزار کرنی، مجولا، گرمانی) (ج) مَسَاجُّ۔

(سَجَحَ) لَه بشَیْءٍ من الکلامِ - سَبْهًا: اشارۃً کوئی بات کرنا۔

(سَجِحَ) الخدّ والوَجْهُ - سَجَحًا و سَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔ وَجْهٌ و خَدٌّ اَسْجَحُ و وَجْنَةٌ سَجْحَاءُ (ج) سُجْحٌ۔

(اَسْجَحَ): نرم و ملائم کرنا۔ کہتے ہیں: (مَلَكْتَ فَاَسْجِحْ) تم کو خدا نے ملکیت دی ہے نرمی اور درگزر سے کام لو۔ اذا سَاَلْتَ فَاَسْجِحْ: جب سوال کرو تو لہجہ نرم کرو۔

(سَجَّحَ) له بِشَیْءٍ مِنَ الکلامِ: نرم گفتگو کرنا۔

(سَجَاحِ): قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھیوں میں سے تھی۔

(السِّجَاحُ): رخ، جہت۔ کہتے ہیں: دَارِی سِجَاحَ دارِه۔

(السُّجُحُ) من الطریق: راستہ کا بیچ، درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُيُوْتَهُمْ عَلٰى سُجحٍ واحدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔

(السَّجْحَةُ): عادت، مزاج، انداز۔

(السَّجِيْحُ): نرم و آسان۔

(السَّجِيْحَةُ): عادت، مزاج، انداز۔

- رکب سَجِيْحَةَ رَاْيِه: اس نے اپنے لئے رائے منتخب کر لی۔ بنوا بُيُوْتَهُم على سجيحة واحدةٍ: انہوں نے ایک ہی انداز پر مکانات بنائے۔

(سَجَدَ): عاجزی اور انکساری کے طور پر جھکنا (۲) سجدہ کرنا، پیشانی کو زمین پر رکھنا، هو ساجِدٌ (ج) سُجَّدٌ و سُجُوْدٌ۔

-السفِينَةُ لِلرِّيْحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔

(سَجِدَتْ) رِجْلُه - سَجَدًا: پاؤں کا پھول جانا هی سَجْدَاءُ و هو اَسْجَدُ (ج) سُجْدٌ۔

(اَسْجَدَ): سر جھکانا، جھکنا۔ اَسْجَدَ الرجلُ بھی کہتے ہیں (۲) چیز کی طرف نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔

(السَّاجِدُ) فلانٌ ساجِدُ المنخرِ: فلاں ذلیل و رسوا ہے۔

(السَّاجِدَةُ): مؤنث السَّاجِدِ۔

-عَيْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی آنکھ۔

-نَخْلَةٌ سَاجِدَةٌ: جھکا ہوا کھجور کا درخت (ج) سَوَاجِدُ۔

(السَّاجِدُ): سجدہ کرنے والا۔

(السَّجَّادُ): بہت سجدے کرنے والا۔

(السَّجَّادَةُ): قالین (۲) جائے نماز (۳) پیشانی پر سجدوں کا نشان۔

(المَسْجَدُ): پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشان سجدہ ہوتا ہے (ج) مَسَاجِدُ۔

- المساجِدُ من بدن الانسان: وہ اعضاء انسانی جن پر سجدہ کیا جاتا ہے وہ پانچ ہیں: پیشانی، ناک، ہاتھ، گھٹنے، پاؤں۔

(المَسْجِدُ): مسجد، باجماعت نماز کی جگہ۔

-المسجدُ الحرامُ: خانہ کعبہ۔

- المسجدُ الاَقْصٰى: مسجد بیت المقدس قرآن مجید میں ہے ﴿ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰى بِعَبْدِه لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ﴾ (ج) مساجِدُ۔

(المِسْجَدَةُ): السَّجَّادَةُ۔

(سَجَرَ) - سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔

-الاِناءَ و نحوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

-الماءَ فی حلقِه: گلے میں پانی بہانا۔

-التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔

-الرَّجُلَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔

(سَجِرَتْ) عَيْنُه - سَجَرًا و سُجْرَةً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا۔ هی سَجْرَاءُ وهو اَسْجَرُ (ج) سَجْرٌ۔ نبی کریم ﷺ کی صفت میں ہے (انّه كان اسجر العين)

(سَاجَرَهُ): کسی کا مخلص دوست ہونا، خالص تعلق رکھنا۔

(سَجَّرَ) الأناء و نحوَهُ: برتن کو بھرنا۔

-الماءَ: پانی جاری کرنا۔

-الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھی کرنا (۲) بالوں کو کھلا چھوڑنا، لٹکانا۔

-الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔

(انسَجَرَ): بھر جانا۔

-الشَّعْرُ و غَيْرُه: بال وغیرہ لٹکنا۔

-في السَّيْرِ: مسلسل چلنا۔

(الأَسْجَرُ): گدلا۔

-غديرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو (ج) سُجْرٌ۔

Marfat.com

(السَّاجِرُ): بہاؤ' سیلاب۔
(السَّاجُورُ): کتے کے گلے میں ڈالا جانے والا پٹہ۔
(السَّجْرُ): گرج۔
- بئرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔
(السَّجُورُ): ایندھن' ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
(السَّجِيرُ): مخلص دوست (ج) سُجَرَاءُ۔
(المِسْجَرُ): تنور میں ایندھن کو بٹھانے والی لکڑی (ج) مَسَاجِرُ۔
(المِسْجَرَةُ): المِسْجَرُ (ج) مَسَاجِرُ۔
(المَسْجُورُ): بھرا ہوا (۲) روشن' چلتا ہوا۔
(سَجِسَ) - سَجَسًا: گدلا ہونا' بدل جانا۔
- الماءُ: پانی کا گدلا ہو جانا۔ هو سَجِسٌ و سَجِيسٌ - وبئرٌ سَجِسَةٌ و سجيسةٌ۔
(سَجَّسَ) الأبطُ والماءُ: بدبودار ہونا۔
- الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
(السَّاجِسِيُّ) كبشٌ سَاجِسِيٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔
(السَّجِيسُ): کہتے ہیں: لا افعله سجيس اللّيالي او سجيس الليالي والايام او سجيس الدّهر میں یہ کام کبھی نہیں کروں گا۔
(السَّجْسَجُ) يومٌ سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔
- هواءٌ السَّجْسَجُ معتدل ہوا' نہ زیادہ گرم نہ زیادہ سرد۔
- ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔
- ارضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو نہ زیادہ سخت ہو' نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین (ج) سَجَاسِجُ۔
(سَجَفَ) البيتَ - سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا۔
(سَجِفَتِ) المرأةُ - سَجَفًا: عورت کا پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا۔
(اَسْجَفَ) اللّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
- البيتَ: گھر پر پردہ لٹکانا۔
- الستْرَ: پردہ لٹکانا۔

(سَجَّفَ) البيتَ: گھر کو پردہ والا بنانا۔
(السِّجَافُ): پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ (محدثہ) (ج) سُجُفٌ
(السِّجَافَةُ): پردہ۔
(السِّجْفُ): دو ملے ہوئے پردے' جن کے درمیان خلا ہو (ج) اَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔
(السُّجْفَةُ): رات کا ایک حصہ (ج) سُجَفٌ۔
(السُّجُقُّ): گوشت کی بوٹیاں ابھری ہوئی آنت (ج)
(سَجَلَ) به - سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا۔
- الشَّيءَ: مسلسل چھوڑنا' ڈالنا۔
- السُّورَةَ والقَصِيدَةَ: ملا ملا کر پڑھنا۔
(اَسْجَلَ) فلانٌ: انتہائی فیض رساں ہونا۔
- الحوضَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
- فلانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول یا اس سے دینا۔
- له: کسی کے نام خط لکھنا۔
- الشيءَ: چھوڑنا' بھیجنا۔ کہتے ہیں: اَرْسَلَ البهمة مع امّها: بکری کے بچہ کو اس کی ماں کے ساتھ چھوڑنا۔
- الكلامَ: کلام کو آزاد اور غیر مقید رکھنا۔
- لهُ الامرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هٰذا الامرُ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔
- الناسَ: لوگوں کو چھوڑ دینا۔
(سَاجَلَهُ) کسی سے مقابلہ کرنا' فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔
(سَجَّلَ) رجسٹر میں لکھنا۔
- القاضِي: قاضی کا فیصلہ کو رجسٹر میں درج کرنا' محفوظ کرانا۔
- العَقْدَ و نَحْوَهُ: کسی معاہدہ کو رجسٹر میں درج کرانا' رجسٹری کرانا۔
- الخطابَ و نحوهُ في البَرِيدِ: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا۔ (ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کروا کے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)

- عليه بكذا: کسی کے بارے میں کوئی بات مشہور کرنا۔
(انْسَجَلَ) الماءُ والدَّمْعُ: پانی یا آنسو گرنا۔
(تَسَاجَلُوْا): باہم مقابلہ کرنا' کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔
(السَّاجُولُ): شیشی کا کور (ج) سَوَاجِيلُ۔
(السِّجِيلُ): سخت مٹی' کنکر' کھنکتی ہوئی مٹی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ﴾ (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔
(السَّجْلُ): بڑا ڈول' بھرا ہوا ڈول' وہ ڈول جس میں تھوڑا یا زیادہ پانی ہو (مذکر) ۲) بڑا تھن (۳) کسی چیز کا کوئی حصہ (ج) سُجُولٌ و سِجَالٌ
- الحَرْبُ بَيْنَهُمْ سِجَالٌ: لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے کبھی اس فریق کو۔
(السِّجِلُّ): رجسٹر' وہ کتاب یا کاپی جس میں کوئی چیز بطور حفاظت کے لکھی جائے۔ (ج) سِجِلَّاتٌ (۲) کاتب' لکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾
(السَّجِيلَةُ) مِنَ الدَّلَاءِ: بڑا ڈول۔
(المُسَجَّلُ) عَقْدٌ مُسَجَّلٌ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ۔
- خطابٌ مُسَجَّلٌ: رجسٹری کیا ہوا خط (محدثہ)
(المُسْجَلُ) فعلنا ذٰلك والدَّهْرُ مُسْجَلٌ: یہ کام ہم نے اس وقت کیا جب کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔
(سَجَمَ) الدَّمْعُ والمَطَرُ - سُجُومًا و سِجَامًا و تَسْجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔
- عَنِ الأمرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔
- العَيْنُ الدَّمْعَ سَجْمًا و سُجُومًا: آنکھ کا آنسو بہانا۔ سَجَمَتِ السحابةُ الماءَ: بادل کا پانی برسانا۔

Marfat.com

(اَسْجَمَتِ) السحابَةُ: مسلسل بارش ہونا۔
-العینُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-السَّحَابَةُ الماءَ: بادل کا بارش برسانا۔
(انْسَجَمَ): بہنا۔
(السَّجَمُ): پانی (۲) آنسو۔
(السَّجُوْمُ): بہت بہنے یا بہانے والا۔
-عَیْنٌ سَجُوْمٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
-نَاقَةٌ سَجُوْمٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
(المِسْجَامُ): السَّجُوْمُ (ج) مَسَاجِیْمُ۔
(سَجَنَهٗ) ـُ سَجْنًا: قید کرنا۔ هو مسجونٌ و سجینٌ (ج) سُجَنَاء و سَجْنٰی وهی مسجونٌ و سَجِیْنَةٌ (ج) سَجْنٰی و سَجَانین۔
-لِسَانَهٗ: زبان بند رکھنا۔ حدیث میں ہے: (لیس شیءٍ احقَّ بطول سجن من لسان)
-الهمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا۔
(سَجَّنَهٗ): سَجَنَهٗ۔
-النَّخْلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے کیاریاں بنانا۔
(السَّاجُوْنُ): زمین سے نکلا ہوا لوہا۔
(السَّجَّانُ): جیلر، داروغہ جیل۔
(السِّجِّیْنُ): جیل، قید خانہ۔ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں۔ (۴) بہت سخت، ٹھوس (۵) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۶) اعلانیہ ہونے والی چیز (۷) وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے کیاریاں بنائی گئی ہوں۔
-ضَرْبٌ سِجِّیْنٌ: ایسی ضرب جو مضروب کو وہی بٹھا دے ہلنے نہ دے۔
- فَعَلَ ذٰلك سِجِّیْنًا: اس نے یہ کام علی الاعلان کیا۔
(السِّجْنُ): قید خانہ، جیل (ج) سُجُوْنٌ
قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ﴾
(السَّجَنْجَلُ): آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔
(سَجَا) الشیُ ـُ سَجْوًا و سُجُوًّا: پُرسکون ہونا، سنسان رہنا، جیسے سجا اللیل و سجا البَحْرُ و سَجَتِ الرِّیْحُ و سَجَتِ الحلوبةُ للحالِبِ (۲) برقرار رہنا۔ جیسے سَجَا طبعُهٗ علی کذا۔
-الشیءَ سَجْوًا: ڈھانپنا۔
(اَسْجَی) البَحْرُ و غَیْرُهٗ: سمندر کا پُرسکون ہونا۔
-البِئْرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا۔
-الحلوبةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والا ہونا۔
-الشیءَ: ڈھانپنا۔
(سَاجَاهُ): ہاتھ لگانا، چھونا۔ کہتے ہیں: اتانا بطعامٍ فماسا جیناهُ۔
(سَجَّی) المَیِّتَ: میت کو ڈھانپنا۔
(تَسَجّٰی): ڈھک جانا، لپٹ جانا۔
(السَّاجِیْ): طَرْفٌ سَاجٍ: خمار آلود نگاہ۔
-عَیْنٌ سَاجِیَةٌ: نشیلی آنکھ۔
امرأةٌ سَاجِیَةُ الطَّرْفِ: ست یا خمار آلود نگاہ والی عورت۔
-لیلةٌ سَاجِیَةٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی۔
(السَّجْوَاءُ) امرأةٌ سَجْوَاءُ: ست یا خمار آلود نگاہ والی عورت۔ ناقةٌ سجواءُ: پُرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔
-رِیْحٌ سجواءُ: نرم ہوا۔ بِئْرٌ سَجْوَاءُ: بہت پانی والا کنواں۔
(السَّجِیَّةُ): طبیعت، اخلاق، مزاج (ج) سَجَایا۔

س ..... ح

(سَحَبَ) الشیءَ ـَ سَحْبًا: کسی چیز کو زمین پر گھسیٹنا۔ سَحَبَتِ الرِّیْحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی اُڑانا۔
-ذَیْلَهٗ: دامن گھسیٹنا۔ سَحَبَتِ الرِّیْحُ اَذْیَالَهَا: ہوا خوب زور و شور سے چلی۔
-اسحَبْ ذیلك علی ما کان منّی: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔
-جاءَ فلانٌ یَسْحَبُ ذَیْلَهٗ: وہ تکبر کی وجہ سے دامن گھسیٹتے ہوئے آیا۔
-سَحَبَ وَدِیْعَتَهٗ: امانت واپس کرنا۔
(اَسْحَبَهٗ) الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا۔
(انْسَحَبَ): گھسٹنا، کھینچنا۔
-فلانٌ مِنَ المجلس: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا (محدثہ)
-انْجَیْشُ مِن المیدانِ: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا۔
(تَسَحَّبَ) فی حَقِّ فُلَانٍ: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
-فلانٌ: کسی پر ناز کرنا جیسے هو یتسحّبُ عَلَیْنَا۔
(السَّحَابُ): بادل (پانی سے بھرا یا خالی) (ج) سُحُبٌ۔
-السحابةُ: بادل کا ایک ٹکڑا (ج) سَحَائب۔
-ظَلَّ یفعل کذا سَحَابَةَ یومِهٖ: وہ پورا دن کام کرتا رہا۔
(السُّحَابَةُ): تالاب میں بچا ہوا پانی۔
(سَحْبَانُ): سحبان بن وائل۔ قبیلہ وائل کا مشہور فصیح و بلیغ آدمی۔
(السَّحْبَانُ): ہر شے کو بہا کر لے جانے والا۔
(السُّحْبَةُ): تالاب میں بچا ہوا پانی (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز۔
(المَسْحَبُ): کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ۔ (ج) مَسَاحِبُ۔
(سَحَتَ) الشیءَ ـَ سَحْتًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
-راسَهٗ: مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔
-البَرَکَةَ: برکت زائل کر دینا۔
- الشَّحْمَ عن اللحمِ: گوشت سے چربی اتارنا۔
-وَجْهَ الارضِ: زمین کی سطح کو کھرچنا۔

Marfat.com

-فی تجارتہ: خراب یا حرام مال کمانا۔
(اَسْحَتَ): خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔
-التجارۃُ: تجارت کا خراب اور حرام طریقہ پر ہونا۔
-فی تجارتہ: سَحَتَ۔
-الشیٔ: جڑ سے اکھیڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ﴾
-راسَہٗ: سر کو مونڈ کر بالوں کو جڑوں سے اکھیڑنا۔
-مالَہ: مال کو مکمل طور پر برباد کر دینا۔
(سَحَتَ) خراب یا حرام مال کمانا۔
-الشیٔ: جڑ سے اکھیڑنا۔
(الاَسْمَتُ) عامٌ اَسْحَتُ: خشک سال۔ ھی سَحْتَاءُ۔
-سَنَۃٌ سحتاءُ: خشک سال۔
-اَرْضٌ سحتاءُ: بنجر زمین (ج) سُحْتٌ۔
(السُّحْتُ) ناجائز اور حرام آمدنی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ﴾ حدیث ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو خیبر کے یہود نے رشوت دینی چاہی (اتطعمونی السحتَ) (۲) تھوڑی چیز (ج) اَسْحَاتٌ۔
(السُّحُتُ) من النَّاسِ: وہ حریص پیٹو جس کا پیٹ کبھی نہ بھرتا ہو۔
(السَّحْتُ) پرانا کپڑا (۲) کھانے پینے کی زیادتی (۳) عذاب۔
-بردٌ سَحْتٌ: سخت سردی۔
-مالٌ و دَمٌ سَحْتٌ: ایسا مال یا خون جس کے ضائع کرنے والے پر تاوان نہ آئے۔
(السُّحْتُوْتُ) کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل (۳) پرانا کپڑا (ج) سَحَاتِیْتُ۔
(السِّحْتِیْتُ) کم چکنائی والا ستو (ج) سَحَاتِیْتُ۔
(السَّحِیْتُ) پیٹو جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(السَّحِیْتَۃُ) من السحاب: وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے۔

(المَسْحُوْتُ) السَّحِیْتُ۔
-مسحوتُ المِعْدَۃِ: پیٹو جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
(سَحَجَہ) - سَحْجًا: چھیلنا' رگڑنا۔ ھو مَسْحُوْجٌ و سَحِیْجٌ۔
-العودَ بالمِبْرَدِ: لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور سلائی کرنا۔
-سَحَجَتِ الریحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔
-شَعْرَہٗ بالمُشْطِ: بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔
-فی سَیْرِہٖ: ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ یَسْحَجُ: وہ دوڑتے ہوئے گزر گیا۔
(سَحَّجَہٗ): چھیلنا' رگڑنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔
(انْسَحَجَ) چھیلنا' صاف ہونا' گھس جانا۔
(تَسَحَّجَ) چھل جانا' چھلکا اُتر جانا۔
(السُّحُوْجُ) بہت قسمیں کھانے والی عورت۔
(المِسْحَاجُ) بہت قسمیں کھانے والی عورت (۲) کٹ کھنا جانور (ج) مَسَاحِیْجُ
(المِسْحَجُ) کٹ کھنا جانور (۲) رندہ' لکڑی صاف کرنے کا آلہ (ج) مَسَاحِجُ
(سَحَّ) الانسانُ والحیوانُ - سَحًّا وَسُحُوْحًا: بہت موٹا ہونا۔ ھو سَحٌّ وھی ساحَّۃٌ۔
-الماءُ و نحوُہٗ: پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے کی طرف بہنا۔
-الماءَ و نحوَہٗ - سَحًّا: پانی وغیرہ کو لگاتار خوب برسانا' بہانا' ڈالنا۔ کہتے ہیں: استنشدنہ قصیدۃً فَسَحَّھا عَلَیَّ سَحًّا: میں نے اسے نظم سنانے کا کہا تو اس نے بڑی خوشی سے مجھے پوری نظم سنائی۔
-فلانًا: مارنا (۲) کوڑے مارنا۔
-سَحَّۃَ مَالَۃَ سوطٍ: اس کو سو کوڑے مارے۔
(سَحَّحَ) الماءُ و نحوُہٗ: سَحَّ۔
(السَّحُّ) پانی کا بہنا۔

(تَسَحَّحَ): سَحَّحَ۔
(السَّحَّاءُ): ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا)
-یمینٌ سَحَّاءُ: اس کا ہاتھ عطا کرنے کے لئے ہر وقت کھلا رہتا ہے۔
-غَارَۃٌ سَحَّاءُ: ہر طرف پھیلا ہوا حملہ (ج) سُحٌّ۔
(السَّحَّاحَۃُ): کیمیائی تحلیل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے ہوتے ہیں) (ج)
(سَحَرَ) فلانٌ - سُحُوْرًا: سحری کھانا (۲) سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
-عَنِ الشیءِ سَحْرًا: دور ہونا۔
-فُلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکا دینا۔
-بالطَّعَامِ: کھانا کھلانا' غذا دینا۔
-بالشرابِ: بار بار پلانا۔
-الشَّیْءَ عَنْ وَجْھِہٖ: کسی چیز کو پلٹ دینا۔
-عن الشیءِ: کسی چیز سے پھیرنا۔
-بِگذَا: کسی چیز کے ذریعہ اپنی طرف مائل کرنا۔
-فلانًا: جادو کرنا' مسحور کرنا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
-الشیٔ: خراب کرنا۔
-المَطَرُ الارضَ: زیادہ بارش کی وجہ سے زمین خراب ہو جانا۔
(سَحِرَ) - سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے کی وجہ سے پھیپھڑا کٹ جانا ھو سَحِیْرٌ و سَحِرٌ۔
(اَسْحَرَ) القومُ: وقت سحر میں داخل ہونا (۲) سحر کے وقت چلنا۔
(سَحَّرَ) فُلانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا۔ یہاں تک کہ اس کا ذہنی توازن بگڑ جائے۔ (۲) کسی کو سحری کھلانا۔
(اِسْتَسْحَرَ) القومُ: اَسْحَرُوْا۔
-الطَّائِرُ: پرندہ کا صبح کے وقت چہچہانا۔
(تَسَحَّرَ) سحری کھانا۔

Marfat.com

-السُّحُوْرَ: سحری کھانا۔
(السُّحَارَةُ): گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
(السِّحْرُ): جادو ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف اور دقیق ہو (ج) اَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ۔
(السُّحْرَ): پھیپھڑا (ج) اَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ۔ اِنْتَفَخَ سُحْرُهٗ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا۔ انْقَطَعَ مِنْكُ سَحْرِیْ: میں اس سے نا اُمید ہوگیا۔
(السَّحَرُ و السَّحْرُ): رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا حصہ' ٹڑکا (۲) کسی چیز کا کنارہ (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفید (ج) اَسْحَارٌ۔ کہتے ہیں: لَقِیْتُه فِی اَعْلَی السَّحَرَیْنِ: میں اسے پو پھوٹنے سے پہلے ملا۔ یعنی صبح کاذب کے وقت ملا۔ سَحَرَین سے صبح صادق اور صبح کاذب دونوں مراد ہیں۔
(السُّحْرَةُ): رات کا اخیر صبح سے کچھ پہلے کا وقت (۲) تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
(السَّحَرِیُّ): سحری کا وقت' اخیر رات فجر سے کچھ پہلے۔ صبح کاذب کا وقت۔
(السَّحَرِیَّةُ): السَّحَرِیُّ۔
(السَّحُوْرُ): سحری کا کھانا پینا۔
(السَّوْحَرُ): بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
(المَسَاحِرُ): انتَفَخَتْ مَسَاحِرُهٗ: اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سَحْرٌ کی جمع ہے)
(المَسْحُوْرَةُ) من الارض: نہ اُگانے والی بنجر زمین (۲) تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی۔
(تَسَحْسَحَ) الماءُ و نحوُه: پانی بہنا۔
(السَّحْسَا): شدید بارش۔
(السَّحْسَاحَةُ): سخت بارش۔
-عینٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

(السَّحْسَحَةُ): گھر کا صحن۔
(سَحَطَهٗ)- سَحْطًا: تیزی سے ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے (فبرك علیه فَسحطه سحط الشاةِ)
-الطَّعَامُ فلاناً: حلق میں اٹکنا' اچھو لگنا۔
-الشَّرَابَ: شراب یا شربت میں پانی ملانا۔
(انسَحَطَ) الشیءُ مِنْ یَدِهٖ: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
-فلانٌ عن النَّخْلةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور بغیر پکڑے نیچے اُترنا۔
(المَسْحَطُ): حلق (ج) مَسَاحِطُ۔
(سَحَفَ) الشیءَ- سَحْفًا: چھیلنا' کھرچنا۔
-الشَّحْمَ عَنْ ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کی وجہ سے چھیلنا۔
-اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
(أَسْحَفَتِ) الرِّیْحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو لے جانا۔
-فلانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
(السُّحَافُ): مرض سل۔
(السَّحْفَةُ): کھال سے چمٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) (ج) سَحْفٌ و سِحَافٌ۔
(السُّحَفَةُ) رَجُلٌ سُحَفَةٌ: مونڈے ہوئے سر والا۔
(السَّحُوْفُ): وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (ج) سُحُفٌ (۲) چکی کی آواز (۳) دودھ دوہتے وقت دودھ کی آواز۔
(السَّحِیْفُ): چکی کی آواز۔
(السَّحِیْفَةُ): السَّحْفَةُ (۲) سخت طوفانی بارش جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے (ج) سَحَائِفُ۔
(المَسْحَفُ): مَسْحَفُ الحَیَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان۔
(المَسْحَفَةُ): پتلی اور باریک گھاس والی زمین (ج) مَسَاحِفُ۔
(المِسْحَفَةُ): گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا اُتارنے کا اوزار (ج) مَسَاحِفُ۔

(سَحَقَهٗ)- سَحْقًا: کسی چیز کو اچھی طرح کوٹنا' سفوف بنانا۔ جیسے سَحَقَ الدَّوَاءَ۔
-الشیءَ الشَّدِیْدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔
-الشیءَ: تباہ و برباد کرنا' ہلاک کرنا (۲) پرانا اور بوسیدہ کرنا۔ کہتے ہیں: سَحَقَ فلاناً و سَحَقَ الحشرةَ و سَحَقَ الثوبَ۔
-رَاسَه: سر مونڈنا۔
-العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
-اللّٰهُ فلاناً: اللہ اسے برباد کرے۔
(سَحِقَ)- سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فسحقًا لاصحب السعیر﴾ هو سحیقٌ وهی سَحِیْقَةٌ۔
(سَحُقَ) الشیءُ- سَحَاقَةً و سُحُوْقَةً: پرانا و بوسیدہ ہونا۔
-الشیءُ سُحْقًا: بہت دور ہونا۔ هو سحیقٌ وهی سحیقةٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ أَوْتَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ﴾
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔
(اَسْحَقَ): پرانا و بوسیدہ ہونا جیسے اَسْحَقَ الثوب (۲) بہت دور ہونا۔
- الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو کر پیٹ سے لگ جانا۔
-اللّٰهُ فلاناً: اللہ کا کسی کو ہلاک و برباد کر دینا۔
(انْسَحَقَ) الدَّوَاءُ: دوا کا پسنا باریک ہونا۔
-الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
-فلانٌ: دور ہونا۔
-الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
-الشیءُ: وسیع و کشادہ ہونا۔
(السَّحْقُ) من الثیاب: پرانا کپڑا' کبھی اضافت بیانیہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے سَحْقُ ثوبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل (ج) سُحُوْقٌ۔
(السُّحْقُ): بہت دوری' ہلاکت۔
- سُحْقًا له و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے

Marfat.com

ے) وہ برباد ہو خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔
(السَّحُوْقُ) لمبا' لمبی۔ کہتے ہیں عُوْدٌ سَحُوْقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوْقٌ و امرأةٌ سَحُوْقٌ (ج) سُحُقٌ۔
(السَّحِيْقَةُ) زوردار بارش جو سب کچھ بہا کر لے جائے (ج) سَحَائِقُ۔
(المَسْحُوْقُ) پسی ہوئی چیز (۲) سفوف پاؤڈر (ج) مَسَاحِيْقُ۔
(سَحَلَتِ) العينُ ـَ سَحْلاً و سُحُوْلاً آنکھ سے آنسو بہنا۔
-السماءُ آسمان کا پانی برسانا۔
-الحمارُ سَحِيْلاً و سُحَالاً گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
-الحَبْلَ سَحْلاً رسی کو بل پر بٹنا۔
-الدَّراهِمَ روپیہ پیسا نقد دینا۔
-فلاناً كذا دِرْهَمًا کسی کو کوئی رقم فوری طور پر دینا۔
-السُّوْرَةَ و القصيدةَ ملا ملا کر پڑھنا۔
-الشَّيْءَ کوٹنا' پیسنا' گھسنا' رگڑنا۔ جیسے سَحَلَ الذَّهَبَ و الفِضَّةَ کہتے ہیں سَحَلَتِ الرِّيْحُ الارضَ آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔
فلاناً بلسانه کسی کو گالی دینا' مذمت کرنا۔
(اَسْحَلَ) الحَبْلَ رسی کو ایک بل دینا۔
(ساحَلُوْا) ساحل اور کنارہ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔
-فلاناً مُساحلةً و سِحَالاً کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔
(انْسَحَلَ) چھلنا' پسنا۔
(۲) تیز چلنا۔ تیزی سے گزر جانا۔ جیسے انسحلت الناقةُ و انسحل الخطيبُ۔
(الاسْحَلُ) وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔
(السَّاحِلُ) سمندر کا کنارہ' ساحل' وہ ملحقہ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثر انداز ہوتی ہوں (مج) (ج) سَوَاحِلُ۔
(السِّحَالُ) لگام۔

(السُّحَالَةُ) سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گندم اور جو وغیرہ کا چھلکا' بھوسہ۔
-سُحَالَةُ القومِ گرے پڑے گھٹیا درجے کے لوگ۔
(السَّحْلُ) کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی (۳) سفید باریک کپڑا (ج) اَسْحَالٌ و سُحُوْلٌ و سُحُلٌ
(السَّحِيْلُ) کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسی۔
(المُسَحَّلَةُ) سوت کا گولہ۔
(المِسْحَلُ) لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۲) داڑھی کا ایک کنارہ اور وہ دو ہوتے ہیں مِسْحَلان (۲) چھینی (تراشنے کا اوزار) (۵) زبان۔ کہتے ہیں رَكِبَ الخَطِيْبُ مِسْحَلَهُ خطیب نے تقریر جاری رکھی (۶) ریتی' چھلنی (۷) رندا (ج) مَسَاحِلُ۔
(المَسْحُوْلُ) حقیر اور معمولی (۲) وسیع و ہموار جگہ۔
(سَحِمَ) ـَ سَحَمًا و سُحَامًا و سُحْمَةً کالا ہونا' سیاہ ہونا ھو اَسْحَمُ وھی سَحْمَاءُ (ج) سُحْمٌ۔
(اَسْحَمَتِ) السماءُ آسمان کا بارش برسانا۔
(سَحَّمَ) الشَّيْءَ کالا کرنا' سیاہ کرنا۔
(الأَسْحَمَانِ) ہر کالی چیز۔
(السُّحُمُ) لوہار کے ہتھوڑے۔
(السَّحَمَةُ) لوہے کا ٹکڑا (ج) سَحَمٌ۔
(سَحَنَ) الشَّيْءَ ـَ سَحْنًا کوٹنا' توڑنا' پیسنا۔
-الخشبةَ لکڑی کو رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کئے بغیر)
(سَاحَنَهُ) کسی سے اچھی طرح ملنا۔
-الشَّيْءَ کسی کے ساتھ کسی چیز میں شریک ہونا' بات چیت کرنا۔
(السَّحْنَاءُ) حالت' ہیئت (۲) رنگ (۳) رنگ روپ (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔
(السَّحْنُ) يَوْمُ سَحْنٍ بڑے اجتماع کا دن۔

(السِّحْنُ) گود' حفاظت ھو فِي سِحْنِهِ وہ اس کی حفاظت میں ہے۔
(السَّحْنَةُ) السَّحْنَاءُ۔
(المِسْحَنُ) رندا' لکڑی کو نرم اور چکنا کرنے کا آلہ (ج) مَسَاحِنُ۔
(المِسْحَنَةُ) رندا (۲) لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (ج) مَسَاحِنُ۔
(سَحَا) الشَّيْءَ ـُ سَحْوًا چھلنا' کھرچنا۔ کہتے ہیں سَحَا الطِّيْنَ عَنْ وَجْهِ الارضِ وسحا الشحمَ۔
-القِرْطَاسَ کاغذ کو صاف کرنا۔
-مِنَ القِرْطَاسِ کاغذ کو تراشنا۔
-الشَّعْرَ بالوں کو مونڈنا۔
-الكتابَ کتاب کی باریک چمڑے سے جلد بنانا۔
(سَحَى) الطينَ ـَ سَحْيًا مٹی کو کھرچنا۔
(اَسْحَى) الكتابَ کتاب کی باریک چمڑے سے جلد بنانا۔
(سَحَّاهُ) سَحَاهُ۔
(اسْتَحَى) الشَّيْءَ چھیلنا' رگڑنا۔
-الشَّعْرَ بال مونڈنا۔
(انْسَحَى) چھل جانا' کھرچ جانا۔
(الأُسْحُوَانُ) خوبصورت اور لمبا (۲) زیادہ کھانے والا۔
(الأُسْحِيَّةُ) گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی (ج) اَسَاحِيُّ۔
(السَّاحِيَةُ) طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَيْلٌ سَاحِيَةٌ (تاء مبالغہ کیلئے) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے۔
(السَّحَا) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کا چھلکا۔
(السِّحَاءُ) ہر چیز کا چھلکا۔ واحد سِحَاءَةٌ و سِحَايَةٌ کہتے ہیں مافي السحاء سِحَاءَةٌ مِنَ السحابِ آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔
(السِّحَايَةُ) وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جاتی ہے (۲) دماغ کا غلاف' جھلی۔

Marfat.com

(المِسْحَاةُ): پھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بچہ پھاوڑا وغیرہ (ج) مَسَاحٍ۔

س.....خ

(السِّخَابُ) موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (مونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار جو بچے استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُه مَارِثَ السِّخَابِ: میں نے اسے بچوں کی طرح ناسمجھ پایا۔ (ج) سُخْبٌ۔

(السَّخْبَرُ) ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں۔ واحد سَخْبَرَةٌ۔

-رَكِبَ فلانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا' غداری کرنا۔

(السَّخْتُ) شدید' سخت۔ جیسے حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک۔

(السِّخْتِيتُ) السَّخْتُ (۲) ٹھوس اور خالص سفید۔

(السِّخْتِيَان) بکری کی دباغت دی ہوئی کھال (مع)

(المَسْخُوتُ) چکنا۔

(سَخَتَ) الجرادةُ - سَخًّا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔

-فِي النَّشْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کودنے میں دور نکل جانا۔

(السَّخَاخُ) نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔

(سُخَدَ) وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا تر ہو کر ایک دوسرے پر چڑھ جانا۔

(السُّخْدُ) گرم۔

(السُّخْدُ) بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچہ کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے۔

-السُّخْدُ الطِّبطابی: ولادت کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی وہ جھلی جس میں "الحبل السری" (Umbilical Cord) کنارے کے ساتھ جڑی ہوتی ہے (ج)

(السُّخُودُ) شَبَابٌ سَخُودٌ: چڑھتی جوانی۔

(المُسَخَّدُ) ورم آلود زرد رنگ کا بوجھل آدمی۔

(سَخَرَتِ) السَّفِينَةُ - سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔

-فُلانًا سُخْرِيًّا: کسی سے جبراً کوئی کام لینا۔

(سَخِرَ) مِنه و به - سَخْرًا و سَخَرًا و سُخْرِيَّةً و سُخْرِيَةً: مذاق کرنا' ٹھٹھا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ﴾

(سَخَّرَهُ) کسی کو ایسا کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو (۲) بلا اجرت و معاوضہ کسی سے کام لینا۔

-اللهُ الإِبِلَ: اونٹوں کو قابو کرنا۔

- عليه: مسلط کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ﴾

(تَسَخَّرَهُ) بلا اجرت کسی سے کام لینا۔

(اسْتَخْسَرَ) مِنْهُ سَخِرَ۔

(السُّخْرَةُ) بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام' بیگاری (۲) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے۔

(السُّخَرَةُ) لوگوں سے بہت مذاق کرنے والا۔

(المَسْخَرَةُ) ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کا سبب (ج) مَسَاخِرُ۔

(السُّخْرِيَّةُ و السُّخْرِيَةُ) مذاق' ٹھٹھا۔

(سَخِطَهُ) و سَخِطَ عليه - سَخَطًا و سُخْطًا: کسی سے ناراض ہونا' نفرت کرنا' غصہ ہونا۔

(أَسْخَطَهُ) ناراض کرنا۔

(تَسَخَّطَهُ) ناراض ہونا۔ کسی کو برا سمجھنا۔

- العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: اعطاهُ قليلا فَسَخَّطَهُ۔

(سَخُفَ) الشيءُ - سُخْفًا و سُخْفَةً و سَخَافَةً: باریک اور کمزور ہونا۔

-الثَّوْبُ: کپڑے کے تانے کا باریک ہونا۔

- العقلُ: عقل کا کمزور ہونا۔ هو سخيفٌ وهي سخيفةٌ - رأيٌ سخيفٌ: کمزور رائے۔

-ثوبٌ سَخِيفٌ: باریک کپڑا۔

(سَخَّفَه) باریک کرنا۔ کمزور کرنا (۲) کم عقل و بے وقوف قرار دینا۔

-الجوعُ فلانًا: بھوک کا کسی کو کمزور کرنا۔

(السُّخْفَةُ) سُخْفَةُ الجُوعِ: بھوک کی وجہ سے ہونے والی کمزوری۔

(سَخَلَ) الشيءَ - سَخْلًا: وتوکے سے بینا۔

(أَسْخَلَ) الأمرَ: مؤخر کرنا' پیچھے ڈال دینا۔

(سَخَلَتِ) النَّخلةُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔

-النَّخلةَ: کھجور کو جھنکا دے کر پھل گرانا۔

(السُّخَالَةُ) پچھوڑن' چھلکن۔

(السَّخَلُ) وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

(السُّخْلُ) السُّخَلُ۔

(السَّخْلُ) ہر تمام چیز (۲) کمزور اور گھٹیا (ج) سُخَلٌ و سُخَالٌ۔

(السَّخْلَةُ) بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) (ج) سَخْلٌ و سِخَالٌ و سُخْلَانٌ۔

(سَخَّمَ) اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

-فلانًا بصدرِه: غصہ دلانا۔

-اللهُ وَجْهَهُ: چہرہ سیاہ کر دینا۔

(تَسَخَّمَ) عليه: کینہ رکھنا۔

(الأَسْخَمُ) کالا' سیاہ۔ وهي سَخْمَاءُ (ج) سُخْمٌ۔

(السُّخَامُ) ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ۔

-لَيْلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔

(السُّخَامِيُّ) سیاہ' کالا۔

-لَيْلٌ سُخَامِيٌّ: تاریک رات۔

(السُّخَمُ) کالا' سیاہ۔

(السُّخْمَةُ) کالا' سیاہ (۲) غصہ۔

(السَّخِيمُ) ہلکا گرم پانی۔

(السَّخِيمَةُ) کینہ' حسد و بغض۔ کہاوت ہے سَلَلْتُ سَخِيمَتَه باللطفِ و التَّرَضِّي: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا

Marfat.com

(ج)سَخَائِمُ۔
(المُسَخَّمُ): کینہ پرور۔
(سَخَنَ)ـُ سُخْنًا و سُخُوْنَةً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔هو سَاخِنٌ۔
(سَخِنَ)ـَ سَخَنًا: سَخَنَ۔
-العَيْنُ سَخَنًا و سُخْنَةً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا۔هو سَخِيْنٌ وهي سَخِيْنَةٌ۔
(اَسْخَنَه): گرم کرنا۔
-اللهُ عَيْنَه و بعينه: ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا جس میں آنسو نکلنے لگیں۔اس کے برعکس ہے: اَقَرَّ اللهُ عَيْنَه: اللہ کا کسی کو سکون و چین عطا کرنا۔
(سَخَّنَه) اَسْخَنَه۔
(التَّسَاخِيْنُ): پانی گرم کرنے کے برتن (۲) موزے (۳) علماء کا سر پر ڈالنے کا رومال۔
(التَّسْخَانُ): پانی گرم کرنے کا سماور یا ٹنکی' گیزر (۲) ہیٹر (ج)
(التِّسْخِيْنُ): گرم (۲) شدید اور درد انگیز چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴) خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری (ج)سَخَاخِيْنُ۔
(السُّخْنُ): گرم۔
(السُّخْنَانُ): گرم۔
(السِّخْنَةُ): گرمی' حرارت' بخار (۲) درد کی بقیہ حرارت و سوزش کہتے ہیں: عَلَيْكَ بالامرِ عند سُخْنَتِه تم کو معاملہ کے آغاز میں ہی اس کی تدبیر کرنی چاہئے۔
-سُخْنَةُ العَيْنِ آنکھ کی سوزش۔
(السَّخَنَةُ) السُّخْنَةُ۔
(السَّخْوَنُ): گرم شوربا۔
(السُّخُوْنَةُ) سُخُوْنَةُ النَّفَاسِ علم طب میں والادت کے قریبی زمانہ میں بڑھی ہوئی حرارت۔
(السَّخِيْنُ) ضَرْبٌ سَخِيْنٌ گرم اور شدید چوٹ۔
(السَّخِيْنَةُ) آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲) گرم کھانا۔
(المِسْخَنَةُ): وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس میں کھانا گرم کیا جائے (ج)مَسَاخِنُ۔
(سَخَا)ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا۔
-به: سخاوت کے ساتھ دینا۔هُوَ سَاخٍ وهي سَاخِيَةٌ۔
-فلانٌ: پُرسکون ہونا۔
(سَخُوَ)ـُ سَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا۔هو سَخِيٌّ (ج) اَسْخِيَآءُ وهي سَخِيَّةٌ (ج) سَخَايا۔
(سَخِيَ)ـَ سَخًا: سخی و فیاض ہونا۔
-نَفْسُه عَنِ الشيءِ: طبیعت کا کسی چیز سے ہٹ جانا۔
(اَسْخَى) النارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ بنانا۔اَسْخَى القِدْرَ بھی کہتے ہیں۔
(سَخَّى)نَفْسَه و بنفسه عن كذا: طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر آمادہ کرنا۔
-النَّارَ: اَسْخَى۔
(تَسَخَّى)عن اصحابه: اپنے ساتھیوں کے ساتھ بتکلف سخاوت کرنا۔
(السَّخَاوِيَّةُ): نرم و کشادہ زمین (ج) سَخَاوِيٌّ۔
(السَّخْوَاءُ): نرم اور کشادہ زمین (ج) سَخَاوَى و سَخَاوٍ۔

س.....د

(سَدَحَتْ)فُلَانَةٌ ـَ سَدْحًا: عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور کثیر الاولاد ہونا۔
-بالمكان: قیام پذیر ہونا۔
-الشيءَ: پھیلانا' بچھانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا' منہ کے بل گرنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر لٹا کر ذبح کرنا۔
(السَّادِحُ)رَجُلٌ سَادِحٌ: خوشحال آدمی۔
(السَّادِحَةُ): زبردست بادل (ج) سَوَادِحُ۔
(سَدَّ)السهمُ ـِ سَدَادًا و سُدُوْدًا: سیدھا اور درست ہونا۔
-السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔
-فلانٌ: قول و فعل میں صحیح روش پر ہونا۔
-قوله و فِعله: قول و فعل کا درست ہونا۔ فا لقَوْلُ والفِعْلُ سَدِيْدٌ و اسَدُّ۔
-الشيءَ ـُ سَدًّا: خرابی یا بگاڑ دور کرنا۔
-القَنَاةَ و نَحْوَهَا: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
-عليه بَابَ الكلامِ: کسی کو کلام سے روکنا۔
(اَسَدَّ): درست روش پر ہونا (۲) صحیح راہ ہونا۔
(سَدَّدَ)السَّهْمَ اِلَى الصَّيْدِ: شکار پر تیر مارنا۔
-اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لانا۔
-صَاحِبَهُ: راہنمائی کرنا' تعلیم دینا۔
-مَالَه: مال کا صحیح انتظام کرنا۔
-عليه القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا۔
(اِسْتَدَّ): سیدھا اور بالترتیب ہونا۔
(اِنْسَدَّ): بند ہونا' ختم ہونا' ادا ہونا۔
(تَسَدَّدَ): سیدھا اور درست ہونا۔
(الإنسداد التاجي): طب باطنی کی اصطلاح میں شریان تاجی میں جلطہ دمویہ (Thrombus) Blood Clot آ جانے کو کہتے ہیں۔
(السَّادُّ): سادُّ القَامَةِ: سیدھے قد والا۔
(السَّادَّةُ): کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے (ج)سُدُدٌ۔
(السَّدادُ): راست روی (۲) قول و فعل کی درستگی۔
(السِّدَادُ): بندش' روک' ہر وہ چیز جس سے خلل و رخنہ دور کیا۔
-سِدَادُ القارُوْرَةِ: شیشی کی ڈاٹ۔
-سِدَادٌ مِن عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَيْشٍ: حاجت روائی' تکمیل ضرورت (۲)(علم طب کے مطابق) جما ہوا خون' یا کسی جگہ اکٹھا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون (ج)اَسِدَّةٌ (ج)
-سِدَادُ الثَّغْرِ: سرحدی حفاظتی دستہ۔ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
(السُّدَادُ): ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی (۲) بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والی چیز۔

Marfat.com

(السَّدُّ): دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ' آڑ (۲) آبی گزرگاہ میں کھڑی ہوئی عمارت' بند' ڈیم' پشتہ (ج) سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ۔
(السُّدُّ): السَّدُّ – سَدٌّ مِنْ سَحَابٍ: افق پر چھایا ہوا بادل۔
-سُدٌّ مِنْ جَرَادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر چٹانیں ہوں جن میں پانی رک جاتا ہو (ج) سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ۔
(السِّدُّ): کلام صحیح۔
(السَّدَدُ): السَّدَادُ۔
(السَّدَادُ): رَجُلٌ سَدَّادٌ: راست رو۔
(السُّدَّةُ): گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی ۵) ناک بند ہونے کی بیماری (ج) سُدَدٌ۔
(المَسَدُّ): سَدَّ مسدَّہ: قائم مقام ہونا۔ ھم یسدون مَسَادَّ اٰبائِھم۔
(سَدَرَ) فلانٌ فِی البلادِ – سَدْرًا و سُدُوْرًا: ملک میں روک ٹوک جانا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔
(سَدِرَ) – سَدَرًا و سَدَارَۃً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔ سَدِرَ بَصَرُہٗ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا' حیران و پریشان ہونا' خیرہ ہو جانا۔ ھُوَ سَادِرٌ سَدِرٌ وھی سَدِرَۃٌ۔
-ھُوَ سَادِرٌ فِی الغَیِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
-تَکَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا۔
(اَسْدَرَہٗ): بے پرواہ بنانا۔
(انْسَدَرَ): تیز دوڑنا۔
(تَسَدَّرَ) بِالثَّوْبِ: کپڑے میں لپٹ جانا۔
(الأُسْدُرَان): دو رگیں جو رخسار سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ یَضْرِبُ اَسْدَ رَیْہِ: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے وہ دونوں پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا۔
(السِّدَارُ): مچھر دانی' وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔
(السَّدَرُ): سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے۔
(السِّدْرُ): بیری کا درخت (ج) سِدَرٌ
-سِدْرَۃُ المُنْتَھٰی: جنت کا ایک درخت۔
(السَّدِیْرُ): سرشاخہ عمارت' سرشاخہ گنبد (مع) (۲) پانی کا چشمہ (۳) گھاس۔
-سَدِیْرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ
-
(السِّیْدَارَۃُ): بلا پھندنا لمبی ٹوپی' عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے۔
(سَدَسَ) القَوْمَ – سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔
-القومَ – سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا۔
(اَسْدَسَ) القومُ: لوگوں کا چھ ہونا۔
(السُّدَاسُ): چھ چھ جیسے جاءُ وْا سُدَاسَ۔
(السُّدَاسِیُّ): اِزَارٌ سُدَاسِیٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار۔
(السُّدْسِیَّۃُ): علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زوایا کے ابعاد (فاصلوں کو ناپا جاتا ہے (نج)
(السُّدُسُ): چھٹا حصہ (ج) اَسْدَاسٌ کہتے ہیں (ھو یضرِبُ اَخْمَاسًا لِاَسْداسٍ) وہ مکروفریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔
(السُّدُوْسُ): ہرے رنگ کی چادر یا مطلقاً چادر۔
(السَّدِیْسُ): چھٹا حصہ (ج) اَسْدَاسٌ۔ (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والا اونٹ (ج) سُدُسٌ۔
(المُسَدَّسُ): (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع کی مقدار مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں) (محدثۃ)۔
(مَسْدَسَ): جَاءُ وْا مَسْدَسَ: وہ چھ چھ آئے۔
(سَدَعَ) الشیَٔ بِغَیْرِہٖ – سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔
-الشیَٔ: پھیلانا۔
-الحَیوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔
-فُلَانًا: راستہ بتانا۔
(المِسْدَعُ): اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار رہبر (ج) سَادِعٌ۔
(سَدِفَ) البَصَرُ – سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ ھو اَسْدَفُ والعینُ سَدْفَاءُ (ج) سُدْفٌ۔
(اَسْدَفَ): تاریک ہو جانا۔ جیسے اَسْدَفَ اللَّیْلُ۔
-فلانٌ: سو جانا (۲) بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۳) تاریکی میں داخل ہونا (۴) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔
-السِّتْرَ: پردہ اُٹھانا۔
-البَابَ: دروازہ کھولنا۔
-المرأۃُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب منہ پر ڈالنا۔
(سَدَفَ) اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(الأَسْدَفُ): تاریک' سیاہ۔
-لَیْلٌ اَسْدَفُ: تاریک رات۔
(السِّدَافَۃُ): پردہ' چلمن۔
(السَّدَفُ): تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی (ج) اَسْدَافٌ۔
(السَّدْفَۃُ): تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر سے روشنی ہونے تک کے وقت (ج) سُدَفٌ۔
(السُّدْفَۃُ): دروازہ یا اس کا سائبان (ج) سُدَفٌ۔
(السَّدَفَۃُ): رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے روشنی ہونے تک کا وقت۔
(السَّدِیْفُ): کوہان کا گوشت (ج) سَدَائِفُ و سِدَافٌ۔
(سَدِکَ) بالشیٔ – سَدَکًا و سَدْکًا: چمٹنا

Marfat.com

کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هو سَدِكٌ وهي سَدِكَةٌ۔
(سَدَكَ) حِلَالَ التَّمرِ کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
(السَّدِكُ) پھرتی سے کام کرنے والا۔
-سَدِكٌ بالرُّمحِ تیزی سے نیزہ چلانے والا۔
(سَدَلَ) الثَّوبَ والسِّترَ و الشَّعرَ ـُ سَدْلاً چھوڑنا' لٹکانا۔
-فِي البلادِ ملک میں جانا۔
(سَدِلَ) ـَ سَدَلاً مائل ہونا۔ هو اَسْدَلُ وهي سَدْلاءُ (ج) سُدْلٌ
(اَسْدَلَه) لٹکانا' چھوڑنا۔
(سَدَّلَه) اَسْدَلَه۔
(انْسَدَلَ) لٹکنا' نیچے کو چھوڑنا۔
(السِّدْلُ) سینہ تک لٹکا ہوا موتیوں یا ہیروں کا ہار (ج) سُدُوْلٌ۔
(السُّدْلُ) پردہ (ج) اَسْدَالٌ و سُدُوْلٌ۔
(السِّدِيْلُ) پالکی وغیرہ کا پردہ۔ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ (ج) اَسْدَالٌ و سُدُلٌ و سَدائِلُ۔
(سَدَمَ) البابَ ـُ سَدْمًا دروازہ بند کرنا۔
(سَدِمَ) الماءُ ـَ سَدَمًا پانی کا زیادہ دیر ٹھہرے رہنے کی وجہ سے بدبودار ہو جانا (۲) مٹی کا پانی میں پڑ کر اندر اتر جانا اور گدلا کر دینا۔
-فلانٌ مصیبت میں ہونا' غصہ اور رنج ہونا۔
-بالشیٔ کسی چیز کا بہت خواہشمند ہونا۔ هو سَادِمٌ و سَدِمٌ و سَدْمَانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) هو سَادِمٌ نادِمٌ وہ غمناک و پریشان ہے۔ وسَدْمانُ ندمَانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ۔
(سَدَّمَ) الماءَ طولُ العَهدِ پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
(انْسَدَمَ) دَبَرُ البَعِيرِ اونٹ کے زخم کا اچھا ہونا۔
(السُّدمُ) موج نفخول ہوا و غضبناک بادل (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی (ج) اَسْدَامٌ۔
-عَاشِقٌ سَدِمٌ زبردست عاشق۔
(السَّدَمُ) من الفُحولِ والمياهِ مست و غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی (ج) اَسْدَامٌ و سِدَامٌ۔
(السُّدُمُ) بئرٌ سُدُمٌ بند ہو جانے والا کنواں۔
(السَّدِيْمُ) تھکا ماندہ (۲) حیران و پریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر' دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے پانی سے بھرے ہوئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (ج) سُدُمٌ۔
(سَدَنَ) ـُ سَدْنًا و سِدَانَةً و سِدَانًا خانہ کعبہ کی خدمت کرنا۔
(السَّادِنُ) کعبہ کی خدمت کرنے والا دربان۔ کہتے ہیں هو سَادِنُ فلانٍ و اِذنُه بمعنی دربان (ج) سَدَنَةٌ۔
(السَّدِيْنُ) چربی (۲) خون (۳) اون (ج) اَسْدَانٌ۔
(سَدَا) فلانٌ ـُ سَدْوًا کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشیءِ بیدِه اور بِيَدَيْهِ بھی مستعمل ہے۔
-فلانٌ سَدْوَ كَذَا کسی کے طریقہ پر چلنا۔ کہتے ہیں خَطَبَ فَمَا زال علی سَدْوٍ وَاحِدٍ وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع و قافیے پر تقریر کرتا ہے۔
(سَدَى) الثَّوبَ ـِ سَدْيًا کپڑے کا تانا پھیلانا۔
(سَدِيَ) ـَ سَدًى نم ہونا' شبنم والا ہونا۔ کہتے ہیں سَدِيَتِ الارضُ و سَدِيَ المكانُ سَدِيَتِ اللَّيلَةُ۔ هو سَدٍ وهي سَدِيَةٌ۔
(اَسْدَى) الثَّوبَ کپڑے کا تانا ڈالنا۔
-اليه معروفًا کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا' عطیہ دینا۔
-الامرَ کسی مسئلہ میں کامیاب ہونا۔
-الشیءَ نامکمل چھوڑنا۔
-بَيْنَهُمَا صلح کرانا۔
-بَيْنَهُمْ حَدِيثًا لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
(سَدَّى) الثوبَ کپڑے کا تانا ڈالنا۔
-اليه کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
-بينهما صلح کرانا۔
-النَّحلُ الشَّهدَ شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
(اسْتَدْى) فلانٌ سَدَا۔
اِلَى الشَّيْءِ ہاتھ بڑھانا۔
-الفرس گھوڑے کو پسینہ آنا۔
(تَسَدَّى) الثَّوبَ کپڑے کا تانا ڈالنا۔
-الشیءَ کسی چیز پر چڑھنا' سوار ہونا۔
-الامرَ کسی کام پر قابو پانا۔
(السدى) نظر انداز کیا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴾
(السَّدى) من الثوبِ کپڑے کا تانا (عکس لحمه بانا)۔
واحد سداةٌ (ج) اَسْداءٌ و اَسْدِيَةٌ۔ (۲) شبنم (۳) نظر انداز کیا ہوا۔
(واحد و جمع دونوں کے لئے)

س ..... ذ

(السَّذَابُ) ایک پودا جو فصیلہ سذابیہ سے ہے۔
(السَّاذِجُ) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (فارسی معرب) (۴) معمولی۔ حجَّةٌ سَاذِجَةٌ معمولی دلیل۔

س ..... ر

(سَرَأَت) الجرادةُ والسَّمَكَةُ ـَ سَرْءًا ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا۔
-المرأةُ عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔ هي سَرُوْءٌ (ج) سُرُءٌ و سُرُؤٌ۔
(اَسْرَأَتْ) انڈے دینے کا وقت قریب آنا۔
(سَرَّأَتْ) سَرَأَتْ۔
(السَّرْءُ) مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے۔ واحد سَرْأَةٌ۔

Marfat.com

(سَرَبَ)۔ سُرُوْبًا: نکلنا۔
-فی الارضِ: زمین میں آزادانہ گھومنا۔
هو سَارِبٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَ سَارِبٌ بِالنَّهَارِ﴾
-فی حَاجَتِهٖ: اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
-الماءُ: پانی کا بہنا۔
-العینُ: آنکھ کا بہنا۔
-القربةَ سَرْبًا: مشکیزہ کو سینا۔
(سَرِبَ) الماءُ ـَ سَرَبًا: پانی کا بہنا ھو سَرِبٌ۔
(اَسْرَبَ) الماءَ: پانی بہانا۔
(سَرَّبَ) السَّرَبَ: خفیہ راستہ بنانا۔
-الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیجنا یا چھوڑنا۔
-اِلیهِ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیجنا۔
-علیهِ الاِبِلَ وَالخَیْلَ: کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
-الماءَ: پانی بہانا۔
(اِنْسَرَبَ) الماءُ: پانی بہنا۔
-فی حجْرِهٖ: بل میں گھس جانا۔
(تَسَرَّبَ): اِنْسَرَبَ۔
-مِنَ الشَّرَابِ: سیر ہو جانا۔
-القومُ فی الطَّرِیْقِ: راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
(السَّرَابُ): وہ ریت جو صحرا میں دھوپ کی شدت کی وجہ سے پانی جیسی معلوم ہو۔
(السَّرَبُ): خفیہ راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا﴾ (۲) تہ خانہ زمین دوز راستہ جو آر پار نہ ہو (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (۴) زمین دوز نالا جس سے پانی باغ وغیرہ میں پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی (ج) اَسْرَابٌ۔
(السِّرْبُ): جانوروں اور پرندوں کا گروہ (۲) نفس، دل۔ هو اٰمِنُ السِّرْبِ و اٰمِنٌ فی سربهٖ: اس کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن ہے (۳) سینہ۔ هو واسعُ السِّرْبِ: وہ وسیع الظرف ہے (۵) راستہ، رخ۔ کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَهٗ اس کا راستہ چھوڑ دو (ج) اَسْرَابٌ۔
-سِرْبٌ مِنَ النساءِ: عورتوں کی جماعت۔
-سِرْبٌ مِنَ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ۔
(السَّرْبُ) جانوروں کا ریوڑ (۲) راستہ، رخ (۳) سینہ (ج) سُرُوْبٌ۔
(السُّرْبَةُ): جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں کا جھنڈ (۳) فوجی جماعت جو معسکر سے خفیہ طور پر حملہ سے نکلے اور واپس آ جائے (۴) سینہ سے ناف تک کے بالوں کی باریک دھاری (۵) راستہ۔ هو قریبُ السُّرْبَةِ: وہ اپنی ضرورت کے لئے جلد راستہ طے کر لیتا ہے۔ هو بعید السُّربةِ: اس کی ضرورت پوری کرنے کی راہ دراز ہے (ج) سُرُبٌ۔
(السَّرْبَةُ): قریبی سفر۔
(المَسْرَبُ): نکلنے یا بہنے کی جگہ۔ راستہ (ج) مسارِبُ۔
-مَسَارِبُ الحیّاتِ: وہ جگہ جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔
(المَسْرُبَةُ): سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) بالا خانہ کی بال کنی (ج) مَسَارِبُ۔
(المَسْرَبَةُ): سینہ سے ناف تک باریک بال (۲) چراگاہ (ج) مَسَارِبُ۔
(سَرْبَلَهٗ) السِّرْبَالَ: کرتا پہنانا۔ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے: (لا اخلع سربالا سربَلَنِیهُ اللهُ)
(تَسَرْبَلَ) بالسِّرْبالِ: کرتا پہننا۔
(السِّرْبَالُ): کرتہ (۲) زرہ (۳) ہر پہنی جانے والی چیز (ج) سَرَابیل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ﴾
(سَرَجَ) فلانٌ ـُ سَرْجًا: جھوٹ بولنا۔ سَرَجَ فلان الکذب بھی کہتے ہیں۔
-المرأةُ الشَّعْرَ: عورت کا بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(سَرِجَ) ـَ سَرَجًا: خوبصورت ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔
(اَسْرَجَ) السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
-الشیءَ: خوبصورت و مزین کرنا۔
-الفَرَسَ: گھوڑے پر زین باندھنا۔
(سَرَّجَ) الشیءَ: خوبصورت و مزین کرنا۔
-الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
-اللهُ فلاناً: اللہ تعالیٰ کا کسی کو توفیق دینا۔
-المرأةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی مینڈھیاں بنانا۔
(اِسْتَسْرَجَ) السِّراجَ: چراغ جلانا۔
(السَّارِجُ) جَبِیْنٌ سَارِجٌ: روشن جبیں۔
(السِّرَاجُ): روشن چراغ (ج) سُرُجٌ
(السِّرَاجَةُ): زین فروشی، زین سازی۔
(السَّرْجُ): زین (ج) سُرُوْجٌ (۲) ملیریکل کی اصطلاح میں ترالی کے اس حصہ کو کہتے ہیں Turner کی سطح سے ملا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ ترالی کو لیور کے متوازی خط میں موڑا جا سکتا ہے۔
(السَّرَّاجُ): زین فروش (۲) زین ساز (۳) بہت جھوٹ بولنے والا۔ هو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ دھوکہ باز اور جھوٹا ہے۔
(سُرَیْجٌ): ایک مشہور لوہار جس کی طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔
(المِسْرَجَةُ): چراغ، لیمپ (ج) مَسَارِجُ۔
(سَرْجَنَ) الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
(السِّرْجِیْنُ): کھاد، گوبر (مع)
(سَرَحَ) ـَ سَرْحًا و سُرُوْحًا: صبح کے وقت نکلنا۔
-السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔
-الماشِیَةُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا۔
-الشیءَ سَرْحًا: چھوڑنا۔
-ما فی صَدْرِهٖ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
-الماشِیَةَ: جانور کو چرانا۔
-اللهُ فلاناً: اللہ تعالیٰ کا کسی کو توفیق دینا۔
-فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: غیبت کرنا۔
(سَرِحَ) ـَ سَرَحًا: اپنے معاملات کے لئے سہولت سے نکلنا۔

Marfat.com

(سَرَّحَ)الشیٔ: چھوڑنا' بھیجنا۔
- الرَّسُوْلَ: اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
-الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
-فلاناً اِلٰی موضع کذا: کسی کو کسی جگہ بھیجنا۔
-المَرْأَةَ: عورت کو طلاق دینا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴾
-العامِلَ: کارکن کو برطرف کرنا (محدثہ)
-الماشِيَةَ: جانور کو چرانا۔
-الشَّیْءَ: آسان بنانا۔
-عَنْهُ الشَّیْءَ: کسی کا غم دور کرنا۔
-اللّٰهُ العبدَ للخیر: خیر کی توفیق دینا۔
(اِنْسَرَحَ)فلانٌ: کپڑے اتارنا' ننگا ہونا (۲) تیز چلنا۔
(تَسَرَّحَ)من المکان: جانا' نکلنا۔
(التَّسْرِيْحَةُ) بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو۔
(السَّارِحُ) چرواہا (۲) جانور' مویشی۔
(السَّارِحَةُ): مویشی' جانور۔ کہتے ہیں: ماله سارحةٌ ولا رائحةٌ اس کے پاس کچھ نہیں۔
(السَّرَاحُ) آزادی' رہائی۔ کہتے ہیں: افعل ذلك فی سَرَاحٍ و رواحٍ میں یہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔ اَطْلَقَ سراحهٗ: رہا کرنا' آزاد کرنا۔
(السَّرْحُ) مویشی (تسمیہ بالمصدر) جو صبح جا کر شام کو آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت۔واحد سَرْحَةٌ (۳) گھر کا صحن۔
(السُّرُحُ) آسان' نرم۔
مَشْيَةٌ سُرُحٌ: سبک رفتار۔
- وَلَدَتْهُ سُرُحًا: آسانی کے ساتھ جنا۔
- عطاءٌ سُرُحٌ: مکمل عطیہ۔
- فرسٌ سُرُحٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(السِّرْحَانُ) بھیڑیا۔
- ذَنَبُ السِّرْحَانِ: سچ کا ذنب۔
سِرحانُ الحَوْضِ: حوض کا بیچ (ج) سَرَاحِيْنُ و سَرَاحٌ و سَرَاحٌ۔

(السَّرُوْحُ) من الابل والخیلِ: تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے (ج) سُرُحٌ۔
(السَّرِيْحُ): آسان اور سہل (۲) جلدی' عجلت۔ کہتے ہیں: لایکون ذٰلِكَ اِلَّا فِیْ سَرِيْحٍ: ایسا کام جلدی میں ہی ہوسکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا' کہتے ہیں: خیرُكَ سَرِيْحٌ و خَيْرُكَ فی سَرِيْحٍ: تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے نوکر اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں (۵) برہنہ پیٹھ گھوڑا جس کی کمر پر زین نہ ہو۔
(السَّرِيْحَةُ): چیتھڑا' کپڑے کا ٹکڑا (۲) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری (ج) سَرِيْحٌ و سَرَائِحُ (۳) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں نسبتاً پودے وغیرہ زیادہ ہوں (ج) سَرائح۔
(المَسْرَحُ): چراگاہ (۲) تھیٹر' تماشہ گاہ' اسٹیج (مو) (ج) مَسَارِحُ۔
(المِسْرَحُ): کنگھا' کنگھی (ج) مَسَارِحُ۔
(المِسْرَحَةُ): المَسْرَحُ (ج) مَسَارِحُ۔
(المَسْرَحِيَّةُ): ڈرامہ اور کہانی جو منحص کر کے دکھائی جائے۔ (مو)
(المُنْسَرِحُ): شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے۔ مستفعلن مفعولات مستفعلن۔
(سَرَدَ)الشیٔ - سَرْدًا: سوراخ کرنا۔
-الجلدَ: چمڑے کو سینا۔
-الدِّرْعَ: زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن مجید میں ہے: ﴿اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَّ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ﴾
- الشیءَ: جاری رکھنا' لگاتار کرنا۔ جیسے سَرَدَ الصَّوْمَ۔
-الحدیثَ: روانی اور ترتیب سے بات کرنا۔
(سَرِدَ) - سَرَدًا: مسلسل روزے رکھنے والا ہونا۔
(اَسْرَدَ)الشَّیْءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
(سَرَّدَهٗ): سوراخ کرنا (۲) سینا۔
-الدِّرْعَ: زرہ بننا۔

(تَسَرَّدَ)الشیٔ: لگاتار ہونا' پے در پے ہونا۔
-الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا۔
-الدَّمْعُ: لگاتار آنسو گرنا۔
-الماشی: مسلسل چلنا۔
-الحدیث: بات کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
(السَّارِدُ): سلائی کرنے والا۔
(السَّرَادُ): برما (۲) ستاری یا سواں۔
(السَّرْدُ): زرہ' زرہ کے حلقے' کڑیاں (تسمیہ بالمصدر)
- شَیْءٌ سَرْدٌ: مسلسل و لگاتار ترتیب وار جیسے نجوم سَرْدٌ۔
(السَّرَدُ): السَّرْدُ۔
(السَّرَّادُ): زرہ ساز' حلقے اور کڑے بنانے والا۔
(المِسْرَدُ): سینے اور سوراخ کرنے کا آلہ' برما' ستاری (۲) زبان۔
- ماشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھا کر چلنے والا (ج) مَسَارِدُ۔
(السِّرْدَابُ): تہ خانہ' سرنگ (ج) سَرَادِيب۔
(السِّرْدَارُ): سردار لشکر' فوجیوں کا کمانڈر (د)
(سَرْدَقَ)البَيْتَ: گھر کی چاروں طرف پردے لگانا۔
(السُّرادِقُ): چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ (۲) خیمہ' شامیانہ' پنڈال (مع)
(السَّرْدِيْنُ): جزیرہ سردیہ کی ایک مچھلی جسے نمک لگا کر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
(سَرَّهٗ) - سُرُوْرًا و مَسَرَّةً: خوش کرنا۔
- فُلَانًا سَرًّا: گلدستہ پیش کر کے استقبال کرنا' مبارکباد پیش کرنا۔
-الصبیَّ: بچے کی ناف کاٹنا۔
-فلاناً: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
-الشیءَ: چھپانا۔
(سَرَّ) - سَرَرًا و سَرًّا: ناف میں تکلیف ہونا۔ هو اَسَرُّ وهی سرّاء (ج) سُرٌّ۔
(اَسَرَّهٗ): چھپانا۔
- اِلَيْهِ حَدِيْثًا: کسی کو کوئی بات پہنچانا' بتانا۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا﴾ کہتے ہیں: اسرّ الیه المودّة و بالمودّة: اظہار تعلق ومحبت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ﴾

(سَارَّهٗ) مُسَارَّةً و سِرَارًا: سرگوشی کرنا (۲) راز بتانا۔

(سَرَّرَهُ) الماءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔

(استَسَرَّ): چھپنا' پوشیدہ ہونا۔

-القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری راتوں میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔

-الأَمْرُ: معاملہ کا خفیہ اور پوشیدہ رہنا۔

-فلاناً: کسی کو اپنا راز بتانا۔

-الجَارِیَةَ: لڑکی کو باندی بنانا۔

(تسارُّوا): باہم سرگوشی کرنا۔

-تَسَارَّ اِلٰی کذا: کسی چیز سے مطمئن اور راضی ہو جانا۔

(تَسَرَّرَ) الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹ جانا۔

-فلانٌ: لونڈی بنانا۔

-بِنْتَ فلانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا حالانکہ خود گھٹیا نسل کا ہو جبکہ منکوحہ اعلیٰ نسل کی ہو۔ اس فعل کو تَسَرِّی بھی کہا جاتا ہے۔

(الاَسَارِیْرُ): ہتھیلی پیشانی اور چہرے کے خطوط۔ واحد: أسرارٌ (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار' گال۔

(الأَسَرُّ) اَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہم راز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔

(السَّرَارُ) سَرَارُ الشهرِ: مہینہ کی آخری رات۔

-سَرَارُ الحَسَبِ: خالص وافضل نسب۔

-سَرَارُ الوادِیْ: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ۔

(السِّرَارُ) سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔

-سِرارُ الارضِ: زمین کا درمیانی حصہ۔ (۲) ہتھیلی کی اندر کی لائنیں اور پیشانی و چہرہ کے خطوط۔

(السَّرَارَةُ) سَرَارَةُ الارضِ: زمین کا بہترین وافضل حصہ (ج) سَرَارٌ۔

-سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی وشرافت' کہتے ہیں: سِرٌّ بَیِّنُ السَّرَارَةِ: بے داغ حقیقت یا اصل۔

(السِّرُّ): راز' بھید (۲) اصل' شی کی حقیقت اور اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ اور افضل حصہ۔ جیسے سِرُّ الوادی و سِرُّ الارضِ: وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ۔ (۴) دل میں ٹھانی ہوئی بات۔ اعطاهُ سِرَّ الشیءِ: اس نے خالص چیز عطا کی۔

-سِرّ النَّسَبِ: خالص اور اعلیٰ نسب۔ هو فی سِرِّ قومه: وہ اپنی قوم کے افضل لوگوں میں سے ہے۔ (ج) اَسْرَارٌ و سِرَارٌ - هو سِرٌّ هٰذَا الامْرِ: وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے۔ وُلِدَ له ثلاثةٌ علی سِرٍّ واحدٍ: اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی لڑکی نہیں۔

(السُّرُّ): ہتھیلی' پیشانی اور چہرے کے خطوط (۲) نومولود کی نالی جسے کاٹا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: عرفتُ ذٰلك قبل ان یُقْطَعَ سُرُّكَ (ج) اَسْرَارٌ۔

(السِّرَرُ): نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ (۲) مہینہ کی آخری رات۔ کہتے ہیں: وُلِدَ له ثلاثةٌ علی سِرَرِ واحدٍ: اس کے تین بیٹے ہوئے جن میں لڑکی کوئی نہیں۔

(السَّرَرُ): نومولود بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ۔

-سَرَرُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات (ج) اَسْرَارٌ۔

(السَّرَّاءُ): آسودگی' خوشحالی' مسرت و خوشی (۲) کھوکھلی نہر (۳) عمدہ زمین۔

(السُّرَّةُ): ناف' نال (ج) سُرَرٌ۔

-سُرَّةُ الرَّوضَةِ: باغ میں عمدہ روئیدگی کی جگہ۔

-سُرَّةُ الوادِی: وادی کا عمدہ حصہ۔

سُرَّةُ الحَوْضِ: حوض کا درمیانی حصہ۔

-سُرَّةُ البَذْرَةِ: بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے (ج) سُرَرٌ۔

(السُّرَّةُ): گل دستہ۔

(السِّرِّیْرُ): دوستوں کو خوش رکھنے والا اور ان سے بھلائی کرنے والا۔

(السُّرِّیَّةُ): مملوکہ لونڈی' باندی (ج) سَرَارِیُّ۔

(السُّرُوْرُ): خوشی' فرحت' مسرت۔

(السَّرِیْرُ): تخت' چارپائی' بیڈ (۲) میت کی چارپائی (جس پر میت کو نہ رکھا گیا ہو) میت رکھنے کے بعد نعش کیا جائے گا۔

-سَرِیْرُ الرَّأْسِ: گردن کا وہ حصہ جس پر سر ٹکا ہوا ہوتا ہے (ج) سُرُرٌ و اَسِرَّةٌ۔

(السَّرِیْرَةُ): راز' بھید' پوشیدہ بات (ج) سَرَائِرُ۔

(المَسَرَّةُ): نازبو کی شاخیں۔

(السَّرْسُوْبُ) ولادت کے بعد کا پہلا دودھ (اس کی فصیح عربی اللِّباء ہے)

(السُّرْسُوْرُ): دانا' ہوشیار جو معاملات میں بہت دخیل رہتا ہو۔

(السِّرْسَامُ): سرسام' دماغ کے پردہ میں ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے بے خوابی اور انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں (ذ)

(سَرَطَه)- سَرْطًا: نگلنا۔

(سَرِطَه)- سَرَطًا: نگلنا۔

(اسْتَرْطَهٗ): نگلنا۔

(انْسَرَطَ) الطعامُ فی حَلْقِهٖ: کھانا حلق سے آسانی اتر جانا۔

(تَسَرَّطَهٗ): نگلنا۔

(السِّرَاطُ): واضح راستہ۔

(السُّرَاطُ) سیفٌ سُرَاطٌ: تیز تلوار۔

(السُّرَطُ): بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا۔

(السَّرَطَانُ): دس پیروں والا بحری جانور' کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) (علم طب کے مطابق) کینسر ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں' غدودی خلیاتِ ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو

Marfat.com

قریبی انسجہ میں پھیل جاتا ہے (ج)
(السُّرَیْطُ) فالودہ (۲) گھی اور کھجور میں بنایا ہوا حلوہ۔
(المِسْرَطُ) حلق نگلنے کی نالی (ج) مَسَارِطُ۔
(سَرِعَ) - سَرَعًا جلدی کرنا' تیز رفتار ہونا۔ ھو سَرِعٌ و سَرْعَانٌ وھی سَرْعٰی
(سَرُعَ) - سَرَاعَةً و سُرْعَةً و سِرْعًا: جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔ ھو سَرِیْعٌ (ج) سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ وھی سَرِیْعَةٌ (ج) سِرَاعٌ۔
(اَسْرَعَ) جلدی کرنا' تیز رفتار ہونا۔ اَسْرَعَ السَّیْرَ وفیہ۔
(سَارَعَ) سبقت کرنا' لپکنا۔
(تَسَارَعَ) سَارَعَ۔
(تَسَرَّعَ) سَارَعَ۔
(الأُسْرُوْعُ) اَسَاریع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والی پہلی کونپل (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دی جاتی ہے (ج) اَسَارِیْعُ۔
- اَسَارِیْعُ الذَّھَبِ سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔
(السُّرَاعُ) تیز رفتار۔
(السَّرْعُ) ہر تکلڑی یا شاخ (ج) سُرُوْعٌ۔
(سُرْعَانَ) مافعلت کذا میں نے یہ بہت جلد کیا (تعجب کے لئے) خبر محض کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔
(السَّرْعَانُ) سرعانُ النَّاسِ کسی کام میں جلدی سے جانے والے پہلے لوگ۔
سَرْعَانُ الخَیْلِ آگے رہنے والے گھوڑے۔
(السَّرِیْعُ) تیز رفتار (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ (ج) سُرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و جدید دور میں بہت کم اشعار کہے گئے۔ بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ۔
(السَّرْعَرُعُ) تروتازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان۔ ھی سَرْعَرَعَةٌ۔
(سَرَفَتِ) السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ - سَرْفًا: ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھا جانا۔
- الأمُّ وَلَدَھَا: ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا۔
(سَرِفَ) الطعامُ - سَرَفًا: کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہو جانا جیسے اس میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ ھو سَرِفٌ
- الشَّیْءَ: غفلت برتنا' نظر انداز کرنا (۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے (اردتکم فَسرفتکم) (۳) لاعلم اور ناواقف ہونا۔
- القومَ: لوگوں سے آگے نکلنا۔
(اَسْرَفَ) حد کو تجاوز کرنا۔
- فی مالِہٖ: اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔
- فی الکلامِ: ضرورت سے زیادہ باتیں کرنا۔
- فی القتلِ: مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔
- الرجلُ: غلطی کرنا (۲) ناواقف اور لاعلم ہونا (۳) غافل ہونا۔
(السَّرَفُ) کسی چیز کی حسرت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (اِنَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا کسرف الخمرِ) (۲) حد سے تجاوز۔
- سَرَفُ الماءِ: بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ ذَھَبَ ھٰذَا الماءُ سَرَفًا: یہ پانی بیکار ضائع ہو گیا۔
(السَّرَفُ) سَرَفُ العقلِ: کم عقل' بے عقل۔
- سَرَفُ الفؤادِ: غافل آدمی۔
- مکانٌ سَرِفٌ: بہت کیڑوں والی زمین۔
(السُّرْفَةُ) ریشم کا کیڑا (ج) سُرَفٌ
(السُّرُوْفُ) بہت بڑا اور سخت۔
(السَّرِیْفُ) انگور کی بیل کی ایک لائن۔
(سَرَقَ) منہُ مَالاً و سَرَقَہ مَالاً - سَرَقًا و سَرِقَةً: چوری کرنا۔ کسی کا مال خفیہ طور پر لینا۔ ھو سَارِقٌ (ج) سَرَقَةٌ و سُرَّاقٌ و ھو سَرُوْقٌ (ج) سُرُوْقٌ وھو سروقةٌ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)
- السَّمْعَ: چپکے سے سننا۔
- البَصَرَ: چپکے چپکے دیکھنا۔
- سَرَقَتْنِی عَیْنِیْ: میں سو گیا۔
(سُرِقَ) صَوْتُہ: آواز بیٹھنا۔ ھو مَسْرُوْقٌ۔
(سَرِقَ) - سَرَقًا: پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
(سَارَقَہُ) النَّظْرَ و سَارَقَ النَّظْرَ الیہِ: کسی کو ایسا موقع پا کر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
- السَّمْعَ: کسی کی بات چوری سے سننا۔
(سَرَّقَ) الشیءَ: سَرَقَہٗ۔
- فلانًا: چوری کا الزام لگانا۔
(اِسْتَرَقَ) الشیءَ: سَرَقَہٗ۔
- النَّظْرَ و السَّمْعَ: چوری سے دیکھنا' سننا۔
(اِنْسَرَقَ): سست اور دھیما ہونا۔
- صوتہ: آواز کا پست اور سست ہونا۔
- انسَرَقَتْ مفاصلُہٗ وقوتُہٗ: اعضاء اور قوت کا کمزور ہونا۔
- عَنِ القومِ: خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
(تَسَرَّقَ) تھوڑا تھوڑا چرانا۔
- النَّظْرَ و السَّمْعَ: چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
(السَّارِقَةُ) پاؤں میں ڈالی جانے والی بیڑی یا بیڑی کی کیل (ج) سَوَارِقُ۔
(السُّرَّاقَةُ) چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں ھٰذِہٖ سُرَّاقَةُ فلانٍ۔
(السَّرَقُ) ریشمی کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمی کپڑا۔
واحد سَرَقَةٌ (مع)
(السَّرِقَةُ) اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری۔
(المُسْتَرِقُ) کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
مُسْتَرِقُ العُنُقِ: چھوٹی گردن والا۔

Marfat.com

(سَرْقَنَ) الْأَرْضَ: زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
(السَّرْقِيْنُ): کھاد گوبر (مع)
(سَرِكَ) ـَ سَرَكًا: طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہو جانا۔
(تَسَارَكَ) فی المشي: تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
(السَّرْكِيُّ): رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔ (د)
(السَّرْكُوْدِيَّةُ): ایک بیماری جو طویل ہوتی ہے۔ اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا' یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔ (طب)
(السَّرْكُوْمَةُ): سرکوما' ورم لحمی' گوشت میں پیدا ہونے والا خطرناک ورم (طب)
(سَرْمَهَ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(تَسَرْمَ): ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
(السُّرْمُ): مستقیم آنت کا کنارہ۔
(السَّرْمَدُ): دائمی' سرمدی' ابدی' نہ ختم ہونے والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾
(السَّرْمَدِيُّ): ابدی' ہمیشہ رہنے والا۔
(سَرَا) فلانٌ ـُ سَرْوًا و سَرَاوَةً: شریف و معزز ہونا' سخی اور بامروت ہونا۔
-الشيءَ عَنْه سَرْوًا: زائل کرنا' ہٹانا۔
-عنه ثوبَهٗ و دِرْعَهٗ: زرہ یا کپڑا اتارنا۔
-الهَمَّ عَنْ فؤادِهٖ: کسی کے دل سے غم کو دور کرنا۔
-السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
(سَرُوَ) ـُ سَرَاوَةً و سَرْوًا: شریف و معزز ہونا۔ هو سَرِيٌّ (ج) أَسْرِياءُ و سَرَاةٌ (ج) سَرَوَاتٌ وهي سَرِيَّةٌ (ج) سَرَايا۔
(أَسْرَى) الشيءُ عنه: زائل کرنا۔
(سَرَّى) الشيءَ عنه: زائل کرنا' دور کرنا۔ کہتے ہیں: سُرِّيَ عَنْ فلانٍ: فلاں کی تکلیف دور ہو گئی۔

(انْسَرَى): زائل ہونا
-الهَمُّ عَنه: غم دور ہونا۔
(تَسَرَّى): مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا۔
(السَّرَاةُ) سَرَاةُ كُلِّ شيءٍ: ہر چیز کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ (۳) بڑا حصہ۔
-سَرَاةُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت۔ دن کا درمیانی وقت۔
-سراةُ الطريقِ: راستہ کا بڑا اور درمیانی حصہ۔
-سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ (ج) سَرَوَاتٌ۔
(السَّرْوُ): سرو کا درخت۔ واحد: سَرْوَةٌ (۲) وادی کا بلند حصہ (۳) (فن موسیقی کے مطابق) قانون کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ (قانون ایک باجہ کا نام ہے)
(سَرْوَلَهٗ): شلوار' پائجامہ پہنانا۔
(تَسَرْوَلَ): شلوار' پائجامہ پہننا۔
(السَّرَاوِيْلُ): شلوار' پائجامہ (مذکر و مونث) (ج) سَرَاوِيلاتٌ۔
(المُسَرْوَلُ) من الحمامِ: وہ کبوتر جس کے پیر پر ہوں۔
-مِنَ الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔
(سَرَى) اللَّيْلُ ـِ سَرْيًا و سِرَايَةً و سُرًى: رات کا گزر جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ﴾
-الهَمُّ: غم یا تکلیف کا زائل ہونا۔
-الليلَ و به: رات کو چلتے ہوئے گزارنا۔
-بفلانٍ لَيْلًا: کسی کو رات میں چلانا۔
-عِرْقُ الشَّجَرَةِ فِي الأرضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔
-فيه السمُّ والخمر: شراب یا زہر کا کسی کو نڈھال کر دینا۔
-فَزِعَ عَرْقُ السَّوءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔
-عليه الهمُّ: کسی پر رات کے وقت مصیبت آنا۔

-الجُرْحُ إِلَى النفسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔
-التَّحْرِيْمُ: حرمت کا حلال چیز تک پہنچ جانا۔
-العِتْقَ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔
(أَسْرَى) اللَّيْلَ وَبِهٖ: رات میں چلنا۔
-بفلانٍ وَفُلانًا: رات میں چلانا۔
(سَارَى) صَاحِبَهٗ: اپنے ساتھ کے ساتھ رات میں چلنا۔
(اسْتَرَى) اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔
-الشيءَ: پسند کرنا' اختیار کرنا۔
(تَسَرَّى): فوجی لشکر میں نکلنا۔
-الشيءَ: اختیار کرنا' پسند کرنا۔
(السَّارِيَةُ) مِنَ السَّحَابِ: رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (۴) پول' کھمبا (ج) سَوَارٍ۔
-سَارِيَةُ العَلَمِ: وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔
(السُّرَى): اکثر رات کا سفر (مذکر و مونث) کہاوت ہے (عند الصباح يُحْمَدُ القومُ السُّرَى) لوگ صبح کے وقت رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مصیبت کے بعد آسانی آتی ہے۔ صبر کی تلقین کے لئے بولا جاتا ہے۔
(السَّرِيُّ) پانی کی گول اور چھوٹی نہر (ج) أَسْرِيَةٌ و سُرْيَانٌ۔
(السَّرِيَّةُ): ایک فوجی دستہ جو پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل یا گھوڑوں کی تقریباً چار سو کی جماعت پر مشتمل ہوتا ہے (ج) سَرَايَا۔
(السُّرْيَالِيَّةُ): فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا ہے اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے (نج)
(سِرْيُوْمُ): ایک کیمیائی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے (نج)

س ..... ز

(سِزْيُوْمُ): ایک کیمیاوی عنصر جس میں

Marfat.com

معدنیاتی چمک ہوتی ہے (ج)

س.....ط

(الأُسْطُبَّةُ): کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ (مع)۔

(المِسْطَبَةُ): لوہار کی سندان (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری (ج) مَسَاطِبُ۔

(سَطَحَهُ) ـَ سَطْحًا: بچھانا' برابر کرنا' ہموار کرنا۔ هو مسطوحٌ و سطيحٌ: جیسے سطح الله الارضَ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ﴾

-الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا' باریک کرنا۔

- الثَّرِيْدَةَ فی الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔

-فلاناً: پچھاڑنا' زمین پر پٹخنا۔

-البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا۔

(سَطَّحَهُ) سطحَهُ۔

(انْسَطَحَ) پھیلنا' بچھنا (۲) بے چین و حرکت ہو کر چت لیٹنا۔

(تَسَطَّحَ) پھیلنا' بچھنا' بچھڑنا۔

(السَّطْحُ) ہر چیز کا بالائی اور اونچا حصہ (۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس میں طول و عرض ہو (ج) سُطُوحٌ۔

(السُّطَّحُ) زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔

(السَّطِيْحُ) جو کسی بیماری کی وجہ سے کھڑے ہونے اور بیٹھنے پر قادر نہ ہو (۲) مشکیزہ۔

(السَّطِيْحَةُ) وہ چیزوں سے بنی ہوئی مشک۔

(المِسْطَحُ) کھجوروں کو سکھانے کی جگہ (ج) مَسَاطِحُ۔

(المِسْطَحُ) کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے (فضربتُ إحداهما الاخرى بمسطح) (۳) گیہوں بھونے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (ج) مَسَاطِحُ۔

(المُسَطَّحُ) طح دار ہموار۔

-أنفٌ سُطَّحٌ: چپٹی ناک۔

(سَطَرَ) الكتابَ ـُ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔

-فُلاناً: پچھاڑنا۔

-الشيءَ بالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

(أَسْطَرَ) الشيءُ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ أَسْطَرَ اسْمِيْ: وہ میرے نام والی سطر سے باہر نکل گیا۔

-الورقةَ: کاغذ پر لائنیں لگا' سطریں کھینچنا۔

-العِبَارَةَ: ترتیب دینا۔

- سَطَّرَ الاكاذيبَ و سَطَّرَ علينا: من گھڑت افسانے سنانا۔

(اسْتَطَرَ) الكتاب: سَطَرَهُ۔

(الأَسَاطِيْرُ) گھڑے ہوئے افسانے اور قصے بے اصل واقعات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ﴾۔ واحد: إِسْطَارٌ و إِسْطِيْرٌ و أُسْطُورٌ و إِسْطَارَةٌ و اسْطِيْرَةٌ و أُسْطُورَةٌ۔

(السَّاطِرُ) قصاب۔

(السَّاطُوْرُ) بغدا (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) (مو) (ج) سواطير۔

(السَّطْرُ) ہر چیز کی قطار' صف' سطر' لکیر۔ سَطْرٌ مِن الكتابَةِ و سَطْرٌ مِنَ الشَّجَرِ (ج) اسطُرٌ و سطورٌ و أسطارٌ (ج ج) اساطير۔

(السُّطْرَةُ) آرزو۔

(المِسْطَارُ) وہ تیز شراب جس کے پینے والا گر پڑتا ہے (۲) آسمان میں بلند ہونے والا گرد و غبار (۳) (علم رسم و تصویر کے مطابق) خط کش' فن تصویر کشی و نقاشی کا ایک قلم جس کے نوکدار دو سرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (ج)

(المِسْطَرَةُ) اسکیل' پیمانہ' لائن ڈالنے کا رول یا پٹی (ج)

- المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ: سلائڈ رول' ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کئے جاتے ہیں (ج) (ج) مَسَاطِرُ۔

(المُسَطِّرُ) گھیرنے والا' چھا جانے والا۔

(المُسَطِّرُوْنَ) معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالا یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا (د)

(سَطَعَ) الشيءُ ـَ سَطْعًا و سُطُوْعًا: پھیلنا' بلند ہونا۔ کہتے ہیں: سطعتِ الرَّائحةُ: بو کا پھیلنا' بلند ہونا۔

-البرقُ فی السماءِ: بجلی چمکنا۔

-الغبارُ: غبار اٹھنا۔

-الرِّيحُ: ہوا چلنا۔

-الأمرُ: بات کا واضح ہونا۔

-الرَّجُلُ وغيرُه: سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔

-فلانٌ بيديه: تالی بجانا۔

- فلاناً رائحةُ المسك: کسی کے ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔

(سَطِعَ) ـَ سَطَعًا: لمبی گردن والا ہونا۔ هو أسطعُ و هي سطعاءُ (ج) سُطْعٌ۔

(السِّطَاعُ) خیمہ کا سب سے لمبا ستون (ج) أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔

(السَّطْعُ) ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز۔

(السَّطِيْعُ) صبح (۲) لمبا۔

(المِسْطَعُ) فصیح اللسان۔ خطيبٌ مِسْطَعٌ: فصیح و بلیغ خطیب۔

(الأُسْطُوْلُ) (دیکھئے اسطول)

(السَّاطِلُ) مِن الغبارِ: اٹھا ہوا گرد و غبار۔

(السَّطْلَ) بالٹی (ج) أَسْطَالٌ و سُطُوْلٌ (فارسی لفظ شطل کا معرب ہے)

(سَطَمَ) البابَ ـُ سَطْمًا: دروازہ بند کرنا۔

(الإِسْطَامُ) آگ کریدنی' لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کریدا جاتا ہے۔

(الأُسْطُمُّ) سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔

(الأُسْطُمَّةُ) أُسْطُمَّةُ القومِ: لوگوں کا

Marfat.com

(۲) قوم کے اعلیٰ اور معزز لوگ۔
(السِّطَام): آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈات۔
(السَّطْمُ): تلوار کی دھار۔
(سَطَنَهٗ): جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔
(الأُسْطُوَانَةُ): (دیکھئے: اسطوانةٌ)
(سَطَا) الفَرَسُ ـُ سَطْوًا و سَطْوَةً: گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا' سرکش ہونا۔
-الماءُ: پانی کا زیادہ ہونا۔
-علیه وبه: حملہ کرنا اور مغلوب کرنا۔
-اللِصُّ عَلَى المَتَاعِ: چور کا زبردستی سامان لینا۔
-علی الحامِل: حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔
-الطعامَ و فیه: کھانا کھالینا۔ کہتے ہیں: ما سطوتُ فی طعامِ أحَدٍ: میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔
(اَسْطَى) عَلَيْه: سَطَا۔
(سَاطَاهُ): کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
(السَّواطی): ہاتھ۔ واحد: ساطِيَةٌ۔

س ..... ع

(سَعَبَ) له بکذا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان بنانا۔
(اِنْسَعَبَ): بہنا (۲) کھنچنا' لمبا ہونا۔
(تَسَعَّبَ): لمبا ہونا' کھنچنا۔
(السَّعْبُ): مائع' سیال چیز جیسے شربت وغیرہ۔
(السَّعَابِيبُ): شہد یا شیرہ وغیرہ سے اُٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لمبے قطرے۔ سَالَ فَمُه سَعَابِيبَ: اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔
واحد: سُعْبُوبٌ و سُعْبُوبَةٌ۔
(سَعَدَ) ـَ سَعْدًا و سُعُوْدًا: نیک بخت و خوش نصیب ہونا۔
-سَعَدَ یومُكَ: آپ کا دن مبارک ہو۔
-اللهُ فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا۔ هو مَسْعُوْدٌ۔
(سَعِدَ) ـَ سَعَادَةً: نیک بخت و خوشحال ہونا۔ هو سعیدٌ (ج) سُعَدَاءُ
-الماءُ: پانی کا بہنا' جاری ہونا۔
(اَسْعَدَهُ) اللهُ: اللہ کا کسی کو نیک بخت اور خوشحال بنانا۔ هو مُسْعَدٌ و مَسْعُوْدٌ۔
-فلانًا: کسی کی مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْعَدَت النَّائحةُ الثَّكْلٰى: نوحہ کرنے والی عورت نے اولاد گم کردہ عورت کی مدد کی۔
(سَاعَدَهُ) علی الامْرِ مُساعدةً و سِعَادًا: مدد کرنا۔
(اسْتَسْعَدَ) بِرُؤْيَتِه: کسی کے دیدار کو اپنے لئے سعادت سمجھنا۔
(السَّاعِدُ): کلائی' بازو (ہتھیلی سے کہنی تک کا حصہ مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن کا سوراخ (ج) سَوَاعِدُ کہتے ہیں: شَدَّ اللهُ عَلٰى سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
-سَاعِد القومِ: قوم کا سردار۔
-سواعِدُ الطيرِ: پرندہ کے بازو۔
-اَمْرٌ ذُوْ سَوَاعِدَ: ایسا معاملہ جس کی بہت سی وجوہ ہوں۔
(السَّاعِدَةُ): سَاعِدَةُ الساقِ: پنڈلی کی چھوٹی ہڈی۔
(السَّعَادَةُ): نیک بختی' اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھلائی حاصل کرنے کی توفیق و معاونت۔ ضد: شقاوة۔
(السَّعْدَانُ): کھجور کی درخت کے کانٹے (۲) ایک کانٹے دار پودا جو گھنی جھاڑی میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: (مَرْعًى ولا كالسَّعْدان) یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر اور افضل ہے۔
(السَّعْدَانَةُ): کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے گرد سیاہ حلقہ۔
(سَعْدَيْكَ): بطور دعا کے کہتے ہیں: لبیك و سعدیك: تم آسودہ حال و خوش نصیب رہو۔
(السُّعُوْدُ) سُعُوْدُ النجومِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک کو سعد کہا جاتا ہے ان ہی میں سے ایک سعدُ السعود ہے۔
(السَّعِيْدُ): چھوٹی نہر (ج) سُعُدٌ۔
(السَّعِيْدَةُ): سَعِيْدَةُ القميص: کرتے کی کلی۔
(سَعَرَ) الفَرَسُ ـَ سَعَرانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
-النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا۔
-الحَرْبَ: لڑائی بھڑکانا۔
-القومَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا۔
-القومَ و علیهم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
-اللَّيْلَ بالمطيِّ: اونٹ پر رات گزارنا۔
-اليومَ فی حاجته: اپنی ضرورت کے لئے دن بھر گھومنا۔
(سُعِرَ): بھوک پیاس کا شدید ہونا (۲) مجنون ہونا۔ هو مسعورٌ۔
(سَعِرَ) ـَ سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئی رنگ کا ہونا۔ هو اَسْعَرُ وهی سَعْرَاءُ (ج) سُعْرٌ۔
(اَسْعَرَ) النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بڑھکانا۔
- الشیءَ: بھاؤ مقرر کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْعَرَ الأَمِيْرُ للنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔
(سَعَّرَ): اَسْعَرَ۔
-السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔
(استَعَرَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
-الشَّرُّ و المَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔
-الحربُ: لڑائی کا بھڑکنا۔
-اللُّصُوْصُ: چوروں کا زور ہونا' کثرت سے چوری کرنا۔
(تَسَعَّرَتِ) النَّار: آگ جلنا۔
(الأَسْعَرُ): دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں هی سَعْرَاءُ۔ (ج) سُعْرٌ۔
(التَّسْعِيرُ الجَبْرِيُّ): قیمتوں کی سرکاری

Marfat.com

قیمتیں' سرکاری نرخ بندی (ج)
(السَّاعورُ)　(۲) آگ (ج) سَوَاعِیرُ۔
(السَّاعُوْرَةُ): آگ (ج) سواعیرُ
(السُّعَارُ) آگ کی تپش (۲) بھوک کی تیزی (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون' دیوانہ پن۔
(السِّعْرُ) نرخ' قیمت' بھاؤ۔
-له سِعْرٌ اس کی ایک قیمت ہے (قیمت میں اضافہ اور حیثیت بڑھانے کے وقت کہا جاتا ہے)
-لَیْسَ له سِعْرٌ بے بھاؤ' بے قیمت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)
-سِعْرُ السُّوْقِ بازار کا ریٹ' بھاؤ جس پر اشیاء یا سکے لئے جاتے ہوں۔
-سِعْرُ الصَّرْفِ بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ (نج) (ج) اَسْعَارٌ۔
(السَّعِرُ) مجنون' پاگل' دیوانہ (ج) سَعْرٰی۔
(السُّعْرُ) گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی چاہت (۳) جنون' دیوانگی (۴) تعدیہ (۵) درجہ حرارت' کیلوری۔
(السُّعُرُ) جنون' دیوانگی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّا اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ﴾
(السَّعْرَةُ) سخت کھانسی (۲) آغاز کار اور اس کا نیا پن۔
(السَّعِیْرُ) آگ (۲) آگ کا شعلہ۔ کہتے ہیں خباسعیرُ النارِ آگ کا شعلہ ہلکا ہو گیا۔
(المِسْعَارُ) لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی (ج) مَسَاعِیرُ۔
(المِسْعَرُ) آگ کریدنی' کہتے ہیں هو مِسْعَرُ حَرْبٍ وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے عُنُقٌ مِسْعَرٌ لمبی یا سخت گردن (ج) مَسَاعِرُ۔
(المَسْعَرُ) (ن) مساعیرُ البعیر اونٹ کے پٹھل اور ذیل جمع ہونے کی جگہ۔
(المَسْعُوْرُ) بھرے ہوئی پیٹ پر کھانے کا اثر (۲) مجنون' دیوانہ (ج) مَسَاعِیرُ۔
(سَعْسَعَ) بہت بوڑھا ہونا۔

-الجِسْمُ بڑھاپے کی وجہ سے جسم کا ڈانواں ڈول ہونا۔
-الشَّعْرَ بالوں کو تیل سے تر کرنا۔
(تَسَعْسَعَ) بہت بوڑھا ہونا۔
-الجِسْمُ بدن کا کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
- الشیءُ انتہاء کے قریب ہونا۔ جیسے تَسَعْسَعَ عُمْرُهٗ اس کی عمر ختم ہونے کے قریب ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔
-الشهرُ مہینہ کا ختم ہونے کے قریب ہونا۔
-فَمُه ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا۔
(سَعَطَهٗ) الدَّواءَ - سَعْطًا و سُعُوْطًا: دوا ناک میں چڑھانا۔
(اَسْعَطَهٗ) الدَّواءَ: دوا ناک میں چڑھانا۔
-عِلمًا سمجھانے کی پوری کوشش کرنا۔
(استعط) الدواءَ: ناک میں دوا چڑھانا۔
(السُّعَاطُ) بو کی تیز۔
(السَّعُوْطُ) ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار' ہلاس' ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)
(المِسْعَطُ) نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ (ج) مَسَاعِطُ۔
(سَعَفَ) بحاجةِ فلانٍ - سَعْفًا: کسی کی ضرورت پوری کرنا۔
(سُعِفَ) الصبیُّ بچہ کو پھنسیاں نکلنا۔ هو مَسْعُوْفٌ۔
(سَعِفَتْ) یَدُه - سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
(اَسْعَفَ) قریب ہونا۔ کہتے ہیں اَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
- بفلانٍ کسی کے قریب ہونا۔
-لهُ الصَّیْدُ کسی کے لئے شکار کا حصول ممکن ہونا۔
-باهلِه اپنے اہل وعیال میں مقیم ہونا۔
- فُلانًا کسی کے ساتھ ہمدردی اور بھائی چارے کا سلوک کرنا۔
- المَرِیْضَ مریض کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں جلدی کرنا۔
-فلانًا بحاجته: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
(ساعَفَهٗ) اَسْعَفَه۔
(تَسَعَّفَتْ) اظفارُه: سَعِفَتْ۔
(الإسْعَافُ) جمعیةُ الاسعافِ: امدادی انجمن (محدثہ)
(السُّعَافُ): ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی کھال۔
(السَّعَفُ): کھجور کی شاخ اور اس کا پتہ (۲) کھجور کا سوکھا پتہ (۳) دولہن کا جہیز (ج) سُعُوْفٌ۔
(السَّعْفُ) سامان۔
(السَّعْفَةُ): بچوں کی جلدی بیماری' پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آ جاتا ہے (نج)
(السُّعُوْفُ) طبائع' مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعَفٌ۔
(المُسَاعِفُ) قریب' نزدیک۔
(سَعَلَ) - سُعَالًا و سُعْلَةً: کھانسنا' کھانسی کا مریض ہونا۔
(سَعِلَ) - سَعَلًا: چست و پھرتیلا ہونا۔
(اَسْعَلَه) چست و پھرتیلا کرنا۔
(اسْتَسْعَلَتِ) فلانةُ عورت کا بھوتنی جیسا ہونا۔
(السَّاعِلُ) گلا' حلق (۲) منہ۔
(السُّعَالُ) کھانسی۔
-السُّعَالُ الدِّیْكِیُّ بچوں کی کالی کھانسی (نج)
(السِّعْلِیُّ) بھوت' پریت (ج) السَّعَالِی۔
(السِّعْلَاةُ) بھوت' پریت۔
(اَسْعَنَ) فلانٌ سائبان بنانا' شامیانہ لگانا۔
(تَسَعَّنَ) بھرپور موٹاپے والا ہونا۔
(السُّعْنُ) بڑا ڈول' سوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ (ج) سِعَنَةٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے (ج) سُعُوْنٌ۔
(السُّعْنُ) چربی۔
(السُّعْنَةُ) سائبان' شامیانہ (ج) سُعَنٌ۔

Marfat.com

(السَّعْنَةُ) مَالَه سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
(السِّعْوُ) مِنَ اللَّيْلِ والسَّعْوَةُ مِنْه: رات کا ایک حصہ۔
(السَّعْوَةُ) شمع' موم بتی' موم کا ٹکڑا۔
(سَعٰى) فلانٌ ـَ سَعْيًا: کسی کام کی کوشش کرنا۔ کوئی کام کرنا' دوڑنا۔
-اليه: کسی کے پاس جانا' قصد کرنا۔
-لعيالِه: بال بچوں کے لئے روزی کمانا۔
-للامْرِ وفيه: کسی کام کی کوشش کرنا۔
-اِلَى الصَّلٰوةِ: کسی بھی صورت میں نماز کے لئے جانا۔
- بين الصفا والمروةِ: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
-على الصَّدَقةِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا۔
-عَلَى الْقَوْمِ: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
-به سِعَايَةً: چغل خوری کرنا' شکایت کرنا۔
-فُلَانًا ـ سَعْيًا: کسی سے کوشش کروانا۔
(اَسْعَاهُ): کوشش کرانا' چلانا۔
(سَاعَاهُ): کسی کے ساتھ چلنا اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا۔
(تَسَاعَوْا) اِلٰى كذا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا۔
(اسْتَسْعَاهُ): کسی سے صدقات وصول کرنا' کسی کو صدقات کی وصولی پر لگانا۔
-العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کر لے)
(السَّاعِيْ): صدقات وصول کنندہ (۲) پوسٹ مین' ڈاکیا (ج) سُعَاةٌ۔
(المَسْعَاةُ): کرم وعظمت (ج) مَسَاعٍ۔
-المساعي الحميدة: دو متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح وصفائی کی کوشش (ج)

س ..... غ

(سَغَبَ) ـُ سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا۔
(سَغِبَ) ـَ سَغَبًا و سَغَابَةً: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا۔ هو سَغِبٌ وهي سَغِبَةٌ (ج) سِغَابٌ وهو سَغْبَانُ وهي سَغْبٰى (ج) سِغَابٌ۔
(اَسْغَبَ): فاقہ کشی میں مبتلا ہونا۔ حدیث میں ہے (انه قدم خيبر باصحابه وهم مسغبون)
(السَّغَابُ) بھوک۔
(المَسْغَبَةُ) فاقہ مستی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ﴾
(سَغِدَ): ورم آلود ہونا' سوجنا۔
(سَغْسَغَ) الشيءَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔
-فِي التُّرابِ: مٹی میں دھنسانا۔
-الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی ڈالنا۔
-راسَه بالدُّهنِ: سر میں تیل لگانا۔ کہتے ہیں سَغْسَغَ الدُّهْنَ فِيْ رَاسِه: تیل کو بالوں کی جڑوں تک پہنچانا۔
(تَسَغْسَغَتْ) ثَنِيَّتُهٗ: اگلا چار دانتوں کا ہلنا۔
-فِي الْاَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔
-من الْاَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
(سَغِلَ) الرجلُ وغيرُه ـَ سَغَلًا: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے اعضاء والا ہونا (۲) لاغر کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔
(السَّغَلُ التَّنَاسُلِيُّ): ایک بیماری جس میں خارجی اعضاء تناسلیہ میں کمزوری آ جاتی ہے اور چربی زیادہ ہو جاتی ہے (ج)
(سَغَمَهٗ) ـَ سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا' دل کو غمیں پہنچانا۔
(اَسْغَمَهٗ): سَغَمَه۔
-الصَّبِيَّ: بچہ کو عمدہ غذا دینا۔
(سَغَّمَهٗ): کسی کو عمدہ غذا کھلانا۔
-الفَصِيْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا۔
-الشيءَ: خوب سیراب کرنا۔ کہتے ہیں سَغَمَ الزرعُ الطين ماءً و به۔
- الطعامَ دُهنًا و به: کھانے کو خوب مرغن کرنا۔
-المِصْبَاحَ زَيْتًا و به: چراغ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔
(المُسَغَّمُ): ناز ونعمت سے پلا ہوا صحت مند لڑکا۔
(السَّغَنُ) خراب غذا (ج) اَسْغَانٌ کہتے ہیں هُمْ يَتَعَيَّشُوْنَ بالاَسْغَانِ وہ خراب غذا پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

س ..... ف

(سَفِتَ) الشَّرَابَ ـَ سَفْتًا: زیادہ پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
(استَفَتَ) الشيءَ: لے جانا۔
(السَّفِتُ) بے برکت کھانا۔
(سَفْتَجَ) بالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔
(السُّفْتَجَةُ): چیک' ڈرافٹ' ہنڈی' ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم' رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے (معرب فارسی) (۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار (مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا (ج) سَفَاتِجُ۔
(سَفَحَ) الدَّمُ و نَحْوُه ـَ سُفُوْحًا: خون یا اس جیسی چیز بہنا۔
-الدَّمَ سَفْحًا و سُفُوْحًا: خون بہانا۔
-الدَّمْعَ والماءَ بہانا' هو سَافِحٌ و سَفَّاحٌ و سَفُوْحٌ۔
-دَمْعٌ سَفُوْحٌ: بہا ہوا آنسو۔
(سَافَحَها) مُسَافَحَةً و سِفَاحًا: کسی عورت کے ساتھ بغیر عقد شرعی کے رہنا' مقولہ ہے بينهم سِفَاحٌ: ان کے درمیان خونریزی ہے۔
(سَفَّحَ): فضول اور بے فائدہ کام کرنا۔
(تَسَافَحَا): باہم خونریزی کرنا (۲) زنا کرنا۔
(السَّفْحُ) سَفْحُ الجَبَلِ: پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے' دامن کوہ (ج) سُفُوْحٌ

Marfat.com

-السَّفُوْحُ: چکنی اورنرمی چٹانیں۔
(السَّفَّاحُ): بہت خونریزی کرنے والا' اسی مناسبت سے عباسی خلیفہ اول کو سفاح کا لقب دیا گیا ہے۔
(السَّفِیْحُ): موٹی چادر (۲) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں۔
- السَّفِیْحَانِ: اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے۔
(المَسَافِحُ) مَسَافِحُ الوادی: وادی میں پانی گرنے کی جگہ۔
(المُسَافَحَةُ) ولد المُسَافَحة: ولدالزنا۔
(المَسفُوْحُ) کشادہ' وسیع۔
- جَمَلٌ مَسْفُوْحُ الضُّلوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔ ایسے ہی ناقةٌ مَسْفوحة الإبط
-مَسْفُوْحُ العُنُقِ: موٹی اور لمبی گردن والا۔
(سَفَدَ) ذَكَرُ الحيوان أُنثاه و عَلى أُنثاه - سَفْدًا: نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔
(سَفِدَ) الذَّكرُ الانثى - سَفَدًا: سَفَدَ۔
(اَسْفَدَ) الذَّكرَ: جفتی کرانا۔
(سَافَدَهَا) مادہ سے جفتی کرنا۔
(سَفَّدَ) اللَّحْمَ: گوشت کو بھوننے کے لئے سیخ میں پرونا۔
(تَسَافَدَ) الحيوانُ: جانوروں کا باہم جفتی کرنا۔
(تَسَفَّدَ) البعرَ او الفرسَ: اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آ کر سوار ہونا۔
(اسْتَسْفَدَ) البعرَ او الفرسَ: تَسَفَّدَهُ۔
(السَّفُّوْدُ): گوشت بھوننے کی سیخ (ج) سَفَافِيد۔
(سَفَرَ) - سَفُوْرًا: واضح اور روشن ہونا۔
الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔
الشمسُ: سورج طلوع ہونا۔
وجهُه حُسْنًا: خوبصورتی کی وجہ سے چہرے کا چمکنا۔
المرأةُ: عورت کا بے نقاب ہونا۔
الرَّجلُ سَفرًا: آدمی کا سفر پر روانہ ہونا۔
الشيءُ سَفرًا: صاف کرنا' روشن و واضح ہونا۔
-العمامةَ عَن راسِه: سر سے پگڑی اتارنا۔
- الريحُ الغيم عن وجهِ السماءِ: ہوا کا آسمان سے بادلوں کو ختم کر دینا۔
-البَيْتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔
-الترابَ: مٹی اُڑانا۔
-الورقَ و الكتابَ: لکھنا۔
-البعيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
-بين القومِ - سَفْرًا و سِفارَةً: صلح کروانا۔
هو سَافِرٌ و سَفِيْرٌ۔
(اَسْفَرَ): واضح ہونا' منکشف ہونا۔
-الصبحُ: صبح روشن ہونا۔
-وجهُه: چہرہ چمکنا۔
-فلانٌ: صبح کو سفر کے لئے روانہ ہونا۔
-بالصلوٰةِ: نماز کو صبح روشن ہو جانے کے بعد پڑھنا۔
-الشجرُ: درخت کے پتے گرنا۔
-الحربُ: لڑائی کا سخت ہونا۔
-البعيرُ: اونٹ کا سفر کے لئے تیار ہونا۔
(سَافَرَ) مُسَافرةً و سفارًا: سفر کے لئے روانہ ہونا (۲) مر جانا۔
(سَفَّرَهُ): سفر کے لئے روانہ کرنا۔
-النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
-البعيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
(انسفَرَ) الشيءُ: کھل جانا' منکشف ہو جانا۔
مقولہ ہے انسفر مقدمُ راسِه من الشعر: سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا۔
(تَسَفَّرَ): شام کے وقت آنا' رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
-الجلدُ: چمڑے کا متاثر ہونا۔
-النساءَ: عورتوں کو بے نقاب کرنا۔
-شيئًا مِنْ حَاجَتِه: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کر لینا۔
(اسْتَسْفَرَهُ): کسی کو کسی ملک یا قوم میں قاصد یا سفیر بنانا۔
-النِّساءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔
(السَّافِرُ): مسافر (ج) سَفْرٌ و سافرةٌ و سُفَّارٌ و اسْفَارٌ (۲) کاتب' لکھنے والا (۳) نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک (ج) سَفَرَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿بِأَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ﴾
- اَمرأةٌ سَافِرَةٌ: بے پردہ عورت (ج) سوافِرُ۔
-فَرَسٌ سافِرُ اللحمِ: کم گوشت والا گھوڑا۔
(السَّافِرَةُ): مونث السافر (۲) مسافر لوگ۔
(السَّافِرُ): نیلا یاقوت۔ (ایک قیمتی پتھر) سیلون' برما' ہندوستان' کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں (مج)
(السِّفَارُ): نکیل' اونٹ کی ناک میں ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا (مج)
(السِّفَارَةُ): عہدہ سفارت' پیشہ سفارت۔ ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ (مج)
(اَلسُّفَارَةُ): جھاڑن' کوڑا کرکٹ جو جھاڑو سے اکٹھا کیا گیا ہو۔
(السَّفَرُ): قطع مسافت' سفر (۲) دور۔ کہتے ہیں: هو منّي سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۳) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
(السَّفْرُ): مسافر (واحد و جمع) (۲) جلد پر پڑا ہوا نشان (ج) سُفُوْرٌ۔
(السِّفْرُ): کتاب' بڑی کتاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا﴾ (۲) توریت کے اجزاء میں سے ایک جز (ج) أسفارٌ۔
(السُّفْرَةُ): مسافر کے لئے تیار کردہ کھانا (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان (مج) (ج) سُفَرٌ۔
(السَّفِيْرُ): قاصد' ایلچی' مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں سفیر' نمائندہ (۳) دلال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص (ج) سُفَرَاء (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
(السَّفِيْرَةُ): تانیث السفیر۔
(المَسَافِرُ) مَسَافِرُ الوَجْهِ: چہرہ کے ظاہری

Marfat.com

جمع۔واحد:مَسْفِرٌ۔
(المِسْفَارُ): سفر پر قادر (۲) بہت سفر کرنے والا (ج)مَسَافِيْرُ۔
(المِسْفَرُ):المسفارُ (ج)مَسافِرُ۔
(المِسْفَرَةُ): مونث المِسْفَر (۲) جھاڑو (ج)مَسَافِرُ۔
(المُسَفَّرَةُ): دھاگوں یا سوت کا گولا۔
(السَّفَرْجَلُ): بہی' ناشپاتی کی طرح کا ایک پھل (ج)سَفَارِجُ۔
(سَفْسَطَ): مغالطہ دینا' مغالطہ آمیز۔حکمت بیان کرنا (یونانی لغت)
(السَّفْسَطَةُ): منطقی مغالطہ۔ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقہ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لغت)
(السَّفْسَطِيُّ): سفسطہ کی طرف منسوب۔ مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔
(السُّوْفِسْطَائِيَّةُ): ایک فرقہ جو حسیات اور بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد:سوفسطائيٌ۔
(سَفْسَفَ)العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا۔ صحیح طرح انجام نہ دینا۔
-الدَّقِيْقَ و نحوَهُ: آٹا وغیرہ چھاننا۔
- سفسفةُ المنخلِ آٹا چھاننے کی آواز۔
-الرِّيْحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
(السَّفْسَافُ): باریک مٹی جو ہوا میں اُڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہر ردی اور خراب چیز یا کام (ج) سَفَاسِفُ۔
(السَّفْسَاقَةُ): مٹی اڑانے والی اور سطح زمین سے قریب چلنے والی ہوا (ج)سَفَاسِيْفُ۔
(المُسَفْسِفُ): کمینی خصلت والا (۲) خسیس عطیہ والا۔
(سَفْسَقَ)الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
(سِفْسِقَةُ) السَّيْفِ: تلوار کی چمک (ج) سَفاسِقُ۔
(سَفُطَ)۔ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔هو سفيطٌ۔
(سَفَّطَ)الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک اور پختہ کرنا۔
(اسْتَفَطَ)مافی الاناءِ: برتن میں موجود سب کچھ پی لینا۔
(تَسَفَّطَ)مافی الاناءِ:استَفَطَ۔
(السَّفَاطَةُ): کرارہ پن' ایک ہڈی کی بیماری۔
(السُّفَاظَةُ): گھر کا سامان۔
(السَّفَطُ): عورتوں کا سنگھاردان (۲) ٹوکری (۳) مچھلی کا چھلکا (ج)اَسفاطٌ۔
(السَّفَّاطُ): ٹوکریاں بنانے والا یا بیچنے ولا۔
(السَّفِيْطُ): درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں۔
(سَفَعَ)بعضوٍ من اعضائه ـَ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔ سَفَعَ بناصيته: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ﴾ کہا جاتا ہے:مفع بناصيتِهِ الفرس لِيَرْكَبَه:اس نے گھوڑے پر سوار ہونے کے لئے اس کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔
- السّمومُ والنارُ و الشمسُ وجهَه: چہرے کو جھلسنا۔
-الشيءَ: علامت لگانا' نشان ڈالنا۔
(سَفِعَ)ـَ سَفَعًا و سُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔هو اَسْفَعُ وهی سفعاءُ (ج)سُفْعٌ۔
(سَافَعَهُ)سَافَعَةً و سِفَاعًا: لڑنا' جنگ کرنا' پیچھا کرنا۔
(سَفَّعَتِ)النارُ وجهَه: چہرہ کو جھلس دینا۔
(استَفَعَ)ثيابَه: کپڑے پہننا (یہ اکثر رنگین کپڑے پہننے کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(استُفِعَ)لونُه: خوف وغیرہ سے رنگ کا بدل جانا۔
(تَسَفَّعَ)بالنَّارِ: آگ تاپنا' آگ سے جھلسنا۔
(السَّفْعُ): کسی بھی قسم کا کپڑا (ج)سُفُوْعٌ۔
(السَّفْعَاءُ): چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو (ج)سُفْعٌ۔
(السوافعُ): گرم ہوا کے جھونکے۔ واحد: سافِعَةٌ۔
(سَفَّ)الطائرُ ـِ سَفِيْفًا: پرندہ کا زمین کے قریب ہو کر اڑنا۔
- الخُوْصَ والحَصِيْرَ ـُ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی کا بننا۔
- الدَّواءَ ـَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ سَفِفْتُ الدواءَ۔
(اَسَفَّ)الطائرُ:سَفَّ۔
-السحابُ: بادل کا زمین کے قریب ہونا۔
-فلانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا۔
-الامْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔
-النَّظرَ اليه: کسی کی طرف گھورنا۔
-البعيرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔
-فلاناً السَّفُوْفَ: کسی کو سفوف کھلانا۔
-الجُرْحَ دواءً: زخم پر دوا چھڑکنا۔زخم میں دوا ڈالنا۔
-الفَرسَ اللجامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
-الخُوْصَ والحَصِيْرَ: چٹائی بننا۔
-الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔
-مَا اَسَفَّ منه بِتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔
(اُسِفَّ)وَجْهُه: چہرہ کے رنگ کا بدل جانا۔
(اسْتَفَّ) السَّوِيْقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔
(السَّفَّةُ): میٹھی سفوف یا پھکی وغیرہ۔ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا (ج)سُفَفٌ۔
(السَّفُوْفُ): سفوف' پھکی پاؤڈر۔
(السَّفِيْفَةُ): کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (ج)سَفَائِفُ۔
(سَفَقَ): بمعنی صَفَقَ۔
(سَفَكَهُ)ـِ سَفكًا: بہانا' گرانا۔جیسے سفك الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ والمفعول مسفوكٌ وَ سفيكٌ بمعنی مسفوكٌ۔
(انْسَفَكَ): بہنا' گرنا۔
(السُّفْكَةُ): ناشتہ سے پہلے بطور لذت کے کھائے جانے والی چیز (ج)سُفَكٌ۔

Marfat.com

(السَّفُوْكُ): بہت جھوٹ بولنے والا (۲) نفس کا ایک نام۔
(سَفَلَ)ـُ سُفُوْلاً و سَفَالاً و سُفَالَةً: پست ہونا' نیچے ہونا' نچلا ہونا (ضد: علا)
-فی الشیءِ: اوپر سے نیچے آنا۔
-فی علمِهٖ و خُلُقِهٖ: علم واخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ (ج) سُفَّلٌ و سُفَّالٌ و سَفَلَةٌ۔
(سَفُلَ)ـُ سَفَالَةً: ذلیل اور کمینہ ہونا۔ گھٹیا اور پست ہونا۔
(سَفَّلَهٗ) نیچے اتارنا' نیچے کرنا۔
(استَفَلَ): سَفَلَ۔
(تَسَفَّلَ): پست ہونا' گھٹیا اور نیچا ہو جانا۔
(الأَسْفَلُ): پست ترین' گھٹیا ترین' بہت نیچا (ضد: اعلیٰ) (ج) اَسَافِلُ وهی سُفْلٰی۔
(السَّافِلَةُ): مونث السافل (۲) نچلا حصہ۔
-سَافِلَةُ الرُّمْحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔
-سَافِلَةُ النَّهْرِ: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ۔
(السُّفَالَةُ): نچلا حصہ۔
-سُفَالَةُ الرِّيْحِ: ہوا چلنے کی جگہ کی بالمقابل سمت۔
(السِّفْلَةُ) من الناسِ: نیچی ذات کے لوگ۔
(السِّفْلَةُ) من الناسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
(المَسْفَلَةُ): مَسْفَلَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔ کہتے ہیں: هو يَسْكُنُ مَعْلَاةَ المدينة وانا اَسكُنُ مَسْفَلَتَهَا وہ شہر کے بالائی حصہ میں رہتا ہے اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں (ج) مَسَافِلُ۔
(سَفَنَتِ) الرِّيْحُ ـُ سُفُوْنًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هی سَافِنَةٌ (ج) سَوَافِنُ وهی سَفُوْنٌ (ج) سَفَانِنُ۔
-الشیءَ ـِ سَفْنًا: چھیلنا' تراشنا۔
(سَفَّنَ) الشیءَ: سَفَنَ۔
(السَّافِنُ): کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق دل سے بھی رہتا ہے اس کو ''الأكحل'' بھی کہتے ہیں۔
(السِّفَانَةُ): کشتی سازی' جہاز سازی۔

(السَّفَّانُ): کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح۔ جہاز کا کپتان۔
(السَّفَّانَةُ): موتی۔
(السَّفَنُ): تراشنے' گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ جیسے کلہاڑی' بسولہ' پتھر' کھردرا چہرہ وغیرہ۔
(السَّفِيْنَةُ): کشتی (ج) سُفُنٌ و سَفَائِنُ و سَفِيْنٌ۔
-سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔
(السوافِنُ): ہوائیں۔ واحد: سافِنَةٌ۔
(المِسْفَنُ): تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (ج) مَسَافِنُ۔
(سَفِهَ) نَفْسَه و رايَه ـَ سَفَاهًا و سفاهةً: نادانی اور بے وقوفی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو نادان و بیوقوف کہنا۔ (۳) اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔
-صَاحِبَه ـُ سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بیوقوفی میں بڑھ جانا۔
(سَفِهَ)ـَ سَفَهًا و سَفَاهًا و سفاهةً: بے وقوف ہونا' کم عقل و نا سمجھ ہونا۔ سَفِهَ علينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
-الحقَّ و عليه: حق شناس نہ ہونا۔
-نَفْسَه و رأيَهٗ: بیوقوفی کرنا' خود کو بیوقوف قرار دینا' اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔
-فُلانًا سَفْهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھہرانا۔
-الشرابَ سَفَاهًا و سفاهةً: خوب پی کر بھی سیراب نہ ہونا۔
-نصيبَهٗ: اپنا حصہ بھول جانا۔
(سَفُهَ) فلانٌ ـُ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: بیوقوف و نا سمجھ ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ علينا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
(سَافَهَهٗ) کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
-الشَّرابَ: حد سے زیادہ پینا۔
-الطَّرِيقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
(سَفَّهَهٗ): بے وقوف ٹھہرانا۔
-الجَهْلُ حِلْمَه: جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا۔
-فلانًا: بے وقوف قرار دینا۔

(تَسَافَهَ) عليهم: ناواقف ہونا۔
(تَسَفَّهَتِ) الرياحُ: ہواؤں کا ترچھا چلنا۔
-فلانٌ: بے وقوف بننا' بے وقوفی ظاہر کرنا۔
-عليه: رسوا کرنا' مذمت کرنا۔
-الريحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا۔
-فلانًا عَنِ الشيءِ: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔
(السَّافِهُ): بے وقوف (۲) سخت پیاسا۔
(السَّفِيْهُ): غیر مناسب جگہ مال خرچ کرنے والا (۲) ناواقف' جاہل۔ (ج) سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ وهی سَفِيْهَةٌ (ج) سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاهٌ۔
-ثوبٌ سَفِيْهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔
-زِمَامٌ سَفِيْهٌ: ناہموار لگام۔
-ناقةٌ سفيهةُ الزِّمَامِ: کم رفتار اونٹنی۔
(المَسْفَهَةُ) طعامٌ مَسْفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔
(سَفَا)ـُ سُفُوًّا: تیز چلنا۔
-فی مَشْيِه و طَيَرَانِه: تیز چلنا' تیز اڑنا۔
-فلانٌ: عبادات گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل ہونا۔
-الرِّيْحُ التُّرابَ و نحوَهٗ ـِ سَفْيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الريحُ سَافِيَةٌ (ج) سَوَافٍ والترابُ مَسْفِيٌّ و سَافٍ و سَفِيٌّ۔
(سَفِيَ) الشيءُ ـَ سَفًى: سبک اور ہلکا ہونا۔
-شَعْرُ الناصيةِ: پیشانی کے بالوں کا کم ہونا۔
-الحيوانُ أَوِ الانسانُ: کمزور ہونا۔ هو اَسْفٰى وهی سفواءُ۔
-سَفِيَتِ البَغْلَةُ: خچری کا تیز رفتار اور سبک ہونا۔
(اَسْفٰى) فلانٌ: مٹی ڈھونا (۲) کمزور ہونا۔
-بصاحبِه: برا سلوک کرنا (۲) چغلی کھانا۔
-الزَّرْعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔
-فلانًا: کسی کو بیوقوفی پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْفَاهُ الامرَ۔

Marfat.com

-الرِيحُ التُرابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔
(السَّافِياء): گرد وغبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
(السَّفَا) مٹی (۲) کانٹے دار درخت۔ (۳) کانٹا۔ واحد: سَفَاةٌ۔
(السِّفَاءُ): دوا۔
(السُّفَيَّةُ): (علم احیاء کے مطابق) ایک باریک نوک جس پر نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے جیسے سنا کی (ایک دوا) کا پتا (ج)

س.....ق

(سَقِبَ)- سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب ہونا۔ هو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔
(اَسْقَبَ): قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔
-الشيءَ: قریب کرنا۔ نزدیک کرنا۔
(سَاقَبَه): قریب ہونا۔
(تَسَاقَبَا): ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
(السِّقَابُ): خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانہ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تا کہ لوگوں کو علم ہو سکے (ج) سُقُبٌ۔
(السَّقْبُ): اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ۔ (۲) لمبے اور بھرپور جسم والی چیز (۳) خیمہ کا ستون (ج) اَسْقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقْبَانٌ۔
(السَّقَبُ): قرب، نزدیکی، منزل سَقَبٌ: قریبی گھر۔ حدیث میں ہے (الجارُ احقُّ بِسَقَبِه)
(السَّقِيبَةُ): خیمہ کے ستون (ج) سَقَائِبُ۔
(سَقَدَ) فَرَسَهٗ - سَقْدًا: گھوڑے کو کمزور کرنا۔
(السُّقْدُ): دبلا گھوڑا (ج) اَسْقَادٌ۔
(السُّقْدَةُ): ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے کھاتا ہے کمر خاکی، پروں کے سرے عنابی۔ پیٹ سفید سینہ، پچھلا حصہ دم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و مسکن ہے (ج) سُقُدٌ۔
(سَقَرَ)- سَقْرًا: دور ہونا۔
- النَّارُ اَوِ الشَّمسُ فلاناً: کھال کو جھلس دینا، رنگ بدل دینا (۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
(اَسْقَرَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت سے شیرہ بہنا (۲) درخت کا شیرہ والا ہونا۔
(السَّاقورُ): گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا جس سے داغ دیا جائے (ج) سواقيرُ۔
(السَّقْرُ): سورج یا آگ کی تپش یا تکلیف (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (ج) سُقُورٌ۔
(سَقَرُ): جہنم کا ایک نام۔
(السَّقْرَةُ): دھوپ کی تیزی (ج) سَقَرَاتٌ۔
(السَّقَّارُ): کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت کرنے والا جو لعنت کا مستحق نہ ہو (۳) بہت جھوٹ بولنے والا (ج) سقَّارةٌ۔
(المِسْقَارُ): وہ گھوڑا جس کی رال بہت بہتی ہو (ج) مَسَاقِيرُ۔
(سَقْسَقَ) الطائرُ: پرندہ کا کمزور آواز نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
(المُسَقْسِقُ): جبوترے پر کھڑا ہو کر شعر پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے جبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو (مو)
(سَقَطَ)- سُقُوطًا و سَقْطًا: گرنا، اوپر آ پڑنا۔ کہتے ہیں: سَقَطَ من كذا في كذا او اليه و عليه کہاوت ہے (سَقَطَ العَشاءُ بِه عَلٰى سِرْحَانٍ) رات کے کھانے نے اسے بھیڑیئے کے پاس پہنچا دیا ایسے شخص کے بارے میں جو اچھی چیز کی خواہش کرے لیکن مصیبت میں پھنس جائے۔
- الجنينُ مِنْ بطن امّه: نا تمام بچہ ساقط ہو جانا۔
-الكوكبُ: ستارہ کا غائب ہو جانا۔
-الحَرُّ اَوِ البَرْدُ: گرمی یا سردی کا آنا۔
-الحرّ او البردُ عنّي: گرمی یا سردی کا ختم ہونا زائل ہونا۔
-في كلامِه وبه: غلطی کرنا، لغزش کرنا۔
-مِنْ عَيْنِي اَو مِنْ مَنزلتِه: بے وقعت و بے حیثیت ہونا، نظروں سے گر جانا۔ هو سَاقِطٌ و سَقُوطٌ وهي سَاقِطةٌ و سَقُوطٌ
(سُقِطَ) في يَدِه: نادم و پشیمان ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَمَّا سُقِطَ فِيْ ايدهُم﴾
(اَسْقَطَ) فِيْ قولِه او فعلِه: غلطی کرنا۔ ٹھوکر کھانا۔ کہتے ہیں: تكلّمَ فَمَا اَسْقَطَ بكلمةٍ: اس نے بات کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
-له: ناز یبا کلام سے مخاطب کرنا۔
- الحامِلُ الجنينَ: حاملہ نے نا تمام بچہ جنا۔ هي مُسْقِطٌ۔
-الشيءَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
-فُلاناً: حیثیت گھٹانا (۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے وہ حقیر ہو جائے۔
-كذا من كذا: کم کرنا، وضع کرنا، کاٹنا۔
(اُسْقِطَ) في يدِه: نادم و پریشان ہونا۔
(سَاقَطَ) الشيءَ مُسَاقَطَةً و سِقَاطًا: گرانا (۲) گراتے رہنا۔
-فلانٌ فلاناً الحديثَ: ایک کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا کہ ایک بولے تو دوسرا خاموش رہے دوسرا بولے تو پہلا خاموش رہے۔
-الفرسُ العَدْوَ: گھوڑے کا ہلکا ہلکا دوڑنا۔
- الحصانُ الخَيْلَ و غيرها: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے بڑھ جانا۔
(تَسَاقَطَ): گرنا، لگاتار گرنا۔
- عليه: کسی پر پڑ جانا۔ اَسَّاقَطَ بھی کہا جاتا ہے۔
(تَسَقَّطَ) فلاناً: کسی سے اس کی غلطی کا خواہش مند ہونا (۲) کسی سے غلطی کروانا یا جھوٹ بلوانا جس سے اس کی حیثیت کم ہو جائے۔
-الخَبَرَ و نَحْوَهٗ: خبر کو تھوڑا تھوڑا کر کے معلوم کرنا۔
(اسْتَسْقَطَه): تَسَقَّطَه۔
(الاِسْقَاطُ): (علم طب کے مطابق) چار اور سات ماہ کے درمیان عورت کے بچہ کا ضیاع (ج)

Marfat.com

(السَّاقِطُ): کمینہ کمینی ذات والا (۲) اچھے کاموں میں دوسروں سے پیچھے رہنے والا (ج) سُقَّاطٌ وهی سَاقِطَةٌ (ج) سَوَاقِطُ۔ مقولہ ہے (لکلّ سَاقِطَةٍ لا قِطَةٌ) ہر گری پڑی چیز کو کوئی اُٹھانے والا ہے یعنی ہر منہ سے نکلی ہوئی بات کو کوئی پھیلانے والا ہے یا یہ کہ ہر خراب چیز کا بھی کوئی طالب ہے بطور مبالغہ ساقط کو ساقطة بھی کہتے ہیں (۲) (علم طب کے مطابق رحم کے اس اندرونی پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ رحم کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں (ج)

(السِّقَاطُ): کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) غلطی، لغزش، ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔

-مِنَ الشیء: کنارہ، کونا، گوشہ۔

- سِقَاطا اللیل: رات کی تاریکی کے دو سرے۔

(السُّقاطُ): گری پڑی چیز۔

(السُّقَاطَةُ): گری پڑی چیز۔

(السُّقْطُ): ہر گرنے والی چیز (۲) نا تمام بچہ جو ساقط ہو جائے (نر ہو یا مادہ) (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری ابو العلاء معرّی کے دیوان کو "سِقْطُ الزَّنْدِ" کہتے ہیں (۴) ریگستان کا پتلا سرایا کنارہ (ج) اَسْقَاطٌ۔

(السَّقْطُ) گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ درجہ کے لوگ۔

(السِّقْطُ): ہر چیز کا کنارہ (۲) پرندہ کا بازو، بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے (ج) اَسْقَاطٌ۔

- سِقْطا اللَّیلِ: رات کا تاریکی کے دو کنارے۔

(السَّقَطُ): ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز۔ بیکار سامان یا کھانا، ذبیحہ کے اوجھ کو بھی کہا جاتا ہے (۳) قول و فعل کی لغزش (ج) اَسْقَاطٌ۔

- اَسْقَاطُ النَّاسِ: اوباش لوگ، گرے پڑے لوگ۔

(السَّقْطَةُ): ایک مرتبہ گرنا (مصدر مرّہ) (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش (ج) سِقَاطٌ۔

(السَّقَطِیُّ) و (السَّقَّاطُ): ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا۔

(السُّقَاطَةُ): دروازہ بند کرنے کی چٹخنی وغیرہ۔

(السُّقُوْطُ) سقوطُ الذراعِ: ولادت کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔

-سقوطُ الخصومةِ: پیروی نہ کرنے کی وجہ سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا (ج)

(السَّقِیطُ): السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف (ج) سُقُطٌ (۵) بے وقوف (ج) سَقَائِطُ۔

(السَّقِیطَةُ): مونث السَّقِیط (۲) کمینی عورت۔

(المِسْقَاطُ): اکثر حمل ضائع کرنے والی عورت (ج) مَسَاقِیطُ۔

(المَسْقَطُ): گرنے کی جگہ۔

-مَسقِطُ الرَّاسِ: وطن، جائے ولادت، کہتے ہیں: فلانٌ یَحِنُّ اِلٰی مسقطِه۔

-مسقط النجمِ: ستارے کے نکلنے کی جگہ۔

-مسقط الغیث: بارش ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هم ینتجعون مساقطَ الغیثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔

- مسقط النور في البیت: روشن دان (محدثہ) (ج) مَسَاقِطُ۔

(المَسْقِطُ): پر یا وہ حصہ جو زمین پر کھینچا جائے (ج) مَسَاقِطُ۔

(المَسْقَطَةُ): گرنے کا سبب (ج) مَسَاقِطُ۔

(السُّقُطْرِیُّ): ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرٰی (سکترا) کی طرف منسوب۔ جیسے الصَّبِرُ السُّقُطْرِیُّ: سکتری ایلوا۔

(سَقَعَ)- سَقْعًا: جانا۔

-الدِّیكُ: مرغ کا بانگ دینا۔

-الشیءُ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔

(سَقَعَ)- سَقْعًا: جانا۔

-الشیءُ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔

(السَّاقِعُ): حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے (ج) اَسَاقِعُ۔

(سَقَفَ) البَیْتَ و نحوهُ - سَقْفًا: چھت بنانا، چھت دار بنانا۔

(سَقِفَ): لمبا اور خم دار ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔

-الرِّجْلُ: پاؤں کا مڑا ہوا ہونا۔

-الظَّلِیمُ: شتر مرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔

هو اَسْقَفُ وهی سقفاءُ (ج) سُقْفٌ۔

(اَسْقَفَ) النَّصَارٰی فلانًا: عیسائیوں کا کسی کو بڑا پادری بنانا۔

(سَقَّفَهُ): اَسْقَفَهُ۔

(تَسَقَّفَ): بشپ (بڑا پادری) بننا۔

(الاُسْقُفُّ) و (الاُسْقُفُ): بشپ۔ بڑا پادری، قسیس سے اوپر اور مطران سے کم درجہ کا عیسائی مذہبی عالم (ج) اَسَاقِفَةٌ و اَسَاقِف

(الاُسْقُفِیَّةُ): بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ (محدثہ)

(السَّقْفُ): چھت (۲) آسمان (ج) سُقُوْفٌ و اَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔

(السَّقَّافُ): چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔

(السَّقِیفُ): چھت (ج) سُقُفٌ۔

(السَّقِیفَةُ): سائبان، چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔

-سَقِیفَةُ بنی ساعدةَ: قبیلہ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفہ اوّل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی تھی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پتر (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (ج) سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔

(المُسَقَّفُ): لمبا۔

Marfat.com

(سَقِلتِ)الیدُ او الرّجلُ ـَ سَقَلاً: ہاتھ یا پاؤں کا ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ وھی سَقْلاءُ (ج)سُقْلٌ

(الإسْقَالُ)و(الإسْقِیْلُ): جنگلی پیاز۔

(السِّقَالَةُ): (دیکھئے اِسقالَةٌ) فی باب الھمزہ(ج)سَقَائِلُ۔

(السُّقْلُ): کمر، کوکھ۔

(السَّقِلُ): پتلی کوکھ والا۔

(سَقِمَ)ـَ سَقَمًا و سَقَامًا: بیماری کا لمبا ہونا ھو سَقِمٌ۔

(سَقُمَ)ـُ سَقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَةً: سَقِمَ - ھو سقیمٌ۔

(اَسْقَمَ)فلانٌ: مسلسل بیمار رہنا۔

- اللّٰہُ فلاناً: بیمار کرنا، کہتے ہیں: اَسْقمهُ العشقُ وأَضْنَاهُ: عشق نے اسے دکھی کر کے پگھلا دیا۔

(سَقَّمَه):اَسْقَمَه۔

(السَّقِیْمُ): بیمار، دکھی۔ سقیمُ الصدرِ علی اَخیه: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔

- فھمٌ سقیمٌ: ناقص فہم۔

- کلامٌ سقیمٌ: بے ہودہ اور ناقص کلام۔

(ج)سُقْمٌ وھی سَقِیْمَةٌ(ج)سَقَائِمُ۔

(المِسْقَامُ): بہت بیمار رہنے والا (مذکر و مونث دونوں کے لئے)

(المَسْقَمَةُ)ارضٌ مَسْقَمَةٌ: زیادہ بیماریوں والی زمین(ج)مَسَاقِمُ۔

(السَّقْمُوْنیا): ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے، سقمونیا(د)

(سَقِیَ)بطنُه ـِ سَقْیًا: سقیٰ، پیٹ میں پانی جمع رہنا۔

-العِرْقُ: رگ کا مسلسل بہنا بند ہونا۔

- الحیوانَ والنباتَ: سیراب کرنا کہتے ہیں: سقاهُ غَیْثًا: اس کو بارش سے سیراب کیا۔

-الثوبَ و نحوَهٗ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ سقاهُ صبغًا بھی کہتے ہیں۔ ھو سَاقٍ (ج)سُقَاةٌ و سقاء و سُقّی و سُقِیّ۔

(سُقِیَ)بطنُه سَقْیًا: سقیٰ، ھو مسقیٌّ۔

-قَلْبُه عداوةً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔

(اَسْقَاهُ): پلانا، سیراب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا﴾ کسی کو پانی دینا، پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: اَسقاهُ جَدُوْلاً من نهرِه: اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔

- فُلاناً: پانی کی جگہ بتانا (۲) بطور دعا کے سَقَاكَ اللّٰه یا سُقْیًا لك کہنا۔

(سَاقَی)فلاناً ماءً او شراباً او کاسًا: پلانا، سیراب کرنا۔

- فلاناً شَجَرَه او ارضَه و فیها: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ وہ اسے سیراب کر کے قابل انتفاع بنائے اور اس میں اس کا ایک حصہ مقرر ہو۔

(سَقَّاهُ): خوب سیراب کرنا۔ خوب پلانا۔

- الثوبَ کَذَا مِنَ الصِّبْغِ: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔

-فلاناً: کسی کو سقاك اللّٰه یا سُقْیًا لك کہنا۔

(اسْتَقٰی) فلاناً و مِنْه: پانی یا سیرابی طلب کرنا۔

-من النهرِ او البئرِ او الساقیة و نحوها: پانی لینا۔

-المعارف او الأخبار و نحوها من کذا: کہیں سے علوم و معارف اور خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔

(تَسَاقٰی) القومُ: ایک دوسرے کو پانی پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوْا کؤوس المَنِیّة: ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلانا۔ باہم قتال کرنا۔

(تَسَقّٰی): پانی قبول کرنا، سیراب ہونا۔

-السَّائِلَ: سیال چیز کو جذب کرنا جیسے تَسَقَّی الجلدُ الدَّمَ۔

(اسْتَسْقٰی)بَطْنُه: سَقٰی۔

-فُلاناً و منه: سیرابی طلب کرنا، پانی مانگنا۔

(الاسْتِسْقَاءُ): پانی و سیرابی کی طلب و کوشش۔ اسی سے ہے دعاءُ الاستسقاء صلوة الاستسقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

- الاسْتِسقاءُ الدّماغِیُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی ہے(ج)

(السَّاقِیْ): پلانے والا(ج)سُقَاةٌ۔

(السَّاقِیَةُ): آبپاشی کی نہر(۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آبپاشی کی جاتی ہے (مو) (ج)سَوَاقٍ۔

(السِّقَاءُ): پانی یا دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ (ج) اَسْقِیَةٌ (ج) اَسَاقٍ۔

(السِّقَایَةُ): پانی پلانے کی جگہ(۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ﴾(۳) آب رسانی کا پیشہ، سقا گری۔

-سقایة الحاج: زمانہ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔

(السَّقَّاءُ): سقا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہو۔ پانی فراہم کرنے والا۔ ھی سَقَّاءَةٌ و سَقَّایَةٌ: کہاوت ہے (اِسْقِ رَقَاشِ اِنَّهَا سَقَّایَةٌ) رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے یعنی اپنے محسن کو ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(السَّقْیُ): سیرابی، آبپاشی (۲) بطور دعا کے سَقْیًا لَه و رَعْیًا: کہا جاتا ہے۔

(السِّقْیُ): سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی۔ زَرْعٌ سِقْیٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو(۲) آبپاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: کم سِقْیُ اَرْضِكَ: آبپاشی میں تمہارا کتنا حصہ ہے (۳) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ لپٹا ہوتا ہے(۴) وہ زرد پانی جو اس جھلی کے اندر سے نکلتا ہے(ج)اَسْقِیَةٌ۔

(السُّقْیَا): سیرابی، آبپاشی۔ کہتے ہیں: سُقْیَا رَحْمَةٍ لَا سُقْیَا عَذَابٍ: ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔

(السَّقِیُّ): سیراب کیا ہوا(۲) پانی کا محتاج۔

Marfat.com

پیاسا جیسے زَرْعٌ سَقِیٌّ و نخلٌ سَقِیٌّ (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائی (۴) گل تسبیح۔ واحد: سَقِیَّةٌ (۵) بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔

(المَسْقَاةُ): آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر (ج) المَسَاقِیْ۔

(المِسْقَاةُ): المَسْقَاةُ (۲) آلۂ آب پاشی (ج) المَسَاقِیْ۔

(المَسْقَوِیُّ): دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔ مصر کے عوام الناس اسے ''مِسْقَاوِی'' کہتے ہیں۔

س.....ک

(سَکَبَ) الماءُ و نحوُہ ـُ سَکْبًا و سُکُوْبًا: پانی وغیرہ بہنا' اوپر سے نیچے گرنا۔ ھو سَاکِبٌ و سَکْبٌ و سَکُوْبٌ۔

-الماءَ و نحوَہٗ سَکْبًا و تَسْکَابًا: پانی گرانا' بہانا' ڈالنا۔ ھو مسکوبٌ۔

(انسَکَبَ) گرنا' بہنا۔

(الإِسْکَابَةُ) مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ کو چھاننے کے لئے چھوڑا جاتا ہے۔

(الأُسْکُوْبُ) مسلسل ہونے والی بارش (۲) زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۳) کھجور کے درختوں کی قطار (ج) اَسَاکِیْبُ۔

(السَّکْبُ) لگاتار بارش (۲) لگاتار برسنے والا (۳) تیز رو جیسے مَاءٌ سکبٌ و فرسٌ سَکْبٌ (۴) پھرتیلا اور سبک (۵) ضروری کام۔ امرٌ سَکْبٌ بھی کہے ہیں (۶) لمبا آدمی (۷) تانبا یا پیتل (۸) سیسہ۔

(السَّکْبُ) سیسہ۔ (۲) خوشبودار درخت۔

(السَّکْبَةُ) سر باندھنے کا کپڑا (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والا پانی (ج) سِکَابٌ۔

(السَّکْبَةُ) سر سے گرنے والی بھوی' میل کی پپڑیاں (ج) سَکَبٌ وَسِکَابٌ۔

(المِسْکَبَةُ) پانی ڈالنے کا برتن' پانی پہنچانے کا برتن۔ کہتے ہیں: اَرْسَلَ الماء فی المِسْکَبَةِ (ج) مَسَاکِبُ۔

(سَکْبَجَ): گوشت اور سرکہ سے بنا ہوا کھانا تیار کرنا۔

(السِّکْبَاجُ): گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا' ایک ٹکڑے کا نام سِکْبَاجَةٌ ہے (مع)

(سَکَتَ) ـُ سُکوتًا و سُکَاتًا: خاموش ہونا (۲) بولتے ہوئے رک جانا (۳) متحرک چیز کا پرسکون ہو جانا (۴) مر جانا۔

-الغَضَبُ عَنْہ: غصہ ٹھنڈا ہونا' یا کم ہو جانا۔

-الرِّیْحُ: ہوا کا رک جانا' بند ہو جانا۔

-الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا۔

-الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔

(اَسْکَتَہ): خاموش کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں (لا اَسْکَتَ اللّٰہُ لک حِسًّا) خدا تم کو زندہ و سلامت رکھے۔

(سَکَّتَہ) اَسْکَتَہ۔

(الأَسْکَاتُ): ہر چیز کا باقی ماندہ حصہ (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام۔

(الإِسْکَاتَةُ) مختصر وقفہ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرأت کا انتظار ہو۔

(السَّاکُوْتُ): بہت خاموش۔

(السَّاکُوْتَةُ): بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔

(السُّکَاتُ): خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموش رہنے والا (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ ھُوَ عَلٰی سُکَاتِ الأَمْرِ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کے قریب ہے۔

(السَّکْتُ): گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لئے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی' خاموشی پسند۔

-ھاءُ السَّکْتِ: وہ ہا جو حرکت بناء (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے جیسے ''مَاھِیَہ؟'' اور ''وازیداہ!''۔

(السَّکْتَةُ): ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوۃ کے بعد یا قرأۃ فاتحہ سے فارغ ہو کر خاموش ہو جائے (۳) ناگہانی موت۔

(السُّکْتَةُ): بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز (ج) سُکَتٌ۔

(السِّکِّیْتُ): بچہ کی خاموشی کو نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔

(السَّکُوْتُ): (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش' خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں۔ (۳) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ (ج) سُکُتٌ۔

(السِّکِّیْتُ): خاموش طبیعت' کم گو۔

(السُّکَّیْتُ والسُّکَیْتُ): خاموش طبیعت' کم گو (۲) گھڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں آنے والا گھوڑا: فلانٌ سُکَّیْتُ الحَلْبَةِ: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں غیر ماہر ہے۔

(المُسَکَّتُ): جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔

(سَکِرَ) ـَ سُکُوْرًا و سَکَرَانًا: کم اور ہلکا ہونا' ٹھہرنا' پرسکون ہونا۔ جیسے سَکِرَتِ الرِّیْحُ و سکر الحرُّ۔

-عَیْنُہ: آنکھ کا دیکھنا۔

-الاناءَ و نحوَہٗ سَکْرًا: بھرنا۔

-النَّھْرَ وَ نَحْوَہٗ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا' روکنا۔

(سَکِرَ) الحوضُ و نحوہٗ ـَ سَکَرًا: حوض وغیرہ کا بھرنا۔

-من الغضبِ: طیش میں آنا' مشتعل ہونا' غضبناک ہونا۔

-فلانٌ مِنَ الشَّرابِ سَکْرًا و سُکْرًا و سَکْرَانًا: شراب سے مدہوش ہونا' نشہ میں چور ہونا۔ ھو سَکِرٌ و سَکْرَانُ وھی سَکِرَةٌ و

Marfat.com

سَكْرٰی و سکرانۃ۔
(سُکِرَ)البحرُ و نحوہٗ: دریاوغیرہ کاٹھہرا ہوا ہونا۔
-بَصَرُہٗ: نگاہ خراب ہونا۔
(اَسْکَرَہٗ) الشرابُ: شراب کا مدہوش کر دینا۔
-فلانٌ: کسی کوایسی چیز دینا جواسے مدہوش کر دے۔
(سَکَّرَہٗ): زیادہ نشہ چڑھانا' بالکل بے ہوش کر دینا۔
-سُکِّرَ بَصَرَہٗ: بے ہوشی طاری کرنا (۲) نگاہ کا خیرکوتا' قرآن مجید میں ہے ﴿لَقَالُوْا اِنَّمَا سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ﴾
-الماءَ و نَحْوَہٗ: پانی وغیرہ کوشکر سے میٹھا بنانا (مو)
(تَسَاکَرَ)فلانٌ: مصنوعی نشہ ظاہر کرنا۔
(السَّکارین): سکرین' ایک مصنوعی مٹھاس' شکر سے متعلق یااس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔
(السُّکْرُ): نشہ' مدہوشی' بے ہوشی۔ سُکْرُ الشَّبَابِ او القوّۃِ او السُّلْطَانِ: جوانی طاقت یااقتدار کا گھمنڈ۔
-سکرُ النَّوْمِ: نیند کی بے ہوشی۔
(السِّکْرُ): دریا وغیرہ کا پشتہ' بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف (ج)سُکورٌ۔
(السَّکَرُ): شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْہُ سَکَرًا وَ رِزْقًا حَسَنًا﴾
(السَّکْرَۃُ): ایک دفعہ کا نشہ' مدہوشی' مستی۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ بَیْنَ الصَّحْوَۃِ والسَّکْرَۃِ: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ' جوش (۳) جوانی' مستی (۴) موت یا غم یا نیند کی سختی' شدت۔

(السَّکَرَۃُ): گیہوں ملا ہوا کالا دانہ۔
(السَّکَّارُ): شراب فروش' نشہ آور چیزیں بنانے یا بیچنے والا۔
(السُّکَّرُ): شکر' چینی (گنے سے بنی ہوئی مٹھاس) (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ وتر کھجور۔ واحد: سُکَّرَۃٌ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)
-سُکَّرُ الشَّعِیْرِ: جو کی شکر۔
(السُّکَّرِیُّ)البولُ السُّکَّرِیُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہارمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن وتناسب قائم رہتا ہے(مج)
(السِّکِّیْرُ): بہت نشہ کرنے والا (ج) سِکِّیْرَۃٌ۔
(السُّکَّرِیَّۃُ): شکردان (محدثہ)
(السَّکُّوْرُ): بہت نشہ والا (ج)سُکُّرٌ
(السَّکْرَانُ): ایک سدا بہار پودا جو فصیلہ بازنجانیہ سے ہے یہ مصر اور ہندوستان کے صحراؤں میں پایا جاتا ہے اس کی بہت سی شاخیں ایک ہی تنے پر قائم ہوتی ہیں اس کے پتے میں رس ہوتا ہے اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور دوائی کے طور پر مستعمل ہے(مج)
(المُسَکَّرُ): شکر' چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ وھی سکرۃٌ۔
(السُّکُرُّجَۃُ): طشتری' چھوٹی رکابی' چٹنی وغیرہ کی طشتری (مع)(ج)سَکَارِجُ۔
(السُّکُرْکَۃُ): مکئی کی شراب (مع)
(سَکَعَ)۔ سَکْعًا: بے مقصد گھومنا' مارے مارے پھرنا (۲) حیران وسرگرداں ہونا۔
-فلانًا کسی کے سر پر مارنا۔
(سَکَّعَ).سَکَّعَ۔
- فلانًا: آوارہ و سرگرداں پھرانا' بے مقصد پھرانا۔
(تَسَکَّعَ): سَکَعَ(۲) باطل میں حد سے بڑھنا۔
- فی الظلام وفی الضلال: گمراہی اور تاریکی میں حیران وسرگرداں پھرنا۔
-فِیْ اَمْرِہٖ: کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہونا۔
(السَّاکِعُ): اجنبی' پردیسی۔ھی ساکعۃٌ۔
(السَّکِعُ): اجنبی' پردیسی ھی سَکِعَۃٌ
(السُّکَّعُ): در بدر پھرنے والا' تاریکی میں ٹھوکر میں کھانے والا۔
(المَسْکَعَۃُ): ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا سبب (ج)مَسَاکِعُ۔
(المُسَکِّعَۃُ) من الاَرْضِ: بھٹکانے والی زمین جس میں کوئی راہ نہ ملے۔
(سَکِفَ)البَابَ او البَیْتَ ـَ سَکْفًا: دہلیز لگانا' چوکھٹ لگانا۔ کہتے ہیں: مَا سَکِفْتُ البابَ: میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی۔ یا میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا۔
(اَسْکَفَ)فلانٌ: موچی بننا۔
(تَسَکَّفَ)البابَ او البَیْتَ: سَکِفَہٗ۔
(الإِسْکَافُ): موچی (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا' جوتے بنانے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا (ج)اَسَاکِفَۃٌ
(الأُسْکُفُّ)من العَیْنِ: پلکوں کے اگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳) آنکھ کے بال۔
(الأُسْکُفَّۃُ): دروازہ کی دہلیز (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا۔ کہتے ہیں: وقعت الدَّمْعَۃُ عَلٰی اُسْکُفَّۃِ عَیْنِہٖ۔
(السَّاکِفُ): چوکھٹ کی بالائی لکڑی جو دہلیز کے بالمقابل ہوتی ہے (ج)سَوَاکِفُ
(السِّکَافَۃُ): موچی کری' جوتوں کی مرمت کا پیشہ۔
(سَکَّ)الشیْءَ ـُ سَکًّا: بند کرنا۔
-البابَ اَوِ الخَشَبَ و غَیْرَھُمَا: لوہے کی پٹی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا۔
- الکلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا شور وغل کا کان پھاڑنا۔ کہتے ہیں: مَا سَکَّ سمعِی مثلُ ذٰلک: اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی۔

Marfat.com

-البابَ: دروازہ بند کرنا (مو)
-مَافی بطنہ مِنْ غَائطٍ و نحوہٖ: پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا۔
-اُذُنَیْہِ: کانوں کو جڑ سے اُکھاڑنا۔
-البِئْرَ: کنویں کو تنگ کھودنا۔
-النُّقُوْدَ: سکے ڈھالنا' کرنسی بنانا۔
(سَكَّ) - سَكًّا: چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا۔ هو اَسَكُّ وهی سَكَّاءُ (ج) سُكٌّ۔
-الاُذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا۔
(اسْتَكَّ): بند ہونا۔
-مَسَامِعُہٗ: کانوں کا بہرا ہونا یا بند ہونا۔ کہتے ہیں: مَا اسْتَكَّ فِیْ مَسَامِعِیْ مِثْلُہٗ: میں نے اس جیسی بات نہیں سنی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا' تنگ ہونا۔
-الشَّجَرُ و النَّبَاتُ: گھنا اور بھرا ہوا ہونا۔
(انْسَكَّ): سیدھے رخ پر چلنا۔
-الطیرُ: پرندہ کا سیدھا اڑنا۔
(تَسَكَّكَ): آہ و زاری کرنا' گڑگڑاہٹ و عاجزی کرنا۔
(السُّكَاكُ): زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔ کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُ ذٰلك ولو صَعِدْتَ فی السُّكَاك: میں یہ کام ہرگز نہ کروں گا۔ چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگنے کی جگہ۔
(السُّكَاكَةُ) السُّكَاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خودرائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو (ج) سَكَائِكُ۔
(السَّكُّ): کمینہ پن' گراوٹ طبع (۲) کیل' میخ (۲) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (ج) سُكُوْكٌ و سِكَاكٌ کہتے ہیں: ضَرَبُوْا بیوتهم سِكَاكًا: انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے۔
-دَارُ السَّكِّ: سکے ڈھالنے کا خارخانہ (مج)
(السُّكُّ): تنگ اور بند راستہ (۲) بچھو یا مکڑی بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن' گراوٹ طبع کہتے ہیں: هو يفعَلُ ذٰلك بسُكِّ طَبْعِهٖ: (۶) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو (ج) سُكُوْكٌ و سِكَاكٌ۔
(السَّكَّاءُ): تانیث الاسكّ (۲) تنگ حلقوں والی زرہ (ج) سُكٌّ۔
(السَّكَّاكُ): سکے ڈھالنے والا (ج) سَكَّاكَةٌ۔
(السَّكَّاكَةُ): مونث السَّكَّاكِ (۲) مسافر' راہ گیر۔
(السِّكَّةُ): کھجور اور دیگر درختوں کی قطار (۲) تنگ راستہ' گلی (۳) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۴) ہل کی پھال' وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے۔
-اَخَذَ الامْرَ بِسِكَّتِہٖ: اس نے اس کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اُٹھایا۔
-فلانٌ صعبُ السِّكَّةِ: فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں (ج) سِكَكٌ۔
- اصحابُ السِّكَكِ: ڈاک لے جانے والے لوگ' نامہ بردار لوگ۔
(السِّكِّيُّ): کیل' میخ (۲) دینار۔
(السِّكِّيُّ): سکہ سے متعلق (۲) قاصد' ڈاکیا نامہ بر۔
(السِّكِّيْلُ): سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی (ج) اَسْكَالٌ و سِكِّلَةٌ۔
(الاِسْكِلَةُ): بانس وغیرہ کی بنی ہوئی سیڑھی جو نقل کی جا سکے (۲) بندرگاہ (د)
(الاِسْكِيْمُ): (دیکھئے اِسْكِيْمُ)
(الاِسْكِيْمُوْ): اِسْكِيْمُوْ۔
(الاِسْكِيْمُوْ): (دیکھئے اسکیمو)
(السَّيْكَمُ): کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
(سَكَنَ) المتحرّكُ - سُكُوْنًا: پرسکون ہونا' ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا۔
-المتكلِّمُ: خاموش ہونا۔
-المَطَرُ: بارش رکنا' تھم جانا۔
-الرِّيْحُ: ہوا کا رک جانا۔
-النَّفْسُ بَعْدَ الاِضْطِرَاب: بے قراری کے بعد سکون آنا۔
- الیہ: کسی سے مانوس ہونا' کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
-الحرفُ: حرف کا ساکن ہونا' بغیر حرکت کے ہونا۔
- المكانَ وبِہٖ سَكَنًا و سُكْنٰی: رہائش اختیار کرنا' آباد ہونا۔
(سَكُنَ) فلانٌ - سُكُوْنَةً وَ سَكَانَةً: مسکین ہونا' غریب و بیچارا ہونا۔
(اَسْكَنَ) فلانٌ: سَكُنَ۔
- المتحركَ: متحرک کو ساکن کرنا' حرکت ختم کرنا۔
-فلانًا المكانَ وفِيْہِ: آباد کرنا' رہنے کی جگہ دینا۔
-المكانَ فلانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا۔
-اللّٰہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو محتاج و نادار بنا دینا۔
-الفَقْرُ فلانًا: غربت کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا۔
(سَاكَنَہٗ): کسی کے ساتھ ایک ہی مکان میں رہنا۔
(سَكَّنَ) المُتَحَرِّكَ و نَحْوَہٗ: حرکت ختم کرنا' پرسکون بنانا۔
-فلانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں بسانا۔
-القَنَاةَ و نَحْوَهَا: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
-الكلمةَ: لفظ کو ساکن کرنا' جزم لگانا۔
(اسْتَكَنَّ) فلانٌ: عاجز و ذلیل ہونا۔
(تَسَاكَنُوْا) فی الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
(تَسَكَّنَ): غریب و نادار ہونا (۲) غریبوں کی مشابہت اختیار کرنا (۳) مطمئن اور باوقار ہونا
(تَمَسْكَنَ): تَسَكَّنَ۔
(السَّاكِنُ): ساکن' ٹھہرا ہوا (خلاف المتحرک) (۲) علم طبیعت کے مطابق وہ جز کہ

Marfat.com

کسی بھی آلہ کے گھومنے والے حصہ کی نسبت اس کی طرف ہو (ج) سُکّان (ج)
(السَّاکِنَةُ): تانیث الساکن (ج) سَوَاکِنُ (۲) اہل خانہ۔
(السَّکَّاکِیُّ): چاقو اور چھری بنانے والا۔
(السَّکَّانُ): چاقو اور چھری بنانے والا۔
(السُّکَّانُ): کشتی کھیلنے کا پتوار (۲) باشندے۔
(السِّکِّیْنُ): چاقو، چھری (مذکر و مونث) (ج) سکاکِینُ۔
(السِّکِّیْنَةُ): چھری، چاقو۔
(السَّکَنُ): اہل خانہ، گھر میں رہائش پذیر لوگ۔
(السُّکْنُ): رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش (ج) أَسْکَانٌ۔
(السَّکَنُ): رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے اُنسیت اور راحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک (ج) أَسکانٌ۔
(السُّکْنٰی): رہائش، آبادی (۲) بلا معاوضہ رہائش مکان (۳) مسکن، رہائش گاہ۔
(السُّکْنَةُ): رہائش و سکون (ج) سُکَنٌ۔
(السَّکِنَةُ): رہائش گاہ (۲) سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے کہتے ہیں: تَرَکتُھُمْ عَلٰی سَکِناتِھِمْ: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔
(السُّکَیْنَةُ): پھرتیلی، شوخ اور خوش مزاج لڑکی۔
(السَّکِیْنَةُ): اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار۔
(المَسْکَنُ): رہائش گاہ، مکان، کوارٹر (ج) مَساکِنُ۔
(المَسْکَنَةُ): غربت و ناداری، عاجزی بدحالی۔
(المِسْکِیْنُ): وہ شخص جس کے پاس اہل و عیال کی ضرورت اور کفالت کا سامان بھی نہ ہو (۲) کمزور و عاجز، ذلیل و حقیر، وھی مسکینۃٌ (ج مَسَاکِیْنُ)۔
(السَّکَنْجَبِیْنُ): مٹھاس اور ترشی سے بنا ہوا شربت (مع) (اس کی فارسی اصل سرکا انگبین ہے)

س.....ل

(سَلَأَ) الزُّبْدَ او الدُّھْنَ ـَ سَلْئًا وَ سِلاءً: گرمی سے پگھلانا۔
-السِّمْسِمَ وغیرَہ: تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا۔
-فلانًا: مارنا۔ جیسے سَلَأَہٗ مائة سَوْطٍ
-الدَّرَاھِمَ و نحوھا: نقد ادا کرنا۔
-فلانًا کذا دِرْھَمًا: کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔
-النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت سے کانٹے اتارنا۔
(اسْتَلَأَ) الزُّبدَ او الدھنَ: پگھلانا، صاف کرنا۔
(السِّلاءُ): خالص گھی یا روغن (ج) أَسلئَةٌ۔
(السُّلَأَةُ): کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَأَةٌ۔
(۲) کھجور کے کانٹے جیسا نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔
(المَسْلُوءُ): گھی۔
(سَلَبَ) الشیءَ ـُ سَلْبًا: زبردستی چھیننا۔
-فلانَةُ فؤادَہٗ او عَقْلَہ: عورت کا کسی کے دل و دماغ پر قبضہ کر لینا۔
-فلانًا: کسی کا سامان چھین کر لباس و ہتھیار سے خالی کر دینا۔
- الشَّجَرَ و النَّبَاتَ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔
- القَضِیَّةَ: قضیہ کو سالبہ بنانا، قضیہ پر حرف نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو سالبہ بنانا۔
(سَلِبَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا ماتمی لباس پہننا۔
(اَسْلَبَ) الشَّجَرُ و نَحْوُہٗ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔
-الثمامُ: ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔
-الحامِلُ: حاملہ کو اسقاط حمل ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ ھی مُسْلِبٌ و سَلُوْبٌ (ج سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔
(سَلَبَتْ) سَلِبَتْ۔
-الحامِلُ: عورت کا حمل گرنا، ھی مُسْلِبٌ۔
(اسْتَلَبَہ): لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اِسْتَلَبَہ اِیَّاہ: اس نے اسے چھین لیا۔
(تَسَلَّبَتْ) فلانة: سَلِبَتْ۔
(الأُسْلُوْبُ): راستہ، طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَکتُ اُسْلُوْبَ فلانٍ فِیْ کذا (۲) طرزِ نگارش، طرز بیان (۳) فن کہتے ہیں: اَخَذْنَا فِیْ اَسَالِیْبَ مِنَ الْقَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز پیش کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (ج) اَسَالِیْبُ
(السَّالِبُ): اوھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور علم طبیعات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کی اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔ (۲) بیکٹیریا کی وہ قسم جس میں جراثیم کا وجود یقینی نہ ہو۔
- کَھْرَبِیَّةٌ سَالِبَةٌ: مادہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔
(السِّلَابُ): وہ سیاہ یا سفید کپڑا جسے عورت رنج و غم کی حالت میں پہنتی ہے۔ ماتمی لباس (ج) سُلُبٌ۔
(السَّلْبُ): سبک و تیزی رفتاری۔
(السِّلْبُ ج): ہل میں لگی ہوئی لکڑی، ہل کا ہتھا (ج) سُلُوْبٌ و اَسْلَابٌ۔
(السَّلَبُ): چھینی ہوئی چیز، لوٹا ہوا مال۔ (۲) درخت کی چھال جس سے کنڈیاں، ٹوکرے اور رسیاں بنائی جاتی ہیں (۳) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا (۴) کھجور کے درخت کی چھال (۵) مذبوحہ جانور کی کھال، پیٹ اور پیر (ج) اَسْلَابٌ۔
-سَلَبُ القتیل: مقتول کا چھینا ہوا مال۔
(السَّلِبُ): لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھی سَلِبَةٌ۔
(السُّلْبَةُ): برہنگی، ننگا پن۔
(السَّلَبَةُ): ایک قسم کی رسی (ج) سَلَبٌ وَ سِلَابٌ۔

Marfat.com

(السَّلَبُوْتُ): بہت لوٹ ڈالنے والا' لوٹ کا عادی (مذکر و مونث)
(السَّلْبِيَّةُ): ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول و ذہنیت پر قائم ہو' فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل و حرکت میں پس و پیش لاحق ہو۔
(السَّلَّابَ): ریشہ اور چھال کی رسیاں وغیرہ بنانے اور بیچنے والا۔
(السَّلَّابَةُ): بہت لوٹ کھسوٹ کرنے والا۔
-امراۃٌ سلَّابَةٌ: لٹیری عورت۔
(السَّلِيْبُ): لوٹا ہوا' چھینا ہوا (د)
-رَجُلٌ سليبُ العقل: بے عقل (ج) سُلْبٌ و سَلْبٰى۔
(سَلَبَه) -ُ سَلْبًا: سونتنا' کھینچنا (۲) کسی کے اندر سے سب کچھ لے لینا صاف کر دینا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا صاف کر دینا۔
- المِعْى: آنت کو ہاتھ سے باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔
-المَرْأَةُ عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔
-الشَّعْرَ او الرَّأسَ: مونڈنا۔
-الانفَ: ناک کاٹنا۔
-فُلانًا: مارنا۔
(انْسَلَتَ) چپکے سے نکل جانا' کھسک جانا۔
(الأَسْلَتُ): ناک کٹا (ج) سُلْتٌ۔
(السُّلَاتَةُ): ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو (۲) پیالہ کے کنارہ سے صاف کی گئی چیز۔
(السُّلْتُ): حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی ایک جو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔
(السَّلْتَاءُ): مونث الأسلت (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت (ج) سُلْتٌ
(السَّلْتَةُ): کہتے ہیں ذَهَبَ مِنِّي سَلْتَةً: وہ مجھ سے آگے نکل گیا اور مجھ سے ضائع ہو گیا۔
(سَلَجَتِ) الأبِلُ -ُ سُلُوْجًا: سلج نامی گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چل جانا۔

-الفصيلُ الناقةَ: اونٹ کے بچہ کا دودھ پینا۔
-اللقمةَ: لقمہ نگلنا۔
(اسْتَلَجَ) الشَّرابَ: شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔
(تَسَلَّجَ) الطعامَ وغيرَهُ: نگلنا۔
-الشَّرَابَ: غٹا غٹ پینا۔
(السُّلَّجُ): ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔
(السُّلْجَانُ): السُّلَّجُ یا اس کی کوئی قسم۔
(السِّلْجَانُ): گلا' حلق' حلقوم۔
(السَّلِيْجُ) مِنَ الطَّعَامِ: مزیدار کھانا جو آسانی اور سہولت کے ساتھ حلق سے اتر جائے۔
(السَّلِيْجَةُ): ساگوان کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (ج) سَلَائِجُ۔
(السُّلَاجِمُ) لمبا آدمی (۲) لمبا نیزہ (ج) سلاجِمُ۔
(السَّلْجَمُ): السُّلَاجِمُ (۳) گھنی ڈاڑھی' لمبے جبڑوں والا سر (ج) سلاجِمَ (۳) شلغم (ایک ترکاری) واحد: سلجمةٌ (مع)
(سَلَحَ) -َ سَلْحًا و سُلَاحًا: پرندہ کا بیٹ کرنا' جانور کا گوبر یا لید کرنا۔ هو سَالِحٌ
(أَسْلَحَهُ) الدَّواءُ: دوا کا کسی کو گوبر یا لید کروانا۔
(سَلَّحَهُ) أَسْلَحَهُ جیسے سَلَّحَ العشبُ الماشيةَ۔
-فلانًا: مسلح کرنا' ہتھیار بند کرنا۔
-اناءَ السمنِ: گھی کے برتن کو شیرہ ملنا۔
(تَسَلَّحَ): ہتھیاروں سے لیس ہونا' مسلح ہونا۔
- الابلُ و غيرها بأَسْلِحَتِهَا: مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا۔
(الإِسْلِيْحُ): ایک قسم کی گھاس جسے کھانے سے اونٹنی کا دودھ زیادہ ہو جاتا ہے۔
(السَّالِحُ): مسلح' ہتھیاروں سے لیس ہتھیار بند۔
(السِّلَاحُ): اسلحہ' ہتھیار' بحر و بر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (ج) أَسْلِحَةٌ (مذکر و مونث) کہتے ہیں: أَخَذَتِ الإِبِلُ سِلَاحَهَا: مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا۔
- ذُو السِلَاح مِنَ النُّجومِ: سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ۔
(السُّلَاحُ): پیٹ سے نکلنے والے فضلات۔
(السُّلْحُ): السُّلَاحُ (ج) سُلُوْحٌ و سلحَانٌ۔
(السُّلْحُ): گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا۔
(السَّلَحُ): تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی۔
(السُّلَحُ): چکور کا بچہ (ج) سِلْحَانٌ۔
(السَّلَّاحُ): جس کو بہت دست آتے ہوں۔
(المَسْلَحُ): ہتھیار خانہ (۲) ہتھیاروں سے لیس سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پولیس (ج) مَسَالِحُ۔
(المَسْلَحَةُ): المَسْلَحُ (ج) مَسَالِحُ
(السُّلَحْفَاةُ): کچھوا (ج) سَلَاحِفُ
(سَلَخَتِ) الحَيَّةُ -ُ سُلُوْخًا: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا۔
-الشَّهْرُ و نَحْوُه: مہینہ گزر جانا۔
-النباتُ: نبات کا سوکھنے کے بعد ہرا ہونا۔
-الجلدَ سَلْخًا: کھال اتارنا' کھینچنا کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ: گرمی نے کھال کو جھلس دیا۔ سَلَخ الجَرَبُ الجلدَ: خارش کا کھال کو چھیل دینا۔
-ثيابَهُ: کپڑے اتارنا۔
-اللهُ النَّهارَ من الليلِ او اللَّيْلَ من النَّهارِ: اللہ کا رات کو دن سے اور دن کو رات سے جدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ﴾
-فلانٌ فلانًا: کسی کو اپنی بات سے تکلیف دینا۔
- فلانٌ شَهْرَهُ و نَحْوَهُ: مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر تک پہنچنا۔
-الرِّيْحُ مَا مَرَّتْ بِهِ: ہوا کا گزرگاہ کی چیزوں کو اڑا لے جانا۔

Marfat.com

-الكلامَ: کلام کے کسی حصہ کو حذف کر کے اس کا مترادف لانا۔
-مَوْضِعَ الماءِ: پانی کی جگہ کھودنا۔
- الشَّاةَ و نحْوَهَا: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
(سَلُخَ) الطعامُ و الشَّرابُ - سَلاَخَةً: بے مزہ ہونا۔ هُوَ سَلِيْخٌ۔
(سَلَّخَه): سَلَخَه۔
(انْسَلَخَ): کھال کا اترنا' الگ ہونا' بدن سے کپڑا اترنا۔
(تَسَلَّخَ): انْسَلَخَ۔
(الأَسْلَخُ): گنجا (۲) بہت سرخ (ج) سُلْخٌ۔
(السَّالِخُ): بہت کالا سانپ۔ اسودُ سَالِخٌ بھی کہتے ہیں (مادہ کے لئے سَالِخةٌ مستعمل نہیں بلکہ اَسودة کہا جاتا ہے) (ج) سَوَالِخُ و سُلَّخٌ (۲) اونٹوں کو لگنے والی خارش جوان کی جلد کو چھیل دیتی ہے۔
(السِّلاَخَةُ): کھال اتارنے کا پیشہ۔
(السَّلْخُ): اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر۔
(السَّلَخُ): تکلے پر چڑھا ہوا دھاگا۔
(السَّلْخَةُ): ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ (۳) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اُٹھایا جاتا ہے۔ (محدثہ)
(السِّلْخَةُ): کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت۔
(السَّلاَّخُ): بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا۔
(السَّلِيْخُ): جس کی کھال اتار لی گئی ہو (۲) کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۳) بے مزہ۔
-سليخٌ مليخٌ: پھیکا بے مزہ۔
(السَّلِيْخَةُ): نومولود بچہ (۲) عطر وغیرہ کا پھایہ (۳) بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مربانہ بنایا گیا ہو)
(المِسْلاَخُ): کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال' تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ هو ملكٌ في مِسْلاخ الانسان اور مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے: هو حِمارٌ فِيْ مِسْلاخِ الانسان (ج) مَسَالِيْخُ۔
(المَسْلَخُ): مذبح' وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے' بوچڑ خانہ (ج) مَسَالِخُ۔
(المَسْلَخَةُ): المَسْلَخُ۔
(سَلِسَ) الشيءُ - سَلَسًا: نرم اور آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ هو سَلِسٌ - شرابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پیا جانے والا مشروب۔
-البولُ و نَحْوُه: پیشاب کا جاری رہنا۔
-له بحَقِّه: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔
- النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔
- الخَشَبَةُ: لکڑی کا بوسیدہ اور کرم خوردہ ہو جانا۔ هو سَلِسٌ و سَلِيسٌ و سالِسٌ۔
(سُلِسَ) سَلَسًا: بے عقل و مجنون ہونا۔ هو مَسْلُوْسٌ۔
(اَسْلَسَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری بھری کھجوروں کا گر جانا۔
-النَّاقَةُ و نحوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ هي مُسْلِسٌ و مَسْلاسٌ
-الشيءَ: آسان اور نرم اور تابع بنانا۔
-قيادَةَ له: تابعدار اور مطیع بنانا۔
(سَلَّسَ) الحُلِيَّ و نَحْوَهَا: زیورات پر جواہرات جڑنا۔
(السَّلاَسُ): بے عقلی' دیوانگی۔
(السَّلاَسَةُ) سَلاَسَةُ اللفظِ: روانی' ربط الفاظ' سہولت و نرمی۔
(السَّلْسُ): موتیوں کی لڑی' دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی (ج) سُلُوْسٌ۔
(السَّلَسُ): سلس بول' پیشاب بند ہونے کی بیماری۔
(السَّلِسَةُ): ایک قسم کی گھاس۔
(السَّلْسَبِيْلُ): آسانی سے حلق میں اتر جانے والا شراب (۲) شراب (۳) جنت کے ایک چشمہ کا نام' تیز رو اور شیریں چشم کی صفت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلاً﴾ (ج) سلاسب و سلاسيبُ۔
(سَلْسَلَ) الأشياءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا۔ جیسے سَلْسَلَ الأَعْدَادَ۔
-الماءَ و نَحْوَهُ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔
-الحيوانَ و غَيْرَهُ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔
-الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر زنجیر جیسے نقوش بنانا۔
(تَسَلْسَلَ): لگاتار ہونا' ترتیب وار ہونا' مسلسل ہونا۔
-الماءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا۔
-فِرِندُ السَّيْفِ: تلوار کی زنجیر کا چمکنا۔
-الشيءُ: تھرکنا' متحرک و مضطرب ہونا۔
- الثوبُ: کپڑے کو اتنا پہننا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
(السَّلاَسِلُ): ریت کی لہریں (۲) چمک دار بجلی یا بادل۔ برقٌ ذو سلاسِلَ و رَمْلٌ ذو سَلاَسِلَ۔
-من الكتاب: کتاب کی سطریں۔
(السُّلاَسِلُ): خوشگوار اور شیریں پانی جو آسانی کے ساتھ حلق سے نیچے اتر جائے۔
(السَّلْسَالُ) السُّلاَسِلُ - ماءٌ سَلْسَالٌ: شیریں اور صاف و شفاف پانی (۲) عمدہ شراب۔
(السَّلْسَلُ) السُّلاَسِلُ کہتے ہیں: شرابٌ و خمرٌ سَلْسَلٌ: وہ شراب یا مشروب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں۔
(السُّلْسُلُ): چست و پھرتیلا لڑکا۔
(السِّلْسِلَةُ): زنجیر (۲) سلسلہ جیسے سلسلةٌ من المقالات او المولَّفاتِ مَا أَشْبَهَ (محدثة) (۳) افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر (ج) سَلاَسِلُ۔
-سلسلةُ الجَبَلِ: پہاڑی سلسلہ
(المُسَلْسَلُ) ثوبٌ مُسَلْسَلٌ: پرانا جھنجھنا

Marfat.com

کپڑا (۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔
-من الاحادیث: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ نبی کریم ﷺ تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے گویا کہ ہر راوی یہ کہے: ''حَدَّثَنِیْ فلانٌ وھو یَبْتَسِمُ''۔
(سَلِطَ) الطَّعَامُ ـَ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا۔ھو سَلِطٌ۔
-فلانٌ سَلَاطَةً وَ سُلُوْطَةً: زبان دراز ہونا۔
(سَلُطَ) فلانٌ ـُ سَلَاطَةً و سُلوطَةً: زبان دراز ہونا۔ ھو سلیطٌ (ج) سلطاءُ وھی سلیطةٌ (ج) سَلائِطُ – سَلُطَ لسانُہ بھی کہتے ہیں۔
(سَلَّطَهٗ): اختیار واقتدار دینا۔
- علیہ: مسلط کرنا' کسی کے بارے میں اختیارات دینا۔
(تَسَلَّطَ) علیہ: مسلط ہونا' کسی پر اختیار اور قابو پانا' حاکم بننا۔
(السَّلَائِطُ): بڑی روٹیاں۔واحد: سَلِیْطَةٌ۔
(السَّلْطُ): سخت (۲) لمبی تیز زبان (۳) زبان دراز آدمی۔
(السَّلِطُ): نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو (ج) سِلَاطٌ۔
(السُّلْطَةُ): قبضہ' غلبہ' اختیار' اقتدار۔
(السِّلْطَةُ): لمبا اور پتا تیر (۲) گھاس اور بھس وغیرہ ڈالنے کا بورا وغیرہ (ج) سِلَطٌ و سِلَاطٌ۔
(السَّلَطَةُ): سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا مجموعہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی۔(نج)
(السَّلِیْطُ): کسی بھی غلہ سے نکالا ہوا تیل (۲) شیرہ (ج) سُلطان۔
(المِسْلَاطُ): چابی کے دندانے (ج) مَسَالِیْطُ۔
(المَسْلُوْطُ): رجلٌ مسلوطُ اللِّحْیَةِ: ہلکی ڈاڑھی والا آدمی۔
(اسْلَنْطَحَ) الوادِی: وادی کا وسیع اور کشادہ ہونا۔
-الشیءُ: لمبا چوڑا ہونا۔
-الرجلُ: آدمی کا پھیل جانا۔لیٹ جانا (۲) منہ یا پیٹھ کے بل زمین پر لپٹ جانا۔
(سَلْطَنَه): بادشاہ بنانا۔
(تَسَلْطَنَ): بادشاہ بننا۔
(السُّلْطَانُ): حکمران' بادشاہ' سلطان (ج) سلاطِیْنُ – ھی سلطانةٌ (۲) غلبہ واقتدار (۳) دلیل وبرہان۔
(السُّلْطَانِیَّةُ): پیالہ (نج)
(السَّلْطَنَةُ): حکومت' بادشاہ کی عمل داری (مو)
(سَلَعَ) راسَه ـَ سَلْعًا: سر پھاڑنا۔
-الطَّرِیْقَ: راستہ نکالنا۔
(سَلِعَ) جلدُه ـَ سَلَعًا: کھال کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں کا پڑنا۔
-الرجلُ: کبڑا ہونا۔ھو اسلعُ وھی سلعاءُ (ج) سُلْعٌ۔
(اَسْلَعَ) فلانٌ: زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا۔
(سَلَّعَ) الجلدَ: کھال کو پھاڑنا۔
(تَسَلَّعَ) جلدهٗ: کھال کا پھٹنا۔
(انْسَلَعَ): پھٹنا۔
(الاَسْلَعُ): پھٹی ہوئی کھال والا (۲) داغ دار کھال والا۔ برص کا مریض (۳) کبڑا (ج) سُلْعٌ۔
(السَّلْعُ): کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف (ج) سُلُوْعٌ و اَسلاعٌ۔
(السِّلْعُ): پہاڑ کا شگاف (۲) کسی چیز کی مثل اور مشابہ چیز (ج) سُلُوْعٌ و اَسْلَاعٌ۔
(السَّلَعُ): ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔
(السَّلْعَةُ): سر کا کسی بھی قسم کا زخم (ج) سِلَاعٌ۔
(السِّلْعَةُ): سامان تجارت (۲) سامان (۳) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں اُبھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک (ج) سِلَعٌ۔
(السَّوْلَعُ): کڑوا ایلوا۔
(المِسْلَعُ): راہبر' گائیڈ (ج) مَسَالِعُ۔
(سَلَغَ) ذو الحافر ـَ سَلْغًا و سُلُوْغًا: سم والے جانور کا زخمی ہونا۔
-وَلَدُ الشَّاةِ او البقرةِ: بکری یا گائے کے بچے کے دانت نکلنا' پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا ھو وھی سَالِغٌ (ج) سُلَّغٌ و سَوَالِغُ۔
(سَلِغَ) ـَ سَلَغًا: برص کا مریض ہونا' کھال کا داغ دار ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا۔
-اللحمُ: گوشت کا پختہ ہونا۔
-فلانٌ: کمینہ ہونا۔ھو اَسْلَغُ وھی سَلْغَاءُ (ج) سُلْغٌ۔
(سَلَفَ) ـُ سُلُوْفًا وَ سَلَفًا: گزرا ہونا ہونا۔ ھو سَالِفٌ (ج) سُلَّافٌ و سَلَفٌ وھی سَالِفَةٌ (ج) سَوَالِفُ (۲) ختم ہو جانا' گزر جانا۔
-السائِرَ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے سَلَفَ القومَ۔
-الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
(اَسْلَفَتِ) المَرْاَةُ: عورت کا پچاس کی عمر تک پہنچ جانا۔ھی مُسْلِفٌ۔
-الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
-فُلانًا کسی کو بطور قرض کے مال دینا۔
- الیہ فِی الشیءِ: کسی کو بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔
(سَالَفَ): آگے نکل جانا۔
- سَائِرًا فی الارضِ: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
- فلانًا فِیْ امْرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا۔
(سَلَّفَ) فلانٌ: ناشتہ سے پہلے پیش کی ہوئی چیز کھانا۔
- الضَّیْفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو معمولی

Marfat.com

کھانے کی چیز کھلانا۔
-الشيءَ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا۔
-فلاناً مالاً: کسی کو مال قرض دینا۔
-اليه في كذا: بیع مسلم میں کوئی چیز دینا۔
(اسْتَلَفَ): قرض لینا۔
(تَسَالَفَ) الرَّجُلَانِ: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا۔ ایک دوسرے کا ہم زلف ہونا۔
(تَسَلَّفَ) لازم سَلَّفَهُ (۲) ناشتہ کرنا۔
-مِنْهُ: قرض لینا۔
(استَسْلَفَ) منه مالاً: قرض لینا۔
(الأُسْلُوفَةُ): داماد (۲) رشتہ دامادی' سسرالی رشتہ (ج) اَسَالِيفُ۔
(السَّالِفَةُ): گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن (ج) سَوَالِفُ۔
(السُّلَافُ): خالص عمدہ شراب (۲) ہر چیز کا خالص حصہ۔
(السُّلَافَةُ): السُّلَافُ۔
(السُّلْفُ): نامکمل دباغت والا چمڑہ (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا (ج) اَسْلُفٌ و سُلُوفٌ
(السِّلْفُ): ہم زلف' بیوی کی بہن کا خاوند' ہی سلفان (۲) دیور' جیٹھ (۳) داماد' سسرال۔ (ج) أَسْلَافٌ۔
(السَّلَفُ): سَالِف کی جمع (۲) گزرے ہوئے لوگ آباؤ اجداد (۲) فضل و کمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۴) گذشتہ نیک عمل (۵) بیعنامہ' بیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت (۶) قرض حسن جس میں قرض دینے والی کی کوئی منفعت نہ ہو (۷) بیع سلم (ج) اَسْلَافٌ و سُلَّافٌ۔
(السَّلِفُ): السِّلْفُ (۲) چکور کا بچہ (ج) اَسْلَافٌ۔
(السُّلَفُ): طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا چوزہ (ج) سُلْفَانٌ۔
(السُّلْفَةُ): کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا' ناشتہ (۲) عورتوں کی طرف سے بالخصوص اور دوسرے لوگوں کی طرف سے بالعموم ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تمغہ (۳) گذشتہ لوگ۔ کہتے ہیں: جاءُ واسُلفةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے۔ (۴) کاشت وغیرہ کے لئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) بچہ کا غلاف' خفہ (۷) قرض (ج) سُلَفٌ
(السِّلْفَةُ) لِلْمَرْأَةِ: دیورانی' جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی) هما سِلفتان (ج) سلائف۔
(السَّلِفَةُ): تھوڑے درختوں والی زمین۔
(السَّلَفِيُّ): جو احکام شریعت میں صرف قرآن وسنت سے رجوع کرے اور اس کے سوا کسی چیز کو قابل اعتبار نہ سمجھے۔
(السُّلَّافُ): لشکر کا اگلا حصہ۔
(السَّلِيفُ): گذشتہ' اگلا (۲) اگلے لوگ (ج) سُلُفٌ۔
(المِسْلَفَةُ): زمین ہموار کرنے کا آلہ' ہنگا (ج) مَسَالِفُ۔
(سَلَقَ) سَلْقًا: دوڑنا (۲) چیخنا' شور وغل کرنا۔
- اللحمَ او الخُضَرَ بالماءِ الحارِّ وفيهِ: گوشت یا سبزی وغیرہ کو اُبالنا' جوش دینا۔
- فلاناً بكلامِهِ او بِلِسانِهِ: کسی کو تکلیف پہنچانا' چبتیاں کسنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ﴾ (۲) مارنا (۳) نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا (۴) گدی کے بل زمین پر گرانا۔
- الطبيبُ فُلَاناً: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
- الذَّبِيحَةَ بالماءِ الحارِّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
-اللحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَتْ بَاطِنَ فَخِذَيْهِ او أَلْيَتَيْهِ: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
- بالسَّوْطِ وغيرِهِ: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
-ظَهْرَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
- البَرْدُ او الحَرُّ النَّبَاتَ: سردی یا گرمی کا نباتات کو تباہ کر دینا۔
-الجلدَ: تیل لگانا۔
-الحائطَ و غيرَهُ: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
-العُودَ وَ نحوهُ فِي العُرْوَةِ: برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
-الجُوَالِقَ و نَحْوَهُ: تھیلے کے ایک دستے کو دوسرے میں داخل کرنا۔ هو مَسْلُوقٌ و سَلِيقٌ۔
(سُلِقَ) فلانٌ عَلَى هٰذِهِ السَّلِيقَةِ و سُلِقَهَا: فلاں کا یہ مزاج ہے' اس کی طبیعت ایسی ہے۔
(اَسْلَقَ) الرَّجُلُ: سلقہ (انڈوں سے فارغ ہونے والی مُرغی) کا شکار کرنا۔
- العُودَ فِي العُرْوَةِ: دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا۔
(انْسَلَقَ): لازم اسْلَقَهُ۔
-اللِّسَانُ: زبان کا چھل جانا' چھالے پڑ جانا۔
-الجُفُونُ: پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا۔
(تَسَلَّقَ) عَلَى فِرَاشِهِ: درد یا غم سے بستر پر لیٹنا' کروٹیں بدلنا۔
-الجدارَ نحوَهُ عليه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
(الأَسَالِقُ): حلق کے تالو کے آس پاس کا حصہ۔
(السَّالِقَةُ): مصیبت کے وقت چیخنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت۔ (ج) سَوَالِقُ۔
(السُّلَاقُ): زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کی خراش۔
(السِّلْقُ): بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے' پکا کر کھائی جاتی ہے (۲) پانی کی نالی (ج) سُلْقَانٌ۔
(السَّلَقُ): کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو (ج) اَسْلَاقٌ و سُلْقَانٌ۔
(السِّلْقَةُ): زبان دراز عورت (۲) انڈہ دینے والی ٹڈی (ج) سِلَقٌ۔
(السَّلَّاقُ) خطيبٌ سلَّاقٌ فصيحٌ و بليغٌ و

Marfat.com

زوردار مقرر۔
(السَّلُوْقِيُّ): سلوق گاؤں کی طرف منسوب جہاں کی زرہیں اور کتے عمدہ ہونے کی بنا پر مشہور ہیں۔
(السَّلُوْقِيَّةُ): جہاز کے کپتان کی سیٹ۔
(السَّلِيْقُ): المَسْلُوْقُ (۲) گرمی سے جلی ہوئی یا سردی سے مری ہوئی نبات۔ (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوتا ہے (ج) سُلُقٌ – سُلُوْقٌ
(السَّلِيْقَةُ): فطرت' طبیعت' طرز سلیقہ۔ کہتے ہیں: فلانٌ يتكلَّمُ بالسَّلِيْقَةِ: فلاں فطرتاً صحیح کلام کرتا ہے (۲) دونوں پہلوؤں کے درمیانی گوشت کا ٹکڑا (۳) راستہ میں سُموں اور پیروں کے نشانات (۴) واضح راستہ (۴) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۵) مکئی جسے کوٹ کر دودھ ملا کر کھایا جاتا ہے (ج) سَلَائِقُ و سُلُقٌ۔
(السَّلِيْقِيُّ): سلیقہ مند' فطری ذوق والا (۲) تعلیم حاصل کئے بغیر فطرتاً صحیح کلام کرنے والا عرب شاعر کہتا ہے
لستُ بِنَهْوِيٍّ يلوك لسانَه
ولكَ سليقي اقول فاعْرِبُ
(المِسْلَاقُ): السَّلَّاقُ (ج) مَسَالِيْقُ۔
(المِسْلَقُ): السَّلَاقُ (ج) مَسَالِقُ۔
(المَسْلُوْقَةُ) ابلا ہوا' جوش دیا ہوا۔
Read Lead آکسائیڈ' رنگوں اور دوسرے آکسائیڈز وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔
(سَلَكَ) المَكَانَ و به وفيه ـُ سَلْكًا و سُلُوْكًا داخل ہونا اور پار ہو جانا۔
- الشيءَ في الشيءِ وبِهِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔
- فلانًا المكانَ: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا سلك به المكان بھی کہتے ہیں۔
(أَسْلَكَهُ) المكانَ و فيه وبِهِ و عليه: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا (۲) چلانا' منسلک کرنا۔
(سَلَّكَهُ): أَسْلَكَهُ۔
(انْسَلَكَ): لازم سَلَكَهُ۔
(تَسَلَّكَ): لازم سَلَّكَهُ۔
(السِّلْكُ): دھاگا' لڑی' تار' لائن' سلسلہ (ج) سُلُوْكٌ و أَسْلَاكٌ۔
- السِّلْكُ السِّيَاسِيُّ او الدِبلو ماسِيُّ: ڈپلومیٹک لائن' سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں (محدثہ)
(السُّلَكُ): چکور یا تیتر کا چوزہ (ج) سِلكانٌ وهي سُلَكَةٌ۔
(السُّلُكِيُّ): یکساں کام (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
(السِّلْكَةُ): سلائی کا دھاگا (ج) سِلْكٌ (ج) أَسْلَاكٌ و سُلُوْكٌ۔
(السَّلَّاكُ): تاری دھاگہ فروش (۲) دھاگہ یا تار بنانے والا۔
(السُّلُوْكُ): طور طریقہ' برتاؤ' سلوک کہتے ہیں: فلانٌ حسنُ السلوكِ او سيئُ السلوك (۲) (علم نفس کے مطابق) کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے وقت جو ردعمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیات (ج)
(المَسْلَكُ): راستہ' طریقہ (۲) نالی' پانی کا راستہ (ج) مَسَالِكُ۔
- خُذْ مِنْ مَسَالِكِ الحقّ: حق کی راہوں پر چلو۔
(سَلَّ) الشيءَ مِنَ الشَّيْءِ ـُ سَلًّا: آہستہ سے نکالنا' کھینچ کر نکالنا۔
- الشَّعرة مِنَ العجينِ: آٹے سے بال نکالنا۔
- السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهِ: تلوار کو میان سے نکالنا۔
- الشيءَ: چرانا۔
- سَلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ هو مَسْلُوْلٌ و سَلِيْلٌ۔
(سُلَّ): مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المريضُ مَسْلُوْلٌ۔
(أَسَلَّ): سرعام حملہ کرنا۔
- الشيءَ: چوری کرنا۔
- اللهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
(اسْتَلَّ) الشيءَ: چرانا۔
- به: کسی کو چپکے سے لے جانا۔
- الجدولُ النَّهْرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا۔
(انْسَلَّ): لازم سَلَّهُ (۲) خفیہ طریقہ سے نکلنا۔
(تَسَلَّلَ) انْسَلَّ۔
- في الظلامِ او مِنَ الزِّحام: تاریکی یا رش میں سے نکل جانا۔
(الأَسَلُّ): چور۔
(الإِسْلَالُ): چوری' حدیث میں ہے (لا اِغلالَ ولَا اِسْلَالَ) (۲) رشوت (۳) کھلا سرعام حملہ۔
(السَّالُّ): وادی کی تنگ نالی (ج) سَوَالُّ و سُلَّانٌ۔
(السُّلَالُ): مرض سل' پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر اور کمزور کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔
(السُّلَالَةُ): کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِيْنٍ﴾ (۳) نسل' خاندان کی اصل۔
(السَّلُّ): بانس کی کنڈی' ٹوکری۔
(السَّلُّ): سل کی بیماری۔
(السَّلَّةُ): ایک جنبش' تلوار کی برآمدگی' حرکت۔ کہتے ہیں: اتيناهم عند السَّلَّةِ: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آ پہنچے (۲) چوری کہتے ہیں: الخَلَّةُ تَدْعُوْ إِلَى السَّلَّةِ: مجبوری یا غربت چوری کا باعث بنتی ہے (۳) گھوڑے کی ایک دوڑ (۴) ٹوکری' کنڈی (ج) سِلَالٌ۔
(السِّلَّةُ): ایک کانٹے دار گھاس۔
(السَّلَّالُ): ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
(السَّلِيْلُ): بمعنی المَسْلول۔ نکالی ہوئی چیز

Marfat.com

(۲)نومولود بچہ (۳)خالص شراب
(۴)وادی کا آبی راستہ (ج)سُلاَّنٌ۔
(السَّلِیْلَۃُ): تانیث السَّلِیْل (۲) اون یا بالوں کی پونی جسے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا (لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے) (ج)سَلاَئِلُ۔
-سَلاَئِلُ السَّنَامِ: کوہان کی لمبی دھاریاں۔
(المِسَلَّۃُ): بڑی سوئی سینے کا سواں (۲) مصر کے فرعونوں کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر (ج)مَسَالُّ۔
(المُسَلِّلُ): چوری چھپے کام کرنے کا ماہر۔
(سَلَمَ)الجِلْدَ ـِ سَلْمًا: چمڑی کو سلم درخت کے پتوں سے رنگنا۔
(سَلِمَ)مِنَ الآفاتِ و نحوِھَا ـَ سَلاَمًا و سَلاَمَۃً: آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا۔
-لہ کذا: خالص ہونا' ھو سَالِمٌ و سَلِیْمٌ۔
(اَسْلَمَ): مطیع وفرمانبردار ہونا (۲)صرف اللہ کے دین کو اختیار کرنا (۳) دین اسلام میں داخل ہونا' مسلمان ہونا (۴) سلامتی اور امن میں داخل ہونا۔
- عن الشیءِ: اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔
-فِی البَیْعِ: بیع سلم کا معاملہ دینا۔
-الشیءَ اِلیہ: سپرد کرنا' حوالہ کرنا۔
-امرَہ لہ و الیہ: اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔
- الخَیْطُ و نَحْوُہ: دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔
-فُلاناً: بے یارومددگار چھوڑنا۔
(سَالَمَہٗ) مُسَالَمَۃً وَ سِلاَمًا: کسی سے مصالحت کرنا۔
(سَلَّمَ): تابعدار ہونا' مطیع ہونا (۲) فیصلہ ماننا۔
-المصلِّی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔
-علی القوم: سلام کرنا۔
-فی البَیْعِ: بیع سلم کرنا۔

-الدَّعوٰی: دعویٰ کی درستگی کا اعتراف کرنا۔
- الجَیْشُ لِعَدُوِّہٖ: دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا۔ دشمن کا غلبہ تسلیم کر لینا۔
-اَمْرَہٗ لِلّٰہِ و اِلَیْہِ: اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔
-نَفْسَہ لِغَیْرِہٖ: دوسرے کو اپنے اوپر غالب کر لینا۔
-الشیءَ لہ: کوئی چیز کسی کے حوالہ کرنا۔
- اللّٰہُ فُلاناً مِنْ کذا: اللہ کا کسی کو کسی سے نجات دینا۔
-الشیءَ لہ و الیہ: کوئی چیز کسی کو دینا۔ کسی کے پاس پہنچانا۔
(اِسْتَلَمَ)الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
- الحاجُّ الحَجَرَ الاسودَ بالکعبۃ: خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کا استلام کرنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لا یُسْتَلَمُ عَلٰی سَخَطِہٖ: وہ جس چیز کو ناپسند کرتا ہے اس کو اس سے منوایا نہیں جا سکتا۔
(تَسالَمَا): باہم مصالحت کرنا۔
-الخیلُ و نحوُھا: گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا۔
(تَسَلَّمَ)الشیءَ: وصول کرنا' قبضہ میں لینا۔
-منہ: چھٹکارا پانا' نجات حاصل کرنا۔
(تَمَسْلَمَ) الکافِرُ: مسلمان ہونا۔ (۲) مسلمانوں والا نام رکھنا یا مسلمانوں کی مشابہت اختیار کرنا۔
(اِسْتَسْلَمَ): فرماں بردار اور مطیع ہونا۔
-سَنَنَ الطَّرِیقِ: صحیح راستہ پر چلنا۔
(الاسلامُ): محمد ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کو بے چون و چرا ماننا اور سر تسلیم خم کرنا (۲) نبی کریم ﷺ کا لایا ہوا مذہب۔
(الاُسَیْلِمُ): کن انگلی اور اس کی بیچ والی انگلی کی رگ۔
(السَّلاَمُ): اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) تسلیم و رضا' فرماں برداری (۳) مسلمانوں کا ملاقات کے وقت کا سلام (۴) امن وسلامتی (۵) عیوب ونقائص سے برأت و حفاظت (۶) صلح (۷) قومی ترانہ (محدثہ)

(۸)درختوں کی ایک قسم۔
- دارُ السلامِ: جنت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَھُمْ دَارُ السَّلاَمِ﴾ (۲)بغداد۔
(السَّلاَمٰی): جنوبی ہوا۔
(السُّلاَمٰی): ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں (ج)سُلاَمیات۔
- السُّلاَمَیَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔
(السَّلاَمَان): ایک درخت۔
(السُّلَّمُ): سیڑھی' زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳)(فن موسیقی کی اصطلاح میں) چند نغموں کا ایک مجموعہ (ج)سلالِمُ و سَلالِیْمُ۔
(السِّلْمُ): الاِسلام (۲) صُلح (۳) امن (خلاف الحرب) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا﴾ (۴) صلح جو' امن پسند (وصف بالمصدر) (ج) اَسْلُمٌ وَ سِلاَمٌ۔
(السَّلَمُ): الاِسْتِسْلاَمُ (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلا جنگ کے قید کرنا (۴) بیع سلم' ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الاداء ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔ واحد: سَلَمَۃٌ۔
(ابو سَلْمَان): ایک قسم کا کیڑا۔
(السَّلِمَۃُ): پتھر (۲) نرم نازک اعضاء والی عورت (ج)سِلاَمٌ وَسَلِمٌ۔
(السَّلِیْمُ): سانپ کا ڈسا ہوا (۲) وہ زخمی جو قریب الموت ہو (ج)سَلْمٰی و سُلَمَاءُ۔
(المُسْلِمُ): مسلمان' حضور ﷺ کی تصدیق کرنے والا اور ان کو بلا چون و چرا ماننے والا۔
(اسْلَھَبَّ) الفرسُ و نحوہٗ گھوڑے کا دوڑتے رہنا۔
(السِّلْھَابُ): بہادر اور جرأت مند عورت (ج)سلاھیبُ۔
(السِّلْھَابَۃُ): بہادر اور دلیر عورت۔
(السَّلْھَبُ): لمبا آدمی یا گھوڑا (ج)سلاھِبُ و سَلاھِبَۃٌ۔

Marfat.com

(اَسْلَهَمُ): بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور و لاغر ہو جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر بے چین اور مضطرب ہو جانا (۲) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا (۴) مریض کے جسم پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔

(اَلسَّلْهَمُ): کمزور' لاغر (۲) بیماری کے بعد تندرست ہونے والا (ج) سَلاهِمُ۔

(سَلاهُ) وعنه ـُ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا' کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا۔

(سَلِيَهُ) ـَ سُلِيًّا: برا سمجھنا' ناپسند کرنا۔ کہتے ہیں: مَا سَلِيْتُ اَنْ اَقُوْلَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کیا اس لئے نہیں کہ میں بھول گیا تھا۔

(اَسْلَى) القومُ: درندہ سے محفوظ ہو جانا۔

-فلاناً عن كذا: دلاسا دینا' تسلی دینا۔

-فلاناً مِنْ همّه: غم غلط کرنا' دور کرنا۔

(سَلَّاهُ) عنه و مِنهُ اَسْلاهُ۔

(اِنْسَلَى) عنهُ الهَمُّ وغیرہ: غم دور ہونا۔

(تَسَلّٰى) فلانٌ: تسلی پانا' غم دور ہونا۔

-عنهُ الهمُّ وغيرهُ: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا۔

(اَلسَّلْوٰى): تسلی بخش چیز (۲) لوا (ایک پرندہ) واحد سلواةٌ۔

(اَلسُّلْوَانُ): ایک پانی جس کے بارے میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پیئے تو عشق بھول جائے (۲) فرحت بخش دوا۔ کہتے ہیں: سَقَيْتَنِي سُلْوانًا۔

(اَلسُّلْوَانَةُ): ایک مہرہ جس کے بارے میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا (۲) ہر تسلی بخش اور فرحت آمیز چیز۔

(اَلسَّلْوَةُ): تسلی بخش چیز۔ جیسے سَقَيْتَنِي سُلْوةً (۲) خوشحالی و آسودگی۔

(اَلسَّلْوٰى): بھول' بے وفائی (ج) مَسَالٍ

(اَلسِّلَوْرُ): تقریباً تین میٹر لمبی دریائی یا سمندری مچھلی۔

(سَلِيَتِ) الحامِلُ ـَ سَلًى: حاملہ عورت کی جیلی الگ ہونا' یا لٹک جانا هي سَلْيَاءُ۔

(اَسْلَتِ) الحامِلُ: جیلی ڈالنا۔

(سَلَّى) الشَّاةَ و نحوها: بکری وغیرہ کی جیلی الگ کرنا۔

(اِسْتَلَتِ) الحامِلُ: جیلی ڈالنا۔

-الشَّاةُ و نحوُها: بکری وغیرہ کا موٹا ہونا۔

(اَلسَّلَى): جیلی' باریک جھلی جس میں ولادت کے وقت بچہ لپٹا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں: اِنْقَطَعَ السَّلَى فِي البطنِ: جب معاملہ خطرناک حد تک پہنچ جائے اور کوئی تدبیر کارآمد نہ ہو (ج) اَسْلَاءٌ۔

-اَكِلُ الْاَسْلاءِ: خسیس و کمینہ آدمی۔

س ..... م

(سَمْأَلَ) الخَلُّ: سرکہ پر (سرکہ کی) مکھی بیٹھنا۔

(اِسْمَأَلَّ) الظِلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔

-الحيوانُ: جانور کا کمزور و لاغر ہونا۔

-الثوبُ و نحوُهُ: کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

(اَلسَّمْأَلُ): سایہ۔

(اَلسَّمَوْأَلُ): سایہ (۲) سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی۔

(سَمَتَ) ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا' اچھی ہیئت والا ہونا (۲) الکل اور اندازہ سے رخ اختیار کرنا۔

-للقومِ: لوگوں کی گفتگو رائے اور کام میں راہ نمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔

-الشيءَ: قصد اور ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا۔

(سَامَتَهُ): آمنے سامنے ہونا' بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔

(سَمَّتَ) فلانٌ: راستہ اختیار کرنا۔

-اللہ: اللہ تعالیٰ کو تنگی و مصیبت دونوں حالتوں میں یاد کرنا۔

-عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا۔

(تَسَامَتَا): ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔

(تَسَمَّتَهُ): کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا۔

(اَلسَّمْتُ): واضح راستہ (۲) جہت و رخ (۳) سنجیدگی و وقار (۴) حالت و ہیئت (۵) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ (ج)

(اَلْمُتَسَامَتَةُ): النقطُ المتسامِتَةُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے (ج)

(اَلْمُسَمَّتُ) مِنَ النَّعْلِ: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔

(سَمُجَ) ـُ سَمَاجَةً و سُمُوْجَةً: بدنما ہونا' هو سُمْجٌ و سَمِيْجٌ و سَمِجٌ

(سَمَّجَهُ): بدنما اور بدصورت بنانا۔

(اِسْتَسْمَجَهُ): برا سمجھنا۔

(اَلسُّمْجُ): بدذائقہ یا بدبودار دودھ سڑا ہوا دودھ۔

(اَلسَّمِيْجُ): السَّمْجُ (ج) سُمَجَاءُ و سِمَاجٌ وهي سَمِيْجَةٌ (ج) سِمَاجٌ۔

(سَمْجَرَ) اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

(سَمَحَ) ـَ سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَةً: نرم اور آسان ہونا (۲) دشواری کے بعد آسان ہونا' قابو میں آنا۔

-العودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔

-فُلَانٌ: تنگی و فراخی دونوں میں سخاوت سے کام لینا۔

-له بحاجَةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔

(سَمُحَ) ـَ سَمَاحَةً و سُمُوْحَةً: سخی و فیاض ہونا۔ هو سَمْحٌ و سَمِيْحٌ۔

(اَسْمَحَ) سَمَحَ کہتے ہیں: اَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: نرم دل اور مطیع و فرمانبردار ہونا۔

(سَامَحَهُ) بكذا و فيه: کسی معاملہ میں کسی کا

Marfat.com

ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ آپ کو معاف فرمائے۔
(سَمَّحَ)سَمَحَ (۲) آہستہ آہستہ چلنا۔
-الشیٔ: نرم وآسان کرنا۔
-الرُّمْحَ و غَيْرَهُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
-فلاناً: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
(تَسَامَحَ)فی کَذَا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا' چشم پوشی کرنا۔
(تَسَمَّحَ) فیه: تَسَامَحَ (۲) توسع اور رواداری برتنا۔
(السَّمَاحُ)چشم پوشی' فراخ دلی۔
-بيعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
-رَقصةُ السَّمَاحِ: اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں (محدثہ)
(السَّمَاحَةُ): سخاوت فیاضی (۲) نرمی' سہولت۔
(السَّمْحُ)فُلانٌ سَمْحٌ: سخی' فیاض۔
-عُودٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
(السَّمْحَةُ): تانیث السَّمْحِ۔
-شَرِيعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی یا سہولت آمیز احکام و شریعت (ج)سِمَاحٌ۔
(المِسْمَاحُ): بہت سخی' فیاض (ج) مَسَامِيحُ۔
(المَسْمَحُ): سہولت' نرمی' گنجائش۔ کہتے ہیں: عليك بالحقِ فانَّ فيه مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہئے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش وامکان ہے۔
(المِسْمَحُ): بہت بڑا سخی (ج)مَسَامِحُ۔
(السِّمْحَاقُ): سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) حاملہ کی جیلی' جنین کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان (ج)سَمَاحِيقُ۔
-سماحِيقُ مِنْ شَحْمٍ: باریک چھلکا نما چربی۔
-سِمْحَاقُ سُنُوخِ الأَسْنَانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی (ج)
(السُّمْحُوقُ): پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت (ج)سَمَاحِيقُ۔
(سَمَدَ)ـُ سُمُودًا: بلند ہونا (۲) سر اٹھانا اور سینہ تاننا (۳) غافل و بے پرواہ ہونا' کھیل میں لگنا۔
-عنه: بھولنا' غافل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَ تَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَ أَنْتُمْ سَامِدُونَ﴾ (۲) حیرت زدہ ومبہوت ہونا۔ حدیث میں ہے (مَا لِي اراكم سَامِدين)
(سَمَّدَ): غافل و بے پرواہ کرنا' کھیل کود میں لگانا۔
- الارضَ: زمین میں کھاد ڈال کر اس کی اصلاح کرنا۔
(اسمدَّ): بہت زیادہ پھولنا' انتہائی ورم آلود ہونا۔
-من الغيظِ و الغضبِ: غصہ وغضب کی وجہ سے منہ پھولنا۔
(السَّمَادُ): کھاد (ج)اَسْمِدَةٌ۔
(السَّمْدُ): دائمی' ابدی۔
(السَّمِيدُ): میدہ (مع)
(اسْمَدَرَّ) بَصَرُه: نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرات نظر آنا۔
-الطريقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
-الكلامُ: کلام کا درست ہونا۔
(السَّمَادِيرُ): نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرات۔ واحد: سُمْدُورٌ۔
(السَّمَيدَعُ): سردار سخی و فیاض (۲) رئیس (۳) بہادر (۴) اپنی ضروریات میں تیز اور پھرتیلا (ج)سَمَادِيعُ و سمادِعَةٌ۔
(السَّمِيذُ): سوجی' دلیا' سفید آٹا' سفید آٹے کی روٹی۔
(سَمَرَ)ـُ سَمْرًا و سُمُورًا: رات کے وقت اپنے ساتھی سے بات چیت کرنا۔ لا أَفْعَلُهُ مَاسَمَرَ السمیرُ او ابن سَمِيرٍ او ابنا سَمِيرٍ: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ هو سَامِرٌ (ج)سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَةٌ و سَامِرَةٌ۔
-الماشيةُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَتِ الماشيةُ النَّبَاتَ۔
-الإبلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔
-اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کر دینا۔
- الخَشَبَ وغيره: لکڑی وغیرہ میں کیل ٹھونک کر اسے مضبوط کرنا۔
(سَمِرَ)ـَ سُمْرَةً: گندمی رنگ کا ہونا' سفید اور سیاہ کی درمیان رنگ کا ہونا۔ هو اَسْمَرُ وهي سَمْرَاءُ (ج)سُمْرٌ۔
(سَمُرَ)ـُ سُمْرَةً: سَمِرَ۔
(سَامَرَهُ): کسی کے ساتھ رات کے وقت بات چیت کرنا۔
(سَمَّرَ)الإبِلَ و اللَّبَنَ و الخَشَبَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا' دودھ کو پتلا کرنا۔ لکڑی میں کیل ٹھونکنا۔
(تَسَامَرَا): رات کو ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔
(اسْمَارَّ): آہستہ آہستہ گندمی رنگ کا ہونا۔
(اسْمَرَّ)سَمِرَ۔
(الأَسْمَرُ): گندمی رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرن کا دودھ (ج)سُمْرٌ۔
-عامٌ اَسْمَرُ: قحط کا سال۔
(الأَسْمَرَانِ): پانی اور گیہوں۔
(السَّامِرُ): رات کو باتیں کرنے والے (۲) رات کی قصہ گوئی کی محفل۔
(السَّامِرِيُّ): سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان میں سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی قوم کو اس کی پوجا کی دعوت دی۔
(السَّمَارُ): پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور ٹوکریاں بنائی

Marfat.com

جاتی ہیں۔
(السِّمَارَةُ): رات کی قصہ گوئی' رات کی گفتگو۔
(السَّمَرُ): رات کی گفتگو (۲) رات کو بیان کی جانے والی کہانیاں (۳) قصہ گوؤں کی مجلس (۴) مدت دراز زمانہ۔ کہتے ہیں: لا اکلمہُ السَّمَرَ والقَمَرَ میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گا۔
(السَّمُرُ): ببول کا درخت۔ واحد: سَمُرَةٌ (ج) اَسْمُرٌ۔
(السُّمْرَةُ): گندمی رنگ۔
(السَّمَرَةُ): رات کی گفتگو۔
(السَّمُّوْرُ): نیولے جیسا ایک جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے۔ اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
(السَّمِیْرُ): ماہر قصہ گو۔ فلانٌ سَمِیْرُ ملوكٍ۔
(السَّمِیْرُ) رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا (ج) سُمَرَآء (۲) زمانہ لمبی مدت کہتے ہیں لا افعلهٗ سَمِیرَ اللَّیالِیْ میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
(السُّمَیْرِیَّةُ) ایک قسم کی کشتی۔
(المِسْمَارُ) کیل' میخ۔ کہتے ہیں: فلانٌ مِسْمَارُ الإبلِ فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے (ج) مَسَامِیرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ (نج)
(المَسْمُوْرُ) کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں۔
(سَمْرَجَ) له خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)
(السَّمَرَّجُ) سال میں خراج کی تین قسطیں (ج) سَمَارِجُ (مع)
(السَّمَرَّجَةُ) سال میں خراج کی تین قسمیں۔
(السَّمَرْمَرُ) تیتر جیسا ایک پرندہ اس کی آواز سے ٹڈی اڑ جاتی ہے۔
(السَّمَرْمَرَةُ) بھوت۔

(سَمْسَرَ) فلانٌ: بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر دلالی کرنا۔
(السِّمْسَارُ): دلال (ج) سَمَاسِرَةٌ (مع)
(السَّمْسَرَةُ): دلالی' ایجنٹ کا پیشہ (۲) دلالی کی اجرت۔
(السَّمْسَقُ): چنبیلی (مع)
(سَمْسَمَ): آہستہ چلنا' خراماں خراماں چلنا۔
-الثَّعْلَبُ و نحوهٗ: لومڑی وغیرہ کا دوڑنا۔
-اللهُ وَجْهَ فلانٍ: کسی کے چہرہ پر تل جیسے داغ ڈالنا۔
(السُّمَاسِمُ): ہر خفیف' چست اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی (ج) سَماسِمُ۔
(السَّمْسَامُ): تیز رفتار اور خفیف اور لطیف چیز۔
(السَّمْسَمُ): لومڑی (۲) زہر۔
(السَّمْسُمُ): سرخ چیونٹیاں (۲) ایک پرندہ۔ واحد سمسُمَةٌ (ج) سماسِمُ۔ کہتے ہیں: لا کَلَّفْتَنِیْ یعنی مجھے تجھ سے کوئی سروکار نہیں۔ بیضَ السماسِم۔
(السِّمْسِمُ): سرخ چیونٹیاں (۲) تل۔ واحد سِمْسِمَةٌ (ج) سماسِمُ۔
(السُّمْسُمَانُ): تیز رفتار اور چست چیز۔
(سَمَطَ) اللَّبَنُ: سَمْطًا و سُمُوْطًا دودھ کی مٹھاس ختم ہونا اور ذائقہ نہ بدلنا۔
-علی الیمینِ: قسم اٹھانا۔
- فلانًا یمینًا علی حَقِّهٖ کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا۔
- الذَّبیحَةَ سَمْطًا: ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادے میں ڈال کر کھال کے بال و پر وغیرہ صاف کرنا' پکانے دباغت دینے یا بھوننے سے پہلے۔
-السکینَ و نحوهَا: دھار بنانا۔
-الشیءَ: زین کے تسموں کے ساتھ لگانا۔
(سَمَّطَ) الشیءَ: زین کے تسموں کے ساتھ لگانا۔
-القَصِیْدَةَ: نظم کو مسمط کرنا۔
-الشیءُ: کسی چیز کے ساتھ لگ جانا۔
(تَسَمَّطَ) به: کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔

-اللحمَ و غیرَهٗ: گوشت اٹھا کر لے جانا۔
-رایتُه مُتَسَمِّطًا لَحْمًا: میں نے اسے گوشت اٹھائے ہوئے دیکھا۔
(السَّامِطُ): گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے' بال و پر صاف کئے جائیں۔
(السِّمَاطُ): صف' قطار' لائن۔
مَشیٰ بَیْنَ سِمَاطَیْنِ مِنَ الجُنُودِ و غیرِهِمْ: وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم و ترتیب۔ کہتے ہیں هُمَ عَلیٰ سِمَاطٍ واحد (۳) وہ دسترخوان جس پر کھانا چنا جائے (۴) کنارہ' جانب۔ کہتے ہیں: مَشیٰ عِلیٰ سِمَاطَی الطَّرِیق او النَّهْرِ (۵) وادی کے درمیان سے آخری کونے تک کی جگہ (ج) سُمُطٌ و اَسْمِطَةٌ۔
(السَّمْطُ): بدحال محتاج آدمی۔
(السِّمْطُ): لڑی' دھاگا (جبکہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں) (۲) بار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چست بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں ماہر ہو (ج) سُمُوطٌ۔
(السُّمْطُ): اونی کپڑا (ج) اَسْمَاطٌ
(السَّمْطَاءُ) من القصائدِ المُسَمَّطَةُ (ج) سُمْط۔
(السَّمِیْطُ) المَسْمُوْطُ (۲) اینٹوں کا کردہ (۳) بدحال و فقیر آدمی۔
(السُّمَّیْطُ) من الآجُرِّ: اینٹوں کا کردہ۔
(المَسْمَطُ): وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے۔ (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں (محدثہ)
(المُسَمَّطُ) مِنَ القَصَائِدِ: وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) من الاشیاء: ناقابل واپسی چیز۔ کہتے

Marfat.com

ہیں حُکْمُكَ مُسَمَّطًا: یعنی تمہارا فیصلہ ادا نہیں کیا جا سکتا۔ خُذْ حُکْمَكَ مُسَمَّطًا: تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو۔

(سَمِعَ) لِفُلَانٍ او الیہ او اِلٰی حدیثہ ـَ سَمْعًا و سَمَاعًا: کسی کی بات توجہ اور دھیان سے سننا۔

-لہ: اطاعت وفرماں برداری کرنا۔

-اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ: اللہ کا کسی کی حمد کو سننا اور قبول کرنا۔

-الصَّوْتَ و بہ: سننا۔

-الدُّعَاءَ و نَحْوَہٗ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔

- الکلامَ: کلام کو سمجھنا۔ ھو سَامِعٌ (ج) سُمَّاعٌ و سَمَعَۃٌ وھو سَمَّاعٌ وھی سَامِعَۃٌ و سَمَّاعَۃٌ وھو وھی سمیعٌ و سَمُوْعٌ کہتے ہیں: اُذُنٌ سمیعۃٌ۔

-اِسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو لیکن تمہاری بات قبول نہ کی جائے گی۔ اسی طرح کہا جاتا ہے: اِسْمَعْ لَا اُسْمِعْتَ۔

(اَسْمَعَ) الدَّلْوَا والزَّنْبِیْلَ و نحوھما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کے لئے لکڑی لگانا۔

-فلانًا: گالی دینا۔

-فلانًا الکَلَامَ: سنانا یا کان میں بات ڈالنا' یا اس تک بات پہنچانا۔

(سَمَّعَہٗ) الکلامَ: سنانا۔

-بفلانٍ: کسی کو برا مشہور کرنا (۲) کسی کے عیب کو مشہور کرنا۔

(اِسْتَمَعَہ) لہ و الیہ: غور سے سننا' کان لگا کر توجہ سے سننا۔

(تَسَامَعَ) النَّاسُ بالکلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا' تبادلہ کرنا۔

- النَّاسُ بفُلَانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔

(تَسَمَّعَہٗ) ولہ و الیہ: توجہ سے سننا۔

-الطبیبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا (مو)

(السَّامِعَۃُ): مونث السَّامع (۲) کان۔

- اُذُنٌ سَامِعَۃٌ: جلد سننے والا کان ھما سَامعتان (ج) سَوَامِعُ۔

(السَّمَاعُ): قابل سماعت پرکشش اور عمدہ ذکر بات (۲) گانا گانا' قوالی (۳) اہل لغت کے یہاں اس کی ضد قیاس ہے سماع وہ ہے جو عربوں سے سنا جائی اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔

(سَمَاعِ): اسم فعل بمعنی اِسْمَعْ۔

(السَّمَاعِیُّ): سماعی (۲) عرب علماءِ لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو بلکہ اہلِ لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی (۲) فن موسیقی میں عربی موسیقی کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دہرایا جاتا ہے۔

(السَّمْعُ): قوت سماعت' (۲) کان' (۳) سنی ہوئی بات' (۴) ذکر (ج) اَسْمَاعٌ۔

- سَمْعًا و طَاعَۃً: (اَسْمَعُ سَمْعًا و اُطِیعُ طَاعَۃً) مجھے منظور ہے۔ میں حاضر ہوں۔ اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے: سَمْعَكَ اِلَیَّ: میری بات سنو۔

- ھُوَ بَیْنَ سَمْعِ الارضِ و بَصَرِھا: وہ زمین کے طول وعرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔

- القٰی نَفْسَہ بَیْنَ سَمْعِ الارضِ و بَصَرِھَا: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔

-اُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔

(السَّمْعُ): دعا میں کہتے ہیں: اَللّٰھُمَّ سَمْعًا لَابَلْغًا: اے اللہ! میری فریاد سن لے جو کسی کو بتانے کی نہیں۔

-سَمْعٌ لَابَلْغٌ: بات صرف سننے کے قابل ہے آگے پہنچانے کے قابل نہیں۔

-سَمْعَ اذنی: میرے سنتے ہوئے۔

(السِّمْعُ): ذکر مسموع' سنی ہوئی اچھی بات (۲) کتے سے بڑا ایک جانور کہتے ہیں: ھو اَسْمَعُ مِن سِمْعٍ وَاَسْمَعُ مِنَ السِّمْعِ الازلِّ۔

(السُّمْعَۃُ): شہرت خواہ اچھی ہو یا بری۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ رِیاءً وَسُمْعَۃً: اس نے یہ کام دکھلاوے اور شہرت کے لئے کیا۔

-اُذُنٌ سَمْعَۃٌ: تیز سننے والے کان۔

(السُّمْعَۃُ): شہرت۔ کہتے ہیں فَعَلَ ذٰلِكَ رِیاءً و سُمْعَۃً اس نے یہ کام دکھلاوے اور شہرت کے لئے کیا۔

(السَّمْعِیَّاتُ) فی العقائدِ: وہ امور جن کا علم بذریعہ وحی ہو۔ جیسے جنت و دوزخ اور احوال قیامت۔

(السَّمَّاعَۃُ): سَمَّاع کی تانیث اذنٌ سَمَّاعَۃٌ بہت تیز کان (۲) دل کی دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (محدثہ) (۳) ٹیلیفون ریسیور (محدثہ)

(السَّمِیْعُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) سننے والا (۳) سنانے والا۔ جیسے منادٍ سَمِیعٌ

(المَسْمَعُ): سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں ھُوَ منّی بمرأی و مَسْمَعٍ: وہ میری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہے۔

(المِسْمَعُ): کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا حلقہ یا دستہ (ج) مَسَامِعُ۔

(المِسْمَعَۃُ): کان (ج) مَسَامِعُ۔

(المُسْمِعَۃُ): مونث المُسمع (۲) گانے والی گلوکارہ۔

(السَّمَعْمَعُ): تیز و سبک رفتار (۲) مکار و چالاک (۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جسم والا (۴) ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶) بدچلن عورت۔

(السَّمَعْمَعَۃُ): تانیث السَّمَعْمَعِ (۲) بھوتنی یا چڑیل۔ بھیڑیئے جیسی عورت۔

(سَمَقَ) النَّباتُ والشَّجَرُ و غیرُہ ـُ سَمْقًا و سُمُوْقًا: لمبا اور اونچا ہونا' بلند ہونا۔

(السُّمَاقُ): بالکل خالص۔

Marfat.com

(السَّمِيقُ): لمبا آدمی۔
(السُّمَّاقُ): ایک پہاڑی درخت جس کا پھل ترش ہوتا ہے۔ یہ فصیلہ بطمیہ سے ہے۔
(السَّمِيْقُ) السَّمِيْقَان: بیلوں کے جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا جاتا ہے جوئے کے کنارے کی دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن گھیر لی جاتی ہے (ج) أَسْمِقَةٌ۔
(سَمَكَ) ـُ سُمُوْكًا: بلند ہونا' اونچا ہونا۔ هو سَامِكُ سَنَامٍ سَامِكٌ: اونچا کوہان۔
-الشيءَ سَمْكًا: بلند کرنا' اُٹھانا۔
(اسْتَمْكَ) البَيْتُ: گھر کا اونچا ہونا۔
(السِّمَاكُ): ہر بلند چیز' دیوار چھت وغیرہ ۲) کسی چیز کو اوپر اُٹھانے کا ذریعہ (۳) گلے کا ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
(السِّمَاكَان): دو روشن ستارے جن میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں دوسرا جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكَ الأَعْزَلُ کہتے ہیں۔
(السَّمْكُ): چھت (۲) کسی چیز کی موٹائی (۳) (علم ریاضی کے مطابق) بعد جو طول و عرض کے علاوہ ایک تیسرا فاصلہ جسے ارتفاع کہا جاتا ہے (ج) سُمُوْكٌ۔
(السُّمْكُ) سُمْكُ الشَّيْءِ: موٹا پن' دبیز پن۔
(السَّمَكُ) مچھلی' اس کی کئی قسمیں ہیں اور ہر قسم کا ایک منفرد نام ہے (ج) سِمَاكٌ و سُمُوْكٌ و أَسْمَاكٌ۔
(السَّمَكَةُ) ایک مچھلی۔ کہتے ہیں: شوى فى الحريق سَمَكَتَه اس نے لگی ہوئی آگ میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ اُٹھانا۔
(السَّمِيْكُ) موٹا' دبیز (محدثہ)
(السُّمَيْكَاءُ) دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں جن کو کھانے کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
(المِسْمَاكُ) خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون جن کے ذریعہ اس کی چھت کو بلند کیا جاتا ہے۔ (ج) مَسَامِيْكُ۔

(المَسْمُوْكُ): لمبا (۲) مضبوط گھوڑا۔
(السَّمْكَرِيُّ): گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ (۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی پالش کی گئی ہو (محدثہ)
(سَمَلَ) الثوبُ و نحوُه ـُ سُمُوْلاً و سُمُوْلَةً: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہو جانا۔
-بَيْنَهُمْ سَمْلاً: صلح کروانا۔
-فِي المَعِيْشَةِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
-العينَ: لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے آنکھ پھوڑنا۔
-الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کی گار نکال کر اسے صاف کر دینا۔
(سَمُلَ) الثوبُ وَنَحْوُه ـُ سَمَالَةً و سُمُوْلَةً: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو سَمِيْلٌ۔
(أَسْمَلَ): سَمُلَ۔
-بَيْنَهُمْ: صلح کروانا۔
(سَمَّلَ) الحوضُ: حوض سے کم پانی نکالنا۔
-الحوضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کی گار نکال کر اسے صاف کرنا۔
-فلاناً بالقَوْلِ: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
(اسْتَمَلَ) العَيْنَ سَمَلَهَا۔
(تَسَمَّلَ) فلانٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا یا لینا۔
-النبيذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔
(السَّمَالُ): جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
(السَّمَلُ) ثوبٌ سَمَلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض میں بچا ہوا پانی (ج) أَسْمَالٌ - ثوبٌ اسمالٌ۔
(السَّمِلُ) ثوبٌ سَمِلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔
(السُّمْلَانُ) من الشرابِ والماءِ: باقی ماندہ پانی یا شراب۔
(السُّمْلَةُ): برتن کی تہ میں بچ جانے والا تھوڑا پانی (۲) ایسی بھوک جو آنسو نکال دے۔

(السَّمَلَةُ) ثوبٌ سَمَلَةٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) برتن کی تہ میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (۳) حوض میں بچا ہوا پانی' کیچڑ یا گار وغیرہ۔ (ج) سَمَلٌ و سِمَالٌ۔
(سَمْلَجَ) الشَّيْءَ فِي حَلْقِهِ: رک رک کر آسانی سے پینا۔
(السُّمَالِجُ): میٹھا دودھ۔
(السِّمِلاَّجُ): عیسائیوں کی عید۔
(السَّمَلَّجُ): خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
(السَّمَالِخِيُّ): بے مزہ دودھ یا کھانا' جمایا جانے والا دودھ۔
(السَّمْلَقُ): بے آب و گیاہ و ویران زمین (۲) بانجھ مادہ (۳) بوڑھی عورت (ج) سَمَالِقُ۔
(السَّمَلَّقُ) من الكذب: خالص جھوٹ۔
(سَمْلَكَ) اللُّقْمَةَ و نحوَهَا: لقمہ کو لمبا اور گول کرنا۔
(سَمَّتِ) الرِّيحُ ـُ سُمُوْمًا: ہوا کا جھلسا دینا' لو چلنا۔
-اليَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
- الشيءُ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
-الهامَّةُ فُلَانًا وغيرَهُ سَمًّا: زہر پہنچانا۔
-فلاناً: زہر پلانا۔
-الطَّعَامَ و غَيْرَهَا: زہر ملانا۔
- السَّمُوْمُ النَّبَاتَ: گرم ہوا کا پودوں کو جلا ڈالنا۔
- الإِبْرَةَ وَ نَحْوَهَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
-الثَّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
-الشيءَ: درست کرنا۔
-الأَمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا' اس کی حقیقت معلوم کرنا۔
-بينهم: صلح کروانا۔
-القَارُوْرَةَ: شیشی یا بوتل کا ڈھکن بند کرنا۔
-فلاناً: خاص کرنا۔
-النعمةَ: نعمت کو کسی کے لئے خاص کرنا۔

Marfat.com

-فلانٌ سُمَّ فلانٍ: کسی کے نشانِ قدم پر چلنا۔
(سُمَّ) الیَوْمُ: دن کا گرم ہوا والا ہونا یا گرم ہوا چلنا۔
(اَسَمَّ) الیومُ: سُمَّ۔
(سَمَّمَه) سَمَّه۔
-السِّلاحَ: ہتھیار کو زہر آلودہ کرنا۔
-الوِضِینَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
-الشیءَ: سیپوں سے سجانا۔
(تَسَمَّمَ): زہر آلود ہونا۔
-الطعامُ: کھانے کا زہر آلودہ ہونا۔
-الرجلُ و الحیوانُ: آدمی یا جانور کے جسم کا زہر آلود ہونا۔
-الجُرْحُ: زخم کا زہر پھیل جانا' زہریلا ہو جانا۔
(الأَسَمُّ): تنگ نتھنے والا ناک۔
(السَّامُّ): زہر آلودہ' زہریلا (ج) سَوامٌّ۔
- سَامُّ ابرص: چھپکلی۔ صرف سوامّ اور صرف برَصَةٌ و ابَارِصُ بھی کہتے ہیں۔
(السَّامَّةُ): زہریلی۔ تانیث السَّامّ۔
(۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ (ج) سَوَامٌّ۔
(السَّمَامُ): چھوٹا سا پرندہ (۲) ہر تیز اور خفیف ولطیف چیز۔
(السَّمَامَةُ) من کل شیءٍ: ہر چیز کی ذات۔
فلانٌ بهیُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش طبع آدمی ہے
(۲) جھنڈا (۳) گھوڑے کی گردن کا ایک خوشنما دائرہ۔
(السَّمُّ): ہر زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکالتے ہیں اور زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
اَحَدُ السَّمَّینِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک (ج) سُمُومٌ کہتے ہیں: اَصَابَ سَمَّ حاجتِه: اس نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔
(السُّمُّ): زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ' جیسے سوئی کا ناکا' کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فی سَمِّ الخَیَاط﴾ (ج) سُمومٌ و سِمامٌ۔
سمومُ الانسان: ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔
-سَمُّ الفَارِ: چوہے مار دوا۔
(السُّمَّةُ): کوڑی جسے زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں اور دریا سے نکالتے ہیں (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ وقرابت (۴) درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند (ج) سُمَمٌ و سِمَامٌ۔
(السَّمُومُ): گرم ہوا' لُو' باد سموم (اکثر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی۔ قرآن مجید' فرقانِ حمید میں ہے: ﴿وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا اَصْحَابُ الشِّمالِ فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ﴾ (ج) سَمَائِمُ۔
(المِسَمُّ): جو جتنا سکتا ہو کھا لے۔
(المَسَامُّ): بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔
(المَسَمَّةُ): خواص' خاص لوگ۔
-اهلُ المسمَّةِ: خاص لوگ اور رشتہ دار۔
(سَمَنَ) لفلانٍ ـُ سَمْنًا: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔
- الطعامَ و نحوَهٗ: کھانے کو مرغن کرنا۔ یا کھانے کو گھی میں چپڑنا۔
-فلانًا: کسی کو گھی کھلانا۔
(سَمِنَ) ـَ سِمَنًا و سَمَانَةً: پر گوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سَامِنٌ و سمینٌ و سَمِیْنَةٌ (ج) سِمَانٌ۔
(سَمُنَ) ـُ سِمَنًا و سَمَانَةً: سَمِنَ هو سمینٌ۔
(اَسْمَنَ): پیدائشی موٹا ہونا۔
- فلانٌ: موٹا پا بڑھنا (۲) موٹے جانوروں والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) موٹی چیز خریدنا۔
-الحیوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
-الطَّعَامَ و نَحْوَهٗ: کھانے وغیرہ میں گھی ملانا' گھی میں تر بہ تر ہونا۔
(سَمَّنَه): موٹا کرنا۔ کہاوت ہے (سَمِّنْ کلبكَ یأکلكَ) کتے کو خوب موٹا کرو تا کہ وہ تجھے کھا لے۔ اس شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان و بھلائی کر کے نقصان اُٹھائے۔
-الطعامَ و نَحوهٗ: گھی ملانا۔
-فلاناً: کسی کو گھی کھلانا (۲) کسی کو گھی کا توشہ دینا۔
-لفلان: کسی کو خوب عطا کرنا۔
(تَسَمَّنَ): موٹا ہونا' سوج جانا۔
-فلانٌ: کسی کا بے فائدہ چیزوں کو اکٹھا کر کے ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب مثلاً اشیاء خورد ونوش جمع کرنا۔
(استَسْمَنَ) فلانٌ: گھی مانگنا۔
-الشیءَ: موٹا سمجھنا' موٹا قرار دینا۔ کہاوت ہے (قدِ اسْتَسْمَنْتَ ذا وَرَمٍ) تو نے ورم آلود کو موٹا سمجھا۔ یعنی تو نے ظاہر سے دھوکہ کھا لیا (۲) موٹا پانا (۳) موٹا پا چاہنا۔
(الأَسْمَنُ) فلانٌ اَسْمَنُ حظًا مِن فلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش قسمت ہے۔
(السَّامِنُ): جس کے پاس گھی ہو۔
(السُّمَانٰی): بٹیر۔ واحد: سمانَاةٌ۔
(السَّمَّانُ): گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔
(السَّمْنُ): گھی (جسے مکھن گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے (سَمْنُكُمْ هُرِیْقَ فِیْ دَقِیْقِكُمْ) تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آ رہا ہے۔
(السُّمْنَةُ): موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کے لئے استعمال کرتی ہیں اس کی ٹہنی باریک اور پتے موٹے ہیں اس پر سفید کلی نکلتی ہے جس کے دانے سیاہ مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔
(السُّمَنِیَّةُ): ہندوستان کے شہر سومناتھ کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ

Marfat.com

تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف حسی چیز ہے۔
(السَّمِینُ) موٹا۔ ضد: الغثُّ۔
- کلامٌ سمینٌ: پرحکمت اور سنجیدہ کلام وھی سمینةٌ (ج) سِمانٌ۔ - ارضٌ سمینةٌ: قابل کاشت اور پیداوار والی زمین۔
(المَسْمَنَةُ) موٹاپے کا ذریعہ اور سبب۔
- طعامٌ مسمنةٌ للجِسْمِ: جسم کو موٹا کرنے کی دوا ہے۔
(السَّمَنْدُ) گھوڑا۔ (فارسی)
(السَّمَنْدَلُ) ایک قسم کا جانور (۲) ہندوستان کا پرندہ جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اسے آگ نہیں جلاتی (۳) بعض پرندوں کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ نہیں جلاتی۔
(سَمَهَ) - سَمْهًا و سُمُوْهًا: حیران و متحیر ہونا۔ ھو سَامِهٌ (ج) سُمَّهٌ۔
- بَقِیَ القَوْمُ سُمَّهًا: لوگ حیران رہ گئے۔
- الفَرَسُ فی شوطِهٖ سُمُوْهًا: گھوڑے کا بے تھکان سرپٹ دوڑنا۔
(سَمَّهَ) اللهُ عَقْلَه: اللہ تعالیٰ کا عقل کو ختم کر دینا۔
- الرَّجُلُ اِبِلَهٗ و نحوھا: اونٹ وغیرہ کو بے مہا چھوڑنا۔
(السُّمَّهُ) بے حقیقت چیز، باطل (۲) جھوٹ (۳) فضول کام، بے مقصد کام۔
- ذَهَبَ فلانٌ فِی السُّمَّهِ: وہ بے سوچے سمجھے چلا۔
- جَرٰی جَرْیَ السُّمَّهِ: کہتے ہیں (۲) ہوا قدرتی ہوا۔
(السُّمْهٰی) دوپہر کے وقت سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات (۲) اتراہٹ۔
(السُّمَّهَةُ) کھجور کے پتوں سے بنائی گئی دستر خوان نما چیز۔
(السُّمَّهٰی) السُّمَّهٰی کہتے ہیں: مَشَی السُّمَّهٰی اترا کر چلنا۔
(سَمْهَجَ) فِی السَّیْرِ و غیرِہٖ: تیز چلنا۔
- الشَّیْءَ: بھیجنا۔
- کَلَامَهٗ: جھوٹی بات کرنا۔
- الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
- الیَمِیْنَ: سخت قسم کھانا۔
(السُّمَاهِجُ) بے مزہ دودھ۔
(السُّمْهَاجُ) جھوٹ۔
(السَّمْهَجُ) ملائم آسان۔ ماءٌ سَمَهْجٌ: پانی ہلکا۔ ارضٌ سَمَهْجٌ: نرم زمین۔ دِرْعٌ سَمْهَجٌ: ہلکی زرہ۔
- من اللَّبَنِ: گاڑھا اور میٹھا دودھ۔
(السَّمْهَجَةُ) من الأیمان: پختہ قسم۔
(سَمْهَرٌ) کھیتی کا گھنا نہ ہونا، شاخ دو شاخ نہ ہونا۔
(اسْمَهَرَّ) الشیُٔ و الأمرُ: سخت اور دشوار ہونا (۲) معتدل ہونا۔
- فِی القِتَالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔
- الظلامُ: اندھیرا گپ ہونا۔
(السَّمْهَرِیُّ) مضبوط لکڑی والا نیزہ۔ یہ سَمْهَر نامی آدمی کی منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر تھا اس کی بیوی کا نام رُدَینة ہے جس کی طرف نیزوں کی نسبت کی جاتی ہے (۲) مضبوط اور سخت تانت۔
(سَمَا) - سُمُوًّا و سَمَاءً: بلند، مرتفع اور لمبا ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَتْ هِمَّتُه اِلٰی مَعَالِی الأُمُوْرِ: بلند مرتبہ و عالیشان ہونا (۲) شکار کے لئے جنگل اور ویران جگہوں میں نکلنا۔
- بَصَرُہٗ اِلَی الشیءِ: نگاہ اُٹھنا۔
- الهِلَالُ: چاند کا اونچا ہونا۔
- الشَّوْقُ لفلان: کسی کا مشتاق ہونا۔
- القومُ و نَحْوُهُمْ علی المائة و نحوِھَا: لوگوں کا کسی تعداد مثلاً سو سے زیادہ ہونا۔
- لَهٗ شَخْصٌ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا اور اس کو اچھی طرح دیکھنا۔
- بِہٖ: بلند و اونچا کرنا۔
- لَهُمْ: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
- الفَحْلُ سَمَاوَةً: نر اونٹ کا مادہ پر چڑھنا۔
- فلانًا محمدًا و بِہٖ سَمْوًا: کسی کا نام محمد رکھنا۔
- الصَّائدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانوروں کی گھات میں بیٹھنا۔
(اَسْمَی) الشیُٔ: بلند و اونچا کرنا۔
- فلانًا مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔
- الشیُٔ کذا و بکذا: کسی چیز کا کوئی نام رکھنا۔
(ساماهُ): کسی سے فوقیت لے جانے میں مقابلہ کرنا۔
(سَمَّاهُ): کذا و بکذا: کسی کا کوئی نام رکھنا۔
(اسْتَمْنٰی) فلانٌ: شکار کے لئے نکلنا (۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
- الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا شکار کی گھات لگانا۔
- فلانًا: کسی سے شکاری جراب یا موزہ مانگنا (۲) کسی کو شکاری جراب پہنا کر ہرنوں کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کے لئے جانا (۴) کسی میں خیر کے آثار دیکھنا۔
- الشَّیْءَ: کسی چیز کی چھت کی طرف دیکھنا۔
(تَسَامٰی) القومُ: باہم فخر کرنا (۲) ایک دوسرے کو اس کے نام سے پکارنا۔
- عَلَی الخَیْلِ و غیرِھَا: گھوڑے پر سوار ہونا۔
(تَسَمّٰی) بکذا: نام رکھنا۔
- بالقومِ و اِلَیْهِمْ: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
(اِسْتَسْمٰی) الصائِدُ الوحشَ: شکاری کا جانور کی گھات میں بیٹھنا۔
- فلانًا: نام پوچھنا۔
(الاِسْمُ): جس کے ذریعہ کسی چیز کو پہچانا جائے یا جس کے ذریعہ کسی چیز کی معرفت حاصل کی جائے (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو کسی زمانہ کے ساتھ ملے بغیر اپنی ذات میں کسی معنی پر دلالت کرے۔ جیسے رجلٌ و فرسٌ۔
- الاسْمُ الاعظمُ: اللہ تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی

Marfat.com

تمام صفات کے مفہوم کو شامل ہوں۔
-اِسْمُ الجلالةِ: اللہ تعالیٰ کا نام (ج) اَسْمَاءٌ (ج) اَسَامِیُّ و اَسَامٍ۔
(السَّامِیْ): بلند' اونچا۔ مقامٌ سَامٍ: بلند اور اونچی جگہ۔ رَدَدْتُ مِنْ سَامِیْ طَرْفِهٖ: میں نے اس کے تکبر کو خاک میں ملا دیا۔
(السُّمَا): ذَهَبَ صِیْتُهٗ فی الناسِ و سُمَاهُ: وہ لوگوں میں مشہور ہو گیا (خیر کے اعتبار سے)
(السَّمَاءُ): آسمان' زمین کے بالمقابل فضا' فلک (۲) ہر چیز کا اونچا حصہ (۲) سر سے اوپر کی ہر چیز (ج) سماوات (۴) بادل (۵) بارش' قرآن مجید میں ہے: ﴿یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا﴾ (۶) گھاس (ج) اَسْمِیَةٌ و سُمِیٌّ۔
(السَّمَاوَةُ): چھت' سائبان وغیرہ (۲) ہر چیز کی ذات یا جھلک۔
-سَمَاوَةُ الهلالِ: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک (ج) سَمَاءٌ و سماوٌ۔
(السُّمُوُّ): بلندی و رفعت۔
-صَاحِبُ السُّمُوِّ: تعظیمی لقب' اعلیٰ حضرت' جناب (مو)
(السَّمِیُّ): فخر کرنے والا' بڑائی مارنے والا (۲) ہر نام۔
(المِسْمَاةُ): اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں (ج) مَسَامٍ۔
(المُسَمّٰی): متعین' مقرر' نامزد' قرآن مجید میں ہے: ﴿اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ﴾ کہتے ہیں: فلانٌ مِنْ مسمّٰی قومِهٖ و مِنْ مُسَمَّاتِهِمْ: وہ ان سب میں سے بہترین اور سلجھا ہوا آدمی ہے۔

س.....ن

(السَّنَابُ): بڑا فتنہ۔
(السِّنَابُ): لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
(السِّنَابَةُ): بڑے پیٹ اور لمبی کمر والا۔
(السَّنَبُ): زمانہ مدت طویل۔
(السَّنِبُ): بہت دوڑنے والا گھوڑا (ج) سُنُوْبٌ۔
(السَّنْبَةُ): زمانہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مضٰی مِن الدَّهْرِ سَنْبَةٌ: زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔
(السَّنُوْبُ): بہت جھوٹا اور عیب نکالنے والا (۲) چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ ہونے والا۔
(السُّنْبُوْقُ): چھوٹی کشتی (ج) سَنَابِیْقُ۔
(السُّنْبُكُ): جانور کے کھر کا کنارہ (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ کہتے ہیں: اَصَابَنَا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ کَانَ ذٰلِكَ عَلٰی سُنْبُكِ فلانٍ: فلاں بات فلاں کے دورِ حکومت یا ابتدائی دور میں ہوئی (۳) ہر چیز کا کنارہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقع کا بند جس کے ذریعہ سر سے اٹکایا جاتا ہے (۷) بنجر اور سخت زمین (۸) پیداوار (ج) سَنَابِیْكُ (مع)
(السُّنْبُوْكُ): چھوٹی کشتی (ج) سنابیكُ۔
(سَنْبَلَ) الزَّرْعُ: کھیتی کا بالیں (خوشے) نکالنا۔
-ثوبُه: کپڑا زمین پر گھسیٹ کر چلنا۔
(السُّنْبُلُ): خوشۂ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا (ج) سَنَابِلُ۔
(السُّنْبُلَةُ): ایک بالی' خوشہ (ج) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہتے ہیں۔
(السُّنْبُوْلُ): السُّنْبُلُ۔ واحد سُنْبُوْلَةٌ۔
(اَسْنَتَ) القومُ: قحط میں مبتلا ہونا۔
(سَنَّتَ) القِدْرَ و نحوَهَا: زیرہ ڈالنا۔
(تَسَنَّتَ) کریمةُ آلِ فلانٍ: شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ خاندان کے مالدار آدمی کا نکاح کرنا۔
(السُّنُوْتُ): زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔
(سَنَجَهٗ) سُ سَنْجًا: کسی چیز کو اس کے رنگ کے علاوہ کسی اور چیز میں لت پت کر کے رنگنا۔
(سَنَّجَ) الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔
(السِّنَاجُ): دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھوئیں کا نشان کہتے ہیں: لا بُدَّ لِلسِّرَاجِ مِن السِّنَاجِ: کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا ہی پڑتا ہے (۲) علم کیمیا کے مطابق کاربن کے وہ چھوٹے ذرات جو ایندھن کی آگ میں سے باقی رہ جاتے ہیں (ج) سُنُجٌ و اَسْنِجَةٌ۔
(السَّنْجَةُ): سَنْجَةُ المِیْزَانِ: ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل اور اوقیہ وغیرہ (ج) سِنَجٌ۔
(السُّنْجَةُ): چتکبرا رنگ (ج) سُنَجٌ
(السِّنْجَابُ): چوہے اور گلہری جیسا ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔
- اللون السِّنْجَابِیُّ: بھورا رنگ' نیلگوں رنگ۔
(السَّنْجَقُ): ضلع' انتظامی تقسیم کا ایک حصہ (د)
(سَنَحَ) - سُنُوْحًا: سامنے آنا' پیش آنا۔ کہتے ہیں: سَنَحَ لِیْ رأیٌ فی کذا۔
-الطائرُ أو الظَّبْیُ و غیرهما: پرندہ یا ہرن وغیرہ کا کسی کو بائیں جانب سے آ کر دائیں جانب سے اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ۔ (ج) سَوَانِحُ وَ سُنَّحٌ و هو سنیحٌ۔ (ج) سُنُحٌ وهی سَانحةٌ (ج) سوانحُ۔
-الشیءُ: آسان و میسر ہونا۔
-الخاطِرُ بکذا: کسی بات کے لئے طبیعت کا آمادہ ہونا۔
-فلانٌ بکذا: کسی بات کو اشارہ سے کہنا کھول کر بیان نہ کرنا۔
-به أو عَلَیه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔
-الشیءَ سَنْحًا: کسی چیز کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔
-فلاناً عَنْ کذا: باز رکھنا۔
(سَانَحَ) سِنَاحًا و مُسَانَحَةً: سَنَحَ۔

Marfat.com

(تَسَنَّحَ) من الرِّيحِ: تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔
-فلاناً عَنْ كذا: کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کروانا۔
(اسْتَسْنَحَهُ) عن كذا: کسی سے جستجو کروانا۔
(السُّنْحُ): خیر و برکت (۲) راستہ کا وسط۔
(السَّنِيحُ): سامنے آنے والا' حاصل ہونے والا (۲) موتی (۳) زیور (ج) سُنُحٌ۔
(سَنَحَ) - سُنُوحًا: راسخ و پختہ ہونا۔
(سَنِخَ) الدُّهْنُ والطَّعَامُ - سَنَخًا: تیل یا کھانے کا خراب ہونا۔
-اَسْنَانُه: دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہونا۔ هو سَنِخٌ وهي سَنِخَةٌ۔
-من الطعام: بہت زیادہ کھانا۔
(السَّنَاخَةُ): بدبودار انڈ۔
(السِّنْخُ): ہر چیز کی اصل' جڑ (۲) دانت اُگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا وہ حصہ جو دستہ میں گھسا ہوا ہو (۴) نیزہ میں داخل شدہ پھل کا کنارہ (۵) بخار کی تیزی۔
(السَّنِخُ) بَلَدٌ سَنِخٌ: وہ شہر جس میں بخار پھیل گیا ہو۔ هي سَنِخَةٌ۔
(سَنَدَ) إليه - سُنُودًا: سہارا لگانا' ٹیک لگانا' اعتماد کرنا۔
-ذَنَبُ الناقةِ: اونٹنی کی دم کا بال کر سرین کے ارد گرد لگنا۔
-في الجَبَلِ و نحوِه: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
-الخمسين و نحوَها: پچاس سال (مثلاً) کے قریب پہنچنا۔
-الشيءُ سَنْدًا: سہارا دینا یا سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔
(أَسْنَدَ) اليه: سہارا لگانا' ٹیک لگانا۔
-في الجَبَلِ: چڑھنا۔
-في العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: سہارا دینا۔
-الحديثَ إلى قائلِه: بات کو متکلم کی طرف منسوب کرنا۔
-اليه امرَهُ: کسی کو وکیل بنانا' کسی کو کوئی کام سپرد کرنا۔
-في الشِّعْرِ: شعر میں مختلف ردیف لانا۔
(سَانَدَهُ) مُسَانَدَةً و سِنَادًا: مدد کرنا' تقویت پہنچانا (۲) سہارا دینا۔ جیسے: سُوْنِدَ المريض (۳) بدلہ دینا۔
-الشَّاعِرُ شِعْرَهُ و فيه: شاعر کا مختلف ردیف لانا۔
(سَنَدٌ): دھاری دار یمنی کپڑا پہننا۔
-الشيءَ: سہارا دینا۔
(استَنَدَ) اليه: سہارا لینا' ٹیک لگانا۔
(تَسَانَدَ) اليه: سہارا لینا۔
- القومُ او الجَيْشُ: قوم یا لشکر کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا۔ خرجوا متساندين بھی کہتے ہیں۔
(الإِسْنَادُ): (علماء عربیہ کے نزدیک) ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ معنی تام حاصل ہو جائے۔
(السِّنَادُ): اختلاف ردیف۔ قافیہ شعر کے آخری حرف روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مد کی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں ایک قباحت سمجھی جاتی ہے۔
(السَّنَدُ): یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم (ج) أَسْنَادٌ (مج)
(السِّنْدُ): سندھ' متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھی' سندھ کے رہنے والے (ج) سُنُودٌ و أَسْنَادٌ۔
(السَّنَدُ): یمن کی چادریں یا کپڑا (۲) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ (ج) أَسنادٌ (۳) سہارا' سہارے کی چیز (۴) رسید' بل' واؤچر (۵) وثیقہ قرض رقعۂ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز (۹) (حدیث کی اصطلاح میں) کسی حدیث کو روایت کرنے والے (ج) أَسَانِيدُ۔
- السَّنَدُ الإِذْنِيُّ: ڈرافٹ' وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر مخصص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو (مج)
(السَّنْدَانُ): نہائی' اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)
(السِّنْدَانُ): بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا۔
(السِّنْدِيَانُ): شاہ بلوط کا درخت' ایک خاردار درخت۔ واحد: سِنْدِيانَةٌ۔
(السَّنِيدُ): منہ بولا بیٹا' لے پالک بیٹا۔ وهي سنيدةٌ۔
(المُسْنَدُ) من الحديث: وہ حدیث جس کی سند نبی کریم ﷺ تک پہنچتی ہو (۲) منہ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ رسم الخط سے مختلف ہے (۴) وہ شعر جس کے ردیف میں اختلاف ہو (ج) مَسَانِدُ (۵) محکوم به یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔
-المُسْنَدُ اليه: محکوم علیہ' جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔
(المُسْنَدُ): ہر وہ چیز کا سہارا یا ٹیک لی جائے (ج) مَسَانِدُ۔
(سَنْدَرَ) في الامرِ: جلدی کرنا' گزرنا (۲) جرأت سے کام لینا' ہمت کرنا۔
(السِّنْدَرُ): نڈر' دلیر۔
(السَّنْدَرَةُ): ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں (۳) مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (جس میں بیکار چیزیں رکھی جاتی ہیں) (مج)
(السَّنْدَرِيُّ): کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ۔
(السَّنْدَرُوسُ): ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے (د)
(السُّنْدُسُ): باریک ریشم کی ایک قسم (مع)
(سَنْدَلَ): شکار کرنے کے لئے جراب پہننا۔
(السَّنْدَالُ): اہرن' نہائی (لوہا کوٹنے کا آلہ)
(السَّنْدَلُ): چمڑہ کے موزہ کے اندر کی جراب (ج) سَنَادِلُ۔
(سَنِرَ) - سَنَرًا: بد اخلاق اور سخت مزاج

Marfat.com

ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔
(السِّنَّوْرُ): بلا' ھی سنّورۃٌ (۲) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ (۳) دم کی جڑ (ج) سَنَانِیْرُ۔
(السَّنَوَّرُ): لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔
(سَنْسَنَتِ) الرِّیْحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
(السَّنْسِنُ): پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ (ج) سَنَاسِنُ کہتے ہیں: جاء تِ الرِّیْحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔
(السِّنْسِنَۃُ): پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا کنارہ (ج) سَنَاسِنُ۔
(سَنُطَ) ـُ سَنَاطَۃً: قدرتی طور پر بے ریش ہونا (۲) ہلکی داڑھی والا ہونا۔ ھو سِنَاطٌ و سَنُوْطٌ۔
(سَنِطَ) ـَ سَنَطًا: سَنُطَ۔
(السَّنْطُ): ببول کا درخت۔ واحد: سَنْطَۃٌ۔
(السِّنْطُ): کلائی' ہاتھ کا گٹا (ج) سُنُوْطٌ و أَسْنَاطٌ۔
(السُّنْطُوْرُ): ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں (د)
(السِّنْطِیْرُ): السُّنْطُوْرُ۔
(سَنُعَ) ـُ سَنَاعَۃً و سُنُوْعًا: لمبا اور اونچا ہونا (۲) حسین و جمیل ہونا (۳) نازک بدن ہونا۔ ھو سنیعٌ وھی سنیعۃٌ۔
(اَسْنَعَ) سَنُعَ۔
- فلانٌ: دراز قد اور خوبصورت اولاد والا ہونا (۲) کلائی میں درد والا ہونا۔
- مَھْرَ المَرأۃِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا۔
(الأَسْنَعُ): لمبا' دراز قد۔ ھی سنعاءُ کہتے ہیں ھو اَسْنَعُ مِنْہُ: وہ اس سے افضل اور بہتر ہے۔
(السِّنْعُ): کلائی (ج) اَسْنَاعٌ و سِنَعَۃٌ۔
(السَّنِیْعُ) مھرٌ سَنِیْعٌ: زیادہ مہر۔

(السَّنِیْعَۃُ): مونث السنیع۔
(۲) خوبصورت اور نرم نازک عورت (۳) پہاڑی راستہ (ج) سَنَائِعُ۔
(السُّنْعُبَۃُ): نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت (ج) سَنَاعِبُ۔
(سَنَفَ) البعیرُ ـُ سَنْفًا: باقی اونٹوں سے آگے نکل جانا۔
- البَعِیْرَ: اونٹ پر چمڑے کا چوڑا تسمہ کسنا۔
(اَسْنَفَ) البعیرُ: باقی اونٹوں سے آگے نکل جانا۔
- البکرۃُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور اس کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
- البَرْقُ والسحابُ: بجلی اور بادل کا ایک دوسرے کے قریب دکھائی دینا۔
- الرِّیْحُ: ہوا کا تیز اور گرد و غبار اڑاتے ہوئے چلنا۔
- النَّاقَۃُ: اونٹنی کا کمزور اور لاغر ہونا۔
- الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
- البعیرَ: اونٹ کو تنگ (چمڑہ کا چوڑا تسمہ) کسنا۔
- الأَمْرَ: مضبوط اور پختہ کرنا۔
(السِّنَافُ): اونٹ کو کسنے کی تنگ رسی یا چمڑے کا تسمہ جسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے سے لا کر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین اپنی جگہ جمی رہتی ہے (ج) سُنُفٌ و أَسْنِفَۃٌ۔
(السِّنْفُ): پھل یا دانہ کا خول' پھلی (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت' گروہ (ج) سُنُوْفٌ و سِنَفَۃٌ۔ واحد: سِنْفَۃٌ۔
(السَّنِیْفُ): فرش کی گوٹ (ج) سُنُفٌ۔
(المِسْنَافُ): چلنے میں آگے بڑھنے والا (۲) کمزور اور لاغر بدن کا (ج) مَسَانِفُ۔
(سَنِقَ) من الطَّعَامِ او الشرابِ ـَ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
- فلانٌ: آسودہ اور خوشحال ہونا۔ ھو سَنِقٌ وھی سَنِقَۃٌ۔

(اَسْنَقَہ) الطعامُ او الشرابُ: بدہضمی میں مبتلا کر دینا۔
- النَّعِیْمُ فُلانًا: خوشحالی کا کسی کو عیش و عشرت میں مبتلا کر دینا۔
(السُّنَّیْقُ): پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ (ج) سَنَانِیْقُ۔
(السِّنْکِسَارُ): (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
(سَنِمَ) البَعِیْرُ ـَ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
- الشیءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا۔ ھو سِنْمٌ وھی سَنِمَۃٌ۔
(اَسْنَمَ) سَنِمَ۔
- النارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا۔
- الطعامُ البعیرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
(سَنَّمَ) الکلاءُ البعیرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
- فلانٌ الشیءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا۔ جیسے قبر۔ کہتے ہیں: سَنَّمَ القبرَ۔
- الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
(اِسْتَنَمَ) البعیرَ: اونٹ کے کوہان پر سوار ہونا۔
- الشیءَ: کسی چیز پر چڑھنا' سوار ہونا۔
(تَسَنَّمَہ): اسْتَنَمَہ۔
- علیہ مِنْ فَوْقِ الغُرَفِ: نیچے اترنا۔
- السَّحابُ الأَرضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
- فلانًا: اچانک پکڑنا۔
- الشَّیْبُ فلانًا: کسی پر خوب بڑھاپا ظاہر ہونا۔
(التَّسْنِیْمُ): جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمِزَاجُہٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا الْمُقَرَّبُوْنَ﴾
(السَّنَامُ): کوہان (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ (۳) زمین کا درمیان (۴) لوگوں میں معزز اور سربرآوردہ آدمی (۵) آدمی کی عظمت اور

Marfat.com

بلندی (ج) أَسْنِمَةٌ۔
(السِّينِمَا) سینما' تماش بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنے والی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر (د)
(السِّنِمَاتوغراف): وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویر دکھائی جاتی ہے۔
(السَّنَمَةُ): شگوفہ' خوشہ' بالی' کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں (ج) سَنَمٌ۔
(السَّنِيمُ) رَجُلٌ سَنِيمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ هي سَنِيمَةٌ۔
(المُسَنَّمُ) مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ۔
(السِّنِمَّارُ): چاند (۲) رات کو جاگنے والا (۳) چور (۴) سنمار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی مثال آپ تھا نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ایسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال (جُوزِی جزَاءَ سنمار) ہر ایسے شخص کے بارے میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دیا جائے۔
(سَنَّ) السِّكِّينَ و نَحْوَهُ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ هو مسنونٌ و سنينٌ۔
- الحَجَرَ و نَحْوَهُ: صاف کرنا۔ کہتے ہیں: هذا ممَّا يُسنُّكَ عَلَى الطعامِ: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔
- الأميرُ رعيَّتَه: حاکم کا اپنی رعایا سے اچھا برتاؤ کرنا۔
- الأسنانَ: دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔
- الرُّمْحَ: علم میں لوہے کا پھل لگانا۔
- فلانًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔
- الشيءَ: تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا۔
- الطينَ (ترمٹی) کو پکا کر برتن بنانا۔
- العُقْدَةَ: راستہ بنانا' راہ نکالنا۔
- الأمرَ: کسی بات کو واضح کرنا۔
- اللهُ سُنَّةً: اللہ کا کوئی واضح اور پختہ قانون بنانا۔
- المشرِّعُ القانونَ: قانون بنانا۔
- فلانٌ السُّنَّةَ: طریقہ جاری کرنا' وضع کرنا۔
- الماءَ او التُّرابَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ: زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔
- سَنَتِ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
(سُنَّ) الوجهُ و نحوُه: ترشے ہوئے خدوخال والا ہونا۔
- الماءُ: پانی کا بدل جانا' هو مسنونٌ
- الارضُ: زمین کا گھاس وغیرہ چر لیا جانا۔
(أَسَنَّ): کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر زیادہ ہونا' بوڑھا ہونا۔
- اللهُ سِنَّهُ: اللہ کا کسی کے دانت اُگانا۔
- الرُّمْحَ: نیزہ کا پھل لگانا۔
(سَنَّنَ) السِّكِّينَ وغيرَه: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔
- كلامَهُ: کلام کو خوبصورت اور موزوں بنانا۔
- الرُّمْحَ: نیزہ میں پھل لگانا۔
- الرُّمْحَ إليه: کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا۔
- الشيءَ: کسی چیز میں دندانے لگانا' جیسے آرے وغیرہ میں ہوتے ہیں (مو)
- الرَّجُلَ: کسی کی عمر کا اندازہ لگانا۔
(اسْتَنَّ): مسواک کرنا۔
- العينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
- دَمُ الطَّعْنة: نیزہ کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔
- الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا۔ کہاوت ہے: (إسْتَنَّتِ الفِصَالُ حَتَّى القَرْعَى) دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارے میں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔
- السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔
(بِسُنَّتِهِ) کسی کے طریقہ پر چلنا۔ اتباع کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَّ فلانٌ طريقًا مِنَ الخيرِ لقومِهِ فَاسْتَنُّوا أوسلكوهُ: فلاں نے اپنی قوم کی لئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔
(تَسَنَّنَ) فِي عَدْوِهِ: اپنے طریقہ پر دوڑنا (۲) طریقہ اپنانا۔
(استَسَنَّ): عمر رسیدہ ہونا۔
- الطريقةَ: راستہ پر چلنا۔
(السِّنَانُ): تیز کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا آلہ (ج) أَسِنَّةٌ۔
(السِّنُّ): دانت (۲) دندانے۔ جیسے کنگھے' آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نب (۴) دھار (۵) عمر' کہاوت ہے (صَدَقَنِي سِنَّ بكرِهِ) اس نے ابتدائی عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) ہم عمر ساتھی۔
فلانٌ سِنُّ فلانٍ (ج) أَسْنَانٌ و أَسُنٌّ (جج) أَسِنَّةٌ۔
(السَّنَنُ): طریقہ' نمونہ' طرز۔ جیسے بنوا بيوتَهُمْ عَلَى سَنَنٍ واحدٍ (۲) راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: تَنَحَّ عَنْ سَنَنِ الخَيْلِ: راستہ میں گھوڑوں کی گزرگاہ سے ہٹ جاؤ۔
(السُّنَّةُ): ایک مرتبہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۲) ایک راہ (۴) ریچھنی (۵) چیتے کی مادہ (ج) سِنَانٌ۔
(السُّنَّةُ): طریقہ' ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت' شکل' کہتے ہیں: هُوَ أَشْبَهُ شيءٍ بِهِ سُنَّةً: وہ صورتاً اس کے مشابہ ہے (۷) شرعاً وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔ (ج) سُنَنٌ۔
- سُنَّةُ اللهِ: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ۔
- سُنَّةُ النبيِّ صلى الله عليه وسلم: نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب قول' فعل' عمل۔
- أَهْلُ السُّنَّةِ: مقابل شیعہ: وہ تمام مسلمان جو حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان ا

Marfat.com

کی خلافت کے برحق اور بنابرا استحقاق ہونے کا عقیدہ رکھتے ہوں۔
(السِّنَّةُ): دونوں کی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین گاہی جاتی ہے) (ج) سِنَنٌ۔
(السُّنِّيَّةُ): اہل سنت ھو سُنِّيٌّ وھی سُنِّيَّةٌ۔
(السُّنُوْنُ): دانتوں کا منجن وغیرہ۔
(السِّنِّيْنُ): سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار بناتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی، ہم جولی۔
(السَّنِيْنَةُ): تانیث السنین (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت (ج) سَنَائِن کہتے ہیں: جَاءَتِ الرِيحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔
(المَسَانُّ) مِن الابلِ: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔
(المِسَنُّ): طریقہ، عادت (ج) مَسَانُّ مَهَةً
(سَنِهَ) الطعامُ او الشرابُ - سَنَهًا: خراب ہو جانا، سڑ جانا۔
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا ھو سَنِهٌ وھی سَنِهَةٌ وھی سَنْهَاءُ (ج) سُنٌّ۔
(سَانَهَتِ) النَّخْلَةُ و غیرُها مُسَانَهَةً و سِنَاهًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔
-فلانًا: کسی سے ایک سال کا معاہدہ کرنا۔
(تَسَنَّهَ): بدبودار ہو جانا، سڑ جانا۔
-عِنْدَ فلانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زائد قیام کرنا۔
(السَّنَاهِيَةُ): وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے (علم الاقتصاد) (مج)
(السَّنَةُ): سال، سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت۔ اسی کو شمسی سال کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر، اسی کو قمری سال کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی رو سے وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہوتا ہے (۴) عرب عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی دن پر ختم ہو جائے (ج) سَنَوَاتٌ و سِنُوْنٌ (۵) قحط (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اھل سَنْهَةٌ ہے لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام (مج)
(السَّنْهَاءُ): نخلةٌ سَنْهَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔
-ارضٌ سَنْهَاءُ: قحط زدہ زمین۔
-سَنَةٌ سَنْهَاءُ: خشک سال (ج) سُنَةٌ۔
(سَنَا) البَرْقُ و غَيْرُهُ - سَنَاءً: چمکنا۔
- النارُ و نحوُها: آگ کا شعلہ اٹھنا، بلند ہونا۔
- فلانٌ اِلٰی معالی الامورِ: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔
-سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَةً: پانی پلانا، سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَا عَلَى الدابّةِ: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا۔
- القومُ اِلَانْفُسِهِمْ: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا۔
-السَّانِيَةُ: بڑے ڈول کے ذریعہ کنویں کا پانی نکالنا۔
- السَّانِيَةُ الارضَ: بڑے ڈول کا زمین کو سیراب کرنا۔
-الدَّلْوَ و نَحْوَهَا: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
-البابَ و نَحْوَهُ: دروازہ کھولنا۔
-الشَّيْءَ: آسان اور سہل بنانا۔
(سَنِيَ) - سَنًا و سُنِيًّا و سِنَايَةً: سَنَا۔
(سَنِيَ) - سَنًا و سَنَاءً: بلند ہونا (۲) باعظمت اور بلند مرتبہ ہونا۔ ھو سَنِيٌّ وھی سَنِيَّةٌ۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کے ذریعہ پانی بھرنا، سیراب کرنا۔
(اَسْنَى) البَرْقُ و نحوهُ: بجلی وغیرہ کا چمکنا (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا۔
- القومُ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
-الشَّيْءَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
-النَّارَ و نَحْوَهَا: آگ جلانا، تیز کرنا۔
-لهُ الجائزةَ: کسی کو بڑا انعام دینا۔
-جَوَارَهُ: پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
(سَانَى) البابَ و غَيْرَهُ مُسَانَاةً و سِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
-فُلانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا، مل جل کر رہنا۔
(سَنَّاهُ) سَانَاهُ۔
(استنى): سیراب ہونا۔
-النَّارِ و نحوهَا: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
(تَسَنَّى) الشَّيْءُ: بدل جانا، سڑ جانا۔
- العقدةُ: گرہ کھلنا، ڈھیلی ہونا، اخطل کا شعر ہے:
اذا عَثَرْتُ اتانی مِن فواضلِه
سَيْبٌ تَسَنَّى بِهِ الاغلالُ و العُقَدُ
- عِنْدَ فلانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ ٹھہرنا۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا۔
-فلانًا: کسی کو راضی کرنا، نرمی سے پیش آنا۔
(السَّانِيَةُ): بڑا ڈول، چرس (۲) پانی نکالنے کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: (سَيْرُ السوانی سفرٌ لاینقطع) پانی نکالنے کے لئے اونٹوں کا چلنا ایسا سفر ہے جو کبھی ختم نہ ہونے والا ہے (ج) سَوَانٍ۔
(السَّنَا): چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی (۳) قرآن مجید میں ہے: ﴿یکادُ سَنَا بَرْقِه یذهَبُ بالابصار﴾ (۲) بجلی کی چمک (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (محدثہ)
(السَّنَاءُ): اونچائی، بلندی، رفعت۔
(السَّنَةُ): (دیکھئے: سنه)
(السَّنْوَاءُ) سَنَةٌ سَنْوَاءُ: سخت سال۔
ارضٌ سَنْوَاءُ: قحط زدہ زمین۔
(المُسَنَّاةُ): پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے

Marfat.com

اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
(المَسْنَوِيَّةُ): بہت گہرا کنواں (۲) ایسا کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر یا بڑے ڈول کے ذریعہ نکالا جائے۔
(السِّنْوِرِيَّةُ): ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے (ج)

س.....ھ

(سَهَبَهُ)- سَهْبًا: لینا۔
(اَسْهَبَ): جنگل میں رہنا۔
-المكانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
-فلانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی کنجوس' لالچی اور حریص ہونا کہ کبھی سیری نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا' طول دینا' وسیع کرنا (۴) دل کھول کر عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: اَسْهَبَ العطاءَ وفيه (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا۔ کہتے ہیں: أَسْهَبَ كَلامَه وفيه و في كلامِهِ إِسْهَابٌ: اس کی بات میں طول ہے۔
-الفَرَسُ و غَيْرُهُ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
-الرَّضِيعُ: شیر خواہ کا بچہ کا خوب دودھ پینا۔
- الماشِيَةَ مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
(اَسْهَبَ) فلانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا یا چہرہ کا بدل جانا۔
(اِسْتَهَبَ) فلانٌ: خوب عطیہ دینا۔
(التَّسْهِيبُ): عقل کا ماؤف ہونا' دیوانگی۔
(السَّهْبُ): جنگل بیاباں (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قطعوا سهباً مِن الارضِ: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رفتار گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ جیسے مضى سهبٌ من الليل (ج) سُهُوبٌ۔
(السَّبْهَبُ): ہموار و کشادہ زمین (ج) سُهُوبٌ۔
- سهوبُ الفلاةِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں جانا ممکن نہ ہو۔
(السَّهْبَةُ): گہری تلی والا کنواں (ج) سِهَابٌ۔
(المُسْهَبُ) رجلٌ مُسْهَبٌ: لمبا آدمی۔
-طويلٌ مُسْهَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔
(المُسْهَبَةُ): تانیث المُسْهَبِ (۲) گہری تلی والا کنواں۔
(سَهَجَتِ) الرِّيحُ - سُهُوجًا: تیز ہوا چلنا (۲) مسلسل چلنا۔
-الشيءَ سَهْجًا: کوٹنا' باریک کرنا۔
-الريحُ الارضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا۔
- السَّائرُ ليلتَهُ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا۔
(الأَساهِيجُ): چلنے کے مختلف انداز۔
(السَّاهِجُ): تیز ہوا (ج) سُهَّجٌ و سَوَاهِجُ۔
(السَّهُوجُ): تیز ہوا (۲) عقاب۔
(السَّيْهَجُ): تیز ہوا۔ هي سَيْهجةٌ (ج) سَيَاهِجُ۔
(المَسْهَجُ): ہوا کی گزرگاہ (ج) مَسَاهِجُ۔
(المِسْهَجُ): کوٹنے یا پیسنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا' حق ہو یا باطل (۳) زور آور مقرر۔ (ج) مَسَاهِجُ۔
(سَهْجَرَ): ڈر کر دوڑنا۔
(سَهِدَ)- سَهَدًا و سُهْدًا و سُهَادًا: نیند نہ آنا' بے خوابی میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں: في عينه سُهْدٌ و سُهَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ هو سَهِدٌ و سَاهِدٌ۔
(اَسْهَدَتِ) الحامِلُ بِجَنِينِها: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔
-فلانًا: جگائے رکھنا' نیند اڑانا۔
(سَهَّدَهُ) اَسْهَدَهُ رجلٌ مُسَهَّدٌ: بیدار مغز و محتاط آدمی۔
(الأَسْهَدُ) هو أَسْهَدُ مِنه رَأْيًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار و محتاط ہے۔
(السَّهْدُ): بہتر اچھا۔ کہتے ہیں: هذا شيءٌ سَهْدٌ مَهْدٌ۔
(السُّهُدُ): بہت جاگنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ سُهُدٌ و امرأةٌ سُهُدٌ وَعَيْنٌ سُهُدٌ فُلَانٌ سُهُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔
(السَّهْدَةُ): بیداری (مصدر مرہ)
- فلانٌ ذُوسَهْدَةٍ مِنْ اَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔
- ما رأَيْتُ مِنْ فلانٍ سَهْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا (۲) قابل بھروسہ بات۔
(السَّهْوَدُ): نازک بدن لڑکا (۲) لمبا تڑنگا آدمی۔
(سَهِرَ)- سَهَرًا: ساری رات یا رات کے کچھ حصہ میں نہ سونا' جاگتے رہنا۔
- البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکنا۔ هو سَاهِرٌ و سَهْرَانُ و سَهَّارٌ و سُهَرَةٌ
(اَسْهَرَهُ): جگائے رکھنا' نیند اڑانا۔
(الأَسْهَرَان): ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔
(السَّاهِرُ) لَيْلٌ ساهِرٌ: وہ رات جس میں جاگا جائے۔
(السَّاهِرَةُ): تانیث السَّاهِرِ - ارضٌ سَاهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو۔ کہتے ہیں: قطعوا سَاهِرَةً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین۔ ایسی ہی زمین پر قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ فَإِذَاهُم بِالسَّاهِرَةِ﴾ (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) جاری چشمہ (۵) چاند کا ہالہ۔
-ظِلُّ الساهِرةِ: زمین کی سطح۔
(السَّاهُورُ): چاند کا ہالہ (۲) مہینہ کی باقی نو راتیں (۳) پانی کا سرچشمہ۔
(السُّهَارُ): بیماری یا غم کی وجہ سے ہونے والی بے خوابی' نیند کا فقدان۔
(السُّهَرَةُ): بہت جاگنے والا۔ هو سُهَرَةٌ

Marfat.com

وهي سُهَرَةٌ۔
(السَّهَّارُ): بہت جاگنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ سَهَّارُ العينِ: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو۔ هي سَهَّارَةٌ۔
(السَّهَّارِيُّ): سوتے وقت ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ (ج)
(المِسْهَارُ): کثرت سے جاگنے کا عادی۔
اخطل کا شعر ہے:
و مهمهٍ طاهي تُخْشَى غوائِلُه
قطعتُه بكَلُوءِ العينِ مِسْهارِ
(سَهَفَ) الذِّئْبُ ـَ سَهْفًا و سُهَافًا و سَهِيفًا: ریچھ کا چیخنا۔
-القَتِيلُ اَوِ الذَّبِيحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔
(سَهِفَ) ـَ سَهَفًا و سُهَافًا: سخت پیاسا ہونا۔ هو سَهِفٌ و سَاهِفٌ وهي سَهِفَةٌ۔
(اسْتَهَفَهُ): حقیر سمجھنا، معمولی سمجھنا۔
(السَّاهِفُ): ہلاک ہونے والا۔ (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے ہوش ہونے والا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرہ والا هي ساهِفَةٌ۔
(السُّهَافُ): پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو۔
(السَّهْفُ): مچھلی کی کھال پر لگے ہوئی چھلکے۔
(المِسْهَافُ): سخت پیاسا۔
ناقةٌ مِسْهَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی (ج) مَسَاهِيفُ۔
(المَسْهَفَةُ): پیاس لگانے والی چیز۔ جیسے طعامٌ مَسْهَفَةٌ (۲) ہوا کی گزرگاہ (ج) مَسَاهِفُ۔
(المَسْهُوفُ) رَجُلٌ مَسْهُوفٌ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ هي مسهوفةٌ (ج) مَسَاهِيفُ۔
(سَهَكَتِ) الرِّيحُ ـَ سُهُوكًا: ہوا کا تیز ہونا، آندھی بن جانا۔
-الدَّابَّةُ: تیز دوڑنا۔
-الرِّيحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا کر صاف کر دینا۔
-التُّرَابَ عن الارضِ و غيرِها: ہوا کا مٹی اڑانا۔
(سَهِكَ) ـَ سَهَكًا: بدبودار ہونا۔
-فلانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ هو سَهِكٌ۔
-لَحْمٌ وَ سَمَكٌ سَهِكٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی۔ کہتے ہیں: يَدِيْ مِنَ السَّمَكِ ومِنْ صَدإِ الْحَدِيْدِ سَهِكَةٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آ رہی ہے۔
(الاَسَاهِيكُ): اساهيك الدَّابَّةِ: جانور کے چلنے کے انداز، دائیں بائیں کے ہچکولے۔
(السَّاهِكُ): آنکھ کی بیماری۔ آشوب چشم (۲) آنکھ کی کھجلی (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں)
-بَعْينِه سَاهِكٌ: اس کی آنکھ میں بیماری ہے۔
(السَّاهِكَةُ): تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے اور زمین کو صاف کر دے۔ (ج) سَوَاهِكُ۔
(السُّهَاكَةُ): بہلاوے کا ذریعہ۔ وہ چیز جس سے طبیعت کو قدرے فرحت حاصل ہو۔
- سُهَاكَةٌ مِنْ خَبَرٍ: بہلانے والی بات۔
(السَّهْكَةُ) و (السُّهَكَةُ): بدبو، سڑاند۔
(السَّهُوكُ): بدبودار ہونا (۲) عقاب۔
(سَهُلَ) ـُ سُهُولَةً: آسان و سہل ہونا، نرم ہونا۔ هو سَهْلٌ وهي سَهْلَةٌ۔
(اَسْهَلَ): ہموار زمین میں اترنا، آنا یا قیام کرنا۔
-الشَّيْءَ: ہموار کرنا، آسان و نرم بنانا۔
-الاَمْرَ: آسان پانا۔
-الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ الْبَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا۔
(اُسْهِلَ) البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔
(سَاهَلَهُ): نرمی سے پیش آنا (۲) درگزر سے کام لینا۔
(تَسَاهَلَ) الشَّيْءُ: آسان و نرم ہونا۔
-فلانٌ: نرمی برتنا۔ رواداری سے کام لینا۔
-الناسُ بعضُهُمْ مع بَعْضٍ: باہم نرمی برتنا۔
(تَسَهَّلَ): سَهُلَ۔
(اِسْتَسْهَلَ) فلانٌ: کسی کا دست آور دوا استعمال کرنا۔
-الشيءَ: آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔
(الإِسْهَالُ): (طب کی روشنی میں) معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج۔ دست، دستوں کی بیماری۔
(التَّسْهِيلُ): آسانی، سہولت (۲) متاخرین قراء اور صرفیین کے نزدیک، ہمزہ کی ایسی تخفیف جس میں اس کو بین بین پڑھا جائے۔
(السَّهْلُ): نرم ہموار، آسان، معمولی (۲) ہموار اور وسیع زمین (ج) (ج) سُهُولٌ کہتے ہیں: هو سَهْلُ الوَجهِ: کم گوشت چہرہ والا۔ سَهْلُ الخَدَّينِ: نرم رخسار آدمی۔ سَهْلُ الخُلُقِ او القيادِ او المُعَامَلَةِ: نرم مزاج فرماں بردار آدمی۔ بوقت ملاقات استقبال کے لئے اَهْلاً و سَهْلاً یعنی لَقِيتَ اَهْلاً و حَلَلْتَ سَهْلاً: آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آ گئے ہیں۔
(السِّهْلُ): پانی کے ساتھ بہہ کر آنے والی ریتلی مٹی (ج) سُهُولٌ و اَسْهَالٌ۔
(السُّهْلِيُّ): خلاف قیاس سَهْل کی طرف منسوب ہے۔ نباتٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں پیدا ہونے والی گھاس۔ بعيرٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔
(السَّهُولُ): دست آور دوا۔
(السُّهُولَةُ) فی الكلامِ: کلام کا پیچیدگی اور تصنع و تکلف سے پاک ہونا۔
(سُهَيْلٌ): ایک ستارے کا نام، ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ کہاوت ہے: (اِذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ رُفِعَ كَيْلٌ وَ وُضِعَ لَيْلٌ) جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے۔ احکام کی

Marfat.com

تبدیلی کے وقت بولا جاتا ہے۔
(المُسْهِلُ): دست آور دوا۔
(سَهَمَ)ـَ سُهُوْمًا و سُهَامًا: غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) لاغر اور کمزور ہو جانا۔ هو سَاهِمٌ۔
-فلاناً سَهْمًا: قرعہ اندازی میں کسی پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: سَاهَمَهٗ فَسَهَمَهٗ: اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا۔
(سُهِمَ): بدلے ہوئے رنگ والا' لاغر (۲) لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردست شریک کیا جانا۔
(سَهُمَ)ـُ سُهُوْمًا: سَهِمَ۔
(اَسْهَمَ)بَيْنَهُمْ: قرعہ ڈالنا۔
-له: کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا۔
-فِي الشيءِ: شریک ہونا۔
-الشيءَ: حصے کرنا۔
(سَاهَمَهٗ)مُسَاهَمَةً و سِهَامًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا۔ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ﴾ (۲) کسی کے ساتھ حصہ بانٹ کر لینا۔
-فيهِ: شریک ہونا' حصہ' زہیر کا شعر ہے۔
اباثابتٍ ساهمت في الحزم اَهلهٗ فرايكَ محمودٌ و عهدك دائمُ
(سَهَّمَ)الثَّوْبَ او غيرَه: کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ هو مُسَهِّمٌ۔
(تَسَاهَمَ)الرَّجُلَانِ: باہم قرعہ اندازی کرنا۔
(السَّهَامُ): تغیر' تبدیلی (۲) لاغر پنا' دبلا پن (۳) لو' گرم اور جھلسا دینے والی ہوا۔
(السُّهَامُ): کمزور اور لاغر' بدلے ہوئے رنگ والا۔
(السُّهْمُ): قرعہ اندازی کا تیر' جوئے کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) علم الاقتصاد کے مطابق کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہوتا ہے (محدثہ) (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی لکڑی (ج) اَسْهُمٌ و سِهَامٌ۔
-سهمُ الرَّامِي: ایک ستارہ۔
(السُّهْمَةُ): نصیب' حصہ (۲) رشتہ داری (ج) سُهَمٌ۔
(السَّهِيْمُ): شریک' کسی کام میں کسی کا ہاتھ بٹانے والا۔ بدیع الزمان کا قول ہے: (افترضي اَن تكون سَهِيْمَ حمزة فِي الشَّهَادَةِ)
(سَهَا)عنه و فيه ـُ سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً: غافل ہونا' لاپرواہ ہونا۔
-فِيْهِ: کسی چیز کو علم نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑنا' یعنی بھول جانا۔
-عنه: علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی جان بوجھ کر نظر انداز کرنا۔
-فِي الصَّلٰوةِ: نماز میں سہو ہونا۔
-عن الصلوٰةِ: نماز کو چھوڑنا۔ کہتے ہیں: هو سَاهٍ و سَهْوَان کہاوت ہے: (انَّ المُوَصَّيْنَ بنو سَهْوَانَ): بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی جو لوگ غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاج وصیت ہوتے ہیں۔
(سَهِيَ)سَهْوًا: سَهَا۔
(سَهُوَ)ـُ سَهَاوَةً: نرم ہونا' پرسکون ہونا' ہموار ہونا' تابع ہونا۔
(اَسْهٰى)فلانٌ: گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا کمرہ بنانا۔
-فُلاناً عَنِ الشيءِ او فيه: کسی کو بھول میں مبتلا کر دینا' غافل کر دینا۔
(سَاهَاهُ) غافل کرنا (۲) مذاق کرنا (۳) کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا' رواداری سے پیش آنا۔
(سَهَّاهُ) غافل کرانا' بھول کرانا۔
(السُّهَا) نبات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: اَرِيْهَا السُّهَا وتريني القَمَرَ: حواس باختہ آدمی جب سوال کا غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے۔
(السَّهْوُ): بھول' غفلت' لاپروائی۔ کہتے ہیں: افعَلْ ذٰلِكَ سَهْوًا رَهْوًا: وہ کام یونہی جاری کرو۔ حَمَلَتِ المرأةُ سَهْوًا: عورت کا حالت حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم۔ تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ۔
(السَّهْوَاءُ): رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
(السَّهْوَةُ): وہ کمان جو قابو میں رہے (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترا (۳) چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خواب گاہ ہو (۴) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا خیمہ یا گھر (۵) گھر کے آگے کا پردہ (۶) گھر کی چار دیواری (۷) سامان کی الماری یا مچان (ج) سِهَاءٌ۔

س.....و

(سَاءَ)ـُ سَوْءًا و سَوَاءً: برا ہونا۔
-به: بدگمانی کرنا' شک کرنا۔ هو سَيِّئٌ وهي سَيِّئَةٌ وهو اَسْوَأُ وهي سَوْآءُ (ج) سُوْءٌ۔
-فلاناً سُوْءًا او مَسَاءَةً و سَوْءًا: کسی کو ناگوار کرنا' تکلیف پہنچانا۔
(سَاءَ): بئسَ کی طرح فعل ذم۔ جیسے سَاءَ مَا يَفْعَلُ: اس کا کام برا ہے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾
(اَسَاءَ)فلانٌ: برا یا غلط کام کرنا۔
-الشيءَ: خراب کرنا (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا۔
-فُلاناً و له و اِليهِ و عليه و بِهٖ: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا' تکلیف پہنچانا۔
-به ظَنًّا: بدگمانی کرنا۔
(سَوَّأَهٗ): معیوب کرنا' بدنما اور خراب کرنا۔
-عَلَيْهِ قَوْلَهٗ او فِعْلَهٗ: عیب نکالنا۔
(۲) کسی سے اَسَأْتَ کہنا۔ کہاوت ہے (ان

Marfat.com

أَخْطَأْتُ فَخَطِّئْنِيْ وَإِنْ أَسَأْتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ) اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار قرار دو اور اگر برا کام کروں تو میری مذمت کرو۔ کہتے ہیں: سَوِّ وَلَا تُسَوِّئْ: صلح کراؤ فساد پیدا نہ کرو۔

(اِسْتَاءَ): لازم سَاءَهٗ (۲) تکلیف محسوس کرنا' برا اثر لینا' ناگواری محسوس کرنا۔

(السَّوْءُ): برائی' بدکاری۔ کہتے ہیں: رَجُلُ سَوءٍ وَعَمَلُ سَوْءٍ و رَجُلُ السَّوْءِ والرجل السوءُ۔

(۲) آگ (ج) اَسْوَاءٌ۔

(السُّوْءُ): برا ناگوار چیز یا بات (۲) برائی کہاوت ہے (مَا أُنكِرَكَ مِنْ سُوْءٍ) میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے غفلت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے (۲) ہر آفت ومرض۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اُدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيرِ سُوءٍ﴾ (ج) اَسْوَاءٌ۔

(السُّوأى): تانیث الاسوأ (۲) بدی' برائی (۳) آگ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوا السُّوأى﴾

(السَّوْءَ اءُ): بری عادت (۲) بدصورت عورت۔ حدیث میں ہے: ﴿سَوْآءُ وَلُوْدٌ خيرٌ مِن حَسناء عقيم﴾

(السَّوْأَةُ): بے حیائی (۲) بدکار عورت (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) ستر' شرم گاہ۔

(السَّيْءُ) و (السَّيِّئ): برا معیوب' خراب' بدنما۔

(السَّيِّئَةُ): صغیرہ گناہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَاتَنْهَوْنَ عنه نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ (۲) عیب ونقص۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَاهُمْ يَقْنَطُوْنَ﴾ (۳) گناہ' غلطی۔

(المَسَاءَةُ): غم وپریشانی نقیض المسرة۔

(المَسَاوِی): عیوب ونقائص' خرابیاں۔ ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں آتا اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلاف قیاس سُوْءٌ ہے۔ کہاوت ہے (الخيلُ تجرى على مساويها) گھوڑے معیوب ہونے کے باوجود خوب دوڑتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو عیب دار ہونے کے باوجود نفع رساں ہو۔

(السُّوْبَةُ): دور دراز کا سفر۔

(السُّوْبِيَةُ): اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔

(سَاجَ) - سَوْجًا و سُوَاجًا و سَوَانًا: آنا جانا (۲) رینگ کر چلنا' آہستہ چلنا۔

- الحائكُ النسيجَ بِالْمِسْوَجَةِ سَوْجًا: جولاہے کا کپڑا بننے کے دوران اس پر برش پھیرنا۔

(سَوَّجَ) عَلَى البستانِ وغيرهِ: باغ وغیرہ پر باڑ لگانا۔

(السَّاجُ): ساگودان کا درخت (ج) سيجانٌ۔

(السَّاجَةُ): ساج کا واحد' ساگوان کی ایک لکڑی (۲) ایک طرح کی شال۔

(السُّوْجُ): مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مالا۔

(السِّيَاجُ): باڑ' چہار دیواری' احاطہ۔ تاروں یا اینٹوں سے بنائی ہوئی باڑ (ج) اَسْوِجَةٌ و سُوْجٌ۔

(المِسْوَجَةُ): کپڑا بننے والے کا برش جسے وہ کپڑوں پر پھیرتا ہے (۲) آب پاش (ج) مساوج۔

(السَّاحَةُ): وسیع وکشادہ جگہ (۲) صحن' گھروں کے درمیان کھلی جگہ۔ کہتے ہیں: نَزَلَ بِسَاحَةِ فلانٍ: وہ فلاں کے پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ﴾

- هو بريءُ السَّاحَةِ: وہ گناہ سے پاک ہے (ج) سَاحٌ و سُوْحٌ۔

- اِحْمَرَّ اللَّوْحُ و اغْبَرَّتِ السُّوْحُ: قحط پڑ گیا۔

(سَاحَتْ) قوائمُه - سَوْحًا و سُيُوْحًا و سُوُوْحًا و سَوَحَانًا: پیروں کا زمین میں دھنسنا۔ ساحَتْ قوائمُه فی الارض بھی کہتے ہیں۔

- الارضُ بِهِمْ: زمین کا اپنے اندر کسی کو دھنسانا۔

(اَسَاحَهٗ): دھنسا دینا۔

(تَسَوَّحَ) فِي الطِّيْنِ: کیچڑ میں دھنسنا۔

(السُّوَاحُ): کیچڑ' دلدل' کہتے ہیں مَطَرْنَا حَتّٰى صَارَتِ الارضُ سُوَاحًا: ہمارے ہاں اتنی بارش ہوئی کہ زمین میں دلدل ہوگئی۔

(سَادَ) - سِيَادَةً و سُؤْدَدًا و سُؤْدُدًا: عظمت اور شان وشوکت والا ہونا (۲) سردار اور صاحب اقتدار ہونا۔ حکمران ہونا۔

- قومَه او غيرَهم: سردار بننا' حکمرانی کرنا۔

- غَيْرَهٗ: کسی سے آگے نکلنا' کسی کو پیچھے چھوڑنا۔

- فُلَانًا: کسی پر بالادستی حاصل کرنا (۲) کسی سے راز کی بات کہنا۔

(سَوِدَ) - سَوَدًا: سیاہ فام ہونا' کوئلہ جیسا ہونا هو اَسودُ وهي سوداءُ (ج) سُوْدٌ۔

(اَسَادَ) و (اَسْوَدَ): کسی کے ہاں کالا بچہ ہونا (۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔

(سَاوَدَهٗ) مُسَاوَدَةً و سِوَادًا: حیثیت و عزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳) راز دارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ مکر وفریب کرنا۔

- الماشيةُ النَّبَاتَ: جانور کا گھاس کھانے کی کوشش کرنا لیکن وہاں تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔

(سَوَّدَ): جرأتمند ودلیر ہونا۔

- الشيءَ: کالا کرنا۔

- الكِتَابَ: مسودہ بنانا۔

- فُلَانًا: سردار بنانا۔ سَوَّدَهٗ عليهم بھی کہتے ہیں۔

(اِسْتَادَ) القومُ: لوگوں کا اپنے سردار کو قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی لڑکی کے رشتہ کا پیغام بھیجنا۔

Marfat.com

- القومُ بَنِی فلانٍ: لوگوں کا کسی قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اُسے قید کرنا یا اس کی لڑکی کا رشتہ مانگنا۔
- القومَ وَ فِیهِمْ: لوگوں میں کسی معزز خاتون سے پیغام نکاح دینا' یا اس کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔
- قَوْمَه و نَحْوَهُمْ: سردار بننا۔
(تَسَوَّدَ): شادی کرنا۔
(اسْوَادَّ): آہستہ آہستہ کالا ہونا۔
(اسودَّ): بتدریج کالا ہونا۔
- وجهُه مِن کذا: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔
(الْأَسْوَدُ): کالا' سیاہ' نقیض ابیض' عرب گہرے سبز رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے ہیں۔
- اَسْوَدُ الکَبِدِ دشمن (ج) سُوْدُ الاکبادِ - الغَنَمُ سُوْدُ البُطُوْن بکریاں کمزور ہیں۔
- من القَلْبِ: دل کا نکتہ۔
- مِنَ السِّهَامِ: مبارک تیر جس سے نیک فال لی جائے (۲) چڑیا (ج) سُوْدٌ و سُوْدَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا اور خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سَالِخٌ بھی کہتے ہیں' کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتار دیتا ہے۔ (ج) اَسَاوِدُ (۵) بڑا سردار۔ کہتے ہیں: هُوَ اَسْوَدُ مِنْ فلانٍ۔
(الْأَسْوَدَانِ): سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) کھجور اور پانی (۴) پانی اور دودھ۔
(الْأَسْوَدَةُ): بڑا کالا سانپ۔
(السَّوَادُ): سیاہی (۲) وجود' شخص' ذات' کہتے ہیں لا یفارِقُ سَوَادِیْ سَوَادَهٗ میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی۔ یعنی میں اس سے جدا نہ ہوں گا۔ لا یُزَایِلُ سَوَادِی بَیَاضَكَ حدیث میں ہے (اذا رأی احدکم سَوادًا ابلیل فلا یکن اَجْبَنَ السَّوَادَیْنِ فَاِنَّهٗ یَحافُكَ کَمَا تَحافُهٗ) (۲) دل کا نکتہ (۳) آنکھ کی پتلی (۴) جگر (۵) درختوں اور پودوں وغیرہ کا جھنڈ (۶) سرکاری لباس' کہتے ہیں جاءَ الوزیرُ و عَلَیْهِ سَوَادُهٗ (۷) شہر سے متصل دیہات اور آبادیاں کہتے ہیں: خرجوا اِلٰی سَوَادِ المَدِیْنَةِ (۸) فوج کا جنگی ساز و سامان (۹) باعظمت لوگ (۱) زیادہ مال۔ کہتے ہیں: لفلانٍ سودٌ مِن الماشِیَةِ والمزارع (ج) اَسْوِدَةٌ (جج) اَسَاوِدُ۔
- سواد العراقِ: بصرہ اور کوفہ کے درمیان کی آبادیاں اور دیہات۔
(السُّوَادُ): راز دارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۳) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہو کر وہ مر جاتی ہیں (۴) رنگ کی زردی (۵) ناخن کی سبزی (۶) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔
(السِّوَادُ): باہم سرگوشی۔
(السَّوْدُ): سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَةٌ: مذکورہ زمین کا ایک ٹکڑا۔
(السَّوْدَاءُ): کالی' مونث الاسودِ (۲) اخلاط اربعہ (خون' بلغم' سوداء' صفراء) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا وجود اور مضبوطی ہوتی ہے اور جسم کی صحت و سلامتی کا دارومدار ان کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے (ج) سُوْدٌ۔
- الحَبَّةُ السَّوْدَاءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: کَلَّمْتُه فَمَارَدَّ عَلَیَّ سَوْدَاءَ وَلَا بَیْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔
(السُّوْدَانُ): اَسْوَدُ کی جمع (۲) کالے رنگ کے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سودانِیٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔
(السُّوْدُدُ) و (السُّؤْدُدُ): سرداری' بڑائی' عظمت۔
(السُّوَیْدَاءُ): تصغیر السَّوْدَاء (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔
(السَّیِّدُ): مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں (۴) بڑی جماعت کا منتظم (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی کریم ﷺ کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (مو) موجودہ زمانہ میں توسعاً ہر معزز شخص کے لئے مستعمل ہے (۷) ہر چیز کا اعلیٰ و باعظمت حصہ۔ جیسے: القرآنُ سَیِّدُ الکلامِ (ج) سَادَةٌ وَ سَیَائِدُ۔
(المَسْوَدَةُ): مَاءٌ مَسْوَدَةٌ: وہ پانی جسے پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو (ج) مَسَاوِدُ۔
(المُسَوَّدُ): سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا۔
(المُسَوَّدَةُ): ابتدائی تحریر جس میں کاٹ ترش کی جائے۔ رف کاپی' مسودہ۔
(السَّوْدَقُ): شکرا یا باز (مع) (ج) سَوَادِقُ۔
(سَوْدَلَ) فلانٌ: لمبی مونچھوں والا ہونا۔
(السَّوْدَلُ): مونچھ۔
(السَّوْذَانِقُ): باز یا شکرا (مع)
(السَّوْذَقُ): شکرا یا باز (۲) ہاتھ کے کنگن (۳) لکڑی یا ہڈی کا ٹکڑا (ج) سَوَاذِقُ
(السُّوْذَقُ): السَّوْذَقُ۔
(السَّوْذَقِیُّ): سَوْذَق کی طرف منسوب (۲) چالاک و ہوشیار هی سَوْذَقِیَّةٌ۔
(سَارَ) - سَوْرًا سَوْرَةً: جوش میں آنا' اُچھل کود کرنا۔
- علیه: حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا۔
- الشُّجَاعُ فِی الحَرْبِ: جنگ میں بہادر آدمی کا زور دکھانا۔
- الشَّرَابُ فِیْ رَاسِهٖ: شراب سے سر چکرانا۔
- الحَائِطَ و غیرَهٗ: دیوار پر چڑھنا' پھاندنا۔
- سُرْسُرْ: امر حاضر' بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے کے لئے تاکیداً مکرر بولا جاتا ہے یعنی آگے بڑھ ہمت کر۔
(سَاوَرَهٗ) مُسَاوَرَةً و سِوَارًا: کسی پر حملہ آور ہونا (۲) لڑائی میں سر کو پکڑنا۔ کہتے ہیں: سَاوَرَتْهُ الْهُمُوْمُ: دماغ پر غم سوار ہونا۔ سَاوَرَتْهُ الْأَفْکَارُ و الْهَوَاجِسُ: کسی کے دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم ہونا۔

Marfat.com

(سَوَّدَهٗ): فصیل بنانا' چہار دیواری بنانا۔
-المَرْأَةَ و نَحْوَهَا: عورت کو کنگھن پہنانا۔
-الحَائِطَ: دیوار پر چڑھنا' پھاندنا۔
-فلاناً: سردار وآقا بنانا (۲) راہ نما بنانا۔
(تَسَاوَرَ) لِلشَّیْءِ: خود کو اونچا کرنا' اوپر اُٹھانا۔
-الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(تَسَوَّرَتِ) المَرْأَةُ: کنگن پہننا۔
- الحائطَ او السورَ و غَیْرَهُمَا: چڑھنا' پھاندنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهَلْ اَتَاكَ نَبَأُ الخَصْمِ اذ تَسَوَّرُوا المِحْرَابَ﴾ (۳) حملہ آور ہونا۔
(الإِسْوَارُ): کنگن (ج) أَسْوِرَةٌ (ج) اَسَاوِرُ و أَسَاوِرَةٌ (۲) اہل فارس کا کمانڈر (۳) عمدہ نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا (ج) اَسَاوِرُ و اَسَاوِرَةٌ (مع)
(الأَسَاوِرَةُ): قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں آ کر بسنے والے عجمی لوگ۔
(السِّوَارُ): کنگن (ج) اَسْوِرَةٌ و اَسَاوِرُ (مع)
(السُّوَارُ): کنگن (ج) اَسْوِرَةٌ و اَسَاوِرُ۔
-سُوَارُ الخَمْرِ و نحوِها: شراب وغیرہ کی تیزی ونشہ۔ کہتے ہیں: اَخَذَهُ سُوَارُ الفَرَحِ و نحوِهٖ: کسی پر خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا۔
(السُّوْرُ): چہار دیواری' احاطہ (ج) اَسْوَارٌ و سِیْرَانٌ (۲) عمدہ نسل کے اونٹ (اسم جنس) واحد: سورۃ (۳) طعامِ ضیافت۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے (ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا صحابہ قوموا فقد صنع جابرٌ سُوْرًا)
(السَّوْرَةُ): جوش' تیزی (۲) حملہ' چھلانگ (۳) عظمت وشرافت کی علامت وبلندی (۴) گرمی' سردی یا غصہ کی تیزی وسختی (۵) بادشاہ وغیرہ کا رعب و دبدبہ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ذو سَوْرَةٍ فِی الحَرْبِ: جنگ میں فلاں کی نظر درست ہے۔
(السُّوْرَةُ): لمبی اور خوبصورت عمارت (۲) دیوار کا ایک روہ (۳) عمارت کی ایک منزل (۴) قرآن مجید کی سورت (۵) بلند مرتبہ (۶) فضیلت و بڑائی (۷) عزت وشرافت (۸) نشانی (ج) سُوَرٌ و سُوْرٌ۔
(السَّوَّارُ): بہت پُرجوش' بہت تیز (۲) نشہ میں مست۔ شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے (۳) بہت حملہ کرنے والا (۴) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا کتا (۵) سر چکرا دینے والی باتیں۔ هی سَوَّارَةٌ۔
(المِسْوَرُ): چمڑہ کا تکیہ (۲) تکیہ (ج) مَسَاوِرُ۔
(المِسْوَرَةُ): المِسْوَرُ (ج) مَسَاوِرُ۔
(المُسَوَّرُ): کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ (۲) بااختیار و بااقتدار بادشاہ۔
(ساسَ) الحَبُّ و الخَشَبُ - سَوْسًا: گلنا یا لکڑی کو گھن لگنا۔
-الشَّاةُ: بکری کی اون میں جوئیں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔
- النَّاسَ - سِیاسةً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر وانتظام کرنا۔
-الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا' پرورش کرنا۔
-الأُمُوْرَ: معاملات چلانا۔ تدبیر وانتظام کرنا۔
هو سَائِسٌ (ج) سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
(سَوِسَ) الحَبُّ و غَیْرُه - سَوَسًا: گھن لگنا۔
-الحَیَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هو اَسْوَسُ وهی سَوْسَاءُ (ج) سُوْسٌ۔
(اَسَاسَ) الحَبُّ و غَیْرُه: کیڑا لگنا' گھن لگنا۔
-القومُ فُلَانًا: اپنا قائد ومنتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: اَسَاسُوْا فُلَانًا اُمُوْرَهُمْ۔
(سَوَّسَ) الحَبُّ و غَیْرُه: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُه و دَوَّدَ لحمه من کذا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہوگیا۔
-القومُ فلاناً: کسی کو اپنا قائد ومنتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوْهُ اُمُوْرَهُمْ۔
-فلاناً لِفُلَانٍ اَمْرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا۔
(اِسْتَاسَ) الحَبُّ و غَیْرُهٗ: گھن لگنا۔
(تَسَوَّسَ): لازم سَوَّسَ۔
(السَّائِسُ): سائس' جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا (ج) سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
(السَّاسُ): غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کپڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا) (۵) دانت یا داڑھ کا کیڑا۔
(السَّاسَةُ): سائس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھالیا ہو۔
(السَّوَاسُ): جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے۔ واحد: سَوَاسَةٌ۔
(السُّوَاسُ): گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے لاغر کر دیتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔
(السَّوَسُ): جانوروں کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
(السُّوْسُ): سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوْسَةٌ۔
-سُوْسُ کُلِّ شَیْءٍ: ہر شے کو کھا جانے والا کیڑا' یا کوئی اور چیز' کہاوت ہے: کیف تکونُ الرَّعِیَّةُ مَسُوْسَةً اِذَا کان رَاعیها سُوْسَةً: رعیب کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا نگہبان خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو۔ (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج وفطرت۔ کہتے ہیں: الکَرَمُ او اللُّؤْمُ مِنْ سُوْسِهٖ: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔
(السِّیَاسَةُ): (اقتصادیات کے مطابق) ملکی معاملات کی نگہداشت۔ حکمت عملی اور تدبیر سیاست۔ (ج)
(السُّوْسَنُ): ایک خوشبودار پودا۔
(سَاطَتْ) نَفْسُه - سَوَطَانًا: جی متلانا۔
- الشَّیْءَ سَوْطًا: کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔
سَاطَ القِدْرَ و نَحْوَهَا: دیگچی وغیرہ میں کف

Marfat.com

گیر وغیرہ چلانا) کہاوت ہے: سِیْطَ دَمُہٗ بِدَمِیْ وَمِنْ دَمِیْ: تیری محبت میرے خون میں ملی ہوئی ہے۔
-الْأَمْرَ و نَحْوَہٗ: خوب چھان بین کرنا اور غور کرنا۔
-الحَرْبَ و نَحْوَھَا: جنگ میں کود پڑنا براہِ راست حصہ لینا۔
-الدَّابَّۃَ و نَحْوَھَا: کوڑا مارنا۔
-فُلَانًا: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا۔ کہتے ہیں: سَاوَطَنِیْ فَسُطْتُہٗ: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آ گیا۔
(سَاوَطَ) فُلَانًا: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
(سَوَّطَ) الکرَّاثُ: کرات (پیاز نما ترکاری) پر پھل آنا۔
-الشَّیْءَ: کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔
-اَمْرَہٗ اَوْ رَأْیَہٗ او فیہ: گڈ گڈ اور پیچیدہ کرنا۔
-الحَرْبَ وَ نَحْوَھَا: لڑائی میں براہ راست شریک ہونا۔
(اِسْتَوَطَ) الْأَمْرُ: معاملہ کا گڈ مڈ ہونا۔ اِستَوَطَ علیہ الامرُ بھی کہتے ہیں۔
(السَّوْطُ): کوڑا' چابک (۲) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو والی ایک ترکاری) کی شاخیں (۳) حصہ' قسمت' نصیب (۴) سختی' شدت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَصَبَّ عَلَیْھِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾ (۵) پانی جمع ہونے کی وجہ (۶) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۷) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (ج) اَسْوَاط و سِیَاط۔
-سَوْطٌ بَاطِلٌ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والے کوڑے کی طرح کی روشنی۔ کہتے ہیں: ھُمَا یَتَعَاطَیَانِ سَوْطًا وَاحِدًا: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
(السَّوَّاطُ) کوڑا یا کوڑے والا () کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
(السُّوَیْطَاءُ): شوربا اور سوپ وغیرہ جس میں پانی' پیاز اور غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
(السَّوِیْطَۃُ): مخلوط' مشترکہ۔ کہتے ہیں: اَمْوَالُھُمْ سَوِیْطَۃٌ بَیْنَھُمْ: ان کا مال ان کے درمیان مشترکہ ہے۔
(المِسْوَاطُ): چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے (۲) چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۳) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو (ج) مَسَاوِیْطُ۔
(المِسْوَطُ): المِسْوَاطُ (ج) مَسَاوِطُ۔
(المِسْیَاطُ): حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی (ج) مَسَایِیْطُ۔
(سَاعَ) الشَّیْءُ ـُ مَوْعًا: ضائع ہو جانا (۲) ہلاک ہونا۔ ضَائِعٌ سَائِعٌ کہتے ہیں۔
-الْإِبِلُ اَوِ الماشِیَۃَ: چراگاہ میں جانا' یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
(اَسَاعَ): ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) تاخیر ہونا۔
-الشَّیْءَ: نظر انداز کرنا' ضائع کرنا۔
-الماشِیَۃَ: جانور کو آزاد چھوڑنا۔
(سَاوَعَہٗ) مُسَاوَعَۃً و سِوَاعًا: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔
(السَّاعُ): مشقت۔
(السَّاعَۃُ): وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی کیوں نہ ہو) (۲) ایک گھنٹہ (۳) گھڑی' وقت بتانے کا آلہ (۴) قیامت یا قیامت کا دن۔
- السَّاعَۃُ الشَّمْسِیَّۃُ: دھوپ گھڑی (ج) سَاعٌ و سَوَاعٍ۔
-سَاعَۃُ الفَلْکِیَّۃِ: مغرب و عشاء کے درمیان کا وقت۔
-سَاعَۃٌ سَوْعَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔
- سَاعَۃُ الصِّفْرِ: فوجی اصطلاح میں جنگی کاروائی کے آغاز کا خفیہ وقت (ج)
(السُّوَاعُ): رات کا ابتدائی حصہ (۲) وقت۔
(سُوَاعٌ): ایک بت جو نوح علیہ السلام کی قوم میں پوجا جاتا تھا' پھر بنی ہذیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا﴾
(السَّوْعُ) من اللَّیْلِ: رات کا ابتدائی حصہ۔
(المِسْیَاعُ): بہت ضائع کرنے والا کہتے ہیں: ھُوَ مِسْیَاعٌ مِضْیَاعٌ (۲) بلا نگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی (ج) مَسَایِیْعُ۔
(سَاغَ) الشَّیْءُ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا: خوش گوار ہونا' آسان ہونا۔
-الشَّرَابُ و الطَّعَامُ فِی الحَلْقِ: بآسانی حلق سے کھانا اترنا۔
-الشَّیْءُ: جائز ہونا' مباح ہونا۔ ھو سَائِغٌ و سَیْغٌ۔
- الطعامَ او الشرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا' مزے لے کر کھانا یا پینا۔
(اَسَاغَ) فلانٌ بفلانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔
-الشَّیْءَ: آسان کرنا' کھانے اور پانی وغیرہ کو خوشگوار بنانا کہتے ہیں: أَسِغْ لِیْ غُصَّتِیْ: جلدی نہ کرو مجھے ذرا سانس لینے دو۔
(اَسْوَغَ اَخَاہُ): بھائی کے ساتھ یا اس کے بعد پیدا ہونا۔
(سَوَّغَ) الشَّیْءَ: خوشگوار بنانا۔
-الْأَمْرَ و نَحْوَہٗ: جائز کرنا' مباح قرار دینا۔
-فلانًا مَا اَصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا۔
-لہ شَیْئًا: کسی کو کوئی چیز دینا۔
(اِسْتَسَاغَہٗ): مزے سے کھانا اور پینا' بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزے دار اور خوشگوار سمجھنا۔ لا اَسْتَسِیْغُ الطَّعَامَ او الکلامَ: مجھے یہ کھانا یا بات پسند نہیں۔
(الْأَسْوَغُ): مزیدار' عمدہ۔
- شرابٌ اَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب۔
(التَّسْوِیْغُ) تسویغاتُ السلاطینَ: بادشاہوں کی طرف سے مستحقین کو اپنے مطالبات و سہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ (مو)

Marfat.com

(السِّوَاغُ): وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ (ج) أَسْوِغَةٌ۔

(السَّوْغُ): مطابق' ہم صفت' جیسے هٰذَا سَوْغُ هٰذَا: وہ اس جیسا ہے (۲) کسی کے بعد پیدا ہونے والا۔ جیسے فلانٌ سَوْغُ أَخِيهِ: وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ہے (مذکر و مونث) (ج) أَسْوَاغٌ۔

(السَّوْغَةُ): السَّوْغُ: هو سَوْغَتُه وهي سَوْغَتُه (مذکر و مونث)

(المُسَوِّغَاتُ): مسوِّغاتُ التَّعْيِينِ: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات' وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت اُمیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے (محدثہ)

(سَافَتِ) الماشِيَةُ - سَوْفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا۔

-عليه - سَوْفًا: صبر کرنا۔

-الشَّيْءَ: سونگھنا۔

-السافةَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا۔

(أَسَافَ) الرَّجل: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلانا۔ هو مُسِيفٌ۔ کہاوت ہے (أَسَافَ حَتّٰى مَا يَتَشَكّٰى السُّواف) اس پر اتنی مصیبتیں پڑی کہ اب وہ ان کا شاکی نہ رہا۔

-الولدانِ: بچہ کا مرجانا۔ بچہ مُسَافٌ اور والد مُسِيفٌ۔

-الخَوَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب و کمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)

-الخَوْزَ: کمزور سلائی کرنا۔

-فلانًا وغيرَهُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کا مال برباد کرنا۔

-فلانًا رِيحًا و غَيْرَةً: سونگھانا۔

(سَاوَفَ) فلانًا: کسی سے سرگوشی کرنا۔ (۲) کسی سے سونگھنے میں مقابلہ کرنا (۳) ٹال مٹول کرنا۔

(سَوَّفَ) فلانٌ: صبر کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔

-فلانًا: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔

-الأَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا (۲) یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا۔ سَوَّفَ بہ بھی کہتے ہیں۔

-فلانًا أَمْرَهُ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختار کل بنا دینا۔

(اسْتَافَهُ): سونگھنا۔ جیسے شاعر کا قول:

" اذا الدليل استاف اخلاق الطُّرُق"

-المسافةَ: مسافت طے کرنا۔

جیسے شاعر کا قول ہے:

فانّي لمستاف البلادِ بسرعة

فمبلغ نفسي عذرها او مطوّفُ

(السَّائِفَةُ): ریتلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین (ج) سوائِفُ۔

(السَّافُ): دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردہ' اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ۔ اسے مِدْمَاكٌ بھی کہتے ہیں۔ (ج) اسُفٌ (۲) ہوا کے ساتھ اُڑنے والا گرد و غبار۔ واحد: سَافَةٌ۔

(السَّوَافُ): اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری۔

(السَّوْفُ): صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول۔ کہتے ہیں: فلان يقتاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ ایسے ہی وَمَا قُوْتُه إِلَّا السَّوْفُ۔

(سَوْفَ): مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کی اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہیں ہوتا' اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ﴾ زمانۂ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوئے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے (۲) کبھی یہ وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى﴾۔

(السِّيفَةُ): دوری' فاصلہ' مسافت کہتے ہیں: كَمْ سَيْفَةُ هٰذِهِ الارضِ يا بَيْنَنَا سِيفَةُ عِشْرِين يومًا۔

(المَسَافُ): فاصلہ' بعد (۲) ناک۔

(المَسَافَةُ): فاصلہ' رقبہ' مسافت۔ مقدار اور رقبہ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے' کبھی زمان میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَسَافَةُ يَوْمٍ او شَهْرٍ: یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگ جائے (ج) مَسَاوِفُ (۲) (علم ریاضت اور ہندسہ کے مطابق قبا اور مرکز قوت کے درمیان کی دوری (ج)

(سَاقَ) المَرِيضُ - سَوْقًا و سِيَاقًا و سِيَافَةً و مَسَاقًا: نزع کی حالت میں ہونا۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ فُلَانًا يَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِيضُ بنفسِه و نَفْسَه: بیمار کا آخری سانس لینا۔ هو سَائِقٌ و سَوَّاقٌ۔

-فُلَانًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) ہانکنا' چلانا' چلنے پر اکسانا۔

-اللّٰهُ اليه خيرًا و نحوَهُ: اللہ کی جانب سے خیر کا میسر ہونا۔

-الريحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔

-الحَدِيثَ: تسلسل کے ساتھ بات کرنا۔

-الحَدِيثَ إِلٰى فلانٍ: بات کا رخ کسی کی طرف موڑنا۔

-المَهْرَ إِلَى المَرْأَةِ: عورت کا مہر بھیجنا۔

(سَوِقَ) - سَوَقًا: موٹی پنڈلی والا ہونا۔ هو اسْوَقُ وهي سَوْقاءُ (ج) سُوْقٌ

(أَسَاقَه): ہانکنا۔

-فُلَانًا مَاشِيَةً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔

(سَاوَقَه): جانوروں کا ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) کسی سے سختی اور تیزی میں مقابلہ کرنا (۳) ساتھ مل کر ہانکنا (۴) ساتھ ساتھ چلنا۔

(سَوَّقَ) النَّبْتُ او الشَّجَرُ: درخت یا پودے کا تنادار ہونا۔

Marfat.com

-الحيوانَ و غَيْرَهُ: ہانکنا۔
-فلاناً اَمْرَهُ و نَحْوَهُ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک ومختار بنانا۔
-البِضَاعَةَ: سامان کے لئے بازار تلاش کرنا۔ سامان کو خرید وفروخت کے لئے بازار میں لانا (محدثہ)
(اِسْتَاقَهُ): سَاقَه۔
(اِنْسَاقَ): لازم سَاقَ (۲) کسی کے پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا، مطیع ہونا۔
-الحَبَلُ و نَحْوُه: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
(تَسَاوَقَتِ) الماشِيَةُ و نَحْوُهَا: جانوروں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
- الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ و یکساں ہونا۔
-القومُ: باہم فخر کرنا۔ ہانکنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَسَوَّقَ): خرید وفروخت کرنا۔
-القومُ: بازار بنانا، مارکیٹ بنانا۔
(السَّائِقُ): ڈرائیور، کپتان، پائلٹ وغیرہ (ج) سَاقَةٌ۔
(السَّاقُ): پنڈلی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَطَفِقَ مَسْمًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ﴾ (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں (ج) سُوْقٌ و سِيْقَانٌ و اَسْوُقٌ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ﴾ (۳) جان۔ (کنایۃ) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جو حرب شراہ کے بارے میں ہے: لا بُدَّلِيْ من قتالِهم و لوتلفت ساقِي۔ کہاوت ہے (كَشَفَ عَنْ سَاقِهٖ) معاملہ سنگین ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾ (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں۔
-قَرَعَ لِلاَمْرِ سَاقَهٗ: تیار ہونا۔
-كَشَفَ الاَمرُ عَنْ سَاقِهٖ: کسی معاملہ کا سخت ہونا۔
- قامت الحربُ و نحوها على ساقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔

-قَامَ فلانٌ على ساقٍ: دوڑ دھوپ کرنا۔
- بنى القومُ بيوتَهُمْ عَلٰى ساقٍ واحد: ایک قطار میں گھر بنانا۔
- ولدتِ المرأةُ ثلاثة ذكور على ساقٍ واحدٍ و ساقاً عَلٰى سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین بچے جننا جن میں تمام نر ہوں مادہ کوئی نہ ہو۔
-سَاقُ حُرٍّ: زقُمری۔
(السَّاقَةُ) مِنَ الجَيْشِ: لشکر کا پچھلا حصہ۔
(السُّوْقُ): بازار، مارکیٹ، خرید وفروخت کی جگہ (مونث ومذکر)
- سوقُ القِتَالِ او العِراكِ او الحربِ: میدان کارزار (ج) اَسْواق۔
-السوق الرسميَّةُ: سرکاری بازار۔ جس کے نرخ سرکاری ہوں۔
- السُّوْقُ المالِيَّةُ: طويل المدت مالی معاملات کا بازار۔
-السوق الحُرَّةُ: آزاد مارکیٹ یا بازار جس میں ٹیکس وغیرہ نہ لگتا ہو۔
-السُّوْقُ السَّوْدَاءُ: بلیک مارکیٹ۔ وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید وفروخت ہو (مج)
(السُّوْقَةُ): عوام، رعیت، پبلک (واحد وجمع) جیسے هو سُوْقَة و هم سُوْقَةٌ (ج) سُوَقٌ۔
(السُّوْقِيُّ): نسبت الى السوق، بازاری، بازار کا (۳) نسبت الى السوقة عام آدمی، رعیت کا آدمی۔ شيءٌ سُوْقِيٌّ: معمولی چیز (محدثہ)
(السَّوَّاقُ): ڈرائیور، کوچوان، پائلٹ، کپتان وغیرہ (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے یا بنانے والا۔
(السُّوَّاقُ): لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جبکہ ایک بالشت کے برابر ہو جائے۔
(السَّوِيْقُ): ستو جو گندم اور جو کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے (ج) اَسْوِقَةٌ۔
(السُّوَيْقَةُ): بازار، چھوٹا سا بازار۔

(السِّيَاقُ): عورت کا مہر۔
-سياقُ الكلامِ: کلام کا اسلوب وانداز، سلسلہ کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: هو في السِّيَاق۔
(السَّيْقُ): ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل جس میں پانی ہو یا نہ ہو۔
(السَّيِّقَةُ): ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ مقولہ ہے (المرءُ و نحوهُ سَيِّقَةُ القَدَرِ) آدمی قضاء وقدر کے تابع ہے (مذکر، مونث) (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے (ج) سَيَائِقُ۔
(المِسْوَقُ): اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے (ج) مَسَاوِقُ۔
(المِسْوَقَةُ): چوپائے کو ہانکنے کا ڈنڈا (ج) مَسَاوِق۔
(سَاكَ) - سَوْكاً و سِوَاكاً: نقاہت سے چلنا۔
-الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔
- فَمَه و اسْنَانَه بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا۔ دانتوں کو برش سے صاف کرنا۔
(سَوَّكَهُ): سَاكَهُ۔
(اِسْتَاكَ): مسواک کرنا۔
(تَسَاوَكَ): کمزوری سے چلنا۔
-الماشيةُ: جانور کا کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا۔
(تَسَوَّكَ): مسواک کرنا (۲) کمزوری سے چلنا۔
(السِّوَاكُ): مسواک، برش وغیرہ (ج) اَسْوِكَةٌ و سُوُكٌ۔
(المِسْوَاكُ): مسواک، برش وغیرہ (ج) مَسَاوِيك۔
(سَالَ) فلانٌ - سُوَالاً (دیکھئے سَأل)
(سَوِلَ) - سَوَلاً و سَوْلَةً: بدن کا ڈھیلا ہونا۔
-البطنُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔
- فلانٌ: لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا۔

Marfat.com

أَسْوَلُ وهی سَوْلاء (ج) سُوْلٌ
(سَوَّلَ) لَهُ الشَّرَّ: بدی کو مزین کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَه نَفْسُه کَذَا و سَوَّل لَهُ الشیطانُ کذا اور کہتے ہیں: هذا من تسویلاتِ الشیطان: یہ شیطان کی فریب کاریوں میں سے ہے۔
(تَسَوَّلَ): ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا' خیرات مانگنا (مو)
(السُّوالُ): (دیکھئے: سأل)
(السُّوْلُ): (دیکھئے: سَأل)
(السُّوْلارُ): پٹرول سے نکالا ہوا سیال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے (مج)
(السُّوْلَعُ): (دیکھئے: سلع)
(سَامَ) - سَوْمًا و سَوَامًا: منہ اُٹھا کر ادھر اُدھر جانا (۲) کسی چیز کی تلاش میں نکلنا۔
- الماشِیةُ: جانور کا آزادی سے چرنا۔ (۲) جانور کا گھاس کھاتے رہنا۔
- الطیرُ عَلَی الشیءِ: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔
- الابلُ و الرِّیحُ و غَیْرُهَا: تیزی یا سکون سے چلنا۔
- الشیءُ: کسی چیز کے ساتھ چمٹے رہنا۔
- الابلَ و نحوَهَا فِی المَرْعٰی: اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے چراگاہ میں چھوڑ دینا۔
- الانسانَ و نَحْوَهُ ذُلًّا اَوْ خَسْفًا اَوْ هَوانًا: کسی کے ساتھ ذلت وحقارت کا برتاؤ کرنا۔
- فلاناً الامرَ: لازم کرنا' مکلف کرنا پابند کرنا۔
- البائعُ السِّلعةَ وبها سَوْمًا و سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا۔
- المشتری السلعةَ وبها: گاہک کا سامان کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا۔ حدیث میں ہے: ﴿لا یَسُوْمُ اَحَدُکُمْ عَلٰی سَوْمِ اَخِیْهِ﴾ کہتے ہیں: سُمْتُ فلاناً بِسِلْعَتِیْ: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی میں نے اس سے کہا کہ تم میرا سامان اتنے میں لینا چاہو گے؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُکَ بَعِیْرَکَ سِیْمَةً حَسَنَةً: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا ہے۔
- الماشیةَ علی الحوضِ و نحوِهِ: مویشی کو پانی پلانے کے تالاب یا حوض پر لانا۔
(اَسَامَ) الْمَاشِیَةَ: جانور کو پانی پلانے کے لئے حوض پر لانا یا چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
- الیه ببصرِهِ: کسی پر نگاہ ڈالنا۔
(سَاوَمَه) مُسَاوَمَةً و سِوَامًا: سودا کرنا' بھاؤ تاؤ کرنا۔
- البائعُ بالسِّلْعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا
(سَوَّمَ) الماشِیَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا یا پانی پینے کے لئے حوض پر لانا۔
- الخیلَ: گھوڑوں کو مع سوار بھیجنا۔
- فُلاناً: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔
- فلاناً فِیْ مَالِهِ: کسی کو اس کے مال میں تصرف عطا کرنا۔
- فلاناً الامرَ: لازم کرنا' پابند کرنا۔
- علی القومِ: حملہ کر کے لوگوں میں فساد برپا کرنا۔
- الشیءَ: نشان لگانا' خاص نشان لگانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿والخیلُ المسوَّمَةُ﴾
(اِسْتَامَتِ) المَاشِیَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔
- البائعُ بِالسِّلْعَةِ و عَلَیْهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا۔
- المَشتری مِن البَائعِ بِسِلْعَتِهِ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔
- فُلاناً السلعةَ و عَلَیْهَا: کسی سے سودا کرنا' بھاؤ طے کرنا۔
(تَسَاوَمَا) السلعةَ و فیها: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا۔
(تَسَوَّمَ) فلانٌ: امتیازی علامت یا نشان مقرر کرنا۔
(السَّائِمَةُ): چراگاہ میں چرنے والا مویشی (ج) سوائِمُ۔
(السَّامُ): موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے یا چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی)۔ واحد: سامةٌ۔
(السَّامِیُّ): حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد' سامی خاندان کا۔ لغةٌ سَامِیةٌ: سامی زبان۔ جنسٌ سَامِیٌّ: سامی نسل۔
(السُّوْمَةُ): علامت' نشانی (۲) قیمت۔ کہتے ہیں: اِنَّه لغالی السُّوْمَةِ۔
(السِّیْمَةُ): السُّوْمَةُ۔
(السِّیْمَا): نشانی' علامت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ﴾
(السِّیْمَاءُ) و (السِّیْمِیماءُ): نشانی' علامت۔
(سَوِیَ) الرَّجُلُ = سِوِّیَ: درست کار و باکردار ہونا۔
(اَسْوٰی): درست اور مناسب ہونا۔
- فلانٌ: درست کار و باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا (۳) بھول جانا (۴) برا کام کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا ہونا (۷) وجود میں لانا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔
- الشیءُ: برابر اور سیدھا کرنا (۲) چھوڑ دینا۔
- الشیءُ بالشیءِ: برابر کرنا۔
(سَاوَاهُ): برابر و ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: سَاوٰی فلانٌ قِرْنَه وبه فی العِلْمِ وغیرِهِ: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔
- هٰذَا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔
- بینَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کرنا۔
(سَوَّی) الشیءَ: سیدھا و برابر کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ﴾
- بینَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں بنانا۔
- الطعامَ و نَحْوَهُ: کھانا تیار کرنا۔
- سُوِّیَتْ علیه الارضُ وبه: ہلاک ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَوْمَئِذٍ یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ﴾
(اِسْتَوٰی): سیدھا اور درست ہونا۔

Marfat.com

-الشَّيْئان: باہم برابر ہونا۔
-فلانٌ: مکمل جوان ہونا۔
-الطعامُ و نحوُهٗ: کھانا پک جانا۔
-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
-بِهِ الارضُ: ہلاک ہونا۔
-علی کذا او فوقَه: چڑھنا (۲) قرار پکڑنا' جم جانا۔
-علیه: مالک بننا' مستحکم ہونا۔ جیسے استوٰی سَرِيْرُ الملكِ اَوْ عَلَى الْعَرْشِ: تخت نشین ہونا۔
-الیه: سیدھا رخ کرنا۔
(تَسَاوَيَا) فِي كَذَا: برابر و یکساں ہونا۔
(تَسَوّٰى): لازم سَوَّاهُ۔
-بِهِ الارضُ: ہلاک ہونا۔
(الإِستِوَاءُ) خطُّ الاستِواءِ: (دیکھئے: خطط)
(اَلتَّسْوِيَةُ): برابری' یکسانیت (۲) ارادہ' مقصد (۳) کسی چیز کا درمیان (۴) کسی چیز کا غیر (۵) بدل (ج) اَسواءٌ۔
(السَّوَاءُ): السَّوٰی (۲) مثل' نظیر۔
(۲) سیدھا' مستوی (ج) اَسْوَاءٌ۔
- مكانٌ سَوَاءٌ: برابر جگہ۔
- ثَوْبٌ سَوَاءٌ: ہموار کپڑا جس کے طول و عرض و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔
- رجلٌ سَوَاءُ البَطنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینے کے برابر ہو۔
سواءُ القدمِ: ہموار پیر والا۔
-مِنَ الجَبَلِ و نحوِه: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
-من النهارِ و نحوِه: دن کا وسط (۲) دن کی وسعت۔
-لَيلةُ السَّوَاءِ: قمری مہینہ کی چودھویں رات۔
- مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سواءٍ والعدمُ: میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
(السِّوَاءُ) من الارضِ: وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
(اَلسَّوِيُّ): برابر' ہموار' معتدل' ٹھیک و درست (۲) معمولی (۳) وسط' درمیان۔

(اَلسَّوِيَّةُ): اعتدال' برابری (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (ج) سَوَايَا۔
(اَلسِّيُّ): مثال' نظیر' مماثل' یکساں (مذکر و مونث) کہتے ہیں: هو سِيُّكَ وهي سِيُّكَ وهم سِيٌّ وهذا سِيَّان (۲) برابر' سیدھا' معتدل (۳) بیابان (ج) أَسْوَاءٌ
(سِيَّمَا) لَا سِيَّمَا: خاص طور پر (برائے استثناء) جیسے: اَتْقَنَ فلانٌ العلومَ العربيةَ ولا سِيَّمَا النَّحْوَ۔
(اَلْمُسْتَوِيْ): سیدھا' سطح معیار۔

س.....ی

(سَيَّاتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کا بغیر دودھ دوہے دودھ بہانا۔
-فلانٌ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
(اَنْسَيَا) اللَّبَنُ مِنَ الضَّرْعِ: دودھ کا بغیر دوہے نکالنا۔
(تَسَيَّاتِ) النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
-الاَمْوَرُ و نحوُهَا: گڈمڈ ہونا' ملتبس ہونا۔
-فلان لِيْ بِشَيْءٍ قليلٍ: کوئی چیز دینا' عطا کرنا۔
-فلانٌ بحقّيْ: پہلے انکار کے بعد اقرار کرنا۔
-فلانٌ النَّاقَةَ و نحوَهَا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
(اَلسَّيُّ) و (اَلسِّيُّ): دودھ دھونے سے پہلے تھن سے نکلنے والا دودھ۔
(اَلسَّيَّاءُ): کفن فروش۔
(سَابَ) - سَيْبًا و سَيَبَانًا: جہاں چاہنا چلے جانا۔
-فلانٌ فِيْ كلامِه: بغیر سوچے سمجھے بولنا۔
(سَيَّبَهٗ): جانے کے چھوڑ دینا' بخشی دینا۔
(اَلسَّابَ): ساب۔
-نَحْوَ كذا: کسی جگہ لوٹنا۔
(اَلإِسَابَةُ): (علم کیمیاء کے مطابق) وہ عمل جس سے ٹھوس جسم سیال بن جاتا ہے یا گیس بن جاتا ہے۔

(اَلسَّائِبَةُ): چھوڑی ہوئی اونٹنی جو زمانہ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ﴾ (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا نہ اس پر سواری کی جاتی ہے اور نہ سامان لادا جاتا ہے (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے (ج) سَوَائِبَ وَ سُيَّبٌ۔
(اَلسَّيَابُ): ہری خام کھجور۔
(اَلسَّيَابَةُ): ایک ہری خام کھجور (۲) شراب۔
(اَلسَّيْبُ): ہر بہنے والی اور بغیر روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ' بخشش (۳) بھلائی (۴) نفل (۵) گھوڑے کی دم کے بال (۶) رواج' عرب' روایت (۷) زمانہ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا خزانہ' مال (۸) کان' دھات (۹) چپو (ج) سُيُوْب۔
(اَلسَّيْبُ): پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب (مع) سیبویہ اسی سے مشتق ہے یعنی سیب کی خوشبو (ج) سُيُوْبٌ۔
(اَلسَّيَّابُ): ہری خام کھجور۔ واحد: سَيَّابَةٌ۔
(اَلسَّيُوْبَةُ): علم کیمیاء میں جسم سیال کی صفت' سیال پن' کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت کو بھی کہتے ہیں (ج)
(سَيَّجَ) كذا و عَلَيه: باڑ لگانا' احاطہ بنانا۔
-الحائطَ بالشَّوْكِ اَوْ بِالْاَسْلَاكِ الشَّائِكَةِ: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
(اَلسَّاجُ): (دیکھئے: سوج)
(اَلسِّيْجَانُ): (دیکھئے: سوج)
(اَلسِّيْجَارُ): سگار (د)
(اَلسِّيْجَارَةُ): سگریٹ (د)
(سَاحَ) الماءُ و نَحْوُهٗ - سَيْحًا وَ سَيَحَانًا: پانی کا بہنا' چلنا۔
- فلانٌ فِي الارضِ سَيْحًا و سَيَحَانًا و سِيَاحَةً: سیاحت کرنا' چلنا پھرنا (۲) عبادت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳)

Marfat.com

مسجد میں رہنا (۴) ہمیشہ روزہ رکھنا۔
- الظِلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔ ھو سَائِحٌ وَ سَیَّاحٌ۔
(اَسَاحَ) الفَرَسُ و نَحْوُہ بذنبِہ: دم کو ڈھیلا کرنا۔
- کَذَا: بہانا۔
- نَھْرٌ او نَحْوَہٗ: نہر نکالنا (۲) نہر کا پانی چھوڑنا۔
(سَیَّحَ): زیادہ باتیں کرنا (۲) خوش گفتار ہونا۔
- کَذَا: بہانا' جاری کرنا (۲) خوشنما و دھاری دار بنانا۔
(انسَاحَ): کشادہ ہونا' وسیع ہونا۔
- البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
- الماءُ: پانی کا زور سے چلنا۔
- الثَّوبُ و غَیْرُہٗ: کپڑے کا پھٹنا' یا جگہ جگہ سے پھٹنا۔
- الصُّبْحُ: صبح ہو جانا' صبح کی روشنی پھیل جانا۔
(السَّائِحُ): مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح' ٹورسٹ (ج) سُیَّاحٌ۔
(السِّیَاحَۃُ): سیاحت' معلوماتی یا تفریحی سفر' جہاں گردی۔
(السَّیْحُ): سطح زمین پر بہنے والی پانی (تسمیۃ بالمصدر) (۲) دھاری دار چادر (ج) اَسْیَاحٌ۔
(السَّیَّاحُ): سیاح' بکثرت گھومنے پھرنے والا ھی سَیَّاحَۃٌ۔
(المِسْیَاحُ): فسادی' چغل خور' اِدھر اُدھر چغلیاں لگاتے ہوئے پھیرنے والا (ج) مَسَایِحُ۔
(المَسِیْحُ): (دیکھئے: مسح)
(المُسَیَّحُ): دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔
(سَاخَتْ) قوائمُہ - سَیْخًا و سَیَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
- الارضُ بِھِمْ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔
(اَسَاخَ) الشیءَ: دھنسا دینا۔

(السِّیْخُ): سکھ' ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ (۲) لوہے کی تیخ جس پر گوشت کے پارچے اور کباب بنائے جاتے ہیں (ج) اس کے لئے خالص عربی لفظ السَّفُّوْد ہے۔
(السِّیْدُ): بھیڑیا (ج) سیدانٌ وھی سِیْدَۃٌ۔
(السِّیْدَانَۃُ): مادہ بھیڑیا (۲) بہادر عورت (ج) سِیْدَانٌ۔
(السَّیْدَاقُ): مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَیْدَاقَۃٌ۔
(سَارَ) - سَیْرًا و سِیْرَۃً و تَسْیَارًا و مَسَارًا و مَسِیْرَۃً: چلنا۔ کہتے ہیں: سِرْ عَنْکَ: بے پرواہ ہو اور تغافل برت' اصل اس طرح ہے: سِرْ وَدَعْ عَنکَ المِراءَ والشکَّ: تو ہر شبہ سے بالاتر ہو کر چل۔
- الکلامُ او المِثْلُ و نَحْوُہٗ: مشہور ہونا' پھیلنا۔ ھو سَائِرٌ و سَیَّارٌ۔ کہاوت ہے (اَسَائِرٌ الیومُ وقد زال الظھرُ) یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارا دن چلے گا۔ مایوسی کے وقت کہا جاتا ہے۔
- الشیءُ وبہٖ: مشہور کرنا' چلانا۔
- الدابَّۃَ و نحوَھا: سوار ہونا۔
- السُّنَّۃَ او السِّیْرَۃَ: اتباع و پیروی کرنا' نقش قدم پر چلنا۔
(اَسَارَہٗ): چلانا' ترقی دینا۔
- الدَّابَّۃَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا۔
(سَایَرَہٗ): ساتھ ساتھ چلنا۔ ہم نوا ہونا۔ کہتے ہیں: فلان لا لا تُسَایَرُ خیلاءُ: فلاں کذاب ہے۔
(سَیَّرَہٗ): چلانا۔
- فلاناً مِن بلدٍ او موطنٍ: روانہ کرنا' باہر نکالنا' جلاوطن کرنا۔
- المَثَلَ او الکلامَ: مشہور کرنا' شائع کرنا۔
- فلانٌ سِیْرَۃٌ: پرانے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔
- الثَّوْبَ وَ غَیْرَہٗ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔
- سَیَّرَتِ المرأۃُ خِضَابَھَا: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔
(اسْتَارَ) بِسِیْرَتِہٖ او بِسُنَّتِہٖ: کسی کے طریقہ اور نقش قدم پر چلنا۔
(تَسَایَرَ): چلنا' دور ہونا۔
- عَنْ وجھِہِ الغَضَبَ: چہرہ سے غصہ کے آثار زائل ہونا۔
- الرجلان و غیرھما: مل کر چلنا۔
(السَّائِرُ) مِن الشیءِ: چالو' رائج۔
- المَثَلُ السائِرُ: مشہور مثال (ج) سَوَائِرُ۔
(السَّیْرُ) مِنَ الجلدِ و نحوہٖ: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا' تسمہ (ج) سُیُوْرٌ و اَسْیَارٌ و سُیُوْرَۃٌ۔
(السِّیَرَاءُ): زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس پر تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلی۔
(السِّیْرَۃُ): طریقہ' عادت' سنت (۲) سوانح عمری' طرز زندگی۔
- السِّیْرَۃُ النَبَوِیَّۃُ: نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کی تفصیل' واقعات اور غزوات (ج) سِیَرٌ۔
(السَّیِّرَۃُ): بہت چلنے والا (مذکر و مؤنث)
(السَّیَّارُ): بہت چلنے والا (۲) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔
(السَّیَّارَۃُ): قافلہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَاءَتْ سَیَّارَۃٌ فَأَرْسَلُوْا وَارِدَھُمْ﴾ (۲) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر گاڑی (محدث)
(المُسَیَّرُ): دھاری دار ریشم کی آمیزش والا کپڑا۔
(سَیِسَ) الحَبُّ و غَیْرُہٗ - سَیَسًا: غلہ وغیرہ کو کیڑا لگنا۔
(السِّیْسَاءُ): ریڑھ کی ہڈی۔ کمر کی ہڈیوں کی زنجیر (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ حَمَلَہٗ عَلٰی سِیْسَاءِ الحقِّ: اسے حق

Marfat.com

کے قائم کرنے پر اُبھارا (ج) سَیاسِیُّ۔
(السَّیْسَاءَۃُ): نرم زمین۔
(السَّیْسَاطُ): (دیکھئے: سوط)
(سَیْطَرَ) علیه: مسلط ہونا' قبضہ کرنا (۲) نگرانی کرنا' کنٹرول کرنا' قابو میں کرنا۔
(تَسَیْطَرَ) علیه: سَیْطَرَ۔
(سَاعَ) ـِ سَیْعًا و سُیُوْعًا: ضائع ہونا (۲) ہلاک و برباد ہونا۔
- الماءُ او السَّرابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا۔
(أَسَاعَهٗ): ضائع کرنا' ہلاک و برباد کرنا۔
(سَیَّعَ) الحائطَ و نَحْوَهٗ: گارے کا پلاسٹر کرنا' لپائی کرنا (۲) چونے کا پلاسٹر کرنا۔
- الزِّقَّ والسَّفِیْنَۃَ: مشکے یا کشتی پر ہلکا ہلکا تارکول پھیرنا۔
- الجِلْدَ و نَحْوَهٗ: چمڑے وغیرہ پر چربی ملنا۔
(انْسَاعَ) الماءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب کا چمکنا۔
- الجَمَدُ: پگھلنا اور بہنا۔
(تَسَیَّعَ): ضائع ہونا' ہلاک ہونا۔
- البقل و نَحْوُهٗ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔
(الأَسْیَعُ): تھرکتا ہوا پانی یا سراب۔
(السَّیَاعُ): سرو کا درخت۔ واحد: سَیَاعَۃٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول جو کشتیوں پر ملا جاتا ہے (۴) چربی جو مشکیزہ پر ملی جاتی ہے۔
(السِّیَاعُ): بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن' تارکول جو کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔
(السَّیْعُ): سطح زمین پر بہنے والا پانی۔
(السَّیْعَاءُ) و (السِّیْعَاءُ): رات کا ایک ٹکڑا۔
(المِسْیَاعُ): (دیکھئے: سوع)
(المِسْیَعَۃُ): معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے (ج) مَسَایِعُ۔
(سَاکَ) ـِ سَیْکًا: خوش گوار و مزیدار ہونا۔
- الطَّعَامُ والشَّرَابُ فی الحَلْقِ: حلق میں آسانی سے اترنا۔
- الشَّیْءُ: جائز و مباح ہونا۔ هو سَائِغٌ و سَیِّغٌ۔
- الطَّعَامَ والشَّرَابَ: مزے لے کر کھانا پینا' بآسانی نگلنا۔
(أَسَاغَهٗ): خوشگوار بنانا (۲) آسانی سے حلق سے اترنے والا بنانا۔
(السَّیْغُ) هٰذَا سَیْغُ هٰذَا: یہ اس کے مثل ہے۔
(سَافَتْ) یَدُه ـُ سَیْفًا: ہاتھ کی کھال کا پھٹنا (۲) ناخن کے اردگرد سے پھٹنا۔
- فُلانًا و غَیْرَهٗ: تلوار مارنا۔
(سَیِفَتِ) النَّخْلَۃُ ـَ سَیَفًا: کھجور کی شاخ میں پتہ نکلنا۔
(أَسَافَ) فلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲) تلوار خریدنا (۲) ساحل پہ آنا۔
- الولدان: لڑکا مر جانا۔
- فلانٌ: فقیر و مفلس ہونا۔
- الخَرَّازُ: سلائی کا کام کرنے والا کاٹا کے ادھیڑنا۔
- الخَرْزَ: سلائی خراب کرنا (دیکھئے: سوف)
(سَایَفَهٗ): شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
(سَیَّفَ): تلوار سے نقش و نگار بنانا۔
(اسْتَافُوْا): ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲) ایک ساتھ تلواریں لینا۔
(تَسَایَفُوْا): اسْتَافُوْا۔
(تَسَیَّفَه): تلوار مارنا۔
(السَّائِفُ): تلوار والا۔
(السَّائِفَۃُ): ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین (ج) سَوَائِف (دیکھئے: سوف)
(السَّیْفُ): تلوار۔ کہتے ہیں: بین فکّی فلانٍ سَیْفٌ صارمٌ: وہ آدمی تیز زبان ہے (۲) تلوار جیسی ایک مچھلی (ج) سُیُوْفٌ و اسْیَافٌ۔
- سَیْفُ العُرَابِ: ایک پھول جس کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی ہیں۔
(السَّیْفُ): تلوار نما مچھلی (۲) دریا کا ساحل (۳) وادی کا کنارہ (ج) اَسْیَاف (۴) کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے کا باریک حصہ۔
- سَیْفُ القَارَّۃِ: سمندر سے متصل خشکی کا پھیلا ہوا علاقہ (ج)
(السَّیْفَانُ): لمبا اور پتلا آدمی هی سَیْفَانَۃٌ۔
(السَّیْفَۃُ): (دیکھئے: سوف)
(السَّیَّافُ): تلوار ساز (۲) شمشیر زن (۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن اڑانے والا) (ج) سَیَّافَۃٌ۔
- السَّیَّافَۃُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
(المَسَایِفُ): قحط کے سال۔
(المُسَایَفَۃُ): شمشیر زنی' تلواروں سے ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا۔ شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
(المُسَیِّفُ): تلوار لٹکانے والا۔
(المُسَیَّفُ): تلواروں کی طرح نقوش والا دھاری دار کپڑا۔
- من الدَّرَاهِمِ و نَحْوِهَا: وہ درہم جس کا کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔ هی مُسَیَّفَۃٌ۔
(السِّیْفُوْنُ): سیفن' وہ بکس جس سے پانی دباؤ کے ساتھ نکل کر بیت الخلاء کی غلاظت کو بہاتا اور صاف کرتا ہے (د)
(سَالَ) ـِ سَیْلًا و سَیَلَانًا وَ مَسِیْلًا و مَسَالًا: بہنا (۲) اُمنڈ آنا (۳) رواں ہونا (۴) پگھلنا (۵) ٹپکنا۔
- سَالَتِ الارضُ و نَحْوُهَا: زمین میں موجود ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
- علیه الخیلُ و غیرُهَا: گھوڑوں کا چاروں طرف سے ٹوٹ پڑنا۔
- سَالَ بهم السیلُ و جَاشَ بنا البَحْرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور ہم ان سے بھی سخت مصیبت میں گھر گئے۔
- الغُرَّۃُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور ناک پر پھیلنا۔ هو سَائِلُ و سَیَّالٌ۔
(أَسَالَهٗ): بہانا' جاری کرنا' پگھلانا۔

Marfat.com

-المعدِنَ: دھات کو پگھلانا۔
-جَدَّ النَّصْلِ: نیزے کے پھل کے دھار کو تیز کرنا۔
-الغَازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔(مج)
(سَيَّلَه): بہانا' جاری کرنا۔
(تَسَايَلَ): سَالَ۔
-الكتائبُ و نحوها: فوجی دستوں کا چاروں طرف سے ٹوٹ پڑنا۔
(السَّائِلُ): بہنے والی چیز' علم کیمیاء کی اصطلاح میں مادہ کی تین حالتوں میں سے درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل ٹھوس ہو نہ گیس کی شکل میں (ج) سَوَائِلُ۔ کہتے ہیں: الزَّيْتُ نوعٌ مِنَ السَّوَائِلِ۔
(السَّائِلَةُ): مونث السائِلِ (۲) رِشْ ازدحام۔ رأيتُ سَائِلَةً من الناس (ج) سَوَائِل۔
(السَّيَالُ): کانٹے دار درخت جس کی چھال دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
(السَّيْلُ): سیلاب' پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار (۲) بارش کی رو (ج) سُيُوْلٌ۔
(السَّيَلَانُ): بہاؤ (۲) اعضاء تناسلیہ کی ایک بیماری جس سے رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہو جاتی ہے' جریان (ط)
(السِّيْلَانُ): تلوار یا چھری کا وہ سرا جو دستہ میں داخل کیا جائے۔
(المَسِيْلُ): پانی بہنے کی جگہ' نالی۔ (ج) مَسَايِلُ وَمُسُلٌ وَ مُسْلَان۔
(السِّيْمَافُوْرُ): ریلوے سگنل۔
(السِّيْمِيَاءُ): جادو (دیکھئے: سوم)
(السِّيَةُ) من القوسِ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ وهما : سِيَتَانِ۔

Marfat.com

ش

(الشینُ): حروف تہجی کا تیرہواں حرف اس میں صفت حمس اور رخوت پائی جاتی ہے اس کا مخرج وسط لسان ہے اور یہ حروف شجریہ میں سے ہے۔

ش.....اَ

(الشُّؤبُوبُ): ایک دفعہ کی بارش (۲) ہر چیز کی تیزی، سختی۔

-شؤبوبُ الشَّمسِ: دھوپ کی تیزی۔

- شُؤبُوبُ الفرسِ: گھوڑے کی تیز رفتاری (ج) شآبیبُ۔

(شَئِزَ) المکانُ - شَأزًا: بلند ہونا، سخت اور ٹھوس ہونا۔

-فلانٌ: غمگین و پریشان ہونا۔ هو شَئِزٌ

(اَشْأزَهُ): غمگین اور پریشان کرنا۔

(إشْتَأزَ): بدکنا، جاگنا۔

(شَاشَاتِ) النَّخلة شَأشَأةً و شِئشَاةً: کھجور کے درخت کا بارآور ہونا۔

-فلانٌ بالحُمرِ والضیمِ: شَاشَا کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا۔

(تَشَأشَأ) القومُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔

-امرُهُم: آسان ہونا، کھل کر سامنے آنا۔

(شَئِفَتْ) رِجلُه: پاؤں میں آبلہ پڑ جانا، هو مشؤوفٌ۔

(شَئِفَتْ) رِجلُه - شَأفًا: پاؤں میں آبلہ پڑنا۔

- الأصَابِعُ: انگلیوں کے ناخن کے اردگرد کا پھٹنا۔

- جسمُه: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ هو شَئِفٌ۔

-فُلانًا ولَه و منه شَأفًا و شآفةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس کو منحوس سمجھنا۔

(اِستَشْأفَتِ) القَرْحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا۔

(شَأفُ) الجُرحِ: زخم جو مندمل نہ ہو سکے۔

(الشَّأفَةُ): وہ زخم جس کی جڑ داغ دے کر نکالی جائے (۲) بغض، دشمنی اور عداوت۔ کہتے ہیں: استاصَلَ اللهُ شَأفَتَه: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا۔

(شَأمَهُمْ) - شَأمًا: لوگوں کے لئے نحوست کا سبب بننا۔ شَأمَ علیهم بھی کہتے ہیں۔

(شُئِمَ) علیهم: باعث نحوست بننا۔ هو مَشْؤُوم علیهم (ج) مشائِمُ

(اَشْأمَ): ملک شام میں جانا۔

(شَاءَمَ) به: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا۔

(تَشَاءَمَ): فال لینا۔

-به: منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔

(تَشَأمَ): ملک شام کا باشندہ بننا (۲) بائیں طرف لینا۔

-به: فال لینا، منحوس سمجھنا۔

(الأشْأمُ): منحوس، نامبارک (ج) اَشَائِمُ۔

کہتے ہیں: أشْأمُ کُلِّ امرءٍ بَنَتْ لَحْمَه: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔

(الشَّأمُ): ملک شام۔

(الشُّؤمُ): نحوست، بدشگونی۔

(الشُّؤمَى): تانیث الأشأم۔ (۲) بائیں ہے الیَدُ الشُّؤمَى۔

(الشَّأمَةُ) بائیں جہت کہتے ہیں: نَظَرَ یُمْنَةً و شَأمَةً۔

(المَشْأمَةُ): بدشگونی، نحوست (۲) بائیں جانب، قرآن مجید میں ہے: ﴿هُمْ أصْحَابُ المَشْأمَةِ﴾

(المُتشَائِمُ): زندگی سے ناامید (محدث) (۲) بری فال لینے والا۔

(شَأنَ) - شَأنًا: صاحب شان و شوکت ہونا۔

-شَأنَ فلان: کسی کی پیروی و اتباع کرنا۔

(اشْتَأنَ) شَأنَهُ: کسی کی پیروی و اتباع کرنا۔

(الشَّأنُ): حالت و کیفیت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَانٍ﴾ (۲) قدر و منزلت کہتے ہیں رجُلٌ مِنْ ذَوِی الشَّان (۲) اہم معاملہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإذَا اسْتَأذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَانِهِمْ فَأذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ﴾ (ج) شؤون۔

-شؤون العین: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ۔ اس کا اطلاق ان حالات پر بھی ہوتا ہے جن کا خصوصی اہتمام کیا جائے جیسے شؤون الطلبة و شؤون العاملین۔

- وزارة الشؤون الاجتماعیة: وہ وزارت جو اجتماعی احوال کی نگرانی و اہتمام کرے۔

(شَأی) القومَ - شَأوًا: آگے نکل جانا۔

-الشیءُ فلانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا۔

(شَاءَاهُ): آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔

(تَشَاءَیَ) ما بَیْنَهُمْ: آپس میں نفرت پیدا ہونا۔

-القومُ: بکھر جانا، متفرق ہونا۔

Marfat.com

(الشَّاوُ): چکر' پھیرا' امراؤالقیس کا شعر ہے:
اذا ما جرٰی شاوین وابتلّ عِطْفُهٗ
تقول هَزِيزُ الريح مرّت بأثأب
(۲) حوصلہ' ہمت۔ کہتے ہیں: انّه بعید الشّاوِ: وہ بلند ہمت ہے۔

ش.....ب

(شُبَاط): پانچواں سریانی مہینہ' بمقابل فروری۔
(شَبَّ) الغُلَامُ - شَبَابًا: لڑکے کا جوان ہونا۔
-النَّارُ - شُبُوبًا: آگ چلنا۔
-الفَرَسُ شِبَابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اُٹھانا۔
-النَّارَ - شَبًّا: آگ جلانا۔
-الخِمارُ والشَّعْرُ لونَ المَرْأةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا۔
(شُبَّ) له كَذَا: کسی چیز کا مہیا و میسر ہونا۔
(اَشَبَّ) الغُلَامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
-فُلَانٌ: کسی کا جوان اولاد ہونا۔
-الحَيَوَانُ: جانور کی نشوونما کا پورا ہونا۔
-الله الصَّبِيَّ: جوان کردینا۔
- الفَرَسَ و نَحْوَهٗ: گھوڑے وغیرہ کو ہچکانا' اکسانا۔
(شَبَّبَ) الشَّاعِرُ: جوانی اور کھیل کود کو ایام کو اشعار میں یاد کرنا۔
-بفلانةٍ: عشقیہ اشعار میں کسی عورت کے حسن وخوبصورت کو بیان کرنا۔
(استَشَبَّ) على سَاقَيْهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اُٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا۔
(الشَّابُّ): جوان لڑکا (ج) شُبَّانٌ وهي شَابَّةٌ (ج) شَوَابُّ۔
(الشَّبَابُ): جوانی (سن بلوغ سے تیس سال تک کی عمر) (۲) ہر شے کا اولیں حصہ کہتے ہیں: لقيته في شباب النّهار (۳) تشبیب (اشعار میں عورتوں کے محاسن کا ذکر) کہتے ہیں: كان جريرٌ أرقَّ النَّاسِ شَبَابًا۔
(الشِّهَابُ): جس سے آگ روشن کی جائے۔
(الشَّبَبُ): جوان بیل یا بھیڑ بکری۔
(الشَّبُّ): جوان (۲) ایک کیمیائی نمک (مح)
(الشَّبَّةُ): جوان لڑکی (ج) شَبَائِبُ۔
-شَبَّةُ النَّارِ: آگ کا شعلہ۔
(الشَّبُّوبُ): جس کے ذریعہ آگ جلائی جائے (۲) زینت اور خوبصورتی کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: هذا شَبُّوبٌ لكذا: (۲) جوان بیل یا بکری۔
(الشَّبِيبَةُ): جوانی۔
(المَشْبُوبُ) رَجُلٌ مَشْبُوبٌ: ہوشیار بہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ (ج) مشابيبُ۔
-مَشْبُوبُ الأَظَافِرِ: تیز ناخنوں والا۔
(الشَّبَتُ): خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
(شَبِكَ) الشَّيْءُ و بالشَّيْءِ - شَبَكًا: چمٹنا' لٹکنا' وابستہ ہونا۔ هو شَبَكٌ۔
(شَابَكَ) الشَّيْءُ: کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا' گتھم گتھا ہوجانا۔
(تَشَبَّكَ) بالشيءِ: چمٹ جانا' لٹکنا۔
-برَأْيِهٖ: رائے کو ماننا' اس پر عمل کرنا۔
(الشَّبَكُ): ایک قسم کی مکڑی (ج) أَشْبَاكٌ وَ شِبْكَانٌ۔
(الشَّبِكُ) رَجُلٌ شَبِكٌ: رائے پر جمے رہنے والا آدمی۔
(الشَّبَكَةُ): ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا۔
(شَبَحَ) الشيءُ - شَبْحًا: دھندلا اور ناصاف نظر آنا۔
-الجِلْدَ و غيرَه: چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر تانگنا۔
- الشَّخْصَ: کوڑے مارنے کے لئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا۔
-العُودَ: لکڑی کو برابر اور چوڑا کرنا۔
-الرَّجُلُ: دعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا' پھیلانا۔
(شَبَحَ) الرجُلُ - شَبَاحَةً: چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا۔ هو مشبوح الذراعين۔
(شَبَّحَ) فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) مانگنے پر اصرار کرنا (۴) خوب پھیلانا' خوب پھیرنا (شَبَحَ کا مبالغہ)
-الشَّيْءَ: پھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا۔
(الشَّبَحُ): دور سے نظر آنے والا جسم' وجود۔ (۲) کسی چیز کی پرچھائیں' سایہ۔
-شَبَحُ الموت: موت کا سایہ۔
-شَبَحُ الحَرْبِ: جنگ کا نقشہ۔ (ج) أَشْبَاحٌ و شُبُوحٌ کہتے ہیں: هُمَ اشباحٌ بلا ارواحٍ: وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں۔
(شَبَرَ) الثَّوْبَ و غَيْرَهٗ - شَبْرًا: بالشت سے ماپنا۔
(شَبَرَ) - شَبَرًا: اکڑنا' اترانا۔
(شَبَّرَ) الثَّوْبَ و غَيْرَهٗ: بالشت سے ماپنا۔
(تَشَابَرَ) الفَرِيقَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا۔
(الشِّبْرُ): بالشت (ج) أشبارٌ۔
(المَشَابِرُ): نشیبی نالے جن میں ادھر اُدھر سے پانی سمٹ آئے۔ واحد: مَشْبَرٌ و مَشْبَرَةٌ۔
(الشَّبُّورُ): بغل (مع)
(الشَّبُّورَةُ): دوپہر کے وقت کا کہر (محدثہ)
(شَبْرَقَهٗ) شَبْرَقَةً و شِبْرَاقًا: ٹکڑے کر ڈالنا' دھجیاں بکھیر دینا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثوبَ واللَّحْمَ و شَبْرَقَ البازي الصَّيْدَ
(شُبَارِقٌ) ثَوْبٌ شُبَارِقٌ: پھٹا پرانا کپڑا۔
لحمٌ شبارِقٌ: مختلف طریقوں پر پکایا گیا گوشت۔
(شَبَارِقُ): شُبَارِقٌ۔
(الشَّبَارِيقُ) ثوبٌ شباريق: پھٹا پرانا کپڑا۔
(الشِّبْرِقَةُ): کپڑا کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔
(الشَّبُّوطُ): دریائے دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی جو درمیان سے چوڑی ہوتی ہے اس کی دم باریک اور جسم ملائم اور چکنا ہوتا

Marfat.com

ہے (ج) شبابیط۔
(شَبِعَ)۔ شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔ کہتے ہیں: شَبِعَ طعاماً و شَبِعَ مِنَ الطَّعامِ۔
-الجِسْمُ: موٹا اور بھرا ہوا ہونا۔
-مِنَ الأَمْرِ: اکتا جانا' طبیعت اچاٹ ہو جانا۔
هو شَبْعَان (ج) شِبَاعٌ و شَبَاعَى وهى شَبْعَى و شَبْعَانَةٌ (ج) شِبَاعٌ کہتے ہیں: هِيَ شَبْعَى الوشاحِ: بھرے ہوئے بھاری پیٹ والی۔
(أَشْبَعَه): پیٹ بھر دینا' شکم سیر کر دینا۔
-الثَّوْبَ وَغَيْرَهُ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
-السَّائِلَ: (علم کیمیاء میں) سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی چیز کو مکمل طور پر حل کر دینا) (مج)
-الشَّيْءَ: مکمل کرنا۔ جیسے أَشْبَعَ البَحْثَ و نَحوَهُ۔
(تَشَبَّعَ): شکم سیری کا اظہار کرنا۔
-الماءُ بِالملحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا (مج)
(الشَّبَاعَةُ): شکم سیری کے بعد بچنے والی چیز۔
(الشِّبَعُ) مِن الطعامِ: سیر کرنے والا چیز' آسودگی۔
(الشُّبْعَةُ) مِنَ الطَّعَامِ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز (ج) شُبَع۔
(الشَّبِيعُ): بھرا ہوا (۲) تر (۳) پیوست۔
(شَبِقَ) الذَّكَرُ مِنَ الحيوانِ ـَ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔
(شَبَكَ) الشَّيْءُ ـِ شَبْكًا: الجھنا' جال بننا' پیچیدہ ہونا۔
-الشيءُ: اُلجھانا' پیچیدہ بنانا۔
-أَصَابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔
(شَبَّكَ): خوب الجھانا' انتہائی پیچیدہ بنانا۔
(تَشَابَكَ) الشيءُ: اُلجھنا' پیچیدہ ہونا۔ جیسے تَشَابَكَتِ الأُمُورُ۔
(اشْتَبَكَ): الجھنا' گتھ متھ ہونا۔ جیسے اشتبك الجيشان۔ ر
(تَشَبَّكَ): اشتبك۔

(الشَّابِكُ) طريقٌ شَابِكٌ: پیچیدہ راستہ۔ امرٌ شابِكٌ: پر پیچ معاملہ۔
(الشَّبَّاكُ): جال سے شکار کرنے والا۔
(الشُّبَّاكُ): کھڑکی (۲) سوراخ دار کھڑکی' جنگلہ۔ (۳) سامان اُٹھانے کا جال (ج) شبابيك۔
(الشَّبَكُ): کنگھے کے دندانے۔ واحد: شَبَكَةٌ۔
(الشُّبُكُ): سگریٹ پائپ (وہ پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں)۔ (سگار) (و)
(الشَّبَكَةُ): شکاری کا جال' پھندا (۲) چند چیزوں کا باہم گتھ متھ ہو جانا' سلسلۂ اشیاء جیسے شبكة المواصلات و شَبَكَةُ الكهرباء (ج) شَبَكٌ وَشِبَاكٌ۔
(الشُّبْكَةُ): منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (محدثہ)
(الشَّبَكِيَّةُ): آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے (مج)
(الشَّبِيكَةُ): جالی دار کپڑا (مو)
(المُشَبَّكُ): جلیبی (مو)
(المِشْبَكُ): کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی کلپ' ہینگر (مج) (۲) سینے یا سر کا زیور (ج) مشابك (محدثہ)
(شَبَلَ) الغلامُ ـُ شُبُولًا: بچہ کا نعمت میں پرورش پا کر بڑا ہونا۔ هو شَابِلٌ۔
(أَشْبَلَتِ) اللَّبُوءَةُ: شیرنی کا بچہ جننا۔
-المرأةُ عَلَى أَوْلَادِهَا: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسری شادی نہ کرنا۔ هى مُشْبِلٌ۔
(الشِّبْلُ): شیر کا بچہ (ج) أَشْبَالٌ۔
(شَبَمَهُ) ـُ شَبْمًا: بکری کے منہ میں لکڑی کا لمبا ٹکڑا لگانا تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
(شَبِمَ) شَبَمًا: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈا محسوس کرنا هو شَبِمٌ - مَاءٌ شَبِمٌ: ٹھنڈا پانی۔ - غَدَاةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈی صبح۔ قَلْبٌ شَبِمٌ: بے حس دل۔
(الشِّبَامُ): دودھ پیتے بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
-الشِّبَامَانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
(شَبَنَ) الغلامُ ـُ شَبْنًا: لڑکے کا پر گوشت اور جوان ہونا۔
-الشيءُ: قریب ہونا۔ هُوَ شَابِنٌ۔
(الشَّبِينُ): (عیسائیوں کے نزدیک) دولہا یا دولہن کا خدمتگار' ہم راہی۔ مونث: شبينة (ج) شبائن و أَشَابِينُ (و)
(أَشْبَهَ) الشيءُ الشيءَ: مشابہ ہونا' ہم شکل ہونا۔
(شَابَهَهُ): مشابہ ہونا' ہم شکل ہونا۔
(شَبَّهَ) عليه الأَمْرَ: کسی کے لئے کسی بات کو نا قابل فہم یا نا قابل حل بنا دینا۔ مبہم کر دینا۔
-الشيءَ بالشيءِ: مشابہ بنانا' ہم شکل کرنا (۲) ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا۔
(شُبِّهَ) عليه ولده و كَذَا: غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ﴾
(إِشْتَبَهَ) الأَمْرُ عليه: غیر واضح اور مشابہ ہونا۔
-فِي المَسْأَلَةِ: مسئلہ کی صحت میں شک کرنا۔
(تَشَابَهَ) الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ہم شکل اور ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا﴾
(تَشَبَّهَ) بِغيرِهِ: دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا' مشابہ ہونا۔
(التَّشْبِيهُ): مشابہت' علم بیان کی اصطلاح میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا۔
- تَشْبِيهُ المَسْجُونِينَ: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا' شناخت نامہ (ج)
(الشِّبْهُ): مثل' مانند۔
(الشَّبَهُ): پیتل (ج) أَشْبَاهٌ۔
(الشُّبْهَةُ): شک' التباس (۲) شریعت کی

Marfat.com

اصلاح میں غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت و حرمت واضح نہ ہو (ج) شُبَہٌ۔
(الشَّبِیہُ): مثل' مانند' مشابہ۔ (ج) شِبَاہٌ و اَشْبَاہٌ۔
(المُتشابِہُ): وہ لفظ قرآنی جو مختلف معانی کا احتمال رکھے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مِنْہُ اٰیَاتٌ مُحْکَمَاتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتَابِ وَ اُخَرُ مُتَشَابِہَاتٌ﴾۔
(المَشَابہُ): ملتے جلتے اوصاف۔ کہتے ہیں: فیہ مُشابِہٌ مِنْ فلانٍ خلاف قیاس شَبَہٌ کی جمع ہے)
(المُشَبِّہَۃُ): ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔
(شَبَا) الشَّیْءُ ـُ شَبْوًا: بلند ہونا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا دونوں ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
-وَجْھُہ: چہرہ کا کسی تغیر کے بعد چمک اُٹھنا۔
-النَّارَ: آگ جلانا۔
(اَشْبَی) الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
-عَلٰی فلانٍ: مہربان ہونا' مدد کرنا۔
-فلانٌ: محتاط اور ذہین اولاد والا ہونا۔
-فلانًا: اکرام واعزاز کرنا۔
-الاولادُ اٰباھُمْ: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
(الشَّبَا): کائی (۲) اولے۔
(شَبَاۃُ) الشَّیءِ: دھار جیسے شَبَاۃُ السیفِ۔
-شَبَاۃُ العَقْرَبِ: بچھو کا ڈنگ (ج) شَبًا۔
(شَبْوَۃُ): (غیر منصرف): بچھو کا اسم علم (کبھی اسے الشبُوۃ بھی کہتے ہیں) جاریۃ شبوۃ: پھرتیلی اور بہادر لڑکی یا کنیز۔

ش.....ت

(شَتَّ) الْاَشْیَاءُ: چیزوں کا بکھرنا' منتشر ہونا۔
-الدِّیارُ بفلانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔
-شَتَّ بقلبِہِ الوَجْدُ: غم نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ ھُوَ شَتِیْتٌ۔
-الاشیاءَ: بکھیرنا' منتشر کرنا۔
(اَشَتَّ) القومَ: شیرازہ بکھیرنا۔ کہتے ہیں: اَشَتَّ بِیْ قَوْمِیْ: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا۔
(شَتَّتَ) الاشیاءَ: منتشر کرنا' بکھیرنا۔
(تَشَتَّتُوْا): منتشر ہونا' الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُھُمْ: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔
(الشَّتَاتُ): پھوٹ' جدائی' انتشار۔
- امرٌ شتاتٌ: بگڑ ہوا معاملہ۔ جَاءَ القومُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
(الشَّتُّ) أَمرٌ شتٌّ: بکھرا ہوا' بگڑا ہوا معاملہ۔ ذَھَبُوْا اَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَوْمَئِذٍ یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ﴾
(شَتَّانَ): اسم فعل بمعنی بَعُدَ - شَتَّانَ مَا بینھما: ان میں بڑا فرق۔ شَتَّان بینھما اور شتّان بینھما بھی کہتے ہیں۔
(الشُّتُوْتُ) من الناسِ: مختلف قبائل اور خاندانوں کے لوگ۔
(الشَّتِیْتُ): متفرق' منتشر' مختلف۔
-ثَغْرٌ شَتِیْتٌ: چھدرے دانت (ج) شُتّی۔
- اشیاءُ شَتّٰی: مختلف اور بے جوڑ چیزیں' قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی﴾ و ﴿تَحْسَبُھُمْ جَمِیْعًا وَّ قُلُوْبُھُمْ شَتّٰی﴾
(شَتَرَہٗ) ـُ شَتْرًا: کاٹنا۔
-ثَوْبَہٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
-فُلانًا: زخمی کرنا۔
-الدَّاءُ عَیْنَہ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔
(شَتِرَ) ـَ شَتَرًا: کاٹنا۔
-فلانٌ: کسی کے نچلے ہونٹ کا کٹنا (۲) آنکھ کی پلک کا پلٹ جانا۔ شَتِرَتْ عینُہ: بھی کہتے ہیں۔ ھُوَ اَشْتَرُ وھی شَتْرَاءُ (ج) شُتْرٌ۔
(شَتَّرَ) بفلانٍ: گالی دینا' برا بھلا کہنا۔
(الشِّتِّیْرُ): بہت عیب نکالنے والا بداخلاق۔
(الشِّتْرَۃُ): دو انگلیوں کے درمیان کا خلا۔
(شَتَلَ) الزَّرْعَ ـِ شَتْلًا: کسی چیز کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا (محدثہ)
(الشَّتْلَۃُ): پود یا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا گیا ہو اور پھر دوسری جگہ بویا جائے' نرسری پودا (محدثہ)
(المَشْتَلُ): نرسری' پودے اگانے کی جگہ (محدثہ)
(شَتَمَہ) ـُ شَتْمًا: گالی دینا' برا بھلا کہنا۔
(شَتُمَ) ـُ شَتَامَۃً: بدشکل ہونا۔ ھو شَتِیْمٌ۔
(شَاتَمَہ): باہم گالی گلوچ کرنا۔
(تَشَاتَمَا): ایک دوسرے کو گالی دینا۔
(الشُّتَامُ) و (الشُّتَامَۃُ): بدشکل (۲) بد اخلاق۔
(الشَّتِیْمَۃُ): گالی (ج) شَتَائِمُ۔
(شَتَنَ) الثوبَ ـُ شَتْنًا: کپڑا بننا۔ ھو شاتِنٌ و شَتُوْنٌ۔
(شَتَّان): (دیکھئے شتت)
(شَتَا) بالمکانِ ـُ شَتْوًا: کسی جگہ سردیاں گزارنا۔
- الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا یا سخت ٹھنڈا ہونا۔
-الیومُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
-السماءُ: بارش برسانا' ھو شاتٍ۔
(اَشْتَی) فلانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا۔
-القومُ: قحط وخشک سالی آنا۔
(شَاتَاہُ) مُشَاتَاۃً و شِتَاءً: کسی کے ساتھ موسم سرما تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاھَرَہٗ (من الشھر) ویاوَمَہ (من الیوم)۔
(شَتّٰی) بالمکان: کسی جگہ سردیاں گزارنا۔
-الشیُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کے لئے موسم سرما تک کافی ہونا۔
(الشِّتَاءُ): سردی' موسم سرما جغرافیائی نقطہ نظر سے 22 دسمبر کو شروع ہو کر 21 مارچ تک رہتا ہے۔ (۲) قحط وخشک سالی (ج) اَشْتِیَۃ۔
(الشَّتْوَۃُ): سردی' موسم سرما۔
(الشَّتَوِیُّ): موسم سرما کی بارش۔
(الشَّتِیُّ): موسم سرما کی بارش۔
(المَشْتَی): گرم مقام' سردیاں گزارنے کی جگہ (۲) سردی کا زمانہ (ج) مَشَاتٍ۔

Marfat.com

(المَشْتَاةُ): المَشْتٰی (۲) سردی کا موسم۔

ش.....ث

(شَثِنَتْ) کفُّه: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔
(الشَّثْنُ): موٹا' کھردرا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ شثنُ الاصابع: موٹی اور کھردری انگلیوں والا آدمی۔ امروالقیس کا شعر:

وتعطو برخصٍ غیر شثن کانّه
اساریع ظبی او مَساویك اِسْحِلِ

ش.....ج

(شَجَبَ) فلانٌ ـُ شُجُوْبًا: ہلاک ہونا (۲) غمگین ہونا۔
-الغرابُ شَجِیْبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔
-فلانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا۔
-الصَّیْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔
-فلانًا: غمگین کرنا۔
-الشیءُ فلانًا: مشغول کر دینا۔
-الشیءَ: کھینچنا۔
-اللجامَ: لگام کھینچنا۔
-فلانًا عن حاجته: روکنا باز رکھنا۔
-القَارُوْرَةَ بِالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈھکن لگانا۔
-الرَّأیَ والموقفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔
(شَجِبَ) ـَ شَجَبًا: ہلاک ہونا (۲) غمگین ہونا۔
(اَشْجَبَه): غمگین کرنا۔
(تَشَاجَبَتِ) الامورُ: امور کا گڈمڈ اور مشابہ ہونا۔
(الشَّاجِبُ): فضول اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
(الشِّجَابُ): بوتل کا ڈھکن (۲) ہینگر' کپڑے لٹکانے کا ہینگر۔
(الشَّجْبُ): ضرورت (۲) رنج وغم (ج) شُجُوْبٌ۔
(الشَّجَبُ): بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ (ج) شُجُوْبٌ۔
(الشَّجُوْبُ) امرأةٌ شَجُوْبٌ: غمگین و پریشان عورت (ج) شُجُبٌ۔
(المِشْجَبُ): کپڑے لٹکانے کا سٹینڈ' ہینگر' کھونٹی وغیرہ (ج) مَشَاجِبُ
(شَجَّه) ـُ شَجًّا: سر یا چہرہ کو زخمی کرنا کہتے ہیں: شَجَّ راسَه و شَجَّه فی راسِه او وجهِه۔
-السفینةُ البَحْرَ' السابحُ الماءَ: سمندر کے پانی کو چیرنا' طے کرنا۔
-الشَّرَابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے (فلانٌ یشُجُّ بِیدٍ و یاسُوْ باُخریٰ) ایسے شخص کے بارے میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔
(شَجَّ) ـَ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هو أشَجُّ وهی شَجَّاءُ (ج) شُجٌّ۔
(شَاجَّه) شِجَاجًا و مُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سر کوبی میں مقابلہ کرنا' ایک دوسرے کا سر توڑنا۔
(الشَّجَجُ): پیشانی پر چوٹ کا اثر۔
(الشَّجَّةُ): سر' پیشانی یا چہرہ کا زخم (ج) شِجَاعٌ۔
(الشَّجِیْجُ): پیشانی' چہرہ یا سر کے زخم والا۔
(شَجَرَ) الأمرُ بَیْنَهُمْ ـُ شُجُوْرًا: باہم کسی معاملہ کا تنازع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ﴾
-الشَّجَرَ والنَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔
-الشَّیْءَ: باندھنا (۲) الگنی وغیرہ پر ڈالنا۔
-فُلانًا عَنِ الأمْرِ: باز رکھنا' رکنا۔
(اَشْجَرَتِ) الأرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔
(شَاجَرَهُ): کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
(شَجَّرَ) النباتُ: پودے کا درخت بن جانا۔
-الأرْضَ: درخت لگانا (مو)
-الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے لگانا۔
-النَّسَبَ و نَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا۔ نسب کو درخت کی شکل میں لگانا۔
-النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔
(اشْتَجَرَ): ایک دوسرے میں گھس جانا' جیسے: اِشْتَجَرَتِ الاصَابِعُ و الرِّمَاحُ۔
-القومُ: لوگوں کا باہم جھگڑنا۔
-فلانٌ: ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا۔
(تَشَاجَرَ) الشَّیْءُ: ایک دوسرے میں گھسنا۔ جیسے تَشَاجَرَتِ الرِّمَاحُ۔
-القومُ: باہم جھگڑنا۔
(الشِّجَارُ): چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) حیوان کے منہ میں رکھی جانے والی لکڑی تاکہ اس کو دودھ پینے سے روکا جا سکے (ج) شُجُرٌ۔
(الشَّجْرُ): اختلافی بات (۲) منہ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۲) ٹھوڑی (ج) شُجُوْرٌ و أشْجَارٌ۔
(الشَّجَرُ): درخت یعنی ایسا پودا جو مضبوط تنے پر قائم ہو لیکن کبھی اس کا اطلاق غیر مستحکم پودے پر بھی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ انْبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِنْ یَقْطِیْنٍ﴾ علم نباتات کے ماننے والے شجر اس پودے کو کہتے ہیں جو کافی عمر رسیدہ اور مضبوط تنے پر قائم ہو واحد: شَجَرَةٌ کہتے ہیں: هو من شَجَرٍ طَیِّبَةٍ: وہ اچھی نسل کا ہے۔
-شَجَرَةُ النَّسَبِ: نسب نامہ۔
(الشَّجْرَاءُ): گھنا درخت (۲) گھنے درختوں والی زمین۔
(الشَّجَرِیُّ): وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے۔ حروف شجریہ چار ہیں۔ ش' ض' ج' ی۔
(الشَّجِیْرُ) وادٍ شَجِیْرٌ: کثیر درختوں والی زمین۔ ارض شجیر بھی کہتے ہیں۔
(الشَّوَاجِرُ): موانع' رکاوٹیں۔ کہتے ہیں: فلانٌ

Marfat.com

شَجَرَتْنِیْ عنهُ الشَّوَاجِرُ۔
- رِمَاحٌ شَوَاجِرُ: ایک دوسرے میں گتھے ہوئے مختلف نیزے۔
(المُشَجَّرُ): بیل دار پھولدار جیسے ثوبٌ مُشَجَّرٌ۔
(المَشْجَرُ): درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (ج) مَشَاجِرُ۔
(المَشْجَرَةُ): المَشْجَرُ۔
(المِشْجَرُ): کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا سٹینڈ' ہینگر۔
(شَجُعَ) - شَجَاعَةً: دلیر و بہادر ہونا۔ هو شجیعٌ (ج) شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ وهی شجیعةٌ (ج) شجائعُ و شِجاعٌ۔
(شَاجَعَهُ): بہادری میں مقابلہ کرنا۔
(تَشَجَّعَ): دلیر بننا' ہمت کرنا' حوصلہ کرنا۔
(الأَشْجَعُ): ہتھیلی کے اوپر کی رگ۔
(الشُّجَاعُ): بہادر' دلیر' باہمت (ج) شُجْعَانٌ و شِجُعَةٌ و هی شُجَاعَةٌ (۲) سانپ (ج) شُجْعَانٌ۔
(الشَّجَعَةُ): انتہائی دلیر و فتح یاب۔
(الشَّجِعَةُ): امرأةٌ شَجِعَةٌ و شَجْهَاءُ زبان دراز اور مردوں پر غالب آنے والی عورت۔
(الشَّجِیْعُ) رَجُلٌ شَجِیْعٌ: دلیر و بہادر آدمی۔ (ج) شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ وهی شجیعةٌ (ج) شجائعُ و شِجاعٌ۔
(شَجَنَتِ) الحمامةُ - شُجُوْنًا: کبوتری کا دردبھری آواز نکالنا۔
- الأَمْرُ فلاناً شَجْنًا: مغموم کرنا' غمناک کرنا۔
(شَجِنَ) - شَجَنًا: غمگین ہونا۔ هو شَجِنٌ۔
(اَشْجَنَ) الکرْمُ وَ نَحْوُهُ: انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا۔
- الأَمْرُ فُلانًا: غمگین کرنا۔
(تَشَجَّنَ): غمگین ہونا (۲) ماضی کی یاد سے دل گرفتہ ہونا۔

- الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا۔
(الشَّاجِنُ): گنجان درختوں والی وادی (۲) وادی کا راستہ (ج) شَوَاجِنُ۔
(الشَّجَنُ): الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) حصہ' شعبہ' شاخ۔ کہاوت ہے (الحدیثُ ذُوْ شُجُوْنٍ): بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے (۳) غم و حزن (۴) کسی بات کی دھن (ج) أَشْجَانٌ و شُجُوْنٌ۔
(الشُّجْنَةُ): گھنی ٹہنی' الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) حصہ' شعبہ۔
(شَجَاهُ) الأَمْرُ - شَجْوًا: غمگین کرنا۔
- الحَدِیثُ و نَحْوُهُ فلاناً: خوش کرنا' صدمہ پہنچانا۔
- تَذَكُّرُ الإِلْفِ: محبوب کی یاد کا کسی تڑپا دینا۔
(شَجِیَ) - شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ و غمگین ہونا (۳) کسی کی یاد میں تڑپنا۔
- بالهَمِّ: غم میں مبتلا رہنا۔
- بِقِرْنِهِ: اپنی مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہونا۔ هو شجٍ و شَجِیَّةٌ۔
(أَشْجَاهُ): مغموم کرنا' رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا' مغلوب کرنا۔
- بکذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔
(الشَّجَا): حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ۔
(الشَّجْوُ): غم و پریشانی (۲) ضرورت۔ کہتے ہیں: بکی فلانٌ شَجْوَهُ: اس نے گریہ زاری کی۔
(الشَّجِیُّ): غمگین' فکرمند۔ کہاوت ہے۔
(وَیْلٌ لِلشَّجِیِّ مِنَ الخَلِیِّ)

ش.....ح

(شَحَبَ) جِسْمُه - شُحُوْبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہونا' لاغر ہونا۔
- اللَّوْنُ: رنگ بدل جانا' رنگ کا پھیکا پڑ جانا هو شَاحِبٌ۔
(شَحَتَ): مانگنا اور مانگنے میں اصرار کرنا۔
(الشَّحَّاتُ): ضدی بھکاری' فقیر۔

(شَحَجَ) البَغْلُ و الحِمَارُ - شَحِیْجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا۔
- الغُرَابُ: کوے کی آواز کا کرخت ہونا۔ هو شَاحِجٌ و شَحَّاجٌ۔
(تَشَحَّجَ) صَوْتُه: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔
(الشَّاحِجُ): خچر (۲) گدھا۔
(شَحَّ) الماءُ و نَحْوُه - شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا۔
- الزِّنَادُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
- فلانٌ بالشَّیءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا۔
- علی الشیءِ: حریص ہونا هو شحیحٌ و شَحَاحٌ۔
(شَاحَّ) فُلَانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا۔ علماء لغت کا قول ہے: (لَا مُشَاحَّةَ فِی الاصطلاحِ) اصطلاح میں اختلاف و اعتراض کی گنجائش نہیں ہے۔
(تَشَاحُّوْا) فِی الأَمْرِ و عَلَیْهِ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
- الخَصْمَانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب آنے کی شدید خواہش رکھنا۔
(الشُّحُّ): بخل' خودغرضی' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ﴾
(الشُّحَّةُ): نَفْسٌ شَحَّةٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔
(الشَّحِیْحُ): بخیل (ج) شِحَاحٌ و أَشِحَّة و أَشِحَّاءُ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الخَیْرِ﴾ هی شحیحةٌ (ج) شحائحُ۔
- إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والی اونٹنیاں۔
(شَحَذَ) السَّیْفَ و نحوهُ - شَحْذًا: تلوار کی دھار بنانا۔ فالسَّیْفُ شَحِیْذٌ و مَشْحُوْذٌ۔
- ذِهْنَه: ذہن کو تیز کرنا۔
- النَّاسَ: بھیک مانگنا' اصرار اور ضد کر کے مانگنا۔
(اَشْحَذَ) السَّیْفَ و نَحْوَهُ: تلوار کو تیز کرنا

Marfat.com

(الشَّحَاذُ): بھکاری' اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔
(المِشْحَذُ): سامان رکھنے کا پتھر یا مشین (ج)مشاحِذُ۔
(المَشْحَذَةُ)هٰذا الكلامُ مَشْحَذَةٌ لِلْفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔
(الشَّحْرُ): وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔
(الشُّحْرُوْرُ): طوطے جیسا ایک پرندہ جو اپنی خوبصورت آواز کی وجہ سے پنجرہ میں پالا جاتا ہے۔اس کا نر سیاہ اور مادہ کا اوپر کا حصہ گدلا اور سبز سرخی مائل ہوتا ہے۔
(شَحَطَ)المكانُ ـَ شُحُوْطاً: دور ہونا۔
-فِي المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے گزر جانا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
-الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہو جانا۔
-القَتِيْلُ فِي الدَّمِ ج: مقتول کا خون میں تڑپنا۔
-فُلَاناً شَحْطاً: دوڑ یا خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔
-الكَرْمَةُ و غَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔
-الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
-الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کے لئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا۔
-اللَّبَنَ: دودھ میں زیادہ پانی ملانا۔
(أَشْحَطَه): دور کرنا۔
(شَحَّطَ)فِي دَمِهِ و بِدَمِهِ: خون میں تڑپانا' لت پت کرنا۔
(الشَّحْطُ): وہ لکڑی جس میں انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔
(شَحَمَ)الطَّعَامَ و الخُبْزَ ـَ شَحْماً: چربی یا روغن ملانا۔
-القومَ: چربی کھلانا۔
(شَحِمَ)ـَ شَحَماً: موٹا ہونا' چربی دار ہونا۔
-العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا۔
-الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔
-إِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا۔
(أَشْحَمَ): کسی پر چربی چڑھنا۔
-القَوْمَ: چربی کھلانا۔
(شَحَّمَ): خوب چربی ملانا (۲) موٹا کرنا۔
-الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا (محدثہ)
(الشَّحْمُ): چربی (۲) گریس' مشین میں ڈالنے کا گاڑھا تیل (ج)شُحُوْمٌ۔
(الشَّحْمَةُ): چربی کا ٹکڑا۔
-شَحْمَةُ العَيْنِ: آنکھ کا پتلی۔
-شَحْمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔
-شَحْمَةُ الرُّمَّانَةِ: انار کے اندر کا باریک چھلکا۔
(الشَّحِيْمُ): چربی دار' موٹا۔رَجُلٌ شَحِيْمٌ: موٹا تازہ آدمی۔
(شَحَنَ)السَّفِيْنَةَ و غَيْرَهَا ـَ شَحْناً: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔کہتے ہیں: شَحَنَ البَلَدَ بالخيلِ: شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔
-فُلَاناً: دھتکارنا' دور کرنا۔
(شَحِنَ)عليه ـَ شَحْناً: کینہ رکھنا
(أَشْحَنَ)له بِسَهْمٍ: کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔
(شَاحَنَه): دشمنی کرنا' بغض رکھنا۔
(تَشَاحَنُوْا): باہم بغض وعداوت رکھنا۔
(الشَّاحِنُ) مَرْكَبٌ شَاحِنٌ: لدی ہوئی سواری۔
(الشَّحْنَاءُ): کینہ' عداوت' بغض۔(۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں لادا جانے والا سامان۔(۳) وقت معین کے لئے تیار کی ہوئی خوراک۔(۴) گھڑ سوار دستہ (۵) شہر کی پولیس (ج) شِحَنٌ۔
-الشِّحْنَةُ الكهربيّةُ: چارج کی ہوئی بیٹری (ج)
(شَحَا)فلانٌ ـُ شَحْواً: لمبے قدموں سے چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔
-فِي الفِتْنَةِ: فساد پھیلانا۔
-فَمَه: منہ کھولنا۔
(شَحِيَ)فَمَه ـَ شَحْياً: منہ کھولنا۔
(تَشَحَّى)فِي الشيءِ: پھیلانا' وسیع کرنا۔
-فِي السَّوْمِ: قیمت زیادہ کرنا۔
-عَلَى فلانٍ: کسی کے خلاف زبان کھولنا۔
(الشَّحْوَةُ): قدم' ڈگ' کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِيْبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار گھوڑا۔فَرَسٌ بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ: دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔فلانٌ بعيدُ الشَّحْوَةِ فِي مقاصِدِهِ: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔اناءٌ واسِعُ الشَّحْوَةِ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش.....خ

(شَحِبَ)اللَّبَنُ ـَ شَحْباً: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔
-الدَّمُ مِنَ الجُرْحِ: زخم سے خون بہنا۔کہتے ہیں: شَحَبَتْ اَوْدَاجُ القَتِيْلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑنا۔
(انْشَحَبَ)اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا۔
-العِرْقُ دماً: رگ سے بہت خون نکلنا۔
(الأُشْحُوْبُ): دودھ دوہنے کی آواز۔
(الشَّحْبُ و الشُّحْبُ): دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار۔کہاوت ہے: (شَحْبٌ فِي الأَنَاءِ شُحْبٌ فِي الأَرْضِ) ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ایسے شخص کے بارے میں جو کبھی صحیح اور کبھی غلط کام کرتا ہو۔
(الشُّحْبَةُ): الشُّحْبُ (ج)شِحَابٌ۔
(شَحُثَ)ـُ شُحُوْثَةً: پیدائشی طور پر پتلے جسم والا ہونا۔هو شَحْثٌ و شَحِيْثٌ (ج) شِحَاثٌ۔
(الشَّحْثُ): پیدائشی کمزور' کہتے ہیں: فلانٌ شَحْثٌ (ج)شِحَاثٌ۔
-شَحْثُ العطاءِ: کم فیض آدمی۔
(شَحَّ)فِي بَوْلِهِ ـُ شَحّاً: خرائے لینا۔
-ببولہ: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔

Marfat.com

(شَخَرَ)۔ شَخْرًا و شَخِيرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔
-الحمارُ: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔
(شَخَصَ) الامرُ ـَ شَخْصًا: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ هو شخيصٌ۔
(تَشَاخَسَتْ) اسنانُه: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہونا۔
- مابينَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہونا۔
(شَخْشَخَ) القَشُّ و نَحْوُهُ: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔
(شَخَصَ) الشيءُ ـُ شُخُوْصًا: بلند ہونا (۲) دور سے ظاہر ہونا۔
-السهمُ: تیر کا نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔
-مِنْ بَلَدِهِ و عنه: شہر سے نکلنا۔
-اليه: لوٹنا۔
-امَامَهُ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔
-فلانٌ بَصَرَهُ و بِبَصَرِهِ: ٹکٹکی باندھ کو دیکھنا۔ نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ﴾۔
(شَخُصَ) فلانٌ ـُ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا اور موٹا ہونا۔ هو شَخِيصٌ وهي شخيصةٌ۔
(اَشْخَصَ) فلانٌ: روانگی کا وقت آ جانا۔
-الرَّامِي: تیر انداز کے تیر کا نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔ کہتے ہیں: اَشْخَصَ سهمَه وبه۔
-فلانًا مِنْ بَلَدِهِ: شہر یا ملک سے نکالنا۔
-فلانًا اليه: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا۔
(شَخَّصَ) الشيءَ: متعین کرنا' ماسوا سے ممتاز اور جدا کرنا۔
(تَشَخَّصَ) الامرُ: متعین و ممتاز ہونا۔
(الشَّاخِصُ): نظر آنے والی شے۔ سامنے آنے والا (۲) مقرر حد کی علامت۔
(الشَّخْصُ): ہر نمایاں اور بلند جسم۔ (۲) شخص' انسانی فرد' فلاسفر کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو (ج) أشخاصٌ و شُخُوْصٌ۔
(الشَّخْصِيُّ): ذاتی' انفرادی' ایک ذات انسانی سے متعلق۔
(الشَّخْصِيَّةُ): ممتاز ہستی' شخصیت (Personality) کہتے ہیں: فلانٌ ذُوشخصيةٍ قويةٌ: ممتاز صفات' قوتِ ارادی کا مالک۔
-الاحوالُ الشَّخْصِيَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل۔
-البِطَاقَةُ الشَّخْصِيَّةُ: (دیکھئے: بطاقة)
(شَخِمَ) الطعامُ ـَ شَخَمًا: بدبودار ہونا' خراب ہو جانا۔
-فَمُ فلانٍ: منہ سے بدبو آنا۔ هو شَخِمٌ۔
(اَشْخَمَ): شَخِمَ۔
(الأَشْخَمُ) فلانٌ اَشْخَمُ الرَّأْسِ: شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہو۔
-شَعْرٌ أَشْخَمُ: سفید بال۔
- عامٌ اَشْخَمُ: خشک سال' بے آب و گیاہ سال۔
- روضٌ أَشْخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں۔

ش.....و

(شَدَخَتِ) الغُرَّةُ: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
- الشَّيْءَ شَدْخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأْسَ و الحَنْظَلَ۔
-دَمَ فلانٍ: کسی کا خون رائیگاں کرنا۔
(شَدَّخَهُ): ریزہ ریزہ کرنا۔
(انْشَدَخَ): ٹوٹنا۔
(تَشَدَّخَ): ٹوٹ پھوٹ جانا۔
(الشَّدْخَةُ): ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
(المِشْدَخُ و المِشْدَخَةُ): توڑنے کا آلہ۔ (ج) مَشَادِخُ۔
(شَدَّ) الشيءُ ـِ شِدَّةً: سخت ہونا' مضبوط ہونا' طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
-فلانٌ شَدًّا: دوڑنا۔
-النهارُ: دن چڑھنا۔
-عليه فِي الحَرْبِ: زوردار حملہ کرنا۔
-عَلَى قلبِهِ ـُ شَدًّا: مہر لگانا' راستہ بند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ﴾
-فُلانًا: مضبوط باندھنا۔
-عَضُدَهُ: بازو باندھنا۔
-عَلَى يدِهِ: ہاتھ مضبوط کرنا' مدد کرنا۔
-العُقْدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔
-رحالَهُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
-مِئْزَرَهُ: کوشش کرنا' محنت سے کام کرنا۔
-الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسی وغیرہ کو پھیلانا' کھینچنا۔
-لَشَدَّ مَاجَنَى و شَدَّ مَاجَنَى: اس نے بڑا سنگین جرم کیا۔ (بطور تعجب کے مستعمل ہے)
(اَشَدَّ) الفَتَى: عقل و عمر میں کمال کو پہنچنا (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے (لَن يشادَّ الدين احد اِلَّا غلبه)
(يَرُدُّ مُشِدُّهُمْ عَلَى مُضْعِفِهِمْ)۔
(شَادَّهُ) مُشَادَّةً و شِدَادًا: غالب آنا۔
- فى الأمْرِ: مبالغہ کرنا' تخفیف نہ کرنا۔ حدیث میں ہے: (لَنْ يُشَادَّ الدّين أحد إلاَّ غلبهُ)
(شَدَّدَ): بہت مضبوط کرنا (۲) زور سے باندھنا۔
-الشيءَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔
-الحَرفَ: مشدد کرنا' حرف کو حرف میں ملانا۔
(اِشْتَدَّ): مضبوط اور زیادہ ہونا' سخت ہونا۔ جیسے اشْتَدَّ مرضُه واشْتَدَّ به المرضُ واشتدَّ عليه فِي الأمْرِ۔
-فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
-النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
-السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔
-اللَّبَنُ و نَحْوُهُ: دودھ وغیرہ کا جم جانا' پنیر بن جانا۔
(تَشَادَّا): باہم زور آزمائی کرنا۔

Marfat.com

(تَشَدَّدَ) فِي الْأَمْرِ: تشدد کرنا' سختی برتنا' نرمی نہ کرنا (۲) بخل کرنا۔
(الْأَشُدُّ): بلوغ۔ عمر وعقل کی پختگی۔ کہتے ہیں: بَلَغَ اَشُدَّهٗ: مرد کامل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰى اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا﴾ و ﴿وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهٗ﴾ یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔
(الشِّدَادُ): رسی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
(الشَّدُّ): کشش' بندش' کہتے ہیں: لا يقوى على شدٍّ ولا إرخاءٍ: وہ کچھ نہیں کرسکتا۔
- أَتَا نَاشَدَّ النَّهَارِ و شَدَّ الضُّحٰى: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا۔
(الشَّدَّةُ): زوردار حملہ (۲) تشدید' شین کے سرے جیسی ایک علامت جو تضعیف حرف پر دلالت کرتی ہے۔
(الشِّدَّةُ): سختی وباؤ' مصیبت وپریشانی۔
- شِدَّةُ الْعَيْشِ: زندگی کی تنگی۔
(الشَّدِيْدُ): طاقتور' مضبوط (۲) سخت' بہادر۔
- شَدِيْدُ الْقُوٰى: عظیم قدرت والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى﴾
- عَطْرٌ شَدِيْدُ الرَّائِحَةِ: تیز خوشبو کا عطر۔
- شَدِيْدُ العين: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو (ج) شِدَادٌ و أَشِدَّاءُ و هُنَّ شِدَادٌ و شدائد۔
- الشديدُ فِي الْأَصْوَاتِ: وہ آواز جو مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے بند ہو جاتی ہے جیسے دال اور تاء وغیرہ کی آواز۔
(المِشَدُّ): عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا (مو)
(شَدَّلَه) - شَدْلًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(شَدِقَ) - شَدَقًا: حد سے زیادہ خوش ہونا' جھومنا (۲) غرور سے منہ ٹیڑھا کرنا۔ هو أَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ (ج) شُدْقٌ۔
(تَشَادَقَ): مڑنا' بل کھانا۔

(الْأَشْدَفُ): بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (Left Hander)۔
(الشَّادُوْفُ): آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔
(الشُّدْفَةُ): ٹکڑا' حصہ' قطعہ (ج) شُدَفٌ۔
(شَدِقَ) - شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا' بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو أَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ (ج) شُدْقٌ۔
(تَشَدَّقَ): چبانے کے لئے جبڑے ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
(الْأَشْدَقُ) خطيبٌ أَشْدَقُ: بلند آواز پرزور خطیب۔
- شفةٌ شدقاءُ: چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔
(الشِّدْقُ): گوشہ دھن' باچھ' جبڑا (ج) أَشْدَاقٌ و شُدُوْقٌ۔
(الشَّدْقَمُ): چوڑی باچھوں والا۔
(شَدَنَ) الظبيُ - شُدُوْنًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شادِنٌ۔
(أَشْدَنَتِ) الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ (ج) مَشَادِنُ۔
(الشَّادِنُ): ہرنی کا جواں بچہ (ج) شَوَادِنُ۔
(شَدَهَ) فُلانًا - شَدْهًا: حیران کر دینا۔
(شَدِهَ): حیران وپریشان رہ جانا۔
(أَشْدَهَهٗ): حیرت میں ڈالنا۔
(انْشَدَهَ): حیران ہونا' متحیر ہونا۔
(الشُّدَاهُ): حیرت' حواس باختگی۔
(المَشَادِهُ): حیران کن امور' مشاغل۔ واحد مَشْدَهَةٌ۔
(شَدَا) - شَدْوًا: گانا' سر نکالنا۔
- بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
- من الادبِ والعلمِ: علم وادب حاصل کرنا۔
- شَدْوَ فلانٍ: نقل اتارنا' کسی کی مشابہت اختیار کرنا۔
(الشَّادِيْ): گویا' حدی خواں' گانا گانے والا (۲) علم وادب کا طالب (ج) شُدَاةٌ۔
(الشُّدَا): قدرے طاقت۔ کہتے ہیں: لَمْ يَبْقَ مِنْ قُوَّتِهٖ اِلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کی حد' کنارہ۔
(الشَّذْوُ): بہت تھوڑی سی مقدار کہتے ہیں: اَخَذَ شَذْوًا مِنَ المالِ۔

ش ..... ذ

(شَذَبَ) اللِّحَاءَ - شَذْبًا: چھال اتارنا۔
- العُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا تاکہ اس کی چھال اتاری جاسکے۔
- عَنْ فلانٍ: دفاع کرنا' شر دور کرنا۔
(شَذَّبَ) اللحاءَ والعُوْدَ والشَّجَرَ: کاٹنا' تراشنا' چھلنا۔ کاٹ تراش کر عمدہ بنانا۔
- الشيءَ: بکھیرنا' منتشر کرنا۔ شَذَّبَ المالَ: مال کو تباہ وبرباد کرنا۔
- فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: ہٹانا' دھتکارنا۔
(تَشَذَّبَ) القومُ: منتشر ہونا۔
(الشَّاذِبُ): پردیسی' مسافر (۲) مایوس' ناامید۔
(الشَّذَبُ): کاٹ تراش کر پھینکی جانے والی چیز (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: في الارضِ شَذَبٌ مِنَ الْكَلَإِ: زمین میں کچی پکی گھاس ہے (ج) أَشْذَابٌ۔
(الشَّذِبُ): رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوْقِ: نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔
(المِشْذَبُ): کاٹ تراش کا آلہ' بڑی قینچی (ج) مَشَاذِبُ۔
(شَذَّ) - شُذُوْذًا: الگ تھلگ ہونا' تنہا رہ جانا۔
- عن الجماعةِ: جماعت سے الگ ہو جانا۔
- الكلامُ: کلام کا قاعدہ اور قیاس کے مخالف ہونا۔ یعنی شاذ ہونا۔
(أَشَذَّ) فلانٌ: نئی اور نامانوس بات کرنا۔
- الشَّيْءَ: دور کرنا۔
- القَوْلَ: نئی اور نامانوس بات کہنا۔
(الشَّاذُّ): خلاف قیاس' خلاف اصول خلاف معمول (۲) اجنبی' منفرد وغیرہ معمولی (۳) کم یاب' نادر الوجود (۳) نامناسب طرز عمل (۴) نامانوس طرز (ج) شواذٌ۔

Marfat.com

(شَذَرَ)العِقْدَ و نَحْوَهُ: ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا۔
-الأدِيْبُ كلامَهُ بِالشِّعْرِ: ادیب کا کلام میں شعر لانا۔
(تَشَذَّرَ)القومُ: باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا۔
-فلانٌ: لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔
-الرجُلُ: غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا۔
(الشَّذْرُ): کان (معدن) سے چنے جانے سونے کے ٹکڑے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَةٌ (ج) شُذُوْرٌ و شَذَراتٌ۔
(شَذَرَمَذَرَ): تَفَرَّقُوْا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہو گئے' تتر بتر ہو گئے۔
(شَذَا)المِسْكُ ـُ شَذْوًا: مشک کا تیز خوشبو اور مہکنا۔
-فُلَانٌ: مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔
(أَشْذَاهُ)عنه: ہٹانا' دور کرنا۔
(الشَّذْوُ): مشک (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک کا رنگ۔
(الشَّذَا): تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے۔
(الشَّذَاةُ): طاقت وسختی کا بقیہ۔

ش .....ر

(اِشْرَأَبَّ)اليه وله اشْرِئْبَابًا و شُرَئْبِيَةً: گردن لمبی کرنا یا بلند کرنا تا کہ کسی چیز کو دیکھ سکے۔
(شَرِبَ)الماءَ و نحوَهُ ـَ شُرْبًا: پینا' ہو شارِبٌ (ج) شاربون وَ شَرَبَةٌ۔
-السُّنْبُلُ الدَّقِيْقَ: گندم کے دانوں کا سخت اور پکنے کے قریب ہو جانا۔
(أَشْرَبَ)الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا۔
- فُلَانًا: سیراب کرنا' پلانا' کہتے ہیں: (أَشْرَبَنِيْ مَا لَمْ أَشْرَبْ): اس نے میرے متعلق وہ باتیں کیں جو میں نے نہیں کیں۔
-اللَّوْنَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
- اللَّوْنَ و غَيْرَهُ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا جیسے: اَشْرَبَ البَيَاضَ حُمْرَةً۔
(۲) بھرنا' راسخ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ﴾
(شَارَبَهُ)مُشَارَبَةً و شِرَابًا: کسی کے ساتھ پینا۔
(شَرَّبَ)قَصَبُ الزَّرْعِ: گنے میں پانی دوڑنا۔
-فلانًا: پلانا۔
(تَشَرَّبَ)الماءَ و نَحْوَهُ: آہستہ آہستہ چوسنا۔ کہتے ہیں: تَشَرَّبَ الثَّوْبُ العَرَقَ والصِّبْغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کرنا۔
(استَشْرَبَ)اللونُ: رنگ کا تیز کرنا۔
(اِشْرَأَبَّ)اليه وله اشْرِئْبَابًا: (دیکھئے اشرأبَّ)
(الشَّارِبُ): پینے والا (ج) شُرَّابٌ
(۲) مونچھ اس کی دونوں طرفوں کو "شاربان" کہتے ہیں۔ (ج) شَوَارِبُ۔
(الشَّارِبَةُ): تانیث الشَّارب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو پانی میں تصرف کرتی ہو۔
(الشَّرَابُ): پینے کی چیز' مشروب (ج) أَشْرِبَةٌ۔
(الشَّرْبُ): ساتھ مل کر پینے والے لوگ۔
(الشِّرْبُ): پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْدُوْمٍ﴾
(۴) دریا کا گھاٹ (ج) أشرابٌ۔
(الشَّرْبَةُ): ایک دفعہ کا پینا (۲) ایک گھونٹ۔
(الشُّرْبَةُ): چہرے کی سرخی۔ (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ' یخنی (مو) (ج) شُرَبٌ
(الشَّرَبَةُ): پینے کی زیادتی (۲) پیاس۔ کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِهِ شَرَبَةٌ هٰذَا اليومَ: آج وہ پیاسا رہا۔ يَوْمٌ ذُوْ شَرَبَةٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے (۳) درخت کے اردگرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے (ج) شَرَبٌ۔
(الشَّرِبَةُ): بہت پینے والا۔
(الشَّرِيْبُ): پینے کا شوقین۔
(الشَّرُوْبُ): بہت پینے والا (۲) وہ پانی جو شیریں نہ ہونے کی بنا پر مجبوراً پیا جائے (ج) شُرُبٌ۔
(الشَّرِيْبُ) الشَّرُوْبُ (۲) پینے کا ساتھی ہم نوش۔
(المَشْرَبُ): پانی پینے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ﴾ (۲) مشروب۔ مَشْرَبُ الرَّجُلِ: آدمی کا میلان و خواہش۔ کہتے ہیں: هم قومٌ اختلفت مشاربهم: ان لوگوں کے رجحانات و خواہشات الگ الگ ہیں۔
(المَشْرَبَةُ): پانی پینے کی جگہ (۲) سدا بہار زمین۔ طَعَامٌ مَشْرَبَةٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا (ج) مَشَارِبُ۔
(المِشْرَبَةُ): پینے کا برتن (ج) مَشَارِبُ۔
(شَرِثَتْ)يَدُه او رجلُه ـَ شَرَثًا: کھال کا موٹا ہوا اور پھٹ جانا۔
-النَّعْلُ: جوتا ٹوٹ جانا۔ هو شَرِثٌ۔
(انْشَرَثَتْ)يَدُهُ: کھال کا کھردرا ہونا' پھٹ جانا۔
(الشَّرِثُ): دھاردار تلوار وغیرہ۔
(شَرَجَ)الشيءَ ـُ شَرْجًا: اجزاء کو باہم ملانا۔
-اللَّبَنَ و نَحْوَهُ: اینٹوں کو تہ لگانا۔
- العَيْبَةَ: بھس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منہ کو ڈورے سے کس کر باندھنا۔
-الشَّرَابَ بالماءِ: شراب یا شربت میں پانی ملانا۔
(شَرِجَ)الجِسْمُ ـَ شَرَجًا: جسم کا موٹا اور گھٹا ہوا ہونا۔
(أَشْرَجَ)العَيْبَةَ و الخِبَاءَ: تھیلے یا خیمے کے تسمے باندھنا۔
- صَدْرَهُ عَلَى كذا: دل میں کوئی بات چھپانا۔

Marfat.com

(شَرَّجَ): اچھی طرح جوڑنا' خوب ملانا۔
-الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔ بڑی سلائی لگانا
(انْشَرَجَ): دو ٹکڑے ہونا۔
(تَشَرَّجَ) اللَّحْمَ بالشَّحْمِ: ایک دوسرے میں داخل ہو جانا۔
(الشَّرْجُ): اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ' فرقہ' جماعت۔ کہتے ہیں: أصبحوا فی هذا الأمرِ شَرْجَيْنِ: اس معاملہ میں دو گروہ ہو گئے (ج) شِرَاجٌ۔
(الشَّرَجُ): خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) دبر کا حلقہ۔
-شَرَجُ الوادی: وادی کا کشادہ حصہ (ج) أشْرَاجٌ۔
(الشَّرِيْجُ): چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ۔
-الشَّرِيْجَانِ: ہر شے کے دو مختلف رنگ۔
(الشَّرِيْجَةُ): کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (ج) شرائجُ۔
(شَرْجَعَ) الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ: حروف کند کرنا۔
(الشَّرْجَعُ): لمبا (۲) میت' جنازہ۔
(المُشَرْجَعُ): بہت لمبا۔
(شَرَحَ) اللحمَ ـَ شَرْحًا: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔
-الشیئَ: پھیلانا' وسعت دینا۔
-صدرَهُ بالأمرِ: دل مطمئن ہونا۔
-له: کسی چیز کے لئے شرح صدر کروانا۔ قرآن مجید میں ہے
﴿فَمَنْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ﴾
-الكلامَ: کلام کو واضح کرنا' کلام کی تفسیر کرنا۔
(شَرَّحَ) اللحمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔
-الجُثَّةَ: پوشت مارٹم کرنا' علم طب میں تحقیق کے لئے لاش کی چیر پھاڑ کرنا۔
(انْشَرَحَ): لازم شرح کھلنا' واضح ہونا۔ کہتے ہیں انشرح صدرُهُ لكذا: اس کا دل اس بات کے لئے کھل گیا۔

(التَّشْرِيْحُ): عِلْمُ التَّشْرِيْحِ: وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معائنہ کیا جاتا ہے۔
(الشَّرِيْحَةُ): باریک لمبا ٹکڑا' پارچہ (ج) شَرَائِحُ۔
(المَشْرَحَةُ): چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم کا کمرہ (محدثہ)
(شَرَخَ) الصبیُّ ـُ شُرُوْخًا: بچہ کا جوان ہو جانا۔
-نابُ البعيرِ شَرْخًا: اونٹ کا دانت نکلنا۔ هُوَ شَارِخٌ (ج) شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
(الشُّرْخُ): اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی تڑخ' کریک (۴) دیوار کا شگاف (محدثہ)
(شَرَدَ) البعيرُ وغيرُه ـُ شُرُوْدًا و شِرَادًا: اونٹ کا بھاگ جانا اور قابو میں نہ آنا۔
-عَنِ الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹ جانا۔ هو شاردٌ و شَرُوْدٌ۔
-فلانٌ: آوارہ ہو جانا۔
(أشْرَدَهُ): آواز کرنا (۲) شہر بدر کرنا۔
(شَرَّدَهُ): آوارہ کرنا۔
-القَوْمَ: منتشر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ﴾
(تَشَرَّدُوْا): جدا ہونا' منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: تَشَرَّدُوْا فِي الارضِ: وہ زمین میں پھیل گئے۔
(الشَّارِدُ) رجلٌ شارِدُ العين: بدنظر آدمی جو دوسروں کی چیزوں میں کھویا رہتا ہو۔ هی شارِدَةٌ۔
-قصيدةٌ شاردةٌ: مشہور و معروف نظم (ج) شوارِدُ۔
-شوارِدُ اللغةِ: اجنبی و نامانوس الفاظ۔
(الشُّرُوْدُ): شُرُوْدُ الذِّهْنِ: آنے والے حالات و معاملات سے بے توجہی کی کیفیت' ذہنی انتشار (مج)
(الشَّرِيْدُ): آوارہ' جس کا ٹھکانہ کوئی نہ ہو۔
(المتشرِّدُ): آوارہ ٹھوکریں کھاتے پھرنے والا (مو)

(الشِّرْذِمَةُ): ٹکڑا' حصہ' قطعہ' کہتے ہیں: شِرْذِمَةٌ مِنَ النَّاسِ: لوگوں کی چھوٹی جماعت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ﴾ (ج) شَرَاذِمُ کہتے ہیں: ثوبٌ شَرَاذِمُ و ثيابٌ شرارذِمُ: پھٹے پرانے کپڑے۔
(شَرَّ) فلانٌ ـُ شَرًّا و شِرَّةً: شر کی طرف مائل ہونا (۲) فساد مچانا۔
-فلانًا ـُ شُرًّا: بدنام کرنا' عیب لگانا۔
-الثَّوْبَ او اللحمَ و نحوهما: کپڑے یا گوشت کو سکھانے کے لئے پھیلانا۔
(أشَرَّ) الشیئَ: پھیلانا' ظاہر کرنا۔ کہتے ہیں: أشَرَّ الثَّوْبَ او اللحمَ و نحوهما: کپڑے یا گوشت وغیرہ کو سکھانے کے لئے پھیلانا' اسی سے ہے:
"وحتّٰی أُشِرَّتْ بالاكفّ المصاحف"
-فلانًا: کسی کو برا قرار دینا۔
(شَارَّ) فُلانًا: کسی سے جھگڑا کرنا۔
(الإشْرَارَةُ): گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا (ج) أشَارِيْرُ۔
(الشَّرَارُ): چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی چنگاری۔
واحد: شرارةٌ (مج)
(الشَّرَرُ): الشَّرَارُ۔ واحد شَرَرَةٌ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾
(الشَّرُّ): برائی اور خرابی' فساد (ج) شُرُوْرٌ
-رَجُلٌ شَرٌّ: برا اور شرارتی آدمی (ج) شرارٌ و شِرارٌ کہتے ہیں: هو شرّ الناسِ وهی شرّ الناس و شَرَّةُ الناسِ و شُرَّاهُنَّ۔
(الشِّرَّةُ): تیزی۔ کہتے ہیں: اعوذ بالله من شرّة الغضب (۲) پھرتی' چستی۔ کہتے ہیں: للشباب شِرَّةٌ۔
(الشِّرِّيْرُ): بہت زیادہ شر والا۔
(شَرَزَ) الشیئَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا۔
(أشْرَزَهُ) اللهُ: مصیبت میں پھنسانا۔
(شَارَزَهُ): دشمنی رکھنا' جھگڑا کرنا۔

Marfat.com

(شَرَّزَہٗ): سزا دینا (۲) گالی دینا۔
-الشَّیْءَ: اجزاء کو جوڑنا۔
(الشَّرْزُ): برائی' شر (۲) موٹاپا (۳) سختی و قوت (۴) سخت و مضبوط۔ کہتے ہیں: عَذَّبَہُ اللّٰہُ عذاباً شرزاً۔
(المُشَارِزُ): بد اخلاق (۲) سخت مزاج' لڑاکا۔
(شَرَسَ) الجِلْدَ ـُ شَرْسًا: رگڑنا' ملنا۔
-صاحِبَہٗ: اپنی ساتھی سے سخت کلامی کرنا۔
-الدَّابَّۃَ: جانور کو سدھانا۔
(شَرِسَ) ـَ شَرَسًا و شَرَاسَۃً: بداخلاق اور جھگڑالو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِسَ خُلُقُہ و شَرِسَتْ نفسُہ ھو شَرِسٌ و اشرَسُ وھی شَرِسَۃٌ و شَرْساءُ (ج) شُرْسٌ۔
(شَرُسَ) ـُ شَراسَۃً: شَرِسَ ھو شَرِیْسٌ و ھی شَرِیسَۃٌ۔
(شَارَسَہ) مُشَارَسَۃً و شِرَاسًا: تنگ کرنا' بد سلوکی کرنا۔
(تَشَارَسَ) القومُ: باہم دشمنی اور مخالفت رکھنا۔
(الإِشْرَاسُ): گوند' سریس' چپکانے کا مادہ۔
(الشِّرَاسُ): سریس' چپکانے کا مادہ۔
(الشَّرِیْسُ): بد اخلاق (۲) جھگڑالو' لڑاکا (۳) بے مزہ چیز۔
(الشُّرْسُوْفُ): پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں کا کنارہ (ج) شَرَاسِیْفُ۔
(شَرْشَرَ) الماءُ نَحْوُہٗ: پانی وغیرہ کا ٹپکنا۔
- السقینَ و نحوَھا: دھار دار بنانا (۲) دندانے بنانا (محدثہ)
-الشیءَ: منہ سے کاٹ کر پھینک دینا۔
(الشَّرَاشِرُ): بازوؤں کے کنارے (۲) پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَۃٌ: کہتے ہیں: القی علیہ شَرَاشِرَہٗ: کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے غم ڈال دینا۔
(الشَّرْشَرُ) شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: ایسا بھنا ہوا گوشت جس سے روغن ٹپکتا ہو۔
(الشَّرْشَرَۃُ): چھوٹی درانتی (مو)

(الشِّرْشِرَۃُ): ٹکڑا' حصہ' قطعہ (ج) شَرَاشِرُ۔
(الشُّرْشُوْرُ): چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ۔
(شَرَطَ) الجلدَ و نحوہٗ ـُ شَرْطًا: پھاڑنا' چیرنا' نشتر لگانا۔
-لہ امْرًا: شرط کا پابند ہونا۔
-علیہ اَمْرًا: لازم کرنا' شرط کا پابند کرنا۔
(شَرِطَ) فلانٌ ـَ شَرْطًا: کسی اہم کام میں پڑنا۔
(أَشْرَطَہ): نشانی یا علامت لگانا۔
-نَفْسَہ لِکَذَا: خود کو کسی کام کے لئے مقرر و تیار کرنا۔
-نَفْسَہ و مَالَہ فِیْ کَذَا: کسی کام کے لئے اپنا جان و مال پیش کرنا۔
-الرَّسُوْلَ اِلٰی فلانٍ: کسی طرف بعجلت قاصد بھیجنا۔
- فلاناً لعملٍ کذا: کام مہیا کر کے اس پر لگانا۔
(شَارَطَہ) عَلٰی کَذَا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا۔
(اشْتَرَطَ) علیہ کذا: کسی سے شرط لگانا۔
-القومُ کذا: لوگوں کا باہم کوئی علامت مقرر کرنا۔
(تَشَارَطَا) عَلٰی کذا: باہم شرط لگانا۔
(تَشَرَّطَ) فِیْ عَمَلِہٖ: کام میں مہارت اور عبور دکھانا۔
(الشَّرْطُ): بیع وغیرہ میں لزوم و پابندی کی لگائی جانے والی قید جس کی پابندی ضروری ہو ۲) فقہ اسلامی کی روشنی میں وہ قید جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳) نحویوں کے نزدیک ایک بات کا بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر موقوف و منتج ہونا۔ أَدَوَاتُ الشَّرْطِ: وہ الفاظ جو کلام عرب میں شرط کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے اِنْ و مَنْ و مہما وغیرہ (ج) شروطٌ۔
(الشَّرَطُ): علامت نشانی (ج) اَشْرَاطٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿فقد جاءَ اشراطھا﴾

-الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قَرْنَا الحَمَل کہا جاتا ہے اور بہار کے شروع میں ظاہر ہوتے ہیں۔
(الشُّرْطَۃُ): پولیس۔ واحد: شُرْطِیٌّ و شُرَطِیٌّ۔
- صاحبُ الشُّرْطَۃِ: پولیس افسر۔
(الشَّرِیْطُ): تسمہ' ٹیپ' فیتا۔ (۲) چراغ وغیرہ کا فتیلہ (مو) (۳) مضبوط بٹی ہوئی رسی (۴) زنانہ پرس جس میں وہ خوشبو وغیرہ رکھتی ہیں۔
-شریطُ القیاس: پیمائش کا گز یا فیتہ۔
(الشَّرِیْطَۃُ): الشَّرْطُ (ج) شَرَائِطُ۔
(المِشْرَطُ) و (المِشْرَطَۃُ): نشتر' کھال چیرنے کا اوزار (ج) مَشَارِطُ۔
(شَرَعَ) الوَارِدُ ـَ شَرْعًا: منہ لگا کر پانی پینا۔
- المَنزِلُ: گھر کا راستہ کے قریب ہونا' لب سڑک مکان بنانا۔
- فلانٌ یفعل کذا: کسی کام کو شروع کر دینا۔
-الشیءَ: بلند کرنا' ظاہر کرنا۔
-الدِّیْنَ: مذہب کا طریقہ بتلانا' وضاحت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿شَرَعَ لَکُمْ مِنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا﴾
-الأمْرَ: قانونی شکل دینا۔
-الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
-البَابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا۔
(أَشْرَعَ) الشیءَ: بلند اور واضح کرنا۔
-نَحْوَہُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا۔
-الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
-النَّافِذَۃَ اِلَی الطَّرِیْقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔
الدَّابَّۃَ: جانور کو پانی پلانا۔
(شَرَّعَ): شَرَعَ کا مبالغہ۔
-البَیْتَ: گھر کو اونچا بنانا۔
-الطَّرِیْقَ: راستہ ہموار کرنا۔
-السَّفِینَۃَ: کشتی میں بادبان لگانا۔
(اشْتَرَعَ) الشرِیْعَۃَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر عمل کرنا۔
-شِرْعَۃَ فلانٍ: کسی کی اتباع کرنا۔
(الأَشْرَعُ): اَنْفٌ اَشْرَعُ: بلند بانسے والی

Marfat.com

ناک۔
(التَّشْرِيعُ): قانونی سازی۔
(الشَّارِعُ) فِي الشَّيْءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز' قانون ساز (۳) شارع' بڑی سڑک۔
(الشِّرَاعُ): کشتی کا بادبان (ج) أَشْرِعَةٌ و شُرُعٌ۔
(الشُّرَّاعَةُ): دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان (محدثہ)
(الشَّرْعُ): راستہ' طریقہ (۲) شریعت' اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ راستہ۔ کہتے ہیں: النَّاسُ فِي هٰذَا شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں لوگ ایک راہ پر قائم ہیں۔
(الشَّرَعُ): برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِي هٰذَا شَرَعٌ: ہم اس میں برابر ہیں۔
(الشِّرْعُ): مانند' مثل۔ جیسے هما شِرعانِ (۲) کمان یا سارنگی کا تانت۔
(الشَّرَعَةُ): چھپر' سائبان (ج) أَشْرَاعٌ۔
(الشِّرْعَةُ): راستہ (۲) سیدھا راستہ۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا﴾
(الشَّرِيعَةُ): شریعت' وہ عقائد و احکام جو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے مقرر کئے ہیں (۲) راستہ' طریقہ' قرآن مجید میں ہے ﴿ثُمَّ جَعَلْنَا عَلٰى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا﴾ (۳) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر ڈول و رسی کے پانی پیا جائے (۴) دہلیز' چوکھٹ۔
(المَشْرَعَةُ): پانی کا راستہ (ج) مَشَارِعُ۔
(المَشْرُوعُ): شرعاً جائز اور حلال (۲) منصوبہ' پروگرام' اسکیم (مو) (ج) مشروعات۔
(شَرَفَتِ) الدَّابَّةُ - شُرُوفًا: جانور کا بوڑھا ہو جانا۔
-علی الشيءِ شَرْفًا: اوپر سے دیکھنا۔
- الحائطَ: دیوار پر خوبصورتی کے لئے کنگورہ بنانا۔
(شَرُفَ) المكانُ - شَرَفًا: اونچا ہونا۔
- الرَّجُلُ: بلند رتبہ اور باعزت ہونا۔ هو شَرِيفٌ (ج) شُرَفَاءُ و أَشْرَافٌ وهُنَّ شَرَائِفُ۔
(أَشْرَفَ) الشيءُ: بلند اور اونچا ہونا۔
-عليه: اوپر سے جھانکنا (۲) نگرانی اور انتظام کرنا (۳) قریب ہونا۔ جیسے أَشْرَفَ المريضُ عَلَى الموتِ (۴) شفقت کرنا۔
-الشيءُ له: ممکن کرنا' قابو میں آنا۔
-المِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔
(شَارَفَه): عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
-الشيءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا (۲) قریب ہونا۔
(شَرَّفَ) البناءَ: عمارت میں خوبصورتی کے لئے کنگورے اور گیلریاں بنانا۔
-فُلانًا: عظمت دینا' عزت بخشنا۔
(تَشَرَّفَ) البناءُ: عمارت کا کنگورے والی ہونا۔
-الرَّجُلُ: عزت و بزرگی حاصل کرنا۔
-للشَّيْءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا۔
-للفِتْنَةِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
-الشيءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
-المِرْقَاةَ و عليها: سیڑھی چڑھنا۔
(اِسْتَشْرَفَ): بلند اور اونچا ہونا' سیدھا ہونا۔
-لِلشيءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا۔
-الشيءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
(أَشْرَافُ) الوجهِ: ناک اور کان۔
(الشَّارِفُ) مِنَ الدَّوابِّ: بوڑھا جانور (ج) شَوَارِفُ و شُرَّفٌ (۲) پرانی اور بوسیدہ چیزیں۔
(الشَّارُوفُ): جہاز (مع) (ج) شَوَارِيفُ
(الشُّرَّافَةُ): وہ علامتی اشیاء جو کسی چیز کو نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں جیسے آؤٹ لائن وغیرہ۔
(الشَّرَفُ): بلند جگہ جہاں سے اردگرد کی چیزیں دکھائی دیں کہتے ہیں: هُوَ عَلٰى شَرَفٍ مِنْ كَذَا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) سربلندی و عظمت (بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کے ساتھ خاص ہے) (ج) أَشْرَافٌ۔
(الشُّرْفَةُ): بلند جگہ (۲) اندرون عمارت چھجا' شہ نشین (۲) بالکنی' گیلری' کنگورہ (ج) شُرَفٌ۔
(المَشَارِفُ) مَشَارِفُ الأَرْضِ: زمین کے بلند حصے۔ واحد: مَشْرَفٌ۔
- مَشَارِفُ العراقِ و مشارفُ الشامِ و مَشارِفُ اليَمَنِ: اطراف و جوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔
(المَشْرَفِيُّ): تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے۔
(شَرَقَتِ) الشمسُ - شَرْقًا و شُرُوقًا: سورج طلوع ہونا۔
(شَرِقَ) المكانُ - شَرَقًا: کسی جگہ دھوپ پڑنا۔
-الشيءُ: خلط ملط ہونا' ملا جلا ہونا۔
- لونُه: رنگ سرخ ہو جانا۔
-البَلَحُ: کھجور سرخ ہو گئی۔
- وَجْهُه: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو جانا۔
-الدَّمُ بجسدِه: خون ظاہر ہونا (لیکن بہانہ ہو)
-فلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا۔
-بريقِه: لعاب کا گلے میں اٹک جانا۔
- الموضعَ بأَهْلِه: جگہ کا لوگوں سے بھر کر لوگوں سے تنگ ہو جانا۔
- الآلةُ: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر بہنے لگنا (محدثہ)
-الأرضُ: زمین کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہو جانا (مو) هو شَرِقٌ وهي شَرِقَةٌ۔
(أَشْرَقَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔
-الأرضُ: زمین کا سورج کی روشنی سے روشن ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا﴾

Marfat.com

-وجهُه: چہرے کا حسن سے چمک اُٹھنا۔
-البَلَحُ: کھجور پر سرخی آ جانا۔
-القومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ﴾
-فلاناً: کسی کے حلق میں پانی پھنسانا۔
-الثَّوبَ بالصِّبغِ: کپڑے کو اچھی طرح رنگنا۔
(شَرَّقَ): مشرقی جہت میں آ جانا۔
-وَجْهُه: چہرہ کا روشن ہونا۔
-الارضُ: زمین کا خشک اور قحط زدہ ہونا (۲) پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
-اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
(انْشَرَقَتِ) القوسُ: کمان کا پھٹنا۔
(تَشَرَّقَ): طلوع کے وقت دھوپ تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔
(الإِشْرَاقُ): طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو (ج)
(التَّشْرِيقُ) ایامُ التَّشْرِيقِ: عیدالاضحیٰ کے بعد ایام نحر کے تین دن (۲) عید کی نماز۔ حدیث میں ہے (لاذبح الأبعد التشريقِ)۔
(الشَّارِقُ): سورج (۲) مشرقی گوشہ (ج) شُرُقٌ۔
-أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔
(الشَّرَاقِيُّ): (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو۔ جب یہ زمین سیراب ہو کر قابل کاشت ہو جاتی ہے تو اسے رِيُّ الشَّراقِي کہتے ہیں (ج)
(الشَّرْقُ): سورج (۲) مشرق۔
-شجرةٌ شرقيةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف نہار تک دھوپ پڑتی رہے۔
(الشَّرَقُ): سورج۔
-لحمٌ شَرَقٌ: بے چربی گوشت۔
(الشَّرْقَةُ): اچھو گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
(الشَّرِيقُ): مشرق (ج) شُرُقٌ۔
(المَشَارِقَةُ): مشرق کے رہنے والے۔ واحد:

شُرُقٌ۔
(المَشْرِقُ): مشرق سورج نکلنے کی جہت (۲) جزیرہ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک (ج) مَشَارِقُ۔
(المَشْرِقَانِ): مشرق و مغرب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَالَيْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ﴾
(المِشْرِيقُ): دروازہ کی اوٹ سے داخل ہونے والی روشنی (۲) دروازہ کی اوٹ جھری (ج) مَشَارِيقُ۔
(شَرِكَتِ) النَّعْلُ - شَرَكاً: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
- فلاناً فِي الْأَمْرِ شِرْكاً و شَرِكَةً و شِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقرر حصہ ہونا۔ هو شَرِيكُه۔
(أَشْرَكَه) فِي أَمْرِهِ: شریک کرنا۔
- باللهِ: اللہ کا شریک ٹھہرانا' قرآن مجید میں ہے: ﴿يبني لا تشرك بالله﴾
-النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
(شَارَكَه): کسی کے ساتھ شریک ہونا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يشارِك فِي عِلم كذا: فلاں کو اس بات کا علم ہے۔
(شَرَّكَ) بينهم: باہم شرکت کرنا۔
-النعلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
(اشْتَرَكَ) الأَمْرُ: کسی بات کا غیر واضح اور ملتبس ہونا۔
-فلانٌ فِي كذا: ممبر بننا (مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلومہ حاصل کرنا) جیسے اشترك فِي الصحيفة أَوْفِي السِّكة الحديدية۔
- الرجلانِ: ایک دوسرے کا ساتھی و شریک ہونا۔
(تَشَارَكَا): باہم شریک ہونا۔
(الإِشْتِرَاكِيَّةُ): ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل و منافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے (ج)

(الشِّرَاكُ): ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے جدا ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے (ج) شُرُكٌ و أَشْرُكٌ۔
(الشِّرْكُ): حصہ (ج) أَشْرَاكٌ (۲) عقیدہ شرک۔
(الشَّرَكُ): شکاری کا جال (ج) أَشْرَاكٌ و شُرُكٌ۔
(الشَّرِكَةُ): شرکت' دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔
(المُشْتَرَكُ) رَجُلٌ مُشْتَرَكٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔
-لفظٌ مشتركٌ: زائد المعنی لفظ۔
- مالٌ أَوْ أَمْرٌ مُشْتَرَكٌ: وہ مال یا معاملہ جو مشترک ہو۔
(شَرَمَ) الشيءَ - شَرْماً: کنارے سے کاٹنا۔
-الأَنفَ و الأُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے کاٹنا۔ هو مَشْرُومٌ و شَرِيمٌ۔
-له مِنْ مَالِه: تھوڑا سا مال دینا۔
(شَرِمَ) - شَرَماً: پھٹنا' چرنا۔ هو أَشْرَمُ وهي شَرْمَاءُ (ج) شُرْمٌ۔
(شَرَّمَه): پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
(انْشَرَمَ): پھاڑنا ٹکڑے کرنا۔
(تَشَرَّمَ): پھٹنا' ٹکڑے ہونا۔ جیسے تَشَرَّمَ الجلدُ: کھال کا پھٹنا اور تَشَرَّمَتْ نواحِي الكتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔
(انْشَرَمَ): پھٹ جانا۔
(الشَّرْمُ): دیوار یا پہاڑ کی دراڑ جو آر پار نہ ہو (۲) سمندر کی خلیج۔
(شَرْنَقَه): کاٹنا۔
- الدُّوْدَةُ: کیڑے کا اپنے اردگرد جال بنانا (محدثہ)
(الشَّرَانِقُ): سانپ کی کینچلی۔
(الشَّرْنَقَةُ): کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے جسم کے اوپر بنا لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اسی قسم کا جال بنتا ہے (محدثہ)۔
(شَرِهَ) إِلى الطعامِ و غيرِه وعليه -

Marfat.com

شَرَهًا: حریص ہونا' کھانے وغیرہ کا انتہائی خواہش مند ہونا۔ هو شَرِهٌ و شَرْهَانُ وهی شَرِهَةٌ و شَرْهٰی۔
(شَرَاهُ)۔ شَرًی: بیچنا۔ قرآن مجید میں ہے۔ ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ﴾ و ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللهِ﴾ (۲) خریدنا۔
- اللهُ فلاناً: پتی اُچھلنے کی بیماری میں مبتلا کر دینا۔
(شَرِیَ) فِی الْأَمْرِ ۔ شَرًی: حد سے بڑھنا' کسی کام پر لگے رہنا۔ الگ نہ ہونا جیسے شَرِیَ الرَّجُلُ فی غَضَبِهٖ: وہ غصہ جس میں بے قابو ہو گیا اور شَرِیَ الفرسُ فی سیرہٖ: گھوڑا مسلسل دوڑتا رہا۔
-البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
-العَیْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکانا۔
- الشَّرُّ بَیْنَهُمْ: لڑائی زیادہ ہونا۔ فالشرُّ شَرِیٌّ۔
الجلدُ: کھال پر پتی اُچھلنا۔ هو شَرٍ۔
(أَشْرَتِ) الشَّجَرَةُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا۔
-القومُ: لوگوں کا خرید و فروخت کرنے والوں کے مشابہ ہونا۔
-بین القومِ اختلاف پیدا ہونا۔
-الشیءُ: جھکانا۔
-فلاناً بکذا: ابھارنا' اکسانا۔
(شَارَاهُ) مُشَارَاةً و شِرَاءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی سے جھگڑتے رہنا۔
(اشْتَرَاهُ) خریدنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿إِنَّ اللهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ﴾ و ﴿أُولٰئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدٰی﴾
(تَشَرّٰی) القومُ: منتشر ہونا' الگ الگ ہونا (۲) خریداروں یا خارجیوں میں شامل ہونا۔
(اسْتَشْرٰی) پتی زیادہ اُچھلنا۔
-الشرُّ و الدَّاءُ: فساد یا بیماری کا شدت اختیار کر لینا۔
(الشَّارِیْ) خریدار (۲) بیچنے والا' بائع (۳) اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا (ج) شُرَاةٌ۔
-الشُّرَاةُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔
(الشَّرٰی): پتی' خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دپھڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہتے ہیں: هُمْ اَسَدُ الشَّرٰی: وہ بہادر اور جاندار ہیں (۴) گوشہ' کونہ (ج) اَشْرَاءٌ۔
(شَرْوَی) الشَّیْءِ: کسی چیز کی مثل' مشابہ۔ کہتے ہیں: وهو لایَمْلك شروٰی فقیرٍ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الشُّرْیٰ): اندرائن' حنظل (۲) گٹھلی سے اُگنے والا کھجور کا درخت۔ واحد: شَرْیَةٌ۔
(الشِّرْیَانُ): وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے۔ متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے (ج) (ج) شرایین۔
(الشَّرِیَةُ) من النساءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔
(المُشْتَرٰی): سب سے بڑا سیارہ' مشتری۔ پرانے زمانے میں لوگ اسے بھی ایک معبود مانتے تھے۔

ش ..... ز

(شَزَبَ) الحیوانُ ۔ شُزُوْبًا: کمزور اور لاغر ہونا۔
- المکانُ: کھردرا ہونا۔ هو شَازِبٌ۔ (ج) شُزَّبٌ وهی شازِبَةٌ (ج) شوازبُ۔
(شَزَّبَ) الحَیْوانَ: کمزور کرنا (۲) قابو میں کرنا' سدھانا۔
(الشَّزِیْبُ): درخت کی غیر صاف شدہ ٹہنی (ج) شَزُوْبٌ۔
(شَزَرَ) الحَبْلَ ۔ شَزْرًا: رسی بٹنا' رسی کو بل دینا۔
- فُلَاناً و الیه: ترچھی نگاہ سے دیکھنا' غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔
-بالسِّنَانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا۔
(تَشَازَرُوْا): ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
(اسْتَشْزَرَ) الحَبْلُ: رسی کا بٹا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: استشزرتِ الغدائِرُ: چوٹیاں گوندی گئیں۔
-الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔
(الشَّزْرُ): نفرت کی نگاہ' نگاہِ حقارت۔ غضب آلود نگاہ' خشمگیں نگاہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اِلَیْهِ شَزْرًا۔
(شَزِنَ) ۔ شَزَنًا: پھرتیلا اور چالاک ہونا (۲) کوشش کے بعد تھک جانا۔
(تَشَزَّنَتِ) الأَرْضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
-الشیءُ: سخت ہونا۔
-الأَمْرُ عَلَیْهِ: کام کا کسی کے لئے مشکل ہونا۔
-فِی الأَمْرِ: دشواری محسوس کرنا۔
-لِلأَمْرِ: تیار ہونا۔
-قِرْنَه: مقابل کو پچھاڑنا۔
-الشَّاةَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
(الشَّزَنُ): کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج (۳) گوشہ' کنارہ' جانب (۴) دوری' فاصلہ (ج) شُزُنٌ و شُزُوْنٌ۔
(الشُّزُنُ): گوشہ' کنارہ جانب۔

ش ..... س

(شَسَعَ) الشیءُ ۔ شُسُوْعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فلانٌ عَنْ بَلَدِهٖ و وَطَنِهٖ۔
-بفُلَانٍ: دور کرنا۔ هو شاسِعٌ۔ (ج) شُسَّعٌ وهی شَاسِعَةٌ (ج) شَوَاسِعُ۔
-النَّعْلَ شَسْعًا: جوتی میں تسمہ لگانا۔
(شَسِعَتِ) النَّعْلُ ۔ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔
(أَشْسَعَ) النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔
-الشیءُ: دور کرنا۔
(شَسَّعَ) النَّعْلَ: تسمہ لگانا۔
(الشِّسْعُ): چپل کا تسمہ (جس میں بچ کی الگیاں رہتی ہیں) (ج) أَشْسَاعٌ و شُسُوْعٌ۔
- مِنَ المکانِ: کنارہ' گوشہ کہتے ہیں: لَا

Marfat.com

بِشِعْبِ الوَادِیْ أَوْ او بشِعَبِ الصّحراء: وہ وادی یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
-من الأَرْضِ: بچا تنگ زمین۔
-شِعْبُ المالِ: باقی ماندہ مال۔ کہتے ہیں: له شِعْبُ مَالٍ و رجلٌ شِعْبُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم۔
(الشِّصْفُ): سوکھی روٹی۔
(الشَّسِیْفُ): چیری ہوئی کچی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو۔

ش.....ش

(الشِّشْمُ): آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جاتا ہے (معرب فارسی اس کی اصل چشم عین)

ش.....ص

(شَصَبَ) العَیْشُ ـُ شَصِبًا: زندگی کا پریشان کن اور مشکل ہونا۔ هو شَاصِبٌ
(شَصِبَ) المکانُ ـَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
-الامْرُ: سنگین ہونا۔ هو شَصِبٌ۔
(الشَّصْبُ): قحط، خشک سالی (ج) أَشْصَابٌ
(الشَّصِیْبَةُ): سختی، خشک سالی (ج) شَصَائِبُ
(شَصَرَ) الثَّوْرُ ـُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
-فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
-الشَّوْکَةُ فُلَانًا: کانٹا چبھنا۔
-الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔
(الشَّاصِرُ): ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا۔
(الشَّاصِرَةُ): تانیث الشَّاصِرِ (۲) درندوں کے شکار کا جال (ج) شَوَاصِرُ۔
(الشِّصَارُ): اونٹنی کے تھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
(الشَّصَرُ) مِنَ الظباءِ: الشَّاصِرُ۔
(شَصَّ) فلانٌ ـِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
-الناقَةُ و نحوُهَا: اونٹنی کا کم دودھ دینا یا بالکل نہ دینا۔
-السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔
- المَعِیْشَةُ: گزر بسر دشوار ہونا۔ المَعِیْشَةُ شَصُوْصٌ۔
- فلانًا عن الشیءِ ـُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا۔
(اَشَصَّهُ) عَنِ الشَّیْءِ: روکنا، دور کرنا۔
(الشَّصُّ): ہوشیار چور (ج) شُصُوْصٌ۔
(الشَّصُّ): مچھلی کے شکار کا کانٹا۔
(الشَّصُوْصُ): کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
-مِنَ التِّبْنِ: خشک سالی۔ (ج) شَصَائِصُ و شِصَاصٌ۔
(شَصَا) السحابُ ـُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
-القربةُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا۔
-بَصَرُهُ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
-عَیْنُه: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے۔
-المیتُ شُصُوًّا و شُصِیًّا: میت کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔ هو شاصٍ وهی شاصیةٌ (ج) شَوَاصٍ۔
(أَشْصَی) بصرَهُ: نگاہ اٹھانا۔
(الشَّصُوْ): سختی و شدت (۲) مسواک۔

ش.....ط

(شَطَأَ) الزَّرْعُ ـَ شَطْئًا و شطوءً: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
-الأُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
-الرَّجُلُ: دریا کے کنارے پر چلنا۔
(أَشْطَأَ) الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
-الشجرةُ بغُصُونِها: درخت پر شاخیں نکلنا۔
-الوادِیْ: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
(شَاطَأَتْهُ): کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارے پر۔
(شَاطِئُ) النَّهْرِ والوادِیْ: دریا یا وادی کا کنارہ (ج) شَوَاطِئُ و شُطْآنٌ۔
(الشَّطْءُ): درخت کی شاخ (۲) کونپل، ابتداء نمودار ہونے والا پتا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ﴾ (ج) شُطُوْءٌ و أَشْطَاءٌ (۲) وادی یا دریا کا کنارہ (ج) شُطُوْءٌ۔
(شَطَبَ) عنه ـُ شَطْبًا: اعراض کرنا، منہ موڑنا۔
-الأَدِیْمَ و نَحْوَهُ: کھال کو چیرنا۔
-الکاتِبُ الکلمةَ: کاٹنا، کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا (مو)
- القاضِی الدَّعْوٰی: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا)
(شَطَّبَ): مبالغہ شطب۔
-العملَ: کام کو ختم کرنا (نج)
-اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
- السَّیْفُ جسمَه: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا۔
(انْشَطَبَ) الماءُ وغیرهُ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
(الشَّاطِبُ) طَرِیْقٌ شاطِبٌ: ٹیڑھا راستہ۔
- مکانٌ شاطِبٌ: دور دراز جگہ۔ رَمْیَةٌ شَاطِبَةٌ: خاطر ہونے والا نشانہ۔
(الشَّطْبُ): شُطَبُ السَّیْفِ: تلوار پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد شُطْبَةٌ۔
(الشَّطْبُ): لمبا اور خوبصورت آدمی (۲) دفتری اصطلاح میں نشان حذف جو بحث میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے (نج)
(الشَّطْبَةُ): کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) وہ لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ پر کھینچی جائے (مو)
(الشَّطِیْبَةُ): چمڑے کی لمبی پٹی (ج) شَطَائِبُ۔
(شَطَحَ) فی السَّیْرِ أَوْفِی القَوْلِ: مسلسل چلتے یا بولتے رہنا۔
(الشَّطْحَةُ): لفلان الصوفیّ فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔
(شَطَرَ) الرَّجُلُ علی قومِهٖ ـُ شُطُوْرًا و

Marfat.com

شَطَارَةً کسی کا اپنی قوم کو اپنی برائی اور خباثت سے تنگ کر دینا۔
-عَنِ الْقَوْمِ: ناراض ہو کر الگ ہو جانا۔
-الشَّیْءَ شَطْرًا: تقسیم کرنا (۲) آدھا آدھا کرنا۔
-الحَلُوْبَةَ: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
(شَاطَرَهٗ) الشیءَ: کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا۔
(شَطَّرَ) الشیءَ: نصف کرنا۔
-الشِّعْرَ: ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرعہ لگانا۔
(الشَّاطِرُ): بدکار، خبیث، مکار (۲) (صوفیاء کے نزدیک) اللہ تعالیٰ کی طرف سبقت لے جانے والا بندہ (۲) سمجھدار نگران (ج) شُطَّارٌ۔
(الشَّطْرُ): نصف (۲) کسی چیز کا جز (ج) أَشْطُرٌ و شُطُوْرٌ۔ کہتے ہیں: حَلَبَ الدَّهْرَ أَشْطُرَهٗ: وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے یعنی تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ قرآن مجید میں ہے ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
(الشَّطُوْرُ) ثوبٌ شَطُوْرٌ: وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور دوسرا چھوٹا ہو۔
(الشَّطِیْرُ) دور۔ جیسے بَلَدٌ شَطِیْرٌ و منزلٌ شطیرٌ (۲) اجنبی، پردیسی (۳) کسی چیز کا نصف (ج) شُطْرٌ۔
(الشَّطِیْرَةُ) دال بھری روٹی، کچوری، سموسا (ج) شطائِرُ۔ (محدثہ)
(المَشْطُوْرُ) من الخُبْزِ قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔ وہ شعر جس کے نصف اجزاء حذف ہوں۔
(الشَّطْرَنْجُ) شطرنج، ایک کھیل۔ (یہ اصلاً ہندوستانی کھیل ہے) (دیکھئے الرقعة)
(شَطَّ) شُطُوْطاً و شَطَطاً دور ہونا، کہتے ہیں شَطَّتِ الدَّارُ۔
-فِی الْأَمْرِ: حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں. شَطَّ فِی الْمُسَاوَمَةِ: وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا۔ شَطَّ علیه فِیْ حکمه شَطَطًا: ظلم کرنا۔
(أَشَطَّ): دور کرنا یا ہونا۔ کہتے ہیں: أَشَطَّ فِی الصحراءِ: جنگل میں دور نکل جانا اور أَشَطَّ فِی السَّوْمِ: ایذا رسانی میں حد سے آگے نکل جانا۔
-فِی الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا۔
-فِیْ حُکْمِه: فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
(شَاطَّهٗ): ظلم و زیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
(شَطَّطَ): بہت دور نکل جانا۔
(اشْتَطَّ): دور ہونا۔
-فی حِکمه: فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
(الشِّطَاطُ): دوری (۲) قد و قامت کی خوشنمائی۔
(الشَّطُّ): دریا کا کنارہ (ج) شُطُوْطٌ و شُطَّانٌ۔
(شَطَفَ) عن الشیءِ ـُ شَطْفًا: الگ ہونا، دور رہنا۔
-فی الثوبِ: دھونا (مو)
(الشُّطُوْفُ) نیَّةٌ شَطُوْفٌ: دور دراز کا ارادہ۔
(الشُّطْفَةُ) ٹکڑا (ج) شُطَفٌ۔
(المَشْطُوْفُ): (علم ریاضی کے مطابق) جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو (مج)
(شَطَنَتِ) الدَّارُ ـُ شُطُوْناً: دور ہونا۔
-عن الدَّارِ: گھر سے دور ہونا۔
-صَاحِبَهٗ شَطْناً: ارادہ اور جہت میں مختلف ہونا۔
-الدَّابَّةَ: رسی سے باندھنا۔
(شَیْطَنَ): شیطان کی طرح ہونا (۲) شیطان جیسا عمل کرنا۔
(تَشَیْطَنَ): شَیْطَنَ۔
(أَشْطَنَهٗ): دور کرنا۔
(الشَّطَنُ): جانور باندھنے یا پانی نکالنے کی لمبی رسی (ج) أَشْطَانٌ۔
(الشَّطُوْنُ) بئرٌ شَطُوْنٌ: گہرا کنواں۔
-سَفَرٌ شَطُوْنٌ: لمبا سفر۔
-حَرْبٌ شطونٌ: گھمسان کی جنگ۔
(الشَّیْطَانُ): گمراہ کن شریر روح (۲) مفسد اور سرکش (۳) خطرناک سانپ کسی چیز کی مذمت بیان کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: کأنَّهٗ وجهُ شیطان او رأس شیطان: قرآن مجید میں ہے: ﴿طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ﴾ کہتے ہیں: رَکَبَهٗ شیطانُهٗ: وہ غصہ سے پاگل ہو گیا۔
- نَزَعَ عنه شیطانُه: وہ بردبار اور سنجیدہ ہو گیا۔
-شیطانُ الفلاةِ: پیاس۔
-شیطانُ الشَّاعِرِ: زمانہ جاہلیت کے اعتقاد کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔
شاعر کا قول ہے:
" فان شیطانی أمیر الجنّ"

ش ..... ظ

(شَظُفَ) الشجرُ ـُ شَظَفًا وَ شَظَافَةً: درخت کا کم پانی ملنے کی وجہ سے خشک ہو جانا۔
-العَیْشُ: زندگی کا تنگ اور سخت ہونا۔
-الخُلُقُ: اخلاق کا بگڑنا۔ هو شَظِیْفٌ
(الشَّظْفُ): جلی ہوئی روٹی (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی لکڑی (ج) شِظَفَةٌ۔
(الشَّظَفُ): تنگی و سختی، ابن الرقاع کا شعر ہے:
ولقد اصبت من المعیشة لذة
ولقیتُ من شظفِ الامورِ شدادها
(ج) شِظَافٌ (۲) ناخن کی جڑ سے گوشت کی پخن۔
(شَظِیَ) العودُ و نحوُهٗ ـَ شَظًی: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔
-القومُ: منتشر ہونا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ هو شَظٍ وهی شظیةٌ۔

Marfat.com

(أَشْظَاهُ): گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا۔
(شَظَّى) الشيءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا۔
-القومَ: شیرازہ بکھرنا۔
(تَشَظَّى) العُودُ: لکڑی کے ٹکڑے ہوکر اڑنا۔
- الصَّدَفُ عن اللُّؤلُؤ: موتی سے سیپ کا الگ ہوجانا۔
-القَومُ: منتشر ہونا۔
(الشَّظَى): گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شظاةٌ (۲) پچھ لگلو گ۔
(الشَّظِيَّةُ): پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (ج) (۲) کرچ۔ چھوٹا ٹکڑا' ریزہ' چورہ' برادہ۔ (ج) شظایا۔
-الشَّظَايا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش.....ع

(شَعَبَ) الشيءُ - شَعْبًا: متفرق ہونا۔
-اليه: مائل ومشتاق ہونا۔
-عنه: دور ہونا۔
- الشيءَ: متفرق کرنا' جدا کرنا (۲) جمع کرنا' جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)
-الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا۔
(شَعِبَ) الرَّجُلُ - شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والے ہونا۔
-الظَّبْيُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ هو أشعبُ وهي شعباءُ (ج) شُعْبٌ۔
(أَشْعَبَ) الشيءَ: پھٹن کو درست کرنا۔
(شَعَّبَ) الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
-الأمرَ: شاخیں نکالنا۔
-الإناءَ و نحوَهُ: برتن کی مرمت کرنا۔
(انْشَعَبَ): بکھرنا' پھیلنا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَتْ أغصانُ الشجرة و انْشَعَبَ النَّهرُ والطَّرِيقُ (۲) شاخ دار ہونا۔
-عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَ القولُ بصاحبه: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔
(تَشَعَّبَ): منتشر اور جدا ہونا۔
-الزَّرْعُ و نحوُهُ: شاخ دار ہونا۔
(أَشْعَبُ): مدینہ کا ایک آدمی جو عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور لالچ میں ضرب المثل ہے۔ کہا جاتا ہے: اطمعُ من اشعب و طَمْعٌ أشْعَبِيٌّ۔
(الشَّعْبُ): لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے (۲) لوگوں کی ایک بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو۔ کسی ملک کے عوام' پبلک (ج) شُعُوبٌ۔
(الشِّعْبُ): دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ (ج) شِعَابٌ (۲) راستہ (۳) زمین کے نیچے پانی کی گزرگاہ۔
(شَعْبَانُ): آٹھواں قمری مہینہ' شعبان۔
(الشُّعْبَةُ): گروہ' حصہ' شاخ۔ فرقہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿إلى ظِلِّ ذِي ثلاثِ شُعَبٍ﴾ (۲) برتن درست کرنے کا ٹکڑا (۳) درخت کی شاخ (ج) شُعَبٌ و شِعَابٌ۔
- الشَّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں (ج) شُعَبٌ۔
-شُعَبُ الشَّفُّودِ: سیخ کے دندانے۔
-شُعَبُ شَوْكَةِ الطعامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
-شُعَبُ الدَّهْرِ: حوادثات زمانہ۔
-مَسْأَلَةٌ كثيرةُ الشُّعَبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔
- شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
-النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی۔
(شَعُوبُ): موت (اسم علم بلا تنوین) کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوبُ: اسے موت آ گئی۔
(الشَّعُوبِيَّةُ): ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شعوبی کہا جاتا ہے۔
(الشُّعَيْبَةُ): کھانسی (مج)
(المِشْعَبُ): برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار' برما (ج) مَشَاعِبُ۔
(شَعْبَذَ) شَعْبَذَةً: شعبدہ باز ہونا۔ (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ هو مُشَعْبِذٌ۔
(شَعِثَ) الشَّعْرُ - شَعَثًا و شُعُوثَةً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فلانٌ وشَعِثَ راسُه و بَدَنُه۔ هو أشْعَثُ وهي شَعْثَاءُ (ج) شُعْثٌ۔
-الأمرُ: منتشر اور درگوں ہونا۔
(شَعَّثَ) مِنَ الشيءِ: کچھ لینا۔
-مِنْ فُلانٍ: نظر انداز کرنا' چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔
-الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث کرنا۔ (تشعیب علم عروض کی ایک اصطلاح ہے)
-الشيءَ: جدا و منتشر کرنا۔
(تَشَعَّثَ): جدا و متفرق ہونا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہونا۔ جیسے تَشَعَّثَ رأسُ الوَتَدِ والمِسْوَاكِ۔
-الشَّعْرُ: بکھرنا' پراگندہ ہونا۔
-القَومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
(الأشْعَثُ): میخ (۲) مسواک۔
(الشَّعَثُ): بکھرے ہوئے اجزاء' پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللهُ شَعْثَه: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا۔
(التَّشْعِيثُ): فاعلاتن کو بحر خفیف اور مجتث میں مفعولن کر دینا۔ یعنی اس کے وتد کے ایک متحرک کو حذف کر دینا۔
(شَعْوَذَ) شَعْوَذَةً شَعْبَذَ هو مُشَعْوِذٌ۔
(المُشَعْوَذُ): جادوزدہ' شعبدہ سے متاثر۔
(شَعَرَ) فلانٌ - شِعْرًا: شعر کہنا۔
-له: کسی کو شعر سنانا یا کسی کے لئے شعر کہنا۔
-به شُعُورًا: محسوس کرنا' سمجھنا۔
-فلانًا: شاعری میں کسی پر غالب آنا۔
- الشيءَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔ جیسے شَعَرَ الخُفَّ و المِبْرَةَ: موزے یا برش

Marfat.com

پر بال لگانا۔
(شَعِرَ) ـَ شَعَرًا: لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا۔ هو أَشْعَرُ وهي شَعْراءُ (ج) شُعْرٌ وهو شِعْرٌ۔
(شَعُرَ) فلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔
(أَشْعَرَ) الغلامُ والجاريةُ: لڑکے یا لڑکی کے مراہقت کے وقت بال نکل آنا۔
-القومُ: قوم کا اپنے لئے علامتِ امتیاز بنانا۔
-الشيُ الشيَ: کسی چیز کے ساتھ چپک جانا' خلط مط ہو جانا۔
-الامرَ: مشہور کرنا' پھیلانا۔
-فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔
-فلانًا الأَمْرَ و بالأَمْرِ: سکھانا' بتانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ﴾
(شَاعَرَهُ): کسی سے شعر و شاعری میں مقابلہ کرنا۔
(شَعَّرَ) الشيَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔
(تَشَاعَرَ): شاعر ہونے کا دعویٰ کرنا۔
(اسْتَشْعَرَ) القومُ: جنگ میں اپنی امتیازی علامت سے ایک دوسرے کو پکارنا۔
-الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا۔
-الخَوْفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَشْعَرَ خَشْيَةَ اللهِ۔
(الأَشْعَرُ): ناخنوں کے نیچے کا گوشت (ج) شُعْرٌ و أَشَاعِرُ۔
-أَشْعَرُ الرَّقَبَةِ: مضبوط گردن والا۔
(الأَشْعَرِيَّةُ): متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب ہے اور معتزلہ کے افکار و عقائد کے خلاف ہے۔
(الشَّاعِرُ): شاعر' شعر کہنے والا۔ (ج) شُعَرَاءُ۔
-شِعْرٌ شَاعِرٌ: عمدہ شعر۔
(الشَّعَارُ): گھنا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔
(الشِّعَارُ): تحتانی کپڑا' بدن سے لگا ہوا کپڑا (۲) ملک یا کسی جماعت کا امتیازی نشان (۳) نعرہ (ج) أَشْعِرَةٌ۔
(الشَّعَرُ): بال (۲) نباتات' پودا۔ (ج) أَشْعَارٌ و شُعُورٌ۔ واحد: شَعْرَةٌ۔
(الشِّعْرُ): شعر' وہ کلام جو بالقصد مقفیٰ اور موزون ہو (۲) مناطقہ کے یہاں ایسے خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب و ترہیب مقصود ہوتی ہے جیسے عربوں کا مقولہ ہے: الخَمْرُ ياقوقةٌ سيَّالةٌ والعَسَلُ قيُ النَّحْلِ۔
-الشِّعْرُ المنثورُ: سجع اور بلیغ کلام جو تخیل اور اثر انگیزی میں شعر کی طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو کہا جاتا ہے لَيْتَ شعري ماصَنَعَ فلانٌ: کاش مجھے معلوم ہوتا اس نے کیا کیا ہے؟ (ج) أَشْعَارٌ۔
(الشِّعْرَى): سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى﴾ یہ دو ستارے ہیں: الشِّعْرَى العبورُ والشِّعْرَى الغميصاء
(الشَّعْرَاءُ): پوستین' چرمی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین۔
-داهِيَةٌ شَعْرَاءُ: سخت اور بڑی مصیبت۔ نامناسب بات کرنے والے کو کہا جاتا ہے: جِئْتَ بها شعراء ذاتَ وَبَرٍ۔
(الشَّعْرَانِيُّ): لمبے اور گھنے بالوں والا۔
(الشَّعْرَةُ): واحد الشعرِ (۲) (علم رمد کے مطابق) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔
(الشُّعْرُورُ): معمولی درجہ کا شاعر۔
(الشَّعْرِيَّةُ): سویاں (محدثہ)
(الشَّعُورُ): جو چیز بغیر دلیل کے حاصل ہو' حس' احساس (۲) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو' شعور' اس کی تین صورتیں ہیں۔ ادراک' وجدان' رجحان۔
(الشَّعِيرُ): جو (اناج کی ایک قسم) کہاوت ہے: (فلانٌ كالشعيرِ يُؤْكَلُ و يُذَمُّ) معمولی آدمی کے بارے میں جس سے کام لیا جاتا ہے' مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔
(الشَّعِيرَةُ): وہ مذہبی عمل جس کا شریعت نے حکم دیا ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ (۲) حج میں قربانی کا جانور جو اللہ کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللهِ﴾ (۳) علامت' نشانی۔
(المَشَاعِرُ) مَشاعِرُ الحج: مناسک حج' حج کے اعمال۔
(المَشْعَرُ): گھنا درخت (۲) مناسب حج ادا کرنے کی جگہ۔
-المَشْعَرُ الحرامُ: مزدلفہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاذْكُرُوا اللهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾ (۳) حاسۂ درخت کے نیچے سایہ کی جگہ (ج) مَشَاعِرُ۔
(شَعْشَعَ) الضوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔
-الشَّرَابَ و نَحْوَهُ: شراب یا شربت وغیرہ میں تھوڑا سا پانی ملانا۔
-الثَّرِيدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ میں روغن کی زیادتی کرنا۔
(تَشَعْشَعَ) الضَّوْءُ: روشنی پھیلنا۔
-الشَّهْرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
(الشَّعْشَاعُ): متفرق' منتشر۔ ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوبصورت اور پھرتیلا آدمی۔
(الشَّعْشَعُ): الشَّعْشَاعُ۔
(شَعَّ) الشيُ ـِ شَعًّا: متفرق و منتشر ہونا' پھیل جانا۔
-فلانٌ: جلدی کرنا۔
-الماءَ ـُ شَعًّا: پانی بہانا۔
(أَشَعَّتِ) الشمسُ: سورج کا اپنی کرنیں بکھیرنا۔
-النارُ: آگ کا روشن اور گرم ہونا۔
-السيلُ: خوشہ کا بیجوں سے بھر جانا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
-الماءَ: پانی کو اِدھر اُدھر ڈالنا۔

Marfat.com

(الإشْعَاعُ): فضایا کسی جگہ مہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری (ج)
(الأشِعَّةُ السِّينِيَّةُ): تیز رفتار الیکٹرونکس کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔ جنہیں ان کی سمت متعین کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(الأشِعَّة الكَوْنِيَّةُ): فضا خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں (ج)
(الشَّعَاعُ): متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ - ذَهَبَتْ نَفسُه اَوْقلبُه شَعَاعًا: اس کی دل پریشان اور ذہن منتشر ہوگیا۔
-ذَهَبُوْا شَعَاعًا: وہ اِدھر اُدھر چلے گئے۔
-تَطَايَرَتِ العَصَا شعاعًا: لاٹھی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔
-شَعَاعُ السُّنبلِ: خوشہ کا خشک کانٹا۔
(الشُّعَاعُ): سورج یا روشنی کی کرن، شعاع۔ واحد: شعاعةٌ (ج) أشِعَّةٌ و شُعُعٌ۔
(الشُّعُّ): الشُّعَاعُ (۲) لکڑی کا جالا (ج) شِعَاعٌ۔
(شَعَفَ) الشيءَ - شَعْفًا: بلند کرنا۔
- الحُبُّ فلانًا: محبت کی آگ کا کسی کو جلا ڈالنا۔
(شَعِفَ) به و بحبّه - شَعَفًا: کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔
-بالأمْرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہونا۔
(الشَّعَافُ): دیوانگی، جنون۔
(الشَّعَفَةُ): بلند حصہ، چوٹی، کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شعفة الرَّأسِ و شعفة القلب: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی زلف (۳) بے انتہاء محبت (ج) شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوْفٌ۔
(الشَّعْفَةُ): سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (ج) شِعَافٌ۔
(المَشْعُوْفُ): محبت میں دیوانہ، مجنون، خوفزدہ۔
(شَعَلَتِ) النارُ - شَعْلًا: آگ جلنا، سلگنا، لپٹیں مارنا۔
-النارَ و غيرها: آگ جلانا، سلگانا۔
(شَعِلَ) - شَعَلًا: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ هُوَ أشْعَلُ وهي شَعْلاءُ۔
(أشْعَلَ) النارَ: آگ جلانا۔
-فلانًا: غصہ دلانا، غضب ناک کرنا۔
-الفتنةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔
-الطعنةُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
-القِرْبَةُ الماءَ: مشکیزہ کا پانی بہانا۔
(شَعَّلَ) شَعَلَ کا مبالغہ۔
(اشْتَعَلَتِ) النارُ: آگ بھڑکنا، لپٹیں مارنا۔
-فلانٌ غَضَبًا: غصہ سے مشتعل ہونا۔
-الرَّاسُ و نَحْوُهُ: سر کے بال سفید ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاشْتَعَلَ الرَّأسُ شَيْبًا﴾
(تَشَعَّلَ): آگ جلنا، بھڑکنا۔
(الأشْعَلُ): وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو (۲) وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
(الشُّعْلَةُ): شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) مشعل، جلتی ہوئی لکڑی (محدثہ) کہتے ہیں: كأنَّهُ شُعْلَةُ نَشَاطٍ او شُعْلَةُ زكاءٍ: غضب کا ذہین و پھرتیلا (ج) شُعَلٌ۔
(الشَّعِيْلُ): روشن و چمکدار، جلتا ہوا وهي شعيلةٌ (ج) شُعَلٌ و شعائل۔
(المِشْعَالُ) و (المِشْعَلُ): وہ چیز جس کے ذریعہ روشن کیا جائے یا آگ جلائی جائے، مشعل۔ (ج) مَشَاعِلُ۔
(المَشْعَلُ): لالٹین، لیمپ، قندیل (ج) مَشَاعِلُ۔
(المُشْعِلُ): بکھرا ہوا، متفرق، منتشر جیسے جرادٌ مشعِلٌ و كتيبةٌ مُشْعِلَةٌ۔
(شَعِثَ): شَعْرُهُ - شَعَثًا: بالوں کا پراگندہ اور بکھرا ہوا ہونا۔
(أشْعَثَ) فلانٌ: دشمن کی پیشانی سے بال پکڑ کر کھینچنا۔
(اشْعَثَّ) شَعْرُهُ و نَحْوُهُ: بالوں بہت زیادہ پراگندہ اور بکھرا ہوا ہونا۔
(الشَّعَانِيْنُ): عیسائیوں کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے (د)
(الشُّعْنُوْنُ) رَجُلٌ شُعْنُوْنٌ: بکھرے ہوئے پراگندہ بالوں والا آدمی (۲) بے وقوف (مو) (ج) شَعَانِيْنُ۔
(شَعَا) - شُعُوًّا: پھیلنا، متفرق ہونا، منتشر ہونا۔
الشَّعْرُ و نَحْوُهُ: پراگندہ ہونا، بکھرنا۔
(شَعِيَ) - شَعًا: شَعَا هو اَشْعٰى وهي شَعْوَاءُ۔
(أشْعَى) القومُ الغَارَةَ وَ نَحْوَهَا: زبردست حملہ کرنا، دھاوا بول دینا۔
(الشَّاعِيْ): پھیلا ہوا (۲) مشترک (۳) دور
(الشُّعْيٰ): بکھرے ہوئے بالوں کے گچھے۔ واحد: شَعْوَةٌ۔
(الشَّعْوَاءُ): ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی۔ جیسے شَجَرَةٌ شعراءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: زبردست دھاوا۔
(شَعْوَذَ): (دیکھئے شعذ)

ش ..... غ

(شَغَبَ) القَوْمَ و عليهم و فيهم و بهم - شَغْبًا: لوگوں میں فساد ڈالنا، شور و شغب کرنا۔
-فلانٌ: غنڈہ گردی اور شور و شغب کرنا۔
-عن الطَّرِيْقِ و غيرِها: راستہ سے ہٹنا۔
(شَاغَبَه): کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی اور لڑائی جھگڑا کرنا۔
(تَشَاغَبَ) فلانٌ: تکلف شرارت کرنا۔ کہتے ہیں: طلبتُ منه كذا فتشاغَبَ و امتنع۔
-الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا۔
(الشَّغْبُ): شور شرابہ، بدمعاشی، غنڈہ گردی، ہنگامہ خیزی (۲) لڑائی جھگڑا۔
(الشَّغِبُ): بہت فساد کرنے والا۔
(المَشْغَبُ): بہت فساد کرنے والا۔

Marfat.com

(شَغَرَ): المكانُ و نَحْوُهُ - شُغُوْرًا: خالی ہونا۔
-المَنْصَبُ او الكرسيُّ مِنْ شاغِلِهٖ: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا۔
-البَلَدُ: شہر کا محافظ سے خالی ہونا (۲) شہر کا وسیع ہونا۔
-السِّعْرُ: بھاؤ کم ہو جانا۔
-الكلبُ - شَغْرًا: کتے کا پیشاب کرنے کے لئے ایک ٹانگ اُٹھانا۔
-فُلَانًا عَنِ البَلَدِ و نَحْوِهٖ شَغْرًا و شَغَارًا: شہر سے نکالنا' شہر بدر کرنا۔
(أَشْغَرَ) المَنْهَلُ: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔
-الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔
(شَاغَرَهٗ) مُشَاغَرَةً و شِغَارًا: تبادلہ کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کو اپنی بہن یا بیٹی نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کو بلا مہر نکاح میں دے)
(اشْتَغَرَ) أَشْغَرَ (۲) زیادہ ہونا۔ خلط ملط ہو جانا' مل جل جانا۔ کہتے ہیں: اشْتَغَرَتِ الدوابّ۔
-الأَمْرُ بِفُلَانٍ: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔
-الحسابُ عليه: حساب زیادہ ہونے کی بنا پر غلط ہو جانا۔
-على فلانٍ: بڑائی جتانا' ناز کرنا۔
(تَشَاغَرَا) اپنی بہن یا بیٹی اس شرط پر کسی کے نکاح میں دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کو بغیر مہر نکاح میں دے گا۔ تبادلہ کا نکاح کرنا۔
(تَشَغَّرَ) فلانٌ فِي القَبِيحِ و نَحْوِهٖ: برے کام کو کرتے چلے جانا۔
(الشَّاغِرُ) خالی۔ کہتے ہیں: مكانٌ شاغِرٌ او منصبٌ شاغِرٌ او كرسيٌّ شَاغِرٌ: خالی ملازمت' خالی اسامی۔
-الشَّاغِرَانِ: ناک کی رگ کا آخری سرا۔
(الشَّغَارُ) خالی (۲) بہت پانی جمع کرنے والا کنواں (واحد جمع کے لئے) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔
(التَّشَاغُرُ) تبادلہ کی شادی (دیکھئے تَشَاغَرَا)

(الشَّغْرُ): تَفَرَّقُوْا شَغَرَ بَغَرَ: وہ ہر طرف پھیل گئے۔
(الشَّغَارَةُ): چقماق' آگ نکالنے کا پتھر۔
(شَغْشَغَ): اللِّجامَ فِي فَمِ الدَّابَّةِ: لگام ہلانا۔
-السِّنَانَ فِي المَطْعُوْنِ: نیزہ زن کا حملہ کئے ہوئے شخص کے جسم میں نیزہ کو حرکت دینا۔
(شَغَفَهٗ) - شَغَفًا: دل پر چوٹ لگنا۔
(شَغِفَ) به و بحبِّهٖ - شَغَفًا: کسی سے محبت کرنا' فریفتہ ہو جانا هو شَغِفٌ وهي شَغِفَةٌ۔
(شُغِفَ) به او بِحُبِّهٖ شَغَفًا: محبت کرنا' فریفتہ ہونا۔ هو مشغوفٌ۔
(تَشَغَّفَهٗ): دل پر چوٹ لگنا' فریفتہ ہونا۔
-الخَبَرُ فلانًا: خبر کا کسی کو پریشان اور بے چین کر دینا۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے (ماهٰذِهِ الفُتْيا التي تشغفتِ الناس؟)
(الشَّغَافُ): دل کا پردہ یا اس کا نکتہ (ج) شُغُفٌ۔
(الشُّغَافُ): دل کی اندرونی تکلیف۔
(شَغَلَ) الدَّارَ - شَغْلًا: گھر میں رہنا۔
-فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: کسی چیز سے ہٹانا' غافل کرنا۔
(شُغِلَ) عنه بكذا: کسی چیز کی وجہ سے توجہ ہٹنا' غافل ہونا۔ کہتے ہیں: مَا أَشْغَلَهٗ: وہ کس چیز میں مشغول ہوا (کہ اسے بھول گیا)
(شَغَّلَهٗ): بہت زیادہ مصروف کرنا۔ (مبالغہ) (۲) کام کام پر لگانا' مشغول کرنا۔
(اشْتَغَلَ) بكذا: کوئی کام کرنا (۲) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
-الدَّواءُ فِي جِسْمِهٖ: دوا کا بدن میں سرایت کر جانا۔
(انْشَغَلَ): لازم شَغَلَ۔
(تَشَاغَلَ) به: مصروف و مشغول ہونا۔
(الأُشْغُوْلَةُ): مصروفیت کا سبب' مشغلہ (۲) غفلت کا سبب (ج) أَشَاغِيْلُ۔
(الشُّغَالُ): بہت زیادہ مصروف آدمی (۲) مزدور (صنعت کار کے علاوہ) (ج)

(الشُّغْلُ): مصروفیت' مشغلہ' کام (ضد: الفراغ) (۲) ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: هُوَ فِيْ شُغْلٍ شَاغِلٍ: وہ ہمہ تن مصروف ہے (ج) أَشْغَالٌ۔
-شُغْلٌ شَاقٌّ: محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)
-شُغْلٌ جَيِّدٌ: کام (یہ کام بمعنی نوعیت و کیفیت ہے)
(المَشْغُوْلُ): فلانٌ فارِغٌ مَشْغُوْلٌ: فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے مالٌ مشغولٌ: مصروف سرمایہ۔ دارٌ مشغولَةٌ: آباد مکان۔ منصبٌ مَشْغُوْلٌ: بھری ہوئی اسامی۔
(شَغِيَتْ) سِنُّهٗ - شَغًى: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑ والا ہونا۔
-مَنْسَرُ الطائِرِ: چونچ کا مڑا ہوا ہونا هو أَشْغَى وهي شَغْوَاءُ۔
-الاسنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا۔ هي شَاغِيَةٌ۔
(أَشْغَى) الوَجُلُ: ناپختہ رائے والا اور غیر مستقل مزاج ہونا۔
-القومُ بكذا: لوگوں کا مختلف الخیال ہونا۔
-ببولِهٖ: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

ش ..... ف

(شَفَرَهٗ) - شَفْرًا: ہونٹ پر چوٹ لگنا۔
-الشيءَ: کنارے پر مارنا۔
(شَفَرَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
-المالُ: مال کا ختم یا کم ہو جانا۔
-عَلَى الأَمْرِ: متوجہ ہونا' نگرانی کرنا' قریب ہونا۔
(الشَّفْرُ): ہر چیز کا کنارہ۔
-شَفْرُ الجَفْنِ: پلک کی جڑ (ج) أَشْفَارٌ۔
(الشَّفْرَةُ): دھار (۲) بلیڈ (محدثہ) (۳) خطیہ تحریر یا اسی طور پر مشتق خطیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی (د) (ج) شِفَارٌ و شَفْرٌ۔
(الشِّفَارُ) بلیڈ' دھار یا استرا وغیرہ بنانے

Marfat.com

والا۔
(الشَّفِيرُ): کنارہ' گوشہ' کونہ' جانب' نکڑ۔ اسی سے ہے: شفیر جھنم (۲) پلک کی جڑ (ج) أَشْفَارٌ۔
(المِشْفَرُ): اونٹ کا موٹا ہونٹ۔
(شَفْشَفَ) فلانٌ: غیرت آنا۔
- الحَرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی چیز کو سکھا دینا' خشک کر دینا۔
- الصَّقِيعُ النَّبَاتَ: سخت سردی کا پودوں کو مرجھا دینا۔
- الهَمُّ فلانًا: غم کا کسی کو کمزور اور لاغر کر دینا۔
- الماءَ و نَحْوَهُ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔
- الدَّوَاءَ عَلَى الجُرْحِ: دوائی چھڑکنا۔
(الشَّفْشَافُ) من الثياب و نحوه: کمزور بناوٹ والا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پرنم ہوا۔
(المُشَفْشَفُ): شدت وغیرت اور حمیت کے جوش سے کانپتا ہوا۔
(شَفَعَ) الشَّيْءَ - شَفْعًا: کسی چیز کے ساتھ اس جیسی چیز ملانا (۲) دوہرا کرنا' دوگنا کرنا۔
- البَصَرُ الأشباحَ: دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لِي الأَشْخَاصِ: مجھے چیزیں دو دو نظر آتی ہیں۔
- الحامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا۔
- لفلانٍ: کسی کی سفارش کرنا۔
- إلى فلانٍ: کسی کے ذریعہ تقرب حاصل کرنا۔
- في الأَمْرِ: کسی کام میں سفارش کرنا۔
(شَفَّعَ): مبالغہ شَفَعَ۔
- فلانًا في كَذَا: سفارش قبول کرنا۔
- هو مُشَفِّعٌ: سفارش قبول کرنے والا۔
- هو مُشَفَّعٌ: جس کی سفارش قبول کی جائے۔
(تَشَفَّعَ) له: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لِفلانٍ الى فلانٍ في الأَمْرِ: سفارش کرنا۔
- به اليه: کسی سے کسی کا قرب حاصل کرنا۔
- فلانٌ: شافعی ہو جانا۔ فقہ میں امام محمد بن ادریس شافعیؒ کی تقلید کرنا۔
(اسْتَشْفَعَ): مددگار اور سفارشی تلاش کرنا
اسْتَشْفَعَ فلانًا وبه والى فلانٍ وفي الامر و عليه: سفارشی بنانا' سفارش طلب کرنا۔
(الشَّافِعُ): سفارش کرنے والا۔
- ناقَةٌ او شاةٌ شافِعٌ: بچہ والی بکری یا اونٹنی۔
(الشَّفائِعُ): دوہری اور جفت چیزیں۔
- شَفَائِعُ النَّبْتِ: دوہری اگنے والی نبات۔
(الشَّفَاعَةُ): سفارش' وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے۔
(الشَّفْعُ): جوڑا' جفت' وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (ج) أَشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔
(الشِّفْعُ): الشَّفْعُ۔
(الشَّفْعَةُ): چاشت کی دو رکعتیں۔
(الشُّفْعَةُ): فقہاء کرام کی طے کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبراً ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ ملکیت جس میں حق شفعہ ہو سکتا ہے (۳) نماز چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر' کہتے ہیں: أَصَابَتْهُ شُفْعَةٌ: اسے نظر لگ گئی۔
(الشَّفُوعُ): اپنے ہم سر کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے والا۔ کہتے ہیں: ناقَةٌ شَفُوعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔
(الشَّفِيعُ): سفارشی' سفارش کرنے والا (۲) پڑوسی کی جائداد کو از روئے شفعہ جبراً لینے والا (۳) جفت عدد (ج) شُفَعَاءُ۔
(شَفَّ) الثوبُ و نحوهُ - شُفُوفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔
- الشَّيْءُ: صاف و شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ کہتے ہیں شَفَّ الاناءُ والسَّائِلُ۔
- فلانٌ: انتہائی کمزور اور لاغر ہونا (۲) ہلکے پن کی وجہ سے تھرکنا' ہلنا۔
- الرِّيحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
- الشيءَ - شَفًّا: پتلا اور باریک کرنا۔ کہتے ہیں: شَفَّهُ الحُبُّ او الهَمُّ۔
- الهواءُ الماءَ و غَيْرَهُ: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑا کر کم کر دینا۔
- الشاربُ الماء او الشَّرابَ: پانی یا شراب وغیرہ کو پورا پی لینا۔
- الرَّسَّمَ: ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا (محدثہ)
(أَشَفَّ) عليه: برتری لے جانا۔
- الشيءَ شَفَّافًا: صاف و شفاف بنانا۔
- بَعْضَ اولادِهِ عَلَى بعضٍ: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔
(شَفَّفَ) عليه: فوقیت اور برتری لے جانا۔
- الشيءَ: باریک اور پتلا کرنا۔
(اشْتَفَّ) مَافِي الإِنَاءِ: سب کچھ پی لینا۔
- الأُمُورَ: تحقیق کرنا' تفتیش کرنا۔
(اسْتَشَفَّ) الشيءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) چھان بین کرنا' تحقیق کرنا۔
- الثَّوْبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب تلاش کرنا۔
- الكتابَ والأَمْرَ: چھان بین کرنا' جانچ پڑتال کرنا۔
- الشَّرَابَ: سارے کا سارا پی لینا۔
(الشُّفَافَةُ): بقیہ شراب۔
(الشِّفُّ): باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شَفٌّ (ج) شُفُوفٌ
(الشِّفُّ): فضیلت' کمال (۲) خوش گوار چیز۔ بطور رشک کے کہا جاتا ہے (شِفٌّ لك يا فلان) تمہارا خوب مزا ہے (ج) شُفُوفٌ۔
(الشَّفَفُ): پتلا پن' دبلا پن' ہلکا پن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔
(الشَّفَّافُ): صاف و شفاف' جو کسی کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔
(الشَّفِيفُ): الشَّفَّافُ (۲) تڑپا دینے والی سردی کی شدت (ج) شِفَافٌ۔
(شَفِقَ) مِنْه و عَلَيْه - شَفَقًا: ڈرنا' خوف کھانا۔ هو شَفِقٌ۔
- عَلَيْه: مہربانی کرنا' نرمی کرنا' مشفقت کرنا' هو شفيقٌ۔
(أَشْفَقَ) مِنه: کسی چیز سے ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُم مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ﴾
- عليه: نرمی و شفقت کرنا۔

Marfat.com

(الشَّفَقُ): شفقت' مہربانی (۲) وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے اور غروب سے کچھ دیر پہلے سے لے کر عشاء تک رہتی ہے (۳) کونہ' گوشہ (۴) چیز کا گھٹیا حصہ۔

(الشَّفَقَةُ): مہربانی' شفقت' نرمی (۲) مصیبت کا خوف۔

(الشَّفِيقُ): مہربان' شفقت کرنے والا (ج) شفقاء کہاوت ہے: (إنَّ الشفيق بسوءِ ظنٍّ مُوَلَعُ): ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے۔

(شَفَنَهُ) و اليه ـِ شُفُوْناً: ناگواری' تعجب یا مذاقاً ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔ هو شافِنٌ و شَفُوْنٌ۔

(شَفَهَه) ـَ شَفْهًا: ہونٹ پر مارنا (۲) مانگ مانگ کر سب کچھ ختم کر دینا۔

-المالَ و نَحْوَهُ: مال کو ختم کر ڈالنا۔

(شُفِهَ) الشيءُ: کسی چیز کی بہت مانگ ہونا۔ هو مَشْفُوْهٌ جیسے شُفِهَ الطعامُ و شُفِهَ المالَ۔

-الرجُلُ: زیادہ مانگنے کی وجہ سے کسی کا مال ختم کر دیا جانا۔

(شَافَهَهُ) مُشَافَهَةً و شِفَاهًا: آمنے سامنے بات کرنا' بالمشافہ گفتگو کرنا۔

-البَلَدَ او الأمرَ: قریب ہونا۔

(الشَّافِهُ): وہ پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔

(الشُّفَاهِيُّ): بڑے ہونٹوں والا۔

(الشَّفَةُ): آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ جیسے شَفَةُ الدَّلْوِ اور شَفَةُ الجَبَلِ۔

-بِنْتُ الشَّفَةِ: لفظ' کلمہ کہتے ہیں لَمْ يَنْبِسْ بِنْتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا (ج) شِفَاهٌ۔

(شَفَتِ) الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

-اللهُ العَلِيلَ: اللہ تعالیٰ کا بیمار کو شفایاب کرنا۔

(أشْفَى) فلانٌ: رات کے آخری حصہ میں چلنا۔

-عَلَى الشيءِ: قریب ہونا۔ جیسے أشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغروب وأشْفَى الرَّجُلُ عَلَى المَوْتِ۔

-المَرِيْضَ: بیمار کے لئے شفا چاہنا' شفا بخش دوا طلب کرنا۔

-المَرِيْضَ الدَّوَاءَ: بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔

(شَافَاهُ): آمنے سامنے بات چیت کرنا۔

(اشْتَفَى) مِنْ عِلَّتِهِ: صحت یاب ہونا۔

-بكذا: کسی چیز کے ذریعہ شفا حاصل کرنا۔

-مِنْ عَدُوِّهِ: دشمن کو شکست دے کر دل ٹھنڈا کرنا۔

(تَشَفَّى) اِشْتَفَى۔

(اسْتَشْفَى) المريضُ مِنْ عِلَّتِهِ: بیمار کا صحت یابی طلب کرنا۔

-به: کسی چیز کو بطور دوا استعمال کرنا۔

(الأشْفَى): جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ هي شَفْوَاءُ (ج) شُفْوٌ۔

(الشَّفَا): کنارہ' طرف۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا﴾ (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ کہتے ہیں ما بَقِيَ مِنه الاَّ شَفًا۔

(الشِّفَاءُ): شفایابی' صحت یابی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾ (۲) تسکین' دواء دل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ﴾

(المُسْتَشْفَى): ہسپتال' علاج خانہ (محدثہ) (ج) مستشفياتٌ و مَشَافٍ۔

(الشَّفَوِيُّ): زبانی۔ هي شفويةٌ۔

(الشَّفَوِيَّةُ): فصیلہ شفویہ یعنی وہ پودے جن کے پتوں یا پھولوں میں ہونٹوں سے مشابہت پائی جاتی ہے۔

-الحُرُوْفُ الشَّفَوِيَّةُ: فا' با' میم واؤ۔

ش ..... ق

(شَقَا) نابُه ـَ شُقُوْءًا: دانت نکلنا۔

-شَعْرَهُ بالمشطِ شَقْنًا: بالوں میں کنگھا کرنا۔

-فلانًا بالعصا: کسی کے بالوں کی مانگ پر مارنا۔

(المَشْقَأُ): بالوں کی مانگ (ج) مَشَاقِئُ۔

(المِشْقَأُ): کنگھا (ج) مَشَاقِئُ۔

(شَقَحَ) الشيءَ ـَ شَقْحًا: دور کرنا (۲) توڑنا۔

-الجَوْزَةَ و نَحْوَهَا: اخروٹ وغیرہ کا گودا نکالنا۔

(شَقِحَ) ـَ شَقَحًا و شُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا۔

(شَقُحَ) ـُ شَقَاحَةً: بدشکل ہونا۔

(أشْقَحَ) البُسْرُ: گدر کھجور میں بھورا پن آ جانا۔ أشْقَحَ النخلُ بھی کہتے ہیں۔

-الشيءَ: دور کرنا۔

(شَاقَحَهُ): کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔ گالیاں دینا۔

(تَشَاقَحَا): باہم گالی گلوچ کرنا۔

(الأشْقَحُ): بھورے رنگ کا۔ هي شَقْحَاءُ (ج) شُقْحٌ۔

(الشَّقْحَةُ): رنگ برنگی گدر کھجور (ج) شِقَاحٌ۔

(الشَّقْدَةُ): ایک دودھ والی گھاس اسے قِشْدَةٌ بھی کہتے ہیں (ج) شِقَدٌ۔

(الشُّقْدُفُ): ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج بیت اللہ کے لئے جایا کرتے تھے (ج) شَقَادِفُ۔

(شَقَذَ) ـِ شَقَذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔

(شَقِذَ) ـَ شَقَذًا: شَقَذَ۔ (۲) جاگتے رہنا' نیند نہ آنا (۳) نیند پر قابو پانا اور اونگھ نہ آنے دینا' کڑی نگاہ رکھنا هو شَقِذٌ۔

(أشْقَذَهُ) کسی کو دھتکار کر دور بھگانا۔

(شَاقَذَهُ): باہم دشمنی رکھنا۔

(الشَّقْذُ): بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا (۵) وہ شخص جس کی نظر بہت تیز ہو اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہتے ہیں: مَا به شَقْذٌ وَلَا نَقْذٌ: اس میں نہ کوئی عیب ہے نہ خرابی۔

Marfat.com

(الشَّقَذُ)مَا بِهٖ شَقَذٌ وَلَا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب نہیں'مَا لَهٗ شَقَذٌ وَلَا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الشَّقَذَان):الشَّقَذُ۔
(الشَّقْذَانَةُ): خوش طبع اور ہنس مکھ عورت (۲) بدزبان اور زبان دراز عورت۔
(الشَّقِيذُ): جاگتے رہنے والا۔
(شَقِرَ) ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً: بھورا ہونا۔ هو شَقِرٌ وهي شَقِرَةٌ وهو أَشْقَرُ وهي شَقْرَاءُ (ج)شُقْرٌ۔
(اِشْقَرَّ): بھورے رنگ کا ہونا۔
(الأَشْقَرُ)من الدِّمَاءِ: بے غبار جما ہوا خون۔
(الشُّقَارٰى): ایک پھولدار پودا اس پر سیاہ دھبے پڑے ہوتے ہیں اس کی مختلف قسمیں ہیں جن میں سے بعض تو بطور فصل کے اُگائے جاتے ہیں اور بعض سردیوں کے آخر اور بہار میں اُگائے جاتے ہیں۔ یہ فصیلہ شقیقیہ سے ہے(۲) جھوٹ۔
(الشَّقْرُ): غیر معمولی معاملہ (۲) راز (ج) شُقُورٌ کہتے ہیں: بَثَّهٗ شُقُورَهٗ: اس نے اسے اپنا غم بتایا۔
(الشَّقَرُ): مرغا۔
(الشِّقْرٰى): عمدہ قسم کی کھجوریں۔ اسے یمن میں المُشَقَّر کہتے ہیں۔
(الشَّقِرَانُ): کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔
(الشُّقْرَةُ): بھورا پن'سفید وسرخی سے ملا ہوا۔
(الشُّقَارُ): الشُّقَارٰى (۲) لمبے کوہان والی مچھلی۔
(الشُّقَّارٰى): الشُّقَارٰى۔
(الشَّقُورُ): ایسی فکر جو نیند اڑا دے۔
(الشُّقَيْرُ): گرگٹ کی ایک قسم۔
(المِشْقَرُ): جمی ہوئی سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت (ج)مَشَاقِرُ۔
(المُشَقَّرُ): بڑا تیر (۲) چمڑہ کا مشکیزہ (۳) بحرین کے ایک قلعہ کا نام۔
(الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ): فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔اسے اخیل بھی کہا جاتا ہے'عرب اس سے بدشگونی کی فال لیتے ہیں۔
(شَقْشَقَ)الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
-العصفورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
(الشَّقْشِقَةُ): اونٹ کے منہ سے نکلنے والا جھاگ (ج) شَقَاشِقُ: کہتے ہیں: هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فلان: مشتعل ہونا'فصیح کلام کرنا۔ کہاوت ہے:(شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثم قَرَّتْ) ہنگامہ برپا ہوا پھر سکون ہوگیا۔فلانٌ شقشقةُ قومِه: وہ اپنی قوم کا سردار اور ترجمان ہے۔
(شَقَّصَ)الذَّبِيحَةَ وَ غَيْرَهَا: ذبیحہ کی بوٹیاں بنانا' ٹکڑے کرنا (۲) مذبوحہ جانور کے برابر حصہ کر کے حصہ داروں میں تقسیم کرنا۔
(الشِّقْصُ): کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ'نصیب (ج)أَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔
(الشَّقِيصُ): الشِّقْصُ (۲)تھوڑی اور معمولی چیز (۳) حصہ دار'شریک۔
(المِشْقَصُ)مِنَ النِّصَالِ: لمبا چوڑا پھلکا (۲) چوڑے پھل کا نیزہ (ج)مَشَاقِصُ۔
(المُشْقِصُ): قصاب۔
(الشَّقَفُ): ٹھیکری (۲) مٹی کا برتن۔ واحد: شقفةٌ۔
(الشَّقَّافُ): کمہار'مٹی کی چیزیں بنانے یا بیچنے والا۔
(شَقَّ) الأَمْرُ ـَ شَقًّا: دشوار اور ناقابل برداشت ہونا۔
-عَلٰى فلان: مشقت میں ڈالنا۔قرآن مجید میں ہے:﴿وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ﴾
-النَّبْتُ: کونپل نکلنا'روئیدگی ظاہر ہونا۔
-النابُ: دانت نکلنا۔
-البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا'(اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)
-الشيءَ: پھاڑنا'چیرنا'دراڑ ڈالنا۔
-نهرًا: نہر کھودنا۔
-الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا۔
-عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔
-عَصَا الجماعَةِ: انتشار پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔
(شَاقَّهٗ): مخالفت کرنا' لڑائی جھگڑا کرنا' دشمنی رکھنا۔قرآن مجید میں ہے:﴿ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللهَ وَ رَسُولَهٗ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللهَ وَرَسُولَهٗ فَإِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾و﴿وَمَنْ يُشَاقِّ اللهَ فَإِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾
(شَقَّقَهٗ): مبالغہ شَقَّهٗ۔
-الكَلَامَ: کلام کو لمبا کرنا اور تفصیل اور شقیں بیان کرنا۔
(اشْتَقَّ) الفرسُ و نحوُهٗ فی عَدْوِهٖ: دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔
- فلانٌ فِي الكلامِ او الخُصُوْمَةِ و نَحْوِهَا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروعات میں مشغول ہوجانا۔
- الطريقَ فِي الفَلَاةِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔
- طريقَهٗ فِي الامْرِ: کسی معاملہ میں بھرپور طریقہ سے لگنا۔
-الكلمةَ مِنْ غَيْرِهَا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ مشتق کرنا۔
(انْشَقَّ): پھٹنا'شگاف پڑنا۔
-الفَجْرُ: فجر طلوع ہونا۔
-البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
-الرَّأْيُ: رائے کا فضول اور گھٹیا ہونا۔
- عَصَا الجماعة: منتشر اور جدا جدا ہونا' شیرازہ بکھرنا۔
(تَشَاقَّا): باہم مخالفت اور دشمنی رکھنا۔
(تَشَقَّقَ): دراڑ پڑ جانا'شگاف پڑ جانا' قرآن مجید میں ہے:﴿يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا﴾
-الفرسُ: کمزور و لاغر ہونا۔اشْتَقَّ بھی اسی معنی میں ہے۔
(اسْتَشَقَّ) الحامِلُ بِحِمْلِهٖ: دروازہ وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ کو ایک پہلو پر لے کر چلنا۔

Marfat.com

(الإشْتِقَاقُ): (علم الصرف میں) ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اشتقاق۔
(الشَّاقُ): مشکل اور دشوار (ج) شَوَاقّ۔
(الشَّقَائِقُ) او (شَقَائِقُ النعمان): الشقاری۔
(الشُّقَاقُ): بیماری یا سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں یا کھال کی پھٹن۔
(الشَّقُّ): مشقت (۲) پھٹن شگاف دراڑ تڑخن (ج) شُقُوْقٌ۔
-الشَّقُّ القیصریُّ: آپریشن کے ذریعہ بچہ کی ولادت (ج)
(الشِّقُّ): کسی چیز کا حصہ نصف کنارہ (۲) جہد ومشقت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿و تحمِلُ اثقالکم اِلٰی بَلَدٍ لَمْ تکونوا بالغیہ الا بشقِّ الانفس﴾
(الشَّقَاقُ): رَجُلٌ شَقَاقٌ: مغرور وشیخی خورہ۔
(الشَّقَّةُ): کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا (۳) کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا (۴) تختے یا لکڑی کی گانٹھ (۵) مکان کا ایک حصہ فلیٹ (ج)
(الشُّقَّةُ): نصف آدھا (۲) کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا (۳) دوری بعید (۴) لمبا سفر لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ولٰکِنْ بَعُدَتْ علیہمُ الشُّقَّةُ﴾ (ج) شُقَقٌ۔
(الشَّقِیْقُ): گا بھائی (۲) مثل نظر مانند مشابہ۔ حدیث میں ہے (النساء شقائق الرجال) (ج) أشِقَّاءُ۔
(الشَّقِیْقَةُ): سگھی بہن (۲) موسلا دھار بارش (۳) درد شقیقہ آدھے سر کا درد (ج) شَقَائِقُ۔
(المَشَقَّةُ): دشواری مشکل (ج) مَشَاقٌّ۔
(شَقَلَه)ـُ شَقْلاً: تولنا۔
(الشَّاقُوْلُ): کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا ہوتا ہے (۲) معماروں کی ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے۔ (ج) شَوَاقِیْلُ (مع)
(شَقَاهُ)ـُ شَقْوًا: تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔
(شَقِیَ)ـَ شَقًا وَ شَقَاءً: نامراد اور بدحال ہونا۔
-فِیْ کذا: محنت اور مشقت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقَوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ﴾
(أشْقَاه): نامراد و بدحال بنانا تنگی میں مبتلا کرنا۔
(شَاقَی) الشیءَ مُشَاقَاةً و شقاءً: کسی چیز کی مشقت برداشت کرنا۔
-فلاناً فِی الحَرْبِ: لڑائی میں کسی پر غالب آنا۔
(الشَّقَاءُ): مشکل ودشواری (۲) سختی وآزمائش (۳) گمراہی۔
(الشَّقَاوَةُ): الشَّقَاءُ۔
(الشِّقْوَةُ): الشَّقَاءُ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا﴾
(الشَّقِیُّ): بدبخت نامراد۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ﴾ (۲) گمراہ (ج) أشقیاء وهی شقیةٌ۔

ش.....ک

(شَکِیَ)ظفرُهٗ ـَ شَکًا: ناخن پھٹ جانا۔
-فلانٌ: پھٹے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔
کہتے ہیں: شکِنتْ اصابعُه انگلیاں پھٹ جانا۔
(أشْکَاتِ) الشَّجَرَةُ: درخت میں ابتدائی شاخیں نکلنا۔
(الشُّکَاءُ): ناخنوں کے اردگرد کی پھٹن (۲) کھال پر پپڑی اور اس کا جلنا۔
(الشُّکْبَانُ): گھاس جمع کرنے کا جالی دار تھیلا۔
(شَکَدَهٗ)ـُ شَکْدًا: عطیہ دینا (۲) توشہ دینا سفر کا کھانا دینا۔
(الشُّکْدُ): عطیہ (۲) کھجور کی فصل کاٹنے کے بعد مالک کو دی جانے والی مقررہ مقدار (۳) توشۂ زادراہ مسافر کو دیا جانے والا کھانا۔
(شَکَرَتِ) الدابَّةُ ـُ شُکْرًا و شکورًا و شکرانًا: جانور کا تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کر لینا (۲) چراگاہ میں چر کر موٹا ہو جانا۔
-فلاناً و لَه شُکْرًا و شُکْرَانًا: شکریہ ادا کرنا۔ کسی کے احسان پر اس کی تعریف کرنا۔ کہتے ہیں: شکر اللہ ولَه و نِعْمَتَه: قرآن مجید میں ہے: ﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَ اشْکُرُوْا اللہ﴾
-عملَه: کسی کام کا اجر دینا۔
(شَکِرَتِ) الشجرةُ ـَ شکرًا: درخت کی کونپلیں نکلنا۔
-الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا۔
-الناقةُ: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
-فلانٌ: بخیل ہونے کے بعد سخی ہونا (۲) بہت فیاض ہونا۔ هُوَ شَکِرٌ و شَکُرَ انْ وهی شَکِرَةٌ و شکْرَیٰ (ج) شکاریٰ۔
(أشْکَرَ) الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
-الشَّجَرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔
(اشْتَکَرَ) الجنینُ: جنین کے جسم پر رواں اُگنا۔
-السماءُ: زوردار بارش برسانا۔
-الرِّیَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
-الحرُّ او البردُ: گرمی یا سردی کا تیز ہونا۔
-الرَّجُلُ فِیْ عَدْوِهٖ: تیز دوڑنا۔
(تَشَکَّرَ) لَه شکریہ ادا کرنا احسان مند ہونا۔
(الشَّکَائِرُ): پیشانیاں۔ واحد شکیرةٌ۔
(الشِّکَارَةُ): کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مقررہ زن کا تھیلا جیسے سیمنٹ وغیرہ کا پیکٹ یا تھیلا (ج) شکائِرُ (و)۔
(الشُّکْرُ): شکر اظہار ممنونیت شکر گزاری احسان مندی۔
-من اللہ: اللہ کی رضا اور بدلہ۔
(الشَّکُوْرُ): بہت شکر گزار بہت احسان مند۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَلِیْلٌ مِنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ﴾ (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔ اجر وثواب سے نوازنے والا۔ قرآن مجید میں ہے

Marfat.com

﴿اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾ (۳) وہ انسان یا جانور جس پر اللہ کی نعمتوں کے آثار ظاہر ہوں جمع امرأۃ شکورٌ و ناقۃ شَکُوْرٌ و ناقۃ شَکُوْرٌ (ج) شُکُرٌ

(الشَّکِیْرُ): رواں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۲) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے اردگرد اگنے والے پتے وغیرہ۔

(المِشْکَارُ): بہت دودھ دینے والی اونٹنی (ج) مَشَاکِیْرُ۔

(المَشْکَرَۃُ) من العشبِ و غیرِہٖ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس (ج) مَشَاکِرُ۔

(شَکَرَہٗ) ـُ شَکْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا' زبان سے تکلیف دینا۔

(شَکِسَ) شَکَسًا و شَکَاسَۃً: بداخلاق اور بے مروت ہونا۔

(شَاکَسَہ): مخالفت و جھگڑا کرنا' سختی سے پیش آنا۔

(تَشَاکَسَا): باہم مخالفت کرنا۔ باہم جھگڑا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فِیْہِ شُرَکَاءُ مُتَشَاکِسُوْنَ﴾

(الشَّاکُوشُ): ہتھوڑی (ج) شَوَاکِیْشُ۔

(شَکْشَکَ) السلاحَ: ہتھیار تیز کرنا۔

(شَکَعَ) الدابَّۃَ بزمامِہا ـَ شَکْعًا: لگام سے جانور کا سر اوپر کرنا۔

(شَکِعَ) فلانٌ ـَ شَکَعًا: آہیں بھرنا' درد و تکلیف میں مبتلا ہونا۔

(أَشْکَعَہٗ): دل برداشتہ و پریشان کرنا (۲) ناراض کرنا۔

(شَکَّ) الشیُٔ ـُ شَکًّا: چپک جانا' جڑ جانا' مل جانا۔

-القرابۃُ: رشتہ جڑ جانا۔

-الدَّابۃُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے بعد لنگڑا ہو جانا۔

-علیہ الأمرُ: مشتبہ و مشکل ہونا۔

-فی الأمرِ و غیرہٖ: شک کرنا۔

-فِی السِّلاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

-الخَرَزَ و نَحْوَہٗ: مہرے وغیرہ پرونا۔

-الجِلْدَ بالمِخْرَزِ و نحوہٖ: ستالی وغیرہ چمڑا سینا۔

-القومُ بیوتَھُمْ و نحوھَا: مکان وغیرہ کو ایک قطار میں ترتیب سے بنانا۔

-الشیٔ: پھاڑنا۔

-الدَّابَّۃَ بالمِھْمَازِ: جانور کو دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔

-فلاناً و نحوہٗ بالرمحِ و غیرہ: نیزہ مارنا۔

(شَکَّکَہٗ): شک میں مبتلا کرنا۔

(اشْتَکَّ) الشیٔ: چیز کے اجزاء کو جوڑنا یا پھاڑنا۔

(تَشَکَّکَ): لازم شَکَّکَ۔

-فِی کَذَا و فِی الأمرِ: شک کرنا' شبہ کرنا۔

(التَّشْکِیْکُ): علم منطق میں کہتے ہیں: لفظٌ مَقُوْلٌ بالتشکیکِ. وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے ابیض۔

(الشَّاکَّۃُ): طب کی ایک اصطلاح' حلق کا ورم (مج)

(الشِّکَاکُ): ضَرَبُوْا بُیُوْتَھُم شِکَاکًا: انہوں نے ایک قطار میں ترتیب سے گھر بنائے۔

(الشَّکُّ): شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت جو اثبات و نفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا) (مج) (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز (ج) شُکُوْکٌ۔

(الشَّکَّاکُ): بہت شک کرنے والا۔

(الشَّکَّاکُوْنَ): فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات و انکار میں متردد رہتی ہے۔ اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے۔

(الشِّکَّۃُ): جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار میخ جو پون سے پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے (ج) شِکَکٌ۔

(الشَّکُوْکُ): شک و شبہ پیدا کرنے والا۔

(الشَّکِیْکَۃُ): چند باہم ملی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (ج) شَکَائِکُ و شُکُکٌ۔

(المِشَکُّ): سلائی کا ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے (ج) مَشَاکُّ۔

(شَکَلَ) الأمرُ ـُ شُکُوْلاً: شکل اور گذمذ ہونا۔

-المریضُ: شفایاب ہونا۔

-الثَّمَرُ: پھل کا پکنے کے قریب ہونا۔

-الدابَّۃَ و نحوھَا شَکْلاً: جانور کو بیڑی ڈالنا۔

-الکتابَ: اعراب لگانا۔

(شَکِلَ) اللَّوْنُ ـَ شَکَلاً: ایک رنگ میں دوسرا رنگ مل جانا۔

-العینُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا۔

-الخَیْلُ: سیاہ و سرخ ہونا۔ ھو شَکِلٌ و أشْکَلُ وھی شَکِلَۃٌ و شَکْلاءُ۔

(أَشْکَلَ) الأمرُ: مشتبہ ہونا' پیچیدہ ہونا۔

-اللونُ: مخلوط ہونا۔

-فلانٌ: ہم شکلوں اور ہم مثلوں سے ملنا۔

-النَّخْلُ: کھجوروں کے پکنے کا وقت قریب ہو جانا۔

-الکتابَ: اعراب لگانا۔

-المرأۃُ شَعْرَھَا: بالوں کی لٹیں بنا کر چھوڑنا۔

(شَاکَلَہ): کسی کے مشابہ اور ہم مثل ہونا۔

(شَکَّلَ) الدَّابَّۃَ: جانور کو بیڑی باندھنا۔

-الکِتَابَ: اعراب لگانا۔

-الشیءَ: تصویر کھینچنا۔

-الفنونُ التَّشْکِیْلِیَّۃُ: تصویر سازی کے فنون۔

-الزَّھْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا۔

-المرأۃُ شَعْرَھَا: زلفیں بنانا۔

(تَشَکَّلَ): لازم شَکَّلَہ۔

-الشیءُ: صورت و شکل بن جانا۔

Marfat.com

(اِسْتَشْكَلَ) الْأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا۔
-علیه: اشکال کرنا' اعتراض پیش کرنا۔
-فی تَنْفِیْذِ الحُکْمِ: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جاسکے (مج)
(الإِشْكَالُ): مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ' اشکال' اعتراض (۲) قانون مرافعات میں فیصلہ کے نافذ سے متعلق منازعت۔ (مج)
(الأَشْكَلُ): دورنگی چیز۔ جریر کا شعر ہے:
فما زالت القتلٰی تمجُّ دِماءها
بِدِجْلَةَ حتّٰی ماءُ دِجْلَةَ أَشْكَلُ
-من الناسِ: وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو۔ کہتے ہیں: هُوَ أَشْكَلُ بِأَبِيْهِ: وہ اپنے باپ کے مشابہ ہے۔
(الشَّاكِلَةُ): طرز' طریقہ' عادت' قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهِ﴾ (۲) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) کوکھ' پہلو۔ کہتے ہیں: أَصَابَ شَاكِلَةَ الصَّوَابِ: اس نے درست بات کی (ج) شَوَاكِلُ۔
(الشِّكَالُ): بیڑی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جاتی ہے۔
(الشَّكْلُ): پیچیدہ اور دشوار معاملہ۔ (۲) حالت وصورت (۳) مانند' مثل' مشابہ (۴) مناسب و بہتہ۔ جیسے کہا جاتا ہے: هٰذَا مِنْ شَكْلِيْ یہ میرے مناسب ہے (۵) علم ہندسہ میں) جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مثلث و مربع (۶) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (ج) أَشْكَالٌ و شُكُوْلٌ۔
-الدفعُ الشَّكْلِيُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعوٰی کے غلط ہونے کا دعوٰی کر کے اسے خارج کرانے کی کوشش (مج)
(الشِّكْلُ): مانند' مشابہ۔
(الشَّكْلَةُ): شَكْلٌ کا مصدر مرہ۔ ایک اعراب۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے (۲) اس حرکت کا اشارہ (ج) شَكْلٌ و شَكَلَاتٌ۔
(الشُّكْلَةُ): رنگ برنگ' مختلف رنگوں کا مجموعہ (۳) مشابہت جیسے فيه شُكْلَةٌ مِنْ ابيه۔
(المُشَاكَلَةُ): مشابہت مشاکلت یکسانیت (۲) علم بدیع کی اصطلاح میں ایک معنی کو ایسے دیگر الفاظ کے ذریعہ ادا کرنا جو اس کے لئے وضع نہیں کئے گئے لیکن اس کے ساتھ ہوئے ہیں جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿نَسُوْا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ﴾ اور ﴿وَمَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ﴾
(المُشْكِلُ): پیچیدہ' دشوار' مشکل (۲) علماء اصول فقہ کے نزدیک وہ لفظ یا شے جو بغیر خارجی کی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔
-الخُنْثَى المُشْكِلُ: ہیجڑہ' مخنث' جس کی جنس متعین نہ ہو۔
(شَكَمَ) الفَرَسَ و نَحْوَهُ - شَكْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا لگانا۔
-المُعْتَدِيَ: حملہ آور کو زور سے ہٹانا۔
-المتسلّطَ: مسلط آدمی کو رشوت دینا۔
-فلانًا: بدلہ دینا۔
(شَكِمَ) - شَكَمًا: بھوکا ہونا۔ هو شَكِمٌ۔
(أَشْكَمَه): شَكَمَه۔
(الشُّكْمُ): بخشش' عطیہ' انعام۔
(الشَّكِيْمَةُ): لگام کا وہ لوہا جو منہ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت۔ فلانٌ شديدُ الشَّكِيْمَةِ او ذو شَكِيْمَةٍ: غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو (ج) شَكَائِمُ و شَكِيْمٌ و شُكُمٌ۔
(شَاكَهَهُ) مُشَاكَهَةً وَ شِكَاهًا: کسی کے مشابہ اور ہم مثل ہونا۔
(تَشَاكَهَا): باہم مشابہ ہونا۔
(شَكَا) - شَكْوًا و شَكْوٰى و شَكَاةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔
-هَمَّه اِلٰى فلانٍ: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّيْ وَ حُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ﴾
-فلانًا: شکایت کرنے پر اُبھارنا (۲) کسی کی شکایت کو ختم کرنا اور راضی کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْكَاهُ عَلٰى مَا يَشْكُوْهُ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور تکلیف دور کی۔
-شَكْوَةً: مشکیزہ بنانا۔
(شاكَاهُ): شکاہُ۔
(شَكِّي) فلانٌ او الرَّاعِيْ: دودھ نکالنے یا اُبالنے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
-فلانًا: کسی کی شکایت دور کرنا۔
(اشْتَكٰى) شَكَا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
-اليه: فریاد رسی کرنا' درد وغم کی شکایت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْ إِلَى اللّٰهِ﴾۔
(تَشَاكَى) القومُ: ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
(تَشَكّٰى): اشْتَكٰى۔
(الشَّاكِيْ): شکایت کنندہ۔
-شاكِي السلاح: ہتھیاروں سے لیس اور ماہر آدمی۔
(الشَّكَاةُ): شکایت (۲) بیماری (۳) عیب۔
(الشَّكْوٰى): دکھ' درد (۲) شکایت' وہ بات جس کی شکایت کی جائے (ج) شَكَاوٰى۔
(الشَّكْوَةُ): وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جائے (ج) شِكَاءٌ و شُكًى و شُكِيٌّ۔
(الشَّكِيَّةُ): شکایت' وہ معاملہ جس کی شکایت ہو (۲) بقیہ (ج) شَكَايَا۔
(المِشْكَاةُ): دیوار میں چراغ وغیرہ رکھنے کا طاق۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ﴾ (۲) شمع دان' لیمپ۔

Marfat.com

ش.....ل

(الشَّلْجَمُ): شلجم (ایک سبزی)
(شَلَحَه): برہنہ کرنا' کپڑے اُتارنا۔
(شَلَحُ العَیْنِ): ایک بیماری جس میں دونوں پلکیں پوری طرح نہیں ملتی (مج)
(شَلْشَلَ) الماءَ و نَحْوَهٗ: لگاتار پانی ڈالنا۔
-السیفُ الدَّمَ: خون بہانا۔
(تَشَلْشَلَ) الماءُ و نحوهٗ: جگہ جگہ ٹپکنا۔
-السَّیْفُ و نحوهٗ بالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون بہانا۔
-فلانٌ فِیْ عَمَلِهٖ: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا۔
(الشُّلاَشِلُ): تازہ گھاس یا پودا۔
(الشَّلْشَلُ): پھرتیلا اور مستعد (۲) نیک دل' خوش مزاج۔ ماء شَلْشَلٌ و دمٌ شَلْشَلٌ: مسلسل ٹپکتا ہوا پانی یا خون۔
(شَلَقَه) ـُ شَلْقًا: کوڑا وغیرہ مارنا۔
-الاُذُنَ او الأَنْفَ: لمبائی میں چیرنا۔
(شَلَّ) الدّابَّةَ ـُ شَلًّا: جانور کو ہانکنا' دھتکارنا۔
-العینُ الدَّمعَ: آنسو بہنا۔
-الصباحُ الظَّلاَمَ: صبح کی روشنی کا تاریکی کو ختم کر دینا۔
-الثَّوْبَ: کچے ٹانکے لگانا' معمولی سلائی کرنا۔
(شَلَّ) العضوُ ـَ شَلَلاً: عضو کا شل ہو جانا' سوکھ کر بے حرکت ہو جانا۔ مفلوج ہو جانا۔ شَلَّ فلانٌ: بھی کہتے ہیں۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: لا شَلَّتْ یمینُكَ اور بددعا کے وقت کہا جاتا ہے: شَلَّتْ یمینُه هو أَشَلُّ وهی شَلاَّءُ (ج) شُلٌّ۔
-الثَّوْبُ: کپڑے پر ایسا داغ یا دھبہ پڑنا جو دھونے سے بھی زائل نہ ہو۔
(اَشَلَّ) فلانٌ: مفلوج ہونا۔
-اللّٰهُ فلاناً او یَدَهٗ: مفلوج کر دینا' شل کر دینا۔
(انْشَلَّ) المطرُ: زوردار بارش برسانا۔
(الشِّلاَلَةُ): معمولی اور بڑے ٹانکے۔

(الشَّلَلُ): فالج' لنجا پن' عضو کی بیکاری۔
(الشَّلاَّلُ): آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا) (مج)
-شَلاَّلُ العین: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری (مج)
(الشَّلُوْلُ): پھرتیلا اور مستعد (۲) بوڑھی بکری یا اونٹنی (ج) شُلُلٌ۔
(الشَّلِیْلُ): وادی میں پانی کی گزرگاہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا وہ ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کی پیٹھ پر ڈالا جاتا ہے۔ (ج) أَشِلَّةٌ۔
(المِشَلُّ): سوئی' سواں۔ سلائی کرنے کا آلہ (۲) بہت دھتکارنے والا (۳) گردن ڈھانپنے کا کپڑا (ج) مَشَالٌّ۔
(المُشَلِّلُ): وہ جنگلی گدھا جو ہر وقت گدھیوں کے پیچھے پڑا رہے۔
(الشَّالَمُ) و (الشَّوْلَمُ) و (الشَّیْلَمُ): گندم کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ۔
(أَشْلَی) الحیوانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دوہنے کے لئے بلانا۔
-الکلبَ عَلَی الصَّیْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔
(اسْتَلاَهُ): ہلاکت یا مصیبت سے بچانے کے لئے بلانا۔
(اسْتَشْلَی): غضبناک ہونا' غصہ سے دانت پیسنا۔
-الکلبَ و نحوهٗ: کتے وغیرہ کو شکار کے پیچھے لگانا۔
- فلاناً: ہلاکت یا مصیبت سے بچانے کے لئے بلانا۔
(الشَّلاَ): کسی چیز کا جسم (۲) باقی ماندہ (۳) کھال' چمڑا (۴) عضو' جوڑ (ج) أَشْلاءٌ۔
(الشِّلْوُ): عضو' جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) باقی ماندہ (ج) أَشْلاَءٌ۔
- أَشْلاَءُ الانسانِ و غیرِهٖ: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضاء۔
(الشَّلِیَّةُ): باقی ماندہ مال وغیرہ۔ کہتے ہیں: لَمْ یبقَ مِنْ مَالِهٖ اِلاَّ شلیةٌ (۲) گوشت کا ٹکڑا (ج) شَلاَیا۔
(المُشَلَّی): دبلا پتلا' لاغر کمزور۔

ش.....م

(اشْمَأَزَّ): (دیکھئے: شمز)
(شَمِتَ) به اَوْ بِعَدُوِّهٖ ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا' هو شامِتٌ (ج) شُمَّاتٌ و هُنَّ شَوَامِتُ۔
(اَشْمَتَهٗ) اللّٰهُ بعدوِّهٖ: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاءَ﴾
(شَمَّتَه) بِعَدُوِّهٖ: دشمن کی تکلیف پر خوش کرنا۔
-العَاطِسَ و علیه: چھینکنے والے کو یرحمك اللّٰه کہہ کر دعا دینا۔
(تَشَمَّتَ): مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس لوٹنا۔
(الشَّامِتَةُ): جانور کی ٹانگ۔ بددعا کے موقع پر کہتے ہیں: لا ترك اللّٰه له شامِتَةً: اللہ اس کے جانوروں کو ہلاک کر دے (ج) شوامِتُ کہتے ہیں: بَاتَ فلانٌ بلیلة الشَّوَامِتِ و بَاتَ طَوعَ الشَّوَامِتِ: اس نے مصیبت کی حالت میں رات گزاری۔
(الشِّمَاتُ): وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا کوئی مفرد نہیں)
(الشَّمَاتِیْ): الشِّمَات۔
(الشَّمَاتَةُ): دشمن کی مصیبت پر خوشی۔
(شَمَجَتِ) الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: جانور کا تیز چلنا۔ هی شَمَجِی۔
-فی الامرِ: جلدی کرنا۔
-الشیءَ: غیر چیز کی آمیزش کرنا۔
-الثَّوْبَ: معمولی اور کچے ٹانکے کھانا۔
-الشَّعِیْرَ او الرزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا۔
(الشَّمَاجُ): جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں۔ کہتے ہیں: مَا ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا کھانا بھی نہیں کھایا۔

Marfat.com

(شَمَخَ) الجَبَلُ و نَحْوُهُ - شُمُوْخًا: بلند ہونا۔
-انْفُه: تکبر کی وجہ سے ناک اونچا ہونا۔
-بِأَنْفِهِ و أَنْفِه: تکبر کرنا' بڑا بننا۔ هو شامِخُ کہتے ہیں: نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب (ج) شوامخ و شُمَّخٌ وهنَّ شَامِخاتٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ ﴾
(الشَّمَخُ) سَفَرٌ شَمَخٌ: لمبا سفر۔
-مفازَةٌ شَمَخٌ: لمبا چوڑا جنگل۔
(الشَّمُوْخُ) سَفَرٌ شَمُوْخٌ: دور دراز کا سفر۔
-مفازَةٌ شموخٌ: وسیع وعریض جنگل۔
(الشَّمَخْتَرُ) کمینہ (۲) منحوس (مع)
(شَمْخَرَ) تکبر کرنا۔
(اشْمَخَرَّ) بہت اونچا ہونا۔ هو مُشْمَخِرٌّ۔
(الشَّمْخَرِيْرَةُ) تکبر' بڑائی' غرور۔
(الشِّمَّخْرُ) بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر' مغرور (۳) دور اندیش اور بلند پرواز آدمی۔
(شَمَذَ) الحيوانُ - شَمْذًا و شُمُوْذًا: دم اونچی کرنا۔ شَمَذَ بذنبه بھی کہتے ہیں۔
-الرَّجُلُ ثوبَه: گھٹنوں تک کرتہ اُٹھانا۔
(الشَّامِذُ) بچھو (کیونکہ اس کی دم اوپر اُٹھی ہوتی ہے) (ج) شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔
(الشَّمَذَةُ) وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے (ج) شَمَذٌ و شِمَاذٌ۔
(شَمَرَ) - شَمْرًا: ٹھیک چلنا (۲) اترا کر اکڑتے ہوئے چلنا۔
-الشيءَ: سمیٹنا' سکیڑنا۔
(أَشْمَرَ) الدابَّةَ: تیز ہانکنا۔
(شَمَّرَ) شَمَرَ۔
-فِي الأمرِ: پھرتی دکھانا' مستعد ہونا۔
-لِلأمرِ: تیار ہونا۔
-عن ساعِدِه او عَنْ سَاقِه: کوشش کرنا' تیار ہو جانا۔
-الشيءَ: سمیٹنا' سکیڑنا۔
-ثَوْبَه: آستین اوپر چڑھانا' پائنچہ چڑھانا۔
-الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔
-شَمَّرَتِ الحَرْبُ وَ شَمَّرَت عَنْ سَاقِهَا: لڑائی کے شعلے بلند ہونا۔
(انْشَمَرَ): لازم شَمَرَهُ۔
(تَشَمَّرَ): لازم شَمَّرَهُ۔
-الشيءُ: سمٹنا' سکڑنا۔
-تَشَمَّرَتِ اللِّثَةُ: مسوڑھے کا سکڑنا۔
(الشَّامِرُ) نَاقَةٌ او شاةٌ شامِرٌ: وہ اونٹنی یا بکری جس کے تھن سکڑ کر پیٹ سے لگ گئے ہوں۔
(الشَّمَارُ): ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔
(الشَّمَرُ): الشَّمَارُ۔
(الشِّمِّرُ): عمدگی اور محنت سے کام کرنے والا (۲) پختہ عزم (۳) فیاض وسخی (۴) تجربہ کار۔
(الشِّمِّيرُ): سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ مقولہ ہے: أجاءَهُ الخوف إلى شرّ شِمِّيرٍ: شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔
(الشَّمَرِيُّ): اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا۔
(الشِّمِّيرُ): بہت زیادہ پختہ کار و تجربہ کار آدمی۔
(شَمْرَجَ) الثَّوْبَ و نَحْوَهُ شَمْرَجَةً و شَمْراجًا: خراب سلائی کرنا' موٹے ٹانکے لگانا۔
-النَّسَّاجُ الثوبَ: خراب اور کمزور بننا۔
-الكلامَ: مخلوط کلام کرنا۔
(الشُّمْرُجُ) باریک بنا ہوا کپڑا (ج) شَمَارِجُ و شَمَارِيْجُ۔
(الشُّمْرُوْجُ) الشُّمْرُجُ۔
(شَمْرَخَ) العِذْقَ: کھجور یا انگور کے گچھوں کے کاٹنا' توڑنا۔
-النَّخْلَةَ: کھجوریں توڑنا۔
(الشِّمْرَاخُ) کھجوروں کا گچھا (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑے شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (ج) شَمَارِيْخُ۔
(الشُّمْرُوْخُ) الشِّمْرَاخُ۔
(الشَّمَرْدَلُ): مضبوط و بہادر لڑکا۔
- جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و ناقةٌ شَمَرْدَلَةٌ: بہادر اونٹ یا اونٹنی۔
(شَمَزَ) - شَمْزًا: سکڑنا' سمٹنا (۲) اظہار ناگواری کرنا۔
(تَشَمَّزَ): منقبض ہونا' ناگواری کا اظہار کرنا۔
-وَجْهُه: ناگواری کی وجہ سے چہرہ کا بدل جانا۔
(اشْمَأَزَّ) بالأمرِ و منه اشْمِئْزَازًا: گھٹن ہونا' منقبض ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَإِذَا ذُكِرَ اللهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ﴾
(الشُّمَاْزِيْزَةُ): نفرت و ناگواری' گھٹن۔
(شَمَسَ) اليومُ و نحوهُ - شُمُوْسًا: دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا ہونا۔
-الدابَّةُ شُمُوْسًا و شِمَاسًا: جانور کا بدکنا' سرکش ہونا۔
-فلانٌ: ضد اور ہٹ دھرمی کرنا' نافرمانی کرنا۔
-لفلانٍ: کسی کو تکلیف دینے کا ارادہ کرنا۔ هو شامِسٌ (ج) شُمَّسٌ و هُنَّ شوامِسُ۔
(أَشْمَسَ) اليومُ و نَحْوَهُ: شَمَسَ۔
(شَامَسَه) مُشَامَسَةً و شِمَاسًا: بغض و دشمنی کرنا۔
(شَمَّسَ): سورج کی عبادت کرنا۔
- الشيءَ: سکھانے اور خشک کرنے کی سورج کے سامنے لانا۔
(تَشَامَسَا): باہم عداوت و دشمنی رکھنا۔
(تَشَمَّسَ): لازم شَمَّسَه (۲) سورج کے سامنے آنا (۳) دھوپ میں آنا (۴) بخل کرنا۔
(الشَّامِسُ) يومٌ شامِسٌ: دھوپ والا دن۔
(الشِّمَاسُ): ضد' ہٹ دھرمی۔
(الشَّمْسُ): سورج۔
(الشَّمْسِيَّةُ): سورج کا (نسبت إلى الشمس) (۲) چھتری۔
-اللام الشمسيةُ: وہ لام معرفہ جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کر کے پڑھا جائے۔ حروف شمسی یہ ہیں۔ تاء' ثاء' دال سے ظاء تک

Marfat.com

اور لام' نون۔ ان کے علاوہ تمام حروف قمریہ ہیں۔
(الشَّمَاسُ): انتہائی ضدی وسرکش (۲) کنیسہ کا خادم جس کا درجہ قسیس سے کم ہوتا ہے (سریانی) (ج) شمامِسَۃٌ۔
(الشَّمُوْسُ): سرکش اور بے قابو کہتے ہیں: رَجُلٌ شموسٌ و امرأۃٌ شموسٌ (۲) ثراب (ج) شُمُسٌ۔
(شَمَصَ) الدابَّۃَ و غیرَھَا ـُ شَمْصًا و شُمُوْصًا: بہت تیز ہانک کر تھکا دینا۔
-الرَّجُلَ: ڈرانا' دھمکی دینا۔
(الشَّمُوْصُ): سرکشی اور ضدی (ج) شُمُصٌ۔
(المَشْمُوْصُ): حد سے زیادہ ڈرایا ہوا اور پریشان کیا ہوا۔
(شَمَطَ) الشجرُ و نحوُہٗ ـِ شَمْطاً: پتے بکھرنا۔
-الشیءَ: غیر کے ساتھ ملانا۔
-مالَہٗ: حلال وحرام کو ملانا۔
-الکلامَ او فیہ: طرح طرح کی باتیں کرنا۔
-الاناءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔ ھو مَشْمُوْطٌ و شَمِیْطٌ۔
(شَمِطَ) الشیءُ ـَ شَمَطاً: غیر کے ساتھ ملنا۔
-شعرُہٗ: بالوں کا سیاہ وسفید ہونا۔
- الشَّجَرُ: پتے گرانا۔ ھو اَشْمَطُ وھی شَمْطاءُ۔
(أَشْمَطَ): شَمِطَ۔
-الشیءَ: غیر کے ساتھ ملانا۔ کہتے ہیں: أَشْمِطْ عَمَلَکَ بِصَدَقَۃٍ۔
(اِشْمَاطَّ) و (اِشْمَاطَ): شَمِطَ۔
(الأَشْمَطُ): سیاہ و سفید بالوں والا ھی شمطاء (ج) شُمْطٌ۔
(الشَّمْطُ): کھانے میں ملایا جانے والا مسالا یا رنگ وغیرہ (ج) أَشْماطٌ و شِمَاطٌ۔
(الشَّمَطُ): بالوں کی سفیدی و سیاہی (ج) اشماطٌ و شِمَاطٌ۔
(الشَّمَطَاتُ): سیاہ بالوں میں سفید بال۔

(الشَّمْطَانُ): گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شمطانۃٌ۔
(الشَّمِیْطُ): مخلوط۔
(الشَّمَاطِیْطُ): مختلف گروہ کہتے ہیں: تَفَرَّقَ القومُ شماطیط: لوگ مختلف گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ثوبٌ شَمَاطِیطُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
(شَمَعَ) ـَ شَمْعًا و شُمُوْسًا: ہنسی مزاح کرنا (۲) مست ہونا۔
(أَشْمَعُ) البِرَاجُ و نَحْوُہٗ: روشن ہونا۔
(شَمَّعَہٗ): ہنسی مذاق میں لگانا۔
-لہ: تفریح ومستی کا سامان فراہم کرنا۔
-بہ: کسی کو چھیڑ کر ہنسنا۔
-الثَّوْبَ و نحوہٗ: کپڑے پر پالش کرنا۔
-الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔ (محدثہ)
(الشِّمَاعُ و الشِّمَاعَۃُ): مذاق' دل لگی۔
(الشَّمْعُ): موم بتی (۲) موم (ج) شُمُوْعٌ۔
(الشَّمْعَۃُ): ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ۔ کہتے ہیں: ھو ذو عشر شمعات او مائۃ شمعۃ و ھکذا: یہ بلب دس واٹ یا سو واٹ کا ہے (محدثہ)
(الشَّمَّاعُ): موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا۔ شمع فروش۔
(الشَّمَّاعَۃُ): کپڑے لٹکانے کا سٹینڈ یا ہینگر وغیرہ۔
(الشَّمُوْعُ): مسخرہ' بہت مذاق او رمزاح کرنے والا (ج) شُمْعٌ۔
(المَشْمَعَۃُ): ہنسی' مذاق (۲) موم بتیوں کا کارخانہ (ج) مَشَامِعُ۔
(المُشَمَّعُ): موم چڑھایا ہوا۔
(الشَّمْعِدَانُ): شمع دان۔
(اشْمَعَلَّ) الرَّجُلُ: بلند مرتبت اور عالی شان ہونا (۲) جھومنا' تھرکنا۔
-الدَّابَّۃُ: جانور کا مگن وچاق وچوبند ہونا۔
-الغارۃُ: حملہ کا پھیل جانا۔
-اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
(المُشْمَعِلُّ): مست ومگن (۲) شریف' بلند ہونا۔ شاعر کا قول:
لہ داعٍ بمکۃ مشمَعِلٌّ
واخر فوق دارتہ ینادی
(شَمِقَ) فلانٌ ـَ شَمَقًا و شَمَاقَۃً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا۔
(الأَشْمَقُ): خون آلود منہ کا جھاگ۔
(الشَّمِقُ): پھٹا ہوا کپڑا۔
(الشَّمَقْمَقُ): لمبا قد آور۔
(شَمَلَتِ) الرِّیْحُ ـُ شَمْلاً و شُمُوْلاً: ہوا کا شمال کی جانب چلنا۔
-بفلانٍ: کسی کو بائیں جانب لے جانا۔
-الأَمْرُ القَوْمَ: سب کو عام ہونا۔
-فُلاناً: شال اوڑھانا۔
-التمرَ و الضَّرْعَ: تھیلی چڑھانا۔
(شَمِلَ) الأَمْرُ القومَ ـَ شَمَلاً: سب کو شامل ہونا۔
-الدابَّۃُ اللِقاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
(أُشْمِلَتِ) الریحُ: ہوا کا بائیں جانب سے آنا۔
-القومُ: لوگوں پر شمال ہوا چلنا۔
-فلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
-فلاناً: شال اوڑھنا۔
- التَّمَر و الضَّرْعَ وَ نَحْوَہٗ: کھجور اور تھن پر تھیلی چڑھانا۔
(اشْتَمَلَ) بثوبہٖ: کپڑے میں پورا لپیٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
- الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
-بسیفہٖ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
-علی کذا: مشتمل ہونا' حاوی ہونا قرآن میں ہے: ﴿أَمِ مَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ﴾
-عَلٰی فُلانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچا لینا۔
(تَشَمَّلَ) بِالشِّمْلَۃِ و نحوِھَا: چادر کو ہر طرف سے لپیٹنا۔
(الشِّمَالُ): جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمالی ہوا۔ شَمْأَلٌ و شَامَلٌ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

(الشِّمَالُ): بائیں جانب' بایاں۔ جیسے اليَدُ الشِّمَال و الجانب الشِّمَالُ وغیرہ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ﴾ (ج) أَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَائِلِهِمْ﴾ (۲) نحوست' بدفالی۔

- طيرُ الشِّمال منحوس پرندہ جس سے بدفالی لی جائے (۳) اخلاق' عادت (ج) شَمَائِلُ (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی یا کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔

(الشَّمْلُ): شَمْلُ القومِ و نحوِهم اجتماعیت' اتحاد' شیرازہ۔ جَمَعَ اللهُ شَمْلَهُم: اللہ ان کو متحد اور اکٹھا کرے۔

(الشِّمْلُ) کھجور کا گچھہ۔

(الشَّمِلُ) چادر میں لپٹا ہوا۔

(الشَّمْلَةُ) پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر (۲) مفلر یا شال جو سر یا گردن ڈھانپنے کے لئے ہو (ج) شِمَالٌ۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (انّ ابا هذا كان ينسج الشِّمالَ بيمينه)

(الشِّمْلَةُ) چادر اوڑھنے کا طریقہ۔

(الشِّمِلَّةُ) تیز رفتار اونٹنی۔

(الشَّمُوْلُ) شمالی ہوا (۲) شراب۔

(المِشْمَالُ) بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے (ج) مَشَامِيْلُه۔

(المِشْمَلُ): الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جا سکے (ج) مَشَامِلُ۔

(المِشْمَلَةُ) دوپرت کی اوڑھنے کی چادر' اس کے دونوں کناروں کو ملا کر سوتے وقت ڈھانپ لیتے ہیں۔

(المَشْمُوْلُ): وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔

- غديرٌ مَشْمُوْلٌ وہ تالاب جس کے پانی کی سطح پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دیں۔

- نارٌ مَشْمُوْلَةٌ شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔

- نَوًى مَشْمُوْلَةٌ: دوستوں کو جدا کرنے والا سفر۔

(شَمْلَلَ): جلدی کرنا۔

-الشَّجَرَةَ: درخت کے پھل چننا۔

(الشِّمْلَالُ): تیز پھرتیلا۔

(الشَّمْلُوْلُ): ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ (ج) شَمَالِيْلُ۔

-قومٌ شَمَالِيْلُ: بکھرے ہوئے لوگ۔

-ثوبٌ شَمَالِيْلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔

(الشِّمْلِيْلُ): تیز رفتار اور پھرتیلا۔

(شَمَّهُ)ـُ شَمًّا و شَمِيْمًا: سونگھنا۔

-الخبرَ: خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔

-الأمرَ: جانچ پڑتال کرنا۔

(شَمَّ) البناءُ او الجَبَلُ ـَ شَمَمًا: بلند چوٹی والی ہونا۔

-الأنفُ: ناک کا اونچا ہونا۔

- الرَّجُلُ: اونچی ناک والا ہونا' مغرور و متکبر ہونا۔ هو أشمُّ وهي شَمَّاءُ (ج) شُمٌّ۔

-الشيءَ شَمًّا و شَمِيْمًا: سونگھنا۔

(أشَمَّ) الرجُلُ: تکبر کی وجہ سے سر اٹھا کر چلنا۔

-عنه: الگ ہونا' ہٹنا۔

-فلاناً الطِّيْبَ: خوشبو سونگھانا۔

- الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی سی کھال چھوڑ دینا۔

(شَمَّمَه) الطِّيْبَ او الدواءَ: سونگھانا۔

(اشْتَمَّه): سونگھنا۔

(تَشَمَّمَه): آہستہ آہستہ سونگھنا۔

-الأمرَ: تلاش و جستجو کرنا۔

(الإشْمامُ) (علم نحو اور فن قرات کی اصطلاح میں) ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قراء حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت ضمہ مخدوفہ کا اشارہ کرنا اس طور پر کہ اس ضمہ میں بغیر آواز کے سکون کیا جائے۔

(الشَّمُّ) قوت شامہ' سونگھنے کی حس۔

(الشَّمَمُ) بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار۔

(الشَّمَّامُ): بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار۔

(الشَّمَّامُ): پپیتا (ایک خربوزہ نما خوشبودار پھل) (ج) (۲) بہت سونگھنے والا۔

(الشَّمَّامَاتُ): وہ چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے' خوشبودار چیزیں۔

(الشَّمِيْمُ): سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔

ش.....ن

(شَنَأَه)ـَ شَنْئًا و شَنَآناً: بغض رکھنا' گریز کرنا' بچنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلٰى أَلَّا تَعْدِلُوْا﴾ هو شانئٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾

(تَشَانَؤُوْا): باہم بغض و عداوت رکھنا۔

(الشَّنَاءَةُ): بہت زیادہ بغض و دشمنی۔

(الشَّنُوْءَةُ): نفرت' گھن (۲) عیوب سے نفرت اور گریز (۳) نقائص و معایب سے گریز کرنے والا۔

(المَشْنَأُ): بدشکل' بدصورت (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہی کیوں نہ ہو۔

-مَشْنَأ الخلق: بدشکل۔

(المِشْنَاةُ): لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا اور بہت بغض رکھنے والا۔

(المَشْنُوْءُ): وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو اگرچہ وہ خوبصورت ہو۔

(شَنِبَ)ـَ شَنَبًا و شُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔

-الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔

-اليَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هو شَنِبٌ وشانبٌ و هو أشْنَبُ وهي شَنْبَاءُ۔

(الشَّنَبُ): دانتوں کی صفائی اور چمک۔

ذو الرمة کا شعر ہے:

" وفي اللثات وفي انيابها شَنَبٌ"

محدثین علماء اس کو استعارۃً شارب کے معنی میں استعمال کرتے اور حقیقی معنی کو ترک کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

(الشَّنْباءُ): وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو (ج) شُنْبٌ۔
(شَنَّرَ) ثوبَه و نحوهُ: پھاڑنا۔
(شَنَجَ) ـَ شَنَجًا: سکڑنا' سمٹنا۔ هو شَنِجٌ۔
(شَنَّجَ) الشيءَ: سکیڑنا' سمیٹنا۔
-وجهُهُ: چہرہ پر جھریاں پڑنا۔
- الخيّاطُ القباءَ: درزی کا کپڑے کو موڑنا' سیون دینا۔
(تَشَنَّجَ): سکڑنا۔ جیسے تَشَنَّجَ عضلاتُهُ: اعضاء کا سکڑنا۔ تشنج میں مبتلا ہونا۔
(الأَشْنَجُ): سکڑا ہونا۔ (ج) شُنْجٌ۔
(التَّشَنُّجُ): تشنج' غیر ارادی طور پر اعضاء کا سکڑ جانا۔ (ایک بیماری) (مج)۔
(المُشَنَّجُ): سکیڑا ہوا' سمیٹا ہوا۔ بطور مبالغہ کہتے ہیں شَنَجٌ مُشَنَّجٌ۔
- السَّراوِيلُ المُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائچوں کا پاجامہ جس کی وجہ سے ٹخنوں میں سلوٹیں پڑ جائیں۔
(شَنَّرَه) علیه: کسی پر الزام لگانا' بدنام کرنا۔
(الشَّنارُ): عیب اور قباحت میں مشہور بات۔ کہتے ہیں: عَارٌ شنارٌ: عیب ورسوائی۔
(شَنْشَنَ) القِرطاسُ والثَّوبُ الجديدُ و نحوُهُ: کھڑکھڑانا' آواز پیدا ہونا۔
(الشِّنْشِنَةُ): کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ۔ کہاوت ہے: (شِنْشِنَةٌ اعرفها مِنْ أَخْزَمَ): عادت میں زیادہ مشابہت کے وقت بولا جاتا ہے (ج) شَنَاشِنُ۔
(شَنَطَ) اللحمَ: گوشت کو ہلکا ہلکا بھوننا۔
(شَنَعَ) الخِرْقَةَ و نحوَها ـَ شَنْعًا: پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے نکالنا' جھالر بنانا۔
-فلانًا: عیب نکالنا' بدنام ورسوا کرنا۔
(شَنِعَ) به ـَ شَنَعًا: ناپسند کرنا' نفرت کرنا۔
(شَنُعَ) ـُ شَناعَةً: بدشکل ہونا۔ هو شَنِيعٌ و شَنِعٌ و أَشْنَعُ۔
(شَنَّعَ): مبالغہ شَنَعَ۔

-الشيءُ: بدصورت اور بھونڈا کرنا۔
-عَلَى فلانٍ: رسوا کرنا' بدنام کرنا۔
(تَشَنَّعَ): بہت برا ہونا۔
- القومُ: باہمی اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالت خراب ہو جانا۔
-الثَّوبُ و نَحْوُهُ: بوسیدہ اور خراب ہونا۔
-الغَارَةَ: وسیع پیمانہ پر لوٹ مار کرنا۔
(استَشْنَعَ) الأمرُ: کسی کام کو برا سمجھنا۔
- فلانٌ: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔ کہتے ہیں استَشْنَعَهُ جَهْلُه و اسْتَشْنَعَ به جَهْلُهُ: اس کی جہالت نے اسے برائی میں مبتلا کر دیا۔
(الشَّنْعاءُ): فَعْلَةٌ شَنْعاءُ: بہت برا عمل۔ (ج) شُنْعٌ۔
(الشُّنْعَةُ): برائی' قباحت۔
(الشَّنِيعُ): ناپسندیدہ' قابل نفرت۔ (ج) شَنَائِعُ۔
(شَنَفَ) اليه ـِ شَنْفًا و شُنُوفًا: نفرت اور ناگواری سے دیکھنا۔
-عنه: تکبر کی وجہ سے منہ پھیر لینا۔
(شَنِفَ) له ـَ شَنَفًا: سمجھ جانا' تاڑ لینا۔
- الشَّفَةُ العليا: اوپر والا ہونٹ اوپر کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرجلُ بھی کہتے ہیں: هو اشنفُ وهي شَنْفاءُ۔
-فلانًا وله: بغض رکھنا' ناپسند کرنا۔
(شَنَّفَ) المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالیاں ڈالنا۔
- الأذانَ بكلامِه: کانوں کو اپنے کلام سے محظوظ کرنا۔
-كلامَهُ: کلام کو مزین کرنا۔
(تَشَنَّفَتِ) المرأةُ: بالیاں پہننا۔
(الشَّنْفُ): بالی (قرط اور شنف میں اول کو کان کے نچلے حصہ اور ثانی کو کان کے اوپر والے حصہ کے لئے بھی مخصوص کیا جاتا ہے) (ج) شُنُوفٌ و أَشْنافٌ۔
(شَنَقَه) ـُ شَنْقًا: لٹکانا۔
-الرجلَ: گلے میں پھندا ڈال کر ہلاک کرنا' پھانسی دینا۔ (محدث)

-البعيرَ: اونٹ کو قابو کرنے کے لئے گھوڑے کی طرح لگام کو سر سے باندھنا۔
(شَنِقَ) الأمرَ ـَ شَنَقًا: دلچسپی لینا' گرویدہ ہونا۔
(أَشْنَقَ) الشيءَ: لٹکانا۔
- اليَدَ إلى العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھنا۔
-البعيرَ و نحوهُ: شَنَقَه۔
-القِرْبَةَ و نحوَها: مشکیزہ کو تسمہ سے باندھ کر اس کا منہ بند کرنا۔
-ما شِيَتَه إلى ماشِيَةِ كذا: (زکوۃ کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر ایک پر ایک بکری واجب ہے اب ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی بکریوں میں ملا کر زکوۃ وصول کرنے والے کو کہا کہ یہ اسی بکریاں اس ایک شخص کی ہیں لہذا ایک ہی بکری وصول کی گئی۔
(شَانَقَه) مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوۃ کم دینے کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں ملانا۔ حدیث میں ہے (لا شِنَاقَ)
(شَنَّقَ) العجينَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
-اللحمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا۔
(تَشَانَقَ) الرجلانِ: ایک دوسرے کے مال میں اپنا مال ملانا۔
(الشِّنَاقُ): لمبا (مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر و مونث)
(الشِّنَاقُ): تسمہ یا رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ کوئی چیز باندھی یا لٹکائی جائے (۲) کمان کی تار (ج) شُنُقٌ و أَشْنِقَةٌ۔
(الشَّنَقُ): رسی یا گلے کا پھندا (۲) دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں کا تاوان (ج) أَشْنَاقٌ۔
(الشَّنْقاءُ): مونث الأشنق (لمبے سر والا) (۲) چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا پرندہ (ج) شُنُقٌ۔
(المِشْناقُ): ہر چیز کا آرزومند۔
(المِشْنَقَةُ): پھانسی کی ٹکنکی' سولی (ج)

Marfat.com

مَشَانِقُ (محدثہ)
(شَنَّ) ـِ شَنًّا: خشک اور پرانا ہونا۔ جیسے شَنَّتِ القِرْبَةُ مشکیزہ خشک ہو گیا اور شَنَّ الجَمَلُ: پیاس کی وجہ سے اونٹ خشک ہو گیا۔
-الماءُ شَنِيْنًا و تَشْنَانًا: پانی کا ٹپکنا۔
-السَّائِلَ ـُ شَنًّا: جھڑکنا' ٹپکانا۔
-الماءَ عَلَى الشَّرابِ: شراب میں تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔
-العينُ الدَّمْعَ: آنسو بہانا۔
-الغَارَةَ على عدوِّهِ: ہر طرف سے حملہ کرنا۔
(أَشَنَّ): شَنَّ۔
(شَنَّنَ) السِّقَاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔
(انْشَنَّ) الذئبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
(تَشَنَّنَ) الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔
-الجِلْدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
-بَشَرَةُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد پر جھریاں پڑ جانا۔
(اسْتَشَنَّتِ) القِرْبَةُ: مشکیزہ کا خشک ہو جانا۔
-الرَّجُلُ او الحَمَلُ: لاغر و کمزور ہونا۔
(الشَّانَّةُ): وادی کی طرف جانے والا نالا (ج) شَوَانّ۔
(الشَّنَانُ): پانی برسانے والا بادل (۲) ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ شَنَانٌ: متفرق پانی۔
(الشَّنَانَةُ): درخت یا مشک سے ٹپکتا ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ۔
(الشَّنُّ): پرانا مشکیزہ جس میں دوسرے کی نسبت پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو (ج) شِنَانٌ۔
- شَنٌّ و طَبَقَةٌ: ایک مرد و عورت کا نام جو ضرب المثل تھے۔ ان کے بارے میں کہاوت ہے (وافق شَنٌّ طَبَقَةَ): ایسے دو شخصوں کے بارے میں جو کسی سخت معاملہ میں باہم متفق ہوں۔
(الشَّنَّةُ): الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔
- قوسٌ شَنَّةٌ: پرانی کمان۔ جَبْهَةٌ شَنَّةٌ: سکڑی ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: جاءَ بجبهةٍ شَنَّةٍ: وہ پیشانی پر بل ڈالے ہوئے آیا (ج) شِنَانٌ۔

(الشَّنُوْنُ): نہ دبلا نہ موٹا۔
(الشَّنِيْنُ): خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو۔
(المِشَنَّةُ): چنگیری' روٹیاں رکھنے کی چھوٹی ٹوکری (مو)

ش .....

(شَهِبَهُ) الحَرُّ او البَرْدُ ـَ شَهْبًا: گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل دینا۔
- السَّنَةُ القَوْمَ: قحط سالی کا لوگوں کے مال کو نقصان پہنچانا۔
(شَهِبَ) ـَ شَهَبًا و شُهْبَةً: سیاہی مائل سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ هو أشهبُ وهي شهباءُ۔
(أشْهَبَ) الشِّهَابَ: آگ سلگانا' انگاروں کو دہکانا۔
(اشْهَابَّ): آہستہ آہستہ سفید ہونا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا۔
-الشِّفَاهُ والمشافِرُ: سفیدی مائل ہونا۔
(اشْهَبَّ): اشْهَابَّ۔
(الأَشْهَبُ): عامٌ أشهبُ: قحط کا سال۔ يَوْمٌ أشْهَبُ: ٹھنڈی ہوا والا دن۔
(الشَّهابُ): پانی ملا دودھ جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو۔
(الشِّهَابُ): آگ کا دہکتا ہوا انگارہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ﴾ (۲) روشن چمکدار ستارہ (۳) وہ ستارہ جو فضا آسمانی میں تیرتا ہے لیکن جب فضا ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے (ج) قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾ (۳) آزمودہ کار اور ماہر آدمی کہتے ہیں: هو شِهَابُ عِلْمٍ و شِهَابُ حربٍ و نحوهما (ج) شُهُبٌ و شُهْبَانٌ و أشْهُبٌ۔
-الشُّهُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔
(الشِّهَابَةُ): الشِّهَابُ۔

(الشَّهْبُ): برف پوش پہاڑ (ج) شُهُوْبٌ۔
(الشَّهْبَاءُ): كَتِيْبَةٌ شَهْبَاءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّةٌ شَهْبَاءُ: پیشانی' جس میں چند سفید بال ہوں۔
- سَنَةٌ شَهْبَاءُ: قحط کا سال۔
- ارضٌ شَهْبَاءُ: برف پوش زمین (۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) (ج) شُهْبٌ۔
(الشُّهْبَةُ): وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔
(شَهِدَ) عَلَى كذا ـَ شَهَادَةً: کسی بات کی یقینی خبر دینا' گواہی دینا۔
-باللهِ: اللہ کی قسم کھانا۔
-المجلسَ: مجلس میں شریک ہونا۔
- الشَّيْءَ: دیکھنا' پانا قرآن مجید میں ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾
- الحادثَ: جائے واردات پر موجود ہونا ﴿قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ﴾
- على شَهَادَةِ غيرِهِ: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔
(أشْهَدَهُ) عَلَى كذا: گواہ بنانا' گواہی دلوانا۔
-الشَّيْءَ: حاضر کرنا۔
(شَاهَدَهُ): دیکھنا' معائنہ کرنا۔
(تَشَهَّدَ): کلمہ شہادت پڑھنا ﴿اشهد ان لا اله الا اللّٰهُ اشهد ان محمد رسول الله﴾ (۲) گواہی طلب کرنا۔
(اسْتَشْهَدَ): خدا کی راہ میں مرنے کے لئے تیار ہونا۔ شہادت کی چاہت کرنا۔
-الرَّجُلَ: گواہی طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ﴾۔
-بكذا: استدلال کرنا۔
(اسْتُشْهِدَ) فلانٌ: شہید ہونا۔
(الإشْهَادُ): فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کر دو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کرو۔
(التَّشَهُّدُ) في الصلوٰةِ: نماز میں التحیات کے

Marfat.com

لئے بیٹھنا (۲) التحیات پڑھنا۔
(الشَّاهِدُ): گواہ (۲) دلیل (۳) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقت پیدائش نکلنے والی ریزش (ج) شُهُوْدٌ و اَشْهادٌ و شُهَّدٌ و شَهْدٌ غیر عاقل کی جمع: شَوَاهِدُ۔
-صلوٰةُ الشَّاهِدِ: نماز مغرب ونماز فجر۔
(الشَّهَادَةُ): گواہی (۲) تصدیق' اقرار (۳) محسوس کی جانے والی چیز (۴) قسم' حلف (ج)۔
-عالم الشَّهَادَةِ: عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو۔ اس کے مقابلہ میں عالم الغیب ہے۔ قرآنِ مجید فرقان حمید میں ہے: ﴿وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ﴾۔
(الشُّهْدُ): شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو (ج) شِهَادٌ۔
(الشَّهِيدُ): شہید' اللہ کے راستہ میں مارا جانے والا (۲) گواہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ﴾ (ج) شُهَدَاءُ وأَشْهَادٌ۔
(المُشَاهَدَةُ): مشاہدہ' کسی ایک حاسہ کے ذریعہ ادراک۔
(المُشَاهَدَاتُ): محسوسات' ادراکات۔
(المَشْهَدُ): موجودگی' اجتماع (۲) منظر' آنکھوں دیکھی چیز (۳) جمع ہونے کی جگہ' اجتماع گاہ (ج) مشاهد۔
- مشاهدُ مكّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (۵) قبر (محدثہ)
(المَشْهُوْدُ) يومٌ مشهودٌ: جس دن لوگ کسی اہم معاملہ کی وجہ سے جمع ہوں۔
(الشَّهْدَانَجُ): سن کا بیج۔ جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔ اسے مصر میں شرانق یا شنارق کہتے ہیں۔
(الشَّهْدَانَقُ): سن کا بیج۔
(شَهَرَهُ) ـَ شَهْرًا و شُهْرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا۔
-السَّيْفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔

- العَقْدَ: جائیداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا (محدثہ)
(أَشْهَرَ) الشَّيْءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔
-في المكان او به: ایک مہینہ قیام کرنا۔
-الحامِلُ: ماہِ ولادت میں داخل ہونا۔
-الشيءَ: مشہور اور شائع کرنا۔
(شَاهَرَهُ) مُشَاهَرَةً و شِهَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاہدہ کرنا۔
(شَهَّرَهُ): خوب مشہور کرنا۔
-به: بدنام کرنا۔
(اشْتَهَرَ) الامْرُ: پھیلنا' مشہور ہونا۔
- بكذا و اشْتُهِرَ به: کسی بات میں مشہور ہونا۔
-الشيءَ: مشہور کرنا۔
(تَشَاهَرَ) بكذا: اظہار شہرت کرنا۔
(الشَّهْرُ): مہینہ شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ (۲) چاند (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام (محدثہ) (ج) أَشْهُرٌ وَ شُهُوْرٌ۔
-الاشهرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی۔ ذوالقعدہ' ذوالحجہ' محرم' رجب۔
-مصلحةُ الشُّهُوْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ (محدثہ) (ج) أَشْهُرٌ و شُهُوْرٌ۔
(الشُّهْرَةُ): شہرت' پھیلاؤ (۲) بدنامی۔
(الشَّهْرِيَّةُ): مشاہرہ' ماہانہ تنخواہ۔
(الشَّهِيرُ): مشہور و معروف زمانہ' نیک نام۔
(المَشْهُوْرَاتُ): تمام لوگوں کے نزدیک مسلمہ اصول۔ جیسے جھوٹ کا قبیح ہونا' انصاف کا پسندیدہ ہونا۔
(الشَّهْرَمَانُ): مرغابی کی ایک قسم۔
(شَحَقَ) البناءُ والجَبَلُ و نحوُهُمَا ـَ شُهُوْقًا: بلند و بالا ہونا۔ هو شَاهِقٌ (ج) شَوَاهِقُ۔
(شَهِقَ) ـَ شَهِيْقًا: حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (۳) سانس اندر لے جانا۔
(الشَّاهِقُ): بلند و بالا۔ فلانٌ ذُوْشَاهِقٍ: فلاں بہت غصہ والا ہے۔
-فَحْلٌ ذُوْشَاهِقٍ: اونچی آواز والا سانڈ۔
(الشَّهِيْقُ): سخت اور بھیانک آواز۔ قرآن مجید میں جہنم کے بارے میں ہے ﴿سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ﴾ (۲) اندر جانے والا سانس۔
(شَهِلَ) اللونانِ ـَ شَهَلًا: دو رنگوں کا آپس میں مل جانا۔
- فلانٌ: سرخ و سیاہ پتلی والی آنکھ والا ہونا۔ شَهِلَتْ عينُه بھی کہتے ہیں۔ هو أَشْهَلُ وهي شَهْلَاءُ (ج) شُهْلٌ۔
(شَاهَلَه) مُشَاهَلَةً: برا بھلا کہنا' گالی گلوچ کرنا (۲) عیب نکالنا۔
(تَشَهَّلَ) ماءُ وَجْهِهِ: چہرہ کا بے رونق ہو جانا۔ تَشَهَّلَ الرجلُ بھی کہتے ہیں۔
(الشَّهَلُ) و (الشُّهْلَةُ): آنکھ کی پتلی میں اُتری ہوئی سرخی۔
(الشَّهْلَةُ): بوڑھی عورت (۲) سمجھدار ادھیڑ عمر عورت۔
(شَهَمَهُ) ـَ شَهْمًا و شُهُوْمًا: ذاتنا (۲) چست و چالاک بنانا۔
(شَهُمَ) ـُ شهامةً: خوددار باوقار ذہین' صاحب ہونا' روشن خیر اور متحمل مزاج ہونا۔
(الشَّهَامَةُ): عزت نفس' خودداری' حوصلہ مندی' فہم و فراست۔
(الشَّهْمُ): ذہین' صاحب رائے' شریف و روشن ضمیر' جفاکش۔
-فرسٌ شَهْمٌ: تیز رفتار اور طاقتور گھوڑا (ج) شِهَامٌ و شُهُوْمٌ۔
(الشَّيْهَمُ): ایک قسم کا نر جنگلی چوہا اسے دُلدُل بھی کہتے ہیں (ج) شياهِمُ۔
(الشاهنشاه): بڑا بادشاہ' ملک اعظم' شہنشاہ (فارسی) (دیکھئے: شوه)
(الشاهِينُ): شاہین' ایک شکاری پرندہ (مع) (۲) ترازو کی ڈنڈی (مع) (ج) شواهين و شياهين۔
(شَهَاهُ) ـُ شَهْوَةً: کسی چیز کو چاہنا' پسند کرنا'

Marfat.com

رغبت کرنا۔
(شَهِيَهُ)- شَهْوَةً: شَهَاهُ۔
(شَهُوَ) الطعامُ و غيرُه - شهاوةً: کھانے کا لذیذ ہونا۔ هو شَهِيٌّ۔
(أَشْهَاهُ): مزیدار و پسندیدہ بنانا۔(۲) خواہش پوری کرنا۔
(اشْتَهَى) الشيءَ: کسی چیز کی شدت سے چاہت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَكُمْ فِيهَا مَاتَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ﴾
(تَشَهَّى) الشيءَ: خواہش کرنا' بہت دل چاہنا۔
- عليه كذا: کسی سے کوئی چیز لینے کی بار بار خواہش کرنا۔
(الشاهِيَةُ): خواہش۔
(الشَّهْوَانُ): کسی چیز کا شدید خواہش مند۔ هي شَهْوَى (ج) شهاوى۔
(الشَّهْوَانِيُّ): مادی لذات کا خواہش مند۔
(الشَّهْوَةُ): خواہش (۲) نفسانی خواہش جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے (۳) مرغوب چیز (ج) شهوات و أشْهِيَةٌ و شُهًى۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ﴾
(الشَّهِيُّ): مرغوب' پسندیدہ (۲) مزیدار' قابل رغبت (۳) عیش پرست۔
(الشَّهِيَّةُ): مونث الشَّهِيّ۔ (۲) کھانے کی خواہش (ج)
(المُشَهِّيَاتُ) مُشَهِّيَاتُ الطَّعَامِ: وہ چیزیں جن کی وجہ سے کھانے میں رغبت پیدا ہو۔

ش .....و

(شَابَ) فلانٌ في بيع او شراءٍ - شَوْبًا: دھوکہ دینا۔
- في قوله: جھوٹ بولنا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَشُوبُ و يَرُوبُ: وہ جھوٹ بولتا ہے اور غلط بیانی کرتا ہے۔ کبھی صحیح کہتا ہے اور کبھی غلط۔
عَنْ صديقه: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا کبھی بددلی کے ساتھ۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
-الشيءُ غيرَهُ: ایک چیز کا دوسری میں مل جانا۔ هو شَائِبٌ وهو مَشُوبٌ۔
(شَوَّبَ) عنه: کبھی بہت زور وشور سے دفاع کرنا اور کبھی بالکل سستی سے۔
(الشائِبَةُ): کسی چیز میں ملی غیر شے (۲) شک و شبہ۔ کہتے ہیں: مافيه شائبةٌ: اس میں کچھ شبہ نہیں۔ (۳) میل کچیل' گندگی وغیرہ (ج) شوائب کہتے ہیں: فلانٌ بريءٌ مِنَ الشَّوَائِبِ: فلاں بے عیب ہے۔
(الشَّوْبُ): ملاوٹ' وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں ملائی جائے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ﴾
-سَقَاهُ اللَّبَنَ بالشَّوْبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا۔
(الشَّوْبَةُ): دھوکہ' فریب۔
- في فلان شوبةٌ: وہ دھوکہ باز آدمی ہے۔
(الشِّيَابُ): ملاوٹ' ملائی جانے والی چیز۔
(الشَّوْحَطُ): (دیکھئے: شحط)
(شَوْذَبِ) الشَّمْسُ: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
-السَّحَابُ الشَّمْسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپا لینا۔
(شَارَ) الرَّجُلُ - شَوْرًا: خوبصورت ہونا۔
-الشَّيْءَ: خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو فروخت کرنے کے لئے دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا۔ حدیث طلحہ میں ہے (كان يشورُ نفسَه امام رسول الله صلى الله عليه وسلم) یعنی اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
-العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
(أَشَارَ) اليه بيده و نحوه: اشارہ کرنا۔
-عليه بكذا: مشورہ دینا۔
- فلاناً على العَسَل: شہد نکالنے میں مدد دینا۔
(شَاوَرَهُ) مُشَاوَرَةً و شِوَارًا: مشورہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وشاورهم في الأَمْرِ﴾
(شَوَّرَ) اليه بيده و نحوه: اشارہ کرنا۔
-بالنَّارِ: آگ تیز کرنا۔
-فلاناً و به: شرمندہ کرنا (۲) شرمندہ کرنے والی بات کرنے۔
-الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: زرد رنگ سے رنگنا۔
(اشْتَارَ) العَسَلَ: چھتہ سے شہد نکالنا۔
- الفَحْلُ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
(اشْتَوَرَ) القومُ: باہم مشورہ کرنا۔
(تَشَاوَرُوا): باہم مشورہ کرنا۔
(اسْتَشَارَ) فلانٌ: عمدہ لباس پہننا۔
-أَمْرُهُ: واضح ہونا' کھل جانا۔
-فلاناً في كذا او في الامرِ: مشورہ کرنا
(الإِشَارَةُ): اشارہ (۲) علامت (۳) حوالہ (۴) مشورہ۔
(الشَّارُ): خوبصورت۔ جیسے رَجُلٌ صارٌ شارٌ او شَارٌ صارٌ: خوبصورت وخوب سیرت۔
(الشَّارَةُ): خوبصورتی وحسن (۲) حالت و ہیئت (۳) خوبصورت لباس (۴) موٹا۔
(الشَّوَارُ): الشَّارَةُ (۲) زینت۔
(الشَّوَارُ): گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دلہن کا جہیز۔
(الشَّوْرُ): نکالا ہوا شہد۔
(الشُّورَى): مشورہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ﴾ (۲) وہ معاملہ جس کی بابت مشورہ کیا جائے۔
(الشُّورَةُ): باطن (۲) ظاہر' صورت (۳) شہد کا چھتہ یا شہد کی جگہ۔
(الشِّيَارُ): الشَّارَةُ۔
(الشُّتَيْرُ): خوبصورت وحسین (ج) شُوَرَاءُ وهنّ شِيَار۔
(المُسْتَشَارُ): مشیر (جو کسی علم وفن کا ماہر و تجربہ کار ہو) (محدثہ)

Marfat.com

(المَشَارُ): وہ چھتہ جس سے شہد نکالا جائے (ج) مَشَاوِرُ۔
(المِشْوَارُ) و (المِشْوَرُ): شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) تجارت کا سامان دکھانے کی جگہ (۴) فاصلہ' میدان کہتے ہیں: الخُطَبُ مِشْوَارٌ کثیرُ العِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے۔
(المَشُوْرَةُ) و (المَشْوَرَةُ): مشورہ ہمدردانہ رائے' نصیحت۔
(المُشِیْرَةُ): شہادت کی انگلی۔
(شَاسَ) فلانٌ ـَ شَوْسًا: غصہ یا تکبر کی وجہ سے کن انکھیوں سے دیکھنا (۲) آنکھوں کو چھوٹا کر کے پلکیں ملا کر دیکھنا۔
-خُلُقُهُ: بداخلاق ہونا۔
(شَوِسَ) ـَ شَوَسًا: بہادر و جرأت مند ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) تکبر کرنا۔ هو اشْوَسُ وهی شَوْسَاءُ (ج) شُوْسٌ و اَشَاوِسُ۔
(شَاوَسَ) الماءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا۔
(تَشَاوَسَ) الیه: شَاسَ (۲) عقلمندی کا مظاہرہ کرنا۔
(شَوَّشَهُ): خلط ملط کرنا' ترتیب بگاڑنا۔
- بینهم: شیرازہ بکھیرنا' فساد ڈالنا' ایک قول کے مطابق اس کی اصل تهویش ہے۔ (دیکھئے: هوش)
(تَشَوَّشَ) علیه الأَمْرُ: خلط ملط ہونا' مشتبہ ہونا' اُلجھنا۔
(الشَّاشُ): زخموں کی پٹی میں کام آنے والا کپڑا' ململ (مو)
(المُشَوَّشُ): بے ترتیب۔ بے ڈھنگا۔
اہل بلاغت کا قول ہے: (لفٌّ و نَشْرٌ مُشَوَّشٌ) کسی چیز کے ایجاز کی تفصیل کو موجز کی ترتیب سے ہٹا دینا۔
(شَاصَ) ـُ شَوْصًا و شَوَصَانًا: حرکت کرنا' تھرکنا' پھدکنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجنینُ فِی بطن اُمِّهِ۔
-به العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
-المرضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا۔

-فلانٌ بفلانٍ: کسی کے شرارت و غنڈہ گردی کرنا۔
-الشیَ شَوْصًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے زور سے ہلانا۔
-اَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا۔
(تَشَوَّصَ): ہلنا' تھرکنا' پھدکنا۔
(الأَشْوَصُ): جس کی پلکیں اکثر پھڑکتی ہوں (۲) جس کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں (ج) شُوْصٌ۔
(الشَّوْصُ): ہاتھ سے رگڑنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۲) پیٹ کا درد۔
(الشَّوْصَاءُ): مونث الاشوص (۲) وہ آنکھ جو گوشہ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو (ج) شُوْصٌ۔
(الشَّوْصَةُ): ریحی درد شکم (۲) رگ کی پھڑک۔
(الشُّوْصَةُ): الشَّوْصَةُ۔
(الشِّیَاصُ): بداخلاقی۔
(شَاطَ) الفَرَسُ و غیرُه ـُ شَوْطًا: منزل کی طرف دوڑنا۔
(شَوَّطَ) المسافِرُ: سفر کا لمبا ہونا۔
-الفَرَسَ: منزل کی طرف دوڑانا۔
(تَشَوَّطَ) الفَرَسَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا دوڑا کر تھکا دینا۔
(الشَّوْطُ): مقررہ حد تک کی ایک دوڑ۔ جیسے اجریٰ فرسه شَوْطًا او شَوْطَیْنِ او اکثر (۲) کسی کام کا حصہ (ج) اَشْوَاطٌ (۳) زمین کی دو بلندیوں کے درمیان کا اتنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے (ج) شِیَاطٌ۔
(شَاظَ) به المَرَضُ ـُ شَوْظًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کر دینا۔
-الغضبُ: غصہ کا تیز ہونا۔
(الشُّوَاظُ): آگ کا شعلہ (جس میں دھواں نہ ہو) (۲) گرمی کی شدت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ﴾

(شَاعَ) ـُ شَوْعًا: پراگندہ اور گرد آلود بالوں والا ہونا۔
(شَوِعَ) الشَّعْرُ ـَ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ شَوِعَ راسُه بھی کہتے ہیں۔
(الشَّوْعُ): دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔
(الشُّوْعُ): سرو کا درخت یا اس کا پھل (ج) شِیَاعٌ۔
(شَافَ) ـُ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
-الشیَ: صاف کرنا' مزین کرنا' چمکانا۔
(اَشَافَ): لمبا اور اونچا ہونا۔
-علَیْهِ: جھانکنا۔
(شَوَّفَه): شَافَهُ۔
-الجَارِیَةَ: سجانا' آراستہ کرنا۔
(شَیَّفَ) الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا۔
(اِشْتَافَ) الیه گردن لمبی کر کے دیکھنا۔
-الفَرَسُ و غیرُه گردن ٹکا کے دیکھنا۔
-الشیَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(تَشَوَّفَ) الشیَ: بلندی سے دکھائی دینا (۲) آراستہ ہونا۔
-له و الیه: انتظار و شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔
-الخَبَرَ: خبر کی ٹو لگانا۔
-اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔
(الشَّوْفُ): ہینگا' گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔
(الشُّوْفَانُ): جو کی قسم کا ایک اناج۔
(الشِّیَافُ): آنکھوں کی دوا۔
(المُشَوَّفَةُ): بناؤ و سنگھار والی عورت جو خود کو دوسروں کے لئے ظاہر کرتی ہو۔
(شَاقَ) الیه ـُ شَوْقًا: رغبت رکھنا' شائق ہونا۔
-الشیُ فلانًا: شوق دلانا' دلچسپی پیدا کرنا۔
- الشیَ الی آخر: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ باندھنا۔
-المشجبَ و نحوهُ اِلی الحائطِ: کھونٹی یا ہک کو دیوار میں لگا۔
(اَشَاقَ) الشیُ فلانًا: شوق دلانا' دلچسپی پیدا

Marfat.com

کرنا۔
-فلانٌ الشیٔ: دلچسپ پانا' پسند کرنا۔
(اِشتَاقَه) والیه: کسی طرف رغبت کرنا' شوق رکھنا۔
(تَشَوَّقَ) اِلی الشیء: کسی چیز کی رغبت میں رضامند ہونا (۲) تکلف شوقین بننا۔
(الشَّائِقُ): مشتاق' راغب (۲) باعث شوق' دلچسپ۔
(الشَّوْقُ) دلچسپی' شوق' خواہش۔ (ج) أشْوَاقٌ۔
(الشَّیِّقُ) عاشق' انتہائی خواہش مند۔
(شَاکَتْهُ) الشَّوْکَةُ - شَوْکًا: کانٹا چبھنا۔
-فلانٌ فلانًا: کانٹا چبھونا (۲) تکلیف دینا۔ لَا تَشُوْکُکَ مِنِّی شَوْکَةٌ: تمہیں مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
(شَاکَ) الشَّجَرُ و غَیْرُه - شَوْکًا: کانٹے نکالنا یا زیادہ کانٹوں والا ہونا۔
-الرَّجُلُ: شان وشوکت ظاہر ہونا۔
-ثدیُ الفتاة: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
-فلانٌ الشَّوْکَ: کانٹوں میں اُلجھنا۔
(شِیْکَ) الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال پڑیاں پڑنا۔
(أشَاکَ) الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: شَاکَ۔
-فلانًا: کانٹا چبھونا۔
(شَوَّکَ) الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
-الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا۔
-الرَّأسُ: سر پر بال آنا' ابتدا یا منڈوانے کے بعد۔
-شَارِبُ الغلام او عِذَارُهُ: لڑکے کی مونچھ یا بال کا گھر دار ہونا۔
-فلانًا بالشوکِ و نحوه: کانٹا چبھونا۔
-الحائطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔
(الشَّائِکُ) خاردار' کانٹوں سے بھرا ہوا (۲) دشوار گزار جیسے اَمْرٌ شائکٌ و موضوعٌ شائکٌ۔
رَجُلٌ شَائِکُ السِّلَاحِ: مسلح اور ہتھیار بند آدمی۔
- الأسْلَاکُ الشَّائِکَةُ: خاردار حفاظتی تار (محدثہ)
(الشَّوْکُ): کانٹا (ج) أشواکٌ۔
-جَاءَ بالشَّوْکِ والشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
(الشَّوْکَاءُ) کھردرا۔ جیسے حُلَّةٌ شوکاءُ و بُرْدَةٌ شوکاءُ۔
(الشَّوْکَةُ): کانٹا (۲) ڈنگ (۳) ہتھیار (۴) طاقت و سختی۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَتَوَدُّوْنَ أَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَةِ تَکُوْنُ لَهُمْ﴾ (۵) کسانے میں جھری کے ساتھ استعمال کیا جانے والا کانٹا (۶) منہ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۷) کاغذ ستھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔
(الشَّوْکِیُّ) خاردار' کانٹوں والا۔ الحَبْلُ الشَّوکیُّ او النُّخَاعُ الشَّوْکِیُّ: کمر کی عصبی مرکزی زنجیر میں عصبی نظام کا جز (ج)
-التِّیْنُ الشَّوْکِیُّ: ایک خاردار پودا۔
(شَالَ) الشیُ - شَوْلًا و شَوَلَانًا: بلند ہونا۔
-المِیْزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اُٹھ جانا۔
- میزانُ فلانٍ: کسی کے مقابلہ میں پیچھے رہ جانا۔
-نَعَامَةُ فلانٍ: جلد غصہ آنا اور جلدی ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔
-نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا۔
-الشَّیْءَ وبه: اوپر اُٹھانا۔ جیسے شالَ الرَّجُلُ یدیه و شَالَتِ الناقةُ بذنبها۔
(أشَالَه) اُٹھانا' بلند کرنا۔
(شَاوَلَ) الشیُ: اُٹھانا' بلند کرنا۔
-فلانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا۔
(شَوَّلَ) السائِلُ: مائع چیز کا کم ہونا۔ جیسے شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَةِ و شَوَّلَ ماء المزادة اور شَوَّلَت الناقةُ و شوّلت المزادةُ۔
-الدَّوَابُّ و نحوُهَا: جانوروں کا بھوک اور کمزوری کی وجہ سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔
- فِی المَزَادَةِ: مشکیزے میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔
(اِنْشَالَ): اُٹھنا' بلند ہونا۔
(تَشَاوَلَ) القومُ عندَ القتالِ: لڑائی کے وقت لوگوں کا ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اُٹھانا۔
(الشَّائِلُ): ہر بلند اور اوپر اُٹھنے والی چیز (۲) جفتی کے لئے آمادہ اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اُٹھانا (ج) شُوَّلٌ و شُوَّالٌ۔
(الشَّائِلَةُ): مونث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ تھوڑا ہونے کی وجہ سے اوپر اُٹھ گئے ہوں (ج) شوائِلُ۔
(الشَّالُ): شال۔ چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈے ڈھانکے جا سکیں (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے (ج) شِیْلَانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی (د)
(الشَّوْلُ) تھن میں باقی ماندہ دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۲) تھوڑا پانی (ج) أشْوَالٌ۔
(الشَّوْلُ) رجلٌ شَوِلٌ: پھرتیلا اور تیز آدمی۔
(الشَّوْلَةُ): بچھو کی دم کا اُٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (') واوَ معکوس جو کسی شے کی اقسام و انواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتی ہے۔ اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (محدثہ) (۳) چاند کی ایک منزل۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے اور ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں' اس مقام کو شَوْکَةُ العقرب کہتے ہیں۔
(الشَّوَّالُ) بہت بلند ہونے والا۔
-شَوَّال: شوال' ایک قمری مہینہ جو رمضان کے بعد آتا ہے۔ کبھی اس پر الف لام بھی آتا ہے۔ جیسے الشَّوَّال (ج) شَوَاوِیل و شَوَاوِلُ۔
(الشَّوَّالَةُ) چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
-شَوَّالَةُ: بچھو کا اسم علم۔
(المِشْوَالُ) اُٹھانے کا آلہ (ج) مَشَاوِیلُ
(المِشْوَلُ) اُٹھانے کا آلہ (۲) چھوٹی درانتی (ج) مَشَاوِلُ۔

Marfat.com

(المِشْوَلَةُ): اُٹھانے کا آلہ (۲) چھوٹی درانتی (ج) مَشَاول۔
(الشَّوْلَمُ): (دیکھئے: شلم)
(الشُّوْمُ): ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے دستے بنائے جاتے ہیں (ج)
(شَوَّنَ) الغَلَّةَ و نَحْوَهَا: غلہ کا ذخیرہ کرنا (مو)
(الشَّوْنَةُ): غلہ کا ذخیرہ (ج) شُوْنٌ (۲) پرانے زمانہ کے جنگی بحری جہاز (ج) شَوَانٍ
(الشَّوَّانُ): گودام کا نگہبان۔
(الشُّوْنِيْزُ): کالا دانہ (حَبَّةُ البركة) (د)
(شَاهَ) الشيءُ ـُ شَوْهًا: برا ہونا' قبیح ہونا۔
-نَفْسُه اِلى كذا: خواہش پیدا ہونا۔
-عينُه: گھور کر دیکھنا۔
-الانسانَ: نظر لگانا۔
(شَوِهَ) الشيءُ ـَ شَوَهًا: بھدا اور بدنما ہونا (۲) بلند اور اُٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو أشوَهُ وهي شَوْهَاءُ (ج) شُوْهٌ۔
(شَوَّهَهُ): بدنما اور بدشکل ہونا۔
(تَشَوَّهَ) له و اليه: گھور کر دیکھنا۔
-له: اجنبی بننا۔
- فلانٌ شَاةً: شاۃ (دیکھئے: الشَّاةُ) کا شکار کرنا۔
(الأَشْوَلُ): بدنما' بدشکل' بھدا' بھونڈا (۲) متکبر مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا هي شَوْهَاءُ (ج) شُوْهٌ۔
(الشَّاةُ): ایک بکری' بھیڑ' دنبی' ہرنی' گائے یا شتر مرغی (مذکر و مونث) (ج) شَاءٌ و شِيَاهٌ)
(الشَّاهُ): بادشاہ (فارسی لفظ) (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
-شَاهُ بَلُّوط: القسطل (دیکھئے: قسطل)
(شاهنشاه و شهنشاه): بادشاہوں کا بادشاہ' بڑا بادشاہ' شہنشاہ۔
(الشَّوْهَاءُ): بھونڈی' بدشکل' بدنما (ج) شُوْهٌ۔
(الشَّوْهَةُ): بدنما' بدشکل۔
(المَشَاهَةُ): بہت بکریوں والی زمین۔

(شَوَى) اللَّحْمَ و غَيْرَهُ ـِ شَيًّا: آگ میں بھوننا۔
-الماءَ: پانی گرم کرنا۔
- الشيءَ: ایسی جگہ پہنچنا جہاں سے چھٹکارا ناممکن ہو۔
(أَشْوَى) القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا۔
-السَّعَفُ: کھجور کے درخت کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔
-فلانٌ: خراب اور ردی مال لے لینا۔
-من الشيءِ: تھوڑا سا چھوڑ دینا۔
-فُلانًا: بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
-الصَّيْدَ و غَيْرَهُ: شکار نہ کر سکنا۔
(شَوَّى) فلانًا و غَيْرَهُ: بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
(اشْتَوَى): لازم شَوَاهُ۔
-اللحمَ و غيرَه: گوشت بھوننا۔
(انْشَوَى): لازم شَوَاهُ۔
-اللحمَ و غيرَهُ: گوشت بھوننا۔
(انْشَوَى): لازم شَوَاهُ۔
(الشَّوَى): اعضائے جسم' ہاتھ پاؤں۔
- فرسٌ عَبْلُ الشَّوَى: مضبوط ہاتھ پاؤں والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا ظاہری حصہ۔ واحد: شَوَاةٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى' نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى﴾ (۵) بقیہ' باقی ماندہ (۶) آسانی یا معمولی کام۔ کہاوت ہے (كلُّ شيءٍ شَوًى ماسلم لك دينُك و عِرْضُكَ) جب تک تمہاری عزت اور دین باقی ہے ہر چیز آسان اور معمولی ہے۔
(الشِّوَاءُ): بھنا ہوا گوشت۔
(الشَّوَاةُ): الشوى کا واحد۔
(الشُّوَايَةُ): بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا (۲) ذبح کئے ہوئے جانور کا حصہ جیسے سری پائے وغیرہ (ج) شَوَايا۔
(الشِّوَايَةُ): گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔
(الشَّوَّاءُ): گوشت بھوننے والا۔

(الشَّوِيُّ): بھنا ہوا۔
(الشَّوَّايَةُ): بھوننے کا آلہ (ج)
(الشَّوِيَّةُ): بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) باقی ماندہ (ج) شَوَايا۔
(الشُّوَيَّةُ): بہت میں تھوڑا۔
(المَشْوَى): بھوننے کی جگہ (ج) مَشَاوٍ۔
(المِشْوَاةُ): بھوننے کا آلہ (ج) مَشَاوٍ۔

ش ..... ی

(شَاءَ ه)ـَ شَيْئًا: ارادہ کرنا' چاہنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر آمادہ کرنا۔
(أَشَاءَهُ) اِلى كذا: کسی پر مجبور کرنا۔
(شَيَّأَهُ) عَلَى الأَمْرِ: ابھارنا' آمادہ کرنا۔
(تَشَيَّأَ) فلانٌ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
-الشَّيْءَ: چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
(الشيءُ): موجود ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور جس کے بارے میں خبر دی جا سکے۔
(المَشْيِئَةُ): ارادہ۔
(المُشَيَّأُ): کسی کام کے لئے مجبور کیا ہوا (۲) بدنما' بدشکل' بدہیئت۔
(شَابَ) فلانٌ ـِ شَيْبًا و شَيْبَةً: بوڑھا ہونا' سفید بالوں والا ہونا۔
- شَابَ الشَّعْرُ و شاب الرَّأْسُ: سر یا بالوں کا سفید ہونا۔ هو شَائِبٌ و أَشْيَبُ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْيَبُ اور عورت کو شَمْطَاء کہا جاتا ہے۔
-شَابَتْ رؤوس الآكامِ و غَيْرِهَا: ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں۔
(أَشَابَ) الرجُلُ: بوڑھی اولاد والا ہونا۔
- الكِبَرُ او الحزنُ او الخوفُ فلانًا: غم' خوف یا بڑھاپے کا کسی کو بہت بوڑھا کر دینا اور بال سفید کر دینا۔
(شَيَّبَه): أشابهٗ مقولہ ہے۔ شَيَّبَنِي اعتلاءُ المنابرِ: مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی میری عمر خطابت میں گزر گئی۔
(الأَشْيَبُ): بوڑھا' سفید بالوں والا۔
-جَبَلٌ أَشْيَبُ: برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ۔

Marfat.com

-يَوْمٌ أَشْيَبُ: ٹھنڈا ابر آلود دن۔ هي شَيْبَاءُ (ج) شِيْبٌ۔
-الليلةُ الشَّيْبَاءُ: مہینہ کی آخری رات۔
(الشَّيْبُ): بالوں کی سفیدی (۲) سفید بال۔
(المَشِيْبُ): بڑھاپے کی عمر۔
(الشِّيْتُ): باریک پھولدار کپڑا (د)
(شَاحَ) فِي الأَمْرِ - شَيْحًا: کوشش اور جدوجہد کرنا۔
-عَلَى حَاجَتِهِ: اپنے کام پر متوجہ رہنا۔
(أَشَاحَ) المكانُ: کسی جگہ کا شیخ نامی گھاس کو اُگانا۔
-وجهَه او بوجهِهِ عنه: نفرت و کراہت سے منہ پھیر لینا۔
(الشَّائِحُ): غیور آدمی (۲) محتاط، چوکنا آدمی۔
(الشَّيْحُ): ایک نبات جسے جانور کھاتے ہیں (ج) شِيْحان۔
(شَاخَ) الانسانُ - شَيْخاً و شُيُوْخَةً و شَيْخُوْخَةً: عمر رسیدہ ہونا۔
-النباتُ: اندر سے خشک ہو جانا۔
(شَيَّخَ): بوڑھا ہونا۔
-فلانًا: کسی کو تعظیماً شیخ کہہ کر بلانا۔
-عليه: عیب لگانا۔
-به: رسوا کرنا۔
(تَشَيَّخَ): بوڑھا بننا۔
(الشِّيَاخُ): صحت کی ناہمواری کی وجہ سے جلد آنے والا بڑھاپا (ج)
(الشِّيَاخَةُ): منصب حکومت، حاکمیت علاقہ (۲) شیخ کا علاقہ حکومت (محدثہ)
(الشَّيْخُ): عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا، اسکے بعد کا درجہ هَرِمٌ کا ہے) (۲) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۳) گاؤں کا چوہدری (ج) شُيُوْخٌ و أَشْيَاخٌ۔
-شَيْخُ البَلَدِ: حاکم شہر۔
(شَادَ) البناءَ - شَيْدًا: چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) عمارت باندھ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وقَصْرٍ مَشِيْدٍ﴾
(أَشَادَ) البناءَ: باندھ کرنا۔

-بالشيءِ: کسی چیز پر آواز بلند کرنا۔
-بِذِكْرِهِ: تعریف کرنا۔
-عليه: کسی کو بدنام و رسوا کرنا۔
-بالشيءِ: سراہنا، تعریف کرنا۔
(شَيَّدَهُ): شَادَهُ (۲) مضبوط کرنا۔
(الشِّيْدُ): پلستر کا مسالا (چونا، گچ وغیرہ)
(الشِّيْرَجُ): تلوں کا تیل۔
(شَيَّرَ) البُرْدَ أَوِ الثَّوْبَ نحوَهُ: سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا۔
(الشِّيْزُ) و (الشِّيْزَى): سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
(أَشَاشَتِ) النَّخْلَةُ: درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا۔
(الشِّيْشُ): نرم گٹھلی والی کھجور یا بغیر گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھاری کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کرتے ہیں (د) (۳) کانچ، شیشہ۔
-لعبةُ الشيش: بغیر دھار کھلے تلواروں سے شمشیر زنی کی مشق۔
-شِيْشُ النَّافِذَةِ: کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑیوں کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے) (د)
(الشِّيْشَاءُ): خراب کھجور۔
(الشِّيْشَةُ): حقہ (د)
(اشَاصَتِ) النَّخْلَةُ: درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا۔
(شَاصَ) مُشَايَصَةً و شِيَاصًا: بد اخلاق ہونا۔
-فلانًا: نفرت کرنا۔
(شَيَّصَتِ) النَّخْلَةُ: خراب کھجوریں لگنا۔
-فلانٌ الناسَ و غيرَهم: تکلیف دینا۔
(الشِّيْصُ): ردی اور ناکارہ کھجور، جس کا گابھا صحیح نہ لگا ہو۔
(الشِّيْصَاءُ): خراب کھجور۔
(شَاطَ) - شَيْطًا و شِيَاطَةً: جلنے کے قریب ہونا۔
-الطَّعَامُ: کھانے کا جل جانا۔
-القِدْرُ و نحوها: دیگچی کی تلی میں سالن کا جل کر لگ جانا۔
-فلانٌ: ہلاک ہونا (۲) خون رائگاں جانا۔
-دَمُ القتيلِ: مقتول کا خون رائیگاں جانا۔
(أَشَاطَ) الشيءَ: جلانا، ہلاک کرنا۔
-دَمَ الذَّبِيْحَةِ: جانور کا خون بہانا۔
-الحاكِمُ دَمَ الرَّجُلِ: حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔
-اللحمَ عَلَى القَوْمِ: گوشت کے ٹکڑے کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
(شَيَّطَ) الشيءَ: جلانا، ہلاک کرنا۔
-الجِلْدَ: چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
-الصَّقِيْعُ النبتَ: پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا۔
-اللحمَ: گوشت کو آگ پر رکھ کر سینکنا، پوری طرح نہ پکانا۔
(اشْتَاطَ) عليه: انتہائی غضبناک ہونا۔
(تَشَيَّطَ): جلنا۔
-دَمُ الرَّجُلِ: آدمی کے خون کا غصہ کی وجہ سے کھولنا۔
-فِي الحَرْبِ: لڑائی میں جان کی بازی لگانا۔
-فِي الضِّحْكِ: ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہو جانا۔
(الشِّيَاطُ): روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
(تَشَيْطَنَ): (دیکھئے: شطن)
(الشَّيْطَانُ): (دیکھئے: شطن)
(تَشَيْظَمَ) عَلَيْهِ بالكلامِ: تیز اور سختی سے بولنا۔
(الشَّيْظَمُ): شیر (۲) لمبا (۳) شگفتہ رو۔ (ج) شَيَاظِمُ و شَيَاظِمَةٌ۔
(شَاعَ) الشيءُ - شُيُوْعًا: ظاہر ہونا، پھیلنا۔
-بالشيءِ: مشہور کرنا۔
- الدارُ و نحوهُ مما يُمْلَكُ: کھڑیا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں

Marfat.com

اِشْتَرٰی دارَهٗ عَلَی الشُّیُوْعِ: اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ دعا کے موقع پر کہتے ہیں: شَاعَكَ الخيرَ: خیر تمہارے شامل حال ہو۔ شَاعَكُمُ السلامُ والأَمْنُ: امن و سلامتی تمہارے ساتھ ہو۔
(أَشَاعَ) الشیءَ و بہ: ظاہر کرنا' مشہور کرنا' پھیلانا۔
- الدَّارَ و نَحْوَهَا: مکان کو مشترکہ غیر منقسم بنانا۔
-بالقَوْمِ: آواز دینا' پکارنا۔
- اللّٰهُ القَوْمَ بالسلامِ و نحوِهٖ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو امن وسلامتی کے ساتھ رکھنا۔
(شَایَعَه) مُشَایَعَةً و شِیَاعًا: پیچھے چلنا' اتباع کرنا (۲) ساتھ ہونا' حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ چلنا۔
(شَیَّعَ): شَاعَ۔
- فلانٌ: کسی کا ہم نواز ہونا (۲) شیعہ مذہب اختیار کرنا۔
-الزَّامِرُ: بانسری بجانا۔
-فلاناً نَفْسُه عَلٰی كذا: کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا۔
- النَّارَ فِی الحَطَبِ: لکڑیوں میں آگ جلانا۔
-الغَضَبُ فلاناً: غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا۔
- فلاناً کسی کو رخصت کرنے کے لئے ساتھ چلنا۔
-الجنازةَ: جنازہ کے ساتھ چلنا۔
(اشْتَاعَا) فی كذا: مشترک ہونا۔
(تَشَایَعَ) الامرُ: معاملہ کا مشترک ہونا۔
-الرَّجُلانِ فِی الشیءِ: شرکت رکھنا' تقسیم نہ کرنا۔
- القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ چلنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہو جانا۔
(تَشَیَّعَ): شیعہ مذہب اختیار کرنا۔
-فِی الشیءِ: کسی چیز کی محبت میں گھائل ہو جانا۔

-الشَّیْبُ شَعْرَهٗ: بالوں میں سفیدی پھیلنا۔
-الغَضَبُ فلاناً: غصہ کا کسی کو مشتعل کر دینا۔
(الإِشَاعَةُ): افواہ (غیر مصدقہ خبر)
(الشَّائِعُ): ظاہر' پھیلا ہوا۔
(الشَّائِعَةُ): افواہ' غیر مصدقہ خبر۔ (ج) شَوَائِعُ۔
(الشَّاعُ): ظاہر پھیلا ہوا۔
(الشَّاعَةُ): افواہ' غیر مصدقہ خبر۔
(الشِّیَاعُ): آواز' پکار (۲) اعلان کرنے کا بھونپو (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
(الشَّیْعُ) شَیْعُ الشیءِ: کسی چیز کی شبیہ' مثل (۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جاتا ہے: اٰتِیْكَ غَدًا او شَیْعَهٗ: میں کل یا اس کے قریب کسی دن آپ کے پاس آؤں گا۔ ثمنه شَیْعُ عشرین درهمًا۔
(الشِّیْعُ): عورتوں کے ساتھ کثرت سے میل جول کرنے والا۔ هو شِیْعُ نساءٍ۔
(الشَّیْعَةُ): ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے۔ اس سے کپڑوں کو خوشبودار کرتے ہیں اور اس کے رس کو شہد کی مکھی چوستی ہے۔
(الشِّیْعَةُ): گروہ' جماعت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا﴾ (۲) مددگار' متبعین' پیروکار' قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ﴾ هُمَ شِیْعَةُ فلانٍ: وہ فلاں کے پیروکار ہیں۔ هُمْ شیعةٌ كذا من الآراءِ: وہ فلاں نظریہ کے پیروکار ہیں۔
(۳) شیعہ' ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار بھی مانتا ہے (ج) شِیَعٌ و أَشْیَاعٌ۔
-الأَشیاعُ: مثال' مشابہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ﴾
(الشِّیْعِیُّ): ایک شیعہ۔
(الشَّیِّعُ): حصہ دار' شریک (ج) شُیَّعَاء۔

(الشُّیُوْعِیَّةُ): کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔
(الشُّیُوْعِیُّ): کمیونسٹ۔
(المَشَاعُ): عموم' اشتراک۔
(المُشَاعُ): ظاہر' پھیلا ہوا (۲) مشترک غیر تقسیم شدہ۔
(المِشْیَاعُ): بہت خبریں اور افواہیں اڑانے والا (ج) مَشَایِیْعُ۔
(المِشْیَعَةُ): عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا) جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں (ج) مَشَایِعُ۔
(المُشَیَّعُ): مددگار' متبعین (۲) بہادر' دلیر' جرأت مند۔
(الشِّیْقُ): دو چٹانوں کے درمیان کا شگاف (۲) تنگ راستہ۔
(الشِّیْكُ): چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ) (نج)
(شَالَه) وبه ـِ شَیْلاً و مَشَالاً: اوپر اٹھانا (دیکھئے: شول)
(الشِّیَالُ): وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں ادنیٰ نسل کی۔
(الشِّیَالَةُ): قلی گیری' باربرداری (۲) اجرت۔
(الشَّیَّالَةُ): سامان اٹھانے کا ذریعہ۔
(المِشْیَالُ): بے ڈول آدمی۔
(الشَّیْلَمُ): (دیکھئے: شلم)
(شَامَ) فلانٌ ـِ شَیْمًا: کھال پر تل یا مسا ہونا۔
- السَّحَابَ وَ البَرْقَ: بادل اور بجلی کو اندازہ لگانے کے لئے دیکھنا کہ بجلی کہاں ہوگئی۔
- مَخَایِلَ الشیءِ: (کسی کے انتظار میں) علامات دیکھنا۔
(الشَّیْءُ): اندازہ لگانا۔
(شَیِمَ) ـَ شَیَمًا: بدن پر تل یا مسے والا ہونا (۲) زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو أَشْیَمُ وهی شَیْمَاءُ۔

Marfat.com

(شَیَّمَ)یَدَیہِ فِیْ راسِ فلانٍ او ثَوْبِہٖ: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو کپڑ کر کھینچا۔
(تَشَیَّمَ)الشیُٔ غَیْرَہٗ: ایک چیز کا دوسری میں پھیل جانا۔ جیسے تَشَیَّمَ الحریقُ القَصَبَ: بانسوں میں آگ پھیل گئی و تَشَیَّمَ الشَّیْبُ الرَّجُلَ: بالوں میں سفیدی چھا گئی۔
-فلانٌ اَبَاہُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔
(الشَّامَۃُ): بدن پر نکلا ہوا تل یا مسہ۔ کہتے ہیں: کانّھم شامَۃٌ فِی الناسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔
-شَامَۃُ القَمَرِ: چاند کا داغ (ج) شَامٌ
(الشَّیِمُ): وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔
(الشِّیْمَۃُ): اخلاق' عادت' مزاج (ج) شِیَمٌ۔
(المَشِیْمَۃُ): وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوتا ہے اور بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے (ج) مَشَایِمُ (مج) (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ (مج)
(شَانَہ)۔ شَیْنًا: عیب لگانا (۲) بدصورت اور بدنما کرنا۔
(الشَّیْنُ): عیب' بدنمائی۔
(المشَایِنُ): عیوب' بدنمائیاں' معایب و نقائص۔
(الشِّیَۃُ): (دیکھئے: وشی)
(الشَّایُ): چائے کا پودا (مع)۔

Marfat.com

ص

(الصَّادُ): چودھواں حرف تہجی' اِس کا مخرج طرف زبان اور ثنایا علیا کا سرا ہے۔ اِس میں ہمس' رخوت' صفیر اور اطباق پائی جاتی ہیں۔

(۲) قرآن مجید کی ایک سورت کا نام۔

ص.....ا

(صَنِبَ) - صَأَباً: بہت پانی پینا۔

-من الشَّرَاب: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔

-الرَّأسُ: سر کا کیکھوں سے بھرا ہوا ہونا۔

(اَصْأَبَ) الرَّأسُ صَنِبَ۔

(الصُّؤَابَةُ): جوں کا انڈہ' لیکھ۔ (ج) صُؤَابٌ و صِنبَانٌ۔

(صَاْصَأَ) الجَرْدُ: پلے کا آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔

-الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔

-من فلان: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔

(تَصَاْصَأَ) منه: صَاْصَأَ۔

(صَنِكَ) الشیُ - صَأَكاً: پسینہ یا نمی سے بدبودار ہو جانا۔

-صَنِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔

- صَنِكَ الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بدبودار ہونا۔

-الدمُ: خون کا جم جانا۔

-الشیُ بغیرہ: چپک جانا۔ هو صَنِكٌ۔

(صَاءَ كَه): سختی برتنا' مصیبت میں ڈالنا۔

(الصَّاكَةُ): پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔

(صَوُلَ) البعیرُ - صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا هو صؤولٌ۔

(صَاْ ی) الفرخُ و نَحْوُهُ - صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا۔ جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہی' اس کے بارے میں کہتے ہیں: تلدغ العقربُ و تَصْاٰي: بچھو ڈنگ مارتا اور شور مچاتا ہے۔

(تَصَاّی): بلاوجہ شور وغل کرنا۔

(الصَّآةُ): بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔

ص.....ب

(صَبَأَ) النابُ و نَحْوُهُ - صُبُوءًا: دانت نکلنا۔

-من الشیءِ اِلی الشیءِ: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کر لینا۔

-الرَّجُلُ: ایک مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کر لینا۔

- علیهِ: کسی پر حملہ کرنا' چڑھائی کرنا۔ هو صَابِئٌ۔

(اَصْبَأَ) النابُ و نَحْوُهُ: دانت نکلنا۔

-علی القومِ: حملہ کرنا۔

-القومَ: اندھا دھند حملہ کرنا۔

(الصَّابِئُوْنَ): مذہب تبدیل کرنے والے لوگ (۲) وہ لوگ جو ستاروں کی پوجا کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں ان کا قبلہ نصف نہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔

(صَبَّ) الرجلُ فی الوادی - صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا' لڑھکنا۔

-الماءُ: پانی کا بہہ کر آنا۔

-الماءَ و نحوهُ - صَبًّا: پانی بہانا۔

- علیهِ سَوْطَ عذابٍ و علیه العذاب: سخت ترین عزاب میں مبتلا کرنا۔ عذاب کا کوڑا برسانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾ هو مصبوبٌ و صبيبٌ۔

-الرِّجْلَ فِی القید: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

-عَلَيْه دِرْعَه: زرہ پہننا۔

-فلاناً عَلَى الأمْرِ: آمادہ کرنا' اکسانا' ترغیب دینا۔

- الكلبَ على اللصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔

-رَأسَه: سر جھکانا۔

(صَبَّ) اِلَيْهِ - صَبَابَةً: مشتاق ہونا' گرویدہ ہونا۔ هو صَبٌّ و هی صَبَّةٌ۔

(اَصَبَّ) القومُ: نشیب کی طرف آنا۔

(انْصَبَّ) الماءُ: پانی بہنا۔

- الناسُ عَلَى الماءِ: لوگوں کا پانی پر ٹوٹ پڑنا۔

-البازی عَلَى الصَّيْدِ: باز کا شکار پر حملہ کرنا۔

(اصْطَبَّ): بہنا۔

-الماءَ: اپنے لئے پانی بہانا۔

-الصُّبَابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔

(تَصَابَّ) الماءَ: پانی بہانا۔

-الشیَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

(تَصَبَّبَ) الماء من فوق: اوپر سے پانی گرنا۔

-وجهُه عَرَقاً: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا۔

-الصُّبَابَةَ: باقی ماندہ تھوڑا پانی پینا۔

Marfat.com

(الصَّبَابَةُ): شوق' گرویدگی (۲) سوزشِ عشق۔
(الصُّبَابَةُ): بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔
(الصَّبُّ) ماءٌ صَبٌّ: اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ اَخَذَ مائةً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم (۳) اوپر سے جیسے صُبَّ علیه البلاءُ مِنْ صَبّ: اس پر مصیبت نازل ہوئی۔
(الصَّبَبُ): نشیب' اتار' ڈھلوان (ج) أصْبَابٌ۔
(الصُّبَّةُ): بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) جماعت' گروہ۔ جیسے صُبَّةٌ مِنَ النَّاسِ ومن الحَیوَان (۴) جز' ٹکڑا حصہ جیسے مَضَتْ علیه صُبَّةٌ مِنَ اللَّیْلِ۔
(الصَّبِیبُ): بہایا ہوا پانی۔
-صَبِیبُ السَّیْفِ: تلوار کی دھار۔
(المَصَبُّ) پانی گرنے کی جگہ۔
-مَصَبُّ النَّهْرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے (ج) مَصَابُّ (نح)
(صَبَحَه)- صَبْحًا صبح کے وقت آنا' (۲) صبح کی شراب پلانا۔
- القَوْمَ صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پلانا۔ کہتے ہیں صَبَحَهُمْ خَیْرًا او شَرًّا صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔
(صَبِحَ) الشَّعْرُ - صَبَحًا و صُبْحَةً بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا۔
- الحَدِیدُ لوہے کا چمکنا۔ هُوَ اَصْبَحُ وهی صَبْحَاءُ (ج) صُبْحٌ۔
(صَبُحَ) الوَجْهُ - صَبَاحَةً چہرہ کا روشن اور خوبصورت ہونا۔
- الغُلَامُ لڑکے کا خوبصورت ہونا۔ هو صَبِیحٌ (ن) صِباحٌ۔
(اَصْبَحَ) صبح کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَسُبْحَانَ اللهِ حِینَ تُمْسُونَ وَ حِینَ تُصْبِحُونَ﴾
- الحَقُّ حق ظاہر ہونا۔
- فی صار ہونا' ہو جانا جیسے اَصْبَحَ فلانٌ سَالِمًا: فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا﴾۔
-المِصْبَاحَ: لیمپ جلانا۔
(صَبَّحَ) القومَ: لوگوں کے پاس صبح کے وقت آنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بکرةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ﴾
-فلانًا صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَكُمُ اللهُ بخیر: اللہ تمہاری صبح بخیر کرے۔
(اصْطَبَحَ) فلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔
(تَصَابَحَ): عاشق بننے کی کوشش کرنا۔
(تَصَبَّحَ): صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔
(اسْتَصْبَحَ): چراغ جلانا۔
- بالزَّیْتِ و نحوه: چراغ میں تیل ڈالنا۔
(الإِصْبَاحُ): صبح کا وقت۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَالِقُ الْإِصْبَاحِ﴾
(الصَّابِحُ) حَقٌّ صَابِحٌ: واضح وظاہر۔
-طَعَامٌ صَابِحٌ: تازہ کھانا۔
(الصَّبَاحُ): صبح' دن کا ابتدائی حصہ۔
- اَتَاه صَبَاحَ مَسَاءَ: وہ اس کے پاس صبح و شام آیا۔
(الصُّبَاحُ): قندیل کا شعلہ۔
(الصُّبَاحِیُّ) مِنَ الدَّمِ: گہرا سرخ خون۔
(الصَّبَاحِیَّةُ): سہاگ رات کے بعد کی صبح (محدثہ)
(الصُّبْحُ): صبح۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ﴾ (ج) اَصْبَاحٌ۔
(الصَّبْحَانُ) خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا۔ هی صبحی۔
(الصُّبْحَةُ): صبح کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ۔
(الصَّبُوحُ): صبح کی شراب (۲) صبح کے وقت کھالی اور پی جانے والی چیز۔
(الصَّبِیحَةُ): صبح۔
(المِصْبَاحُ): چراغ (ج) مَصَابِیحُ
- مَصَابِیحُ السماء: ستارے' قرآن مجید میں ہے ﴿وَزَیَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیحَ﴾۔
المِصْبَحُ: چراغ (ج) مَصَابِحُ۔

(صَبَرَ)- صَبْرًا: صبر کرنا۔ برداشت کرنا۔ ہمت سے کام لینا۔
-عَلَی الأَمْرِ: برداشت کرنا' ہمت نہ ہارنا۔
-عنه: خود کو کسی بات سے روکنا۔
- نَفْسَه: دل کو تھامنا' روکنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِینَ یَدْعُونَ رَبَّهُمْ بالغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ﴾
-البُرَّ: گندم کا ڈھیر لگانا۔
-فلانًا: روکنا (۲) پابندی لگانا۔
(أَصْبَرَ) الطعامُ و نَحْوُهُ: کھانے وغیرہ کا کڑوا اور بدمزہ ہونا۔
-فلانًا: روکنا' پابند کرنا۔
(صَابَرَهُ) مُصَابَرَةً و صِبَارًا: صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِصْبِرُوا وَ صَابِرُوا وَرَابِطُوا﴾
(صَبَّرَهُ): صبر کی نصیحت کرنا۔ برداشت کروانا۔
-البُرَّ: گندم کا ڈھیر لگانا۔
- الجُثَّةَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کے لئے ایلوا استعمال کرتے ہیں) (مو)
(اصْطَبَرَ) صَبَرَ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ﴾ ، ﴿وَأْمُرْ اَهْلَكَ بالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا﴾
(تَصَبَّرَ) برداشت کرنا' صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا۔
(اسْتَصْبَرَ) ڈھیر لگنا' اکٹھا ہونا۔
-الطعامُ: کھانا اکٹھا ہونا۔
(التَّصْبِیرَةُ) کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اس کو لُهْنَه اور سُلْفَه بھی کہتے ہیں۔
(الصَّابُورَةُ) جہاز یا کشتی میں وزن برابر کرنے کے لئے رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔
(الصِّبَارَةُ) بوتل یا شیشی کا ڈھکن۔
(الصَّبَارَةُ) سردی کی شدت۔
(الصَّبَّارُ) بڑا صابر' بہت صبر کرنے والا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اِنَّ فِی ذٰلِكَ لَاٰیَاتٍ

Marfat.com

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ﴾ (۲) ایک کڑوی بوٹی۔
(الصَّبْرُ): قوتِ برداشت' صبر و تحمل (۲) محبوب چیز سے رکنے کی پابندی (۳) تکلیف گوارہ کرنے کا حوصلہ (۴) قید۔ قَتَلَه صَبْرًا: اسے قید کر کے مار دیا۔
-شَهْرُ الصَّبْرِ: رمضان کا مہینہ۔
(الصُّبْرُ): کسی چیز کا بلند اور اونچا حصہ (۲) گوشہ' کونا' کنارہ (ج) أَصْبَارٌ - مَلَأَ الكَأْسَ إِلَى أَصْبَارِهَا: گلاس کو کنارے تک بھیر دیا۔ أَخَذَ الشَّيْءَ بِأَصْبَارِهِ: سارے کا سارا لے لیا۔
(الصَّبِرُ): ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اسی کا عرق) واحد: صَبِرَةٌ (ج) صُبُوْرٌ۔
(الصَّبْرَةُ): سردی کی شدت۔
(الصُّبْرَةُ): غلہ کا ڈھیر۔ کہتے ہیں: اشْتَرَى الطعامَ صُبْرَةً: اس نے غلہ بلا ناپ تول اندازہ سے خریدا (ج) صُبَرٌ و صِبَارٌ
(الصَّبُوْرُ): بہت صبر کرنے والا' برداشت کرنے والا (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ یعنی اللہ تعالیٰ قدرت کے باوجود مجرموں کو انتقام دینے میں جلدی نہیں کرتا۔
(الصَّبِيْرُ): گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ (ج) صُبُرٌ (۳) قوم کا سردار (ج) صُبَرَاءُ۔
(المَصْبُوْرُ): قتل کے لئے قید کیا ہوا۔
(صَبْصَبَ) الشيءَ: جدا جدا کرنا۔
(تَصَبْصَبَ) الشيءُ: جدا جدا ہونا۔ (۲) تھوڑا سا باقی رہ جانا۔ جیسے تَصبصب مافِي السقاء اور تصبصب الليلُ۔
(الصَّبْصَابُ): بچی ہوئی تھوڑی چیز۔
(صَبَعَ) به وَصَبَعَ عليه - صبعًا: کسی کا مذاق اُڑاتے ہوئے اس کی طرف انگلی اُٹھانا۔
-فِي الشيءِ: انگلی داخل کرنا۔
-فِي الطعامِ: بالکل نہ کھانا۔
-فلاناً: انگلی پر مارنا۔
-فلاناً على الشيءِ: انگلی سے اشارہ کر کے بتانا۔
-الإناءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی نکالنا تا کہ یکبارگی نہ گرے۔
(الإِصْبَعُ والأُصْبُعُ): انگلی (ج) أَصَابِعُ (۲) اثر' نشان۔
- عليه مِن اللهِ إِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر ہے۔
-هُوَ حَسَنُ الإِصبع فِي مالِهِ: وہ مال کا اچھا منتظم ہے۔
-لَه فِي هذا الامرِ إِبعٌ: اس کام میں اس کا دخل ہے۔
- فِي الكيمياء: عود اسطوانی کی ہیئت میں ڈھالا ہوا ایک مادہ۔
(الأُصْبُوْعُ): انگلی (ج) أَصَابِيْعُ۔
(صَبَغَ) الثَّوْبَ و نَحْوَهُ - صَبْغًا: رنگنا۔ هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ والثوبُ و نحوُهُ مَصْبُوْغٌ و صَبِيْغٌ۔
-الشَّيْءَ: ڈبونا۔ جیسے صَبَغَ يَدَه فِي الاناءِ و صَبَغَ اللقمةَ فِي الادام۔
-الحديثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کرنا۔
- صَبَغُوْنِي فِي عَيْنِكَ: انہوں نے میرے بارے میں تمہاری رائے غلط کر دی۔
-النَّصْرَانِيُّ وَلَدَهُ: عیسائی کا اپنے بچہ کے سر پر مقدس چھینٹے مارنا تا کہ اسے عیسائی مان لیا جائے' پانی کا بپتسما دینا۔
(اَصْبَغَتِ) النَّخْلَةُ: کچی کھجوروں کا پکنا شروع ہونا۔
(صَبَّغَتِ) البُسْرَةُ: کچی کھجور کا پکنے لگنا۔ صَبَّغَتِ النَّخْلَةُ بھی کہتے ہیں۔
-الثوبَ: کپڑے کو رنگنا۔
(إِصْطَبَغَ) بكذا: رنگ پکڑنا۔
-بالإِدامِ: سالن لگانا۔
(تَصَبَّغَ) فِي دِيْنِهِ و بدينه: مذہب پر سختی سے قائم ہونا۔
(الصِّبَاغُ): رنگ (۲) سالن (۳) صِبَاغُ الدمِ: (علم طب کی اصطلاح میں) وہ مادہ جو خون کے رنگ کا سبب بنتا ہے۔ (ج) أَصبغةٌ (مج)
(الصِّبَاغَةُ): رنگائی کا پیشہ۔
(الصَّبَّاغُ): رنگریز' رنگائی کا کام کرنے والا (۲) بہت جھوٹا۔
(الصِّبْغُ): رنگ (۲) سالن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِيْنَ﴾ (۳) رنگی ہوئی چیز (ج) أَصْبَاغٌ۔
(الصِّبْغَةُ): رنگ (۲) رنگے جانے کے بعد کی شکل۔
-صِبْغَةُ اللهِ: فطرت انسانی (۲) دین اسلام' شریعت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿صِبْغَةَ اللهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً﴾ (ج) صِبَغٌ۔
(المَصْبَغَةُ): رنگریز کی دوکان' رنگائی کا کارخانہ (ج) مَصَابِغُ۔
(الصِّبْغِيُّ): مادے کی وہ شکل جو وہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے (ج) صبغیات۔ انہیں ''کروموسومز'' کہتے ہیں اور تمام جانداروں میں پائے جاتے ہیں۔
(صَبَنَ) عَنهُ الهَدِيَّةَ و نَحْوَهَا - صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا۔ عمرو بن کلثوم کا شعر ہے۔

صبنتِ الكأسَ عنا ام عمروٍ
و كان الكأسُ مجراها اليمينا

-المُقَامِرُ الكَعْبَيْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کی درخواست کرنا۔
(الصَّابُوْنُ): صابن۔ واحد: صَابونةٌ (د)
(الصَّبَّانُ): صابن بنانے والا یا بیچنے والا۔
(الصَّبَّانَةُ): صابن دانی۔
(المَصْبَنَةُ): صابن کا کارخانہ (ج) مَصَابِنُ۔
(صَبَا) فلانٌ - صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا۔
-اليه: دلچسپی لینا' شوق رکھنا' مائل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ﴾
-الرِّيْحُ: ہوا کا مشرقی سمت سے چلنا۔
(الصِّبَا): بچپن' کم سنی (۲) شوق۔
(الصَّبِيُّ): بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا (۲)

Marfat.com

تلوار کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی کے قریب ڈاڑھی (ج) صِبْيَةٌ و صِبْيَانٌ (۵) مبتدی جسے کسی کام کی تربیت دی جائے (ج)
-صِبْيَانُ المَطَرِ: چھوٹی چھوٹی بوندیں۔
-صِبْيَانُ الجَلِيْدِ: جمی ہوئی برف کے چھوٹے چھوٹے دانے۔
(الصَّبِيَّةُ) بچی (ج) صَبَايَا۔
(صَبِيَ) ـَ صَبًا و صَبَاءً: بچوں جیسی باتیں کرنا۔
-اِلَيْهَا: مائل ہونا' دلچسپی لینا۔
(اَصْبَتِ) المَرْأَةُ: بچوں والی ہونا۔ (نرہوں یا مادہ) (۲) زیادہ بچوں والی ہونا۔ هي مُصْبٍ و مُصْبِيَةٌ۔
-الفَتَاةُ فُلَانًا: نوجوان لڑکی کا کسی کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے برعکس۔
(صَابَى) الشَّيْءَ: ٹیڑھا کرنا' جھکانا۔
-بِنَاءَهُ: جھکی ہوئی عمارت بنانا۔
-رُمْحَه: نیزہ کو ٹیڑھا کرنا۔
-سَيْفَهُ: تلوار کو میان میں الٹا رکھنا۔
-السِّكِّيْنَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے دستہ کو کسی طرف کرنا۔ کہتے ہیں صَابَ السِّكِّيْنَ چھری کا دستہ میری طرف کرنا۔
-الكَلَامَ: صحیح طریقہ پر بات نہ کرنا۔
(صَبَّى) رَأْسَه: زمین کی طرف جھکانا۔
(تَصَابَى): بچہ بننا۔
-المَرْأَةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔
(تَصَبَّى) تَصَابَى۔
(الصَّبَا) مشرق سے آنے والی ہوا۔

ص ..... ح

(صَحِبَه) ـَ صَحَابَةً و صُحْبَةً: ساتھ ہونا' ہمراہ ہونا۔ دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے صَحِبَكَ اللّٰهُ۔
(اَصْحَبَ) فلانٌ: دوستوں والا ہونا (۲) کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا (۳) دماغی خرابی کی وجہ سے خود سے باتیں کرنا۔
-له: فرماں بردار ہونا۔
-فُلَانًا: ساتھی بنانا۔
-فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کسی شے کا مالک بنانا۔
(صَاحَبَه) مُصَاحَبَةً و صِحَابًا: ہم صحبت ہونا' ساتھ رہنا۔
(اصْطَحَبَ) فُلَانًا: ساتھی بنانا۔
-القَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
(تَصَاحَبَا): باہم درست اور ساتھی ہونا۔
(اسْتَصْحَبَ) الشيءَ: اپنی ساتھ رکھنا
-اسْتَصْحَبَه الشيءَ: کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔
-فُلَانًا: ساتھی بنانا' ساتھی بننے کی دعوت دینا۔
(الصَّاحِبُ): ساتھی' ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا جَعَلْنَا اَصْحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلَائِكَةً﴾ (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے أصحاب ابی حنيفةَ و أصحاب الشافعيِّ (ج) صَحْبٌ و أَصْحَابٌ و صِحَابٌ - يا صَاحِ: یا صاحبی کا مخفف ہے۔
(الصَّاحِبَةُ): بیوی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾
(الصَّحَابِيُّ): جس ہستی نے نبی کریم ﷺ کو ایمان کی حالت میں دیکھا ہو اور اسی حالت میں ان کا انتقال بھی ہوا ہو (ج) صَحَابَةٌ۔
(المِصْحَابُ): بڑا مطیع اور فرماں بردار۔
(المُصْحَبُ): وہ لکڑی جس کی چھال نہ اُتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔
(صَحَّ) الشَّيْءُ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا: بیماری یا عیب یا شک سے پاک و بری ہونا جیسے صَحَّ الخَبَرُ و صَحَّ المَرِيْضُ و صحتِ الصلوةُ و صَحَّتِ الشهادةُ و صحّ العَقْدُ - هو صحيحٌ (ج) صِحَاحٌ (اس میں ذوی العقول اور دیگر شامل ہیں) أَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هي صحيحةٌ (ج) صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔
-لَه عَلٰى فلانٍ كذا: کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔
(اَصَحَّ) الرَّجُلُ: صحت مند و تندرست ہونا۔
-اللّٰهُ فلانًا: صحت یاب کرنا۔
(صَحَّحَه): درست کرنا' صحیح کرنا۔ غلطی یا عیب کو زائل کرنا۔ جیسے: صَحَّحَ الْخَبَرَ و صَحَّحَ الكتابَ و الحسابَ و صَحَّحَ اللّٰهُ المريضَ۔
(تَصَحَّحَ) بالدَّوَاءِ: علاج کرنا۔
(اسْتَصَحَّ) مِنْ عِلَّتِهٖ: صحت یاب ہونا۔
-الشَّيْءَ: ٹھیک پانا۔
(الصَّحَاحُ): ٹھیک' درست (۲) دشوار راستہ۔
(الصِّحَّةُ): تندرستی' شفایابی' صحت (۲) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا۔ اس کے مقابلہ میں بطلان ہے۔
(الصَّحِيْحُ): بیماری اور عیب سے پاک تندرست (۲) قابل اعتماد قول (۳) وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق و ادا میں ضبط مسلم ہو۔
(المَصَحَّةُ): صحت کا سبب۔ الصَّوْمُ مصحةٌ و السفرُ مَصِحَّةٌ۔
-الارضُ المصحَّةُ: بیماریوں اور وباؤ سے محفوظ سرزمین (۲) ہسپتال (محدثہ)
(صَحَرَ) الطعامَ ـَ صَحْرًا: کھانا پکانا۔
-الشَّمْسُ فلانًا: دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔
(صَحِرَ) ـَ صَحَرًا و صُحْرَةً: سرخی مائل رنگ کا ہونا۔ هو أَصْحَرُ و هي صَحْرَاءُ۔
(اَصْحَرَ) القَوْمُ: جنگل میں نکلنا۔
-المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
-الامرَ و به: ظاہر کرنا۔
(صَاحَرَ) فُرْنَهٗ: مقابل کو دھوکہ دینا۔
(اصْحَرَّ) صَحِرَ۔

Marfat.com

(الصِّحَارُ): اَبْرَزَ لَهُ الامْرَ صِحَاراً: کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
(الصَّحْرَاءُ): بیابان جنگل۔ بے آب وگیاہ میدان (ج) الصَّحَارِی۔
(الصَّحِيْرَةُ): دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
(صَحْصَحَ) الأَمْرُ: واضح ہونا۔
(الصَّحْصَاحُ) و (الصَّحْصَحُ): کشادہ اور ہموار زمین (ج) صَحَاصِحُ۔
(الصُّحْصُحُ و الصُّحْصُوْحُ): محقق باریکیوں اور دقائق کی تلاش اور ضبط کرنے والا، باریک بین۔
(اَصْحَفَ) الكِتَابَ: لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
(صَحَّفَ) الكَلِمَةَ: حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا۔
(تَصَحَّفَتِ) الكَلِمَةُ او الصَّحِيْفَةُ: لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا۔
(الصِّحَافَةُ): اخبار نویسی، جرنلزم، صحافت (محدثہ)
-الصحافِيُّ: صحافی، اخبار نویس۔
(الصَّحَّافُ): پلیٹیں بنانے یا بیچنے والا۔
(الصَّحْفَةُ): کھانے کا ایک برتن، پلیٹ، رکابی (ج) صِحَافٌ۔
(الصَّحَفِيُّ): کتابی عالم، استاد کے بغیر کتابوں سے علم حاصل کرنے والا (۲) اخبار نویس صحافی (محدثہ)
(الصَّحِيْفَةُ): اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ یا کاغذ وغیرہ پر لکھی ہوئی چیز۔ (ج) صُحُفٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُوْلٰى صُحُفِ إِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى﴾ (ج) صُحُفٌ و صَحَائِفُ۔
- صحيفةُ الوَجْهِ: چہرہ کی جلد (ج) صَحِيْفٌ۔
(المُصْحَفُ): لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔ اس کا اکثر استعمال قرآن مجید کے لئے ہوتا ہے (ج) مَصَاحِفُ۔

(صَحِلَ) فلانٌ - صَحَلاً: بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔ صَحِلَ صوتُه بھی کہتے ہیں۔ هو صَحِلٌ وهي صَحِلَةٌ هو اَصْحَلُ وهي صَحْلَاءُ (ج) صُحْلٌ
(صَحَنَه) - صَحْناً: مارنا۔
-بِرِجْلِهِ: ٹھوکر مارنا۔
(الصَّحْنُ): بڑا پیالہ عمرو بن کلثوم کا کا شعر ہے:
اَلَا هُبِّي بصحنك فاصبَحِينا
ولا تبقي خمور الاندرينا
(۲) بڑی گہری رکابی (ج) أصحُنٌ و صِحَانٌ و صُحُوْنٌ (۲) گھر کا اندرونی کھوکھلا حصہ (۴) گھر کا صحن، کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہو (ج) صُحُوْنٌ۔
-صَحْنُ الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ (ج) أصْحَانٌ۔
(الصَّحْنَانُ): جھانچھ دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
(الصِّحْنَاءُ) و (الصَّحْنَاةُ): چھوٹی مچھلی کا سالن۔
(الصَّحُوْنُ): بہت دولتیاں مارنے والا گھوڑا۔
(المِصْحَنَةُ): پیالہ۔
(صَحَا) النائمُ - صَحْواً: بیدار ہونا
-السكرانُ و نَحْوُهُ: نشہ ختم ہونا۔
-القلبُ: دل کا غفلت اور لاپرواہی کو چھوڑنا۔
-السماءُ: بادلوں کا صاف ہونا۔
-اليومُ: دن کا سورج نکلا ہوا اور کم سردی والا ہونا۔
(أَصْحَى) صَحَا (۲) دھوپ والے اور بے بادل کے دن میں ہونا۔
-فلاناً: جگانا (۲) بے ہوشی یا نشہ سے ہوش میں لانا۔
(الصَّحْوُ): يَوْمٌ صحوٌ و سَمَاءٌ صَحْوٌ: بے بادل دن یا آسمان۔
(المِصْحَاةُ): پینے کا چاندی کا برتن (ج) مَصَاحٍ۔
(المَصْحَاةُ): ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ و غفلت دور کرنے کی چیز۔

ص ..... خ

(صَخِبَ) الجَمْعُ - صَخَباً: مجمع میں شور و غل ہونا۔
-فلانٌ: شور شرابہ کرنا۔
-البَحْرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔ هو صَاخِبٌ و صَخِبٌ و صَخَّابٌ (مؤنث تاء کے ساتھ) هو وهي صَخُوْبٌ۔
(صَاخَبَه): شور و غل میں مقابلہ کرنا۔
(اصْطَخَبَ) القومُ: لوگوں کو باہم مار کٹائی اور ہنگامہ آرائی کرنا۔
-الموجُ: موج کی آواز آنا۔
(تَصَاخَبَ) اَصْطَخَبَ۔
(صَخَّ) الحَجَرُ - صَخّاً و صَخِيْخاً: پتھر کی آواز نکلنا۔
-فلاناً - صَخّاً: کسی کے کان پہ مار کر اسے بہرہ کر دینا۔
- سمْعَه: مار کر بہرہ کو دینا۔ ایسے ہی صَخَّ الصوتُ اُذُنَه۔
-الصُّلْبَ عَلَى الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔
(أَصَخَّ) سَمْعَهُ: کانوں کو بہرہ کر دینے والی خوفناک آواز (۲) قیامت کے دن کی چیخ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيْهِ﴾
(الصَّخَّةُ): پتھر ٹکرانے کی آواز۔
(الصَّخِيْخُ): پتھر ٹکرانے کی آواز۔
(صَخِدَ) اليَوْمُ - صَخَداً: دن کا سخت گرم ہونا۔
- الشَّمْسُ الشيءَ والانسانَ صَخْداً: دھوپ لگنا۔ صَخِدَ الحرُّ بھی کہتے ہیں۔
(صَخِدَ) اليومُ - صَخَداً: دن کا سخت گرم ہونا۔ هو صَاخِدٌ۔
(أَصْخَدَ) فلانٌ: کسی کو سخت گرمی لگنا۔
(اصْطَخَدَ) الحرباءُ: گرگٹ کا دھوپ سینکنا۔
(الصَّاخِدَةُ): دوپہر کی گرمی۔

Marfat.com

(المَصْخَدَةُ): دوپہر کی گرمی (ج) مَصَاخِدُ۔
(الصَّيْخُوْدُ) صَخْرٌ صَيْخُوْدٌ: سخت ترین چٹان جس پر کدال اثر نہ کرتا ہو۔
(صَخِرَ) المكانُ ـَ صَخَرًا: صَخِرَ۔
(الصَّاخِرُ): لوہے کے لوہے سے ٹکرانے کی آواز۔
(الصَّاخِرَةُ): پانی پینے کا برتن۔
(الصَّخْرَةُ): پتھر کی چٹان (مج) (ج) صَخَرٌ و صُخُوْرٌ۔
-علم الصَّخْرِ: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔

ص ..... د

(صَدِئَ) الحَدِيْدُ و نحوهُ ـَ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ مِنَ الحَدِيدِ: لوہے کی وجہ سے ہاتھ پر زنگ لگنا۔
- فلانٌ: سست اور ڈھیلا ہو جانا (۲) ملامت کے قابل ہونا۔ هو صَدِئٌ۔
-القَلْبُ: دل کا مردہ ہو جانا۔
- اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا' زنگ جیسا ہو جانا۔ هو أَصْدَأُ وهي صَدْآءُ (ج) صُدْءٌ۔
(أَصْدَأَ) الحديدَ و نحوَهُ: زنگ لگانا۔
(الصَّدَأُ) زنگ (۲) پھپھوندی۔
(صَدَحَ) الطَّائِرُ ـَ صَدْحًا و صُدَاحًا: پرندہ کا چہچہانا۔ صَدَحَتِ المُغْنِيَةُ: گانا گانے والی کا مست بنا دینا۔
- المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔ هو صَادِحٌ و صَدَّاحٌ وهي صَادِحَةٌ وهو وهي صَدُوْحٌ و مِصْدَحٌ۔
(الصَّدَحُ) پتھر یا پتھر (ج) صِدْحَانٌ۔
(الصَّيْدَاحُ) خوش آواز نغمہ سرا۔
(الصَّيْدَحُ) خوش آواز نغمہ سرا۔
(صَدَّ) عنه ـُ صَدًّا و صُدُوْدًا: اعرض کرنا' منہ پھیرنا۔
- منه ـِ صَدًّا: چلانا' شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ﴾

- فُلَانًا عن كذا ـُ صَدًّا: روکنا' منع کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فصدّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ﴾ هُوَ صَادٌّ (ج) صُدَّاوٌ - هي صادَّةٌ۔
(أَصَدَّ) الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔
-فلانًا عَنْ كذا: روکنا۔
(الصَّدُّ): جدائی' فراق (۲) پہلو' جانب' کنارہ (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔
(الصَّدَدُ): گوشہ' کنارہ (۲) ارادہ' قصد (۳) مقابل جیسے: هٰذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هٰذِهِ وابصددها: کہاوت ہے: لَا حَدَدَ لِي دُوْنَهُ وَلَا صَدَدَ: میرے لئے کوئی رکاوٹ نہیں هُوَ بِصَدَدِ كذا: وہ اس کے درپے ہے۔
(الصَّدِيْدُ): کچ لہو' خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيُسْقٰى مِنْ مَاءٍ صَدِيْدٍ﴾
(صَدَرَ) الأَمْرُ ـُ صَدْرًا و صُدُوْرًا: معاملہ واقع ہونا' ثابت ہونا' جاری ہونا۔
-الشيءُ عَنْ غيرِهِ: پیدا ہونا' نکلنا۔
فلانٌ يصدُرُ عَنْ كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔
- عَنِ المكان والوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا: واپس ہونا' لوٹنا۔
-إلى المكان: پہنچنا۔
- فلانًا: لوٹانا' باز رکھنا' منع کرنا (۲) سینہ پر مارنا۔
(صُدِرَ) صَدْرًا: سینہ میں تکلیف ہونا هو مصدورٌ۔
(أَصْدَرَ) الأَمْرَ: نافذ کرانا' پھیلانا۔
-فلانًا عن الشيءِ: روکنا' پھیرنا۔
- القومَ: شکم سیر کرنا' سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: اطْعَمَهُمْ حَتّٰى أَصْدَرَهُمْ۔
- الرعاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی ملا کر واپس لانا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ﴾ کہتے ہیں فلانٌ يُوْرِدُ ولا يُصْدِرُ: وہ کام شروع تو کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا

(صَادَرَهُ) عَلٰى كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔
-الدولةُ الأَمْوَالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزا کے طور پر قبضہ میں لے لینا۔
(صَدَّرَ) الفَرَسُ: دوسرے گھوڑوں سے آگے نکلنا۔
- فلانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا۔
-الكتابَ: کتاب کا مقدمہ لکھنا۔
- البضاعةَ: مال باہر بھیجنا (ایکسپورٹ کرنا) (محدثہ)
(تَصَدَّرَ) الفرسُ: صَدَّرَ۔
- فلانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا۔ (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔
(اسْتَصْدَرَ) الأَمْرَ: حکم جاری کروانا۔
(الأَصْدَرُ): بڑے سینہ والا۔
(الصَّادِرُ) مَالَهُ صَادِرٌ و لا وارِدٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
- طريقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت آمد و رفت والا راستہ۔
(الصَّادِرَاتُ): باہر بھیجنا جانے والا ملکی سامان' برآمدات (محدثہ)
(الصِّدَارُ): واسکٹ۔
(الصَّدَارَةُ): صدارت' سرداری جیسے: فلانٌ لَهُ الصدارةُ فِي القومِ (۲) نحاۃ کے یہاں کسی کلمہ کا ابتدائی کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔ جیسے اسمائے استفہام۔
(الصَّدْرُ) ہر چیز کا اگلا حصہ۔ جیسے صَدْرُ الكتاب و صَدْرُ النَّهَارِ و صَدْرُ الأَمْرِ (۲) حصہ' ٹکڑا (۳) سردار (۷) انسان کا سینہ۔ قرآن مجید میں ہے:
﴿قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُوْرِكُمْ أَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ﴾
-ذاتُ الصَّدْرِ: سینہ کا درد۔
-ذاتُ الصُّدُورِ: رازہائے دل۔ دل کی چھپی باتیں' قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾

Marfat.com

(الصَّدَرُ) پانی سے واپسی (۲) واپسی۔
-یَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (کیونکہ اس دن حجاج کرام مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)
(الصُّدْرَةُ) سینہ (۲) واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ (ج) صُدَرٌ۔
(الصَّدِيْرَةُ) وادی کا بالائی اور سامنے کا حصہ (ج) صَدَائِرُ۔
(المَصْدَرُ) اصل، جڑ، سرچشمہ۔ کسی چیز کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) علماء لغت کے نزدیک۔ اسم کا وہ لفظ جو محض حدوث پر دلالت کرے۔
(المُصَدَّرُ) رَجُلٌ مُصَدِّرٌ: مضبوط اور سخت سینہ والا آدمی۔
(صَدْصَدَ) المُنْخُلَ و نَحْوَهُ: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔
(صَدَعَ) النباتُ الارضَ ـَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نمودار ہونا۔
-الزُّجَاجَ و نحوَهُ: توڑنا۔
-المُسَافِرُ الفلاةَ: جنگل طے کرنا۔
-القومَ: شیرازہ بکھیرنا۔
-الامْرَ و بِهِ: اظہار و اعلان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ﴾
(صُدِعَ) سر درد میں مبتلا ہونا۔ هو مصدوع
(صَدَّعَهُ) تصديعًا و تَصْدَاعًا: سخت درد سر میں مبتلا کرنا۔ (۲) سر درد کا سبب بننا یا تکلیف کا سبب بننا۔
(صُدِعَ) سر درد میں مبتلا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ﴾۔
(تَصَدَّعَ) پھٹنا۔ جیسے: تَصَدَّعَتِ الارضُ بالنبات۔
-القومُ: منتشر و جدا جدا ہو جانا۔
(انْصَدَعَ) پھٹ جانا۔
-الصُّبْحُ: صبح روشن ہو جانا۔
(التَّصَدُّعُ) چٹانوں کا زور اور شدت کے ساتھ ٹوٹنا۔
(الصَّادِعُ) حاکم، فیصلہ کرنے والا۔
(الصُّدَاعُ) سر کا درد (ج)

(الصَّدْعُ) ٹھوس چیز کا شگاف۔ دراڑ، پھٹن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ﴾ (ج) صُدُوْعٌ۔
(الصِّدْعَةُ) پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) جانوروں کا ریوڑ (ج) صِدَعٌ۔
(الصَّدِيْعُ) پھٹی ہوئی چیز (۲) پھٹی ہوئی چیز کا آدھا۔
(صَدَعَ) الى الشيءِ ـُ صُدُوْعًا: مائل ہونا، رغبت کرنا۔
-عَنْ طريقِهِ: راستہ سے ہٹنا۔
-فُلانًا ـَ صَدْعًا: کنپٹی پر مارنا۔
-البَعِيْرَ و نَحْوَهُ: کنپٹی پر داغ دینا۔
-فلانًا: کسی کو سیدھا کرنا۔
-فلانًا عَنِ الامْرِ: روکنا، باز رکھنا، پھیرنا۔
(صَدُعَ) ـُ صَدَاعَةً: کمزور ہونا۔ هو صَدِيعٌ وهي صَدِيْعَةٌ۔
(صَادَغَهُ) کسی کی کنپٹی کے ساتھ کنپٹی ملا کر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔
(تَصَدَّعَ) کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔
(الأَصْدَغَانِ) کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔
(الصِّدَاغُ) کنپٹی پر لمبا نشان۔
(الصُّدْغُ) کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال (ج) اَصْدَاغٌ و اَصْدُغٌ۔
(المِصْدَغَةُ) تکیہ (ج) مَصَادِغُ۔
(صَدَفَ) عنه ـِ صَدْفًا و صُدُوْفًا: بننا، پھرنا، اعراض کرنا۔
- فلانًا عن الشيءِ صَدْفًا: روکنا، بنانا، باز رکھنا۔
(صَدِفَ) ـَ صَدَفًا: چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے لانے والا ہونا۔ هو أَصْدَفُ وهي صَدْفاءُ (ج) صُدْفٌ۔
(أَصْدَفَه) عَنِ الشيءِ: ہٹانا، پھیرنا، روکنا۔
(صَادَفَه) مَصَادَفَةً: سامنے آ جانا۔
-فلانًا: اچانک مل جانا۔
(تَصَادَفَا): اچانک آمنے سامنے آ جانا۔
(تَصَدَّفَ) له: مانع بن جانا، رکاوٹ اور آڑ بن جانا۔

-عنه: اعراض کرنا، پھرنا۔
(الصُّدَافُ النِّدِّيُّ) (طب کے مطابق) ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے (ج)۔
(الصَّدَفُ) چلتے ہوئے ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند اور اونچی چیز۔ جیسے دیوار اور پہاڑ وغیرہ (۳) گوشہ، جانب، کونہ جیسے صَدَفَا الجبل: پہاڑ کے دو متقابل کنارے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا﴾ (۴) سیپی۔ واحد: صَدَفَةٌ (ج) أَصْدَافٌ۔
(الصَّدَفَةُ) صَدَفَةُ الاُذُنِ: کان کا جوف۔
- الصَّدَفَتَانِ: دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ یعنی ہڈی کے دو گڑھے جن میں رانوں کے سرے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔
(الصَّدُوْفُ) کسی کے سامنے چہرہ کرکے بننے والی عورت (۲) گندا دہن جس سے بدبو آتی ہو۔
(صَدَقَ) فلانٌ في الحديثِ ـُ صِدْقًا: سچ بولنا۔
-في القتالِ و نَحْوِهِ: بے جگری سے لڑنا۔
- فلانًا: کچی بات بتانا۔ ایسے ہی صَدَّقَه الحديثَ بھی کہتے ہیں۔
-فلانًا النَّصِيْحَةَ والإخاءَ: کسی کا سچا خیر خواہ ہونا۔
-فلانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ﴾ هو صَادِقٌ و صَدُوْقٌ (ج) صُدُقٌ
(اَصْدَقَ) فلانًا: سچا سمجھنا۔
- المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر ادا کرنا۔
- فلانًا المودّةَ و النصيحةَ: سچی ہمدردی اور خیر خواہی کرنا، سچی محبت رکھنا۔
(صَدَّقَهُ) وبه تصديقًا و تصداقًا: تصدیق کرنا، سچا ماننا (۲) سچا کر دکھانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ﴾
-على الامرِ: اقرار کرنا، مان لینا۔ (۳) منظور کرنا، توثیق کرنا (محدثہ)

Marfat.com

(تَصَادَقَا): باہم خالص محبت اور ہمدردی رکھنا۔
-الحديثُ والمودةَ او فيهما: باہم سچ بولنا' محبت وتعلق رکھنا۔
-عَلَى الأمْرِ: توثیق کرنا' پاس کرنا (محدثہ)
(تَصَدَّقَ)عليه: صدقہ دینا' خیرات دینا۔
(التَّصْدِيقُ): مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ کے دونوں طرفوں کی درمیانی نسبت یا حکم ادراک۔ (۲) معاہدہ وغیرہ کی توثیق۔ سربراہِ حکومت کیا آخری منظوری (مج)
(الصَّادِقُ): مخلص' وفادار' سچا۔
-تَمْرٌ صَادِقُ الحلاوة: بہت میٹھی کھجور۔
- صادقُ الحكمِ: انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے والا۔
-فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی۔ اس سے پہلے فجر کاذب ہوتی ہے جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔
(الصَّادِقَةُ) تانیث الصَّادِق کہتے ہیں: حَمَلَ عليه حَمْلَةً صَادِقَةً: اس نے بھرپور حملہ کیا۔ فَعَلَه غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔
(الصَّدَاقُ): بیوی کا مہر (ج) اَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔
(الصَّدَاقَةُ): دوستی' محبت' تعلق' اُلفت۔
(الصِّدِّيقُ): بہت سچ بولنے والا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا﴾ (۴) حضرت ابوبکر صدیق h کا لقب۔
(الصِّدْقُ): ہر کامل چیز۔
-رُمْحٌ صَدْقٌ: ٹھوس اور سیدھا نیزہ۔
-رَجُلٌ صَدْقٌ: ٹھوس اور سیدھا نیزہ۔
-رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقاءِ: قابل بھروسہ ملاقاتی۔
(الصِّدْقُ): سچائی' واقعیت' حقیقت متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) ٹھوس پن اور مضبوطی۔ رجلٌ صِدْقٌ وامرأةٌ صِدْقٌ (۳) درست اور نقص وعیب سے پاک بات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ﴾
(الصَّدُقَةُ): مہر (ج) صَدُقات۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ آتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً﴾
(الصَّدَقَةُ): صدقہ' خیرات' ثواب کی نیت سے دی جانے والی چیز۔
(الصَّدِيقُ): سچا' تعلق رکھنے والا' ہمدرد' خیر خواہ' دوست (ج) أَصْدِقاء و صُدَقاءُ (واحد' جمع اور مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے) جیسے هو صَدِيقٌ وهم صَدِيقٌ وهي صَدِيقٌ وهن صَدِيقٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ﴾ واحد مؤنث کے لئے صَدِيقة بھی کہتے ہیں بمعنی سہیلی' رفیقہ۔
(الماصَدَقَ): مناطقہ کے ہاں وہ افراد جن پر کلی کے معنی صادق آئیں۔
(مِصْدَاقُ) الأمْرِ: معاملہ کے سچ ہونے کی دلیل۔
(صَدَمَ) الشيءُ الشيءَ - صَدْمًا: ٹکر مارنا' دھکا دینا۔ جیسے صَدَمَ الرجُلُ غَيْرَهُ (۲) دفع کرنا جیسے صدمتُ الشرَّ بالشَّرِّ۔
-النَّازِلَةُ فلاناً: اچانک مصیبت ٹوٹ پڑنا۔
-فلاناً بالقولِ: خاموش کر دینا۔
(صَادَمَه)مصادمَةً و صِدَامًا: ہاتھا پائی کرنا' ٹکرانا۔
(اصْطَدَمَا): باہم ٹکرانا' لڑنا۔
(تَصَادَمَا): باہم ٹکرانا۔ جیسے تَصَادَمَتِ الأراءُ: خیالات کا مختلف ہونا۔
(الصَّدْمَةُ): جھٹکا' ٹکر' دھکا جیسے صَرَعَهُ بصدمةٍ (۲) ناگہانی آفت' صدمہ۔ کہا جاتا ہے: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى۔
(صَدِيَ)- صَدًى: سخت پیاسا ہونا۔
هو صَادٍ (ج) صُدَاةٌ و هي صَادِيَةٌ (ج) صَوَادٍ و هو صَدٍ وهي صَدِيَةٌ و هو صَدْيَانُ وهي صَدْيَا جمعهما صِدَاءٌ۔
(أَصْدَى)الجبلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت ہونا۔
(صَادَاهُ): آڑے آنا (۲) دلجوئی کرنا۔
(صَدَّى) فلانٌ بيديه تصديةً: تالی بجانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَ تَصْدِيَةً﴾
(تَصَدَّى) للأمْرِ: توجہ دینا' کسی کام پر لگ جانا۔
-لفُلَانٍ: سامنا کرنا' سامنے آنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى﴾ (۲) آڑے آنا' پیچھے پڑنا۔
(الصَّدَى): سخت پیاسا (۲) آواز بازگشت۔
-صَمَّ صَداهُ: وہ ہلاک ہو گیا۔
-أَصَمَّ الله صداهُ: اللہ تعالیٰ نے اسے ہلاک کر دیا (ج) أَصْدَاءٌ۔ (۳) بہترین منتظم و مدبر۔ کہتے ہیں: هُوَ صَدَى مالٍ (۴) زمانہ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہ لیا جاتا وہ کہتا رہتا: مجھے سیراب کرو' مجھے سیراب کرو (دیکھئے: هامة)

ص .....ر

(صَرَبَ)اللَّبَنَ - صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔
-اللَّبَنَ في الضَّرْعِ: تھن میں دودھ روکنا۔
-البَوْلَ: پیشاب روکنا۔
(صَرِبَ)اللَّبَنُ - صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہو جانا۔
(اصْطَرَبَ)اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑ دینا۔
(الصَّرَبُ): کھٹا دودھ۔
(الصَّرِيبُ): سرخ گوند' ببول کا درخت (۲) کھٹا دودھ۔
(المِصْرَبُ): دودھ جمع کرنے اور کھٹا کرنے کا برتن۔
(صَرَّجَ)البناءَ: چونا سرخی کا پلاسٹر کرنا۔
(الصَّارُوجُ): گچ' چونا سرخی ملا ہوا مسالا (مج)
(صَرَحَ)الامرَ - صَرْحًا: واضح اور ظاہر

Marfat.com

کرنا۔
(صَرُحَ) الشیٔ ـُ صَرَاحَةً و صُرُوْحَةً: صاف واضح اور بے خلل ہونا۔ ھو صَرِیحٌ (ج) صُرَحاء و صِراحٌ (ذوی العقول کے لئے) اور صرائح (غیر ذوی العقول کے لئے)
(صَارَحَ) بما فی نفسہٖ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
-فُلَانًا بالامرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا۔
(صَرَّحَ) الشیٔ: واضح اور ظاہر ہونا جیسے صَرَّحَ الحقُّ۔
-الخَمرُ: شراب کی جھاگ دور ہو کر خالص بنانا۔
-النّھارُ: بادل چھٹ جانا اور دھوپ نکل آنا۔
-الأَمْرَ: ظاہر کرنا۔
-بالأَمْرِ: تصریح کرنا' صاف لفظوں میں کہنا۔
(انْصَرَحَ) الامرُ: ظاہر اور واضح ہونا۔
(تَصَرَّحَ): انْصَرَحَ۔
-الزَّبَدُ عَنِ الخمرِ: شراب کی جھاگ دور ہو جانا۔
(التَّصْرِیحُ): سرکاری بیان' پرمٹ' اجازت' ڈیکلریشن (۲) اعلان' اقرار' اقرار نامہ (محدثہ)
(الصِّرَاحُ): خالص۔ جیسے نسبٌ صِراحٌ و خمرٌ صِراحٌ تکلّمَ بہٖ و صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
(الصَّرَاحَةُ) فی الخَبَرِ: وضاحت' انکشاف' ظہور' بے آمیزی' صفائی۔
(الصَّرْحُ): بلند و عالی شان محل۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِیْرَ﴾ (۲) بلند و بالا عمارت' سر بفلک عمارت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یَا هَامَانُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَعَلِّیْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ﴾
(الصَّرْحَةُ): گھر کا صحن۔
(الصَّرِیحُ): واضح' کھلا ہوا' خالص۔
(صَرَخَ) ـُ صُرَاخًا و صَرِیخًا: زور زور سے چیخنا' آہ وزاری کرنا (۲) مدد طلب کرنا۔
(أَصْرَخَهٗ): فریاد سننا' مدد کرنا۔
(تَصَرَّخَ): بلاوجہ چیخیں مارنا۔
(اصْطَرَخَ): چیخنا' فریاد کرنا' مدد مانگنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا﴾
(تَصَارَخُوْا): باہم چیخ و پکار کرنا۔
(اسْتَصْرَخَهٗ): مدد مانگنا' مدد طلب کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهٗ﴾
(الصَّارِخُ): فریاد رس' مدد مانگنے والا (۲) فریاد کنندہ۔
(الصَّارِخَةُ): فریاد کرنے کی آواز' آہ و زاری۔
(الصَّارُوْخُ): راکٹ' میزائل' ایک جدید جنگی ہتھیار' مخروطی شکل کا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس بھری ہوتی ہے اور اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
(الصَّرِیخُ): فریاد (۲) فریاد کنندہ (۳) فریاد رس۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فلا صریخَ لھم ولاھُم ینقذون﴾
(صَرِدَ) ـَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ جیسے صَرِدَ الیومُ وصَرد الرجلُ و صَرِدَتِ الرّیحُ۔
-السَّھْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
-عَنِ الشیءِ: ہٹنا' الگ ہونا۔ ھو صَرِدٌ۔
(أَصْرَدَ) السَّھْمُ: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔
(صَرَّدَ) الشیٔ: کم کرنا جیسے صَرَّدَ عَطَاءَهٗ۔
-الاناءَ: برتن کو کم بھرنا جس سے سیرابی نہ ہو۔
-فلانًا: ضرورت سے کم پانی پلانا۔
-شُرْبَةً: تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الصَّادِرَةُ): ٹھنڈی ہوا (ج) صوارد۔
(الصَّرْدُ): بالکل خالص۔ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔ جیسے ذَھَبٌ صَرْدٌ و نبیذٌ صَرْدٌ و حُبٌّ صَرْدٌ - وَجَاءَ و مَعَه جَیْشٌ صَرْدٌ: اس کے ساتھ ایک ایسا لشکر تھا جس کے سارے افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی (ج) صُرُوْدٌ۔
(الصُّرَدُ): لٹورا (ایک پرندہ)
(الصُّرَدَان): زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
(الصُّرَّادُ): پرنم ٹھنڈی ہوا۔
(الصَّرِیدَةُ): وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو (ج) صَرَائِدُ۔
(المِصْرَادُ) ارضٌ مِصْرَادٌ: سردی کی وجہ سے مردہ زمین۔
-رجلٌ مِصْرَادٌ: بہت سردی محسوس کرنے والا آدمی۔
-ریحٌ مِصْرَادٌ: سخت ٹھنڈی ہوا (ج) مَصَارِیدُ۔
(صَرَّ) ـِ صَرِیرًا: چوں چوں کرنا' سرسر کرنا جیسے: صَرَّ العصفورُ والجُنْدُبُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرّ البابُ۔
-صَرَّت الاُذُنُ: کان بجنا۔
-النَّاقَةَ و نحوھَا وبھا ـُ صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے۔
-الدَّراھمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔
-الصرّةَ: تھیلی کا منہ بند کرنا۔
-وجْھَه: چہرہ یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
- الفَرَسُ او الحمارُ او الکلبُ اُذُنَه و بأُذُنِه: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
(صُرَّ) النباتُ: پودوں کا سردی سے ٹھٹھر جانا۔
-فلانٌ: ہتھکڑی لگنا ھو مَصْرُوْرٌ۔
(أَصَرَّ) علی الأَمْرِ: کس بات پر جمے رہنا' ضد کرنا' برقرار رہنا۔ برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے: اَصَرَّ عَلَی الذَّنْبِ۔
- السُّنْبُلُ: خوشہ کا دانہ پڑنے سے پہلے خار نکلنا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا۔
(صَارَّهٗ) علی الشیءِ: مجبور کرنا۔
(صَرَّرَ) النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
(اصْطَرَّ) الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
-جَاءَ فلانٌ یَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
(الصَّارُّ): سایہ دار گھنا درخت۔

Marfat.com

(الصَّارَّةُ): ضرورت' پیاس (ج) صَوَارٌّ۔
(الصَّارُوْرُ): کنوارہ آدمی (۲) غیر حاجی' جس نے حج نہ کیا ہو۔
(الصَّارُوْرَةُ): الصَّارُوْرُ۔
(الصِّرَارُ): بچہ کو دودھ پینے سے روکنے کے لئے تھن کے اوپر باندھا جانے والا دھاگا (۲) رکاوٹ' پشتہ' جہاں پانی نہ پہنچ سکے (ج) أَصِرَّةٌ۔
(الصِّرُّ): سخت سردی (۲) تیز آواز۔
- رِيْحٌ صِرٌّ و رِيْحٌ فِيْهَا صِرٌّ: یخ بستہ ہوا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ﴾
(الصَّرَرُ): وہ خوشے جس میں دانہ نہ پڑا ہو۔
(الصَّرَّاءُ) صخرةٌ صَرَّاءُ: چکنی چٹان۔
(الصَّرَّةُ): جماعت (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی' تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فاقبلت امرأته في صرّة﴾
(الصِّرَّةُ): زبردست چیخ و پکار (۲) سخت سردی۔
(الصُّرَّةُ): تھیلی' بٹوہ' بیگ (ج) صُرَرٌ
(الصُّرَيْرَةُ) تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
(المَصَارُّ): آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حَتّٰى مَلَّا مَصَارَّهُ۔
(صَرْصَرَ): رک رک کر زور زور سے بولنا۔ جیسے صَرْصَرَ الرجلُ والبازی۔
- الدَّوَابَّ: جانوروں کو ادھر اُدھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
(الصَّرْصَرُ): ریحٌ صَرْصَرٌ: ٹھنڈی ہوا یا سخت تیز آواز والی ہوا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾
(الصُّرْصُوْرُ): بھینگر (ج) صَرَاصِيْرُ
(الصِّرَاطُ): راستہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾
(صَرَعَه) - صَرْعًا و مَصْرَعًا: پچھاڑنا' زمین پر پٹخنا۔ صَرَعَتْهُ المنيةُ: اسے موت نے آ پکڑا۔
- صَرَعَتِ الريحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا۔ هو مصروعٌ و صَرِيْعٌ۔
-البابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا۔
(صُرِعَ) فلانٌ: مرگی کا مریض ہونا۔ مرگی کا دورہ پڑنا۔ هو مَصْرُوْعٌ۔
(صَارَعَهُ) مُصَارَعَةً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔
(صَرَّعَهُ): زور سے زمین پر گرانا۔
-البابَ: دروازہ کو کواڑ لگانا۔
- البَيْتَ مِنَ الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔
(اصْطَرَعَ) القومُ: باہم کشتی کرنا۔ ایک دوسرے کو گرانا۔
(تَصَارَعَ) الرَّجُلَانِ: باہم کشتی کرنا۔
(الصَّرْعُ): مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)
- الصَّرْعَانِ: دو کنارے۔ جیسے للامرِ صَرْعَانِ جئته صَرْعَيِ النَّهَارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔ هو ذو صَرْعَيْنِ: وہ دورخا ہے۔
(الصِّرْعُ): مانند' مثل (۲) کسی چیز کی قسم' نوع۔ کہتے ہیں: ما ادري على اىّ صِرْعَيْ امرِه هو: مجھے نہیں پتا وہ کس ڈھنگ کا ہے (ج) صُرُوْعٌ۔ (۲) پہلوان' کشتی کرنے والا۔ هما صِرْعان۔
(الصُّرَعَةُ): بہت پچھاڑا جانے والا۔
(الصُّرَعَةُ): بہت پچھاڑنے والا۔ جیسے رجلٌ صُرَعَةٌ و قومٌ صُرَعَةٌ۔
(الصَّرِيْعُ): پچھڑا ہوا' نیم مردہ۔ کہتے ہیں: بَاتَ صَرِيْعَ الكَأْسِ: اس نے نشہ میں رات گزاری (۲) مجنون' دیوانہ (ج) صَرْعٰى۔
(المُصَارَعَةُ): کشتی' دنگل (محدثہ)
(المِصْرَاعُ): کواڑ' دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرعہ' پہلے مصرع کو صدر اور دوسرے کو عجز کہتے ہیں (ج) مَصَارِيْعُ۔
(صَرَّفَ) البابُ او القَلَمُ و نحوهما -
صَرِيْفًا: سرسر کرنا' آواز نکلنا۔
-نابُه و بِنَابِه: دانت کی آواز نکلنا۔
- الشيءَ صَرْفًا: ہٹانا جیسے: صَرَفَ الأجيرَ مِنَ العَمَلِ والغُلَامَ من المكتَبِ: چھٹی دے دینا۔
-المالَ: خرچ کرنا۔
-النَّقْدَ بمثله: تبدیل کرنا' سکہ بدلنا۔
-الكلامَ: کلام کو حزین کرنا۔
-الشَّرَابَ: بلا آمیزش رکھنا۔
(أَصْرَفَ) الشَّرَابَ: خالص شراب پیش کرنا۔
(صَارَفَ) نَفْسَه عَنِ الشيءِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا۔
(صَرَّفَ) الأمرَ: تدبیر کرنا (۲) بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ﴾
-الألفاظَ: بعض الفاظ کو بعض سے مشتق کرنا۔
-الشَّرَابَ: بے آمیزش رکھنا۔
-الشيءَ: بالکل بدل دینا' بالکل ہٹا دینا۔
(اصْطَرَفَ): روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
(انْصَرَفَ) عَنْه: ہٹنا' الگ چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ﴾
(تَصَرَّفَ) فلانٌ فِي الأمرِ: کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔
-لعيالِه: اہل و عیال کے روزی کمانا۔
- به الاحوالُ: کسی کے حالات الٹ پلٹ جانا۔
(استَصْرَفَ) الله المكارِهَ: اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست کرنا۔
(تَصَارِيْفُ) الأمُوْرِ: معاملات کا الٹ پھیر۔
-تَصَارِيْفُ الرِّياحِ: ہواؤں کی گردش۔
(الصَّارِفُ): دانت۔ مَا فِيْ فمِه صَارِفٌ: اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
(الصَّرَّافُ): سکے تبدیل کرنے والا (۲) کیشیئر' خزانچی۔
(الصِّرَافَةُ): سکوں کی تبدیلی کا کام۔
(الصَّرْفُ): صَرْفُ الدَّهْرِ: گردش زمانہ

Marfat.com

(ج) صُرُوْفٌ (۲) شرح مبادلہ (۳) وہ علم جس کے ذریعہ کلمات کے صیغوں اور اشتقاقات سے بحث کی جائے۔ علم الصرف (۴) نحاۃ کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہوجاتا ہے۔

-الصَّرْفَان: دن رات۔

(الصِّرْفُ): خالص بغیر ملاوٹ کا۔

-شَرَابٌ صِرْفٌ: خالص شراب۔

(الصَّرِيْفُ): خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔

(الصَّيْرَفُ): سکے تبدیل کرنے والا صراف (۲) امور کا تجربہ کار منتظم (ج) صيارفُ و صَيَارِفَةٌ۔

(الصَّيْرَفِيُّ): الصَّيْرَفُ۔

(المَصْرِفُ): واپسی (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی۔

(صَرَمَه) ـِ صَرْمًا: کاٹنا، جیسے صَرَمَ الحَبْلَ۔

-الشَّجَرَ والنَّخْلَ: پھل توڑنا۔

-فلاناً: چھوڑ دینا۔

-وصْلَهٗ: قطع تعلق کرنا۔ هو مصرومٌ و صَرِيْمٌ۔

(صَرُمَ) السَّيْفُ ـُ صَرَامَةً و صُرُوْمَةً: تیز دھار والی ہونا۔

-فلانٌ: پختہ عزم اور سخت مزاج والا ہونا۔ هو صارمٌ و صَرُوْمٌ۔

(أَصْرَمَ) النَّخْلُ والشَّجَرُ: پھل توڑنے کا وقت آجانا۔

(صَارَمَهٗ): قطع تعلق کرنا۔

(صَرَّمَهٗ): ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

-النَّاقَةَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کے دو تھن کاٹ دینا۔

-اللَّيلُ: رات گزر جانا۔

-الشِّتَاءُ: موسم ختم ہوجانا۔

(تَصَارَمَا): باہم قطع تعلق کرنا۔

(تَصَرَّمَ): کٹ جانا۔

-اللَّيلُ: رات گزر جانا۔

-فلانٌ: دلیر بننا، مستقل مزاج ہونا۔

(الصَّارِمُ) سيفٌ صَارِمٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ رجُلٌ صَارِمٌ: بہادر، مستقل مزاج آدمی۔

(الصِّرَامُ): پھلوں کی اترائی (۲) پھل توڑنے کا وقت۔

(الصَّرَّامُ): چمڑہ فروش (۲) جفت فروش۔ موزے فروش۔

(الصَّرْمُ): چمڑہ۔

(الصِّرْمُ): ٹکڑا، حصہ (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ (ج) أَصْرَامٌ و صَرْمَانٌ۔

(الصِّرْمَةُ): ایک کھجور کا درخت (۲) ایک اونٹ (۳) بادلوں کی ایک ٹکڑی۔

(الصَّرِيْمُ): وہ درخت جس کے پھل توڑنے لئے گئے ہوں۔ جیسے شَجَرٌ صَرِيْمٌ - ارضٌ صَرِيْمٌ: وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) توڑے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ۔

(الصَّرِيْمَةُ): الصَّرِيْمُ (۲) ارادہ کی پختگی (۳) قطع تعلق۔

(صَرَى) الرَّجُلَ ـِ صَرْيًا: کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔

-النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن میں دودھ روکنا۔ کہتے ہیں: صَرَى الماءَ واللَّبَنَ والدَّمْعَ: روکے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے دینا۔

-النَّاقَةُ عُنُقَهَا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔

(صَرِيَتِ) الناقةُ و نحوُها ـَ صَرًى: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا۔ هی صَرِيَةٌ و صَرْيَا (ج) صَرايا۔

-الماءُ واللَّبَنُ: زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے خراب ہوجانا۔

-الدَّمْعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکے رہنا۔ هو صَرٍ۔

-فلانٌ فِيْ يدِ فُلَانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔

(أَصْرَتِ) الناقةُ: اونٹنی کے دودھ کا تھن میں جمع ہونا۔

-النَّاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔

(صَرَّى) النَّاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔

(الصَّارِيُ): بادبان باندھنے کا بانس (ج) صَوَارٍ (۲) ملاح (ج) صُرَّاءُ۔

(الصَّارِيَةُ): وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا گیا ہو۔

(الصَّرِيُّ): زیادہ دیر رکھنے سے خراب ہو جانے والی چیز۔ جیسے لَبَنٌ صَرِيٌّ۔

(المُصَرَّاةُ) دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ تھن میں روک دیا گیا ہو۔

ص ..... ط

(الأُصْطُبَّةُ) کتان کا پرانا ٹکڑا۔

(المِصْطَبُ) لوہار کا اہرن۔ وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر لوہے کو رکھ کر کوٹا جاتا ہے (ج) مصاطبُ۔

(المِصْطَبَةُ) چبوترہ (ج) مَصَاطِبُ۔

ص ..... ع

(صَعُبَ) ـُ صُعُوْبَةً: مشکل و دشوار ہونا۔

-الرجلُ والدَّابَّةُ: سرکش ہونا۔

(أَصْعَبَ) الامرُ: دشوار و مشکل ہونا۔

-الرَّجُلُ: مشکل پیش آنا۔

-الشَّيءَ: مشکل پانا۔

(صَعَّبَهٗ): مشکل بنانا۔

(تَصَعَّبَ): مشکل و دشوار ہونا۔

-الأَمْرَ: مشکل سمجھنا۔

(اسْتَصْعَبَ) الأَمْرُ: دشوار و مشکل ہونا۔

-الأَمْرَ: مشکل سمجھنا۔

(الصَّعْبُ): مشکل، دشواری (۲) خودار آدمی۔ هی صَعْبَةٌ۔

-عَقَبَةٌ صَعْبَةٌ: دشوار گزار گھاٹی۔

-حَيَاةٌ صَعْبَةٌ: سخت زندگی (ج) صِعَابٌ۔

(الصَّعْبَةُ) العملةُ الصَّعْبَةُ: ہارڈ کرنسی وہ سکہ

Marfat.com

جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل مشکل ہو (ج)
(المُصْعَبُ): سردار (۲) وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو (ج) مَصَاعِبُ۔
(صَعِدَ) ـَ صُعُوْدًا: چڑھنا۔ جیسے: صَعِدَ الجَبَلَ و صَعِدَ السُّلَّمَ و فیه و علیه۔
-الیه: اوپر پہنچنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ﴾
(أَصْعَدَ): اوپر چڑھنا۔ جیسے: اَصْعَدَ فی الأَرْضِ۔
-فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اذ تصعدون و لا تلوُوْنَ عَلٰی اَحَدٍ﴾
-فِی الوادِیْ: سیلاب کے راستہ میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
-السفینةُ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے کر چلنا۔
(صَعَّدَ) فِی الجَبَلِ و علیه و علی الدَّرَجَةِ: چڑھنا۔
-فیه النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
-الشَّرابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
-السائلَ: مائع چیز کو حرارت دے کر بھاپ میں تبدیل کرنا (مج)
-الحَرْبَ: لڑائی تیز کرنا (محدثہ)
(تَصاعَدَ) یَتَصاعَدُ یَتَصَاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
-الأمرُ: کوئی بات شاق و دشوار ہونا۔
(تَصَعَّدَ) یَتَصَعَّدُ و یَتَصَعَّدُ تَصَاعَدَ۔
-فی الشَّیْءِ: دشواری اور مشکل سے چڑھنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ﴾
-النَّفَسُ: سانس مشکل سے آنا۔
-الشیُ الرَّجُلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
(الصَّاعِدُ): زائد۔ جیسے: بَلَغَ کذا فصاعدًا
(الصَّعَدُ): مشکل، دشواری۔
-عَذَابٌ صَعَدٌ: سخت عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَيَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا﴾
(الصُّعُدُ): هٰذا النَّباتُ یَنْمُوْ صُعُدًا: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
(الصُّعَدَاءُ): مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: گہرا لمبا سانس لینا۔
(الصَّعْدَةُ): سیدھا نیزہ (۲) بانس (ج) صِعَادٌ۔
(الصَّعُوْدُ): مشقت، دشواری۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿سَأُرْهِقُهُ صَعُوْدًا﴾ (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ (ج) أَصْعِدَةٌ و صُعُدٌ و صَعَائِدُ۔
(الصَّعُوْدَاءُ): دشوار گزار گھاٹی۔
(الصَّعِیْدُ): سطح زمین (۲) مٹی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا﴾ (۳) اونچی زمین (۴) کشادہ جگہ (ج) صُعُدَانٌ وَ صُعُدٌ۔
(المِصْعَادُ): چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ (مج)
(المِصْعَدُ): المِصْعَادُ (ج) مَصَاعِدُ۔
(صَعِرَ) ـَ صَعَرًا: گردن یا منہ کا بیماری کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔
-فلانٌ: تکبر کی وجہ سے منہ پھیرنا۔
-رأسُهٗ: سر کا چھوٹا ہونا۔ هو اَصْعَرُ وهی صَعْرَاءُ (ج) صُعْرٌ۔
(أَصْعَرَ) خَدَّهٗ: تکبر کی وجہ سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔
(صَاعَرَ) اَصْعَرَ۔
(صَعَّرَ) خَدَّهٗ: تکبر یا خود پسندی کی وجہ سے گال کو ٹیڑھا کرنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ﴾
(تَصَاعَرَ) و (تَصَعَّرَ): رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔
(اِصْعَرَّتْ) الدَّابَّةُ: جانور کا تیز چلنے کی وجہ سے ادھر اُدھر ڈولنا۔
(الصَّعَرُ): گردن کا ٹیڑھا پن، جس کی وجہ سے دائیں بائیں دیکھنا مشکل ہوتا ہے (مج)
(صَعْصَعَ) الرَّجُلُ صَعْصَعَةً و صَعْصَاصًا: ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور کرنا، چیخنا۔
-القومَ: ڈرانا اور شیرازہ بکھیرنا۔
-رَأسَه بالدُّهْنِ: تیل لگانا۔
(تَصَعْصَعَ) الرَّجُلُ: ذلیل و رسوا ہونا۔
-القومُ: ڈرنا، منتشر ہونا۔
-صفوفُهُمْ: صفوں کا درہم برہم ہونا۔
-بهم الدَّهْرُ: تتر بتر کر دینا، تباہ و برباد کر دینا۔
(الصَّعْصَعُ): متفرق و منتشر۔
(صَعْفَقَ): بدن کا پتلا و کمزور ہونا۔
(الصَّعْفَقُ): بازار میں بے پیسہ گھومنے والا، دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا (ج) صَعَافِقَةٌ و صَعَافِيْقُ۔
(الصَّعْفُوْقُ): الصَّعْفَقُ (ج) صَعَافِيْقُ۔
(صَعَقَتْهُمْ) السماءُ ـَ صَعْقًا: آسمان کا کسی پر بجلی گرانا۔
-الصَّاعِقَةُ القَوْمَ: لوگوں پر بجلی گرنا۔
-التَّیَّارُ الکَهْرَبَائِیُّ فُلَانًا: کرنٹ لگنا، بجلی کا کسی کو شاک مارنا (مج)
(صَعِقَ) الحَیَوانُ ـَ صَعَقًا و صَعْقًا و صُعَاقًا: آواز بلند ہونا۔ جیسے: صَعِقَ الحمارُ و صَعِقَ الثورُ۔
-الرَّجُلُ: کسی پر بجلی گرنا (۲) بے ہوش ہو جانا (۳) ہلاک ہو جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ﴾ هو صَعِقٌ وهی صَعِقَةٌ۔
(صُعِقَ): بجلی لگنا۔ هو مصعوقٌ۔
(أَصْعَقَهٗ) صَعَقَهٗ۔
(الصَّاعِقَةُ): آسمان سے برسنے والی آگ (۲) ہلاک کرنے والا عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ﴾ (۳) آسمان سے گرنے والی کڑک دار بجلی۔
-مانعةُ الصواعِقِ: بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے (مج)
(الصَّعِقُ): سخت اور گرجدار آواز (۲) بے ہوش (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا۔
(صَعِلَ) ـَ صَعَلًا: چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا۔ هو أَصْعَلُ وهی صَعْلَاءُ (ج) صُعْلٌ۔
(اِصْعَالَّ) صَعِلَ۔

Marfat.com

(الصَّعْلُ): لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا۔
(الصَّعْلَةُ): بدن کا ہلکا اور دبلا پن (۲) کھجور کا لمبا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں۔
(صَعْلَكَ) فلاناً: غریب محتاج بنانا۔
- البَقْلُ الدَّوابَّ: سبزیوں کا جانوروں کو موٹا کر دینا۔
(تَصَعْلَكَتِ) الإبِلُ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
- الرَّجُلُ: فقیر محتاج ہو جانا۔
(الصُّعْلُوكُ): فقیر محتاج (ج) صَعَالِيكُ۔
- صَعَالِيك العَرَبِ: عرب کے خون ریز غریب لوگ۔
(المُصَعْلَكَ): رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ: چھوٹا گول سر۔

ص.....غ

(صَغَرَهُ) - يَصْغَرُ صَغْرًا: عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ جیسے هو يصغرني بسنةٍ واحدةٍ۔
(صَغُرَ) - يَصْغُرُ صِغَرًا: جسامت یا عمر کے اعتبار سے چھوٹا ہونا۔ هو صغيرٌ (ج) صِغَارٌ۔
- صَغَارًا: ذلیل وخوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ (ج) صَغَرَةٌ۔
(أَصْغَرَ): چھوٹا کام یا چھوٹی بات کرنا۔
- الارضُ: زمین کا چھوٹے پودوں والی ہونا۔
- فُلَانًا: حقیر وذلیل کرنا۔
(صَغَّرَهُ): چھوٹا کرنا (۲) حقیر وذلیل کرنا۔
(تَصَاغَرَ) فلانٌ: چھوٹا بننا' چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
- اليه نَفْسَهُ: کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا اور بے وقعت ہونا۔
(اسْتَصْغَرَ): چھوٹی چیز طلب کرنا۔
- الشيءَ: چھوٹا شمار کرنا۔
(الأَصْغَرُ): سب سے چھوٹا' بہت چھوٹا (اسم تفضیل) (ج) أَصَاغِرُ و أَصْغَرُونَ وهي صُغْرَى (ج) صُغَرٌ و صُغْرَيَاتٌ
- الأَصْغَرَان: دل وزبان۔ جیسے کہاوت ہے: (المَرءُ بأَصْغَريه: قلبه ولسانه)
(التَّصْغِيرُ): علم الصرف میں تحقیر وتملیح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کرنے کا نام تصغیر ہے۔ جیسے: قَمَرٌ سے قُمَيْرٌ اور كتابٌ سے كُتَيِّبٌ۔
(الصُّغَارُ): چھوٹا۔
(الصَّغِيرَةُ): چھوٹا گناہ (ج) صَغَائِرُ۔
(صَغَا) - يَصْغُو: جھکنا' مائل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾
- الشمسُ والنجومُ: قریب الغروب ہونا۔
- فلانٌ: ایک پہلو کی طرف جھکا ہوا ہونا (۲) کسی کے ایک پہلو میں جھکاؤ ہونا۔
- إلى القومِ: کسی کی خواہشات کا کسی کے مطابق ہونا۔
- على القومِ: خواہشات کا کسی قوم کے مخالف ہونا۔
(صَغِيَ) - يَصْغَى: مائل ہونا' جھکنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ.....﴾۔
(أَصْغَى) إلى فلانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا۔
- اليه برأسه وبأُذُنِه: کسی کی بات سننے کے لئے کان لگانا۔
- الاناءَ: پانی بہانے کے لئے برتن کو جھکانا
(صَاغِيَةُ) الرَّجُلِ: متبعین' مصاحبین' مریدین' معتقدین۔
(الصِّغْوُ): چمچہ یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ۔

ص.....ف

(صَفَحَ) عَنْه - صَفْحًا: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔
- عَنْ ذنبه: صاف کرنا' درگذر کرنا۔
- فلاناً عَنْ حَاجته: کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
- القَوْمَ: ایک ایک کر کے پیش کرنا۔
- وَرَقَ الكتاب: ایک ایک ورقہ دیکھنا۔
- الشيءَ: چوڑا کرنا' پھیلانا۔
- فلاناً بالسيفِ: کسی کو چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
(صَفِحَتْ) جَبْهَتُه - صَفَحًا: چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَصْفَحُ وهي صَفْحَاءُ (ج) صُفْحٌ۔
(أَصْفَحَ) الشيءَ: پلٹنا۔
- فلاناً عن الحاجَةِ: کسی کی ضرورت پوری کئے بغیر واپس بھیجنا۔
(صَافَحَهُ): مصافحہ کرنا' ہاتھ ملانا۔
(صَفَّحَ) الشيءَ: چوڑا بنانا۔
- بيديه: تالی بجانا۔
- الشيءَ: فولاد یا معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا (محدثہ)
(تَصَافَحَا): باہم مصافحہ کرنا۔
(تَصَفَّحَ) الشيءَ: غور سے دیکھنا۔ جیسے تَصَفَّحَ الكتابَ۔
- القومَ: کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا یا لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
(اسْتَصْفَحَ) فلاناً: معافی چاہنا۔
- فلاناً ذَنبهُ: غلطی کی معافی چاہنا۔
(الصِّفَاحُ) لَقِيَه صِفَاحًا: میں اسے اچانک یا آمنے سامنے ملا۔
(الصَّفْحُ): معافی (۲) جانب' پہلو۔ گوشہ جیسے: صَفْحُ الجَبَلِ۔
- صَفْحُ السَّيْفِ والوجْهِ: تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح' رخسار (ج) صِفَاحٌ و أَصْفَاحٌ
ضَرَبَ عَنه صَفْحًا: اس نے اعراض کیا' منہ پھیرا۔
(صَفْحَةُ) الشيءِ: جانب' طرف' سامنے کا حصہ۔
- صفحةُ الورقِ: ورق کا ایک رخ' صفحہ۔
- صَفْحَةُ الرَّجُلِ: سینہ کی چوڑائی۔
أَبْدَى صَفْحَتَه: اس نے اپنے گناہ اور خطایا ظاہر کر دیئے۔ حدیث میں ہے: (مَنْ أَبْدَى لنا صفحته اقمنا عليه الحَدَّ)

Marfat.com

-الصَّفْحَتَان: دونوں رخسار۔
(الصُّفَّاحُ) پتلے چوڑے پتھر۔
(الصَّفُوْحُ) کریم و روادار' عفو و درگزر سے کام لینے والا۔
- اصراءۃٌ صفوحٌ: بے مروت اور لاپرواہ عورت۔
(الصَّفِيحُ): ہر چوڑی چیز کی سطح (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر (محدثہ) (ج) صَفَائِحُ و صِفَاحٌ و صُفُحٌ۔
-صفيحةُ الوجْهِ: چہرہ کی جلد۔
-صفائحُ البَابِ: دروازہ کے تختے۔
(المُصَفَّحُ): وہ چیز جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) جس پر چوڑا چکلا پتھر لگا ہوا ہو۔
- أنفٌ مصفَّحٌ: ہموار و معتدل بانسہ والی ناک۔
(المُصَفَّحَةُ) السَّيارَةُ المُصَفَّحَةُ: بکتر بند گاڑی' زرہ پوش موٹر۔ (محدثہ)
(صَفَدَهُ) - صَفْدًا: باندھنا' ہتھکڑی لگانا' لوہے سے باندھنا۔
(أَصْفَدَهُ) صَفَدَهُ (۲) کسی کو اتنا مال دینا کہ وہ مقید ہو جائے۔
(صَفَّدَهُ): خوب زور سے باندھنا۔
(الصِّفَادُ): ہتھکڑی' بیڑی۔
(الصَّفْدُ): ہتھکڑی' بیڑی۔ (ج) أَصْفَادٌ قرآن مجید میں ہے ﴿مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ﴾ (۲) بخشش' عطاء۔
(صَفَرَ) - صَفِيرًا: سیٹی بجانا۔
-بہ: سیٹی بجا کر بلانا۔
(صُفِرَ) بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے یا صفراء جمع ہونا۔ هو مصفورٌ۔
(صَفِرَ) - صَفَرًا و صُفُورًا: خالی ہو جانا۔ جیسے: صَفِرَ البيتُ من المتاعِ و صفر الاناءُ من الشراب و صَفِرتْ يَدُهُ من المال. هو صَفِرٌ۔
(أَصْفَرَ) الشيءُ: خالی ہونا۔
-فلانٌ: فقیر ہونا۔
-الشيءَ: خالی کرنا۔
(صَفَّرَ): سیٹی بجانا۔
-له: سیٹی بجا کر بلانا۔
- الشيءَ: زرد رنگ میں رنگنا۔ جیسے: صَفَّرَ الثوبَ و نَحْوَهُ۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کے پتوں کا زرد ہو جانا اور کھیتی کے کاٹنے کا وقت ہو جانا۔ هو أَصْفَرُ وهي صَفْرَاءُ (ج) صُفْرٌ۔
(الأَصْفَرُ): سونا۔
- بنو الأَصْفَرِ: ایشیائے کوچک اور قسطنطنیہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
(الأَصْفَرَانِ): سونا اور زعفران۔
(الصِّفَارُ): جانور کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس بھس وغیرہ۔
(الصَّفَارُ): سیٹی' سیٹی کی سی آواز۔ جیسے: في كلامِهِ صفارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) پیٹ میں جمع ہو جانے والا زرد پانی (۴) بیماری یا کمزوری کی وجہ سے نمایاں ہونے والی زردی۔
(الصُّفَارَةُ) مرجھایا ہوا پودا۔
(صَفَرٌ) آٹھواں قمری مہینہ' صفر۔
(الصُّفْرُ) پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو' اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اصفارٌ بطور جمع استعمال کرتے ہیں۔ نیز مفرد کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: إناءٌ اصفارٌ۔
(الصِّفْرُ) خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر۔
- درجةُ الصِّفْرِ: کسی چیز کا نقطہ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں۔
-ساعة الصفر (دیکھئے ساعة)
(الصَّفَرُ) بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری۔
(الصَّفْرَاءُ) سونا (۲) صفراوی مادہ' جسم کے مزاجوں میں سے ایک مزاج' اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط۔ پتا۔
(الصَّفَّارُ) پیتل کے برتن بنانے والا۔
(الصَّفَّارَةُ): سیٹی' جس کو پھونک مار کر بجایا جائے۔
(الصُّفْرِيَّةُ): عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
(الصَّفِيرُ): سیٹی' ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے سین' زاء اور صاد کے ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
(صَفْصَفَ): تنہا بیابان میں چلنا۔
-العصفورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
(الصَّفْصَافُ): بید کا درخت۔
(الصَّفْصَفُ): ہموار زمین جس میں نبات نہ ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا﴾ (۲) جنگل بیابان۔
(الصُّفْصُفُ): چڑیا (ج) صَفَاصِفُ
(صَفَعَهُ) - صَفْعًا: تھپڑ مارنا۔ طمانچہ رسید کرنا۔
(صَفَّ) القَوْمُ - صَفًّا: صف بندی کرنا' ایک صف میں کھڑے ہونا۔
-الطيرُ في السماءِ: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ هي صَافَّةٌ (ج) صَافَّاتٌ۔ و صوافُّ قرآن مجید میں ہے ﴿أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ﴾
-الشيءَ: ترتیب سے لگانا۔
-الابلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رہنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾
-القَوْمَ: جنگ وغیرہ میں قطار میں کھڑا کرنا۔
-اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر پر سینکنا۔ هو صَفِيفٌ۔
(أَصَفَّهُ) کسی کے لئے سایہ دار جگہ بنانا۔
-الاريكةَ او البيتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔
-السَّرْجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔
(صَافَّ) الجَيْشُ عدوَّهُ: لشکر کا صف میں دشمن سے مقابلہ کرنا۔
-القائدُ جندَه: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں

Marfat.com

کھڑا کرنا۔
(صَفَّفَهٗ): مرتب کرنا' خوب جمانا۔
-المرأةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا' مانگ نکالنا۔
(اصْطَفَّ): لازم صَفَّه۔
(تَصَافُّوْا): ایک دوسرے کے مقابلہ میں صف آراء ہونا۔
-عَلٰی کَذَا: کسی بات پر متفق ہونا۔
(الصَّفُّ): قطار' لائن' صف (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ﴾ (۳) مدرسہ یا سکول کی کلاس' تعلیمی درجہ (محدثہ) (ج) صُفُوْفٌ۔
(الصَّفَفُ): زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔
(الصُّفَّةُ): سایہ' سائبان (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ (۳) مسجد نبوی میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرما رہتے تھے' اور نبی کریم ﷺ ان کی تربیت فرماتے تھے اور انہی کو اصحاب صفہ کہا جاتا ہے۔
(الصَّفِیْفُ): گوشت کے وہ ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے یا آگ پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔
(صَفَقَ) الشیٔ ـِ صَفْقًا و صَفْقَةً و تَصْفَاقًا: کسی چیز پر اتنے زور سے ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔
-الریحُ الثَّوْبَ والشَّجَرَ والمَاءَ: ہوا کا کپڑے' پانی اور درخت سے ٹکرا کر آواز پیدا کرنا۔
-الطَّائِرُ جناحیه و بهما: پرندہ کا پروں کو حرکت دینا۔
-العُوْدَ: سارنگی بجانا۔
-البَابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا۔
-الشَّرَابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔
-القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
-البَیْعَ: فروخت کا معاملہ کرنا' عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا نفاذ کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہوگئی۔
(صَفُقَ) الثوبُ ـُ صَفَاقَةً: کپڑے کا دبیز اور ٹھکا ہوا ہونا۔
-الوجْهُ: بے حیاء ہونا۔ هو صفیقٌ۔
(أَصْفَقَ) القومُ عَلٰی کذا اَوْلَهٗ: کسی بات پر متحد اور متفق ہونا۔
-عَنه: پھر جانا۔
- فلانٌ الشیٔ والبَابَ والقدحَ و الشَّرَابَ: زور سے بند کرنا' زور سے ہلانا' جھکی دینا۔
- الناسِجُ الثَّوْبَ: کپڑے کو دبیز اور ٹھکا ہوا بنانا۔
(صَافَقَ): پہلو کے بل سونا۔ صَافَقَ بَیْنَ جنبیه: کروٹیں بدلنا۔
-بین ثوبینِ: ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے پر پہننا۔
(صَفَّقَ): مبالغہ صَفَقَ زور زور سے ہاتھ مارنا۔
-بِیَدَیْهِ: تالی بجانا۔ کہاوت ہے: (یَدٌ وَحْدَهَا لا تصفق) ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں جانب سے کیا جاتا ہے۔
(اصْطَفَقَ): لازم صَفَقَهٗ۔
- الشیٔ: ہلنا' تھرکنا' حرکت کرنا۔ جیسے: اصْطَفَقَتِ الأَشْجَارُ و اصطفق العودُ: سارنگی کی آواز آنا۔
-البَحْرُ: سمندر کی موجوں کا جوش مارنا۔
-النَّاسُ: لوگوں کا پریشان و بے چین ہو جانا۔
-المجلسُ بالقومِ: مجلس میں لوگوں کی ہلچل ہونا۔
(انْصَفَقَ): لازم صَفَقَهٗ۔
-القَوْمُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا۔
(تَصَافَقَ) البائعُ والمُشْتَرِیْ: سودے کو آخری مشکل دینا۔
(تَصَفَّقَ): کروٹیں بدلنا۔
-الدابَّةُ: دروازہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
-للأمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑے رہنا۔
(الصِّفَاقُ): جلد کے اوپر کے نیچے کی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (ج) صُفُقٌ۔
(الصَّفَّاقُ): سودے باز' بڑا سوداگر۔
-الدِّیْكُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت پروں کو پھڑ پھڑانے والا مرغا۔
(الصَّفْقُ): خرید و فروخت (۲) پہلو۔ جیسے: صَفْقَا الإنسان: انسان کے دو پہلو۔ صَفْقَا العُنُقِ: گھوڑے کے دو رخسار۔
- صَفْقَا البَابِ: دروازہ کے دو کواڑ (ج) صُفُوْقٌ۔
(الصِّفْقُ): دروازہ کا کواڑ۔ اسے درفہ بھی کہتے ہیں: بابة صِفْقٌ وَاحِدٌ او صِفْقان: دروازے کے دونوں کواڑوں کو بند کرنے کے لئے ملانا۔ (ج) صُفُوْقٌ و أَصْفَاقٌ۔
(الصَّفْقَةُ): سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) سودا' خرید و فروخت کا معاہدہ صَفْقَةٌ رابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت' عہد' جیسے: اعطاهُ صَفْقَةَ یَدِهٖ۔
(المَصْفَقُ): وہ بازار جہاں خرید و فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں۔ (ج) مَصَافِقُ۔
(صَفَنَ) الفَرَسُ ـِ صُفُوْنًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا۔
-الرَّجُلُ: دو پیروں کو ایک سیدھ میں رکھنا۔
-الطائرُ: پرندہ کا اپنے بچوں کے لئے گھاس اور تنکوں کا گھونسلا بنانا۔ هو صَافِنٌ (ج) صُفُوْنٌ۔
-به الارضَ صَفْنًا: پچھاڑنا۔
-فُلَانًا: جھیے پھاڑ دینا۔
(صَافَنَ) القَوْمَ: بالمقابل کھڑا ہونا' حدیث میں ہے (فلما دنا القوم صافناهم)
(صَفَّنَ) الطائرُ: چوزوں کے لئے گھونسلے کا فرش بنانا۔

Marfat.com

(تَصَافَنَ)القَوْمُ: پانی کو حصوں میں تقسیم کرنا۔
(الصَّافِنُ): پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ (ج)صُفُوْنٌ و صَوَافِنُ
(الصُّفْنُ): بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان۔ چمڑے کا تھیلا جس میں کھانے پینے کا سامان رکھتے ہیں اور کبھی اس میں پانی بھی پیتے ہیں۔ (ج)أَصْفَانٌ۔
(الصَّفَنُ): خصیہ کی تھیلی (۲) گندم کا خوشہ (۳) پرندہ کا اپنے چوزوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (ج)أَصْفَانٌ و صُفُنَانٌ۔
(صَفَا)ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور بے غبار ہونا۔
-الماءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا گاد اور غبار وغیرہ سے پاک ہونا۔
-الجَوُّ و الیومُ: بے غبار اور بے بادل ہونا۔
-الیَوْمُ: دن کا بے غبار ہونا۔ هو صَافٍ و صفوانُ۔
(أَصْفَى)الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا پتھر تک پہنچ کر کھدائی نہ کر سکنا۔
-الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
-الدجاجَةُ: مرغی کے انڈے دینے کا سلسلہ بند ہو جانا۔
-فلاناً: کسی سے خالص ہمدردی و محبت رکھنا۔
-اصفاهُ الودَّ: خالص محبت رکھنا۔
-فلاناً بکذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس میں ترجیح دینا۔
-الحاكِمُ و نَحْوُهُ دارَ فلان و مالَهُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مکان و مال وغیرہ کو کل کا کل لے لینا۔
(صَافَاهُ) کسی سے خالص محبت اور ہمدردی رکھنا۔
(صَفَّاهُ) صاف کرنا' گندگی یا گرد و غبار دور کرنا' نکھارنا۔ اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا۔
-الحسابَ: حساب بے باق کرنا۔
-الشَّرِكَةَ: کمپنی کا حساب کتاب کر کے اسے ختم کر دینا (محدث)

(اصْطَفَاهُ): برتری اور فضیلت عطا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ اللهَ اصْطَفٰى آدَمَ وَنُوْحًا وَ آلَ إِبْرَاهِيْمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ﴾
(تَصَافَيَا): باہم پر خلوص تعلق اور محبت رکھنا۔
(اسْتَصْفَاهُ): اصطفاهُ (۲) مخلص اور ہمدرد سمجھنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لے لینا۔
-مالَ فلانٍ: سارے کا سارا لے لینا۔
(الصَّفَاةُ): چوڑا اور چکنا پتھر۔
- فُلَّتْ صَفَاتُهُ: کمزور ہو گیا۔ ما تندی صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔ مَا تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا (ج)صَفًا۔
(الصَّفْوُ): صفائی' خلوص' نکھار (۲) ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔
(الصَّفْوَاءُ): الصَّفَاةُ۔
(الصَّفْوَانُ): چکنا پتھر' چکنی چٹان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ﴾
(الصَّفْوَاةُ): خالص چیز' منتخب و پسندیدہ (مذکر مؤنث' مفرد تثنیہ و جمع کے لئے)
(الصَّفِيُّ): ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ (۲) منتخب مخلص دوست۔ هو صفيٌّ (ج)أَصْفِيَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم تقسیم سے پہلے اپنے لئے مقرر کرے (ج)صَفَايَا۔
(الصَّوَافِي): جائدادیں (۲) لاوارث وغیر آباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو بادشاہ اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صافيةٌ۔
(المِصْفَاةُ): چھلنی' چھاننے کا آلہ (۲) سیال چیزیں چھاننے کا آلہ و ذریعہ (ج)مَصَافٍ۔

ص.....ق

(صَقَبَ) الطَّائِرُ ـُ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
- الجسمَ المُصْمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔
-الشيءَ: جمع کرنا۔

-البناءَ و غَيْرَهُ: بلند کرنا۔
(صَقِبَ) ـَ صَقَبًا: قریب ہونا۔ هُوَ صَقِبٌ۔
(أَصْقَبَ)الشيءَ: قریب کرنا۔
(صَاقَبَه)مُصَاقَبَةً و صِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ قریبی یا سامنے والا پڑوسی۔
(تَصَاقَبَتِ)البُيُوْتُ: گھروں کا قریب قریب ہونا۔
(الصَّقْبُ): خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلی (۲) مٹھی (ج)صُقُوْبٌ و صِقَابٌ۔
(الصَّقَبُ): نزدیک و قریب (مصدر بمعنی صفت)
-الجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے۔ (یہ شفعہ کے بارے میں کہا جاتا ہے)
(صَقَرَتِ)الشَّمْسُ ـُ صَقْرًا: سورج کی گرمی کا سخت ہونا۔
-الشَّمْسُ فُلَانًا: سورج کی گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
-فلانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔
-فلاناً: ناحق گالی دینا۔ هو صَقَّارٌ۔
-فلاناً بالعصا: کسی کے سر پر لاٹھی مارنا۔
-بِهِ الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
-الحَجَرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔
(صَقَّرَ)و(تَصَقَّرَ): شکرے سے شکار کرنا۔
(الصَّاقِرُ): صَقْرٌ صَاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔
(الصَّاقِرَةُ): سخت مصیبت (ج)صَوَاقِرُ۔
(الصَّاقُوْرُ): باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (ج)صَوَاقِيْرُ۔
(الصَّاقُوْرَةُ): الصَّاقُورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ (ج)صَوَاقِيْرُ۔
(الصَّقْرُ): شکرا ایک شکاری پرندہ جو نصیلہ منقار یہ سے ہے (ج)صُقُرٌ و صُقُوْرٌ
(الصَّقْرَةُ): دھوپ کی شدت اور گرمی۔
(الصَّقَرَةُ): تھوڑا اور میلا پانی۔
(الصَّقَّارُ): شکروں کو تربیت دینے والا (۲)

Marfat.com

شکرے کے ذریعہ شکار کرنے والا۔
(صَقَعَ) فِی البِلَادِ ـَ صَقْعًا: ملکوں میں گھومنا' نکلنا۔
-فی القولِ: طرح طرح کی باتیں بنانا۔
-صُقِعَ کذا: رخ کرنا' کہتے ہیں: مَا ادرِی این صَقَعَ۔
-الدِّیْكُ و نَحْوُهٗ صقیعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا' آواز نکالنا۔
-فلانًا و غیرَهٗ صَقْعًا: مارنا۔
-بِهِ الارضَ: پچھاڑنا۔
-فلانًا بِکَیٍّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔
(صَقِعَ) ـَ صَقَعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔
(صُقِعَتِ) الارضُ و نحوُهَا: زمین کا پالا زدہ ہونا۔
(أَصْقَعَ): برف باری میں داخل ہونا۔
(الصِّقَاعُ): خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دونوں کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (ج) صُقُوْع و أَصْقِعَة۔
(الصُّقْعُ): جانب' کونا' گوشہ (ج) اَصْقَاع۔
(الصَّقَعُ): سخت سردی کی تکلیف۔
(الصَّقْعَةُ): سخت سردی۔
(الصَّقِیْعُ): آسمان سے گرنے والی برف۔
(المِصْقَعُ): بلند آواز و خوش گفتار۔ جیسے: خطیبٌ مِصْقَعٌ۔
(صَقَلَه) ـُ صَقْلًا و صِقَالًا: پالش کرنا' زنگ اتارنا' چمکانا۔ جیسے: صَقَلَ السیفَ والمرآةَ و نحوهمَا۔
-کلامَهٗ: کلام کو مزین کرنا۔
-الدابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
(صَقِلَ) ـَ صَقَلًا: چکنا اور چمکدار ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا۔
-الفَرَسُ: کمزور ہونا۔
(الصِّقَالُ): چمک' پالش' صفائی۔
(الصَّقَّالُ): پالش کا کام کرنے والا۔

(الصُّقْلُ): پہلو' کوکھ۔ هما صُقْلَانِ
(الصُّقْلَةُ): دبلا پن' لاغری۔
(الصَّقِیْلُ): صاف کیا ہوا' زنگ اتارا ہوا۔ جیسے: سَیْفٌ صقیلٌ و معدنٌ صَقِیلٌ (ج) صِقَالٌ۔
(الصَّیْقَلُ): الصَّقَّالُ (ج) صَیَاقِلُ و صَیَاقِلَةٌ۔
(المِصْقَلَةُ): چمکانے اور پالش کرنے کا آلہ (ج) مَصَاقِلُ۔
(الصَّقَالِبَةُ): بلغاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد قوم جن کو آج کل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرق اور بلغاریہ کے مغرب میں بھی پھیلے ہوئے ہیں۔

ص.....ک

(صَكَّه) ـُ صَكًّا: قوت سے دھکیلنا (۲) مارنا۔
-البابَ و نحوهٗ: دروازہ وغیرہ کو بند کرنا۔
(صَكَّ) ـَ صَكَكًا و صَكِيكًا: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔
(اصْطَكَّ) الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: اصطکَّتْ رُکْبتاهُ و قدمَاهُ: چلتے وقت پیروں یا گھٹنوں کا ٹکرانا۔
(الأَصَكُّ): ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (ج) صُكٌّ۔
(الصَّكُّ): دستاویز' اقرار نامہ (۲) چیک' مالی دستاویز۔ (ج) (ج) صُكُوْكٌ۔
(المِصَكُّ): دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) ملے ہوئے دانتوں والا۔
(صَكَمَ) الفَرَسُ عَلَى اللجامِ ـُ صَكْمًا و صَكْمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔
-الشیءَ: ٹکر مارنا۔

ص.....ل

(صَلَبَتِ) الحُمّٰى عَلَى فلانٍ: بخار کا تیز اور لمبا ہونا۔
-الحُرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
-الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
- الجِسْمَ: ہاتھ وغیرہ باندھ کر لٹکانا' جیسے صَلَبَ الجَانِیَ۔
- اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔
(صَلُبَ) ـُ صَلَابَةً: مضبوط اور ٹھوس ہونا۔
-علی المالِ و غیرِهٖ: کنجوس و بخیل ہونا۔ مال خرچ کرنے میں بہت سخت ہونا۔
(صَلَّبَ) الشیءُ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔
- النَّصْرَانِیُّ: عیسائی کا صلیب کا نشان بنانا (۲) سینہ یا چہرہ پر صلیب کا نشان لگانا۔
- الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا۔ صَلَّبَه علی کذا و فیه بھی کہتے ہیں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ﴾
-الدَّلْوَ: ڈول کے منہ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔
-الشیءَ: سخت و مضبوط کرنا۔
-السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا' اٹھا لینا۔
(اصْطَلَبَ) العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔
(تَصَلَّبَ): مضبوط اور ٹھوس ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہو جانا۔ جیسے: تَصَلَّبَ العودُ و تَصَلَّبَ الشِّرْیَانُ۔
-فِی الرَّأْیِ و نحوِهٖ: رائے وغیرہ میں پختہ ہونا۔
(الصَّالِبُ): بہت تیز بخار۔
(الصَّلَابَةُ): سختی' ٹھوس پن۔ فی وجهِهٖ صَلَابَةٌ: اس کے چہرہ سے بے حیائی ٹپک رہی ہے۔
(الصُّلْبُ): سخت' مضبوط' قوی (۲) سخت زمین (۳) ٹھوس چیز جو مختلف حالات میں بھی اپنی ہیئت پر قائم رہے (ج) (۴) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے انتہائی

Marfat.com

سخت ہونے کے باوجود کوٹنے سے نرم ہو کر مختلف شکلیں اختیار کر لیتا ہے نیز پگھلنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) (ج)(۵) کمر کی ہڈی۔ کمر۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ﴾ (۶) نسل خاندان۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ (ج) أَصْلُبٌ و أَصْلَابٌ۔

(الصَّلَبُ): سخت' ٹھوس (۲) گودا' چربی (ج) أَصْلَابٌ۔

(الصُّلَّبُ): سخت' مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار۔

(الصَّلِيْبُ): سخت' مضبوط (۲) خالص النسب جیسے: هُوَ عَرَبِيٌّ صَلِيْبٌ۔ (۳) سولی چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا' چربی (۵) سولی۔ دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی بنی ہوئی چیز (۶) عیسائیوں کے نزدیک وہ لکڑی جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی دی گئی تھی (ج) صُلُبٌ و صُلْبَانٌ۔

- الصَّلِيْبُ الْأَحْمَرُ: ریڈ کراس' ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو مصائب و آفات میں انسانوں کی مفت خدمت کرتی ہے۔

(الصَّلِيْبِيُّوْنَ): یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں' بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔

(صَلَتَ) اللَّبَنُ و نَحْوُهُ ـِ صَلْتًا: دودھ کی چکنائی کا کم ہونا۔

- فلاناً وغيره بالسَّيْفِ ـُ صَلْتًا: تلوار مارنا۔

-الفَرَسَ وَ غَيْرَهُ: ایڑ لگنا۔

-مَا فِي القَدَحِ و نحوه: پیالہ میں موجود چیز کو انڈیلنا۔

(صَلُتَ) الجَبِيْنُ ـُ صُلُوْتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔ ایسے ہی: صَلُتَ الوَجْهُ۔

(أَصْلَتَ) الشَّيْءَ: ظاہر کرنا' نمایاں کرنا۔

-السَّيْفَ: تلوار سونتنا' نیام سے باہر نکالنا۔

(انْصَلَتَ): ظاہر اور نمایاں ہونا۔

- فِي سَيْرِهِ أو أَمْرِهِ: کوشش کر کے آگے نکلنا۔

(الإِصْلِيْتُ): تیز اور پختہ کار (ج) أَصَالِيْتُ

(الصَّلْتُ): نمایاں (۲) چکنا۔

-جَبِيْنٌ صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔

- سِكِّيْنٌ صَلْتٌ: تیز دھار چھری (ج) أَصْلَاتٌ۔

(الصَّلَتَانُ): سخت اور طاقتور (۲) چوکنا پختہ کار آدمی (ج) صِلْتَانٌ۔

(صَلِجَ) ـَ صَلَجًا: بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ وهي صَلْجَاءُ (ج) صُلْجٌ۔

(تَصَالَجَ) فلانٌ: بہرا بننا۔

(الصُّلْجَةُ): ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں (ج) صُلَجٌ (مو)

(الصَّلِيْجَةُ): پگھلی ہوئی صاف چاندی۔

(الصَّوْلَجُ): صاف و خالص (۲) ہاکی نما ڈنڈا۔ پولو کھیلنے کا بلا (مع) (ج) صَوَالِجُ

(الصَّوْلَجَةُ): الصَّوْلَجُ۔

(الصَّوْلَجَانُ): الصَّوْلَجُ (مع)

-صَوْلَجَانُ المُلْكِ: وہ ڈنڈا جسے بادشاہ اپنے پاس بطور علامتِ بادشاہت رکھتا ہے۔ (ج) صَوَالِجُ و صَوَالِجَةٌ۔

(الصَّوْلَجَانَةُ): الصَّوْلَجَانُ۔

(صَلَحَ) ـُ صَلَاحًا و صُلُوْحًا: خرابی دور ہونا' درست ہونا۔

- الشيءُ: نفع رساں اور لائق و مناسب ہونا۔ جیسے: هٰذا الشيءُ يصلح لَكَ۔

(صَلُحَ) ـُ صَلَاحًا و صُلُوْحًا: صَلَحَ' هو صَلِيْحٌ۔

(أَصْلَحَ) فِي أَمْرِهِ او عَمَلِهِ: ٹھیک اور درست کام یا معاملہ کرنا۔

-الشيءُ: خرابی دور کرنا' اصلاح کرنا۔

- بينهما او ذات بينهما او مَا بينهما: صلح کروانا' ناراضگی اور دشمنی ختم کروانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا﴾ و ﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ أَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾

-اللّٰهُ لفلانٍ في ذرِّيَّتِهِ او مَالِهِ: کسی کی اولاد میں درستگی اور نیکی پیدا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ﴾

(صَالَحَهُ) مُصَالَحَةً و صِلَاحًا: کسی کے ساتھ صلح و امن سے رہنا۔

-عَلَى الشيءِ: صلح کا معاہدہ کرنا' کسی بات پر مصالحت کرنا۔

(اصْطَلَحَ) القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔

- على الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کے لئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔

(تَصَالَحُوْا): باہم مصالحت کرنا۔

(اسْتَصْلَحَ) الشيءُ: ٹھیک ہونے کے قابل یا ٹھیک ہونے کے قریب ہونا۔

-الشيءَ: درست کرنا (۲) درست کروانا (۳) درست سمجھنا۔

(الإِصْطِلَاحُ): درستگی' صلح (۲) اصطلاح' کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ اور ہر علم میں اصطلاح ہوتی ہے۔

(الصَّالِحُ): ٹھیک' درست' صحیح (ج) صُلَحَاءُ (۲) کثیر' زیادہ جیسے: عنده قَدْرٌ صَالِحٌ من المالِ (۳) فائدہ' نعمت۔ جیسے: و اتتني صَالِحَةٌ من فلان (ج) صَوَالِحُ۔

(الصَّلَاحُ): درستگی' صحت' نیکی۔

(الصَّلَاحِيَةُ): درستگی۔

- الصلاحِيَةُ للعملِ: کسی کام کو کرنے کی صلاحیت' استعداد' لیاقت' مناسبت۔

- الصلاحيةُ لِذِي السلطانِ: دائرہ اقتدار (محدث)

(الصُّلْحُ): صلح' امن و سلامتی' دوستی (۲) وصفی معنی پُر امن' صلح پسند جیسے: هو صلح لي وهم لنا صلحٌ۔

(الصَّلِيْحُ): نیک' صالح' ایماندار (ج)

Marfat.com

صُلَحَآءُ۔
(المَصْلَحَةُ): درستگی' نیکی (۲) منفعت' فائدہ (۳) کسی وزارت کا محکمہ' انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہے جیسے انکم ٹیکس کا محکمہ' پاسپورٹ کا محکمہ (ج) مَصَالح (محدثہ)
(صَلِخَ) ـَ صَلَخًا: بہرا ہو جانا۔ هو اَصْلَخُ وهي صَلْخَاءُ (ج) صُلْخٌ
(تَصَالَخَ): بہرہ بننا۔
(صَلَدَ) ـِ صَلْدًا و صُلُوْدًا: سخت ہونا' خشک ہونا۔
-الارضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
-فلانٌ: بخیل اور کنجوس ہونا (۲) سخت دل والا ہونا۔
- الدَّابَّةُ: جانور کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پر مارنا۔
- الزَّنْدُ: چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہ جانا۔
-فلانٌ بیدیہ: تالی بجانا۔
-اَنْيَابُهُ: دانتوں کے بجنے کی آواز ہونا۔
-الشيءُ: چمکنا۔
(صَلُدَ) ـُ صُلُوْدًا و صَلَادَةً: سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا۔
(أَصْلَدَ): سخت اور چکنا ہونا۔
-الشيءُ: سخت اور چکنا ہونا (۲) سخت اور چکنا پانا۔
(الأَصْلَدُ): بہت سخت' بہت ٹھوس (۲) انتہائی بخیل' هي صَلْدَاءُ (ج) صُلْدٌ۔
(الصَّلْدُ): سخت ٹھوس چکنا (۲) چوڑی چکنی چٹان (۳) بنجر زمین۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا﴾ (۴) بال نہ اُگانے والا سر یا کھال (۵) آگ نہ دینے والا چقماق (ج) أَصْلَادٌ هي صَلْدَةٌ (ج) صِلَادٌ۔
(الصَّلُوْدُ): بہت سخت' بہت ٹھوس (۲) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو آگ اس پر دیر سے اثر کرتی ہو (ج) صُلُدٌ۔
(المِصْلَادُ) نَاقَةٌ مِصْلَادٌ: وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ نہ ہو (ج) مَصَالِيْدُ۔
(المِصْلَادَةُ): المِصْلَادُ (ج) مَصَالِيْدُ۔
(الصِّلْدِمُ): ٹھوس اور مضبوط۔ (۲) مضبوط کھر والا جانور (ج) صَلَادِمُ۔
(صَلْصَلَ) الشيءُ: گونج دار آواز نکالنا۔ جیسے: صَلْصَلَ الجَرَسُ۔
- الحَلِيُّ والسِّلَاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔
-الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔
-فلانٌ: دھمکی دینا۔
-بكلامِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔
(تَصَلْصَلَ): صَلْصَلَ۔
-الغَدِيْرُ و نَحْوُهُ: تالاب یا حوض کا خشک ہو جانا۔
(الصُّلَاصِلُ): آواز نکالنے والا۔
(الصَّلْصَالُ): خشک مٹی (۲) آواز نکالنے والا (۳) ایک قسم کی چٹان (ج)
(الصَّلْصَلُ): گھوڑے کی پیشانی (ج) صَلَاصِلُ۔
(الصُّلْصُلُ): تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ (ج) صَلَاصِلُ۔
(صَلْطَحَه): پھیلانا' چوڑا کرنا۔
(الصَّلْطَحُ): چوڑا (۲) موٹا' بھاری بھرکم۔
(المُصْطَلَحُ): چوڑا کشادہ۔
(صَلِعَ) فلانٌ ـَ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گر جانا یا بیچ سر کے بال اُڑ جانا۔
-رَأْسُه: سر کے بال اُڑ جانا۔
-الشَّجَرَةُ و نحوُها: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گر جانا یا مویشی کا ان کو کھا جانا۔
(صَلَّعَتِ) الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے باہر نکل آنا۔
(تَصَلَّعَتِ): سورج کا بادلوں سے باہر نکلنا۔
-السماءُ: آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا۔
(الأَصْلَعُ): گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) صیقل کیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمکدار چیز۔ هي صَلْعَاءُ (ج) صُلْعٌ و صُلْعَانٌ۔
(الصِّلَاعُ): صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
(الصَّلَعُ): گنجا پن' سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گر جانا۔
(الصَّلْعَةُ): سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔
(الصَّلَعَةُ): الصَّلْعَةُ۔
(الصُّلَّاعَةُ): چوڑی سخت چٹان (ج) صُلَّاعٌ۔
(الصَّلِيْعُ): گنجا (۲) بنجر زمین (ج) صُلَعَاءُ وهي صليعةٌ (ج) صَلَائِعُ۔
(صَلَفَه) ـِ صَلْفًا: دشمنی رکھنا' نفرت کرنا۔
(صَلِفَ) الشيءُ ـَ صَلَفًا: بے برکت ہونا' کم فیض والا ہونا۔
-النباتُ: کم پیداوار والا ہونا۔
-الطعامُ: کم غذائیت والا ہونا۔
-السحابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔
- فلانٌ: لوگوں میں مبغوض اور ناپسندیدہ ہونا' شیخی بھگارنا۔ هو صَلِفٌ وهي صَلِفَةٌ
(أَصْلَفَ) صَلِفَ (۲) تنگ ظرف ہونا۔
-فلاناً وغيرَهُ: نفرت کرنا۔ اَصْلَفَهُ اللهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔
(تَصَلَّفَ): بے فیض ہونا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔
(الأَصْلَفُ): بنجر اور سخت زمین (ج) أَصَالِفُ و صُلْفٌ۔
(الصَّلِفُ): کم فیض والا (۲) شیخی خور' بے کار باتیں بنانے والا۔
-سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔
-طعامٌ صَلِفٌ: بے مزہ اور بے برکت کھانا۔
(الصَّلْفَآءُ): سخت اور بنجر زمین (ج) الصَّلَافِي۔
(الصَّلِيْفُ): الصَّلِفُ (۲) گردن کا بیرونی سطح' گردن کا کنارہ۔ هما صليفان (ج) صَلَائِفُ۔

Marfat.com

(الصلیفان): گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی یا کجاوہ میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں۔
(صَلَقَ)۔ صَلْقًا: تکلیف کی وجہ سے چلانا۔
-القَوْمَ و فیهم: سخت مصیبت میں مبتلا کرنا۔
-نَابَهٗ: دانت پیسنا۔
-اللَّحْمَ و نَحْوَهٗ: گوشت وغیرہ کو پکانا۔
-الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
-الشَّمْسُ فلاناً و غَیْرَہ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
-فلاناً و غَیْرَہٗ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا۔
(أَصْلَقَ): صَلَقَ۔
-النَّابُ: دانت بجنا۔
(تَصَلَّقَ): بے چینی کی وجہ سے تڑپنا اور پہلو بدلنا۔
-المرأةُ: عورت کا دردِ زہ میں تڑپنا اور آہیں بھرنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
(اصْطَلَقَ): أَصْلَقَ۔
(الصَّلَاقَةُ): ایک جگہ کافی مدت ٹھہرنے کی وجہ سے سڑ جانے والا پانی۔
(الصَّلْقُ): چیخ و پکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔
(الصَّلَقُ): ہموار میدان (ج) أَصْلَاقٌ۔
(الصَّلَّاقُ): زور زور سے چیخنے چلانے والا (۲) خوش گفتار اور زور بیان مقرر یا متکلم۔
(الصَّلِیقُ): پکا ہوا یا بھنا ہوا گوشت (۲) پتلی روٹی (ج) صَلَائِق۔
(المِصْلَقُ): الصَّلَّاقُ (ج) مَصَالِقُ و مَصَالِیقُ۔
(صَلَّ) الشَّیْءُ - صَلِیلًا: باریک آواز نکالنا۔
-بَیْضُ الحدیدِ: خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔
-المِسْمَارُ: کیل ٹھونکنے کی آواز پیدا ہونا۔
-الإِنَاءُ الفَارِغُ: خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔
-السِّقَاءُ: مشک کا خشک ہو جانا۔

-اللَّحْمُ صُلُولًا: گوشت کا بدبودار ہونا' سڑ جانا۔
-الماءُ و نَحْوَهٗ: پانی وغیرہ کا بدمزہ ہو جانا۔
-الشَّرَابَ و نَحْوَهٗ صَلًّا: صاف کرنا۔
-الحَبَّ المُخْتَلِطَ بالتُّرَابِ: مٹی میں ملے ہوئے غلے کو پانی میں ڈال کر صاف کرنا۔
(أَصَلَّ) اللحمُ او الماءُ و نحوُهٗ: خراب و بدبودار ہو جانا۔
(صَلَّلَ): صَلَّ کا مبالغہ۔
(الصَّالُّ): تیز آواز والا جنگلی گدھا۔
(الصَّالَّةُ): مؤنث الصَّالّ (۲) مصیبت۔
(الصُّلُّ): بدل جانے والا یا بدبودار ہو جانے والا گوشت۔
(الصِّلُّ): ایک انتہائی خطرناک سانپ۔
-هو صِلُّ أَصْلَالٍ: انتہائی مکار اور خبیث آدمی۔
(الصَّلَّالُ): صَالّ کا مبالغہ۔
(الصَّلَّةُ): سوکھی بدبودار کھال۔ (ج) صِلَالٌ۔
(الصِّلَّةُ): کیل ٹھونکنے کی آواز۔
(صَلَمَه): - صَلْمًا: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔ کان اور ناک کاٹنے کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔
(صَلَّمَه): مبالغہ صَلَمَه۔
(اصْطَلَمَه): صَلَمَه - اصطلمهم الدهرُ او الموتُ او العدوُّ: تباہ و برباد کر دینا' صفایا کر ڈالنا۔
(الأَصْلَمُ): کٹے ہوئے کانوں والا (۲) چھوٹے کانوں والا جو کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہوں (ج) صُلْمٌ۔
(الصَّلْمَاءُ): تانیث الاصلم (ج) صُلْمٌ۔
(الصُّلْمَةُ): خود (ج) صُلَمٌ و صِلَامٌ
(الصَّیْلَمُ): تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت۔
(المُصَلَّمُ): الأصلمُ کہتے ہیں مَشَوْا بآذانِ النِّعَامِ المصلَّم: وہ ذلت و رسوائی کے ساتھ چلے۔

(صَلِیَتِ) النَّاقَةُ او الحاملُ و نحوهما - صَلًا: اونٹنی یا حاملہ کے دبر اور دم کے درمیانی حصہ کا ولادت کے قریب ڈھیلا ہو جانا۔
(أَصْلَتِ) الحامِلُ: صَلِیَت (۲) حمل کا وقت قریب آنا۔
(صَلَّى) الفَرَسُ فِی السِّبَاقِ: گھوڑے کا دوڑ میں دوسرے نمبر پر آنا۔
-علیه: کسی کے لئے دعائے خیر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَصَلِّ عَلَیْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ﴾ (۲) نماز ادا کرنا۔
-اللهُ عَلَى رَسُولِهٖ: اللہ تعالیٰ کا اپنے رسول کو اپنی رحمت سے ڈھانپنا۔
(الصَّلَا): دم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ هُمَا صَلَوَانِ (۲) دم اور دبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کا درمیان (ج) أَصْلَاءٌ۔
(الصَّلٰوةُ): دعا۔ کہتے ہیں: صَلِّ صَلٰوةً نه کہ تصلیةً (۲) نماز (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ و صَلَوَاتٌ وَ مَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللهِ كَثِيرًا﴾
(المُصَلِّی): گھڑ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اس شخص کے لئے مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔
(المُصَلّٰی): نماز پڑھنے کی جگہ (۲) جائے نماز' نماز کے لئے بچھایا جانے والا کپڑا۔
(صَلَى) الشَّیْءَ - صَلْیًا: آگ میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ النَّارَ و فِیهَا و علیها آگ میں جلانا۔ صَلَاهُ العَذَابَ او الهَوَانَ او الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔
- اللَّحْمُ و نَحْوَهٗ: گوشت بھوننا۔
-الصَّیْدَ و له: شکار کے لئے جال لگانا۔
-فلاناً و له: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش تیار کرنا۔
(صَلِیَ) النَّارَ و بِهَا - صَلًى و ه:

Marfat.com

آگ میں جلنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقٰى﴾
-الْأَمْرَ و بِهٖ: کسی معاملہ میں تکلیف اُٹھانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ﴾
-بفلانٍ و بشَرِّ فلانٍ: کسی کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہونا۔
(أَصْلَاهُ) النَّارَ و بِهَا و فِيهَا و عليها: آگ میں جلانا۔
-اللَّحْمُ و نَحْوَهُ: گوشت کو بھوننا۔
(صَلَّاه) النَّارَ و بها وفيها و عليها: آگ میں ڈالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ﴾
-الماءَ: پانی گرم کرنا۔
-القِنَاةَ أَوِ الْعَصَا بالنَّارِ و عليها: بانس یا لاٹھی کو آگ پر رکھ کر موڑنے کے لئے تپانا۔
(اصْطَلٰى) النَّارَ و بها: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنِّيْ آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّيْ آتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ﴾
-فُلَانٌ لا يُصْطَلٰى بنارِهٖ: فلاں اتنا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔
(تَصَلَّى) النَّارَ وبها: آگ سینکنا۔
-القَنَاةَ و نَحْوَهَا على النار: بانس کو موڑنے کے لئے الگ پر رکھنا۔
(الصَّلٰى): آگ (۲) ایندھن۔
(الصِّلَاءُ): آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔
(الصَّلَايَةُ) و (الصَّلَاءَةُ): دوائی وغیرہ کوٹنے کی سل۔
(الصَّلِيُّ): آگ میں داخل ہونا (مصدر) قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ أَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا﴾
(المِصْلَاةُ): شکار کرنے کا پھندا یا جال (۲) (مجازاً) فریب، چال (ج) مَصَالٍ۔
اِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ و فخوخًا: شیطان کے پاس پھندے اور جال ہوتے ہیں۔

ص.....م

(أَصْمَأَ): سخت ہونا۔
-النباتُ: گھنا اور گنجان ہونا۔
-فلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔ هو مُصْمَئِلٌّ۔
(صَمَتَ) ـُ صَمْتًا و صُمُوتًا و صُمَاتًا: خاموش ہو جانا۔ سکت صرف ناطق کے خاموش ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(أَصْمَتَ) العليلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔
-فلانًا: خاموش کر دینا۔
(صَمَّتَ) أَصْمَتَ۔
-فلانًا: خاموش کر دینا۔
-الشيءَ: ٹھوس بنانا۔
(الصَّامِتُ): خاموش (۲) بے زبان، جس میں قوت گویائی نہ ہو (۳) سونا اور چاندی۔
-مالُهٗ صَامِتٌ وَلَا ناطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (ج) صُمُوْتٌ و صَوَامِتُ۔
(الصُّمَاتُ): سکوت، خاموشی، باکرہ لڑکی کے بارے میں کہتے ہیں: إذنها صُمَاتُهَا: اس کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِصُمَاتِهٖ: اللہ اسے خاموش کر دے۔
(الصَّمَاتُ): کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے) جیسے: ماذقتُ صَمَاتًا۔
(الصِّمَاتُ): ارادہ، کہتے ہیں: باتَ عَلٰى صِمَاتِ أَمْرِهٖ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
- فلانٌ عَلٰى صِمَاتِ الْأَمْرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے۔
(الصُّمْتَةُ): وہ چیز جس کو کھلا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے (ج) صُمَتٌ۔
(الصَّمُوْتُ): کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجھل۔
-ضَرْبَةٌ صَمُوْتٌ: بے آواز ضرب۔
-مِسْدَسٌ صَمُوْتٌ: بے آواز پستول (۳) وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو (۴) ملائم اور چمکدار زرہ۔
-خَلْخَالٌ صَمُوْتٌ: بے آواز پازیب۔
-جَارِيَةٌ صَمُوْتُ الخلخالِ: بے آواز پازیب والی لڑکی (۵) ٹھوس۔
(المُصْمَتُ): ٹھوس، سخت (۲) آواز دینے والا تالا (۳) خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو (۴) گہری نیند۔
(المُصَمِّتُ): مکمل۔
(المُصَمَّتُ): بے پرواہ، غیر متوجہ، جیسے هو يشكو اِلٰى غيرِ مُصَمَّتٍ۔
(صَمَحَ) اليومُ ـَ صَمْحًا: سخت گرم ہونا۔
-الحَرُّ فلانًا: دماغ کو تکلیف پہنچانا۔
-فلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
-فِي الْمَسْأَلَةِ: سوال میں اصرار کرنا۔
(الصُّمَاحُ): آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پشت پر لگائی جائے۔
(صَمَخَهٗ) ـَ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
-الصَّوْتُ السامعَ: کان کے پردے پھاڑنا۔
(الأُصْمُوْخُ): کان کا پردہ، سوراخ۔
(الصِّمَاخُ): کان کے سوراخ، پردہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ اللّٰهُ عَلٰى صِمَاخِهٖ: اللہ تعالیٰ نے اس کو سلا دیا (ج) أَصْمِخَةٌ و صُمُخٌ۔
(الصَّمِخَةُ): جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
(صَمَدَ) ـُ صَمْدًا و صُمُوْدًا: قائم و ثابت قدم رہنا۔ حضرت علی h کا قول ہے: (صَمْدًا صَمْدًا حَتّٰى يتجلّى لكم عمود الحقِّ) اس وقت تک ٹھہرو جب تک تمہیں روشنی کا مینار نظر نہ آ جائے۔
-الشيءُ وله واليه صَمْدًا: ارادہ کرنا۔
-الشمسُ وَجْهَهٗ و نَحْوَهٗ: گرمی کا چہرہ وغیرہ کو جھلس ڈالنا۔
-القارُوْرَةَ وَ نَحْوَهَا: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
(أَصْمَدَ) الأَمْرَ اليه: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
-فلانًا اِلٰى كذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
(صَامَدَهٗ) مُصَامَدَةً و صِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

Marfat.com

(صَمْدَةَ): مبالغہ صَمَدَہ۔
-راسَہٗ: سرکورومال سے باندھنا۔
(تَصَامَدَا): باہم جمے رہنا' ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا۔
(الصِّمَادُ): رومال یا وہ کپڑا وغیرہ جو سر پر پگڑی کے نیچے رکھا جاتا ہے (۲) شیشی کا ڈھکن۔ کہتے ہیں: بَاتَ علی صِمَادِ الماءِ: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
(الصِّمَادَةُ): شیشی کا ڈھکن (ج) صَمَائِدُ
بات عَلٰی صِمَادَةِ أَمْرِہٖ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہوگیا۔
(الصَّمْدُ): بلند جگہ (ج) أَصْمَادٌ و صِمَادٌ۔
(الصَّمَدُ): وہ ذات جس کی طرف ضروریات کے پورا کرنے کی درخواست کی جائے (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔ شَیْءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز۔
(الصَّمْدَةُ): لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان۔ (ج) صِمَادٌ۔
(المِصْمَادُ) نَاقَةٌ مِصْمَادٌ: سردی و خشک سالی برداشت کرنے والی اونٹنی۔ (ج) مصامید۔
(المُصَمَّدُ): مقصود (۲) ٹھوس و سخت۔
(صَمَرَ) الماءُ - صَمْرًا و صُمُوْرًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
-الریحُ: ہوا بند ہو جانا۔
-الرَّحْلُ: بخل کرنا۔
-الشیءَ: روکنا' منع کرنا۔
(صَمِرَ) اللبنُ - صَمَرًا: دودھ کا ترش ہونا۔
- الماءُ: بدبودار ہونا۔ هو صَمِرٌ کہتے ہیں یَدِیْ مِنَ السَّمَكِ صَمِرَةٌ: میرا ہاتھ مچھلی کو لگنے کی وجہ سے بدبودار ہوگیا۔
(أَصْمَرَ) اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا۔
- فلانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
-المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
(صَمَّرَ): مبالغہ صَمَرَ۔
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
(الصَّامُوْرَةُ): کھٹا دودھ۔
(الصِّمْرُ): اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھہرنے کی جگہ (ج) أَصْمَارٌ۔
(الصَّمَرُ): بدبو۔ کہتے ہیں: أَصَابَہ صَمَرُ الْبَحْرِ۔
(الصَّمِیْرُ): وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بدبو آتی ہو (ج) صُمَرَاءُ هنّ صَمَائِرُ۔
(الصُّمَیْرُ): غروب آفتاب کا وقت۔ جیسے: دَخَلْنَا فِی الصُّمَیْرِ۔
(صَمْصَمَ) فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
-القُنْفُذَةُ: سیٹی کا آواز نکالنا۔
(الصَّمْصَامُ): ثابت قدم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار (ج) صَمَاصِمَةٌ۔
(الصَّمْصَامَةُ): الصَّمْصَامُ۔
(الصَّمْصَمُ): انتہائی بخیل۔
(الصِّمْصِمَةُ): جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے معلوم ہوں (ج) صِمْصِمٌ و صَمَاصِمُ۔
(صَمِعَ) - صَمَعًا: چھوٹے کانوں والا ہونا۔
-القَدَمُ: ٹخنہ کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
- القَنَاةُ: نیزہ کے ڈنڈا کا باریک گرہوں والا ہونا۔
-فلانٌ: بہادر اور دلیر ہونا (۲) بے پرواہ ہو کر ادھر اُدھر پھرنا۔ هو أَصْمَعُ وهی صَمْعَاءُ (ج) صُمْعٌ۔
(صَمَّعَ) الشیءَ: باریک اور تیز کرنا۔
-الحَیَوَانَ: لاغر اور کمزور کرنا۔
- اللّٰهُ الظبیَ و نحوہٗ: اللہ تعالیٰ کا ہرن کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
-عَلٰی رأیِہٖ و نحوہٖ: رائے پر جمے رہنا۔
(انْصَمَعَ) فی غضبہٖ و نحوِہٖ: غصہ پر قائم رہنا۔
(تَصَمَّعَ): یکجا ہونا' جڑنا۔
-رِیْشُ السَّهْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہو کر باہم مل جانا۔ تَصَمَّعَ السهمُ بھی کہتے ہیں۔
(الأَصْمَعُ): بہت چھوٹے کانوں والا (۲) تیز دھار والا کٹھا ہوا۔
-نباتٌ أَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی کھلی نہ ہوں۔
-قَلْبٌ أَصْمَعُ: تیز اور مضبوط (ج) صُمْعٌ۔
(الصَّمِعُ): دلیر' مضبوط دل والا۔
(الصَّمْعَاءُ) أُذُنٌ صَمْعَاءُ: سر سے چپکا ہوا چھوٹا کان۔ قَدَمٌ صَمْعَاءُ: ہموار نازک ٹخنہ والا پاؤں۔ بِرُعُوْمَةٌ صَمْعَاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَنَاةٌ صَمْعَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی ہو۔ عَزْمَةٌ صَمْعَاءُ: پختہ عزم (ج) صُمْعٌ۔
(صَوْمَعَ) الشیءَ: جمع کرنا۔
-البناءَ: عمارت کو بلند کرنا۔
-الثریدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔
(الصَّوْمَعُ): عیسائی راہب کی عبادت گاہ (۲) گرجا' عیسائیوں کا عبادت خانہ۔
(الصَّوْمَعَةُ): الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام (محدثہ) (ج) صَوَامِعُ۔
(أَصْمَغَتِ) الشجرةُ: درخت سے گوند نکلنا۔
-شِدْقُہٗ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا۔
(اسْتَصْمَغَ) الشَّجَرَ: درخت سے گوند نکالنا۔
(التَّصَمُّغُ): چپکاہٹ' ایک خرابی جو نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے (مج)
(الصَّامِغَانِ): باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔
(الصَّمْغُ): گوند۔ واحد: صمغةٌ (ج) صُمُوْغٌ۔
(الصَّمْغَانُ): وہ آدمی جس کے منہ یا کان سے گوند جیسی چیز نکلتی ہو۔
(الصَّمْغَةُ): (علم طب کے مطابق) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والا ورم (مج)۔
(الصَّمَّاغَةُ): گوند کی شیشی (مج)
(صَمَلَ) - صَمْلًا و صُمُوْلًا: پر گوشت اور لحکا ہوا ہونا۔ سخت ہونا جیسے: صَمَلَ البَدَنُ و صَمَلَ العُوْدُ و صَمَلَتِ الشجرةُ۔
- عَنِ الطَّعَامِ و نحوہٖ: کھانے سے رک جانا۔

Marfat.com

-اللعَمَلِ و فِيهِ: جفاکشی اور محنت سے کام کرنا۔(محدثہ)هو صَامِلٌ و صَمِيلٌ۔
(أَصْمَلَهُ): کمزور کر دینا' لاغر کر دینا' سکھا دینا جیسے: اصْمَلَهُ الصِّيَامُ اور اَصْمَلَ الشجرةَ العطشُ۔
(الصُّمُوْلَةُ): پچ' کابلاٹ (محدثہ)
(الصِّمْلَاخُ): کان کا سوراخ (۲) کان کا میل (ج)
(الصُّمْلُوْخُ): الصِّمْلَاخُ۔
(صَمَّ) القَارُوْرَةَ و نحوَهَا ـُ صَمًّا ڈھکن لگانا۔
-الجُرْحَ: مرہم پٹی کرنا۔
-الحديثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔
-فلاناً و غَيْرَهُ: زور سے مارنا۔
(صَمَّ) ـَ صَمًّا و صَمَمًا: بہرہ ہونا۔ صَمَّتْ اذنُه: کان بہرا ہونا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿وَحَسِبُوْا أَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا﴾
-عَنْ حَدِيْثِهِ: کسی کی بات نہ سننا' کان بند کر لینا۔
- القَنَاةُ: نیزہ کے ڈنڈے کا مضبوط اور سخت ہونا۔
-الجسمُ: ٹھوس اور سخت ہونا۔
-الأمْرُ: دشوار اور محنت طلب ہونا۔ هو اصَمُّ وهي صَمَّاءُ۔
(أَصَمَّ): بہرا ہونا۔
-فلاناً و نحوهُ: بہرہ کر دینا۔قرآن مجید میں ہے: ﴿أُوْلٰئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَ أَعْمٰى أَبْصَارَهُمْ﴾(۲) بہرہ پانا۔
-القَارُوْرَةَ و نحوَهَا: شیشی کو ڈھکن لگانا۔
(صمَّمَ)فی كذا او عليه: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔
-العزيمةُ: ارادہ کا پختہ ہونا۔
-السيفُ و نحوهُ: ہڈی تک پہنچ جانا۔
-فلاناً و غيرَهُ: بہرہ کرنا (۲) بہرہ پانا۔
- صَاحِبَهُ الحديثَ: بات یا حدیث یاد کروانا۔

(تَصَامَّ) الحديثَ و عَنْه: بات کو ان سنی کر دینا (اور یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرہ ہے)
(الأَصَمُّ): بہرہ (۲) خواہش کا غلام جو کسی کی نہ مانے (۳) ٹھوس اور سخت (ج) صُمٌّ و صُمَّانٌ۔
-حِلْمٌ أَصَمُّ: کامل بردباری۔
-خَطْبٌ أَصَمُّ: سخت مصیبت۔
-مكانٌ أَصَمُّ: بنجر جگہ۔
- الشَّهْرُ الاصَمُّ او شَهْرُ الله الاصَمُّ: ماہ رجب (کیونکہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے)
(الصَّمَّاءُ): الغُدَّةُ الصَّمَّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو (ج)
(صَمَام): سخت مصیبت (اسم علم)
-صَمَامِ صَمَامِ: خاموش رہ (اسم فعل) (واحد' تثنیہ' جمع مذکر و مؤنث کے لئے)
(الصِّمَامُ): ڈھکن' ڈاٹ۔
- صِمَامُ الامنِ والأَمَانِ: میکانک میں وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے(ج)(ج)اَصِمَّةٌ
(الصِّمَامَةُ): الصِّمَامُ۔(ج)صَمَامِيمُ۔
(الصَّمَمُ): بہرہ پن جیسے به صَمَمٌ۔
(الصِّمَّةُ): بہادر جیسے رجلٌ صِمَّةٌ (۲) ڈاٹ (۳) سبھی کی مادہ (ج)صِمَمٌ
(الصَّمِيْمُ): ہر چیز میں خالص اور اصلی خیر ہو یا شر (مفرد و جمع سب کے لئے) (۲) دل وغیرہ کا درمیان (۳) سخت سردی یا گرمی۔
- صميمُ العُضْوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاصَابَ مِنْهُ صَمِيْمَهُ: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی۔
(المُصَمِّمُ): پختہ عزم رکھنے والا (۲) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے (۳) تیز چلنے والا۔
(الصَّمَّانُ): و(الصَّمَّانَةُ): ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین۔
(صَمَى) الصَّيْدُ و نَحْوُهُ ـِ صَمْيًا و صَمَيَانًا: شکار کا شکاری کے قریب مر جانا۔
-الرجلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا۔
(أَصْمَى)الصَّيْدُ والرَّجُلُ: صَمِيَ۔
-الصَّيْدَ: شکار کو مار کر سامنے گرا دینا۔حدیث میں ہے (كُلْ مَا أَصْمَيْتَ و دَعْ مَا أَنْمَيْتَ) جو جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھا لو اور جو زخمی ہو جائے اور دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ۔
-الرَّمِيَّةَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا۔

ص.....ن

(الصِّنَابُ): رائی اور کشمش کی چٹنی۔حدیث میں ہے (اتاه اعرابی بأُرْنَبٍ قدشواها وجاء معها بِصِنَابِها) (ج) صُنُبٌ و أَصْنِبَةٌ۔
(الصِّنَابِيُّ): بھورے رنگ کا۔
(صَنْبَرَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔
-اَسْفَلُ النخلةِ: کھجور کی جڑ یا تنے کا پتلا ہونا۔
(الصَّنْبَرُ): ہر باریک اور پتلی چیز (ج) صَنَابِرُ۔
(الصُّنْبُوْرُ): کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنے کے بجائے زمین پر اُگے (۲) کھجور کا وہ درخت جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) کھجور کے درخت کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) کھجور کا وہ درخت جس کا پھل کم اور تنا پتلا ہو۔(۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (مج)(ج) صَنَابِيْرُ۔
(الصِّنَّبْرُ): بادل والی سرد ہوا۔
-غَدَاةٌ صِنَّبْرٌ: سرد صبح۔ لَيْلَةٌ صِنَّبْرٌ: سرد رات۔(ج)صَنَابِرُ۔
-صَنَابِرُ الشِّتَاءِ: موسم سرما کے سخت سردی کے اوقات۔
(الصَّنَوْبَرُ): چیڑھ کا درخت صنوبر۔

Marfat.com

(صَنَجَ)۔ صَنْجًا و صُنُوْجًا: ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا' چنگ بجانا۔
-النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔
(الصَّنْجُ): چنگ' پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کنارے یا رقاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں۔ ان سے آواز پیدا ہوتی ہے (ج) صُنُوْج (۳) سارنگی جیسا ایک باجا۔
(الصَّنْجَةُ): سنگ ترازو بٹ (ج) صِنَجٌ۔
(الصَّنَّاجُ): جھانجھ بجانے والا یا جھانجھ سے کھیلنے والا۔
(الصَّنَّاجَةُ): جھانجھ بجانے کا ماہر۔
-صَنَّاجَةُ العَرَب: عربوں کے ایک شاعر اعشی قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔
(الصِّنْدِدُ): بہادر اور باعزت آدمی۔
(الصِّنْدِيْدُ): شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔
-بَرْدٌ صِنَدِيْدٌ: سخت سردی۔
-رِيْحٌ صِنْدِيْدٌ: سخت ہوا۔
-مَطَرٌ صِنْدِيْدٌ: تیز بارش۔
(ج) صَنَادِيْدُ - يومٌ حَامِي الصَّنَادِيد: سخت گرمی کا دن۔ صَنَادِيْدُ القَدَرِ: تقدیر کے لکھے مصائب۔
(الصُّنْدُوْقُ): بکس' ٹرنک' پیٹی' ڈبا' صندوق (۲) روپے کا ذخیرہ۔ فنڈ (محدثہ)
-صُنْدُوْقُ البَرِيْدِ: لیٹر بکس' پوسٹ بکس۔
-صندوقُ التَّوْفِيْرِ: بچت فنڈ' سیونگ بنک۔
-صُنْدُوْقُ الطَّرْدِ: سلفن' بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔
(تَصَنْدَلَ) الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا پہننا (مو)
(الصَّنَادِلُ): بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔
(الصَّنْدَلُ): صندل (ایک درخت کا نام) (۲) تسموں والا جوتا (چپل یا سینڈل) (۳) بار برداری کی کشتی جس کا پیندا سیدھا ہوتا ہے اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے (مع) (ج) صَنَادِلُ۔
(الصَّنْدَلَانِيُّ): عطار (۲) دوا فروش (ج) صَنَادِلَةٌ۔
(الصِّنَارَةُ): مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا۔
(صَنَعَ) الشيءَ - صُنْعًا: کوئی چیز بنانا۔
- بِهِ صُنْعًا قبيحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
-له واليه معروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
-فرسَه و نحوهُ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا۔
- فلانًا عَلَى عينه: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگرانی اور تربیت کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِيْ﴾
- الشيءَ بعين فلان: کسی کی نگرانی میں کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا﴾
(صَنِعَ)۔ صَنَعًا: ماہر ہونا' کسی کام میں کاری گر ہونا۔ هو صَنِعٌ۔
(اصْنَعَ) الأَخْرَقُ: سیکھنا اور پختگی حاصل کرنا۔
-الفَرَسَ و غَيْرَهُ: گھوڑے کو سدھانا اور اس کی اچھی نگہداشت کرنا۔
(صَانَعَهُ): حسن سلوک و رواداری کا معاملہ کرنا۔
-عن الشيء: دھوکہ دینا۔
(صَنَّعَهُ): مبالغہ صَنَعَهُ
-الجاريةَ و نَحْوَهَا: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا۔
-الأُمَّةَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعت میں ترقی دینا (ج)
(اصْطَنَعَ): مبالغہ صَنَعَ

-فلانٌ: صدقہ کا کھانا تیار کرنا۔
- عند فلانٍ صَنِيْعَةً: کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
-فلانًا: چننا' منتخب کرنا' پسند کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ﴾
(تَصَنَّعَ): خلاف اصل ظاہر کرنا' بناوٹ اختیار کرنا۔
(اسْتَصْنَعَ) فلانًا كذا: کسی سے کوئی چیز بنوانا' تیار کروانا۔
(التَّصْنِيْعُ): قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانے کا عمل (۲) صنعتی فروغ (ج)
(الصَّانِعُ): کاری گر' ہنرمند' صنعت کار (ج) صُنَّاعٌ۔
-امرأةٌ صَانِعَةُ اليَدَيْنِ: دست کاری میں ماہر عورت (ج) صَوَانِعُ۔
(الصِّنَاعُ): نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی لکڑی وغیرہ (۲) کسی کام یا فن کا ماہر۔ رَجُلٌ او امرأةٌ صَنَاعُ اليد اليدين: دستکار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: (تعسبها خرقاءَ وهي صَنَاعٌ) (ج) صُنُعٌ۔
(الصِّنَاعَةُ): ہنر' کاری گری (۲) ہر وہ علم اور فن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ بنا لے۔
(الصَّنَاعِيَةُ) قومٌ صَنَاعِيَةٌ: مال کو عمدہ طریقہ سے جمع کرنے والے لوگ۔
(الصِّنَاعِيُّ): صنعتی' فنی' ٹیکنیکل' انڈسٹریل (۲) مصنوعی' نقلی' غیر فطری' بناوٹی جیسے حوبرٌ صناعِيٌّ۔
-المصدر الصِّنَاعِيُّ: وہ مصدر جو اسم کی آخر میں یاء مشدد اور تاء مربوط بڑھا کر بنایا جائے جیسے: خصوصيةٌ فروسيةٌ طفولةٌ: اسماء اعیان کے آخر میں بھی یاء مشدد و اور تاء مربوط بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صخريةٌ و حشيةٌ کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابليةٌ اور مسئوليةٌ اور حرفيةٌ ادوات کلام سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے كميةٌ و كيفيةٌ و ماهيةٌ

Marfat.com

(الصُّنْعُ): کام۔عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا﴾ (۲) بنی ہوئی چیز' مصنوعہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿صُنْعَ اللهِ الَّذِیْ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ﴾

(الصِّنْعُ): ہر بنی ہوئی چیز (۲) بنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض (ج) اَصْنَاعٌ و صُنُوْعٌ' رَجُلٌ صِنْعُ الْيَدَيْنِ: ماہر دستکار (۵) ماہر دستکار (ج) اَصْنَاعٌ۔

(الصَّنَعُ) لسانٌ صَنَعٌ و رَجُلٌ صَنَعُ اللسان: بلیغ اور ماہر الکلام۔ صَنَعُ الْيَدَيْن: ماہر دستکار (ج) اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ۔

(الصَّنْعَةُ): صنعت' ہنر' کاری گری (۲) مخصوص طریقہ کار۔

(الصَّنِيْعُ): کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی یا نیکی (۲) حسن سلوک (۳) طعام ضیافت (۴) آزمودہ تلوار یا تیر۔ فلانٌ صنيعُ فلانٍ: فلاں فلاں کا پروردہ ہے (ج) صَنَائِعُ۔

(الصَّنِيْعَةُ): بھلائی' نیکی' حسن سلوک (ج) صَنَائِعُ۔

(المُصَانَعَةُ): حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۲) رشوت۔

(المَصْنَعُ): کارخانہ' فیکٹری۔ مل صنعت (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض (ج) مَصَانِعُ۔

- المَصَانِعُ: محلاتٌ' قلعے' بڑی آبادیاں۔ بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ﴾

(المَصْنَعَةُ): المَصْنَعُ (۲) دوستوں کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ (ج) مَصَانِعُ۔

(المَصْنُوْعُ): تیار کردہ' بنایا ہوا (۲) مصنوعی بال۔

(صَنَّفَ) الشَّجَرُ: درخت کی مختلف قسمیں ہونا (۲) درخت پر مختلف قسم کی شاخیں اور پتے نکلنا۔

-الثَّمَرُ: پھل کا کچھ حصہ پک جانا۔

-الاشياءَ: چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا۔

-الكتابَ: کتاب تصنیف کرنا۔

(تَصَنَّفَ) الشَّجَرُ: درخت پر مختلف قسم کے پتوں کا نکلنا۔

-الاشياءُ: اشیاء کی مختلف قسمیں ہونا۔

-شَفَتُه: ہونٹ پھٹنا' ہونٹ پر پپڑی جمنا۔

(الصِّنْفُ): قسم' نوع (۲) مرتبہ' درجہ (۳) صفت (ج) أَصْنَافٌ و صُنُوْفٌ۔

(الصَّنْفَرَةُ): ریگ مال' لکڑی وغیرہ کو رگڑنے اور چکنا کرنے کا کھردرے مسالے کا ایک کاغذ (د)

(أَصْنَفَ): غصہ کی وجہ کھانا پینا ترک کر دینا۔

(صَنِمَتِ) الرَّائحةُ - صَنَمًا: بو کا خراب ہونا۔

-الجسمُ: جسم کا بدبودار ہونا۔

(صَنَّمَ) فلانٌ: بت بنانا' مورتی بنانا۔

-الشيءَ: مورتی کی شکل پر بنانا۔

(الصَّنَمُ): بت' مورتی (ج) أَصْنَامٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ﴾

(الصَّنَمَةُ): الصَّنَمُ۔

(صَنَّ) - صَنًّا و صُنُوْنًا: بدبودار ہونا' سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ اللحمُ و صَنَّ الماءُ۔

(أَصَنَّ): صَنَّ۔

- فلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر کی وجہ سے ناک چڑھانا۔

-عليه: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا۔

(الصُّنَانُ): سڑاند' بدبو۔

(أَصْنَى) فلانٌ: راکھ آلود ہو جانا۔

- الشجرةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اگنا۔

(تَصَنَّى) فلانٌ: اَصْنَى۔

(الصِّنَاءُ): راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔

(الصِّنْوُ): مثل' یکساں (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اُگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی۔ هُوَ صِنْوُ اَخِيْهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَانِ: وہ دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ﴾ هى صِنْوَةٌ۔

(الصَّنَوْبَرُ): چیڑھ کا درخت۔

ص.....ہ

(صَهِبَ) اللونُ - صَهَبًا و صُهْبَةً: بھورے رنگ کا ہونا۔

(صَهُبَ) - صُهُوْبَةً و صَهَبًا: صَهِبَ۔

(صَهَبَهُ): بھورے رنگ کا بنانا۔

(اصهبَّ) الشَّعْرُ و نحوهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔

(الاصْهَبُ): بھورے رنگ کا۔ هى صَهْبَاءُ (ج) صُهْبٌ۔

(الصَّهْبَاءُ): شراب۔

(الصُّهْبَةُ): بھورا رنگ۔

(صَهَدَهُ) الحَرُّ - صَهْدًا و صَهَدَانًا: سخت گرمی لگنا۔

(الصَّيْهَدُ): سخت گرم۔

(صَهَرَ) الشيءَ بالنّار و نحوِهَا - صَهْرًا: پگھلانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِىْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ﴾

-فلانًا الحرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

-الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کے لئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔

-الشَّعْرَ و الجسمَ: چربی ملنا۔

- الشيءُ اليه: نزدیک کرنا۔ هو صهورٌ و صهيرٌ۔

(اَصْهَرَ) اليه: قریب ہونا۔

- الى القومِ و بهم: کسی قوم میں شادی کرنا' داماد بننا یا بنانا' بہنوئی بننا یا بنانا۔

(صَاهَرَ) القومَ و فيهم و اليهم: اَصْهَرَ۔

(اصطَهَرَ) الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔

(انْصَهَرَ): پگھلنا۔

Marfat.com

(تَصَاهَرَا): ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا' رشتہ ازدواج قائم کرنا۔
(الاِنْصِهَارُ): کیفیت تحلیل' علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیل ہونا۔
(الصُّهَارَةُ): پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا' مغز۔
(الصَّهْرُ): علم کیمیاء میں مادہ کی ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیلی (ج)
(الصِّهْرُ): داماد (۲) بہنوئی۔ هو صِهْرِیْ: وہ میرا داماد یا بہنوئی ہے (ج) أَصْهَارٌ (۲) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا﴾
(الصَّهُوْرُ): گوشت بھوننے والا۔ (۲) چربی پگھلانے والا (ج) صُهُرٌ۔
(الصَّهِيْرُ): پگھلا ہوا' بھونا ہوا۔
(المَصْهَرُ): ڈھلائی کا کارخانہ' فاؤنڈری (ج) مَصَاهِرُ۔
(صَهْرَجَ) صِهْرِيْجًا: پانی کا حوض یا ٹینکی بنانا۔
-الحوضَ و نحوهٗ: حوض وغیرہ پر چونے کا پلاسٹر کرنا۔
(الصِّهْرِيْجُ) پانی کا بڑا حوض' ٹینکی (ج) صَهَارِيْجُ۔
(صَهْ): بمعنی اسکت: خاموش رہ (اسم فعل' واحد مخاطب وغیرہ کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور وہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اگر بغیر تنوین کے ہو تو معنی ہوں گے: دَعْ حديثك هٰذا لاتَمْضِ فيه: اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔
(صَهْصَهَ) بالقوم: چپ کرانے کے لئے ڈانٹنا۔
(صَهَلَ) الفرسُ ـَ صَهِيْلًا و صُهَالًا: گھوڑے کا ہنہنانا۔
(تَصَاهَلَتِ) الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا۔
(الصَّاهِلُ): گھوڑا (ج) صَوَاهِلُ۔

(صَهِيَ)ـَ صَهًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
-الجُرْحُ: زخم کا پیپ دار ہونا' رسنا۔
-يَدُهٗ: ہاتھ کا زخمی ہونا۔
(أَصْهَى) الفرسُ و نحوهٗ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
-المَرِيْضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
(صَاهَى) الفرسَ: گھوڑے کی پیٹھ میں سوار ہونا۔
(الصَّهْوَةُ): گھوڑے کی پشت پر زین رکھنے کی جگہ (۲) ہر چیز کا بلند حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۵) پہاڑ میں پانی کا چشمہ (ج) صِهَاءٌ و صُهًا۔
(الصَّهْيُوْنِيَّةُ): صیہون کی طرف منسوب (جو کہ یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے) یہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نوآبادی کا قیام ہے۔

ص.....و

(صَابَ) المَطَرُ ـُ صَوْبًا و صَيُوْبَةً: بارش ہونا۔
- السحابُ بالمطرِ: بارش برسانا۔ کہاوت ہے: (صَابَتْ بِقُرٍّ): آفت اپنی جگہ آئی اور اس نے تکلیف پہنچائی۔
- المَطَرُ الارضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
-السَّهْمُ و نحوهُ الهَدَفَ و غَمْرَهٗ: تیر وغیرہ کا نشان پر نہ لگنا۔
-به: لگنا' واقع ہونا۔
(أَصَابَ): درست اور ٹھیک ہونا' غلطی سے پاک ہونا۔
-الشيءَ: پالینا۔
-الخَطْبُ فُلَانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
-بعينه: کسی سے حسد کرنا' جلنا۔
-السَّهْمُ الرَّمِيَّةَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
-الرَّامِيْ: نشانہ پر مارنا۔

-من المالِ و نحوهٖ: مال وغیرہ حاصل کرنا۔
(صَوَّبَ) السَّهْمَ: تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
-الفَرَسَ و نَحْوَهٗ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
- قَوْلَه اَوْ فِعْلَهٗ: درست قرار دینا' تصدیق کرنا۔
-الخَطَأَ: غلطی کو درست کرنا۔
-فلانًا: تصدیق وتصویب کرنا' مقولہ ہے (ان اخطئتُ فخطِّئِنِيْ و ان اصبتُ فصوِّبْنِيْ)
-الشيءَ: جھکانا' نیچا کرنا۔
-الطعامَ او الحَبَّ: ڈھیر لگانا۔
(انْصَابَ) الماءُ: پانی بہنا۔
(تَصَوَّبَ) لازم صَوَّبَه (۲) کبھی "اِنْحَدَرَ" (بہنا' ڈھلواں ہونا) کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے جیسے صنوبری کا شعر ہے:
وكان محمرّ الشقيد
ق اذا تصوّب او تصعّدْ
اعلام ياقوت نُشِرْ
نَ على رَمَاحٍ من زبرجَدْ
(اسْتَصَابَ) قَوْلَه او فِعْلَهٗ او رَايَهٗ: درست سمجھنا' درست اور صحیح قرار دینا۔
(اسْتَصْوَبَهٗ): اسْتَصَابَهٗ۔
(الصَّابُ): اندرائن مخلل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
(الصَّوَابُ): درستگی' صحت (۲) حق' درست۔
(الصَّوْبُ): جہت' جانب' طرف اتَّجَهَ صَوْبَه: اس نے اپنا رخ کیا۔
- فلانٌ مستقيمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا (۲) ضروری اور فائدہ مند بارش۔
(الصُّوْبَةُ): گلہ اور مٹی وغیرہ کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی نگہداشت کے لئے کانچ کا بنا ہوا کمرہ (محدثہ)
(الصُّوَابَةُ): صُوَابَةُ القَوْمِ: قوم کے بہترین لوگ۔
(الصَّوِيْبُ): درست' ٹھیک۔
(الصَّيِّبُ): بارش والا بادل (۲) بارش۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے: ﴿اَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَآءِ﴾
(الصَّيُّوْبُ): الصَّيِّبُ۔
(المُصَابُ): درگی (۲) سخت آفت و مصیبت (۳) مصیبت زدہ۔
(المُصِيْبَةُ): آفت' مصیبت (ج) مَصَائِبُ۔
(الصَّوْبَجُ): روٹی بنانے کا بیلن (ج) صَوَابِجُ (مع)
(الصُّوْبَجُ) الصَّوْبَجُ (مع)
(صَاتَ)ـُ صَوْتًا و صواتًا: آواز نکالنا۔
(أَصَاتَ): صَاتَ۔
-بفلان: مشہور کرنا۔
-فُلَانًا: آواز نکلوانا۔
(صَوَّتَ) مبالغةٌ فی صَاتَ۔
-بہ: بلانا' آواز دینا۔
-لَہ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا (محدثہ)
-الطَّسْتَ و نَحْوَہٗ: طشت وغیرہ کی آواز نکالنا۔
(انْصَاتَ): بات ماننا' اطاعت کرنا۔ جیسے: انْصَاتَ فلانٌ للامرِ (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا جیسے انْصَاتَ المعوَّجُ۔
-بِہِ الزمانُ: مشہور ہونا۔
(الصَّاتُ): نیک نامی' اچھائی میں مشہور (۲) سخت آواز والا۔
(الصَّوْتُ): آواز (۲) نغمہ گیت جیسے: غَنَّتْ صَوْتًا (یہ مذکر ہے لیکن بعض نے مؤنث کیا ہے) (۳) اچھی شہرت' نیک نامی (۴) ووٹ (محدثہ) (ج) اصواتٌ۔
-اسمُ الصَّوْتِ: نحاۃ کے نزدیک ہر وہ لفظ جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ' دعا' تعجب اور افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔
(الصِّيْتُ): نیک نامی' اچھی شہرت کہتے ہیں: ذَهَبَ صِيْتُه بين النَّاسِ: وہ لوگوں میں مشہور ہو گیا۔
(الصِّيْتَةُ): الصِّيْتُ۔

(الصَّيِّتُ): سخت آواز والا (۲) سخت اور اونچی آواز۔
(صَاحَه)ـُ صَوْحًا: پھاڑنا۔
(صَوَّحَ) النبتُ و غيرُهٗ: پودے کا خشک ہو کر پھٹ جانا۔
-النَّخْلُ و نَحْوُهٗ: کھجور کے درخت وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
-الحَرُّ او الريحُ الشيْءَ: گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کر کے بکھیرنا۔
(انصاحَ): پھٹنا۔
- النبتُ و نحوهٗ: خشک ہو کر پھٹنا۔ (۲) کلیاں ظاہر ہونا۔
- الفجرُ او البرقُ او القمرُ: روشن ہونا' چمکنا۔
(تَصَوَّحَ) النَّبْتُ: خشک ہو کر پھٹنا۔
-الارضُ: زمین کا خشک ہو کر شگاف پڑنا۔
-الشَّعْرُ: بالوں کا پھٹ کر بکھرنا۔
(الصَّاحَةُ): بنجر زمین (ج) صَاحٌ و صُوْحٌ۔
(الصُّوَاحُ): کھجور کا خشک شگوفہ (۲) چونا سرخی ملایا ہوا مسالا۔
(الصُّوْحَانُ): خشک۔ هي صوحانةٌ
(الصُّوَّاحَةُ): بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں۔
(أَصَاخَ) له و اليه: کان لگا کر سننا۔
-عن الأمرِ: چھوڑنا' رجوع کرنا۔
-عَلَى حقِّ فلانٍ: کسی کے حق کو نظر انداز کرنا۔
(الصَّاخَةُ): مصیبت (۲) علم طب کے مطابق ہڈی کا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے (ج) صَاخٌ۔
(الصوديوم): ایک ہلکا اور چمکدار سبک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے (مج)
(صَارَ)ـُ صَوْرًا: آواز نکالنا۔
-الشيْءُ اليه: جھکانا' قریب کرنا' اسی سے ہے (فَصُرْهُنَّ اليكَ)
(صَوِرَ)ـَ صَوَرًا: جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔ هو أَصْوَرُ وهي صَوْرَاءُ (ج) صُوْرٌ

(أَصَارَهٗ) اليه: جھکانا' ٹیڑھا کرنا۔
(صَوَّرَهٗ): جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ﴾
-الشيْءَ او الشَّخْصَ: تصویر کھینچنا' تصویر بنانا' نقشہ کھینچنا۔
-الأمرَ: کسی معاملہ کا پوری طرح نقشہ کھینچنا۔
(تَصَوَّرَ): شکل وصورت بنانا۔
-الشيْءَ: تصور کرنا' دل میں خیال لانا۔
(التَّصَوُّرُ): علم نفسیات میں کسی محسوس چیز کو کوئی تصرف کئے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی واثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد کے ادراک کو تصور کہتے ہیں (مج)
(التَّصَوُّرِيَّةُ): فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے اس کے بالمقابل نظریہ واقعیت اور نظریہ اسمیت ہے (مج)
(التَّصْوِيْرُ): فوٹو' تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو۔
-التصويرُ الشمسيُّ: شمسی کیمرے سے لیا گیا فوٹو۔
(الصَّارَةُ): پہاڑ کی چوٹی۔
(الصُّوَارُ): گایوں کا گلہ' جماعت (ج) أَصْوِرَةٌ و صِيْرَانٌ۔
(الصَّوْرُ): گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ (ج) صيرانٌ۔
(الصُّوْرُ): بگل' صور (ج) اصوارٌ۔
(الصُّوْرَةُ): شکل' حلیہ' تصویر' مجسمہ' قرآن مجید میں ہے: ﴿اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّاشَآءَ رَكَّبَكَ﴾
-صورةُ المسالةِ او الأمرِ: مسئلہ یا معاملہ کی نوعیت' تفصیل۔ جیسے: هٰذَا الأمرُ عَلٰى ثلاثِ صورٍ۔
-صورةُ الشيءِ: ماہیت مجردہ (۲) ذہن یا عقل میں آیا ہوا خیال۔

Marfat.com

- صورةُ الحكم التنفيذية: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے (ج)
(الصَّيِّرُ): خوبصورت۔
(المُصَوِّرُ): آرٹسٹ' مصور' فوٹوگرافر۔
(المُصَوِّرةُ): تانیث المُصوِّر (۲) کیمرہ' آلۂ تصویر کشی (ج)
(صَاعَتِ) النَّحْلُ ـُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
-الاشياءَ: بکھیرنا' منتشر کرنا۔
-الأَقْرَانَ: ہم عمروں کو ڈرا کر منتشر کرنا۔
-الحَبَّ: صاع سے غلہ کا وزن کرنا۔
(صَوَّعَ) الاشياءَ: بکھیرنا' جدا جدا کرنا۔
- المَوْضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے زمین کو ہموار کرنا۔
(انْصَاعَ): لازم صَاعَهُ (۲) تیزی سے آنا یا گزرنا۔
(تَصَوَّعَ) القومُ: منتشر ہونا' جدا جدا ہونا۔
(الصَّاع): غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ' صاع' جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ سمہ (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے اور اہل عراق کے حساب عراق کے حساب کے مطابق آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلا (ج) أَصْوُعٌ و صُوْعَانٌ و صِيْعَانٌ۔
(الصَّاعَةُ): چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کی گئی زمین (۲) روئی دھنکنے کے لئے تیار کردہ جگہ۔
(الصُّوَاعُ): الصاع پانی پینے کا برتن' غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ﴾ (ج) صِيْعَانٌ۔
(صَاغَهُ) ـُ صَوْغًا و صِيَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا۔
-المعدنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا۔
-الكلامَ: کلام کو مرتب اور مزین کرنا۔
(انْصَاغَ) الشيءُ: لازم صَاغَهُ۔
(الصَّائِغُ): سنار' زیورات بنانے والا (ج) صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُيَّاغٌ۔
-فلانٌ مِنْ صَاغَةِ الكَلَامِ: وہ عمدہ کلام کا ماہر ہے: هُنَّ صَوَائِغُ۔
(الصَّوَّاغُ): ماہر کلام جو کلام کو مختلف طریقوں پر مرتب و منظم کر کے پیش کرتا ہو۔ جیسے کہا جاتا ہے: هذه كلمة صاغها صَوَّاغٌ۔
(الصِّيَاغَةُ): زیور سازی' سنار کا پیشہ۔
-كلامٌ حَسَنُ الصِّيَاغَةِ: مرتب و عمدہ کلام۔
(الصِّيغَةُ): ڈھلی ہوئی چیز۔ اس کا اکثر استعمال زیورات کے بارے میں ہے (۲) اصل خاندان۔ جیسے: هو مِنْ صيغةٍ كريمةٍ (۳) طریقۂ عمل' نوعیت جیسے صيغةُ الامرِ كَذَا و كَذَا۔
-صِيْغَةُ الكَلِمَةِ: لفظ کی مخصوص شکل جو حرکات اور حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے (ج) صِيَغٌ کہتے ہیں: اختلفت صِيَغُ الكلامِ: کلام کی تراکیب اور عبارتیں مختلف ہیں۔
- الصيغةُ التنفيذيةُ: (عدالت کی اصطلاح میں) مخصوص عبارت یا مضمون جو حکم کی صورت کے متعلق ہوتا ہے اور اس کا نفاذ جبراً کیا جاتا ہے (ج)
(الصَّيَّاغُ): الصَّوَّاغُ۔
(الصَّيِّغُ): بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا (۲) جھوٹا (۳) سنار۔
(الصَّيْغَةُ): مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی' مصیبت۔
(المَصَاغُ): ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور۔
(المَصُوْغُ): زیور۔
(صَافَ) الكَبْشُ ـُ صَوْفًا: اون نکل آنا۔ هو صَافٌ (۲) اون کا زیادہ ہونا هو أَصْوَفُ وهي صَوْفَاءُ۔
(صَوَّفَ) النَّباتُ: پودوں پر اون جیسا رواں نمودار ہونا۔
-فلاناً: صوفی بنانا۔
(تَصَوَّفَ) فلانٌ: صوفی بن جانا۔
(التَّصَوُّفُ): تصوف' ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی' چال چلن اور اخلاقی و روحانی ترقی پر ہوتا ہے۔
-علم التصوّفِ: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت و جلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
(الصُّوْفُ): اون (ج) اصواف۔
-صُوْفُ البَحْرِ: سمندر کے اوپر اون کی طرح ابھری ہوئی جھاگ (ج) اصواف
(الصُّوْفَانُ): ایک پودا جس پر اون نما روئیں ہوتے ہیں۔
(الصُّوْفَانِيُّ): اونی (نسبت خلاف قیاس صوف کی طرح ہے) (۲) زیادہ اون والا۔
(الصُّوْفَةُ): اون کا ٹکڑا۔
(الصُّوْفِيُّ): صوفی' تصوف کی راہ پر چلنے والا' سادگی اور مخصوص آداب و اصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاق و روحانی ترقی حاصل ہوتی ہے۔
(الصُّوْفِيَّةُ): تصوف۔
(الصَّوَّافُ): اون بیچنے والا۔
(الصَّيْفُ) ثوبٌ صيفٌ: وہ کپڑا جس میں اون غالب ہو۔
(صَاكَ) به المسكُ و نحوهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا۔
-الطيبُ و نحوهُ: خوشبو کا مہکنا۔
(تَصَوَّكَ) بالمسكِ و نحوِهِ: مشک کی خوشبو لگانا۔
(صَالَ) عليه ـُ صَوْلًا و صَوَلَانًا: حملہ کرنا' مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا۔
-الجَمَلُ و نحوهُ: کاٹنا۔
(صَاوَلَهُ) مُصَاوَلَةً و صِيَالًا و صِيَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(صَوَّلَ) البَيْدَرَ و نحوَهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا۔

Marfat.com

-الحِنْطَةَ و نحوَهَا: گندم کو پانی میں ڈال کر صاف کرنا۔
(تَصَاوَلَا): حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(الصَّوْوَلُ): زبردست حملہ آور۔
(الصَّوْلَةُ): حملہ' جست (۲) طاقت' بہادری۔ جیسے: هُوَ ذُوْ صَوْلَةٍ۔
(الصُّوْلَةُ): پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گندم وغیرہ (ج) صُوَلٌ۔
(المِصْوَلُ): گندم کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں کڑواہٹ دور کرنے کے لئے حنظل کو بھگویا جائے (ج) مَصَاوِلُ۔
(المِصْوَلَةُ): کھیت کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو (ج) مَصَاوِلُ۔
(الصَّوْلَجُ و الصَّوْلَجَةُ): (دیکھئے: صلج)۔
(الصَّوْلَجَانُ و الصَّوْلَجَانَةُ): دیکھئے: صلج)۔
(صَامَ) ـُ صَوْمًا صياماً: رکنا (۲) شرعی اعتبار سے طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رکنا۔ (۲) خاموش رہنا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا کھڑا رہنا اور چارہ نہ کھانا۔
-الماءُ والريحُ و نحوُهَا: رکھ جانا' تھمنا۔
-الشمسُ: زوال کے وقت سورج کا آسمان کے درمیان میں پہنچنا۔
-النَّعَامُ و نَحْوُهُ: رک کر بیٹ کرنا۔
(صَوَّمَهُ): روزہ رکھوانا۔
(اصْطَامَ): مکمل طور پر رکنا' یا بہت روزے رکھنا۔
(الصَّائِمُ): روزہ دار (ج) صُوَّمٌ و صُيَّمٌ و صُوَّامٌ و صُيَّامٌ و صِيَامٌ۔
(الصَّوَّامُ): خشک و بے آب زمین۔
(الصَّوْمُ): کسی بھی بات یا عمل سے رکنا (۲) اصطلاح شرع میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے' جماع سے رکنا (۳) خاموشی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا﴾

(الصَّوَّامُ): بہت روزے رکھنے والا' بہت خاموش رہنے والا۔
(الصِّيَامُ): الصُّوْمُ (۲) جمع صائم۔
(المَصَامُ): الصُّوْمُ (۲) جمع صائم۔
(المَصَامُ): مَصَامُ الفَرَسِ و نحوِهِ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
-مَصَامُ النجمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔
- مَصَامُ الشمس: وسطِ آسمان جیسے جنته والشمسُ فی مَصَامِهَا: میں اس کے پاس نصف نہار کے وقت آیا۔
(صُوْمَعَ) الشيءُ: (دیکھئے: صمع)
(الصَّوْمَعُ): (دیکھئے: صمع)
(الصَّوْمَعَةُ): (دیکھئے: صمع)
(صَانَ) الفَرَسُ ـُ صَوْنًا: گھوڑے کا سم کے کنارے پر کھڑا ہونا (۲) سم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔
-الشيءَ صَوْنًا و صِيَانَةً: محفوظ جگہ میں رکھنا۔
-عِرْضَهُ: عزت و آبرو کی حفاظت کرنا۔
(اصْطَانَهُ): خوب حفاظت کرنا۔
(تَصَاوَنَ) و (تَصَوَّنَ): خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔
(الصِّوَانُ): کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری' بکس (ج) اَصْوِنَةٌ۔
(الصَّوَّانُ): ایک پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔ واحد: صوَّانَةٌ۔
(الصِّيْنَةُ): حفاظت۔ هذا ثوبٌ صِيْنَةٌ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں بلکہ خاص کپڑا ہے۔
(صَوِيَ) ـَ صَوًى: خشک اور کمزور ہونا۔
-الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔
(اَصْوَى) القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا۔
-فلانٌ: کسی کے جانوروں کا لاغر ہونا۔
(صَوًى) الصُّوَى فی الطَّرِيْقِ: راستہ میں راہ نمائی کے پتھر گاڑنا۔
-النَّاقَةَ و نحوَهَا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا۔
-الدابَّةَ: جانور کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(الصُّوَّةُ): بلند اور سخت زمین (۲) راستہ میں راہ نمائی کے لئے نصب گیا پتھر یا بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں (ج) صُوًى و أَصْواءٌ حدیث میں ہے: (اِن لِلّدين صُوًى و مَنَارًا كمنارِ الطريق)

ص.....ی

(صَيَّأَ) النَّخْلُ: کھجور کے پھل رنگ نمودار ہونا۔
-رأسَه: سر کو تھوڑا دھونا' بالکل صاف نہ رکنا۔
(الصَّاءُ): رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نالی کا پانی (۲) ولادت کے بعد نکلنے والی گندگی۔
(الصَّيَاءَةُ): الصَّاءُ۔
(الصَّيُّوْبُ): ٹھیک' درست' بالکل ٹھیک' بہت درست۔
(الصَّيْبُ): (دیکھئے: صوب)
(الصَّيَّابَةُ): سردار' قائد۔ جیسے: هُوَ صيَّابةُ قومِهِ۔
(صَاحَ) ـِ صَيْحًا و صِيَاحًا: چیخ مارنا۔
-به: بلانا' آواز دینا۔
-عليه: ڈانٹنا' جھڑکنا' دھمکانا۔
-الشجرةُ و نحوُها: لمبا ہونا۔
- العُنْقُوْدُ: خوشہ کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔ هو صَائِحٌ۔
(صِيْحَ) بِهِ: گھبرا جانا۔
-الشيءُ: اس طرح پھاڑنا کہ آواز نکلے۔
(انْصَاحَ): کسی چیز کا اس طرح پھٹنا کہ اس کی آواز سنائی دے۔
-الارضُ: زمین کی اوپر جزوی روئیدگی ہونا۔
(الصَّائِحَةُ): نوحہ کا شور (۲) ڈر' گھبراہٹ (ج) صَوَائِحُ۔
(الصَّيْحَةُ): چیخ' شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ﴾ (۳) اچانک کیا جانے والا حملہ (۴) عذاب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا الصَّيْحَةُ﴾

Marfat.com

(الصَّيَّاحُ): بہت چیخنے اور شور مچانے والا۔
(صَادَ) الطَّيْرَ والوحْشَ و نحوَهما ـِ صَيْدًا: شکار کرنا (۲) جال یا پھندہ لگا کر پکڑنا۔
-النَّاسَ بالمعروفِ: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا۔
- فلاناً طيرًا و نحوهُ: کسی کے لئے پرندہ شکار کرنا۔
(صَيِدَ)ـَ صَيَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
(أَصَادَ) فلاناً ونَحْوَهُ: کسی کو شکار پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھ پن کا علاج کرنا۔
(اصْطَادَهُ): مشکل سے شکار کرنا۔
(تَصَيَّدَهُ): شکار کے لئے چال چلنا۔
-خَرَجَ يتصيَّدُ: شکار کے لئے نکلا۔
(اصْيَدَّ): صَيِدَ۔
(الأَصْيَدُ): جس کی گردن بیماری کی وجہ ٹیڑھی ہوگئی ہو اور وہ ادھر اُدھر دیکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (۲) مغرور و خود پسند (۳) طاقت و اقتدار کا مالک۔هي صيداءُ (ج) صِيدٌ
(الصادُ): صاد (ایک حرف تہجی) (۲) شکار۔
(الصَّيْدُ): شکار۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ﴾
(الصَّيَدُ): گردن کا ٹیڑھا پن (۲) تکبر و غرور۔
(الصَّيُودُ): ماہر شکاری۔ جیسے: كلبٌ صَيُودٌ و صقرٌ صَيُودٌ۔
(الصَّيَّادُ): شکاری۔
(الصَّيُّودُ): نشانہ پر لگنے والا تیر۔
(المَصَادُ): شکار کرنے کی جگہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (ج) مَصَايِدُ۔
(المُصْطَادُ): شکار (۲) شکار کیا ہوا جانور۔
(المِصْيَدُ، المِصْيَدَةُ): شکار کرنے کا ذریعہ (ج) مَصَايِد۔
(صَيْدَلَ): دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا۔
(الصَّيْدَلُ): چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتلوں کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے)
(الصَّيْدَلَةُ): دوا سازی، دوا فروشی (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دوا بنانے کے طریقوں سے بحث کی جاتی ہے۔
(الصَّيْدَلانيُّ): دوا ساز، دوا فروش (۲) دواؤں کے خواص کا جاننے والا (ج) صَيَادِلَةٌ۔
(الصَّيْدَلِيُّ): الصَّيْدَلَانِيُّ۔
(الصَّيْدَلِيَّةُ): میڈیکل سٹور، فارمیسی، دواخانہ۔
(الصَّيْدَانُ): وہ پتھر جس کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا۔
(الصَّيْدَانَةُ): بھوت پریت (۲) بداخلاق اور زیادہ باتیں کرنے والی عورت۔
(الصَّيْدَنُ): چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا۔
(صَارَ) الشيءُ كذا ـِ صَيْرًا و صَيْرُورَةً و مَصِيرًا: ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہونا۔
-اليه: لوٹنا، پہنچنا۔
(أَصَارَهُ) كذا و إلى كذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا۔
(صَيَّرَهُ) كذا و إلى كذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا۔
(تَصَيَّرَ) أَبَاهُ و نحوَهُ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا۔
(الصَّائِرَةُ): سوکھی گھاس جو ہری ہونے کے بعد کھائی جائے۔
(الصِّيَارَةُ): جانوروں کا باڑا۔
(الصِّيرُ): انجام، انتہاء، نتیجہ۔ (۲) طرف، کونہ، گوشہ۔هو عَلَى صِيرِ حَاجَةِ اخيه: وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
هو عَلَى صِيرِ الأَمْرِ: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۲) پانی جہاں لوگ پڑاؤ ڈالیں (۳) دروازہ کی ریخ، جھری۔ حدیث میں (من نظر من صيرِ بابٍ فَفُقِئَتْ عينُه فهي هدرٌ)
(۲) یہودیوں کا پادری۔
(الصِّيرَةُ): جانوروں کا باڑہ (ج) صِيَرٌ۔
(الصَّيُّورُ): انجام، آخری حد (۲) پختہ رائے۔
(المَصِيرُ): انجام، نتیجہ، انتہاء (۲) پانی کے لوٹ جانے کی جگہ۔
-مصيرُ الخلق: مخلوق کے واپس لوٹنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ﴾
(صَاصَتِ) النَّخْلَةُ ـِ صَيْصًا: کھجور کے درختوں پر کھجور کا خراب ہونا۔
(أَصَاصَتْ) و(صَيَّصَتِ) النَّخْلَةُ: صَاصَتْ۔
(الصِّيصُ): خراب کھجور۔
(الصِّيصَاءُ): مؤنث الصِّيصِ (۲) اندر اس کی گٹھلی جس میں دانہ نہ ہو۔
(الصِّيصَةُ): کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا وغیرہ صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (ج) صَيَاصٍ۔
(الصِّيصِيَةُ): الصِّيصَةُ (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی نگرانی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ (ج) صَيَاصٍ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ﴾
(صَاعَ) الغَنَمَ و نَحْوَهَا ـِ صَيْعًا: بکریوں وغیرہ کو جدا جدا کرنا۔
- القَوْمَ: لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا، انتشار پیدا کرنا۔
(أَصَاعَهُ): صَاعَهُ۔
(انْصَاعَ) فلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
(صَيَّعَ) الطَّعَامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
(صَاقَ) اليومُ و نحوُهُ ـِ صَيْقًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
-بالمكان: گرمیاں گزارنا۔
-عَنه: ہٹنا، الگ ہو جانا۔ جیسے: صَاقَ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: نشانہ خطا کرنا۔
-المطرُ الارضَ او النَّاسَ: گرمی میں بارش ہونا۔
(أَصَاقَ): گرمی کے موسم میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
-النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔

Marfat.com

-الرَّجُلُ النِّسَآءَ: عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
-الشیٔ عَنه: الگ کرنا' ہٹانا۔
-اللّٰهُ عَنهُ الشَّرَ: اللہ تعالیٰ کا کسی سے شر کو دور کرنا۔
(صَایَفَهٗ) مُصَافَةً و صِیَافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک معاہدہ کرنا۔
(صَیَّفَ) بالمکان: گرمیاں گزارنا۔
-الشیٔ فلانًا: کسی چیز کا کسی شخص کو موسم سرما سے موسم گرما تک کافی ہونا۔
-المطرُ الارضَ او النَّاسَ: زمین یا لوگوں پر گرمیوں میں بارش پڑنا۔
(اِصْطَافَ) بالمکان: موسم گرما گزارنا۔
(تَصَیَّفَ) بالمکان: موسم گرما گزارنا۔
(الصَّائِفُ): گرم۔
(الصَّائِفَةُ): موسم گرما۔ (۲) موسم گرما کا حملہ' رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
- صَائِفَةُ القومِ: موسم گرما کی خوراک (ج) صَوَائِفُ۔
(الصَّافُ): گرم۔ یومٌ صَافٌ: گرم دن۔
(الصَّیْفُ): گرمی کا موسم (ج) اَصْیَافٌ و صُیُوْفٌ۔
(الصَّیْفِیُّ): گرم کا' موسم گرمی سے متعلق۔
- نبتٌ صیفیٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا
(۲) بڑھاپے کی اولاد۔
(الصَّیِّفُ): ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں پیدا ہو۔
(المِصْیَافُ): بڑھاپے میں شادی کرنے والا
(۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی
(۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اُگتی ہو (ج) مَصَایِفُ۔
(المُصْطَافُ): گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔
(المَصِیْفُ): گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ (ج) مَصَایِفُ۔
(صَاقَ) بِهٖ کذا ـِ صیقًا: چپکنا۔
(الصِّیْقُ): زبردست گرد و غبار (۲) پسینہ (ج) صِیَقٌ و صِیْقَانٌ۔
(صَاكَ) بِهٖ کذا ـِ صَیْكًا: چپکنا۔
-الدَّمُ و نحوُهٗ: خون کا خشک ہونا۔
(صَالَ) علیه ـِ صَیْلًا و صِیَالًا و صَیَلَانًا: (دیکھئے: صول)
(صِیْلَ) له کذا: کسی کو کوئی چیز مہیا اور دستیاب ہونا۔
(الصِّیْنِیُّ): چینی' چین کا باشندہ۔
(الصِّیْنِیَّةُ): چینی (مٹی) کی ٹرے (ج) صِیْنِیَّاتٌ۔

Marfat.com

ض

(الضَّادُ): پندرہواں حرف تہجی۔ اِس میں صفت جہر پائی جاتی ہے' بعض عرب ممالک میں اِس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچتی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اِس کے اندر نرمی و رخاوت اپنی انتہاء کو پہنچ جاتی ہے تو اِس کا تلفظ زاء مفخم کی آواز سے ہوتا ہے' سیبویہ کے نزدیک قدیم ضاد کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اُس کے پاس کی ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

ض.....ا

(الضَّنْبُ) ایک سمندری جانور (۲) موتی۔
(الضَّوْبَانُ) مضبوط و موٹا اونٹ۔
(ضَأْزَه)۔ ضَأْزًا: ظلم و زیادتی کرنا۔
-حَقَّه حق تلفی کرنا۔
(الضِّنْزٰی) قسمةٌ ضِنْزٰی: ظالمانہ تقسیم۔
(ضَأْضَأَ) ضَأْضَأَةً و ضَأْضَاةً شور و غل کرنا۔
(الضَّأْضَاءُ) شور و غل' چیخ و پکار۔
(الضِّنْضِیءُ) اصل' نسب هُوَ مِنْ ضِنْضِیْ کریم: وہ اچھے خاندان کا ہے (ج) ضَنَاضِیُ۔
(ضَنِطَ)۔ ضَنَطًا: بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔
(ضَوُلَ) الرَّجُلُ۔ ضَآلَةً و ضُوْوْلَةً: چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر و معمولی ہونا۔
-رأیُه: ناپختہ رائے ہونا۔ هو ضئیلٌ (ج) ضُوْلَاءُ وَضِئَالٌ وهی ضَئِیْلَةٌ (ج) ضِئَالٌ کہتے ہیں: مَا هٰذَا لَكَ فِیْ ذٰلِكَ ضُوْوْلَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

(ضَاءَ لَ) شَخْصَه: خود کو چھوٹا اور حقیر بنانا۔
(تَضَاءَ لَ): کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا۔
(الضُّوْلَانُ) بوجھ۔ جیسے: هُوَ عَلَیْهِ ضُوْلَانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے۔
-حسبُه عَلَیْهِ ضُوْلَانٌ اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے۔
(أَضْأَنَ) فلانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
(الضَّائِنُ) اون والی بکری (بھیڑ' دنبی)
(۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام' غیر فربہ
(ج) ضَأْنٌ و ضَئِنٌ و هُنَّ ضوائنُ۔
(الضَّأْنُ) اون والی بکری' دنبی۔
-لَحْمُ ضَانٍ و لَحْمُ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)
(الضِّئْنِیُّ) دودھ اُبالنے کی بڑی مشک۔
-مِعزًی ضِئْنِیَّةٌ: بھیڑ سے اُنسیت رکھنے والی بکریاں۔
(ضَأَی)۔ ضَأْیًا: کمزور و لاغر ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض.....ب

(ضَبَأَ) بالأرضِ و فِیْهَا۔ ضَبْأً و ضُبُوْءً: زمین سے چمٹنا یا زمین میں چھپنا۔ جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ هو ضَابِیٌ و ضَبِیٌ۔
-منه: شرمانا۔
-الیه: کسی کی پناہ لینا۔
-علیه: کسی کے سامنے آنا۔
-به الأرضَ: زمین سے چمٹانا۔

(أَضْبَأَ) عَلَی الشیءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔
-عَلٰی مَا فِیْ نفسِه: دل کی بات چھپانا۔
-عَلٰی مَا فِی یدَیْه: ہاتھ کی چیز کو تھامنا۔
(الضَّابِیُّ): راکھ۔
(الضَّابِئَةُ): بھاری سامان جسے زمین سے اُٹھانا دشوار ہو۔
-غِرارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوجھ جس کا اُٹھانا مشکل ہو (ج) ضَوَابِیُ۔
(المَضْبَأُ): چھپنے کی جگہ (ج) مَضَابِیُ
(ضَبَّ) الماءُ و نحوُه۔ ضَبًّا و ضُبُوْبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔
-الدَّمُ و العَرَقُ و الرِّیْقُ: بہنا۔
-بکذا او علیه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔
-الرَّجُلُ: غصہ کرنا (۲) کینہ رکھنا۔
-عَلٰی مَا فِیْ نَفْسِه: دل کی بات چھپانا۔
(أَضَبَّ) الیومُ: دن کا کہر آلود ہونا' دھندلا ہونا۔ أَضَبَّ المکانُ و اضبَبَّتِ السماءُ: جگہ یا آسمان کا کہر آلود ہونا۔
-الأرضُ: زمین کا بہت سبزہ والی ہونا (۲) بہت کہر والی ہونا۔ هی مُضِبَّةٌ۔
-القَوْمُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا۔
-فِی الحَدِیْثِ: شور مچا کر بات کرنا۔
-فلانٌ: دل میں کینہ رکھنا۔
-عَلٰی مَا فِیْ نفسِه: غصہ کی وجہ سے دل کی بات دل میں رکھنا۔
-عَلٰی مَا فِیْ یدِه: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا۔

Marfat.com

(ضَبَّبَ) الخَشَبَ و نَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا۔
- البَابَ و نحوَهُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا (۳) ٹھیک کرنا' الگ الگ کرنا۔
(الضَّبُّ): گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چلن کر کے باہر نکلنے پر اُکسانا۔
- الشیءُ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے۔
(تَضَبَّبَ): موٹاپا آنے لگنا۔
(الضَّبَابُ): کہر' دھند۔
(الضَّبُّ): گوہ' ایک جانور (۲) کینہ' دل میں چھپا ہوا غیظ وغضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آ جاتا ہے۔
- رَجُلٌ حَبٌّ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو (ج) أَضُبٌّ و ضِبَابٌ و ضُبَّانٌ۔
(الضَّبِبُ): وہ جگہ جہاں کثرت سے گوہ پائی جاتی ہوں۔
(الضَّبَّةُ): گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا ہے (۴) دروازوں میں کواڑوں کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا دستہ (مو) (۵) لوہے کی چٹخنی (ج) ضِبَابٌ۔
(الضَّبُوبُ): وہ جانور جو چلتے ہوئے پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہونا (ج) ضَبَائِبُ۔
(الضَّبِيبُ) من السیفِ: تلوار کی دھار۔
(الضَّبِيبَةُ): ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ کیا جاتا تھا۔
(ضَبَثَ) الشیءَ و بِهِ و علیهِ - ضَبْثًا: زور سے پکڑنا۔
- بِهِ: گرفت میں لینا۔
- فلانًا: مارنا۔
(الضِّبَاثُ): شیر (۲) شیر کے پنجے (ج) أَضْبِثَةٌ۔
(ضَبَجَ) - ضَبْجًا: مار کھا کر یا سستی وتھکان کی وجہ سے خود کو زمین پر ڈالنا۔
(ضَبَحَ) الثَّعْلَبُ - ضَبْحًا و ضُبَاحًا: لومڑی کا آواز نکالنا۔ حدیث ابن زبیر رضی اللہ عنہ میں ہے (قاتل الله فلانًا ضَبَحَ ضَبْحَةَ الثعلب و قبع قبعة القنفذ) نیز ضَبَحَ الانسانُ والبُوْمُ والقَوْسُ بھی کہا جاتا ہے۔
- الخَيْلُ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا﴾
- النَّارُ او الشَّمْسُ الشیءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا۔
- العُوْدَ بِالنَّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا۔ هو مضبوحٌ و ضبيحٌ۔
(ضَابَحَهُ) مُضَابَحَةً: برا بھلا کہنا۔
(انْضَبَحَ): لازم ضَبَحَهُ۔
- لونُهُ: رنگ کا سیاہی مائل ہو جانا۔
(الضُّبَاحُ): گھوڑوں کے سانس کی آواز (۲) لومڑی کی آواز۔
(الضِّبْحُ): راکھ۔
(الضَّبْحَاءُ): آگ کے نشان و اثر والی کمان۔
(المَضَابِحُ): بھوننے اور تلنے کے برتن۔
(المَضْبُوحَةُ): چقماق کے پتھر۔
(ضَبَرَ) - ضَبْرًا و ضَبَرَانًا: اچھل کود کرنا۔
- الفرسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا۔
- المقيَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا۔
- الوَجْهُ: چہرہ بدلنا۔
- الشیءَ ضَبْرًا: اکٹھا کر کے باندھنا۔
- الكُتُبَ و غَيْرَهَا: کتابوں یا اخباروں کا بنڈل بنانا۔
(أَضْبَرَ): ضَبَرَ۔
(ضَبَّرَ) اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا اور بھرپور ہونا۔
- الشیءَ: جمع کرنا۔
(الإِضْبَارَةُ): اخبارات یا کاغذوں وغیرہ کا بنڈل (ج) أَضَابِيرُ۔
(الضُّبَارَةُ): فائل' بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت (ج) ضَبَائِرُ۔
(الضَّبَارَةُ): مخلوق کا جمع ہونا۔
(الضَّبَارِمُ): اَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط جسم وہیئت کا شیر۔
(الضِّبَارِمَةُ): الضَّبَارِمُ۔
(الضُّبَارُ): ایک عمدہ لکڑی والا درخت۔
(الضَّبْرُ): ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ۔ فرسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑہ چڑھا ہوا ہوتا ہے اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت' گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت (ج) ضُبُورٌ۔
(الضَّبْرَةُ): قدیم جنگی ٹینک۔
(الضَّبِرُ): سخت ومضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان۔
(الضَّبِيرُ): سخت ومضبوط۔
(المُضَبَّرُ) فَرَسٌ مُضَبَّرُ الخَلْقِ: مضبوط بدن کا گھوڑا۔
(المَضْبُورُ): مضبوط بدن کا گھوڑا (۲) درانتی۔
(ضَبَسَه) - ضَبْسًا: اصرار کرنا۔
(ضَبِسَ) الرَّجُلُ - ضَبَسًا: بدباطن اور بد اخلاق ہونا۔ ضَبِسَتْ نَفْسُه بھی کہتے ہیں (۲) حریص و بخیل ہونا۔ هو ضَبِسٌ و ضَبِيسٌ۔
(الضَّبْسُ): بخیل' کنجوس۔
(الضِّبْسُ): کمزور اور بے وقوف آدمی۔
- ضِبْسُ شَرٍّ: شریر آدمی۔
(ضَبَطَه) - ضَبْطًا: احتیاط اور توجہ کے ساتھ محفوظ رکھنا' یاد رکھنا (۲) مضبوط اور پختہ کرنا۔
- البلادَ و غَيْرَهَا: ملک پر کنٹرول کرنا' نظام درست کرنا۔
- الكتابَ و نَحْوَهُ: اصلاح کرنا' تصحیح کرنا' اعراب لگانا۔
- المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا (محدثہ)

Marfat.com

(ضَبَطَ)۔ ضَبْطاً: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ هو اَضْبَطُ وهی ضَبْطَاءُ (ج) ضُبْطٌ۔
(اِنْضَبَطَ): لازم ضَبَطَهٗ۔
(تَضَبَّطَ) فلاناً: زبردستی پکڑنا' گرفتار کرنا۔
(الضَّابِطُ): وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو (ج) ضَوَابِطُ (۲) فوجی افسر' پولیس افسر (ج) ضُبَّاطٌ۔
-رَجُلٌ ضَابِطٌ: مضبوط و طاقتور آدمی۔
(الضَّابِطَةُ): بریک (ج) ضَوابِطُ۔
(المَضْبَطَةُ): رجسٹر کاروائی' روئداد (ج) مَضَابِطُ (محدثہ)
(ضَبَعَ) الفَرَسُ ۔ ضَبْعًا و ضُبُوْعًا و ضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا۔
-فلانٌ ضَبْعًا: ظلم کرنا۔
- فلاناً: اپنے بازو کسی کی طرف مارنے کے لئے بڑھانا۔
-الیه یَدَهٗ بالسَّیْفِ و نَحْوِهٖ: تلوار کھینچنا۔
- عَلٰی فلانٍ وغیرہٖ: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔
-الضَّبُعُ الحَیْوَانَ: لگڑ بگڑ کا جانور کو کھا جانا۔
(ضَبِعَتِ) الدَّابَّةُ ۔ ضَبَعًا: جانور کا جنسی شہوت کی وجہ سے نر کو تلاش کرنا هی ضَبِعَةٌ و ضَبْعٰی (ج) ضِبَاعٌ و ضَبَاعٰی۔
(اَضْبَعَتِ) الدَّابَّةُ: ضَبِعَتْ۔
(ضَابَعَهٗ) بالسَّیْفِ مُضَابَعَةً و ضِبَاعًا: باہم تلوار کا ہاتھ بڑھانا۔
(ضَبَّعَ) فلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا۔
(اضْطَبَعَ) بالثَّوْبِ و نحوِهٖ: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
(اسْتَضْبَعَتِ) الدابَّةُ: ضَبِعَتْ۔
(الضَّبْعُ): بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک۔ هما ضَبْعَانِ۔
(الضَّبُعُ): لگڑ بھگو (ایک جانور) (ج) اَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔
(الضِّبْعُ): گوشۂ کنارہ۔
(الضِّبْعَانُ): نر بجو یا لگڑ بھگو (ج) ضَبَاعِینُ۔

(المَضْبَعَةُ): بجوؤں یا لگڑ بھگوؤں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔
(ضَبَنَه) ۔ ضَبْنًا: بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اُٹھانا۔
-الشیءَ عنه: ہٹانا' روکنا۔
(ضَبِنَ) ۔ ضَبَنًا: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔
-المکانُ: تنگ ہونا۔ هو ضَبْنٌ۔
-مَاءٌ ضَبْنٌ: پورا پیا ہوا پانی۔
(اَضْبَنَ) الشیءَ: بغل میں دبانا۔
-الداءُ فُلاناً وغیرہٗ: کسی کو دائمی مرض لاحق ہو جانا۔
(اضْطَبَنَ) الشیءَ: گود میں اُٹھانا' ہاتھ میں اُٹھانا' بغل میں دبانا۔
(الضَّبَانَةُ): تنگی (۲) دائمی بیماری۔
(الضَّبَنُ): کی (۲) درندوں کا مسکن (ج) اَضْبَانٌ۔
(الضِّبْنُ): بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ۔
- فلانٌ فِی ضِبْنِ فلانٍ: فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے (۲) کونہ' گوشہ۔ اَخَذَ فِی ضِبْنٍ مِنَ الطَّرِیْقِ: اس نے راستہ کا گوشہ اختیار کر لیا (ج) اَضْبَانٌ۔
(الضُّبْنَةُ): دائمی مرض۔
(الضُّبْنَةُ): مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔
(الضَّبِیْنَةُ): هُوَ فِیْ ضَبِیْنَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
(ضَبَا) الیه ۔ ضَبْوًا و ضُبُوًّا: پنالینا۔
-النارُ و الشمسُ الشیءَ ضَبْوًا: جھلسنا (۲) جلا ڈالنا۔
(اَضْبٰی): کمزور اور دبلا ہونا۔
-السَّفَرُ بالقَوْمِ: سفر کا قوم کی تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔
(الضَّابِیْ): راکھ۔

ض ..... ج

(ضَجَّ) ۔ ضَجًّا و ضَجِیْجًا: تکلیف یا مشقت کی وجہ سے شور و غل کرنا۔
(اَضَجَّ) القومُ: لوگوں کا ہنگامہ برپا کرنا۔
(ضَاجَّهٗ) مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا: ہنگامہ آرائی کرنا' شرارت کرنا۔
(الضَّجَاجُ): زبردستی' جبر و قہر۔
(الضَّجَّةُ): شور و غل' ہنگامہ۔
(الضَّجُوْجُ): انتہائی شور و شغب۔
(ضَجِرَ) بالأَمْرِ و مِنْه ۔ ضَجَرًا: تنگ آنا' پریشان ہونا۔ هو ضَجِرٌ۔
- المکانُ: جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔
(اَضْجَرَهٗ): تنگ کرنا' پریشان کرنا' دل میں گھٹن پیدا کرنا۔
(تَضَجَّرَ): تنگ دل ہونا' پریشان ہونا۔
(الضَّجُوْرُ): بہت تنگ' بہت پریشان۔ بہت اُچاٹ (مذکر و مؤنث) (ج) ضُجُرٌ
(ضَجَعَ) ۔ ضَجْعًا و ضُجُوْعًا: پہلو کے بل لیٹنا۔
-الیه: مائل ہونا' جھکنا۔
- الشَّمْسُ او النجمُ: غروب کے قریب ہونا۔
-فِی الأَمْرِ: کسی کام میں پختگی نہ رکھنا۔
(اَضْجَعَ) ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (جیسے الف کی طرف مائل کرنا)
-فلاناً و نَحْوَهٗ: لٹانا' پہلو کے بل سلانا۔
-المَرْضُ و نَحْوُهٗ فلاناً: بیماری کا کسی کو بستر پر لٹا دینا۔
-الشیءَ: جھکانا' نیچا کرنا۔
(ضَاجَعَهٗ) مُضَاجَعَةً و ضِجَاعًا: کسی کے ساتھ لیٹنا۔
-الهَمُّ و غیرُہٗ فلاناً: غم طاری ہونا۔
(ضَجَّعَ) فی الامرِ: کوتاہی کرنا۔
-الشمسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا۔
(اضْطَجَعَ): پہلو کے بل لیٹنا۔ بعض عرب اضَّجَعَ بھی بولتے ہیں۔
(انضجع): لازم اَضْجَعَهٗ۔
(تَضَاجَعَ) عَنْ کَذَا: غفلت برتنا۔
(تَضَجَّعَ) ضَجَعَ۔

Marfat.com

-فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں سستی سے کام کرنا۔
(الأَضْجَعُ): مائل' جھکا ہوا۔
- أَضْجَعُ الثنايا: ٹیڑھے دانتوں والا (ج) ضُجْعٌ۔
(الضَّاجِعُ): ست اور اڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو (۲) قریب الغروب ستارہ (۳) وادی وغیرہ کا موڑ (ج) ضَوَاجِعُ۔
(الضَّجْعَةُ): زندگی کی خوشحالی (۲) رائے کی کمزوری۔
(الضِّجْعَةُ): لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔
(الضُّجَعَةُ): بہت سست و کاہل (۲) ہر وقت گھر میں پڑا رہنے والا۔
(الضُّجْعِيُّ): الضُّجَعَةُ۔
(الضَّجُوْعُ): کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی (۳) مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۴) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔
(الضَّجِيْعُ): ساتھ لیٹنے والا' ہم بستر۔
- بِئْسَ الضَّجِيعُ الجُوْعُ: بھوک بدترین ہے۔
(المَضْجَعُ): بستر' چارپائی' خوابگاہ۔
- مَضَاجِعُ الغَيْثِ: بہت بارش والے مقامات۔
(المَضْجُوعُ): ناپختہ رائے۔
(ضَجِمَ) الشيءُ - ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ هو أَضْجَم وهي ضَجْمَاءُ (ج) ضُجْمٌ۔
(تَضَاجَمَ): ضَجِمَ۔
-الأَمْرُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
(الضَّجِمُ): بہت کھانے والا۔

ض.....ح

(الضِّحُّ): سورج' سورج کی روشنی' دھوپ لگی ہوئی چیز (۲) کھلی جگہ۔ جَاءَ بالضِّحِّ والرِّيْحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا' یعنی بہت چیزیں لایا۔
(ضَحْضَحَ) السَّرابُ: سراب کا حرکت کرنا۔
(تَضَحْضَحَ) السَّرابُ: سراب کا حرکت کرنا۔
(الضَّحْضَاحُ): تھوڑا' کم ماءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرائی والا پانی۔
(الضَّحْضَحُ): کم گہرا تھوڑا پانی (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے جہاز رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو۔
(ضَحِكَ) - ضَحْكًا و ضَحِكًا: ہنسنا۔
-منه و به: مذاق کرنا' ٹھٹھا کرنا (۲) گھبرانا' متعجب ہونا۔
-طَلْعُ النَّخْلَةِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔
-النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ نکلنا۔
-الأَرْضُ عَنِ النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا۔
- الطَّرِيْقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔ هو ضَاحِكٌ۔
(أَضْحَكَتِ) النَّخْلَةُ: ضَحِكَتْ
(أَضْحَكَ) الشيءُ الانسانَ: ہنسانا۔
-الحَوضَ: تالاب کو لبالب بھرنا۔
(ضَاحَكَه): کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔
مقولہ ہے: (رأيُكَ يُضَاحِكُ المُشْكِلات) تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے۔
(ضَحَّكَه): ہنسانا۔
(تَضَاحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کا اظہار کرنا۔
(تَضَاحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کا اظہار کرنا۔
(تَضَحَّكَ): ہنسنا۔
(اسْتَضْحَكَ): ہنسنا (۲) ہنسی کو ظاہر کرنا۔
(الأُضْحُوْكَةُ): ہر ہنسانے والی بات (ج) أَضَاحِيْكُ۔
(الضَّاحِكَةُ): ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی داڑھ (ج) ضَوَاحِكُ۔
(الضَّحَّاكُ): بہت ہنسنے والا (۲) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آ جائے (۳) واضح راستہ۔
(الضَّحْكُ): تعجب (۲) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آ جائے (۳) روشنی۔
(الضُّحْكَةُ): بہت ہنسانے والا' جسے دیکھ کر بہت ہنسی آتی ہو۔
(الضُّحَكَةُ): بہت ہنسنے والا۔
(الضُّحُوْكُ): بہت ہنسنے والا۔
-طَرِيْقٌ ضَحُوْكٌ: بہت واضح راستہ۔
(المُضْحِكَةُ): ہنسی کی بات' لطیفہ (ج) مُضْحِكَاتٌ۔
(ضَحَلَ) الغديرُ - ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہو جانا۔
(الضَّحْلُ): زمین پر کم گہرا پانی (ج) أَضْحَالٌ و ضِحَالٌ و ضُحُوْلٌ۔
- أَتَانُ الضَّحْل: کنویں کے دہانے پر لگا ہوا پتھر جو کائی کی وجہ سے چکنا ہو جاتا ہے۔
(ضَحَا) ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: دھوپ میں آنا۔
-الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح اور ظاہر ہونا۔
-ظِلُّ فلان: مر جانا۔
(ضَحَا) - ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: گرمی کی تپش لگنا۔
(ضَحِيَ) - ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا و ضَحًّا: دھوپ کی تپش لگنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيْهَا وَلَا تَضْحَى﴾ (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھتے وقت کھانا۔ هو ضحٍ و ضَحْيَان وهو اضحى وهي ضَحْيَاءُ (ج) ضُحْيٌ۔
(أَضْحَى): چاشت کے وقت آنا (۲) چاشت کی نماز پڑھنا۔ اضحى يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
-عنه: دور ہونا۔
-الشيءَ: ظاہر کرنا۔
-لا اضحى اللهُ لنا ظِلَّكَ: اللہ تمہیں سلامت رکھے (بطور دعا کے کہا جاتا ہے)
(ضَاحَتِ) البلادُ: کسی ملک میں دھوپ کی وجہ سے پودوں کا خشک ہو جانا۔
- فلانًا: کسی کے پاس چاشت کے وقت میں

Marfat.com

جانا۔
(ضَحّٰی) بالشَّاۃِ و نحوِھَا: عید الاضحیٰ میں چاشت کی وقت قربانی کرنا۔
-الحاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔
-بنفسہ او بعملہ او بمالہ: بلا معاوضہ اپنی رضا سے جان' محنت اور مال پیش کرنا (محدثہ)
-الأَضْحَاۃَ: عید الاضحیٰ میں قربانی کرنا۔
-عَنِ الشیءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا' کہتے ہیں۔ ضَحِّ رویدًا: آہستہ ذبح کرو۔
- الحیوانَ: جانور کو چاشت کے وقت کھلانا (۲) دوپہر کو کھلانا۔
-الماشیۃَ: چاشت کے وقت چرانا۔
(تَضَحّٰی): چاشت کے وقت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا۔
(استضحٰی): تَضَحّٰی۔
(الأَضْحٰی) مِنَ الخَیْلِ: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) أَضْحَاۃ کی جمع۔
(الأَضْحَاۃُ): عید الاضحیٰ کے دن قربانی کی جانے والی بکری یا گائے وغیرہ (ج) أَضْحًی۔
(الإِضْحِیَانُ) من الأَیَّامِ: بے ابر دن۔
(الأُضْحِیَّۃُ): الأَضْحَاۃ (ج) اَضَاحِیُّ۔
(الضَّاحِیَۃُ) فَعَلَہ ضَاحِیَۃً: اس نے یہ کام سر عام کیا۔
-مَفَازَۃٌ ضَاحِیَۃُ الظِّلَالِ: وہ بیابان جس میں درخت نہ ہو۔
- من الماشیۃِ چاشت کے وقت پانی پینے والے مویشی۔
-من النَّخلِ و نحوھا: احاطہ سے باہر نکلا ہوا کھجور کا درخت۔
-من البلدِ: شہر کا بیرونی کنارہ (ج) ضَوَاحٍ۔
-الضواحِیُ: آسمان۔
-ضَوَاحِی الرُّوْمِ: روک کے بیرونی حصے
- قُرَیْشُ الضَّواحِیْ: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔
(الضُّحٰی): سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ' چاشت۔
-ما لکلامِہٖ ضُحًّی: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔
(الضَّحَاءُ): الضُّحٰی (۲) نصف النہار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔
(الضَّحْوُ): الضُّحٰی۔
(الضَّحْوَۃُ): الضَّحَاءُ۔
(الضَّحِیَّۃُ): الضُّحٰی (۲) قربانی کا جانور (ج) ضَحَایَا۔
(المَضْحَاۃُ): ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپتا ہو۔

ض.....خ

(ضَخَّ) الماءُ - ضَخًّا: پانی گرنا۔
-العَیْنُ: آنسو بہانا۔
-الماءَ و نَحْوَہٗ - ضَخًّا: پانی چھڑکنا' بہانا۔
(انْضَخَّ): لازم ضَخَّ 'پانی بہنا' چھڑکا جانا۔
(المِضَخَّۃُ): آب پاش' پچکاری کا آلہ (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین) (مج) (ج) مَضَاخّ۔
(ضَخُمَ) - ضَخَامَۃً: کسی چیز کا موٹا اور بڑا ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِیْمٌ (ج) ضِخَامٌ۔
(ضَخَّمَہٗ): موٹا اور بڑا کرنا۔
(الأُضْحُوْمَۃُ): وہ گدی جس سے عورت سر پر چن موٹا کرتی ہے (ج) اَضَاخِیم۔
(التَّضَخُّمُ): (اقتصادیات میں) افراط زر (۲) سکوں اور دیگر ذرائع ادائیگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہو جانا (مج)
(الضُّخَامُ): ہر موٹی اور لمبی چیز۔
(الضَّخْمُ): بڑا' موٹا (۲) کشادہ راستہ (۳) بوجھل پانی (ج) ضِخَامٌ۔

ض.....د

(ضَدَّہٗ) فی الخُصُوْمَۃِ و نحوِھا - ضَدًّا: غالب آنا۔
-عنہ: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا۔
(أَضَدَّ): غصہ ہونا۔
-فُلانًا و غیرَہٗ: مخالف بنانا۔
-الإِناءَ و نحوہٗ: بھرنا۔
(ضَادَّہٗ): مخالفت کرنا (۲) مقابل بننا۔
-بین الشیئین: ایک دوسرے کی ضد ماننا۔
(تَضَادَّ) الأَمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا۔
(الضِّدُّ): منافی' مخالف' خلاف (۲) مثل' ہم رتبہ (ج) أَضْدَادٌ - ھذا اللفظ مِنَ الاضدادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں ہے جیسے لفظ جَوْن کالے اور سفیدی دونوں کو کہتے ہیں۔
(الضِّدِیْدُ): الضِّدُّ (ج) أَضْدَادٌ
(المُتَضَادَّانِ): (اصطلاح منطق میں) وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن ان کا ارتفاع ہو سکے۔
(ضَدِیَ) - ضَدًی: غصہ سے بھرنا۔
(أَضْدَی) الإِنَاءَ و نَحْوَہٗ: برتن کو پورا بھر دینا۔
(ضَادَاہُ): مخالفت کرنا۔
(الضَّوَادِیْ) مِنَ الکلامِ: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض.....ر

(ضَرَبَ) الشیءُ - ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔
-القَلْبُ: دھڑکنا۔
- العِرْقُ: رگ پھڑکنا' رگ میں خون کا جوش مارنا۔
- الضِّرْسُ او نَحْوُہٗ: داڑھ میں سخت درد ہونا۔
-الرَّجُلُ فی الارضِ: زمین میں گھومنا۔ سفر کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْأَرْضِ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِنَ اللّٰہِ﴾ (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔
-فِی الماءِ: تیرنا۔
-فِی الأَمْرِ بِسَہْمٍ و نحوِہٖ: حصہ لینا۔
-عَنِ الأَمْرِ: رکنا' باز رہنا۔
-اللونُ اِلَی اللَّوْنِ: ایک رنگ کا دوسرے کی طرف مائل ہونا۔
-یدہٗ اِلَی کذا: ہاتھ جھکانا۔

Marfat.com

-اليه: اشارہ کرنا۔
-على المكتوب وغيرِه: مہر لگانا۔
-النومُ عَلٰى اُذُنِه: نیند غالب آنا۔
-فلانٌ عَلٰى يَدِ فُلانٍ: ہاتھ پکڑنا' ہاتھ میں ہاتھ لینا۔
-عَلٰى فلانٍ: کسی کے کام کو بگاڑنا کہتے ہیں: ضَرَبَ القَاضِيْ عَلٰى يَدِ فلانٍ: قاضی نے پابندی لگادی۔
-بالسيف وغيرِه: تلوار کا وار کرنا۔
-الدَّهْرُ بَيْنَ القومِ: زمانہ کا لوگوں کو منتشر کرنا' شیرازہ بکھیرنا۔
-الشَّيْءَ ضَرْبًا و تَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔
-به الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
-به عُرْضَ الحَائِطِ: بنظر حقارت ٹھکرانا۔
-فلانًا و غَيْرَهٗ بكَذَا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ﴾
-العقرَبُ فلانًا و غيرَهٗ بِاِبْرَتِها: ڈنگ مارنا۔
-الخاتَمَ و نَحْوَهٗ من الحلْيِ والمعاون: انگوٹھی وغیرہ میں ڈالنا۔
-الدّرهمَ و نحوَهٗ: سکہ کو ڈھالنا۔
-له مَثَلًا: مثال بیان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ﴾
-الحاسِبُ عَدَدًا فِي آخرَ: ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دینا۔
-له اَجَلًا او مَوْعِدًا: وقت مقرر کرنا۔
-له فِيْ مَالِهٖ او غيرِه سَهْمًا او نصيبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا (۲) لازم کرنا۔
-الخَيْمَةَ و نحوها: خیمہ گاڑنا۔ ضَرَبَ اللَّيْلُ بظلامِه: رات نے ڈیرے ڈال دیا۔
-عليه الحِصَارَ او النطاقَ: گھیرنا' ناکہ بندی کرنا ضَرَبَ عليه الذلّة و نحوَها: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ﴾
-الشيءَ عليه: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔

-عليه خَرَاجًا و نَحْوَهٗ: کسی پر خراج عائد کرنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: خلط ملط کرنا۔
-الرُّزَّ: چاول کا چھلکا اُتارنا (محدثہ)
-بذقنِه الارضَ: ڈرپاثرم سے سر جھکانا۔
-له الأرضَ كلَّها: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔
-الرَّقْمَ القياسِيَّ: ریکارڈ قائم کرنا۔ (محدثہ) (دیکھئے رقم)
(ضَرِبَ)- ضَرَبًا: سردی سے ٹھٹھر جانا۔
-الارضُ و غيرُهَا: زمین پر پالا پڑنا۔
-الحيوانُ: جانور کا بڑے پیٹ والا ہونا۔
(ضَرُبَتْ) يَدُهٗ - ضَرَابَةً: ہاتھ کا بہت مارنے والا ہونا۔
(أَضْرَبَ) فِي المَكَانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا (۲) پُرسکون وغیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔
-العُمَّالُ و نَحْوُهُمْ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا) (محدثہ)
-عنه: اعراض کرنا' منہ پھیرنا۔
-الخُبْزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آ جانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دی جائے)
-القَوْمُ و غيرُهُمْ: لوگوں پر پالا پڑنا۔
-البَرْدُ او الرِّيْحُ النَّبَاتَ و غيرَهٗ: نباتات وغیرہ سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔
(ضَارَبَهٗ) مُضَارَبَةً و ضِرَابًا: کسی کے ساتھ مار پیٹ کرنا (۲) مار پیٹ میں مقابلہ کرنا۔
-لفلانٍ فِيْ مَالِه: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کر کے اس کے لئے تجارت کرنا۔
-فِي السُّوْقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اُٹھانا۔ (محدثہ)
(ضَرَّبَ): مبالغہ ضَرَبَ۔
-فلانٌ: مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا۔ سخت سردی میں آنا۔

-عينُه: آنکھ کا دھنس جانا۔
-الشيءَ بالشيءِ: خلط ملط کرنا۔
-بَيْنَ القَوْمِ: باہم لڑائی کرانا۔
-المُضَرَّبَةَ: لحاف یا رضائی میں نگندے ڈالنا۔
(اضْطَرَبَ): مضطرب ہونا' تڑپنا' تھرکنا۔
-البَحْرُ و نَحْوُهٗ: دریا میں جوش آنا۔
-الأَمْرُ: معاملہ بگڑ جانا۔
-الشيءُ: لہرانا۔
-الحبلُ بينَهُمْ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔
-القَوْمُ: باہم مار کٹائی کرنا۔
(تَضَارَبَا): ایک دوسرے کو مارنا۔
-الآراءُ و نحوُهَا: خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
(تَضَرَّبَ): حرکت کرنا' موجیں مارنا۔
(اسْتَضْرَبَ) العَسَلُ: شہد کا گاڑھا ہونا۔
(الإضْرَابُ): اَضْرَبَ کا مصدر۔
-فِي العُرْفِ: ہڑتال' سٹرائیک وغیرہ (کسی بھی عمل کا مقاطعہ)
(الضَّرْبُ): مثل' مانند' جیسا (۲) قسم' نوع (۳) ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دینا (حساب کی اصطلاح) (مج) (۴) (علم عروض کی اصطلاح میں) شعر کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (ج) أَضْرَابٌ و أَضْرُبٌ و ضُرُوْبٌ۔
-رَجُلٌ ضَرْبٌ: چھریرے بدن کا قد آور آدمی۔ کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
-مَطَرٌ ضَرْبٌ: ہلکی بارش۔
-دِرْهَمٌ ضَرْبٌ: ڈھالا ہوا سکہ۔
(الضَّرَبُ): گاڑھا سفید شہد۔
-الضَّرَبَةُ: تھوڑا سا شہد۔
(الضَّرِبُ): مار پیٹ کا ماہر۔
(الضَّرْبَةُ): ایک ضرب' ایک دفعہ کی مار۔
-ضَرْبَةُ الشمسِ: دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے (مج)
(الضَّرُوْبُ): بہت زیادہ اور سخت مارنے والا۔
(الضَّرِيْبُ): بہت مارنے والا (۲) مارنے

Marfat.com

میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل' نظیر' مشابہ (ج) ضُرَبَاءُ و أَضْرَابٌ (۵) مختلف جانوروں کا ایک برتن میں نکالا ہوا دودھ (۶) حصہ۔
(الضَّرِيبَةُ): مؤنث الضَّرِيب (۲) تلوار کا وار کھایا ہوا (۳) روئی' اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخہ پر دھاگا نکالا جائے (۴) مزاج' طبیعت (۵) ٹیکس و مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانوناً دی جاتی ہے (۶) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب: خشک چیزیں ماپنے کا بڑا پیمانہ) (مو) (ج) ضَرَائِبُ۔
(المُضَارَبَةُ): شرعاً نفع تجارت میں معاہدہ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کی محنت (۲) اقتصادیات میں خرید و فروخت کا وہ عمل جسے بازار کے نرخوں کے فروق کے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (ج)
(المِضْرَابُ): مارنے کی چیز (۲) زیادہ اور سخت ضربیں لگانے والا (ج) مَضَارِيبُ۔
(المِضْرَبُ): المِضْرَابُ (۲) بڑا خیمہ' پنڈال (ج) مَضَارِبُ۔
(المَضْرِبُ): مارنے کا وقت یا جگہ۔
-مَضْرِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
-مَضْرِبُ الوُزِّ: چاول کا چھلکا اُتارنے کی جگہ۔ رأس مل (ج) مَضَارِبُ۔
(المُضَرَّبَةُ): وہ گدا وغیرہ جس پر بہت ٹانکے لگائے گئے ہوں (۲) نگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی۔
(ضَرَجَهُ) -ُ ضَرْجًا: پھاڑنا۔
-النارَ: آگ کے لئے راستہ بنانا۔
-الثوبَ و نَحْوَهُ: ہلکا لال رنگنا۔
-الشيءَ بكذا: لت پت کرنا' لتھیڑنا۔
(ضَرَّجَهُ): مبالغہ ضَرَجَهُ۔
-الكلامَ: مزین و آراستہ کرنا۔
-الدَّابَّةَ: ایڑ لگانا۔
(انْضَرَجَ): پھٹنا۔

-النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
-الشَّجَرُ: درخت کے پتوں کا کھل جانا اور نوکیں نکل آنا۔
-الطَّرِيقُ: کشادہ ہونا۔
-ما بينهُمْ: نفرت پیدا ہونا۔
(تَضَرَّجَ): لازم ضَرَّجَهُ۔
-الخَدُّ: گال کا سرخ ہونا۔
-المرأةُ: بناؤ سنگھار کرنا۔
-بالدَّمِ: خون میں لت پت ہونا۔
-الشيءُ: پھٹنا۔
-عَنِ البَقْلِ لفافتُهُ: سبزی کا غلاف سے نکلنا۔
-الزَّهْرُ: کلی کھلنا۔
(الإضْرِيجُ): لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشمی چادر (۴) دوڑنے والا طاقتور گھوڑا (ج) أَضَارِيجُ۔
(الضَّرِيجُ): المَضْرُوجُ۔
-عَدُوٌّ ضَرِيجٌ: تیز دوڑ۔
(المِضْرَجُ) ثوبٌ مِضْرَجٌ: پھٹا پرانا کپڑا (ج) مَضَارِجُ۔
(المَضْرُوجَةُ): عَيْنٌ مَضْرُوجَةٌ: بڑی اور کشادہ آنکھ۔
(ضَرَحَتِ) السُّوقُ -ُ ضُرُوحًا: بازار میں مندا ہونا۔
-الدَّابَّةُ ضِرَاحًا: دولتی مارنا۔
-الشيءَ -َ ضَرْحًا: پھاڑنا۔
-القبرَ: قبر کھودنا۔
-الشيءَ: پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا۔
-شَهَادَةَ فلانٍ: گواہی تسلیم نہ کرنا۔
(أَضْرَحَهُ): دور کرنا' ہٹانا (۲) بگاڑنا' خراب کرنا۔
-السُّوقَ: بازار کو مندا کرنا۔
(ضَارَحَهُ): گالی گلوچ کرنا' برا بھلا کہنا۔ (۲) مقابلہ کرنا (۳) مشابہ ہونا۔
(اضْطَرَحَهُ): ایک طرف ڈالنا۔
(انْضَرَحَ): لازم ضَرَحَهُ۔
(ضِرَاحِ): اسم فعل بمعنی امر یعنی اِضْرَحْ۔
(الضَّرَحُ): نِيَّةٌ ضَرَحٌ: پکا ارادہ۔

(الضَّرُوحُ): مبالغۃ ضارِح: بہت دولتی مارنے والا جانور جیسے قَوْسٌ ضَرُوحٌ
-قَوْسٌ ضَرُوحٌ: بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(الضَّرِيحُ): المَضْرُوحُ (۲) قبر (۳) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ (ج) ضَرَائِحُ
(الضَّرِيحَةُ): الضَّرِيحُ (ج) ضَرَائِحُ۔
(المَضْرَحُ): شکرا (۲) لمبے بازوؤں والا گدھ۔
(المَضْرَحِيُّ): المَضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار یا شریف النسل آدمی۔
(ضَرَّهُ) وبِهِ -ُ ضُرًّا و ضَرَرًا: تکلیف پہنچانا' نقصان دینا۔
-فلانًا إلى كَذَا: پناہ دینا۔
(أَضَرَّتِ) المرأةُ: عورت کی سوکن بننا۔
-فلانٌ عَلَى السَّيْرِ الشَّدِيدِ و نحوِهِ: سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا۔
-عَلَى فلانٍ وغيرِهِ: کسی کو مجبور کرنا' اصرار کرنا۔
-الشيءُ و بِهِ: بہت زیادہ قریب ہو کر تنگی پیدا کرنا۔
-فلانًا و بِهِ: نقصان پہنچانا۔
-فلانًا على الأمرِ: مجبور کرنا۔
(ضَارَّهُ) مُضَارَّةً و ضِرَارًا: نقصان پہنچانا (۲) مخالفت کرنا (۳) پریشان کرنا (۴) زیادتی کرنا۔
(اضطرَّهُ) اليهِ: مجبور کرنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ﴾
(تَضَارَّا): ایک دوسرے کو نقصان دینا (۲) دونوں کا نقصان اُٹھانا۔
(تَضَرَّرَ) بِهِ او مِنهُ: کسی کی وجہ سے یا کسی سے نقصان اُٹھانا۔
(اسْتَضَرَّ) بِهِ: تَضَرَّرَ۔
(التَّضِرَّةُ): الضُّرُّ۔
(الضَّرَارَةُ): الضَّرَرُ (۲) جانی و مالی نقصان (۳) نابینا پن۔

Marfat.com

(الضُّرُّ): نقصان، بدحالی، تکلیف۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿مَسَّنَا وَ أَهْلَنَا الضُّرُّ﴾ و ﴿وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾
-تَزَوَّجَ عَلَى ضُرٍّ: کسی ایک یا زیادہ بیویوں پر شادی کرنا۔
(الضِّرُّ): الضُّرُّ۔
-هُوَ ضِرٌّ أَضْرَارٍ: وہ بڑا کڑیل، چالاک اور ہوشیار ہے۔
(الضَّرَرُ): تنگی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ﴾
(الضَّرَّاءُ): سخت مصیبت (۲) تکلیف کی حالت، فقر و فاقہ (۲) دائمی بیماری۔
(الضَّرَّةُ): الضَّرَّاءُ (۲) سوکن (ج) ضَرَائِرُ
- بينهم داءُ الضَّرائر: ان میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصہ۔
(الضَّرُورَةُ): حاجت، ضرورت (۳) ناقابل ازالہ سختی (۳) مشقت (۴) اصطلاح شعر میں ایسی حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جا سکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو (ج) ضَرَائِرُ۔
(الضَّرُورِيُّ): ضروری، لازمی جس کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ ضد: الكماليُّ۔
(الضَّرِيرُ): نابینا، اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت و حمیت جیسے: مَا أَشَدَّ ضريرَهُ على زوجته (ج) أَضِرَّاءُ۔
(المِضْرَارُ): ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنے والی اونٹنی یا گھوڑا۔
(المَضَرَّةُ): نقصان، تکلیف (ج) مَضَارُّ۔
(ضَرَسَ) الشيءَ - ضَرْسًا: داڑھوں سے کاٹنا، چبانا جیسے: ضَرَسَ العودَ۔
-الزَّمَانُ فلانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
-البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو قابو میں کرنے کے لئے نکیل ڈالنا۔

(ضَرِسَتْ) أَسْنَانُه - ضَرَسًا: ترش چیز کے استعمال سے دانتوں کا کھٹا ہو جانا۔
-الرجلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہات ہے: (الآباءُ يأكُلُون الحِصْرِمَ والأَبْنَاءُ يضرَسُوْنَ)
- فلانٌ: بد اخلاق او ربدمزاج ہونا۔ هو ضَرِسٌ۔
(أَضْرَسَه) الحامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا۔
-بالكلامِ: چپ کرانا۔
-الأمْرُ فلانًا: پریشانی میں ڈالنا۔
(ضَارَسَ) الأُمُوْرَ: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔
(ضَرَّسَهُ) مبالغةٌ فی ضَرَسَه (۲) داڑھ جیسی نوکوں والا بنانا۔
- الثوبَ: کپڑے پر داڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔
-الحُرُوْبُ والخُطُوْبُ فلانًا: حوادثات اور لڑائیوں کا کسی کو تجربہ کار اور ماہر بنا دینا۔
(تَضَارَسَ) البناءُ: عمارت کا ناہموار اور داڑھ کی طرح کے اُبھار والا ہونا۔
-القومُ: باہم دشمنی رکھنا، لڑائی جھگڑا کرنا۔
(تَضَرَّسَ) البناءُ: تَضَارَسَ۔
(التَّضْرِيسُ): داڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ (ج) تَضَارِيسُ۔
-تَضَارِيسُ الارضِ: زمین کے نشیب و فراز (ج)
(الضِّرْسُ): داڑھ (مذکر و مؤنث) (ج) أَضْرَاسٌ و ضُرُوْسٌ۔ کہتے ہیں ضِرْسُ العقل: عقل داڑھ (دانتوں کے بعد نیچے کی چار داڑھوں میں سے ایک داڑھ۔
- هُوَ لا يَعَضُّ فِي العلمِ بضرسٍ قاطعٍ: وہ علم میں ناپختہ ہے (۲) کنویں کی منڈیر کے پتھر یا کنویں کو پاٹنے کے پتھر (۳) ناہموار اور ابھار والا ٹیلہ (۴) ہلکی اور معمولی بارش۔
-رجُلٌ ضِرْسٌ: بداخلاق آدمی۔
(الضَّرُوْسُ): کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹتا ہو)
- ناقَةٌ ضروسٌ: دودھ دوہنے والے کو لات مارنے والی اونٹنی۔
-حَرْبٌ ضَرُوْسٌ: تباہ کن لڑائی۔
(الضَّرِيسُ): پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے ہوں (۳) داڑھ کی طرح ناہموار پتھر۔
(المَضْرُوْسَةُ) ارضٌ مَضْرُوْسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین۔
(ضَرَطَ) - ضَرْطًا و ضُرَاطًا: گوز نکالنا، آواز کے ساتھ ہوا خارج کرنا هو ضَرُوْطٌ و ضَرَّاطٌ: کہاوت ہے (قد يضرط العَيْر والمِكواةُ فِي النَّار)
(ضَرِطَ) - ضَرَطًا: ضَرَطَ هو ضَرِطٌ۔
(أَضْرَطَهُ): گوز نکلوانا۔
-بِهِ: کسی کے سامنے ندا قا منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول و عمل کی تحقیر و تردید کرنا۔
(ضَرَّطَ): ضَرَطَ۔
-فلانًا و غيرَهُ: گوز نکلوانا۔
-بِهِ: اَضْرَطَ عمرو بن ہند کو اس کی سختی اور قوت (مضرّطُ الحجارة) کہا جاتا تھا۔
(الضُّرَاطُ): گوز سرین سے آواز کے ساتھ خارج ہونے والی ہوا۔
(الضِّرَّوْطُ): گوز مارنے والا۔
(ضَرَعَ) الرَّضيعُ - ضَرْعًا: شیر خوار بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
-الشمسُ و نحوهَا: قریب الغروب ہونا۔ ضَرَعَ مِنَ المغيب بھی کہتے ہیں۔
-الحيوانُ: کمزور و لاغر ہونا۔
-إِلَيهِ: عاجزی و انکساری کرنا، تابع ہونا۔ (۲) عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔
(ضَرِعَ) - ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور نحیف ہونا۔
- إِلَيهِ و لَهُ: ضَرَعَ، هو ضَرِعٌ و أَضْرَعُ وهي ضَرِعَةٌ و ضَرْعَاءُ۔
(أَضْرَعَتِ) الأُنثى: مادہ جانور کا تھن نمودار

Marfat.com

ہونا۔
-الحامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہوجانا۔
-فلاناً و الیہ اولہ: کسی کو عاجز کرنا' تابع کرنا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: اَضْرَعَتْه الحُمّٰی۔
-اللّٰہُ خَدَّہٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذلیل ورسوا کرنا۔
-لفلان مَالاً و نحوِہٖ: مال خرچ کرنا۔
(ضَارَعَہٗ): مشابہ ہونا۔
(تَضَارَعَا): باہم مشابہ ہونا۔
(تَضَرَّعَ) الیہ و لَہ: عاجزی وانکساری کرنا' تابع ہونا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا﴾
-الی اللّٰہِ: اللہ سے رو رو کر مانگنا۔
-منہ: چپکے چپکے قریب ہونا۔
(الضَّارِعُ): کم عمر۔ خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضَارِعٌ: کمزور اور دبلا بدن۔
(الضَّرْعُ): تھن (ج) ضُرُوْعٌ
-مَالہ زَرْعٌ ولا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
(الضِّرْعُ): مشابہ' مثل (ج) ضُرُوْعٌ۔
(الضَّرَعُ): کم عمر (۲) بزدل۔
(الضَّرْعَاءُ): بڑے تھنوں والی (ج) ضُرُعٌ۔
(الضَّرُوْعُ): الضَّرْعَاءُ (ج) ضُرُعٌ۔
(الضَّرِیْعُ): شَاۃٌ ضَرِیْعٌ: خوبصورت پستانوں والی بکری (۲) خاردار گھاس (۳) دوزخ کا ایک خاردار اور کڑوا اور سخت جو انتہائی بدبودار ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے: ﴿لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ﴾
(المُضَارِعُ): (نحاۃ کے نزدیک) وہ فعل جو حروف مضارع زوائد یعنی (اتین) میں سے کسی حرف سے شروع ہو اور حال اور استقبال پر دلالت کرے۔ فعل مضارع (۲) علم عروض کی اصطلاح میں ایک بحر کا نام جس کا وزن مفاعیلن فاعلاتن دو مرتبہ ہے' اس کو مضارع اس لئے کہتے ہیں کیونکہ یہ بحر مُجتث کے مشابہ ہوتی ہے۔
(ضَرْغَمَتِ) الأَبْطَالُ و نَحْوُهُمْ: شیروں کی طرح بہادری اور جرأت سے کام کرنا۔
(تَضَرْغَمَتِ) الأَبْطَالُ و نحوهُمْ: ضَرْغَمَتْ۔
(الضِّرْغَامُ): خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی (ج) ضَرَاغِمُ و ضَرَاغِمَۃٌ۔
(الضِّرْغَامَۃُ): الضِّرْغَامُ۔
(الضَّرْغَمُ): الضِّرْغَامُ۔
(ضَرُكَ) ـُ ضَرَاكَۃً: مضبوط وقوی الاعصاب ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) محتاج ہونا۔
(الضُّرَاكُ): مضبوط اور سخت اعضاء والا
(الضَّرِیْكُ): فقیر ومحتاج (۲) بے وقوف هُمْ ضُرَكَاءُ و ضَرَائِكُ و هُنَّ ضَرَائِكُ۔
(ضَرِمَتْ) النَّارُ: آگ سلگنا' بھڑکنا۔
-فلانٌ: سخت غضبناک ہونا (۲) بہت بھوکا ہونا۔
الشیءُ: بہت گرم ہونا۔
-فلانٌ فِی الأَمْرِ: کسی کام میں جلدی کرنا۔
-فی عدوہٖ وفی اکلِہٖ: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔
هو ضَرِمٌ و ضَارِمٌ۔
(أَضْرَمَ) النَّارَ: آگ جلانا' بھڑکانا۔
-الشیءَ: آگ لگانا (۲) تیز گرم کرنا۔
(ضَرَّمَ) النَّارَ و نحوَهَا: آگ کو خوب جلانا' دھکانا۔
(اضْطَرَمَتِ) النَّارُ: آگ سلگنا' بھڑکنا۔
-الشَّرُّ و الحربُ بینهُمْ: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔
-الشَّیْبُ فِی الرَّأْسِ: بڑھاپا آجانا۔
(تَضَرَّمَتِ) النَّارُ و غیرُهَا: آگ سلگنا' دہکنا۔
-علیہ غَضَباً: سخت غصہ ہونا۔
(اسْتَضْرَمَ) الحَبُّ و نَحْوُهُ: غلہ کے دانوں کا موٹا ہوکر بھوننے کے قابل ہوجانا۔
(الضِّرَامُ): آگ کی دھک' بھڑک (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو۔ واحد: ضِرَامَۃٌ۔
(الضَّرْمَ): ایک خوشبودار بوٹی۔ اس کا دھواں بھی خوشبودار ہوتا ہے اور یہ لبنان کے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔
(الضَّرَمُ): الضِّرَامُ۔
(الضَّرَمَۃُ): انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارے پر آگ جلتی ہوئی ہو۔ کہاوت ہے (مابها نافِخُ ضَرَمَۃٍ): گھر میں کوئی نہیں۔
(الضَّرِیْمُ): جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔
(ضَرَا) العِرْقُ و الجُرْحُ ـُ ضَرْوًا و ضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔
-الاناءُ و نحوهُ: برتن وغیرہ سے لگاتار کوئی چیز بہنا۔
-فلانٌ وغیرُهُ: پوشیدہ ہوجانا۔ هو ضارٍ و ضَرِیٌّ۔
(ضَرِیَ) العِرْقُ و غیرهُ ـِ ضَرْیًا: ضَرَا۔
(ضَرِیَ) ـَ ضَرًا و ضَرَاءً و ضَرَاوَۃً: سخت ہونا۔
-به أَوْ علیہ: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) عاشق و دلدادہ ہونا (۳) عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔
(ضَرَّاہُ): مبالغہ اضراہُ۔
ضَرَّاہُ بہ و علیہ: بھی کہتے ہیں۔
(اسْتَضْرَی) الصَّیْدَ و نحوهُ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑ لینا۔
-للصَّیْدِ: داؤ لگانا۔
(الضَّارِیْ) من الجَوَارِحِ والكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) خونخوار درندہ جو گوشت کا عادی ہو (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی (ج) ضَوَارٍ۔
(الضَّرَاءُ): کھلی جگہ' کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ (۳) ہموار درختوں والی زمین۔
- هُوَ یَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ أَوْ یَمْشِیْ له الضَّرَاءَ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے اور اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

Marfat.com

(الضِّرْوُ): شکاری کتوں کے پلے (ج) اَضْرٍ و ضِرَاءٌ۔
(الضَّرِیُّ): الضَّارِیُ۔

ض.....ز

(ضَزَنَه) ـُ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
(تَضَازَنَا): ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
(الضَّیْزَنُ): کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا' اپنے باپ کی بیوی اور بہو سے شادی کرنے والے مجوسی کو کہا جاتا تھا: له ضَیْزَنٌ لذلك (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد آدمی۔

ص.....ع

(ضَعْضَعَ) البِنَاءَ: عمارت زمین تک گرا دینا۔
- الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) تابع کرنا (۳) ذلیل کرنا۔
(تَضَعْضَعَ) جِسْمُه: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہو جانا۔
-مَالُه: دولت کم ہو جانا۔
-بِهِ الدَّهْرُ: ذلیل کر دینا۔
(الضَّعْضَاعُ): ہر کمزور چیز (۲) بے رائے شخص۔
(الضَّعْضَعُ): الضَّعْضَاعُ۔
(ضَعَّ) الجَمَلَ و نَحْوَهُ ـُ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا یا اسے ضَعْ کہنا۔
(ضَعْ): ایک آواز جو اونٹ کو سدھانے اور قابو میں کرنے کے لئے نکالی جاتی تھی۔
(ضَعَفَ) الشَّیْءَ ـَ ضَعْفًا: دوگنا کرنا۔
-القومَ: تعداد بڑھانا۔
(ضَعُفَ) ـُ ضَعْفًا: کمزور و بیمار ہونا۔
- الشَّیْءُ: زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے: (تضعف صلاةُ الجماعة عَلٰی صلوةِ الفذّ خمسًا و عشرین درجةً)
(أَضْعَفَ) الرَّجُلُ: مال میں خوب اضافہ ہونا (۲) کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
-الشَّیْءَ: زیادہ کرنا۔
-لهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
-القَوْمَ و غَیْرَهُمْ: کئی گنا زیادہ دینا۔
-الرَّجُلَ و نحوهُ: کمزور کرنا۔
(ضَاعَفَهُ): ضَعَفَه - ضَاعَفَ له العطاءَ و غیرهُ: کئی گنا زیادہ عطا کرنا۔
(ضَعَّفَه): أَضْعَفَه۔
- الحَدِیْثَ او الرَّأیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
- الشَّیْءَ: کسی چیز کو تہ لگانے کے لئے دوگنا کرنا۔
(تَضَاعَفَ): لازم ضَاعَفَه (۲) دوگنا ہونا۔
(اسْتَضْعَفَه): کمزور سمجھنا' کمزور پانا (۲) تابع کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِیَعًا یَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ﴾
(التَّضَاعِیْفُ): تَضَاعِیْفُ الشَّیْءِ: اضافے' بڑھنے کی کیفیت۔
-تَضَاعِیْفُ الکتابِ: کتاب کے حاشیے اور بین السطور۔
(الضِّعْفُ): گنا' مثل۔ ضعفُ الشَّیْءِ: دوگنا چیز۔
لفظ ضعف کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ جس عدد کی طرف اس کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسی عدد کے ساتھ مل کر دوگنا ہو جائے گا جیسے ایک کا ضعف دو اور دس کا ضعف بیس۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد بھی ہوتی ہے جیسے ضعفا الشَّیْءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنا ہوگی ایک وہ خود اور دو اس کی مثلیں۔ اگر کہا جائے أَعْطِهِ ضِعْفَیْ وَاحِدٍ: تو معنی ہوگا اسے تین دو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ﴾ کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اضعاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چہار گنا ہو جائے گا۔ کبھی ضعف کا معنی ایک چند (گنا) کے ہوتے ہیں اور کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے چنانچہ اگر کہا جائے: هٰذَا ضِعْفُ ذٰلِكَ تو معنی یہ ہوگا کہ یہ چیز اس کی دوگنی ہے یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)
-من الشیءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی حصہ۔ اس قبیل سے ہے أضعاف الکتاب: کتاب کے حواشی و بین السطور۔ أضعافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضاء اور ہڈیاں۔
(الضِّعْفَانُ): کمزور (ج) ضَعَافٰی۔
(الضَّعْفَةُ): دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی' بے عقلی۔
(الضَّعُوْفُ): بہت کمزور (ج) ضُعُفٌ۔
(الضَّعِیْفُ): عورت' غلام۔ حدیث میں ہے: (اتقوا الله فی الضَّعِیْفَیْنِ) (ج) ضعافٌ و ضُعَفَاءُ و ضَعْفٰی و ضَعَفَةٌ (۲) حدیث کی اصطلاح میں جو کسی بھی سبب سے حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو (ج) ضِعَافٌ۔
(المُضَاعَفُ): دوگنا' ڈبل' دہرا۔
-مُضَاعَفُ الثُّلَاثِیِّ: وہ فعل جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے: شَدَّ۔
-مُضَاعَفُ الرُّبَاعِیِّ: وہ فعل جس کا فاء کلمہ اور لام کلمہ اول ایک جنس اور عین کلمہ و لام کلمہ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: زَلْزَلَ فَهْقَهَ۔
-فی الحساب: المضاعفُ البسیط اس سب سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ پر تقسیم قبول کرے۔
(المُضَاعَفَةُ): دوہرے حلقوں والی زرہ۔
-الا ضعافُ المُضَاعَفَةُ: گنا در گنا' چند در چند۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً﴾
(المُضَعَّفُ): المضاعف (صرفیوں کی اصطلاح)
(المُضَعَّفَةُ): اَرْضٌ مُضَعَّفَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

ض.....غ

(الضُّغْبُوْسُ): چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ (۳) کمزور حقیر (ج) ضَغَابِیْسُ۔
(ضَغَثَ) الحَشِیْشَ وَ غَیْرَهُ ـَ ضَغْثًا:

Marfat.com

گھاس اکٹھی کرنا' مٹھا باندھنا۔
-الاشیاءَ: خلط ملط کرنا۔
-الحدیثَ: گفتگو کو اُلجھا دینا۔
-المرأۃُ شعرَھا: بال دھوتے وقت ان میں ہاتھ گھمانا تا کہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے۔
-الشیءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔
(أَضْغَثَ) الشیءَ: سمیٹ کر گٹھا بنانا۔
-الحالِمُ الرؤیا: خواب کو غیر واضح طور پر بیان کرنا۔
(ضَغَّثَه): مبالغہ ضَغَثَہ۔
(الضَّغَاثَۃُ): بچا کھچا ردی مال۔
(الضِوغثُ): المصغوثُ (۲) ہر چیز کا مٹھا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ﴾ (ج) أَضْغَاثٌ۔
- أَتَانَا بِأَضْغَاثٍ من اخبارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم کی ملی جلی خبریں لایا۔
-أَضْغَاثُ الأَحْلَامِ: ناقابل تعبیر اُلجھے ہوئے خواب۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ﴾
- ضِغْثٌ عَلٰی اِبَالَۃٍ: مصیبت بالائے مصیبت۔
(ضَغْضَغَ) الأَدْرَدُ اللُّقْمَۃَ و نحوَھا: پوپے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس سے آواز سنی جائے۔
-اللحمَ فی فیہ: گوشت کو ہلکا سا چبانا۔
-الکلامَ: چبا چبا کر بولنا۔
(ضَغَطَه) - ضَغْطاً: دیوار وغیرہ سے لگا کر دبانا۔
-الکلامَ: کلام میں اختصار کرنا۔
-علیہ فِی غُرْمٍ و نحوہٖ: کسی پر تاوان وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا (۲) تنگ کرنا' مجبور کرنا۔
(ضَاغَطَه) مُضَاغَطَۃً و ضِغَاطاً: مزاحمت کرنا۔
(تَضَاغَطَا): ایک دوسرے کو دبانا' باہم مزاحمت کرنا۔
(الضَّاغِطُ): نگہبان' محافظ (ج) ضَوَاغِطُ۔

(الضَّاغِطَۃُ): روئی وغیرہ دبانے کی مشین (محدثہ)
(الضَّغْطُ): ضَغْطُ الدَّمِ: خون کا دباؤ بلڈ پریشر (۲) فضائی دباؤ' اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے (ج)
(الضَّغْطَۃُ): تنگی (۲) زبردستی' مجبوری۔
(الضُّغْطَۃُ): سختی' تنگی (۲) قرض خواہ اور قرض دار کے درمیان آویزش جس میں قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کے کچھ حصہ کو کم کرانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔
(الضَّغِیْطُ): رَجُلٌ ضَغِیْطٌ: کمزور رائے والا آدمی۔
بئرٌ ضَعِیطٌ: وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ کر اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کا پانی اس کے قریب کنواں کھودنے کی وجہ سے کم ہو گیا ہو (ج) ضَغْطٰی۔
(المَضْغَطُ): نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو (ج) مَضَاغِطُ۔
(ضَغَمه) وبہ - ضَغْمًا: پورا منہ لگا کر زور سے کاٹنا۔
-الفَقَرُ: غربت کا کسی کو ستانا۔
(أَضْغَمَ) الفَمُ: منہ کا بہت لعاب والا ہونا۔
(الضُّغَامَۃُ): دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز۔
(الضَّیْغَمُ): بڑی باچھوں والا شیر (ج) ضَیَاغِمُ و ضَیَاغِمَۃٌ۔
(ضَغِنَ) العُوْدُ و نَحْوُہٗ - ضَغَنًا: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔
-الدَّابَّۃُ: جانور کا سرکش ہونا قابو میں نہ آنا۔
-الیہ: چاہت رکھنا' مشتاق ہونا۔
-علیہ: کینہ رکھنا' کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا۔
- صَدْرُہٗ: دل میں کینہ رکھنا۔ ھُوَ ضَغِنٌ و ضَاغِنٌ۔

(أَضْغَنَ) علیہ ضَغِیْنَۃً: دل میں دشمنی چھپائے رکھنا۔
(ضَاغَنَه): دشمنی رکھنا' بغض کا بدلہ بغض سے دینا۔
(اضْطَغَنَ) القومُ: باہم کینہ رکھنا۔
-فلانٌ عَلٰی فلانٍ: کینہ و بغض رکھنا۔
-بالثَّوْبِ: کپڑا اوڑھنا۔
(تَضَاغَنَا): باہم کینہ رکھنا' حسد کرنا۔
(الضَّاغِنُ) من الخیلِ و نحوھا: وہ گھوڑا وغیرہ جو بغیر پٹائی کے نہ چلتا ہو۔
(الضِّغْنُ): زبردست کینہ۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ إِنْ يَسْأَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا و يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ﴾ مقولہ ہے: سَلَّ ضِغْنَ فلانٍ: کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ' میلان' اشتیاق۔
ناقَۃٌ ذاتُ ضِغْنٍ: اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی (ج) اضغانٌ۔
-مجامِعُ الاضغانِ: دل۔
(الضَّغُوْنُ): اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے مڑتا ہوا معلوم ہو (ج) ضُغُنٌ۔
(الضَّغِیْنَۃُ): شدید بغض و عداوت (ج) ضغائنُ۔
(ضَغَا) القِطُّ و نحوُہٗ - ضَغْوًا و ضُغَاءً: لومڑی' بلی' بھیڑیئے کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا' اس کا استعمال انسان کے لئے ہوتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کی وجہ سے کسی سے فریاد کرے۔
-المَضْغُوْرُ: مظلوم آدمی کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا۔
(أَضْغَاہُ): بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے۔
(ضَغَّاہُ): أَضْغَاہُ۔
(تَضَاغَی) القِطُّ و غیرُہٗ: ضَغَا
-من الجُوْعِ و الالَمِ: بھوک یا تکلیف کی وجہ سے چلانا' بلبلانا۔
- الثَّرِیْدَۃُ و نحوُھَا: ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکالنا۔

Marfat.com

(الصَّاغِيَةُ): چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی دردوطلب (ج) صَوَاغٍ۔

ض.....ف

(ضَفْدَعَ) الماءُ او المكانُ: زیادہ مینڈکوں والا ہونا۔

(الضُّفْدُعُ): مینڈک (مذکر ومؤنث) (ج) ضَفَادِعَ۔

نَقَّتْ ضَفَادِعُ بطنه: بہت زیادہ بھوک لگنا۔

(الضِّفْدَعُ): مینڈک۔

(ضَفَرَ)۔ ضَفْرًا: کودنا' دوڑنا۔

-الشَّعْرَ و غَيْرَهُ: چوٹی بنانا' گوندنا۔

-الحَبْلَ او الخَيْطَ: رسی یا دھاگے کو بٹنا' بل دینا۔

-البناءَ و نحوَهُ: چونے اور مسالے کے بغیر پتھروں کی عمارت بنانا (۲) پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر چھوڑنا۔

(ضَافَرَهُ) عَلَيْه: مدد کرنا' پشت پناہی کرنا۔

(ضَفَّرَهُ): مبالغہ فی ضَفَرَهُ۔

(انْضَفَرَ) الحَبْلَان و نَحْوُهُمَا: دو رسیوں وغیرہ کا گندھ جانا یا گوندھا ہوا ہونا۔

(تَضَافَرُوْا) عليه: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

(الضَّفَارُ): بالوں کی رسی سے جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جاتا ہے (ج) ضُفُرٌ

(الضَّفْرُ): الضَّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ (ج) ضُفُوْرٌ و أَضْفَارٌ۔

(الضَّفِيْرُ): گندھے ہوئے بال وغیرہ۔

-ضَفِيْرُ البحرِ: سمندر کا کنارہ' ساحل۔

(الضَّفِيْرَةُ): چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار (ج) ضَفَائِرُ و أَضْفَارٌ۔

(ضَفَزَ)۔ ضَفْزًا: کودنا' دوڑنا۔

-الشيءَ: دھکا دینا' دھکیلنا۔

-اللجامَ او العَلَفَ فی فَمِ الفرسِ: منہ میں لگام یا چارہ ڈالنا۔

-الحيوانَ: چارے میں جو ملا کر کھلانا (۲) زبردستی کھلانا۔

(اضْطَفَزَ) الشيءَ: مجبوراً منہ میں لینا۔

(الضَّفَزُ): کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ۔

(الضَّفَّازُ): چغل خور۔

(الضَّفِيْزَةُ): الضَّفَزُ (۲) بڑا لقمہ۔

(ضَفَّ) القومُ على الشيءِ ـُ ضَفًّا: اکٹھا ہونا' بھیڑ لگانا۔

-المُصْطَلِيْ: آگ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے قریب کرنا۔

-الشيءَ: اکٹھا کرنا۔

(تَضَافُّوْا) عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا' سب کا اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہو جانا۔

(الضَّفُّ) رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ: تنگدست آدمی۔

(الضَّفُّ): مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے ڈھیری پڑ جاتی ہے (ج) ضِفَفَةٌ۔

(الضَّفَفُ): بدحالی' تنگدستی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل وعیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۵) اوچھا پیمانہ (۶) ڈھیری ہوئی چیز (۷) رائے کی کمزوری (۸) جلدی' عجلت۔

(الضَّفَّةُ): کنارہ' ساحل۔ هُمَا ضَفَّتَان (۲) پانی کا پہلا اچھال (۳) لوگوں کی جماعت (ج) ضِفَافٌ۔

(الضِّفَّةُ): الضَّفَّةُ (ج) ضِفَفٌ

(الضَّفُوْفُ) من العيونِ: بہت پانی والا چشمہ۔

-من الشاةِ و الابلِ: زیادہ دودھ والی بکری یا اونٹنی (ج) ضُفُفٌ۔

(الضَّفِيْفُ) فلانٌ مِنْ لَفِيْفِنَا و ضَفِيْفِنَا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں۔

(الضَّفِيْفَةُ): کمزور پودا یا سبزی۔

(المَضْفُوْفُ): وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی۔

(ضَفَنَ) بالشَّيْءِ ـِ ضَفْنًا: پھینکنا۔

-الدَّابَّةُ بِرِجْلِهَا: لات مارنا۔

-اليه: کسی کی پاس بیٹھنے کے لئے جانا۔

-مَعَ الضَّيْفِ: مہمان کی ساتھ چلنا۔

-الشيءَ عَلَى الدَّابَّةِ: کوئی چیز جانور پر لادنا۔

(ضَافَنَه) عليه: مدد کرنا۔

(تَضَافَنُوْا): باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

(الضِّفَنُّ): پست قد (۲) موٹا اور بیوقوف۔

(ضَفَا) الشيءُ ـُ ضَفْوًا او ضُفُوًّا: بڑھنا' زیادہ ہونا۔

-الثوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔

-راسُه: سر کا زیادہ بالوں والا ہونا۔

-الحَوْضُ و نَحْوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرا ہوا ہونا۔

-فلانٌ ضَافِيْ الفضلِ و نحوِه: فلاں بہت زیادہ سخی ہے۔

(الضَّفَا): کنارہ' جانب' پہلو۔

(الضَّفْوَةُ) ضَفْوَةُ العَيْشِ: خوشحالی' آسودگی۔

ض.....ک

(ضَكْضَكَ): تیز چلنا۔

-الشيءَ: دبانا' بھینچنا۔

-المطرُ و الأَرْضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔

(تَضَكْضَكَ): دبنا' بھینچنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا' بے تکلف ہونا۔

(الضَّكَاضِكُ): گٹھے ہوئے بدن کا ٹھنگنا آدمی۔

(الضَّكْضَاكُ): الضَّكَاضِكُ۔

(ضَكَّه)۔ ضَكًّا: دبانا' بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

-الأَمْرُ فلاناً: پریشان کرنا' تڑپانا۔

-فلاناً بِالْحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا۔

ض.....ل

(ضَلَعَ)۔ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا۔

-عن الحقِّ: حق سے اعراض کرنا۔ اسی سے کہتے ہیں: ضَلْعُكَ مَعَ فلانٍ: تو فلان سے

Marfat.com

محبت رکھتا ہے۔
-علیہ: ظلم وزیادتی کرنا۔
-الحیوانَ: پسلی توڑنا۔
(ضَلِعَ)- ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔
-مَعَ فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا اور اس کی مدد و معاونت کرنا (۲) شکم سیر ہونا' پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔
(ضَلُعَ) - ضَلَاعَةً: مضبوط وقوی ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔
-فَمُه: چوڑے منہ والا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
(اَضْلَعَتِ) الدَّابَّةُ: بوجھ اُٹھانے کے قابل نہ ہونا۔
-للشئ وعلیه: قابو پانا' قادر ہونا۔
-الشئَ: جھکانا' ٹیڑھا کرنا۔
-الحِمْلُ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: سامان کا جانور کو بوجھل کر دینا۔
-فلاناً الخُطُوبُ: مصائب کا سختی اور تنگی پیدا کرنا۔
(ضَلَّعَهٗ) پسلیوں جیسے نقش ونگار بنانا۔ جیسے: ضَلَّعَ الثوبَ او النَّسِیْجَ۔
-شیٌ او شَکْلٌ او رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش وغیرہ۔
(اضطَلَعَ) للأمْرِ و علیه قابو پانا' قادر ہونا۔
-به: کسی چیز پر قابو پانا (۲) کسی چیز کو لے کر اُٹھنا۔
(تَضَلَّعَ) کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔
-من العلومِ و نحوِهَا: علوم میں ماہر اور پختہ ہونا۔
(اسْتَضْلَعَ) تَضَلَّعَ۔
(الأضْلَع) سخت اور مضبوط پسلیوں والا (۲) پسلیوں کی طرح چوڑے دانتوں والا (ج) ضُلْعٌ۔
(الضَّالِعُ) ٹیڑھا (ج) ضَوَالِعُ۔
(الضِّلْعُ) پسلی (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ کے مطابق) مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط یا ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے اور کمان دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچیں جائیں۔ (ج) اَضْلُعٌ و ضُلُوْعٌ و أَضْلَاعٌ۔
(الضَّلُوْعُ) ڈھلواں زمین۔
(الضَّلِیْعُ) طاقتور (۲) مضبوط پسلیوں والا (۳) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۴) کشادہ دھن اور بڑے دانتوں والا (۵) خم دار ٹیڑھی کمان (ج) ضُلُعٌ و هُنَّ ضَلَائِعُ
(ضَلَّ)- ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَالَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ جیسے: ضَلَّ الشئُ فِی الشئِ: (۳) ضائع ہونا (۴) ہلاک و برباد ہونا (۵) باطل و بے اثر ہونا (۶) چلا جانا' گمراہ ہو جانا' پتا نہ چلنا۔
-سعیُه: کوشش کا بیکار اور ضائع ہو جانا۔
-المَیِّتُ فِی الأرْضِ: مردہ کا زمین میں گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔
-النَّاسِیْ: یادداشت ختم ہو جانا۔
-الشئُ و عنه و فیه: بھول جانا (۲) گم کرنا' نہ پانا۔
-الطَّرِیْقَ: راستہ بھولنا' بھٹکنا۔
-الشئُ فلاناً: کسی چیز کا قابو میں نہ آنا' قبضہ سے نکل جانا۔
(ضَلَّ)- ضَلَلًا و ضَلَالَةً بمعنی ضَلَّ یَضِلُّ۔
(أَضَلَّه) متعدی ضَلَّ (۲) پوشیدہ رکھنا' چھپانا (۲) غائب کرنا (۲) دفن کرنا (۳) ہلاک و برباد کرنا (۵) گمراہ پانا یا سمجھنا۔
-الشئُ فلاناً: قبضہ وقدرت سے باہر ہونا۔
-اللّٰهُ أعْمَالَهُمْ: اللہ تعالیٰ کا اعمال کو ضائع کرنا' اجر وثواب نہ دینا۔
(ضَلَّلَه) تَضْلِیْلًا و تَضْلَالًا: گمراہ کرنا (۲) گمراہ قرار دینا۔
-الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔
(تَضَالَّ) فلانٌ: گمراہ ہونے کا دعویٰ کرنا (۲) گمراہی کو ظاہر کرنا۔
(تَضَلَّلَ) الماءُ مِنْ تحت الحَجَرِ: زیر چٹان پانی جاری ہونا۔
(اسْتُضِلَّ) ضَلَالَةً: کسی کی گمراہی چاہنا۔
(الأُضْلُوْلَةُ): گمراہی (ج) اَضَالِیْلُ۔
(الضَّالُّ): گمراہ' ہر وہ شخص جو اللہ کے دین حق سے اعراض کرے (ج) ضُلَّالٌ۔
(الضَّالَّةُ): کھوئی ہوئی چیز' تلاش کی جانے والی گمشدہ چیز خواہ محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں ہے۔ خاص طور پر حسی چیزوں میں جانور پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے (الحکمةُ ضَالَّةُ المؤمن) (ج) ضَوَالُّ۔
(الضَّلَالُ): غیبوبت (۲) ہلاکت (۳) باطل (۴) بھول (۵) بے راہ روی۔ قصداً ہو یا سہواً' تھوڑی ہو یا زیادہ' گمراہی۔ مقولہ ہے: هو الضَّلَالُ ابن الضَّلَالُ: وہ نا جانے کس کی اولاد ہے اور کون ہے۔
(الضَّلَالَةُ): الضَّلَالُ (۲) ایسا راستہ جو مقصود نہ پہنچائے۔
-ضَلَالَةُ العَمَلِ: عمل کا ضیاع۔
(الضِّلُّ): الضَّلَالُ۔
(الضِّلُّ) هُو ضِلُّ بْنُ ضِلٍّ: وہ مجہول النسب ہے یا انتہائی گمراہ ہے اور نہ جانے وہ کون ہے اور کس سے ہے یا وہ فضول یا نکما ہے۔
(الضَّلَلُ): وہ پانی جو زیر چٹان یا درختوں کے درمیان چلتا ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو۔
(الضَّلَّةُ): حیرانگی۔
(الضُّلَّةُ): سفر میں راہنمائی کی واقفیت و مہارت۔ هُوَ دَلِیْلٌ ذُوْضُلَّةٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔
(الضِّلَّةُ) ذَهَبَ دَمُه ضِلَّةً: اس کا خون رائیگاں ہوا۔ هُوَ ابْنَةُ لِضِلَّةٍ: بے نفع و مکار آدمی۔
(الضِّلِّیْلُ): گمراہ ترین انتہائی گمراہ (۲) لغویات اور فضول باتوں کو پسند کرنا۔ اسی وجہ سے امرؤالقیس کو الملك الضِّلِّیل کہتے ہیں۔
(الضُّلُّوْلُ): الضِّلِّیلُ (۲) الضَّالُّ۔
(المُضِلُّ): سراب (کیونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے)

Marfat.com

(المَضَلَّةُ) فِتنَةٌ مَضِلَّةٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر ومؤنث سب کے لئے) (ج) مَضَالُّ۔

ض.....م

(اضْمَحَلَّ): کمزور اور مضمحل ہونا (۲) آہستہ آہستہ گھل کر نا پید ہو جانا' گراوٹ آ جانا۔
-السحابُ: بادل چھٹ جانا۔
(ضَمَغَ) جَسَدَه و غَيْرَهُ بِالطِّيبِ و غَيْرِهِ ـُ ضَمْغًا: جسم وغیرہ پر خوب خوشبو ملنا۔
-فلانًا: تھکا دینا۔
(ضَمَّخَهُ) بالطِّيب و غيرِهِ: خوب خوشبو ملنا۔ مبالغة ضَمَخَهُ۔
(تَضَمَّخَ) بِالطِّيبِ و غيرِهِ: بہت خوشبو لگانا۔ اضطَمَخَ اور اَضْمَخَ کا بھی یہی معنی ہے۔
(الضِّخْمَةُ): ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔
(ضَمَدَ) الجُرْحَ و غَيْرَهُ ـِ ضَمْدًا و ضِمَادًا: زخم پر پٹی کرنا' یا دوا لگانا۔
- فلانًا: دلداری کرنا' دلاسہ دینا' ہمدردی کا اظہار کرنا۔
-المرأةُ فلانًا: عورت کا کسی کو کسی سے دوستی میں شریک کرنا۔
(ضَمِدَ) ـَ ضَمَدًا: سوکھنا' خشک ہونا۔ جیسے: ضَمِدَ الدَّمُ عَلَى الذَّبِيحَةِ۔
-عَلَيْهِ: سخت کینہ رکھنا۔
(أَضْمَدَ) القَوْمَ و غَيْرَهُمْ: اکٹھا کرنا' متحد کرنا۔
(ضَمَّدَهُ) مبالغہ (ضَمَدَهُ)۔
(تَضَمَّدَ): لازم ضَمَّدَهُ۔
(الضِّمَادُ): عورت کی ایک وقت میں دو مردوں سے دوستی تاکہ تنگی کے وقت میں دونوں سے کما سکے (۲) پلاسٹر' جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لئے لگایا جاتا ہے (۳) مرہم پٹی' لیپ جو زخم پر لگایا جائے (ج) أَضْمِدَةٌ و ضُمُدٌ۔

(الضِّمَادَةُ): لیپ' مرہم پٹی' پلاسٹر (۲) جراحی کا پیشہ (ج) ضَمَائِدُ' أَنَا عَلَى ضَمَادَةٍ مِنَ الأَمرِ: میں معاملہ کے قریب ہوں۔
(الضِّمْدُ): دوست' ساتھی (ج) أَضْمَادٌ۔
(الضَّمَدُ): سخت کینہ ونفرت (۲) سخت غصہ (۳) ظلم وزیادتی۔
(المِضْمَدَةُ): بیلوں کے جوتے جانے کی دو لکڑیاں جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی ہیں (ج) مَضَامِدُ۔
(ضَمَرَ) ـُ ضُمُورًا: لاغر و کمزور ہونا (۲) سکڑنا' سمٹنا۔
-العُودُ و نَحْوُهُ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہو جانا۔
(أَضْمَرَتِ) المَرْأَةُ و نَحْوُهَا: عورت کا حاملہ ہو جانا۔
-الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار استعمال کرنا۔
-الشَّيْءَ: چھپانا۔
- فِي نَفْسِهِ أَمْرًا: دل میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔
(ضَمَّرَهُ): دبلا اور لاغر کر دینا (۲) تابع کرنا' ذلیل کرنا۔
-الفَرَسَ للسباق و نحوِهِ: گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا' کھانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں چالیس دن ہوتی تھی۔
(اضْطَمَرَ): دبلا پتلا ہونا۔
-اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا مل جانا۔
(انْضَمَرَ): ضَمَرَ۔
(تَضَمَّرَ): لازم ضَمَّرَهُ۔
-الوَجهُ و نحوُهُ: کمزوری کی وجہ سے چہرہ سکڑ جانا۔
(الإِضْمَارُ): سبب کے جز ثانی کو ساکن کر دینا جیسے مُتَفَاعِلُنْ سے مُتْفَاعِلُنْ پھر یہ منتقل ہو گا مُسْتَفْعِلُنْ کی طرف (علم عروض کی اصطلاح)
(الضَّامِرُ): پتلا دبلا' چھریرے بدن کا۔ جیسے: جَمَلٌ ضَامِرٌ و نَاقَةٌ ضَامِرٌ و ضَامِرَةٌ

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ﴾ (ج) ضُمَّرٌ و ضَوَامِرُ۔
(الضِّمَارُ): غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ۔
-مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔
- دَيْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی واپسی کی اُمید ہو۔
-وَعْدٌ ضِمَارٌ: ٹال مٹول کا وعدہ۔
(الضُّمْرُ): تنگ' رَجُلٌ ضُمْرٌ: پتلے پیٹ والا (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا (۳) الضمیر۔
(الضُّمُورُ): دبلا پن۔
(الضَّمِيرُ): پوشیدہ' مضمر (۲) دل کی بات' پوشیدہ خیال (۳) ایک انسانی خوبی جو اچھے اور برے اعمال' اقوال اور افکار کی تمیز اور اچھے کو اچھا سمجھنا اور برائی کو برا جاننے کا کام انجام دیتی ہے (۴) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جو متکلم' مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔ جیسے أَنَا (میں) انت (تو) هو (وہ) (ج) ضَمَائِرُ۔
(الضَّوْمَرَانُ و الصَّيْمُرَانُ): فارس کی چنبیلی
(المِضْمَارُ): گھڑ دوڑ کا میدان (۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳) گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کے لئے تیار کرنے کی مدت (ج) مَضَامِيرُ۔
(ضَمَزَ) الحَيَوَانُ ـُ ضُمُوزًا: جانوروں کا خوف وغیرہ کی وجہ سے جگالی نہ کرنا۔
-فلانٌ: خاموش رہنا۔ ضَمَزَ فاہ بھی کہتے ہیں (۲) عاجزی وانکساری کرنا۔
-عَلَى مَالِهِ و نحوِهِ: مال کو خرچ نہ کرنا اور بخل کرنا۔
-فلانًا و نَحْوَهُ: ٹھنڈا کرنا' پرسکون کرنا۔ (۲) عیب لگانا۔
-اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا (۲) زیادہ لقمے لینا۔
(الضَّمْزُ): ٹیلہ' بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں مٹی نہ ہو۔
(ضَمَسَه) ـِ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ چبانا۔
(ضَمْضَمَ) الاسدُ: شیر کا دھاڑنا۔

Marfat.com

-فلانٌ: ہمت افزائی کرنا۔
-عَلَى المالِ و نحوِهٖ: سارے کا سارا لے لینا۔
(الضَّمَاضِمُ): بھرا ہوا شیر (جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہو) (۲) زیادہ کھانے والا جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) لالچی' کنجوس' بخیل۔
(الضَّمْضَامُ): مطلب پرست لالچی آدمی۔
(الضَّمْضَمُ): الضَّمَاضِمُ' الضَّمْضَامُ: موٹا' بھاری بھرکم (۲) بہادر (ج) ضَمَاضِمُ۔
(الضَّمِلِيلَةُ): لنگڑی اور اپاہج عورت (ج) ضَمَائِلُ۔
(ضَمَّ) فلانٌ مِنْ مَالِهٖ ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لے لینا۔
-علی المال: سارے کا سارا لینا۔
-الأشياءَ: مٹھی میں لینا' اکٹھا کرنا۔
-الشيءَ إلَى الشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
-فلاناً و نحوَهٗ إلَى صَدْرِهٖ: معانقہ کرنا' سینہ سے لگانا۔
-جَنَاحَه عنِ النَّاسِ: نرمی برتنا۔
-الحرفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔
(ضَامَّهٗ) اليه مُضَامَّةً و ضِمَامًا: ضَمَّهٗ۔
-فلانٌ فلاناً: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
(اِضْطَمَّ) بعضُه إلَى بَعْضٍ: باہم مل جانا۔
-عليه: مشتمل ہونا' لپٹا ہوا ہونا۔
-الشيءُ: اپنی طرف کھینچنا۔ ایسے ہی: اضْطَمَّ الشيءُ إلَى نفسِه۔
(انْضَمَّ) الشيءُ: باہم مل جانا۔ جیسے انْضَمَّ القومُ و نحوُهُمْ۔
(تَضَامَّ) الشيءُ: انْضَمَّ۔
(الإضْمَامَةُ): باہم جڑی ہوئی چیز۔ (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کی فائل' بنڈل (ج) أضَامِيمُ کہتے ہیں فَرَسٌ سَبَّاقُ الأضَامِيمِ گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔
(الضِّمَامُ): ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ۔

-ضُمامُ الشيءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات حاصل' جوہر۔ جیسے التقوٰی ضِمَامُ الخَيْرِ كُلِّه: تقویٰ ہر خیر کا جوہر ہے۔
(الضِّمَامَةُ): الإضْمَامَةُ۔
(الضَّمَّةُ): گھڑ دوڑ میدان کا میدان (۲) ضمہ پیش' علامت رفع کے لئے اور علامت بنا منی برضمہ کے لئے۔
(الضَّمِيمُ): مَضْمُومٌ جس پر حرف پر پیش ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا۔
(ضَمِنَ) ـَ ضَمَنًا و ضَمَانَةً: مریض ہونا۔
-عَلَى أهْلِه و نحوِهِمْ: اہل و اقارب پر بوجھ بننا۔
- الرَّجُلُ و نحوهٗ ضَمَانًا: ضامن بننا' ضمانت لینا۔
-الشيءَ: ضمانت دینا' گارنٹی دینا (۲) کسی چیز پر مشتمل ہونا۔
(أضْمَنَهُ) اللهُ او غيرُهٗ: پرانی بیماری میں مبتلا کر دینا۔
(ضَمَّنَ) الشيءَ الوعاءَ و نحوهٗ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔
-فلاناً الشيءَ: ذمہ دار اور ضامن بنانا۔
(تَضَامَنُوْا): ایک دوسرے کا ضامن و کفیل بننا (مو)
(تَضَمَّنَ) الوعاءُ و نَحْوُهُ الشيءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔
-العِبَارَةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی اشارۃً یا استنباطاً سمجھی جانا۔
- الغَيْثُ و نَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا زمین میں نباتات کو اُگانا اور بڑھانا۔
- الشيءُ عنه أوْ مِنْه: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت اور ذمہ داری لینا۔
(التَّضَامُنُ): طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی محتاج کے لئے ضمانت (محدثہ)
(التَّضْمِينُ): کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لا کر اسی جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اس سے متعلق ہو (۲) علم القوانی میں شعر کے قافیہ کا مابعد سے ایسا تعلق ہو کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو (۲) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیت قرآنی' حدیث' حکمت کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعہ کو اپنے کلام کا جز بنانا۔
(الضَّامِنُ): کفیل' ضامن' ذمہ دار۔ (ج) ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔
(الضَّامِنَةُ): کسی بستی یا آبادی کے اندر موجود کھجور کے درخت (ج) ضَوَامِنُ۔
(الضَّمَانُ): ضمانت' کفالت' ذمہ داری۔
-ضَمَانُ الدَّرَكِ: بائع کا مشتری کو دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں ثمن لوٹا دینے کا ضمان دینا۔ اس میں وہ یوں کہتا ہے: تكَفَّلْتُ بما يدريك في هذا المَبِيْعِ۔
-ضَمَانُ الرَّهْنِ: یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل ہے جس میں مرتہن شی مرہون کے ضائع ہو جانے پر مہون اور راہن کو اپنے دیئے ہوئے قرض میں جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔
- ضَمَانُ الغَصْبِ: غاصب کے پاس اگر شی مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یہ ضمان الغصب ہے۔
- ضَمَانُ المبيعِ: جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت کی واپسی بائع پر لازم ہے۔
- الضَّمَانُ الاجتماعِيُّ: معاشرتی تکفل' حکومت کی طرف سے مستحقین کی امداد کا ذمہ (محدثہ)
(الضَّمَانَةُ) ضمانت' ذمہ داری' کفالت (۲) بائع کی طرف سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (محدثہ)
(الضِّمْنُ) اندرونی شی' ضمن' ذیل۔ جیسے يُفْهَمُ مِنْ ضِمْنِ كلامِه اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جا رہی ہے۔
- مَا أعْنِي عَنْكَ ضِمْنًا مجھے اس نے کوئی

Marfat.com

قائدہ نہیں دیا۔
(الضَّمِنُ): پرانا بیمار (۲) عاشق و دیوانہ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا (ج) ضَمْنٰی۔
(الضَّمِیْنُ): الضَّامِنُ (ج) ضُمَنَاءُ (۲) الضَّمِنُ (ج) ضَمْنٰی
(المِضْمَانُ): الضَّامِنُ (ج) مَضَامِیْنُ۔
(المَضْمُوْنُ): مشتمل، وہ چیز جو دوسری کے اندر ہو۔ جیسے: مضمونُ الکتاب: یعنی کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم (ج) مَضَامِیْنُ۔
(ضَنَأَتِ) المرأةُ و نحوُها ـَ ضَنْئًا و ضُنُوْءًا: عورت کی نسل کا زیادہ ہونا۔
-المالُ: مال کا زیادہ ہونا۔
(أضْنَأَتِ) المرأةُ و غیرُها: ضَنَأَتْ۔
(الضَّنْءُ) من کل شیءٍ: ہر چیز کی نسل پھیلاؤ (ج) ضُنُوْءٌ۔
(ضَنَكَهُ)ـُ ضَنْكًا: تنگ کرنا جیسے ضَنَكَ اللّٰهُ عَیْشَهُ۔
(ضَنُكَ)ـُ ضَنَاكَةً و ضُنُوْكَةً: تنگ ہونا۔
-عَیْشُه: تنگدست ہونا۔
-فلانٌ: لاغر بدن یا کمزور عقل والا ہونا۔
-السَّحَابُ و نَحْوُهُ: بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بتہ ہونا۔
(ضُنِكَ) ضَنْكًا و ضُنَاكًا: زکام میں مبتلا ہونا۔
(أضْنَكَهُ) اللّٰهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔
(تَضَنَّكَ): کمزور پڑ جانا۔
(الضُّنَاكُ): زکام۔
(الضِّنَاكُ): مضبوط اور سخت جسم والا جیسے ناقةٌ ضِنَاكٌ (مذکر و مؤنث کے لئے) (۲) گھنا یا بڑا درخت (ج) ضُنُكٌ۔
(الضَّنْكُ): کسی بھی چیز کی تنگی (مذکر و مؤنث) قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَإِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا﴾
(الضُّنْكَةُ): زکام۔
(الضَّنِیْكُ): تنگ (۲) کمزور بدن یا ناپختہ رائے والا شخص (۳) خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔
(ضَنَّ) به و علیه ـَ ضَنًّا و ضَنَانَةً: انتہائی کنجوس اور بخیل ہونا۔
-بالمکانِ و نحوِهٖ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، قائم رہنا۔
(الضَّنَانَةُ): اَخَذَتُ الْأَمْرَ بِضَنَانَتِهٖ: میں نے معاملہ کو شروع ہی سے قابو میں لے لیا۔
-هَجَمْتُ عَلَى الْقَوْمِ وهم بِضَنَانَتِهِمْ: میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ مجتمع تھے۔
(الضَّنَنُ): بہادر۔
(الضِّنُّ): وہ چیز جس پر بخل کیا جائے (۲) عمدہ چیز یا خاص آدمی جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ جیسے فلانٌ ضِنّی وهو ضِنّی مِنْ بین اخوانی: وہ میرا خاص ہے۔
(الضِّنِّیْنُ): انتہائی بخیل (۲) عمدہ چیز کی خواہش رکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ﴾ (ج) أضِنَّاءُ و هُنَّ ضَنَائِنُ۔
-ضَنَائِنُ اللّٰهِ: اللہ کی مخلوق کے خواص۔
(المَضِنَّةُ): وہ چیز جس کے لئے مقابلہ اور رغبت کی جائے۔
(المَضْنُوْنُ و المَضْنُوْنَةُ): ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔
(ضَنِیَتِ) المَرْأَةُ و غَیْرُهَا ـُ ضَنْوًا و ضَنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
-نصیبُ فلانٍ: کسی کے حصہ کا زیادہ ہونا۔
(ضَنِیَ) ـَ ضَنًی و ضَنَاءً: سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور کمزور ہو جائے۔ هو ضَنٍ و ضَنِیٌّ وَضَنًی۔
(أضْنٰی): سخت بیماری کی وجہ سے بستر پر پڑے رہنا۔
-المَرَضُ و غَیْرُهُ الانسانَ وَنَحْوَهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
(ضَانَى) المَرَضَ و نَحْوَهُ: بیماری جھیلنا، تکلیف اُٹھانا۔
(تَضَنّٰی): بیمار بننا۔
(الضَّنٰی): انتہائی لاغری یا بیماری (۲) کہنہ مریض، لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں) هُمْ أَضْنَاءُ۔
(الضِّنِیُّ): مریض (ج) أَضْنِیَاءُ۔

ض .....ھ

(ضَاهَاهُ): مشابہ ہونا (۲) نقل کرنا، کسی کی طرح کوئی کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿یُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ﴾ (۳) نرمی برتنا، ہمدردی کرنا۔
(الضَّهْیَاءُ): وہ عورت جو حیض و حمل و ولادت کے فقدان کی وجہ سے مردوں کے مشابہ ہو۔
(ضَهَبَ) الرَّجُلُ ـَ ضُهُوْبًا: مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔
-اللحمَ و نَحْوَهُ: گوشت وغیرہ کو آگ پر سینکنا۔
(الضَّهْبَاءُ): آگ پر تاپی ہوئی کمان (ج) ضُهْبٌ۔
(ضَهَدَه)ـَ ضَهْدًا: ذلیل کرنا، قابو کرنا (۲) ظلم کرنا۔
(أضْهَدَه) و به: ضَهَدَه۔
(اضْطَهَدَه): بہت زیادہ ظلم کرنا، ستانا۔
(الضُّهْدَةُ): غلبہ، قہر و جبر (۲) مظلوم، ظلم و ستم کا شکار۔ هی ضُهْدَةٌ۔
(الضَّاهِرُ): پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی (ج) ضَوَاهِرُ۔
(الضَّهْرُ): پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کچھوا (ج) ضُهُوْرٌ و أضْهَارٌ۔
(ضَهَلَ) اللَّبَنُ و نَحْوُهُ ـَ ضَهْلًا و ضُهُوْلًا: آہستہ آہستہ جمع ہونا۔
-الشَّرَابُ: پینے کی چیز یا شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا۔
-الشَّاةُ و نحوُهَا: بکری کا کم دودھ والا ہونا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا۔

Marfat.com

-الیہ: لوٹنا' پہنچنا۔
-الیہ خبرٌ: خبر پہنچنا۔
-فلاناً حَقَّه ضَهْلاً: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔
(أَضْهَلَ) البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ أَضْهَلَ النخل بھی کہتے ہیں۔
-اِلٰی فلانٍ مالاً: کسی کے پاس مال پہنچانا۔
(تَضَهَّلَ) اِلٰی فلانٍ: ضَهَلَ۔
(اسْتَضْهَلَ) الخَبَرَ: جہاں تک ممکن ہو خبر کی جستجو کرنا۔
(الضَّاهِلَةُ) مِنَ العُيُوْنِ: کم پانی والا چشمہ (ج) ضَوَاهِلُ۔
(الضَّهْلُ): تھوڑا پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔
(الضَّهْوَلُ) مِنَ النِّعَامِ: بہت سفید شتر مرغ (ج) ضُهُلٌ۔
(ضَهِيَتْ) - ضَهًى: عورت کا عدم حیض' حمل وولادت کی وجہ سے مردوں کے مشابہ ہونا۔
(ضَاهَاهُ): مشابہ ہونا۔
(أَضْهٰى) غیر نسوانی عورت سے شادی کرنا۔
(الضَّهْوَاءُ) الضَّهْيَاءُ۔
(الضَّهْوَةُ) پانی کا تالاب یا گڑھا (ج) أَضْهَاءٌ۔
(الضَّهْيَاءُ) الضَّهْوَاءُ۔
(الضَّهِيُّ) مشابہ' نظیر' شبیہ۔

ص

(ضَاءَ) الشيءُ - ضَوْءًا و ضِيَاءً: روشن ہونا' چمکنا۔
(أَضَاءَ) ضاءَ قرآن مجید میں ہے ﴿يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ لَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ﴾
-الشيءُ: چمکانا' روشن کرنا۔
-النَّارُ و نَحْوَهُ الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی کو ظاہر کر دینا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَاحَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ﴾
(ضَوَّأَ) الشيءَ: روشن کرنا۔
-عنه: اعراض کرنا' الگ ہونا۔
(تَضَوَّأَ) الشمسُ: تاریکی میں کھڑے ہو کر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا۔
(اسْتَضَاءَ): روشن ہونا۔
-بِه: روشنی چاہنا۔
(الضَّوْءُ): روشنی (۲) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۳) ضوء نور کے معنی میں قوی اور تیز ہے۔ (۴) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی جبکہ نور عرضی اور مستفاد روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَالْقَمَرَ نُوْرًا﴾ (ج) أَضْوَاءٌ۔
(ضَاجَ) الوادی و نحوهُ - ضَوْجًا: وسیع اور کشادہ ہونا۔
-عنه: اعراض کرنا' الگ ہونا' ہٹنا۔
(انضَاجَ) الوادی و نحوُهُ: کشادہ ہونا۔
(انْضَوَجَ) فی ضَوْجِ الوَادِیْ: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔
(تَضَوَّجَ) الوادِیْ و نحوُه: کشادہ ہونا (۲) زیادہ موڑوں والا ہونا۔
(الضَّوْجُ) وادی کا موڑ (ج) أَضْوَاجٌ۔
(ضَارَ) - ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔
-الشيءُ فلاناً و غَيْرَهُ: نقصان دینا۔
(تَضَوَّرَ) بھوک یا ضرب وکرب کی بنا پر تڑپنا' بلبلانا۔
(الضَّوْرَةُ) سخت بادل۔
(الضُّوْرَةُ) حقیر وکمزور جو جواپنا دفاع نہ کر سکے هی ضُوْرَةٌ (ج) ضُوَرٌ۔
(ضَوْضَأَ) ضَوْضَأَةً: شور وغل کرنا۔
-القَوْمُ: لڑائی میں چیخ وپکار کرنا۔
(ضَوْضٰى) ضَوْضَاءً: ضَوْضَأَ
(الضَّوْضٰى) شور وغل' ہنگامہ' لڑائی کی چیخ و پکار۔
(الضَّوْضَاءُ) الضَّوْضٰى۔
(ضَوِطَ) فَكُّه - ضَوَطًا: ٹیڑھا ہوتا ہوا۔ أَضْوَطُ وهی ضَوْطَاءُ (ج) ضُوْطٌ۔
(الضَّوِيْطَةُ) حوض کا کیچڑ گاد (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔
(الضَّوْطَارُ) بلا سرمایہ بازار جا کر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔
(الضَّوْطَرُ): بے فائدہ موٹا اور بڑا۔
(الضَّوْطَرٰی): الضَّوْطَرُ - بَنُوْ ضَوْطَرٰی: بے خیر اور بے فیض لوگ۔
-أَبُوْ ضَوْطَرٰی: بھوک۔
(ضَاعَ) الشيءُ - ضَوْعًا: کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا۔
-الرَّائِحَةُ: خوشبو مہکنا۔
-الضَّوْعُ: طائر شب کا بولنا۔
-الشَّيْءَ: جھکانا (۲) حرکت دینا (۳) ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا يَضُوْعَنَّكَ مَا تَسْمَعُ مِنْهُ: اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہئے۔
-الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا۔
(ضَوَّعَه) مبالغةً ضَاعَه۔
(انْضَاعَ) الفَرْخُ: چوزہ کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔
(تَضَوَّعَ) مہکنا' پھیلنا (۲) تڑپنا۔
(الضُّوَاعُ) طائر شب کی آواز۔
(الضُّوَعُ) ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح کے قریب ہونے کے وقت چہچہاتا ہے (ج) أَضْوَاعٌ و ضِيعَانٌ۔
(ضَانَ) - ضَوْنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
(تَضَوَّنَ) ضَان۔
(الضَّوْنُ) بینگن کی طرح کا ایک پودا۔
(الضَّيْوَنُ) بلا (ج) ضَيَاوِنُ۔
(ضَوٰی) اليه - ضَيًّا و ضَوِيًّا: کسی کی طرف مائل ہونا' کسی کے ساتھ مل جانا۔
-فلاناً و غیرهُ الیه: اپنے ساتھ ملانا۔
(ضَوِیَ) - ضَوًی: کمزور ولاغر ہونا (۲) پتلا ہونا۔
(ضُوِيَتِ) الإِبِلُ و نحوُها: اونٹوں کا مرض ضواۃ میں مبتلا ہونا۔ (دیکھئے: ضواۃ)
(أَضْوٰی) ضَوِیَ (۲) کمزور اولاد یا کمزور نسل والا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿اغتربوا لا تُضْوُوْا﴾ پردیسی عورتوں سے شادی کرو تاکہ تمہاری اولاد طاقتور ہو۔

Marfat.com

-فلاناً: کمزور ورود بلا کر دینا۔
-الأَمْرَ و غَيْرَهُ: کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا۔
-حَقَّه و نَحْوَهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا' ایسے ہی اضوٰی فلاناً حَقَّه۔
(انْضَوٰی) اليه: ضَوٰی: اِنْضَوٰی تحت لوائِه: کسی کے ساتھ ہو جانا۔
(الضَّوَاةُ): کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم (ج) ضَوًی۔

ض.....ی

(ضَاحَتِ) البلادُ و نحوُها ـِ ضَيْحًا: قحط سالی کی وجہ سے ملک کا خالی ہو جانا۔
-اللبنَ: دودھ میں اتنی ملاوٹ کرنا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
-عَيْشٌ مَضْيُوحٌ: وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔
(ضَيَّحَ) اللبنَ: دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
-فُلَانًا: پانی ملا ہوا دودھ دینا۔
(تَضَيَّحَ) اللَّبَنَ او الدَّوَاءَ او نَحْوَهُ: پانی کی آمیزش سے پتلا ہو جانا۔
-فلانٌ: پانی ملا دودھ پینا۔
-المُسْتَقِيْ: پانی پینے والے کا حوض پر سب سے آخر میں آنا یا اس وقت آنا' جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔
(الضَّيَاحُ): زیادہ پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۲) پانی ملی دوا۔
(الضَّيْحُ): الضَّيَاحُ۔
(ضَارَهُ) كذا ـِ ضَيْرًا: نقصان پہنچانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ﴾
(ضَازَ)ـِ ضَيْزًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔
-فلاناً و فلاناً حَقَّه: ظلم کرنا' حق مارنا۔
(الضِّيْزٰی) القِسْمَةُ الضِّيْزٰی: غیر منصفانہ تقسیم۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى﴾
(ضَاعَ)ـِ ضَيَاعًا: ضائع و برباد ہونا۔
(أَضَاعَ) فلانٌ: بہت جائیداد والا ہونا۔
-الشيءَ: ضائع کرنا' تلف کرنا۔
(ضَيَّعَهُ): أَضَاعَهُ۔
(الضَّائِعُ): رائیگاں' بیکار' ضائع۔ (۲) بھوکا (ج) ضُيَّعٌ و ضِيَاعٌ۔
(الضَّيْعَةُ): غلہ اُگانے والی زمین (۲) نفع بخش جائیداد یا کام جیسے تجارت اور صنعت وغیرہ (۳) نفع (ج) ضِيَاعٌ و ضِيَعٌ کہا جاتا ہے فَشَتْ عَلَيْه ضَيْعَتُه: اس کا مال یا مشاغل بڑھ گئے۔
(المِضْيَاعُ): بہت ضائع کرنے والا۔ هي مضياعٌ و مضياعةٌ۔
(المَضْيَعَةُ): اضاعت و اتلاف بے توجہی (۲) سنسان جنگل جہاں انسان و حیوان گم ہو جائیں (۳) ہلاکت و بربادی کا سبب (ج) مَضَايِعُ۔
(المَضِيْعَةُ): المَضْيَعَةُ۔
(الضَّيْغَمُ): طاقتور اور بہادر شیر۔
(ضَافَ) اليه ـَ ضَيْفًا و ضِيَافَةً: کسی کی طرف مائل ہونا' قریب ہونا۔
-عَنْه: پھرنا' توجہ ہٹانا۔
-مِنْه: ڈرنا' بچنا۔
-فلاناً: کسی کا مہمان بننا (۲) ضیافت چاہنا۔
-ضَافَهُ الهَمُّ: غم سوار ہونا۔
(أَضَافَ): ضَافَ۔
-إِلٰى صَوْتِه: آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
-منه: ڈرنا۔
-الشيءَ اليه: ملانا' شامل کرنا' اضافہ کرنا' منسوب کرنا' حوالہ کرنا۔
-فلاناً: مدد کرنا' پناہ دینا (۲) مہمان بنانا۔
-فلاناً عليه: موڑنا کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
(ضَيَّفَ) الشيءَ اليه: جھکانا' موڑنا۔
-فلاناً او الغَرِيْبَ: مہمان بنانا' قرآن مجید میں ہے: ﴿فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوْهُمَا﴾
(انْضَافَ) اليه: ملنا' سہارا لینا۔
(تَضَايَفَ) الوادِي و نحوُهُ: وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
-فلانٌ الوادِيُ و نحوَهُ: کسی کا وادی وغیرہ کے کنارے میں ہونا۔
-السَّبُعَانِ فلاناً: دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
-الكلابُ و نَحْوُهَا الصَّيْدَ و نحوه و عَلَيْه: کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
(تَضَيَّفَ) فلاناً: مہمان نوازی کرنا۔
(اسْتَضَافَ) فلاناً: کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت طلب کرنا۔
-منه إِلٰى كذا: ٹھکانہ پکڑنا۔
(الإِضَافَةُ): علم النحو میں دو اسموں کو ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف اور تخصیص حاصل ہو سکے (۲) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ایک دوسرے کے وجود کا تقاضا کرے۔
(التَّضَايُفُ): حکماء کے درمیان دو ایسی چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ایک دوسرے کے وجود کا تقاضا کرے ہو ان دو چیزوں کو متضادیفان کہتے ہیں۔
(الضَّيْفُ): مہمان' ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ و جمع اور مذکر مؤنث برابر ہیں) جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ﴾ اس کی جمع أضيافٌ و ضيوفٌ و ضِيَافٌ و ضِيْفَانٌ آتی ہے۔
(الضِّيْفُ): کوتہ گوشہ۔ جیسے ضِيْفُ الجَبَلِ و ضيفُ الوادي (ج) أَضْيَافٌ۔
(الضَّيْفَنُ): طفیلی' مہمان کے ساتھ بن بلائے آیا ہوا۔ هي ضيفنٌ و ضَيْفَنَةٌ۔
(المُضَافُ): اپنایا ہوا (کسی قوم کی طرف منسوب)
(المَضُوْفَةُ): تشویشناک یا باعث خوف معاملہ۔ هي مِضْيَافٌ۔
(المَضْيَفَةُ): مہمان خانہ (ج) مَضَايِفُ۔
(المَضِيْفَةُ): المَضُوْفَةُ (۲) غم و حزن۔

Marfat.com

(المُضِيْفُ): میزبان (۲) جہاز کا میزبان خادم (محدثہ)
(المُضِيْفَةُ): ایئر ہوسٹس ہوائی جہاز کی میزبان خاتون (محدثہ)
(ضَاقَ)۔ ضَيْقًا و ضِيْقًا: تنگ ہونا۔ بہت ملا ہوا اور کسا ہوا ہونا۔
-ضَاقَتْ حيلتُه: تدبیریں ناکام ہوگئیں۔
-ضَاقَ بالأَمْرِ: کسی بات سے پریشان ہونا۔
ضاق به ذَرْعًا و ضَاقَ به صَدْرُهٗ: کسی بات سے تنگ ہو جانا۔ عاجز آ جانا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا طَاسِئٌ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا﴾ و ﴿وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ﴾ هو ضَائِقٌ و ضَيِّقٌ (ج) ضَاقَةٌ۔
(أَضَاقَ): محتاج و تنگدست ہونا۔

-الشيءَ: تنگ کرنا۔
(ضَايَقَه) فِيْ كذا: کسی بات میں کسی کو تنگ و پریشان کرنا۔
(ضَيَّقَه): تنگ کرنا۔
-عليه: سختی کرنا۔
(تَضَايَقَ): تنگ ہونا۔
-منه: تنگ آنا' پریشان ہونا۔
-القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ (۲) کسی جگہ نہ سمانا۔
(الضَّيْقُ): تنگی' سختی محتاجی (۲) پریشانی' گھٹن' تکلیف۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُوْنَ﴾
(الضِّيْقُ): الضَّيْقُ۔
-ضِيْقُ النَّفَسِ: سانس کی بیماری۔
(المَضِيْقُ): پریشان کن معاملہ (۲) دو پہاڑوں یا دریاؤں کے درمیان تنگ راستہ (ج) مَضَايِقُ۔
(أَضَالَ) المكانُ: جگہ کا جنگلی بیروں والا ہونا۔
(الضَّالُ): جنگلی بیر (۲) جھاڑی کے پیر۔
(الضَّالَةُ): ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر۔
(ضَامَه)۔ ضَيْمًا: ظلم کرنا (۲) ذلیل اور تابع کرنا۔
-فلانًا حقَّه: حق مارنا۔
(اسْتَضَامَهٗ): ضَامَهٗ۔
(الضَّيْمُ): ظلم و زیادتی (ج) ضُيُوْمٌ مثقب عبدی کا شعر ہے:
ونحمِي على الثَّغرِ المخوفِ و فَتَقِيْ
بغارتنا كيد العِدٰى ورضيومها

Marfat.com

ط

(الطاء): حروف تہجی کا سولہواں حرف۔اس کا مخرج طرف زبان اور اوپر کے دانتوں کی جڑ ہے۔ یہ شدید الصوت حروف مطبقہ میں سے ہے۔متقدمین کے ہاں یہ مجہورۃ کے قبیل سے ہے جبکہ اب ہم بلادعرب میں اسے مہموس سنتے ہیں۔

ط.....ب

(الطَّابُورُ): فوجی جماعت جو آٹھ سو سے ایک ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوتی ہے (۲) قطار۔ اور الطابور الخامس (سیاسی اصطلاح میں) وہ شہری لوگ جو دشمن کے معاون ہوں (د) جبکہ تاج العروس میں تابور مذکور ہے۔

(طَأْطَأَ): من الشیٔ حیثیت کم کرنا' گھٹانا۔

-من فلان: اپنی حیثیت کم کرنا۔

-الشیٔ: گھٹانا' کم کرنا۔

-یَدہ بعنان الفرس وغیرہ: لگام ڈھیلی کرنا دوڑانے کے لئے۔

-الحفرۃ و نحوھا: گڑھے کو گہرا کرنا۔

-فرسہ و نحوہ: رانوں پر دھکا دینے کے لئے مارنا اور اس کی کوکھوں میں ایڑ لگانا۔

(تَطَأْطَأَ): جھکنا اور چھوٹا بننا۔

-یقال: تَطَأْطَأَ لَہ اس کے آگے جھک گیا۔

(طَأْمَنَ): دیکھئے: طَمْأَنَ۔

(طَبَّ): فلانٌ ـَ طِبًّا: ماہر ہونا۔

-بہ: نرمی کرنا' مہربانی کرنا۔

-المریضَ و نحوَہ ـُ طَبًّا: علاج معالجہ کرنا' دوا دینا۔

-ویقال: طَبَّ لَہ اَوْ لِدَائِہٖ۔

-کسی پر جادو کرنا۔

-الشیٔ: اصلاح و درستگی کرنا' مضبوط کرنا۔

-خُرَزَ السِّقاء و نحوہ: مشک کے ٹانکوں کو پٹی کے ساتھ سینا۔

(طَبَّبَہ): دوادارو کرنا اور علاج معالجہ کرنا۔

(۲) گھومنا یا بحث مباحثہ کرنا۔

(طَبَّبَہٗ): علاج میں مبالغہ کرنا یعنی خوب علاج کرنا۔

-الخیّاطُ الثوبَ و نحوہٗ: درزی کا کپڑے میں کسی ٹکڑے کا اضافہ کر کے اس کو چوڑا کرنا۔

(تَطَبَّبَ): فلانٌ: علاج کے درپے ہونا جبکہ طب کو اچھی طرح نہ جانتا ہو۔

-لہ: کسی کے لئے طبیب کو بلانا۔

(اِسْتَطَبَّ' لِدَائِہٖ): ڈاکٹر یا کسی اور سے دوا کے بارے پوچھنا کہ کونسی دوا اس کے مرض کے لئے بہتر ہے۔

-بالدواء و نحوہ: دوا استعمال کرنا اور علاج کرنا۔

(الطِّبَابُ): علاج۔

الطِّبَابَۃُ: ڈاکٹری کا پیشہ۔

(۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا

(۳) کپڑے کا ٹکڑا جو کپڑے کو چوڑا کرنے کے لئے بڑھایا جائے (۴) چمڑے کا لمبا ٹکڑا جو دھرا کر کے چمڑے کے دونوں کناروں پر سیتے وقت رکھا جائے تاکہ سوراخ چھپ جائیں اور مضبوطی پیدا ہو (۵) زمین یا ریت یا درخت یا بادلوں میں سے لمبا راستہ۔

الطِّبُّ: مہارت اور ہوشیاری۔

(۲) ماہر (۳) مہربان اور دانا۔

(الطُّبُّ): مہارت و ہوشیاری۔

(الطِّبُّ): جسمانی و روحانی علاج۔

منہ: علم طب (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت اور خوبی۔

(الطَّبِیبُ): وہ شخص جو طب کے پیشہ سے منسلک ہو یعنی جو شخص بیماروں وغیرہ کا علاج کرتا ہو (۲) علم طب جاننے والا (۳) ماہر (۴) مہربان و شفیق (ج) اَطِبَّۃٌ اور اَطِبَّاءُ۔

(الطَّبِیبَۃُ): زمین' کپڑے' بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا (ج) طَبَائِبُ۔

(طَبَخَہٗ ـُ طَبْخًا): شوربے وغیرہ میں پکانا۔

(۲) بھوننا (۳) پگھلانا اور ڈھالنا۔

یقال: طَبَخَ الْآجُرَّ اَو الطُّوبَ: اینٹیں پکانا یعنی جلانا۔

-القِدرَ و نحوَھا: ہنڈیا میں کسی چیز کو پکانا۔

یقال: طَبَخَ الحَرُّ الثَمَر و غیرہ گرمی نے پھل پکا دیئے۔

(طَبَّخَ): الطَّعَامَ و غیرہ: خوب پکانا۔

(اِطَّبَخَ): پکی ہوئی چیز لینا۔

-الشیٔ: پکانا۔

(اِنْطَبَخَ): پک جانا۔

(تَطَبَّخَ): پکی ہوئی چیز کھانا۔

(الطَّابِخُ): سخت بخار' شدید دائمی۔

(الطَّابِخَۃُ): الطَّابِخُ کا مونث۔

(۲) دوپہر کی سخت گرمی (ج) طَوَابِخُ۔

(الطُّبَاخَۃُ): پکی ہوئی چیز کا نچوڑ۔

(۲) وہ جھاگ جو ہنڈیا سے اُٹھے جب اس

Marfat.com

میں کسی چیز کو پکایا جائے۔
(الطِّبَاخَةُ) پکانے کا پیشہ۔
(الطَّبَّاخُ) باورچی' گوشت وغیرہ کو پکانے والا۔
یقال: هُوَ اَبْیَضُ سِرْبَالِ الطَّبَّاخِ: وہ بخیل ہے۔
الطِّبِیْخُ: خربوزہ (لغت اہل مدینہ)
الطَّبْخُ: پکی ہوئی چیز۔
(الطَّبِیْخُ) پکی ہوئی چیز۔
(اَلْمَطْبَخُ) پکانے کی جگہ (باورچی خانہ)
یقال: هُوَ اَبْیَضُ الْمَطْبَخِ: وہ بخیل ہے۔
(ج) مَطَابِخُ۔
(المِطْبَخُ) پکانے کا برتن جیسے ہنڈیا وغیرہ۔
(ج) مَطَابِخُ۔
(طَبَرَ - طَبْرًا) کودنا۔
(۲) چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
(الطَّبَرُ) قدیم اسلحہ کی ایک قسم جو کلہاڑی کے مشابہ ہوتا ہے۔
(الطَّبَاشِیْرُ) سفید چونا جس سے تختہ سیاہ وغیرہ پر لکھا جاتا ہے (چاک) (د)
(طَبْطَبَ) الماءُ والسَّیلُ ونحوهُما پانی یا سیلاب کا تاطم کے وقت آواز نکالنا۔
(۲) تھرتھرانا' حرکت کرنا۔
الماءَ و غیرہ پانی کو حرکت دینا اور لہریں پیدا کرنا۔
(تَطَبْطَبَ) الماءُ و نحوهُ حرکت کرنا۔
(الطَّبْطَابَةُ) ایک چوڑی لکڑی جس کے ساتھ گیند کھیلی جاتی ہے (بلا)
(الطَّبْطَبَةُ) پانی وغیرہ کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
(طَبَعَ) الشَّیْءَ - طَبْعًا و طِبَاعَةً کسی شکل میں ڈھالنا۔
یقال طَبَعَ اللهُ الخَلْقَ: اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا یعنی خاص شکل میں ڈھالا۔
طَبَعَتِ الدَّوْلَةُ النَّقْدَ: حکومت نے سکہ ڈھالا اور اس پر نقش کا زا۔
وَطَبَعَ الاِنَاءَ مِنَ الطِّیْنِ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا اور اس پر نقش ونگار کرنا۔
الکتابَ: کتاب کی صورت یعنی اس کے حروف کے مجموعہ کو ورق پر منتقل کرنا پریس کے ذریعے (محدثہ)
-فلاناً علی کذا: عادت ڈالنا۔
ترتیب دینا یا کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا۔
-الشیءَ علیه: مہر لگانا (۲) بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿طَبَعَ اللهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ﴾ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی اور انہیں بند کر دیا کہ ان کے دل بھلائی تک نہیں پہنچتے۔
-الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
-الشیءَ: گندا کرنا' عیب دار بنانا۔
(طَبِعَ - طَبَعًا): گندا ہونا اور عیب دار ہونا جسمانی طور پر یا اخلاقی اعتبار سے۔
یقال: طَبِعَ السَّیْفُ و غیرُہ: زنگ آلود ہونا۔
-الثَّوبُ و نحوُہ: بہت زیادہ میلا کچیلا ہونا۔
-فلانٌ: جس کا اخلاق کریمہ میں سے کچھ حصہ نہ ہو۔ هو طَبِعٌ و طَبِیْعٌ۔
(اَطْبَعَه) کسی کو سامان سے بوجھل کر دینا۔
(طَبَّعَه) مبالغہ در طَبَعَه۔
یقال طَبَّعَه عَلٰی کَذَا: کسی چیز کا عادی بنانا۔
(۲) گندا کرنا' میلا کچیلا کرنا۔
(۳) کسی کو سامان سے بوجھل کر دینا۔
(اِنْطَبَعَ) چھپنا' نقش ہونا' ڈھلنا' بند ہونا' بوجھل ہونا۔ لازم طَبَعَهٗ۔
(تَطَبَّعَ) بِکَذَا او بطباعِه: کسی کی عادت اپنانا۔
-الاِناءُ بالماءِ و غیرِہ: بھر جانا اور کناروں سے بہہ جانا اور چھلکنا۔
(الطَّابَعُ) مہر لگانے کا آلہ۔
(۲) داغ لگانے کا آلہ یا استری۔
(۳) غالب عادت۔
-طابع البرید: وہ چھوٹے چھوٹے کارڈ جو خطوط وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے کہ جاتے ہیں اور ان پر حکومت نقش کرتی ہے اور وہ بھیجنے کے خرچ کی ادائیگی کی علامت ہوتا ہے۔
طابع التبرّعات: چندہ کا ٹکٹ۔
طابَع الدَّمْغَةُ: اسٹامپ پیپر۔
(ج) طَوَابِعُ۔
(اَلطَّابِعُ) مہر الطَّابَعُ (۲) طبیعت وعادت۔
یقال: لَه طابِعٌ حَسَنٌ: اس کے اخلاق اچھے ہیں۔
(الطِّبَاعَةُ) متعدد نسخوں کو نقل کرنے کا پیشہ خواہ لکھائی کے ذریعے ہو یا آلات کے ذریعے یعنی چھپائی یا فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (مج)
(اَلطَّبَّاعُ) (۱) بہت زیادہ مہریں لگانے والا (۲) وہ شخص جو چھپائی کا کام کرتا ہو۔
(اَلطَّبِیْعُ) کھجور کی گلی کا گودا۔
(الطَّبْعُ) عادت (۲) نمونہ' شکل۔
(۳) (علم النفس کی اصطلاح میں) ایسے احساسات کا مجموعہ جو ایک فرد کو دوسرے سے جدا کرتے ہیں۔ یہ کسبی ہوتے ہیں اور موروثی بھی (مج)
(ج) طِبَاعٌ و اَطْبَاعٌ۔
(الطَّبَعُ) بہت زیادہ یا سخت میل (۲) زنگ (۳) عیب۔
(الطَّبَعُ) میل (۲) گھٹیا اخلاق والا شخص۔
(الطَّبِیْعُ) گندا اور گھٹیا اخلاق والا۔
(الطَّبِیْعَةُ) عادت (۲) انسانی مزاج جو اخلاط اربعہ سے مرکب ہو۔
(۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ قوت جس کے ذریعے اجسام کمال طبعی تک پہنچتے ہیں۔
(۴) طبیعةُ النارِ اَو الدَّواءِ او نحوه: آگ یا دواء کی وہ تاثیر جو اللہ نے اس میں رکھی ہے (ج) طبائع۔
-علم الطَّبیعة: وہ علم جو اشیاء کی فطرت اور ان کے تاثیری خواص سے بحث کرتا ہے۔
والطبائعُ الاَربَعُ عند الاَقدمین: قدماء کے نزدیک اشیاء کے طبائع اربعہ حرارت' ٹھنڈک تری اور خشکی ہیں۔
(اَلطَّبِیْعِیُّ) طبیعت سے متعلق۔
(اَلْمَطْبَعَةُ) وہ جگہ جو کتب کی طباعت کے لئے بنائی گئی ہو (۲) چھپائی میں کام آنے

Marfat.com

والے آلات کا مجموعہ (مج) (ج) مَطَابِعُ۔
(اَلْمِطْبَعَةُ): کتابوں کی چھپائی کا آلہ (پریس مشین) (ج) مَطَابِعُ۔
(اَلْمَطْبُوْعُ): چھپی ہوئی چیز۔
یقال: فلانٌ مطبوع فی فنٍّ کذا او غیرہ: کہ فلان چیز اس میں ودیعت رکھی گئی ہے وہ اسے بغیر تکلف کے کرتا ہے اور عمدگی کے ساتھ کرتا ہے۔
فلانٌ مطبوعٌ علی الکرم: کہ فلاں کی عادت ہی شرافت ہے۔
(اَطْبَقَ) القومُ علی کذا: متفق ہونا۔
اَطْبَقَتْ علیه الحمی: شب وروز بخار رہنا۔
اَطْبَقَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
الشیٔ: کسی چیز کو کسی دوسری پر رکھ کر برابر کر دینا۔
وقالوا: اَطْبَقَ الرَّحٰی: یعنی چکی کے اوپر والے پاٹ کو نیچے والے پاٹ پر رکھنا۔
وفَمَه: ایک ہونٹ کو دوسرے ہونٹ سے ملانا اور بند کر دینا۔
ویقال: اَطْبَقَ شَفَتَیْهِ۔
-الصحیفةَ او طرفی الصحیفة: ایک کاغذ یا دو کاغذوں کے کناروں کو ملانا اور برابر کر دینا۔
- الشیُٔ الشیَٔ: ایک شی کو دوسری شی سے ڈھانپنا۔
-یقال: اَطْبَقَ السحابُ السماءَ۔
الثلج الْاَرْضَ: بادل نے آسمان کو اور برف نے زمین کو ڈھانپ دیا۔
(طابَقَ): الفَرَسُ فی مشیه او جریه مطابقةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا اپنی پچھلی ٹانگوں کو اگلی ٹانگوں کی جگہ رکھنا۔
- اَلْمُقَیَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا پاؤں ملا کر چلنا۔
-فلانًا: کسی سے موافق ہونا (۲) مدد کرنا۔
- علی الامرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا اور ساتھ دینا۔
-الشیٔ علی الشیٔ: منطبق کرنا۔
-بین الشیئین: دونوں کو برابر کرنا۔
- بین قَمِیْصَیْن او نحوهما: ایک قمیص کو دوسری پر پہننا۔
(طَبَّقَ) الجازرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچنا۔
-الحاکم: اپنے حکم کو استوار کرنا۔
- الفرسُ و نحوهٗ: دوڑتے ہوئے اپنی اگلی ٹانگوں کو اکٹھے اٹھانا اور ایک ساتھ ہی رکھنا۔
-الشیٔ: ایک کو دوسری پر رکھنا۔
یقال: طَبَّقَ الشیٔ علی الشیٔ: ایک چیز کو دوسری پر رکھ کر برابر کر دیا۔
-المصلّی او الراکِعُ کَفَّیهِ اَوْ یَدَیْهِ: نماز پڑھنے والے یا رکوع کرنے والے کا اپنے ہاتھ یا ہتھیلیوں کو اپنی رانوں یا اپنے گھٹنوں کے درمیان رکوع یا تشہد میں رکھنا اور ایسا کرنا ممنوع ہے۔
یقال طَبَّقَ السحاب الجو والغیمُ السماءَ والماءُ وَجْهَ الارض: ڈھانپنا۔
(اِنْطَبَقَ): ایک چیز کا دوسری سے مل جانا۔
یقال: اِنْطَبَقَ عَلَیْهِ کذا: یعنی موافق ہونا مناسب ہونا اور منطبق ہونا۔
(تَطَابَقَا): دونوں کا موافق و برابر ہونا۔
(تَطَبَّقَ): موافق ہونا۔
(الاِطْبَاقُ): ادائیگی و تلفظ میں زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو سے اُٹھا کر ملا دینا کہ جس سے حرف کی ادائیگی موٹی ہوتی ہے اور حروف اطباق یہ ہیں الصاد، الضاد، الطاء اور الظاء۔
(التَّطْبِیْقُ): معاملات اور فیصلوں کو علمی یا قانونی قاعدہ وغیرہ کے تابع کر دینا (مو)
(الطَّابَقُ): مطابق۔
(۲) وہ برتن جس میں پکایا جائے (مع)
(۳) بڑی پختہ اینٹ (مع)
(۴) گھر یا بلڈنگ کی ایک منزل (محدثہ)
(ج) طَوَابِقُ و طَوَابِیْقُ۔
(الطِّبَاقُ): مطابق و موافق۔
(۲) (فن بدیع کی اصطلاح میں) دو متضاد معانی کو جمع کرنا۔ مثلاً ﴿یُحْیِیْ و یُمِیْتُ﴾ ﴿و تَحْسَبُهم اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ﴾ (۳) طبق یا طبقَة کی جمع ہے اور اسی سے ہے السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ: یعنی تہہ بہ تہہ آسمان۔
(الطَّبَّاقاءُ): وہ شخص کہ جس کے معاملات اس پر الجھے ہوئے ہوں۔
(۲) وہ شخص کہ جس کے ہونٹ کلام کرتے وقت بند ہو جائیں۔
(الطَّبَّاقُ): دھونی دینے کا ایک پودا جو کہ فصیلہ مرکبہ سے نالی دار پھول والا ہوتا ہے۔ شام کے بعض علاقوں میں اسے بھڑوں کے سدباب کے لئے انگور کی منقیٰ سازی میں استعمال کیا جاتا ہے (مع)
(اَلطِّبْقُ): مطابق۔
(اَلطَّبَقُ): کسی غیر کے مطابق ہو کر مساوی ہو (۲) پردہ (۳) ڈھکن، کور۔
(۳) برتن جس میں کھایا جائے۔ (۴) حالت، کیفیت۔ قرآن مجید میں ہے ﴿لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ﴾
یقال بَاتَ یرعی طَبَقَ النجوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا۔
(۴) (علم طب میں) ریڑھ کی ہڈی کے ہر دو مہروں کے درمیان کی نرم ہڈی (نج)
(ج) أَطْبَاق، و طِبَاقٌ۔
اَطْبَاقُ الرَّأْس: سر کی ہڈیاں۔ مطابقت کی بنا پر بنَاتُ طبَق: کھوے۔
(اَلطِّبْقَةُ): پھندا، جال (ج) طِبَقٌ۔
(اَلطَّبَقَةُ): (۱) نسل بعد نسل (۲) ایسی جماعت جو عمر یا زمانے میں متشابہ ہوں۔
(۳) حالت، پوزیشن۔
(۴) ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ۔
(۵) درجہ، مرتبہ، گریڈ۔ (۶) زمین کی تہہ۔
(۷) (علم طبقات الارض میں) مضبوط چٹانوں کی ہم جنس چٹان جو کہ متصل ہے رنگ اور ترکیب میں مختلف ہوتی ہے۔ ان میں اسقاد بیزنین ہوتا ہے ریتلے پتھر اور گچ کے پتھر کے طبقہ کی طرح۔

Marfat.com

(ج)طبقات' طبق (ج)
(المُطَبَّقُ): وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے۔
(اَلْمُطْبَقُ) یقال: رجلٌ مُطْبَقٌ علیه: بیہوش شخص۔
(اَلْمُطْبِقُ): (۱) زمین دوز قید خانہ۔
-من الجنون: جو اسے ڈھانپ لے اور عام ہو۔
-یقال: جهلٌ أو جنونٌ مُطْبِقٌ: ایسی دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو۔
- حُمّی مُطْبِقَةٌ: ایسا بخار جو بیمار کا پیچھا نہ چھوڑتا ہو۔
(اَلْمَطْبَقِيَّةُ): باورچی خانے میں ایک شیلف جس میں پلیٹیں قطار میں رکھی جاتی ہیں (ج)
(طَبَلَ - طَبْلاً): ڈھول بجانا۔
(طَبَّلَ) زور سے ڈھول بجانا۔
(اَلتَّطَبُّلُ): (علم طب میں) آنتوں کا ورم جو ٹائیفائیڈ میں ہو جاتا ہے (ج)
(الطَّبَالَةُ) ڈھول بجانے کا پیشہ۔
(اَلطَّبَّالُ): ڈھول بجانے والا۔
(۲) ڈھول والا (۳) ماہر ڈھونگی۔
(اَلطَّبْلُ) ایک ایسا آلہ جس پر چمڑا وغیرہ باندھا جاتا ہے (چڑھایا جاتا ہے) اور اسے بجایا جاتا ہے اور عام طور پر یہ دوزخا ہوتا ہے۔
(ج)طُبُوْل و أطبال۔
بُرُودُ الطبل: چادریں جنہیں امراء مصر پہنا کرتے تھے۔
(الطَّبْلَةُ) طبل: ایک رخے ڈھول کے لئے مستعمل ہے۔
(الطَّبْلِيَّةُ) طبل کی طرف منسوب۔
(۲) دسترخوان جس پر کھانا کھایا جائے۔
(ج)طَبَالِيُّ (مع)
(طَبَنَ النارَ - طَبْنًا): آگ کو گڑھے میں دبانا تاکہ بجھے نہ۔
-الشيءَ وَله و به طَبْنًا و طَبَانَةً: سمجھنا۔
- فلانًا وله: دھوکہ دینا' ناکام بنانا۔
(طَبِنَ له و به - طَبَنًا و طَبَانَةً: سمجھنا۔

هُوَ طَبِنٌ۔
(طَابَنَهُ مُطَابَنَةً و طِبَانًا) (۱) گھٹانا' کم کرنا (۲) موافق ہونا۔
(اَلطَّابُوْنُ): وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے تاکہ بجھے نہ۔ اب یہ لفظ تنور اور بیکری کے لئے بولا جاتا ہے جبکہ جدید استعمال میں یہ الطابونة ہے (ج)طوَابِيْنُ۔
(اَلطِّبْنُ): سطح زمین پر پڑی ہوئی لکڑی (ایندھن) (۲) اشیاء کے علیحدہ علیحدہ مجموعے (۳) مٹی کا بنا ہوا گھر۔
(اَلطُّبْنَةُ): ستار کی آواز (ج)طُبَنٌ۔
(طَبَاهُ اليهِ - طَبْوًا): نرمی سے بلانا' اپنی طرف مائل کرنا۔ (۲) راہنمائی کرنا۔
(طَبِيَتِ الناقةُ و غيرُها من ذوات الأَطْبَاءِ - طَبًا او طَبًى: اونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔
اطَّبَاه اليه: اپنی طرف مائل کرنا۔
وقالو: اطّبَى القلوبَ حتّى مَا تَعْدِلُ به: لوگوں کے دلوں میں محبوب ہو گیا اور وہ اس سے قریب ہو گئے۔
(۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کر دینا۔
(اَلطَّبْوَاءُ): ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی۔
(اَلطُّبْيُ) تھن کا منہ جس میں دودھ ہوتا ہے اور جس سے بچہ پیتا ہے اور کبھی تھن کو بھی کہا جاتا ہے۔
(ج) أَطْبَاءٌ اس کا اطلاق انسان کے علاوہ دوسرے حیوانات پر ہوتا ہے۔
(اَلطَّبْغَرَافِيَا) سطح زمین کے عمومی خدوخال بیان کرنا چاہے طبعی ہوں یا مصنوعی (مج)

ط ..... ث

(طَثَّهُ - طَثًّا): گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا۔
(۲) مارنا اور ٹھوکر لگانا یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔
(اَلطَّثْرَةُ): دیکھئے الطَّعْرَةُ۔

ط ..... ج

(طَجَنَ الشيءَ - طَجْنًا): بھوننا اور پکانا کڑاہی ہیں۔
(طَجَّنَه): بھوننا اور پکانا۔
(اَلطَّاجِنُ): تلنے یا بھوننے کا برتن (کڑاہی) (۲) کھانے کی ایک گول پلیٹ کہ جس کے کنارے اونچے ہوتے ہیں اور ٹھیکری سے بنائی جاتی ہی اور اس میں کھانا تنور میں پکایا جاتا ہے۔ (مع) (ج) طَوَاجِنُ۔
(اَلْمُطَجَّنُ): کڑاہی میں تلا ہوا۔
یقال: قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَةٌ: تلی ہوئی چیز۔

ط ..... ح

(طَحَّه - طَحًّا): ایڑیوں سے ملنا۔
(اَطَحَّه): گرانا' پھینکنا۔
(انْطَحَّ): پھیلنا۔
(طَحِرَ - طَحْرًا و طُحَارًا و طَحِيرًا): تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس کا چڑھنا۔
الشيءَ طَحْرًا: پھینکنا۔
یقال: طَحَرَتْ عَيْنُ الماءِ الطَّحَالِبَ: پانی کے چشمہ نے کائی کو باہر نکال پھینکا۔
- طَحَرَتِ الْقَوْسُ السَّهْمَ: کمان نے تیر پھینک ڈالا۔
- الحجّامُ و نحوُه القلفة: حجام کا ختنے کے دوران اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔
(اَلطُّحَارُ): مرض کہ جس میں سانس چڑھے اور تیز ہو۔
(اَلطَّحُوْرُ): دور مار کمان۔
(طَحْطَحَ): ہلکی سی مسکراہٹ' ہلکا سا ہنسنا۔
- الشيءَ طَحْطَحَةً و طِحْطَاحًا: توڑنا اور برباد کر دینا۔
یقال: طَحْطَحَ بِهِم الدّهرَ: زمانے نے انہیں ہلاک و برباد کر دیا۔
(تَطَحْطَحَ): لازم طحطحه۔
طَحَلَه - طَحْلاً: تلی پر مارنا۔
(طَحِلَ - طَحَلاً): تلی کا بڑھ جانا۔
(۲) - كان اطحل اللون: تلی جیسے رنگ والا۔
-الماءُ وغیرہ: گدلا ہونا' گرد آلود ہونا۔

Marfat.com

(۲) کائی والا ہونا (۳) بہت زیادہ کائی والا ہونا۔
- فلانٌ: غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہو جانا۔
(اَلاَطْحَلُ): خاکی رنگ والا۔
(اَلطِّحَالُ): پیٹ کے بائیں جانب واقع معدہ اور فاصل پردے (جھلی) کے درمیان ایک عضو جس کا کام خون بنانا اور پرانے عضو کا تلف کرنا ہے۔
(ج)طُحُلٌ و اَطْحِلَةٌ۔
(الطُّحَالُ): تلی کا مرض۔
(الطَّحِلُ): گدلا سیاہ (۲) غصہ والا۔
(الطَّحْلاَءُ): الاطحل کا مونث (ج)طُحْلٌ۔
(الطُّحْلَةُ): سفیدی اور گرد کا درمیانی رنگ جس میں سیاہی کے ساتھ سفیدی کا اختلاط ہو راکھ کے رنگ کی طرح (۲) تلی جیسا رنگ۔
(طَحْلَبَ): الماءُ: پانی کی کائی بلند ہونا۔
-الارضُ: زمین کا نباتات سے سرسبز ہونا۔
(الطُّحْلَبُ): ایک سبز تہ جو بدبودار پانی پر آ جاتی ہے اور یہ بغیر پھولوں کے ایک پودا ہے اس کی واضح طور پر شاخیں ہوتی ہیں اور نہ پتے اور نہ ہی جڑ ہوتی ہے۔ یہ سفید، زرد، سرخ اور نیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ میٹھے اور کھارے پانی میں اور گیلی زمین میں رہتی ہے (ج)طَحَالِبُ۔
(طَحَنَ)الحَبَّ وغیرَہ - طَحْنًا: غلہ کو آٹا بنانا۔
یقال: طَحَنَتْهُمُ الحَرْبُ احداثُ الایام: حادثات زمانہ اور جنگ نے انہیں پیس ڈالا یعنی مار ڈالا۔
(طَحَّنَه): اچھی طرح پیسنا۔
(اِنْطَحَنَ): لازم طَحَنَه۔
(تَطَحَّنَ): اِنْطَحَنَ۔
(الطَّاحِنَةُ): ضواحک کے قریب بارہ داڑھوں میں سے ایک داڑھ۔ ہر جبڑے کی ایک طرف تین نیچے اور تین اوپر (اَسْفَل) اور انہیں اَرْحَاء بھی کہا جاتا ہے (ج)
(ج)طَوَاحِنُ۔

(الطَّاحُوْنُ): پیسنے کا آلہ۔
(الطَّاحُوْنَةُ) بمعنی الطَّاحُوْن (ج) طَوَاحِيْنُ۔
(اَلطَّحَانَةُ): پیسنا (۲) پیسائی کا پیشہ۔
(اَلطَّحَّانُ): وہ شخص جو چکی پر کام کرتا ہو۔
(اَلطَّحَّانَةُ): الطَّحَّان کا مونث (۲) چکی۔
(اَلطِّحْنُ): پسی ہوئی چیز۔
(اَلطُّحَنَةُ): بہت پینے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
(اَلطَّحُوْنُ): بمعنی الطَّحَّانُ (۲) لشکر کا ایک بڑا دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
یقال: حَرْبٌ طَحُوْنٌ۔
(اَلطَّحِيْنُ): پسی ہوئی چیز۔
(اَلطَّحِيْنَةُ): تلوں کا بھوسا ان کا تیل نکالنے کے بعد صناعت میں اعلاوة الطحنيَّة بھی داخل ہے (مو)
(اَلْمِطْحَانُ): کنڈلی مارنے والا سانپ (ج) مَطَاحِيْنُ۔
(اَلْمَطْحَنُ): پینے کا آلہ اور جگہ (ج) مَطَاحِنُ: مَطَاحِنُ: پینے کا آلہ (ج)مَطَاحِنُ۔
(طَحَا - طَحْوًا): دور ہونا۔
(۲) ہر طرف میں ہلاک کرنا۔
قالوا: طحابة قلبُه وهواه همَّه: قال علقمة۔
طحابك قلبٌ فی الحسان طروب
-القومُ: دھکم دھکا ہونا۔
-المکانُ: پھیلنا اور کشادہ ہونا۔
-الشیءَ: پھیلانا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھینکنا۔
قالوا: طَحَا بالکُرَّة۔
(طَحَّى): پھیلنا اور بڑھنا، دراز ہونا۔
(۲) بجھنا (۳) زمین وغیرہ سے چمٹ جانا۔
تَطَحَّى: بمعنی طَحَّى۔
اَلْطَحَا: کشادہ زمین۔
(اَلْمُطَحِّيَةُ): ترکاری وغیرہ جو سطح زمین پر اُگی ہو جبکہ وہ بچھی ہو۔
(طَخَّ - طَخًّا و طُخُوْخًا): بدمزاج اور برے اخلاق والا ہونا۔

الشیءَ - طَخًّا: پھینکنا اور دور کر دینا۔
(اَلْمِطَخَّةُ): طَخَّ سے اسم آلہ (ج)مَطَاخُّ۔
(طَخَا اللیلُ و نحوه - طُخُوًّا و طُخُوًّا): تاریک ہونا اور اس کی تاریکی کا بڑھ جانا۔
(اَلطَّخَاءُ): ایسا پردہ جو دوسری چیز کو ڈھانپ دے۔
یقال علی قلبه طَخَاءٌ: یعنی پردہ ہے تکلیف یا جہالت کا غم کا (۲) بلند بادل۔
(اَلطَّخْوَاءُ) من اللیالی و نحوها: سخت تاریک راتیں۔
(اَلطَّخْيَاءُ): بمعنی الطَّخْوَاء۔
(۲) ایسا کلام جس کا معنی واضح نہ ہو۔
(اَلطَّخْيَةُ): سخت تاریکی (۲) بادلوں کا ایک ٹکڑا۔
(طَرَأَ - طَرْءًا طُرُوْءًا): پیش آنا۔
(۲) اچانک نکلنا۔ هو طارِئٌ۔
(ج)طُرَّاءٌ و طُرَآءٌ۔
(طَرُوَ - طَرَاءَةً و طَرَاءً): تر و تازہ ہونا۔
هو طَرِئٌ۔
(طَرَّاَهُ): اچانک لانا یا تر و تازہ کرنا۔
(اَلطَّارِئُ): اجنبی (ج)طُرَّاءٌ و طَرَآءٌ: جبکہ غیر عاقل کی جمع: طَوَارِئ۔
اَلطَّارِئَةُ: الطَّارِئ کا مونث۔
(۲) ایسی مصیبت کہ جس کا علم نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئی (ج)طَوَارِئُ۔
(اَلطُّرْآنِيُّ): اچانک پیش آنے والی چیز کہ جس کا علم نہ ہو کہ وہ کہاں سے آئی۔
یقال: کلامٌ طُرْآنِيٌّ: ایسا کلام جو ادب جمیل سے خارج ہو۔
(طَرِبَ منه او له - طَرَبًا): ہلکا ہونا اور خوشی اور مسرت سے جھومنا یا غم کی وجہ۔
یقال - طرب للغناءِ: خوش ہونا اور جھومنا۔
هوَ طَرِبٌ، وطَرُوْبٌ، وهی طَرُوْبٌ و طَرُوْبَةٌ
اَطْرَبَه: خوشی سے لگن کرنا۔
(طَرَّبَ) خوشی سے لگن کرنا۔
(طَرَّبَ) گانا گانا۔

Marfat.com

-فی صوتہ: سر نکالنا' دراز کرنا اور لے بنانا۔
-فلاناً بمعنی اَطْرَبَہٗ۔
تَطَرَّبَ: خوشی سے جھومنا۔
-فلاناً بمعنی اَطْرَب۔
اِسْتَطْرَب: بمعنی طَرِبَ
(۲)-جھومنے کو چاہنا۔
- فلاناً: کسی سے کہنا کہ وہ مگن کر دے یا گائے۔
-فلاناً: بمعنی اطْرَبَہ۔
(الطَّرَب): خوشی یا غم کی نفس پر مؤثر ہونے والی کیفیت وجد۔
آج کل اس کا استعمال زیادہ تر خوشی میں ہوتا ہے (۲) گانا وغیرہ جس سے نفس میں طرب کی تحریک ہوتی ہو۔
(الطَّرُوْبُ): بے حد خوشی اور وجد۔ بے خود' مست' بے حد خوش۔
(ج) طِرَابٌ۔
(اَلْمُطْرِبُ) اَطْرَب سے اسم فاعل۔ عام طور پر اس کا اطلاق ایسے گویے پر ہوتا ہے جو خوبصورت آواز اور ادائیگی والا ہو۔
(اَلطُّرَبِیْدُ): بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی' سمندر' جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کی کشتیوں یا ٹھکانوں پر پھینکتا ہے (د)
(الطَّرْبُوْشُ) ٹوپی جو کہ دبیز جھکے ہوئے اون وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اور اس پر عمامہ بھی باندھا جاتا ہے (د) (ج) طَرَابِیْشُ۔
(طَرْبَلَ فلانٌ): دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔
(الطِّرْبَالُ) پہاڑ پر لگایا جانے والا جھنڈا۔
(۲) ہر بلند عمارت جو مینار وغیرہ کی مانند ہو۔
(۳) پہاڑ یا دیوار کا ہر وہ ٹکڑا جو آسمان کی طرف دراز ہو (ج) طَرَابِیْلُ۔
اَلطِّرْبِیْلُ ایسی مشین جس میں کاٹا ہوا غلہ پیسا جاتا ہے (ج) طَرَابِیْلُ۔
(الطَّرْثُوْثُ) نصیلہ سنوموریہ کی ایک طفیلی بوٹی اس کی ایک قسم پتلی لمبی ہوتی ہے حشرہ م کی طرح۔ یہ مصر کے نباتات اور بحر روم کے

اردگرد اُگتی ہے۔
(طَرَحَ) الشیٔ وبِہٖ - طَرْحًا: ڈالنا۔
یقال: طَرَحَتْ لہ النَّوٰی کلَّ مَطْرَحٍ: دوری نے اسے دور پہنچا دیا۔
-من یدہ: ڈالنا۔
-عددًا مِنِ عددٍ: کم ہونا۔
-علیہِ شیئًا: ڈالنا اور پھیلانا' پیش کرنا۔
یقال: طرح علیہ المسألۃ: و طرح بین یدیہ الْاَمرَ اس کے آگے معاملہ پیش کیا۔
-الشیٔ عنہ: ڈالنا اور دور کرنا۔
یقال: طَرَحَ عن بَالِہِ الھمَّ: اس کے دل سے غم دور کر دیا۔
(طَرِحَ - طَرَحًا): دور ہونا۔ ھو طَرِحٌ طارَحَہ الحدیثَ و نحوۃ: کسی بات پر تبادلہ کلام کرنا۔
(طَرَّحَ الشیٔ): بمعنی طرحہ۔
-البناءَ و نَحوہٗ: خوب لمبا کرنا یا چوڑا کرنا۔
(اطَّرحہ): بمعنی طرَحہ۔
(انطرَحَ): لازم طرَحہ۔
تَطَارَحَا الحدیث و نحوَہ: باہم گفتگو و مناظرہ کرنا۔
(تَطَرَّحَ): کمزور آدمی کی طرح چلنا۔
(۲) کندھوں پر چادر ڈالنا۔
(اَلْاُطْرُوحَۃُ): وہ چیز جو پیش کی جائے۔
(۲) وہ معاملہ جسے بحث و مباحثہ کے لئے پیش کیا جائے (ج) اَطَارِحُ۔
(الطِّرَاحُ): دور دراز جگہ۔
(الطَّرْحُ) (حساب میں) ایک عدد کا دوسرے بڑے عدد سے کم ہونا۔
طَرْحُ البحرِ فی مصر: مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کاری کی جاتی ہے۔
(الطَّرْحُ) بمعنی اَلْمَطْرُوْحُ۔
الطَّرْحَۃُ ایک قسم کی چادر جو کندھوں پر ڈالی جاتی ہے۔ جبکہ اب اس لفظ کا استعمال ایسی چادر پر ہوتا ہے جو سر اور کندھے پر ڈالی جاتی ہے۔
ومنہ: طَرْحَۃ العروسِ: دلہن کے سر اور کندھوں پر ڈالی جانے والی چادر (ج) طِرَاحٌ۔
اَلطَّرُوْحُ: بہت زیادہ یا کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے والا۔
-من القِسِیِّ: تیر کو بہت زور سے پھینکنے والی کمان (ج) طُرُحٌ مونث میں: طَرَائِح بھی ہے۔
(اَلطَّرِیْحُ): بمعنی المطرُوْحُ۔
(۲) پھینی ہوئی یا بیکار چیز جس کی کسی کو ضرورت نہ ہو بوجہ حقارت یا کسی شمار میں نہ ہونے کے۔
(ج) طَرْحَی۔
اَلْمَطْرَحُ: طَرَحَہٗ سے اسم مکان۔
مسکن اور مجلس وغیرہ کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ (۲) دور کی جگہ۔
(۳) مصدر میمی بمعنی الطَّرْحُ (ج) مَطَارِحُ۔
اَلْمِطْرَحُ: طَرَحَ سے اسم آلہ۔
-من الرماح: دور مار کرنے والا نیزہ۔
(۲) میز پوش (ج) مَطَارِحُ۔
(المِطْرَحَۃُ): ایک ایسا آلہ جس کے ذریعے روٹی کو تنور میں لگایا جاتا ہے (مو) (ج) مَطَارِحُ۔
(اَلْمَطْرُوْحُ) علم حساب میں) وہ چھوٹا عدد ان دو عددوں میں سے جن کے درمیان فرق یعنی تفریق مقصود ہو۔
المطرُوحُ منہ: ان میں سے بڑا عدد۔
(الطَّرْخُوْن) زرعی ترکاری جو کہ فصیلہ مرکبہ سے ہے اور اس کا پھول نالی نما ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کی خوشبو کی وجہ سے اسے اُگایا جاتا ہے۔ یہ پتے کھانے کے ساتھ سبز ترکاری کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں اور اسے "الحوذان" بھی کہتے ہیں۔
(اَلطَّرِیْخُ) ایک چھوٹی مچھلی جسے نمک میں پکا کر کھایا جاتا ہے۔
(طَرَدَہٗ - طَرْدًا) حقارت یا بطور سزا دھتکارنا۔

Marfat.com

-المغيرَ و نحوه: حملہ آور کو شکست دینا اور ہانکنا۔
- الدَّوابَّ: چوپاؤں کو ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔
-القاعِدَةَ والحكمَ: عام کرنا۔
- بصره في اثر القوم: نگاہوں سے پیچھا کرنا۔
-المولودُ اخاهُ: بچہ کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔
- القومَ و نحوهم: لوگوں پر حملہ کرنا اور گزر جانا۔
-الصيدَ طَرَدًا: شکار کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔
اَطْرَدَهُ: آوارہ گشت بنانا۔
- فلاناً عن البلد و نحوه او منه: ملک چھوڑنے اور دور جانے کا حکم دینا۔
-صاحِبه: کسی کے ساتھ دوڑ یا جوئے یا کشتی کی شرط لگانا۔
طَارَدَهُ مُطَارَدَةً و طِرَادًا: حملہ آور ہونا۔ مدافعت کرنا' مقابلہ میں بنت لے جانا۔
طَرَّدَه در طَرَدَهُ مبالغہ کرنا۔
-السَّوْطَ و نحوه کوڑے کو مارنے کے لئے دراز کرنا۔
(اَطْرَدَ): لگاتار ہونا (۲) پے در پے ہونا۔
وعلى هذا قولهم' اَطْرَدَ الكلامُ او الحديثُ: بات کا ایک ہی طرز پر جاری رہنا۔
-النَّهرُ: دریا کے پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔
- القياسُ: قیاس کے حکم کا وجود اور عدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔
تَطَارَدَ الأقران و غيرُهم في الحرب و نحوه: جنگ میں ہم پلوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
-الشيءُ: کسی چیز کا مسلسل ہونا۔
اِسْتَطْرَدَله في الحرب و غيرها: دھوکے سے بھاگنا' پھر حملہ کرنا۔
-في الكلام او الحديث: ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف منتقل ہونا۔ کہا جاتا ہے کہ اسے سب سے پہلے بحتری نے استعمال کیا۔

(الطِّرَادُ)
فُرْسَان الطِّراد: وہ لوگ جو جنگ میں ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتے ہیں۔
يقال: مَشَى طِرَادًا: سیدھا چلنا۔
(الطَّرْدُ): وہ سامان وغیرہ جو بذریعہ ڈاک ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے یہ اصل میں مصدر ہے اس کا اطلاق مَطْرُوْد پر کیا گیا ہے (مو)
(۲) (علم طب میں) کسی چیز کا قسری اخراج
(ج) طُرُوْدٌ۔
الطُّرَّادُ من السُّطُوح: ہموار سطح
(۲) ایک آلہ جو ہل میں لگایا جاتا ہے تاکہ لائن چوڑی ہو (محدثہ) (۳) تیز رفتار چھوٹا جہاز۔ اب آج کل یہ لفظ تیز رفتار جنگی جہازوں پر بولا جاتا ہے۔
(الطَّرَّادَةُ): تیز رفتار جنگی جہاز۔ جیسا کہ الطِّراد (محدثہ)
(الطَّرِيْدُ): بمعنی المطرُودُ (۲) وہ بچہ جو اپنے بھائی کے بعد پیدا ہو۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا طرید ہے۔
(الطَّرِيْدَةُ): بمعنی اَلْمَطْرُوْدَةُ۔
(۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے۔
(۳) کندھے اور کولہے کے درمیان کی لکیر۔
(۴) زمین یا گھاس میں سے پگڈنڈی راستہ۔
(۵) کپڑے کا ٹکڑا جسے طولاً پھاڑا گیا ہو۔
(۶) ایک کپڑا جسے تر کیا جاتا ہے اور اس سے تنور صاف کیا جاتا ہے۔
(۷) ایک سرکنڈا جس میں شگاف ہوتا ہے جسے سوت کے چرخے یا ہنڈیا پر رکھا جاتا ہے اور اس کے ذریعے چھیلا اور تراشا جاتا ہے۔
(اَلْمَطْرَدَةُ): تعاقب کی جگہ۔
(۲) سیدھا راستہ (ج) مَطَارِدُ۔
(اَلْمُطَرَّدُ): نامانوس بڑا ہوا بچہ۔
(طَرَّ - طَرًّا و طُرُوْرًا): كَانَ طَرِيْرًا ذَا رُوَاءٍ و جَمَالٍ: رونق والا ہونا۔
-الشَّعْرُ: بال اگنا۔
يقال للشاب: طَرَّ شاربُه: اس کی مونچھیں نکل آئیں۔
-النبتُ: نمودار ہونا' ظاہر ہونا۔
-النجومُ: چمکنا روشن ہونا۔
-اليَدُ: کٹ کر گر جانا۔
و الشَّعْرَ: کاٹنا۔ كان عليه السلام يَطُرُّ شارِبَه۔
-الثوبَ و غيرَه: کپڑا کاٹنا۔
يقال: طرَّهم بالسيف: تلوار سے کاٹ ڈالا۔
-البناءَ و نحوه: عمارت پر رنگ کرنا اور مزین کرنا۔
-المالَ و نحوه: اچک لینا' چھین لینا۔
(اَطَرَّ): ناز کرنا اور محبت میں آگے بڑھنا۔
(۲)-وادی کے اطراف میں چلنا۔
اور کہاوت ہے: (اَطِرَّی فانك ناعلة) یعنی مشکل کام کو کرو تم اس کے کرنے پر قادر ہو۔
-الشيءَ: کاٹنا یا گرانا۔
(طَرَّرَ): بال سنوارنا (پیشانی کے) بنفشیں بنانا۔
يقال: طَرَّرَ الثَّوْبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔
وَطَرَّرَتِ الجاريةُ: لڑکی کا بال سنوارنا۔
(الطَّرُّ): گدھے وغیرہ کی گردن کے نرم بال اور دیگر بالوں کا گرنے کے بعد نکلنا۔
(الطُّرُّ): کنارہ (۲) گوشت' پہلو۔
(۳) حاشیہ' گوٹ (۴) جماعت (ج) اَطْرَارٌ۔
(الطُّرَّةُ): کٹی ہوئی چیز (۲) ہر چیز کا کنارہ (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے وغیرہ کی گوٹ (۵) عورت کی پیشانی پر بڑھے ہوئے بال جنہیں وہ سنوارے اور وہ بالوں کا گچھا یا لٹ ہوتی ہے (۶) طغرا (ج) طُرَرٌ و طِرَارٌ۔
يقال: بَدَتْ مَخَايِلُ الأَمْرِ و طُرَرُهُ: بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔
(الطَّرَّارُ): جیب کترا' آدمی کے کپڑے پھاڑ کر اس میں موجود چیزوں کو نکالنے والا۔
(الطَّرُوْرُ): لڑکی وغیرہ کے پیشانی کے بال (ج) طُرُرٌ و طِرَارٌ۔
(الطَّرِيْرُ): بمعنی اَلْمَطْرُوْرُ۔

Marfat.com

(۲) بارونق' خوش منظر' بھلی صورت (۳) وہ شخص جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔
طَرَزَهٗ ـُطَرْزًا: سینہ پر مکا مار کر پیچھے دھکیلنا۔
طَرِزَه طَرَزًا: بدخلق کے بعد اچھے اخلاق والا ہونا (۲) خوش نما لباس اور خوراک والا ہونا۔ فهو طَرِزٌ۔
طَرَّزَ' الثوبَ وغيرَه: کپڑے کو خوش نما بنانا۔ (۲) بیل بوٹے بنانا' کڑھائی کرنا۔
تَطَرَّزَ في الملس و نحوه: بمعنی طَرَزَ۔
(الطِّرَازُ): نمونہ' صورت (۲) عمدہ چیز۔
يقال: لَيْسَ هٰذَا من طِرَازِكَ: یہ آپ کی شان نہیں (۳) کپڑے وغیرہ کی دھاریاں (۴) بادشاہ کے لئے بنا جانے والا کپڑا (۵) وہ جگہ جہاں عمدہ کپڑا تیار کیا جاتا ہو۔ (ج) طُرُزٌ' و اَطْرِزَةٌ۔
(الطِّرَازَةُ): کڑھائی کا کام۔ طَرَّاز یا مُطَرِّزٌ کا پیشہ۔
(الطَّرَّازُ): کشیدہ کاری کرنے والا یا وہ شخص کہ جو کپڑے پر ریشم کے دھاگوں یا سونے اور چاندی کے دھاگے کے ساتھ کشیدہ کاری کرتا ہو۔
(الطَّرْزُ): شکل' نمونہ (۲) عمدہ چیز۔
(الطَّرْزِيُّ): بمعنی الطَّرَّازُ۔
(المُطَرِّزُ): بمعنی الطَّرَّازُ۔
طَرَسَ الكتابَ ـِ طَرْسًا: لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَه: بمعنی طرس تشدید مبالغہ کے لئے ہے۔
(۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ کتابت کرنا۔
تَطَرَّسَ في مَطْعَمِهٖ أَوْ كَلْبَسِهٖ او نحوهما: کھانے اور لباس کو خوش نما اور بہت کرنا۔
عن الشيءِ: اجتناب کرنا اور پرہیز کرنا۔
الطِّرْسُ: صحیفہ (۲) وہ کتاب جس پر سے مٹا کر لکھا گیا ہو (ج) طُرُوْسٌ' و اَطْرَاسٌ
طَرِشَ ـَ طَرَشًا و طُرْشَةً: شنوائی کا کمزور ہونا (۲) سننے کی قوت کا معطل ہونا۔
تَطَارَشَ: بظاہر بہرا بننا اور اونچا سننا۔

(اَلْاَطْرَشُ): بہرا۔ وهي طَرْشَاءُ (مونث) (ج) طُرْشٌ۔
اَلْاُطْرُوْشُ: بمعنی اَلْاَطْرَشُ۔
اَلطَّرَشُ: بہرا پن۔
(طَرْ طَرَ): بے جا فخر کرنا (۲) بظِئْرِهٖ و نحوها: بکری وغیرہ کو دودھ دوہنے کے لئے بلانا۔
-الطَّرْطَرُ: خالص شراب کی تلچھٹ۔
(الطُّرْطُوْرُ): پتلا لمبا (۲) سر کی پتلی لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور (ج) طَرَاطِيْرُ۔
(الطِّرْطِيْرُ): شراب کی تلچھٹ' یہ یونانی لفظ (ترتیر) سے معرب ہے۔ یہ اس کی اصل ہے پھر ہر دُرْدِيٌّ میں استعمال کیا جانے لگا (۴)۔ (علم کیمیا میں) حمض الدرديّ (حمض الطرطريك) عضوی ترشی جس کی متعدد اقسام ہیں۔
ایک عام قسم وہ ہے جس کے بلور شفاف ہوتے ہیں اور وہ پانی اور الکوحل میں پگھل جاتی ہے۔ عام طور پر یہ جز تر کاری اور پھلوں کے انسجہ پر پایا جاتا ہے۔ (مج)
طَرَفَ البصرُ ـِ طَرْفًا: پلکوں کو حرکت دینا۔
قالوا: ما بقِيَتْ منهم عينٌ تطرِف: یعنی سب ہلاک ہو گئے۔
قالوا: شَخَصَ بَصَرُه فما يَطْرِف: اس کی آنکھ کھلی رہ گئی سو جھپکتی نہیں۔
-اليه: دیکھنا۔
عينَيه و بهما: پلک جھپکنا۔
-الشيءَ: دیکھنا۔
- عينَه: آنکھ پر مارنا۔
يقال: طَرَفَ عينَه الحزنُ: اس آنکھ میں غم کی جھلک ہے۔
طرفَ عينه المال: مال نے اس کی آنکھیں حق سے اندھی کر دیں۔
- فلاناً عن الشيءِ: پھیرنا۔
طَرُفَ ـُ طَرَافَةً: انوکھا ہونا۔
(اَطْرَفَ): انوکھی بات کہنا۔
الرَّجُلَ: انوکھی چیز دینا۔

يقال: اَطْرَفَه بكذا: تحفہ میں کوئی چیز دینا۔
- الثَّوْبَ: کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا۔ (۲) اس کے اطراف میں دھاریاں بنانا۔
طَرَّفَ' الجنديُّ: کناروں پر لڑنا۔
-الشَّيءَ: کنارے پر کرنا (۲) کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا اور باریک کرنا۔
-المرأةُ انا ملها و اظفارها: عورت کا اپنے ناخنوں پر خضاب لگانا یا مزین کرنا۔
الشيءَ: انوکھا شمار کرنا' نئی چیز سمجھنا۔
اطَّرَفَ الشيءَ: انوکھا سمجھنا (۲) نئی چیز خیال کرنا۔
(تَطَرَّفَ): کنارہ پر آنا۔
يقال: تَطَرَّفَتِ الشمسُ: غروب کے قریب ہو گیا۔
-منه: ہٹنا۔
-في كذا: حد اعتدال سے آگے بڑھ جانا اور درمیان میں نہ رہنا۔
-الشيءَ: کناروں سے لینا (۲) انوکھا سمجھنا۔ (۳) نئی چیز کا استعمال کرنا۔
(اِسْتَطْرَفَه): انوکھا خیال کرنا۔ (۲) نئی چیز کو استعمال کرنا۔
اَلْاُطْرُوْفَةُ: نئی اور انوکھی چیز' تحفہ۔
(۲) نئی اور عمدہ چیز (ج) اَطَارِيْفُ۔
(اَلتَّطْرِيْفُ): ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزین کاری (مج)
الطَّارِفُ: بمعنی المستطرَفُ۔
(۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ۔ تالِدٌ کی ضد۔
الطَّارِفَةُ: آنکھ۔
- من الخِبَاءِ: وہ خیمہ جس کے اطراف باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں۔
(۲) ایک حلقہ جس میں رسیوں کو میخوں کے ساتھ باندھا گیا ہو (ج) طَوَارِفُ۔
(اَلطَّرَافُ): اشاروں اور کنایوں میں گفتگو تاکہ ہلکی ہو (۲) چمڑے کا گھر اور یہ دیہاتی لوگوں کا گھر ہے (۳) کھیتی کے اطراف میں سے کاٹی ہوئی فصل (ج) طُرُفٌ و اَطْرِفَةٌ۔
(اَلطَّرْفُ): پلک جھپکنا (۲) آنکھ۔ واحد

Marfat.com

وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے۔
جنت کی حور کے تذکرے میں قرآن مجید میں ہے: ﴿قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ﴾
(۳) نظر۔ سلیمان علیہ السلام کے قصہ میں قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الكتاب اَنا آتِيْكَ به قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ﴾
(۴) ہر چیز کی انتہا (لغة فی الطَّرَفِ) (ج) اَطْرَافٌ۔
(الطِرْفُ): شریف النسل آدمی یا اصیل گھوڑا۔
(۲) بمعنی الطَّارِفُ (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ آئی ہو (۴) جو کسی بات پر ثابت قدم نہ ہو (۵) جو ایک چراگاہ سے دوسری میں چلا جائے ایک پر ثابت قدم نہ رہے (۶) ایسا لالچی جو کسی چیز کو بھی دیکھ کر خواہش کرے کہ یہ اس کی ہو جائے۔
(۷) نئی نئی عزت والا۔ (ج) طُرُوْفٌ و اَطْرَافٌ۔
(الطَّرَف): مِن كل شئ: ہر چیز کی انتہا۔
(۲) کنارہ یا جانب۔ وفی التنزيل العزيز وَاَقِمِ الصلاةَ طَرَفَی النَّهارِ (۳) کسی چیز کا ٹکڑا (۴) کسی معاملہ کا ایک فریق (مو) (ج) أَطْرَافٌ۔
(الطَّرْفَاءُ): پودوں کی ایک قسم جس میں درخت بھی ہیں اور گھاس وغیرہ بھی۔ جو کہ فصیلہ طرفاویہ میں سے ہے۔ اسی کی ایک قسم ہے۔ جھاؤ کا درخت۔
(الطَّرْفَةُ): خون کا سرخ نقطہ جو آنکھ میں ضرب وغیرہ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔
(الطُّرْفَةُ): ہر نئی عجیب چیز (ج) طُرَفٌ۔
(الطِّرْفَةُ): الطِّرْف کا مونث (ج) طِرَفٌ۔
-الطَّرِيْفُ: عمدہ اور نادر۔
(۲) نیا اور پسندیدہ (۳) نیا نیا حاصل شدہ مال اسکی ضد تلید یا تالد ہے (ج) طُرُفٌ و طِرَافٌ۔
اَلْمِطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا چوکور کپڑا۔ (ج) مَطَارِفُ۔

اَلْمُطَرَّفُ: مِنَ الخيلِ: وہ گھوڑا جس کا سر یا دم سفید اور باقی سارا جسم اس کے الٹ ہو یا سر اور دم سیاہ ہوں اور باقی جسم اس کے الٹ۔
(اَلْمُطَرَّفَةُ): وہ بکری جس کے دونوں کانوں کے کنارے سفید ہوں اور باقی جسم سیاہ ہو یا دونوں کانوں کے کنارے سیاہ ہوں اور باقی جسم سفید ہو۔
(اَلْمَطْرُوْفُ): يقالُ فلانٌ مَطْرُوْفٌ بِفُلَانٍ: جب وہ صرف اسی کو طرف دیکھتا ہو۔
اَلْمَطْرُوْفَةُ مِنَ النساءِ: نشیلی آنکھوں والی
طَرَقَ النَّجْمُ - طُرُوْقًا: رات کو طلوع ہونا۔ وهو النجمُ الطارق۔
- المَعدِنَ طَرْقًا: لوہے وغیرہ کو پیٹنا اور لمبا کرنا۔
-الصُّوفَ و نحوه: اون وغیرہ کو دھنکنا۔
-البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
-القومَ طَرْقًا و طُرُوْقًا: قوم کے پاس رات کے وقت آنا۔
-الطريقَ: راستہ پر چلنا۔
-الكلامَ: کلام پیش کرنا۔ بات پر طبع آزمائی کرنا۔
طَرِقَ طَرْقًا: عقل کمزور ہونا۔
اَطْرَقَ: اپنے سر کو سینے کی طرف جھکانا اور خاموش رہنا' بات نہ کرنا۔
(۲) حیرانی یا خوف کی وجہ سے خاموش ہونا۔
يقال: اَطْرَقَ بصرَه: نگاہ نیچی رکھنا۔
- جناح الطائر: پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
-الشئَ: ایک چیز کے حصوں کو ملانا۔
- الشئَ بالجلد و نحوه: کسی چیز پر چمڑا وغیرہ چڑھانا۔
- فلاناً فحلاً: کسی کو عاریۃ جفتی کے لئے اونٹ دینا۔
-الصيدَ و نحوه: شکار کے لئے جال لگانا۔
طَارَقَ' الشئَ: ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر برابر کرنا۔ والشيئين و بينهما: كذلك۔
- النَّعْلَ و نحوهما: جوتے وغیرہ کو ایک دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا۔
-طَرَّقَتِ الحاملُ: حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا بعض بچہ نکلنا اور اٹک جانا۔
يقال: طَرَّقَتْ بِوَلَدِها: اس کے پیٹ میں بچہ انکارہ گیا۔
-الدَّجَاجَةُ و نحوُهَا: مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔
-الشئَ: اچھی طرح کوٹنا۔
-المَوْضِعَ: جگہ کو راستہ اور گزرگاہ بنانا۔
-طَرِيْقًا: آسان کرنا حتیٰ کہ گزرنے والا اس پر سے گزر سکے۔
-له: کسی کے لئے راستہ بنانا۔
اِنْطَرَقَ: لازم طَرَقَه۔
تَطَارَقَ: پے در پے ہونا۔
تَطَرَّقَ' اِلَيْهِ: کسی کام کی راہ تلاش کرنا۔
(۲) پہنچ جانا۔
يقال: تَطَرَّقَ اِلٰى ذِهْنِه كذا: ذہن میں کوئی بات آنا۔
تَطَرَّقَ الى المَوْضوعِ وما اَشْبَهَ: کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔
اِسْتَطْرَقَ اِلَى البابِ و نحوه: دروازے کو جانے والے راستے پر چلنا۔
- فلاناً: کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔
-فُلاناً فَحْلاً: اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔
الطَّارِقُ: رات کے وقت آنے والا۔
(۲) نجم ثاقب (۳) پیش آمدہ واقعہ یا رات کو پیش آنے والا واقعہ۔
(ج) طُرَّاق (عقلاء میں) طَوَارِق (غیر عقلاء میں)
الطَّارِقَةُ: آدمی کا خاندان (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (ج) طَوَارِقُ۔
الطِّرَاقُ: چمڑے کا ٹکڑا جو دوسرے پر رکھا ہوا ہو۔ ہر تہہ طِرَاقٌ ہے اور تمام تہیں طِرَاق، ہیں

Marfat.com

(۲)اونٹ کی جفتی۔
الطَّرْقُ: کنکری مارنا اور یہ منتر کی ایک قسم ہے۔
(۲)پھندا یا جال (ج)طُرُوْقٌ۔
الطِّرْقُ: پھندا (۲) چربی (۳) طاقت (ج) اَطْرَاقٌ۔
الطَّرْقَةُ: ایک دفعہ کی کٹائی۔
یقال: انا آتیه فی الیوم طرقتین' وطرقة واحدة میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں یا ایک دفعہ۔
الطُّرْقَةُ: راستہ (۲) مذہب۔
(۳) عادت (۴) ایک دوسرے پر رکھی ہوئی چیزوں کے درمیان راستہ۔
(ج)طُرُقٌ و الطُّرُقُ: اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر۔
الطَّرِیْقُ: بمعنی اَلْمُطْرُوْقُ ۲) وسیع طویل سڑک (۳) اہل تصوف کے ایک گروہ کا مسلک (ج)طُرُقٌ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ (قانون مرافعات میں) وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیل کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے (خ)
الطَّرِیْقَةُ: بمعنی الطَّرِیْق (۲) چلنا۔
(۳) مذہب' قرآن مجید میں فرعون کے قصہ میں ہے ﴿وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِكُمُ الْمُثْلٰی﴾
(۴) تہہ (ج)طَرَائِقُ۔
و الطَّرَائِقُ: ایک دوسرے پر رکھی ہوئی چیزیں۔
(۲) مختلف خواہشات کے گروہ۔
یقال: ثوبٌ طَرَائِقُ: پھٹا پرانا یا ٹکڑے ٹکڑے
اَلْمُسْتَطْرِفَةُ الاَوانی المستطرقة: چھیننے یا لوٹ کر بھجوانے کے قابل منقولہ۔
(۱) (سائنس میں) مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے (خ)
اَلْمِطْرَاقُ: کوٹنے کا آلہ (۲) بہت چالو راستہ۔
-مِنَ الشیٔ: کسی شے کی نظیر و مثل۔
(ج)مَطَارِیْقُ و المَطَارِیقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔
وجاءَ ت الدواب مطاریقَ: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔
اَلْمِطْرَقُ: لوہے وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے لوہے اور دیگر دھاتوں کو کوٹا جاتا ہے۔
(۲) آلہ جس کے ذریعے روئی اور اون کو دھننے کے لئے کوٹا جائے (ج)مَطَارِقُ۔
اِلْمِطْرَقَةُ: بمعنی اَلْمِطْرَقُ۔
اَلْمَطْرُوْقُ الذی به طَرَقٌ: عقل کی کمزوری والا۔
المنطرقاتُ: کوٹے ہوئے معدنیات۔
طَرِمَتْ' بیوت النَّحل - طَرَمًا: شہد کی مکھیوں کے چھتے کا شہد سے بھر جانا۔
اَطْرَمَتْ' اَسْنَانَهٗ: دانتوں پر میل چڑھنا۔
تَطَرَّمَ فِی کلامه: بات کرنے میں اٹکنا۔
الطَّارِمَةُ: قبہ نما لکڑی کا گھر (فارسی لفظ طارَم کا معرب)
الطُّرَامَةُ: دانتوں پر لگی سبز میل۔
(۲) دانتوں میں رہ جانے والا بقیہ کھانا۔
الطُّرْمُ: شہد (۲) جھاگ۔
الطُّرْمَةُ: اوپر کے ہونٹ کا ابھار۔
(ج)طِرَمٌ و طُرَمٌ۔
الطُّرْنُشُول: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جس کا پھول سورج کی جانب رہتا ہے۔
(فرانسیسی لفظ تورنسول سے معرب ہے)
(دیکھئے عباد الشمس)
طَرِیَ - طَرَاوَةً و طَرَاءَةً: نرم و نازک ہونا۔
طَرُرَ - طَرَاوَةً و طَرَاءَةً و طَرَاءً: تر و تازہ ہونا۔
اَطْرَاهُ: خوب تعریف کرنا (۲) عمدہ تعریف کرنا۔
طَرَّاهُ: تر و تازہ بنانا۔
-الطِّیْبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔
اَلْاِطْرِیَةُ: دھاگوں کی مانند کھانے کی ایک قسم جو آٹے سے بنایا جاتا ہے جو سویاں کے مشابہ ہوتا ہے۔
الطَّرِیُّ: نرم و نازک و تازہ۔
(۲) صاف ستھرا (ج)طِرَاءٌ۔
اَلْمُطَرَّاهُ: خوشبو کی ایک قسم۔

ط.....ز

الطَّازِجُ: نیا (مع) تازہ۔
اَلطَّرَاجَةُ: الطازج سے مشتق ہے۔ بمعنی تازگی' عمدگی' جدت۔

ط.....س

الطَّسْتُ: ایک بڑا گول تانبے وغیرہ کا بنا ہوا برتن' جس میں برتن وغیرہ دھوئے جاتے ہیں (معرب: تشت سبالشین سے)
مونث اور مذکر دونوں طرح آتا ہے (ج) طُسُوْت۔
طَسَّ فی الارض و الیها - طَسًّا: دور چلے جانا۔
- فلاناً: نیزہ مارنا (۲) جھگڑا کرنا اور اسے مغلوب کر دینا۔
الشیٔ فی الماءِ و نحوه: پانی میں غوطہ دینا۔
(۲) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔
طَسَّسَ فی الارض: زمین میں کسی جگہ جانا۔
الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ۔
الطَّسَاسَةُ: سلفی کی سازی۔
اَلطَّسُّ) سلفی (ج)طُسُوْسٌ و اَطْسَاسٌ
الطَّسَّاسُ: سلفی ساز (۲) اور بیچنے والا۔
الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار۔
الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) سلفی (۳) ناخن (ج)طِسَاسٌ و اَطْسَاسٌ۔
اَلطِّسَّةُ: سلفی (ج)طِسَاسٌ' طِسَسٌ

ط.....ش

اَلطَّشْتُ: سلفی (مع) تشت (ج)طُشُوْتٌ۔
طَشَّتِ السماءُ - طَشًّا و طَشْشًا: ہلکی

Marfat.com

بارش ہونا۔
-المطرُ: ہلکا پڑنا۔
-فلانٌ: پانی نکلنا جبکہ اسے زکام ہو۔
(۲) ناک صاف کرنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔
-الطَّشَاشُ الارضَ ـُ طَشًّا: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طشّ: ضعف بصر لاحق ہونا۔
-الارضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا۔
اَطَشَّتِ السماءُ: بمعنی طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ: من المطر: ہلکی بارش جو وابل سے کم اور رزاذ سے زیادہ ہو۔
(۲) ضعف بصر' اسی سے ضرب المثل ہے۔
الطَّشَاشُ ولا العمٰی: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں (مو)
اَلطُّشَاشُ: زکام کی مانند ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت بہنے لگے جیسے بارش بہتی ہے۔
الطَّشُّ: بمعنی الطَّشَاشُ۔
الطَّشِیشُ: ہلکی بارش۔
طَعِمَ ـَ طَعْمًا و طَعَامًا: کھانا (۲) چکھنا۔
-الغُصنُ او الفرعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا۔
-الشیٔ و منه: منہ کے اگلے حصے اور سامنے کے دانتوں سے کھانا (۲) اور چکھنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ﴾
اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔
-الشجرة: پھل پکنا۔
الماکولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔
یقال: اطمعت الثمرةُ۔
-فلاناً: کھلانا' چکھانا۔
-اللّٰهُ فلاناً: رزق دینا۔
-فلاناً طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
-فلاناً ارضًا و نحوها: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
-الغصنَ بآخر من غیر شجرہ: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا اور پیوند لگانا تاکہ دونوں شاخوں سے ایک نئی شاخ پیدا ہو جو نیا پھل دے۔
طاعَمَه: کسی کے ساتھ کھانا۔
-الحمامُ اُنثاهُ: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ' العَظمُ: ہڈی کا گودے والی ہونا۔
-الغُصْنُ: پیوند لگانا (بمعنی اَطْعَم)
-منهُ: کذا بعُنصُرٍ کذا: یعنی تقویت کے لئے یا تحسین کے لئے یا اس سے ایک دوسری قسم نکالنے کے لئے۔
-الجسدَ بالمصل: ٹیکہ لگانا بیماری سے بچاؤ کے لئے (مو)
-الخشب بالصَّدَف و نحوه: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ وغیرہ لگانا (مو)
اطَّعَمَتِ البسرةُ: کچی کھجور کا ذائقہ بننا۔
-الشجرة: پھل پکنا۔
یقال: فلانٌ لا یَطْعَمُ: فلاں مہذب نہیں اور اصلاح کار آمد نہیں ہوتی۔
تَطَاعَمَا: اکٹھے کھانا۔
-الحمامتان: نر کبوتر کا مادہ کبوتری کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
-المُتَلاثمان: دو بوسہ لینے والوں کا بوسہ لیتے وقت کبوتر کے جوڑے کی طرح کرنا۔
یقال: انه لمُتَطاعِمُ الخَلْقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ ہے۔
تَطَعَّمَ: لازم طَعِمَ۔
والشیٔ: کھانا۔
(۲) اور چکھنا تاکہ اسکا ذائقہ معلوم ہو سکے۔
اِسْتَطْعَمَ الشیٔ: بمعنی تَطَعَّمَه۔ (۲) ذائقہ دار پانا۔
-فلاناً: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا۔
قرآن مجید میں ہے:
﴿حَتّٰٓى اِذَآ اَتَیَآ اَهْلَ قَرْیَةِ اِسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا﴾
- فلاناً الحدیث: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے کے لئے کلام کرنے کا مطالبہ کرنا۔
اَلتَّطْعِیْمُ: (فی النبات) ایسا عمل کہ جس میں ایک درخت کی قلم کو جسے طُعْم کہتے ہیں دوسرے درخت کی قلم سے ملانا دراں حالیکہ اس کی جڑ قائم ہو اور دوسری قلم کو اصل کہتے ہیں۔ پس اس کے بعد وہ دونوں متحد ہو جائیں (ج)
(الطَّاعِمُ) طَعِمَ سے اسم فاعل۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْمَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً﴾
(۲) کھانا رکھنے والا۔
(۳) یقال رجلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک شخص۔
(۳) خوش خوراک شخص۔
الطَّعَامُ: ہر وہ چیز جسے کھایا جائے اور اس پر بدن کی طاقت کا دارومدار ہو۔
(۲) ہر وہ چیز جسے بطور غذا حاصل کیا جائے۔ جیسے گندم' جو اور کھجور۔ اہل حجاز اور اہل عراق اس کا اطلاق صرف گندم پر کرتے ہیں (ج)
اَطْعِمَةٌ و طَعَامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے پر بغیر شکار کے پکڑی جائیں۔
(۲) وہ نباتات جو سمندری پانی سے سیراب ہو کر اگیں۔
قرآن کریم میں ہے: ﴿اُحِلَّ لَكُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ﴾
(الطَّعَامِیُّ): کھانا بیچنے والا۔
الطَّعْمُ: چکھنے کی قوت کھانے یا پینے کی جس میں ادراک کرے۔ جیسے مٹھاس' کڑواہٹ' کھٹاس اور اس کے درمیان کا ذائقہ۔
(۲) کھانے میں سے مرغوب چیز۔
یقال تَغَیَّرَ طَعْمُ فلانٍ: فطری یا طبعی ذائقہ سے نکلنا۔
فلانٌ ذو طعمٍ: عقل مند ہونا۔
وما ه و بذی طعمٍ: کہا جاتا ہے جب وہ دبلا

Marfat.com

ہو۔
وھو لاطَعْمَ لہ: جب وہ مقبول نہ ہو (ج) طُعُوْم۔
الطُّعْمُ): طعام۔
(۲) وہ کھانا جو مچھلیوں کو ڈالا جائے شکار کے لئے۔ مجازاً بولا جاتا ہے ہر اس چیز پر کہ جس کے ذریعے کسی دوسری چیز تک پہنچا جائے۔ جیسے رشوت' ہبہ اور ہدیہ۔
(۳) ٹیکہ جیسے ازالہ مرض کے لئے جسم میں داخل کیا جائے (محدثہ) (ج) طُعُوْمٌ و اَطْعَامٌ۔
الطَّعِمُ: بمعنی الطَّاعِمُ۔
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی (۳) تاوان (۴) ٹیکس (۵) غنیمت (۶) ذریعہ معاش۔
یقال: ھو طیب الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے۔
وھو خبیث الطعمة: جب کمائی حلال نہ ہو۔
(۷) کھانے کی طرف بلانا۔
(۸) زمین کا ٹکڑا کسی شخص کو دینا تاکہ وہ اس پر کام کرے اور عشر ادا کرے اس کی مدت تاحیات ہو اور اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کی طرف لوٹ آئے (ج) طُعَمٌ۔
الطِّعْمَةُ: ذریعہ معاش (ج) طِعَمٌ۔
الطَّعْمِيَّةُ: ایک کھانا جو چھلکے والے کوٹے ہوئے لوبیے سے بنایا جاتا ہے علاوہ ازیں دوسری سبز ترکاریوں کے جنہیں نمک اور دیگر مسالے لگاتے ہوں۔ پھر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر انہیں تیل میں تلا جاتا ہے (محدثہ)
الطَّعُوْم من الماشیة و نحوھا: وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو۔
یقال لک غنمٌ ھذا و طعومہ: اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے (ج) طُعُمٌ
الطَّعُوْمَةُ من الماشیة و نحوھا: وہ جانور جنہیں باندھا جائے کھانے کے لئے (ج) طعائم۔

الطَّعِيْمُ: بمعنی الطُّعُوْم۔
اَلْمِطْعَامُ: بہت کھانے والا۔
(۲) بہت کھلانے والا۔
(۳) مہمان نواز کثرت سے ضیافت کرنے والا (اس میں مذکر و مونث برابر ہیں)
یقال: امرأۃٌ مِطْعَامٌ (ج) مَطَاعِيْمُ
المَطْعَمُ: طعام۔
(۲) وہ جگہ جہاں مہنگا کھانا پیش کیا جائے (ج) مَطَاعِمُ۔
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو۔
یقال: انا لک مُطْعَمٌ مَوَدَّتِی: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے۔
اَلْمِطْعَمُ: بہت کھانے والا۔
اَلْمُطْعِمَةُ: حلق۔
یقال: اخَذَ بِمُطْعِمَةِ فلان: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا۔ صرف مارنے کے لئے ہی بولا جاتا ہے۔
(۲) وہ کمان جس کے ذریعے شکار کیا جائے۔
(۳) وہ پنجہ جس کے ذریعہ پرندہ گوشت وغیرہ اچکتا ہے۔
-فی الجوارح و غیرھا من الصید: موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی۔ ہر پرندے اور جارح کے لئے ایسی دو انگلیاں ہوتی ہیں اور یہی دو آگے بڑھی ہوئی انگلیاں ہوتی ہیں کہ جن کے ذریعے پرندہ پکڑتا ہے۔
طَعَنَ فِیہ' وعلیہ بِلِسَانِہ او بقولہ - طَعْنًا و طَعَنَانًا: کسی بات کا طعنہ دینا' عیب نکالنا' کسی پر اعتراض کرنا۔
یقال طَعَن فی عِرضہ او فی رأیہ' او فی حکمہ: عزت پر حملہ کرنا' یا رائے کو کمزور ثابت کرنا۔
-فی الشیء: داخل ہونا یا شروع کرنا۔
یقال طعنت المراۃ فی العِیْفَةِ: عورت کے ایام حیض شروع ہو گئے۔
وطعن غصنُ الشجرۃ فی الدار: درخت کی شاخ گھر کے اندر آ گئی۔
-فی السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔

-فی الارضِ و نحوھا: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
-الفرسُ و نحوہ فی عِنانِہ: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا اور دراز کرنا۔
-اللیلَ و نحوہ اَوفیہِ: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
-فلاناً وغیرَہ بالرُّمح و نحوہ طعْنًا: کسی کو نیزہ سے چونکا دینا یا نیزے کا سرا مارنا۔
طُعِنَ: طاعون میں مبتلا ہونا۔
-بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
-فی بطنہ' اوفی جنازتہ: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَہ بِکذَا' مُطَاعَنَةً و طِعَانًا: باہم نیزہ بازی کرنا۔
اِطَّعَنَا: باہم نیزہ بازی کرنا۔
تَطَاعَنَا: بمعنی اطّعَنَا۔
الطاعون: ایک ورمی وبا کی مرض کہ جس کا سبب پھوڑا ہوتا ہے۔ جو چوہوں کو لگتی ہے اور پھر یہ اسے دوسرے چوہوں اور انسانوں تک منتقل کر دیتے ہیں۔
(ج) طَوَاعِيْنُ (مج)
الطَّعَّانُ: بہت زیادہ نیزہ بازی کرنے والا۔
الطِّعِّيْنُ: بمعنی الطَّعَّانُ یا نیزہ زنی میں ماہر۔
الطَّعْنُ: بطریق تنقیحی (قانون مرافعات میں) طعن کہتے ہیں کہ محکوم علیہ حکم آخر کو محکمہ نقض میں لے جائے اور مطالبہ کرے اس کے توڑ کا ایسے اسباب کی وجہ سے کہ جن کا مرجع قانون ہو نہ کہ وقائع (مج)
اَلطَّعْنَةُ: ایک مرتبہ کی نیزہ زنی۔
(۲) نیزہ کا نشان۔
الطَّعِيْنُ: بمعنی اَلْمَطْعُوْن (ج) طُعُنٌ۔
اَلْمِطْعَانُ: بمعنی الطَّعَّانُ (ج) مَطَاعِيْنُ۔
اَلْمَطْعَنُ: بمعنی الطَّعْنُ۔
(۲) موضع طعن۔
(۳) عیب (ج) مَطَاعِنُ۔
اَلْمِطْعَنُ: بمعنی اَلْمِطْعَان (ج) مَطَاعِنُ

Marfat.com

ط.....غ

الطُّغْرَاءُ: خاص نشان جو حاکم کے خطوط اور کتب پر بسملہ کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ جو مشتمل ہوتا ہے حاکم کے انعامات پر اور اس کی اصل ''طور غای'' ہے اور یہ ترکی لفظ ہے اہل روم اور فارس نے اسے استعمال کیا پھر اہل عرب اپنے استعمال میں لے آئے۔

الطُّغْرَى و الطُّغْرىٰ: بمعنی الطُّغْرَاءُ۔

اَلطُّغْرَائِيُّ: طغراء کی طرف نسبت۔ اس کے بنانے والے یا لکھنے والے کو کہتے ہیں۔

تَطَغَّمَ علیه: بتکلف انجان بننا۔ گویا کہ کمینے والا فعل کیا۔

الطُّغَامُ: کمینے اور گھٹیا لوگ۔

یقال: طیر طغام: چھوٹے پرندے (۲) ہر کمزور اور گھٹیا چیز۔

الطَّغَامَةُ: الطَّغَام کا واحد۔

(۲) احمق (مذکر اور مونث اس میں برابر ہیں) (ج) طَغَامٌ۔

الطَّغَمُ: سمندر (۲) ماء کثیر۔

الطُّغْوَمَةُ: دناءت، کمینگی (۲) بیوقوفی۔

الطُّغْوَمِيَّةُ: بمعنی الطُّغْوَمَةُ۔

طَغٰى ـَ طَغْيًا و طُغْيَانًا: حد مناسب سے بڑھنا۔

الماءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے بڑھنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ اِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴾

-البحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔

یقال: طَغَى الموجُ۔

-فلانٌ: سرکشی میں بڑھنا۔

(۲) ظلم وستم میں حد سے تجاوز کرنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاَمَّا مَنْ طَغٰى وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى﴾

به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان پیدا ہونا۔

اَطْغَاه المالُ و السلطانُ: مال و اقتدار کا سرکش بنانا۔

تَطَاغَى الموج: تلاطم خیز ہونا۔

الطَّاغُوْتُ: حد سے تجاوز کرنے والا یا انتہائی سرکش (۲) راہ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) اللہ کے سوا ہر معبود۔ جن وانس اور بتوں میں سے قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ﴾

(۷) بت خانہ (اس میں واحد وغیرہ اور مذکر اور مونث برابر ہیں)

(ج) طَوَاغِيْتُ و طَوَاغٍ۔

الطَّاغِيَةُ: جابر، ظالم انتہائی سرکش۔ تاء مبالغہ کی ہے۔

(۲) بجلی کی کڑک۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ﴾

(۳) سرکشی اسی بناء پر یہ فاعلۃ کے وزن پر آنے والے مصادر سے آتا ہے (ج) طَوَاغٍ۔

الطَّغْوٰى: بمعنی الطُّغْيَان قرآن مجید میں ہے: ﴿كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا﴾۔

الطُّغْيَانُ: پانی یا ظلم میں حد سے بڑھ جانا۔

(۲) (علم طبقات الارض میں) سمندر کے پانی کا زمین کو چہار اطراف سے ڈھانپ لینا۔ دور دراز فاصلے تک اور رواسب سمندر کا تہ بہ تہ ہو جانا۔ (نج)

الطَّغْيَةُ: ہر اونچی جگہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط.....ف

طَفِئَتِ النارُ و نحوها ـَ طَفْئًا و طفوءً: آگ وغیرہ کا بجھنا۔

ویقال: طَفِئَ النورُ والسراجُ: چراغ گل ہو جانا۔

وَطَفِئَتِ الْعَيْنُ: آنکھ کی بینائی کا جاتے رہنا۔

طَفِئَتِ الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔

-فلانٌ: رونق، چستگی کا ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔

اَطْفَأَ النارَ او الفِتْنَةَ و نحوهما: بجھانا طَفْأً

النارَ وغیرها: بمعنی اَطْفَأَهَا۔

انْطَفَأَ: بمعنی طَفِئَ: اَطْفَأَه کا لازم۔

اَلْمُطْفِئُ: مطفئ الجمر: بہت ٹھنڈا دن۔ ایام عجوز میں سے ایک دن۔

مُطْفِئُ الرَّصْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے۔

اَلْمُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والا آلہ کسی سیال چیز یا ہوا کے ذریعہ۔

مُطْفِئَةُ الرَّصْفِ: موٹی بکری۔

(۲) بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے اپنی شدت کی بنا پر (ج) مَطَافِئُ۔

طَفَحَ الاناءُ او النهرُ او الحوضُ و نحوه ـَ طَفْحًا و طُفُوْحًا: نہر وغیرہ کا بھر کر کناروں سے بہہ جانا۔

ویقال: طَفَحَ الْكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔

-السكرانُ و نحوه: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔

-القِدْر و نحوُها بزبْدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ کا نکلنا۔

-البَشَرةُ او الجلد: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔

-عقلُه: عقل کا کامل ہونا۔

-الحاملُ بالاَوْلَادِ: حاملہ کی اولاد کثیر ہونا۔

-بالولد: مکمل بچہ جننا۔

-الفرسُ و نحوه: تیز چلنا اور دوڑنا۔

-عنه: زائل ہونا۔

-الاناءَ و نحوه طَفْحًا: برتن وغیرہ کو بھرنا یہاں تک کہ وہ چھلکنے لگے۔

-الريح و نحوُها الشيءَ فی الهواء: ہوا کا کسی چیز کو فضا میں بلند کرنا۔

اَطْفَحَه: چھلکانا۔

طَفَّحَه: بمعنی اَطْفَحَه۔

اِطَّفَحَ القِدْرَ و نحوَها: ہنڈیا وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔

ویقال: اِطَّفَحَ الطُّفَاحَةَ۔

اَلطُّفَاحَةُ: جو کسی چیز کے اوپر سے چھلکے جیسے ہنڈیا کا جھاگ (۲) ہر وہ چیز جو بلند ہو اور کناروں سے بہہ پڑے۔

الطَّفْحُ: (فی الطب) ظاہری جلدی بیماری جو امراض عامہ جیسے بخار وغیرہ سے ہو (ج) طُفُوْحٌ (ج) الطَّفْحُ الزَّاصِف (طب میں) جلدی بیماری جو یرقانات کے کیڑوں اور بھڑ

Marfat.com

وغیرہ کے جلد کی اندرونی تہ تک داخل ہونے سے ہوتی ہے۔
اَلطَّفْحَانُ: بمعنی الطَّافِحُ وھی طَفْحٰی۔
الطَّفَّاحُ: یقال: فرس طَفَّاح القَوَائِم: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
اَلْمِطْفَحَةُ: جھاگ اُتارنے کا کف گیر (ج) مَطَافِحُ۔
طَفَرَ اللَّبَنُ ـُ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا۔
فلانٌ – طَفْرًا و طُفُوْرًا: کودنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کے اوپر سے کودنا اور اس سے درے کو پار کرنا۔
اَطْفَرَ الفَرَسُ و نحوُہ: دوڑنا' تیز چلنا۔
-الفرس و نحوہ: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللبنُ: مبالغہ فی طَفَرَ۔
-الفَرسَ و غیرَہ النَّھر و نحوہ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا۔
اِطَّفَرَ الفرسُ و نحوُہ: مبالغہ فی طَفَرَ
الطَّفْرَةُ: ایک مرتبہ کودنا۔
(۲) بالائی۔ یعنی دودھ کی اوپر کی سطح کثیف ہو جائے اور نیچے والی پتلی۔
طَفَسَ ـِ طُفُوْسًا: مر جانا یا ظاہری بیماری کے بغیر مر جانا۔
طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَةً: میلا ہونا' گندا ہونا۔ ھو طَفِسٌ۔
طَفَّسَ: بمعنی طَفِسَ۔
طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں سر ڈال دینا۔
-الطائرُ: پرندے کا پر پھیلانا۔
اَلطَّفْطَافُ: جانب (۲) کنارہ۔
(۳) تر نباتات (۴) درخت کے اطراف (۵) ٹہنیوں کے پتے۔
اَلطَّفْطَفَةُ: پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا نرم حصہ (ج) طَفَاطِفُ
اَلطِّفْطِفَةُ: بمعنی الطَّفْطَفَةُ۔
طَفَّ الشیٔ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا اور بلند ہونا (۲) قریب ہونا' فراہم ہونا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
-منہ و لہ: ظاہر ہو کر قریب الحصول ہونا۔
-الفرسُ و نحوُہ: سبک اور تیز رفتار ہونا۔
-لہ بحجرٍ و نحوہٖ: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اُٹھانا۔
-الحائطَ و نحوَہ ـُ طَفًّا: دیوار پر چڑھنا۔
-الشیٔ بیدہٖ او برجلہ: کسی چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے اُٹھانا۔
-الناقَةَ و نحوھا: اونٹنی کے پاؤں باندھنا۔
اَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
-علیہِ: جھانکنا (۲) مشتمل ہونا۔
-الناقَة او الحاملُ: ناتمام بچہ جننا۔
-لہ: سمجھنا اور دھوکہ دینے کا ارادہ کرنا۔
-علیہ بحجرٍ و نحوہ: پتھر مارنے کے لئے اُٹھانا۔
-لہ السیف و نحوہ: تلوار نکالنا اور دھمکاتے ہوئے قریب کرنا۔
-الشیٔ: اوپر لانا' تیرانا۔
-الکیلَ و نحوَہ: پیمانہ وغیرہ کناروں تک بھر دینا۔
-المکیالَ و نحوہ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
-الشَمسُ: غروب کے قریب ہونا۔
-الطائرُ: پروں کو پھیلانا۔
-بہ الفرسُ و نحوہ: گھوڑے کا کودنا۔
-بہ کذا: کسی چیز کے قریب لا کر مقابل کر دینا یا آگے بڑھا دینا۔
-علی فلان: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا۔
علیہ او علی عیالہ: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوس کرنا۔
-المکیالَ و نحوہ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا' کم کرنا۔
اِسْتَطَفَّ: بمعنی طَفَّ۔
-السَّنَامُ و نحوہ: کوہان وغیرہ اونچا ہونا۔
-لہ الشیٔ: کوئی چیز کسی کو دکھائی دینا۔
-علیہ: سامنے ہونا۔
اَلطَّائِفَةُ: طَائِفَةُ البُسْتَان: باغ کے اردگرد کی دیوار یا باڑھ وغیرہ (ج) طَوَائِفُ۔
اَلطَّفَافُ: طَفَافُ الشَّمس: سورج کا قریب الغروب ہونا۔
ومن المکیالِ و نحوہ: پیمانے وغیرہ کا بالائی حصہ یا کنارہ بالائی حصہ کا۔
(۲) پیمانے کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
اَلطُّفَافَةُ: وہ تھوڑی چیز جو برتن میں بچے (۲) ناقابل التفات چیز۔
اَلطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب (۳) کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن (گھر کا) (ج) طُفُوْفٌ۔
اَلطَّفَّافُ: سبک تیز رفتار۔
اَلطَّفِیْفُ: نامکمل (۲) قلیل (۳) حقیر و معمولی (۴) گھٹیا۔
طَفِقَ یفعَل الشیٔ ـَ طفقًا و طُفُوْقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْھِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ﴾
-بہ: کامیاب ہونا۔
اَطْفَقَہٗ بہ: کامیاب کرنا۔
طَفَلَتِ الناقةُ و نحوُھا ـُ طَفْلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچے کی پرورش کرنا۔
-الشمسُ طَفْلًا و طُفُوْلًا: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
(۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا یا طلوع ہونے کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
-فلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النباتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہونا اور لسہانہ ہونا۔
-العشبُ: گھاس کا لسہانہ ہونا۔
ھو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُوْلَةً و طَفَالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ ناز و انعام ہونا۔
اَطْفَلَتِ الأُنْثٰی: عورت کا بچہ جننا۔
-الشمسُ: غروب کے قریب ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ وغیرہ: بمعنی طُفَلَ۔
طَفَلَتِ الشمسُ: بمعنی طَفَلَتْ۔
-اللَّیلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
-النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی کا بچے کو پالنا۔
ویقال: طَفَلَتِ الناقةُ ولدها۔
-الحیوانُ وغیرہ: آہستہ چلنا۔
-الابلَ و نحوَها: اونٹوں کو آہستہ چلانا تاکہ ان کے بچے ان کے ساتھ آملیں۔
-الماشیةُ العشبَ: گھاس چرنا اور اس پر مٹی اڑا دینا۔
-الکلامَ: غور وفکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طُفَیلی (بچہ) بننا۔
الطُّفَالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم ونازک۔ هي طَفْلَةٌ۔
ویقال: امرأةٌ طَفْلَةُ الأنامل: نرم و نازک انگلیوں والی عورت۔
(۲) زرد مٹی جو اس پر پڑی ہوئی چٹان کے دباؤ سے باریک صورت میں جم جاتی ہے اس کے ساتھ کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ (د) (ج) طُفُوْلٌ و طِفَالٌ۔
الطِّفْلُ: بچہ جب تک نرم ونازک ہو۔
(۲) بچہ بالغ ہونے تک۔ یہ مفرد مذکر کے لئے ہے (ج) أَطْفَالٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا﴾ اور اس میں مذکر، مونث اور جمع برابر ہیں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا و فيه اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ﴾
(۳) کسی چیز کا جزء حسی یا معنوی۔
قال:
يَضم الىَّ الَّليلُ اطفالَ حبِّها
كَمَاضمّ ازرارَ القميص البَنَائِقُ
-من العُشْبِ و نحوِه: چھوٹی گھاس۔
-من النار: چنگاری۔
یقال: تطایرت اطفال النار: آگ کی چنگاریاں پھیل گئی۔
یقال: هو یسعی لی فی اطفال الحوائج: وہ چھوٹی ضروریات کے لئے کوشاں ہے۔
اَتَیْتُهٗ و اللیلُ طفل: یعنی آغاز شب میں۔
الطَّفَلُ: بمعنی الطَّفَالَةُ۔
(۲) رات کا دن پر تاریکی لانا۔
(۳) تاریکی (۴) غروب شمس سے کچھ پہلے کا وقت (۵) یا عصر کے بعد جب سورج غروب کے قریب ہو (۶) طلوع شمس کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
وطَفَلُ العَشِيِّ: غروب شمس اور اس کی زردی کے وقت شام کا آخر۔
وطَفَلُ الْغَدَاةِ: طلوع شمس کے کچھ دیر بعد
الطُّفُوْلَةُ: پیدائش سے بلوغت تک کا مرحلہ
الطُّفُوْلِيَّةُ: بمعنی الطُّفُوْلَةُ۔
الطَّفِيْلُ: گدلا پانی جو حوض وغیرہ میں باقی بچا ہو۔
الطُّفَيْلِيُّ: جو ولیموں، شادیوں اور مجالس میں بن بلائے شریک ہو۔
کہا جاتا ہے یہ منسوب ہے ''طفیل'' کی طرف وہ اہل کوفہ میں سے بنو عبداللہ بن غطفان سے تھا۔ وہ ولیموں اور شادیوں وغیرہ میں شریک ہوتا نہ کوئی ولیمہ چھوڑتا اور نہ ہی کوئی شادی۔ اسے کہا جاتا تھا: طفیل الأعراس او العرانس ہر ایسا کرنے والا اس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔
(۲) (علم احیاء میں) ہر وہ زندہ مخلوق جو کسی دوسری مخلوق کے سہارے جیتی ہو خواہ وہ دوسری مخلوق اس کے وجود سے خارج ہو یا داخل۔
اَلْمُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا مادہ جانور۔
ولیلة مُطفِلٌ: وہ رات جو اپنی شدت کی سردی کی بنا پر بچوں کو مار ڈالے۔
طَفَا الشئُ فوق الماء - طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی چیز کا بلند ہونا، اندر نہ جانا۔
- الثورُ الوحشی: جنگلی بیل کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
-الظبیُ: ہرن کا زمین پر اچھلنا اور تیز دوڑنا۔
-فلانٌ: کسی معاملہ میں داخل ہونا۔
(۲) حلیم شخص کی سنجیدگی کے وقت غلبہ ہو جانا۔
- فلان فوق الفرس: گھوڑے پر کودنا (سوار ہوتے ہوئے)
-الخُوصةُ فوق الشجر: درخت پر تاریل کا نکلنا۔
هو طاف، هي طافيةٌ۔
اَطْفَى فلانٌ: سطح پانی پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا خوگر ہونا۔
الطافيةُ من العنب: انگور کا دانہ جو دوسرے دانوں سے بڑھا ہوا اور ظاہر ہو کر بلند ہو۔
حدیث دجال میں ہے۔
وكَأَنَّ عينه عنبة طافيةٌ
الطُّفَاوَةُ) ہنڈیا کا تیرتا ہوا روغن یا جھاگ۔
یقال: اصبنا طُفاوة من الربیع: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
الطَّفْوُ: باریک نبات۔
الطُّفَيَةُ: گوگل (جنگلی کھجور) کا خوشہ اور یہ درخت دوم ہے (درخت کا نام) (۲) سانپ کی پشت پر سفید، سیاہ یا زرد دھاری (۳) خبیث قسم کا لچکدار سانپ۔ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کی پشت پر دو دھاریاں ہوتی ہیں کھجور کے پتوں کی مانند (ج) طُفًى اس سانپ کو ''ذات الطُّفْيَتَيْنِ'' بھی کہتے ہیں۔

ط.....ق

(الطَّفْسُ): نظام، ترتیب (۲) (اہل نصاری کے ہاں) دینی خدمت کا نظام یا مذہبی تہوار و رسومات کا نظام (د)
(۳) فضا یا آب و ہوا کی صورتحال (محدثہ)
(ج) طفوس۔
طَقَّ - طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا یا سننا۔
طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز ہونا یا زیادہ ہونا، چٹخنے کی آواز اور وہ دہراتا ہے ٹک ٹک کا۔
-الحجارةُ و نحوها: پتھر کا ایک دوسرے پر گرنا جس سے ایسی آواز سنائی دے۔
- الدوابُّ: سخت زمین پر چلنے سے کھروں کا آواز پیدا کرنا۔

Marfat.com

-الشئ: کسی چیز سے آواز پیدا کرنا یا ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا یا چٹخنے کی آواز۔
طَقْ: ایک پتھر کے دوسرے پر گرنے کی آواز اور اگر دوگنا ہو تو کہا گیا ہے: طَقْطَقْ یا طَقْ طَقْ۔
طِقْ: ٹک کی آواز یا مینڈک کے نہر کے کنارے سے کودنے کی آواز۔
یقال لایُساوِی طِقْ: اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔
الطَّقْمُ: مختلف اشیاء کا سیٹ جو خاص مقصد میں استعمال کئے جائیں (مج)

ط.....ل

طَلَبَ ـُ طَلَبًا: کسی کے حاصل کرنے کا ارادہ کرنا یا تلاش کرنا۔
یقال طلب له شیئا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا۔
- الیه کذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا۔
طَلِبَ ـَ طَلَبًا: دور ہونا تا کہ تلاش کیا جائے۔
اَطْلَبَ: بمعنی طَلَبَ۔
(۲) دور ہونا تا کہ تلاش کیا جائے۔
-فلانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا اور اس کی اس میں مدد کرنا۔
ویقال: اطلب فلانًا الشئ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا۔
(۲) کسی کو تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔
طالَبَه بحقِّه مطالبَةً و طِلابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا۔
طَلَّبَه: بمعنی طلبَه یا وقفہ سے مانگنا۔
اطّلَبَه: بمعنی طلبَه یا وقفہ سے مانگنا۔
تَطَلَّبَه: بمعنی اطّلَبَه۔
-الامرُ کذا: کسی امر کا کسی شی کا محتاج ہونا۔
الطّالِبُ: جو علم کی جستجو میں ہو عام طور پر سیکنڈری سکول اور یونیورسٹی کے طالبعلم کے لئے بولا جاتا ہے (ج) طُلّاب و طَلَبَةٌ۔
الطِّلّابُ: بمعنی المطلوب۔
الطِّلّابَةُ: بمعنی الطِّلّابُ۔
الطِّلْبُ: بمعنی المطلوب۔
یقال: هِی طِلْبُ فلان: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے جب وہ اس کی کواہش رکھتا ہو۔
(۲) خواہش مند۔
یقال: هو طلبُ نساءٍ۔
هِیَ طِلْبُ رجال (ج) اَطْلاب و طِلَبَةٌ
الطَّلَبُ: مطلوب (۲) (اقتصادیات میں) مارکیٹ میں سامان کا اتنی مقدار میں معین قیمت میں ہونا کہ جسے افراد خریدنا قبول کریں۔
(ج) طَلَباتٌ۔
والطلباتُ (قانون مرافعات میں) دعویٰ کے اس ماحصل کو کہتے ہیں جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔
الطُّلْبَةُ: دور کا سفر۔
الطِّلْبَةُ: مطلوب۔
-اُمُّ طِلْبَةَ: عقاب کی کنیت۔
الطَّلِبَةُ: مطلوب (۲) حاجت۔
الطَّلّابُ: بہت زیادہ خواہش مند۔
الطَّلُوبُ: بمعنی الطَّلّابُ۔
یقال: بئرٌ طلوبٌ: گہرے پانی والا کنواں۔
(ج) طُلُبٌ۔
الطَّلِیبُ: طالب یا مطلوب (ج) طُلَباءُ۔
هی طلیبٌ و طلیبةٌ (ج) طَلائِبُ۔
اَلْمَطْلَبُ: خواہش (۲) مقصد۔
(۳) بحث (۴) موضع طلب (ج) مَطالِبُ
طَلَحَ ـَ طَلْحًا، وَطَلاحًا: چلنے وغیرہ سے تھک جانا۔
-فلانٌ طَلاحًا: خراب ہونا۔
-البعیرَ و نحوه طَلْحًا: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا کر دینا۔
طَلِحَ المکانُ ـَ طَلَحًا: جگہ میں ببول کے درختوں کی کثرت۔
-الإبلُ: ببول کھانے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
هی طَلاحَی۔
-البعیرُ: کھانے سے اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔
هو طَلِحٌ۔
اَطْلَحَ: بمعنی طَلَحَ۔
والبعیرَ و نحوه: بمعنی طَلَحَه۔
طَلَّحَ: بمعنی اَطْلَحَ۔
-البعیرَ وَ نحوَه: بمعنی اَطْلَحَه
-علیه: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطَّلْحُ: ببول کا بڑا درخت جس سے اونٹ کھاتے ہیں۔
(۲) کیلاً اسی کی وضاحت کرتا ہے قول جلّ جلالہ: "وطلحٍ مَنْضُودٍ": الطَّلْحُ (اس میں ایک لغت ہے)
الواحدة: طلحَةٌ (۳) حوض وغیرہ میں بچنے والا گدلا پانی (۴) خالی پیٹ کھانے سے (۵) تھکا ہوا (ج) اَطْلاحٌ۔
اَلطِّلْحُ: تھکا ماندہ (۲) لاغر (۳) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چمڑی۔
یقال: هو طِلْحُ مال۔ مال کا حریص۔
هو طِلحُ نساءٍ: ہر وقت عورتوں میں رہنے والا (ج) اَطْلاحٌ و طِلاحٌ۔
اَلطَّلِیحُ: تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور۔
(فعیل بمعنی مفعول) (۳) چمڑی (ج) طَلْحی مُنَّ طلائحُ۔
طَلَسَ بَصَرَهُ ـِ طَلْسًا: بینائی کا ختم ہو جانا۔
-بالشئ علی وجهه: کسی چیز کو اس کی حالت میں لانا یا بیان کرنا جس طرح سنا ہو۔
-به فی السجن و نحوه: جیل میں ڈالنا۔
-الشئَ: مٹانا۔
یقال: طَلَسَ الکتابَ و نحوه: کتاب وغیرہ کی لکھائی بدنما کرنا یا خراب کرنا۔
طَلِسَ ـَ طَلَسًا، و طُلْسَةً: مٹنا۔
-الثوبُ: پرانا ہونا (۲) خاکی سیاہی میں مائل ہو جانا۔
طَلَّسَه: مبالغہ در طَلَسَه۔
اِنْطَلَسَ: مٹنا یا چھپنا۔
تَطَلَّسَ: بمعنی اِنْطَلَسَ۔
- بالطَّیْلَسانِ او الطَّیْلَس او لطَّیْلَسانِ: چوغہ پہننا۔
اَلْاَطْلَسُ: جس کے رنگ میں سیاہی مائل خاکی رنگ ہو۔

Marfat.com

(۲)یقال: اطْلَس ایسے ریتلے علاقے کے بھیڑیے کو جس کے رنگ میں سیاہی مائل خاکی رنگ ہو۔
(۳) چور (۴) کتا (۵) بیل (۶) متہم بدکردار گویا کہ وہ ملوث کیا گیا (۷) ہلکا۔
(۸) ریشمی کپڑا (د) (ج) طُلُسٌ۔
والأطلس الجغرافی (دیکھئے باب الھمزۃ ہیں)
الطَّالِسَانُ: ایک قسم کی چادر جسے کندھوں پر اوڑھا جاتا ہے یا بدن کے گرد۔ جو سلائی کے بغیر ہوتی ہے یا وہ مصر میں شال کے نام سے مشہور ہے (فارسی لفظ تالسان یا تالشان سے معرب ہے) (دیکھئے: الطیلسان)
الطِّلْسُ: (۱) من الذِّئَاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا۔
(۲) - من الثیاب: میلا کپڑا یا خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی ہوئی تحریر جسے اچھی طرح نہ مٹایا گیا ہو (۴) اونٹ کی ران کی کھال جب کہ اس کے بال گر گئے ہوں (ج) اَطْلَاسٌ و طُلُوْسٌ۔
الطَّلْسَاءُ: الأطْلَس کی مونث (ج) طُلْس
الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکی رنگ (۲) پتلا بادل (ج) طُلَسٌ۔
الطَّلَّاسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعے تختہ سیاہ پر لکھی ہوئی تحریر مٹائی جائے۔
الطِّلِّیْسُ: اندھا۔
الطَّلِّیْسُ: اندھا۔
الطَّیْلَسُ: الطَّیْلَسَان میں ایک لغت (ج) طَیَالِسُ، طَیَالِسَۃٌ۔
الطَّیْلَسَانُ: بمعنی الطَّالِسَانُ (ج) طَیَالِسُ و طَیَالِسَۃٌ: ومن شَتِم العرب: یا ابن الطَّیْلَسَان اس سے مراد لیتے ہیں: یا عجمی۔ اہل عرب کی گالی ہے۔
طَلْسَمَ: منہ بسورنا، چہ جبیں ہونا۔
-السَّاحِرُ و نحوہ: جادو کا نقش بنانا۔
-الشیٔ: کسی چیز پر جادو کرنا۔
ومن کلام الصوفیۃ: سِرٌّ مُطْلَسَمٌ و حجابٌ مُطْلَسَمٌ و ذات مُطْلَسَمٌ: بمعنی پوشیدہ، دقیق، نا قابل فہم۔
الطِّلَسْمُ: (علم سحر میں) ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے بقول ان کے کواکب علویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شی کا حصول اور ناپسندیدہ شی یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔ یہ یونانی لفظ ہے جوہر پوشیدہ سربستہ چیز کے لئے بولا جاتا ہے۔ جیسے پہیلیاں وغیرہ۔ زبان زد عام طَلْسَم ہے بروزن جَعْفَر۔
یقال: فَکَّ طَلْسَمَہ او طَلاسِمَہ: نا قابل فہم کی وضاحت کرنا۔
(ج) طَلَاسِمَ۔
الطِّلَّسْمُ: بمعنی الطِّلَسْم۔
طَلْطَلَ: چلتے ہوئے ہاتھوں کو ہلانا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو ہلانا۔
الطَّلَاطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد (۳) ایک مرض جو گدھوں کے صلب کو منقطع کر دیتا ہے (۴) موت۔
الطُّلَاطِلَۃُ: بمعنی الطُّلَاطِلُ
(۲) بچھڑے والی ذبیحہ گائے۔
(۳) حلق میں گوشت کا ٹکڑا یا لہات (کوے) کا گر جانا جس سے کھانا، پینا دشوار ہو۔
الطُّلْطُل: دائمی مرض (ج) طَلَاطِلُ۔
طَلَعَ الشمسُ او الکواکبُ - طُلُوْعًا: اوپر سے ظاہر ہونا۔
یقال: طلع منہ او فیہ علی کذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔
-النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر شگوفے نکلنا۔
-علیہ: متوجہ ہونا۔ حملہ کرنا، اچانک آنا۔
-عنہ: پوشیدہ ہو جانا کہ وہ دیکھ نہ سکے۔
-السَّہمُ و نحوُہ عن الھدَفِ: تیر کا نشانے سے آگے نکل جانا۔
-الشَّیْ و فیہ: اوپر ہونا، چڑھنا۔
-المکانَ: کسی جگہ پہنچنا، قصد کرنا۔
اَطْلَعَ النَّخْلُ: بمعنی طَلَعَ ھو مِطْلَعٌ ھی مطلِعٌ او مطلِعَۃٌ۔
-الشجر: درخت پر پتے نکلنا۔
-الرَّامی: تیر کا نشانے کے اوپر سے گزر جانا۔
-علیہ: بمعنی طَلَعَ۔
-النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔
-الشیٔ: ظاہر کرنا۔
ورأسَہ علی الشیٔ: جھانک کر دیکھنا۔
والنَّخْلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفہ نکالنا۔
-فلانًا علی کذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا، ظاہر کرنا۔
-فلانًا: عجلت کرانا۔
-الیہ معروفًا و نحوہ: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
طالَعَ الشیٔ مُطَالَعَۃً و طِلَاعًا: غور کر کے کسی چیز پر مطلع ہونا۔
-الکتابَ: پڑھنا۔
-فلانًا: کسی کا جائزہ لینا۔
-فلانًا بالأمر: کسی کو کسی بات سے روشناس کرانا۔
-فلانًا بکتبہ: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتب بھیجنا۔
طَلَّعَ النَّخْلُ: درخت خرما کا شگوفہ نکالنا۔
-الکَیْلَ و نحوہ: پیمانہ بھرنا۔
اِطَّلَعَ: دیکھنا، اوپر سے آ کر دیکھنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاطَّلَعَ فَرَآہُ فِیْ سَوَاءِ الْجَحِیْمِ﴾
-علی الأمرِ: جاننا۔
-علی الشیٔ: سامنے آنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْھِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْھُمْ فِرَارًا﴾
-الیہ: دیکھنا تاکہ پہچان سکے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْ اَطَّلِعُ اِلٰی اِلٰہِ مُوْسٰی﴾
-للأمرِ: کسی کام پر قابو پانا۔
-الأمرَ: معاملہ کی حقیقت کو جاننا۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَھْدًا﴾

Marfat.com

تَطَلَّعَ: بمعنی طَلَعَ
-الاناءُ: برتن کا بھرنا۔
-الماءُ و نحوه من الاناء وغیره: پانی کا برتن کے کناروں سے بہہ پڑنا۔
-فی مشیه: اترا کر چلنا۔
-الی الشئ: کسی شے کے ظاہر کو دیکھنا (۲) واقف ہونا۔
-الی قُدُومِهٖ: کسی کی آمد پر نگاہ اُٹھا کر دیکھنا۔
یقال: عافی اللّٰه رجلاً لم یَتَطَلَّعْ فی فَمِكَ: خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِسْتَطْلَعَ الشَّئَ: کسی شے کے ظہور اور معرفت کا خواہش مند ہونا۔
-رأیَه: رائے میں غور کرنا۔
قد یقال: اِسْتَطْلَعَه رَأْیَه: کسی سے رائے لینا۔
-الشئَ: ختم کر دینا۔
اَلْاِسْتِطْلَاعُ: الصَّحفی: تحقیق جسے ایک صحافی یا چند ایک تیار کرتے ہیں۔ جو جگہ یا واقعہ کی مع وصف اور تصاویر تحقیق پر مشتمل ہوتی ہے (ج)
اَلطَّالِعُ: چاند (۲) فجر کاذب۔
(۳) وہ تیر جو نشانے کے پار گرنے (۲) (نجومیوں اور فلکیوں کے ہاں) کسی معین ستارے کے طلوع کے ساتھ نجومی واقعات کی اطلاع دیتے ہیں (ج) طُلَّعٌ و طَوَالِعُ۔
اَلطَّالِعَةُ من الابل و نحوها: اونٹوں کی پہلی جماعت (ج) طَوَالِعُ۔
اَلطِّلَاعُ: بمعنی الاِطِّلَاعُ۔
(۲) جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع ہو۔
طِلَاعُ الشئِ: کسی چیز کا بھرا ہوا حصہ۔
یقال: طِلَاعُ الارض: کل زمین۔
طلاع الاناء: بھرا ہوا برتن۔
قوسٌ طِلَاعُ الکف: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔
یقال: قَدَحٌ طِلَاعٌ: بھرا ہوا برتن
عینٌ طِلَاعٌ: آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔
(ج) طُلُعٌ۔

اَلطَّلْعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) ایک چھلکا جو مکئی کی بالی کی مانند ہوتا ہے جو دانے کے پکنے سے کھل جاتا ہے اس میں کھجور کے خوشہ یا شادابی کا مادہ ہوتا ہے۔
اَلطِّلْعُ: الاِطِّلَاعُ۔
(۲) وہ جگہ جہاں سے اِدھر اُدھر دیکھا جائے۔
(۳) کنارہ (ج) طُلُوْعٌ و اَطْلَاعٌ۔
اَلطَّلْعَةُ: ہر چیز میں سے ظاہر ہونے والا۔
(۲) چہرہ (۳) خوشہ کھجور کا ٹکڑا۔
اَلطُّلْعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظاہر ہونے والا (اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں)
یقال: اِمْرَاَةٌ طُلْعَةٌ خُبَأَةٌ: وہ عورت جو کبھی سامنے آئے اور کبھی چھپ جائے۔
وطُلْعَةٌ قُبْعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانپتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
ونفسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کا بہت خواہش مند نفس۔
اَلطَّلَّاعُ: یقال: هو طَلَّاعُ الثَّنَایَا و الْاَنْجُدِ: تجربہ کار جو معاملہ سے خوب واقف ہو اور حسن تدبیر سے امور سرانجام دیتا ہو۔
اَلطَّلِیْعَةُ: مِنَ الجَیْشِ و نحوه: فوج کا ہر اول دستہ (۲) مقدمة الجیش (۳) جسے آگے بھیجا جائے دشمن کی فوج کا پتہ لگانے کے لئے۔
یقال: هو فی الطَّلِیْعَةِ او فی طلیعة کذا: وہ فلاں چیز میں سرفہرست ہے۔
(ج) طَلَائِعُ۔
اَلْمَطْلَعُ:
(۱) مطلع القصیدة: قصیدہ کا پہلا شعر۔
(۲) جگہ طلوع قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ﴾ (۳) وقت طلوع۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾
(۴) مطلع الامر: کام کا وہ حصہ جہاں سے اسے شروع کیا جائے۔
(۵) سیڑھی (زینہ) یقال: هذا لك مطلع الْاَكَمَةِ: یہ آپ کے سامنے ہے۔ بالکل واضح ہے۔
(ج) مطالِعُ: مَطَالِعُ الشَّمْسِ: سورج کے مشارق۔
یقال: للشمس مطالع و مغارب اَطْلَفَ:
فلانٌ: دشمن کا انتقام باطل ہو جانا۔
-دَمَ القتیل: مقتول کا خون رائیگاں کر دینا۔
-مالَ فلان او حقه: کسی کے مال یا حق کو ضائع کر دینا۔
-فلاناً کذا: کسی کو کوئی چیز ہبہ کرنا۔
طَلَّفَ عَلَیهِ: اضافہ کرنا' بڑھنا۔
اَلطَّلْفُ: رائگاں (۲) ضائع
اَلطَّلَفُ: اَلطَّلْفُ (۲) معمولی چیز۔
(۳) زائد چیز (۴) بخشش (ہبہ) دینا۔
اَلطَّلِیْفُ: اَلطَّلْفُ (۲) مفت (۲) معمولی شی
طَلَقَ - طُلُوْقًا و طَلَاقًا: قید وغیرہ سے آزاد ہونا۔
-المرأةَ من زوجها طَلَاقًا: نکاح کی قید سے آزاد ہونا اور عصمت زواج سے نکل جانا۔
یَدَه بالخیر - طَلْقًا: ہاتھ کو سخاوت اور خرچ کرنے کے لئے پھیلانا۔
-فُلاناً الشئَ: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
طَلِقَ - طَلَقًا: دور ہونا۔
طَلُقَ - طُلُوْقَةً و طَلَاقَةً: طَلَقَ
-الیَدُ: سخی ہونا۔
-الوجهُ: چہرے پر خوشی کے آثار ہونا۔ کھلا ہوا ہونا۔
-اللِّسَانُ: سلیس اور شیریں زبان ہونا۔
-فلانٌ: ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔
-الیومُ: سہانا اور گرمی اور سردی سے خالی ہونا۔
-المرأةُ من زوجها طَلَاقًا: عورت کا مطلقہ ہونا۔
طُلِقَتِ المرأةُ او الحامِلُ فی المخاض: عورت کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ هی مَطْلُوْقَةٌ۔
اَطْلَقَ الْقَوْمُ: پانی اور چارہ کی تلاش میں قوم کے اونٹوں کا آزاد پھرنا۔
-الشئَ: چھوڑنا' آزاد کرنا۔

Marfat.com

يقال: اَطلق الاسير و نحوه: قیدی کو رہا کرنا۔
يقال: اطلق الماشية: مویشی کو چراگاہ کی طرف چھوڑنا۔
اَطْلَقَ خَيْلَه فی الحَلْبَةِ و نحوها: گھوڑے کو میدان میں دوڑانا۔
اَطْلَقَ المرأةَ: نکاح کے بندھن سے آزاد کرنا۔
وَاطْلَقَ له الْعِنَانَ: لگام چھوڑنا۔
له التَّصَرُّفَ: معاملہ میں تصرف کی اجازت دینا۔
-التواءُ و نحوه بَطْنَه: دواء کا پیٹ چلانا' سہال میں مبتلا کرنا۔
-الكلامَ: کسی قید کے بغیر کلام کرنا۔
-يده بخيرٍ او غيره: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔
-المِدْفَعَ و نحوه: توپ وغیرہ چھوڑنا (مو)
كذا على كذا: کسی چیز کو کوئی علامت یا نام دینا یا کسی کے لئے وضع کرنا اور اس میں استعمال کرنا (مو)
طَلَّقَه: بمعنی اَطْلَقَه
اِطَّلَقَ: امتزاج ہونا۔
يقال: اطَّلَقَتْ نَفْسُه: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا۔ اس کی اصلی اطتلق ہے۔
اِنْطَلَقَ: آزاد ہونا (۲) جانا' گزرنا۔
يقال: اِنطَلَقَ يفعل كذا: کرنے لگا۔
-الوجه او اللِّسَانُ: چہرے کا کھلا ہوا ہونا' زبان کا سلیس ہونا۔
تَطَلَّقَ: بمعنی اِنْطَلَقَ۔
-الظَّبْيُ و نحوه: ہرن وغیرہ کا تیزی سے کسی چیز کی طرف التفات کئے بغیر گزر جانا۔
-الخيل: گھوڑے کا میدان میں انتہا تک آزاد پہنچ جانا' روکا نہ جانا۔
-الفرسُ و نحوه: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔
اِسْتَطْلَقَ: بمعنی تَطَلَّقَ۔
-بَطْنُه: پیٹ کا جاری ہونا۔

-الشيءَ: جلدی چاہنا' آزادی چاہنا۔
يقال: استطلق من صاحب الدَّين كذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الطَّالِقُ يقال: امرأة طالق: نکاح کے بندھن سے آزاد۔
وناقة او شاةٌ طالق: کھلی چھوڑی ہوئی اونٹنی یا بکری جہاں چاہے چرے (ج) طُلَّقٌ وَطَوَالِقُ
الطَّالِقَةُ مِن النِّسَاء او النوق او الشياه: بمعنی الطَّالِقُ۔
من اللَّيالي: ایسی راتیں جو گرمی اور سردی اور ہر تکلیف سے خالی ہوں (ج) طَوَالِقُ
الطَّلَاقُ: آزادی۔
(۲) (شریعت میں) قید نکاح جو زوجین کے درمیان الفاظ مخصوصہ کے ساتھ منعقد ہوا اس قید کو ختم کرنا
الطَّلْقُ: (۱) مطلق غیر مقید۔
ويقال (۲) رجُلٌ طَلْقُ اليَدِ' او اليدين: سخی
(۳) وفرس طلق اليه: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں حلقہ نہ ہو (۴) ہرن' تیز رفتاری کی وجہ سے (۵) شکاری کتا۔ اس کے شکار کی طرف تیز دوڑنے کی وجہ سے۔
(۶) ومن الوجوه: ہنس مکھ۔
(۷) ومن الألسنة: سلیس' تیز' شیریں گفتار۔
-من الايام و اللَّيالي: جو گرمی' سردی' بارش تیز ہوا اور ہر قسم کی تکلیف سے خالی ہوں۔ (خوشگوار دن)
(۹) دردزہ (۱) ایک بوٹی جو رنگائی میں استعمال ہوتی ہے۔
(۱۱) ایک چمکدار شفاف پتھر جو مختلف طبقات والا ہے جو کہ اسے کوٹتے وقت کرچیں کرچیں ہو جاتے ہیں۔ اسے پیس کر سفید سفوف بنایا جاتا ہے۔ اسے جسم پر جھڑکا جاتا ہے اور یہ ٹھنڈک اور ملائم پن پیدا کرتا ہے۔ (مع)
الطِّلْقُ: مطلق (۲) ایسا آزاد شخص جو تمام تصرفات میں با اختیار ہو۔
(۳) حلال يقال: افعل كذا طِلقًا لك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔
انت طِلْقٌ منه: تم اس سے بری ہو۔
-من الوجوه او الالسنة: الطَّلْقُ
الطُّلُقُ: مطلق۔
يقال: بعيرٌ او ناقةٌ طُلُقٌ۔
-من الوجوه او الالسنة: الطِّلْقُ۔
الطَّلَقُ: چکر (۲) حصہ۔ (۳) آفت (۴) پیٹ کا گول حصہ (ج) اَطْلَاقٌ۔
الطَّلِقُ: ہنس مکھ۔
-من الوجوه و الألسنة: الطَّلْقُ۔
الطُّلَقُ: يقال لِسانٌ طُلَقٌ ذُلَقٌ: تیز طرار زبان۔
الطَّلْقَةُ: ایک دفعہ کی رہائی یا ایک طلاق یا ایک دفعہ چھوڑنا۔
-من الليالي: الطَّلْقُ۔
الطُّلَقَهُ: من الرجال: عورتوں کو بہت زیادہ طلاق دینے والا۔
الطَّلَّاقُ: الطُّلَقَة۔
الطِّلِّيقُ: الطُّلَقَةُ۔
الطِّلِّيقُ: من الوجوه و لا لسنة: الطَّلِقُ (۲) آزاد یا قیدی جسے رہا کیا گیا ہو (۳) ومن الناس: قابل تکریم۔ (۴) جسے اسلام میں زبردستی داخل کیا گیا ہو۔ (ج) طُلَقَاء۔
طليق الإله: ہوا۔
اَلْمِطْلَاق: الطُّلَقَةُ۔
ومن النوق و نحوها: آزاد نہ چرنے والی اونٹنی (ج) مَطَالِيقُ۔
اَلْمُطْلَقُ: جو مقید نہ ہو کسی قید یا شرط کے ساتھ (۲) غیر معین۔
(۳) ومن الاحكام: جس میں استثناء نہ ہو۔
ومن الماء (عند الفقهاء): جو پانی اپنی اصلی خلقت پر باقی ہو۔ اس سے نجاست نہ ملی ہو اور نہ ہی اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہو۔
-من الخيل: وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

Marfat.com

اَلْمُطَلِّقُ: گھوڑ دوڑ لگانے والا۔
طَلَّ دمُ القتيل ـِ طَلًّا و طُلُوْلاً: مقتول کا خون رائیگاں جانا اور اس کی دیت نہ لیا جانا۔
-الارض و نحوُها: ہلکی بارش کی پھوار پڑنا۔
-اللبنُ و نحوه: کم ہونا۔
-دمَ فلان ـُ طَلًّا: رائیگاں کرنا' ضائع کرنا۔
-فلاناً: ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
- فلاناً حقَّه: حق روکنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
- المطرُ الارض و نحوهما: بارش برسنا' قطرے پڑنا۔
-الشَیٔ بالدُّهنِ وغیرِه: تیل وغیرہ ملنا۔
-الأبلَ و نحوَها: سختی سے ہانکنا۔
طُلَّ دَمُه طَلًّا: طَلَّ یہ یہ عموماً مبنی للمعلوم کے لئے مستعمل ہے (یعنی معروف) هو مَطْلُوْلٌ
-الأرْضُ و نحوُها: ہلکی بارش برسنا۔
هِيَ مَطْلُوْلَةٌ
طَلَّ ـَ طَلًّا و طَلَالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔
-فلانٌ: خوش ہونا۔
اَطَلَّ جھانکنا۔
يقال اَطَلَّ عليه
(۲) قریب ہونا۔
(۳) -على حَقِه: غالب آنا' حق کھانا۔
(۴) -عليه بالأذى و نحوِه: کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔
-دمَ القتيلِ طَلَّه
يقال اُطِلَّ دَمُه (مبنی للمجهول)
تَطَالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا۔
تَطَلَّلَتِ الارضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔
اِسْتَطَلَّ عليه اَطَلَّ۔
-الفرسُ و نحوُه ذَنَبَه: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔
يقال اِسْتَطَلَّ الفرس بذنبه۔
اَلطَّلَالَةُ: حسن اور رونق وخوشنمائی۔
(۲) خوشی اور شادابی (۳) ہر شے کی ذات (۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار۔

اَلطَّلُّ: ہر پسندیدہ اور خوبصورت چیز۔
(۲) ہلکی بارش جس کا اثر کم ہو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ﴾
(۳) شبنم جسے درخت کے پتے شاخوں تک پہنچاتے ہیں (۴) دودھ (۴) بڑی عمر کا (ج) طِلَالٌ و طِلَلٌ۔
اَلطِّلُّ: ضائع۔
اَلطَّلَلُ: گھر کے آثار میں سے دکھائی دینے والے باقی آثار ونشانات۔
-من الدَّارِ و نحوها: گھر کے صحن میں بلند جگہ جو گھر والوں کی مجلس کے لئے تیار کی گئی ہو یا اس پر خوان رکھا جاتا ہو۔
-من السفينة او السَّيَّارة و نحوهما: پردہ جس کے ذریعے ڈھانپا جائے جیسے چھت۔
(ج) اَطْلَالٌ و طُلُوْلٌ۔
اَلطُّلَاءُ: اس کی اصل اَلطُّلَالُ ہے۔ رائیگاں کیا جانے والا خون۔
اَلطَّلَّةُ: عورت (۲) ومن الارض و نحوها: جو شبنم سے تر ہو (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبودار چیز۔
اَلطُّلَّةُ: دودھ کا ایک گھونٹ۔
(۲) گردن (ج) طُلَلٌ۔
اَلطَّلِيْلُ: اَلْمَطْلُوْلُ۔
(۲) کھجور کے پتوں یا چھلکے کی بنی ہوئی چٹائی۔
(۳) پرانی چیز (ج) اَطِلَّةٌ و طُلُلٌ و طِلَّةٌ هُنَّ طَلَائِلُ۔
اَلْمُطِلُّ من الامور: ناپختہ معاملات جن میں قرار نہ ہو۔
يقال امرٌ مُطِلٌّ۔
اَلْمَطْلُوْلُ: دودھ جس کے اوپر جھاگ ہوتی ہے اور اس پر پانی بہایا گیا ہوتا ہے۔ اسے اچھا سمجھا جاتا ہے حالانکہ اس میں کوئی عمدگی نہیں ہوتی۔
طَلَمَه ـُ طَلْمًا: کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
-الخبزَةَ: روٹی کو برابر کرنا۔

طَلَمَ الخبزَةَ و نحوَها: طَلْمَها۔
والعَرَق عن جبينه: پیشانی سے پسینہ پونچھنا۔
اَلطُّلْمُ: خوان میں جس پر روٹی کو پھیلایا جائے۔
اَلطَّلَمُ: دانتوں کا میل جو صفائی میں کوتاہی سے پیدا ہو۔
اَلطُّلْمَةُ: بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی۔ اور وہ گرم راکھ کو کہتے ہیں۔
(۲) چپٹا پتھر جسے طابق کی مانند رکھا جائے اور اس پر روٹی پکائی جاتی ہے (ج) طُلَمٌ۔
اَلْمِطْلَمَةُ: آلہ جس کے ذریعے روٹی کو پھیلایا جاتا ہے پکانے سے پہلے (بیلن)
طَلْمَسَ: جادو کرنا' یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
-الكتابَ و نحوَه: مٹانا۔
اِطْلَمَّسَ اَللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا یا تاریکی کا بڑھ جانا۔
اَلطِّلْمِسَاءُ: سخت تاریکی۔
(۲) وہ زمین جس پر نہ کوئی مینار ہو اور نہ ہی کوئی علامت (۳) پتلا بادل۔
طَلَا ـُ طَلْوًا و طَلَاوَةً: دیر کرنا۔
-الظَّبْيَ و نحوه طَلْوًا: باندھنا' قید کرنا۔
طَلِيَتْ اَسْنَانُه ـَ طَلًا: دانتوں پر زردی آنا۔
يقال طَلِيَ فَمُه۔
و كانت به طلاوةٌ۔
پیاس سے لعاب خشک ہو جانا۔
اَطْلَتِ الظَّبْيَةُ: ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔
- فلانٌ و نحوه: کسی ایک جانب گردن جھکانا۔
وقيل: ما اَطْلَى نبيٌّ قَطُّ: کوئی نبی خواہشات نفس کی طرف مائل نہیں ہوا۔
اَلطَّلَا: ہر چھوٹی چیز۔
(۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے نوعمر ہونے تک (۳) ہرنی کا بچہ (۴) خشک ہونے والا لعاب یا دانتوں پر پیاس یا بھوک یا مرض وغیرہ کی وجہ سے۔

Marfat.com

(ج)اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ و طُلِیٌّ۔
الطُّلَاۃُ: گردن یا گردن کی دیوار۔
(ج)طُلًی۔
الطُّلَاوَۃُ: خوبصورتی و رونق (۲) خون یا دودھ کے اوپر باریک جھلی (۳) منہ میں بچ جانے والا کھانا۔
الطُّلَاوَۃُ: ہر وہ چیز جسے ملا جائے (۲) کائی (۳)ومن الکلأ و نحوہ: تھوڑی سی گھاس۔
الطِّلْوُ: بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری اسے بھیڑیے سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) وہ رسی جس کے ذریعے ہرن کے بچے کے پاؤں کو میخ کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔
(ج)اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ۔
الطُّلَوَاءُ: انتظار (۲) دیر کرنا۔
(۳) کائی۔
الطَّلَوَان: وہ سفیدی جو مرض یا پیاس کی وجہ سے زبان پر آئے۔
الطُّلْوَۃُ: صبح کی سفیدی (ج)طُلًی۔
الطِّلْوَۃُ: جنگلی جانور کا بچہ۔
(۲) رسی یا رسی کا ٹکڑا۔
یقال: ما یُسَاوِی طِلْوَۃً: جس کی کوئی حیثیت نہ ہو۔
طَلَی الماءُ ـِ طَلْیًا و طِلَاءً: پانی پر کائی آنا۔
الشیء بکذا: کسی چیز پر کچھ ملنا' جس سے کچھ چھپ جائے۔
-اللَّیلُ الآفاق و غیرَھا: رات کا آسمان کو اپنی تاریکی سے ڈھانپ دینا۔
-فلاناً: گالی دینا۔
-انظَّبیَ: ہرن کا پاؤں باندھنا اور قید کرنا۔
طَلّٰی فلانٌ: گانا۔
-الشیءَ بکذا: مبالغہ کرنا مانگنے میں۔
اِطَّلٰی بکذا: تیل ملنا۔
تَطَلّٰی: لازم طَلَّاہ۔
(۲) کھیل کود' گانے بجانے میں مشغول رہنا۔
الطُّلَّی: ایک مرتبہ دودھ پینے کی مقدار۔
الطَّلَّاء: جو معادن وغیرہ پر رنگ کرے۔

الطَّلَی: ہرن وغیرہ کا بچہ۔
(۲) تارکول ملا ہوا (ج)اَطْلَاءٌ' طِلَاءٌ
الطِّلَی: مقصور الطَّلَاءِ (۲) لذت۔
الطِّلَاءُ: ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مادہ جیسے: حناء' کالا تیل' تیل اور مٹی وغیرہ۔
(۲) انگور کا پکایا ہوا رس (۳) خالص چاندی
(۴) وہ رسی جس کے ذریعے ہرن کے بچے کی ٹانگ کو باندھا جائے۔
الطَّلْیَاءُ: خارش زدہ اونٹنی (۲) من النُّوق و نحوھا: وہ اونٹنی جس کے بدن پر تیل ملا گیا ہو۔
(۳) حائضہ کی خون صاف کرنے کی پٹی (ٹاکی)
الطَّلْیَانُ: دانتوں کی زردی۔
الطُّلْیَۃُ: الطُّلَاۃُ۔
(۲) اون وغیرہ جس کے ذریعے خارش زدہ پر روغن ملا جائے (۳) حائضہ کی پٹی (ج)طُلًی
الطَّلِیَّا: خارش (۲) ایگزیما کے مشابہ پھوڑا جو انسان کے پہلو میں نکلتا ہے۔
المِطْلٰی: روغن کرنے کا آلہ۔
المِطْلَاءُ: المِطْلٰی۔
المَطْلِیُّ: یقال: اَمرٌ مَطْلِیٌّ: مشکل معاملہ۔

ط.....م

طَمَثَت المَرْاَۃُ ـِ طَمْثًا: عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ ھی طامِثٌ (ج) طُمَّث' و طَوَامث۔
-المرأۃُ: عورت سے ہم بستری کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ﴾
یقال: ماطَمَثَ ھذا البعیر حبلٌ: اس اونٹ کو بیڑی نے نہیں چھویا۔
وما طَمَثَ ھذا المرْتَعَ او ھذہ الرَّوْضَۃَ احدٌ قَبْلَنَا: اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ: حیض کا خون (۲) میل۔
طَمَحَ الماءُ و نحوہ ـَ طُمُوْحًا' طِمَاحًا: پانی کا بلند ہونا۔

-الدَّابَّۃُ: سرکشی کرنا۔
-بصرُہ الیہ: دیکھنا۔
ویقال: طمح ببصرہ: نظر اُٹھا کر' ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
-بانفہ: تکبر کرنا (ناک چڑھانا)
-الی الأمر: کسی کام پر نگاہ رکھنا' توقع رکھنا۔
-المرأۃ علی زوجھا: خاوند کو چھوڑ کر عورت کا اپنے گھر کو چلے جانا۔
-فی الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا۔
اَطْمَحَہ: نگاہ اُٹھوانا۔
-بصرہ الیہ: نگاہ اُٹھانا۔
طَمَّحَ الفرسُ و نحوہ: اپنے اگلے پاؤں اُٹھانا۔
-بالشیءِ فی الھواءِ: پھینک دینا۔
الطَّامِحُ: ہر بلند شے۔
-ومن النساء: وہ عورت جو اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو اور غیر کی طرف التفات کرتی ہو
(ج)طَوَامِحُ۔
الطَّمْحَۃُ: ایک مرتبہ کا طموح
طمحات الدھر: مصائب زمانہ۔
الطَّمَّاحُ: کثیر الطموح۔
(۲) بلند نگاہ دور رس انسان (۳) حریص۔
الطَّمَّاحَۃُ: وہ عورت جو اپنے خاوند کو چھوڑ کر دائیں بائیں بار بار دیکھتی ہو۔
الطَّمُوْحُ یقال: بحرٌ طَمُوْحُ المَوْج: بلند موجوں والا سمندر۔
بِئْرٌ طَمُوْحُ الماءِ: اونچے پانی والا کنواں۔
طَمَرَ ـِ طَمْرًا و طُمُوْرًا: نیچے کی طرف چھلانگ لگانا۔
فی الارض و نحوھا: زمین میں چلے جانا اور چھپ جانا۔
علی مطمار فلان: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
-الشیءَ طَمْرًا: ایسی جگہ چھپانا کہ حاصل نہ کیا جا سکے یا نظر نہ آئے۔
-البئرَ: کنویں کو پاٹنا۔
-المَطْمُوْرَۃَ: زمین دوز کوٹھی میں غلہ وغیرہ بھرنا۔

Marfat.com

طُمِرَ فِی ضِرْسِہٖ: داڑھ میں درد ہونا۔
طَمِرَتْ یَدُہٗ و غیرھا ۔ طَمَرًا: ہاتھ میں ورم آنا' پھول جانا۔
اَطْمَرَہٗ: بمعنی طَمَرَہٗ۔
طَمَّرَہٗ: مبالغہ در طَمْرِہٖ۔
(۲) لپیٹنا۔
-السِّتْرَ و نحوہ: پردہ لٹکانا۔
(۳) سمیٹنا' اکٹھا کرنا۔
(۳) برباد کرنا۔
اِطْمَرَ علی فرسہ و نحوہ: گھوڑے وغیرہ کے پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
-الشیءَ: طَمَرہ۔
الطَّامِرُ: طامر بن طامر: نامعلوم شخص جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو۔
الطَّامُوْرُ: صحیفہ (ج) طَوَامِیْرُ۔
طَمَار: بلند جگہ۔
یقال: طَمَارٌ (بالاعراب و التنوین) وبنات طمار: مصائب۔
الطِّمْرُ: پرانا بوسیدہ کپڑا (ج) اَطْمَارٌ
الطِّمِرُّ: عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔
طُمْرَۃُ الشَّبَابِ: ابتدائے جوانی۔
الطُّوْمَارُ: طامور (ج) طَوَامِیْرُ۔
اَلْمِطْمَارُ: وہ دھاگہ جسے عمارت پر لٹکایا جاتا ہے یہیں اس کی تعمیر کی جاتی ہے۔ اسے ''امام'' بھی کہتے ہیں۔
یقال ھو علی مِطْمَارِ ابیہ او یَطْمِرُ علی مطمار ابیہ یعنی اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے۔ (۲) چیتھڑوں میں ملبوس شخص (ج) مَطَامِرُ۔
اَلْمَطْمُوْرَۃُ: زمین دوز جگہ جو غلہ وغیرہ جمع کرنے کے لئے بنائی گئی ہو۔
(۲) جیل خانہ (ج) مَطَامِیْرُ۔
طَمَسَ الشیءُ ۔ طُمُوْسًا: صورت بدل جانا۔
یقال طَمَسَ القمرُ او النجم او البصر او نحوہ: یعنی روشنی ختم ہوگئی۔
-القلبُ و نحوہ: دل خراب ہو جانا پس وہ کسی چیز کو محفوظ نہ کر سکے۔
-الشیءَ و علیہ ۔ طَمْسًا: بگاڑنا یا مٹانا اور زائل کرنا۔
یقال: طَمَسَتِ الرِّیْحُ الاثرَ: ہوا نے نشان مٹا دیئے۔
یقال: طَمَسَ الغیمُ الکواکبَ: بادل نے ستاروں کی روشنی کو چھپا دیا۔
طَمَسَ عینَہٗ و علیھا: اندھا کر دیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِھِمْ﴾
طُمَّسَہٗ: مبالغہ در طَمَسَہٗ۔
انْطَمَسَ: لازم طَمَسَہٗ۔
تَطَمَّسَ: لازم طَمَسَہٗ۔
الطَّامِسُ: یقال رسمٌ طامسٌ: مٹا ہوا نشان۔
طریقٌ طامِسٌ: دور دراز راستہ جس پر چلنا ممکن نہ ہو۔
نجمٌ طامسٌ: ستارہ جس کی روشنی ختم ہوگئی ہو۔ (ج) طَوَامِسُ۔
یقال رجلٌ طامِسُ القلب: خراب دل یعنی کسی چیز کو محفوظ نہ کرتا ہو۔
الطَّمِیْسُ: المَطْمُوْسُ (۲) اندھا' جس کی آنکھ کی پلک کا کنارہ سرگوشہ ظاہر نہ ہو۔
طَمْطَمَ البَحْرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
-فلان: سمندر کے وسط میں تیرنا یا وسط میں ہونا۔
-فی کلامہ: غیر سلیس گفتگو کرنا۔
الطَّمَاطِمُ: ایک سال بھر کی زرعی پیداوار جو کہ فصیلہ باذنجانیہ سے ہے۔ کچا اور پکا کر دونوں طرح کھایا جاتا ہے (ٹماٹر) (د)
الطُّمَاطِمُ: گونگا۔
الطَّمْطَامُ: سمندر کا وسط۔
(۲) زبردست آگ (تشبیہ کے موقع پر)
اَلطُّمْطُمَانِیُّ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَانِیَّۃُ: گونگا پن۔
طُمْطَانِیَّۃُ حِمْیَرَ: قبیلہ حمیر کے کلام میں ناخوشگوار لہجہ جیسا کہ الکا حرف تعریف کے لام کو میم سے بدلنا۔ پس وہ طالب الہواء کو یوں کہتے ہیں۔ طاب امْهَوَاء۔
الطَّمْطِمُ: الطُّمَاطِمُ۔
الطَّمْطَمَۃُ: گونگا پن۔
الطُّمْطُمِیُّ: الطُّمَاطِمُ۔
طَمِعَ فیہ وبہ ۔ طَمَعًا و طَمَاعًا وَطَمَاعِیَۃً: خواہش مند ہونا' رغبت رکھنا (۲) حریص ہونا۔
طَمُعَ ۔ طَمَعًا و طَمَاعَۃً: بہت زیادہ لالچی ہونا۔
اَطْمَعَہٗ: لالچی بنانا۔
طَمَّعَہٗ: اَطْمَعَہٗ یقال: طَمَّعَ الْمَطَرُ: بارش ہوئی تو سہی لیکن تھوڑی ہوئی۔
یقال: کان حدیثھا تطمیع قَطْرٍ: اس نے کلام تو کیا لیکن تھوڑا کیا۔
تَطَمَّعَ: لازم طَمَّعَہٗ (۲) طَمِعَ۔
الطَّمَعُ: اُمید۔ عام طور پر اس کا استعمال اس چیز میں ہوتا ہے جس کا حصول قریب ہو (ج) اَطْمَاعٌ۔
الطَّمَّاعُ: بہت زیادہ لالچی۔
الطَّمُوْعُ: الطَّمَّاعُ۔
اَلْمِطْمَاعُ: الطَّمَّاعُ (اس میں مذکر اور مونث برابر ہیں)
-من النساء: وہ عورت جو کسی دوسری کی لالچ دلائے اور خود پر قابو نہ دے (ج) مَطَامِیْعُ۔
اَلْمَطْمَعُ: الطَّمَعُ۔
(۲) ذریعہ حرص (۳) جس چیز کی خواہش کی جائے (۴) وہ پرندہ جو جال وغیرہ کے بیچ میں رکھا جائے دوسروں پرندوں کو اس میں لانے کے لئے دھوکہ دینے کے طور پر (ج) مَطَامِعُ۔
اَلْمَطْمَعَۃُ: اَلْمَطْمَعُ۔
طَمَلَ فلانٌ ۔ طَمْلًا و طُمُوْلًا: بے پرواہ ہونا۔
-الجملُ و غیرہ: سخت چال چلنا۔
-الابلُ و غیرَھا طَمْلًا: سختی سے ہانکنا۔
الشیءَ: باندھنا۔
-الحصیرَ و نحوَہٗ: چٹائی بننا اور اس میں

Marfat.com

ط م م

دھاگے ڈالنا۔
-الشئ بکذا: آلودہ کرنا۔
یقال: طمل الدّمُ السھمَ۔
-الصَّبَّاغُ الثوبَ و نحوہ: گہرا رنگنا۔
-الْخَبَّازُ الْخُبْزَ: بیلن سے روٹی چوڑی کرنا۔
طَمِلَ بکذا ـَ طَمَلاً: آلودہ ہونا۔
اَطْمَلَ الکتابَ و نحوَہ: مٹانا۔
اِطَّمَلَ مافی الحوض و نحوہ: حوض میں سے پانی وغیرہ کو نکالنا اور ایک قطرہ تک نہ چھوڑنا۔
اِنْطَمَلَ فلانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا۔
الطِّمْلُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) قلادہ (گلے کا ہار یا پٹا)
(۴) گدلا پانی (۵) بدزبان' بے حیا آدمی جسے پرواہ نہ ہو اپنے کئے اور کہے کی اور نہ ہی اس بات کی جو اسے کہی جائے۔
(۶) بیوقوف (۷) ایسا تنگدست جو بدخلق اور بدحال ہو (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور (ج) طُمُوْلٌ و اَطْمَالٌ۔
الطَّمْلَةُ: حوض کے پیندے میں جو گدلا پانی یا باریک مٹی باقی رہ جائے۔
الطَّمَلَةُ: الطَّمْلَةُ۔
الطِّمْلَةُ: کمزور عورت (ج) طِمَلٌ۔
الطَّمُوْلُ من الرجال: الطِّمْلُ
الطَّمِیْلُ من الناس و غیرھم: خون میں لت پت یا کسی برے کام میں ملوث۔
۲) وہ روٹی جو بیلن سے پھیلائی گئی ہو۔
(۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا پھلکا۔
الطَّمِیْلَةُ: الطَّمِیْلُ کی مونث۔
المِطْمَلَةُ: بیلن' وہ لکڑی وغیرہ جس کے ذریعے روٹی کو پھیلایا جاتا ہے۔
(ج) مَطَامِلُ۔
طَمَّ الشئُ ـِ طُمُوْمًا: کسی چیز کا بڑھنا یہاں تک کہ عظیم ہو جائے یا عام ہو جائے۔
یقال: طَمَّ البحرُ او الماءُ: سمندر بڑھ گیا۔
طَمَّ الامرُ و طَمَّت الفتنة او الشدّةُ: معاملہ سنگین ہو گیا' فتنہ و فساد بڑھ گیا۔
-الفرسَ و غیرُہ فی سیرہ: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔
-الشئَ و علیہ ـُ طَمًّا: ڈھانپ لینا۔
یقال: طَمَّ التُّرَابُ البئرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا۔
-فلانٌ الحفرةَ بالتراب و نحوہ: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کر دینا۔
-الإناءَ و غیرَہ: بھرنا حتی کہ بہنے لگے۔
-شَعْرَہ: چوٹنا' جڑ سے اُکھاڑنا۔
اَطَمَّ بشعرہ: بال کاٹنے کا وقت آ جانا۔
طَمَّمَ الطائرُ: شاخ پر بیٹھنا۔
اِسْتَطَمَّ شَعْرہ: اَطَمَّ۔
الطَّامُّ: بہت بڑی چیز (۲) بہت زیادہ پانی
الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْکُبْرٰی یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَاسَعٰی﴾ (۲) ایسی مصیبت جو دوسری مصیبتوں سے بڑھ کر ہو۔
الطَّمُّ: سمندر۔
الطِّمُّ: بہت زیادہ پانی (۲) بڑی تعداد۔
(۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ۔
یقال: جاء ھم الطَّمُّ والرِّمُّ: ان کے پاس قلیل و کثیر سب آیا۔
الطُّمَّةُ: گمراہی' حیرانی (۲) گھاس کا ٹکڑا۔ عام طور پر اس کا اطلاق خشک گھاس پر ہوتا ہے (۳) گندگی۔
من الناس و نحوھم: لوگوں کی جماعت' برادری' معاشرہ (ج) طُمَمٌ۔
الطَّمُوْمُ من الخیل و نحوھا: تیز رفتار گھوڑا (اس میں مذکر اور مونث برابر ہیں)
الطَّمِیْمُ: المَطْمُوْم (۲) الطَّمُوْمُ
طمیم الناس: لوگوں کا اختلاط اور کثرت۔
طَمْأَنَہ: ساکن کرنا (۲) نیچا کرنا' جھکانا۔
یقال: طَأْمَنَہ و طامَنَہ۔
اِطْمَأَنَّ: ساکن ہونا' ٹھہرنا۔
یقال: اطمأن بہ القرارُ: اسے سکون ہو گیا۔
واطمَانَّ جالسًا: پرسکون ہو کر بیٹھ گیا۔
اطمأنَّ القلب و نحوہ: دل کو سکون ہو گیا۔
-المکانُ و غیرہ: جگہ کا پست اور ہونا۔
-بالمکان و فیہ: ٹھہرنا' وطن بنانا۔
-عَمَّا کان یفعلہ: چھوڑ دینا۔
تَطَأْمَنَ: لازم طَأْمَنَہُ جب وہ ساکن ہو جائے یا پست ہو جائے تو ہمزہ کی تخفیف کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: تَطَامَنَ۔
الطُّمَأْنِیْنَةُ: اطمینان (۲) سکون قلب' آرام۔
طَمَا الشئُ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔
یقال: طما الماءُ: پانی بلند ہوا اور نہر بھر گئی۔
-النَّھْرُ و نحوُہ: نہر کا بھرنا اور پانی کا بہت زیادہ ہو جانا۔
-النبتُ: لمبا ہونا' بلند ہونا۔
یقال: طَمَتْ ھِمَّتُہ: حوصلہ بلند ہونا۔
- المرأةُ بزوجھا: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔
-بہ الھمُّ او غیرُہ: غم وغیرہ بڑھ جانا۔
-بالغوِیّ نفسُہ: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔
قال الأعشی:
وَکنت اذا نَفْسُ الغوِیّ طمتْ بہ
صَقَعْتُ علی العِرنین منہ بمیسَم
الطَّمْیُ: وہ مٹی جسے سیلاب بہالائے اور وہ زمین پر ٹھہر جائے چاہے تر ہو یا خشک اور اسے "غِرْیَن" کہتے ہیں۔

ط.....ن

طَنَأَ ـَ طَنْئًا و طُنُوْءًا: شرمانا۔
(۲) بدکاری کرنا' زنا کرنا۔
طَنِیَ فلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل میں چھپانا۔
-الحیوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔
- الانسانُ: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بخار ہونا۔
(۲) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔ ھو طَنِیٌّ۔
اَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) چٹائی کی طرف مائل ہونا پس سستی کی وجہ سے اس پر سو جانا۔

Marfat.com

(۴) یا حوض کی طرف میلان کر کے پانی پینا۔
یقال: حیَّة لا تُطنئُ: وہ سانپ کہ جو اپنے ڈسے ہوئے کو باقی نہ چھوڑے اور فوراً مار ڈالے۔
الطِّنْءُ: شک (۲) تہمت لگانا۔
(۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا کھچا پانی۔
(۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ۔
(۷) صحراء میں پتھروں سے تیار کی گئی قیام گاہ۔
(۸) درندوں کے شکار کے لئے دیوار جیسے الزُّبْیَة (ج) أَطْنَاءٌ۔
طَنِبَ ـَ طَنَبًا: ڈھیلا چھوڑنے میں ٹانگوں کا لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ ہونا یہ گھوڑے میں عیب ہے۔
-الرمحُ و نحوہ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا۔
ھو اَطْنَبُ ھِیَ طَنْبَاءُ (ج) طُنْبٌ۔
اَطْنَبَ النھرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔
-الریحُ: غبار میں ہوا کا تیز ہونا۔
-الدوابُّ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
-فی العَدْوِ و نحوہ: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا' دور نکل جانا۔
یقال: أَطْنَبَ فی الکلام او الوصف او الامر: بہت زیادہ بڑھ گیا۔
طَنَّبَ: اپنے خیمہ کی رسی کو دوسرے خیمہ کی رسی کے ساتھ باندھنا۔
منہ الجار المُطانبُ۔
طَنَّبَ الشیءُ: چیز کا اس قدر بڑھنا کہ اس کی انتہا دکھائی نہ دے۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-الخیمةَ و نحوھا: خیمہ کی رسیاں لگا کر باندھنا۔
-السِّقَاءَ و نحوہ: مشکیزہ کو خیمہ کی کسی رسی کے ساتھ لٹکانا۔
تَطَانَبُوا: باہم خیموں کی رسیاں باندھنا۔
الاِطْنَابُ: (علم معانی میں) لفظ کا معنی سے کسی فائدہ کے ساتھ بڑھنا۔ یہ ایجاز کا مقابل ہے۔ ان دونوں کے درمیان میں "مساواۃ" ہے۔

الاِطْنَابَةُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) پرندوں یا گھوڑوں کا غول (ج) اَطَانِیْبُ۔
یقال: خیلٌ اطانِیبُ: پے در پے گھوڑے۔
حاجاتٌ اَطَانِیْبُ: نہ ختم ہونے والی لمبی لمبی ضروریات۔ غاراتٌ اطانیب: پے در پے شکر۔
الطُّنُبُ: خیمہ اور شامیانہ باندھنے کی رسی۔
(۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے۔
(۳) جسم کا پٹھا جو ملا ہوا ہوتا ہے جوڑوں اور ہڈیوں کے ساتھ۔ اور ان کو باہم جوڑتا ہے۔
(بطور تشبیہ) (۴) گردن کا پٹھا جو لمبا ہوتا ہے جب انسان گردن گھماتا ہے۔ ھما طُنُبان
(۵) کنارہ' گوشہ (ج) أطنابٌ و طِنَبَةٌ
اَطْنَابُ الشمس: سورج کی شاخوں کی مانند لمبی شعاعیں۔
یقال: مَدَمتِ الشمسُ اطنابھا: سورج کا طلوع ہونا۔
تِقَضَّبَتْ اطنابُھا: غروب ہونا۔
الطَّنِیْبُ: وہ شخص کہ جس کے خیموں کی طنابیں آپ کے خیمے کی جانب ہوں (۲) جس کی مدد اور حمایت آپ پر لازم ہو (محدثہ) (ج) طُنَبَاءُ ھُنَّ طَنَانِبُ۔
اَلْمِطْنَابُ من الجُیُوشِ: بڑا جری لشکر (ج) مَطَانِیْبُ۔
اَلْمَطْنَبُ: کندھا (ج) مطانِبُ۔
اَلْمِطْنَبُ: کندھا (۲) چھلنی (ج) مَطَانِبُ۔
الطُّنْبُوْرُ: لہو و لعب' گانے بجانے کا ایک آلہ جو گردن اور تاروں والا ہوتا ہے (مع)
(۲) آبپاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین۔
(۳) چھپائی (طباعۃ میں) ایک ستون نما آلہ جو سانچوں کو روشنائی دینے اور نمونے کے طور پر چھپائی کے لئے دبانے کے لئے ہوتا ہے۔
طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بیوقوف بن جانا۔
الطُّنْبُلُ: بے وقوف' کند ذہنی۔
یقال لہ بالعامیة تَنْبَل۔

طُنْثُرَ: چکنائی کھانے سے جسم بھاری ہو جانا۔
تَطَنْثَرَ: طُنْثُرَ۔
تَطَنَّجَ: فی الکلام و نحوہ: باتوں میں مختلف انداز اختیار کرنا' تنوع پیدا کرنا۔
الطَّنْجُ: نوع' ضعف (۲) فن (۳) کاپی یا صحیفہ (ج) طُنُوْجٌ۔
الطَّنْجَرَةُ: پیتل وغیرہ کی ہنڈیا یا بڑا پیالہ۔ (مع) (ج) طَنَاجِرُ۔
الطِّنْجِیْرُ: الطَّنْجَرَةُ (مع)
(۲) کمینہ بزدل یا کنایہ ہے شہری سے کیونکہ وہ پیتل کی ہانڈیوں اور پیالوں میں کھاتے ہیں۔ (ج) طَنَاجِیْرُ۔
طَنِخَ ـَ طَنَخًا: موٹا پا زیادہ ہو جانا۔
-نفسُہ: خبیث الطبع ہونا۔
اَطْنَخَہُ الدَّسمُ و نحوہ: چکنائی سے بدہضمی ہو جانا (۲) موٹا کر دینا۔
طَنَّخَہ الدَّسم: اَطْنَخَہ۔
طَنَزَ بہ ـُ طَنْزًا: مذاق اُڑانا' استہزاء کرنا۔
طَانَزَہ: طنزَ بہ۔
تَطَانَزُوا: ایک دوسرے کا مذاق اُڑانا۔
الطَّنَّازُ: بہت زیادہ فخر کرنے والا۔
اَلْمطنَزَةُ: جائے طنز۔
یقال: قوم مَطْنَزَةٌ: جو اپنی وقعت خود کھوتے ہوں۔ جن میں کوئی بھلائی نہ ہو (ج) مَطَانِزُ۔
طَنْطَنَ: ٹن ٹن کی آواز بار بار دینا یا گنگنانا' ہلکی آواز سے بات کرنا۔
یقال: للانسان والذُّباب' والعود ذی الأتاد وغیرھا۔ یعنی ان کے بارے کہا جاتا ہے۔
الطَّنْطَانُ: شور و غل' چیخ و پکار۔
یقال: رجلٌ ذو طنطان: شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَةُ: ستار وغیرہ کی آواز۔
(۲) باتوں کی کثرت اور شور (۴) مخملی کلام (۵) گنگنانا۔
طَنِفَ ـَ طَنَفًا و طَنَافَةً: خراب ہونا' بدباطن ہونا (۲) کھانا کم ہونا۔

Marfat.com

(٣)تہمت زدہ ہونا'یقال: طنف بِکذَا۔وہ فلاں بات پر متہم ہے۔ھوَ طنِفٌ۔
اَطْنَفَ: گھر کے دروازے کے اوپر چھجے ہونا
(٢)چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فلانٌ للأمرِ و نحوہ: کسی معاملہ میں پڑنا۔
-فلاناً بکذا: الزام لگانا۔
-نفسَہ الی کذا: خودکو کسی چیز کا لالچ دینا۔
-البستانَ و نحوہ: باغ کی باڑ لگانا (کانٹے دار)
-الجدارَ: دیوار پر کانٹے' شیشے یا ٹہنیاں لگانا تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو۔
تَطَنَّفَ: لازم طَنَّفَہ۔
-نَفسُہ الی کذا: طبیعت کا کسی چیز کی طرف مائل ہونا' کھینچنا۔
-القومَ و نحوھم: سب کو دبوچ لینا۔
الطَّنْفُ: پہاڑ سے جو ظاہر ہو' گویا وہ پر ہے
(٢)وہ چھت یا سائبان جو دروازے کے اوپر بنایا جاتا ہے بارش سے بچنے کے لئے۔
(٣)دیوار کا منڈیر۔
(٤)عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ۔
(ج)اَطْنَافٌ و طُنُوْفٌ۔
الطُّنُفُ: الطَّنْفُ۔
طَنْفَسَ: الرجلُ: حسن خلق کے بعد بداخلاق ہونا(٢)بہت سارے کپڑے پہننا۔
-السماءُ: آسمان پر بہت سارے بادل چھا جانا۔
الطِّنْفِسُ: ردی' خراب۔
الطِّنْفِسَۃُ: چٹائی (٢) کجاوہ کے اوپر چھوٹا سا تکیہ(ج)طَنَافِسُ۔
الطُّنْفُسَۃُ: الطِّنْفِسَۃُ۔
الطِّنْفِسَۃُ: الطِّنْفِسَۃُ۔
طَنْفَشَ: النظرَ الیہ: گھور کر دیکھنا' تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطَّنْفَشُ: کمزور نگاہ شخص۔
طَنَّ ـِ طَنًّا و طِنِیْنًا: آواز نکلنا' آواز گونجنا۔
یقال: طَنَّ الذُّبابُ: بھنبھنانا۔

طَنُّ النُّحَاسُ: پیتل کا جھن جھن کرنا۔
طَنُّ العُوْدُ: لکڑی کا چرچرانا۔
طَنَّتِ الاُذُنُ: کان بجنا۔
-المَفْطُوْعُ: کاٹی جانے والی چیز کی آواز آنا۔
اَطَنَّہ: آواز نکلنا۔
-ساقَہٗ: پنڈلی کاٹنا۔
طَنَّنَ: مبالغہ در طَنَّ۔
اَلطَّنُّ: سرخ انتہائی میٹھی کھجور۔
الطُّنُّ: الطَّنُّ (٢)انسان وغیرہ کا جسم (٣)قد (٤)بانس یا لکڑیوں کا گٹھرا (٥) دھنی ہوئی روئی کا گٹھرا (٦) ہزار کلوگرام کے مساوی ایک وزن (د)
(ج)اَطْنَانٌ و طِنَانٌ۔
الطَّنَّانُ: (فَعَّالٌ من طَنَّ)ھی طَنَّانَۃٌ۔
یقال: قصیدۃٌ طَنَّانَۃٌ' او طَنَّانَۃٌ رَنَّانَۃٌ: شہرہ آفاق نظم یا قصیدہ' زوردار اور پراثر قصیدہ۔
الطِّنِّیُّ: جسیم۔
الطَّنِیْنُ: ایک قسم کی آواز گھنٹی یا لکڑی کی آواز کی مانند۔
یقال قصیدۃٌ او خُطبۃٌ' او مقالۃ لَھَا طَنِیْنٌ: وہ نظم خطبہ یا مقالہ جس کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہو۔
طَنِیَ ـَ طَنًی: لاغر ہونا (٢) بیمار ہونا۔
(٣) کمزوری لاحق ہونا۔
-فی فُجورہ: بدکاری میں مبتلا رہنا۔
(دیکھئے: طَنَأَ' وَطِنِیَ)
اَطْنَی: اَطْنَأَہ یا مائل ہونا بدکاری کی طرف
(٢)تہمت وشک کی طرف مائل ہونا۔
-فی فجورہ: بدکاری میں مبتلا رہنا۔
- فلاناً: ایسی چوٹ مارنا جہاں کی ضرب سے موت واقع نہ ہو۔
والمرضُ فلاناً: مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
یقال: حیّۃ لا تُطْنِی: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مرجائے۔
وضربۃ لاتطنی: ایسی ضرب جو مار ڈالے۔
- الشجرَ اَوْ ثَمَرَ النخل: درخت کا پھل بیچنا۔
اَطْنَی الشجرَا و ثمرَ النخل: درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔
الطَّنَی: بدکاری (٢) لاغری یا مرض اس کے ساتھ متصف کرتے ہوئے کہا جاتا ہے: رجلٌ طَنٍ۔
(٣) تلی یا پھیپھڑے یا پسلیوں کا پیاس یا شدت پیاس کی وجہ سے پہلو سے چمٹا ہوا ہونا۔
(٤) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھ جانا۔
(٥)درخت کا خریدنا یا خاص پھل خرما کا بیچنا۔
(٦) الطَّنُّ (٧) وہ جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔
الطِّنَی: بچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط.....ھ

طَھُرَ ـُ طُھْرًا و طَھَارَۃً: ناپاکی اور میل کچیل سے صاف ہونا (٢) ہر عیب لگانے والی چیز سے برأت۔
-الحائضُ او النُّفَساءُ: حائضہ یا نفاس والی کے خون کا بند ہونا یا حیض سے پاکی پر غسل کرنا۔
طَھَّرَ الشیَٔ بالماء وغیرہ: پاک کرنا۔
(٢)عیوب وغیرہ سے منزہ و بری کرنا۔
-المَوْلُوْدَ: بچے کے ختنے کرنا۔
- القناۃَ اَو الترعَۃَ: نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا (محدثہ)
- الجسمَ و نحوہ (علم طب میں): جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا (ج)
اِطَّھَّرَ: تَطَھَّرَ۔
تَطَھَّرَ: لازم طَھَّرَہٗ (٢)طَھُرَ۔
الطَّاھِرُ: صاف۔یقال۔
فلانٌ طاھر الثوب اَو الذیل او العرض: پاک دامن عیوب سے پاک (ج)اَطْھَارٌ و طُھَارَی (غیر قیاسی طور پر)
قال امراؤ القیس:
ثیابُ بنی عَوف طُھَارَی نقیّہ
وأوجُھُھُم عند المشاھِدِ غُرَّان

Marfat.com

- من الماءِ: پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔
-من النساءِ: حیض سے پاک عورت۔
یقال لَهَا ایضا: طاهِرَة (ج) طَوَاهِرُ۔
للطَّهَارَةُ: پانی وغیرہ کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا (۲) پاک کرنا' طہارت کی دو قسمیں ہیں: جسمانی اور نفسانی۔
الطُّهَارَةُ: طہارت کا بچا ہوا پانی۔
الطَّهَارَةُ: بچوں کے ختنے کرنے کا پیشہ۔
الطُّهْرُ: نجاست اور حیض وغیرہ سے پاکی۔ (ج) اَطْهَارٌ۔
والأَطْهَارُ: عورت کی پاکی کے دن۔
الطَّهِرُ: طاہر' پاک۔
یقال: رجلٌ طَهِرُ الخلق: پاکیزہ اخلاق آدمی (ج) اَطْهَارٌ۔
الطَّهُوْرُ: جو خود پاک ہو اور دوسرے کو پاک کرنے والا ہو۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا﴾ ہر طہور طاہر ہے لیکن اس کا عکس نہیں۔
(۲) ہر وہ چیز جس کے ذریعے پاکی حاصل کی جائے جیسے پانی وغیرہ (۳) صاف ستھرا پانی۔
الطَّهُوْرِيَّةُ: بہت زیادہ پاکی۔
المَطْهَرُ: (عند النصاری): وہ جگہ جہاں موت کے بعد نعش وقتی عذاب پا کر پاک ہو جاتی ہے۔
المِطْهَرَةُ: طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ۔
(۲) ہر وہ برتن جس کے ذریعے پاکی حاصل کی جائے۔ جیسے لوٹا' بالٹی' ڈول وغیرہ۔
(۳) جس برتن میں پاکی حاصل کی جائے (ج) مَطَاهِرُ۔
المَطْهَرَةُ: المِطْهَرَةُ (۲) پاکی حاصل کرنے کا ذریعہ' حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: (السواك مطهرة للفم)
المُطَهِّرُ: (علم طب میں) وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ سے مانع ہو (ج)
طَهَشَ فلانٌ - طَهْشًا: ہر وہ کام جسے ہاتھ میں لیا جائے اسے بگاڑ دینا۔
-العملَ: کام خراب کرنا۔
طَهَّمَ منهُ: نفرت کرنا' نامانوس نہ ہونا۔
-الشيءُ: بھاری بھرکم ہونا۔
-الشيءَ: موٹا کرنا' بھاری کرنا۔
تَطَهَّمَ: لازم طَهَّمَه۔
-الطعامَ و غیرہ: ٹھکرانا' ناپسند کرنا۔
-منه و عنه طَهَّمَ۔
الطَّهْمُ: لوگ۔
الطُّهْمَةُ: سیاہی مائل رنگ' گندمی رنگ جو سیاہی کی طرف متجاوز ہو۔
المُطَهَّمُ: بہت زیادہ موٹا۔
(۲) پھولے ہوئے چہرے والا۔
(۳) کامل چیز (۴) حسن میں انتہا کو پہنچا ہوا۔
(۶) شریف النسب۔
تَطَهْمَلَ: خالی ہاتھ چلنا۔
-لفلان: کسی کے سامنے چال چلنا (حیلہ کرنا) کوئی چیز لینے کیلئے۔
الطَّهْمَلُ: بدخلقت جسیم آدمی (ج) طَهَامِلُ۔
الطَّهْمَلِيُّ: چھوٹے قد کا کالا شخص۔
طَهَا اللحمَ و نحوَه - طَهْوًا وَ طُهُوًّا: گوشت پکانا۔
یقال: طَهَا الخُبْزَ: روٹی پکانا۔
وطَهَا الامرَ و نَحْوَهُ: معاملہ مضبوط کرنا' اخیر تک پہنچانا۔
اَطْهَى فلانٌ: اپنے پیشے میں ماہر ہونا۔
الطَّاهِيْ: باورچی (ج) طهاةٌ و طُهِيٌّ۔ هُنَّ طَوَاهٍ۔
الطَّهَاوَةُ: باریک جھلی جو خون یا دودھ کے اوپر ہوتی ہے۔
الطَّهَايَةُ: پکانے کا پیشہ۔
الطَّهْيُ: پکانا۔
الطَّهْيَانُ: پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط.....و

الطُّوْبُ: پختہ اینٹ' یعنی جسے آگ میں جلایا گیا ہو۔
واحدته: طوبةٌ۔
قیل: یہ قدیم مصری لغت ہے۔
یقال: فلانٌ لا آجُرَّةَ له ولا طوبة: کسی چیز کا مالک نہیں۔
الطَّوَّاب: اینٹیں بیچنے یا بنانے والا۔
طُوْبَةُ: پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوْبَى: دیکھئے: طیب۔
طَاحَ - طَوْحًا: ہلاک ہونا۔
-فلانٌ: عقل کا مضطرب ہونا۔
-فی الارض و غیرها: بھٹکنا۔
-السهمُ: نشانہ خطا ہونا۔
یقال: طاح به فرسُه: گھوڑے کا سوار کو بھٹکے ہوئے تیر کی طرح لے کر چلنا۔
-الشيءُ من یده: کسی چیز کا ہاتھ سے گرنا۔
اَطَاحَهُ: فنا کرنا' ختم کرنا۔
-شَعْرَه: بال گرانا۔
طَاوَحَه: باہم تیر اندازی کرنا۔
طَوَّحَه: اَطَاحَه۔
-الشيءَ و به: ضائع کرنا' بھٹکانا۔
(۲) ایسی سرزمین کی طرف بھیجنا جہاں سے پلٹ نہ سکے۔
(۳) ہلاکتوں کے راستے پر ڈالنا۔
(۴) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا۔
(۵) چھڑی وغیرہ سے مارنا۔
تَطَاوَحَ: دور دراز ہونا۔
یقال: تطاوحَتْ بهمُ النَّوَى و نحوها: سفروں نے ان کو دور لے جا کر ڈال دیا۔
-والقومُ الأَمْرَ بینهم: لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
یقال: تطاوح القومُ فلاناً و غیره بالضرب و نحوه: لوگوں کا کسی کے ساتھ مار پٹائی کرنا۔
تَطَرَّحَ: ہوا میں گھومنا۔
-فی البلادِ و نحوِها: ملکوں یا شہروں میں اِدھر اُدھر پھرنا۔
اَلْمَطَاحُ: طاح سے اسم مکان۔
(۲) مہلک و خطرناک راستہ (ج) مَطَاوِحُ۔
المَطَاحَةُ: المَطَاحُ۔
اِلْمِطْوَاحُ: پھینکنے کا آلہ یا جس کے ذریعے ہوا میں پھینکا جائے (۲) لاٹھی (ج) مَطَاوِيْحُ۔

Marfat.com

طَادَ ـُ طَوْدًا: ٹھہرنا' ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ فی البلاد و نحوها تَطْوِیدًا: گھومنا۔
-الشیٔ و به: گھمانا۔
-الشیٔ: لمبا کرنا اور بلند کرنا۔
اِنْطَادَ: ہوا میں یا فضا میں بلند ہو کر جانا۔
تَطَوَّدَ: لازم طوَّدہ۔
-فی البلاد و نحوها: مبالغہ در طَوَّدَ
الطَّادُ: ثقیل بوجھل (۲) مشتعل اونٹ۔
الطَّوْدُ: ٹھہراؤ (۲) بڑا پہاڑ جو فضا میں بلند ہو۔ ہر بلند' عظیم اور راسخ چیز کو اس کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴾ (۳) پہاڑی سلسلہ (۴) ریت کا ٹیلہ (ج) اَطْوَادٌ' و طِوَدَةٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ: بڑے پہاڑ سے لڑھک کر آنے والی چٹان (۲) بازگشت۔
اَلْمَطَادُ: ہلاکت کی جگہ۔
(۲) بیابان' جس کے دونوں اطراف کے درمیان بہت فاصلہ ہو (ج) مَطَاوِدُ۔
اَلْمَطَادَة: المَطَاد (ج) مَطَاوِدُ۔
اَلْمُنْطَادُ: بلند۔
یقال: بناءٌ مُنْطَادٌ: بلند عمارت (۲) بڑے حجم والی غبارے کی ایک قسم۔ اس میں ہائیڈروجن بھری جاتی۔ ہوا میں اپنے نیچے ایک بڑا سا تھیلا لئے ہوئے اڑتا ہے (محدثہ)
طَارَ الشیٔ' وبه' و حوله ـُ طَورًا و طَوَارًا: قریب ہونا' اردگرد گھومنا۔
یقال: لا اَطُوْرُ به: نہ میں اس کے پاس جاؤں گا نہ ہی کروں گا۔
طَوَّرَه: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا یہ طَوْر سے مشتق ہے (مج)
تطوَّر: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (مج)
اَلتَّطَوُّرُ: تدریجاً تبدیلی جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتی ہے' انسانی برادری' یا اقدار انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی ترقی کو بھی کہا جاتا ہے۔
الطِّوَارُ: حد' رتبہ۔
طِوَارُ الدَّار: گھر کا صحن۔
-من الطریق: راستہ کی تھوڑی سی طرف۔ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں (فٹ پاتھ) (محدثہ)
-المُساوی: ہر وہ چیز جو دوسری کے برابر ہو
هو طَوَارٌ لَهٗ۔
الطَّوْرُ: دفعہ' کبھی (۲) حد (۳) جو کسی چیز کے مقابل ہو۔
یقال: عدا او تعدّیٰ طورَهٗ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا۔
(۴) صنف' قسم (۵) حال' ہیئت (ج) اَطْوَارٌ قرآن مجید میں ہے: ﴿ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴾۔
الطُّورُ: پہاڑ (۲) درخت اُگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کی حد پر یا مقابل ہو۔
(۴) گھر کا صحن (ج) اَطْوَارًا۔
الطُّوْرَانِیُّ: الطُّور کی طرف نسبت (غیر قیاسی طور پر) (۲) غیر مانوس انسان یا پرندہ۔
الطَّوْرَةُ: طَوْرَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
الطُّوْرَةُ: الطَّوْرَةُ۔
الطَّوْرَةُ: الطِّیَرَةُ۔
(۲) بدفال' بدشگونی کی جائے جس سے۔
طَاسَ ـُ طَوْسًا: حسن و خوبصورتی میں چاند کی طرح ہونا۔
-الشیٔ: روندنا (۲) توڑنا۔
طَوَّسَ المصوِّر و نحوه: چاند کی یا موروں کی تصویر بنانا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو چاند یا موروں کی صورت بنانا حسن اور زینت کے اعتبار سے۔
تَطَوَّسَ: لازم طَوَّسَه۔
-المرأةُ اَوْ غیرها: زینت اختیار کرنا۔
الطَّاسُ: پیتل وغیرہ کا برتن جس میں یا جس کے ذریعے کسی چیز کو پیا جائے ہے۔ والعامة یقولون: طاسة۔
الطَّاووس: (مور) مختلف رنگوں والا خوبصورت پرندہ۔
یوں دکھائی دیتا ہے جیسے وہ اپنے آپ پر اور اپنے پروں پر فخر کرتا ہے۔ اپنی دم کو طاق کی مانند پھیلاتا ہے (مذکر اور مونث دونوں طرح آتا ہے)
(۲) خوبصورت شخص (۳) سرسبز زمین جس میں ہر قسم کے پودے اور پھول ہوں۔
(ج) طَوَاویس' اَطْوَاسٌ۔
الطَّاءُوْسُ: الطَّاووس۔
الطَّرَاسُ: مہینے کی آخری راتوں میں سے ایک رات۔
الطَّوْسُ: چاند (ج) اَطْوَاسٌ۔
الطُّوْسُ: دست آور دواء۔
طَوَّشَ فلانٌ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
-فلانًا: ختنہ کرنا اور آلۂ تناسل کاٹنا (د)
الطَّوَاشی: خصی هم طَوَاشِیَة (د)
طَاعَ فلانٌ ـُ طَوْعًا: فرمانبردار ہونا۔
-النباتُ طوعًا' و طاعةً و طَوَاعیة: چرنے کے قابل ہونا۔
- الشجرُ: درخت کے پھلوں کا اکٹھا کرنا ناممکن ہونا۔
-له المرادُ و نحوه: مراد وغیرہ آسانی سے پوری کرنا۔
-لسانه کذا و به: کسی چیز پہ زبان کو قابو ہونا۔
- الغُلامُ اباه وله: لڑکے کا باپ کی فرمانبرداری کرنا۔
- الکلاءُ الحیوانَ و له: جانور کے لئے گھاس چرنا آسان ہونا کہ جہاں سے چاہے چرے۔
اَطَاعَ الشجرُ اطاعةً طاعةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچا۔
- الثمرُ: پھل توڑنے کا وقت آ جانا اور پھل توڑنا آسان ہونا۔
-النباتُ: استعمال کرنا ممنوع نہ ہونا۔
یقال: اللّٰهمَّ لا تطیعنّ بی شامتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارے میں بامراد نہ کر۔

Marfat.com

-فلاناً: کسی کا فرمانبردار ہونا۔
طاوَعَه فيه' وعليه مُطاوَعة' و طَوَاعِيَةً: اَطاعَه۔
طَوَّعَ: مبالغہ در طاع۔
- له نفسُه كذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا۔ پسندیدہ بنانا اور اُبھارنا کسی چیز کی آمادی پر کسی کے نفس کو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ﴾
اِنطَاعَ لَه: فرمانبردار ہونا۔
تَطَاوَعَ لِلْاَمْرِ: تکلف فرمانبردار رکھنا یہاں تک کہ اس پر قادر ہو جائے۔
تَطَوَّع: نرم ہونا۔
(۲) تکلف فرمانبردار بننا (۳) نفل پڑھنا۔ یعنی اپنی مرضی سے اللہ کی طرف سے فرض کئے بغیر عبادت کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ﴾
يقال: تطوّع للجندية: فوجی خدمت کے لئے تیار ہونا۔
يقال: اطَّوَّعَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تطوّع ہے۔
- الشيءُ' اَوْلَه اَوْبه: اپنا فرمانبردار رکھنے کی کوشش کرنا۔
اِستَطاعَ الشيءَ: کرسکنا' قادر و قابو یافتہ ہونا۔
- فلاناً و نحوه: کسی سے اطاعت و فرمانبرداری چاہنا۔
الطَّاعَةُ: موافقت' فرمانبرداری۔
قيل لا تكون اِلاّ عن اَمْرٍ۔
الطَّوَاعِيَةُ: الطَّاعَةُ۔
الطَّوْعُ: يقال هو طَوْعُ يَدِك او ارادتك: تیرا فرمانبردار ہے۔
وفرسٌ طوعُ العنان: فرمانبردار گھوڑا۔
فلانٌ طَوْعُ المكاره و نحوها: جب وہ عادی ہو' مصائب کو جھیلنے اور برداشت کرنے کا۔
الطَّيِّعُ: فرمانبردار۔
يقال رجلٌ طيِّع اللسان: فصیح شخص۔

اَلْمُطَاعُ: يقال في فلان شُحٌّ مُطاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخیل ہے جس کی وجہ سے وہ اللہ کی طرف سے فرض شدہ حقوق کی ادائیگی نہیں کرتا۔
اَلْمُطاوِع: مطیع' فرمانبردار' موافق۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) وہ فعل جو کسی فعل متعدی کو لازم ہو۔
كما يقال: كسره فانسكر: اس نے اسے توڑا اور وہ ٹوٹ گیا۔
اَلْمِطْوَاعُ: جو فرمانبرداری کی طرف بہت راغب ہو' دوڑتا ہو (دوڑ کر فرمانبرداری کرنے والا)
يقال: هو مِطواعةٌ: مبالغہ کے لئے تاء کی زیادتی کے ساتھ (ج) طَواوِيْعُ۔
اَلْمُطَوِّعُ: المتطوِّع: قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ﴾ وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والوں پر عیب لگاتے ہیں۔
يقال لهم: المطَوِّعة والمُطَوِّعَةُ (طاء کی تخفیف کے ساتھ)
طاف حَولَه' وبه' وعليه' وفيه - طَوْفًا و طَوَافًا: گھومنا۔
- الخيالُ و غيرُه به' او عليه: خیال آنا۔
الكرى او النوم به' او عليه: اونگھ آنا۔
- به على كذا: گھومنا کسی چیز کے گرد۔
اَطاف به' او عليه: گھومنا۔
- به: کسی کے پاس آنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔
- الشيءُ بكذا او عليه' او فيه' او حولَه: کسی شئی کو کسی کے گرد گھمانا۔
طوَّف حوله' وبه' او عليه' وفيه تَطْوِيفًا و تَطْوَافًا: مبالغہ در طاف۔
- الناسُ والجراد او غيرُهما: زمین کو طوفان کی مانند بھر دینا' انسانوں اور ٹڈیوں وغیرہ کا۔
- الشيءَ وبه: اَطافَه۔
اطاف به' و عليه' وحولَه: طاف۔

تَطَوَّف به' و حولَه' وفيه' و عليه: طاف۔
ويقال: اطَّوَّفَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تَطَوَّفَ ہے قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا﴾
استطاف به و حوله' وعليه' طَافَ
- الشيءَ: اَطافَه۔
الطَّائف: گھروں وغیرہ کے اردگرد پہرے کے لئے گھومنے والا۔ خاص طور پر رات کے وقت۔ (۲) وہ خیال و تصور جو کسی کے ذہن میں آئے۔
يقال: طائف من الشيطان' شیطانی وسوسہ: قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا﴾ (۳) وہ خادم جو آپ کی خدمت کرتا ہے' عنایت و مہربانی کے ساتھ (ج) طائفون ذوی العقول کے لئے اور طوائفُ غير ذوی العقول کے لئے۔
اَلطَّائِفَةُ: جماعت' گروہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا﴾
(۲) لوگوں کا ایک گروہ جو کسی مذہب یا رائے پر اکٹھے ہوں اور اس کے ذریعے ممتاز ہوں۔
(۳) ٹکڑا۔
(۴) (علم الاحیاء میں) مخلوق کی منفرد اکائی۔ جیسے حشرات جانوروں میں اور ذوات الفلقتین پودوں میں (ج) طَوَائفُ۔
اَلطَّائفيُّ: طائف یا طائفة کی طرف نسبت (۲) منقی یا انگور جس کے خوشے جڑے ہوئے دانوں والے ہوں۔
اَلطَّائِفِيَّةُ: مخصوص تعصبی گروہ (محدث)
اَلطَّوَافُ: (شرعاً) کعبہ کے اردگرد گھومنا۔
اَلطَّوْف: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانے والی دیوار (۲) ایک مشک جس میں ہوا بھری جاتی ہے اور مضبوط بند کر دیا جاتا ہے اور اس کے ایک سرے کو دوسرے سے باندھ دیا جاتا ہے سطح کی صورت میں اس پر لکڑی رکھی جاتی ہے جس پر لوگ پانی میں سواری کرتے ہیں۔ تاکہ دریا وغیرہ عبور کریں یا اس میں سیر کریں

Marfat.com

(دیکھئے:الرِّمث)
(۳)سامان وغیرہ رکھنے کالکڑیوں کا ٹانڈ۔
(۴)پہرہ دینے والا یا گھومنے والا۔
الطُّوفانُ من کلّ شئٍ: حوادثات یا اشیاء کثیرہ جو دوسروں پر چھاجائیں۔
(۲) زبردست پانی کا سیلاب جیسے جس نے قوم نوح کو ہلاک کیا۔
الطَّوَّاف: بہت زیادہ گھومنے والا۔
(۲) وہ خادم جو عنایت و مہربانی سے خدمت کرے۔
(۳)صاحب الطَّوْفِ: ان مشکوں کا مالک جن پر سمندر میں سواری کی جاتی ہے۔
(۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا (مو)
المطاف:الطَّوَاف۔
(۲) کعبہ کے اردگرد طواف کرنے کی جگہ۔
اَلْمُطَوِّفُ: جس کا پیشہ حاجیوں کی مناسک حج کی طرف رہنمائی کرنا ہو(مو)
طاقَه ـُ طَوْقًا و طاقَةً: قادر ہونا۔
اَطاقَه' وعلیه' وله:طاقه۔
طَوَّقَه الطَّوقَ وبه:طوق پہنانا۔
-الشئَ وبه:طوق نمایناتا۔
اسی سے ہے قرآن میں: ﴿ سَيُطَوَّقُوْنَ مَابَخِلُوْابه﴾
یقال:طوّق الجیشُ العَدُوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا۔
طَوَّقْتُهُ السَّيْفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔
طَوَّقَتْهُ نعمة الله: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہونا۔
-الله فلاناً اداءَ حقِّه: قادر بنانا ادائیگی حق۔
تَطَوَّقَ:لازم طوّقه۔
(۲)طوق نما بنانا۔
یقال: تطوّقت الحیةُ و نحوها: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا۔
(۳)طوق پہننا۔
یقال:تَطَوَّق به و اطَّوَّق۔
الطَّائقُ:طوق یا طوق نما۔

-من الجبل وغیرہ: پہاڑ کا ابھار ہوا حصہ۔
الطّاق:الطّائق۔
(۲) عمارت کی محراب یعنی جسے کمان نما بنایا جائے۔
(۳)طیلسان:چوغہ(مع)
(ج)اَطْوَاقٌ و طیقانٌ۔
الطَّاقة:قدرت۔
(۲) جس کے کرنے پر انسان مشقت کے ساتھ قدر ہو۔
(۳) خوشبودار پودوں یا پھولوں یا بالوں یا لکڑیوں یا دھاگوں یا رسیوں کا مجموعہ(گچھا)
الطَّاقِيَةُ:سوتی یا اونی ٹوپی (محدثہ)
الطَّوْقُ: قدرت (۲) ہر گول چیز۔
(۳) ہر وہ چیز جس نے پیدائشی طور پر حلقہ باندھا ہو۔جیسے کبوتری کی گردن کا حلقہ یا صنعةً ہو جیسے گردن میں سونے یا چاندی کا ہار۔
اسی وجہ سے کبوتری کو ذات طوق کہا جاتا ہے۔
(۴) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی رسی۔
(ج)اَطْواقٌ۔
الطَّوْقَةُ: سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
الْمُطَوَّقُ: من الحمام و نحوه: جس کی گردن میں حلقہ ہے۔یعنی بالوں کا حلقہ جو جسم کے باقی بالوں کے رنگ سے مختلف ہو۔
المُطَوَّقَةُ:گردن والی بڑی بوتل۔
طَالَ ـُ طُولاً: بلند ہونا۔
-علیه طَوْلاً: مہربانی کرنا'انعام کرنا۔
- فلاناً: لمبائی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ یا انعام میں۔
یقال فلانٌ طُوَالٌ: فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے۔
لاتطوله الطِّوال: لمبے یا مہربان لوگ اس پر فوقیت نہیں لے جاسکتے۔
طَوِلَ البعیرُ و نحوه ـَ طَوَلاً: اوپر والا ہونٹ نیچے والے سے لمبا ہونا هو اَطْوَلُ هی طَوْلاءُ(ج)طُولٌ۔
اَطَالَ علیه اللیلُ و غیره:طال۔

-علیه: انعام کرنا۔
-الشئَ وفیه: لمبا کرنا۔
قالوا: أطَالَ الله بقاءه: اللہ اس کی عمر دراز کرے۔
- لفَرَسَه و نحوه: گھوڑے کو کھونٹی سے باندھنا۔
(۲)لگام ڈھیلی کرنا۔
اَطْوَلَه:اَطَالَه۔
قال:
صَددتِ فأَطْوَلتِ الصُّدُودَ و قلَّما
وصالٌ علی طُول الصُّدودِ یدومُ
طَاوَلَ فی الشئِ:طَوَّلَ۔
-فلاناً فی الطُّول او فی الطَّوْل: لمبائی میں یا مہربانی میں کسی پر غالب آنا' مقابلہ کرنا۔
- فلاناً فی الدَّیْنِ و نحوه: کسی کو ٹالنا اور ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ:الدَّابَّةَ اَولَها: رسی کو ڈھیلا چھوڑنا۔
-له: مہلت دینا۔
-الشئَ: لمبا کرنا۔
تَطَاوَلَ:طَالَ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلٰكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ﴾ (۲)دور دیکھنے کے لئے کھڑے ہو کر لمبا ہونا۔
-الی الشئَ: کسی چیز کو دیکھنے کے لئے یا مطلع ہونے کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) لمبا یا مہربان بننا (بتکلف)۔
(۳)غرور و تکبر کرنا۔
-علیه بکذا: احسان کرنا۔
-علیه:ظلم کرنا۔
- الطُّوَلُ الرَّجُلانِ: لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ:لازم طوّله۔
-علیه بکذا: انعام کرنا' احسان کرنا۔
اِسْتَطَالَ:طَالَ (۲)تطاول۔
-علیه بکذا: احسان کرنا۔
-علیه:ظلم وزیادتی کرنا۔
-الشئَ: لمبا خیال کرنا۔

Marfat.com

الطَّائلُ: بہت زیادہ (۲) بلندی۔
(۳) قدرت (۴) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے) (۵) انعام مہربانی (۶) مالداری (۷) کشادگی (۸) نفع (۹) فائدہ (اسے صرف بعد النفی ہی ذکر کیا جاتا ہے)
یقال: هذا امر لا طائل تحته: (ج) طوائل۔
الطَّائلَةُ: الطَّائل۔
(۲) عداوت دشمنی (۳) بدلہ انتقام۔
(ج) طَوَائلُ۔
الطَّاولةُ: چوسر کا کھیل (د)
(۲) کھانے کا میز (د)
الطَّوَالُ الطُّوْلُ (۲) لمبا عرصہ۔
یقال لا اُکلِّمه طَوَال الدهر: میں اس سے کبھی کلام نہیں کروں گا۔
(۲) عمر یقال طَالَ طَوالُكَ آپ کی عمر دراز ہو۔
الطِّوَالُ الطِّوِيْلُ۔
الطَّوَالَةُ مویشیوں کے چارے کا کنڈ (محدثہ)
الطَّوْلُ احسان مالداری تمول۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾
(۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے)
الطُّوْلُ لمبائی قصر یا ہار عرض کا مقابل۔ اعیان اور اعراض دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے زمان وغیرہ۔
طول الخط (علم ہندسہ میں) خط کے طرفین کے درمیان بعد کی مقدار قیاس کرتے ہوئے خط پر (نج)
خط الطول وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استواء پر اس کا مدار ہوتا ہے۔ خطوط طول کو عام طور پر خط صفر کے اعتبار سے ماپا جاتا ہے جو کہ جرنیچ سے گزرتا ہے (نج)
الطَّوَلُ الطُّوَلُ (۲) وہ رسی جو میخ وغیرہ کے ساتھ باندھی جائے اور اسے لمبا کیا جائے چوپائے کے لئے جس میں وہ مقید ہو کر چرے۔
الطُّوْلَى: اطول کی مؤنث (۲) اونچی حیثیت (ج) طُوَلٌ۔
الشَّبْعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورۃ البقرۃ آل عمران النساء المائدۃ الانعام الأعراف الأنفال اور براءۃ اکٹھی۔ وقیل یونس۔
والسبع الطُّوَل من الشِّعر: معلقات امرؤ القیس زہیر عمرو بن کلثوم یسید طرفۃ عنترۃ الحارث بن حِلِّزَۃ۔
الطُّوَّال: بہت لمبا۔
الطُّوَّلُ: دو لمبی ٹانگوں والا آدمی پرندہ۔
الطَّوِيْلُ: لمبا (۲) قصیر یا عریض کا الٹ۔
یقال هو طويل الباع: وہ سخی ہے۔
طويل اليد (عند المعاصرين) خیانت کرنے والا چور یا دست درازی میں منہمک۔
(۲) (علم عروض میں) شعر کی ایک بحر ہے جو کہ وہ بہت کثیر الاستعمال ہے۔ اسکا وزن یوں ہے
فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن
(ج) طِوَالٌ و طِيَالٌ (واؤ کو ما قابل کسرہ کی مناسبت یاء کیا گیا)
الطَّوِيْلَةُ الطَّوَلُ اور وہ رسی ہے جو جانور کے لئے کسی کی جائے اور وہ اس میں مقید ہو کر چرے۔
يقال ارخى طويلة الدابة اس نے جانور کی رسی کو ڈھیلا چھوڑ دیا (ج) طِوَالٌ۔
الطِّيْلُ و الطَّيَلُ و الطَّيْلَةُ الطُّوَلُ۔
طَوَى الشيءَ - طَيًّا ایک دوسرے کے ساتھ ملانا یا لپیٹنا۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾
-اللهُ عُمْرَهُ: وفات دینا۔
-فلانٌ كَشْحَهُ او نَفْسَه عَنِّيْ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔
الخبرَ او السِّرَّ عنه: چھپانا۔
يقال طوى فؤاده على الامرِ: ظاہر نہ کرنا۔
-بطنَه: اپنے آپ کو بھوکا رکھنا بھوکے رہنے کا فیصلہ کرنا حدیث میں ہے: كان يطوى بطنَه عن جاره: یعنی خود کو بھوکا رکھتے تھے اور پڑوسی کو ترجیح دیتے تھے کھانے میں۔
- الأرضَ والبلادَ و غيرها: شہروں کو قطع کرنا طے کرنا۔
-اللهُ البعيدَ: قریب کر دینا۔
-السَّيرُ الماشي و نحوه: پیدل سفر کا چلنے والے کو تھکا دینا۔
- فلانٌ البئرَ و غيرَها بالحجارةِ و نحوها: کنویں وغیرہ کی پتھر سے تعمیر کرنا یا من بنانا۔
طَوِيَ السقاءُ و نحوَه - طَوىً: سکڑنا مشک وغیرہ کا۔
-البطنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ اندر ہو جانا۔
يقال: طَوِيَ فلانٌ: بھوکا ہونا۔
هو طَوٍ و طَيَّانٌ هي طَيَّا (ج) طِوَاءٌ
اَطْوىٰ: طَوِيَ۔
طَوَّاهُ: مبالغہ در طَوَاهُ۔
اِطَّوىٰ: لازم طَوَاه۔
-على كذا: مشتمل ہونا۔
اِنْطَوىٰ اِطَّوىٰ۔
-الحيةُ و غيرُها: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
تَطَوّىٰ اِنْطَوىٰ۔
الاِنْطِوَاءُ (فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور فرط حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جائیں۔
الطَّايَةُ: طے (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) غیر پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) جماعت گروہ یا ٹکڑا۔
الطَّوَى: نم دار پنی ہوئی مشک۔
الطُّوىٰ: طے کی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿بِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ طُوًى﴾ وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی۔ یا وہ شام میں کوئی پہاڑ ہے یا طور سینا کے دامن میں وادی۔
الطَّوىٰ: بھوک (۲) الطُّوىٰ۔

Marfat.com

(۳) ٹڈی کی دم کا موڑ (ج) اَطْوَاءٌ۔
الطَّوِیُّ: لپٹی ہوئی چیز۔
(۲) گیہوں کا گٹھڑ (۳) رات کی ایک گھڑی (ج) اَطْوَاءٌ۔
الطَّوِیَّۃُ: ضمیر (ج) طَوَایَا۔
الطَّیُّ: کسی چیز کا اندرونی حصہ ضمن۔
-فی الثوب او الطین والأمعاء و نحوها: کپڑے وغیرہ کی سلوٹ (۳) دل کا کھوٹ' کینہ (ج) اَطْوَاءٌ۔
(علم عروض میں) مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کر دینا پس جو باقی بچے مستعلن اور مفعلات اسے مفتعلن اور فاعلات میں منتقل کر دینا۔
(علم طبقات الارض میں) زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی حصے کا سکڑنا اور اس کے نتیجے میں چٹانوں کا سمٹنا (ج)
الطَّیَّۃُ: جہت یا کنارہ بعید۔
(۲) نیت (۳) حاجت۔
المِطْوَی: سوت یا دھاگہ لپیٹنے کی چیز (ج) مَطَاوٍ۔
المِطْوَاۃُ: چھوٹا چاقو ایک پھل یا کئی پھلوں والا (محدثہ) فولڈنگ چاقو۔

ط.....ی

طَابَ الشیُٔ ـِ طِیْبًا و طِیبَۃً: پاکیزہ ہونا۔
(۲) خوبصورت و عمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا۔
(۴) حلال ہونا (۵) زمین کا سرسبز ہونا۔
-نفسُه بالشیٔ: جی خوش ہونا' دل کو بھانا' پسند آنا۔
-عنه نفسًا: چھوڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِنْهُ نَفْسًا﴾
یقال: طَابَتْ نَفْسِی عنه تَرْکًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔
اَطَابَ: پاکیزہ یا حلال چیز لانا۔
یقال اَطاب فیّ کَسبه: حلال کمائی کرنا۔
اطاب فی کلامه: عمدہ گفتگو کرنا۔

(۲) گندگی یا تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔
-للضیف و غیرہ: مہمان کے آگے اچھا کھانا رکھنا۔
-الشیٔ: عمدہ بنانا (۲) عمدہ پانا۔
(طَایَبَه): کسی سے دل لگی کرنا' دل خوش کرنا۔
طَیَّبَ الشیٔ: پاکیزہ یا عمدہ بنانا۔
(۲) خوشبو ملنا۔
-الصبیَّ و غیرَہ: بچہ کو قریب لانا اور اس سے دل لگی والی باتیں کرنا۔
اسی سے ہے: طَیَّبَ خاطرَہ: خوش کرنا' مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا یا تسلی دینا' حوصلہ افزائی کرنا۔
-لغریمه او غیرہ نصف المال اَوِ الدَّیْنِ او نحوہ: قرض دار کو قرض کی آدھی رقم سے بری کر دینا اور اسے بخش دینا۔
تَطَایَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔
تَطَیَّبَ: لازم طَیَّبَه۔
اِسْتَطَابَ: پاک صاف ہونا۔
(۲) پاکیزہ چیز پینا۔
-الشیٔ: عمدہ پانا اور عمدہ خیال کرنا۔
یقال: استطاب القومَ: لوگوں سے اچھی چیز یا میٹھے پانی کے بارے میں پوچھنا۔
اَلْاَطْیَبُ: طَابَ سے اسم تفضیل۔
(ج) مَطَایِبُ هی طُوْبٰی (ج) طُوْبِیَات' طُوَبٌ۔
الأطیبان: اطیب کی تثنیہ (۲) کھانا اور نکاح یا نیند اور نکاح یا چربی اور جوانی۔
الطَّابُ: الطَّیِّبُ (۲) الطِّیبُ۔
الطَّابَۃُ: شراب۔
الطُّوبٰی: نیکی (۲) بھلائی۔
طُوبٰی قرآن حکیم میں ہے: ﴿طُوْبٰی لَهُمْ﴾ جنت کی ہر خوشگوار چیز یعنی: بقاء' لازوال' ابدی عزت اور سرمدی دولت۔
الطِّیبُ: جس کے ذریعے خوشبو حاصل کی جائے۔ جیسے عطر وغیرہ (۲) پاکیزگی (۳) ہر چیز سے اعلیٰ و افضل۔
ومنه: طیب العیش و طیب الحیاة: اعلیٰ و افضل زندگی (ج) طُیَابٌ' و طُیُوْبٌ۔
الطِّیبَۃُ من الاشیاء: پاکیزہ و افضل چیز۔
یقال مالٌ طَیِّبَۃٌ: حلال مال۔
(الطَّیِّبُ): ہر وہ چیز جس سے حواس یا نفس کو لذت ملے۔
(۲) ہر وہ چیز جو تکلیف اور برائی سے پاک ہو۔
(۳) وہ شخص جو رذائل سے پاک ہو اور فضائل سے مزین ہو۔
یقال: فلان طیب الازار' وطیب القلب یعنی پاکیزہ باطن والا ہے۔
زَبونٌ طیبٌ: خوش معاملہ گاہک۔
-من البلاد و نحوها: عمدہ مٹی والا شہر۔ هی طیّبة۔
یقال امرأۃٌ طیبۃ: پاک دامن عورت۔
نفسٌ طیّبة تقدیر پر راضی ہونے والا نفس۔
کلمة طیبة: عمدہ خوبصورت کلمہ۔
بلدة طیبةٌ: بھلائیوں والا شہر جو آفات و بلیات سے محفوظ ہو اور دوسرے کو بھی محفوظ رکھے۔
مساکن طیبة: پاکیزہ۔
تربة طیبة: پاکیزہ مٹی جو پیداوار کی صلاحیت رکھے۔
طُعمة طیبة: حلال کمائی۔
ریح طیبة: نرم ہوا' ہلکی ہوا۔
فَکِهَۃٌ طیبة: خوشگوار مہک' جس میں بدبو نہ ہو۔
(المَطَایِبُ): عمدہ بہترین چیزیں۔
قیل: اس کا کوئی واحد نہیں باعتبار الفاظ کے یا بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطَابٌ یا مَطَابَۃٌ ہے۔
(اَلْمَطْیَبَۃُ) خوشبو والی جگہ (ج) مَطَایِبُ
اَلْمُطَیَّبُوْنَ: پانچ قبیلے بنو عبد مناف' بنو اسد' بنو تمیم' بنو زہرۃ' بنو حارث' وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبدالدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے حجابہ' رفادہ' لواء اور سقایہ بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبدالدار اس کے

Marfat.com

لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہیں بنیں گے اور متحد رہیں گے پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَیِّبِیْن کہا جاتا ہے۔

طَاحَ ـِ طَیْحًا: تباہ و ہلاک کرنا۔

(۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔

اَطَاحَهٗ: ہلاک کرنا (۲) ختم کر دینا۔

-شَعرہ: بال گرانا۔

(طَیَّحَه) تباہ و برباد کرنا۔

تَطَایَحَ: بکھیرنا' پھیلنا۔

(الطَّیْحُ): ہل کے نیچے لگی ہوئی لکڑی۔

(الطَّیْحَةُ): یقال: اصابتهم طَیْحَةٌ۔ ان میں افتراق و انتشار پیدا ہو گیا۔

طَاخَ ـِ طَیْخًا: قول و فعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا۔

(۳) مغرور ہونا (۴)

-فلانًا و نحوہ: برائی میں ملوث کرنا یا برے ہونے کا الزام دینا۔

-الامرَ: خراب کرنا۔

طَیَّخَ علیه: دبا ڈال کر ہلاک کر دینا۔

یقال: طَیَّخَ الهمُّ او العذاب علیه: ہیبت یا عذاب نے اسے ہلاک کر دیا۔

-الامرَ خراب کر دینا۔

-الشیءَ: تا رکول ملنا۔

-السِّمَنُ الحیوان: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت سے بھر جانا۔

تَطَیَّخَ: برائی سے آلودہ کرنا۔

الطَّائِخُ: بیوقوف' گندا جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔

(الطَّیْخَةُ) الطَّائِخُ (۲) فتنہ۔

(۳) جنگ۔

دزمن الطیخة: فتنہ اور جنگ کا زمانہ۔

طار الطائر و نحوہ ـِ طَیْرًا و طَیَرَانًا: اپنے پروں کو ہلا کر ہوا میں بلند ہونا۔

یقال: طار طائرہ: غصہ میں آنا۔

طار غرابه: جوان ہونا۔

طار قلبُه مطارَہ: دل کا پسندیدہ چیز کی طرف مائل ہونا۔

طارت نفسُه شُعاعًا: بے چین و پریشان ہونا۔

-الشیءُ: لمبا ہو کر پھیل جانا۔

یقال: طار له صیتٌ او ذکرٌ فی الناس او الآفاق: لوگوں میں چرچا ہونا۔

-السِّمَنُ فی الدَّوابّ و نحوها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا' بڑھنا۔

-فلانٌ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا۔

-الی بلد کذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔

-الشیءُ عن الشیءِ و منه: گرنا۔

اَطَارَ المکانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔

-الطائرَ وغیرہ: پرندے کو اڑانا۔

یقال: اطار نومَه: نیند اڑا دینا۔

-المَالَ و نحوہ بینهم: باہم مال تقسیم کرنا۔

(طَایَرَہ): اُڑان کا مقابلہ کرنا۔

طَیَّرَہ وبه: اَطَارَہ۔

(اِنْطَارَ): پھٹ جانا' دراڑ پڑنا۔

(تَطَایَرَ): لمبا ہونا (۲) متفرق پھیلنا۔

یقال: تَطَایَرَ القومُ: جدا ہونا۔

(تَطَیَّرَ): اچھا شگون لینا۔

-به' و منه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندے سے نیک شگون لینے کے معنی میں تھا پھر ہر اچھے اور بدشگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔

یقال: اِطَّیَّرَ (قلب اور ادغام کے ساتھ) جبکہ اس کی اصل تَطَیَّرَ ہے۔

قرآن حکیم میں ہے:

﴿ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی وَمَنْ مَّعَه ﴾

اسْتَطَارَ الشیءُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔

یقال: استطار البرقُ: افق میں روشنی پھیل گئی۔

استطار الفجر او الصبح او غیرہ: کپڑے وغیرہ میں بوسیدگی کا پھیل جانا (ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا)

استَطَارَ الشَّقُّ او الصَّدْعُ فی الحائط او الزجاجة: دیوار میں دراڑ پڑنا یا شیشہ تڑخنا۔

-الشیءُ: اڑانا۔

-السَّیْفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔

اُسْتُطِیْرَ: طُیِّرَ (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جتنا تیز پرندہ لے کر اڑتا ہے۔

(۳) خوفزدہ ہونا' گھبرا جانا۔

یقال: اُسْتُطِیْرَ فؤادہ: دل گھبرانا۔

-الفرسُ وغیرہ: تیز دوڑنا۔

یقال: فحل مستطار: مست سانڈ۔

الطائرُ: من الحیوان: ہر وہ پرندہ جو فضا میں دو پروں کے ذریعے اڑتا ہے۔

(۲) وہ پرندہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے

(۳) خیر یا شر کا حصہ اس کی تغیر کرتا ہے قول باری تعالیٰ: ﴿وَکُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنَاهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِه﴾

یقال: طَارَ طَائِرُهٗ: غضبناک ہونا' تیز ہونا۔

هو ساکن الطائر: حلیم' بردبار باوقار ہونا۔

هو میمون الطائر: مبارک آدمی۔

یقال فی الدعاء للمسافر: علی الطائر المیمون سفر مبارک ہو۔

طائرُ الله لا طائرُك: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کا نہیں۔

یقال: طائر الله لا طائرَك (فتحہ کے ساتھ) میں اللہ کا فیصلہ پسند کرتا ہوں تمہارا نہیں۔

(ج) طیر و اَطْیَار و طیور قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالطَّیْرُ صَافَّاتٍ﴾

یقال: کانَّ علی رؤسهم الطیر ساکن و باوقار ہیں طیش نام کی کوئی چیز نہیں ان میں۔

الطَّائِرَةُ: مشین جو پرندہ نما ہوتی ہے فضا میں تیرتی ہے اور نقل و حرکت اور جنگ میں کام آتی ہے۔ ہوائی جہاز (محدث)

(الطَّیْرَةُ): بے وقاری' اوچھاپن۔

طیرة الغضب او الشباب و نحوہ: آفت غضب یا آفت جوانی۔

Marfat.com

(الطِّيَرَةُ والطَّيْرَةُ): (یاء کے سکون کے ساتھ) نحوست' فال (۲) وہ چیز جس کے ذریعے اچھی یا بری فال نکالی جائے۔
(الطَّيْرِيَّةُ): ایک بیماری جو خاص کر طوطوں سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے (مج)
(الطَّيَّارُ): جہاز کا پائلٹ' طیارچی۔
الطَّيُّورُ' يقال: هو طَيُّورٌ فَيُّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المَطَارُ: طار سے اسم مکان۔ وہ جگہ جو جہازوں کے اترنے اور اڑنے کے لئے بنائی گئی ہو (ایئرپورٹ) (محدثہ)
المَطارَةُ: وہ جگہ جہاں پرندوں کی کثرت ہو (۲) چوڑے منہ والا کنواں۔
طَاسَ ـِ طَيْسًا: زیادہ ہونا۔
(الطَّيْسُ): بہت چیز جیسے پانی' ریت وغیرہ۔ (۲) ہر وہ جاندار جس کی نسل کثیر ہو۔ جیسے مکھی' چیونٹی وغیرہ۔
طَاشَ ـِ طَيْشًا و طَيَشَانًا: بے چین ہونا' منحرف ہونا۔
يقال: طَاشَ فلانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہونا۔
طاش عقلُه: بہکنا' یا تجھی کی باتیں کرنا یا غلطی کرنا۔
-السهمُ و نحوه عن الهدف و نحوه: تیر وغیرہ کا نشانہ سے پھر جانا' اس تک نہ پہنچنا۔
يقال لِمَنْ ضَلَّ و يخطئ الصواب: طَاشَ سَهْمُه: وہ بھٹک گیا۔
اَطَاشَه: بہکا ہوا بنانا' تیر کو نشانہ سے ہٹانا۔
(الطَّائِشُ): خفیف الحرکت' اوچھا' بیہودہ۔ (۲) وہ شخص کہ جس کا تیر' تیر اندازی کے وقت نشانہ پر نہ پہنچے (ج) طُيَّاش' و طاشَة۔
(الطَّيَّاشُ): متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر جمتا نہ ہو (۲) جلد باز' بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔
يقال: قومٌ طَيَّاشَةٌ۔
طَاعَ ـِ طَيْعًا: طاعَ بطوعُ طَوْعًا۔
يقال: يطيعه يَطِيْعُ له۔
طَافَ به' وحوله' وعليه ـِ طَيْفًا: طاف یطوف میں ایک لغت۔
اَطَافَهُ: گھمانا۔
(طَيَّفَ): گھمانا (متعدی اور لازم دونوں میں) بمعنی طَوَّفَ۔
تَطَيَّفَ: طاف و أطاف (۲) تَطَوَّفَ
(الطَّيَافُ): رات کی تاریکی۔
شعر: عِقْبان دَجْنٍ بادرتْ طِيَافا۔
(الطَّيْفُ): ذہن میں آنے والا خیال۔ جیسے سویا ہوا شخص دیکھے (۲) جنون (۳) غصہ (۴) قوس قزح اور اس کے رنگ (ج) اَطْيَافٌ
(الطَّيْلَسَان): (دیکھئے: طلس)
طَانَ فلانٌ ـِ طَيْنًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا۔
-الشيءَ: مٹی سے آلودہ کرنا۔
- الكتابَ او الرسالة او الخطاب: مٹی سے مہر لگانا جیسے لاکھ سے لگائی جاتی ہے۔
-اللهُ فلانًا على الخير او الشر: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلت وفطرت میں خیر وشر کا رکھنا۔
- فيه كذا من الصفات: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔
اَطَانَه: طَانَه۔
(طَيَّنَه): مبالغہ در طَانَه
(تَطَيَّنَ): مٹی سے لتھیڑنا۔
يقال: اِطَّيَّنَ (قلب اور ادغام کے ساتھ)
(الطِّيَانَة): گارے کی لپائی کا پیشہ۔
(الطِّيْنُ): مٹی۔ میکاد سے پیدا شدہ مادہ جو کہ المرو اور فلسپار اور بعض عضوی مادوں سے مرکب ہوتا ہے اس کے دانے باہم چپکے ہوئے باریک باریک ہوتے ہیں (مج)
(۲) پانی ملی مٹی۔ بسا اوقات اسے مٹی ہی کہا جاتا ہے اگرچہ پانی کی رطوبت ختم ہو چکی ہو (۳) کیچڑ (ج) اَطْيَانٌ۔
(الطِّيْنَةُ): مٹی کا ایک ٹکڑا (حصہ)
(۲) مٹی کا ایک ٹکڑا: پہلے زمانے میں اس سے کتب اور خطوط کو مہر لگائی جاتی تھی۔
(۳) فطرت (ج) طِيْنٌ۔
(الطَّيَّانُ): گارا بنانے یا لیپنے والا۔

Marfat.com

ظ

الظاء: حروف ہجاء کا سترہواں حرف۔اس کا مخترج طرف زبان اور ثنایا علیا کا کنارہ ہے۔ حروف مجہورہ اور رخوہ میں سے ہے۔مطبق بھی ہے۔صفت اطباق ہی ہے جو کہ اس کے اور ذال کے درمیان فارق ہے۔

ظ.....أ

ظَأَبَ فلانٌ - ظَأْباً: شور کرنا۔
(۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا اور چیخنا۔
ظاءَ تِ فلانٌ فلاناً مظاءَ بةً: اپنی سالی سے شادی کرنا۔
تَظَاءَ تِ الرجلان: ہم زلف ہونا (ایک کا ایک عورت اور دوسرے کا اسی عورت کی بہن سے شادی کرنا)۔
الظَّأْبُ: ہم زلف (ج) اَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ
ظَأَرَت المرأةُ والناقةُ و نحوهما على ولدِ غيرها - ظَأْرًا و ظِئَارًا: مہربان ہونا۔
هي ظَئُورٌ و ظَئُورَةٌ۔
-فلانٌ على عدوّه: حملہ کرنا۔
يقال ظَأَرَ المرأةَ والنّاقة: عورت یا اونٹنی کا غیر کے بچہ پر مہربانی کرنا۔
يقال ظَأَرَ فلاناً على كذا: کسی چیز پر کسی کو مہربان کرنا' مائل کرنا۔
-فلاناً على الامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا مجبور کرنا۔
اَظْأَرَهَا على ولدِ غيرها: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا۔
يقال: اَظْأَرَ فلاناً على كذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا۔
ظَاءَ رَ: دایہ رکھنا۔
-المرأةُ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ لینا۔
-فلاناً على كذا: مائل کرنا۔
(۲) پھسلانا یا مجبور کرنا۔
-فلانٌ فلاناً: باہم ایک دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔
اظْأَرَتِ المرأةُ الناقةُ: ظَأَرَتْ۔
-لولدِه ظِئْرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا۔
الظَّأْرُ: ہر وہ چیز جو اپنی جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔
يقال: عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقت ور دشمن۔
الظِّئْرُ: غیر کے بچہ کو دودھ پلانے والی دایہ اور اس کے خاوند کو بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) محل کا ایک کونہ۔
(ج) اَظْؤُرٌ و اَظْآرٌ و ظُئُورٌ۔
الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔
ظَأَفَهُ - ظَأْفًا: پریشان کر کے نکالنا۔

ظ.....ب

الظَّبَاةُ: لنگڑا بجو۔
ظَبْظَبَ فلانٌ ظَبْظَبَةً و ظِبْظَابًا: شور مچانا' دھمکی دینا۔
ظُبْظِبَ فلانٌ: بخار ہونا۔
الظِّبْظَابُ: بیماری۔
يقال مابه ظِبْظَاب۔
(۲) آنکھ کے اندر پھنسی۔
(۳) عیب (۵) درد (۶) شور وغل۔
الظَّبْظَبَةُ: آواز' شور (ج) ظَبَاظِبُ۔
الظُّبَةُ: تلوار' بھالا' خنجر وغیرہ کی دھار (ج) ظُبًا و ظُبَاتٌ و ظِبُونٌ۔
اَظْبَتِ الارضُ: زمین پر ہرنوں کا کثرت سے ہونا۔
الظَّبْيُ: کھروں اور کھوکھلے سینگوں والے حیوانات کی ایک قسم۔ان میں سے مشہور عربی ہرن ہے جسے الغزال الأعفر کہا جاتا ہے۔
ضرب المثل ہے: به داءُ ظَبْيٍ: وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے یا اس کی بیماری کا محل نامعلوم ہے۔
يقال: لَأَ تَرْكَنَّكَ تَرْكَ الظَّبْيِ ظِلَّهُ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ رکوں گا۔کیونکہ ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں واپس نہیں پلٹتا۔
(ج) اَظْبٍ' ظُبِيٌّ و ظِبَاءٌ هي ظبية (ج) ظِبَاءٌ۔
(۲) الظَّبْيَةُ: ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوں (ج) ظِبَاءٌ۔
الْمَظْبَاةُ: اَرْضٌ مَظْبَاةٌ: وہ زمین جہاں ہرن بکثرت ہوں۔

ظ.....ر

ظَرَبَ - ظَرَبًا: چمٹنا۔
الظَّرِبُ: ابھرا ہوا نوک دار پتھر۔
(۲) پھیلا ہوا پہاڑ (ج) ظِرَابٌ۔
حدیث استسقاء میں ہے (اللّٰهُمَّ على الآكام والظِّرَاب و بُطُوْنِ الأودِيَة)
الظَّرِبَانُ: فصيله سمّوريّة: کا ایک جانور جو بلی سے چھوٹا ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے کانوں

Marfat.com

والا بڑے سر لمبی ناک چھوٹے پاؤں والا اور سخت بدبودار ہوتا ہے۔
یقال: فَسَابینهم الظَّرِبَانُ: باہم پھوٹ پڑنا۔
(ج) ظِرْبٰی و ظَرَابِیُّ و ظَرَابِیُّ۔
ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّةً: دھاردار پتھر توڑنا۔
- الناقَةَ و نحوَها: دھار دار پتھر سے اونٹنی وغیرہ ذبح کرنا۔
اَظَرَّ الرَّجُلُ: کنکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔
-المکانُ: دھاردار پتھروں کا کثیر ہونا۔
الظِّرُّ: نوکیلا چھری کی مانند دھاردار پتھر۔
واحدته: ظِرَّةٌ۔
۲) چقماق کے ٹکڑے جو قدیم زمانے میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کئے جاتے تھے۔ (ج) ظُرَّانٌ و ظِرَانٌ۔
الظُّرَرُ: نوکیلا پتھر۔
واحدته: ظُرَرَةٌ
الظِّرِّیُّ: الطَّورُ الظِّرِّیُّ (جیولوجیا میں) وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات استعمال کئے۔
ظَرُفَ فلانٌ ـُ ظَرْفًا و ظَرَافَةً هو ظریفٌ: تیز طبع، ماہر ہونا۔
قیل: الظَّرْفُ فی الوجه: حسن۔
فی القلب: ذکاوت۔
وفی اللسان: فصاحت و بلاغت۔
ومنه قول عمر رضی الله عنه اذا کان اللِّصُّ ظریفًا لَمْ یُقْطَع: یعنی جب سمجھدار ہو۔
اَظْرَفَ فلانٌ: بہت برتنوں والا ہونا۔
(۲) چالاک اولاد والا ہونا۔
-بفلان: کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔
-المتاعَ: سامان کے لئے ظرف بنانا۔
ظَارَفَه: ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔
تَظَارَفَ: بتکلف ہوشیار بننا، جبکہ حقیقت میں ہوشیار نہ ہونا۔
تَظَرَّفَ: تَظَارَفَ۔
اِسْتَظْرَفَه: کسی کو ہوشیار سمجھنا۔

الظَّرْفُ: برتن (۲) ہر وہ چیز جس میں کوئی چیز قرار پکڑے۔ اسی سے ہے ظرف زماں اور مکاں نحویوں کے ہاں۔
(۳) حالت (ج) ظروفٌ۔
فلانٌ نقیُّ الظَّرْفِ: امانت دار ہونا۔
یقال: رایتُ فلاناً بظَرْفِه: میں نے بعینه اسے دیکھا۔
الظَّرْفِیَّةُ: کسی چیز کا کسی چیز میں حلول کرنا۔ حقیقتاً جیسے الماء فی الکوز یا مجازاً ہو جیسے: النجاة فی الصدق۔
المظْرُوْفُ: وہ چیز جسے ظرف شامل ہو۔
یقال: بعثتُ سائل مظروفةً (محدثہ)

ظ.....ع

ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظُعُوْنًا: روانہ ہونا، چلنا۔
یقال: ظَعَنَ به۔
اَظْعَنَه: چلانا۔
الظِّعَانُ: ہودج باندھنے کی رسی۔
الظُّعْنَةُ: مختصر سفر (ج) ظُعَنٌ۔
الظَّعِیْنَةُ: وہ سواری جس پر سوار ہوا جائے۔
(۲) ہودج (۳) بیوی۔
(ج) ظَعَائِنُ و ظُعُنٌ و اَظْعَانٌ۔

ظ.....ف

ظَفَرَ الشیَ ـِ ظَفْرًا: کسی چیز میں ناخن گاڑنا۔
یقال: ما ظفرتْكَ عینی منذُ زمان: یعنی میں نے آپ کو ایک عرصہ سے نہیں دیکھا۔
ظَفِرَ الرجلُ ـَ ظَفَرًا: ناخنوں کا لمبا اور چوڑا ہونا۔ هُوَ اَظْفَرُ۔
-عینُه: آنکھ میں ناخنہ (ایک بیماری) ہونا هِیَ ظَفِرَةٌ۔
- فلانٌ علی عدوّه و بعدوِّه: غالب آنا دشمن پر۔
هو ظَافِرٌ و ظَفِرٌ۔
-الشیَ و به: کامیاب ہونا، پالینا۔
یقال: ظَفِرَ الله فلاناً علی فلانٌ: غالب کرنا۔

اَظْفَرَ الشیَ: ناخن گاڑنا۔
اَظْفَرَهُ اللهُ لعدوّه و علیه: اللہ کا کسی کو دشمن پر قوت و غلبہ دینا۔
- الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔
-فلاناً: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔
تَظَافَرُوا علی کذا: باہم مدد کرنا۔
اَظْفَارُ الجلدِ: کھال کے کھرنڈ۔
الأَظفارُ: ناخنوں کے مشابہ ایک خوشبودار بوٹی۔
الأُظْفُوْرُ: انگلیوں کے کنارے ملا ہوا مادہ۔
(ناخن) (ج) اَظَافِیْرُ و اظافِرُ۔
الظُّفْرِ: الأُظْفُوْرُ۔
(ج) اَظْفَارٌ (ج) اَظَافِیْرُ۔
یقال: رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفْرِ اَوْ کَلِیْلُ الظُّفْرِ: بے وقعت، حقیر شخص۔
الظَّفَرَةُ: ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آجاتی ہے۔
الْمِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے والا۔
الْمُظَفَّرُ: المِظْفَار۔

ظ.....ل

ظَلَعَ ـَ ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
- الارضُ بأهلها: زمین کا اہل زمین کی کثرت کی وجہ سے تنگ پڑ جانا۔ هو ظَالِعٌ هی ظالعٌ، و ظالعةٌ ضرب المثل ہے۔
لا یُدرك الظّالع شأ والظلیع: لنگڑا بیل تیز رفتار گھوڑے کو نہیں پا سکتا۔
ایک اور ضرب المثل ہے: ظالع یقود کَسِیْرًا اس کمزور شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے کمزور کی مدد کر رہا ہو۔
الظَّالِعُ: الزام رسیدہ۔
الظُّلَاعُ: جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔
الظَّلْعُ: ضرب المثل ہے: اربَعْ علی ظَلْعِكَ یعنی تو کمزور ہے پس اپنے آپ پر رحم کھا اور اتنا ہی پر بوجھ لاد جس کی تو طاقت رکھتا ہو۔

Marfat.com

یہ دھمکی دینے والے کو بھی کہا جاتا ہے یعنی اپنی دھمکی میں حد سے تجاوز نہ کر۔
ایک اور ضرب المثل ہے: لا یربع علی ظَلْعك من لیس یحزُنه اَمْرُك: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کا احساس ہو۔
ظَلَفَه عن الامرِ ـِ ظَلْفًا: روکنا۔
یقال: ظَلَفَ نفسه عمالا یَجْمل به اس نے نامناسب بات سے اپنے آپ کو باز رکھا۔
-الصَّیدَ: شکار کے کھر پر مارنا۔
-الأثرَ: نشان قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔
- القوم: لوگوں کے قدموں کے نشانات پر چلنا۔
ظَلِقَتِ الارضُ ـَ ظَلَقًا: زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔
یقال: ظَلِفَت معیشه: گذران مشکل ہونا۔
-نفسُه عن الشیٔ: رکنا هو ظَلِفٌ۔
یقال: هو ظَلِفُ النفسِ: رذائل سے پاک ہے۔
اَظْلَفَ الأثرَ: ظَلَفَه۔
-فلانًا عن کذا: دور کرنا۔
ظَلَّفَ علی کذا: اضافہ کرنا۔
الظَّلْفُ: یقال: ذهب دمُه ظلفًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔
الظِّلْفُ: گائے' بکری اور ہرن کا شق زدہ ناخن (کمر) (ج) اَظلاف' و ظُلُوف۔
یقال: فلانٌ له الخُفُّ و الظِّلْفُ یعنی فلاں کے پاس چوپائے ہیں۔
جاءَ تِ الابلُ علی ظِلْفٍ واحد: اونٹ آگے پیچھے آئے۔
وجدَت الدَّابَّةُ ظِلْفَها: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔
ووجدَ ظلفَه: مراد پانا۔
الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) سخت گزران۔
یقال: ذهب دمه ظلفًا: خون رائیگاں جانا۔
اَخَذَه بظَلَفِه: کچھ نہ چھوڑنا۔

الظَّلَفاتُ: یقال: اقامَه الله علی الظَّلَفاتِ: اللہ تنگی اور سختی پر اسے قائم رکھے۔
الظَّلِیفُ: کھردری جگہ (۲) سخت مشکل کام۔ (۳) سختی (۴) بدحال (ج) ظُلُفٌ۔
یقال: ذهب به ظَلِیفًا: وہ اسے مفت لے گیا' ناحق لے گیا۔
ذهب دمُه ظلیفًا: خون رائیگاں جانا۔
هو ظَلِیفُ النفس: بلند کردار شخص۔
الظَّلِیفَةُ: یقال: اخذ الشیٔ بِظَلِیفَتِه: ساری کی ساری چیز لے جانا۔
ظَلَّ الشیٔ ـِ ظَلَالَةً: سایہ دار ہونا۔
ظلَّ فلان یفعل کذا ـَ ظَلًّا و ظُلُولًا: دن میں کرنا۔
یقال: ظَلَّ یفعل کذا: کرتے رہنا۔
اَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) سایہ دراز ہونا۔
یقال: اظَلَّ الیومُ و اظلَّ الشجرُ: دن کا ابر آلود ہونا' درخت کا سایہ فگن ہونا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔
-الشیٔ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو ڈھانپ لینا۔
یقال: اَظَلَّه الامرُ: معاملہ کا ذہن پر چھا جانا۔
یقال: اَحَلَّ الشَّهْرُ' و اظَلَّ الشتاءُ و اَظَلَّکُمْ فلان: مہینہ یا سردی کا آنا' یا فلان کا تمہارے پاس آنا۔
-الشیٔ فلانًا: قریب ہونا اور سامنے آنا۔
ظَلَّلَ بالسَّوْطِ: ڈرانے کے لئے کوڑے سے اشارہ کرنا۔
-فلانًا: اَظَلَّهٗ۔
یقال: ظَلَّلَهٗ بکذا: سایہ دینا کسی چیز کا۔
وظَلَّلَ اللهُ علیهم الغمام: بادلوں کا سایہ کرنا۔
ظَلَّله من الشمس: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔
-الرَّسْمُ: تصویر یا خط پر شیڈ ڈالنا جبکہ وہ ایک ہی رنگ کا ہو (ج)
تَظَلَّلَ بالشیٔ: سایہ حاصل کرنا۔
یقال: تَظَلَّلَ من الشمس: دھوپ سے سایہ میں آنا۔

اِسْتَظَلَّ: تَظَلَّلَ۔
یقال: اِسْتَظَلَّ بالظِّلِّ: سایہ کی طرف آنا اور اس میں بیٹھنا۔
اَلظِّلُّ: انگلی کی اندرونی سطح (ج) ظُلَل
الظُّلَالُ: ہر سایہ دار چیز۔
الظِّلَالُ: ظلال البحر: سمندر کی موجیں۔
الظَّلَالَةُ: وجود شیٔ' ذات شیٔ۔
رأیت ظلالةً من الطَّیرِ: میں نے پرندوں کے جھنڈ کو دیکھا۔
الظِّلُّ: سورج کی شعاعوں کی روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے چھپ جائے (ج) ظِلَال و اَظْلَالٌ۔
-من کل شیٔ: ہر چیز کی ذات۔
-من الشیٔ: شی کا ابتدائی حصہ۔
یقال: ظِلُّ الشباب' ظِلُّ الشتاء' وظِلُّ اللیل: جوانی کا آغاز' سردیوں کا آغاز' رات کی تاریکی۔
یقال: اتانا فی ظِلِّ اللیلِ: وہ ہمارے پاس رات کی تاریکی میں آیا۔
- من السحاب: سورج کو چھپانے والا بادل۔
(مصورین کی اصطلاح میں) الظِّلُّ الخلقی: ہلکا سیاہ رنگ جو کسی تصویر کے پیچھے کیا جائے۔
الظِّلُّ الممدُودُ: شیڈ یا خیال جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔
انظِلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے (ج)
یقال: هو فی ظِلِّ فلان: فلان کی حفاظت میں ہے۔
وجهه لَظِلِّ الحجرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔
مشیتُ علی ظِلِّی وانعلتُ ظِلِّی: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا جس وقت میرا سایہ نہ تھا۔
هو بهاری ظِلٌّ راسِبٌ: وہ اکڑتا ہے۔
مُلَاعِبُ ظِلِّهٖ: سیاہ چرخ اور پاؤں والا ایک

Marfat.com

پرندہ۔ جس کا سینہ سفید' کمر' پر اور دم چتکبری ہوتی ہے۔
مصر میں صَیَّادُ السمك جبکہ عراق میں قِرِلّی کے نام سے مشہور ہے۔
الظَّلَلُ: درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (ج) اَظْلَالٌ۔
الظُّلَّةُ: ہر سایہ دار درخت وغیرہ (۲) چھتری (ج) ظُلَلٌ۔
الظَّلِیْلُ: سایہ دار۔
یقال: ظِلٌّ ظَلِیْلٌ: دائمی سایہ۔
الظَّلِیْلَةُ: گھنے درختوں والا باغ (ج) ظَلَائِلُ۔
المِظَلَّةُ: چھتری (ج) مَظَالُّ۔
ظَلَمَ ـِ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً: ظلم کرنا' حد سے بڑھنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَنْ اَشْبَهَ اَبَاه فَمَا ظَلَمَ: جو اپنے باپ کے مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے۔
ایک اور ضرب المثل ہے: مَنِ اسْتَرْعَی الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: اس شخص کے بارے کیا جاتا ہے جو بے ایمان کو ایمان دار سمجھے۔
یقال: ظَلَمَ الارضَ: زمین کو غلط جگہ سے کھودنا۔
-فلاناً حقَّه: حق مارنا یا کمی کرنا۔
-الطَّریقَ: راستہ سے ہٹنا۔
حدیث میں ہے: اَلْزِمُوا الطَّرِیْقَ فلم یظلموه
هو ظالمٌ و ظَلَّامٌ هو وهی ظَلُوْمٌ۔
یقال: ما ظَلَمَكَ عن ان تفعل کذا: تجھے ایسا کرنے سے کس نے روکا۔
ظَلِمَ اللیلُ ـَ ظَلَمًا: رات کا تاریک ہونا' هو ظَلِیْمٌ۔
اَظْلَمَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
یقال: اَظْلَمَ الشَّعْرُ: اَظْلَمَ البَحْرُ
-القومُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
-الثَّغْرُ: دانتوں کا چمکدار ہونا۔
-البیتَ: تاریک کرنا۔
-فلانٌ علینا البیت: ہمیں ناپسندیدہ اشعار سنائے۔
ظَالَمَه مظالمة و ظِلَامًا: ظَلَمَه۔
ظَلَّمَه: ظلم کو کسی کی طرف منسوب کرنا' ظلم کا الزام دینا (۲) ظلم سے انصاف دلانا۔
-تَظَالَمَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔
-المِعْزی: بکریوں کا سینگوں سے لڑنا۔
یقال: نزلنا بارضٍ تتظالم معزاها: ہم ایسی جگہ ٹھہرے جہاں بکریاں باہم لڑتی تھیں (خوشحالی کی وجہ سے)
تَظَلَّمَ: شکوہ ظلم کرنا۔
یقال تَظَلَّمَ منه کسی کے ظلم کی شکایت کرنا۔
(۲) ظلم برداشت کرنا۔
-فلاناً حقَّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
اِظَّلَمَ: ظلم برداشت کرنا۔
اِنْظَلَمَ: اِظَّلَمَ۔
الظَّلَامُ: تاریکی۔
الظِّلَامُ: یقال: نَظَرَ اِلَیْهِ ظِلَامًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔
الظُّلَامَةُ: مظلوم کا مطالبہ' مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز کو کہتے ہیں۔
تقول: عند فلان ظلامَتِیْ: فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے۔
الظَّلْمُ: دانتوں کا پانی اور چمک (۲) برف (ج) ظُلُوْمٌ۔
الظَّلَمُ: ذات (۲) پہاڑ (ج) ظُلُوْمٌ۔
الظَّلْمَاءُ: تاریکی۔
یقال: لَیْلَةٌ ظَلْمَاء: تاریک رات۔
الظَّلْمَةُ: لیلةٌ ظَلْمَةٌ: تاریک رات۔
الظُّلْمَةُ: تاریکی۔
ظُلماتُ البحرِ: مصائب' سمندر۔
الظَّلِیْمُ: نر شتر مرغ (ج) ظُلْمَانٌ
الظَّلِیْمَةُ: ظلما لیا ہوا مال (ج) ظلائم
اَلمِظْلَامُ: سخت تاریکی۔
یقال: یومٌ مِظْلَامٌ: انتہائی تاریک دن۔
اَمْرٌ مِظْلَامٌ: سخت دشوار کام۔
(ج) مَظَالِیْمُ۔
المُظْلِمُ: من النبات: سیاہی مائل گھاس۔
یوم مُظْلِمٌ: پرفتن دن۔
اَمْرٌ مُظْلِمٌ: دشوار کام۔
شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
اَلْمَظْلِمَةُ: الظُّلَامَةُ (ج) مَظَالِمُ۔

ظ.....م

ظَمِیَ ـَ ظَمَأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَةً: پیاسا ہونا یا شدت کی پیاس لگنا۔
یقال: ظَمِیَ الیه: مشتاق ہونا۔
هو ظامیٌ' ظَمِیٌّ' هو ظَمْآن هی ظَمْأَی' و ظَمْآنة (ج) ظِمَاء۔
اَظْمَأَه: پیاسا کرنا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظَّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان وقفہ (ج) اَظْمَاء۔ ضرب المثل ہے: لم یبق منه اِلَّا قدر ظِمْءِ الحمار: اس کی عمر بہت کم رہ گئی کیونکہ گدھا پیاس کو کم برداشت کرتا ہے۔
الظَّمْآنُ: یقال و جه ظمآن: ایسا چہرہ جس پر گوشت کم ہو' جلد ہڈیوں کے ساتھ لگی ہو۔
الظَّمْأَی: یقال: ریح ظَمْأَی: خشک گرم ہوا۔
عین ظَمْأَی: باریک پلکوں والی آنکھ۔
ساق ظَمْأَی: کم گوشت والی پنڈلی۔
اَلْمِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِیَتِ الشَّفَةُ ـَ ظَمًی: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
-اللِّثَةُ: مسوڑھے کا کم خون ہونا۔
-العینُ: باریک پلک والا ہونا۔
-الساقُ: کم گوشت والا ہونا۔
هی ظَمْیَاءُ (ج) ظُمْیٌ۔
اَلْاَظْمَی: ظِلٌّ اَظْمَی: سیاہ سایہ۔
رُمْحٌ اَظْمَی: گندمی رنگ کا نیزہ (ج) ظُمْیٌ

ظ.....ن

الظُّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوْبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ۔
یقال: قَرَعَ هذه الأمر ظُنْبُوْبَهٗ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی کوتاہی نہ کی۔
(ج) ظَنَابِیب۔

Marfat.com

یقال: فرع ظنابیب الامر: معاملہ کو آسان بنایا' قابو میں کرلیا۔
ظَنَّ الشیئَ ـُ ظَنًّا: غیر یقینی علم ہونا' کبھی کبھی یقین کے معنی میں آتا ہے۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلَاقُوا اللّٰهِ﴾
-فلاناً و به: الزام لگانا۔
کبھی متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
یقال: ظَنَنْتُ زیدًا صادقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔
اَظَنَّ فلاناً الشیئَ: شک میں ڈالنا۔
یقال: اظَنَّ به الناسَ: کسی کے بارے میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّهٗ: الزام لگانا۔
تَظَنَّنَ: ظَنَّ' یقال فیها: تظنّٰی: تیسرے نون کو الف سے بدل کر۔
جیسا کہ تَقَصَّصَ کو تَقَصّٰی پڑھا جاتا ہے۔
الظِّیَانَةُ: تہمت۔
الظَّنُّ: ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا اور کبھی یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔
(ج) ظُنُوْنٌ' اَظَانِیْنُ۔
اِلظِّنَّةُ: تہمت (ج) ظِنَنٌ۔
الظَّنُوْنُ: نا قابل اعتبار۔
یقال: رجلٌ ظَنُوْنٌ: جس کی عقل پر اعتماد نہ ہو یا جس کی بات کا اعتبار نہ ہو۔
دَیْنٌ ظَنُوْنٌ: وہ قرض جس کی ادائیگی کا اعتماد نہ ہو۔
بِئْرٌ ظَنُوْنٌ: ایسا کنواں جس کے بارے معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
-من الرِّجال: بدگمان شخص۔
الظَّنِیْنُ: نا قابل اعتبار (۲) متہم' مشکوک بے خبر (ج) اَظِنَّاءُ۔
مَظِنَّةُ الشیئِ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو (ج) مَظَانٌّ۔
والمَظَانُّ: مراجع جن کی طرف محقق رجوع کرتا ہے (مو)

ظ.....ھ

ظَهَرَ الشیئُ ـَ ظُهُوْرًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔
- علی الحائط و نحوه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
-علی الامر: کسی بات پر مطلع ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ یَرْجُمُوْكُمْ﴾
-علی عدوّه' وبه: دشمن پر غالب آنا۔
-بالحاجَةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا۔
-عنه العارُ: عیب دور ہونا۔
-الطیرُ من بلد کذا الی بلد کذا: ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔
-بالشیئِ: فخر کرنا۔
-فلاناً ظَهْرًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے پر ابرا لگانا۔
-البیتَ والحائطَ و نحوهَا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ظَهِرَ ـَ ظَهَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
هو ظَهِرٌ و ظَهِیْرٌ۔
اَظْهَرَ القومُ: دوپہر کے وقت چلنا۔
(۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا۔
-والشیئَ: واضح کرنا۔
-یقال: اَظْهَرَ فلاناً علی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتلانا۔
-فلانٌ القرآن و علیه: قرآن پاک کو زبانی پڑھنا۔
-فلانا علی عُدوِّه: کسی کی دشمن کے خلاف مدد کرنا۔
-الشیئَ: پس پشت ڈالنا۔
یقال: اَظْهَرَ حاجتی و اَظْهَرَ بِهَا: ضرورت کو اہمیت نہ دینا معمولی سمجھ کر۔
ظَاهَرَ بین القوبین مُظاهرة و ظِهَارًا: ایک دوسرے کے مطابق کرنا' ایک دوسرے پر پہننا۔
-فلاناً: مدد کرنا۔

-امرأته و منها: قال لها: اَنْتِ عَلَیَّ كَظَهْرِ اُمِّیْ: عورت سے ظہار کرنا یعنی اس سے کہنا کہ تو مجھ پر حرام ہے۔ زمانہ جاہلیت میں ایسا کہنا طلاق دینا تھا لیکن اسلام نے اس سے روکا۔
ظَهَّرَ القَوْمُ: دوپہر کے وقت چلنا۔
-الحاجةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
-الصَّكَّ و نحوه: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جو دوسرے شخص تک پہنچانے میں فائدہ مند ہو (مج)
تَظَاهَرُوْا: باہم تعاون کرنا۔
(۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا' مظاہرہ کرنا (مج)
اِسْتَظْهَرَ به: مدد کرنا۔
-والشیئَ: محتاط ہونا۔
-الشیئَ: حفظ کرنا' بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
الظَّاهِرُ: اسمائے الٰہیہ میں سے ایک نام۔
یقال: قرأه ظاهرًا: بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
(۲) (فلسفہ میں) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل (مج)
الظَّاهِرَةُ من الارض و غیرها: بلند زمین۔
-من العینِ: ابھری ہوئی آنکھ۔
ظاهِرَةُ الرَّجُلِ: کنبہ۔
(۲) کسی بات کا لوگوں کے درمیان ظہور۔
یقال: بَدَتْ ظاهرة الاهتمام بالصَّنَاعة (محدثہ)
الظَّاهِرة الجویَّة: فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوئی ہو اور نگاہ و خیال پر اثر انداز ہوتی ہے (محدثہ)
الظَّاهِرِیَّةُ من الفقهاءِ: فقہاء کا ایک گروہ جو ظاہری روایات پر عمل کرتے ہیں اور وہ داؤد بن علی بن خلف الاصبہانی کی طرف منسوب ہیں۔ (جو کہ ظاہری کے لقب سے مشہور ہیں)
الظُّهَارُ: کمر کا درد۔
الظِّهَارَةُ من الثوب: کپڑے کے اوپر لگا ہوا کپڑا جو کہ جسم کے ساتھ نہیں ملا ہوتا اور یہ بِطَانَة کی ضد ہے (بطانة نیچے جسم کے ساتھ لگے ہوئے کپڑے کو کہتے ہیں)

Marfat.com

-من انسباط: چٹائی کا اوپر والا حصہ جو زمین کے ساتھ نہ لگا ہوا ہو۔
(۲) گدے پر سونے کے لئے بچھائی جانے والی چادر (ج) ظَهَائر۔
الظَّهْرُ: پیٹ کا اُلٹ پشت۔
- من الانسان: کندھوں سے سرین تک کا حصہ (ج) اَظْهُرٌ، و ظُهُوْرٌ، و ظُهْرَانٌ۔
(۲) سواری کا جانور یا بار برداری کا جانور۔
(۳) خشکی کا راستہ۔
م) سخت اور بلند زمین۔
)نظر سے اوجھل چیز۔
قَرَأَ الْقُرْآنَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهٖ: زبانی

ء ظَهْرِيَدٍ: اسے کسی مکافاۃ کے طور پر ... دیا۔

هو خَفِيْفُ الظَّهْرِ: کم عیال والا ہونا۔
ثَقِيل الظَّهْرِ: بڑے کنبہ والا ہونا۔
قَلَبْتُ الاَمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح سے غور کیا۔
هو يَاْكُلُ عَنْ ظَهْرِ يدى: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔
اَقَامَ بين ظَهْرَيْهِمْ و ظَهْرانَيْهِمْ و اَظْهُرِهِمْ: اس نے ان میں قیام کیا۔
الظَّهْرُ: سورج کے زوال کا وقت (ج) ظُهُوْرٌ۔
الظَّهَرُ: گھر کا ساز و سامان۔
الظَّهْرَةُ: مددگار (۲) کنبہ۔
الظِّهْرِيُّ يقال: جعله ظِهْرِيًّا: بھلا دینا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَ كُمْ ظِهْرِيًّا﴾

الظَّهِيْرُ: مددگار (واحد اور جمع دونوں کے لئے)
(۲) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔
هما ظَهِيْرَان: دائیں اور بائیں کھڑے ہونے والے کھلاڑی (محدثہ)
الظَّهِيْرَةُ: ظہر۔
اَلْمُظَاهَرَةُ: اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اعلان کرنا (ج)
اَلْمَظْهَرُ: کسی شے کی سامنے کی شکل۔
(۲) تعلق۔
(۳) (علم نباتات میں): مختلف موسموں میں پودوں کی صورت و کیفیت۔ یقال۔
المظهر الربيعى والخريفى والصيفى (ج) (ج) مَظَاهِرُ۔

Marfat.com

ع

العَيْنُ: حروفِ تہجی کا اٹھارواں حرف۔ یہ حروف مجہورہ رخوہ میں سے ہے: اس کا مخرج وسط حلق ہے۔ قدماء اسے حروف متوسط میں سے شمار کرتے ہیں۔ اہل لغت کے ایک گروہ نے اس حرف کو اپنی کتب میں مقدم کیا اور اپنی تصنیفات کا آغاز اس سے کیا۔ جیسا کہ امام خلیل بن احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''کتاب العین'' میں ایسا کہا:

عین کو حاء سے بھی بدل دیا جاتا ہے۔

جیسے حتّٰی کو عَتّٰی پڑھتے ہیں اور کبھی ہمزہ سے جیسے اَنَّ کو عَنَّ پڑھتے ہیں۔

ع ..... ب

عَبَأَ الشَّیْءَ - عَبْئًا: تیار کرنا۔

یقال: عَبَأَ المتاعَ: سامان کو ایک دوسرے پر رکھنا۔

عَبَأَ الجَیْشَ: فوج تیار کرنا لڑائی کے لئے۔

حدیث عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ میں ہے: (عَبَأَ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بِبَدْرٍ لَیْلًا)

-الطِّیْبَ: خوشبو تیار کرنا' ملانا۔

-لہ شَرًّا: فتنہ کھڑا کرنا۔

یقال: مَا عَبَأَبِہٖ: اس نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ مَا یَعْبَأُبِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاءُکُمْ﴾

عَبَّأَ المتاعَ' والخَیْلَ والجَیْشَ: تیار کرنا۔

-الدواءَ والسلعةَ ونحوھما: ڈبوں میں چیک کرنا (محدثہ)

اِعْتَبَأَ ما عندہ: سب کچھ لے لینا۔

-الشَّرابَ: گھونٹ بھرنا۔

التَّعْبِئَةُ: جنگ کے موقع پر ملکی وسائل کی فراہمی وتیاری۔

اَلْعَبَاءُ: بغیر آستین کے شق زدہ چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے (ج) اَعْبِئَةٌ۔

العَبَاءَةُ: العَبَاءَۃٌ۔

اَلْعَبْءُ: مثل' نظیر (ج) اَعْبَاءٌ۔

اَلْعِبْءُ: اَلْعَبْءُ (۲) بوجھ (۳) وزن کسی بھی چیز کا (ج) اَعْبَاءٌ۔

اَلْمَعْبَأُ: راستہ۔

یقال: فلانٌ لا یُعرف مَعبُوْہ: فلاں کے مذہب ومسلک کا علم نہیں (ج) مَعَابِئُ

عَبَّ الماءَ - عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر پینا۔

یقال: عَبَّ فی الماءِ او فی الاِناءِ: منہ لگا کر پینا۔

یقال: الحمامُ یشرب عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منہ ڈال کر پانی پیتا ہے۔

-النباتُ: لمبا ہونا۔

-البَحْرُ عُبَابًا: سمندر کا موجیں مارنا' شور وغل ہونا۔

یقال: عَبَّ عُبَابُہٗ: جس کا کلام بہت بڑھ جائے' بات پھٹ جائے۔

تَعَبَّبَ الشَّرَابَ: پانی وغیرہ کو بڑے بڑے گھونٹ لے کر ڈگڈگا کر پینا۔

اَلْعَبَابُ: اَلْعَبُّ۔

اَلْعُبَابُ: اوّل ونمایاں چیز۔

حدیث میں ہے: (اِنَّا حَیٌّ من مذحجٍ عُبَابُ سَلَفِھَا و لُبَابُ شرفِھا)۔

(۲) پانی کی بہتات' سیلاب۔

(۳) موجیں اُٹھنا۔

یقال: جَاءُ وْا بِعَبَابِھِمْ العُبَابِھِمْ: وہ سب کے سب آئے۔

اَلْعُبُّ: آستین (ج) اَعْبَابٌ۔

اَلْعُبِّیَّةُ: غرور وتکبر۔

عَبَّثَ - عَبْثًا: دو قسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا۔

-الشیءُ بالشیءِ: ملانا۔

عَبِثَ - عَبَثًا: کھیلنا' بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا﴾

یقال: عَبِثَ بہ الدَّھْرُ: بدل جانا۔

ھو عابثٌ' و عَبِیْثٌ۔

اَلْعَبِیْثَةُ: دو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کیا جانے والا کھانا۔

(۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔

(۳) ملی جلی بھیڑ' بکریاں۔

یقال: مررنا علی غنم بنی فلان عبیثةً واحدةً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں۔

اَلْعَبْثَرَانُ والعَبَوْثَرَانُ: دیکھئے: اَلْبَعْثَرَانُ۔

عَبَدَ اللہَ - عِبَادَةً و عُبُوْدِیَّةً: اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔

یقال: مَا عَبَدَکَ عَنِّیْ: کون سی چیز تمہیں مجھ

Marfat.com

سے الگ کرنے کا باعث ہوتی ہے۔
عَبِدَ ۔ عَبَدًا و عَبَدَةً: نادم ہونا۔
-علیه: ناراض ہونا۔
-مِنه: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔
-علی نفسِه: خود کو ملامت کرنا۔
-علیه: حریص ہونا۔
-به: لازم پکڑنا' الگ نہ ہونا۔
عَبُدَ ۔ عُبُودًا' و عُبُودِيَّةً: آبائی غلام ہونا۔
اَعْبَدَ القومُ بفلانٍ: کسی کو اکٹھا ہو کر مارنا۔
-فلانًا: غلام بنانا۔
-فلانًا عبدًا: کسی کو مالک بنانا۔
اُعْبِدَ به: سواری کا راستہ میں مر جانا۔
یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَه: تابعدار کرنا۔
یقال: عَبَّدَ الطَّرِيقَ۔
عَبَّدَ البَعِيرَ۔
-فلانًا: غلام بنانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدتَّ بَنِي اِسْرَآئِيلَ﴾
یقال: مَا عَبَّدَ فلانٌ اَنْ فَعَلَ كذا: اس نے فوراً ایسا کیا۔
تَعَبَّدَ: تنہا عبادت کرنا۔
-فلانًا: غلام بنانا (۲) اطاعت کی دعوت دینا۔
اِعْتَبَدَه: غلام بنانا۔
اِسْتَعْبَدَه: اِعْتَبَدَه۔
اَلعَابِدُ: موحد (ج) عَبَدَةٌ' و عُبَّدٌ' و عُبَّادٌ۔
اَلْعَبَابِيدُ من الخيل والناسِ: متفرق گروہ۔
یقال: تَفَرَّقوا عبابيد مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے۔
(۳) ٹیلے (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
اَلْعِبَادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے۔ انہی میں سے عدی بن زید العِبادِی تھا۔
اَلعِبَادَةُ: بطور تعظیم رب کے آگے جھکنا۔
(۲) دینی شعائر۔
عَبَّادُ الشَّمْسِ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جس کا پھول سورج کی طرف رخ کئے ہوتا ہے۔ یہ طُرنشول کے نام سے مشہور ہے۔
(جو کہ فرانسیسی لفظ تورنسول سے معرب ہے)
(دیکھئے: الطُّرَنشول)
اَلْعَبْدُ: غلام (۲) انسان چاہے غلام ہو' چاہے آزاد۔ اس لئے کہ وہ رب عزوجل کا غلام ہے
(ج) عَبِيدٌ و عُبُدٌ و اَعْبُدٌ و عِبْدَانٌ۔
اَلْعَبَدَةُ: طاقت' موٹاپا۔
یقال: ناقَةٌ ذاتُ عَبَدَةٍ: موٹی طاقتور اونٹنی۔
(۲) بقاء یقال: مالهذا الثوبِ عَبَدَةٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا۔ (۳) خوشبو پیسنے کی سل۔
اَلْعَبْدِيَّةُ: بندگی کی حالت و کیفیت۔
اَلْعُبُودَةُ: اَلْعَبْدِيَّةُ۔
اَلْعُبُودِيَّةُ: غلامی۔
اَلْمُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔
اَلْمِعْبَدُ: کسی (ج مَعَابِدُ۔
اَلْمَعْبَدُ: عبادت خانہ (ج) مَعَابِدُ۔
اَلْعَبَادِلَةُ: عبداللہ بن عمرو' عبداللہ بن عباس' عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن زبیر۔
اَلعَبْدَلُ: غلام۔
اَلْعَبْدَلِيُّ: فصیلہ قرعیہ کا ایک پودا جو کہ ''عبدالاوی'' کے نام سے مشہور ہے۔ جو کہ منسوب ہے عبداللہ بن طاہر کی طرف جو کہ مامون کے دور میں مصر کا گورنر تھا۔
عَبَرَ فلانٌ ۔ عَبْرًا: آنسو نکلنا۔
-القومُ: مر جانا۔
- النَّهرَ عَبْرًا و عُبُورًا: ایک کنارے سے دوسرے کنارے جانا' پار کرنا۔
و كذلك الطريقَ: ایک طرف سے دوسری طرف جانا۔
یقال: عَبَرَ به الماءَ: کسی کے ذریعہ سے پانی عبور کرنا۔
- الكتابَ عَبْرًا: دل میں غور و فکر کرنا' مطالعہ خاموشی سے کرنا۔
- المتاعَ و الدراهمَ: سامان یا سکوں وغیرہ کے وزن کی جانچ پڑتال کرنا۔
- الرُّؤيا عَبْرًا و عِبَارَةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ﴾
عَبِرَ ۔ عَبَرًا: آنسو نکلنا۔
یقال: عَبِرتْ عَيْنُه هو وهي عابِرٌ وهو عَبِرٌ هي عَبِرَةٌ (ج) عَبَارَى۔
عَبَّرَ عَمَّا في نفسه وعن فلان: اظہار مافی الضمیر کرنا' وضاحت کرنا۔
-به الامرُ: معاملہ کا سنگین ہو جانا۔
-بفلان: مشقت میں ڈالنا (۲) ہلاک کرنا۔
-الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔
-فلانًا: کسی کو رلانا۔
یقال: عَبَّرَ عَيْنَه: اسے رلا دیا۔
اِعْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا' پرکھنا۔
-منه: تعجب کرنا۔
-به: کسی چیز سے عبرت پکڑنا۔
-فلانًا: کسی کو اہمیت و حیثیت دینا۔
-فلانًا عالمًا: کسی کو عالم سمجھنا اور اس سے عالم جیسا معاملہ کرنا (مو)
اِسْتَعْبَرَ فلانٌ: آنسو بہنا۔
یقال: اِسْتَعْبَرَتْ عَيْنُه۔
-فلانًا الرُّؤْيَا: خواب کی تعبیر پوچھنا۔
اَلْاِعْتِبَارُ: فرض و تقدیر۔
یقال: امرٌ اعتِبَارِيٌّ: فرضی بات۔
(۲) اہمیت و احترام۔
منه (قضاء میں) رَدُّ الاعتبار: اعتبار کی بحالی (مو)
اَلْعَابِرُ: یقال: هو عَابِرُ سَبِيلٍ: وہ مسافر ہے وهم عَابِرُ و سَبِيلٍ و عُبَّارُ سَبِيلٍ۔
اَلْعَابِرَةُ: یقال: كلمةٌ عَابِرَةٌ: جو بے سوچے سمجھے یونہی کہہ دی گئی ہو۔
بضاعة عابرة: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔
اَلْعِبَارَةُ: وہ کلام جس میں اظہار مافی الضمیر ہو۔
یقال: هذا الكلام عبارةٌ عن كذا: یعنی اس کا مطلب فلاں ہے۔
اَلعِبْرُ من النهر: نہر کا کنارہ۔
-من المجالسِ: بھری ہوئی مجلس۔

Marfat.com

يقال: مجلسٌ عَبِرٌ۔
العُبْرُ: بہت زیادہ چیز' عام طور پر اس کا اطلاق لوگوں کی جماعت پر ہوتا ہے۔
(۲) تیز بادل (۳) عقاب۔
يقال: اَرَى فلانٌ فلاناً عُبْرَ عينِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔
العُبْرُ: يقال: رجلٌ عبرُ اسفارٍ: سفر کا عادی۔ متحمل۔ وجَمَلٌ عبرُ اسفارٍ
(مذکر' مؤنث' واحد اور جمع سب کے لئے)
هُوَ عَبْرٌ لكُلِّ عَمَلٍ: وہ ہر عمل کی صلاحیت رکھتا ہے۔
اَلْعِبْرَانِيُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد۔
العِبْرَانِيَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت۔
العَبْرَةُ: آنسو۔
ضرب المثل ہے: لك ما اَبْكِي ولا عَبْرَة بی: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو (ج) عِبَرٌ۔
العِبْرَةُ: نصیحت حاصل کرنا۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب (ج) عِبَرٌ۔
اَلْعِبْرِيُّ: العِبْرَانِيُّ۔
العُبْرِيُّ: دریا کے کنارے اگنے والی گھاس (غیر قیاسی نسبت)
العِبْرِيَّةُ: العِبْرَانِيَّةُ۔
العَبُّوْرُ من الغنم: بکری کا ایک سال کا بچہ
الشِّعرى العبور: جوزاء کے مقابل دو ستاروں میں سے ایک ستارہ جبکہ دوسرے کو الشِّعْرى الغُمَيْصاء کہتے ہیں۔
اَلْعَبِيْرُ: مرکب خوشبو۔
قَوْمٌ عَبِيْرٌ: بہت زیادہ لوگ۔
اَلْمَعَابِيْرُ: کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعْبَرُ: نہر عبور کرنے کا ذریعہ جیسے پل یا کشتی (ج) مَعَابِرُ۔
المِعْبَرَةُ: نہر عبور کرنے کی کشتی (ج) المَعَابِرُ۔
عَبَسَ فلانٌ ـِ عَبْسًا و عُبُوْسًا: دونوں آنکھوں کے درمیان اور پیشانی کی کھال کو جمع کرنا۔ چہ جبیں بہ جبیں ہونا۔
-اليومُ: دن کا سخت ہونا۔
هو عابسٌ و عَبَّاسٌ و عَبُوْسٌ۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا: میلا ہونا۔
يقال: عَبِسَ فلانٌ: عَبِسَ الثَّوْبُ
يقال: عَبِسَ الوَسَخُ عليه و فيه: میل جمنا (خشک ہوکر)
-الإبِلُ: اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔
حدیث میں ہے: (انه نظر الى نَعَم بنى المطلِق وقد عَبِسَتْ فى اَبوالها و لَبَعارِها۔
عَبَّسَ: عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ: عَبَسَ۔
اَلْعَبَّاسُ: دو شیر جس سے دوسرے شیر بھاگتے ہوں۔
اَلْعَبِيْسُ: ایک قسم کی گھاس (جسے مصر میں برنوف کہا جاتا ہے)
اَلْعَبْسُ: پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹ کی دم پر لگ کر خشک ہوگئی ہوں۔
عَبَطَ الثَّوْبُ ـِ عَبْطًا: پھٹنا۔
-الذَبِيْحَةَ: صحت مند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
يقال: عَبَطَهُ الموتُ: کسی کی موت کا جوانی' تندرستی کی حالت میں آنا۔
-الثوبَ: صحیح کپڑے کو پھاڑنا۔
-الارضَ: ایسی جگہ گڑھا کھودنا جہاں پہلے نہ کھودا گیا ہو۔
-الريحُ وجه الارض: ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
-التُّرَابَ: مٹی اڑانا۔
-النباتُ الارضَ: زمین کو پھاڑنا۔
-فلانٌ نَفْسَه و بها فى الحرب: اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
-الفرسَ: دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
-الضَّرْعَ: تھن کو خون آلودہ کرنا۔
-الكذب عليه: کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
-فلاناً: عیب نکالنا۔ هو مَعْبُوْطٌ۔
اَعْبَطَهُ الموتُ: عَبَطَه۔
اعْتَبَطَ: بغیر کسی وجہ کے مر جانا۔
اَلْعَابِطُ: جھوٹا۔
اَلْعَبْطَةُ: يقال: مات عَبْطَةً: بغیر کسی بیماری کے تندرست حالت میں جوانی میں مر جانا۔
اَلْعَبِيْطُ: يقال: طَعْمٌ عَبِيْطٌ: کچا تازہ گوشت۔
دَمٌ عَبِيْطٌ: تازہ خون۔
زَعْفَرَانٌ عَبِيْطٌ: تازہ خالص زعفران۔
رجلٌ عَبِيْطٌ: ناپختہ عقل آدمی (محدثہ)
(ج) عُبُطٌ و عِبَاطٌ۔
اَلْعَبَاطَةُ: ناپختگی' نادانی (محدثہ)
عَبِقَ به الشئُ ـَ عَبَقًا و عَبَاقَةً: چمٹنا' لگنا۔
يقال: عَبِقَ به الطِّيْبُ: خوشبو لگنا اور اس کی خوشبو کا ظاہر ہونا۔
عَبِقَ الشئُ بِقَلْبِى: دل میں بیٹھنا۔
عَبِقَ بالمكان: قیام کرنا۔
-بالشئ: دل دار ہونا۔ هو عَبِقٌ۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّيْبِ: خوشبو مہکانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا۔
اَلْعَبَاقِيَةُ: چالاک' مکار (۲) دلیر چور۔
اَلْعَبِقُ: يقال: رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین شخص
اَلْعَبِقَةُ: يقال: امرأةٌ عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہو۔
اَلْعَبَقَةُ: باقی ماندہ۔
يقال: مافى الأناءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں۔
ما بَقِيَتْ لَهُمْ عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
عَبْقَرَ السَّرَابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَرُ: اہل عرب کے خیال کے مطابق جنات کا مسکن۔ پھر ہر غیر معمولی اور قابل تعجب

Marfat.com

مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کرنے لگے۔
العَبْقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔
واحد: عَبْقَرَةٌ۔
(۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النساء: العَبْقَرُ۔
العَبْقَرِيُّ: عَبْقَر کی طرف منسوب۔
حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا چیز۔
یقال: رجلٌ عبقریٌّ، ثوب عَبْقَرِيٌّ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ میں ہے جس میں انہیں خواب میں کنویں میں سے پانی نکالتے ہوئی دیکھا۔
فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِيْ فَرِيَّهٗ: ایک روایت میں "فَرْيَه" تخفیف کے ساتھ ہے۔
(۲) سردار (۳) بڑا (۴) ریشم۔
(۵) دبیز غالیچے۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ﴾
العَبْقَرِيَّةُ: غیر معمولی خصوصیت، یہ مصدر صناعی ہے۔
عَبَلَ بِه ـِ عَبْلًا: لے جانا۔
-الشَّجَرَ: پتے گرانا۔
-الشيءَ: لوٹانا (۲) روکنا۔
یقال: مَا عَبَلَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے تمہیں کیا مانع پیش آیا (۲) کاٹنا۔
یقال: عَبَلَتْهُ عَبُوْلٌ: اسے موت آ گئی۔
عَبِلَ ـَ عَبَلًا: موٹا اور سفید ہونا۔
هو عَبِلٌ۔ جیس
عَبُلَ ـُ عَبَالَةً: عَبِلَ هو عَبْلٌ۔
اَعْبَلَ: عَبِلَ۔
- الشجرُ: درخت کا پھٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
الاَعْبَلُ: سفید پہاڑ۔
یقال: حجرٌ اَعْبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔

العَابِلُ من الغِلْمَانِ: موٹا (ج) عُبَّلٌ
العَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
العَبَالَةُ: یقال: اَلْقٰى عَلَيْهِ عَبَالَتَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ لاد دیا۔
العَبَالَةُ: العَبَالَةُ۔
العَبْلُ: ضخیم چیز۔
یقال: هو عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ: موٹے بازوؤں والا۔
فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى: موٹے اور بھاری پاؤں والا گھوڑا۔
یقال: اِمْرَأَةٌ عَبْلَةٌ: کامل الخلقت عورت (ج) عِبَالٌ۔
العَبَلُ: ہر پھٹا ہوا پتا جو پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاؤ کے درخت کا پتا۔
یقال: جَاءَ بِعَبَلِه: وہ خود کو سنوارے بغ[illegible] اصل میں اس درخت کو کہتے ہیں کہ جس [illegible] وغیرہ چھال اُتار کر صاف نہ کئے [illegible] ہوں (محدثہ)
العَبْلَاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان۔
عَبُوْلٌ: اسم علم برائے موت۔
امرأةٌ عَبُوْلٌ: وہ عورت جس کے بچے مر جاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک۔
(ج) مَعَابِلُ۔
العُبَاهِرُ: عظیم یا ہر لمبی نازک چیز۔
العَبْهَرُ: العُبَاهِرُ۔
(۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرے ہوائے جسم والا هي عَبْهَرٌ و عَبْهَرَةٌ۔
العَبْهَرَةُ من النساءِ: حسین و خوش خلق عورت۔
عَبَا فلانٌ ـُ عَبْوًا: روشن چہرے والا ہونا۔
-المتاعَ والجيشَ و نحوهما: تیار کرنا۔
العَابِيَةُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
العَبَايَةُ: عباء، چوغہ۔
عُبُوَّةُ الشيءِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔
یقال: عبوّة هذه القارورة مائة جرام: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔
عُبُوَّةُ كيس القطن قنطارٌ (محدثہ)

ع ..... ت

عَتَبَ عليه ـِ عَتْبًا و عِتَابًا و تَعْتَابًا، مَعْتَبًا و مَعْتَبَةً: ملامت کرنا، کسی سے تعلق یا کسی [illegible] کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری [illegible] تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کر [illegible] جو باعث ناگواری ہو۔
-فلانٌ عَتْبًا و عَتَبَانًا و تَعْتَابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر کودنا۔
-مقطوع الرّجل [illegible] پر چلنا۔
یقال عَتَبَ [illegible] جوه: اونٹ وغیرہ کا تین [illegible] جیسے کود رہا ہو۔
[illegible] کا لگاتار چمکنا۔
-البابَ عَتْبًا: دروازہ کی دہلیز پر پاؤں رکھنا۔
-یقال: ما عَتَبْتُ بابَ فلانٍ: میں نے فلاں کے دروازے پر قدم نہیں رکھا۔
من مكان الى مكان ـِ عَتْبًا: منتقل ہونا۔
یقال: عتب مِنْ قَوْلٍ اِلٰى قَوْلٍ: ایک بات سے دوسری بات پر چلے جانا۔
اَعْتَبَه: کسی کو ملامت کرنے کے بعد خوش کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَا مُسِيءٌ من اَعْتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں۔
-عن الشيءِ: پھر جانا۔
عَاتَبَه مُعَاتَبَةً و عِتَابًا: کسی پر عتاب کرنا۔
عَتَّبَ فلانٌ: دیر کرنا۔
یقال: ما عَتَّبَ اَن فعل كذا: اس نے بغیر تاخیر ایسا کیا۔
-عتبةً: دہلیز بنانا۔
یقال عَتَّبَ البابَ۔
تَعَاتَبُوْا: باہم ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القومُ: تَعَاتَبُوْا۔
-عليه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔
-البابَ: دروازے کو دہلیز لگانا۔
یقال فلانٌ لا يُتَعَتَّبُ بشيءٍ: فلاں کو کوئی الزام نہیں لگایا جاتا۔

Marfat.com

اِعْتَتَبَ عن الشیٔ: پھر جانا۔
- الطریقَ: آسان راستہ چھوڑ کر مشکل راستہ اختیار کرنا۔
-فلاناً من نفسه: اپنی حسن تدبیر سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کر لینا۔
اِسْتَعْتَبَ فلانٌ: راضی کرنا (۲) رضا مندی چاہنا۔
اَلْاُعْتُوْبَةُ: سبب ملامت (ج) اَعَاتِیْبُ
اَلْعَتِبُ: بہت عتاب کرنے والا۔
اَلْعَتَبُ: سختی، تکلیف دہ بات۔
(۲) کمی، فساد، خرابی۔
یقال: مافی مودَّتِه عَتَبٌ: اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں۔
(۳) انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کا درمیانی حصہ یا درمیانی انگلی اور اس کے ساتھ متصل چھوٹی انگلی کا درمیان۔
(۴) دو پہاڑوں کا درمیان۔
(۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاں سے تانت سارنگی کے کناروں تک لے جائے جاتے ہیں۔
اَلْعُتْبٰی: رضامندی۔
یقال: یُعَاتَبُ من تُرْجٰی عنده العُتْبٰی: اسی کو عتاب کیا جاتا ہے جس سے غلطی اور برائی سے پھرنے کی اُمید ہو۔
اَلْعَتَبَةُ: دروازے کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) اوپر کی لکڑی۔
(۳) ہر قسم کی سیڑھی (ج) عَتَبٌ۔
(۴) سختی (۵) (علم ہندسہ میں) وہ جسم جو دو یا دو سے زائد ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔
اَلْعَتُوْبُ: وہ شخص جس پر عتاب کا کوئی اثر نہ ہو۔
عَتَّ فلاناً - عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔
یقال: عَتَّه بالمَسْأَلَةِ: کسی سے مانگنے میں اصرار کرنا۔
-فلاناً بالکلام: کسی بات سے جھڑکنا۔
عَتَّ کلامُه - عَتَتًا: ترش و سخت ہونا۔

هو اَعَتُّ والکلمةُ عَتَّاءُ: (ج) عُتٌّ
عَاتَّهٗ مُعَاتَّةً و عِتَاتًا: بار بار کلام کرنا، جھگڑا کرنا۔
حدیث حسن رضی اللہ عنہ میں ہے: (اَنَّ رَجُلاً حَلَفَ اَیْمَانًا فجعلوا یَعَاتُّوْنَه فقال: عَلَیْهِ کَفَّارَةٌ۔
تَعَتَّتَ فی کلامِه: اپنی بات میں تردد کرنا، اس کو جاری نہ رکھنا۔
عَتَدَ الشیٔ - عَتَادًا، عتادة: تیار ہونا، موجود ہونا (۲) بھاری بھرکم ہونا۔
اَعْتَدَا الشیٔ: تیار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً ﴾
تَعَتَّدَ فی صنعتِه: اپنے کلام میں پختگی پیدا کرنا۔
اَلْعَتَادُ: تیار کیا ہوا سامان۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: لِکُلِّ حَالٍ عِنْدَهٗ عَتَادٌ۔
یقال: عَتَّاد الحَرب: سامان جنگ، اسلحہ گھوڑے وغیرہ (ج) اَعْتُدٌ و اَعْتِدَةٌ و عُتُدٌ۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ خَالِدًا اجعل رقیقَه و اَعْتُدَه حُبُساً فی سبیل اللّٰه)
اَلْعَتِدُ: تیار، مہیا۔
یقال: فرسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
اَلْعَتُوْدُ مِن اَوْلاد المِعْزٰی: بکری کا ایک سالہ قوی بچہ (ج) اَعْتِدَةٌ۔
اَلْعَتِیْدُ: حاضر، تیار۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ﴾ یعنی موجود۔
اَلْعَتِیْدَةُ: عتید کی مؤنث (۲) وہ بکس جس میں عورت خوشبو، عطریات اور کنگھا وغیرہ رکھتی ہے (ج) عَتَائِدُ۔
عَتَرَ الرُّمْحُ - عَتْرًا عَتَرَانًا: نیزے کا لچکنا۔
اَلْعَتَّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ۔

العِتْرُ: اصل، ضرب المثل ہے:
عَادَتْ لِعِتْرِهَا لمیسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت کو چھوڑ کر دوبارہ اختیار کر لے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو بطور دواء استعمال ہوتی ہے جو کہ فصیلة جارونیقے ہے۔
اَلْعِتْرَةُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں (۲) آدمی کی نسل، قبیلہ، خاندان۔
عِتْرَةُ المِسْحَاةِ: بیلچہ کا قبضہ۔
عِتْرَةُ الثَّغْرِ: دانتوں کی نوکوں کا پتلا پن اور صفائی۔
اَلْعَتِیْرَةُ: وہ ذبیحہ جسے زمانہ جاہلیت میں معبودانِ باطلہ کے لئے ذبح کیا جاتا تھا (ج) عَتَائِرُ۔
اَلْمُعْتَرُّ من الرجال: مضبوط اور پر گوشت آدمی۔
عَتْرَسَ فی الامرِ: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔
-فلانا: ظلم و جبر کرنا۔
اَلْعِتْرِیْسُ: غضبناک جابر۔
عَتَقَ الشیٔ - عَتْقًا: پرانا ہونا۔
هو عَاتِقٌ و عَتِیْقٌ۔
(۲) انتہاء کو پہنچنا۔
-المالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔
-الیمینُ: قسم کا واجب ہونا۔
یقال: عَتَقَتْ علیه یَمِیْنٌ۔
- العبدُ عَتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً: غلامی سے نکلنا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِیْقٌ (ج) عُتَقَاءُ هی عَتِیْقٌ، وعَتِیْقَةٌ (ج) عَتَائِقُ
-الفرسُ عِتْقًا: عمدہ و تیز رفتار ہونا۔
-المالَ: مال کو ٹھیک کرنا۔
-فلاناً بِفَمِه: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔
عَتُقَ - عِتْقًا و عَتَاقَةً: پرانا ہونا۔
(۲) عمدہ ہونا۔ هو عَتِیْقٌ هی عَتِیْقَةٌ وَعَتِیْقٌ
اَعْتَقَ العبد: غلام آزاد کرنا۔
هو مُعْتِقٌ۔

Marfat.com

-المالَ: مال کو ٹھیک کرنا۔
عَتَّقَ الخمرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑنا۔ هی مُعتَّقَة۔
العاتِقُ: مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ (۲) پرانی شراب (۳) پرندہ کا بچہ جبکہ اس کے پہلے پر گر کے مضبوط پر اُگ آئے ہوں (ج) عَوَاتِقُ و عُتَّقٌ۔
العِتقُ: خاندانی شرافت۔
العَتِيقُ: پرانا (۲) شریف۔
ثوبٌ عتيقٌ: مضبوط عمدہ بناوٹ کا کپڑا۔
البيت العتيق: خانہ کعبہ۔
(ج) عُتُقٌ و عِتَاقٌ۔
العِتَاقُ مِنَ الطَّيْرِ: شکاری پرندے۔
ومن الخيل: اصلی وعمدہ نسل گھوڑے۔
عَتَكَ فی القتالِ ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا: حملہ کرنا۔
-فی الارضَ: تنہا جانا۔
-عليه يضر به: بھرپور حملہ کرنا۔
-علی يمينٍ فاجرةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔
-المرأةُ علی زوجها او اَبِيْهَا: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔
-عليه بِخَيْرٍ اَوْ شَرٍّ: کسی کے ساتھ برائی یا بھلائی کے ساتھ پیش آنا۔
- القومُ الی موضعٍ كذا: کسی جگہ کا رخ کرنا' مائل ہونا۔
- اللَّبنُ او النَّبِيْذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہونا۔
-بفلانٍ: لازم پکڑنا۔
-الطِّيْبُ به: خوشبو لگنا۔
-يَدَهُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کے رکھنا۔
اَلْعَاتِكُ: شریف (۲) خالص چیز اور رنگ۔
يقال: اَحْمَر عاتكٌ: گہرا سرخ۔
(۳) ضدی۔
اَلْعَاتِكَةُ: عاتك کی مؤنث (۲) وہ عورت جس کی جلد کی سطح بہت زیادہ خوشبو لگانے کی وجہ سے سرخ ہو جائے (ج) عَوَاتِكُ
اَلْعَتِيْكُ من الايام: انتہائی گرم دن۔

عَتَلَه ـِ عَتْلًا: زور سے کھینچنا' گھسیٹ کر اُٹھانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿خُذُوْهُ فاعْتِلُوْه اِلٰی سَوَاءِ الجَحِيْم﴾
يقال: عَتَله الی السِّجْنِ: قید خانہ میں ڈالنا۔
عَتِلَ الی الشرِّ ـَ عَتَلًا: جلدی کرنا۔ هُوَ عَتِلٌ۔
اِنْعَتَلَ: لازم عتله۔
يقال: لَا اَنْعَتِلُ مَعَكَ: میں اپنی جگہ سے نہیں ہلوں گا۔
تَعَتَّلَ يقال: لَا اَتَعَتَّلُ مَعَكَ: لَا اَنْعَتِلُ۔
اَلْعَتَّالُ: مزدوری لے کر سامان اُٹھانے والا' قلی۔
اَلْعَتَلَةُ: لوہے کی ایک سلاح جس کا سر چوڑا ہوتا ہے اور اس کے ذریعے دیوار وغیرہ گرائی جاتی ہے اور درخت اور پتھر وغیرہ اکھاڑے جاتے ہیں (کدال) (ج) عَتَلٌ۔
اَلْعُتُلُّ: ہر سخت چیز۔
يقال: رجلٌ عُتُلٌّ: روکھا مزاج شخص۔
جَبَلٌ عُتُلٌّ: سخت پہاڑ۔
اَلْعَتِيْلُ: مزدور (۲) نوکر۔
(ج) عُتُلٌ و عُتَلَاءُ۔
داءٌ عَتِيْلٌ: سخت بیماری۔
المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔
عَتَمَ ـِ عَتْمًا: دیر ہونا' تاخیر ہونا۔
يقال: عَتَمَتْ حاجَتُه: اس کے کام میں دیر ہو گئی۔
عَتَمَ عن الشیٔ: کسی کام کو شروع کر کے رک جانا۔
-اللَّيْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا۔
- فلانٌ قِرىٰ ضيفه: مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔
اَعْتَمَ اللَّيْلُ: عَتَمَ۔
- الرَّجُلُ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔
-الشیٔ: دیر ہونا' تاخیر ہونا۔
-عنه: کام کو شروع کر کے رک جانا۔

-الشیٔ: دیر کرنا' تاخیر کرنا۔
عَتَّمَ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا کام کرنا۔
-عنه: کام شروع کر کے رک جانا۔
يقال: حَمَلَ عليه فَما عَتَّمَ: اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا کوئی سستی نہیں دکھائی۔
يقال: مَا عَتَّمَ اَن فعل كذا: اس نے بلا توقف یہ کام کیا۔
-الشیٔ: دیر کرنا' تاخیر کرنا۔
اِسْتَعْتَمَه: کسی سے دیر کرانا' یاست پانا۔
اَلْعَاتِمُ: يقال: اَتَانَا ضَيْفٌ عَاتِمٌ ہمارے پاس دیر کر کے مہمان آیا۔
قِرىً عاتِمٌ: دیر سے لایا جانے والا کھانا۔
اَلْعُتُمُ: زیتون کی جنس سے فصیلہ زیتونیہ کا ایک خشکی کا درخت۔ جو کہ شام کے شمالی علاقے' لگام کے پہاڑوں پر اُگتا ہے۔
اس کے پھل کو اَلزَّعْبَجُ کہتے ہیں۔
عَتَمَةُ اللَّيْلِ: شفق کے نور کے زائل ہونے کے بعد رات کی ابتدائی تاریکی۔
عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عَتَاهًا و عَتَاهَةً: جنون طاری ہوئے بغیر عقل کا کم ہو جانا۔
عُتِهَ عُتَاهًا و عَتَاهَةً و عَتَاهِيَةً۔ هو مَعْتُوْهٌ
-فی الشیٔ: دلدادہ اور حریص ہونا۔
يقال: عُتِهَ فی العلم۔
عُتِهَ فلانٌ فی فلانٍ: کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا۔ هو عَاتِهٌ و عَتِيْهٌ۔
دونوں کی جمع: عُتَهَاءُ۔
تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔
-فی كذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا۔
يقال: تَعَتَّهَ فی المأكل اَلْمالَبَسِ۔
-عنه: کسی سے انجان بننا' تغافل برتنا۔
اَلْعُتَاهُ الشَّلَلِيّ: ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے (مج)
والعُتَاهُ اَلْبَاكِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری (مج)

Marfat.com

اَلْعَتَاهَة: گمراہ لوگ۔
اَلْعَتَاهِيَةُ اَلْعَتَاهَةُ (۲) بیوقوف۔
اَلْعُتَاهِيَةُ: بیوقوف۔
اَلْمُعَتَّهُ رجلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل ناسمجھ شخص۔
عَتَا - عُتُوًّا و عُتِيًّا: حد سے بڑھنا' تکبر کرنا۔
هو عَاتٍ (ج) عُتَاةٌ و عُتِيٌّ۔
يقالُ عَتَتِ الرِيحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہو جانا۔
-الشيءُ: ختم ہونا۔
يقال عَتَا الشيخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا﴾
تَعَتِّي: نافرمانی کرنا۔
اَلْعَاتِي: زبردست۔
(ج) عُتَاةٌ و عُتِيٌّ۔
ليلٌ عَاتٍ: سخت تاریک رات۔

ع ..... ث

عَثَّتِ الْعُثَّةُ الصُّوفَ - عَثًّا: کیڑے کا اون کو کھا لینا۔
-الحيَّةُ فلاناً: سانپ کا ڈسنا۔
عَاثَ فی الغناءِ مُعَاثَةً و عِثَاثًا: گانے میں آواز اٹھانا' سر نکالنا۔
عَثَّثَ فی غِنَائِهِ عَاثَ۔
اِعْتَثَّه عِرْقُ سَوءٍ: بداصلی کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔
اَلْعَثَاءُ: سانپ۔
اَلْعُثَّةُ: ایک کیڑا جو چمڑے' اون' لباس اور چٹائی وغیرہ کو چمٹتا ہے (ج) عُثٌّ' و عُثَثٌ و عِثَاثٌ۔
اَلْعُثَيْثَةُ: عُثَّة کی تصغیر۔
ضرب المثل ہے
عُثَيْثَةٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسَا۔
چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز کے درپے ہو جبکہ وہ اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔
عَثَرَ - عَثْرًا و عِثَارًا: ٹھوکر کھا کر پھسلنا۔
ضرب المثل ہے مَنْ سَلَكَ الْجَدَدَ اَمِنَ الْعِثَارَ: جو ہموار جگہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر سے محفوظ رہتا ہے۔
يقال: عَثَرَ فی ثوبه: اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔
عَثَّرَ به فَرَسُه: گھوڑے کا کسی کو لئے ہوئے ٹھوکر کھانا۔
عَثَرَ جَدُّهُ: بدنصیب ہونا۔
عَثَرَ به الزَّمانُ: زمانہ کا ناسازگار ہونا۔
-على الشيءِ عَثْرًا و عُثُورًا: مطلع ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا﴾
اَعْثَرَ به عند السلطان: سلطان سے کسی کی برائی کرنا۔
-فلاناً: ٹھوکر لگوانا۔
يقال اَعْثَرَه الله: بدنصیب بنانا۔
-على الامرِ: مطلع کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَكَذَلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ﴾ ہم نے ان کے بارے میں مطلع کیا۔
عَثَّرَهُ: ٹھوکر لگوانا' پھسلانا۔
تَعَثَّرَ: لازم عَثَّرَه۔
يقال تَعَثَّرَ حَظُّه: قسمت خراب ہونا۔
تَعَثَّرَ لِسَانُه: زبان لڑکھڑانا۔
اَلْعَاثِرُ: شکاری کا جال (ج) عَوَاثِرُ۔
اَلْعَاثُورُ: سبب لغزش۔
(۲) شیر وغیرہ کے لئے کھودا جانے والا گڑھا تاکہ وہ اس میں گر پڑے۔
(۳) ہلاکت گاہ۔
يقال وقَعَ فی عاثورٍ: وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔
بَقِيتُ منه عاثورًا: مجھے اس کی وجہ سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا (ج) عَوَاثِيرُ۔
اَلْعِثَارُ: مصیبت' فتنہ (۲) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔
اَلْعَثْرُ: بارش سے سیراب ہونے والا درخت اور کھیتی۔
اَلْعَثْرَةُ: لغزش۔
اَلْعَثَرِيُّ اَلْعَثْرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لئے کوشش کرے نہ آخرت کے لئے۔
حدیث میں ہے: (اَبْغَضُ النَّاسِ الى اللهِ الْعَثَرِيُّ)
يقال: جَاءَ عَثَرِيًّا: وہ بیکار آیا۔
اَلْعَثُورُ: بہت ٹھوکریں کھانے والا۔
يقال: جَدٌّ عَثُورٌ: بہت برا نصیب۔
اَلْعِثْبَرَةُ: غبار (۲) ہلکا نشان۔
اَلْعِثْيَرَةُ: غبار۔ العِثْبَرَةُ۔
عَثَلَتْ يَدُه - عَثَلًا: ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔
عَثِلَ - عَثَلًا: بہت ہونا۔
(۲) ضخیم و جسیم ہونا۔ هو عَثِلٌ۔
اَلْعُثُولُ: کھجور کا سخت اور خشک درخت۔
اَلْعَثُولِيَّةُ لِحْيَةٌ عَثُولِيَّةٌ: گھنی داڑھی۔
عَثَمَ الْعَظْمُ - عَثْمًا: ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
-الجُرْحُ: زخم پر بغیر بھرے چھلکا آ جانا۔
-العَظْمَ عَثْمًا: ناہموار ہڈی کو جوڑنا۔
-القِرْبَةَ و نحوها: مشکیزہ کی کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ الْعَظْمُ - عَثَمًا: عَثَمَ هو عَثِمٌ
اَعْثَمَ القِرْبَةَ: عَثَمَهَا۔
عَثَّمَ الْعَظْمَ: عَثَمَه۔
اِعْتَثَمَ به: مدد طلب کرنا' فائدہ اٹھانا۔
-بِيَدِهِ: ہاتھ کو جھکانا۔
-القِرْبَةَ: عَثَمَهَا۔
اَلْعَاثِمُ: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا (ج) عُثُمٌ۔
اَلْعُثْمَانُ: اژدہا کا بچہ۔
(۲) سرخاب کا بچہ۔
اَبُوْ عُثْمَانَ: کالے بڑے سانپ کی کنیت
اَلْعَيْثَمُ: لمبا جسیم۔
اَلْعَيْثُومُ: بجو (۲) ہاتھی (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) عَيَاثِيمُ۔
عَثَنَتِ النارُ - عَثْنًا و عُثُونًا: آگ سے دھواں نکالنا۔
-فلانٌ فی الجَبَلِ عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الثَّوْبَ بالطِّيبِ: کپڑے کو خوشبودار چیز کی دھونی دینا تاکہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ الثَّوْبُ - عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے

Marfat.com

مہک جانا' ھو عَثِنٌ۔
عَثَنَتِ النَّارُ: عَثَنَتْ۔
یقال: عَثَّنَ فلانٌ: دھونی دینا۔
-الثَّوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
-الشیٔ: ملانا۔
-فلانٌ علیھم بِالْفَسَادِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا۔
اَلْعُثَانُ: دھواں' اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیزوں کے دھویں پر ہوتا ہے جبکہ گرد و غبار پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے (ج) عَوَاثِنُ۔
اَلْعَثَنُ: چھوٹا بت (۲) دھواں (ج) اَعْثَانٌ۔
اَلْعَثِنُ من الطعام: دھوئیں کی بو والا کھانا۔
اَلْمُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔
اَلْمَعْثُوْنُ من الطَّعام: اَلْعَثِنُ۔
اَلْعُثْنُوْنُ: تھوڑی پر نیچے کی طرف اگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی تھوڑی کے نیچے کے بال۔
(۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (ج) عَثَانِینُ۔
عَثَا ـُ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِیًّا: زبردست فساد انگیزی کرنا۔
عَثِیَ ـَ عُثُوًّا و عُثِیًّا و عَثَیَانًا: عَثَا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ﴾
اَلْاَعْثٰی: بدنما اکھڑا اور بہت بالوں والا۔
(۲) گھنی داڑھی والا (ج) عُثْوٌ' وَعُثْیٌ۔
اَلْعُثْوَةُ: دراز زلف (ج) وَعُثًی۔

ع.....ج

عَجِبَ منه ـَ عَجَبًا و عَجْبًا' عُجْبًا: تعجب کرنا قلیل الوقوع ہونے کی وجہ سے۔
اَعْجَبَهُ الامرُ: حیرت میں ڈالنا۔
-الشیٔ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ ھُوَ مُعْجَبٌ و الشیٔ مُعْجَبٌ
اُعْجِبَ به: کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔
اُعْجِبَ بِنَفْسِه: تکبر کرنا۔
عَجَّبَه: حیرت و تعجب میں ڈالنا۔
تَعَجَّبَ: لازم عَجَّبَه۔
-منه: عَجِبَ۔
-الشیٔ فلانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا۔ چیز کا اپنی طرف مائل کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا۔
اَلْاُعْجُوْبَةُ: جو تعجب میں ڈالے' عجوبہ۔
(ج) اَعَاجِیْبُ۔
اَلتَّعَاجِیْبُ: اَلْاَعَاجِیْبُ (اس کا کوئی مفرد نہیں)
اَلتَّعَجُّبُ: (علم نحو میں) کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔
نحاۃ کے ہاں فعل تعجب کے دو صیغے ہیں:
مَا اَفْعَلَه و اَفْعِلْ بِه
جیسے: مَا اَحْسَنَه اور اَحْسِنْ بِه۔
اَلْعُجَابُ: تعجب کا باعث۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ﴾
عَجَبٌ عُجَابٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)
اَلْعَجَبُ: ایسی شان و شوکت جس کی وجہ سے انسان اس چیز کو معظم خیال کرے۔
یقال: ھٰذَا اَمْرٌ عَجَبٌ: حیرت انگیز کام۔
ھٰذِهٖ قِصَّةٌ عَجَبٌ: حیرت انگیز قصہ۔
عَجَبٌ عَاجِبٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے)
اَلْعَجْبُ: ہر چیز کی انتہا' پچھلا حصہ۔
(۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَبِ: دم کی جڑ کا آخری حصہ جو جڑ کے سرے کے پاس ہوتا ہے۔ (ج) عُجُوْبٌ و اَعْجَابٌ۔
اَلْعُجْبُ: خود پسندی' تکبر۔
اَلْعَجِیْبُ: باعث تعجب۔
یقال: عَجَبٌ عَجِیْبٌ: بہت زیادہ حیرت انگیز (مبالغہ کے لئے مستعمل ہے)
هی عجیبةٌ (ج) عَجَائِبُ۔
عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجَّةً و عَجِیْجًا: آواز بلند کرنا' چیخنا۔
یقال: عَجَّ الی اللّٰه بالدُّعاءِ: اللہ سے بآواز بلند دعا مانگی۔
عَجَّ بالتَّلْبِیَةِ فی الحج: بلند آواز سے تلبیہ پڑھنا۔
عَجَّ الماءُ: پانی کا چلتے ہوئے آواز نکالنا۔
عَجَّتِ القَوْسُ: کمان سے تیر کے چلنے کی آواز۔
-الرِّیْحُ: ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
-الطریقُ: راستہ کا لوگوں سے بھر جانا۔
هُوَ عَاجٌّ و عَجَّاجٌ۔
یقال: عَجَّ ثَدْیُ الْجَارِیَةِ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
اَعَجَّتِ الرِّیحُ: عَجَّتْ۔
یقال: اَعَجَّ الْیَوْمُ: دن کا تیز ہوا اور گرد و غبار والا ہونا۔
عَجَّجَ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔
-البیتَ دُخَانًا: گھر کو دھوئیں سے بھر دینا۔
تَعَجَّجَ: لازم عَجَّجَه۔
اَلْعَجَاجُ: غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجے کے لوگ۔
واحد: اس کا عَجَاجَةٌ ہے۔
اَلْعَجَاجَةُ: یقال: لَفَّ عَجَاجَتَه عَلَیْهِمْ: پلہ حملہ کرنا۔
لَبَّدَ عَجَاجَتَه: اپنی کسی بات سے رک جانا۔
اَلْعُجَّةُ: انڈوں سے بنا ہوا کھانا' انڈے کو پھینٹ کر گھی یا زیتون کے تیل میں بھرا جاتا ہے (آملیٹ)
اَلْمِعْجَاجُ: غبار اڑانے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے بولا جاتا ہے) (ج) مَعَاجِیْجُ۔
عَجَرَ الفَرَسُ ـِ عَجْرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔
-الحمارُ: گدھے کا دولتی مارنا۔
-الفرسُ و الرَّجُلُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزرنا۔
-علیه بالسَّیْفِ: تلوار سے حملہ کرنا۔
-علیه: ضد کرنا۔

Marfat.com

- الرّیقُ علی اَسْنَانِہٖ: رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔
-فلانٌ عُنُقَہٗ: گردن موڑنا۔
-فلاناً بالعصا: کسی کو لاٹھی مار کر جگہ سو جا دینا۔
عَجِرَ - عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا۔
(۲) پیٹ کا بڑا ہونا۔
یقال: عَجِرَ البَطنُ و نحوہ۔
ھو اَعْجَرُ، ھِیَ عَجْرَاءُ (ج) عُجْرٌ
عَاجَرَ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزرنا۔
اِعْتَجَرَ فلانٌ بالْعَمَامَۃِ: عمامہ سر پر باندھنا اور اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔
حدیث میں ہے: (اَن النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم دخَلَ مَکّۃَ یوم الفَتحِ مُعْتَجِرًا بعمامۃ سوداءِ)
-المرأۃُ: عورت کا سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔
-فلانۃٌ بغلامٍ او جاریَۃٍ: عورت کا ناامیدی کے بعد بچہ جننا۔
تَعَجَّرَ بطنُہٗ: موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔
اَلْاَعْجَرُ: کپڑا۔
اَلْعِجَارُ: عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کی بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے (ج) عُجُرٌ
اَلْعَجْرَاءُ: کبڑی۔
-من العِصیِّ: گرہوں والی لاٹھی۔
اَلْعُجْرَۃُ: بدن کا موٹا حصہ۔
(۲) لاٹھی یا جسم کی رگوں کی گرہ (ج) عُجَرٌ۔
یقال ذَکَرَ عُجَرَہٗ و بُجَرَہٗ: کسی کے عیوب بیان کرنا۔ ظاہر اور چھپی ساری باتیں بیان کر دینا۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے (اِلی اللہِ اَشْکُوْ عُجَرِی و بُجَرِیْ)
جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔
(طب میں) عُجرَۃٌ (قیرکوف) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو (ج)
اَلْعِجْرَۃُ: عمامہ لپیٹنے کی شکل۔
یقالَ: ھو حَسَنُ العِجْرَۃِ: وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے۔
تَعَجْرَفَ علی القومِ: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا بدسلوکی کرنا۔
-الأَمْرَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
اَلْعَجْرَفَۃُ: اکھڑی اکھڑی باتیں (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجَارِفُ الدَّھْرِ: حوادثات زمانہ۔
واحد: عُجْرُوْفٌ۔
عَجَارِیْفُ الدَّھْرِ: عَجَارِفُہٗ۔
اَلْعَجْرَفِیَّۃُ: اَلْعَجْرَفَۃُ۔
عَجَزَتِ المرأۃُ - عُجُوْزًا: بوڑھا ہونا' عمر رسیدہ ہونا۔
-عن الشیءِ عَجْزًا و عَجَزَانًا: قادر نہ ہونا' کمزور ہونا۔
-فلانٌ عن الشیءِ عَجْزًا: کسی چیز میں کمزور ہونا۔
-عن العملِ: بیکار ہونا ھو عَاجِزٌ۔
(ج) عَجَزٌ و عَجَزَۃٌ۔
عَجِزَ الرَّجُلُ او المرأۃُ - عَجَزًا و عُجْزًا: سرین کا بھاری ہونا۔
ھو اَعْجَزُ، ھِیَ عَجْزَاءُ (ج) عُجْزٌ۔
عَجُزَتِ المرأۃُ - عُجُوْزًا: بوڑھا ہونا۔
ھِیَ عَجوزٌ و عَجُوْزَۃٌ (ج) عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
اَعْجَزَ فلانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا۔
-الشیءُ فلاناً: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا۔
یقال اَعْجَزَہٗ فلانٌ۔
(۲) عاجز کر دینا۔
-فلاناً: کسی کو عاجز پانا۔
عَاجَزَ فلانٌ: کسی کا نکل جانا بایں طور کہ اس تک پہنچنے پر قدرت نہ ہو۔
یقال طَلَبْتُہٗ فَعَاجَزَ: میں نے اسے تلاش کیا لیکن وہ سبقت لے گیا اور پکڑا نہ جا سکا۔
-اِلی فلانٍ: مائل ہونا۔
یقال: عاجَزَ الی ثِقَۃٍ۔
عاجَزَ عن الحق الی الباطل: حق کو چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔
-فلاناً: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَّزَتِ المرأۃُ: بوڑھا ہو جانا۔
-فلاناً: بوڑھا و عاجز کر دینا۔
(۲) حوصلہ پست کرنا۔
-الشاعِرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
اَلْعِجَازَۃُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
اَلْعَجُزُ: پچھلا حصہ (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ (ج) اَعْجَازٌ۔
اَعْجَازُ النَّخلِ: کھجور کی جڑیں۔
اَعْجَازُ الاُمُوْرِ: آخری معاملات۔
یقال رکب فی الطلب اَعْجاز الإبلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت جھیلنا۔
اَلْعُجْزَۃُ: آخری اولاد (مذکر' مؤنث اور جمع سب کے لئے)
یقال: ھو ابن عُجْزَۃٍ و وُلِدَ لِعُجْزَۃٍ: وہ آخری اولاد ہے۔
اَلْعَجُوْزُ: بوڑھا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
ھُمْ عُجُزٌ، ھُنَّ عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
ایام العجوز عند العرب: سردیوں کے آخری سات دن جن میں انتہائی سردی ہوتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا مخصوص نام ہے اور وہ فروری (شباط) کے آخری چار دن اور مارچ (آذار) کے پہلے تین دن ہیں۔
اَلْعَجُوْزَۃُ: بوڑھی عورت۔
اَلْعَجِیْزَۃُ: عورت کی سرین (بطور خاص)
اَلْمِعْجَازُ: راستہ (ج) مَعَاجِیْزُ۔
اَلْمُعْجِزَۃُ: خلاف عادت کام جسے اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی تائید کے لئے اس کے ہاتھ پر ظاہر فرماتے ہیں۔
(۲) جو انسانوں کو اس جیسا کام کرنے سے

Marfat.com

عاجز کردے۔
عَجْعَجَ عَجْعَجَةً: زور سے چیخنا۔
ضرب المثل ہے: عَجْعَجَ لَمَّا عَضَّهُ الظِّعَانُ۔
جب اس پر حق لازم ہوگیا تو اودھم مچانے لگا۔
اَلْعَجْعَاجُ: ہر آواز والے کی چیخ۔
اَلْعَجْعَجَةُ: (قبیلہ قضا کی زبان میں)
عین کے ساتھ والی یاء کو جیم سے بدلنا۔
یقولون: هذا راعجّ خرج مَعِجْ: اَی راعِیّ خرج معی۔
عَجَفَ نفسَه عن الطعام - عَجْفًا و عجوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کے لئے خود نہ کھانا۔
یقال: عجفَ نفسه علی فلانٍ: کھانے میں اپنے آپ پر کسی کو ترجیح دینا۔
عَجَفَ نَفسَه عن المقابح: برائیوں سے نفس کو روکنا۔
-نفسَه: خود کو صابر و بردبار بنانا۔
یقال: عَجَفَ نَفسَه علی المریض: تیمارداری کی صعوبت برداشت کرنا۔
عَجَفَ نَفسَه عن فلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا اور اس پر گرفت نہ کرنا۔
-الدَّابَّةَ عَجْفًا: چوپائے کو لاغر کرنا۔
عَجِفَ - عَجَفًا لاغر ہونا۔ هو اَعْجَفُ هی عَجْفَاءُ (ج) عُجْفٌ و عِجَافٌ (غیر قیاسی طور پر) قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَاْکُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ هو﴾ هما عَجِفٌ۔
عَجُفَ - عَجَفًا: عَجِفَ هو عَجِیْفٌ (ج) عَجْفٰی۔
اَعْجَفَ بنفسه علی المریض: عَجَفَها۔
-الدَّابَّةِ: لاغر کرنا۔
عَجَّفَ نفسَه عن الطعام: عَجَفَهَا
اَلْاَعْجَفُ: یقال: نصلٌ اَعْجَفُ: پتلا پھلکا۔
اَلْعَجْفَاءُ: اعجف کا مؤنث۔
یقال: ارضٌ عَجْفَاءُ: بے کار زمین۔
لِثَةٌ عُجْفَاء: خشک سوڑھا۔
شَفَتَانِ عَجْفَا وَان: پتلے ہونٹ۔
عَجِلَ - عَجَلًا و عَجَلَةً: جلدی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿و عَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی﴾
یقال: عَجِلَ اِلیه هو عَاجِلٌ و عَجِلٌ هو' هی عَجُوْلٌ هو عَجْلَانٌ' هی عَجْلٰی دونوں کی جمع (عُجَالٰی' و عِجَالٌ۔
-فلانًا و الْاَمْرَ: کسی پر سبقت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ﴾
اَعْجَلَتِ البَقَرَةُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔
هِی مُعْجِلٌ۔
-الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
-فلانًا: عجلت پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔
عَاجَلَه: کسی کے ساتھ جلدی کا مقابلہ کرنا۔
-فلانًا بکذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔
یقال: عَاجَلَهُ اللّٰهُ بِذَنْبِه: اللہ کا کسی سے فوری مواخذہ کرنا۔ مہلت نہ دینا۔
عَجَّلَ لِلضَّیْفِ: مہمان کے لئے جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا۔
-فلانًا: سبقت لے جانا۔
(۲) عجلت پر ابھارنا۔
- له من الثمن کذا: قیمت کا کچھ حصہ فوراً دینا۔
-له من الثمن کذا: فوراً دینا۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو جلدی جلدی پکانا۔
تَعَجَّلَ: عَجِلَ۔
-فلانًا: ابھارنا۔
-الشیءَ: جلدی سے پکڑنا۔
اِسْتَعْجَلَ: عَجِلَ۔
-فلانًا: ابھارنا۔
اَلْعَاجِلُ (آجل کی ضد) جلد باز۔
اَلْعَاجِلَةُ: عاجل کی مؤنث۔
(۲) موجودہ وقت (۳) دنیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَه فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ﴾
اَلْعُجَالَةُ: جلد تیار کی جانے والی چیز۔
(۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔

اَلْعِجْلُ: بچھڑا (ج) عُجُوْلٌ۔
اَلْعُجْلَةُ: اَلْعُجَالَةُ۔
اَلْعَجَلَةُ: جلدی۔
ضرب المثل ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَیْثًا
کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بن جاتی ہے۔
ایک اور ضرب المثل ہے: اَلْعَجَلَةُ فُرْصَةُ الْعَجَزَةِ: جلد بازی نکمے یا معذور لوگوں کا کام ہے۔
(۲) طوق یا تکیہ جو گھوم سکے (مج)
(۳) (علم ریاضی میں) رفتار کی تبدیلی کا اوسط (مج) (ج) عَجَلٌ۔
عجلة القیادة: سٹیرنگ جس کے ذریعے ڈرائیور گاڑی وغیرہ کو موڑتا ہے (محدثہ)
اَلْعَجُوْلُ: گم کردہ اولاد (ج) عُجُلٌ' و عَجَائِلُ۔
اَلْمِعْجَالُ من الحَوَامِلِ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (ج) مَعَاجِیْلُ۔
یقال: خُذْ مَعَاجِیلَ الطُّرُقِ فَاِنَّهَا اَقْرَبُ۔
اَلْمُعَجَّلُ: پیشگی۔
اسی سے ہے: مُعَجَّل الصَّداق: بوقت نکاح ادا کیا جانے والا مہر۔
عَجَمَ الحرفَ و الکتابَ - عَجْمًا: نقطے یا اعراب لگا کر ابہام کو دور کرنا۔
-الشیءَ عَجْمًا و عُجُوْمًا: دانتوں سے دبا کر سختی اور نرمی معلوم کرنا۔
یقال: عَجَم فلانًا و عَجَم عُوْدَه: آزمانا' پرکھنا۔
عَجَمَتِ الاُمورُ فلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
مَا عَجَمَتْكَ عَیْنِی مُنْذُ کذا: اتنے دن سے میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔
جَعَلَتْ عَیْنِی تَعْجُمُه: میری آنکھ اسے دیکھنے لگے اور اس نے ایسا خیال کیا کہ جیسے اس نے پہلے کبھی دیکھا ہو۔
عَجُمَ فلانٌ - عُجْمَةً: زبان میں لکنت ہونا۔
یقال کذلك: عَجُمُ الکلام: غیر فصیح کلام

Marfat.com

ہونا۔
ھو اَعْجَمُ ھی عَجْمَاءُ (ج) عُجْمٌ
اَعْجَمَ الکلامَ: مبہم کلام کرنا' بے نقط اور بے اعراب رکھنا' اعربہ کی ضد۔
-الکتابَ: عَجَمَہ۔
عَجَّمَ الکتابَ: عَجَمَہ۔
تَعَاجَمَ فلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کلام کرنا اپنی مراد واضح نہ کرنا۔
اِسْتَعْجَمَ: خاموش ہونا۔
یقال: سَاَلْتُہ فَاسْتَعْجَمَ۔
-الکلامُ علیہ: کسی پر بات مخفی ہونا' واضح نہ ہونا۔
اَلْاَعجمُ: گونگا۔
مَوْجٌ اَعْجَمُ: بغیر چھینٹوں اور بغیر آواز والی موج۔
اَلْاَعْجَمِیُّ: الاعجم۔
یقال لِسَانٌ اعجمیٌّ' کتاب اَعْجَمِیٌّ: غیر فصیح زبان و کتاب وغیرہ۔
اَلْعُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی' انار' منقی وغیرہ کے بیج۔
اَلْعُجَامَۃُ: وہ چیز جسے آپ نے آزمایا ہو' پرکھا ہو۔
اَلْعَجَمُ: عرب کی ضد۔
واحد عَجَمِیٌّ چاہے عربی بولے یا نہ بولے۔
(۲) خاص طور پر ایرانیوں کا علم۔
(۳) اَلْعُجَامُ۔ واحدتہ عَجَمَۃٌ
اَلْعُجْمُ: عرب کی ضد۔
اَلْعَجْمَاءُ: چوپایہ حدیث میں ہے:
(جُرحُ العَجماءِ جُبَارٌ) چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں۔
صَلَاۃٌ عَجْمَاءُ: سری نماز جس میں قرأت مسموع نہ ہو۔
اَلْمُعْجَمُ: مفردات لغت کا مجموعہ جو کہ حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب ہو۔
(ج) معجمات' و معَاجم۔
حروف المُعجَم: حروف ہجائیہ۔
عَجَنَ فلانٌ ـِ عَجْنًا: موٹاپے یا بڑھاپے کی وجہ سے ہاتھ زمین پر رکھ کر اٹھنا۔
- الدَّقِیْقَ و نحوہ: آٹے میں پانی ملا کر ہاتھوں یا مشین سے ملنا' گوندھنا۔
اَعْجَنَ: بوڑھا' عمر رسیدہ ہونا۔
اِعْتَجَنَ الدَّقِیْقَ: عَجَنَہ۔
عَاجِنَۃُ المکان: درمیان۔
العَجَّانُ: جس کا پیشہ گوندھنا ہو۔
(۲) بیوقوف۔
اَلْعَجِیْنُ: گوندھا ہوا آٹا (۲) مخنث۔
(ج) عُجُنٌ۔
اَلْعَجِیْنَۃُ: مخنث (۲) بیوقوف (ج) عُجُنٌ۔
اَلْمِعْجَنُ: جس میں گوندھا جائے۔
اَلْمَعْجَنَۃُ: جس کے ذریعے گوندھا جائے۔
اَلْمَعْجُوْنُ من الاَدْوِیَۃ: جسے مختلف اشیاء کے ساتھ ملا کر گوندھا گیا ہو (ج) مَعَاجِیْنُ
عَجَتِ الاُمُّ الوَلَدَ ـُ عَجْوًا: وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کے ذریعے غذا دینا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو جائے۔
یقال: عجاہ اللَّبنَ: دودھ کے ذریعہ غذا دینا۔
-فلانٌ فاہُ: منہ کھولنا۔
-الشیءَ: جھکانا۔
یقال: لَقِیَ مَا عَجَاہُ: اسے سختی و مصیبت کا سامنا ہوا۔
عَجِیَ الصَّبِیُّ ـَ عَجًا: دودھ کے علاوہ کسی اور چیز سے دل بہلانا۔
عَاجَی فلانٌ الصَّبِیَّ: ماں کے علاوہ کسی اور کا دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے کھانے وغیرہ سے غذا دینا۔
-الشیءُ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا' زور آزمائی کرنا۔
ومنہ قول بعض الاعراب لمَّا قال لہ الحجَّاجُ اِیوی اَرَاک بَصِیرًا بالزَّرع قال۔
اِنِّیْ طَالَمَا عَاجَیْتُہ۔
عَجَّی و جھَّہ: چہرے کو ٹیڑھا کرنا' جھکانا۔
اَلْعُجَاوَۃُ: وہ دودھ جس کے ذریعے یتیم بچے کو غذا دی جائے (ج) عُجًا۔

اَلْعَجْوَۃُ: مدینہ کی عمدہ کھجوروں کی ایک قسم (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر۔
اَلْعَجِیُّ: بغیر ماں کا بچہ جس کی پرورش غیر ماں کے دودھ سے ہوئی ہو۔ ھی عَجِیَّۃٌ۔
(ج) عَجَایَا۔

ع ..... و

عَدَّ الدَّراھمَ و غیرَھا ـُ عُدًّا و تَعْدَادًا و عَدَّۃً: گننا' شمار کرنا۔
-فلانًا صادقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
اَعَدَّ الشیءَ: تیار کرنا' مہیا کرنا۔
عَادَہٗ مُعَادَّۃً و عِدَادًا: تعداد میں بڑا جتانا۔
(۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔
-المَرَضُ فلانًا: کافی عرصہ بعد بیماری کا لوٹ آنا۔
یقال: عَادَتْہُ اللَّسْعَۃُ: ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر مارنا۔
عَادَتْہُ الحُمّٰی: بخار کا لوٹ آنا۔
حدیث میں ہے: (ما زَالَتْ اُکْلَۃُ خَیْبَرَ تُعَادُنِیْ ای تُعَاوِدُنِیْ)
یقال: عَادَھُمُ الشیءُ: کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔
عَدَّدَ الشیءَ: شمار کرنا۔
یقال: عَدَّدت النَّائحَۃُ: نوحہ کرنے والی نے بہت مناقب بیان کئے۔
-الشیءَ: عَدَّہ (۲) کسی چیز کے عدد بنانا۔
اِعْتَدَّ: شمار میں آنا۔
-المرأۃُ: عورت کا طلاق یا خاوند کی وفات کے بعد عدت میں داخل ہونا (۲) عدت کا ختم ہونا۔
-بالشیءِ: گنتی میں لانا۔
ھذا شیءٌ لا یُعْتَدُّ بہٖ: اس چیز کی کوئی اہمیت نہیں۔
-الشیءَ: حاضر کرنا۔
تَعَادَّ القومُ: ایک دوسرے کو شمار کرنا۔
تَعَدَّدَ القومُ: متعدد ہونا۔
ھم یَتَعَدَّدُون علی الف: وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ لہ: تیار ہونا۔

Marfat.com

اَلْاِسْتِعْدَادُ: (علم تربیت میں) جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت وصلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اراس کے لئے آمادگی' تیاری۔
اَلتَّعْدَادُ: گنتی۔
(۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری (محدثہ)
اَلْعِدَادُ: موت کا وقت۔
هٰذَا عِدَادُ الحُمّٰی: بخار کے لوٹنے کا وقت۔
به مَرَضٌ عِدَادٌ: کچھ عرصہ بعد لوٹنے والا مرض۔
فلانٌ فی عِدَادِ بَنِیْ فلانٍ: وہ فلاں قبیلے میں شامل ہے۔
هو فی عِدَادِ الصَّالِحِیْنَ: وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔
هٰذَا یَوْمُ عِدَادٍ: جمعہ' عید الفطر یا عید الاضحیٰ کا دن۔
اَلْعِدُّ: وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو
(۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔
یقال: حَسَبٌ عِدٌّ: قدیم نسب یا خاندان۔
(۳) مقابل' ہم پلہ (ج) اَعْدَادٌ۔
اَلْعُدُّ: چہرے میں ظاہر ہونے والے کیل مہاسے وغیرہ۔
(۲) (علم طب میں) ایک جلدی پھنسیوں کی بیماری جو چکناہٹ کی غدود کے ورم سے پیدا ہوتی ہے۔ چہرے کی کارنس کے ساتھ ساتھ (یہی جوانی کے دانے ہیں)
العُدُّ الوردی: پھنسیاں وغیرہ جو رخساروں اور ناک پر ابتدائے شعور میں چہرے کی سطح کے پھیلاؤ اور خون کے اکٹھے ہونے کے ساتھ نکلتی ہیں (نج)
اَلْعَدَدُ: شمار کئے ہوئے کی مقدار (۲) جماعت۔ (ج) اَعْدَادٌ۔
یقال: عِدَّةُ کُتُبٍ و عِدَّةُ رِجَالٍ۔
العِدَّةُ: شمار کئے ہوئے کی مقدار۔ (۲) جماعت۔
عِدَّةُ المُطَلَّقَةِ والمتوفّٰی عنها زوجُها: اتنی مدت جو شریعت نے مقرر کی ہے۔ جسے عورت طلاق یا اپنے خاوند کی وفات کے بعد بغیر نکاح کئے گزارتی ہے (ج) عِدَدٌ۔

اَلْعَدَّادُ: ایک آلہ جس کی ذریعے زمانہ' بعض آلات کی کمیت' یا پانی کی کم ہونے والی مقدار یا روشن کرنے کی گیس یا بجلی وغیرہ کو ماپا جاتا ہے (مج)
اَلْعَدَّانُ: کسی چیز کا زمانہ' عہد۔
اَلْعُدَّةُ: تیاری (۲) پیش آنے والے امر کے لئے تیار کی جانے والی چیز (ج) عُدَدٌ۔
اَلْعَدِیْدُ: ہم پلہ' ہم عصر (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا (ج) اَعْدَادٌ و عَدَائِدُ۔
(۲) کثیر تعداد۔
یقال: مَا اَکْثَرَ عَدِیْدَهم: ان کی کتنی بڑی تعداد ہے!
هم عَدِیْدُ الحَصٰی والثَّرٰی: ان کی کثرت شمار سے باہر ہے۔
هذا عَدِیْدُ هٰذَا: یہ تعداد میں اس جیسا ہے۔
اَلْعَدِیْدَةُ: حصہ (ج) عَدَائِدُ۔
اَلْمِعْدَادُ: (علم ریاضی میں) گنتی کرنے کا ایک آلہ (محدثہ)
اَلْمَعْدُوْدَاتُ: الاَیَّامُ المَعْدُوْدَاتُ: ایام تشریق اور وہ یوم النحر کے بعد کے تین دن ہیں۔
عَدَسَ فی الأرضِ ـِ عَدْسًا و عُدُوْسًا و عَدَسَانًا: سفر کرنا۔
یقال: عَدَسَتْ بِه المنیَّةُ: اسے موت لے گئی۔
-بالبَغْلِ: خچر کو عَدس عدس کہہ کر ڈانٹنا۔
-فلاناً: خدمت کرنا۔
عُدِسَ فلانٌ: مہلک رسولی نکلنا۔
اَلْعَدَسُ: پتلے تنے والی فصیلہ قرنیہ کی ایک سالہ بوٹی جس کے پتے چھوٹے چھوٹے پتلے اور ریشوں والے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل چھوٹی پھلی ہوئی پھلی ہوتی ہے جس میں ایک یا دو بیج ہوتے ہیں۔ ہر بیج مالٹائی رنگ کے دو ٹکڑوں میں پھٹتا ہے اور بغیر پھٹے وہ مسور ہے
ابو جُبَّة۔
الواحدة: عَدَسَةٌ۔
عَدْسٌ: خچر کو ڈانٹنے کا حکم۔

اَلْعَدَسَةُ: جسم میں نکلنے والا دانہ جیسے طاعون جس کا مریض بہت کم بچتا ہے۔
(۲) (علم ضوء میں) دو سطحی شفاف مادے کا ٹکڑا شیشے کی مانند جس کی دونوں سطحیں یا تو محدب ہوتی ہیں یا دونوں مقعر یا ایک محدب اور دوسری مقعر۔ یا ایک سیدھی ہوتی ہے اور دوسری محدب یا مقعر۔ خم دار کرے والے عدسوں میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔
عَدَسَةُ العین: صاف شفاف لچکدار جسم جس کی دونوں سطحیں محدب ہوتی ہیں۔ جو آنکھ کی پتلی اور شیشے کے فریم کے درمیان ہوتا ہے۔ آنکھ کے سامنے والے حصے پر پڑنے والی روشنی کو ایک نقطہ میں مرکوز کرتا ہے جو کہ آنکھ کی تلی پر مناسب جگہ پڑتا ہے تاکہ واضح نظر آئے (نج)
اَلْعَدُوْسُ من الناس والدوابّ: بہت چلنے والا مضبوط (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
یقال: هو عَدُوْسُ السُّرَی. هو عَدُوْسُ اللَّیْلِ۔
رات کے وقت بہت تیز چلنے والا ہے۔
اَلْعَدِیْسَةُ: (علم نباتات میں) مسور کی دال کی شکل کا چھوٹا سا سوراخ جو عام طور پر درختوں کے تنوں پر ان جگہوں میں ہوتا ہے' جہاں درختوں کی چھال کا تسبیح ظاہری جلد پر پھٹتا ہے اور یہ سوراخ کھلے ہوتے تسبیح کے مثل کر دیتا ہے جو پودوں کے اندرونی حصوں میں روشنی اور ہوا کے تبادلہ کو سہولت بخشتے ہیں۔
عَدَلَ ـِ عَدْلاً' و عُدُوْلاً: جھکنا۔
یقال: عَدَلَ عَنِ الطریقِ: ایک طرف کو ہونا۔
-الیه: کسی کی طرف پلٹنا۔
-فی امرِه عَدْلاً و عَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔
-فی حکمه: انصاف کرنا فیصلہ میں۔
یقال: عَدَلَ فلاناً عن طریقه: راستہ سے ہٹنا۔
عَدَلَه اِلٰی طَرِیقِه: پھیرنا۔
-الشیءَ عَدْلاً: سیدھا کرنا' برابر کرنا۔
یقال: عَدَلَ المیزانَ: ترازو کے پلڑے برابر

Marfat.com

کرنا۔
عَدَلَ السهم: تیر سیدھا کرنا۔
-الشئَ بالشئ: ایک چیز کو دوسری کے برابر کر کے اس جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
یقال: عَدَل بربّه عدلاً، و عُدُولاً: خدا کا شریک بنانا، غیر کو اس کے برابر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ﴾ عَدَل فلاناً بفلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔
-الأمتعةَ: سامان کو اُٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا۔
- فلاناً فی المِحْمَل: کجاوے میں کسی کے ساتھ سوار ہونا۔
-الشئَ بالشئ: برابر کرنا۔ هو عَادِلٌ عَدُلَ ـُ عَدَالَةً، و عُدُوْلَةً: عادل و منصف ہونا۔
عَادَل عنه: الگ ہونا۔
بين الشيئين: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
-الشئَ بالشئ: ایک چیز کو دوسری کے برابر کر کے اس جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
-منه - مُعَادَلَه الشَّهَادات: اسناد کا موازنہ کرنا۔
- فلاناً فی المحمل: کجاوے میں کسی کے ساتھ سوار ہونا۔
-الشئَ: موازنہ کرنا۔
-الامرَ: کام میں توقف کرنا، پورا نہ کرنا۔
یقال: هو يُعَادِل أمرَه و يُقَسِّمُه: جب وہ کرنے اور نہ کرنے کے درمیان ہو۔
عَدَّلَ الشئَ: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔
یقال: عَدَّل المِكْيَالَ و الميزانَ: ترازو کے پلڑے برابر کرنا۔
- الحكمَ او الطَّلَبَ: پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا (مو)
-الشاهدَ او الرَّاوِيَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔
- المتاعَ: سامان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

اِعْتَدَلَ: کم، کیف یا تناسب میں متوسط ہونا۔
يقال: ماءٌ مُعْتَدِلٌ: نہ گرم نہ ٹھنڈا۔
جَوٌّ مُعْتَدِلٌ: معتدل فضا (نہ زیادہ سردی نہ گرمی)
جسمٌ مُعْتَدِلٌ: نہ زیادہ لمبا نہ زیادہ ٹھگنا یا زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا۔
(۲) راست رو ہونا۔
يقال: هي حَسَنَةُ الاعتدالِ: راست رو ہے۔
تَعَادَلَا: باہم برابر ہونا۔
اَلْاِعْتِدَالُ: تمام دنیا میں دن رات کے برابر ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار اور موسم خزاں کے پہلے دن ہوتا ہے۔
اَلْعَدَالَةُ: (فلسفہ میں) قدیم فلاسفیوں کے ہاں مسلم چار فضائل میں سے ایک اور وہ یہ ہیں: حکمت، شجاعت، عفت اور عدالت۔
اَلْعَدْلُ: انصاف، آدمی کو اس کا واجب حق دینا اور اس پر واجب حق لینا۔
يقال: اِمْرَأَةٌ عَدْلَةٌ أيضًا: انصاف پرور (۲) مثل اور نظیر (۳) بدلہ (۴) فدیہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ﴾ (ج) اَعْدَالٌ۔
اَلْعِدْلُ: مثل اور نظیر (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری، بڑا تھیلا (ج) اَعْدَالٌ، و عُدُوْلٌ۔
اَلْعَدِيْلُ: مثل اور نظیر۔
عَدِيْلُ الرَّجُل: آدمی کی بیوی کی بہن کا خاوند (ج) اَعْدَالٌ و عُدَلَاءُ۔
اَلْعَدِيْلَتَان: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی بوریاں کیونکہ وہ دونوں ہم وزن ہوتی ہیں۔
اَلْمُعَادَلَةُ: (علم ریاضی میں) تساوی جو شامل ہو مجہول یا اس سے زائد جسے نکالنا مقصود ہو (نج)
اَلْمُعْتَدِلَةُ الْمِنْطَقَةُ الْمُعْتَدِلَةُ: (جغرافیہ میں) وہ علاقہ جو خط استواء کے شمالی علاقے سے متصل ہو اسے معتدله شماليه کہا جاتا ہے اور جو علاقہ جنوبی علاقے سے متصل ہو اسے معتدله جنوبیه کہا جاتا ہے۔
اَلْمُعَدَّلَاتُ: گھر کے گوشے۔
اَلْمَعْدِلُ: يقال: مَا لَه عَنهُ مَعْدِلٌ: اس سے ہٹ نہیں سکتا۔
عَدِمَ المالَ ـَ عَدَمًا، وَ عُدْمًا: مال مفقود ہونا۔ هُوَ عَادِمٌ، و عَدِمٌ۔
المفعول: مَعْدُوْمٌ وَ عَدِيْمٌ۔
يقال: مَا يَعْدَ مُنِيْ هذا الامرُ: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا۔
اَعْدَمَ فلانٌ: مفلس ہونا۔ هُوَ مُعْدِمٌ و عَدِيْمٌ۔
-الشئُ فلاناً: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا۔
-فلاناً: روکنا۔
-فلاناً الشئَ: کسی چیز کو کسی کے پاس سے گم کرانا۔
يقال: لَا اَعْدَ مَنِي اللهُ فَضْلَكَ: خدا مجھے اپنے کرم سے محروم نہ کرے۔
-الجَلَّادُ المُجرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا۔
اَلْاِعْدَامُ: يقال: قَضَى القاضِي باعدامِ المجرم: بطور قصاص روح نکالنے یعنی پھانسی کا حکم دینا (مو)
اَلْعَدَمُ: وجود کی ضد (۲) مفلسی۔
اَلْعُدْمُ: فقر۔
اَلْعَدِيْمُ: مفلس جس کے پاس کوئی مال نہ ہو (ج) عُدَمَاءُ۔
اَلْمَعْدُوْمُ: غیر موجود۔
يقال: هُوَ يَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ: وہ خوش قسمت ہے اُس چیز کو پا لیتا ہے جسے دوسرے نہیں پا سکتے۔
حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: (كَلَّا اِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَ تَحْمِلُ الْكَلَّ)
عَدَنَ بالمكانِ ـِ عَدْنًا و عُدُوْنًا: قیام کرنا۔
قيل: ومنه جَنَّةُ عَدْنٍ: قیام کا باغ، جنت کا نام کیونکہ وہاں ہمیشہ قیام ہوگا۔
يقال: عَدَنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔
-الارضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

Marfat.com

-الحجرَ: پتھر اکھاڑنا۔
عَدَّنَ الارضَ: زمین پر دے مارنا۔
التَّعْدِیْنُ: زمین سے خام معدنیات نکالنے اور دھاتوں کو خشتہ کرنے کا علم (کان کنی)
اَلْعَدَانُ: ساحل سمندر، نہر کا کنارہ۔
-من الزمان: سات سال۔
اَلْعَدَانَةُ: جماعت، گروہ۔
اَلْمُعْدِنُ: زمین سے خام معدنیات نکال کر دھاتوں کو چننے والا۔
اَلْمَعْدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو۔
(۲) سونا چاندی، جواہرات نکالنے کی جگہ۔
(۳) فِلِزٌّ (ایک کیمیاوی عنصر سائنس کی اصطلاح میں)
یقال: فلان- مَعْدِنُ الخَیْرِ والکَرَمِ: جس کی سرشت میں خیر وسخاوت پڑی ہو۔
(۴) (علم کیمیا میں) غیر عضوی مرکبات جو زمین میں پائے جاتے ہیں اور کبھی اس کا اطلاق عضوی مواد جیسے معدنی تیل اور کوئلہ وغیرہ کے مختلف گڑھوں پر ہوتا ہے (ج) مَعَادِنُ (ج)
عَدَا ـُ عَدْوًا، و عُدُوًّا، و تَعْدَاءً و عَدَوَانًا: دوڑنا۔
-علیه عَدْوًا و عُدُوًّا و عَدَاءً و عُدْوَانًا: ظلم میں حد سے بڑھ جانا۔
- اللِّصُّ علی الشیٔ عَداءً و عَدَوَانًا و عُدْوَانًا: چرانا۔
-علیه: چھلانگ لگانا۔
-فلانًا عن الامرِ عَدْوًا، و عُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔
ومنه، فما عدا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔
-الامرَ و عنه: چھوڑنا، درگزر کرنا۔
عدا: حروف استثناء میں سے ہے، وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے نصیب دیتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے جر دیتا ہے۔ جب اس پر ما مصدریہ داخل ہو تو اس کے مابعد کو مفعول ہونے کی حیثیت سے نصب دینا ضروری ہے۔
تقول: جاء القومُ عدا محمدًا و عدا محمدٍ وما عدا محمدًا۔
اَعْدَاه: دوڑانا۔
-فلانًا من مرضِه او خُلُقِه: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔
یقال: اعداه بالدَّاءِ، و اَعْدَاه الدَّاءُ: بیماری لگانا۔
عَادَاهُ مُعَادَاةً و عِدَاءً: دشمنی کرنا۔
-الشیٔ: دور کرنا۔
-الوسَادَةَ: تکیہ کو موڑنا۔
-بین اثنین: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔
یقال: عادی بین الصَّیْدَیْنِ: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔
عَدَیْ فلانٌ عن الامرِ: چھوڑنا، کنارہ کش ہونا۔
یقال: عَدِّ عما تری: جسے آپ مناسب سمجھیں چھوڑ دیں۔
ضرب المثل ہے: عَدِّ عَن هذا و خلاك ذمّ: آپ اس کام کو چھوڑ دیں مذمت ختم ہو جائے گی۔
-الشیٔ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری کو اختیار کرنا۔
والشیٔ الیه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔
یقال: عَدَّی الرَّجُلَ او الشیٔ الی الشاطِئِ الآخر للنهر: آدمی کو یا چیز کو نہر کے دوسرے کنارے تک لے گیا۔
-فلانًا عن الامر: پھیرنا، روکنا۔
اِعْتَدٰی علیه: ظلم کرنا۔
-الحقَّ: حق کو چھوڑنا۔
یقال: اِعْتَدٰی عن الحقِّ، وفوق الحقِّ۔
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(۲) باہم دشمنی کرنا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگانا۔
-النَّوائبُ: لگاتار مصائب آنا۔
-الشیٔ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔
یقال: تعادی الوسادُ، تعادی المکان۔
-عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
یقال: تعادی مابینهم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا۔
تَعَدّٰی علیه: ظلم کرنا۔
-الشیٔ: تجاوز کرنا۔
اِسْتَعْدَاهُ: مدد مانگنا۔
یقال: اِسْتَعْدَیتُ الأمیرَ علی فلان: میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
اَلْعَادِی: دشمن (ج) عُدَاةٌ۔
عَادِیَا اللَّوْحِ: تختی کے دو کنارے۔
اَلْعَادِیَةُ: عادی کا مؤنث۔
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالْعَادِیَاتِ ضَبْحًا﴾
(۳) لڑائی کی تیاری کرنے والی جماعت۔
(۴) توجہ ہٹانے والی چیز۔
دَفَعْتُ عَنْكَ عَادِیَةَ فلانٍ: میں نے آپ سے فلاں کے ظلم وشر کو دور کر دیا (ج) عَوَادٍ۔
عَوَادِیْ الدَّهْرِ: مصائب زمانہ۔
عَوَادِی الْکَرَمِ: بڑے درختوں کی جڑ میں اگائی جانے والی انگور کی بیل۔
اَلْعِدیٰ: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن۔
اَلْعَدَاءُ: توجہ ہٹانے والی چیز۔
(۲) ہر چیز کی حد جو اس کے ساتھ ساتھ چلے عرضاً اور طولاً (۳) دوڑ کا ایک چکر۔
عَدَاءُ الخَنْدَقِ او الوادی: خندق یا وادی کا درمیان۔
اَلْعِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر۔
(۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) چیز کی حد۔
اَلْعَدَاوَةُ: دشمنی۔
اَلْعَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا۔
اَلْعَدْوٰی: بیماری کا بیمار سے کسی بھی واسطے کے ذریعے تندرست آدمی کی طرف منتقل ہو جانا۔
اَلْعُدْوَاءُ: ناہموار زمین یا سواری (۲) دوری۔
عُدْوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے دوانع۔
عُدْوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
اَلْعَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔

Marfat.com

اَلْعُدْوَانُ: یقال: لاعُدْوَانَ عَلٰی فلان: فلاں کا یا کوئی مواخذہ نہیں۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ﴾
اَلْعُدْوَةُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ اور جانب۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى﴾ (ج) عُدًى، و عِدَاءٌ۔
اَلْعَدُوُّ: دشمن (مذکر، مؤنث، واحد اور جمع سب کے لئے) کبھی کبھی اسکا تثنیہ اور مؤنث بھی لایا جاتا ہے اور جمع لائی جاتی ہے عِدیً اور اَعْدَاء پر (ج) اَعَادٍ۔
اَلْعَدِيُّ: لڑائی کے لئے تیار جماعت۔
اَلْمُتَعَدِّی: الفعلُ المتعدِّی: وہ فعل جو مفعول بہ کو بغیر کسی حرف کے واسطے کے خود نصب دیتا ہو۔
اَلْمَعْدٰی: یقال: مَالِیْ عِندہ مَعْدیً: میرے لئے اس سے بچنے کی گنجائش نہیں۔
اَلْمُعَدِيَةُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے لے جانے والی سواری (محدثہ)
اَلْعَدَوْلِيَّةُ: بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع .....ذ

عَذَبَ ـِ عَذْبًا: پیاس کی شدت کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔
یقال: عَذَبَ الْاَكلَ هو عَاذِبٌ و عَذُوبٌ۔
عنه رکنا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا۔
عَذُبَ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ ـُ عُذُوْبَةً: خوشگوار ہونا۔
اَعْذَبَ عنه رکنا اور چھوڑنا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا، باز رکھنا۔
یقال: اَعْذِبْ نَفْسَكَ عَنْ كذا: اپنے آپ کو فلاں چیز سے روکو۔
حدیث علی کرم اللہ وجہہ میں ہے (اَعْذِبُوْا عن ذکر النساءِ انفسکم فاِنَّ ذلك یکسرکم عن الغزو)
-الماءَ: میٹھا کرنا۔ یقال: اَعْذِبْ مَاءَ كَ و حَوْضَكَ: اپنے پانی اور حوض کو کائی اور دیگر گندگیوں سے پاک رکھو۔
عَذَّبَه: عذاب دینا، سزا دینا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا۔
اِعْتَذَبَ ـُ فلانٌ: پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
اِسْتَعْذَبَ ـَ فلانٌ: میٹھا پانی مانگنا۔
-عن الشیٔ: باز رہنا۔
-الطَّعَام و الشرابَ: میٹھا اور خوشگوار پانا۔
اِعْذَوْذَبَ الماءُ وغیرہ: خوشگوار ہونا۔
العذاب: سزا (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو۔ حدیث میں ہے: (السَّفَرُ قطعةٌ من العذاب) (ج) اَعْذِبَةٌ۔
اَلْعَذْبُ: خوشگوار کھانا یا پانی وغیرہ۔
یقال: هو عَذْبُ اللِسان، و عَذْبُ الكلام: شیریں گفتار (ج) عِذَابٌ، و عُذُوْبٌ۔
اَلْعَذَبَةُ: کسی چیز کا کنارہ۔
یقال: عَذَبَةُ السوط، عذبةُ اللسان، عَذَبَةُ العمامة۔
(۲) وہ رسی جس کے ذریعے ترازو اٹھایا جائے۔ (ج) عَذَبٌ۔
عَذَرَ فلانٌ ـِ عُذْرًا: گناہوں اور عیوب کا بکثرت ہونا۔
-فلاناً فیما صَنَعَ عُذْرًا، و مَعْذِرَةً: کسی سے اس کے فعل پر ملامت دور کرنا۔
-الغُلامَ و الجاریةَ عَذْرًا: ختنہ کرنا۔
-العاذورُ فلاناً: کسی کے حلق میں درد ہونا۔
هو مَعْذُوْرٌ۔
-الفرسَ عَذْرًا: لگام دینا۔
اَعْذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
ضرب المثل ہے اَعْذَرَ مَنْ اَنْذَرَ: جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے۔
(۲) عذر پیش کرنا۔
-فی الشیٔ: زیادہ کوشش نہ کرنا اور بتلانا کہ اس نے کوشش کی ہے (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا (۳) گناہوں اور عیوب کا بڑھنا۔
-للقوم: لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
-فلاناً فیما صَنَعَ: عَذَرَهٗ۔
-فلاناً من فلانٍ: کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
-الغُلَامَ و الجاریةَ: ختنے کرنا۔
-الفرسَ: لگام ڈالنا۔
-فلاناً فی ظهره: کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔
یقال: ضربَه فاَعْذَرَه: اتنا مارا کہ اسے بوجھل کر دیا۔
ضَرِبَ فَاُعْذِرَ: اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔
عَذَّرَ الغُلَامُ: داڑھی کے خط کا نکلنا۔
-الرجلُ: بتکلف عذر پیش کرنا جبکہ حقیقت میں کوئی عذر نہ ہو۔
-فلانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
یقال: عَذَّرَ القَوْمَ: ختنے کے کھانے کی دعوت دینا۔
-الفرسَ: لگام ڈالنا۔
اِعْتَذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
-الیه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
یقال: اعتذر من ذنبه، اعتذر عن فعله: کسی جرم یا فعل سے اظہار برأت کرنا۔ اسے کرنے کی مجبوری بتانا۔
-فلانٌ: معذور ہونا۔
-من فلان: کسی کی شکایت کرنا۔
-العمامةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
تَعَذَّرَ عَنِ الْاَمْرِ: دیر کرنا۔
و من الذنب: گناہ سے بری الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا۔
یقال: تَعَذَّرَ اِلٰی فلانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
-علیه الامرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل ہونا۔
-القومُ علی فلانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ

Marfat.com

کرلوگوں کا بھاگ جانا۔
اِسْتَعْذَر الیه: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
-من فلانٍ: کسی کے سلسلے میں عذر خواری کرنا۔ یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
العاذِرُ: وہ رگ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے۔
اَلْعَاذُوْرُ: حلق کے درد کی تکلیف۔
یقال: لقیتُ منه عاذورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی۔
(۲) (علم طب میں) گلے آ جانا' حلق کے غدود کا ورم آ جانا (ج)
اَلْعِذَارُ: عِذَارُ الغُلَامِ: لڑکے کی داڑھی کے برابر کا حصہ (۲) گھوڑے کے چہرے پر آئی ہوئی لگام۔
یقال: خَلَعَ فلانٌ عذاره: بے حیائی اختیار کرنا اور شرمانا نہ۔
لَوَیٰ عنه عذارَهٗ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا۔
(۳) ختنے کا کھانا (۴) نیزے کی دھار (ج) عُذُرٌ۔
یقال: فلانٌ شدیدُ العِذَارِ' مُسْتَمِرُّ العِذَار: پختہ عزم و با حوصلہ۔
عِذَارا الحائط والطریق والوادی: دو طرف' دو کنارے۔
عِذَارٌ من النخل والشجرِ وَ الرَّمْلِ: لمبی لائن۔
یقال: غَرَسَ فی کرْمِه عِذَارًا من الشجر: اس نے انگور کے باغ میں درختوں کی باڑ لگائی۔
اَلْعُذْرُ: وہ دلیل جس کے ذریعے عذر پیش کیا جائے۔ (ج) اَعْذَارٌ۔
اَلْعَذْرَاءُ: کنواری (ج) عَذَارٰی و عَذَارٰی۔
یقال: دُرَّةٌ عَذْرَاءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی۔
رملةٌ عَذْرَاءُ: جسے روندا نہ گیا ہو۔
اَلْعُذْرَةُ: کنوارا پن (۲) اَلْعَاذُوْرُ۔

۳) پیشانی (۴) گھوڑے کی پیشانی کے بال۔
(۵) بالوں کی لٹ (ج) عُذَرٌ۔
اَلْعَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔
عَذِرَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
حدیث میں ہے: (اَلْیَهُوْدُ اَنْتَنُ خلقِ الله عَذِرَةً)
(اَلْعُذْرِیُّ) یقال: هَوِیَّ عُذْرِیٌّ پاک دامن بنو عذرہ کی طرف منسوب کیونکہ وہ عفت میں مشہور تھے۔
اَلْعَذِیْرُ: العاذِرُ (۲) مددگار۔
(۳) قابل عذر کام (ج) عُذُرٌ۔
یقال: عذیرك من فلان: اسے لاؤ جو تمہارا عذر مانے۔ مَنْ عَذِیری من فلان: اس کے معاملے میں میرا عذر سننے والا کوئی ہے؟ جو مجھے ایسا کرنے پر ملامت نہ کرے۔
اَلْعَذِیْرَةُ: یقال: مَا عِنْدَهُمْ عَذِیْرَةٌ: ای لَا یَعْذِرُوْنَ۔
اَلْمَعْذِرَةُ: دلیل' جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے (ج) مَعَاذِرُ' و مَعَاذِیْرُ
عَذَقَ من الطعامِ والشرابِ ـِ عَذْقًا: تھوڑا سا لینا' چکھنا۔ هو عَاذِقٌ۔
اَلْعَذُوْقُ: تھوڑا سا کھانا۔
یقال: ماذُقْتُ عَذُوْقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
عَذَقَ النَّخْلَةَ ـِ عَذْقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
-فلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔
یقال: عَذَقَه بشَرٍّ او قَبِیْحٍ: کسی کے شر یا اچھائی کی تشہیر کرنا یہاں تک کہ وہ مشہور ہو جائے۔
عَذَّقَ النَّخْلَةَ: عَذَقَهَا۔
اَلْعَذْقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔
حدیث میں ہے: لَا والّذِیْ اَخْرَجَ الْعَذْقَ من الجریمة: یعنی جس نے کھجور کو گٹھلی سے پیدا کیا (ج) عِذَاقٌ و اَعْذُقٌ۔
اَلْعِذْقُ: شاخوں والی ٹہنی۔
(۲) کھجوروں کا گچھا (۳) انگور کا خوشہ یا وہ خوشہ جس کے انگور کھا لئے گئے ہوں۔
(ج) اَعْذَاقٌ' و عُذُوْقٌ۔
(۴) عزت۔
یقال: فی بَنِی فلانٍ عِذْقٌ کَهْلٌ: فلاں قبیلہ میں انتہا کی عزت ہے۔
اَلْعَذِقُ: چرب زبان ہوشیار و ماہر۔
طِیْبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔
العَذْقَةُ: بکری کے گلے میں پڑی ہوا ون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے خلاف ہو۔
عَذَلَه ـُ عَذْلًا و عَذَلًا و تَعْذَالًا: ملامت کرنا۔
ضرب المثل ہے: سبق السیفُ العَذَلَ۔ تلوار اپنا کام کر چکی۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو مر چکا ہو۔ هو عَاذِلٌ
(ج) عُذَّلٌ و عُذَّالٌ و عَذَلَةٌ هِی عَاذِلَةٌ (ج) عَوَاذِلُ۔
عَذَّلَه: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
اِعْتَذَلَ: ملامت قبول کرنا' معتوب ہونا۔
-الیومُ: گرمی کا زیادہ ہونا۔
-علی الشیٔ: پختہ ارادہ کرنا۔
تَعَاذَلُوْا: باہم ملامت کرنا۔
تَعَذَّلَ: ملامت قبول کرنا' معتوب ہونا۔
اَلْعَاذِلُ: وہ رگ جس سے استحاضہ کا خون بہتا (ج) عُذُلٌ۔
اَلْعُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
عَذَا البلدُ ـُ عَذْوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔
اِسْتَعْذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
اَلْعَذَاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ عمدہ نباتات والی (۲) پانی' آلودگی اور وباء سے دور علاقہ (ج) عَذَوَاتٌ' و عَذًا۔
قال حُذیفة الرجُلِ: ان کنت لا بُدَّ نازِلًا بالبصرةِ فانزل عذواتها وَلَا تنزل سُرَّتَها: اگر آپ کو بصرہ میں لازماً قیام کرنا ہے تو پھر اس کے درمیانے علاقے میں مت ٹھہرو بلکہ اچھی آب و ہوا والی جگہ میں ٹھہرو۔

Marfat.com

اَلْعَذِیُّ: وہ کھیتی جو صرف بارش سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
اَلْعَذِیَةُ: اَلْعَذَاةُ۔

ع .....ر

عَرِبَ ـَ عَرَبًا: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
-اَلْمِعْدَةُ: خراب ہونا۔
حدیث میں ہے: (اَنَّ رَجُلاً اَتَی النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فقال: اِنَّ ابنی اُفی عَرِب بطنُه فقال اسْقِهِ عَسَلاً)۔
یقال: عَرِبَ فلانٌ: کھانے سے گرانی ہو جانا۔
-اَلْجُرْحُ: زخم کا سوجنا اور پیپ پڑنا۔
(۲) زخم اچھا ہونے کے بعد بھی نشان باقی رہنا۔
- اَلْمرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کے لئے پسندیدہ ہونا۔
-اَلْماءُ: پانی صاف ہونا۔ھو عَرَبٌ و عَرِبٌ
-اَلنَّهْرُ وغیرُہ: زیادہ پانی والا ہونا۔
هُوَ عَارِبٌ۔
عَرُبَ ـُ عُرُوْبًا و عُرُوْبَةً و عَرَابَةً و عُرُوْبِيَّةً: فصیح ہونا۔
یقال عَرُبَ لِسَانُه۔
اَعْرَبَ فلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا اگرچہ غیر عربی ہو۔
- اَلْکلامَ: واضح کرنا (۲) نحو کے قواعد کے مطابق کلام کرنا (۳) نحو کے قواعد کو اس پر جاری کرنا۔
-بِمُرَادِهٖ: مقصد ظاہر کرنا۔
-عن حَاجَتِهٖ: اظہار ضرورت کرنا۔
- الاسم الاعجمیَّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح ادا کرنا۔
-فی البیع: بیعانہ دینا۔
حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: (اَنَّ عامله بمكة اشترى دارًا للسجن باربعة آلافٍ و اَعْرَبُوْا فيها اربعمائةٍ)۔
عَرَّبَ الْمُشْتَرِی: بیعانہ دینا۔

-عن صاحبه: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔
یقال: عَرَّبَ عنه لِسَانُه: زبان کا واضح اور فصیح ہونا۔
-الکلامَ: واضح کرنا۔
-فلانًا: عربی زبان سکھانا۔
-الاسم الاعجمیَّ: عجمی لفظ کو عربوں کے لہجہ میں ادا کرنا۔
-مَنْطِقَه: اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔
-فلانًا: کسی کے کلام کو برا قرار دے کر جواب دینا۔
یقال: عَرَّبَ علیه: کسی کے کلام کے نقص بیان کرنا۔
تَعَرَّبَ: عرب جیسا بننا (۲) جنگل میں مقیم ہو کر دیہاتی بن جانا۔
وکان یقال: تَعَرَّب فلانٌ بعد الهجرة: فلاں ہجرت کے بعد جنگل میں مقیم ہو کر دیہاتی بن گیا۔
- المرأةُ لِزَوْجِهَا: عورت کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔
اِسْتَعْرَبَ: غیر عرب کا عربوں میں داخل ہو کر خود کو ان میں سے سمجھنا۔
اَلْاَعْرَابُ من العرب: خاص طور پر دیہات کے رہنے والے جو بارشوں والے اور گھاس والے مقامات کے درپے ہوتے ہیں۔
واحد اَعْرَابِیٌّ۔
اَلْاِعْرَابُ: وہ تبدیلی جو کلمات عربیہ کے آخر میں لاحق ہوتی ہے۔ جیسے رفع' نصب' جر اور جزم وغیرہ جیسا کہ قواعد نحو میں بیان کیا گیا ہے۔
اَلتَّعْرِیْبُ: غیر عربی لفظ کو عربی زبان میں ڈھالنا' ترجمہ کرنا۔
اَلْعَارِبَةُ عَرَبٌ عَارِبَةٌ: خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے نشانات مٹ چکے ہیں۔ جیسے عاد' ثمود' طسم اور جدیس وغیرہ یہی عرب بائدہ ہیں۔

اَلْعِرَابُ: خَیْلٌ عِرَابٌ: خالص عربی گھوڑے براذین کی ضد۔
اِبِلٌ عِرَابٌ: خالص عربی اونٹ۔ بخاتی کی ضد۔
الواحد: عَرَبِیٌّ۔
اَلْعَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے (ج) اَعْرُبٌ۔
ان کی طرف منسوب عَرَبِیٌّ کہلاتا ہے۔
یقال: لِسَانٌ عَرَبِیٌّ' لُغَةٌ عَرَبِیَّةٌ۔
اَلْعُرْبُ: اَلْعَرَبُ۔
اَلْعَرْبَاءُ: عَرَبٌ عَرْبَاءُ: خالص عربی النسل۔
اَلْعَرَجْلَنِیُّ: جو عربی زبان بولتا ہو جبکہ عربی نہ ہو۔
اَلْعَرَبَةُ: تیز رو دریا (۲) نفس۔
واحدة العربات: دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۳) دو یا چار پہیوں والی گاڑی۔ جسے گدھا یا گھوڑا ہانکتا ہے اور اس پر اشیاء منتقل کی جاتی ہیں (مو)
اَلْعُرْبُوْنُ: قیمت کا وہ حصہ جو پیشگی دیا جاتا ہے اور بیع کے مکمل ہو جانے پر اسے شمار کر لیا جاتا ہے ورنہ بائع اس کا حق دار ہوتا ہے (مع)
اَلْعَرَبَیْنُ: (مادۃ اَحیاء میں) ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے (مج)
اَلْعَرُوْبُ: خاوند کو محبوب عورت۔
(ج) عُرُبٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَجَعَلْنَا هُنَّ اَبْكَارًا' عُرُبًا اَتْرَابًا﴾
اَلْعَرُوْبَةُ: اَلْعَرُوْب۔
یَوْمُ الْعَرُوْبَةِ: زمانہ جاہلیت میں جمعہ کے دن کو کہا جاتا تھا۔
اَلْعُرُوْبَةُ: عرب قوم کی خصوصیات و اوصاف سے متصف ہونا۔
اَلْعُرُوْبِيَّةُ: اَلْعُرُوْبَةُ۔
اَلْعَرِیْبُ: یقال: مَا بالدَّارِ عَرِیْبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
اَلْمُتَعَرِّبَةُ من العرب: بنو قحطان بن عابر' جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔

Marfat.com

اَلْمُسْتَعْرِبَةُ مِن العرب: اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
عَرْبَدَ: بدخلق ہونا۔
- السکرانُ علی الناس: نشے میں مست شخص کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
یقال: عَرْبَدَ علی صحابه عَربدةَ السکرَان: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو مدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
اَلْعِرْبِیْدُ: بہت زیادہ اودھم مچانے والا۔
(۲) جونشہ میں لوگوں کو تنگ کرے۔
عَرْبَنَه: بیعانہ دینا۔
اَلْعُرْبُوْن: دیکھئے: عرب۔
عَرَجَ الشیُٔ - عُرُوْجًا: بلند ہونا۔
هُوَ عَرِیْجٌ۔
- فلانٌ: پاؤں پر کوئی چیز لگنا جس سے لنگ کر چلنے لگے حالانکہ پیدائشی طور پر ایسا نہ ہو۔
- فی السُّلَّمِ و علیه: سیڑھی پر چڑھنا۔
- بالشیٔ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
منه: عُرِجَ بالرُّوح و العمل: روح اور عمل اوپر لے جایا جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ﴾
عَرِجَ - عَرَجًا و عَرَجَانًا: پیدائشی طور پر پاؤں میں کچھ ہونا جس کی وجہ سے لنگڑا۔
(۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہو جانا۔
هو اَعْرَجُ، هی عَرْجَاءُ (ج) عُرْجٌ
- الشمسُ عَرَجًا: غروب کے قریب ہونا۔
اَعْرَجَ فلانًا: لنگڑا بنا دینا۔
عَرَّجَ علیه: جھکنا۔
- بالمکان: کسی جگہ ٹھہرنا۔
- الشیٔ: جھکانا۔
یقال: عَرَّجَ البناءَ والنهرَ والخط۔
- الثَّوْبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
اِنْعَرَجَ الشیُٔ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں جھکنا۔
یقال: اِنْعَرَجَ النهرُ، اِنْعَرَجَ الطریقُ اِنْعَرَجَتِ الشمسُ: سورج کا غروب کے قریب ہونا۔
اِنْعَرَجَ القومُ عن الطریقِ: راستہ سے ہٹنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑے کی چال کی نقالی کرنا۔
تَعَرَّجَ: جھکنا۔
یقال: تَعَرَّجَ البناءُ، تَعَرَّجَ النهرُ۔
اَلْاَعْرَجُ: کوا۔
التَّعَارِیْجُ: تَعَارِیْجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
اَلْعُرْجَةُ: لنگڑاپن (۲) مڑنے کی جگہ۔
اَلْعَرِیْجُ: بلند و بالا (۲) غیر مستحکم معاملہ۔
اَلْمِعْرَاجُ: زینہ (۲) شب معراج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ۔
مُنْعَرَجُ الطریقِ والوادی والنهرِ و نحوها: موڑ۔
عَرَجَنَ الثَّوْبَ و نحوه: کپڑے پر کھجور کی شاخوں یا خوشے کی شکل بنانا۔
اَلْعُرْجُوْنُ: کھجور کا گچھا (۲) انگور کے خوشے کی طرح کا کھجور کا خوشہ (ج) عَرَاجِیْنُ۔
عَرَدَ - عُرُوْدًا: اگنا اور مضبوط ہو جانا۔
یقال: عَرَدَ النَّابُ: دانت اگ کر مضبوط ہو گیا، عَرَدَ الشجرُ۔
- الحجرَ عَرْدًا: دور پھینکنا۔
عَرِدَ - عَرْدًا: بھاگنا۔
اَعْرَدَ الشَّجرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا۔
عَرَّدَ النَّجمُ: ستارے کا وسط آسمان سے متجاوز ہو کر غروب کی طرف مائل ہونا۔
- فلانٌ: بھاگنا۔
یقال: عَرَّدَ عَنْ قِرْنِه: ہم پلہ کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔
- عن الطریقِ: راستہ سے ہٹنا۔
- السَّهْمُ فی الرَّمِیَّةِ: تیر کا نشانہ کو پار کر جانا۔
- فلانٌ بحاجة فلانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
اَلْعَرَادَةُ: مادہ ٹڈی۔
اَلْعَرِدُ: بہت زیادہ سخت۔
اَلْعُرُدُّ: بہت سخت۔ قال الراجز:
والفوس فیها وَتَرٌ عُرُدُّ
مثل ذراع البکر او اَشَدُّ
اَلْعَرَّادَةُ: قدیم جنگی آلہ چھوٹی منجنیق۔
عَرَّتِ الاِبِلُ - عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
- الظَّلِیم عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔
- فلانًا - عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا۔
(۲) تکلیف دینا (۳) ناگوار بات کہنا۔
یقال: عَرَّه بشرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، بدسلوکی کرنا۔
- الارضَ: زمین میں کھادڈالنا۔
عَرَّ - عَرَرًا و عُرُوْرًا: خارش زدہ ہونا۔
هُوَ اَعَرُّ هِیَ عَرَّاءُ (ج) عُرٌّ۔
عَارَ الظَّلِیْمُ مُعَارَّةً و عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔
- بالمکان: ٹھہرنا۔
- فلانًا: لڑنا، تکلیف پہنچانا۔
عَرَّرَ الارضَ: کھادڈالنا۔
اِعْتَرَّ فلانًا و اعترَّ به: کسی سے سوال کئے بغیر احسان کا طالب ہونا۔
تَعَارَّ فلانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں لینا۔
اسْتَعَرَّهُم الحَربُ: خارش کا پھیلنا۔
اَلْعَرَارُ: خوشبو والی بوٹی۔
الواحدة: عَرَارَةٌ۔
اَلْعَرَارَةُ: بدخلق (۲) سختی۔
(۳) اولاد نرینہ جننے والی عورتیں۔
یقال: تَزَوَّجَ فِی عَرَارَةِ نِسَاءٍ۔
اَلْعُرُّ: خارش۔ عُرَّا الوَادِی: وادی کے دونوں کنارے۔
اَلْعُرِّیٰ: عیب دار عورت۔
اَلْعَرَّةُ: سختی (۲) خراب کھجور کا درخت۔
اَلْعُرَّةُ: خارش (۲) انسان کو طاری ہونے والا جنون (۳) جرم (۴) لاٹھی میں گرہ (۵) گندگی۔
یقال: هو عُرَّةُ قَوْمِه: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے (۶) کوہان کی چربی۔

Marfat.com

اَلْعَرِیْرُ من الرجال: اجنبی۔
(۲)(حدیث میں سے) حدیث غریب۔
اَلْمُعْتَرُّ: مفلس (۲) ملاقاتی مہمان۔
(۳) بلاسوال بخشش کا خواہاں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوْا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ﴾
اَلْمَعَرَّةُ: تکلیف' برائی' ناگواری (۲) جرمانہ (۳) دیت (۴) گناہ (۵) سختی (۶) خارش زدہ جگہ۔
مَعَرَّةُ الجَیْش: لشکر کا کہیں مقیم ہو کر اس مقام کے لوگوں کی فصل اور ان کے اموال کا ان کی اجازت کے بغیر کھانا۔
اَلْعِرْزَالُ: تھوڑا سا سامان۔
یقال: اِحْتَمَلَ عِرْزَالَه۔
(۲) شیر کی کچھار (۳) جنگل میں کھجور کے درخت اور دیگر درختوں پر شیر سے بچنے کے لئے بنائی جانے والی جگہ (۴) توشہ دان کا منہ (۷) لوگوں کا گروہ (ج) عَرَازِیْلُ۔
عَرَسَ عن الشیء ـُ عَرْسًا: چھوڑنا' ہٹنا۔
- البعیرَ: بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ هو عارِسٌ' و عَرَّاسٌ۔
عَرِسَ فلانٌ ـَ عَرَسًا: اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا (۳) برسرپیکار رہنا۔ هو عَرِسٌ۔
- الشیءُ: سخت ہونا۔
یقال: عَرِسَ الشَّرّ بینهم: لوگوں میں فساد برپا رہنا۔
- بالشیءِ: کسی چیز سے مانوس ہونا اور چمٹے رہنا۔
یقال: عَرِسَ الصَّبِیُّ بِاُمِّه: بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا۔
اَعْرَسَ المسافِرونَ: آرام کے لئے آخر شب میں قیام کرنا۔
- فلانٌ: شادی کرنا۔
- بالمرأة: ہم بستری کرنا۔
- الشیءُ: چمٹے رہنا اور مانوس ہونا۔
عَرَّسَ المسافرون: اَعْرَسُوْا۔
تَعَرَّسَ لِامْرَاَتِه: اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
عَرَائِسُ النِّیْلِ: شنین' نیلوفر کی ایک قسم (مو)
اَلْعِرِیْسُ: شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں۔
العِرِّیْسَةُ: العِرِیْسُ۔
العِرْسُ: دولہا۔
یقال: هو عِرْسُهَا۔
هِیَ عِرْسُه: هما عِرْسَان (ج) اَعْرَاسٌ۔
اِبْنُ عِرْسٍ: چوہے کی طرح کا جانور جو مرغی وغیرہ کا شکار کرتا ہے۔ نیولا۔
(ج) بَنَاتُ عِرْسٍ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
العُرْسُ: نکاح' شب زفاف۔
(۲) ولیمہ (ج) اَعْرَاسٌ۔
العَرُوْسُ: عورت جب تک شادی میں ہو۔ دلہن' اسی طرح مرد دولہا۔ هُمْ عُرُسٌ هُنَّ عَرَائِسُ۔
اَلْعَرُوْسَةُ: دلہن۔
(۲) گڑیا جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں (محدثہ)
اَلْعَرِیْسُ: دولہا (ج) عِرْسَانٌ (محدثہ)۔
المِعْرَسُ: بہت شادیاں کرنے والا۔
(۲) ماہر ڈرائیور' جب لوگ چست رہیں تو وہ چلتا رہے اور جب لوگ سست پڑیں تو وہ بھی ان کے ساتھ پڑاؤ کرنے لگے۔
المُعَرَّسُ: وہ جگہ جہاں مسافر اخیر شب پڑاؤ کریں۔
عَرَشَ فلانٌ ـُ عَرْشًا: جانوروں کا باڑا بنانا۔
- بالمکان ـُ عُرُوْشًا: قیام کرنا۔
- العَرْشَ: تخت بنانا۔
- الکرمَ عَرْشًا' و عُرُوْشًا: لکڑیوں پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرَّشَ فلانٌ: جانوروں کا باڑا بنانا۔
- الطائرُ: پرندے کا اوپر اُٹھ کر اپنے پروں کا سایہ کرنا۔
- الامرُ عنه: کسی کام کا مؤخر ہو جانا۔
- الکرمَ: لکڑیوں پر انگور کی بیل چڑھانا۔
- البیتَ: گھر کی چھت بنانا۔
اِعْتَرَشَ فلانٌ: جانوروں کا باڑا بنانا۔
- العنبُ العریشَ و علی العریش: انگوروں کا ٹہنی پر چڑھ کر لٹکنا۔
تَعَرَّشَ بالمکان: قیام کرنا' ٹھہرنا۔
اَلعَرْشُ: بادشاہت (۲) شاہی تخت۔
(۳) قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴾
(۳) اصل' بنیاد۔
یقال: استوی الملك علی عرشه: بادشاہ بننا۔
ثُلَّ عَرْشُه: بے عزت ہونا۔
(۲) چھت (۵) سائبان۔ اکثر استعمال بانس کے سائبان کے لئے ہے۔
(۶) لکڑی کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے اور اس کی ٹہنیاں نیچے کو لٹک جاتی ہیں۔
(۷) پاؤں کے اوپر کا حصہ۔
عَرْشُ القَوْمِ: قوم کا سردار' امور کا منتظم۔
عَرْشُ الطَّائِرِ: گھونسلا۔
(ج) عُرُوْشٌ' و اَعْرَاشٌ۔
اَلْعُرْشُ: گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان۔
یقال: نَفَثَ فِی عُرْشَیْهِ: کان میں بات کہنا۔
عُرْشَا العُنُقِ: گردن کے دونوں کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے (ج) اَعْرَاشٌ۔
اَلْعَرِیْشُ: ہر سایہ دار چیز۔
(۲) انگور کی بیل کی ٹہنی (۳) چھت۔
(ج) عُرُشٌ۔
اَلْعَرِیْشَةُ: پالکی (ج) عَرَائِشُ۔
عَرَصَتِ السماءُ ـِ عَرْصًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔
عَرِصَ البَرْقُ ـَ عَرَصًا: بجلی چمکنا۔
- الصِّبیانُ: بچوں کا کھیلنا اور خوشی میں مست ہونا۔
- فلانٌ: چست ہونا' هو عَرِصٌ۔
اَعْرَصَ: تڑپنا۔

Marfat.com

عَرَّصَ اللحمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ کے ساتھ مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔
اِعْتَرَصَ: مضطرب ہونا۔
(۲) چست ہونا (۳) خوشی میں مست ہونا۔
اَلْعَرَّاصُ: چمک اور گرج والا بادل۔
(۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار۔
اَلْعَرْصَةُ: گھر کا صحن (۲) گھر کے درمیان کھلی جگہ جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔
(۳) مٹی کا پختہ توا یا لوہے کی گول پلیٹ جو تنور میں لگائی گئی ہوتا کہ اس پر روٹی پکے (مو) (ج) عراصٌ۔
عَرَضَ الشیءُ ـِ عَرْضًا و عُرُوْضًا: ظاہر و نمایاں ہونا۔
یقال: عَرَضَ له اَمرٌ: معاملہ پیش آنا۔
عرض له عارض: ضرورت پیش آنا۔
(۲) امکان ہونا۔
یقال: عَرِضَ له الصَّیْدُ و عرض له الخیرُ
- الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ اور مدینہ کے اطراف میں آنا۔
-بسلعته: سامان کا تبادلہ کرنا۔
-له عارض من الحمّٰی: بخار ہونا۔
یقال: سِرْتُ فعرض لی فی الطریق عارض: میں چلا لیکن راستے میں مجھے مانع پیش آ گیا۔
-الشیءُ: ظاہر و نمایاں کرنا۔
-الکتابَ: زبانی پڑھنا۔
-المتاعَ للبیع: سامان کو خواہش رکھنے والے کے سامنے ظاہر کرنا تا کہ وہ خریدے۔
-علیه الشیءَ: کسی کو کوئی چیز دکھانا۔
یقال: عرض الدّابّة علی الحَوضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض پر لانا۔ یہ مقلوب ہے اصل میں یوں تھا۔
عرض الحوضَ علی الدّابّةِ۔
- الجُنْدَ عَرْضَ عین: فوج کو ایک ایک کر کے گزارنا۔

(۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون حاضر ہے اور کون غائب۔
-له مِن حَقّه شیئًا: کسی کو اپنے حصے میں سے کچھ دینا۔
- القومُ علی السَّیفِ: لوگوں کو تلوار سے مار ڈالنا۔
القومُ علی النارِ: آگ میں جلا ڈالنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کے کنارے پر مارنا۔
-الحصیرَ: چٹائی بچھانا۔
-الشیءَ: کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔
یقال: عَرَضَ العودَ علی الاناءِ: عرض السیف علی فخذه: لکڑی کو برتن پر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک رکھنا۔
عَرَضَ عُرْضَ فلانٍ: فلاں کا طریقہ اختیار کرنا۔
لا تَعْرِضْ عِرْضَ فلانٍ: فلاں کی برائی نہ کر۔
عُرِضَ: مجنوں ہونا۔
یقال: عُرِضَ لَه اَیْضًا۔
عَرُضَ الشیءُ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً: کناروں کا دور ہونا اور عرض کا وسیع ہو جانا۔
هو عَرِیْضٌ و عُرَاضٌ (ج) عِرَاضٌ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِیْضٍ﴾ یعنی لمبی چوڑی دعا کرتے ہیں۔
اَعْرَضَ الشیءُ: ظاہر ہونا (۲) چوڑا ہونا۔
یقال: اَعْرَضَ الثَّوْبُ: کپڑے کا چوڑا ہونا۔
-فی الشیءِ: کسی چیز کے اندر آ جانا۔
یقال: اَعْرَضَ فی العلم: علم میں دست گاہ حاصل کرنا' وسیع النظر ہو جانا۔
-له الشیءُ: ممکن ہونا۔
یقال: اعرض لك الصیدُ فَارْمِهِ: شکار تیرے قابو میں آ گیا پس تیر پھینک۔
اَعْرَضَ لك الخَیْرُ: تمہارے لئے بھلائی کرنا ممکن ہو گیا۔
-عنه: منہ پھیرنا' روگردانی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰی بِجَانِبِهٖ﴾
-فلانٌ فی المکارم: بہت نیکوکار ہونا۔
-الشیءَ: چوڑا کرنا۔
- المسألةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا یا بسط و تفصیل سے بیان کرنا۔
والعرب تقول: اَعْرَضْتَ القِرْفَةَ۔
تم نے الزام کو اس قدر وسیع کیا کہ وہ سارے کے سارے قبیلے کو شامل ہو جائے۔
عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا: راستہ کے ایک ایک طرف چلنا۔
-فلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا' الگ ہونا۔
- فلانًا فی السیر: چلنے میں کسی کے ساتھ رہنے کی کوشش کرنا۔
-الکتابَ بالکتاب: مقابلہ کرنا' موازنہ کرنا۔
-فلانًا: مقابلہ کرنا اور اس کے مثل لانا۔
یقال: عَارَضَه فی الشِّعرِ عارضه فی السَّیرِ و عارَضَه: مثل صنیعه۔
-فلانًا: گستاخی کرنا۔
-الجنازةَ: راستے میں جنازے کے ساتھ ہونا' میت کے ساتھ ابتداء سے نہ ہونا۔
-فلانًا بِمَتَاعٍ: سامان کا تبادلہ کرنا۔
- (علم قضاء میں): عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا (مج)
عَرَّضَ الشیءَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی کے رخ کھڑا کرنا۔
یقال: عَرَّضَ الرُّمْحَ۔
عَرَّضَ العودَ علی الاناءِ۔
-فلانًا لکذا: کسی کو کسی شی کا نشانہ بنانا۔
یقال: عَرَّضَه لِلذَّمِّ: مذمت کا نشانہ بنانا۔
-له بالقول: بات واضح نہ کرنا۔
یقال: عَرَّضَ بِفُلانٍ وله: کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
-القومَ عَرَاضَةً: چوڑائی میں ہونا۔ جیسے کھڑی ہوتی ہے راستے یا نہر میں۔
یقال: اعتراضَ دونَه: حائل ہونا۔
اِعْتَرَضَ له: روکنا۔
اِعْتَرَضَ عَلَیْهِ: کسی کے قول یا فعل کا انکار کرنا'

Marfat.com

نکتہ چینی کرنا۔
-له بشئٍ: کسی کے سامنے آ کر کوئی چیز مار کر اسے قتل کر دینا۔
-الشئَ: پیش کرنا۔
یقال: اعترض المتاعَ للبیع: بیچنے کیلئے سامان پیش کیا۔
اِعْتَرَضَ الْقَائِدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوج کو ایک ایک کر کے دیکھنا۔
-عِرْضَ فلانٍ: کسی کی عزت پر حملہ کرنا' عیب نکالنا۔
تَعَارَضَا: باہم مخالفت کرنا۔
تَعَرَّضَ: درپے ہونا۔
یقال: تَعَرَّضَ۔ المعرُوفَ: تَعَرَّضَ لَه۔
-فلانٌ لکذا: کسی چیز کی زد میں آنا' نشانہ بننا۔
-الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔
یقال: تَعَرَّضَ فی سیرہٖ: دائیں بائیں جھکتے ہوئے چلنا راستے کی صعوبت کی وجہ سے۔
اِسْتَعْرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔
- فلاناً: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا۔
-القائدُ الجندَ: فوج کے معائنہ کرنے کو طلب کرنا۔
-القومَ: کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔
-المسألَةَ: کسی مسئلے پر بحث کرنا۔
التَّعَرُّضُ (قضا میں) کسی کے قبضے کے خلاف قانونی' امتناعی کارروائی (مج)
اَلْعَارِضُ: افق میں پھیلا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔
قرآن مجید میں ہے ﴿قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا﴾ (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا رخ ایک حصہ۔
(۵) رخسار کی سطح هما عارضان' یقال: هو خفیف العارضَین: ہلکی داڑھی والا۔
(۶) گردن کی سطح (۷) پیش آمدہ مصیبت (۸) حائل' رکاوٹ۔
یقال عَرَضَ له عارِضٌ: رکاوٹ پیش آنا۔
(۹) دانتوں کی کچلی هی: الثَّنَایَا۔

(ج) عَوَارِضُ۔
یقال: اِمْرَأَةٌ نَقِیَّةٌ۔ العوارض: چمکدار دانتوں والی عورت۔
العارِضَةُ: رخسار کا بالائی حصہ۔
(۲) دانتوں کی کچلی (۳) دروازے کے اوپر کی لکڑی جس پر دروازہ گھومتا ہے۔
یقال: هُوَ قَوِیُّ الْعَارِضَةِ: وہ صاحب بیان اور قادر الکلام ہے۔ بداہت اور عمدہ رائے والا ہے (ج) عَوَارِضُ۔
العوارِضُ: (میکانیات میں) مادہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان مائل ہو جاتی ہیں (مج)
یقال: اجازةٌ عارضةٌ: وہ چھٹی جو ملازم کو ہنگامی ضرورت کی وجہ سے ملے۔
عارِضَةُ الْاَزْیَاءِ: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نت نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے۔ ماڈل گرل (مج)
اَلْعُرَاضَةُ: سفر سے واپس آنے والا جو تحفہ دے۔
اَلْعَرْضُ: سامان (۲) دراہم اور دنانیر کے علاوہ ہر چیز۔
یقال: اَخَذْتُ فی هذه السلعة عَرْضًا: میں نے اس سامان کے بدلے دوسرا سامان لیا (۳) چوڑائی۔
(۴) پہاڑ (۵) بڑا لشکر۔
عَرْضُ الحال: افسر یا حاکم کو کسی مقصد یا حصول غنیمت کے لئے پیش کی جانے والی درخواست (محدثہ)
(ج) عُرُوْضٌ و عِرَاضٌ و اَعْرَاضٌ۔
اَلْعَرْضُ العَسْکَرِیُّ: مسلح فوجی گودیوں کا بطور نمونہ حاکم کے سامنے سے قوم کے جمع ہونے کے دن گزرنا۔ فوجی پریڈ (محدثہ)
العِرْضُ: جسم (۲) نفس (۳) انسان کی مدح یا ذم خواہ وہ فی نفسہ ہو یا سلف کی وجہ سے ہو یا ان کی وجہ سے ہو جو اس کے محکوم ہیں۔
(۴) حسب نسب (۵) بو کیسی بھی ہو۔
(۶) بہت بڑا بادل (۷) ایسی وادی جس میں درخت ہوں (ج) اَعْرَاضٌ۔
اَلْعُرْضُ: عُرْضُ الشئِ: کنارہ۔
یقال: عُرْضُ الجبل: دامن کوہ۔
عُرْضُ السیفِ: تلوار کا چپٹا حصہ۔
عُرْضُ الْعُنُقِ وَ الوجه: جانب۔
نَظَرَ الیه عن عُرْضٍ: گوشہ چشم سے دیکھنا۔
خَرَجُوْا یَضْرِبُون الناس عن عُرْضٍ: ایک طرف سے جیسا بھی ممکن ہو بغیر لحاظ کئے مارنا۔
یقال: اضربْ به عرْض الحَائط: کسی بھی جانب سے مار' یعنی نظر انداز کر۔
عُرْضُ البَحْرِ والنهر: سمندر کا درمیان۔
عُرْضُ الحدیث: بات چیت کا بڑا حصہ۔
هُوَ مِنْ عُرْضِ النَّاسِ: اکثر لوگ۔
نَاقَةٌ عُرْضُ اسفارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔
اَلْعُرُضُ: یقال: نظر الیه عن عُرُضٍ: گوشہ چشم سے دیکھنا۔
اَلْعَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ (۲) تھوڑا یا بہت سامان دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِتَبْتَغُوْا عَرَضَ الحَیَاةِ الدُّنْیَا﴾
یقال: جاء هٰذَا الرای عرضًا: اتفاقی طور پر سامنے آ جانا۔
عُلِّقْتُهَا عرضًا: میرے سامنے آئی تو میرا دل اس پر آ گیا۔
(۳) (علم منطق میں) وہ چیز جو قائم بالغیر ہو۔ جوہر کی ضد۔ جیسے سفیدی' طول اور قصر۔
(۴) (علم طب میں) ظاہری علامات مرض جنہیں مریض محسوس کرتا ہے (ج) اَعْرَاضٌ (مج)
اَلْعُرْضَةُ: جعلة عُرْضَةً لکذا: نشانہ بنانا۔
هُوَ عُرْضَةٌ لِلشَّرِّ: شر پر قابو پانے کی طاقت رکھنا۔
اَلْعَرَضِیُّ: جو ذاتی کا مقابل ہو۔
یقال مَسْأَلَةٌ عَرَضِیَّة: جو شی کی ذات اور جوہر میں داخل نہ ہو۔

Marfat.com

اَلْعَرَضِيَّةُ: (علم نباتات میں) غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں۔ جیسے السوق العرضية: تنا۔
البَرَاعِم العرضية: کلیاں۔
اورالجذور العرضية: جڑیں۔
اَلْعُرْضِيَّةُ: خودداری' نخوت۔
يقال: فلانٌ فيه عُرْضِيَّةٌ۔
مَشَى الفَرَسُ العُرْضِيَّةَ: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا۔
العَرُوْضُ: علم اوزان شعر۔
- من البيت: مصرعہ اول کا آخر جز (ج) اعَارِيْضُ۔
(۲) کنارہ (۳) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۴) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ۔
-من الكلام: مفہوم ومصداق۔
يقال: عَرَقْتُ هذا في عروض كلامه۔
هذا المسألة عروض هذه: یہ مسئلہ اس مسئلے جیسا ہے (۵) ضرورت۔
اَلْعَرِيْضَةُ: وہ صفحہ جس پر درخواست لکھ کر پیش کی جائے۔
عريضة الدّعوىٰ: وہ صفحہ جس میں مدعی اپنا مطالبہ لکھ کر قاضی کو پیش کرے (محدثہ) (ج) عرائض۔
اَلْمُعَارَضَةُ: (قضاء میں) کسی کی غیر موجودگی میں کئے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض (ج)
المِعْرَاضُ: توریہ' مقصد' اس کی اصل ستر (چھپانا) ہے۔
يقال: عرفتُ هذا في معراض كلامه: (ج) مَعَارِيْضُ۔
حدیث میں ہے: ﴿ إنّ في المعاريض لمندوحة عن الكذب﴾ المَعْرِضُ وہ جگہ جہاں فنی' زرعی یا صنعتی منتخب نمونے رکھے جائیں' نمائش گاہ۔
مَعْرِضُ الشئ: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ۔

يقال: قلتُه في معرِض كذا: میں نے اسے فلاں چیز کے ذیل میں کہا۔
المِعْرَاضُ: دلہن کا لباس۔
(ج) مَعَارِضُ' و مَعَارِيْضُ۔
يقال: الالفاظُ معاريض المعاني: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں۔
العرْطَنِيسا: اصل میں آرامی لف ہے۔ بخور مریم بولی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
عُرْعُرَةُ كلِّ شَيْءٍ: بالائی حصہ۔
يقال: عُرْعُرَةُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
-من القارورة: بوتل کی ڈاٹ (ج) عَرَاعِرُ۔
اَلْعَرْعَرُ: صنوبر کے درختوں کی ایک قسم جس میں مختلف اقسام ہیں جو کہ تزئین کی صلاحیت رکھتے ہیں اوران کی اقسام متعدد ہیں۔
عَرَفَ فلانٌ على القوم - عِرَافةً: کسی کا قوم کے معاملات کی دیکھ بھال اور تدبیر و انتظام کرنا۔
-الشئَ - عِرْفَاناً و عِرِفَّاناً و مَعْرِفَةً: کسی حاسہ کے ذریعے جاننا۔ هو عَارِفٌ و عَرِيْفٌ هو' هي عَرُوْفٌ هو عَرُوْفَةٌ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)
يقال: لَأعْرِفَنَّ لك ما صَنَعْتَ: کسی کے احسان کا بدلہ دینا۔
-للأمرِ عُرْفًا: برداشت کرنا۔
هو عَارِفٌ و عَرُوفٌ و عَرُوْفَةٌ۔
عُرِفَ فلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ هُوَ مَعْرُوْفٌ۔
عَرِفَ - عَرَفًا: خوشبو لگانا چھوڑ دینا۔ هُوَ عَرَفٌ۔
-الدِّيْكُ: مرغ کا کلغی دار ہونا۔
هو اَعْرَفُ هِيَ عَرْفَاءُ (ج) عُرْف۔
عَرُفَ - عَرَافَةً: قوم کا نگران و منتظم ہونا۔
(۲) بہت خوشبودار ہونا۔
اَعْرَفَ الطَّعامُ: خوشبودار ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی گردن کے بالوں کا لمبا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ: عرفات میں وقوف کرنا۔

- الاسمَ: (نحاۃ کی اصطلاح میں) معرفہ بنانا۔
-الشيَّ: خوشبودار بنانا' سجانا۔
-الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
-عليهم عَرِيْفًا: کسی کو نگران مقرر کرنا تا کہ وہ معلوم کر سکے کہ کون صالح ہے اور کون غیر صالح۔
-فلاناً بكذا: کسی کو کسی چیز میں مشہور کرنا۔
-فلاناً الامرَ: کسی کو کوئی بات بتانا۔
-اِعْتَرَفَ بالشئ: اقرار کرنا۔
يقال: اِعْتَرَفَ بِذَنبِهِ۔
- اليه: اپنا تعارف کرانا یعنی نام اور کیفیت بتلانا۔
-للأمرِ: برداشت کرنا۔
-القومَ: خبر گیری کرنا۔
تَعَارَفُوْا: ایک دوسرے سے واقف ہونا۔
تَعَرَّفَ: يقال: تَعَرَّفْتُ اِلى فلانٍ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا۔
- ماعنده: کسی کے پاس کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان جانا۔
اِسْتَعْرَفَ: يقال: اَتَيْتُه مُتَنَكِّرًا اثم اِسْتَعْرَفْتُ: یعنی اجنبی ہو کر آنا پھر بتانا کہ میں فلاں ہوں۔
يقال: اِسْتَعْرَفَ اليه۔
اَلْأَعْرَافُ: جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿ وَنَادىٰ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمَاهُمْ﴾
(۲) عُرْف کی جمع۔
عُرْفُ الجبل و نحوه: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی' فصیل کو بھی کہتے ہیں۔
اَلتَّعْرِيْفُ: کسی چیز کے خواص ممیزہ بیان کر کے حد بندی کرنا۔
اَلتَّعْرِيْفَةُ: اشیاء کی قیمتوں' کام اور نقل وحمل کی اجرتوں کی تفصیلی فہرست (مج)
العَارِفَةُ: احسان (ج) عَوَارِفُ۔
العِرَافَةُ: نجومی کا پیشہ۔

Marfat.com

العرّاف: نجومی (۲) عربوں کا طبیب۔ (۳) کاہن۔
العَرْفُ: مطلقاً بُو عام طور پر اس کا استعمال خوشبو میں ہوتا۔
العُرْفُ: معروف نکر کی ضد۔
(۲) لوگوں کی عادات و معاملات میں جو مشہور ہو۔
(۳) اعتراف سے اسم۔
یقال: له عَلَیَّ مائةٌ عُرْفًا (۴) گھوڑے کی گردن کے بال۔
(۵) مرغ کی کلغی۔
(۶) بلند جگہ۔
یقال عُرْفُ الجَبَلِ و نحوه: اس کے بلند اور ظاہر ہونے کی وجہ سے۔
(۷) سمندر کی موج (ج) اَعْرَافٌ۔
یقال طار الطَّیرُ عُرْفًا: ایک دوسرے کے پیچھے اڑے۔
جاءَ القوم عُرْفًا: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العُرْفُ: برداشت، صبر۔
قال ابو دهبَل الجُمَحیّ
قُل لابن قیسٍ اَتی الرُّقیّات
ما اَحْسَنَ العُرْفَ فی المصیباتِ
اَلعَرْفَةُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔
اَلعَرْفَةُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل۔
(ج) عُرَفٌ۔
عَرَفَاتٌ (ینون ولا ینون): مکہ کے قریب ایک پہاڑ (۲) مکہ سے بارہ میل دور حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔
یَوْمُ عَرَفات: ۹ ذی الحجہ۔
عَرَفَةُ عَرَفات۔
العُرْفِیُّ الحکمُ العُرْفِیُّ: وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے (نج)
اَلعَرِیفُ: واقف (۲) قوم کا سردار، منتظم (ج) عُرَفَاءُ۔

امرٌ عریفٌ: مشہور معاملہ۔
المعارف: خدوخال۔
یقال: هی حسنةُ المعارف: یعنی اس کا چہرہ اور نمایاں حصے خوبصورت ہیں۔
حَیَّا الله المعارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان کو زندہ رکھے۔
غَطَّوْا معارِفَهُمْ: انہوں نے اپنے چہروں کو دھانپ لیا۔
هو من المعارف: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔
هاجت معارف فلان: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا جیسے ہوا پودوں کو مرجھا کر زرد کر دیتی ہے۔
خرَجْنَا مِنْ مجاهل الارضِ الی معارفها: ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آ گئے۔
المَعْرَفَةُ: پرندے یا گھوڑے کی گردن کے بالوں کی جگہ (ج) مَعَارِفُ۔
المَعْرُوْفُ: ہر وہ فعل جو شرعاً یا عقلاً اچھا ہو، منکر کی ضد۔
(۲) کسی کی ساتھ حسن سلوک کرنا۔ بھلائی کرنا۔
اَلْعَرْفَطُ: فصیلہ قرنیہ کا ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے۔
عَرَقَ فی الارضِ ـَ عُرُوْقًا: زمین میں چلنا۔
- العَظمَ ـُ عَرْقًا و مَعْرَقًا: ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا۔
یقال عرقته التِّسْنُوْنَ: بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔
عرقته الخطوب: مصائب کا آنا۔
یقال ایضًا فلانٌ معروق: جس کے گوشت کم ہو۔
عَرِقَ ـَ عَرَقًا: پسینہ آنا، هو عَرْقَانُ۔
یقال عَرِقَ الحائطُ، عَرِقت الارض: زمین میں نمی آنا، دیوار تر ہونا۔
هو عَرِقٌ و عَرْقَانُ۔

اَعْرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا۔
یقال: اَعْرَقَ فلانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
(۲) ملک عراق میں آنا۔
-الفرسَ و غیرہ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔
-الشَّرابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
عَارَقَه: خاندانی شرافت پر فخر کرنا۔
عَرَّقَ: اَعْرَقَ۔
اِعْتَرَقَ العَظْمَ: عَرَّقَه۔
تَعَرَّقَ الشجرُ: اَعْرَقَ۔
-العَظْمَ: عَرَقَه۔
یقال: تَعَرَّقَتْهُ الشِّنُوْنَ، تَعَرَّقَتْهُ الخطوبُ۔
تَعَرَّقْتُ فلانًا: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر زمین پر پٹخنا۔
اِسْتَعْرَقَ: خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا یا پسینہ لانے والی دوا پینا۔
-الشَّجرُ: اَعْرَقَ۔
العِرَاقُ من البحر و النهر: لمبا کنارہ۔
-من الدار: گھر کا صحن۔
-من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔
-من الظُّفُرِ: ناخن کے اردگرد کا حصہ۔
-من الرِّیْشِ: پروں کا اندرونی حصہ۔
-من الحشَا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت (ج) اَعْرِقَةٌ و عُرُقٌ۔
العُرَاقُ: وہ ہڈی جس پر سے گوشت کھا لیا گیا ہو (۲) صاف شفاف پانی۔
عُرَاقُ الغَیْثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَرَاقَةُ: خاندانی اصلیت (محدثہ)
العُرَاقَةُ: صاف پانی (۲) موسلا دھار بارش (ج) عُرَاقٌ۔
اَلعَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اُتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت باقی ہو (ج) عِرَاقٌ۔
العِرْقُ: ہر چیز کی اصل۔

Marfat.com

يقال تدارکته اعراق صدق اوسوء: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آ رہی ہے۔
(۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے۔
(۳) شور و بنجر زمین (۴) بلند لمبی لکڑی جس پر گھر وغیرہ کی چھت رکھی جائے۔
(۵) تھوڑی سی چیز۔
يقال فيه عِرق من مَاءٍ۔
عِرقٌ من حموضة و ملوحة ہلکی سی ترشی اور نمکینی۔
(ج) عروقٌ و اَعْرَاقٌ عِرَاقٌ۔
عِرقُ السُّوْسِ سوس کی جڑیں۔
(دیکھئے سوس)
اَلْعَرَقُ جلد کے مسام سے خاص غدود سے خارج ہونے والا پانی۔
عرق الحائطِ و الارض تری۔
تَجَشَّمْتُ لَه عَرَقَ الْقِرْبَةِ میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اُٹھائی۔
(۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر اور عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (محدثہ)
عَرَقُ الخِلالِ محبت کا سبب بننے والی چیز۔
(۳) اینٹوں یا کچی اینٹوں یا پتھروں سے چنی ہوئی دیوار۔
يقال بنى البانى عَرقًا او عرقين معمار نے ایک ردا یا دو ردے چنے۔
(۴) گھوڑوں پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۵) مزدور یا کارکن کی اجرت (مجازاً) (محدثہ)
يقال جرى الفرسُ عَرَقًا او عَرَقين گھوڑے نے ایک یا دو چکر لگائے۔
اَلْعَرْقَاةُ اصل (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے اور اس سے جڑیں نکلیں۔
العِرْقَةُ العَرْقَاةُ (ج) عِرَقٌ۔
العَرَقَةُ دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں کی لائن۔
(۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی۔
(۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ساتھ قیدی کو باندھا جائے (ج) عَرَقٌ۔

العُرَقَةُ يقال: رجلٌ عُرَقَةٌ بہت پسینہ والا۔
العُرْقُوتَان دو اں کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل کی ہوتی ہیں۔
اَلْعَرَقِيَّةُ عمامہ کے نیچے سر کے اوپر پسینہ چوسنے کے لئے پہنا جانے والا (۲) گھوڑے یا گدھے وغیرہ کی کمر پر زین کے نیچے رکھا جانے والا نمدہ (مو)
اَلْعَرِيقُ رجلٌ عَرِيقٌ: فرسٌ عَرِيقٌ شریف اصلی النسل۔
غلام عَرِيقٌ جو نحیف جسم اور خفیف ہو دبلا پتلا ہو۔
المُعَرَّقُ کم گوشت والا دبلا۔
المِعْرَقُ جسم پر پسینہ چوسنے کے لئے پہنا جانے والا کپڑا (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری (ج) مَعَارِقُ۔
عَرْقَبَ الدَّابَّةَ جانور کی کونچیں کاٹنا۔
تَعَرْقَبَ وعدہ خلافی میں عرقوب شخص کے مشابہ ہونا۔
(۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
- لخصمه ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا مقابل کو علم نہ ہو سکے۔
-عن الأمر اعراض کرنا۔
-المطيَّةَ پیچھے سے سوار ہونا۔
عُرْقُوبٌ عمالقہ میں سے ایک شخص کا نام۔ وعدہ خلافی میں جو ضرب المثل ہے۔
يقال مَوَاعِيدُه مواعيد عرقوب اس کے دعوے عرقوب کے دعووں کی مانند جھوٹے ہیں۔
العُرْقُوبُ من الانسان انسان کی ایڑی کے اوپر سخت پٹھا۔
-من الدابةِ جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا اگلی ٹانگ کے رکبۃ کے درجہ میں۔ ہر چوپائے کی پچھلی دو ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرْقوبان اور اگلی دونوں ٹانگوں کے گھٹنوں کو رکبتان کہتے ہیں۔
-من الوادى وادی کا موڑ گھماؤ۔
(۲) ثنّہ پہاڑی راستہ (ج) عَرَاقِيبُ۔
عَرَاقِيبُ الامور معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں۔
عَرْقَلَ عليه كلامَه گھما پھرا کر بات کرنا۔
يقال عَرْقَلَ على فلان اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا۔
-الامرَ دشوار بنانا۔
تَعَرْقَلَ دشوار ہونا رکاوٹیں پڑنا۔
اَلْعَرَاقِيلُ عَرَاقِيلُ الامور مشکل معاملات۔
عَرَكَ الجلدَ و نحوَه - عَرْكًا رگڑنا۔
-الشيءَ مل کر مٹا دینا۔
يقال عَرَكَتْهُمُ الحربُ جنگ کا پیس ڈالنا۔
عَرَكهم فى الحربُ جنگ میں حملہ کرنا۔
-عركه الدهرُ زمانہ کا تجربہ کار بنانا۔
عركتِ الماشيةُ الارضَ زمین کو چارے سے خالی کر دینا۔
عَرَكَ بجنبه ذنب فلانٍ کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔
عَرِكَ فلانٌ - عَرَكًا جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا۔ هُوَ عَرِكٌ۔
عَارَكه مُعَارَكَةً و عِرَاكًا جنگ کرنا۔
اِعْتَرَكُوْا بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا۔
يقال اِعْتَرَكُوْا فى القتال جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
اِعْتَرَكَتِ الابلُ على الماء پانی پر اونٹوں کا ازدحام ہونا۔
تَعَارَكوا فى القتال والخصام لڑائی میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِرَاكُ اونٹوں کا پانی پر ازدحام۔
يقال اَوْرَدَ ابلَه العِرَاكَ وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا۔
اَلْعَرْكَةُ ایک دفعہ۔
يقال لقيتُه عَرْكَةً بعدَ عَرْكَةٍ میں نے اس سے بار بار ملاقات کی۔
اَلْعَرُكَةُ تکلیف برداشت کرنے والا۔
اَلْعَرَكِيُّ مچھلیوں کا شکاری (ج) عَرَكٌ۔
اَلْعَرِيكُ مَلْ - عَرِيكٌ باہم گتھا ہوا ریت۔
اَلْعَرِيكَةُ کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳) فطرت، نفس، طبیعت۔

Marfat.com

يقال: هو لَيِّنُ الْعَرِيكَةِ: وہ نرم مزاج ہے۔
هو شَدِيدُ العَرِيكَةِ: سخت مزاج (ج) عَرَائِكُ۔
المُعْتَرَكُ: میدان کارزار۔
معتركُ المنايا من السنينَ: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
المَعْرَكُ: المعترك (ج) مَعَارِك۔
المَعْرُكَةُ: لڑائی کا میدان (ج) مَعَارِكُ۔
عَرَمَ فلانٌ ـُ عَرْمًا: سخت ہونا۔
(۲) بدباطن شیریر ہونا۔
-فلانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
-الصبيُّ لُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
عَرِمَ الشيءُ ـَ عَرَمًا و عُرْمَةً: ملے جلے سفید وسیاہ رنگ کا ہونا۔ هو اَعْرَمُ هِيَ عَرْمَاءُ (ج) عُرْمٌ۔
-فلانٌ عَرَمًا: سخت مزاج بدخلق ہونا۔
عَرُمَ فلانٌ ـُ عَرَامَةً و عُرَامًا: سخت مزاج بدخلق ہونا۔
عَارَمَهُ: جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشيءَ: خلط ملط کرنا۔
اِعْتَرَمَ عَرَمَ۔
يقال: اعترامت الفتنةُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ عَرِمَ۔
اَلْعَارِمُ يومٌ عَارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔
امرٌ عارِمٌ: سخت معاملہ۔
خُلُقٌ عارِمٌ: بری عادت۔
العُرَامُ من الشجرة: درخت کی چھال۔
ومِن القِدْرِ: ہانڈی کا میل۔
-من الجيش: فوج کی کثرت اور سختی۔
العَرِمُ: ناقابل برداشت سیلاب۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ العَرِمِ﴾ (۲) جنگلی چوہے اس لئے کہ وہ سیل عرم کا سبب بنے۔
العَرَمُ: ہنڈیا کا میل (۲) گوشت۔
(۳) گاہے ہوئے گیہوں کا کھلیاں جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرْمَةُ: گاہے ہوئے گیہوں کا کھلیاں جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو (ج) عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ: العُرْمَةُ (ج) عَرَمٌ۔
العَرِمَةُ: وادی کا بہاؤ روکنے کا بند (۲) سخت بارش (ج) عَرِمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا (ج) عُرْمَانٌ۔
العَرَمْرَمُ: سخت کثیر۔
جيشٌ عَرَمْرَمٌ: کثیر لشکر بہت بڑا لشکر۔
عَرَنَتِ الدَّارُ ـُ عِرَانًا: گھر کا دور ہونا۔
اَعْرَنَ فلانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فلانًا مُعَارَنَةً و عِرَانًا: جنگ کرنا لڑنا
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دو گھر (۲) نوکدار کیل جو کھوکھلے نیزے اور پھل کو جوڑتا ہے۔
العَرَنُ: گوشت یا پکا ہوا گوشت۔
(۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سم کے کنارے کی ہڈی کا سخت ورم (مج)
اَلْعَرِينُ: شیر کی کچھار بجو بھیڑیے اور اژدھا کا مسکن (۲) درختوں کا جھنڈ۔
۳) گھر کا صحن شہر کا میدان (ج) عُرُنٌ۔
(۴) عزت شوکت۔
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
(۲) ناک کے اوپر کا سخت حصہ بانسے کی جگہ۔
(ج) عَرَانِينُ۔
يقال: هُمْ شُمُّ العَرَانين: باعزت لوگ۔
عَرَانِينُ القوم: قوم کے سردار شرفائے قوم۔
اَلْعِرْنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ۔
(۲) لکڑی کی سلاخ یا بانس جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے۔
(ج) عَرَانِيسُ۔
عَرَانيس الذرة: مکئی یا جوار کا بھٹا جو بھٹے کی لائنوں کے درمیان ہو۔
عَرَاهُ الدَّاءُ و الامرُ ـُ عَرْوًا: تکلیف پہنچنا بیماری لگنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔
عُرِيَ فلانٌ: ابتداءً کسی کو بخار کی سردی لگنا۔
-هَواهُ الى كذا: کسی کا مشتاق ہونا۔
يقال: عُرِيَ الى الشيءِ: کسی شے کو بیچنے کے بعد تکلیف محسوس کرنا۔
اَعْرَى القميصَ او الكوزَ و نحوهما: کاج بنانا۔
-صديقَه: مدد نہ کرنا۔
عَرَّى القميصَ او الكوز و نحوهما: کاج بنانا۔
-الشيءَ: نظر انداز کرنا۔
اِعْتَرَاهُ: عَرَاهُ۔
العِرْوُ: کنارہ۔
هو عِرْوٌ مِنْ هذا الامرِ: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔
عِرْوٌ منه: اس سے خالی ہے (ج) اَعْرَاءٌ۔
العُرَوَاءُ: بخار کی ابتدائی سردی۔
(۲) سورج کے زرد ہونے سے لے کر رات تک کا حصہ جب سردی سخت ہو جائے ٹھنڈی ہوا چلنے لگے۔
العُرْوَةُ من الثوب: کپڑے وغیرہ میں بنا ہوا کاج (۲) مضبوط ذریعہ اتحاد (مجازًا) قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا﴾
-من القميص او الكوز و نحوها: قمیص کاج لوٹے وغیرہ کا دستہ۔
-من الشجر: وہ درخت جس کے پتے سردی میں نہ گرتے ہوں۔
-من المال: عمدہ مال (۳) قلادہ کا طوق۔
يقال: عُرِيَ المَرْجَانِ: موتی کے ہار کے کڑے۔
(۴) شہر کے نواح (ج) عُرًى۔
العُرَى: فوج کا کمانڈر۔
(علم زراعت میں) ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں جیسے کہا جاتا ہے کہ آلو سال میں دو بار بونا ہے (مج)
اَلْعَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔
لَيْلَةٌ عَرِيَّةٌ: ٹھنڈی رات۔

Marfat.com

العَرِیَّةُ: العَرِیُّ۔
عَرِیَ من ثیابه ـَ عُرْیًا و عُرْیَةً: ننگا ہونا۔
ھو عَارٍ و عُرْیانٌ۔
یقال: عَرِیَ من العیب: عیب سے پاک ہونا۔
عَرِیَ یَدَنُهٗ من اللحم: دبلا ہونا۔
-الفرسُ: بغیر زین کے گھوڑا۔
اَعْرٰی فلانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔
-فلانٌ صدیقه: دوست سے دور ہونا' اس کی مدد نہ کرنا۔
-فلانًا ثوبه و من ثوبه: کپڑے اُتارنا۔
عَارَی القومُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا۔
عَرَّاهُ ثوبَه و من ثوبه: اَعْرَاه۔
یقال: عَرَّاهُ من الامر: چھٹکارا دلانا۔
تَعَرّٰی من ثیابه: ننگا ہونا۔
یقال: تَعَرّٰی من الامر: چھٹکارا پانا۔
اِعْرَوْرٰی الفرسُ: عَرِیَ۔
-الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔
-الفرسَ: بغیر زین کے سوار ہونا۔
ومنه: فلانٌ یَعْرَوْرِیْ ظهورَ المهالك: خطرات مول لینا۔
یقال: اِعْرَوْرٰی اَمرًا قبیحًا: برا کام کرنا۔
العَرِیَةُ: (علم طبقات الارض میں) فطری عوامل جیسے حرارت' پانی' ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر انداز ہونا (ج)
العَارِیَةُ: (دیکھئے: عور)
العَرٰی: چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔
یقال: نَزَلَ بِعَرٰی فلانٍ: فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔
الفَرَسُ العُرْیُ: بغیر زین کے گھوڑا۔
ولا یقال: فرسٌ عُرْیَانٌ: عریان رجل کے ساتھ اور عری گھوڑے کے ساتھ خاص ہے۔
کما لا یقال: رجلٌ عُرِیٌ (ج) اَعْرَاءُ۔
الفَلَاءُ: کھلی فضا جس میں کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو (ج) اَعْرَاءٌ۔
العُرْیَانُ: یقال: فلانٌ عُرْیَانُ النَّجِیِّ: کچے پیٹ کا جو کوئی راز نہ چھپا سکے۔
المَعَارِیُ: مَعْرِیٌّ کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ' ہاتھ اور پیر۔
(۲) بچھانے کے فرش' چٹائیاں۔
(۳) وہ جگہیں جہاں روئیدگی نہ ہو۔

ع.....ز

عَزَبَ الشیءُ ـُ عُزُوْبًا: دور ہونا' پوشیدہ ہونا۔
-فلانٌ عُزْبَةً و عُزُوْبَةً: کنوارا ہونا۔
ھو عَازِبٌ (ج) عُزَّابٌ۔
-المرأةَ الرجلَ عَزْبًا: عورت کا مردوں کے کام انجام دینا۔
اَعْزَبَ: دور ہونا۔
-الشیءَ: دور کرنا۔
عَزَّبَه: دور کرنا۔
-المرأةُ الرجلَ: مردوں کے کام انجام دینا۔ پس ہمیشہ کنواری رہنا۔
تَعَزَّبَ فلانٌ: کنوارا رہنا۔
یقال: تَعَزَّب زمانًا ثم تَأَهَّلَ: ایک عرصے تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کر لی۔
عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہوتا ہے۔
اَلْاَعْزَبُ من الرجال: کنوارا' یہ قلیل الاستعمال ہے۔ بہتر عَزَبٌ ہے۔
العَازِبَةُ: عَازِبَةُ الرَّجُلِ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔
العَزَبُ: جس کا زوج نہ ہو۔ مرد ہو خواہ عورت ہو' کنوارا مرد یا عورت۔
یقال: امرأةٌ عَزَبَةٌ (ج) اَعْزَابٌ
العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے اردگرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں (مو)
العَزِیْبُ: دور (۲) کنوارا (ج) اَعْزَابٌ۔
المِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصے تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے۔
عَزَرَ فلانًا ـِ عَزْرًا: ملامت کرنا۔
(۲) مدد کرنا۔
-عن الشیءِ: روکنا' لوٹانا۔
-علی فرائض الدِّین: دین کے فرائض سے باخبر کرنا' واقف کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔
عَزَّرَهٗ: روکنا' لوٹانا (۲) تادیب کرنا' ادب سکھانا۔
-القاضی المذنبَ: حد شرعی سے کم سزا دینا۔
(۳) تعظیم و تکریم کرنا (۴) مدد کرنا' تائید کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ﴾
-علی فرائض الدین واحکامه: دین کے فرائض سے باخبر کرنا' واقف کرنا۔
التَّعْزِیْرُ: (شرعاً) حد شرعی سے کم سزا دینا۔ جیسے گالی دینے والے کو حد قذف کے بغیر سزا دینا۔
عَزَّ فلانٌ ـِ عِزًّا و عِزَّةً عَزَازَةً: طاقتور ہونا' ذلت سے بری ہونا۔
یقال: عَزَّ فلانٌ علی فلانٍ: کسی سے برتر ہونا۔
-الشیءُ: کم یاب ہونا۔
-الامرُ علیه: سخت ہونا۔
یقال: عَزَّ عَلَیَّ ان تفعل کذا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا' ھو عزیزٌ۔
(ج) اَعِزَّةٌ و اَعِزَّاءُ و عِزَازٌ۔
-فلانًا ـُ عَزًّا: غالب آنا' زیر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَ عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ﴾
اَعَزَّهٗ: طاقتور بنانا (۲) محبوب بنانا' اکرام کرنا۔ اُعْزِزْتُ بما اَصَابَه: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔
اَعْزِزْ عَلَیَّ بذلك: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔
حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہوا پایا: اَعْزِزْ عَلَیَّ اَبَا محمدٍ ان اراكَ مجدَّلًا تحت نجومِ السَّمَاءِ: ابو محمد میرا یہ انتہائی اشتیاق ہے کہ میں تم

Marfat.com

کوستاروں کے نیچے بچھڑا ہوا دیکھوں۔
عَازَّہ: غالب ہونا۔
عَزَّزَہ: مضبوط' طاقتور کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ﴾
یقال: عَزَّزَ الماءُ الاَرضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔
اعْتَزَّ بہ: خود کو طاقتور سمجھنا' فخر کرنا۔
تَعَزَّزَ فلانٌ: عَزَّ۔
-طَمْثُہٗ گوشت کا سخت ہونا۔
-بہ اِعْتَزَّ۔
اِسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا' جس میں گرے نہ۔
-بحقِّ فلانٍ: حق مارنا۔
- علیہ المرَض: بیماری کا سخت اور غالب ہونا۔
-اللہ بفلانٍ: موت دینا۔
اِسْتُعِزَّ بالعَلیل: بیماری کا بڑھ جانا۔
اَلْاَعَزُّ: العزیزُ مؤنث: العُزّٰی۔
اَلْعَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی جلدی سے بہہ جاتا ہو۔
العُزّٰی: بنو کنانہ اور قریش کا بت۔ یا بنو غطفان کا ببول کا درخت جس کے پاس گھر تعمیر کر کے وہ عبادت کرنے لگے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بھیجا سو آپ رضی اللہ عنہ نے گھر منہدم کر کے ببول کے درخت کو آگ لگا دی۔
العَزَّۃُ ہرنی کا بچہ۔
العِزَّۃُ قوت غلبہ (۲) غیرت وحمیت۔
قرآن مجید میں ہے ﴿وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ﴾
اَلْعَزِیْزُ: اللہ تعالیٰ کا نام۔
جس کا معنی ہے غالب و طاقتور جس پر کوئی غالب نہ ہو۔
المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
جس کا معنی ہے جسے چاہے عزت دینے والا۔
عَزَفَتْ نَفْسُہ عن الشیٔ ـِ عُزُوْفًا: دل پھرنا' بے رغبت ہونا' ھو' ھی عَزُوْفٌ۔
یقال: ھُوَ عَزُوْفٌ عَنِ اللَّھْوِ: اسے کھیل کود سے دلچسپی نہیں۔
- فلانٌ عَزْفًا' و عَزِیْفًا: باجے سے کھیلنا' گانا۔
یقال: عَزَفَ علی العود۔
-الشیٔ: کسی چیز سے آواز نکلنا۔
یقال: عَزَفت الرِّیح: عَزفت القوسُ ھو عازِفٌ' و عزّافٌ۔
اَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا۔
عَزَّفَ: آواز نکلنا۔
تَعَازَفُوْا: مل کر اشعار پڑھنا۔
(۲) باہم فخر کرنا۔
العَزَّاف: سحابٌ عَزَّافٌ: گرج دار بادل
(۲) جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔
العَزُوْفُ من الناس: جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو۔
العَزِیْفُ: ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز
(۲) ریت کی آواز جس کی سمت متعین نہ ہو۔
المِعْزَفُ: گانے بجانے کا آلہ' سارنگی وغیرہ کی طرح کا (ج) مَعَازِفُ۔
المِعْزَفَۃُ: المِعْزَفُ۔
المَعْزُوْفَۃُ: موسیقی کا ایک قطعہ (محدث)
عَزَقَ الارضَ ـِ عَزْقًا: زمین پھاڑنا۔
- الحقلَ: کھیت کی مٹی کو کھودنا ہوا لگانے اور نقصان دہ بوٹیوں کو ختم کرنے کے لئے (مو)
-فلانًا ضَرْبًا: کسی کو خوب مارنا۔
عَزِقَ خُلُقُہ ـَ عَزَقًا: بدمزاج' بدخلق ہونا۔
-بہ الشیٔ: چپکنا۔ ھو عَزِقٌ' ھی عَزِقَۃٌ۔
اَعْزَقَ فلانٌ: بیلچہ یا کدال چلانا۔
اَلْعَزِیْقُ: پست زمین۔
المِعْزَقُ: زمین کھودنے کے اوزار جیسے کلہاڑی وغیرہ۔
المِعْزَقَۃُ: المِعْزَقُ۔
عَزَلَہ ـِ عَزْلًا: کسی کام سے الگ کرنا' دور کرنا۔
یقال: عَزَلَہ من منصبہ: عہدے سے ہٹانا۔
(۲) ایک شئی کو دوسری سے الگ کرنا۔
یقال: عَزَلَ الزُّوَانَ عن القمح: گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔
یقال: عَزَلَ المرضٰی عن الأصحاء: بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنا' چھوت کی بیماری سے بچاؤ کے لئے۔
اِعْتَزَلَ الشیٔ و عنہ: الگ ہونا' دور ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ﴾
اِنْعَزَلَ عنہ: دور ہونا' الگ ہونا۔
تَعَازَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
تَعَزَّلَ الشیٔ و عنہ: اِعْتَزَلَہ۔
اَلْاَعْزَلُ من الرَّمْلِ: ریت کا الگ تھلگ ڈھیر۔
-من الناس: غیر مسلح۔
-من السحاب: نہ برسنے والا بادل۔
(ج) عُزْلٌ' و عُزَّلٌ۔
السِّمَاکُ الاَعْزَلُ (دیکھئے سمک
العَازِلُ الکھربائی (سائنس میں): بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل (مج)
العُزُلُ: الاَعْزَل (ج) اَعْزَالٌ۔
اَلْعَزْلَاءُ: مشکیزہ وغیرہ سے پانی گرنے کی جگہ۔
(ج) عَزَالٰی و عَزَالِی۔
یقال: اَرْسَلَتِ السماءُ عَزَالِیَھَا: آسمان نے پانی برسایا۔
اَرْخَتِ الدنیا عَزَالِیَھَا: دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
العُزْلَۃُ: کنارہ کشی۔
اَلْمُعْتَزِلَۃُ: متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت و الجماعت سے اختلاف کرتا تھا اس فرقہ کا سردار واصل بن عطاء تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔
واحد: مُعْتَزِلِیٌّ۔

Marfat.com

المِعْزَالُ: تنہا' غیر مسلح۔
(۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا۔
(۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (ج) مَعَازِیْلُ۔
المَعْزِلُ: یقال: ھو بِمَعْزِلٍ عن کذا: جدا ہے (۲) وہ جگہ جہاں بیماروں کو تندرستوں سے الگ کر کے چھوت کی بیماری کے خوف سے رکھا جاتا ہے (محدثہ)
عَزَمَ فلانٌ ـِ عَزْمًا و عَزِیْمًا و عَزِیْمَةً عَزْمَةً و مَعزِمًا: کوشش کرنا (۲) صبر کرنا۔
یقال: مالی عنك عزمٌ: مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
-الامرُ: ضروری اور لازم ہو جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوْا اللّٰہَ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ﴾
-اللّٰہُ لِیْ: اللہ کا قوت اور برداشت عطا کرنا۔
-علی فلانٍ: سختی کے ساتھ حکم دینا' تاکید کرنا۔ (۲) قسم دینا۔
یقال: عَزَّمَ الرَّاقِی: عامل کا تعویذ کرنا' جھاڑ پھونک کرنا۔
-الأمرَ و علیه: کسی کام کا تہیہ کر لینا۔
عَزَّمَ الراقِی: عَزَم۔
اِعْتَزَمَ لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے کمر بستہ ہونا' برداشت و تحمل سے کام کرنا۔
-الأمرَ و علیه: عَزَم۔
فلانٌ الطریقَ: راستہ طے کرنا مڑے بغیر۔
تَعَزَّمَ الْاَمْرَ: عَزَمَه۔
العَزَّام: پختہ ارادے والا (۲) پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ: صبر' کوشش۔
اُولُو العَزْمِ من الرُّسُلِ: وہ انبیاء جنہوں نے دعوت الی اللہ کے کام میں صبر و تحمل سے کام لیا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ﴾
اَلْعَزْمَةُ: یقال: ھذا عَزْمَةٌ مِّنْ عَزَمَاتِ اللّٰہِ: یہ حقوق اللہ میں سے ہے۔
اَلْعُزْمَةُ: عُزْمَةُ الرَّجُلِ: قبیلہ' خاندان۔
(ج) عُزُمٌ۔
اَلْعَزْمِیُّ: عہد کا پکا' باوفا۔
اَلْعَزِیْمَةُ: پختہ ارادہ (۲) تعویذ (ج) عَزَائِمُ۔
عَزَائِمُ اللّٰہِ: اللہ کے مقرر کردہ فرائض۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی رُخَصُه کما یُحبّ ان تُؤْتٰی عزائمه)
عَزَا فلاناً الی فلانٍ ـِ عَزْوًا' و عَزْیًا: منسوب کرنا۔
یقال: عَزَا الخبر الی صاحِبِه: خبر دینے والے کے حوالے سے خبر دینا۔
یقال: عَزَا فلانٌ الی فلانٍ و لفلانٍ: غلط یا صحیح طور پر کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِیَ ـَ عَزَاءً: مصیبت پر صبر کرنا۔
ھو عَدِیٌّ و عَزِیٌّ۔
عَزَّاهُ: تسلی دینا' صبر دلانا۔
اِعْتَزَیٰ الی فلانٍ: کسی کی طرف غلط یا صحیح طور پر منسوب ہونا۔
تَعَازَی القَوْمُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزّٰی فلانٌ تَعَزِّیًا: صبر سے کام لینا۔
-الی فلانٍ: منسوب ہونا۔
-العربیُّ: کسی عرب کا اپنے قبیلے کو مدد کے لئے پکارنا۔
فقال: یَا آلَ مثلاً اَلْعِزَّةُ: لوگوں کا گروہ (ج) عِزِیٌّ و عُزُوْن قرآن حکیم میں ہے: ﴿عَنِ الْیَمِیْنِ و عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ﴾
العِزْوَةُ: منسوب ہونا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
العِزْیَةُ: العِزْوَةُ۔
المَعْزٰی: تعزیت کی جگہ (محدثہ)

ع.....س

عَسَبَهٗ ـِ عَسْبًا: جفتی کرانے کے لئے سانڈ کرائے پر دینا۔
اَعْسَبَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
-فلانٌ فلانًا جَمَلَه: کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔
اِسْتَعْسَبَ منه: نفرت کرنا۔
-الفرسُ: گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا۔
-من الشیٔ: نفرت کرنا۔
-جملَه: کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا۔
العَسِبُ: سانڈ کا مادہ منویہ (۲) نسل' اولاد۔
یقال: قطع اللّٰہ عَسَبَه: اللہ اس کی نسل کو ختم کر دے۔
العَسِبُ: رَاْسٌ عَسِبٌ: جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو۔
اَلْعَسِیَةُ: پہاڑ میں شگاف۔
اَلْعَسِیْبُ عَسِیْبُ الذَّنَبِ: دم کی ہڈی یا دم پر بال اُگنے کی جگہ۔
-من القَدَمِ والرِّیْشِ: پیر یا پر کا لمبائی والا حصہ (۲) پتے توڑی ہوئی کھجور کی شاخ جس سے خوشہ اتار دیا گیا ہو (۳) خوشہ اگنے سے پہلے جس پر ابھی خوشہ نہ اگا ہو (۴) پہاڑ میں شگاف۔
(ج) اَعْسِبَةٌ و عُسُبٌ و عُسْبَانٌ۔
عَسِیْبَةُ الذَّنَبِ: عَسِیْبُهٗ۔
اَلْیَعْسُوْبُ: شہد کی ملکہ مکھی اور یہ مؤنث ہوتی ہے۔ عرب اسے اس کی ضخامت کی وجہ سے مذکر سمجھتے تھے۔
یقال: ھو یَعْسُوْب قومه: قوم کا سردار' بڑا (ج) یَعَاسِیْبُ۔
اَلْعَوْسَجُ: فصیلة باذنجانیه کا ایک کانٹے دار پودا۔ جس کا پھل عقیق کے موتی کی مانند گول ہوتا ہے۔
واحدته: عَوْسجةٌ۔
العَسْجَدُ: سونا۔
عَسَرَ الزمانُ ـُ عَسْرًا: زمانہ کا سخت ہونا۔
-المرأةُ: دشوار ولادت والی ہونا۔
والمدینَ: قرض دار سے اس کی تنگدستی میں قرض مانگنا۔
-فلانًا: کسی کے بائیں جانب سے آنا۔
عَسَرَ الأَمْرُ و الزمانُ ـَ عَسَرًا: مشکل اور سخت ہونا' ھُوَ عَسِرٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿مُهْطِعِیْنَ اِلَی الدَّاعِ یَقُوْلُ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا یَوْمٌ عُسُرٌ﴾

Marfat.com

-فلانٌ: معاملات میں تنگ دل اور سخت ہونا۔
-علیه الأمرُ: الجھن کا باعث ہونا۔
-فلانٌ: بائیں ہاتھ سے ہر کام کرنا۔
هُوَ اَعْسَرُ هِیَ عَسْرَاءُ (ج) عُسْرٌ و عُسْرَانٌ۔
عَسُرَ الامرُ ـُ عُسْرًا و عَسَارَةً۔
یقال: عَسُرَ الزمان' هو عَسِیرٌ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴾
عَسُرَ عَلَيْه فلانٌ: مخالف ہونا۔
اَعْسَرَ فلانٌ: تنگدست ہونا۔
-المرأةُ: ولادت میں دشواری ہونا۔
-المدینَ: عَسَرهٗ۔
عَاسَرَهٗ: کسی کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرنا۔
عَسَّرَ علیه: تنگی پیدا کرنا۔
-علی فلان: کسی کی مخالفت کرنا۔
-الامرَ: مشکل بنانا۔
-فلاناً: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
اِعْتَسَرَهٗ: مجبور کرنا' زبردستی کرنا۔
یقال: اِعْتَسَرَ الدَّابَّةَ: جانور پر بغیر سدھائے سوار ہونا۔
یقال: اِعْتَسَرَ مِنْ مَالِهٖ: زبردستی کسی کا مال لینا۔
-الکلامَ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الاَمْرُ: سخت' دشوار ہونا۔
-البیعان و الزَّوجان: بائع و مشتری یا خاوند اور بیوی کا باہم متفق نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗ اُخْرٰى ﴾
تَعَسَّرَ الاَمْرُ: عَسُرَ۔
اِسْتَعْسَرَ الاَمرُ: عَسُرَ۔
الاَعْسَرُ: یقال: هُوَ اَعْسَرُ یَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا۔
هِیَ عَسْرَاءُ یَسَرَةٌ۔
حمامٌ اَعْسَرُ: کبوتر جس کے بائیں پر میں سفیدی ہو۔
یومٌ اعسرُ: سخت دن۔

العَسْرَاءُ: اعسر کی مؤنث۔
-من الریش: اگلا سفید پر۔
العُسْرَةُ: تنگدستی (۲) قرض سے بے بسی۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ﴾
جَيْشُ الْعُسْرَةِ: غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَةُ العُسْرَةِ: سخت گھڑی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ﴾
العُسْرٰى: سخت دشوار کام۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى' وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى' فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى: اس خصلت کی وجہ سے جو عذاب اور دشواری کی طرف لے جائے۔
المِعْسَرُ: جو اپنے قرض دار پر تنگی پیدا کرے۔
المَعْسُرَةُ: فقر' تنگدستی۔
المَعْسُورُ: العُسْرُ۔
عَسَّ فلانٌ ـُ عَسًّا: رات کو چکر لگانا مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانے کے لئے۔
هُوَ عَاسٌّ۔
-خبرُه عن فلان: کسی کی خبر وہ سے ملنا۔
-صَاحِبَه: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اِعْتَسَّ: عَسَّ۔
-الشیٔ: رات کے وقت قصد کرنا یا جستجو کرنا (۲) پتہ لگانا۔
یقال: اِعْتَسَّ الاثرَ: نشان پر چلنا۔
العَاسُّ: جو رات کو چکر لگائے پہرہ دینے اور مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانے کے لئے۔
(ج) عَسَسٌ' و عُسَّاسٌ' و عَسَسَةٌ۔
العَسُّ: یقال: جاء بالشیٔ من عَسِّه و بَسِّه: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہ تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ۔
(ج) عِسَاسٌ و اَعْسَاسٌ و عِسَسَةٌ۔
العَسَّاسُ: مبالغہ عَسَّ۔
العَسُّوسُ: شکار کا طالب (۲) وہ عورت جسے مردوں کے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔

العَسِیسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: جائے تلاش۔
یقال: هو قریبُ المعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے۔
عَسْعَسَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
-الذِّئبُ: رات کو چکر لگانا۔
- السحابُ: بادل کا رات کے وقت زمین کے قریب ہونا۔
-الاَمرَ: پیچیدہ اور معما بنانا۔
-الشیٔ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئبُ و نحوه: رات کے وقت شکار تلاش کرنا۔
اَلْعَسْعَاسُ: ہلکی پھلکی چیز۔
عَسَفَ علی فلانٍ و لفلانٍ ـِ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔
یقال: هوَ یَعْسِفُ ضَیْعَتَهُمْ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
-الطریقَ: بغیر رہنمائی کے چلنا۔
یقال: عَسَفَ عنه: راستہ سے ہٹنا۔
عَسَفَ فی الامرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
-فلاناً: سختی سے پیش آنا' ظلم کرنا۔
یقال: عَسَفَ المرأةَ: عورت پر زبردستی کرنا۔ عزت لوٹنا۔
عَسَفَ الدَّمْعُ الجُفُوْنَ: آنسوؤں کا بہتات میں ادھر اُدھر بہنا۔
عَسَفَ فلاناً: خدمت لینا۔
هو عاسِفٌ' و عَسَّافٌ و عَسُوْفٌ۔
اَعْسَفَ فلانٌ: رات کے وقت بغیر رہنمائی کے چلنا۔
(۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا۔
عَسَّفَهٗ: تھکا ڈالنا۔
اِعْتَسَفَ الطَّریقَ و عن الطریق: عَسَفَ۔
-فلاناً: ظلم کرنا (۲) خدمت لینا۔
اِنْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ فی الکلام: کلام میں تکلف سے کام لینا۔

Marfat.com

-الطريقَ و عن الطريق: عَسَفَ۔
-فلانا: مظلم کرنا۔
التَّعَاسِيفُ: يقال: هو يَرْكَبُ التَّعَاسِيفَ: غلط راہ پر چلنا' سیدھی راہ پر نہ چلنا۔
العَسِيفُ: خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ کام لیا جائے (ج) عُسَفَاءُ و عَسِفَةٌ۔
عَسِقَ بِهِ - عَسَقًا: لازم پکڑنا' چمٹنا۔
(۲) دل دادہ ہونا۔
-عليه: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا۔
تَعَسَّقَ بِهِ و عليه: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بدمزاجی' تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
اَلْعَسِيقَةُ: بہت پانی ملی گھٹیا شراب۔
اَلْعُسْقُولُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم۔
(ج) عَسَاقِلُ' و عَسَاقِيلُ۔
(۲) (علم زراعت میں) پودے کی جڑ یا پودے کے تنے کا حصہ جو سخت خشک اور موٹا ہوتا ہے اور اس میں کافی غذائی مواد ہوتا ہے جیسے: بطاطس (مج)
عَسْكَرَ القومُ بالمكان: جمع ہونا۔
يقال: عَسْكَرَ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
-الشيءَ: جمع کرنا۔
اَلْعَسْكَرُ: لشکر (۲) جم گھٹا (۳) ہر چیز کی کثیر تعداد۔
يقال: عَسْكَرٌ من رجال' عَسْكَرٌ من خيل' عَسْكَرُ الليل: رات کی تاریکی۔
انجَلَتْ عنه عساكرُ الهموم: غموں کے بادل چھٹ جانا۔
شَهِدْتُ العسكرَيْنِ: میں منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا (ج) عَسَاكِرُ۔
اَلْعَسْكَرَةُ: سختی۔
يقال: وَقَعُوْا فى عَسْكَرَةٍ
العَسْكَرِيُّ: فوجی (مو)

المُعَسْكَرُ: فوجی بیرک' کیمپ۔
عَسَلَ الماءُ - عَسْلًا و عُسُوْلًا و عَسَلَانًا: حرکت کرنا' تھرتھرانا۔
يقال: عَسَلَ الذِّئبُ والفرس: جھومتے ہوئے دوڑنا۔
عَسَلَ الرُّمْحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔
هو عاسِلٌ و عَسُوْلٌ و عَسَّالٌ۔
-الطعامَ عَسْلًا: شہد ملانا یا شہد میں تیار کرنا۔
-فلانًا: کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا۔
(۲) اچھی تعریف کرنا۔
-اللهُ فلانًا: لوگوں کے ہاں محبوب بنانا۔
حدیث میں ہے: (اِذَا اَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَه فى النَّاسِ)
عَسَّلَتِ النحلُ: شہد کی مکھی کا شہد نکالنا۔
-النائمُ: ہلکی نیند سونا (محدثہ)
-الطعامَ: شہد میں ملانا۔
-القومَ: شہد زادراہ میں دینا یا شہد کھلانا۔
-اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت عطا کرنا۔
اِسْتَعْسَلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔
اَلْعَاسِلُ: چھتہ سے شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا (ج) عُسَّلٌ و عَوَاسِلُ' و عُسْلَانٌ۔
مكان عاسِلٌ: جس جگہ شہد ہو۔
اَلْعَاسِلَةُ: خَلِيَّةٌ عَاسِلَةٌ: شہد بھرا چھتا۔
العَسَّالُ: چھتے سے شہد نکالنے والا۔
(۲) شہد بیچنے والا۔
العَسَّالَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا۔
۲) شہد کی مکھی۔
العَسَلُ: وہ صاف خالص مادہ جسے شہد کی مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں۔ شہد (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) اس کا اطلاق اس پر بھی ہوتا ہے جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے۔
(ج) اَعْسَالٌ' و عُسْلَانٌ' و عُسُوْلٌ۔
يقال: فلانٌ على اَعْسَالِ اَبِيْهِ: فلاں کے اخلاق والد جیسے ہیں۔

العَسَلُ الاسود: قند جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔
العِسْلُ: يقال: هُوَ عِسْلُ مَالٍ: وہ مال کے تصرف میں مدبر و منتظم ہے۔
العَسَلَةُ: شہد کا ایک ٹکڑا۔
يقال: ما اَعرِفُ له مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: مجھے اس کا نسب معلوم نہیں۔
ما تركَ له مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس کے حسب نسب کا ہی ملیامیٹ کر دیا۔
العَسَلِيُّ: شہد کے رنگ کا۔
العَسِيلُ: عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے (ج) عُسُلٌ۔
المَعْسَلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (ج) مَعَاسِلُ۔
المعسُولُ: شہد ملا ہوا۔
يقال: هُوَ مَعْسُوْلُ الكلام: شیریں گفتار۔
هِيَ مَعْسُوْلَةُ الكلام: شیریں گفتار نغمہ خیز خاتون۔
هو مَعْسُوْلُ المواعيد: وعدے کا پکا۔
عَسْلَجَتِ الشجرةُ: درخت کا نرم و سبز شاخیں نکالنا۔
العِسْلَاجُ: درخت کی ابتدائی یا انگور کی بیل کی نرم و سبز شاخیں (ج) عَسَالِيجُ۔
العُسْلُوْجُ: العِسْلَاجُ (ج) عَسَالِيجُ۔
عَسَمَ فلانٌ - عَسْمًا: لالچ کرنا۔
يقال: هذا اَمْرٌ لا يُعْسَمُ فيه: ایسی بات یا معاملہ جس کے لئے طمع' لالچ نہ کی جائے۔
-فلانٌ عَسْمًا و عُسُوْمًا: روزی کمانا۔
-فِي الاَمْرِ: کوشش کرنا۔
-عينه: آنسو بہنا۔
-فلانٌ بنفسه وسط القوم: لڑائی یا غیر لڑائی میں لوگوں میں بے پرواہ ہو کر مل جانا۔
عَسِمَتِ القَدَمُ والكفُّ - عَسَمًا: ہاتھ یا پاؤں کے جوڑ کا خشک ہو کر ٹیڑھا ہو جانا۔
اَلرَّجُلُ اَعْسَمُ' والمرأةُ عَسْمَاءُ۔
(ج) عُسْمٌ۔
اَعْسَمَتْ عَيْنُه: عسمت۔

Marfat.com

-یَدَہ: ہاتھ کو خشک کر دینا۔
-فلاناً: عطا کرنا۔
اِعْتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَسْمُ: سوکھی روٹی (ج) عُسُوْمٌ۔
العَسْمَةُ: لقمہ' نوالہ۔
یقال: ما ذُقْتُ اِلَّا عَسْمَةً۔
العَسْمِیُّ: بال بچوں کے لئے روزی کمانے والا۔
المَعْسَمُ: یقال: مافی هذا الامرِ معسمٌ: اس کام سے کوئی دلچسپی نہیں۔
عَسَتْ یَدُہ ـُ عُسُوًّا: کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہو جانا۔
- فلانٌ عَسْوًا' و عُسُوًّا' و عَسَاءً و عُسِیًّا: عمر رسیدہ ہونا۔
-النباتُ و غیرہ عَسَاءً' و عُسُوًّا: سخت ہونا' خشک ہونا۔
-اللَّیْلُ: سخت تاریک ہونا۔
عَسَی النباتُ ـِ عَسْیًا' و عُسِیًّا و عَسَاءً: عَسَا۔
عَسَی: رجاء اُمید کے معنی میں فعل۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّهْلِكَ عَدُوَّکُمْ﴾
عَسِیَ فلانٌ والنَّبَاتُ ـَ عَسًی عَسَا
اَعْسٰی: یقال: مَا اَعْسَاهُ بِکَذَا: وہ اہل و لائق ہے۔
و اَعْسِ بِہٖ: وہ کتنا اہل و لائق ہے!
العَسِیُّ: یقال: هُوَ عَسِیٌّ اَنْ یَفْعَلَ کذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع.....ش

عَشِبَ المکانُ ـَ عَشَبًا و عَشَابَةً: گھاس اگنا۔
-الخُبْزُ و غیرہ: سوکھ جانا۔ هُوَ عَشِبٌ۔
عَشُبَ المکانُ ـُ عَشَابَةً: گھاس اگنا۔
هو عَاشِبٌ و عَشِیْبٌ' الارضُ عاشِبَةٌ' و عَشِیْبَةٌ۔
اَعْشَبَ المکانُ: عَشِبَ۔
-القومُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
-الابلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ المکانُ: عَشِبَ۔
اِعْتَشَبَتِ الابلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الابلُ: اِعْتَشَبَتْ۔
اعْشَوْشَبَ المکان والقوم: اَعْشَبَ
التَّعَاشِیْبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے (اس کا کوئی واحد نہیں)
یقال: ارضٌ تعاشیب: رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَاشِبُ: مکانٌ عَاشِبٌ: ہری ہری گھاس والی جگہ۔
یقال: ارضٌ عاشبةٌ۔
بعیرٌ عاشِبٌ: ہری گھاس چرنے والا۔
حیوان عاشِبٌ: ہری گھاس پر رہنے والا۔
العشْبُ: ہری گھاس' زرد ہونے کے بعد حشیش کہا جاتا ہے (۲) (علم نباتات میں) ایک ایسا پودا جس کے لکڑی نہیں ہوتی اس کا سبز تنا بہت کم بوجھ برداشت کرتا ہے۔
(ج) اَعْشَابٌ۔
واحدته: عُشْبَةٌ۔
المِعْشَابُ: اَرْضٌ مِعْشَابٌ: بہت ہریالی والی زمین (ج) مَعَاشِیْبُ۔
عَشَرَ فلانٌ ـِ عَشْرًا: دسواں حصہ لینا۔
(۲) نو پر ایک کا اضافہ کر کے دس کرنا۔
-القومَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا۔
-القومَ ـُ عَشْرًا' و عُشُوْرًا: مال کا دسواں حصہ لینا۔
یقال: عَشَر المالَ: مال کا دسواں حصہ بطور ٹیکس لینا' هو عاشِرٌ۔
عَشَّرَنَ الشیءَ: تعداد میں کرنا۔
اَعْشَرتِ الناقةُ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔
-القومُ: دس کی تعداد میں ہونا۔
عَاشَرَہ: مل جل کر رہنا' ساتھ زندگی گزارنا۔
عَشَّرَ الحمارُ: ایک ہی دفعہ بار بار رینگنا۔
-العُرابُ: کائیں کائیں کرنا (کوے کا)
-الناقةُ: دس ماہ کی حاملہ ہونا۔
-العَدَدَ: نو پر ایک کا اضافہ کر کے دس کرنا۔
یقال: اَللّٰهُمَّ عَشِّرْ خُطَایَ: میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں عطا فرما۔
-القومَ: مال کا دسواں حصہ لینا۔
یقال: عَشَر المال: مال کا عشر لینا۔
-الشیءَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا۔
یقال: عَشَّرَ القَدَحَ۔
اِعْتَشَرَ القومُ: باہم خلط ملط ہونا' ساتھ ساتھ زندگی گزارنا۔
تَعَاشَرُوْا: اِعْتَشَرُوْا۔
اَلْعَاشُوْرُ: محرم کا دسواں دن۔
عَاشُورَاءُ: العاشور۔
العاشوراء: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے اور کبھی اس کے ساتھ دودھ' کشمش اور میوہ جات بھی ملائے جاتے ہیں (مو)
عُشَارُ: یقال: جاء القومُ عُشَارَ: لوگ دس دس کر کے آئے۔
العُشَارَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا (ج) عُشَارات
یقال: جاء القوم عُشَارات: لوگ منتشر ہو کر آئے۔
العُشَارِیُّ: ثوبٌ عُشَارِیٌّ: کپڑا جس کی لمبائی دس ہاتھ ہو۔
غلام عُشَارِیٌّ: دس سال کا لڑکا۔
العِشْرُ: العُشَارَةُ (ج) اَعْشَارٌ۔
العَشْرُ: مفرد ہونے کی صورت میں عَشَرَةٌ کی تانیث۔
یقال: عَشْر نسوةٍ عَشَرةُ رجالٍ۔
العُشْرُ: دسواں حصہ (۲) اس زمین کی زکوۃ جس کے مالکان نے عشر کی ادائیگی کی شرط پر اسلام قبول کر لیا ہو اور ان زمینوں کو مسلمانوں نے آباد کیا ہو (ج) عُشُوْرٌ' و اَعْشَارٌ۔
قِدرٌ اَعْشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہو جانے والی ہنڈیا۔
العُشَرَاءُ من النُّوْقِ و نحوها: دس ماہ کی حاملہ اونٹنی (ج) عِشَارٌ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ﴾

Marfat.com

اَلْعَشَرَةُ: پہلی دہائی۔
یقال: عَشَرةُ رجالٍ و عَشْرُ نسوةٍ
ترکیب (مرکب) کی صورت میں: ثلاثَةَ عَشَر رجلاً۔
ثلاثُ عشرة امراةً الخ۔
العِشْرَةُ: صحبت' اختلاط۔
العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا۔
عَشُوْرَاءُ: عاشوراء۔
العَشِيْرُ: العُشْرُ (ج) اَعْشِرَاءُ
(۲) شوہر (۳) بیوی (۴) معاشر (۶) دوست (۷) رشتہ دار (ج) عُشَرَاءُ۔
العَشِيْرَةُ: عَشِيْرَةُ الرَّجُل: باپ کی طرف سے قریبی رشتہ دار اور قبیلہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ (ج) عَشَائِرُ
المِعْشَارُ: دسواں حصہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا آتَيْنٰهُمْ﴾
(ج) مَعَاشِيْرُ۔
المَعْشَرُ: ایک طرز کے لوگ' جن کے معاملات ایسے جیسے ہوں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَا مَعْشَرَ الجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ﴾
(۲) اہل وعیال' رشتہ دار۔
(ج) مَعَاشِرُ۔
یقال: جاء القومُ مَعْشَرَ: او: مَعَشَرَ مَعْشَرَ: لوگ دس دس کر کے آئے۔
عَشَّ الطائرُ ـُ عَشًّا: پرندے کا گھونسے میں رہنا۔
-الشیءَ: تلاش کرنا (۲) جمع کرنا۔
-القمیصَ: کم کرنا۔
-المعروفَ: کم کرنا۔
- عَشَّ بَدَنَهُ ـَ عَشَشًا و عَشَاشَةً و عُشُوْشَةً: بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا۔
اَعَشَّ اللّٰهُ بَدَنَه: ہلکا دبلا کرنا۔
- فلانا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام پر اکسانا۔

-الظبیَ وغیرہ: ہرن کو پریشان کرنا۔
عَشَشَ الطائرُ: گھونسلہ بنانا۔
- الارضُ والکلأُ: زمین اور گھاس کا خشک ہونا (دونوں کا)
-الخُبْزُ: خراب ہونا' پھپھوندی لگنا۔
-فلانٌ الخُبْزَ: روٹی کو خراب ہونے دینا۔
اِعْتَشَّ الطائر: عشَّشَ۔
اِنْعَشَّ القمیصُ: پیوند لگنا۔
العُشُّ: پرندہ کا اپنا گھر بنانے کے لئے لکڑیوں وغیرہ کو اکٹھا کر کے درخت میں رکھنا۔
اگر پہاڑ میں یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وَكْرٌ اور وَكْنٌ کہتے ہیں (ج) اَعْشَاشٌ و عِشَاشٌ و عُشُوْشٌ و عِشَشَةٌ۔
اَلْعَشُّ: العُشُّ (ج) عِشَاشٌ' و اَعْشَاشٌ۔
-من الرِّجَالِ: بازو ہاتھ اور پیر کی پتلی ہڈیوں والا۔
المَعَشُّ: مطلب' مقصد (ج) مَعَاشٌّ
اَلْمَعَشَّةُ: سخت زمین (ج) مَعَاشٌّ۔
اَلْعَشْعَشُ: تہ بہ تہ بنا ہوا گھونسلا۔
(ج) عَشَاعِشُ۔
العُشْعُشُ: العَشْعَشُ۔
عَشِقَه ـَ عِشْقًا و عَشَقًا و مَعْشَقًا: انتہائی محبت کرنا۔ هو عَاشِقٌ هی عَاشِقٌ و عَاشِقَةٌ۔
-بالشیءِ: چمٹے رہنا۔
عَشَّقَ الشیءَ بآخر: ایک شی کو دوسری میں داخل کرنا (محدثہ)
تَعَشَّقَ: عاشق بننا (بتکلف)
-فلانةً: عاشق ہونا۔
العِشِّيْقُ: انتہائی عاشق۔
العُشُقُ: جو خوشبودار پودوں کی ٹہنیوں کو برابر کرتے ہوں اور ان کی دیکھ بھال کرتے ہوں۔
اَلْعَشَقَةُ: پیلو کا درخت (ج) عَشَقٌ۔
العَشِيْقُ: عاشق (۲) معشوق۔
عَشِمَ فلانٌ ـَ عَشَمًا' و عَشَمَةً: لالچ کرنا۔

-الشیءُ عَشَمًا و عُشُوْمًا: خشک ہونا' سوکھ جانا۔
تَعَشَّمَ الشیءُ: سوکھ جانا۔
اَلْاَعْشَمُ: جس میں دو ملے ہوئے رنگ ہوں۔
(۲) وہ درخت جو غبار کی وجہ سے خشک ہو گیا ہو۔
هِیَ عشماءُ - یقال: شجرةٌ عشماءُ: جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو۔
العَشَمَةُ: لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا۔
عَشَا ـُ عَشْوًا: رات کو نظر نہ آنا۔
یقال: ذهبت إحدی عینیه وهو یعشو بالاُخریٰ: ایک آنکھ کی بینائی چلی گئی اور دوسری سے بہت کم نظر آتا ہے۔
-عن الشیءِ: نظر کی کمزوری کی بناء پر کسی چیز کو دیکھ نہ سکنا (۲) صرف نظر کرنا اور گزر جانا' اعراض کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَه قَرِيْنٌ﴾
-فلاناً: کسی کا مقصد کرنا۔
- النارَ و الیها عَشْوًا و عُشُوًّا: رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کا قصد کرنا۔
-فلاناً: کسی کو رات کا کھانا کھلانا۔
عَشِیَ ـَ عَشًا' و عَشَاوَةً: عَشَا۔
هو عَشٍ' هي عَشِيَةٌ هُوَ اَعْشٰی هی عَشْوَاءُ (ج) عُشْوٌ۔
-فلانٌ: رات کا کھانا کھانا۔
-علیه: ظلم کرنا۔
اَعْشٰی فلاناً: رات کا کھانا کھلانا۔
(۲) رتوندے میں مبتلا کرنا۔
-فلاناً الشیءَ: کوئی چیز دینا۔
عَشَّاهُ: رات کا کھانا کھلانا۔
-عن فلان: مہربانی کرنا۔
اِعْتَشٰی فلانٌ: اوّل شب میں چلنا۔
-النارَ و بها: عَشَاها۔
تَعَاشٰی: خود کو رتوندے والا بنانا حالانکہ ایسا نہ ہو۔

Marfat.com

يقال: تعاشى عنه: تغافل برتنا' چشم پوشی کرنا۔
تَعَشّی: رات کا کھانا کھانا
يقال: تَغَدَّبه قبل ان يتعشّى بك: تم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تمہیں رات کا کھانا کھلائے۔
اِسْتَعْشَاهُ: پریشان پانا۔
-النار: آگ سے رہنمائی حاصل کرنا۔
العَشَاءُ: رات کا کھانا' غَدَا کی ضد۔
العِشَاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) مغرب سے لے کر مکمل تاریکی کے وقت تک۔
العشّاء ان: مغرب اور عشاء۔
العَشْوَاءُ: الاَعشی کی تانیث۔
يقال: هو يخبطُ خَبطَ عَشْوَاءَ: غلطی کرتا ہے پھر درستگی کرتا ہے۔ اس اونٹنی کی طرح ہے جس کی بصارت صحیح نہ ہو اور اپنا پاؤں زور سے زمین پر مارے۔
(۲) تاریکی۔ هُم فی عشواء من امرهم: وہ اپنے معاملے میں بھٹکے ہوئے ہیں' راہنمائی نہیں۔
رَكِبَ العَشواءَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
العَشْوَةُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات تک کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ۔
العَشْوَةُ: بے سوچے سمجھے اقدام۔
العَشِيُّ: زوال آفتاب سے لے کر مغرب تک کا وقت یا مغرب کی نماز سے لے کر مکمل تاریکی تک کا وقت۔
صلاتا العَشِيّ: ظہر اور عصر کی نماز۔
العَشِيَّةُ العَشِيُّ (ج) عَشَايَا۔

ع.....ص

عَصَبَتِ الأَسْنَانُ - عَصْبًا و عُصُوْبًا: دانتوں کا غبار یا دھویں وغیرہ سے میلا ہونا۔
-علی الشیٔ عَصْبًا و عِصَابًا: پکڑنا۔
-به گھیرنا۔
يقال عَصَبَ القومُ به: لوگ اس کے اردگرد جمع ہو گئے۔
-الرِّيقُ بِفِيْهِ: تھوک کا منہ میں خشک ہونا۔
يقال: عصبَ الرِّيقُ فاه۔
-الشیٔ عَصْبًا: طے کرنا۔
(۲) باندھنا۔
يقال: عَصَبَ رَأسَه بالعِصَابَةِ: سر پر پٹی باندھنا۔
-الشجرةَ: درخت کی بکھری ہوئی ٹہنیوں کو رسی سے باندھنا پھر پتے جھٹکنا۔
يقال: عَصَبَهُمُ الاَمرُ: معاملہ کا سنگینی کی بناء پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
-القُطنَ والصُّوفَ: روئی اور اون کا تنا۔
-الغبارُ رأسَه: سر پر گرد چھٹنا۔
-الشیٔ: لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحْمُ - عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا' هو عَصِيبٌ۔
-القومُ به عَصْبًا: کسی کے اردگرد لوگوں کا جمع ہونا۔
عَصَّبه: پٹی باندھنا۔
-القومُ فلانًا: سردار بنانا۔
-فلانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
يقال: عَصَّبَتْهُ السِّنُوْنُ: زمانے نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
عَصَّبَه بالسَّيْفِ: پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اِعْتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
يقال اِعْتَصَبَ بالتَّاج: تاج پہننا۔
اِعْتَصَبَ بالعمامة: پگڑی باندھنا۔
-القومُ: لوگوں کا گروہ بن جانا۔
اِنْعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
-القومُ عليهم: کسی کے مقابلہ میں اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ: متعصب ہونا۔
يقال: تَعَصَّبَ له و تَعَصَّبَ منه: مدد کرنا۔
اِعْصَوْصَبَ القَوْمُ: گروہ بننا۔
-الشَّرُّ والامرُ: سخت ہونا۔
العِصَابُ: رومال یا کپڑے کا ٹکڑا جو باندھا جائے۔ پٹی۔
العُصَابُ: ذہنی اور دماغی اضطراب (ج)
العِصَابَةُ: پٹی (۲) پگڑی (۳) تاج۔
(۴) لوگوں' گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ (ج) عَصَائِبُ۔
العَصْبُ: (علم عروض میں) عروض وافر میں مفاعلتن کے لام کو ساکن کر کے مفاعیلن بنا دینا۔
العَصَبُ: پٹھا' جو جوڑوں کو باندھتا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ جوڑتا ہے (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے۔
العَصْبَةُ: پیلو کا درخت (ج) عَصْبٌ۔
العُصْبَةُ: انسانوں' گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَه لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ﴾
(ج) عُصَبٌ (۲) پیلو کا درخت (ج) عُصُبٌ۔
العَصَبَةُ: العُصْبَةُ (۲) عَصَب کا واحد۔
عَصَبَةُ الرجل: اولاد اور باپ کی طرف سے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ۔
(واحد اور جمع دونوں کے لئے)
(۳) (علم فرائض میں) وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے بقیہ حصہ ملتا ہے۔
العَصَبِيُّ: ظلم کے خلاف اپنی جماعت کا مددگار یا وہ شخص جو اپنے لوگوں کی حمایت کرتا ہو اور ان کی حمایت میں بگڑ جاتا ہو۔
يقال: رجلٌ عصبيٌّ: منفعل المزاج شخص (محدثہ)
العَصَبِيَّةُ: اپنے لوگوں یا ہم مذہب لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ' تعصب۔
العَصِيْبُ: يومٌ عَصِيْبٌ: انتہائی گرم یا ہولناک دن۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ﴾
المُعَصَّبُ: سردار (۲) فقیر۔
المَعْصُوْبُ: بہت زیادہ بھوکا۔

Marfat.com

(۲)سبک تلوار۔
هو مَعْصُوْبُ الخَلْقِ: اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف ومضبوط ہوں۔
المَعْصُوْبَةُ من النساءِ: گٹھے ہوئے جسم والی۔
عَصَدَ السَّهْمُ ـُ عُصُوْدًا: تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا۔
-العصيدةَ ـِ عَصْدًا: آٹے گھی کا حلوا بنانا۔
-الشيءَ: موڑنا۔هو معصُوْدٌ و عَصِيْدٌ۔
-فلانًا على الامرِ: مجبور کرنا۔
اَعْصَدَ العصيدةَ: آٹے گھی کا حلوا بنانا۔
-الشيءَ: موڑنا۔
العَصِيْدَةُ: آٹے کو گھی کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے (ج) عَصَائِدُ۔
المِعْصَدُ: پکاتے ہوئے عصیدہ حلوے کو جس کے ساتھ ہلایا جائے۔ (ج) مَعَاصِدُ۔
عَصَرَ الشيءَ ـِ عَصْرًا: کسی چیز میں موجود تیل یا پانی وغیرہ نکالنا۔
يقال: عَصَرَ الثوبَ کپڑے کو نچوڑنا۔
عَصَرَ الدُّمَّلَ: پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔
عَصَرَ الرَّكضُ الفرسَ: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔
عَصَرَ الحُرُّ العُوْدَ: گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔
اَعْصَرَ: عصر کے وقت میں داخل ہونا۔
-الفتاةُ: لڑکی کا سن بلوغت کو پہنچنا۔
اُعْصِرَ القومُ: لوگوں پر بارش کا ہونا۔
عَاصَرَ فلانًا: کسی کی پناہ لینا (۲) کسی کے ساتھ ایک زمانے میں رہنا۔
عَصَّرَ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
-الفتاةُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔
-الشيءَ: بار بار نچوڑنا۔
اِعْتَصَرَ بالماءِ: گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا پانی پینا۔
-من الشيءِ: کوئی چیز لینا۔
-به: التجا کرنا' پناہ لینا۔
-الشيءَ: نچوڑنا۔
-العصير: رس نکالنا۔

اِنْعَصَرَ: نچڑنا۔
تَعَصَّرَ: نچڑنا (۲) فلانٌ: رونا۔
الاِعْصَارُ: انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی طرح آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔
(۲) (علم جغرافیا میں) فضائی دباؤ والا علاقہ جو ان ہواؤں کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتا ہے جو کہ نصف کرہ شمالی اور نصف کرہ جنوبی میں عقارب ساعۃ کے الٹ سمت ہوں۔ عروض وسطی میں ان علاقوں کو مفحفضات جویہ کہتے ہیں۔
(ج) اَعَاصِيْرُ ضرب المثل ہے:
ان كنت ريحًا فقد لا قيتَ اعصارًا
زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ بھی نہیں اس لئے کہ اگر تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصَارُ: وقت۔
يقال: جاءَ عَلٰى عِصَارٍ من الدهر: وہ کسی لحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصَارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا رس یا عرق۔
العُصَارَةُ: العُصَارُ۔
يقال: اِشْتَفَّ فلانٌ عُصَارَةَ اَرْضِيْ: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔
هو كريمُ العُصَارَةِ: وہ سخی وکریم ہے۔
(۲) عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک۔
اَلْعَصْرُ: دن کے آخری حصے سے لے کر سورج کے سرخ ہونے تک کا وقت (۲) عصر کی نماز (نماز کے ساتھ مؤنث آتا ہے اور اس کے علاوہ کے ساتھ مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے)
اَلْعَصْرَانِ: صبح وشام' دن اور رات۔
(۲) زمانہ (۳) وہ زمانہ جو کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات کی طرف منسوب ہو۔
يقال: عصرُ الدولة العباسية۔
عصرُ هارون الرشيدِ: العصرُ الحجريّ۔
عصر البخار و الكهرباء: بجلی کا دور۔
عصر الذرّةِ: ایٹمی دور۔

يقال (في التاريخ) العصر القديم: العصر المتوسط اور العصر الحديث (موجودہ زمانہ)
(۵) علم طبقات الارض میں) وہ طویل عرصہ جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے العصر الفحمي (الكربونيّ) العصر الطباشيريّ۔
العُصْرُ: پناہ گاہ' نجات کی جگہ۔
يقال: جاء ولكن لم يحنُ لِعُصْرٍ وہ آیا لیکن صحیح وقت پر نہیں آیا۔
نام و مانامَ لعُصرٍ او مانام العُصْرَ اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ (۲) غبار۔
العَصَرَةُ: سخت غبار۔
مَرَّتْ متطيّبةً ولذيْلها عَصَرةٌ: زمین پر دامن گھسیٹنے کی وجہ سے غبار لگنا۔ او فَوْحٌ من كثرة الطِّيب: اس کے ساتھ تشبیہ دینا جو ہواؤں کو اڑائے۔
العُصْرَةُ: پناہ گاہ۔
يقال: بَلَّ المَطَرُ ثِيَابَهٗ حتّٰى صَارَتْ عُصْرَةً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگوئے حتیٰ کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔
العَصَّارَةُ: مشین جس کے ذریعے پھلوں اور گنے کا رس نکالا جاتا ہے (مج)
العَصِيْرُ: شئ یا نچوڑ کا خلاصہ۔
جیسے: عصيرُ البرتقال: سنگترہ کا رس۔
المِعْصَارُ: عرق یا رس نکالنے کی مشین (ج) مَعَاصِيْرُ۔
المَعْصَرُ: يقال: هُوَ كريمُ المَعْصَرِ: وہ سخی و کریم ہے۔
المِعْصَرُ: ایک آلہ جس کے ذریعے بیجوں کا تیل نکالا جاتا ہے (مج) (ج) مَعَاصِرُ۔
المُعْصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکیاں۔
المِعْصَرَةُ: المِعْصَرُ (ج) مَعَاصِرُ۔
المَعْصَرَةُ: وہ جگہ جہاں تلوں وغیرہ کا تیل نکالا جاتا ہے۔

Marfat.com

المُعْصِرَاتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ یہ مُعْصِرَۃٌ کی جمع ہے۔

العُصْعُص: دم کی جڑ۔

(۲) (علم طب میں) انسان اور بڑے بندروں کی ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں چھوٹی ہڈی' جو کہ تین یا چار مہروں کے ملنے سے بنتی ہے (ج)

العَصْعَصَةُ: (طب میں) پٹھوں کا درد یا جوڑوں کا درد ریڑھ کی ہڈی یا دم میں (ج)

العُصْعُوْصُ الْعُصْعُصُ (ج) عَصَاصِيْصُ

عَصَفَتِ الرِّيحُ ـِ عَصْفًا' و عُصُوْفًا: ہوا کا تیز چلنا۔

هِيَ عَاصِفٌ و عَاصِفَةٌ۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿جَاءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ﴾ (ج) عَوَاصِفُ هِيَ عَصُوْفٌ

يقال: عَصَفَتْ بهم الحرب: جنگ نے انہیں مار ڈالا۔ اسی طرح: عَصَفَ بهم الدَّهْرُ۔

-السائر چلنے والے کا تیز رفتار ہو جانا۔

يقال عَصَفَتِ النافة: اونٹنی کا تیز رفتار ہونا۔

-الشيءُ مائل ہونا' جھکنا۔

-الزَّرْعَ عَصْفًا کھیتی کاٹنا۔

اَعْصَفَت الرِّيح عَصَفَتْ' هي مُعْصِفٌ و مُعْصِفَةٌ۔

-الزَّرْعُ کھیتی کا خوشہ دار ہونا۔

(۲) کھیتی کاٹنے کا وقت آ جانا۔

-المكانُ زیادہ کھیتی والا ہونا۔

اَلْعَاصِفُ: يقال: يَوْمٌ عاصِفٌ و ليلةٌ عاصِفَةٌ آندھی والا دن' آندھی والی رات۔

سَهْمٌ عَاصِفٌ نشانہ سے ہٹنے والا تیر۔

اَلْعَصَافَةُ بھوسا' تنکوں کا چورا۔

العَصْفُ العُصَافَةُ۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ﴾

وفيه: ﴿فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ﴾۔

(۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔

العَصْفَةُ: العُصَافَةُ: (۲) شراب کی بو۔

العَصِيْفَةُ: العُصَافَةُ (۲) پتوں کا مجموعہ جن میں خوشہ ہوتا ہے (۲) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔

عَصْفَرَ الثَّوْبَ و غيرَه: عُصفُر سے رنگنا۔

تَعَصْفَرَ: عصفر سے رنگا ہوا۔

العُصفُر: فصيله مركبه سے ایک گرمی کا پودا جس کا پھول نالی نما ہوتا ہے جو کہ بطور مسالہ استعمال ہوتا ہے اور اس میں سے ایک زرد رنگ نکالا جاتا ہے جس سے ریشم کے کپڑے وغیرہ کو رنگا جاتا ہے (مع)

العُصْفُوْرُ: پرندوں کی ایک قسم جن کی جسامت مخروطی ہوتی ہے اور چونچ بھی ہوتی ہے' چڑیا۔

تانیث: العُصْفُوْرَةُ۔

(۲) گھوڑے کی پیشانی میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دائیں بائیں دو ہوتی ہیں (۳) کشتی کا کیل/کنڈا (ج) عَصَافِيْرُ

يقال: نَقَّتْ عَصَافِيْرُ بَطْنِه: بھوک لگنا۔

طَارَتْ عَصَافِيْرُ رأسه: تکبر کرنا۔

العُصْفُوْرَةُ عُصفور کی تانیث۔

(۲) عصفور کی طرح کی لکڑی جس کے ذریعے دروازہ بند کیا جاتا ہے (محدثہ)

عُصفورة الجمل: وہ لکڑی جس سے پالان کے سرے باندھے جاتے ہیں (محدثہ)

العُصفورِيُّ من الجمال: دو کوہانوں والے اونٹ۔

العُصفُورِيَّة: فصيله جُرسيّات سے ایک قسم کا پھول جس کی کلی ہوتی ہے جو چھوٹی چڑیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

عَصَلَ العُودَ و نحوه ـُ عَصْلًا: لکڑی کو موڑنا۔

عَصِلَ الشيءُ ـَ عَصَلًا: سختی کے ساتھ ٹیڑھا ہونا۔

يقال عَصِلَتْ ساقُه: اس کی ٹانگ ٹیڑھی ہو گئی۔

عَصِلَ ذَنَبُ الفرس: گھوڑے کی دم ٹیڑھی ہو گئی۔

عَصِلَ النابُ: سامنے کا دانت مڑ گیا۔

هو اَعْصَلُ: هي عَصْلَاءُ (ج) عُصْلٌ۔

عَصَّلَ فلانٌ: دیر کرنا۔

-العودَ و نحوه: ٹیڑھا کرنا (لکڑی وغیرہ کو)

العَصَلُ: آنت (ج) اَعْصَالٌ۔

العِصْلُ: العَصَلُ۔

العَصْلَاءُ مِن النساءِ: سوکھی ہوئی دبلی عورت جس کے گوشت نہ ہو۔

المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس کے ذریعے درخت کی شاخوں کو پکڑا جاتا ہے۔

(۲) ہاکی کا بلا (ج) مَعَاصِيْلُ۔

المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا کرنے والا۔

عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا ہونا۔

العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا آدمی۔

العَصْلَبِيُّ: العَصْلَبُ۔

عَصْلَجَ الشيءُ: سخت ہونا' دشوار ہونا (محدثہ)

اَلْعَصَلَّجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔

عَصَمَ اِلَيْهِ ـِ عَصْمًا: کسی کی پناہ لینا۔

-القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے رسی کا پھندا لگانا۔

-اللهُ فلانًا من الشرِّ او الخطأَ عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا' محفوظ رکھنا۔

يقال عصم الشيءَ: روکنا۔

عَصِمَ الحيوانُ ـَ عَصَمًا' و عُصْمَةً: ایک ہاتھ یا دونوں ہاتھوں میں سفیدی کا ہونا اور باقی سارا جسم سیاہ یا سرخ ہونا۔ هو اَعْصَمُ هي عَصْمَاءُ۔

(ج) عُصْمٌ۔ يقال: ظبيٌ اعْصَمُ' فرسٌ اعْصَمُ۔

غراب اعصم: سرخ چونچ اور پاؤں والا کوا۔

اَعْصَمَ به: پکڑنا۔

يقال اَعْصَمَ بالفرس: سر کے بال پکڑنا۔

-بفلان: پناہ حاصل کرنا۔

-القربة عَصَمَهَا۔

اِعْتَصَمَ به: پناہ لینا۔

Marfat.com

ومنه: اعتصام الطَّلبه و نحوهم بمعهدهم: طلبہ کا دھرنا دینا نہ کام کریں نہ نکلیں اپنے مطالبے کے پورے ہونے تک۔
انْعَصَمَ: لازم عَصَّمَهٗ۔
اِسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا۔
-به: اِعْتَصَمَ۔
اَلْعَاصِمَة: شهر: اس کا اطلاق مرکز یا صوبہ کے پایۂ تخت پر ہوتا ہے (ج) عَوَاصِمُ۔
اَلْعِصَامُ: وہ رسی جس کے ساتھ مشکیزہ اُٹھانے کے لئے باندھا جاتا ہے (۲) برتن کو پکڑ کر اُٹھانے کا حلقہ دستہ (ج) عُصُمٌ و اَعْصِمَةٌ۔
ضرب المثل ہے: ما وراءَك يا عِصامُ کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے بارے میں بولا جاتا ہے۔ اس کا اصل مخاطب نعمان کا دربان عصام تھا۔
اَلْعِصَامِيُّ: جو ذاتی شرافت والا ہو اس کا مقابل العظامیّ ہے جو کہ آبا کی شرافت والے کو کہا جاتا ہے۔ یہ منسوب ہے نعمان کے دربان عصام کی طرف جس کے بارے میں نابغہ نے کہا تھا

نفسُ عِصَامٍ سَوَّدَتْ عِصَامَا

اَلْعِصْمَةُ: قدرتی ملکہ جو گناہ کے کام سے اور اُس کی طرف میلان سے روکتا ہے باوجود قدرت کے۔
(۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے خاوند جب چاہے ختم کر دے اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان باقی نہ رکھو۔
(۳) ہاتھ کا کنگن۔
اَلْمِعْصَمُ: ہاتھ میں کنگن پہننے کی جگہ۔
(۲) ہاتھ (ج) مَعَاصِمُ۔
عَصَاهُ ـُ عَصْوًا: ڈنڈے سے مارنا۔
- فلاناً: لاٹھی کے ساتھ مارنے میں کسی پر غالب آنا۔
يقال: عَاصَاهُ فَعَصَاهُ۔
- القومَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔
عَصِيَ بالعَصَا ـَ عَصًا: ڈنڈے کے ساتھ کھیلنا جیسے تلوار سے کھیلتے ہیں۔
اَعْصَى الكرْم: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔
عَاصَاهُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔
اِعْتَصَى على العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو لاٹھی بنانا۔
العَصَا: لکڑی وغیرہ جس کو سہارے یا مارنے کے لئے بنایا گیا ہو۔
(مؤنث) اس کا تثنیہ: عَصَوان۔
(ج) عِصِيٌّ اس کا اطلاق پنڈلی کی ہڈی اور زبان پر بھی ہوتا ہے۔
يقال: هو لَيِّنُ العصا و ضعيف العصا: نرم طبیعت اور حسن سیاست والا۔
هو صُلب العصا و شديدُ العصا: متشدد۔
يقال: شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا جماعت سے بغاوت کرنا شیرازہ بکھیرنا۔
اِنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا۔
رَفَع عَصَاهُ: چلنا۔
اَلْقَى عَصَاهُ: سفر ترک کر کے قیام کرنا۔
قَرَعَ لَهُ العَصَا: متنبہ کرنا ہوشیار کرنا۔
ضرب المثل ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلم: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔
رأسُ العصا: چھوٹا سر۔
هم عَبِيْدُ العَصَا: ذلیل لوگ۔
العِصِيّ: بڑے پروں والا۔
العِصِيّ المَخْلُوْصَةُ: چھوٹی لاٹھیوں کی شکل کی روئی کی ایک قسم (محدثہ)
العُصَيَّةُ: العَصَا کی تصغیر۔
ضرب المثل ہے: اِنَّ العَصَا من العُصَيَّةِ سنگین بات چھوٹی بات سے پیدا ہوتی ہے۔
عَصَاهُ ـِ مَعْصِيَةً و عِصْيَانًا: اطاعت سے نکلنا۔ حکم کی مخالفت کرنا۔ هو عَاصٍ و عَصَاءٌ و عَصِيٌّ۔
عَاصَاهُ: عَصَاهُ۔
اِعْتَصَتِ النَّوَاةُ: گٹھلی کا سخت ہو جانا۔
تَعَصَّى عليه: عصاه۔
اِسْتَعْصَى عليه: تَعَصَّى۔
اَلْعِصْيَانُ: فرمانبرداری سے رکنا نافرمانی۔

ع ..... ض

عَضَبَ عن الامرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا۔
-الشيءَ: کاٹنا۔
يقال في الدّعاء عليه: ماله عضَبَه اللهُ: اسے کیا ہو گیا خدا اس کا ناس کرے (بطور بددعا)
ضرب المثل ہے: اِنَّ الحاجةَ يَعْضِبُهَا طَلَبُهَا قبلَ و قْتِهَا: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔
-الناقةَ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کے کان چیرنا۔
- فلاناً عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
-فلاناً بلسانه: گالی دینا۔
- المرضُ فلاناً: بیماری کا کسی کو طویل عرصہ لاحق رہ کر بے حرکت کر دینا۔
-فلاناً بالرّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
-بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
عَضِبَ ذو الاُذُن ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔
- ذو القرن: کٹے ہوئے سینگ والا ہونا (سینگ والے کا) هو اَعْضَبُ، هيَ عَضْبَاءُ (ج) عُضْبٌ۔
حدیث میں ہے: نَهىٰ اَنْ يُضَحّٰى بالأعضَبِ القَرْنِ۔
عَضُبَ السَّيفُ ـُ عُضُوْبًا و عُضُوْبَةً: تلوار کا تیز ہونا کاٹنے والی ہونا۔
يقال: عَضُبَ اللِسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو عَضْبٌ۔
اَعْضَبَ النَّاقَةَ و نحوها عَضَبَهَا۔
عَاضَبَه: روکتے رہنا۔
اِنْعَضَبَ القرنُ: سینگ کا ٹوٹ جانا۔
اَلْاَعْضَبُ: جھوٹے ہاتھ والا۔

Marfat.com

(۲) بے یارومددگار (۳) اکلوتا جس کا بھائی نہ ہو (ج) عُضْبٌ۔
العَضَّابُ: بہت گالی گلوچ کرنے والا۔
عَضْبَرَ الکلبُ: کتے کا شیر جیسا ہونا۔
العِضْبَارَةُ: بڑا سخت پتھر جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹا جاتا ہے۔
عَضَدَه ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد کرنا۔
-الشجرةَ و نحوها ـِ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ تحریم مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: ''نَهٰى اَنْ يُعْضَدَ شجرها'' (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔
عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو میں تکلیف ہونا۔
عُضِدَ: بازو میں درد ہونا۔
عَاضَدَه: مدد کرنا۔
اِعْتَضَدَ به: تقویت حاصل کرنا۔
-الشيءَ: گود میں لینا' بغل میں دبانا۔
تَعَاضَدَ القومُ: باہم مدد کرنا۔
تَعَضَّدَه: گود یا بغل میں لینا۔
اِسْتَعْضَدَ الثمرةَ: پھل توڑنا۔
-الشجرة: کاٹنا۔
الأَعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔
العَضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔
العِضَادُ: بازو پر باندھا جانے والا تریور وغیرہ۔ (۲) لوہا جس کے ذریعے درختوں کی شاخوں کو جھکایا جاتا ہے اور توڑا جاتا ہے' درانتی۔
العِضَادَةُ: راستہ کا کنارہ۔
(۳) (مسافت میں) پیمائش کے لئے استعمال ہونے والے آلات کی متحرک کہنی (ج)
عِضَادَتَا النِّير: جانوروں کے جوتے کے دونوں طرف کی لکڑیاں۔
عِضَادتا الباب: دروازے کے اردگرد کی دو کھڑی لکڑیاں جو دیوار میں نصب ہوتی ہیں' چوکھٹ کے بازو۔
عِضَادَتَا الرَّجُلِ: آدمی کے دو رفیق اور معاون۔

الْعَضْدُ: درخت کے تنے یا بڑی بڑی شاخوں پر اگے چھوٹے تنوں کو کاٹنا۔ مثلاً: پست زمین میں سفید لکڑی کے درخت کے تنوں کو کاٹنا۔ اسے آج کل التَّعْلِيم کہتے ہیں (قلم)
العَضُدُ: کندھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ۔ (ج) اَعْضَادٌ: اس کے علاوہ اس کی جمع مکسر نہیں آتی۔
اَعْضَادُ المَزَارِعِ: کھیتوں کی حدود۔
(۲) مددگار۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا﴾ (۳) کنارہ۔
يقال: فتَّ فی عَضُدِه: قوت کمزور پڑ جانا' مددگاروں کا جدا ہو جانا۔
شَدَّ عَضُدَاهُ: مدد کرنا' تقویت دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ﴾ (۴) انگور کی بیل کی شہ جس پر لوہے کی سلاخیں پھیلی ہوتی ہیں۔
العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں۔
(ج) اَعْضَادٌ و عُضُوْدٌ۔
المِعْضَادُ: درانتی' بازوبند۔
المِعْضَدُ: درانتی (۲) بازو بند (ج) مَعَاضِدُ۔
اَلْيَعْضِيْدُ: کاسنی کے پودے کی مانند ایک سنہری سبزی جو ریتلے اور عام علاقے میں اگتی ہے۔ اسے ''جُعْضيض'' کہتے ہیں۔
اَلْعَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف۔
زمینی خطمی معتدل آب و ہوا اور یورپ کی ریتلی زمینوں میں پیدا ہونے والی ایک بوٹی۔
(ج) عَضَارِسُ۔
عَضَّهٗ و به و عليه ـَ عَضًّا' وَ عِضْيَضًا: دانتوں سے پکڑنا (۲) مضبوطی سے تھامنا۔
حدیث میں ہے عليكم بِسُنَّتِيْ و سنة الخلفاءِ الراشدين من بعدى' عَضُّوا عليها بالنَّواجِد۔

-فلاناً بلسانه: برائی کے ساتھ تذکرہ کرنا۔
-الزَّمانُ الرَّجُلَ: زمانہ کا سخت ہونا۔
يقال: عَضَّ على يده حنقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔
عَضَّ على يده: نادم ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ﴾
اَعَضَّتِ الأرضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔
-فلانٌ فلاناً الشيءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔
عَضَّضَ الشيءُ: بہت زیادہ کاٹنا۔
اَلْعَاضُّ: بعيرٌ عاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔
(۲) بھاری درخت (ج) عُضُضٌ۔
العِضَاضُ: سختی کا عادی۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹے دار درخت وغیرہ۔
العَضُوْضُ: العاضُّ (۲) کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔
-مُلْكٌ عَضُوْضٌ: جس ملک میں ظلم و زیادتی ہو۔
حدیث میں ہے: الخلافة بعدى ثلاثون سنةً ثم يكون مُلْكٌ عَضُوْضٌ۔
(۲) سخت فتنہ انگیز زمانہ (ج) عُضُضٌ و عِضَاضٌ۔
عَضَلَ به الأمرُ ـُ عَضَلًا: معاملہ کا سنگین ہونا' الجھا ہوا ہونا۔
-عليه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا' کسی کے مقصد کے حصول میں رکاوٹ ڈالنا۔
-المرأةَ: عورت کو ظلماً شادی سے روکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ﴾
-فلانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔
عَضِلَ ـَ عَضَلًا: بڑے پٹھوں والا ہونا۔
هو عَضِلٌ۔
اَعْضَلَتِ الوالدةُ: ولادت کا دشوار ہونا۔

Marfat.com

-الامرُ: معاملہ کا سنگین اور الجھا ہوا ہونا۔
-الشیُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
-الدّاءُ الاَطِبّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز کر دینا۔
یقال: اَعْضَلَه فلان و اَعْضَلَ بِه: پریشان یا عاجز کر دینا۔
حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: اَعْضَلَ بی اَهلُ الکُوْفَةِ مَا یَرْضَوْنَ بِاَمِیْر ولا یَرْضَاهُمْ اَمِیْرٌ۔ اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے۔ نہ تو وہ کسی امیر سے راضی ہیں اور نہ ہی کوئی امیر ان سے راضی ہے۔
عَضَّلَتِ الوالِدةُ بولدها: اَعْضَلَتْ۔
-الناقةُ: اونٹنی کا چلنے' سواری اور ہر کام سے عاجز آ جانا۔
- الارضُ باَهلها: زمین کا اہل زمین کی کثرت کی بنا پر تنگ ہو جانا۔
-فلاناً و علیه: کسی کو پریشان کرنا' کسی کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
-المراة: عَضَلَها۔
اِسْتَعْضَلَ الشیُ: سخت و دشوار ہونا۔
العُضَالُ: نا قابل حل' انتہائی دشوار۔
یقال: داءٌ عُضَالٌ: لاعلاج مرض۔
العَضَلَةُ: گوشت کا ایک عضو جس کے ریشوں کے سکڑنے سے جسم میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔
المعضِلَةُ: تنگ راستہ (۲) نہ حل ہونے والا مشکل مسئلہ۔
العَضْمُ: لوہے یا لکڑی کا گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ (ج) عِضَامٌ و اَعْضِمَةٌ و عُضُمٌ۔
عَضَهَتِ الابلُ - عَضْهًا: اونٹوں کا ببول کھانا۔
-الرجلُ: تہمت لگانا' گالی دینا۔
-العِضَاهَ: ببول کا ٹنا۔
اَعْضَهَ القومُ: لوگوں کے اونٹوں کا ببول کھانا۔
والارضُ: ببول کے درختوں کی بہتات ہونا۔
والرجُلُ: عَضَهَ۔
عَضَّهَ العِضَاهَ: عَضَهَها۔

العَاضِهُ: سانپ جس کا کاٹا فوراً مر جائے۔
(۲) ببول کھانے والی اونٹنی۔
العَاضِهَةُ: العَاضِهُ۔
العِضَاهُ: چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔
الواحدةُ: عِضَاهَةٌ۔
اَلْعَضِیْهَةُ: بہت زیادہ ببول والی زمین۔
(۲) جھوٹی تہمت (۳) افتراء پردازی۔
عَضَا الشیَ - عَضْوًا: حصے کرنا' اجزاء کرنا۔
عَضَّی الشیَ: عَضَاه۔
یقال: عَضَّی القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَةُ: گروہ (۲) ٹکڑا (۳) جھوٹ (ج) عِضُوْن قرآن حکیم میں ہے: ﴿کَمَا اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْتَسِمِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلُوْا الْقُرْآنَ عِضِیْنَ﴾
العُضْوُ: جسم کا ایک حصہ۔ جیسے ہاتھ' پاؤں کان (۲) کسی جماعت وغیرہ کا ممبر۔
هی عُضْوٌ و عُضْوَةٌ (مج) (ج) اَعْضَاءٌ۔
العُضْوِیَّةُ: کسی جماعت کی ممبری (مج)

ع ..... ط

عَطَبَ - عَطْبًا و عُطُوْبًا: نرم ہونا۔
عَطِبَ - عَطَبًا: ہلاک ہونا (۲) خراب ہونا۔
-البعیرُ و الفرس: تھکنا۔
-علی فلان: کسی سے سخت ناراض ہونا۔
اَعْطَبَه: ہلاک کرنا۔
عَطَّبَ الکرمُ: انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
-الشّرابَ: شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
-النارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ: روئی۔ الواحدة: عُطْبَةٌ
العُطْبَةُ: چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
المَعْطَبُ: بگاڑ اور ہلاک کی جگہ (ج) مَعَاطِبُ۔
العُطْبُلُ: جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت۔
(۲) لمبی گردن والی ہرنی (ج) عَطَابِلُ۔
العُطْبُوْلُ: العُطْبُل (۲) دراز گردن' طویل القامت شخص (ج) عَطَابِیْلُ۔
عَطِرَ - عَطَرًا: خوشبودار ہونا۔
عَطَّرَهٗ: خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَ: خوشبودار ہونا۔
اِسْتَعْطَرَ: خوشبودار ہونا۔
اَلْعَاطِرُ: خوشبو پسند (ج) عُطُرٌ۔
العِطَارَةُ: عطر سازی' عطر فروشی۔
العِطْرُ: وہ چیز جو اپنی خوشبو کی وجہ سے اشیاء کو معطر کر دے۔
(ج) عُطُوْرٌ و اَعْطَارٌ۔
(۲) وہ خوشبو والی بوٹیاں جن سے خوشبو نکالی جائے۔
العَطِرُ: خوشبودار' اگرچہ خوشبو نہ لگائی ہو۔
العَطَّارُ: خوشبو بیچنے والا۔ خوشبودار مسالے بیچنے والے کو بھی کہتے ہیں۔
المِعْطَارُ مِن الرّجال و النساءِ: اکثر خوشبو لگانے والا مرد یا عورت (ج) مَعَاطِیْرُ۔
المِعْطِیْرُ: المِعطارُ۔
عَطْرَدَهٗ: سامان فراہم کرنا۔
عُطَارِدُ: نو سیاروں میں سے ایک جو کہ سورج کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ کہانیوں میں ''ابن المشتری'' بڑا خدا' فصاحت اور تجارت کا رب (تنوین اور بغیر تنوین کے دونوں طرح آتا ہے)
العُطْرُوْدَةُ: سامان ضرورت' یا کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا گیا سامان۔
عَطَسَ الرَّجُلُ - عَطْسًا و عُطَاسًا چھینک آنا۔
چھینک کی آواز آنا (۲) ہلاک ہونا۔
-الصبحُ: صبح کا نمودار ہونا۔
عَطَّسَه: چھینک دلانا۔
العَاطِسُ من الظِّباءِ: سامنے سے آنے والا ہرن (۲) صبح۔
اَلْعَاطُوْسُ: ناس' ہلاس۔
العَطْسَةُ: یقال: فلانٌ عَطْسَةُ فلانٍ: فلاں تو ہو بہو فلان ہے (پیدائش میں بھی اور اخلاق میں بھی) العَطُوْسُ من الرجال: جسے لڑائی

Marfat.com

جھگڑے کے وقت آگے رکھا جاتا ہو۔
المَعْطِسُ: ناک (ج) مَعَاطِیسُ۔
المُعَطَّسُ: مقہور و مغلوب۔
عَطِشَ ـَ عَطَشًا: پیاس لگنا۔
-الیه: مشتاق ہونا ھو عَاطِشٌ و عَطِشٌ و عَطْشَانُ و عَطْشَانٌ ھی عَاطِشَةٌ عَطِشَةٌ و عَطْشٰی و عَطْشَامَةٌ
اَعْطَشَ الرَّجُلُ: مویشیوں کا پیاسا ہونا۔
-فلاناً: پیاسا کرنا۔
عَطَّشَه اَعْطَشَه۔
تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔
العُطَاشُ: انسانوں اور جانوروں کو لگنے والی پیاس کی بیماری جس میں وہ پانی پیتے ہیں لیکن سیراب نہیں ہوتے۔
المَعْطَشَةُ: بے آب زمین (ج) مَعَاطِشُ۔
عَطَّ الثَّوْبَ ـُ عَطًّا: کپڑے کو لمبائی یا چوڑائی میں پھاڑنا۔
-فلاناً الی الأرض: زمین پر پٹخنا اور غالب آ جانا۔
عَطَّ الثوبَ: عَطَّه۔
اعْتَطَّ الشَّیْءَ: پھاڑنا۔
اِنْعَطَّ الثَّوْبُ: پھٹنا۔
-العودُ: بغیر توڑے مڑ جانا۔
تَعَطَّطَ الثوبُ: انْعَطَّ۔
عَطْعَطَ القومُ: ایک دوسرے پر غالب ہوتے وقت ''عِیْطِ عِیْطِ'' کہنا۔
-الکلامَ: بات کو خلط ملط کرنا۔
-الذِّئْبُ: بھیڑیے کو ''عاطِ عاطِ'' کہنا۔
العَطْعَطَةُ: لڑائی کے وقت آوازوں کا باہمی اختلاط شور و غل۔
عَطَفَ ـِ عَطْفًا و عُطُوْفًا: مائل ہونا' جھکنا۔
یقال: عطفتِ الظَّبْیَةُ: ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔
-الی ناحیه کذا: کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔
یقال عَطَفَ فلانٌ عن کذا: پھرنا' اعراض کرنا۔
-الناقةُ علی ولدِھا: اونٹنی کا اپنی بچہ پر مہربان اور دودھ بڑھ جانا۔
-علیه: کسی پر مہربان اور مشفق ہونا۔
(۲) حملہ کرنا' لوٹ کر حملہ کرنا۔
-الشیءَ عَطْفًا: جھکانا' موڑنا۔
-اللَّفْظَ علی سابقه: کسی حرف کے ذریعے لفظ کو پہلے کے تابع کرنا۔
-اللّٰهُ قلبَ السُّلْطَانِ و بقلبه علی رعیَّته: اللہ کا بادشاہ کو رعایا پر مہربان کرنا۔
عَطَّفَ الشیءَ: جھکانا' موڑنا۔
-فلاناً العِطَافَ او المِعْطَفَ و به: کوٹ پہنانا۔
-الناقةَ علی ولدِھا: اونٹنی کو اس کے بچہ پر مہربان بنانا۔
اعْتَطَفَ العِطَافَ و به: کوٹ پہننا۔
-السَّیْفَ و القوسَ: تلوار یا کمان اُٹھانا۔
اِنْعَطَفَ: جھکنا' مڑنا۔
تَعَاطَفَ القومُ: باہم محبت و الفت کرنا۔
-فلانٌ فی مشیته: اترا کر چلنا۔
تَعَطَّفَ: عَطَفَ۔
-علیه: کسی پر احسان کرنا۔
(۲) مہربان ہونا۔
-العِطَافَ و به: کوٹ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَه: رحم کی درخواست کرنا۔
العَاطِفَةُ: قرابت (۲) قرابت کے ذرائع۔
(۳) ولاء کے طور پر تعلق (۴) شفقت۔
(۵) (نفسیات میں) ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے (ج)
العَاطُوْفُ: شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سروالی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ: چادر (۲) اون وغیرہ کی بنی ہوئی موٹی چادر جسے سردی سے بچنے کے لئے کپڑوں کے اوپر پہنتے ہیں (کوٹ) (مو) (ج) عُطُفٌ و اَعْطِفَةٌ۔
العَطَّافُ: خوش اخلاق لوگوں پر مہربان۔
(۲) پست حوصلہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطَفُ: فصیله علیقیة کی ایک نبل جس کے نہ تو پتے ہوتے ہیں اور نہ ہی سیدھی شاخیں۔ ریشم اور سن کے درخت پر لپٹتی ہے اور چھوٹی ہی رہتی ہے۔
العَطْفُ (نحاۃ کے ہاں) عطف بیان: یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ: یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو۔
العِطْفُ: عِطْفُ کل شیءٍ: ہر چیز کی طرف اور انسان میں سر سے لے کر کولہے تک کا حصہ۔
(۲) راستہ کا وسطی بالائی حصہ۔
(ج) اَعْطَافٌ و عِطَافٌ و عُطُوْفٌ۔
یقال: ثنٰی عِطْفَه: اعراض کرنا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِیْ عِطْفِیْه: وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
اَلْعَطُوْفُ من الرِّجالِ: پس ماندہ لوگوں کا حامی۔
-من النساءِ: اپنے شوہر سے محبت کرنے والی عورت۔
(۲) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی
العَطِیْفُ من النساءِ: نرم مزاج اور مطیع عورت۔
المِعْطَفُ: کوٹ (ج) مَعَاطِفُ۔
اَلْمُنْعَطَفُ: مُنْعَطَفُ الطَّرِیْقِ: راستہ کا موڑ۔
عَطِلَ ـَ عَطَلًا و عُطْلًا و عُطُوْلًا: خالی ہونا۔
یقال: عَطِلَتِ المرأةُ: عورت بے زیور ہو گئی۔
ھو عَاطِلٌ (ج) عَوَاطِلُ و عُطَّلٌ
عَطِلَ الرَّجُلُ: کام کی طاقت کے باوجود بے کار رہنا۔
عَطِلَتِ الابل و نحوھا: بغیر چرواہے کے ہونا اور چرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ و اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴾

Marfat.com

-البِئرَ: کنویں پر جانا چھوڑنا (پانی کے لئے جانا)
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَبِئرٍ مُّعَطَّلَةٍ و قَصرٍ مَّشِيدٍ﴾
-المرأةَ: عورت کا اپنے زیورات اتارنا۔
-الشیٔ: چھوڑنا۔
یقال: عَطَّلَ الدارَ گھر کو بے کار کر ڈالنا۔
(۲) ضائع کرنا۔
یقال: عَطَّلَ الشَّرِیعَةَ: شریعت پر عمل نہ کرنا اور کوتاہی کرنا۔
عَطَّلَ الثُّغُورَ: سرحدوں کی حفاظت چھوڑنا اور سرحدوں پر فوج کھڑی نہ کرنا۔
تَعَطَّلَ: بے کار ہونا۔
-للمرأةِ: زیورات کا مفقود ہونا۔
اَلعَطَلُ: گردن (ج) اَعْطَالٌ (۲) قد و قامت۔
یقال: ما اَحْسَنَ عَطَلَه۔
العُطْلُ: بے زیور عورت (۲) ادب اور مال سے خالی۔
(ج) اَعْطَالٌ۔
العُطْلَةُ: کاریگر کا بے کار رہنا۔
یقال: فلانٌ یشکُوا العُطْلَةَ۔
(۲) ایک یا ایک سے زائد دن جس میں مدارس میں چھٹی ہو (محدثہ)
العَیْطَلُ: لمبی گردن والا۔
یقال امرأةٌ عَیْطَلَةٌ: دراز گردن والی موٹی اور خوبصورت عورت۔
المِعْطَالُ من النِّسَاءِ: عورت کا کامل الخلقت ہونے کی وجہ سے عادۃً بے زیور رہنا۔
عَطَنَتِ الابلُ ـِ عُطُوْنًا: پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔
-الجلدَ عَطْنًا: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا۔
هُوَ مَعْطُوْنٌ عطینٌ۔
یقال: عَطَنَ التِّیْلَ و نحوہ: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا۔ اس سے ریشوں کا باریک ہونا (مو)

عَطِنَ الجِلْدُ ـَ عَطَنًا: نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد سڑنا۔ هو عَطِنٌ هی عَطِنَةٌ
اَعْطَنَ الابلَ: اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھانا۔
عَطَّنَ: اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔
-الابلُ: عَطَنَتْ۔
الجلدَ: عَطَنَهٗ۔
-الابلَ: اَعْطَنَهَا۔
اِنْعَطَنَ الجلدُ: عَطِنَ۔
تَعَطَّنَتِ الاِبِلُ: عَطَنَتْ۔
اَلعِطَانُ: گوبر یا نمک جسے کھال وغیرہ میں سڑنے سے بچانے کے لئے رکھا جائے۔
اَلعَطَنُ: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (ج) اَعْطَانٌ۔
یقال: ضَرَبَتِ الابلُ بَعطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔
ضَرَبَ فلانٌ بِعَطَنٍ: اونٹوں کو سیراب کر کے پانی کے پاس ٹھہر جانا۔
فلانٌ واسِعُ العَطَنِ: فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کا سامنا کر لیتا ہے، سخی ہے، دولت مند ہے۔
اس کی ضد: ضیّق العُطن۔
المَعْطِنُ: العَطَنُ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ (ج) مَعَاطِنُ۔
عَطَا الشیٔ و الیه ـُ عَطْوًا: لینا۔
یقال: عَطَا عِرضَ اَخِیه: آبروریزی کرنا۔
حدیث میں ہے: (اَرْبَی الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ اَخِیهِ بِغَیْرِ حَقٍّ۔
-الیه یَدَه: کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا۔
- فلاناً: کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔
اَعْطَی البعیرُ: تابعدار ہونا، سرکش نہ ہونا۔
یقال: اَعْطَی فلانٌ بِیَدِهٖ: کسی کا فرماں بردار ہونا۔
-فلاناً الشیٔ: دینا۔
عَاطَاهُ الشیٔ مُعَاطَاةً و عِطَاءً: دینا۔
عَطَّاهُ: کسی سے جلدی کرانا۔

تَعَاطَی الرَّجُلُ: کسی چیز کو پکڑنے کے لئے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ بڑھانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَتَعَاطَی فَعَقَرَ﴾
-القومَ: لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا۔
والشیٔ: لینا۔
-الامرَ: کسی کام میں منہمک ہونا۔
تَعَطَّی: عطیہ طلب کرنا۔
(۲) جلدی کرنا۔
-الامرَ: کسی کام میں مشغول ہونا۔
اِسْتَعْطَی: عطیہ طلب کرنا۔
اَلعَطَاءُ: بخشش (ج) اَعْطِیَةٌ (جج) اَعْطِیَاتٌ۔
اَعْطِیَاتُ المُلُوْكِ: شاہی عطیات۔
اَعْطِیَاتُ الجُنْدِ: سپاہیوں کا روزینہ۔
اَلعَطِیَّةُ: بخشش (ج) عَطَایَا۔
اَلمِعْطَاءُ: بہت زیادہ بخشش کرنے والا (اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں) (ج) مَعَاطٍ و مَعَاطِیّ۔
اَلمُعْطَیَاتُ: (فلسفہ اور منطق میں) وہ مسلّم قضایا جن کے ذریعے مجہول قضایا کا علم ہو۔

ع ..... ظ

عَظَرَ السِّقَاءَ و نحوَہ ـِ عَظْرًا: مشکیزہ کو بھرنا۔
-الشیٔ: ناپسند کرنا۔
اَعْظَرَهُ الشَّرابُ: شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔
اَلعِظَارُ: شراب سے پرشکمی۔
اَلعِظَارَةُ: العِظَارُ۔
اَلعَظَارِیُّ: نرنڈیاں۔
اَلعَظُوْرُ: شراب سے پرشکم (ج) عُظُرٌ
عَظَّه بالارضِ ـُ عَظًّا: زمین سے چمٹا دینا۔
-الحربُ و الزمانُ فلاناً: جنگ یا زمانے کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعَاظَّةً و عِظَاظًا: جنگ میں ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
- فلاناً: کسی کے ساتھ لڑنا اور لڑائی میں خودسر ہونا۔

Marfat.com

عَظَلَتِ السِّبَاعُ والكلابُ و الجرادُ و نحوها ـُ عَظْلاً: درندوں اور ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر جفتی کے لئے چڑھنا۔
عَاظَلَتِ السّباعُ والكلابُ و نحوهَا مُعَاظَلَةً و عِظَالاً: عَظَلَتْ۔
-بالكلام: مشکل اور پیچیدہ بنانا۔
-الشاعِرُ فی شعرہٖ: نظم کے بعض اشعار کو وضاحت مفہوم کے لئے دوسرے کا محتاج بنانا۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
-السّباع و نحوها: عَظَلَتْ۔
اِعْتَظَلَتِ السّباعُ و نحوُها: عَظَلَتْ
-القومُ علی الماء: اکٹھا ہونا' ازدحام کرنا۔
تَعَاظَلَتِ السباع و نحوها: عَظَلَتْ۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ: کھوئی ہوئی چیز کی تلاش کرنا' جستجو کرنا۔
تَعَظْلَمَ اللیلُ: تاریک ہونا' تاریکی کا بڑھنا۔
العِظْلِمُ: ایک بوٹی جس سے نیلا رنگ نکالا جاتا ہے۔ جو نیل کے نام سے مشہور ہے۔
(۲) سخت تاریک رات۔
العَظْلَمَةُ: سخت تاریکی۔
عَظَمَه ـُ عَظْمًا' و عَظْمَةً: کسی کی ہڈیوں پر خوب لگانا۔
-الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔
عَظُمَ الشیُ ـُ عِظَمًا' و عَظَامَةً: بڑا ہونا۔
-الرجلُ: شاندار ہونا هو عَظِيمٌ۔
(ج) عِظَامٌ و عُظَمَاءُ هو عُظَامٌ و عُظَّامٌ۔
اَعْظَمَ الامرُ: اہم ہونا۔
-القولُ او الامرُ الرجلَ: کسی بات کا کسی کو ڈرانا۔
-الشیُ: بڑا بنانا' شاندار بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔
-الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔
عَظَّمَه: بڑا اور شاندار بنانا۔
-الشاةَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کر دینا۔
تَعَاظَمَ فلانٌ: بڑا بننا۔
-الامرُ فلاناً: کسی کام کا کسی کے لئے سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: تکبر کرنا۔

اِسْتَعْظَمَ فلانٌ: تَعَظَّمَ۔
-الأمرَ: بڑا سمجھنا (۲) نامانوس بنانا۔
-الشیَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظَامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی۔
العِظَامِيُّ: آباؤ اجداد پر فخر کرنے والا۔
العِصَابِيُّ کی ضد۔
العُظَامَةُ: العِظَامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی (جس پر گوشت ہو)
(ج) اَعْظُمٌ و عِظَامٌ۔
عَظْمُ الشیُ: کسی چیز کا بڑا حصہ۔
عَظْمُ القَذَّانِ: چوڑی لوح جس کے سرے میں لوہا ہو۔
العَظْمُ السِّبْعَانِيُّ (علم احیاء میں): (۷) کی شکل کی ایک چھوٹی ہڈی جو زیادہ تر ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں میں دم کی ہڈیوں کے نیچے پائی جاتی ہے (مج)
العَظْمُ الزَّاوِيُّ (علم احیاء میں): اکثر ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں میں نیچے کے آخری کھلاؤ کے قریب ہڈی (مج)
عُظْمُ الشیُ: اکثر حصہ۔
عَظْمُ الطَّرِيْقِ: سیدھا' درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ من الذراعِ واللّسانِ: زبان یا بازو کا موٹا حصہ (۲) بڑائی (۳) نخوت (۴) اتراہٹ۔
العَظْمُوْتُ: نخوت (۲) بکر (۳) اتراہٹ۔
العَظْمِيُّ: سفیدی مائل رنگ کا کبوتر۔
العَظِيْمَةُ: سخت مصیبت (ج) عَظَائِمُ
المعظَمُ: مُعْظَمُ الشیُ: اکثر اور بڑا حصہ۔
(ج) مَعَاظِمُ۔
المَعَاظِمُ: حرمات' حقوق۔
المَعْظُوْمُ: وہ بچہ جس کی زبان کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور دودھ نہ پی سکتا ہو۔ جس پر اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو۔
عَظَاهُ ـُ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر زہریلی چیز پلانا۔
يقال: لقاهُ الله ما عظاه: غم پہنچانا (۲) خیر سے روکنا۔
العَظَاءَةُ: چار پاؤں والے رینگنے والے جانوروں میں سے ایک جانور۔ جسے مصر میں سِحْلِيَة اور شام کے ساحلی علاقوں میں سَقَّايَة کہا جاتا ہے۔ اس کی اقسام میں گوہ اور چھپکلی ہے۔
عَظَى الجملُ ـِ عَظًى: عنظوان کھانے سے پیٹ پھولنا۔
العُنْظُوَان: (دیکھئے: عنظوان)

ع ..... ف

عَفَتَهٗ ـِ وَ عَفْتًا: موڑنا (۲) ٹکڑے الگ کئے بغیر توڑنا۔
يقال: عفت يَدَه وَ عُنُقَه۔
عَفَتَ كلامَه وفی كلامِه: بات کا طرز بگاڑنا یا لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا۔
هو عَفَّاتٌ۔
يقال: عَفَتَهَ عن حاجَتِه: کام سے روکنا۔
عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بیوقوف ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھولنے والا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ هو اَعْفَتُ هِيَ عفتاءُ (ج) عُفْتٌ۔
العِفتَانُ: رجلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی۔
العَفِيْتَةُ: دیہ (ج) عَفَائِتُ۔
المِعْفَتُ: ہر شی کو موڑنے اور توڑنے والا۔
عَفَجَه بالعصا ـِ عَفْجًا: کمر یا سر میں لاٹھی مارنا۔
عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔
هُوَ عَفِجٌ' و اَعْفَجُ' هی عَفِجَةٌ و عَفْجَاءُ۔
تَعَفَّجَ فی مشيه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔
العِفْجُ: آنت (ج) اَعْفَاجٌ' و عِفْجَةٌ
المِعْفَاجُ: لاٹھی (۲) دھوتے ہوئے کپڑے کو کوٹنے کا ڈنڈا۔
المِعْفَجُ: بیوقوف' جس کے قول و فعل میں بے تکا پن ہو۔
المِعْفَجَةُ: المِعْفَاجُ۔

Marfat.com

عَفَدَ ـِ عَفْدًا' عَفْدَانًا: دونوں پیر ملا کر بغیر دوڑے کودنا۔
اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے تصور سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔
عَفَرَہ ـِ عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔
-الزَّرعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔
عَفِرَ ـَ عَفَرًا: مٹیالے رنگ کا ہونا۔
-الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔
-الظَّبْیُ: ہرن کی سفیدی کا سرخی سے خلط ملط ہو کر مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔
هُوَ اَعْفَرُ، هِیَ عَفْرَاءُ (ج) عُفْرٌ۔
عَفَرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔
حدیث میں ہے: ''فقال: مالونها؟ فقالتْ سُوْدٌ۔
فقال: عَفِّری۔
-المرأةُ فی الفِطام: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر پٹی ملنا۔
-الشیٔ: خاک آلودہ کرنا۔
-اللَّحْمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔
-النَّخلَ: کھجور پر گھابھا لگا کر فارغ ہونا۔
-الزَّرعَ: کیڑے مار ادویات چھڑکنا (محدثہ)
عَافَرَہُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی کرنا۔
یقال: عَافَرَ فی الشیٔ: کسی چیز کو مقصد برآری کا ذریعہ بنانا (مو)
اِعْتَفَرَ الشیٔ: خاک آلودہ ہونا۔
-الشیٔ: خاک آلود کرنا۔
اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا۔
-الشیٔ: خاک آلود ہونا۔
تَعَفَّرَ: اِنْعَفَرَ۔
اَلْاَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔
ضرب المثل ہے: بَاتَ عَلٰی قَرْنٍ اَعْفَرَ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس نے کرب و بے چینی میں رات گزاری ہو۔
اَلْعَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح۔
(۲) فصیلة اریکیه کا ایک چھوٹا سا درخت جس کا گری کی مانند پھل ہوتا ہے اور اس سے چقماق بنایا جاتا ہے۔
ضرب المثل ہے: فی کل شجر نارٌ، و اسْتَمْجَدَ المَرْخُ و العَفَارُ۔
العُفَارِیَةُ: برا' بد باطن۔
العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی۔
(ج) اَعْفَارٌ (۲) کھیتی کی پہلی سیرابی۔
اَلْعَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی۔
(ج) اَعْفَارٌ۔
یقال: کلامٌ لا عَفْرَ فیه: آسان کلام۔
اَلْعِفْرُ: العُفَارِیَةُ (۲) نرخنزیر۔
العُفْرُ: بہادر (۲) بہت سخت۔
(ج) اَعْفَارٌ، و عِفَارٌ۔
(۳) دوری، درازیٔ زمانہ (۴) قلت ملاقات۔
یقال: ماتأتینا الاعن عُفْرٍ: آپ تو ہمارے پاس بہت کم آتے ہیں۔
(۵) مندابازار۔
-من لیالی الشهر: مہینہ کی ساتویں، آٹھویں نویں شب۔
العُفْرُ: دوری، درازی زمانہ۔
العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلانہ گیا ہو۔
-من لیالی الشهر: مہینہ کی تیرہویں شب۔
العَفْرَاةُ: انسان کے سر کے درمیان اگے ہوئے بال (۲) شیر اور مرغ کی گدی کے بال۔
العُفْرَةُ: سفیدی جس میں سرخی کا اختلاط ہونے کی وجہ سے خاکی رنگ ہو جائے۔
(۲) شیر اور مرغ کی گدی کے بال۔
العَفْرَةُ: العِفْرَاةُ۔
العِفْرُ: برا' بد باطن۔
اَسَدٌ عِفْرٌ: قوی ہیکل شیر۔
العِفْرِیُّ: العِفْرُ۔
العُفُرَّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔
العِفْرِیْنُ: چالاکی کے ساتھ کام کرنے والا۔
لَیْثٌ عِفْرِیْنٌ: شہر اور کامل قوی شخص۔
العِفْرِیَةُ: سخت طاقتور (۲) بد باطن۔
ومن الدیك: مرغ کی گردن کے بال۔
-من الإنسان والدَّابَّةِ: گدی یا پیشانی کے بال۔
یقال: جَاءَ فلانٌ نافِشًا عِفْرِیَتَه: غصے میں آیا۔
العَفَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفِیْرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (۲) دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت۔
-زَرْعُ العَفِیْرِ: سیرابی سے پہلے زمین میں ڈالے ہوئے بیج (مو)
اَلْمُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المَعْفُوْرَةُ: وہ مندابازار جس کا سامان گرد آلود ہو گیا ہو (۲) وہ زمین جس کی پیداوار کھا لی گئی ہو اور اس پر مٹی ظاہر ہو گئی ہو۔
اَلْیَعْفُوْرُ: مٹیالے رنگ کا ہرن۔
(۲) گاؤخر کا بچہ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(ج) یَعَافِیْرُ۔
تَعَفْرَتَ: مکار خبیث ہونا۔
العِفْرِیْتُ: بد باطن، برا (۲) چالاک۔
(ج) عَفَارِیْتُ۔
اَلْعَفَازُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔
الواحدة: عَفَازَةٌ۔
العُفَازَةُ: روئی کا ڈوڈا۔
عَفَسَه ـِ عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور سے دبانا (۲) سر پر مارنا۔
-عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا (۲) قید کرنا۔
-الشیٔ: حقیر و بے وقعت کرنا۔
عَافَسَ الأمورَ مُعَافَسَةً و عِفَاسًا: کاموں میں لگنا، نمٹانا۔
اِعْتَفَسَ القومُ: باہم کشتی کرنا۔
عَفَشَ الشیٔ ـِ عَفْشًا: اکٹھا کرنا۔

Marfat.com

اِنْعَفَسَ فی الماء: غوطہ لگانا۔
-فی التراب: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوْا: باہم کشتی لڑنا۔
اَلْاَعْفَسُ: کمزور نگاہ والا۔
اَلْعِفَاسَةُ من الناسِ: بے فیض لوگ۔
عَفَصَ الشیٔ ـِ عَفْصًا: موڑنا۔
یقال: عَفَصَ یَدَهٗ: موڑنا (۲) اکھاڑنا
-القارورة: شیشی کے سر پر ڈاٹ لگانا۔
عَفِصَ الطَّعَامُ ـَ عَفَصًا و عُفُوْصَةً: کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا۔
اَعْفَصَ القارورةَ: عَفَصَها۔
-الحِبْرَ: روشنائی میں مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوْبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
اَلعِفَاصُ: غلاف جس کے ذریعے شیشی کے سر کو ڈھانپا جاتا ہے ڈاٹ۔
(۲) چمڑا ہے کا چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا تھیلا۔
اَلعَفْصُ: شاہ بلوط کا درخت (مازو) (۲) شاہ بلوط کا پھل ایک قسم کی دوا جو کسی سیال شے کو خشک اور گاڑھا کر دیتی ہے اس کی روشنائی اور گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
اَلعَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
عَفَطَتِ العنزُ او الضأنُ ـِ عَفَطَانًا: بھیڑ بکری کا گدھے کی طرح چھینکنا۔
یقال هو لا یساوی عَفْطَةَ عنزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
-الراعی بِغَنَمِه عَفْطًا: چرواہے کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا اور بلانا۔
-فلانٌ بشفتِه: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز نکالنا۔
-فی کلامه عربی غیر فصیح طور پر بولنا۔
هو عَافِطٌ و عَفَاطٌ۔
عَفَّ ـِ عِفَّةً و عَفَافًا: ناجائز یا ناپسندیدہ قول فعل سے بچنا۔ هو عَفٌّ و عَفِیْفٌ۔
(ج) اَعِفَّةٌ و اَعِفَّاءُ۔
یقال هُمْ اَعِفَّةُ الفقرِ: جو غربت کے باوجود سوال نہ کرتے ہوں۔

هِیَ عَفَّةٌ و عَفِیْفَةٌ۔
-اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔
اَعَفَّهُ اللّٰهُ: پاک دامن بنانا۔
- الشاةُ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَهٗ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اِعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: عَفَّ (۲) پاک دامن بننا۔
(۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اِسْتَعَفَّ: عَفَّ۔
اَلعُفَافَةُ: دودھ دوہنے کے بعد یا کثرت سے پہلے تھن میں تھوڑا سا دودھ۔
اَلعُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی' پکی ہوئی کا ذائقہ چاولوں کی مانند ہوتا ہے۔
اَلعِفَّةُ: ہر شے سے خواہشات کا ترک۔ اکثر استعمال شرمگاہ کی غیر حلال سے حفاظت میں ہوتا ہے۔
اَلعَفِیْفَةُ: پاکدامن (۲) نیک خاتون۔
(ج) عَفَائِفُ۔
عَفَقَ فلانٌ ـِ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔
(۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا پھر سو جانا۔
-فلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
-الشیٔ: اکٹھا کرنا۔
-العملَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
- العازفُ الوترَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے زور سے دبانا۔
اَعْفَقَ: بلاضرورت کثرت سے آنا جانا۔
عَافَقَه مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکہ دینا۔
- الذِّئبُ الغنمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں آ جا کر تباہی مچانا۔
عَفَّقَ الغنمَ بعضها علی بعض: بکریوں کو سامنے کی طرف سے ہانکنا۔
اِعْتَفَقَ الشیٔ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا
-القومُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا
-الاسدُ فریستَه: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔
اِنْعَفَقَ فی حاجته: اپنے کام کو جلدی کرنا۔
تَعَفَّقَ به: کسی کی پناہ لینا۔
اَلْمِعْفَاقُ: رجلٌ مِعْفَاقُ الزِّیَارَةِ: بار بار آنے جانے والا۔
عَفِلَ ـَ عَفَلًا و عَفْلًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔
هو عَفِلٌ و عَفِیْلٌ و اَعْفَلُ۔
عَفَلَ الکبشَ ـُ عَفْلًا: دنبے کے دبلے پن اور موٹاپے کو دیکھنے کے لئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔
عَفِلَتِ المرأةُ والناقةُ ـَ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کی فرج سے مرد کے خصیے کی طرح گول غدود کا نکلنا۔ یہ باکرہ عورت میں نہیں ہوتا۔ ایسا صرف ولادت کے بعد ہوتا ہے۔
-الرجلُ: آدمی کی دبر سے انڈے کی مانند گول چیز کا نکلنا۔ هو اَعْفَلُ' هِیَ عفلاءُ (ج) عُفْلٌ۔
عَفَّلَ: غدود نکلنے کی بیماری کا داغ لگا کر علاج کرنا۔
اَلْعَافِلُ: وہ شخص جو لمبے کپڑوں پر چھوٹے کپڑے پہنے۔
اَلْعَفَلُ: دنبے کے خصیتین اور اردگرد کی چربی۔
(۲) وہ جگہ جہاں دنبے کے دبلا پن اور موٹاپے کو دیکھنے کے لئے ٹٹولا جاتا ہے۔
(۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔
اَلعَفَلُ: مرد کے خصیے کی طرح گول چیز جو عورت کے رحم اور اونٹنی کی فرج سے نکلتی ہے۔
-فی الرجل: انڈے کی مانند گول چیز جو دبر میں سے نکلتی ہے۔
اَلعَفْلَاءُ: تنگ فرج والی عورت اس ورم کی وجہ سے جو اسکی دبر کے درقبل کے درمیان ہو۔
اَلعَفَلَةُ: عورت کی اندام نہانی کا ابھار۔
(۲) عورت کے رحم' اونٹنی کی فرج' آدمی کی دبر سے نکلنے والی گول چیز۔
عَفَنَ الشیٔ ـِ عَفَنًا: خرابی کے اسباب لاحق کرنا حتیٰ کہ گل سڑ جائے۔

Marfat.com

عَفِنَ الشیُٔ ـَ عَفَنًا و عُفُوْنَةً: خراب ہونا۔
ھو عَفِنٌ و عَفِیْنٌ۔
اَعْفَنَ فلانٌ: کھال میں سوراخ ہونا۔
-الشیٔ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔
عَفَّنَ الشیٔ: عَفَنَه۔
تَعَفَّنَ الشیُٔ: عَفِنَ
العَفَنُ: بے پھول بوٹی جو گل سڑ کر زندگی گزارتی ہے اور بدبو کا باعث ہوتی ہے (ج) اَعْفَانٌ۔
عَفَا الأثرُ ـُ عَفْوًا، و عُفُوًّا و عَفَاءً: زائل ہونا' نشان مٹنا۔ یقال: عَفَا اثرُ فلانٍ۔
-الشیُٔ: پوشیدہ ہونا۔
-الارضُ: پودوں کی کثرت کا زمین کو ڈھانپ دینا۔
-الماءُ: گدلا کرنے والی چیز کا پانی میں نہ ملنا۔
-الرِّیْحُ الاثرَ: ہوا کا پاؤں کے نشانات کو مٹانا۔
-الشیٔ: لمبا اور زیادہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا۔
-له بماله: کسی کو اپنے خرچ میں سے بچے ہوئے مال میں سے دینا۔
-عن ذنبه' عنه ذنبَه و له ذنبَه عَفْوًا: درگزر کرنا' گناہ معاف کرنا۔
اَعْفٰی فلانٌ: بیمار کا تندرست ہونا۔
-فلانًا من الأمرِ: سبکدوش کرنا' بریٔ الذمہ کرنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا۔
-الرجلَ: عطا کرنا' دینا۔
-الشَّعْرَ و نحوه: بال وغیرہ کو باقی رکھنا۔
حدیث میں ہے: (قُصُّوا الشوارب و اَعفوا اللِّحٰی۔
عَافَاهُ اللّٰهُ مُعَافاةً و عِفَاءً و عافیةً: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا۔
-الدَّولَةُ فلانًا من الجندیة معافاةً: کسی وجہ سے فوجی بھرتی نہ کرنا (محدثہ)
عَفّٰی فلانٌ علی ماکان منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔

-الحیوانُ: بالوں کا بہت اور لمبا ہونا۔
-الریحُ الأمرَ: عَفَتْهُ۔
-فلانٌ الشَّعْرَ: اَعْفَاه۔
اِعْتَفَاه: طالب کرم ہو کر آنا۔
-الابلُ الیَبِیْسَ: سوکھی گھاس کو مٹی جھٹ کر کھانا۔
تعافٰی فلانٌ: صحت یاب ہونا۔
-الشیُٔ: چھوڑنا۔
تَعَفّٰی الشیُٔ: مٹنا۔
اِسْتَعْفٰی مُکَلِّفَه: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا۔
-الابلُ الیَبِیْسَ: سوکھی گھاس کو مٹی جھٹک کر کھانا۔
اَلْعَافِیْ: قائد (۲) پانی کے گھاٹ پر آنے والا۔
(۳) مہمان (۴) ہر لب کرم۔
اَلْعَافِیَةُ: کامل صحت یابی (۲) مہمان (جمع) (۳) طلاب کرم (۴) رزق مانگنے والے لوگ' پرندے اور چوپائے۔
الواحد: عَافٍ۔
العَفَا: آزاد و خود مختار ملک۔
العَفَاء: ہلاکت' زوال۔
یقال: علی الدنیا العفاء (۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔
العِفَاءُ: زیادہ لمبے بال و پر۔
العِفَاءَةُ: شتر مرغ کے گھنے بال۔
العُفَاءَةُ من کلِّ شیٔ: ہر شے کا عمدہ و بہتر حصہ۔
(۲) ہنڈیا کی جھاگ یا ہنڈیا میں باقی بچا ہوا شوربہ۔
العَفْوُ من المال: خرچ سے زائد مال۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَیَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ﴾
-من الماءِ: وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد ہو اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا عمدہ و بہتر حصہ۔

(۳) بھلائی' احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو (ج) عِفَاءٌ و اَعْفَاءٌ۔
العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا﴾۔

ع ..... ق

عَقِبَتِ الابلُ ـُ عُقُوْبًا: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
-فلان علی فلانةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔
-فلانًا عَقْبًا: جانشین ہونا' کسی کے پیچھے آنا۔
(۲) ایڑی پر مارنا۔
-الشیٔ: تانت سے باندھنا۔
عَقِبَ النَّبْتُ ـَ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔
عَقِبَ فلانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔
اَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔
-الابلُ: عَقِبَتْ۔
-الامرُ: کسی کام کا انجام اچھا ہونا۔
-بین الشیئین: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
-عن الشیٔ: کنارہ کشی کرنا۔
-فلانًا فی الراحلة والعملِ وغیرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا۔
-فلانًا باحسانه: اچھا بدلہ دینا۔
-الطائفُ فلانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔
عَاقَبَ بین الشیئین: ایک چیز کو دوسری کے بعد لانا۔
فلانًا: کسی کے بعد آنا۔
-فلانًا فی الراحلة و العمل: اَعْقَبَه
-فلانًا بذنبه مُعَاقِبَةً و عِقَابًا: کئے پر سزا دینا۔
عَقَّبَ فلانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیچھا کرنا۔
-فلانٌ فی الصلوٰة: نماز کے بعد دوسری یا دعا کے لئے بیٹھنا۔
-فی الأمرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا۔
-علی فلانٍ: کسی کی گرفت کرنا' عیوب و

Marfat.com

نقائص بیان کرنا۔
-علیه: کسی کے پاس واپس آنا' لوٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلّٰی مُدْبِرًا وَلَمْ یُعَقِّبْ﴾
-القاضی علی حکم سلفه: قاضی کا اپنے پیش رو قاضی کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاللّٰهُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِه﴾
-فلاناً: کسی کا جانشین ہونا۔
-فلاناً حقّه: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔
-الشیٔ: تانت سے باندھنا (۲) ایک کے بعد دوسری شے لانا۔
-الجیشَ: فوج کے ایک حصے کو واپس کر کے دوسرے کو روکنا۔
اِعْتَقَبَ القومُ علیه: تعاون کرنا۔
-من کذا ندامةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا۔
-الرجلَ: قید کرنا۔
- البائعُ السلعة: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا۔
-فلاناً: جانشین ہونا۔
- القومُ الشیٔ: باری باری لینا' باہم استعمال کرنا۔
-فلاناً خیرًا و شرًّا بما فعل: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَعَاقَبَ الشیئان: یکے بعد دیگرے ہونا۔
حدیث میں ہے: (اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً یَتَعَاقَبُوْنَ فِیْکُمْ)
- القوم فی الشیٔ او الأمرِ: کسی کام میں باری باری مقرر کرنا۔
-علی الشیٔ: تعاون کرنا۔
تَعَقَّبَ فلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار احسان کرنا۔
-من امره: نادم ہونا۔
-فلاناً: کسی کی ٹوہ میں لگنا
یقال: تعقب عورةَ فلان او عثرته: عورت تلاش کرنا۔
-فلاناً: کسی کی گرفت کرنا۔

اِسْتَعْقَبَ منه خیرًا او شرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا۔
-فلاناً: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
الأَعْقَابُ: کنویں کے اندر اینٹوں کے ردوں کے درمیان کا بھراؤ تا کہ وہ مضبوط ہو جائے (اس کا کوئی واحد نہیں) آج کل اسے معماروں کی اصطلاح میں حشو کہتے ہیں۔
التَّعَاقُبُ: التعاقب القِمِّیّ (علم الاحیاء میں) اعضائے نباتاتی کا اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کا مسلسل نشو ونما پانا (ج)
اَلْعَاقِبُ: کسی چیز کا آخر' خاتمہ (۲) جانشین یا قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۳) قائم مقام افسر (۴) اچھا بدلہ۔
اَلْعَاقِبَةُ: اولاد' نسل (۲) اچھا بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ' انتہا۔
العُقَابُ: مضبوط پنجوں والا ایک شکاری پرندہ۔ جس کے پاؤں پر بال ہوتے ہیں اور چھوٹی سی مڑی ہوئی چونچ ہوتی ہے۔ تیز نگاہ والا ہوتا ہے۔ ضرب المثل ہے۔
اَبْصَرُ مِنْ عُقَاب: (اس کا لفظ مؤنث ہے مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے)
(ج) اَعْقُبٌ' عِقْبَان۔
العُقْبُ: ہر چیز کی انتہا' خاتمہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿هُوَ خَیْرٌ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ عُقْبًا﴾
یقال: جِئْتُ فِی عُقْبِ الشَّهرِ: مہینے کے آخر میں آیا۔
(ج) اَعْقَابٌ: عُقْبُ الجَمَالِ: حسن و جمال کی نشانی ہیئت۔
اَلْعَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے۔
(ج) اَعْقَابٌ۔
اَلْعَقِبُ: پاؤں کے آخر کی ہڈی (ایڑی) اور یہ پاؤں کی سب سے بڑی ہڈی ہوتی ہے (ج)
(۲) ہر چیز کا آخر (۳) اولاد۔
(۴) وہ اولاد جو پیچھے رہ جائے (ج) اَعْقَابٌ۔
جَاءَ عَقِبَه و بِعَقِبِه: وہ اس کے پیچھے آیا۔

رَجَعَ علی عَقِبِه: جس راستے سے آیا تھا اسی سے جلدی واپس پلٹا۔
وَطِئوا عَقِبَ فلانٍ: فلان کے قوموں کے نشانات پر چلے۔
فلانٌ مُوَطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔
العُقْبٰی: آخرت' جوع الی اللہ (۲) ہر چیز کا خاتمہ (۳) بدلہ (۴) بدل۔
العُقْبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) باری (۳) بدل۔ (۴) کھانے کے بعد کھایا جانے والا حلوہ (میٹھی چیز) (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) دن اور رات۔
-من الجمال: حسن و جمال کے نشانات (ج) عُقَبٌ۔
فلانٌ یَسْتَقِی علی عُقْبَةِ آل فلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔
ما یفعل ذٰلك الا عُقْبَةَ القمرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے۔
العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ۔
(ج) عِقَابٌ۔
العَقُوْبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔
العُقُوْبَةُ: سزا۔ منه قانون العقوبات۔ قانون تعزیرات۔
العَقِیْبُ: ہر بعد میں آنے والی چیز۔ اگلی۔
المُعَاقِبُ: سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا۔
المِعْقَابُ: وہ عورت جس کی عادت نر کے بعد مادہ جننے کی ہو۔
المُعَقِّبُ: یقال: جاء فلانٌ مُعَقِّبًا: دن کے آخر میں آیا۔
المُعَقِّبَاتُ: دن اور رات کے فرشتے قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَه مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِه یَحْفَظُوْنَه مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ﴾ (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
اَلْعَاقِبَةُ: یعقوب براذعی جو شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے اس کے پیروکاروں کا ایک

Marfat.com

عیسائی فرقہ۔ جو کہ لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کے قائل ہیں۔
الیَعْقُوْبِیَّۃُ: الیعاقبۃ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک۔
تَعَقْبَلَہ کسی کی گرفت کرنا' ٹوہ میں لگنا۔
العُقْبُوْلُ: سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عداوت یا عشق (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی۔
(ج) عَقَابِیْلُ۔
اَلْعَقَابِیْلُ: آفات ومصائب۔
عَقَدَ السَّائِلُ ـِ عَقْدًا: سیال چیز کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہو جانا' جم جانا (ج)
-الزَّھْرُ: پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا۔
-لفلانٍ علی البلاد: کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔
-الحَبْلَ و نحوہ: گرہ لگانا۔
یقال: عَقَدَ ناصیتَہ: غصہ میں آ کر شر پر آمادہ ہونا۔
- طَرَّ فی الحَبْلِ و نحوہ: رسی وغیرہ کے دوسروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا۔
-البناءَ: عمارت کے پتھروں کو باہم ملانے کے لئے مسالہ لگانا (۲) عمارت میں محراب بنانا۔
-التَّاجَ فوقَ رَأسِہٖ: سر پر تاج جمانا۔
-البیعَ والیمینَ والعھد: پختہ کرنا۔
-قلبَہ علی الشیءِ: پابند ہونا' لازم ہونا۔
عَقِدَ الشیءُ ـَ عَقَدًا: الجھا ہوا ہونا۔
-الرَّجلُ: گرہ دار زبان والا ہونا' لکنت ہونا۔
-اللِّسَانُ: زبان کا بند ہونا' رکنا۔
ھو اَعْقَدُ و عَقِدٌ ھِیَ عَقِدَۃٌ و عَقْداءُ
اَعْقَدَ السائِلَ: سیال چیز کو گرم کرنے یا ٹھنڈا کر کے گاڑھا کرنا اور جمانا۔
عَاقَدَہ: معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَہ: عَقَدَہ۔
یقال: عَقَّدَ البَیع و عَقَّدَ الیمینَ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ولٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ﴾
-العَسَلَ و نحوہ: گاڑھا کرنا۔
-الکلامَ: مغلق اور نا قابل فہم بنانا۔
اِعْتَقَدَ الشیءُ: سخت اور ٹھوس ہونا۔
یقال: اِعْتَقَدَ الاِخَاءُ بینھما: بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
-الحَبْلَ و نحوہ: گرہ لگانا۔
-التَّاجَ فوقَ رأسِہٖ: سر پر تاج جمانا۔
-الدُّرَّ و نحوہ: موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
- فلانٌ الامرَ: دل اور ضمیر کو اس پر پختہ کرنا' تصدیق کرنا۔
-ضَیْعَۃً وَ عَقَارًا و مَتَاعًا: حاصل کرنا' مالک ہونا۔
اِنْعَقَدَ: لازم عَقَدَہٗ۔
یقال: اِنْعَقَدَ الحبلُ' او البناءُ' او الیمینُ۔
تَعَاقَدَ القومُ: باہم معاہدہ کرنا۔
تَعَقَّدَ الخَیْطُ و نحوہ: انعقد۔
-السائلُ: عَقَدَ۔
-الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا' تہ بہ تہ ہونا۔
- السَّحابُ و قوسُ قُزَحَ فی السماء: آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔
-اِلثَّرٰی: ترمٹی کا نالیوں کی طرح دھاری دار ہونا۔
-الاِخَاءُ: بھائی چارگی مستحکم ہونا۔
-الکلامُ: معنی کی پوشیدگی یا غلط ترکیب کی وجہ سے نا قابل فہم ہونا۔
التَّعْقِیْدُ: (اہل بیان کے نزدیک) کلام کو ایسے طور پر تالیف کرنا کہ پیچیدہ ترتیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو' یہ تعقید لفظی ہے۔
یا ایسے مجاز کا استعمال کرنا جس کا حقیقت سے بہت دور کا تعلق ہو یا ایسے کنایہ کا جو بعیدۃ اللزوم ہو اور یہ تعقید معنوی ہے۔
العَقْدُ: عمارت کی محراب (۲) عہد۔
(۳) طرفین کے درمیان ایسا اتفاق کہ ان میں سے ہر ایک اس کی شرائط کا پابند ہو۔ جیسے عقد بیع اور شادی کا عقد۔
عَقْدُ العمل (اقتصاد سیاسی میں) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی خدمت کا پابند ہو (مج)
- من الأعداد: دہائیاں' جیسے دس' بیس اسی طرح نوے تک (ج) عُقُوْدٌ۔
صِیَغُ العقود: وہ الفاظ اور جملے جن کے ذریعے معاملات قیام پذیر ہوتے ہیں۔ جیسے: زَوَّجْتُكَ' و بِعْتُكَ۔
العِقْدُ: گردن میں ڈالا جانے والا دھاگہ جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوتے ہیں (ج) عُقُوْدٌ۔
العُقْدَۃ: جائے عقد۔ جہاں گرہ لگائی جائے۔
(۲) (نباتات میں) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) (نفسیات میں) کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بن جاتی ہے۔
(۴) (علم جغرافیا میں) سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی 1852 میٹر ہوتی ہے جسے میل بحری کہا جاتا ہے۔
(۵) کسی چیز کا سہارا' مضبوطی کا ذریعہ۔
(۶) جماعت' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے ساتھیوں کو خطاب میں ہے: ھٰذا اجزاءُ من ترکَ العُقْدَۃَ (۷) شہر کی حکمرانی۔
منہ: ھَلَكَ اَھلُ العُقْدَۃِ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ
- من اللسان: زبان کی گرہ' بندش جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے۔
(وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ)
(۸) ہر وہ چیز جس کا انسان مالک ہو' زمین جائیداد' مال اور اسباب میں سے۔
(۹) بہت زیادہ درختوں اور گھاس والی زمین۔
منہ قولھم: عَشِّ ابِلَكَ بِتِلْكَ العُقْدَۃِ۔
-من کل شیءٍ: ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَۃَ النِّکَاحِ حَتّٰی یَبْلُغَ الْکِتَابُ اَجَلَہٗ﴾
-فی الکلام: ابہام' اغلاط۔
(۱) ہاتھ کی شکستگی کا وہ ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو۔
تقول: جَبَرَتْ یَدُہٗ عَلٰی عُقْدَۃٍ (ج) عُقَدٌ۔

Marfat.com

یقال: تَحَلَّلَتْ عُقَدُه: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔
اَلْعُقْدَةُ النَّفْسِيَّةُ: ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔
عُقْده اوديب: جنسی شذوذ جس کا مظہر ماں کا عشق ہوتا ہے (مج)
اَلْعَقَدَةُ: زبان کی جڑ' موٹا حصہ۔
اَلْعَقَّادُ: مبالغہ در عاقد۔
(۲) دھاگے یا گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا
(مو) اَلْعَقِيْدُ من السوائل: گاڑھا سیال۔
(۲) ایک فوجی عہدہ جو میجر سے اوپر اور جرنیل سے کم ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل (محدثہ)۔
یقال: فلانٌ عَقِيْدُ كَرمٍ و عَقِيْدُ لُؤْمٍ: فطرتاً سخی یا کمینہ ہے۔
اَلْعَقِيْدَةُ: ایسا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو۔
(۲) (دین میں) وہ پختہ عقیدہ جو اعتقادی ہو نہ کہ عملی جیسے وجود باری تعالیٰ اور بعثت رسل کا عقیدہ۔
(ج) عَقَائِدُ۔
اَلْعُنْقُوْدُ من العِنَبِ و نحوه: ایک ہی خوشہ میں تہ بہ تہ پھلوں کا ہونا۔
اَلْمُعْتَقَدُ: العَقِيْدَةُ۔
اَلْمَعْقِدُ: گرہ لگانے کی جگہ۔
جیسے: معقد الازار: پاجامہ بننے کی جگہ۔
یقال هو مِنی مَعْقِدَ الازار: وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔
(ج) مَعَاقِدُ۔
اَلْمُعَقَّدُ: وہ رسی جس میں بہت زیادہ گرہیں ہوں۔ اسی طرح وہ کلام جس میں بہت زیادہ پیچیدگیاں ہوں۔
اَلْمُعَقِّدُ: گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر۔
عَقَرَتِ المراةُ و الرَّجُلُ ـِ عَقْرًا، عُقْرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا۔ هو وهي عَاقِرٌ، هم عُقْرٌ، هُنَّ عُقْرٌ و عَوَاقِرُ۔
- النَّخْلَ عَقْرًا: کھجور کے درخت کو اوپر کے سرے سے کاٹنا۔
- البَعِيْرَ: اونٹ کو ذبح کرتے وقت قابو کرنے کے لئے ایک ٹانگ کاٹنا تاکہ وہ گر جائے۔
- الحيوانَ: ذبح کرنا۔
- السَّرْجُ والرَّحْلُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
- اَلْكَلْبُ الوَلَدَ: کتے کا کاٹنا۔
- الرَّجُلَ عن حاجته: کام سے روکنا۔
عَقِرَ الرَّجُلُ ـَ عَقَرًا: حیران وششدر اپنی جگہ رہنا نہ آگے بڑھنا نہ پیچھے ہٹنا' جیسے اس کے پاؤں کٹے ہوئے ہیں۔
- المراةُ عَقَارًا: بانجھ ہونا۔
عَقُرَتِ المراةُ ـُ عُقْرًا: بانجھ ہونا۔
یقال: عَقُرَ الرَّجُلُ۔
- الامْرُ: کوئی نتیجہ نہ نکلنا۔
اَعْقَرَ فلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔
- الرَّحلُ والسَّرْجُ الظَّهْرَ: عَقَرَه۔
- اللهُ رَحِمَ المراةِ: رحم میں ایسی بیماری لگنا کہ وہ حاملہ نہ ہو سکے۔
عَاقَرَ الخمرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔
- فلاناً: سخاوت وفیاضی کے مظاہرہ کے طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس وقت تک سلسلۂ ذبح جاری رکھنا جب تک کہ ایک دوسرے کو عاجز کر دے۔ ایسا جاہلیت میں ہوتا تھا۔ اسلام نے اس سے منع کر دیا۔
اِنْعَقَرَ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: زخمی ہونا۔
- البعيرُ و الفرسُ: تلوار سے کونچیں کاٹی جانا۔
تَعَاقَرَ الرَّجلان: اونٹ ذبح کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَعَقَّرَ فلانٌ: اَعْقَرَ۔
- ظَهْرُ الدَّابَّةِ: زخمی ہونا۔
- شَحْمُ النَّاقةِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔
- الغيثُ: بارش کا جاری رہنا۔
- النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
اَلْعَاقِرُ من الطيور: جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اگتے ہوں۔
اَلْعَاقِرُ قَرْحًا: افریقہ میں بہت زیادہ پائی جانے والی فصیلہ مرکبہ کی ایک بوٹی جس کی جڑیں طب میں استعمال ہوتی ہیں (مع)
اَلْعَقَارُ: غیر منقولہ جائیداد' ہر اصل ثابت شدہ ملکیت جیسے زمین' گھر (ج) عَقَارَاتٌ۔
اَلْعَقَارُ الحُرُّ: فردی جائداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خاص ملکیت ہو (مج)
-مِنْ كُلِّ شيءٍ: ہر عمدہ چیز۔
اَلْعُقَارُ: شراب۔
-ومن كُلِّ شيءٍ: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔
اَلْعُقَرُ: شگاف کی مانند چوپاؤں کی ٹانگوں میں نشان (۲) ہر چیز کی اصل (۳) محلہ' قبیلہ۔
یقال: جَدْعًا له و عَقْرًا: (ہدعا) وہ برباد ہو۔
اَلْعُقُرُ: ہر چیز کی اصل۔
-من الدَّارِ: درمیان۔
(۲) محلہ (۳) بہترین گھاس۔
(۴) اس عورت کا مہر جس سے وطی بالشبہة کر لی گئی (۵) قصیدہ کے عمدہ اشعار (ج) اَعْقَارٌ۔
بَيْضَةُ العُقْرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
اَلْعُقُرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا (ج) اَعْقَارٌ۔
اَلْعُقْرَةُ: بانجھ پن۔
اَلْعُقَرَةُ: ایک مٹکا جسے عورت حاملہ نہ ہونے کی غرض سے اٹھاتی ہے۔
ومنه قولهم: عُقَرَةُ العِلْمِ النِّسْيَانُ۔
اِمْرَاَةٌ عُقَرَةٌ: وہ عورت جس کے رحم میں کوئی بیماری ہو جس سے وہ حاملہ نہ ہوتی ہو۔
اَلْعَقَّارُ: مبالغہ در عاقِرٌ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) (ج) عَقَاقِيْرُ۔
اَلْعَقُوْرُ: مبالغہ عَاقِرٌ۔
یقال: كَلْبٌ عَقُوْرٌ (ج) عُقُرٌ۔
اَلْعَقِيْرُ: زخمی' کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) عَقْرَى۔
-من الرِّجَالِ: جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
اَلْعَقِيْرَةُ: زخمی کیا ہوا شکار۔
(۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز (ج) عَقَائِرُ۔

Marfat.com

عَقْرَب المكانُ والارضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقْرَبُ: عنکبیات میں سے ایک جانور جو زہریلا ڈنک مارنے والا ہوتا ہے (عام طور پر مؤنث استعمال ہوتا ہے)
عَقْرَبُ البَحرِ: بحار استوائیہ کی ایک مچھلی جس کا سر بڑا ہوتا ہے جس کی کمر پر ایک بڑا پنکھ ہوتا ہے۔ اس کی بعض اقسام زہریلی ہیں۔
(۲) آسمان کا ایک برج۔
(۳) جوتے کا تسمہ۔
- من الشِتَاء: سردی کی شدت' زور (ج) عَقَارِب۔
العَقَارِبُ: چغل خوریاں' سختیاں۔
عَقْربا السَاعَةِ: گھڑی کی دو سوئیاں۔ چھوٹی گھنٹوں اور بڑی منٹوں کی بابت بتلاتی ہے (محدثہ)
العَقْرَباءُ: بچھو کی مادہ۔
العَقْرَبَةُ: العَقْرَباءُ۔
(۲) کاٹھی کی کنڈی جو زین اور کجاوہ میں لٹکائی جاتی ہے۔
العُقْرُبانُ: نر بچھو۔
المُعَقْرَبُ: ٹیڑھا' مڑا ہوا۔
-من الناس: گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
عَقَصَتِ المراةُ شَعْرَها - عَقْصًا: بالوں کا ہر گچھا لے کر اسے لپیٹنا' پھر انہیں گرہ لگانا۔ یہاں تک کہ ایک گھماؤ باقی رہ جائے اور اسے چھوڑ دیا جائے۔
۲) بالوں کو لپیٹنا اور اطراف کو جڑوں میں داخل کر کے گدی پر یا سر پر انار کی مانند چھوڑ دینا۔
-امرَه: پیچیدہ بنانا' الجھانا۔
عَقِصَ التَيْسُ و نحوُهُ - عَقَصًا: مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
-اَسْنَانُ الرَّجُلِ: آدمی کا مڑے ہوئے اور منہ کی طرف داخل ہوتے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
-اَصَابِعَه: انگلیوں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
يقال: عَقِصَ الرَّجُلُ: بخیل اور بدخلق ہونا۔
- الدَّابَّةُ على صاحِبها: چوپائے کا ہٹ کرنا۔
هو اَعْقَصُ' هِيَ عَقْصَاءُ (ج) عُقْصٌ۔
عَقَّصَ اَمرَه: معاملہ کو الجھانا۔
العِقَاصُ: بالوں کو باندھنے کا دھاگہ۔
(ج) عُقُصٌ۔
العَقِصُ: اوجھ کی گردن (۲) جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو۔
العِقْصَةُ: بندھے ہوئے بالوں کا مجموعہ (ج) عِقَصٌ و عِقَاصٌ۔
العُقْصَةُ من القرن: سینگ کی گرہ (ج) عُقَصٌ۔
العَقِصَةُ: ریت کا جما ہوا ٹیلہ جس میں کوئی راستہ نہ ہو۔
العِقْيَصُ: بخیل' اکھڑ (۲) تند خو' بدخلق۔
العُقَيْصَاءُ: بڑی اوجھ کے ساتھ ملی ہوئی چھوٹی اوجھ۔
اَلْعَقِيصَةُ: اَلْعِقْصَةُ (ج) عَقَائِصُ' و عِقَاصٌ۔
المِعْقَاصُ: مڑے ہوئے سینگوں والی بکری۔
المِعْقَصُ: ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ (محدثہ) (ج) مَعَاقِصُ۔
عَقْعَقَ العَقْعَقُ: کوے نما پرندے کا بولنا۔
العَقْعَقُ: جو اثم کے رتبہ کا کوے کی قسم کا ایک پرندہ جو بہت شور وغل کرتا ہے۔ اس کی لمبی دم اور لمبی چونچ ہوتی ہے عرب اسے نحوست کی علامت سمجھتے ہیں۔
العَقْعَقَةُ: عقعق کی آواز اور وہ عین اور قاف کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔
(۲) نئے کپڑے اور کاغذ کی حرکت کی آواز۔
عَقَفَ الشيءُ - عَقْفًا: موڑنا' ٹیڑھا کرنا۔
عُقِفَتِ الشَاةُ: پیر ٹیڑھے ہونے کا مرض لگنا۔
عَقَّفَه: عَقَفَه۔
اِنْعَقَفَ الشيءُ: مڑنا' ٹیڑھا ہونا۔
تَعَقَّفَ الشيءُ: اِنْعَقَفَ۔
اَلْاَعْقَفُ: مڑا ہوا' ٹیڑھا۔
يقال: عُودٌ اَعْقَفُ و ظَبْيٌ اَعْقَفُ القرون (ج) عُقْفٌ۔
العُقَافُ: بکریوں کے پاؤں ٹیڑھا کرنے والی بیماری۔
العُقَافَاءُ: لوہا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہوتا ہے' اس کے ذریعہ اشیاء کو کھینچا جاتا ہے۔
العُقَافَةُ: لکڑی جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہوتا ہے' اس کے ذریعے چیزوں کو کھینچا جاتا ہے۔
المَعْقُوفُ: الصليبُ المعقوف: ایک صلیب جس کے ہر قائمہ میں ایک علامت ہوتی ہے جس سے ایک قائمہ زاویہ تشکیل پاتا ہے اور یہ نازیوں کا شعار تھی۔
القوسان المعقوفان (طباعت کی اصطلاح میں) دو قوسیں جو اصلی نص سے بڑھنے تک کا احاطہ کرتی ہیں [ ] (محدثہ)
عَقَّتْ انثى الحيوان - عَقَفًا و عَقَافًا: حاملہ ہونا۔
-البرقُ - عَقًّا: بجلی کا پھٹنا۔
فلانٌ: عقیقہ کرنا (نومولود بچے کے پیدائشی بال کاٹنا)
- القومُ بسهمٍ: خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔
- عن ولدِه: بچہ کا سات روز کا ہو جانے پر اس کی طرف قربانی کرنا۔
ثوبَه: پھاڑنا۔
- الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے پانی لینا گویا کہ اسے پھاڑ دیا ہو۔
- اباهُ عَقًّا' عُقُوقًا' و مَعَقَّةً: واجب خدمت انجام نہ دینا' نافرمانی کرنا' بدسلوکی کرنا۔
هُوَ عَاقٌّ و عَقٌّ و عُقُوقٌ۔
-رَحِمَه: قطع تعلق کرنا۔
اَعَقَّتِ النَّخْلَةُ او الكَرْمَةُ: جڑوں سے شاخیں نکلنا۔
-فلانٌ: نافرمانی و سرکشی کرنا۔
- المَرْاَةُ: عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔
-الماءَ: پانی کو کڑوا کر دینا۔

Marfat.com

عَاقَّه: مخالفت کرنا۔
اِعْتَقَّ السَّحَابُ: بادلوں کا پھٹنا۔
-المُعْتَذِرُ: بہت زیادہ معذرت کرنا۔
-فلانٌ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
اِنْعَقَّ الثَّوْبُ والغُبَارُ والسَّحابُ: پھٹنا
-البرقُ: بادلوں میں اس کی شعاؤں کا پھیلنا۔
-الوادی: وادی کا گہرا ہونا۔
-العُقْدَةُ: گرہ کا مضبوط ہونا۔
العُقَاقُ من الماء: سخت کڑوا پانی۔
العَقُّ: نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن۔ (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔
العُقُقُ: بادلوں کے درمیان سونتی ہوئی تلوار کی مانند بجلی (۲) نافرمان اولاد۔
العِقَانُ: عِقَانُ الکرْم والنَّخِیل: کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں کی جڑوں سے نکلنے والی شاخیں۔
العَقَقُ: زمین میں گہرا گڑھا۔
(۲) آسمان میں مستطیل بجلی۔
العَقُوْقُ من البَهَائِم: حاملہ۔
الاَبْلَقُ العُقُوْقُ: ان ہونی بات۔
کیونکہ 'ابلق' نذکر گھوڑے کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہوسکتا۔
تقول: کلّفتنی بیض الانوق' والابلقَ العقوق تو نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے (ج) عُقُقٌ و عِقَاقٌ۔
العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ۔
العُقُقُ: قطع تعلق کرنے والے۔
العَقِیْقُ: سرخ رنگ کا قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں جو کہ یمن اور بحر متوسط کے ساحلوں میں پایا جاتا ہے۔
واحد: عقیقةٌ۔
(۲) وہ وادی جسے قدیم زمانے میں سیلاب نے چیر دیا ہو اور اس سے نہر بن گئی ہو (ج) اَعِقَّةٌ۔
(۳) انسانوں اور جانوروں کے بچے کے اگنے والے بال جبکہ وہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔
العَقِیْقَةُ: انسانوں اور جانوروں کے بچے کے اگنے والے بال جبکہ وہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔
(۲) بچے کے ساتویں روز اس کے بال کاٹنے کے وقت اس کی طرف سے ذبح کیا جانے والا جانور۔
-من البرقِ: بادلوں میں رہ جانے والی بجلی کی شعاعیں (۳) زمین میں لمبا گڑھا۔
(ج) عَقَائِقُ والعقائقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔
یقال: سَلُّوْا عَقَائِق کالعقائق: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔
عَقَلَ - عَقْلاً: اشیاء کی حقیقتوں کا ادراک کرنا' سمجھنا۔
-الغلامُ: سمجھدار ہونا۔
یقال: ما فعلت هذا مُذْ عَقَلْتُ: جب سے میں سمجھدار ہوا میں نے یہ کام نہیں کیا۔
-الیه: عَقْلاً و عُقُوْلاً: کسی کی پناہ میں آنا۔
-الظِلُّ عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔
-الشیءَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔
-البعیرَ: اونٹ کی کلائی کو ران کے ساتھ ملا کر رسی سے باندھنا تاکہ وہ بیٹھا رہے۔
- الرِّجْلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر زمین پر گرا دینا۔
- فلاناً عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
-الفتیلَ: قاتل کا مقتول کے ورثاء کو خون بہا ادا کرنا۔ جاہلیت میں یہ اونٹوں سے ادا کی جاتی تھی۔
- الدَّوَاءُ البُطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔
- فلانٌ فلاناً - عَقْلاً: عقل وفہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
عَقِلَ البعیرُ و نحوُه - عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) ٹانگوں کا ٹیڑھا ہونا۔
هُوَ اَعْقَلُ وهی عَقْلاءُ (ج) عُقْلٌ۔
عَاقَلَهٗ: عقل وخرد میں مقابلہ کرنا۔
عَقَّلَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔
-فلاناً عن حاجتِه: ذاتی کام سے روکنا۔
-فلاناً: عقل مند بنانا۔
اِعْتَقَلَ بَطْنُه: قبض ہونا۔
-لسانُه: زبان بند ہونا۔
یقال: اُعْتُقِلَ لِسَانُه
-من دَمِ فلانٍ: کسی کو دیت لینا۔
-فلاناً عن حاجته: ذاتی کام سے روکنا۔
- الشُّرْطَةُ الْمُتَّهَمَ: پولیس کا ملزم کو مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا (محدثہ)
-الدواءُ بطنَه: قبض کرنا۔
-فلاناً: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر اسے زمین پر گرا دینا۔
-الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے پر رکھنا۔
-فلانٌ رُمحَهٗ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔
تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: بتکلف عقل مند بننا۔
-القومُ دم القتیل: مقتول کی دیت باہم مل کر دینا۔
تَعَقَّلَه عن حاجته: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔
-البعیرَ: عَقَلَه۔
-الدَّواءُ بَطْنَهٗ: قبض کر دینا۔
-الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے پر رکھنا۔
اَلْعَاقِلُ: سمجھدار (ج) عُقَّالٌ' و عُقَلاءُ
هِیَ عَاقِلَةٌ و عاقِلٌ و هنَّ عواقل۔
(۲) دیت دینے والا (ج) عَاقِلَةٌ۔
عاقِلَةُ الرجُلِ: عصبہ اور وہ باپ کی طرف سے وہ رشتہ دار ہیں جو دیت دینے میں شریک ہوتے ہیں۔
اَلْعَاقُوْلُ: فصیله قرنبه سے کانٹے اور چھوٹے درختوں سے نیچے ایک پودا جس کی شاخیں تیز کانٹوں میں بدل جاتی ہیں اور یہ فراشی ہے۔ اس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے جو کہ ربیع میں کھلتا ہے اور نوک دار ہوتا ہے اور بیج سخت ہوتا ہے۔ صحرائی وادیوں اور بے کار زمینوں میں بکثرت پایا جاتا ہے اونٹ کے لئے بہترین چارہ ہے۔
(۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ یابی دشوار

Marfat.com

ہو۔
(۳) مبہم، پیچیدہ معاملہ (ج) عَوَاقِیْلُ۔
اَلْعِقَالُ: رسی جس کے ذریعے اونٹ کو باندھا جاتا ہے۔
(۲) ٹھکے ہوئے جسم کی نوجوان اونٹنی۔
عقالُ المئینَ عند العرب: وہ شریف و معزز شخص کہ اگر اسے بند کرلیا جائے تو اس کے فدیہ میں سینکڑوں اونٹ دیئے جائیں۔
(۳) اون یا ریشم کی بٹی ہوئی رسی جسے سر پہ رکھے جانے والے رومال پر لپیٹا جاتا ہے۔ یہ رومال اور ڈوری دونوں سر کے دھانپنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں (مج)
(ج) عُقُلٌ۔
اَلْعُقَالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنا دیتی ہے (مج)
یقال: داءٌ ذو عُقَالٍ: لاعلاج بیماری۔
اَلْعُقَیْلِی: ردی چیز، ناپختہ پھل۔
اَلْعَقْلُ: اس فطرت کے مقابل جو غیر اختیاری ہوتی ہے۔
منه - الانسانُ حیوان عاقل۔
(۲) جس کے ذریعے تفکیر، استدلال اور تصورات اور تصدیقات کو جوڑا جاتا ہے۔
(۳) جس کے ذریعے اچھے کو برے سے، خیر کو شر سے، اور حق کو باطل سے جدا کیا جاتا ہے۔
*(۴) دل (۵) دیت (۶) قلعہ (۷) جائے پناہ (ج) عُقُوْلٌ۔
اَلْعُقْلَةُ: بند یا تسمہ جس کے ذریعے باندھا جائے (۲) (جسمانی ورزش میں) لکڑی یا دھات کا ڈنڈا جسے دو طرف سے رسی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکا دیا جاتا ہے۔
(۳) گنے کی دو گانٹھوں کے درمیان کی پوری (مو)
(۴) (باغبانی میں) شاخ یا شاخ کا جز جسے پودے سے علیحدہ کر کے لگایا جائے جیسے انگور اور انجیر وغیرہ کی شاخ (مو)
اَلْعَقُوْلُ: عاقِلٌ کا مبالغہ (۲) قبض کی دوا۔
(۳) (علم طب میں) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے اخراج یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب (مج)
اَلْعَقِیْلَةُ: پردہ نشین خاتون (۲) شریف بیوی۔
(۳) قوم کا سردار (ج) عَقَائِلُ۔
اَلْمُعْتَقَلُ: قید خانہ۔
اَلْمَعْقِلُ: پناہ گاہ، قلعہ (ج) مَعَاقِلُ۔
عَقَمَتِ المرأةُ والرَّجُلُ - عَقْمًا و عُقْمًا: عورت یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کی وجہ سے اولاد کے قابل نہ ہونا۔
یقال: عَقَمَ اللهُ المرأةَ او الرجلَ: بانجھ کر دیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿و یَجْعَلُ مَنْ یَّشَاءُ عَقِیْمًا﴾
عَقِمَ - عَقَمًا: عَقَمَ۔
عَقُمَتِ المرأةُ والرَّجُلُ - عُقْمًا: بانجھ ہونا۔
هو عَقِیْمٌ (ج) عُقَمَاءُ و عِقَامٌ هِیَ عَقِیْمٌ۔ (ج) عَقَائِمُ و عُقُمٌ۔
یقال: رِیْحٌ عقیم: بے بارش ہوا۔
یومٌ عقیمٌ: بغیر ہوا کے دن۔
عقلٌ عقیمٌ: نہ اس میں کوئی بھلائی ہو نہ اس سے کوئی فائدہ ہو۔
عاقَمَه: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
عَقَّمَ الشیءَ: کسی چیز میں موجود نقصان دہ جراثیم کو ختم کرنا تاکہ وہ مزید نہ بڑھ سکیں۔
یقال: ماءٌ مُعَقَّمٌ: جراثیم سے پاک کیا ہوا پانی (مو)
اَلتَّعْقِیْمُ: ابال کر یا کسی اور طریقے سے جاندار اشیاء سے بیکٹیریا زکو ہلاک کرنے کا عمل تاکہ معدات جراحیہ یا بیکٹیریالوجی نظام کو تباہ کیا جا سکے (مج)
اَلْعُقَامُ: یقال: یومٌ عُقَامٌ: سخت دن۔
حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے۔
داءٌ عقامٌ: لاعلاج مرض۔
اَلْعَقَامُ: اَلْعُقَامُ: یقال: رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد شخص۔
اَلْعُقْمُ: مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو (مج)
اَلْعَقَنْقَلُ: وسیع و عریض وادی (۲) تہ بہ تہ ریت کا ٹیلہ۔
عَقَا الرَّجُلُ - عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے پانی جاری کرنا جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے۔
-فلانٌ الامرَ: ناپسند کرنا۔
عَقَی المولودُ - عَقْیًا: نوزائیدہ بچے کا پاخانہ کرنا۔
-فلانٌ الامرَ: ناپسند کرنا۔
اَعْقَی الشیءُ: کڑوا ہونا۔
-فلانٌ الشیءَ: کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔
عَقَّی الطَّائرُ: بلند پرواز کرنا۔
-المولودَ: ایسی دوا پلانا جو اس کا پاخانہ نکال دے۔
اِعْتَقَی الرَّجُلُ: کنواں کھود کر ایک طرف سے پانی جاری کرنا جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔
-فلانٌ: بات سے بات نکالنا۔
اَلْعَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا وسیع میدان (ج) عَقًا۔
"عَقْوَةُ العَقَاةُ (ج) عِقَاءٌ۔
اَلْعِقْیُ: نوزائیدہ کے پیٹ سے وقت ولادت نکلنے والی چیز (ج) اَعْقَاءٌ۔
اَلْعِقْیَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو ریت پتھروں کے اختلاط سے پاک ہو۔

ع ..... ک

عَکَبَ - عُکُوْبًا: ازدحام ہونا۔
یقال: عَکَبَ الناسُ، والطَّیرُ و عَکبت الجماعة۔
-القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا۔
عَکِبَ فلانٌ - عَکَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی انگلیوں کے ایک دوسرے کے قریب والا ہونا۔
هو اَعْکَبُ، هی عَکْبَاءُ (ج) عُکْبٌ۔

Marfat.com

عَكَّبَتِ النارُ: آگ کا دھواں دینا۔
اِعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔
-الغبارَ: گرد اڑانا۔
تَعَكَّبَتْهُ الهمومُ: مصائب کا کسی پر سوار ہونا۔
اَلْعُكَابُ: غبار' گرد (۲) دھواں (۳) ہنڈیا کی بھاپ (۴) ہنڈیا کا جوش۔
اَلْعَكُوْبُ: گرد (۲) فصیلہ مرکبہ کی ایک سبزی جس کی تلاش میں دمشق میں فصل ربیع میں لوگ نکلتے ہیں اور اسے پکاتے ہیں۔
عَكَدَ اليهِ - عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا۔
-الامرُ فلاناً: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔
عَكِدَ البعيرُ والضَّبُّ - عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔
-به: چمٹنا۔ هو عَكِدٌ هي عَكِدَةٌ۔
اَعْكَدَ اليه: کسی کی پناہ لینا۔
اِعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا۔
اِسْتَعْكَدَ البعيرُ والضَّبُّ: عَكَدَ۔
-الطَّائرُ والضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندے یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔
-الماءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔
اَلْعُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ۔
(۲) توت (۳) گوہ کا بل (ج) عُكَدٌ۔
اَلْعَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ۔
(ج) عَكَدٌ۔
(۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ۔
(۳) روئی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پر۔
اَلْمَعْكُوْدُ: ٹھہرا ہوا' قیام پذیر (۲) ممکن۔
-من الطَّعَامِ: دیر پا کھانا۔
عَكَرَ - عَكْرًا' و عُكُوْرًا: مائل ہونا' لوٹنا۔
يقال: عَكَرَ على الشيءِ' وعكرَ عليه الزمانُ بخيرٍ: زمانے کا کسی پر مہربان ہونا۔
-به بعيرَه: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل وعیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔
هو [illegible]
عَكِرَ الماءُ ونحوُه - عَكَرًا: پانی کا گدلا ہونا۔

هُوَ عَكِرٌ' هِيَ عَكِرَةٌ۔
يقال: فلانٌ يَصْطَادُ في الماءِ العَكِرِ: یعنی معاملات کی گڑ بڑ سے فائدہ اُٹھاتا ہے (محدثہ)
-المِسْرَجَةُ: چراغ میں تیل یا میل کی گاد کا جمنا۔
اَعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلہ والا ہونا۔
-السَّنَامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔
-اللَّيلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا اور ملتبس ہو جانا۔
-الشيءَ: گدلا کرنا۔
عَكَّرَ الشيءَ: اَعْكَرَه۔
اِعْتَكَرَ فلانٌ: آنا اور لوٹنا۔
-على الشيءِ: مائل ومتوجہ ہونا۔
-القومُ في الحربِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
-الشيءُ: کثیر ہونا' ڈھیر لگنا۔
-اللَّيلُ: سخت تاریک ہونا۔
-الريحُ: ہوا کا گرد اُڑانا۔
-الشَّبَابُ: جوانی کا برقرار رہنا۔
تَعَاكَرَ القومُ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
اَلْعَكْرُ: اونٹوں کا بڑا گروہ۔
اَلْعِكْرُ: جڑ (۲) عادت' خصلت۔
اَلْعَكَرُ: مٹی (۲) ہر چیز کی گاد۔
(۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔
اَلْعَكَرَةُ: اونٹوں کا گلہ (۲) زبان کی جڑ (ج) عَكَرٌ' العكرش۔
اَلْعِكْرِشُ: فصیلہ نجیلیہ سے ایک لمبی پھیلی ہوئی گھاس۔ پانی پھوٹنے والی جگہ میں اُگتی ہے اس سے کھوکھلے تنے نکلتے ہیں اور اس کے پتے نیزہ نما ہوتے ہیں اور پھول خوشہ نما۔
عِكْرِمُ اللَّيلِ: رات کی تاریکی۔
اَلْعِكْرِمَةُ: مادہ کبوتری۔
عَكَّرَ بالشيءِ - عَكْرًا: کسی چیز سے رہنمائی حاصل کرنا۔
-على عُكَّازَتِه: لاٹھی وغیرہ کا سہارا لینا۔
-الرُّمْحَ: نیزے کو زمین میں گاڑنا۔

تَعَكَّزَ على عُكَّازَتِه: سہارا لینا۔
-قَوْسَه: کمان کو لاٹھی بنا لینا۔
اَلْعُكَّازُ: لاٹھی جس پر سہارا لیا جائے۔
(ج) عَكَاكِيزُ۔
اَلْعُكَّازَةُ: العُكَّازُ۔
عَكَسَ الشيءَ - عَكْسًا: الٹا کرنا۔
(۲) آخری کو شروع میں لانا۔
يقال: عكس الكلامَ: بات کو پلٹنا۔
عَكَسَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔
عَكَسَ الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
عَكَسَ على فلانٍ امرَه: کسی کا معاملہ اس کی طرف لوٹا دینا۔
-الشيءَ: زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔
-الدَّابَّةَ عَكْسًا' و عِكَاسًا: چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔
-القضيَّةَ (منطق میں) قضیہ میں عکس جاری کرنا۔
عَاكَسَه: کسی کے خلاف کام کرنا' ستانا۔
(۲) ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
اِنْعَكَسَ الشيءُ: آخر کا اول ہو جانا۔
(۲) پلٹنا' منعکس ہونا۔
اَلْعَاكِسُ: عَاكِسُ التَّيَّارِ (طبیعات میں) ایک آلہ جو پلٹنے والی لہروں (برقی رو) کو سیدھا پھیر دے۔
اَلْمِفْتَاحُ الْعَاكِسُ: ایک آلہ جس کے ذریعے برقی رو کے گزران کو برقی زون کی طرف پھیر آجاتا ہے (ج)
اَلْعِكَاسُ: وہ رسی جس کے ذریعے چوپائے کو قابو کرنے کے لئے اس کی ٹکیل کو ٹانگ سے باندھا جاتا ہے۔
اَلْعَكْسُ: الث (۲) چوپائے کو بھوکا رکھنا۔
(۳) (منطق میں) قضیہ کے اطراف کو ایک دوسرا قضیہ بنانے کے لئے تبدیل کرنا جو کہ

Marfat.com

صدق میں پہلے کے مساوی ہو۔
(۴) (علم بدیع میں) کلام کے ایک جزء کو دوسرے پر مقدم کر دینا۔ یقول عاداتُ السادات سادات العادات۔
(۵) (علم ہندسہ اور ریاضی میں) دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں پہلے ہر ایک دوسرے کا الٹ ہے' جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کے لئے مقدمہ بن جائے۔
العَكِيسُ: دودھ جس میں شور با وغیرہ ڈال کر پیا جاتا ہے۔
(۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دوسری جگہ دبا دی جاتی ہے۔
عَكَشَتِ العنكبوتُ ـِ عَكْشًا: مکڑی کا جالا بننا۔
-على الشيءِ: مائل ہونا۔
-الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
عَكِشَ الشعرُ والنباتُ ـَ عَكْشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا' گھنا ہونا اور مڑا ہوا ہونا۔
-الرَّجُلُ: بھلائی کا کم ہونا۔
هو عَكِشٌ هي عَكِشَةٌ۔
عَكَّشَ الخُبْزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھپھوندی لگ کر خراب ہو جانا۔
تَعَكَّشَ الشعرُ والنباتُ: عَكِشَ۔
-الشيءُ: سکڑنا' سمٹنا۔
-الامرُ: معاملہ کا مشکل ہونا۔
-العنكبوت: مکڑی کا جالا بننے کے لئے اپنے پاؤں سمیٹنا۔
العُكَاشَة والعُكَّاشَةُ: مکڑی۔
عَكِصَه ـِ عَكْصًا: بدخلق ہونا۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا سرکش ہونا۔
-الرَّملة: ریت کا دشوار گزار ہونا۔
هو عَكِصٌ۔
تَعَكَّصَ به: کسی چیز میں بخل کرنا۔
عَكَظ الشيءَ ـِ عَكْظًا: رگڑنا۔
يقال: عَكَظ الاديمَ بالدِّبَاغِ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا۔
-خصمه بالحُجَجِ: مد مقابل پر دلائل سے غالب آنا۔
يقال: عَكَظَه في المُفَاخَرَةِ: فخریہ مقابلہ میں غالب آنا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کو بند کرنا۔
عَاكَظَة: کسی کو اس کی مراد سے روکنا اور ٹالنا۔
عَكَّظَه عن حاجَتِهِ: مراد سے روکنا۔
-عليه حَاجَتَه: ضرورت میں کمی کر دینا۔
تَعَاكَظُوْا: باہم اشعار کہنے میں مقابلہ کرنا' باہم فخریہ مقابلہ کرنا' باہم جھگڑا کرنا۔ باہم خرید و فروخت کرنا۔
تَعَكَّظَ امرُه' و عليه امرُه: معاملہ کا دشوار و مشکل ہو جانا۔
-القومُ في كان كذا: اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا اپنے معاملات میں غور کرنے کے لئے۔
عُكَاظ: عربوں کے ایک بازار کا نام جس میں وہ جمع ہو کر باہم شعر گوئی اور فخریہ مقابلہ کیا کرتے تھے اور یہ مقام نخلہ اور طائف کے درمیان واقع ہوا کرتا تھا۔ یہ بازار ذی قعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر 20 تاریخ تک جاری رہتا تھا۔
عَكَفَ في المكانِ ـُ عَكْفًا' و عُكُوْفًا: کسی جگہ قیام کرنا' ٹھہرنا۔
يقال: عَكَفَ في المسجد عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا۔
-على الشيءِ: مائل ہونا' پابند ہونا' اس سے نہ پھرنا۔
-القومُ حولَه: کسی کے گرد چکر لگانا۔
يقال: عكف الطَّيرُ حولَ القتيل: پرندے کا مقتول کے گرد گھومنا۔
- فلاناً على كذا عَكْفًا: کسی کو کسی کام پر لگائے رکھنا۔
- فلاناً عن حاجته: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالْهَدْيُ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ﴾
عَكَّفَ الشيءَ: موڑنا۔
-الشَّعْرَ: بالوں کو گھونگھریالا بنانا۔
-القومَ عن كذا: روکنا۔
اِعْتَكَفَ في المكان: عكف فيه۔
-على الشيءِ: متوجہ ہونا' لگے رہنا۔
تَعَكَّفَ في المكان: اعتكف فيه۔
الاعتكافُ: عبادت کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنا۔
اَلْعَكَفُ: گھونگھریالے بال۔
عَكَّ الْحَرُّ ـِ عَكًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
يقال: عَكَّ اليَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔
-الرَّجُلُ: کسی جگہ ٹھہرنا اور بند ہونا۔
-بالأمرِ: کسی کام کو بار بار کر کے تنگ ہونا۔
-فلاناً بالقولِ ـُ عَكًّا: کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کر زچ کرنا۔
يقال: عَكَّ فلاناً بِشَرٍّ: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کرنا۔
يقال: عَكَّه عَنْ حاجَتِهِ: ضرورت سے روکنا۔
-فلاناً بالحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا۔
- الحُمّى فلاناً: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور لاغر کر دینا۔
-الكلامَ: وضاحت کرنا۔
- الحَدِيثَ من غيرِه: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا۔
عُكَّ فلانٌ: بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العِكَاكُ: ہوا کے بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
يقال: يوم عِكَاكٌ' و مكان عِكَاكٌ: حبس والا دن' حبس والی گرم جگہ۔
العَكَكُ: العِكَاكُ۔
العَكُّ: العِكَاكُ۔
العَكَّةُ: ہوا کے بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔

Marfat.com

(۲) سورج سے تپتی ہوئی ریت۔
(۳) بخار کی سردی (۳) ابتدائی کپکپی میں بخار کا چھونا۔
العُكَّةُ: العَكَّةُ۔
(۲) گھی کا چھوٹا سا مشکیزہ۔
(ج) عُكَكٌ، و عِكاكٌ۔
عَكَلَ عليه الامرُ ـُ عَكْلاً: معاملہ مبہم اور مشتبہ ہونا۔
- فلانٌ فی الامر: کسی کا معاملہ میں رائے دینا۔
- الشئَ: بکھری ہوئی شی کو اکٹھا کرنا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو کے ساتھ ملا کر باندھنا عِکال کے ساتھ جو کہ عَقَل میں ایک لغت ہے۔
- المَتَاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا۔
عَكِلَتَ المِسْرَجَةُ و نحوها ـَ عَكَلاً: چراغ کی تہ میں گاد جمنا۔
اَعْكَلَ عليه الامرُ: معاملہ کا مبہم اور مشتبہ ہونا۔
اِعْتَكَلَ الرَّجُلُ: الگ ہونا ۲) ٹکرا کر پچھڑ جانا۔
يقال: اِعْتَكَلَ الثَّوْرَانِ: بیلوں کا سینگوں سے مڑنا۔
- عليه الامرُ: عَكَلَ عَلَيْهِ۔
اَلْعِكَالُ: وہ رسی جس کے ذریعے چوپائے کے بازو کو کلائی کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔
العُكْلُ: کمینہ (ج) اَعْكَالٌ۔
اَلْعَوْكَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (۲) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ ہو۔
(۳) بیوقوف عورت۔
اَلْعَوْكَلَةُ: اَلْعَوْكَلُ۔
عَكَمَ ـِ عَكْمًا: موٹا ہونا۔
- فلانٌ: انتظار کرنا۔
- المتاعَ: سامان کو رسی سے باندھنا۔
(۲) کپڑا بچھا کر اس پر سامان رکھنا پھر وہ کپڑا اس سامان پر باندھ دینا (گٹھڑی باندھنا)

(۳) گون میں سامان رکھنا۔
- الدَّابَّةَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا۔
(گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلوں کو کہتے ہیں)
(۲) چوپائے کا منہ باندھنا۔
اَعْكَمَ فلاناً: سامان باندھنے میں کسی کی مدد کرنا۔
عَكِمَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
اِعْتَكَمَ القَوْمُ: چوپایوں پر گون باندھنے کے لئے تیار کرنا۔
- الشئُ: ڈھیر لگ جانا۔
اَلْعِكَامُ: وہ دھاگا یا رسی جس کے ساتھ باندھا جائے (ج) عُكُمٌ۔
اَلْعِكْمُ: وہ کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (۲) کنویں کی چرخی (ج) اَعْكَامٌ۔
اَلْعَكَّامُ: چوپاؤں پر گون لادنے والا۔
عَكَّنَتِ الْجَارِيَةُ: پیٹ کا سلوٹوں والا ہونا۔
تَعَكَّنَ البطن: پیٹ کا سلوٹوں والا ہونا۔
- الشئُ: کسی چیز کا اکٹھا ہو کر سلوٹیں پڑنا۔
اَلْعَكْنَاءُ من الجواری: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی لڑکی۔
اَلْعَكْنَةُ: موٹاپے کی وجہ سے پیٹ کی سلوٹ۔
عَكِبَتِ الدَّابَّةُ ـُ عَكْبًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا ہونا۔
- الدُّخَانُ: دھواں آسمان کی طرف اٹھنا۔
- فلانٌ بازارِهِ: ازار باندھنے کی جگہ کو مضبوط اور سخت کرنا تا کہ پیٹ نہ لٹکے۔
- الضَّبُّ و نحوُه ذَنَبَه بذنبه: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
يقال عَكَا الرجلُ ذَنَبَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
- الشئَ: کسی چیز کو باندھنا۔
يقال عَكَا فلاناً فی الحديد: جکڑ دینا، قید کرنا۔
- المرأةُ شعرَها: بالوں کو نہ لٹکانا۔
عَكَى فلان بازاهِ ـِ عَكْيًا عَكَايَه۔
- فلانٌ: مر جانا۔

اَعْكَى فلانٌ: عَكَى۔
عَكْوَى فلان: عَكَى۔
- على السيف و الرُّمْحِ: تلوار یا نیزے پر تانت باندھنا۔
- الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
الاَعْكَى: دم کی سخت جڑ والا (۲) بھرے ہوئے پہلوؤں والا۔
اَلْعَاكِيُ: سوت بیچنے والا۔
(۲) خالص دودھ پینے کا شوقین۔
اَلْعَكْوَةُ: دم کی جڑ جو بالوں سے پاک ہو۔
(۲) زبان کی جڑ (۳) سفید تانت جسے چیر کر بل دیا ہوا ہو جیسے ان ٹاکیوں کو بٹا جاتا ہے جس کے ذریعے بچے کھیل میں ایک دوسرے کو مارتے ہیں (۴) چھوٹے بچے کی تھوڑی کی درز (ج) عُكًا۔
اَلْعُكْوَةُ: اَلْعَكْوَةُ: (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ اور موٹا حصہ (۳) موٹی گدی۔
(۴) پیٹی (اس کے موٹاپن کی وجہ سے کہا جاتا ہے) (۵) گولا بنانے سے پہلے تکلے سے نکلا ہوا دھاگہ (ج) عُكًا و عِكاءٌ۔
اَلْعَكِيُّ: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع ..... ل

عَلَبَ الشئُ ـُ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔
يقال: عَلَبَ اللَّحْمُ۔
- اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
- الشئَ عَلْبًا و عُلُوْبًا: نشان لگانا، خراش لگانا یا دبا کر گڑھا ڈالنا۔
- السيفَ و نحوه: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشئُ ـَ عَلَبًا: عَلَبَ۔
- يَدُه: ہاتھ موٹا ہو جانا۔
- الحيوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا۔
بیماری کی وجہ سے گردن کا ٹیڑھا ہو جانا۔
- السيفُ: تلوار کا کند ہو جانا۔
عَلْبَى الرجلُ: بڑھاپے کی وجہ سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
عَلَّبَ الرجُلُ: ڈول استعمال کرنا۔

Marfat.com

(۲)ڈول بنانا۔
-السیفَ و نحوہ عَلَبہ۔
-الشئَ: دباکر نشان ڈالنا۔
-الفاکِھَۃَ و اللحم والخضرَ و نحوھا: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکا کر ڈبے میں رکھنا خاص طریقے سے محفوظ رکھنے کے لئے (ج)
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ والجلدَ: گوشت کا اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا، لیکن خستہ نہ ہونا۔
-اللحمُ: بدبودار ہونا۔
-البَقْلَ: سبزی کو خشک اور سخت پانا۔
-المَاشِیَۃُ البَقْلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا اور سخت پانا۔
اِعْلَنْبَی الدِّیْکُ والکلبُ و نحوھما: مرغ اور کتے کا لڑنے کے لئے تیار ہونا۔
اَلْعَلْبُ: سخت چیز (۲) گڑھا یا نشان۔
(۳) بنجر زمین (ج) عُلُوْبٌ۔
العِلْبُ من الاَرْضِ: العَلْبُ۔
(۲) روکھا اور سخت مزاج آدمی (۳) بیر کے درختوں کے اگنے کی جگہ (ج) عُلُوْبٌ۔
اَلْعَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم سخت پہاڑی بکرا یا گوہ وغیرہ (۲) بنجر زمین (۳) روکھا اور سخت مزاج آدمی۔
العِلْبَاءُ: گردن میں لٹکا ہوا پٹھہ (مذکر)
ھما عِلْبَا وَانٍ و عِلْبَاءَ انٍ۔
یقال: تَشَنَّجَ عِلْبَاءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا۔
(ج) اَلْعَلَابِیُّ۔
اَلْعُلْبَۃُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال کا بنا ہوا سخت برتن جس میں دودھ دھویا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس میں لکڑی کا حلقہ بھی ہوتا ہے۔
(۲) لکڑی یا دھات وغیرہ کی چادر کا بنا ہوا برتن
(ج) عُلَبٌ، و عِلَابٌ۔
المَعْلُوْبُ: ہموار راستہ۔
عَلْبَی: (دیکھئے: علب)
عَلَكَ الزَّنْدُ - عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
-الشئَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔

عَلِثَ القومُ - عَلَثًا: لوگوں کا باہم لڑنا۔
-بہ: لگنا، چمٹنا۔
یقال: عَلِثَ الذِّئبُ بالغَنَمِ۔
عَالَثَہ: کسی سے لڑتے رہنا۔
عَلَثَتِ النفسُ: ملنا۔
-الشئَ: ملانا۔
اِعْتَلَثَ فلانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب ہونا۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
یقال: فلان غیر مُعْتَلِثُ الزِّنادِ: بیوی کو منتخب کر کے لانے والا۔
-فلانٌ مُعْتَلِثُ الزِّنادِ: اپنی بیوی کو منتخب نہ کر کے لانے والا۔
-الشئَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا۔
یقال: اِعْتَلَثَ زَنْدًا: ایسے درخت سے چقماق لینا معلوم نہ ہو کہ وہ آگ دے گی یا نہیں۔
-الشئَ: ملانا۔
اَلْعُلَاثَۃُ: مخلوط کی ہوئی چیزیں۔
(۲) ادھر اُدھر سے چیزیں اکٹھی کرنے والا۔
اَلْعَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں نکال کر پھینکی جانے والی چیزیں جو ملی ہوئی ہوں۔
(۲) گیہوں اور جو ملا کھانا۔
اَلْعَلِثُ: اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب۔
العُلْثَۃُ: وہ روزی یا خوراک جس سے انسان سہارا لے۔
اَلْعَلْثٰی یقال: قتل النَّسْرَ بالعَلْثٰی: گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملا دینا جو اس کے لئے قاتل ہو۔
العَلِیْثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِیْثَۃُ: العَلِیْثُ۔
عَلَجَ الغُلامُ وغیرہ - عَلْجًا و عُلُوْجًا: لڑکے کا موٹا اور مضبوط ہونا۔
-البعیرُ: اونٹ کا بول کھانا۔
-الناقۃُ عَلَجانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
-فلانًا عَلْجًا: غالب ہونا۔

عَلِجَ - عَلَجًا: سخت ہونا۔
عَالَجَ الشئَ مُعَالَجَۃً و عِلَاجًا: کسی چیز کو کرتے رہنا اور اس کی مشق کرنا۔
-المریضَ: علاج کرنا۔
-فلانًا: مقابلہ میں غالب آنا۔
-عنہ: دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الابلَ: اونٹ کو بول کھلانا۔
اِعْتَلَجَ القَوْمُ: باہم لڑنا اور پچھڑنا۔
-الارضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
-الموجُ: موج کا ٹکرانا۔
یقال: اعتلج الھمُّ فی صدرہ: غم کا ہریں مارنا۔
-الرملُ: ریت کا اکٹھا ہونا۔
تَعَلَّجَ الرَّملُ: اِعْتَلَجَ۔
الجلدُ: موٹا اور سخت ہونا۔
اِسْتَعْلَجَ الجلدُ: موٹا اور سخت ہونا۔
-فلانٌ: موٹا اور سخت جسم والا ہونا۔
اَلْعَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر۔
(ج) عَوَالِجُ۔
حدیث دعا میں ہے (وما تحویہ عوالج الرِّمال) اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہوں۔
العِلَاجُ: علاج، دوا۔
العِلْجُ: سخت اور روکھا آدمی۔
(۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا۔
(ج) عُلُوْجٌ و اَعْلَاجٌ۔
العَلِجُ من الرجال: مضبوط اور تم سروں کو پچھاڑنے والا، معاملات کو سلجھانے والا۔
العَلَجَانُ من الرِّجال: العَلِجُ۔
العَلَجُ العَلَجَانُ (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
العِلْجَانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ۔
العَلَجَانُ: صحراؤں کا ایک درخت جس کی باہر ٹہنیاں سرسبز اور پتے چوڑے جبلہ اس کا پھول زرد اور اس کا پھل آنسیون بوٹی کی مانند ہوتا ہے جبلہ اس کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے۔
العَلْجَمُ: پانی کی بہتات والا تالاب۔
(۲) لمبا اونٹ یا گدھا (ج) عَلَاجِمُ۔

Marfat.com

العُلْجُم: سخت سیاہ۔
العُلْجُوْم: العُلْجُم (۲) پر گوشت گدھی۔ (۳) بے انتہا پانی (۴) زمینڈک اور بطخ۔ (ج) عَلَاجِیْم۔
عَلِدَ الشیٔ ـَ عَلَدًا: سخت ہونا۔
العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر سخت چیز۔ (۳) ایک چھوٹا سا درخت جسے حیوانات چرتے ہیں اور وہ صحراؤں میں پایا جاتا ہے خاص کر صحرائے سیناء میں۔ اس کی جڑیں برہنہ ہوتی ہیں اور پتوں کے چھوٹے ہونے کی بناء پر یوں لگتا ہے جیسے پتے ہیں ہی نہیں۔ (ج) اَعْلَادٌ۔
عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزَانًا: گھبرانا' ڈرنا۔
-الی الشیٔ: مائل ہونا (۲) مشتاق ہونا۔
اَعْلَزَہ الوَجعُ: درد کا بے چین کر دینا۔
-الشیٔ: عاجز کر دینا۔
العِلْوَزُ: پیٹ کا درد (۲) جلد موت (۳) دیوانگی۔
عَلَسَ ـِ عَلْسًا: کھانا اور پینا۔
-الرَّجُلُ: شور مچانا۔
-الاِبِلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا۔ (عموماً اس کا استعمال منفی کے طریقے پر کیا جاتا ہے۔ یقال: ما علس الرجل' ما علستِ الابلُ)
عَلَّسَ الداءُ: بیماری کا بڑھنا۔
-فلانٌ: شور مچانا۔
یقال مَا عَلَّسُوْا ضِیفَھم: انہوں نے اپنے مہمان کو کچھ نہ کھلایا۔
العُلَاسُ: کھانا۔
یقال ما اکلتُ الیوم عُلَاسًا۔
العَلْسُ: کھانے پینے کی چیز۔
العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت۔ (۲) گیہوں کی ایک قسم جس کی ایک پھلی میں دو یا تین دانے ہوتے ہیں اور یہ اہل صنعاء کی غذا ہے۔
العَلَسِیُّ: سخت آدمی۔
العَلْوَسُ: کھانا۔

یقال: ما ذقت الیوم عَلُوْسًا۔
العَلِیْسُ: گھی میں بھونا ہوا (۲) بھونے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
عَلَّصَتِ التُّخَمَۃُ فِی بَطْنِہٖ: پیٹ میں درد ہونا۔
العِلَّوْصُ: بدہضمی اور درد شکم (۲) بھیڑیا۔
عَلَصَہ ـِ عَلْصًا: علیحدہ کرنے کے لئے ہلانا۔
یقال: عَلَصَ الوتدَ و نحوہ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
عَلَطَ البعیر ـُ عَلْطًا: اونٹ کی گردن پر داغ لگا کر کوئی علامت بنانا۔ ھو مَعْلُوْطٌ۔
-الرَّجلَ بقبیح: کسی کی برائی کرنا۔
عَلَّطَ البعیرَ: عَلَطَہ۔
(۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ ھو مُعَلَّطٌ۔
اِعْتَلَطَہ و بہ: جھگڑنا' لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوْسَ: کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعْلَوَّطَ الشیٔ: کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
یقال اِعْلَوَّطَ البعیرَ: اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
-فلاناً: کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا' قید کرنا۔
-فلانٌ - الامرَ: بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔
الاِعْلِیْطُ: گردن کے کسی جانب نشان جو خط کی مانند ہو یا چوڑائی میں ہو۔ (۲) ہر وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں۔ (۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
اَلْعَالِطُ شاعرٌ: عَالِطٌ: فصیح اور مزین کلام والا شاعر۔
العِلَاطُ: گردن کی جانب' ھما علاطان۔ (۲) گردن کی کسی جانب نشان جو خط کی مانند ہو یا چوڑائی میں ہو (۳) گردن کے گرد رسی۔
العَلَطُ: گردن کی جانب میں نشان۔

(۲) سیاہ لکیر جو خوبصورتی کے لئے عورت اپنے چہرے پر بناتی ہے (ج) اَعْلَاط۔
الاَعْلَاط من الکواکِب: بے نام ستارے۔
اَلْعُلْطَۃُ: سیاہ لکیر جو خوبصورتی کے لئے عورت اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) لونگ وغیرہ کا گلے کا پٹہ۔ (ج) عُلَطٌ۔
العُلْطَتَان: پرندوں کی گردن کے گرد نشان۔
العُلْطَتَان: دو گھونگھے جو بچے کی گردن میں ڈالے جائیں۔
عَلْ عَلْ: بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ: مضطرب اور ڈھیلا ہونا۔
العَلْعَالُ: نرچنڈول۔
العُلْعُلُ: العَلْعَالُ۔ (۲) معدے کی طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلْعُوْلُ: برائی (۲) بے چینی (۳) لڑائی۔
عَلَفَ الرَّجُلُ ـِ عَلْفًا: بہت زیادہ پینا۔
-الحیوانَ: چارہ کھلانا۔
ھو مَعْلُوْفٌ' ھی مَعْلُوْفَۃٌ و عَلِیْفٌ۔
اَعْلَفَ الطَّلْحُ: ببول کے درخت پر پھل نکلنا۔
-الحَیوانَ و الطیرَ: چارہ کھلانا۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ: ببول کے درخت کے پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
-الحَیْوانَ و نحوہ: جانور وغیرہ کو گھاس دانہ ڈالنے کی دیکھ بھال کرنا۔ ھو مُعَلِّف۔
اِعْتَلَفَ الدَّابَّۃُ وغیرُھَا: چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ: گھاس کی جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَعْلَفَتِ الدَّابَّۃُ و غیرَھا: ٹہنا کر چارہ مانگنا۔
اَلْعُلْفُ: انگور کے پتوں کی طرح کا ایک یمنی درخت جسے گوندکر' سکھا کر سرکے کی جگہ گوشت میں پکایا جاتا ہے۔
العِلْفُ العُلْفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ: جانور کا کھانا (ج) عُلُوْفَۃٌ۔
و اَعْلَافٌ و عِلَافٌ۔
العُلْفَی: کھیتی کاٹتے وقت چوکیدار یا دوست کا چھپر۔

Marfat.com

العَلَّافُ: چارہ بیچنے والا۔
العُلَّفُ: ببول کا پھل' جو نرم لوبیے کی طرح ہوتا ہے اور اونٹ اسے کھاتے ہیں۔
واحدته: عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ: (علم نباتات میں) فصیله قرنیه کا پھل جیسے لوبیا' مسور اور سیم۔
العَلُوْفَةُ: چارہ (ج) عُلُفٌ۔
(۲) وہ چوپایہ جو موٹا ہونے کے لئے چارہ کھانے اور چراگاہ کی طرف نہ جائے۔
العَلِيْفُ: وہ جانور جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ کی طرف نہ چھوڑا جائے۔
(ج) عَلائِفُ هی عَلِيْفَةٌ (ج) عَلَائِفُ۔
المَعْلَفُ: چارہ کی جگہ۔
العُلْفُوْفُ: سخت' عمر رسیدہ' پُر گوشت۔
(۲) بوڑھا شخص بھاری بھرکم اور لمبے بالوں والا۔
عَلَقَ الصَبِيُّ ـُ عُلُوْقًا: انگلیاں چوسنا۔
-البَهِيْمَةُ الشجرَ عَلْقًا: چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔
-فلانٌ فلاناً: باہمی فخر کے مقابلہ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
-فلانٌ فلاناً: گالی دینا۔
يقال: عَلَقَه بلسانه: بدگوئی کر کے تکلیف دینا۔
عَلِقَتِ البَهِيْمةُ ـَ عَلَقًا و عَلَاقَةً و عُلُوقًا: جانور کے پانی پینے کے دوران پانی میں موجود جونک کا حلق میں چمٹ جانا اور مضبوطی سے پکڑ لینا۔
-الشيءُ الشيءَ و به: ایک چیز کا دوسری کے ساتھ چمٹنا اور لگنا۔
يقال: عَلِقَ الثَوْبُ الثوبَ و به: کانٹے کا کپڑے کے ساتھ لگ جانا۔
عَلِقَ الظبيُ بالحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنسنا۔
عَلِقَ الأُنثى بالجنينِ: مادہ کا حاملہ ہونا۔
يقال: علق فلانٌ فلاناً و به: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
-اَمرَه: اپنے معاملہ کو جاننا۔
عَلِقَ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
عُلِقَ الانسانُ وغيرُه: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ هو مَعْلُوْقٌ۔
اَعْلَقَ الصَائِدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔
-الرَّجُلُ: جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے۔
-فلان: اچانک عمدہ مال پانا۔
-ظُفْرَه بالشيءِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا۔
-الشيءَ بالشيءِ: لٹکانا۔
-السيفَ وغيره: تلوار وغیرہ کو لٹکانے کے لئے دستہ لگانا۔
عَالَقَه: عمدہ اشیاء میں باہم فخریہ مقابلہ کرنا۔
عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام سواری کے گلے میں ڈال کر اتر جانا۔
-الشيءَ بالشيءِ و عليه: ایک چیز کو دوسری پر رکھنا' لٹکانا۔
يقال: عَلَّقَ الثَّوْبَ عَلَى الْمِشْجَبِ: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔
-بابًا على داره: گھر پر دروازہ لگانا۔
اَمرَه: اپنے کام کو نہ تو کرنا اور نہ ہی چھوڑنا۔
يقال: عَلَّقَ القاضي الحُكْمَ: قاضی کا قطعی فیصلہ نہ کرنا۔
-على البَهِيْمَةِ: چوپائے کو جو کھلانا (مو)
-على كلام غيره: تنقیدی تبصرہ یا رائے زنی کرنا۔ یا مکمل کرنا یا وضاحت کرنا یا تصحیح کرنا یا استنباط کرنا (مو)
عُلِّقَ فلانٌ امرأةً: عورت سے محبت کرنا۔
اِعْتَلَقَه و به: بہت زیادہ محبت کرنا۔
تَعَلَّقَ الشَوْكُ بالثَوْبِ: عَلِقَ۔
-الوحشع اَو الظبيُ بالحِبَالَةِ: وحشی جانور یا ہرن کا جال میں پھنس رہنا۔
-الإبِلُ: اونٹ کا عَلْقٰی کھانا۔
-الشيءَ: لٹکانا۔
-فلاناً و به: محبت کرنا۔
ضرب المثل ہے: لَيْسَ الْمُتَعَلِّقُ كَالْمُتَأَنِّقِ۔ تھوڑے پر قناعت کرنے والا اس شخص کی مانند نہیں جو حسب منشاء کھاتا ہو۔
الأَعَالِيْقُ: لٹکائی ہوئی چیزیں (اس کا واحد کوئی نہیں)
التَّعْلِيْقَةُ: کتاب کے حاشیہ میں کتاب کے بعض حصہ کی شرح وغیرہ (ج) تَعَالِيْقُ (مو)
عَلَاقِ: اسم فعل امر بمعنی: تَعَلَّقْ۔
العَلَاقُ: جانوروں کی خوراک بننے والے درخت کے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز۔ عموماً اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔
يقال: مَا ذُقْنَا عَلَاقًا و مَا فی الارضِ عَلَاقٌ۔
العَلَاقَةُ: دوستی (۲) دلی محبت (۳) جانوروں کی خوراک جو درختوں سے حاصل ہو۔
(۴) بقدر کفایت معاش۔
(۵) انسان سے متعلق پیشہ وغیرہ۔
(۶) (علم بیان میں) مجاز اور کنایہ میں معنی اصلی اور معنی مراد کے درمیان مناسبت۔
(ج) عَلَائِقُ' عَلَائِقُ۔
العِلَاقَةُ: جس کے ذریعے تلوار کو لٹکایا جائے۔
العَلْقُ: دباغت میں کام آنے والا پودا۔
العِلْقُ: ہر عمدہ چیز جو دل کو لگے۔
(ج) اَعْلَاقٌ و عُلُوْقٌ۔
يقال: هو عِلْقُ عِلْمٍ یعنی وہ علم سے محبت رکھتا ہے اور اس کی طرف مائل ہے۔
هُوَ عِلْقُ شرٍّ: برائی کا دوست ہے۔
اَلْعَلَقُ: ہر لٹکائی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک بنے (۴) کسی چیز کے لگنے کی وجہ سے کپڑے میں پیدا ہو جانے والی پھٹن۔
(۵) کپڑے کے ساتھ لگ جانے والی چیز۔
(۶) تسمہ جس سے مشکیزہ وغیرہ کو باندھا جاتا ہے۔
(۷) راستہ کا بڑا حصہ۔
(۸) گدلے پانی میں پائے جانے والی خون

Marfat.com

چوسنے والی جونک' جب جانور اس پانی کو پیتے ہیں تو ان کے حلق میں چمٹ جاتی ہے۔
واحدته عَلَقَةٌ۔
(۹) گاڑھا یا جامد خون۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ﴾ اس کے ایک ٹکڑے کو عَلَقَةٌ کہتے ہیں اور عَلَقَةٌ وہ خون کا ٹکڑا ہے جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ﴾
العَلْقٰی ایک درخت جو سخت تپش میں بھی سرسبز رہتا ہے۔ اس کے پتے نازک اور ٹہنیاں لمبی ہوتی ہیں اور یہ فصیلہ صندلیہ سے ہے۔
العِلْقَةُ عمدہ کپڑا (۲) پیدائش کے بعد بچے کا پہلا کپڑا (۳) بغیر آستین اور جیب کے قمیض۔
(۴) وہ پودا جس سے دباغت دی جاتی ہے۔
العُلْقَةُ درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بنیں (۲) بقدر کفایت معاش۔
(۳) کھانے سے قبل کھائی جانے والی چیز۔
یقال له فی هذا المال عُلْقَةٌ اس کا اس مال میں چھ حصہ ہے۔ ولم یبق عنده عُلْقَةٌ اس کا پاس کچھ باقی نہ رہا۔
(۴) وہ درخت جو سردیوں میں باقی رہ جاتا ہے اونٹ اسی سے چرتے ہیں جہاں تک کہ بہار آ جاتی ہے۔
(۵) تعلق۔ یقال: له بفلان عُلْقَةٌ اسے فلاں سے تعلق ہے۔
(۶) وہ چیز جس سے سہارا لیا جائے (ج) عُلَق۔
العُلَّیق درخت پر لپٹنے والی ایک بیل۔
العُلَّیْقٰی العُلَّیق۔
العَلُوْقُ نر اونٹ کا مادہ منویہ۔
(۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے۔
(۳) جانوروں کا چارہ۔
(۴) وہ عورت جو اپنے خاوند کے علاوہ سے محبت نہ کرتی ہو۔

یقال ما بالنَّاقَةِ عَلُوْقٌ۔
اونٹنی کے دودھ نہیں۔
العَلِیْقُ جو وغیرہ جسے جانور کھائیں۔
العَوَالِقُ۔
العوالق سمندری حیوانات اور نباتات جو عموماً باریک آبی اوالی اور مفصلیات' اور کائی وغیرہ یعنی معمولی حقیر کائنات سے وجود میں آئیں۔
المِعْلَاقُ فصیح زبان (۲) لٹکانے کی چیز۔
(۳) لٹکا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔
(۴) ومن الرجال: بہت جھگڑالو' کٹ حجت
(۵) (علم نباتات میں) نباتات کا جزء' تنا' پتا یا جڑ۔ جو حساس جسم میں بدل جائے اور اس کے تنے سے پودا سہارا لے کر روشنی یا ہوا حاصل کرے۔
المعْلَقَةُ رجلٌ ذو مَعْلَقَةٍ ہر حاصل ہونے والی چیز سے محبت کرنے والا شخص۔
المُعَلَّقَةُ وہ عورت جس سے اس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾
(۲) معلقات کا واحد اور وہ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد ہیں۔
المُعْلُوْقُ جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے۔
(۲) لٹکا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ۔
عَلْقَمَ الطَّعَامَ کھانے میں کڑوی چیز ملانا۔
العَلْقَمُ ہر کڑوی چیز (۲) حنظل/اندرائن۔
العَلْقَمَةُ کڑوی چیز کا ٹکڑا یا اندرائن کا ٹکڑا (۲) کڑواہٹ۔
عَلَكَ العِلْكَ وغیرہ ـُ عَلْكًا گوند وغیرہ کو منہ میں چبانا اور گھمانا۔
-الدابةُ اللِّجَامَ چوپائے کا لگام کو منہ میں چبانا اور گھمانا۔
-نابیہ ایک دانت کو دوسرے سے ٹکرا کر آواز پیدا کرنا۔
عَلَّكَ مالَه مال کی اچھی تدبیر کرنا۔
-یدیه علی ماله بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا۔
-العجینَ آٹے کو اچھی طرح گوندھنا۔

العَالِكُ طَعَامٌ عَالِكٌ سخت سے چبایا جانے والا کھانا۔
العَلَّاكُ چبانے کی چیز۔
یقال مَا ذُقْتُ عَلَّاكًا۔
العُلَّاكُ العَلَّاكَ۔
العِلْكُ درخت وغیرہ کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے۔ جیسے لوبان (ج) عُلُوْكٌ و اَعْلَاكٌ۔
واحدته عِلْكَةٌ۔
العَلِكُ لیس دار۔ یقال: طَعَامٌ عَلِكٌ چبانے میں سخت۔
العَلِكَةُ وہ زمین جو پانی کے قریب ہو۔
(۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔
العَلَّاكُ گوند بیچنے والا۔
عَلَّ ـِ عَلًّا و عَلَلًا دوسری دفعہ یا لگاتار پینا۔
-فلان عَلًّا بیمار ہونا۔ هو عَلِیْلٌ۔
(ج) اَعِلَّاءُ۔
-فلاناً ـُ عَلًّا دوسری دفعہ یا لگاتار پلانا۔
-فلاناً ضرباً مسلسل مارنا۔
ایک تابعی سے اس شخص کے بارے پوچھا گیا جس نے کسی کو مار مار کر ہلاک کر دیا ہو۔ تو انہوں نے کہا۔
اِذَا عَلَّه ضرباً ففیه القود اگر مسلسل مارا ہے تو اس کی سزا قصاص ہے۔
-اللّٰهُ فلاناً بیمار کر دینا۔
عُلَّ الانسانُ عِلَّةً بیمار ہونا۔ هو مَعْلُوْلٌ۔
اَعَلَّ القومُ قوم کے اونٹوں کا دوبارہ پانی پینا۔
-الرجلَ و نحوه دوسری دفعہ یا بار بار پلانا۔
-الشیءَ عیب دار کرنا۔
-الابلَ اونٹوں کو سیراب ہونے سے پہلے واپس لے جانا۔
-اللّٰهُ فلاناً بیمار کر دینا۔ هو مُعَلٌّ و عَلِیْلٌ۔
یقال: اَعَلَّهُ اللّٰه فهو مَعْلُوْلٌ (یہ نادر الوقوع ہے)
عَلْلَ فلانٌ دوسری دفعہ پلانا۔
(۲) دوسری دفعہ پھل توڑنا۔
- فلاناً بطعام او غیره کھانے وغیرہ میں

Marfat.com

مشغول کر دینا' بہلانا۔
-الشیٔ: کسی چیز کی علت بیان کرنا' دلیل سے ثابت کرنا۔
- الکلمة (حرفیوں کی اصطلاح میں) کلمہ میں تعلیل کی وجہ بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔
-فلاناً کسی کی بیماری کا علاج کرنا۔ هو مُعَلِّلٌ
اِعْتَلَّ: دوسری بار پینا۔
-الرجلُ و نحوه: بیمار ہونا۔
-فلانٌ: دلیل پکڑنا' عذر بتانا۔
-بالأمر: کسی کام میں مشغول ہونا' بہلنا۔
- الکلمة (حرفیوں کی اصطلاح میں): کلمہ میں حرف علت کا ہونا۔ هی مُعْتَلَّةٌ۔
- الجزءُ (علم عروض میں) جزء کو علت لاحق ہونا۔
-فلاناً و علیه بِعِلَّةٍ: کسی کام سے روکنا (۲) الزام لگانا۔
تَعَالَّتِ المرأةُ من نِفاسها: عورت کا نفاس سے نکلنا اور پاک ہونا۔
-الصبیُّ ثُدْیَ اُمِّه: بچہ کا اپنی ماں کے پستان میں موجود دودھ چوس جانا۔
-فلاناً: کام سے روکنا۔
تَعَلَّلَتِ المرأةُ من نفاسها: نفاس سے نکل کر پاک ہونا۔
-الرجلُ: دلیل وحجت بیان کرنا۔
-بالأمر: کسی کام میں دل بہلا کر اسی پر اکتفا کرنا۔
التَّعِلَّةُ: جس کے ذریعے بہلایا جائے۔
التَّعْلِیْل (اہل مناظرہ کے ہاں) شی کی علت کو بیان کرنا (۲) وہ علت جس کے ذریعے معلوم پر استدلال کیا جائے۔ اسے برہان لمِی کہتے ہیں۔
اَلْعُلَالَةُ: وہ چیز جس کے ذریعے دل بہلایا جائے۔
(۲) ہر چیز کا باقی ماندہ۔
(۳) صبح وشام کی گھڑ دوڑ کے وسط والی دوڑ۔ (کبھی ان سب کو عُلالة کہتے ہیں)

(۲) دوڑ کے بعد دوڑ۔
اَلْعَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا۔
(۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا۔
(۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) کمزور پتلے جسم والا۔ (۵) کمزور چمڑی (ج) عِلَال۔
العَلَلُ: دوسری دفعہ پینا۔
یقال: شَرِبَ عَلَلاً بعد فَهَلٍ۔
اَلْعِلَّةُ: وہ چیز جس کے ذریعے دل بہلایا جائے۔
(۲) سوکن (ج) عَلَّات۔
بنو العَلَّات: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد۔ حدیث میں ہے: (الانبیاءُ اولادُ عَلَّاتٍ) یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہیں۔
اس کا مد مقابل بنو الأخیاف ہے جو ایک ماں اور مختلف باپ کی اولاد ہوں۔
اَلْعِلَّةُ: باعث تشویش مرض۔
(۲) (فلاسفہ کے ہاں) ہر وہ امر جس سے کوئی دوسرا امر صادر ہو جائے مستقل طور پر یا کسی دوسری چیز کو اس کے ساتھ ملانے کے ساتھ ہو۔ وہ چیز اس امر کی علت ہوگی اور وہ امر معلول ہوگا اور یہ علت فاعلیہ ہوگی یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ۔
(۳) -من کل شیٔ: ہر چیز کا سبب۔
(۴) (اہل علم عروض کے ہاں): وہ تغیر جو اسباب واوتاد کو عروض میں اور خصوصاً ضرب کو لازماً لاحق ہوتا ہے۔
حروف علت: واوٌ' الف اور یاء ہیں۔
(ج) عِلَّات' و عِلَلٌ۔
یقال: جری هذا الامر علی عِلَّاتِه: وہ کام ہر حال میں جاری رہا۔
العَلُوْلُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا۔
(ج) عُلُلٌ۔
عَلَمَه ـُ عَلْمًا: شناخت کے لئے نشان لگانا۔
(۲) علم میں کسی پر غالب آنا۔
-شَفَتَه ـِ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا۔

عَلِمَ فلان ـَ عَلَمًا: اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا ہونا۔
هو اَعْلَمُ هی عَلْمَاءُ (ج) عُلْمٌ۔
-الشیٔ عَلْمًا: پہچاننا' جاننا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿لَا تَعْلَمُوْنَهُمُ اللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ﴾۔
-الشیٔ و به: خوب جاننا' محسوس کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَلِیْ رَبِّیْ﴾
-الشیٔ حاصِلاً: یقین کرنا' تصدیق کرنا۔
تقول علمت العلمَ نافعا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ﴾ هو عَالِمٌ (ج) علماء۔
اَعْلَمَ نفسَه و فرسَه: جنگ میں خود پر یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا۔
-الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں وغیرہ بنانا۔
-فلاناً الخبرَ و به: کوئی بات بتانا۔
-علی کذا من کتاب وغیرہ: کتاب کے کسی حصہ پر نشان لگانا۔
الفاعِلُ مُعْلِمٌ' و المفعُوْلُ مُعْلَمٌ۔
-فلاناً الأمرَ: حاصلاً کسی کو کسی معاملے سے واقف کرانا۔
عَالَمَهٗ: کسی سے علم میں مقابلہ کر کے غالب آنا۔
عَلَّمَ نَفْسَه: خود پر علامت جنگ لگانا۔
-له علامة: کسی کی پہچان کے لئے کوئی نشان مقرر کرنا۔
الفاعِلُ مُعَلِّمٌ' و المفعُوْلُ مُعَلَّمٌ۔
-فلاناً الشیٔ تعلیمًا: تعلیم دینا' سکھانا۔
اِعْتَلَمَ البرقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔
-الشیٔ: جاننا۔
تَعَالَمَ فلانٌ: اظہار علم کرنا۔
-الجمیعُ الشیٔ: سب کا مل کر کسی چیز کو جاننا۔
تَعَلَّمَ الأمرَ: اچھی طرح جاننا' سیکھنا۔
تَعَلَّمْ (صیغہ امر کے ساتھ): بمعنی اِعْلَمْ یہ متعدی بہ دو مفعول ہے اور عموماً اس کا وقوع اَنَّ اور اس کے مابعد پر ہوتا ہے۔ جیسے

Marfat.com

فقلتُ تَعَلَّمْ اَنَّ لِلقَیْدِ غِرَّۃً۔
اِسْتَعْلَمَه الخبرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا۔
الأُعْلُوْمَۃُ: علامت امتیاز (ج) أَعَالِیْمُ
العَالَمُ: تمام مخلوق۔
وقیل: آسمان تلے ہر چیز۔
(۲) مخلوق کی تمام اقسام سے ہر قسم۔ جیسے عالم الحیوان، عالم النبات۔
(ج) عَوَالِمُ و عَالَمُوْنَ۔
العَلَامَۃُ: علامت امتیاز (۲) راہنمائی کے لئے راستہ میں جسے نصب کیا جائے (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (ج) عَلَامٌ۔
(۴) (علم طب میں) ماہر طبیب مرض کی جن علامت کا کھوج لگائے (مج)
العُلَامِیُّ: زیرک و ہوشیار شخص۔
العَلَّامُ: بڑا عالم (۲) ماہر انساب۔
(تاء کی زیادتی مبالغہ کے لئے ہے۔ تقول: فلان عَلَّامَۃٌ)
العُلَّامُ: بڑا عالم (۲) باز (۳) مہندی۔
العُلَّامَۃُ: سنگ میل۔
العَلْمُ العالَمُ۔
العِلْمُ: شی کی حقیقت کا ادراک (۲) یقین (۳) خدائی نور جسے اللہ اپنے محبوب بندے کے دل میں ڈال دیتا ہے (۴) معرفت۔
وقیل: علم کا اطلاق ادراک کلی اور مرکب پر جبکہ معرفت کا اطلاق ادراک جزئی اور بسیط پر ہوتا ہے اسی وجہ سے کہا جاتا ہے: عرفتُ اللہ نہ کہ علمتُہ علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعہ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے۔ جو کسی خاص جہت سے تعلق رکھتے ہوں۔ جیسے علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات اور علم الآثار۔
(ج) علوم۔
علوم العربیۃ: وہ علوم جو لغت عربیہ سے متعلق ہیں۔
جیسے نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع، شعر اور خطابت اور انہیں علم ادب بھی کہا جاتا ہے۔
آج کل علم کا اطلاق ایسے علوم طبیعہ پر بھی ہوتا ہے جو تجربہ اور مشاہدہ کے محتاج ہوتے ہیں۔ خواہ وہ بنیادی ہوں جیسے کیمیا، طبیعات، فلکیات، ریاضی، نباتات، حیوانات، جیولوجیا یا علوم تطبیقیہ ہوں جیسے طب، ہندسہ، زراعۃ اور علم بیطرہ (جانوروں کے علاج کا پیشہ) وغیرہ۔
العَلَمُ: نشان (۲) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل۔
(۳) سنگ میل (۴) کپڑے کی دھاریاں، نقوش (۵) قوم کا لیڈر (۶) پہاڑ (۷) جھنڈا۔
(ج) اَعْلَامٌ۔
اَلْعَلْمَانِیُّ: عَلْم بمعنی عَالَم کی طرف منسوب یعنی لادینی، غیر مذہبی یا کاہن۔
اَلْعُلْمَۃُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن جو خرگوش کے ہونٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔
العَلِیْمُ: وسیع علم والا (ج) علماء۔
العَیْلَمُ: نر بجو (ج) عیالیم۔
العَیْلَمُ: نر بجو (۲) بہت پانی والا کنواں۔
(ج) عیالِمُ۔
المَعْلَمُ: نشان راہ۔
- من کُلِّ شیٍٔ: جائے گمان وجود شی (ج) معالِم۔
یقال: خَفِیَت معالم الطریق: راستے کے نشانات مٹ گئے۔
المُعَلِّمُ: پیشہ تعلیم سے وابستہ۔
(۲) جس میں کسی کام کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔ یہ لقب کسی پیشے مثلاً لوہار یا بڑھئی کے اعلیٰ درجات پر فائز شخص کو حاصل ہوتا ہے (مو)
المُعَلَّمُ: خداداد صلاحیت و خیر کا مالک۔
العِلْمَادُ: سوت لپیٹنے کی چرخی۔
(ج) علامدۃٌ، علامیدُ۔
عَلَنَ الامرُ ـِ عَلْوًنا: پھیلنا، ظاہر ہونا۔
(۲) خفی کے الٹ۔
عَلِنَ الامْرُ ـَ عَلَنًا و علانیۃً: عَلَنَ هو عَلِنٌ و عَلِنٌ۔
اَعْلَنَه و به: ظاہر کرنا۔
- المحلَمۃُ او النِیَابۃ فلاناً: عدالت یا انتظامیہ کا کسی کو حاضر ہونے کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا (محدثہ)
عَالَنَه و به مُعَالَنَۃً و عِلَانًا: ظاہر کرنا۔
کسی بات کو واضح طور پر کرنا۔
عَلَّنَه: اَعْلَنَه۔
اِعْتَلَنَ الامْرُ: عَلَنَ۔
اِسْتَعْلَنَ الْامرُ: اِعْتَلَنَ۔
(۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الاِعْلَانُ: اخبارات میں شائع کر کے کسی چیز کو ظاہر کرنا (محدثہ)
اَلْعَلَانِیَۃُ: ظاہر خلاف سر۔
یقال: رجلٌ علانیۃٌ: یعنی اس شخص کا معاملہ ظاہر ہے (ج) عَلَانُوْنَ۔
العُلَنَۃُ: بکثرت راز افشاء کرنے والا شخص۔
اِعْلَنْبٰی: (دیکھئے: علب)
عَلِهَ ـَ عَلَهًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا۔
(۲) گھبرا کر چلے جانا۔
(۳) بدفطرت اور کمزور دل ہونا۔
(۴) غمگین ہونا (۵) شرمندہ ہونا۔
هو عَلِهٌ و عَلْهَانُ هِیَ عَلْهٰی۔
(ج) عِلَاهٌ و عَلَاهٰی۔
اَلْعَلْهَاءُ: وہ کپڑے جن میں اونٹ کی اون کو دھنا گیا ہوتا ہے، جنہیں نیزہ بازی سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جاتا ہے۔
اَلْعَالِهَۃُ: امرأۃٌ عَالِهٌ: ناعاقبت اندیش عورت۔
العَلَہُ: غم (۲) حرص و طمع۔
عَلَا الشیُٔ ـُ عُلُوًّا: بلند ہونا۔
هو عَالٍ و عَلِیٌّ۔
یقال: عَلَا النهارُ: دن چڑھنا۔
یقال: علا فلان فی الارض: غرور و تکبر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ﴾
- فلانٌ بالامرِ: کسی کام کو خود سنبھالنا۔
- بالشیٔ: بلند کرنا۔
- الشیٔ و علیه و فیه: اوپر چڑھنا۔
- الرجلَ: غالب آنا۔

Marfat.com

-بالسّیف: تلوار مارنا۔
-فلانٌ حاجتَه: ضرورت سے آگاہ ہونا۔
عَلِیَ فی الشرف - عَلاءً: بلند ہونا۔
ھو عَلِیٌّ۔
اَعْلٰی عن الشئ: اترنا۔
یقال: اَعْلٰی عن الدَّابَّۃِ: سواری سے اترتے وقت کہا جاتا ہے۔
-الشئَ: بلند کرنا' اٹھانا۔
-الشئَ: چڑھنا۔
-عَالَی الشئَ: بلند کرنا۔
-الشئَ و بہ: اوپر چڑھنا۔
یقال: عَالِ عَنَّا: ہم سے دور ہو جا۔
عَلَّی الشئَ: بلند کرنا۔
یقال: عَلاّہ علی ظھر الدَّابَّۃ: سواری پر بٹھانا۔
- المتاعَ عن الدابَّۃِ: سواری سے سامان اتارنا۔
اِعْتَلَی الشئُ: بلند ہونا۔
یقال: اِعْتَلَی النھارُ: دن چڑھنا۔
-الشئَ: اوپر چڑھنا۔
-فلاناً: غالب آنا۔
تَعَالٰی فلانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
- المرأۃ من نفاسھا أو مرضھا: نفاس یا بیماری سے پاک ہونا۔
تَعَالَ یا ھذا: آ اے فلاں۔
یقال: تَعَالَیْ یا ھذہٖ و تَعَالِیَا و تَعَالَوْا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ﴾
وَتَعَالین قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ﴾
تَعَلَّی الشئُ: بلند ہونا۔
- المرأۃُ من نفاسھا او مرضھا: عورت کا نفاس سے پاک ہونا یا بیماری سے صحت یاب ہونا۔
-الرَّجُلُ: تدریجاً اوپر چڑھنا۔
-عنہ: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔
اِسْتَعْلَی النھارُ: دن چڑھنا۔

-فلانٌ: تدریجاً اوپر چڑھنا' بلند ہونا۔
-الکلمۃُ لسانَہ: کسی لفظ کا زبان زد عام ہونا۔
-الشئَ: اوپر چڑھنا۔
-فلاناً و علیہ: غالب آنا۔
-حاجتَہ: ضرورت سے آگاہ ہونا۔
اِعْلَوْلَی الشئَ: اوپر چڑھنا۔
العَالِیْ: یقال: فلان عالِی الکَعْب: فلان شریف ہے۔
اَتیتہ من عال: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العَالِیَۃُ من کلّ شئ: ہر بلند چیز۔
(۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ۔
(۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ۔
-من الوادی: وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے (ج) عَوَالٍ۔
عَلُ بمعنی فوق: یقال: اتیتہ من عَلُ ومن عَلِ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العُلَا: شرافت و بلندی۔
(۲) عُلْیَا کی جمع۔
العَلَاءُ: رفعت و عظمت۔
العِلَاوَۃُ من کل شئ: ہر چیز پر اضافہ۔
۲) اونٹ پر سامان رکھنے کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ (ج) عَلَاوَی۔
عَلَاوَۃ الذَّھب: (اقتصادیات میں) قانونی قیمت پر اضافہ (ج)
-للعامل و المستخدم: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے۔ (اسے علاوۃ الدوریۃ کہتے ہیں) یا گریڈی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانے والا اضافہ (اسے علاوَۃُ الترقیۃ کہتے ہیں) (محدثہ)۔
العُلِّیَّۃُ: دوسری منزل یا اس سے اوپر کمرہ (ج) عَلَالِیّ۔
العِلِّیّ: بلند جگہ یا بلند درجہ (۲) بلند جگہ کا رہنے والا (۳) بلند تر جگہ والا (ج) عِلِّیُّوْنَ۔
العُلْوُ من کل شئ: ہر بلند چیز' ہر چیز کا بلند حصہ۔

یقال: مُعدت عُلوَہ وفی عُلوِہ۔
العُلْوَۃُ: العُلْو۔
العُلُوُّ: شان و شوکت۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تِلْکَ الدَّارُ الْاٰخِرَۃُ نَجْعَلُھَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا﴾
العُلْیَا: اَعْلٰی کی مؤنث۔
حدیث میں ہے: (اَلْیَدُ العُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الید السُّفْلٰی) (ج) عُلًی۔
العَلْیَاءُ: ہر بلند چیز جیسے پہاڑ کی چوٹی' بلند جگہ اور آسمان۔
(۲) بلندی' مرتبہ' مقام۔
العَلِیُّ: بلند (۲) بہت زیادہ سخت مضبوط۔
(۳) بلند مرتبت (ج) عِلْیَۃٌ۔
یقال: ھم عِلْیَۃُ القومِ: سرداران قوم۔
المَعْلَاۃُ: رفعت و عظمت (ج) اَلْمَعَالِیْ۔
المُعَلّٰی: جوئے کا ساتواں تیر' کامیابی پر اس کے سات حصے ہوتے ہیں اور بازی ہارنے پر سات حصے لازم ہو جاتے ہیں۔
المُعَلِّی: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔ پانی پینے والے کی مدد کرتا ہے۔
عَلْوَنَ الکِتَابَ عَلْوَنَۃً و عِلْوَانًا: کتاب پر عنوان لگانا۔
العِلْوَانُ: عِلوان الکتاب: کتاب کا نام۔
عَلَی الشئَ و علیہ وفیہ - عَلْیًا و عُلِیًّا: اوپر چڑھنا۔ ھو عَالٍ' عَلِیٌّ۔
عَلَّی الکتاب: کتاب پر عنوان لگانا۔
علی: حرف جر بمعنی پر۔ کسی چیز کے اوپر جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وعَلَیْھَا و عَلَی الْفُلْکِ تُحْمَلُوْنَ﴾
یا قریب کی جگہ کے اوپر۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ ھُدًی﴾ یعنی یا آگ کے قریب کی ہر جگہ پر میں رہنمائی پاؤں۔
کبھی فوقیت معنوی ہوتی ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَھُمْ عَلَیَّ ذَنْبٌ﴾

Marfat.com

کبھی مَعَ کے معنی میں۔ جیسے قرآن میں ہے۔
وَآتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ۔
عَنْ کے معنی میں: جیسے قُحَیف کا قول۔
اِذَا رَضِیَتْ عَلَیَّ بَنُوْ قُشَیْرٍ
لعمرُ اللہ اَعجبنی رضاھا
بمعنی لام تعلیل جیسے قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَلِتُکَبِّرُ واللّٰہُ عَلٰی مَا ھَدَاکُمْ﴾ ای لِھَدایتہ ایاکم﴾
بمعنی فِیْ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَدَخَلَ الْمَدِیْنَۃَ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ مِّنْ اَھْلِھَا﴾
بمعنی مِنْ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ﴾ بمعنی باء جیسے ارْکب علی إسم اللہ استدراک کے لئے۔ جیسے فلانٌ عاصٍ علی أنہ لا یَیْأَس من رحمۃ اللہ۔

ع ..... م

عَمَتَ فلانٌ ـِ عَمْتًا اندھادھند لاٹھی مارنا۔
-الصُّوْفَ و نحوہ اون کو لمبا اور گول لپیٹنا تاکہ ہاتھ میں رکھ کر کاٹا جاسکے۔
-حَبْلَ القَتِّ گھاس کی رسی کو بل دینا' پیٹنا۔
ھُوَ مَعْمُوْتٌ و عَمِیْتٌ۔
-فلانًا غالب آنا۔
عَمَّتَ مبالغہ در عَمَتَ۔
العَمِیْتُ دلیر' ہوشیار (۲) زیرک' قوی الحافظہ' ذہین (ج) اَعْمِتَۃٌ۔
العَمِیْتَۃُ گول یا لمبی اون کی پونی۔
(ج) عُمُتٌ و اَعْمِتَۃٌ۔
عَمَجَ ـِ عَمْجًا تیز چلنا۔
-الرجلُ پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ پیچ و تاب کھانا' بل کھانا۔
یقال تَعَمَّجَتِ الحَیَّۃُ و تَعَمَّجَ السیلُ فی الوادی۔
عَمَدَ الشیئَ ـِ عَمْدًا: سہارا دینا' مضبوط کرنا۔
-فلانًا موٹے بانس سے مارنا۔
یقال ما عَمَدَکَ یعنی تم کیوں غمگین ہو؟
الشیئَ و للشیئِ و اِلَیْہِ قصد کرنا۔

-المرضُ فلانًا مرض کا لاغر کر دینا۔
عَمِدَ البَعِیْرُ ـَ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کی کوہان کا ورم والا ہونا۔
(۲) کوہان کا باطنًا کھوکھلا ہونا اور ظاہرًا صحیح ہونا۔ ھُوَ عَمِدٌ۔
یقال: عَمِدَتْ اَلْیَتَاہُ من الرُّکُوْبِ: اس کے کولہے سواری کی وجہ سے ورم آلودہ ہو گئے۔
-الثَّرٰی: تر مٹی کا بارش سے تہ بہ تہ ہو کر سکڑ جانا۔
-الانسانُ: مرض سے کمزور ہو جانا۔
-الخُرَاجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کی وجہ سے پھوٹ جانا اور کیل وغیرہ نکلنا۔
اَعْمَدَ البناءَ و نحوہ: عمارت کے لئے ستون بنانا جس پر وہ کھڑی ہو۔
عَمَّدَ الخَیْمَۃَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا۔
-القومُ فلانًا کسی کو سردار بنانا (محدثہ)
-السیلَ سیلاب کے جریان کو مٹی وغیرہ سے روکنا تاکہ وہ اسی جگہ ٹھہر جائے۔
-الشَّوْقُ فلانًا شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
-الطِّفْلَ (عیسائیوں کے ہاں) مقدس پانی (عمودیہ) کا غسل دینا۔ ھو مُعَمَّدٌ۔
اِعْتَمَدَ الشیئَ و علیہ سہارا لینا۔
یقال اعتمد فلانًا و علیہ بھروسہ کرنا۔
-الشیئَ قصد و ارادہ کرنا (۲) جاری کرنا۔
یقال اعتمد الرئیس الأمرَ افسر کا رقم کسی کام کے لئے منظور کرنا اور اس کے نفاذ کا حکم کرنا (محدثہ)
اِنْعَمَدَ لازم عَمَدَہ۔
(۲) ستون یا سہارے پر کھڑا ہونا۔
تَعَمَّدَ الشیئَ و لہ قصد کرنا۔
العِمَادُ وہ لکڑی جس پر خیمہ کھڑا ہوتا ہے۔
(۲) ہر وہ چیز جو کسی کو بلند کر کے تھام لے۔
یقال فلان رفیع العِمادِ فلاں شریف ہے
(۳) لشکر کا سردار (ج) عُمُدٌ۔
(۴) عیسائی بچہ کو عمودیہ (مقدس پانی) سے غسل دینا۔
العِمَادَۃُ بلند عمارتیں (مذکر و مؤنث) (ج) عِمَادٌ۔
اھل العماد: بلند عمارتوں والے۔
(۲) پرنسپل شپ (محدثہ)
العَمْدُ یقال: فعلہ عَمْدًا و عَنْ عَمَدٍ: قصدًا کرنا۔
یقال: فعلہ عمدًا علی عینٍ و عَمْدَ عَیْنٍ: کسی کام کو محنت و یقین سے کرنا۔
القتلُ العمد (شریعت میں): قاتل قصدًا اسلحہ یا قائم مقام اسلحہ سے قتل کرے۔
القتلُ شِبْہُ العمد: ایسے آلہ سے قتل کرے جس سے عمومًا قتل نہیں کیا جاتا۔
العُمْدَۃُ: جس پر اعتماد کیا جائے یا سہارا لیا جائے۔
(۲) لشکر کا سردار یا ناظم شہر (محدثہ)
(ج) عُمَدٌ۔
(۳) (نحویوں کی اصطلاح میں) خلاف فضلہ (زائد) جس کا کلام سے حذف کرنا صحیح نہ ہو۔
العَمُوْدُ وہ سردار جس کا معاملات میں سہارا لیا جائے۔ یا بھروسہ کیا جائے جو قابل اعتماد ہو۔
(۲) من الاِعصار آسمان میں چمکنے والا گولہ۔
(۳) من الصبح صبح کی کرن۔
عمود البطن کمر۔
یقال: ضربہ علی عمود بطنہ کمر پر مارنا۔
عمود الأمر معاملہ کی اصل جس کے ساتھ ہی معاملہ مستقیم ہو۔
یقال استقاموا علی عمود رأیھم وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
-(علم ہندسہ میں): ہر وہ قطع جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گناہ زیادہ ہو اور دباؤ کا متحمل ہو سکتا ہو (مج)
-(مکینیکل میں) عمود الادارۃ وہ گول لاٹھی جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچا کر گول چلاتی ہے (مج)
-العمود (فی المنشآت) ادارہ/ بلند کشتی میں۔

Marfat.com

العمود: اوپر کا ستون۔
عمود الاشارة: ایک ستون جس کے اوپر ایک پٹی ہوتی ہے جو راستہ کے کھلے ہونے کے بارے میں بتلاتی ہے (محدثہ)
عمود الشعر: عرب سے منقول طریقہ شعر کے وزن قافیہ اور اسلوب کا۔
عمود الطعام: کھانے کے برتنوں کے ایک دوسرے کے اوپر عموداً رکھنے کی گدی' لاٹ (نج)
عمود الميزان: ترازو کی ڈنڈی۔ جس پر دونوں پلڑے لٹکتے ہیں۔
(ج) اَعْمِدَةٌ و عُمُدٌ و عَمَدٌ۔
العَمِيدُ: سردار' منتظم' افسر (۲) فیکلٹی ڈین (محدثہ)
(۳) وہ مریض جو پہلوؤں میں تکیے رکھ کر ان پر ٹیک لگائے بغیر نہ بیٹھ سکتا ہو۔
(۴) فوجی رتبہ جو عقید سے اوپر اور لواء سے کم ہوتا ہے (۵) بیمار عشق (ج) عُمَدَاءُ۔
المَعْمُودِيَّةُ: (عیسائیوں کے ہاں) پانی پر انجیل کے کچھ فقرے دم کر کے عیسائی بچہ پر عیسائی عالم اس پانی کے چھینٹے مارتا ہے اور یہ ہے ان کے ہاں آیہ التنصیر (عیسائی ہونے کی نشانی)۔
عَمَرَ الرجلُ - عَمْرًا: لمبی عمر پانا۔
-المالُ: مال کی بہتات و کثرت ہونا۔
-المنزلُ باهله: مکان آباد ہونا۔
هو عامِرٌ۔
-اللهُ فلاناً: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔
-فلان الدارَ: گھر تعمیر کرنا' هي معمورةٌ۔
-القومُ المكانَ: لوگوں کا کسی جگہ کو مسکن بنانا' هو معمورٌ۔
يقال: عَمَر اللهُ بك منزلك۔
-المالَ عُمورًا' و عُمْرَانًا: مال کا اچھا انتظام کرنا۔ هو عَامِرٌ۔
عَمُرَ المَالُ - عَمَارَةً: عَمَرَ هو عَمِيرٌ۔
اَعْمَرَ فلانٌ الارضَ: آباد پانا۔
-فلاناً: کسی کی عمرہ کی ادائیگی میں مدد کرنا۔
-فلانا داراً: کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا۔
-فلانا المكانَ: کسی کو آباد کرنا۔
عَمَّرَ اللهُ فلاناً: عمر دراز کرنا هو مُعَمَّرٌ
-المنزلَ: گھر آباد کرنا۔
يقال: عَمَّر الله بك منزلك۔
-الأرضَ: زمین کو آباد کرنا۔
-نَفْسَه: اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا۔
-فلاناً داراً: کسی کو گھر میں بسانا۔
يقال: أُعَمِّرُكَ الله أن تفعل كذا: میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو۔
اِعْتَمَرَ: پگڑی باندھنا (۲) عمرہ ادا کرنا۔
-الأمرَ: قصد کرنا۔
تَعَمَّرَ: عمرہ ادا کرنا۔
اِسْتَعْمَرَهُ في المكان: کسی کو کسی جگہ بسانا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا﴾
- الأَرْضَ: زمین کے لئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا۔
- دولةٌ دَوْلَةً اخرىٰ: ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نو آبادی بنانا (محدثہ)
عَوْمَرَ القومُ: خلط ملط کرنا' شور و غل کرنا' چیخنا۔
-الناسَ: لوگوں کو اکٹھا کر کے قید کرنا۔
العَمَارُ: گل ریحان جس کے ذریعے بادشاہ کو عَمَّرَكَ الله کہہ کر سلامی دی جاتی تھی۔
۲) وہ پھول جن سے شراب کی محفل مزین کی جاتی تھی۔ جب کوئی آتا تو اسے اپنے ہاتھوں میں باندھ کر کے اسے مرحبا کہتے تھے۔
(۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا۔
(۴) سر کے اوپر کی ہر چیز جیسے پگڑی' ٹوپی وغیرہ۔
العَمَارَةُ: سر کے اوپر کی ہر چیز جیسے پگڑی' ٹوپی وغیرہ۔
(۲) خیمہ کی چھت کے اوپر کا خوبصورت کپڑا (ج) عَمَائِرُ و عَمَارٌ۔
العُمَارَةُ: مزدور کی اجرت۔
العِمَارَةُ: آبادی (۲) عمارت۔
(۳) وہ باڑ جس کے ذریعے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ۔
(۵) بڑی بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور منزلیں ہوں (نج) (ج) عَمَائِرُ۔
فَنُّ العِمَارَةِ: عمارتوں کو مضبوط کرنے اور خوبصورت بنانے کا فن' متعین قواعد و ضوابط کے مطابق۔
العَمْرُ: مدت زندگی (ج) اَعْمَارٌ۔
(۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت (ج) عُمُورٌ۔
(۴) لمبا درخت (۵) عمدہ کھجور۔
واحدته: عَمْرَةٌ۔
(۶) کان کے بالائی حصے میں لٹکایا جانے والا زیور وغیرہ۔
يقال في القسم: عَمْرَكَ الله افْعَلْ كذا او اِلَّا فعلتَ كذا و اِلَّا ما فعلتَ كذا: قسم ہے تجھے' ایسا کر۔
ويقال ايضًا لعَمْرُكَ: ابتداء کی وجہ سے رفع دیتے ہیں اور خبر کو حذف کر دیتے ہیں۔ تقدیر ایوں ہے لعمرك قَسَمي۔
العُمْرُ: مدت زندگی (ج) اَعْمَارٌ۔
(۲) مسوڑھے کا گوشت (ج) عُمُورٌ۔
عُمْرُ النِّصْفِ: (ایٹمی سائنس میں) اتنا وقت جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے اور اس وقت میں اس عنصر کے ذرات کی تعداد نصف تک کم ہوتی ہے۔
العَمَرُ: آزاد عورت کے سر ڈھانپنے کا کپڑا (۲) دین۔
العُمَرَان: ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما۔
العُمْرُ: زندگی کی مدت (ج) اَعْمَارٌ۔
العُمْرَانُ: عمارت (۲) جس کے ذریعے شہر کو تعمیر اور مزین کیا جائے' کھیتی باڑی' صناعت' تجارت آبادکاری کی کثرت' تہذیب و تمدن۔
يقال استجد العمران' والعدل اساس العمران علم العمران (ابن خلدون کے نزدیک) علم معاشرت۔

Marfat.com

العَمْرَةُ: سر کے اوپر کی ہر چیز' ٹوپی' پگڑی وغیرہ
(۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ۔
العُمْرَةُ: حج کی مانند ایک عبادت' جس کا نہ تو
عین وقت ہوتا ہے اور نہ ہی اس میں وقوف
عرفہ ہوتا ہے (ج) عُمَرٌ۔
(۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس
جانا۔
العَمَرتان: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔
العُمْرىٰ: (عقود تملیك میں) مثلاً کوئی
شخص یوں کہے: یہ گھر عمر بھر کے لئے تیرا ہے۔
جب تو مر جائے گا تو یہ پھر پلٹ کر میری طرف
ہو جائے گا۔ یا یہ گھر میری عمر بھر کے لئے تیرا
ہے جب میں مر جاؤں گا تو یہ پلٹ کر میرے
ورثاء کا ہو جائے گا۔
العُمْرِيُّ: من الشجر: پرانا درخت۔
(۲) نہر یا غیر نہر پر بیری کا پرانا درخت۔
العَمَّارُ: کثرت سے صوم وصلاۃ کرنے والا۔
العَمَّار: گھروں میں رہنے والے جن۔
واحدهم عامر۔
المُسْتَعْمَرَةُ: وہ ملکی علاقہ جس پر غیر ملکی حکمرانی
کریں یا اس پر اپنے سیاسی یا اقتصادی اثر و
رسوخ کی وجہ سے منافع حاصل کریں (مج)
المستعمرة: (خورد بینی جانداروں کے علم
میں) خلیوں کا مجموعہ جو مادہ مخاطیہ میں اکٹھے
گڑھے ہوئے رہتے ہیں۔
مستعمرة الاستيطان: نئی بستی جہاں حکمران
ملک کے لوگوں کو لا کر آباد کیا جائے۔ جب
وہاں رہنے والوں کے لئے جگہ کم پڑ جائے
(محدثہ)
المِعْمَارِيُّ: فن تعمیر کا ماہر (محدثہ)
المَعْمَرُ: وہ جگہ جس میں پانی' گھاس اور
لوگوں کی کثرت ہو۔
يقال: نزل فلان في مَعْمَرِ صدقٍ: فلان
آباد اور پسندیدہ جگہ میں مقیم ہوا۔
المَعْمُورَةُ: بنا ہوا مکان (۲) آباد گھر۔
اس کا اطلاق آباد جگہ پر ہوتا ہے۔
العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز۔

(۲) بدمزاج و طاقتور (۳) مکار و بدباطن۔
العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔
العَمَرَّسُ: سخت طاقتور شخص۔
۲) تیز رفتار (۳) سخت دن (۴) بدمزاج و
طاقتور۔
العُمْرُوْسُ: مضبوط و موٹا لڑکا (۲) دنبہ (ج)
عَمَارِيْسُ۔
عَمرَطَ الشيءَ: لینا۔
العُمْرُوْطُ: وہ چور جو ہر چیز چھین لے۔
عَمَسَ الكتابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ
جانا۔
-فلانٌ الشيءَ: چھپانا۔
يقال: عَمَسَ عليهم الخبر و نحوه
-عليه الأمرَ: معاملہ کو خلط ملط کر دینا' واضح نہ
کرنا۔
عَمِسَ الكتابُ ـَ عَمَسًا: لکھا ہوا مٹ
جانا۔
-اليومُ: سخت اور تاریک ہونا۔
عَمُسَ اليومُ ـُ عَمَاسَةً و عُمُوْسَةً: عَمِسَ
أَعْمَسَ الشيءُ: چھپانا واضح نہ کرنا
عَامَسَه: کسی سے راز داری کی بات کرنا۔
(۲) راز داری برتنا اور دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔
عَمَّسَ عليه الأمرَ: عَمَسَه۔
تَعَامَسَ عن الشيءِ: جاننے کے باوجود غفلت
کرنا۔
-عَلَيَّ: اندھا ہونے کا بہانہ کر کے مجھے معاملہ
میں شبہ میں ڈال دیا۔
العَمَاسُ: سخت معاملہ جس کا پتا نہ لگتا ہو کہ کیسے
کیا جائے۔
(۲) سخت لڑائی (ج) عُمُسٌ۔
العَمُوسُ: جاہل کی مانند بے سوچے سمجھے کام
کرنے والا (۲) سخت شدید معاملہ جو قابو میں
نہ آتا ہو۔ (ج) عُمُسٌ۔
العَمِيْسُ: سخت لڑائی (۲) سخت معاملہ۔
(ج) عُمُسٌ۔
عَمَشَ فلاناً ـِ عَمْشًا: بغیر قصد کے لاٹھی
مارنا۔

عَمِشَ فلانٌ ـَ عَمَشًا: آنکھوں سے اکثر
اوقات پانی نکلنے کے ساتھ بینائی کا کمزور ہونا۔
هو أَعْمَشُ هِيَ عَمْشَاءُ (ج) عُمْشٌ۔
-جسمُ المريض: مریض کے جسم کا مرض
سے قبل والی صحت کی حالت میں دوبارہ آنا۔
-فيه الكلامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔
يقال: فلانٌ تَعْمَشُ فيه الموعظةُ: نصیحت
آدمی پر اثر انداز ہوتی ہے۔
عَمَّشَ عن الشيءِ: غفلت برتنا۔
-فلاناً: چندھیا پن ختم کرنا۔
-اللهُ المريضَ: مریض کو دوبارہ صحت یاب
کرنا۔
اسْتَعْمَشَه: بے وقوف سمجھنا۔
العَمْشُ: وہ چیز جو بدن کے لئے بہتر ہو۔
(۲) موافق چیز۔
يقال: هذا الطعام عَمْشٌ لكَ۔
عَمُقَتِ البئرُ ـُ عُمْقًا و عُمُقًا و عَمَاقَةً:
کنویں کا گہرا ہونا۔
يقال: عَمُقَتِ الفكرةُ: فکر کا معاملہ کی گہرائی
اور حقیقت تک پہنچانا۔
-المكانُ و نحوه: دور یا لمبا ہونا۔
هو عميقٌ هي عَمِيْقَةٌ (ج) عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشيءَ: گہرا بنانا۔
يقال: عَمَّقَ البئرَ و عَمَّقَ الرأيَ: گہری
سوچ سوچنا' خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ في الامرِ: معاملہ کی گہرائی میں جانا'
باریکی سے پرکھنا۔
يقال: تَعَمَّقَ في البحث او الرأي۔
-في كلامه: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی (۲) وادی۔
(۳) جنگل کے دور دراز کنارے (ج)
أَعْمَاق۔
أعماقُ الأرضِ: زمین کے اطراف۔
(علم ہندسہ میں) کسی مستوی کے نیچے کا بعد
راسی کہ جسے پیمائش کے لئے مبدأ بنایا جائے
(مج)
العُمْقِيُّ: رجلٌ عُمْقِيُّ الكلامِ: جس کے

Marfat.com

کلام میں گہرائی ہو۔
عَمِلَ ـَ عَمَلاً: قصداً کوئی کام کرنا۔
۲)پیشہ کرنا' بنانا۔
-فلان علی الصدقة: صدقہ وصول کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا ﴾
-لِلسُّلطان علی بلد: بادشاہ کی طرف سے علاقہ کا گورنر بننا۔ هو عامِلٌ۔
اَعْمَلَه: گورنر بنانا۔
-فلاناً: کسی کو اجرت دینا۔
-آلته أو رأيَه: مشین سے کام لینا' رائے پر عمل کرنا۔
-ذِهنَه فی کذا: ذہن کو کسی چیز میں مشغول کرنا۔ کسی چیز کے بارے میں تفکیر کرنا۔
عَامَلَهٗ: کسی کے ساتھ بیع وغیرہ کا معاملہ کرنا۔
عَمَّلَه: کسی کو اجرت دینا۔
-علی البلد: شہر کا حاکم بنانا۔
-علی القوم: قوم کا سردار بننا۔
اِعْتَمَلَ فلانٌ: اپنے لئے کام کرنا۔
(۲)اپنی مرضی سے کام کرنا۔
تَعَامَلَا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فلان لکذا: بتکلف کوئی کام کرنا۔
-من أجل فلان وله وفی حاجاته: کسی کے لئے کوشش ومحنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَه: حاکم بنانا۔
-فلاناً: کسی سے اپنا کام کروانا۔
-الثَّوْبَ و نحوه: جس لئے تیار کیا ہوا اس کام میں لانا۔
-آلته: مشین سے کام لینا۔
رأيه: رائے پر عمل کرنا۔
العَامِلُ: کسی صنعت یا پیشہ کا کام کرنے والا۔
(۲)
(۳)محصل زکوٰۃ' زکوٰۃ وصول کرنے والا (ج) عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ
-من الرمح: نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ۔
(علم النحو میں): جو الفاظ کے اعراب پر اثر انداز ہو۔ ایک ان میں معنوی ہے۔ جیسے ابتداء عامل معنوی ہے۔
(۴)کسی چیز میں مؤثر۔
يقال: كثرة الإنتاج من عوامل الرخاء: (علم الحساب میں) وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے (ج) عَوَامِلُ۔
اَلْعَامِلَةُ: کھیتی باڑی اور پانی لگانے میں کام آنے والے جانور جیسے اونٹ اور بیل وغیرہ۔
(۲)چوپائے کی ٹانگ۔
-من الرمح: نیزے کا پھل سے قریب اوپر والا حصہ۔
(ج)عَوَامِلُ۔
العِمَالَةُ: مزدور کی اجرت (۲)مزدور کا پیشہ۔
العُمَالَةُ: العِمَالَةُ۔
العَمَلُ: پیشہ' کام (ج)اَعْمَالٌ۔
اَعمال المرکز و نحوه (تقسیم اداری میں) مرکز کے ماتحت اور اس سے متعلق۔
يقال: قرية فلان من اعمال مركز كذا: فلاں قصبہ فلاں مرکز کی زیر نگرانی ہے۔
(اقتصادیات) میں: نفع کے حصول کے لئے انسانی کوشش۔
العَمْلَةُ: غلط کام' جیسے چوری' خیانت۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (۲)نقد (مو)
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف رہنے والا۔
العَمُوْلُ: کام میں لگا رہنے والا (۲) کمانے والا۔
العُمُوْلَةُ: دلال کی اجرت۔ (ج)
العَمِيْل ایجنٹ' کسی کے لئے کام کرنے والا (ج)عَمَدَةٌ۔
اَلْعَمِلِيَّةُ: تمام وہ کام جو خاص اثر رکھتے ہوں۔
يقال: عمليّةٌ جراحيّة' او حربيّة اومالية (محدثہ)
المُسْتَعْمَلُ من الثياب و نحوها: کام کاج کے کپڑے' استعمال شدہ۔
المُعَامَلَاتُ: وہ شرعی احکام جن کا تعلق دنیاوی امور سے ہے۔ جیسے بیع شراء اجارۃ۔
المَعْمَلُ: وہ جگہ جہاں کاریگر اپنے آلات عمل سمیت اکٹھے ہوتے ہوں۔ فیکٹری وغیرہ۔
(۲)نیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ (محدثہ)
(ج)مَعَامِلُ۔
المَعْمُوْلُ من الشراب: وہ شربت جس میں دودھ' شہد اور برف ہو۔
عَمْلَسَ فی سيره: تیز چلنا۔
العَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا۔
(۲)خبیث کتا یا بھیڑیا۔
عَمْلَقَ الماءُ: کم ہونا۔
- الماءُ فی الحوضِ: تالاب میں پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔
(۲)گہرائی والا کلام کرنا۔
العِمْلَاقُ من الانسان والشجر: وہ درخت یا انسان جو لمبائی اور جسامت میں اپنے ہم جنسوں سے فوق ہو۔
يقال: فلانٌ عِمْلاقٌ فی الادَب او السياسة: ادب اور سیاست میں فائق وماہر (محدثہ)
(ج)عَمَالِيْقُ' و عَمالقة و عمالق۔
العمالقة: عمليق یا عِملاق بن لاوذ بن ارم بن سام بن نوح کی اولاد۔
عَمَّ الشیءُ ـُ عُمُوْمًا: شامل ہونا' عام ہونا۔
-النباتُ: لمبا ہونا۔
-الرجلُ عُمُوْمَةً: چچا بن جانا۔
- القومَ بالعطيّةِ عُمومًا: سب لوگوں کو عطیہ دینا۔
يقال: عَمَّ المطرُ الأرض: تمام زمین پر بارش ہوئی۔
-رأسَه عَمًّا: پگڑی باندھنا۔
اَعَمَّ الرَّجُلُ: شریف اور بہت سے چچاؤں والا ہونا۔
(۲)سب لوگوں کے لئے صاحب خیر و بھلائی ہونا۔ هُوَ مُعِمٌّ۔
عَمَّمَ القومُ فلاناً امرَهم: لوگوں کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا تاکہ وہ کالمجاعام بن جائے۔

Marfat.com

-الشیٔ: عام کرنا، پھیلانا (۲) خَصَّصَه کی ضد (خاص کرنے کی ضد)
-زیدًا: کسی کو پگڑی پہنانا۔
اِعْتَمَّ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
-الشابُّ: نوجوان کا لمبا اور کامل ہونا۔
-النبتُ: پودے کا مکمل لمبا ہو کر اس کی کلی کھلنا۔
تَعَمَّمَ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
-الآکام بالنبت: نیلوں پر نباتات کا عمامہ کی طرح پھیلنا۔
-فلانًا: کسی کو چچا بنالینا۔
اِسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ باندھنا۔
-فلانًا: چچا بنانا۔
الاَعَمُّ: لوگوں کی بہت بڑی جماعت۔
۲) اخص کی ضد۔
العَامُّ: شامل، عام (۲) خاص کی ضد۔
العَامَّةُ من الناس: خاص کے الٹ (ج) عَوَامُّ۔
یقال: جاء القومُ عامَّةً: سب کے سب لوگ آئے۔
العَامِیُّ: عامَّة کی طرف منسوب، عوامی۔
من الکلام: وہ کلام جو لوگ عربی کلام کی طرز سے ہٹ کر کرتے ہیں۔
العَامِیَّةُ: عوامی زبان (فُصْحی کے الٹ)
العِمَامَةُ: پگڑی (ج) عَمَائِمُ۔
یقال اَرْخَی فلان عِمَامَتَهُ: فلاں پُرامن اور خوشحال ہو گیا۔
العَمُّ: چچا (ج) اَعْمام و عمومة۔
(۲) لوگوں کی بڑی جماعت۔
(۳) پوری گھاس (۴) کھجور کا لمبا درخت۔
العَمَمُ: اجتماع اور کثرت۔
(۵) ہر مکمل اور عام چیز۔
من الرجال: جس کا فیض عام و کافی ہو۔
یقال فلان عَمَمُ خیر: فلاں بڑا فیاض ہے۔
العُمُمُ: جسم، جوانی اور بال کی تکمیل۔
یقال: استوی الشباب علی عُمُمِهِ: مکمل جوانی آ گئی۔
العَمَّةُ: پھوپھی (ج) عَمَّات۔

العِمَّةُ: پگڑی۔
(۲) عمامہ باندھنے کی ہیئت۔
یقال: فلان حسن العِمَّةُ: فلاں اچھی پگڑی باندھتا ہے۔
العُمُومَةُ: مصدر۔
یقال: بینی و بین فلان عُمُومَةٌ: میرے اور فلاں کے درمیان چچا کا رشتہ ہے۔
جیسے کہا جاتا ہے: اُبُوَّةٌ و خُؤُولَةٌ۔
العَمِیمُ: ہر اکٹھی اور کثیر چیز۔
(۲) ہر لمبی اور کامل چیز۔
(ج) عُمٌّ هی عَمِیمَةٌ (ج) عَمَائِمُ
عَمَنَ بالمکان ـِ عَمْنًا: ٹھہرنا۔
هو عَامِنٌ و عَمُونٌ (ج) عُمُنٌ۔
عُمان: خلیج عرب اور بحر ہند پر واقع جنوب مشرق میں ایک عرب علاقہ (منصرف و غیر منصرف)
عَمَّانُ: شامی علاقہ جو کہ اب اردن کا دارالحکومت ہے (منصرف و غیر منصرف)
عَمَهَ ـَ عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهًا: راستے میں حیران و پریشان ہو جانا پتہ نہ لگے کہ کہاں جائے۔
هو اَعْمَهُ، عَمِهٌ هی عَمْهَاءُ و عَمِهَةٌ۔
-فی الأمرِ: صحیح صورت نہ معلوم ہو۔
هو عَامِهٌ (ج) عُمَّهٌ۔
عَمِهَ ـَ عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهَةً: راستہ میں پریشان و بھٹکا ہوا ہو پتہ نہ لگے کہ کہاں جائے۔
-فی الامرِ: معاملہ کی صحیح صورت معلوم نہ ہو۔
هو اَعْمَهُ و عَمِهٌ هی عَمِهَةٌ و عَمْهَاءُ (ج) عُمْهٌ۔
-الارضُ: بے نشان ہونا۔
عَمَّهَ فی ظُلْمِهِ: بغیر واضح جنایت کے ظلم کرنا۔
العَمَهُ: حیرانی و تردد ایسا کہ سمت راہ کا پتہ نہ لگے۔ وہ بصیرت میں نابینا کی مانند ہے۔ (علم طب میں) ادراک بالحس کے ملکہ کا مفقود ہو جانا۔ جیسے مختلف اشیاء کی اشکال میں تمیز اور اشخاص میں تمیز سے عاجز آ جانا (مج)
عَمَی العَمَاءُ والماءُ وغیرُه ـِ عَمْیًا: بہنا۔
-المَوْجُ: موج کا جھاگ و گھاس پھونس پھینکنا۔
-البعیرُ بلعابه: رال ٹپکانا۔
-اِلی کذا: بغیر غلطی کئے کسی جانب جانا۔
عَمِیَ فلانٌ ـَ عَمًی: دونوں آنکھوں سے بینائی کا مکمل طور پر ختم ہونا۔
هُوَ اَعْمٰی (ج) عُمْیٌ و عُمْیَانٌ هِیَ عَمْیَاءُ (ج) عُمْیٌ۔
-القلبُ أو الرجل: بصیرت کا مفقود ہو جانا بھلائی کی راہ سے بھٹکنا۔ هو اَعْمٰی، هی عَمْیَاءُ (ج) عُمْیٌ۔
هو عَمٍ هی عَمِیَةٌ من قَوْمٍ عَمِیْنَ۔
-الاخبارُ والأمُورُ منه، و علیه: معاملات اور باتوں کا ملتبس اور پوشیدہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الْاَنْبَاءُ یَوْمَئِذٍ﴾
یقال: عَمِیَ علیه طَرِیْقُه: راہ یاب نہ ہونا۔
-فلانٌ عَمایةً: باطل میں حد سے بڑھنا۔
اَعْمَاهُ: اندھا کر دینا۔
-علیه الشیٔ: کسی چیز کو کسی پر مخفی و پوشیدہ کر دینا۔
یقال: عَمّٰی مَعْنَی البَیْتِ والکلامِ: شعر یا کلام کا مبہم کر دینا۔
-العَمَاءُ الهِلَالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا اور چاند دکھائی نہ دینا۔ هو مُعَمًّی۔
تَعَامٰی: جان بوجھ کر اندھا بننا (خواہ بصیرت سے ہو یا بصارت سے)
تَعَمّٰی: اندھا ہو جانا۔
الاَعْمَیَانِ: سیلاب اور آگ۔
یقال: اَعُوذُ باللّٰه من عَمَیَیْنِ۔
اَلْعَامِیُّ: وہ شخص جسے اپنا راستہ معلوم نہ ہو۔
(۲) لمبا شخص (ج) اَعْمَاءُ۔
الاَعْمَاءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔
العَمَاءُ: بادل۔

Marfat.com

العَمَاءَةُ: باطل میں حد سے بڑھنا' گمراہی۔
المُعَمّٰی: معما (مو) (ج) مُعَمَّیَات۔

ع.....ن

عَنَّبَ الکرْمُ: انگور کی بیل کا انگوروں والا ہونا۔
العَانِبُ: انگور بردار کی صفت۔
العُنَابُ: گول لمبا پہاڑ۔
العِنَبُ: تروتازہ انگور (ج) اَعْنَابٌ۔
عِنَبُ الذئب: روئی کے پودے کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل چھوٹا سیاہ رنگ کا انگور کی طرح اور بے مزہ ہوتا ہے۔
العُنْبَا: آم' جو کہ پھل دار پودوں کی ایک قسم ہے۔ فصیله بطمة سے ہے اس کا پھل گٹھلی والا اور لذیذ ہوتا ہے جو کہ کھایا جاتا ہے اور اس کا جوس بنایا جاتا ہے۔ یہ گرم علاقوں کا پودا ہے اس کی زراعت مصر میں عام ہے اور یہ مَنْجُو یا مَنْجَة جو کہ ہندی لفظ ہے کہ نام سے معروف ہے۔
العُنَّابُ: فصیله سدریه کا ایک کانٹے دار پودا جس کی بلندی چھ میٹر ہوتی ہے۔
عُنَّاب اس کے پھل کو بھی کہتے ہیں جو کہ سرخ رنگ کا میٹھا اور خوشنما ذائقہ والا ہوتا ہے۔ بیر کی طرح کا۔
العَنْبَر: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے اور جلانے کے بعد مہکتا اور خوشبو دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مندری جانور کی لید ہے۔
(۲) فصیله قیطسیة کا ایک جانور جو کہ مچھلی نما ہوتا ہے اور مادہ عنبر خارج کرتا ہے۔
(۳) وسیع جگہ جو کام یا مال جمع کرنے کے لئے بنائی جائے (گودام اور کارخانہ) جو فوجیوں یا بیماروں کا ٹھکانہ ہو۔
(معرب انبر) (ج) عَنَابِرُ۔
عَنِتَ الشیْم - عَنَتًا: خراب ہونا۔
-فلانٌ: مصیبت ومشقت میں پڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ﴾
(۲) گناہ کرنا۔
-العَظْمُ: ہڈی کا جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔
هو عَنِتٌ۔
اَعْنَتَهٗ: مصیبت ومشقت میں ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ﴾
-المَرِيْضَ: بیمار کو نقصان پہنچانا۔
تَعَنَّتَهٗ: تکلیف دینا' کوئی ایسا کام کسی پر لازم کر دینا جس کی ادائیگی اس کے لئے مشکل ہو۔
تَعَنَّتَه: تکلیف دینا' مشقت ڈالنا۔
(۲) مشقت ولغزش کا خواہاں ہونا۔
یقال: جاءَ نِیْ فلان مُتَعَنِّتًا۔
-الرجلَ و علیه: مشکل بات پوچھ کر مشقت اور تردد میں ڈالنا۔
العَنَتُ: غلطی اور زنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾ (۲) معاندانہ ہٹ دھرمی۔
عَنْتَرَ الذُّبابُ الأزرقُ: نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔
-فلانٌ: لڑائی میں بہادر ہونا۔
(۲) مشکل راہ اختیار کرنا۔
-فلانًا بالرمح: نیزہ مارنا۔
العَنْتَرُ: نیلی مکھی۔
واحدته: عَنْتَرَةٌ۔
عَنَجَ الشیْءَ - عَنْجًا: کھینچنا۔
یقال: عَنَجَ رأسَ البَعِيْرِ: اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔
-البعیرَ: اونٹ کی نکیل کو اپنی کہنی میں باندھ کر چھوٹا کر دینا۔
-الدَّلْوَ: رسی سے باندھنا۔
اَعْنَجَ فلانٌ: پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا۔
-البعیرَ: عَنَجَهٗ۔
العِنَاجُ: اونٹ کی نکیل۔
(۲) رسی جو ڈول کے نیچے باندھی جاتی ہے اور اس کے کنارے ڈول کے اوپر جا ملتے ہیں جب ڈول کے سرے ٹوٹ جائیں تو وہ اسے کنویں میں گرنے سے روکے رکھتی ہے۔
(۳) آدمی کی پیٹھ اور جوڑ۔
-من الأمْرِ: معاملہ کی اصل۔
(ج) اَعْنِجَةٌ و عُنُجٌ۔
یقال: هذا قول لا عِنَاجَ له: یہ بات بغیر سوچے سمجھے کہی گئی ہے۔
عَنْجَدَ العنبُ: انگور کا خراب منقی بننا۔
العَنْجَدُ: خراب منقی۔
العُنْجُهُ: بڑا سبھی۔
العُنْجُهِيُّ: متکبر۔
العُنْجُهِيَّةُ: کبر' بڑائی' جفا۔
(۲) بڑا اور موٹا کھانا پینا وغیرہ۔
عَنَدَ عنه - عَنْدًا و عُنُوْدًا: بننا' دور ہونا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا اونٹ سے دور ہو کر تنہا چرنا۔
- العِرْقُ او الجَرْحُ: زخم وغیرہ سے خون کا بہتے رہنا خشک نہ ہونا۔
-فلانٌ: متکبر بننا اور گناہ میں حد سے بڑھنا۔
(۲) جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرنا۔ هوَ عَانِدٌ۔
(ج) عُنَّدٌ و عَنَدَةٌ هو عَنُوْدٌ و عَنِيْدٌ۔
(ج) عُنُدٌ' هی عَنُوْدٌ (ج) عُنُدٌ۔
هی عَانِدٌ و عَانِدَةٌ (ج) عَوَانِدُ۔
اَعْنَدَ العِرْقُ و الجرحُ: عَنَدَ۔
یقال: اَعْنَدَ انفُه: ناک سے بہت زیادہ خون بہنا۔
-فلانٌ: القَیْءَ و فیه: بار بار قے کرنا۔
عَانَدَ فلانٌ مُعانَدَةً و عنادًا: جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرنا۔
- فلانًا: کسی کے کام میں تعارض کرنا' اس کی مخالفت کرنا۔
تَعَانَدَ الخصمان: دو فریقوں کا باہم جھگڑنا۔
اِسْتَعْنَدَ الفَرَسُ و البَعِيْرُ: رسی وغیرہ سے اپنے آپ کو چھڑا کر بے قابو ہو جانا۔
-فلانًا من بین القوم: لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔
-السقاءَ: مشک کو جھکا کر اس کے منہ سے پانی پینا۔
- القیُ او الدمُ فلانًا: کسی پر خون اور قے کا غالب آنا اور کثرت سے آنا۔
-عصاه: لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔
العِنَادِيَّةُ: سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء

Marfat.com

کا منکر ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ سب وہم اور خیال باطل ہے۔
عِندَ: موجود چیز کے لئے ظرف مکان۔
یقول: عندی مصحف' جبکہ وہ اس گھر میں ہو کہ جس میں آپ ہیں۔
اور قریب چیز کے لئے آپ کہتے ہیں۔ عندی مصحف جب آپ اپنے کام کی جگہ ہوں اور قرآن آپ کے گھر میں ہو اور یہ دونوں جگہیں قریب قریب اور متجاوز ہوں۔
غائب چیز کے لئے آپ کہتے ہیں۔ عندی مصحف' جبکہ قرآن آپ کی ملکیت میں ہو اور آپ سے نائب مثلاً کسی کو عاریۃً دیا ہو۔
عند معنوی چیزوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
کہا جاتا ہے: عنده اخبارٌ و عنده خيرٌ او شرٌّ۔
عند کی اضافت جب زمانہ کی طرف کی جائے تو وہ ظرف زماں ہو گا۔ جیسے: نهضت عندالفجر اور جب آپ کہیں کہ هذا عندی افضل من هذا تو اس وقت عند بمعنی حکم یا ظن ہوگا یعنی فی حکمی و ظنی۔
یہ معرب اور منصوب علی الظرفیہ ہے کبھی مِنْ جارہ کی وجہ سے اس پر جر بھی آتی ہے۔
جیسے سأفرج من عِندِك ظهرًا۔
یوں نہیں کہا جاتا ذهبت الی عنده ولا لعنده۔
العِنْدِيَّةُ سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کو اعتقاد کے تابع کرتا ہے حتی کہ اس کے نزدیک یہ اعتقاد رکھنا کہ انسان جماد ہے درست ہے۔
العَنُوْدُ سخت عناد و دشمنی رکھنے والا۔
یقال: عقبةٌ عَنُوْدٌ دشوار گزار گھاٹی۔
سَحَابَةٌ عَنُوْدٌ بہت بارش والا قریب ہو کہ اولے پھینکے۔
القِدحِ العنود (فی المیسر) جوئے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کے رخ چلے۔ (ج) عُنُدٌ۔
عَنْدَلَ العَنْدَلِيْبُ عندلیب (بلبل) کا چہچہانا۔
العَنْدَلِيْبُ: (بلبل) چھوٹے جسم والا پرندہ' پھرتیلا اور مختلف آوازوں والا' باغوں میں رہتا ہے اور فصل بہار میں نکلتا ہے (ج) عَنَادِلُ
عَنَزَ عنه ـُ عَنْزًا و عُنُوْزًا: ہٹنا' دور ہونا۔
-فلانًا عَنْزًا: نیزہ مارنا۔
اَعْنَزَه: جھکانا اور ہٹانا۔
اِعْتَنَزَ: دور ہونا۔
یقال: اعتنز عن الشیء۔
تَعَنَّزَ: اعتنز۔
استعنز: اعتنز۔
العَنْزُ: بکری' ہرنی (ج) اَعْنُزٌ و عُنُوْزٌ
(۲) پانی میں چٹان (ج) عُنُوْرٌ۔
(۳) ریتلی اور اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ: ڈنڈے سے لمبا اور نیزے سے چھوٹا جس کے نیچے نیزے کے پھل کی طرح پھل ہوتا ہے بوڑھے اس کا سہارا لیتے ہیں۔
من الفأس: کلہاڑی کی دھار۔
(ج) عَنَزٌ' عَنَزَاتٌ۔
العَنَزِيُّ: بنوعنزہ کا فرد' جو شجر سلم کا پھل لانے گیا تھا واپس نہ پلٹا۔
اسی سے ضرب المثل ہے: لا افعل كذا حتى يؤوبَ القارظُ العَنَزِيُّ یعنی میں ایسا کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ چھوٹے سر والا۔
(۳) وہ شخص جس کی داڑھی بکرے کی داڑھی کی طرح ہو۔
عَنَسَتِ البِكرُ ـُ عَنْسًا و عُنُوْسًا و عِنَاسًا کنواری لڑکی کا بلوغت کے بعد لمبے عرصے تک بغیر شادی کے گھر بیٹھے رہنا۔ هي عانِسٌ۔
(ج) عُنْسٌ و عُنَّسٌ و عَوَانِسُ۔
-الرَّجُلُ بن شادی بوڑھا ہو جانا۔
هو ايضًا عانِسٌ اس کا عموماً استعمال عورتوں میں ہوتا ہے۔
عَنِسَ ـَ عَنَسًا ہر وقت آئینے میں دیکھتے رہنا۔
اَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
-الشيءَ: بدل ڈالنا۔
يقال: اَعْنَسَتِ السنُّ وجه فلان: عمر نے فلاں کا چہرہ بدل ڈالا۔
-الشَّيْبُ رأسَه: سر میں سفید بال آ جانا۔
عَنَّسَتِ النبتُ البِكرَ: عَنَسَتْ۔
- النبتَ البكرَ اهلُها: نوجوان لڑکی کو گھر والوں کا شادی سے روکے رکھنا حتی کہ اس کی شادی کی عمر ختم ہو جائے۔
العِنَاسُ: آئینہ (ج) عُنُسٌ۔
العَنَسُ: پانی میں چٹان عنز س ایک لغت۔
(۲) عقاب (۳) مضبوط اونٹنی' مضبوطی اور قوی ہونے کی وجہ سے چٹان سے تشبیہ دی گئی ہے (ج) عِنَاسٌ' عُنُوْسٌ۔
اَعْنَصَ الرَّجُلُ: سر میں متفرق طور پر بچے ہوئے بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ: اصل اور حسب۔
يقال: فلان كريمُ العنصر۔
(۲) جنس۔ يقال: فلان من العنصر الآرى او السامى (علم کیمیا میں) ابتدائی مادہ جس کی کیمائی تحلیل اس سے چھوٹے مادہ میں ممکن نہ ہو۔
(۲) وہ مادہ جو کسی جسم کی تکوین میں داخل ہو جیسے ہائیڈروجن' آکسیجن پانی کی تکوین ہیں۔
(ج) عناصِرُ۔
العَنَاصِرُ (عند القدماء): چار ہیں' آگ' ہوا' پانی اور مٹی۔
العُنْصُرِيَّةُ قومی یا نسلی تعصب (محدثہ)
العُنْصُل: فصیلہ زنبقیہ کا طویل العمر پودا جس کے پتے کزاث پودے کی طرح کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول پتوں سے پہلے موسم سرما کے بعد نکلتے ہیں۔ یہ نرم و نازک ہوتا ہے۔ اونچائی ایک میٹر ہوتی ہے۔ اس کے پھول سفید اور اس کا طب میں بہت استعمال ہے۔
العِنْصَاةُ تھوری متفرق چیز جیسے گھاس اور بال وغیرہ (ج) عناصٍ۔
(۲) ہر چیز کا بڑا حصہ ختم ہو جانے کے بعد بچا

Marfat.com

کھچا۔
(۳)اونٹ یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔
العُنْصُوَةُ العِنْصَاةُ (ج)عَنَاصٍ۔
العُنْظَابُ: زرد رنگ کا موٹا ٹڈا۔
(ج)عَنَاظِبُ۔
عَنْظَى به: مذاق اُڑانا' برا بھلا کہنا اور گالی دینا۔
العُنْظُوَان: ترش گھاس جسے اگر اونٹ زیادہ کھالے تو اس کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔
(۲)ٹڈی (۳)شریر اور فحش گو بدزبان۔
عَنْعَنَ فلانٌ عَنْعَنَةً: ہمزہ کا عین کی طرح کلام میں تلفظ کرنا اور یہ بنو تمیم کی لغت ہے۔
-الراوی: راوی کا اپنی روایت میں یوں کہنا۔
روی فلانٌ عن فلان عن فلان۔
عَنُفَ به و عليه ـُ عُنْفًا' و عَنَافَةً: کسی کے ساتھ سختی کرنا (۲)ملامت کرنا' عار دلانا۔
هو عَنِيفٌ (ج)عُنُفٌ۔
اَعْنَفَه: عَنُفَ به و عليه۔
عَنَّفَه: اَعْنَفَه
اِعْتَنَفَ الامرَ: سختی سے نمٹنا۔
(۲) کچھ جانے بغیر کام لینا۔
-الشیٔ: ناپسند کرنا۔
يقال: اِعْتَنَفَ الطَّعَامَ۔
- فلانٌ المجلِسَ: مجلس سے الگ ہونا۔
العَنَفَةُ: آلہ جو پانی کی زوردار ٹکر سے گھومے اور مشین چلائے (۲) کھیت کی دو لائنوں کے درمیان کی جگہ۔
عُنْفُوَان الشیٔ: چیز کی ابتداء۔
يقال: هو في عُنْفُوَان شبابه: آغاز جوانی یا بھرپور جوانی۔
العَنَفَقُ: چیز کی کمی اور ہلکا پن۔
العَنْفَقَةُ: نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان کے بال۔ (بالوں کی خفت کی وجہ سے کہا جاتا ہے)(ج)عَنَافِقُ۔
عَنَقَه ـُ عَنْقًا: گردن پر مارنا۔
-اکلتَ: کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا۔
عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی اور سخت گردن والا ہونا
هو اَعْنَقُ' هي عَنْقَاءُ (ج)عُنْقٌ۔
يقال: هَضْبَةٌ عنقاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ۔
-الكلبُ: گلے میں سفیدی ہونا۔
اَعْنَقَ الرجلُ: لمبی گردن والا ہونا۔
-الزرعُ: کھیتی کا لمبا ہونا اور خوشہ نکلنا۔
-الهَضْبَةُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔
هو مُعْنِقٌ' هي معنقةٌ۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ هو' وهي معنق وهي معنقة ايضًا۔
-الثريَّا: ثریا ستارے کا غائب ہونا۔
والنجومُ: غروب کے قریب ہونا۔
-الكلبَ: عَنَقَهٗ۔
-فلانٌ فلانًا شيئًا: کسی کے گلے میں کسی کی کوئی چیز ڈالنا۔
عَانَقَه معانقةً و عِنَاقًا: اپنی گردن کو کسی کی گردن کے قریب کر کے سینے کے ساتھ ملانا' معانقہ کرنا (ایسا محبت میں ہوتا ہے)۔
طَلْعُ عَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔
-البُسْرَةُ: پکی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہو جانا۔
-فلانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا۔
اِعْتَنَقَ الرجلان: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔
-الأمرَ: کسی کام میں لگنا۔
يقال: اِعْتَنَقَ دِينًا او نِحْلَةً: مذہب اختیار کرنا (مو)
(۲) محنت سے کام کرنا۔
تَعَانَقَا: محبت سے باہم گلے ملنا۔
تَعَنَّقَ اليربوعُ او الأرنبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا۔
العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا گڑھا جو نرم مٹی سے بھرا ہوتا ہے۔ خطرے کے وقت اس میں اپنی گردن داخل کرتے ہیں۔
العَنَاقُ: ولادت کے وقت سے سال بھر ہونے تک کا بھیڑ بکری کا مؤنث بچہ۔
(ج)اَعْنُقٌ و عُنُقٌ و عُنُوقٌ۔ اور
(۲)لواحم کے مرتبہ اور فصیلہ سنانیر کا ایک جانور جو کہ بلی سے قدرے بڑا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے کانوں کے اوپر والے حصے میں چھوٹے چھوٹے سیاہ بال ہوتے ہیں جو تُفَّة کے نام سے مشہور ہے۔
(دیکھئے: التُفَّةُ)
العُنُقُ: گردن' سر اور جسم کے درمیان کا جوڑ۔
(مذکر ہے اور کبھی کبھی مؤنث آتا ہے)
-من كل شئ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔
يقال: وُلد في عنق الصيف: گرمیوں کی ابتداء میں پیدا ہوا۔
اخذ بعُنق الستّين: وہ ساٹھ سال کی ابتداء میں ہے (۲)لوگوں کی جماعت۔
يقال: كان ذلك علي عنق الدهر: فلاں بات ابتدائی زمانے میں تھی۔
ولفلان عُنُقٌ في الخير: فلاں پہلے سے بھلائی کرتا ہے (ج)اَعْنَاقٌ۔
الأعْنَاقُ: رؤساء۔
حدیث میں ہے: (لايزال الناسُ مختلفةً أعْنَاقُهُم في طلب الدنيا)
العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ چال۔
العَنْقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔
العَنِيقُ: بغل گیر۔
يقال: بات' خيال طيفك لي عَنِيقًا رات: بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔
المُعَانِقَةُ (علم نباتات میں)
المعانقة: (علم نباتات میں) وہ پتا جو تنے کا جزئی احاطہ کرے۔ جیسے خشخاش کے پتے (خ)
المِعْنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا۔
(ج)مَعَانِيقُ۔
المُعْنِقُ: زمین کا سخت اور بلند حصہ جس کے ارد گرد نشیب ہو (ج)مَعَانِيقُ۔
المِعْنَقَةُ: قلادہ (پٹا) (ج)مَعَانِقُ۔

Marfat.com

(۲) رسّی کے درمیان چھوٹی رسی۔
(ج) مَعَانِیقُ (غیر قیاسی طور پر)
العَنْقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنْقُوْدُ: (دیکھئے: عقد)
العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ جب تک سفید اور اکٹھی ہو اور اس کا رنگ نہ بدلا ہو اور نہ پھیلی ہو۔
(۲) خرما کا بیچ والا حصہ اس کی سفیدی کی بنا پر ایسا کہا جاتا ہے۔
عَنْقَشَ فلان: کسی چیز سے چمٹنا۔
تَعَنْقَشَ: سخت ہونا اور بل کھانا۔
العِنْقَاشُ: کمینہ (۲) وہ شخص جو بستیوں میں پھر کر اشیاء بیچتا ہو۔
عَنَكَ الرملُ ـُ عَنْكاً و عُنُوْكاً: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہو۔
هو عانِكٌ (ج) عُنُكٌ۔ هی عمانِكٌ ایضاً (ج) عَوَانِكُ۔
- الفرسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا اور دوبارہ حملہ کرنا۔
- اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا' پھٹنا۔
- المَرأةُ علی زوجها: عورت کا خاوند کی نافرمانی کرنا۔
- علی ابیها: باپ کی اطاعت نہ کرنا۔
- اَعْنَكَ: بیٹھی ہوئی ریت کے ڈھیر میں چلنا اور قریب ہو کر اس سے چھٹکارا نہ پا سکے' اس میں راہ نہ پائے۔
یقال اَعْنَكَ الرجلُ و اَعْنَكَ البَعِیرُ۔
عَنْكَه: تکلی و مشقت میں ڈالنا' سختی کرنا۔
اعْتَنَكَ اَعْنَكَ۔
تَعَنْكَ الرملُ عَنَكَ۔
العُنْكُ من کل شئ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔
(۲) رات کا ایک حصہ (ج) اَعناك۔
العَنِیكُ: ریت کا ٹیلہ (ج) عُنُكٌ
العَنْكَبُ: زمانہ کی یا جنس مکڑی (ج) عَنَاكِبُ
العَنْكَبَةُ: مادہ مکڑی۔
العَنْكَبُوْتُ: عنکبیات کے مرتبہ سے ایک ذوات جس کی ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں جو کہ باریک جالا بنتی ہے جس کے ذریعے اپنا کھانا شکار کرتی ہے (مؤنث ہے کبھی مذکر آتا ہے)
(ج) عَنْكَبُوْتات' و عَنَاكِبُ' و عَنَاكِیبُ
عَنْكَشَ العشبُ: گھاس کا گھنا' گنجان اور خشک ہونا۔
یقال عنکش الشَعرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنْكَشَ: عَكَشَ۔
اَلْعَنْكَشُ: جو بناؤ سنگھار کی پرواہ نہ کرتا ہو۔
عَنَّمَ البنانَ: انگلیوں کے پوروں کو عَنَم سے رنگنا۔
العَنَمُ: سرسبز لیس دار پودا۔ جس کی ٹہنیاں ستون کی شکل میں زیتون کے پتوں کی مانند پتے اُٹھائے ہوئے ہوتی ہیں۔ مگر زیادہ چھوٹی اور زیادہ سبز ہوتی ہیں۔ اس کے پھولوں سے خضاب بنایا جاتا ہے۔ اس کا پھول اندر سے مخاطی ہوتا ہے۔ بیری وغیرہ کے درخت پر نصف سہارا لئے ہوتا ہے (مج)
(۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعے انگور کی بیل ٹہنیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔
العَنَمَةُ: انسان کے ہونٹ کی پھُنن۔
واحدته عَنَمَةٌ۔
عَنَّ لَه الشئُ ـِ عَنًّا و عُنوناً: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا' پیش آنا۔
یقال لا اَفْعَلُهٗ ما عَنَّ نجمٌ فی السماءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر نہ آئے گا میں ایسا نہیں کروں گا۔
یقال عَنَّ لی الأمر' أو عَنَّ بفکری الامر: ذہن میں کوئی بات آنا۔
- عن الشئ: اعراض کرنا' پھرنا۔
- الفرسُ او اللِّجَامُ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
- الکتابَ: کتاب کا عنوان لگانا۔
عُنَّ الرجلُ عُنَّةً: بیماری کی وجہ سے جماع سے عاجز آنا۔ هو مَعْنُوْنٌ و عنینٌ و عِنِّینٌ۔
یقال امرأةٌ عِنِّینَةٌ: وہ عورت جو مردوں کی خواہش مند نہ ہو۔

اَعَنَّتِ السماءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔
-الفرسَ او اللِّجَامَ: گھوڑے کو لگام دینا۔
-الکتابَ لکذا: کتاب کو کسی کے آگے لانا یا اس کی طرف پھیرنا۔
اُعِنَّ الرجلُ: عُنَّ۔
عَانَّه مُعَانَّةً و عِنَاناً: مخالفت کرنا۔
عَنَّنَ الکِتَابَ: کتاب کا عنوان دینا۔
-المرأةُ شعرَها: بالوں کو ایک دوسرے سے ملا کر شکل دینا۔
-الفرسَ او اللِّجَامَ: ہر ایک کو لگام دینا۔
اِعْتَنَّ له الشئُ: عَنَّ۔
-له ما عند القوم: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرجلُ: نامردی کے بغیر عورتوں کو چھوڑ دینا۔
اَلْأَعْنَانُ: کنارے (۲) درخت کے کنارے
العَنَانُ: آسمان کا وہ حصہ جو نظر اٹھانے سے نظر آئے۔
(۳) بادل۔
ومن کل شئٍ: ہر چیز کا کنارہ۔
العِنَانُ: لگام کی ڈوری جس کے ذریعے جانور کو پکڑا جاتا ہے اور وہ دو برابر کے طاق ہوتے ہیں (ج) اَعِنَّةٌ۔
یقال: فلانٌ طویل العِنَانِ: شریف اور بااثر آدمی۔
فلانٌ قصیرُ العِنَانِ: کم فیض شخص۔
اَبِیُّ العِنَانِ: خوددار۔
یقال: ذَلَّ عِنَانُه: قابو میں ہونا۔
هما یجریان فی عِنانٍ: وہ فضل وغیرہ میں برابر ہیں۔
اَرْخَی مِن عِنَانِهٖ: پریشانی دور کرنا۔
بینهما شرکةُ عِنَانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شراکت ہے اس لئے کہ لگام کے دونوں طاق برابر ہوتے ہیں۔
العَنُّ: کنارا (ج) اَعْنَانٌ۔
العَنَنُ: العَنُّ (ج) اَعْنَانٌ
العَنَّانُ: بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا۔

Marfat.com

یقال: فلانٌ عَنَّانٌ علی آنفِ القومِ: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔
ویقال: ھو عَنَّانٌ عن الخَیْرِ: بھلائی میں سستی کرنے والا ہے۔
العُنَّۃُ: بیماری جس کی وجہ سے انسان جماع پر قادر نہیں رہتا۔
(۲) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز۔
(۳) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ۔
(ج) عُنَنٌ و عِنَانٌ۔
یقالُ: لَقِیْتُہ عَیْنَ عُنَّۃٍ: وہ اس لمحہ مجھے مل گیا جب میں اسے تلاش نہ کر رہا تھا۔
اَعْطَیْتُہ ذلک عَیْنَ عُنَّۃٍ: میں نے اسے وہ چیز اس کے ساتھ ساتھیوں میں سے اسے خاص کر کے دی۔
المِعَنُّ: ہر چیز اور لایعنی چیزوں میں دخل اندازی کرنے والا (۲) بڑا بولنے والا خطیب بلیغ مقرر۔
عَنْوَنَ الکتابَ عَنْوَنَۃً و عِنْوَانًا: کتاب کو عنوان دینا' عنوان لکھنا۔
العُنْوَانُ: جس کے ذریعے کسی دوسرے کا پتہ لگے۔ ومنہ عنوان الکتاب
عَنَا ـُ عُنُوًّا: ذلت سے جھکنا' تابعدار ہونا۔
یقال: عَنَا فلانٌ للحق: حق کو تسلیم کرنا۔
قرآن مجید میں ہے: ﴿و عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴾
(۲) قیدی ہو جانا۔
-الدَّمُ او الماءُ: پانی یا خون کا بہنا۔
-الاَمْرُ بہ: کسی پر کوئی بات آ پڑنا۔
-علیہ الامرُ: کام دشوار ہونا۔
-الامرُ فلانا: کوئی بات کسی سے متعلق ہونا۔
-الشیٔ عَنْوَۃً: بزور کوئی چیز لینا۔
ھو عَانٍ (ج) عُنَاۃٌ ھی عَانِیَۃٌ (ج) عَوَانٍ۔
عَنَی بہ الأمرُ ـِ عَنْیًا: معاملہ کسی پر آ پڑنا۔
-الشیٔ: ظاہر و نمایاں کرنا۔
-بالقول کذا' عَنْیًا' و عِنَایَۃً: کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔
-الأمرُ فلانًا عُنِیًّا' عِنَایَۃً: کسی بات کا کسی سے متعلق ہونا۔
حدیث میں ہے: (مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ المَرْءِ تَرْکُہ مَا لَا یَعْنِیْہِ)
یقال: عَنَی بأَمْرِ فلانٍ و عَنَاہُ امرُہ: کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا۔
عَنِیَ ـَ عَنًا و عَنَاءً: تھکنا' تکلیف و مشقت اٹھانا۔
-الرجلُ: قید ہونا ھو عَانٍ۔
(ج) عُنَاۃ۔
-فلانٌ بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہونا۔
ھو عَنٍ بِہٖ۔
عُنِیَ بالأمرِ عَنْیًا و عِنَایَۃً: کسی کام میں مشغول ہونا۔ ھو مَعْنِیٌّ بِہٖ۔
اَعْنَتِ الارضُ النباتَ: زمین کا گھاس نکالنا۔
یقال: اَعْنَی الْغَیْثُ النباتَ: بارش کا گھاس اُگانا۔
وما اَعْنَتِ الارضُ شیئًا: زمین نے کچھ نہیں اگایا۔
-الرجلُ: تابع کرنا' قید کرنا۔
-الامرُ فلانًا: تھکا دینا۔
(۲) متعلق ہونا' اہم ہونا۔
عَانَاہُ: سختی جھیلنا' تکلیف اُٹھانا۔
-فلانًا: جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا۔
-المالَ: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔
یقال: ھم مایعانون مالَھم۔
-الھمومُ فلانًا: غموں کا کسی پر آ پڑنا۔
عَنَّاہُ: ایسی چیز کا کسی کو مکلف کرنا جو اس کے لئے مشکل ہو۔
-الکتابَ: کتاب کا نام رکھنا (عَنْوَنَ میں ایک لغت)
اِعْتَنَی الأمرُ: معاملہ آ پڑنا۔
-فلانٌ بالامر: اہمیت دینا۔
تَعَنَّی الرجلُ: تھکنا (۲) اونٹ کا بول و براز لگنا (مو)
-فی الامر: میانہ روی اختیار کرنا۔
-الامرَ: مشقت کے باوجود کام اُٹھانا۔
-الحمّٰی فلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔
التَّعْنِیَۃُ: اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹوں کو ملا جاتا ہے۔
(۲) (علم طب میں): قضائے حاجت کے وقت تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری (مج)
العَانِیُ: ذلیل (۲) قیدی۔
حدیث میں ہے: (عُودوا المرضی و فُکُّوا العانِیَ)۔
العَانِیَۃُ: عانی کی مؤنث (ج) عَوَانٍ۔
حدیث میں ہے: (اتقوا اللہ فی النساءِ فانھنّ عندکم عوانٍ) یعنی قیدی ہیں یا مثل قیدی ہیں۔
العِنَا: کنارہ۔
ومنہ: اعناءُ السماء۔
(۲) مختلف قسم کے لوگ (ج) اَعْنَاءٌ۔
یقال: جاء نا اعناء من الناس: ہمارے پاس مختلف لوگ آئے۔
العِنَایَۃُ الإلٰھِیَّۃُ: اللہ کی تکوینی تدبیر (مج)
العِنو: العِنا۔
المَعْنٰی: وہ جس پر لفظ دلالت کرے۔
(ج) مَعَانٍ۔
المَعَانِیُ: انسان کی صفات محمودہ۔
یقال: فلان حسن المعانی۔
علم المعانی: علوم بلاغت میں سے وہ علم جس کے ذریعے لفظ عربی کے ان احوال کو جانا جاتا ہے جن سے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہو جاتا ہے۔
مَعَنَاۃُ الکلام: مَعْنَاہ۔
المَعْنَوِیُّ: مادی کے الٹ (۲) ذاتی کے الٹ (محمد عثمان)

ع.....ھ

عَھِدَ فلان الی فلان ـَ عَھْدًا: ذمہ داری دینا اور اس کی حفاظت کی وصیت کرنا۔

Marfat.com

يقال: عَهِد اليه بالامر' وفيه: وصیت کرنا۔
-الشئَ: واقف ہونا۔
يقال: الامْر كَمَا عَهِدْتَ: بات وہی ہے جس سے تم آشنا ہو۔
- فلاناً: واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا۔
- فلاناً بمكان كذا: کسی سے کسی جگہ میں ملاقات کرنا۔ هو عَهِدٌ۔
عُهِدَ المكانُ: موسم کی ابتدائی بارش ہونا۔
هو مَعْهُودٌ۔
اَعْهَدَهٗ: ضمان دینا۔
عَاهَدَه: اَعْهَدَه۔
يقال: عَاهَدَ الذِّمِّيَّ: عہد و پیمان کرنا۔
هُوَ مُعَاهِدٌ' و مُعَاهَدٌ۔
اِعْتَهَدَه: نگرانی کرنا' بار بار تجدید عہد کے لئے آنا۔
تَعَاهَدَا: باہم قسم کھانا' معاہدہ کرنا۔
-الشئَ: اعتهده۔
تَعَهَّدَ بالشئ: پابند ہونا۔
-الشئَ: اعتهدَه۔
اِسْتَعْهَدَ من صاحبه: کسی سے وعدہ لینا شرط کرنا' کسی پر: مہ لکھنا۔
العِهَادُ: موسم کی ابتدائی بارش۔
مُفْرَدُه عَهْدَةٌ (۲) اس بارش کی جگہ۔
العِهَادَةُ: العِهَادُ۔
العَهْدُ: علم' واقفیت۔
يقال: هو قريب العهد بكذا: نیا نیا واقف ہوا ہے۔
عهدى بك مسا عدًا اللضعفاء: میں اسے جانتا ہوں۔
(۲) وصیت۔ قرآن حکیم میں ہے ﴿ وَبِعَهْدِ اللهِ اَوْفُوْا﴾ یعنی اللہ کی وصایا اور فرائض کو پورا کرو۔
(۳) وہ عہد جو گرفتاروں کے لئے لکھا جائے۔
(۴) وہ قسم جس کے ذریعے وثیقہ طلب کیا جائے' عاہدت۔
(۵) زمانہ۔ يقال: كان ذلك على عهد فلان۔
(ج) عُهُود و عِهَادٌ۔
العهد القديم: عیسائیوں کے ہاں کتاب مقدس کے وہ صحیفے جو قبل مسیح لکھے گئے ہیں۔
العهد الجديد: وہ صحیفے جو بعد مسیح لکھے گئے ہیں۔
وَلِيُّ العهد: جو بادشاہ یا ملک کا وارث بنا دیا گیا ہو۔
العَهِدُ: امور کی نگرانی کرنے والا۔
(۲) مناصب و اقتدار کا محب۔
العَهْدَةُ: بارش کے بعد بارش۔
(ج) عِهَاد۔
العُهْدَةُ: باہم معاملہ کا معاہدہ۔
(۲) ذمہ داری يقال: على فلانٌ فى هذا عُهْدَةٌ لا خلاص منها: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ اس سے بری نہیں۔
- فى البيع: بیع کی صحت اور مبیع کی سلامتی کی ضمانت۔
(۳) خبر کے صحیح ہونے کی ضمان۔
يقال: عُهدة الخبر على راويه: خبر کے صحیح ہونے کی ذمہ داری اس کے بیان کرنے والے پر ہے۔
(۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء۔
(۴) امین (محدثہ)
يقال فيه عُهدة لمْ تُحْكَمْ: اس میں عیب ہے جسے ٹھیک نہیں کیا گیا۔
العَهِيْدُ: عہد کرنے والا۔
(۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔
(۳) قدیم جس پر طویل عرصہ گزر چکا ہو۔
مونثه عَهِيْدَةٌ۔
يقال قربة عهيدة: پرانا قصبہ جس پر طویل زمانہ گزر چکا ہو۔
اَلْمُتَعَهِّدُ: عہد کا محافظ (۲) کسی کام کے کرنے اور اس کی تنقید کا پابند (محدثہ)
اَلْمُعَاهَدَةُ: عہد جو دو افراد یا دو جماعتوں کے درمیان ہو (۲) (فى القانون الدولى): دو یا زائد حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ (ج)
اَلْمَعْهَدُ: لوگوں کی مجلس۔
(۲) تعلیم و تحقیق کے لئے قائم کیا گیا ارادہ۔ جیسے معهد الدراسات العليا - معهد البحوث (محدثہ) (ج) مَعَاهِدُ۔
عَهَرَ - عُهُوْرًا: بدکار ہونا۔
-المرأةَ واليها' عُهُوْرًا و عَهَارَةً: زنا کرنا۔
هو عَاهِرٌ (ج) عُهَّارٌ۔
هى عاهر' و عاهرةٌ۔
(ج) عَاهِرَاتٌ و عَوَاهِرُ۔
عَاهَرَهَا: عَهَرَهَا۔
العَهَرُ: بدکاری۔
العِهْرُ: العَهَرُ۔
اَلْعَاهِلُ: ملک اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمران ہو۔ جیسے خلیفہ اور شہنشاہ (ج) عَوَاهِلُ۔
العَاهِلِيَّةُ: ملک اعظم کی مملکت۔ جیسے شہنشاہت (محدثہ)
عَهَنَ الشئُ - عَهْنًا: قائم رہنا۔
يقال: مالٌ عَاهِنٌ: دیرپا مال۔
(۲) موجود ہونا۔
يقال: طعام و شراب عاهِنٌ۔
-فى العمل: محنت کرنا۔
-بالمكان عُهُوْنًا: قیام کرنا۔
-النخلة: کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
-له مراده: کسی کی مراد جلد پوری کرنا۔
-القضيبُ - عَهْنًا و عُهُوْنًا: شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العاهِنُ: موجودہ و حاضر (ج) عَوَاهِنُ
يقال: القى الكلامَ على عَوَاهِنِه: بغیر سوچے سمجھے کلام کرنا۔ گویا کہ اس نے اکتفا کر لیا اسی پر جو حاضر تھا بغیر سوچے اور خوش اسلوبی کے۔
العِهْنُ: مختلف رنگوں سے رنگا ہوا اون اور اس کا ایک ٹکڑا۔ عِهْنَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ﴾ (ج) عُهُوْنٌ۔

Marfat.com

يقال: فلان عهنُ مالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔
عَاقَه عن الأمرِ ـُ عَوْقًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران کر دینا۔
عَوَّقَه عن الأمرِ: عاقه عنه۔
(۲) روکنا' ہٹانا' رکاوٹ ڈال دینا۔
تَعَوَّقَ: حیران ہونا۔
المَعَاقُ: مذہب ومسلک۔
(۲) کشادگی۔
يقال: ان لی عن هذا الامر لمعاقًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے' چارہ کار ہے۔
عَاجَ ـُ عَوْجًا: پلٹنا۔
-عن الامر: پھرنا۔
يقال: ماعاج بكلام فلانٍ: اس نے فلاں کے کام کی پرواہ نہیں کی۔
فلان مايعوج عن الشئ: فلاں باز نہیں آتا۔
-بالمكان و فيه: ٹھہرنا۔
-على المكان: مڑنا۔
-الشئَ عَوْجًا و عِيَاجًا: موڑنا' جھکانا۔
يقال: عَاجَ رأسَ البعير بالزمام: لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ العودُ و نحوه ـَ عَوَجًا: جھکنا' ٹیڑھا ہونا۔
-الارضُ: ناہموار ہونا۔
-الطريقُ: ٹیڑھا میڑھا ہونا۔
-الانسانُ عِوَجًا: بدخلق ہونا۔
(۲) غلط عقیدے والا ہونا۔
يقال: قول بهٖ عَوَجٌ: مقصد سے ہٹی ہوئی بات۔
قولٌ غيرُ ذی عَوَجٍ: بے عیب بات۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ ﴾ هو اَعْوَجُ' هی عَوْجَاءُ
(ج) عُوجٌ۔
عَوَّجَ العودَ و نحوه: ٹیڑھا کرنا۔
والعصا و نحوها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
-فلانا عن الشئ: روکنا' ہٹانا۔
اِنْعَاجَ الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔
يقال: اِنْعَاجَ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العودُ و نحوه: ٹیڑھا ہونا۔
-بالمكان و عليه: مڑنا۔
اِعْوَجَّ الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔
هو مُعْوَجٌّ۔
الاَعْوَجِيَّاتُ: عمدہ گھوڑوں کی قسم جو کہ اعوج کی طرف منسوب ہے۔ اَعْوَجَ جو کہ بنو ہلال کا گھوڑا تھا۔
العَاجُ: ہاتھی دانت' کسی دوسرے کے دانت کو عاج نہیں کہا جاتا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت بیچنے والا (۲) اور بنانے والا۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے اور جس کا رخ کیا جائے۔
عَادَ اليه' وله' وعليه ـُ عَوْدًا' و عَوْدَةً: لوٹنا' واپس ہونا۔
-الرجلُ او البعيرُ: بوڑھا ہو جانا جبکہ زندگی کی پچھرمق ہو۔
-الأمْر كذا: تبدیل ہو جانا۔
يقال: عاد فلان شيخا۔
والشئَ: بار بار کرنا۔
-الشئُ فلانًا: بار بار لاحق ہونا۔
يقال: عاده الشوقُ او الحنينُ۔
-العليل' عَوْدًا و عيادَةً: مریض کی عیادت کرنا۔
- الطبيبُ المريضَ: علاج کی غرض سے مریض کا معائنہ کرنا (مو) هو عَائِدٌ۔
(ج) عُوَّادٌ و عُوَّدٌ۔
هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِدُ والمفعول مَعُوْدٌ
اَعَادَه: لوٹانا۔
- الشئَ الى مكانه: کسی چیز کو اسی کی جگہ کی طرف لوٹانا (۲) کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔
يقال: فلان مايعيد وما يبدئُ: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے۔
ورأيت فلاناً ما يبدئ وما يعيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔
عَاوَدَه مُعَاوَدَةً و عِوَادًا: کسی چیز سے پھرنے کے بعد اس کی طرف پلٹنا۔
يقال: عَاوَدَ ماكان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔
عَاوَدَتْهُ الحُمّٰى: اسے بخار لوٹ آیا۔
يقال: عاوده بالمسألة: اس نے بار بار پوچھا۔
-الشئَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
عَوَّدَ الرجلَ او الحيوانَ الشئَ: کسی چیز کو عادت بنانا حتی کہ وہ عادت بن جائے۔
عَيَّدَ: عید میں ہونا' عید منانا۔
اِعْتَادَه: عادت بنانا۔
- الشئُ فلانًا: کسی کے عوض کوئی چیز بار بار آنا۔
تَعَوَّدَ الشئَ: عادت بنانا۔
اِسْتَعَادَهٗ: واپس بلانا۔
- فلانًا الشئَ: کسی سے دوبارہ کام کرنے کا مطالبہ کرنا۔
الاَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔
يقال: هذا اَعْوَدُ عليك۔
العَائِدُ: وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصے میں آتا ہے (مو) (ج) عَوَائِدُ۔
العَوَائِدُ: سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹیوں کی طرف سے لگایا جاتا ہے (مو)
اَلْعَائِدَةُ: بھلائی و ہمدردی۔
يقال: ما اكثر عائدة فلان على قومه: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بہت ہمدردی و بھلائی ہے (ج) عَوَائِدُ۔
العَادَةُ: ہر وہ چیز جسے اپنایا جائے حتی کہ وہ بغیر کوشش کے ہونے لگے (عادت)
(۲) وہ حالت جو بار بار ایک ہی طرح ہو

Marfat.com

(معمول) جیسے عورت کی حیض کی عادت۔
(ج) عَادٌ و عادات و عوائد۔
العَادِیُّ: قدیم۔
یقال: مجدٌ عادیٌّ: خاندانی عظمت۔
بئرٌ عادیَّةٌ: پرانا کنواں (گویا کہ ہود علیہ السلام کی قوم عاد کی طرف منسوب ہے)
(۲) وہ معاملہ جو معمول کے مطابق ہو۔
(ج) عادیَّات۔
عَوَّاد: اسم فعل بمعنی عُدْ (بطور مبالغہ)
العَوَادُ: لطف وکرم۔
یقال: عُدْفانّ لك عندنا عَوَدًا حسنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے ہاں بڑا لطف وکرم ہوگا۔
العَوْدُ یقال: رجع عَوْدًا علی بدءٍ و رجع عَودُه علی بَدْئه: وہ ابھی گیا ہی نہ تھا کہ پلٹ آیا۔
یقال: لك العَوْدُ: آپ کو فلاں معاملہ میں لوٹنے کا حق ہے۔
ضرب المثل ہے۔ العَوْدُ اَحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے۔
(۲) انتہائی بوڑھا اونٹ یا بکری جس میں زندگی کی کچھ رمق ہو۔
(۲) پرانا عام راستہ۔
العُوْدُ: ہر لکڑی موٹی ہو یا پتلی ہو خشک ہو یا تر۔
یقال: رَکِبَ و اللهِ عُوْدٌ عُودًا: فساد پھوٹ پڑا۔
(۲) خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(۳) تانت والا آلہ موسیقی جس پر پر وغیرہ مارا جاتا ہے (سارنگی)
(ج) اَعْوادٌ و عِیْدَانٌ۔
اَلْعَوَّادُ: سارنگی بنانے والا۔
(۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَةُ: مریضوں کو چیک کرنے کی ڈاکٹری جگہ (محدثہ) کلینک۔
العِیْدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا شوق وغیرہ۔

(۲) ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے (ج) اَعْیَادٌ۔
المَعَادُ: اخروی زندگی۔
(۲) انجام۔
المَعَادَةُ: نوحہ خوانی کی جگہ (ج) معاودُ
یقولون خرجوا الی المعاود: وہ نوحہ گاہوں میں گئے اس لئے کہ وہ بار بار اس کی طرف پلٹتے ہیں۔
المُعَاوَدَةُ: عوارض مرض کا ختم ہونے کے بعد ظاہر ہونا۔
المُعِیْدُ: ماہر (۲) امور سے واقف تجربہ کار۔
(۳) جو سبق کی ان چیزوں کی تشریح پر مامور ہو جو استاد کی تشریح کے بعد مزید وضاحت چاہتی ہوں (مو)
(۴) جو مدرس کے منصب پر فائز ہونے سے پہلے تعلیمی منصب پر فائز ہو۔ (محدثہ)
عَاذَ به ـُ عَوْذًا و عِیَاذًا: کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔
تقول: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم: یعنی میں شیطان سے بچ کر اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔
-به: ساتھ رہنا' لگے رہنا۔
-الناقةُ و نحوها عُوْذًا و عِیَاذًا: نئی بچے والی ہونا۔ هی عَائذٌ (ج) عُوْذٌ و عُوْذَانٌ۔
اَعَاذَه باللہ: اللہ کی پناہ میں رہنا' اسماء باری تعالیٰ کے ذریعے حفاظت کرنا۔
عَوَّذَه: اَعَاذَهٗ۔
(۲) تعویذ باندھنا۔
تَعَاوَذَ القومُ فی الحرب: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا۔
تَعَوَّذَ به: پناہ میں آنا' پناہ لینا۔
یقال: تَعَوَّذ باللہ۔
اِسْتَعَاذَ به: تَعَوَّذَ۔
یقال: اِسْتَعَاذَ باللہ۔
العَوَائذُ: چار ستارے جن میں ربع نامی ستارہ ہوتا ہے۔
العَوْذُ: پناہ گاہ۔

یقال: فلانٌ عَوْذٌ لبنی فلان۔
یقال: عَوْذٌ باللہ منك یعنی اَعُوْذُ باللہ۔
العُوْذَةُ: تعویذ۔
(۲) تعویذ یا جھاڑ پھونک جس کے ذریعے انسان کا ڈر خوف یا جنون وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے (ج) عُوَذٌ۔
العُوَّذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑ میں یا سایہ فگن درخت کے نیچے اگنے والی گھاس۔
العِیَاذُ: پناہ گاہ۔
یقال: العِیَاذُ باللہ منه: یعنی اَعُوْذُ المَعَاذَ: یقال: مَعَاذَ اللہِ و مَعَاذَ وجه اللہ ای اعوذ باللہ و بوجه اللہ (۲) پناہ گاہ (ج) مَعَاوِذُ۔
المَعَاذَةُ: العُوْذَةُ۔
یقال: مَعَاذَةَ اللہ' و مَعَاذَة وجه اللہ یعنی اَعُوْذُ۔
المُعَوَّذَتَانِ: قرآن پاک کی سورۃ فلق اور سورہ ناس۔
عَارَ الانسانَ و غیرَه ـُ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔
-الشیءَ: ضائع کر دینا۔
عَوِرَتْ عَیْنُه ـَ عَوَرًا: بینائی کا ختم ہونا۔
یقال ایضًا: عَارت تَعَارُ۔
یقال: عَوِرَ الرجُلُ: کانا ہو جانا (ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا) هو اَعْوَرُ۔
هی عَوْرَاءُ (ج) عُوْرٌ
اَعْوَرَ الشیءُ: ظاہر ہونا' ممکن ہونا۔
یقال: اَعْوَرَ لكَ الصَّیْدُ۔
-الرجلُ و المرأةُ: مرد یا عورت کا ستر کھلنا۔
مَنزِلُ فُلان: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔
- الفارس: گھوڑے سے سوار کی کسی جگہ کا نیزے بازی اور شمشیر کے لئے ظاہر ہو جانا۔
-فلانًا: کانا کر دینا۔
اَعَارَهُ الشیءَ اِعَارَةً و عَارَةً: عاریۃ کسی کو کوئی چیز دینا۔
عَاوَرَهُ الشیءَ: عاریۃ کسی کو کوئی چیز دینا۔
- فلانًا الشیءَ: کسی چیز کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرنا جو اس کے ساتھ اس کے مالک نے

Marfat.com

کیا ہو۔
-الشمسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔
عَوَّرَہ: کانا بنا دینا۔
-فلاناً عن الأمرِ: روکنا' باز رکھنا۔
وعلیه امرَہ: کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔
اِعْتَوَر والشیٔ: کسی چیز کو باری باری لینا باہم لینا دینا۔
تَعَاوَرُ وا الشیٔ: اعتوروہ۔
یقال: تعَاوَرَت الرِّیَاحُ رسمَ الدَّارِ: ہواؤں نے چہار اطراف سے گھر کے نشانات کو آ لیا۔ کبھی جنوب سے' کبھی شمال سے کبھی آگے اور کبھی پیچھے سے۔
تَعَوَّرَ الکتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔
-القومُ الشیٔ: اعتوروہُ۔
- فلانٌ العارِیَّۃَ: عاریۃً لی ہوئی چیز واپس مانگنا۔
اِعْوَرَّت العین: عَوِرَتْ۔
یقال: اِعْوَرَّ فلانٌ۔
اِسْتَعَارَ الشیٔ منه: عاریۃً کسی سے کوئی چیز مانگنا۔
یقال: استعارہ ایّاہ۔
الاستعارَۃُ: (علم بیان میں) ایک کلمہ کو دوسرے کی جگہ علاقہ تشبیہ کی وجہ سے استعمال کرنا جس کے اس استعمال پر کوئی قرینہ بھی دال ہو۔ جیسے لفظ اسد کا استعمال شجاع میں۔
(۲) وہ کلمہ جسے سابقہ تعریف کے مطابق استعمال کیا جائے۔
(۳) وہ چٹ جس کے ذریعے قاری لائبریری سے کتاب حاصل کرتا ہے جس پر اس کے دستخط موجود ہوتے ہیں تاکہ وہ اس پر سند رہے (محدثہ)
الأعْوَرُ: کانا۔
(۲) ہر گھٹیا چیز۔
(۳) غلط رہنما (۴) وہ جس کا کوئی بھائی اس کے والدین سے نہ ہو۔
(۵) وہ کتاب جس کے نقوش مٹ گئے ہوں۔
(ج) عُوْرٌ۔

(۲) کوا (۷) موٹی آنت کا ابتدائی حصہ۔ وہ تھیلی جس میں کوئی سوراخ نہ ہو جو کہ آنتوں کے بل کے نیچے ہوتی ہے۔
العَائرُ: آنکھ کو تکلیف دینے والی ہر چیز۔
-من السِّہامِ و نحوها: وہ تیر جس کا پھینکنے والا نامعلوم ہو۔
یقال: اصابَه سہمٌ او مقذوفٌ عَائرٌ
العَائرَۃُ: کثرت۔
یقال: له من المال عَائرۃُ عَیْنَیْنِ: اس کے پاس مال کی بہت کثرت ہے گویا اگر آنکھ بھر کر دیکھ لے تو قریب ہے کہ وہ کانا ہو جائے۔
-من العیونِ: کنک والی آنکھ۔
(ج) عَوائرُ۔
العَوَائر من الجَرَادِ: ٹڈیوں کی بکھری ہوئی جماعتیں۔
العَارُ: (دیکھئے: عیر)
العَارَۃُ: کسی دوسرے کو دی ہوئی چیز اس شرط پر کہ وہ آپ کو واپس کرے۔
یقال: کُلّ عَارِۃٍ مُسْتَرَدَّۃٌ۔
العَارِیۃُ: العَارَۃُ (ج) عَوَارٍ۔
العَارِیَّۃُ: العارَۃُ (ج) عَوَارِیّ۔
العُوَارُ: عیب (۲) کپڑے کی پھٹن۔
العَوَرُ: عیب' بھدا پن۔
العَوِرُ: بدکردار۔
-من الاشیاءِ: لامحافظ چیز۔
العَوْرَاءُ: کانی (۲) برا کلمہ یا برا کام۔
وقد قیل: عجبت ممن یُؤثر العوراءَ علی العیناء: مجھے اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھتی آنکھ پر کانی کو ترجیح دی۔
العَوْرَۃُ: کسی چیز میں عیب۔
(۲) ہر وہ گھر یا جگہ میں رخنہ کی وجہ سے دشمن کے داخل ہونے کا خوف ہو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ وَمَا ھِیَ بِعَوْرَۃٍ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴾
(۳) ہر وہ حصہ جسم جسے انسان کراہت یا شرم کی وجہ سے چھپاتا ہے۔
العُوَّارُ: آنکھ کی کنک۔

(۲) تکلیف دینے والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز
(۳) کمزور بزدل' جلد بھاگنے والا۔
(۴) راستے سے ناواقف (ج) عَوَاوِیرُ۔
المُعَارُ: چھریرا گھوڑا۔
المُعْوِرُ من الأمْکِنَۃِ: ڈراؤنی جگہ۔
-من الرجال: بدکردار۔
-من الاشیاء: لامحافظ چیز۔
(۲) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال چونٹ دیئے گئے ہوں۔
عَازَہ الشیٔ ـُ عَوْزًا: ضرورت کی چیز نہ پانا۔
عَوِزَ الشیٔ ـَ عَوَزًا: ضرورت کے باوجود کسی چیز کا کم یاب ہونا۔
-الرجلُ: ضرورت مند اور بدحال ہونا۔
ھو اَعْوَزُ ھی عَوزَاءُ (ج) عُوزٌ۔
-الامرُ: معاملہ کا دشوار و مشکل ہونا۔
اَعْوَزَ الشیٔ: ناپید ہونے کی بناء پر نہ ملنا۔
-الرجلُ: فقیر ہونا۔
-الشیٔ فلاناً: ضرورت کی چیز کا کم ہونا۔
-الدَّھرُ فلاناً: ضرورت کی چیز کا کم ہونا۔
-المطلوبُ فلاناً: مطلوب کا کسی کو عاجز کر دینا۔
اِعْوَزَّ فلانٌ عَوِزَ۔
العَوْزُ: دانہ انگور۔
العَوَزُ: ضرورت مند اور بدحالی۔
ضرب المثل ہے: سِدَادٌ من عوز ضرورت کو پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا۔
(۲) بچہ کو لپیٹنے کا کپڑا (ج) مَعَاوِزُ۔
المِعْوَزَۃُ: المِعوَزُ (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے کپڑے کی حفاظت کرے۔
(ج) مَعَاوِزُ و مَعَاوِزَۃٌ۔
عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات کو گشت کرنا۔
ھو عَانسٌ و عَوَّاسٌ۔
- علی عیالہ عَوْسًا: اہل و عیال کے لئے

Marfat.com

محنت کر کے کمانا۔
-مالَه عَوْسًا و عِیَاسَةً: مال کا اچھا انتظام کرنا۔هو عَائِسٌ۔
عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنا۔هو اَعْوَسُ۔
هِیَ عَوْسَاءُ (ج) عُوس۔
العُوَاسَةُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوْسَجُ: (دیکھئے عسج)
عَاصَ الامرُ ـُ عَوْصًا: معاملہ کا دشوار و پیچیدہ ہونا۔
-الکلامُ معنی کا پوشیدہ ہونا اور سمجھنا دشوار ہونا' هو عَوِیص۔
عَوِصَ الامْرُ و الکلامُ ـَ عَوَصًا: عَاصَ هو اَعْوَصُ هی عَوْصَاءُ۔
(ج) عُوصٌ۔
اَعْوَصَ بخَصْمِه و علیه: مقابل کو مشکل میں ڈالنا۔
-فلانٌ فی الکلام: پیچیدہ بات کرنا۔
عَوَّصَ فلانٌ کسی قول و عمل پر قائم نہ رہنا۔
-فلانٌ: پیچیدہ بات کہنا۔
اعتَاصَ علیه الأمرُ عَاصَ۔
-فی الکلام اَعْوَص۔
العَوْصَاءُ: شدت' ضرورت' سختی۔
یقال اصابَتْهُمْ عَوْصَاءُ۔
-من الکلمِ اجنبی کلمات۔
عَاضَه بکذا و عنه و منه ـَ عَوْضًا اس سے کھو جانے والی چیز کا اسے بدل دینا۔
هو عَائِضٌ۔
اَعَاضَه منه عَاضَه منه۔
عَاوَضَه اَعَاضَه۔
یقال عَاوَضَ فلانًا بِعِوَضٍ فی البیع والاَخذ و لا العطاء۔
عَوَّضَ منه بدلہ لینا۔
-فلانًا: بدلہ مانگنا۔
تَعَوَّضَ القومُ بدحالی کے بعد خوشحال ہونا۔
تَعَوَّضَ منه بدلہ مانگنا۔
استَعَاضَه و منه بدلہ مانگنا۔

عَوْضُ: استغراق مستقبل کے لئے ابدًا کی طرح کا ظرف مگر یہ نفی کے ساتھ خاص ہے۔ اضافت کی صورت میں معرب ہے۔
کَقَوْلِهم: لا اَفْعَلُه عَوْضَ العَائِضِیْنَ: بغیر اضافت کے ہو تو مبنی علی الضم ہے۔
قبلُ کی طرح یا مبنی علی الکسر اَمْسِ کی طرح یا مبنی علی الفتح اَیْنَ کی طرح اور کبھی قَطُّ کی طرح استغراق ماضی کے لئے آتا ہے۔
تقول: مارأیتُ مِثْلَهٗ عَوْضَ۔
العِوَضُ: بدلہ (ج) اَعْوَاضٌ۔
المَعْوَضَةُ: العِوَضُ۔
عَاطَتِ العُنُقُ ـُ عَوْطًا: گردن کا مناسب طور پر لمبا ہونا۔
یقال: عَاطَتِ المَرْاَةُ۔
-المرأةُ و النَّاقَةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود کئی سال حاملہ نہ ہونا۔
هی عَائِطٌ (ج) عُوطٌ و عَوَائِطُ۔
اِعْنَاطَتِ المرأةُ و الناقةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود کئی سال تک حاملہ نہ ہونا۔
عَافَ الطَّائرُ ـُ عَوْفًا: پرندے کا کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے منڈلانا۔
یقال: عَافَ الذُّبَابُ علی القَذَرِ۔
هُوَ عَائِفٌ۔
العُوَافُ: رات کے وقت انسان یا جانور کے ہاتھ آنے والا شکار وغیرہ۔
العُوَافَةُ العَوَافُ۔
العَوْفُ: حال اور شان۔
یقال نَعِمَ عَوْفُه۔
عَافَه عن الشیْ ـُ عَوْفًا: روکنا' باز رکھنا۔
هو عَانِقٌ (ج) عُوَّق للعاقل و لغیره عَوَانِق هی عَانِقَةٌ (ج) عوانقُ۔
عوانقُ الدَّهْرِ: واقعات و حوادثات زمانہ
عَوَّقه عن کذا عاقه
اِعْتَاقَه عاقَهٗ
تَعَوَّقَ: رکنا' التوا میں پڑنا۔
-فلانًا: روکنا۔
عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز۔

العَانِقُ: حیوانی یا طبعی رکاوٹ جو جڑوں' پھلوں اور نباتات کو بڑھنے اور پھیلنے سے روکے (ج) (۲) فصیلہ شقیقیہ کا ایک پودا جس کے پھول مختلف رنگوں والے خوبصورت ہوتے ہیں سفید' سرخ اور نیلے۔
العُوَاقُ: چلتے ہوئے جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
العَوْقُ: توجہ ہٹانے والی چیز۔
(۲) بھلائی سے کورا آدمی۔
(۳) وادی کا کونہ (ج) اَعْوَاق۔
العَوِقُ: العَانِقُ (ج) اَعْوَاقٌ۔
العُوَقُ: العَانِقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہے۔
العِوَقُ: العَوِق۔
العَوْقَةُ: جو لوگوں کو بھلائی سے روکے۔
العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ' بہت زیادہ رکاوٹ ڈالنے والا۔
العَیُّوقُ: سرخ چمکدار ستارہ (دائیں کہکشاں) کے کنارے میں' جو ثریا کے پیچھے نکلتا ہے اور جوزاء سے پہلے طلوع ہوتا ہے۔
یَعُوْقُ: زمانہ جاہلیت میں ایک بت کا نام۔
عَالَ المیزانُ ـُ عَوْلًا: ترازو کے دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا' ایک جھکا ہوا اور دوسرا بلند۔
-فلان فی المیزان: خیانت کرنا۔
-السَّهْمُ: نشانہ سے پھر جائے' نشانہ پر نہ لگے۔
-الحکمُ: حق سے بڑھ کر ظلم کرنا۔
-امْرُ القوم: (میراث کی تقسیم میں) حصوں میں عَوْل کا داخل ہونا۔
-الرجلُ عیالَه: اہل و عیال کی ضرورت کی چیزیں مثلاً کھانا' لباس وغیرہ کا انتظام کرنا۔
هو عَائِلٌ۔
حدیث میں ہے وابدأ بِمَنْ تعول۔
الامرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت اور بھاری ہونا۔
عِیلَ صبرُه: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا۔

Marfat.com

هو مَعُوْلٌ۔
اَعَالَ الرَّجُلُ: اہل وعیال کی کثرت کی وجہ سے ان کا بوجھ ہونا۔
(۲) اونچی آواز سے اور بلند چیخنا۔
عَوَّلَ الرجُلُ: بارش سے بچاؤ کے لئے چھتری بنانا۔
(۲) اونچی آواز سے رونا اور چیخنا۔
-علیه: بھروسہ کرنا' اعتماد کرنا۔
(۲) کسی سے مدد چاہنا۔
یقال: عَوَّلْنا علی فلانٍ فی حاجتنا فوجدناه نِعم المُعَوَّل: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا۔
-علی السفر: سفر کے لئے کمر بند ہونا۔
العَائِلُ: وہ پودا جس پر کوئی دوسرا طفیلی پودا بھروسہ کرتا ہو اور اس سے اپنی غذا حاصل کرتا ہو۔ جیسے لوبیا کہ سنکھیا اس کی جڑوں پر گزارہ کرتا ہے (مج)
العَائِلَةُ: وہ افراد جو ایک گھر میں اکٹھے رہتے ہوں۔ جیسے باپ' بیٹے اور اقرباء (مو) اور یہ فاعل بمعنی مفعول ہے۔
العَالَةُ: خیمہ کے مشابہ (چھتری) جو درخت وغیرہ سے بنائی جاتی ہے بارش سے بچنے کے لئے۔
العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے۔
(۲) بال بچوں کی غذا (۳) اونچی آواز سے رونا اور چیخنا (۴) (علم الفرائض میں): فریضہ پر حصوں کی زیادتی جس سے اس کی قیمت بقدر حصص کم ہو جائے۔
العِوَلُ: بھروسہ' استعانت (۲) معتمد علیہ۔
یقال: فلان عِوَلی من الناس: فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے۔
العَوْلَةُ: اونچی آواز سے رونا اور چیخنا۔
(۲) غم ومحبت کی حرارت جو بغیر آواز اور رونے کے ہو (ج) عِوَلٌ۔
العَوِیْلُ: العَوْلَةُ۔
العَیِّلُ: آدمی کے اہل خانہ جن پر وہ خرچ کرتا ہو (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
(ج) عِیال و عیائل' و عالة۔
(کبھی عَیِّل سے جمع اور عیال سے مفرد مراد لیا جاتا ہے)
یقال: هو عِیَالٌ علی غیره: وہ دوسرے پر بوجھ ہے خود کفیل نہیں۔
المِعْوَلُ: کدال' لوہے کا ایک اوزار جس سے چٹان کو کھودا جاتا ہے (ج) مَعَاوِلُ۔
عَامَ فی الماء - عَوْمًا: پانی میں تیرنا۔
هو عَائِمٌ و عَوَّامٌ (مبالغہ کے لئے)
یقال: عَامتِ السفینةُ فی البحر: کشتی کا سمندر میں چلنا۔
عامت الاِبِلُ فی البیداء: اونٹ کا صحراء میں چلنا۔
عامتِ النجوم: آسمان پر ستاروں کی گردش۔
-الفرسُ: گھوڑے کا سبک رفتاری سے چلنا گویا وہ تیر رہا ہے۔
اَعْوَمَ: ایک سال کسی چیز پر گزرنا۔
(۲) ابتداء سال میں ہونا۔
عَاوَمت النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور دوسرے سال نہ آنا۔
-فلاناً مُعَاوَمَةً و عِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔
عَوَّمَ الْکَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ پھل آنا اور دوسرے سال کم۔
-فلانٌ: کٹی کھیتی کو پولے بنا کر رکھنا۔
-النخلةُ: عاومت۔
-السفینةُ: پانی میں کشتی تیرنا۔
العَامُ: سال (ج) اَعْوَامٌ۔
العَامَةُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر۔
(۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی۔
(ج) عَامٌ و عُوَمٌ۔
العُوْمَةُ: پانی میں تیرنے والا چھوٹا کیڑا۔
العَوَّامُ: ماہر تیراک۔
(۲) تیز رفتار گویا ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔
العَوَّامَةُ: پانی کی سطح پر بنایا ہوا لکڑی وغیرہ کا گھر (مج) (۲) دھاتی گولا جو سطح پانی پر تیرتا ہے (مج)
عَوْمَرَ القومُ: (دیکھئے: عمر)
عَانَتِ المرأةُ - عَوْنًا: درمیانہ عمر کی ہونا۔
-البقرةُ عُوُوْنًا: درمیانہ عمر کی ہونا۔
اَعَانَه علی الشیء: مدد کرنا۔
عَاوَنَه مُعَاونةً و عِوَانًا: اَعَانَهٗ۔
عَوَّنَتِ المَرْأةُ والبقرةُ: درمیانہ عمر کی ہونا۔
-فلاناً: مدد کرنا۔
تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔
اِسْتَعَانَ فلانٌ فلاناً و به: کسی سے مدد طلب کرنا۔
الإعَانَةُ: (اقتصادیات میں) وہ رقم جو حکومت کسی صنعتی یا زرعی ادارے کو بغرض ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے (مج)
التَّعَاوُنُ: (اقتصادیات میں): ایک اقتصادی گروہ جس کا شعار ہے فرد جماعت کے لئے اور جماعت فرد کے لئے۔
جس کا مطلب ہے: مشترک عمل کے لئے ایسی جماعتوں کا قیام جن میں افراد کا فائدہ ہو اور واسطہ نہ ہو (مج)
العَانَةُ: گاؤخر کا ریوڑ۔
(۲) شرمگاہ کے اردگرد پیٹ کے نیچے اگنے والے بال (ج) عُوْنٌ۔
العَوَانُ: درمیانہ عمل عمر' عورتوں اور چوپاؤں میں سے۔
یقال: حَربٌ عَوَانٌ: وہ جنگ جس میں بار بار لڑائی ہوتی ہو (وقفہ وقفہ سے)
(ج) عُوْنٌ۔
العَوْنُ: ہر معاون چیز (مفرد وغیرہ کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث) (ج) اَعْوَان۔
المُتَعَاوِنَةُ من النساء: قریبہ اور عمر رسیدہ عورت۔
المَعَانَةُ: العَوْنُ۔
المُعَاوِنُ: مددگار (۲) اسسٹنٹ آفیسر جیسے: مُعَاون الادارة' معاون النیابة۔
(محدثہ)
المِعْوَانُ: لوگوں کا بہت زیادہ مددگار (ج)

Marfat.com

مَعَاوِنُ۔
المَعُونُ: العَوْنُ۔
المَعُوْنَةُ: العَوْن (۲) مدد۔
یقال: لاتبخلوا بمعونتکم (ج) مَعَاونُ۔
عَاهَ الزَرعُ والماشیةُ ـُ عَوْهًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا۔ هو عائهٌ۔
اَعَاهَ الزرعُ والماشیةُ: عَاهَ۔
الرجلُ: کسی شخص کی کھیتی یا مویشی میں آفت آنا۔
عَوَّهَ الزرعُ او الماشیة: اَعَاهَ۔
العَاهَةُ: وہ مرض یا آفت جو کھیتی یا مویشیوں پر آئے۔ حدیث میں ہے: (لا یُوْرِدَنَّ ذو عاهة علی مُصِحٍّ)
عَوَی الکلبُ والذئبُ وابن آوی ـِ عُوَاءً: کتے وغیرہ کا تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا۔
هو عَاوٍ و عَوَّاءٌ۔
-القومَ: لوگوں کو فساد کی طرف بلانا۔
-الشیَ: مڑوڑنا' خم دینا۔
یقال: عوی الحبلَ والشعر والقوس۔
-عن فلان: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاهُمْ: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوّی عن الرجل: کسی کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا اور جھٹلانا۔
-الشیَ: تَعْوِیَةً: موڑنا' بل دینا۔
اِعْتَوَی الکلبُ و نحوه: عَوَیَ۔
-الشیُ: موڑنا' بل دینا۔
اِنْعَوَیَ الشیُ: مڑنا' جھکنا۔
تَعَاوَتِ الکلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا۔
-بنو فلان علی فلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
اِسْتَعْوَاهم: مدد طلب کرنا۔
(۲) فتنہ پر آمادہ کرنا۔
-الکلبَ و نحوه: کتے وغیرہ کو بھونکانا۔
-فلاناً: کسی سے رسی یا بالوں کو بل ڈلوانا۔
العَوَّاءُ: چاند کی ایک منزل۔
العَوِیُّ: بھیڑیا۔

العَوَّةُ: شور وغل (۲) وہ پتھر جو راہگیروں کی رہنمائی کے لئے ناہموار زمین پر نصب کیا جاتا ہے۔
المُعَاوِیَة: کتے کی خواہش مند کتیا۔
(۲) لومڑی اور کتے کا پلا۔

ع.....ی

عَابَ الشیُ ـِ عَیْبٌ و عَابًا: عیب دار ہونا۔
-الشیَ: عیب دار بنانا۔ هو عَائبٌ۔
والمفعول مَعِیْبٌ و مَعْیُوْبٌ۔
-فلاناً: برائی یا عیب بیان کرنا۔
عَیَّبَه: عیب دار بنانا' عیب بیان کرنا۔
-العَیْبَةَ: ٹوکری یا زنبیل بنانا۔
تَعَیَّبَه: عَیَّبَه۔
العَابُ: عیب' برائی (ج) اَعْیَابٌ و عُیُوْبٌ۔
العِیَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَیْبُ: عیب' برائی (ج) عُیُوْبٌ۔
العَیْبَةُ: عیب (۲) پتوں وغیرہ کی ٹوکری جس میں کٹی ہوئی کھیتی کو کھلیان کی طرف منتقل کیا جاتا ہے۔
(۲) سامان رکھنے کی چمڑے وغیرہ کی ٹوکری۔
(ج) عِیَبٌ و عِیَابٌ۔
عِیَابُ الوِدِّ: دل اور سینہ۔
یقال: کادَتْ عِیَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے۔
-من الرجُلِ: آدمی کے بھید کی جگہ۔
یقال: فلان عَیْبَةُ فلان: فلاں فلاں کا راز دار رہے۔
حدیث میں ہے: (الانصار کرِشی و عیبتی)
العُیَیْبَةُ: بڑا عیب جو۔
العَیَّابُ: العُیَیْبَةُ۔
العَیَّابَةُ: العَیَّابُ
المَعَابُ: عیب (۲) جائے عیب۔
(ج) مَعَایِبُ۔
المَعَابَةُ: عیب (ج) مَعَایِبُ۔
المُعِیْبُ: جائے عیب (۲) زمانہ عیب۔

عَاثَ ـِ عَیْثًا و عُیُوْثًا و عَیَثَانًا: فساد کرنا۔
یقال: عَاثَ فی مالِه: مال کو فضول خرچی میں ضائع کرنا۔
عَاثَ الذئبُ فی الغنم: بھیڑیے کا بکریوں میں چیر پھاڑ اور قتل وغارت کر کے تباہی مچانا۔
هو عَیْثَانٌ هی عَیْثَی (ج) عَیَاثَی۔
عَیَّثَ فی الوعَاءِ وغیرہ: برتن وغیرہ میں بغیر دیکھے کوئی چیز نکالنے کے لئے ہاتھ گھمانا۔
تَعَیَّثَتِ الابلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
العَیْثَمُ: (دیکھئے عثم)
العَیْثُوْمُ: (دیکھئے عثم)
العَیُوثُ: بڑا فسادی۔
العَیَّاثُ: العَیُوْثُ۔
عَاجَ بِه ـِ عَیْجًا: اعتماد کرنا۔
(۲) پرواہ کرنا۔ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔
یقال: مَاعَاجَ بقوله: اس کے کہنے کی پرواہ نہ کی۔
وما عَاجَ بالشیُ: پسند نہ کرنا۔
شرب الدَّواءَ فما عاجَ به: دوا تو پی لی مگر فائدہ نہ ہوا۔
العِیَادَةُ: (دیکھئے عود)
العِیْدُ: (دیکھئے عود)
عَیْدَنَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا معمول سے لمبا ہونا۔
العَیْدَانَةُ: درخت خرما جو کہ معمول سے لمبا ہو۔
(ج) عَیْدَانٌ۔
العَیْدَهُ: جو حق بات کو قبول نہ کرے اور اترائے۔
(۲) خشک طبع خوددار آدمی۔
العَیْدَاهُ: العَیْدَهُ۔
عَارَ ـِ عَیْرًا و عَیَرَانًا: متردد ہو کر آنا جانا۔
یقال: عار الرجلُ فی الارض: زمین میں حیراں سرگرداں پھرنا۔
-القصیدةُ: نظم وقصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔
-فی القومِ: لوگوں میں فساد کرانے کی کوشش کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً: عیب لگانا۔ هو عَائِرٌ و عَيَّارٌ۔
-الشیٔ: ضائع کرنا۔
اَعَارَهٗ: برائی کرانا (۲) موٹا کرنا۔
هو مُعَارٌ۔
اَعْيَرَ النَّصْلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔
عَايَرَ بين المَكيالين مُعايَرَةً و عَيَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا۔
- المَكيالَ والميزانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسرے سے ملا کر جانچنا۔
عَيَّرَه: کسی کو عار کی طرف منسوب کر کے اس کے سامنے اس کے فعل کی مذمت کرنا۔
يقال: عَيَّرَه الجهلَ و بالجهل۔
تَعَايَرُوْا: باہم عیب جوئی کرنا۔
(۲) ایک دوسرے کو عار دلانا' طعنہ دینا۔
العَانِرَةُ: العانر کی مؤنث۔
وشاةٌ عانرةٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔
العَارُ: ہر باعث شرم' باعث عیب بات (ج) اَعْيَارٌ۔
العِيَارُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ اشیاء کا وزن یا پیمائش کی جائے۔
(۲) جسے مقارنت کے لئے اساس بنایا جائے (مج)
عَيَارُ النُّقُودِ: سکہ میں وہ خاص معدنی مقدار جسے ان کے وزن کے لئے بنیاد بنایا جاتا ہے (مج)
العيار الناري: ریوالور وغیرہ کی گولی جو خاص وزن کی ہوتی ہے (محدثہ) (ج) عياراتٌ۔
العَيْرُ: گدھا۔
ضرب المثل ہے: ان ذهب عيرٌ فعيرٌ في الرُّباط: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی بات نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کھوئی جانے والی چیز کی پرواہ چھوڑ دے اور حاضر پر راضی ہو جائے۔
(۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ ناک کے کنارے سے اور کنپٹی کے کنارے ہے۔
- من النَّصْلِ: پلکوں کے درمیان واضح لمبی لکیر۔
- من ورقة الشجر: پتے کے درمیان واضح لمباخط (ج) اَعيار۔
الاعيارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں تابناک ستارے۔
العِيرُ: اونٹوں' خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ لایا جائے۔
ضرب المثل ہے: فلان لا فِي العير ولا فى النَّفِيرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں۔
انتہائی گھٹیا شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
العَيَّارُ: زمین میں بہت آنے جانے والا۔
-من الرجال: جو اپنے نفس اور خواہش کو آزاد چھوڑ دے نہ روکے اور نہ ڈانٹے۔ بے شرم آدمی۔
المُعَارُ من الخيلِ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستے سے ہٹ جائے۔
المَعَايِرُ: عیوب۔
المُعَايَرَةُ: ناپ تول کی جانچ پڑتال (مج)
المِعْيَارُ: وزن' پیمانہ۔
(فلسفہ میں): ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہئے۔
-منه: العلوم المعيارية: اور وہ ہیں علم منطق' علم اخلاقیات' علم جمالیات وغیرہ (مج) (ج) مَعَايِرُ۔
اَعْيَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔
تَعَيَّسَتِ الابِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہو جانا۔
الاَعْيَسُ من الابِلِ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ۔
(ج) عِيْسٌ۔
العَيْسَاءُ: الاَعْيَسُ کی مؤنث (ج) عِيْسٌ
عَاشَ - عَيْشًا و عِيْشَةً و مَعَاشًا: زندگی گزارنا' زندہ رہنا۔ هو عَائِشٌ۔
اَعَاشَهٗ: زندگی گزروانا۔
يقال: اعاشهُ الله عِيشةً راضِيَةً۔
عَايَشَه: کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔
عَيَّشَه: اَعَاشَه۔
تَعَايَشُوْا: مل جل کر باہم الفت و محبت کے ساتھ رہنا۔
ومنه: التَّعَايُشُ السِّلْمِي: پرامن بقاء باہمی۔
تَعَيَّشَ: اسباب زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔
العَائِشُ: خوش حال۔
العَائِشَةُ: العائش کی مؤنث۔
العَيْشُ: زندگی۔
(۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا' پینا آمدنی وغیرہ۔
(۳) روٹی۔
يقال: عَيْشُ بنى فلانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کی گزر اوقات دودھ پر ہے۔
العِيْشَةُ: زندگی میں انسانی حالت۔
يقال: عَاشَ فلانٌ عِيْشَةَ صِدقٍ وعِيْشَةَ سَوْءٍ: اس نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔
العَيَّاشُ: مبالغہ العائش۔
(۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔
المُتَعَيِّشُ: سامان گزر بسر رکھنے والا۔
المَعَاشُ: اسباب زندگی۔ جیسے کھانا پینا وغیرہ۔
(۲) زمانہ تلاش روزی یا مکان تلاش روزی۔
(۳) سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کر کے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ (مج)
المَعِيْشَةُ: اسباب زندگی' جیسے کھانا' پینا و آمدنی وغیرہ (ج) قیاسی طور پر مَعَايِشُ اور غیر قیاسی طور پر مَعَائِشُ۔
قرآن حکیم میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے: ﴿وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ﴾
العِيْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ۔
(۲) گنجان گھنے درخت (۳) اصل' نسل۔
يقال: فلان من عِيْصِ بنى هاشم: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے۔
ضرب المثل ہے: عِيْصُكَ مِنْكَ وَ اِنْ كَانَ اَشِبًّا: تمہاری اصل تمہاری ہی ہے اگرچہ وہ

Marfat.com

خاردار ہو (ج) اَعْیَاصٌ و عِیَاصٌ۔
المِیْعَاصُ: ہر مشکل الحصول چیز۔
المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ۔
عَاطَتِ العُنُقُ ـِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبی ہونا۔
-المرأۃُ والناقَۃ عَیْطًا و عِیَاطًا: عورت اور اونٹنی کا کئی سال بغیر بانجھ پن کے حاملہ نہ ہونا۔
(۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔
ھی عانِطٌ (ج) عِیطٌ و عُیَّطٌ۔
عَیِطَ ـَ عَیَطًا: گردن لمبی ہونا۔ ھو اَعْیَطُ، ھی عَیْطَاءُ (ج) عِیطٌ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا (مو)
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: عَاطَتْ۔
-المرأۃُ: عَاطَتْ۔
-العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہہ جانا یا گوند بن جانا۔
-الرجُلُ: غصہ ہونا۔
-القومُ: چیخنا چلانا شور وغل کرنا۔
العَانِطُ: چیخنے والا (ج) عِیطٌ و عُیَّطٌ
یقال: عانِطُ عِیطٍ (بطور مبالغہ)
العِیَاطُ: شور وغل، چیخنا چلانا (۲) رونا (مو)
عِیْطٍ (بالکسر مبنیۃ): شریر بچوں کا شور۔
العِیْطُ: عمدہ اور جواں اونٹ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔
العَیْطَلُ: (دیکھئے: عطل)
عَافَتِ الطَّیْرُ ـِ عَیْفًا و عَیْفَۃً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔
-الطیرَ عِیَافَۃً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دے کر اڑانا۔ ھو عَائِفٌ۔
الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـَ عَیْفًا و عِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا۔
اَعَافَ القَوْمُ: قوم کے اونٹوں کا پانی کو ناپسند کر کے پانی نہ پینا۔
اِعْتَافَ: زاد راہ لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
(۲) اس پیشے پر محنت کرنا۔
-الشیءَ: ناپسندیدگی کی بناء پر چھوڑ دینا۔

تَعَیَّفَ: پرندہ اڑا کر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔
(۲) پیش گوئی کرنا۔
العِیَافَۃُ: پرندے کو اڑا کر، اکسا کر ان کے ناموں، آوازوں اور گزرگاہوں سے فال نکالنا۔
(۲) گمان، اندازہ۔
العِیْفَۃُ: بہترین مال۔
العَیُّوْفُ: مبالغۃ العائفُ
-من الابلِ: وہ اونٹ جو پیاسا ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دے۔
عَاقَہ ـِ عَیْقًا: روکنا، باز رکھنا۔
عَیَّقَ فی صَوْتِہٖ: آواز نکالنا۔
العَیْقُ: پانی کا حصہ۔
العَیْقَۃُ: کھلی زمین (۲) سمندر کا ساحل، کنارہ۔ (ج) عَیْقَاتٌ۔
العَیُّوْقُ: (دیکھئے: عوق)
عَاكَ ـِ عَیْكًا: مونڈھے ہلا کر چلنا۔
عَالَ فلانٌ ـِ عَیْلًا و عَیْلَۃً: مفلس ہونا۔
(۲) کثیر العیال ہونا۔ ھو عَائِلٌ۔
(ج) عَالَۃٌ و عیّل ھو عَیِّلٌ ایضًا۔
-فی الارضِ عَیْلًا و عُیُوْلًا: گھومنا، پھرنا۔
-فی مشیہ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا۔
ھو عائلٌ و عَیَّالٌ۔
-المِیْزَانُ: ترازو کا کم یا زیادہ ہونا۔
-فلانٌ: ظلم وزیادتی کرنا۔
-الشیءُ فلانًا عَیْلًا: محتاج و بے بس کر دینا۔
-الضَّالَّۃَ عَیْلًا و عَیْلَانًا: گم شدہ چیز کے بارے معلوم نہ ہو کہ کہاں تلاش کرے اور کہاں پائے۔
-کلامَہ: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے پیش کرنا جس کی نہ خواہش ہو اور نہ سروکار۔
اَعَالَ الرجلُ: کثیر العیال ہونا۔
-الشیءَ: تلاش کرنا۔
یقال: اَعَالَ الذِئبُ والاَسَدُ والنمر والصائدُ: شکار تلاش کرنا۔ ھو مُعِیْلٌ۔
اَعْیَلَ: کثیر العیال ہونا۔ ھو مُعِیْلٌ۔
عَیَّلَ: کثیر العیال ہونا۔

-عیالَہ: بال بچوں کی پرورش وکفالت کرنا۔
-القومَ: بے یار ومددگار چھوڑ دینا۔
تَعَیَّلَ فِی مَشْیِہٖ: جھوم کر اور اترا کر چلنا۔
العَائِلَۃُ: (دیکھئے: عول)
العَالَۃُ: فقر ومحتاجی۔
یقال: طَالَتْ عَیْلَتِیْ اِیَّاكَ۔
العَیِّلُ: عیّل الرجل: آدمی کے اہل خانہ جن کی کفالت کرتا ہے (ج) عِیَال۔
یقال: عندہ کذا و کذا عَیِّلًا: اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں۔
(۲) فقیر (دیکھئے: العَیِّل: عول میں) چھوڑا ہوا، جہاں چاہے جائے۔
- یقال: خلیعٌ مُعَیَّلٌ۔
المُعَیِّل: رجلٌ مُعَیَّلٌ: اہل وعیال والا۔
عَامَ الرجلُ ـِ عَیْمًا و عَیْمَۃً و عِیَامًا: دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہونا۔
(۳) پیاسا ہونا۔ ھو عَیْمَانٌ ھی عَیْمٰی۔
(ج) عِیَامٌ و عَیَامٰی۔
اَعَامَ القَوْمُ: اونٹوں کے ہلاک ہو جانے کی وجہ سے دودھ میسر نہ آنا۔
-اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا کسی کے اونٹ کو ہلاک کر کے اور دودھ سے محروم کر دینا۔
اِعْنَامَ الرجُلُ: عمدہ چیز لینا۔
-الشیءَ: قصد وارادہ کرنا۔
العَیَام: دن۔
یقال: سرتُ العَیَامَ کُلَّہ۔
العَیْمَۃُ: دودھ کی شدید خواہش۔
(۲) شدید پیاس۔
العِیْمَۃُ: من کل شیءٍ: ہر عمدہ چیز (ج) عِیَمٌ۔
عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَیْنًا: کنواں کھودنے والے کا پانی کے چشموں پر پہنچنا۔
یقال: حَفَرْتُ حتّٰی عِنْتُ۔
یقال: مَاءٌ مَعِیْنٌ: آب جاری۔
-الماءُ او الدمعُ: پانی یا آنسو بہنا۔
-البِئْرُ: کنویں کا پانی کثیر ہونا۔
-علی القَوْمِ: لوگوں کی جاسوسی کرنا۔
-فلانًا: آنکھ پر مارنا۔

Marfat.com

-الحاسدُ فلاناً: حاسد کانظر لگانا (نظر لگانے والا)
فالمُصِیبُ عَائنٌ، وھو مِعْیَانٌ و عَیونٌ: (بطور مبالغہ) المُصَابُ (جسے نظر لگے) مَعِینٌ و مَعْیُونٌ۔
-القومَ ولھم عِیَانَةً: لوگوں کا جاسوس بننا۔
-علیھم: لوگوں کے خلاف جاسوسی کرنا۔
عَینَ - عَیْنًا و عِینَةً: کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔
ھو اَعْیَنُ ھی عَیْنَاءُ (ج) عِینٌ۔
اَعَانَ الحَفَّارُ: کنواں کھودنے والے کا پانی کے چشموں تک پہنچنا۔
عَایَنَہ مُعَایَنَةً و عِیَانًا: آنکھوں سے مشاہدہ کرنا۔
لَقِیتُہ عِیَانًا، و معایَنَةً: میں نے اسے بالیقین دیکھا۔
ضرب المثل ہے: لیس الخبرُ کالعِیَانِ
عَیَّنَ الرجلُ: ادھار لینا یا دینا۔
-التاجرُ: تاجر کا اپنے سامان متعین قیمت کے ساتھ مقررہ مدت کے وعدہ پر فروخت کرنا پھر اسی مجلس میں سود سے بچنے کے لئے نقد کم قیمت پر خرید لینا۔
-الشجرُ: سرسبز ہونا، کلی نکلنا۔
-القِرْبَةَ: مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے اس میں پانی ڈالنا جبکہ وہ نیا ہو۔
-الثَّوْبَ: گائے کی آنکھ کے مشابہ نشان بنانا۔
-اللؤلؤةَ: موتی میں سوراخ کرنا۔
-الحَربَ بینھم: لڑائی کرانا۔
-الشیءَ: متعین کرنا خاص کرنا۔
-المالَ لفلان: کسی کے لئے بعینہ کوئی مال خاص کرنا۔
-فلاناً: کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔
یقال: عَیَّنَ علیہ: بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب اس کی موجودگی یا غیر موجودگی میں بیان کرنا۔
یقال: اتیتُ فلاناً فماعیَّن لی بشیءٍ وما عَیَّنَنِیْ شَیْئًا: میں اس کے پاس آیا لیکن اس نے مجھے کچھ نہ دیا۔
-فلاناً فی وظیفتہ: کسی کا کسی اسامی پر تقرر کرنا (مو)
اِعْتَانَ القَوْمَ ولھم: خبر لے کر آنا۔
یقال: اعتان لھم منزلاً خِصْبًا: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
اعتان لھم: پیش رو و راہنما بننا۔
-الشیءَ: عمدہ چیز لینا (۲) ثمن مؤجل کے ساتھ خریدنا (ادھار خریدنا)
تَعَیَّنَ الرجلُ: قرض لینا۔
(۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے آنکھ اٹھا کر ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
-السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
-علیہ الشیءُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا۔
-الشیءَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
-القومُ عَیْنًا: اپنا جاسوس بنانا۔
العَائنُ: یقال ما بالدار عَائنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
شَرِبَ من ماء عائنٍ: جاری پانی سے پیا۔
العَائنَةُ: مؤنث العائنُ۔
عائنةُ بني فلانٍ: فلاں قبیلہ کا مال۔
یقال: رأیتہ اولَ عائنةٍ و أوْلَی عَائنَةٍ: میں نے اسے ہر چیز سے پہلے دیکھا۔
وما بالدار عائنَةٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَیْنُ: انسان اور دوسرے حیوانات کا عضو بصارت (۲) زمین سے جاری ہونے والا پانی کا چشمہ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فِیھِمَا عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ﴾
(ج) اَعْیُنٌ و عُیُونٌ۔
(۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس (۶) لشکر کا سردار (۷) لشکر کا رہنما۔
(۸) قوم کا سردار و معزز شخص۔
(۹) نفس شی و ذات شی۔
یقال: ھُوَ ھُوَ عَیْنًا او بِعَیْنِہٖ جاءَ محمدٌ عینُہ: وہ بالکل وہی ہے، وہ وہی ہے۔ محمد بذات خود آیا۔

(۱) ڈھلا ہوا سکہ (دنانیر وغیرہ میں سے)
یقال: اشتَریتُ بالعَیْنِ لا بالدَّیْنِ: میں نے نقد خریدا نہ کہ ادھار (ج) اَعْیَانٌ۔
(۱۱) ہر موجود چیز۔
یقال: بِعْتُہ عَیْنًا بعَیْنٍ: میں نے موجودہ چیز کو نقد بیچا۔
ضرب المثل ہے: لَا تَطْلُبْ اَثَرًا بعْدَ عَیْنٍ: نظر آنے والی شی کو چھوڑ کر اس کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے نشانات کو تلاش کرنے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔
(۱۲) ہر عمدہ چیز۔
یقال: ھٰذِہ القَصِیْدَۃُ مِنْ عُیُونِ الشِّعرِ۔
(۱۳) اعیان کا واحد جو کہ برے ساتھیوں کے لئے بولا جاتا ہے۔
یقال: ھو عَبْدُ عَیْنٍ و صدیق عینٍ: وہ خدمت کرے گا، دوستی کرے گا جب تک آپ کی نظروں کے سامنے ہوگا۔ بعد میں نہیں فعلہ علی عینٍ و علی عَیْنَیْنِ و علی عمد عَیْنٍ و علی عَمْدِ عَیْنَیْنِ: یقین و سنجیدگی سے کیا۔
یقال: نَعِمَ اللہ بِکَ عَیْنًا: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ کو ٹھنڈا رکھے یا تمہاری آنکھ کو تمہارے دوست سے ٹھنڈا رکھے۔
لقیتہ اَوَّلَ عینٍ: میں اسے سب سے پہلے ملا۔
انت علی عَیْنِی: میری نگاہ میں آپ کی عزت ہے یا آپ میری حفاظت و نگرانی میں ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ﴾ تاکہ آپ کی پرورش و تربیت میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔
لَقِیتُہ عَیْنَ عُنَّةٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَین الجمل: اخروٹ (بطور تشبیہ) (مو)
عین السمکة (جلدی امراض میں) گانٹھ یا کسی اور وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار جیسا کہ جوتے کے دباؤ کی وجہ سے پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

العِیْنَةُ: عمدہ چیز (۲) قرض۔
(۳) جنگی سامان۔
یقال: ثوبٌ عِیْنَةٌ: خوش نما کپڑا۔
العَیُّوْنَ: سخت نظر لگانے والا۔
(ج) عِیْنٌ و عُیُنٌ۔
العَیِّنُ من الرجال: جلدرو پڑنے والا۔
-من الأسقیة: وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔
العَیِّنَةُ: زمادہ کا جزء جو اس میں بطور نمونہ بقیہ کے لئے لیا جائے (ج)
المَعَانُ: منزل، مقام۔
یقال: هم منكَ بمعانٍ: وہ ایسی جگہ ہیں کہ آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں۔
المِعْیَانُ: العَیُّوْنُ (ج) مَعَایین۔
المَعْیُوْنُ من الماء: زمین پر نظر آنے والا جاری پانی۔
المَعِیْنُ من الماء: المعیون (دیکھئے: معن)
المُعَیَّنُ من البقر: وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔
-من الاثواب: وہ کپڑا جس پر وحشی جانور کی آنکھوں جیسے چھوٹے دائرے بنے ہوئے ہوں۔
(۲) (علم ہندسہ میں) ایسی مسطح شکل جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور مساوی ہوں اور ان کا محیط غیر قائمۃ الزاویہ ہو۔
عَاهَ المالُ والزَّرْعُ ـِ عَیْهًا: مال یا کھیتی پر آفت آنا۔
عِیهَ المالُ والزرعُ: عاهَ: هو مَعِیْهٌ و مَعْیُوْهٌ۔
اَعْیَهَ القومُ: لوگوں کی کھیتیوں یا مویشیوں پر آفت آنا۔
عَیَّهَ بالرجل: زور سے پکارنا۔
العَاهَةُ: چیخ و پکار۔
العَاهَةُ: (دیکھئے: عوه)
عَیَّ فی منطقه ـَ عِیًّا و عَیَاءً: کلام سے عاجز ہونا مراد واضح نہ کرسکنا۔
یقال: عَیَّ بِأَمرِهٖ و عَیَّ عن حجته۔
اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز آ رہنا۔
-الأَمْرَ و بالأمرِ: ناواقف ہونا۔ هُوَ عَیٌّ (ج) اَعْیَاءٌ هو عَیٌّ (ج) اَعْیِیَاءُ هو عَیَّاه هی عَیَّاں (ج) عَیَایَا۔
عَیِیَ ـَ عَیًّا: عَیَّ۔
اَعْیَا الرَّجُلُ او البعیرُ فی سَیْرِهٖ: آدمی یا اونٹ کا چلتے ہوئے سخت تھک جانا۔
یقال: اَعْیَا السیرُ: تھکا دینا۔
-علیه الأمرُ: معاملہ کا کسی کو عاجز کر دینا۔
یقال: اَعْیَا الداءُ الطبیبَ: مرض کا طبیب کو عاجز کر دینا۔
عَایَا فلانٌ: ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔
-صَاحِبَه: ایسا کلام کرنا جسے وہ سمجھ نہ سکے۔
عَیَّا الرَّجُلُ: عَایَا۔
-صاحِبَه: عَایَاهُ۔
تَعَایَا الرَّجُلُ: خود کو کلام سے عاجز ظاہر کرنا حالانکہ ایسا نہ ہو۔
بالأمرِ: کام کو پختہ نہ کر سکنا۔
-علیه الأَمْرُ: معاملہ کا عاجز کر دینا کسی طرح سمجھ نہ آئے۔
یقال: تَعایَاهُ الأمْرُ۔
تَعَیَّا بالأَمْرِ و علیه الامر: تَعَایَا به و علیه
اِسْتَعْیَا بالأمرِ: عَیَّ به۔
الأُعْیِیَّةُ:
العَیَاءُ (الداءُ العیاءُ): ایسی سخت بیماری جس کا کوئی علاج نہ ہو۔
العِیُّ: معنی مقصود کے لئے مفید تعبیر لفظی سے عاجزی۔
(۲) مراد تک رہنمائی نہ ہو۔
(۳) ادائے مراد سے عاجزی۔

Marfat.com

غ

الغَيْنُ: حروف ہجاء کا انیسواں حرف۔ اس کا مخرج ادنیٰ حلق اور منہ کے درمیان لھاۃ کے قریب ہے اور یہ حروف مجھورہ اور رخوہ میں سے ہے۔

الغازُ: مادہ کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں عموماً وہ شفاف ہوتا ہے۔ وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اسی میں سما کر اس کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جیسے ہوا اور آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ حرارت اور دباؤ کے درجات میں (مج)

غاز الفحم: چولہوں یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی مختلف گیسوں کا مجموعہ۔

غاز الاِستصباح: روشنی کے لئے استعمال میں آنے والی ہر گیس۔

غازَ الخردل: جنگ وغیرہ میں استعمال ہونے والی زہریلی گیس (مج)

الغَازُوزَةُ: خوشبودار تیل کی ملی ہوئی تھوڑی مقدار والا ایک شیریں مشروب جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ ملی ہوتی ہے۔ کبھی اس کے ساتھ کوئی دوسرا مواد بھی رنگ یا خاص ذائقہ کے لئے ملایا جاتا ہے (مج)

ع.....ب

غَبَّتِ الماشيةُ في الوِرْدِ ـِ غَبًّا: ایک دن پینا اور ایک دن نہ پینا۔

- الحمّى على المحموم: ایک دن بخار چڑھنا اور دوسرے دن نہ چڑھنا۔

-الرجلُ في الزيارة: کبھی کبھی ملاقات کرنا۔

ومنه قولهم: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا: کبھی کبھی ملا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔

-الامرُ: آخری مرحلہ میں ہونا۔

- الطَّعامُ غِبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبَةً: خراب و بدبودار ہونا۔

- فلانٌ عنده غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا۔

-الرأيَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا۔

اَغَبَّ القومُ: اپنے جانوروں کو ایک دن پانی پلانا اور دوسرے دن نہ پلانا۔

-الحلوبةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا۔

-الطعامُ: خراب بدبودار ہونا۔

-عنده: رات گزارنا۔

-الماشيةَ: پانی پلانا چھوڑ دینا۔

-القومَ: لوگوں کے پاس ایک دن چھوڑ کر ایک دن آنا۔

-الحمّى فلاناً و عليه: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بخار چڑھنا۔

-الشيءُ فُلاناً: کسی پر کوئی چیز آپڑنا۔

يقال: فلانٌ لا يُغِبُّنا عطاؤه: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے۔

غَبَّبَ الطعامُ: خراب بدبودار ہونا۔

-فلانٌ في الامر: نہ پہنچ پانا، نہ کر سکنا۔

- الشاةَ: ایک دن چھوڑ کر ایک دن بکری کا دودھ دوہنا۔

التَّغِبَّةُ: چھوٹی گواہی۔

الغِبُّ من كل شيءٍ: انجام۔

(۲) بمعنی بعد۔

يقال: جاء غِبَّهُ: وہ اس کے بعد آیا۔

و حُمّى غِبٍّ و حمّى الغِبِّ: وہ بخار جو ایک دن چھوڑ کر تیسرے دن آئے۔

ماءٌ غِبٌّ: دور پانی (ج) اَغْبَابٌ۔

الغُبُّ: سمندری موج کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آجائے (۲) وادی (ج) اَغْبَابٌ و غُبَّانٌ

يقال: اَصَابَنَا مطرٌ سال منه الغُبَّانُ: ہمارے یہاں اس قدر بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ پڑا۔

الغَبُّ: آدمی، مرغ اور گائے کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت (ج) اَغْبَابٌ۔

الغُبَّةُ: تھوڑی سی گزران۔

الغَبِيبُ: باسی گوشت۔

(۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا سا نالہ۔

الغَبِيبَةُ: صبح کا دودھ جس میں رات کا دودھ ملا کر اگلے دن بلولیا جائے۔

المَغَبَّةُ: من كل شيءٍ: انجام، آخر۔

يقال: لهذا الأمر مَغَبَّةٌ طيّبةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے۔

المُغَبَّبُ: ثورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت لٹکا ہوا ہو۔

غَبَثَ الشيءَ ـِ غَبْثًا: ملانا۔

يقال: غَبَثَ الزُّبد بالعسل: مکھن شہد میں ملایا۔

غَبِثَ اللَّوْنُ ـَ غَبَثًا و غُبْثَةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا۔ هو اَغْبَثُ هي غبثاء (ج) غُبْثٌ۔

اِغْبَثَّ: غَبِثَ۔

Marfat.com

الغَبِيْثَةُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو۔
(ج) غَبَائِثُ۔
غَبَجَ الماءَ ـَ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
الغُبْجَةُ: الجُرْعَةُ گھونٹ (باعتبار وزن و معنی کے)
غَبَرَ ـُ غُبُوْرًا: ٹھہرنا۔
(۲) باقی رہنا (۳) گزر جانا۔
غَبِرَ الشيءُ ـَ غَبَرًا و غُبْرَةً: گرد آلود ہونا
(۲) گرد کے رنگ کی طرح ہونا۔
هو اَغْبَرُ هي غَبْرَاءُ۔
(ج) غُبْرٌ۔
- الجرحُ غَبَرًا: زخم کا پھوٹے بغیر مندمل ہو جانا پھر صحیح ہونے کے بعد پھوٹ پڑنا۔
هو غَبِرٌ۔
اَغْبَرَ گرد اڑانا۔
- الشيءُ گرد کے رنگ کی طرح کا ہو جانا۔
- في حاجته: اپنے کام کے لئے کوشش کرنا' ہمہ تن ہونا۔ گویا کہ اس کام کی حرص میں اور تیزی میں گرد اڑا رہا ہے۔
غَبَّرَ گرد اڑانا۔
- في وجهه آگے نکل جانا گویا کہ اس کے آگے غبار اڑا رہا ہے۔
- الشيءَ گرد میں لت پت کرنا۔
- الضَّيْفَ مہمان کو غُبْرَان (ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں) کھلانا۔
تَغَبَّرَ گرد آلود ہونا۔
- الناقةَ اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا۔
يقال تَغَبَّرَ من المرأةِ ولدًا: لڑکا حاصل کرنا۔
اِغْبَرَّ الشيءُ غَبِرَ۔
يقال اِغْبَرَّ اليومُ غبار آلود ہونا۔
(۲) گرد آلود ہونا۔
- اليومُ سخت غبار آلود ہونا۔
- الارضُ قحط زدہ ہونا۔
الأَغْبَرُ جانے والا' مٹنے والا۔
يقال لَا يَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنْيَا فانه اَغْبَرُ: دنیا کی عزت سے دھوکہ مت کھائیے کیونکہ یہ تو ختم ہونے والی ہے (ج) غُبْرٌ
الغَابِرُ: باقی۔ قرآنِ حکیم میں ہے: ﴿اِلَّا امْرَاَتَه كانَتْ مِنَ الْغَابِرِيْنَ﴾ یعنی گھر میں باقی رہنے والوں میں سے ہے اور وہ ہلاک ہو گئے۔
غَابِرُ بني فلان: قبیلہ کا بقیہ آدمی۔
(۲) زمانہ گزشتہ۔
يقال: كان ذلك في الزمن الغابر
الغُبَارُ: باریک راکھ یا مٹی۔
(۲) ایک لطیف خط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعے بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے (مو)
يقال: طلب فلانًا فما شقَّ غبارَه: وہ اس کی تلاش میں رہا لیکن اسے نہ پا سکا۔
الغُبَارُ الذَّرِّيّ: ایٹمی انفجار کے نتیجہ میں نکلنے والی شعاعوں سے پیدا ہونے والا غبار جسے ہوا دور دور تک اڑا لے جاتی ہے۔ جہاں وہ زمین پر موجود مخلوقات کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے (مج)۔
الغُبَارِيَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھپھڑوں کی سوزش (مج)
الغُبْرُ غُبَّرُ كل شيءٍ: بقیہ اور آخر۔
غُبَّرُ الليل رات کا بقیہ اور آخری حصہ۔
غُبَّرُ المرض مرض کا باقی ماندہ باقی اثرات اس کا اکثر استعمال تھن میں باقی رہ جانے والے دودھ اور حیض کے خون پر ہوتا ہے۔
يقال: ناقة بها غُبَرٌ: اس اونٹنی کے تھن میں بچا ماندہ دودھ ہے (ج) غُبَّرَات۔
الغُبْرُ الغُبَرُ (ج) اَغْبَار۔
الغَبَرُ گرد (۲) بقاء۔
(۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْرَاءُ زمین حدیث میں ہے (مَا اَقَلَّتِ الغَبْرَاء ولَا اَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ اَصْدَقَ لَهْجَةً من اَبي ذَرٍّ)
- من السنين قحط کا سال۔
بنو غَبْرَاءَ' بنو الغَبْرَاءِ: فقیر محتاج لوگ۔
الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں (ج) غَبَارِيْنُ۔
الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَةُ: گرد قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ﴾
الغُبَيْرَاءُ: مکئی کی بنی ہوئی نشہ آور شراب۔
الغُبَيْرَاءُ: فصیلہ وردیہ کا درخت ہے کچھ اقسام تو بہت گھنی ہیں جبکہ کچھ تزئین اور حصول پھل کے لئے اُگائی جاتی ہیں۔
غَبَسَ الليلُ ـُ غَبْسًا: رات کا تاریک ہونا۔
غَبَسَ اللَّيْلُ ـَ غَبَسًا' و غُبْسَةً: غَبَسَ هو اَغْبَسُ هي غَبْسَاءُ (ج) غُبْسٌ۔
اَغْبَسَ الليلُ: غَبَسَ۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَةُ: الغَبَسُ۔
غَبَشَ فلانًا ـِ غَبْشًا: دھوکہ دینا۔
يقال: غَبَّشَه عن حاجته: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ هو غابِشٌ۔
غَبِشَ الليلُ ـَ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی بقیہ تاریکی میں صبح کی سفیدی کا مل جانا۔
- الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا جانور ہونا۔ هو اَغْبَشُ' و غَبِشٌ۔
هي غَبْشَاءُ غَبِشَةٌ۔
اَغْبَشَ الليلُ غَبِشَ۔
الغَبَشُ: رات کا بقیہ اور تاریکی کا آخری حصہ۔
الغُبْشَةُ: اخیر رات کی تاریکی (۲) چوپاؤں کے رنگ میں گہری سیاہی۔
غَبِصَتِ العَيْنُ ـَ غَبَصًا: زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھوں کا سفید میل والی ہونا۔ هي غَبْصَاءُ (ج) غُبْصٌ۔
يقال: غَبِصَ الانسانُ هو اَغْبَصُ (ج) غُبْصٌ۔
الغَبَصُ: آنکھوں کے کناروں میں اکٹھی ہو جانے والی سفید میل۔
غَبَطَ الحيوانَ ـِ غَبْطًا: جانور کے موٹاپن اور دبلے پن کی پہچان کے لئے ہاتھ سے ٹٹولنا۔
- فلانًا: کسی کے مال کے مثل مال کی تمنا کرنا اس سے زائل ہونے کے ارادہ کے بغیر۔
حدیث میں ہے (اَلْمُؤْمِنُ مَقَامًا يَغْبِطُنِي فِيْهِ

Marfat.com

الْأَوَّلُوْنَ والآخِرُوْنَ - هو غَابِطٌ (ج) غُبَّطٌ۔
غَبَطَ فلاناً ـَ غَبْطًا: غَيَطه يَغْبِطُه۔
غُبِطَ غِبْطَةً: خوش حال ہونا۔
هو مَغْبُوْطٌ۔
اَغْبَطَ فلان الغَبِيْطَ على الدابة: جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا اور اس سے نیچے نہ اتارنا۔
-عليه الحمّٰى: کسی کو بخار رہنا۔
اِغْتَبَطَ: نعمت پر خوش ہونا۔
الغَبْطَ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھڑ۔
(ج) غُبُوْطٌ۔
الغِبْطَةُ: آدمی کسی دوسری کو ملی ہوئی نعمت کے حصول کی تمنا کرے اس بات کی تمنا کئے بغیر کہ نعمت اس سے زائل ہو۔
(۲) خوش حالی۔
الغَبِيْطُ: وہ پالکی جو عورت کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی کمر پر رکھی جاتی ہے جیسے کجاوہ مرد کے لئے۔
(۲) وسیع زمین جس کے کنارے بلند ہوں۔
(۳) پانی کا نالہ جو سخت اور بلند زمین کو پھاڑتا ہوا آرہا ہو۔
(۴) خرج کی طرح کا ایک برتن جس کے دو سرے ہوتے ہیں اور اس میں مٹی اور کھاد ڈال کر کھیت تک لے جایا جاتا ہے یا واپس لایا جاتا ہے (مو)
غَبْغَبَ فلانٌ: خرید و فروخت میں خیانت کرنا۔
الغَبْغَبُ: انسان کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت۔ بعض اس کی تخصیص مرغ، بکری اور گائے کے ساتھ کرتے ہیں (ج) غَبَاغِبُ۔
غَبَقَه ـِ غَبْقًا: شام کی شراب پلانا۔
-الماشِيَةَ: مویشی کو رات کے وقت پلانا یا دوہنا۔
غَبَّقَه: غَبَقَه۔
اِغْتَبَقَ: شام کی شراب پینا۔
-الماشيةَ: غَبَقَهَا۔
تَغَبَّقَ الماشِيةَ: اِغْتَبَقَهَا۔

الغَبْقَانُ: شام کی شراب پینے والا۔
هي غَبْقَى (ج) غُبَاقَى۔
الغَبُوْقُ: شام کے وقت پی جانے والی شراب
(۲) شام کے وقت دوہا جانے والا دودھ (ج) غَبَائِقُ۔
يقال: هذه الناقة غَبُوْقِي: اس اونٹنی کا دودھ شام کے وقت دوہا جاتا ہے۔
المُغتَبَقُ: الاِغتباق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔
غَبَنَه في البيع ـِ غَبْنًا: بیع میں کمی بیشی کرنا۔
-الثوبَ: دہری سلائی کرنا۔
(۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا۔
-الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا۔
-الرجلَ: کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ نہ وہ دیکھے اور نہ اسے پتہ لگے۔
غَبِنَ رأيَهٗ ـَ غَبَنًا: کمزور و ناقص رائے ہونا۔
يقال: غَبِنَ الرجلُ رأيَهٗ۔
-الشيءَ غَبْنًا: بھولنا۔
اِغْتَبَنَ الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا۔
تَغَابَنَ القومُ: باہم دھوکہ دہی کرنا۔
-له: اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکہ کھا جائے۔
التغابن يوم التغابن قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ﴾ اس سے مراد یوم قیامت ہے۔
الغَبَنُ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے۔
(۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں۔
الغَبِيْنَةُ: دھوکہ۔
يقال: لَحِقَتْهُ في تجارته غَبِيْنَةٌ۔
المَغْبِنُ: بغل (۲) حوالب رگوں کے قریب رانوں کا اندرونی حصہ (ج) مَغَابِنُ
غَبِيَ الشيءُ عن فلانٌ و عليه و منه ـَ غَبًا و غَبَاءً و غَبَاوَةً: کسی سے کوئی بات مخفی رہنا۔
-فلانٌ الشيءَ و عنه: کسی چیز سے ناواقف ہونا، اس کا علم نہ ہونا۔ هو غَبِيٌّ۔

(ج) اَغْبِيَاءُ۔
يقال: لَا يَغْبَى عَلَيَّ مَا فَعَلْتَ: جو کچھ آپ نے کیا وہ مجھ پر مخفی نہیں۔
اُدْخُلْ في الناسِ فإنَّه اَغْبَى لك: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔
اَغْبَتِ السماءُ: یکا یک زور سے برسنا۔
غَبَّى الشيءَ: چھپانا۔
يقال: غَبَّاه عن الشيءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا۔
غَبَّى البِئْرَ: کنویں کا سرا ڈھانپ کر اس کے اوپر مٹی ڈالنا۔
-الشَعر: بال کاٹنا، کم کرنا۔
تَغَابَى فلانٌ: غفلت برتنا، بے وقوف بننا۔
يقال: تغابى الشيءَ و تغابى عنه۔
الاَغْبَى: يقال: غُصْنٌ اَغْبَى: گھنی شاخ (ج) غُبٌّ
الغَبَاءُ: زمین سے پوشیدگی۔
(۲) گرد (۳) کسی چیز کو چھپانے کے لئے اس کے اوپر رکھی گئی مٹی۔
الغَبْوَةُ: غفلت۔
الغَبْيَاءُ: شجرةٌ غَبْيَاءُ: گھنا درخت۔
(ج) غُبٌّ۔
الغَبْيَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا۔
(۲) پانی کی بڑی بوچھاڑ۔
-من التراب: دھول، گرد۔

غ ..... ت

غَتَّ الطعامُ ـُ غَتًّا: خراب ہونا۔
-الميزابُ في الحوضِ: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔
-الشارِبُ الماءَ: منہ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔
-فلاناً في الماء: غوطہ دینا۔
يقال: غَتَّ الله القومَ في العذاب: عذاب میں مبتلا کرنا۔
فلانٌ الضحك: منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔

Marfat.com

-فلاناً: مشقت میں ڈالنا' حدیث مبعث میں ہے: فاخذنی جبریلُ فَغَتَّنی حتّٰی بلغ منّی الجهدُ یعنی حضرت جبریل نے مجھے پکڑ کر زور سے دبایا۔
-بالکلام: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
-الدابةَ بالسوط: چوپائے کو کوڑا مارنا۔
غُتَّ فلانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔
هو مَغْتُوْتٌ۔
غَيَّتَ الطعامَ: خراب کرنا۔
اِغْتَتَّ الطعامَ: غَتَّه۔
غَتَمَ الحرّ ـُ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھونٹنا۔
غَتِمَ ـَ غَتَمًا و غُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا۔ صاف عربی نہ بول سکنا۔ هو اَغْتَمُ۔
(ج) غُتْمٌ و اَغْتَام هی غَتْماءُ (ج) غُتْمٌ۔
اَغْتَمَ فلانٌ الزيارةَ: کثرت ملاقات سے اکتا جانا۔
اغْتَتَمَ الرجلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔
المَغْتُوْمُ: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ..... ث

غَثَّ الجُرْحُ ـِ غَثًّا: زخم میں پیپ اور دیگر مواد بن جانا۔
-اللحمُ والشیُ غَثَاثَةً' غُثُوْثَةً: خراب ہونا۔
-الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔
هی غَثَّةٌ۔
-حدیثُ القوم: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔
یقال غَثَّ الرجلُ فی المنطق - هو غَثٌّ۔
-الرجلُ اللَّحْمَ: خراب گوشت خریدنا۔
غَثَّثَ: آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔
یقال غَثَّ بعیری ثم غَثَّثَ: یعنی میرا اونٹ کمزور و دبلا ہوا پھر تھوڑے سے موٹاپے کے ذریعے اس کا دبلا پن دور ہوا۔
اِسْتَغَثَّ الجُرْحَ: زخم میں سے پیپ وغیرہ نکال کر اس کا علاج کرنا۔
الغَثُّ: دبلا' کمزور' سمین (موٹا) کی ضد۔

یقال هو لایعرف الغث من السمین: اسے دبلے موٹے کی پہچان نہیں۔
(۲) ہر گھٹیا اور خراب چیز۔
الغُثَّةُ: چراگاہ کی تھوڑی چیز (۲) تھوڑا سا سامان گزر بسر (۳) نحیف بکری۔
الغَثِيْثُ: بے فائدہ (۲) زخم میں موجود پیپ اور مردہ گوشت وغیرہ۔
الغَثِيْثَةُ: الغَثِيْثُ (۲) خرابی عقل۔
یقال: لبستُه علی غَثِيْثَةٍ فیه: اس کی عقل کی خرابی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔
غَثَرَ المکانُ بالنبات ـُ غَثْرًا: کسی جگہ میں گھاس کا کثیر ہونا۔
غَثِرَ الطائر والثوب ـَ غُثْرَةً: پرندے یا کپڑے میں مٹیالا رنگ ہونا۔
- الرجلُ: بے وقوف ہونا۔ هو اَغْثَرُ هی غَثْرَاءُ (ج) غُثْرٌ۔
اَغْثَرَ الشجرُ: درخت سے گوند نما چیز کا بہنا۔
اِغْثَارَّ الثوبُ: بہت روئیں دار ہونا۔
تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔
الاَغْثَرُ: روئیں دار کپڑا۔
(۲) کائی (ج) غُثْرٌ۔
الغَثَرُ: کپڑے کا رواں۔
الغَثْرَاءُ: بازاری قسم کے عام لوگوں کی جماعت۔
الغَثْرَةُ: خوش حالی و شادابی۔
یقال: هم فی غَثْرَةٍ من العیش۔
الغَثَرَةُ: بازاری قسم کے عام لوگوں کی جماعت۔
(۲) کثرت۔
یقال علیه غَثَرَةٌ من مال: یعنی مال کا وافر حصہ ہے۔
الغَيْثَرَةُ: الغَثَرَةُ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔
یقال ترکت القوم فی غَيْثَرَةٍ۔
المِغْثَارُ: گوند نما چیز جو بعض درختوں سے نکلتی ہے۔ شہد کی طرح میٹھی لیکن بدبودار ہوتی ہے۔
(ج) مَغَاثِيْرُ۔

المِغْثَرُ: المِغْثَارُ (ج) مَغَاثِرُ۔
المُغْثُوْرُ: المِغْثَارُ (ج) مَغَاثِيْرُ۔
غَثْغَثَ القوم: بغیر اسلحہ کے معمولی لڑائی لڑنا۔
-فلانٌ بالمکان: قیام کرنا۔
-الشیَ: رگڑنا۔
غَثَمَ لَه من المال ـُ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔
-الشیَ: ملانا' حصہ دینا۔
غَثِمَ الرجلُ ـَ غَثَمًا' و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی کا سفیدی پر غالب ہونا۔ هو اَغْثَمُ' هی غَثْمَاءُ (ج) غُثْمٌ۔
اَلْغَثْمَةُ: قسط
یقال: غَثَمَ له من المال غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔
غَثْمَرَ مالَه: خراب کرنا۔
-الشیَ: ملانا۔
المُغَثْمِرُ: حقوق ضائع کرنے والا' پامال کرنے والا۔
المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا۔
(۲) بے چھنا اور غیر صاف شدہ غلہ۔
غَثَا الوادی ـُ غَثْوًا' و غُثُوًّا: وادی میں کوڑے کرکٹ کا زیادہ ہونا۔
- السیلُ: کوڑے سے بھرا ہوا ہونا۔ هو غَاثٍ۔
- نَفْسُه ـِ غَثْيًا و غَثَيَانًا: جی متلانا' قے آنے کو ہونا۔
-السماءُ بالسَّحاب: آسمان ابر آلود ہونا۔
-الکلامَ: گڈمڈ کر دینا۔
غَثِيَتِ النفسُ ـَ غَثًی و غَثَيَانًا غَثَثْ۔
-الارضُ بالنبات: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔
-الکلامَ غَثْيًا: گڈمڈ کرنا۔
الغُثَاءُ: وہ گھاس پھونس اور جھاگ جو سیلاب بہا لائے اور اشیاء کا برادہ وغیرہ جو زمین پر پڑا ہو۔
(۲) ہانڈی کا جھاگ۔
واحدته غُثَاءَةٌ۔

Marfat.com

(ج)اَغْثَاءُ غثاءُ الناس: گھٹیالوگ۔

غ.....ج

الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جو تمام براعظموں میں پھیلی ہوتی ہے۔ان کی اپنی خاص عادات اور روایات ہیں اور ان کا ذریعہ معاش تجارت ہے۔

والواحِدُ منهم: غجری(د)

غ.....د

غَدَّ البعيرُ ـُ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔

غُدَّ البعيرُ: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔هو مَغْدُوْدٌ۔

اَغَدَّتِ الابِلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔

-القومُ: لوگوں کے اونٹوں کو طاعون ہونا۔

يقال: اَغَدَّ عليه: غصہ سے پھول جانا۔

هو وهي مُغِدٌّ۔

اُغِدَّ البعيرُ: غَدَّ هو مُغَدٌّ۔

الغَدَدُ: طاعون شتری (ج)غِدَادٌ۔

الغُدَّةُ: الغَدَدُ۔

(۲) جلد (بشر) وغیرہ سے بن جانے والی گرہ (بشرۃ کی طرف نسبت کرتے ہوئے)

الغُدَّةُ الجرابية (علم طب میں) قدیم نام جس کا اطلاق ہر قسم کی غدودی یا اخراجی تھیلی پر ہوتا تھا۔

الغُدَّةُ الغِرانية (علم اَحیاء میں) مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے(ج)

(ج)غُدَدٌ و غَدَانٌ۔

الغُدَدَةُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔

غَدَرَ الرجلُ ـِ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔

-فلاناً و به غَدْرًا و غَدَرانًا: بدعہدی کرنا' بے وفائی کرنا۔ هو غَادِر (ج) غَدَرَةٌ هو غَدَّار و غدور۔

بطور ندا کہا جاتا ہے: یا غَدرُ واحد کے لئے اور یا آلَ غُدَرٍ جمع کے لئے۔

هي غَادِرَةٌ (ج)غَوَادِرُ۔

هي غَدُورٌ و غَدَّارَةٌ۔

-المرأةُ ولَدَهَا: بچہ کو خراب غذا دینا۔

غَدِرَ الرجلُ ـَ غَدَرًا: تالاب سے پانی پینا۔

-المكانُ: وہ جگہ جہاں بہت پتھر اور دراڑیں ہوں۔ جانور اس سے نہ گزر سکیں۔ یا جہاں بہت دلدل ہو۔هو اَغْدَرُ هي غَدْرَاء (ج) غُدْرٌ۔

-عن اَصْحَابِه: پیچھے رہ جانا ساتھیوں سے۔

-فلانٌ: بھائیوں کے مر جانے کے بعد تنہا رہ جانا۔هو غَدِرٌ۔

اَغْدَرَهُ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔

يقال: اعانني فلان فاَغْدَر له ذلك في قلبي مَوَدَّةً: فلاں نے میری مدد کی اس کے اس فعل نے میرے دل میں اس کی محبت باقی رکھی۔

-الشيءُ: کسی چیز کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔

يقال: اَغْدَرَ المائة: هو مُغْدِرٌ۔

غَادَرَه مُغَادَرَةً و غِدَارًا: چھوڑنا۔

(۲) باقی رکھنا۔

اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا۔

تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا۔

(۲) لوگوں سے پتھریلی اور بہت زیادہ دراڑوں والی جگہ ملنا یا بہت دلدل والی جگہ ملنا۔

اِسْتَغْدَرَ المكانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب ہونا۔

الغَادِرَةُ: يقال: به غَادِرَةٌ من مرض: اس کی کچھ بیماری باقی ہے۔

غَدَارِ: مبنی على الكسرة: یہ نداء کے ساتھ خاص ہے۔(بطور گالی مستعمل ہے)

يقال: يا غَدَارِ عورت کو کہا جاتا ہے۔

الغُدَارَةُ: شی کا بقیہ۔

الغَدَّارَةُ: بندوق اور ریوالور کے درمیان درمیان چھوٹی توڑے دار بندوق (محدثہ)

الغَدَرُ: ہر وہ جگہ جہاں پتھر اور دڑاڑیں بہت زیادہ ہوں۔ جانوروں کا وہاں سے گزر مشکل ہو۔

(۲) نہر کا پانی خشک ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والی دلدل (ج)اَغْدَار۔

يقال: رجل ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی میں ثابت قدم رہنے والا۔

ما اَثْبَتَ غَدَرَهُ: اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کی زبان لڑائی اور غلطی کی جگہ میں ہو۔

فرسٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: پھسلاہٹ والی جگہ میں ثابت قدم رہنے والا گھوڑا۔

الغُدْرَةُ: شی کا بقیہ۔(ج)غُدَرٌ۔

الغَدْرَةُ: شی کا بقیہ۔

الغُدَرَةُ: لوگوں کے ساتھ بہت زیادہ بے وفائی کرنے والا۔

الغَدَرَةُ واحدة الغَدَر۔

(۲) شی کا باقی بچ جانے والا حصہ۔

يقال: على بني فلان غَدَرة من صدقة: فلاں قبیلے پر صدقہ کا کچھ حصہ باقی ہے۔

الغَدِيرُ: وہ پانی جو سیلاب کے بعد کسی جگہ ٹھہر جاتا ہو۔

(۲)(عند الجغرافيين) چھوٹی نہر (ج) (ج)غُدُرٌ و غُدْرٌ و غُدْرَانٌ۔

الغَدِيرَةُ: گھاس والا قطہ زمین (ج)غُدْرَان۔

(۲) عورت کے بالوں کا جوڑا (ج)غَدَائِرُ۔

غَدَفَ له في العطاءِ ـُ غَدْفًا: بخشش کثیر کرنا۔

اَغْدَفَ الليلُ: تاریکی پھیلنا۔

-البحرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔

-الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی پوری کھال کاٹ دینا۔

-المرأةُ قِنَاعَهَا: چہرے پر نقاب لٹکانا۔

-الصَّيَّادُ الشبكةَ على الصَّيد: شکار پر جال ڈالنا۔

غَادَفَ القومُ مُغَادَفَةً و غِدَافًا: لوگوں کا فراخی کی زندگی بسر کرنا۔

اِغْتَدَفَ منه: بہت زیادہ چیز لینا۔

-الثوبَ: کاٹنا۔

Marfat.com

اِغْدَوْدَقَ اللیلُ: رات کا آنا اور تاریکی پھیلا دینا۔
الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو بڑے ہوتے ہیں۔
(۲) لمبے گھنے سیاہ بال (ج) غِدْفانٌ۔
الغُدَافِیّ: جس چیز کا رنگ سیاہ ہو۔
(۲) غداف کی طرف منسوب۔
یقال لَیْلَةٌ غُدافیة الإهاب: تاریک رات۔
الغَدَفُ: نعمت وخوش حالی۔
یقال: هم فی غَدَفٍ من العَیْش: وہ خوشحال ہیں۔
الغُدْفَةُ: نقاب کی مانند چادر جسے دیہاتی عورتیں پہنتی ہیں۔
و العامة یقولون: غُطْفَةٌ۔
الغِدْفَةُ: لوبیا وغیرہ کا چھلکا۔
الغَدَفَةُ: الغِدْفَةُ۔
غَدَقَتِ الارضُ ـِ غَدَقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا۔
غَدِقَتِ الارضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں پانی کی کثرت ہونا۔
-المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
-العَیْنُ: چشمہ میں پانی کی بہتات ہونا۔
-الارض: زمین کا زرخیز ہونا۔
-العَیْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ هو غَدِقٌ۔
یقال عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس۔
اَغْدَقَ المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔
-العینُ: چشمہ کا بہت ہونا اور بہنا۔
-الارضُ: زرخیز ہونا۔
اِغْدَوْدَقَ اَغْدَقَ۔
یقال اِغْدَوْدَقَ المَطَرُ و اغْدَوْدَقَتِ العینُ۔
غَیْدَقَ اِغْدَوْدَقَ۔
-الرجلُ: بہت زیادہ لعاب والا ہونا۔
الغَدَقُ: کثیر پانی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَاَسْقَیْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا﴾
-من العُشْبِ: تر گھاس۔
الغَیْدَاقُ من الغِلمانِ: نرم ونازک لڑکا۔
-من الرجال: فیاض وسخی شخص۔
-من الخیل: لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
-من العیش: کشادہ اور فراخ زندگی۔
الغَیْدَقُ من الغلمان و من العیش: الغَیْدَاقُ۔
غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا اور نرم ہونا۔
تَغَدَّنَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔
اِغْدَوْدَنَ الشیُ: لمبا ہونا' گھنا ہونا۔
یقال اِغْدَوْدَنَ الشعر و نحوه: بال وغیرہ کا لمبے اور گھنے ہونا۔
-الشجرُ: نرم اور لچکدار ہونا۔
-النبتُ: سرسبز ہونا حتیٰ کہ کثرت سیرابی کی وجہ سے سیاہی مائل ہو جائے۔
هو مُغْدَوْدِنٌ۔
الغُدَانِیُّ: نرم ونازک نوجوان۔
الغَدَنُ: نیند' اونگھ۔
الغُدُنَّةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت۔
الغَدَوْدَنُ: نازک نوجوان۔
المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدِنُ۔
(۲) نرم سخت سیاہ بال۔
غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلے جانا۔
یقال اغْدُ عَنِّیْ: میرے پاس سے چلے جاؤ۔
-علیه غَدْوًا و غُدُوًّا و غُدْوَةً: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔
یقال غَدَا الی کذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا۔
وغَدَا یفْعَلُ کذا: صبح کے وقت کوئی کام شروع کرنا۔
-الشیُ کذا: کسی چیز کا ایسا ہو جانا۔
غَدِیَ ـَ غَدًا' غَدَاءً: ناشتہ کرنا' دوپہر کا کھانا کھانا۔
هو غَدْیانٌ و غَدْیانُ' هی غَدْیَانَةٌ و غَدْیَا۔
غَادَاه: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔
یقال غادیته مع صِیاح الدیك
غَدَّاه: ناشتہ کرانا' دوپہر کا کھانا کھلانا۔
اغْتَدی علیه غاداه۔
تَغَدّیٰ: ناشتہ کرنا' دوپہر کا کھانا کھانا۔
یقال: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ جواباً کہتے ہیں مَابِیْ تَغَدٍّ وَلَا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش ہے اور نہ ہی شام کے کھانے کی۔ آپ یہ نہیں کہتے مَابِیْ غَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ۔
الغَادِیَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل۔
(۲) صبح کی بارش (ج) غَوَادٍ۔
الغَدُ: آئندہ کل (۲) وہ دن جو دور ہو لیکن آمد متوقع ہو۔
الغَدَاءُ: ناشتہ۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿آتِنَا غَدَاءَنَا﴾۔
(۲) دوپہر کا کھانا (مج) (ج) اَغْدِیَةٌ۔
الغَدَاةُ: فجر اور طلوع شمس کے درمیان کا وقت (ج) غَدَوَات۔
الغُدْوَةُ: الغَدَاةُ (ج) غَدًا و غُدُوّ
المَغْدیٰ: صبح کو آنے کی جگہ۔
یقال: ماترك من اَبیه مَغْدیً ولا فراحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی مشابہت نہیں چھوڑی۔
المَغْدَاةُ: المَغْدیٰ۔

غ ..... ذ

غَذَّ الجرحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہہ جانا۔
-العِرْقُ: رگ سے خون بہنا اور نہ رکنا۔
-الشیُ ـُ غَذًّا: کم کرنا۔ هو غَاذٌّ
اَغَذَّ الجرحُ والعِرقُ: غَذَّ۔
-السَیر و فی السَیر: تیز چلنا۔
الغَاذُّ: آنکھ کی بغیر رکے چلنے والی ایک رگ۔
الغَارَّةُ: بچہ کے سر میں متحرک نرم جھلی۔ جب وہ سخت ہو کر ہڈی بن جاتی ہے تو اسے یافوخ کہتے ہیں۔
الغَذِیْذَةُ: زخم کی پیپ وکچ لہو وغیرہ۔
اِغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا۔
الغَذِیْرَةُ: دھوپ یا آگ پر گرم کئے ہوئے پتھر پر پکایا جانے والا آٹا جس پر دودھ ڈالا جاتا ہے۔

Marfat.com

غَذْرَمَ الکلامُ: گڈمڈ ہونا۔
-الشیٔ: اندازے سے بچنا۔
تَغَذْرَمَ الرجلُ یمیناً: بلا جھجک قسم کھانا۔
-الشیٔ: کھانا۔
الغُذَارِمُ: آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کی صفت۔
المُغَذْرَمُ من النبت: اچھی بری ملی ہوئی گھاس۔
غَذَمَہ ـُ غَذْمًا: بے صبری اور حرص سے کھانا۔
-الفصیلُ مافی ضَرْعِ امہ: تھن کا پورا دودھ پی جانا۔
اَغْذَمَ الفصیلُ مافی ضَرْعِ امہ: غَذَمَہ۔
اِغْتَذَمَ الفصیلُ مافی ضَرْعِ اُمّہ: غَذَمَہ۔
-فلانٌ الشیٔ: غَذَمَہ۔
تَغَذَّمَ الشیٔ: اِغْتَذَمَہ۔
یقال: ھو یتَغَذَّم کلَّ شیٔ: بہت زیادہ کھانے والے کو کہا جاتا ہے۔
الغُذَامَۃُ: بہت دودھ۔
الغُذَامَۃُ: بہت دودھ۔
الغُذَمُ: ہر چیز کھا جانے والا۔
الغُذْمَۃُ: بہت دودھ (۲) مویشیوں کا گلہ۔
-من اللَّوْن: بھورا پن (ج) غُذَم۔
یقال: اَصَابُوْا من معروفہ غُذَمًا: اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا۔
الغُذْمَۃُ: بئرٌ غُذَمَۃٌ: بہت پانی والا کنواں۔
الغَذَمۃُ: الغُذَامَۃُ (۲) مویشیوں کا گلہ (ج) غَذَمٌ۔
غَذْمَرَ: غضبناک ہونا' چلانا۔
(۲) بلا تحقیق کسی معاملے میں پڑنا۔
(۳) اپنی قوم کے بارے میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ اس کی نافرمانی کی جائے۔
-الشیٔ: باہم ملانا' خلط ملط کرنا۔
(۲) بغیر ماپے تولے اندازے سے بیچنا۔
تَغَذْمَرَ: غصہ سے ملا جلا کلام کرنا اور چیخنا چلانا۔
الغُذَامِرُ: آب کثیر۔
غَذَا الماءُ والعَرَقُ ـُ غَذْوًا: بہنا۔
-العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔
-الجرحُ: زخم کا بہتے رہنا۔
-الجملُ بولَہ' و بِبَوْلِہ: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
-الرجلُ و والحیوانُ غَذْوًا و غَذَوَانًا: دوڑنا تیز چلنا۔
-الطعامُ المَولُوْدَ غِذَاءً: کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا۔
یقال: غَذَا الصَّبِیَّ باللبن: بچہ کو دودھ سے پالنا۔
-فلاناً الطعامَ: کھانا کھلانا۔ ھو غَاذٍ۔ (ج) غُذَاۃ ھی غَاذِیَۃٌ (ج) غَوَاذٍ۔
غَذَّیَ العِرْقُ: رگ سے خون بہنا۔
-الجملُ بِبَوْلہ: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
-المَولَودَ: پرورش کرنا۔
اِغْتَذی: غذا لینا۔
تَغَذّیٰ: اِغْتَذَیٰ۔
الغَاذِی: یقال: فلان غاذِی مالٍ: مال کو صحیح خرچ کرنے والا۔
الغَاذِیَۃُ: الغَاذَّۃُ (دیکھئے: غذذ)
الغِذَاءُ: وہ کھانا پینا جس سے جسم کی نمو اور بڑھوتری ہوتی ہے (ج) اَغْذِیَۃٌ۔
الغَذَوِیُّ: وہ بچہ جسے ماں کے علاوہ کسی اور کے دودھ سے غذا دی جاتی ہو۔

غ.....ر

غَرَبَتِ الشمسُ ـُ غُرُوْبًا: سورج مغرب میں ڈوبنا۔
فلانٌ: غائب ہونا۔
-القومُ: چلے جانا۔
-عنہ: ہٹنا۔ یقال: اغْرُبْ عَنِّی۔
-فلان غَرْبًا و غُرْبَۃً: اپنے وطن سے دور ہونا۔
غَرِبَ الشیٔ ـَ غَرَبًا: سیاہ ہونا۔
-العینُ: آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا۔
-الشاۃُ والفرسُ: بال گرنے کی بیماری لگنا۔
غَرُبَ عن وطنہ ـُ غَرَابَۃً و غُرْبَۃً: وطن سے دور ہونا۔
-الکلامُ غَرَابَۃً: کلام کا نامانوس اور خفی المراد ہونا۔ ھو غَرِیْبٌ (ج) غُرَبَاءُ۔
ھی غَرِیْبَۃٌ (ج) غَرَائِبُ۔
اَغْرَبَ: مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا۔ (۳) کوچ کر جانا (۴) انوکھا کام کرنا۔
-فی کلامہ: ناقابل فہم بات کرنا۔
-فی الارضِ: دور دراز سفر پر جانا۔
یقال: رَمَی فاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا۔
-فی الضحک: بہت ہنسنا۔
الرجلُ الأسمر: سانولے رنگ والے کا گورے رنگ والا بچہ ہونا۔
-فلانٌ: مال کا بہت ہونا' خوش حال ہونا۔
یقال: اَغْرَبَ المالُ و اَغْرَبَتِ الحالُ
-الشیٔ: ہٹانا' دور کرنا۔
غَرَّبَ فی الارض: سفر کرتے ہوئے دور نکل جانا۔
-القومُ: مغرب کی طرف جانا۔
قال الشاعر
سارت مُغَرِّبَۃً و سِرتُ مُشَرِّقًا
شَتَّانَ بَیْنَ مُشَرِّقٍ و مُغَرِّبِ
-المرأۃُ السمراءُ: سانولی عورت کے سفید بچے ہونا۔
-الوحشُ فی مغارِبِھا: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپنا۔
-فلاناً: دور کرنا' ہٹانا۔
-الدھرُ فلاناً و علیہ: زمانے کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا۔
(۲) تیز اور چالاک ہونا۔
-فلانٌ: غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔
حدیث میں ہے: (اِغْتَرِبوا لَا تُضْوُوا)
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا۔
اِسْتَغْرَبَ الرجل فی الضحک: بہت ہنسنا۔
یقال: استغربَ علیہ الضِحکُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا۔
-الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

Marfat.com

-الشئ: انوکھا یا اجنبی پانا۔
الغَارِبُ: کندھا۔
- من البعیر: اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ۔ جہاں اونٹ کی لگام کو رکھ کر اسے چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ جہاں چاہے چرے۔
یقال للانسان: حَبْلُكَ علی غَارِبِكَ: جہاں چاہو جاؤ۔ یہ کنایات طلاق میں سے بھی ہے۔
(۲) ہر چیز کا بلند حصہ۔
(ج) غَوَارِبُ۔
غَوَارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔
الغاربان: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔
الغُرَابُ: کوا' ایک پرندہ' اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ جیسے اسود' اَبقَعُ' زاغ' غدَافُ اَعْصَمُ: اگر سفر پر روانگی سے قبل اگر یوں پڑتا تو عرب اس سے بری فال لیتے ہیں۔ کہتے ہیں: غُرَابُ البین سیاہی' صبح جاگنے' بچنے اور بُعد جیسے اوصاف کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
یقولون: بَکَّر بُکُورَ الغراب۔
فلان احذر من الغُرَب۔
دون هٰذَا شیبُ الغُرابَ: کوے سے بھی کالا ہے۔
یقال: طار غُرَابُهٗ: بوڑھا ہو گیا۔
ارضٌ لایطیر غرابُها: زرخیز زمین۔
(ج) غِرْبَانٌ و اَغْرُبٌ و اَغْرِبَةٌ۔
-من کل شئ: کسی چیز کی ابتداء' نوک۔
یقال: غرابُ الفاس و غرابُ السیف و نحو ذلك۔
الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت۔
(۲) مغربی سمت میں واقع ممالک۔ جو مشرقی ممالک کے مقابل میں ہیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ اور نوک۔
یقال غَرْبُ السیفِ و السکین و الفاس و نحو ذلك۔
(۴) چستی اور معاملہ میں انہماک (۵) تیزی۔
یقال فی لسانِه غَرْبٌ۔

اخَافُ علیه غَرْبَ الشباب: مجھے اس کی پُرزور جوانی کا ڈر ہے۔
سیفٌ غَرُوبٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
فَرَسٌ غَرْبٌ: اپنے آپ کو مسلسل تیز رفتار دوڑ میں پھینکنے والا۔
(۶) بیل کی کھال سے بنایا ہوا بڑا ڈول۔
(۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ۔
(۹) آنکھ کا گوشہ۔
(۱) آنکھ کا اگلا حصہ۔
(۱۱) منہ میں کثرت تھوک۔
یقال: اصابه سَهْمُ غَرْبٍ وَ سهمٌ غَرْبٌ: اسے اندھا تیر لگا یعنی جس کا چلانے والا نامعلوم ہے۔
(ج) غُرُوبٌ۔
الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی۔
(۳) ہنڈیا (۴) شراب۔
(۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے۔
(۶) ایک درخت جس سے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام میں اس کا اطلاق ''حور'' درخت پر ہوتا ہے۔ یہ فصیله صفصافیه کا درخت ہے جو کہ چھوٹی نہروں کے اردگرد لکڑی کے حصول کے لئے اُگایا جاتا ہے۔ مصر میں صفصاف کی ایک قسم ہے جسے شعر البنت یا امُّ الشعور کہتے ہیں۔
(۷) ایک مرض جو بکری کو لگتا ہے جس سے اس کی ناک اور آنکھ کے بال گرنے لگتے ہیں۔
یقال: بعینیه غَرَبٌ: جب آنسو بہتے ہوں اور تھمتے نہ ہوں تو کہا جاتا ہے۔
الغَرْبَةُ: دوری (۲) تیزی۔
الغُرْبَةُ: دوری (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِیّ من الشجر: وہ درخت جسے آفتاب کی تپش غروب کے وقت پہنچے۔
(۲) مغرب کی طرف منسوب۔
الغَرِیبُ: غیر ملکی اور غیر قومی شخص' اجنبی (ج) غُرَبَاءُ۔
المَغْرِبُ: سورج غروب ہونے کی جگہ۔

(۲) سورج غروب ہونے کا وقت۔
(۳) غروب کی سمت۔
بلاد المغرب: افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ممالک لیبیا' تیونس' جزائر اور مراکش۔
مملکة المغرب: الجزائر کے مغربی جانب بلاد مغرب کے آخر میں واقع خطہ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحر اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہیں۔
المغربان: مغرب اور مشرق (علی التغلیب)
المُغْرِب: ہر وہ چیز جو آپ سے اوجھل ہو جائے۔
عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَةٌ: (وصف کی صورت میں) وعنقاءَ مُغْرِب (اضافت کی صورت میں): ایک پرندہ جو لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض افسانہ ہے حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
المُغَرَّبُ: شَاوٌ مُغَرَّبٌ: دور دراز کی منزل۔
هل مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ: کیا دور دراز سے کوئی نئی خبر ہے؟
الغُرْبِیبُ: انگور کی عمدہ قسم۔
(۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا۔
(۳) سخت سیاہ (اکثر بطور تاکید استعمال ہوتا ہے۔ یقال: اَسْوَدُ غِرْبِیبٌ)
(ج) غَرَابِیبُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴾
غَرْبَلَ فلانٌ فی الارض: گھومنا۔
- الحَبَّ و نحوه: چھلنی کے ذریعے گندم وغیرہ کو صاف کرنا۔
-القومَ: قتل کرنا' کچل دینا۔
البَلَدَ و الناسَ: چھان بین کرنا۔
ضرب المثل ہے: مَنْ غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوْهُ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔

Marfat.com

الغِرْبَالُ: دف (۲) سوراخوں والا دف کی مانند ایک آلہ جس کے ذریعے دانوں کو گند وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے۔
(۳) چغل خور (ج) غَرَابِیْلُ۔
العَظْمُ الغِرْبَالِیُّ: (علم تشریح میں) ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی (ج)
المُغَرْبَلُ من الرجال: صاف چیدہ آدمی۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا۔
غَرِثَ ـَ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ هو غَرْثَانُ
ضرب المثل ہے: غَرْثَانُ فاربُكْوَاله (دیکھئے: ربك)
(ج) غَرْثٰی، غَرَاثٰی و غِرَاثٌ وهی غَرْثٰی (ج) غِرَاثٌ۔
یقال: امرأةٌ غَرْثَی الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَه: بھوکا رکھنا۔
غَرِدَ الطائرُ والانسانُ ـَ غَرَدًا: بلند آواز سے گانا اور جھومنا۔ هو غَرِدٌ وغِرِّیْدٌ (بطور مبالغہ)
اَغْرَدَ الطائرُ والاِنسانُ: غَرِدَ۔
-الطائرُ الانسانَ: گانا گا کر مست کر دینا۔
یقال: سمعت قُمْرِیًّا فاغردنی: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا۔
غَرَّدَ الطائرُ والانسانُ: غَرِدَ۔
اِسْتَغْرَدَه: گوانا، کسی سے گانا سننا۔
الاُغْرُوْدَةُ: انسان یا پرندے کا گانا (ج) اَغَارِیْدُ۔
یقال: طائر او مُغَنٍّ مُسْتَمْلِح الاَغَارِیْدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس سے تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات (مج) (ج) غِرَاد۔
الغَرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر (ج) غِرَاد۔
غَرَّ الرجلُ ـِ غَرارَةً و غِرَّةً: امور سے جاہل اور غافل ہونا۔ هو غِرٌّ۔

-الماءُ: پانی کا خشک ہو جانا۔
-فلاناً ـُ غَرًّا و غُرُوْرًا: دھوکہ دینا۔ بے جا چیز کا لالچ دینا۔
یقال: غَرَّهُ الشیطانُ و نحوه۔
غَرَّتْهُ الدنیا' هی غَرُوْرٌ هو مغرُوْرٌ و غَرِیْرٌ۔
یقال: مَا غَرَّكَ بكذا: تجھے فلاں چیز کی ڈھٹائی کے لئے کسی چیز نے آمادہ کیا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ یٰاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ﴾
-فلاناً: کسی کو غفلت میں ڈال کر اپنا مقصد نکالنا۔
-الطائرُ فرخَه غَرًّا و غِرَارًا: پرندے کا اپنے بچے کو اپنی چونچ سے کھلانا۔
غَرَّ ـَ غَرَارًا و غَرارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) سفید ہونا۔
یقال: غَرَّ وَجْهُه: معزز اور با اثر ہونا۔
(۲) بلند کردار ہونا۔ هو اَغَرُّ هی غَرَّاءُ (ج) غُرٌّ۔
-الرجلُ: کم عقل اور غافل ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَّتِ السُّوْقُ: بازار مندا ہونا۔
-الناقةُ: کم دودھ والی ہونا۔
هی مُغَارٌّ (ج) مَغَارٌّ۔
-التحیةَ: سلام میں کمی کرنا۔
-الطائرُ اُنْثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّ رَبَّه تغریرًا و تَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا۔
یقال: غَرَّرَ بنفسه و ماله: خود کو اور اپنے مال کو ہلاکت میں ڈال دیا۔
-الغلامُ: بچے کا پہلا دانت نکالنا، گویا اس کے دانتوں کی سفیدی ظاہر ہو گئی۔
یقال: غَرَّرَتْ ثَنِیَّتَا الغلام: بچے کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
-الطیرُ: بازو اٹھا کر اڑان کی تیاری کرنا۔
-القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اغْتَرَّ فلان: غافل ہونا۔
-بكذا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔

-فلاناً: کسی کی غفلت چاہنا
-الامرُ فلاناً: کسی کو بے خبری اور غفلت میں کوئی معاملہ پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفرسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔
یقال: تَغَرَّرَ الفرسُ و تحجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اِسْتَغَرَّ: اِغْتَرَّ۔
-فلاناً: بے خبری میں آنا۔
الاَغَرُّ: مشہور۔
یقال: یَوْمٌ اَغَرُّ۔
لَیْلَةٌ غَرَّاءُ (ج) غُرٌّ۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار۔
(۲) وہ نمونہ جس پر اصلاح کے لئے نیزوں کو ڈھالا جاتا ہے۔
یقال: ضَرَبَ نصاله علی غِرَارٍ واحد: اس نے ایک ہی طرز پر نیزے بنائے۔
وضَرَبَ علی غِرَارِهٖ: وہ اس کے طریقے پر چلا (۳) تھوڑی سی تنقید۔
یقال: مَا ذُقْتُ النومَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔
ما بِثْتُ عِنْدَه الاغِرَارًا: میں اس کے پاس تھوڑی دیر ہی ٹھہرا۔
یقال: جاءَ نَا عَلٰی غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔
لَبِثَ الیومُ غِرَارَ شهرٍ: دن مہینے کی طرح لمبا ہو گیا۔
-من الصلاةِ: نماز کے ارکان کا نقص، کمی۔ (ج) اَغِرَّة۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) کم سنی۔
یقال: كان ذلك علی غَرَارَتِی: وہ بات میری کم سنی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری جس میں گیہوں وغیرہ کو رکھا جاتا ہے اور یہ جوالق سے بڑا ہوتا ہے (ج) غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین میں شگاف۔
(۳) کپڑے یا چمڑے کی سلوٹ۔

Marfat.com

يقال: طوىَ الثوبَ على غَرَّهِ: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا۔
طويتُ فلاناً على غَرِّهِ: فلاں کو میں نے بلا انکشاف معاملہ اس کے حال پر چھوڑ دیا۔
(۴) چوگا جو پرندہ اپنے بچہ کو دیتا ہے (ج) غُرورٌ۔
الغِرُّ: دھوکہ میں آ جانے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) ھی غِرَّةٌ ایضًا (ج) اَغْرَارٌ، و غِرار۔
الغُرُّ: سیاہ چشم، سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، حوضوں اور تالابوں کے پانی پر زندگی گزارتا ہے۔
واحدہ: غَرَّاءُ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيْعُ الغَرَرِ: ایسی چیز کی بیع جس کا بائع اور مشتری دونوں کو علم نہ ہو یا جس بیع کے حصول کا یقین نہ ہو۔ جیسے پانی میں مچھلی کی بیع یا ہوا میں پرندے کی بیع۔
حَبْلٌ غَرٌّ: غیر مضبوط رسی۔
الغُرَّةُ من كل شئٍ: ہر چیز کا ابتدائی اور اعلیٰ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی میں سفیدی۔
-من الشهر: چاند رات۔
-من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک۔
-من الانسان: دانتوں کی سفیدی اور ابتدائی دانت۔
-من الرجل: آدمی کا چہرہ۔ ہر وہ روشنی یا صبح جو ظاہر ہو پس بَدَتْ غُرَّتُهُ۔
من القوم: قوم کا سردار اور معزز شخص۔
-من المتاع: اعلیٰ اور منتخب مال۔
(ج) غُرَرٌ۔
الغُرَرُ: ہر قمری مہینے کی ابتدائی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: نیند میں غفلت (ج) غِرَرٌ۔
الغَرُورُ: ہر وہ چیز جو انسان کو دھوکہ دے جیسے مال، جاہ، شہوت، انسان یا شیطان۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَغَرَّكُمْ بِاللهِ الْغَرُورُ﴾
(۲) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِيرُ: تاجربہ کار نوجوان۔
(ج) اَغِرَّةٌ و اَغِرَّاءُ۔
(۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی۔
(۴) کفیل اور ضامن (ج) غُرَّانٌ۔
يقال: انَا غَرِيرُكَ من فلان: میں تمہیں فلاں سے بچانے والا ہوں۔
انَا غَرِيرُكَ من هذا الامر: تجربے اور واقفیت کی بناء میں اس معاملے میں تمہارا ضامن ہوں۔
الغُرَيْرُ: کتے اور بلی کے درمیان کا ایک گوشت خور جانور جس کے پاؤں چھوٹے اور سیاہ ہوتے ہیں اور چہرہ سفید ہوتا ہے۔
جبکہ اس کے چہرے کی دونوں جانب سیاہ نشان ہوتے ہیں۔
(۲) نر اونٹ۔
مولّد کے بارے عرب کہتے ہیں اَثْمَنُ من غُرَيْر۔
غَرَزَتِ الجَرَادَةُ - غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں اپنی دم گھسانا۔
-الشئَ فی الشئ: داخل کرنا، گاڑنا۔
يقال: غرز الإبرةَ فی الثوب: کپڑے میں سوئی داخل کرنا۔
غرز القومَ و نحوه فی الارضِ: زمین میں لکڑی گاڑنا۔
غرز الراكبُ رجلَه فی الغَرْزِ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پاؤں رکھنا۔
غَرِزَ - غَرْزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرمانبردار اور ہم رکاب ہونا۔
اَغْرَزَ الوادی: وادی کا غرز نامی پودا اگانا۔
-الشئَ: غَرَزَهُ۔
غَرَّزَ: غَرَزَ۔
- فلان الغنم: بکری کا دودھ نکالتے ہوئے درمیان میں موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔
اغْتَرَزَ رجله فی الغَرْزِ: رکاب میں پاؤں رکھنا۔
الغَرِيزُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا کر لگایا جانے والا کھجور کا چھوٹا پودا۔ (ج) تَغَارِيزُ۔
الغَارِزُ: يقال: هو غَارِزٌ فی سِنَتِهِ: ناواقف ہے۔
الغَرْزُ: چمڑے کے سلے ہوئے رکاب جن میں سوار ہونے کے لئے پیر رکھتے ہیں۔
حدیث میں ہے: (كان اذا وضع رجلَه فی الغَرْزِ يريد السفر يقول بسم الله۔)
يقال: اِلْزَمْ غَرْزَ فلان: فلاں جس کام کا حکم دے کر و جس سے روکے باز آؤ۔
اشدد يديك بِغَرْزِهِ: تو اس کا دامن تھام لے۔
(۲) زمین میں گاڑھی ہوئی چیز۔
(۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے (ج) غُرُوزٌ۔
الغَرَزُ: یک سالہ پودا جو خوب بڑھتا اور پھیلتا ہے۔ جڑ میں سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔ اس کا پھل تکونی چھوٹا سا ہوتا ہے (ج)
الغَرِيزَةُ: جبلت، فطرت۔
(فلسفہ میں): نفسی چستگی کی ایک کیفیت۔ بائیولوجیک وراثت اور فطرت پر اعتماد کئے جانے کا طریقہ۔
المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ۔
(ج) مَغَارِزُ۔
المَغْرِزُ: ہر وہ جگہ جہاں کسی چیز کو گاڑھا جائے۔
يقال: مَغْرِزُ الضِلْعَ۔
مَغْرِزُ الفرس و مغرز الزينة و نحوها
(ج) مَغَارِزُ۔
غَرَسَ الشجرَ و نحوه - غَرْسًا: زمین میں پودا لگانا، هو مغروس و غَرِيس و غَرْسٌ۔
يقال: غَرَسَ فلانٌ عندی نعمةً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔
اَغْرَسَ الشجرَ: غَرَسَه۔
اِغْتَرَسَ الشجرَ: غَرَسَه۔
الغِرَاسُ: لگایا جانے والا پودا درخت وغیرہ۔
(۲) پودا لگانے کا وقت۔

Marfat.com

الغِرَاسَةُ: کھجور کے درخت کی پود۔
الغَرْسُ: لگایا ہوا پودا۔
یقال: انا غَرْس یدہ نحن غرسُ یدہ: ہم اس کے پروردہ ہیں (ج) غِرَاس و اَغْرَاس۔
الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ۔
(۲) باریک جھلی جو وقت پیدائش مولود کے سر پر ہوتی ہے (ج) اَغْرَاس۔
الغَرِیْسُ: بویا گیا پودا' درخت۔
الغَرِیْسَةُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی اگنے والا حصہ (۲) بوئی جانے والی گٹھلی۔
(۳) پود وغیرہ جڑ پکڑنے تک جو زمین میں لگائی جائے (ج) غَرَائِسُ و غِرَاس۔
المَغْرِسُ: بونے کی جگہ (ج) مغارِسُ
غَرَضَ فلانٌ ـِ غَرْضًا: صبح سویرے پانی کے پاس آنا۔
-السقاءَ و نحوہ: مشک بھرنا۔
(۲) دودھ بلونا' جب اس پر جھاگ آ جائے تو اس کے اکٹھے ہونے سے قبل لوگوں کو پلانا۔
-الشیءَ: تازہ چننا۔
-لہ غَرِیضًا: تازہ دودھ پلانا۔
-الشیءَ: روکنا۔
یقال: غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔
غَرِضَ الیہ ـَ غَرَضًا: مشتاق ہونا۔
منہ: اکتا جانا۔
یقال: غَرِضَ بالْمُقَامِ: وہ قیام سے تنگ آ گیا۔ ھو غَرِضٌ۔
غَرُضَ الشیءُ ـُ غِرَضًا و غَرَاضَةً: تازہ ہونا' ھو غَرِیْضٌ۔
اَغْرَضَ الرجلُ: اپنے قول یا فعل کو با مقصد بنانا۔ ھو مُغْرِضٌ (ج)
-للقوم غَرِیْضًا: تازہ آٹا گوندکر کھلانا' باسی نہ کھلانا۔
-فلانٌ الغَرَضَ: مقصد پالینا۔
-الرجلَ: اکتا دینا' تنگ کرنا۔
-الاِناءَ و نحوہ: برتن وغیرہ کو بھر دینا۔

غَرَّضَ: تازہ گوشت کھانا۔
(۲) تفریح' دل لگی و مذاق کرنا۔
-الشیءَ: تازہ چننا۔
یقال: غَرِّض فِی سقائک: اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغْتَرَضَ الشیءَ: غَرَضَہ۔
اِنْغَرَضَ الغُصْنُ: شاخ کا مڑ کر الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا۔
تَغَرَّضَ الغُصنُ: ٹوٹ جانا الگ ہوئے بغیر یا ریزہ ریزہ نہ ہونا۔
الاِغْرِیْضُ: کھجور کے شگوفے سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید چیز (ج) اَغَارِیْضُ۔
اَلْغَارِضُ: صبح سویرے پانی کے پاس آنے والا۔
یقال: اَتَیْتُہ غَارِضًا: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
-من الأُنوفِ: لمبی ناک۔
(ج) غُرْضَانٌ۔
الغَرْضُ: کجاوہ کی پٹی (۲) وادی کا نامکمل حصہ (ج) غِرْضان۔
(۳) سلوٹ (۴) جسم کا موٹا ہونا پھر لاغر ہو جانا اور سلوٹیں باقی رہ جانا۔
(ج) غُرُوْض' اَغْرَاضٌ۔
ضرب المثل ہے: طویت الثوبَ علی غُرُوْضِہٖ: میں نے کپڑے کو جیسا تھا ویسا ہی چھوڑ دیا۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے اس کی رائے پر چھوڑ دیا جائے۔ بے فکر ہو جایا جائے۔
الغَرَضُ: نشانہ جس کی طرف تیر پھینکا جائے۔
(۲) ضرورت حاجت (۳) مقصد۔
یقال: فھمتُ غَرَضَک: میں آپ کا مقصد سمجھ گیا (ج) اَغْرَاض۔
الغُرْضَان فی الأنفِ: ناک کے بانسے کے دونوں طرف ڈھلواں حصے۔
الغَرِیْضُ: تازہ کھجور اور گوشت وغیرہ۔
(۲) ہر تازہ و سفید چیز۔

(۳) ہر عمدہ نیا گانا (۴) عمدہ گویا۔
(۵) وہ پانی جس کے پاس صبح سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی۔
الغَرِیْضَةُ: پکنے سے پہلے توڑے جانے والے دانے۔ جیسے توڑی ہوئی مکئی وغیرہ۔
المَغْرُوْضُ: بارش کا پانی۔
غَرْغَرَ الرجلُ: نگلے بغیر پانی یا دوا کو گلے میں گھمانا' غرارے کرنا۔
یقال: غَرْ غَرَ بالماء و بالدواء۔
-الرُّوحِ: وقت مرگ گلے میں دم اٹکنا۔
-القِدْرُ: جوش کے وقت ہانڈی کی آواز نکلنا۔
-اللحمُ: گوشت کے پکنے کے وقت آواز آنا۔
تَغَرْغَرَ بالماء او الدواءِ: غَرْغَرَ
-عیناہ: آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرْغِرُ: افریقی بری مرغی کی ایک قسم۔
الغَرْغَرَةُ: گلے میں پانی یا دوا گھمانا' غرارے کرنا (۲) وہ دوا جس کے ذریعے غرارے کئے جائیں (مو)
غَرَفَ الغَرْفَ و الشیءَ ـِ غَرْفًا: کاٹنا۔
(۲) موڑنا' لکڑی وغیرہ توڑنا۔
-الناصیةَ: پیشانی کے بال توڑنا۔
- الجلدَ: غرف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
- الماءَ و نحوہ بیدہ اَوْ بالمغرفة: ہاتھ یا ڈونگے سے پانی لینا۔ ھو غَارِفٌ (ج) غُرَّفٌ ھي غَارِفَةٌ (ج) غوارِفُ۔
اَغْرَفَ الاسدُ: شیر کا جھاڑیوں وغیرہ میں داخل ہونا (اپنے مسکن میں)
اِغْتَرَفَ الماءُ بیدہ: چلو سے پانی لینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِہٖ﴾
یقال: اغترف منہ۔
انْغَرَفَ الشیءُ: لازم غرفہ۔
تَغَرَّفَہ: پوری چیز لے لینا۔
الغُرَافَةُ: ہاتھ وغیرہ سے لیا ہوا پانی وغیرہ
الغَرَّافُ: مبالغہ در غارف۔
-من الخیل: لمبے ڈگ والا گھوڑا۔

Marfat.com

-من الانهر: بہت پانی والی نہر۔
-من الغیث: زبردست بارش والا بادل۔
الغَرْفُ: جزیرہ عرب' مصر' افریقہ اور ہند میں پایا جانے والا چھوٹا پودا' جس کے پتے لمبے یا نوک دار ہوتے ہیں اور اس کا پھل نارنگی رنگ کا ہوتا ہے۔ جبکہ پودے کی اونچائی تین میٹر تک ہوتی ہے (ج)
الغَرَفُ: فصیلہ نجیلیہ سے ثُمام (ایک پودے کا نام) کی ایک قسم۔
واحدتہ: غَرَفة۔
الغُرْفَةُ: ہاتھ سے لیا ہوا پانی وغیرہ۔
(ج) غِرَاف (۲) بالا خانہ۔ (ج) غُرُفٌ' غُرُفات۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ﴾ الغُرْفَةُ التِّجَارِيَّةُ: تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور میں غور و خوض کرتی ہے۔
(۲) چیمبر آف کامرس (محدثتان)
الغُرْفَةُ الزِّراعِيَّةُ: صنعتی یا زرعی امور میں غور و خوض کرنے کے لئے کاشتکاروں کی جماعت۔
(۲) ایوان زراعت۔ (محدثتان)
الغَرُوفُ: بئرٌ غَرُوفٌ: وہ کنواں جس کا پانی ہاتھ سے نکالا جائے۔
طنبورٌ او دَلْوٌ غَرُوفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول یا آب پاشی کی مشین جسے ہاتھ سے چلایا جاتا ہے۔
الغَرِيفُ: کوئی بھی گھنا درخت۔
طنبور او دلوٌ غَرِيفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول یا آب پاشی کی ہاتھ سے چلنے والی مشین۔ (۳) جھاڑی۔
الغَرِيفَةُ: الغَرِيفُ۔
المِغْرَفَةُ: جس کے ذریعے کھانا وغیرہ نکالا جائے (کف گیر) (ج) مَغَارِفُ۔
غَرِقَ فی الماءِ - غَرَقًا: کسی پر پانی کا غالب آجانا جس سے وہ ڈوب کر ہلاک ہو جائے یا قریب ہلاکت ہو جائے۔ ھو غَرِقٌ و غَارِقٌ و غَرِيقٌ۔
آخری کی جمع: غَرْقَى۔
يقال: غَرِقَ فی الدَّيْنِ او البَلْوىٰ: قرض یا مصیبت میں ڈوبا ہوا ہونا۔
يقال: غَرِقتِ السفينةُ و نحوها: کشتی وغیرہ کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔
-الارْضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔
هی غَرِقَةٌ۔
اَغْرَقَ فی الشئ: حد سے بڑھنا۔
-الرامی فی القَوْسِ: تیر انداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔
-فلاناً او الشئ فی الماء: ڈبونا۔
-الكَأسَ: پیالے کو بھرنا۔
- اعماله الصالحة: سبب ارتکاب معاصی نیک اعمال کو اکارت کرنا۔
غَارَقَه: قریب ہونا۔
يقال: غَارَقَتْهُ المَنِيَّةُ۔
غَرْمق الرامی فی القوس: اَغْرَقَ۔
-الشئَ فی الماء: اَغْرَقَه۔
اِغْتَرَقَ النَفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔
-البعيرُ الحزامَ: اونٹ کا بہت بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔
-فلانةٌ نَظَرَ القوم: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔
- الفرسُ الخَيلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔
خَاصَمنِي فاغْتَرَقْتُ حلقَتَه: یعنی میں جھگڑے میں اس پر غالب آ گیا۔
اِسْتَغْرَقَ فی الضِحْكِ: بہت ہنسنا۔
-الشئَ: گھیر لینا۔
-البعيرُ الحزامَ: اغْتَرَقَهُ۔
اِغْرَوْرَقَتِ العَيْنُ: آنکھ آنسوؤں سے بھرنا۔
الإغْرَاقُ (اقتصادیات میں): غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلے میں سستا فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (مج)
الغَرْقُ: زوردار کمان کشی وغیرہ۔
غَرْقَأَتِ الدَّجَاجةُ: مرغی کا ایسا انڈا دینا جس پر سفید جھلی ہو۔
يقال: غَرْقَأَتِ البيضة: کچا انڈا گرنا۔
الغِرْقِئُ: باریک جھلی جو انڈے کی سفیدی کے ساتھ چمٹی ہوتی ہے۔
الغَرْقَدُ: فصیلہ باذنجانیہ کا ایک پودا جس کی بلندی ایک میٹر سے لے کر تین میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کا تنا اور شاخیں سفید ہوتی ہیں اپنے سرخ پتوں اور کانٹے دار شاخوں میں عَوْسج کے مشابہ ہوتا ہے اس کے لمبے خوشبودار پھول ہرے بھرے سفید ہوتے ہیں۔ اس کا مخروطی پھل کھایا جاتا ہے۔ اسے غروق بھی کہا جاتا ہے۔
غَرْقَلَ الرَّجلُ: سر پر ایک بار پانی ڈالنا۔
-البيضةُ والبِطِّيخةُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہو جانا۔
الغِرْقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔
غَرِلَ الصبيّ - غَرَلاً: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔
-العامُ: زرخیز ہونا۔
-العَيْنُ: زندگی کا فراخ ہونا۔
ھو اَغْرَلُ ھی غَرْلاءُ (ج) غُرْلٌ۔
-الرجلُ: ڈھیلا ہونا۔ ھو غَرِلٌ۔
الغُرْلَةُ: بچے کی کھال جو ختنے میں کاٹی جاتی ہے۔ (ج) غُرَلٌ۔
غَرِمَ - غُرْمًا و غَرَامَةً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا۔
يقال: غَرِمَ الدِيَةَ والدَّيْنَ: کسی دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض کی ادائیگی کرنا۔
-فی التجارة: نقصان اُٹھانا۔
اَغْرَمَه: ادائیگی کا ذمہ دار بنانا۔
اُغْرِمَ بالشئ: فریفتہ ہونا۔ ھو مُغْرَمٌ
يقال: اِنَّ فلاناً لَمُغْرَمٌ بكذا۔
غَرَّمَه: اَغْرَمَه۔
(۲) جرمانہ لازم کرنا (محدثہ)
الغَارِمُ: ضامن' کفیل ذمہ دار۔

Marfat.com

حدیث میں ہے: (الدَّین مقضیٌّ والزعیم غارم)(ج)غُرَّام۔
الغَرَامُ: کسی چیز کے ساتھ ایسا تعلق جس سے خلاصی بساط سے باہر ہو۔
(۲) دائمی لازمی عذاب۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴾
الغَرَامَةُ: بطور تادیب یا عوض جس کی ادائیگی لازم ہو۔
یقال: حکم القاضی علی فلان بالغرامة (محدثہ)
الغُرْمُ: مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والا نقصان۔
الغَرِیْمُ: قرض خواہ (ج)غُرَمَاءُ۔
المَغْرَمُ: الغَرَامَةُ (ج)مَغَارِمُ۔
حدیث میں ہے: اَعُوْذُ باللّٰه من المَغْرَمِ و المَاْثَمِ: یعنی گناہوں اور معاصی سے۔
المُغْرَمُ: قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا۔
(۲) کسی چیز کا مشتاق کہ جس کی مفارقت برداشت نہ کرسکتا ہو۔
غَرِنَ العَجِیْنُ علی الاِنَاءِ ـَ غَرَنًا: آٹا سوکھ جانا۔
-الرجلُ: کمزور ہونا۔ھو غَرِن۔
الغَرِیْنُ: حوض میں باقی رہ جانے والی جھاگ جسے پیا نہ جاسکتا ہو (۲) وہ مٹی جسے سیلاب بہا لائے اور وہ زمین پر تر یا خشک حالت میں پڑی رہ جائے۔
(۲) (علم طبقات الارض میں) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ذرے گیلے ہونے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں (مج)
الغِرْیَنُ: الغَرِیْنُ۔
یقال: اَتٰی بالطِّرْیَنِ والغِرْیَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔
غَرْنَقَ: آنکھ لڑانا۔
الغُرَانِقُ: فصیلہ چارونیہ کا ایک طویل العمر پودا جو معتدل علاقوں میں اگتا ہے جس کے پتے نرم اور لمبے ہوتے ہیں جبکہ ان کا سرا تقریباً گول ہوتا ہے۔ اس کی کلی خیمہ نما جبکہ پھل لمبی نوک والا ہوتا ہے (مج)
(۲) سفید خوبصورت نازک نوجوان۔
(ج)غَرَانِقُ و غَرَانِیْقُ۔
یقال: امرأةٌ غُرَانِقٌ۔
الغُرْنُوْقُ: الغُرَانِقُ۔
(۲) خوبصورت سفید لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔ جس کی سنہری کلغی ہوتی ہے اور یہ سارس کی ایک قسم ہے (ج)غَرَانِیق۔
غَرَا الرجلُ ـُ غَرْوًا: تعجب کرنا۔
-الشیٔ: مسالے سے جوڑنا۔
یقال: غَرَ السَّمَنُ قلبَه: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔
غَرِیَ به ـَ غَرًا و غَراةً: کسی چیز پر دل آ جانا گویا اسے گوند سے چپکا دیا گیا ہو۔
-فلانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔
-الغَدِیْرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا۔
اَغْرٰی بین القومِ: فساد کرانا۔
-الانسانَ و غیرہ بالشیٔ: کسی چیز کی رغبت دلانا۔
یقال: اَغْرٰی الولدَ بالفضیلة: بھلائی پر آمادہ کرنا۔
اَغْرٰی الکلب بالصید: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا۔
اَغْرٰی العداوَة بینهم: دشمنی ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾
اُغْرِیَ به: فریفتہ ہونا۔
غَارَاهُ مُغَارَاةً و غِرَاءً: حجت بازی کرنا۔
غَرَّی الشیٔ: سریش سے جوڑنا یا سریش ملنا۔
غُرِّیَ به: فریفتہ ہونا۔
الاِغْرَاءُ (علم نحو میں): مخاطب کو امر محمود پر تنبیہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو۔
یقال: اَخاك اخاك والمروءةَ والنجدةَ: یعنی تم کو بھائی کا خیال رکھنا چاہئے اور مروات و مدد سے کام لینا چاہئے۔
الغِرَا: وہ گوند وغیرہ جس سے کاغذ چمڑے اور لکڑی کو جوڑا جائے (ج)اَغْرَاء۔
الغِرَاءُ: الغَرَا۔
الغَرْوُ: تعجب۔ یقال: لَاغَرْوَ: تعجب کی کوئی بات نہیں۔
الغَرْوَی: الغَرْو۔
الغَرَوِیُّ: غَرَا کی طرف منسوب۔
الغَرَوَانِیُّ: سریش جیسا مسالہ (مج)
الغَرِیُّ: سرخ گوند گویا اس پر فریفتہ ہوا جاتا ہے۔
(۲) بت کا نام جس پر خون ملا جاتا ہے۔
(۳) خوبصورت چہرے والا۔

غ ..... ز

غَزُرَ الشیٔ ـُ غَزَارَةً و غُزْرًا: کثیر ہونا۔
یقال: مَا طَابَ و نَزُرَ خیرٌ مما خَبُثَ و غَزُرَ: تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار میں بری چیز سے بہتر ہے۔ ھو غَزِیْرٌ (ج) غِزَار۔
اَغْزَرَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں اور بکریوں کا کثیر ہونا اور دودھ دینے والا ہونا۔
-الشیٔ: زیادہ کرنا۔
یقال: اَغْزَرَ اللّٰهُ مَالَه۔
غَازَرَ فلانٌ: کسی کو کوئی چیز دینا تاکہ وہ بدلے میں اس سے زیادہ دے۔
غَزَّرَ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جبکہ دودھ کم ہو جائے)
اِسْتَغْزَرَ: غَازَرَ۔
-الشیٔ: زیادتی چاہنا۔
یقال: الخَرَاج عمود الملك' وما استُغْزِرَ بمثل العدل؛ ولا استُنْزِ بِمِثْل الجَوْر۔
الغَزْرُ: کھجور و تاریل کے پتوں کا برتن وٹوکری وغیرہ۔
المُغْزِرَةُ: ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔
غَزَّ فلانٌ بفلان ـُ غَزًّا: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔
- فلان بالقرابة والأولاد والجبران: بھلائی کرنا۔
- الثوبَ او الجسمَ بالاِبرة و نحوها:

Marfat.com

کپڑے یا جسم میں ہلکی سی سوئی چبھونا (محدثہ)
اَغَزَّتِ الشجرةُ: کانٹوں کا بہت زیادہ ہونا اور درخت کا سخت اور گھنا ہونا۔
-الدَّابَّةُ: حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ هی مُغِزٌّ۔
غَازَّهُ: کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔
اِغْتَزَّبه: کسی کو مخصوص کرنا۔
تَغَازَّ والشيءَ: کسی چیز میں جھگڑنا۔
الغُزُّ: ترک قبیلہ۔
الواحد: غُزِّیّ۔
غَزْغَزَ: بلا خواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا۔
-الشيءَ: کسی چیز میں مسلسل سوئی چبھونا۔ (محدثہ)
غَزَلَ الصوفَ او القطنَ ونحوهما ـِ غَزْلاً: روئی اون وغیرہ چرخے سے کاتنا۔
غَزِلَ ـَ غَزَلاً: عورتوں سے بات چیت کرنے اور دوستی کرنے کا شوقین ہونا۔ هو غَزِلٌ۔
اَغْزَلَ: چرخہ چلانا۔
-الظَّبيةُ: ہرنی کا بچہ ہونا۔ هي مُغْزِلٌ
غَازَلَ المراةَ: عورت سے گفتگو کرنا اور دوستی کرنا۔
-فلان الاربعينَ: چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔
اِغْتَزَلَ القُطْنَ ونحوه: غَزَلَه۔
تَغَزَّلَ: تکلف عشق بازی کرنا۔
يقال: تَغَزَّلَ بالمراة۔
الغَزَال: ہرنی کا بچہ (ج) غِزْلَة' و غِزْلانٌ۔
الغَزَالَةُ: موئث الغَزَال (۲) طلوع کے وقت کا سورج۔
-من الضُّحى: چاشت کا اول وقت (ج) غَزَلَات۔
يقال: اتيته غَزَالَةَ الضُّحى' غَزَالَاتِ الضُّحى۔
الغَزْلُ: کاتا ہوا (ج) غُزُوْلٌ۔
المَغْزِلُ: کاتنے کی جگہ (ج) مَغَازِلُ۔

المِغْزَلُ: چرخہ وغیرہ جس سے روئی یا اون کاتا جاتا ہے خواہ ہاتھ والا ہو یا مشینی۔
(۲) (میکانیات میں) چھوٹے گول جسم کا عمود جو بہت تیزی سے گھومے (ج) (ج) مَغَازِلُ۔
مَغَازِلُ النَّوْرَجِ: گلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔
غَزَا العدوَّ ـُ غَزْوًا' وغَزْوَانًا: لڑنے اور قتل و غارت کے لئے دشمن کی سرزمین کی طرف جانا۔
هو غَازٍ (ج) غُزَاة' و غُزَّى' و غُزِيّ۔
-الشيءَ غَزْوًا: طلب کرنا' قصد کرنا۔
يقال: عَرَفْتُ مَا يُغْزىٰ من هذا الكلام: اس کلام کا مقصد میں سمجھ گیا۔
-فلانٌ لفلانٍ: کسی کے کو اپنے اصحاب میں سے خاص کرنا۔
اَغْزَاهُ: حملہ کرنے کے لئے تیار کرنا۔
-فلاناً: مہلت دینا اور اس پر لازم قرض کو مؤخر کرنا۔
غَزَّاهُ: حملہ کرنے کے لئے تیار کرنا۔
اِغْتَزَاهُ: قصد کرنا۔
-بفلانٍ: کسی کو اصحاب میں سے خاص کرنا۔
الغَزَاةُ: الغزو کا اسم۔ جب کہا جائے غَزَاةٌ تو اس سے مراد ایک سال تک کی لڑائی ہوتا ہے اور جب کہا جائے غَزْوَةٌ تو اس سے مراد ایک دفعہ کی لڑائی ہے۔
الغَزْوَةُ: ایک دفعہ کی لڑائی۔
الغِزْوَةُ: جس کو طلب کیا جائے جس کا قصد کیا جائے۔
المَغْزَى: الغزو لڑائی (۲) جائے لڑائی (۳) غازی کی منقبت (۴) مطلب' مقصد۔
يقال: مَا مَغْزَاكَ: آپ کا مقصد کیا ہے؟
-من الكلام: کلام کا مقصد (ج) مَغَازٍ
المَغْزَاةُ: الغَزْوَةُ (ج) مَغَازٍ۔

ع.....س

غَسَرَ على الغَرِيمِ ـُ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا۔

تَغَسَّرَ الأَمْرُ: معاملہ کا مبہم ہونا' خلط ملط ہونا۔
-الغَزْلُ: سوت کا خلط ملط ہو جانا' صحیح کرنا مشکل ہو جائے۔
-الغَدِيرُ: تالاب میں ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔
الغَسِرُ: مبہم معاملہ۔
الغَسَرُ: وہ کوڑا وغیرہ جو ہوا تالاب میں لا ڈالے۔
عَسَّ خطبةَ الخطيب ـُ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔
-فلاناً في الماء: غوطہ دینا۔
غُسَّ البعيرُ: اونٹ کو غُسَاس بیماری لگنا۔
انغَسَّ في الماء: غوطہ لگانا۔
الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری۔
الغُسُّ: کمزور کمینہ شخص۔
(ج) اَغْسَاسٌ' و غُسُوسٌ و غِسَاسٌ
غَسَقَ الليلُ ـِ غَسْقًا و غُسُوْقًا و غَسَقَانًا: رات تاریک ہونا۔
-القمرُ: گرہن کی وجہ سے تاریک ہونا۔
-عينُه: آنکھوں سے آنسو بہنا۔
-السماءُ: تاریک ہونا' بارش برسانا۔
-اللبنُ: تھن سے دودھ گرنا۔
-الجُرحُ: زخم سے زرد پانی بہنا۔
اَغْسَقَ الليلُ: غَسَقَ۔
-فلانٌ: رات کی تاریکی میں ہونا۔
-المؤذِنُ: رات کی ابتدائی تاریکی تک مغرب کی اذان کا مؤخر کرنا۔
الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے۔
(۲) چاند جب گہن کی وجہ سے تاریک ہو جائے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ﴾
الغَسَاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خون اور ان کی پیپ۔ الغَسَّاقُ: الغَسَاقُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِلَّا حَمِيْمًا و غَسَّاقًا﴾
اور اسے غَسَاقًا بھی پڑھا گیا ہے۔
الغَسَقُ: رات کی تاریکی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

Marfat.com

الشَّمسِ اِلٰی غَسَقِ اللَّیلِ﴾
غَسَلَ الشیٔ ـِ غَسْلًا: کسی چیز سے میل کچیل دور کرے اسے پانی سے صاف کرنا۔
یقال: غَسَلَ اللّٰہُ حَوْبَتَہ: اللہ اسے گناہوں سے پاک کرے۔
- فلانًا بالسوط: کوڑا مار کر درد میں مبتلا کر دینا۔
غَسَّلَ الاَعْضَاءَ: اعضاء کو اچھی طرح دھونا۔
-المَیِّتَ: میت کو پاک صاف کرنا۔
اِغْتَسَلَ بالماء: پانی سے جسم دھونا۔
اِنْغَسَلَ الشیٔ: لازم غَسَلَہ۔
الغَاسُوْلُ: یک سالہ بوٹی جو مصر کے صحراؤں میں پائی جاتی ہے۔
الغُسَالَۃُ: دھونے سے کسی چیز سے جو کچھ نکلے۔
الغَسَّالَۃُ: وہ عورت جس کا پیشہ کپڑے دھونا ہو (۲) بجلی کی طاقت سے کپڑے دھونے والی مشین یا برتن دھونے والی مشین (ج)
الغَسُوْلُ: جس سے دھویا جائے۔ جیسے صابن۔
(۲) وہ پانی جس سے غسل کیا جائے۔
الغُسْلُ: پورے جسم کا دھونا۔
(۲) الغَسُوْلُ (ج) اَغْسَالٌ۔
الغِسْلُ: الغَسُوْلُ۔
الغِسْلَۃُ: الغِسْلُ۔
(۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ۔
الغِسْلِیْنُ: میل وغیرہ جو دھونے سے کپڑوں سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ وغیرہ۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ﴾
الغَسُوْلُ: الغَسُوْل۔
الغَسِیْلُ: دھوئی ہوئی چیز۔
المُغْتَسَلُ: غسل خانہ۔
(۲) وہ پانی جس سے غسل کیا جائے۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿ھٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ﴾
المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ (ج) مَغَاسِل
المَغْسَلَۃُ: کپڑے دھونے یا صاف کرنے کی جگہ (ج)
(۲) وہ تختہ جس پر میت کو غسل دیا جاتا ہے (محدثان)
المِغْسَلَۃُ: دھلائی کی مشین' دھونے کا آلہ۔
غَسَمَ اللیلُ ـُ غُسُوْمًا: تاریک ہونا۔
اَغْسَمَ اللیلُ: غَسَمَ۔
-القومُ: تاریکی کے وقت میں داخل ہونا۔
الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بادل کا ٹکڑا (ج) اَغْسَامٌ۔
الغُسْمَۃُ: بادل کا ٹکڑا (ج) غُسَمٌ۔
غَسَنَہ ـُ غَسْنًا: چبانا۔
الغُسَانُ: دل کا آخری گوشہ۔
الغَسَّانُ: الغُسَانُ۔
یقال: لَقد علمتَ اَنَّ ذلك من غَسَّانِ قلبك: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے۔
(۲) جوانی کی تیزی۔
یقال: کان ذلك فی غَسَّانِ شبابہ: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا۔
یقال: ما اَنْتَ من غَسَّانِہ: تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو۔
الغَسَّانِیُّ: بہت خوبصورت۔
الغُسْنَۃُ: پیشانی کے بالوں کا گچھا (ج) غُسَنٌ۔
الغَیْسَانُ: جوانی کی تیزی۔
یقال: کان ذلك فی غَیْسَلَانِ شبابہ
غَسَا اللیلُ ـُ غُسُوًّا: تاریکی کی جانب بڑھنا۔
غَسِیَ الکَیلُ ـَ غَسًی: غَسَا۔
اَغْسَی اللیلُ: غَسَا۔
-الرجُلُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
یقال: اَغْسِ من اللیل: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کے اول وقت نہ چلو۔
-اللیلُ فلانًا: تاریکی شب کا اپنی لپیٹ میں لینا۔
الغُسُوُّ: مغرب کے وقت اور اس کے کچھ بعد تک کی رات کی تاریکی۔

غ ..... ش

غَشَّ صدرُہ ـِ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ و بغض ہونا۔
- صاحبَہ ـُ غِشًّا: بغیر مصلحت کے مزین کرنا۔ دل میں پوشیدہ بات کے برعکس ظاہر کرنا۔ ھو غَاشٌّ۔
(ج) غُشَّاشٌ' و غَشَشَۃٌ۔
اَغَشَّہ: دھوکہ میں ڈالنا۔
- عن حاجتہ: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا۔
غَشَّشَہ: بہت زیادہ دھوکہ دینا۔
اِغْتَشَّہ: کسی کے بارے میں دھوکے کا گمان کرنا۔
اِسْتَغَشَّہ: اِغْتَشَّہ۔
الغِشَاشُ: تاریکی کی ابتداء و انتہا۔
- من الشَّرْبِ: گدلا پانی (پانی کے صاف نہ ہونے کی وجہ سے کہا جاتا ہے)
- من النوم: تھوڑی نیند (۲) جلدی۔
یقال: لقیتہ علی غِشَاش: میں اس سے عجلت میں ملا۔
الغَشَشُ: گدلا گھاٹ۔
المَغْشُوْشُ: غیر خالص۔
یقال: لبنٌ مغشوش و ذھب مغشوش۔
غَشَمَ الحاطِبُ ـ غَشْمًا: لکڑ ہارے کا رات کے وقت بغیر دیکھے وسوچے لکڑیاں کاٹ کر اکٹھی کرنا۔
-الرجلَ ـُ غَشْمًا: بہت زیادہ ظلم ڈھانا۔ ھو غاشم و غَشُوْمٌ۔
تَغَاشَمُوْا: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔
الاَغْشَمُ: پرانا سوکھا پودا۔
الغَشُوْمُ: لوگوں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے بٹورنے لگا۔
جنگ کو بھی غشوم کہا جاتا ہے کیونکہ جنگ بغیر جرم کے اشیاء وصول کر لیتی ہے۔
نَاقَۃٌ غشومٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے۔
الغَشِیْمُ: معاملات سے ناواقف' گویا کہ وہ

Marfat.com

غاشم کی طرح ہے کہ جو رات کے وقت بغیر دیکھے اور سوچے جو ہاتھ لگے اسی کو کاٹ کر اکٹھا کرے (محدثہ)

المِغْشَمُ: دلیر اپنے ارادے سے نہ پھرنے والا۔

غَشْمَرَ السَّيْلُ: سیلاب آنا۔

-فلانٌ: حق و باطل میں اپنے کئے کی پرواہ کئے بغیر ٹانگ اڑانا۔

تَغَشْمَرَ له: غضبناک ہونا۔

-السَّيْلُ او الجيش: لشکر یا سیلاب آنا۔

-والشيءَ: جبراً لے لینا۔

الغَشَمْشَمُ: دلیر اپنے ارادے سے نہ پھرنے والا۔

(۲) بہت ظالم۔

غَشِيَ الليلُ - غَشًا: تاریک ہونا۔

-الفرسُ و غيرُه: جسم میں سے سر کا مکمل سفید ہونا۔ هو اَغْشَى هي غشواءُ۔

- الامرُ فلاناً غشًا و غَشْيًا: معاملہ کا گھیر لینا۔

يقال: غَشِيَهُ النعاسُ: نیند غالب آنا۔

غشيه الموجُ و غشيه العذاب و غشيه الموتُ۔

-المكانَ غِشْيَانًا: آنا۔

-الامرَ: کسی کام میں لگ جانا۔

-فلاناً بالسوط: کوڑے سے بہت مارنا۔

غُشِيَ عليه غَشْيَةً و غَشْيًا و غَشَيَانًا: بے ہوش ہو جانا۔ هُوَ مَغْشِيٌّ عليه۔

اَغْشَى الليلُ: غَشِيَ۔

-اللهُ على بصره: اللہ کا کسی کی آنکھ پر پردہ ڈالنا۔

-فلاناً الاَمْرَ: کسی کام میں لگانا۔

-فلاناً: اپنی طرف آنے پر اکسانا۔

غَشَّى الشيءُ و على الشيء: پردہ ڈالنا۔

يقال و غَشَّى اللهُ على بصره۔

-فلانا الامرَ: کسی کام میں لگانا۔

-فلاناً بالسَّوْطِ او السَّيفِ: کوڑے یا تلوار سے بہت زیادہ مارنا۔

تَغَشَّى الشيءُ: ڈھک جانا۔

-الشيءُ فلاناً: ڈھانک لینا۔

يقال: تغشى فلان بثوبه: کپڑا اوڑھنا۔

اِسْتَغْشَى ثوبَهٗ و بثوبه: کپڑا اوڑھ لینا تاکہ دیکھ اور سن نہ سکے۔

الغَاشِيَةُ: پردہ (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری یا ناپسندیدہ پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان۔

(۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں۔

(۷) باری باری آنے والے ملاقاتی اور دوست۔

(۸) پیٹ کی اندرونی بیماری۔

-من العذاب: سخت ترین سزا۔

الغِشَاءُ: پردہ (ج) اَغْشِيَةٌ۔

الغَشَاوَةُ: الغِشَاءُ۔

الغَشْيَةُ: غَشْيَةُ الموت: وقتِ موت کی بیہوشی۔

غ.....ص

غَصَبَ الشيءَ - غَصْبًا: جبراً و ظلماً لینا۔

يقال: غَصَبَ مالَه و غصب منه مالَه

-المرأةَ: زبردستی زنا کرنا۔

الجلدَ: دباغت دیئے بغیر کھال کے بال وغیرہ اتارنا۔

-فلاناً على الشيء: مجبور کرنا هو غَاصِبٌ۔

اِغْتَصَبَ الشيءَ: غَصَبَه۔

غَصَّ بالماءِ - غَصًّا و غَصَصًا: حلق میں پانی ٹھہر جانا، نگلا نہ جانا۔ هو غاصٌّ و غَصَّانُ۔

-المكانُ باهله: جگہ کا بھر جانا، تنگ ہو جانا۔

اَغَصَّه: کسی چیز سے اچھو لگوانا۔

-عليهم الارضَ: تنگ کرنا۔

اغْتَصَّ: لازم اَغَصَّه۔

الغُصَّةُ: وہ کھانا یا پانی جو حلق میں اٹک جائے۔ (ج) غُصَصٌ۔

غَصَنَ الغُصْنَ - غَصْنًا: شاخ کاٹنا۔

-الشيءَ: لینا۔

-فلانا حاجته: روکنا۔

يقال: مَا غَصَنَكَ عَنِّيْ: تم کو میرے پاس سے کسی چیز نے روکا؟

اَغْصَنَ العُنْقُوْدُ: خوشہ انگور کے دانے بڑے ہونا۔

-الشجرةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

غَصَّنَ العُنْقُوْدُ: اَغْصَنَ۔

الغُصْنُ: درخت کے تنے سے نکلنے والی موٹی اور پتلی ٹہنی (ج) غُصُوْن و اَغْصَان۔

الغُصَيْنَةُ: چھوٹی سی شاخ۔

غ.....ض

غَضِبَ عليه - غَضَبًا: ناراض ہونا اور انتقام کی ٹھاننا۔ هو غَضِبٌ، هي غَضِبَةٌ هو غَضْبَانُ هي غَضْبَى، هو غضبانٌ هي غَضْبَانَةٌ (تنوین کے ساتھ)

(ج) (مذکر کی غِضَابٌ۔ مؤنث کی غضابی)

غَضِبَ له: کسی کی خاطر کسی دوسرے پر غصہ ہونا۔

غَضِبَ من لاشيءٍ: بلاوجہ غصہ ہونا۔

اَغْضَبَهٗ: غصہ پر آمادہ کرنا۔

غَاضَبَ فلانٌ فلاناً: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔

-فلاناً: قطع تعلق اختیار کرنا۔

تَغَضَّبَ عليه: غَضِبَ۔

يقال: اَغْضَبْتُه فَتَغَضَّبَ۔

الغُضَّابِيُّ: بدمزاج، تاملنسار۔

الغَضِبُ من الرِّجال: جلد غصہ کرنے والا۔

الغَضَبُ: انفعال کو قبول کرنا جس میں اعتداء کی طرف میلان کا امتیاز ہو (ج)

الغَضُوْبُ: بہت غصہ کرنے والا (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)

غَضَرَ عليه - غَضْرًا: مہربان ہونا۔

-عنه: پھر جانا۔

يقال: مَا غَضَرْتُ عن صَوْبِيْ: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔

مَا غَضَرَ عَنْ شَفْعِيْ: اس نے میری برائی میں تاخیر نہیں کی۔

-الشيءَ: کاٹنا۔

Marfat.com

يقال: غَضَرَ له من ماله: مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔
-الرجلَ: روکنا۔
يقال ناردت اَن آتيك فَغَضَرَنی امرٌ: میں آپ کے پاس آنا چاہتا تھا لیکن ایک کام نے مجھے روک لیا۔
-الجلد: اچھی طرح صاف کرنا۔
- الله فلاناً ـُ غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی کرنا۔
غَضِرَ الرجلُ بالمال والسَّعة والأهل ـَ غَضَرًا: تنگ دستی کے بعد آسودہ حال ہونا۔ هو غَضِرٌ۔
-عن الشیٔ: پھر جانا
غَضُرَ ـُ غضارَةً: آسودہ حال، خوش عیش ہونا۔
-النباتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔
هو غَاضِرٌ و غَضِيرٌ۔
اُغْتُضِرَ: جوان تندرست حالت میں مر جانا۔ (دیکھئے: احتضر)
تَغَضَّرَ عنه: پھر جانا۔
الغَاضِرُ: عمدہ صاف کی ہوئی کھال۔
الغَضَارُ: چکنی ہری ٹھیکری۔
(۲) باریک ذرات والی تر مٹی جو بہت زیادہ پکڑ اور مضبوطی والی ہوتی ہے اس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں۔
(۳) اسی سے بنایا ہوا برتن۔
الغَضَارَةُ: تقول: اِنهم لفی غَضَارَةٍ من العيش، وفی غَضَارَةِ عَيْشٍ: وہ آسودگی و خوشحالی میں ہیں۔
(۲) چکنی ہری ٹھیکری۔
الغَضْراءُ: چکنی ہری مٹی والی سرزمین۔
يقال: هم فی غضراء عيش، وفی غضراء من العيش: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔
الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم ہڈی۔
غَضَّتِ المرأةُ ـِ غَضَاضَةً و غُضُوضَةً: جلد کا پتلا ہونا اور خون ظاہر ہونا۔

-النباتُ وغيره: تر و تازہ ہرا بھرا ہونا۔
هُوَ غَضٌّ و غَضِيضٌ هی غَضَّةٌ۔
- بَصَرَه و صوتَه وغيرهما ـُ غَضًّا و غِضَاضًا و غضَاضَةً: نگاہ نیچی کرنا، آواز پست کرنا۔
يقال ايضًا: غَضَّ من بصره ومن صوته قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ﴾ هو غَاضٌّ۔
يقال: غَضَّ الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی وجہ سے نگاہ نیچی کرنا۔
غَضَّ طرفه عن فلان: کسی سے ناپسندیدہ کے احتمال کے باوجود اس کا مواخذہ نہ کرنا۔
-الغُضْنَ: توڑنا لیکن جدا نہ ہو۔
-فلاناً: بے قدری کرنا۔
يقال ايضًا: غَضَّ منه
-فلاناً حَقَّه: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
يقال: لَا اَغُضُّكَ دِرْهَمًا: میں ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔
اَغَضَّ الشیٔ: کم ہونا۔
غَضَّضَ فلانٌ: تازہ چیز کھانا۔
(۲) عیب لاحق ہونا۔
-الشیٔ: تر و تازہ ہونا۔
اِغْتَضَّ منه: حیثیت کم کرنا۔
اِنْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
الغُضَاضُ: سر کا اگلا حصہ اور اس سے متصل چہرہ۔
الغَضَاضَةُ: ذلت (۲) عیب۔
يقال: لا غَضَاضَةَ عليك فی هذا الفعل: اس کام میں تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر تازہ اور نئی چیز۔
الغُضَّةُ: ذلت۔
الغَضِيضُ: نکلتا ہوا شگوفہ۔
(۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ۔
(۳) ذلیل و عیب دار۔
(ج) اَغِضَّاءُ و اَغِضَّةٌ۔
المَغَضَّةُ: عیب و نقص، ذلت۔
غَضَفَ الفرسُ و نحوه ـِ غَضْفًا: بے اندازہ دوڑنا۔

-العَيْشُ غُضُوفًا: خوش عیش ہونا۔
-فلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غَاضِفٌ
-العودَ والشیٔ: لکڑی یا کسی چیز کو توڑ کر موڑنا لیکن اچھی طرح نہ توڑنا۔
- الكلبُ اذنَه: کتے کا اپنے کان آگے کی طرف ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ الشیٔ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا۔
يقال: غَضِفَتِ الاُذُنُ و غَضِفَتِ الاشفارُ۔
-السهمُ: تیر کے پر کا ٹوٹا ہونا۔
-الليلُ: تاریک ہونا۔
-العامُ: زرخیز ہونا۔
-العيشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔
هو اَغْضَفُ هی غَضْفَاءُ (ج) غُضْفٌ۔
اَغْضَفَتِ الثمرةُ: پھل کا ڈھیلا ہو کر درخت سے لٹک جانا۔
-النَّخْلَةُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔
هی مُغْضِفٌ و مُغْضِفَةٌ۔
-السماءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔
-الليلُ: تاریک ہونا۔
غَضَفَه: توڑ کر موڑنا۔
يقال: غَضَّفَ العُودَ۔
انْغَضَفَ العُودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر مڑ جانا۔
-اُذُنُه: کان کا غیر خلقی طور پر لٹک جانا۔
-القومُ فی الغُبَارِ: گرد و غبار میں داخل ہونا۔
-البئرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
-الضَّبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: لازم غَضَّفَه۔
-الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
-عليهم الليلُ: رات کی تاریکی چھا جانا۔
-عليهم الدنيا: آسودگی لے کر آنا۔
-عليه: جھک جانا، مہربان ہونا۔
-البئرُ: کنویں کے اطراف کا منہدم ہو جانا۔
الغَضَفُ: ہند میں پایا جانے والا کھجور کے مشابہ درخت جس کی چھال سے جھولیں بنائی جاتی ہیں۔

Marfat.com

غَضْفَرَ الشیٔ: بھاری ہونا۔
الغُضَافِرُ: شیر۔
الغَضْفَرُ: سخت' خشک مزاج۔
الغَضَنْفَرُ: شیر۔
رجل غضنفر: سخت جسم والا شخص۔
غَضَنَتِ الناقَةُ بولدها ـُ غَضْنًا و غِضَانًا: اونٹنی کا بچے کے بال اگے بغیر اور ناتمام خلقت والا جن دینا۔ هو غَضِينٌ۔
-فلانًا: روکنا۔
يقال: ما غَضَنَكَ عَنَّا: ہم سے آپ کو کس چیز نے روکا؟
غَضِنَتِ العَيْن ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا۔
-الجَبْهَةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا۔
اَغْضَنَتِ السماءُ: مسلسل بارش برسنا۔
يقال: اَغْضَنَ المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
-عليه الحُمّى: بخار کا مسلسل رہنا۔
-عليه الليلُ: تاریک ہونا۔
غاضَنَ عَينَه: شک کے طور پر آنکھ کو سمیٹنا۔
-المرأةَ: آنکھ مار کر اظہار محبت کرنا۔
غَضَّنَتِ السماءُ: اَغْضَنَتْ۔
-الناقَةُ بولدها: غَضَنَتْ۔
يقال: دخلت عَلى فلان فَغَضَّنَ لي من جبهته: میں فلاں کے پاس گیا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشیٔ: مڑنا اور ٹوٹنا۔
الغَضَنُ: کپڑے' چادر' جلد یا کان وغیرہ کی سلوٹ' شکن (ج) غُضُونٌ۔
يقال: جاء في غضون كلامك كذا: وہ آپ کی اس بات کے دوران آیا۔
(۲) تھکان' مشقت۔
يقال: لَاطِيَلَنَّ غَضَنَكَ: میں آپ کی مشقت میں اضافہ کردوں گا۔
الغَضَنْفَرُ: (دیکھئے غضنفر)
غَضَا الليلُ ـُ غَضْوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
-البعيرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔

-فلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
-على الشیٔ: خاموش ہونا۔
غَضِيَتِ الارضُ ـَ غَضًى: زمین میں جھاؤ کے درختوں کی کثرت ہونا۔
-الرجلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔
-البعيرُ: جھاؤ کے پتے کھانے سے بیمار ہونا۔
-اَغْضَى الليلُ: غَضًا۔
-فلانٌ: دونوں پلکیں ملانا۔
يقال: اَغْضَى جفونهٗ اَغْضَى عَينَه۔
-عنه طَرْفه: نگاہ پھیر لینا۔
-على الشیٔ: خاموشی اختیار کرنا' صبر کرنا۔
يقال: اَغْضَى عينًا على قذىً: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضَى عنه: چشم پوشی کرنا' غفلت برتنا۔
الغَاضِيَةُ من الليالي: سخت تاریک راتیں۔
-من النِّيران: روشن اور بڑی آگ۔
الغَضَى: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی بہت زیادہ سخت ہوتی ہے' اس کی لگی آگ طویل عرصے تک رہتی ہے بجھتی نہیں۔
واحدته: غَضَاةٌ۔
اهلُ الغَضَى: اہل نجد' کیونکہ وہاں بکثرت پایا جاتا ہے۔
الغَضياء من الارض: جہاں جھاؤ کے درختوں کی کثرت ہو۔

غ ..... ط

غَطْرَسَ على اقرانه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا (۲) تکبر کرنا۔
-فلانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ: غَطرس (۲) غصہ ظاہر کرنا۔
(۳) اندھا دھند راستہ پر چلنا۔
-في مشيته: اکڑ کر چلنا۔
الغِطْرِسُ: ظالم متکبر (ج) غطارس۔
الغِطْرِيسُ: الغِطْرِس (ج) غطاريس۔
غَطْرَشَ فلانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔
هو مُغَطْرِشٌ' هي مُغَطْرِشَةٌ۔
يقال: فلان آذانه عن الحق مُغَطْرِشة: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فلانٌ: کسی بات سے نظر انداز کرنا۔
غَطْرَفَ: فضول کام کرنا' تکبر کرنا۔
تَغَطْرَفَ: غَطرف (۲) اکڑ کر چلنا۔
الغُطَارِفُ: شریف سردار۔
الغِطْرَافُ: الغُطَارِفُ۔
الغِطْرِيفُ: الغُطَارِفُ۔
(ج) غَطَارِيفُ' و غُطَارِفَةٌ۔
غَطَسَ في الماء ـِ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا۔
يقال: غطَسَ في بحرٍ من اَنْعُمِه: خدا کی نعمتوں میں مست ہونا۔
-في الاناء: برتن سے منہ لگا کر پانی پینا۔
-الشیٔ في الماء: پانی میں ڈبونا۔
غَطَّسَه في الماء: ڈبونا۔
تَغَاطَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پانی میں ڈبونا۔
-الرجلُ: غفلت برتنا۔
الغَاطِسُ: يقال: ليلٌ غَاطِسٌ: تاریک رات۔
-من السفينة: کشتی کا نیچے والا حصہ جو پانی میں چھپ جاتا ہے (محدثہ)
الغِطَاسُ: (نصاری کے ہاں) بچہ کی ماء العمودیہ سے تطہیر کی تقریب۔
عيد الغِطاسُ: مسیح علیہ السلام کی تعمید کی یادگار کا دن جسے قبطی مناتے ہیں۔
الغَطَّاسُ: اپنے مقصد کی چیز نکالنے کے لئے پانی میں غوطہ خوری کرنے کا پیشہ کرنے والا۔
الغَطْرِيسُ: سیاہ۔
يقال: اسود غَطْرِيس: بہت زیادہ سیاہ۔
المَغْطِسُ: غسل میں نہانے کا ٹب۔
(ج) مَغَاطِسُ۔
غَطَشَ الليلُ ـِ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
-فلان غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ ـَ غَطَشًا: آنکھ میں کمزوری ہو جس کی وجہ سے صاف دکھائی نہ دیتا ہو۔ هو

Marfat.com

اَغْطَشَ و غَطِشٌ، هي غَطْشٰى، و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ (ج) غُطْشٌ۔
يقال: غَطِشَ البصرُ: بینائی کا کمزور ہونا
غَطِشَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔
يقال: فَلَانٌ غَطشٰى و غَطْشَاءُ: تاریک جنگل جس کے راستے اس قدر پیچیدہ اور مبہم ہوں کہ انسان راہ نہ پاتا ہو۔
اَغْطَشَ الليلُ والبصر: روشنی نہ ہونا' تاریک ہونا۔
-القومُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
-اللهُ الليلَ: تاریک کر دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا﴾
غَطَّشَ: يقال: غَطِّشْ لي شيئًا: (صیغہ امر کے ساتھ) میرے لئے کام' رائے' بات کو واضح کرو۔
تَغَاطَشَ عنه: چشم پوشی کرنا' غفلت برتنا۔
تَغَطَّشَتْ عينُه: روشنی نہ ہونا' بینائی کا کمزور ہونا۔
اِغْطَاشَ البصرُ: نگاہ آہستہ آہستہ کم ہونا۔
غَطَّ في نومه ـِ غَطًّا و غطيطًا: نیند میں خراٹے لینا۔
يقال: غَطَّ النائم' غطَّ المذبوحُ غطَّ المخنوق۔
-القِدْرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔
-الشيءُ في الماء ـُ غطًّا: پانی میں ڈبونا۔
-الشيءُ: زور سے دبا کر نچوڑنا۔
-اِنْغَطَّ في الماء: ڈوبنا۔
تَغَاطَّ القومُ في الماء: ایک دوسرے کو ڈبونا۔
الغُطَاطُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی کا صبح کی ابتدائی روشنی سے ملنا۔
غَطْغَطَتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش کے وقت آواز دینا۔
-عليه النومُ: نیند غالب آنا۔
-الشجرُ: سمندر میں موجیں اُٹھنا۔
تَغَطْغَطَ البحرُ: غَطْغَطَ۔
-الشيءُ: بکھر جانا' برباد ہونا۔

غَطِفَ العَيْش ـَ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا۔
-الرجلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا۔
-الرجلُ: بھوؤں کے کم بال والا ہونا۔
هو اَغْطَفُ' وهي غَطْفَاءُ (ج) غُطْفٌ۔
غَطَا الليلُ ـُ غَطْوًا' و غُطُوًّا: تاریک ہونا' ہر طرف تاریکی چھا جانا۔
-الشيءَ' وعليه غَطْوًا: پردہ پوشی کرنا' چھپانا۔
اَغْطَتِ الشجرة: درخت کی شاخیں لمبی ہونا اور زمین پر پھیل کر اردگرد چھپا لینا۔ هي غاطِيَةٌ (غیر قیاسی طور پر)
-الكرْمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔
-الشيءَ: چھپانا' پردہ ڈالنا۔
يقال: اللهم اَغْطِ على قلبه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے۔
غَطَّاهُ: چھپانا' پردہ پوشی کرنا۔
-الليل فلانًا: تاریکی کی لپیٹ میں لینا۔
اغتَطى: چھپانا۔ يقال: اغتَطى به
تَغَطّٰى: اغْتَطٰى۔
يقال: تَغَطّٰى به: کسی کی آڑ میں چھپ جانا
الغِطَاءُ: جس کو کسی چیز پر رکھ کر اسے ڈھانپ دیا جائے' چھپا دیا جائے۔
اسی سے ہے غِطَاءُ المائدة' غِطَاءُ الفراش
الغِطَايَةُ: میز پوش' پلنگ پوش' وہ کپڑا' جسے عورت اپنے کپڑوں کے نیچے پہنتی ہے۔ جیسے غلالة (بنیان وغیرہ)
الغَطَوَان: کثرت و حفاظت۔
يقال: انَّه لذو غَطَوَانٍ۔
الغَطَيَانُ: غَطَيَانُ البحر: سمندری آبی بہاؤ۔
المَغْطِيُّ: يقال: فلانَ مَغْطِيُّ القِنَاع: گم نام۔

غ.....ف

غَفَرَ الجريحُ او المريضُ ـِ غَفْرًا: بیماری کا لوٹ آنا' زخم دوبارہ ہرا ہونا۔
- العَاشِقُ: ولا سے کے بعد عاشق کا دوبارہ گرفتار عشق ہونا۔

-الشيءَ: ڈھانپنا' چھپانا
يقال: غفر الشَّيْبَ بالخضاب: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔
غضر المتاعَ في الوعاء: ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔
-اللهُ له ذنبه غَفْرًا و غُفْرَانًا و مغفرةً: ستر پوشی کرنا' معاف کرنا' هو غَافِر۔
(بطور مبالغہ) غَفُور' و غفَّار۔
-الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مال تجارت کا بازار میں پھل سستا کر دینا۔
غَفِرَ الثوبُ ـَ غَفَرًا: رواں ابھرنا۔
- الجرحُ اَو المريضُ: بیماری لوٹ آنا' زخم دوبارہ تازہ ہو جانا۔
غُفِرَ المريضُ: مرض دوبارہ لوٹ آنا۔
اَغْفَرَ الرِّمْثُ والعُرْفُط: رمث اور عُرفط نامی پودے سے گوند نکلنا۔
-النَّخْلُ: خام کھجوروں پر جھلی سی آنا۔
-الارض: ہری کونپلیں نکلنا۔
-الشي تَيس الجبلَ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔
-المتاع في الوعاء: سامان کسی ظرف میں داخل کر کے چھپا دینا۔
-الشَّيْبَ بالخضاب: خضاب سے سفید بال چھپانا۔
اِغْتَفَرَ له ذنبه: گناہ معاف کرنا۔
تَغَافَرَ القومُ: ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔
تَغَفَّرَ: پودوں سے گوند اکٹھا کرنا۔
استَغْفَرَ الله ذنبَه و من ذنبه ولذنبه: معافی طلب کرنا۔
اِغْفَارَّ الثوبُ: کپڑے کا رواں نکلنا۔
الغُفَارُ: روئیں نما چھوٹے چھوٹے بال جو جبڑوں' ٹھوڑی' پیشانی' گدی اور عورت کی پنڈلی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔
الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔
الغِفَارَةُ: ایک کپڑا جو عورتیں اپنے سر پر پہنتی ہیں جس سے ان کے سر کا اگلا اور پچھلا حصہ

Marfat.com

چھپتا ہے نہ کہ درمیان۔
(۲) تہ بہ تہ بادل۔
(۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا زائد حصہ (ج) غفائر۔
الغَفْرُ: پیٹ (۲) الغُفَارُ۔
(ج) اَغْفَارٌ، غُفُور۔
(۳) کپڑے کی روئیں۔
واحدته: غَفْرة۔
(۴) چاند کی منازل میں سے پندرہویں منزل جس میں برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے ہوتے ہیں۔
الغِفْرُ: گائے کا بچہ۔
الغُفْرُ: پہاڑی بکرے کی نر اولاد۔
(ج) اَغْفَار، و غُفُور۔
الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اگنے والے پودے جو چڑیوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔
-من الکلأ: چھوٹی چھوٹی گھاس۔
(ج) اَغفار، و غُفُور۔
الغَفِرُ: یقال: رجلٌ غَفِرُ القفا: گدی پر روئیں والا۔
الغُفْرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ۔
(۲) وہ چیز جس سے سر ڈھانپا جائے۔
یقال: اغفِرْ واهذا الشئ بغُفْرته: اس چیز کو اس کے مناسب چیز سے درست کرو۔
الغَفِيرُ: الغُفَار (۲) کثیر، بہت۔
یقال: جَاءَ القومُ جَمًّا غَفِيرًا و جَمَّاءَ غَفِيرًا و جَمَّ الغَفِيرِ و جَمَّاءَ الغَفِيرِ والجَمَاءَ الغَفِيرَ: سارے کے سارے لوگ آئے، ادنیٰ و اعلیٰ کوئی پیچھے نہ رہا اور وہ بہت زیادہ تھے۔
الغَفِيرَةُ یقال: ما عندهم غَفِيرَةٌ: وہ کسی کا گناہ معاف نہیں کرتے۔
(۲) جس سے کسی چیز کو ڈھانپا جائے۔
(۳) کثرت، زیادتی۔
المِغْفَارُ: عُرفُط نامی درخت سے نکلنے والا میٹھا گوند جسے کھایا جاتا ہے یا کپڑے میں لگا کر اس پر پانی ٹپکا کر پیا جاتا ہے۔

(ج) مَغَافِيرُ۔
المِغْفَرُ: ٹوپی کے نیچے پہنا جانے والا زرہ سے ملا ہوا سر کے بقدر حصہ (ج) مَغَافِرُ۔
المِغْفَرَةُ: المِغْفَرُ (ج) مَغَافِرُ
المُغْفُورُ: المِغْفَارُ۔
غَافَصَهُ مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔
یقال: اخذ الشئَ مُغَافَصَةً: زبردستی جبراً کوئی چیز لے لینا۔
الغَافِصَةُ: مصائب زمانہ میں سے سختی (ج) غَوَافِصُ۔
اِغْتَفَتِ الدابَةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا۔
-فلاناً: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
تَغَفَّفَتِ الدابةُ اِغْتَفَتْ۔
- الاِناءَ والضَّرْع: برتن یا تھن کا باقی ماندہ دودھ نکالنا۔
الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔
الغِفَّانُ: وقت۔
یقال: جاءَ عَلی غِفَّانِه: وہ اپنے وقت پر آیا۔
الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ اپنے منہ میں عجلت میں لے لیتا ہے۔
(۳) فصل بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔
غُفَّة الإناءِ والضَّرْع: برتن یا تھن میں باقی ماندہ۔
غَفَقَ فلانٌ - غَفْقًا: اچانک ہلہ بولنا۔
-فلانٌ: اچانک آموجود ہونا۔
-الرجلُ: بار بار بکثرت پینا۔
-فلانٌ غَفْقَةً: سوتے ہوئے لوگوں کی باتیں سننا۔
غَفَّقَ: لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اغْتَفَقَ به: گھیر لینا۔
غَفَّقَ الشرابَ: بار بار بکثرت پینا۔
الغَفْقُ: متوسط درجہ کی بارش۔
غَفَلَ عن الشئ - غُفُولًا و غَفْلَةً: قلت حفاظت توجہ کی بناء پر بھولنا۔

-الشئَ: بغیر بھولے غفلت سے کوئی چیز چھوڑ دینا۔
(۲) ڈھانپنا، هو غافل
(ج) غُفُوْل، و غُفَّل۔
اَغْفَلَ الشئَ: غفل عنه۔
-الدابة: جانور پر داغ نہ لگانا۔
-فلاناً عن الشئ: غافل کرنا۔
-فلاناً: غافل پانا۔
(۲) غافل کہنا۔
(۳) مشغولیت کے وقت سوال کرنا فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
- فلاناً عن الشئ: غافل کر دینا، ذہن سے نکال دینا۔
غَفَّلَ فلاناً: اَغْفَلَه۔
(۲) کسی کی حمایت کرنا جبکہ وہ غافل ہو کچھ پتہ نہ ہو۔
-الشئَ: بھولنا۔
تَغَافَلَ: جان بوجھ کر غفلت کرنا۔
(۲) یہ ظاہر کرنا کہ وہ غافل ہے حالانکہ غافل نہ ہو۔
-من فلانٍ: کسی کی غفلت سے فائدہ اُٹھانا۔
تَغَفَّلَ فلاناً: بے خبری میں آنا۔
(۲) کسی کی بے خبری کی تاک میں رہنا۔
- فلاناً عن کذا: بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارے دھوکہ دینا۔
اِسْتَغْفَلَه: کسی کی بے خبری کے تاک میں رہنا۔
الغُفْلُ: جس سے خیر کی اُمید نہ ہو اور اس کے شر کا اندیشہ نہ ہو۔
(۲) معلوم النسب شخص۔
(۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔
یقال: قِدحٌ غُفْلٌ، قداحٌ غُفَل، و اغفال۔
(۴) بے نشان و علامت جگہ، راستے وغیرہ۔
(۵) بے نشان جانور۔
یقال: ابلٌ اغفال: وہ اونٹ جن پر کوئی نشان نہ ہو۔

Marfat.com

(۶) ناتجربہ کار شخص۔
(۷) بارش سے خالی زمین۔
(۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو۔
(۹) وہ شعر جس کا شاعر نامعلوم ہو۔
(۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف نامعلوم ہو۔
(ج) اَغْفَال۔
الغَفَلُ: فراخی زندگی۔
یقال: فلان فی غَفَل من عیشہ: فلاں آسودہ حال ہے۔
المُغَفَّلُ: بے دانش۔
غَفَا ۔ غَفْوًا و غُفُوًّا: تھوڑا سونا۔
-الشیُ علی الماء: پانی کے اوپر تیرنا۔
اَغْفٰی فلانٌ: غَفَا۔
(۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
-الشجرُ: شاخیں لٹکانا۔
الاِغْفَاءَ ۃُ: ہلکی اونگھ۔
یقال: اَلَذُّ مِن اِغْفَاءَ ۃ الفجر۔
الغَفَا: کھلیان کا بھوسا۔
(۲) گیہوں کا چھلکا۔
الغَفْوَۃُ: شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
(۲) الاِغْفَاءَ ۃُ الغَفْوُ۔
غَفّٰی البُرَّ و نحوَہ ۔ غَفْیًا: گیہوں وغیرہ کو صاف کرنا۔
غَفِیَ ۔ غَفًی: اونگھنا۔
اَغْفٰی فلانٌ: کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
-الطَّعَامُ: کھانے کی چیز میں (غلہ وغیرہ) کوڑا کرکٹ کثیر ہونا۔
-البُرَّ و نحوہ: گیہوں وغیرہ کو صاف کرنا۔
غَفّٰی الطَّعَامَ: صاف کرنا۔
انْغَفَی الشیُ: ٹوٹ جانا۔
(۲) گیہوں وغیرہ میں ملی ہوئی اجنبی اشیاء جیسے تنکے گونے وغیرہ۔
(۳) ہر گھٹیا چیز۔
(۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری جو گرد کے مشابہ ہوتی ہے اور کچی کھجور کو لگ کر اسے پھلنے بڑھنے سے روک کر اس کے ذائقہ کو بدل دیتی ہے۔

(۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھوٹا سا چھلکا۔
(۶) وہ اونٹ جنہیں باہر نکال دیا جائے۔
(۷) نچلے درجہ کے لوگ۔
(ج) اَغْفَاءُ۔
الغُفَاءُ: چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے۔
(۲) درخت خرما کو لگنے والی بیماری جو گرد کے مشابہ ہوتی ہے اور کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روک کر اسے بدمزہ کر چھوڑتی ہے۔
الغُفَاءَ ۃُ: آنکھ کی پتلی کی سفید۔
(۳) گیہوں وغیرہ میں اجنبی چیزیں جیسے تنکے گونے وغیرہ۔

غ.....ق

غِقْ غِقْ: ابلنے اور جوش مارنے کی آواز۔
(۴) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ القارُ والقِدرُ و نحوھما ۔ غَقًّا و غَقِیْقًا: تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز دینا۔
-الصقرُ فی بعض اَصواتہ: باز شکرے کا اپنی آواز کو باریک کر کے نکالنا۔
-الطائرُ غقیقًا: پرندے کا آواز نکالنا۔
-الماءُ غَقًّا و غَقِیْقًا: کشادگی سے تنگی یا تنگی سے کشادہ ہوتے وقت آواز دینا۔
ھو غاقٌ (مبالغہ کے لئے): غَقَّاق۔
گویا کہ یہ سب اشیاء بعض حالات میں غِقْ غِقْ کہتی ہیں۔
الغَقَقَۃُ: پہاڑی ابابیل۔
غَقْغَقَ الصَّقرُ: شکرے کا اپنی آواز باریک کر کے نکالنا۔

غ.....ل

غَلَبَہ ۔ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَۃً: غالب آنا۔
یقال: اَیَغْلِبُ احَدَکم ان یصاحبَ الناسَ معروفًا: کیا عاجز ہے؟
یقال: غَلَبَ علیہ: غلبہ پانا۔
-فلانًا علی الشیُ: جبراً لینا۔ ھو غالب۔
(ج) غَلَبَۃٌ، ھو غَلّاب۔

یقال: غَلَبَ علی فلان الکرمُ: کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
غَلَبَتْ علیہ الحمرۃُ او الصُّفْرَۃُ: کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ۔ غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔
-الحدیقۃُ: باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔
ھو اَغْلَبُ ھی غَلْبَاءُ (ج) غُلْبٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَحَدَآئِقَ غُلْبًا﴾
غُلِبَ علی الشیُ: جبراً کوئی چیز لینا۔
غَالَبَہ مُغَالَبَۃً و غِلَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرنا۔
غَلَّبَہ علیہ: غالب کرنا۔
-علی بلد کذا: زبردستی قبضہ کرانا۔
غُلِّبَ: غُلِبَ۔
-علی صاحبہ: ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
تَغَالَبُوْا علی البلد: غلبہ حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا۔
تَغَلَّبَ علی بلد کذا: زبردستی کسی شہر پر قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ علیہ الضَّحِکُ: کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اِغْلَوْلَبَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا۔
-الحدیقۃُ: باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
-القومُ: افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ: موٹی گردن والا۔
(۲) اکثر۔
یقال: علی الاَغْلَب و فی الاَغْلَبِ: اکثر، بسا اوقات، بیشتر۔
(۳) شیر۔
الاَغْلَبِیَّۃُ: کثرت۔
الاَغْلَبِیَّۃُ المُطْلَقَۃُ: رائے شماری یا ووٹنگ (انتخابات یا قرعہ اندازی میں) حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافے کے ساتھ (محدثہ)
الاَغْلَبِیَّۃُ النِّسْبِیَّۃُ: ووٹ حاصل کرنے میں ایک اُمیدوار کی دوسرے اُمیدوار کے مقابلے

Marfat.com

میں معمولی زیادتی (محدثہ)
التَّغْلِیْبُ (لغت میں): احکام عربیہ میں دو لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا جبکہ ان دونوں کے مدلول کے درمیان ربط اور تعلق ہو۔
جیسا کہ الاَبَوَیْن میں: الاَبُ والاُمّ
المَشْرِقَیْن: المشرق والمغرب۔
العُمَرین: ابی بکر و عمر۔ (رضی اللہ عنہما)
الغَلَبَةُ العَلْمُ بالغَلَبَةِ: غلبہ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے مدلول کی تعیین ہو نہ کہ وضع کی وجہ سے۔
جیسے اہل شریعت کے ہاں الکتاب کے لفظ کا استعمال قرآن کے لئے اور اہل لغت عربیہ کے ہاں سیلبویہ کی کتاب کے لئے۔
غَلَتَ ـُ غَلْتًا: بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ ـَ غَلَتًا: غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَتَه: بے خبری میں لینا۔
تَغَلَّتَه: اغتلته۔
الغَلْتَةُ: رات کا ابتدائی حصہ۔
غَلَثَ الشیٔ بالشیٔ ـِ غَلْثًا: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
یقال: غَلَثَ الحنطة بالشعیر' واللبنَ بالماء۔
غَلِثَ فی الحرب ـَ غَلَثًا: جنگ میں سخت ہونا' هو غَلِثٌ۔
-بالشیٔ ساتھ لگنا۔
یقال: غَلِثَ الذئبُ بالغنم: بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگا کر انہیں چیرتا پھاڑتا رہا۔
-الطائرُ پرندے کا نگلی ہوئی چیز اگلنا۔
-الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
-فلان: کسی کو کھانے یا پینے سے نشہ ہونا۔
(۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔
اَغْلَثَ الزَّنْدُ غَلِثَ۔
اِغْتَلَثَ الزَّنْدُ غَلِثَ۔
-الشیٔ غَلَثَه۔
-للقومِ غُلْثَةً: جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔
تَغَلَّثَ به: محبت کرنا۔

یقال: فلان تَغَلَّثَ بی۔
الغَلْثُ: غَلَثُ الْحُلُمِ: جھوٹا خواب دیکھنا۔
خواب میں جھوٹی چیز دیکھنا۔
الغَلَثُ: ٹھوس جمی ہوئی مٹی اور سیاہ (گونوں) دانوں کا گیہوں وغیرہ ملنا۔
الغَلِیْثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
(۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی۔ مثلاً ایسے آٹے کی روٹی جس میں سیاہ (گونے) دانے اور مٹی وغیرہ ملی ہو۔
المُغَلَّثُ: ایسے درد میں مبتلا جو نہ تو صاحب فراش بنائے اور نہ ہی اس کی اصل وجہ معلوم ہو۔
(۲) وہ کھانا جس میں ایسی چیز ہو جو اسے گھٹیا کرے۔ جیسے گیہوں کہ اس میں مٹی وغیرہ اور سیاہ دانے (گونے) ہوں۔
غَلَجَ الفرسُ ـِ غَلْجًا و غَلَجَانًا: گھوڑے کا ایک رفتار سے دوڑنا۔
والحمارُ: گدھے کا پانی پی کر زبان نکال کر ہونٹوں پر پھیرنا۔ هو مِغْلَجٌ۔
تَغَلَّجَ: زیادتی کرنا۔
یقال: تَغَلَّجَ علیه
الأُغْلُوْجُ: نرم ٹہنی۔
(ج) اَغَالِیْجُ۔
اَغْلَسَ القومُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی میں داخل ہونا۔
غَلَّسَ القومُ: رات کے آخری حصہ کی تاریکی میں چلنا۔
- فلان بالصلوة: رات کے آخری حصے کی تاریکی میں نماز پڑھنا۔
-القومُ الماءَ: اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔
الغَلَسُ: رات کے آخری حصے کی تاریکی جب تاریکی صبح کی روشنی سے مل جائے۔
حدیث میں ہے: (اَنّ النبی صلی اللہ علیه وسلم کان یصلّی الصُّبحَ بِغَلَسٍ)
غَلْصَمَه: حلق کاٹنا۔
-فلانًا: گلا پکڑنا۔

یقال: هن مُغَلْصَمَاتٌ: ان کی گردنیں بندھی ہوئی ہیں۔
الغَلَصَمَةُ: (طب میں)۔ زبان کی جڑ کے پاس چپٹی غضروفی ہڈی۔ زین کی شکل کی جیسے مخاطی پردے نے ڈھانپ رکھا ہوتا ہے۔ حنجرۃ کے کھلنے کے وقت پیچھے کو دھکیل جاتی ہے۔ کیونکہ وہ نگلنے کے دوران بند ہوتا ہے۔ (ج) غلاصمُ۔
غَلِطَ ـَ غَلَطًا: غلطی کرنا۔
یقال: غَلِطَ فی الامرِ' او فی الحساب' اوفی المنطق' هُوَ غَلْطَاتٌ۔
اَغْلَطَه: غلطی کرانا۔
غَالَطَه مُغَالَطَةً و غِلَاطًا: اَغْلَطَه۔
غَلَّطَه: اَغْلَطَه۔
-قال له: کسی سے کہنا کہ تم نے غلطی کی۔
(۲) غلطی کی طرف منسوب کرنا۔
الاُغْلُوْطَةُ: وہ چیز جس میں غلطی کی جائے یا وہ مبہم کلام جس سے غلطی میں مبتلا کیا جائے (ج) اَغَالِیْطُ۔
الغَلْطَةُ: ایک دفعہ کی غلطی۔
(ج) غَلَطَات۔
الغَلَّاطُ: بہت زیادہ غلطی کرنے والا۔
الغَلُوْطُ: یقال: مَسْأَلَةٌ غَلُوْطٌ: مغالطہ آمیز مسألہ۔
المِغْلَاطُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَغْلَطَانِیُّ: لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔
المَغْلَطَةُ: الاُغْلُوْطَةُ۔
غَلُظَ الشیُ ـِ غِلَظًا و غِلْظَةً: موٹا ہونا (خلاف رَقَّ)
غَلُظَ الشیُ ـُ غِلَظًا و غِلْظَةً: موٹا ہونا' سخت ہونا۔
-الزرعُ: کھیتی کا تیار ہو کر اس میں دانہ نکل آنا۔
-الرجلُ: سخت ہونا۔
-الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔
-الخُلُقُ' والطبعُ والقولُ والفعلُ والعَیْشُ: عادت' مزاج' قول' فعل اور زندگی کا سخت ہونا۔

Marfat.com

-علیه' وله: کسی پر سخت ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ﴾
هو غَلِیْظٌ (ج) غِلَاظ۔
هو غُلَاظٌ اَیضًا' هی غَلِیْظَةٌ۔
(ج) غِلَاظٌ و غَلَائِظُ۔
اَغْلَظَ الشیٔ: موٹا پانا' سخت پانا۔
(۲) موٹا خریدنا۔
-الیمینَ والقولَ: سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔
یقال: اَغْلَظَ له فی القول: سخت کلام کرنا۔
غَالَظَه: دشمنی رکھنا۔
یقال: بَیْنَهُمَا مُغَالَظَةٌ۔
غَلَّظَه: موٹا کرنا۔
-الیمینَ: مؤکد کرنا' مضبوط کرنا۔
هی مُغَلَّظَة۔
یقال: غَلَّظ علیه فی الیمین: کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا۔
اِسْتَغْلَظَ النباتُ والشجرُ: موٹا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَه فَاٰزَرَه فَاسْتَغْلَظَ ﴾
-الزَّرْعُ: کھیتی کا تیار ہو کر اس میں دانہ نکل آنا۔
-الشیٔ: موٹا ہونا۔
-الشیٔ: موٹا دیکھنا۔
(۲) موٹا پا کر خریداری چھوڑ دینا۔
الغِلَاظَةُ: یقال: رجل فیه غِلَاظَةٌ: اس شخص میں سخت مزاجی اور اکھڑپن ہے۔
الغَلْظُ من الارض: ناہموار زمین' کھردری۔
الغَلْظَةُ: الغلَاظَةُ۔
یقال: بَیْنَهُم غَلْظَةٌ: ان کے درمیان دشمنی ہے۔
الغَلِیْظُ: موٹا (خلاف: الرَّقِیْقُ)
یقال: امرٌ غَلِیْظٌ: سخت معاملہ۔
عذابٌ غلیظٌ: سخت تکلیف دہ عذاب۔
ماءٌ غَلِیْظٌ: کڑوا پانی۔
طَعَامٌ غَلِیْظٌ: غیر معیاری کھردرا کھانا۔
عهدٌ غَلِیْظٌ: پختہ عہد و پیمان۔

رجلٌ غَلِیْظُ الکَبِد: سخت دل آدمی۔
المُسْتَغْلَظُ: یقال: طعنه فی مُسْتَغْلَظ ذراعِه: اس کے بازو کے موٹے حصے پر نیزہ مارا۔
المُغَلَّظَةُ: الدِّیةُ المُغَلَّظَةُ: وہ خون بہا جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے۔
غَلْغَلَ: تیز چلنا۔
-الشیٔ فی الشیٔ: ایک کو دوسرے میں داخل کرنا۔ حتی کہ دونوں ایک معلوم ہونے لگیں۔
تَغَلْغَلَ: تیز چلنا۔
-فی الشیٔ: داخل کرنا' پیوست کرنا۔
- الماءُ فی الشجرة: درخت میں پانی سرایت کر جانا۔
-فلانٌ: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
الغَلْغَلُ: زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ۔
(ج) غَلَاغِلُ۔
الغُلْغُلَةُ: ملی جلی آوازیں۔
المُغَلْغَلَةُ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا پیغام یا خط۔
غَلَفَ الشیٔ - غَلْفًا: غلاف چڑھانا۔
(۲) غلاف میں رکھنا۔
یقال: غَلَفَ السیفَ والقارورة و نحوهما۔
غَلِفَ - غَلَفًا: فطری طور پر غلاف دار ہونا۔
یقال: غَلِفَ الصبیُّ: بچہ کا غیر مختون ہونا۔
یقال: غَلِفَ قلبُه: ہدایت نہ پانا' گویا اس کے دل پر غلاف ہے۔ هو اَغْلَفُ هی غلفاءُ
(ج) غُلْفٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ﴾
غَلَّفَ الشیٔ: غَلَفَه
تَغَلَّفَ: غلاف دار ہونا۔
الاَغْلَفُ: عامٌ اَغلف: بہت خوشحالی اور زرخیزی والا سال۔
عیشٌ اَغلفُ: آسودہ اور فراخ زندگی۔
الغِلَافُ: جس کے ذریعے کسی چیز کو ڈھانپا جائے۔ جیسے بوتل' تلوار' کتاب اور دل کا غلاف۔ جیسے انڈے کا چھلکا اور کلی کی جھلی۔
(۲) وہ لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے۔

(ج) غُلُفٌ۔
الغُلْفَةُ: دوران ختنہ کاٹی جانے والی کھال۔
(ج) غُلَفٌ۔
غَلَقَ البابَ - غَلْقًا: دروازہ بند کرنا۔
غَلِقَ البابُ - غَلَقًا: دروازہ مشکل سے کھلنا۔
-الرهنُ' غَلَقًا' و غُلُوْقًا: راہن کا رہن رکھی ہوئی چیز کا مقررہ مدت میں رہن رکھنے والے سے چھڑانے پر قادر نہ ہونا یعنی رہن رکھی ہوئی چیز کا رہن رکھنے والے کی ملکیت میں چلے جانا۔ ایسا زمانہ جاہلیت میں تھا اسلام نے اسے باطل قرار دیا۔
- الجانی والاَسیرُ: مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دے سکنا۔ هو غَلِقٌ۔
- فلانٌ: سینہ تنگ ہونا اور قوت برداشت کم ہونا۔
یقال: ایّاك والغَلَق والضَّجَر والقَلَقَ: تنگ دلی' اکتاہٹ اور پریشانی سے بچو۔
-الشیٔ فی الشیٔ: پھنس جانا۔
اَغْلَقَ علیه الاَمرُ: کسی بات کا مبہم رہنا۔
-البابَ: دروازہ لاک کرنا۔ هو مُغْلَقٌ
-فلاناً علی شیٔ یفعله: کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔
-القاتِلَ: قاتل کو مقتول کے ولی کے حوالہ کرنا تاکہ وہ اس کے خون کے بارے جو چاہے فیصلہ کرے۔
-الامرُ فلاناً: بہت زیادہ غصہ دلانا
-ظَهْرَ البعیر: اونٹ کی پیٹھ کو لدان کی کثرت سے زخمی کرنا۔
-ظهرَه بالذنوب: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا۔
- الرهنَ: رہن رکھی ہوئی چیز کو رہن رکھنے والے کا حق قرار دینا۔
غَالَقَ علی الشیٔ: شرط لگانا۔
غَلَّقَ الاَبْوَابَ: زور سے بند کرنا۔
اِنْغَلَقَ البابُ: بند ہونا (خلاف: انفتح)
(۲) کھلنا مشکل ہونا۔
اِسْتَغْلَقَ البابُ: کھلنا مشکل ہونا۔

Marfat.com

يقال: اِسْتَغْلفت المَسْأَلَةُ: معاملہ سمجھنا مشکل ہونا۔
-الرجلُ: کلام نہ کرسکنا' مشکل ہوجانا۔
يقال: اسْتَغْلَقَ عليه الكلام: زبان کوتالا لگ جانا۔
-فلاناً في بيعته: فروخت شدہ چیز کولوٹانے کا اختیار نہ دینا۔
الاِغْلاَقُ (اقتصادیات میں): صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندش استفادہ (مج)
الاغْلِيْقُ: چابی (ج) اَغَالِيْقُ۔
الغَلِقُ: مشکل کلام' ناقابل فہم بات۔
المِغْلاَقُ: تالا (جس کے ذریعے دروازہ بند کیا جائے اور پھر چابی سے کھولا جائے)
(ج) مَغَالِيْقُ۔
المِغْلَقُ المغلاق۔
(ج) مَغَالِقُ۔
غَلَّ الماءُ بين الاَشجار ـُ غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔
-بَصَرُ فلانٍ: راہ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔
-في الشيء: گھس جانا۔
-الشيءَ في غيره: داخل کرنا۔
يقال: غَلَّ فلان المفاوزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچانا۔
غَلَّ الدهنَ او الطِّيبَ في راسه: تیل یا خوشبو کو بالوں کی جڑوں تک پہنچانا۔
-فلاناً: ہاتھ یا گردن میں لوہے کا طوق ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ﴾
-الغِلاَلَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان وغیرہ پہننا۔
-فلانٌ غُلُوْلاً: مال غنیمت میں خیانت کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾
-صدرہ ـِ غِلًّا و غَلِيْلاً: دل میں بغض و کینہ ہونا۔
غُلَّ: سخت پیاسا ہونا۔
يقال: غُلَّتْ يَدُه اِلى عنقه: بخیل ہونا۔
هو غَلِيْلٌ و مَغْلُوْلٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ﴾
غَلَّ البعيرُ ـُ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے ہٹ جانا۔هو غَالٌّ۔
اَغَلَّ الرجلُ: مال غنیمت میں خیانت کرنا۔
-الضَّيْعَةُ: زمین کا غلہ اگانا۔
-عَلَى عياله: اہل وعیال کے پاس غلہ لانا۔
-الجازرُ في الجلد: قصاب کا کھال اترتا لیکن کھال کے ساتھ لگی ہوئی چربی اور گوشت چھوڑ دینا۔
-فلاناً: خائن بنانا۔
غَلَّلَه بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
-فلانٌ الغِلاَلَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان وغیرہ پہننا۔
اِغْتَلَّ فلان بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
-الثوبَ: کپڑوں کے نیچے پہننا۔
يقال: هُوَ مُغْتَلٌّ اليه: یہ فلان کا مشتاق ہے۔
اِنْغَلَّ في الشيء: گھس جانا داخل ہونا۔
تَغَلَّلَ في الشيء: گھس جانا۔
-بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
اِسْتَغَلَّ الضَّيْعَةَ: زمین سے غلہ حاصل کرنا۔
-فلاناً: اپنا غلہ مانگنا۔
-فلاناً: ناحق کسی سے فائدہ اُٹھانا اپنے اثر و رسوخ کی بناء پر (محدثہ)
الغَالُّ: ہموار و کثیر درختوں والی وادی۔
(ج) غُلاَّنٌ۔
الغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کے مل جائے۔
الغِلاَلَةُ: پتلا باریک کپڑا جو کپڑوں کے نیچے پہنا جاتا ہے۔
(ج) غَلاَئِلُ۔
الغِلُّ: دل میں چھپا ہوا بغض و کینہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ﴾
الغُلُّ: لوہے یا چمڑے کا طوق جو قیدی یا مجرم کی گردن یا ہاتھوں میں ڈالا جاتا ہے (ج) اَغْلاَل۔
(۲) سخت پیاس و حرارت پیاس۔
الغَلَلُ: پیاس کی شدت و حرارت۔
(۲) درختوں کی جڑوں میں چلنے والا پانی۔
(۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر۔
(۴) کھال اتارتے وقت کھال پر چھوڑ دیا جانے والا گوشت۔
الغَلَّةُ: زمین کی پیداوار یا گھر کے کرائے سے حاصل ہونے والی آمدنی۔
(ج) غَلاَّت و غِلاَل۔
الغُلَّةُ: پیاس کی شدت و حرارت۔
(۲) الغِلاَلَةُ۔
(۳) لوٹے' جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا کپڑا۔
(۴) انسان کے لئے چھپانے کی چیز۔
(ج) غُلَلٌ۔
الغَلُوْلُ: وہ کھانا یا پانی جو پیٹ میں پہنچتا ہے۔
يقال: نِعْمَ الغَلُوْلُ شَرَابٌ شَرِبْتَه او طعام طعمتَه: جب کھانا یا پانی موافق مزاج ہو۔
الغَلِيْلُ: پیاس کی شدت و حرارت۔
(۲) غیظ و غضب۔
يقال: شفى فلان غليلَه: فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت۔
(ج) غلائلُ۔
المُغِلُّ يقال: رجلٌ مُغِلٌّ: حسد و کینہ کو چھپائے رکھنے والا شخص۔
غَلَمَ الانسانَ ـُ غَلَمًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھنا۔
-الاَدِيْمَ: چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانپنا۔
غَلِمَ الانسانُ وغيره ـَ غَلَمًا و غُلْمَةً: شہوت جماع کا شدید ہونا۔
هو غَلِمٌ و مِغْلِيم هي غَلِمَةٌ و مِغْلِيم۔
اَغْلَمَهُ الشيءُ: شہوت پیدا کرنا۔
اِغْتَلَمَ الانسانُ وغيره: شہوت بڑھنا
-الغلامُ: حد شہوت کو پہنچنا۔
-البحرُ: سمندر میں موجیں اُٹھنا۔

Marfat.com

الغُلَامُ: نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔
(۲) بچہ پیدائش سے لے کر جوان ہونے تک۔ مجازاً آدمی پر بھی بولا جاتا ہے۔
(۳) نوکر۔
(ج) غِلْمَان و غِلْمَة۔
الغُلَامِيَّةُ: لڑکپن۔
يقال: جاوز حدَّ الغُلامِيَّةِ:
(۲) لڑکوں جیسی ہیئت وصورت بنانے والی لڑکی۔
الغُلْمَةُ: جماع کی شدید خواہش۔
الغُلُوْمَةُ: لڑکپن۔
يقال: هو غلام بَيِّنَ الغُلُوْمَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔
الغُلُوْمِيَّةُ: الغُلَامِيَّةُ
الغَيْلَمُ: نرکھوا۔
(۲) چوڑی پیشانی اور کثیر بالوں والا لڑکا۔
(۳) کنویں میں پانی کا چشمہ۔
يقال: ما بالدار غيلمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
غَلا السعرُ وغيره ـُ غُلُوًّا و غَلاءً: قیمت چڑھنا' قیمت بڑھنا۔
(۲) حد سے بڑھنا۔ هو غَالٍ' غَلِيٌّ۔
-النبتُ: پودے کا بڑھنا اور گھنا ہونا۔
-فلان في الامر والدِّين: دین یا کسی معاملہ میں متشدد ہونا' حد سے بڑھنا۔ هو غَالٍ (ج) غُلَاةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَا تَغْلُوْا فِي دِيْنِكُمْ﴾
-الدَّابَّةُ في سيرِها: چوپائے کا مناسب رفتار سے تیز چلنا۔
يقال: غلابها عَظْمٌ: موٹا ہونا۔
-السهمُ غَلْوًا و غُلُوًّا: تیر کا بلند ہو کر نشانہ سے آگے چلے جانے' اسی طرح پتھر کا۔
-بالسهم: تیر کو بہت دور پھینکنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔
اَغْلَى الكَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے گھنے ہونا اور شاخیں بڑھ کر لمبی ہونا۔
-الكَرْمَ: نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔
-الشيءَ: گراں پانا۔
-السعرَ: بھاؤ بڑھانا' قیمت بڑھانا۔
غَالَى في الأمرِ غِلَاءً و مُغَالَاةً: مبالغہ کرنا۔
-الشيءَ وبه: گراں قیمت پر خریدنا۔
-فلانًا: تیر مارنا۔
-بالسهم: غَلَايه۔
غَلَّى السِّعْرَ: نرخ بڑھانا۔
اِغْتَلَى الشيءُ: بڑھ جانا۔
-البعيرُ و نحوه في سيره: اچھی رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَعَالَى في الأمرِ تَعَالِيًا: مبالغہ کرنا۔
-في البيع: مہنگے داموں بیچنا۔
يقال: بعته بالتغالي: میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔
-القوم بالسهام: باہم تیراندازی کرنا۔
اِسْتَغْلَى الشيءَ: مہنگا پانا۔
(۲) مہنگا شمار کرنا۔
الغَالِيْ: مہنگا (خلاف الرّخيص)
يقال: بعته بالغالي۔
(۲) فربہ گوشت۔
الغَلَاءُ: قیمت کا چڑھنا۔
الغُلْوَاءُ: غلو
غُلْوَاء الشباب: لڑکپن کا آغاز اور عروج
الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ جسے تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ شمار کیا جاتا ہے۔
(ج) غِلَاءٌ و غَلَوات۔
غَلَتِ القِدْرُ و نحوها ـِ غَلْيًا و غَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
-الرجلُ: سخت غضبناک ہونا۔
اَغْلَى الماءَ: جوش دینا' ابالنا۔
يقال: اَغْلَى القدر و نحوها۔
هو مُغْلٍّ' هي مُغْلاةٌ۔
غَلَّى فلان: دور سے اشارے سے سلام کرنا۔
-الماءَ: اَغْلَاه۔
-فلانًا بالغَالِيَةِ: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
تَغَلَّى بالغالية: مشک وغیرہ کا عطر لگانا۔
الغَالِيَةُ: مشک وغیرہ کی ملی ہوئی خوشبو۔
الغَلَّايَةُ: مائع چیز گرم کرنے کا برتن (مج)

غ .....م

غَمَتَ الطَّعامُ فلانًا ـَ غَمْتًا: کھانے کا مرغن ہونے کی بناء پر بھاری ہو کر بدہضمی کرنا۔
-الشيءَ: ڈھانکنا۔
غَمِتَ الرجلُ ـَ غَمَتًا: کھانے کا بوجھل ہو کر بدہضمی کرنا۔
غَمَدَ السيفَ ـِ غَمْدًا: تلوار میان میں داخل کرنا۔ هو مغمودٌ۔
اَغْمَدَ السيفَ: تلوار میان میں داخل کرنا۔ هو مُغْمِدٌ۔
-الأشياءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔
غَمَّدَ فلانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا' ڈھانپنا
-فلانٌ فلانًا كذا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا۔
اِغْتَمَدَ فلانٌ الليلَ: رات میں داخل ہونا۔
تَغَمَّدَ فلانًا: پردہ پوشی کرنا۔
يقال: تَغَمَّدَ اللهُ فلانًا برحمته: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
يقال: تَغَمَّدَ المِكْيَالَ۔
الغَامِدُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی۔
الغَامِدة: سامان سے لدی ہوئی کشتی۔
(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔
الغِمْدُ: تلوار کی میان۔
(ج) غُمُوْدٌ و اَغْمَاد۔
الغِمْدِيَّةُ: غمدية الأجنحة: (علم الاحیاء میں) کیڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں (مج)
غَمَرَه ـُ غَمْرًا: بلند ہو کر ڈھانپ لینا۔
يقال: غمر فلانٌ فلانًا: احسانات سے ڈھانپ لینا' احسانات کی بارش کرنا۔
غَمِرَتِ اليَدُ ـَ غَمَرًا: ہاتھ میں چکنا بٹ کی بو ہونا۔
يقال: غَمِرَ عِرضُه: عزت داغ دار ہونا۔
-صدرُه على فلان: دل میں کسی کے خلاف

Marfat.com

بغض وکینہ بھرا ہونا۔
-الرجلُ: ناتجربہ کار ہونا۔
ھو غَمِرٌ۔
غَمُرَ الماءُ ـُ غَمارۃ و غُمُوْرۃ: پانی کا بڑھ کرارد گرد کو ڈھانپ لینا۔
-الرجلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ھو غُمْر۔
اَغْمَرَہ: ڈھانپنا۔
غَامَرَ فلانٌ: اپنے آپ کو مصائب میں دھکیلنا۔
-فلاناً: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔
ھو مُغَامِرٌ۔
غَمَّرَ الرجلُ: اپنے آپ کو مصائب میں دھکیلنا ھو مُغَمِّرٌ۔
-المرأۃُ و جھھَا بالغُمْرَۃِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا۔
اِغْتَمَرَتِ المرأۃُ: رنگ صاف کرنے کے لئے چہرے پر زعفران ملنا۔
-الرجلُ فی الماء: پانی میں ڈوبنا۔
-الماءُ الشیْ: ڈھانپنا۔
یقال: جیشٌ یغتمر کلَّ شیء: ہر جانب کو ڈھانپے ہوئے لشکر۔
-السُّکْرُ فلاناً: نشہ کا عقل پر چھا جانا۔
اِنْغَمَر فی الماء: ڈوبنا۔
تَغَمَّرَتِ المرأۃُ اِغْتَمَرتْ۔
-الرجلُ: سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا۔
-الماشیۃُ مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔
الغَامِرُ من الاَرضِ: غیر آباد (خلاف العامِرُ) وہ زمین جس پر پانی' ریت یا مٹی کی کثرت کی وجہ سے وہ قابل کاشت نہ رہے۔
الغُمَارُ: غُمار الناس بہت بڑا ہجوم
غُمَار القدم (علم طب میں) ایک بیماری (جس کا درجہ حرارت کم تو ہو لیکن صفر سے اوپر ہو جو سرد پانی) میں پیر کو زیادہ دیر تک رکھنے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے (ج)
الغَمْرُ من الماء: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف: الضَّحْلُ)
غَمْرُ البحر: سمندر کا بڑا حصہ۔
-من الثیاب: ڈھیلا اور بدن پوش لباس۔
(۲) چکنائی کی تیزبو
عمْرِ الناسَ: لوگوں کی بھیڑ۔
رجلٌ غَمْر الرداء: بہت سخی۔
رجلٌ غَمْرُ الخُلُق: وسیع الاخلاق
رجلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار۔
-من الخیل: پُرجوش اور تیز رو گھوڑا۔
(ج) غُمور' و اَغمار۔
(۲) پوشیدہ کینہ وحسد۔
یقال: لیلٌ غَمْرٌ: سخت تاریک رات۔
الغِمْر: کینہ وحسد۔
(۲) پیاس (ج) اَغمار۔
الغُمْرُ: زعفران۔
(۲) ہلدی یا زعفران سے بنائی ہوئی ملنے کی خوشبو (ج) اَغمار۔
الغَمَرُ: حسد وکینہ۔
(ج) غُمور۔
غَمَرُ الناس: لوگوں کی بھیڑ۔
رجلٌ غَمَرٌ: ناتجربہ کار۔
(ج) اَغمار۔
الغُمَرُ: چھوٹا سا پیالہ جس کے ذریعے دوران سفر پانی کی قلت کی صورت میں پانی تقسیم کیا جاتا ہے۔ بایں طور کہ اس میں کنکری ڈالی جاتی ہے اور اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے (ج) اَغمار۔
یقال: بَلَّت الابلُ اَغمارھا: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔ گویا ان کے چھوٹے پیالوں نے انہیں تر کیا۔
الغَمْرَۃُ سختی (۲) بھیڑ۔
(۳) گراہی جو اپنے صاحب کو گھیرے ڈھانپ لے۔
(۳) بہت پانی۔
(ج) غُمَرٌ و غِمَار و غَمَرات۔
غَمَرات الموت: موت کی سختیاں۔
ضرب المثل ہے: غَمَراتٌ ثم یَنْجَلین۔
مصائب کو برداشت کرنے کی تلقین کے لئے کہا جاتا ہے ان کے چھٹ جانے کی امید کرتے ہوئے۔
الغُمْرَۃُ: الغُمْرُ۔
(ج) غُمَر۔
الغَمِیْرُ: بہت پانی۔
جب چیز کی کثرت ہو جائے تو کہا جاتا ہے۔
ھذا کثیر غمیر۔
(ج) غِمار۔
(۲) پودوں کی جڑوں میں اگنے والی گھاس۔
(ج) اَغْمِرَاء۔
الغَمِیْرَۃُ: تروتازہ (۲) خشک قت (ایک جنگلی دانہ)
(۳) دوران تضمیر (گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا) گھوڑے کو بطور چارہ کھلایا جانے والا جو۔
المُغْتَمَرُ من القمح: چھلکوں والا غیر صاف گیہوں۔
الْمُغَمَّرُ من الثیاب: زعفران سے رنگا ہوا کپڑا۔
-من الرجال: ناتجربہ کار شخص۔
(۳) پانی کی قلت کی صورت میں چھوٹے پیالے سے پانی پینے والا۔
المَغْمُوْرُ من الرجال: غیر معروف۔
(۲) مدفون۔
(۳) مغلوب ومقہور۔
غَمَزَتِ الدابۃُ ـِ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا اور یہ عرج (ٹیڑھے پن) کے مشابہ ہوتا ہے۔
-بفلان: چغلی کھانا' برائی کرنا۔
-علی فلان: طعن کرنا۔
ھو غَامِزٌ و غَمَّاز۔
-الکبشَ وغیرَہ بیدہ: دنبے وغیرہ کو پرکھنے کے لئے کہ وہ موٹا ہے یا دبلا ہاتھ سے ٹٹولنا۔
-العینَ و نحوہ: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکی ہے یا کچی۔

Marfat.com

اسی سے ہے غمزَ المُثَقِّفُ القناةَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔
-فلاناً بالعین او بالجفن او الحاجب: آنکھ یا پلک یا ابرو سے کسی کو اشارہ کرنا۔
-زِرّ الجرس و نحوہ: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ وغیرہ انگلی سے دبانا (محدثہ)
اَغْمَزَ الرجلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔
-فلاناً و فیہ: کمزور سمجھنا' عیب لگانا' حیثیت و وقعت کم کرنا۔
اِغْتَمَزَ الرَّجلُ ما فعلہ غیرُہ: کسی کام کے کرنے والے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے۔
-الکلمۃَ: کمزور سمجھنا۔
تَغَامَزَ القومُ: ایک دوسرے کو آنکھ یا ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
الغَمَزُ: کمزور شخص' کمزور لوگ۔
(۲) ردی مال اونٹوں اور بھیڑوں میں سے
(ج) اَغْماز۔
یقال: رجلٌ غمَزٌ مِنْ قومٍ۔ غَمَز و اَغْماز: گھٹیا لوگ۔
الغَمَّازُ: مبالغہ در الغامز۔
(۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی نلکی جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے (محدثہ)
-من الناى والمزمار و نحوهما: بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ۔ (ج)
الغَمَّازَۃُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔
الغَمِیزُ: عیب۔
یقال: مَا فیہ غَمِیزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں۔
(۲) کمزوری در عمل و جہل در عقل۔
الغَمِیزَۃُ: الغَمِیزُ۔
یقال: مافیہ غَمیزۃٌ۔

المَغْمَزُ: عیب۔
(۲) طعن و تنقید کا محل۔
یقال: مافیہ مَغْمَزٌ لغامز۔
(ج) مغَامِزُ۔
المَغْمُوزُ: عیب لگایا ہوا۔
یقال: ھو مَغْمُوزٌ فی نسبہ و لودینہ۔
غَمَسَ النَّجْمُ ـِ غُمُوسًا: ستارہ غروب ہونا۔
-الطعنۃُ: نیزے کے وار کا آر پار ہو جانا۔
-الشیَّ فی الماءِ و نحوہ غَمْسًا: ڈبونا۔
یقال: غَمَسَ اللُّقمَۃَ فی الاِدام۔
-الیمینُ الکاذبۃُ صاحبَها فی الاثم: جھوٹی قسم کا اپنے صاحب کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں اپنے آپ کو دھکیلنا۔
-فلاناً: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
-القومَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
-الاَمْرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُرْبَہ: پینے میں کمی کرنا۔
اِغْتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
اِنْغَمَسَ فی الماء: غوطہ لگانا۔
تَغَامَسَ القومُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔
الغَمَّاسَۃُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہو جانے والے نیزے کا وار۔
الغَمُوسُ: الیمینُ الغموسُ: جھوٹی قسم جو کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کر دے۔
حدیث میں ہے (الیمین الغموس تَذَرُ الدِّیارَ بَلَاقِعَ)
-من الاَمرِ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ۔
(۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز (محدثہ)
(ج) غُمُسٌ۔
الغَمِیسُ من النبات: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی۔
(۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے۔
(۳) درختوں کے جھنڈوں کے درمیان چھوٹی نالی۔
الغَمِیسَۃُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے۔
غَمَصَہ ـِ غَمْصًا: حقیر سمجھنا' کوئی حیثیت نہ دینا۔
یقال: غَمَصَ فلاناً۔
-النِّعْمَۃَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا۔
-علیہ قولاً قالہ: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا۔
یقال: لَا تَغْمِصْ عَلَیَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ العینُ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا کیچ والی ہونا۔
یقال: غَمِصَ فلانٌ۔
ھو اَغْمَصُ' ھی غَمْصَاءُ۔
(ج) غُمْصٌ۔
اغْتَصَمَہ: غَمَصَہ۔
الغَمَصُ فی العین: آنکھ وغیرہ سے بہنے والی کیچ۔
المُتَغَمَّصُ یقال: فلان مُتَغَمِّصٌ من ھذا الخبر: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے سچ نہ ہونے کا اندیشہ ہو۔
الغُمَیْصَاءُ: برج جوزاء کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک' دوسرے کو عَبور کہتے ہیں۔
غَمَصَ المکانُ ـُ غُمُوْضًا: جگہ کا اتنا نیچے ہونا کہ اس میں موجود کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
-الشیُ والکلامُ: پوشیدہ ہونا۔
-الدارُ: شاہراہ سے دور ہونا۔
-عینُہ: نیند آنا۔
یقال: مَا غَمَضْتُ: میں نہیں سویا۔
-الخَلْخَالُ فی الساق: پنڈلی میں موٹاپے کی وجہ سے پازیب کا گھس جانا۔
-الکعبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا۔
-فلانٌ فی الارض غَمْضًا و غُمُوْضًا: دور جا کر غائب ہو جانا۔ ھو غَامِضٌ۔
-عنہ فی البیع او الشراءِ ـِ غَمْضًا: خرید و

Marfat.com

فروخت میں نرمی برتنا۔
غَمُضَ المکانُ ـُ غَمَاضَةً و غُمُوْضَةً. غَمَضَ۔
-الشیُٔ والکلامُ: غَمَضَ۔
اَغْمَضَتِ الفلاة علی الشُّخوص: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
-فلان فی السِّلْعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ﴾ تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لوگے۔
-فلان عن فلانٌ: خرید وفروخت میں کسی کے ساتھ رعایت کرنا۔
-عن الشیٔ: اعراض کرنا۔
-الرجلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
-عینیه: دونوں پلکیں ملانا' آنکھیں بند کرنا۔
یقال: مَا اَغْمَضْتُ: میں نہیں سویا۔
-عنه طَرْفَه: چشم پوشی کرنا۔
-العینُ فلاناً: حقارت کی نگاہ سے دیکھنا۔
-فلانٌ النَّظَر: صحیح رائے دینا۔
-المیتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فلان: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
-علی هذا الامر: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
-عن الشیٔ: اعراض کرنا' درگزر کرنا۔
فی البیع: فروخت میں رعایت برتنا۔
-عینیه: آنکھیں بند کرنا۔
-المیتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
-الکلامَ: مبہم اور غیر واضح کلام بنانا۔
اِغْتَمَضَ البرقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔
-عیناهُ: سو جانا۔
یقال: ما اغتمضتُ: میں نہیں سویا۔
اَتانِی ذلك علی اغتماض: وہ بات میرے ذہن میں بغیر سوچ اور مشقت کے آئی۔
-عن الاِساءةِ: گستاخی معاف کرنا۔
اِنْغَمَضَ طَرْفُه: آنکھ بند ہونا۔
تَغَامَضَ: پلکیں مل جانا۔

(۲) سو جانا۔
الغَامِضُ: پوشیدہ۔
یقال: خسبٌ غَامِضٌ: غیر مشہور۔
کلام غامِضٌ: غیر واضح۔
رجل غامضٌ: گمنام
الغِمَاضُ: نیند۔
یقال: ما اکتحلتُ غِمَاضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغُمضُ: اتنی نیچی جگہ کہ اس میں موجود کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
(۲) غیر واضح۔
(ج) اَغماضٌ و غُمُوْض۔
الغُمْضُ: نیند۔
یقال: ما اکتحلتِ عینُه غُمْضًا:
المُغْمِضَاتُ والمُغَمِّضَاتُ من الذُّنُوْب: جان بوجھ کر کیے جانے والے بڑے بڑے گناہ۔
-من اللیل: رات کی تاریکیاں' گھٹا ٹوپ اندھیرے۔
غَمَطَ فلانٌ فلاناً ـِ غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
-النعمةَ: کفران نعمت کرنا' شکر ادا نہ کرنا۔
-الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا۔
غَمِطَ فلان فلاناً ـَ غَمْطًا: غَمَطَه۔
-العافِیَةَ والنعمةَ: کفران نعمت کرنا' شکر ادا نہ کرنا۔
-الحقَّ: جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا۔
اَغْمَطَ علیه الشیٔ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لازم رہنا۔
یقال: اَغْمَطَتْ علیه الحُمّٰی: مسلسل بخار رہنا۔
اَغْمَطَ المطرُ' واغمطت السماءُ بالمطر: مسلسل بارش کا ہونا۔
غَامَطَ فی الشرب: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اِغْتَمَطَ الشیٔ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی علامت ونشان باقی نہ رہے۔
-فلاناً بالکلام: گفتگو میں کسی پر غالب آ کر اسے زیر کر دینا۔

(۲) کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
تَغَمَّطَ علیه الترابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست جگہ۔
غَمْغَمَ الثَّوْرُ: بیل کا ڈر کر آواز نکالنا۔
-الابطالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا۔
-الصبیُّ: بچہ کا دودھ کی طلب میں پستان سے منہ لگا کر رونا۔
تَغَمْغَمَ الفریق تحت الارض: ڈوبے ہوئے کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمْغَمَةُ: غیر واضح' مبہم کلام۔
التَّغَمْغُمُ: الغَمْغَمَةُ۔
غَمَقَتِ الارضُ ـُ غَمْقًا: جگہ کا تر ہونا۔
(۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ کے قریب ہونا۔
-النباتُ: نباتات کا رطوبت سے خراب ہو کر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ الارضُ اَو النباتُ ـَ غَمَقًا: غَمِقَتْ۔
-البلدُ: ملک یا شہر کا مرطوب آب وہوا والا ہونا' هو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ الارض ـُ غَمَقًا: غَمِقَتْ
الغَامِقُ من الاَلوَانِ: سیاہی مائل (ج) الغَمَقُ: رطوبت' نمی۔
غَمَلَ النباتُ ـُ غَمْلاً: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر بدبودار اور خراب ہو جانا۔
-الاَمرَ: چھپانا' پوشیدہ رکھنا۔
- فلاناً: پسینہ لانے کے لئے کسی کو کپڑا اوڑھانا۔
- البُسرَ: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانپنا۔
- الاَدِیْم: کھال کو ریت میں لت پت کر کے دفن کرنا تا کہ گل سڑ کر ڈھیلی ہو جائے اور اس سے بال علیحدہ ہو جائیں۔
- العنبَ فی الزَّنبیل: انگوروں کو زنبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غَمِلَ النَّبتُ ـَ غَمَلاً: پودے کا آپس میں

Marfat.com

گھل مل کر بدبودار ہو جانا۔
-الجرحُ: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہو جانا۔
اَغْمَلَ اهابَه: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہو جائے۔
انْغَمَلَ الاَدِيْمُ: لازم غَمَلَه
تَغَمْلَ النباتُ: غَمَلَ
الغُمَالِجُ: ذآنین کی شکل کا ایک پودا جو فصل بہار میں اُگتا ہے۔
يقال: شجرٌ غُمَالِجٌ: جلد بڑھنے والا درخت۔
-من الرجال: غیر مستقل مزاج شخص۔
-من القصب: ترپانس۔
الغَمْلَج والغَمَلَّجُ: وہ شخص جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو۔
الغَمَلَّسُ: ڈھیٹ اور بدخو۔
(بھیڑیے کی صفت)
غَمَّ اليومُ - غَمًّا و غُمومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔
هو غَامٌّ و غَمٌّ و مِغَمٌّ۔
-الشئَ غَمًّا: ڈھانپنا' چھپانا۔
يقال: غَمَّ القمرُ النجومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا۔
-الثورَ و نحوه: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
-فلاناً: رنج پہنچانا۔
غُمَّ عليه الهِلَالُ: چاند کا دکھائی نہ دینا' بالوں یا کہر کے حائل ہونے کی وجہ سے۔
حدیث میں ہے: (صوموا لرؤيته و اَفطروا لرؤيته' فان غُمَّ عليكم فاكملوا عدّه شعبان ثلاثين يومًا)
-عليه الخبرُ: کسی سے خبر کا مخفی اور مبہم ہونا۔
غَمَّ - غَمَمًا: سر کے بالوں کا اتنا لمبا ہونا کہ اس سے پیشانی اور گدی تنگ پڑ جائے اور یہ بالوں کا عیب ہے۔
-السحابُ: بادلوں کے درمیان خلا نہ ہونا۔
هو اَغَمُّ' هی غَمَّاء (ج) غُمٌّ۔

يقال: فلان اَغَمُّ الوجه' و اَغَمُّ القفاء
بیوقوف ہے۔
اَغَمَّتِ السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
-اليومُ: غَمَّ۔
-الارضُ: بہت نباتات والی ہونا۔
هو مُغِمٌّ۔
يقال: مَا اَغَمَّكَ لی' و ما اَغَمَّكَ اِلَیَّ و مَا اَغَمَّكَ عَلَیَّ: تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا؟
غَامَّه: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا رنجیدہ کرنا
اِغْتَمَّ: ڈھک جانا۔
(۲) غمگین ہونا۔
(۳) دم گھٹنا۔
-النبتُ: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
اِنْغَمَّ: ڈھک جانا۔
(۲) غمگین ہونا۔
الغَامُّ: يقال يومٌ غَامٌّ: يوم الحزن۔
يومٌ غَامٌّ: سخت گرم دن۔
الغَمَامَةُ: بادل (ج) غمائم' غَمام
حَبّ الغمام: اولے۔
يقال: هو يَفْتَرُّ عن مثل حَبِّ الغمام: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَةُ: جانور کے منہ پر باندھنے کی پٹی جو اس کے چارہ کھانے سے مانع ہو۔
(۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں پر باندھی جانے والی پٹی تاکہ اسے چکر نہ آئیں۔
(ج) غمائم۔
الغَمُّ: غم' حزن' جو کسی وجہ سے دل کو پہنچے (ج) غُمُوْم۔
یوں کہا جاتا ہے: يومٌ غَمٌّ: گرم دن۔
يومٌ غُمٌّ: غمناک دن۔
الغَمَّاءُ: مصائب زمانہ میں سے کوئی مصیبت۔
يقال: مثلك يكشف الغمّاء: تم جیسا آدمی زمانہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔
اِنّهم لَفِی غَمَّاء من الامر: وہ لوگ مشکل معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں۔
-من الليالی: مہینے کی آخری رات۔

يقال: صُمْنَا للغماءِ: یعنی چاند والی رات میں چاند کے نظر نہ آنے کی وجہ سے ہم نے روزہ رکھا۔
الغُمَّةُ: غم۔
(۲) گھی کے برتن کی تلی۔
يقال: امرٌ غُمَّةٌ: مبہم' مشکل معاملہ۔
انه لفی غُمّة من امره: وہ اپنے معاملہ میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں پا رہا۔
سارُوا فی ارضٍ غُمّةٍ: وہ تنگ جگہ میں چلے۔
صُمْنَا للغُمه: چاند نہ دیکھنے پر ہم نے روزہ رکھا۔
(ج) غُمَمٌ۔
الغُمّی: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے والی سخت صورت حال۔
(۲) گرد۔
(۳) تاریکی۔
يقال: ليلةٌ غُمّی: وہ رات جس میں چاند کو تلاش کیا جائے لیکن اس کے اور لوگوں کے درمیان بادل یا کہر حائل ہو جائے۔
الغُمّی: مصائب زمانہ میں سے سختی۔
يقال: اِنّهم لفی غُمّی من امرهم: وہ مشکل معاملے میں الجھے ہوئے ہیں۔
المُغِمّ من الغيوم و البحار: بہت پانی والا -سمندر یا بادل۔
المَغْمُوْمُ: رُطَبٌ مغموم: تروتازہ رکھنے کے لئے پتھریلی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور۔
غَمَنَ الجلدَ - غَمْنًا: چمڑے کو اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا۔
-البُسرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے ڈھانکنا۔
-فلاناً: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔
غُمِنَ فی الارض: زمین میں داخل کیا جانا
انْغَمَنَ فی الارض: زمین میں داخل ہونا
الغَمْنَةُ: خوبصورتی کے لئے کوئی چیز جسے عورت اپنے چہرے پر ملے۔
غَمَا البيتَ - غَمْوًا و - غَمْيًا: گھر کی چھت ڈالنا۔

Marfat.com

غُمِیَ علیه غَمًی: بے ہوشی طاری ہونا جس سے حس وحرکت مفقود ہوجائے۔
هو مَغْمِیٌّ علیه۔
-الیومُ واللیل: رات یا دن بھر بادل چھائے رہنا جس سے نہ سورج دکھائی دے اور نہ ہی چاند۔
اُغْمِیَ علیه: بے ہوشی طاری ہونا۔
هو مُغْمًی علیه۔
-الیومُ واللیلُ: غُمِیَ۔
یقال: اُغمَی علینا الهلالُ، هو مُغْمًی: بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دینا۔
-علیه الخبرُ: پوشیدہ ہوجانا۔
غَمّی البیتَ: چھت ڈالنا۔
-الشیءَ: چھپانا۔
الاِغْمَاءُ: بے ہوشی، کسی عارض کی وجہ سے حس وحرکت کھوجانا۔
الغِمَاءُ: گھر کی چھت۔
(ج) اَغْمِیَةٌ۔
الغَمَی: گھر کی چھت۔
-من کل شیءٍ: ہر بلند چیز۔
(۲) پسینہ لانے کے لئے جس سے گھوڑے کو ڈھانکا جائے۔
(۳) رہٹ یا چکی میں چلنے والے جانور کے چہرے پر باندھی جانے والی پٹی تاکہ وہ چکر آنے سے بچ جائے (محدثہ)
یقال: رجلٌ غَمًی رِجالٌ غَمًی و امرأةٌ غَمًی: بے ہوش، قریب المرگ۔
(ج) اَغْماء۔
یقال: کان علی السماء غَمیٌّ: آسمان پر چاند دیکھنے کے دوران بادل حائل تھا۔
الغَمْیُ: یقال۔
کان علی السماء غَمْیٌ: آسمان پر چاند دیکھنے کے دوران بادل حائل تھا۔
الغُمْیَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند نہ دیکھا جاسکے۔

غ ن.....ن

الغَنَبُ: بہت سا مال غنیمت۔
الغَنَبَةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا تھوڑی پر دائرنما لکیر۔
(ج) غُنَبٌ۔
غُنِجَتِ المرأةُ - غَنَجًا: شوہر کو نخرہ دکھانا، گویا وہ اس کے مخالف اور اس کا شوہر نہیں۔
هی غَنِجَةٌ و مِغْنَاجٌ۔
تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَتْ۔
الأُغْنُوْجَةُ: وہ باتیں یا حرکات جن سے عورت ناز ونخرہ کرے۔
(ج) اَغَانِیْجُ۔
الغُنَاجُ: ناز نخرہ۔
الغُنْجُ: ناز نخرہ۔
(۲) آنکھ کا سرگیں پن۔
الغُنْدُبَةُ: مخاطی پردے کی ایک تہہ جنہیں لوز تین (حلق میں گوشت کا لٹکڑا) باہم ملاتے ہیں آگے اور پیچھے سے۔ هما غُنْدُبتان (ج)
الغُنْدَرُ: گداز جسم خوبصورت نوجوان۔
الغُنْدُوْرُ: الغُنْدَرُ۔
الغُنُوْصِیَّةُ: دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ایک۔ نزاعی فکر۔ اس کا اطلاق مفکرین کی ایسی خاص جماعت پر ہوتا ہے جو پہلی اور دوسری صدی میں گزرے ہیں (مج)
غَنَظَ - غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہوکر بچ نکلنا۔
-الامرُ فلانًا: سخت پریشانی والا معاملہ، معاملہ کا مشکل ہوجانا۔
الغِنَاظُ: سخت پریشانی ومشقت۔
غَنِمَ الشیءَ - غَنْمًا: حاصل کرنا، پالینا۔
-الغازی فی الحرب: غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا لَا طَيِّبًا ﴾
اَغْنَمَه الشیءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنادینا۔
غَنَّمَه: مال غنیمت یا ہبہ کردینا۔
اِغْتَنَمَ الشیءَ: غنیمت جاننا۔
(۲) فائدہ اُٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشیءَ: اغتنمه۔
یقال: فلان یَتَغَنَّمُ الامرَ: وہ معاملہ کا اس طرح حریص ہے جس طرح مال غنیمت کا حریص ہوا جاتا ہے۔
الغُنْمُ: بغیر مشقت کسی چیز کا حصول۔
(۲) مال غنیمت۔
یقال: الغُنْمُ بالغُرْمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اُٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔
(ج) غُنُوْمٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریوں کا ریوڑ (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
(ج) اَغْنَامٌ و غُنُوْمٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا۔
(۲) چرواہا یا بھیڑ بکریوں کا نگراں۔
الغَنِیْمَةُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مقابل جنگجوؤں کا مال غنیمت۔
(ج) غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ، الغَنِیْمَةُ (ج) مَغَانِمُ۔
غَنَّ - غَنًّا و غُنَّةً: گنگنانا۔
یقال و غَنَّ الرجلُ، و غَنَّ الظبیُ و نحو ذلك۔
- الرَّوْضَةُ او الوادی: باغ یا وادی میں درختوں کی کثرت کی وجہ سے مکھیوں کا زیادہ ہونا جس سے ان کی بھنبھناہٹ کی آواز آئے۔
هو اَغَنُّ هی غَنَّاءُ۔
(ج) غُنٌّ۔
اَغَنَّتِ الروضةُ او الوادی: غَنَّ
یقال: اَغَنَّ الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا۔
هو مُغِنٌّ هی مُغِنَّةٌ۔
-الارضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَه: گھنا اور گنجان بنانا۔
الغُنَّةُ: خیشوم (ناک کے بانسے) سے نکلنے والی آواز۔
غَنِیَ فلانٌ - غِنًی و غَنَاءً: مال دار ہونا۔
هو غَنِیٌّ و غَنِیٌّ۔
-عن الشیءِ: بے نیاز ہونا۔

Marfat.com

-المكان: آباد ہونا۔
-بالمكانُ: قیام آنا۔
-القوم في ديارهم: اپنے ملک میں لمبا اقیام ہونا۔
يقال: غنيتُ لك مِنّي بالمودّة والبرّ: میں نے تم سے تعلق اور ہمدردی قائم رکھی۔
- المرأة بزوجها غِنًى و غُنيانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ ہونا۔
اَغْنَى الشيءُ: کافی ہونا۔
-الرجلُ عنك: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا۔
يقال: ما يُغْني عنك هذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع بخش نہ ہوگی۔
-اللهُ فلاناً: مالدار کرنا۔
يقال: اَغْنَى عنه غَناءَ فلانٍ رَمَغْنَاه و مَغْنَاتَه: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔
غَنّى: ترنم سے موزوں کلام (شعر) پڑھنا۔
يقال: غَنّى الحمامُ: کبوتر کا بولنا۔
-فلانٌ بفلان: مدح سرائی کرنا یا ہجو کرنا۔
-بالمرأةِ: عشق بازی کرنا۔
-اللهُ فلاناً: مال دار بنانا۔
- فلان الرَّكبَ لفلان: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا۔
-فلاناً الشِّعْرَ و بالشعر: کسی کو ترنم سے شعر سنانا۔
اِغْتَنى: مال دار ہونا۔
تَغانَى: اغتنى۔
-القومُ: ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنّى: اغتنى۔
-الحمامُ: غَنّى۔
-بالشعر: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اِسْتَغْنى: اغتنى۔
-به: اکتفا کرنا۔
-الله: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا۔
الأُغْنِيَةُ: موزون کلام جو ترنم سے پڑھا جائے۔
(ج) اَغانٍ۔

الأُغْنِيّةُ: الأُغْنِيَةُ۔
(ج) اَغانِيّ۔
الغَانِي: مال دار۔
يقال: رجلٌ غانٍ عن كذا: فلاں سے مستغنی (بے نیاز) شخص۔
الغَانِيَةُ: اپنے حسن و جمال کی وجہ سے زیب و زینت سے بے نیاز عورت۔
(۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن (ج) غَوَانٍ۔
الغَنَاءُ: مال داری (ضد: فقر)
(۲) نفع، کفایت۔
يقال: هذا الشيءُ لا غَناءَ فيه۔
الغِنَاءُ: موزون کلام کو طرب اور ترنم سے پڑھنا خواہ موسیقی کے ساتھ ہو یا بغیر موسیقی کے۔
الغِنَائِيَّةُ: مکالماتی شعری ڈرامہ جو موسیقی کی تھاپ اور سروں پر کھیلا جائے۔ (محدثہ)
الغِنَى يقال: مالَه عنه غِنًى: ضروری خبر، جس کے علاوہ چارہ کار نہ ہو۔
الغُنْيَانُ: يقال: ماله عنه غُنْيَان: اس کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔
الغَنِيُّ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام: وہ ذات جو کسی بھی چیز میں اپنے غیر کی محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
المَغْنى: وہ جگہ یا گھر جو اپنے اہل کے لئے کافی ہو۔
(ج) مَغَانٍ۔
يقال: مالَهٗ عنه مَغْنًى: اس کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں۔
المُغْنِي: باری تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے غنی اور دوسروں سے بے نیاز کر دے۔
المغنّي: گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ.....ھ

غَهِبَ عنه ـَ غَهَبًا: غفلت کرنا، فراموش کر دینا۔
اَغْهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اِغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔

الغَهَبُ: بلا قصد و ارادہ کوئی چیز پالینا۔
يقال: اَصَابَ صَيدًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادہ شکار پالینا۔
الغَيْهَبُ: تاریکی۔
-من الليل: سخت تاریک رات۔
- من الخيل و نحوها: سخت سیاہ گھوڑا وغیرہ۔
يقال: اَسْوَدُ غَيْهَبٌ۔
-من الرجال: موٹی عقل والا۔ بدھو۔
(۲) غافل و کمزور۔
(ج) غَياهب۔
الغَيْهَبَةُ: لڑائی کا شور و غل۔

غ.....و

غَاثَهُ اللهُ ـُ غَوْثًا: مدد و نصرت کرنا۔
اَغَاثَهٗ: غَاثَه۔
يقال: اَغَاثَهم الله برحمته: اللہ ان کی سختی و پریشانی دور فرمائے۔
اغاثهم بالمطر: ان پر بارش برسائے۔
غَوَّثَ الرجلُ و اغْوَثَاه (ہائے مدد) پکارنا۔
يقال: ضُرِبَ فلان فَغَوَّث۔
اِسْتَغَاثَ الرجلُ: غَوَّث۔
-فلاناً و به: مدد طلب کرنا۔
الاسْتِغَاثَه: طلب مدد و اعانت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا دفع مصائب پر معاونت کرے۔ مستغاث به (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوحہ اور مستغاث له کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے۔
يقال: بالله للمسلمين اور اگر مستغاث به کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر مِنْ جارّہ بھی داخل ہوتا ہے۔
كقوله:
بالرّجال ذوى الألباب من نفر
لا يبرحُ السّفَهُ المُردِي لهم دِينَا
الغَوْثُ: مدد و نصرت۔
بوقت مصیبت طلب مدد کے لئے کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

واغوثاہ۔
الغَوِیْثُ: مدد' خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِیَاثُ: سامان مدد۔
المُغَاثُ: موصل اور فارس کے پہاڑوں پر اگنے والی ایک بوٹی جس کی سخت جڑوں کو کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر اکثر زچہ اور زائرات کو پلائی جاتی ہے(د)
المَغُوْثَةُ: مدد' امداد۔
(ج)مغاوث۔
غَاجَ فی مشیته ـُ غَوْجًا: لنگڑا کر چلنا' جھک کر چلنا۔
تَغَوَّجَ فی مشیته: غاجَ۔
الغَوْجُ من الرجال: نیند کی وجہ سے سست و ڈھیلا۔
(ج)غُوج۔
-من الأفراس: جھک کر آنے جانے والے۔
یقال: فرس غَوْج اللبان: چوڑے سینہ والا۔
غَارَ الماءُ ـُ غَوْرًا و غُوُورًا: پانی کا زمین میں اترنا' گہرائی میں پہنچنا۔
-عینُه: آنکھ کا سر میں دھنس جانا۔
-الشیءُ فی الشیء: داخل ہو جانا۔ گھس جانا۔
یقال: غُرتَ فی غَیْر مَغَارٍ: تم نے غلط راہ اختیار کی۔
-الشمسُ و نحوُها: غائب ہو جانا۔
-فی الامر: غور کرنا۔
-اللهُ القومَ بخیر: غِیَارًا: اللہ کا بارش' شادابی اور نفع دینا۔
یقال: اللهم غُرْنَا منك بغیث أو بخیر: اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما!
أَغَارَ فلانٌ: نشیبی زمین میں آنا۔
(۲) چلنے میں جلدی کرنا۔
(۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔
-فی الارض: جانا۔
-القومَ و بهم و الیهم: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔
-علیهم: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا' دھاوا بولنا۔
-الحَبْلَ: رسی کو خوب بٹنا۔
هو مُغِیرٌ والمفعول مُغَار۔
غَاوَرَ القومُ مُغَاورةً و غِوارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
غَوَّرَ الماءُ: زمین کی گہرائی میں چلے جانا۔
-فلانٌ: نشیبی علاقے میں آنا۔
-عینُه: آنکھ دھنسنا۔
-الشمسُ و نحوهما: غروب ہونا۔
-النهارُ: دن ڈھلنا' سورج ڈھلنا۔
تَغَاوَرَ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
اِسْتَغَارَ فلانٌ: موٹا ہونا' چربی چڑھنا
-القَرحَةُ: زخم پر ورم ہونا۔
-علیهم: حملہ کرنا۔
الغَائِرَةُ: نصف النہار۔
الغَارُ: ہر نشیبی جگہ۔
(۲) پہاڑوں میں تراش کر بنایا ہوا گھر۔
(۳) دونوں جبڑوں کے درمیان گڑھا۔
(۴) لشکر یا لوگوں کا بڑا مجمع۔
یقال: التقی الغاران: دونوں لشکر باہم ٹکرا گئے۔
(۷) شام کے ساحل کے نشیبی علاقوں' ساحلی پہاڑوں میں اگنے والا پودا جو ہمیشہ سرسبز رہنے کی وجہ سے تزیین کے لئے لگایا جاتا ہے اہل روم اس کا تاج بنا کر فاتح قائدین اور بلیغ و خوش نما شعراء کے سروں پر بطور عزت افزائی لگایا کرتے تھے۔
(ج)غیران۔
الغاران: خانہ چشم کی دو ہڈیاں جن میں آنکھیں لگی ہوتی ہیں۔
الغاران: شکم و فرج۔
یقال: المرءُ یسعی لغاربه: آدمی دو چیزوں پیٹ اور فرج کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے۔
الغَارَةُ: دشمن پر حملہ۔
(۲) حملہ آور گھوڑے۔
الغَورُ: پست جگہ۔
-من کل شیء: گہرائی۔
یقال: سَبرَ غورَه: حقیقت و اصلیت سے واقف ہونا۔
(۲) پہاڑ میں تراشا ہوا چھوٹا سا گھر۔
(ج)غِیران' و اَغوار۔
یقال: فلانٌ بعیدُ الغور: چالاک و ہوشیار
ماءٌ غور: گہرا پانی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاءُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ﴾
المَغَارُ: پہاڑی غار۔
المُغَارُ: حملہ کی جگہ۔
المَغَارَةُ: المَغَارُ۔
المِغْوَارُ: من الرجال: بڑا جنگجو جو دشمن پر خوب حملے کرتا ہو۔
المُغِیْرِیَّةُ: ایک سبائی فرقہ جو مغیرہ بن سعد العجلی کی طرف منسوب ہے۔
غَازَه ـُ غَوْزًا: ارادہ کرنا۔
غَوَّزَ المَادَّةَ (کیمیائی طور پر): مادہ کو گیس میں تبدیل کرنا (ج)
اَلْاَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔
الغَازُ: (دیکھئے: غاز)
الغَازُوْزَةُ: (دیکھئے: غازوزة)
غَاصَ فی الماء ـُ غَوْصًا: پانی میں اترنا نیچے کو۔
-فی البحر علی اللؤلؤ: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔
-یقال: ما غاص غَوْصَةً الا اَخرجَ دُرَّةً
غَاصَ علی المعانی: معانی کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔
فلانٌ یَغُوْص علی حقائق العلم وما اَحْسَنَ غَوْصَه عَلَیْهَا: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ هو غَائِصٌ۔
(ج)غُوَّاص' و غَاصَة۔
هی غَائِصَةٌ هو غَوَّاص ایضًا۔
غَوَّصَه فی الماء: ڈبونا۔
اَلْغَوَّاص: مبالغہ در غائص۔

Marfat.com

(۲)غوطہ خور۔
(۳)تدبیر معاش میں مہارت والا۔
الغَوَّاصَةُ: جنگی کشتی جو سمندر میں غوطہ خوری کے لئے تیار کی جاتی ہے اور اس کے اندر ٹھہرنے کے لئے اور اس کا کام تارپیڈ کے ذریعے دشمن کی کشتیاں بم سے اُڑانا ہوتا ہے (محدثہ)
الغِیَاصَةُ: غوطہ خوری کا پیشہ
المُنَغَوِّصَةُ من النساءِ: وہ عورت جو حائضہ نہ ہو لیکن جماع سے بچنے کے لئے اپنے خاوند سے جھوٹ بولے کہ وہ حائضہ ہے۔
المَغَاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ۔
منه مَغَاصُ اللُّؤلُؤ: موتی نکالنے کی جگہ۔
المُغَوِّصَةُ من النساء: المتغوصة
غَاطَ فی الشئ ـُ غَوْطًا: داخل ہو کر چھپ جانا۔
یقال: غَاط فی الوادی' غاط فی الماء۔
یقال: هذا رملٌ تَغُوط فیه الاَقدام: اس ریت میں پاؤں دھنس جاتے ہیں۔
-الشئُ: زمین میں اترنا۔
اَغَاطَ بِئْرَه: کنویں کو گہرا کرنا۔
غَوَّطَ البِئْرَ: کنواں کھود کر گہرا کرنا۔
تَغَاوَطَا فی الماء: باہم غوطہ لگانا۔
تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا۔
الغَائِطُ: کشادہ نشیبی زمین۔
یقال: ذهب الی الغائط وجاء منه: پاخانہ سے کنایہ کرتے ہوئے کہا جاتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَائِطِ﴾ پاخانہ سے کنایہ کرتے ہوئے۔
(۲)پاخانہ۔
(ج)غُوطٌ' و غِیاط۔
الغَاطُ: جماعت۔
یقال: مافی الغاط مثله۔
(۲)نشیبی کشادہ زمین۔
(ج)اَغْوَاط' و غِیطان۔
الغَوْطُ: نشیبی کشادہ جگہ اور یہ غائط کے مقابلہ میں زیادہ نشیبی جگہ کو کہتے ہیں۔
(ج)اَغْوَاطٌ و غِیاطٌ و غیطان۔
الغَوْطَةُ: نشیبی جگہ۔
الغَوْطَةُ: پانی اور نباتات سے بھری پڑی۔
منه غُوْطَةُ دمشق۔
الغَوِیطُ من الاشیاء: گہری
هی غَوِیطَةٌ۔
یقال: بئرٌ غویطةٌ اِناءٌ غَوِیطٌ۔
الغَیْطُ: کشادہ ہموار زمین۔
قرآن حکیم میں یوں بھی پڑھا گیا ہے: ﴿ اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَیْطِ﴾ اہل مصر اسے کھیت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔
(ج)غِیطان۔
اَلْغَاغَةُ: دیرپا خوبصورت خوشبودار پودا' جو آدھ میٹر بلند ہوتا ہے اور بحر متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ حوضوں اور نہروں کے کناروں پر۔ لوگ اسے فُلَیَّة (بوٹی کا نام) کا تیل نکالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں (بج)۔
الغَوْغَاءُ: شور وغل۔
(۲) نچلے درجے کے لوگ (ان کے شور وغل اور چیخنے کی کثرت کی وجہ سے)
(۳)مائل بہ پرواز ٹڈی۔
غَالَه ـُ غَوْلاً: ہلاک کرنا۔
(۲)کسی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا۔
یقال: غالته الخمرُ جب شراب کے پینے کی وجہ سے عقل یا بدن کی صحت ختم ہو جائے۔
غالته الارض: زمین کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
غالته الغُولُ: بے راہ ہو جانا۔
غَاوَلَ: چال وغیرہ میں جلدی کرنا۔
-الاَعداء: دشمن کی طرف حملہ کرنے میں پہل کرنا۔
اِغْتَالَه: بے خبری میں پکڑ کر ہلاک کر ڈالنا۔
-الخمر فلاناً غَالَتْه۔
تَغَوَّلَ الاَمرُ: معاملہ کا مشکل اور مشتبہ ہو جانا۔
-المرأةُ: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہو جانا۔
-الارضُ بفلان: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔
-الغِیلانُ القَوْمَ: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔
الغَائِلُ: غائلُ الحوض: حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کے نکل جائے۔
الغَائِلَةُ: شر وفساد۔
(۲)مصیبت۔
(ج)غوائل۔
الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ لَا فِیهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ﴾
(۲) بیابان کی دوری۔ اس لئے کہ اس سے گزرنے والا بے خبری میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
یقال: مَفَازة ذات غَوْلٍ: دور افتادہ بیابان۔ اگرچہ دیکھنے میں قریب ہو۔
(۳)مشقت۔
یقال: هَوَّنَ اللهُ علیك غَوْلَ هٰذا الطریق اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو آسان کر دے۔
(۴)بہت زیادہ مٹی۔
الغُولُ: ہر وہ چیز جو انسان کو بے خبری میں آ کر ہلاک کر دے۔
(ج)اَغْوَالٌ و غِیلانٌ۔
(۲)غیلان کا مفرد عربوں کے خیال کے مطابق یہ شیاطین کی ایک قسم ہیں۔ جو بیابانوں میں لوگوں کے سامنے مختلف شکلوں میں ظاہر ہو کر انہیں ہلاک کر ڈالتے ہیں یا بے راہ کر چھوڑتے ہیں۔
(۳)ہر وہ چیز جو عقل کو ختم کر دے۔
(۴)موت۔
(۵)مصیبت۔
یقال: غالَتْ فلاناً غُولٌ فلاں کو نا گہانی مصیبت نے ہلاک کر دیا۔
الغِیلَةُ: قتل ناگہانی۔
یقال قَتَلَه غِیلَةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔
المَغَالَةُ: چھپا ہوا بغض' کینہ۔
(۲)بدی' شر۔

Marfat.com

يقال: فلان قليلُ المَقَالَةِ۔
المِغْوَلُ: کوڑا یا عصا جس کے اندر باریک نیزہ ہوتا ہے۔
(ج) مَغَاوِلُ۔
غَوَى ـ غَيًّا و غَوَايَةً: سخت گمراہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴾
هو غَاوٍ و غَوِيّ و غَيَّان۔
(ج) غُوَاةٌ و غاوون۔
هي غَاوِيَةٌ (ج) غاويات۔
- الرضيعُ: شیر خوار بچے کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔
- الشيطانُ فلانًا: گمراہ کرنا۔ نامراد کرنا۔
اَغْوَاهُ: گمراہ کرنا' ورغلانا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا اَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ﴾
غَوَّاهُ: اَغْوَاهُ۔
- اللَّبَنَ: دودھ کو جمانا' دہی بنانا۔
تَغَاوى القومُ: برائی پر اکٹھا ہونا اور باہم تعاون کرنا۔
- على فلانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا خواہ اسے ہلاک کریں یا نہ کریں۔
- الطيرُ على الشيءِ: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔
اِسْتَغْوَاهُ بالأَمَانِيّ الكاذبة: جھوٹی اُمیدیں دلا کر گمراہ کرنا۔
الاَغْوَاءُ: اَغواء الظلام: تاریکی کا پردہ جو انسان کو چھپا لے۔
الأُغْوِيَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کے لئے کھودا جانے والا گڑھا' جس میں بکری کا بچہ رکھا جاتا ہے' جب بھیڑیا اسے دیکھتا ہے تو اسے پکڑنے کی خاطر اس میں جا گرتا ہے جس پر اسے شکار کر لیا جاتا ہے۔
(ج) اَغَاوِيّ۔
الغَيَّةُ: يقال هو ولدُ غَيَّةٍ: ولد الزنا۔
كما يقال في نقيضه: هو ولدُ رَشْدَةٍ: ثابت النسب: لڑکا۔

المَغْوَاةُ من الارضِ: گمراہی کا مقام۔
(ج) مَغَاوٍ۔
المُغَوَّاةُ من الارض: المَغْوَاة
(۲) الأُغْوِيَّةُ۔

غ.....ی

غَابَ ـ غَيْبًا' و غَيْبَةً و غَيْبُوبَةً و غِيَابًا: پوشیدہ ہونا' غائب ہونا (خلاف' شَهِد و حَضَرَ)
يقال: غَاب فلان: دور ہونا۔
غاب فلانٌ عن بلاده: مسافر ہونا۔
غابت الشمس وغيرها: ڈوبنا' نظروں سے چھپنا۔
- الشيءُ في الشيء: کسی چیز میں چھپ جانا۔
يقال: غابَ عنه الامر: معاملہ کا مخفی ہو جانا۔
- وعْيُ فلانٍ او حِسُّه غَيْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔
- فلانًا غِيبَةً: کسی کے پیچھے اس کے ان عیوب کا ذکر کرنا جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کا تذکرہ ناپسند خیال کرتا ہو۔ هو غائبٌ۔
(ج) غُيَّب' غُيَّاب۔
اَغَابَ القومُ: غروب ہونے کی جگہ یا وقت میں داخل ہونا۔
- المرأةُ: عورت کے خاوند کا غائب ہونا۔
هي مُغِيب و مُغِيبَة۔
اَغْيَبَتِ المرأةُ: عورت کا خاوند اس سے غائب ہو جانا۔
هي مُغِيبٌ۔
غَايَبَه مُغَايَبَةً و غِيَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کہنا۔
(خلاف خاطب)
يقال أنَا معكم لا اغايبكم۔
غَيَّبَه و عنه: دور کرنا' چھپانا۔
يقال: غَيَّبَه غَيَابَهُ: قبر میں دفن کیا جانا۔
اِغْتَابَه: کسی کے پیچھے اس کے ان عیوب کو ذکر کرنا جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کے تذکرے کو ناپسند خیال کرتا ہو۔
تَغَيَّبَ غابَ۔

يقال: تَغَيَّبَ فلان: مسافر ہونا۔
(۲) دور ہونا' چھپنا۔
وعنه الامرُ: معاملہ کا مخفی ہونا۔
الغَابَةُ: گھنے اور کثیر درختوں والا جنگل (ج) غابٌ و غابات۔
الغابات الغارقة (علمائے طبقات الارض کے ہاں) قدیم زمانے کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الغَيَابُ: قبر۔
غَيَابُ الشجر: درخت کی جڑیں۔
الغَيَابَةُ: غَيَابَةُ كل شيء: ہر چیز کی تہ
كقَعْرِ الجُبِّ: کنویں کی تہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيَابَةِ الْجُبِّ ﴾
غَيَابَةُ الشجر: درخت کی جڑیں۔
(۲) ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز کو چھپا دے۔
يقال: وقعوا في غيابة عن الارض: یعنی زمین کے زیریں حصہ میں۔
الغَيْبُ: غائب۔
(خلاف الشهادة)
(۲) ہر وہ چیز جو انسان سے پوشیدہ ہو خواہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو۔
يقال: تكلَّمَ عن ظهر الغيب وسمعتُ صوتاً من وراء الغيب: یعنی ایسی جگہ سے جسے میں نہ دیکھ رہا تھا۔
(ج) غُيُوبٌ۔
الغَيْبَةُ: چھپنا' دوری۔
يقال: أو حشتني غَيْبَةُ فلان' وقد اَطَلْتَ غَيْبَتَكَ۔
الغِيبَةُ: اپنے بھائی کے ان عیوب کا تذکرہ کرنا اس کی غیر موجودگی میں جنہیں وہ چھپاتا ہو اور ان کے ذکر کو ناپسندیدہ خیال کرتا ہو۔
الغَيْبَان: وہ نباتات جنہیں دھوپ نہ لگتی ہو۔
المَغِيبُ: جائے غیب' زمانہ غیب۔
كمغيب الشمس: سورج کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ۔
غَاثَ اللهُ البلادَ ـ غَيْثًا و غِيَاثًا: بارش

Marfat.com

برسانا۔
اَغَاثَ اللّٰہُ عبادَہ: دعا قبول کرنا۔
-الداعیَ: پکارنے والے کی بات سننا۔
الغِیَاثُ (دیکھئے: غوث)
الغَیْثُ: بارش یا رحمت کی بارش۔
مجازاً آسمان' بادل اور گھاس پر بھی بولا جاتا ہے۔
(ج) غُیُوْثٌ' و اَغْیَاث۔
الغَیْثَرَۃُ: (دیکھئے: غیثر)
غَیِدَ - غَیَدًا: نرمی کی بناء پر ٹیڑھا ہونا اور جھکنا۔
ھو اَغْیَدُ ھی غَیْداءُ۔
(ج) غِیْدٌ۔
تَغَایَدَ: غَیِدَ۔
الاَغْیَدُ من الفتیات: نرم و نازک اور لچکدار پودا۔
-من النّاس: نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا
(۲) اٹھلانے والا۔
الغَادَۃُ: من الفتیات: نرم و نازک لڑکی۔
-من الاَشجار: تر و تازہ درخت۔
الغَیْدَانُ من الشّباب: آغاز جوانی۔
غَیْدَقَ: (دیکھئے: غدق)
الغَیْدَاقُ: (دیکھئے: غدق)
الغَیْدَقُ: (دیکھئے: غدق)
غَارَہُ - غَیْرًا' و غِیَارًا: نفع پہنچانا۔
یقال: غار اللہ القومَ بالخیرِ والرّزق و غارھم بالمطر۔
-الرجلُ اھلَہ: بال بچوں کے لئے کھانے کا سامان لے جانا۔
غَارَ الرجلُ علی المرأۃ وھی علیہ - غَیْرَۃً: آدمی کا مشتعل ہونا اس کے بیوی کا اپنے محاسن اور زینت کو غیر کے سامنے ظاہر کرنے کی وجہ سے' یا اس کے کسی اور مرد کی طرف انصراف کی وجہ سے۔ اسی طرح عورت کا اپنے خاوند پر مشتعل ہونا۔
ھُوَ غَیْرَان' ھی غَیْریٰ۔
(ج) غُیَارٰی۔

ھو وھی غَیُور۔
(ج) غَیْر۔
ھو غَیّار' ھی غَیّارہ
ھو وھی مِغیار
(ج) مغایِیر۔
اَغَارَ الرجُلُ زوجَہ: دوسری شادی وغیرہ کر کے عورت کو غیرت دلانا۔
غَایَرَہ مغایرۃً و غیارًا: تبادلہ کرنا۔
یقال: غَایَرَہ بالسِّلْعَۃِ: سامان کا تبادلہ کرنا۔
(۲) مخالفت کرنا۔
(۳) برعکس ہونا (مو)
غَیَّرَ فلانٌ عن بعیرہ: اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔
یقال: نَزل القومُ یُغَیِّرون۔
-الشیءَ: کسی چیز کو بدلنا۔
یقال: غَیَّرتُ دابتی و غَیَّرتُ ثیابی
(۲) وصف وغیرہ بدلنا۔
یقول: غیّرت داری: جب آپ اپنے گھر کی بناء پہلے سے بدل ڈالیں۔
اغْتَارَ: فائدہ اُٹھانا۔
(۲) کھانے کا سامان لانا یقال: خرج فلان یغتار لاھلہ۔
تَغَایَرتِ الاشیاءُ: مختلف ہونا۔
تَغَیَّرَ الشیءُ: لازم غیرہ
الغِیَارُ: تبادلہ ہر چیز کا بدل۔
(۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان۔
(۳) ذمیوں کا نشان' جیسے زنار' مجوسیوں کے لئے جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔
غَیْر: اسم بمعنی اِلاَّ۔
تقول: جاء القوم غیر محمد: سوائے محمد کے سب آئے۔
اس صورت میں اس کا اعراب اِلاَّ کے بعد والے اسم کا ہوگا۔ یہاں یہ منصوب بوجہ استثناء ہے اور یہ اسم ہوتا ہے بمعنی سوی۔
نحو: مررت بغیرك: میں تمہارے علاوہ کسی دوسرے کے پاس سے گزرا۔
ھذا غیرُك: یہ تمہارے علاوہ ہے اور بمعنی لَیْسَ بھی ہوتا ہے۔
نحو: کلامك غیرُ مفھوم: آپ کی بات ناقابل فہم ہے۔
یہاں عامل کے مطابق اس پر اعراب آئے گا اور یہ اسم ہوتا ہے بمعنی لا۔
جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ﴾
گویا فرمان باری تعالیٰ ہے۔
فَمَنِ اِضْطُرَّ جَانِعًا لا بَاغِیًا ولَا عَادِیًا
نحو: (غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنَاہُ)
(غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْد)۔
ان سب میں حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔
بطور صفت' جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
﴿غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ﴾
یہاں موصوف کا اعراب ہے اور اس آیت میں (موصوف) مجرور ہے کیونکہ وہ للّذین کی صفت ہے اور یہ لفظ لازم الا ضافۃ ہے اور کبھی بغیر اضافت کے بھی آتا ہے جبکہ اس کا معنی سمجھ میں آرہا ہو اور اس سے پہلے "لَیس" یا لا ہو۔
جیسے: قبضت عشرۃً لیس غیرُ اولَا غیر۔
یقال: جاء ببناتِ غَیرٍ: اس نے جھوٹی باتیں کیں۔
فعلَہ غَیرَ مَرَّۃٍ: کئی مرتبہ یہ کام کیا۔
عندی غیرُ کتاب: میرے پاس ایک سے زائد کتابیں ہیں۔
الغَیْرُ: تبدیلی۔
(۲) (قانون میں) مقدمہ کا تیسرا فریق۔
الغِیَرُ: غِیَرُ الدھر: زمانے کے بدلتے احوال وحوادث۔
یقال: لا اَرانی اللّٰہُ بلك غِیَرًا۔
قیل: مفردہ: غِیرۃ۔
وقیل: ھو مفرد۔
(ج) اَغیار۔
الغَیْرِیَّۃُ: ہر چیز کا دوسری سے مختلف ہونا (مج)
(۲) اجنبیت (خلاف الانانیۃ) (مج)
المُتَغَایِرُ من المواد: وہ چیز جس کے اجزاء

Marfat.com

باہم مختلف ہوں (ج)
غَیِسَ ـَ غَیَسًا: نرم و نازک ہونا۔
یقال: غَیِسَتِ المرأۃُ و غَیِسَ الشَّعرُ ھو اَغْیَسُ ھی غیساء۔
(ج) غِیسٌ۔
یقال: لِمَّۃٌ غیساء: گھنی زلف۔
الغَیْسَانُ: جوان کا جوبن آغاز۔
یقال: فلانٌ یَتَقَلَّب فی غَیْسَان شبابہ
الغَیْسَانِیُّ: خوبصورت گویا وہ حسن قامت اور اعتدال میں مثل نہنی ہے۔
غَاضَ الماءُ ـِ غَیْضًا و مَغَاضًا و مَغِیْضًا: پانی کا زمین میں اتر کر جذب ہو جانا۔
-الدِّرَّۃُ: دودھ رک جانا اور کم ہو جانا۔
-ثمنُ السِّلعَۃِ: سامان کی قیمت کم ہو جانا۔
- الکرامُ: شریف لوگوں کا چلے جانا' کم ہو جانا۔
یقال: غاضَ الکرامُ غَیْضًا و غاض اللّئامُ غیضًا: شرفاء کا فقدان ہو گیا جبکہ رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔
-اللّٰہُ الثمنَ و الماءَ: اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔
یقال: غِیْضَ الماءُ: پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ ھو مَغِیض۔
اَغَاضَ الماءَ و الثمنَ غَاضَھما
غَیَّضَ الأسدُ: شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔
-فلانٌ الماءَ و الثمن: غاضھما
-و معہ آنسو روکنا اور کم کرنا۔
اِبْغَاضَ الماءُ: غاض
الغَیْضُ: اسقاط شدہ نامکمل بچہ۔
(۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت۔
(۳) کم۔
یقال: اَعْطَاہُ غَیْضًا من فیض: اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الغِیْضُ: شکوفہ۔
الغَیْضَۃُ: جھاڑی۔
(۲) گھنے اور بلند درختوں والی جگہ۔

(ج) غِیاضٌ و اَغْیاضٌ۔
المَغِیْضُ: پانی اترنے کی جگہ۔
غَاطَ فی الوادی ـِ غَیْطًا: وادی میں داخل ہونا۔
-فی الارضِ: چھپ جانا' غائب ہونا۔
غَایَطَ: یقال: بینھما مُغَایَطَۃٌ: ان دونوں کا کلام مختلف ہے۔
الغَیْطُ: (دیکھئے: غوط)
غَاظَہ ـِ غَیْظًا: بہت زیادہ غصہ دلانا۔
اَغَاظَہ: غَاظَہ۔
غَایَظَہ: غَاظَہ۔
-صَاحِبَہٗ فی العمل: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا اور اس جیسا کام کرنا۔
غَیَّظَہ: غَاظَہ
اِغْتَاظَ: لازم غَاظَہ
یقال: اِغْتَاظَ علی صاحبہ' و اغتاظَ من کذا' و اغتاظ من لا شیء: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا' فلاں بات پر غصہ آیا' خواہ مخواہ غصہ کیا۔
تَغَیَّظَ: لازم غَیَّظَہ۔
یقال: غَیَّظَہ فَتَغَیَّظَ۔
(۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
-النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذَا رَاَتْھُمْ مِّنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَھَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا﴾
-الھاجرۃ: دوپہر کا سخت گرم ہونا۔
الغَیْظُ: کسی ناپسندیدہ چیز سے انسان کو لاحق ہونے والی تبدیلی' غصہ وغیرہ۔
غَافَتِ الشجرۃُ ـِ غَیَفَانًا: دائیں بائیں شاخوں کا جھومنا۔
غَیِفَ الشجرُ ـَ غَیَفًا: غاف
-الانسانُ: ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا۔
ھو اَغْیَف' ھی غیفاء۔
(ج) غِیفٌ
اَغَافَ الشجرۃَ: جھکانا
غَیَّفَ: بزدلی سے بھاگنا۔

یقال: حمل فلان فی الحرب فَغَیَّفَ
-عن الامرِ: رک جانا' پیچھے ہٹ جانا۔
تَغَیَّفَ الشجرُ: غاف
یقال: تَغَیَّفَ الرجل' و تَغَیَّفَ الفرس
-عن الامر: رک جانا' پیچھے ہٹ جانا۔
الغَافُ:
غَیَّقَ فلان فی رایہ: فیصلہ پر قائم نہ رہنا۔
-مالَہ: خراب کرنا۔
-الشیءُ بصرَہ: نگاہ کو پھرا دینا۔
یقال: غَیَّقَ ذلک الامرُ بَصَرَ فلان
تَغَیَّقَ بصرُہ: نگاہ پر تاریکی چھا کر اندھیرا کر دینا۔ مصر اور سوڈان میں اسے غَفَق کہتے ہیں
یقال: تَغَیَّقَتْ عَینُہ
غَاقٌ: کوے کی آواز۔
الغَاقُ: سیاہ آبی پرندہ' مچھلی کا شکار کر کے اسے مردہ کھاتا ہے۔
الغَاقَۃُ: الغاق
غَالَتِ المرأۃُ ولدَھا ـِ غَیْلًا: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔
-الشیءُ غِیَالًا و غِیَالَۃً و غُوْلًا: چرانا
-فلانًا کذا و کذا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
اَغَالَتِ المرأۃُ ولدَھا: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔
ھی مُغِیْلٌ ھو مُغَالٌ۔
-الغنمُ: ایک سال میں دو مرتبہ بچے جننا۔
-الشجرُ: درخت کا بڑا ہو کر گھنا ہونا اور سایہ دار ہونا۔
- الرجلُ: اپنی عورت سے جماع کرنا جبکہ وہ اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی ہو۔
اَغْیَلَتِ المرأۃُ ولدَھا: غالتہ
ھی مُغْیِلٌ' ھو مُغْیَلٌ۔
غَیَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔
اغتالَ الغُلَامُ: موٹا تازہ ہونا۔
یقال: اغتال الساعدُ: بازو کا موٹا ہونا۔
- الرجلُ ولدَہ: بچہ کی شیر خواری کے دوران

Marfat.com

اس کی ماں سے جماع کرنا۔
تَغَيَّلَ القومُ: دولت مند ہونا۔
(۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
-الشجرُ: گھنا اور وسیع سایہ دار ہونا
-الاَسدُ الشجرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنالینا۔
هو مُتَغَيِّلٌ۔
الاَغْيَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم والا
الغَيْلُ: زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ۔
(۲) سطح زمین پر جاری پانی۔
-من الغِلمان: شاندار اور موٹا تازہ لڑکا
-من الارضِ: قریب دکھائی دینے والی دور زمین۔
(۳) گھنا اور گنجان درخت۔
(ج) اَغْيال، و غُيُول۔
الغِيل: وہ وادی جس میں پانی ہو۔
(۲) شیر کا مسکن۔
(۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جا سکے۔
(ج) غُيُوْلٌ و اَغْيَال۔
غَيْلَان: امّ غيلان: کیکر کا درخت اور یہ فصیلہ قرنیہ سے ببول کے درخت کی ایک قسم ہے۔ اسے طَلْح بھی کہتے ہیں۔
الغَيْلَةُ: شاندار اور موٹی تازی عورت۔
الغَيلَةُ: يقال: اَضَرَّتِ الغِيْلَةُ بولدِ فلان: دوران حمل دودھ پلانے کا عمل یا دودھ پلانے کے دوران بچہ جننا۔
(۲) دھوکہ (دیکھئے: غول)
الغَيْلَمُ: (دیکھئے: غلم)
غَامَتِ السماءُ ـِ غَيْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
يقال: غَامَ اليومُ۔

- فلانٌ الى الماءِ غَيْمًا و غَيَمَانًا: سخت پیاس لگنا۔
هو غَيْمَانُ هي غَيْمَى۔
اَغَامَتِ السماءُ: غامت۔
-القومُ: بادل میں ہونا۔
اَغْيَمَتِ السماءُ: غامت۔
-القومُ: سخت پیاس لگنا۔
(۲) بادل میں ہونا۔
غَيَّمَتِ السماءُ: غامت۔
تَغَيَّمَتِ السماءُ: غامت۔
الغَيْمُ: بادل۔
(ج) غُيوم و غيام۔
يقال: شجرٌ غَيْمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو۔
الغَيْمَةُ: بادلوں کا ایک ٹکڑا۔
(۲) سخت پیاس۔
الغَيُوْمُ۔ يقال: يومٌ غَيُوْمٌ: ابر والا دن۔
المَغْيُوْمُ۔ يقال: يومٌ مَغْيُوْمٌ: بہت ابر والا دن۔
غَانَتِ السماءُ ـَ غَيْنًا: ابر آلود ہونا۔
(۲) بارش برسانا۔
-النعسُ: جی متلانا۔
غِينَ على الرجل: بھول اور غفلت طاری ہونا۔
-بفلان: بے ہوشی طاری ہونا۔
-به: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
-على قلبه: خواہش نفس کا سوار ہونا۔
غَيِنَتِ الشجرةُ ـَ غَيَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا۔
الوادي اَغْيَنُ والشجرةُ غَيْنَاء (ج) غِيْنٌ۔
اُغِيْنَ على قلبه: غِيْنَ على قلبه
-بالرجل: بے ہوشی طاری ہونا۔

-به: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
الغَانَةُ: تانت کے سرے کا حلقہ۔
الغَيْنُ: بادل (لغة في الغيم)
(۲) گھنا اور گنجان درخت۔
الغَيْنَةُ: پہاڑ یا ہموار زمین میں لگے ہوئے درخت جن کے پاس پانی نہ ہو۔
الغَيْهَبُ: (دیکھئے: غهب)
اَغْيَا الرجلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا۔
يقال: اَغْيَا الامرُ: تکمیل کو پہنچنا۔
اَغْيَا الفرسُ في سباقه: دوڑ کی حد کو پہنچنا۔
-عليه السحابُ: بادل کا کسی پر سایہ کرنا۔
-الغَايَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا۔
غَايَا فلانٌ فلانا: کسی مقصد میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
غَيَّا الغَايَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا۔
-فلانا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا۔
هو مُغَيًّا۔
تَغَايَا: يقال: تَغَايَوْا عليه حتى قتلوه: اس کے خلاف اسے قتل کرنے تک باہم تعاون کرو اور اکٹھے رہو۔
الغَايَةُ: انتہا
غاية كل شيء: ہر چیز کی انتہا، حد۔
(۲) جھنڈا۔ (ج) غاىٌ و غايات۔
يقال: غايتك ان تفعل كذا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے۔
غاية الامر: کسی کام سے مقصود فائدہ۔
يقال: فلان بعيد الغاية: پختہ رائے رکھنے والا۔
الغَيَايَةُ: ہر وہ چیز جو انسان کے سر کے اوپر سایہ فگن ہو۔ جیسے بادل گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ۔
(الغِيَّةُ): (دیکھئے: غوى)

Marfat.com

ف

الفاءُ: حروف ہجائیہ کا بیسواں حرف جو کہ مھموسہ اور رخوہ میں سے ہے اور اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔

فاء حرف مہمل ہے اس کا کوئی عمل نہیں۔ مختلف طریقوں سے یہ آتا ہے۔

-عاطفہ اور تین چیزوں کا فائدہ دیتا ہے۔

-الترتیب: پھر ترتیب کی دو قسمیں ہے۔

ترتیب فی المعنی بایں طور کہ معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بغیر کسی وقفہ کے متصلا لاحق ہونا جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ﴾

ترتیب فی الذکر یعنی مفصل کا عطف مجمل پر۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ

﴿وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ﴾ الآیۃ۔

(ب) التعقیب اور یہ ہر چیز میں اس کی مناسبت سے ہے۔

جیسے تَزَوَّج زید فَوُلِدَ له

اور بمعنی ثُمّ بھی ہوتا ہے۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ

﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا﴾

بمعنی واؤ جیسے امری القیس کا قول

بسقط اللّوَی بین الدَّخول فحوْمِلِ

(ج) السببیۃ اور یہ عام طور پر عاطفہ میں ہوتا ہے خواہ بطور جملہ ہو یا بطور صفت۔

پہلا (جملہ عاطفہ) جیسے:

(فَوَكَزَه مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ)

اور اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہوتا ہے جب نفی محض یا طلب محض کے بعد واقع ہو۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ:

﴿لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا﴾

دوسرا (عطف صفت) جیسے ارشاد باری تعالیٰ:

﴿ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّالُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ فَمَا لِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ﴾۔

(۲) فاء جملہ شرط میں بھی واقع ہوتی ہے۔ جب شرط اور جواب شرط اداۃ شرط کی بنا پر مستقبل کے معنی میں ہوں جب جواب شرط واقع پر دلالت کرتا ہو تو فاء کا لانا ضروری ہے۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

اور اسی طرح جب حرف شرط کی تاثیر کے بغیر دلالت مستقبل پر ہو۔

جیسے ارشاد باری عزوجل ہے

﴿وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ﴾

اور ارشاد باری تعالیٰ

﴿مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ﴾

اور ارشاد عزوجل ہے

﴿وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَيْءٍ﴾

ارشاد خداوندی ہے:

﴿اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾

۳- فاء زائد ہو اور کلام میں تاکید پر دلالت کرتی ہو۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ﴾

قولك: كل رجل يدخل الدارَ اوفی الدار فله درهم۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾

نحو و اَنْتَ فَرَعَاكَ الله۔

اَلْفَالُوْذُ (دیکھئے: فلذ)

ف.....ا

اِفْتَاتَ برَايِه و بِاَمْرِهٖ اِفْتِئَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا منفرد ہونا۔

يقال: افْتَأَتَ عليهم برايه۔

- عليه القول کسی کے خلاف بات گھڑنا' تخفیف ہمزہ کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے۔

افتات افتياتا۔

فَأَدَه - فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔

يقال: فاده الداءُ و فأده الخوف۔

-الخُبْزَ او اللَّحْمَ: گرم راکھ میں پکانا۔

فَئِدَ - فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا' دل پر چوٹ لگنا۔

هو مَفْئُوْدٌ۔

اِفْتَأَدَ القومُ: گوشت بھوننے کے لئے آگ جلانا۔

Marfat.com

-الخبزَ و اللحمَ: فَأَدَهُمَا۔
تَفَأَّدَتِ النارُ: آگ جلنا' بھڑکنا۔
الفُؤَادُ: دل۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى﴾
یقال: هو فارِغُ الفُؤَادِ: بے غم وحزن وملال' یا بدحال۔
بعض مفسرین نے اس آیت میں یہی معنی لئے ہیں۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا (ج) اَفْئِدَةٌ۔
الفَئِيْدُ: آگ پر بھنا اور پکایا ہوا۔
(۲) آگ (۳) بزدل۔
المِفْآدُ' والمِفْأَدُ' والمِفْأَدَةُ: آگ پر بھوننے کی سیخ۔
(۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑی۔
(ج) مَفَانيد و مفائد۔
فَأَرَ فلانٌ - فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا۔
-الشيءَ: دفن کرنا' چھپانا۔
فَئِرَ المكانُ - فَأَرًا: بہت چوہے ہونا۔
-الطعامُ او الشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ هو فَئِرٌ۔
اَلْفَأْرُ (چوہا) فصیله فأرية کی طرف منسوب ایک کاٹنے والا جانور۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: فار۔
(ج) فِئْرَان و فِيران و فِئَرَةٌ۔
فَأْرُ الظهر: کمر کا گوشت۔
گھر میں چوہوں کی قلت فقر سے کنایہ کیا جاتا ہے۔
الفَأْرَةُ: ایک چوہا۔
وقيل: الفأر مذکر اور الفأرة مونث پر بولا جاتا ہے۔
فأرُ المِسْكِ: مشک کا ناف۔
(۲) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار (محدثہ)
الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔
المَفْأَرُ من الأمكنة: بہت چوہوں والی جگہ۔
فَأَسَ الحشبةَ - فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔
يقال: فَأَسَ فلانًا: کلہاڑی مارنا۔
(۲) سر کے پچھلے حصے پر چوٹ مارنا۔
الفَأْسُ: ایک آلہ جس کا لکڑی کا دستہ ہوتا ہے اور اس کا پھل چوڑے لوہے کا ہوتا ہے اس سے چیرا جاتا ہے۔ (کدال' بیلچہ' کلہاڑی) (مؤنث)
فأسُ اللِّجَامِ: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا۔
فأسُ الفم: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔
فأس الرأس: گدی کے اوپر سر کا پچھلا اوپر کا حصہ۔
(ج) اَفْؤُسٌ' فُؤُوس۔
فَأْفَأَ: کلام میں حرف فاء کو زیادہ بولنا۔
هو فَأْفَأٌ' و فَأْفَاءٌ۔
فَأَقَ - فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔
فَئِقَ - فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد ہونا۔ هو فَئِقٌ۔
تَفَأَّقَ الشيءُ: فراخ وکشادہ ہونا۔
الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ۔
اَلْفَأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہونے والی درد۔
الفُوَاقُ: ہچکی' لغت فی الفواق۔
(دیکھئے فوق)
فاءَ له: کسی کے ساتھ فِنال کھیلنا۔
فَأَّلَه بالشيء: کسی چیز سے نیک شگون لینے کو کہنا۔
اِفْتَأَلَ بالشيء: پرامید ہونا۔
تَفَاءَلَ به: اِفْتَأَلَ۔
تَفَأَّلَ به: ازم فَأَّلَه۔
اَلْفَأْلُ: قول یا فعل جس سے اچھے نتیجے کی امید ہو۔ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ یوں کہا جاتا ہے: الفال۔
کبھی ناپسندیدہ چیز میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
يقال: لَا فَأْلَ عليك: تجھے کوئی نقصان نہ پہنچے۔
(ج) اَفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔
الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔
المُفَائِلُ: فِئال کھیلنے والا۔
فَأَمَ من الماء - فَأْمًا: سیراب ہونا۔
-في الماء: پانی کی جگہ منہ لگا کر پینا۔
-الحيوانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔
اَفْأَمَ السَّرْجَ او الدَّلْوَ و نحوهما: پھیلانا' بڑھانا' بڑا کرنا۔
فَأَمَ الرَّحلَ: پالان کو بڑھانا۔
-السَّرجَ او الدَّلوَ و نحوهما: افأمه۔
الفِئَام: ہودج میں بچھایا جانے والا کپڑا۔
(۲) لوگوں کی جماعت۔
(ج) فُؤُم۔
الفُؤْمَةُ: ٹکڑا۔
(ج) فُؤَم۔
يقال: قَطَّعُوْهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
فَأَى رأسَه - فَأْوًا و فَأْيًا: سر پھاڑنا۔
اِنْفَأَى: پھٹنا۔
تَفَأَّى الشيءُ: پھٹنا' دراڑ پڑنا۔
الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کشادگی۔
الفِئَةُ: گروہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾
(ج) فِئَاتٌ و فِئُونَ۔
فَتِئَ - فَتَأً: يقال: مَافَتِئَ يَفْعَلُ كذا: وہ مسلسل یوں کرتا رہا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ﴾
یعنی برابر ان کا ذکر کرتے رہو گے۔
اس آیت میں قسم کے بعد اور فعل مضارع سے پہلے نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن ملحوظ ضرور ہے۔
فَتَّه - فَتًّا: توڑنا' ریزہ ریزہ کرنا۔

Marfat.com

ف ..... ت

هو فَاتٌ۔
والمفعول: مَفْتُوْتٌ و فَتِيْتٌ و فَتُوْتٌ
يقال: فَتَّ فی عَضُدِهٖ: طاقت ختم کرنا' کمزور کرنا۔
فَتَّتَ الشیٔ: مبالغہ فَتَّ۔
اِنْفَتَّ: لازم فَتّہ۔
تَفَتَّتَ الشیٔ: ٹوٹنا' ٹکڑے ہونا۔
الفُتَاتُ من الشیٔ: چورا' ریزہ' برادہ۔
الفَتُّ: چٹان کا شگاف۔
(۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا (مو) اور وہ ثرید ہے۔
(ج) فتوت۔
الفَتَّةُ و الفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر۔
(۲) ثرید (مو)
اَلفتُوت: المفتوت۔
الفَتِيْتُ الفَتُوْتُ (۲) گر کر ریزہ ہو جانے والی چیز۔
الفَتِيْتَةُ: ریزہ' روٹی وغیرہ کا ٹکڑا۔
(ج) فَتَائِتُ۔
فَتَحَ بين الخَصْمَيْنِ ـَ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ﴾
-علیہ: رہنمائی کرنا' راہ دکھلانا۔
يقال: فتح علی القاری: بھولی ہوئی چیز کو پڑھ کر بتلانا۔
(۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔
-المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا۔
يقال: فَتَحَ البابَ و الصندوقَ و القُفْلَ۔
يقال: فتح الكتابَ: کتاب کے موڑ یا سلوٹ کو کھولنا۔
فتح الطريقَ: راستہ بنانا اور گزرنے کی اجازت دینا۔
فتح الجلسة: میٹنگ کا آغاز کرنا۔
فتح فی الميزانية اعتمادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا (یہ تینوں معنی مُوَلّد ہیں)
فَتَحَ لفلان قَلبه: کسی پر اعتماد کرنا راز دار بنانا۔
-البلدَ: قبضہ کرنا۔
-اللهُ قلبَه للأمرِ: کسی کام کے لئے شرح صدر کرنا۔
فَاتَحَه فی الأمرِ: کسی معاملہ میں کسی بات کا آغاز کرنا۔
(۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔
-فلانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا۔
فَتَحَ الأبْوَابَ: دروازے بالکل کھول دینا۔ مبالغہ در فتح۔
اِفْتَتَحَ الباب و نحوه: کھولنا۔
-العَمَلَ: کام کا آغاز کرنا۔
- منه قولهم: افتتح دورة المجمع او المجلس: مجلس یا علمی ادارے کے اجلاس کا افتتاح کرنا۔
يقال: اِفْتَتَحَ الكَلَامَ باسمِ الله: اللہ کے نام سے شروع کرنا۔
اِنْفَتَحَ البابُ: لازم فَتَحه: کھلنا۔
-الشیٔ عن الشیٔ: ہٹنا' زائل ہونا۔
تَفَاتَحَا كلامًا بينهما: آپس میں دو آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: لازم فَتَّحَ۔
-الأكمامُ عن النور: کلیوں کا کھلنا۔
-اللَّوْزَةُ عن القطن: روئی سے شگوفہ کا نمودار ہونا۔
-فی الكلام: بات کو پھیلانا۔
(۲) شیخی بگھارنا' فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ البابَ: فَتَحه۔
(۲) کھلوانا۔
-فلانًا: مدد مانگنا۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ﴾
يقال: اِسْتَفْتَحَ فلانٌ علیَّ بفلانٍ: فلاں نے میرے خلاف فلاں سے مدد طلب کی۔

الفَاتِحَةُ من الكتاب الكريم: سورة الحمد۔
فاتحةُ كل شیٔ: ابتداء' آغاز۔
(ج) فَوَاتِح۔
الفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ۔
الفَتَاحَةُ: مدد۔
الفَتَّاحُ: باری تعالیٰ کا نام۔ اس لئے کہ باری تعالیٰ رزق اور رحمت کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتے ہیں اور لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہیں۔
(۲) سیاہ پرندہ جو اپنی دم کو بہت حرکت دیتا ہے۔ اس کی دم کے نیچے والا حصہ سفید ہوتا ہے۔
(ج) فَتَاتِيْحُ۔
الفَتَّاحَةُ: وَبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔ (نج)
الفَتْحُ: عند اهل العربية: ایک حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہے۔ حرکات کا ایک نام ہے۔
الفُتُحُ: کشادہ' کھلا ہوا۔
يقال: باب فُتُح: بند نہ ہونے والا دروازہ۔
قارورة فُتُح: بغیر ڈاٹ کے بڑے منہ والی بوتل۔
الفَتْحَةُ فی الاعراب: نصب کی اصل علامت (زبر)
الفُتْحَةُ: ادب یا مال جس پر فخر کیا جائے۔ (۲) کشادگی۔
(ج) فُتَحٌ۔
المِفْتَاحُ: چابی (کھولنے کا آلہ)
(ج) مَفَاتِيْحُ و مَفَاتِحُ۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿وَعِنْدَه مَفَاتِحُ الْغَيْبِ﴾
المِفْتَحُ: المِفْتَاحُ۔
(۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر۔
(ج) مَفَاتِحُ۔
فَتَحَه ـَ فَتْحًا: نرم کر کے موڑنا۔
يقال: فَتَحَ أصابعَ رجلِه فی حلوسه: انگلیوں کو پیر کے اوپر کے حصے کی طرف موڑنا۔
حدیث میں ہے (انه صلی الله علیه وسلم

Marfat.com

كان اِذَا سَجَدَ جا فی عضدیه عن جَنبیه و فَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَیْه)
فَتِخَ ـَ فَتَخًا: ڈھیلا ہونا' مڑنا۔
-الکفّ و القدمُ: ہتھیلی اور پیر کا نرم ہو کر پھیلنا' دراز ہونا۔
یقال: فَتَخَ الرجلُ: ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔
-الرِّجْلَان: ٹانگوں کا کم گوشت اور لمبی ہڈیوں والی ہونا۔
یقال: فتح الرجل' و فَتِخَ الاسد و نحوه' هو اَفْتَخ هی فَتْخَاءُ۔
(ج) فُتْخ۔
یقال: هو اَفْتَخُ الطَّرْفِ: خمار آلود چشم۔
اَفْتَخَ: ست و ڈھیلا ہونا' سانس پھولنا۔
فَتَّخَ اَصَابَعه: فَتَخَهَا۔
تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلا پہننا۔
اَلْفَتْخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ۔
(۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ)
(ج) فُتُوْخ۔
اَلْفَتْخَاءُ: اونٹنی جس کی پشت پیٹ کی جانب اٹھی ہوئی ہو۔
(۲) نرم بازوؤں والا عقاب۔
(۳) نرم مکڑی جس پر بیٹھا جاتا ہے۔
عموماً اس کا استعمال شہد نکالنے کے لئے ہوتا ہے۔
اَلْفَتْخَةُ: سونے یا چاندی کا چھلا جس کا نگینہ نہیں ہوتا ہے جو کہ بِنْصَر (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی) میں پہنا جاتا ہے۔ انگوٹھی کی مانند (ج) فَتَخٌ فُتُوْخ۔
فَتَرَ ـُ فُتُوْرًا: سختی کے بعد نرم ہو جانا یا چستی کے بعد سست پڑ جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿یُسَبِّحُوْنَ اللَّیْلَ وَ النَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ﴾
یقال: فترت المفاصل: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
فتر الماءُ الساخن: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا
فَتَرَ البردُ: سردی کا کم ہو جانا۔

فَتَرَ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔
فَتَر عن عمله: کام میں کوتاہی کرنا۔
-اِلی الشیٔ: کسی چیز سے مطمئن ہونا۔
حدیث میں ہے: (مَنْ فَتَرَ اِلٰی سُنَّتِیْ فَقَدْ نَجَا)
-الشیٔ فَتْرًا: اپنے فِتْر سے ماپنا۔
اَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ والا ہونا۔
-الداءُ و نحوه و فلانًا: کمزور کرنا۔
فَتَرَ: فَتَرَ۔
-السحابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔
-الشیٔ الحارَّ او المؤلم: گرم شے کو ہلکا کرنا یا تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ' لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ﴾
-العاملَ: کارکن سے کوتاہی کرانا۔
-الشرابُ الجسمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کر دینا۔
الفاتِرُ: نیم گرم۔
یقال: طَرْفٌ فَاتِرٌ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)
اَلْفُتَارُ: نشہ کی ابتدائی حالت۔
اَلْفَتْرُ: کمزوری۔
اَلْفِتْرُ: انگوٹھے اور انگشت شہادت کے سروں کو کھولنے کے وقت درمیان کا فاصلہ۔
(ج) اَفْتَارٌ۔
اَلْفُتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔
اَلْفَتْرَةُ: کمزوری' ڈھیلا پن۔
(۲) دو زمانوں یا دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿یٰاَهْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ﴾
فترةُ الحُمّٰی: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ۔
فترة الرَّخاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں اور نرخوں میں تیزی ہو (نج)

فَتَشَ عن الشیٔ ـِ فَتْشًا: پوچھنا' تفتیش کرنا' ڈھونڈنا۔
یقال: فَتَشَ الشیٔ۔
فَتَّشَ الشیٔ و عنه: فَتَشَه۔
-الاُمورَ و الاَعمالَ: جانچ پڑتال کرنا' کام کی کامیابی کے لئے کی گئی دقت و اہتمام کا جائزہ لینا۔
اَلْفَتَّاشُ: بہت تفتیش کرنے والا لوگوں کے امور کی کھود کرید کرنے والا۔
اَلْمُفَتِّشُ: حکومتی و غیر حکومتی کاموں کا معائنہ کرنے والا افسر (محدثہ)
فَتَقَ الشیٔ ـُ فَتْقًا: چیرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا﴾
یقال: فَتَقَ الثَّوْبَ: ادھیڑنا' دھاگے الگ الگ کرنا۔
-المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنے والی چیز اس میں ملانا۔
-القُطنَ و نحوه: روئی دھننا۔
-الکلامَ: بات کو پختہ اور واضح کرنا۔
فَتِقَ ـَ فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا
-هو فَتِقٌ۔
(۲) شگاف پڑنا' پھٹن والا ہونا۔
هو اَفْتَقُ' هی فَتْقَاءُ۔
اَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا۔
-الشمسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔
-فلانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے ارد گرد بارش ہوتی ہو۔
(۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہو۔
یعنی فقر' بھوک' مرض اور قرض کی آفات کا۔
فَتَّقَ: مبالغہ در فتق۔
اِنْفَتَقَ: پھٹنا۔
تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔

Marfat.com

-الماشِيَة موٹا ہونا۔
-بالكلام گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ کھجور کی چھال کی سفید جڑ' چہرے کو اس سے صفائی کی وجہ سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
(۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانے والا خمیر کا پیڑا۔
(۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی سورج کی روشنی۔
الفَتْقُ پھٹن۔
(۲) جماعت کی پھوٹ' اختلاف۔
(۳) وہ جگہ جس کے اردگرد بارش ہوئی ہو۔
(۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ
(۶) پیٹ کے پردے میں شگاف کی وجہ سے آنتوں کا ظاہر ہونے والا حصہ۔
(ج) فُتُوْق۔
الفَتَقَةُ وہ جگہ جس کے اردگرد بارش ہوئی ہو اور اس پر نہ ہوئی ہو۔
الفَتِيْقُ چرب زبان۔ فصیح
(۲) روشن صبح۔
المَفْتَقُ پھٹن کی جگہ۔
المُفَتَّقَة مصالحوں اور تیل وشہد کا معجون جو موٹا ہونے کے لئے کھایا جائے (محدثہ)
فَتَكَ - فَتْكًا جو دل چاہے بے دھڑک کرنا۔
-به حملہ کرنا' دھوکہ میں۔
(۲) علی الاعلان مار ڈالنا۔
-فی الحُبِّ بدی میں آگے بڑھنا۔
-فی سلوكه طرز عمل میں بے حیا ہونا۔
اَفْتَكَ به فَتَكَ۔
فاتَكَ فلانًا کسی سے مقابلہ کرنا۔
(۲) مہارت فن میں مقابلہ کرنا۔
-الأمرَ کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَلَ القُطْنَ روئی دھننا۔
تَفَتَّكَ بأمرِه کسی سے مشورہ کئے بغیر کام کرتے رہنا۔
الفَتَّاكُ بڑا مہلک۔
فَتَلَ الحبلَ وغيرَه - فتلاً رسی کو بل دینا۔
هو مَفْتُوْلٌ و فَتِيْلٌ۔

يقال: فَتَلَ فلانًا عن رأيه: کسی کو اس کی رائے ہٹا دینا۔
فَتَلَ و جْهَه عنهم: منہ پھیرنا۔
فَتِلَ - فَتَلًا: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔
يقال: فَتِلَتْ ذراعه: مضبوط پٹھوں والا ہونا۔ هو اَفْتَلُ' هي فَتْلَاءُ۔
(ج) فُتْل۔
اَفْتَلَ السَّلَمُ والسَّمُرُ: ببول اور بیری پر پھل آنا۔
فَتَّلَ الشيءَ: فَتَلَه۔
انْفَتَلَ: بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
يقال: اِنْفَتَلَ عن رأيه و حاجته' وانقتل وجهُه عنهم۔
تَفَتَّلَ: لازم فَتَلَه۔
اَلْفَتْلُ: درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔
اَلْفَتْلَةُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف خاص طور پر جو اس کی ابتدائی طلوع میں ہوتا ہے۔
(۲) درخت کا سکڑا ہوا پتا' جیسے جھاؤ وغیرہ کے پتے۔
(۳) روئی یا ریشم کا ایک دھاگہ (محدثہ)
(۴) ہاتھ کے پنجے کی سختی۔
(۵) کیکر کے درخت کا پھل۔
(ج) فَتْل۔
(۶) کھجور کی گٹھلی کے بیچ کی جھلی۔
يقال: ما اَغْنَى عَنْهُ فَتْلَةً: اس نے کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔
الفَتِيْلُ بٹا ہوا' المفتول۔
(۲) انگلیوں سے بٹی ہوئی چیز جیسے دھاگہ یا میل۔
(۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ۔
يقال: ما اَغْنَى عنه فَتِيْلًا: اس نے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا﴾
(۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (محدثہ)
الفَتِيْلَةُ چراغ کی بتی۔

(ج) فَتَائِل۔
فَتَنَ المَعْدِنَ - فَتْنًا' و فُتُوْنًا: جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔
يقال: فتنته النار: آگ نے اسے پگھلا دیا۔
-فلانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ﴾
(۲) آزمائش کے لئے سختی میں ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ﴾
يقال: فتنه به' وفيه۔
-الشيءُ فلانًا: گرویدہ بنانا' فریفتہ کرنا۔
يقال: فتنه المالُ۔
فتنته المرأةُ: عورت نے فریفتہ کر لیا۔
-فلانًا عن الشيء: ہٹانا' باز رکھنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ﴾
هو فَاتِنٌ و فَتَّانٌ۔
والمفعول مفتُوْنٌ' و فَتِيْنٌ۔
فَتَّنَه: مبالغہ در فتنہ۔
اِفْتَتَنَ بالأمرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا' پسند کرنا۔
-بالمرأةِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔
-فلانًا: آزمائش میں ڈالنا۔
تَفَاتَنَ الرجالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔
الفَتَّانُ: شیطان (۲) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔
حدیث میں ہے (المسلمُ اَخو المسلم يسعهما الماءُ والشجرُ' و يتعاونان على الفتّان)
(۲) زیور بنانے والا۔
الفَتَّانان: درہم و دینار۔
فَتَّانا القبر: منکر نکیر۔
الفِتْنَةُ: آگ میں پگھلا کر جانچنا۔

Marfat.com

(۲) آزمائش۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً﴾
(۳) فریفتگی، پسندیدگی۔
(۴) دیوانگی۔
(۵) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ﴾
(۶) عذاب۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ﴾
(۷) گمراہی۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا﴾
فِتْنَةُ الصَّدْرِ: وسوسے۔
الفُتْنَةُ: ببول کے درخت کی ایک قسم جس کے پھول زرد ہوتے ہیں (مو)
الفَتِيْنُ: سیاہ گرم زمین گویا اس کے پتھر جلائے گئے ہیں۔
المَفْتُوْنُ: دیوانہ۔
(۲) فتنۂ فساد: یہ مصدر ہے جو کہ مفعول کے وزن پر آتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ﴾
فَتَاهُ ـُ فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔
فَتُوَ ـُ فَتَاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّةً: جواں ہونا۔
فَتِيَ ـَ فَتًى و فَتَاءً: جواں ہونا۔
اَفْتٰى فى المَسْأَلَةِ: شرعی حکم بیان کرنا۔
فَاتَاهُ: جواں مردی میں مقابلہ کرنا۔
(۲) شرعی حکم معلوم کرنا فیصلہ جانچنا۔
فُتِيَتِ البِنْتُ: طفولت کے مرحلے سے گزرنے کے بعد لڑکی پر بلوغت کا حکم لگانا۔
تَفَاتَى المرءُ: جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا۔
القومُ الى المُفْتِيْ: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا۔
تَفَتَّى: جوان ہو جانا۔
(۲) جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا۔
-البنتُ: جواں ہونا۔
- الصغيرةُ او ذات السنّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان لڑکیوں کے طرز کو اختیار کرنا۔
اِسْتَفْتَاهُ: کسی مسئلے میں حکم معلوم کرنا۔
الفَتَى: مراھقت اور رجولت کے درمیان کا نوجوان۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ﴾
(۲) سخی۔
(۳) بہادر۔
(۴) خادم۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَاءَنَا﴾
تثنیہ: فَتَيَانِ و فَتَوَانِ۔
(ج) فِتيانٌ، فِتْيَةٌ و فُتُوٌّ، وفُتِيٌّ۔
هي فتاةٌ (ج) فتياتٌ۔
الفُتُوَّةُ: مراہقت اور رجولت کے درمیان کی عمر، جوانی۔
(۲) بہادری۔
(۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی اور شجاعت بیدار کرنے کا نظام۔
الفَتْوىٰ: قانونی یا شرعی سوال کا جواب۔
(ج) فَتَاوٍ و فَتَاوى۔
دارِ الفتوى: مفتی کی جگہ۔
الفُتْيَا: الفَتْوىٰ۔
الفَتِيُّ: انسان یا جانور جو جوان ہو۔
(ج) فِتَاءٌ و اَفْتَاءٌ۔
المُفْتِي: جو لوگوں کو فتوی دے۔
(۲) فقیہ جسے سرکار کی جانب سے لوگوں کے شرعی مسائل کے حل کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔
(ج) مُفْتُوْنَ۔

ف ..... ث

فَثَأَ اللبنُ ـَ فَثْئًا و فُثُوْءًا: دودھ کھولنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
-الحارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا۔
-القِدْرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم یا کم کرنا۔
-غَضَبَه: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
- البارِدَ: گرم کرنے کے ذریعے ٹھنڈک ختم کرنا۔
يقال: فَثَأَ فلاناً عن رأيه: رائے بدلنا رائے سے روکنا۔
فَثِئَ الرجلُ ـَ فَثْئًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
يقال: فَثِئَ الغَضَبُ فُثُوْءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
اَفْثَأَ الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔
-الرجلُ: تھک کر چور ہونا۔
-السماءُ: آسمان صاف ہونا۔
-بالمكان: قیام کرنا۔
-القومُ للمريضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پر پانی ڈالنا۔
فَثَّ الحارَّ بالبارِدِ ـُ فَثًّا: گرمائش کم کرنا۔
-وِعاءَ التمرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
اِفْتَثَّه: مغلوب و ذلیل کرنا۔
اِنْفَثَّ: لازم فَثَّه
يقال: اِنْفَثَّ الرجلُ من هَمٍّ اَصَابَه غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَثُّ: اندرائن کا درخت۔
واحدته: فَثَّةٌ۔
فَثَجَ الشيءَ ـُ فَثْجًا: کم کرنا۔
-البئرَ و نحوهما: کنویں کا پانی نکالنا۔
يقال: فلان بحر لا يُفْثَجُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔
ماءٌ لَا يُفْثَجُ: جس کی گہرائی نامعلوم ہو۔
-الحارَّ بالبارِدِ: حرارت کم کرنا۔
اَفْثَجَ الرجُلُ: تھک کر چور ہونا، تھکان کی وجہ سے ہانپنا۔
فَثْدِرْعَه: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَثائِدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر۔
(۲) تہ بہ تہ بادل۔
اَلْفَاثُوْرُ: جاسوس (۲) طشت

Marfat.com

(۲) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر کی کھانے وغیرہ کی میز۔
فَثَغَ رأسَه ـَ فَثْغًا سر توڑنا۔

ف ..... ج

فَجَاهُ الأمرُ ـَ فَجْئًا فَجْأَةً و فُجَاءَةً اچانک اور غیر متوقع طور پر پیش آنا۔
فَاجَاهُ مُفَاجَاةً و فِجَاءً فَجَأَهُ۔
اَلْفَجْأَةُ اچانک پیش آنے والی چیز۔
الفُجَاءَةُ الفَجْأَةُ۔
موت الفجأةِ والفَجاءَةِ انسان پر اچانک طاری ہونے والا سکتہ اچانک موت۔
فَجَّ ـُ فَجًّا دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
-القوسَ کمان کے وتر اور پیٹ کے درمیان فاصلہ کرنا (کمان کھینچنا)
-الأرضَ زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔
فَجَّ الرجلُ والدَّابَّةُ ـَ (کَمَلَ) فَجَجًا و فَجِيجًا دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
-القوسُ کمان کے وتر کا پیٹ سے دور ہونا۔
هُوَ أَفَجُّ هِيَ فَجَّاءُ۔
(ج) فُجٌّ۔
أَفَجَّ کشادہ راستے پر چلنا۔
(۲) تیز چلنا۔
(۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
جافرُ الفرس و نحوه گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔
هو مُفِجٌّ یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے۔
يقال: أَفَجَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
الأرضَ بالمحراثِ ہل کے ذریعے زمین کو خوب پھاڑنا۔
فَاجَّ مُفَاجَّةً و فَجَاجًا دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
يقال: فَاجَّ رِجْلَيْهِ و ما بَيْنَ رِجْلَيْهِ فَجَّ تک۔

الإفْجِيجُ کشادہ راستے پر چلنا۔
اِنْفَجَّتِ القوسُ کمان کے وتر کا اُس کے پیٹ سے دور ہونا۔
تَفَاجَّ ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا۔
يقال: تَفَاجَّتِ النَّاقَةُ تِلحَلْبِ اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کر لینا۔
الإفْجِجُ کشادہ وادی۔
الفُجَاجُ کشادہ راستہ۔
الفَجَاجَةُ فَجَاجَةُ كل شئ کچا پن۔
(۲) کچا پھل۔
الفَجُّ طویل کشادہ راستہ۔
(ج) فِجَاجٌ و أَفِجَّةٌ۔
الفِجُّ مِنْ كل شئ ناپختہ۔
الفُجَّةُ دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ۔
فَجَرَ ـُ فَجْرًا و فُجُورًا بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا۔
-امرُ القوم معاملہ بگڑنا۔
-في يمينه جھوٹی قسم کھانا۔
-الراكبُ عَنْ سَرْجِه زین سے سوار کا کا ایک طرف کو جھکنا۔
-فلانٌ عن الحق حق سے پھرنا۔
-من مرضه بیماری سے شفا پانا۔
-القَنَاةَ نہر نکالنا۔
يقال: فَجَرَ الماءَ پانی کا راستہ بنانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوْعًا﴾
-اللهُ الفَجْرَ فجر طلوع کرنا۔
اَلْفَجَر فجر میں داخل ہونا۔
(۲) گناہ کرنا۔
(۳) حق سے پھرنا۔
-فلانًا کسی کو بدکار پانا۔
-الينبوعَ چشمہ جاری کرنا۔
فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا بدکاری میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
فَجَّرَ مبالغہ در فَجَرَ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوْنًا﴾

-الرجلُ القَذِيفَةَ و نحوها بم وغیرہ کو آتشیں کرنا تاکہ پھٹ جائے (محدث)
-فلانًا فاجر قرار دینا۔
اِفْتَجَرَ الكلامَ کسی سے سنے اور سیکھے بغیر اپنی طرف سے بات بنانا۔
اِنْفَجَرَ لازم فَجَرَ۔
-الماءُ و نحوُه پانی جاری ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾
يقال: اِنْفَجَرَ فلانٌ باكيًا پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
-الصبحُ صبح نمودار ہونا۔
-الليلُ عنه رات ختم ہو جانا۔
-عليهم العدوُّ لوگوں پر دشمن کا زبردست حملہ کرنا۔
يقال: اِنْفَجَرَتْ عليهمُ الدَّواهِي مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔
تَفَجَّرَ لازم فَجَرَ۔
-الماءُ و نحوه اِنْفَجَرَ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ﴾
-الصُّبْحُ اِنْفَجَرَ۔
الفَاجِرُ بے دھڑک گناہ کرنے والا۔
يقال: يمين فاجرة جھوٹی قسم
(ج) فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيْمٍ﴾ مزید ہے: ﴿أُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ﴾
فَجَارِ اسم منی غیر منون ہے۔ بمعنی فجور۔
نابغہ کا قول ہے
أنّا اقتسمنا خُطَّتَينا بَيْنَنَا
فحملتُ بَرَّةَ واحتملتَ فَجارِ
عورت کے وصف میں کہا جاتا ہے "فجار" بمعنی فاجرة سے معدول ایسا حرف نداء میں استعمال ہوتا ہے۔

Marfat.com

یقال للمرأۃ: یا فجارِ۔
الفِجَارُ: حَرْبُ الفِجَار: قریش اور اس کے حلیفوں اور بنو ہوازن کے درمیان ہونے والی جنگ جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی شریک ہوئے جبکہ آپ کی عمر تقریباً بیس سال تھی۔
الفَجْرُ: نور صبح سے رات کی تاریکی کا چھٹ جانا۔
فجر دو ہیں ایک مستطیل جو کاذب ہے اور دوسری وہ جو کہ افق میں پھیلتی ہے اور وہ صادق ہے۔
یقال: طریقٌ فجرٌ: واضح راستہ۔
فُجَرُ: مبالغہ در فاجرٌ عام طور پر نداء میں استعمال کیا جاتا ہے۔
فَجْرَةُ: یقال: رکب فلان فَجْرَةً (بغیر تنوین) بہت بڑا جھوٹ بولا۔
الفُجْرَةُ: پانی جاری ہونے کی جگہ۔
فُجْرَةُ الوادی: وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔
المُتَفَجِّرَاتُ: کیمیائی آتشیں مادہ جس سے گولیاں، بارود اور بارودی سرنگیں بنائی جاتی ہیں
(ج)
فَجَسَ ـُ فَجْسًا: بدکار ہونا، مغرور ہونا۔
تَفَجَّسَ: فَجَسَ۔
فَجَعَه ـَ فَجْعًا: سخت تکلیف پہنچانا۔
هو فَاجِعٌ۔
یقال: امرٌ فَاجِعٌ: تکلیف دہ بات جو لوگوں کو مصائب سے تکلیف پہنچائے۔
فَجَّعَهُ: سخت تکلیف پہنچانا۔
تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا۔
یقال: تَفَجَّعَ لفلانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا۔
الفَاجِعُ: حدثٌ کے لئے عموماً صفت
یقال: رجلٌ فَجِعٌ: حسرت و افسوس کرنے والا۔
امرأۃٌ فَاجِعٌ: مصیبت زدہ عورت۔
الفَاجِعَةُ: مال یا جسم جو انسان کو عزیز ہو اس کے فقدان کے سبب پہنچنے والی تکلیف۔

(ج) فَوَاجِعُ۔
الفَجُوْعُ: الفَاجِعُ۔
یقال: مَوْتٌ فَجوعٌ: تکلیف دہ موت
الفَجِيْعَةُ: الفاجِعَةُ۔
(ج) فجائعُ۔
المُفْجِعُ: الفاجع۔
یقال: میت فاجعٌ و مُفْجِعٌ: (افجع کے وزن پر آتا ہے لیکن اس طرح بولا نہیں جاتا)
فَجْفَجَ: غیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔
هو فجفاجٌ و فُجَافِجٌ۔
فَجِلَ الشیءُ ـَ فَجَلًا: ڈھیلا اور موٹا ہونا
فَجَّلَ الشیءَ: چوڑا کرنا۔
اِفْتَجَلَ امرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا۔
هی لغة فی افتجر
الأَفْجَلُ: دونوں قدموں کے درمیان فاصلے والا۔
الفَجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: یک سالہ عشبی پودا یا دوسالہ (مولی)
واحدته: فُجْلَةٌ۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا۔
هو أَفْجَمُ هی فَجْمَاءُ۔
(ج) فُجْمٌ۔
انْفَجَمَ الوادی: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّم الوادی: انْفَجَمَ۔
الفُجْمَةُ: فُجَمَة الوادی: وادی کی کشادہ جگہ
فَجَا البابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
- القوسَ: کمان کے وتر اور شکم کے درمیان فاصلہ کرنا (کمان کی تانت کھینچنا)
فَجِيَ ـَ فَجًا: دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔
هو أَفْجَى هی فَجْوَاءُ۔
(ج) فُجْوٌ۔
أَفْجَى الرجل: اہل و عیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَاهُ: کھولنا۔
-عنه: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔

الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی
فَجْوَةُ الدَّارِ: گھر کا صحن۔
(ج) فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَاتٌ۔
الفَجْوَاء: الفجوة۔

ف ..... ح

فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
یقال: فَحَثَ عن الخبر: خبر کی تحقیق کرنا
فَحَثَ فی الارض: کھوج لگانا۔
اِفْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
یقال: اِفْتَحَثَ مَا عند فلان: کسی کے پاس موجود چیز کی ٹوہ لگانا۔
الفَحِثُ: فَحِثُ الكَرِش: اوجھ سے متصل تہ بہ تہ جوف دار چیز۔
(ج) أَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شی کا کچھ حصہ۔
فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔
هو أَفْحَجُ هی فَحْجَاءُ۔
(ج) فُحْجٌ۔
أَفْحَجَ عن الامر: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
-حَلُوبَتَه: دودھ دوہنے کے لئے دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ فحج۔
-رِجْلَيْهِ: ٹانگوں کو پھیلانا۔
انْفَحَجَتْ ساقاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا۔
فَحَتِ الأَفْعَى ـِ فَحًا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
-النائمُ: خراٹے لینا۔
الفُحَّة: فُحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی
فَحَشَ القولُ والفعلُ و ـُ فُحْشًا: قول و فعل کا انتہائی برا ہونا۔
-الأمرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔
هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحَشَ
یقال: فَحُشَ علی من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔

Marfat.com

اَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا۔
یقال: اَفْحَشَ علیه فی المنطق: بدکلامی کرنا۔
فَحَّشَ بالشیٔ: برائی کرنا' خراب کرنا۔
تَفَاحَشَ: فحش پن کو ظاہر کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
-الاَمرُ: انتہائی گندہ ہونا۔
تَفَحَّشَ: تَفَاحَشَ۔
-بالشیٔ: برائی کرنا' خراب کرنا۔
الفَاحِشَةُ: فاحش کا مونث۔
(۲) برا فعل یا قول۔
(ج) فَوَاحِشُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾
الفُحْشُ: برا فعل یا قول۔
الفَحْشَاءُ: الفُحْشُ۔
قرآن میں ہے: ﴿اَلشَّیْطَانُ یَعِدُکُمُ الفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَاءِ﴾
فَحَتِ القَطَاةُ - فَحْصًا: سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
-عن الاَمرِ: انتہائی تحقیق وجستجو کرنا۔
-الارضَ: کھودنا۔
-الشیٔ: جانچ پڑتال کرنا۔
-الطبیب المریضَ: بیماری کا کھوج لگانے کیلئے مریض کا معائنہ کرنا۔
-الکتابَ و نحوه: کتاب کو گہری نظر سے دیکھنا' مطالعہ کرنا۔
اِفْتَحَصَ عنه: فَحَصَ عنه۔
تَفَحَّصَ: اچھی طرح جانچنا۔
الاَفْحُوْصُ: سنگ خوار مرغی یا مرغ کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا۔
(ج) اَفَاحِیْصُ۔
الفَحْصَةُ: تھوڑی یا رخساروں کا گڑھا
المَفْحَصُ: الاَفْحُوْصُ۔
(ج) مَفَاحِصُ۔
فَحْفَحَ: خراٹے لینا۔

(۲) آواز بیٹھنا۔
(۳) بہت بولنا۔
هو فَحْفَاحٌ۔
فَحَلَ الاِبلَ و نحوَها - فَحْلاً: اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (نر اونٹ) چھوڑنا۔
یقال: فَحَلَهَا فَحْلاً۔
اَفْحَلَ فلانٌ: سانڈ بنانا' پالنا۔
-فلانًا فَحْلاً: عاریۃً سانڈ دینا۔
اِفْتَحَلَ فلانًا بَعِیْرًا: اَفْحَلَه۔
تَفَحَّلَ: سانڈ جیسا ہونا۔
-الشجرُ: درخت پر پھل آنا بند ہونا۔
اِسْتَفْحَلَ الاَمْرُ: سنگین اور سخت ہو جانا۔
-النَّخْلَةُ: مادہ درخت خرما کا نر بن جانا' بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ: مرد پن۔
الفُحَّالُ: نر درخت خرما۔
(ج) فَحَاحِیْلُ۔
الفَحْلُ: ہر طاقتور نر حیوان۔
(ج) فُحُوْلٌ و اَفْحُلٌ۔
فُحُوْلُ الشِّعْرِ او العِلم: بلند پایہ علماء وشعراء' قادر الکلام شعراء۔
اَلْفَحْلَةُ من النساء: تیز طرار عورت۔
الفِحْلَةُ: الفِحَالَةُ۔
الفُحُوْلَةُ: الفِحَالَةُ۔
الفَحِیْلُ: مکمل مرد یا سانڈ۔
فَحْلٌ فَحِیْلٌ: شریف النسب آدمی۔
فَحَمَ الصبیُّ - فَحْمًا و فُحُوْمًا: روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
-فلانٌ: ساکت ولاجواب ہو جانا۔
فَحُمَ الشیٔ فُحُوْمًا و فُحُوْمَةً: سیاہ ہونا
هو فَاحِمٌ و فَحِیْمٌ۔
اَفْحَمَ القومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا۔
-البُکاءُ الصبیَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔
-الخَصْمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا۔
-الهَمُّ و نحوه فلانًا: فکر وغم کا نشاط طبع کو ختم کر دینا۔

فَحَّمَ الخشبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔
-الشیٔ: کوئلہ سے کالا کرنا۔
الفَاحِمُ: بہت سیاہ
یقال: اَسْوَدُ فَاحِمٌ۔
الفِحَامَةُ: کوئلہ کا پیشہ۔
الفَحَّامُ: کوئلہ بیچنے والا (۲) کوئلہ کا کارکن
الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ' مسام دار سیاہ مادہ جو لکڑیوں اور ہڈیوں وغیرہ کو جزوی جلانے کے طور پر باقی رہ جاتا ہے۔
(ج) فِحَامٌ' فُحُوْمٌ۔
الفَحْمُ النباتیُّ: نباتات کے جلانے سے پیچھے رہ جانے والا کوئلہ۔
الفَحْمُ الحجریُّ: پتھر کا کوئلہ سیاہ چمکدار یا سیاہی مائل معدن جو نباتاتی مواد کے کافی عرصہ زمین کے شکم میں رہنے سے بنتا ہے۔
الفَحْمَةُ: فَحْمَةُ اللَّیْلِ: رات کی تاریکی یا بہت زیادہ تاریکی۔
الفَحِیْمُ: الفَاحِمُ۔
اَلْمُفْحَمُ: دلیل کے آگے خاموش ہو جانے والا (۲) عاجز۔
المَفْحَمَةُ: وہ زمین جس میں پتھر کا کوئلہ بکثرت ہو۔
(ج) مَفَاحِمُ۔
فَحَا بکلامه الی کذا و کذا - فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا۔
فَحَّی بکلامه الی کذا: مبالغہ در فَحَا
-الطعامَ: کھانے میں بہت مصالح ڈالنا
فَاحَاهُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنی بات کا مقصد سمجھانا۔
الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مصالحہ جیسے مرچ زیرہ وغیرہ۔
(ج) اَفْحَاءٌ۔
الفَحْوَیٰ: فَحْوَی القول: بات کا مضمون اور مقصد جس کی طرف قائل توجہ کرا رہا ہو۔
(ج) فَحَاوٍ و فَحَاوَیٰ۔
الفَحْوَةُ: شہد کا ٹکڑا موم نچوڑنے سے پہلے۔

Marfat.com

الفَحِيَّةُ: سوپ۔

ف ..... ح

فَحَتَ الفَاحِتَةُ ـَ فَحْتًا: فاختہ کا بولنا
-الانسانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔
-الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگ سے گوشت کی بوٹی بغیر چمچے کے ہاتھ سے نکالنا۔
-الشیءَ: کاٹنا۔
یقال: فَحَتَ راسَه بالسیف۔
-السقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔
فَحْتَتِ الفاحِتَةُ: مبالغہ در فَحَتَتْ
تَفَحَّتَ الانسانُ: مبالغہ در فَحَتَ
الفَاحِتَةُ: کبوتر کی طرح کا ایک طوق والا پرندہ جو اپنے بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے۔
(ج) فواحِتُ۔
الفَحْتُ: شکاری کا پھندا۔
(۲) چھت کے گول سوراخ۔
(۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔
فَحِجَ الرَّجُلُ ـَ فَحَجًا: تکبر کرنا۔
فَحَتَ الاَفْعَی ـِ فَحًّا و فَحِيْحًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔
-النائم: خراٹے لینا۔
فَحَتْ رِجْلَاهُ ـَ فَحَجًا: ٹانگوں کو ڈھیلا کرنا۔ هو اَفْحَجُ، هی فَحْجَاءُ۔
(ج) فُحْجٌ۔
الفَحْخُ: پرندوں اور درندوں کو شکار کرنے کا پھندا۔
(ج) فِخَاخٌ و فُحُوْخٌ۔
فَحَذَه ـَ فَحْذًا: ران پر مارنا۔
فَحَذَ بین القومِ: تفریق کرنا۔
-الرجلُ عشیرتَه: اپنے قبیلے کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔
تَفَحَّذَ عن الامرِ: رکنا، تاخیر کرنا۔
الفَحْذُ و الفَحِذُ: گھٹنے کے اوپر سے لے کر کولہے تک کا حصہ (ران) (مؤنث)
-فی العشیرة: قبیلے کی شاخ (مذکر)
(ج) اَفْحَاذٌ۔

فَخَرَ الرجلُ ـَ فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنے یا قوم کے محاسن پر فخر کرنا۔
(۲) تکبر کرنا۔
هو فاخِرٌ و فخورٌ۔
-الرجُلَ ـَ فَخْرًا: فخر میں فوقیت لے جانا۔
فَخِرَ ـَ فَخرًا: بڑائی خو ہونا۔
هو فَخِرٌ
اَفْخَرَ فلانا علی فلان: کسی کو دوسرے پر فوقیت دینا۔
فَاخَرَه مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔
هو مُفَاخِرٌ و فِخِّيْرٌ۔
فَخَّرَه علیه: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔
اِفْتَخَرَ: فَخَرَ
تَفَاخَرَ: بڑائی جتانا، تکبر کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
اِسْتَفْخَرَ الطِّيْنُ: مٹی کا ٹھیکری بننا۔
-الشیءَ: نفیس و فائق سمجھنا۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ چیز۔
یقال: نَبَاتٌ فَاخِرٌ: عمدہ نبات۔
ثَوْبٌ فَاخِرٌ: بیش قیمت اعلیٰ کپڑا۔
الفَاخُوْرُ: مٹی کے برتن بنانے والا۔
الفَاخُوْرَةُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ (محدثہ)
الفِخَارَةُ: کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: برتن وغیرہ جو مٹی سے بنا کر پکائے جاتے ہیں۔
الفَخَّارِیُّ: مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا (محدثہ)
المَفْخَرُ و المَفْخَرَةُ: قابل فخر۔
(ج) مَفَاخِرُ۔
فَخْفَخَ: ناحق فخر کرنا۔
الفَخْفَخَةُ: بے جا فخر۔
(۲) کاغذ یا نئے کپڑے کو حرکت دیتے وقت پیدا ہونے والی آواز۔
فَخَمَ ـُ فَخَامَةً: موٹا ہونا، عظیم الشان ہونا
-المنطقُ: کلام کا فصیح ہونا۔

هو فَخْمٌ (ج) فِخَامٌ۔
فَخَّمَه: بلند رتبہ بنانا۔
تَفَخَّمَه: فَخَّمَه
الفَيْخَمَانُ: بڑا شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔

ف ..... د

فَدَحَهُ الحِمْلُ ـَ فَدْحًا: بوجھل کر دینا۔
یقال: فَدَحَهُ الدَّيْنُ
فَدَحَهُ الامرُ: معاملہ کا کسی کو زیر بار کر دینا
هو فَادِحٌ
اِسْتَفْدَحَ الاَمرَ: پریشان اور دشوار پانا
الفَادِحَةُ: مصیبت
(ج) فَوَادِحُ۔
فَدَخَ الشیءَ ـَ فَدْخًا: توڑنا، اکثر اس کا استعمال تر اور جوف دار چیز کے توڑنے میں ہوتا ہے۔
یقال: فَدَخَ الراسَ، فَدَخَمَ البُسْرَ۔
فَدَّ ـُ فَدًّا و فَدِيْدًا: آواز سخت ہونا۔
-الطائرُ: اپنے پروں کو پھیلا کر بند کرنا جس سے پھڑ پھڑاہٹ کی آواز آئے۔
-الرجلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا۔
(۲) خوشی و مسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پڑنا۔
فَدَّدَ الرجُلُ: متکبرانہ چال چلنا۔
(۲) خرید و فروخت میں شور و غل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا۔
الفَدَّادَةُ: مینڈک۔
الفَدِيْدُ: شور و غل، آواز۔
فَدَرَ ـَ فَدْرًا و فُدُوْرًا: ست پڑنا۔
-الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا۔
(۲) موٹا اور بڑا ہونا۔
(۳) عمر رسیدہ ہونا۔
-اللحمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا۔
هو فَادِرٌ۔ (ج) فُدُرٌ، هی فَادِرٌ ایضا۔
(ج) فَوَادِرُ۔

Marfat.com

فَدِرَ - فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔
ھو فَدِرٌ۔
اَفْدَرَ فَدَرَ۔
فَدَّرَ فَدَرَ۔
-الحِجَارَةَ: پتھروں کو چھوٹا بڑا توڑنا۔
تَفَدَّرَ الحَجَرُ: پتھر ٹوٹ جانا' ٹکڑے ہوجانا۔
الفَادِرُ: عمر رسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ من الوعل: الفادِرُ۔
(ج) فُدُورٌ۔
الفَدِرُ من العِیدان: کمزور اور جلد ٹوٹ جانے والی لکڑی۔
الفِدْرَةُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ' ٹکڑا۔
یقال: فِدْرَة من اللّحم' فدرة من التمر' فدرَة من اللیل۔
(ج) فِدَرٌ۔
الفَدُوْرُ من الوعول: الفَدَرُ۔
(ج) فُدُرٌ۔
المَفْدَرَةُ: ارضٌ مَفْدَرَةٌ: بہت زیادہ پہاڑی بکروں والی جگہ۔
فَدِعَ - فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا۔
یقال: فَدِعت قَدَمُه او یَدُه۔
ھو اَفْدَعُ' ھی فَدْعَاءُ۔
فَدَّعَهُ: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں میں ٹیڑھا پن جیسے وہ اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں' اکثر ہاتھ کی کلائی اور پاؤں کے ٹخنوں میں ہوتا ہے۔
فَدَعَ الشیءَ - فَدْعًا: توڑنا' اکثر اس کا استعمال تر اور جوف دار چیز کے توڑنے میں ہوتا ہے۔
-الطَّعَامَ: گھی سے تر بتر کرنا۔
اِنْفَدَعَ الشیءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہوجانا۔
(۲) ٹوٹ جانا۔
فَدْفَدَ: آواز باند ہونا۔
(۲) خوشی اور مسرت کے مارے زمین پر بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار کشادہ چٹیل میدان۔
(ج) فَدَافِدُ۔
الفَدْفَدَةُ: ہلکی آواز' سرسراہٹ۔
فَدَمَ فاہ' و علی فیہ - فَدْمًا: منہ پر ڈھکنا رکھنا' منہ بند کرنا۔
یقال: فدم الاِبریقَ: وفدم الدَّابَّةَ
- المجوسیُّ فمَه: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں بغرض عبادت منہ بند کرنا۔
فَدُمَ - فُدُومَةً و فَدامةً: کم فہم ہونا۔
حجت سے عاجز ہونا۔
(۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا۔
(۳) موٹا ہونا۔
ھو فَدْمٌ (ج) فِدَامٌ۔
اَفْدَمَه: فَدَمَه۔
فَدَّمَ (مبالغہ در فَدَمَ) یقال: فَدَّمَ۔
الاِبْرِیْقَ و نحوَه: اچھی طرح منہ باندھنا۔
-فاہُ و علیه: فَدَمَه
-البعیرَ: اونٹ کے منہ پر سر بند باندھنا۔
-الثَّوبَ: کپڑے کو خوب سرخ رنگ دینا' ھو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: منہ بند کرنے کے لئے باندھنا جانے والا (۲) لوٹے' جگ وغیرہ کے منہ پر باندھا جانے والا کپڑا۔
الفِدَامَةُ: الفِدَام۔
الفَدْمُ: رجل فَدْمٌ: غیر قادر الکلام' کم فہم۔
و من الثیاب: تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا
(ج) فِدَامٌ۔
المُفَدَّماتُ: برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
فَدَنَ الاِبلَ و نحوھا: موٹا کرنا۔
الفَدَانُ: ہل (۲) جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے۔
(۳) زرعی زمین کی مقدار جس کی پیمائش بلاد عرب میں مختلف ہے۔ مصر میں اس کی پیمائش 333½ مربع قصبہ (قصبہ پیمائش کا ذریعہ جس کی مقدار مصر میں 3.00 میٹر ہوتی ہے) یا 3200 مربع میٹر ہے (ج) الدادین (مو)
الفَدَنُ: محل (ج) اَفْدَانٌ۔
فَدَاهُ - فَدًی' و فِدًی و فِدَاءً: مال وغیرہ دے کر کسی کو چھڑوانا' فدیہ دینا۔
یقال: فداه بمالہ' فداه بِنَفْسِہ' ھو فاد
(ج) فُدَاة
چھوٹنے والا: مَفْدِیٌّ۔
اَفْدَیَ: بھاری بدن والا ہونا۔
-صبیَّه: بچہ کو نچانا۔
-فلاناً اَسیرَه: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاهُ مُفَادَاةً و فِدَاءً: فدیہ دینا۔
(۲) فدیہ لے کر آزاد کرنا۔
- الاَسْریٰ عنده: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاهُ بنفسه: کسی پر اپنی جان قربان کرنا۔
قال له: کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدَیَ: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَه مَعَه لَافْتَدَوْا بِه﴾
یقال: اِفْتَدَیَ منه بکذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔
-الاَسِیْرَ: قیدی کو مال کے بدلے چھڑانا۔
تَفَادَی القومُ: ایک دوسرے پر فداء ہونا یا ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا۔
-فلانٌ من کذا: بچنا۔
الفِدَاءُ: جان چھڑانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ۔
(۲) عبادت میں کوتاہی کے بدلے جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے' جیسے روزے کا کفارہ اور احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے اور حلق کروانے کا کفارہ۔ (۳) قربانی۔
الفِدَائِیُّ: [illegible] راہ میں یا وطن کی خاطر اپنی جان قربان کرنے والا۔
(ج) الفدائیون (محدثہ)
الفِدَائِیَّةُ: فدائی کی صفت' فدائیت (محدثہ)
الفِدْیَةُ: الفِدَاءُ (ج) فدیً۔

Marfat.com

ف.....ذ

فَذَّ عن اَصْحَابِه ـِ فَذًّا: ساتھیوں کو چھوڑ کر اکیلا رہ جانا۔
یقال: فَذَّ عَنْ نُظَرائِهِ: اپنے ہم مرتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔
هو فَاذٌّ و فَذٌّ۔
-فلانا: سختی سے دھتکارنا' هو فَاذٌّ۔
اَفْذَتِ الشَّاةُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔
هی مُفِذٌّ: یہ اس وقت کہا جائے گا جب اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچہ جننے کی ہو۔
-القومُ: لوگوں کا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔
تَفَذَّذَ بالاَمرِ او بِرَاْیِه: اپنی مرضی پر چلنا' رائے میں الگ تھلگ ہونا۔
اِسْتَفَذَّ بالاَمرِ اَوْ بِرَاْیِهٖ: تَفَذَّذَ۔
الاَفَذُّ من السِّهام: بے پر تیر۔
الفَاذَّةُ: یقال: کلمةٌ فَاذَّةٌ: شاذ اور نادر الوقوع کلمہ۔
الفُذَاذَی: یقال: جاءَ القومُ فُذَاذَی: لوگ تنہا یکے بعد دیگرے آئے۔
الفُذَاذُ: یقال: جاءَ القومُ فُذَاذًا: لوگ تنہا یکے بعد دیگرے آئے۔
الفَذُّ: تنہا' اکیلا۔
(۲) الگ تھلگ' اپنی جگہ میں متفرد۔
(۳) جوئے کا پہلا تیر۔
-من التمر: بکھری ہوئی ایک دوسرے سے جدا کھجوریں۔
(ج) اَفْذَاذٌ و فُذُوذٌ۔
یقال: جاءَ القومُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَذَاذَةُ: فساد۔
الفُذَّاذُ: الفُذَاذُ۔
المِفْذَاذُ: من الشاءِ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔
فَذْلَكَ الحِسَابَ: حساب چکانا' فارغ ہو جانا۔
اس کی اصل "فَذٰلِك كذا و كذا ہے۔ جب حساب اچھی طرح نمٹ جائے۔
الفَذْلَكَةُ: خلاصہ (محدثہ)

ف.....ر

الفَرَأُ: گاؤخر۔
یقال فی مثل: كلّ الصَّيد فی جوفِ الفَرَا: ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ' یعنی ہر شکار گاؤ خر سے کم درجہ کا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لئے جو دوسرے سے مستغنی کر دے۔
(ج) فِرَاءٌ' و اَفْرَاءٌ۔
الفَرماءُ' الفَرَأُ
الفَرِیُّ: یقال: اَمْرٌ فَرِیءٌ: گھڑا ہوا معاملہ۔
اَمْرٌ فَرِیءٌ: بڑا معاملہ۔
فَرَتَ ـُ فَرْتًا: بدکار ہونا۔
فَرِتَ الرجلُ ـَ فَرَتًا: مضبوطی کے بعد عقل کا کمزور ہو جانا۔
فَرُتَ الماءُ ـُ فُرُوْتَةً: بہت میٹھا ہونا۔
هو فُرَاتٌ۔
الفُرَاتُ: بہت میٹھا پانی۔
یقال: ماءٌ فُراتٌ و نهرٌ فراتٌ۔
فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا۔
-الشیءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
-النَّسِيجَ و نحوَه: کپڑے وغیرہ کو خراب کرنا۔
فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔
-فی کلامه: کلام کی شقیں نکال کر طول دینا۔
فَرْتَنَی (بغیر اَلْ کے): زنا کار عورت۔
(۲) باندی' لونڈی۔
الفَرْتَنَی: بچوکا بچہ۔
(۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔
فَرِتَتِ الحُبْلٰی ـُ فَرْثًا: حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
-الكَرِشَ: اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو نکالنا۔
-وعاءَ التمر: کھجور کی ٹوکری کو کھول کر کھجوریں وغیرہ بکھیر دینا۔
یقال: فَرَتَ الحُبُّ كبدَه: محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِتَ الرجُلُ ـَ فَرَتًا: شکم پر ہونا۔
یقال: شَرِبَ علی فَرَتٍ۔
هو فَرِتٌ۔
-القومُ: بکھر جانا۔
اَفْرَتَ الكَرِشَ: فَرَتَهَا۔
-الرجلَ: الزام لگانا۔
-اَصحابَه: چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا۔
(۲) لوگوں کو ملامت کا نشانہ بنا ڈالنا۔
اِنْفَرَتَتِ الحَبْلٰی: فَرَتَتْ۔
تَفَرَّتَ القَوْمُ: منتشر ہونا۔
-الحُبْلٰی: فَرَتَتْ۔
الفُرَاتَةُ: اوجھ میں بقیہ فضلات وغیرہ۔
الفَرْتُ: الفُراتَةُ (ج) فُرُوتٌ۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ﴾
الفَرِتُ: شکم پر ہونا۔
-المكانُ الفَرِتُ: وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار۔
فَرَجَ بَيْنَ الشيئين ـِ فَرْجًا: کشادگی کرنا' چیرنا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَاِذَ السَّمَاءُ فُرِجَتْ﴾ یعنی جب آسمان پھٹ جائے گا۔
-القومُ له: لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا۔
-اللهُ الغَمَّ: اللہ کا کسی کی تکالیف یا غم کو دور کرنا۔
اللهُ فَارِجٌ والكربُ مَفْرُوجٌ۔
فَرِجَ ـَ فَرَجًا: ستر کھلا ہوا ہونا۔
(۲) ڈرپوک و بزدل ہونا۔
هو فَرِجٌ۔
(۳) بڑے کولہوں والا ہونا۔
-ثنایاه: اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔
هو اَفْرَجُ' هی فَرْجَاءُ۔
(ج) فُرْجٌ۔

Marfat.com

فَرُجَ - فَرَاجَةً: راز نہ چھپانا۔
اَفْرَجَ الغُبَارُ: گردوغبار زائل ہونا۔
-القَومُ عن المکانِ: لوگوں کا کسی جگہ سے چلے جانا۔
-عن الحَبِیْسِ: قیدی کو رہا کرنا۔
یقال: اُفْرِجَ عن الاَسیر اُفرِجَ عن المالِ: قیدی کو رہا کرنا' مال کو چھوڑ دینا۔
-الدَّجَاجَةُ: مرغی کا چوزوں والی ہونا
فَرَّجَ الشیءَ: کشادہ کرنا۔
-اللّٰهُ الغَمَّ: تکلیف دور کرنا۔
اِنْفَرَجَ الشیءُ: کشادہ ہونا۔
یقال: انفرج مابین الشیئین۔
-الغَمُّ والکَرْبُ: رنج وغم دور ہونا
-فلانٌ من ضیقة: پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا۔
تَفَرَّجَ الشیءُ او الغَمُّ او الکَرْبُ: اِنْفَرَجَ۔
یقال: تَفَرَّجَ الرجلُ بکذا' و علیه: کسی چیز کے مشاہدہ سے دل بہلانا' خوش ہونا (محدثہ)
التُّفَارِیْجُ تَفَارِیجُ الاَصَابِعِ: انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔
واحدها تِفْرَاجٌ
یقال: تَفَارِیْجُ القَبَاءِ والداریزِیْنَ و نحوهما۔
الفَرْجُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ﴾ یعنی شگاف یا پھٹن۔
-مابین الرِّجلَیْنِ: دونوں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ کنایۃً شرمگاہ' غالب استعمال بھی یہی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے
﴿وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا﴾
﴿وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ﴾
(۳) سرحد۔
(۴) چوپائے کی ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ
یقال: جَرَت الدابة مِلْءَ فُرُوْجِهَا: چوپایہ پوری طاقت سے چلا۔
فُرُوْجُ الاَرضِ: اطراف زمین۔
الفَرَجُ: ازالہ غم وکلفت

الفُرُوْجُ من الرِّجال: جو راز نہ چھپا سکے
الفُرْجَةُ: دو چیزوں کے درمیان شگاف
(۲) ازالہ غم
(۳) دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے (محدثہ)
الفَرَجِیَّةُ: لمبی آستینوں کا جبہ جو علمائے دین پہنتے ہیں (محدثہ)
الفُرُّوجُ: بچہ کا کرتہ۔
(۲) چوزہ (ج) فَرَارِیْجُ۔
الفَرِیْجُ: تانت سے الگ کمان
(۲) کثرت ولادت سے تنگ آ جانے والی عورت۔
(۳) ظاہر' واضح (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
المُفْرَجُ: وہ مقتول جس کا قاتل نامعلوم ہو
(۲) وہ شخص جس کی نہ اولاد ہو' نہ مال اور نہ ہی خاندان۔
المُفَرَّجُ: کنگھا (۲) بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا۔
المُنْفَرِجَةُ: الزاویة المنفرجة (علم ہندسہ میں) ۹۰ درجے سے زائد کا زاویہ (ج)
الفِرْجَارُ: پرکار' دو شاخہ نوک دار قلم جس سے دائرے وغیرہ کھینچے جاتے ہیں (ج)
فَرْجَنَ الدَّابَةَ: جانور کی جلد کو کھریرے سے صاف کرنا۔
-الثَّوْبَ و نحوه: برتن سے صاف کرنا۔
الفِرْجَوْنَ: لوہے کا آلہ جس کے دندانے ہوتے ہیں اس سے چوپائے کی جلد کو صاف کیا جاتا ہے۔
(۲) برش جس سے کپڑے وغیرہ کو صاف کیا جاتا ہے (مع)
فَرِحَ - فَرَحًا: راضی ہونا۔
حدیث میں ہے (لَلّٰهُ اَشَدُّ فرحًا بتوبة عبده)
یقال: فَرِحَ بکذا: خوش ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿وَیَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ﴾
(۲) نعمت وغیرہ پر اترانا۔

قرآن حکیم میں ہے:
﴿اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ﴾
وقال: ﴿ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ۔﴾
هو فَرِحٌ فَرْحَانُ و فَارِحٌ۔
هی فَرِحَةٌ و فَرْحی فرحانة و فَارِحَةٌ
اَفْرَحَه: خوش کرنا۔
فَرَّحَه: خوش کرنا۔
الفَرَحُ: تقریب شادی اور یہ مجازاً ہے۔
الفَرْحَةُ: خوشخبری
المِفْرَاحُ: بہت خوش
المُفْرَحُ: قرض میں دبا ہوا جو ادائیگی کے قابل نہ ہو۔
اَفْرَخَ الطائرُ: چوزوں والا ہونا
-البَیْضَةُ: انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا
-الزرعُ: پودے کی شاخیں نکلنا۔
-فُؤَادُه: دل سے خوف دور ہونا۔
یقال: اَفْرَخَ رُوعُه: دل سے غم دور ہونا
-الاَمْرُ: اشتباہ کے بعد معاملہ کے انجام کا واضح ہونا
-اللّٰهُ رَوْعَ فلان: اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا
-القومُ بَیْضَتَهُمْ: اپنا بھید ظاہر کرنا
فَرَّخَ الطائرُ والبیضةُ والزَّرْعُ: اَفْرَخَ
-القومُ: ذلیل ومرعوب ہونا۔
-الامْرُ: گنجلک ہونے کے بعد انجام کا واضح ہونا۔
وقالوا: باض فی راسه الشیطان و فرَّخ: شیطان نے اسے بہکا لیا اور گمراہ کر دیا
اِسْتَفْرَخَ الطَّائِرَ: پرندے کے چوزے نکلوانا
الفَرْخُ فی الاَصل: پرندے کا بچہ
(۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ
(۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت
-من الرجال: ذلیل
-من الزَّرْعِ: وہ پودا جس کا دانہ ظاہر ہو گیا ہو
(۴) دماغ کا اگلا حصہ۔ جو محدود حجم کا ہو۔

Marfat.com

-من الورق: کاغذ کا تختہ (شیٹ)
(محدثہ)
(ج) اَفْرُخٌ و اَفْرَاخٌ و فُرُوْخٌ۔
فراخ الشجرة: درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں۔
الفَرْخَةُ: چوڑی اٹی
الفَرُّوْخُ من السُّنْبُل: وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔
المَفَارِخُ: بچے نکلوانے کی جگہیں۔
واحدُها: مَفْرَخٌ و مَفْرَخَةٌ۔
فَرَدَ ـُ فُرُوْدًا: تنہا ہونا' یکتا ہونا
-بالاَمْرِ والرَّأی: منفرد ہونا
اَفْرَدَتْ انثی الحَیوَان: مادہ کا ایک بچہ جننا' اس کے بارے میں نہیں کہا جاتا ہے جو جنتی ہی ایک ہو۔ هِیَ مُفْرِدٌ۔
-بالاَمْرِ: منفرد ہونا
-الشیٔ: الگ ہونا کرنا۔
-الشیٔ: ایک فرد بنانا
-الیه رسولاً: کسی کے پاس قاصد بھیجنا
فَرَّدَ الرجُلُ: فقیہ ہونا
(۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزین ہونا۔
حدیث میں ہے: (طُوْبٰی للمُفَرِّدِیْنَ)
-برأیِهٖ: اپنی رائے پر چلنا
-الذَّهبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا
-الاَشیاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
(محدثان)
اِنْفَرَدَ بِالاَمْرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا کسی کو شریک نہ بنانا۔
-بنفسه: خلوت گزیں ہونا
تَفَرَّدَ بالاَمْرِ! اِنْفَرَدَ۔
اِسْتَفْرَدَ بالاَمْرِ او الرَّأی: اِنْفَرَدَ
-فلاناً: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا
-فلاناً: تنہا پانا
یقال: اِسْتَفْرَدَ الغوّاصُ هذه الدُّرَّةَ: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا ملا۔
-الشیٔ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا۔
-الشیٔ: بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الاِفْرَادُ (علم نحو میں): خلاف تثنیہ اور جمع۔
(۲) (علم فقہ میں) ایک احرام میں حج اور عمرہ کو جمع نہ کرنا
الفَارِدُ: منفرد' الگ' تنہا
یقال: ثورٌ فارِدٌ: گلہ سے الگ تھلگ بیل
یقال: شَجَرَةٌ فارِدٌ او فَارِدَةٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔
نَاقَةٌ فَارِدَةٌ: چرنے اور پانی پینے میں الگ رہنے والی اونٹنی۔
شاةٌ فارِدَةٌ: دودھ نکالنے کے لئے' بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری۔
-من السُّکَّر: عمدہ اور نہایت سفید چینی
(ج) فوارد۔
الفوارد من الابل: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرَادَ: یقال: جاء القومُ فُرَادَ و فُرَادًا و فُرَادیٰ: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ﴾
الفَرْدُ: منفرد' تنہا اور مؤنث (تاء کے ساتھ)
قرآن حکیم حکیم میں ہے:
﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ﴾
-من الناس وغیرهم: عمدگی میں بے نظیر و بے مثال شخص
(۲) ہر جوڑے کا ایک فرد
(۳) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ
(۴) داڑھی کی ایک جانب
(ج) اَفْرَادٌ
(۵) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری (محدثہ) (ج) اَفْرَادٌ۔
یقال: عددت الجوزَ او الدراهمَ اَفْرَادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔
یقال: لقیته فَرْدَیْن: میں اس سے اس طرح ملا کہ ہم دو ہی تھے کوئی تیسرا نہ تھا۔
اَفْرَادُ النُّجُوْمِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرَدُ من الانسان وغیره: الفَرْدُ
(ج) اَفْرَادٌ و فِرَادٌ۔
یقال: جاء القومُ فِرَادًا: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
الفَرْدَانُ: الفَرْدُ۔
الاُنثیٰ: فَرْدیٰ (ج) فُرادیٰ۔
الفُرْدَةُ: درختوں کا جھنڈ
(ج) فُرُدات۔
الفُرْدَةُ: لوگوں سے بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا
الفَرْدِیَّةُ: جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ
(۲) فرد کی خود مختاری اور اس پر سیاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ (محدثہ)
الفَرَّادُ: موتی بیچنے والا
(۲) موتی بنانے والا
الفَرُوْدُ: من الاَشیاء: ایک فرد
الفُرُوْدُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے
فُرُوْدُ النجوم: ستاروں کے افراد
الفَرِیْدُ: یکتا' تنہا۔
(۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے۔
(۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں۔
واحدته: فَرِیْدَةٌ
(۴) نفیس اور بیش قیمت موتی
(ج) فَرائدُ
المِفْرَاد من النُّوْقِ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفْرَدُ: جنگلی بیل
-فی الاَلْفَاظِ نور: وہ لفظ جس کا جز اس کے معنی کے جزو پر دلالت نہ کرتا ہو (نح)
المُفَرِّدُ: یقال: راکبٌ مُفَرِّدٌ: سوار جس کے

Marfat.com

ساتھ اس کے اونٹ کے علاوہ اور کوئی نہ ہو۔
فَرْدَسَ الْکَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا' ٹہنی پر چڑھانا۔
-فِرْنَه: جوڑی دار کو پچھاڑنا
-وعاءَ التمر و نحوه: کھجور وغیرہ کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: یقال رجُلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش' وسعت۔
الفُرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اصافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازمات والا باغ (مذکر اور کبھی مؤنث آتا ہے)
(۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ
(۳) سرسبز وشاداب وادی
(۴) جنت کے باغات میں سے ایک باغ
(ج) فَرَادِیْسُ (قیل: یہ لفظ معرب ہے)
فَرَّ - فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا
هو فارٌّ فَرُوْرٌ و فَرُوْرَةٌ فَرَّارٌ۔
یقال: فَرَّ الیه: پناہ لینا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰه اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ﴾
(۲) لپکنا' تیز ہونا۔
قالوا: فَرَّ الفارسُ: مڑنے کے لئے لمبا چکر لگانا۔
-فلانٌ: آزمایا جانا
قال الحجاج ولقد فُرِرْتُ عَنْ ذَکَاءٍ و فُتِشْتُ عن تجربة مری ذہانت کو آزمایا گیا اور میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
-الدَّابَّةَ - فَرًّا و فِرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔
ضرب المثل ہے اِنَّ الجوادَ عینُه فِرَارُه۔ اصل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کا ظاہر اس کے باطن کے بارے میں بے نیاز کردے۔
الامرَ و عنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملے میں غور کرنا۔
یقال: فرَّ فلانٌ عَمّا فی نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
اَفَرَّتِ الدَّوابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
-فلاناً و نحوه: دوڑانا' بھگانا
-رأسَه بالسَّیْفِ: تلوار سے سر پھاڑنا
فارَرْتُه: میں نے اس کا حال پوچھا اور اس نے میرا حال پوچھا۔
اِفْتَرَّ البرقُ: بمعنی چمکنا
-فلانٌ: اگلے دانت ظاہر کرکے ہنسنا۔
یقال: اِفْتَرَّ عن اَسنانه ضاحکاً
قال: یَفْتَرُّ عَنْ کالْبَرَدِ المُنهَلِّ
-الشیٔ: ناک میں چڑھانا
تَفَارَّ الْقَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا۔
الفُرَارُ من الشاءِ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھا کر موٹی ہوگئی ہو۔
الفُرُّ: عمدہ چیز
یقال: هذا فُرُّ مَالِی
-من الناس: سربرآوردہ شخص
قیل هو فُرُّ قَوْمِه۔
الفَرَّاءُ من النِّسَاءِ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفُرَّةُ: الفُرُّ
الفِرَّةُ: یقال: هی حسنة الفِرَّةِ: حسین مسکراہٹ والی عورت۔
الفُرَّی: شکست خوردہ فوجی دستہ
یقال: کَتِیْبَةٌ فُرَّی
الفَرِیْرُ: الفَرَارُ
المَفَرُّ: الفِرارُ
(۲) جائے پناہ
قال نُفَیل بن حبیب
اَیْنَ المَفَرُّ والاله الطالب
فَرَزَ الشیٔ و النَّصِیْبَ - فَرْزًا: چھانٹنا' الگ کرنا۔
-مسامُّ الجسدِ العرقَ' والعُدَّةُ اللعابَ مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔
یقال: فَرَزَه منه' و فَرزَه عنه۔
-القطنَ و نحوه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علیحدہ کرنا۔
اَفْرَزَه: فَرزَه
-فلاناً بالشیٔ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا خاص کرنا۔
-الصَّیْدُ الصَائدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شریکَهٗ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا۔
فَرَّزَ علیه برأیه تَفْرِیْزًا' تَفْرُزَةً: کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا۔
اِفْتَرَزَ الاَمرَ: کسی معاملے میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِکَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کرکے الگ الگ ہوجانا۔
الاِفْرِیْزُ: عمارتوں کی دیواروں سے جو آگے کو ظاہر حصہ ٹیڑھی افقی حالت میں ہوتا ہے۔ دیوار کی کارنس' چھجا (ج)
(ج) اَفَارِیْزُ۔
اَلْفَارِزُ: یقال: کلامٌ فارِزٌ: واضح کلام۔
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان نشیب
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ۔
(ج) اَفْرَازٌ' فُرُوْزٌ
اَلْفَرْزَةُ: سخت جگہ کا شگاف
الفِرْزَةُ: الفِرْزُ (ج) فِرَزٌ
المَفْرُوْزُ: الگ کیا ہوا
(۲) ہاتھ کی تزئین کاری والا کپڑا
الفَرْزَدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے واحدته: فرزدقه۔
(۲) مشہور اموی شاعر کا لقب۔ جس کا نام ہمّام تھا (ج) فَرَازِقُ' و فَرَازِدُ (مع) اس کی اصل فارسی میں پرازدہ ہے۔
فَرَسَ الاَسَدُ فَرِیسَتَه - فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو قتل کرڈالنا۔

Marfat.com

- الذَّبِيحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی موت سے پہلے گردن توڑنا (اسلام نے اس سے منع فرمایا ہے)
-الأمرَ فِرَاسَةً: تاڑ جانا' بھانپ جانا
هو فَارِسٌ۔
فَرُسَ - فَرَاسَةً و فُرُوسَةً و فُرُوسِيَّةً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا۔ سواری کا ماہر ہونا۔هو فارسٌ بالخيل
فلانٌ: معاملہ فہم ذی رائے ہونا۔
هو فارسٌ بالأمرِ: اس کو معاملہ میں بصیرت ہے۔
أَفْرَسَ الرَّاعِيَ: چرواہے کی غفلت سے بھیڑیے کا اس کی بکری کو جکڑ لینا۔
- فلانٌ الأسدَ دابَّتَه: شیر کے آگے اپنے جانور کو کر دینا تاکہ وہ اس جانور کو شکار کر لے اور سوار بچ جائے۔
فَارَسَه مُفَارَسَةً و فِرَاسًا: شہسواری میں کسی سے مقابلہ کرنا
فَرَّسَ الأسدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں بہت زیادہ چیر پھاڑ کرنا۔
-الأسدَ الشيءَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے آگے کر دینا۔
افْتَرَسَ فَرِيسَتَه: فَرَسَهَا
تَفَرَّسَ فلانٌ: شہسوار بننے کی نقل کرنا
يقال: فلانٌ لَيْسَ بفارسٍ لكنّه يتفرَّسُ۔
-في الشيءِ: غور سے دیکھنا
يقال: تَفَرَّسَ فيه الخيرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا
الأَفْرَسُ يقال: هو أَفْرَسُ بالأُمُورِ: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر۔
الفارسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر
(ج) فَوَارِسُ فُرْسَانٌ
الفُرْسَانُ في الجيش: گھڑ سوار فوجی' گھوڑوں پہ جنگ کرنے والے
(۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار
فَارِسُ: انسانوں کا ایک گروہ
هم الفُرْسُ
فَارِسُ ايضًا: فارسیوں کے علاقے
ملک فارس۔ جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔
الفَارِسِيُّ: الفُرْسُ کا واحد
الفَارِسِيَّةُ: فارسیوں کی زبان
الفِرَاسَةُ: ظاہر سے باطن جان لینے کی مہارت
حدیث میں ہے: (اتَّقُوْا فِرَاسة المومن فإنّه ينظر بنور الله)
(۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے۔
يقال: فِرَاسَتِي في فلانٍ الصَّلاحُ: فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے
الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا
الفَرَسُ: گھوڑا۔ واحد (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) (ج) أَفْرَاسٌ و فُرُوسٌ
يقال في المثل: هُمَا كَفَرْسَيْ رِهَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں
فَرَسُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کی طرح ہوتا ہے۔
فَرَسُ النَّهْرِ: سبزی خور پانی میں رہنے والا جانور' دریائی گھوڑا۔ جس کا سائنسی نام: هيبوبوتاس ہے۔
الفَرْسَةُ: کمر میں کبڑا پن نکالنے والی ایک بیماری۔
(۲) گردن میں نکلنے والا پھوڑا جو گردن توڑ دیتا ہے۔
يقال: أَصَابَتْهُ فَرْسَةٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہو گیا۔
الفَرِيسَ: مقتول (اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں)
يقال: بَقَرَةٌ فَرِيسٌ و ثَوْرٌ فَرِيسٌ۔
(ج) فَرْسَى۔
(۲) رسی کے کنارے پر بندھا ہوا لکڑی کا ٹکڑا
الفَرِيسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار
(ج) فَرَائِسُ۔
فَرْسَخَ: يقال: فرسخت عنه الحمّى والمرضُ۔
والبردُ: چلا جانا۔
الفَرْسَخُ: شگاف
(۲) لمبا دن یا لمبی رات
(۳) قدیم پیمانہ ساخت جو تین میل کے برابر ہوتا ہے (دیکھئے الميل)
(۴) نہ ختم ہونے والی بڑی چیز
(ج) فَرَاسِخُ۔
حدیث میں ہے (مابينكم و بين أن يُضَبَّ عليكم الشر فراسخَ إلّا موتُ رجل) اس سے مراد عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔
المُفَرْسَخُ: يقال: سَرَاوِيلُ مُفَرْسَخَةٌ: ڈھیلی و کھلی شلوار۔
الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر جیسے حافر گھوڑے کے لئے اور قدم انسان کے لئے (مؤنث)
(ج) فَرَاسِنُ۔
المُفَرْسَنُ من الرِّجَالِ: پر گوشت چہرے والا شخص۔
فَرَشَ النَّبَاتُ - فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیل کر بچھ جانا۔
-الشيءَ - فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا۔
يقال: فَرَشَ الطائرُ جَنَاحَيْهِ: پروں کو پھڑ پھڑانا اور پھیلانا۔
فَرَشَ لفلانٍ بِسَاطًا او نحوه: کسی کی ضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا۔
فَرَشَ الدَّارَ و نحوهما بالحجارةِ و نحوها: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا۔
-الأمرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔
-فلاناً امرَه: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا' کھول کر بتانا۔
أَفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔
-الشجرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔
يقال: ما أَفْرَشَ عَنْهُ: وہ اس سے دور نہیں ہوا۔
-الشَّجَّةُ الرَّأسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں پہنچ کر بغیر توڑے درد پیدا کرنا۔
-فلاناً: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
-السَّيْفَ: تلوار کی دھار کو پتلا کرنا۔
- فلاناً بِسَاطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا

Marfat.com

پھیلانا۔
فَرَّشَ الطائرُ: اپنے پروں کو پھڑ پھڑانا اور پھیلانا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔
-فلانٌ الدَّارَ: گھر میں فرش لگانا۔
-فلاناً بِسَاطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔
اِفْتَرَشَ الشیُٔ: بچھنا' پھیلنا۔
-الثَّوْبَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کا بستر بنانا۔
-السماءُ القَوْمَ: بارش برسانا۔
-فلاناً: کسی کو پچھاڑ کر اوپر چڑھنا۔
-لِسَانَہ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔
-اَثَرَہ: نقش قدم پر چلنا' اتباع کرنا۔
ھو مُفْتَرِشٌ۔
اِنْفَرَشَ الشیُٔ: پھیلنا۔
تَفَرَّشَ الطَّائرُ: فَرَّشَ
الفَرَاشُ: فصیلة فراشیة کا ایک حشرات جس کے پروں پر گول پٹریاں ہوتی ہیں۔ آگ کے گرد گھومتا ہے اور جل جاتا ہے' پروانہ۔
واحِدَتُھا: فَرَاشَۃٌ۔
ومنہ المثلُ: اَطْیَشُ مِنْ فَرَاشَۃٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف۔
(۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔
فَرَاشُ اللِّسَانِ: زبان کے نیچے کا گوشت۔
فَرَاشُ الظَّھْرِ: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔
الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کا سامان۔ جیسے گدا' بچھونا' دری وغیرہ۔
(۲) گھر (۳) پرندے کا گھونسلا۔
(۴) منہ کے اندر زبان کی جڑ۔
(ج) فُرُشٌ و اَفْرِشَۃٌ۔
الفَرَاشَۃُ الفَرَاشُ کا واحد۔
(۲) کم عقل' اوجھا آدمی۔
(۳) پتلی ہڈی یا پتلا لوہا۔
(۴) حوض میں باقی بچ جانے والا تھوڑا سا پانی
(۵) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی
(ج) فَرَاشٌ۔

الفِرَاشَۃُ: فَرّاش کا پیشہ (مج)۔
الفَرَّاشُ: گھر میں خدمت اور فرش وغیرہ بچھانے والا (مج)۔
(۲) شادی بیاہ وغیرہ میں لوگوں کے لئے ٹینٹ' قالین اور کرسیاں وغیرہ اجرت پر بچھانے والا (مج)۔
الفَرْشُ: فَرْشُ البیت: بچھایا جانے والا گھر کا سامان۔
فرش المسائل: مسائل کی تفصیل' وضاحت۔
(۲) کھلی اور کشادہ جگہ۔
(۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ۔
(۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل' پودا۔
(۵) چھوٹے جانور جو بار برداری کے قابل نہ ہوں' قرآن حکیم میں ہے:۔
﴿وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَۃً و فَرْشًا﴾
الفَرِیْشُ: بچھایا ہوا۔
-من النبات: سطح زمین پر بچھا ہوا پودا جو تنے پر کھڑا نہ ہو۔
(ج) فَرَائِشُ
(۲) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا۔
المُفَرَّشُ من الجمالِ: بغیر کوہان کے اونٹ
المِفْرَشُ: موٹے کپڑے' دری۔
(۲) دسترخوان وغیرہ (محدثہ)۔
المِفْرَشَۃُ: چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا موٹا کپڑا وغیرہ۔
(۲) کجاوے کا وہ گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے۔
المَفْرُوْشَۃُ: یقال: ناقة مفروشة
الرِّجل: ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی۔
فَرْشَحَ فَرْشَحَۃً: دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
-الدَّابۃُ: چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
تَفَرْشَحَ: فَرْشَحَ
الفِرْشَاحُ من الحَوَافِرِ: پھیلا ہوا کھر۔
ومن السَّحاب: نہ برسنے والا بادل۔
(۲) کھلی کشادہ چوڑی جگہ۔
فَرَصَ الثَّوْبَ و نحوَہ ـِ فَرْصٌ: کپڑا وغیرہ لمبائی میں چیرنا (۲) پھاڑنا

یقال: فَرَصَ الحَذَّاءُ النَّعْلَ: جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا۔
-الحَیوَانَ: جانور کے شانہ پر مارنا۔
-الفُرْصَۃَ: موقع پانا۔
فُرِصَ فَرْصًا: شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔
اَفْرَصَتِ الفُرْصَۃُ فُلَانًا: کسی کو موقع ملنا۔
یقال: اَفْرَصَہُ الاَمْرُ: کام ممکن ہونا۔
فَارَصَہ فی الشیُٔ: کسی چیز میں باری مقرر کرنا۔
اِفْتَرَصَ الفُرْصَۃَ: موقع غنیمت پانا۔
-فلاناً ظُلمًا: کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَھُمْ: کنویں کی باری مقرر کرنا۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَۃَ: اِفْتَرَصَھَا
الفِرَاصُ: سخت۔
الفَرْصُ: کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی۔
الفَرْصَاءُ من النُّوْق: وہ اونٹنی جو حوض کے ایک طرف کھڑی ہو جب جگہ خالی ہو تو آ کر پانی پیئے۔
الفُرْصَۃُ: کمر کے مہروں میں لگنے والی بیماری جو کبڑا پن کر دے۔ الفرسۃ میں ایک لغت۔
(ج) اَفْرِصَۃٌ (۲) الفَرْص کا واحد
الفُرْصَۃُ: پانی پر لوگوں کی مقرر کی ہوئی باریوں میں سے ایک باری (ج) فُرَصٌ
یقال: جَاءَتْ فُرْصَتُكَ من البِئْرِ: کنویں پر تمہاری باری آ گئی۔
جاءَتْ فُرصَتَكَ من السقْیِ: پانی پینے کا تمہارا وقت آ گیا۔
یقال: اِنْتَھَزَ فلانٌ الفُرْصَۃَ: موقع پانا
- من الفَرَسِ: گھوڑے کی سبقت' عادت' قوت۔
الفَرِیْصُ: کسی کے ساتھ پینے وغیرہ کی باری کرنے والا۔
الفَرِیْصَۃُ: پانی پر لوگوں کی مقرر کی ہوئی باری۔
(۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے۔

Marfat.com

هُمَا فَرِيْصَتَانِ۔
(۲)(علم تشریح میں) سینے کے پٹھے (مج)
(ج)فَرِيْصٌ، و فَرَائِصُ۔
يقال: فلانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَةِ: مضبوط اور بہادر ہے۔
المِفْرَصُ: لوہا جس سے معدنیات کو کاٹا جائے (۲) جوتی ساز کی لمبی چوڑی چھری جس سے چمڑا کاٹتا ہے۔
يقال: بين فَكَّيهِ مِفْرَاصُ الخَفَاجِيِّ: اس کے جبڑوں کے درمیان خفاجی کی قینچی ہے یعنی زبان دراز ہے۔
المِفْرَصُ: المِفْرَاصُ
الفِرْصَادُ: شہتوت
(۲)لال رنگ (۳)انگور کا بیج۔
فَرَصَ الشيءُ ـُ فروصًا: وسیع ہونا۔
-الشيءَ و فيه ـِ فَرْصًا: چھید کرنا۔
يقال: فَرَصَ العُودَ و فَرَصَ فيه۔
هو فارِصٌ والعود مَفْرُوصٌ۔
-الأمرَ: لازم کرنا۔
يقال: فرضه عليه: لازم کرنا۔
-له: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ فَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ﴾۔
يقال: فَرَضَ له في العطاء: عطیہ کا حصہ مقرر کرنا۔
-القاضي فريضة: قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔
فَرُضَ الحيوانُ ـُ فَرَاضَةً: سن رسیدہ اور بوڑھا ہونا۔
هو فارِضٌ، هي فارِضٌ، و فارِضَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ﴾۔
اَفْرَضَ بِفُلَانٍ: حصہ مقرر کرنا۔
-المالُ: زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچنے کی وجہ سے مال میں زکوٰۃ واجب ہونا۔
-فلانًا: کسی کو مقرر حصہ دینا۔

فَرَّضَ: مبالغہ در فَرَضَ۔
اِفْتَرَضَ الجُنْدُ: سپاہیوں کا مقرر روزینہ لینا۔
-الشيءَ: فرض کرنا۔
-فلانًا: مقرر حصہ دینا۔
-الباحِثُ: محقق کا کسی مسئلے کو حل کرنے کے لئے فرض کر لینا (مج)۔
الفَارِضُ: علم المیراث کا عالم۔
الفَرَائِضُ: فریضة کی جمع، حصے۔
(۲)شرعی تقسیم میراث کی معرفت کا علم۔
الفِرَاضُ: نہر کا دہانہ۔
(۲)چقماق سے نکلنے والا آگ کا شعلہ۔
الفَرَّاضُ: الفَارِضُ۔
الفَرْضُ: لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چھید (ج) فِرَاضٌ، و فُرُوْضٌ۔
(۲)بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل۔
(۳)جسے انسان اپنے آپ پر لازم کرے۔
(۴)کسی مسئلے یا قضیہ میں بطور استحسان فرض کیا ہوا نظریہ (مج)۔
(۵)سرکاری عطیہ یا تنخواہ۔
(۶)ڈھال۔
(۷)پھل اور پر لگنے سے پہلے کا تیر۔
(ج)فُرُوْضٌ۔
الفُرْضَةُ من النَّهْرِ: دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے۔
-من البَحْرِ: سمندر کی بندرگاہ۔
-من الدَّوَاةِ: دوات میں روشنائی کی جگہ۔
-من الحائط: دیوار کا شگاف۔
(۲)لکڑی وغیرہ کا چھید۔
-من الباب: چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے۔
-من الجَبَلِ: پہاڑ کی نشیبی جگہ۔
(ج)فُرَضٌ و فِرَاضٌ۔
الفَرَضِيُّ: علم الفرائض کا عالم و ماہر۔
(فریضة کی طرف منسوب)
الفَرِيْضُ: الفَرَّاضُ۔
(۲)عمر رسیدہ اونٹ۔
-من السِّهَامِ: وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔

الفَرِيْضَةُ: بندوں پر اللہ کی مقرر کردہ حدود جن کا بندوں کو حکم دیا گیا ہے یا جن سے روکا گیا ہے۔
(۲)کسی انسان کے ذمے لازم معلوم حصہ۔
-من الدَّوَابِّ: عمر رسیدہ چوپایہ۔
المِفْرَاضُ: وہ لوہا جس کے ذریعے سوراخ کیا جائے (ج)مَفَارِيْضُ۔
المُفَرَّضَةُ: يقال: ثناياهُ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کے کنارے چھدرے ہیں۔
المِفْرَضُ: المِفْرَاضُ۔
(ج)مَفَارِيْضُ۔
فَرَطَ ـُ فُرُوْطًا و فَرْطًا: جلدی و تیزی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَّطْغَىٰ﴾ یعنی ہماری سزا میں جلدی کرے گا
-منه كلامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔
يقال: فرط منه خيرٌ او شرٌّ: کسی سے کوئی بھلائی یا برائی سرزد ہو جانا۔
-الى سيفه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔
-عليه في القول: کسی کو بیجا بات کہنا۔
-الأمرَ: کوتاہی کرنا۔
-القومَ ـِ فَرْطًا، و فَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ هو فَارِطٌ۔
(ج)فُرَّاطٌ۔
زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں آتا ہے۔
-اليه رسولًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں جلدی کرنا۔
-فلانٌ وَلَدًا: چھوٹی عمر میں بچے سے محروم ہو جانا۔
يقال: فَرَطَ له وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔
-العِقْدَ والعنقودَ و نحوهما: ہار کے

Marfat.com

موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا (محدثہ)۔
اَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد سے بڑھنا یا مقررہ مقدار سے بڑھنا۔
(۲) اپنے خاص مقصد کے لئے خاص قاصد بھیجنا۔
- بیدہ الی سیفہ لیستلّہ تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔
- علیہ کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈال دینا
- فلاناً جلدی کرانا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ﴾ یعنی آگ کی طرف لے جائے جائیں گے اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔
- اَمْرَهٗ وفی امرہ عجلت کرنا' جلدی میں کرنا۔
- الشیٔ پیش کرنا۔
یقال: اَفْرَطُوْهُ الی الماء پانی کی طرف آگے کرنا۔
- الحوض حوض کو اتنا بھرنا کہ بہہ جائے۔
- فلانٌ وَلَدًا سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی بچہ سے محروم ہو جانا۔
- الشیٔ بھول جانا۔
- فلاناً فی الخُصُوْمَةِ جھگڑے میں حوصلہ افزائی کرنا۔
فَارَطَ فلاناً مُفَارَطَةً و فِرَاطًا سبقت لے جانا۔
فَرَّطَ الشیٔ و فیہ کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کرنا یہاں تک کہ فوت ہو جائے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یٰا حَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ﴾
(۲) چھوڑ دینا' غفلت برتنا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ﴾
- البئر کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا
- فلاناً آگے کرنا' پیش کرنا
- فی الخُصُوْمَةِ جھگڑے میں حوصلہ افزائی کرنا۔
- الامر کرنا
- الیہ رَسُوْلاً کسی کی طرف قاصد بھیجنا
اِفْتَرَطَ اِلیہ فی ھٰذَا الاَمرِ کسی معاملہ میں کسی سے بڑھنا یا کسی کی طرف بڑھنا
یقال: فلانٌ مُفْتَرِطُ السِّبَاقِ الی العلا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔
- فلانٌ وُلْدًا کسی کے بچوں کا بلوغت کو پہنچنے سے قبل ہی مر جانا
اِنْفَرَطَ الشیٔ ضائع ہو جانا' بکھر جانا (محدثہ)
تَفَارَطَ القَوْمُ باہم سبقت لے جانے میں مقابلہ کرنا
- الشیٔ کسی چیز کا وقت نکل جانا
- الرجلُ آگے بڑھنا' عجلت کرنا
- الھُمُوْمُ فلاناً کسی کو غموں کا لاحق ہونا
- القَطَا الماءَ قطا پرندے کا پانی پر دوڑ کے آنا
تَفَرَّطَ الشیٔ وقت نکل جانا
یقال: تَفَرَّطَتِ العِشَاءُ عشاء کی نماز کی ادائیگی سے قبل اس کا وقت نکل جانا
- الشیٔ آگے نکل جانا
یقال: تَفَرَّطَ الفَرَسُ الخَیْلَ گھوڑا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل گیا
الفَارِطُ آگے بڑھنے والا
(۲) پانی کی تیاری اور انتظام کے لئے قوم سے آگے نکل جانے والا
(ج) فُرَّاطٌ
الفُرَاطَةُ چند قبیلوں کا مشترک پانی' جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت پانی حاصل کرے
یقال: الماءُ بینھم فُرَاطَةٌ پانی ان کے درمیان مسابقت سے لیا جاتا ہے
الفَرَّاطَةُ مکئی کے دانے نکالنے کی مشین (محدثہ)
الفَرْطُ حد سے تجاوز۔
یقال مِنْ فَرْطِ شَغَفِہ بہ او کُرھہ لہ اس کے ساتھ حد سے زیادہ چپکی یا حد سے زیادہ نفرت کی بنا پر۔
(۲) وہ معاملہ جس میں حد سے زیادہ تجاوز کیا گیا ہو
(ج) اَفْرُطٌ و اَفراطٌ
الفُرْطُ: دامن کوہ
(ج) اَفْرَاطٌ
یقال: اَفْرَاطُ الصباحِ: صبح کی سفیدی
الفَرَطُ: الفَارِطُ: (واحد اور جمع دونوں کے لئے)
یقال: رجلٌ فَارِطٌ' وقومٌ فَارِطٌ
(۲) پانی جو دوسرے پانیوں سے آگے ہو
(۳) انسان کو پیشگی ملنے والا عمل یا اجر
چھوٹے بچے کی میت کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے۔
اَللّٰھم اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا: اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ کام آنے والا ذریعہ اجر بنا
(۴) وہ معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ کوتاہی کر کے اسے ضائع کر دے
(۵) جلد بازی
الفُرُطُ من الاُمورِ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو
(۲) متروک و ضائع شدہ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا﴾
الفَرَطِیّ من الرجال و الجمال بے قابو آدمی یا اونٹ۔
المَفَارِطُ مَفَارِطُ البَلَدِ اطراف شہر
فَرْطَحَ الشیٔ پھیلانا' کشادہ کرنا
رَغِیْفٌ مُفَرْطَحٌ چوڑی روٹی
رأسٌ مُفَرْطَحٌ چوڑا سر
فَرْطَسَ الخِنزِیْرُ ناک کو لمبا کرنا
الفِرْطَاسُ: یقال: انفٌ فِرْطَاسٌ چپٹی ناک
الفُرْطُوْسَةُ من الخِنزِیْر ناک
(ج) فَرَاطِیْسُ
فَرَعَ الشیٔ - فَرَاعَةً لمبا اور اونچا ہونا
ھو فَارِعٌ
- الشیٔ فَرْعًا و فُرُوْعًا کسی شے پر چڑھنا
یقال: فَرَعَ قَوْمَہ عزت و وجاہت میں اپنے لوگوں سے بڑھنا

Marfat.com

-الاَرْضَ: زمین میں گھومنا
-فَرَسَه: گھوڑے کو قابو میں کرنا
-بین المتخاصمین: دو فریقوں میں فیصلہ کرنا
-البکرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا
فَرِعَ ـَ فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا
هو اَفْرَعُ، هي فَرْعَاءُ
(ج)فُرْعٌ، و فُرْعَانٌ
اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا
یقال: اَفْرَعَ فلانٌ فی قَوْمِه: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا۔
-فی الجبل: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا
- بنو فلان: سب سے پہلے کسی قبیلے کے اونٹوں کا بچے جننا
(۲)ان کے اونٹوں اور چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع ہونا
(۳)پہلے بچہ کو ذبح کرنا
-النَّعَمُ: پہلا بچہ جننا۔
-المرأةُ: عورت کا ولادت سے پہلے خون دیکھنا
-القومُ من سفرهم: سفر سے واپس جانا جبکہ یہ ان کے آنے کا وقت نہ ہو
-الحَدِیثَ و الاَمْرَ: شروع کرنا
یقال: نِعْمَ مَا اَفْرَعْتَ: تم نے جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے
وبئس ما اَفْرَعَ به فلان: فلاں نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے
- اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو زخمی کرنا
-الاَرْضَ: فَرَعَهَا
اُفْرِعَ بسیّد بنی فلان: فلاں قبیلے کے سردار کو پکڑ کر قتل کر دیا گیا
فَارَعَ الرجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار اٹھا لینا۔
فَرَّعَ فلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرنا
-بین المتخاصمین: دو لڑنے والے فریقوں میں صلح صفائی کرانا
-فی قومه: دراز ہونا، نمایاں ہونا
-من الاَصل المسائلَ: قاعدے سے جزوی مسائل نکالنا، تفریعات نکالنا
یقال: فلانٌ حسن التفریع للمسائل
-الجَبلَ و فی الجبَل: پہاڑ پر چڑھنا
-الارضَ و فیها: زمین پر چکر لگانا
اِفْتَرَعَ البِکْرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا
-الاَمْرَ: شروع کرنا
تَفَرَّعَ الشیءُ: شاخوں والا ہونا
-الاَغصانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا
یقال: تَفَرَّعت المسائل: مسائل کی کسی سے اصل شاخیں نکلنا۔
و تَفَرَّعَ منه: کسی کی شاخ ہونا
تَفَرَّعَ علیه: کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر مرتب اور منتج ہونا
-الشیءُ: چڑھنا، بلند ہونا
یقال: تَفَرَّعَ قَوْمَه: اپنی قوم میں نمایاں ہونا
فوقیت لے جانا
الاَفْرَعُ: بہت بالوں والا
هي فَرْعَاءُ (ج)فُرْعٌ
الفَارِعُ: بلند
یقال: هو فَارِعُ الطُّوْلِ: بہت بلند
(ج)فَرَعَةٌ: هُنَّ فَوَارِع۔
الفَرْعُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کا بلند حصہ
یقال: نَزَلُوْا فَرْعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا
فلانٌ فَرْعُ قَوْمه: اپنی قوم میں بلند رتبہ والا۔
(۲)پورے بال۔
(۳)کسی چیز کی شاخ۔
(ج)فُرُوْعٌ۔
فُرُوْعُ الشجرِه: درخت کی ٹہنیاں۔
فُرُوْعُ الرجلِ: اولاد۔
فروعِ المسألةِ: مسئلہ کی شقیں۔
الفَرَعُ: اونٹوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے جن کو زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے۔
(ج)فُرُعٌ، و فِرَاعٌ

الفَرَیْعَاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
فَرْعَنَ فَرْعَنَةً: تکبر کرنا
-فلاناً: کسی کو متکبر و خود سر بنانا (مو)
تَفَرْعَنَ النباتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا
-فلانٌ: مغرور و سرکش ہونا
(۲)فرعون جیسے اخلاق والا ہونا
فِرْعَوْنُ: قدیم تاریخ میں بادشاہ مصر کا لقب مصری زبان میں اس کی اصل پَرْعو بغیر نون کے ہے۔ جس کا مطلب ہے عظیم گھر۔
(۲)ہر ظالم و سرکش کا لقب
(ج)فَرَاعِنَةٌ۔
قیل: دُرُوعٌ فَرعونیةٌ: فرعون کی طرف منسوب۔
فَرَغَ الشیءُ ـُ فَرَاغًا و فُرُوْغًا: خالی ہونا
یقال: فَرَغَ الاِناءُ، فَرَغَ الفُؤَادُ۔
-من الشیءِ: پورا کرنا
-الی الشیءِ، وله: قصد کرنا
یقال فی الوعید: لَاَ فرغَنَّ لَكَ: بطور وعید کہا جاتا ہے میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَا الثَّقَلَانِ﴾
فَرُغَ الفَرَسُ ـُ فَرَاغَةً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا
-الطَّعْنَةُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا
هو فَرِیْغٌ، هی فَرِیْغٌ، و فَرِیْغَةٌ۔
اَفْرَغَ الاِنَاءَ: برتن خالی کرنا
-الشیءَ: برتن وغیرہ سے کوئی چیز انڈیلنا
یقال: اَفْرَغَ الماءَ
یقال: اَفْرَغَ الدِّمَاءَ: خون بہانا
اَفْرَغَ الذهبَ والفِضَّةَ و نحوهما من المعادن المصهورةِ: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈھالنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا جَعَلَه نَارًا قَالَ آتُوْنِیْ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا﴾
-اللّٰهُ الصبرَ علی القلوب: کسی کو صبر دینا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا﴾

Marfat.com

فَرَّغَ الشئَ: خالی کرنا
یقال: فَرَّغَ الاِنَاءَ
فَرَّغَ الْمَکَانَ۔
-ما فی الوِعاءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا۔
اِفْتَرَغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا
تَفَرَّغَ مِنَ الشُّغلِ: کام سے فارغ ہو جانا
-لہ: کسی کام کے لئے فارغ ہو جانا
اِسْتَفْرَغَ فلانٌ: قے کرنا
- مجهودَه فی کذا: کسی کام میں پوری طاقت وکوشش صرف کرنا
الفَارِغُ: خالی۔
یقال: اناءٌ فارِغٌ، قولٌ فارِغٌ، قَلْبٌ فَارِغٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا﴾ یعنی صبر اور عقل سے خالی۔
الفَرَاغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ
الفِرَاغُ من الدَّلْوِ: ڈول کا کنارا جس سے پانی گرایا جائے
(۲) چمڑے کا بہت بڑا کھلاٹب
-من القِسِیِّ: بے پر یا بے تانت کمان
- من الآنیة: اتنا بڑا برتن جو اٹھایا نہ جا سکے
(ج) اَفْرِغَةٌ
یقال: رَجُلٌ فِرَاغٌ: تیز چلنے والا آدمی
نَاقَةٌ فِرَاغٌ: بے نشان و بے داغ اونٹنی
الْفَرَاغَةُ: گھبراہٹ، بے چینی
الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ
یقال: اصابته طعنة ذات فَرْغٍ: اسے بڑا کاری لگا جس سے خون بہہ رہا ہے
(ج) فُرُوْغٌ یقال: ذهب دمُه فَرْغًا: اس کا خون رائیگاں گیا
الفِرْغُ: یقال: ذَهَبَ دَمُه فِرْغًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔
الفُرْغُ: یقال: اناءٌ فُرْغٌ: خالی برتن
قَوْسٌ فُرْغٌ: بغیر تانت کے کمان
الفَرِیْغُ: کھلا چوڑا
-من السهام والسکاکین و نحوهما تیز چھری یا تیر وغیرہ
یقال: رَجُلٌ فَرِیْغٌ: تیز زبان شخص
طَعْنَةٌ فَرِیْغٌ و فَرِیْغَةٌ: خون چکاں کشادہ وار۔
المُفَرَّغُ: یقال: دِرهمٌ مُفَرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم
المُفْرَغَةُ: یقال: حَلْقَةٌ مُفْرَغَةٌ: غیر منقطع سلسلہ۔
فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا
(۲) بدن کو جھٹکنا۔
-فلانٌ: کم عقل ہونا
(۳) عورتوں کی پالکی بنانا
(۴) حماقت کی طرف دوڑنا
-فی کلامه: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا
-الشئَ: خوب پھاڑنا
- الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔
-الشئَ: جھٹکنا
-فلانًا: بے عزتی کرنا، برا کہنا
یقال: فَرْفَرَ له۔
عون بن عبداللہ کی حدیث میں ہے: (مَا رَاَیْتُ رَجُلًا یُفَرْفِرُ الدُّنْیَا فَرْفَرَةَ هٰذَ الْاَعْرَجِ)
یعنی ابو حازم یعنی ان کا دنیا کی مذمت کرنا اور اسے ذم اور برائی سے منسوب کرنا۔
هو فَرْفَارٌ۔
الفُرَافِرُ: بے وقوف، کم اندیش
(۲) بکری، بھیڑ یے اور جنگلی گائے کا بچہ
(۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے
یقال: اَسَدٌ فُرَافِرٌ و فُرَافِرَةٌ۔
(۴) الفُرافِرُ: بکری کا بچہ جو موٹا ہو اور بڑے پیٹ والا ہو۔
(۵) بالغ لڑکا
(۶) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔
الفَرْفَارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
(۲) عورتوں کی پالکی۔
الفُرْفُرُ: چھوٹی چڑیا
الفُرْفُوْرُ: نوجوان لڑکا
(۲) چھوٹی چڑیا
الفِرْفِیْرُ: ایک قسم کا رنگ جو سرخ تیز ہوتا ہے۔
یقال: جوهر فِرفیریٌّ: یائے نسبت کے ساتھ۔
الفِرْفِیْرین (علم طب میں) پگ منٹ جو ہیمو گلوبن میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (مج)۔
الفِرْفیرینیُّ: البَوْلُ الفِرفیرینیُّ: وہ پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو (مج)
فَرَقَ بین الشیئین - فَرْقًا و فُرْقَانًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا
-بین الخصُوْم: فریقین میں فیصلہ کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَافْرُقْ بَیْنَنَا و بَیْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ﴾
- بین المتشابهین: دو متشابہ چیزوں کے درمیان وجہ فرق بیان کرنا۔
-له عن الاَمرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا
-له الطریقُ او الرایُ: ظاہر ہونا
-الشئَ: تقسیم کرنا، پھاڑنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ﴾
- الله الکتابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ﴾
- فلانًا: کسی کے مقابلے میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔
-الصبیَّ: بچہ کو ڈرانا
فَرِقَ - فَرَقًا: گھبرانا، بہت ڈرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلٰکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ﴾
یقال: فَرِقَ منه۔
-علیه: مہربان ہونا۔ هو فَرِقٌ

Marfat.com

-فلان: سمندر کی موج میں گھسنا
(۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا
(۳) دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا
یقال: فَرِقَتِ الاَسْنَانُ۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کے سر پن کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا
-البعیرُ: اونٹ کا پھیلے ہوئے کھروں والا ہونا
- التیسُ: چوڑی پیشانی والا ہونا یا دونوں خصیتین کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا
-الدِّیكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا ان کے درمیان کشادگی کی وجہ سے
یقال: فَرِقَ عُرْفُ الدِّیك: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ سے چرا ہوا ہونا
هو اَفْرَقُ، هی فَرْقَاءُ۔
(ج) فُرْقٌ۔
اَفْرَقَ العلیلُ: بیمار کا صحت یاب ہونا
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہونا
(۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گابھن نہ ہونا۔
-فلانًا: گھبرانا، ڈرانا
-الرجلُ غَنَمه: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا
- اِبلَه العامَ: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا
-النفساءَ: زچہ کو یخنی پلانا
فَارَقَه مفارقَةً و فِرَاقًا: علیحدگی اختیار کرنا
یقال: فَارَقَ فلانًا من حسابه علی کذا و کذا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا اور علیحدگی اختیار کر لینا
فَرَّقَ بین القوم: تفریق کروانا۔
وبین المتشابهین: ایک دوسرے سے جدا کرنا، واضح کرنا۔
یقال: فَرَّقَ القاضی بین الزوجین: زوجین کے درمیان تفریق کا فیصلہ کرنا۔

-الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کر دینا
-اللهُ القرآنَ: اللہ کا قرآن کریم آہستہ آہستہ حصوں کی شکل میں نازل کرنا
-الاَشیاءَ: تقسیم کرنا
-الصّبیَّ: ڈرانا
اِفْتَرَقَ القَوْمُ: باہم الگ الگ ہو جانا
اِنْفَرَقَ الشیءُ: الگ ہونا
(۲) پھٹنا
یقال: اِنْفَرَقَ الصُّبحُ: صبح کی روشنی کا نمودار ہونا۔
تَفَارَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جدا ہونا
تَفَرَّقَ الشیءُ تَفَرُّقًا و تَفِرَّاقًا: بکھر جانا
-الرجلان: ہر ایک کا اپنی راہ لینا
اِفْرِیقِیَّةُ: (دیکھئے: اِفریقیة میں)
التَّفَارِیقُ: تَفَارِیقُ الشیءِ: چیز کے متفرق اجزاء
یقال: اَخَذَ حقَّه بالتفاریق: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا۔ ضَمَّ تَفَارِیقَ مَتَاعه۔
الفَارِقُ: دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز۔
(ج) فَوَارِقُ
الفَارُوقُ: باطل سے حق کو ممتاز کرنے والا
(۲) امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا لقب
(۳) بہت ڈرپوک
الفَارُوقَةُ: بہت ڈرپوک
الفِرَاقُ: جدائی، اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتا ہے
الفَرْقُ بین الاَمْرَیْن: دوسرے سے ممتاز کرنے والا۔
-من الرأس: بالوں کی مانگ
(ج) فُرُوقٌ
الفِرْقُ: پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ﴾
(۲) پہاڑی، اونچا ٹیلہ
(۳) سمندر کی بڑی موج
-من کل شیءٍ: ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا

الفَرِقُ والفَرُوقُ من الرجال: پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک
الفُرْقَانُ: القرآن۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ نَذِیْرًا﴾
(۲) دلیل، حجت۔
(۳) حق اور باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز
الفِرْقَةُ: لوگوں کا ایک گروہ
یقال: فِرْقَةُ التَّمْثِیلِ: ڈرامہ گروپ
فِرْقَةُ المَطَافِیِ: فائر بریگیڈ کا عملہ
-فی المدرسة: تعلیم کے ایک درجہ میں ایک کلاس، سیکشن
- من الجیش: فوج کا ایک ڈویژن (محدثانہ)
الفُرْقَةُ: جدائی
الفَرُوقُ: بہت ڈرپوک
الفَرِیقُ: لوگوں کا ایک گروہ جو فرقة سے بڑا ہوتا ہے
(۲) جدائی اختیار کرنے والا
-من الخَیْلِ: آگے بڑھ جانے والا گھوڑا
یقال: نِیَّةٌ فَرِیقٌ: علیحدہ کر دینے والی
(۳) اعلیٰ فوجی مرتبہ (محدثہ)
(ج) فُرَقَاءُ و اَفْرِقَةٌ
المَفْرِقُ من الرَّأس: سر کی مانگ
-من الطَّرِیقِ: وہ جگہ جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو
(ج) مَفَارِقُ
یقال: وَقَفْتُهُ علی مَفَارِقِ الحدیث: میں نے اسے گفتگو کے واضح پہلوؤں سے واقف کیا۔
الفَرْقَدُ: قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ اسی وجہ سے اس سے راہ پاتے ہیں۔ اسے النجم القطبی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے قریب اس جیسا ایک اور ستارہ ہوتا ہے جو کہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔
هما فَرْقَدَانِ۔

Marfat.com

(۲) گائے کا بچہ (ج) فَرَاقِدُ۔
الفُرْقُوْدُ: الفَرقَد (ج) فَرَاقِيْدُ
فَرْقَعَ الشئُ چٹخنے کی آواز سنائی دینا
-الشئَ پھوڑنا جس سے آواز آئے
یقال: فرقع اصابعه انگلیاں چٹخنا جس سے آواز پیدا ہو۔
- فلاناً گردن اس طرح موڑنا کہ اس سے آواز پیدا ہو۔
اِفْرَنْقَعَ پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا
-الاَصَابِعُ انگلیاں چٹخنا جس سے آواز سنائی دے
یقال: افرنقع القومُ عن الشی: الگ ہونا' کنارہ کشی اختیار کرنا
تَفَرْقَعَتِ الاَصَابِعُ انگلیوں کے چٹخانے سے آواز کا پیدا ہونا
الفَرْقَعَةُ دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز
(۲) چٹخنے کی آواز۔ گرج دار آواز۔
المُفَرْقَعَاتُ دھماکہ خیز چیزیں۔
آتش گیر دھماکہ خیز مادہ جو جنگ' تباہی اور بعض صناعات میں استعمال ہوتا ہے (محدثہ)
فَرَكَ الشئَ ـُ فَرْكًا رگڑنا' کھرچنا
یقال: فَرَكَ الحِمَّصَ و فَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے کھرچ کر باریک چھلکا اتارنا
یقال فَرَكَ الثوبَ و نحوَه: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا
هو فَارِكٌ و الثوبُ و نحوه مَفْرُوكٌ و فَرِيْكٌ۔
فَرِكَ ـَ فَرَكًا ناراض ہونا' بغض رکھنا
اکثر اس کا استعمال خاوند اور بیوی کے بغض میں ہوتا ہے۔ هو وهي فارِكٌ۔
اَفْرَكَ السُّنْبُلُ خوشے کا پکنے کے قریب ہو جانا۔
اِنْفَرَكَ الشئُ سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہو جانا۔
-المَنْكِب مونڈھا ڈھیلا پڑنا' اترنا۔
تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ في كلامِه و مَشْيِه

ہیجڑے کا بولتے ہوئے اور چلتے ہوئے مٹکنا
اِسْتَفْرَكَ الحبُّ في السُّنْبُلَةِ: خوشے میں دانوں کا سخت اور موٹا ہو جانا اور پکنے کے قریب ہو جانا
الفَرِكُ مَن الاَشياءِ: چھلکا اتاری ہوئی چیز یا دانے۔
الفَرِيْكُ المفروكُ
(۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی۔
(۳) گیہوں جسے بھون کر سکھا کر پکایا جائے (محدثہ)
(۴) زبان کی جڑ کی ہڈی' هما فَرِيكان
الفَرِيْكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی
هما فَرِيْكَتَان۔
المَفْرُوْكَةُ: مصر میں دیہاتی کھانا جو دودھ اور مکھن' مکئی میں ملا کر بنایا جاتا ہے (مو)
فَرَمَ اللَّحْمَ ـُ فَرْمًا: قیمہ کرنا (محدثہ)
اَفْرَمَ الاِنَاءَ: بھرنا
الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین
المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَة
الفَرَّانُ: نان بائی
الفُرْنُ روٹی پکانے کا تنور
(ج) اَفْرَانٌ
الفُرْنِيَّةُ: دودھ' گھی اور چینی ملا کر بنائی ہوئی تنوری روٹی
(ج) فُرُنِيٌّ
الفِرِنْدُ تلوار
(۲) آب' شیر
(۳) انار کا دانہ
(۴) سرخ گلاب
الفُرَانِقُ شیر
(۲) لشکر یا ڈاک کے آگے کا رہبر
فَرِهَ ـَ فَرَهًا: اکڑ باز یا زندہ دل ہونا
هو فَرِهٌ۔
فَرُهَ ـُ فَرَاهَةً و فُرُوْهَةً: حسین و جمیل ہونا
(۲) پھرتیلا اور چست ہونا
(۳) ہوشیار و ماہر ہونا

هو فَارِهٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فَارِهِيْنَ﴾
الفَارِهُ کی جمع فُرْهٌ اور فُرَّهٌ آتی ہے
اَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا جننا
(۲) عمدہ چیز اپنا لینا
یقال: اَفْرَهَتِ المرأةُ: عورت کا حسین بچے جننا
فَرَّهَ: اَفْرَهَ
اِسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا
اَفْرَهُ: یقال: فُلَانٌ اَفْرَهُ من فُلَانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ حسین و روشن رو ہے
فَرْهَدَ الغُلَامُ: لڑکے کا اچھے جسم والا اور بھرپور جسم ہونا
(۲) اتنا دوڑنا کہ سانس چڑھ جائے
-نفسُه: دل گرفتہ ہونا' دل تنگ پڑنا
تَفَرْهَدَ الغُلَامُ: موٹا اور خوبصورت ہونا
الفُرْهُدُ من الغلمان: گٹھے ہوئے اچھے بدن والا لڑکا
(۲) شیر کا بچہ
الفُرْهُوْدُ: الفُرْهُدُ
(ج) فَرَاهِيْدُ
فَرَّى الثيابَ: کپڑوں پر پوستین لگانا
هي مُفَرَّاةٌ
اِفْتَرَى فَرْوًا پوستین پہننا
الفَرا: جنگلی گدھا (دیکھئے فَرَأ)
الفَرَّاءُ: پوستین ساز
(۲) پوستین فروش۔
الفَرْوُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جنہیں دباغت دے کر ان سے گرم اور زینت کے لئے کپڑے بنائے جاتے ہیں۔
(ج) فِرَاءٌ
الفَرْوَةُ: بال دار چمڑا
یقال: فروة الرأس۔
فَرْوَةُ الذَّنَبِ۔
فَرْوَةُ الاَرْنَبِ و الثَّعْلَبِ۔
(ج) فِرَاءٌ

Marfat.com

اَبُوْ فَرْوَةَ: فسطل یا شاہ بلوط (مصریة)
فَرَی الشیٔ ـِ فَرْیاً: پھاڑنا
(۲) چورہ کرنا' ریزہ ریزہ کرنا
-القِربَةَ: توشہ دان بنانا
-الکذبَ: جھوٹ گھڑنا
-الارضَ: زمین پر چلنا' گزرنا
فَرِیَ ـَ فَرَیً: ششدر رہ جانا' حیران رہ جانا۔
اَفْرَی الشیٔ: پھاڑنا
-فلاناً: بہت زیادہ ملامت کرنا
- الاَوداجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاہُ: مبالغہ در فَراہُ
اِفْتَرَیَ القولَ: بات گھڑنا
اِنْفَرَی الشیٔ: پھٹنا' الگ ہونا
تَفَرّی الشیٔ: پھٹنا
یقال: تَفَرّی عنه ثوبُه: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا
تَفَرّی اللیلُ عن صبحه: رات ختم ہو کر صبح نمودار ہونا
- العینُ: چشمہ پھوٹ کر اس سے پانی جاری ہونا
یقال: تَفَرَّتِ الارضُ بالعَیْنِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔
الفِرْیَةُ: جھوٹ (ج) فِریً
الفَرِیُّ من الاَمْرِ: گھڑی ہوئی بات
(۲) عجیب بات
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالُوْا یَا مَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا﴾
یقال: فلانٌ یَفْرِی الْفَرِیَّ: فلاں عجیب اور عمدہ کام کرتا ہے۔
-من الرجال: بات گھڑنے والا

ف.....ز

فَزَرَ الثَّوْبَ و نحوه ـِ فَزْراً: پھاڑنا
(۲) بوسیدہ کر دینا
-الشیٔ: شگاف ڈالنا' علیحدہ علیحدہ کر دینا
-الشیٔ من الشیٔ: جدا کرنا
فَزِرَ ـَ فَزَراً: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہو جانا۔
هو اَفْزَرُ هِیَ فَزْراءُ (ج) فُزْرٌ
اَفْزَرَ الشیٔ: فَزَرَه
فَزَّرَ الشیٔ: فَزَرَه
اِنْفَزَرَ الثوب: پھٹنا
(۲) بوسیدہ ہونا
تَفَزَّرَ: پھٹنا' پارہ پارہ ہونا
الفَازِرَةُ: ریگستان میں برابر ہموار لمبا' صاف قدرتی راستہ جیسے وہ زمین میں شگاف ہو۔
الفَزَارَةُ: چیتے کی مادہ
الفِزْرُ: چیتے کا بچہ
(۲) شیر ببر کا بچہ
(۳) بکری کا بچہ
الفَزْراءُ: چربی اور گوشت سے پر لڑکی۔
(۲) قریب البلوغ لڑکی
الفُزْرَةُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار
(ج) الفِزْرَةُ: الفزرُ کی مونث
(۲) پھٹن۔
(ج) فِزَرٌ و فُزُور
فَزَّ ـِ فَزّاً: گھبرانا
-عن الاَمرِ: کنارہ کشی اختیار کرنا
-الرجلُ فَزَازَةً و فُزُوْزَةً: پھرتیلا اور چالاک ہونا
-الجُرْحُ فَزّاً' فَزِیْزاً: زخم سے مواد بہنا
-فلاناً ـُ فَزّاً: پریشان کر دینا' ڈرا دینا۔
اَفَزَّه: فَزَّه
تَفَازّاً: باہم مقابلہ کرنا' ایک دوسرے پر غالب آنے کا مقابلہ کرنا
اِسْتَفَزَّهُ الخوفُ: خوف طاری ہو جانا
-فلاناً: جوش دلانا' پریشان کر دینا
الفَزُّ من الرجال: ہلکا' پھرتیلا' حقیر
(۲) جنگلی گائے کا بچہ
(ج) اَفْزَازٌ۔
الفِزَّةُ: اضطرابی حالت کی چھلکا تنگ۔
فَزِعَ فلانٌ ـَ فَزَعاً: خوفزدہ ہونا' خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا۔ هو فازِعٌ۔
(ج) فَزِعة۔
-القومَ: مدد کرنا' فریاد رسی کرنا
فَزِعَ ـَ فَزَعاً: ڈرنا' سہمنا
هو فَزِعٌ۔
-الیه: پناہ لینا' مدد مانگنا
-من نَوْمِه: بیدار ہونا
-القَوْمَ: مدد کرنا' فریاد رسی کرنا
اَفْزَعَه: ڈرانا' خوفزدہ کرنا
(۲) مدد کرنا' فریاد رسی کرنا
قالوا: افزعه لَمَّا فَزِعَ: جب اس نے مدد مانگی تو اس کی مدد کی۔
-من نومه: جگانا' بیدار کرنا
فَزَّعَه: اَفْزَعَه
فُزِّعَ عنه: خوف اور گھبراہٹ دور ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ﴾
الفَزَّاعَةُ: بہت ڈرپوک
(۲) ڈرانے والا
الفَزَعُ: خوف' گھبراہٹ
(۲) پناہ گیری
(۳) فریاد رسی
حدیث میں ہے انصار کی شان میں: (اِنکم لتکْثُرُوْن عند الفَزَعِ و تِقِلّون عند الطَّمَعِ) مدد طلبی کے وقت تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور حصول منفعت کے لئے تمہاری تعداد کم ہوتی ہے
(ج) اَفْزَاعٌ
الفَزِعُ: مددگار
(۲) طالب مدد
الفُزْعَةُ من الرجال: جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں
الفُزَعَةُ من الرّجال: جو لوگوں سے بہت ڈرتا ہو
المُفَازِعُ من الرّجال: مددگار (۲) طالب مدد۔
المُفَزَّعُ: جس کا خوف دور کر دیا گیا ہو
(۲) بزدل

Marfat.com

المَفْزَعُ: مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے۔ (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے)
المَفْزَعَةُ: المَفْزَعُ۔
(۲) جس سے ڈرا جائے
فَزْفَزَه: ڈرانا' دھتکارنا

ف.....س

فَسَأَ الثَّوْبَ - فَسْئًا: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا۔
-فلاناً عن الأمرِ: روکنا
فَسِئَ - فَسَئًا: ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا۔
هو أفْسَأُ' هي فَسْآءُ۔
(ج) فُسْءٌ۔
فَسَّأَ الثَّوْبَ تَفْسِئَةً و تَفْسِيئًا۔
مبالغہ در فَسَأَهُ۔
تَفَسَّأَ الثوبُ: پھٹنا اور بوسیدہ ہونا
المَفْسُوءُ: سیرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا
الفُسْتَانُ: مختلف رنگوں اور شکلوں والا عورتوں کا لباس۔
(ج) فَسَاتِيْنُ (مع)
الفُسْتُقُ: فصيله بطميه کا پھل دار درخت جو ذات الفلقتین میں سے ہے۔ اس کے پھل کی گری سبزی مائل ہوتی ہے۔ خوش ذائقہ یہ پودا حلب میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔
الفُسْتُقِيّ لونٌ فُسْتُقِيٌّ: سرسبز پستہ کے رنگ جیسا رنگ۔
فَسَحَ له في المجلس - فَسْحًا: کسی کے بیٹھنے کے لئے کشادگی کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ﴾
-له الأميرُ في السَّفَرِ: سفر کی اجازت دینا
- الخُرْزَتَيْنِ و نحوهما: سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا
-الشيءُ: پھیلانا

قالوا: جمل مَفْسُوحُ الضُّلوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔
فَسُحَ المكانُ - فَسَاحَةً: کشادہ ہونا۔
هو فَسِيْحٌ۔
أفْسَحَ المكانَ: کشادہ کرنا
فَسَّحَ المكانَ: کشادہ کرنا۔
يقال: فَسَّحتُ لفلان ان يفعل كذا: کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا
انْفَسَحَ المكانُ: کشادہ ہونا
-صَدْرُه: شرح صدر ہونا
-طَرْفُه: نگاہ دور تک لے جانا' دوڑانا
تَفَاسَحَ القَوْمُ: باہم کشادگی پیدا کرنا
تَفَسَّحَ المكانُ: کشادہ ہونا
-فلانٌ: جگہ میں گنجائش چاہنا
(۲) آرام کے لئے کام سے چھٹی چاہنا
-له في المجلس: کسی کے لئے کشادگی کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا﴾
الفَسْحُ: سفر کی اجازت
الفُسْحُ: يقال: مَنْزِلٌ فُسْحٌ: کشادہ
رجلٌ فُسْحٌ: وسیع الصدر آدمی۔
الفُسْحَةُ: کشادگی۔
(ج) فُسَحٌ۔
يقال: في هذا الأمرِ فُسْحَةٌ: اس میں گنجائش ہے۔
(۲) دو کاموں کے درمیان راحت و آرام کے لئے وقفہ (محدثان)
الفُسْحَتَانِ: نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔
فَسَحَ الرَّجلُ - فَسْحًا: کمزور و جاہل ہونا
-الرَّأيَ: بے اثر اور غیر مفید کر دینا
-الأشياءَ: الگ الگ کرنا
-الشيءَ: توڑنا' ختم کرنا
يقال: فَسَخَ البيعَ او العَقْدَ۔
-المَفْصِلَ: جوڑ کو توڑے بغیر اپنی جگہ سے ہٹا دینا

-الثَّوْبَ عن نفسه: اپنے کپڑے اتارنا
فَسِخَ الرَّأيُ و نحوُه - فَسَخًا: فاسد غیر مفید ہونا۔ هو فَسِيْخٌ۔
أفْسَخَ القُرْآنَ: قرآن کو بھلا دینا
فَاسَخَهُ البَيْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا' یا کسی سے بیع فسخ کرنے کے معاملہ پر متفق ہونا
انْفَسَخَ الشيءُ: ختم ہونا' ٹوٹ جانا' زائل ہو جانا۔
تَفَاسَخَ البَيِّعَانِ البَيْعَ و نحوَه: بائع اور مشتری کا بیع فسخ کرنے پر متفق ہونا
-الأقَاوِيلُ: اقوال کا متضاد ہونا
تَفَسَّخَ الشيءُ: ختم ہونا' ٹوٹ جانا
-المادةُ العُضويَّةُ: جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا
-الشَّعرُ عن الجلد: بال اڑ جانا
يقال: تَفَسَّخ اللَّحم عن العَظم: ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا
- الفَأرَةُ في الماءِ: چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ یہ چار خاص ہیں مردار کے ساتھ۔
- الفصيلُ تحت الحِمْلِ الثَّقيلِ: اونٹ کے بچہ کا وزن نہ اٹھا سکنا
الفَسْخُ: کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے
الفَسِيْخُ: المَفْسُوْخُ۔
(۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے (مو)
فَسَدَ اللَّحمُ او اللَّبَنُ او نحوُهما - فَسَادًا: بدبودار ہونا' گلنا' خراب ہونا
-العَقْدُ و نحوهُ: باطل ہو جانا
-الرجلُ: حدودِ عقل و حکمت سے تجاوز کرنا
-الأمورُ: معاملات بگڑ جانا' خلل پڑنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا﴾
هو فَاسِدٌ' و فَسِيْدٌ۔

Marfat.com

(ج)فَسْدیٰ۔
اَفْسَدَ الرجُلُ: فَسَدَ
-الشیٔ: بگاڑنا' خراب کرنا
فَاسَدَ الرجُلُ رَهْطَهٗ: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور فساد کرنا۔
فَسَّدَه: مبالغہ در فَسَدہ۔
تَفَاسَدَ القَوْمُ: باہم قطع تعلق کرنا
اِسْتَفْسَدَ الشیٔ: بگاڑنے کی کوشش کرنا۔
یقال: استفسد الزرعَ۔
-الاَمرَ: خراب پانا یا خراب سمجھنا
-الرجلُ رَهْطَه: فَاسَدَه
الفَسَادُ: بگاڑ' خرابی' تعفن
(۲)ابتری' گربڑ' خلل۔
(۳)قحط وخشک سالی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ﴾
(۴)ضرر رسانی
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَیَسْعَوْنَ فِی الاَرْضِ فَسَادًا﴾
المَفْسَدَةُ: ضرر
یقال: هٰذَا الاَمرُ مَفْسَدَةٌ لکذا: یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان دہ ہے۔
(۲)لہو ولعب جو فساد کی طرف لے جائے۔
قال ابو العتاهیة۔
اِنَّ الشَّبَاب وَالْفَرَاغَ وَالجِدَهْ
مَفْسَدَةٌ للمرءِ اَیُّ مَفْسَدهْ
(ج)مَفَاسِدُ۔
فَسَرَ الشیٔ ـُ فَسْرًا: واضح کرنا
(۲) طبیب کا مریض کے پیشاب کو دیکھ کر مرض کا پتہ لگانا (مو)
فَسَّرَ الشیٔ: واضح کرنا
- آیاتِ القرآنِ الکریم: وضاحت کرنا اور ان میں پوشیدہ معانی' اسرار اور احکام کو واضح کرنا
اِسْتَفْسَرَه عن کذا: کسی سے کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا
یقال: استفسره کذا۔

التَّفْسِرَةُ: شرح ووضاحت
(۲) مریض کے پیشاب کی مقدار جسے دیکھ کر طبیب مرض کا پتا لگائے (مو)
التَّفْسِیْرُ: شرح وبیان۔
تَفسیر القرآن: من العلوم الاسلامیة۔
جس سے مقصد قرآن کریم کے معانی کی توضیح اور اس کی آیات جن عقائد' اسرار حکم اور احکام پر مشتمل ہیں ان کی وضاحت۔
الفُسْطَاطُ: اون کا بنایا ہوا خیمہ
(۲) مصر قدیم کا شہر جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا۔
(۳) لوگوں کا گروہ' جماعت۔
(ج)فَسَاطِیْطُ۔
الفَسِیْطُ: ناخن کا تراشہ۔
(۲) کھجور کی پنیدی میں چپکی ہوئی چیز
فَسْفَسَ فلانٌ: بہت بے وقوف ہونا
فَسَافِسُ: بدبودار خطرناک کیڑا جسے بقّہ کہتے ہیں (د)
الفَسْفَاسُ: بے وقوف
(۲) کند تلوار
(۳) بدبودار گھاس جس کا سفید پھول ہوتا ہے اور تالیوں میں اگتی ہے۔
الفِسْفِسُ: رنگ برنگ پتھر کے نقش ونگار والا گھر (مع)
الفُسَیْفِسَاءُ: رنگ برنگ سنگ مرمر یا پتھر وغیرہ جنہیں باہم جوڑ کر مختلف شکلیں بنائی جاتی ہیں جن سے گھر کی زمین یا دیواروں کو مزین کیا جاتا ہے (مع)
فَسَقَ کلُّ ذِی فِشْرٍ ـُ فِسْقًا' فُسُوْقًا: چھلکے سے باہر آنا۔
یقال: فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عن قِشْرِها: پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے نکلنا
فَسَقَتِ الفارةُ عَنْ مجرها: چوہیا کا اپنے بل سے باہر ہونا
- فلانٌ: نافرمانی کرنا' شریعت کی حدود سے تجاوز کرنا۔
یقال: فَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّه: اطاعت سے نکلنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ كَانَ مِنَ الجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّه﴾ هو فَاسِقٌ
(ج)فَسَقَةٌ و فُسَّاقٌ و فَاسِقُوْنَ۔
هی فَاسِقَةٌ (ج)فَاسِقَاتٌ' فَوَاسِقُ
فَسَّقَه: فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ: فَسَقَتْ
فَسَاقِ: یقال للمرأةِ یَا فَسَاقِ
یعنی اے فاسقہ (صرف بطور نداء ہی مستعمل ہے)
الفِسِّیْقُ: بڑا فاسق۔
الفِسْقُ: نافرمانی
الفُسَقُ: الفِسِّیْقُ
الفُسُوْقُ: الفِسْقُ
الفَسْقِیَّةُ: مستدیر سنگ مرمر کا حوض جس میں فوارے سے پانی اٹھتا ہے جو کہ محلوں' باغیچوں میں ہوتا ہے۔
(ج)فَسَاقِیّ (د)
فَسْكَلَ الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا
-الرجُلُ: اخیر میں تابع بن کر آنا
الفُسْكُوْلُ: گھر دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا۔
- من الرِّجال: تابع اور پیچھے رہ جانے والا
(ج)فَسَاكِیْلُ۔
فَسَلَ الفَسِیْلَ ـُ فَسْلاً: پودا لگانا
فَسُلَ الرجلُ ـُ فَسَالَةً و فُسُوْلَةً: بزدل اور حقیر ہونا۔
اَفْسَلَ الفَسِیْلَةَ: پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔
فَسَّلَ الشیٔ: گھٹیا' کھوٹا بنانا۔
-الرجلَ: سست بنانا' چستی ختم کرنا۔
اِفْتَسَلَ النباتَ: اَفْسَلَه۔
الفَسَالَةُ: کمزوری' رائے کی خرابی۔
(۲)انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری۔
الفُسَالَةُ من الحدید و نحوه: لوہے کا برادہ جو کوٹنے پیٹنے وقت گرتا ہے۔

Marfat.com

الفَسْلُ: انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے۔
-من کل شیء: ردی اور گھٹیا چیز۔
(ج) اَفْسُلٌ و فُسُوْلٌ۔
یقال: رجلٌ فَسْلٌ: بے مروت آدمی۔
درھم فَسْلٌ: کھوٹا درہم۔
الفُسُوْلَةُ: بے مروتی' ضعف رائے۔
(۲) بری غذا کی وجہ سے لگنے والی بیماری جو نشوونما روکتی ہے۔
الفَسِیْلَةُ: چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔
(۳) پودے کا وہ حصہ جو پودے سے الگ کر کے لگایا جائے۔
(ج) فَسِیْلٌ و فسائلُ۔
فَسَا ـُ فَسْوًا و فَسَاءً: بلا آواز ریح خارج کرنا۔
المَفْسَی: حیوان کے ریح نکلنے کی جگہ۔
الفَاسِیَاءُ: گوریلا بدبو کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

ف.....ش

فَشَجَ ـِ فَشْجًا: پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا
فَشَّجَ: مبالغہ در فَشَجَ۔
تَفَشَّجَ: فَشَجَ۔
فَشَخَ فلانًا ـَ فَشْخًا: طمانچہ مارنا۔
- الصِّبیَانُ فی لعبِھم: بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور باہم مار دھاڑ کرنا۔
فَشَّخَ الرجلُ: جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا
(۲) تھک کر چور ہونا۔
تَفَشَّخَ: جوڑ ڈھیلے ہونا
فَشَّ ـُ فَشًّا: آہستہ پھونک مارنا
(۲) جی متلانا
-الوَرمُ: سوجن کم ہونا' اترنا
-القِربَةَ و نحوھا: مشکیزے وغیرہ میں سے ہوا یا پانی کو نکالنا۔
یقال للغضبان: لَاَفُشَّنَّكَ-فَشَّ الوَطْبِ: میں تمہارا غصہ تمہارے سر سے نکال دوں گا۔

فَشَّ غلیلَه: غصہ کم کرنا
-الضَّرْعَ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
-القُفْلَ: تالا بغیر چابی کھولنا
اَفَشَّ القومُ: تیزی سے نکلنا
اِنْفَشَّتِ القربةُ و نحوھا: مشکیزے میں سے ہوا نکل جانا۔
-اللَّبنُ: دودھ کا برتن سے بہنا
-الرِّیحُ: مشکیزے وغیرہ میں سے ہوا کا نکلنا۔
-الجرحُ: زخم کے ورم کا اترنا
یقال: اِنْفَشَّتْ عِلَّةُ فلانٍ: فلاں کی بیماری دور ہوگئی۔
-فلانٌ عن الامرِ: کام میں کوتاہی و سستی کرنا۔
-الاَنفُ: ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارے کا اُٹھا ہوا ہونا
الفَشُّ: بے وقوف۔
(۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر۔
(۳) پانی کا مجمع' جوہڑ
(ج) فِشَاش۔
الفَشَّاشُ: بغیر چابی کے تالوں کو کھولنے کا ماہر
الفِشَّةُ: پھیپھڑا' جو اپنے اندر سے ہوا کو نکال دیتا ہے (محدثہ)
الفَشُوْشُ من الاَشیاء: بے کار چیز
-من النُّوْقِ: وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو
-من الاَوْطَابِ: وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو۔
الفَشِیْشُ: مشکیزے وغیرہ سے ہوا کے نکلنے کی آواز۔
فشیش الافعی: خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز۔
فَشَغَ الشیءُ ـَ فَشْغًا: پھیلنا
-غیرہ: اوپر ہونا' ڈھانکنا
-بالسوطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔
فَشِغَتِ الثَّنِیَّةُ ـَ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا دانتوں کی ترتیب سے آگے ہونا' ابھرا ہوا ہونا۔
- الرجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔

ھو اَفْشَغُ ھی فَشْغَاءُ۔
فَاشَغَ فلانًا بالاَمرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهٗ: مبالغہ در فَشَغَه
-النومُ فلانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا
اِنْفَشَغَ الشیءُ: بہت ہونا اور پھیلنا
تَفَشَّغَ: پھیلنا
یقال: تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو ڈھانپ لینا
تَفَشَّغَ الشیبُ فلانًا و تَفَشَّغَ الشیبُ فیه: بڑھنا یا پھیلنا' ظاہر ہونا۔
-الولَدُ: اولاد زیادہ ہونا' پھیلنا
- فلانٌ بیوتَ الحی: محلہ کے گھروں کے درمیان داخل ہو کر اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
-الدَّیْنُ فلانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا
الاَفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے' سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: چمڑے کا ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے۔
(۲) فصیله زنبقیه کا ایک پودا جس کی اونچائی سات میٹر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ درختوں سے چمٹ جاتا ہے اور انہیں خراب کرتا ہے۔
الفِشَاغُ: دو شخصوں کا باہم اس بات پر متفق کرنا کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے نکاح کرے گا اور یہ ان دونوں کی بیویوں کے حق مہر کے بدلے میں ہوگا۔ ایسا جاہلیت میں تھا۔
(۲) سستی۔
الفُشَاغُ: چوب چینی۔ الفساغ بمعنی الشجرة
الفَشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے اور بعض درختوں کے تنے کے اندر ہوتا ہے۔
فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
-فی قولہ: حد سے زیادہ جھوٹ بولنا اور غیر کے قول کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
-الماءَ و بہ: پانی چھڑکانا۔

Marfat.com

الفَشْفَاشُ: باریک دھاگے والا معمولی کپڑا۔
یقال: سیف فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار۔
(۲) بے جا فخر کرنے والا
(۳) ایک قسم کی گھاس۔
فَشَقَ الشیٔ ـُ فَشْقًا: توڑنا
فَشِقَ ـَ فَشَقًا: دوڑنا
(۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے ایک کے انتخاب میں پس وپیش سے دونوں کا کھو دینا۔
ھو فَشِقٌ۔
- الظَّبْیُ و نحوہ: ہرن وغیرہ کے دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
ھو اَفْشَقُ، ھی فَشْقَاءُ۔
(ج) فُشْقٌ۔
فَاشَقَہ کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرجُلُ: اپنے کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا
فَشَلَ لحیتَہ ـُ فَشْلًا: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا
فَشِلَ ـَ فَشَلًا: ڈھیلا پڑنا' بزدل ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْھَبَ رِیْحُکُمْ﴾
یقال: دُعِیَ الی القتالِ فَفَشِل
- عن الاَمرِ: کسی کام کا ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا
- فی عملہ: ناکام ہونا (مج)
ھو فَشِلٌ و فَشْلٌ
(ج) اَفْشَالٌ
تَفَشَّلَ الماءُ: پانی بہنا
- الرجلُ: غیر لوگوں میں شادی کرنا تاکہ اولاد دبلی نہ ہو۔
الفِشْلُ: پالکی کا پردہ
(۲) پالکی میں بیٹھنے کے لئے بچھا ہوا کپڑا (ج) فُشُوْلٌ۔
الفَیْشَلَۃُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ)
(۲) ہر کول اور چکنی چیز کا سرا۔
(ج) فَیَاشِیْلُ۔
فَشَا ـُ فَشْوًا و فُشُوًّا: ظاہر ہونا' پھیلنا
- علیہ امُورُہ: معاملات کا یوں بکھرنا کہ سمجھ میں نہ آئے کہ کسے کیا جائے۔
- اَنْعَامُھُمْ: جانوروں کی کثرت ہونا
اَفْشَاہُ: پھیلانا' شائع کرنا
یقال: اَفْشٰی سِرَّہ و خیرَہ و معْروفَہ
- اللّٰہُ رِزْقَ فلانٍ: رزق کا اس قدر کثیر ہونا کہ آخرت سے غافل ہو جائے۔
تَفَشِّیَ الشیٔ: پھیلنا' وسیع ہونا
یقال: تَفَشَّتِ القرحۃُ: السر کا پھیل جانا
تَفَشَّی الخیرُ: خیر پھیلنا
- المَرَضُ القَوْمَ و بھم: بیماری پھیلنا
التَفَشِّی: (علم القرآت میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا اس صفت کا ایک ہی حرف ہے اور وہ شین ہے اور یہ زبان اور گلے کے اوپر کے حصے کے درمیان توسیع کی وجہ سے ہے
الفَاشِیَۃُ: اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِیُ: فاشیہ مذہب کا پیروکار۔
الفَاشِیَۃُ: سیاسی اور اقتصادی مذہب۔ جو انیسویں صدی میں اٹلی میں پیدا ہوا۔ جنہوں نے ایسوسی ایشنز قائم کیں اور نشاطِ اقتصادی کے تمام مظاہر میں مملکت کو دخل اندازی دی۔
الفَشَاءُ: مال میں اضافہ اور کثرت
(۲) مال
الفَشْوَۃُ عورت کا عطردان۔

ف ..... ص

فَصَحَہُ الصُّبْحُ ـَ فَصْحًا: صبح کی روشنی کا غالب آنا
فَصُحَ اللبنُ ـُ فَصْحًا و فَصَاحَۃً: دودھ کا خالص ہونا' اس سے جھاگ نکال کر باقی خالص دودھ رہ جانا
- الرجلُ: آدمی کی زبان کا صحیح اور واضح کلام ادا کرنا
یقال: فَصُحَ الاَعجمیُّ: غیر عرب کی زبان کا عمدہ ہونا' غلطی نہ کرنا۔ ھو فَصْحٌ
(ج) فِصَاحٌ
ھو فَصِیْحٌ (ج) فُصَحَاءُ
ھی فَصِیْحَۃٌ (ج) فَصَائِحُ
اَفْصَحَ الصُّبحُ: صبح کی روشنی کا ظاہر ہونا
یقال: اَفْصَحَ الاَمْر: واضح ہونا
- النھارُ: دن کا بادل اور ٹھنڈ سے خالی ہونا
- عن مرادہ: مقصد واضح کرنا
- النصاری: نصرانیوں کی عید فصح آ جانا
فَصَّحَ: مبالغہ در فَصَحَ
تَفَاصَحَ فی کلامہ: فصیح بننا
تَفَصَّحَ الرجلُ: فصاحت بڑھ جانا
- فی کلامہ: تَفَاصَحَ
الفَصَاحَۃُ: بیان
(۲) الفاظ کا ابہام اور خرابی ترکیب سے محفوظ ہونا
الفِصْحُ من الاَیام: وہ دن جس میں نہ بادل ہو اور نہ سردی
(۲) (عند الیہود) یہود کے مصر سے نکلنے کی یاد میں عہد
(۳) (عند المسیحیین) عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اُٹھنے کی یادگار کا دن جو عید کبیر کے نام سے مشہور ہے (مع)
اس کی اصل عبرانی زبان میں یَبْسَحْ ہے' گزرا اور آگے بڑھ گیا۔
اَلْفَصِیْحُ: یقال: رجُلٌ فَصِیْحٌ: جو عمدہ کلام کرتا ہو اور عمدہ کلام کو گھٹیا سے جدا کر سکے
کَلامٌ فَصِیْحٌ: سالم اور واضح کلام جو کانوں کو بھلا لگے اور عقل اس کی وقت جانچے۔
لِسَانٌ فَصِیْحٌ: شیریں اور شکستہ زبان جو اپنے صاحب کی عمدہ تعبیر میں معاون ہو۔
فَصَدَ العِرْقَ ـِ فَصْدًا و فِصَادًا: رگ کھولنا۔
یقال: فصد المریض: علاج کے مقصد سے رگ کا خون نکالنا
فَصَدَ الناقَۃَ: اونٹنی کی رگیں کھولنا تاکہ اس سے خون نکلے جسے پیا جا سکے

Marfat.com

ایسا قحط کے زمانے میں ہوا کرتا تھا
اسی سے ضرب المثل ہے:
لَمْ یُحْرَم القِرٰی من فُصِدَ له: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنی بعض حاجت پوری کرلے۔
فَصَدَ له عطاءً: عطیہ دینا
اَفْصَدَتِ الشجرةُ: درخت میں کونپلیں نکلنا (پتوں کے سروں کا کھلنا اور اطراف کا بڑھنے لگنا)
فَصَّدَ: مبالغہ در فَصَدَ
یقال: فَصَّدَ السیلُ الارضَ: سیلاب کا زمین میں گڑھے اور شگاف ڈالنا
-الشیءَ: تھورے پانی سے تر کرنا
اِفْتَصَدَ: فَصَدَ
اِنْفَصَدَ الدمُ و نحوه: خون وغیرہ بہنا
تَفَصَّدَ الدمُ: بہنا۔
یقال: جاءَ یَتَفَصَّدُ جبینُه عَرَقًا: پیشانی سے پسینہ بہنا
الفَاصِدَان: چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ
اَبُو فَصَادَةَ: فصیلہ فتّاحیہ کا ایک پرندہ جو عصفوریات کے مرتبے میں سے ہے اور کیڑے وغیرہ کھاتا ہے (ممولا)
المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ نشتر
فَصَّ الجرحُ ـِ فَصِیْصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔
-العَرَقُ: پسینہ ٹپکنا
-الجُنْدَبُ فَصًّا و فَصِیْصًا: ٹڈے کا آواز نکالنا۔
-الشیءَ: الگ کرنا' دوسری چیز میں سے نکالنا۔
اَفَصَّ الیه من حقه شیئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا
فَصَّصَه: مبالغہ در فَصَّه
-الخاتَمَ: انگوٹھی میں نگینہ لگانا
اِفْتَصَّ الشیءَ: علیحدہ کرنا' کسی دوسری چیز میں سے نکالنا
اِنْفَصَّ منه: الگ ہونا
اِسْتَفَصَّ: یقال: مَا اسْتَفَصَّ مِنْهُ شیئًا: وہ اس سے کچھ حاصل نہ کرسکا۔
الفُصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ
(۲) انگوٹھی میں لگایا جانے والا قیمتی پتھر وغیرہ
(۳) - من اللیمون و نحوه او الثوم و نحوه: لیموں کی قاش یا لہسن کی گانٹھ کا جوا۔
-من العین: آنکھ کی پتلی
-من الاَمر: معاملہ کی اصل اور حقیقت
-من الشیء: جوڑ
-من السائل: سیال چیز کا بلبلہ
(ج) فُصوص' و اَفُصّ
یقال: فلان حَزَّازٌ الفصوص: فلاں شخص صائب الرائے اور بابصیرت ہے۔
الفَصَّاص: نگینہ ساز
الفَصِیْصُ: چکنی' ملائم گٹھلی جیسے اسے تیل میں ڈبویا گیا ہو یا تیل لگایا گیا ہو
فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نحوها ـَ فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے ملا کر چھلکا اتارنا۔
-الصبیُّ فَلَفَتَه: بچہ کا حشوہ سے کھال ہٹانا
-العمامة عن راسه: پگڑی اتارنا
-الشیءَ عن الشیء: نکالنا
فَصَّعَ الرجُلُ: آدمی کا بوادار ہونا
-له بمالٍ: مال دینا
-الشیءَ من غیره: نکالنا
اِفْتَصَعَ الغُلَام: لڑکے کا عضو تناسل کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا
-حَقَّه: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا۔
اِنْفَصَعَ الشیءُ: ہٹنا
-من غیره: نکلنا
تَفَصَّعَ: لازم فَصَّعَ
الاَفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ سے کھال ہٹی ہوا اور حشفہ ظاہر ہو
الفَصْعَانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا
الفُصْعَةُ: ختنہ سے پہلے بچہ کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔
فَصْفَصَ فلانٌ: یقینی خبر لانا
- دابّتَه: چوپائے کو فِصْفِصَة نام کی گھاس کھلانا۔
تَفَصْفَصُوْا عنه: لوگوں کا جدا ہونا' ہٹ جانا۔
الفُصَافِصُ: طاقتور سخت آدمی۔
الفِصْفِصُ: (مصر میں) الفِصَّةُ (شام میں) فصیله قرنیه کی ایک طویل العمر گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔
الفِصْفِصَةُ: الفِصْفِصُ
(ج) فَصَافِصُ
فَصَلَ الکرمُ ـُ فُصُوْلًا: انگور کی بیل کا چھوٹا سا دانہ نکلنا۔
-القومُ عن البلد: نکلنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ﴾
- بَیْنَ الشیئین ـِ فَصْلًا و فُصُوْلًا: دو چیزوں کو الگ کرنا۔
-الحاکمُ بین الخَصْمَیْنِ: فیصلہ کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ﴾
- الشیءَ عن غیره فَصْلًا: جدا کرنا' الگ کرنا۔
-الشیءَ: کاٹنا
- الخطیبُ و نحوَه القولَ: دوٹوک بات بیان کرنا۔
- المولودَ عن الرضاع فصلًا: دودھ چھڑانا۔
یقال: فصل الفصیل عن اُمِّه: دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کو ماں سے دور کرنا۔
فَاصَلَ شریکه: اپنے شریک سے شراکت ختم کرلینا۔
فَصَّلَ الشیءَ: مستقل الگ الگ حصے کرنا
-الامرَ: واضح کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیَاتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴾
-القَصَّابُ الشاةَ: قصاب کا بکری کے ٹکڑے کرنا اس کے اعضاء الگ الگ کرنا۔
یقال: فصّل الخیّاط الثوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا۔
-العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے درمیان فرق کے

Marfat.com

لئے دوسرا مولی پروناهو مُفَصَّلٌ۔
اِنْفَصَلَتِ المراۃُ رضیعَها: شیر خوار بچے کا دودھ چھڑانا۔
-النَّخْلَةَ عن موضعها: کھجور کے پودے کو اس کی جگہ سے منتقل کرنا۔
اِنْفَصَلَ الشیٔ: الگ ہونا
-القومُ عن مکان کذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔
الفَاصِلُ: یقال: حُکْمٌ فاصِلٌ و قَضَاءٌ فاصلٌ: قطعی، فیصلہ۔
الفَاصِلَةُ: ہار کے دو مہروں کے درمیان فرق کرنے والا خاص مہرہ۔
(۲) کسر اعشاریہ کے حساب میں کسر اور عدد کے درمیان لکھی جانے والی علامت۔
الفاصلة (علم عروض میں) تین متحرک حروف جن کے ساتھ حرف ساکن ہو۔ جیسے: کَتَبَتْ اور یہ صغریٰ ہے۔
اور چار متحرک حروف جن کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو جیسے سَمِعَهُمْ اور یہ کبریٰ ہے
(ج) فَوَاصِلُ۔
الفَاصُوْلِيَةُ والفَاصُوْلِياء: فصیلہ قرنیہ کی یک سالہ زرعی ترکاری جسے حصول پھل اور جڑوں کے لئے کاشت کیا جاتا ہے اور خشک اور تر دونوں طرح کھایا جاتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں (مع)
الفِصَالُ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَحَمْلُه وَ فِصَالُه ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا﴾
الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ۔
(۲) جسم کی ہر دو ہڈیوں کے درمیان جوڑ
(۳) دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ
(۴) شاخ
یقال: للنسب اصولٌ و فصولٌ۔
(۵) شمسی سال کا ایک موسم جو کہ یہ ہیں: بہار، گرما، سرما، خریف
(۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ

(۷) ڈرامہ کی ایک قسم، پارٹ۔
یقال: تمثیلیة ذات اَربعة فصول
(۸) اسکول کی کلاس اسے الصّف بھی کہتے ہیں (محدثہ)
-من القول: صحیح اور قطعی بات
یوم الفصل: یوم القیامة
فصل الخطاب: فیصلہ کن بات
الفَصْلَةُ: کھجور کا پودا جو اپنی جگہ سے منتقل کیا گیا ہو
(۲) کسی رسالہ وغیرہ سے لی ہوئی بحث یا مضمون، مقالہ (محدثہ)
(۳) ترقیم کی ایک علامت جو یوں (،) لگائی جاتی ہے جو کہ دو عاطفہ جملوں کے درمیان لگائی جاتی ہے اور مختلف انواع و اقسام کے درمیان اور لفظ منادی کے بعد۔
ایک فصلة منقوطه ہے جو کہ دو جگہوں میں استعمال ہوتی ہے۔
(ا) طویل جملوں کے درمیان جیسے: ان الناس لا ینظرون الی الزمان الذی عمل فیه العمل و اِنما ینظرو الی مقدار جودته۔
(ب) ایسے دو جموں کے درمیان کہ جن میں سے دوسرا پہلے کے لئے سبب ہو۔
جیسے: سهرت اللیل کلّه؛ لاُنجز بعض الاَعمال۔
الفَصِيلُ: گائے یا اونٹنی کا بچہ دودھ چھڑانے اور اپنی ماں سے الگ کئے جانے کے بعد۔
(۲) قلعہ سے چھوٹی دیوار (ج) فُصْلَان، و فِصْلَان و فِصال۔
الفَصِيْلَةُ: جسم کے اعضاء کا ایک ٹکڑا
(۲) ران کے گوشت کا ٹکڑا۔
(۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ وَ صَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُؤْوِيْهِ﴾
(۴) (نبات اور حیوان میں) تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات ہوں۔
(۵) فوج کی کمیٹی

الفَيْصَلُ: حاکم یا قاضی
(۲) حق اور باطل میں قطعی فیصلہ کرنے والا۔
(۳) یقال: حکومةٌ فَيْصَلٌ و قَضَاءٌ فَيْصَلٌ و قَوْلٌ فيصلٌ و طعنةٌ فيصلٌ (ج) فَيَاصِلُ۔
المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ کیونکہ اس میں سورتوں کے درمیان فصل بہت ہے۔
المُفَصِّلَةُ: دو پرت والا لوہے وغیرہ کا آلہ ایک کو دروازے کی چوکھٹ کے بازو میں اور دوسرے کو کواڑ میں لگایا جاتا ہے (محدثہ)
(ج) مفصِّلات۔
المَفْصِلُ: جسم کی ہر دو ہڈیوں کے درمیان جوڑ
(۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ
(۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے
(ج) مَفَاصِلُ
داءُ المَفَاصِلِ: گٹھیا۔
المَفْصِلِيَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے حیوانات کی فیملی، جیسے حشرات، بچھو اور مکڑی وغیرہ (مع)
المِفْصَلُ: زبان۔
فَصَمَ الشیٔ - فَصْمًا: پھاڑنا
(۲) علیحدگی کے بغیر توڑنا۔
-العُقْدَةَ: گرہ کھولنا
-الشیٔ: موڑنا، کمان نما بنانا۔
اَفْصَمَ الشیٔ: زائل ہونا، ختم ہونا
یقال: اَفْصَمَ الحَرُّ و اَفْصَمَ المطرُ و اَفْصَمَتْ عنه الحُمّٰی۔
فَصَّمَه: زور سے پھاڑنا، توڑنا۔
اِنْفَصَمَ الشیٔ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹنا۔
-العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔
-العُروة: کڑا ٹوٹنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا﴾
-ظهرُه: کمر ٹوٹنا
-الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔
-المطرُ: بارش تھمنا، بند ہونا۔

Marfat.com

تَفَصَّمَ الشیٔ: علیحدہ ہوئے بغیر ٹوٹنا
الفَصْمَةُ: دراڑ' شگاف
الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا حصہ۔
الفَصِیْمُ: یقال: فَأسٌ فَصِیْمٌ: بڑی کلہاڑی۔
فَصَی الشیٔ من الشیٔ ر عنه ـِ فَصْیًا: علیحدہ کرنا' زائل کرنا۔
یقال: فَصَی اللَّحمَ عن الفَطْم و نحوُ ذلك
اَفْصیَ من الاَمرِ: معاملہ کی خیر یا شر سے الگ ہونا' خلاصی پانا۔
المطرُ: بارش بند ہو جانا
-عنه البردُ او الحَرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا
-الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا۔
فَصَّاهُ منه و عنه: الگ کرنا' رہائی دلانا۔
یقال: فَصَی اللحمَ عن العَظم
اِنْفَصَی الاَصِقُ من غیرہ: لگی ہوئی چیز کا الگ ہونا
یقال: اِنْفَصَی اللحم عن العظم
تَفَصَّی من الشیٔ و عنه: چھٹکارا پانا' الگ ہونا۔
یقال: تَفَصّٰی مِن الدُّیُوْن۔
وَ تَفَصَّی اللحم عن العَظِم
یقال: ما کدتُ اَتفَصّٰی منه: یعنی رہائی اور خلاصی کے قریب تھا۔
الشیٔ: چھان بین کرنا' کھوج لگانا
تَفَصَّحَ الجسمُ: بدن کا گوشت موٹا ہو کر ہلہ میں پڑنا۔
-الشیٔ: کشادہ ہونا۔
-الرأسُ عَرَقًا: سر سے پسینہ بہنا۔
فَصَحَهٗ ـَ فَصْحًا: عیب کشائی کرنا۔
هو فَاصِحٌ هی فَاصِحَةٌ
(۲) بھلائی ظاہر کرنا
یقال: فَصَحَهُ النَّهار
فَصَحَ القَمَرُ النَّجْمَ: چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا

اِفْتَضَحَ الرَّجلُ: کسی کے عیب کھلنا
تَفَاضَحَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کی عیب کشائی کرنا۔
الفَاضِحُ: الفعل الفاضح (قانون کی رو سے) شرمناک فعل۔
الفَضِیْحَةُ: بدنامی' رسوائی
(۲) عیب (ج) فَضَائِحُ۔
فَضَخَ الشیٔ الاَجْوَفَ ـَ فَضْخًا: کھوکھلی چیز توڑنا' شق کرنا۔
یقال: ضَرَبَ الرأس فَفَضَخَه: سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا۔
ضرب البِطِّیْخَةَ فَضَخَهَا: تربوز یا خربوزہ توڑنا۔
-العَیْنَ: آنکھ پھوڑنا
-البُسْرَ: کچی کھجور کی شراب بنانا۔
اَفْضَخَ العُنْقُوْدُ: نچوڑے جانے کا وقت آ جانا۔
اِفْتَضَخَ الشیٔ الاَجْوَفَ: کھوکھلی چیز توڑنا۔
-البُسْرَ: کچی کھجور کی شراب بنانا
یقال: لَا تَفْتَضِخْ لَا تَفْتَضِحْ۔
اِنْفَضَخَ لازم فَضَخَ
-الشیٔ: کھلا اور کشادہ اور چوڑا ہونا
-السِّقَاءُ و هو ملآنُ: بھرے ہوئے مشکیزہ کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا۔
-فلانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
-الدَّلْوُ: ڈول کا چھلکنا
-العینُ: آنکھ پھوٹ جانا
-القَارُوْرَةُ: بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا۔
الفَضُوْخُ: نشہ آور شراب
الفَضِیْخُ: انگور کا رس
(۲) کچی کھجور کی شراب جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو
(۳) پانی ملا دودھ جس پر پانی غالب ہو
المِفْضَخَةُ: شراب بنانے کا برتن
-من الدِّلاء: بڑا ڈول
(ج) مَفَاضِخُ۔
فَضَّ الشیٔ ـُ: فَضًّا: علیحدہ کرنا

یقال: فَضَّ القومَ: منتشر کرنا
فَضَّ المالَ علی القوم: تقسیم کرنا
-خاتمَ الکتاب: خط وغیرہ کی مہر توڑنا
یقال: فَضَّ الکِتَابَ و فَضَّ الخاتَم عن الکتاب۔
-الماءَ: پانی بہانا۔
-اللُّؤْلُؤَةَ و نحوَها: سوراخ کرنا
یقال: فَضَّ عُذرةَ المرأةِ: بکارت زائل کرنا
-ما بینهما: باہمی تعلق توڑنا
یقال: فَضَّ الاَمرَ: معاملہ ختم کرنا
یقال: فَضَّ اللّٰهُ فاه: خدا اس کے دانت گرائے (بطور بددعا)
اور بطور دعا: لَا یَفْضُضِ اللّٰهُ فاه
فَضَّضَ الشیٔ: چاندی کا ملمع کرنا یا چاندی سے آراستہ کرنا
اِفْتَضَّ: فَضَّ
اِنْفَضَّ الشیٔ: ٹوٹنا۔
-الجمعُ: مجمع منتشر ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا لْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ﴾
الفُضَاضُ: ٹوٹے ہوئے ٹکڑے۔
یقال: طارت عظامه فُضَاضًا: اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے۔
الفُضَاضَةُ: الفُضَاضُ
الفَضُّ من الناس: منتشر مجمع
یقال: خَرَزٌ فَضٌّ: بکھرے ہوئے موتی۔
الفَضَضُ من الشیٔ: کسی چیز کے ٹکڑے۔
یقال: اَصَابه فَضَضٌ من الماء: پانی کے چھینٹے۔
الفَضَّةُ: اوپر تلے بکھری ہوئی چٹان
(۲) کالے پتھروں والی اونچی زمین
(ج) فِضَاضٌ
الفِضَّةُ: (چاندی) پیسے جانے' کوٹے جانے اور صیقل کے قابل ایک سفید عنصر۔ حرارت اور بجلی کو بہت زیادہ منتقل کرنے والا۔ جو کہ قیمتی جواہرات میں سے ہے۔ جو کہ اسکے بنانے اور تصویر سازی میں اس کی پلیٹس استعمال ہوتی

Marfat.com

ہیں (ج) فِضَضٌ، فضَاض۔
الفَضِیْضُ: ادھر اُدھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ۔
(۲) چشمہ سے نکلنے والا پانی یا آسمان سے اترنے والا پانی۔
(۳) -من الاَمکنة: بہت پانی والی جگہ۔
-من النَّوی: منہ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی
المِفْضَاضُ: ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری۔
المِفَضّ والمِفَضَّةُ: المِفْضَاضُ
فَضْفَضَ الشیٔ: کشادہ ہونا
یقال: فَضْفَضَ الثوبُ: والدِّرعُ و العَیْشُ۔
-الثوبَ: کشادہ کرنا
ھو فَضْفَاضٌ۔
تَفَضْفَضَ بَوْلُ الناقة: اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا
الفُضَافِضَةُ مِنَ الدُّروعِ و من الثیاب: کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا کپڑا
الفَضْفَاضُ من المیاہ: بہت پانی
-من الرجال: بہت عطا کرنے والا، سخی
-من الثیاب: کھلا اور کشادہ کپڑا
یقال: عیش فَضْفَاضٌ: آسودہ زندگی
-من الارض: کثرت باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی زمین
الفَضْفَاضَةُ: سحابة فَضْفَاضَةٌ: بہت پانی والا بادل
فَضَلَ الشیٔ ـُ فَضْلاً: ضرورت سے زائد ہونا
یقال: اَنْفِقْ من مالك مافَضَلَ: (۲) باقی بچنا۔
یقال: خُذْ ھذا الذی فضل ممّا اَنْفَقْتَ۔
- فلانٌ علی غیرہ: احسان وکرم وفضیلت میں فوقیت لے جانا
یقال: فاضَلَ غیرَہ فَفَضَلَہ
ھو فاضِلٌ (ج) فُضَلَاءُ۔
فَضُلَ الشیٔ ـُ فُضُوْلاً: اعلیٰ درجہ کا ہونا
اَفْضَلَ علیہ: احسان کرنا
-من الشی: بچانا، باقی رکھنا
- علیہ فی الحسب والشَّرَفِ: خاندانی عزت وبلندی میں فوقیت لے جانا
فَاضَلَہ مُفَاضَلَةً و فِضَالاً: فضل کمال میں مقابلہ کرنا
-بین الشیئین: ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا
فَضَّلَہ علی غیرہ: دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا فائق خیال کرنا
تَفَاضَلَ القَوْمُ: فضل وکمال میں باہم مقابلہ کرنا
(۲) ایک دوسرے پر اپنی برتری وفضیلت کا دعویٰ کرنا
تَفَضَّلَ: کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا۔
-علیہ: احسان کرنا
(۲) کسی پر فضیلت کا دعویٰ کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا ھٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِثْلُکُمْ یُرِیْدُ اَنْ یَتَفَضَّلَ عَلَیْکُمْ﴾
-علی غیرہ: قدر ومنزلت میں کسی پر فوقیت لے جانا
اِسْتَفْضَلَ من الشیٔ: بچانا، باقی رکھنا
-الشیٔ: حق سے زائد لینا
یقال: اَخَذَ حَقَّہ وَاسْتَفْضَلَ ایضًا
الفَاضِلُ: ضرورت سے زائد باقی
-من الرجال: اعلیٰ درجہ اور فضیلت والا
الفَاضِلَةُ: عظیم نعمت
(ج) فواضِلُ
فَوَاضِلُ المال: زمین کا غلہ، مویشیوں کا دودھ اور اون، منافع تجارت۔
الفِضَالُ: ایک سادہ کپڑا جسے آدمی یا عورت گھر میں کام کاج یا سونے کے لئے پہنتے ہیں۔
الفُضَالَةُ: چیز کا بقیہ حصہ
الفَضْلُ: احسان جو ابتدا بلا علت ہو
(۲) اقتصاد سے زائد
(۳) شے کا بقیہ
فضل الزمام: لگام کا کنارہ
(ج) فضول۔
یقال: فلان لا یملك درھمًا فضلاً عن دینار: نہ اس کے پاس درہم ہے اور نہ دینار گویا یوں کہا گیا کہ وہ تو درہم کا ہی مالک نہیں تو دینار کا مالک کیسے ہوسکتا ہے۔
الفُضُلُ: عورت جب اس نے کام کاج کے کپڑے پہن رکھے ہوں اور وہ ایک کپڑے میں ہو۔ والرجلُ فُضُلٌ ایضًا۔
یقال امرأةٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔
الفَضْلَةُ: کسی چیز کا بقیہ
(۲) جسم سے نکلنے والا پیشاب وغیرہ
(ج) فَضَلَات و فِضَال۔
الفُضُوْلُ: بے فائدہ
یقال: ھذا من فُضُوْلِ القول: بے فائدہ بات
(۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت
(۳) (اطباء کے ہاں): بغیر علاج کے جو بدن سے نکلے
حِلْفُ الفُضُوْلِ: قریش کے قبائل کے درمیان ایک معاہدہ اس بات پر کہ مکہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور ظالم کی مخالفت، تاوقتیکہ اس کا حق واپس لے لیا جائے۔
اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسلام سے قبل عبداللہ بن جدعان کے گھر میں شریک ہوئے تھے۔
وقال: ما اُحِبُّ اَنّ لِی بہ حُمْرَ النَّعَم
الفُضُوْلِیُّ من الرجال: بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا
(۲) (شریعت میں): جو نہ تو ولی ہو نہ وصی نہ اصل اور نہ وکیل۔
الفَضِیْلَةُ: حسن اخلاق میں اعلیٰ درجہ
فضیلةُ الشیٔ: کسی چیز کا مطلوبہ فعل وکارکردگی
یقال: فضیلةُ السَّیفِ اِحکامُ القطع: تلوار کا کام اچھی طرح کاٹنا ہے۔

Marfat.com

فضيلة العقل اِحكام الفكر: عقل کا کام صحیح طور پر سوچنا ہے۔
(ج)فضائل
اُمّهاتُ الفضائل: حکمت' پاکدامنی' شجاعت اوراعتدال
فَضَا المكانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کشادہ ہونا
(۲)خالی ہونا
-الشجرُ بالمكان فَضُوًّا: بہت ہونا
-فلانٌ دراهمَه: درہموں کو تھیلی میں نہ رکھنا
اَفْضَى المكانُ: فَضَا
-فلانٌ کھلی جگہ میں جانا
-الى فلان پہنچنا
-الامرُ به اِلى كذا: نتیجہ پر پہنچانا
يقال: هذا الكلام يُفضِى الى كذا من النتائج۔
-السَّاجدُ بيده الى الارض: سجدہ میں سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا
-الى فلانٍ بالسِّرِّ: راز بتانا
-اِلى المرأةِ: عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَه وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ﴾
-المكانَ: کشادہ کرنا' خالی کرنا
الفَضَا: تنہا' اکیلا
يقال: سَهْمٌ فَضًا
بقيتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا
تركتُ الاَمرَ فضًا: میں نے کام کو ناپختہ چھوڑ دیا
اَمرهم فضًا بينهم: ان کا معاملہ برابری کا ہے ان میں کوئی بڑا نہیں
الفضاءُ: کشادہ اور کھلی جگہ
(۲)خالی جگہ
-من الدار: گھر کے سامنے کھلی جگہ
(۴)ستاروں کے درمیان کی مسافت جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (محدثین)
(ج)اَفْضِيَةٌ۔

ف.....ط

فَطَأَبه عن رأيه ـَ فَطْئًا: رائے سے ہٹانا
-الشئَ: توڑنا' چٹخانا
-الرجلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا
-به الارضَ: زمین پر پٹخنا
-القومُ: خلاف منشا بوجھ لادنا
-ظَهْرَ بعيرٍ او نحوه: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ وغیرہ کی کمر جھکا دینا
فَطِئَ الرَّجُلُ ـَ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسی ہوئی اور سینہ باہر کو نکلا ہوا ہونا
(۲)چپٹی ناک والا ہونا
-البعيرُ: کمر جھکنا
هو اَفْطَأُ هي فَطْآءُ (ج)فُطْءٌ
اَفْطَأَ الرجُلُ: مالدار ہونا
(۲)خوش اخلاقی کے بعد بدخلق ہو جانا
-فلانًا: کوئی چیز یا کھانا کھلانا
تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا
-عنه: پیچھے ہٹنا' سستی برتنا
-عن القوم: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا۔
فَاطَأَبه الارضَ! فَطَأً
الفُطْأَةُ: پیٹھ کا دھنسا و اور سینہ کا ابھار
فَطَحَتِ المراةُ بالولد ـَ فَطْحًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا
-الشئَ: چوڑا کرنا
يقال: فَطَحَ القلمَ: قلم تراشنا' آگے سے چوڑا کرنا
-فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا
يقال: فَطَحَ ظَهْرَه
فَطِحَ ـَ فَطَحًا: چوڑا ہونا
يقال: فَطِحَ الرأسُ' هو اَفْطَحُ
فَطِحَتِ القدمُ والاَرْنبةُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا هي فَطْحاءُ
-النَّخلُ: درخت خرما کا قلم لگنا
فَطَّحَ: مبالغہ در فَطَحَ
يقال: فَطَّحَ الحَدِيْدَ: لوہے کو چوڑا اور ہموار کرنا
الاَفْطَحُ: چوڑا' چپٹا
(۲)ٹیڑھے ہاتھ یا پاؤں والا
الفِطْحِلُ: زبردست سیلاب
(۲)بھاری بھرکم پر گوشت
(۳)بڑا عالم
مولدین کا کبار علماء کو فطاحِل کہنا تشبیہ کی بنا پر ہے (مو)
(۴)عہد انسانی سے پہلے کا زمانہ
قال ابو عبيدة: اعراب کا خیال ہے کہ فِطحل وہ زمانہ ہے جس وقت پتھر نرم ہوا کرتے تھے۔
(ج)فَطَاحِلُ۔
فَطَرَنَابُ البعير و نحوه ـُ فَطْرًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا
-النباتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا
-الشئَ: پھاڑنا
-الاَمرَ: ایجاد کرنا' آغاز کرنا
-الله العالَمَ: اللہ کا دنیا کو ابتداءً وجود میں لانا
قرآن حکیم میں بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام مذکور ہے: ﴿اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا﴾
-العجينَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا' خمیر نہ اُٹھنے دینا
يقال: فَطَرَ الاَجيرُ الطِّينَ: کاری گر کا لیس پیدا کئے بغیر گارہ ملنا۔
-النَّاقَةَ و نحوهما: اونٹنی وغیرہ کا انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دودھ دوہنا
اَفْطَرَ الصَّائمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ ختم کرنا
-فلان: افطار کے وقت میں داخل ہونا
-فلانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا (ج)
-على الرُّطب و نحوه: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا
-الشئُ الصومَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا
يقال: هذا العملُ يُفْطِر الصائمَ۔
فَطَّرَ الشئُ: مبالغہ در فَطَرَ

Marfat.com

-الصائمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
-الرجلَ: کسی کو افطاری کا سامان دینا۔
اِفْتَطَرَ الامْرَ: فَطَرَہ
اِنْفَطَرَ الشیُٔ: پھٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ﴾
یقال: اِنْفَطَرَ الغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا
تَفَطَّرَ الشیُٔ: پھٹنا' پارہ پارہ ہوجانا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿تکاد السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ﴾
یقال: تَفَطَّرَتِ الیدُ او القَدَمُ: ہاتھ پاؤں پھٹنا
حدیث میں ہے (انه صلی الله علیه وسلم قَامَ حَتّٰی تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ)
یقال: تَفَطَّرَ الثوبُ' و تَفَطَّرَتِ الارضُ بالنبات۔
التَّفَاطِیرُ: فصل ربیع کی پہلی بارش کے بعد اگنے والا پودا
(۲) صبح کی سپیدی
(۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والی پھنسیاں
الفُطَارُ: یقال: سَیْفٌ فُطَارٌ: تازہ بنی ہوئی تلوار غیر صیقل شدہ جو کاٹ نہ سکے۔
الفُطَارِیُّ من الرجال: نکما بے فیض آدمی جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان۔
الفَطْرُ: پھٹن' شگاف
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ﴾
الفِطْرُ: روزہ کشائی' افطار
(۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔
یقال: رجلٌ فِطْرٌ و قومٌ فِطْرٌ: بے روزہ
عِیْدُ الفِطْرِ: رمضان کے روزوں کے بعد آنے والی عید
زکاة الفِطْرِ: واجب صدقہ جو مسلمان عید الفطر کی مناسبت سے محتاجوں کو دیتے ہیں۔
الفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے۔
(۲) زمین سے اگنے والی مختلف اقسام کے پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ انہیں فُطْرِیّات بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے ہوتے ہیں اور کچھ دوسروں پودوں پر سہارا کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کھمبی ہے۔
واحدته: فُطْرَةٌ۔
(ج) اَفْطَارٌ' فُطُورٌ۔
(۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دو ہتے وقت کا تھوڑا کا دودھ۔
الفِطْرَةُ: صدقہ فطر
(۲) وہ پیدائشی حالت یا کیفیت جس پر موجود کا وجود ابتداء سے ہوتا ہے۔ فطرت۔
(۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿فِطْرَةَ اللهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللهِ﴾
الفطرة السلیمة: (فلاسفہ کی اصطلاح میں) ایسی استعداد جس کے ذریعے اصابت حکم اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کیا جا سکے (مج)
(ج) فِطَرٌ۔
الفِطْرِیَّةُ: یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلت میں تجربہ اور تلقین سے پہلے ہی موجود ہیں (مو)
الفَطُوْرُ: غروب شمس کے بعد روزے دار کا کھانا تناول کرنا۔ صبح کے وقت ناشتہ کرنا (مج)
الفُطُوْرُ: افطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولے۔
(۲) صبح کا ناشتہ (مج)
الفَطِیْرُ: ہر ناپختہ چیز جو جلدی میں لی جائے
خُبْزٌ فَطِیْرٌ: خمیر اُٹھنے سے قبل پکائی جانے والی روٹی۔
یقال: رأیٌ فَطِیْرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔
الفَطِیْرَةُ: روٹی جسے مکھن' کریم وغیرہ لگا کر پکایا جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں (پیسٹری' کیک' پراٹھا وغیرہ) (مو)
(ج) فَطَائِرُ۔
فَطَسَ ـِ فَطْسًا و فُطُوْسًا: ظاہری علت کے بغیر مر جانا
-الحدیدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
-فلاناً بالکلمة: کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا
فَطِسَ ـَ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا
هو اَفْطَسُ هی فَطْسَاءُ۔
(ج) فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فَطَسَ
الفَطْسَةُ: مہندی کا ایک بیج
الفَطَسَةُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا ٹیڑھا پن
(۲) خنزیر کی تھوتھنی
الفِطِّیْسُ: لوہار کا بڑا ہتھوڑا
(۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی
الفِطِّیْسَةُ من الخنزیر: خنزیر کی تھوتھنی
فَطَمَ العُودَ او الحَبْلَ ـِ فَطْمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا۔
یقال: فَطَمَ فلاناً عن عادته: عادت چھڑانا
-المُرْضِعُ الرَّضِیْعَ: دودھ پلانے والی کا بچے کا دودھ چھڑانا
هی فَاطِمٌ و فَاطِمَةٌ
اَفْطَمَ الرَّضِیْعُ: بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آ جانا
اِنْفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا
-عن الشیٔ: پھرنا
الفَاطِمِیَّةُ: الدَّوْلَةُ الفَاطِمِیَّةُ: مملکت جس کے خلفاء حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء کی طرف منسوب ہیں۔ مراکش میں قائم ہوئی اور مصر میں ۳۵۹ھ سے ۵۶۷ھ تک قائم رہی۔
الفِطَامُ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
الفَطِیْمُ: دودھ چھڑایا ہوا خواہ لڑکا ہو یا لڑکی
(ج) فَطَمٌ۔
الفَوَاطِمُ: دولت فاطمیہ کے خلفاء۔
فطن الامر ـ فطنةً: جاننا۔ کسی کے لئے معاملے کا واضح ہونا۔
فطن ـ فطنا' فطنةً' فطانةً: زیرک ہونا' سمجھدار ہونا۔
-لِلْاَمرِ و به و الیه: اچھی طرح جان جانا

Marfat.com

هو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِيْنٌ۔
فَاطَنَه فی الکلامِ: کلام میں مراجعت کرنا
قال الراعی۔
اِذا فاطَنَتْنَا فی الحدیث تهزهزت
ایها قلوبٌ دو نهنَّ الجوانحُ
فَطَّنَه: سمجھدار اور زیرک بنانا
-لِلاَمرِ و به واقف کرانا' باخبر کرنا
تَفَطَّنَ: فَطِنَ
الفَطَانَةُ: ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد
الفِطْنَةُ: الفَطَانَةُ
(۲) مہارت (ج) فِطَنٌ۔

ف ..... ظ

فَظَّ - فَظَظًا' و فَظَاظَةً بدخلق اور سخت مزاج ہونا۔ هو فَظٌّ۔
اِفْتَظَّ البعیرَ: اونٹ کی اوجھ کو چاک کر کے اس کا پانی نچوڑنا' عرب مسافر۔ صحراء میں اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منہ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کر سکیں اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں۔
الفَظُّ: سخت مزاج بدخلق۔
(ج) اَفْظَاظٌ۔
(۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا (ج) فُظُوْظٌ۔
فَظِعَ بالاَمرِ - فَظَعًا و فَظَاعَةً کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا
یقال: فَظِعَ منه
فَظُعَ الامرُ - فَظَاعَةً بہت برا ہونا
اَفْظَعَ الاَمرُ فَظُعَ هو مُفْظِعٌ۔
-فلانًا برے کام میں ڈالنا۔
الاَمرَ برا اور قابل نفرت پانا
-الاَمرُ فلانًا مشکل میں ڈالنا' خوفزدہ کرنا
فَظَّعَ الاَمرَ بھیانک' بہت برا بنا دینا
اِسْتَفْظَعَ الاَمرَ بہت برا یا بھیانک سمجھنا۔

ف ..... ع

فَعْفَعَ فی امره جلدی کرنا

الفَعْفَاعُ: بزدل
فَعَلَ الشیَٔ - فَعْلاً و فَعالاً: کرنا
اِفْتَعَلَ الشیَٔ: گھڑنا' جعلی بنانا
یقال: افتعل الحدیث و افتعل علیه الکذبَ۔
اِنْفَعَلَ: لازم فَعَلَه۔
هو مُنْفَعِلٌ۔
-بکذا: متاثر ہونا
تَفَاعَلَ: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا
الاُفْعُوْلَةُ: ناگوار عجیب بات
(ج) اَفَاعِیْلُ
التَّفَاعُلُ: التَّفَاعُلُ الکیمیاوی۔
(دیکھئے کیمیاء)
التَّفَاعِیْلُ: (علم عروض میں) شعر کا وزن نکالنے کے لئے وضع کردہ کلمات جیسے فعولن' و مفاعلتن و مستفعلن۔
الفاعِلُ: کرنے والا
(۲) قادر (۳) بڑھئی۔
(۴) تعمیر اور کھدائی کا کام مزدوری پر کرنے والا
(۵) (نحویوں کی اصطلاح میں) وہ اسم جس کی طرف ماقبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِیَّةُ: فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت (مج)
الفَعَالُ: ایک آدمی کا ایک اچھا یا برا کام
(۲) قابل تعریف کام
(۳) کرم
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کام۔
(۲) - من الفاس والقدوم والمِطْرَقَةِ کلہاڑی ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ۔
(ج) فُعُلٌ۔
الفِعْلُ: کام۔
(۲) (نحو میں) وہ کلمہ جو حدوث مع زمانہ پر دلالت کرے
(ج) فِعَالٌ و اَفْعَالٌ
(۳) الفِعْلُ المنعکسُ: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدوی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجے میں پیدا ہو۔
الفَعْلَةُ: ایک دفعہ کا کام' اس سے اشارہ ناپسندیدہ عمل کی طرف ہوتا ہے۔
قرآن حکیم میں موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے: ﴿وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكَافِرِیْنَ﴾
الفِعْلِیُّ: موجود (مقابل ممکن)
المُفَاعِلُ الذَّرِّیُّ: ایک ایسا سسٹم جس میں یورینیم کے جوہری ذرات کو مسلسل و خود خیز انتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے جبکہ اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں (مج)
المُفْتَعَلُ: ہر وہ چیز جو پہلے نمونہ کے مطابق نہ ہو۔
یقال: جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے بڑا کام کیا
(۲) جعلی' گھڑا ہوا۔
المَفْعُوْلِیَّةُ: مفعول ہونے کی صلاحیت و صفت۔
فَعُمَ الاِناءَ - فَعْمًا لبالب بھرنا
فَعِمَهُ الطِّیْبُ - فَعْمًا: خوشبو کا ناک کو بھر دینا' خوشبو کا مہک جانا
فَعُمَ الاناءُ - فَعَامَةً و فُعُوْمَةً: بھر جانا۔
-الساعِدُ و نحوُه بازو کا گوشت سے پر ہونا۔ هو فَعْمٌ۔
یقال: فَعُمَتِ المرأةُ: اچھی ساخت والی ہونا۔ هی فَعْمَةٌ۔
اَفْعَمَ الاِناءَ پورا بھرنا۔
یقال: اَفْعَمَهُ الخَیْرُ مَسَرَّةً او سَاءَةً۔ خبر کا خوشی یا غم میں ڈوبا دینا۔
-المِسْكُ البَیْتَ مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا هو مُفْعَمٌ
فَعَّمَ الاِناءَ فَعَمَه
الاَفْعَمُ لبالب بھرا ہوا۔
الفَعْمُ: یقال: وجهٌ فَعْمٌ بھرا ہوا چہرہ۔
جَارِیَةٌ فَعْمَةٌ گھٹے ہوئے بدن والی عورت

Marfat.com

هو فَغْمُ الاَوْصَالِ: پر گوشت اعضاء والا۔
مُخَلْخَلٌ فَغْمٌ: پر گوشت پنڈلی
حَیٌّ فَغْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا محلہ
اَفْغٰی فلانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا
فَغَّی الشیٔ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا اور یہ اونٹ کی نشانی ہوتی تھی۔
تَفَغّٰی فلانٌ: بدی پر آمادہ ہونا
الاَفْغٰی: خطرناک زہریلا سانپ' جو چتکبرا ہوتا ہے۔ اس کی گردن پتلی اور سر چوڑا ہوتا ہے (ج) اَفَاعٍ۔
الاَفَاعِیْ: حالبین سے نکلنے والی رگیں۔
الاَفْعُوَانُ: نر اَفْعٰی (ج) اَفَاعٍ
المَفْعَاةُ اَرْضٌ مَفْعَاةٌ: وہ جگہ جہاں اَفعٰی سانپ بکثرت ہوں
المُفَغَّاةُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ۔
(۲) برائے امتیاز جس اونٹ پر سانپ کی شکل بنائی گئی ہو۔

ف ..... غ

فَغَرَ فَمَه - فَغْرًا: منہ کھولنا
اَفْغَرَ فاهُ: فَغَرَه
اِنْفَغَرَ الفَمُ: کھلنا (لازم: فَغَرَه)
-النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرَةُ: کباب چینی (دیکھئے: الکبابة)۔
فَغَارِ: (جیسے قَطَامِ) یقال: طَعْنَةٌ فَغَارِ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغْرَةُ: وادی کا دہانہ
(ج) فُغَرٌ
اَلمَفْغَرَةُ: کشادہ زمین
(۲) پہاڑ کا کھوہ کگھف سے چھوٹا
فَغَمَ النَّوْرُ - فَغْمًا و فُغُوْمًا: کلی کھلنا
الرَّائحةُ اَنْفَه: بو کا ناک میں بھر جانا
-الرائحةُ زُكَام المَزْكُوْمِ: زکام والے کے زکام کو کھول دینا
فَغِمَ بالشیِّ - فَغَمًا: مشتاق و حریص ہونا
-بالمکانِ: قیام کرنا' برقرار رہنا
هو فَغِمٌ۔
اَفْغَمَ البَیْتَ: خوشبو سے بھر دینا
-فلاناً: شوق دلانا
یقال: هو مُفْغَمٌ بِهٖ: اس کا دلدادہ ہے حریص ہے۔
فَغَمَه: مسالوں سے خوشبودار بنانا
اِفْتَغَمَ الزُّكَامُ: کھلنا
اِنْفَغَمَ الزُّكَامُ: کھلنا
تَفَغَّمَ النَّوْرُ: کلی کھلنا
الفَغْمُ: دانتوں سے لگ جانے والا کھانا۔
الفُغْمُ: تھوڑی دائیں بائیں کناروں سمیت (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک کیونکہ بو سے بھر دیتی ہے اور کھول دیتی ہے۔
الفَغْمَةُ من الطِیْبِ: خوشبو کی مہک۔
المَفْغُوْمُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا شخص۔
فَغَا الشَّجَرُ - فَغْوًا: درخت کی کلی کھلنا
-الشیُ: خوشبو نکلنا' پھیلنا
-جِسْمَه: حنا سے معطر کرنا
فَغِیَ التَّمْرُ - فَغًی: کسی آفت کی وجہ سے کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا هو فَغًی
اَفْغَی الشَّجَرُ: فَغَا
-التَّمْرُ او البُسْرُ: فَغِیَ
یقال: اَفْغَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا
-فلانٌ: خوب روئی کے بعد بدصورت ہو جانا۔
(۲) اطاعت کے بعد نافرمان ہو جانا
(۳) مالداری کے بعد فقیر و نادار ہو جانا
-الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا
الفَاغِیَةُ: خاص طور پر حنا کی کلی' عام طور پر حنا کے پھل کو کہتے ہیں
(۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی۔
(۳) خوشبو۔
الفَغْیُ: خراب کچی کھجور۔
(۲) ہر گھٹیا چیز۔
الفَغْوُ: الفاغِیَةُ
الفَغْوَةُ: پھول
(۲) خوشبو
المَفْغُوُّ من الاَشیاء: حنا خوشبو لگائی ہوئی چیز

ف ..... ق

فَقَأَ العَیْنَ اَوِ البُثْرَةَ و نحوَها - فَقْأً: پھنسی کو پھاڑ کر مواد نکالنا۔
- حبَّ الرمان و نحوه: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفْقَأَم فلانٌ: بیماری کے باعث سینہ اندر گھسنا۔
فَقَّأَ: مبالغہ در فَقَأَ
اِنْفَقَأَ: پھٹنا
تَفَقَّأَ: لازم فَقَّأَ
-النباتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
-السحابَةُ عن مائها: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا
-فلانٌ شَحْمًا: اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِیَاءُ: ولادت کے وقت بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی۔
(۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا چھوٹا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جائے (ج) فُقُوْءٌ
الفَقَاةُ: بغیر کڑک اور بجلی کے بادل جو برسنے کے قریب ہو۔
المُفَقِّئَةُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں۔
فَقَحَ النَّباتُ - فَقْحًا: کلی آنا' پھول کھلنا
- الجَرْوُ و نحوُه: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ
یقال: فَقَّحْنَا و صَاْصَاْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔
تَفَاقَحَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا
تَفَقَّحَ الشیُ: کھلنا
یقال: تَفَقَّحَ الوردُ' تَفَقَّحَ النَّوْر۔
الفُقَّاحَةُ: شگوفہ کھلتے وقت خواہ کسی بھی رنگ کا ہو (ج) فُقَّاحٌ۔

Marfat.com

الفُقَّاحِيَّةُ: يقال: حُلَّةٌ فُقَّاحِيَّةٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ۔ پوشاک۔
فَقَدَ الشيءَ ـِ فَقْدًا و فِقْدَانًا: کوئی چیز ضائع ہوجانا۔ يقال: فَقَدَ الكتاب۔
-المالَ و نحوَه: مال میں نقصان ہونا اور کھو بیٹھنا۔
يقال: فَقَدَ الصَّدِيقَ فقَدَتِ المرأةُ زَوْجَها: دوست یا خاوند سے محروم ہوجانا۔
هو فَاقِدٌ والمفعول مَفْقُودٌ و فَقِيدٌ۔
أَفْقَدَهُ الشيءَ: کوئی چیز ضائع یا گم کرادینا
اِفْتَقَدَ الشيءَ: فَقَدَه
(۲) گم ہونے پر تلاش کرنا
قال ابو خراس
وفي الليلة الظلماء يُفتَقَد البدرُ
تَفَاقَدَ القومُ: ایک دوسرے کو کھونا
تَفَقَّدَ الشيءَ: گم شدہ کو تلاش کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ﴾
-أحوال القومِ: قوم کے احوال کی اچھی طرح جانچ پڑتال کے لئے خوب جائزہ لینا
الفَاقِدُ من النساء: وہ عورت جس کا خاوند فوت ہوگیا یا بیٹا یا قریبی رشتہ دار۔
يقال: ظَبْيَةٌ مَاقِدٌ او بَقَرَةٌ فَافِدٌ: جس کا بچہ درندہ کھا گیا ہو۔
الفَقِيدُ: المَفْقُودُ
يقال: ماتَ فلانٌ غيرَ فَقِيدٍ: وہ اس طور مرا کہ اس کے مرنے کی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقَرَ الأرضَ ـُ فَقْرًا: کھودنا
يقال: فَقَرَ البِئْرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا
فَقَرَ الخَرَزَ: مہروں پر پرونے کے لئے سوراخ کرنا
-الشيءَ: توڑنا
-الرَّجلَ و نحوَه: ریڑھ کی ہڈی کے مہرے توڑنا
يقال: فَقَرَتْهُ الدَّاهِيَةُ: سخت مصیبت پڑنا
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا
هو فَقِرٌ و فَقِيرٌ۔
أَفْقَرَ الظَّهْرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا
-الصَّيدُ فلانًا: شکار کا قریب ہونا اور شکار کا موقع دینا
-فلانًا دابَّتَه: اپنا جانور کسی کو عاریۃً دینا
يقال: أَفْقَرَه أَرْضًا: کسی کو زراعت کے لئے زمین عاریۃً دینا
-اللهُ فلانًا: کسی کو غریب بنانا
فَقَّرَ الشيءَ: مبالغہ در فَقَر
-للفسيلة: کھجور کے پودے کو گاڑھنے کے لئے گڑھا کھودنا
اِفْتَقَرَ: غریب ہونا
-الى الأمر: محتاج ہونا
تَفَاقَرَ: غربت کا اظہار کرنا۔
تَفَقَّرَت الارضَ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا
الفَاقِرَةُ: مصیبت
(ج) فواقِرُ۔
الفَقَارَةُ: ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ سر سے لے کر عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس 33 ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بارہ کمر میں پسلیوں کے درمیان، پانچ پیٹ میں، پانچ سرین میں اور چار سرین کی جڑ میں۔
(ج) فَقَارٌ۔
الفَقْرُ: غربت، افلاس
(ج) مَفَاقِرُ (غیر قیاسی طور پر)
(۲) شگاف، سوراخ
(۳) غم، مرض (ج) فُقُورٌ۔
فقر الدم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑ، قلت خون، انیمیا (مو)
الفَقِرَةُ: الفَقَارَةُ (ج) فَقِرات
الفِقْرَةُ: الفَقَارَةُ
(۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے پر لگا ہوا جھنڈا
(۳) کلام کا ایک جملہ یا موضوع کا ایک حصہ یا شعر کا ایک بیت۔
يقال: زدتُ في كلامه أو شِعرِه فِقْرَةً
مَا أَحْسَنَ فِقَرَ كلامه: اس کے کلام کے ٹکڑے کس قدر عمدہ ہیں۔
(۲) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون۔ (محدثہ)
(ج) فِقَرٌ و فِقْرَات۔
الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کھجور کا پودا لگایا جائے۔
فُقْرَةُ القميص: کرتے کا گریبان
(ج) فُقَرٌ
الفَقِيرُ: ٹوٹی ہوئی ریڑھ کی ہڈی والا
(۲) نہر سے پانی نکلنے کا راستہ
-من الناس: معمولی روزی کا مالک
(۳) ایک درویش (مو)
(ج) فقراء و فُقُرٌ
المَفَاقِرُ: اسباب غربت
يقال: سدَّ الله مفاقِرَهُ: اللہ اس کو مالدار کرے
فَقَسَ ـِ فُقُوسًا: اچانک مرجانا
(۲) اُچھلنا، کودنا
-فلانًا عن الأمر فَقْسًا: بری طرح ہٹانا، روکنا
-الطائرُ بيضتَه: چوزہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈہ توڑنا۔
-الحيوانَ: قتل کرنا
-الشيءَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا
-الفَخُّ الطَّيْرَ: پھندا الگ جانا۔
اِنْفَقَسَ الشيءُ: پلٹنا
تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا
الفَقُّوسُ: شام میں، ایک قسم کا تربوز مصر میں ایک قسم کی لکڑی۔
المِفْقَاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے کو چھوتے ہی گر جاتی ہے۔
فَقَشَ البيضةَ و نحوَها ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا
فَقَصَ: فَقَسَ
الفَقُّوصُ: بری لکڑی۔
فَقَطَ الحِسَابَ: حساب ختم کرنا اور لفظ فقط لکھ کر اس سے آگے نہ بڑھانا (مو)

Marfat.com

فَقَطَ: بس بمعنی فَحَسْبُ
اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں پھر اس پر اضافہ نہیں کیا جاتا ہے گویا مراد ہوتا ہے اس کے علاوہ نہیں (دیکھئے: قطّ)
فَقَعَ اللَّوْنُ - فَقَعًا و فُقُوْعًا: رنگ کا صاف ہونا' اس کا کثیر استعمال زرد رنگ کے لئے ہوتا ہے۔
-الشیٔ: پھاڑنا۔
یقال: فَقَعَتْهُ الفَوَاقِعُ: دردناک مصیبتوں کا آ پڑنا اور ہلاک کر دینا
فَقَعَ فلانٌ: بے معنی کلام کرنا
-الأدیمَ: صاف (فاقع) رنگ سے چمڑے کو رنگنا۔
-الخُفَّ: جوتے میں چونچ لگانا
-المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا
-ورقةَ الورد: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔
-الشیٔ المنفوخ: پھونک بھری ہوئی چیز پر ہاتھ مارنا تاکہ وہ پھٹ جائے اور آواز پیدا ہو
اِنْفَقَعَ الشیٔ: پھٹنا
تَفَاقَعَتْ عَینُه: آنکھوں میں سفید میل آنا اور سفید ہو جانا
تَفَقَّعَتِ الورقةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا
-الأصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت آواز آنا
-النباتُ: خشک ہو کر سخت ہو جانا
هو مُتَفَقِّعٌ۔
الأَفْقَعُ: الفَاقِعُ۔
الفَاقِعُ: صاف چمکدار رنگ' زرد رنگ میں غائب مستعمل ہے۔
(ج) فَوَاقِعُ۔
الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت۔
(ج) فَوَاقِعُ۔
الفَقْعُ: من الْكَمْأَةِ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔
ضرب المثل ہے: فَقَعه بقَرْقَرٍ: ذلیل شخص کو کہا جاتا ہے۔

(ج) أَفْقُع' و فُقُوْع۔
الفَقَّاعُ: سخت بدباطن
الفُقَّاعُ: جو سے بنائی جانے والی شراب جس کے خمیر سے بلبلے اٹھنے لگیں۔
الفُقَّاعَةُ: پانی کی سطح کے بلبلے جیسے قواریر جو جلدی پھٹ جاتے ہیں۔
(ج) فَقَاقِیعُ۔
فَقْفَقَ الماءُ: ٹپکتے وقت یا گرتے وقت پانی کی آواز آنا
-فلانٌ فی کلامه: بے تکی باتیں کرنا
الفَقْفَاقُ من الرِّجال: بے فائدہ بولنے والا
فَقَّ الشیٔ - فَقًّا: کشادہ ہونا
-الشیٔ - فَقًّا: کھولنا
یقال: فَقَّ البابَ و نحوَه
- النَّخْلَةَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا تاکہ پیوند لگائے۔
اِنْفَقَّ الشیٔ: کشادہ ہونا۔
الفَقَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔
فَقَمَ فلاناً - فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا
فَقِمَ الرَّجُلُ - فَقَمًا' و فَقْمًا: ایک جبڑا لمبا ہونا اور دوسرا چھوٹا ہونا۔ جب منہ بند کرے تو دونوں برابر نہ ہوں۔
هو أَفْقَمُ هی فَقْمَاءُ۔
(ج) فُقْمٌ۔
-الإناءُ وغیرہ: بھر جانا۔
یقال: أَصَابَ من الطَّعَام حتی فَقِمَ: اتنا کھایا کہ بدہضمی ہو گئی۔
-الأمْرُ: معاملہ سنگین ہو جانا' مستوی نہ رہنا
فَقُمَ الامرُ - فَقَامَةً و فُقومًا: سنگین اور خطرناک ہو جانا
تَفَاقَمَ الأمْرَ: سنگین اور خطرناک ہو جانا
الأَفْقَمُ من الأُمُوْرِ: ٹیڑھا اور خلاف مفاد
الفُقْمُ: جبڑا۔ هما فُقْمان
(۲) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ
الفُقْمَةُ: سمندری مچھلی جو دودھ پلانے والے اور پھیپھڑوں والے جانوروں میں سے ہے

فَقِهَ الأمرَ - فَقَهًا و فِقْهًا: اچھی طرح جاننا۔
یقال: فَقِهَ عنه الکلامَ و نحوه: سمجھ جانا
هو فَقِهٌ۔
فَقُهَ - فَقَاهَةً: فقیہ ہونا۔
أَفْقَهَهُ الأمْرَ: کسی کو سمجھانا۔
فَاقَهَه: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھنا
فَقَّهَه: فقیہ بنانا
-الامرَ: کسی بات سے باخبر کرنا
تَفَقَّهَ: فقیہ ہونا
-الأمرَ: سمجھ جانا
یقال: تَفَقَّهَ فیه
الفَقَاهَةُ: سمجھ بوجھ (۲) علم زیادہ استعمال علم شریعت اور علم اصول الدین میں ہوتا ہے۔
الفَقِیهُ: عالم' سمجھدار
(۲) اصول شریعت اور احکام سے واقف اس کا استعمال ان لوگوں کے لئے بھی ہوتا ہے جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں۔
(ج) فُقَهاءُ۔

ف.....ک

فَكَّرَ فی الأمْرِ - فِكْرًا: عقل استعمال کرنا اور بعض امور معلومہ کو ترتیب دینا تاکہ مجہول تک پہنچ سکے۔
أَفْكَر فی الامرِ فکر فیه' هو مُفْكِرٌ۔
فَكَّرَ فی الأمر: مبالغہ در فکر۔
فکر سے اس کا استعمال زیادہ ہے۔
-فی المشکلة: مشکل مسئلہ کو حل کرنے کے لئے عقل استعمال کرنا۔ هو مُفَكِّرٌ۔
-فلاناً بالأمرِ: دل میں لانا (محدثہ)
اِفْتَكَرَ: یاد کرنا
-فی الأمْرِ: غور کرنا' عقل استعمال کرنا
تَفَكَّر فی الامر اِفْتَكَرَ۔
التَّفْكِیرُ: مشکل مسئلہ کو حل کرنے کے لئے غور و فکر کرنا۔
الفِكْرُ: معلوم چیز میں غور و فکر کرنا تاکہ مجہول تک پہنچ سکے۔

Marfat.com

يقال: لِيْ فی الاَمرِ فِكْرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے۔
ما لِی فی الاَمْرِ فِكْرٌ: اس معاملہ سے مجھے کوئی سروکار نہیں۔
(ج) اَفْكَارٌ۔
الفَكْرُ: يقال: لَيْسَ لِیْ فی هٰذا الاَمْرِ فِكْرٌ مجھے اس کی نہ تو ضرورت ہے اور نہ پرواہ۔
الفِكْرَةُ: الفِكْرُ۔
(۲) کسی معاملہ کا ذہنی تصور
(ج) فِكَرٌ
الفِكْرَى الفِكْرُ (ج) فِكْرَيَاتٌ
الفِكِّيْرُ: بہت زیادہ غور وفکر کرنے والا
المُفَكِّرَةُ: چھوٹی سی نوٹ بک جس میں یاد رکھنے کی باتیں لکھی جاتی ہیں (محدثہ)
فَكَّ الشیءَ ـُ فَكًّا: اجزاء الگ کرنا
يقال: فَكَّ الآلَةَ و نحوَها۔
فَكَّ النُّقُوْدَ: بڑے سکے کو چھوٹے سکوں سے تبدیل کرنا (مو)
(۲) غیر سے علیحدہ کرنا
يقال: فَكَّ العُقْدَةَ و الغُلَّ و القَيْدَ: گرہ، بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
يقال: فَكَّ الاَسِيْرَ: رہا کرنا
فَكَّ رقبَتَه: آزاد کرنا
فَكَّ الرَّهْنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا
-الصبیُّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
-ادغَامَ الحرفين: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا
فَكَّ المَفْصِلُ ـَ فَكًّا: جوڑ ڈھیلا اور کمزور ہو جانا
-الفَكُّ: جبڑا اتر کر سرک جانا
-الرَّجُلُ فَكَّةً: ڈھیلا پڑنا، شخصیت کمزور پڑ جانا۔ هو اَفَكُّ: هی فَكَّاءُ
اَفَكَّ الظَّبْیُ من الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ
اِنْفَكَّ الرَّهْنَ فَكَّه
اِنْفَكَّ الشیءُ: الگ ہونا

-العُقْدَةُ و نحوُها: گرہ وغیرہ کھلنا
-عَظْمُ المفصلِ: جوڑ کی ہڈی کا سرک جانا۔
يقال: ما انفَكَّ يفعل كذا: وہ مسلسل ایسا کرتا رہا۔
تَفَكَّكَ: اِنْفَكَّ۔
يقال: تَفَكَّكَتْ شَخْصِيَّةُ فلانٍ: شخصیت کمزور پڑ جانا
فلانٌ يَتَفَكَّكُ فی مشيه و كلامه: چلنے یا بولنے میں ڈانواڈول ہونا
اِسْتَفَكَّ العُقْدَةَ او المُشْكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا
الاَفَكُّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا
هی فَكَّاءُ
(ج) فُكٌّ۔
(۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ
(ج) فُكٌّ
الفَاكُّ من الرِّجَالِ: بہت بے وقوف
(۲) بوڑھا (ج) فَكَكَةٌ۔
الفِكَاكُ: فِكَاكُ الرهن و الاَسير: وہ رقم جس کے ذریعے رہن یا قیدی چھڑایا جائے۔
الفَكُّ: جبڑا (۲) دانتوں کے نکلنے کی جگہ۔
هما فَكَّانِ: اوپر والا اور نیچے والا۔
(ج) فُكُوْكٌ۔
قيل: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: اس سے مراد زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات بھی ہے۔
المِفَكُّ: پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ
(ج) مَفَكٌّ (محدثہ)
الاَفْكَلُ: کپکپی، لرزہ۔
يقال: اَخَذَه اَفْكَلٌ: خوف یا سردی کی وجہ سے لرزہ طاری ہونا
فَكَنَ فی الاَمرِ ـُ فَكْنًا: کام میں لگے رہنا
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا
-علی الشیءِ: کسی چیز کے ضائع ہو جانے پر افسوس کرنا
-فی الاَمرِ: غور کرنا
الفُكْنَةُ: فوت شدہ پر ندامت
فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، مذاقی ہونا۔

-منه: تعجب کرنا۔
هو فَكِهٌ و فَاكِهٌ۔
اَفْكَهَتِ النَّاقَةُ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا
هی مُفْكِهٌ و مُفْكِهَةٌ۔
فَاكَهَه: ہنسی مذاق کرنا
فَكَّهَ القَوْمَ: پھل لا کر دینا
(۲) چٹکلے سنانا
تَفَاكَهَ القَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق کرنا
تَفَكَّهَ: پھل کھانا، میوہ کھانا۔
-الرجلُ: نادم ہونا
اسی معنی کے ساتھ اس آیت قرآن کی تفسیر کی گئی ہے ﴿فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ﴾
-منه: تعجب کرنا
-بالشیءِ: لطف اندوز ہونا، لذت حاصل کرنا۔
يقال: تركت القومَ يتفكَّهُوْنَ بفلان: یعنی اس کی غیبت کر رہے تھے اور اس پر کیچڑ اچھال رہے تھے۔
الاُفْكُوْهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز چیز۔
(ج) اَفَاكِيهُ۔
الفَاكِهُ من الرِّجال: آسودہ حال۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ﴾
الفَاكِهَانِیُّ: میوہ فروش
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل
(۲) مٹھائی۔
(ج) فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِیُّ: میوہ فروش
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی (۲) چٹکلے
ایسی باتیں جن سے لطف اندوزی ہو۔
الفَكِهُ: عیش اڑانے والا آسودہ حال
(۲) خوش طبع جو اکثر خوش طبعی کرے
يقال: فلانٌ فَكِهٌ باعراض الناس: لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہونے والا
الفَكِيْهَةُ: الفُكَاهَةُ
الفُكْهَانُ: بہت مسخرہ، بہت ہنس مکھ۔

Marfat.com

ف.....ل

فَلَتَ الشیُٔ ـِ فَلْتًا: چھٹکارا پانا
ھو فَالِتٌ۔
اَفْلَتَ منه: نجات اور چھٹکارا پانا
-الشیٔ: چھوڑ دینا۔
یقال: افلتنی الشیٔ: ایک دم چھوٹ جانا
فَالَتَه مُفَالَتَةً و فِلَاتًا: اچانک آنا۔
فَلَّتَه: اَفْلَتَه۔
اِفْتَلَتَ الامرَ: کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا
یقال: اِفْتَلَتَ الکلام: برجستہ بولنا
-الشیٔ: جلدی سے لے لینا
-الامرُ فلانًا: اچانک درپیش ہونا
یقال: افتلته الموتُ: اچانک موت آ گئی۔
اِنْفَلَتَ: چھٹکارا پانا (۲) جلدی سے نجات حاصل کرنا۔
تَفَلَّتَ: اچانک چھوٹ جانا
یقال: تفلتَ منه۔
-علیه: حملہ کرنا
اِسْتَفْلَتَ الشیٔ من یده: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز چھین لینا
الفُلَتُ من الخیل: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ من الخیل: الفُلَتُ
-من الرجال: تیز دل، مضبوط آدمی
والأنثی: فَلَتَانَةٌ
(۲) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی
(ج) فِلْتَانٌ۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات۔
یقال: حدث هذا فلتةً۔
(۲) لغزش
یقال: هذا من فلتاتِ اللسان۔
الفَلُوْتُ من الثیاب او الأکسیة: وہ چادر جس کے اطراف کو چھوٹے ہونے کی وجہ سے ملانا مشکل ہو یا نرم پن کی وجہ سے بدن پر نہ ٹھہر سکے۔
فَلَجَ ـُ فَلْجًا: کامیاب ہونا

یقال: فَلَجَ بِحَاجَتِه۔
-بِحُجَّتِه: اپنی دلیل اچھے انداز میں دینا اور مدمقابل کو مغلوب کر دینا
یقال: فَلَجَتْ حُجَّتُه۔
-الشیٔ: دو ٹکڑے کر دینا
یقال: فَلَجَ الحَرَّاثُ الأرض للزراعة: ہل چلانے والے کا زمین کو چیرنا، الٹ پلٹ کرنا
-الطعامَ و نحوهَ بینهم: تقسیم کرنا
-الوالی الجزیةَ علی القوم: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ و نحوُه ـَ فَلَجًا و فَلَجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان پیدائشی طور پر فاصلہ ہونا۔
یقال: فَلِجَ ثَغْرُه و فَلِجَتْ اَسْنَانُه هو اَفْلَجُ، هی فَلْجَاءُ۔
(ج) فُلْجٌ۔
فُلِجَ الرجلُ: کسی پر فالج گرنا
هو مَفْلُوْجٌ۔
اَفْلَجَ فلانًا علی خَصْمِه: کسی کو مقابل پر غالب کرنا، توفیق دینا۔
-اللهُ حُجَّتَه: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت و قائم کر دینا۔
فَالَجَه: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنا، مقابلہ کرنا
فَلَّجَ الطعامَ و نحوَه بینهم: مبالغہ در فَلَجَه
-الامرَ: غور و فکر کرنا
-المرأةُ اسنانها: بطور زینت دانتوں کو الگ الگ کرنا
تَفَلَّجَ: پھٹنا
-الأسنانُ و نحوُها: فَلِجَتْ
الفَالِجُ: ایک بیماری جو جسم کے آدھے حصے کو طولاً بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔
(۲) دو کوہان والا بڑا اونٹ
(ج) فَوَالِجُ۔
الفَلَجُ: چھوٹی نہر (ج) فُلُوْجٌ
الفِلْجُ من کلِّ شیٔ: ہر چیز کا نصف۔
-من الناس: لوگوں کی ایک صنف۔
(ج) فُلُوْجٌ۔
الفُلُجُ: تمام باغ کو سیراب کرنے والی نہر (ج) فُلْجَانٌ۔
الفَلَجَاتُ: کھیت (جمع)
الفُلْجَةُ: مقصد میں کامیابی۔
الفَلُوْجَةُ: کاشت کے قابل زمین (ج) فَلَالِیْجُ۔
المُفَلَّجُ: یقال: رجُلٌ مُفَلَّجُ الثنایا: سامنے کے علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔
امْرٌ مُفَلَّجَةٌ: غیر منظم بے ترتیب کام
فَلَحَ ـَ فَلَاحًا: مقصد میں کامیاب ہونا
-بالقوم فلاحَةً: لوگوں میں خرید و فروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مزین کرنا
-فی البیع: مشتری کو دھوکہ دینے کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔
-الشیٔ فَلْحًا: پھاڑنا
یقال: فَلَحَ الارض للزراعة
فَلِحَ ـَ فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا
یقال: فَلِحَتْ شَفَتُه
هو اَفْلَحُ هی فَلْحَاءُ
(ج) فُلْحٌ۔
قد یقال: رجلٌ فَلْحاءُ۔
عنترة العبسیُّ کالقب الفلحار تھا۔
قال: و عَنْترة الفلحاءُ جاء مُلَآمًا
اَفْلَحَ: مقصد میں کامیاب ہونا
(۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا
قرآن حکیم میں ہے ﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ اِنْفَلَحَتِ الشَّفَةُ او الیَدُ: ہاتھ یا ہونٹ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ به: مذاق اڑانا، مکر کرنا، فریب دینا۔
تَفَلَّحَ اِنْفَلَحَ
یقال: تَفَلَّحَتِ الیَدُ و تَفَلَّحتِ الشفة: سردی سے ہاتھ یا ہونٹ کا پھٹنا۔
اِسْتَفْلَحَ بِاَمْرِه: کامیاب ہونا۔
(۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا
اَلْاَفْلَاحُ: یقال: قومٌ اَفْلَاحٌ: کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)

Marfat.com

الفَلَاحُ: کامیابی۔
یقال: لَا اَفْعَلُ ذلك فَلَاحَ الدّهر: زمانہ کی بقاء تک میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلَاحَةُ: زرعی زمین کے امور مثلاً کھیتی باڑی' پانی دینا' ہل چلانا۔
الفَلْحُ: پھٹن (ج) فُلُوْحٌ
الفَلَّاحُ: کاشت کار
(۲) کشتی کا ملاح (ج) فَلَّاحُوْنَ۔
الفَلْحَةُ: نچلے ہونٹ کا پھٹن
تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ: طفیلی بننا
(۲) اصرار کرنا' ضد کرنا
الفِلْحَاسُ من الرجال: قبیح' بدشکل
الفَلْحَسُ: لالچی' حریص
(۲) سوال میں ہٹ دھرم
فَلْحَسٌ: بنوشیبان کا ایک فرد جس کے بارے میں اصرار کرنے کے اندر ضرب المثل ہے۔
یقال: فلانٌ اَسْأَلُ من فَلْحَسٍ۔
فَلَذَ الشیٔ ـِ فَلْذًا: کاٹنا
یقال: فَلَذَ له من ماله: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
فَالَذَه: تبادلہ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشیٔ: مبالغہ در فَلَذَ۔
اِفْتَلَذَ الشیٔ کاٹنا۔
یقال: افتلذت منه حَقِّی: حق چھیننا
افتلذت له قطعة من مالی: مال کا ایک حصہ اسے دیا۔
اِفْتَلَذَ فلاناً مالَه: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوْذُ والفَالُوْذَجُ: فالودہ جو آٹے' پانی اور شہد سے بنایا جاتا ہے جبکہ اب نشاستہ' پانی اور چینی سے بنایا جاتا ہے۔
الفِلْذُ: اونٹ کا جگر (ج) اَفْلَاذٌ۔
الفِلْذَةُ: جگر' گوشت' سونے اور چاندی کا ٹکڑا۔
(ج) فِلَذٌ و اَفْلَاذٌ۔
اَفْلَاذُ الاَکْبَادِ: اولاد
اَفْلَاذُ الارض: زمین کے خزانے۔
الفُولَاذُ: فولاد' مضبوط لوہا جو پگھلا کر معدنیات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے (مع)

المَفْلُوْذُ: سیف مَفْلُوْذٌ: فولاد کی بنی ہوئی تلوار۔
الفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منقطع کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔
- من الرجال: بھاری اور سخت مضبوط آدمی' فِلِزّ سے مشابہت کے طور پر۔
(۳) سخت بخیل۔ اس کے خشک پن اور اپنے طالبوں سے دوری کی وجہ سے مشابہت دی گئی ہے۔
(۴) آہنی ٹکڑا جس پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے۔
فَلِسَ من الشیٔ ـَ فَلَسًا: الگ ہونا' علیحدہ ہونا
هو فَلِسٌ یقال: هو فَلِسٌ من الخَیْرِ: وہ بے فیض ہے۔
اَفْلَسَ فلانٌ: مال ختم ہونا' خوشحال و مالداری کے بعد تنگدست ہونا
هو مُفْلِسٌ۔
(ج) مُفْلِسُوْنَ و مَفَالِیْسُ۔
- فلاناً: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا
فَلَّسَ القاضی فلاناً: قاضی کا کسی کے مفلس ہونے کا فیصلہ سنانا
الاِفْلَاسُ: تاجر کی وہ حالت جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے (ج)۔
الفَلْسُ: مچھلی کی کمر پر گول چھلکا۔
(۲) ایک کرنسی سکہ جو سونے اور چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کا ڈھلا ہوا ہوتا ہے اور درہم کا چھٹا حصہ ہوا کرتا تھا۔ جبکہ آج عراق وغیرہ میں دینار کے ہزارواں حصہ کے برابر ہے۔
(ج) فُلُوْسٌ
(۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر
الفَلَسُ: ناکامی
المُفَلَّسُ: یقال: شیٌ مُفَلَّسُ اللون: مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔

فُلَيْسَةٌ: چھوٹا حرفی پتہ جو کہ کجیلیات (ترن گھاس) کے پھول کے باہر ہوتا ہے اور پھول کے مڑے ہوئے کٹے ہوئے غلاف کی مانند ہوتا ہے۔
فَلْسَفَ الشیٔ: عقلی طور پر وضاحت کرنا (مو)
تَفَلْسَفَ: بحث میں عقلی طرز اپنانا
(۲) بحکلف فلسفی طرز اپنانا جبکہ ٹھیک طرح نہ ہو (مو)
الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول و عِلَلَ سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح اور یہ تمام علوم پر مشتمل ہے۔ جبکہ آج منطق' علم اخلاق' علم الجمال' ماوارء طبیعات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (مع)
الفیلسُوفُ: فلسفہ کی فروع سے بحث کرنے والا عالم (مع)
اَفْلَصَ الحبْلُ من یده: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا
فَلَّصَهُ من یده: چھٹکارا دینا
ہاتھ سے چھوڑ دینا
تَفَلَّصَ الحبْلُ من یده: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا
فَلْطَحَ الشیٔ: کشادہ کرنا' پھیلانا
یقال: فَلْطَحِ الخُبزَ والقُرْصَ۔
هو مُفَلْطَحٌ۔
الفِلْطَاحُ: المُفَلْطَحُ۔
فَلَعَ الشیٔ ـَ فَلْعًا: پھاڑنا۔
یقال: فَلَعَ رَاسَه بالسَّیْفِ۔
فَلَّعَه: فَلَعَه
اِنْفَلَعَ الشیٔ: پھٹنا۔
یقال: انفلعت البیضة عن الفرخ
تَفَلَّعَ الشیٔ: جگہ جگہ سے پھٹنا
یقال: تَفَلَّعَتِ القَدَمُ
فَلَعَ راسَه ـَ فَلْعًا: سر توڑنا' کچلنا
تَفَلَّعَ الشیٔ: ریزہ ریزہ ہو جانا
فَلْفَمُوْنَ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش' کبھی یہ پھوڑے نکلنے کا سبب ہوتی ہے۔

Marfat.com

فَلْفَلَ الطعامَ: مرچ ڈالنا۔
-فاہ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔
-الأرزَ: چاولوں کو پھریرا پکانا۔
(محدثہ)
تَفَلْفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا بہت گھونگھریالا ہونا۔
حَلَمَاتُ الضَّرْعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔
-في سيره: اتراتے ہوئے چلنا
الفُلْفُلُ: (مرچ) فصيله فلفليه کا ایک پودا جو کہ گرم علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کا پھل کھانے میں بطور مسالہ استعمال ہوتا ہے۔
المُفَلْفَلُ: مرچوں والا۔
-من الشَّعْرِ: بہت گھونگریالے بال۔
من الأديم و نحوه: مرچ جیسے دھبوں والی کھال۔
الفُلَيْفِلَةُ: فلفل کی قسم کا ایک پودا جس کا پھل مرچ کی طرح کا ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم کے پھل میں تیزی نہیں ہوتی یہ فصيله بازنجانيه سے تعلق رکھتا ہے۔
فَلَقَتِ النَّخْلَةُ ـِ فَلْقًا: کھجور کے شگوفے کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔
-الشيءَ: پھاڑنا۔
يقال: فلق الله الحبَّ عن النبات۔
فَلَقَ الله الصبحَ: صبح واضح کرنا' ظاہر کرنا۔
أَفْلَقَ الشاعِرُ: شعر میں ندرت پیدا کرنا
هو مُفْلِقٌ۔
-في الأمرِ: کام میں مہارت دکھانا
فَلَّقَ الشيءَ: مبالغہ در فَلَقَ۔
اِفْتَلَقَ الجِسمُ: موٹا اور بڑا ہونا
-في عَدْوِهِ: خلاف معمول تیز دوڑنا
اِنْفَلَقَ الشيءُ: پھٹنا
تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا۔
-الجسمُ: موٹا اور بڑا ہونا
-في عَدْوِهِ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔
- اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ کھٹاس سے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
تَفَيْلَقَ الغُلامُ: موٹا اور بڑا ہونا۔

(۲) دوڑنے میں زور لگانا۔
الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی راستہ۔
اللهُ ﴿فَالِقُ الحَبِّ والنَّوىٰ﴾: پھاڑ کر پودا نکالنے والا۔
و كذا: (فالِقُ الإصْباحِ): رات میں سے صبح کو نکالنے والا۔
الفِلَاقُ من اللَّبنِ: ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے والا دودھ۔
الفُلَاقَةُ: ٹکڑا (ج) فُلَاقٌ
الفَلْقُ: پھٹن
(۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور کا تنا' ہر حصہ کو فَلْقٌ کہتے ہیں۔
(۳) سر کے بالوں کی مانگ (ج) فُلُوقٌ
الفِلْقُ: عجیب وغریب بات۔
(۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور کا تنا ہر حصہ کو فِلْقٌ کہتے ہیں۔
الفَلَقُ: رات کی تاریکی کو پھاڑ کر نکلنے والا صبح کا اجالا۔
(۲) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ۔
(۳) لکڑی جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں اس میں چور کو قید کیا جاتا ہے۔
الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔ واضح جھوٹ۔
الفِلْقَةُ: ٹکڑا۔
-من الجَفْنَةِ: پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ۔
(ج) فِلَقٌ۔
الفَلَقَةُ: لکڑی۔
(۲) لکڑی جس کے ساتھ دو رسیاں لگی ہوتی ہیں اس کے ذریعے کوڑے مارنے کے لئے پاؤں باندھے جاتے ہیں (مو)۔
الفَلَقِي: عجیب وغریب بات۔
الفُلَّيْقُ: من الخوخ والمِشمش و نحوه: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔
الفَلِيقُ: عجیب وغریب بات
(۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ
(۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ

الفَلِيقَةُ: عجیب وغریب بات
الفَيْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ۔
(۳) عجیب وغریب بات
المِفْلَاقُ: برائیوں کا خوگر شخص
(ج) مَفَالِيقُ
المُفَلَّقُ: خوبانی وغیرہ جو گٹھلی نکال کر سکھائی گئی ہو۔
فَلَكَ ثديُ الفتاة ـُ فَلْكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ابھرا ہوا ہونا۔
يقال: فلكت الفتاة
هي فالِكٌ (ج) فَوَالِكُ
فَلِكَ ـَ فَلَكًا: جوڑوں کا سوکھ جانا
(۲) کولہے کا بڑا ہونا۔ هو فَلِكٌ۔
أَفْلَكَ الرجُلُ في الامر: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔
-الفَتاةُ: لڑکی کے پستان کا گول ابھرا ہوا ہونا۔
هي مُفْلِكٌ۔
فَلَّكَ ثديُ الفتاةِ مبالغہ در فَلَكَ
-فلانٌ في الامرِ: أَفْلَكَ
-الفَصِيلَ: اونٹنی کے بچہ کو دودھ سے روکنے کے لئے زبان کو بالوں کے گچھے سے باندھا۔
تَفَلَّكَ ثديُ الفَتاةِ: فَلَكَ
اِسْتَفْلَكَ ثديُ الفتاةِ: فَلَكَ۔
الفَلَاكَةُ: تنگدستی (مو)
الفُلْكُ: کشتی (مذکر' مؤنث' واحد اور جمع سب کے لئے)
الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا ٹکڑا۔
-من البحر: سمندر کی گول اور تیز موج
(۲) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار
(ج) أَفْلَاكٌ۔
علم الفلك: وہ علم جس میں اجرام سماوی کے احوال سے بحث کی جاتی ہے۔
الفَلْكَةُ: زمین کا گول ٹکڑا جو اردگرد جگہ سے بلند ہو۔
(۲) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ
-من الزَّوْرِ: مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول

Marfat.com

حصہ۔
(۳) اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اس کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گول گچھا۔
-من المِغْزَلِ: چرخے کی گول لکڑی جو چرخے کے اوپر رکھی جاتی ہے۔ چرخے کے تکلے کے سرے کو اس کے اوپر اور چرخہ اس کے نیچے ہوتا ہے۔
الفَلَكِيُّ: علم فلک سے بحث کرنے والا۔
الفُلَيْكَةُ: چھوٹی کشتی۔
المَفْلُوكُ: تنگدست (مو)
(ج) مَفَالِيكُ۔
فلكلُور: لوک کہاوتیں یا قومی ورثہ (مج)
فَلَّ عن فلانٍ عقلُه ـِ فَلًّا: عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا
-السَيفَ ـُ فَلًّا: دھار توڑنا' دندانے ڈال دینا۔
فَلَّ السيفُ ـَ فَلَلاً: تلوار میں دندانے پڑ جانا۔ هو أَفَلُّ۔
أَفَلَّتِ الارضُ: زمین کا بنجر ہونا
-القومُ بنجر زمین پر آنا
-فلانٌ کسی کا مال ضائع ہو جانا۔
فَلَّلَ السيفَ مبالغہ در فَلَّه
-الثَّغرَ دانتوں کو تیز اور صاف کرنا
اِفْتَلَّ السيفُ دھار ٹوٹ جانا
اِنْفَلَّ السيفُ دھار خراب ہونا
-للقومُ لوگوں کا شکست کھانا
تَفَلَّلَ السيفُ' اِفْتَلَّ لازم فَلَّله
يقال: تَفَلَّلَتْ مضارِبُه: تلوار کی دھار خراب ہونا
-القومُ شکست خوردہ ہونا
اِسْتَفَلَّ السيفَ: فَلَّه
-الشيءَ الصلبَ: سخت چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں حصہ۔
الأَفَلُّ من الـ۔ وف: دندانے دار تلوار
الفَلُّ: تلوار کی دھار میں: ندانہ
(۲) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے۔ جیسے سونے کا برادہ' لوہے کا برادہ۔
آگ کی چنگاریاں۔
(ج) فُلُولٌ۔
(۳) شکست خوردہ (واحد اور جمع دونوں کیلئے)
(۴) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہو
يقال: فلانٌ فَلٌّ من الخير: بھلائی سے خالی۔ (ج) فُلُولٌ۔
الفِلُّ: وہ زمین جس میں نبات نہ ہو
(۲) باریک بال
واحدته: فِلَّةٌ
الفِلَّةُ: شیشی کی ڈاٹ (د)
الفُلُّ: آج کل اس لفظ کا اطلاق زنبقی چنبیلی کے پھول پر ہوتا ہے جو کہ چنبیلی کی ایک قسم فصیلہ زیتونیہ میں سے ہے۔
الفُلِّيُّ: شکست خوردہ فوجی دستہ
الفَلِّيَّةُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر ایک سال بارش ہوتی ہو۔ (ج) فَلَالِيُّ۔
اِفْتَلَمَ انفه: ناک کاٹنا۔
تَفَيْلَمَ الغُلامُ: موٹا ہونا
الفَيْلَمُ: من الرجال: بڑا بھاری بھرکم
-من الأُمُورِ: بڑا کام
(۳) بہت تلچھٹ (۴) بڑی زلف
(۵) بڑا کنگھا (۶) چوڑے منہ والا کنواں۔
(ج) فَيَالِمُ۔
الفِيلَمُ: ویڈیو یا آڈیو کی فلم' ریل (مج) (ج) أَفْلَام۔
الفِلِّينُ: نرم لچکدار۔ وہ جو بدبودار نہیں ہوتا جو کہ شاہ بلوط کی ایک قسم کے چھال میں سے نکالا جاتا ہے اور بوتلوں کے ڈاٹ بنانے کے کام آتا ہے۔
فلانٌ: عاقل مذکر کے نام کا کنایہ۔
اس کا مؤنث فُلانةُ غیر منصرف۔ کبھی مذکر کے لئے کہا جاتا ہے۔ فُلٌ اور مؤنث کے لئے فلاةُ و فُلَة۔
ایسا نداء میں بکثرت ہوتا ہے۔ کبھی اس پر الف لا کا اضافہ کر کے یوں کنایہ کیا جاتا ہے الفُلانَ والفُلانة غیر انسانوں کے لئے۔
تقول العرب: رَكِبَتِ الفلانَ۔
حلبتْ الفلانةَ: گھوڑے اور اونٹنی سے کنایہ کر کے۔
الفُلْهَدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا
الفُلْهُودُ: الفَلْهَدُ
فَلَاهُ بالسَّيْفِ ـُ فَلْوًا' و فِلَاءً: سر پر تلوار مارنا۔
-راسَه: سر میں جوئیں تلاش کرنا۔
-الصبيَّ: تربیت کرنا' پرورش کرنا۔
-الرضيعَ: شیر خوار بچے کا دودھ چھڑانا
فَلَى راسه ـِ فَلْيًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا'
(۲) چوٹ لگانا' کاٹنا
-القومَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
-الأمرَ: غور و فکر کرنا
يقال: فَلَى الخَبَرَ: جانچ پڑتال کرنا
فَلَى الرجلَ فی ذکائه: ہوشیاری میں امتحان لینا۔
فَلَى الشِعْرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا۔
فَلَى القضيةَ: کسی معاملہ پر خوب غور و فکر کرنا
فَلِيَ ـَ فَلًا: کٹ جانا
اَفْلَى القومُ: جنگل کی طرف جانا
-الفرسُ او الأتانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا
(۲) ان کے بچہ کا دودھ چھڑانے کے قابل ہونا
هی مُفْلٍ' و مُفْلِيَةٌ۔
-الصبيَّ و الرَّضِيعَ: فلاهُ۔
-القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا
فَلَّى الشَّعرَ او الثوب و نحوهما: بالوں یا کپڑوں کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا
اِفْتَلَى القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا
-الصبيَّ او الرَّضِيعَ: فلاهُ
-المكانَ: چرنا یا چراگاہ بنانا
-الدَّابَّةَ: چوپائے کا بچہ جننا
تَفَالَى النساءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں تلاش کرنا
-فلانٌ: جوئیں تلاش کرانے کی خواہش کرنا۔
يقال: تَفَالَى راسُه ایضا۔

Marfat.com

تَفَلّی فلانٌ: بالوں وغیرہ کو جوؤں سے صاف کرنا۔
اِسْتَفْلٰی فلانٌ: تَفَالٰی۔
الفَلَاۃُ: بیابان' جس میں پانی اور سبزہ نہ ہو (ج) فَلًا' فَلَوَات۔
الفَلَّایَۃُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی (مو)
الفِلْوُ' والفُلُوُّ: گدھے کا بچہ یا گھوڑے کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ایک سال کا ہو گیا ہو (ج) اَفْلَاءٌ۔
الفُلَیَّۃُ: فصیلہ شفویہ کی ایک بوٹی جو خشک جگہ اُگتی ہے اس کا خوشبودار پکی خوشبو والا پھل ہوتا ہے جس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے (مصریۃ)

ف.....م

الفَمُ من الانسان (منہ) چہرے میں ظاہراً ایک شگاف جس کے پیچھے ایک جوف ہوتا ہے اور یہ چبانے اور بولنے کے سسٹم پر مشتمل ہوتا ہے۔ کبھی میم کو مشدد اور کبھی فاء کو مضموم پڑھا جاتا ہے (دیکھئے نوہ)
(ج) اَفْمٌ۔
مجازاً اس کا اطلاق غیر انسان کے لئے بھی ہوتا ہے۔ فیقال: فم القریۃ' فم التُّرعۃ: پانی کے مدخل کے لئے۔
فم الوادی: وادی کا دہانہ

ف.....ن

فَنْجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا۔
(۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا
الفِنْجَالُ: ٹھیکری کی چھوٹی پیالی جس میں قہوہ وغیرہ پیا جاتا ہے (مع)
(ج) فَنَاجِیْلُ۔
الفِنْجَانُ: الفِنجال۔
(ج) فَنَاجِیْنُ۔
الفِنْجَانَۃُ: الفنجان
فَنَخَ العَظْمَ - فَنْخًا: واضح پھٹن کے بغیر ہڈی کو توڑنا' چورہ چورہ کرنا۔

یقال: فَنَخَ رأسہ۔
-فلاناً: مغلوب و تابع کرنا
-العقدَ والعزمَ: معاہدہ یا ارادہ پورا نہ کرنا
فَنَّخَہ: مبالغہ در فَنِیْخٌ۔
الفَنِیْخُ من الرِّجال: کمزور ڈھیلا آدمی۔
یقال: شیخ فَنِیْخ۔
المِفْنَخُ من الرجال: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
فَنِدَ - فَنَدًا: بڑھاپے سے کمزور رائے ہونا
(۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا
قال النابغۃ۔
اِلَّا سلیمانَ اِذْ قال الاِلٰہُ لَہ
قُمْ فی البریۃ فاحدُدْھا عن الفَنَدِ
اَفْنَدَ: فَنِدَ
-فلاناً: کسی کی رائے کو غلط قرار دینا
یقال: اَفْنَدَہ الکبرُ: بڑھاپے کا کسی کی تفکیر کو کمزور کر دینا۔
-فلاناً: جھٹلانا' تکذیب کرنا۔
فَنَّدَ فی الشَّراب: شراب میں مست رہنا
-فلاناً: اَفْنَدَہ
قرآن حکیم میں یعقوب علیہ السلام کے قصہ میں ہے: ﴿لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ﴾
یقال: فَنَّدَ رأیَ فلانٍ: کمزور اور باطل قرار دینا۔
-الفَرَسَ: دبلا کر دینا
اِفْتَنَدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا
تَفَنَّدَ فلانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا
اَفَنْدِی: (دیکھئے باب الھمزۃ میں)
الفِنْدُ: پہاڑ پر اُبھرا ہوا بھاری پتھر
بھاری بھرکم آدمی کو کہا جاتا ہے: کأنہ فِنْدٌ
(۲) زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو
(۳) درخت کی ٹہنی (ج) اَفْنَادٌ
الفِنْدَۃُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے۔
المُفَنَّدُ: کمزور رائے والا
الفُنْدُقُ: مسافروں کی کرایہ پر اقامت کے لئے تیار کیا گیا مہمان خانہ (ج) فَنَادِقُ۔
الفَنَارُ: تیز روشنی والا چراغ جو بلند ستون یا بلند پل نما پر سمندر میں کشتیوں کی منزل کی طرف رہنمائی یا خطرات کی جگہ سے آگاہ کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے (منار کا محرّف)
فَنَسَ - فَنْسًا: چغلی کھانا
الفَانُوْسُ: چغل خور
(۲) مستقل قندیل جس کے کنارے شیشے کے ہوتے ہیں اور اس میں چراغ رکھا جاتا ہے تاکہ ہوا اور ٹوٹنے سے بچ سکے (مع)
(ج) فَوَانِیْسُ۔
الفَنَسُ: غربت' تنگدستی۔
فَنَّشَ فی الاَمرِ: سستی کرنا
-عنہ: چھوڑنا' پیچھے ہٹنا
الفِنْطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹینکی جو کشتی یا جہاز میں پانی کے نظام کو محفوظ رکھنے کے لئے رکھی جاتی ہے۔
(۲) سیال چیزوں کو محفوظ رکھنے کے لئے بڑا عمودی برتن (محدثہ)
(ج) فَنَاطِیْسُ۔
فَنِعَ الرَّجلُ - فَنَعًا: مالدار ہونا
(۲) فیاض و سخی ہونا
ھو فَنِعٌ و فَنِیْعٌ۔
-المسکُ: مشک کی خوشبو پھیلنا
-الرجلُ: اچھی شہرت والا ہونا
الفُونغرافُ: ایک آلہ جو خاص اسطوانات پر ریکارڈ آوازیں نکالتا ہے۔ ایک سوئی اور سمّاعۃ کے ذریعے۔ کبھی اس کا ہارن بھی ہوتا ہے۔
فَنَقَ - فَنَقًا: آسودہ و خوشحال ہونا
اَفْنَقَ فلانٌ: تنگدستی کے بعد خوشحال ہونا
فَنَّقَہ: عیش کرانا
تَفَنَّقَ: فَنَقَ
-فی امرٍ کذا: مبالغہ کرنا' خوش نمائی کرنا
الفَنِیْقُ من الابِلِ: نر اونٹ' سانڈ
(ج) فُنُقٌ۔
الفَنِیْقَۃُ من النساء: ناز و نعمت کی پروردہ
(۲) پوری (ج) فَنَائِقُ۔
فَنَكَ فی الاَمر - فُنُوْكًا: کسی کام میں لگے

Marfat.com

رہنا
-بالمكان: قیام کرنا۔
اَفْنَكَ فی الاَمرِ: فَنَكَ
فَنَّكَ: مبالغہ در فَنَكَ
الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی اون عمدہ ہوتی ہے۔اس کی اون کو بھی فنك کہتے ہیں۔
الفَنِيْكُ من الانسان: تھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی ڈاڑھی ملنے کی جگہ۔
(۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ
(۳) دم اُگنے کی جگہ دم کی جڑ۔
(۴) ایک زہریلا صاف کرنے والا محلول (د)
فَنَّ فلانٌ ـَ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا
هو مِفَنٌّ فَنَّانٌ۔
-الرجلَ ـُ فَنًّا: تھکانا
(۲) ٹال مٹول کرنا
-فلاناً فی البیع: دھوکہ دینا
-الشیءَ: مزین کرنا
اَفْنَتِ الشجرةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا
فَنَّنَ الثوبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا
(۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگہ باریک اور کوئی موٹا ہونا
-الشیءَ: کسی چیز کی قسمیں کرنا
یقال: فَنَّنَ الکلام: کلام میں تنوع کرنا
-الرأی: رائے کو بدلتے رہنا قائم نہ رہنا
اِفْتَنَّ فی القولِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا
- فی الخصومة: جھگڑے کو بڑھانا' مختلف شقیں نکالنا۔
- الحمارُ الوحشیُّ بأُتنه: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔
تَفَنَّنَ الشیءُ: متنوع ہونا
-فی القول: اِفْتَنَّ فیه۔
-فی الاَمرِ: ماہر ہونا
- فی السیر: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔
اِسْتَفَنَّ فرسَه: گھوڑے کو مختلف چالیں چلانا۔

الاَفْنُوْنُ: گنجان شاخ۔
(۲) فن کی خاص نوع۔
(ج) اَفَانِيْنُ۔
اَفَانِيْنُ الکلام: کلام کے مختلف انداز۔
الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق اور تعلیم سے حاصل ہوتی ہے۔
(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد وضوابط کا مجموعہ
(۳) جذبات واحساسات کو ابھارنے والے وسائل خصوصاً جمالیاتی حسن کو اُبھارنے والے وسائل جیسے تصویر کشی' موسیقی اور شعر۔
(۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے (ج) فنون۔
الفِنُّ: یقال: فلانٌ فِنُّ علوم: ماہر علوم۔
الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ۔
(ج) اَفْنَانٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ذَوَاتَا اَفْنَانٍ﴾
الفَنَاءُ: شجرةٌ فَنَاءٌ: شاخوں دار درخت
الفَنَّانُ: فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر' انشاء پرداز' موسیقار' مصور
ایکٹر (وهو مبالغة مِن منَّ)
(۲) وحشی گدھا (بھاگنے میں تفنن کی وجہ سے)
الفَنِيُّ: ماہر فن
الفَيْنَانُ: شاخوں والا۔
یقال: شجرٌ فینانٌ و شعرٌ فینانٌ: خوبصورت لمبے بال۔
المَفَنُّ: فن کار کی عملی تجربہ گاہ۔
المِفَنُّ: الفنانُ
فَنِيَ الشیءُ ـَ فَنَاءً: معدوم ہو جانا' فنا ہو جانا
-فلانٌ: بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا
- فی الشیء: حد سے زیادہ منہمک ہونا' بہت زیادہ محنت کرنا۔
یقال: فلانٌ یَفنی فی عمله' هو فَانٍ
اَفْنَى الشیءَ: ختم کرنا
فَانَاهُ: دل جوئی کرنا
تَفَانَى القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا
- فی العمل: اس قدر منہمک ہونا کہ مرنے کے قریب ہو (محدثہ)
الاَفْنٰى: یقال: شَعرٌ اَفْنٰى: گھنے اور بہت زیادہ خوبصورت۔
رَجُلٌ اَفْنٰى: لمبے گھنے بالوں والا۔
هی فَنْوَاءُ۔
الاَفْنَاءُ من الناسِ: خلط ملط لوگ معلوم نہ ہو کہ کس قبیلے سے ہیں۔
الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن (ج) اَفْنِيَةٌ۔
الفَنَاةُ: دانہ مکو (ج) فَنًا۔

ف.....ھ

فَهَدَ لفلانٍ ـَ فَهْدًا: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
فَهِدَ الرجُلُ ـَ فَهَدًا: تیندوے کی طرح زیادہ سونا۔
(۲) ذے کام میں سستی کرنا
-عن الامرِ: غفلت برتنا
هو فَهِدٌ۔
الاَفْهَدُ: بھرپور جسم کا موٹا جوان لڑکا
الفَهْدُ: فصیلہ سنوریہ کا ایک درندہ جو کتے اور چیتے کے درمیان لیکن چیتے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ بہت غصیلا ہوتا ہے۔ زیادہ سونے میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔
یقال: هو اَنْوَمُ من فَهْدٍ۔
(ج) اَفْهُدٌ' فُهُوْدٌ۔
الفَهْدَةُ: فہد کی مؤنث۔
(۲) گھوڑے کے سینے پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت۔
(۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی' هما فهدتان۔
الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا۔
(۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔
الفَوْهَدُ: الاَفْهُوْدُ۔
اَفْهَرَ فلانٌ: گوشت کا اکٹھا ہو کر جگہ جگہ سے

Marfat.com

اُبھرا ہوا ہونا اور یہ موٹاپے میں بہت برا ہے۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کا ست اور لنگ دار ہونا
فَهِرَتِ الدَّابةُ: اَفْهَرَتْ
تَفَهَّرَ فی الکلام: واضح اور کھل کر بات کرنا
یقال: تَفَهَّر فی المال: مال دار ہونا
الفِهْرُ: پتھر (مذکر اور مؤنث دونوں طرح)
(۲) ملائم سخت پتھر جس سے دوا ساز دوائیں پیستا ہے
(ج) اَفْهَار و فُهُوْر۔
الفُهْرُ: آذار (مارچ) یہودیوں کے عبرانی مہینے کی چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو منایا جانے والا یہودیوں کا تہوار۔ (مع)
الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔
المَفَاهِرُ: سینے کا گوشت
فهرَسَ کتابَه: فہرست بنانا
الفِهْرِسُ: کتاب جس میں کتابوں کے نام ترتیب سے لکھے جاتے ہیں
(۲) کتاب کے شروع یا آخر میں لگائی جانے والی لسٹ جس میں کتاب کے مندرجات یا کتاب میں مذکور اعلام' فصلیں' ابواب ترتیب کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔
(معرب فهرست الفارسية)
الفِهْرِسْت: الفهرس (د)
فَهْفَهَ الرَّجُلُ فَهْفَهَةً: زبان بند ہونا
(۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا
(۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا
الفَهْفَهَةُ: بولنے سے عجز کا عیب جس میں ہو
فَهِقَ الاِناءُ والحوضُ - فَهَقًا' و فَهْقًا: اتنا بھرنا کہ بہہ پڑے۔
اَفْهَقَ الاِناءَ وغیرَہ: بھرنا
تَفَهَّقَ الشیٔ: کھلا ہونا' کشادہ ہونا
-فلانٌ فی الکلام: کھل کر اچھا کلام کرنا
تَفَيْهَقَ فی کلامه: بڑھا چڑھا کر بات کرنا
حدیث میں ہے: (اِنَّ اَبْغَضَكم اِلَیَّ الثَّرْثَارُونَ المُتَفَيْهِقُوْنَ)
-فی مشیه: اترا کر چلنا۔
یقال: هو یَتَفَيْهَقُ علینا بمالِ غیرہ: ہمارے سامنے کسی کے مال پر فخر کرتا ہے۔
هو مُتَفَيْهِقٌ۔
الفَهْقَةُ: گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ
(ج) فِهَاقٌ۔
الفَيْهَقُ من کل شیٔ: کشادہ۔
یقال: مَفَازَةٌ فَيْهَقٌ: لق ودق صحراء
فَهِمَه - فَهْمًا: صحیح تصور کرنا
(۲) استنباط کی صلاحیت کا عمدہ ہونا
یقال: فهمت عن فلان' و فهمت منه: کوئی بات کسی سے اخذ کرنا۔
هو فاهِمٌ' فَهِمٌ' فَهِيْمٌ۔
(ج) فِهَام۔
اَفْهَمَهُ الامرَ: اچھی طرح سمجھانا۔
یقال: قَلَّ من اُوْتِی ان یَفْهَم و یُفْهِمَ۔
فَهَّمَهُ الاَمْرَ: سمجھانے کی کوشش کرنا
تَفَاهَمَ: بتدریج سمجھنا
-القوم: ایک دوسرے کو سمجھانا
تَفَهَّمَ الکلامَ: بتدریج سمجھنا۔
اِسْتَفْهَمَه: کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا
یقال: استفهم من فلان عن الامر: کوئی بات دریافت کرنے کا مطالبہ کرنا۔
الفَهْمُ: اچھی سمجھ بوجھ
(۲) استنباط کی عمدہ ذہنی صلاحیت۔
(ج) اَفْهَامٌ' فُهُوْمٌ۔
الفَهَامَةُ: الفَهْمُ۔
الفَهَّامَةُ: مبالغہ در الفاهم
المَفْهُوْمُ: کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات (مج)
فَهَّ - فَهَّهًا و فَهَاهَةً: بول نہ سکنا
(۲) زبان کا لغزش کھانا۔
-الشیٔ و عنه فَهَهًا: بھول جانا
هو فَهٌّ و فَهِهٌ فَهِيْهٌ۔
اَفْهَهَهُ اللهُ: کلام سے عاجز بنانا۔
-فلانٌ فلاناً عن حاجته: کسی کو اس کا کام بھلا دینا' غافل کر دینا۔
فَهَّهَهُ اللهُ: اَفْهَهَهُ۔
الفَهَاهَةُ: نا قادر الکلامی۔
(۲) لغزش زبان۔
الفَهَّةُ: الفَهَاهَةُ
فَهَا فلانٌ - فَهْوًا: زبان کی کمزوری کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
-فؤادُ فلانٍ: دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا
-عن الشیٔ: بھولنا
اَفْهَی فلانٌ: کمزور رائے والا ہونا۔
(۲) اپنی رائے ظاہر ہونا
الاَفْهَاءُ: بیوقوف لوگ۔

ف ..... و

فَاتَ الامْرُ - فَوْتًا و فَوَاتًا: کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔
-فلانٌ: گزر جانا۔
-الامرُ فلانًا: کسی کا ناکام رہ جانا
-فلانًا فی کذا و بکذا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھنا۔
اَفَاتَهُ الأمر: کسی کا کام چھڑوانا
فَوَّتَه: اَفَاتَه۔
اِفْتَاتَ فی الاَمْرِ: خود رائے ہونا' ذی رائے سے مشورہ نہ لینا
یقال: افتات علیه فیه: کسی پر اپنے رائے تھوپنا
فلانٌ لا یُفتاتُ علیه: فلان کے مشورے کے بغیر کام نہیں کیا جا سکتا۔
-الکلامَ: بات گھڑنا۔
یقال: افتاتَ علیه القولَ: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا
تَفَاوَتَ الشیئان: دو چیزوں میں مقدار کے لحاظ سے فرق ہونا
یقال: تفاوت الرجلان: کردار و عمل میں باہم مختلف ہونا
- الخَلْقُ: مخلوق کا مختلف ہونا باہم یکساں نہ ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ﴾
تَفَوَّتَ الشیٔ: مختلف اور گڈمڈ ہونا۔

Marfat.com

-علیه فی الرأی: افتات۔
یقال: تفوّت علیه فی ماله: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا۔
الفَوَاتُ: مَوْتُ الفَوَات: اچانک موت
الفَوْتُ: دو انگلیوں کے درمیان کشادگی (ج) اَفْوَاتٌ۔
یقال: جَعَلَ اللّٰهُ رِزْقَهٗ فَوْتَ فَمِهٖ و فَوْتَ یَدِهٖ: ایسی طور کہ وہ اسے دیکھ سکے لیکن حاصل نہ کر سکے۔
هو مِنِّیْ فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنی دور ہے کہ جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
اَفَاجَ القومُ: لوگوں کا گروہ درگروہ ہو کر گزرنا۔
-القومَ: گروہ درگروہ بھیجنا۔
الفَانِجُ: گروہ
الفَانِجَةُ: ریت کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ جگہ (۲) گروہ
(ج) فَوَانِجُ۔
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت، گروہ
(۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت
(ج) فُوُوجٌ و افواج۔
(جج) اَفَاوِجُ۔
فَاحَ الشَّیُٔ - فَوْحًا و فَوَحَانًا: اچھی یا بری بو پھیلنا۔
یقال: فاحت رائحةُ الامر: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
-الشَّجَّةُ: سر کے زخم سے خون بہنا۔
اَفَاحَ الدمَ: خون بہانا
تَفَاوَحَ الزَّهرُ: پھول کی خوشبو مہکنا
الفَوْحُ: بو پھیلنا
فَوْحُ الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
فَاحَتْ رِیْحُ المِسْكِ - فَوْحًا و فَوَحَانًا: مشک کی خوشبو کا اتنا پھیلنا کہ سانس متاثر ہونے لگے
الرِّیْحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا
فَادَ المالُ - فَوْدًا: مال کا صاحب مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فلانٌ المالَ: مال حاصل کرنا۔

-فلانًا المالَ: عطا کرنا۔
تَفَوَّدَ الوَعْلُ فَوْقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اِسْتَفَادَ المالَ وغیرَہ: حاصل کرنا۔
(۲) نفع حاصل رکھنا۔
الفائدةُ: پائدار مال۔
(۲) حاصل شدہ مال، علم یا عمل وغیرہ
(۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر مال کا منافع (مج) (ج) فَوَائِدُ۔
الفَوْدُ: کان سے متصل سر کا کنارہ
(۲) اس کے اوپر اگے ہوئے بال
هما فَوْدَان۔
لفلان فودان: اس کی دو چوٹیاں ہیں
(ج) اَفْوَادٌ۔
(۲) کنارہ
یقال: نزلوا بین فَوْدَی الوادی: وہ وادی کے دو جانبوں میں اُترے۔
القَتِ العقابُ فَوْدَیْهَا علی الهیثم: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزے پر پھیلا دیئے۔
(۴) بڑا تھیلا (گون)
یقال: قَعَدَ بین الفَوْدَیْنِ: وہ دونوں گونوں کے درمیان بیٹھا
یقال: جَعَلَ الصحیفةَ فَوْدَیْنِ: اخبار کے اوپر والے پرت کو نیچے والے پر رکھ کر تہ کیا۔
المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔
یقال: فلانٌ مِتلَافٌ مِفوادٌ۔
فَارَ الماءُ - فَوْرًا و فَوَرانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا۔
هو فَوَّارٌ۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، اس کے اندر موجود چیز کا اُبلنا۔
-النارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا
یقال: فار الغضبُ۔
-العِرْقُ: رگ کا پھول جانا
-المِسْكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

اَفَارَ القِدرَ و غیرَها: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔
فَوَّرَ: اَفَارَ۔
الفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز۔
الفارُ: انسان کا پٹھا
الفارَةُ: فارةُ المسك: مشک کی خوشبو (۲) مشک دان۔
الفورُ: ابتدائی دمک۔
یقال: اتیتُ من فوری: میں ابھی آیا
فعلت ذلك من فَوْرِی و فورًا وَفورَ وُصولی: یعنی میں نے آنے کی حرارت اور سکون کی برودت سے قبل یہ کام کیا۔
-من الحَرِّ: گرمی کی شدت۔
-من الشَّفَقِ: مغربی افق میں سورج کی بقیہ سرخی۔
الفُورُ: ہرن (اس لفظ سے اس کا کوئی واحد نہیں)
ضرب المثل ہے: لا افعل ذلك مالُاَلَاتِ الفُور: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔
الفَوْرَةُ من الحَرِّ: گرمی کی شدت
-من الناس: لوگوں کا مجمع جس وقت وہ اپنے بازار وغیرہ میں نکلیں۔
-من النهار: دن کا ابتدائی حصہ
یقال: اتیتهم فی فورة النهار
-من الجبل: پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ
الفَوَّارُ: بہت اُبلنے والا
الفَوَّارةُ من الماء: پانی کا چشمہ
(۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ۔
-من الورك: سرین کا سوراخ
الفِیَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا
الفِیرَةُ: زچہ کے لئے پکایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔
الفَیُّورُ من الرجال: تیز طرار اور مستقل مزاج شخص۔
فَازَ فلانٌ بالخیر - فَوْزًا و مَفَازًا و

Marfat.com

مَفَازَةٌ: کامیاب ہونا۔
-من الشَرِّ: نجات پانا
-قِدحُ المَیسِر: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا
اَفَازَهُ اللّٰهُ بکذا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرانا۔
فَوَّزَ الرجُلُ: جنگل میں داخل ہونا
(۲) سفر کے لئے روانہ ہونا۔
(۳) ہلاک ہونا۔
تَفَوَّزَ: سفر کے لئے روانہ ہونا
الفَائزَةُ: یقال: فَازَ بِفَائزَةٍ: اسے وہ چیز مل گئی جو اسے پسند ہو اور جس سے یہ کامیاب ہو۔
الفَازَةُ: دو ستونوں یا ایک ستون والا شامیانہ
(ج) فَازٌ۔
المَفَازُ: بے آب و گیاہ صحرا
المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات
(۲) صحرا (۴) ہلاکت گاہ
(ج) مَفَاوِزُ۔
فَاوَضَهُ فی الاَمر مفاوضة: صلح صفائی اور اتفاق کی غرض سے تبادلہ خیال کرنا
-فی الحدیث: تبادلہ گفتگو کرنا
-فی المال: سرمایہ کاری میں شریک ہونا
فَوَّضَ الامرَ الیه: کسی معاملے میں تصرف کا اختیار دینا۔
-المرأةَ زوجها: بغیر مہر کے نکاح کرنا
تَفَاوَضَا: باہم کسی مسئلے پر گفتگو کرنا
الفَوْضٰی: قومٌ فَوْضٰی: بغیر سربراہ کے لوگ۔
قال الاَفْوَهُ الاَودی۔
لَا یصلُح الناسُ فوضٰی لا سَرَاةَ لهم
ولا سَرَاةَ اِذا جُهَّالهم سادُوا
یقال: مالُهم و متاعهم فَوضٰی بینهم: جبکہ سارے شریک ہوں ان میں سے ہر ایک بغیر روک ٹوک سارے مال میں تصرف کر سکتا ہو۔
الفَوْضَةُ: بات چیت۔
الفَوْضَوِیَّةُ: سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات و معاملات استوار کرنے کا قائل ہے۔

المُفَاوَضَةُ: تصفیہ طلب مسئلے سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ اور اتفاق تک پہنچنے کی کوشش کی جائے۔
شرکة المُفَاوَضةِ: (فقہ میں): ایسی شرکت جس میں اطراف مال اور تصرف کے اعتبار سے برابر ہوں۔
المُفَوَّضُ: الوزیرُ المُفَوَّضُ: غیر ملک میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والا سیاسی افسر۔ جس کا رتبہ سفیر سے کم اور ناظم الامور سے زیادہ ہوتا ہے۔
المُفَوَّضِیَّةُ: وزیر مفوض کا لیگیشن۔
فَوَّطَه: کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا۔
الفُوْطَةُ: کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی۔
(۲) روئی وغیرہ کا کپڑا (تولیہ) جس سے ہاتھ یا منہ سکھایا جائے۔ یا کپڑوں کی حفاظت کے لئے کھانا کھاتے ہوئے سینے پر یا ٹانگوں پر رکھا جائے (ج) فُوَطٌ۔
الفُوْطِیُّ من الاَلْوَان: دھندلا نیلا رنگ۔
الفواطُ: تولیے یا لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
الفُوطِیّ: تولیہ یا لنگی بانی سے متعلق
فَاظَتْ نَفْسُه ـُ فَوْظًا: مرجانا۔
یقال: فَاظَ الرّجُلُ
فَاعَ الطِّیْبُ ـُ فَوْعًا: خوشبو پھیلنا۔
الفَوْعَةُ: فَوْعَةُ الطِّیب: خوشبو۔
-من السُمِّ: زہر کی تیزی۔
فوعةُ الشَّبَاب او النهار او اللیل: آغاز۔
فَاقَ به ـُ فَوْقًا: انگوٹھے کے ناخن کے اندرونی حصے کو شہادت کی انگلی کے اندرونی حصے سے لگا کر ولا هذا کہنا۔ یہ مراد لینا کہ میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوْفُ: گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے کھجور کا پودا نکلتا ہے۔
(۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا
(۳) دھاری دار منقش باریک کپڑا۔
(۴) روئی کے پھوئے۔ (ٹکڑے)

واحدته: فُوفَةٌ۔
المُفَوَّفُ: بُرْدٌ مُفَوَّفٌ: دھاری دار باریک چادریں۔
فَاقَ فلانٌ ـُ فُوَاقًا: لمبا سانس لینا' زور سے ہچکی لینا۔
-الناقةُ و نحوها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ کا اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ بنفسه عند الموت: مرجانا
-الشیءَ فَوْقًا و فَوَاقًا: اوپر ہونا
یقال: فَاقَ اَصْحَابَه: فضل میں ساتھیوں پر فائق ہونا' ان سے بہتر ہونا۔
- السهمَ: تیر کے سونار کو مارنے کے لئے تانت میں لگانا۔
(۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَهمُ ـَ فَوَقًا: تیر کے پھل کی ایک جانب کا ٹوٹا ہوا ہونا یا ٹیڑھا ہونا
هو اَفْوَقُ هی فَوْقَاءُ
(ج) فُوْقٌ
اَفَاقَ فلانٌ: طاری ہونے والی غشی سے اصل حالت کی طرف لوٹ آنا۔
یقال: افاق السکرانُ من سکره' والمجنون من جنونه' والنائم من نومه' والغافل من غفلته۔
-الزمانُ: قحط کے بعد آسودگی ہونا۔
-عن فلان النُعَاسُ: نیند غائب ہونا
-السَّهمَ: فَوَّقَه
یقال: اَفَاقَ بالسَّهْمِ
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سونار لگانا۔
-الرضیعَ: شیر خوار بچے کو تھوڑا تھوڑا دودھ پلانا
-فلاناً علی غیره: فوقیت دینا
اِفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا
اِنْفَاقَ السَّهمُ: تیر کا سونا ٹوٹ جانا
-الدَّابةُ: دبلا ہو جانا
(۲) ہلاک ہو جانا
تَفَوَّقَ علی قومه: قوم پر فوقیت لے جانا
(۲) بڑائی جتانا
-شرابَه: ٹھہر ٹھہر کر پینا

Marfat.com

-الأمرَ: مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا۔
اِستَفَاقَ: اَفَاقَ۔
الفَائِقُ: ہر عمدہ چیز (۲) ریڑھ کی ہڈی کے بالائی مہرے کے سر (کھوپڑی کے سوراخ (Foramen Magnum) کی ہڈی سے ملنے کی جگہ۔
(۳) دوسرے لوگوں سے ممتاز
(ج) فَوَقَةٌ
الفَاقَةُ: تنگدستی، ضرورت مندی۔
الفَوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت
(۲) دوہنے والے کا تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت۔
(۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکٹھا ہو جانے والا دودھ۔
(۴) راحت اور سکون۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ﴾
الفُوَاقُ: الفَوَاقُ
(۳) بیماری یا نشہ سے افاقہ
(۴) جان کنی کے وقت کی ہچکی اور حالت
(۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا۔
فَوْقَ: بلندی اور ارتفاع کے بیان کے لئے ظرف مکان۔ اضافت کے وقت منصوب ہو گا۔
يقال: السَّمَآءُ فوق الارض۔
العشرة فوق التِّسْعَةِ: دس نو سے زیادہ ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ﴾
رأيُ فلانٍ فَوْقَ رأيِ فلان: فلاں کی رائے فلاں سے افضل ہے۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ﴾
جب لفظاً اضافت سے منقطع کر دیا جائے نہ کہ معنی تو اس وقت مبنی علی الضم ہو گا: جیسے السماءُ من فوقُ۔
الفُوْقُ: چکر۔

(۲) کلام کا خاص ڈھنگ۔
(۳) منہ کھلنے کی جگہ اور جوف منہ۔
-من السَّهمُ: تیر کا سونار جہاں کمان کا تانت ٹھہرتا ہے۔ هما فُوقان۔
(ج) فُوَقٌ و اَفْوَاقٌ۔
(۴) قسمت، نصیب۔
يقال: فلانٌ اعلاهم فُوْقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے۔
الفُوْقَةُ: فُوْقَةُ السَّهْمِ: تیر کا سونار (ج) فُوَقٌ۔
الفِيقَةُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان تھن میں اکٹھا ہو جانے والا دودھ۔
(ج) فِيقٌ و فِيَقٌ و اَفْوَاقٌ و اَفَاوِيْقُ
يقال: اَتيته فِيْقَةَ الضُّحى: چاشت کے اول وقت میں اس کے پاس آیا۔
الاَ فَاوِيْقُ: بادل جو اکٹھے ہو کر وقفے وقفے سے برسیں۔
الاقاوِيْقُ مِن اللَّيلِ: رات کا اکثر حصہ۔
يقال: خَرجُوْا بعد اَفَارِيْقَ من الليل: وہ رات کا اکثر حصہ گزر جانے کے بعد نکلے۔
المُفَوَّقُ: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب۔
الفُوْلُ: (لوبیا) فصيله قرنيه (فراشیہ) کا ایک پودا جس کے سفید پھول ہوتے ہیں۔ فصل خریف میں کاشت کیا جاتا ہے اور فصل ربیع میں پکتا ہے۔ بطور غذا انسان اور حیوان استعمال کرتے ہیں۔
الفَوَّان: لوبیا بیچنے والا۔
الفُومَةُ: خوشہ
(۲) ہر ایسے غلہ کا دانہ جس سے روٹی پکائی جاتی ہے
(۳) لہسن کی ایک پوتھی۔
(۴) وہ تھوڑی چیز جو دو انگلیوں سے اٹھائی جائے
(ج) فُومٌ و فُوَمٌ
فَاهَ بالقَوْلِ - فَوْهًا: بولنا
يقال: هذا امرٌ ما فُهْتُ به وما فهتُ عنه: یہ بات میں نے نہیں کی۔
فَوِهَ - فَوَهًا: منہ چوڑا ہونا۔

(۲) ہونٹوں سے نکلتے ہوئے دانتوں والا ہونا
هو اَفْوَهُ هي فَوْهاءُ (ج) فُوْهٌ
فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا
فَوَّهَ الطعام او الشراب: مسالا ڈال کر خوشبو کرنا۔
-الثوبَ: فُوَّه بوٹی سے رنگنا۔
-الشيءَ: منہ کھلا کرنا
تَفَاوَهَ القومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّهَ بالكلام: بولنا
تقول: ماتفوَّهتُ بهذا الامرِ: میں نے ایک لفظ بھی نہیں بولا۔
-المكان: جگہ کے دہانے میں داخل ہونا
الفَاهُ: رجلٌ فاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا۔
الفُوهُ: منہ
(ج) اَفْوَاهٌ (۲) خوشبو
(۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالہ (ج) اَفَاوِيهُ۔
الفَوْهَاءُ: چوڑے منہ والی
يقال: فرسٌ فَوْهاءُ بنرٌ فوهاءٌ۔
طعنةٌ فَوْهاءُ: سیپ جس کا دائرہ چوڑا ہو اور اَسْنان لمبے ہوں۔
الفُوَّه: بحر متوسط کے کنارے اگنے والی طویل العمر بوٹی۔ جس کی ساق سرخ ہوتی ہے اور اس کی جڑ سرخ ہوتی ہے۔
اس میں سے ایک مادہ نکلتا ہے جو ریشم اور اون کے رنگنے میں استعمال ہوتا ہے۔
الفُوَّهَةُ من كل شيءٍ: منہ دہانہ (ج) فُوَّهاتٌ۔
يقال: قعد على فُوَّهة الطريق، والنَّهر، والوادي، والبُركان۔
(۲) چغلی۔
يقال: هو يخاف فُوَّهة الناس
انه للذو فوَّهة: چغلخور ہے۔
المُفَوَّهُ: بہت بولنے والا
فَاهَ - فَهْنًا: پلٹنا

Marfat.com

ف.....ی

يقال: فَاءَ عن غضبه' فاءَ الى حلمه
-الظِّلُّ: سایہ کا مغرب کی جانب سے مشرق کی جانب آنا۔
-الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
-على ذى الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا
-الرَّجلُ الى امرأته: کفارہ قسم دے کر رجوع کرنا۔
اَفَاءَ الظِّلُّ: پھیلنا' ایسا زوال کے بعد ہوتا ہے۔
-الامرَ: لوٹانا
-عليه الخيرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا
-عليه المالَ: کسی کے لئے مال کو مال غنیمت قرار دینا۔
-فلاناً على الأمرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا پھر اس کام سے کسی دوسرے کام کی طرف پھیر دینا۔
فَيَّأَتِ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا
-الرِّياحُ الزرعَ و نحوَها: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو ہلانا
يقال: فَيَّأَتِ المرأةُ شَعْرَهَا: عورت کا اتراہٹ سے بالوں کو ہلانا
تَفَيَّأَتِ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا
- فلانٌ على الشجرةِ' و بالشجرةِ و نحوِها: درخت کا سایہ لینا۔
-الظِّلَالُ: سایہ کا اِدھر اُدھر ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَتَفَيَّؤُا ظِلَالُه عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ﴾
-الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔
-المرأةُ لزوجها: عورت کا ناز میں خاوند کے سامنے اٹھلانا' دہرا ہونا۔
-فلانٌ الأخبارَ: خبروں کی تلاش میں رہنا
اِسْتَفَاءَ: پلٹنا' لوٹنا۔
-المالَ: مال بطور غنیمت لینا
-الأخبارَ: خبروں کی تلاش میں رہنا

الفَيْءُ: زوال کے بعد کا سایہ جو شرقاً پھیلتا ہے۔
(۲) خراج (۳) مال غنیمت جو قتال کے بعد حاصل ہو (ج) اَفْيَاءٌ و فُيُوءٌ۔
الفَيْئَةُ: رجوع
يقال: فاءَ الى اللهِ فَيْئَةً حسنةً: اچھی طرح توبہ کی۔
(۲) وقت' دیر يقال: جاءَ بعد فَيْئَةٍ۔
(۳) پرندہ جو نقل مکانی کر جائے پھر اپنے موسم میں پلٹ آئے۔
المُفَاءُ: بطور غنیمت لیا جانے والا مال۔
المُفِيءُ: غنیمت لینے والا۔
الفِيتَامِين: متنوع عصوی مادہ جو کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اور یہ مقوی اور حیات بخش ہوتا ہے۔
(ج) فيتامينات (د)
الفِيتُو: حق تنسیخ' دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں (مج)
فَاحَ - فَيْحًا: پھیلنا۔
- الدَّابَّةُ بِرِجلِها: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ هي فَيَّاجَةٌ
الفَانِجُ و الفانجةُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین (ج) فوانجُ۔
الفَيْجُ: لوگوں کی جماعت
(۲) بادل (مع) (ج) فُيُوْجٌ۔
فَاحَ المِسْكُ - فَيْحًا و فَيَحَانًا: مشک کا مہکنا
يقال: فاحتْ رائحةُ المسك۔
-الشَّجَّةُ: زخم سے خون نکلنا
يقال: فاحَتْ به
-الحَرُّ: گرمی تیز و سخت ہونا۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا اُبلنا۔
-الرَّبِيعُ: موسم ربیع کا سرسبز و شاداب ہونا۔
يقال: فاحتِ البلادُ: ملک کا آسودہ ہونا
فَاحَ - فَيْحًا: کشادہ ہونا
(قیاس سے فَيِحَ يَفْيَحُ ہونا چاہئے تھا)

يقال: فَاحَ المكانُ' فَاحَ البِئْرُ' فاحَتِ المَفَازَةُ' فاحَتِ الدَّارُ' فَاحَتِ الرَّوْضَةُ
هو اَفْيَحُ' هي فَيْحَاءُ
(ج) فِيْحٌ
اَفَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کو جوش آنے دینا
-فلانٌ: ٹھنڈا ہونا
يقال: اَفِحْ عنك من حَرِّ الظَّهِيْرَةِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔
فَيَّحَ الشيءَ: خوب بکھیرنا۔
الفَيْحَاءُ: مسالے دار سوپ
(۲) بصرہ' دمشق' طرابلس شام کا لقب۔
الفَيَّاحُ: يقال: رَجُلٌ فَيَّاحٌ: بہت سخی
الفَيَّاحَةُ: يقال: نَاقَةٌ فَيَّاحَةٌ: بڑے تھنوں اور بہت دودھ دینے والی۔
فَادَت لفلانٍ فائدةً - فَيْدًا: نفع حاصل ہونا۔
-المالُ لفلانٍ: کسی کا مال قائم رہنا
-فلانٌ: اترا کے چلنا
-فلانٌ الشيءَ: بچتے ہوئے الگ ہونا
- المراةُ الطِّيبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا
-الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا
اَفَادَ فلانٌ عِلمًا او مَالاً: علم یا مال حاصل کرنا
يقال: اَفَادَ منه مالاً او عِلْمًا۔
- فلاناً عِلْمًا او مَالاً: کسی کو علم و مال سے مستفید کرنا
-المَلَّةَ عن الخُبزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔
تَفَايَدَا بالمال او العِلْمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔
تَفَيَّدَ: اتراتے ہوئے چلنا
(۲) بچتے ہوئے کسی چیز سے الگ ہونا
اِسْتَفَادَ مالاً: مال حاصل کرنا۔
الفَائِدَةُ: (دیکھئے فود) (مج)
(ج) فَوَائِدُ۔
الفَيْدُ: زعفران کا پتا۔

Marfat.com

۲)زعفران کا محلول
(۳)گھوڑے کے ہونٹ کے بال
الفَیَّادُ: اترا کر چلنے والا
۲)جو چیز جس قدر لپیٹی جا سکے لے لینے والا۔
الفَیْرُوْزَجُ: غیر شفاف نیلے رنگ کا قیمتی پتھر' آسمانی رنگ کا یا سبز مائل رنگ۔اس کا زیور بنایا جاتا ہے۔(مع)
یقال: لَوْنٌ فَیْرُوزِیٌّ: فیروزی رنگ (سبزی مائل نیلا رنگ)
الفَیْرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو عام خوردبین سے نظر نہیں آتی۔بیکٹیریائی حشرات سے نفوذ کر جاتی ہے اور بعض امراض پیدا کرتی ہے(وائرس)(و)
فَاشَ الرجلُ ـِ فَیْشًا: فخر' تکبر کرنا جبکہ پاس کچھ نہ ہو۔
- فلانٌ فَیْشُوْشَةٌ: اعضاء کا ڈھیلا اور کمزور پڑنا۔
فَایَشَ فلانٌ: لڑائی میں بہت زیادہ دھمکیاں دینا اور سچ نہ کر دکھانا۔
-فلانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے فخر کرنا۔
فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القومُ: باہم فخر کرنا' بڑائی جتانا۔ بہت زیادہ باہم دعوے کرنا۔
تَفَیَّشَ عنه: کمزوری اور عجز کی بناء پر پلٹ جانا۔
-الشیءَ: بلاوجہ اور بے فائدہ دعویٰ کرنا۔
الفَیْشَةُ: سر کا بالائی حصہ(ج)فَیْشٌ
الفَیُّوْشُ من الرجال: جھوٹا دعویٰ کرنے والا
الفَیَّاشُ: بے بنیاد فخر کرنے والا۔
یقال: رجلٌ فَیَّاشٌ: بے جا تکبر کرنے والا
فَاصَ من الأمرِ ـِ فَیْصًا: ہٹنا
یقال: ما استطعتُ أن أفِیصَ منه
أفَاصَ الصیدُ من یده: شکار ہاتھ سے نکل جانا
المَفِیصُ: یقال: ماله منه مَفِیصٌ: اسے اس بات سے چھٹکارا نہیں۔
فَاضَ الماءُ ـِ فَیْضًا و فَیُوْضًا و فَیَضَانًا: بہت زیادہ ہو کر بہنا۔
هو فَائِضٌ و فَیَّاضٌ۔
یقال: فَاضَ النهرُ' فَاض السَّیْلُ۔
-الإناءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا
-عینُه: آنسو بہنا
-الشیءُ: بہت ہونا
یقال: فاضَ الخیرُ۔
-الخَبرُ: پھیلنا
-صدرُه بالسر فیضًا: دل میں راز نہ رکھ سکنا' ظاہر کرنا۔
-علیه الدِّرعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا
أفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الی مِنًی: حجاج کا وقوف عرفہ کے بعد منیٰ کی طرف پلٹنا۔
-القومُ فی الحدیث: بات چیت کو لمبا کرنا
-بالشیءِ: پھینکنا۔
- أصحابُ المیسر القِدَاحَ: جواریوں کا تیروں کو پھینکنا۔
یقال: أفَاضوْا بها و عَلَیْهَا۔
-اللهُ الخَیرَ: خیر و برکت عام کرنا
-الإناءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا
-الماءَ علی جسده: جسم پر پانی بہانا
-دَمْعَهُ: آنسو بہانا۔
یقال: أفَاضَتِ العینُ الدَّمْعَ۔
اِسْتَفَاضَ الخیرُ: پھیلنا
- القومُ فی الحدیث: مفصل اور لمبی گفتگو کرنا۔
-الوادی شجرًا: وادی کا درختوں سے بھرنا۔
الإفَاضَةُ: حاجیوں کا وقوف عرفہ کے بعد پلٹنا۔
طوافُ الإفَاضَةِ: یوم نحر کا طواف جب حاجی منیٰ سے مکہ کی طرف پلٹتے ہیں اور طواف کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس چلے جاتے ہیں۔
الفَائِضُ: وہ فائدہ جو سرمایہ کار کی طرف اس کے اصل مال میں سے حاصل ہو(محدثہ)
الفَیْضُ: بہت زیادہ۔
یقال: أعْطَانَا غَیْضًا من فَیْضٍ: اس نے ہمیں بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔
رجلٌ فَیْضٌ: نفع رساں آدمی۔
فَرَسٌ فَیْضٌ: تیز رفتار گھوڑا
(ج)فُیُوْضٌ۔
الفَیَضَانُ: بہت زیادہ بارشوں اور سیلاب سے آنے والی دریا کی طغیانی۔
الفَیُوضُ: کشادہ
یقال: دِرعٌ فَیُوْضٌ: ڈھیلی زرہ
الفَیَّاضُ: فائض کا مبالغہ
یقال: نهرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا
رجلٌ فَیَّاضٌ: بہت عطا کرنے والا
المُفَاضُ: یقال: حدیثٌ مُفَاضٌ و مُفَاضٌ فیه: شائع اور عام بات۔
دِرْعٌ مُفَاضَةٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ
فَاظَ فلانٌ ـِ فَیْظًا' فُیُوْظًا: مر جانا۔
یقال: فَاظَتْ نفسُه و روحُه۔
أفَاظَهُ اللهُ: کسی کو موت دینا
الفَیْظُ: موت
یقال: حان فَیْظُه۔
الفَیْفُ: وسیع و عریض' کھلا صحراء
(۲)دو پہاڑوں کے درمیان راستہ۔
(۳)مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں والی جگہ(ج)أفْیَافٌ و فُیُوْفٌ۔
الفَیْفَاءُ: الفَیْفُ(ج)الفَیَافِیُّ
فَاقَ ـِ فَیْقًا: جان جانِ آفریں کے سپرد کرنا۔
أفَاقَ الشاعرُ: شاعر کا کمال دکھانا
فَالَ رایه ـِ فَیْلًا و فُیُوْلًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا
یقال: فَالَ الرَّأیُ' فال الرَّجُلُ فی رأیه
فَایَلَه مُفَایَلَةً و فِیالًا: فیال کھیل کھیلنا
هو مُفَایِل۔
قال طرفة:
کَمَا قَسَمَ التربَ المنایلُ بالیَد
فَیَّلَ رایَه: کمزور اور غلط قرار دینا
تَفَیَّلَ رأیُه: کمزور ہونا
(۲)ہاتھی کی طرح موٹا ہو جانا
-النباتُ: نبات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا
اِسْتَفْیَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا
الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت۔

Marfat.com

(۲)ران کی ایک رگ۔
مکنونُ فائِلِہٖ: اس میں پوشیدہ خون۔
الفَائِلَتَانِ: خون کے دو لوتھڑے پشت کے قریب صَلَوَین کے مقام پر ران میں سے نیچے والا ہوتا ہے۔ عُصعُص کے پہلو میں ان کی جانب جھکے ہوتے ہیں۔
الفَالُ: (دیکھئے: الفأْلُ)
الفِیَالُ: (دیکھئے: الفأل)
الفِیْلُ: ہاتھی، بڑے جسم والا ایک جانور عواشب تدیبة میں سے۔ لمبی سونڈھ والا جس سے اشیاء کو ہاتھ کی طرح پکڑتا ہے۔ اس کے دو بڑے بڑے دانت ہوتے ہیں جن سے اشیاء بنائی جاتی ہیں۔
(ج) اَفْیَالٌ و فیلةٌ۔
ھی فِیْلَةٌ۔
دَاءُ الفیل: ادعیة لفادیة کے انسداد کی بناء پر جلد میں موٹا پن۔ جو کہ ایک قسم کے دھاگہ نما دیدان کے حدذت کا باعث ہوتا ہے۔
اصحابُ الفیل: ابرہہ حبشی کا لشکر جنہوں نے اسلام سے قبل مکہ پر حملہ کیا۔ معجزۃً اس کا لشکر ہلاک ہوگیا۔
الفَیَّالُ: ہاتھی بان (ج) فَیَّالَةٌ
تَفَیْلَقَ: (دیکھئے: فلق)
الفَیْلَقُ: (دیکھئے: فلق)
الفَیْلَمُ: (دیکھئے: فلم)
فَانَ الرَّجُلُ ـِ فَیْنًا: آنا
الفَیْنَةُ: وقت
یقال: اَزُورُہُ الفَیْنَةَ بعدَ الفَیْنَةِ و فَیْنَةً بعدَ فَیْنَةٍ: میں اسے وقتاً فوقتاً ملتا ہوں۔
الفَیْنَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا۔
ھی فَیْنَانَةٌ۔
یقال: شَعْرٌ فَیْنَانٌ: لمبے بال۔
تَفَیْهَقَ: (دیکھئے: فهق)
الفَیْهَقُ: (دیکھئے: فهق)

Marfat.com

ق

القَافُ: حروف ہجائیہ کا اکیسواں حرف اصل میں یہ مجہورہ ہے لیکن اب یہ بھی اکثر اہل زبان کی ادائیگی میں مہموسہ ہے اور بہت موٹا ہوتا ہے اس کا مخرج گلے کے کوے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ عامی لہجے میں قاف بہت بدل گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور بعض قرأت اور یمن اور مصر کے بالائی علاقوں اور بہت سے بدوی قبائل میں فارسی (گاف) کی طرح اسکا تلفظ کیا جاتا ہے۔

قَأَبَ الطَّعَامَ: اَو الشرابَ ـَ قَأْبًا: برتن میں موجود سارا کھانا یا مشروب تناول کر لینا۔

قَئِبَ من الشراب ـَ قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا۔

القَؤُوبُ: بہت پینے والا۔

المِقْأَبُ: القَؤُوبُ۔

القِنْقِئُ: انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملی باریک جھلی۔

ق ..... ب

قَبَّ النباتُ او اللَّحمُ او نحوُهما ـِ قَبًّا: خشک ہو جانا' سوکھ جانا۔

یقال: قَبَّ الجُرْحُ، قَبَّ الظَّهْرُ: ضرب کے آثار کا مندمل ہو جانا' زخم خشک ہو جانا۔

-فلانٌ: گنبد بنانا۔

-القومُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور وغل کرنا۔

-ذو النّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔

یقال: قَبَّ نابُه وقَبَّ حوفُ الفرسِ۔

القُبَّةُ: قَبًّا: گنبد بنانا

-الشيءَ: کاٹنا۔

(۲) اطراف سے اکٹھا کر کے گنبد نما بنانا

-بطنَه: پیٹ کو زور سے دبا کر گول کر دینا

قَبٌّ ـَ قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا۔

هو اَقَبُّ، هي قَبَّاءُ (ج) قُبٌّ

يقال: قَبِبَ: اظہار تضعیف کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔

اَقَبَّ السَّفَرُ الفرسَ: سفر کا گھوڑے کو لاغر کر دینا۔

قَبَّبَ: مبالغہ در قَبَّ

يقال: قَبَّبَ البيتَ: گھر پر گنبد بنانا۔

-الشيءَ: گنبد نما بنانا۔

تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا

القَابَّةُ: بارش کا قطرہ

القَبابُ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

-من الأنوق: موٹی اور بڑی ناک

القَبُّ: سانڈ اونٹ' قوی الباہ آدمی

(۲) لوگوں کا سردار۔

(۳) چرخے کا سوراخ جس میں لکڑی کے وندانے ہوتے ہیں۔

(۴) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا

-من اللُّجُمِ: بڑی اور سخت لگام۔

(ج) اَقُبٌّ۔

القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔

القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان' کالر (محدثہ)

القُبَّةُ: (گنبد) گول عمارت جو کمان نما اور جوف دار ہو اور پختہ اینٹوں سے تعمیر کی جائے

(۲) چھوٹا خیمہ جو اوپر سے گول ہو۔

(ج) قِبَابٌ و قُبَبٌ۔

القِبَّةُ من الشاةِ: بکری کی مینگنی کی تھیلی۔

(ج) قِبَابٌ۔

القُبِّيُّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔

القِبَةُ من الشاةِ: القِبَّةُ۔

(ج) قِبَابٌ۔

القَبِيبُ: سوکھا پودا۔

(۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز۔

(۳) سانڈ کے دانت پینے کی آواز۔

-من الأَقِطِ۔

المُقَبَّبُ: گنبد نما۔

يقال: حافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کھر۔

المُقَبَّبَةُ: يقال: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔

المَقْبُوبَةُ: المُقَبَّبَةُ۔

القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ جس کا شکار کیا جاتا ہے جو کہ فصیلہ طیہوجیات میں سے ہے۔

قَبَحَ اللهُ فلاناً ـَ قَبْحًا و قُبُوحًا: ہر بھلائی سے دور کرنا۔ هو مَقْبُوحٌ۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَيَوْمَ القِيَامَةِ هُمْ مِنَ المَقْبُوحِينَ﴾

-له وجهَهُ: کسی کو قَبَّحَهُ اللهُ کہنا

-الشيءَ: قَبْحًا: کسی شے کے اندر کی چیز نکالنے

Marfat.com

کے لئے توڑنا۔
یقال: قبح البَثْرة قبح البیضة۔
قَبُحَ الشیُٔ ـُ قُبْحًا و قَباحَةً: برا ہونا' بدصورت ہونا (ضد: حسُن)
اَقْبَح فلانٌ: برا کام کرنا۔
قَابَحَه: گالی دینا
قَبَّحَه: بھلائی سے دور کرنا
(۲) برا بنانا۔
-وجهَه: کسی کو برا کہنا۔
-له وجهَه: کسی کے کام کو ناپسند کرنا
-علیه فعلَه: کسی کے کام کی مذمت کرنا
-البثرةَ: پھنسی کو پکنے سے پہلے دبانا
اِسْتَقْبَحَه: برا سمجھنا۔
القَباحُ: کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ
(۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ: (ضد: الحُسن)
فعل ہو' قول ہو یا صورت۔
(۲) ذوق سلیم پر بھاری چیز' گراں۔
(ج) مَقابِحُ (غیر قیاسی طور پر)
یقال بطور بددعاء: قُبْحًا له: بھلائی سے دور ہو' اس کا برا ہو۔
القَبِیحُ: حسن کی ضد' جسے ذوق سلیم ناپسند کرے
(۲) شرعاً ناپسندیدہ (۲) عرفاً ناپسندیدہ۔
(ج) قِباح' و قَباحَی و قُبْحی۔
القَبِیحَةُ: برائی' عیب' خرابی۔
(ج) قَبائِحُ و قَبائحُ۔
المقَابِحُ: برے اخلاق' اخلاق کی برائیاں
قُبح کی جمع (غیر قیاسی طور پر)
قَبَرَ المَیِّتَ ـُ قَبْرًا: دفن کرنا۔
اَقْبَرَ فلانًا: قبر بنانا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ثُمَّ اَمَاتَه فَاَقْبَرَه﴾۔
-القومَ: لوگوں کو انکا مقتول دفنانے کیلئے دینا۔
یقال: اَقْبَرَهُمْ قَتِیلَهُم۔
القُبَّاوُ: شکاری کا رات کا چراغ۔

(۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے جمع ہونے والا مجمع
القُبَّرُ: فصیلہ قبریات سے (چنڈول) پرندوں کی ایک قسم' جو مخروطی چونچ والے ہوتے ہیں۔ اوپر سے سانولا اور نیچے سے سفید مائل ہوتا ہے۔ سینے پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔
واحدته: قُبَّرَةٌ۔
القَبْرُ: میت کو دفن کرنے کی جگہ۔
(ج) قُبُورٌ و اَقْبُرٌ۔
القُبَرُ: سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے
(۲) القُبَّرُ۔
القَبُورُ: جلد بار آور ہونے والا درخت خرما
(۲) جس کی بار آوری سوکھے پتے میں ہو۔
المَقْبَرَةُ: قبرستان (۲) قبر (محدثہ) (ج) مَقابِرُ۔
قَبَسَ النَّارَ ـِ قَبْسًا: آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
-النارَ او الکهرباءَ: آگ یا بجلی کا شعلہ لینا۔
-العلمَ: علم حاصل کرنا۔
-الرجلَ علمًا او نورًا: کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔
هو قابِسٌ (ج) اَقْباسٌ۔
اَقْبَسَه: کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا' علمی فائدہ دینا۔
اِقْتَبَسَ نارًا: قَبَسَها۔
-فلانًا: کسی سے آگ مانگنا۔
یقال: اِقْتَبَسَ منه نارًا۔
-منه عِلْمًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
یقال: جئتُ لأقتبس من انوارك: میں آپ کے انوار علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِكُمْ﴾
القَابِسُ: دو شاخوں یا زائد والا آلہ جو مَقْبس میں لگایا جاتا ہے تاکہ اس کے ذریعے بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جائے (ج)
القَابُوسُ: خوبصورت رنگ اور چہرے والا شخص۔
القَبَسُ: آگ یا آگ کا شعلہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَعَلِّی آتِیکُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ﴾
یقال: هذه حُمّی قَبَسٍ لا حمّی عَرَضٍ جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ: شعلہ جو آگ میں سے لیا جائے۔
یقال: ما زُرْتُكَ اِلَّا کَقَبْسَةِ العَجْلانِ میں نے آپ سے سرسری ملاقات کی۔
القَوابِسُ: لوگوں کو علم سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ: لکڑی وغیرہ جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ
المَقْبِسُ: پلگ ہولڈر' وہ جگہ جہاں قابس لگایا جائے تاکہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جا سکے (ج) مَقَابِسُ۔
المِقْبَسُ: جس سے آگ اٹھائی یا جلائی جائے۔
المُقْتَبَسُ: آگ کا شعلہ' انگارہ۔
قَبَصَ ـَ قَبْصًا: تیز دوڑنا۔
-الغُلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
-الشیٔ: انگلیوں کے کنارے سے کوئی چیز پکڑنا۔
-الرجُلُ و غیرَه: کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا۔
یقال: قبص الشاربَ: پینے سے سیرابی سے پہلے روک دینا۔
قَبِصَ ـَ قَبَصًا: چست اور پھرتیلا ہونا
(۲) درد جگر میں مبتلا ہونا۔ هو قَبِصٌ۔
-الرَّجُلُ: بڑے سر والا ہونا۔
هو اَقْبَصُ' هی قَبْصاءُ۔
یقال: هُوَ اَقْبَصُ الرَّاس: بڑے سر والا
هامةٌ قَبْصاءُ: اونچی بڑی کھوپڑی۔
(ج) قُبْصٌ

Marfat.com

قَبَّصَ الشیٔ: انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔
اقْتَبَصَ من اثرہ قَبْصَةً: چٹکی بھر لینا (ج) مَقَابِصُ۔
اِنْقَبَصَ: سکڑنا' سمٹنا۔
تَقَبَّصَ الجرادُ علی الشجر: ٹڈیوں کا درخت پر جمع ہونا۔
والحبلُ: رسی کا نہ پھیلنا۔
القَابِصَةُ: جماعت' گروہ (ج) قَوَابِص۔
القَبْصُ: دردِ جگر۔
القِبْصُ: لوگوں کی بڑی تعداد۔
یقال: هم فی قِبْصِ الحَصَی: وہ لاتعداد ہیں۔
(۲) ریت کا بڑا ڈھیر۔
(۳) چیونٹیوں کا بڑا گروہ۔
(۴) اصل۔ یقال: فلان کریمُ القِبص۔
القَبِصُ: یقال: حَبْلٌ قَبِصٌ: سکڑی ہوئی رسی۔
القَبَصُ: القبص۔
القَبْصَةُ: چٹکی بھر چیز۔ انگلیوں سے پکڑی ہوئی چیز۔
- من الطعام والحبِّ: مٹھی بھر غلہ' دانے۔
(۲) بڑی ندی۔
القَبِیْصُ: مٹی کا ڈھیر۔
- من الخَیْلِ: تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو۔
المِقْبَصُ: گھوڑوں کو لائن میں کھڑا کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسی۔ (ج) مَقَابِصُ۔
قَبَصَ الشیٔ و علیه - قَبْضًا: ہاتھ سے پکڑنا۔
یقال: قبض الدارَ او الارضَ: قبضہ میں لینا۔
-اللِّصَّ: چور کو پکڑنا
یقال: قبض علی اللص۔
قبضَ علیه الرزقَ: کسی پر روزی تنگ کر دینا۔
-المالَ: مال وصول کرنا۔
یقال: قبض العاملُ اجرتَه
قبض اللهُ فلاناً و قبض روحه: موت دینا۔
-یده عن الشیٔ: دست کش ہونا' ہٹانا
یقال: قبض یده عن النفقه عن المعروف: بھلائی سے رکنا یا خرچ دینے سے رکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ﴾
-الشیٔ: لپیٹنا۔
-الظِّلَّ: سایہ ہٹانا' مٹانا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴾
-الطائرُ جناحیه: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَآفَّاتٍ و يَقْبِضْنَ﴾
قُبِضَ فلانٌ: مرنا یا مرنے کے قریب ہونا۔
هو مَقْبُوْضٌ۔
اَقْبَضَ السَّیْفَ و نحوَه: تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا۔
-فلاناً المتاعَ: کسی کو سامان پر قابض کرنا
قَابَضَه: ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا۔
قَبَضَ الشیٔ: اپنے قبضہ میں لینا۔
(۲) جمع کرنا' لپیٹنا' اکٹھا کرنا۔
یقال: قَبَضَ وجهه' و قَبَّضَ مابین عَیْنَیه: چہرہ پر شکن ڈالنا' بھنویں سکیڑنا۔
-فلاناً المالَ: مال کسی کے قبضہ میں دینا
(۲) کسی کے حوالے کرنا' سپرد کرنا۔
اِقْتَبَضَ الشیٔ: قبضہ۔
-المتاعَ لِنفسه: اپنا سامان لینا۔
اِنْقَبَضَ الشیٔ: سکڑنا' اکٹھا ہونا
-المالُ: وصول شدہ ہونا۔
-الرجلُ علی نفسه: کسی کی زندگی تنگ ہونا' تنگ ہو کر گوشہ نشین ہونا۔
-عن الشیٔ: ناک بھوں چڑھانا۔
-عن القوم: قطع تعلق کرنا۔
-فی حاجته: اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا۔
تَقَابَضَ المُتَبَایِعَانِ: بائع کا ثمن پر اور مشتری کا سامان پر قبضہ کرنا۔
تَقَبَّضَ الشیٔ: سکڑنا۔
-الاسَدُ: جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا۔
-الجلدُ: کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا۔
-فلاناً علی الامرِ: کسی کام پر لگائے رکھنا۔
-عنه: کسی چیز سے منقبض ہونا' منفرد ہونا
القَابِضُ: اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
هو القابض الباسط۔
-من الادویة: قبض کرنی والی دوا۔
القَبْضُ: یقال: صار الشیٔ فی قبضه: چیز اس کی ملکیت میں آ گئی۔
القَبْضَةُ من الشیٔ: مٹھی بھر چیز۔
یقال: اعطاهُ قَبْضَةً من تمر او سویق: مٹھی بھر کھجور یا ستو دینا۔
قرآن حکیم میں سامری کے بارے میں ہے: ﴿فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ﴾
-من السیف: تلوار کا دستہ۔
یقال: صَارَ الشیٔ قَبْضَتَه و فی قَبْضَتِه: چیز اس کی ملکیت میں ہو گئی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُه يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾
ان دونوں آیتوں میں صاد کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے۔
القُبْضَةُ: مقبوضہ چیز۔ مٹھی بھر چیز۔
القُبَضَةُ: سختی کے ساتھ تھامنے والا۔

Marfat.com

یقال: رَجُلٌ قَبِضَةٌ رُفَضَةٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا۔
(۲) اونٹوں کو قابو میں کر کے حسب منشا چرانے والا چرواہا۔
(۳) بکریوں کو قریب قریب کر کے چرانے والا چرواہا۔
یقال: رَاعٍ قَبِضَةٌ رُفَضَةٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو انہیں سمیٹ کر رکھے اور چراگاہ ملنے پر پھیلا دے۔
القَبِیْضُ من الدَّوابِّ: جلد پاؤں اُٹھانے والا تیز رفتار چوپایہ۔
یقال: فَرَسٌ قَبِیْضُ الشَّدِّ
-من الرجال: اپنے فن میں لگا رہنے والا ہنر مند۔
المَقْبَضُ: وصولیابی کی جگہ۔
-من السَّیفِ والسِّکین و نحوهما: دستہ جسے ہتھیلی میں لے کر کوئی چیز پکڑی جائے (ج) مَقَابِضُ
المِقْبَضُ والمِقْبَضَةُ: من السیف والسکین و نحوهما: دستہ۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل کشادگی کی طرف میلان نہ رکھتا ہو۔
(۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل وحرکت سے گریز کرتا ہو۔
قَبَطَ الشیءَ ـِ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
-الشیءُ بغیرہ: ملانا۔
القِبْطُ: یونانی لفظ بمعنی مصر کا باشندہ آج کل اس سے مصر کے عیسائی مراد لئے جاتے ہیں (ج) اَقْبَاطٌ۔
القُبْطِیَّةُ: مصر کی بنی ہوئی عمدہ پالپین جو کہ غیر قیاسی طور پر قِبْط کی طرف منسوب ہے۔
(ج) قَبَاطِیُّ و قُبَاطِیٌّ۔
قَبَعَ القُنْفُذُ ـُ قُبُوْعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔

یقال: قَبَعَ الرجلُ: اپنے کپڑوں میں سر دینا۔
قَبَعَ النَجمُ: ظاہر ہونا پھر چھپ جانا۔
-الرَّاکِعُ: رکوع میں بہت زیادہ جھکنا۔
-فلانٌ: تھکان سے سانس چڑھنا۔
-فی الشیءِ: داخل ہونا۔
یقال: قَبَعَ فی الارضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
-عن اَصْحَابِهٖ: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
-الجُوَالِقَ: گون یا بورے کے کنارے کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا تاکہ اس کے اندر کی چیز آسانی سے لی جا سکے۔
اِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کر کے پینا۔
اِنْقَبَعَ فلانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا
-الطائرُ فی وکرہ: پرندہ کا گھونسلہ میں جانا۔
القَابِعَةُ: من خیول السبق: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والوں کے پیچھے ہوں۔ (ج) قَوَابِعُ۔
القُبَاعُ: سیہی۔
-من المکاییل: بڑا پیمانہ
القُبَعَةُ: بچوں کی ایک ٹوپی
(۲) ایک قسم کی ٹوپی جو بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہوتی ہے۔
القَبِیْعَةُ: خنزیر کی ناک۔
القُبَعُ: سیہی۔
القُبَعَةُ: یقال: امرأةٌ قُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔
القَبِیْعَةُ من السَّیفِ و نحوہ: تلوار وغیرہ کے دستہ کے کنارے پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی
القَوْبَعُ: تلوار کا دستہ۔
(۲) فصیلہ ذُعَربات اور جوائم مشفوقة المنافیر کے قبیل سے ایک سرخ رنگ کے پاؤں والا پرندہ۔
قَبْقَبَ الفَحْلُ او الاَسدُ و نحوهما قَبْقَبَةً و قَبْقَابًا: نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا۔

(۲) دانت پیسنا جس سے آواز پیدا ہو
-الرَّجلُ: الٹی سیدھی اور فضول باتیں کرنا
هو قَبْقَابٌ۔
تَقَبْقَبَ الفحلُ او الاَسدُ و نحوهما: قَبْقَبَ۔
القُبَاقِبُ: بے سوچے سمجھے بہت بولنے والا (خواہ صحیح ہو یا غلط)
القَبْتَابُ: لکڑی کا جوتا جس کے تسمے چمڑے وغیرہ کے ہوتے ہیں۔
(ج) قَبَاقِیْبُ۔
قَبَلَ ـُ قَبْلًا: آنا۔
یقال: قَبَلَ اللیلُ او الشهرُ او العام۔
-الرِّیحُ: ہوا چلنا۔
-علی العمل: کام میں جلدی کرنا
-المکانَ: جگہ کے سامنے ہونا۔
یقال قَبَلتِ الجبل مرة و دبرته مرة (۲) آنا
یقال: قَبَلَتِ الماشیةُ الوادیَ: وادی کا رخ کرنا۔
-النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
یقال: قَبَلَ الثوبَ: پیوند لگانا۔
قَبِلَ بفلان ـَ قَبَالَةً: کسی کی کفالت کرنا، ضامن ہونا۔
-القابلةُ الوَلَدَ: دایہ کا بچہ جنانا۔
-الشیءَ قَبُولًا: خوش دلی سے لینا
یقال: قبل الهدیة و نحوهما۔
یقال: قبل الله دعاءَ فلان: دعا قبول کرنا
-العملَ: کام کو پسند کرنا۔
یقال: قَبِلَ الخبرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔
-فلانٌ قَبِلًا: بھینگی نظر والا ہونا۔
هو اَقْبَلُ۔
یقال: قبلت عینُه، هی قَبْلَاءُ۔
قَبُلَ الرجل ـُ قَبَلًا: ضامن ہونا۔
اَقْبَلَ: آنا۔
یقال: اَقْبَلَ الرَّکبُ، اَقْبَلَ العامُ

Marfat.com

-بالشئ: دل کھول کر دینا۔
یقال: اَقْبَلَتِ الارض بالنبات: زمین کا سرسبز ہونا۔
یقال: اَقْبَلَ بفلان و اَدْبَرَبه: آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا۔
-علی العمل و نحوہ: کسی کام پر لگ جانا۔
یقال: اَقْبَلَتِ الدُّنیا علیه: دنیا اسے اپنی بھلائی کے ساتھ مل گئی۔
-عینَ فلان: بھینگا کر دینا۔
-فلاناً الشئَ: کوئی چیز کسی کے سامنے کر دینا۔
یقال: اَقْبَلْتُ الماشیةَ الوادیَ: مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا۔
اَقْبَلْنَا الرِّماحَ نحوَ القوم: ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیے۔
یقال: اَقْبَلْتُ فلاناً الطریقَ: کسی کو راستہ دکھانا۔
قَابَلَه: آمنے سامنے ہونا
-الشئَ بالشئ: مقابلہ کرنا' ایک شئ کو دوسرے شئے سے ملانا۔
یقال: قَابَلَ الکتابَ بالکتاب۔
قَبَّلَه: چومنا' بوسہ دینا۔
-العاملَ العَمَلَ: کارکن کو معاہدے کے تحت کام پر لگانا۔
اِقْتَبَلَ الرجلُ: بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا
-امرَہ: ازسرنو کرنا۔
-الخُطْبَةَ: برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلَا: ایک دوسرے کو بالمقابل ملنا
تَقَبَّلَ بِه: کسی کا تکفل کرنا' ضامن ہونا۔
-الشئَ: خوش دلی سے لینا۔
یقال: تَقَبَّلَ اللهُ الاعمالَ: اعمال کو قبول کرنا اوران پر ثواب دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا﴾
تَقَبَّلَ اللهُ الدُّعاءَ: دعا قبول کرنا۔
تقبل اللهُ فلاناً: کسی سے خوش ہونا
کسی کا متکفل ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ﴾
اِسْتَقْبَلَه: کسی کے سامنے ہونا
(۲) استقبال کرنا' خوش آمدید کہنا۔
-الاَمرَ: ازسرنو کرنا۔
الاِسْتِقْبَالُ:
حجرة الاستقبال: بیٹھک' گھر کا ایک کمرہ جو ملاقاتیوں کے لئے مختص ہو۔
یَوْمُ الاستقبال: وہ دن جسے کسی خاندان نے ملاقاتیوں کے استقبال کے لئے خاص کیا ہو۔
حفلة الاستقبال: ملاقاتی یا اس کے نائب یا سفر سے آنے والے کی تکریم کے لئے خاص یا عام جلسہ یا تقریب۔
جهاز الاستقبال (ریڈیو) وہ آلہ جس کے ذریعے ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات حاصل کئے جائیں۔
(یہ سارے محدثہ ہیں)
حروف الاستقبال: وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں اور وہ حالت اثبات میں سین اور سوف ہیں اور حالت نفی میں حرف لَنْ ہے۔
القَابِلَه دایہ' وہ عورت جو حاملہ کی خدمت کرتی ہے اور اس سے بچہ بوقت ولادت وصول کرتی ہے (ج) قَوَابِلُ۔
قَوَابِلُ الامر: آغاز' ابتدا
یقال: اَخَذْتُ الاَمرَ بِقَوَابِلِه: میں نے معاملہ کو ابتدائی حالت میں ہی لے لیا۔
القَابِلِيَّةُ: قبول کرنے کی صلاحیت (یہ مصدر صناعی ہے)
القَابُوْلُ: دو مکان یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ۔
(ج) قَوَابِيْلُ۔
القِبَالُ: پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت۔
-من النَّعْلِ: تسمہ جو درمیان والی انگلی اور ساتھ والی انگلی کے درمیان ہوتا ہے۔
یقال: رجلٌ منقطع القِبالِ: بری رائے رکھنے والا۔
ماهو لهم فی قِبالٍ ولا دِبارٍ: وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔
القُبَالُ من کل شئ: ہر شے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔
یقال: قُبَالُ الدَّابة: چوپائے کی پیشانی اس لئے کہ دیکھنے والے کے آگے وہی ہوتی ہے۔
القَبَالَةُ: ضمانت نامہ جسے انسان عمل کی ادائیگی یا دین وغیرہ کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتا ہے۔
یقال: نحن فی قَبالة فلان: ہم فلاں کے زیر ضمانت ہیں اور یہ رياسة کے مقابلہ میں کم درجہ کا ہوتا ہے۔
القِبَالَةُ: کفالت۔
(۲) دایہ کا پیشہ۔
(۳) ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبَالَةُ من الطریق: راستے کا سامنے والا حصہ۔
یقال: جلس فلانٌ قُبَالَةَ فلانٍ: فلاں فلاں کے سامنے بیٹھا۔
قَبْلُ: ظرف زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضدہ بعد)
یہ مبہم ہے اس کا معنی اضافت کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا' لفظاً ہو جیسے جاء فلان قبل فلان۔
داری قبل دارہ۔
یا تقدیراً جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ﴾
القُبُلُ: قصد۔
یقال: اِذَا اَقْبَلَ قُبُلَكَ: یعنی میں تمہاری طرف متوجہ ہوا ہوں۔
القُبُلُ من کل شئ: ہر چیز کا اگلا حصہ۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے یوسف علیہ السلام کے گواہ کے قصہ میں ہے: ﴿اِنْ كَانَ قَمِيْصُه قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ﴾
-من الحبل: پہاڑ کا دامن۔
-من الزمان: وقت کا ابتدائی حصہ۔
يقال: كان ذلك فی قُبُل الصَّيف۔
اوفی قُبُل الشتاء۔
- من الرجل والمرأةِ: عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔
يقال: رأيته قُبُلاً: میں نے اسے صاف دیکھا۔
القِبَلُ: طاقت۔
يقال: مَالِیْ بِه قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔
قرآن حکیم میں بزبان سلیمان علیہ السلام مذکور ہے: ﴿اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا﴾
(۲) جہت' کنارہ۔
يقال: لی قِبَلَ فلان دينٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔
لی فی قِبَله كذا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے۔
اَصَابَه هذا الامر من قِبَلِه: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی ہے۔
من ذی قِبَلٍ: آئندہ۔
يقال: اَفْعَلُ ذلك مِنْ ذِیْ قِبَلٍ: میں ایسا آئندہ کروں گا۔
يقال: لا اكلمك الی عشر من ذی قِبَلٍ: میں آئندہ دس دن تک تم سے نہیں بولوں گا۔
القُبُلُ: يقال: رايته قُبُلاً: میں نے اسے بالمقابل دیکھا۔
القُبَلُ فی العين: آنکھ کی سیاہی کا ناک یا ابرو کی جانب ہونا۔
(۲) کھلا واضح راستہ۔
(۳) بالمقابل ہونے والا زمین کا بلند حصہ پہاڑ یا ٹیلہ وغیرہ۔
يقال: انزل بِقَبَل هذا الجبل: اس پہاڑ کے دامن میں اترو۔
(۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے۔
(۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس۔
(۷) ہاتھی دانت کا گول ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینے پر چمکتا ہے (ج) اَقْبَالٌ۔
القُبْلَةُ: بوسہ۔
(۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان
قُبلة الحمّٰی: بخار والے کے منہ پر نکلنے والی پھنسی (مو) (ج) قُبَلٌ۔
القِبْلَةُ: جہت' سمت۔
يقال: مالكلامه قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ نہیں۔
اَيْنَ قِبْلَتُك: آپ کی سمت کیا ہے؟
(۲) کعبہ کیونکہ مسلمان اس کی طرف نماز میں منہ کرتے ہیں۔
يقال: اجعلوا بيوتكم قبلة: اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔
ماله قِبْلَةٌ ولا دِبرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں۔
القَبَلَةُ: تعویذ وغیرہ جسے لوگ نظر سے بچنے یا محبت کے لئے پہنتے ہیں۔
(۲) ہاتھی دانت کا چمکدار ٹکڑا جو عورت کے سینہ پر یا گھوڑے وغیرہ کے سینے پر لٹکایا جاتا ہے۔
القَبُوْلُ: کسی چیز کو قبول کرنا نفس کا کسی چیز کی طرف میلان۔
(۲) حسن وخوبی (۳) بادِ صبا۔
(ج) قبائلُ۔
القَبِيْلُ: پہاڑ (۲) جماعت۔
(۳) پیروکار۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّه يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُه مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ﴾
(۴) مماثل قسم۔
تقول: خذ هذا وما كان من قبيله۔
(۷) ضامن یا کفیل' اس معنی کے ساتھ تفسیر کی گئی ہے جو قرآن حکیم میں آیا ہے۔
﴿اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا﴾
(۸) سردار قوم' سید سے چھوٹا (مذکر اور مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے) (ج) قُبُلٌ۔
القَبِيْلَةُ: ایک باپ یا دادا کی طرف منسوب لوگوں کی جماعت۔
-من الحيوان والنبات: ایک قسم
(۲) قمیص کے استر کا ٹکڑا۔
(۳) لگام کا تسمہ۔
(۴) باہم ملی ہوئی سرکی ایک ہڈی (ج) قَبَائِلُ۔
قبائل الرَّحلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔
قبائل الشجرة: درخت کی ٹہنیاں۔
يقال ثوبٌ قبائلُ: بوسیدہ کپڑے۔
المُقَابَلُ من الرجال: والدین کی طرف سے شریف النسب' نجیب الطرفین۔
المُقَابَلَةُ من الشَّاءِ والنُّوْقِ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکے ہوئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔
(۲) (علم بدیع میں) دو یا زیادہ معانی کے برعکس الفاظ ترتیب وار لانا۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے ﴿فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا﴾
المُقْبَلَةُ: ارضٌ مُقْبَلَةٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو ہر جگہ نہ ہوئی ہو۔
قَبَنَ ـِ قُبُوْنًا: نفع بخش کام کے لئے زمین میں کہیں جانا۔
اَقْبَنَ فلانٌ: شکست کھانا۔
(۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشیٔ: کانٹے سے تولنا (محدثہ)
القِبَانَةُ: کانٹے سے تولنے کا پیشہ
القَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک ترازو جس کا

Marfat.com

باز ولمبا اور مختلف اقسام میں منقسم ہوتا ہے۔اس پر ایک بھاری جسم کو وزن کی تعیین کے لئے منتقل کیا جاتا ہے جسے الرُّمانة کہتے ہیں۔
(۲) محافظ' نگران۔
یقال: فلانٌ قبانٌ علی فلان: فلاں فلاں کا محافظ نگہبان ہے اس کا محاسبہ کرتا اور اس کے کام کی نگرانی کرتا ہے۔
القَبَّانِیُّ: کانٹے سے تولنے والا۔
القَبِینُ: دوسرے سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
قَبَاهُ ـُ قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
یقال: قَبا الزّعفرانَ و نحوه: زعفران چننا۔ پودوں سے توڑنا۔
-الشیءَ: کمان کی طرح کرنا' موڑنا۔
-البناءَ: عمارت بلند کرنا۔
قَبَّی الثوبَ: کپڑے کی قبا بنانا
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَی: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّی الشیءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
-فلانٌ: قبا پہننا۔
یقال: تَقَبَّی قباءَةً
القَابِیَاءُ: کینہ
بَنُو قَابِیَاءَ: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القَابِیَةُ: زعفران جمع کرنے والی عورت۔
القِبَا: قبا القوس: کمان کا آدھا حصہ۔
یقال: بینهما قِبَاقَوْسَیْنِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ ہے۔
القَبَاءُ: ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں یا قمیص کے اوپر پہنا جاتا ہے۔
القِبَةُ من الشاة: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار طاقچہ (پنیر' مکھن' پھل)

(۲) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھنے کے لئے رکھا جاتا ہے
(ج) اَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا لمبا تہ خانہ۔
ومنها: قَبْوَةُ التَّنور: تنور کا گڑھا۔

ق.....ت

قَتَبَه ـُ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
اَقْتَبَ البَعِیرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
-الیَمِینَ: قسم کو پختہ کرنا۔
یقال: اَقْتَبَ فلانًا یمینًا: کسی کو سخت قسم دینا۔
یقال: ارفُقْ به ولا تُقْتِبْ علیه فی الیمین: اس پر رحم کروا سے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
-الدَّین فلانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا
قَتَّبَه تَقْتِیبًا: جھکانا۔
یقال: فی کاهلِ الفرس تَقْتِیبٌ: گھوڑے کے کندھے میں جھکاؤ ہے۔
هو مُقَتَّبٌ۔
یقال: رجلٌ مُقَتَّبُ الکاهل: جھکے ہوئے کاندھے والا
القَتَبُ: اونٹ کے کوہان کے بقدر چھوٹا کجاوہ
(ج) اَقْتَابٌ۔
القَتَبُ: اونٹ کے کوہان کے بقدر چھوٹا کجاوہ
(ج) اَقْتَابٌ۔
القِتْبُ: القَتَبُ
(۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے)
(۳) رہٹ وغیرہ سے متعلق تمام سامان۔
اس کی رسی وغیرہ۔
(۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں۔
(ج) اَقْتَابٌ۔
القِتْبَةُ: آنت (ج) قِتَب
القَتُوبَةُ من الابل: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔
حدیث میں ہے: (لَا صَدَقَةَ فی الابلِ القَتُوبَةِ) مراد اس سے کام کاج کرنے والے ہیں۔

قَتَّ فلان ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔
-بینَ الناس: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا۔ خواہ چغلی کھائے یا نہ کھائے۔
-فلانًا: خفیہ طور پر کسی کا مقصد معلوم کرنے کے لئے پیچھا کرنا۔
-الحدیثَ: فساد کی غرض سے باتیں پہنچانا۔
یقال: هو یَقُتُّ الحدیث: بات بڑھا چڑھا کر مزین کر کے بیان کرنا۔
-اَثَرَ الشیءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا۔
-الشیءَ: مہیا کرنا' تیار کرنا (۲) کم کرنا۔
(۳) تھوڑا تھوڑا اکٹھا کرنا۔
هو قَتَّاتٌ' و قَتُوتٌ۔
قَتَّتَ الاَحادیثَ: فساد کی غرض سے باتیں پہنچانا۔
-الاَفاویهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا۔
-الزَّیْتَ: خوشبودار پودے کو زیتون میں پکانا یا خوشبودار تیل میں زیتون کے تیل کو ملانا۔
هو مُقَتِّتٌ۔
القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ۔
(۲) خشک اسپست۔
واحدتها: قَتَّةٌ۔
(۳) ایک جنگلی دانہ جس کی متعدد اقسام میں کچھ کاشت کی جاتی ہیں اور کچھ جنگل میں میدانوں یا چراگاہوں میں اُگتی ہیں۔
القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی لاعلمی میں ان کی باتیں سننے والا چاہے چغلی کھائے یا نہ کھائے۔
قَتِدَتِ الابلُ ـَ قَتَدًا: قتاد درخت کھانے سے پیٹ میں درد ہونا۔ هی قَتِدَةٌ۔
قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلا کر اونٹوں کو کھلانا۔
القَتَادُ: فصیله قرنیه کا ایک سخت پودا جس کے سوئی نما کانٹے ہوتے ہیں۔ سوڈان میں اسے الحَشَّاب کہتے ہیں۔ اس سے بہت عمدہ گوند نکلتا ہے۔

Marfat.com

ق ت ر

ضرب المثل ہے: مِنْ دونه خَرْطُ القَتَاد: ایسی چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جو مشقت کے بعد حاصل ہو۔

القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی۔

(ج) اَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔

قَتَرَ فلانٌ ـُ قَتْرًا: تنگ حال ہونا۔

- علی عیاله: اولاد پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا﴾

-اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔

-لِلاَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے۔

-الشئُ والاَمرَ: کام میں لگے رہنا

- الشئَ: کسی شے کو اس کی ایک جانب رکھنا

(۲) اجزاء کو باہم ملانا۔

-الدِرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔

قَتِرَ النُجُوْرُ واللَّحْمُ وغیرُه ـَ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔

اَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگ حال ہونا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُه﴾

- المرأةُ: عورت کا عود کو جلا کر اس کی دھونی لینا۔

-الصائدُ او الصَّيْدُ: شکار یا شکاری کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا' گھات میں ہونا۔

-اللهُ رِزقَ فلان: رزق میں کمی کرنا۔

-النارَ: آگ سے دھواں اُٹھانا۔

قَتَّرَ علی عیاله: بخیل ہونا ان پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا۔

-الشِواءُ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔

یقال: قَتَّرَ الرَّجُلُ الشِوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو مہکانا۔

-الصَّيَّادُ لِلاَسَدِ: قَتَرَ

- الاَشياءَ و بينَها: چیزوں کو یکجا کرنا اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اَنَّ اَبا طلحةَ كان يرمي والنبي صلى الله عليه وسلم يقتِرُ بين يديه: یعنی آپ علیہ السلام ان کے سامنے تیروں کو اکٹھا اور نیزوں کو سیدھا کر رہے تھے۔

-فلاناً: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔

اَقْتَرَ الصائدُ في قُتْرَتِه: ٹٹی کے آڑ میں چھپنا۔

تَقَاتَرَ القومُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔

تَقَتَّرَ فلانٌ: غضبناک ہو کر لڑنے کے لئے تیار ہونا۔

-لِلصَيدِ: ٹٹی کی آڑ میں چھپنا تاکہ دھوکہ دے کر شکار کرے۔

-عنه: علیحدہ ہونا' ہٹ جانا۔

-فلاناً: غافل پا کر دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

القَاتِرُ: کمزور۔

القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی خاص خوشبو یا جلتی ہوئی ہڈی اور دھونی دینے والی چیزوں کی خوشبو۔

القُتْرُ: کنارہ (ج) اَقْتَارٌ۔

القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا نرسل۔ (ج) قِتَرٌ۔

ابنُ قِتْرَة: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔

القُتْرَةُ: تنگ دستی۔

(۲) باغ میں پانی آنے کا تنگ راستہ یا سوراخ۔

(۳) دروازے کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہو کر دروازہ بند ہو جاتا ہے۔

(۴) زرہ کا حلقہ۔

(۵) تنور کا حلقہ۔

(۶) آرپار طاقچہ۔

حدیث میں ہے: (من اطّلع من قُترَة فَفُقِئَت عينُه فهي هَدَرٌ)

(۷) درخت یا بانس وغیرہ کا گھر جس میں شکاری شکار کے وقت چھپتا ہے (ج) قُتَرٌ

القَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف کے وقت چہرے کو ڈھانپ لیتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ﴾

القَتُوْرُ من الرِّجال: بخیل' کنجوس۔

القَتِيْرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے۔

(۲) بڑھاپے کی ابتدا۔

قَتَعَ ـَ قُتُوْعًا: ذلیل و تابع ہونا۔

قَاتَعَه: لڑائی کرنا' جنگ کرنا۔

القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔

القَتَعُ: کیڑے (مطلقاً)

(۲) لکڑی کھانے والے سرخ کیڑے۔

واحدته: قَتَعَةٌ۔

القَتَعَةُ: ذلیل' حقیر' تابع۔

قَتَلَه ـُ قَتْلاً: مارنا۔

يقال: قَتَلَ اللهُ فلاناً: کسی کے شر کو رفع کرنا۔

قَتَلَ جوعَه او عَطَشَه: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ ختم کرنا۔

قَتَلَ غَلِيلَه: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الخَمرَ: شراب کی تیزی کم کرنے کے لئے پانی ملانا۔

-فلاناً: ذلیل کرنا۔

- الشئَ عِلْمًا: خوب تحقیق کر کے مکمل علم حاصل کرنا۔

اَقْتَلَه: قتل کے لئے پیش کرنا۔

قَاتَلَه مُقَاتَلَةً و قِتَالاً: جنگ کرنا

(۲) مزاحمت کرنا۔

نمازی کے سامنے سے گزرنے والی حدیث میں ہے: (فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ)

-اللهُ فلاناً: لعنت بھیجنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَاتَلَهُمُ اللهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ﴾

يقال: قَاتَلَهُ اللهُ ما اَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت

Marfat.com

دے وہ کتنا خوش بیاں ہے۔
(دعاء اور مدح کے لئے)
قَتَلَ فلاناً قتل کر کے مثلہ بنانا۔
(مبالغہ در قَتَلَ)
(۲) ذلیل کرنا
یقال: قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہو جانے والا دل۔
-القومَ بہت سے لوگوں کو قتل کر دینا، قتل عام کر دینا۔
اِقْتَتَلَ القومُ باہم مار دھاڑ کرنا۔
-النِّساءُ فلاناً دامِ عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔
وکانوا یقولون: اِقْتَتَلَتْه الجنُّ: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
اِقْتُتِلَ الرَّجُلُ عشق میں پھنس کر پارہ پارہ ہو جانا اور عقل کھو بیٹھنا۔
تَقَاتَلَ القومُ اِقْتَتَلُوْا۔
-الرَّجلُ لِحَاجَتِه اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔
-لِلْمَرأةِ عورت کا تابع ہونا۔
-المرأةُ فی مَشْیَتِهَا عورت کا مٹک کر چلنا۔
-للرجل عورت کا مرد کے سامنے آشکارا کرنا اور ادائیں دکھانا تاکہ وہ عاشق ہو جائے۔
اِسْتَقْتَلَ قتل کئے جانے کے لئے خود کو پیش کرنا۔
-فی الأمرِ کوشش کرنا۔
القَتَالُ جان یا جان کا بقایا۔
یقال: اَصَابَ قَتَالَه اس کی جان کو تکلیف پہنچی۔
(۲) گوشت چربی۔
یقال: دابة ذات قَتَالٍ موٹا تازہ جانور۔
یقی منه قَتَالٌ ضروری کے بعد ہڈیوں کا نکل آنا۔
القَتْلُ نام پلیٹھ سرائی وغیرہ میں۔
یقال: هما قِتْلانِ۔

(۲) واقف کار ماہر۔
یقال: اِنّه لَقِتْلُ شرٍّ: وہ لڑائی سے خوب واقف ہے۔
(ج) اَقْتَالٌ۔
القَتُوْلُ: بہت قتل کرنے والا۔
(ج) قُتُلٌ و قُتُلٌ۔
المُقَاتِلُ: جنگ کی صلاحیت رکھنے والا جنگجو، لڑاکا (ج) مُقَاتِلَةٌ۔
المُقَتَّلُ: کام سے تھکا ماندہ۔
یقال: جَمَلٌ مُقَتَّلٌ۔
-من الرجال: ماہر، تجربہ کار
المُقْتَتَلُ: میدان جنگ۔
المَقْتَلُ: میدان جنگ یا زمانہ جنگ۔
(۲) وہ جگہ جہاں جب انسان یا حیوان کو تکلیف پہنچے تو بچ نہ سکے۔
یقال: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَیْنَ فَکَّیْهِ یعنی آدمی کی ہلاکت کا سبب زبان اور اس کی گفتگو ہے (ج) مَقَاتِلُ۔
یقال: وَلِّنِیْ مَقَاتِلَكَ اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
المَقْتَلَةُ معرکہ کارزار۔
یقال: کانَتْ بالرُّوْمِ مَقْتَلَةٌ عَظِیْمَةٌ۔
قَتَمَ ـُ قُتُوْمًا سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا۔
یقال: قَتَمَ الغبارُ قَتَمَ الوَجْهُ غبار کا سیاہی مائل ہونا، چہرے کا بھورا ہونا۔
-النَّهارُ دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ ـَ قَتَمًا و قُتُوْمًا قَتَمَ۔
هو اَقْتَمُ هی قَتْمَاءُ۔
اَقْتَمَ الشیُ قَتَمَ۔
یقال: اَقْتَمَ الیومُ دن کا بہت غبار والا ہونا
الاَقْتَمُ سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ والا۔
هی قَتْمَاءُ
(ج) قُتْمٌ۔
القَاتِمُ الاَقْتَمُ۔

یقال: اَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ
اَحمرُ قَاتِمٌ: بہت سرخ۔
(ج) قَوَاتِمُ۔
القَتَامُ: سیاہ غبار۔
یقال: ارتَفَعَ القتام حتی خفیت الاَعلام سیاہ گرد اس قدر پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے۔
القَتَمُ: غبار (۲) غبار والی ناگوار ہوا۔
القُتْمَةُ: سرخی مائل اور گرد آلود رنگ یا ہلکی سیاہی۔
قَتَنَ المِسْكُ او الدمُ ـُ قُتُوْنًا: مشک یا خون کا خشک ہو جانا اور تازگی ختم ہو کر سیاہ ہو جانا
قَتُنَ الرجلُ وغیرُه ـُ قَتَانَةً: خوراک کم ہو کر کمزور ہو جانا۔
هو وهی قَتِیْنٌ۔
اَقْتَنَ قَتُنَ۔
القَتِیْنُ: چھچھڑی۔
(۲) دبلا پتلا۔
-من الاَسِنَّةِ پتلا نیزے کا پھل۔
قَتَا فلاناً ـُ قَتْوًا خدمت کرنا۔
یقال: فلانٌ یَقْتُو الملوك۔
اِقْتَوَی فلانٌ خادم بن جانا۔
المَقْتَوِیُّ خادم (ج) مَقَاتِیَةٌ و مَقْتَوُوْن۔
المَقْتَوِیْنُ من الناس کھانے کے بدلے لوگوں کی خدمت کرنے والا (اس میں مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)
یقال: رجلٌ مقتوین، امرأةٌ مقتوین، رجلان مقتوین، امرأتان مقتوین، رجال مقتوین، نساء مقتوین۔

ق ـــــ ث

اَقْثَأَ المکانُ جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
یقال: اَقْثَأَ القومُ۔
القِثَّاءُ تربوز کی ایک قسم، خیار کے قریب قریب لیکن اس سے لمبا۔
واحدته: قِثَّاءَةٌ۔

Marfat.com

(۲)اس سبزی کا اسم جنس جسے مصر میں الخیار' العَجُور اور القَفُّوس کہتے ہیں۔
المَقْثَأَةُ: کھیرے کے کاشت کرنے اور اُگنے کی جگہ۔
(۲)وہ جگہ جہاں کھیرے بہت زیادہ ہوں۔
قَثَّ الشیءَ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔
یقال: قَثَّ فلانٌ مالاً۔
جاءَ بِقُثِّهِ دمه دینا عریضةٍ: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا یعنی بہت مال متاع لایا۔
(۲)ہٹانا' سرکانا۔
یقال: قَثَّ السَّیلُ هشیم النبات: سیلاب گھاس پھونس اُٹھالایا۔
اِقْتَثَّ الشیءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا۔
یقال: اِقْتَثَّ الحجرَ: اِقْتَثَّ القومَ عن اصلهم۔
القُثَاثُ: سامان۔
یقال: جاء القوم بقُثَاثِهِمْ۔
القَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
القَثِیثُ: انگور یا کھجور کے درختوں کی ادھر اُدھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
(۲) کھجور کے درخت کی پود۔
القَثِیثَةُ: القَثَاثَةُ۔
المَقَثَّةُ: چوری لکڑی جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں۔کوئی چیز گاڑتے ہیں پھر اسے اس کی جگہ سے اس لکڑی کے ذریعے اکھاڑتے ہیں۔
قَثَمَ فلان فی مشیه ـُ قَثْمًا: ست رفتاری سے چلنا۔
-لفلان من ماله: عطا کرنا۔
-الشیءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اِقْتَثَمَ الشیءَ: قَثَمَه
(۲)بالکل جڑ سے اُکھاڑ دینا
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اِقْثِمْ: آہستہ چل
۲)بجو کی مادہ کیونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔
القُثَمُ: بہت سخی۔

(۲) گٹھے ہوئے بدن والا۔
(۳)زبجو کیونکہ وہ آہستہ چلتا ہے۔
القَثُوْمُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا۔
(ج)قُثُمٌ۔
قَثَا فلانٌ ـُ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جس کے ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو۔ جیسے ککڑی' کھیرا۔
-المالَ وغیرَه: جمع کرنا۔
اِقْتَثَی المال وغیرَه: جمع کرنا۔

ق.....ح

قَحَبَ الجملُ او الفرسُ ـُ قَحْبًا و قُحابًا: کھانسنا۔
وقد یقال: قَحَبَ الرجُلُ۔
یقال: قَحَبَ الرجُلُ: خبث وشرارت سے کھانسنا۔
قَاحَبَتِ المرأةُ: بدکار ہونا۔
قَحَّبَ: مبالغہ در قَحَبَ۔
تَقَحَّبَتِ المرأةُ: قَاحَبَتْ
القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی۔
القَحْبُ: بوڑھا جسے کھانسی ہو
(ج)قِحَابٌ۔
القَحْبَةُ: بڑھیا جسے کھانسی ہو
(۲) پیٹ کی مریضہ۔
(۳) زانیہ کیونکہ زمانہ جاہلیت میں وہ اپنے طلبگاروں کو کھانس کر بلاتی تھی۔
(ج)قِحَابٌ۔
قَحَّ ـُ قُحُوْحَةً و قَحَاحَةً: خالص ہونا۔
القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔
یقال: اَعْرَابِیٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی جو شہروں میں داخل نہ ہوا ہو اور نہ ہی ان سے اختلاط کیا ہو۔
یقال: صار اِلَیَ قُحَاح الامر: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔
القُحُّ: القُحَاحُ۔

یقال: کریمٌ قُحٌّ لئیمٌ قُحٌّ' عبدٌ قُحٌّ جو خالص کمینہ' کریم یا غلام ہو۔
(ج)اَقْحَاحٌ۔
قَحَرَ الرَّجُلُ او البعیرُ ـَ قُحُوْرًا ایسا بوڑھا ہونا کہ جوانی اور کچھ طاقت باقی ہو۔
القُحَارِیَةُ من الجمالِ والرِّجال: مضبوط کاٹھی کا آدمی۔
القَحِرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی اور طاقت باقی ہو(ج)اَقْحُرٌ و قُحُوْرٌ۔
قَحَزَ الرَّجُلُ ـَ قَحْزًا: ڈر کر اُچھلنا۔
-عن دابَّتِه: گر پڑنا۔
-به: پچھاڑنا۔
یقال: ضربه فقحزه۔
-السهمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا۔
یقال: قَحَزَ الرامی السهمَ: تیر کو ٹھیک طرح سے نہ پھینکنے کی وجہ سے تیر کا تیر انداز کے سامنے ہی گر جانا۔
-فلاناً وغیرَه عن الماء: پانی کے پاس سے ہٹانا۔هو قَاحِزٌ
قَحَّزَه: اُچھالنا' کدانا۔
القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی۔
القُحَازَةُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ
قَحَطَ المَطَرُ ـَ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔
یقال: قَحَطَ العامُ: وہ سال جس میں بارش نہ ہو اور زمین خشک ہو جائے۔
-البلدُ: قحط زدہ ہونا۔
اَقْحَطَ: قحط پڑنا۔
یقال: اَقْحَطَ القومُ اَقْحَطَ البلدُ۔
-اللهُ الارض: قحط ڈالنا۔
القَحْطُ: بارش کا نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا (۲) چیز کی بھلائی کا فقدان۔
القَحِطُ: قحط زدہ۔
المِقْحَطُ من الافراس: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔

Marfat.com

المَفْحَطَةُ قحط
يقال: هم فی مَفْحَطَةٍ۔
فَحَفَ المَطَرُ ـَ فَحْفًا: بارش کا اچانک تیز ہوکر ہر چیز کو بہالے جانا۔
-الانسانَ: کھوپڑی پر مارنا۔
-الاِناءَ: برتن کا سب کچھ کھا پی جانا۔
يقال: فَحفَ مافی الاناء۔
-الرمّانَةَ: انار کو چھیلنا۔
فَاحَفَه: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا
(۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا اور دل کو تسلی دینا۔ زمانہ جاہلیت میں جب کوئی انتقاماً قتل کرتا تھا تو دل کی تشفی کے لئے مقتول کی کھوپڑی میں شراب پیتا تھا۔
اِفْتَحَفَ مافی الاِناء: فَحَفَه
-السَّيلُ النباتَ: سیلاب کا نباتات کو اُکھاڑ کر بہالے جانا۔
-قِحْفًا من رأس فلانٍ: کھوپڑی کا کوئی حصہ توڑنا۔
القُحَافُ: يقال: سيلٌ قُحَافٌ: تیز رو سیلاب جو ہر چیز کو بہا کر لے جائے۔
القُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا ثرید وغیرہ۔
القِحْفُ: کھوپڑی کے آٹھ حصوں میں سے ایک جس سے پیالہ نما کھوپڑی بنتی ہے اور اس میں دماغ ہوتا ہے۔
(۲) کھوپڑی سے الگ ہونے والا ٹکڑا
(۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا
(۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن
-من الرُّمّانة انار کا چھلکا
(ج) اَقْحَافٌ
القَحْفَاءُ: يقال: عَجاجَةٌ قَحْفَاءُ: سب کچھ لے جانے والی آندھی یا غبار
القُحْوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے
المِقْحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا الگ کیا جائے (ج) مَقَاحِفُ۔

قَحِلَ الشيءُ ـَ قَحْلاً، قُحُولاً: خشک ہونا
يقال: قَحِلَ العُودُ، قَحِلَ الجِلْدُ
يقال: قَحِلَ الشَّيْخُ: بوڑھے آدمی کی جلد سوکھ جانا۔
قَحِلَتِ الارضُ: زمین کا خشک ہوکر بنجر ہونا۔
هو قَحْلٌ، قَحِلٌ۔
اَقْحَلَ الشيءَ: خشک کرنا۔
يقال: اَقْحَلَهُ الصومُ: کمزور کر دینا۔
اَقْحَلَ القَحِطُ الماشيةَ: لاغر کر دینا۔
قَاحَلَه: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ: قَحِلَ۔
-فلانٌ: لباس وغیرہ میں سادگی برتنا۔
القَاحِلُ: خشک۔
يقال: عُودٌ قَاحِلٌ، جِلْدٌ قَاحِلٌ
مكانٌ قَاحِلٌ: بنجر اور خشک جگہ۔
القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے کھال سوکھ کر وہ مر جاتی ہیں۔
قَحَمَ ـُ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
يقال: قحم فی الامر و قحم عليه
هو قَاحِمٌ۔
-اليه ـَ قَحْمًا: قریب ہونا۔
- المنازِلَ والمفاوِزَ: منزلوں اور جنگلوں کو طے کرتے جانا، قیام نہ کرنا۔
اَقْحَمَ اهلُ البادية: جنگل میں رہنے والوں کا قحط سے بھاگ کر دوسری جگہ چلے جانا۔
- فلاناً فی الاَمرِ: بغیر سوچے سمجھے کسی کو کام میں لگا دینا۔
-فلاناً المكانَ: کسی کو جگہ میں داخل کرنا۔
اَقْحَمَ البعيرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا ظاہر کرنا جتنی اس کی نہ ہو۔ جیسے چار دانت کا معلوم ہو جبکہ ہو وہ دو دانت۔ تو اسے چار دانت کا کہا جائے جسم کے بڑے ہونے کی وجہ سے۔
قَحَّمَه فی الامر اَقْحَمَه
يقال: قَحَّم نفسه فی الشیء
- الفَرَسُ فارِسَه: گھوڑے کا سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اِقْتَحَمَ النجمُ: ستارہ غائب ہونا، گرنا۔
-المكانَ: زبردستی گھسنا۔
-الاَمرَ العظيمَ: بغیر سوچے سمجھے کسی بڑے کام میں لگنا۔
يقال: اقتحم فلانٌ عَقَبَةً او وَهْدَةً: کسی گھاٹی یا گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ﴾
-الشيءَ: حقیر سمجھنا۔
انْقَحَمَ فی الاَمرِ: قَحَمَ۔
تَقَحَّمَت الدَّابَّةُ براكِبِها: جانور کا سوار کو لئے ہوئے اِدھر اُدھر بھاگنا اور بسا اوقات گڑھے میں گرا دینا۔
-الامرَ العظيمَ: اِقْتَحَمَه
القَحَامَةُ: ارذل عمر کو پہنچنا، انتہائی بڑھاپا
القَحْمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور
(۲) بوڑھا دبلا گھوڑا (ج) قِحَامٌ
القَحْمَةُ من النَّخْلِ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو (ج) قِحَامٌ۔
القُحْمَةُ: دشوار اور بڑا کام جس کو کرنے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو۔
(۲) قحط (۳) گناہ گاری۔
(ج) قُحَمٌ۔
قُحمُ الطَّرِيق: راستہ کا وہ حصہ جو چلنے والے پر دشوار ہو۔
القُحَمُ من الشَّهْرِ: آخری تین راتیں۔
القَحُوْمُ: القَحْمُ۔
المُقْحَمَةُ: يقال: لَفْظَةٌ مُقْحَمَةٌ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو (ج) مُقْحَمَاتٌ۔
قَحَا المالَ ـُ قَحْوًا: سارا مال لے لینا۔
-الدواءَ: دواء میں گل بابونہ ملانا۔
هو مَقْحُوٌّ۔
اَقْحَتِ الارضُ: زمین کا گل بابونہ اُگانا۔
اِقْتَحَى المالَ قَحَاهُ۔

Marfat.com

الاُقْحُوَان: (گل بابونہ) انتامیس اور کریزنتیموم کے مرکب فصیل سے پودوں کی ایک قسم کا نام اس میں سے ایک سفید بابونہ ہے اور ایک وہ ہے جسے عام مصری اراولة اور دمشق میں الغریب کہا جاتا ہے۔
(ج) اَقَاحِیُّ و اَقَاحٍ۔
یقال: رَاَیْتُ اَقَاحِیَّ الامرِ: میں نے معاملہ کی شروعات دیکھیں۔
(دیکھئے: الاُقحوان: باب الهمزة میں)
القُحْوَانُ: الاُقحوان میں ایک لغت۔
المِقْحَاةُ: کدال' بیلچہ۔

ق.....و

قَدَحَ النُّودُ فی الشجر او الاَسنان - قَدْحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا۔
-بالزَّنْدِ: پتھر کو پتھر پر مار کر آگ نکالنا۔
یقال: قَدَحَ النار من الزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
قَدَحَ الزَّنْدَ: چقماق کے پتھر کو دوسرے پر مارنا تا کہ آگ نکلے۔
-الشیُ فی صدره: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
-فی عرض اخیه: ہتک عزت کرنا۔
-فی القِدْحِ: پھلکا لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
-الطَّبیبُ العینَ: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
-القِدْرَ: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
-خِتَامَ الاِناء: برتن کی بندش کو توڑنا۔
قَادَحَه: مناظرہ کرنا' ایک دوسرے پر طعن و تشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الفرسَ: گھوڑے کو چھریرا' دبلا کرنا
اِقْتَدَحَ بالزَّنْدِ: قَدَحَ به
-الاَمْرَ: غور و فکر کرنا۔
تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا۔
اِسْتَقْدَحَ زَنْدَه: چقماق سے آگ نکالنا۔
القَادِحُ: لکڑی میں دڑاڑ۔
(۲) دانتوں کی سیاہی۔
(۳) درخت' لکڑی اور دانتوں میں لگنے والا کیڑا (۲) بدبودار سڑاند۔
القَادِحَةُ: لکڑی' درخت اور دانتوں کا گھن
(ج) قَوَادِحُ۔
القِدَاحَةُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ۔
القِدْحُ: لکڑی کا ٹکڑا جو تھوڑا چوڑا اور ہموار ہوتا ہے۔ جو ایک فتر لمبا یا اس سے کم ہوتا ہے۔ اس میں نشان لگائے جاتے ہیں اور ہر ایک نشانوں کی تعداد سے پہچانا جاتا ہے اور یہ جوئے میں استعمال ہوتے ہیں اور ان پر لا یا نعم لکھا جاتا ہے یا خالی چھوڑ دیا جاتا ہے تا کہ قرعہ ڈالا جائے اور حصے تقسیم کئے جائیں۔
(دیکھئے: قسم)
یقال: اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: خود کو پہچان۔
صَدَقَهُم وَسْمَ قِدْحِه: اس نے حق بات کہی۔
له القِدْحُ المُعَلّٰی: اس کا بڑا حصہ ہے۔
القَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ۔
(۲) غلہ کا ایک پیمانہ (مو)
(ج) اَقْدَاحٌ۔
القَدَّاحُ: پیالہ ساز۔
(۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔
(۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
(۴) کلی (کھلنے سے قبل)
(۵) وہ طبیب جو آنکھ کا سفید مضر پانی نکالتا ہے۔
القَدَّاحَةُ: چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے۔
(۲) چقماق کا پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
(۳) معدن کا آلہ جو پتھر اور چقماق والا ہوتا ہے۔ پٹرول وغیرہ کے ذریعے اسے آگ لگائی جاتی ہے۔ لائٹر (مج)
القَدُوْحُ: مکھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے۔
یقال: بئرٌ قَدُوْحٌ: وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔
القُدُوحُ: قُدُوحُ الرَّحْلِ: پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد کوئی نہیں)
القِدِیْحُ: ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا بچا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے۔
یقال: فی اَسفل القدر قدیحٌ: دیگچی میں بچا ہوا شوربہ۔
المُتَقَادِحُ: شجر مُتَقَادِحٌ: نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے۔
یقال: زَنْدَكَ للمتقادح: طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے۔
المِقْدَاحُ: چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے۔
المَقْدَحُ: تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی جڑ فٹ کی جائے۔
المِقْدَحُ و المِقْدَحَةُ: المِقْدَاحُ
(۲) چمچہ۔
قَدَّ القلمَ او الثوبَ و نحوهما - قَدًّا: لمبائی میں پھاڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ﴾
قُدَّ فلانٌ: پیٹ کی درد میں مبتلا ہونا۔
قَدَّدَ الشیءَ: مبالغہ در قَدَّه
-اللَّحمَ: لمبا لمبا کاٹ کر نمک لگا کر دھوپ اور ہوا میں خشک کرنا۔
اِنْقَدَّ الثوبُ او الجلدُ او نحوها: پھٹنا
تَقَدَّدَ الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
(۲) خشک ہو جانا' سوکھ جانا۔
-القومُ: لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہونا۔
القَدَادُ: سبی (۲) جنگلی چوہا۔
القَدَدُ: پیٹ کا درد۔
قَدْ: حرف تاکید جو فعل ماضی پر داخل ہو کر مفید للتاکید ہوتا ہے۔
یقال: قد حضر صاحبی

Marfat.com

فعل مضارع پر داخل ہو کر شک اور احتمال وقوع کا فائدہ دیتا ہے۔
جیسے قَد یحضر اَفِیْ
یا تقلیل کا جیسے قَدیجود البخیل
یا تکثیر کا جیسے قدیجود الکریم۔
اور اسم فعل بمعنی یکفی (کافی ہونا) بھی ہوتا ہے۔
تقول: قَدنِی درهم: میرے لئے ایک درہم کافی ہے۔
القَدُّ: مقدار۔
یقال: هذا علی قَدِ ذلك: یہ اس کے برابر ہے۔
(۲) قد وقامت' مناسب لمبائی۔
(۳) چمڑے کا برتن۔
(۴) بکری کے بچے کی بوقت ولادت کھال
(ج) اَقُدٌ' وقِدَادٌ و اَقِدَّةٌ۔
القِدُّ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز۔
(۲) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعے جوتے کی سلائی کی جاتی ہے۔
(۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) کوڑا۔
(ج) اَقُدٌ۔
القُدُّ فصیله حوت سے ایک سمندری بڑی مچھلی جس کا گوشت پکایا جاتا ہے اور اس کے جگر سے نکلنے والے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
القِدَّةُ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔
(۲) لوگوں کا گروہ جس کے افراد کی آراء مختلف ہوں۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا﴾
(۳) لکڑی کا بڑا پیمانہ جس سے چنائی یا پلاسٹر کو برابر کیا جاتا ہے (نج)
(ج) قِدَد
القَدِیْدُ من اللحم: جو لمبا لمبا کاٹ کر نمک لگا کر ہوا اور دھوپ میں خشک کیا گیا ہو۔
(۲) بالوں کا بنا ہوا کپڑا یا چادر۔
(۳) بوسیدہ کپڑا
المَقَدُّ: ہموار جگہ (۲) راستہ' طریقہ
یقال: هو مستقیم المَقَدِّ
المِقَدُّ و المِقَدَّةُ: کاٹنے کی چھری
المَقْدُوْدَةُ: جاریةٌ مَقْدُوْدَةٌ: خوش قامت لڑکی۔
قَدَرَ علیه ـِ قَدَارَةً: قادر ہونا۔
-الشیءَ قَدْرًا: مقدار مقرر کرنا
یقال: قَدَرَ فلانا: تعظیم کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا قَدَرُوْا اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖ﴾
(۲) مقرر کرنا' متعین کرنا۔
یقال: قَدَرَ الاَمرَ: کسی معاملے کو نمٹانے کی تدبیر وغور وفکر کرنا۔
-الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا اور مقدار متعین کرنا
-اللهُ الامرَ علی فلان: اللہ کا کسی معاملے کو کسی کے لئے مقرر کرنا۔ اس کے حق میں فیصلہ کرنا۔
-الرِّزقَ علیه: رزق تنگ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ﴾
-اللَّحْمَ: ہنڈیا میں پکانا۔
قَدِرَ الشیءُ ـَ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا
یقال: قَدِرَ الرَّجلُ' قَدِرَ العُنُقُ
-الفَرسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔
هو اَقْدَرُ' هی قَدْرَاءُ (ج) قُدْرٌ
اَقْدَرَهُ اللهُ علی الاَمرِ: قادر بنانا۔
قَادَرَه کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا
یقال: فلانٌ یقادِرُنِیْ: فلاں قدرت وطاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔
قَدَّرَ فلانٌ: کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور و فکر کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ﴾
-الشیءَ: اندازہ لگانا۔
-الشیءَ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا اور دوسری شے کے ذریعے کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔
-اللهُ الامرَ علیه' وله: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقرر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کرنا۔
-فلاناً علی الشیءِ: قادر بنانا۔
-اَمْرَ کذا و کذا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔
اِقْتَدَرَ علی الشیءِ: قَدَرَ
-القومُ: لوگوں کا ہنڈیا میں گوشت پکانا۔
اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا
یقال: قَدَرتُ الثوبَ فانقدر
تقادر الرَّجلان: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا۔
تَقَدَّرَ علیه الاَمْرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا۔ اس کی قسمت میں لکھا جانا۔
-علیه الثوبُ: کسی پر کپڑا مقدار کے مطابق آنا۔
-له الامرُ: آسان وسہل اور ہونا۔
اِسْتَقْدَرَ اللهَ خیرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی استدعاء کرنا۔
القَادِرُ: اللہ کا نام یا صفت۔
القَادِرَةُ: یقال: بَیْنَنَا لیلةٌ قادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے۔
القَدْرُ: مقدار۔
یقال: هم قَدْرُ مائة۔
یقال: جاءَ الشیءُ علی قَدْرِ الشیءِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق اور برابر آئی۔
(۲) مساوی' بغیر کمی بیشی کے۔
یقال: هذا قدر هذا۔
(۳) حرمت' وقار' درجہ۔
یقال: له عندی قَدْرٌ (ج) اَقْدَارٌ
سُوْرَةُ القَدْرِ: قرآن کی ایک سورت۔
لَیْلَةُ القدر: ماہ رمضان کی ایک مبارک رات جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔

Marfat.com

القِدْرُ: پکانے کا برتن ہنڈیا (مؤنث اور کبھی مذکر آتا ہے)
القِدْرُ الکاتِمة: پکانے کا برتن جس کا ڈھکن مضبوط بند ہوتا ہے۔اس میں بھاپ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے کھانا تھوڑی دیر میں پک جاتا ہے(ج)
(ج)قُدُوْرٌ۔
القَدَرُ: شی کی تعداد اور اس کے مقرر حالات۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ﴾
(۳)کسی شے کا وقت یا مقرر جگہ۔
(۴)فیصلہ خداوندی جو بندوں کے لئے کر دیا گیا ہو(ج)اَقْدَارٌ۔
القَدْرَاءُ: کان جو نہ چھوٹا ہو اور نہ بڑا۔
القُدْرَةُ: طاقت (۲)کسی چیز پر قدرت و قابو (۳)مالداری۔
یقال: رجلٌ ذو قدرة: مالدار شخص۔
القَدَرَة: دو درخت خرما یا درختوں کے درمیان متعین مقدار۔
یقال: غرس علی القَدَرة۔
القَدَرِیَّةُ: تقدیر خداوندی کا منکر ایک فرقہ ان کا کہنا ہے ہر انسان اپنے افعال کا خالق ہے (مو)
القَدِیْرُ: صاحب قدرت۔
ہر کام کو ایسے صحیح اندازے سے کرنے والا جس کی حکمت مقتضی ہو اس سے کم وبیش نہ ہو۔اس وجہ سے یہ وصف صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔
(۲)ہنڈیا میں پکا ہوا۔
المُقْتَدِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام یا صفت
المِقْدَارُ: مِقْدَارُ الشیٔ: عدد پیمائش وزن یا سائز میں مماثل شے۔
(۲)قضا تقدیر(ج)مَقَادِیْرُ۔
(۴)دن اور رات کی ساعات کی تعیین کے لئے آلہ (جسے اب الساعة (گھڑی) کہا جاتا ہے)

المَقْدُرَةُ: القُدْرَةُ
قَدُسَ ـُ قُدْسًا: پاک ہونا
قَدَّسَ الرجلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا۔
-لِلّٰه تَقْدِیْسًا: خود کو اللہ کے لئے پاک کرنا۔
(۲)اللہ کی پاکی بیان کرنا۔
(۳)اس کی عظمت وکبریائی بیان کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ﴾
-فلانٌ اللہ: اللہ کو ان تمام چیزوں سے بری و بلند ماننا جو اس کی شان معبودیت و الوہیت کے منافی ہیں۔
-اللّٰهُ فلاناً: خدا کا کسی کو پاک وصاف بنانا اور اسے برکت عطا کرنا۔
تَقَدَّسَ: پاک ہونا
-اللّٰهُ: ہر عیب سے بلند و پاک ہونا
هو مُتَقَدِّس۔
القادِسُ: بڑی کشتی
(۲)بیت الحرام
القَادُوْسُ: رہٹ میں پانی اُٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اُٹھا کر اوپر لے جاتی ہے اور کنویں سے پانی کھیت تک لے جایا جاتا ہے۔
(۲) قیف نما ایک بڑا برتن جس میں غلہ ڈالا جاتا ہے جس سے دانے چکی کی طرف اتر جاتے ہیں۔(ج)
القُدَاسُ: بڑی عظمت
(۲)چاندی کے موتی نما دانے
القَدَاسَةُ: پاکی برکت (محدثہ)
القُدَّاسُ (عیسائیوں کے ہاں) مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے والی نذر و نیاز
(ج)قَدَادِیْس۔
القُدُّوْسُ: نقائص وعیوب سے پاک ذات اللہ کی صفات میں سے ایک صفت۔
القِدِّیْسُ (عیسائیوں کے ہاں) مومن جو پاک و بلند کردار مرا ہو۔هی قِدِّیْسَةٌ(مو)

القُدْسُ: برکت
حَظِیْرَةُ القدس: شریعت یا جنت۔
(۲)وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے کہ پانی زیادہ ہے یا تھوڑا۔
(۳)یروشلم۔
القُدُسُ: القُدْسُ۔
رُوْحُ القُدُسُ جبریل امین یعنی پاک روح۔
الروح القُدُس (عیسائیوں کے ہاں) تثلیث مقدس کا تیسرا فرد۔
قُدُسُ الاَقداس: (یہودیوں کے ہاں) یہود کے معبد خانہ قبة الهیکل کی سب سے مقدس جگہ۔
القُدُسُ: چھوٹا پیالہ
(۲)تسلا کیونکہ اس میں صاف کیا جاتا ہے۔
المُقَدِّسُ: راہب
(۲)زائر قدس۔
المُقَدَّسُ: مبارک بابرکت۔
البیتُ المُقَدَّس: بیت المقدس
ان دونوں کی طرف منسوب مُقَدَّسِیٌّ، مَقْدِسِیٌّ۔
الکتاب المُقَدَّس: (یہود کے ہاں) عہد قدیم۔
الکتاب المقدَّس: (نصاریٰ کے ہاں) دونوں عہد قدیم اور جدید کا مجموعہ
المُقَدَّسَةُ: الارضُ المُقَدَّسَةُ: بابرکت جگہ
(۲)ارض فلسطین۔
المَقْدِسُ: بیت المَقْدِسُ: حرم قدسی۔
قَدَعَ الفَرَسُ ـَ قَدْعًا: دوڑنا۔
-الفحلَ: سانڈ کو لوٹانے کے لئے اس کی ناک پر مارنا۔
یقال: قَدَعَ انفه
فحلٌ لا یُقْدَعُ انفه: اعلیٰ نسل کا سانڈ۔
- الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا۔

Marfat.com

یقال: قَدَعَ فلاناً عن الشیء: روکنا۔
-السفینۃَ: کشتی کو پانی میں اُتارنا' دھکیلنا۔
قَدِعَ الرجلُ وغیرُہ - قَدَعًا: رکنا۔
(۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوجھ جانا۔
ھو قَدِعٌ۔
یقال: قَدِعَتْ عینُہ
-العینُ: زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نظر کمزور ہو جانا۔
-لہ الخمسونَ: پچاس سال کے قریب ہو جانا۔
اَقْدَعَہ: روکنا
یقال: اَقْدَعَ لِسانَہ۔
قَادَعَہ: کھینچا تانی کرنا۔
اِنْقَدَعَ: رکنا
-عن الشیء: شرمانا۔
تَقَادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے سے روکنا۔
-الفَرَاشُ فی النار: پروانوں کا آگ پر پے در پے گرنا۔
یقال: تَقَادَعَ القومُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔
تَقَدَّعَ لہ بالشَّرِّ: برائی پر آمادہ ہو جانا۔
القَدِعُ من الرجال والخیل: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح اڑتا ہو۔
-من الماء: وہ پانی جو کھارے پن یا کسی اور وجہ سے پیا نہ جا سکے۔
القِدْعَۃُ من الثیاب: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر ہو۔
القَدِعَۃُ: کم گو شرمیلی عورت۔
القَدُوعُ من النساءِ: القَدِعَۃُ
(۲) کم چڑھی عورت۔
-من الخیل: وہ گھوڑا جس کو روکنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو۔
المِقْدَعَۃُ: لاٹھی جس سے اپنا دفاع کیا جا سکے۔

قَدَفَ الماءَ - قَدْفًا: پانی چلو سے لینا۔
القُدَافُ: چلو بھر پانی۔
(۲) بڑا پیالہ (۳) مٹی کا گھر۔
قَدَمَ فلانٌ - قُدْمًا: آگے ہونا آگے آنا۔
- قَدْمًا: بہادر ہونا
ھو قَدُومٌ و مِقدام
-القَوْمَ قَدْمًا و قُدُوْمًا: آگے آگے ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿یَقْدُمُ قَوْمَہ یَوْمَ القِیَامَۃِ﴾
قَدِمَ علی الاَمْر - قُدومًا: کسی کام پر لگنا۔
یقال: قَدِمَ علی العیب: عیب کو پسند کرنا۔
-الی الامر: قصد کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَدِمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاہُ ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا﴾
-من سفرہ: سفر سے پلٹنا۔
-البلدَ: داخل ہونا۔
ھو قَادِمٌ۔
(ج) قُدُوْمٌ و قُدَّامٌ۔
قَدُمَ الشیءُ - قِدَمًا و قدامَۃً: کسی شے کے وجود پر لمبا عرصہ گزر جانا' پرانا ہو جانا۔
ھو قَدِیْمٌ۔
(ج) قُدَماءُ و قُدَامَی
ھی قَدِیْمَۃٌ (ج) قَدَائِمُ۔
اَقْدَمَ فلانٌ: آگے آنا۔
-علی العمل: بلا توقف کام کی انجام دہی میں جلدی کرنا۔
-فلانٌ علی العیب: عیب پر راضی ہو جانا۔
-فلاناً: کسی کو آگے کرنا۔
-فلانا علی الاَمر و علی قِرْنہ: کسی سے فوراً کام شروع کرانا' کسی سے اس کے مقابل پر فوراً حملہ کرانا۔
قَدَّمَہ: آگے کرنا۔
-الشیءَ الی غیرہ: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
یقال: قَدِّم رجلك الی ھذا الامر: پیش قدمی کیجئے۔

تَقَادَمَ الشیءُ: پرانا ہونا۔
تَقَدَّمَ فلانٌ: آگے ہونا۔
-الیہ: کسی کے پاس ہونا۔
-الی فلان بکذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس سے مطالبہ کرنا۔
یقال: فلانٌ یتقدّم بین یدی اَبیہ: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے میں جلدی کرتا ہے۔
-القومَ و علیھم: رتبہ میں ان سے بڑھ کر ان سے آگے ہونا۔
اِسْتَقْدَمَ القَوْمُ: ان سے آگے ہونا' سبقت لے جانا۔
-فلاناً: کسی کو بلوانا' کسی کی آمد کا طالب ہونا۔
یقال: استقدمہ الامیرُ۔
یقلا: فلانٌ مُسْتَقْدِمٌ اِلَیَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے۔
التَّقَادُمُ: (قانون میں) وہ متعینہ مدت جس کے گزر جانے پر مطالبہ حق یا تنفیذ حکم ساقط ہو جاتا ہے۔
القَادِمُ من الانسان: سر۔
-من الرَّحلِ: پالان کا اگلا حصہ۔
القَادِمَان من الاَطْبَاءِ والضُّرُوْعِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سر (ج) قَوَادِمُ۔
القَادِمَۃُ من الجیش: فوج کا ہراول دستہ۔
-من الرَّحلُ: پالان کا اگلا حصہ۔
(۲) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصے کے چار پروں میں سے ایک۔ (ج) قَوَادِمُ۔
القَدَّامُ: لوگوں میں شرافت اور سرداری میں آگے۔
قُدَّامُ: ظرف مکان بمعنی امام (آگے)
القِدَمُ: زمانہ کا نام۔
یقال: کان کذا قِدَمًا: زمانہ قدیم میں ایسا تھا۔
القُدُمُ: پیش رفت۔

Marfat.com

-من الرِّجال: بہادر۔
قُدُمٌ: ظرف بمعنی اِلَی الاَمام: آگے کی طرف۔
یقال: یمشی فی الحروب قُدُمًا: وہ آگے بڑھتا جاتا ہے۔
القَدَمُ: انسانی ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اور اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے ان دونوں کے درمیان جوڑ کو رسغ (مخنہ) کہتے ہیں (مؤنث)
(۲) بھلائی یا بدی میں آگے بڑھنا۔
یقال: لفلانٍ قَدَمٌ فی العلم او الکَرَم و نحوهما۔
یقال: قَدَمُ صدق و قَدَمُ کرم۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ یعنی بہترین سبقت۔
یقال: له عند فلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے۔
(۳) اچھا یا برا انسان کا فعل
-من الرجال: بہادر جنگجو جو جنگ میں لوگوں سے آگے ہو پیچھے نہ ہٹے (اس میں مذکر مؤنث' مفرد' جمع سب برابر ہیں)
یقال: رجلٌ قَدَمٌ' امراةٌ قَدَمٌ رِجالٌ قَدَمٌ' نساءٌ قُدُمٌ۔
(۴) ایک فٹ' گز کا تہائی حصہ۔
(ج) اَقْدَامٌ۔
القَدِمُ من الرِّجال: بہت اقدام کرنے والا یعنی بہادر۔
القُدَمَةُ: جنگ میں دشمن پر بھرپور اقدام۔
(۲) سبقت' پہل۔
القَدْمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت۔
(۲) بہادر عورت۔
-من الغنم: چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں۔
(۳) معدن کا پیمانہ جس میں دو دندانے ہوتے ہیں ایک ثابت اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ اس سے لمبائی ناپی جاتی ہے (مو)
القُدَمِیَّةُ: مغرورانہ چال۔
یقال: مشَی القُدَمِیَّةَ۔
القَدُوْمُ: بہادر جری بہت زیادہ آگے بڑھنے والا (ج) قُدُمٌ۔
(۲) تراشنے کا آلہ۔ بسولا' تیشہ وغیرہ۔ (مؤنث) (ج) قَدَائِمُ و قُدُمٌ۔
القَدِیْمُ: جس کے وجود پر طویل زمانہ گزر چکا ہو (ج) قُدَمَاءُ و قُدَامَی۔
(۲) متعلمین کے ہاں وہ ذات موجود جس کے وجود کی ابتداء نہیں ہے (اللہ کی صفت یا نام)
القَیْدَامُ: آگے' سامنے۔
یقال: جلست قَیْدامَه: میں اس کے آگے بیٹھا۔
-من کل شئ: ہر شے کا اول اور اگلا حصہ
المِقْدَامُ و المِقْدَامَةُ: لڑائی میں بہادر' دشمن پر بہت زیادہ اقدام کرنے والا۔
(ج) مَقَادِیْمُ۔
المُقَدِّمُ: اللہ تعالیٰ کا نام۔ وہ ذات جو اشیاء کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتی ہے۔
المُقَدَّمُ من الرَّحْلِ: پالان کا اگلا حصہ
-من العین: ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ۔
-من کل شئ: ہر چیز کا اول' اگلا حصہ۔
(۲) پولیس اور فوج کا ایک رتبہ' رائد سے اوپر اور عقید سے کم درجے کا (مو)
المُقَدَّمَةُ من کل شئ: ہر چیز کا اول' اگلا حصہ۔
-من الجیش: فوج کا دستہ جو آگے چلتا ہے۔
منه یقال: مقدِّمة الکتاب' مقدِّمة العلم۔
(۲) اپنے سامنے کا حصہ' پیشانی۔
قَدَا - قَدْوًا: قریب ہونا۔
-الفرسُ و نحوُه: تیز چلنا۔
-الطعامُ: خوش ذائقہ اور خوش بو ہونا
اَقْدَیٰ فلانٌ: سفر سے آنا۔
(۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا۔
(۴) عمر رسیدہ اور قریب الموت ہونا۔
-المِسکُ: مشک کی خوشبو مہکنا۔
قَادَاهُ: یقال: فلانٌ لا یُقَادِیه احدٌ: اس کا کوئی مقابل' ہم پلہ نہیں۔
تَقَدَّی الراکبُ علی الدَّابة: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔
یقال: تَقَدَّتِ الدابةُ بفلان کذا: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا (۲) غرور و تکبر سے اترا کر چلنا۔
اِقْتَدیٰ به: کسی کی مشابہت اختیار کرتے ہوئے اس کی طرح کام کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾۔
القَادِیَةُ: چھوٹی سی جماعت جو سب سے پہلے کسی کے پاس آئے۔
یقال: اَتَتْنَا قَادِیَةٌ من الناس (ج) قَوَادٍ۔
القَادْیَانِیَّةُ: مذہبی فرقہ جو مرزا غلام احمد قادیانی ہندی کی طرف منسوب ہے۔ المتوفی سنہ ۱۹۰۷ء۔
القَدَا: بو
یقال: ما اَطیب قَدَا اللَّحم۔
القِدیٰ: مقدار۔
یقال: هوی منی قِدَیٰ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلے پر ہے۔
القَدَاةُ: القَدَا۔
القَدَاوَةُ: القَدَا
القِدَةُ: نمونہ' غیر اس کی مشابہت میں اس جیسا عمل کرے۔
القِدْرُ: اصل جس سے شاخیں نکلیں۔
القَدْوَی: استقامت۔
القُدْوَةُ: القِدَةُ
یقال: فلانٌ قُدْوَةٌ: فلاں کی اقتداء کی جاتی ہے۔ لی بلك قدوة۔
القَدِی' القَدِیُّ من الاَطعِمَةِ: ذائقہ دار اور خوشبودار کھانا جو کہ بھوننے اور پکانے میں ہو۔
یقال: طعامٌ قَدٍ' و قَدِیٌّ۔

Marfat.com

ق.....ذ

قَذَّه ـُ قَذًّا: کاٹنا۔
(۲) برابر کرنا۔
یقال: قَذَّا الرِّیشَةَ: تیر کو صاف کرنا۔ کناروں کے پر کھرچنا۔
-السَّهْمَ: تیر میں پر لگانا۔
-فلاناً: گدی پر مارنا۔
اَقْذَا السَّهْمَ: قَذَّه
قَذَّذَ الشیٔ: برابر کرنا' عمدہ کرنا
یقال: قَذَّذَ شعرہ: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القومُ: منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ من السِّهام: وہ تیر جس پہ پر لگے ہوں۔
(۲) سیدھا سادہ جس میں عیب وکجی نہ ہو (ج) قُذٌّ و قِذَاذٌ۔
القَاذُّ والقاذَّةُ: یقال۔ فلانٌ فی قتاله ما یدع شَاذًّا ولا قاذًّا وما یدع شاذَّةً ولا رقاذَّةً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذَاذَةُ من کل شیٔ: کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے۔ جیسے پر اور سونے' چاندی کا برادہ (ج) قُذَاذات۔
القُذَّانُ: کنپٹی پر بڑھاپے کی سفیدی
(۲) پرندے کے دونوں بازوؤں کی سفیدی۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے' برابر اور تیار کیا ہوا گدھ اور شکرے وغیرہ کا پر۔
حدیث میں ہے: (لترکبنّ سننَ من کان قبلکم حَذْوَ القُذَّةِ بالقُذَّة: دو چیزوں میں مکمل یکسانیت' برابری کے لئے ضرب المثل ہے۔
(۲) انسان اور گھوڑے کا کان۔
(ج) قُذَذٌ و قِذَّان۔
المَقَذُّ: سر کے آخر میں بالوں کے اگنے کی جگہ کی انتہا (گدی) (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ' المِقَذَّةُ: تیر کے کناروں سے پر کھرچنے کا آلہ۔

المُقَذَّذُ من الرجال: پھرتیلا آدمی۔
یقال: رجلٌ مُقَذَّذٌ: جسم ولباس کو بہتر رکھنے والا' سنوارنے والا۔
قَذَرَ الشیٔ - قَذْرًا: میلا ہونا ھو قَذِرٌ
-الشیٔ: میلا یا گندا پانا۔
(۲) میل کی وجہ سے نفرت کرنا اور بچنا۔
قَذُرَ ـُ قَذَارَةً: قَذِرَ ھو قَذْرٌ۔
قَذَّرَه: میلا اور گندا کرنا۔
اَقْذَرَه: میلا یا گندا پانا
-فلاناً: تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَه: قَذِرَه
اِسْتَقْذَرَ الشیٔ: قَذِرَه
القاذُوْرَةُ: میل (۲) برا کام۔ برا لفظ بری بات۔
ومنه الحدیث: فمن اَصاب من هذه القاذورة شیئًا فَلْیَسْتَتِر بِستر الله۔
-من الرجال: غیر ملنسار یا بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔
(۲) جو کسی یا کہے کی پرواہ نہ کرے
(ج) قاذورات۔
القَذَرُ: میل (۲) پاخانہ۔
(ج) اَقْذَارٌ۔
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرا۔
القَذُوْرُ: رجُلٌ قَذُوْرٌ: بدخلقی کی وجہ سے لوگوں سے میل جول نہ رکھنے والا۔
-من النساء: مردوں سے کنارہ کش عورت۔
(۲) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: یقال: رجلٌ مَقْذَرٌ: وہ شخص جس سے لوگ ملنا جلنا پسند نہ کرتے ہوں۔
قَذَعَه ـَ قَذْعًا: فحش بات کہنا' گالی دینا
-بالعصا: لاٹھی مارنا۔
-عن الامر: روکنا۔
اَقْذَعَه وله: بری گالی دینا۔
-بلسانه: کسی سے زبان زوری میں غالب آ جانا۔
-القولَ: بری بات کہنا۔
-الشیٔ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قَاذَعَه: کسی کے ساتھ بدکلامی' گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا۔
-له بالشرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا۔
الاَقْذَعُ من الکلام: برا کلام۔
یقال: مَنطِقٌ اَقْذَعُ۔
القَذِیْعُ من الکلام: الاَقْذَعُ۔
القَذِیْعَةُ: بہت بری گالی' فحش بات۔
المُقَذِّعَاتُ: فحش باتیں' مغلظات۔
یقال: رَماهُ بالمُقَذِّعَاتِ۔
المُقْذِعُ: طعن وتشنیع سے پرہیز۔
المُقْذِعَاتُ: بری گالیاں۔
القُذَعْمِلَةُ من الاشیاء: معمول چیز۔
-من النساء: پستہ قد' خسیس عورت۔
یقال: مافی السماء قُذَعْمِلَةٌ: آسمان میں ذرا سا بھی بادل نہیں۔
قَذَفَ بالحجر و بالشیٔ - قَذْفًا: زور سے پھینکنا۔
یقال ایضًا: قَذَفَهٗ۔
قَذَفَ البحر بما فیه: دریا کا اپنے اندر سے شکار وغیرہ باہر پھینکنا۔
-فلانٌ بقوله: بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔
-بالشیٔ علی فلان: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ﴾ ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے۔
-فلاناً بالشیٔ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا۔
یقال: قَذَفَه بالکذب۔
قَذَفه بالمکروه: جھوٹ یا برائی کو منسوب کرنا۔
-فلاناً فی البحر او نحوه: دریا یا سمندر وغیرہ میں پھینک دینا۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ﴾
-المُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا۔
تَقَاذَفُوْا بالحجارة: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔
-القومُ بکذا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
یقال: تقاذفت بهم الفلوات۔
-الفرسُ فی جریه: تیز رفتار ہونا۔
الاَقْذَاف: اَقْذَافُ القصر: محل کے کنگورے
قَاذِفَةُ القَنَابِل (فضائی اسلحہ میں) جہاز جو دشمن پر بم پھینکنے کے لئے تیار کیا گیا ہو (محدثہ)
القِذَافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکی جانے والی چیز۔
(۲) تیز رفتاری۔
یقال: مفازةٌ قِذافٌ: لق ودق صحراء
ناقةٌ قِذافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔
القَذَّاف و القَذَّافَةُ: کوئی چیز دور پھینکنے کا آلہ۔
-من القِسِیِّ: دور مار کمان۔
القِذْفَى: یقال: بینهم قِذْیَفَى: سنگ باری۔
(۲) زبردست بدکلامی۔
القَذَفُ: جانب، کنارہ۔
(۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔
(۳) دور دراز۔
یقال: مَفَازَةٌ قَذَفٌ، منزلٌ قَذَفٌ فِیَّةٌ و نَوًى قَذَف فلاةٌ قَذَفٌ: دور دراز جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے۔
القُذُفُ: القَذَفُ۔
القُذْفَةُ: القَذَفُ۔
(ج) قُذُفٌ و قِذَافٌ، و قُذُفَاتٌ۔
-من الجَبَلِ: جانب یا چوٹی سے ابھرا ہوا اور ظاہر حصہ۔
یقال: بلغ قُذْفَةَ الجبل و قُذُفاته و اَقْذَافِه: پہاڑ کے دور دراز حصوں پر جا پہنچا (۲) بالکوئی

کنگورہ۔
القَذُوْفُ: دور دراز۔
-من القِسِیِّ: دور مار کمان۔
القَذِیْفَةُ: پھینکی جانے والی چیز۔
(۲) لوہے کا مخروطی کنارے والا پائپ جو آتش گیر مادے سے بھرا ہوتا ہے۔ جو دشمن پر توپ یا جہاز یا کشتی سے داغا جاتا ہے۔ (محدثہ)
(۲) بدکلامی، بری گالی (ج) قَذَائِفُ۔
المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا۔
یقال: فرسٌ متقاذِفٌ، سیرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتاری، تیز گھوڑا۔
المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔
یقال: فلانٌ یَقْذِفُ بنفسه المَقَاذِفَ
قذفت بنا المفازةُ المَقَاذِفَ۔
المِقْذَافُ: چپو، لکڑی جس کے سرے چوڑی لوح ہوتی ہے اس سے کشتی کھینچی جاتی ہے (ج) مَقَاذِیْفُ۔
(۲) پھینکنے کا آلہ۔
المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا موٹا گویا اسے اُٹھا کر پھینک دیا گیا ہو۔
(۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔
المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ۔
(۲) کشتی کا چپو (ج) مَقَاذِفُ۔
المِقْذَفَةُ: المِقْذَفُ۔
(ج) مقاذِف۔
قَذَلَ فلانٌ ـُ قَذْلاً: ظلم و جور کرنا۔
-فی الامر: کوشش کرنا۔
-فلانا: گدی پر مارنا۔
(۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔
القَاذِلُ: پیچھے لگانے والا۔
القَذَالُ: گدی سے اوپر انسان اور گھوڑے کے سر کا آخری حصہ۔
القَذَالَان: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔
قَذَالُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ۔
(ج) قُذُلٌ، و اَقْذِلَةٌ۔
قَذَمَ له من العطاء ـِ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا۔
قَذِمَ من الماء ـَ قُذْمَةً و قَذَمًا: پانی کا گھونٹ لینا۔
القُذَام: کشادہ۔
یقال: بِئْرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔
القُذَمُ: بہت عطا کرنے والا۔
القُذُمُ: سخی لوگ۔
القُذْمَةُ من الماء: پانی کا گھونٹ۔
القَذُوْمُ من الآبار، القُذَامُ۔
(ج) قُذُمٌ۔
قَذِی الشیُ ـِ قَذًیا، و قَذِیَ: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔
-العینُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا۔
اَقْذَتْ عینُه: قَذَتْ
هی مُقْذِیَةٌ۔
-عینَه: آنکھ میں کنک ڈالنا۔
(۲) آنکھ سے کنک نکالنا۔
قَاذَاهُ: بدلہ دینا۔
قَذَّی عینَه: اَقْذَاهَا۔
هی مُقَذَّاةٌ۔
اِقْتَذَی الطائرُ: پرندے کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔
الاَقْذَاءُ من الناس: نچلے درجہ کے لوگ۔
القَذَی: القَذَاة کی جمع آنکھ میں بننے والا کیچ اور چیپڑ وغیرہ۔
یقال: هو یُغْضِیْ علی القَذَیٰ: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے شکوہ نہیں کرتا (ج) اَقْذَاءٌ و قُذِیٌّ۔
القِذَی: باریک مٹی جو آنکھ میں گر جائے (ج) اَقْذَاءٌ و قُذَیٌّ۔
القَذَاةُ: ولادت سے قبل اور بعد خون جو اونٹنی اور بکری خارج کرتی ہے۔ (۲) آنکھ اور پانی میں گرنے والی مٹی وغیرہ (ج) قَذًی۔

Marfat.com

يقال: فلانٌ قَذَاةٌ فی عین فلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث تکلیف ہے۔
القَذِی: یقال: رجلٌ قَذِی العین: وہ آدمی جس کی آنکھ میں کنک گر گیا ہو۔

ق.....ر

قَرَأَ الکتابَ ـَ قِراءَةً و قُرْآناً: کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کی زبان سے ادائیگی کرنا۔
(۲) الفاظ کا تتبع کرنا لیکن زبان سے ادا نہ کرنا۔ آج کل اسے قراءۃ صامتۃ کہتے ہیں۔
-الآیة من القرآن: قرآن کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا۔ هو قارئٌ
(ج) قُرَّاءٌ۔
-علیه السلامَ قِراءَةً: کسی کو سلام پہنچانا۔
-الشیءَ قَرْءًا و قُرْآناً: یکجا کرنا' اکٹھا کرنا۔
اَقْرَاتِ المرأةُ: عورت کا حائضہ ہونا۔
(۲) حیض سے پاک ہونا (ضد) هو مُقْرِئٌ۔
-الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔
-النجومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔
-الرِّیاحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔
-فلاناً: پڑھانا۔ هو مُقْرِئٌ۔
یقال: اَقْرَاهُ القرآنَ۔
-السلامَ: کسی کو سلام پہنچانا۔
قَارَأَه مُقَارَءَةً' قِراءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔
قَرَّأَ المرأةَ: عورت کو عدت گزرنے کے لئے استبرائے رحم تک روکے رکھنا۔
هی مُقَرَّأَةٌ۔
اِقْتَرَأَ القرآنَ والکتابَ: قَرَأَهُ۔
تَقَرَّأَ: عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ ہونا۔
اِسْتَقْرَأَهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔
الاِسْتِقْرَاءُ: کل نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔
اَقْرَأُ قرا سے اسم تفضیل یعنی سب سے بہتر قاری۔

القارِئُ: عبادت گزار۔
القُرآن: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا نازل کردہ کلام جو کہ مصاحف میں مکتوب ہے۔
(۲) قرأت۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَاِذَا قَرَاْنَاهُ اَرَءْ نَاهُ فَاتَّبِعْ قُرآنه﴾ یعنی قرأت۔
القُرْءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی۔
(۳) قافیہ (ج) اَقْرَاءٌ' قُرُوْءٌ' اَقْرُوٌ۔
اَقْرَاءُ الشِّعر: شعر کے قافیے (۲) طریقے اور بحریں۔
القُرَّاءُ: عبادت گزار۔
القَرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقْرَاةُ: مسجد یا مزار میں حفاظ قرآن کے بغرض حصول برکت قرآن پڑھنے کی جگہ (مو) (ج) مقاریء۔
قَرَبَ السَّیْفَ ـُ قَرْباً: تلوار کے لئے میان تیار کرنا۔
(۲) تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
-الاِبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشیءُ ـَ قُرْباً' وقُرْباناً: قریب ہونا۔
(۲) لگ جانا' مل جانا۔
شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
لَا تَقْرَبْهُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوْا الزِّنٰی﴾
﴿وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ﴾
-الرجلُ زوجتَه: ہم بستری کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ﴾۔
قَرُبَ الشیءُ ـُ قَرَابَةً و قُرْباً و قُرْبَةً و قُرْبیٰ و مَقْرُبَةً: قریب ہونا۔ هو قَرِیْبٌ
یقال: قَرُبَ منه' قَرُبَ الیه۔
اَقْرَبَتِ الحاملُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔
هی مُقْرِبٌ (ج) مَقَارِبُ۔

-الدَّمَلُ: پھوڑے کا پک کر پھٹنے کے قریب ہونا۔
-المستقی الاِناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
-فلاناً قِرَاباً: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
-السیفَ والسِّکِّینَ: تلوار یا چھری کے لئے میان تیار کرنا۔
(۲) میان میں داخل کرنا۔
قَارَبَ الاِناءَ: بھرنے کے قریب ہونا۔
الاناءُ قَرْبانُ (اس کی مؤنث قَرْبیٰ)
یقال: اناءٌ قَرْبانُ و قَصْعَةٌ قَرْبیٰ۔
-فلانٌ فی امورہ: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا' حد سے نہ بڑھنا۔
-الخَطْوَ: قدم ملانا۔
-فلانٌ فلاناً: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فلانٌ: کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کمر پر ہاتھ رکھنا۔
-الفرسُ: کم رفتار سے دوڑنا۔
یقال: جاءَ فلانٌ یُقَرِّبُ به فَرَسُه۔
-الشیءَ: نزدیک کرنا۔
یقال: قَرَّبَه منه' قَرَّبَه الیه' قَرَّبَه عندَه
-القُرْبانَ: قربانی پیش کرنا۔
-قِراباً: مہمان بنانا۔
اِقْتَرَبَ القومُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا
-الوَعْدُ: وعدہ کے وقت کا نزدیک آنا۔
یقال: اقْتَرَبَ منه
تَقَارَبَا: ایک دوسرے کے قریب ہونا
-الزَّرْعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت قریب ہونا۔
-الوعدُ: وعدہ کا وقت نزدیک آنا۔
تَقَرَّبَ الیه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا۔
(۲) کسی کے قرب یا حق کے ذریعے وسیلہ اختیار کرنا۔

Marfat.com

يقال: تَقَرَّبَ الى الله بالاَعمالِ الصالحة۔
اِسْتَقْرَبَه: کسی کو قریب سمجھنا۔
(۲) کسی کو قریب بلانا۔
التَقَرُّبَاتُ: يقال: ظهرت تَقَرُّبات الماء: پانی کے آثار اور وہ چھوٹی کنکریاں ہیں جب کنواں کھودنے والا انہیں دیکھتا ہے تو پانی کو قریب خیال کرتا ہے۔
القَارِبُ: چھوٹی کشتی۔
(۲) کشتی نما کا پیالہ جس میں کھانا کھایا جاتا ہے (محدثہ)
(ج) قَوَارِبُ۔
القِرابُ: تلوار وغیرہ کی میان۔
(ج) قُرُبٌ و اَقْرِبَةٌ۔
(۲) مسافر کا چمڑے کا توشہ دان۔
القُرَابُ: نزدیک۔
يقال: ماهو بعالم ولا قُرابِ عالم: وہ عالم تو کیا عالم کے قریب بھی نہیں۔
يقال: مَعَه الف دِرهم او قُرَابَةٌ۔
يقال: اَتَيتَهُ قُرَابَ العَشِيّ و قُرَابَ اللّيل: رات کے قریب۔
القَرابَةُ: رشتہ داری۔
يقال: هم ذَوُو قرابتي ذَوُو قرابَةٍ مِنّي
القِرَابَةُ: اگلے دن کے پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر
القُرَابَةُ: القُرَابُ۔
القُرْبُ: نزدیکی۔
(۲) رشتہ داری۔
يقال: بيني و بينه قُرْبٌ۔
(۲) کمر، پہلو، کوکھ (ج) اَقْرابٌ۔
القَرَبُ: القِرَابَةُ۔
(۲) وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو۔
(۳) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔
القُرْبَى: رشتہ داری۔
القُرْبَانُ: ہر وہ ذبح وغیرہ جس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے۔

(۲) بادشاہ کا مصاحب اور درباری
(ج) قَرَابِيْنُ۔
القُرْبَةُ: القَرَابَةُ۔
يقال: بيني و بينه قُرْبَةٌ۔
(۲) اعمال صالحہ جن سے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے (ج) قُرَبٌ، قُرُباتٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمِنَ الاَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللهِ واليَوْمِ الآخِرِ و يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ و صَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ﴾
القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ جس کے ایک جانب سوراخ ہو، اسے پانی یا دودھ وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جائے۔
القَرِيْبُ: مکان، زبان یا نسب میں قریب۔
يقال: مكانٌ قريبٌ مَحَلَّة قريب۔
هما، هُم، هُنَّ قريبٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّ رَحْمَةَ اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ المُحْسِنِيْنَ﴾ (ج) اَقْرِباءُ و قَرَابَى۔
يقال، جاؤا قرابى: وہ ایک دوسرے کے قریب آئے۔
(۲) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن: مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔
القَرِيْبَةُ: قرابت والی، تقرب والی۔
القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر کثرت کی وجہ سے قابو نہ پایا جا سکے۔
المُتَقَارِبُ من الرجال: پست قد۔
(۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن: فَعُوْلُنْ آٹھ مرتبہ ہے۔
المقَارِبُ: عمدہ اور گھٹیا کا درمیانہ۔
المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔
المَقْرَبَةُ: القَرَابَةُ۔
- من الطُّرُقِ: مختصر یا چھوٹا راستہ جو بڑے راستے تک پہنچانے والا ہو۔
(۲) مسافروں کے آرام کی منزل (ج) مَقَارِبُ

المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی
(۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بناء پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔
المُقَرِّبَاتُ: التَقَرُّبَاتُ۔
القَرَبُوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ۔ یہ دو ہوتے ہیں (ج) قَرَابِيْسُ۔
قَرَتَ الدَّمُ - قُرُوتاً: سوکھنا۔
يقال: قَرَتِ الظُفْرُ: ناخن میں خون اکٹھا ہو کر خشک ہو جانا۔
-الرجلُ: خاموش ہو جانا۔
قَرِتَ الرَّجُلُ - قَرَتاً: غم یا غصہ کی وجہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔
يقال: قَرِتَ وجهُه۔
القَرَتُ: خشک، جما ہوا۔
قَرَتَه الاَمرُ او الغَمُّ - قَرْتاً: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔
قَرِثَ - قَرَثاً: محنت کرنا۔
قَرَحَه - قَرْحاً: زخمی کرنا۔
-فلاناً بالحق: حق کی بنا پر کسی کا استقبال کرنا۔
قَرِحَ - قَرَحاً: ہتھیار یا پھنسیوں کی وجہ سے زخم ظاہر ہونا۔
هو قَرِحٌ۔
يقال: قَرِحَ جلدُه۔
قَرِحَ قلبُه من حُزنٍ۔
-الحيوانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر یا اس سے کم سفیدی ہونا۔
هو اَقْرَحُ۔
-الرَّوضةُ قُرْحَةً: باغیچے کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرْحاءُ۔
-ذو الحافر قَرَحاً: سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قَارِحٌ۔
-للشيء: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔
اَقْرَحَ فلانٌ: پھوڑے، پھنسیوں والا ہونا۔
-ذو الحافِر: قَرَحَ۔

Marfat.com

-فلاناً: زخمی کرنا۔
قَارَحَه: سامنا کرنا۔
یقال: لَقِیَه مُقَارَحَةً: وہ اس سے آمنے سامنے ہوکر ملا۔
قَرَّحَ الشَّجرُ: درخت پر پتے کی نوکیں نکلنا۔
-سِنُّ الصغیر: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔
-الجسیمَ: زخمی کرنا۔
-الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا۔
اِقْتَرَحَ بئراً: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو۔
-الاَمْرَ: کسی سے معلوم کیے بغیر کوئی بات ذہن سے نکالنا۔
-الکلامَ: برجستہ بولنا۔
-الشیءَ: پسند اور منتخب کرنا۔
یقال: اقترح علیه صوتَ کذا و کذا۔
-الرأیَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔
(محدثہ)
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔
-فلانٌ لِلاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔
الاِقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور فکر و تشریح (محدثہ)
القَارِحُ من ذی الحافر: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے پانچ سال پورے ہو گئے ہوں اور رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو۔
(ج) قَوَارِحُ و قُرَّحٌ۔
هی قَارِحٌ و قَارِحَةٌ۔
-من الفرس: گھوڑے کا دانت' ہر سم والے جانور کے دو دانت ہوتے ہیں اوپر والے چار دانتوں کے گرد اور دو دانت نیچے والے چار دانتوں کے گرد اور کل چار انیاب ہوتے ہیں ایک انیاب کو قارح کہتے ہیں۔
القَرَاحُ من کل شیء خالص
یقال: ماءٌ قَرَاحٌ۔

-من الارض: کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو (ج) اَقْرِحَةٌ۔
القُرْحُ: زخم۔
(۲) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش۔
(ج) قُرُوحٌ۔
القَرْحَةُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو۔ (ج) قُرْحٌ و قُرُوحٌ۔
ذو القُروح: امرئ القیس شاعر کا لقب۔
القُرْحَةُ: القَرْحَةُ
(۲) ایک چھوٹے درہم یا اس سے کم کے بغیر سفیدی جو گھوڑے کی آنکھوں کے درمیان ہو۔
القَرِیحُ: زخمی (ج) قَرْحی۔
-من الماء: خالص پانی جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔
قَرِیحُ السَّحابَةِ: بادل سے برستا ہوا پانی (ج) اَقْرِحَةٌ۔
القَرِیحَةُ من کل شیء: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ۔
یقال: شربتُ قریحة البئر: کنواں کھودتے وقت سب سے پہلے نکلنے والا پانی میں نے پیا۔
-من الانسان: انسان کی جبلت' فطرت۔
(۲) نیا کلام اور نئی رائے پیدا کرنے کا ملکہ (مو)
(ج) قَرَائِحُ۔
قَرَدَ المالَ - قَرْدًا: کمانا' جمع کرنا۔
یقال: قَرَدَ لعیاله
قَرِدَ البعیرُ - قَرَدًا: اونٹ کا بہت چیچڑیوں والا ہونا۔ هو قَرِدٌ۔
-الشَّعْرُ و الصوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔
-الاَدِیمُ: چمڑے کا خراب ہونا۔
-فلانٌ: عجز لسانی سے رک کر خاموش ہونا
-اَسنَانُه: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔
یقال: قَرِدَ لَثَمُه۔

اَقْرَدَ البعیرُ و نحوُه: اونٹ کا بہت چیچڑیوں والا ہونا۔
فلانٌ: خاموش ہونا' مردہ ہونے کا اظہار کرنا (۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش ہونا۔
-الی فلان: کسی کے تابع ہونا۔
اصل اس کی یہ ہے کہ کوا اونٹ کی کمر پر بیٹھ کر اس کی چیچڑیاں پکڑے جس سے اونٹ کو راحت ملتی ہے۔
قَرَّدَ فلانٌ: تابع ہونا۔
یقال: قَرَّدَ الی فلان۔
-البعیرَ: اونٹ کی چیچڑیاں صاف کرنا۔
-فلاناً: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔
تَقَرَّدَ الشَّعْرُ و نحوه: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔
-الدَّقیق و نحوه: آٹے میں گٹھلیاں پڑنا اور پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ اسی بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ ذُرِّی الدَّقیق و انَّا احرَّك لئلا یتقَرَّد۔
القُرَادُ: ایک قسم کا کیڑا جو بہت ٹانگوں والا ہوتا ہے اور چوپاؤں اور پرندوں پر گزر بسر کرتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں۔
الواحدة: قُرَادَةٌ۔
(۲) پستان کی نوک (ج) قِرْدَانٌ۔
القِرْدُ: بندر' چار ٹانگوں والا حیوانات ثدیہ کی ایک قسم' جو نقالی کا حریص ہوتا ہے۔ انسان کے سب سے زیادہ مشابہ جانور ہے۔
(ج) اَقْرَادٌ و قُرُودٌ و قِرَدَةٌ۔
القَرَدُ: جھڑی ہوئی اون۔
(۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ۔
القَرَّادُ: بندر سدھارنے والا مداری۔
القَرُودُ: تابع و پُرسکون۔
قَرْدَحَ فلانٌ: چھوٹا ہو جانا' حقیر و ذلیل بن جانا' ماتحت بن جانا۔
اِقْرَنْدَحَ الرَّجُلُ و غیرُه: شر کے لئے تیار ہونا۔

Marfat.com

هو مُقَرْنِدِحٌ۔
-لفلان: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔
القُرْدُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا تکون حصہ۔ اس کا نام تُفَّاحة آدم ہے۔
القُرْدُوحُ: بڑا اڈیل ڈول کا بندر۔
القَرْدَدُ: بلند ہموار سخت زمین۔
القُرْدُوْدُ: القَرْدَدُ (ج) قَرَادِيْدُ
القُرْدَوْدَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ۔
(۲) پہاڑ کا بالائی حصہ (ج) قَرَادِيْدُ۔
القِرْدِيْدَةُ من الرجال: سخت گفتار آدمی۔
(۲) کمر کے درمیان کی لکیر (ج) قَرَادِيْدُ
القِرْدَعُ: اونٹنیوں اور مرغیوں کی جوئیں واحدته: قِرْدَعَةٌ۔
القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔
قَرَّ ـُ قَرِيْرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا۔
يقال: قَرَّ الطائر، والطائرةُ الحَيَّةُ۔
-عليه الماءَ قُرُوْرًا: پانی ڈالنا۔
قَرَّ اليومُ ـِ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
-بالمكانِ قَرًّا، و قَرَارًا و قُرُوْرًا: قیام کرنا۔
تقول: قررت في هذا المكان طويلاً
(۲) پرسکون اور مطمئن ہونا۔
قَرَّ اليوم ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
-عينُه: آنکھ ٹھنڈی، خوش وراضی ہونا۔
هو قَرِير العين۔
يقال: قَرَّ بهذا الأمر عينًا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ﴾۔
اَقَرَّ ٹھنڈک میں داخل ہونا۔
(۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔
ومنه الحديث: أنّه استصْعَب ثم ارفَضَّ و اَقَرَّ۔
-بالحقِ وله: حق کا اقرار وتسلیم کرنا۔
يقال: اَقَرَّ على نفسه بالذَّنْبِ۔
-الشيءُ في المكان: قائم وثابت کرنا۔
-العاملَ على العمل: کام سے مطمئن ہو کر کاریگر کو کام پر لگائے رکھنا۔
-الرَّأْيَ: رائے مان لینا، پاس کرنا۔
-الله عينَه: اللہ کا کسی کو خوش کرنا، عطا کرنا۔
قَارَّه: کسی کے ساتھ ٹھہرے رہنا۔
يقال: أنا لا أُقَارُّكَ على ما أنتَ عليه
حدیث میں ہے: (قَارُّوا الصلاة) نماز میں سکون کے ساتھ رہو، نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔
قَرَّرَ الشيءَ في المكان: اَقَرَّه۔
-الشيءَ في مَحَلِّه: کسی چیز کو اس کی جگہ پر برقرار رکھنا۔
يقال: قَرَّرَ الطَّائرَ في وكره، قَرَّرَ العاملَ على عمله۔
-فلاناً بالذَّنْبِ: کسی سے اعتراف جرم کرانا۔
يقال: قَرَّرَ فلاناً على الحقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرالینا، منوالینا۔
قَرَّرْتُ عنده الخبرَ حتّى استقَرَّ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنا دینا۔
قَرَّرَ المسألةَ او الرَّأْيَ: کسی مسئلہ یا رائے کی تحقیق ووضاحت کرنا (مو)
اِقْتَرَّ الشيءُ: قرار پانا، سکون سے ہونا۔
-فلانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔
-القِدْرُ: دیگچی میں اتنا پکانا کہ اس کے پیندے کے ساتھ تلی لگا دینا۔
-القُرَّةَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا
تَقَارَّ في المَكَانِ: قرار پانا، سکون سے ہونا۔
يقال: فلانٌ ما يتقَارّ في مكان۔
حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ میں ہے: فَلَم اتقَارَّ اَنْ قُمتُ میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔
تَقَرَّرَ الأمرُ: طے پانا، ثابت وقائم ہونا۔
-الرأيُ او الحكمُ: رائے پاس ہونا۔ فیصلہ ہو جانا (فیصلہ نافذ کرنے والے کا نافذ کرنا)
اِسْتَقَرَّ بالمكانِ: قرار پانا، سکون ہونا، قیام پذیر ہونا۔
القَارُّ: ٹھہرا ہوا، سکون پذیر۔
(۲) ٹھنڈا
القَارَّةُ: ہموار کشادہ جگہ۔
(۲) زمین کے خشک حصوں کی تقسیم میں سے ایک بڑا حصہ، براعظم۔
القَارُوْرَةُ: سیال مادہ کو محفوظ کرنے کے لئے شیشہ کی بوتل۔
(۲) خوشبو کی شیشی۔
(۳) عورت، نزاکت سے تشبیہ کی بناء پر۔
حدیث شریف میں ہے: (رِفْقًا بِالقَوَارِيْرِ)
(ج) قَوَارِيْرُ۔
القَرَارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے۔
(۲) فیصلہ، فرمان، رائے جو پاس شدہ ہو۔
(۳) موسیقی کی آخری لے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
القَرَارَةُ: ٹھنڈا پانی جو دیگچی میں پکانے کے بعد اس کو جلنے سے بچانے کے لئے، اس پر انڈیلا جاتا ہے۔
(۲) نشیبی جگہ جس کی طرف پانی آ کر اس میں جمع ہو جائے (۲) نشیبی باغ۔
(ج) قَرَارٌ۔
يقال: إنَّ فلاناً لَقَرَارَةَ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔
القُرَارَةُ: ہنڈیا کے نیچے لگ جانے والا شوربہ یا جلا ہوا مسالا یا گھی وغیرہ۔
القَرُّ: جَر کے ساتھ لازم (مشاکلت کی بناء پر ہے)
(۲) ہر ٹھنڈی چیز۔
يومُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن کیونکہ اس دن لوگ منیٰ یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں۔
(۳) ہودج، اونٹ کا کجاوہ۔
القُرُّ: ٹھنڈک۔
يقال: وقَعَتْ بِقُرٍّ: اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی، اس نے اپنی مراد پالی۔
القَرَّةُ: يقال: ليلةٌ قَرَّةٌ: ٹھنڈی رات
اَصَابَهُمْ قَرَّةٌ: ان کو ٹھنڈ لگ گئی۔

Marfat.com

القِرَّةُ: ٹھنڈک۔
(۲) انسان وغیرہ کو لگنے والی ٹھنڈ۔
القُرَّةُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو۔
یقال: ھو قُرَّةُ العین: آنکھوں کی ٹھنڈک' باعث خوشی وتسکین۔
فلانٌ فی قُرَّةٍ من العیش: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے۔
(۲) ہنڈیا کے نیچے لگ جانے والا شوربہ یا جلا ہوا مسالا یا گھی وغیرہ۔
قُرَّةُ العَیْنِ: فصیلہ خیمیة کی ایک طویل العمر آبی سبزی' حوض' تالاب وغیرہ میں اُگتی ہے۔اس کا پتا کاشت کیا جاتا ہے اور کچا یا پکا کر کھایا جاتا ہے۔ جیسے اِسفاناخ اسے کرفس الماء' اور جرجیر الماء بھی کہتے ہیں۔
القَرُوْرُ: ٹھنڈا پانی جس سے غسل کیا جائے
(۲) خوشی سے نکلنے والے ٹھنڈے آنسو۔
- من النِّساء: وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کی پرواہ نہ کرے۔
المُسْتَقَرُّ: قرار' جماؤ' ٹھہراؤ۔
یقال: لِکُلِّ نباءٍ مُسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے ایک غایت ہے۔
صَارَ الأمرُ الی مُسْتَقَرِّہٖ: معاملہ اپنی آخری جگہ اختتام کو پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: جائے قرار' جائے قیام۔
(ج) مَقَارٌّ۔
یقال: اذکُرنی فی المقَارِّ المقَدَّسَةِ: مجھے مقامات مقدسہ میں یاد رکھیے۔
(۲) وہ جگہ جسے انسان اپنی قیام گاہ بنائے۔
المُقَرِّرُ: جماعت کا رکن جو جماعت کے نظریہ کو بیان کرنے والا ہو ترجمان (محدثہ)
المُقَرَّرُ: امرٌ مُقَرَّرٌ: طے شدہ' ثابت
(۲) پاس شدہ فیصلہ۔
(۳) (تدریسی اصطلاح میں) کسی مضمون کے موضوعات کا مجموعہ جو کسی معین مرحلہ میں طالب علم کے ذمے پڑھنے لازم ہوں (محدثہ)
المَقَرَّةُ: چھوٹا حوض جس میں پانی اکٹھا ہو جائے۔
المَقْرُوْرُ: یقال: یوم مَقْرُوْرٌ: ٹھنڈا دن
رجُلٌ مَقْرُوْرٌ: وہ شخص جسے ٹھنڈک لگ گئی ہو۔
قَرَسَهُ البَرْدُ - قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا۔
(۲) سردی کا ہاتھ پاؤں کو سن کر دینا۔
-الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
قَرِسَ البَرْدُ - قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
-الانسانُ: ٹھنڈ لگنا (۲) ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا کوئی کام نہ کرسکنا۔
یقال: قَرِسَتْ اَصَابِعُه
اَقْرَسَ العُوْدُ: سخت سردی سے لکڑی کا پانی خشک ہو جانا۔
-البَرْدُ اَصَابِعَهٗ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا۔
یقال: اَقْرَسَهُ البَرْدُ: جب انگلیاں سردی سے سن ہو جائیں تو کہا جاتا ہے۔
-الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
قَرَّسَ الشیءَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
یقال: قَرَّسَ الماءَ فی الاِناء۔
-قَرِیْسًا: منجمد شے بنا دینا۔
القَارِسُ: سخت سردی۔
یقال: اصبح الماءُ قَارِسًا: پانی کا بہت زیادہ ٹھنڈا ہونا۔
القَرْسُ: سخت ٹھنڈک۔
یقال: لیلة ذات قَرْسٍ: سخت ٹھنڈک والی رات۔
(۲) سخت ٹھنڈا پالا' آسمان سے گرنے والی برف اور اس کی کثرت۔
القِرْسُ: القَرْسُ۔
(۲) چھوٹے مچھر۔
القَرَسُ: ہر جمی ہوئی شے۔
(۳) سخت سردی۔
القَرِیْسُ: یقال: اصْبَحَ الماءُ قَرِیْسًا: پانی جم گیا' برف ہو گیا۔
-من الطعام: ٹھنڈا کیا ہوا جما ہوا کھانا۔
یقال: سَمَكٌ قَرِیْسٌ: مچھلی کو پکا کر پتلا شوربہ بنا کر اس میں چھوڑ دی جائے حتیٰ کہ جم جائے۔
قَرَشَ الشیءَ - قَرْشًا: اِدھر اُدھر سے اکٹھا کر کے ملانا۔
یقال: قَرَشَ لعیالہ: روزی کمانا۔
-من الطعام: تھوڑا سا کھانا لینا۔
یقال: قَرَشَ فی معیشته: گزر بسر میں تنگی کرنا۔
قَرِشَ - قَرَشًا' قُرْشَةً: سرخ وسفید ہونے کی بنا پر دہکتے ہوئی چہرے والا ہونا۔
اَقْرَشَتِ الشَّجَّةُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اور چکنا چور نہ ہو۔
-فلانٌ بفلان: کسی سے چغلی کھانا' کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرنا
قَرَّشَ بینَ القوم: چغل خوری کرنا' باہم لڑانا۔
-لعیالہ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔
-فلانًا: کسی کو قریشی خاندان کا سمجھنا۔
اِقْتَرَشَ لاھلِہٖ: اکٹھا کرنا' کمانا۔
-الرِّماحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔
-فلانٌ بفلان: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغل خوری کرنا۔
تَقَارَشَ القومُ: باہم نیزہ زنی کرنا۔
-الرِّماحُ: اِقْتَرَشَتْ
تَقَرَّشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا
-فلانٌ فی معیشته: روزی میں تنگی کرنا۔
-لاھلہ و عیالہ: اکٹھا کرنا' کمانا۔
-الرَّجلُ: قریش کی طرف منسوب ہونا۔
(۲) قریش کی مشابہت اختیار کرنا۔
(۳) برائیوں سے بچنا۔
-الرِّماحُ: اِقْتَرَشَتْ
-المالَ والمتاع: اکٹھا کرنا۔
-الشیءُ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب سے

Marfat.com

لینا
القَرْشُ: اِدھر اُدھر سے اکٹھی کی ہوئی چیز۔
(ج)قُرُوْشٌ۔
القِرْشُ: غضروفیہ مچھلیوں کی ایک قسم جو بہت بڑی ہوتی ہے اور اس سے ڈرا جاتا ہے۔
(۲)ایک سکہ جو مختلف ملکوں میں مختلف مقدار کا ہے لیرہ یا جنیہ کا سوواں حصہ ہوتا ہے (مع)
(ج)قُرُوْشٌ۔
قُرَیْشٌ: بنو مضر کی شاخ ایک عرب قبیلہ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے انتظامات کا منتظم ہوا اسی قبیلے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کی طرف منسوب قُرَشِیٌّ و قُرَیْشِیٌّ۔
القَرْشَةُ: گھوڑوں کی (ٹاپوں کی آواز)
(۲)اخروٹ وغیرہ کو ہلانے کی آواز۔
القِرْوَاشُ من الرِّجال: طفیلی
(۲)بڑے سر والا۔
القَرِیْشُ: سخت
(۳)کم چکنا ایک قسم کا خشک پنیر (مو)
المُقَرْشَةُ: سخت قحط کا سال۔
القِرْشَبُ من الرِّجال: بسیار خور۔
(ج)قَرَاشِبُ۔
قَرَصَه ـُ قَرْصًا: انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے کسی حصہ کو پکڑنا جس سے تکلیف ہو (چٹکی بھرنا)
یقال: قَرَصَه باصْبَعِهٖ' قَرَصَ جلدَه' قَرَصَ لحمَهٗ' قَرَصَه بِظُفْرِهٖ: ناخن سے جلد پکڑنا۔
-البُرْغُوْثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا۔
-الحَیَّةُ: سانپ کا ڈسنا۔
-البَرْدُ فلاناً: سردی کا تکلیف دینا۔
- الشرابُ و نحوُه اللِسَانَ قَرْصًا' قُرُوْصَةً: کسی شراب کا زبان کو لگنا' منہ کا ٹنا
-العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا' پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے۔
قَرِصَ الرجل ـَ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔
قَارَصَه: ایک دوسرے کو بدکلامی سے تکلیف پہنچانا۔
یقال: کان بینهما مقارصاتٌ۔
قَرَّصَ: مبالغہ در قَرَصَ
-العَجِیْنَ: آٹے کو کاٹ کر پیڑے بنانا
- الماءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔
تَقَارَصَا: باہم ایک دوسرے کو زبان سے تکلیف دینا۔
القَارِصُ: لب دوز کھٹا دہی۔
(۲) مچھر کی طرح کا' کاٹنے والا ایک چھوٹا کیڑا
القَارِصَةُ: تکلیف دہ کلمہ۔
(ج)قَوَارِصُ۔
القَرَاصِیَا: فصیلہ وردیہ کا ایک پھل دار درخت' مصر میں یہ لفظ خشک شفتالو پر بولا جاتا ہے۔ جبکہ شام میں خشک آڑو کو کہتے ہیں۔
القَرَّاض: یقال: لجامٌ قَرَّاصٌ: ایسی لگام جو جانور کو تکلیف دے۔
القُرَّاصُ: جرجیر کی طرح کا ایک پودا جو لمبا اور اونچا ہوتا ہے اس کا زرد پھول ہوتا ہے اور اس کی ترشی جرجریز کی ترشی کی مانند ہوتی ہے اور چھوٹے سرخ دانے ہوتے ہیں۔ مویشی اسے پسند کرتے ہیں۔
(۲)فصیلہ قُرَّاصیة کی ایک گھاس جس کے پتلے بالوں کی طرح کانٹے ہوتے ہیں۔ جب انسان اسے چھوتا ہے تو یہ چبھ جاتے ہیں اور اس سے ایک رس نکلتا ہے جس سے ہاتھ کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔
(۳) ورس ایک پودا جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
(۴) خشک گل بابونہ
یقال: احمر قُرَّاص: سخت سرخ۔
القُرْصُ: پھیلا ہوا گول ٹکڑا' ٹکیہ۔
-من الشمس: سورج کی ٹکیہ یعنی سورج
یقال: غابَ قُرص الشمس۔
(۲)لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں (مو)
(ج)اَقْرَاصٌ' قِرَاصٌ
القُرصَةُ: چھوٹی گول روٹی۔
(ج)قُرَصٌ
القَرُوصُ: یقال: لجامٌ قَرُوْصٌ: قَرَّاصٌ۔
المِقْرَاصُ: خم دار چھری (مو)
المُقَرَّصُ: حَلْیٌ مُقَرَّصٌ: تکیہ کی طرح گول۔
(۲)دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا
المِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن۔
(ج)مَقَارِصُ۔
قَرْصَعَ فلان: سکڑنا' سمٹنا' چھپنا۔
(۲)خست کی بنا پر تنہا کھانا۔
-المرأةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔
-الکتابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا
تَقَرْصَعَتِ المرأةُ: قَرْصَعَتْ
القُرْصَان: سمندری ڈاکو (مع)
(ج)قَرَاصِنَة۔
القَرْصَنَةُ: بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی (مع)
قَرَضَ الشیءَ ـِ قَرْضًا: قینچی یا دانت سے کاٹنا۔
یقال: قَرَضَه بنابه' قَرَضَتْهُ الفارةُ۔
-المکانَ: جگہ سے ہٹ جانا' بچ کر نکل جانا
یقال: قَرَضه ذاتَ الیمین و قَرضه ذات الشمال۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ﴾ اور جب وہ (سورج) چھپتا تو انہیں بائیں جانب چھوڑ کر چلا جاتا۔
- فلاناً: بدلہ دینا۔
-الشعرَ: شعر کہنا یا نظم تیار کرنا۔
اَقْرَضَه: قرض دینا۔

Marfat.com

يقال: اَقْرَضَه المالَ وغيرَه۔
اَقْرَضَه من ماله
قَارَضَه مُقَارَضَةً و قِرَاضًا: قرض دینا (۲) تجارت کے لئے کسی کو مال دینا اور متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شراکت کرنا۔ (دیکھئے: ضاربه)
(۳) اچھا یا برا بدلہ دینا' شر میں زیادہ مستعمل ہے۔
يقال: قَارَضَتْهُ الزِّيارَةَ: میں نے اس سے ملاقات کی تا کہ وہ مجھ سے ملے۔
اِقْتَرَضَ من فلانٍ: قرض لینا۔
-عِرْضَه کسی کی غیبت کرنا۔
تَقَارَضَا الشيءَ او الاَمرَ: تبادلہ کرنا۔
يقال: هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّناء: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
الخَصْمَان يَتَقَارَضَانِ النظرَ: فریقین کا ایک دوسرے کو بغض وعناد سے دیکھنا۔
القوم يتقارضون الشعر: باہم شعر گوئی کرنا۔
اِسْتَقْرَضَ منه: قرض مانگنا۔
القُرَاضَةُ: کاٹنے سے گرے ہوئے ریزے۔
يقال: قُرَاضَةُ الذهب والفضة قُراضة الثوب: کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفارِ: چوہے کے کترے ہوئے روٹی وغیرہ کے ٹکڑے۔
-من المال: مال کا ردی حصہ۔
القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا۔
(۲) اون کترنے والا کپڑا۔
القَرْضُ: وہ مال جو غیر کو واپس لوٹانے کی شرط پر دیا جاتا ہے۔
(۲) وہ عمل جسے بدلہ کی طلب کی شرط پر کیا جائے
(۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَاَقْرِضُوا اللهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ القَرْضُ الحَسَنُ: تجارتی فائدے اور منافع کے بغیر قرض (مو) (ج) قُرُوضٌ۔
القِرْضُ: القَرْضُ۔
القَرِيْضُ: شعر
المِقْرَاضُ: قینچی کا ایک پھلکا جس سے کپڑے وغیرہ کاٹے جائیں اور یہ دو ہوتے ہیں (ج) مَقَارِيْضُ۔
(۲) وہ آلہ جس سے ٹکٹ چیکر ریل گاڑی میں ٹکٹ کاٹتا ہے (محدثہ)
يقال: لسانُ فلانٍ مِقْراضٌ: الاَعراض
المِقْرَضُ: اِبْنُ مِقْرَضٍ: نیولے جیسا ایک جانور جو اس سے بڑا ہوتا ہے جو کہ فصیلہ سموریہ سے لیکن رتبہ لواحم میں سے ہے (نج)
قَرْضَبَ فلانٌ: حریص ہو کر کھانا۔
(۲) خشک چیز کھانا۔
-الشيءَ: سختی سے کاٹنا۔
-اللحمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
يقال: قَرْضَبَ الذِئبُ الشاةَ۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص
(۲) چور (۳) شیر۔
- من السُّيوفِ: تیز تلوار جو ہڈیاں کاٹ ڈالے (ج) قَرَاضِبَةٌ۔
قَرِطَتِ المعزى ـَ قَرَطًا: بکری کا کٹے ہوئے لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا۔
هو اَقْرَطُ' هي قَرْطاءُ (ج) قُرْطٌ۔
قَرَّطَ الجَارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
-السِّراجَ: چراغ کا گل جھاڑنا یعنی چراغ کا فتیلہ جو ایک طرف سے جل چکا ہوتا کہ روشنی اچھی ہو۔
-الكُرَّاثَ و نحوَه في القِدْرِ: ترکاری کو ہنڈیا میں ٹکڑے کرنا۔
- فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا۔
يقال: قَرَّطَ الفرسَ عنانَهُ۔
- الخيلَ: گھوڑے کو تیز چوکڑی بھرنے پر اکسانا' تیز دوڑانا۔
-على فلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
- عليه في الطَّلَبِ: مطالبے میں سختی کرنا (محدثہ)
-اليه رسولاً: عجلت میں قاصد بھیجنا۔
تَقَرَّطَتِ الجارِيَةُ: بالی پہننا۔
القَارِيْطُ: املی کا بیج۔
القِرَطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ
(۳) آگ۔
القُرَاطَةُ: فتیلے کا ایک کنارہ جو جل گیا ہو اور روشنی کے لئے کاٹنا ضروری ہو۔
القُرْطُ: کان کی لو میں لٹکایا جانے والا موتی یا سونا یا چاندی وغیرہ (بالی)
(ج) اَقْرَطٌ' قِرَاطٌ' قُرُوْطٌ' قِرْطَةٌ۔
(۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ۔
(۴) فصیلہ قرنیہ کی ایک مشہور یک سالہ گھاس جو بریسم کے مشابہ ہوتی ہے۔
قُرطا النَّصْل: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القِرْطُ: ترکاری کی ایک قسم (لہسن کی قسم) جسے كُرَّاث المائدہ کہتے ہیں۔
القِيرَاطُ: وزن اور پیمائش کا ایک پیمانہ جس کی مقدار مختلف زمانوں میں مختلف رہی ہے جو کہ اب وزن میں گندم کے چار دانوں کے مساوی اور صرف سونے میں گندم کے تین دانوں کے مساوی اور پیمائش میں چیز کا چوبیسواں حصہ۔ جبکہ زمین کی پیمائش میں ایک سو بکھتر میٹر کے مساوی ہے۔
قَرْطَبَ فلانٌ: غضبناک ہونا۔
يقال: قَرْطَبَ عليه۔
(۲) تیز دوڑنا۔
-فلانا: گدی کے بل گرانا۔
يقال: طَعَنَه فَقَرْطَبَه۔
-الجَزُوْرَ: ذبح شدہ جانور کی ہڈیاں اور گوشت

Marfat.com

کاٹنا۔
قَرْطَسَ: نشانہ بنانا۔
تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔
القِرْطَاسُ: لکھنے کا کاغذ (اس معنی میں قاف پر تینوں اعراب پڑھے جاسکتے ہیں)
(۲) ہر وہ چیز جسے نشانہ کے لئے نصب کیا جائے۔
یقال: رمٰی فَقَرْطَسَ: اَصَابَ القِرْطَاسَ۔
(۳) ایک مصری چادر۔
(۴) جوان اونٹنی۔
-من الجواری: درازقد گوری لڑکی۔
-من الدواب: چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ ہو۔
(۵) قیف نما لپٹا ہوا کاغذ جس میں دانے وغیرہ رکھے جائیں (محدثہ)
(ج) قَرَاطِیْسُ۔
قَرْطَمَ الشیٔ: کاٹنا۔
-الخَنَّافُ الخُفَّ: موزہ ساز کا موزہ کی چونچ بنانا۔
-الشیٔ: پیوند لگانا۔
القُرْطُمُ: فصیلہ مرکبہ کا ایک پودا جو بطور رنگ کے کام آتا ہے اس کا پھول بطور مسالہ اور کھانے کے رنگنے کے کام آتا ہے اس سے سرخ رنگ نکلتا ہے۔
القُرْطُوْمُ من الخُفِّ: موزہ کی چونچ۔
قَرَظَ القَرَظَ ـِ قَرْظًا: قَرَظ درخت کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔
یقال: خَرَجَ یَقْرِظُ۔
-الجلدَ: قَرظ کے پتوں سے صاف کرنا اور رنگنا۔
یقال: قَرَظَ السِّقاءَ و نحوہ
قَرِظَ فلانٌ ـَ قَرَظًا: معمولی حیثیت کے بعد بلند رتبہ ہو جانا۔
قَرَّظَ فلاناً: تعریف کرنا۔
-الکتابَ: کتاب کی خصوصیات اور محاسن بیان کرنا۔
تَقَارَظَا المَدْحَ: ہر ایک کا دوسرے کی تعریف کرنا۔
یقال: هما یتقارظان: باہم تعریف کرنا۔
القَارِظُ: قرظ کے پتے جمع کرنے والا۔
-من امثالهم: لا یکونُ ذلك حتی یؤوب القارظان: یعنی کبھی نہیں ہوسکتا۔
القَرَّاظُ: قرظ کے پتے بیچنے والا۔
القَرَظُ: بہت بڑا درخت جو کہ فصیلہ قرنیہ سے ہے۔ اس کے تنے اخروٹ کے درخت کی طرح سخت ہوتے ہیں اور یہ کیکر کی ایک قسم ہے۔ اس سے ایک مشہور گوند نکلتا ہے۔
واحدته: قَرَظَةٌ۔
القَرَظَةُ: ببول کے پھل کی طرح قرنی پھل جو جڑوں پر جھکا ہوا ہوتا ہے۔ (ج)
القَرَظِیُّ: ادیمٌ قَرَظِیٌّ: قرظ سے دباغت شدہ کھال۔
قَرَعَ الشیٔ ـَ قَرْعًا: مارنا۔
یقال: قَرَعَ البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
قرع راحلته بالسَّوط' قرعَ المسیَّ بالعصا و بالمِقرعة۔
قَرَعَ الدَّلوُ البئرَ: پانی نہ ہونے کی وجہ سے ڈول کا کنویں سے ٹکرانا۔
-الدَّهرُ بقوارعه: زمانہ کا مصیبتیں ڈھانا
-فلاناً امرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔
-فلاناً بالرُّمح: نیزہ مارنا۔
-الدَّابةَ بلجامها: جانور کو لگام سے روکنا اور قابو میں کرنا۔
-فلاناً بالحق: کسی پر حق نکالنا۔
-سَاقَه لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے کوشاں ہونا' محنت کرنا۔
-له العصا: تنبیہ کرنا۔
ضرب المثل ہے: اِن العصا قُرِعَتْ لذی الحلم: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہو جائے۔
-علیه سنّه: کسی چیز پر ندامت سے دانت پیسنا۔
-الشیٔ: قرعہ سے کوئی چیز اختیار کرنا۔
قَرِعَ الِعنَاءُ ـَ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ اور زائرین سے خالی ہونا۔
-ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔
-فلانٌ: گنجا ہونا۔
هو اَقْرَعُ: هی قَرْعاءُ۔
(ج) قُرْعٌ' قُرْعانٌ۔
-النعامةُ: بڑھاپے سے شتر مرغ کے کے بال گرنا۔
-الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا جس سے اس کے بال گر جائیں۔ هو قَرِعٌ' و قریعٌ۔
(ج) قَرْعٰی (دونوں میں)
اَقْرَعَ الغائص و المائح: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا۔
-المسافرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا۔
-الی الحق: حق پر آجانا۔
-من الشیٔ: باز رہنا۔
-بین القوم: لوگوں میں قرعہ ڈالنا۔
(۲) لوگوں کو کسی چیز پر قرعہ ڈالنے کا کہنا۔
-فلاناً: روکنا۔
یقال: اَقْرَعَ له۔
-فلاناً کلام سے مغلوب کرنا۔
(۲) قرعہ میں مغلوب کرنا۔
-الدَّابةَ: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا' جانور کی لگام کھینچنا جس سے اس کا سر اُٹھانا اور اسے روکنا مقصود ہو۔
یقال: اَقْرَعَ الدَّابةَ بلجابها: لگام سے روکنا اور قابو میں کرنا۔ هو مُقْرِعٌ۔
-الفحل: سانڈ کے پیروں میں رسی باندھنا تاکہ اونٹوں کو نہ مارے۔ هو مُقْرَعٌ۔
-فلاناً: عمدہ مال دینا۔
-فلاناً فحلاً: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔

Marfat.com

قَارَعَ الاَبْطَالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیرزنی کرنا۔
-القومُ: قرعہ اندازی کرنا۔
یقال: قَارَعَه فَقَرعه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو مغلوب کر دیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہوگیا۔
-فلاناً بالرمح وغیرہ: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فلاناً: لعن طعن سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
-المکانَ: خالی چھوڑ دینا۔
-الاَقْرَعِ: گنجے کا علاج کرنا۔
اِقْتَرَعُوْ علی شَیْءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا۔
یقال: اقترعوا فیما بینهم۔
-الشیءَ: پسند کرنا۔
تَقَارَعَ القومُ: قرعہ ڈالنا۔
-بالرّماح او السُّیوفِ: باہم شمشیرزنی یا تیر اندازی کرنا۔
تَقَرَّعَ الجلدُ: کھال کا گنجے کے قریب ہونا۔
-الرجلُ: بے چینی سے کروٹیں بدلنا، نیند نہ کرنا۔
الاَقْرَعُ: گنجا۔
-من العیدان: چھال اتری ہوئی لکڑی
(۲) بہت سخت۔
یقال: تُرْشٌ اَقْرَعُ، سَیْفٌ اَقْرَعُ: سخت مضبوط ڈھال اور تلوار جو باہم شمشیرزنی میں عمدہ رہے۔
(ج) اَقَارِعُ و قُرْعٌ۔
القَارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت۔
یقال: قَرَعتهم قوارع الدّهر۔
(ج) قَوَارِعُ۔
قارعةُ الطریق: راستے کا وسط۔
القُرَاعُ: جلدی بیماری جس سے بالوں کی جگہوں پر چھلکے سے ظاہر ہوتے ہیں اور بال گر جاتے ہیں (مج)
القُرَّاعُ: چونچ والا ایک پرندہ درمیانے حجم کا اپنی مضبوط چونچ سے لکڑی چھیل کر اس میں سوراخ کر دیتا ہے اور اس میں سے حشرات کو اپنی لمبی زبان سے اچک لیتا ہے۔ اس کے پاؤں کی انگلیاں آگے اور دو انگلیوں پیچھے ہوتی ہیں۔ جن سے درختوں کی ٹہنیاں پکڑتا ہے۔ اس کی دُم پر اسے درختوں کے ساتھ چمٹنے میں مدد دیتی ہے۔ آسٹریلیا اور مڈغاسکر کے علاوہ تمام دُنیا میں پایا جاتا ہے۔ (مج)
القَرَّاعَةُ: چقماق جس سے آگ جلائی جائے۔
القَرْعُ: فصیلہ قرعیہ کا ایک پودا اس کی متعدد اقسام اس کے پھل کے حصوں کے لئے کاشت کی جاتی ہیں جبکہ کچھ قسمیں خوبصورتی کے لئے۔
واحدته: قَرْعَةٌ۔
اکثر عرب اسے الدُّبَّاء کہتے ہیں۔
القَرَعُ: القُرَاعُ۔
(۲) گھاس والی جگہیں جہاں پودا کوئی نہ ہو۔
(۳) اونٹ کی خارش۔
(۴) اُونٹوں سے خالی بڑی ہوئی شترگاہ۔
(۵) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ: جو سوتا نہ ہو۔
(۲) خراب ناخن والا۔
یقال: رجُلٌ قَرِعٌ، ظُفْرٌ قَرِعٌ۔
القَرْعَاءُ: الاَقرع کا مؤنث۔
- من الرِّیاض: وہ باغ جس کی گھاس مویشیوں نے چر کر بالکل نہ چھوڑی ہو۔
(ج) قُرْعٌ۔
یقال: جاءَ فلانٌ بالسّوءة القرعاء: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا۔
(۳) مال واسباب تباہ کرنے والی آفت
(۴) خراب ناخن۔
القُرْعَةُ: حصہ۔
یقال: کانت له القُرْعةُ اِذا قارع اصحابَه: وہ جب اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا تو ان پر غالب رہتا تھا یعنی قرعہ اس کے نام نکلتا تھا۔
القَرَعَةُ: سر کے بال اُڑنے کی جگہ۔
یقال: ضربه علی قَرَعَةِ راسه۔
(۲) ڈھال۔
القَرِعَةُ من الارض: وہ جگہ جو کچھ نہ اُگاتی ہو بنجر زمین۔
القَرُوْعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے۔
القَرِیْعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا ہوا عمدہ نسل کا نر اونٹ، (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ (ج) قَرْعٰی۔
(۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا۔
(۵) سردار۔
یقال: فلانٌ قَرِیْعُ دهره: زمانے کا بڑا آدمی۔
فلانٌ قَرِیْعُ الکتیبة: فوجی دستہ کا آفیسر۔
المِقْرَاعُ: لوہا جسے گرم کر کے داغ دیا جائے۔
(۲) سخت مصیبت والا زمانہ۔
المَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت۔
یقال: اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ۔
المِقْرَعَةُ: مارنے کی چھڑی۔
(۲) ہر وہ چیز جس کے ذریعہ قرعہ اندازی کی جائے۔
(۳) ٹیڑھے سرے والی چھڑی جو اکثر بچوں کے مکاتب میں ہوتی ہے (مو)
(ج) مَقَارِعُ۔
قَرَفَ ـِ قَرْفًا: جھوٹ بولنا، گڑبڑ کرنا۔
-لعیاله: ادھر اُدھر سے کمائی کرنا۔
-الشیءَ: گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔
-فلاناً: کسی میں عیب نکالنا۔
یقال: قَرَفَه بکذا: کسی بات کا الزام لگانا اور عیب لگانا۔
-الجلدَ: کھال چھیلنا۔
یقال: قَرَفَ الشجرةَ۔
قَرَفَ القُرْحَةَ: خشک ہو جانے کے بعد زخم کا

Marfat.com

کھرنڈا تارنا۔
-الذَّنْبَ: گناہ کرنا۔
قَرِفَ - قَرَفًا: بیماری کے قریب ہونا۔
یقال: اَخْشٰی علیك القَرَفَ۔
اَقْرَفَ الرجلُ او الفَرَسُ: گھوڑے یا آدمی کے والدین میں سے ایک کا عربی اور دوسرے کا غیر عربی ہونا۔
- وجه فلانٍ: چہرے کا سرخ' چتیوں والا ہونا۔
- الشیٔ: کسی چیز کے قریب آنا اور اس کے ساتھ ملنا۔
صرف بدنمائی والی صورت میں کہا جاتا ہے۔
-فلاناً: برائی کرنا۔
-المرضُ الرجلَ: مرض کا متعدی ہونا۔ کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا۔
یقال: اَقْرَفَه المرض' او اَقْرَفَهُ المریضُ
قَارَفَ الشیٔ: کسی چیز کے قریب ہونا اور ملنا۔
یقال: قَارَفَ فلانٌ الذنبَ والخطینة
قَارَفَ الجَرَبُ البعیرَ: خارش لگنا۔
اِقْتَرَفَ: کمانا۔
یقال: اِقْتَرَفَ لعیاله: اپنے بال بچوں کے لئے کمانا۔
-المالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔
-الذَّنبُ: ارتکاب جرم کرنا۔
-فلانٌ من مرض فلان: کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا۔
تَقَرَّفَتِ القَرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اُتر جانا۔
القَرَافَةُ: قبرستان' ایک یمنی قبیلہ کا نام جو مصر میں قبروں کا مجاور تھا۔ ہر قبرستان پر اس لفظ کا استعمال ہوگیا۔
القُرَافَةُ: درخت کی چھال۔
القَرْفُ: سرخ چمڑا۔
یقال: اَحمرُ قَرْف: شدید سرخ۔
القِرْفُ من کل شیٔ: ہر چیز کے اوپر کی پرت۔

قِرْفُ الشجرة: درخت کی چھال۔
قرف الرُّمانة: انار کا چھلکا۔
قرف الخُبزِ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ۔
قِرف الارض: زمین میں سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں۔
قرف الوَطْب: مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ۔
(۲) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش۔
القَرَفُ: آلودگی۔
(۲) چھوت' متعدی مرض۔
(۳) دباؤ (۴) بیماری کی واپسی۔
(۵) تہمت (ج) قِرَافٌ۔
القِرْفَةُ: فصیلہ غاریہ کے درخت کی چھال۔ مشہور ترین چھال سیلانیہ اور صیبیہ ہے۔ جو بطور خوشبو کھانوں میں استعمال ہوتی ہے۔
(۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا دباغت مسالا۔
(۳) کمائی (۴) بدنمائی' عیب۔
(۵) تہمت (۶) نشانہ تہمت۔
یقال: فلانٌ قِرْفَتِی۔
یقال: بنو فلان قِرْفَتِی: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلے کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے۔
القَرُوْفُ: بڑا باغی سرکش۔
(ج) قُرُفٌ۔
المَقْرِفُ: چھال کی جگہ۔
المُقْرِفُ من الوجوه: غیر خوبصورت چہرہ۔
(۲) کمینہ' بدذات۔
قَرْفَصَ: دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھنا۔
القُرْفُصَاءُ: سرین پر بیٹھ کر رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کو پنڈلیوں پر رکھ کر حلقہ بنانا یا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پیٹ کو رانوں سے ملانا اور ہاتھوں کو بغل میں لینا۔
قَرْفَلَ الطعامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا۔
قَرِقَ - قَرْقًا: شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔

(محدثہ)
القَرْقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز۔
القِرْقُ: ہموار میدان۔
(۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔
القَرَقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔
قَرْقَرَ فی ضِحکه قَرْقَرَةً' قَرْقَرِیْرًا: کھلکھلا کر ہنسنا۔
-الشرابُ فی حلقه: گلے میں پینے کی چیز کا غٹرغٹر کرنا۔
-بطنُه: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا۔
-الدَّجاجةُ: مرغی کا اس طرح آواز نکالنا جیسے شیشی میں اوپر سے پانی ڈالنے کی آواز آتی ہے۔
القُرَاقِرُ من الحُداةِ: خوش گلو حدی خواہ
القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ۔
القُرَاقِرِیّ من الرجال: بہت بلند آواز والا۔
یقال: حادٍ قُرَاقِرِیٌّ۔
القَرْقَارُ' والقَرْقَارَةُ: لمبی گردن والا شیشے کا برتن۔
(۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔
القَرْقَرُ من الاَرضی: نرم نشیبی جگہ۔
- من الاَودِیة والقِیعان: ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں اور نہ پتھر۔
-من البلدةِ: شہر کے ظاہری گرد و نواح۔
القَرْقَرَةُ: کبوتر کی آواز۔
(۲) پیٹ کی آواز (۳) زور کی ہنسی
(۴) چہرے کی کھال (ج) قراقر۔
القُرْقُوْرُ: بڑی لمبی کشتی (ج) قَرَاقِیْرُ
القَرْقِیْرُ: لمبی گردن والا برتن۔
القِرْقِیسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر۔
(۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔
القَرَقُوْسُ: صاف سخت میدان جہاں نبات نہ ہو اور اکثر اس میں آگ کی طرح جلا دینے والے پانی کے منبع ہوں۔

Marfat.com

قَرْقَفَ المبرود: سردی زدہ کالرزنا۔
یقال: قرقفت ثنایاہ: دانت بجنا۔
-الفحلُ والحمام فی الهدیر: کبوتر اورنر اونٹ کازور سے آواز نکالنا۔
یقال: قرقف الرجل فی الضحك: زور سے ہنسنا۔
-البردُ فلاناً: سردی کا کسی کولرزا دینا۔
تَقَرْقَفَ سردی لگنے سے تکلیف ہونا اور دانت بجنا۔
القَرْقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی۔
القِرِلّی چھوٹا پرندہ' تیز نگاہ والا' جلد چلنے والا' بہت بچنے والا' چوکنا۔
هو "ملاعبُ ظِلّة"
قَرَمَ الصغیرُ - قَرْمًا' قُرُوْمًا' قَرَمَانًا: تھوڑا تھوڑا کھانا' جب اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اور کھانا سیکھ رہا ہو۔
-الطعامَ - قَرْمًا: کھانا کھانا۔
-الشیءَ: چھپانا۔
-فلاناً: برا بھلا کہنا' گالی دینا۔
قَرِمَ الفحلُ - قَرَمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہو جانا۔
-اللحمَ و الیه: گوشت کی خواہش بڑھنا۔
هو قَرِمٌ۔
اَقْرَمَ الفحلَ: نر اونٹ کو آزاد کر کے پالنا۔
قَرَّمَه: دودھ چھڑانے کے وقت کھانا سکھانا
-القِدْحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا۔
تَقَرَّمَ الصغیرُ قَرَمَ۔
اِسْتَقْرَمَ الفحلُ: نر اونٹ کا آزاد ہو جانا۔
القِرَامُ: منقش پردہ (۲) موٹا اونی کپڑا جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اس سے پردے یا ہودج کا بستر (فراش) بنایا جاتا ہے (ج) قُرُمٌ۔
القُرامَةُ من الخبز: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔
القَرْمُ من الفحول: وہ نر اونٹ جسے سواری یا بار برداری سے فارغ کر کے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے۔
-من الرجال: بڑا سردار (ج) قُرُومٌ
القُرْمُ: سمندر کے پانی کے بیچ میں اُگنے والا درخت' چھلکے کی سفیدی اور تنے کی سختی میں چنار کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا پتا بادام کے پتے کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھل صَوْمَر کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے الشوری بھی کہتے ہیں اور یہ فصیلہ قربیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
القَرَمُ: چھوٹے اونٹ۔
(۲) چھوٹے بکری کے بچے۔
القَرْمَةُ: جوئے کے نیزوں کا نشان۔
المِقْرَمُ: منقش پردہ۔
المِقْرَمَةُ: المِقْرَمُ۔
قَرْمَدَ الشیءَ: پالش یا رنگ کرنا۔
یقال: قَرْمَدَ الحائطَ بالجَصِّ: چونہ کرنا۔
قَرْمَدَ الثوبَ بالزعفران او الطِّیب: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا۔
-البناءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر سے بنانا۔
-الشیءَ: اوپر اُٹھانا۔
(۲) تنگ کرنا۔
القَرْمَدُ: ہر وہ چیز جسے بطور زینت لگایا جائے۔ ملا جائے' جیسے زعفران' چونہ۔
(۲) بنا ہوا پتھر جسے آگ میں پکایا جاتا ہے۔ جس سے عمارت تعمیر کی جاتی ہے یا عمارت کا پردہ (پلستر) کیا جاتا ہے۔
القُرْمُوْدُ: پہاڑی بکرے کا بچہ۔
(ج) قَرَامِیْدُ۔
القِرْمِیْدُ القَرْمَدُ۔
(۲) مکان کی منزل (ج) قَرَامِیْدُ۔
القِرْمِزُ: گہرے سرخ رنگ کا مادہ' رنگائی والا۔
یقال: بیہ چٹانی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔
یقال: لون قِرْمِزِیّ۔
قَرْمَشَ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
(۲) خراب کرنا۔
القَرْمَشُ: طرح طرح کے لوگ۔
قَرْمَصَ القِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا۔
(۲) اس میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔
تَقَرْمَصَ: اس گڑھے میں داخل ہونا۔
القِرْمَاصُ: کھلے پیٹ اور تنگ منہ والا گڑھا جس میں سردی سے بچا جاتا ہے۔
(۲) کبوتر کا گھونسلا۔
(۳) بھوبھل میں روٹی پکانے کی جگہ۔
(ج) قَرَامِیْصُ۔
قَرَامِیْصُ ضَرْعِ الناقة: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔
القِرْمِصُ: القِرْمَاص (ج) قَرَامِصُ۔
القُرْمُوْصُ: القِرْمِصُ۔
(۲) شکاری کا گڑھا (ج) قَرَامِیْصُ۔
یقال: قرمطت الدَّابَّةُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔
-الکاتب فی الکتابة: باریک اور حرفوں اور سطروں کو ملا کر لکھنا۔
تَقَرْمَطَ: فرقہ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا۔
القُرْمُوْطُ: جھاؤ کا سرخ درخت جیسے انار' پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
(۲) سخت کھال والی اور اندر سے سرخ مچھلی جو پسند نہیں کی جاتی (مو)
القَرَامِطَةُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ' جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا اس کا سب سے اہم مقصد طلب مساواۃ تھا۔
واحدہ: قرمطی۔
قَرْمَلَه: پچھاڑنا۔
القِرْمِلُ: چھوٹا اونٹ۔
(۲) دو کوہانوں والا اونٹ۔
(۳) بالوں وغیرہ کی ڈوری جس سے عورت اپنے بالوں کو گوندھتی ہے۔

Marfat.com

القَرْمَلَةُ: چھوٹے تنے والا ایک سالہ پودا' جس کا چھوٹا سا زرد پھول ہوتا ہے اور یہ فصیلہ رطریطیہ سے تعلق رکھتا ہے (ج) قَرْمَلٌ۔
- من امثالهم: ذليلٌ عاذَ بقرمَلَةٍ: ذلیل آدمی جو اپنے سے کم تر سے مدد مانگے۔
قَرَنَ الفرسُ - قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدموں کو اگلے قدموں کی جگہ رکھنا۔
هو قَرُوْنٌ۔
-البُسرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
- الشيءَ بالشيء و قَرَن بينهما قَرْنًا و قِرانًا: ملانا۔
يقال: قرن الحج بالعمرة: حج کو عمرہ سے ملانا۔
قرن بين الحج والعمرة: حج اور عمرہ کو ایک احرام میں ملانا۔
قالوا: قرن بين ثورين: ایک جوتے میں دو بیلوں کو جوڑنا۔
-بين عملين: دو کام ایک ساتھ کرنا۔
-الشيءُ الى الشيء: ایک شے کو دوسری سے ملانا' مربوط کرنا۔
-فلانًا: کسی کے سر کے کناروں پر مارنا۔
قَرِنَ فلانٌ - قَرَنًا: ملی ہوئی بھنوؤں والا ہونا۔
هو اَقْرَنُ هي قرناء الحاجبين۔
- كلُّ ذِي قَرْنٍ: سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا۔
هو اَقْرَنُ' هي قَرْناء (ج) قُرْنٌ۔
اَقْرَنَ فلانٌ: دو کاموں یا دو چیزوں کو اکٹھا کرنا' جیسے دو دفعہ دودھ دوہنے کو ایک دفعہ کرنا' یا دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا۔
(۲) نیزہ کی نوک کو اوپر کر لینا تا کہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔
- اَقَاطِيْرُ وجه الغلام: لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔
- الثُريَّا: ثریا ستارے کا آسمان کے وسط میں بلند ہونا۔
-الدَّمُ في العرق: رگ میں خون زیادہ ہونا۔
- الدُّمَّلُ: پھوڑے کا نرم ہونا اور پھٹنے کے قریب ہونا۔
-للشيء: کسی چیز کی طاقت رکھنا' قابو پانا۔
-على غَرِيْمِه: قرض دار کو تنگ کرنا۔
-بين الحج والعمرة: قَرن۔
-فلانًا: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
-القِرن: ہم پلہ پھر غالب آنا۔
قَارَنَه مُقَارَنَةً و قِرَانًا: کسی کے ساتھ ہونا' کسی کے ساتھ ملنا۔
بين القوم: لوگوں میں برابری کرنا۔
-بين الزوجين قِرانًا: دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا (مو)
-الشيء بالشيء: موازنہ کرنا (محدثہ)
-بين الشيئين او الاَشياء: موازنہ کرنا' ملا کر وزن جاننا' هو مقارن۔
يقال: الاَدب المقارن او التشريع المقارن (محدثہ)
قَرَّنَ الاَساري: قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔
قرآن کی اس آیت کے یہی معنیٰ لئے گئے ہیں۔
﴿وَآخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الاَصْفَادِ﴾
يقال: قَرَّنَ المُجْرِمِيْنَ في القِرانِ: مجرموں کو ایک رسی میں اکٹھا کرنا۔
اِقْتَرَنَ الشيءُ بغيره: مل جانا' ساتھ ہو جانا
يقال: اِقترنا: ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔
تقارن الشيئان: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
اِسْتَقْرَنَ للاَمر: کسی کام پر قادر ہونا' قابو پانا۔
- فلانٌ لفلان: کسی کے نزدیک کسی کا ہم پلہ ہونا۔
- الدَّمُ في الغرق: رگ میں خون کا بہت ہونا۔
- الدُّمَّلُ: پھوڑے یا پھنسی کا پک کر نرم ہونا غصہ ہونے والے کو کہا جاتا ہے: قَدِ اسْتَقْرَنَتَ و اَردت ان تَنْقَضِي عَلَيَّ: تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔
القِرَانُ: ایک احرام میں حج اور عمرہ کو جمع کرنا۔
(۲) ایک عقد میں دو بیویوں کو جمع کرنا (مو)
(۳) جانور کو کھینچنے کی رسی (ج) قُرُنٌ۔
القَرَانِيَا: ایک پودا جو حصول پھل اور تزیین کے لئے اُگایا جاتا ہے۔ فصیلہ قرانیہ سے تعلق رکھتا ہے۔
القَرْنُ: سینگ' گائے بکری وغیرہ کے سر میں کانوں کے پاس ابھرا ہوا سخت مادہ۔ عام طور پر ہر سر میں دو سینگ ہوتے ہیں۔
-من رأس الانسان والشيطان: سر کا کنارہ اور سینگ کی جگہ۔
- من القوم: سردار۔
- من السيف والنصل: تلوار یا نیزے کی دھار۔
- من الشمس: سورج کی بوقت طلوع پہلی کرن۔
-من الأكمة والجبل: پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی۔
-من الجرادة: ٹڈی کے سر کا بال اور وہ دو ہوتے ہیں۔
-من الباقلّى واللوبياء و نحوهما لوبیا' مٹر وغیرہ کا غلاف جس میں دانے ہوتے ہیں (مو)
(۲) صاف پتھر جس میں کوئی نشان نہ ہو۔
(۳) دوڑ کا ایک چکر۔
يقال: عَدَا الفرس قَرْنًا او قَرنين فَعَرِق۔
-من الزمان: سو سال۔
يقال: امرأةٌ قَرْنٌ: بہادری میں مثل اور ٹکر کی عورت (ج) قُرُوْنٌ۔
صيدُ القَرن: گینڈا کیونکہ اس کے سر کے آگے ایک ہی سینگ ہوتا ہے۔
القِرْنُ لِلاِنسان: انسان کا بہادری' قوت' علم اور قتال میں ہم پلہ۔

Marfat.com

یقال: ھی قِرْنٌ ایضًا (ج) اَقْرانٌ
القَرْنُ: وہ رسی جس میں دو اونٹوں کو اکٹھے باندھا جاتا ہے (ج) اَقْرَانٌ۔
(۴) وہ اونٹ جو دوسرے سے بندھا ہوا ہو۔
القَرْناءُ من الحیّات: وہ سانپ جس کے سر میں دو سینگ نما ابھار ہوتے ہیں۔ اکثر ایسا افعی سانپ میں ہوتا ہے۔
القَرْنَانُ: بری صفت ایسے شخص کی جو اپنے اہل کے معاملے میں بے غیرت ہو۔
القَرْنُوَۃُ: سرخی مائل پتوں کی ہری بوٹی جس کا پتا سرخ مائل ہوتا ہے اس کا پھل بالی کی طرح ہوتا ہے اور یہ کڑوی ہوتی ہے اس سے اساتی کو رنگا جاتا ہے۔
(۲) سینگ کی شکل کی ایک ترکاری جس کا دانہ چنے سے بڑا ہوتا ہے۔ پکا کر پیلا ہو جاتا ہے۔ ہریسہ کی طرح پکا کر اسے کھایا جاتا ہے۔
القَرْنِیَّۃُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ (ج) القَرْنِیَّاتُ نقش۔
یقال: اَسْمَحَتْ قَرْوَنُہ: اس کا نفس اس کے تابع ہو گیا اور کام میں اس کا ساتھ دیا۔
- من الدَّوابِّ: وہ چوپایہ جسے دوڑتے وقت جلد پسینہ آ جائے۔
- من الخیل والابل: وہ گھوڑا یا اونٹ جو دوڑتے ہوئے اپنے پچھلے دونوں پاؤں اگلے پاؤں کی جگہ رکھے۔
- من الابل: وہ اونٹ جو ایک دفعہ دوہنے میں دو برتن بھر دے۔
(۲) حاجت، ضرورت۔
یقال: اَخَذْتُ قَرْوَنِی من الامر: میں نے فلاں معاملے سے اپنی ضرورت کو پورا کر لیا۔
القَرْوَنَۃُ: نفس۔
یقال: اَسْمَحَتْ قَرْوَنَتُہ: اس کا نفس تابع ہو گیا اور کام میں اس نے اس کا ساتھ دیا۔
القرونۃ: لوبیا کی مانند ایک بوٹی جو سیاہی مائل چنے سے بڑے دانے رکھتی ہے۔ جب پک جائے تو ورس کی مانند زرد ہو جاتی ہے۔ یہ اہل دیہات کے لیے مکی ہے۔
القَرِیْنُ: مصاحب، ساتھی۔
(۲) خاوند۔
(۳) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔
(۴) قیدی (ج) قُرَناءُ۔
القُرَیْنَاءُ: لوبیا۔
القَرِیْنَۃُ: نفس (۲) بیوی کیونکہ خاوند کی مصاحب اور ساتھی ہوتی ہے۔
المِقْرَنُ: جوا، لکڑی جو ہل میں دو بیلوں کے سروں پر باندھی جاتی ہے۔ مصر کے فلاح اسے الناف کہتے ہیں۔
المَقْرُوْنَۃُ: ایک قسم کا کھانا جو آٹے، گھی اور بادام سے بنتا ہے (مو)
قَرْدَنَسَ الدِّیکُ: مرغ کا مقابل مرغ سے ڈر کر بھاگ جانا۔
- السَّقْفَ والبیتَ: چھت اور مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں کی سی شکل بنانا۔
ھو مُقَرْنَسٌ۔
القِرْنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا اگلا حصہ۔
(ج) قَرَانِیْسُ۔
القَرَانِیْسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ۔
القَرْنفُل: مشہور پھولوں کی قسم جنہیں مشتری کہا جاتا ہے اور یہ فصیلہ قرفلیہ سے تعلق رکھتی ہے۔ فصیلہ آسیہ کا اطلاق بھی اس پر ہوتا ہے۔ گرم علاقوں میں اس کے خشک پھولوں کو بطور مسالہ استعمال کرنے کے لئے اگایا جاتا ہے۔
قَرِحَ الجلدُ - قَرَحًا: مار کی کثرت سے سیاہ ہونا (۲) کھال کا چھلنا۔
(۳) ایگزیما کی کثرت سے اکھڑنا۔
ھو اَقْرَحُ قَرْحاءُ (ج) قُرْحٌ۔
القَارِحُ: خشک جلد۔
قَرَہ جوز: گتے یا باریک لکڑی کی چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان حرکت دیتا ہے اور خود بول کر یہ ظاہر کرتا ہے جیسے وہ بول رہی ہے اور مل رہی ہے (ج)
قَرَا فلانًا - قَرْوًا: قصد کرنا۔
(۲) کسی پر نگاہ رکھنا، اس کے کاموں کی نگرانی کرنا۔
- الاَمرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔
یقال: قَرَا البلادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا۔
قَرَا الارضَ: زمین میں گھوم کر کے بعد دیگرے لوگوں کا جائزہ لینا۔
قَرَا بنی فلان: کسی قبیلے کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔
ھو قَارٍ، ھی قَارِیَۃٌ۔
(ج) قَوَارٍ۔
قَرِیَ فلانٌ - قَرْیًا، قَرًی: دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی باچھوں کا ورم آلود ہونا۔
کُلُّ مُجْتَرٍّ قَرْیًا: جگالی والے جانور کا کھانے کو منہ کے گوشے میں اکٹھا کرنا۔
یقال: قَرَیٰ فلانٌ فی شِدقہ جَوزَۃً: منہ کے کنارے میں کوئی چیز چھپانا۔
- الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
یقال: قری الماء فی الحوض: اکٹھا کرنا۔
- الضَّیْفَ قِرًی، و قَراءً: اکرام کرنا، ضیافت کرنا۔
قَرِیَتِ النَّاقَۃُ - قَرًا: اونٹنی کی کمر کا سخت اور کوہان کا لمبا ہونا۔ ھی قَرْواء۔
یقال: جَمَلٌ اَقْرَی۔
اَقْرَیٰ فلانٌ: کمر کے درد میں مبتلا ہونا۔
(۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا۔
(۳) قریہ نشین ہونا (۴) ضیافت چاہنا۔
- الناقۃُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہو کر ٹھہر جانا۔ ھی مَقْرِیٌ۔
اِقْتَرَیٰ فلانٌ: ضیافت کا خواہش مند ہونا۔
- الامرَ: کام کی نگرانی کرنا۔
- البلادَ: قَرَاھَا۔
یقال: اقتری بنی فلان: کسی قبیلے کے ہر ہر

Marfat.com

فرد کے پاس جانا۔
-الضیف: مہمان کی ضیافت کرنا۔
-فلاناً: کسی سے ضیافت چاہنا۔
تَقَرّی البلادَ: قراھا۔
-المیاہَ: پانیوں کی تلاش میں ہونا۔
اِسْتَقْرَی الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔
-فلانٌ: ضیافت چاہنا۔
-فلاناً: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔
-الاشیاءَ: اشیاء کے خواص معلوم کرنے کے لئے ان کا جائزہ لینا۔
-البلادَ: قراھا۔
یقال: استقرَی بنی فلان: کسی قبیلے کے ہر فرد کے پاس جانا۔
اِقْرَوْرَیَ فلان: کسی کی لمبی کمر ہونا۔
القاری: گاؤں کا شنده۔
القَارَاۃُ: مرکزی شہر۔
القَارِیَۃُ: القاراۃ۔
-من السَّنام: کوہان کا اوپر والا یا نیچے والا حصہ۔
-من التِّبنانِ و ما اشْبَہَ: نیزے وغیرہ کی نوک۔
(۲) چھوٹے پاؤں لمبی چونچ اور سبز کمر والا ایک پرندہ۔ عرب کے بادیہ نشین اسے پسند کرتے اور تبرک سمجھتے ہیں اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے ہیں۔
(۳) سنگین معاملہ (ج) قَوَار
القَرَا: کمر (۲) کمر کا وسط۔
-من الاَکمہ: ٹیلہ کی پشت۔
(ج) قِروان و اَقْرَاءٌ۔
القَرُوُ: چوپاؤں کو پانی پلانے کے لئے چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے پہلو میں ہوتا ہے۔
(۲) لکڑی کا بڑا پیالہ۔
(۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا برتن۔

(۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھیلاوٹ۔
(۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔
یقال: رایت القوم علی قَرْوٍ واحدٍ: مازال علی قَرْوٍ واحد: ایک ہی طریقہ پر قائم۔
(ج) اَقْرَاءٌ و اَقْرٍ۔
اَقْرَاءُ الشِّعْرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں۔
یقال: اصحبت الارض قَرْوًا واحدًا: زمین اور پانی کی سطح ایک ہوگئی۔
ترکتُ الارضَ قَرْوًا واحدًا: میں نے زمین کو چھوڑا جبکہ اس پر ہر طرف پانی برس رہا تھا۔
(۶) بہت مضبوط لکڑی جو چھوٹے ریشے والی ہوتی ہے۔ فرنیچر وغیرہ بنانے میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے (مج)
(دیکھئے: بلوط اور سندیان)
القَرْوٰی: عادت، طبیعت۔
(۲) پہلا طریقہ، پہلی حالت۔
یقال: عاد فلانٌ الی قَرْواہُ: اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا۔
القَرْوَانِیُّ من الرِّجال: دو آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی بیماری کی وجہ سے موٹی ہوگئی ہو۔
القَرَوِیُّ: قریہ کی طرف منسوب (خلاف قیاس)
القِریٰ: مہمان کی ضیافت۔
(۲) حوض میں اکٹھا ہوا پانی۔
القِرِیُّ: ہر وہ چیز جو ایک حالت پر قائم رہے
(ج) اَقْرَاءُ۔
القَرَاءُ: ضیافت۔
القَرْیَۃُ: بڑی بستی۔
(۲) ہر وہ جگہ جہاں عمارتیں باہم مل جائیں اور یہ شہروں میں ہوتی ہیں۔
قَرِیَۃُ النمل: چیونٹیوں کا مسکن۔

(ج) قُرِیٌّ (خلاف قیاس)
القَرْیَتَان: مکہ اور طائف۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ ھٰذَا الْقُرْآنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ﴾
القَرِیُّ: مہمان نواز۔
ھی قَرِیَّۃٌ۔
یقال: انہ لقرِیّ و انھا لَقَرِیَّۃٌ۔
(۲) بلندی سے باغ میں آنے والی پانی کی نالی۔
(ج) اَقْرَاءٌ، قُرْیَانٌ۔
(۳) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم ہو۔
یقال: مازَالَ علی قَرِیّ واحد۔
(ج) اَقْرَاء۔
القَرِیَّۃُ: لاٹھی (۲) چیونٹیوں کا مسکن۔
(۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی۔
(۴) وہ سوراخ دار لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے۔
(۵) ہودہ کے اوپر لگی ہوئی لکڑی۔
(ج) قَرَایَا۔
المَقْرِیَ: وہ حوض جس میں پانی اکٹھا ہو۔
(۲) ٹیلے کی چوٹی (ج) المَقَارِیُ۔
المِقْرِیُ: مہمان نواز۔
یقال: اِنَّ فلاناً لَمِقرِیٌّ لِلضَّیْفِ۔
(۲) ضیافت کا برتن (۳) وہ جگہ جہاں ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہو جائے (ج) مَقَارٍ۔
المِقْرَءُ: بڑا مہمان نواز (مبالغہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
قَرَحَ ـَ قَرْحًا: بلند ہونا۔
یقال: قرحت الاَسعارُ: بھاؤ بڑھنا۔
-نَقَّاخاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔
-القِدرُ قَرْحًا و قَرَحَانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔
-القِدرُ قَرْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
قَرَّحَتِ الشجرۃُ: درخت کی بہت شاخیں ہونا۔

Marfat.com

-القِدرَ قَزَحَهَا۔
-الحديثَ: جھوٹ کے بغیر بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
تَقَزَّحَ النباتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔
(۲) نباتات کے اطراف کتے کے پنجوں کی طرح نکلنا۔
التَّقازِيحُ: مسالے مسالوں کے اجزاء (اس کا واحد نہیں)۔
التَّقْزِيحُ: کتے کے پنجے کی مانند کوئی چیز۔
القازِحَةُ: پانی کا بلبلہ (ج) قَوازِحُ۔
قُزَحُ: قوس قزح (دیکھئے: قوس)
القَزْحُ: ہنڈیا میں ڈالا جانے والا مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ (ج) اَقْزَاحٌ۔
القُزَحِيَّةُ: رنگ دار گول پردہ جو آنکھ کے سفید شفاف مادہ کے پیچھے ہوتا ہے اور اس کے درمیان میں سوراخ ہوتا ہے جسے انسان العین یا لولو بیں (نج)
المِقْزَحَةُ: وہ برتن جس میں مسالے رکھے جائیں۔ جیسے نمک دان۔
قَزَّ الرجلُ - قَزًّا: کھڑے ہونے کی ہیئت پر بیٹھنا پھر کود جانا۔
-نفسُه الشيءُ و عنه قَزَازَةً: گھن کرنا' نفرت کرنا۔
تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیوب سے دور ہونا نہ کہ تکبر کی وجہ سے۔
-من الشيءِ: گھن کرنا' نفرت کرنا۔
يقال: تَقَزَّزَ من اكل الضَّبِّ و نحوه۔
القَازُوزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی۔ (۲) اس مشروبات پینے کا (۳) طشت۔ (۴) سوڈا واٹر اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (سب نج) (دیکھئے العازوزة)
القَزُّ من الرجال: گناہوں اور عیوب سے بچنے والا (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔
القَزُّ: خام ریشم جو ابھی ریشم کے کیڑے کے ہول سے نکلا ہو۔
دودہ القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔
القَزَّازُ: ریشم بیچنے اور بننے والا۔
القُزَّازُ من الرجال: پاکبازی کی بناء۔ ہر گناہوں سے بچنے والا۔
القَزِّيَّةُ: کپڑوں کی اقسام جن میں سے کچھ قسمیں ریشم کا خول وغیرہ بنتے ہیں یہ انہی میں سے ہے۔
قَزِيَّةُ التُّوت: جسے دودة القَزّ بھی کہتے ہیں جو شہتوت کے پتوں پر پرورش پاتا ہے اور قَزِيَّة البلوط کو لوشاد بلوط کے پتوں سے غذا حاصل کرتا ہے اور ہند میں عمدہ ریشم تیار کی جاتی ہے۔ اس کی متعدد اقسام مختلف درختوں کے لئے نقصان دہ ہیں۔
القَوازِيزُ: بوتلیں۔
قَزَعَ الفرسُ' والبعيرُ' والظَّبيُ - قَزْعًا' قُزُوعًا: بہت تیز دوڑنا۔
قَزِعَ الكبشُ و نحوه - قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر اُدھر باقی رہ جانا۔
-الصبيُّ: بچہ کے بال مونڈھ کر کچھ بال ادھر اُدھر چھوڑ دینا' هو اَقْزَعُ' هي قَزْعَاءُ۔
اَقْزَعَ له في المنطق: بدکلامی کرنا کسی کو سخت سست کہنا۔
- الرجلَ و غيرَه: کسی کو کسی کام کے لئے خاص کر دینا کوئی دوسرا کام نہ لینا۔
قَزَّعَ: مبالغہ در قَزَعَ۔
تَقَزَّعَ الفرسُ: دوڑنے کے لئے تیار ہونا۔
-القومُ: منتشر ہو جانا۔
-السحابُ: بادل کا چھٹ جانا۔
- الرجلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں تھوڑے بال ہونا۔
قَزَّعَ الدِّيكُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔
القُزَّعَةُ: بچہ کے سر پر ادھر اُدھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ۔ (۲) سر کے بیچ میں خصوصاً چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال۔
القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھری ہوئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے ٹکڑے۔ سر میں منتشر بال۔
-من الصُّوف: فصل ربیع میں جانور کی گرنے والی اون۔
-من السَّهم: پتلے پر والا تیر (۲) سب سے چھوٹا پر (۳) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ (ج) واحدته' قَزَعَةٌ۔
القُزْعَةُ: القُزَّعَةُ۔
قَزَلَ - قَزْلًا' قَزَلَانًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے ہوئے آدمی کی طرح چلنا۔
قَزِلَ - قَزَلًا: بری طرح لنگڑا ہونا۔ (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔ هو اَقْزَلُ' هي قَزْلَاءُ (ج) قُزْلٌ۔
اَلْاَقْزَلُ: بھیڑیا۔ الاَقْزَلان: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال۔ (ج) اَقَازِلُ۔
قَزَمَهُ - قَزْمًا: عیب لگانا۔
قَزِمَ - قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔ هو قَزِمٌ' قُزُمٌ۔
تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔
الاَقْزَامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسطی افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ (نج)
القِزَامُ: کمینہ یقال: قومٌ قِزَامٌ۔
القَزْمُ: يقال رجلٌ قَزْمٌ: بونا' ٹھگنا' کمینہ' گھٹیا۔
القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد۔ (واحد' وغیر واحد کیلئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث' بسا اوقات مؤنث' تثنیہ اور جمع بھی آتا ہے) (ج) اَقْزَامٌ۔
القَزِمُ: القَزَمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی۔ (ج) اَقْزَامٌ۔
القَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت۔ (۲) من الشياه چھوٹی خراب بکری۔
القَزَانُ: تانبے کی بڑی دیگ هو البِرْجَلُ

Marfat.com

(ترکی لفظ)

قَزَا۔قَزْوًا: عیب وگناہ سے بچنا۔

-بعصاہُ الارضَ: چھڑی کوزمین پر مارنا۔

اَقْزَی: عیب دار ہوجانا۔

القَزْوُ: سنجیدہ آدمی۔

القُزَّۃُ: دم کٹا سانپ (ج) قُزَاتٌ۔

ق.....س

قَسَبَ الماءُ۔قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔

قَسُبَ۔قُسُوبًا: سخت اور ٹھوس ہونا۔ ھو قَسْبٌ، قَسِیْبٌ۔

القَسَبَۃُ: ایک ہی جڑ سے اگنے والا ایک گز بلند چھوٹا سا درخت، جس کا پھل بنفشہ کی طرح ہوتا ہے، اس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ (ج) قَسَبٌ۔

قَسَرَ فلانًا۔قَسْرًا: مغلوب کرنا۔

-علی الامر: کسی کام پر مجبور کرنا۔

اِقْتَسَرَہٗ: غالب ہونا۔ مغلوب کرنا۔

-علی الأمر: قَسَرَہٗ۔

قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔

-النَّبْتُ: گھنا اور بہت ہونا۔

القَسْوَرُ: شیر۔ -من الغِلْمَان: طاقتور نوجوان لڑکا (۲) تیرانداز شکاری۔ (ج) قَسَاوِرَۃٌ۔

القَسْوَرَۃُ: شیر (۲) غالب اور طاقتور (۳) ہر سخت چیز (ج) قَسَاوِرُ، قَسَاوِرَۃٌ۔

قَسَّ فلانٌ۔ قُسُوسَۃً: پادری بن جانا۔

-قَسًّا: چغل خوری کرنا۔

یقال: قَسَّ الحدیثَ: بات بطور چغلی کرنا اور پھیلانا۔

-القومَ: بات سے تکلیف پہنچانا۔

-الشیءَ: تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔

-الرجلُ ما علی العظم من اللحم: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔

-الابلَ: اچھی طرح چرانا۔

تَقَسَّسَ الشیءَ: تلاش کرنا۔

-الناسَ باللیل: چپکے سے رات کو لوگوں کی باتیں سننا۔

-القَسُّ: عیسائیوں کا مذہبی راہنما۔ آج کل شماس اور اسقف کے درمیان ایک مرتبہ کا نام ہے۔ (۲) ماہر یقال فلانٌ قَسُّ اِبل: اونٹوں کا ماہر۔ (ج) قُسُوسٌ فلوسٌ کے وزن پر۔

القَسَّاسُ: چغل خور۔

القَسِّیُّ: مصر اور شام میں بنایا جانے والا ریشم اور کتان کا کپڑا۔ جن پر ترنج کی شکلیں بنی ہوتی ہیں۔

القِسِّیْسُ: القَسُّ (مع) (ج) قَسَاوِسَۃٌ قَسَاقِسَۃٌ قَسِّیْسُوْنَ۔

قَسَطَ فلانٌ۔ قِسْطًا: انصاف کرنا۔

-قَسْطًا، قُسُوطًا: ظلم اور ناانصافی کرنا۔ (ضد) ھو قَاسِطٌ (ج) قُسَّاطٌ، قَاسِطُوْنَ۔

قَسِطَتِ العنقُ۔ قَسَطًا، قُسُوطًا: سوکھ جانا۔

-العِظامُ: لاغری سے خشک ہوجانا۔ -الرُّکبۃُ: سختی کی وجہ سے مڑنے کے قابل نہ رہنا۔

-الفَرسُ: گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ ھو اَقْسَطُ، ھی قَسْطَاءُ۔ (ج) قُسْطٌ۔

اَقْسَطَ: انصاف کرنا۔ یقال: اَقْسَطَ فی حُکمہٖ، اَقْسَطَ بینھم وابھم: تقسیم اور فیصلہ میں انصاف کرنا۔ ھو مُقْسِطٌ۔

قَسَّطَ الشیءَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔

-الدَّیْنَ: قرض کی قسطیں کرنا۔ متعینہ مدت میں وقفہ سے ادائیگی کے لئے ٹکڑے کرنا۔

النَّفَقَۃَ علی عیالہ: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

اِقْتَسَطُوا المالَ بینھم: باہم تقسیم کرنا۔

تَقَسَّطُوْا الشیءَ بینھم: آپس میں کسی چیز کو برابر تقسیم کرنا۔

القِسْطُ: انصاف۔ (مصدر موصوف بھا) برائے واحد اور جمع بھی مستعمل ہے۔

یقال: میزانٌ قِسْطٌ، میزانان قِسْطٌ، موازینُ قِسْطٌ۔

قرآن حکیم میں ہے: وَنَضَعُ الموَازِیْنَ القِسْطَ لِیَوْمِ القِیَامَۃِ۔

(۲) پانی وغیرہ کی مقدار (۳) ترازو۔ (۴) حصہ۔ یقال: وَفَّاہُ قِسْطَہٗ (ج) اَقْسَاطٌ۔

القُسْطُ: ہندوستان میں پیدا ہونے والی لکڑی جو بطور دوا اور بخیر کے استعمال کی جاتی ہے۔

القَسْطَاءُ: رِجْلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے مل جائے اور پاؤں الگ الگ ہوجائیں۔

المُقْسِطُ: اللہ کے ناموں میں سے ایک نام۔

القِسْطَاسُ: بالکل صحیح ترازو۔ قرآن حکیم میں ہے: وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔

قَسْطَرَ الدراھم: پرکھنا۔

القَسْطَارُ: درہم وہم پرکھنے والا۔

القَسْطَرَۃُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب کیتھیٹر (مع)

القَسْطَرِیُّ: بھاری بھرکم (۲) قَسَاطِرَۃٌ۔

القَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) فصیلہ بلوطیہ کا درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔ مصر میں اسے اَبو فَرْوَۃ کہتے ہیں۔

قَسْقَسَ فی السیر: چلتے ہوئے تھک جانا۔

قَسْقَسَ لیلَہ اجمعَ: رات بھر نہ سونا۔

-عن اَمر الناس: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ ھو قَسْقَاسٌ۔

-الشیءَ: ہلانا، حرکت دینا۔ یقال: قَسْقَسَ العَصَا۔

-ما علی المائدۃ: کھا جانا۔

تَقَسْقَسَ اصواتھم باللیل: چوری سے رات کو آوازیں سننا۔

القَسْقَاسُ: یقال: وِرْدٌ قَسْقَاسٌ: تیز، بے فتور۔ کیونکہ وہ مشکل اور دور ہوتا ہے۔ (۲) ہوشیار ومستعد راہنما (۳) سخت بھوک (۴) الکرفس کی مانند ایک سبزی۔ (۵) بدبودار بوٹی جو پانی کی نالی میں اگتی ہے اور اس کا سفید

Marfat.com

پھول ہوتا ہے۔
قَسَمَ الشیٔ۔ قَسْمًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ (۲) دو حصے کرنا۔
-بین القوم: ہر ایک کو اس کا حصہ دینا۔ یقال: قِسم اللّٰہُ الرِّزْقَ: ھو القَسَّامُ۔
یقال: قَسَمَ القومُ الشیٔ بینھم: ہر ایک کا اپنا حصہ لے لینا۔
-الدَّھرُ القومَ قَسْمًا: متفرق کر دینا۔
قَسُمَ الوجہُ-قَسَامَۃً قَسامًا: خوش رو ہونا۔ یقال: قَسُم الرَّجلُ' ھو قَسِیْمٌ' قسیمُ الوجہ (ج) قُسْمٌ۔
اَقْسَمَ اِقْسَامًا' مُقْسَمًا: قسم کھانا۔ یقال: اَقْسَمَ باللّٰہ: اللہ کے نام کی قسم اٹھائی۔ ھو مُقْسِمٌ۔
قَاسَمَ فلانٌ فلانًا: اپنا اپنا حصہ لینا۔ یقال: قاسَمَہُ المالَ: ھو قَسِیْمُہٗ فیہ۔
-فلانًا: کسی کے لئے قسم کھانا۔
قَسَّمَ الشیٔ: ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ یقال: قَسَّمُوا المالَ بینَھم۔
-القومَ: منتشر کر دینا۔ یقال: قَسَّمھم الدَّھرُ۔
-الھُمومُ فلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر کر دینا۔
-الشیٔ: خوبصورت بنانا۔ ھو مُقَسَّمٌ۔ یقال وشیٌ مُقَسَّمٌ۔
-الثوبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹائی کرنا۔ العامۃ تقول کَسَّمَ۔
اِقْتَسَمَ فلانٌ: دو باتوں میں غور کر کے ایک کو ترجیح دینا۔
یقال: ترکتُ فلانًا یَقْتَسِمُ۔
-القومُ: قسم اٹھانا۔ ایک دوسرے کو قسم دینا۔
-الشیٔ بینھم: اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
اِنْقَسَمَ الشیٔ: تقسیم ہو جانا۔ حصوں میں بٹ جانا۔
تَقَاسَمَ القومُ: باہم قسم اٹھانا۔ یقال: تَقَاسَمُوا باللّٰہ۔
-الشیٔ بینھم: اِقْتَسَمُوہُ۔
تَقَسَّمَ القومُ: متفرق ہونا۔
-الشیٔ بینھم: اقتسموہ۔
-الدَّھرُ القومَ: متفرق کر دینا۔
-الھمومُ فلانًا: پراگندہ خاطر کر دینا۔
اِسْتَقْسَمَ فلانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا۔
-فلانًا: دو باتوں میں غور کر کے کسی ایک کو ترجیح دینا۔
-فلانًا باللّٰہ: کسی سے اللہ کی قسم کھانے کو کہنا۔
الاسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعے قسمت شناسی۔ زمانہ جاہلیت میں تیروں پر لا تفعل اور افعل لکھتے اور کچھ کو خالی چھوڑ دیتے۔ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو انکے ذریعے قرعہ نکالتے جو قرعہ نکلتا اس کے مطابق عمل کرتے۔
الاُقْسُومَۃُ: حصہ نصیب (ج) اَقَاسِیْمُ۔
القَسَامُ: حسن و جمال۔ (۲) طلوع آفتاب کا وقت جو بہت خوبصورت ہوتا ہے۔
القَسَامَۃُ: حسن و جمال (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کرنے والے لوگ۔ (۴) قسم۔ مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پائیں اور قاتل نامعلوم ہو تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے ہیں اگر پچاس نہ ہوں تو جتنے موجود ہوں وہ پچاس قسمیں کھائیں گے جبکہ ان میں بچے' عورتیں' مجنوں اور غلام نہ ہوں۔ یا وہ قبیلے والے کہ جن پر قتل کا الزام ہوتا ہے وہ قسمیں کھالیں۔ اگر مدعوین قسمیں کھالیں تو دیت لازم اور متھمین قسمیں کھالیں تو دیت لازم نہ ہوگی۔ یقال: حکم القاضی بالقسامۃ: حلف برداری کا فیصلہ کرنا۔
القَسَامَۃُ: مُقسِم کا حصہ جو وہ رأس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرے۔
القِسَامَۃُ: تقسیم کرنے کا کام۔
القَسَامِیُّ: کپڑے کو ابتدأ تہ کرنے والا تاکہ آئندہ اسی تہ پر تہ کیا جائے۔ (۲) خوبصورت۔
القَسْمُ: (مصدر) یقال: ھذا ینقسمُ قَسْمَین: (مصدر مراد ہے) قِسْمَین (حصہ یا جزء مقسوم مراد ہے) (۲) عطا' بخشش۔ یقال: عِنْدَہٗ قَسْمٌ یَقْسِمہ: (جمع نہیں آتی) (۳) رائے۔ یقال: فلانٌ جیّدُ القَسْم (۴) شک (۵) بارش (۶) پانی۔ (۷) اخلاق۔ (۸) عادت۔ (۹) حقیقت بن جانے والا خیال' گمان۔
حصاۃُ القَسم: برتن میں ڈالی جانے والی کنکریاں کہ جن پر اتنی مقدار پانی کی ڈالی جائے کہ جو کنکریوں کو ڈبو دے۔ پھر ایک ایک اس پانی کو پیتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب وہ سفر میں ہوتے ہیں اور بہت تھوڑا پانی ہو تو پھر یوں تقسیم کرتے۔
القِسْمُ: حصہ (ج) اَقْسَامٌ۔
القَسَمُ: قسم۔ حلف (ج) اَقْسَامٌ۔
القَسِیْمَۃُ: تقسیم (۲) حصہ (ج) قِسَمٌ (۳) (حساب میں) عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء بنانا پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں۔ نتیجہ کو حاصل قسمت کہتے ہیں۔ (مو)
القَسْمَۃُ: عطر فروش کی صندوقچی۔
القَسَمَۃُ: حسن و جمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خدوخال (۴) عطر فروش کی منقش صندوقچی (ج) قَسَمَاتٌ۔
القَسُوْمُ: یقال: نوی قَسُومٌ: سب کو جدا کر دینے والی جدائی یا سفر۔
القَسِیْمُ: حصہ لینے والا (۲) حصہ۔ قَسِیْمُ الشیٔ: جزء شے۔ (ج) اَقْسِمَاءُ۔
القَسِیْمَۃُ: رسید وغیرہ کی ایک سے زائد نقل۔ کاپی۔ (محدثہ)

Marfat.com

المُقَشَّمُ: موزوں اور حسین۔ یقال: فلانٌ مقشّم الوجه: خوبصورت رو۔
المَقْسَمُ: حصہ۔
المَقْسِمُ: جائے تقسیم۔ (۲) القِسْمَةُ (ج) مَقَاسِمُ۔
المُقْسَمُ: حلف، قسم۔ (۲) حلف برداری کی جگہ۔
اَقْسَنَ الرَّجلُ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔ یقال اَقْسَنَتْ یدُهُ۔
قَسَا الجسْمُ- قَسْوًا، قَسَاوَةً: سخت ہونا۔
-قلبُه: دل سخت ہو جانا۔ رحمت، نرمی سے خالی ہو جانا۔ هو قَاسٍ، قَسِیٌّ، هی قاسِیَةٌ، قَسِیَّةٌ۔
-الارضَ: کچھ نہ اگانا۔
-الیومُ او العامُ: سخت حوادث والا ہونا۔
اَقْسَی قلبَهُ: دل کو سخت کرنا۔ یقال اَقست السّیناتُ قلبهُ۔
قَاسَی الاَمرَ الشدیدَ: سخت بات جھیلنا اور ازالہ کی تدبیر کرنا۔
الاَقْسٰی: یقال: هو اَقْسَی من الصَّخر: سخت۔
القَسْوَة: ہر شے کی سختی۔ (۲) بے رحمی، دل کی سختی۔
القَسِیُّ: سخت۔ یقال: قَرِبَ قَسِیٌّ: سخت۔ سَارَ القوم سیرًا قَسِیًّا: تکلیف دہ سفر کیا۔
-من الاشیاء: حقیر چیز۔
المَقْسَاةُ: یقال: الذَّنْبُ مَقْساةٌ للقلب: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔
قَسْوَرَ: (دیکھئے قسر)
القَسْوَرُ، القَسْوَرَةُ: (دیکھئے قسر)

ق۔ش

قَشَبَ الشیٔ بالشیٔ- قَشْبًا: کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔
-الطعامَ: زہر ملانا۔
-فلانًا: زہر پلانا۔
-فلانًا بعیب نفسه: دوسرے کو اپنا عیب لگانا۔
-بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
-فلانًا ریح کذا: کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔
-السیفَ: صیقل کرنا۔ هو قَشِیبٌ۔
قَشُبَ الثوبُ ونحوُه- قَشَابَةً: صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔
-السیفُ: تازہ صیقل شدہ ہونا۔ هو قَشِیبٌ (ج) قُشُبٌ، قُشْبَانٌ۔
اَقْشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا۔ (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا۔
قَشَّبَ الشیٔ: کسی چیز میں ایسی چیز کی بندش کرنا جو اسے خراب کر دے۔
یقال: قَشَّبَ الطعامَ: زہر ملانا۔ هو مُقَشِّبٌ۔
-بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
-فلانًا ریحُ الشیٔ: بو کا تکلیف پہنچانا۔
القِشْبُ: زنگ۔ (۲)-من الطعام: کھانے کا ردی حصہ۔ (۳) نفس۔ جان۔ (۴) زہر۔ بعض بیکٹر یا زاور مائیکروز سے نکلنے والا زہریلا مادہ۔ (ج) اَقْشَابٌ۔
القَشِیبُ: نیا۔
القَشَبُ: زہر۔ (ج) اَقْشَابٌ۔
القَشِیبُ: نیا یا صاف ستھرا۔ یقال ثوبٌ قَشِیبٌ۔ ریطةٌ قشیب۔
سیف قَشِیبٌ: تازہ صیقل شدہ تلوار۔ ہر نئی چیز قَشِیبٌ ہے۔ (ج) قُشُبٌ۔
قَشَدَهُ- قَشْدًا: کچلنا۔ پرت ہٹانا۔
اِقْتَشَدَ السمنَ: گھی جمع کرنا۔
القُشَادَةُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ۔
القِشْدَةُ: بالائی، کریم (۲) بہت دودھ والی گھاس۔
قَشَرَ الشیٔ- قَشْرًا: چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔
قَشِرَ الرجلُ- قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ هو اَقْشَرُ، هی قَشْرَاءُ۔ (۲) گرمی کی شدت سے جھلی ہوئی ناک والا ہونا۔
-التمرُ: چھلکے کا موٹا ہونا۔ هو قَشِرٌ۔
قَشَّرَ الشیٔ: چھیلنا۔
اِقْتَشَرَ الرجلُ: برہنہ ہونا۔
اِنْقَشَرَ الشیٔ: چھلنا۔ چھلکا اترنا۔
تَقَشَّرَ الشیٔ: اِنْقَشَرَ۔
القُشَارُ: سانپ کی کھال جو اتار لی گئی ہو۔
القُشَارَةُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے۔
القِشْرُ من کل شیٔ: چھلکا، حقیقی یا غیر حقیقی غلاف جیسے زخم یا کینو کا چھلکا۔ (۲) ہر بدن پوش کپڑا۔ (ج) قُشُورٌ۔
قِشْرُ البیاض: دریائے نیل کی ایک چوڑی مچھلی جو ایک بالشت سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کا گوشت عمدہ ترین ہوتا ہے۔
القَشِرُ: بہت چھلکوں والا۔
القَشْرَاءُ: وہ سانپ جس نے اپنی کھال اتار دی ہو۔
القُشْرَةُ: القِشْرُ کا واحد (۲) جسم کو ڈھانپنے والا باریک کپڑا۔
القُشْرَةُ: سطح ارض کو چھیل دینے والی سخت بارش۔
القَشُورُ: رنگت کی صفائی کیلئے چہرے کی دوا۔
القَشُورُ من النساء: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو۔
القَشِیرُ: بہت چھلکوں والا۔
المِقْشَرَةُ: پھل سے چھلکا اتارنے کا آلہ۔ جیسے ٹماٹر اور کھیرے۔ (محدثہ)
المَقْشُورَةُ من النساء: وہ عورت جس کے چہرے کی رنگت کی صفائی کے لئے اس کا علاج کیا جائے۔
قَشَّ النباتُ- قَشًّا: سوکھ جانا۔
-الانسانُ: اِدھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔ (۲) خوان پر موجود حسب طاقت ہڑپ کر جانا۔ (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھا لینا۔
-الحیوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہو جانا۔

Marfat.com

-القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہو جانا۔
-الرجلُ من مرضه: بیماری سے شفایاب ہونا۔
-الشئَ: اِدھر اُدھر سے سمیٹنا۔ (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے۔
-المکانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا۔
اَقَشَّتِ البلادُ: سبزوں میں خشکی زیادہ ہونا۔
قَشَّشَ: اِدھر اُدھر سے کھانا تلاش کرنا۔ (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو سکے کھانا سمیٹنا۔
تَقَشَّشَ: قَشَّشَ۔
الرجلُ من مرضه: شفایاب ہونا۔
-الجرحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
القُشَاشُ: اِدھر اُدھر سے اٹھائی ہوئی چیز۔
القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اکٹھی کرنے والا۔
القَشُّ: گٹھا کھجور (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) گیہوں اور چاول کا بھوسا (ج) قُشُوشٌ۔
القَشَّةُ: القَشُّ کا واحد۔
المِقَشَّةُ: جھاڑو۔
قَشَطَ الشئَ عن الشئِ- قَشْطًا: اتارنا۔ کھینچنا۔ یقال قشط الخشبةَ: لکڑی کی سطح سے کھردار حصہ صاف کرنا۔
فلانًا بالعصاء: لاٹھی سے مارنا۔
قَشَّطَهٗ: کسی کو لوٹ لینا۔
اِنْقَشَطَتِ السماءُ: آسمان کا صاف ہو جانا۔
تَقَشَّطَتِ السماءُ: اِنْقَشَطَتْ۔
القُشَاطُ: نرد کے کھیل کا سیاہ یا سفید پتھر۔ (محدثة) (ج) اَقْشِطَةٌ۔
المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار۔ (ج) مَقَاشِطُ۔
قَشَعَتِ الریحُ الغَیمَ- قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا۔
النورُ الظلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا۔
القومَ: منتشر کر دینا۔
اقْشَعَ السحابُ: بادل چھٹنا۔

-القومُ: بکھر جانا۔
-عن الماء: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
-الرِّیحُ الغَیمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا۔
اِنْقَشَعَ عنه الشئُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا۔ یقال: اِنْقَشَعَ الظلامُ عن الصبح، اِنْقَشَعَ الهمُّ عن القلب، انقشع السَّحابُ عن الجوّ۔
-عن الماء: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
-اللیلُ: چلے جانا۔ یقال انقشع البلادُ عن البلاد: ملک سے بلا، مصیبت ٹل جانا۔
تَقَشَّعَ عنه الشئُ: اِنْقَشَعَ۔
القَشْعُ: کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہہ (۲) حمام کا کوڑا۔
القِشْعُ: آنے والا پھٹا ہوا بادل۔ (۲) حمام کا کوڑا۔
القِشْعُ من الرِّجال: غیر مستقل مزاج آدمی۔ (۲) سوکھا ہوا خشک۔
القشْعَةُ: چمڑے کا گھر (۲) پرانا خشک چمڑے کا ٹکڑا۔ (ج) قِشَاعٌ۔
(۳) خشک مٹی کا ٹکڑا (۴) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آ جانے والی مٹی جو پھینک دی جائے۔ (ج) قِشَعٌ (۵) خشک کھال (۶) خشک کھال کا ٹکڑا۔ (۷) بادل کا چھوٹا سا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے۔ (ج) قِشَاعٌ۔ (۹) ریح الشمال، شمالی ہوا کیونکہ وہ بادلوں کو بکھیر دیتی ہے۔ (۱۰) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے کم ہو گیا ہو۔
اِقْشَعَرَّ جلدُه: کپکپی طاری ہونا۔
-جلدُه من الجَرَب: خشک ہو جانا۔
هو مُقْشَعِرٌّ۔
-الارضُ: بارش نہ ہونا۔ -النباتُ: تری نہ پہنچنا۔
السَّنَةُ: قحط کا سال ہونا۔
تَقَشْعَرَ الرَّجلُ: کپکپی طاری ہونا۔
القَشَاعِرُ: مُقْشَعِرٌّ کی جمع۔

القُشَاعِرُ: کھردرا۔ القُشَعْرِیرَةُ: کپکپاہٹ۔ لرزہ۔
القِشْعَامُ من الرجال والسنور والرخم: عمر رسیدہ۔ (۲) بہت بڑا نر گدھ۔
القِشْعَامَةُ: پھندا۔
القَشْعَمُ: القِشْعَامُ هی قَشْعَمٌ ایضًا۔
-من کل شئ: ہر بڑی یا پانی یا عمر رسیدہ چیز۔ یقال: اُمُّ قَشْعَمَ: موت، جنگ، مصیبت، بجو، لکڑی، ذلت، چیونٹیوں کا گھر۔
القِشْعَمُ: القَشْعَمُ۔
قَشِفَ فلانٌ- قَشَفًا: پراگندہ حال ہونا۔ (۲) تنگ دست ہونا۔ (۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا۔ (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندا ہونا۔ هو قَشِفٌ۔
قَشُفَ- قَشَافَةً: قَشِفَ۔ هو قَشُفٌ۔ قَشَفٌ۔
قَشَّفَ اللّٰهُ عینَهٗ: زندگی تنگ و دشوار کرنا۔
تَقَشَّفَ فلانٌ: راحت و لذت ترک کرنا۔
الاَقْشَفُ: عامٌ اَقْشَفُ: سخت سال۔
القَشَفُ: موسم سرما میں جلد کا کھردرا اور جمنے والی میل۔
قَشْقَشَ اللحمُ علی البقلی او فی القدر: گوشت پکنے کی آواز آنا۔
-القَطِرَانُ الجَرَبَ: تارکول کا خارش کو ختم کرنا۔
تَقَشْقَشَ: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔ یقال: تَقَشْقَشَ الجرحُ: اچھا ہو جانا۔
قَشَمَ فلانٌ- قَشْمًا: بہت کھانا۔
-الطعامَ: اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
-الخُوصَ: کھجور کی شاخ کو بٹنے کیلئے چیرنا۔
اِقْتَشَمَهٗ: اِدھر اُدھر سے کھانا۔
القَشَامُ: اون کی چیچڑی۔
القُشَامُ: کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا گیا ہو۔
القُشَامَةُ: القُشَامُ۔
القَشَمُ: خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جائے اور وہ میٹھی ہوتی ہے۔

Marfat.com

(۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہو جانے والا گوشت۔
القَشِیْمُ: خشک ترکاری۔ (ج) قُشْمٌ۔
قَشَا العُودَ وغیرَہٗ قَشْوًا: چھیلنا۔
-الحَبَّۃَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
اَقْشٰی فلانٌ: مالداری کے بعد غریب ہو جانا۔
قَشَّی العُودَ وغیرَہٗ: قَشَاہُ۔ ھو مُقَشٍّ۔ العُودُ مُقَشًّی۔
-الحَبَّۃَ: دانے کا چھلکا اتارنا۔
-فلانًا عن حاجتہ: روکنا۔
تَقَشَّی الشیءُ: چھل جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القُشَاوَۃُ: لمبا راستہ۔
القَشْوَانُ من الرِّجال: کمزور، کم گوشت آدمی۔
القَشْوَۃُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سامان سنگار رکھتی ہیں۔
(ج) قَشَواتٌ۔ قِشَاءٌ۔ (۲) زچہ کا کھانا۔

ق۔ص

قَصَبَ الشیءَ۔ قَصْبًا: کاٹنا۔
-الجَزَّارُ الشاۃَ: قصاب کا ہڈی کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا۔ جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قاصبٌ۔ قَصَّابٌ۔
-فلانًا: گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔
اَقْصَبَ الزَّرْعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل اگنا۔
-المکانُ: سرکنڈوں والی ہونا۔
-فلانًا عِرْضَہٗ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔
قَصَّبَ: اَقْصَبَہٗ۔
-شَعْرَہٗ: بالوں کو بل دینا۔ گھنگھریالے بنانا۔
-الثوبَ: لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ (۲) سونے، چاندی کے نگینوں سے مزین کرنا۔
-فلانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
یقال: اَخَذَ الرجلَ فَقَصَّبَہٗ۔

اِقْتَصَبَ الزَّرْعُ: ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
الشیءَ: کاٹنا۔
القُصْیبَۃُ: بالوں کی خمیدہ زلف۔ (ج) قَصَاصِیْبُ۔
القَاصِبُ: بانسری بجانے والا۔ (ج) قُصَّابٌ۔ (۲) زوردار گرج۔
القِصَابَۃُ: قصاب کا پیشہ (۲) داری کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصْبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر۔ (۴) آنت کی تانت (ج) اَقْصَابٌ۔
القُصُبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا کھوکھلا پتلا اور کانٹھ دار ہو۔ منہ قَصَبُ السُّکَّر۔
(۲) فصیلہ نجیلیہ کے لمبے تنے والا آبی پودا جو دریاؤں کے گرد اگتا ہے۔ مصر میں اسے الغاب البلاعا اور قصب النیل کہتے ہیں۔ (۴) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ۔
یقال للسابق: اَحْرَزَ قَصَبَ السبق: اصل یوں ہے۔ عرب دور کے میدان میں ایک بانس گاڑھ دیتے تھے پھر جو آگے نکل جاتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
(۴) ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیاں۔ (۵) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی۔ (۶) سونے چاندی کی نلکی۔ (۷) پھیپھڑے کی نالیاں (ان سب میں واحد قَصَبَۃٌ ہے)
(۸) بانسہ یا کتان کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا۔ (واحد قَصَبَۃٌ)
(۹) سونے چاندی کے پتے جو خوبصورتی کے لئے کپڑوں پر لگائے جاتے ہیں۔ (مو)
القَصَبَاءُ: بانس کا جھنڈ۔ (۲) بانس اگنے کی جگہ۔
القَصْبَۃُ: خمیدہ زلف۔ (ج) قَصَبَاتٌ۔
القَصَبَۃُ: درخت کی پوری جس کے دونوں طرف گرہ ہو۔ (۲) ہر گودے دار کھوکھلی گول ہڈی۔
من الاصبع: انگلی کی ہڈیاں۔ -من الانف: ناک کی ہڈی۔ (۳) سونے چاندی کا بنا ہوا عورت کا ناک کا زیور (مو) (۴) من البلاد: مرکزی شہر۔ (۵) محل۔ (۶) قلعہ لا درمیانی حصہ۔ صحن۔ (۷) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانے مصر میں اس کی لمبائی تین میٹر اور ایک سو کاس میں سے پچپن میٹر ہوتی ہے۔ (ج) قَصَبٌ، قَصَبَاتٌ۔
القَصَّابُ: قصاب۔ (۲) بانس کی بانسری بجانے والا۔
القَصَّابَۃُ: ایک آلہ جسے مویشی یا مشین کھینچتی ہے اور اس سے زمین کو برابر کیا جاتا ہے یا کاٹا جاتا ہے۔ (مو)
القُصَّابَۃُ: خمیدہ زلف (۲) نلی (۳) بانسری (۴) آنت کی بنی ہوئی سیدھی تانت۔ (ج) قُصَّابٌ۔
القَصِیْبَۃُ: خمیدہ زلف (۲) نلی (ج) قَصَائِبُ۔
المَقْصَبَۃُ: سرکنڈے سے اگنے کی جگہ۔ یقال: ارضٌ مَقْصَبَۃٌ: بہت سرکنڈوں والی جگہ۔
المُقَصِّبُ: کامیابیاں حاصل کرنے والا۔ دوڑ میں آگے رہنے والا۔ (۲) جھاگ دار دودھ۔
قَصَدَ الطریقُ۔ قَصْدًا: راستہ کا سیدھا ہونا۔
-الشاعرُ: نظمیں تیار کرنا۔
-لہٗ الیہ: کسی کے پاس ارادہ سے جانا۔
یقال: قَصَدَہٗ۔
- فی الأمر: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔
-فی الحکم: غیر جانب دارانہ منصفانہ فیصلہ کرنا۔
-فی النفقۃ: خرچ میں اعتدال سے کام
-فی مشیہ: اعتدال سے چلنا۔
-الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
اَقْصَدَ السھمُ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
الشاعرُ: شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔
-فلانًا: کسی کا صحیح نشانوں پر نیزے مارنا۔
یقال: عضَّتہ الحیَّۃ فاقصدتہ۔

Marfat.com

قَصَّدَ الشاعرُ الشعر: شاعر کا شعر کو درست کرنا۔
-العُودَ: لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔
اِقْتَصَدَ فی أمرہ: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا۔ یقال: اقتصد فی النفقة: خرچ میں کفایت شعاری کرنا۔
فلان: نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا ہونا۔
-الشاعِرُ: قصیدے بناتے رہنا۔ هو مُقْتَصِدٌ۔
اِنْقَصَدَ العُودُ: ٹوٹ جانا۔
تَقَصَّدَ العودُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ یقال: تَقَدَّصت الرماح: نیزوں کا ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
الاِقْتِصَادُ: وہ علم جس میں پیداوار اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جاتی ہے۔
القَاصِدُ من الأسفار: آسان بے مشقت سفر۔ یقال: بیننا وبین الماء لیلة قاصدة: ایک رات کا آسان اور سیدھا سادا سفر ہے۔
من السهام: ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔ (ج) قواصِدُ۔
القَصْدُ: یقال: هو علی القصد وعلی قصد السبیل: ہدایت یافتہ ہے۔
(۲) راستہ کی سیدھ۔ یقال: طریق قَصْدٌ: سیدھا راستہ۔
(۳) متوسط جسامت کا نہ موٹا نہ زیادہ پتلا۔
(۴) سامنے۔ یقال: هو قصدك: وہ آپ کے سامنے ہے۔ (۵) تھوڑا۔ یقال: اعطاه قَصْدًا: تھوڑا دیا۔ (۶) خشک گوشت۔
القَصِيدُ من الرماح ونحوه: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
القِصْدَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ۔ (ج) قِصَدٌ۔
القَصِيدُ، القَصِيدَةُ: من الشعر العربی: سات یا زیادہ اشعار۔ (ج) قَصَائِدُ۔
(۲) گودے دار ہڈی۔ من الرماح: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
المَقْصَدُ: جائے قصد وارادہ۔
المَقْصَدُ: یقال الیه مَقْصَدِی: اس کی طرف میری توجہ ہے۔
المُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مر جانے والا۔
المُقَصَّدُ: نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ پتلا۔
القَصْدِيرُ: چاندی رنگ کا ایک عنصر، بہت زیادہ پھیل سکتا ہے اور اسے کوٹ کر باریک اوراق بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ غذائی مواد کی غلاف بندی کے کام آتا ہے۔ تانبے کے ساتھ پگھلایا جاتا ہے۔ ٹھیکری کی صنعت کی ایجاد سے قبل اس کے برتن بنائے جاتے تھے۔ آج کل لوہے اور پیتل کے برتنوں کی حفاظت کے لئے اس کی قلعی کی جاتی ہے۔
قَصَر عن الأمرِ- قُصُورًا: عاجز آنا۔ رکنا۔
السهمُ عن الهدف: تیر نشانہ تک نہ پہنچنا۔
-الطعامُ: کم پڑ جانا۔ (۲) گراں ہو جانا۔
النفقةُ بالقوم: خرچ کا لوگوں کی منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔
-الشیءَ- قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
-القَیدَ: جانور کے پیر کی رسی کو تنگ کرنا۔ الصلاةَ ومنها: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا۔
الشَّعْرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا۔ جڑ سے نہ کاٹنا۔
-الشیءُ علی الأمر: کسی شے کو کسی معاملے پر منحصر کرنا۔ یقال: قصر الشیءُ علی کذا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ قَصَر در ناقته علی فرسه: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کے لئے خاص کرنا۔ قَصَرَ عَلَّةَ کذا علی عیاله: کسی زمین کا غلہ اپنے اہل وعیال کے لئے خاص کرنا۔
قصرها علی نفسه: کسی چیز کو اپنے تک محدود کرنا۔
الشیءَ: روکنا۔
یقال: قصر نفسه علی کذا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا۔
-الدارَ: گھر کی دیواروں میں محفوظ کرنا۔
الثوبَ: قَصْرًا، قصارةً: کپڑے کو دھو کوٹ کر سفید کرنا۔
اللونَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑانا۔ (محدثہ)
قَصِرَ- قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا اور ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
هو قَصِرٌ، اَقْصَرُ، هی قَصِرَةٌ، قَصْرَاءُ۔
قَصُر الشیءُ- قَصْرًا، قِصَرًا، قَصَارَةً: چھوٹا ہونا لمبائی میں۔ هو قصیرٌ۔ (ج) قِصَارٌ، قُصَرَاءُ، هی قصیرةٌ (ج) قِصَارٌ، قَصَارَةٌ۔
اَقْصَرَ عن الشیء: باز رہنا۔ قدرت کے باوجود نہ کرنا۔
-الشیءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
قَصَّرَ فلانٌ عن الأمر: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا۔
-فی الأمر: سستی برتنا۔
فی العطیة: عطیہ کم کر دینا۔ هو مُقَصِّرٌ۔
-الشیءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
-الصلاةَ: قَصَرَهَا۔
-شعرَه من شعرِه: بالوں کو تھوڑا سا کاٹنا، جڑ سے نہ کاٹنا۔
-الثوبَ: کوٹ کر دھو کر سفید کرنا۔ هو مُقَصِّرٌ۔
اِقْتَصَرَ علی الشیء: اکتفا کرنا۔ اس سے آگے نہ بڑھنا۔
-الشیءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔ اثرَ الشیءِ: نشانات کی ٹوہ لگانا۔
تَقَاصَرَ عن الأمر: رکنا، عاجز ہونا۔ (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا۔
-نفسُ فلان: طبیعت کا کمزور ہونا۔
-الظلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
تَقَوْصَرَ الرجُلُ: آدمی کا گٹھا ہوا ہونا۔
اِسْتَقْصَرَهُ: چھوٹا سمجھنا۔ (۲) کوتاہ کار خیال کرنا۔
القَاصِرُ من الورثة: نابالغ، کم عمر۔ (مو)
القَاصِرَةُ: یقال: امرأةٌ قاصرة الطرف: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے: وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ۔
(۲) نابالغ لڑکی۔ (مو)
القُصَارُ: آخری حد۔ درجہ۔ یقال: قصارك ان تفعلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
القُصَارَىٰ: یقال قصاراك اَن تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
القِصَارَة: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔
القُصَارَةُ: چھلنی میں بچا ہوا بوسہ۔ (۲) غلہ کا ہلنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے (۲) دانے کے اوپر کا چھلکا۔ من الدار: گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب قاز کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔
القَصْرُ: مد کی ضد۔ (۲) تقصیر۔ کوتاہی۔ (۳) غالب۔ آخری حد۔
یقال: قَصْرُك ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
(۴) بلند شان والی عمارت۔ محل۔ (ج) قُصُوْرٌ۔
(۵) شام۔ یقال: اتیته قَصْرًا: میں شام کے وقت آیا۔
جئت قصرًا: عصر سے قبل شام کے ابتدائی وقت میں آیا۔
القَصْرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔
مسحوقُ القَصْر: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا سفید کیمیائی پاؤڈر۔ (ج)
القَصْرَةُ: یقال: ابلغ هذا الكلامَ بنی فلان قصرةً: یہ بات صرف فلاں فیصلے تک پہنچائے۔ لوگوں تک نہیں۔ هو ابن عَمِّی قَصْرَةً: یہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔
القَصَرَةُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ جو موٹی ہوتی ہے۔ (ج) قَصَرٌ، اَقْصَارٌ (۳) پرندے کی دم کی جڑ۔
من النخلة: کھجور کے تنے کا نچلا موٹا حصہ۔
(۴) لکڑی کا ٹکڑا (۵) لوہے کا ٹکڑا (۶) چھلنی میں باقی رہ جانے والا چوکر (۷) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا۔ (۸) بیج کا چھلکا (۹) سستی کاہلی۔
القَصَّارُ: کپڑے کی سفیدی کاری کرنے والا۔
القُصُورُ الذَّاتِیُّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا۔ (مج)
القَصِيْرُ من السيول: وہ سیل آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے۔ وادی کی شانوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں سے ہے۔ یقال: فلان قصد النسب: باپ اتنا مشہور ہوا کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادے تک نہ جانا پڑے۔
یقال: فرسٌ قصيرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر رکھا جاتا ہو۔
القَصِيْرَةُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ (ج) قَصِيْرَاتٌ۔
قصانر۔
یقال: هو ابن عمی قصيرةً: میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
القُصَيْرَىٰ: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر نیچے کے سرے۔ هما قُصَيْرَيَان۔
یقال: قُصَيْرَاك ان تفعل كذا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔
القَوْصَرَّةُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔
المَقْصَرَةُ من الظَّلام: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت۔ (ج) مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا گوشہ۔ (ج) مَقَاصِيْرُ (غیر قیاسی)
المِقْصَرَةُ: دھوبی کی موگری جس سے کپڑے کو کوٹتا ہے۔
المَقْصُوْرَةُ من النساء: گھر میں رہنے والی خوشحال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو۔ (ج) مَقْصُوْرَاتٌ (۲) پردہ نشین پاکدامن عورت۔
قرآن حکیم میں ہے: حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِيَامِ۔
-من الدار والمسرح: گھر یا تھیٹر میں گراؤنڈ فلور کے اوپر چھوٹا کمرہ۔ کیبن (مج)
-من الشِّعر: شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو۔
(۳) حجلہ عروسی (۴) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے۔
(ج) مَقَاصِيْرُ، مَقَاصِرُ (۵) امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔
یقال: ابلغ هذا الكلام بنی فلان مقصورةً: یہ بات صرف فلاں فیصلے تک پہنچائی۔ هو ابن عمّی مقصورة: میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔
قَصَّتِ الفرسُ قَصًّا: گھوڑوں کا حمل ظاہر ہونا۔
-الثوبَ وغيرَه: قینچی سے کاٹنا۔ یقال: قصَّ ما بينهما: باہمی تعلق ختم کرنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا۔ پیروی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ۔
یقال: قَصَّ اثرَه قَصًّا، قَصَصًا: خرج فلانٌ قَصًّا، قَصَصًا فی اثر فلان۔
-القِصَّةَ: قصہ بیان کرنا۔ یقال: قَصَّ عليه الرُّؤيا: خواب بتلانا۔
قَصَّ عليه خبرَهٗ: کسی کو صحیح خبر دینا۔
اَقَصَّ فلان من نفسه: طالب قصاص کا اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
-من غَرِيمه: کسی سے قصاص لینے کا موقع پا لینا۔
-الفَرَسَ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
-فلانًا: کسی کو قصاص کا موقع دینا۔ کسی کا کسی سے بدلہ لینا۔
قَاصَّهٗ مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا۔

Marfat.com

قَصَّصَ الشعرَ والصوتَ والظُفرَ: کاٹنا۔
-دَارَهٗ: پلاسٹر کرنا۔ چونہ کرنا۔
اِقْتَصَّ فلان: قصاص لینا۔ (۲) پیروی کرنا۔ پیچھا کرنا۔
-الخبرَ علیه: خبر کا جوں کا توں بیان کرنا۔
تَقَاصَّ القومُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا۔
تَقَصَّصَ اثرَه: پیروی کرنا۔ یقال تَقَصَّصَ اثر القوم۔ تَقَصَّصَ الخبز: پیروی کرنا۔ ٹوہ لگانا۔
الکلام: یاد کرنا۔
اِسْتَقَصَّه: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا۔
الاُقْصُوْصَةُ: مختصر واقعہ (ج) اَقَاصِیْصُ۔ (مو)
التَّقَاصُّ فی الجراحات: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ: اصل کے مطابق کہانی بیان کرنے والا (۲) افسانہ نویس۔ (۳) اپنے وعظ میں قصے بیان کرنے والا خطیب۔ (ج) قُصَّاصٌ۔
القُصَاصُ من الورکین: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں۔
القِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ۔ نفس نفس کے بدلے، زخم زخم کے بدلے۔
القُصَاصَةُ: کترن، کپڑے، کاغذ وغیرہ کی۔ (ج) قُصَاصَاتٌ۔
القَصُّ: سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے کڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ (۲) کترنی، ہوائی اون وغیرہ (۳) چونہ پلاسٹر۔
القَصَصُ: بیان واقعہ (۲) بیان کردہ بات (۳) نشان پا
القَصَّاصُ: القَاصُّ۔
القَصَّاصَةُ: کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین۔
القِصَّةُ: کہی جانے والی بات (۲) کلام کا جملہ (۳) بات (۴) معاملہ (۵) خبر (۶) حال (۷) خیالی یا واقعی یا ملی جلی حکایت، داستان جو طویل ہوتی ہے اور اس میں فن کتابت کے متعین قواعد و ضوابط کا خیال رکھا جاتا ہے۔ (محدثہ) (ج) قِصَصٌ۔
القُصَّةُ: بالوں کی لٹ (ج) پیشانی کے بال (ج) قُصَصٌ، قِصَاصٌ۔
القَصِیْصُ: کاٹا ہوا۔
القَصِیْصَةُ: القِصَّة (ج) قَصَائِصُ۔
المِقَصُّ: قینچی کا ایک پھل۔ هما مِقَصَّان (ج) مَقَاصٌّ۔
المَقْصُوْصَةُ: سوراخ دار کف گیر جس سے گوشت کے ذرات دیگ سے نکالے جاتے ہوں۔ (ج)
القَصْطَلُ: (دیکھئے القَسْطَلُ)
قَصَعَ الرجلُ- قَصْعًا: پانی کے گھوٹ بھرنا۔
-الدابةُ المُجْتَرَّةُ: جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا۔
-فلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔ (۲) تذلیل و تحقیر کرنا۔
-الغلامَ: سر پر تھپڑ مارنا۔ اللّٰهُ شبابَه: اللہ کا کسی کی جوانی کو روک لینا۔ مکمل نہ ہونے دینا۔
-الرَّحَی الحَبَّ: چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا۔
القَمْلةَ: ناخن سے مارنا۔ البربوعُ جحرَهٗ: جنگلی چوہے کا بل میں چھپنا۔
-الرَّجلُ بیتَه: گھر سے باہر نہ نکلنا۔ چھپے رہنا۔
القَاصِعَاءُ: جنگلی چوہے کا بل۔ اس میں داخل ہو کر اس کا منہ بند کر دیتا ہے تاکہ سانپ یا جانور داخل نہ ہو سکے۔ (ج) قَوَاصِعُ۔
القَصْعُ: ناخن کی رگڑ۔ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔
القَصْعَةُ: لکڑی سے بنا پیالہ جس میں کھایا جاتا ہو اور ثرید بنائی جاتی ہے۔ (ج) قِصَاعٌ، قِصَعٌ، قَصَعَاتٌ۔
قَصَفَ الرَّعْدُ- قَصْفًا، قَصِیْفًا: زوردار گرج ہونا۔
-الرجلُ: کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔ یقال: قَصَفَ باللّهو واللعب۔
-العودَ ونحوه: قَصْفًا: توڑنا۔
قَصِفَ العودُ- قَصَفًا: لکڑی کا نرم و کمزور پڑنا۔ هو قَصِیْفٌ، اَقْصَفُ۔
-النبتُ: لمبا ہو کر ٹیڑھا ہو جانا۔
اِقْصَفَ الشجرُ: درخت کا پتلا ہونا۔
اِنْقَصَفَ الشیءُ: کوٹ کر الگ ہو جانا۔
القومُ عن الشیء: عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔
-القومُ: ہجوم لگانا۔ یقال انقصفوا علی الشیء: یکے بعد دیگرے آنا۔
تَقَاصَفَ القومُ علی الشیء: ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگا۔
تَقَصَّفَ الشیءُ: ٹوٹ جانا۔ القومُ علی الشیء: ٹوٹ پڑنا۔ بھیڑ لگانا۔
-القومُ: زور زور سے جھگڑنا۔ دھمکیاں دینا۔
-فلانٌ علی الطعام: کھانے کے دوران موج مستی کرنا۔
القَصْفُ: کھانے پینے کے دوران موج مستی (۲) کھیل کا اعلان اور شور۔
القَصِیْفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹنے والا رجل قَصِیْفٌ: کم ہمت۔ غیر مستقل مزاج۔
القَصْفَةُ: لوگوں کی بھیڑ ازدحام۔ (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو۔
القَصِیْفُ: درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں۔
المَقْصَفُ (بکسر الصاد): کھانے کے کمروں میں برتنوں کی حفاظت کے لئے استعمال ہونے والا دسترخوان جس پر کھانا رکھا جاتا ہے۔ (محدثہ) (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (ج) مَقَاصِفُ۔
قَصْقَصَ الشیءَ: توڑنا (۲) کترنا۔
القَصَاقِصُ: طاقتور بھاری بھرکم ثیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِصُ الورکین: کولہوں کے بالائی حصے (ج) قَصَاقِصُ۔
القَصْقَصُ: سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
قَصَلَ الشیءَ- قَصْلًا: زور سے کاٹنا۔ هو مَقْصُوْلٌ، قَصِیْلٌ۔

Marfat.com

-الحنطةَ: گیہوں کاٹنا۔
الدّابّةَ: ہراچارہ کھلانا۔
اَقْصَلَ الزرعُ: کاٹنے کاوقت آجانا۔
اِقْتَصَلَ الشیٔ: کٹنا۔
الشیٔ: کاٹنا۔
اِنْقَصَلَ: کٹنا۔
تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا۔ یقال: ما هو اِلاَّ قُصالةٌ حُثالَةٌ
القِصْلُ: القُصَالَةُ (۲) بے نبات اور کم ہمت آدمی۔
القَصْلَةُ: القُصَالَةُ۔
- من الشجر: نرم و نازک درخت (ج) قَصْلٌ۔
القَصِيلُ: کھیت میں کٹا ہوا ہراچارہ۔
المِقْصَلُ من السیوف: تیز تلوار۔ من الأصنة: تیز طرار زبان۔
المِقْصَلَةُ: قصل سے اسم آلہ اور (۲) آلہ جس میں سزائے قتل کے مجرم کی گردن کاٹی جاتی تھی اس کا استعمال فرانسیسی استعمار میں ۱۷۸۹ء میں زیادہ ہوا۔ (ج) مَقَاصِلُ۔
قَصَمَ فلانٌ- قَصْمًا: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہوجانا۔
-الشیٔ: توڑنا۔ توڑ کر الگ کرنا۔ (۲) ہلاک کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً۔
یقال قَصَمَ اللّٰهُ عمرَ الظالم، قصمَ اللّٰه ظهر الظالم: خدا ظالم پر آفت نازل کرے۔
قَصِمَتْ ثنيَّتُهُ- قَصْمًا: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ هو اَقْصَمُ، هي قَصْمَاءُ۔
-الرجلُ: کمزور و ڈرپوک ہونا۔
الرُّمحُ: ٹوٹ جانا۔ هو قَصِيمٌ۔
اِنْقَصَمَ: ٹوٹنا۔
تَقَصَّمَ: ٹکڑے ہوجانا۔
القَاصِمَةُ: یقال: نزلت بهم قاصمةُ

الظهر: سخت مصیبت آئی۔
القُصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا۔
القَصْمَاءُ من المَعْزِ: وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔ (ج) قُصْمٌ۔
القَصْمَةُ: زینہ۔ یقال: هذه الدَّرجة فيها ثلاثون قَصْمَةً: اس کے تیس زینے ہیں۔ (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَيْصُومُ: ارطماسیا پودوں کی ایک قسم، جو کہ فصیلہ مرکبہ سے ہے۔ جنگلات میں کثیر ہوتی ہے۔ یقال: فلان يمضغُ الشّيح والقيصومَ: فلاں خالص بدو ہے۔
قَصْمَلَ الرجلُ: قدم ملا کر چلنا۔ الطعامَ: سارا کھا جانا۔
-الشیٔ: توڑ دینا۔ فلانا: پچھاڑ دینا۔ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصْمَلَةُ: دانتوں اور داڑھوں کی بیماری جوان کو کھا جائے۔
قَصَا عنه- قَصْوًا، قُصُوًّا: دور ہونا۔ هو قَاصٍ (ج) اَقْصَاءٌ۔
قَصِيَ عنه- قَصًا، قَصاءً: دور ہونا۔ هو قَصِيٌّ (ج) اَقْصَاءٌ۔
اَقْصَى الشیٔ: دور کرنا۔ (۲) انتہا کو پہنچنا۔
یقال: نزلنا منزلاً لا تقصيه الابلُ: ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
قَاصَاهُ مُقَاصَاةً: کسی سے دوری اختیار کرنا۔
تَقَصَّى المكانَ: کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا۔
الامرَ: کسی معاملے کی تہ تک پہنچنا۔
-المسألةَ: مسئلہ کی تحقیق کرنا۔ الاميرُ الجنودَ: امیر کا فوجوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
استَقْصَى الأمرَ: کسی معاملے کی تحقیق میں آخری حد تک پہنچنا۔

الأقصَى: دور دراز (ج) اَقَاصٍ۔
یقال: فلان بالمكان الأقْصَى۔
- من الابل والشاء: جسکا تھوڑا سا کان کٹا ہوا ہو۔
القَاصِي من الناس والمواضع دور، ایک طرف پڑا ہوا۔
القَاصِيَةُ من الناس والبقاع: دور افتادہ آدمی یا جگہ۔
-من الشَّاءِ: ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصَا: گھر کا صحن۔ یقال: حُطْنِي القصا: میرے پاس سے دور رہو۔
القَصَاءُ: القَصَا۔
القَصْوَاءُ: مؤنث الأقصى: اونٹ یا بکری۔
القُصْوى: الأقصى کا مؤنث یقال: فلان في الناحية القصوى: دور دراز گوشہ میں ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى۔ (۲) وادی کا کنارہ۔ گوشہ (۳) بعید مقصود۔
القَصِيُّ: دور۔ یقال: رَمَيتَ المَرْمَى القَصِيَّ: تو گمان اور بات کی تاویل میں حد سے زیادہ بڑھ گیا۔ (ج) اَقْصَاءٌ۔

ق-ض

قَضَأَ السِّقَاءُ- قَضْأً: مشکیزہ کا سڑنا، بدبودار ہونا جب اسے پینے کے لئے پیٹ دیا جائے۔
-العينُ: آنکھ کا سرخ ہوکر گوشے ڈھیلے پڑ جانا۔
القُضَأَةُ: شرم و غیرت (۲) عیب، بگاڑ۔
قَضَبَهُ- قَضْبًا: کاٹنا۔
الدابةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
-فلانًا: کسی کے چھڑی مارنا۔
اَقْضَبَتِ الارضُ: زمین کا سبزہ درخت قضب اگانا۔
قَضَّبَتِ الشمسُ: سورج کی شاخوں کی طرح پھیلنا۔
-الشیٔ: کاٹنا۔ الكَرْمَ: فصل رنج میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔

Marfat.com

اِقْتَضَبَ الشیئَ: کاٹنا۔ یقال: کان یُحدِّثنا فجاءَ فلان فاقتضب حدیثه۔
-الکلامَ: فی البدیہہ بولنا۔ الدّابّةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
-فلانًا: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔
اِنْقَضَبَ: کٹنا۔ یقال: انقضب الکوکبُ من مکانه ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ھو منقضِب۔
تَقَضَّبَ الشیئُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ الشمسُ: سورج کی شعاعوں کا پھیلنا۔
القُضَابَةُ: کسی چیز کا کٹا ہوا جزء۔ من الشجرة: درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں۔
القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) تروتازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناشپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں۔ اس کے پتے ناشپاتی سے زیادہ نرم ہوتے ہیں۔ جب پیٹ بھر جاتا ہے تو چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ اس سے کھانسی ہو جاتی ہے۔ (۳) برسیم حجازی۔
القِضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کا گلہ۔ من النُوق والرّجال: دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹنی۔
القَضَّابُ، القَضَّابَة من السیوف: تیز تلوار۔ من الرجال: معاملات کا پکا اور ان پر قادر شخص۔
القَضِیْبُ: شاخ (۲) کٹی ہوئی شاخ (۳) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔ (محدثہ) (۳) تیز تلوار (ج) قُضْبَان۔
قَضَّ النِّسْعُ والوترُ۔ قَضِیْضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔ جب اسے کھینچ کر چھوڑا جائے۔
-الجدارَ۔ قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔ الشیئَ: کوٹنا۔ توڑنا۔
-الوتدَ: اکھاڑنا۔
-الخیلَ علیهم: گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔
قَضَّ الطعامُ ۔(کَمَلَّ) قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔
-الفِراشُ والثوبُ وغیرهما: کھردار اور ناہموار ہونا۔ مٹی یا ریت پڑنا۔
-الدّرعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بناء پر کھردار ہونا۔ ھی قَضَّاءٌ۔
-المَضْجَعُ: خوابگاہ یا شہر کا کنکریوں والا ہونا۔ اس میں آرام سے نیند نہ آئے۔
اَقَضَّ المکانُ وغیرُہ: کنکریوں والی جگہ ہونا۔
-الرجلُ: آرام سے نہ سونا یا نیند نہ آنا۔
-علیه المضجَعُ: بستر کو کنکریوں والا کرنا۔ (متعدی ولازم دونوں طرح)
-فلانٌ الشیئَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات بنانا۔
اِنْقَضَّ الشیئُ: ٹوٹنا۔ ٹکڑے ہونا۔ یقال: اِنْقَضَّتْ اوصالُهُ: پرخچے اڑنا۔
-الجدارُ: گر جانا۔ الطائرُ: پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔
-الخیلُ علی الأعداء: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا۔
یقال: قضضنا علیهم الخیلَ فانقضّت علیهم۔
تَقَضَّضَ الطائرُ: کسی چیز پر پڑنے کے لئے تیزی سے نیچے آنا۔
یقال: تَقَضَّی تَقَضِّیًا: (تیسرے ضاد کو یا سے بدل کر اجتماع امثال کے نقل کرنے کی بناء پر)
اِنْقَاضَّ الجدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا۔ گرنا۔
القِضَاضُ: تہ بہ تہ چٹان۔ الواحدة: قَضَّةٌ۔
القَضُّ: یقال: طعامٌ قَضٌّ: خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔
مکانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ یقال: جاء القومُ بِقَضِّهِمْ وقَضِیْضِهِم جاءُوا قضّهم وقضیضهُمْ، جاءُوا قضضهُم قضیضهُمْ، اَتَونی قضّهم بقضیضهم، رأیتهم قضّهم بقضیضهم، مررت بهم قضّهم بقضیضهم: ان سب جگہوں پر جمیعهم: کے معنی امیر یا بڑے چھوٹے سب کوئی پیچھے نہ رہا۔ کیونکہ قض کہتے ہیں بڑی کنکریوں کو اور القضیض چھوٹی کنکریوں کو۔
القَضَضُ: بستر پر پڑی ہوئی مٹی (۲) ٹوٹی ہوئی چھوٹی کنکریاں۔ واحدته قِضَّةٌ۔
القَضَّةُ: ایک دفعہ (۲) القضاض کا واحد (۳) کنکریوں کے ریزے۔ (۴) سوت کا چھوٹا گولا (۴) شے کا بقیہ یقال: ارضٌ قَضَّةٌ: بہت مٹی اور پتھروں والی جگہ۔
القِضَّةُ: ریتیلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند ٹیلہ ہو۔ (۲) چھوٹی کنکریاں۔
القَضِیْضُ: کھال اور تانت کھینچنے کی آواز (۲) چھوٹی کنکریاں۔
المِقَضُّ: پتھر توڑنے کا اوزار۔
قَضَعَهُ۔ قَضْعًا: مغلوب کرنا۔
اِنْقَضَعَ القومُ: منتشر ہونا۔
تَقَضَّعَ القومُ: منتشر ہونا۔ (۲) الرجلُ من قومه: دور ہونا۔ الگ ہونا۔
التَّقْضِیْعُ: پیٹ میں شدید مروڑ۔
القُضَاعُ، القُضَاعَةُ: آٹے کی گرد (۲) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی۔
قَضُفَ۔ قَضَافَةً، قَضَفًا، قَضِیْفًا: بغیر بیماری کے دبلا پتلا ہونا۔ ھو قَضِیْفٌ۔ (ج) قُضَفَاءُ، قِضَافٌ۔
القَضَفَةُ: باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک چٹان کی طرح دکھائی دے۔ (ج) قَضَفٌ، قِضَافٌ۔
قَضْقَضَتِ العِظَامُ: توڑتے وقت ہڈیوں کی آواز ہونا۔
-الشیئَ: توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔
تَقَضْقَضَ الشیئُ: ٹوٹنا (۲) بکھرنا۔ یقال: تَقَضْقَضَ القومُ: منتشر ہونا۔

Marfat.com

القَضَاقِضُ: يقال: اَسَدٌ قَضَاقِضٌ: ہر چیز کو پھاڑ کر اپنے شکار تک پہنچنے والا شیر۔
القَضْقَاضُ: اہل شام کی گھاس۔
قَضَمَ الشيءَ۔ قَضْمًا: دانتوں کے کنارے سے چھوڑنا۔
قَضِمَتِ السِّنُّ۔قَضَمًا: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔
الرجلُ: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔هو اَقْضَمُ' هي قَضْمَاءُ (ج) قُضْمٌ' هو قَضِمٌ' هي قَضِمَةٌ۔
-السيفُ: دھار جھڑنا۔هو قَضِمٌ' قَضِيمٌ۔
اَقْضَمَ القومُ: زمانہ قحط میں لوگوں کا تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا۔
-الدابةَ: جانور کو جو کھلانا۔ يقال: اَقْضَمَ الدابةَ القضيمَ: جو کھلانا۔
قَاضَمَ فلان مُقَاضَمَةً: سامان تھوڑا تھوڑا لینا اور ایسا بیع وشراء میں ہوتا ہے کہ مشتری چھوٹے چھوٹے پیکٹ خریدے گٹھڑی نہ اٹھائے۔
اِسْتَقْضَمَ القومُ: زمانہ قحط میں کچھ غلہ یا کھانے کی اشیاء اکٹھی کرنا۔
القَضَامُ: دانتوں کے کنارے سے کتری ہوئی چیز۔يقال: ماذقت قَضَامًا۔
القُضَّامُ: کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے کی بناء پر خشک ہونے لگے۔یا اس کا پھل خشک ہو کر کم ہو جائے۔ واحدتها' قُضَّامَةٌ (ج) قَضَاضِيمُ۔
القُضْمَةُ: القَضَامُ: يقال ما ذقت قُضْمَةً۔
القَضِيمُ: القَضَامُ: يقال ما ذقت قضيمًا
(۲) چمڑے کا بچھونا۔ (۳) سفید چرمی کاغذ جس پر لکھا جائے (۴) وہ تلوار جس کی دھار زیادہ عرصہ بیت جانے کے باعث کند ہو جائے۔ (۵) سفید کاغذ (ج) قُضُمٌ' اَقْضِمَةٌ۔
قَضَى۔ قَضْيًا' قَضَاءً' قَضِيَّةً: فیصلہ سنانا۔ طے کرنا۔
يقال: قضى بين الخصمين' قضى عليه' فقي له' قضى بكذا' هو قاضٍ (ج) قُضَاةٌ۔
-اللّٰهُ: حکم دینا۔قرآن حکیم میں ہے: وَقَضَى رَبُّكَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ۔
-اليه: کسی تک حکم پہنچانا۔قرآن حکیم میں ہے: وَقَضَيْنَا اِلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فِي الْكِتَابِ۔
-الصلاةَ وانجَمَّ وَالدَّيْنَ: ادا کرنا۔ يقال: قضى المدينُ الدائنَ دينَه: ادا کرنا۔
-الصلاةَ: مقررہ وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا۔عَبْرَتَهٗ: آنسو خشک کرنا۔
-الشيءَ: کوئی چیز بنانا۔صفات وکیفیات مقرر کرنا۔
-حاجتَه: ضرورت پوری کرنا۔
اَجَلَهٗ: مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔
-نَحْبَهٗ: مرجانا۔يقال: قَضَى فلانٌ: مرجانا۔ ضربه فَقَضَى عليه: قتل کر ڈالا۔ يقال: لَا اُقْضِي منه العَجَب (صرف بطور منفی استعمال ہوتا ہے)
قَاضَاهُ مُقَاضَاةً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا۔ على مال ونحوه: کسی سے صلح کرنا۔
قَضَّى حاجتَه تَقْضِيَةً: قَضاهَا۔
- الأميرُ فلانًا: قاضی بنانا۔
-امرَهٗ: حکم نافذ کرنا۔
اِقْتَضَى الدَّيْنَ: قرض کا مطالبہ کرنا۔ امرا: بات کا مقتضی ہونا۔
يقال: افعل ما يقضيه كرمك: تمہارے کرم کا جو تقاضا ہے وہ کرو۔
-منه حقه' عليه: حق وصول کرنا۔
الأمرُ الوجوبَ: امر سے وجوب ثابت ہونا۔
اِنْقَضَى الشيءُ: ختم ہونا۔منقطع ہونا۔ يقال: انقضى اَجَلُهٗ۔
تَقَاضَاهُ الدَّيْنَ: مطالبہ کرنا۔(۲) قرض وصول کرنا۔
تَقَضَّى الشيءُ: ختم ہونا۔ فنا ہونا۔ يقال: تَقَضَّى عُمْرُهٗ۔
اِسْتَقْضَى السُّلْطَانُ فلانًا: سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا۔(۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا۔
-فلانٌ الدينَ: قرض کی ادائیگی کا مطالبہ کرنا۔
القَاضِيْ: وہ معاملات کو طے اور نافذ کرنے والا۔
(۲) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات طے کرنے والا۔
(۳) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج جو مقدمات کے فیصلہ کرتا ہے۔ (ج) قُضَاةٌ۔
يقال سُمٌّ قَاضٍ: زہر قاتل۔
القَاضِيَةُ: موت۔ يقال: اَتَتْ عليه القاضيةُ: موت آ گئی۔
ضَرْبَةٌ قاضيةٌ: مہلک ضرب۔
القَضَاءُ: فیصلہ (۲) ادائیگی (۳) قاضی کا منصب۔
رجال القضاء: قوانین کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کرنے والی ججوں کی جماعت۔يقال وقع هذا الحادث قضاءً وقَدَرًا: اس کا سبب معلوم نہیں قدرتی طور پر پیش آیا۔
عقيدة القضاء والقدر: عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات وحوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔ (ج) اَقْضِيَةٌ۔
القَضَى: (مقصور) فیصلہ۔(۲) منقی (۳) منقی کے بیج۔
القُضَاةُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔
القَضِيَّةُ: فیصلہ (۲) مقدمہ وہ سالہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لے جایا جائے۔ (ج)
-(منطق میں) موضوع اور مجہول سے مرکب وہ قول جس میں حقوق نداتہ اور کذب کذانہ

Marfat.com

دونوں کا احتمال ہو اور وہ ہر بھلائی کا موجب بن سکے۔(ج)قَضَایَا۔

ق۔ط

قَطَبَ فلانٌ۔ قُطُوْبًا: تیوری چڑھانا۔ ابروؤں کو ملانا۔

یقال: رأیته غضبان قاطبًا۔

-فلانًا: غصہ دلانا۔

الشیءَ قطبًا: اکٹھا کرنا۔

-الشرابَ: آمیزش کرنا کسی چیز کی۔ ھو قاطبٌ، قَطُوبٌ، المفعول مقطوبٌ، قطیبٌ۔

اَقْطَبَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

الشرابَ: کسی چیز کی آمیزش کرنا۔

قَطَّبَ الرجلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا۔

یقال: قَطَّبَ بین عینیہِ، مابین عینیه، قَطَّبَ وجھَهٗ۔

-الشرابُ: کسی چیز کی آمیزش کرنا۔

الاِستِقطابُ: دو متضاد قطبوں کی یکجائیت کی حالت۔ جیسا کہ مقناطیس میں شمالی اور جنوبی اور بجلی میں مثبت اور منفی۔

(۲) کیمیاء میں ایک کیمیائی علاقہ میں مربوط دو ذروں کو بجلی کی چارجنگ کی سپلائی مکمل طور پر نہ ہونا۔

قَاطِبَةٌ: یقال: جاء القومُ قاطبةً: سب کے سب آئے۔مل جل کر آئے۔

القِطَابُ: امتزاج۔مشروب وغیر مشروب میں۔

(۲) گریبان کے دونوں حصے ملنے کی جگہ۔

یقال: ادخل یده فی قطاب جیبه۔

القُطْبُ: چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے۔منه قطب الدائره۔

(۲) محور کا کنارہ۔ زمین کے دو قطب ہیں شمالی اور جنوبی۔

النجم القطب الشمالیُّ: وہ روشن ستارہ جو بنات نعش صغری (دب اصغر) کی دم کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ کرہ ارض کے قطب شمالی کی سمت ہے اس لئے اسے جہت شمالی معلوم کی جاتی ہے۔(۳) نیزہ کا پھل (۴) ایک قسم کی گھاس جو لمبائی میں زمین پر اسی کی مانند اگتی ہے۔زرد پھول اور کانٹوں والی جب خشک ہو جاتی ہے تو چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کنکری کی طرح گول ہوتی ہے۔من القوم: سردار۔من الشیء: قوام اور اجزائے ترکیبیہ۔

یقال: فلان قُطب بنی فلان: قوم کا سردار ہے۔(ج) قُطوبٌ، اَقْطَابٌ، قِطبَةٌ: یقال دارت رمی الحرب علی قطبها، الأرحاء علی اَقْطابها۔

القُطْبَةُ: چکی کی میخ۔

القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے۔منہ بنائے ہوئے۔(۳) شیر۔

القَطِیْبُ من الشراب: آمیزملی ہوئی شراب۔

المَقْطُوْبُ: القطیب۔

قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغیرُهما قَطْرًا، قَطَرَانًا، قُطورًا: قطرے ٹپکنا۔

-الصَّمغُ من الشجرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔

-فی الارض قطورًا: کسی جگہ جانا اور تیز چلنا۔الماءَ والدَّمعَ وغیرهما من السوائل قَطْرًا: ٹپکانا۔ بہانا۔ القطورَ فی العین: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔ یقال: قطر اللّٰهُ الصمغَ من الشجر۔

-فلانًا: بری طرح پچھاڑنا۔ یقال: قَطَرَهٗ فرسُه: گھوڑے نے اسے پہلو کے بل گرا دیا۔ ما قَطرك علینا: تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی؟

-الابلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔هی قَطُوْرَةٌ۔

یقال قَطَرَ البعیرُ اِلی عیره: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔

-الناقةَ او العَرَبَةَ: قطار یا ریل گاڑی سے جوڑنا۔

-البعیرَ: تارکول اونٹ سے ملنا۔

الثوبَ: کپڑا سینا۔هو مَقْطُوْرٌ۔

اَقْطَرَ النَّبتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔الماءُ وغیرهٗ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔

یقال اَقْطرت السماءُ۔

-الماءَ والدَّمعَ وَغیرَهما من السوائل: ٹپکانا۔تھوڑا تھوڑا پینا۔یقال: اَقْطَرَا الماءَ فی الحلق، اَقْطَرَ الدواءَ فی العین۔

-الابلَ وغیرهَا: قطار میں کھڑا کرنا۔هی مُقْطَرَةٌ۔

-فلانًا فرسُه: پہلو کے بل گرا دینا۔

قَطَّرَ الماءَ والدَّمْعَ وغیرَهما من السوائل: قَطَرَهٗ۔

-السائلَ: سیال چیز کو اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے۔(د)

-الابلَ وغیرهَا: قَطَرَهَا۔ یقال قُطِر اللصوص فی المِقْطَرَةِ: مقطرہ میں کھڑا کرنا۔

تَقَاطَرَ القومُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا۔

-الماءُ والدمع وغیرُهما من السوائل: لگاتار ٹپکنا۔ کُتب فلان: لگاتار خطوط آنا۔

تَقَطَّر فلانٌ: اوپر سے کود پڑنا۔ بفلان فرسُه: پہلو کے بل گرا دینا۔

-الرجلُ عن کذا: پیچھے رہ جانا۔(۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا۔

یقال: تَقَطَّر للقتال۔

استَقْطَرَ الشیءَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا۔عرق نکالنا۔

-فلانٌ الخیرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔

الاستِقْطارُ: قرنبیق سے عرق کشیدگی۔آلہ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشیدہ کرنے کا عمل (مو)

التَّقْطِیْرُ: اِلاستِقْطارُ (۲) پانی کے مضر مواد سے صفائی اور پاکی۔ (۳) آلہ تقطیر کے

Marfat.com

ذریعے سیال چیز کو بھاپ بنا کر نیرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔(مو)
القَاطِرَة: ریلوے انجن سے بھاپ ۔ بجلی ریلوے لائن پر چلاتے ہیں۔(محدثہ)
القِطَارُ من الابل: اونٹوں کی قطار لائن۔ایک ہی ترتیب سے۔
یقال: جاء ت الابلُ قطارًا: ترتیب سے آئے۔
(۲) قطر کی جمع۔یعنی بارش۔
(۳) ریلوے کی بوگیوں کا مجموعہ۔ ریل گاڑی۔ جسے انجن کھینچتا ہے۔(محدثہ)(ج) قُطُرٌ۔
القِطَارَةُ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے باندھنا ایک دوسرے کے پیچھے۔اسی سے حدیث عمارہ انّه مرّت به قِطَارَة جمال۔
القُطَارَة من الشیء: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔یقال: فی الاناء قُطارة من ماء: تھوڑا سا پانی ہے۔
القَطْرُ: بارش۔(۲) من الماء والدمع وغیرهما من السوائل: قطرے جو ٹپکے ہوں۔الواحدة: قَطْرَةٌ (ج) قِطَارٌ۔
القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔
القَطَرُ: آدمی غلہ کی ایک بوری یا کھجور کی ایک ٹوکری کا وزن کرے اور پھر اسی حساب سے لے لے وزن نہ کرے۔
القُطْرُ: کنارہ۔ قرآن حکیم میں ہے: اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا۔
قیل القُطرُ: مختلف شہروں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو۔
-من الانسان: انسان کا پہلو۔ کہا جاتا ہے۔ یقال: جمَعَ فلان قُطْرَیْه: اس نے تکبر اور غصہ کیا۔من الفرس: گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ۔ (ج) اَقْطَارٌ۔ قُطرُ الدائرة: (علم ہندسہ میں) وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو مرنزہ کرہ سے گزرتے ہوئے دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔
القَطْرَة: قطرہ (۲) بارش (۳) نقطہ (۴) سیال دوا جو آنکھ میں ڈالی جائے۔(محدثہ)(ج) قَطَرَاتٌ۔
یقال: رماه الله بِقَطْرَةٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی۔
القَطَّارَةُ: آلہ جس سے دوا قطرہ قطرہ ڈالی جائے۔(محدثہ)
القَطُورُ من السحاب: بہت بارش والا بادل (۲) علاج یا دھونے کے لئے آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔(مو)
المُقَاطَرَةُ: القَطرُ یقال: اکْرَاهُ مُقَاطَرَةً: اسے آمدورفت کے لئے کرایہ پر دیا۔
المِقْطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ چوبی۔ جس میں پاؤں کے چند سوراخ ہوتے ہیں۔
المَقْطُوْرَةُ: ٹریلر جسے انجن کھینچتا ہے۔ (محدثہ)
تَقَطْرَبَ الرجلُ: تیزی سے قطرب کی طرح سرہلانا۔
القُطْرُبُّ: ماہر چور۔(۲) خاردار پودا جس کے گیہوں کے مثل دانہ ہوتا ہے اور گزرنے والے کے ساتھ چپک جاتا ہے (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے۔ (۴) ایک دماغی مرض جس کا مریض بستر پر آرام سے نہیں ٹکتا گویا یہ بھی وہی کیڑا ہے۔ (ج) قَطَارِبُ۔
قَطْرَنَ البعیرَ: تارکول ملنا۔هو مُقَطْرَنٌ۔
القَطْرَان: چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر رسی اونٹوں ملا جاتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: سَرَابِیْلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ: کیونکہ وہ شدید الاشتعال ہوتا ہے۔
(۲) سیال لیس دار مادہ جو لکڑی اور کوئلے وغیرہ سے نکلتا ہے۔ جو لکڑی کی دیمک سے اور لوہے کی زنگ سے حفاظت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔(محدث)
قَطَّ الشَّعْرَ - قَطًّا' قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا۔
-الشیءَ - قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا۔یقال: قَطَّ القلَمَ۔(۲) کاٹنا۔ البَیْطَارُ حافِرَ الدابة: ڈاکٹر کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔
-السفر: بھاؤ چڑھانا۔
قَطَّ الشَّعْرُ - قَطًّا' قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔هو قَطٌّ قَطَطٌ۔
یقال: رجل قَطُّ الشَّعر وقططه۔
قَطَّطَ الخَرَاوُ الحُقَّةَ: کاٹ کر برابر کرنا۔
اِقْتَطَّ الشیءُ: چوڑائی میں کٹنا۔ یقال: قَطَّ فاقتَطَّ۔
- الشیءَ: چوڑائی میں کاٹنا۔
اِنْقَطَّ الشیءُ: چوڑائی میں کٹنا۔
الاقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔
قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے۔
القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چتان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ اور جوتا جس کے مطابق جوتے کاٹے جائیں۔(۴) بہت گھونگھریالے بالوں کا (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ (ج) اَقِطَّةٌ۔
القَطَائِطُ' یقال: جاء ت الخیل قطائط: گروہ در گروہ آئے۔
قَط: اس کے تین احوال ہیں (۱) زمانہ ماضی کے استغراق کے لئے ظرف زمان ہو۔(اور یہ قاف کے فتحہ اور طاء مضموم کی تشدید کے ساتھ ہے) اور نفی کے ساتھ خاص ہے۔ یقال: ما فعلت هذا قطُّ زمانہ ماضی میں۔
(۲) یعنی حَسْب: یا کافی ہو۔ (اور یہ قاف کے فتحہ اور طاء کے سکون کے ساتھ ہے) بہت کم بغیر فا کے استعمال ہوتا ہے۔ یقال: اخذت هما فقط۔
(۳) اسم فعل بمعنی یکفی ہو یاء متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ ہوگا۔
یقال قطی: کفانِیْ۔ قَطُكَ: کفاك۔

Marfat.com

ہر حالت کی وجوہ مطولات میں مذکور ہیں۔
القَطُّ من الشَعْر: چھوٹے گھونگھریالے بال۔ یقال: رجلٌ قطُّ الشعر: چھوٹے گھونگھریالے بالوں والا۔ (ج) اَقْطاطٌ' قِطاطٌ۔
القِطُّ: بلی۔ فصیلہ سنوریہ کی ایک جنس جو کہ رنیہ لواحم میں سے ہے۔ (۲) حصہ (۳) رجسٹر حساب (۴) دستاویز (۵) کتاب۔ (ج) قِطاط' قِططَةٌ۔
القَطَطُ: یقال: شعرٌ قَطَطٌ: چھوٹے گھونگھریالے بال۔ رجلٌ قَطَطٌ' او ھو جَعْدٌ قَطَطٌ: انتہائی بخیل آدمی۔
القَطَّاطُ: فرار کرنے اولا۔
القَطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ یقال: ھات قَطَّةً من البُطّیخ: تربوز کی بھاری' قاش۔
القَطَّةُ: بلی۔ القِط: کا مؤنث۔
القَطِیطَةُ: غار کے کنارے کا بالائی حصہ (ج) قطائط۔
المَقَطُّ من الفرس: گھوڑے کی پسلیوں کے سر کا منتہا۔
المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔
المِقَطَّةُ: المِقَطُّ۔
قَطَعَتِ الطَّیْرُ - قُطُوْعًا: ایک ملک سے دوسرے ملک جانا۔ ھی قَوَاطِعُ: آنے جانے والے۔
-الرجلُ بحبل قَطْعًا: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔
-برایہ رائے میں قطعیت کو پہنچنا۔
-الشیٔ قَطْعًا: کاٹنا۔ جدا کرنا۔ النخلةَ ونحوَھا: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔
-الثمرَ: پھل توڑنا۔ النُّخالةَ من الدقیق: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔
-الصدیقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔
رحمه: رشتہ دار سے تعلق ختم کرنا۔
ھو قُطْعٌ' قُطَعَةٌ۔
- الصلاةَ: نماز توڑنا' باطل کرنا بات کے ساتھ۔
-النَّھْرَ: دریا کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے پر جانا۔ عبور کرنا۔
-فلانًا' بالحُجَّةِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا۔
-الطریقَ: رہزنی کرنا۔ غیر محفوظ کرنا۔
لِسَانَهٗ: زبان بندی کرنا۔
-فلانًا عن حقِّ فلان: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔
قَطِعَتْ یدُہ - قَطْعًا: کسی کا ہاتھ کاٹنے یا بیماری سے کٹ جانا۔ ھو اَقْطَعُ' ھی قَطْعَاءُ۔
قَطُعَ الرجل - قَطَاعَةً: بولنے پر قادر نہ ہونا۔
قُطِعَ بفلان: (مجہول) کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ یقال قُطِع به: امید منقطع ہونا۔ یا راستہ مسدود ہونا' یا مقصد میں رکاوٹ ہونا۔
اَقْطَعَ النَّخْلُ: پکنے کے قریب ہونا۔ پھل توڑنے کا وقت آ جانا۔
-الدَّجَاجةُ: مرغی کا انڈا دینا بند کرنا۔
-السماءُ بموضع کذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ یقال: اَمْطرتِ السماء ببلد کذا' و اقطعت ببلد کذا۔
-القومُ: بارش سے محروم رہنا۔
ماء البئر: کنویں کا پانی ختم ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا۔
خصمهٗ بالحجَّة: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔
فلانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔
یقال: اِقْطَعَه النَّھْرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔
-فلانًا ارضًا: کسی کو زمین دینا۔ یقال اَقْطعه اَغْصانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔
قَاطَعَ فلانًا: بائیکاٹ کرنا۔
القومَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا۔ (۲) اقتصادی اور اجتماعی طور پر مقاطعہ کرنا۔ یقال: قاطع بضائعهم ومنتجاتهم (محدثة)
-الرجلان بسیفهما: دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔
یقال: قاطع فلانٌ فلانًا بسیفهما۔
- فلانًا علی کذا وکذ من الاجر والعمل ونحوهما: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا۔
قَطَّعَهٗ: مبالغہ در قَطَعَ۔
- الخَمَر بالماء: شراب میں پانی ملانا۔
-الفرسُ الجریَ: گھوڑے کا مستی میں آ کر طرح طرح کی چال چلنا۔
یقال: ھذا فرسٌ یقطع الجری۔
-الجوادُ الخیلَ: آگے نکل جانا۔
اِقْتَطَعَ من الشیٔ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا۔ حصہ الگ کرنا۔
-من المال: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
اِنْقَطَعَ الشیٔ: وقت گزر جانا۔ ختم ہو جانا۔
یقال: انقطع الحرُّ والبَرْدُ۔
یقال: اِنقطع الکلامُ۔
النھرُ: خشک ہو جانا۔
-الکلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ اِلی فلان: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا۔
انقُطِعَ بفلان: (مجہول) کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا۔ ھو مُنْقَطَعٌ به۔
تَقَاطَعَ الشیٔ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔
-القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہو جانا۔ یقال: تقاطعت ارحامُھم۔
تقطَّع الشیٔ: پارہ پارہ ہو جانا۔
امرُھم بینھم: معاملہ میں باہمی اختلاف ہو جانا۔
-بھم الأسبابُ: راہیں مسدود ہو جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ۔
استَقْطَعَهٗ: کسی سے جاگیر مانگنا۔
الاَقْطَاعُ: یقال: ثوبٌ اَقْطَاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
اِلاقْطَاعُ: جاگیردارانہ نظام۔ حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے

Marfat.com

کا سسٹم۔(۲) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارے میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔(مو)

الاقْطاعِیُّ: وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین وجائیداد کا مالک ومختار ہو۔

الاقْطَعُ: دست بریدہ (ج) **قُطْعٌ، قُطْعان** (۲) بہرا۔

الاقْطُوْعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کی طرف بھیجے۔

التَّقْطِیْعُ: پیٹ کی مروڑ۔ من الانسان: قد وقامت (ج) تقاطیع۔

القَاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا یا کپڑا کاٹا جائے۔ یقال: قطع الأدیمَ علی القاطع۔ یقال: سیفٌ قاطِعٌ: تیز تلوار۔ کلامٌ قاطِعٌ: فیصلہ کن بات۔ لبنٌ قاطعٌ: کھٹا دودھ۔ فلانٌ قاطعُ الطریق: رہزن چور جو راستے میں راہگیروں کے تعاقب میں بیٹھ کر انہیں جبراً لوٹے۔(ج) قُطَّعٌ، قُطَّاعٌ۔

یقال: هم قُطَّعُ الطریق قُطَّاعُ الطریق۔

القِطْاعُ من اللیل: اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔ من الدائرة: دائرہ کا وہ جزء جو قطر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔(مو)

(۳) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ۔

یقال: هذا خاص بالقطاع الصناعی او بالقطاع الزارعی مثلا (۲) وہ نمونہ جس پر چمڑا یا کپڑا کاٹا جائے۔

زمن قطاع النخل: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت۔

یقال: هذا وقت قطاع الطیر: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کا وقت۔

القُطَاعَةُ: کاٹا ہوا حصہ۔(۲) کاٹتے وقت نیچے گرنے والا برادہ۔

القَطَّاعُ من الرجال: دوستی سے قطع تعلق کرنے والا۔(۲) قطع رحمی کرنے والا۔

یقال: سیفٌ قطّاعٌ: تیز تلوار۔

القُطْعُ: پیٹ کا مروڑ اور درد (۲) مٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش۔

القِطْعُ من الشجرة ونحوهما: درخت کی کٹی ہوئی شاخ۔

—من اللیل: رات کا حصہ۔ قرآن حکیم میں ہے: فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّیْلِ (ج) اَقْطَاعٌ، قُطُوْعٌ۔

القِطْعَةُ: ٹکڑا، شے کا حصہ۔

القَطْعَةُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ (ج) قُطَعٌ۔

القَطَعَةُ من الشجر: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے۔(ج) قَطَعَاتٌ۔

القَطُوْعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) دو حصوں میں آڑ (مو)

القَطِیْعُ: المَقْطُوْعُ (۲) من الشجرة: درخت کی کٹی ہوئی شاخ۔ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں۔ (۴) قسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا کوڑا (۵) بکریوں وغیرہ کا ریوڑ۔ (ج) قُطْعانٌ، قِطَاعٌ۔

(۴) نمونہ، مثل (ج) قُطَعَاء۔ یقال: فلانٌ قطیع فلانٍ: فلاں خلاق اور قد وقامت میں فلاں جیسا ہے۔

یقال: هذا الثوب قطیع هذا: یہ کپڑا اس جیسا ہے۔

(۲) سانس کا مریض۔ یقال: رجلٌ قطیع القیام: موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہ ہو سکے۔

فلانٌ قَطِیْعُ اللِّسان: بے زبان ہے۔ امراة قطیع: مشکل سے کھڑی ہونے والی ست عورت۔ امراة قطیعُ الکلام: جو زبان دراز نہ ہو۔

القُطَیْعاء: یقال اتَّقُوا القطیعاءَ: لڑائی میں باہم افتراق اور بکھرنے سے بچو۔

القَطِیْعَةُ: قطع تعلق۔ رشتہ داروں اور اہل سے احسان ترک کرنا۔

—من الشیء: ٹکڑا (۲) زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے۔(ج) قَطَائِع۔

القَوَاطِعُ من الطیور: مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور دوسرے موسم میں کہیں اور چلے جائیں۔ من۔

الاسنان: اگلے درمیانے تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں۔

المُقَاطَعَةُ: دوسروں سے اقتصادی اور اجتماعی تعلق ختم کرنا۔ بائیکاٹ (محدثہ)

المَقْطَعُ من الحدید: ہتھیار بنا ہوا لوہا۔ من الرجال: آزمودہ کار آدمی۔

—من الذهب: زیور بنا ہوا سونا۔ جیسے کڑا، بالی وغیرہ۔

—من الثیاب: کاٹ کر سلے ہوئے کپڑے۔ جیسے قمیص، جبہ وغیرہ۔(۲) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے)

المُقَطَّعَاتُ: منقش چادریں۔

مُقَطَّعات الکلام، مقطعات الشِّعر: منتخب اجزاء۔

المَقْطَعُ من کل شیء: آخر، منتہا۔ جیسے صحرا اور وادی کا آخری۔

—من النهر: نہر پار کرنے کی جگہ۔ مقطع الحق: حق سے باطل کا رد کیا جائے۔(۳) لغوی صوتی اکائی جس سے کلمات بناتے ہیں یا مفتوح ہوگا یا معلق۔ مفتوح متحرک حرکت قصیرہ یا ں صویلہ سے بنتا ہے۔ جیسے فعل کسب تین مفتوح مقطعوں سے مرکب ہے۔

قَالَ دو مفتوح قطعوں سے بنا ہے۔ معلق ایک حرف متحرک اور ایک حرف ساکن سے بنتا ہے جیسے بَلْ، قَدْ (مو) (ج) مَقَاطِعُ۔

المِقْطَعُ: پلاسٹک، لکڑی یا دھات کا کاغذ کاٹنے کا چاقو (محدثہ)

Marfat.com

(۲) نمونہ جس پر چمڑے یا کپڑے کو کاٹا جائے۔ من الرجال: قطع رحمی کرنے والا۔ یقال: سیف مِقْطَعٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ المُقْطَعُ من الرجال: بے عمل وکسب شخص۔ (۲) وہ آدمی جس کے محافل لوگوں کو حصہ دیا جائے لیکن اسے محروم رکھا جائے۔ (۳) اہل وعیال سے دور بے وطن آدمی۔ (۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔

المَقْطَعَةُ: یقال: الهجر مَقْطَعَةٌ للودّ: لاتعلق محبت کے خاتمہ کا سبب ہے۔

المُنْقَطِعُ: یقال فلان منقطع القرین فی السماء ونحوه: اس کا مماثل نہیں۔

فلان منقطع العقال فی الشر والخبث: بے لگام ہے۔

قَطَفَتِ الدابةُ- قِطَافًا: ست ہونا۔ ضرب المثل ہے اَقْطَفُ من اَرْنَب۔

-الشیءَ- قَطْفًا- قِطافًا: کاٹنا۔

التمرَ قَطْفًا: پھل توڑنا۔

یقال: قَطَفَ رأسه' قطف رؤس الجراد: کاٹنا۔

وجهه: منہ نوچنا۔ خراش لگانا۔

قَطُفَتِ الدابةُ- قُطوفًا: قَطَفَتَ۔

اَقْطَفَ الکرمُ: کٹنے کا وقت آجائے۔

القومُ: لوگوں کے انگوروں کے پکنے کا وقت قریب آجانا۔

قَطَّفَه: مبالغہ در قَطَفَهٗ-

الماء فی الخمر: شراب میں پانی ملانا۔

اِقْتَطَفَ: قَطَفَ: نابغہ شیبانی کا قول ہے۔

تحت الخمار لها جَثْلٌ تُعَكِّفُهٗ
مثل العثاكيل سودا حين تَقْتَطِفُ

القَطائِفُ: چھوٹے چھوٹے گیہوں کے سموسے۔ جنہیں گھی میں تلا جاتا ہے اور شیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔ رمضان میں بکثرت بنائے جاتے ہیں۔ (مو)

(۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

القِطاف: القَطْف: (۲) پھل کے توڑنے کا وقت۔

القُطافَةُ من الشجر: درخت کا کاٹا ہوا حصہ

(۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔

القِطْفُ: ٹوٹے ہوئے پھل (۲) توڑتے وقت کا تازہ انگور کا گچھا۔

حدیث میں ہے یجتمع النَّفَرُ علی القِطْفِ فیشبعُهُم (ج) قِطافٌ' قُطُوفٌ۔

القَطَفُ: شان (۲) فصیلہ مرامیہ کا پودا جسے مویشی کھاتے ہیں۔ کھاری زمین میں بڑھتا ہے۔ بعض اقسام پکائی جاتی ہیں واحدته قَطَفَةٌ۔

القِطْفَةُ: خاردار لمبی اور چپٹی ترکاری جو اندر سے سرخ اور پتہ بھورا ہوتا ہے۔

القَطُوفُ من الدوابّ: ست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپا۔

کبھی کبھی انسان کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے: یقال: هذا غلامٌ قطوفٌ (ج) قُطُفٌ

القَطِيفُ: توڑا ہوا پھل۔

القَطِيفَةُ: جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل یا اس جیسا سوتی کپڑا جس کے کپڑے اور بچھونے بنائے جاتے ہیں (محدثہ) (۳) جھالردار کپڑا (ج) قطائفُ' قُطُفٌ۔

المَقْطَفُ: کھجور کی چھال کا چھوٹا سا برتن جس میں کھجوریں توڑ کر ڈالی جاتی ہیں۔ پھر استعمال ہوتے ہوئے وہ مٹی یا راکھ یا غلہ وغیرہ کے لئے ہو جاتا ہے اور کاشتکاروں اور کاریگروں کے کام آتا ہے۔ (مج) (ج) مَقَاطِفُ۔

المِقْطَفُ: پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔

قَطْقَطَتِ السماءُ: مسلسل بارش ہونا۔

القطاةُ والحجلةُ: قطا اور چکور کا بولنا۔ هی مَقَطْقِطَةٌ۔

تَقَطْقَطَ الرجُلُ: خودسر ہونا۔

فلانٌ فی البلاد: جانا۔

-الدَّلْوَ الی البئر: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔

القَطْقَاطُ: تیز رفتار۔

القِطْقِطُ: مسلسل بارش (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔

المُقَطْقَطُ: چھوٹی تیز نوک۔

قَطَلَهٗ- قَطْلًا: کاٹنا۔ هو مَقْطُولٌ۔ قَطِيلٌ۔

قَطَّلَهٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَقَطَّلَ الجُذْعُ: تنے کا جڑ سے کٹ جانا۔

القَطِيلَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔

المِقْطَلَةُ: کاٹنے کا اوزار (ج) مَقَاطِلُ۔

قَطَمَهٗ- قَطْمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا۔

یقال: اِقْطِمْ هذا العودَ فانظر ماطعمه۔

یقال قَطَمَ الشیءَ باطراف اَسْنَانه: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔ قَطَمَ الفصیلُ النَّبْتَ: اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصے میں گھاس دبانا۔

قَطِمَ- قَطَمًا: گوشت کی چاہت ہونا۔ هو قَطِمٌ۔

یقال: قَطِمَ الصَّقْرُ اِلی اللحم: گوشت کی چاہت ہونا۔

القَطَامُ: شکرہ۔

القَطَامِيُّ: شکرہ (۲) معاملات میں خودسر (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بناء پر منہ بناتے۔

القُطَامِيُّ: شکرہ۔

القُطَامَةُ: منہ سے کاٹ کر پھینک دی جانے والی چیز۔

القَطِيمَةُ: روئی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ۔

المِقْطَمُ: باز کا پنجہ (ج) مَقَاطِمُ یقال: اَنْشَبَ فیه البازی مِقْطَمَهٗ۔

المُقَطَّمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب شرق کا

Marfat.com

ایک پہاڑ۔
القَطِمِیرُ: گٹھلی پر باریک سی جھلی (۲) حقیر، معمولی چیز۔
یقال: ما اصبت منه قطمیرًا۔
قَطَنَ فی المکان- قُطُونًا: قیام کرنا۔
الرجلَ: دھوکہ دینا۔
قَطَنَ ظَهرُهٗ- قَطَنًا: جھک جانا۔ هو اَقْطَنُ۔
قَطِنَ الدمُ: گرہیں نمودار ہونا۔
القَطَّانُ: روئی کا تاجر۔
القُطْنُ: فصیلہ جنا انوعہ کا ستور الیفی زرعی نبات جس کی متعدد اقسام ہیں۔ مصر میں القطن الحشیشی: کی جو اقسام اگائی جاتی ہیں وہ یک سالہ ہیں۔
(۲) اس کا پھل جو کہ سفید نرم و نازک ہوتا ہے اور اندر سے اون نما ہوتا ہے۔ ساحل میں مختلف ہوتا ہے اس کے ساتھ بیج چمٹے ہوتے ہیں اس سے بیج الگ کر لئے جاتے ہیں اور اس کے دھاگے بنا کر ان سے کپڑے بنے جاتے ہیں۔
القُطْنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی کمر کا نچلا حصہ۔
قَطَنُ النار: آگ کا پجاری۔ منتظم (ج) اَقْطَانٌ۔
القِطْنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرہت دار اوجھڑی۔
القُطْنِیَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو گھر میں پکانے کے لئے محفوظ کر لئے جائیں (ج) قَطانیّ۔
القَطِینُ: قطینُ الدار: اہل خانہ۔ قطین الله: سکان حرم۔
(۲) نوکر، چاکر، خدام (واحد، جمع اور جمع قُطُنٌ)
القِیْطانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری
(و)
القَیْطُونُ: خواب گاہ (مو)
المَقْطَنَةُ: روئی کا کھیت۔
الیَقْطِینُ: بے منہ پودا۔ جیسے لکڑی اور تربوز وغیرہ۔ غالب استعمال کدو میں ہے۔

قَطَا- قَطْوًا، قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔
-القطاةُ: قطا کا بولنا۔
تَقَطَّی: سست رفتار ہونا۔ صحابه: ساتھیوں کو فریب دینا۔
-بوجهه عنه: کسی سے منہ پھیرنا۔ الفرسَ: گھوڑے کے آخری حصے پر سوار ہونا۔
القَطَی: بکریوں کی ایک بیماری۔
القَطَاةُ: القَطَا: کا واحد۔ زمین میں دانہ چگنے والا ایک صحرائی پرندہ جو اجتماعی طور پر اڑتے ہیں اور دور دراز کے سفر کرتے ہیں انڈا چتکبرا ہوتا ہے۔ (ج) قَطًا، قَطَوَات، قَطَیَات۔
(۲) گھوڑے پر پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
القَطْوَانُ: بھاری قدموں سے قدم ملا کر چلنے والا۔
القَطَوْطَی: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلے۔

ق۔ع

قَعَّتْ کلامَه، فیه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔
القَعْبُ: بڑا اور موٹا پیالہ (ج) قِعَابٌ، اَقْعُبٌ۔
القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔
القَعِیبُ: عدد کثیر۔
قَعْبَلَ: یوں چلنا جیسے زمین کھود رہا ہو۔
القَعْیَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔
القِعْبِلُ: القَعْبَلُ۔
المُقَعْبَلُ: رجلٌ مقعبل القدمین: جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے دور ہوں۔
قَعَثَ له من الشیء- قَعْثًا، قَعْثَةً: تھوڑی چیز دینا۔
-الشیءَ قَعْثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
اَقْعَثَ فی ماله: اصراف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔
-فی العطیّة وله فی العطیّة، و العطیّة: خوب دینا۔
اِنْقَعَثَ الشجرُ ونحوه: اکھڑ جانا۔ البناةُ: جڑ سے گر جانا۔
القُعَاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔
القَعِیثُ: زبردست سیلاب یا بارش۔
قَعَدَ- قُعُودًا: کھڑے ہوئے کا بیٹھنا۔
-الفسیلةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔ للأمر: کام پر توجہ دینا۔ تیار ہونا۔
-بفلان: بٹھانا۔ بقرنه: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
-عن الأمر: پیچھے بننا۔ چھوڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے وَقَعَدَ الَّذِیْنَ کَذَبُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔
امرأةٌ عن الحیض او الولد: نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔
-النخلةُ: ایک سال پھل آنا اور دوسرے سال نہ آنا۔
-بِفُلٍ کذا: کام کرنے لگا۔ قرآن حکیم میں ہے وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ۔
قَعِدَ البعیرُ ونحوُه- قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔ هو اَقْعَدُ۔
اَقْعَدَ بالمکان: قیام کرنا۔ یقال: اَقْعَدَ فلانٌ: ایسی بیماری لگنا جو بٹھا دے۔
کذلك الجمل: قعاد بیماری لگنا۔ فلانًا بٹھانا۔
-الهَرَمُ فلانًا: چلنے سے روکنا۔ فلانٌ اباهُ: کسی کا اپنے باپ کو کسب معاش سے بے فکر کر دینا۔ فلانٌ اباهُ: آباؤ اجداد کی خست و دناءت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔
قَاعَدَهٗ: کسی کے ساتھ بیٹھنا۔
قَعَّده عن کذا: روکنا۔ اباه: اَقْعَدَه۔
القاعدةَ: وضع کرنا۔ (محدثة)
اِقْتَعَدَ الدّابةَ ونحوها: سواری بنانا۔
فلانًا من کذا: قَعَّدَهٗ۔
تَقَاعَدَ عن الأمر: نظر انداز کرنا۔ یقال: تقاعد بفلان۔
-الموظف عن العمل: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا۔ (محدثة)

Marfat.com

تَقَعَّدَه: کام سے روکنا۔
مولاہُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجالانا۔
تقعَّد عن الأمر: تَقَاعَدَ۔
الاِقْعَادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری۔
القَاعِدُ عن الأمر: کام میں ست' ست پست ہمت۔ قرآن حکیم میں ہے: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (۲) وہ عورت جسے نہ حیض آتا ہو یا جس کے اولاد نہ ہو یا جس کے شوہر نہ ہو۔ (ج) قَوَاعِدُ: قرآن حکیم میں ہے وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ (۳) غلہ سے بھری ہوئی بوری۔
لقَاعِدَةُ من البناء: بنیاد (۲) ضابطہ یا امر کلی جس پر جزئیات منطبق ہوں۔ جیسے كُلُّ أَذُونٍ ولودٌ، وكُلُّ صَمُوحٍ بَيُوضٌ۔ (ج) قَوَاعِدُ۔
القُعَادُ: يقال: به قُعادٌ: چلنے پھرنے سے عاجز کر دینے والی بیمار۔
(۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری جو انہیں زمین کی طرف جھکا دیتی ہے۔
القَعَدُ: القَعَدَةُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے۔ خوارج کا ایک فرقہ جو تحکیم کو حق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہ تھا۔
القَعِدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد بیٹھک۔
يقال: بئر قِعْدَةٌ: جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو۔
ذو القعدة: قمری مہینے کا گیارہواں مہینہ۔ کیونکہ اس مہینے میں اہل عرب جنگ اور سفر سے باز رہتے تھے۔ (ج) ذوات القعدة۔
القُعْدَةُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زینا وغیرہ۔
(۲) چرواہے کی سواری جس پر اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہو (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا' گدھا وغیرہ۔

القُعْدَةُ: بہت بیٹھنے والا۔ پڑا رہنے والا۔
القُعْدِيُّ: القُعَدَةُ (۲) عاجز۔
القَعَدِيُّ: خوارج میں سے قَعَد کا عقیدہ رکھنے والا۔
القَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ۔ (ج) اَقْعِدَةٌ قُعُدٌ۔
القَعِيدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے)
قرآن حکیم میں ہے عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ قَعِيدٌ: (۳) باپ (۴) وہ ٹہنی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں۔ قعيدُ النسب: جد اکبر سے قریبی تعلق والا۔
يقال: قعيدُك لتفعلن كذا: تیرے باپ کی قسم۔
قعيدك الله: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو۔
القَعِيدَةُ: عورت (۲) بیٹھنے کی پتوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری۔ (ج) قَعَائِدُ۔
المَقْعَدُ: بیٹھک۔ بیٹھنا۔ قرآن حکیم میں ہے فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰهِ (۲) جس پر بیٹھا جائے۔ يقال: هو مِنِّي مَقْعَد القابلة۔ مقعد الخاتن: بہت قریب ہے۔ (ج) مَقَاعِدُ: قرآن حکیم میں ہے۔ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ۔
المُقْعَدُ: قعاد بیماری میں مبتلا۔ (۲) لنگڑا (۳) اپاہج (۴) تنا ہوا ابھرا ہوا پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں۔ من الشعرُ: ہر وہ شعر جس میں زحاف ہو۔
مُقْعَدُ الحسَبِ: غیر معزز آدمی۔ فلانٌ مُقْعَدُ الانف: بڑی ناک والا۔
المَقْعَدَةُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑتا نہ ہو۔ (۳) مینڈک۔
القُعْدُدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی۔
قَعَرَتِ الشاةُ ـَ قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا۔
-البئرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا۔
الشجرةَ ونحوَها: جڑ سے اکھاڑنا۔
-الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
قَعُرَت البئرُ وغيرها ـُ قَعَارَةً: گہرا ہونا۔
قَعَّرَ: گہرائی میں مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے جانا۔ (۲) چیخ کر بولنا۔
-الشيءَ: گہرا کرنا۔ (۲) کسی چیز میں تلی لگانا۔
اِنْقَعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ هو مُنْقَعِرٌ: قرآن حکیم میں ہے تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ۔
الرجلُ عن مال له: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔
تَقَعَّرَ: الٹ جانا۔ بچھڑ جانا۔ في كلامه: کلام کی گہرائی میں جانا۔ (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔
القَعْرُ من كل شيء: جوف' تلی نچلی سطح۔ يقال: جلس في قَعر بيته: گھر میں رہنے لگا۔
قَعْرُ الفم: منہ کے اندر کا حصہ۔ (ج) قُعُورٌ۔
القَعْرَانُ: وِاناءٌ قَعْرَانُ: گہرا برتن۔
القَعِرةُ: قصعةٌ قَعِرَةٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کے ڈھانپنے کے بقدر کوئی چیز ہو۔
القَعَرَةُ: وہ چیز جو پہاڑ کی تلی کو ڈھانپ دے۔
القُعْرَةُ: گڑھا۔
القَعُورُ: گہرا' جس کی تلی حد دو ہو۔
القَعِيرُ: گہرا۔ هي قعيرةٌ' قعيرٌ ايضًا۔
المِقْعَارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔ قَدَحٌ مِقْعَارٌ: گہرا وسیع پیالہ۔
قَعَسَ الشيءُ ـَ قَعْسًا: پیچھے ہونا۔ پیچھے کی طرف لوٹنا۔
-الشيءُ: موڑنا۔
قَعِسَ ـَ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصے کا اونچا ہونا۔
-فلانٌ: باعزت ہونا۔ مضبوط ہونا۔ هو

Marfat.com

اَقْعَسُ، هی قَعْسَاءُ (ج) قُعْسٌ۔
تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔
عن الأمر: پیچھے ہٹنا۔
-الفَرَسُ ونحوُہ: قابو سے باہر ہونا۔
العِزُّ: عزت کا پائیدار ہونا۔
تَقَعْسَتِ الدابةُ: جم کر کھڑا ہو جانا۔
اِقْعَنْسَسَ: پیدائشی طور پر سینے باہر کو نکلے ہوئے اور کمر اندر کو ہونا۔ (۲) پیچھے لوٹنا۔ ہٹنا۔
الفَرَسُ ونحوہ: تقاعَسَ۔
القُعَاسُ: گردن کا ختم جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے۔ (ج)
القَعْسُ: سڑتی ہوئی مٹی۔
القَعْسَاءُ: یقال عِزَّةٌ قَعْسَاءُ: پائیدار و مستحکم عزت۔
قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔
علیه: قابو پا لینا۔
-الشیءَ: سختی سے پکڑنا۔
القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔
القَعْسَرِیُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) پرانا۔
یقال: عِزٌّ قَعْسَرِیٌّ۔
قَعَشَ البناءَ وغیرہ- قَعْشًا: منہدم کرنا۔
-الشیءَ: اکتفا کرنا۔
العودَ: موڑنا۔
القَعْشُ: ہودہ کی طرح کی عورتوں کی پالکی۔
قَعَصَهُ- قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا۔ (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔
قَعِصَتِ الدابةُ: چوپائے کو سینہ کی بیماری لگنا۔
هی مِقْعَاصٌ، یقال: قَعِصَ الرجلُ۔
قَعِصَتِ الشاةُ- قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ هی قَعُوصٌ۔
قَاعَصَهُ: مغلوب کرنا۔
القُعَاصُ: سینے کی ایک بیماری۔
قَعْضَهُ: جڑ سے اکھاڑنا۔
القَعْضَبُ: مضبوط اور دلیر۔
القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔
قَعِطَ الشیءُ- قَعْطًا: خشک ہو جانا۔
فلانٌ: بزدل ہونا۔
(۲) زور سے چیخنا۔ علی غریمه: مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
-الشیءَ: کھولنا۔ (۲) ضبط کرنا۔
وثاقه: باندھنا۔
-فلانًا: دھتکارنا۔
الدابةَ: زور سے ہنکانا۔
قَعِطَ- قَعَطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔
اَقْعَطَ فلانٌ: زور سے چیخنا۔ القومُ عنه: کسی کے پاس سے چلے جانا۔
-فی القول: فحش گوئی کرنا۔ فی اثرہ: شد و مد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
-فلانًا: کسی کی توہین و تذلیل کرنا۔
قَعَطَ فی القول: فحش گوئی کرنا۔
علی غریمه: اصرار کرنا۔
-الدابةَ: زور سے ہنکانا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا۔ سخت ہونا۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
قَعَّهُ- قَعًّا: کسی سے نڈر ہو کر بات کرنا۔
اَقَعَّ القومُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پیڑ لگانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھارا پانی کہ اس سے اونٹوں کے پیٹ جل جائیں (واحد اور جمع)
القُعُّ القُعَاعُ۔
قَعَفَهُ- قَعْفًا: جڑ سے اکھاڑنا۔
-المَطَرُ الحجارةَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹانا۔
-مافی الاناء: سارا پانی پی لینا۔
الدابةُ التُّرابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ- قَعَفًا: گرنا۔
اِقْعَنْفَ الشیءُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔ یقال: اقتعَفَ البناءُ، اقتعف الجَرْفُ۔
-المَطَرُ الحجارةَ: اکھاڑ دینا۔
الشیءَ: بے تابی سے لینا۔
اَلُّافُ: سیلُ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
قَعْفَزَ فی الشیء: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
له الکلامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اپنے کپڑوں میں لیٹ جانا۔ (۲) گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
قَعْقَعَ الشیءُ: کسی چیز میں حرکت کی بناء پر زور دار آواز ہونا۔
یقال: قعقع السلاحُ: یقال: قعقعت عُمُد القوم: لوگوں کا رخت سفر باندھنا۔
فی الارض: جانا۔
الشیءَ الیابسَ: قَعْقَعَ به: آواز کے ساتھ ہلانا۔
یقال: قَعْقَعَ القِداحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا، پھرانا۔
یقال: فلانٌ لا لُقَعْقَعُ له بالشَّنَان نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشیءُ: قَعْقَعَ: حرکت کرنا، ڈرانا۔
-بهم الزمانُ: ناسازگار ہونا۔
القُعَاقِعُ: بہت آواز والا۔
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے۔ (۲) اسلحہ کی آواز (۳) کپکپی کا بخار جس سے دانت بجیں (۴) خشک کھجور۔ (۵) دشوار گزار راستہ۔
القُعْقُعُ: عقعق پرندہ۔
القَعْقَعَةُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) عقعق پرندے کی آواز (۳) سخت مسلسل گرج (ج) قَعَاقِعُ۔
قَعَمَ البَعِیرُ- قَعْمًا: بولنا۔ میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ- قَعَمًا: طاعون یا کسی اور مرض میں مبتلا ہو کر فوراً مر جانا۔
-الأنفُ: ٹیڑھا ہونا۔ یقال: قَعِمَ انفُه، هو اَقْعَمُ، هی قَعْمَاءُ (ج) قُعْمٌ۔

Marfat.com

القُعْمَةُ: قُعمة المال: عمدہ مال (ج) قُعَمٌ۔
قَعِنَ الأنفُ ـَ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔ ھو اَقْعَنُ (ج) قُعْنٌ۔
القَعْنُ آٹا گوندھنے کا بڑا پیالہ۔
قَعْنَبَ الأنفُ: ٹیڑھا ہونا۔
اِقْعَنْبَی الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا۔
القُعْنُبُ: ٹیڑھی ناک۔
قَعِیَ ـَ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ ھو اَقْعٰی ھی قَعْوَاءُ (ج) قُعْیٌ۔
اَقْعَی فی جلوسہ: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
-الکلبُ ونحوُہ: کتے وغیرہ کا پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔ للأنفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
-فرسَہُ: گھوڑے کو واپس لے جانا۔
القَعْوُ: لکڑی کی چرخی القَعْوَان: دو لکڑیاں یا لوہے جن میں محور ہوتا ہے اور درمیان میں چرخی گھومتی ہے۔ (ج) قُعِیٌّ۔
القَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی۔
قَعولَ: اس طرح چلنا جیسے مدتوں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق۔ف

قَفِنَتِ الارضُ ـَ قَفْنًا: نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہونا۔
قَفَحَ من الشیءِ ـَ قَفْحًا: نفرت کرنا۔ یقال: قَفَحَہُ۔
-الشیءُ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا۔
قَفَدَ لفلانٍ ـِ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
-فلانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ کلُّ ذی عنقٍ ـَ قَفَدًا: ڈھیل یا موٹی گردن والا ہونا۔
-الرجلُ: کمزور ہونا جوڑ ڈھیلے پڑ جانا۔ (۲) پنجوں کے بل چلنا اور ایڑی زمین پر نہ لگنا۔
ھو اَقْفَدُ ھی قَفْدَاءُ (ج) قُفْدٌ۔
قَفَرَ الأثرَ ـُ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَا المَاءُ ـَ قَفَرًا: کم پڑ جانا۔ الرأسُ: بال کم ہونا۔ ھو قَفِرٌ۔
-المرأةُ: کم گوشت ہونا۔ ھی قَفِرَةٌ۔
-الطعامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔
اَقْفَرَ الرجلُ: بیابان کی طرف جانا۔ (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا۔ (۴) اہل و عیال سے الگ ہونا۔ تنہا رہنا۔
-الطعامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔
-المکانُ من الناس الرأسُ من الشعر: خالی ہونا۔
-فلانٌ البلدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الأثرَ: قَفَرَہُ۔
تَقَفَّرَ الاثرَ: قَفَرَہُ۔
القَفَارُ: خالی ویران۔ من الخبز: بغیر سالن کے روٹی۔
القَفْرُ: بے آب و گیاہ جگہ جو لوگوں سے خالی ہو۔
دار قَفْرٌ: خالی ویران گھر۔ نزلنا بینی فلان فَبِتْنَا القَفْرَ: ہماری ضیافت نہ کی۔ (۲) جنائی کے لئے الگ کیا جانے والا میل۔ (ج) قِفَارٌ۔
القَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔
المِقْفَارُ: خالی جگہ۔
قَفَزَ الظبیُ ونحوُہ ـِ قَفْزًا، قَفَزَانًا: کودنا، اچھلنا۔
-فلانٌ: مرجانا۔
قَفِزَ الفرسُ ـَ قَفَزًا: اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا۔ ھو اَقْفَزُ۔
تَقَافَزُوْا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَقَفَّزَتِ المرأة بالحِنَّاءِ: ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا۔
القَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک (ج) قَوَافِزُ۔
القَفْزَی: چھلانگ۔
القُفَّازُ: اون یا چمڑے کا ہاتھ کا لباس دستانے۔ ھما قُفَّازان (ج) قَفَافِیْزُ۔
القُفَّیْزَی: بچوں کا اپنا کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں۔
القَفِیْزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار مختلف شہروں میں مختلف تھی۔ مصری پیمانے کے مطابق وہ تقریباً ۷ کلوگرام کے وزن کا تھا۔
-من الارض: ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز۔
(۳) تالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ (محدثہ) (ج) اَقْفِزَةٌ قُفْزَانٌ۔
قَفَسَ الرجلُ ـِ قَفْسًا: مرجانا۔ الشیءَ: زور زبردستی بطور غضب لینا۔
-فلانًا: کسی کے بال پکڑ کے نیچے کو کھینچنا۔
الظبیَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ ـَ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ ھو اَقْفَسُ ھی قَفْسَاءُ (ج) قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجلان بشعورھما: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
الأقْفَسُ: ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔
عَبْدٌ اَقْفَسُ: کمینہ۔ الأمة قَفْساء (ج) قُفْسٌ۔
قَفَشَ الرجُلُ ـِ قَفْشًا: کھانے میں چست ہونا۔
-الشیءَ: لینا۔ فلانًا بالعصا او بالسیف: مارنا۔
-الناقةَ: تیزی سے دوہنا۔
اِقْتَفَشَ العنکبوت ونحوہ: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔
انقفش العنکبوت ونحوہ: اقتفش۔
القَفْشُ: تیزی سے کھانے کی ایک حالت (۲) چھوٹا کوزہ (ج)

Marfat.com

القَضْش: بدکار چور (مج)
قَفَصَ ـِ قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا۔ (۲) چڑھنا' بلند ہونا۔
-الأشیاءَ: اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔
-الظَّبْیَ: ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔
-الیعسوبَ: شہد کی مکھیوں کے سر کو بلند دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔
-المرضُ او البرد فلانا: تکلیف دینا۔
قَفِصَ الفرسُ ـَ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا۔
-فلانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔
-أصابع فلان من البرد: سردی سے انگلیوں کا سکڑ جانا۔ هو قَفِصٌ (ج) قُفْصی۔
قَفَّصَ الظبیَ ونحوه: قَفَصَهٗ۔ الثوبَ: دھاریاں ڈالنا۔
تَقَافَصَ الشیٔ: ملا ہوا ہونا۔
تَقَفَّصَ: سمٹنا۔ اکٹھا ہو جانا۔
القَافِصَةُ: بہت اونچی پہاڑی جو آسمان سے باتیں کر رہی ہو۔ (ج) قَوَافِصُ۔
القُفَاص: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سکڑ جاتے ہیں۔
القَفَاصَةُ: پنجرے بنانے کا پیشہ۔
القَفَصُ: پرندوں کا پنجرہ جو لکڑیاں تراش کر بنایا جاتا ہے۔ (ج) أَقْفَاصٌ۔
القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔
القَفِیصُ' القَفِیصَةُ: بِل کے اجزاء میں سے ایک آہنی جزء۔
قَفَطَهٗ بخیرٍ ـَ قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا۔
القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے اور ریشم یا روئی کا بنایا جاتا ہے۔ (مع)
قَفَعَهٗ بالمِقْفَعَةِ ـَ قَفْعًا: چھڑی مارنا۔
-فلانًا عن کذا: روکنا' باز رکھنا۔
قَفِعَ فلانٌ ـَ قَفَعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا۔
-الأذنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے مل جانا۔
-الرجلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا۔
-الکبشُ او الشاةُ: مینڈھے یا لکڑی کا چھوٹی دم والا ہونا۔ هو اَقْفَعُ' هی قَفْعَاءُ (ج) قُفْعٌ۔
قَفَّعَ البردُ او الداءُ اصابعَه: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا۔
-الشیٔ: ٹوکری میں رکھنا۔
اِنْقَفَعَ النباتُ: سوکھ کر سخت ہو جانا۔ عن الشیٔ: رک جانا۔
تَقَفَّعَ فلانٌ: قَفِعَ: (۲) سکڑنا۔
القُفَاءُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔
القَفْعُ: سنگ بار آلہ جنگ۔ قدیم زمانے میں ایک گاڑی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے اور یہ آج کل کے ٹینک کے مشابہ ہوتی تھی۔
القَعْفَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔
القَفْعَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔ جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے (ج) قِفَاعٌ۔
المِقْفَعَةُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔
قَفَّ الشیٔ ـِ قَفًّا' قُفُوفًا: سکڑنا۔
-الثوبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔
-الشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا کھڑا ہو جانا۔
الصَّیرفیُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر دراہم چرا لینا۔
-الأرض: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا۔
فلان: خوف زدہ ہونے سے کپکپانا۔
اَقَفَّتِ العینُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہو جانا۔
-السائمةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
-الدَّجاجةُ: مرغی کے انڈے دینے سے رک جانا۔
القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔
القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والی زمین کا بلند حصہ۔ (۳) زبردست سیاہ بادل (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے۔
-من الناس: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
القَفَّافُ: قفَّ سے صیغہ برائے مبالغہ۔ یعنی انگلیوں میں درہم چرانے والا۔ (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
القَفَّانُ: جماعت۔ قَفَّانُ الشیٔ: کسی چیز کا موسم (۲) انتہائی کھوج۔
اتیتُه علی قفان ذلك: نشانات پر میں آیا۔
القَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ۔
القُفَّةُ: پھل کھنے کا ٹوکرا (۲) زنبل (۳) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال آج بھی عراق میں ہوتا ہے۔ (مو)
القِفَّةُ: بخار کی کپکپی' لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
القَفِیفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔
قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
النبتُ: خشک ہو جانا۔
تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔
القَفْقَافُ: سوکھی گھاس۔
القَفْقَفُ: جبڑا۔ هم قَفْقَفَانِ۔
قَفْقَفَا الطائر والظلیم: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
قَفَلَ الفرسُ ـِ قُفولاً: دبلا ہونا۔
الجلدُ او الشجر: خشک ہو جانا۔
-من السفر ونحوه: لوٹنا۔ فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الطعامَ قفلاً: اکٹھا کرنا۔ بیچنے کے لئے ذخیرہ کرنا۔
-الشیٔ: تخمینہ کرنا۔ اندازہ لگانا۔

Marfat.com

-القومَ بعينه: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
اَقْفَلَ الجيشُ: لوٹنا۔
البابَ: بند کرنا۔
-القومَ من مبغتهم: واپس بلانا۔ على كذا: لوگوں کو کسی بات پر اکٹھا کرنا۔
-في الطريق: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔ الشيءَ: خشک کرنا۔
-العَطشُ او الصومُ فلانًا: پیاس کا پرندے کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
-المالَ: یکبارگی کل مال دے دینا۔
تَقَفَّلَ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
اِسْتَقْفَلَتْ يدا فلان: بخیل ہونا۔
القَافِلَة: سفر میں جانے والی یا سفر سے لوٹنے والی بہت سے ساتھیوں کی جماعت جو زادِ راہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامانِ ضرورت لئے ہوئے ہوں۔ (ج) قَوَافِلُ۔
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: خشک درخت۔
القُفْلُ: لوہے وغیرہ کا تالہ جس سے دور دراز کو بند کیا جاتا ہے اور چابی سے کھولا جاتا ہے۔ (۲) بخیل (ج) اَقْفَالٌ، قُفُوْلٌ۔
القَفْلَةُ: یکبارگی بہت سا مال دینا۔
القُفْلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا۔ (۲) وہ شخص جس کا گمان غلط نہ ہو۔
القَفِيْلُ: خشک کھال یا درخت (۲) کوڑا (۳) تنگ گھاٹی جس میں دوڑنا ممکن نہ ہو۔
القِيْفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔ (مع)
المُنَقفِلُ: رجلٌ مُتَقَفِّلُ اليدين: بخیل، کمینہ۔
قَفَنَ الرجلُ ـِ قُفُونًا: مر جانا۔
الكلبُ: منہ مارنا۔
-الشيءَ قفنًا: کوڑا یا لاٹھی مارنا۔ الشاةَ ونحوَها: گردن کی طرف سے ذبح کرنا۔
راسَه: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ راسَهٗ: مبالغہ در قَفَنَ۔

اِنْتَقَفَنَ الشاةَ ونحوها قَفَنَهَا۔
القَفَّانُ: سیر کرنے والا سربراہ (ج) (۲) ایک قسم کا ترازو (ج)
قَفَّانُ الشيءِ: تلاش۔ کھوج۔
القَفَنُ، القَفَنُّ: القفا: گدی۔
القِفَنُّ: گنوار، اجڈ۔
القَفِيْنَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی جانے والی بکری یا اونٹنی۔
قَفَاهُ ـُ قَفْوًا: گدی پر مارنا۔
الشاةَ و نحوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
-الشيءَ او الاثرَ: پیچھا کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ۔
-اللّٰهُ اثرَه: اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا ڈالنا۔
-فلانًا بامرٍ: کسی کو کسی معاملے کیلئے خاص کرنا۔
-فلانًا: بری تہمت لگانا۔
السيلُ العشبَ: سیلاب کا گھاس کو لائی ہوئی مٹی سے مرجھا دینا۔
قَفَى ـِ قَفِيًا، قَفَا۔
اَقْفَى الرجلُ: پسندیدہ کھانا کھانا۔
به: اعزاز کرنا۔
-فلانًا بامرٍ: کسی کام کو کسی کے لئے مخصوص کرنا۔ فلانًا عَلٰى غيره: ترجیح دینا۔
قَفَّى على الشيءِ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پا لینا یا اسے جدا کرنا۔
-الشِّعْرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔ فلانًا، به: پیچھے چلے جانا۔ نقشِ قدم پر چلنا۔ قرآن میں ہے وَقَفَّيْنَا عَلٰى آثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ۔
اِقْتَفَاهُ: پیچھا کرنا۔ الشيءَ: چننا، پسند کرنا۔
-فلانًا بامرٍ: خاص کرنا۔ يقال: اقتفى بفلان: کسی کے ساتھ مخصوص وابستہ ہو جانا۔
تَقَافَى النَّاقَةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
الأكمةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔

-فلانًا: کسی کے پر پٹیاں لگانا۔
تَقَفَّى به: خیر مقدم کرنا۔ الدابةَ بالعصا: چوپائے کو پیچھے سے گدی پر لاٹھی مارنا۔
-فلانًا: پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ الشيءَ: پسند کرنا۔ چننا۔
اِسْتَقْفَاهُ: لوٹنے کے بعد کسی کا پیچھا کرنا۔
القَافِيَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخر۔ في الشعر: وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر میں دو ساکن حرفوں میں سے ایک ملا ہوا ہو۔ جیسے زہیر کے اس قول میں کلمہ "یذمم"۔
وَمَنْ يكُ ذافضلٍ فيبخَلْ بفضله على قومه يستغنَ عنه ويُذْمَم۔
(ج) قَوَافٍ۔
القَفَا: گردن کا پچھلا حصہ (مذکر اور مؤنث اور کبھی محدود ہوتا ہے) (ج) اَقْفَاءٌ، قُفِيٌّ۔
قَفَا كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ لَا افعله قفا الدهر: کبھی بند کروں گا۔
رُدَّ الشيخُ على قفاه، رُدَّ قَفَا: بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: وہ کھانا جس سے مہمان کی ضیافت کی جائے (۲) ترجیح۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بنا ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ وهو قِفْوَتي: میری پسندیدہ (۲) سامانِ ضیافت۔
القُفْيَةُ: شکار کے شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِيُّ: مہمان معزز۔ (۲) سامانِ ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی۔ (۴) مکمل علم رکھنے والا لطیف و شفیق۔
القَفِيَّةُ: خصوصیت۔ (۲) کنارہ، کونہ (۳) گدی کی طرف ذبح شدہ بکری۔
هو قَفِيَّةُ آبائه: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیروکار ہے۔

ق۔ل

قَلَبَ الشيءَ ـِ قَلْبًا: اوپر کا حصہ نیچے دائیں کو

Marfat.com

باطن اور باطن کو ظاہر کرنا۔
یقال: قلب الأمرَ ظهرَ البطن: الٹ پلٹ کر دیکھنا۔ جانچنا' آزمانا۔
قلب التاجرُ السلعة: خوب جانچا۔ قلب عینه وحملاقه: غصہ ہونا۔
-فلانًا عماید: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔
-اللّٰه فلانًا الیه: موت دینا۔
للقوم فلیبًا: کنواں کھودنا۔
-الداءُ فلانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔
قَلِبَ - قَلَبًا: پھوتے ہونٹ والا ہونا۔ یقال: قلبت الشَّفة۔ هو اَقلبُ' هی قَلْبَاءُ (ج) قُلْبٌ۔
قَلِبَ فلانٌ: بیماری دل کا شکار ہونا۔ هو مقلوبٌ۔
الدابَّةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مر جانا۔
اَقْلَبَ الخبزُ: تنور یا توے پر روٹی کا رکھے جانے کا قابل ہو جانا۔
-القومُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہونا۔
-العنبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہو جانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔
-الخبزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔
قَلَّبَ الشیءَ: مبالغہ در قَلَبَ۔
یقال: قَلَّبَ الامورَ: تمام پہلوؤں پر غور وفکر کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ۔
انْقَلَبَ: لازم قَلَبَهٗ: (۲) لوٹنا۔ قرآن حکیم میں ہے: فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ تَقَلَّبَ فِی الامور: معاملات کو حسب منشا چلانا۔ یقال: فلانٌ یتقلب فی اعمال السلطان وفی نعمائه۔
- فی البلاد: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
الانقلابُ: تبدیلی (۲) حکومتی نظام کی اچانک تبدیلی جس کی قیادت عموماً فوج کرتی ہے۔ (مج) (۳) جغرافیائی اصطلاح میں) وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں۔ اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا اس وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں' سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔ (مج)
القَالِبُ: سانچہ جس میں دور نیات ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے۔
القَالَبُ: القَالِبُ: (۲) سرخ کھجور۔ شاةٌ قالِبُ لَوْن: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔
القُلَابُ: دل کی بیماری۔
القَلْبُ: جوف دار عضلاتی عضو انسانی جو وریدوں سے خون وصول کر کے شریانوں میں بھیجتا ہے۔ اس کا قاعدہ سینے کے بائیں جانب خالی حصہ میں معلق ہوتا ہے۔ اس کے دو آرٹیکل ہیں بایاں جس میں سرخ خون ہوتا ہے اور دایاں جس میں نیلا خون جو قابل صفائی ہوتا ہے۔ ہر آرٹیکل میں دو دو سب آرٹیکل ہوتے ہیں جن میں والو فاصل ہوتے ہیں۔ بالائی کو الاذین: اور نچلے کو البطین: کہتے ہیں۔ کبھی قلب سے مراد عقل لی جاتی ہے۔
قَلْبُ کل شیء: درمیان' عقل' جوف۔ قلبُ النّخلة: کھجور کے درخت کا جوف۔
قلب الشجرة: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔
رجلٌ قَلْبٌ: خالص نسب کا آدمی (واحد' جمع' مذکر اور مؤنث سب کے لئے) جنتك بهذا الأمر قلبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کے لئے آیا۔ (ج) قُلُوبٌ' اَفْعال القلوب: ظَنَّ واخواتها۔
القُلْبُ من الشجرة او النخلة: درخت کا درونی مغز۔
(۲) ایک لڑکی کا ہاتھ کا زیور۔ عربیٌّ

قُلُبٌ: خالص عرب۔ هی قُلُبٌ' قُلُبَةٌ۔
القَلَبَةُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل۔ یقال: ما به قَلَبَةٌ۔
القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا۔ رجلٌ قُوَلٌ قُلَّبٌ: قُوَلِیٌّ قُلَبِیٌّ: آزمودہ کار چالاک معاملات کے امر پھرا اور انجام دہی کا ماہر۔
القَلُوبُ: القُلَّبُ۔
القَلِیبُ: کنواں (مذکر اور مؤنث دونوں طرح) (ج) قُلُبٌ' اَقْلِبَةٌ۔
المِقْلَبُ: زراعت کے لئے زمین کھودنے کا اوزار' کدال (ج) مَقَالِبُ۔
المَقْلَبُ: مکر وفریب (ج) مَقَالِبُ (محدثة)
المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ کلامٌ مَقْلُوبٌ: برعکس بات۔
قَلِتَ - قَلَتًا: ہلاکت میں پڑنا۔ (۲) خراب ہونا۔
-فلانًا: دبلا پتلا ہونا۔ هو قَلِتٌ۔
اَقْلَتَهٗ: ہلاکت میں ڈالنا۔ یقال: اَقْلَتَه السفر البعیدُ۔
(۲) خراب کرنا۔ الأُنثی: عورت یا مادہ کے بچے نہ جننا۔
القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔ یقال: قَلْتُ السَّیل: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے۔ قَلْتُ العین: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔
قَلْتُ الحاصرة: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔ قَلْتُ الرکبة: گھٹنا۔
یقال رجلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا۔ (ج) قِلَاتٌ۔
القَلْتَةُ: ناک کے نیچے اور دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
المِقْلَاتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔
(۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو (ج) مَقَالِیتُ۔
المَقْلَتَةُ: ہلاکت گاہ۔ (۲) خوفناک جگہ۔ (ج) مَقَایِتُ۔

Marfat.com

قَلِحَت السِّنُّ- قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔ هی قَلْحَاءُ۔
الرجل اَقْلَحُ (ج) قُلْحٌ۔ هو قَلِحٌ هی قَلِحَةٌ۔
قَلَّحَ الرجُلَ والدابَّةَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔
الاَقْلَحُ: گبریلا۔ گوبر کا کیڑا۔ (ج) قُلْحٌ۔
القُلَاحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل۔
القِلْحُ: گندا کیڑا۔
قَلَدَ الشیءَ- قَلْدًا: موڑنا۔ یقال: قَلَدَ الحدیدَ: پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔
-الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔ الماءَ فی الحوض ونحوہ: اکٹھا کرنا۔
-الحُمّٰی فلانًا: روزانہ بخار چڑھنا۔ الزرعَ: سیراب کرنا۔
اَقْلَدَ البحرُ علیهم: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
قَلَّدَهُ القِلَادَةَ: گردن میں ہار ڈالنا۔
البَدَنَةَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز بدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔ فلانًا السیفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔ یقال: قَلَّدَ فلانًا نعمةً: کوئی عطیہ دینا یا بھلائی کرنا۔
قَلَّدَ قِلادةَ سَوءٍ: کسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو۔
-فلانًا الأمرَ او العملَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا۔ یقال: قُلِّدَ الشیخُ حَبْلَه: بڑھاپے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابل التفات ہونا۔
-فلانًا: بلا دلیل پیروی کرنا۔ جو کہے اور کرے (۲) کسی کی نقل اتارنا۔
یقال: قَلَّدَ القردُ الانسانَ۔
تَقَلَّدَ القلادَةَ: ہار پہننا۔
السَّیفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
-الأمرَ: کام کا ذمہ لینا۔
قَلْوَدَةُ النُّعَاسُ: نیند کا غلبہ ہونا۔
لاقْلِیدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی (ج)

اَقَالِیدُ: گردن (ج) اَقْلَادٌ۔
التَّقَالِیدُ: مداومتی عادات و رسوم و رواج جس میں خلف سلف کی اتباع کریں۔ مفردها: تقلید (مج)
القلَادَةُ: ہار گلے میں پہنا جانے والا زیور (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جائے (محدثہ) (ج) قَلَائِدُ۔
قلائد الشِّعر: زندہ جاوید اشعار۔
القَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل رسا کر بنایا ہوا کنگن۔ (ج) اَقْلَادٌ، قُلُودٌ۔
القِلْدُ: پانی کا حصہ۔ یقال سقینا ارضنا قلدهَا، سقتنا السماءُ قِلْدًا کلَّ اسبوع: (۲) بخار کی باری کا دن (ج) اَقْلَادٌ۔
یقال: اعطیته قِلْدَ اَمْرِی: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
القَلْدَاءُ ناقةٌ قَلْدَاءُ: لمبی گردن والی اونٹنی۔
القَلُودُ: بہت پانی والا کنواں۔
القَلِیدُ: خزانہ۔
القَلِیدُ فیتہ، تسمہ۔ حبلٌ قلیدٌ: بٹی ہوئی رسی۔
المِقْلَادُ: خزانہ (۲) چابی (ج) مَقَالِیدُ۔
قرآن حکیم میں ہے: لَهٗ مَقَالِیدُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ۔
یقال: اُلقِیتَ الیه مقالیدُ الأمور: معاملات اس کے سپرد کر دیئے گئے۔
ضافت علیه المقالید: معاملات پیچیدہ ہو گئے۔
المِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) پیمانہ (۳) درانتی (۴) چابی۔
(ج) مَقَالِدُ، مَقَالِیدُ، رجلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔
صالت مَقَالِدَهٗ: معاملات پریشان کن۔
المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۲) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
مُقَلَّدَاتُ الشِّعر: زندہ جاوید اشعار۔

المَقْلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سوارٌ مقلودٌ: بٹا ہوا کنگن۔
قَلَزَ الجرادُ- قَلْزًا: ٹڈی کا دم زمین میں گاڑنا۔ فلانٌ: لنگڑا ہونا۔
-العُصفورُ ونحوه: کودنا۔ پھدکنا۔
فلانٌ: چسکی لے کر پینا۔
-بالشیءِ: پھینکنا۔
-فلانًا: مارنا۔
فلانًا اقداحًا: پیالوں سے کسی کو گھونٹ بھروانا۔
قَلَّزَ الجرادُ: مبالغہ در قلَزَ۔
اِقْتَلَزَ الکأسَ: گلاس سے گھونٹ بھرنا۔
تَقَلَّزَ: چست و پھرتیلا۔
الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القَلْزُ: رجلٌ قَلْزٌ: ضعیف۔ ہلکا پھلکا۔
القِلِّزُّ: مضبوط آدمی (۲) تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو۔
قَلْزَمَ فلانٌ: شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔ الشیءُ: نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔
تَقَلْزَمَ فلانٌ: بخل سے مر جانا۔ الشیءَ: قَلْزَمَهٗ۔
القِلْزِمُ: کمینہ۔
القُلْزُمُ: نہر سویس کی جگہ تعمیر کیا گیا مصر کا قدیم شہر۔ بحر القُلْزم: بحر احمر۔
قَلَسَتْ نفسُه- قَلْسًا: جی متلانا۔
-الرجلُ قَلْسًا، قَلَسَانًا: پیٹ سے منہ بھر کر یا کم کھانا یا پانی نکلنا (جو قئے سے کم ہو)
-الاناءُ ن ونحوه: بھر جانا۔ یقال: قلسَ البحرُ بالزَّبَد: سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
-الطعنَةُ بالدَّم: نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
-فلانٌ قَلْسًا: بہت نبیذ پینا۔ (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا۔
-السَّحابَةُ النَّدَی: بادل کا پھوار برسانا۔
-النَّحلُ العَسَلَ: مکھی کا شہد اگلنا۔
قَلَسَ الرَّجلُ: سجدہ کرنا۔
لفلان: سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑے ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: دَف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشا کرنا۔
-القومُ: حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
-فلانًا: کسی کو توڑ پی اڑھانا۔
تَقَلَّسَ: ٹوپی اوڑھانا۔
الاَنْقَلِیْسُ: ثعبان السمك کے نام سے مشہور سانپ نما مچھلی۔
القَلْسُ: قئے (۲) کشتی کا مضبوط رسا۔ (ج) اَقْلاَسٌ۔
القَلاَّسُ: ٹوپیاں بنانے والا۔
بحرٌ قَلاَّسٌ: جھاگ پھینکنے والا لبالب بھرا ہوا سمندر۔
القَلَنْسُوَةُ: مختلف انواع و اشکال کا سر کا لباس۔
(ج) قَلاَنِسُ، قلانِسُ، قلاسٍ، قَلاَسِیّ
القَلِیْسُ: شہد
المُقَلِّسُ: لوگوں کی تفریح طبع کے لئے مختلف دلچسپ تماشے کرنے والا۔
قَلَصَ الشیءُ ـِ قُلُوْصًا: سکڑنا، ملنا۔
-الثوبُ بعد الغسل: کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا۔
-الظلُّ عنِّی: سایہ ہٹنا، کم ہونا۔
-الشَّفةُ: ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا۔
-البئرُ او الغَدِیْرُ: کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہو جانا۔
-القومُ: لوگوں کا اکٹھے ہو کر چلنا۔
-الرجل: جانا۔
نفسُہ: جی متلانا۔
اَقْلَصَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا۔
قَلَصَ الشیءُ: قَلَصَ
القِدْرُ: زرہ کا سمٹنا۔
-الدَّوابُّ: جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔
- بین الرجلین: لڑائی یا جھگڑے میں دو آدمیوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔

-ثوبَہ: اپنا کپڑا اوپر کو اٹھانا۔
تَقَلَّصَ الشیءُ: قَلَصَ
القَلْصَةُ: قَلْصَةُ البئرِ: کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی (ج) قَلَصٌ۔
القَلاَّصُ: جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا۔
ماء قَلاَّصٌ: بلند پانی۔
القَلُوْصُ من الابل: دبلے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے۔
(۲) شتر مرغ کا بچہ۔
(۳) حباری پرندہ کا چوزہ (ج) قِلاَصٌ
قَلاَنِصُ: غُرَب نو عمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلانص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ: فرسٌ مُقَلِّصٌ: لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القِلِّیْطُ: سوجن، نوطوں کی پھیلاوٹ
القَلِیْطُ: پھیلے ہوئے فوطوں والا۔
(۱۲) غرور سے منہ پھلانے والا (محدثہ)
القَلِیطَةُ: القِلِّیْطُ (مو)۔
قَلاَوُوْظُ: مسمار قلاووظ: پیچ دار کیل جو گھمانے سے لگتا ہو نہ کہ ٹھونکنے سے (د) اسی سے مشتق ہے قَلْوَظَ: پیچ دار کیل بنانا۔
قَلَعَہ ـَ قَلْعًا: اپنی جگہ سے اکھاڑنا۔
قَلِعَ الرَّاکِبُ ـَ قَلَعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔
-المُصَارِعُ: کشتی میں پہلوان کے پیر اکھڑنا۔
یقال: قَلِعَتْ قدمُہ: ھو قَلِعٌ
اَقْلَعَ الشیءُ: ہٹ جانا، زائل ہو جانا۔
یقال: اَقْلَعَ السحابُ ـُ اقلعت الغمّہ۔
-السماءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ﴾
-عن الاَمْرِ: رک جانا، چھوڑ دینا۔
-عنہ الحمّی: بخار ختم ہو جانا، اتر جانا۔
-المَلاَّحُ السفینةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔
-المدینةَ: شہر کو قلعہ بند بنانا۔

قَلَّعَہ: مبالغہ در قَلَعَہ
اِقْتَلَعَہٗ: قَلَعَہٗ۔
-الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اِنْقَلَعَ: لازم قَلَعَ
- البعیرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔
تَقَلَّعَ فی مشیتہ: نہ جلدی کرنا، نہ سستی کرنا۔ گویا وہ بلند جگہ سے نیچے اتر رہا ہو۔
القِلاَعُ: کشتی کا بادبان (ج) قُلُعٌ۔
القُلاَعُ: حیوان کو لگنے والا مرض جس سے وہ بغیر کسی ظاہری علت کے گر کر مر جائے۔
(۲) چیختی ہوئی مٹی۔ جب پانی خشک ہو گیا ہو۔ واحدتہ: قُلاَعَةٌ۔
(۳) بچوں کی ایک بیماری جو بڑوں کو بہت کم ہوتی ہے۔ جس سے منہ اور حلق میں پھنسیاں نکل آتی ہیں اسکا سبب خاص فطرے چھوت ہے (ج)
القُلاَعَةُ: ہموار میدان کے وسط میں بڑی چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے زمین سے اکھاڑا جائے۔
یقال: رَمَاہ بقُلاعة: اسے دلیل سے خاموش کر دیا۔
القَلْعُ: چمڑا ہے کے توشے اور سامان کا تھیلا (۲) معمار کی بسولی (ج) قُلُوْعٌ۔
یقال: ترکتہ فی قَلع من حُمّاہ: میں اس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔
القِلْعُ: کشتی کا بادبان (ج) قُلُوْعٌ۔
(ج) قِلاَعٌ، وقِلَعَةٌ
القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔
القَلْعُ: بخار اترنے کا وقت۔
(۲) خارش والے کی کھال سے جھڑنے والی خشکی۔
القَلِعُ: شیخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا بوڑھا۔
القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ قلعہ۔
(۲) کسی چیز سے اکھاڑا ہوا جیسے کھجور کا اکھاڑ

Marfat.com

ہوا پودا۔
(۳) جڑ سے اُکھاڑا ہوا جیسے کھجور کا پودا جو جڑ سے اُکھاڑا ہوا ہو۔
(ج) قِلَاعٌ و قُلُوْعٌ۔
القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہو ٹکڑا۔
(ج) قِلَعٌ۔
القُلْعَةُ: کمزور شخص۔
(۲) وہ شخص جو زین پر نہ جمتا ہو۔
(۳) اکھاڑا جانے والا درخت۔
(۴) زائل ہونے والا مال۔
(۵) مانگا ہوا مال۔
الدنیا دارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔
هو علی قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔
هو مجلس قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اُٹھنا پڑتا ہے۔
منزلنا منزل قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں۔
القَلْعِيُّ: عمدہ سیسہ، جو سخت سفید ہوتا ہے۔
القَلَّاعُ: سپاہی۔
(۲) بادشاہ سے لوگوں کی جھوٹی شکایتیں کرنے والا۔
(۳) کفن چور (۴) جھوٹا۔
القَلُوْعُ: قوسٌ قَلُوْعٌ وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے (ج) قُلُعٌ۔
المِقْلَاعُ: پتھر پھینکنے کا آلہ (ج) مَقَالِيْعُ۔
المَقْلُوْعُ: قلاع بیماری سے مرنے والا۔
قَلَفَ الشجرةَ و غیرها ـِ قَلْفًا: درخت کا چھال اُتارنا۔
-الظُّفْرَ: ناخن جڑ سے اُکھاڑنا۔
- الخاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنے والا کا حشفہ کی کھال کاٹنا۔
- الدَّنَّ و نحوه: مٹکے وغیرہ کی منہ کی مٹی اُتارنا۔
- السفینةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تارکول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔
هو مقلوفٌ، قلیفٌ۔
قَلِفَ ـَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا یا حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ هو اَقْلَفُ (ج) قُلْفٌ۔
قَلَّفَ السفینةَ: قَلَفَهَا۔
اِقْتَلَفَ الظُّفْرَ: قَلَفَه
اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُه: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔
القِلَافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسی سے جوڑ کر درزوں میں تارکوں بھرنے کا پیشہ۔
القُلَافَةُ: چھلکا۔
(۲) بعض نباتات کی کلی کی جڑ میں پتوں کا گچھا۔
القِلْفُ: کھردری جگہ۔
القُلْفَةُ: بچے کے عضو تناسل کی کھال جو ختنے کرنے والا کاٹتا ہے۔ (ج) قُلَفٌ۔
القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔
القَلِيْفُ: خشک میوہ۔
القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اُڑنے والے ذرات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹنے والی مٹی۔
قَلَقَ الشیءَ ـِ قَلْقًا: ہلانا۔
-الهمُّ و غیرُه فلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین کر دینا۔
قَلِقَ ـَ قَلَقًا: ایک جگہ قرار نہ پکڑنا۔
(۲) ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔
(۳) پریشان و مضطرب ہونا۔ هو قَلِقٌ۔
اَقْلَقَتِ الناقةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔
-الهمُّ فلانًا: غم کا کسی کو بے چین کر دینا۔
القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، انفعال حالت جو وقوع پذیر واقعہ پر خوف کی صورت میں پیدا ہو۔
المِقْلَاقُ: بہت پریشان۔
یقال: رجلٌ مِقْلَاقٌ، امرأةٌ مِقْلَاقٌ۔
القُلْقَاسُ: فصیلہ قلقاسیہ کی زرعی عشقولی سبزی۔ جس کی عسا قیل (سانپ کی چھتری نما تخم) پکا کر کھائی جاتی ہے۔
قَلْقَلَ فی الارض: سفر کرنا، گھومنا۔
-الشیءَ: ہلانا۔
-الحزنُ دَمْعَه: غم کا آنسو بہانا۔
تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا۔
-فی البلاد: ملکوں میں بھرنا۔
القُلَاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔
(۲) سفر میں پھرتیلا۔
یقال: فرسٌ قلاقِلٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(۲) ہمدرد، بڑا معاون۔
القَلْقَلَةُ: (علم تجوید میں) حرف ساکن کو ادا کرتے وقت آخر میں ہلکی سی حرکت دینا اور یہ صرف حروف شدیدہ غیر مہموسہ میں ہوتا ہے جو کہ یہ ہیں قطب جد۔
قَلَّ الشیءُ ـِ قِلَّةً: کم ہونا (۲) نادر ہونا۔
یقال: هو یقلُّ عن کذا: وہ اس سے کم درجہ ہے۔
کبھی مَا کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شی کا فائدہ دیتا ہے۔
یقال: قلّما یزورنا فلان: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔
اَقَلَّ فلانٌ: مفلس و غریب ہونا۔
(۲) تھوڑی چیز لانا۔
-الشیءَ و منه: کم کرنا۔
یقال: اَقَلَّ فِعْلَ کذا: بالکل نہ کرنا۔
-الشیءَ: اُٹھانا، بلند کرنا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿حَتّٰی اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا شُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ﴾
قالَلْتُ له العطاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا۔
قَلَّلَ الشیءَ: کم کرنا۔
-فی عینه: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم ظاہر کرنا حالانکہ ایسا نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَيُقَلِّلُكُمْ فِيْ اَعْيُنِكُمْ﴾
تَقَلَّلَ الشیءُ: کم سمجھنا۔

Marfat.com

اِسْتَقَلَّ: بلند ہونا۔
یقال: اِسْتَقَلَّ الطائرُ فی طیرانہٖ: استَقَلَّ النباتُ' استَقَلَّتِ الشمسُ۔
-القومُ: گزرنا' روانہ ہونا۔
-فلانٌ: مستقل بالذات ہونا۔
یقال: اسقَلَّ بامرہ۔
-الدَّولَةُ: حکومت کا خودمختار ہونا۔ اپنے داخلی اور خارجی معاملات میں آزاد ہونا' کسی دوسری حکومت کی غلامی میں نہ ہونا (محدثہ)
-الشیٔ: کم سمجھنا۔
(۲) اُٹھانا' بلند کرنا۔
-الرِّعدةُ فلاناً: کسی پر کپکپی طاری ہونا۔
الاَقَلِّیَةُ: خلاف الاکثریة (ج) اَقَلِّیّات۔
القِلَالُ: زمین سے انگور کی بیل کو اوپر اُٹھانے کی لکڑیاں۔
القُلَالُ: کم' تھوڑا (ج) قُلُلٌ۔
قِلَالَةُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی۔
القُلُّ: تھوڑا۔
یقال: شیٌ قُلٌّ۔
-من الرجال: چھوٹے جسم کا آدمی۔
رجلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی۔
ھو قُلُّ بن قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں۔
القَلَّةُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ۔
القِلَّةُ: اکثرة کی ضد (ج) قِلَلٌ۔
القُلَّةُ: پانی کی سراحی۔
قُلَّةُ کل شیٔ: کسی چیز کی چوٹی' بلند حصہ (ج) قُلَلٌ' قِلال۔
القِلِّیَّةُ: گرجا جیسی عمارت (ج) قَلالیُّ
القَلِیلُ: الکثیر کی ضد (۲) نادر۔
(۳) چھوٹے جسم کا کوتاہ قد آدمی۔
(ج) اَقِلاَّءُ' قُلُلٌ۔

یقال: قوم قلیلٌ ایضاً۔
کبھی قلیل بمعنی عدم ہوتا ہے۔
یقال: رجل قلیل الخیر: بے نفع آدمی
واحدته: قلیلة
یقال: ما اَخذتُ منه قلیلةً ولا کثیرةً: میں نے اس سے کچھ نہ لیا۔ نفی میں باء داخل ہوتی ہے۔
قَلَمَ العودَ و نحوَہ ـِ قَلْمًا: لکڑی وغیرہ کا تھوڑا سا حصہ کاٹنا۔
-القلمَ و نحوَہ: قلم تراشنا۔
-الظُّفرَ و نحوَہ: ناخن کاٹنا (جو حصہ لمبا ہو)
یقال للضعیف: مقلوم الظُّفر۔
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ۔
یقال: قَلَّمَ ظُفرہ: کمزور کرنا' ذلیل کرنا۔
- الشجرةَ: درخت کی نشوونما کے لئے سوکھی شاخیں کاٹنا۔
الاِقْلیمُ: عند القدماء: زمین کی سات اقسام میں سے ایک۔
(۲) علاقے جن کا خاص نام ہے۔ جیسی اقلیم الھند' اقلیم الیمن۔
(۳) زمین کا وہ بڑا علاقہ جس کی آب وہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو۔ جیسے الاقلیم الشمالی' الاقلیم الجنوبی۔
القَالِمُ: کنوارا (ج) قَلَمَةٌ۔
القَلَمُ: جس سے لکھا جائے (ج) اَقْلامٌ و قِلامٌ۔
(۲) قینچی' اسے القلمان بھی کہتے ہیں۔
(۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جفّ القلم: فیصلہ ہو جانا' طے پا جانا۔
کاتبین کے ہاں قلم کا اطلاق خط پر بھی ہوتا ہے۔
فقالوا: یکتب بالقلم النَّسخی: خط نسخ
(۴) (دواوین کی اصطلاح میں): دیوان کی ایک قسم شعبہ' محکمہ۔

یقال: قلمُ الکتاب' قلم المحضرین۔
قلم المستخدمین۔
قلم الحبر: وہ قلم جس کی سیاہی اس میں جمع ہوتی ہے اور حرف لکھتے وقت نکلتی ہے۔
قلم الرصاص: پنسل' لیڈ پنسل' جس میں سیاہی نہیں ہوتی۔
القُلاَمَةُ: تراشہ جو ناخن یا لکڑی کاٹتے وقت گرتا ہے۔
قَلامَةُ الظُّفرِ: معمولی اور حقیر چیز میں مثل۔
یقال: لم یُغْنِ عَنِّی قلامة الظُّفرِ۔
المِقْلَامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ۔
(۲) قینچی (ج) مَقَالِیمُ۔
المَقْلَمُ من القصب و نحوہ: دو پوریوں کی درمیان کی گرہ (ج) مَقَالِمُ۔
المِقْلَمَةُ: قلم دان (ج) مَقَالِمُ۔
القَلَنْسُوَةُ: (دیکھئے: قلس)
قَلَتِ الدابةُ ـُ قَلْوًا: جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
-الدابةَ: سختی سے ہانکنا۔
-الصبیُّ القُلَةَ او الکرة: گلی یا گیند کو ڈنڈا مارنا۔
-الشیٔ: پکانا۔
قَلَی الحَبَّ واللحمَ و نحوھما ـِ قَلْیًا: دانوں یا گوشت وغیرہ کو فرائی پین یا کڑھائی میں بھوننا' پکانا۔
-فلاناً: سر پر مارنا۔
- فلاناً قِلًی: کسی سے ناراض' متنفر ہو کر قطع تعلق کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی﴾
تَقَالَیا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّی الشی الی نفسی: کسی کے نزدیک کوئی چیز قابل نفرت' مبغوض ہونا۔
-فلانٌ: سر پر بے چینی سے کروٹیں بدلنا۔
اِقْلَوْلَی الطائرُ: بلندی پر اُڑنا۔

Marfat.com

-فلانٌ فی الجبل و نحوه: پہاڑ پر بلندی تک چڑھنا اور اوپر سے نیچے دیکھنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے سوار کو لے کر تیز چلنا۔
-فلانٌ: روانہ ہونا۔
(۲) بے چین ہو کر کروٹیں بدلنا۔
(۳) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
-فی اَمرہ: اپنے کام میں تیز' مستعد ہونا
القُلَّةُ: چھوٹی سی لکڑی جو درمیان سے موٹی ہوتی ہے اور کنارے باریک ہوتے ہیں۔ جسے زمین پر پھینک کر ڈنڈے سے اس کے کنارے پر مارا جاتا ہے جس سے وہ ہوا میں تھوڑی سی بلند ہوتی ہے پھر ڈنڈے سے زور سے مارا جاتا ہے پس وہ تیر کی طرح جاتی ہے اور بچے اس کے پیچھے بھاگتے ہیں۔
القَلَّاءُ: بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔
القَلَّاءَةُ: کڑھائیاں یا فرائی پین بنانے کی جگہ۔
القِلْدُ: ہر ہلکی چیز۔
(۲) چلنے میں مضبوط چوپایہ۔
قَلَوَانِیّ: (شبہ قَلَوی) نائٹروجن رکھنے والی اساسی اشیاء نباتات میں سے اور حیوانات میں سے یہ نادر ہیں۔
قَلَوِیّ: القلی کے خواص والے ہر مادہ کی صفت۔
قَلْی: جلانے والا مواد جو پانی میں پگھل جاتا ہے جس سے ہائیڈروآکسائیڈ کے الیکٹرونز کی نسبت ہائیڈروجن کے الیکٹرونز سے بڑھ جاتی ہے۔ جیسے الصودا الکاویة۔
القَلِیَّةُ: بھونا ہوا یا تلا ہوا کھانا وغیرہ۔
(۲) گوشت یا کلیجی کا شوربہ۔
(۳) گرجا (ج) قَلایا (مع)
المَقْلَی: چنے اور لوبیا وغیرہ بھوننے کی جگہ۔ (محدثہ) (ج) المَقَالِی۔
المِقْلَی: جس پر بھونا جائے' فرائی پین وغیرہ۔
(۲) بڑی لکڑی جس سے بچے گلی کو مارتے ہیں۔ بیٹ۔
(ج) المقالي۔
المِقْلاةُ: المقْلِي۔

ق.....م

قَمَأَتِ الماشيةُ - قُمُوءً ا' قُمُوءَ ةً: چوپائے کا موٹا ہونا۔
-الرجلُ بالمكان قَمْئًا: قیام کرنا۔
قَمُؤَ الرجلُ وغيره - قَماءً قَماءَ ةً: حقیر اور ذلیل ہونا۔
اَقْمَأَ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا موٹا ہونا۔
-بالمكان: قَمَأً۔
-المرعى الماشيةَ: چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔
-الشيءُ فلانا: کوئی چیز پسند آنا۔
-فلانٌ الشيءَ: تحقیر و تذلیل کرنا۔
اِقْتَمَأَ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
تَقَمَّأَ الشيءَ: تھوڑا تھوڑا جمع کرنا۔
(۲) عمدہ چیز لینا۔
قَامَأَهُ المكانُ: جگہ کا راس آنا۔
القَمْءُ: وہ جگہ جہاں مویشی رہ کر موٹے ہو جائیں۔
القَماةُ: خوش حالی' آرام۔
القَمِيُّ: ذلیل' چھوٹا' حقیر۔
(ج) قِمَاءٌ' قُماء۔
قَمَحَ عن الماء - قُمُوحًا: سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی سے سر اُٹھانا۔
قَمِحَ الحبَّ و نحوَه - قَمْحًا: پھانکنے کے لئے سر اُٹھانا۔
-الشرابَ: سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔
اَقْمَحَ السُّنْبُلُ: گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔
القمحُ: گیہوں کا پک جانا۔
-الرجلُ: ذلت کی بناء پر آنکھ بند کر کے سر اُٹھانا۔
-بأنفه: ناک چڑھانا۔
-الراكبُ الدَّابَّةَ: سوار کا جانور کے سر کو پیچھے کی طرف کھینچنا۔
-الغُلُّ الأسيرَ: طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اُٹھا دینا۔ هو مُقْمَحٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ﴾
-الرَّجلَ الحبَّ: گولی نگلوانا' پھنکی کی طرح کھلانا۔
قَامَحَ الحيوانُ عن الماء: قَمَحَ
يقال: ناقة مُقَامِحٌ (من ابل قماح)
اِقْتَمَحَ البرُ: گیہوں پک جانا۔
-الحبَّ و نحوه: گولی وغیرہ کو پھانکنے کے لئے ہاتھ میں ڈال کر منہ تک لے جانا۔
-الشرابَ: قَمِحَه
تَقَمَّحَ الحبَّ و نحوه: گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منہ میں ڈالنا۔
-الشرابَ: پانی ناگواری کے ساتھ پینا
القامِحُ: کسی وجہ سے پانی کو ناپسند کرنے والا۔
القُمَاحُ: جانور کو لگنے والی بیماری جو پانی پینے سے روک دیتی ہے۔
القِمَاحُ: مُقَامِحٌ کی جمع (زوائد کو حذف کرنے کی ساتھ)
وہ اونٹنی جو کہ پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیئے اور سر اُٹھا لے۔
القَمْحُ: فصيله نجيليه کا پودا جس کا دانہ لمبا اور درمیان سے شق ہوتا ہے زردی مائل اور بالیوں میں اُگتا ہے۔ اس کے آٹے کی روٹی بنائی جاتی ہے۔ اسے البُرُّ اور الحنطة بھی کہتے ہیں۔
القُمْحَةُ: پانی یا ستو کی منہ بھر مقدار۔
القَمِيحَةُ: سفوف' پھنکی۔
القَمْحِيُّ: گیہوں جیسی گندمی رنگت والا (محدثہ)
القَمَّاحُ: گندم فروش۔
القَمَحْدُوَةُ: سر کے پچھلے حصے میں گدی کے اوپر واضح ہڈی (ج) قَمَاحِدُ۔

Marfat.com

قَمَدَ ـُ قَمْدًا، قُمُوْدًا: رکنا، انکار کرنا، باز رہنا۔
قَمِدَ ـَ قَمَدًا: جسم کا لمبا ہونا، یا گردن کا لمبائی میں موٹا ہونا۔ هو اَقْمَدُ، قُمْدٌ۔ هی قَمْدَاءُ، قُمْدَةٌ۔
قَمَرَ فلانًا ـُ قَمْرًا: جوئے میں کسی کو ہرانا (۲) مقابلے میں، باہم فخر میں غالب آ جانا۔
یقال: قَمَرَتْ فلانةُ قلبَه: فلاں عورت نے اس کا دل فریفتہ کر لیا۔
-الطیرَ: رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔
قَمِرَتِ اللیلةُ ـَ قَمَرًا: رات کا چاند سے روشن ہونا۔
-فلانٌ: چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا۔
(۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکا چوند کر دینا، دکھائی نہ دینا۔
-الرجلُ وغیرُہ: چاند کی طرح چمکنا۔
- الکلأُ والماءُ و غیرھما: پانی، گھاس وغیرہ کا بہت ہونا هو قَمِرٌ۔
-الابلُ: پانی سے سیر ہونا۔
اَقْمَرَ الھلالُ: ہلال کا قمر بن جانا جو چاند کی تیسری تاریخ میں ہوتا ہے۔
-اللیلةُ: رات کا چاند سے روشن ہونا۔
-القومُ: لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔
-التَّمرُ: کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔
- الابلُ و نحوھما: اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔
قَامَرَہ مُقَامَرَةً، قِمَارًا: کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔
قَمَّرَ القمرُ: چاند کا مکمل ہونے سے پہلے گول دائرے میں محصور ہونا۔
-الطیرَ: قَمَرَھَا۔
تَقَامَرُوْا: باہم جوا کھیلنا۔
تَقَمَّرَ: چاند کی روشنی میں نکلنا۔
-فلانًا: کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔
-الصَّیدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔
یقال: تَقَمَّرَ عدوَّہٗ: دشمن پر حملہ کرنے کے لئے دھوکہ دینا، تاک میں رہنا۔
الاَقْمَرُ: وجہٌ اَقْمَر: چاند کی طرح روشن چہرہ (ج) قُمْرٌ۔
القِمَارُ: (جوا) ہر وہ کھیل جس میں بازی لگائی گئی ہو۔
القَمَرُ: چھوٹا جرم سماوی جو اپنے سے بڑے ستارے کے گرد گھومتا اور اس کے تابع ہوتا ہے جیسے قمر زمین کے تابع ہے۔ اسی طرح دوسرے چاند جو ستارے مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں۔
القمر الصناعی: فضا میں چھوڑا جانے والا جسم تاکہ وہ زمین کے گرد گھومے اور وہ مرحلہ وار راکٹ کے ذریعے اپنا یہ چکر جلدی مکمل کر لیتا ہے اس کے ساتھ سامان اور آلات ہوتے ہیں جو زمین پر واقع خلائی مرکز کو معلومات اکٹھی کر کے بھیجتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرئی اور صوتی مواصلاتی نظام میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پہلا سیارہ انسان نے ۱۴ اکتوبر 1957ء میں چھوڑا (ج) اَقْمَارٌ۔
قَمرُ الدین: خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ (مج)
اِسْتَرَ علی مالَہُ القَمَرَ: جب کوئی شخص اپنا مال رات کے وقت بغیر محافظ کے چھوڑ دے۔
القَمَرَان: سورج اور چاند۔
الشھور القَمَرِیَّة: وہ مہینے جو چاند کے زمین کے گرد چکر سے ان کا وقت آتا ہے۔
السَّنَة القمریة: بارہ قمری مہینے جن کا آغاز محرم سے اور اختتام ذو الحجة پر ہوتا ہے۔
القَمِرُ: روشن یا چاند والا۔
یقال: لیلٌ قَمِرٌ، لیلةٌ قَمِرَةٌ: چاندنی رات
القَمْرَاءُ: چاند کی روشنی۔
اللیلة القمراء: چاندنی رات (ج) قُمْرٌ۔
القُمْرَةُ: انتہائی سفید یا سبزی مائل سفیدی۔
القُمْرِیّ: طوق والی، خوبصورت آواز والی کبوتر کی ایک قسم (ج) قُمْرٌ۔
الانثی: قُمرِیّة (ج) قَمَارِیُّ
القُمَیْرُ: قمر کا مصغر، چھوٹا چاند جو مہینے کے شروع اور آخر میں ہوتا ہے۔
القَمِیرُ: جوئے کا شریک۔
قَمَزَ الشیَ ـِ قَمْزًا: انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔
القُمْزَةُ: راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول (ج) قُمَزٌ
قَمَسَ الرَّجُلُ وغیرہ فی الماء ـِ قَمْسًا قُمُوسًا: پانی میں غوطہ لگانا پھر نکلنا۔
یقال: قمست الاِکامُ والقِنان فی السَّراب: سراب میں ٹیلے وغیرہ نظر آنے لگے۔
-الشیَ قَمْسًا: پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔
یقال: قَمَسَ به فی الماء۔
قَامَسَ فلانًا فقمسه: غوطہ دینے میں غالب آ جانا۔
اَقْمَسَ الکوکبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا۔
-فلانًا فی الماء: پانی میں ڈبونا۔
قَامَسَ غیرَہ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا، فخر کرنا۔
فلانٌ یقامس حُوتًا: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے واسطہ پڑنا۔ اس سے جھگڑنا۔
-فلان فی المکان: کسی جگہ بھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔
اِنْقَمَسَ الکوکبُ: ستارہ ڈوبنا۔
-فی الماء: پانی میں چھلانگ لگانا۔
تَقَامَسَ الصِّبیانُ فی الماء: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
القَامِسُ: غوطہ خور۔
القَامِسَةُ: مصیبت (ج) قَوَامِسُ۔
القَامُوْسُ: بڑا سمندر۔

Marfat.com

(۲) فیروز آبادی کے مشہور لغت کا نام
(۳) توسعاً ہر لغت کی کتاب (مج)
القَمَّاسُ: القَامِسُ۔
القُمَّسُ: معزز سردار۔
(۲) (مسیحیت میں): کنیسہ کا ایک عہدہ دار یہ یونانی کلمہ ہے جس کا معنی ہے مدبر یعنی منتظم یہ عہدہ قَسّ سے بڑا ہوتا ہے۔
(ج) قَمَامِسُ، قَمَامِسَۃٌ۔
القَموسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَوْمَسُ: معزز سردار۔
(۲) امیر۔
قَمَشَ الشیءَ ـُ قَمْشًا: ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔
- الریحُ ما علی وجه الارض: ہوا کا سطح ارض پر موجود کو اکٹھا کرنا۔
قَمَّشَہٗ: مبالغہ در قَمَشَ۔
اِقْتَمَشَہٗ: ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔
- الطعامَ: جو کچھ موجود ہو کھا لینا اگرچہ گھٹیا ہی کیوں نہ ہو۔
تَقَمَّشَ: جو ملے کھا لینا اگرچہ کم درجہ کا ہو۔
(۲) عمدہ لباس پہننا۔ هو مُتَقَمِّشٌ (مو)
القُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں۔
- من الناس: گھٹیا، نچلے درجہ کے لوگ۔
قماش البیت: گھریلو سامان۔
(۲) سفر و حضر میں انسان کا سامان ضروریات
(۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا لباس (مو)
(ج) اَقْمِشَۃٌ۔
القُمَاشَۃُ القُمَاشَ (۲) کپڑے کا ٹکڑا
القَمْشُ: ہر گھٹیا چیز (ج) قُمَاش۔
القَمَّاش: گھٹیا سامان بیچنے والا۔
(۲) کپڑا بیچنے والا (مو)
قَمَصَتِ الدابۃُ ـِ قَمْصًا، قِمَاصًا: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔

-فلانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
-البحرُ بالسفینۃ: سمندر کی موجوں کا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قَامَصَ الصبیُّ غیرَہ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ
-الثوبَ: کپڑے کا کرتا کاٹنا۔
-فلانا: کرتا پہنانا۔
تَقَامَصَ الصِّبْیَانُ: بچوں کا دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
تَقَمَّصَ فی الماء: پلٹیاں کھانا، غوطہ لگانا۔
-القمیصَ: کرتا پہننا۔
-شخصیۃَ غیرہ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے کی نقالی کرنا (مو)
القَمَصَۃُ: پانی پر اُڑنے والا چھوٹا مچھر۔
(ج) قَمَصٌ۔
القُمَّصُ فی المسیحیۃ: القُمُّسُ۔
القَمِیصُ: دثار کے نیچے بدن سے لگا تحتانی کپڑا۔
(۲) کرتا (۳) دل کا غلاف۔
(۴) نومولود بچہ پر لپیٹی ہوئی جھلی۔
(۵) عام طور پر سترۃ (قمیص وغیرہ) کے نیچے پہنا جانے والا باریک لباس (محدثہ)
(ج) اَقْمِصَۃٌ، قُمْصَانٌ۔
قَمَطَ الشیءَ ـِ قَمْطًا: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
یقال: قَمَطَ المولودَ: نومولود بچہ کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
قَمَطَ الاسیرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکٹھے کر کے رسی سے باندھنا۔
قَمَطَ الحیوانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
-الابلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا۔
-الثوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا (مو)
قَمَطَ الاَسیرَ والحیوانَ: قَمَطَہ۔

القَامِطَۃُ: آلہ جس سے مسالا لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے (مج)
القِمَاطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسی۔
(۲) چوڑا کپڑا جس میں نومولود کو لپیٹا جائے (ج) اَقْمِطَۃٌ، قُمُطٌ۔
القِمْطُ: کھجور کے پتوں کی چھال کی رسی جس سے لکڑی یا بانس کے گھر، جھونپڑ کو باندھا جائے۔
(۲) وہ رسی جس سے ذبح کرتے وقت جانور کے پاؤں باندھے جائیں (ج) اَقْمَاطٌ۔
القَمَّاطُ: مختلف قسم کی رسیاں بنانے والا۔
(۲) چور (ج) قُمَّاطٌ۔
القَمِیطُ: پورا مکمل۔
یقال: مَرَّبنا حولٌ قمیطٌ۔
قَمْطَرَ الشیءُ: اکٹھا ہونا، سمٹنا۔
-العدوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔
-الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
-القربۃ و نحوَھا: مشکیزہ وغیرہ کو بھر کر بند سے منہ بند کرنا۔
اِقْمَطَرَّ: سمٹنا، اکٹھا ہونا۔
-الیومُ اَوِ الشرُّ: سخت ہونا۔
-لِلشرِّ: فتنہ و فساد کے لئے تیار ہونا۔
-علیه الاشیاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکٹھی ہونا، ڈھیر لگنا۔
هو مُقْمَطِرٌّ
القُمَاطِرُ: سمٹا ہوا، سکڑا ہوا۔
القِمَطْرُ: کاغذات، کتابیں رکھنے کا بکس۔
(ج) قَمَاطِرُ۔
القِمَطْرَیٰ: پٹھوں کی گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال۔ یقال: مَشَی القِمَطْرَیٰ۔
القَمْطَرِیرُ: المُقْمَطِرُّ: سخت، کربناک، تکلیف دہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا﴾
قَمَعَ الشَّرَابُ ـَ قَمْعًا: پینے کی چیز کا بغیر گھونٹ لئے حلق میں اُتر جانا۔

Marfat.com

-فی البیت و نحوِہ: کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا۔
-فلاناً: کسی کے کنڈی مارنا۔
(۲) سر کے اوپر مارنا۔
(۳) ارادے سے باز رکھنا۔
(۴) مغلوب و تابع کرنا۔
-البردُ النباتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا۔
-الاِناءَ: برتن میں سیال چیز ڈالنے کے لئے قیف لگانا۔
-القِربَةَ: مشکیزے کے منہ کو باہر کی طرف موڑنا۔
-سَمْعَهٗ لفلانٍ: کسی کی بات غور سے سننا۔
-مافی الاِناءِ: برتن کا سارا پانی پی لینا یا لے لینا۔
-البُسرةَ: کھجور کی پنیڈی الگ کرنا۔
قَمِعَتْ عینُه - قَمَعًا: چندیاہٹ سے نگاہ کمزور ہونا۔
-الظبیةُ و نحوها: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی دم سے سر ہلانا۔
-الفرسَ: گھوڑے کا ڈرنا۔
(۲) ایک گھٹنے کا موٹا ہونا۔
-الفصیل: اونٹ کے بچہ کا کوہان اُٹھانا۔
هو قَمِع: یقال: سنامٌ قَمِعٌ۔
قَمَّعتِ البسرةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کی پنیڈی الگ ہو جانا۔
- المراةُ بنانها بالحِنّاءِ: عورت کا اپنی انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔
اِقْتَمَعَ السِقاءَ: مشک کا سوراخ منہ سے لگا کر پانی پینا۔
-مافی الاناء: برتن کا سارا پانی پی جانا یا لے لینا۔
-الشیءَ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔
اِنْقَمَع: غائب ہونا' پردہ کی اوٹ میں آنا۔
-فی البیت: قَمَعَ (۲) خلوت نشیں ہونا۔

تَقَمَّعَتِ الظبیةُ و نحوُها: قَمِعَتْ
-فی البیت: اِنْقَمَعَ
(۲) حیران و پریشان ہونا۔
(۳) ذلیل ہونا۔
-الشیءَ: چیدہ حصہ لینا۔
-الحمارُ: مکھی کو بھگانے کے لئے گدھے کا سر ہلانا۔
یقال: ترکت فلاناً یتقمَّعُ: میں نے فلاں کو فراغت کی وجہ سے مکھیاں اُڑاتے چھوڑا۔
الاَقْمَعُ: بڑے نرخرے والا۔
عُرْقوبٌ اَقْمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ۔
القِمْعُ: مخروطی شکل کا برتن جو برتن کے منہ میں داخل کرتے سیال چیز اس میں انڈیلتے ہیں (قیف)
-فی فلانهم: ویلٌ لاَقمَاءُ القوم: وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں ان کے لئے ہلاکت ہے۔
-من الرُّمّانِ: زرد چھلکے والا انار۔
-من الورد: گلاب کے پھول کی سبز پنیڈی جو پھول کی پتیاں اُتر جانے کے بعد لگی رہ جائے اور سرخ ہو جائے (ج) اَقْمَاعٌ
القِمَعُ: القِمْعُ۔
فلان قِمَع اخبار: وہ خبروں کی تلاش میں رہتا ہے اور ان کا چرچا کرتا ہے (ج) اَقماعٌ۔
القَمَعُ: گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹا پن
(۲) نرخرے کے باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی۔
(۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی
القَمْعَةُ من الشیء: چنی ہوئی' منتخب چیز
(۲) نگاہ کی کمزوری' آنکھ کے گوشہ کا ورم اور سرخی۔ جسے الرَّمَدُ الزاوی کہتے ہیں (مج)
القَمَعَةُ: سر (۲) کوہان کا سرا۔
(۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی۔
(۴) گوشہ چشم کی سرخی یا ورم۔

قَمَعَةُ الذنب: دم کی نوک (ج) قَمَعٌ
(۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے۔
(ج) قَمَعٌ' مَقَامِعُ (خلاف قیاس)
القَمِیْعَةُ: چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا اُبھار۔
(۲) دم کا کنارہ (ج) قَمَائِعُ۔
المِقْمَعَةُ: مڑے ہوئے کنارے والا لوہا یا لکڑی جس سے ہاتھی کو قابو میں کرنے کے لئے اس کے سر پر مارا جاتا ہے' گرز (ج) مَقَامِعُ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ﴾
قَمْقَمَ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
تَقَمْقَمَ: پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا۔
-الشیءُ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔
القَمْقَامُ: سمندر۔
یقال: وَقَعَ فی قَمْقَام من الامرِ: بڑے معاملہ میں پھنسنا۔
عَدَدٌ قمقامٌ: بڑی تعداد۔
(۲) بڑا فیض رساں' اقتدار کا مالک۔
القُمْقُمُ: تانبے یا پیتل یا چکنی مٹی کا برتن جس میں عرق گلاب رکھا جاتا ہے (مع)
(۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا تنگ منہ والا برتن (مع)
(۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل (ج) قَمَاقِمُ۔
القُمْقُمَةُ: دو دستوں والا تانبے کا برتن (ج) قَمَاقِمُ۔
قَمِلَ الثوبُ او الفرسُ - قَمَلاً: کپڑے یا سر میں جوئیں زیادہ ہونا۔
-الرجلُ: بہت بونا ہونا۔
هو قَمِلٌ هی قَمِلَةٌ۔
القَمَلَةُ: بدن سے نکلنے والے تعفن پر پیدا ہونے والا کیڑا (ج) القَمْلُ۔

Marfat.com

القُمَّلُ: چیچڑی کی جنس کا ایک کیڑا جو کہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے جو لاغر اونٹ کو چمٹتا ہے۔
(۲) گیہوں کی بالیوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا انڈی جیسا کیڑا۔
شاید یہ وہی ہے جسے آج النَّطَّاط کہتے ہیں
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالجرَادَ والقُمَّلَ ﴾
قَمَّتِ الشَّاةُ و نحوها ـُ قَمًّا: بکری کا سطح زمین پر جو ملے کھانے کے لئے منہ مارنا۔
-البيتَ و نحوه: جھاڑو دینا۔
-ما على الخُوان: دسترخوان پر موجود سب کھا جانا' کچھ نہ چھوڑنا۔
قَمَمَّ النجمُ: ستارے کا آسمان کے وسط میں سر کی سیدھ میں آ جانا۔
-الشاةُ: بکری کا کوڑا کھانا۔
اِقْتَمَّتِ الشاةُ الحبَّ: بکری کا دانہ کھانے کے لئے تلاش کرنا۔
-فلان ما على الخُوان: قَمَّه
-الشئَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔
- العِدْلَ: بوری کو جانور کے اوپر سے بغیر ٹھہرے اُتار لینا۔
تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔
-الجبلَ: پہاڑ پر چڑھتے چڑھتے چوٹی تک جا پہنچنا۔
يقال: تقمَّم النخلة' تَقَمَّمَ قِرنَهٗ: مقابل سے آگے بڑھنا۔
القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ (ج) قُمامٌ۔
القِمَّةُ من كل شئ: ہر چیز کی چوٹی' بلند حصہ۔
(۲) بدن۔
يقال: القى عليه قِمَّتَه: اپنا بوجھ ڈالنا۔
يقال: جاء القومُ القِمَّةَ: سب لوگ آ گئے۔
(ج) قِمَمٌ۔
القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی (ج) اَقِمَّةٌ
المِقَمُّ: دسترخوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو۔
-من ذات الظلف: پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ (ج) مَقامٌ۔
قَمِنَ بكذا ـَ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا' اہل ہونا۔
قَمُنَ بكذا ـُ قمانَةً: قَمِنَ
تَقَمَّنَ الشئَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
-موافقته: کسی کی موافقت و رضامندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق' مناسب۔
(تثنیہ اور جمع آتا ہے جبکہ مونث: قَمِنَةٌ)
القَمَنُ: نزدیک
يقال: داري قَمَنٌ من داره
(۲) تیز (۳) کسی کام کے لائق' مناسب۔
يقال: هو قَمَنٌ له' قَمَنٌ به (اس کا تثنیہ اور مؤنث اور جمع نہیں)
القَمِنَةُ: رائحةٌ قَمِنَةٌ: گلنے سڑنے کی بو۔
القَمِينُ: کسی چیز کے لائق' مناسب۔
(۲) نزدیک (ج) قُمَنَاءُ۔
(۳) حمام کی بھٹی۔
(۴) وہ جگہ جہاں اینٹیں بنا کر انہیں جلا کر پختہ کیا جاتا ہے (مو)
(ج) قَمَائِنُ۔
المَقْمَنَةُ: يقال: هذا الامر مقمنةٌ لذلك: یہ بات اس کے مناسب ہے (مذکر اور مؤنث میں تثنیہ اور جمع نہیں)
قَمَهَ البعيرُ ـَ قُمُوْهًا: سر اُٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ (لغة فى قَمَحَ) هو قامِهٌ۔
(ج) قُمَّهٌ۔
-الشئ فى الماء: کبھی ڈوبنا اور کبھی بلند ہونا۔
يقال: قَمَهَ الشئَ فى الماء: (متعدی اور لازم دونوں طرح)
(۲) زمین میں تعیین منزل کے بغیر گھومنا' پھرنا۔
قَمِهَ ـَ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا (دیکھئے: قَهِمَ)
تَقَمَّهَ فى الأرض: جدھر منہ اُٹھے ادھر جانا۔
قَمَتِ الابلُ ـَ قَمْوًا' قَمْيًا: موٹا ہونا۔
-فلانٌ الى البيت: گھر میں داخل ہونا۔
-فلانٌ الدارَ قَمْيًا: جھاڑو لگا کر گھر صاف کرنا
اَقْمَى الرَّجُلُ: لاغر پن کے بعد موٹا ہونا
(۲) فتنوں سے بچنے کے لئے خانہ نشین ہونا
-عَدُوَّهٗ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا۔
قَامَانِى الرَّجلُ و غيرُه: کسی کو کوئی آدمی وغیرہ راس نہ آنا۔
القَامِيَةُ من النساء: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہے۔

ق.....ن

قَنَأَ الشئُ ـَ قُنوءًا: بہت سرخ ہونا۔
هو قَانِئٌ۔
-اللِّحْيَةُ من الخضاب: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
-اطراف الجارية بالحِنّاء: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
-الجلدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
-لحيتَه قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
-اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ الاديمُ ـَ قُنوءًا: چمڑا خراب ہونا۔
-فلانٌ: مر جانا۔
-الشئُ فلانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور بس میں ہو جانا۔
-فلانًا: مار ڈالنا یا مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنًا: مبالغہ در قَنَأَ
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔
المَقْنُوءَةُ: المَقْنَاةُ۔
قَنَبَ الزَّهْرُ ـِ قَنْبًا' قُنُوْبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
-الشمسُ: سورج کا غروب ہو جانا' بالکل باقی

Marfat.com

ق ن ب

نہ رہنا۔
-الرجل فی بیته: داخل ہونا۔
-العنبَ: انگور کی بیل کے زائد حصے کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا قرض خواہ سے چھپنا
(۲) چلتے چلتے دور نکل جانا
- الخیلُ نحو العدوّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا۔
قَنَّبَ الزَّرعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا
-الزهرُ: قَنَبَ
-الخیلُ نحو العدوّ: اَقْنَبَتْ
- شجر العنب: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا۔
تَقَنَّبَ فی بیته: قَنَب
-الخیلُ نحو العدوّ: اَقْنَبَتْ
القَانِبُ: تیز رو ڈاکیا جو خطوط ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جائے۔
القُنَابُ: خوشہ کا ڈوڈا۔
القِنابُ: القُنَابُ (۲) شیر کا پنجہ
(۳) شیر کے پنجہ کے اوپر والی کھال۔
قِناب القوس: کمان کی تانت
القُنْبُ: جراب یا ڈھانکنے والی چیز۔
جیسے جراب قضیب الدَّابَّة
شیر کے پنجہ کے اوپر والی کھال' پھولوں اور نباتات کی جھلی وغیرہ۔
(۲) شیر کا پنجہ۔
(۳) بڑا بادبان (ج) قُنُوبٌ
القُنَّابَةُ: القُنَابُ
القُنَّبُ: فصیله قِنَّبیه کا ایک سالہ (سن کا درخت) زرعی ریشے دار پودا' اس کی چھال کو بٹ کر رسی بنائی جاتی ہے۔
القُنَّبُ الهندیُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے نقصان دہ بھنگ نکالی جاتی ہے جسے حشیش و حشیشہ کہتے ہیں۔
القَنِیبُ: لوگوں کے گروہ۔
(۲) گہرے بادل۔

القَنْبَابُ: تیز رو چھٹی رساں۔
المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا جس میں وہ شکار رکھتا ہے۔
(۲) یورش کے لئے اکٹھا ہونے والا گھوڑوں کا دستہ جو سو سے کم ہوتا ہے (ج) مَقَانب
القُنْبُرَةُ: (دیکھئے: القُبَّرة)
القُنَّبِيطُ: گوبھی' فصیله صلیبیه کی ایک سبزی جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔ مصر اور شام میں اسے قرنبیط کہتے ہیں۔
قَنْبَعَ فی بیته: چھپنا۔
- الشجرة او البقلة: درخت یا سبزی کے پھول یا پھل کا غلاف کے اندر ہونا۔
-فلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف
(۲) گیہوں کی بالی کا غلاف
(۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ هی قُنْبُعَةٌ
القُنْبُعَةُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے۔ (فصیله نحیلیه کی نباتات میں)
(۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا
قَنْبَلَ فلان: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلے کے ساتھ رہنا۔
القُنَابِلُ: موٹا اور سخت آدمی۔
(۲) بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت۔
قیل: تیس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ (ج) قَنَابِلُ۔
القُنْبُلُ: سخت اور موٹا آدمی
(۲) چلبلا بڑے سر والا لڑکا
القَنْبَلَةُ: القَنْبَلُ (ج) قَنَابِلُ
القُنْبُلَةُ: ابو براقش پرندے کے شکار کے لئے جال۔
(۲) (بم) کھوکھلا دھاتی جسم جو آتش گیر مادے سے بھرا ہوتا ہے اسے دشمن کی طرف ہاتھ یا ٹینک سے پھینکا جاتا ہے (مج) (ج) قَنَابِلُ

ق ن ح

القُنْبُلَانِيَّةُ من القُدور: وہ دیگ جو تیس سے چالیس تک آدمیوں کے لئے کافی ہو۔
قَنَتَ - قُنوتًا: خدا کا فرماں بردار ہونا۔
انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ و تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِها اَجرَهَا مَرَّتَيْن﴾
اور ﴿يَا مَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ﴾
يقال: قنت اللّٰهَ: اطاعت و فرمانبرداری کرنا (متعدی اور لازم دونوں طرح) هو قانت (ج) قُنَّتٌ' هی قانتة
(۲) نماز میں قیام اور دعا کو دراز کرنا
-له: کسی کے تابع ہونا' عاجزی و انکساری کرنا
- المراةُ لزوجها: عورت کا خاوند کی فرمانبرداری کرنا' هی قَنُوت۔
قَنُتَ - قَنَانَةً: کم خوراک ہونا
هو' هی قَنِيتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں قیام کو دراز کرنا۔
(۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا
(۳) مسلسل حج کرنا
(۴) اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا
(۵) دشمن کے لئے بددعا کرنا
قَنَّتَ المراةُ لزوجها: مبالغہ در قَنَتَ
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا۔
قَنَحَ الشاربُ - قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا
-من الشرَّاب: چسکیاں لے کر پینا
-العودَ والغُصنَ و نحوهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
-البابَ: دروازے کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔
هو مقنوحٌ۔
اَقْنَحَ البابَ: قَنَحَه
قَنَّحَ الباب: دروازے پر چٹخنی لگانا
تَقَنَّحَ من الشراب: سیراب ہونے کے بعد

Marfat.com

ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا
القُنَّاحُ: دروازے کی چٹخنی
القُنَّاحَةُ: دروازے بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوتا ہے' چٹخنی۔
(۲) ہر وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اُٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جاتی ہے۔
قَنَدَ السَّوِيقَ ـُ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا اَقْنَدَ
السَّوِيقَ: قَنَدَه
قَنَّدَ السَّوِيقَ: قَنَدَه
القَنْدُ: گنے کا جما ہوا رس' شکر
القِنْدأوُ: بلکا آدمی
(۲) تیز رفتار اونٹ
قدومٌ قِنْدأوة: تیز بسولا' تیز کلہاڑی
القَنْدَةُ: قند (شکر) کا ٹکڑا۔
القِنْدِيدُ: حالت (۲) گنے کا جما ہوا رس' شکر
(۳) شراب (۴) کافور (۵) عنبر
(۶) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی کی بوٹی)
(۷) مشک (ج) قناديد
قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
- فی الأرضِ: جدھر منہ اُٹھے اُدھر جانا' گھومنا۔
القُنْدُسُ: فصيله قندسيه کا ایک کاٹنے والا جانور' چپٹی موٹی دم والا گھنی جلد والا' اس کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جھلی ہوتی ہے جو تیرنے میں معاون ہوتی ہے۔ یورپ اور شمالی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔
قَنْدَلَ فلانٌ: بڑے سر والا ہونا۔
(۲) سست اور ذلیل چال چلنا۔
القَنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القِنْدِيلُ: گاس جیسا چراغ جس کے درمیان میں فتیلہ ہوتا ہے۔ پانی اور زیتون سے بھر کر روشن کیا جاتا ہے (ج) قَنَادِيلُ (مع)
القُنْزُعُ: سر کے اردگرد کے بال
(۲) مرغ اور قُبَّرہ پرندے کی کلغی
القُنْزَعَةُ: سر کے اردگرد کے بال
(۲) بچے کے سر پر چھوڑے جانے والے بالوں کا گچھا (ج) قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: القُنْزَعَةُ۔
(۲) بہت چھوٹے قد کی عورت۔
(۳) مرغ وغیرہ کی کلغی (ج) قَنَازِعُ
اَقْنَس فلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب کا ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل' مثل۔
يقال: انه لكريم القِنْس
(۲) سر کا بالائی حصہ (ج) قُنُوس
القَنَسُ: تھوڑی سی قے
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ
(۲) خود کا بالائی حصہ
(۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی
(۴) راستہ کا بیچ (ج) قَوَانِسُ
قَنْسَرَتْه السن او الشدائد: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَاسِرُ: سخت۔
القَنْسَرُ: عمر رسیدہ' بوڑھا
(۲) پرانا
قَنَصَ الصَّيْدَ ـِ قَنْصًا: شکار کرنا۔
هو قَانِصٌ (ج) قُنَّاص
اِقْتَنَصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القَانِصَةُ من الطَّيْرِ: معدہ کا عضلاتی جزو جس میں غذا کی پسائی مکمل ہوتی ہے اور یہ ان پرندوں میں ہوتی ہے جو دانے کھاتے ہیں جیسے کبوتر' مرغ' ان کے علاوہ بھی خصوصاً ان جانوروں میں جن کی غذا سخت ہو جیسے سمك البوری میں (مج)
(۲) شکاری پرندہ (ج) قوانصُ
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور
القَنِيصُ: شکاری (۲) شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور
(۳) شکاری لوگ (جمع)
القُنْصُلُ: ایک ملک کا دوسرا ملک میں نمائندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے' جس کا مرتبہ کامل الاختیار وزیر سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کا مرتبہ سفیر کے مرتبے سے کم ہوتا ہے (مع)
بنتُ القُنْصُل: فصيله سوسبيه کے پودوں کی ایک قسم جس کے سردیوں میں سرخ بڑے بڑے چھال ہوتے ہیں۔ مصر کے باغات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
القُنْصُلِيَّةُ: قونصلیٹ' سفارت خانہ' ایلچی (محدثہ)
قَنَطَ ـُ قُنُوطًا: سخت مایوس ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا﴾
هو قَانِطٌ' قَنُوطٌ۔
قَنِطَ ـَ قُنُوطًا' قَنَاطَةً: مایوس ہونا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ﴾۔
اَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔
قَنَّطَه: اَقْنَطَه
قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا۔
(۲) بہت مال والا ہونا جو قنطار سے تولا جائے
- علينا: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا' جانے کا نام نہ لینا۔
- البناءَ: عمارت میں کمان نما ڈاٹ لگانا' پل نما بنانا۔
القِنْطَارُ: لوگوں کے ہاں مختلف مقدار کا معیار' آج کل مصر میں سو 100 رطل کا ہے جو کہ 44,928 کلوگرام ہوتے ہیں۔
(۲) مال کثیر (ج) قناطير
القَنْطَرَةُ: کمان نما عمارت جو دریا کے اوپر ہو۔ جس سے دریا عبور کیا جائے (پل)

Marfat.com

(ج)قَنَاطِرُ۔
المُقْنَطَرُ: بناء مُقَنْطَرٌ: پل نما عمارت' ڈاٹ والی عمارت۔
القناطير المُقَنْطرة: انبار کے انبار' ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔
قَنَعَتِ الابلُ والغنمُ ـَ قَنْعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں کا رخ کرتے ہوئی اپنے مالکوں کی طرف بڑھنا۔
-الشاةُ: بکری کا تھن ابھر جانا۔
-فلانٌ قُنُوْعًا: اپنے حصے یا تھوڑی چیز پر اکتفا کر لینا' مطمئن ہو جانا۔
هو قانعٌ' قَنِيْعٌ۔
-الى فلانٍ: کسی کا مکمل تابع ہو جانا' بالکلیہ کسی کا ہو رہنا۔
قَنِعَ ـَ قَنَعًا' قَنَاعَةً: جو ملے اس سے مطمئن ہو رہنا۔هو قانعٌ (ج)قُنَّعٌ
هو قنيعٌ (ج)قنعَاء
هو قَنِعٌ' قنوعٌ ايضًا۔
هي قنيعٌ' قنيعةٌ (ج)قنائعُ
اَقْنَعَتِ الشاةُ: قَنَعَتْ
-البعيرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر اُٹھانا۔
-فلانٌ بيديه في الصلاة: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا۔
-الشاةُ: بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اُٹھا ہوا ہونا۔
-فلاناً الشيءُ: مطمئن کرنا' خوش کرنا۔
-الابلَ والغنمَ: اونٹوں اور بکریوں کو چراگاہ کی طرف کرنا یا ٹھکانوں کی طرف کرنا۔
-راسَه و عُنُقَه: عاجزی وانکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اُٹھا کر دیکھنا۔
-حلقَه و فَمه: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔
-الإناءَ: برتن کا پانی وغیرہ انڈیلنے کے لئے جھکانا۔

قَنَّعَه: مطمئن کرنا' رضامند کرنا
-المرأةَ: عورت کو دوپٹا اوڑھانا۔
-فلانٌ رأس الجبل: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔
-فلاناً بالسيف او السوط او العصا: کسی پر تلوار' ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا۔
تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا
(۲) کپڑے میں لپیٹنا۔
-المرأةُ: اوڑھنی اوڑھنا۔
-في السلاح: ہتھیار بند ہونا
اِقْتَنَعَ: قنع
-بالفكرة او الرأى: رائے یا نظریہ کو ماننا' تسلیم کرنا۔
القَانِعُ: قوم کا خادم' تابع اور کارندہ
القِنَاعُ: عورت کے سر ڈھانپنے کا کپڑا
(۲) دل کی جھلی
۳) بڑھاپا۔
(۴) چہرہ چھپانے کا کپڑا' نقاب
(ج)قُنُعٌ' اَقْنِعَةٌ
القِنْعُ: اسلحہ' ہتھیار
(۲) کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا کھایا جاتا ہے یا پھل رکھا جاتا ہے
(۳) سخت و بلند زمین کا نرم و ہموار حصہ
۴) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اُگتے ہوں۔
(۵) ریت کا ٹیلہ (۶) جڑ
(ج)اَقناعٌ' قَنَعَةٌ۔
القُنْعُ: ہارن جس میں پھونکا جائے
القُنْعَان: رجل قُنعانٌ: جس کی رائے اور فیصلے پر اطمینان کیا جائے۔
(۲) تھوڑی' چیز پر راضی اور خوش ہونے والا (اس میں مذکر' مؤنث' مفرد اور جمع سب برابر ہیں)
المَقْنَعُ: مصنف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے۔
(۲) قابل تسلیم بات یا رائے

المُقَنَّعُ: ہتھیاروں سے لیس
(۲) وہ شخص جس نے سر پر لوہے کی خود پہن رکھی ہو۔
(۳) نقاب پوش
قَنِفَتِ الاُذُنُ ـَ قَنَفًا: کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
الرجل اَقْنَفُ' المرأةُ والاُذُنُ قنفاءُ
اَقْنَفَ: بڑے لشکر والا ہونا۔
(۲) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا۔
(۳) ڈھیلے کانوں والا ہونا۔
القُنَافُ: بڑے ناک والا۔
(۲) بڑے سر اور داڑھی والا۔
(۳) سخت مضبوط لمبے جسم والا
القَنِيْفُ: لوگوں کے گروہ
(۲) بہت پانی والا بادل
(۳) کم کھانے والا آدمی (ج)قُنُفٌ
تَقَنْفَذَ القنفذُ: سیہی کا سکڑنا۔
القُنْفُذُ: سیہی تیز کانٹوں والا' ایک جانور جو سکڑ کر گیند کی طرح ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ اپنے آپ کو دشمن کے خطرات سے محفوظ کرتا ہے۔
(۲) گھنے نباتات کی جگہ۔
(۳) ریت کا لمبا سلسلہ۔
(ج)قنافذ
يقال: اِنَّه لَقُنْفُذُلِيلٌ: وہ رات کو نہیں سوتا کیونکہ سیہی رات بھر کوشاں رہتا ہے۔
ماهو الا قنفذُليل: وہ چغل خور ہے۔
قَنِمَ الفرسُ و نحوُه ـَ قَنَمًا: گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہونا۔
-الطعامُ واللحمُ و غيرهما ـَ: باسی ہونا' بدبودار ہونا۔
هو قَنِمٌ' واَقْنَمُ۔
الاُقْنُوْمُ: اصل (د)
(ج)اَقَانِيْمُ۔
الاَقَانِيْمُ الثلاثة عند النصارى: باپ' بیٹا اور روح القدس۔

Marfat.com

القَنَمَةُ: خراب زیتون یا دیگر خراب تیل کی بدبو۔
قَنَّ الشیٔ ـُ قَنًّا: تجسس کی نگاہ سے دیکھنا
قَنَّنَ: قوانین وضع کرنا (مو)
اِقْتَنَّ قِنًّا: غلام بنانا۔
(۲) خاموش ہوکر سر جھکانا۔
-الرَّحْلُ: اونٹ کی کمر سے کجاوہ کا نہ ہٹنا۔
اِسْتَقَنَّ بالاَمر: کسی کام میں خودمختار ہونا
(۲) دودھ پینے کے لئے بکریوں کے ساتھ رہنا
القَانُوْنُ: ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ قاعدہ (رومی لفظ' ایک قول یہ ہے کہ فارسی لفظ ہے)
(۲) (اصطلاح میں) وہ امر کلی جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں
(۳) اصل ۴) تانتوں والا ایک آلہ موسیقی جنہیں انگشتان سے ہلاتے ہیں۔
القُنَانُ: قمیص کا کف (۲) بغل کی بدبو
القِنُّ: وہ غلام جس کا باپ اس کے والی کا غلام ہو۔
یقال: قِنٌّ بیّنُ القَنَانَةِ والقُنُوْنَةِ: خالص غلام (لفظ واحد کا اطلاق مذکر' مؤنث اور واحد جمع سب پر ہوتا ہے)
کبھی جمع اَقنان' اَقِنَّة آتی ہے۔
القُنَّةُ: قُنَّةُ کل شیٔ: ہر چیز کا بلند حصہ
(۱۲ انگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ
(ج) قُنَنٌ' قِنانٌ
القِنَّةُ: رسی کی ایک لڑی یا کھجور کی رسی کی لڑی (خاص طور پر) (ج) قِنَنٌ۔
القِنِّيْنَةُ: بوتل' شیشے کا برتن جس میں شراب ڈالی جائے (ج) قَنَانِیُّ' قَنَان۔
القِنْقِنُ: زیر زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر انجینئر (ج) قَنَاقِنُ (فارسیة)
أَنَالونُ الشیٔ ـُ قُنُوًّا: سرخ ہونا
ھو قَان۔
-فلاناً: کسی کو کفایت بھر سامان گزر اوقات دینا۔
-فلاناً قِناوةً: بدلہ دینا' مکافات دینا۔
-اللہ الشیٔ قَنْوًا: پیدا کرنا۔
قَنِی الشیٔ ـِ قَنْیًا: کمانا' جمع کرنا
-الغَنَم و غیرھا: بکریوں وغیرہ کو اپنے لئے استعمال کرنا نہ کہ تجارت کے لئے رکھنا
-فلاناً: رضامند کرنا' خوش کرنا۔
-الحیاءُ فلاناً اَن یفعل کذا: حیا کا کسی کام کے کرنے سے روکنا۔
-فلانٌ الحیاءَ: شرم وحیاء پر قائم رہنا۔
قَنِیَ فلان ـَ قِنًا: خوش ہونا' مطمئن ہونا
یقال: قَنِیَ بالشیٔ: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا۔
-الاَنفُ قَنًّا: ناک کے بانسہ کا بیچ سے اُٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا۔
-الشجرةُ: لمبا ہونا۔
ھو اَقْنٰی' ھی قنواء (ج) قُنْوٌ۔
-الحیاءَ قَنْوًا: حیادار ہونا۔
اَقْنَتِ السماءُ: بارش رکنا۔
-الصیدُ فلاناً و لفلان: شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا۔
-فلاناً: کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا
(۲) خوش کرنا' مطمئن کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی﴾
قَانَی الشیٔ له: کسی کے پاس کوئی چیز رہنا۔
یقال: قانی لك عیشٌ ناعم: تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔
-الشیٔ فلانا: کوئی چیز کسی کو موافق آنا۔
-الشیٔ الشیٔ: ایک شے کا دوسری شے سے ملنا۔
-الشیٔ بالشیٔ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔
یقال: قَانَی الصُّوفَ بالحریر' والبیاضَ بالصُّفرة
-المالَ: مال کی تدبیر و انتظام کرنا۔
قَنَّی الحیاءَ: شرم وحیاء پر قائم رہنا
-القَنَاةَ: نہر کھودنا۔
-اللہُ فلاناً: مالدار کرنا۔
اِقْتَنَی الشیٔ: قَنَاهُ
تَقَنَّی: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔
اِسْتَقْنٰی الحیاءَ: شرم حیاء پر قائم رہنا۔
اَلْاِقْنَاءَةُ: اِقْنَاءُ الحائط: دیوار کا کونہ جس پر سایہ اصلی پڑے۔
القَنَاءُ: کھجور کا خوشہ' جیسے عنقود انگور کا خوشہ (ج) اَقْنَاءٌ' قِنْیانٌ' قُنْوانٌ۔
قَناءُ الحائط: اِقْنَاءُ تُه۔
القَنَاةُ: کھوکھلا نیزہ۔
(۲) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا
(۳) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی۔
(ج) قَنَوات
قَنًا: اسم جنسی جمعی۔
القَنَّاء: نیزے میں سوراخ کر کے بیچنے کے لئے تیار کرنے والا (بنانے اور بیچنے والا)
(۲) نہریں کھودنے والا۔
القُنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا۔
(ج) اَقْنَاءٌ' قِنْوَان۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ﴾
القِنْوَةُ: کسب شدہ مال' حاصل شدہ۔
یقال: له غَنَمٌ قِنْوَةٌ: اس کے پاس خالص اپنی بکریاں ہیں۔
القُنْيَةُ: القِنْوَةُ۔
القَنِيُّ: دودھ یا بچوں کے لئے' اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں اور اونٹ وغیرہ۔
المَقْنَاةُ: سایہ دار جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو جیسے المَقْنُوَةُ۔
المُقَنِّی: القَنَّاءُ۔

ق .....ھ

قَهِبَ ـَ قَهَبًا: بھورے رنگ کا ہونا۔
الوصف: قَهْب' قَهْبَة' اَقْهَبُ' قَهْباءُ

Marfat.com

اَقْهَبَ عن الطعام: کھانا نہ کھانا' کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
القُهْبَةُ: کسی بھی رنگ پر بھورے پن کا غالب ہونا۔
قَهَدَ فی مشیه ـَ قَهْدًا: پاؤں ملا کر چلنا۔ کشادہ ہو کر نہ چلنا۔
القَهْدُ: خوش نما چھوٹی گائے۔
(۲) نیل گائے کا بچھڑا۔
(۳) نرگس کی کلی (ج) قِهَادٌ
قَهَرَه ـَ قَهْرًا: غالب آنا' مغلوب کرنا۔
هو قَاهِر' قَهَّار۔
یقال: اخذهم قَهْرًا: زبردستی پکڑنا۔
فعله قَهْرًا: مجبوراً کام کیا۔
-النارُ اللحمَ: آگ کا گوشت کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کر دینا۔
اَقْهَرَ الرجلُ: کسی کا زبردستی مغلوبیت سے دو چار ہونا۔
-فلانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا۔
القَاهِرَةُ: مصر کا دارالحکومت' جسے معز لدین اللہ الفاطمی نے دریائے نیل کے مشرق میں تعمیر کیا۔ آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر ہے۔
القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ۔
القُهْرَةُ: یقال: اخذت فلانًا قُهرة: میں نے فلاں کو مجبوری میں پکڑا۔
هو قُهْرةٌ للناس: وہ لوگوں کا قہر و جبر برداشت کرتا ہے۔
القَهَّارُ: اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام
(۲) وہ ذات جس کے غلبہ کو کوئی چیز نہ روک سکے۔
القَهْرَمُ: جھگڑنا آدمی۔
القَهْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا منشی جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے (فارسی مع)
القَهْرَمَانَةُ: گھر کی منتظمہ' سربراہ (مع)
- منه القول الماثور: "المراة ریحانة' ولیست بقهرمانة"۔

قَهْقَرَ: منہ پھیرے بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا۔
تَقَهْقَرَ: قَهْقَرَ
(۲) شکست کھا کر لوٹنا۔
القَهْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا پتھر جو کہ الفِهْرُ سے چھوٹا ہوتا ہے۔
القَهْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی۔
فلانٌ یمشی القهقری: فلاں الٹے پاؤں لوٹتا ہے۔
القَهْقَرَةُ: حِنْطَةٌ قَهْقَرَةٌ: بڑا ہونے کے بعد سیاہ پڑ جانے والا گیہوں۔
(ج) قَهْقَرٌ۔
قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: ہنسنا جس کی آواز آئے۔
قَهِلَ جلدُه ـَ قَهَلًا: کھال خشک ہونا' سکڑنا۔
-فلانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ صفائی کرنا
(۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے ناشکری کرنا۔
تَقَهَّلَ: کھال خشک ہونا اور حالت خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: جسم پر نہ پانی لگانا نہ صاف کرنا
(۲) آہستہ چلنا۔
(۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا
-صوتُه: آواز نرم و کمزور ہونا۔
قَهَمَ ـَ قَهَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش کم ہونا۔ هو قَهِمٌ۔
اَقْهَمَ عن الشیٔ: نفرت کرنا۔
- عن الطعام او الشراب: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔
-السماءُ: آسمان سے بادل ہٹنا۔
- فی الشیٔ: کسی کے بارے میں چشم پوشی کرنا۔
قَهَّ ـِ قَهًّا: ہنسنا۔
اقْهَى فلان: مسلسل قہوہ پینا۔
-عن الطعام: کھانا کھانے سے رکنا۔
القَهْوَةُ: شراب
(۲) خالص دودھ۔
(۳) کافی کے بیج سے بنا ہوا مشروب (مو)

(۴) بو
(۵) شادابی
(۶) قہوہ خانہ (مو)
المَقْهَى: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ دیگر پینے کی اشیاء دستیاب ہوں (مج)
قَهِيَ ـَ قَهْيًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
یقال: قَهِيَ عن الطعام و عن الشراب
-الشیٔ فلانًا عن الطعام: کسی چیز کا کھانے سے روکنا۔
قَابَ الاَرضَ ـُ قَوْبًا: زمین گولائی میں کھودنا۔

ق ..... و

-الطائرُ بیضتَه: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔
قَوَّبَ الشیٔ: جڑ سے اُکھاڑنا۔
-الارضَ: گولائی میں کھودنا۔
-الجَرَبُ جلدَ البعیر: خارش کا اونٹ کی کھال میں جگہ جگہ سے بال اُڑا دینا۔
اِنْقَابَ المکانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔
-الارضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا۔
-البیضةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔
تَقَوَّبَتِ الارضُ او البیضةُ: انقابت
-من رأسه مواضعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔
-الشیٔ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
-الاَسودُ من الحیّات: کالے سانپ کا کینچلی اُتارنا۔
القَائِبَةُ: چوزہ۔
القَابُ: مقدار۔
-من القوس: کمان کے وسط اور کنارے تک کا فاصلہ' یہ دو ہوتے ہیں۔
یقال: بینهما قَابُ قَوْسٍ: ان کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

Marfat.com

اَوْ اَدْنٰی ﴾ دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔ یا قوس کے دو کنارے یعنی قابَیْ قوس اسے پلٹ دیا گیا ہے۔

القُوْبُ: انڈا (۲) چوزہ (ج) اَقْوَابٌ

القُوباءُ، القُوَباءُ: جلدی بیماری جس سے بال اور جلد اکھڑ جاتی ہے۔

القُوْبَةُ: القوباءُ

(۲) انڈے کا چھلکا (ج) قُوَبٌ

القُوَبَةُ: القُوباءُ

(۲) مستقل خانہ نشین۔

القُوبِیُّ چوزے کھانے کا شوقین

۲) چوزہ۔

قَاتَ الرَّجلُ ـُ قَوْتًا: بقدر سد رمق کھلانا (۲) کفالت کرنا۔

اَقَاتَهٗ: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر خوراک دینا۔

-الشیءَ: قادر ہونا، قابو پانا۔

اِقْتَاتَ الشیءَ: غذا بنانا۔

-لِلنارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا۔

۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔

تَقَوَّتَ بالشیءِ: کھانا۔

اِسْتَقَاتَهٗ: غذا یا خوراک مانگنا۔

القاتُ: فصیلہ سلستریہ کا ایک پودا جسے کاشت کیا جاتا ہے اور اس کے پتوں کو کچا چبایا جاتا ہے بہت نشہ آور ہے۔ حبشہ میں پایا جاتا ہے یمن میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے اسے شای العرب کہتے ہیں۔

القَانِتُ من العیش: گزارے کے بقدر۔

القُوتُ: بدن کی بقاء کے لئے اشیاء خوردنی (ج) اَقْوَاتٌ

القِیْتُ، القِیْتَةُ: القُوْتُ

المُقِیْتُ: اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی ہے۔

قرآن حکیم میں ہے ﴿وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا﴾

قَاوَحَه: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا (عامیة) یہ کاوحہ کے معنیٰ کے قریب ہے۔

(دیکھئے: کاوح)

قَادَ الدَّابةَ ـُ قَوْدًا، قِیَادَةً، قیادًا: جانور کی نکیل یا لگام پکڑ کر آگے آگے چلنا۔

-القاتلَ الی موضع القتل: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔

-الجیشَ قیادةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایت دینا۔

قَوِدَ الفرسُ و غیرُہ ـَ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔

ھو اَقْوَدُ، ھی قَوْداءُ (ج) قُوْدٌ

اَقَادَهٗ خیلاً: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔

-القاتِلَ بالقتیل: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔

اِقْتَادَ الدَّابَّةَ: قَادَھَا

-النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر اس پر ٹوٹ پڑنا۔

اِنْقَادَ: لازم قَادَ

(۲) تابع ہونا، پیچھے پیچھے چلنا۔

یقال: انقادَ لِلاَمرِ: کہا ماننا۔

-الطریقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔

تَقَاوَدَ الرجلانِ: دو آدمیوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔

-الاِبلُ و نحوھا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔

-المکان: جگہ کا ہموار ہونا۔

اِسْتَقَادَتِ الدَّابةُ: اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔

-فلانٌ: تابع ہونا، عاجز ہونا۔

یقال: استقادله

-الاَمِیْرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا۔

-فلانٌ ممن آذاہ: برابر کا بدلہ لینا۔

الاَقْوَدُ من الناس: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا۔

(۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا

(۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور۔

-من الرجال: سخت گردن والا

(۴) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ

القَائِدُ: لشکر کا سپہ سالار۔

(۲) میوزیکل گروپ وغیرہ کا لیڈر (محدثہ)

(ج) قادَةٌ، قُوَّادٌ

(۳) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔

القَائِدَةُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ

-من الاِبل: آگے رہنے والے اونٹ

القَوُوْدُ: فرسٌ قَوُوْدٌ: تابعدار گھوڑا

القَادُ: مقدار فاصلہ۔

یقال: ھو مِنِّی قَادُرُمح: وہ مجھ سے نیزے کے فاصلے پر ہے۔

القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی جماعت جس پر سواری نہ کی جائے بلکہ ضرورت کے لئے رکھا جائے۔

القَوَدُ: قصاص، بدلہ۔

القَوَّادُ: مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال (مو)

القِیَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے۔

یقال: فلان سَلِسُ القِیاد: فلاں تمہاری خواہش کے مطابق تمہارے پیچھے چلنے والا ہے۔

اَعْطٰی فلانٌ القِیادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔

القَیْدُ: فرسٌ قَیْدٌ (اس کی اصل قَیِدٌ جیسے ھَیِنٌ) تابعدار گھوڑا (دیکھئے قید)۔

القَیِّدَةُ: من الابل: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکہ دیا جائے۔

بعیرٌ قَیِدٌ: تابعدار اونٹ۔

المَقَادَةُ: یقال: اَعطاهُ مَقَادَتَه: فلاں کا تابع

Marfat.com

ہوگیا۔
المِقْوَدُ: القِيَادُ (ج) مَقَاوِدُ
المُقَوَّدُ: لمبا پہاڑ۔
قَارَ ـُ قَوْرًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
-الصَّيدَ: شکار کو دھوکہ دینا۔
-الشيءَ: کسی چیز کے بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
-فلاناً: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
-الصَّبيَّةَ: بچی کے ختنے کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہونا۔
هو اَقْوَرُ، هي قوراءُ (ج) قُوْرٌ
-الدارُ و غيرها: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا
هي قوراءُ البيتُ اَقْوَرُ
قَوَّرَ الشيءَ: بیچ میں گول سوراخ کرنا، کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: لازم قَوَّرَ
-السحابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
-الحيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اِقْوَرَّ فلان: بڑھاپے اور لاغری سے کھال سکڑنا اور کمر جھک جانا۔
-الجلدُ: کھال سکڑنا۔
-الارضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہونا
الاَقْوَرُ: يقال: لقيت منه الاَقْوَرِين: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
القَارُ: تارکول (دیکھئے: زفت)
يومُ ذي قارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کے واقعہ کا دن۔
القَارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ پہاڑ۔
(۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین۔
(ج) قارٌ، قُور، قِيران۔
(۳) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عرب قبیلہ
ضرب المثل ہے: قَدْ اَنْصَفَ القارَةَ من راماها۔
القُوَارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا
(۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا۔
(۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا (مو)
المِقْوَرَةُ: بینگن، کدو وغیرہ کو بیچ سے گول کاٹنے کا آلہ۔
قَوْزَ النبتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البيتُ: گھر منہدم ہوجانا۔
القَوْزُ: ریت کا بلند ٹیلہ
(ج) اَقْوَازٌ، قِيزَانٌ
قَوْزَعَ: (دیکھئے: قزع)
قَاسَ الشيءَ على غيره، وبه ـُ قَوسًا، قياسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا۔
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا۔
هو اَقْوَسُ، هي قَوْساءُ
قَوَّسَ الشيءُ: مڑنا۔
يقال: قوَّس الشيخُ: کبڑا ہونا
-السحابةُ: بادل کا خوب برسنا۔
-الشيءَ: کمان کی شکل کا بنانا (مو)
تَقَوَّسَ الشيءُ: قوسَسَ
-قوسَه: اُٹھانا۔
- الشيبُ فلاناً: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کردینا۔
اِسْتَقْوَسَ الشيءُ: تَقَوَّسَ
الاَقْوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ
(۲) پرآشوب زمانہ
ليلٌ اَقْوَسُ: بہت تاریک رات
(۳) تجربہ کار، چالاک آدمی
القَوْسُ: تیر پھینکنے کا ہلال کی شکل کا آلہ (مذکر اور مؤنث دونوں)
(ج) اَقْوَاسٌ، قِيسِيٌّ
يقال: رَمَوا اعداءَهم عن قوس واحدة: انہوں نے متحد ہوکر دشمنوں پر تیر برسائے۔
(۲) (علم ہندسہ میں): دائرہ کا ایک ٹکڑا
(۳) ذراع، ہاتھ جس سے کوئی چیز ناپی جائے
(۴) آسمان کا نواں برج
قَوْسُ قُزَحَ: یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے۔ اس میں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اس کا سبب بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس ہوتا ہے۔
قوسُ النصر: لکڑی وغیرہ جو شاہراہ پر قوس (کمان) کی شکل میں نصب کی جائے اور اسے چراغوں وغیرہ سے مزین کرکے قومی تہواروں یا کسی بڑے آدمی کے استقبال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس پر عام طور پر ایسی عبارات لکھی جاتی ہیں جو خوشی کے اس موقع کی طرف یا آنے والے کو مبارکباد کا پیغام دے رہی ہوتی ہیں (محدثہ)
القُوْسُ: راہب خانہ (۲) شکارخانہ۔
القُوسِيُّ من الاَيَّام: لمبا دن۔
(۲) دشوار زمانہ
-من البلاد: دور دراز شہر یا ملک۔
القَوَّاسُ: القَيَّاسُ: کمان بنانے والا۔
(۲) کمان اُٹھانے والا۔
المُقَاوِسُ: دور کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا
المِقْوَسُ: کمانیں رکھنے کا بکس۔
(۲) دوڑنے کے لئے گھوڑوں کو اائن سے لگانے کی رسی
(۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کی جاتی ہے (ج) مَقَاوِسُ
تَقَوصَرَ: (دیکھئے: قصر)
القَوْصَرَّةُ: (دیکھئے: قصر)
قَاضَ البناءَ ـُ قَوْضًا: منہدم کرنا
يقال: قاضَ الخيمةَ
قَوَّضَ البناءَ: قَاضَه
يقال: قَوَّضَ الصُّفوفَ والمجالسُ: صفیں اور مجالس منتشر و درہم برہم کرنا۔
بَنَى فلان ثم قَوَّضَ: احسان کرکے بدی کرنا
اِنْقَاضَ البناءُ: منہدم ہونا۔
يقال: تقوَّضت الصُّفوفُ والمجالسُ: صفوں اور مجلسوں میں انتشار ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: آنا اور چلے جانا' ٹھہرنا نہ۔
القَوْطُ: بکریوں کا ریوڑ (ج) اَقْوَاطٌ
القَوْطَةُ: کھجوروں کا ٹوکرا۔
القُوْطَةُ: ثمانہ۔
القَوَّاطُ: گلہ بان۔
قَاعَ فلان ـُ قَوْعًا: پیچھے رہ جانا' واپس لوٹنا۔
تَقَوَّعَ فلان: خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک کر چلنا۔
- الحِرْباءُ الشجرةَ: گرگٹ کا درخت پر چڑھنا۔
القَاعُ: پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار سطح زمین' جہاں بارشوں کا پانی ٹھہرتا ہو اور وہاں گھاس اُگ آتی ہو۔
کبھی یہ زمین میلوں لمبی ہوتی ہے اور کبھی کم
(۲) تلی (مج) (ج) اَقْوَاعٌ' قِیْعَانٌ' قِیعٌ' قِیْعَةٌ۔
القَاعَةُ: قاعة الدار: گھر کا صحن
(۲) کھلی کشادہ جگہ جہاں لوگوں کا بہت بڑا مجمع آ جاتا ہو۔ جیسے قاعة المحاضرات (مو) (ج) قاعاتٌ۔
القُوَاعُ: زرخرگوش۔
قَافَ اَثَرَہ ـُ قَوْفًا' قِیَافَةً: پیروی کرنا۔
ھو قَائِفٌ (ن) قَوَّافَةٌ
اِقْتَافَ اثرہ: قافہ
تَقَوَّفَ اثرَہ: قافہ
- فلاناً فی المجلس: مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور اس سے کہنا کہ یوں یوں کہو۔
- علیہ مالَہ: کسی پر اس کے مال کے بارے میں روک لگانا۔
الاَقْوَفُ یقال: ھو اَقْوَفُ لِلاَثَرِ: وہ بڑا واقف کار' بڑا کھوجی ہے۔
القَافُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف
- من الرَّقبة: گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال۔

القَائِفُ: آثار کی اچھی معرفت رکھنے والا اور ان کا تتبع کرنے والا (ج) قَافَةٌ۔
القُوْفُ: کان کے اوپر کا حصہ۔
-من الرَّقبة: القافُ
یقال: اخذہ بقُوْفِ رقبتہ: اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِیَافَةُ: قیافہ شناسی۔
آثار کے تتبع اور معرفت کا ہنر۔
قَاقَتِ الدَّجَاجَةُ ـُ قَوْقًا: مرغی کا آواز نکالنا۔
القَاقُ: لمبی گردن والا آبی پرندہ۔
(۲) لمبا یا بہت زیادہ لمبا۔
(۳) بے عقل
القَاوُوْقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی
(د)
القُوقَةُ: گنج (۲) گنجا
(۳) الو جو غیر آباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے۔ عام لوگ اسے ''امّ قُوَیق'' کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
قَوْقَأَتِ الدَّجاجةُ: مرغی کا کڑکڑ کرنا۔
قَوْاقَتِ الدَّجاجة قِیْقَاءً' قَوْقَاةً: مرغی کا انڈا دیتے وقت کڑکڑ کرنا۔
المُقَوْقِسُ: اسلام سے قبل مصر اور اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب۔
(۲) کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جس کے گلے میں سیاہ و سفید طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا جانور جو بحر و بر یا میٹھے پانی میں رہتا ہے۔ اس کی حرکت اور نشاط کے دوران اس کا جسم سیپ سے باہر نکل آتا ہے۔
واحدتہ قوقعة۔
القَوْقَعِیَّاتُ لافقاری جانوروں کی ایک قسم جنہیں رخویات بھی کہتے ہیں جو کہ ممتاز ہوتے ہیں اپنی پیچ دار علیحدہ علیحدہ پسلیوں اور اپنی اس حرکت سے جو زم جسم کے بطنی جزو پر مکمل ہوتی ہے۔

قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
القَاقُلَّةُ: فصیلہ زنجباریہ کے خوشبودار پودوں کی ایک قسم جو کہ افریقہ اور ہند کے چینی علاقہ میں اُگتی ہے۔ اس کا پھل ایک ہی شگاف والا ہوتا ہے۔ مصر میں اسے حبّہان اور عراق میں حبّ الھال کہتے ہیں۔
القَاقُلّی: فصیلہ صلیبیات کا بری یک سالہ پودا جو ساحل کی ریت میں بہت ہوتا ہے۔ اسے رشاد البحر کہتے ہیں۔
قَالَ ـُ قَوْلاً' مَقَالاً' مَقَالَةً: کہنا' بولنا۔
ھو قَائِلٌ' قَالٌ جمع قائل: قَالَةٌ
قول مجازاً دلالت حال کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے:
وقالت لہ العینان: سمعًا و طاعةً
امتلأَ الحوضُ وقال: قَطْنی
-لہ: کسی سے کچھ کہنا۔
-علیہ: کسی پر بہتان باندھنا' کسی کے خلاف بولنا۔
-عنہ: کسی کے متعلق خبر دینا۔
فیہ: کسی چیز میں کوشش کرنا۔
-بہ: کسی بات کا قائل ہونا۔
قول کے بعد قائل کا جملہ حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے' جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ﴾ یا اس کے معنی میں جیسے: قال انہ عبد اللہ دونوں صورتوں میں جملہ پر قول کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا ہے اس وقت اپنے بعد مبتدا اور خبر کو نصب دیتا ہے۔
(بعض اہل عرب کے ہاں) جیسے
اتقولُ المسافرَ قادمًا الیوم؟
اَقْوَلَہٗ مالم یقُل: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو۔
یقال: اَقَالَہ
-فلاناً: کسی کو کوئی بات سکھانا کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَہ فی الاَمْرِ: کسی سے بحث و مباحثہ کرنا۔

Marfat.com

(۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا (مج)
قَوَّلَه: اَقْوَلَه
تَقَاوَلُوْا فی الامر: کسی سلسلے میں باہم گفتگو کرنا۔
تَقَوَّلَ علیه قَوْلاً: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ - لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ﴾
اَلتِّقْوَالَةُ: زبان زور، بہت بولنے والا۔
اَلقَالُ: قول۔
آپ علیہ السلام نے قیل وقال سے منع فرمایا ہے۔ مروی ہے: (عن قيلَ وقالَ) بلفظ الفعل الماضی: یعنی ایسی فضول بات سے جو لوگوں کے درمیان جھگڑا کھڑا کردے۔
رجلٌ قَالٌ: بہت بولنے والا۔
(۲) گلی یا لکڑی جس سے گلی کو مارتے ہیں (ج) هذه: قِيلان
اَلقَالَةُ: لوگوں میں مشہور بات خواہ اچھی ہو یا بری۔
اَلقَوْلُ: کلام، بات۔
(۲) نظریہ، رائے (ج) اَقْوَال، اَقَاوِيل
اَلقَوْلِيَّةُ: شور وغل۔
اَلقَيْلُ: ملک اعظم کے علاوہ زمانہ جاہلیت میں ملوک یمن (ج) اَقْوَالٌ، اَقْيَالٌ
اَلقِيْلُ: القَوْلُ
اَلمَقَالَةُ: القَوْلُ (۲) مذہب، مسلک (مو)
(۳) علمی، ادبی، سیاسی یا اجتماعی مختصر بحث جو کسی اخبار یا رسالے میں شائع ہو (محدثہ)
اَلمُقَاوِلُ: خاص شرائط کے ساتھ معین کام کا ٹھیکہ لینے والا۔ جیسے گھر بنانے یا راستہ ٹھیک کرنے کا اور کام کی تفصیلات متعاقدین کے درمیان ہونے والے عقد میں ذکر کردی جائیں (مج)
اَلمُقَاوَلَةُ: طرفین کے درمیان ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کے لئے کوئی کام، معین اجرت اور متعین وقت میں کرنے کا ٹھیکہ دینے کا عمل (مج)
اَلمِقْوَالُ: اَلتِّقْوَالَةُ۔
(۲) زبان (ج) مَقَاوِلُ، مقاولةٌ
اَلمُقَوَّلَةُ: بار بار زبان پر آنے والی اور بار بار کہی جانے والی بات۔
اَلقُوْلَنْجُ: آنتوں کی تکلیف دہ بیماری جس کی وجہ سے فضلات اور ریح کا خروج دشوار ہو جاتا ہے اس کا سبب آنتوں کے باہمی جوڑ میں ورم ہونا ہوتا ہے (مع)
اَلقُوْلُوْنَ: تنگ موٹی آنت جو سیدھی آنت سے متصل ہو (د)
قَامَ - قَوْمًا، قِيَامًا، قَوْمَةً: کھڑا ہونا۔
- الاَمرُ: اعتدال پر آنا۔
يقال: قام ميزانُ النهار: آدھا دن ہو جانا
قام قائم الظهيرة: زوال کا وقت ہونا۔
- الماءُ: راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا۔
- الحقُ: حق واضح اور ثابت ہونا۔
- على الاَمرِ: کسی کام میں دوام کے ساتھ مشغول رہنا۔
- لِلاَمْرِ: کسی کام کو سنبھالنا۔
- على اهله: اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، خرچ اُٹھانا۔
- المتاعُ بكذا: سامان کی کوئی قیمت متعین ہونا۔
يقال: قام يفعل كذا: کام شروع کرنا۔
اَقَامَ بالمكان: قیام کرنا، وطن بنانا۔
- فلاناً من مكانه: اُٹھا دینا، ہٹا دینا۔
- الشيءَ: باقی رکھنا۔
(۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا۔ جیسے نماز قائم کرنا۔
- للصلاة: نماز کے لئے بلانا۔
- العُودَ والبناءَ و نحوهما: سیدھا کرنا، ٹیڑھا پن ختم کرنا۔
- الشرعَ: شریعت پر عمل کرنا۔
قَاوَمَه في المصارعة و غيرها: کسی کے ساتھ کشتی کرنا۔
- في حاجة: کسی کام میں ساتھ دینا۔
قَوَّمتِ الشاةُ: بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا۔
- المعوجَّ: ٹیڑھے کو سیدھا کرنا۔
- السِّلْعَةَ: قیمت لگانا۔
تَقَاوَمُوْا في الحرب: لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا۔
- الشيءَ فيما بينهم: آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔
تَقَوَّمَ الشيءُ: سیدھا ہونا
(۲) قیمت مقرر ہو جانا۔
اِسْتَقَامَ الشيءُ: سیدھا ہونا، صحیح راستہ پر ہونا۔
اَلتَّقْوِيْمُ: سالوں، مہینوں اور دنوں سے وقت کا حساب۔
تقويم البلدان: ممالک کے جائے وقوع اور ان کے اموال کا بیان۔
اَلقَائِمُ: قائم السيف: تلوار کا قبضہ
دينارٌ قائم: ایک قیمت پر رہنے والا۔ اصل وزن سے کمی بیشی نہ ہو۔
قائم الماء: پانی کی اونچی ٹینکی جہاں سے پانی تقسیم کیا جاتا ہو۔ (محدثہ)
(ج) قُوَّامٌ، قُيَّمٌ۔
اَلقَائِمَةُ من السيف: تلوار کا قبضہ
(۲) چوپائے کی ایک ٹانگ استعارۃً انسان کھانے کی میز اور پلنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(۳) فہرست جس میں اسماء اور اشیاء کو ایک لائن میں مقید کیا جاتا ہے (مو)
اَلقَامَةُ من الاِنسان: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جس کی لمبائی 6 فٹ ہوتی ہے جسے عام طور پر سمندر کی گہرائی ماپنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (ج) قامات۔
اَلقُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے

Marfat.com

وہ کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے لیکن ہو نہیں سکتا۔
القَوَامُ: اعتدال' معتدل درجہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾
رُمْحٌ قوامٌ: سیدھا نیزہ۔
قَوَام الانسان: قد وقامت' ڈیل ڈول' خوش قامتی۔
بفلانٍ قوام: قلق و پریشانی' اضطراب کی وجہ سے بار بار کھڑا ہونے والا۔
القِوَامُ: قِوامُ کل شئٍ: کسی چیز کا نظام' اجزائے ترکیبیہ' عناصر
(۲) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو۔
قِوَامُ الاَمر: کسی معاملہ کی جان۔
هو قِوام اهل بيته: اہل خانہ کا کفیل
القِوَامَةُ: انتظام امر یا مال کا انتظام یا کفالت و ذمہ داری۔
القَوْمُ: لوگوں کی جماعت جن میں باہمی کوئی تعلق' رشتہ ہو۔
زہیر کے اس قول میں اسے مردوں کی جماعت کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔
وما اَدری وسوف اِخَالُ اَدری
اَقومٌ آلُ حصنٍ ام نِساءُ
قوم الرجل: رشتہ دار' نیم رشتہ دار' خاندانی لوگ۔
القومةُ: اٹھنا یشاۃ ثانیہ۔
يقال: قاموا قومة واحدة: وہ سب ایک ساتھ کھڑے ہوئے۔
(۲) انسان کی قد و قامت۔
(۳) رکوع اور سجدے کے درمیان قیام
القَوْمِيُّ: وہ شخص جو نفع کے حصول اور نقصان سے دوری میں اپنی قوم کی معاونت ضروری سمجھتا ہو' قوم پرست۔
(۴) وطنی' قومی۔
يقال: العيد القومي: قومی تہوار۔

الزعيم القومي: نیشنل لیڈر (محدثہ)
القَوْمِيَّةُ: وطن' جنس' زیادتی اور منافع میں اشتراک سے پیدا ہونے والا اجتماعی تعلق۔ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جیسے القومية العربية (محدثہ)
القَوَّامُ: خوش قامت
(۲) اچھا منتظم' مدبر
القَوِيمُ: معتدل
(۲) خوش قامت (ج) قِوَامٌ
القِيَامُ: قيام الامر: کسی معاملہ کی بنیاد' اجزائے ترکیبیہ۔
القِيَامَةُ: القِوَامَةُ۔
يوم القيامة: حساب کیلئے مخلوق کے اٹھنے کا دن۔
القِيمَةُ: قيمةُ الشئ: کسی چیز کی حیثیت قدر و قیمت۔
قيمة المتاع: سامان کی قیمت۔
-من الانسان: انسان کی لمبائی' قد
(ج) قِيَمٌ
يقال: ما لفلان قيمةٌ: فلاں آدمی میں استقلال نہیں کسی ایک بات پر قرار نہیں۔
القَيُّومُ: ہر چیز پر نگراں اور اپنے بل پر ہمیشہ قائم۔
(۲) اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
القَيِّمُ: سردار۔
(۲) نگران کار۔
(۳) متولی' منتظم۔
قيم القوم: راہنما' لیڈر۔
اَمرٌ قَيِّمٌ: سیدھا' معتدل۔
كتاب قَيِّمٌ: قیمتی کتاب (ج)
القَيِّمَةُ الاَمَةُ القَيِّمَةُ: راست باز' معتدل امت' قرآن حکیم میں ہے ﴿وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ﴾
المَقَامُ: دونوں پاؤں رکھنے کی جگہ۔
(۲) نشست گاہ۔
(۳) لوگوں کی جماعت۔

المَقَامَةُ: لوگوں کی جماعت۔
(۲) نشست گاہ (۳) وعظ یا تقریر۔
(۴) مسجع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں یا وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو۔ ادباء اس میں اپنے کمال کا اظہار کرتے ہیں (مو)
المُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ۔
المُقَامَةُ: المقامُ۔
المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔
القَوْقَةُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔
القَاوُون: فصيله قرعيه کا ایک یک سالہ پودا جو پھل کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے۔ اس کا پھل زرد' میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا اطلاق اس پر کرتے ہیں جسے مصر میں شمّام کہا جاتا ہے اور شام میں البطّيخ الاصفر (پپیتا' خربوزہ)
قوّه بصاحبه: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔
-بالصيدِ و عليه: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔
تَقَاوَهَ الرجلانِ: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جا سکے۔
القَاهُ: عزت' جاہ (۲) آسودہ زندگی۔
يقال: انه لفي عَيشٍ قَاهٍ۔
القَاهِيُّ: آسودہ حال آدمی۔
القُوهَةُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہو گیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی حلاوت باقی ہو۔
القُوهِيُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔
قَوِيَ - قُوَّةً: طاقتور ہونا' کسی کام کی طاقت رکھنا۔ هو قَوِيٌّ (ج) اَقْوِياءُ۔
-على الاَمر: کسی کام کو کر سکنا' طاقت رکھنا۔
-قَوِيَ: سخت بھوکا ہونا۔
-المطرُ: بارش رک جانا۔
-الحَبْلُ و الوتر: تانت یا رسی کی لڑیوں کا پتلا اور موٹا ہونا۔ هو قَوٍ۔

Marfat.com

-الدارُ قَوِیَ، قَوَاءً قوایَةً: خالی ہونا۔
اَقْوَی الرَّجُلُ: غریب محتاج ہونا
(۲) بیابان میں قیام کرنا۔
(۳) کھانا اور زادراہ ختم ہونا۔
(۴) بھوکا ہونا اور کچھ ساتھ نہ ہونا اگرچہ وہ اپنے گھر میں بہتر حال میں رہتا ہو۔
-الدارُ: خالی ہو جانا۔
-فی الشِّعْرِ: حرکت روی مطلق میں کسرہ اور ضمہ کا اختلاف کرنا۔ قافیوں کو مختلف کرنا۔
-الحبلَ اَو الوترَ: رسی یا تانت کی بعض لڑیوں کو موٹا کرنا۔
(۲) رسی یا تانت کو مضبوط کرنا۔
الحبل والوتر مُقْوٍ۔
قَاوَیْتُ فلاناً: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
قَوَّی الرجُلَ او الشیءَ: طاقتور بنانا، مضبوط بنانا۔
اِقْتَوَیٰ: طاقتور ہونا یا طاقت بڑھنا۔
-علی فلانٍ: سرزنش کرنا۔
-الشیءَ: اپنے لئے خاص کرنا۔
-شیئاً لشیءٍ: تبادلہ کرنا۔
-الشرکاءُ المتاعَ بینھم: شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خریدنا۔
تَقَاوَیٰ فلانٌ: رات کو بھوکا رہنا
-القوم الدَّلْوَ: لوگوں کا ڈول سے منہ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
-الشرکاءُ المتاعَ بینھم: اِقْتَوَوْہ
تَقَوَّیٰ: طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِی: روئی، گیہوں اور لوبیے وغیرہ کے بیج جو زمین میں زراعت کیلئے بوئے جائیں (ج)
القَاوِی: بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِیَۃُ: انڈا (۲) کم بارش والا سال۔
القَوَاءُ: بیابان جگہ۔
ارضٌ قَوَاءٌ: ویران زمین۔

منزل قَوَاء: غیر مانوس مقام
(۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین (ج) اَقْوَاءٌ
القَوَایَۃُ: بیابان زمین۔
القُوَّۃُ: طاقت، ضعف کی ضد۔
(۲) رسی کی ایک لڑی۔
(۳) حیوان کی سخت کاموں پر قدرت۔
(۴) جسم کی ساکن حالت کو بدلنے یا تغیر کی طرف مائل کرنے والی قوت یا جسم کی حرکت کی حالت کو ایسی جلدی کے ساتھ جو خط مستقیم میں منظم ہو بدلنے والی قوت (ج)
(۵) جسمانی طاقت، تندرستی، نمو جس کی تین قسمیں ہیں: طبعی، حیاتی اور عقلی۔ جیسا کہ باعث اور فاعل کی طرف منقسم ہیں (ج) قُوًی و قُوَّات۔
یقال: رجل شدید القُویٰ: تندرست، توانا آدمی۔
القُوَّاتُ المسلَّحۃ: مسلح افواج، سمندر، خشکی اور فضا میں (محدثہ)
القَوِیُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
-من الحروف: جو حرف لین نہ ہو۔
(۲) طاقتور
القُوَیُّ: انڈے سے نکلتے وقت چوزہ
القِیُّ: چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِی: بلدٌ مُقْوٍ: وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو۔
قَاءَ مَا اَکَلَ - قَیْئًا: قے کرنا، ق ۔ ی کھایا پیا باہر نکالنا۔ ھو قَاءٍ۔
-الطَّعْنَۃُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
- الارضُ ماحَوَت: زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔
یقال: قاءَ ت الارضُ الکمأۃَ: زمین کا کھمبی اُگانا۔
ثوب یَقِیُ الصِّبْغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا
اَقَاءَہٗ: قے کرانا، کھایا ہوا اگلوانا۔
قَیَّاہ ھو اَو الدواء: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔

تَقَیَّأَ: قصداً، بتکلف قے کرنا۔
اِسْتَقَاءَ، اِسْتَقْیَأَ: تَقَیَّأَ
القَیْءُ: معدے سے نکلا ہوا کھانا یا پینا۔
القَیُوْءُ: بہت قے کرنے والا۔
(۲) قے لانے والی دوا (جسے پی کر قے آتی ہو)
یقال: شربت القَیوء فما قَیَّانی
المُقَیِّءُ: قے لانے والی دوا۔
القُیَاءُ: مرض وغیرہ کی وجہ سے کثرت قے
القِیْثَارُ، والقِیْثَارَۃُ: چھے تانت والا آلہ موسیقی

(د)
قَاحَ الجُرْحُ - قَیْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔
اَقَاحَ الجُرحُ قَاحَ
-الرجلُ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔
قَیَّح الجُرْحُ قاح
تَقَیَّح الجرحُ قاح
القَیْح: جراثیم کی وجہ سے نسیجوں کی گڑبڑ سے پیدا ہونے والا مادہ (پیپ)
قَادَہ - قَیْدًا: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
قَیَّدَہ قَادہ
یقال: قَیَّدہ بالاِحسان
-النَّعْبُ فلاناً: تکان کا کام سے روکنا۔
یقال: ناقۃ مقیَّدۃ: تھکی ہاری اونٹنی جو اُٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔
-العلمَ بالکتاب: علم کو کتاب میں محفوظ کرنا۔
-الخطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا۔
-الشیءَ فی دفتر او ورقۃ: درج کرنا، رجسٹر کرنا، قلم بند کرنا۔
تَقَیَّدَ: لازم قَیَّد
القَادُ: فاصلہ، مقدار مسافت۔
یقال: بینھما قادُ رُمْحٍ: نیزے کا فاصلہ
القِیَادُ: رسی جس سے کھینچا جائے۔
(دیکھئے قود)
القَیْدُ: چوپائے وغیرہ کو روکنے کے لئے پاؤں

Marfat.com

میں ڈالی جانے والی رسی۔
(ج)اَقْیَادٌ، قُیُوْدٌ
فرسٌ قَیْدُ الاَوابد: تیز رفتار گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے گویا وہ ان کے لئے قَیْد کے ہے۔
(۲)اعراب' زیر' زبر' پیش وغیرہ۔
یقال: ما علی هذا الحرف قَیْدٌ
(۳)فاصلہ' مسافت۔
یقال و بینهما قَیْدُ رُمْحٍ۔
القِیْدُ: مقدار' فاصلہ۔
یقال: بینهما قِیْدُ رُمْحٍ
المُقَیَّدُ: پیروں میں پازیب پہننے کی جگہ
(۲) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں (ج)مَقَایِیْدُ۔
-من الشِعر: خلاف مطلق' وہ شعر جس کا حرف روی ساکن ہو حرف مد نہ ہو
جیسے رؤبة کا قول:
و قاتم الاَعماق خاوی المخترق
-من الشعر ایضًا: وہ شعر جو قدیم بحور کے اوزان یا جدید قواعد عروض وقوافی کے مطابق ہو جیسا کہ شعر عربی میں ہے۔ اس کے بالمقابل ہے: الشعر المرسَل: یعنی وہ شعر جو نظم اور معین قواعد کے خلاف ہو۔
قَیَّرَ السفینةَ و غیرَها: کشتی کو تارکول ملنا۔
القَارُ: تارکول (دیکھئے زفت)
القِیْرُ: القَارُ
القَیْرَوانُ: لشکر کا بڑا حصہ
(۲) قافلہ۔
(۳) گھوڑوں کا گروہ
(۴) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر (سارے معرب ہیں)
القَیَّارُ: تارکول فروش۔
یقال: اشتریت من القیّار۔
(۲) تارکول کا کام کرنے والا۔
قَاسَ الشیءَ بغیرہ' و علی غیرہ' و الیه ـِ قَیْسًا' قِیَاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا۔
- الطبیبُ الشَّجَّةَ قَیْسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔ هو قَائِسٌ۔
قَایَسَ الشیءَ' قیاسًا' مقایسةً: اندازہ کرنا۔
- الشیءَ بکذا و الی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا۔
- فلانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں، مقابلہ کرنا۔
قَیَّسَ الشیءَ بغیرہ' و علیه: قاسه
اِقْتَاسَ الشیءَ بغیرہ و علیه: قاسه
-بأبیه: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
انْقَاسَ: لازم قَاسَ۔
تَقَایَسَ القومُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد ضروریات بتانا۔
القاسُ: مقدار' فاصلہ۔
یقال: بینهما قَاسُ رُمْحٍ
القِیاسُ: (لغت میں) کسی شے کو اس کی نظیر کی طرف لوٹانا۔
(۲) (علم نفس میں) ایک عقلی عمل جس کے تحت کلی سے اسکے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہن انتقال ہوتا ہے جیسا اس بات کے ذہن میں آنے سے کہ ہر مثلث کے زاویے دو قائمہ زاویہ کے برابر ہوتے ہیں' ذہن اس بات کی طرف منتقل ہوگا کہ یہ جو سامنے مثلث اس وقت بنی ہے اس کے زاویے قائمہ زاویوں کے برابر ہیں۔
(۳) (علم منطق میں) دو یا دو سے زائد قضایا سے مرکب قول کہ اگر اسے تسلیم کر لیا جائے تو اس کی وجہ سے ایک اور قول ماننا لازم آئے۔ جیسے جب ہم کہیں کہ ہر کان والا جانور بچہ جنتا ہے اور کچھوا کان والا جانور ہے۔ تو اس سے یہ ماننا لازم آئے گا کہ کچھوا بچے جنتا ہے۔
(۴) (علم فقہ میں) کسی فرع کو اصل پر محمول کرنا' ان دونوں کے درمیان علت مشترکہ کی وجہ سے۔ جیسے ہر نشہ آور مشروب کو شراب پر محمول کرتے ہوئی حرام قرار دینا۔ اسلئے کہ یہ دونوں تحریم کی علت یعنی نشہ لانے میں مشرک ہیں۔
القَیْسُ: بختی۔
قَیْسٌ: مَضَر کا ایک قبیلہ۔
اُمُّ قَیس: گدھ۔
القِیْسُ: مقدار' مسافت۔
یقال: هذه خشبة قِیس اصْبع
القَیَّاسُ: زمین وغیرہ ماپنے والا۔
المِقْیَاسُ: مقدار۔
(۲) پیمائش کا آلہ (ج)مَقَایِیْسُ
قَاصَتِ السِنُّ ـِ قَیْصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔
-البطن: پیٹ کا ہلنا۔
انْقَاصَتِ السنّ: دانت ٹوٹنا۔
-البناءُ و البئرُ و الرمل: نیچے گر جانا۔
القَیْصَر: (مع) روم اور روس کے قدیم بادشاہوں کا لقب (مع)
(ج)قَیَاصِرة
قَاضَ الشیءُ ـِ قَیْضًا: پھٹنا۔
-الجدارُ: دیوار گرنا۔
-السنُّ: دانت ہلنا۔
-الفرخُ البیضةَ: چوزے کا انڈے کو توڑنا۔
-فلانًا بالشیء: کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا
-فلانًا بفلان: کسی کو کسی کے مشابہ بنانا۔
قَایَضَ فلانًا قِیَاضًا' مُقَایَضَةً: کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا۔
قَیَّضَ الله له کذا: اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
- الله فلانًا لفلان: اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا۔
اِقْتَاضَ الشیءُ: جڑ سے اکھڑنا۔
اِنْقَاضَ الجِدَارُ او الکَثِیْبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا' اس میں دراڑ پڑ جانا۔
-الرَّاکِیَةُ او السِنُّ: کنویں یا دانت کا پھٹ جانا
-البیضةُ: انڈے کا ٹوٹ جانا لیکن چھلکا الگ

Marfat.com

نہ ہو۔
تَقَيَّضَ الجدارُ او الكَثِيبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا' اس میں دراڑ پڑ جانا۔
-البيضةُ و نحوها: انڈے وغیرہ کا ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
-الشيءُ له: کوئی چیز مقدر ہونا یا کسی کے لئے سبب بننا۔
-فلانٌ اباه: باپ کے مشابہ ہونا
القَيْضُ: انڈے کے اوپر سوکھا چھلکا
(۲) برابر' مساوی۔
يقال: هذا قَيْضٌ لهذا
هما قَيْضَان: یہ دونوں برابر ہیں۔
القِيْضَةُ: ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا۔
(ج) قِيَضٌ۔
القَيْضُ: تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک۔
(۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کر کے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغا جاتا ہے۔
قَاظَ يومُنَا ـِ قَيْظًا: دن کا بہت گرم ہونا
هو قائظٌ۔
-القومُ بالمكان: گرمی کے زمانے میں کسی جگہ قیام کرنا۔
قَايَظَهُ مُقَايَظَةً قِيَاظًا: کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا۔
قَيَّظَ بموضع كذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
-فلانًا الطَّعامُ او الثوبُ: کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا۔
اِقْتَاظَ بموضع كذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
القَيْظُ: سخت گرمی' گرمی کا موسم
(ج) اَقْيَاظٌ' قُيُوظٌ
القَيْظِيُّ: موسم گرما کی پیداوار۔
المَقِيظُ' المَقْيَظُ: موسم گرما گزارنے کا مقام۔
قَاقَتِ الدَّجاجَةُ ـِ قَيْقًا: مرغی کا کڑکڑانا۔
القِيْقُ: بے عقل' احمق
القِيْقَاءُ: سخت زمین۔
(ج) القَوَاقِي' القَيَاقِي' القِيَقُ۔

(۲) کھجور کی کلی کا غلاف (ج) قِيْقَاءٌ
القِيْقِيَةُ: انڈے کی خشک جھلی کے نیچے کی باریک جھلی۔
قَالَ ـِ قَيْلًا: دوپہر کو آرام کرنا' سونا۔
هو قائِلٌ۔
(ج) قِيلٌ' قُيَّالٌ۔
-فلانا البيعَ: بیع فسخ کرنا۔
اَقَالَ البيعَ او العَهْدَ: فسخ کرنا۔
-اللهُ عِثْرَتَه: اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا۔
- فلانًا من عماله: کسی کو کام سے ہٹانا' برطرف کرنا۔
-الشيءَ: قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا۔
حدیث شریف میں ہے: كَانَ لَايُقِيْلُ المالَ یعنی آپ ﷺ کے پاس جو مال صبح آتا اسے دوپہر کے وقت تک نہ روکے رکھتے تھے بلکہ فوراً ہی صدقہ کر دیتے۔
قَايَلَه: عوض لینا یا دینا' تبادلہ کرنا۔
قَيَّلَه: دوپہر کو پلانا' سیراب کرنا۔
اِقْتَالَ فلانٌ: دوپہر کو پینا۔
-شيئًا بشيءٍ: بدلنا۔
تَقَايَلَ البَيِّعانِ: فریقین کا معاملہ بیع فسخ کرنا
تَقَيَّلَ: دوپہر کو سونا۔
(۲) دوپہر کو پینا۔
-الماءُ في المُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکٹھا ہونا۔
-الناقةَ: دوپہر کو دودھ دوہنا۔
-اَبَاهُ شکل اور صورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔
- من كان قبله من الملوك: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔
اِسْتَقَالَ: قیلولہ کے جانے کا مطالبہ کرنا۔
يقال: استقلال عمله: سبکدوشی چاہنا۔
استنقاله عثرته: معافی چاہنا۔
استقاله البيع: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا۔
القَائِلَةُ: دوپہر
(۲) دوپہر کا سونا۔
القَيْلُ: (دیکھئے قول)
القَيْلُولَةُ: دوپہر کا تھوڑا سا سونا یا دوپہر کے وقت آرام خواہ بغیر سوئے ہو۔
المَقَالُ: القيلولة
(۲) قیلولہ کرنے کی جگہ۔
المِقْيَالُ: دَوحةٌ مِقْيَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔
المَقِيْلُ: المَقَالُ
يقال: طعنه في مَقِيلِ حِقْدِه: اس کے سینے میں نیزہ مارا۔
قَيَّمَ الشيءَ تَقْيِيمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا (ج)
قَانَ ـِ قَيْنًا: لوہار کا پیشہ کرنا۔
-الحَدِيْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے کوٹنا' پیٹنا' اس کی کوئی چیز بنانا۔
-الشيءَ: جمع کرنا' اکٹھا کرنا۔
-المرأةُ المرأةَ: عورت کا عورت کو سنگار کرنا۔
قَيَّنَه: سجانا۔
يقال: قَيَّنَتِ الماشِطَةُ العروسَ۔
اِقْتَانَ: آراستہ ہونا' سجنا۔
يقال اِقْتَانَ الرَّجُلُ' والنَّبْتُ' والروضةُ تَقَيَّنَ: سجنا' آراستہ ہونا۔
يقال: تَقَيَّنتِ العروس' تَقَيَّنَ النبتُ
القَيْنُ: لوہار' توسعاً ہر کاریگر
(ج) اَقْيَانٌ' قُيُونٌ
(۲) غلام (ج) قِيَانٌ
القَيْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔
القَيْنَةُ: باندی' کاریگر ہو یا نہ ہو زیادہ استعمال مُغَنِّيَة پر ہے (ج) قِيَانٌ (۲) خادمہ بناؤ سنگار کرنے والی۔
المُقَيِّنَةُ: خادمہ جو عورتوں کو سنگار کرے۔

Marfat.com

ك

الكافُ: حروف ہجاء کا بائیسواں حرف اور یہ حرف شدیدہ اور مہموسہ ہے اس کا مخرج زبان کی جڑ اور منہ اور لہات کے درمیان منہ کے آخری کنارے پر ہے۔
یہ جارہ اور غیر جارہ دونوں ہوتا ہے۔
جارہ کے متعدد معانی ہیں۔
(۱) تشبیہ جیسے محمد کالأسد
(۲) تاکید۔ قرآن حکیم میں ہے:
﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ تقدیری عبارت یوں ہے لَيْسَ شَيْءٌ مثلَهُ۔
غیر جارہ کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) ضمیر منصوب یا مجرور۔
جیسے مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
(ب) حرف بمعنی خطاب اسی سے ہے وہ کاف جو اسم اشارہ سے لاحق ہو۔ جیسے ذلك' تلك۔ اور ضمیر منفصل منصوب سے لاحق ہو جیسے
اياك' ايّاكما و نحوهما اور بعض اسمائے افعال کے جیسے رُوَيْدَكَ
الكاكاو فصيله برازيه (الأسطرقولية) کا درخت جو امریکی الاصل ہوتا ہے اس کے بیجوں کے پاؤڈر سے ایک مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے (د)

ک ..... أ

كَئِبَ - كآبةً شدت غم کی وجہ سے افسردہ ہونا' غمگین ہونا۔ هو كئيبٌ و كئيبٌ
اكْأَبَ فلاناً غمگین کرنا۔
-وَجْهُ الارض زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا
ومنه: رمادٌ مكتئب اللون
الكآباءُ: سخت غم
كَأَدَ عليه الامرُ - كَأْدًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا
تَكَاءَدَهُ الامرُ: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔
تَكَأْدَهُ الامرُ: تكاءدَهُ
-الشيءَ: کسی چیز میں دقت محسوس کرنا۔
اِكْوَأَدَّ الشيخُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔
الكَأْدَاءُ: سختی' رنج
يقال: عَقَبَةٌ كَأْدَاءُ: دشوار گزار گھاٹی
الكُوْدَاءُ: رنج یا تکان کی وجہ سے لمبا سانس
الكَوْدُ عقبة كَوْدٌ: دشوار گزار گھاٹی
الكَأْسُ: شراب سے بھرا ہوا پیالہ یہ لفظ مؤنث ہے۔ (۲) شراب (ج) اكْؤُس' كُؤُوس۔
بطور استعار بر تکلیف دہ معاملہ کے لئے بولا جاتا ہے۔
يقال سقاه كأسًا من الذُّلّ والفُرقةِ والموت
كَأْكَأَ: بزدل ہونا' پیچھے ہٹنا۔
تكَأْكَأَ كَأْكَأَ
والقومُ: لوگوں کا اکٹھے ہونا' بھیڑ لگانا۔
-الرجلُ فی كلامه: بولنے میں اٹکنا
الكَأْكَاءُ: انتہائی بزدلی
(۲) چور کی دوڑ
كَأَنَّ: حرف جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔
مفید الاشبیہ ہے جبکہ اس کی خبر جامد ہو۔ جیسے كأنَّ محمدًا اسدٌ۔
اور مفید للظن ہے جبکہ اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو جیسے كأنَّكَ فاهمٌ' كأنَّكَ كنت
معنی ایسا عموماً ہوتا ہے۔
كَأَيِّن: کاف تشبیہ اور ایٌّ منون سے مرکب اسم یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے اس کی تنوین کو بشکل نون لکھا جاتا ہے۔
جیسے: كأيِّنْ رجلاً لقيتُ
كَأَيِّنْ من رجل لقيتُ: اس کے بعد من عموماً داخل کیا جاتا ہے۔
مشہور لغتیں كأيّن اور كائِنْ ہیں۔

ک ..... ب

كَبَّه لوجهه' و على وجهه - كَبًّا: اوندھا کرنا' منہ کے بل گرانا۔
حدیث میں ہے: (وهل يكبُّ الناسَ على مناخرهم فى النار الاحصائدُ السنتهم)
-فلاناً: پچھاڑنا۔
يقال: كبَّ الإناءَ۔
اكَبَّ على الشيءِ: کسی شے پر متوجہ ہونا' منہمک ہونا۔
-الشيءُ: کسی چیز کی طرف جھکنا۔
-فلانٌ: پچھڑنا۔
-على وجهه: اوندھا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾
-الرجلُ: دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا
كَبَّبَ الغَزْلَ: سوت کا گولا بنانا۔
-الكبابَ: کباب بنانا۔
اِنْكَبَّ على الشيءِ: متوجہ ہونا' مشغول رہنا۔

Marfat.com

-لوجهه: الٹا ہونا' اوندھا ہونا
تكبَّ القومُ على الشئ: کسی چیز پر بھیڑ لگانا۔
تكبَّبَ الرَّمْلُ: ریت کا نمی سے جم کر تودہ بن جانا۔
-فلانٌ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
الكبَابُ: خوب کاٹا ہوا (قیمہ) گوشت جسے انگاروں پر بھونا جاتا ہے۔
الكَبَابَةُ: فصيله فلفليه کا پھل دار درخت جو مشرقی جزائر ہند میں اُگتا ہے۔ اس کا پھل مرچ کی مانند ہوتا ہے مگر اُس کی ڈنڈی ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ طب میں اس کا استعمال مخاری بولية کی تطہیر کے لئے ہوتا ہے۔ اسے ہی الكبابة الصينى کہا جاتا ہے (مج)
الكُبَّةُ: لوگوں وغیرہ کی جماعت۔
(۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ۔
لقيتُه فى الكبّة: میں نے اس کا بھیڑ میں مقابلہ کیا۔
-من الشتاء: سردی کا شباب' لہر۔
الكُبَّةُ: الكَبَّةُ (۲) بوجھ۔
يقال: القى عليهَ كَبَّته: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا
-من الغزل: سوت یا دھاگوں کا گولا۔
(۳) آملے کی طرح کی گلٹی
(۴) طاعون (مو)
(۵) کوٹا ہوا گوشت (قیمہ) جس میں پکنے اور کباب بنانے سے پہلے آٹا ملایا جائے (مو)
الكُبَيْبَة: قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر بنایا ہوا کوفتہ (مو)
المِكْبَابُ: زمین کی طرف بہت دیکھنے والا
كَبَتَ فلانٌ فلاناً ـِ كَبْتًا: ناراض کرنا۔ ذلیل کرنا' دبانا۔
-اللهُ العدوَّ: دشمن کو اس کے غصہ کے باوجود پیچھے لوٹا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَائِبِيْنَ﴾

-فلانٌ غيظه و شهوته: اپنے غصہ کو اور خواہش کو دبانا۔
اكتبتَ: غم یا غصہ سے بھرا ہوا ہونا۔
انكبتَ: لازم كبت۔
كَبَتَتِ الحرارةُ اللحمَ ـُ كَبْتًا: گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا' هو مكبوتٌ۔
كَبِتَ اللحمُ ـَ كَبَتًا: گوشت خراب ہونا۔
كَبَّتَ السفينةَ: کشتی کو زمین کی طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری کشتی میں منتقل کرنا۔
الكَبَاتُ: اراک پودے کا پھل اس کا پھل سائز میں الكُزبُرة سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔
الكَبِيْثُ: خراب گوشت۔
كَبَحَ الدابةَ ـَ كَبْحًا: چوپائے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا جبکہ وہ اس پر سوار ہو۔
يقال: كَبَحَ السيارةَ و نحوها: بریک لگا کر گاڑی کو روکنا۔
-فلاناً عن حاجته: کام سے روکنا۔
كبح الحائطُ السهمَ: دیوار کا تیر کو جذب نہ کر کے الٹا پھینکنا۔
الكَبَّاحَةُ: ریل گاڑی وغیرہ کو روکنے والا آلہ' بريك' هى الفرملة (مج)
كَبَدَه ـُ كَبْدًا: جگر پر مارنا۔
-البردُ وغيره القومَ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا' تکلیف دہ ہونا۔
-فلاناً او الامرَ: قصد کرنا۔
كُبِدَ: جگر میں درد ہونا۔ هو مكبودٌ
كَبِدَ الرجلُ ـَ كَبَدًا: درد جگر سے پریشان ہونا۔
-الشئُ: کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔
-فلانٌ: اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔
هو اكْبَدُ' هى كَبْدَاء (ج) كُبْدٌ
كَابَدَ الامرَ كِبَادًا' مكابدةً: مصیبت جھیلنا۔
تكبَّدَ: گاڑھا اور بستہ ہونا۔
-الامرَ: قصد کرنا۔
-الشمسُ السماءُ: سورج کا وسط آسمان میں ہو جانا۔

-الفلاةَ: جنگل سے پار ہونا۔
-الامرَ: مشقت کے ساتھ کام کا بیڑا اُٹھانا (مو)
الكُبَادُ: جگر کی بیماری۔
الكُبَّادُ: فصيله سذابيه کا نارنگی نما پھل جس کو کھایا نہیں جاتا بلکہ اس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔
الكُبُّوْدُ: کوٹ جس کے ساتھ سر ڈھانپنے کے لئے ٹوپی بھی ہوتی ہے فوجی اور پہرے دار اسے سردیوں میں پہنتے ہیں (د) (ج) كبابيد۔
الكَبَدُ: مشقت' تکلیف۔
يقال: لقى فلانٌ من هذا الأمرِ كَبَدًا
الكَبِدُ: جگر' پیٹ کے اندر رکاوٹی پردے کے نیچے دائیں جانب ایک عضو جس کے متعدد کام ہیں سب سے اہم صفراء کی صفائی ہے۔
(مؤنث ہے کبھی کبھار مذکر مستعمل ہوتا ہے)
يقال للأعداء: سُودُ الأكباد: دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔
فلانٌ تضرب اليه اكبادُ الابل: فلاں کی طرف طالب علم کے لئے سفر کیا جاتا ہے۔
الكبدُ: شئے کا درمیان اور بڑا حصہ۔
يقالُ: الشمسُ فى كبد السماء
-من القوس: کمان کے پر تلے کے دو کناروں کا درمیان کا حصہ۔
كبدَ الأرض: زمین کے اندر سونا' چاندی اور دیگر معدنیات۔
حدیث میں ہے: (وتُلْقى الارضُ اَفلاذَ كبدها) (ج) اكباد' كُبود۔
امّ وجع الكبدِ: زمین پر پھیلی ہوئی بوٹی جو یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں پائی جاتی ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ جگر کے امراض میں مفید ہے۔
الكِبْدُ: الكَبِدُ
(ج) اكباد' كُبود
الكَبْدَاءُ: وسط آسمان۔
(۲) ہاتھ سے چلائی جانے والی چکی
الكُبَيْدَاءُ: وسط آسمان۔
كَبَرَه فى السِنِّ ـُ كَبْرًا: کسی سے عمر میں بڑا

Marfat.com

ہونا۔
تقول: فلان یکبرنی بسنة: فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے
هو کابرٌ
کَبِرَ الرَّجُلُ او الحیوانُ ـَ کِبرًا: عمر رسیدہ ہونا۔ هو کبیر۔
(ج) کبار، کُبَراء، هی کبیرةٌ (ج) کبار
کَبُرَ ـُ کِبَرًا، کُبرًا، کَبَارةً: عظیم ہونا، جسامت میں بڑا ہونا۔
یقال: کَبُرَ الاَمْرُ هو کبیر و کُبَارٌ
(ج) کِبار۔
یقال: رجلٌ کُبارٌ و کُبَّارٌ: بڑا آدمی۔
-علیه الأمر: معاملہ کا شاق وگراں ہونا
اکْبَرَتِ امراةٌ: بڑا بچہ جننا
-الشئَ: بڑا سمجھنا۔
یقال: اکبر فلانا: تعظیم کرنا۔
کَابَرَ فلانٌ فلاناً: کسی کے سامنے بڑائی جتانا اور کہنا "انا اکبر منك"
-فلاناً علی حَقِه: کسی کے حق کا انکار کرنا اور غالب آ جانا۔
-فی الخبر او الحق: خبر یا حق کے سلسلے میں بغض وعناد سے کام لینا
کُوبِرَ علی ماله: کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔
یقال: کوبر القولُ فأبَی، و عُولج فَقَسا۔
کَبَّرَ الشئَ: بڑا بنانا
(۲) بڑا سمجھنا۔
-فلانٌ تکبیرًا: اللہ اکبر کہنا (تعظیماً)
تَکَابَرَ فلانٌ: عمر یا مرتبہ میں خود کو بڑا سمجھنا۔
تَکَبُّرٌ: بڑائی کی بناء پر حق ماننے سے انکار کرنا۔
اسْتَکْبَرَ: تکبر اور عناد کی وجہ سے حق ماننے سے انکار کرنا۔
-الشئُ: کسی چیز کو بڑا سمجھنا، کوئی چیز کسی کے ہاں بلند مرتبہ ہونا۔
الاَکْبَرُ: یقال: فلانٌ اکبرُ قومه: نسب کے قریب۔
جاء نی فلانٌ اکبرَ النهار: وہ دن چڑھے آیا۔
(ج) الاکابِرُ۔

الکابرُ: الکبیر
یقال: ورثتُ المجدَ کابرًا عن کابر: میں نے اپنے آباؤ اجداد سے نسلاً بعد نسل بزرگی پائی ہے۔
(۲) سردار (۳) جَدِّ اکبر
الکُبَّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ ومکروا مکرًا کُبَّارًا﴾
الکِبْرُ: عظمت، بڑائی
(۲) بہت بڑا گناہ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ﴾
(۳) کسی شے کا بڑا حصہ۔
الکُبْرُ: شرافت وبلندی۔
یقال: هو کُبر قومه: قوم میں عمر یا سرداری یا نسب کے لحاظ سے سب سے بڑا
یقال: فی یده کُبر قومه: اس کے ہاتھ میں قوم کی باگ ڈور ہے۔
الکَبَرُ: یک رخا ڈھول (د)
(ج) کِبار، اکبار
(۲) فصیله کَبَریه کا طویل العمر پودا، جو خود بخود اُگتا ہے۔ اس کی جڑیں اور تنا نمک لگا کر کھائے جاتے ہیں۔ اس کی جڑیں طب میں استعمال ہوتی ہیں۔
الکِبْرَةُ: بڑا گناہ، تکبر۔
یقال: فلانٌ کِبرة ولد ابویه: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (اس میں واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں)
الکُبْرَةُ: عمر میں بڑا
یقال: عَلَتْ فلاناً کَبْرَةٌ
الکِبْرِیاءُ (مؤنث) تکبر، اطاعت سے بالاتری کا احساس (۲) اقتدار، حکومت۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿ وتکونَ لکما الکِبْرِیاءُ فِی الاَرْضِ﴾
الکَبِیرُ: اللہ تعالیٰ کا نام، یعنی وہ عظیم اور کبریائی والا ہے۔
الکبیرةُ: بہت بڑا گناہ جس سے شریعت نے منع کیا ہے۔ جیسے قتل نفس (ج) کبائرُ
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ﴾
المُتَکَبِّرُ: اللہ کا نام، یعنی عظیم، کبریائی والا یا مخلوق کی صفات سے بلند وبرتر۔
کَبْرَتَه: گندھک ملنا۔
الکِبْرِیتُ: گندھک سلفر، ایک غیر فلزی عنصر۔ اس کی دو شکلیں شفاف جبکہ تیسری غیر شفاف ہوتی ہے کیمیائی نشاط کے اعتبار سے یہ سخت اشتعال گیر مادہ ہے۔ (ج)
المُکْبَرَتُ: گندھک ملی ہوئی سیال چیز۔
کَبَسَ البئرَ و نحوَها ـِ کَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔
-الشئَ: دبانا (مو)
-علی فلان او دارَ فلان: کسی شخص یا اس کے گھر پر حملہ کرنا
-الناصِیَةُ الجَبْهَةَ او الاَرْنَبَةُ الشفةَ العلیا: سر کے اگلے حصے کا پیشانی کی طرف یا ناک کی پھنگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
-رأسَه فی ثوبه کُبُوسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔
کَبِسَ فلانٌ ـَ کَبَسًا: کسی کے سر کا آگے نکلا ہوا اور پیشانی کا اندر رہنا۔
هو اکْبَسُ، هی کَبْسَاءُ۔
قَدَمٌ کَبْسَاءُ: پیچھے سے اُٹھا ہوا بھاری پیر
کَبَسَ علیهم: لوگوں پر دھاوا بولنا۔
-الجسدَ: بدن کو ہاتھوں سے ملنا (مو)
تکَبَّسَ الرجلُ: اپنے گریبان میں سر دینا
-علی الشئ: بلّہ بولنا۔
الکابُوسُ: سونے والے کے سینے پر بوجھ جس کی وجہ سے وہ ہل نہ سکتا ہو۔ کہا جاتا ہے یہ لفظ عربی نہیں جبکہ عربی میں اس حالت کو الجاثومُ، البارك اور التِندلان کہتے ہیں۔
الکِبَاسَةُ: کھجور کا مکمل گچھا (ج) کَبَائسُ۔
الکَبَّاسُ: روئی، اون اور کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین۔
(۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر

Marfat.com

چڑھایا جاتا ہے (محدثثان)
الکُبْسُ: ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔ (مو)
(دیکھئے: قبس)
الکِبْسُ: وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے۔
(ج) اکباس۔
الکَبِیْسُ: کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبا دیا جاتا ہے۔
الکَبْسَۃُ: لیپ کا سال (عیسوی سن میں) چار سال میں سے وہ سال جس کے فروری میں ایک دن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس سے وہ ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے جبکہ تین دوسرے سالوں میں وہ ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔ یہ وہ سال ہوتا ہے کہ جس کے اعداد چار پر پورے تقسیم ہو جائیں جیسے ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۴ء وغیرہ (مو)
المِکْبَسُ: الکَبَّاسُ
مِکْبَسُ الترشیح (کیمیا میں): پریس جو ترشیح میں مستعمل ہوتا ہے اور اس میں ترشیح طلب سیال چیز ہینڈ پمپ کے ذریعے ڈالی جاتی ہے (مج)
المُکَبِّسُ: ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا (مو)
الکَبْسُوْلَۃُ: (کارتوس میں) ایک جزء جو کہ سریع الاشتعال مادے پر مشتمل ہوتا ہے۔ آگ لگنے سے وہ پھٹ جاتا ہے (د)
(۲) چھوٹا سا ظرف جس کے دو کھلے ملے ہوئے حصے ہوتے ہیں اور اس میں دوا ڈالی جاتی ہے (کیپسول) (مج)
کَبَشَ الشیءَ - کَبْشًا: مٹھی میں لینا۔
کَبَشَ الزرعَ: کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔ (مو)
الکَبَّاشُ: مینڈھوں والا۔
الکَبْشُ: مینڈھا جو کسی بھی عمر کا ہو۔
(۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (مو)
(۳) قلعوں پر سنگ باری کے لئے جنگوں میں استعمال ہونے والا آلہ (مو)
(ج) اکْبُشٌ، اکباشٌ، کِبَاشٌ، کُبُوْشٌ
الکَبْشَۃُ: دیگچی سے سالن وغیرہ نکالنے کا کف گیر (مج)
الکَبَعُ: جَمَلُ البحر: سمندری بڑی مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے۔
کَبْکَبَ فلاناً: الٹنا، پچھاڑنا۔
-الشیءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
(۲) دھکیل دینا
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ﴾
-المواشی: مویشیوں کو چاروں طرف سے گھیر کر جمع کرنا۔
تکَبْکَبَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
الکَبْکَبُ: لوگوں کی متحد جماعت۔
الکَبْکَبَۃُ: الکَبْکَبُ۔
کَبَلَ الأسیرَ - کَبْلاً: قید کرنا، بیڑی ڈالنا۔
-الرَّجُلَ: جیل وغیرہ میں قید کرنا۔
-غریمَہ الدَّیْنَ: قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
-عینَہ علی کذا: کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
کابَلَ الدَّیْنَ: قرض میں تاخیر کرنا۔
-الغَرِیْمَ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
-فی شراء الدار: مکان خریدنے میں تاخیر کرنا تاکہ دوسرا اسے خرید لے پھر حق شفع کے ذریعے لینا۔
کَبَّلَ الأسیرَ: بیڑی ڈالنا۔
یقال: کَبَّلَ الغُلَّ فی یدیہ: ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈالنا۔
-الرَّجُلَ: جیل وغیرہ میں قید کرنا۔
الکَابُوْلُ: (ہندسہ میں) وہ لمبی لکڑی جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو (د)
الکَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی خواہ کسی بھی چیز کی ہو۔
(ج) اکْبُلٌ، کُبولٌ، اکْبَالٌ۔
(۲) معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے۔
(۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (مج)
کَبَنَ فلانٌ - کَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔
-عن الشیء: الگ ہو جانا، پیچھے ہٹ جانا۔
-الشیءَ - کَبْنًا: ہٹانا، روکنا۔
یقال: کبن عنه لسانَه: زبان بند کر لی۔
-هدیَّته عن جیرانه و معارفه: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دینا۔
-الثوبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔
الکَبِیْنَۃُ: کشتی کے اندر کمرہ جس میں مسافر سوتے ہیں یا ساحل کے کنارے کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتارتا یا پہنتا ہے۔
(ج) کبائن (د)
کَبَا الحیوانُ - کَبْوًا، کُبُوًّا: منہ کے بل گرنا۔
-الرَّجُلُ کَبْوًا، کَبْوَۃً: ٹھوکر کھانا۔
-الزِّنْدُ: چقماق سے شعلہ نہ نکلنا۔
-النارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
یقال: کَبَتِ النارُ: آگ پر راکھ چھا جانا۔
-السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
-وجهُه او لونُه: غصے یا مٹی لگنے سے رنگ بدلنا۔
- لونُ الصبح والشمس: روشنی کم ہونا، تاریکی ہونا۔
-النبتُ: خشک ہو جانا۔
-الغُبَارُ: گرد اٹھنا۔
اکْتَبَی الرجلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
-وجهَه: اپنے چہرے کو بدلنا۔
-الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں کو مرجھا دینا۔
کَبَّی النارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
-الثوبَ: دھونی دینا۔
اِکْتَبَیٰ علی المِجْمَرَۃِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عود دان پر دھونی کے لئے جھکنا۔
تکَبَّی علی المِجمَرۃِ: عود دان سے دھونی

Marfat.com

لینا۔
الکَابی: سطح زمین پر نہ ٹھہرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ۔
یقال: فلان کابی الرماد: فلاں بہت راکھ والا ہے یعنی اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے (مہمان نوازی سے کنایہ ہے)
الکِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ (ج) اکْبَاءٌ۔
الکِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم (ج) کُبًا۔
الکَبْوَةُ: ٹھوکر منہ کے بل
ضرب المثل ہے: "لکل جوادٍ کبوة۔"
(۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔
حدیث میں ہے (ماعرضتُ الاسلامَ علی اَحَدٍ اِلَّا کانت عندہ له کبوة' غیر ابی بکر فانه لم یتلعثم)
الکُبْوَةُ: انگیٹھی جس سے دھونی دی جائے۔

ك ..... ق

کَتَبَ الکتابَ ـُ کَتْبًا' کِتَابًا' کتابَةً: لکھنا۔
ھو کاتبٌ۔
(ج) کُتَّابٌ' کتبَة۔
یقال: کتب الکتاب: عقد نکاح کرنا (مو)
-السقاءَ و نحوَہ مشک وغیرہ کو دو دو ہرے ڈورے سے سینا۔
-القربةَ مشکیزہ کے منہ پر بند باندھنا۔
-اللّٰهُ الشیٔ اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا' فرض کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُم﴾
اکْتَبَہ لکھنا سکھانا
(۲) کاتب پانا۔
-فلاناً القصیدةَ و نحوھا: قصیدے کی املاء کرانا۔
کَاتَبَ صدیقَہ خط و کتاب کرنا۔
-السیدُ العَبْدَ آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ جب اسے قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کردے گا تو آزاد ہو جائے گا۔
السید مکاتِبٌ' والعَبْدُ مکاتَبٌ
کَتَّبَ فلاناً: لکھنا سکھانا۔
(۲) لکھوانا۔
-الکتائبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
اِکْتَتَبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج کرانا۔
-فی عمل من اعمال البرّ او المال: کسی کار خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا یا اس میں شریک ہونا (محدثہ)
-الکتابَ لنفسہ: کاپی کرنا' اپنی بنا کر پیش کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَھَا﴾
(۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا
تکاتَبَ الصدیقانِ: باہم خط و کتابت کرنا۔
تکَتَّبُوْا: اکٹھا ہونا۔
یقال: تکتَّب الجیشُ: تکتبت الخیلُ۔
اِسْتَکْتَبَہ: کسی سے املاء کروانے کی فرمائش کرنا۔
(۲) کاتب مقرر کرنا' منشی بنانا۔
-فلاناً الشَّیْءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الکَاتِبُ: انشا پرداز' مضمون نگار
(۲) دفتر کا منشی محرر' کلرک (مو)
(ج) کُتَّاب' کَتَبَةٌ۔
الکِتَابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ۔
(۲) خط (ج) کُتُبٌ۔
(۳) قرآن (۴) تورات (۵) انجیل۔
(۶) نحو میں سیبویہ کی تصنیف۔
اُمُّ الکتاب: سورہ فاتحہ۔
اھل الکتاب: یہود و نصاریٰ۔
(۷) فیصلہ' حکم جس کے معنی میں یہ قول ہے: لا قضینَّ بینکما بکتاب اللّٰہ۔
(۸) وقت مقررہ (۹) قدر' تقدیر۔
الکِتَابَةُ: لکھنے کا پیشہ' مضمون نگاری۔
الکِتْبَةُ: حالت۔
(۲) فرض یا رزق وغیرہ میں حصہ و اشتراک
(۳) کتاب کی نقل۔
الکُتَّابُ: بچوں کی تعلیم' لکھائی' پڑھائی اور حفظ قرآن کے لئے چھوٹی سی جگہ۔
(ج) کَتَاتِیْبُ۔
الکتیبةُ: لشکر' فوج۔
(۲) فوج کا بڑا دستہ جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (محدثہ)
المُکَاتِبُ (صحافت میں): نامہ نگار' اپنے اخبار کو باہر سے مراسلے بھیجنے والا (محدثہ)
المَکْتَبُ: کتابت گھر (۲) تعلیم گاہ۔
(۳) سامان کا ایک حصہ (میز' ڈیسک) جس کے گرد کتابت کے لئے بیٹھا جائے۔
(۴) کسی معین عمل کے لئے تیار کیا گیا مکان جیسے مکتب المحامی' مکتب الھندس وغیرہ (ج)
(ن) مَکَاتِبُ۔
المَکْتَبَةُ: سامان کتابت اور کتب کی خرید و فروخت کی جگہ (۲) ان کی حفاظت اور جمع کی جگہ' لائبریری۔
المَکْتُوْبَةُ: دن رات میں پانچ فرض نمازیں۔
کَتَّتِ القِدرُ ـِ کَتًّا' کتیتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کت کت کی آواز دینا۔
-الرجلُ: آہستہ چلنا' یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
-فلاناً: رنج پہنچانا' مجبور کرنا۔
-الکلامَ فی اذنہ ـُ کَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
-القومَ: لوگوں کو شمار کرنا۔
عموماً اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔
یقال و اتانا بجیش مایُکَتُّ: یعنی بے شمار لاتعداد۔
اَکَتَّ الکلامَ فی اذنہ: کَتَّہ
اِکْتَتَّ الحدیثَ منّی: مجھ سے بات سننا۔
تَکَاتَّ الناسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الکَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔

Marfat.com

يقال: رجل كتٌّ، امرأة كتّة۔
الكتّة: زمین کی ہریالی
(۲) ردی اور معمولی مال۔
كتَحَ فلاناً ـَ كتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان جسم پر پڑ جائے۔
يقال: كتح وجهه بالحصٰى۔
-الرِّيحُ فلاناً: ہوا کا کسی پر مٹی اُڑانا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
-الطعامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
-الدَّبَى الارضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الكُتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
كُتُخدا: گورنر کا سیکرٹری یا وکیل (ترکیة)
الأكتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان اُبھری ہوئی ہو۔
الكَتَدُ: انسان اور گھوڑے کے کندھوں کے درمیان کا حصہ (ج) اكتادٌ، كُتودٌ
الكَتِدُ: الكَتَدُ (ج) أكتاد۔
اكْتَرَتِ الناقةُ: اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا۔
الكِتْرُ: ہر چیز کا بیچ
(۲) نشہ والے کی سی چال۔
(۳) چھوٹا ہودہ (۴) بڑا اونچا کوہان۔
(۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار۔
الكِتِرُّ: کوہان
الكَتَرَةُ: الكِتْرُ (۲) لڑکھڑاہٹ والی چال
كَتَعَ الرجلُ ـَ كَتْعًا: سکڑنا۔
-بالشئ: لے جانا۔
-في الارض كُتوعًا: دور نکل جانا۔
الأكتَعُ: جس کی انگلیاں ہتھیلی کی جانب مڑی ہوئی ہوں اور اس کی انگلیوں کی جڑوں کے جوڑ ظاہر ہوں۔
تاکید میں اكتع کا لفظ تابع ہو کر آتا ہے۔
يقال: جاء الجيش اجمع اكتع
كُتَاعٌ: يقال: ما بالدارِ كُتَاعٌ
گھر میں کوئی ایک بھی نہیں۔
الكُتَعُ: ذلیل و کمینہ آدمی۔
(ج) كِتَعَان، كُتَع (جمع کی تاکید میں جُمَعَ کے تابع)
يقال: رأيت القوم جُمعَ كُتَعَ۔
الكُتَعَاءُ: لونڈی
(۲) تاکید مؤنث کے لئے جمعاء کے تابع۔
يقال: اشتريت الدار جمعاءَ كُتَعَاءَ۔
الكُتْعَةُ: شیشی کا کنارہ
(۲) چھوٹا ڈول
(ج) كُتَعٌ، كِتَاعٌ
الكَتِيعُ: کمینہ
حولٌ كتيعٌ: پورا سال
ما بالموضع كتيعٌ: کوئی نہیں۔
كَتَفَ الرَّجُلُ ـِ كَتْفًا، كَتِيفًا: آہستہ آہستہ کندھے ہلاتے ہوئے چلنا۔
-الطائر كَتْفًا، كَتَفَانًا: پرندے کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اُڑنا۔
-فلانًا: کندھے پر مارنا یا کندھے پر زخم ڈالنا۔
يقال: كَتَفَ السَّرجُ الدابَّةَ: زین نے چوپائے کے کندھے کو زخمی کر دیا۔
-فلانًا: كَتْفًا، كِتَافًا: رسی وغیرہ سے پیچھے لے جا کر ہاتھ باندھنا۔
-الإناءَ كَتْفًا: برتن کو لوہے کے تیر سے جوڑنا۔
يقال: كَتَفَ البابَ: دروازے کو چٹخنی لگانا۔
كَتِفَ الرجُلُ ـَ كَتَفًا: چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا۔
-الحيوانُ: جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا۔ هو اكتف، هي كتفاء
(ج) كُتْفٌ۔
كَاتَفَه في الامر، و على الأمر: کسی کام میں کسی کی مدد و تعاون کرنا۔
كَتَّفَ الرجلَ: دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسی سے باندھنا۔ (مج)
تكاتَفَ القومُ: آپس میں تعاون کرنا۔
تكتَّفَ: دونوں ہاتھ سینے پر ملانا۔
يقال: تكتَّفَ في صلاته
الكُتَافُ: ہتھیلی کی درد۔
الكِتَافُ: وہ رسی وغیرہ جس سے باندھا جائے۔

(ج) اكْتِفَةٌ، كُتُفٌ۔
الكَتِفُ: کندھے کے پیچھے چوڑی ہڈی جو کہ انسان اور حیوان دونوں کے ہوتی ہے
(مؤنث) ضرب المثل ہے انه ليعلم من اين تُؤكل الكتف ایسے چالاک آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے جو امور کو نمٹنا اچھی طرح جانتا ہو۔
(۲) سہارا، ستون۔
يقال: بنى في الحائط كتفًا (مو)
(ج) أكتافٌ۔
الكُتَفُ: الكَتِفُ (ج) اكتافٌ۔
الكَتِفُ: برتن کا لوہے کا دستہ یا دروازے میں لوہے کی چٹخنی (ج) كُتُفٌ۔
الكَتِيفَةُ: دروازے کی چوڑی لوہے کی چٹخنی (ج) كَتِيفٌ۔
(۲) کینہ (۳) لوگوں کا گروہ۔
(۴) لوہار کا چمٹا (ج) كتانف
كَتْكَتَ الرجلُ: جلدی جلدی بولنا
(۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا
(۳) آہستہ ہنسنا (قہقہہ نہ ہو)
-في ضَحِكِه: بہت ہنسنا۔
هو كَتْكَاتٌ۔
تَكَتْكَتَ: آہستہ چلنا یا قدم ملا کر تیز چلنا۔
الكَتْكُوتُ: مرغی کا چوزہ کیونکہ وہ تیز تیز بہت چیختا ہے (مو)
كَتَلَه ـُ كَتْلًا: روکنا۔
يقال: ما كتلَكَ عَنَّا
كَتِلَ الشئُ ـَ كَتَلًا: چمٹنا، چپکنا۔
يقال: كَتِلَ جلدُ الحمار: گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا، زمین پر لوٹتے ہوئے۔
-الجسمُ: بدن کا سخت ہونا۔
كَتَّلَهٗ: کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا۔
يقال: كَتَّلَ الأقِطَ و نحوَه: ڈھیر لگانا۔
انْكَتَلَ: تیز چلنا۔
تكَتَّلَ القصيرُ الغليظُ في مشيه: گٹھڑی نما آدمی کا قدم ملا کر چلنا جیسے وہ لڑھک رہا ہو۔
-الناسُ: لوگوں کا دھڑا بننا، یعنی کسی ایک نظریہ

Marfat.com

کے تحت متحد جماعت ہونا (مج)
التَّكْتِيلُ (اقتصادیات میں) پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی (مج)
الكَتَالُ جسم کا ٹھوس پن۔
(۲) بوجھ۔
يقال: القى عليه كِتالَه
(۳) قوت، طاقت (۴) جی، جان۔
(۵) گوشت (۶) سامان رسد، بوجھ۔
(۷) وہ ضرورت جو پوری ہو جائے۔
(۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس
(۹) بدحالی، تنگ دستی۔
الكُتْلَةُ کسی چیز کا ڈھیر، انبار
(۲) ایک رائے پر متفق لوگوں کی جماعت (مج)
(ج) كُتَلٌ۔
كُتُولُ الارض: زمین کا بلند حصہ
الواحد: كَتْلٌ
الكَتِيلَةُ کھجور کا درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو (ج) كَتَائل۔
المُكَتَّلُ چھوٹے جسم کا گٹھا ہوا آدمی۔
المِكْتَلُ کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرہ (ج) مَكاتِلُ۔
المِكْتَلَةُ المَكْتَلُ۔
كَتْلُوج الكَتَلوج: انواع اشیاء کی فہرست جیسے کتب اور پودوں کی فہرست، کبھی ان اسماء کے ساتھ تصاویر بھی ہوتی ہیں جیسے بڑھئی اور درزی کی فہرست (و)
كَتَمَ السِّقاءُ ـُ كِتامًا، كُتُومًا: دودھ یا پانی کا مشکیزہ کے رہنا۔
-الفرسُ الرَّبوَ كَتْمًا: گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔
-الشيءَ كَتْمًا و كِتْمانًا: چھپانا۔
هو كَاتِمٌ، كَتَّامٌ، كَتَّامَةٌ، كَتُومٌ۔
بعض اوقات كتم متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
فيقال: كتمتُ فلانًا الحديثَ۔
مفعول اول میں جواز امن کا اضافہ ہوتا ہے۔

فيقال: كتمتُ من زَيد الحديثَ
كَاتَمَ سِرَّه مِنّي: كَتَمه
يقال: كاتَمَهُ العداوةَ: دشمنی چھپائے رکھنا۔
كَتَّمَ الشيءَ: بہت چھپانا۔
اِكْتَتَم السَّحابُ: بادل کا گرج دار نہ ہونا
-الحديثَ: بات کو بہت زیادہ چھپانا۔
تكَاتَمَ القومُ الأمرَ: ایک دوسرے سے رازداری برتنا۔
اِسْتَكْتَمَه الخَبَرَ والسِرَّ: کسی سے راز چھپانے کو کہنا۔
الكاتِمُ: يقال: سِرٌّ كاتِمٌ: سربستہ راز۔
كاتم السِرّ: سیکرٹری (محدثہ)
الكَاتِمَةُ: القدر الكاتمة (دیکھئے: القِدْرُ)
الكَتَمُ: فصیلہ مرسینیہ کا ایک شاداب درخت، آس کی مانند، افریقہ اور معتدل آب وہوا والے گرم پہاڑی علاقوں میں اُگتا ہے۔ اس کا پھل فلفل کے مشابہ ہے۔ اسے فلفل القرود کہتے ہیں۔ قدیم زمانے میں خضاب اور روشنائی کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔
الكُتَمَةُ: اپنے راز کو چھپانے والا
الكُتُومُ: الكُتَمَةُ: (ج) كُتُمٌ
سَحَابٌ كَتُومٌ: وہ بادل جو گرج دار نہ ہو
الكَتِيمُ: سِقاءٌ كَتِيمٌ: وہ مشک جس سے پانی نہ نکلتا ہو۔
خَرْزٌ كَتِيمٌ: ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔
المَكْتُومَةُ: ایک سرخ عربی تیل جس میں زعفران یا کَتَم ملائی جاتی ہے۔
كَتِنَ الشيءُ ـَ كَتَنًا: میلا ہونا۔
يقال: كَتِنَ الثوبُ۔
(۲) چپک جانا۔
يقال: كَتِنَت مشافِرِ الدابَّةِ من اكلِ العشب: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے یا جانور کے ہونٹوں پر گھاس چپک گئی جس سے وہ کالے ہو گئے۔
كَتِنَ الوسخُ على الشيءِ: کسی چیز پر میل لگ جانا۔

-البيتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔
اكْتَتَنَه به: چپکانا، آلودہ کرنا۔
الكَتَّانُ: فصيله كتانيه کا یک سالہ زرعی پودا جو معتدل گرمائی علاقوں میں ہوتا ہے۔ اس کی اونچائی نصف میٹر سے زائد اور اس کا پھل نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کا پھل گول ہوتا ہے جسے بذر الكتان کہتے ہیں۔ جس سے گرم تیل نکالا جاتا ہے اور اس کے ریشوں سے معروف دھاگہ بنتا ہے۔
(۲) کائی۔
يقال: لَبِسَ الماءُ كَتَانَه: پانی پر کائی کا اُگ آنا۔
(۳) گھر میں دھوئیں کا نشان۔
الكَتُونُ: امرأةٌ كَتُونٌ: بے آبرو عورت

ك ..... ث

كَتَأَم اللبنُ ـَ كَتْأً: دودھ کا پانی کے اوپر آ جانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا، جوش کی وجہ سے۔
يقال: كَتَأَ القِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔
الكُتَأَةُ من اللبن: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے۔
-من الماء: سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ۔
كَتَبَ الشيءُ ـُ كَتْبًا: جمع ہونا۔
يقال: كتب القومُ: اکٹھا ہونا۔
(۲) کم ہونا۔
يقال: كتب اللبنُ
-في المكان: داخل ہونا۔
-الشيءَ: قریب سے جمع کرنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کے پیچھے ہونا۔
-الصَّيْدُ فلانًا: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا
اكْتَبَ الشيءُ: قریب ہونا۔
منه: اكْتَبَتْ أَطْماعُهم: ان کی خواہشات سامنے آ گئیں۔
-لك الصيدُ: شکار کا قریب ہونا
كاتَبَ القومَ: لوگوں کے قریب آنا

Marfat.com

كَثُبَ الشيءُ: کم ہونا۔
يقال: كَثُبَ اللبنُ۔
اِنْكَثَبَ الشيءُ: اکٹھا ہونا۔
(۲) گرنا (سیال چیز کا)
الكَثْبُ: يقال: رَماه من كَثَبٍ: قریب سے مارنا۔
هو كَثَبَكَ: وہ تمہارے قریب ہے (صرف بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)
الكُثْبَةُ: تھوڑی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ۔
(۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین۔
(ج) كُثَبٌ۔
الكَثِيبُ: ریت کا لمبا ڈھیر۔
(ج) اَكْثِبَةٌ، كُثُبٌ، كُثْبَانٌ۔
كَثَّ الشعرُ - كُثُوثَةً، كَثَاثَةً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا۔
هو كَثٌّ هي كَثَّةٌ۔
يقال: رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ و كثيثُها۔
(ج) كِثَاثٌ۔
كَثَّ الشَعْرُ - كَثَثًا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
هو اَكَثُّ، هي كَثَّاءُ (ج) كُثٌّ۔
يقال: رَجُل اَكَثُّ لِحْيَةٌ كَثَّاءُ۔
اَكَثَّ الشيءُ: كَثَّ۔
الكاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی کے بکھرے ہوئے دانے جو اگلے سال اُگ آتے ہیں۔
كَثَرَه - كَثْرًا: تعداد میں غالب آنا۔
هو كاثِرٌ۔
يقال: كاثَرَ وهم فكثَرَوهم۔
كَثُرَ الشيءُ - كُثْرًا، كَثْرَةً: بہت ہونا۔ (قَلّ کی ضد) هو كَثْرٌ، كثير، كُثَار
اَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت مال والا ہونا۔
(۲) بہت کچھ لانا۔
-الشيءُ: تعداد بڑھانا۔
يقال: اكثر من الشيء: کسی چیز کی زیادتی کا خواہش مند ہونا
اكثر اللهُ فينا مثلكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔
كاثَرَه: کثرت و تعداد میں مقابلہ کرنا۔
يقال: كَاثِروهم فكثروهم۔
كَثَّرَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔
تكاثَرَتْ اموالُه: كَثُرَتْ۔
-القومُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔
-الشيءَ: بہت سمجھنا۔
تكَثَّرَ بشيءٍ غيرِه: دوسرے کی چیز پر فخر کرنا۔
- من الشيء: کسی چیز کو زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔
يقال: تَقَلَّلْ من العلم لتحفظَ و تكثَّرْ منه لتفهم۔
تكوْثَرَ الشيءُ: بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔
اِسْتَكْثَرَ الشيءَ: زیادہ سمجھنا۔
- من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہش مند ہونا۔
(۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔
الأكْثَرُ: منصف سے زائد۔
الأكْثَرِيَّةُ: اكثريت الأغلبية (دیکھئے: غلب)
الكُثَارُ: الكثير
يقال: في الدار كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ میں۔
الكُثْرُ: کھجور کا شگوفہ۔
الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ۔
-من المال: مال کثیر
يقال: ماله قَلٌّ ولا كُثْر
الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی۔
کبھی زیادتی فضل و کرم میں استعمال ہوتا ہے۔
الكَثِيرُ: قلیل کی ضد۔
يقال: رجالٌ كثيرٌ و كثيرةٌ، وكثيرون، نساء كثير و كثيرة و كثيرات۔
برائے تکثیر فعل جیسے كثيراً ما افعل
يقال: كثيراً ما زرتك ولا تزورني
الكثيراءُ: فصیلہ قرنیہ میں اسطرغالس کی جنس سے پودوں کی ایک قسم
اَلْكَوْثَرُ: بڑی تعداد۔
(۲) خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی۔
المِكْثَارُ: باتونی، بسیار گو۔
يقال: رجلٌ و امرأة مكثار: واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔
المُكْثِرُ: بہت مالدار۔
المَكْثُورُ: رجلٌ مكثورٌ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب۔
مكثور عليه: وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔
(۲) وہ شخص جس کے پاس کچھ نہ ہو اور اس پر حقوق بہت ہوں۔
المِكْثِيرُ: المِكْثَارُ۔
كَثَعَ اللبنُ - كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آ جانا اور نیچے صاف پانی رہ جانا۔
- الشَفة كثعًا، كثوعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا۔
كَثِعَتِ الشَّفَةُ - كَثَعًا: ہونٹ سرخ ہو جانا۔
يقال: رجل اكثع
كَثَّعَ اللبنُ: كَثَعَ
-الارضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
-القِدرُ: ہنڈیا میں اُبال آ جانا۔
-الجرحُ: زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا
الكَثْعَةُ: مٹی۔
الكُثْعَةُ: دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن
(۲) ہنڈیا کا جھاگ۔
(۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کی پھٹن۔
كَثُفَ الشيءُ - كَثَافَةً: سخت اور گاڑھا ہونا۔
(۴) هو كثيفٌ، كُثَافٌ۔ باہمی اتصال اور اختلاط سے کثیر ہونا۔
كَثَّفَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔
(۲) سخت کرنا، موٹا کرنا۔
تكاثَفَ الشيءُ: كَثُفَ۔
يقال: تكاثَفَ السحابُ
اِسْتَكْثَفَ الشيءُ بعد رِقَّةٍ: نرمی کے بعد گاڑھا یا سخت ہو جانا۔
-الشيءَ: گاڑھا پانا۔
(۲) گاڑھا سمجھنا۔
التَّكَثُّفُ: بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور (ج)

Marfat.com

الكُثْفُ: جماعت' گروہ۔
يقال: جاء في كثف من الجيش
المِكْثَافُ: مكثاف السوائل ایک آلہ جس کو سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے (ج)
المُكَثِّفُ: ایک آلہ عموماً یہ ایک نالی سے مرکب ہوتا ہے جس کے اندر سے سیال مادے بخارات گزرتے ہیں اور متعدد وسائل کے ذریعے اس نلی کے بیرونی سطح کو ٹھنڈا رکھا جاتا ہے۔ اسی کے ذریعے وہ بخارات منکثف ہوتے ہیں اور گیس سے سیال مادہ بن جاتے ہیں۔ (ج)
الكِثْكِثُ: باریک مٹی اور پتھر کے ریزے یا عام مٹی۔
بطور بدعا کہا جاتا ہے: بِفِيه الكِثْكِثُ۔ خاکم بدہن۔
الكَوْثَلُ: الكَوْثَلُ: کشتی کا پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے۔
الكاثُوليك: رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کے متبعین (دیکھئے: جاثلیق)
كَثَمَ الشيءَ ـِ كَثْمًا: اکٹھا کرنا۔
-فلاناً عن الامر: روکنا۔
-القِثَّاءَ و نحوَه: ککڑی وغیرہ منہ میں دے کر توڑنا۔
-الأثَرَ: پیروی کرنا۔
كَثِمَ الرجلُ ـَ كَثَمًا: شکم سیر ہونا۔
(۲) پیٹ بڑا ہونا هو اكثَم۔
اكْثَمَ في منزله: اپنے گھر میں چھپنا۔
-القِربَةَ: بھرنا۔
اِنْكَثَمَ: غمگین ہونا۔
-عن وجه كذا: پھر جانا۔
تكَثَّمَ: توقف کرنا' رکنا۔
(۲) حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔
-في منزله: اپنے گھر میں چھپنا۔
الأكْثَمُ: کشادہ راستہ۔
الكُثَّةُ: ترٹہنیاں اور تنے جن پر بہت سے پتے ہوں اور ان پر پھول بکھرے ہوئے ہوں پھر ان کو لپیٹ کر باندھا جائے اس طور کہ پھولوں کی کلیاں ان کے درمیان میں ہوں (گلدستہ)

ك ..... ج

كَجَّ الصَّبِيُّ ـُ كُجَّةً: بچہ کا کجہ کھیلنا۔
الكُجَّةُ: بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دے کر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ك ..... ح

كَحَّ ـُ كَحًّا: کھانسنا (اَحَّ سے محرف)
الكُحُّ: ہر خالص چیز (جیسے القُحُّ)
يقال: عربي كُحٌّ عَرَبِيَّةٌ كُحَّةٌ (ج) اكحاح۔
الكُحُحُ: بہت بوڑھی عورتیں۔
الكُحَّةُ: کھانسی (محدثہ)
الكُحْكُح: بوڑھی عورت۔
كَحَصَ الأثرُ ـُ كُحُوصًا: نشان مٹنا۔
-فلانٌ: پیٹھ پھیر کر جانا۔
-الظَّلِيمُ: شترمرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔
-برجله كَحْصًا: پاؤں سے کوئی چیز جانچنا۔
-الارضَ: زمین کریدنا' گرد اڑانا۔
-الشيءَ: کوٹنا۔
-البِلَى الأثرَ: پرانا پن کے نشان کو مٹانا' گمنام کرنا۔
الكَاحِصُ: پاؤں سے مارنے والا۔
(۲) مٹا ہوا نشان۔
كَحَلَ العينَ ـَ كَحْلًا: آنکھوں میں سرمہ لگانا۔
هي مَكْحُولةٌ' كَحِيلٌ' كَحِيلَةٌ۔
كَحِيل کی جمع كَحْلَى' كَحِيلَةٌ کی جمع كَحَائِلُ۔
يقال: كَحَلَ الرجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا۔
هو كاحِلٌ۔
كَحَلَ السُّهادُ عينيه: نیند اڑنا۔
كَحِلَتِ العينُ ـَ كَحَلًا: پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا۔
يقال: كَحِلَ الرَّجُلُ: هو اكْحَلُ' هي كَحْلاءُ۔
كَحَّلَ العينَ: كَحَلَهَا۔
يقال: كَحَّلَ الرَّجُلَ
اِكْتَحَلَتِ المرأةُ: سرمہ لگانا۔
يقال: ما اكتحلت عيني بلك: میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔
ما اكتحلت عيني بغُمْضٍ: میں سویا نہیں۔
تكَحَّلَتِ المرأةُ: اكْتَحَلَتْ
الأكْحَلُ: بازو کی ایک رگ جس کی فصد کی جاتی ہے۔
الكَحَّالُ: سرمہ سے آنکھ کا علاج کرنے والا۔
الكُحْلُ: آنکھ میں بطور دوا ڈالی جانے والی ہر خشک دوا۔ جیسے اِثمد وغیرہ۔
الكَحْلاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی یا وہ جس کی آنکھیں سرگیں لگتی ہوں۔
-من النعاج: سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی۔
(۳) بیل کی زبان۔
(۴) زمین پر پھیلنے والی بوٹی جو کہ فصیلہ بوراجینیہ سے ہے اور کانٹے دار جبکہ یہ یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں اُگتی ہے۔ اس کا پتا لمبا اور پھول نیلا جبکہ پھل بندق کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے سرخ بیج ہوتے ہیں جن سے رنگدار مادہ نکلتا ہے۔ یہ بوغلص کی ایک قسم ہے (ج)
(۵) فصيلة أُسبورية کی ایک پھلی (محدثہ)
الكُحْلَةُ: یک سالہ یا طویل العمر بوٹی جو معتدل آب و ہوا والی جگہوں میں اُگتی ہے۔ اس کا پھول برتقالی رنگ کا ہوتی ہے (ج) اكاحِلُ (ج)
الكُحْلِيُّ: سرمہ بنانے والا۔
-من الألوان: سیاہی مائل نیلا رنگ (مو)
الكُحُولُ: بے رنگ سیال مادہ جس کی خاص بو ہوتی ہے جو گلوکوز کے خمیرہ سے بنایا جاتا ہے اور یہ شراب کی اصل ہے۔
(ج) كُحُولاتٌ (مع)

Marfat.com

مقياس الكحول: پانی میں الکوحل کی مقدار معلوم کرنے والا آلہ۔
الكُحُولِيُّ: الکوحل ملا ہوا۔
الكُحَيْلُ: پتلے کالے تیل کی ایک قسم جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے۔
المِكْحَالانِ: کہنی کے نچلے حصے میں اُبھری ہوئی دو ہڈیاں۔
المِكْحَالُ: سرمہ کی سلائی۔
المُكْحُلَةُ: سرمہ دانی (ج) مَكَاحِلُ
كَحْلَلَ المركَّبَ تَكْحُلَلَةً: کسی مرکب کو پانی کی بجائے الکوحل سے تحلیل کرنا (ج)

ک ..... خ

كَخَّ الرَّجُلُ ـِ كَخًّا، كَخِيخًا: خراٹے لینا۔
كَخْ كَخْ: بچہ کو ڈانٹنا کسی ایسی چیز کے لئے جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو۔
الكِخْيَا: سکریٹری۔

ک ..... د

كَدَأَ النَّبْتُ ـَ كَدْءًا، كُدُوءًا: نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا
(۲) پانی نہ ملنے کی وجہ سے نشوونما نہ ہونا۔
يقال: كَدَأَ البردُ الزرعَ: سردی کی وجہ سے نشوونما رک جائے یا دیر سے ہو۔
كَدَّأَ البردُ الزرعَ تكْدِئَةً: كَدَّأَه
الكَادِئَةُ: يقال: أَرْضٌ كادئةٌ: وہ زمین جس میں نباتات سستی سے بڑھیں۔
الكُدْبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی
الواحدة: كُدْبَةٌ۔
الكَدِبُ الكُدْبُ۔
دمٌ كَدِبٌ: تازہ خون۔
ایک قرأۃ کے مطابق: ﴿وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَدِبٍ﴾۔
المَكْدُوبَةُ من النساء: گوری صاف ستھری عورت۔
كَدَحَ في العمل ـَ كَدْحًا: محنت اور جانفشانی سے کام کرنا۔
-لنفسِه: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ﴾
-لعياله: مشقت سے کمانا۔
-الريحُ: ہوا کا کنکریاں اُڑانا۔
-بأسنانه: دانتوں سے کاٹنا۔
-وجهَ فلان: کسی کا منہ نوچنا یا بدنما داغ لگانا۔
-وجهَ الأمر: کام بگاڑ دینا۔
-رأسَه بالمشط: کنگھی سے بالوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔
-الجلدَ: کھال چھیلنا۔
اكْتَدَحَ لعياله: كَدَحَ
تكَدَّحَ الجِلْدُ: کھال کو خراش لگنا۔
الكَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان۔ (ج) كُدُوحٌ۔
كَدَّ فلان ـُ كَدًّا: کام میں مضبوط ہونا
(۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا
(۳) روزی تلاش کرنا۔
-فلانًا: کسی کو کام لینے میں دراز نفسی سے تھکا دینا۔
يقال: كَدَّ لسانَه بالكلامُ قلبَه بالفكر
-رأسَه: کنگھی کرنا
-رأسَه و جلدَه بالأظفار: ناخنوں سے سر اور جلد کو بری طرح کھجانا۔
-فلانًا: کسی کو بری طرح نکال باہر کرنا۔
-الشيءُ: ہاتھ سے کھینچنا سیال چیز ہو یا جامد۔
اكَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔
كَادَّه: کسی سے مقابلہ کرنا۔
اِكْتَدَّ: ہاتھ کھینچنا اور بخل کرنا۔
-فلانًا: کسی سے محنت کرانا۔
-الشيءَ سائلًا او جامدًا: ہاتھ سے کھینچنا۔
اِسْتَكَدَّه: محنت پر اُکسانا۔
اَكْدَادٌ و اَكَادِيدُ: يقال: رأيت القومَ اَكْدَادًا واكَادِيدَ: لوگوں کو گروہوں اور جماعتوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)
قومٌ اَكْدَادٌ: تیز رفتار لوگ۔
الكُدَادَةُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن۔

(۲) گھی کی تلچھٹ (ج) اَكِدَّةٌ
الكَدُودُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو۔
الكَدِيدُ: سخت زمین۔
(۲) کھروں کے نشان والی زمین۔
(۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اُڑنے لگے۔
(۴) موٹا پسا ہوا نمک۔
(۵) وادی یا زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔
المِكَدُّ: کنگھا۔
المَكْدُودُ: مغلوب۔
كَدَرَ الماءَ و نحوه ـُ كَدْرًا: پانی گرانا، انڈیلنا۔
كَدِرَ الماءُ ـَ كَدَرًا: گدلا ہونا۔ (صفا کی ضد) هو كَدِرٌ
يقال: كَدِرَ عَيْشُه، كَدِرت نَفسُه
-اللونُ: سیاہی مائل ہونا۔
هو اكدَرُ، هي كَدْراءُ (ج) كُدْرٌ
كَدُرَ الماءُ ـُ كدارةً، كُدُورةً: كِدرَ، هو كَدِيرٌ۔
يقال: كَدُر عيشُه، كَدُرَت نفسُهٗ
كَدَّر الماءَ: پانی گدلا کرنا۔
يقال: كَدَّرَ عيشَه
-فلانًا: پریشان کرنا۔
اِنْكَدَرَ في سيره: تیزی کے ساتھ۔ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
-عليه القومُ: کسی پر ٹوٹ پڑنا۔
-النجومُ: ستاروں کا بکھرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ﴾
تكادَرَتِ العين في الشيء: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تكَدَّرَ الماءُ كَدُرَ
يقال: تكَدَّرتْ معيشةُ فلان
اِكْدَرَّ اللَّوْنُ كَدِرَ۔
الاَكْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔
بَنَاتُ اَكْدَرَ الكدر: جنگلی گدھے۔
الكُدَارَةُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔

Marfat.com

الكُدْرَةُ: سیاہی مائل رنگ۔
الكَدَرَةُ من الحوض: حوض کا کیچڑ یا اوپر آئی ہوئی کائی
(۲) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اُڑنے والی گرد
(ج) الكَدَر۔
الكُدْرِيُّ: نیلا بادل
(۲) چنڈول کی ایک قسم جو مٹیالے رنگ، حسین کمر اور زرد حلقوں والا ہوتا ہے۔
كَدَسَ الحصيدَ والتمرَ والدراهمَ ـِ كَدْسًا: ڈھیر لگانا۔
- الخيلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو بھینچتے ہوئے جانا۔
- الدابةُ وغيرها، كَدْسًا، كُدَاسًا: جانور کا چھینکنا۔
- به الارضَ، كَدْسًا: چٹنی دے کر زمین سے لگا دینا۔
تكادَسَ الشجرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا۔
تكَدَّسَتِ الخيلُ: گھوڑوں کا چلتے ہوئی ایک دوسرے کو بھینچنا۔
- فلانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خودسری کے ساتھ چلنا جیسے اپنے اوپر سوار ہو رہا ہو۔
(۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا۔
- الفرسُ: بوجھل چال چلنا۔
الكُدَاسُ: نلہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے۔
(۲) اکٹھا کیا ہوا برف۔
(۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسانوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے)
الكُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر، جیسے کٹی ہوئی کھیتی کے غلے کا ڈھیر، کھجور، دراہم اور جمی ہوئی ریت کا ڈھیر (ج) اكْدَاس۔
كَدَشَ لعياله ـِ كَدْشًا: روزی کمانے کی ترکیب کرنا۔
- من فلان شيئًا: کسی سے کوئی چیز پانا
- الشيءَ: دانتوں سے کاٹنا۔
فلانًا خراش لگانا۔

-الإبلَ: سختی سے ہانکنا۔
(۲) بھگانا۔
اكْدَشَ بخير: تھوڑی خبر بتلانا۔
-من فلان شيئا: کسی سے کچھ پانا۔
اكْتَدَشَ من فلان شيئًا: اكْدَشَ
تكَدَّشَ فلان: پیچھے سے دھکا لگنے سے گر جانا۔
الكَدْشُ: زخم، خراش
الكَدَّاشُ: بھکاری
يقال: رجلٌ كَدَّاشٌ: بہت کمائی کرنے والا۔
الكُدْشَةُ: يقال: ما به كُدْشَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
الكِدِيشُ: غیر اصیل گھوڑا (محدث)
اكْدَفَتِ الدَّابَّةُ: جانوروں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔
الكَدْفَةُ: پاؤں کے پڑنے کی آواز یا ناقابل التفات آواز۔
كَدَمَ فلانًا ـُ كُدْمًا: منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا۔
هو كَدَّامٌ، كَدُوم
-الصيدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا۔
ضرب المثل ہے: كَدَمَ في غير مَكْدَمٍ: ناقابل حصول شے کی جستجو کرنا۔
اُكْدِمَ الأسيرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھنا۔
تكادَمَ الفرسان: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا۔
الكُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اُگ آتی ہیں۔
(۳) بدن کے کسی حصے کا ورم جو کپڑا گرم کر کے اس جگہ پر رکھتے ہیں۔
الكُدَامَةُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ حصہ۔
يقال: بَقِيَ من مرعانا كدامةٌ۔
ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے
الكَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان
(۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون (ج) كُدُومٌ۔
(ج) كُدُومٌ۔
الكَدَمُ: الكَدْمُ۔
الكَدْمَةُ: نشان، داغ
يقال: ما بالبعير كَدْمَةٌ
المُكْدَمُ من الحبال والأكسية: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل۔
-من الأقداح: موٹے کانچ کا پیالہ
الكِدْمِيُومُ: فلزی عنصر ج سفید چمکدار ہوتا ہے اس میں کوٹے جانے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔ طبعی خواص میں قصدیر (قلعی) کے مشابہ اور کیمیائی خواص میں خارصین (جست) کی مانند ہے۔ اُشابات کی تحضیر میں کام آتا ہے۔
كَدَنَ بثوبه ـُ كَدْنًا: کپڑے کا پٹکا باندھنا۔
كَدُنَ ـَ كَدَنًا: گوشت اور چربی والا ہونا اور قوی ہونا۔
(۲) سخت اور مضبوط ہونا۔
هو كَدِنٌ۔
- النباتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد سخت جڑیں باقی رہ جانا۔
كَوْدَنَ في مشيه كَوْدَنَةً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا۔
الكِدَانُ: ڈول کے درمیان میں باندھی جانے والی رسی تاکہ وہ کنویں کے اطراف میں ڈولے نہ۔
الكَدَانَةُ: عیب، خرابی۔
يقال: ما أبينَ الكدانة فيه
الكِدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ نشین پر یا پردہ کی جگہ ڈالا جائے۔
(۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی (ج) كُدُون
الكِدِنُّ: كَدِنُ النباتِ: موٹی اور سخت جڑوں والی۔
الكُدْنَةُ: کثرتِ گوشت و چربی۔
رَجُلٌ ذو كُدْنَةٍ: موٹا اور مضبوط آدمی۔
الكَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا۔
(۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر۔

Marfat.com

كَدَهَ الشيءَ ـَ كَدْهًا: توڑنا۔
هو كادِهٌ
(ج) كُدَّهٌ۔
-الحجرُ و نحوه فلاناً: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا۔
اَكْدَهَهُ العملُ: کام کا کسی کو تھکا دینا۔
كَدَّهَه: كَدَهَه
تَكَدَّهَ الشيءُ: ٹوٹنا۔
كَدَتِ الاَرضُ ـُ كَدْوا، كُدُوًّا: زمین کا دیر سے اُگانے والی ہونا۔
هو كادِيَةٌ
هي كادِيَةٌ۔
(ج) كَوَادٍ۔
- الزرعُ وغيرُه: کھیتی وغیرہ کی روئیدگی کا خراب ہوجانا۔
يقالج: كَدَا البردُ الزرعَ: سردی کا کھیتی کو زمین سے اوپر نکلنے نہ دینا (دیکھئے: كدأ)۔
-الشيءُ كِدَاءً: روکنا، کاٹنا۔
-وجهَه كَدْوًا: منہ کھسوٹنا۔
كَدِيَ بالعظم ـَ كَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا۔
-الفصيلُ: دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا۔
-الكلبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا۔
الگادِي: سست رفتار پانی۔ فصیلہ بندانیہ کا ایک درخت جو بظاہر کھجور کی مانند ہوتا ہے۔ مگر اس قدر لمبا نہیں ہوتا۔ اس کا تنا کم شاخوں والا ہوتا ہے اس کی جڑوں نے اسے سہارا دے رکھا ہوتا ہے۔ تنگ لمبے پتے جو کہ تلوار کی مانند ہوتے ہیں یمن، جنوبی ایشیا، ہند اور آسٹریلیا میں اُگتا ہے۔ جبکہ اس کی کاشت دیگر علاقوں میں بھی ہوتی ہے۔ (دیکھئے: الكاذي)
كَدَى الرجلُ ـِ كَدْيًا: بخل کرنا یا کم دینا۔
كَدِيَ المِسْكُ ـَ كَدًى: مشک کی خوشبو ختم ہوجانا۔
هو كَدٍ و كَدِيٌّ۔
- اصابِعَه: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہو جانا۔
-المعدنُ: کان میں جوہر نہ پیدا ہونا۔

اَكْدى الحافرُ: کھدائی کرنے والے کا ایسی زمین تک پہنچ جانا جسے کھودنا ممکن نہ ہو۔
-فلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا۔
(۲) اصرار کے ساتھ مانگنا۔
(۳) بخل کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى﴾
(۴) مالداری کے بعد فقیر ہونا۔
(۵) ناکام رہنا (۶) حقیر خلقت والا ہونا۔
مغلوب ہونے والے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے: اكدت اظفارُك تیرے ناخن کند رہے تو کچھ نہ کر سکا۔
-المطرُ: بارش کم ہونا۔
-المعدِن: كَدِيَ
-العامُ: قحط سالی ہونا
-فلاناً عن الشيءِ: باز رکھنا۔
الگادِيَةُ: زمانہ کی سختی۔
(۲) سردی کی شدت۔
الكُدَى: جنگل۔
الگَدَاةُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر
(ج) الگَدَىٰ
الكُدَايَةُ: الگَدَاةُ۔
الكُدْيَةُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا اثر نہ کرے۔
(ج) كُدًى۔
(۲) گداگری۔
يقال: بلغ الناسُ كُدْيَةَ فلان: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب وہ دینے سے رک گیا۔

ك ذ ب

كَذَبَ ـِ كَذِبًا، كِذْبًا، كِذَابًا: کسی چیز کے بارے میں ایسی خبر دینا جو حقیقت کے خلاف ہو (جھوٹ بولنا)
-علیه: کسی کے خلاف غلط بات کہنا
(۲) غلط ہوجانا۔

يقال: كذب الظنُّ، والسمعُ والعينُ والرأيُ۔
-الشيءُ: کسی چیز کی توقع غلط ہوجانا یا اس کے بارے میں دی گئی خبر کا غلط ہوجانا۔
يقال: كَذَبَ البرقُ والطَمَعُ: بجلی کا نہ چمکنا اور خواہش کا نہ ہونا۔
-فلاناً: کسی سے جھوٹ بولنا۔
يقال: كذبَه الحديثَ۔
يقال: كَذَبتْ فلاناً نفسُه: دل میں بڑی بڑی آرزوئیں پیدا ہونا۔
يقال: كَذَبَ نفسَه كذبته عينُه: ایسا دیکھنا یا خیال کرنا جس کی کوئی حقیقت نہ ہو۔
هو كاذِبٌ۔
(ج) كُذَّبٌ۔
هي كاذِبَةٌ (ج) كَوَاذِبُ
اَكْذَبَه: جھوٹا پانا۔
(۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا۔
(۳) جھوٹ پر اُکسانا۔
كاذَبْتُ فلاناً مُكَاذَبَةً و كِذَابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔
كَذَّبَ بالاَمْرِ تَكْذِيبًا و كِذَّابًا: انکار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ﴾ و فيه ﴿وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا﴾
-عن امرٍ اَرادَه: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا۔
يقال: حمل عليه فما كَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا۔
يقالَ: كَذَّبَ السِّلاحُ: گولا نہ چھوٹنا۔
يقال: ما كذّب ان فعل كذا: اس نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی۔
-فلاناً: جھٹلانا، یا یہ کہنا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے۔
تَكَاذَبُوْا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا۔
تَكَذَّبَ: جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔
-فلاناً و عليه: کسی کو جھوٹا کہنا۔
الاُكْذُوْبَةُ: جھوٹی خبر (ج) اكاذِيْبُ
التَّكَاذِيْبُ: تكاذِيبُ العَرَبِ: عربوں کی من

Marfat.com

گھڑت باتیں' افسانے' لغویات۔
الکاذِبَۃُ: اسم قائم مقام مصدر۔ جیسے عاقبۃ' عاقبہ اور باقیہ (۲) نفس۔
(ج) کواذِبُ۔
الکَذِبُ: جھوٹ (صدق کی ضد)
الکَذْبَۃُ: ایک مرتبہ جھوٹ بولنا' ایک جھوٹ۔
کذبۃ إبریل: اپریل۔قول' جھوٹ جو بعض لوگ ہر سال اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بولتے ہیں۔ (محدثہ) (اپریل فول)..... (مترجم)
یقال لھا: سمکۃ ابریل۔
الکَذَّابُ: بہت جھوٹ بولنے والا۔
جوھرٌ کذاب: کھوٹا جوہر۔
الکَذُوب: الکذاب۔
ضرب المثل ہے: اِنْ کنتَ کذُوبًا فکُنْ ذَلُوبًا۔
(ج) کُذُبٌ۔
کَذَّ الشیءُ - کَذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔
اکَذَّ القومُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا۔
الکَذّانُ: نرم پتھر۔ بسا اوقات جو پرانا اور چرا ہوا ہو۔
اکْذَی الشیءُ: سرخ ہونا۔
یقال: اکْذَی الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔
الکاذِی: سرخ۔
(۲) کاذی کے پھول سے نکالا جانے والا خوشبودار تیل۔
(۳) فصیلہ کاذیہ کا بہت بڑا درخت جس کا پھول خوشبودار اور خوبصورت ہوتا ہے (دیکھئے: الکادی)
کَذَا ایسے دو کلموں سے مرکب ہے جو اپنی اصل پر باقی ہیں اور وہ ہیں کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ۔ جیسے علمت علیًّا فاضلاً و علمت اخاہ کذا یعنی اس کے مثل۔ کبھی اس پر ہائے تنبیہ بھی داخل ہوتی ہے۔ جیسے ﴿اَھٰکَذَا عَرْشُكِ﴾۔ کبھی یہ مرکب واحد لفظ بن جاتا ہے اور اس کے ذریعے نامعلوم شے اور غیر واضح کا کنایہ لیا جاتا ہے۔ جیسے فعلت کذا و قلت کذا اور کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے جیسے اشتریت کذا کتاباً و کذا و کذا قلمًا
کتبت کذا و کذا صحیفۃ اس صورت میں اس کی تمیز مفرد و منصوب ہوتی ہے اور اس پر اَلْ داخل نہیں ہوتا۔

ک.....ر

کَرَبَ فلانٌ - کَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا۔
(۲) درخت خرما کے تنے سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا۔
(۳) کھجور کے تنے کے قریب سے چمٹی ہوئی کھجوریں اُٹھا کر کھانا۔
-الشیءُ - کروبًا: نزدیک آنا۔
- الشمس للمغیب: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
یقال: کَرَبَ یفعل کذا و کذا و کرب ان یفعلَہ: کرنے کے قریب ہونا' یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔
-فلانًا الامرُ والغمُّ والغبءُ: کسی معاملے یا غم یا بوجھ کا پریشان اور تکلیف میں مبتلا کرنا۔
ھو مَکْرُوبٌ۔
کرَبَ الحَبلَ وغیرہ - کَرْبًا: بٹنا۔
-الارضَ کربًا و کِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا۔
-الدَّلْوَ: ڈول کے دستے میں رسی باندھنا۔
اکْرَبَ الرجلُ: دوڑنا۔
-الدَّلْوَ کَرَبَھَا۔
اِکْتَرَبَ لکذا: بے چین ہونا۔
الکِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔
واحدتھا: کَرْبَۃٌ۔
الکُرَابَۃُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں سے اُٹھائی ہوئی کھجوریں۔
(ج) اکْرِبَۃٌ۔
الکَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ
(۲) ڈول کے دستے کے بیچ میں مضبوطی کے لئے باندھی جانے والی چھوٹی رسی۔
(ج) اکْرَابٌ۔
الکُرْبُ: غم' رنج' بے چینی۔
(ج) کُرُوبٌ۔
الکُرْبَۃُ: الکرْبُ (ج) کُرَبٌ۔ الکربَۃُ: گول سوراخ جس میں شامیانے کے بانس کا سرا ہوتا ہے۔
(ج) کَرَب۔
الکُرُوبِیُّونَ: اللہ کے مقرب ملائکہ۔ ان ہی میں سے جبرئیل' میکائیل' اسرافیل ہیں بعض مفسرین کی رائے کے مطابق۔
الکَرِیبُ: المکروب
(۲) بانس کی گرہ۔
(۳) نان بائی کا بیلن جس سے روٹی گول کرتا ہے۔
-من الاَرض: بے آب و گیاہ زمین۔
المِکْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔
المُکْرَبُ من المفاصل: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ۔
(۲) مضبوط رسی یا عمارت یا گھوڑا یا جوڑ
الکُرْبَاجُ: کوڑا (د)
کَرْبَسَ الرجلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی چال چلنا۔
تکَرْبَسَ من ظھر فرسہ: گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا۔
الکِرْبَاسُ: موٹا سوتی کپڑا (مع)
(۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا۔
(ج) کَرَابِیسُ۔
الکِرْبَاسَۃُ: الکرباس
کَرْبَشَ الرجلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی چال چلنا۔
(۲) چھلانگ لگانے کے لئے پاؤں ملانا۔
-الشیءَ: کوئی شے لے کر باندھنا۔
تکَرْبَشَ الجلدُ: کھال سکڑنا۔
کَرْبَلَ الشیءَ: ملانا' مخلوط کرنا۔
-فلانٌ: کیچڑ یا دلدل میں چلنا۔
یقال: جاءَ یمشی مُکَرْبِلًا: وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو۔

Marfat.com

(۲) پانی میں گھسنا۔
الكِرْبَالُ: روئی دھننے کی کمان
(ج) كرابيل
الكَرْبَلَةُ: پاؤں کی نرمی' گدازپن۔
(۲) (علم نباتات میں) پھول میں موجود عضو تانیث (مع)
الكَرْبُوْنُ: کاربن' غیر فلزی عنصر جس کی مختلف اشکال ہیں۔ کچھ غیر متبلور ہیں جیسے کوئلہ اور سناج اور یہ دو صاف شکلیں ہیں اور کچھ متبلور ہیں جیسے ماس اور جرافیت (مج)
الكَرِيْتُ: سنة كرين' حولٌ كريتٌ: پوری تعداد والا سال' اسی طرح دن اور مہینہ۔
كَرَثَهُ الامرُ وغيرُه ـُ كَرْثًا: کسی بات کا مشقت میں ڈالنا' گراں ہونا۔
هو كارِثٌ۔
اَكْرَثَه الأمرِ وغيره: كرثه
اِكْتَرَثَ له: کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔
يقال: ما اكْتَرِثُ له: مجھے اس کی پرواہ نہیں۔
و اراك لا تكترث بذلك: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس کی وجہ سے فکرمند نہیں۔
اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے۔
الكارِثَةُ: سخت مصیبت (ج) كَوَارِثُ
يقال: كَرَثَتْهُ الكوارث: حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا
الكُرَاثُ: طویل العمر درخت جس کے پتے چھوٹے اور پھل خوشہ نما ہوتا ہے۔ اس کے پھول میں نر اور مادہ کی آمیزش ہوتی ہے۔ معتدل علاقوں اور بحر متوسط کے اردگرد اور جنوبی افریقا اور آسٹریلیا میں اُگتا ہے۔
الكُرَّاثُ: فصیلہ زنبقیہ کی معمر بوٹی جس کا بلب زمین میں ہوتا ہے۔ جس کے پتے چپٹے اور کھوکھلے نہیں ہوتے۔ جس کے درمیان میں بڑی شاخ ہوتی ہے جو پھولوں سے لدی ہوتی ہے۔ اس کی بو کچی ہوتی ہے۔ اسی سے ہے الكُرَّاثُ المصری یہی كراث الماندة ہے اور الكراث الشامي اور یہ اَبو شُوشة ہے۔

كَرِجَ الشيءُ ـَ كَرَجًا: خراب ہو جانا۔
پھول لگ جانا۔
يقال: كَرِجَ الخُبْزُ
الكُرَّجُ: گدھی کا گھوڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں (مع)
كَرَدَه ـُ كَرْدًا: دھتکارنا۔
(۲) رہ جانا۔
الكَرْدُ: گردن کی جڑ۔
الكُرْدُ: وطنی ایشیا میں رہنے والی قوم جو ترکی' ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔
الكِرْدِيْدُ: تھیلے کی دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں (ج) كَرَادِيْدُ۔
الكِرْدِيْدَةُ: کھجوروں کا ایک بڑا ٹکڑا۔
(۲) کھجور کا تھیلا۔
كَرْدَسَ القائدُ الخيلَ او الجيشَ: گھوڑوں یا فوج کو مختلف دستوں میں تقسیم کرنا۔
تكَرْدَسَ الرجلُ: سمٹنا' سکڑنا۔
الكُرْدُوسُ: ہر بڑی اور مکمل ہڈی
(۲) مغز والی ہڈی کا سرا۔
(۳) ایک جوڑ پر ملی ہوئی ہر دو ہڈیاں۔ جیسے کندھے اور گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں (ج) كَرَادِيْسُ۔
الكُرْدُوسَةُ: گھوڑوں یا لشکر کا ایک بڑا گروہ (ج) كَرَادِيْسُ۔
الكِرْدَانُ: ہارٹیا (د)
(۲) (موسیقی میں): آٹھواں سُر جو کہ رست کا جواب ہوتا ہے (د)
الكُرْدُوْنَ: پنکا' احاطہ (د)
الكَرْدِيْنَالُ: ایک عیسائی عالم جو کہ پوپ کے ساتھیوں اور مشیروں میں سے ہوتا ہے کہ جنہیں اسے اپنے درمیان میں سے منتخب کرنے کا حق ہوتا ہے (ج) كرادلة (د)
كَرَّ الرجلُ او الفرسُ ـِ كَرِيْرًا: منہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی ہوتی ہے۔
-فلان ـُ كُرُوْرًا: لوٹنا۔

يقال: كَرَّ الفارس' هو كَرَّارٌ' مِكَرٌّ۔
-الشيءَ كَرًّا: لوٹانا۔
كَرَّ الليلُ والنهارُ: دن رات کا بار بار آنا۔
-على العدوِّ: دشمن پر حملہ کرنا۔
-عنه: پلٹنا۔
- عليه الحديثَ: کسی کے سامنے بات دہرانا۔
كَرَّرَ الشيءَ تكريرًا و تكْرَارًا: بار بار دہرانا۔
تكَرَّرَ عليه كذا: کسی کے سامنے کوئی چیز بار بار آنا۔
الكَرُّ: حملہ' الفَرُّ کی ضد۔
(۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسی (۳) کشتی کے بادبان کی رسی۔
(ج) كُرُور۔
الكُرُّ: اہل عراق کا ایک پیمانہ یا ساٹھ قفیز یا چالیس اردب۔
الكَرَّةُ: واپسی۔
(۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح و شام۔
هما كَرَّتان۔
(۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش۔
الكَرِيْرُ: گردن کی وجہ سے آواز کا بیٹھنا۔
المَكَرُّ: میدان کا راز المِكَرُّ: يقال: فرس مِكَرٌّ مِفَرٌّ: فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو۔
كَرَزَ ـِ كُرُوْزًا: داخل ہونا۔
(۲) غار وغیرہ میں چھپنا۔
-اليه: کسی کی طرف مائل ہونا' پناہ لینا۔
هو كارِزٌ۔
كَارَزَه: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
يقال: كارز عن فلان: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
-الى المكان: کسی جگہ جلدی سے جا کر روپوش ہو جانا۔
يقال: كارز في المكان: روپوش ہونا۔
-الى ثقةٍ من اخوان و مالٍ و غنًى: مائل

Marfat.com

ہونا۔
كَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور کھلانا۔
الكُرَازُ: شیشی (ج) كِرْزان۔
الكَرَزُ: شفتالو کی طرح کا پھل رکھنے والا پودا لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اسے كُرَيز بھی کہتے ہیں (د)
الكُرْزُ: چرواہے کا تھیلا۔
(۲) بوری' غلہ کی بوری (ج) اكراز' كِرَزَة
كَرْزَمَ الرجلُ: دوپہر کے وقت کھانا۔
الكَرْزَمَةُ: دوپہر کے وقت کا کھانا۔
كَرِسَ الرجلُ - كَرَسًا: سینہ علم سے مالا مال ہونا۔ هو كَرِسٌ۔
كَرَّسَ الشيءَ: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانا۔
-البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
اِنْكَرَسَ عليه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
يقال: انكرسَ في الشيءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔
تكارَسَ الشيءُ: تہ بہ تہ ہونا۔
تكَرَّسَ الشيءُ: تكارس۔
-اُسُّ البناء: عمارت کی بنیاد سخت ہونا۔
الكُرَّاسَةُ: کتاب کا حصہ۔
يقال: هذه الكراسة عشر ورقات۔
هذا الكتاب عدة كراريس۔
قرأت كرَّاسةً من كتاب كذا۔
(۲) ملے ہوئے چند اوراق جنہیں لکھائی کے لئے تیار کیا جائے' کاپی۔
(ج) كُرَّاسٌ' كراريس' كُرَّاسات۔
الكِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول و براز اور ان سے آلودہ مٹی۔
(ج) اكْرَاسٌ۔
الكِرْسَاءُ: زمین کا ایسا ٹکڑا جس کے درختوں کی جڑیں قریب ہوں اور شاخیں باہم ملی ہوئی ہوں۔ گنجان جگہ۔
الكُرْسِيُّ: تخت (۲) چار پائی۔
(۳) لکڑی وغیرہ کی ایک آدمی کے بیٹھنے کی جگہ
(۰۰)
(۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ (محدثہ) (ج) كراسِيّ۔
المُكَرْسَةُ من القلائد: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو۔
كَرْسَعَ فلاناً: کرسوع پر تلوار مارنا۔
الكُرْسُوعُ: اندر کا کنارہ جو چھنگلیا سے ملا ہوتا ہے جو کہ کلائی کی اُبھری ہوئی ہڈی ہے۔
-من الشاة: بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی۔
كُرسوع القدم: پیر اور پنڈلی کا جوڑ (مذکر) (ج) كَرَاسيع۔
المُكَرْسِعُ: کلائی کی چھنگلیا کی طرف ابھری ہوئی ہڈی۔ جو کہ مرد اور عورت میں عیب ہے۔
الكُرْسُفُ: روئی۔
الكُرْسُفِيُّ: روئی کی طرح سفید شہد۔
الكِرْسِنَّةُ: فصیلہ قرنیہ کی یک سالہ گھاس جسے اس کے دانے کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے جسے گائے کھاتی ہے۔
كَرِشَ الرَّجُلُ - كَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا۔
-الجلدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑنا۔
كَرَّشَ فلانٌ: چہرے پر شکن پڑنا۔
عَمَلَ المكرَّشَه (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا۔
يقال: كَرَّشَ اللحمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا۔
تكَرَّشَ وجهُه: چہرے کی کھال سکڑنا۔
-الناسُ: اکٹھا ہونا۔
اِسْتَكْرَشَ الجَدْيُ: بکری کے بچے کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا۔
-الوجهُ: چہرے پر بل پڑنا۔
-اِنفحةُ الجدي: بکری کے بچے کی آنت کا اوجھ بن جانا' یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے۔
الاَكْرَش: بڑے پیٹ والا۔ هي كَرْشَاءُ۔
الكِرْشُ: جگالی کرنے والے ہر جانور کی اوجھ بمنزلہ انسان کے معدے کے (مؤنث لفظ)
(۲) فصیلہ سعدیہ کی ایک چکنی بوٹی اس کی جڑ موٹی اور تنے کھڑے ہوتے ہیں۔ نچلے حصے میں تنے کی لمبائی کے پتے ہوتے ہیں۔ بھورے سیاہ رنگ کے دانوں والا اس کا پھل ہوتا ہے۔ اس کی چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔ مصر اور شام میں پائی جاتی ہے۔ اسے السَّمَّار بھی کہتے ہیں (ج) اكْرَاشٌ' كُرُوشٌ۔
الكِرِشُ: الكِرْش
كَرِش الرجل: ساتھی اور مصاحب
حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: (الأنصار كَرِشي و عَيْبَتي) (ج) اكراشٌ' كُرُوشٌ۔
الكَرْشاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں۔
الكُرَيْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کی قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے (مو)
الكُرْشيةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا (مو)
المُكَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا۔
كَرَعَ في الماء او الإناء - كَرْعًا' كُرُوعًا: ہتھیلی اور برتن کے بغیر منہ ڈال کر پانی پینا۔
-النخلةُ و غيرُها: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا۔
هي كارعةٌ۔
-الوحشَ و غيرَه كَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا۔
كَرِعَتِ الساقُ - كَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا۔
-فلانٌ: پنڈلی میں درد ہونا۔
(۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا۔ هو اكْرَعُ۔
اكْرَعَ القَوْمُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا
(۲) بارش کے پانی پر اپنے اونٹوں کو لانا۔
تكَرَّعَ: نماز کے لئے اپنے اکارع پر پانی بہانا۔
الكُرَاعُ من الإنسان: آدمی کے گھٹنے سے

Marfat.com

نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ۔
-من البقر و الغنم: کم گوشت پنڈلی کا حصہ۔
(مذکر اور مؤنث) (ج) اَکْرُعٌ، اَکارِعُ۔
ضرب المثل ہے: لا تُطعم العَبدَ الکُرَاعَ فَیطْمعَ فی الذراع۔
(۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعے کا نام۔
(۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الکُرَاعِیُّ: پائے بیچنے والا۔
الکَرَعُ: بارش کا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جائے۔
یقال: شربنا الکرَعَ۔
(۲) چوپایوں کے پائے۔
کَرَفَ الشیٔ ـُ کَرْفًا، کِرَافًا: سونگھنا۔
-الحمارُ: گدھی کا پیشاب سونگھ کر سر اُٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرَّافُ: عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
کَرْفَاتِ القِدرُ: ہنڈیا میں اُبال آنا۔
-القومُ: لوگوں کا مخلوط ہونا۔
-الشَّعرُ وغیرہ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تکَرْفَأَ السحابُ: بادل کا تہ بہ تہ ہونا۔
-الشعرُ وغیرہ: کَرْفًا۔
والقومُ: کَرْفَنُوا۔
الکَرْفَسُ: نصف سالہ فصیلہ خیمیہ کی بوٹی جس کی جڑیں بٹی ہوئی ہوتی ہیں اور کھوکھلا سیدھا تنا ہوتا ہے۔ اس کی افزائش کی ابتداء میں اس کی جڑ کے پتوں جو کہ گردن والے ہوتے ہیں کا ایک بنڈل ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے۔ اس کا پھل خشک اور دو چھوٹے چھوٹے پھلوں میں منقسم ہوتا ہے۔
کَرْکَتِ الدجاجةُ: انڈے دینے سے رکنا۔
الکَرَّاکَةُ: نہروں اور دریاؤں میں آنے والی ریت اور مٹی وغیرہ کو صاف کرنے کی مشین
(د)
الکُرْکُ: پوستین کا لباس، اکثر سمور کے کوٹ کو کہا جاتا ہے (ترکیہ)
الکُرْکِیُّ: مٹیالے رنگ کا بڑا پرندہ جو لمبی گردن اور لمبی ٹانگوں والا اور کٹی دم والا ہوتا ہے۔ کم گوشت یہ پرندہ کبھی کبھی پانی پر ٹھکانا پکڑتا ہے (ج) کَرَاکِیُّ۔
الکُرَیْكُ: تانبائی کی لکڑی جس سے روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (ترکیہ)
(۲) لکڑی کے لمبے دستے والا آلہ جس کے آخر میں چپٹا چوڑا لوہا لگا ہوتا ہے جس سے کم کھدائی کا کام کیا جاتا ہے اور مٹی کو اِدھر اُدھر منتقل کیا جاتا ہے۔ (مع)
(۳) موٹر کا پہیہ اوپر اُٹھانے کا آلہ جیک (محدثہ)
الکَرْکَدَنُ: کھروں والا سبزی خور عظیم الجثہ ایک جانور، بڑے پیٹ، چھوٹی ٹانگوں، سخت کھال اور ناک کے اوپر ایک سینگ والا۔ اسی بناء پر اسے وَحِیْدُ القَرْنِ کہا جاتا ہے۔ اس کی بعض اقسام کے دو سینگ ہیں ایک دوسرے کے اوپر اور یہ ہندی بھی ہوتا ہے اور افریقی بھی۔
الکَرْکَدِیْهُ: فصیلہ خبازیہ کا پودا جسے حَمَّاضِ اَحْمَرِ بھی کہتے ہیں اس کا اصل وطن سینی گال اور نی ہے اور سوڈان میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے۔ اس کے سرخ پھولوں سے خوش ذائقہ مشروب بنایا جاتا ہے۔
کَرْکَرَ: قہقہہ کے مثل ہنسنا۔
یقال: کَرْکَرَ فی الضحك: بہت ہنسنا۔
کرکرت النار جیلة: ناریل کا پانی بولنا۔
-بالدجاجة: مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
-فلاناً عن الشیٔ: روکنا۔
-الشیٔ: بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔
یقال: کرکرت الریحُ السحابَ ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
-الرحی: چکی چلانا۔
-الحبَّ: غلہ پیسنا۔
تکَرْکَرَ: ہوا کے دوش پر گھومنا۔
-الماءُ: پانی کا نالی میں لوٹنا۔
-فی امْرِہٖ: متردد ہونا۔
الکَرْکَرَةُ: پیٹ میں گونجنے والی آواز۔
(۲) زور کی ہنسی۔
الکِرْکِرَةُ: سم والے جانور کا سینہ۔
یقال: بَرَكَ علی کِرکِرتہ۔
(۲) لوگوں کا گروہ (ج) کَرَاکِرُ۔
کَرْکَسَ فلان: تردد کرنا۔
(۲) بیڑی پہنے ہوئے کی چال چلنا۔
(۳) اوپر سے نیچے کی طرف لڑھکنا۔
-الشیٔ: بار بار لوٹانا، دہرانا۔
-الدابة و غیرھا: جانور کے پیر باندھنا۔
تکَرْکَسَ: لڑھکنا۔
المُکَرْکَسُ: کنیز زادہ۔
الکُرْکُمُ: عسقولی، ہندی، طبی پودا، جو کہ فصیلہ زنجباریہ سے ہے۔ اس کی جڑوں کا سخت زرد پاؤڈر بطور مسالہ اور رنگ کے استعمال ہوتا ہے۔
الکُرْکُمانُ: فصیلہ شفویہ کا ایک سالہ نیلے اور سفید پھولوں والا پودا۔ اس کا پھل چھوٹا سینگ نما اور اس کی چونچ بھی ہوتی ہے۔ میتھی کے دانوں کی طرح مگر ان سے چھوٹے اس کے بیج ہوتے ہیں جسے جانور کھاتے ہیں۔
المُکَرْکَمُ: ہلدی سے رنگا ہوا۔
کَرَمَه ـُ کَرْمًا: فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
یقال: کارمه فکرمه: اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
کَرُم فلانٌ ـُ کَرَمًا، کَرَامَةً: سخی اور کشادہ دل ہونا۔ ھو کَرِیمٌ۔
(ج) کرام، کُرَماءُ، ھی کریمةٌ
(ج) کرائم۔
(۲) لُؤمَ (کمینہ ہونا) کی ضد۔
-الشیٔ: نفیس و عمدہ ہونا۔
-السحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
-الارضُ: زمین کی روئیدگی کا خوب اُبھرنا۔
اَکْرَمَ الرجلُ: شریف اولاد والا ہونا۔
-فلاناً: عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار

Marfat.com

دینا۔
- نفسہ عن الشائنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا۔
تکارَمَہ: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا۔
-الرجلَ: کسی کو ایسی چیز کا بدلہ دینا' جس پر وہ انعام دے۔
کَرَّمَ السحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
یقال: کَرَّمَ المطرُ: خوب برسنا۔
-فلاناً: اَکْرَمَہٗ
-فلاناً: فضیلت وفوقیت دینا۔
تکارَمَ عن الشیٔ: بچنا۔
تکرَّمَ عن الشیٔ: تکارَمَ۔
(۲) فراخ دل بننا' سخی بننا۔
اِسْتَکْرَمَ الشیٔ: کسی چیز کی عمدگی چاہنا۔
(۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔
-العَقَائلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔
الإکْرَامِیَّۃُ: عطیہ (مو)
الأکْرُوْمَۃُ: شریفانہ عمل' باوقار کردار
التکْرِمَۃُ: آدمی کے بیٹھنے کے لئے اس کے اکرام کی غرض سے تیار کی گئی خصوصی نشست بستر یا تخت وغیرہ۔
الکُرَامُ الکَرِیْمُ
الکَرَامَۃُ: وہ خلاف عادت فعل جس میں نہ تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کو اللہ اپنے نیک بندوں کے ہاتھوں ظاہر کرائے (مو)
(۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن۔
یقال: لفلان عَلَیّ کرامۃ: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔
یقال: افعل ذلك و کرامۃً للك' نعم و حُبًّا و کرامۃ: میں آپ کی عزت کرتا ہوں۔
الکَرَّامُ: صاحب کرم' فیاض۔
(۲) شرافت پسند۔
الکَرَمُ: یقال: رجلٌ کرمٌ: سخی آدمی۔
(اس میں مفرد' جمع اور مؤنث سب برابر ہیں یعنی۔ یہ مصدر بمعنی وصف ہے)
ارضٌ کَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔
(۲) عفو ودرگزر

الکَرْمُ: انگور
ابنۃ الکرم: شراب
(ج) کُرُوْمٌ۔
الکُرْمُ: یقال: اَفعلُ ذلك و کُرْمًا لك۔ نَعم و حُبًّا و کُرْمًا: میں آپ کی عزت کرتا ہوں اور یہ کام میں آپ کی خاطر کر رہا ہوں۔
الکَرِیْمُ: اللہ تعالیٰ کی صفت اور نام۔
یعنی وہ ذات جو بہت سخاوت کرنے والی اور عطا کرنے والی ہے کہ اس کی بخشش کی انتہا نہیں۔
(۲) درگزر کرنے والا۔
(۳) ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ ہو۔
منہ و جہٌ کریمٌ' کتاب کریمٌ۔
الکَرِیْمَۃُ: الکَرِیْمُ کا مؤنث۔
(۲) خاندانی آدمی۔
یقال: اذا اتاکم کریمۃُ قومٍ فاکرموہ۔
کریمۃ الرجل: بیٹی (ج) کرائم
کریمتك: ناک۔
ہر معزز عضو جیسے کان' ہاتھ اور داڑھی۔
الکریمتان: دونوں آنکھیں۔
المُکَرَّمُ: ہر کسی کے نزدیک قابل عزت۔
المَکْرُمَۃُ: قابل قدر کام۔
(ج) مَکَارِمُ۔
حدیث میں ہے (بعثت لاُتَمِّمَ مکارمَ الأخلاق)۔
ارضٌ مَکْرُمَۃٌ: زرخیز اور عمدہ نباتات والی زمین۔
المَکْرَمَۃُ: ارضٌ مَکْرَمَۃٌ: زرخیز اور عمدہ نباتات والی زمین۔
الکُرْنُبُ: نصف سالہ فصیلہ صلیبیہ کا پودا جس کا سخت چھوٹا سا تنا ہوتا ہے اور سرے پر ایک کلی ہوتی ہے اس کے پتے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ معتدل علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ شام میں اسے المَکْفُوفُ کہتے ہیں (مع)
کَرْنَفَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے تنے پر باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا۔
-فلاناً بالعصا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

-الشیٔ بالسیف: تلوار سے کاٹنا۔
الکِرْنَافُ: کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے بعد تنے پر باقی رہ جانے والے حصے۔
الواحدۃُ: کُرْنافۃ (ج) کرانیف
الکُرْنَافَۃُ: بندوق کا پچھلا حصہ (مو)
کَرِہَ الشیٔ - کُرْھًا' کَرَاھَۃً' کَرَاھِیَۃً: ناپسند کرنا (اَحَبَّۃ کی ضد)
ھو کریہٌ و مکروہ۔
کَرَہَ الامرُ والمنظر - کَرَاھَۃً و کَرَاھِیَۃً: برا اور بدنما ہونا۔
اَکْرَھَہ علی الامر: کسی کام پر مجبور کرنا۔
کَرَّہَ الیہ الامرَ: کسی کے دل میں کسی کام کی نفرت بٹھانا۔
تکارَہ الشیٔ: کَرِھَہ۔
یقال: فعل کذا متکارھا: اس نے یہ کام بادل ناخواستہ کیا۔
تکرَّہَ الشیٔ: کَرِھَہ
اِسْتَکْرَہَ الشیٔ: کَرِھَہ
-فلانۃً: عورت کو بدکاری پر مجبور کرنا۔
الکَرْھاءُ: گدی کا بالائی گڑھا۔
الکَرْہُ: ناگواری' ناپسندیدگی۔
(۲) مشقت (۳) جو کام کسی سے زبردستی لیا جائے۔
(۴) ناپسندیدہ۔
یقال: شیٔ کَرْہٌ
الکُرْہُ: الکَرْہُ
الکَرِیْھَۃُ: جنگ یا جنگ کی شدت۔
یقال: شھدتُ الکریھۃ
(۲) مصیبت (ج) کرائہ۔
یقال: لقیتُ دونہ کرائہ الدھر: میں نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانے کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَکْرَہُ: ناپسند چیز یا گراں بار چیز (ج) مَکَارِہ۔
یقال: لقیتُ دونہ مکارہ الدھر: میں نے اس تک پہنچنے کے لئے تکلیفیں اٹھائیں
المَکْرُوْھَۃُ: یقال: رجل ذو مَکْرُوْھَۃٍ: سخت وتشدد آدمی۔

Marfat.com

كَرَا الغلامُ ـُ كَرْوًا: گیند سے کھیلنا۔
يقال: كَرَا الكرةَ و بها: گیند سے کھیلنا' گیند کو اُچھالنے کے لئے مارنا۔
-الارضَ: کھودنا۔
-البئرَ: کنویں کا من درختوں سے بنانا اور لکڑی سے چھت ڈالنا۔
كَرَى النهرَ ـِ كَرْيًا: نہر میں نیا گڑھا کھودنا۔
-الارضَ: کھودنا۔
كَرِيَ الرجلُ ـَ كَرًى: سونا۔
هو كَرٍ' كَرِيٌّ' كَرْيانُ۔
يقال: اصبح فلان كَرْيان الغداةِ هی كَرِيَّةٌ۔
اَكْرَى: کم ہونا۔
يقال: اكْرى الرجلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہونا۔
-الدارَ او الدابة: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔
كاراهُ مُكَاراةً' كِراءً: کرایہ پر دینا۔
هو مُكارٍ۔
اِكْتَرَى الدارَ و غيرها: کرایہ پر لینا۔
تكارى الدارَ وغيرها: اكتراها
اِسْتَكْرى الدارَ وغيرها: اِكْتَرَاها
الكَرَى: اونگھ (۲) نیند (ج) اَكْراء
الكُرَى: قبریں (كُرْوَةٌ یا كُرْيَة کی جمع)
الكِرَاءُ: کرایہ' اجرت۔
الكُرَةُ: ہر گول جسم۔
منه: الكرة الارضية۔
(۲) چمڑے کا گول جسم جس سے کھیلا جاتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں۔
كرة الصَّولجان ہاکی کا گیند۔
كِرة القدم: فٹ بال۔
كرة اليد۔
كرة التنس: ٹینس۔
كرة السَّلَّة' كرة الماء: باسکٹ بال۔
(۳) (علم ہندسہ میں): وہ ری سطح جسے دائرہ میں موجود مستوی قطع کرے (ج) كُرات (مج)

الكَرَوانُ: مٹیالے رنگ کا لمبی ٹانگوں والا پرندہ جو کبوتری کی طرح ہوتا ہے اور اس کی آواز خوشنما ہوتی ہے (ج) كِرْوانٌ' كراوينُ
الكِرْوَةُ: الكِرَاءَ۔
الكَرْوِيا: (ممدودہ بھی ہوتا ہے) نصف سالہ فصیلہ خیمیہ کی بوٹی جس کی جڑ وتدی اور تنا متفرق شاخوں والا ہوتا ہے۔ اس کے پتے بہت جدا جدا اور اس کا پھل بطور مسالہ اور خوشبو استعمال ہوتا ہے۔ جو کہ بذر الکرویا کے نام سے مشہور ہے اس کی شراب بھی بنائی جاتی ہے (مج)
الكُرَوِيُّ: گیندنما۔
الكَرِيُّ: مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا (فصيل بمعنى مُفعِل)
(ج) اَكْرِياءُ۔
المُكارِي: کرایہ پر چوپائے دینے والا۔
عموماً اس کا استعمال گدھوں اور خچروں پر ہوتا ہے۔
(ج) مُكارُونَ۔
الكُرُومُ: سفیدی مائل بھورا ملزی عنصر' بعض معدنیات کی تصفیح میں بذریعہ بجلی کی تحلیل کے استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے بعض مرکبات رنگائی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں (مج)
الكُرُوميتُ: کروم' آکسیجن اور لوہے وغیرہ سے مرکب' ڈھیر کی صورت میں پایا جاتا ہے اسے الكُرُوم کا خام سمجھا جاتا ہے (مج)
الكُرَيَّاتُ: (الكريات الأحم) سرخ خون کے کریات جو کہ برخ گودے کے اندر تشکیل پاتے ہیں۔

ك ..... ز

كَزِبَ مُشْطُ الرِّجل ـَ كَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا اور یہ عیب ہے۔
الكُزْبُ: الكُسْب میں ایک لغت۔
الكَوْزَبُ: کنجوس' تنگ دل۔
المَكْزُوبَةُ من الألوان: سیاہ و سفید رنگ۔
الكُزْبَرَةُ: فصیلہ خیمیہ کی یک سالہ زرعی سبزی' بعض کھانوں میں اس کے پتے ملائے جاتے ہیں اس کی جڑیں کھانے اور ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔
كَزَّ الشيءُ ـُ كَزًّا: تنگ کرنا۔
كَزَّ الشيءُ ـَ كَزَازَةً' كُزُوزَةً: سردی سے مرجھا جانا' سکڑ جانا۔
-الوجهُ: شکل خراب ہونا۔
-فلان كَزَازًا' كَزَازَةً: بے فیض و بے نفع ہونا هو كَزٌّ۔ (ج) كُزٌّ۔
رجلٌ كَزُّ اليدين: کنجوس آدمی۔
كُزَّ فلان: لرزہ طاری ہونا۔
هو مَكْزُوزٌ۔
اَكَزَّهُ اللهُ: لرزہ میں مبتلا کرنا۔
هو مكزوز۔
اِكْتَزَّ الرجلُ: سکڑنا۔
التَّكَزُّزُ: چبانے والے عضلات کے سکڑنے سے جبڑوں کا بند ہونا جس سے منہ نہ کھلے (مج)
الكازوزةُ: (دیکھئے القازوزة) (د)
الكزازُ: خشکی' سکڑن۔
(۲) بخل۔
الكُزَازُ: لرزہ' کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا خون نکلنے کی وجہ سے طاری ہوتی ہے۔
(۲) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو ایسی مٹی لگنے سے ہوتی ہے جو مٹی تیجانوس کے باسیل پر مشتمل ہو۔ (مج)
كَزَمَ فلانٌ ـِ كَزْمًا: منہ بند کر کے خاموش ہو جانا۔
-الشيءَ الصُّلب ـُ كَزْمًا: زور سے کاٹنا۔
(۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر اس میں سے کھانے کے لئے نکالنا۔
كَزِمَ فلانٌ ـَ كَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا هو كَزِمٌ۔
(۲) بری طرح کھانا۔
(۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔
(۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔
يقال: انف اكْزَم' يد كَزْماء

Marfat.com

اكْزَمَ فلان: سکڑنا۔
كَزَّمَ: سردی' بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا۔
-العملُ و نحوه بنانَه: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا' خشک کر دینا۔
المُنكَزِمُ: چھوٹی ہتھیلی والا۔
كَزَى الرَّجلُ ـِ كَزْيًا: طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ك ..... س

كَسَبَ لأهله ـِ كَسْبًا: عیال کے لئے کمائی کرنا' رزق تلاش کرنا۔
-الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
-المالَ كَسْبًا' كِسْبًا: دولت کمانا۔
هو كاسِبٌ (ج) كَسَبَةٌ۔
هوَ كَسَّابٌ' كَسُوبٌ۔
-الإثمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيْئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا﴾
-فلانًا مالاً و علمًا او غير ذلك: کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔
اكْتَسَبَ فلانًا مالاً او علمًا: کسی کو تحصیل علم یا حصول زر میں مدد دینا یا مال یا علم حاصل کرانا۔
اكتَسَبَ: تصرف کرنا' کوشش کرنا۔
-المالَ: مال کمانا۔
-الإثمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا۔
قرآن حکیم میں ہے
﴿لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ﴾
تكَسَّبَ: کوشش سے کمانا۔
-المالَ: مال کمانا۔
يقال: هو يتكسَّبُ من الشِّعر۔
الكَسْبُ: کمائی۔
يقال: فلانٌ طيّب الكسب۔
الكُسْبُ: تیل کی تلچھٹ۔
(۲) روئی' کتان اور تلوں کے بیجوں سے تیل نکالنے کے بعد بچ جانے والا پھوک۔
الكواسِبُ: انسان یا پرندوں کے اعضاء مفردہ: كاسِبَةٌ۔
المَكْسَبُ: کمائی (ج) مَكاسِبُ۔
الكُسْتِبَان: (دیکھئے: الكشتبان)
كَوْسَجَ فلان: گوسنج ہونا۔
تكَوْسَجَ: يقال: من طالت لحيتُه تكوسج عقلُه: جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے۔
الكَوْسَجُ: وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ (۴) بہت بڑی سمندری مچھلی' اس کا اگلا سرا چپٹا نیزے کی مانند ہوتا ہے۔ دونوں جانب آرے کے دندانوں کی طرح دانت ہوتے ہیں۔ گرم علاقوں کے پانیوں میں یہ مچھلی بکثرت پائی جاتی ہے اور یہ چیر پھاڑ کرنے والی مچھلی ہے۔ (ج) كواسِجُ
كَسَحَ البيتَ ـَ كَسْحًا: جھاڑو دینا۔
-الريحُ الارضَ: ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔
-البئرَ او النهرَ: صاف کرنا۔
يقال: أتينا بني فلان فكسحناهم: ہم نے انکا صفایا کر دیا۔
كَسَحَ فلان من مالي ماشآء: اس نے میرے مال میں سے جتنا چاہا لیا۔
كَسِحَ ـَ كَسَحًا' كُسَاحًا' كُسَاحَةً: بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا۔
(عموماً استعمال پاؤں میں ہوتا ہے)
هو اكْسَحُ' هي كَسْحَاءُ۔
(ج) كُسْحٌ' كُسْحانٌ۔
هو كَسْحَانُ' كسيحٌ' مُكَسَّحٌ۔
اِكْتَسَحَ الشيءَ: لے جانا۔
يقال: اغاروا عليهم فاكتسحوهم: ان کا سارا مال لے گئے۔
الكُسَاحُ: اونٹ کے پاؤں کا لنگ
(۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری (ج)
الكُسَاحَةُ: جھاڑو کے بعد اکٹھا ہونے والا کوڑا۔
الكَسِيحُ: وہ شخص جس سے مدد طلب کرے لیکن عجز کی بناء پر مدد نہ کر سکے۔
المِكْسَحُ: جھاڑو۔
المِكْسَحَةُ: جھاڑو۔
المُكَسَّحُ: پاؤں میں لنگ کا مریض
(۲) ہموار تراشیدہ لکڑی۔
كَسَدَ الشيءُ ـُ كَسَادًا' كُسُوْدًا: قلت رغبت کی وجہ سے گاہک نہ ہونا کم ہونا' نہ چلنا
هو كاسد' كَسِيْدٌ۔
يقال: كَسَدَتِ السُّوق: بازار مندا ہونا۔
هي كاسد' كاسدة۔
يقال: سِلْعة كاسدة
كَسُدَ الشيءُ ـُ كَسَادًا' كُسُوْدًا: كَسَدَ هو كَسِيْدٌ۔
اكْسَدَ القومُ: مندے بازار والا ہونا۔
-الشيءُ: مندا کرنا' کسی چیز کی مانگ کم کر دینا۔
كَسَرَ فلانٌ من طرفه و على طرفه ـِ كَسْرًا: نگاہ قدرے نیچی کرنا۔
-الشيءَ: سخت چیز توڑنا' ریزہ ریزہ کرنا۔
هو كاسِرٌ (ج) كُسَّرٌ۔
هي كاسرة (ج) كَوَاسِرُ۔
الشيءُ مكسورٌ و كسيرٌ (ج) كسيرٌ كى' كُسْرىٰ' كَسَارى۔
يقال: كَسَرَ من ثورته' كسر حُمَيَّا الخمر بالمِزاج' كسر من برد الماء وحرّه۔
-الكتابَ على عِشرة فصول مثلاً: مرتب کرنا۔
-متاعَهٗ: سامان کا ایک ایک حصہ کر کے بیچنا۔
-الوِسادَ: تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔
-الطائر جناحيه: پرندے کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔
جب جناحین کا تذکرہ نہ ہو تو پھر قد كَسَرَ كُسُورًا۔
يقال: بازٍ كاسر: عُقابٌ كَاسِرٌ۔
-الرجلَ عن مراده: کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔
-القومَ: شکست دینا۔

Marfat.com

-الشِّعر: شعر کا وزن درست نہ کرنا۔
-الحرف: حرف کو زیر دینا (مو)
كَسَّرَ الشيءُ: بالکل توڑنا۔
-الكلمةَ: جمع تکسیر بنانا (مو)
اِنْكَسَرَ الشيءُ: لازم كَسَّرَه
-الشَّيءُ: زور کم پڑنا۔
يقال: انكسر الحرُّ و بردُ الماء
-العسكرُ: لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا
هو مكسور' لا يقال: منكسر
-الشِّعرُ: شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا۔
-العجينُ: آٹے کا نرم ہو کر خمیر اُٹھنا۔
تكَسَّر الشيءُ: لازم كَسَّرَه
يقال: فلان فيه تَخَنُّثٌ و تكَسُّرٌ: ڈھیلا ہونا۔
رأيته مُتكَسِّرًا: ست' ڈھیلا۔
الإكسير: (دیکھئے: اكسير باب الهمزه میں)
الكُسَارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے۔
جمعے: كسار الزجاج' كسارُ العود و الخبز۔
الكُسَارَةُ: الكُسارُ۔
الكِسْرُ: گھر کا گوشہ۔
(۲) ہر چیز کا کونہ (ج) اكسار' كسور
الكِسْرُ: الكِسْرُ (۲) تھوڑی چیز
(۳) (حساب میں) ایک عدد کا ناتمام جیسے نصف' خمس' تسع اور عُشر۔
(ج) كُسُور۔
يقال: ضربَ الحُسَّابُ الكُسُورَ بعضَها في بعض: حساب دانوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔
الكَسْرَةُ: شکست۔
يقال: و قعتْ على القوم الكَسْرَةُ: لوگ ہار گئے۔ شکست کھا گئے۔
فلان بعينه كَسْرَة من السهر: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔
رجل ذو كَسَرَات: ہر چیز میں دھوکہ کھانے والا شخص۔

الكِسْرَةُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔
منه: الكِسْرة من الخبز (ج) كِسَرٌ۔
الكَسَّارَةُ: اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ (مج)
الكُسُورُ من الجلد والثوب: کھال یا کپڑے کی سلوٹ۔
ارض ذات كُسور: اونچی نیچی زمین۔
- من الأودية والجبال: وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (اس معنی میں اس کا کوئی واحد نہیں)
المُكاسِرُ من الجيران: آپ کا پڑوسی جس کا گھر آپ کے گھر سے ملا ہوا ہو۔
يقال: فلان مُكاسِرِي: فلاں میرا پڑوسی ہے۔
المَكْسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ۔
يقال: عود صُلب المكسرِ: توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی
فلان طيّب المكسر: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونے والا شخص۔
المُكَسَّرَاتُ: اخروٹ' بادام اور بندق وغیرہ (محدثہ)
كَسَّ الشيءَ ـُ كَسًّا: خوب کوٹنا۔
كَسَّ الرجلُ ـَ كَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔
هو اكَسُّ' هي كَسَّاءُ (ج) كُسٌّ۔
تكَسَّسَ: جان بوجھ کر كَسَسَ کرنا۔ جبکہ پیدائشی طور پر نہ ہو۔
الكَسِيسُ: پتھروں پر خشک کر کے ستو کی طرح چورہ کیا ہوا گوشت جو سفر میں بطور توشہ کام آتا ہے۔
(۲) جوار مکئی سے بنی ہوئی شراب۔
كَسَعَ فلاناً ـَ كَسْعًا: کسی کی سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔
يقال: كَسَعَ القومَ بالسيف: لوگوں کا پیچھا کر کے تلوار مارنا۔
-الشيءَ بكذا و كذا: تابع کرنا۔

يقال: وردت الخيلُ يَكْسَعُ بعضُها بعضًا۔
- فلاناً بماساءَهُ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا (۲) دھتکارنا۔
اِكْتَسَعَتِ الخيلُ بأذنابها: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔
يقال: اِكْتَسَعَ الكلبُ۔
-الفَحلُ: سانڈ کا اپنی دم کو اپنی رانوں پر مارنا۔
تكَسَّعَ في ضلاله: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔
الأكْسَعُ: يقال: حمام اكْسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔
الكُسْعَةُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا۔
(۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا
(۳) روٹی کا ٹکڑا (ج) كُسَع۔
كَسَفَتِ الشمسُ ـِ كُسُوفًا: سورج کا چھپ جانا اور روشنی ختم ہو جانا۔
-الوجهُ: چہرہ زرد پڑنا' بدل جانا۔
-الرجلُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
يقال: كَسَفَ بصَرَه: نگاہ نیچی کرنا۔
-بَصَرُه: آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔
-بالُه: بدحال ہونا۔
-أَمَلُهُ: نا اُمید ہونا۔
-الشيءَ كَسْفًا: ڈھانکنا۔
- الشمسُ النجوم: سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔
-الشيءَ: منقطع کرنا۔
اِنْكَسَفَ القمرُ الشمس: چاند کا سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔
-الحزنُ فلاناً: غم کا کسی کو بدل ڈالنا۔
كَسَّفَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الكاسِفُ: يقال: يومٌ كاسِفٌ: بہت بڑا اور سخت مصیبت کا دن۔
الكِسْفَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
(ج) كِسْفٌ' كِسَف۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا﴾
ایک روایت میں كِسْفًا ہے۔

Marfat.com

الکُسُوفُ: زمین اور سورج کے درمیان چاند کے آجانے کی وجہ سے سورج کی روشنی کا چھپ جانا یا کم ہو جانا۔ یہ سورج کے لئے ایسا ہی ہے جیسے چاند کے لئے خسوف

الکَسِیْفَةُ: الکِسْفَةُ۔

کَسْکَسَ الشیَٔ: خوب کوٹنا۔

اَلْکَسْکَسَةُ: مؤنث کی ضمیر کاف کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔

یقولون: اَعْطَیْتُکِسْ و مِنْکِسْ: کہتے ہیں اعطیتکِ اور مِنْکِ کو اور یہ ہوازن کی لغت ہے۔

الکُسْکِسِیُّ: اہل مراکش کا کھانا جو دھلے ہوئے گیہوں سے بنایا اور بھاپ پر پکایا جاتا ہے (مو)

کَسِلَ عن الشیٔ ـَ کَسَلاً: ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا ٹھیک نہ ہو۔

ھو کَسِلٌ، کَسْلَان۔

(ج) کُسالٰی، کَسْلٰی۔

ھی کَسِلَةٌ، کَسْلٰی، کَسْلَانَةٌ۔

اَکْسَلَ الامرُ الرَّجلَ سست کر دینا۔

کَسَّلَه اَکْسَلَه۔

تَکَاسَلَ جان بوجھ کر سستی کرنا۔

اِسْتَکْسَلَ المُتَکَاسِلُ سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔

المَکْسَلَةُ سستی کا سبب۔

یقال: الفراغ مَکْسَلَةٌ۔

فلان لا تُکْسِلُه المکاسِلُ: فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔

کَسَمَ ـِ کَسْمًا معاش کے لئے محنت کرنا۔

-الحربَ جنگ کی آگ بھڑکانا۔

-الشیٔ البابِسَ سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا۔

الاَکْسُومُ من الرِّیاض: گھنے نباتات کا باغ (ج) اَکَاسِمُ، اَکَاسِیْمُ۔

الکَسْمُ ہاتھوں کو لگا رہ جانے والا خشک چیز کا چورا۔

الکَسُومُ محنتی اور کاموں میں مستعد۔

کَسَا فلانًا ثَوْبًا ـُ کَسْوًا: کسی کو کپڑا دینا (۲) کپڑا پہنانا۔

کَسِیَ ـَ کَسًا: کپڑا پہننا ھو کاسٍ۔

اِکْتَسَی کپڑا پہننا۔

الارضُ بالنبات: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔

تَکَسَّی بالکساء: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔

اِسْتَکْسَاهُ: کسی سے کپڑا مانگنا۔

الکِسَاءُ: لباس (ج) اَکْسِیَةٌ۔

الکُسْوَةُ: بدن ڈھانپنے یا زیبائش کا کپڑا (ج) کُسًا۔

ک ..... ش

کَشَأَ اللحمَ ـَ کَشْأً: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ ھو کَشِیٌٔ۔

-الطعامَ کھانے کی چیز کو ککری وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔

-الشیٔ چھیلنا۔

کَشِیَ من الطعام ـَ کَشَأً، کَشَاءً شکم سیر ہونا۔

ھو کَشِیٌٔ، کَشِیٌٔ۔

-یدُهُ ہاتھ کی کھال کا موٹا ہونا۔

-السِّقَاءُ مشک کا چمڑا چھل جانا۔

اَکْشَأَ خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔

تَکَشَّأَ الأدیمُ کھال چھل جانا۔

-الرجلُ من الطعام کھانے سے سیر ہونا

-اللحمَ سوکھا ہوا گوشت کھانا۔

الکَشِیءُ بھنا ہوا پختہ گوشت

الکُشْتُبَانُ قیف نما خول جو درزی انگلی کے سرے پر چڑھاتا ہے تاکہ سوئی سے بچ سکے (فارسی الاصل) مصر میں شین کی جگہ سین بولا جاتا ہے (۲) (موسیقی میں) دھات وغیرہ کا خول جس کے دونوں سرے کھلے ہوتے ہیں انگلی پر چڑھا کر طبلہ بجایا جاتا ہے۔

کَشَحَ القومُ عن الماء ـَ کَشْحًا: پانی کے پاس سے چلے جانا، بٹ جانا۔

-الطائرُ پرندے کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہو جانا۔

-لفلان بالعداوةِ: کسی کے ساتھ دشمنی رکھنا۔

-الدَّابَّةَ: چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔

-القومَ: دھتکارنا۔

-البعیرَ: اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔

-فلانًا: کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔

-العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

کَشِحَ ـَ کَشَحًا: پہلو میں درد ہونا۔

کَاشَحَه: دشمنی رکھنا۔

کَشَّحَ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

اِنْکَشَحُوْا عن الماء و نحوه: لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہو جانا۔

الکاشِحُ: شدید دشمن۔

الکِشَاحُ: پہلو کا داغ

الکُشَاحَةُ: بائیکاٹ۔

الکَشْحُ: پہلو، کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار (ج) کُشُوْحٌ۔

یقال: طَوَی کَشْحَه علی الامرِ کسی بات کو چھپانا۔

طوی عنه کَشْحَه چھوڑنا، پہلو تہی کرنا۔

الکَشَحُ، الکُشَاحُ: پہلو کی بیماری یا ذات الجنب۔

المِکْشَاحُ کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار

کَشَدَ الشیٔ ـِ کَشْدًا: دانتوں سے کاٹنا۔

-الناقةَ اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔

اَکْشَدَ دودھ سے مکھن نکالنا۔

الکاشِدُ اہل وعیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا۔

الکَشُودُ الکاشِدُ۔

کَشَرَ عن اَسنانه ـِ کَشْرًا دانت ظاہر کرنا، ہنستے وقت دانت نکالنا۔

-فلانٌ لصاحبه: اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔

-السَّبُعُ عن نابه درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔

-العَدُوُّ عن انیابه دشمن کا دانت پیسنا۔ درندے کی طرح کاٹ کر کھانے کے لئے دوڑنا۔

کَاشَرَه: کسی کے سامنے ہنسنا، بے تکلفی سے پیش آنا۔

Marfat.com

كَشَرَ: مبالغہ در كَشَرَ
الكَشَرُ: خوشہ جس کا پھل کھالیا گیا ہو۔
الكُشَرِيُّ: چاول اور دال چھلی ہوئی یا بغیر چھلی ہوئی سے بنایا ہوا کھانا (محدثہ)
كَشَّتِ الأَفْعَى ـِ كَشِيشًا: سانپ کی جلد کی باہمی رگڑ سے آواز نکلنا۔
(۲) سانپ کا پھنکارنا۔
-الجملُ: اونٹ کا بلبلانا۔
-القِدرُ: ہنڈیا میں جوش آنا۔
اب كَشَّ سکڑنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ يقولون: كَشَّ الثوبُ بعد الغسل: کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
-فلانٌ من كذا: کسی چیز سے ڈرنا۔
كَشَطَه عنه ـِ كَشْطًا: الگ کرنا۔
يقال: كَشَطَ الجلدَ عن الذَّبيحة۔
كَشَطَ الجُلَّ عن الفرس۔
لأَكْشِطَنَّ عن أسرارك: میں ضرور تیرے بھید کھولوں گا۔
-الحرفَ: مٹانا' کھرچنا۔
-غِلَالَةَ اللَّبن: دودھ کے جھاگ کو اکٹھا کرنا۔
اِنْكَشَطَ: لازم كَشَطَ۔
يقال: اِنْكَشَطَ رَوعهٗ: کسی کا خوف دور ہونا
تَكَشَّطَ السَّحابُ: بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا۔
الكَشَّاطُ: قصائی۔
كَشَفَ الشيءَ و عنه ـِ كَشْفًا: کھولنا' پردہ ہٹانا۔
يقال: كشف الامر و عنه: معاملہ کو ظاہر کرنا۔
كَشَفَ اللهُ غَمَّه: رنج وتکلیف دور کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ﴾
-الكَوَاشِفُ فلانًا: انکشافات نے اسے رسوا کردیا۔
يقال: كشف عليه الطبيب: ڈاکٹر نے اس کی حالت کو چیک کیا اور اس کی بیماری کی تشخیص کی۔ (مو)

كَشِفَ فلانٌ ـَ كَشَفًا: سر کا اگلا حصہ کھلنا
(۲) لڑائی میں بے ڈھال ہونا۔
(۳) لڑائی میں سر پر خود نہ رکھنا۔
(۴) لڑائی میں شکست کھانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا ۔ هو اكشف (سب میں) (ج) كُشْفٌ۔
اكْشَفَ فلان: اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔
كاشَفَه بالأمر: کسی کو کوئی بات بتانا۔
-بالعَداوة: کسی سے دشمنی کا اظہار کرنا۔
كَشَّفَ: مبالغہ در كشف۔
اِكْتَشَفَتِ المرأةُ: عورت کا حد سے زیادہ اظہار زینت کرنا۔
-الأمرَ: کوشش سے انکشاف کرنا۔ (محدثہ)
-الشيءَ: پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا۔ (محدثہ)
اِنْكَشَفَ الشيءُ: ظاہر ہونا۔ لازم: كَشَفَ۔
تَكَاشَفَ القومُ: ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔
تَكَشَّفَ الشيءُ: کھلنا' ظاہر ہونا۔
-فلانٌ: رسوا ہونا۔
-البرقُ: آسمان میں بجلی پھیلنا۔
-الارضُ: زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔
اِسْتَكْشَفَ عنه: کسی سے کسی کا انکشاف کرانا۔
الكَشْفُ: اسکاؤٹنگ۔ تہذیبی نظام جس سے مراد تعاون' شرافت اور نفسی اعتماد کے ذریعے شخصیت کی تکوین ہے۔ جس میں مختلف علاقوں کا دورہ کر کے وہاں کیمپ لگا کر رضا کارانہ طور پر مظاہرہ خدمت کیا جاتا ہے (محدثہ)
الكَشَّافُ: جماعت کشف کا ایک فرد۔
اس کے کئی مراتب ہیں (محدثہ)
الكَشْفَاءُ: جبهة كشفاءُ: وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو۔
المِكْشَافُ: لكهربيٌّ: بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا آلہ۔ جسے الیکٹروسکوپ بھی کہتے ہیں (ج)
الكِشْكُ: دودھ اور آٹے سے بنایا ہوا کھانا جسے خشک کیا جاتا ہے اور بوقت ضرورت پکایا جاتا ہے۔ بسا اوقات یہ جو سے بنایا جاتا ہے۔ (قال المطرزيُّ: یہ فارسی معرب ہے)
الكُشْكُ: قرص شاہی۔
(۲) لکڑی وغیرہ کی کونڈی' فارسی میں اسے كَوْشك کہتے ہیں۔
كَشْكَشَ فلانٌ: بھاگنا۔
-الافعى: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔
يقال: بئرٌ لا يُكَشْكِشُ ماؤها: وہ کنواں جس کا پانی نکالنے سے ختم نہ ہوتا ہو۔
-الثوبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا (محدثہ)
الكَشْكَشَةُ: بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ مؤنث کے کاف خطاب کی جگہ شین پڑھتے ہیں۔
يقولون: في عليك و منك عَكَيْشِ مِنْشِ۔
قیل کہ وہ کاف مکسورۃ کے بعد شین کا اضافہ کرتے ہیں
عليك کو عَلَيْكِشْ پڑھتے ہیں۔
كَشَمَ اَنْفَهٗ ـُ كَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔
- القَثَّاءَ او الجزرَ: لکڑی یا گاجر کو مرچ کے ساتھ کھانا۔
كَشِمَ ـَ كَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا۔
هو اكْشَمُ۔
اِنْكَشَمَ انفه: كشمَهٗ
كَشْمَرَ: رونے کے قریب ہونا۔
-انفَه: ناک توڑنا۔
الكُشَامِرُ: برا آدمی۔
الكِشْمِشُ: بغیر بیج کے چھوٹے انگور۔
(۲) فصيله كشمشيه کا ایک پودا جو پھل کے حصول کے لئے اگایا جاتا ہے (مو)
كَشَا الشيءَ ـُ كَشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

Marfat.com

ك ..... ص

كَصَّ ـِ كَصًّا' كَصِيْصًا: خوف سے دبک جانا' سمٹ جانا (۲) مصیبت اور ڈرنے کے وقت کمزور ہو جانا۔
اكَصَّ فلانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔
الكَصِيْصُ: خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر' خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب۔
(۴) ٹڈی کی آواز۔
كَصَمَ ـِ كَصْمًا' كُصومًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آ جانا۔

ك ..... ظ

كَظَبَ ـُ كُظوبًا: مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔
كَظَرَ القَوْسَ ـُ كَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔
-الزَّنْدَةَ چقماق میں دندانے بنانا۔
الكُظْرُ: گردہ کے اردگرد کی چربی۔
(۲) گردے سے چربی اُتارنے کے بعد کی جلد۔
(۳) انڈوکرائن گلینڈ۔
(۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ (ج) كِظَارٌ۔
الكُظْرَةُ: گردے کی چربی اُتار لینے کے بعد کی جلد۔
كَظَّ المسيلُ بالماء ـُ كَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔
-الحبلَ: رسی کو باندھنا۔
-الطعامُ او الشرابُ الحيوانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اس کے لئے سانس لینا دشوار ہو جائے۔
-الغيظُ صدرہ: سینے کا غیظ وغضب سے بھر جانا۔
-الأمرُ فلاناً: رنج وتکلیف پہنچانا۔
-فلانٌ خَصْمَه: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جا سکے۔
كاظَّه: عرصہ تک کسی کے مقابلے پر ڈٹے رہنا۔
- فلاناً في الحرب: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔
اِكْتَظَّ: بہت بھرنا۔
يقال: اِكْتَظَّ المكانُ بالناس۔
اكتظَّ الوادي بالسيل۔
اكتظَّ بطنُه بالطعام۔
تكاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا۔
-القومُ: دشمنی میں حد سے بڑھنا۔
الكِظَاظُ: تکان' سختی۔
(۲) دل کی گھٹن' رنج وغم۔
الكَظُّ: يقال: رجل كَظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔
الكظَّةُ: بدہضمی (ج) اكِظَّةٌ۔
كَظْكَظَ السِّقاءُ: مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اُٹھنا' پھولنا۔
تكَظْكَظَ عند الأكل: شکم سیر ہونے کی بناء پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔
كَظَمَ السِّقاءَ ـِ كَظْمًا: مشک کو بھر کر منہ بند کرنا۔
-مجرى الماء: پانی کے راستے کو بند کرنا۔
- الرجلُ غيظَه و عليه غيظه: اپنے غصے کو قابو میں کرنا معافی کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں ہو۔
هو كَاظِمٌ' كظيمٌ۔
كَظَمني الغيظ' فانا كظيمٌ' مكظوم۔
-نَفَسَه: سانس روکنا۔
كَظُمَ ـُ كُظُوْمًا: خاموش رہنا۔
الكاظِمُ: غصہ ضبط کرنے والا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ﴾
(ج) كُظَّمٌ۔
الكِظَامُ: بند کرنے کی چیز۔
يقال: أَخَذَ بكظام الامر: قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الكِظَامَةُ: بند کرنے کی چیز۔
(۲) اونٹ کا ناک باندھنے کی رسی۔
(۳) وادی کا دہانہ۔
(۴) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا۔
الكَظْمُ: سانس کی نالی۔
يقال: اخذَ بكَظْمِه (ج) اكْظامٌ' كِظَامٌ۔
الكَظِيْمُ: الكاظِمُ: مکظوم کے معنی میں بھی آتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ﴾
(۲) دروازہ بند کرنے کی چٹخنی
يقال: انها لكظيم الخَلْخال: اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے آواز سنائی نہیں دیتی۔
كَظَالحمُهُ ـُ كَظًا: گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا' گٹھے ہوئے جسم کا ہونا۔
تكظّى لحمُه سِمَنًا: مٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا۔

ك ..... ع

كَعَبَتِ الفتاةُ ـُ كُعوبًا: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
هي كَعَاب كَاعِبٌ (ج) كَوَاعِبُ
يقال: كعب الثَّدْيُ۔
-فلاناً ـَ كَعْبًا: بدن کے خشک حصہ جیسے بازو پر مارنا۔
-الإناء و غيرَه: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
اكْعَبَ الرجلُ: تیز چلنا۔
كَعَّبَت الفتاةُ: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
يقال: كعَّبَ الثَّدْيُ۔
-الشيءَ: چوکور بنانا (۲) مکعب بنانا۔
-العددَ: کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
-الأناءَ: برتن کو بھرنا۔
-الثوبَ: خوب طے کرنا۔
تكعَّبَ ثَدْيُ الفتاةِ: پستان اُبھرنا۔
التَّكْعِيْبَةُ: انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر (محدث)
التكعيبة: تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس

Marfat.com

میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ واضح ترین مثال بیکاشو ہے (مج)

الكَعْبُ: ہر ہڈی کا جوڑ۔

(۲) پنڈلی اور قدم کے ملنے کی جگہ اُبھری ہوئی ہڈی۔ ہر قدم میں دائیں بائیں دو کعب ہوتے ہیں جسے عوام الناس عَقِب کو کَعْب کہتے ہیں۔

-من القصب والقنا: دو پوروں کے درمیان کی گرہ (ج) كُعُوبٌ، كِعابٌ۔

(۳) نرد (کھیل) کا نگینہ۔

يقال: رجل عالي الكعب: بلند رتبہ شخص

الكَعْبَةُ: بیت الحرام، مکہ مکرمہ۔

(۲) ہر چہار گوشہ گھر۔

(ج) كَعَبَاتٌ، كِعابٌ۔

المُكَعَّبُ: پھول دار چادر یا کپڑا۔

(۲) (پیمائش میں) وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط ہوں۔

(۳) (حساب میں) کسی عدد کو اس کے چہار گنا سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد۔ جیسے آٹھ دو کا معکب ہے۔

كَعْبَرَه بالسيف: تلوار سے کاٹنا۔

تَكَعْبَرَ: لازم كَعْبَرَه۔

الكُعْبُرَةُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ پوری کی گرہ۔

(۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ جیسے کلائی۔

(۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز۔

(۴) كُعْبُرَةُ الوظيف: پنڈلی میں جوڑ۔

(۵) كُعْبُرَةُ الكَتِفِ: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔

(۶) سر کی جڑ (۷) ران کا سرا۔

(۸) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا

(۹) گیہوں کو صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا (ج) كعابر

الكُعْبُورَةُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز

(ج) كَعَابِيرُ۔

كَعْبَسَ الرجل: تیز چلنا قیل: ہلکے ہلکے دوڑنا۔

اكْعَمَّ فلان: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلنا۔

الكُعَيتُ: بلبل کی قسم کا ایک پرندہ، چھوٹا سا بہت پھرتیلا، دن بھر متحرک رہتا ہے۔ چہچہاہٹ میں دنیا کا خوبصورت ترین پرندہ، سر، گردن اور سینے کا بالائی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔ مصر، سوڈان اور ان علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں باغیچے بکثرت ہوں (ج) كِعْتَان۔

كَعْتَرَ فی مَشْيِه: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔

كَعِرَ الصَّبِيُّ ـَ كَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا اور موٹا ہو جانا۔

هو كَعِرٌ، اَكْعَرُ۔

-الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی بننا شروع ہونا۔

اكْعَرَ البعيرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔

الكعس: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی (۲) پوروں کی ہڈیاں (ج) كِعَاسٌ۔

كَعْطَلَ بيده: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا

كَعَّ فلان ـِ كَعًّا، كُعوعًا، كَعَاعة: کمزور و بزدل ہونا۔

هو كَعٌّ، كَاعٌّ۔

(ج) الأخير: كاعَّةٌ۔

اكَعَّ فلاناً: ڈرانا، بزدل بنانا۔

-الخوفُ فلاناً: خوف کا کسی کو کسی جگہ سے ہٹا لینا، دور کر دینا۔

-فی كلامه: بات کرتے ہوئے رکنا۔

الكَعْكُ: آٹے، شکر اور گھی سے گول برابر بنائی جانے والی روٹی۔

كَعْكَعَ فی كلامِه: بات کرتے ہوئے رکنا۔

-فلاناً: ڈرانا، بزدل بنانا۔

(۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستے سے روکنا۔

تَكَعْكَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔

كَعَمَ البعيرَ ـَ كَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا تا کہ کاٹے اور کھائے نہ۔

هو كعيمٌ، مكعومٌ۔

-الوعاءَ: برتن کا منہ بند کرنا۔

-الخوفُ فلاناً: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا۔

كَاعَمَهَا: منہ کا بوسہ لینا۔

۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔

الكِعَامَةُ، الكِعَامُ: جانور کے کاٹنے اور کھانے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کی چیز۔

كُعِبَ قرنُ التَّيس: بکرے کے سینگ کا حلقے کی طرح مڑا ہوا ہونا۔

هو مُكَعَّبٌ۔

ك ..... غ

الكَاغَدُ: کاغذ (مع)

ك ..... ف

كَفَأَ الإناءَ ـَ كَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔

-القومَ عن الشيءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

يقال: كفدَم فلاناً: ہٹانا، الگ کرنا۔

اكْفَأَ الإناءَ، كَفَأَه۔

-فی سيره: راہ راست سے ہٹنا۔

-فی الشعر: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدلنا جیسے راء کو لام سے اور لام کو میم سے۔

-لونُه: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔

-له: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔

-الخِبَاءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔

كَافَأَه على الشيء مكافاة، كفاءً: بدلہ دینا۔

يقال: كافاه بصنعه۔

-فلاناً: کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔

يقال: لناظُلَّةٌ نكافئ بها عين الشمس ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعے ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔

-فلان بين فارسين برمحه: دو گھوڑ سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔

كَفَّأَ الإناءَ: كَفَأَه۔

اكْتَفَأَ لونُه: رنگ بدل جانا۔

-الإناءَ: كَفَأَه۔

اِنْكَفَأَ على الشيء: مائل ہونا۔

يقال: انكفأت على ولدها ترضعه

Marfat.com

-عنه: پھرنا' الگ ہونا۔
-الیه: پلٹنا' لوٹنا
یقال: انکفأ الی وطنه
-لونُه: رنگ بدلنا۔
-القومُ: شکست کھانا۔
تکافأ الشیئان: دو چیزوں کا برابر ہم پلہ ہونا۔
یقال: تکافأ القوم۔
تکافأت الفُرَص: یکساں مواقع ملنا۔
تکفَّأ فی مشیته: اتراتے ہوئے چلنا۔
یقال: تکفَّأت بهم الامواج
-لونُه: رنگ بدلنا۔
اِستکفأهُ شجرةً: کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
-فلاناً الشرابَ: کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا۔
الکُفءُ: ہم سری
(۲) عمل پر قادر' قابل' لائق۔
(ج) اکفاءٌ' کِفاءٌ۔
الکِفاءُ: یقال: لا کِفاءَ له: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے۔
(ج) اکفِئَةٌ۔
الکَفاءَةُ: شرافت اور قوت میں ہم سری۔
الکفاءَة فی الزواج: آدمی کا عورت کے دین' حسب نسب وغیرہ میں برابر ہونا۔
-العمل: کام کی طاقت وصلاحیت (مو)
الکُفاءَةُ: کُفاءَةُ الشیء: سالانہ پیداوار
کُفاءَةُ الارض: سالانہ کاشت۔
کُفاءَةُ الشجر: درخت کا سالانہ پھل۔
یقال: منحه کُفاءَةَ غَنَمِه: ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوُّ: الکُفءُ
الکِفیءُ: الکُفُوءُ۔
کَفَتَ الشیءُ - کَفْتاً: الٹا سیدھا ہونا۔
پیٹ پشت کی جگہ اور پشت پیٹ کی جگہ۔
-الطائرُ وغیرہ: پرندے کا سمت کر تیز اُڑنا۔

-فلاناً: کسی کا رخ پھیرنا۔
-الشیءَ و الیه: کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
-المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
-ذیلَه: دامن سمیٹنا۔
-اللهُ فلاناً: اللہ کا کسی کو موت دینا۔
کَفَّتَ الشیءَ و الیه: اپنے ساتھ ملانا۔
-الدِّرعَ بالسیف: زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اِکْتَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
اِنْکَفَتَ الرجلُ: آدمی کا سکڑنا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
-الرجلُ: پلٹنا' لوٹنا۔
-القومُ الی منازلهم: اپنے گھروں کو واپس ہو جانا۔
تکَفَّتَ الثوبُ: کپڑے کا سمٹنا۔
-فی سیره: تیز چلنا۔
الکِفاتُ: ارضٌ کِفاتٌ: زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا﴾
موضِعٌ کفاتٌ: وہ جگہ جہاں چیز اکٹھی کی جائے۔
الکَفْتُ: رجلٌ کَفْتٌ: تیز اور پھرتیلا آدمی۔
الکُفْتُ من الخیل: بہت اُچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے۔
الکُفْتَةُ: گوشت کا قیمہ بنا کر اس میں مسالے اور پیاز وغیرہ ڈال کر انگلیوں کی پشت پر یا گول تکیہ کی صورت میں بنا کر بھونا جاتا ہے یا تلا جاتا ہے (ع)
الکَفِیتُ: رجلٌ کفیتٌ: دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان۔
المُکْفِتُ: دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو۔
کَفَحَ الشیءُ - کَفْحاً: ڈھکن اُتارنا۔
-فلاناً: کسی سے روبرو ملنا۔
-بالعصا: ڈنڈا مارنا۔
-لجامَ الدابَّة: لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔

یقال: کَفَحها باللِّجام
کَفَحَ عنه - کَفَحًا: بزدل ہونا۔
اَکْفَحَ فلانا عنه: ہٹانا' دور کرنا۔
کَافَحَه: مقابلہ کرنا' سامنا کرنا۔
یقال: کافح القومُ اعداءَهم: لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا بغیر ڈھال وغیرہ کے۔
-قِرْنَه: اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
یقال: کافح الأطباءُ الأمراضَ' کافحت الدولة البطالة: بیکاری کا مقابلہ کرنا۔
-الأمورَ: کاموں کو خود انجام دینا۔
تکافَحَ المُقاتلون: لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہونا۔
-الکِباشُ: مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا۔
-الأمواجُ: فوجوں کا ٹھاٹھیں مارنا۔
الکَفِیحُ: مثل' نظیر (۲) ہم بستر
(۳) اچانک آنے والا مہمان۔
کَفَرَ الرَّجُلُ - کُفْرًا' کُفْرَانًا: وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کا نہ ماننا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا﴾
یقال: کفر باللهِ او بنعمة الله
قرآن حکیم میں ہے: ﴿کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللهِ وَ کُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ﴾ و فیه ایضا ﴿وَ بِنِعْمَةِ اللهِ هُمْ یَکْفُرُوْنَ﴾
کما یقال: کفر نعمةَ الله هو کافرٌ (ج) کُفَّارٌ' کَفَرَةٌ اور کَفَّارٌ بھی۔
هو وهی کَفُورٌ (ج) کُفُرٌ۔
هی کافِرَةٌ (ج) کوافر
-بھذا: کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا۔
برأت ظاہر کرنا۔
-الشیءَ و علیه کُفْرًا: چھپانا' ڈھانکنا
یقال: کَفَرَ الزّارعُ البذرَ بالتراب
هو کافِرٌ کَفَرَ التراب ما تحته: مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا۔
اَکْفَرَ فلانًا: کسی کو کافر قرار دینا۔

Marfat.com

-من يُطيعُهُ: فرماں بردار کو نافرمان بنانا۔
كَفَّرَ لسيّده: تعظیماً اپنے آقا کے آگے جھک کر اپنے ہاتھ کو سینے پر رکھ کر کھڑے ہونا۔
-عن يمينه: قسم کا کفارہ ادا کرنا۔
-الشيءَ: چھپانا' ڈھانپنا۔
-فلاناً: کافر قرار دینا یا کہنا کہ تو نے کفر کیا۔
-اللهُ عنه الذنبَ: گناہ کو معاف کرنا۔
تكَفَّرَ بالشيءِ: کسی چیز میں لپٹ جانا۔ کسی چیز کو اوڑھنا۔
-في سلاحه: ہتھیار بند ہونا۔
الكافِرُ: کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف (ج) كَوَافِرُ۔
(۲) تاریکی۔
-من الارض: ایسا علاقہ جو لوگوں سے دور ہو جہاں سے لوگوں کا گزر اور پڑاؤ نہ ہوتا ہو۔
(۳) کسی جگہ روپوش آدمی۔
(۴) اللہ کا منکر (ج) كُفَّارٌ۔
الكافُورُ: فصيله غاريه کا درخت' اس سے سفیدی مائل بلوری شکل کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے جو خوشبودار ہوتا ہے اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اس کی متعدد اقسام ہیں (ج) كَوَافِيرُ۔
الكُفْرُ: تاریکی شب اور سیاہی
(۲) قبر (۳) مٹی
-من الارض: جو لوگوں سے دور ہو
(۴) چھوٹا مشکیزہ
(۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (ج) كُفُورٌ
الكُفْرُ: انکار (۲) کشتیوں کو ملا جانے والا تارکول۔
الكَفَرُ: کھجور کے شگوفے کا غلاف۔
(۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔
الكَفَّارَةُ: وہ روزہ یا صدقہ جس کے ذریعے گناہگار اپنے گناہ کی معافی حاصل کرے۔ شریعت نے کفارے کی مختلف اقسام متعین کی ہیں۔ جیسے کفارہ یمین' کفارہ صوم' بعض مناسک حج کو چھوڑنے کا کفارہ۔
المُكَفَّرُ: بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جا سکے۔

(۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی و مالی مصیبت میں مبتلا شخص
(۳) ہتھیار بند۔
(۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔
المَكْفُورُ: اثرٌ مَكْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اُڑا کر مٹا دیا ہو۔
عملٌ مكفُورٌ: ناقابل ستائش کام
كَفَّ عن الأمر ـُ كَفًّا: رکنا' باز آنا۔
-بَصَرُهُ: بینائی ختم ہو جانا۔
ما يقال: كُفَّ بَصَرُه هو مكفوف
(ج) مكافِيف هو كفيف ايضًا
(ج) اكِفَّاءُ۔
-الثوبَ: کپڑے کو ادھیڑنے کے بعد دوبارہ پیسنا۔
-الشيءَ: اجزاء کو باہم ملانا۔
يقال: كفَّ رِجلَه بخرقة: پاؤں پر پٹی باندھنا۔
اِنْكَفَّ عن الأمر: رکنا' باز رہنا۔
تكَافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔
تكَفَّفَ السائلُ: مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔
-الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔
-عن الامر: رکنا' باز رہنا۔
-الشيءَ: مٹھی میں لینا۔
-الناسَ: مانگنا۔
كَفَّفَ الثوبَ بالحرير وغيره: کپڑے کے دامن' گریبان اور آستینوں پر ریشمی کپڑے کی گوٹ لگانا۔
اِسْتَكَفَّ الشيءُ: گول ہونا۔
يقال: استكفَّتِ الحيَّةُ: سانپ کا حلقہ نما کنڈلی مارنا۔
-الشجرُ و الشَّعْرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا۔
-القومُ الشيءَ و بالشيء و حَوْلَ الشيءِ: کسی چیز کے گرد جمع ہونا۔
-الشيءَ: مٹھی میں لینا۔
-الناسَ: مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔
-فلاناً عن الشيء: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا۔
-عينَه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔
يقال: اِسْتَكَفَّ الشيءَ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھنوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔
كما يقال: استكفَّ عينُه: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔
كافَّة: يقال: جاء الناسُ كافَّةً: سب کے سب لوگ آئے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً﴾
الكَفَافُ: كَفَافُ الشيءِ: مثل' مانند۔
-من الرِّزق: بقدر ضرورت روزی نہ زیادہ اور نہ ہی کم۔
يقال: ليتني أخرجُ من هذا كَفَافًا: کاش! کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پا لیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان۔
دَعْنِي كَفافِ: مجھ سے برابر کا معاملہ کر یعنی تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا۔
الكِفَافُ: کسی چیز کے گرد حلقہ جیسے کان کے گرد حلقہ۔
-من الثوب: کپڑے کا حاشیہ' گوٹ
-من السَّيف: تلوار کی دھار۔
(ج) اكِفَّةٌ۔
(۲) خرفہ کا ساگ۔
(۳) (علم عروض میں) ساتویں ساکن حرف کو حذف کر دینا' جیسے مفاعلین اور فاعلاتن میں نون کو حذف کرنا۔
(ج) كُفوف' اكُفٌّ۔
الكَفُّ: ہتھیلی انگلیوں سمیت (مؤنث)
الكَفَفُ من الرزقُ: الكفاف
- من الوَشْمِ: کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں۔
الكِفَّةُ: ہر گول چیز۔
كِفَّةُ المِيزَانِ: ترازو کا پلڑا اور یہ دو ہوتے

Marfat.com

ہیں۔
(۲) گودنے کا حلقہ (۳) شکاری کا جال۔
(۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا۔
(ج) كِفَفٌ، كِفافٌ۔
الكُفَّةُ: ہر چیز کا حاشیہ گول کنارہ۔
-من القميص: قمیص کے دامن کا حاشیہ۔
(۲) قمیص کا چاک
-من الليل: مشرق یا مغرب میں دن اور رات کے باہم ملنے کی جگہ۔
يقال: جئته في كُفَّةِ اللَّيْلِ۔
-من الشَّجرُ: درخت کا آخری حصہ۔
-من الدِّرعِ: زرہ کا نچلا حصہ۔
(ج) كُفَفٌ، كِفَافٌ۔
كَفْكَفَ دَمْعَهُ: بار بار آنسو پونچھنا تاکہ خشک ہو جائیں۔
-فلاناً عن الشيء: باز رکھنا۔
تَكَفْكَفَ عنه: لوٹنا، باز رہنا۔
كَفَلَ فلانٌ ـُ كَفْلاً، كُفُولاً: مسلسل روزہ رکھنا
(۳) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔
هو كافِلٌ۔
(ج) كُفَّلٌ۔
يقال: كَفَلَ في صيامه۔
(۳) بغیر سالن کے روٹی کھانا۔
- الرجُلَ و بالرَّجل كَفْلاً، كَفَالَةً: کسی کا ضامن ہونا۔
يقال: كَفَلَ المالَ، كَفَلَ عنه المال لغريمه۔
هو كافِلٌ (ن) كُفَّلٌ
هو و هي كفيلٌ (ن) كُفَلاءُ
- الصغيرَ: بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات برداشت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ﴾
اَكْفَلَ فلاناً المالَ: کسی کو مال کا ضامن بنانا۔
فلاناً مالَه: کسی کو اپنے مال کا محافظ و ضامن بنانا، اس کی حفاظت میں مال دینا۔

قرآن حکیم میں ہے: ﴿إِنَّ هٰذَا اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا﴾
كَافَلَه: کسی سے معاہدہ کرنا۔
(۲) کسی کا پڑوسی بننا۔
كَفَّلَ فلاناً المالَ: اَكْفَلَه
-فلاناً الصغيرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا﴾
اِكْتَفَلَ بالشيء: کسی چیز کو اپنی سرین کے کنارے پر رکھنا۔
- البعيرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
تَكَفَّلَ بالشيء: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا۔
يقال: تَكَفَّلَ بالدَّين: قرض کی ادائیگی کا ذمہ دار ہونا۔
- البعيرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
الكَفَلُ: انسان اور چوپائے کا سرین۔
(ج) اَكْفَالٌ۔
الكِفْلُ: حصہ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا﴾
(۲) مثل۔
يقال: مالفلان كِفْلٌ۔
(۳) گنا، دوگنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَ آمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ﴾
(۴) بیلوں کے جوئے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑا۔
(۵) اون بھر جانے کے بعد نکلنے والی نئی اون
(۶) وہ آدمی جو اپنا بوجھ اور اپنے سامان کا بوجھ دوسروں پر ڈال دے۔
(۷) جو گھوڑے کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو

(ج) اَكْفَالٌ۔
الكِفْلُ: ہم پلہ۔
يقال: مَا لفلان كفيلٌ
(۲) الكافل (۳) ضامن۔
(ج) كُفلاء مؤنث کو بھی کفیل کہا جاتا ہے اور کبھی کبھار جمع کے لئے بھی کفیل کا لفظ آتا ہے۔ جیسے جمع کے لئے صدیق کا لفظ
كَفَنَ الصُّوفَ ـِ كَفْناً: اون کاتنا۔
-الميتَ: کفن پہنانا۔
- الخُبْزَةَ في الجَمَرِ: روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔
كَفَّنَ: مبالغہ در كَفَنَ
الكَفَنُ: کپڑے جو میت کو لپیٹے جاتے ہیں
(ج) اَكْفَانٌ۔
اِكْفَهَرَّ الرجلُ: تیوری چڑھانا۔
-الليلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
-النجمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ کا چمکنا۔
المُكْفَهِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز۔
(۲) کالا اور گہرا بادل۔
-من الوجوه: بے شرم و بے حیا چہرہ۔
عامٌ مُكْفَهِرٌّ: قحط کا سال۔
كَفَاهُ الشَّيءُ ـِ كِفايةً: دوسری چیز سے بے نیاز کرنا، کفایت کرنا۔
هو كافٍ، كَفِيٌّ: عموماً اس کے ساتھ "ب" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا﴾ اور ﴿وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا﴾
-فلاناً الأمرَ: کسی معاملے میں کسی کی نیابت کرنا۔
يقال: كفاه مؤونتَه: اسے اس کی مشقت سے بچالینا۔
-اللهُ فلاناً فلاناً أو شرَّ فلان: اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کا شر سے محفوظ رکھنا۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ﴾
اِكْتَفَى بالشيء: کسی چیز پر اکتفا کرنا، قناعت کرنا۔
-بالأمرِ: کسی معاملہ میں خود کفیل ہونا۔

Marfat.com

تكفّي النباتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اِسْتَكْفَاهُ الشيءَ: کسی سے بقدر کفایت کوئی چیز چاہنا۔
يقول: استكفيتُه الشيء فكفانيه۔
الإكتفاء الذّاتيُّ (اقتصادیات میں): ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا
(محدثہ)
الكُفْيُ: وہ چیز جس کے ذریعے قناعت اور بے نیازی حاصل ہو۔
تقول: هذا رجلٌ كُفْيُك من رجل: (اس میں مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں۔ اور کاف کی تینوں حرکتیں درست ہیں)۔
الكُفْيَةُ: بقدر کفایت روزی۔
يقال: قَنعت بالكُفية (ج) الكُفَى
كَوْكَبَ الحديدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا۔
-الحَصَى: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔

ک.....ک

الكَوْكَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک دمک
(۴) ہتھیاروں سے لیس آدمی۔
(۳) سن بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
يقال: غلامٌ كَوْكَبٌ: خوب رو لڑکا۔
(۴) کسی چیز کا بڑا حصہ۔ جیسے
كوكب العُشْب
كوكب الماء، كوكب الجيش۔
(۵) آنکھ کی سفیدی (۶) میخ، کیل۔
(۷) تلوار (۸) کشادہ وادی۔
(۹) پہاڑ۔
ومن الروضة: باغیچہ کی کلیاں۔
-من العين: کنویں کا چشمہ جو منبع آب ہو
(۱) رات کے وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے جو ستاروں کی مانند ہو جاتے ہیں۔
يقال: ذهبو تحت كل كوكب: وہ منتشر ہو گئے۔
(ج) كَوَاكِبُ۔
يقال: يوم ذو كواكب: پُر مصائب دن گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے۔

ك ل ل

الكَوْكَبُ: (علم فلکیات میں) سورج کے گرد گھومنے والے اور اس سے روشنی حاصل کرنے والے اجرام سماوی۔ سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں۔
عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورینس، نیپچون، پلوٹو۔
الكَوْكَبَةُ: ستارہ یا خاص کر زہرہ۔
(۲) (علم الفلک میں) ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے۔ جیسے النسر الطائر۔ النسر الواقع۔
(۳) لوگوں کا گروہ۔

ک.....ل

كَلَأَ الدَّيْنُ - كَلْئًا: قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔
هو كالئٌ، كالٍ۔
-بصَرَه في الشيء: بار بار دیکھنا۔
-اللهُ فلاناً كَلْئًا، كِلَاءً، كِلَاءَةً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔
يقال: كَلَأَ فلانٌ القومَ: اس نے قوم کی حفاظت کی۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ﴾
اِكْتَلَأَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔
-في الدَّين: قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔
-عينَه: آنکھ کو تھکا دینا۔
كَالَأَهَ: نگرانی کرنا۔
كَلَأَ فلانٌ: بیعانہ لینا۔
-في الأمر: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کر لینا۔
-اللهُ في الأمر: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔
-فلاناً: روکنا۔
-السفينةَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارے پر لگانا۔
اِكْتَلَأَتْ عينُه: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔
-منه: بچنا، احتیاط برتنا۔
-اِلْكُلَاءَةَ: بیعانہ وصول کرنا۔
تَكَلَّأَ: بیعانہ وصول کرنا۔
اِسْتَكْلَأَ فلانٌ: قرض لے کر اس کی ادائیگی میں تاخیر چاہنا۔
-الأرضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔
الكَلَأُ: خشک یا تر گھاس۔
(ج) اَكْلَاءٌ۔
الكُلَاءَةُ: بیعانہ (۲) ادھار۔
الكَلَّاءُ: بندرگاہ۔
الكَلُوءُ: يقال: رجل كلوءُ العين: بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔
عَيْنٌ كلوءٌ: بیدار آنکھ۔
المَكْلَأَةُ: ارض مَكْلَأَةٌ: بہت گھاس والی زمین۔
المُكَلَّأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔
كَلَبَ الفَرَسَ - كَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔
كَلِبَ الكلبُ - كَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا۔
هو كَلِبٌ۔
-الرجلُ وغيرُه: دیوانہ کتے کا کاٹا ہوا ہونا
هو كليبٌ (ج) كَلْبَى۔
(۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا۔
(۳) سخت پیاسا ہونا۔
-الشجرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا۔
هو كَلِبٌ۔
-السيرُ على الأسير: تسمہ کا خشک کر قیدی کو تکلیف دینا۔
-الدهرُ على اهله: زمانے کا سخت ہونا۔
يقال: كَلِبَ العدوُّ، كَلَبَ السائلُ۔
-على الشيء: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔
-عليه: کسی پر غصے ہونا بے وقوفی کے مظاہرے

Marfat.com

کے ساتھ۔
کُلِبَ کلاباً: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہوجانا۔
ھو مکلوبٌ۔
کالَبَہ کسی سے دشمنی کرنا۔
کَلَّبَ الأسیرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔
-الکَلْبَ و نحوَہ: کتے کو سدھانا' شکار پکڑنا سکھانا' قرآن حکیم میں ہے:
﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾
اِکْتَلَبَ فلانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔
تکالَبَ القومُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔
-علی الأمر: کسی کام کی بہت خواہش کرنا۔
-علی الشیٔ: کسی چیز پر حریص کی طرح ٹوٹنا۔
اِسْتَکْلَبَ الرجلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہوسکے۔
-الکلبُ: کَلِبَ۔
الکالِبُ: کتوں کو سدھانے والا یا شکاری کتوں کا مالک (۲) کتوں کا گروہ۔
الکَلْبُ: فصیلہ کلبیہ میں سے رتبہ اللواحم کا ایک پالتو جانور' اس کی کئی نسلیں ہیں چوکیداری کے لئے پالا جاتا ہے یا شکار کرنے کے لئے۔
(ج) کلابٌ' اکلُبٌ (۲) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز باندھی جائے جیسے رسی
(۳) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے۔
(۴) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون
(۵) چکی کے اوپر کے پاٹ کا لوہا۔
(۶) نیا کا کنارہ۔
(۷) کتے کی نام شکل مچھلی۔
کلبُ الفرس: گھوڑے کی کمر کے بیچ کی لکیر۔

یقال: استوی علی کلب فرسہ
الکَلَبُ: متعدی مرض جو رَهبة الماء کے نام سے مشہور ہے۔ فصیلہ کلبیہ کے جانوروں کے کاٹنے کی وجہ سے لعاب میں موجود وائرس انسان تک منتقل ہوجاتے ہیں۔ اس کی علامات میں سے تنفس کے نظام میں تنگی' پانی سے ڈرنا' جنون اور پٹھوں میں دیگر خرابیوں کا پیدا ہونا ہے۔ یقال: ذدفعت عنك کَلَبِ فلان: فلاں کی تکلیف اور شر دور ہوگیا۔
الکَلَبَۃُ: کتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔
اُمُّ کَلْبة: بخار۔
الکلبتان: لوہار کا آلہ جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے۔
یقال: حدیدةٌ ذات کَلْبتَین۔
(۲) دانت نکالنے کا آلہ (مو)
الکُلْبَۃُ: ہر چیز کی شدت' سختی۔
(۲) معاشی تنگی' تنگ حالی (۳) قحط
(۴) سردی کی شدت
(۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف' نیچے کے بال۔
الکَلِبَۃُ: ارضٌ کَلِبَۃٌ: وہ زمین جس کی نباتات پانی نہ ملنے کی وجہ سے خشک ہوگئی ہوں۔
-من الشجر: وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔
الکَلْبِیَّۃُ: رواج و روایت سے بالاتر ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ۔ یہ انتستانس کا مذہب ہے۔
الکَلْبِیُّونَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار۔
(۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا اہم بنیادی نظریہ مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔
الکلّابُ: شکاری کتوں کا مالک
(۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا۔
(ج) کَلَالِیبُ۔
الکُلّابُ: مہمیز' سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے۔
(۲) خم دار تین نوکی لوہے کی سلاخ جو کسی چیز کو لٹکانے یا پھنسی ہوئی شے کو نکالنے کے لئے استعمال کی جاتا ہے۔
-من البازی: باز کا پنجہ
-من الشجر: درخت کا کانٹا۔
(۳) دانت نکالنے کا آلہ
(ج) کلالِیبُ۔
الکِلِبُ: کتوں کی جماعت۔
المُکالِبُ: جری' دلیر۔
المَکْلَبَۃُ: بلدةٌ مَکْلَبَۃٌ: بہت کتوں والا شہر یا ملک۔
کَلَتَ الشیٔ ـِ کَلْتاً: اکٹھا کرنا۔
(۲) مارنا' پھینکنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔
الکُلْتَۃُ: ہر تھوڑی چیز
(۲) کھانے وغیرہ کا مقرر حصہ۔
کَلْثَمَ وجھُہ: چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔
الکُلْثُومُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا
(۲) جھنڈے کے سر پر ریشم کا ٹکڑا۔
کَلَحَ فلانٌ ـَ کُلُوحًا: سخت تیوری چڑھا ہوا ہونا۔
ھو کالِحٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ﴾
یقال: کَلَحَ الوجہُ و کلح فی وجہ غیرہ۔
اکْلَحَہُ المعَمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کے چہرے کو کمزوری کی بناء پر بے رونق اور پھیکا کر دینا۔
کالحَہ: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا۔
کَلَّحَ وجھَہ: تیور چڑھانا۔
-فی وجہ الصبیّ: بچہ کو گھبرا دینا۔
تکلَّحَ کَلَحَ
الکالِحُ: یقال: دَھْرٌ کالِحٌ' شتاءٌ کالِحٌ: سخت سردی (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں۔

Marfat.com

كَلَاخ: علم برائے قحط کا سال۔
كَلَدَ الشيءَ ـِ كَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے رکھنا۔
كَلَّدَ الشيءَ كَلَّدَه
تَكَلَّدَ الشيءُ: اکٹھا ہونا۔
-فلانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا۔
الكَلَدُ: سخت جگہ جہاں کنکریاں نہ ہوں
واحدته: كَلَدَةٌ۔
اِكْلَأَزَّ الرجلُ: سمٹنا۔
-البازی: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا' سمٹ کر تیار ہونا۔
كَلَزَ الشيءَ ـِ كَلْزًا: اکٹھا کرنا۔
كَلَّزَ الشيءَ مبالغہ در كَلَزَه
كَلَسَ البناءَ ـِ كَلْسًا: عمارت پر چونے کا پلاسٹر کرنا۔
كَلِسَ ـَ كَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا۔
هو اَكْلَسُ۔
كَلَّسَ مبالغہ در كَلَسَ۔
-على قِرْنِه: مدمقابل پر پختگی سے حملہ کرنا۔
-عنه: مقابل سے ڈر کر بھاگنا۔
تَكَلَّسَ لازم كَلَّسَ۔
(۲) بہت تیز دوڑنا۔
الكِلْسُ: چونا' جو پتھر کو خوب جلا کر اور اس کے بعض اجزاء کے نکل جانے کے بعد باقی بچتا ہے (نج)
الكَلَّاسُ: چونا فروش۔
(۲) چونا بنانے والا۔
(۳) چونے کا پلاسٹر کرنے والا۔
الكَلَّاسَةُ: (کیمیا میں) کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیائی عمل کاری (نج)
- التَّكَلُّسُ: (کیمیاء میں) کیلشیم کی نہ پگھلنے والی املاح کی ترسیب (نج)
الكَلْسِيتُ: ثلاثی نظام میں کیلشیم کے متبلرۃ کاربونیٹس سے مرکب دھات (نج)
كَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائیگی حقوق میں تاخیر کرنا۔
الكَلْسِيُومُ: چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے۔ کیلشیم کا آکسائیڈ جو کہ گچ ہے (نج)
كَلَعَ الوَسَخ عليه ـَ كَلَعًا: میل خشک ہو کر جمنا۔
يقال: كَلَعَ رأسُه' كلعَ الإناءُ: میل جم گیا۔
هو كَلِعٌ۔
-رِجْله: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا۔
اكْلَعَه الوسخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا۔
الكُلَاعُ: میل کی خشکی اور جمنا۔
(۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی۔
الكُلَاعِيُّ: بہادر۔
الكَلَعُ: سخت ترین خارش۔
الكِلْعُ: خشک مزاج اور بدنما آدمی۔
(ج) كَلَعَةٌ۔
كَلَفَ الماشيةَ ـَ كَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا (محدثہ)
كَلِفَ وجهُه ـَ كَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا۔
هو أكلَف' هي كَلْفاء (ج) كُلْفٌ
-الشيءُ و به: دلدادہ ہونا' فریفتہ ہونا۔
هو كِلِفٌ۔
- الأمرَ: برداشت سے کام لینا' تکلیف برداشت کرنا۔
كَلَّفَه أمرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا۔
(۲) کسی پر مشکل اور با مشقت کام لازم کرنا
يقال: كلّفه الامرُ كذا من الجهد أو المال: کسی کام کا کسی سے مخصوص مشقت اور مال کا مقتضی ہونا۔
يقال: كَلَّفَ الأمرَ او الشيءَ كذا من الجهد او المال: کسی کام کی انجام دہی میں محنت و مال خرچ کرنا۔
كَلَّفَ على اسمه أرضًا: کسی کے نام زمین کرنا (محدثہ)
-بالأمر: کسی کام کا حکم دینا (محدثہ)
تكلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا۔
-الأمرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا۔
- الشيءُ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا۔
التكليفُ بالأمر: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت۔
امر التكليف: وہ امر جس کا صدور اس شخص سے ہو جو تکلیف کا اختیار رکھتا ہو بوجہ واجب کے الزام کے۔
التَّكْلِفَةُ: مشقت۔
يقال: حملت الشيءَ تَكْلِفَةً: اس نے فلاں چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھایا۔
(۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ نفع سے قطع نظر کرتے ہوئے۔
يقال: باعه بسعر التكلفة: اس نے بالنفع لاگت یا خرید پر بیچ دی (محدثہ)
الكَلَفُ: مونہ کی طرح کے داغ جو چہرے پر ظاہر ہوں (۲) تیز سرخی جو چہرے پر ظاہر ہو۔
(۳) سفید داغ۔
الكَلِفُ: عاشق دلدادہ شخص۔
الكُلْفَةُ: بھورا پن۔
(۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور خرچ (محدثہ)
(۳) چہرے پر نکلنے والی تیز سرخی۔
(۴) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے۔
يقال: رفعت الصَّداقة الكُلْفَة بينهما: دوستی نے ان کے آپس کے تکلف کو بالائے طاق رکھ دیا
(۵) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے والے ریشم کے باریک لچھے (محدثہ)
(ج) كُلَفٌ۔
الكَلَّافُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور ان کی پرورش کرنے والا (محدثہ)
الكُلُوفُ: دشوار کام۔
المُتَكَلِّفُ: تصنع اور بناوٹ سے کام لینے والا۔
المِكْلَافُ: عورتوں کا عاشق۔
المُكَلَّفُ: وہ تابع مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر

Marfat.com

شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں۔
(۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا۔
المُكَلَّفَةُ: زمینوں کی پیائش پیداوار اور ان کی کھیتوں کی تفصیل (ج)
الكُلاَكِلُ: ٹھنگنا اور سخت موٹا آدمی۔
الكَلْكَالُ: الكَلْكَلُ: سینہ یا ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔
الكَلْكَلَةُ: جماعت (ج) كَلاَكِلُ۔
كَلَّ - كُلولاً، كَلاَلَةً: کمزور ہونا۔
يقال: كَلَّ السيفُ و نحوه: کند ہونا۔
هو كليلٌ، كلٌّ۔
-فلانٌ: تھکنا۔ هو كالٌّ۔
يقال: كلَّ بَصَرُه او لسانُه: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا، اچھی طرح نہ دیکھ سکنا، صحیح بول نہ سکنا۔ هو كليلٌ۔
كَلَّتِ الريحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔
كَلَّ عن الأمر: کام مشکل محسوس کرنا اور اسے نہ کرسکنا۔
-كَلاًّ، كَلاَلَةً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والا یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے۔
-الوارثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا۔
اكَلَّ فلانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا۔
-غيرَه: تھکا دینا، کمزور کردینا۔
يقال: اكلَّ الرجلُ فرسَه، اكلَّه السَّير
اكلَّ البكاءُ بصرَه
كَلَّلَ السيفُ وغيره: مبالغہ در كَلَّ
-فلانٌ: کسی کا اہل وعیال کو ضائع ہونے کی حد پھوڑ کر چلے جانا۔
-في الأمر: کسی کام کے لئے کوشاں ہونا۔ کوشش کر کے انجام دینا۔
-عن الأمر: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔
-عليه بالسَّيف: تلوار سے حملہ کرنا۔
-فلاناً: تاج پہنانا۔
-الشَّيءَ: کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
اِكْتَلَّ الغمامُ بالبرق: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
يقال: اكتلَّ السحابُ عن البرق۔
اِنْكَلَّ السيفُ: تلوار کی دھار اڑنا۔
-فلانٌ: ہنسنا، مسکرانا۔
-البرقُ: دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔
يقال: انكلَّ السحابُ عن البرق۔
تَكَلَّلَ الشيءُ بالشيء: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔
يقال: تكلَّلَ الشيءُ الشيءَ۔
الإكْلِيل: تاج
(۲) جواہر سے آراستہ پٹکا۔
(۳) ناخن کے گرد کا گوشت۔
(۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا
(ج) اكالِيلُ: (محدثہ)
اكليل الجبل: فصیلہ شفویہ کی ایک بوٹی، اس کا استعمال طب میں ہوتا ہے اور خوشبویات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ شام میں یہ حَصَى لبان کے نام سے مشہور ہے۔
الكَلاَلَةُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو کہ اس کا وارث ہو بلکہ اس کا قریبی رشتہ دار وارث ہو۔
قرآن حکیم میں ہے: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ﴾
كُلّ لفظ جو اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے۔
جیسے ﴿كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ﴾ كل المسلم على المسلم حرام، دمُه، وماله، وعِرْضه۔
اس حالت میں لفظ کل کا لفظاً اعتبار مفرد مذکر کے ساتھ ہوتا ہے۔
جبکہ معنی مضاف الیہ کے اعتبار سے۔
جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ﴾ اور ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ اگر کل کے ساتھ ما کا اضافہ کردیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے۔
جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿أَوَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ﴾
کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: هو العالِمُ كلُّ العالم اور کبھی تاکید کے لئے آتا ہے۔
جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿فَسَجَدَ الْمَلاَئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ﴾
الكُلّ: جس کا نہ باپ ہو اور نہ ہی اولاد
(۲) دوسرے پر بوجھ جیسے قرآن حکیم میں ہے: ﴿وهو كَلٌّ عَلَى مَوْلاَهُ﴾
(۳) بھاری اور بے فائدہ۔
(۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت
الكِلَّةُ: باریک کپڑا جس سے مچھر وغیرہ پکڑتے ہیں، مچھردانی (ج) كِلَلٌ۔
الكَلِيلُ: کمزور وتھکا ماندہ۔
يقال: رجلٌ كليل الظُّفرِ: کمزور
ذئب كليل: بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
المُكِلُّ: يقال: اصبح فلان مُكِلاًّ: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
انطلق مُكِلاًّ: وہ اس بات سے بے پرواہ ہوکر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔
المُكَلَّلُ: غمام مُكَلَّلٌ: وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو۔ هو مكلَّلٌ بها۔
سحابٌ مُكَلَّلٌ: بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔
المُكَلَّلَةُ: روضة مُكَلَّلَةٌ: کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔
جَفْنَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالسَّدِيفِ: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔
كَلَمَه - كَلْمًا: زخمی کرنا۔
هو مكلوم، كليمٌ (ج) الأمير، كَلْمَى۔
كَالَمَه: کسی سے مخاطب ہونا۔
كَلَّمَه تكليمًا: کسی سے خطاب کرنا۔

Marfat.com

(۲) مبالغہ در کَلَمَ
تکالَمَ المتقاطعان: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔
تکلَّمَ: بات کرنا۔
یقال: تکلَّمَ کلامًا حسنًا' بکلامٍ حسنٍ۔
التِکلامُ' التِکلامَۃُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔
الکَلامُ: فی اصل اللغۃ: مفید آوازیں۔
(۲) (متکلمین کے ہاں) وہ قائم بالنفس معنی جس کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔
یقال: فی نفسی کلام۔
(۳) (نحویوں کی اصطلاح میں): مرکب مفید جملہ۔ جیسے: جاء الشتاء یا شبہ جملہ جس پر اکتفا ہو سکے۔ جیسے یا عَلِیُّ۔
الکَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم۔
(ج) کُلومٌ' کِلامٌ
الکَلِمَۃُ' الکِلْمَۃُ: ایک لفظ
(۲) (نحویوں کے ہاں) وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا اس سے زائد۔
(۳) جملہ یا کامل المفہوم عبارت جیسے لا اِلٰہ اِلاّ اللّٰہ' کلمہ توحید۔
کلمۃ اللّٰہ: اللہ کا حکم وارادہ۔
قرآنِ حکیم میں ہے: ﴿وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا﴾ اور ﴿کَذٰلِکَ حَقَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْا﴾
(۴) طویل تفصیلی کلام' قصیدہ' خطبہ یا مقالہ یا خط' پیغام۔
الکَلِیْمُ: ہم کلام۔
(۲) موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیونکہ اللہ نے ان سے کلام کیا۔
الکِلِیْمُ: اُون کا بنا ہوا بچھونا جو مضبوط بنائی والا ہوتا ہے۔ (قالین) (ج) اکْلِمَۃٌ (مو)
المُتَکَلَّمُ: جائے کلام' جس پر کلام کیا جائے۔
یقال: ما اجدلی مُتَکَلَّمًا۔
کَلَاہُ ۔ کَلْیًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔
کَلِیَ ۔ کَلًی: گردے کے درد میں مبتلا ہونا۔
(۲) گردے پر چوٹ لگ کر تکلیف ہونا۔
کَلَی الرجلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔
اِکْتَلَی الرجلُ: کَلِیَ۔
-غیرَہٗ: کسی کے گردے پر مارنا۔
الکُلْیَۃُ: پیٹھ کے نچلے حصہ میں ایک عضو جو کہ بریتون کے پیچھے ہوتا ہے' خون صاف کرتا ہے اور پیشاب کو الگ کرتا ہے اور یہ دو ہوتے ہیں۔ الکُلْوَۃُ اسی میں ایک لغت ہے۔ (ج) کُلًی۔
کُلَی الطائر: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔
کُلَی الوادی: اطراف وادی۔
یقال: غنمٌ محمر الکُلَی: دبلی بکریاں۔
کِلَا: اسم مقصور۔ لفظاً مفرد اور معنی تثنیہ۔ یہ معرفہ کی طرف لازم الاضافہ ہے اس کے دو استعمال ہیں۔
(۱) مضاف الی ضمیر جیسے جاء الرجلان کلاھما' رایت الفتیین کلیھما۔ شئی مقصور کا اعراب اس کا اعراب ہوگا۔
(۲) اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: جاء کلا الرجلین' قرأت کلا الکتابین: تمام حالتوں میں اس کے آخر میں الف آئے گا۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجح ہوگی۔
جیسے کلا الصدیقین اَحسن الموَدَّۃ
معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹائی جاتی ہے
جیسے کلا الصدیقین احسنا الموَدَّۃ' قال الفرزدق۔
کلاھما حین جدَّ الجری بینھما
قد اَقلعا و کلا انفیھما رابی
گویا ایک بار مفرد کی ضمیر اور ایک بار تثنیہ کی ضمیر لوٹائی۔
کِلْتَا: کِلَا کا مؤنث جو کہ مثنیٰ مؤنث کی طرف مضاف ہوتا ہے اور احکام میں مثل کِلَا کے ہے۔
کَلَّا: یہ کلمہ چار معانی کے لئے آتا ہے۔
(۱) ردع وزجر یعنی ڈانٹنے اور روکنے کے لئے اور عموماً اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿قَالَ اَصْحَابُ مُوْسٰی اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ قَالَ کَلَّا مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ﴾ یعنی اس قول سے بچو۔
(۲) رد اور نفی کے معنی میں ایک شے کی تردید اور دوسرے کے اثبات کے لئے۔ جیسے وہ بیمار جو ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل نہ کرے۔
شربتُ ماءً: ڈاکٹر کے کہے کَلَّا
یا کہے کَلَّا بل شربتَ لبنًا او اکلت خبزًا یعنی تم نے پانی نہیں پیا بلکہ تم نے دودھ پیا ہے یا روٹی کھائی ہے۔
(۳) بمعنی اَلَا تنبیہ کے لئے جو کلام کی ابتداء میں آتا ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے۔
کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی یہ اس وقت ہے جبکہ اس سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جو زجر اور نفی کا مقتضی ہو۔
(۴) حقًّا کے معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے ﴿وَمَا ھِیَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ کَلَّا وَالْقَمَرِ﴾ یعنی چاند کی قسم واقعۃً ایسا ہی ہے۔
کَمْ: دو حرفی اسم مبنی بر سکون۔ اس کے ذریعے مبہم تعداد و مقدار معلوم کی جاتی ہے یا بیان کی جاتی ہے اسی وجہ سے اسے مُمَیِّز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال کے دو طریقے ہیں۔
(۱) ایک خبر یہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا ہے۔ اس کی تمیز مفرد مجرور یا جمع ہوتی ہے۔
جیسے کم فاضلٍ عرفتُ' کم کتبٍ قرأت یعنی میں فضلاء کی بہت زیادہ تعداد کو جانتا ہوں اور میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔
کبھی اس کی تمیز مجرور بِمِنْ ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے: ﴿کَمْ مِّنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃًۢ بِاِذْنِ اللّٰہِ﴾
(۲) دوسری قسم بمعنی استفہام بمعنی: اَیَّ عَدَدٍ؟ خواہ عدد قلیل ہو یا کثیر' جیسے کم فاضلاً عرفتَ؟
کم کتاباً قرأتَ؟ اس وقت اس کی تمیز مفرد و منصوب ہوگی۔

Marfat.com

كَمَا القومَ ـَ كَمْئًا کھمبی کھلانا۔
كَمِيَ ـَ كَمَأً ننگے پاؤں ہونا۔
-يدُه و رجلُه من البرد و العمل کام یا سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا پھٹ کر کھمبی کی طرح ہو جانا۔
-عن الاخبار خبروں سے ناواقف ہونا۔
اكْمَامَ المكانُ کی جگہ کھمبیوں کی بہتات ہونا۔
-القومَ كَمَأَهم۔
-السِّنُّ فلاناً درازی عمر کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تكَمَّأَت عليه الارض زمین کا کسی کو ڈھانک لینا۔
يقال: خرجوا يتكَمَّؤُونَ۔ سانپ کی چھتریاں چننا۔
تكَمَّأَ فی ارض بنی فلانٍ کسی کی زمین میں سے کھمبیاں چننا۔
-الشيءَ ناپسند کرنا۔
الكَمْءُ فصیلہ کمدیوں ایک کھمبی۔ یہ زمین میں پھلتی پھولتی ہے اسے چن کر پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اس کا جسم مختلف اقسام کے اعتبار سے مختلف ہے۔
اكمؤٌ، كماةٌ۔ ها اكماةٌ اسم جمع ہے یا یہ واحد ہے اور الكمءُ جمع ہے یا جمع اور واحد دونوں۔
الكَمَاءُ کھمبیاں بیچنے والا۔
(۲) کھمبیاں چننے والا۔
المَكْمَاةُ وہ جگہ جہاں کھمبیاں بہت ہوں۔
الكُمْبَالَةُ وہ رقعہ جس میں قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا (و)
كَمِتَ الفرسُ ـَ كَمَاتَةً، كُمَتَةً سیاہی مائل بہ سرخ رنگ ہونا۔
اكْمَتَ الفرسُ كَمِتَ۔
كَمِتَ الثوبَ کپڑے کو سرخ سیاہی مائل رنگ میں رنگنا۔
اِكْمَتَّ الفرسُ اكْمَتَ
الكُمْتَةُ سرخی مائل سیاہ رنگ۔
الكُمَيْتُ من الخيل (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے) سیاہ و سرخ رنگ کا گھوڑا۔
یہ اسم کی ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے۔
(ن) كُمتٌ۔
(۲) شراب کیونکہ اس میں بھی سرخی اور سیاہی ہوتی ہے۔

كَمَتَ ـُ كَمْتًا، كُمُوتًا، كُمُوتَةً، كُمْتَةً، كَمَاتَةً، كَمَاتًا، كَمَتًا، كَمَتَةً، كَمَتَانًا، كَمَتَانَةً، كَمَتَانِيَّةً، كَمَتَانِيَّةً، كَمَتَانِيَّ

اَكْمَشَ فی السیر و غیرہ تیز چلنا۔
یقال: اکمشہ عجلت کرنا۔
-بالناقۃ اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا۔
کَمَّشَ الحادی الابلَ حدی خواں کو اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
-فلاناً کسی سے جلدی کرانا۔
-ذَیْلَہ دامن سمیٹنا۔
اِنْکَمَشَ فی امرہ جلدی تیزی کرنا۔
یقال: انکمش الفرسُ فی سیرہ
- الجلدُ او النسیجُ کھال یا کپڑے کا سکڑنا۔
تَکَمَّشَ: اِنْکَمَشَ
الأَکْمَشُ: اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا
(۲) چھوٹے قدموں والا۔
الاِنکماشُ سکڑ کے چلن میں کمی (ج)
الکَمْشُ چھوٹا تھن۔
الکَمْشَۃُ من الاناث چھوٹے پستان والی عورت یا چھوٹے تھن والی اونٹنی خُصیۃٌ کَمْشَۃٌ چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ۔
الکَمَّاشَۃُ کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے کا آلہ (مو)
الکَمِیْشُ: رجلٌ کَمِیْشُ الازار کسی کام میں پھرتیلا اور مستعد آدمی۔
کَمَعَ فی الاناء ـَ کَمْعًا برتن میں منہ ڈال کر پینا۔
-الرجلُ وغیرہ فی الماء: پانی میں اترنا۔
-الدَّابَّۃُ آہستہ آہستہ چلنا۔
-قوائمَ الدَّابَّۃ ٹانگیں کاٹنا۔
کَامَعَ المرأۃَ حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔
الکِمْعُ: ہم بستر (۲) مقام جگہ۔
فلان فی کِمعہ: فلاں اپنے گھر میں ہے
(۲) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قباء لمبا کرتہ۔
-من الوادی: وادی کا کنارہ۔
الکَمِعُ: خوشامدی شخص۔
الکَمِیْعُ: ہم بستر۔

یقال: بات السیفُ کَمِیْعِی۔
المُکَامِعُ دوست جس پر تیری کوئی بات بھی پوشیدہ نہ ہو۔
کَمْکَمَ الشیَ چھپانا۔
تَکَمْکَمَ گھٹے ہوئے جسم کا پست قد آدمی
(۲) بن درخت کی چھال۔
کَمَلَ الشیُ ـُ کُمولاً باکمال ہونا اجزاء یا صفات کے اعتبار سے۔
یقال: کَمَلَ الشہر ماہ کا دور مکمل ہونا۔
ھو کامِلٌ۔
کَمُلَ ـُ کَمالاً صفت کمال سے متصف ہونا۔
اَکْمَلَ الشیَ پورا کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے ﴿اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ﴾۔
کَمَّلَ الشیَ اَکْمَلَہ
اِکْتَمَلَ الشیُ کَمَلَ
تَکَامَلَ الشیُ بتدریج مکمل ہونا۔
-الأشیاءُ چیز۔ چیزوں کا باہم ایک دوسرے کو پورا کرنا۔
تَکَمَّلَ الشیُ: کَمَلَ
اِسْتَکْمَلَ الشیُ پورا کرنا۔
التکامُلُ (اقتصادیات میں) چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو (ج)
التَّکْمِلَۃُ وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔
الکامِلُ من الرجال اوصاف حسنہ کا جامع (ج) کَمَلَۃٌ۔
(۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن متفاعلن چھ مرتبہ ہے۔
الکَمَلُ الکامِلُ (تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا)
یقال: اعطاہ حقَّہ کَمَلاً اسے اس کا پورا حق دیا۔
المِکْمَلُ خیر یا شر میں کمال رکھنے والا بہت باکمال۔
کَمَّ الناسُ ـِ کَمًّا کموماً اکٹھے ہونا۔
-الشیَ ـُ کَمًّا ڈھانکنا چھپانا۔

یقال: کَمَّ الدَّنَّ مٹکے کا منہ بند کر دیا
-الشَّہادَۃَ گواہی کو چھپانا۔
-البعیرَ اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا۔
اَکَمَّتِ النَّخلۃ کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔
-قمیصَہ کرتے میں آستین لگانا۔
کَمَّمَتِ النَّخلۃُ اَکَمَّتْ
یقال: کَمَّمَ النخلۃَ درخت خرما کو رطب دار بنانے کے لئے ڈھانپنا۔
کَمَّمَ فمَ الحیوان جانور کے منہ پر جالی لگانا۔
-القمیصَ: اَکَمَّہ
تَکَمَّمَ بثیابہ کپڑے اوڑھنا۔
الکِمَامُ جانور کے منہ کی جالی جس سے اس کا منہ باندھا جائے تاکہ کاٹے اور کھائے نہ
(۲) گھوڑے کا سربند (ج) اَکِمَّۃٌ
الکِمَامَۃُ الکِمَامُ
(۲) کھجور کے شگوفے کا غلاف
(۳) کلی کا غلاف۔
(۴) گدھے یا اونٹ کے ناک پر رکھا جانے والا کپڑا تاکہ مکھیاں اسے تنگ نہ کریں (ج) کمائمُ۔
الکُمُّ کپڑے میں ہاتھ داخل کرنے اور نکالنے کی جگہ آستین۔
(ج) اَکْمَامٌ کِمَمَۃٌ
کُمُّ السَّبُعِ درندے کے پنجوں کی جھلی۔
کُمُّ کل نَوْرٍ کلی کا غلاف
(ج) اَکْمَامٌ
اَکْمَامُ النخلۃ کھجور کے درخت کے قرلب کو ڈھانکنے والی شاخیں۔
الکَمُّ مقدار شے (مو)
(دیکھئے کم)
الکِمُّ پھل کا شگوفہ۔
(۲) کھجور کے شگوفے کی کٹوری
(۳) کسی بھی پھل کا غلاف (ج) اَکْمَامٌ
الکُمَّۃُ کسی شے کو ڈھانپنے والا غلاف
(۲) سر کی گول ٹوپی

Marfat.com

الكَمِيَّةُ: الكَمُّ (مو)
المِكَمُّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹڑا۔
كَمَنَ في المكان ـُ كُمونًا: چھپنا
-له: کسی کی تاک یا گھاٹ میں بیٹھنا۔
-الناقةُ لِقَاحَهَا: اونٹنی کا جفتی کو چھپانا۔
هي كَمُوْن۔
كَمِنَتْ عينُه ـَ كُمْنَةً: بیماری کی وجہ سے آنکھوں میں اندھیرا آنا۔
اِكْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا۔
الكَمُّوْنُ: فصیلہ خمیہ کی ایک مزرعی ایک سالہ سبزی اس کی جڑ بھی مسالہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اس کی متعدد اقسام ہیں مثلاً ایکر مانی، النطی، الحبش۔ میٹھے کمون کو آسٹھون اور ارمنی کو گردیا کہتے ہیں۔
الكُمْنَةُ: آنکھوں میں کسی بصری مرض کی وجہ سے تاریکی ہونا، بے بصری، بے نوری۔ (مج)
الكَمِيْنُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ۔
(۲) کسی معاملے کا ناقابل فہم ابہام یا التباس۔
يقال: هذا امرٌ فيه كمينٌ: اس معاملے میں کوئی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آ رہی۔
المَكْمَنُ: چھپنے کی جگہ۔ (ج) مَكَامِنُ
الكَمَنْجَةُ: الكَمَانُ: چار تاروں اور کمان والا آلہ موسیقی (معرب: کمانجہ فارسی)
صاحب شفاء الغلیل کے اشعار میں۔
انهض خليلي و بادر الى سماع كمنجا
فليسَ من صدّتيهًا وراح عنّا كمن جا
كَمِهَ النَّهَارُ ـُ كَمَهًا: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا۔
يقال: كَمِهَتِ الشمسُ: سورج کا غبار کی وجہ سے تاریک ہو جانا۔
-الرجلُ: اندھا ہو جانا یا کور چشم ہو جانا۔
هو اَكْمَهُ، هي كَمْهَاءُ۔
يقال: كَمِهَ بصرُه (۳) عقل جاتی رہنا

(۳) رنگ بدل جانا۔
(۴) متردد و پریشان ہونا۔
تَكَمَّهَ في الارض: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا مقصد کا علم نہ ہو۔
الأَكْمَهُ: كلأٌ اَكْمَهُ: بہت زیادہ گھاس، سمجھ نہ آئے کہ اسے کہاں سے پکڑا جائے۔
الكَامِهُ: آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد نہ ہو۔
الكَمَهُ: پیدائشی اندھاپن۔
المُكَمَّهُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں
اِكْمَهَدَّ الرجلُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔
-الفَرْخُ: جب اسکے والدین اسے کھلائیں تو وہ کانپے۔
كَمْهَلَ: سفر کیلئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا۔
-علينا: ہمیں ہمارے حق سے روکنا۔
-الحديثَ: بات کو چھپانا، صاف بیان نہ کرنا۔
المُكَمْهَلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں۔
كَمَى إليه ـِ كَمْيًا: کسی کے سامنے آنا۔
-نفسَه: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا۔
هو كامٍ (ج) كُمَاةٌ
-الشهادةَ: گواہی کو چھپانا۔
-فلانًا مافي ضميره: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا۔
اَكْمَى فلانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا۔
-منزلَه: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا۔
-الشهادة: گواہی کا چھپانا۔
-على الأمر: پختہ ارادہ کرنا
اِكْتَمَى: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
اِنْكَمَى: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
تَكَمَّى في سلاحه: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا۔
-الشيءَ: چھپانا۔
-الفِتَنُ القومَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا۔
-قِرْنَهُ: اپنے مقابل کا قصد کرنا۔

-البطلُ القومَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا۔
الكَمِيُّ: ہتھیار بند، زرہ پوش۔
(۲) پیش قدمی کرنے والا بہادر۔ چاہے اس پر اسلحہ ہو یا نہ ہو۔
(۳) اپنے راز کا محافظ (ج) اَكْمَاءٌ۔
كَنَبَ فلانٌ ـُ كُنُوْبًا: غربت کے بعد مالدار ہونا۔
-الشيءُ: سخت ہونا، موٹا ہونا۔
-الشيءَ في جرابِه ـِ كَنْبًا: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا۔
هو كانبٌ۔
كَنِبَتْ يدُه من العمل ـَ كَنَبًا: کام کی وجہ سے ہاتھ کا سخت ہونا۔
اَكْنَبَ الشيءُ: سخت ہونا۔
هو مُكْنِبٌ، و مُكْنَبٌ۔
يقال: اكنبت اليدُ: محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا۔
-عليه بطنُه: پیٹ کا سخت ہو جانا۔
-عليه لسانُه: زبان بند ہو جانا۔
الكانِبُ: شکم سیر۔
الكِنَابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔
الكَنَبَةُ: صوفہ، تکیہ دار جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں (مع)
الكَنِيْبُ: سوکھا درخت یا وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔
الكِنْبَارُ: ناریل کے ریشوں کی رسی۔
الكِنْبِرَةُ: ناک کا موٹا بانسا۔
كَنَتَ فلانٌ في خلقِه ـُ كَنْتًا: طاقتور ہونا۔
كَنِتَ السِّقاءُ ـَ كَنَتًا: مشکیزہ کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا۔
هو كنيتٌ اور قَنِيتٌ بھی۔
اِكْتَنَتَ الرجلُ: تابع دار ہونا۔
(۲) خوشی و راضی ہو جانا۔

Marfat.com

كَنَتَ فُلانٌ فی خَلْقِهٖ- كَنَتًا: طاقتور ہونا۔
كَنِتَ السِّقَاءُ- كَنَتًا: مشکیزہ وغیرہ کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا۔ هو كَنِتٌ، قنيتٌ ايضاً۔
اِكْتَنَتَ الرَّجُلُ: تابع دار ہونا۔
(۲) راضی وخوش ہونا۔
الكُنْتِيُّ: سخت وطاقتور۔
(۲) بہت بوڑھا کیونکہ وہ اپنے قصے یوں بیان کرتا "كنتُ" میں ایسا تھا' کے ساتھ۔
الكُنْتِينُ: معین اشخاص کے لئے مدارس اور فوجی چھاؤنیوں میں کھانے پینے کی چیزیں بکنے کی جگہ۔(د)
كَنَدَ الشَّيْءَ- كَنْدًا: کاٹنا۔
-النِّعْمَةَ كُنُودًا: کفرانِ نعمت کرنا۔ هو وهی كَنُودٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ الانْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ۔
الكِنْدَةُ: پہاڑ کا ایک ٹکڑا۔
الكَنُوْدُ: ناشکرا۔ جو خدا کو ملامت کرے۔ مصائب کو یاد کرے اور انعامات کو بھول جائے۔(۲) کمینہ' بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔
الكُنَادِرُ من الرجال: سخت وموٹا اور پست قد آدمی۔
(۲) موٹی گاؤخر۔
يقال: حمار كُنَادِرٌ۔
الكِنْدَارَةُ: کوہان دار مچھلی۔
الكُنْدُرُ: الكُنَادِرُ۔
بطور جمع کہا جاتا ہے فتيانٌ كَنَادِرَةٌ۔
(۲) لوبان (دیکھئے اللبان)
الكُنْدُرَةُ: سخت وبلند زمین۔
(۲) باز کے لئے تیار کردہ لکڑی وغیرہ کی جگہ۔(د)
كَنَّرَ فلانٌ: موٹا اور جسیم ہونا۔
الكُنَارُ: بیر۔
الكَنَارِيُّ: فصیلہ عصافیر کا ایک خوش آواز پرندہ جو کہ جزائر کناریہ کی طرف منسوب ہے۔
الكَنَارَةُ: لکڑی یا دف جسے خواتین بجاتی ہیں سیاطبلہ وغیرہ (ج) كَنَانِيْرُ۔
كَنَزَ المالَ- كَنْزًا: زمین کے نیچے دفن کرنا۔(۲) جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔
هو كَانِزٌ، كَنَّازٌ، المالُ مَكْنُوزٌ، كَنِيْزٌ
قرآن حکیم میں ہے۔
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ۔
-الشَّيْءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا۔
-الإناءَ: اچھی طرح بھرنا۔
-الرُّمْحَ: زمین میں گاڑنا۔
اِكْتَنَزَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا۔ بھرنا۔
يقال: اكتنز اللحمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
يقال: هذا كتابٌ مُكْتَنِزٌ بالفوائد۔
-المالَ: كَنَزَهٗ۔
تَكَنَّزَ اللَّحمُ: اکٹھا ہونا۔ سخت ہونا۔
الكَنَازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔
الكِنَازُ: پُرگوشت اور مضبوط۔
يقال: جاريةٌ كِنَازٌ۔ ناقةٌ كِنَازٌ۔ (ج) كُنُزٌ، كِنَازٌ (مفرد لفظ کی طرح)
الكَنْزُ: زمین میں مدفون مال۔
(۲) وہ چیز جس میں مال جمع کیا گیا ہو۔
(ج) كُنُوْزٌ۔
كَنَسَ الظَّبْيُ- كَنْسًا: اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ هو كَانِسٌ۔
(ج) كُنَّسٌ، كُنُوْسٌ۔
-النجومُ كُنُوْسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھہر کر واپس آ جانا۔
هی كَانِسَةٌ (ج) كُنَّسٌ۔
الجواری الكُنَّسُ: چلنے والے ستارے۔ یا تمام ستارے۔
-المكانَ- كَنْسًا: جھاڑو دینا۔ صفائی کرنا۔
يقال: مرُّوا بهم فكَنَسُوهم: ان کا صفایا کر دیا۔
-فی وجه فلان: کسی کا مذاق اڑانا۔
يقال: كَنَسَ أنْفَه: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا۔
اِكْتَنَسَ الظَّبْيُ: كَنَسَ۔
تَكَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا' پوشیدہ ہونا۔
المَرْأَةُ: ہودہ میں داخل ہونا۔
-الظَّبْيُ: كَنَسَ۔
الكِنَاسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ۔
(ج) كُنُسٌ، اكْنِسَةٌ۔
الكُنَاسَةُ: کوڑا (۲) کوڑا خانہ۔
الكَنَّاسُ: جاروب کش۔
الكَنِيْسُ: یہود کا عبادت خانہ (مو)
الكَنِيْسَةُ: یہود اور نصاریٰ کا عبادت خانہ۔
(۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے اور اس پر کپڑے سے سایہ کر کے بنایا جاتا ہے۔(ج) كَنَائِسُ۔
المَكْنَسُ: گرمی میں ہرن اور گائے وغیرہ کی پناہ گاہ۔
المِكْنَسَةُ: جھاڑو۔(ج) مَكَانِسُ۔
كَنَشَ الكِسَاءَ- كَنْشًا: چادر کے کنارے بٹنا۔
-السِّواكَ الخَشِنَ: کھردری مسواک کا سرا نرم کرنا۔
الكِنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔
الكُنَّاشَةُ: وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں۔
(۲) نوٹ بک جس میں فوائد اور یادداشتیں لکھی جائیں۔
كَنَظَهُ الأمْرُ- كَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔
الكُنْظَةُ: تنگی' پریشانی۔
كَنَعَ' الشَّيْءُ- كَنْعًا' كُنُوْعًا: سوکھ کر سمٹ جانا۔
-العُقَابُ: عقاب کا شکار پر پڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ هی كَانِعَةٌ۔

Marfat.com

-النَّجمُ غروب کے قریب ہونا۔
الأمرُ نزدیک ہونا۔
-فلانٌ شرم وندامت سے سر جھکانا۔
(۲) مانگنے کے وقت حقیر بن جانا۔ هو كانِعٌ۔
-عن الأمرِ کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
-عن الطريق راہ سے ہٹنا۔
-في الشيء خواہش وطمع کرنا۔
-المسكُ بالثوب کپڑے سے مشک چپک جانا اور بس جانا۔
كَنَعَ الشيءَ- كَنَعًا لگا رہنا۔
(۲) خشک ہو کر سکڑ جانا۔
-فلانٌ بچھڑ جانا۔هو كَنِعٌ۔
(۲) بے حرکت ہو جانا۔ هو اكْنَعُ هي كَنْعاءُ (ج) كُنْعٌ۔
اكْنَعَتِ العُقابُ: كَنَعَتْ۔
-فلانٌ کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا۔
(۲) حقیر بن جانا' حقارت سے سوال کرنا۔
-الابلَ اليه اونٹوں کو اپنے قریب کرنا۔
-أصابعَهُ او يَدَهُ انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
كَنَعَ عن الشيء انحراف کرنا۔ الگ ہونا۔
-أصابعَهُ او يَدَهُ: اكْنَعَها۔
-فلانًا کسی کے سر پر مارنا۔
-فلانًا بالسَّيف کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں۔
اكْتَنَعَ بالقوم جمع ہونا۔
-اللَّيلُ رات قریب آنا۔
-عليه مہربان ہونا۔
تكَنَّعَ فلانٌ قابو بند ہونا۔ محفوظ ہونا۔
يَدَاهُ وَرِجلاهُ زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا اور خشک ہونا۔
منه نزدیک ہونا۔
به انکنا۔ لٹانا۔
-الأسيرُ في قِدِّه قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا۔

الأكْنَعُ دونوں ہاتھ کٹا ہوا شخص۔
-من الأمور ناقص' نا تمام۔ (ج) كُنْعٌ۔
الكانِعُ کم ظرف اور چھوٹا بن جانے والا۔
اسيرٌ كانِعٌ تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔
رجلٌ كانِعٌ وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل وعیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الكِنْعُ پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الكَنِيعُ راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا۔
(۲) ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا۔
-من الجوعِ سخت بھوک۔
رجلٌ كَنِيعٌ گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَكْنُوعُ دونوں ہاتھ کٹا ہوا شخص۔
كَنَفَ الكَيَّالُ- كَنْفًا ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
-القومُ لوگوں کا تنگی' پریشانی کی بناء پر اپنے مال محفوظ کرنا۔
-عن الشيء اعراض کرنا۔ انحراف کرنا۔هو كانِفٌ۔
يقال: كَنَفَهُ عنه روکنا۔
-الشيءَ حفاظت کرنا۔ محفوظ کرنا۔
يقال: فلانٌ مخذولٌ لا تكنُفُه من الله كانفةٌ۔
فلانًا وبفلان کسی کو اپنے گھر کا فرد بنا لینا۔
-يدهُ ہاتھ کا حلقہ بنانا۔
-الكنيفَ كَنَفًا' كُنوفًا بیت الخلا بنانا۔
يقالُ: كَنَفَ الدارَ گھر میں بیت الخلا بنانا۔
-الإبلَ والغنمَ اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا' ٹھان بنانا' ہوا اور ٹھنڈ سے بچانے کے لئے۔
يقال: كَنَفَ لابِلَه۔
اكْنَفَ الشيءَ حفاظت کرنا۔
-فلانًا کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔
يقال: اكْنَفَه الصَّيدَ والطيرَ اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔
كَانَفَهُ مدد دینا۔

كَنَّفَ الشيءَ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔
اِكْتَنَفَ القومُ بیت الخلاء بنانا۔
(۲) اونٹوں کا تھان یا باڑہ بنانا۔
-الناقةُ سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔
-فلانًا کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔ (۲) گھیرنا۔
تَكَنَّفَهُ: اكْتَنَفَهُ۔
الكانِفَةُ پناہ دشمن سے بچاؤ کے لئے آڑ۔
يقال: انهز موافما كانت لهم كانِفَةٌ۔
الكُنافَةُ گندم کے آٹے سے بنا ہوا جو باریک باریک دھاگوں کی طرح بنایا جاتا ہے تنور وغیرہ میں اسے گھی میں پکایا جاتا ہے۔ پھر اس میں شیرہ ملایا جاتا ہے۔ عموماً یا رمضان میں کھایا جاتا ہے۔ (مو)
الكَنَفُ شے کا کنارہ (۲) سایہ۔ (ج) اكْنافٌ۔
كَنَفَا الرجل بازو' پہلو۔ دائیں' بائیں۔
كَنَفُ الطائر پرندے کے پر۔
كَنَفَ اللهُ رحمت خداوندی' ستر اور حفاظت۔
الكِنْفُ ہر وہ برتن (ظرف) جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے۔
كِنَف الراعي و الصانع والتاجر تاجر' کاریگر' چرواہے کا سامان وغیرہ محفوظ کرنے کا تھیلا۔
الكَنَفانِيُّ سویاں بنانے اور بیچنے والا۔ (مو)
الكَنُوفُ اونٹوں کے پہلوؤں میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی۔
(۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے۔
-من الغنم ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری۔ (ج) كُنُفٌ۔
الكَنِيفُ پردہ' آڑ۔
(۲) ڈھال۔ يقال تُرْسٌ كَنِيفٌ۔
(۳) گھر کے دروازے کا پردہ۔
(۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنایا ہوا اونٹوں یا بکریوں کا تھان' باڑہ جو سردی اور ہوا سے بچاؤ کے لئے ہو۔

Marfat.com

(۵) بیت الخلاء۔ (ج) كُنُفٌ۔
المَكْنَفُ: رجلٌ مَكْنَفُ اللِّحْيَة: بڑی داڑھی والا۔
كَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا۔
(۲) داڑھی کی جڑ کا سوجھنا۔
كَنْكَنَ فلانٌ: بھاگنا۔
(۲) ست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔
الكُنْكَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل (د)
كَنَّ الشيءَ۔ كُنُوناً: چھپنا۔
الشيءُ۔ كَنًّا: چھپانا۔
اكَنَّ الشيءَ: كَنَّهُ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ۔
كَنَّنَ الشيءَ: مبالغہ در كَنَّ۔
اِكْتَنَّ الشيءُ: چھپنا۔
يقال: اِكْتَنَّتِ المرأةُ: لوگوں سے حیا کرتے ہوئے چہرہ چھپانا' پردہ کرنا۔
-الشيءُ: چھپانا۔
اِسْتَكَنَّ الشيءُ: چھپنا۔
الكَانُوْنُ: چولہا۔
(۲) بھاری بھرکم آدمی۔ (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے۔ (ج) كَوَانِين۔
كَانُونُ الاولُ: دسمبر۔
كَانُونُ الثَّانِي: جنوری۔ تشرین ثانی اور شباط کے درمیان سردی کے وسط کے دو ماہ جن کے درمیان کوئی تیسرا مہینہ نہیں ہوتا۔ عرب انہیں شهرَي قُماحٍ کہتے ہیں۔
الكَانُوْنَةُ: چولہا۔ اسٹوو۔
الكِنَانُ: پردہ' ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو۔ (ج) اكِنَّة۔
قرآن حکیم میں ہے: وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ۔
الكِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا چھوٹا سا تھیلا۔ (ج) كنائن۔
(۲) سرزمین مصر (مجازاً)

الكِنُّ: الكِنَانُ۔
(۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے۔ (ج) اكْنَانٌ' اكِنَّة۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا
الكِنَّةُ: بیٹے یا بھائی کی بیوی۔ (ج) كَنَائِن۔
الكُنَّةُ: پر وغیرہ جسے دیوار سے نکالا جائے یا گھر کے دروازے پر بنایا ہوا شیڈ یا سائبان
(۲) کارنس یا گھر میں بنی ہوئی کوٹھڑی۔
(ج) كِنَانٌ۔
(ج) كِنَانٌ۔
الكُنَّةُ: بیوی (ج) كَنَائِن۔
المُسْتَكِنَّةُ: کینہ۔ بغض۔
المَكْنُوْنُ: آنکھوں سے دور' پوشیدہ۔
(۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔
قرآن مجید میں ہے (فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ)۔
(۲) پوشیدہ چیز جس تک رسائی نہ ہو۔ قرآن حکیم میں ہے وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ۔
كَنَهَ الأمرَ۔ كَنْهًا: حقیقت جاننا۔ اصل تک پہنچنا۔
اكْنَهَ الأمرَ: كَنَهَهُ۔
اِكْتَنَهَ الأمرَ: كَنَهَهُ۔
الكُنْهُ: شے کا جوہر۔ حقیقت' اصل۔
(۲) غایت۔ انتہا۔
يقال: بلغت كُنْهَ هذا الأمر' اَعْرِفُه كُنْهَ المعرفة: (۳) مقدار۔
يقال: فعل فوق كُنْهِه استحقاقه۔
(۴) وقت' موقع۔
يقال: فعلت هذا الشيءَ في غير كُنْهِه۔
الكُنْهُوْرُ من السحاب: پہاڑ کی مانند بادل کا ٹکڑا یا بہت بڑا سفید بادل۔
الواحدة: كَنْهُوْرَة۔
كَنْهَفَ: (دیکھئے: كهف)
كَنَى عن كَذَا۔ كِنَايَة: ایسا لفظ بولنا جس سے کسی چیز اور استدلال کیا جاتا ہو اور واضح طور پر اس کے لئے وضع نہ ہو۔
قد كنىٰ عن كَذا بكذا' هو كان۔
-الرجلَ بابي فلان وأبا فلان كُنْيَةً نام دینا۔ کنیت دینا۔
اكْنَاهُ: كَنَّاهُ بكذا: كَنَاهُ۔
اِكْتَنَى بكذا: کسی نام سے موسوم ہونا۔
تَكَنَّى فلانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کے لئے اپنی کنیت بتانا۔ یہ مبارزین (جنگجوؤں) کا شعار ہے (۲) پوشیدہ ہونا۔
-بكذا: کوئی کنیت یا نام اختیار کرنا۔
الكِنَايَةُ: (علم بیان میں) وہ لفظ جس کے معنی کا کوئی لازم مراد لیا جائے اور اصل معنی مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو اصل معنی مراد لینے سے مانع ہو۔ اس کی چند قسمیں ہیں۔
۱۔ كنايه عن موصوف جیسے امّة الذولاد۔ امریکہ۔ الناطقين بالضاد عرب یا عربی زبان بولنے والے ہیں۔
(۲) كنايه عن صفت جیسے نظافة اليد عفت' امانت۔
(۳) كنايه عن نسبة صفت الموصوف۔ یعنی صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ جیسے الذكاءُ ملء عين هذا الرجل۔ ذکا صفت اور موصوف الرجل میں ہے ہر ایک مذکور ہے۔ اور مراد یہ ہے کہ یہ شخص ذکاوت کی صفت کے ساتھ متصف ہے۔
الكُنْيَةُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص مقرر کردہ نام۔ جیسے ابوالحسن' ام المنیر۔ اس کے شروع میں لفظ اب یا ام بنت' اخ' اخت' عم' عمۃ' خال یا خالہ آتا ہے۔ کنیت کو نام اور لقب یا ان کے بغیر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس کا مقصد صاحب کنیت کی عظمت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔ اور معززین کے لئے خاص ہے۔ کبھی نیک فال کے لئے بچے کی کنیت بھی رکھی جاتی ہے اور بعض حیوانات کی بھی کنیت ہے جیسے شہد کی کنیت ابوالحارث' بجو کی کنیت ام عامر وغیرہ کلام عرب میں شائع ہیں۔
(۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو۔ (ج) كُنًى۔

Marfat.com

كَهِبَ لونُهُ- كَهَبًا كُهْبَةً: سیاہی عاقل بھورا ہونا۔ هو اَكْهَبُ، هي كَهْبَاءُ۔ (ج) كُهْبٌ۔
اِكْهَابَّ لونُهُ: مبالغہ در كَهِبَ۔
الكَهْبُ: عمر رسیدہ اونٹ یا بھینس۔
الكُهْبَةُ: گہرا مٹیالا رنگ۔ سیاہی مائل بھورا رنگ۔
كَهَدَ فلانٌ- كَهْدًا كَهَدَانًا: مانگنے میں اصرار کرنا۔
(۲) تھک کر چور ہو جانا۔
-في المشي: تیز چلنا۔
-فلانًا: کسی کو تیز چلانا۔
اَكْهَدَ فلانًا: تھکا دینا۔ مشقت میں ڈالنا۔
اَكْوَهَدَّ الشَّيْخُ والفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔
الكَهْدَاءُ: باندی، کیونکہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے۔
الكَهُوْدُ اَتَانٌ كَهُوْدُ اليَدَيْنِ: تیز رفتار اونٹنی۔
الكَوْهَدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا۔
كَهَرَ النَّهَارُ- كَهْرًا: بلند ہونا۔
يقال: كَهَرَ الضُّحى۔
-الحَرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔
-فلانٌ: ہنسنا۔
-الغُلامُ: لڑکے کا کھیلنا۔
-فلانًا: کسی کو روکنا۔ زبردستی کرنا۔
(۲) ترش روئی سے پیش آنا۔ تحقیر کی بنا پر۔
-القومُ: خسر و دامادی کا رشتہ قائم کرنا۔
الكَهْرُوْرُ، الكُهْرُوْرَةُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔
كَهْرَبَ مسقطَ الماءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔
-الشيءَ: گرم کرنا، کسی چیز میں بجلی کی طاقت پیدا کرنا۔
يقال: كَهْرَبَ الأَسْلاكَ۔
كَهْرَبَ المَصْنَعَ: کارخانہ کی مشینوں کی بجلی سے چلانا۔
كَهْرَبَ الخَطَّ الحديديَّ: ریلوے لائن پر بجلی سے ٹرین چلانا۔
-الشيءَ او الشخصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا۔ جو کبھی جان لیوا ہوتا ہے۔

(مختلف معانی کے ساتھ ہے فعل محدث ہے)
تَكَهْرَبَ: لازم كَهْرَبَ۔
يقال: تَكَهْرَبَ الشَّلَّالُ، تكهرب المَصْنَعُ۔
الكَهْرَبَاءُ: زرد رنگ کا مادہ جو شفاف طاقتور برقی جھٹکنے کے مشابہ ہوتا ہے یہی وہ بلو مواد ہے جس کا برقی پن رگڑنے سے معلوم ہوتا ہے۔ اسی سے کلمہ الكهربائية مشتق ہے۔ (مج)
الكَهْرَبَا: الكَهْرَبَاءُ۔
الكَهْرَبَائِيُّ: برقی عمل کا ماہر۔
(۲) بجلی کا کام کرنے والا۔
التيام الكهربائيُّ: مادہ میں چلنے والی بجلی کی طاقت۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ مثبت، منفی۔ موجب یا دافع۔
المصباح الكهربائيُّ: بجلی سے چلنے والا چراغ۔
الكَهْرَبَةُ: کسی بھی ذریعہ سے بجلی کا حصول۔
(۲) بجلی بھرنے کا عمل۔ چارجنگ۔
(۳) بجلی کا صدمہ۔ شاک۔
الكَهْرَمَانُ: مخروطی درختوں سے نکلنے والا گوند جو کہ جیولوجیا کے قدیم زمانے میں پایا جاتا تھا۔
اِكْتَهَفَ: غار میں رہنا۔
تَكَهَّفَ: اِكْتَهَفَ۔
-الجبلُ: پہاڑ میں غار ہونا۔
البئرُ: پانی کا کنویں کے پرندے کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔
-الرِّئَةُ: سل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔ (مو)
كَنْهَفَ عَنَّا: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا۔ (اس میں نون زائد ہے)
الكَهْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر۔ یا پہاڑ کا وسیع غار۔ (ج) كُهُوفٌ۔
(۲) پناہ گاہ۔ يقال: هو كَهْفُ قومه۔
كَهْ كَهْ: ہنسنے، بانسری بجانے یا اونٹ کے بلبلانے اور شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل۔
كَهْكَهَ المقرور: سردی زدہ کا ہاتھ منہ پر رکھ کر سانس لینا۔

الاسدُ او البعيرُ: شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا۔
-الرجلُ: آدمی کا قہقہہ لگانا۔ (۲) بانسری بجانا۔
تَكَهْكَهَ عنه: کسی چیز سے عاجز رہنا۔
الكُهَاكِهُ: وہ شخص جو ہنستا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔
الكَهْكَاهُ: کمزور۔
الكَهْكَاهَةُ من الرجال: خوف زدہ، سہما ہوا۔
(۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔
كَاهَلَ فلانٌ: ادھیڑ عمر ہونا۔
(۲) شادی کرنا۔
اِكْتَهَلَ: كَاهَلَ۔
اِلنَّعْجَةُ: دنبی کی عمر پوری ہونا۔
-النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہو کر کلیاں نمودار ہونا۔
-الرَّوْضَةُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔
تَكَهَّلَ النَّبَاتُ: اِكْتَهَلَ۔
الكَاهِلُ من الانسان: کندھے اور گردن کی جڑ کے درمیان کا حصہ۔
فلانٌ كاهلُ بني فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا ہے۔
اِنَّه لشديد الكاهل: وہ مضبوط و طاقتور ہے۔
-من الفرس: گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ۔ اس میں ہڈی کے چھ مہرے ہوتی ہیں۔
(۳) غضبناک آدمی یا سست سانڈھ کی آواز۔
يقال: اِنَّه لزو كاهل (ج) كَوَاهِلُ۔
كَوَاهِلُ اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیانی شب تک رہتے ہیں۔
الكَهْلُ: ادھیڑ عمر۔ تیس سے پچاس سال کی عمر کے درمیان کا آدمی۔
(ج) كُهُولٌ، كُهَّلٌ، كُهلان۔
يقال: طارله طائر كَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا شخص۔
الكُهْلُولُ: سخی، فیاض شخص۔

Marfat.com

كَهَمَ الرجلُ ـَ كَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کرسکنا۔ لڑائی نہ کرسکنا۔ هو كَهامٌ۔
-السيفُ: کند ہونا۔
هو كَهُامٌ۔ كَهِيمٌ۔
-الشدائدُ الرَّجل كَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا۔ بزدل بنا دینا۔
كَهُمَ بصرهُ..... كَهَامَةً: نگاہ کمزور ہونا۔
-لسانه: زبان بند ہو جانا۔
هو كَهامٌ، كَهِيمٌ۔
اكْهَمَ بصرُه: كَهُم۔
كَهْمَتهُ الشدائد: مبالغہ در كَهَمَتهُ۔
تكَهَّمَ فلانٌ: كَهَمَ۔
(۲) فتنہ کی زد میں آنا۔
كَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔
الكَهْمَسُ من الرجال: پست قد آدمی۔
(۲) بدشکل آدمی (۳) شیر۔ (۴) بھیڑیا۔ (۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
كَهَنَ لهُ ـَ كَهَانَةً: غیب کی خبر دینا۔
هو كاهنٌ (ج) كُهَّانٌ، كَهَنَةٌ۔
يقال: كَهَنَ لهم: کاہنوں والی بات کہنا۔
كَهُنَ ـُ كَهَانَةً: کاہن بن جانا۔ یا کہانت مزاج کا حصہ بن جانا۔
كَاهَنَهُ: کسی کی طرف مائل ہونا۔
تكَهَّنَ له: كَهَنَ۔
(۲) کاہن جیسی بات کہنا۔
الكَاهِنُ: بہت دقیق علمی معلومات رکھنے والا۔ اہل عرب نجوم اور طبیب کو کاہن کہتے تھے۔
(۳) کسی شخص کا خصوصی کارندہ۔
یہود و نصاریٰ کے ہاں: کہونت کے درجہ کو پہنچا ہوا۔
(۴) دیگر غیر مسلم مذاہب کے ہاں جو مذہبی رسوم ادا کرنے اور نذرانے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔
حُلْوانُ الكاهن: کاہن کا نذرانہ۔
سجع الكُهَّان: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔
الكِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔
الكَهَنُوتُ: کاہن کا منصب۔ (د)
رجال الكهنوت: یہود و نصاریٰ کے مذہبی علماء۔
كَهَ ـِ كُهُوهًا: بوڑھا ہونا۔
-السكرانُ في وجه من يَسْتَنْكِهُهُ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ کے پاس سانس چھوڑنا۔
كَهَّ..... كُهُوهًا: سانس لینا۔
الكَهَّةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی۔
(۲) بڑھیا (۳) اونٹنی خواہ دبلی ہو یا موٹی۔
كَهِيَ فلانٌ ـَ كَهًى: کمزور و بزدل ہونا۔ منہ کی بو کا بدل جانا۔ (۳) جھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ هو اكْهَى۔
اكْهَى فلان: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔
عن الطعام: کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔ جیسے اَقْهَى۔
اِكْتَهى فلانًا ان يكلِّمه: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا۔
الاَكْهَى: بے شگاف پتھر۔
الاَكْهَاءُ: شرفا لوگ۔
الكَهَاةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی۔
كَابَ ـُ كَوْبًا: گلاس میں پینا۔
كَوِبَ ـَ كَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ هو اكْوَبُ، هي كَوباءُ (ج) كُوبٌ۔
كَوَّبَ الشيءَ: موگری سے کوٹنا۔
الكُوبُ: کانچ وغیرہ کا پیالہ جس کا منہ گول اور ہتھی کے بغیر ہوتا ہے۔ پینے کا برتن۔ (ج) اكْوُبٌ، اكْوَابٌ۔
الكُوبَةُ: دوائیاں وغیرہ کوٹنے کا گول پتھر۔
(۲) ایک آلہ موسیقی۔
(۳) نرد یا شطرنج (۴) الكوب (مو)
كَوَّثَ الزرعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے نکل آنا۔
الكَوْثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہو گئے ہوں۔
(۲) جوتا۔ سلیپر۔
تكَوْثَرَ: (دیکھئے: كثر)
الكَوْثَرُ: (دیکھئے كثر)
الكَوْثَلُ: (دیکھئے كثل)
كَاحَ فلانًا ـُ كَوْحًا: لڑائی میں کسی پر غالب آ جانا۔
-الشيءَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا۔
كَاوَحَهُ: لڑائی کرنا۔
(۲) جھگڑے میں باہم گالی گلوچ کرنا۔
كَوَّحَهُ: مبالغہ در كَاحَ۔
-غيرَه: ذلیل کرنا۔
-الزِّمامُ البعيرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔
تكَاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
الكُوخُ: پھونس اور بانس کا بنا ہوا گھر۔
(۲) ہر وہ گھر جسے کاشتکار کھیت کی حفاظت کے لئے کھیت کے قریب بنائے۔ (محدثہ)
كَادَ يفعلُ كذا ـَ كَوْدًا: کرنے کے قریب ہونا۔ لیکن ابھی کرنا نہ۔
قرآن حکیم میں ہے۔ يَكَادُ البَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ اور (يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ۔
كَادَ: فعل ماضی ناقص اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا منصوب بِاَنَ ہوتی ہے۔ اس کا معنی خبر کے اسم کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ دیگر افعال کی طرح اس کی نفی نفی مقاربت اور اثبات اثبات مقاربت ہے۔ کبھی بمعنی اَرَادَ ہوتا ہے۔ بعض مفسرین کی رائے میں اس آیت میں یہی معنی مراد ہے۔ اَكَادُ اُخْفِيْهَا۔
عَرَفَ فلانٌ ما يُكَادُ منه: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا جاتا رہا ہے۔
بعض عرب کا قول ہے كُدْتُ اَفْعَل كذا۔
- فلانًا عن الشيء ـُ كَوْدًا، مَكَادًا: روکنا۔
-بنفسه: جان دینا۔

Marfat.com

كَوَّدَا الشئَ جمع کر کے ڈھیر لگانا۔
اكْوَادَّ الشيخ (دیکھئے کاد)
الكَوْدَةُ ہر وہ چیز جس کو جمع کر کے ڈھیر لگایا جائے جیسے کھانا مٹی وغیرہ (ج) اكْوَادٌ۔
المَكَادَةُ: تقول لَا مَهَمَّةَ لی ولا مَكَادَه نہ میرا ارادہ ہے نہ میں ایسا ارادہ رکھنے کے قریب ہوں۔
اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہہ جائے گا لَا وَلَا مَكَادَةَ وَلَا مَهَمَّةَ وَلَا مَكَادًا وَلَا مَهَمًّا۔
كَوْدَنَ فی مشيه (دیکھئے كَدَن)
الكَوْدَنُ (دیکھئے كدن)
كَوْزَا الازارُ ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے حصے تک پہنچنا۔
-فلانًا بالعصا ران اور کولہے کے درمیان لاٹھی مارنا۔
الْكَاذانُ بھری بھرکم آدمی۔
الكَاذَةُ ران کے بالائی حصے کا ابھرا ہوا (۲) گوشت۔ هی كاذَتَان۔
(ج) كَاذٌ: كَاذَاتٌ۔
الكَاذِيُّ درخت (دیکھئے كدو)
الكَوْذَانُ: الكَاذَانُ۔
كَارَ فِي مِشْيَتِه۔ كَوْرًا تیز چلنا۔
-الكَارَةَ گٹھڑی اٹھانا۔
-الارضَ کھودنا۔
اكَارَ عليه کسی کو ذلیل وکمزور سمجھنا۔
كَوَّرَ الشئَ گول لپیٹنا۔
-المَتَاعَ سامان کی گٹھڑی باندھنا۔
-اللّٰهُ اللَّيْلَ على النهارَ والنَّهارَ عَلَى اللَّيل رات کو دن میں یا دن کو رات میں داخل کرنا یا ایک کو دوسرے سے بڑھانا۔ قرآن حکیم میں ہے يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ۔
-فلانًا پچھاڑنا یا نیزہ مار کر گرانا۔
كُوِّرَتِ الشَّمْسُ سورج کی روشنی کو اکٹھا کر کے عمامے کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ دینا۔ یا ماند پڑ جانا۔

اِكْتَارَ الرَّجُلُ بچھڑ جانا۔
يقال: كَوَّرَهُ فاكتارَ۔
-الفرسُ دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھانا۔
الناقةُ چلتے وقت اونٹنی کا دم اٹھا لینا۔
-لفلان گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔
-الشئَ اوپر نیچے ڈالنا۔
تَكَوَّرَ الرَّجُلُ تیار ہونا۔
-الجبلُ گر جانا۔
-السائلُ قطرہ قطرہ بہنا۔
الكارَةُ کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی جیسے کپڑے یا کھانا۔
الكِوَارُ شہد کی مکھیوں کے لئے تنگ سر کنڈوں کا بنایا جانے والا گھر۔
الكِوَارَةُ: الكوارُ۔
(۲) عورت کا سر پر لینے کا کپڑا۔
الكَوْرُ اونٹوں یا گایوں کا بڑا گروہ زیادتی شدت۔
يقال: نعوذ باللّٰهِ من الحَوْرِ بعد الكَوْرِ یعنی زیادتی کے بعد کمی۔ (ج) اكْوَارٌ۔
الكَوْرُ لوہار کی بھٹی۔
(۲) کجاوہ۔ یا ساز وسامان سمیت کجاوہ۔ (ج) اكْوَارٌ كِيران۔
(۳) بھڑوں کا چھتا۔ (ج) اكْوَارٌ۔
(۴) معدنیات پگھلانے کی مشین۔ (مع)
الكُوْرَةُ علاقہ۔ (۲) وہ علاقہ جس میں بہت سارے قصبے محلے جمع ہوں۔
(ج) كُوَرٌ۔
الكُوَّارَةُ پالتو شہد کی مکھیوں کا گھروندا۔
(ج) كُوَّارَاتٌ۔
المِكْوَرُّ: رجلٌ مِكْوارٌّ انتہائی فحش گو۔ بدکار۔
الكُوْرُمَةُ ارضی پھولی ہوئی شاخ جس میں غذائی مواد جمع ہوتا ہے۔ اس پر شگوفے ہوتے ہیں جب کہ اس کی جڑیں بھی زمینی ہیں۔ قلقاس کی طرح اس کی وساطت سے بھی نباتات سرسبز رہتی ہیں۔ (مع)
كَازَ- كَوْزًا کوزہ سے پینا۔
-الشئَ اکٹھا کرنا۔

اِكْتَازَ: كَازَ۔ يقال: اِكْتَازَ الماءَ۔
تَكَوَّزَ القومُ اٹھا ہونا۔
الكُوزُ ونڈی دار پانی پینے کا برتن۔
(۲) مٹی کی بالٹی۔ (مو) (ج) كيزانٌ۔
المُكَوَّزُ: رجلٌ مَكَوَّزُ الرأس لمبے سر والا۔
الكَوْزَبُ (دیکھئے كزب)
كَاسَ الانسانُ- كَوْسًا ایک پیر پر چلنا۔
-الحَيَوانُ جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔
-العقيرُ سر کے بل گرنا۔
الحَيَّةُ سانپ کا کنڈلی مارنا۔
-فی سيره آہستہ چلنا۔
-فی البيع قیمت کم کرنا۔
يقال: لَا تَكُسْنِي يا فلان فی البيع۔
فلانًا پچھاڑنا یا سر کے بل گرانا۔
اكَاسَ فلانًا: كَاسَهُ۔
كَوَّسَهُ سر کے بل گرانا یا الٹا کر دینا۔
اِكْتَاسَهُ عن حاجته روکنا۔
تَكَاوَسَ لحمُهُ گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
-العُشْبُ ونحوُه گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔
تَكَوَّسَ الرجلُ سرنگوں ہونا۔
الكاسُ: الكاسُ کا مخفف (دیکھئے كاس)
الكُوسُ سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا قرب غرقابی (مع)
الكُوسُ ڈھول۔
(۲) بڑھئی کا مثلث پیمانہ جس سے لکڑی کا مربع پن معلوم کرتا ہے۔ (مع)
آج کل اسے المثلث کہتے ہیں۔
الكَوْسَاءُ: اَرْضٌ كَوْسَاءُ وافر اور گھنی نباتات والی زمین۔ (ج) كُوسٌ۔
الكُوسَةُ فیصلہ قرعیہ سے کدو کی ایک قسم جس کا پھل پکایا جاتا ہے۔ (و)
الكُوسِيُّ من الخيل اگلی چھوٹی ٹانگوں یا پچھلی ٹانگوں والا گھوڑا جو دوڑتے ہوئے سرنگوں معلوم ہو۔
كَوْسَجَ (دیکھئے كسج)
تَكَوْسَجَ (دیکھئے كسج)

Marfat.com

الكَوْسَجُ: (دیکھئے کسج)
كَاعَ الكلبُ كَوْعًا: کتے کا گرمی کی شدت سے ریت پر کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا۔ (۲) اگلی ٹانگ کے زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔
-عن الشیء: (جیسے خَافَ یَخَافُ) ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔ (كَعَّ میں ایک لغت)
كَوِعَ فلانٌ: كَوَعًا کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا۔ (۲) خشک کلائی والا ہونا۔
(۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هو اَكْوَعُ هي كَوْعَاءُ۔
كَوَّعَهٗ بالسيف: تلوار مار کر کلائی کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔
تكَوَّعَتْ يَدُهٗ: ٹیڑھا ہونا۔
الكَاعُ: چھوٹی انگلی سے متصل کلائی کا کنارہ۔
هو الكُرْسُوْعُ۔ (ج) اَكْوَاعٌ۔
الكُوْعُ: انگوٹھے سے متصل کلائی کا کنارہ (ج) اَكْوَاعٌ۔
كَافَ الاديمَ: كَوْفًا چمڑے کے کنارے سینا۔
كَوَّفَ الرَّجُلُ: کوفہ آنا۔
-الشيءَ: منانا۔ ایک طرف کرنا۔
-الاديمَ: کاٹنا۔
-الكَافَ: کاف کو لکھنا۔
تكَوَّفَ الرجلُ: اہل کوفہ کی متابعت اختیار کرنا یا ان کی طرف منسوب ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا گول دائرہ میں اکٹھا ہونا۔
الكَوْفَى: يقال: الناسُ في كوفى من امرهم: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ ہے۔
الكَوْفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ۔
(۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ يقال الناس في كوفان من امرهم۔
الكُوفانُ: الكَوْفَانُ۔
(۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ۔
(۲) سخت آفت، بڑا فتنہ، تکلیف و مشقت۔
(۴) شان و شوکت۔
الكُوْفِيَّةُ: ریشم وغیرہ کا کپڑا جسے سر پر عقال کے نیچے رکھا جاتا ہے یا گردن کے گرد لپیٹا جاتا ہے۔ (مو)
كَوْكَبَ: (دیکھئے ککب)
الكَوْكَبُ: (دیکھئے ککب)
الكَوْكَبَةُ: (دیکھئے ککب)
الكُوْكُ: فحم الكوك صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔ (ج)
الكُوْكَايِيْنُ: ایک نائٹروجنی مادہ جو کوکا کے درختوں سے نکالا جاتا ہے اور طب میں سن کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (مج)
تكَوَّلَ القومُ: اکٹھے ہونا۔
-على فلان: گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا۔
اِنْكَالُوْا عليه: تكَوَّلُوْا۔
الاَكْوَلُ: پہلا رکن نماز میں کا بالاحصہ (ج) اكاوِلُ۔
الكُوْلَانُ الأسلُ: (دیکھئے الأسَل)
الكُوْلَايَا: کوالا یا درخت کی چھال جس میں صابن ہوتا ہے۔ مشروبات میں جھاگ اور تیزوں میں مٹھاس پیدا کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے عرق الحلاوۃ بھی کہتے ہیں۔ (مج)
كَوِمَ الشيءُ: كَوَمًا: بڑا ہونا۔ عموماً اس کا استعمال اونٹ کی کوہان میں ہوتا ہے۔
يقال: كَوِمَ البعيرُ هو اَكْوَمُ والناقةُ كَوْمَاءُ (ج) كُوم۔
كَوَّمَ الشيءَ: ڈھیر لگانا۔
اِكْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کنارے پر بیٹھنا۔
الاَكْوَمَانِ: مرد کے پستانوں کی نوک کا نچلا حصہ۔
الكَوْمُ: مٹی، ریت، پتھر یا کوئلہ کا چوٹی دار ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ۔ (ج) اَكْوَامٌ كيمان۔
الكُوْمَةُ: الكَوْم (ج) كُوَمٌ۔
الكَوْمَةُ: الكَوْم۔
كَانَ الشيءُ: كَوْمًا، كِيَانًا، كَيْنُوْنَةً: ہونا۔ وقوع پذیر ہونا۔ هو كائِنٌ۔ المفعول مَكُوْنٌ۔
كَانَ کی تین حالتیں ہیں۔
(۱) ان افعال میں سے ہو جو اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ اس صورت میں ناقصہ ہوگا۔ جیسے كَانَ زَيْدٌ قائمًا۔ ماضی میں اس کے لئے قیام ثابت تھا اور قرینہ کے ساتھ دوام یا انقطاع کا فائدہ دیتا ہے۔ اس کے چند معانی ہیں۔
(۱) بمعنی صَارَ جیسے قرآن حکیم میں ہے وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا۔
اور وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا۔
او فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ۔
(۲) بمعنی استقبال۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے۔ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا۔
(۳) بمعنی حال۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔
(۴) بالانقطاع تسلسل زمانہ کے معنی میں۔ جیسے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
دوسرا معنی: صرف اسم مذکور ہو اس صورت میں تامہ ہوگا اور بمعنی ثبت ہوگا۔ جیسے كَانَ اللّٰهُ وَلَا شَيْءَ مَعَهٗ۔
یا بمعنی وَقَعَ جیسے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وما لم يشأ لَمْ يَكُنْ۔
تیسرا معنی: وسط کلام یا آخر میں تاکید کے واسطے زائد ہو۔ ابتداء میں زائد نہیں ہوگا۔ نہ عمل کرتا ہے اور نہ صورت یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے زيد كان منطلقٌ۔ زيدٌ منطلقٌ كان معنی اس کا زيد منطلقٌ ہے۔
صرف ماضی کے لفظ کے ساتھ زائد ہوتا ہے اور امرئ القیس بن ابی حالب کے قول میں مضارع کے لفظ کے ساتھ بھی آیا ہے۔
اَنْتَ تكون ماجدٌ نبيلٌ
اِذا تَهُبُّ شَمْأَلٌ بَلِيْلُ
يقال: دخل الأمر في خبر كان فلان معاملہ ہو گیا۔
كَانَ على فلان كذا كَوْنًا، كِيَانًا کسی چیز کا ذمہ دار ہونا۔
لَا يَكُوْنُ: افعال استثناء میں سے۔

Marfat.com

تقول: جاء القومُ لا يكون زيدًا: اس کا اسم ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ جیسے آپ کہیں لا یکونُ الاتی زیدًا۔

كَوَّنَ الشئَ: چند چیزوں کو جوڑ کر کوئی چیز بنانا۔

-اللّٰهُ الشئَ: عدم سے وجود بخشنا۔

اِكْتَانَ الشئُ: وقوع پذیر ہونا۔

(۲) ذمہ دار ہونا۔

تَكَوَّنَ الشئُ: وقوع پذیر ہونا۔

يقال: كَوَّنَهُ فتكوَّنَ۔

(۲) حرکت کرنا۔

کسی مبغوض کو عرب کہتے ہیں۔ لا كانَ ولا تكوَّنَ: نہ وہ پیدا ہوتا اور نہ حرکت کرتا۔

-فلانًا: کسی کی شکل وصورت اختیار کرنا۔

حدیث میں ہے من رآني في المنام فقد رآني۔ فإنَّ الشيطان لا يتكوَّمني۔

اِسْتَكَالَ: ذلیل وتابع ہونا۔

الكَائِنَةُ: حادثہ واقعہ (ج) كَوَائِنُ۔

الكَانُونُ: (دیکھئے کنن)

الكَوْنُ: وجود ہستی مطلقاً۔

(۲) حدوث وقوع ہونا جیسے تاریکی کے فوراً بعد روشنی کا وقوع ظہور۔ اگر ظہور بتدریج ہو تو اسے حرکت کہا جاتا ہے۔

(۳) مادہ میں کسی نئی شکل کا ظہور جیسے تر مٹی کا لوٹے میں بدل جانا۔

(۴) مادہ کے جوہر کا کسی اعلیٰ شکل میں بدل جانا۔ اس کا مقابل (ضد) فساد ہے اور وہ کسی ادنیٰ صورت میں تبدیل ہونے کو کہتے ہیں۔

الكونان دنیا اور آخرت۔

الكِيْنَةُ: حالت۔ يقال بات فلان بكِيْنَةِ سَوْءٍ: اس نے بری حالت میں رات بسر کی۔

المَكَانُ: منزلت، مقام، مرتبہ۔

يقال: هو رفيع المكان۔

(۲) جگہ، مقام۔ (ج) اَمْكِنَةٌ۔

المَكَانَةُ: مرتبہ، حیثیت، جگہ، مقام۔

قرآن حکیم میں ہے: وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ: یعنی ان کی جگہوں پر ہی۔

كَاهَهُ ـُ كَوْهًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا۔

كَوِهَ الرَّجلُ ـَ كَوَهًا: حیران ہونا۔

تَكَوَّهَتْ عليه امورُه: معاملات کا پھیل کر بے قابو ہونا۔

كَوَّى في البيت كَوَّةً: گھر کی دیوار میں روشندان بنانا۔

تَكَوَّى: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔

الكَوُّ: دیوار میں روشنی اور ہوا کے داخل ہونے کے لئے روشندان۔

الكَوَّةُ: الكَوُّ۔

(ج) كَوَّاتٌ، كِوَاءٌ، كُوًى۔

كَوَاهُ..... كَيًّا، كَيَّةً: گرم لوہے سے جلد جلانا۔ داغنا۔

قرآن حکیم میں ہے: يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ۔

-الثوبَ: استری پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔ (مو)

-فلانًا بعينه: گھور کر دیکھنا۔

-العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈسنا۔

كَاوَاهُ: باہم گالی گلوچ کرنا۔

اِكْتَوَى: لازم۔ كَوَى۔

-فلانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا۔

(۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔

تَكَوَّى بالشئ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔

-الرجل بجسد امرأته: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔

اِسْتَكْوَى: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔

الكَاوِيَاءُ: داغ لگانے کا آلہ۔

الكَوَّاءُ: الکاوی سے صیغہ مبالغہ۔

(۲) کپڑے استری کرنے والا۔

(۳) بدزبان، گالم گلوچ کرنے والا۔

الكَيَّةُ: داغ کی جگہ۔ کبھی کَيّ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

منه قولهم بنو اُمَيَّة، منهم في القلب كَيَّةٌ۔

المِكْوَاةُ: الكَاوِيَاءُ۔

(۲) لوہے وغیرہ کا آلہ جس سے کپڑے استری کئے جاتے ہیں۔ (مج)

كَيْ: حرف ناصبہ مضارع میں سے ایک حرف اس کا معنی مطلب بیان کرنا ہوتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے: لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ کبھی اِلٰی کے معنی میں حرف جر ہوتا ہے۔ جیسے سَأَجتهد كَيْ أن أنْجَحَ اى الى أنْ انجح۔

کبھی كَيْفَ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے کسی شاعر کا قول ہے

كَيْ تجنون إلى سَلْمٍ وما ثئرت
فَتْلَاكُمْ ولظى الهيجاء رضطرم

اى كيف تجنون۔

كَاءَ عَنِ الأمرِ ـِ كَيْئًا، كَيْئَةً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا۔ الگ رہنا۔

اَكَاءَهُ اِكَاءً، اِكَاءَةً: کسی کو ایسے کام کے کرنے سے روکنا جسے وہ کرنا چاہتا ہو۔

اِلْكَاءُ: بزدل، کمزور دل۔

الكَيُّ، الكِيُّ: الكاءُ۔

كَيَّتَ الجهازَ: سامان مختصر کرنا۔

شاعر کا قول ہے:

كَيِّتْ جَهَازَكَ امَّا كُنْتَ مُرْتَحِلا

-الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

كِيتَ، كَيْتَ: (تاء کے کسرہ کے ساتھ بھی آتا ہے)

يقال: كان في الأمرِ كِيتَ، وكَيْتَ: اور اتنا کسی واقعہ یا حادثہ کو اشاروں سے بتانے کیلئے آتا ہے اور یہ ہمیشہ مکرر ہی آتا ہے۔

كَاحَ فيه السَّيْفُ ـِ كَيْحًا: نشان ڈالنا۔

كَيِحَ ـَ كَيَحًا: موٹا اور کھردار ہونا۔

هُوَ اَكْيَحُ، هي كَيْحَاءُ (ج) كِيحٌ۔

اَكَاحَ۔ كَاحَ۔

يقال: مَا اَكَاحَ فيه السَّيْفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہ کیا۔

-فلانًا: ہلاک کرنا۔

Marfat.com

الگاحُ: پہاڑ کا دامن۔
(ج) اَکْیَاحٌ، کیُوحٌ۔
اَلکِیْحُ، الکاحُ۔
کَادَ الغُرَابُ۔ کَیْدًا، مَکِیْدَةً: زور سے چیخنا۔
-الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نکلنا۔
-بنفسہ: حالت نزع میں تکلیف جھیلنا۔
-فلانًا: دھوکا دینا۔ چال چلنا۔
یقال: کَادَ لہ: چال چلنا۔
(۲) برائی کا ارادہ کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: تَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ۔
-القَوْمَ: جنگ کرنا۔
-الشیٔ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
کَایَدَہٗ: کَادَہٗ۔
اِکْتَادَہٗ: کَادَہٗ۔
تَکَایَدَ الرَّجُلَانِ: باہم مکر کرنا۔
یقال: فی فُلَانٍ تکایُدٌ: فلاں آدمی متشدد ہے۔
الکَیْدُ: کسی کو تکلیف دینے کا خفیہ ارادہ مخلوق کی طرف سے۔ یہ برا حیلہ ہے جبکہ اللہ کی طرف سے ہو تو مخلوق کو اس کے اعمال کا بدلہ دینے کے لئے برحق تدبیر۔
قرآن حکیم میں ہے: اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا۔ وَاَکِیْدُ کَیْدًا۔
(۲) جنگ، یقال: غَزَا فلان فلم یَلْقَ کَیْدًا (ج) کُیُوْدٌ۔
الکَیَّادُ: بڑا چالاک۔
المَکِیْدَةُ: دھوکہ۔ فریب، چال۔
(ج) مَکَایِدُ۔
کَارَ الفرسُ۔ کِیَارًا: دوڑتے ہوئے دم اٹھانا۔ ھو کَیْرٌ۔
اَکَارَ علیہ یَضْرِبُہٗ: مارنے کے لئے آگے بڑھنا۔
تَکَایَرَ الرَّجُلَانِ: باہم مارنا۔ زدوکوب کرنا۔
الکِیْرُ: چمڑے وغیرہ کا آلہ جس کے ذریعے لوہار بھٹی میں پھونک مارتا ہے۔ (ج) اَکْیَارٌ، کِیَرَۃٌ۔
الکِیْرُوسِین: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال مادہ۔ جو سولار سے ہلکا ہوتا ہے یعنی کثافت میں کم ہوتا ہے۔ (مج)
کَاسَ الولدُ۔ کَیْسًا، کِیَاسَۃً: عقل مند ہونا۔
(۲) ذہین وفطین ہونا۔
ھو کَیْسٌ، کَیِّسٌ (ج) اَکْیَاسٌ، کَیَسَۃٌ، کَیْسٰی ھو الأکیَسُ، ھی الکُوسٰی الکِیْسٰی۔ ھُنَّ الکُوسَی، الکُوسَیَات۔
-فلانًا: کسی پر ذہانت میں غالب آنا۔
اَکَاسَ، اَکْیَسَ الانسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ ھو مَکْیَسٌ، ھی مُکْیِسَۃٌ۔
کَایَسَہٗ: عقل وخرد میں مقابلہ کرنا۔
یقال: کَاکَیسَہٗ فی البیع۔
کَیَّسَہٗ: عقل مند بنانا۔
تکَیَّس فلانٌ: عقلمند وزیرک بننا۔
(۲) ذہین ہونا۔
الکُوسٰی، الکَیْسٰی: جیسے الحُسْنٰی بمعنی الحُسْنٰی ہے۔
الکِیَاسَۃُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ۔
الکَیْسُ: سخاوت، ذہانت۔
(۲) عقل مندی۔ (ج) کُیُوْسٌ۔
الکِیْسُ: دراہم، دنانیر، موتیوں کی تھیلی۔ (۲) متعین مال کی تھیلی جو کہ معاملات میں رائج تھی۔
یقال: اشتریت ھذا بخمسۃ اکیاس مثلاً
(ج) اَکْیَاسٌ، کِیْسَۃٌ۔
(۳) وہ تھیلی جس میں بچہ ہوتا ہے اسی کو المَشِیْمَۃُ کہتے ہیں۔
کَیْسَانُ: غداری۔ اس کی کنیت ابو کیسان ہے۔
اُمُّ کَیْسَانَ: گھٹنے کو کہتے ہیں۔
(۲) پاؤں کی پشت انسان کی پشت پر مارنا۔
المِکْیَاسُ، امرأۃٌ مِکْیَاسٌ: ذہین بچے جننے والی۔ (ج) مَکَایِیْسُ۔
کَاصَ الرَّجُلُ۔ کَیَصَانًا کُیُوصًا: بزدل ہونا۔ کسی شے سے عاجز آنا۔
(۲) تیز چلنا۔
یقال: مَرَّ بکیص: وہ تیزی سے گزر گیا۔
-من الطعام والشراب خوب کھانا پینا۔
یقال: کاص عند فلان من الطَّعَام ما شاء کھانا۔
-طَعَامَہ تنہا کھانا۔
کَایَصَہٗ: کسی چیز کی مشق کرنا۔
الکَیْصُ: سخت بخل۔
الکِیْصُ: بداخلاق۔ (۲) کنجوس، کمینہ۔
(۳) مغرور وسرکش۔
کَافَ الشیٔ۔ کَیْفًا: کاٹنا۔
کَیَّفَ الشیٔ: کاٹنا۔
(۲) کسی چیز کی خاص کیفیت وحالت مقرر کرنا۔ (مو)
-الھَوَاءَ مشین (مکیف الھواء) کے ذریعے کسی جگہ کا درجہ برودت یا درجہ حرارت تبدیل کرنا۔
اِنْکَافَ الشیٔ: کٹنا۔
تَکَیَّفَ الشیٔ: کسی خاص کیفیت وحالت پر ہونا۔ (مو)
-الھواءُ: ہوا کا درجہ حرارت بدلنا باہر کے موسم کی مناسبت سے۔ یعنی گرمی میں کم ہونا اور سردی میں زیادہ ہونا۔
-الشیٔ: کم کرنا۔
کَیْفَ اسم مبنی برفتحہ عموماً استفہامیہ ہوتا ہے یا تو حقیقی جیسے کیف زید؟ یا غیر حقیقی جیسے قرآن حکیم میں ہے۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ یونہ یہ اس جگہ تعجب کے قائم مقام ہے۔
اگر کیف کے بعد اسم ہو تو وہ اس کی خبر ہونے کی بناء پر محل رفع میں ہوگا۔ جیسے کَیْفَ زیدٌ۔
اگر اس کے بعد فعل ہو تو وہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہوگا۔ جیسے کیف جاءَ زیدٌ۔
کبھی شرط کے لئے آتا ہے اور ایسے دو فعلوں کا مقتضی ہوتا ہے جو لفظاً اور معنی متفق ہوں اور

Marfat.com

غیر مجزوم ہوں۔
جیسے کیف تصنعُ اصنعْ او کیفما۔
الکِیْفَۃُ چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا۔
(۲) کپڑا جس کے ذریعے دامن کے اگلے حصے کو پیوند لگایا جاتا ہے۔ (ج) کِیَفٌ۔
الکَیْفِیَّۃُ لفظ کیف سے مصدر صناعی۔ اس پر اسمیت سے مصدریت کی طرف منتقل ہونے کیلئے یاء کا اضافہ کیا گیا۔
کیفیَّۃُ الشیٔ: حالت، صفت۔
اگر کیفیت ذوات الأنفس کے ساتھ خاص ہو تو اسے کیفیت نفسانی کہتے ہیں۔ جیسے علم، حیات، اگر راسخ فی الوضع ہو تو اسے ملکہ کہتے ہیں۔ ورنہ حال۔ جیسے کتابت کہ ابتداء میں یہ حالت ہوتی ہے اس میں پختگی آ جائے تو ملکہ بن جاتی ہے۔
مُکَیِّفُ الْھَوَاءِ گاڑیوں یا کمروں میں لگایا جانے والا آلہ جو بجلی سے چلتا ہے، سردیوں میں حرارت کو کم اور زیادہ گرمی میں کم کرتا ہے۔ ایئر کنڈیشن۔ (مو)
کَالَ الزَّنْدُ۔ کَیْلًا مَکَالًا چقماق سے آگ نہ نکالنا۔
-البُرَّ وغیرہ گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانے سے ناپنا۔ یہ متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔
یقال: کِلتُ فلانًا الطعامَ۔
کبھی مفعول اول پر لام داخل ہوتا ہے۔
کِلتُ له الطعام۔ یقال هذا طعامٌ لا یکیلُنی یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں۔
-الشیٔ بالشیٔ ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا۔
کالی الفرسَ بغیرہ ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
کِیْلَ، کُوْلَ القمحُ پیمانہ سے ناپنا ھو مَکِیْلٌ، مَکُول۔

کَایَلْتُ فلانًا: میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا۔
-الرَّجلُ صاحبَه: کسی کو اس جیسی بات کہنا یا اس جیسا معاملہ کرنا۔ یا گالی کے بدلے میں بڑھ کر گالی دینا۔
-الفرسُ الفرسَ: باہم مقابلہ کرنا۔
-فلانًا صاعًا بصاع: برابر کا معاملہ کرنا۔
کَیَّلَ فلانٌ: بزدل ہونا۔
-لفلان البُرَّ: مبالغہ در کال۔
اِکْتَالَ منه وعلیه کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا۔
یقال: کَالَ المُعْطی واکتال الآخذ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ۔
تَکَایَلَ الرَّجُلَانِ ایک دوسرے کے لئے ناپنا۔ (۲) باہم گالی گلوچ کرنا یا باہم انتقام لینے میں برابری کرنا۔
الکِیَالَۃُ ناپ تول کرنے والے کی اجرت۔
(۲) ناپ تول کا پیشہ۔
الکَیْلُ لکڑی یا لوہے کا ناپ تول کا پیمانہ۔
(۳) چقماق کی چنگاریاں۔ (ج) اَکْیَالٌ۔
الکَیْلَۃُ دانے پیسنے کا برتن۔ آج کل اس کی مقدار آٹھ قدح ہے۔ (ج) کَیْلَاتٌ۔
الکَیْلَجَۃُ اہل عراق کا پیمانہ جس میں ایک ثمن کم دو من سماتے ہیں۔
(ج) کیالجۃ، کیالج۔
الکِیْلَۃُ پیمانہ یا پیمائش کی نوعیت۔
ضرب المثل ہے احَشَفًا وَسُوءَ کِیلَۃ؟!
الکَیَّالُ ناپ تول کرنے والا۔
الکَیِّلُ سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا برادہ۔
الکَیُّوْلُ جنگ کی آخری لائن۔
(۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ۔
المِکْیَالُ پیمائش کا پیمانہ (ج) مکاییل۔

الکیلُو: یہ کلمہ جب تنہا ہو تو اس کا معنی ہزار آتا ہے اور غیر مثلاً میٹر، گرام وغیرہ سے مرکب ہو تو اس کا ایک ہزار مراد ہوتا ہے۔
یقال کیلومیتر، کیلو جرام۔
یقال: عشرونَ کیلومترًا، ثلاثۃ کیلو مترات۔ (د)
الکَیْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدے میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔ (مع)
الکیمیاءُ: تدبیر و مہارت۔
قدماء کے ہاں اس سے مراد بعض معدنیات کو دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ہے۔
علم الکیمیا: (متقدمین کے ہاں) وہ علم جس کے ذریعے بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کیا جائے۔ (جدید علماء کے ہاں) وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب و تحلیل معلوم کئے جائیں جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں خاص طور پر جب باہم اتحاد (ترکیب) ہو یا باہم تخلیص (تحلیل) ہو (مع)۔
الکیمیائیُّ: الکیمیاوِیُّ علم کیمیا کا ماہر یا اس کے قواعد کی عملی تطبیق کرنے والا۔
(ج) کیمیائیُّون کیمیاویُّوْنَ۔
التفاعل الکیمیائیُّ ایک مادہ کا دوسرے مادے میں مؤثر ہو کر اس کی کیمیائی ترکیب بدل ڈالنا۔ یا مادہ میں ہونے والی کیمیائی تبدیلی جو بجلی یا حرارت کے ذریعہ ہوتی ہے۔
الکَیْمُوسُ: غذائی نچوڑ، سفید مادہ جو کہ چوسے جانے کے قابل ہوتا ہے اسے آنتیں غذائی مواد سے ان میں سے گزرنے کے دوران حاصل کرتی ہیں۔ (مج)

Marfat.com

الگَیمُوْسِیَّۃُ: کھانے کی ضرورت۔
کَانَ۔ کَیْنًا: ذلیل' تابع ہونا۔
اَکَانَہُ اللّٰہ: اللہ عزوجل کا کسی کو ذلیل و تابع کرنا۔
اِکْتَانَ: غمگین ہونا یا غم کو چھپانا۔
الکِیْنَا: فصیلہ کوتیہ کے پودوں کا چھلکا جو کہ جنوبی امریکا' ہند اور جاوا میں پایا جاتا ہے۔ اس سے بہت سے نائٹروجنی مادے حاصل کئے جاتے ہیں جن میں سے اہم ایکنین اور الکونیدین ہیں۔(مج)
الکَیْنَۃُ: بیر (۲) ضمانت۔
المُکْتَان: ضامن' کفیل۔
کَاہَہٗ ..... کَیْہًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
الکَیِّہُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آ چکا ہو۔ یا بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔
کِیَہْک: مشہور چوتھا قبطی مہینہ۔
الکَیَاء: مصطکی (د)

Marfat.com

ل

اللَّامُ حروف ہجایہ کا تیئسواں حرف جو کہ مجہورہ اور متوسطہ ہے اور اس کا مخرج ہے طرف لسان جب ثنایا اور رباعیات کی جڑ سے لگے اور نون کے مخرج کے قریب ہے۔

اللَّامُ المفرَدَةُ یہ جر اور جزم کا عمل کرتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

(۱) عاملہ للجر یہ اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے لزید' لعمرو لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے یاللّٰہ۔

یائے متکلم کے علاوہ تمام ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے لَنَا' لَکُمْ' لَھُمْ مگر یائے متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔

لام جارہ درج ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استحقاق۔ یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے۔ جیسے الحمدللّٰہ' العزۃُ للّٰہ' المُلکُ للّٰہ' الامرُ للّٰہ۔

(۲) اختصاص۔ جیسے الجنۃُ للمؤمنین۔

(۳) ملک۔ جیسے لَہٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یا تملیک جیسے وھبتُ لزید دینارًا یا شبہ تملیک جیسے جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا۔

(۴) تعلیل جیسے قرآن حکیم میں ہے لِاِیْلَافِ قُرَیْشٍ اِیْلَافِھِمْ رِحْلَۃَ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ۔ استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے یا لَزَیْدٍ لِعَمْرٍو۔

اور وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطہ اَنْ اسے نصب دیتا ہے۔

جیسے وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ۔

(۵) تاکید نفی۔ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ مَا کَانَ یا لَمْ یَکُنْ ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے۔ جیسے وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ اور لَمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ اکثر نحوی اسے لام جحد سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے۔

(۶) بمعنی اِلٰی جیسے ارشاد ربانی ہے بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا۔

(۷) بمعنی عَلٰی استیلاء حقیقی ہے جیسے یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یا استعلاء مجازی جیسے وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَھَا بمعنی فِی جیسے قرآن حکیم میں ہے وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

(۹) بمعنی عَنْ جیسے قرآن حکیم میں ہے وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَا اِلَیْہِ۔

(۱۰) صیرورت اسے لام عاقبہ اور لام مآل بھی کہتے ہیں۔ جیسے فَالْتَقَطَہٗ آلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَھُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔

(۱۱) قسم اور تعجب ایک ساتھ یہ لفظ اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے

لِلّٰہِ یَبْقٰی عَلَی الْاَیَّامِ ذُوْحِیَدٍ۔

(۱۲) محض تعجب اور یہ نداء میں استعمال ہوتا ہے جیسے امرئ القیس کا قول ہے رفیالک من لیلٍ کَاَنَّ نجومہٗ۔

بِکُلِّ مُغَارِ الفتل شُدَّتْ بیذب

ل اور غیر نداء میں جیسے میمون الاعمش کا قول ہے

شبابٌ وشیبٌ وافتقار وثروۃٌ۔

فَلِلّٰہِ ھذا الدھرُ کیف تردّدا۔

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے ما آضرب زیدا لعمرو' ما احبّہٗ لبکر۔

(۱۴) تاکید اور یہ لام زائدہ ہوتا ہے اس کی چند اقسام ہیں۔

(۱) فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو ان مضمرہ کی بناء پر نصب دیتا ہے جیسے اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اور وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ۔

(ب) لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرلے جو مؤخر ہونے کی بناء پر کمزور ہو۔ جیسے ھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلَّذِیْنَ ھُمْ لِرَبِّھِمْ یَذْھَبُوْنَ یا عمل فرع ہونے کی بناء پر کمزور ہو جیسے مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَھُمْ۔

(۲) عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا اس کی حرکت کسرہ ہے۔ لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے۔ متحرک بہت کم۔ جیسے فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے ثُمَّ لْیَقْضُوْا۔

(۳) غیر عاملہ سات ہیں۔

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں۔ مضمون جملہ کی تاکید اور فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص دو جگہ آتا ہے۔

ا۔ مبتداء کے شروع میں۔ جیسے لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

Marfat.com

رَهْبَةً۔
ب۔ اِنَّ کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔
ا۔ اسم ہو۔ جیسے اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعاء۔
۲۔ مضارع ہو۔ جیسے اِنَّ رَبَّکَ لَیَحْکُمُ بَیْنَھُمْ۔
۳۔ ظرف ہو جیسے وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم۔
۲۔ لام زائدہ۔ مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے شعر
اُمُّ الْحُلَیْسِ لَعَجُوْزٌ شَھْرَبَہ اَنَّ کی خبر پر جیسے ایک قرأت کے مطابق اِلَّا اَنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ۔
لٰکِنَّ کی خبر پر جیسے۔
وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ حُبِّھَا لَعمِیْدُ۔
اَرٰی کے مفعول ثانی پر جیسے
اَرَاکَ لَشَاتِمِی۔
۳۔ لام جواب۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔
ا۔ لام جواب لَوْ جیسے۔
لَوْ کَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا۔
۔ لام جواب لَوْلَا جیسے وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔
ج۔ لام جواب قسم۔ جیسے تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا۔
۴۔ حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب شرط شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے۔ اس لام کو اللَّامُ الْمُؤَذِّنَۃ اور اللَّامُ الْمَوْطِئَۃ بھی کہتے ہیں۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَایَخْرُجُوْنَ مَعَھُمْ۔
د۔ لام تعریف۔ جیسے الرَّجل۔ الحارث۔
۲۔ اسمائے اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشار الیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے اس کی اصل سکون ہے۔ جیسے تلک لٰکِن ذٰلِک میں اس پر کسرہ التقائے ساکنین کی وجہ سے ہے۔

۷۔ لام تعجب غیر جارہ۔ جیسے نَظَرُکَ زَیْدًا لَکَرُمَ عمروٌ یعنی مَا اَظْرَفَہٗ اور مَا اَکْرَمَہٗ۔
لَا تین طرح استعمال ہوتا ہے۔
(۱) نافیہ جس کی پانچ صورتیں ہیں۔
ا۔ عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اس وقت اسے لَا الْبَرِئَۃِ کہتے ہیں۔ جیسے لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَمْقُوْتٌ۔
ب۔ عاملہ ہو اور لَیْسَ کا عمل کرتا ہو۔ جیسے سعد بن مالک کا قول ہے۔
مَنْ صَدَّ عن نیرانھا
فَاَنَا ابن قَیْس لابَراح
ج۔ عاطفہ ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ لَا عَمْرو۔
د۔ نعم کا مقابل نفی کے لئے جیسے اَجَاءَ کَ زَیْدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے گا لَا عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے۔ اصل یہ ہے لَا لَمْ یَجِیْ۔
ھ۔ مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔ اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔ جیسے لَا الشَّمْسُ یَنْبَغِیْ لَھَا اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّھَارِ یہ معرفہ کی مثال ہے نکرہ کی مثال لَا فِیْھَا غَوْلٌ وَّلَاھُمْ عَنْھَا یُنْزِفُوْنَ۔
فعل ماضی کی مثال فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی۔
(۲) یہ طلب ترک کے لئے موضوع ہو۔ اسے لا ناہیہ کہتے ہیں فعل مضارع کے ساتھ خاص ہے اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے۔
(۳۰) زائدہ یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے مَا مَنَعَکَ اِذْ رَاَیْتَھُمْ ضَلُّوْا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔
لَاتَ ادات نفی۔ جمہور نحاۃ کے ہاں یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تا، تانیث یہ لَیْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اس کا اسم محذوف ہوتا ہے عام طور پر آزمان پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ اور قول شاعر
نَدِمَ الْبُغَاۃُ وَلَاتَ سَاعَۃَ مَنْدَمٍ
وَالْبَغْیُ مرتَعُ مبتغیہ وخیمُ۔
ای لات الساعۃُ ساعۃَ مندم
اللَّازَوَرْدُ ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشی رنگ کا ہوتا ہے۔ بطور زینت اسکو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

ل ا ا

لَاطَہٗ۔ لَاْطًا کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا۔ (۲) اصرار کے ساتھ متقضی ہونا۔ (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔
۔ بِسَھْمٍ کسی کو تیر مارنا۔
۔ بِالْعَصَا کسی کو لاٹھی مارنا۔
۔ عَلَیْہِ کسی پر سخت ہونا۔
۔ فِی مُرُوْرِہٖ کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔
لَافَ الطَّعَامَ۔ لَافًا اچھی طرح کھانا۔
اَلْاَکَہٗ اِلٰی فُلَانٍ کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔
یُقَالُ: اَلِکْنِی اِلٰی فُلَانٍ اصل اس میں اَلْئِکْنِی ہے یعنی فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔
اِسْتَلَاکَ لَہٗ کسی کا پیغام لے جانا۔
اَلْمَلَاکُ پیغام۔
(۲) فرشتہ (الف کی طرف حرکت کے انتقال کے بعد ہمزہ حذف کر دیا گیا)
(ج) مَلَائِکُ مَلَائِکَۃٌ۔
اَلْمَلَاکَۃُ پیغام۔
لَالَا النجمُ او البرقُ ستارہ کا جھلملانا۔
۔ بِعَیْنِہٖ گھور کر دیکھنا۔
۔ اَلثَّوْرُ بِذَنَبِہٖ بیل کا دم ہلانا۔
اَلنَّارُ آگ سلگانا۔
۔ اَلنَّوَائِحُ نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھ وغیرہ پیٹ کر نا۔
۔ اَلدَّمْعَ موتی کی طرح رخساروں پر آنسو ٹپکانا۔

Marfat.com

تَلَأْلَأَ النَّجْمُ او البرقُ: جھلملانا' چمکنا۔
-وَجْهُهٗ: چہرہ چمک اٹھنا۔
-النارُ: آگ کی لپٹیں اُٹھنا۔
-اللَّلَاءُ: موتی فروش۔
اللَّالُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَة: موتیوں کی تجارت' موتیوں کا کام۔
اَللَّالاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی۔ چمک۔
یقال: ابصرت لَالَاء السراج۔
اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ جو کہ سیپوں کی تہوں یا ٹھوس چمکدار مادے سے پیدا ہوتا ہے جو کہ بعض آبی حیوانات جو کہ رخویات کے مرتبہ کے ہوں میں پایا جاتا ہے۔ واحدته: لؤلؤة (ج) لآلِئُ۔
اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔
یقال: لَوْنٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
لَآمَهٗ- لأمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
-الشیءَ: مرمت کرنا۔ ٹھیک کرنا۔
-بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔ برابر کرنا۔
-الجُرْحَ والصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا۔ زخم پر پٹی باندھنا۔
لَؤُمَ فلانٌ- لُؤْمًا' لَآمَةً: کم ذات ہونا۔ خسیس و بخیل ہونا۔ هو لئیمٌ۔
(ج) لِئَامٌ' لُؤَماء' هی لئیمةٌ (ج) لئامٌ۔
اَلْأَمَ فلانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا۔
(۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
-الشیءَ: مرمت کرنا۔
یقال: اَلْأَمْتُ الجرح بالدواء۔
-الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لَاءَمَهُ الأمرُ: موافق و مطابق ہونا۔
یقال: لاءَم فلانًا راس آنا۔
-بین الفریقین: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
یقال: لاءَم بین الشیئین: دو چیزوں میں مطابقت کرنا۔
-الشیءَ: ٹھیک کرنا۔
لَأَمَ الرجلَ: کمینہ قرار دینا۔
-الشیءَ: ٹھیک کرنا۔
اِلْتَأَمَ الشیءُ: ازم لَأْمَهٗ۔
(۲) متحد و متفق ہونا۔
یقال: التأم القومُ: اکٹھے ہونا۔ متفق ہونا۔
التأم الشیئان: باہم متفق ہونا۔
هذا کلام لا یلتئم علی لسانی: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہے۔
-الرجلان: باہم صلح کرنا۔
-الشیءُ: جڑنا' ملنا۔
هو مُلْتَئِمٌ۔
تَلَاءَمَ القومُ: متفق و متحد ہونا۔
-الشیئان: ملنا' جڑنا۔
-الکلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تَلَأْمَ: التأم۔
-فلانٌ لَأْمَتَهٗ: زرہ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَلْأَمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
-فلانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
-الجُنديُّ: زرہ پہننا۔
اللُّؤْمُ: انسان میں تین چیزیں خاندانی نچلا پن' ذلتِ نفس اور بخلِ طبع کا اکٹھا ہونا۔
اَللَّأْمُ' شیءٌ لَأْمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز۔
(۲) ہر سخت چیز۔
اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح۔ اتفاق و اتحاد۔
(۳) مثل' مشابہ۔
یقال: فلانٌ لِئْمُ فلان (ج) اَلْآم۔
اَللَّامَانُ وَاللُّؤْمَانُ: کمینہ۔ ذلیل۔ (صرف بطور ندا استعمال ہوتا ہے)
یقال: یالَلْأمان یا لُؤْمانُ۔
اَللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود' زرہ' نیزہ' ڈھال' تلوار وغیرہ۔
(ج) لَأْم' لُؤْم۔
اللُّؤْمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا۔ (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بر بناء عمدگی بخل کیا جائے۔
(۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللِّئْمُ: کمینہ' رذیل۔ الکریم کا مقابل۔
(۲) مثل' مشابہ۔
یقال: هو لئیمه: وہ اس کی شبیہ ہے۔
(ج) لِئَام' اَلْآم۔
اللُّمَةُ: ہم عمر' ہم شکل' مثل۔ اس کی اصل لُؤْمٌ ہے۔
(۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت۔
(ج) لُمَات۔
لَأَى فلانٌ- لَأْيًا: سستی کرنا۔
(۲) رک جانا۔
اَلْأَى فلانٌ: مصیبت میں پڑنا۔
اِلْتَأَى فلانٌ: سستی کرنا۔ دیر کرنا۔
(۲) مفلس و تنگ حال ہونا۔
-علیه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔
اللَّدْأْوَاءُ: تنگ حالی۔ (۲) مرض کی شدت۔
اَللَّأْیُ: بخت۔ یقال: فعل ذلك بعد لأی' لأیا عرفت الشیءُ: بڑی مشکل سے کرنا یا پہچاننا۔
اَلَلَّأْیُ: بخت' محنت' مشقت' لوگوں سے احتیاج۔
(ج) اَلْآءٌ۔
اَلَّاءُ ونَ: اسم موصول بمعنی اَلَّذِیْنَ یقال: جاءَ اَلَّاءُ ونَ فعلوا کذا: بسا اوقات تخفیفاً نون حذف کر دیا جاتا ہے۔
اَلَّاتِی: اسم موصول بمعنی اَللَّوَاتِی۔
قرآن حکیم میں ہے وَاللَّاتِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَاءِ کُمْ۔

ل ..... ب

لَبَّأَ البقرةَ ونحوهَا- لَبْنًا: گائے وغیرہ کی پیوی نکالنا۔
-الأمُّ وَلَدَها: ماں کا بچہ کو پیوی پلانا۔
-القومَ: لوگوں کو پیوی کھلانا۔
-اللِّبَأَ: پیوی پکانا۔
-الرجلُ من الطعام: زیادہ کھانا۔
-الفَسِیْلَ وغیره من الأغراس: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔
اَلْبَأَ: لبَأ۔
لَبَّأَتِ الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (پیوی) پیدا ہو جانا۔
-بالحجِّ لَبَّیْكَ: کہنا۔
-الأمُّ وَلَدَها: لَبَّأَتْهُ۔
اِلْبَأَ الراعی البقرةَ ونحوها: چرواہے کا پیوی دوہنا۔
-فلانٌ: پیوی ہونا۔

Marfat.com

يقال: التبأ لبأ فلان: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔
يقال: بنو فلان لا يلتبئون فتاهم: فلاں قبیلہ والی اپنے لڑکی کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔
اللبأ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ پیوسی۔
(۲) (طب میں) ولادت سے کچھ قبل اور بعد میں معین دنوں تک پستانوں کے غدود سے نکلنے والا سیال مادہ۔ (ج) اَلْبَاءٌ۔
اللَّبُوَةُ: شیرنی۔ (ج) لَبُوٌ، لَبُوات۔
اللَّبَوَةُ: اللَّبُوَةُ (ج) لَبوات۔
لَبَ ـُ لَبابة: عقلمند ہونا۔
هو لَبِيبٌ (ج) اَلِبَّاءٌ۔
-بالمكان ـُ لُبًّا، لُبوبًا: قیام کرنا۔ وہیں رہنا۔ هو لُبٌّ: (مصدر بمعنی صفت)
-فلانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔
-اللوزَ: بادام توڑنا۔ گری نکالنا۔
لَبَّ الزرعُ: کوئی چیز سامنے آنا۔
-بالمكان: قیام کرنا۔
-على الامر: جم جانا۔
-الدابةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا۔ تاکہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے۔ هو مُلِبٌّ۔
يقال: لَبَّ السَّرجَ: زین میں تنگ لگانا۔
-دارى دارَ فلان: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا یا مقابل ہونا۔
لَبَّبَ الحَبُّ: دانوں میں آٹا پیدا ہونا۔
(۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔
-الرجلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔
يقال: صَرَخَ اليهم ولَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا ڈالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑ کر چیخنا۔
تَلَبَّبَ فلانٌ: لڑائی کے لئے کمربستہ ہونا۔
(۲) لڑائی کے لئے ہتھیار بند ہونا۔
-الرجلان: ایک دوسرے کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔
اِسْتَلَبَّ الرَّجلَ: کسی کی عقلمندی جاننا۔
التَّلبِيبُ: گریبان، سینہ کے دوسرے والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) (ج) تَلَابِيبُ اسے طَوْق بھی کہتے ہیں۔
يقال: اَخَذَ فلان بتلبيب فلان، وبتلابيبه۔
اللِّبَابُ: يقال: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی حرج نہیں۔ کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔
اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ۔
يقال: فلان لُبَابُ قومه۔
حَسَبٌ لُبَابٌ: خالص نسب۔
عيشٌ لُبابٌ: فراخ زندگی۔
لُبابُ الجوز واللَّوزِ ونحوهما: گری وغیرہ۔
اللُّبَابُ: باریک پسا ہوا آٹا۔
اللَّبَبُ: ہر چیز کے سینے پر قلادہ باندھنے کی جگہ۔
(۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا یا ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ۔
(۳) زین اور کجاوہ کو روکنے کے لئے باندھا جانے والا تسمہ۔ (ج) اَلْبَابٌ۔
يقال: اِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ۔
يقال: فلانٌ في لبب رخيّ: خوشحال ہے۔
اللُّبُّ من كل شيءٍ: ہر چیز کا خالص و منتخب حصہ۔
(۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت۔
(۳) عقل (۴) بادام اور اخروٹ وغیرہ کی گری۔
(ج) اَلْبَابٌ، اَلُبٌّ اور شعر میں اَلُبٌّ۔
يقال: انا اُحِبُّك من نبات اَلُبِّي: میں اپنی ذات سے زیادہ تم سے محبت کرتا ہوں۔
لُبُّ الارض: (علم طبقات الارض میں) سطح زمین کی محیط چٹانی پٹی۔ (مج)
اللِّبَّةُ: گردن میں قلادہ باندھنے کی جگہ۔
(۲) قلادہ (۳) ہار کا عمدہ موتی، جوہر۔
(ج) لِبَبَاتٌ، لِبَابٌ۔
اللَّبِيبُ: عقلمند (۲) لبیک کہنے والا۔
(ج) اَلِبَّاءٌ۔
اللَّبِيبَةُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈالا جائے۔
لَبَّيكَ، لَبَّيهِ، يقال: لَبَّيكَ میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں۔ اَوْ اِلْبَدَّ بَعْدِ اِلْبَابٍ، واقامةً بعد اِقَامَةٍ، واجابةَ بعد اِجَابةٍ یا یہ معنی ہیں۔
اتجاهي البك، قصدي اُقبالي على اَمرك۔
یہ عربوں کے قول داری تُلِبُّ دارَهٗ (میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے) سے ماخوذ ہے۔ یہ مصدر منصوب ہے جو بطور تاکید مکرر لایا گیا ہے۔ (دیکھئے لبب)
المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ۔
المَلْبُوبُ: رجلٌ ملبوبٌ: عقلمند آدمی۔
لَبَثَ بالمكان ـَ لَبْثًا، لُبْثًا: قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ قرآن حکیم میں ہے فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ، هو لابِثٌ، لَبِثٌ۔
يقال: مَا لَبِثَ اَنْ فعل كذا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، فوراً بلا تاخیر۔
اَلْبَثَهٗ: ٹھہرانا۔
يقال: اَلْبِثْ عن فلان: فلاں کا انتظار کرو تاکہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو جائے۔
لَبَّثَ: انتظار کرنا۔
ضرب المثل ہے۔
لَبِّثْ قليلاً يُدرِكِ الهيجا حَمَلْ۔
-فلانًا: اَلْبَثَهٗ۔
تَلَبَّثَ بالمكان: ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔
اِسْتَلْبَثَهٗ: ست پانا۔
-فلانًا: رکنے اور ٹھہرنے کو کہنا۔
اللُّبْثَةُ: توقف۔ يقال: لي على هذا الأمر لُبْثَةٌ۔
اللَّبِيثَةُ من الناس: مختلف قبائل کی جماعت۔
لَبَجَ فلانًا بالعصا ـُ لَبْجًا: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی مارنا۔
-بفلان الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
يقال: لُبِجَ بالرجل: کھڑے کھڑے گر جانا۔

Marfat.com

اللَّبِيجُ مقیم۔ یقال: حیٌّ لَبِیجٌ: مقیم وقرار پذیر قبیلہ۔
لَبَخَ جسدُہٗ۔ لُبُوخًا پر گوشت ہونا۔
ھو لَبِیخٌ۔ ھی لُبَاخِیَۃ۔
-فلانًا لَبْخًا گالی دینا۔
(۲) مارنا۔ (۳) قتل کرنا۔
لَبَّخَ علی العضو عند الالم: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پٹیاں باندھنا۔ (محدثہ)
تَلَبَّخَ بالطِّیب خوشبو ملنا۔
اللَّبْخ فصیلہ قرنیہ کا ایک درخت جو گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔
اللَّبْخَۃ مرہم نما دوا جو گرم یا ٹھنڈی کر کے عضو پر درد کی جگہ رکھی جاتی ہے۔ (محدثہ)
اللَّبِیخَۃ مشک کا نافہ۔
لَبَدَ بالمکانُ۔ لُبُودًا قیام کرنا' لگے رہنا۔
-الشیُٔ بالارض چمٹ جانا۔
-الشیَٔ بالشیٔ گٹھ جانا۔
-الصُّوفَ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔ یعنی اسے بھگونا پھر سی کو نمدے کے سرے میں رکھا جاتا ہے۔
لَبَدَ بالمکانَ۔ لَبْدًا قیام کرنا۔
-الشیُٔ چمٹ جانا۔
یقال: لَبَدَ الطائرُ بالارض زمین پر بیٹھے رہنا۔
اَلْبَدَ بالمکان قیام کرنا۔
-الشیُٔ بالشیٔ گٹھ جانا۔
-الشیَٔ بالشیٔ چمٹانا۔
-الفرسَ گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔
-السَّرجَ زین پر نمدہ لگانا۔
-راسہ عند الدّخول بالباب دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔
لَبَّدَ الشیَٔ بالشیٔ مضبوطی سے چپکانا۔
یقال: لَبَّدَ المطرُ والندی الارضَ بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا کہ اس پر پاؤں نہ پھسلیں۔
لَبَّدَ شَعْرَہٗ بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا۔

-الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔
اِلْتَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوھما: اون یا بالوں کا گٹھ جانا۔ باہم چپک جانا۔
-الشجرۃُ: بہت پتوں والا ہونا۔
-تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوھا: التَبَدَ۔
یقال: تَلَبَّدَتِ الارضُ بالمطر۔
-الطائرُ بالارض: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔
-فلانٌ دیکھ کر تاڑ لینا۔
اللَّابِدُ شیر۔
مالٌ لِابِدٌ: مال کثیر (ج) لُبَّدٌ۔
اللُّبَادَی: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔
اللُّبَادُ: نمدہ ساز۔
اللُّبَّادَۃُ: نمدہ کا سر پوش جو بارش وغیرہ سے حفاظت کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔
اللُّبَدُ: اون۔
یقال: ماله سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ: نہ بال ہیں نہ اون۔ یعنی تھوڑا مال ہے نہ کثیر۔
اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال۔
(۲) گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جانے والا کپڑا۔
(۳) ایک قسم کا بچھانے کا فرش۔ (ج) اَلْبَادٌ' لُبُودٌ۔
اللَّبَدُ من الرّجال: معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔ گوشہ نشین۔
اللُّبَدُ: مال کثیر۔
قرآن حکیم میں ہے: یَقُوْلُ اَھْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا۔
لُبَدٌ: لقمان کے گدھوں میں سے آخری گدھ۔ (یہ منصرف ہے کیونکہ یہ معدول نہیں)
ابو لُبَد شیر۔
اللِّبْدَۃُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال۔
(۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔
ضرب المثل ہے
ھو اَمْنَعُ من لِبْدَۃِ الاسد۔
(۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی سر اوڑھانے کا

کپڑا۔ (مو)
(ج) اَلْبَادٌ' لُبُودٌ' لِبَدٌ۔
اللَّبْدَۃُ' اللِّبْدَۃُ (ج) لُبَدٌ۔
لَبَزَ۔ لَبْزًا: بہت زیادہ کھانا۔
یقال: لَبَزَ فی الطعام: کھانے میں ہاتھ مارنا۔
-فلانًا: بری طرح مارنا۔
(۲) پس پشت ڈالنا۔
-الشیَٔ: پاؤں سے روندنا۔
لَبَسَ علیه الأمرَ۔ لَبْسًا: اس قدر خلط ملط کر دینا کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جا سکے۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ۔
لَبِسَ الثوبَ۔ لُبْسًا: کپڑے پہننا۔
یقال: لَبِسَ الحیاءَ: شرم کرنا۔
یقال: لَبِسَ قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔
لَبِسَ الناس: لوگوں کے ساتھ رہنا۔
-فلانٌ فلانة عمرَہٗ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا۔
-فلانًا علی مافیه: کسی کی کوئی بات برداشت کرنا۔
یقال: لَبِسْتُ علی کذا اذنی: کسی کی بات سنی ان سنی کر دینا۔ نظر انداز کر دینا۔
جاء فلان لا بسًا اُذنیه: غافل بن کر آیا۔
اُلْبِسَ علیه الاَمرُ: مشتبہ و مخلوط ہونا۔
-الشیَٔ الشیَٔ: ڈھانپنا۔
یقال: اَلْبَسَ النباتُ الارضَ۔ انعیمُ السماءَ۔
-فلانًا الثوبَ: کپڑا پہنانا۔
لَابَسَهٗ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔
(۲) میل ملاپ کے ذریعے اس کے دل کی بات معلوم کر لینا۔
-عَمَلَ کَذَا: کوئی کام برابر کرتے رہنا۔
لَبَّسَ الاَمرُ: مشتبہ اور گنڈمڈ ہونا۔
-فلانٌ: تدلیس و تلبیس کرنا۔ مغالطہ دینا۔ ھو مُلَبِّسٌ۔
-علیه الامرَ: خلط ملط کرنا۔

Marfat.com

اِلْتَبَسَ الظلامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔
یقال: التبس علیه الأمرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا۔
اِلْتَبَسَ به: عقل میں فتور آنا۔
تَلَبَّسَ بالثوب وبالأمر: کپڑا پہننا' معاملہ پیچیدہ ہونا۔
یقال: تَلَبَّس بی الأمر۔ تَلَبَّس حبُّ فلانة بدمی ولحمی۔
-الطعامُ بالید: کھانا ہاتھ کو لگنا۔
ذهب من الدنیا ولم یتلَبَّسْ منها بشیٔ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔
اللِّبَاسُ: جسم کو چھپانے والا کپڑا۔ (۲) بدن پوش۔
(ج) اَلْبِسَةٌ' لُبْسٌ۔
(۲) خاوند یا بیوی۔ یہ ایک دوسرے کا لباس ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔
لِبَاسُ کل شیٔ: ڈھکن۔ پردہ۔
لِبَاسُ النَّوْرِ: کلی کا غلاف۔
لِبَاسُ التقوی: ایمان' حیا یا عمل صالح۔
اللَّبَّاسُ' یقال: رجلٌ لَبَّاسٌ: بہت لباس والا۔ (۲) دجل و تلبیس کرنے والا۔
اللَّبَّاسَةُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا ایک آلہ۔ (محدثہ)
اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط۔
(۲) پہنی جانے والی چیز۔
اللِّبْسُ: پہننے کی چیز۔ (ج) لُبُوسٌ۔
لبسُ الکعبة العودج: کعبہ کا غلاف یا ہودہ کا کپڑا۔
(۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔
اللُّبْسُ: شبہ' اشتباہ' عدم وضاحت۔
یقال: فی امره لُبْسٌ۔
اللِّبْسَةُ: التباس و ہیئت' حالت۔
یقال: لکل زمان لِبْسَةٌ: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی۔
اللُّبْسَةُ: شبہ' اشتباہ۔
یقال: فی امره لُبْسَةٌ وفی حدیثه لُبْسَةٌ۔
اللَّبُوسُ: پہننے کی چیز۔
یقال: البَسْ لکلّ حالة لَبُوسَها۔
(ج) لُبُسٌ (۲) زرہ۔
قرآن حکیم میں ہے وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ۔
رجل لَبُوسٌ: بہت لباس والا۔
(۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے۔ (ج)
اللَّبُوسَةُ' اللُّبُوسَةُ: اشتباہ' شبہ۔
یقال: فی کلامه لَبُوسَةٌ' لُبُوسَةٌ: الجھاؤ اور پیچیدگی ہے۔
اللَّبِيسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا۔
حبلٌ لَبِيسٌ: استعمال شدہ رسی۔
(ج) لُبُسٌ۔
دارٌ لَبِيسٌ: ثوب ملبوس میں سے تشبیہ پرانا گھر۔ (ج) لَبَائِسُ۔
(۳) مثل' نظیر' یقال لیس له لَبِيسٌ۔
المُلَبَّسُ: بادام بھری ہوئی مٹھائی یا شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ (محدثہ)
واحدته مُلَبَّسَةٌ۔ (ج) مُلَبَّسَاتٌ۔
المَلْبَسُ: پہننے کی چیز۔
(ج) مَلَابِسُ۔
یقال: اِنَّ فیه لَمَلْبَسًا: اس میں تفریح یا نفع کی چیز ہے۔
لَبَطَ فلانًا۔ لَبْطًا: پٹخنا۔
یقال: لَبَطَ به الارضَ۔
لُبِطَ بفلان: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔
هو مَلْبُوطٌ به۔
التَبَطَ فلانٌ: زمین پر لوٹنا۔ تڑپنا۔
-فی امره: پریشان ہونا۔
-القومُ به: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔
تَلَبَّطَ: چھڑنا۔
-فی امره: پریشان ہونا۔
یقال: تَلَبَّطَ فلان معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
اللَّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔
لَبِقَ فلانٌ۔ لَبَقًا: ہوشیار ہونا۔ هو لَبِقٌ۔
(۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔
-الثوبُ والأمر بفلان: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق و مناسب ہونا۔
لَبُقَ۔ لباقة: خوش طبع ہونا۔ (۲) ماہر ہونا۔
الثوبُ والأمرُ بفلان: لائق و مناسب ہونا۔
هو لَبِيقٌ۔
لَبَقَ الثَّرِيدَ وغیره: ثرید وغیرہ ملانا و نرم کرنا۔
حدیث میں ہے فصنع ثریدةً ثمّ لَبَقَهَا
لَبَكَ الشیٔ والامرَ۔ لَبْكًا: خلط ملط کرنا۔
یقال: لَبَكَ السَّوِيقَ بالعسل
لَبِكَ الأمرُ۔ لَبَكًا: مختلط و مشتبہ ہونا۔ هو لَبِكٌ۔
اَلْبَكَ فلانٌ: فحش گو ہونا۔
-فی منطقه: کلام میں غلطی کرنا۔
لَبَّكَ الشیٔ: خلط ملط کرنا' گندھ کرنا۔
التَبَكَ الامرُ: خلط ملط و پیچیدہ ہونا۔
تَلَبَّكَ الأمرُ التَبَكَ۔
-المعدةُ: بدہضمی ہونا۔ (ج)
التَّلَبُّكُ المَعَوِیُّ: بدہضمی یا دیر ہضمی۔ (ج)
اللَّبْكُ: ملی ہوئی مخلوط چیز۔ (فعل بمعنی مفعول)
اللَّبْكَةُ: ملی ہوئی چیز۔
یقال: وقع فی لَبْكَة: وہ الجھن میں پڑ گیا۔
اللَّبِيكُ: امر لبیک: پیچیدہ و مبہم معاملہ۔
اللَّبِيكَةُ: کھجور' تازہ مکھن' یا کبھی تیل ملا کر بنایا ہوا مایدہ۔ جسے پکایا نہیں جاتا۔
لَبَّبَ به' وعلیه: مشقت کرنا۔
یقال: لَبْلَبَتِ الشاة ونحوها بولدها: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو چاٹنا۔
لَبَالِبُ الغنم: بکریوں وغیرہ کا شور اور آوازیں۔
اللَّبْلَابُ: زمینی جڑی بوٹی جو کہ درختوں اور فصلوں سے چمٹتی ہے اور یہ فصیلہ علیقیہ ہے

Marfat.com

تعلق رکھتی ہے۔ (۲) فصیلہ قرنیہ کے دیواروں پر چڑھنے والے پودوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
اللَّبْلَبُ: نخ۔
لَبَنَهُ- لَبْناً: دودھ پلانا۔ هو لابنٌ۔
لَبَنَتْ- لَبَناً: پستان یا تھن میں دودھ اترنا۔ هي لَبِنَةٌ۔
اَلْبَنَتْ مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔
-القومُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هم مُلْبِنُوْنَ۔ يقال: لابِنُوْنَ (نسبت کے طور پر) یعنی دودھ والے۔
لَبَّنَ الرجلُ اینٹیں بنانا۔
-القميصَ قمیص میں کالر بنانا۔ یا گریبان کی دو پٹیاں لگانا۔
التَبَنَ الرَّضيعُ دودھ پینا۔
تَلَبَّنَ فلانٌ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔
استَلْبَنَ اہل وعیال یا مہمانوں کے لئے دودھ مانگنا۔
التَّلْبِيْنَةُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر بنایا ہوا ملیدہ۔
حدیث میں ہے التَّلْبِيْنَةُ مَجَمَّةٌ لفؤاد المريض۔
اَللابِنُ: بہت دودھ والا۔
(۲) دودھ والا۔
جیسے تامرٌ: وتمر کو کہا جاتا ہے۔
(ج) لَوَابِنُ۔
اَللَّبَّانُ: دودھ فروش۔
(۲) اینٹیں بنانے والا۔
(۳) اینٹیں فروش۔
اَللَبَانُ: دونوں شانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔
اِللِبَانُ: رضاعت۔
يقال: هو اخوه بلبان اُمِّه۔
لايقال: بِلَبَنِ اُمِّه' لبن کا اطلاق اس دودھ پر ہوتا ہے جو اونٹنی یا بکری وغیرہ کا ہو۔
لِبَانُ السَّفِيْنَة: کشتی کھینچنے کا کتان وغیرہ کا موٹا رسا۔

اللُّبَانُ: فصیلہ: بخور یہ کا ایک پودا جس سے گوند نکلتا ہے۔ اسے الكُنْدُر بھی کہتے ہیں۔
اللُّبَانَة: حاجت طعام۔ جو فاقہ کے علاوہ ہو لیکن سخت خواہش ہو۔
يقال: ماقضيت منه لُبَانَتي: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا۔ (ج) لُبَانٌ۔
اللَّبَنُ: مؤنث انسانوں یا حیوانوں میں پایا جانے والا سفید سیال مادہ۔ یہ اسم جمع ہے۔ واحدته' لَبَنَةٌ۔
حدیث خدیجہ میں ہے: درّت لبنة القاسم' دودھ کی تھوڑی سے مقدار کو کہتے ہیں۔ (ج)
اَلْبَانٌ۔ لبن كل شجرة: درخت کا پانی۔
اللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں جو پکائی نہ گئی ہوں۔
لَبِنُ القميص: گریبان کی پٹی۔
الواحدة: لَبِنَةٌ۔
لُبْنَى: فصيله اسطر اكيه کا ایک درخت جس سے گوند نکلتا ہے جسے المَيْعَة کہتے ہیں۔ یہ بلاد شام) کے پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
لُبْنَانُ: شام کا ایک پہاڑ۔
(۲) ایک عرب ملک۔ جس کا اکثر حصہ پہاڑی اور کچھ میدانی ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے شام کا جزء ہے۔
اللِّبْنَةُ: گریبان کی پٹی۔
اللَّبْنَةُ: گریبان کی پٹی۔ (۲) واحد ةاللَّبن۔
اللَّبُوْنُ: وہ جس کے تھنوں میں دودھ اتر آیا ہو۔
(ج) لُبُنٌ' لَبَائِنُ۔
يقال: كَمْ لبن غنمك؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟
ابن اللَّبون: اونٹنی کا دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں آ گیا ہو کیونکہ اس وقت ایک اور بچہ کو جنم دیتی ہے جس سے اس کے دودھ اتر آتا ہے۔
هي ابنة لبون' بنت لبون۔ (ج) بنات لبون۔ (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
اللَّبِيْنُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔
المِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی۔

(۲) دودھ کا برتن۔ (۳) اینٹوں کا سانچہ۔
(۴) اینٹوں کو اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔
المَلْبَنُ: ایک قسم کی مٹھائی جس کا چبانا آسان ہوتا ہے۔ بسا اوقات اس میں اخروٹ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔ (مع)
المِلْبَنَةُ: چائے کے ساتھ لینے کے لئے دودھ کو پیش کرنے کا چھوٹا سا برتن۔ (محدثہ)
المَلْبَنَةُ: يقال: عشبٌ اوبَقْلٌ مَلْبَنَةٌ: دودھ بڑھانے والی گھاس۔
اللَّبُوَةُ: (دیکھئے لبأ)
لَبِيَ من الطعامِ- لَبْياً: زیادہ کھانا۔
لَبَّى بالحجّ: لبيك اللهم لبيك پڑھنا۔
-الرجلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا۔
(دیکھئے لبب)

ل.....ت

لَتَأَهُ في صدرهٖ- لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔
-فلانا بنسهم او حجر: مارنا۔
-الشيءَ بعينه: گھور کر دیکھنا۔
-الشيءَ: کم کرنا۔
لَتَبَ بالشيءِ- لُتُوباً: چمٹنا۔
-في الشيء: جم جانا' قائم رہنا۔ هو لاتِبٌ۔
-فلاناً وعليه لَتَباً: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
-ثوبَه: کپڑے ہمیشہ پہنے رہنا' جیسے اتارنے کا ارادہ نہ ہو۔
اَلْتَبَ عليه الأمرَ: لازم کرنا۔
اَلْتَبَ الثوبَ: لَتَبَهٗ۔
المَلاتِبُ: پرانے کپڑے۔
المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کیلئے گوشہ نشین رہنے والا۔
لَتَّ السَّويقَ ونحوَهٗ- لَتّاً: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا۔
-العجينَ ونحوه: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا۔ (یہ البَسّ سے کم درجے کا ہوتا ہے)
يقال: فلان يَلُتُّ ويعجنُ: بہت بولنا اور باتیں بناتا ہے۔
-الشيءَ: چورہ کرنا' پیسنا۔
يقال: لَتَّ الحصَى: کنکریاں کوٹنا۔
اللاتُ' اَللاتُ: جاہلیت کا ایک بت جو ثقیف

Marfat.com

کے لئے طائف میں یا قریش کے لئے تھا۔
ایک قرأت یوں ہے:
اَفَرَاَیْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی۔
اَللُّتَاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال۔
(۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔
لَتَحَهٗ - لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا۔ بغیر زخم لگائے۔
یقال: لتحه بیده۔
-عَیْنَه: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا۔
-فلانًا ببصره: تیز نظر سے دیکھنا۔
یقال: لَتَحَ فلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا سب کچھ لے لینا۔
لَتِحَ - لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ هو لَتْحَانُ۔ هی لَتْحٰی۔
اَللَّاتِحُ: رجل لاتحٌ: دانا۔ چالاک۔
اَللَتَاح: اللَّاتِحُ: قوم لُتَاتِحٌ: عقل مند و دانا' چالاک لوگ۔
اَللِّتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ۔ جو ۱۰۰۰ سینٹی میٹر مکعب کے برابر ہوتا ہے۔
اَللَّتْلَتَةُ: جھوٹی قسم۔
(۲) بے فائدہ کلام۔
(۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔ (مو)
لَتَمَ منحرَ البعیر' وفی منحرُه - لَتْحًا
نیزہ مارنا۔
-الشیءَ بیده: مارنا۔
-الرجلَ بالسهم: تیر مارنا۔
اَللَاتِینِیُّ: اصل میں لاتیوم (جس کا معنی اطالوی زبان میں آسان ہوتا ہے) کی طرف منسوب ہے۔
یقال: لسان لاتینی' لغة لاتینیة: یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔
اَلَّتِی' اللَّتِ' اللَّتْ: اسم موصول مبہم معرفہ۔ غیر لفظ سے اَلَّذِی کی تانیث۔
(ج) اللاتی' اللاتِ' اللواتی' اللواتِ۔
اللائی'
التی کا تثنیہ: اللتان' اللتانِ۔ اللتا' اور تصغیر

اللَّتَیَّا' اللُّتَیَّا۔
اَلَّتِیْ' اللَّتَیَّا: یقال: وقع فلان فی اللَّتَیَّا والتِی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل.....ث

لَثَّ بالمکان - لَثًّا: قیام کرنا۔
یقال: لَثَّ المطرَ: لگاتار کئی دن بارش ہونا۔
-علیه: اصرار کرنا۔
اَلَثَّ: لَثَّ۔
لَثَغَ فلان - لَثَغًا: حروف بدل کر بولنا۔ جیسے سین کو ثاء یا راء کو غین بولنا۔
هو اَلْثَغُ۔ هی لَثْغَاءُ۔ (ج) لُثْغٌ۔
تَلَاثَغَ: قصداً ہکلا بننا۔
اَللُّثْغَةُ: ہکلا پن۔ حروف کی ادائیگی تبدیل کرنا۔ جیسے سین کو ثاء سے اور راء کو غین سے بدل دینا۔
لَثِقَ یومُنَا - لَثَقًا: دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا۔
-ثیابُه: کپڑے تر ہو جانا۔
یقال لَثِقَتِ الارضُ۔
-الطائرُ: پرندے کا پر بھیگنا۔ هو لَثِقٌ۔
اَلْثَقَ الشیءَ: بھگونا' تر کرنا۔
لَثَّقَ الشیءَ: خراب کرنا۔
اِلْتَثَقَ الشیءُ: بھیگنا۔ تر ہونا۔
تَلَثَّقَ الشیءُ: اِلْتَثَقَ۔
اَللَّثَقُ: تری' نمی (۲) پانی اور مٹی کا ملاپ۔ گارا۔ یقال: مشینا فی لَثَقٍ: ہم کیچڑ میں چلے۔
لَثَلَثَ بالمکان: قیام کرنا۔
-النعیمُ والسحابُ: گھٹا اور بادلوں کا ایک جگہ گھومتے رہنا' ایسا لگے کہ جانے لگے ہیں۔
یقال: لَثْلَثَ فی الأمر: کسی معاملے میں متردد ہونا۔
-الشیءَ فی التراب: الٹ پلٹ کرنا۔
-کلامه' وفیه: بات واضح نہ کرنا۔
-الرجلَ عن حاجته: کام سے روکنا۔
-علیه: اصرار کرنا۔
یقال: لَثْلِثُوْا بنا: ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو۔

تَلَثْلَثَ بالمکان: قیام کرنا۔ ٹھہر سے رہنا۔
-الغنمُ والسحابُ: لَثْلَثَ۔
-فی الأمر: متردد ہونا۔
یقال: تَلَثْلَثَ فی امره: دیر کرنا۔
-فی التراب: مٹی میں لوٹ لگانا۔
اَللَّثْلَاثُ: اَللَّثْلَاثَةُ: ست' شخص جب بھی اس سے توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے۔
لَثَمَ فَمَ المرأةِ: عورت کے منہ کا بوسہ لینا۔
-الابریقَ: لوٹے یا جگ کا منہ بند کرنے کے لئے کھلا چھوڑ دینا۔
لَاثَمَ المرأةَ ملاثمةً: بوسہ بازی کرنا۔ منہ سے منہ ملانا۔
لَثَمَ فاهُ: منہ دھانکنا' مفلر لینا۔
-الابریقَ: لَثْمَةً۔
اِلْتَثَمَتِ المرأةُ: عورت کا منہ پر کپڑا لپیٹنا۔
تَلَاثَمَا: ایک دوسرے کا بوسہ لینا
اَللِّثَامُ: نقاب وہ کپڑا جو ناک اور منہ پر لپیٹا جاتا ہے۔ (ج) لُثُمٌ۔
اَلْمَلْثَمُ: ناک اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
(۲) بوسہ کی جگہ۔
اَلْمُلَثَّمُوْنَ: مراکشی لوگ جن کی افریقہ اور اندلس میں حکومت قائم تھی۔
لَثِیَتِ الشجرةُ - لَثًی: درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا۔ هی لَثِیَةٌ۔
-الشیءُ: تر ہونا۔ هو لثٌ۔
-خُفُّ البعیر: پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا۔
-الثوبُ وغیره: کپڑے کا پسینے سے تر ہو کر میلا ہونا۔ الرِّجْلُ من عطب: پاؤں کا گارے سے لت پت ہونا۔
اَلْثَتِ الشجرةُ: درخت سے گوند جیسا مادہ نکلنا۔
-الشجرةُ ماحولها: درخت کا اپنے گرد و پیش کو تر کر دینا۔
-فلانًا: کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا۔
تَلَثَّی الشجرُ: درخت سے گوند بہنا۔

Marfat.com

اللَّثَی: درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح کا شیرہ۔
(۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ۔
اللَّثَاۃُ: حلق کا کوا۔
اللِّثَۃُ: مسوڑھا۔ (ج) لِثَاتٌ۔
لَثِیَّ لِثِیٌّ۔
الحروف اللِّثَوِیَّۃُ: ثاء، ذال اور ظاء۔ کیونکہ ان کا مخرج مسوڑھے ہیں۔

ل.....ج

لَجَأَ الی الشیٔ والمکانُ- لَجْئًا، لُجُوءً: پناہ لینا۔ ذریعہ حفاظت بنانا۔
یقال لَجَأَ الی فلان: کسی کا سہارا لینا کسی سے تقویت حاصل کرنا۔
لجأ منہ: کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف رجوع کرنا۔
اَلْجَأَ امرَہ الی اللّٰہ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کر دینا۔
-فلانًا: محفوظ و مامون کرنا۔
یقال: اَلْجَأَہٗ من الشیٔ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت کرنا۔
-فلانًا الیٰ کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَّأَ الی کذا: اَلْجَأَہٗ۔
-مالَہٗ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔
قالوا: ولا تکون التلجئۃُ اِلَّا اِلی الوارث۔
اِلْتَجَأَ الیہ: لَجَأَ۔
یقال: التجأ الی فلان: سہارا لینا۔ پناہ لینا۔
التجأ عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ الیہ: سہارا لینا، پناہ لینا۔
یقال: تَلَجَّأَ عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ من القوم: ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔
حدیث کعب میں ہے: مَنْ دَخَلَ دِیْوَانَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ تَلَجَّأَ مِنْهُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قُبَّۃِ الْاِسْلَامِ۔

اللَّاجِئُ:
اللَّجَأُ: پناہ گاہ۔ (۲) بیوی۔ (۳) وارث۔ (ج) اَلْجَاءُ۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ۔ (ج) مَلَاجِئُ۔
لَجِبَ القومُ- لَجَبًا: شور و غل کرنا۔
-البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔
یقال: لَجَبَ الموجُ: پھٹنا۔
ھو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور۔
(۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
لَجَّ فی الأمرِ- لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا۔
لَجَّ فی الأمرِ- لَجَاجًا، لَجَاجَۃً: کسی کام میں لگے رہنا، ہٹنے کو تیار نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: وَلَوْ رَحِمْنَا هُمْ وَكَشَفْنَا مَابِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ۔
ھو لَجُوجٌ، لَجُوجَۃٌ، ھی لَجُوج۔
یقال: لَجَّ بھم الھمُّ والنزاع۔
لَجَّ فلانٌ: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا۔
-القومُ: لوگوں کا شور و غل کرنا۔
اَلَجَّ القومُ: پانی کے گہرے حصے میں داخل ہونا۔
-القومُ: شور غوغا کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَہٗ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا۔
لَجَّجَتِ السفینۃُ: گہرے پانیوں میں کشتی یا جہاز کا داخل ہونا۔
اَلتَجَّ البحرُ: تلاطم خیز ہونا۔
-الارضَ بالسَّراب: زمین پر سراب کا تلاطم خیز موجوں کی طرح ہونا۔
-الظلامُ: تاریکی مخلوط و ملتبس ہونا۔
-الاصواتُ: شور ہونا۔
-الامرُ والموجُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔ موج کا متلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ متاعَ فلان: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
- بیمینہ: اپنی قسم پر اڑنا۔ اور کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے۔
اَلْاَلَنْجُجُ: خوشبودار لکڑی۔
یقال: عودٌ اَلَنْجُجٌ: خوشبودار (علی الوصف)
اللُّجَاجُ: بحرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر۔ بہت گہرا۔
اللَّجَاجَۃُ: اصرار، ہٹ دھرمی، ضد۔
یقال: فی فؤادہٖ لجاجۃٌ: اس کے دل میں پھوٹ کی دھڑکن ہے۔
اللُّجُّ: بہت پانی جس کی گہرائی معلوم نہ ہو۔
لُجُّ البحر: سمندر کا عرض۔
لُجُّ اللَّیل: رات کی زبردست تاریکی۔
اللَّجَّۃُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر۔
یقال: فلانٌ لُجَّۃٌ واسعۃ: فلاں بحر ناپید کنارا ہے۔
لُجَّۃُ الأمرِ: کسی معاملہ کی گہرائی۔
(ج) لُجٌّ، لُجَجٌ، لِجَاجٌ۔
یقال: کَاَنَّ عَیشَہ لُجَّۃٌ: اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔
اللَّجَّۃُ: شور و غل۔
یقال: سمعتُ لَجَّۃَ الناس: لوگوں کا شور و غل سننا۔
(۲) ہنگامہ۔
اللُّجِّیُّ: تلاطم خیز کی طرف منسوب۔
قرآن حکیم میں ہے: اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشَاہُ مَوْجٌ۔
اللَّجَجُ: پٹھوں کا موٹا پن اور گوشت کی زیادتی۔
(۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔
اللَّجْجُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔
لُجَجُ العین: آنکھ کا گڑھا (ج) اَلْجَاجٌ۔
لَجِذَ الکلبُ- لَجْذًا: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

Marfat.com

يقال: لَحِذَ الكلبُ الاناءَ کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔
-الماشيةُ الكلأَ مویشی کا زبان کے کنارے سے گھاس کھانا۔ جب دانت سے نہ کھا سکے۔
-السائلُ فلاناً سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا' اصرار کرنا۔
المِلْحَاذُ وہ جانور جو منہ کے اگلے حصے سے گھاس کھاتا ہو۔
المَلْحُوذ: يقال نبتٌ مَلْحُوذٌ: پودا یا گھاس جو چھوٹی ہونے کی وجہ سے اونٹ دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائے۔
لَحِفَ الطينُ وغيرُه في الكناس ونحوِهٖ۔ لَحْفًا: ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی میں گڑھا کھودنا۔
لَحِفَتِ البئرُ۔ لَحَفًا: کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ هي لَحْفَاءُ۔
لَحَّفَ الشيءَ: کسی چیز کو پہلوؤں یا کونوں سے کشادہ کرنا۔
يقال: لَحَّفَ القومُ مكيالهم او بئرهم پیمانے یا کنویں کے نچلے حصے کو وسیع کرنا۔
تَلَحَّفَتِ البئرُ کنویں کے اندر کے کناروں سے مٹی سے ہٹ جانا۔
اللِّحَافُ: دروازہ کی دہلیز۔
(ج) اَلْحِفَةٌ۔ لُحُفٌ۔
اللَّحَفُ: ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ۔
(۳) وادی کا بیچ۔ (ج) اَلْحَافٌ۔
اللَّحْفَةُ: پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز۔
هما لَحْفَتَان۔
لَحْلَحَ فلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔ غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَحْلَاحٌ۔
-الشيءَ في فيه: کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔
يقال: لَحْلَحَ اللقمةَ في فيه۔
-فلاناً عن الشيء: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔
تَلَحْلَحَ: لَحْلَحَ۔
حضرت ابوموسیٰ کے نام حضرت عمر کے مکتوب میں ہے۔
الفهمَ الفهمَ فيما تَلَحْلَحَ في صدرك یعنی بار بار آئے۔
اللَّحْلَاحُ: توتلا' ہکلا۔ جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو۔
اللَّحْلَحُ: نیم دار غیر واضح۔
يقال: الحقُّ اَلْحَحُ والباطل لحلَحٌ۔
اَلْحَمَ الدابَّةَ: جانور کے لگام لگانا۔
-الماءُ فلاناً: پانی کا منہ تک پہنچنا۔
-فلاناً عن حاجته: روکنا۔
يقال: تكلَّمَ فَالْجَمَتْهُ۔
لَجَّمَهُ الماءُ: پانی منہ تک پہنچنا۔
اللِّجَامُ: لگام۔ گھوڑے کے منہ کا لوہا۔ پھر اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔
يقال: لَفَظَ لِجَامَهٗ: محنت اور تھکان اور پیاس کی وجہ سے کام چھوڑ دینا۔
(ج) اَلْجِمَةٌ' لُجُمٌ' لُجْمٌ۔
اللَّجَّامُ: لگام ساز۔ (۲) لگام فروش۔
اللَّجَمَةُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ۔
(۲) باندجگہ۔
الوادي: وادی کا دہانہ۔
اللُّجْمَةُ: زمین کے لئے علم۔
(۲) مسطح پہاڑ جو بہت اونچا نہ ہو۔
(۳) وادی کا کنارہ۔
(ج) اَلْجَام
لَجَنَ في المشي- لُجُونًا: بھاری قدموں سے چلنا۔ هو وهي لَجُونٌ۔
-و ورقَ الشجر ونحوِه لَجْنًا: پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کے کھانے کے لئے تیار کرنا۔
لَجِنَ... لَجَنًا: میلا ہونا۔
-المُشْطُ في رأسه: میل کی وجہ سے سر میں کنگھا اٹکنا۔
-به: اٹکنا' چمٹنا۔
لَجَنَ الورق: کاغذ کا موٹا اور ملیدار ہونا۔
تَلَجَّنَ الشيءُ: لیسدار ہونا۔
-الرأسُ: سر جو کر بھی میل صاف نہ ہونا۔
(۲) سر میں میل جمنا۔
اللَّجْنَةُ: جماعت' جو کسی پسندیدہ کام سے آشنا ہو۔
(۲) وہ جماعت جس کے کانوں سے بن تامل تفتیش یا انجاز عمل ہو۔ (مو) (ج) لجان۔
اللُّجَيْنُ (مصغر): چاندی۔
اللَّجِينُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ۔
(۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں پانی ملا کر بنایا ہوا ملیدہ۔
لَحَبَ الطريقُ۔ لُحُوبًا: واضح اور نمایاں ہونا۔
مَتْنُ الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔
-فلانٌ: سیدھا گزر جانا۔
-الطريقَ لَحْبًا: راستہ واضح کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کراس یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
يقال: لَحَبَهٗ بالسوط: کوڑے کا مار کر نشان ڈالنا۔
لَحِبَ: اللَّحْمَ: لمبائی میں کاٹنا۔
-العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
لَحِبَ فلانٌ۔ لَحَبًا: بڑھاپا اور کمزوری سے دبلا ہونا۔
يقال: لَحِبَ لحمه: دبلا ہونا۔
لَحَّبَ الطريقَ: راستہ واضح کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
التَحَبَ الطريقَ: راستہ پر چلنا۔
اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔
اللَّحْبُ: اللَّاحِبُ۔
المِلْحَبُ: فصیح زبان۔
(۲) بدزبان اور دریدہ دہن آدمی۔
(۳) کاٹنے کی چھری یا چھیلنے کی چیز۔

Marfat.com

لَحَجَ اِلیہ- لَحْجًا کسی کی پناہ لینا۔ مائل ہونا۔
لَحِجَ السیفُ وغیرہ- لَحَجًا تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا۔
یقال: لَحِجَ الخاتمُ فی الاصبع۔
-بالمکان کسی جگہ چھپنا' وہاں سے نہ ہٹنا۔
یقال: لَحِجَ فی الأمر معاملہ میں پڑنا۔
-لَحَج بینھم شرٌّ فتنہ وفساد پیدا ہونا۔
-الشیءُ تنگ ہونا۔ ھو لَحِجٌ۔
-اللَّحْجَی داڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔
ھو اَلْحَجُ۔
لَحْوَجَ علیہ الأمرَ کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا۔
اَلْحَجَهٗ الیہ اپنی طرف مائل کرنا۔ (۲) پناہ دینا۔
لَحَّجَ علیہ الخبرَ کسی کو غلط خبر دینا۔
اِلْتَحَجَ الیہ کسی کی طرف مائل ہونا۔
-فلانًا الی ذلك الأمر کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔
یقال اَتَی فلانٌ فلانًا فلم یجد عندہ مُؤَمَّلًا ولا مُلْتَحَجًا۔
تَلَحَّجَ علیہ الأمرَ دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔
استَلْحَجَ البابُ او القُفلُ دروازے یا تالے کا نہ کھلنا۔
اللَّحَجُ آنکھ کی پھنسیاں۔
المَلْحَجُ پناہ گاہ۔ (۲) تنگ جگہ۔ (ج) مَلَاحِجُ۔
المَلْحُوْحَةُ یقال: خِطَّةٌ مَلحُوحَةٌ ٹیڑھا راستہ۔
(۲) پہاڑ کا تنگ راستہ۔ (ج) مَلَاحِیْحُ۔
لَحَّتِ القرابَةُ بیننا- لَحًّا قریبی رشتہ داری ہونا۔
یقال: فی المعرفة: ھو ابن عمی لَحًّا ہر حال میں منصوب' نکرہ میں کہا جاتا ہے۔ ھو ابن عم لَحٍّ کیونکہ یہ عم کی صفت ہے۔ اس طرح مونث' تثنیہ استعمال کیا جاتا ہے۔

لَحِحَتْ عینہ- لَحَحًا آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ ھو اَلَحُّ۔ ھی لَحَّاءُ (ج) لُحٌّ۔
اَلَحَّ السحابُ بادل کا برستے رہنا۔
-فلانٌ علی الشیءِ اڑنا۔ مواظبت اختیار کرنا۔
-علیہ بالمسألة اصرار کے ساتھ مانگنا۔
-الحذاءُ علی الإصبع زخم ڈالنا۔
ھو مِلْحَاحٌ۔
تَلَحَّحَ علیہ اَلَحَّ۔
اللَّأَحُّ یقال: مکان لَأَحٌّ تنگ جگہ۔
واد لأَحٌّ گنجان درختوں والی وادی۔
اللَّحَّةُ یقال: خُبْزَةٌ لُحَّةٌ سوکھی روٹی۔
اللَّحُوْحُ ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔
اللُّحُوْحُ ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے اور دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔
المِلْحَاحُ اللَّحُوْحُ۔
یقال سحابٌ مِلْحَاحٌ مسلسل برسنے والا بادل۔
لَحَدَ- لَحْدًا میانہ روی سے ہٹنا۔
یقال: لَحَدا السّھم عن الھدف نشانہ سے ہٹنا۔
-الیہ مائل ہونا۔
-فلان ظلم کرنا۔
-فی الدّین مذہب پر طعن کرنا۔
-عَلَیَّ فی شھادتہ گنہگار ہونا۔
-اللَّحْدَ لحد کھودنا۔
-المَیِّتَ مردہ کو لحد میں دفن کرنا۔
اَلْحَدَ السَّھمُ عن الھدف نشانہ سے ہٹنا۔
-فلانٌ حق سے منحرف ہونا' بے بنیاد باتیں داخل کرنا۔
یقال: اَلْحَدَ الیہ مائل ہونا۔
-فی الحرم حرم کی بے حرمتی کرنا۔
-فی الدّین طعن کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ آیَاتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا۔
-الرّجُلُ کٹ حجتی کرنا۔

اللَّحْدَ لحد کھودنا۔
-المیتَ دفن کرنا' لحد میں۔
-بفلان اہانت وتحقیر کرنا۔ ناحق بات کہنا۔
اِلْتَحَد الیہ کسی کی طرف مائل ہونا۔ پناہ لینا۔
ھو مُلْتَحِدٌ۔
-فِی الدین اَلْحَدَ۔
اَللَاحِدُ قبرٌ لَاحِدٌ لحد والی قبر۔
اللَّحْدُ قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے کا گڑھا۔ (ج) اَلْحَادٌ۔ لُحُوْدٌ۔
المُلْحَدُ اللَّحْدُ۔
المُلْحِدُ دین سے منحرف' طعنہ زنی کرنے والا۔
(ج) مُلْحِدُوْنَ' مَلَاحِدَةٌ۔
لَحَزَهٗ- لَحْزًا کسی کے سامنے اصرار کرنا۔
لَحِزَ فلانٌ- لَحَزًا بخیل ہونا۔
(۲) تنگ ظرف ہونا۔ ھو لَحِزٌ۔ لَحْزٌ۔
تَلَاحَزَ القومُ ایک دوسرے کے خلاف بولنا۔
الصِّبْیَانُ بچوں کا شعروں کا مقابلہ کرنا۔ بیت بازی کرنا۔
-الشجرُ درخت کا گٹھا ہوا ہونا۔
تَلَحَّزَ فلانٌ اَلْحَزَ۔
-عنہ موخر ہونا۔
(۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے سمیٹنا۔
-فمُهٗ انار وغیرہ ترش چیز کھانے سے منہ میں پانی آنا۔
المَلْحَزُ آبنائے۔ (ج) مَلَاحِزُ۔
یقال: وَقَعُوا فی المَلاحِز۔
لَحِسَ الاِناءَ- لَحْسًا برتن کو انگلی سے چاٹنا۔
-اللُّدودُ الصوف لحسًا کپڑے کا اون چاٹ لینا۔
یقال: لَحِسَ الجرادُ الخَضِرَ والشجرَ ہڈیوں کا سبزے اور درختوں کو کھا لینا۔
اَلْحَسَتِ الارضُ زمین کا پہلی مرتبہ گھاس اگانا۔
الماشیةَ مویشی کو تھوڑا چارہ کھلانا۔
اَلْحَسَ منہ حقّہ حق وصول کرنا۔

Marfat.com

الشيُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا۔ چمٹ جانا۔
البيضَةَ ونحوها: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
يقال: التَحَصَ الذِئبُ عين الشاة: پھوڑ کر اندر کا خون اور پانی لے جانا۔
لَحَاص: سختی ومصیبت۔
(۲) قحط کا سال۔
المَلْحَصُ: پناہ گاہ۔
لَحَطَ المكانَ- لَحْطًا: جھاڑو سے صفائی کرنا اور پانی چھڑکنا۔ هو لَاحِطٌ۔
التَحَطَ: غصہ ہونا۔
لَحَظَهُ: بالعين واليه- لَحْظًا، لَحَظَانًا: کن انکھیوں سے دیکھنا۔
هو لاحظٌ لَحَّاظٌ، هي لاحِظةٌ، مقلة لاحظة (ج) لواحِظُ۔
يقال: أنَا عنده محفوظٌ محظوظ بعين العنايَةِ ملحوظٌ۔
-البعيرَ لَحْظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا۔
لَاحَظَهُ مُلَاحَظَةً ولحاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا۔ لحاظ کرنا، نگرانی کرنا۔
-عليه كذا: کوئی بات نوٹ کرنا۔ (مو)
تَلَاحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللِحَاظُ: کنپٹی سے متصل گوشہ چشم۔ (ج) لُحُظٌ۔
اللَحْظَةُ: ایک نظر، سرسری نظر۔
(۲) آنکھ جھپکنے کی بقدر مختصر وقفہ۔
يقال: سَكَتَ عن الكلام لَحْظَةً۔
المُلَاحَظَةُ: لَحْظ سے صیغہ مفاعلہ۔
(۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
(۳) کتاب یا رائے پر ریمارکس۔ (مو)
-في البحث العلمي:
المَلْحَظُ: دزدیدہ نگاہی۔ یا دزدیدہ نگاہی کی جگہ۔ (ج) مَلَاحِظُ۔
المَلْحُوظَةُ:
لَحَفَ القَمَرُ- لَحْفًا: چاند کا کم روشنی کے مرحلے میں داخل ہونا۔

اللَاحِسَةُ يقال: سَنَةٌ لَاحِسَةٌ: سخت یعنی قحط کا سال جس سے گھاس دانہ بالکل نہ رہے۔
يقال: أَصَابَتْهُمْ لَوَاحِسُ: ان پر سخت سال آئے۔
اللَاحُوسُ: منحوس، گویا وہ قوم کو کھا جانے والا ہے۔ (۲) حریص۔
اللَحْسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی۔
اللُحْسَةُ يقال: مالك عندى لُحْسَةٌ: میرے پاس کچھ بھی نہیں۔
اللَحُوسُ من الناس: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا شیدائی۔
اللَحُوسُ: بہت حریص اور بسیار خور آدمی۔
المَلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے کھا جانے والا۔ (۳) بہادر۔ (ج) مَلَاحِسُ۔
المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ۔ (ج) مَلَاحِسُ۔
يقال: تَرَكته بملاحيس البقرَ اولَادَهَا: یعنی بیابان جگہ میں کیونکہ جنگلی گائے اپنے بچے صرف بیابان میں جنتی ہے۔
لَحَصَ في الامرَ- لَحْصًا: کسی کام میں لگنا۔
فلانًا عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔ حوصلہ پست کرنا۔
لَحِصَتْ عَيْنُهُ- لَحَصًا: آنکھوں کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا۔
(۲) پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا۔
لَحَّصَ في الامر: تنگی اور سختی برتنا۔
يقال: كان من مَضَى لا يفتشون عن هذا ولا يُلَحِّصون: نہ کھود کرید کرتے تھے اور نہ تفتیش۔
-فلانًا عن كذا: روکنا اور حوصلہ پست کرنا۔
-الكتابَ: مضبوط کرنا۔
التَحَصَ الامرُ: سخت ہونا۔
عينُه: آنکھ چپکنا۔
الابْرَةُ: سوئی کے کان کا بند ہونا۔
-فلانًا الى الأمر: کسی بات پر مجبور کرنا۔
فلانًا عن كذا: روکنا اور ہمیشہ پست کرنا۔

-فلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑانا۔
-فلانًا الثوبَ: کپڑے پہنانا۔
-يقال لَحَفَه فَضْلَ لحافِهِ: بخشش کا بچا ہوا مال دیا۔
-النارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
اللحمَ عن الحيوان: گوشت اتارنا۔
-فلانًا بِجُمْعِ كَفِّهِ: مکا مارنا۔
-فلانًا سَهْمًا: کسی کو تیر مارنا۔
اللِحَافَ: لحاف بنانا۔
اَلْحَفَ السائلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا۔ استغناء کے باوجود۔
قرآن حکیم میں ہے: لَايَسْأَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا۔
-فلانٌ: زمین پر تکبر، اتراہٹ کے ساتھ ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
-به: کسی کو نقصان پہنچانا۔
-فلانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
-ضيفَه: اپنا لحاف مہمان کو دینا یعنی ایثار کرنا۔
-شاربَه: بہت زیادہ کاٹنا۔
-فلانًا الثوبَ: کسی کو کپڑا پہنانا۔
لاحَفَهُ: کسی کے ساتھ رہنا۔ تعاون کرنا۔
لَحَّفَ فلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
التَحَفَ لِحَافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔
-باللِحاف وغيره: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
يقال: التحفت الدّابَّةُ بالسِّمَن: جانور کا موٹا ہونا۔
تَلَحَّفَ لِحَافًا: لحاف اوڑھنا۔
اللِحَافُ: لحاف وغیرہ جو اوڑھا جائے۔
(۲)
اللَحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔
المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ جو سارے لباس کے اوپر۔ پہنا جاتا ہے۔
المِلْحَفَةُ: المِلْحَفُ۔
(۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔
لَحِقَ الفَرَسُ- لُحُوقًا: دبلا ہونا۔
يقال: لَحِقَ بطنُه۔
-الثَمَنُ او اليمينُ فلانًا: قیمت یا قسم لازم ہو

Marfat.com

ہنا۔
-بہ لَحَقَ لَحْقًا پہنچنا۔
-بہ لُحُوقًا پہنچنا۔
لَحِقَ بہ کسی کو پالینا۔
ہے قوت میں ہے اِنَّ عَذَابَكَ الجِدَّ بالكفارِ مُلْحِقٌ۔
فلاناً بہ کسی کو کسی کا تابع کرنا۔
یقال: اَلْحَقَ القائفُ الولَدَ بابیہ۔ قیافہ شناس کا کہنا کہ وہ اس شخص کا بیٹا ہے مشابہت کی بنا پر۔
-فلاناً فلاناً کسی کو کسی سے ملانا وابستہ کرنا۔
لَحِقَ پالینا۔
(۲) پہنچنا۔ چھونا۔ (۳) مل جانا منسلک ہونا۔
تَلاحَقَتِ السَّطَایَا ونحوُها سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
یقال تَلاحَقَ القومُ۔
-الاخبارُ واحوالُ القوم مسلسل ہونا۔
اِسْتَلْحَقَ فلاناً کسی کو زبردستی اپنی طرف منسوب کرنا۔
اَللّاحِقُ اونٹ کی ایک قسم۔
اَللّاحِقَةُ دوسری بار کا بچھل۔
(ج) لَواحِقُ۔
اَللَّحَقُ اگلی چیز سے بعد آنے والی شے۔
(۲) کتاب وغیرہ سے فراغت کے بعد اس سے متعلق ہونے والا مواد جو شامل کتاب کیا جائے۔
(۳) (بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے) کسی معاہد دیا اس کی کسی قسم سے تعلق تفصیلی احکام۔ (ج)
(۴) کسی کی طرف منسوب غیر سببی لڑکا۔
(۵) اونی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہونے سے بعد بچ رہنے والا پانی ہے۔
(ج) اَلْحاقٌ۔
اَلْمُلْحَقُ (بین الاقوامی قانون میں) اَللَّحَقُ۔
(ج) مُلْحَقات (۲) عمارت خانہ میں مخصوص کام سرانجام دینے والا افسر جیسے فوجی افسر اتفاقی اور صحافی۔
(۴) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (ج)
لَحَكَ الشيءُ بالشيءِ چونا۔ چپکانا۔
یقال: لُوحِكَ فقارُ ظهرِه اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔
تَلاحَكَ الشيءُ کسی چیز کا گتھا ہوا ہونا۔
یقال: تَلاحَكَ البُنْيانُ مستحکم ہونا۔ هو مُتَلاحِكٌ۔
یقال: دابةٌ متلاحِكةٌ مضبوط کاٹھی والا۔
لَحْلَحَ القومُ جم جانا نہ ہٹنا۔
تَلَحْلَحَ القومُ جم جانا۔
-فلانٌ عن المكان ہٹ جانا۔
اَللَّحْلَحُ تنگ جبہ۔
یقال: خبزةٌ لَحْلَحٌ سوکھی روٹی۔
لَحَمَ الشيءَ - لَحْمًا جوڑنا۔ ٹانکنا۔
یقال: لَحَمَ الصانعُ الذهبَ والفضةَ۔
-الامرَ ٹھیک کرنا پختہ کرنا۔
العَظْمَ - لَحْمًا ہڈی کا گوشت اتارنا۔
-القومُ گوشت کھلانا۔ هو لاحِمٌ۔
لَحِمَ بالمكان - لَحَمًا پھنس جانا۔
-الرجلُ گوشت کی خواہش کرنا۔
(۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا۔ هو لَحِمٌ۔
یقال: لَحِمَ الضَّفْرُ ونحوُه شکرہ وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش کرنا۔
اَلرَّجُلَ کسی کو گوشت تک تلنے والی چوٹ لگانا۔
(۲) کسی سے بہت نزدیک ہو کر مل جانا۔
لَحُمَ فلانٌ - لَحامَةً فربہ ہونا۔ پُرگوشت ہونا۔ هو لَحِيمٌ۔
یقال لَحُمَتِ الدابةُ لَحامَةً لُحُومًا پُرگوشت ہونا۔ هي لَحِيمَةٌ۔
اَلْحَمَ الرجلُ فربہ ہونا۔
(۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔
الزرعُ کھیتی میں دانہ پڑنا۔
-بالمكان قیام کرنا۔ چپک کر رہ جانا۔
یقال الحمتِ الدابةُ رک جانا۔ اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
الشيءُ جوڑنا ٹانکا لگانا۔
-الثوبَ بننا۔
یقال: اَلْحِمْ ما اَسْدَيْتَ جو شروع کیا اسے پورا کرو۔
-القومَ گوشت کھلانا۔
یقال: اَلْحَمَهُ عِرْضَ فلانٍ گالی دینے کا موقع دینا۔
-بَصَرَهُ كذا کسی چیز کو تیز نظروں سے دیکھنا۔
-بين بني فلانٍ شرًّا فتنہ کھڑا ہونا۔
لَاحَمَ الصَّدْعَ شگاف بند کرنا۔
یقال: لَاحَمَ بين الشيئين دو چیزوں کو ملانا۔
-الشيءَ بالشيءِ چپکانا۔
هو مُلاحِمٌ۔
یقال: حبلٌ ملاحِمٌ مضبوط بٹی ہوئی رسی۔
اَلتَحَمَ الجرحُ زخم بھرنا۔
-الحربُ سخت ہونا۔
یقال: التحم الحيشان باہم گتھم گتھا ہونا۔
تَلاحَمَتِ الاشياءُ باہم مل جانا۔
-اَلشَّجَّةُ ٹھیک ہو جانا۔ گوشت ہموار ہو جانا۔
اِسْتَلْحَمَ الزرعُ کھیتی کا گنجان ہونا۔
-الطريقُ کشادہ ہونا۔
-الخطبُ فلاناً پریشانی کا کسی کو گھیر لینا۔
-الشيءُ چھپا کرنا۔
-الرَّجُلُ الطريقَ راستہ پر چلنا یا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔
اِسْتَلْحَمَ فلانٌ لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔
اَلِالْتِحامُ:
اَللّاحِمُ گوشت خور جانور یا پرندہ کا شوقین۔ (ج) لَواحِمُ۔
اللاحِمُ گوشت والا۔
اَلِالْتِحامُ معدنیات جوڑنے کا مصالحہ۔
اَللِّحامَةُ ٹانکا لگانے کا پیشہ۔
اَللَّحّامُ ویلڈر (۲) گوشت فروش۔
اَللَّحْمُ من جسم الحيوان والطير ہڈی اور کھال کے درمیان ایک نرم عضلاتی جزء۔
یقال: اَكَلَ لحمَ فلانٍ غیبت کرنا۔
اس کی اصل یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْكُلَ لَحْمَ اَخِيهِ مَيْتًا۔
لَحْمُ كل شيءٍ ہر چیز کا گودا۔

Marfat.com

(ج) اَلْحُمٌ، لُحُوْمٌ۔
اللَّحِمُ: بیتٌ لحِمٌ: بہت گوشت والا گھر۔
(۲) وہ گھر جہاں بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔
اللَّحْمَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
(۲) باز کے شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت جو اسے کھلایا جائے۔
-فی الثوب: کپڑے کا بانا۔ عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے۔
(۳) قرابت، رشتہ داری۔
اللُّحْمَةُ: باز کے شکار میں سے باز کو کھلایا جانے والا۔
لُحْمَةٌ جلدة الرأس وغیرہ: گوشت وغیرہ سے متصل جھلی۔
من الثوب: کپڑے کا بانا۔
(۲) رشتہ داری۔
یقال: بینهم لُحمَةُ نسب (ج) لُحَمٌ۔
اللَّحِيمُ یقال: هذا الكلام لحيمُ هذا: یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔
المُتَلاحِمَةُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔
المُلْتَحَمُ: (علم الاحیاء میں) دیگر نوع کے عضو سے جڑا ہوا عضو۔ (ج)
المُلْتَحِمَةُ: آنکھ کے پپوٹے کا اندرونی پردہ (ج)
المُلْحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو۔ مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا۔
المَلْحَمَةُ: سخت لڑائی۔ گھمسان کی جنگ۔
(۲) میدانِ کارزار۔
(۳) واقعہ نویسی کا کام۔ جس کے متعین اصول و ضوابط ہیں۔ جس میں بادشاہوں، بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے اور افسانے بیان کئے جاتے ہیں اور عجیب و غریب واقعات کو بیان کیا جاتا ہے۔ کبھی یہ شعری صورت میں ہوتے ہیں جیسے الالیاذۃ یونانیوں کے ہاں اور ایرانیوں کے ہاں شاہنامہ کبھی نثری صورت میں ہوتا ہے جیسے سیرۃ عنترۃ۔

(ج) مَلَاحِمُ۔
لَحَنَ فی کلامهٖ - لَحْنًا: کلام میں غلطی کرنا۔
اعرابی اور نحوی غلطی کرنا هو لاحِنٌ، لَحَّانٌ۔
-الرجلُ: اپنی زبان بولنا۔
-یقال: لَحَنَ بلَحْنِ بنی فلان: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔
-لَهٗ لَحْنًا: کسی سے اشارے سے بات کرنا کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا نہ سمجھ سکے۔ هو لَاحِنٌ۔
حدیث میں ہے اذا انصر فتُما فالْحنَا لِیْ لَحْنًا: جو تم دیکھو مجھے اشارے سے بتا دینا۔ واضح بات نہ کرنا۔
-الیه: کسی کا قصد کرنا۔ مائل ہونا۔
-القولَ عنه: کسی کی بات سمجھنا۔
لَحِنَ فلانٌ - لَحَنًا: اپنی دلیل کے ہر پہلو سے واقف ہونا۔
حدیث میں ہے: لعلّ بعضكم ان یكون اَلْحنَ بحجته من بعض۔
-قولَهٗ لَحْنًا: سمجھنا۔ هو لَحِنٌ۔
اَلْحَنَ فی کلامه: کلام میں غلطی کرنا۔
-فلانًا القول: کسی کو بات سمجھانا۔
لَاحَنَهٗ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔
لَحَّنَ فی قراته: ترنم یا لے سے پڑھنا۔
-الاغنیةَ: مخصوص لے سے گانا۔ (مو)
-فلانًا: کسی کی غلطی نکالنا۔
-اللَّحْنُ: زبان، بولی۔
یقال: هذا كلام ليس من لَحْنِي ولا من لَحْنِ قومي۔
لحنُ القول: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن حکیم میں ہے وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ۔
(۲) (موسیقی میں) موسیقی سے نکالی جانے والی مخصوص لے۔
یقال: فلان لا یعرف لَحْن هذا الشعر: اس کی لے نہیں جانتا۔ (ج) اَلْحَانٌ، لُحُوْنٌ۔
اللَّحَنُ: زبان۔
ایک روایت ہے اِنَّ القرآنَ نَزَلَ بلَحَن

فریش۔
(۲) ذکاوت، ہوشیاری۔
اللُّحَنَةُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَلَاحِنُ: پسلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔
لَحَا الشجرةَ والعصا - لَحْوًا: چھیلنا۔
-فلانًا: ملامت کرنا۔
(۲) هو لاحٍ۔ هی لاحِيَةٌ، ذاكَ مَلْحُوٌّ۔
لَحَى الشجرةَ والعَصَا - لَحْيًا: چھیلنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: برا اور ملعون بنانا۔
هو مَلْحِيٌّ، وهی مَلْحِيَةٌ۔
-اَلْحَى العُوْدُ: چھیلنے کا وقت آنا۔
-فلانًا: قابل ملامت کام کرنا۔
لَاحَاهُ مُلَاحَاةً ولِحَاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا۔ لعنت و ملامت کرنا۔
التَحَى الرجلُ: داڑھی والا ہونا۔
یقال: التَحَى الرجلُ۔
-الغلامُ: لڑکے کے داڑھی نکل آنا۔
العودَ ونحوَه: چھیلنا۔
تَلَاحَى الرجلان: باہم گالی گلوچ کرنا۔ جھگڑنا۔
تَلَحَّى فلانٌ: پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی سے نیچے رکھنا۔
اَلْاَلْحَى: رجل اَلْحَى: لمبی یا بڑی داڑھی والا۔
اللِّحَاءُ: ہر چیز کا چھلکا۔
یقال: لا تدخل بينَ العصا ولحاءها۔
(ج) اَلْحِيَةٌ، لُحِيٌّ۔
لحاء بَادرة: کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔
(۲) گردے اور دماغ کی بالائی پرت۔ (ج)
اللَّحْيُ: انسان وغیرہ کی تھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ هی لَحْيَانِ۔
(۲) ہر داڑھی والے انسان یا جانور کی ہڈیاں جن میں دانت ہوتے ہیں۔
لحيا الغدير: جانب۔ اطراف۔
(ج) اَلْحٍ، لُحِيٌّ، لِحَاءٌ۔
اللِّحْيَانِيُّ: رجلٌ لِحْيَانِيٌّ: لمبی یا بڑی داڑھی والا۔
اللِّحْيَةُ: داڑھی، دونوں رخساروں اور تھوڑی سے مل۔

Marfat.com

(ج) لِحِيٌّ لُحِيٌّ۔
لِحْيَةُ التَّيْس فصیلہ مربہ کی ایک یک سالہ بوٹی جس کی سخت جڑیں پکائی جاتی ہیں۔ اسے الفومی بھی کہتے ہیں۔
المِلْخَاةُ چھال اتارنے کا اوزار۔

ل ..... خ

لَخَّ فی کلامہٖ لَخًّا عجمی طرز پر کلام کرنا' جو غیر واضح ہو۔
-الخبرَ خبر معلوم کرنا۔ کھوج لگانا۔
-فلانًا کسی کے طمانچہ مارنا۔
لَخِصَتْ عینُہٗ لَخَصًا چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔
اللَّخَبُ گھاس کا گھنا ہونا۔
یقال: التفّ الوادی گنجان درختوں والی ہونا۔
-علیہ الأمرُ سنجیدہ بن جانا۔
ھو ملتفٌّ۔
یقال: سکرانُ ملتفٌّ مدہوش نشئی جو کوئی بات نہ سمجھ سکے۔
تَلاخَّ الوادی تنگ اور گھنے درختوں والی ہونا۔
اللَّخَّةُ ناک۔
یقال: امرأۃٌ لَخَّۃٌ بدبودار عورت۔
اللَّخْوَخ: اصلُ لَخْوَخٌ معیوب نسل والا۔
لَخِصَتْ عینُہٗ لَخَصًا موٹے پپوٹوں والا اور پر گوشت ہونا پیدائشی طور پر یا ورم کی وجہ سے۔
یقال: لَخِصَ الانسانُ۔ ھو اَلْخَصُ۔ ھی لَخْصَاءُ۔ (ج) لُخْصٌ۔
لَخَّصَ الشیٔ خلاصہ حصہ لینا۔
-القولَ بات کو مختصر کرنا' تلخیص کرنا۔
-الشیٔ بیان کرنا۔ واضح کرنا۔
یقال: لَخِّصْ لی خبرک تفصیل بیان کرنا۔
ھو مُلَخِّصٌ۔
اللَّخِصُ: ضرعٌ لَخِصٌ پر گوشت تھن جس سے دودھ بمشکل نکل پائے۔
اللَّخَصَۃُ آنکھ کے اندر کا گوشت۔ ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ۔ (ج) لِخَاصٌ۔
لَخَفَ فلانًا لَخْفًا بہت زور سے مارنا۔
-عینَہٗ تھپڑ مارنا۔

اللِّخَافَةُ دھاری دار باریک پتھر۔
اللَّخْفُ پتلا لمحص۔
اللَّخْفَۃُ سفید باریک پتھر جو چوڑا ہو۔
(ج) لِخَافٌ۔
اللَّخْلَخَانِیُّ صاف نہ بولنے والا۔
اللَّخْلَخَانِیَّۃُ لکنت۔
یقال: اتانا رجلٌ فیہ لَخْلَخَانِیَّۃٌ۔
(۲) شحر اور عمان کے اعرابیوں کے ہاں۔ وصل میں بعض حروف کو حذف کرنا۔ جیسے ما شاء اللّٰہ کو مَشَا اللّٰہ کہنا۔
لَخَمَ الشیٔ لَخْمًا کاٹنا۔
-وجھَہٗ طمانچہ مارنا۔
-فلانًا کسی کو مشکل کام پر لگانا۔
ھو من قولھم: بہ لَخَمَۃٌ اس کی طبیعت بوجھل ہے۔
لَاخَمَہٗ مُلَاخَمَۃً لِخَامًا طمانچے لگانا۔
التَّخَمَ بھاری کام میں لگنا۔
اللُّخْمُ ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور ہر چیز کو کاٹ دیتی ہے یہ قریش کے نام سے مشہور ہے۔
اللَّخْمَۃُ سستی افسردگی طبیعت کا بوجھل پن۔
یقال: بالرجل لَخْمَۃٌ۔
لَخِنَ السِّقَاءُ وغیرُہٗ لَخَنًا مشکیزہ کا بدبودار ہونا۔
-یقال: لَخِنَ الرجلُ لِخنَتِ المرأۃ پسینہ جگہ ہونے کی جگہوں سے بدبو آنا۔ ھو لَخِنٌ' اَلْخَنُ' ھی لَخِنَۃٌ' لَخْنَاءُ۔
-الرجلُ بدکلام فحش گو ہونا۔
ھو اَلْخَنُ' ھی لَخْنَاءُ' (ج) لُخْنٌ۔
یقال: بطورگالی' یا ابن اللَّخْنَاء۔
اللَّخْنُ ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل کی کھال کے اندر کی سفیدی۔
لَخَاہُ لَخْوًا ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
لَبِیَ لَخًا بیہودہ گو ہونا۔
-الشیٔ تیز ہونا۔
یقال: لَبِیَ اللِّحْیُ داڑھی کا ایک طرف کا حصہ تیز ہونا۔

-البطنُ پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا ہونا۔
-العقابُ عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے سے لمبا ہونا۔
-البعیرُ اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔
ھو اَلْخَی' ھی لَخْوَاءُ۔ (ج) لُخْوٌ۔
اَلْخَاہُ کسی کے ناک یا منہ میں ہوا داخل کرنا۔
-اَلْتَخَی فلانٌ اپنی ناک میں دوا چڑھانا۔
-الصَّبِیُّ دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔
اللَّخَا' اللَّخَاءُ ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔
اللِّخَاءُ ماں کے دودھ کے علاوہ بچہ کی غذا۔
المِلْخَی' المِلْخَاء' اللَّخَاءُ۔

ل ..... د

لَدَّ فلانًا لَدًّا بہت جھگڑنا۔
یقال: لَدَّہٗ جھگڑے میں کسی پر غالب آنا۔
ھو لَدُّ' لَادٌّ' لَدُوْدٌ۔
-المریضَ لَدًّا' لُدُوْدًا بیمار کی زبان ایک طرف کر کے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ ھو لَادٌّ' المفعول مَلْدُوْدٌ۔
یقال: لَدَّہٗ باللَّدُوْدِ' لَدَّہُ اللَّدُوْدَ۔
-فلانًا عن الأمر روکنا۔
لَدَّ لَدَدًا بہت جھگڑالو ہونا۔
ھو اَلَدُّ' ھی لَدَّاءُ۔ (ج) لُدٌّ۔
اَلَدَّہٗ دشمنی کرنا۔
یقال: اَلَدَّبہ: ناطقہ بند کرنا۔ دشمنی میں بہت بڑھ جانا۔ (۲) ٹالنا۔ (۳) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا۔
لَادَّہٗ مُلَادَّۃً لِدَادًا کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔
عنہ کسی کا دفاع کرنا۔
لَدَّدَہٗ پریشان کر دینا۔
-بہ بدنام کرنا۔
اللَّدَّ فلانٌ دوا نگلنا۔
-عنہ ہٹنا۔ ایک طرف ہونا۔
یقال: مالِیْ عنہ مُحْلَدٌّ' مَلَا مُلَدٌّ اس سے چھٹکارا نہیں۔
تَلَدَّدَ حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا۔
(۲) قیام کرنا' ٹھہرنا۔

Marfat.com

لَالَدٌ: جھگڑالو۔(۲) جانی دشمن۔
ج) لُدٌّ لِدَادٌ۔
لَدَدٌ: ناحق شدید جھگڑا۔
قال: فلانٌ فیه لَدَدٌ۔
ینی وبینه لَدَدٌ۔
لَدُوْدٌ: بڑا جھگڑالو۔
(۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا۔
(۳) منہ اور حلق کا درد۔(ج) اَلِدَّةٌ۔
اللَّدِیْدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانے والی دوا۔
(۲) گردن کا بیرونی حصہ۔
لَدِیْدَا الفم: منہ کے دو کنارے۔
اللَّدِیْدَان: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے۔
(۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔
یقال: نَزَلَ لَدِیْدَی الوادی: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا۔(ن) اَلِدَّةٌ۔
اَللَّدِیْدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔
المُتَلَدَّدُ: گردن۔
یقال: ضربه علی مُتَلَدَّدِهٖ۔
لَدَسَهٗ بیدِهٖ- لَدْسًا: ہاتھ سے مارنا۔
یقال: لَدَسَه بحجر: پتھر مارنا۔
اَلْدَسَتِ الأرضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔
لَدَّسَ المُخفَّ او الحَافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔
اللَّدِیْسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔
المِلْدَسُ: گٹھیلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر۔
(ن) مَلَادِسُ۔
لَدَغَتْهُ الحَیَّةُ- لَدْغًا، تَلْدَاغًا: ڈسنا۔
هی لادِغَةٌ۔ هو مَلْدُوْغٌ: مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے لَدِیْغٌ۔ (ج) لَدْغٰی، لُدَغَاءُ۔
-فلانًا بکلمة: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا۔
یقال: اصابه منه ذُبابٌ لادِغٌ: بڑی تکلیف پہنچی۔
اَلْدَغَ فلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔
اللَّدَّاغَةُ من الرجال: لوگوں کی آبروریزی کرنے والا۔
المِلْدَغُ: رجلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن وتشنیع کا عادی۔

لَدَمَ الشیءَ- لَدْمًا: چوٹ لگانا۔
-فلانًا: طمانچہ مارنا یا ایسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔
هو لادِمٌ (ج) لَدَمٌ۔
یقال لَدَمَتِ المرأةُ صدرَها وجهَها۔
-الثوبَ ونحوَه: پیوند لگانا۔ٹھیک کرنا۔
اَلْدَمَتْ علیه الحُمّٰی: ہمیشہ بخار رہنا۔
لَدَمَ الثوبَ والخُفَّ: پیوند لگانا۔
التَدَمَ الرَّجلُ: بے چین ہونا۔
-المرأةُ: منہ اور سینہ پیٹنا۔
-فلانًا: مارنا، دھکا دینا۔
تَلَدَّمَ الثوبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔
-الرجلُ الثوبَ: پیوند لگانا۔
اللِّدامُ: پیوند، وہ کپڑا جس سے پیوند لگایا جائے۔
اللَّدْمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز جو سخت نہ ہو۔
فلانٌ قَدْمٌ لَدْمٌ: بے وقوف ہے۔
اللَّدَمُ: باہمی عہد و پیمان کی تاکید کے لئے عرب کہتے ہیں۔ اللَّدَمَ اللَّدَمَ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر اتمہارا گھر ہے۔ان میں کوئی فرق نہیں۔
اللَّدِیْم: بوسیدہ کپڑا۔
ثوبٌ لَدِیْمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔
المِلْدَامُ: گٹھیلیاں کوٹنے کا پتھر۔
(ن) مَلَادِیْمُ۔
المُلَدَّمُ: ثوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا۔
المِلْدَمُ: المِلْدَامُ: (۲) لحیم شحیم بے وقوف۔
اُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔
یقال اخذته امُّ مِلْدَمٍ۔
لَدُنَ الشیءُ- لَدَانَةً، لُدُونَةً: نرم ہونا۔
هو لَدُنٌ۔ (ج) لُدُنٌ، لِدَانٌ: هی لَدُنَةٌ (ج) لِدَانٌ۔
یقال: امرأةٌ لَدُنَةٌ: پرشباب وگداز عورت۔
فتاةٌ لَدُنَةٌ: لچکدار نیزہ۔
-اخلاقُه: اچھے اور نرم ہونا۔
فلانٌ لَدُنُ الخلیقةِ: نرم مزاج ہے۔

لَدَنَ الشیءَ: نرم کرنا۔
-ثوبَه: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔
-فلانًا فی الأمر: کسی معاملے میں پھنسائے رکھنا۔
فَلَّانًا فی الأمر: مشغول رکھنا، دیر لگانا۔
-یقال تلدَّنَ فی حاجته: اپنے کام میں دیر کرنا۔
-علیه: رکاوٹ بننا۔
-یقال: تَلَدَّنت راحِلَتِی: سواری کا کسی کو دیر کرانا نہ چلنا۔(۲) عذر پیش کرنا اور رک جانا۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
-اللَّدُنُ: خراب پکا ہوا کھانا، یا روٹی وغیرہ۔
اللُّدُنَّةُ: حاجت۔
یقال: لِیْ الیه لُدُنَّةٌ۔
لَدُنْ: ظرف زمان اور مکان غیر منصرف۔
بمعنی عِنْدَ لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔مکان وغیرہ مکان دونوں جگہ آتا ہے۔
یقال: لی عند فلان مال: میرا مال اس کے ذمہ ہے۔
لا یقال: فی لَدُنْ۔
صرف اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔بخلاف عند کے۔
یقال لَدَیَّ مالٌ: جبکہ مال حاضر ہو۔
لَدُنْ کے ساتھ اگر یائے متکلم مل جائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے۔
یقال: لَدُنِیْ: بغیر نون کی تشدید کے کم استعمال ہوتا ہے۔جیسے لَدُنِیْ۔
علمٌ لَدُنِیٌّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔(مو)
اللَّدِیْنَةُ: پاسنگ۔مختلف شکلوں میں جس جانے والا مادہ۔(ن)(ن) لَدَائِنُ۔
اَلْدَی فلانٌ: زیادہ ہم عمر والا ہونا۔
اللِّدَةُ: ہم عمر۔(ج) لِدَاتٌ۔
لَدَی: ظرف مکان بمعنی عِنْدَ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
یقال: جئتُكَ لَدَی طُلُوعِ الشمس۔

Marfat.com

یہ اسم جامد ہے تعریف اور اشتقاق سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یاء سے بدل جاتا ہے۔

نقول لَدَيْكَ، لَدَيْهِ: کلام میں یہ مستقل حیثیت رکھتا ہے اسلئے اسے مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے: وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ۔

برائے اغراء بولا جاتا ہے لَدَيْكَ فلانًا: یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہئے۔

ل.....ذ

لَذَجَهُ - لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔

-الماءَ فی حلقِهِ: گھونٹ بھرنا۔

لَذَّ الشيءُ - لَذَذًا، لَذَاذَةً: مزیدار ہونا۔ هو لَذٌّ، لَذِيذٌ۔

يقال: عَيْشٌ لَذٌّ، شرابٌ لَذٌّ (ج) لُذٌّ، لِذَاذٌ۔ هي لَذَّةٌ۔

قرآن حکیم میں ہے: وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ۔

-الشيءُ بالشيءِ لَذَّا: مزیدار پانا۔

لَذَّذَهُ: ذائقہ دار بنانا۔

التَذَّ الشيءَ وبه: کسی مزیدار پانا۔

تَلاذَّ الرجلُ والمرأةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔

تَلَذَّذَ الشيءَ وبه: مزہ لینا۔ لطف لینا۔

اِسْتَلَذَّ الشيءَ وبه: مزیدار پانا۔

اللَّذُّ: يقال رجلٌ لَذَّا: خوش گفتار۔ (۲) نیند۔

اللَّذَّةُ: مزہ۔ ملائم کا ملائم ہونے کی حیثیت سے ادراک جیسے مٹھاس کا ذائقہ حاسہ ذوق کے نزدیک اور بصارت کے نزدیک نورہ اور وہمی قوت کے وقت اس چیز کا حصول جس کی امید ہو۔

(۲) کسی شے کے ذائقہ کی خوشبو۔

المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ۔ (ج) مَلاذُّ۔

المَلَذَّةُ: خواہش۔ (ج) مَلاذُّ۔

لَذَعَ الطائرُ: لَذْعًا: پھڑ پھڑا کر بازوؤں کو کچھ حرارت دینا۔

-فلانٌ برأيه وذكائه: اپنی فہم وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ هو لَوذَعِيٌّ۔

-النارُ الشيءَ: جلا ڈالنا۔

-الحَرُّ: گرمی کا جھلسا دینا۔

يقال: لَذَعَ القيظ القرحةَ۔

-الحُبُّ قلبَه: دل کو جلانا، تڑپانا۔

-فلانًا بلسانه وقوله: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔

اِلْتَذَعَ: درد سے تڑپنا۔

يقال: اِلْتَزَعَتِ القرحةُ: زخم میں ٹیس ہونا۔

تَلَذَّعَتِ النارُ: آگ بھڑکنا۔

-فلانٌ: غیر اور ذہین ہونا۔

(۲) غصہ سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔

يقال كلّمته فاذا هو غضبان يتلذَّعُ۔

-الغلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔

اللَّذَّاعُ: مبالغہ در لاذِعٌ۔

فلانٌ مَذَّاعُ لَذَّاعٌ: وعدہ خلاف۔

اللُّذَعُ: منہ جلانے والی نیند۔

اللَّوذَعِيُّ: ذہین و ہوشیار یا جی دار پختہ مزاج۔

(۲) صاحب بیان، فصیح گویا اپنی ذکاوت سے آگ جلاتا ہے۔

لَذْلَذَ فلان: کام میں تیز و پھرتیلا ہونا۔ هو لَذْلاذٌ۔

لَذِمَهُ وبالمكانِ - لَذْمًا، لُذُومًا: برقرار رہنا۔ قیام کرنا۔

-بالشيءِ: کسی چیز پر دل آنا۔ فریفتہ ہونا۔ خواہش کرنا۔

اَلْذَمَ بالمكانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔

-فلانًا الشيءَ وبه: دلدادہ بنانا۔ فریفتہ کرنا۔

اللَّذْمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنا والا۔

اَللاذَنُ: صیلہ اذخیہ کے پودوں کی ایک قسم جس سے ایک گوند نکلتا ہے اور بطور خوشبودار دواء استعمال کیا جاتا ہے۔

لَذِيَ بالأمرِ - لَذًى: لگے رہنا۔ الگ نہ ہونا۔

اللَّذِي: اسم مفعول مبہم، مبنی، معرفہ اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کی اصل لَذِيَ ہے۔ اس پر الف لام داخل کیا جاتا ہے۔ جسے اس سے الگ کرنا جائز نہیں۔ اس میں چند لغات ہیں۔

اللَّذَى، اللَّذِ، اللَّذْ، اَلَّذِيْ۔ شعر

وليس المالُ فاعلمْه بمالٍ
من الأقوام إلّا للذي
يريد به العلاءَ ويمتهنُه
لأقرب أقربيه وللقصيِّ

اس کی جمع دو طرح ہے۔

اَللَّذِيْنَ: حالت رفع اور نصب اور جر میں۔

اللَّذِي: بحذف نون بعض نے حالت رفع میں اللذون بھی کہا ہے۔

اَللَّذِيْنَ: حالت نصب اور جر میں۔

تثنیہ اَللَّذَانِ، اللَّذَانِ، اللَّذَا۔

اخطل کا شعر ہے

أبني كليب إنَّ عمَّيَّ اللذا
قتلا الملوك وفكّكا الأغلالا

ل.....ز

لَزَبَ الشيءُ - لُزُوبًا: جمار ہنا۔

هو لَازِبٌ۔

يقال: صار الأمر ضربةَ لَازِبٍ: سخت ہونا۔

-الطينُ: مٹی کا لیس دار ہونا۔

يقال: لَزَبَ بالشيءِ: چپکنا۔ چمٹنا۔

العامُ: قحط والا ہونا۔ هو لَازِبٌ۔

-العقربُ فلانًا لَزْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ الطينُ - لَزَبًا: لیس دار ہونا۔

-الشيءُ: تنگ ہونا۔ (۲) کم ہونا۔ هو لَزِبٌ۔

يقال: طريقٌ كزِبٌ: تنگ راستہ۔

عيشٌ لَزِبٌ (ج) لِزَابٌ۔

لَزُبَ الشيءُ - لَزَبًا، لُزُوبًا: گتھنا۔ اجزاء کا باہم پیوست ہونا۔

يقال: لَزُبَ الطين ونحوه۔

تَلَدَّزَ - الشيءُ: ڈھیر لگنا۔

اَللِّزْبُ: تنگ راستہ۔

اَللِّزْبَةُ: سختی، مصیبت۔

يقال: اصابتهم لِزْبَةٌ: ان پر مصیبت و قحط آیا۔

(ج) لِزَبٌ، لِزْبَاتٌ، لَزَبَاتٌ۔

لَزِجَ الشيءُ - لَزَجًا، لُزُوجَةً: لیس دار ہونا۔

Marfat.com

-الشئُ بالشئ: چپکنا' چمٹنا۔
-یقال: لَزِج العسلُ باصبعه۔
-بالشئُ: کسی چیز کا شوقین ہونا۔
هو لَزِجٌ۔
تَلَزَّجَ الشئُ: لیس دار ہونا۔
-الطعامُ او الطِّیبُ: گاڑھا اور لیس دار ہونا۔
-البقلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے پر جھکنا۔
-شَعرُ الرّاس: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا۔
اللَّزْجَةُ: رجلٌ لَزْجَةٌ: کسی جگہ چمٹا رہنے والا اس جگہ سے نہ ہٹنے والا۔
اللُّزُوجَةُ: مادہ کے اجزاء کا باہم یوں پیوست ہونا کہ آسانی سے الگ نہ ہو سکیں۔ جیسے شہد اور تارکول وغیرہ۔ (ج)
لَزَّهٗ- لَزًّا' لَزَازًا: باندھنا' چپکانا۔
لَزَّبه الشئُ: کوئی چیز لگ جانا۔
-الشئَ بالشئ: ملانا' جوڑنا۔
یقال: لَزَّ بفلان: کسی سے وابستہ ہونا۔ (۲) جوڑ دینا۔
-الشئَ: کسی شے کے اجزاء کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔
-البعیرَین ونحوَهما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
فلانًا بالرُّمح: نیزہ مارنا۔
فلانًا الی کذا: مجبور کرنا۔
اَلَزَّ الشئَ: چپکانا' باندھنا۔
لَازَّهٗ مُلَازَّةً لِزَازًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔
لَزَّزَهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔
اَلتَّزَّ بالشئ: چمٹنا' چپکنا۔
تَلَزَّزَ الشئُ: گتھا ہوا ہونا۔ ٹھکا ہوا ہونا۔
اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی۔
یقال: فلانٌ لِزَازُ خصومَةٍ: مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا۔

فلانٌ لِزَازُ مالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔ جعلت فلانًا لزازًا لفلان: میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل و نمائندہ بنایا ہے۔
اللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا۔
یقال: فلان کَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے۔ (اتباع)
اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔
یقال: هو لِزُّ شَرٍّ: بخیل ہے۔
اللَّزَزُ: دروازہ کی چٹخنی۔
المِلَزُّ: سخت جھگڑالو' مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔
یقال: رجلٌ مَلِزٌّ' امرأةٌ مِلَزٌّ۔
لَزِقَ الشئُ بالشئ- لُزُوقًا: چپکنا' جمنا' چپکنے والے مسالے سے جڑنا۔ (۲) مل جانا' درمیان میں خلا نہ ہے۔
یقال: لَزِقت الرِّئَةُ بالجنب: پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ هو لَازِقٌ هی لَازِقَةٌ۔
اَلزَقَهٗ بالشئ: چپکانا۔
لَازَقَهٗ مُلَازَقَةً لِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
یقال: هو جاری مُلَازِقِی۔
لَزَّقَ الشئَ: چپکانا۔ (۲) کام کو پختہ طور پر کرنا۔
اِلْتَزَقَ الشئُ بالشئ: چپکنا۔ لگنا۔
تَلَازَقَ الشیئَانِ: ایک دوسرے سے چپکنا۔
اللَّازُوقُ: مرہم کا پھایہ جو زخم کو ٹھیک کر کے ہی اترتا ہے۔ (۲) دوا کا پلاسٹر جو زخم کو بچانے کے لئے رکھا جاتا ہے۔ (مو)
اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز۔ لزاق الذهب' لزاق الحجر' لزاق الرخام: خاص ادویات جو پتھروں سے حاصل کی جاتی ہیں۔
اللَّزَّاق الورق اللِّزاق: ایک کاغذ جس پر چپکانے کا مادہ لگا ہوتا ہے۔ (مو)
اللِّزْقُ۔ اللدزق۔
یقال: هذا لِزقُ هذاو بلزقه: یہ اس کے برابر ہے' پہلو میں ہے۔
اللِّزْقَاءُ۔ اُذُنٌ لَزْقاء: کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔
اللَّزْقَةُ: دوا کا پلاسٹر جو درد کی جگہ درد ختم ہونے تک چپکایا جاتا ہے۔ (مو)
اللَّزِیقَی: بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی۔
اللَّزُوق: اللّازوقُ۔
اللَّزِیق: چپکا ہوا۔
یقال: هو لَزِیقُ هذا۔
لَزِمَ الشئُ- لُزُومًا: برقرار رہنا' لازم ہو جانا۔
-کذا من کذا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا۔ لازم آنا۔ (مو)
-الشئُ فلانًا: کسی پر کوئی چیز واجب و لازم ہونا۔
یقال لَزِمه الغُرم' لَزِمَهُ الطلاقُ۔
-العَملَ: کام پر لگے رہنا۔
المریضُ السریرَ: بیمار کا صاحب فراش ہی رہنا۔
الغریمَ وبه: قرض دار کے پیچھے پڑنا۔
اَلْزَمَ الشئَ: ثابت کرنا۔ ہمیشہ کے لئے کرنا۔
-فلانًا الشئ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا۔
یقال: اَلْزَمَهُ المالَ والعَملَ' والحُجَّةَ وغیر ذلك۔
یقال اَلْزَمَهٗ به' اَلْزَمْتُ خَصْمِی: مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔
لَازَمَهٗ مُلَازَمَةً' لِزَامًا: وابستہ رہنا' ساتھ لگے رہنا۔
-یقال: لازمَ الغریمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا' پیچھا نہ چھوڑنا۔
-فلانًا: کسی سے گلے ملنا۔
اَلتَزَمَ الشئَ او الأمرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا ذمہ لینا۔ خود پر لازم کرنا۔
-فلانٌ للدّولة: حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا' یعنی اپنی زمین کے بدلے کچھ مال دینے کا وعدہ کرنا۔
هو مُلْتَزِمٌ۔ (مو)
اِستَلْزَمَ الشئَ: لازم اور ضرور سمجھنا۔ (۲) مقتضی ہونا۔ درکار ہونا۔ (مو)
اللَّازِمَةُ: (ریاضی اور ہندسہ میں) کسی پر بال قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ۔ (ج) (۲) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اسکی خصوصیت بن جائے۔ (مو)

Marfat.com

اللِّزَامُ: بہت چمٹا رہنے والا۔
قرآن حکیم میں ہے: فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا۔
اللُّزَمَةُ: رجلٌ لُزَمَةٌ: کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا۔
المُلَازِمُ: ایک فوجی اور پولیس عہدہ۔ جو ساعد سے اوپر ملازم اول سے کم ہوتا ہے۔
الملازم الاول: ایک فوجی عہدہ جو ملازم سے اوپر اور نقیب سے کم ہوتا ہے۔ (محدثہ)
المُلْتَزِمُ: زمین کا خرچ دینے کا پابند (مو)
(۲) المِلْزَمُ: دو لکڑیوں یا لوہوں سے مرکب ایک آلہ جو درمیان سے لکڑی یا لوہے سے پیوست ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے اشیاء کو پکڑا جاتا ہے۔ (ج) ملازم۔
المَلْزَمَةُ: کتاب وغیرہ کا ایک جز جو ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔ (مو)
لَزَنَ القومُ - لَزْنًا: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔
یقال: لَزَنَ القومُ علی البئر: پانی پینے کے لئے بھیڑ لگنا۔
تَلَازَنَ القومُ: لَزَنُوْا۔
الأَلْزَنُ من الزمان: سخت زمانہ۔
اللَّزْنُ: سختی، تنگی۔
یقال: اصابهم لَزْنٌ من العیش۔
ماءٌ لَزِنٌ: تھوڑا پانی۔
مَنْهَلٌ لَزِنٌ: بھیڑ والا چشمہ۔
اللَّزْنَةُ: اللَّزْنُ (۲) تنگی اور سختی کا سال۔
(ج) لَزْنٌ۔
اللِّزْنَةُ: اللَّزْنَةُ (ج) لِزَنٌ۔

ل س

لَسَبَتْهُ العقربُ ونحوها - لَسْبًا: بچھو کا ڈسنا۔
یقال: بات البعوض یلسبنا۔
فلانًا سوطًا وبه: کسی کو کوڑا مارنا۔
لَسَبَهُ بلسانه: گالی دینا۔
هو لابس لَسَانَةٍ۔
لَسِبَ به - لَسَبًا: پچھانا۔
- العسلَ ونحوَه: چاٹنا۔
اَلْسَبَه عَقْرَبًا ونحوها: بچھو وغیرہ کو کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔

اللَّسُوْبُ: یقال ما ترك لَسُوبًا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔
لَسَدَ الفصیلُ ونحوه أُمَّهُ - لَسْدًا: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
- الشیءَ: چاٹنا۔
یقال: لَسَدَ العسلَ' لَسَدَتِ الوحشیة ولدها۔
المِلْسَدُ: اونٹنیوں کے بچوں سے بہت رضاعت کرنے والا۔
لَسَّ الشیءَ - لَسًّا: کھانا۔ (۲) چاٹنا۔
یقال: لَسَّتِ الدابَّةُ الحشیشَ: چوپاؤں کا گھاس ہونٹوں سے کھانا۔
یقال: فلان یَلُسُّ لی الأذی: مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے۔
اَلَسَّتِ الارضُ: زمین کی پہلی روئیدگی نمودار ہونا۔
- النباتُ: گھاس کا پکڑنے اور نوچنے کے قابل ہونا۔
اللُّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جاسکے۔
اللُّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
لَسَعَتْهُ العقربُ - لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
یقال: اَتَتْنِی منه اللَّوَاسِعُ: بڑی تکلیف دہ باتیں سننا پڑیں۔
هو مَلْسُوعٌ۔ هی مَلْسُوعَةٌ۔ هو وهی لَسِیْعٌ۔ (ج) لَسْعَی' لُسَعَاءُ۔
- فلانًا بلسانه: کسی کو برا کہنا۔ تکلیف دینا۔
اَلْسَعَهُ عَقْرَبًا ونحوها: بچھو کو کسی پر ڈسنے کے لئے چھوڑنا۔
- بین الناس: لوگوں میں لڑائی کرانا۔
اللَّسَّاعُ: بدزبان۔ بہت زن۔
اللُّسَعَةُ: اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوْعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔
لَسِقَ (دیکھئے لزق' لصق)
اللَّسُوْقُ: زخم کی جگہ لگایا جانے والا پھایہ جو تندرستی تک چپکا رہے۔ (ج)

لَسَنَ فلانًا - لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا۔ برائی کرنا۔
- فلانًا: زبان آوری میں کسی پر غالب آنا اپنی عمدگی لسان کی بناء پر۔
یقال: لاسَنَهُ فَلَسَنَهُ۔
- اللِّیفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ فلانٌ - لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا۔
هو لَسِنٌ' هی لَسِنَةٌ' هو الْسَنُ' هی لَسْنَاءُ۔ (ج) لُسْنٌ۔
اَلْسَنَ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔ (۲) کثیر الکلام ہونا۔
- فلانًا قولَه او رسالتَه: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
یقال: اَلْسِنِّی فلانًا واَلْسِنْ لِی فلانًا کذا و کذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
اَلْسَنَ عنه: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لَاسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں مقابلہ کرنا۔
یقال: کان بینهما مُلَاسَنَةٌ۔
لَسَّنَ فلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
- الشیءُ: کسی چیز کی زبان کی طرح نوک بنانا۔
یقال: لَسَّنَ الحِذَاءَ: جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک بنانا زبان کی نوک کی طرح۔ هو مُلَسَّنٌ۔
قَدَمٌ مُلَسَّنَةٌ: لطیف و قدرے لمبا پیر۔
- اللِّیفَ: لَسَنَهُ۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
- عَلَیَّ: کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: متحرک لمبا گوشت کا ٹکڑا جو کہ منہ میں ہوتا ہے چکھنے، نگلنے اور بولنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ (مذکر ہے کبھی مؤنث آتا ہے)۔ (ج) اَلْسِنَةٌ' اَلْسُنٌ' لُسُنٌ۔ (۲) زبان بولی۔
قرآن حکیم میں ہے: فَاِنَّمَا یَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ۔
(۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی۔ (ج)
(۴) خبر، پیغام۔

Marfat.com

یقال: اتانی او اتتنی منه لِسانٌ۔
(۵) دلیل و حجت۔
یقال: فلان ینطق بلسان اللّٰه: اللہ کی عطا کردہ حجت سے بولتا ہے۔
(۷) تعریف۔ تبصرہ۔ تذکرہ۔
یقال: لسان الناس علیه حَسَنَةٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْآخِرِیْنَ: میرا حقیقی اور ذکر خیر جاری فرما۔
لسان القوم: قوم کا ترجمان' نمائندہ۔
لسان الحال: ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔ (مو)
ذو اللسانین: منافق۔
یقال: ذو وجهین و ذو لسانین۔
لِسانُ الحذاء: جوتے کی اوپر کی چونچ۔ جو کہ اس کے منہ سے نیچے اور قدم کی پشت کے اندر ہوتی ہے۔
لسانُ المیزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔ (مج)
لِسانُ النار: آگ کا شعلہ جو زبان کی شکل میں اٹھتا ہے۔
یقال: طفئ لسانُ النار۔
لسان المزمار: (علم تشریح میں) زمین کی شکل کا ایک چپٹا ٹکڑا جو زبان کی جڑ میں ہوتا ہے۔ جو ایک پردہ سے ڈھکا ہوتا ہے۔ صنجرہ کے ڈھکن کو بند کرنے کے لئے نیچے کو ہو جاتا ہے کیونکہ نگلنے کے عمل کے دوران وہ بند ہوتا ہے۔ (مج)
لِسانُ الثور: فصیلہ بولجیہ کا ایک خوشبودار پودا اس کے پتے بیل کی زبان کے مشابہ ہوتے ہیں کچھ تو فصلوں میں اگائے جاتے ہیں اور کچھ پھولوں کی غرض سے اگائے جاتے ہیں۔
لسان الحَمَل: ایک خوشبودار بری جوئی جو کہ فصیلہ حملیہ سے تعلق رکھتی ہے۔
لسانُ العَصافیر: ایک زرد پھولوں والا درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے اطراف میں لگایا جاتا ہے۔
لسانُ العصفور: مکروتہ کی ایک قسم جو کہ زبان کی صورت میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ (محدثہ)
اللِّسْنُ: کلام (۲) لغت' بول' زبان۔
یقال: لکل قوم لِسْنٌ (۳) زبان۔
اللِّسْنُ: زبان کی طرح نوک دار۔
(۲) المَلْسُوْنُ: رجلٌ مَلْسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ..... ش

لَشْلَشَ فلانٌ: خوف کے وقت بہت بیقرار ہونا۔
اللَّشْلَشُ: بزدل اور بے قرار اور پریشان۔
فلانٌ جبان لشلاشٌ: بے چین و پریشان۔
لَشَا فلانٌ۔ لَشْوًا: خسیس و کم ظرف ہونا' علو شان کے بعد۔
لَاشاهُ اللّٰه: فنا کرنا' معدوم کرنا۔ لاش کی مانند کر دینا۔
امام جاحظ کی البیان والتبین میں ہے:
لاشاهم فتلاشوا۔
تلاشی: معدوم ہونا۔ لازم لَاشاهُ۔
لَصِبَ الجلدُ باللحمِ۔ لَصَبًا: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔
-الخاتَمُ فی الاصبع: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا۔
-السیفُ فی الغِمْدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔
هو مِلْصَابٌ۔
التَصَبَ الشیُٔ: تنگ ہونا۔
اللَّاصِیَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔
(ج) لَوَاصِبُ۔
اللِّصْبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ۔
(ج) لُصُوبٌ' لِصَابٌ۔
اللِّصِبُ: کنجوس و بداخلاق۔
لَصَّ الشیُٔ۔ لَصًّا: چرانا۔
(۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔
-البَابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔ هو مَلْصُوصٌ۔
لَصَّ فلانٌ۔ لَصَصًا' لُصُوصِیَّةً: کسی کی دازھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔
-المرأةُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔
-الجبهةُ: تنگ ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔
-الشاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔
هو اَلَصُّ' هی لَصَّاءُ۔ (ج) لُصٌّ۔
تَلَصَّصَ فلانٌ: بار بار چوری کرنا۔
(۲) چور بننا۔ (۳) تجسس کرنا۔
اللِّصُّ: چور (ج) لُصُوصٌ۔ لَصِصَةٌ۔
اللَّاصُّ: اللِّصُّ (ج) لُصُوصٌ' هی لَصَّةٌ۔ (ج) لَصَّاتٌ۔ لَصَائِصُ۔
المَلَصَّةُ: ارضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والی زمین۔
لَصَغَ الجلدُ۔ لَصْغًا' لُصُوغًا: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔
لَصَفَ لَوْنُهٗ۔ لُصوفًا' لَصِیفًا: رنگ چمکنا۔
-البعیرُ لَصْفًا: کانٹوں والا درخت (لصف) کھانا۔
اللَّاصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔
اللَّصَفُ: بحر متوسط کے علاقوں میں پیدا ہونے والا کانٹے دار پودا جو فصیلہ لصفیہ سے ہے اور سفید پھولوں والا ہوتا ہے۔
لَصِقَ الشیُٔ بغیرہ۔ لَصَقًا' لُصُوقًا: چپکنا' چمٹنا۔ هو لاصِقٌ' لَصَّاقٌ۔
اَلْصَقَ الشیُٔ بالشیُٔ: چپکانا' جوڑنا۔
لَاصَقَهٗ: کسی سے چمٹے رہنا۔
التَصَقَ به: چپکنا' وابستہ ہونا۔
تَلَاصَقَا: باہم ملنا' جڑنا۔
الالْصَاقُ: صرف الإلصاق باء۔
جیسے مَرَرْتُ بزید۔
قرآن حکیم میں ہے: وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ۔
الالتصاق: (ہندسہ میں) سخت جسم کا دوسرے جسم سے ملنا۔ (مج)
اللِّالتصاقیَّةُ: اللغة الإلتصاقیة: اصل زبان سے زائد وسیلوں کے ذریعے خالص روابط قائم کرنے کی زبان۔ جیسا کہ نئی زبانوں میں الأجرية' البولونیه اور الترکیة۔
اللَّاصُوْقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا۔

Marfat.com

(۲)زخم پر باندھی جانے والی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: یقال: ھو لِصقی' بِلصْقی: وہ میرے برابر میں ہے۔
ھو بلصق الحائط: دیوار سے ملا ہوا۔
اللَّصُوقُ: اللّاصوقُ۔
اللَّصِیقُ: منہ بولا بیٹا۔
ھو لصیقی: وہ میرے برابر میں ہے۔
جار لصیقٌ: قریبی پڑوسی۔
المُلْصَقُ: منہ بولا بیٹا۔
لَصْلَصَ الشیٔ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ یقال لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفم۔ لصلص الوَتِدَ۔

ل.....ض

لَضْلَضَ: بار بار ادھر اُدھر دیکھنا۔
اللَّضْلاضُ: دلیل لَضْلاضٌ: ماہر راہبر۔
لَضَمَہٗ۔ لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا۔

ل.....ط

لَطَأَ بالشیٔ۔ لَطْئًا: چمٹنا' چپکنا۔
یقال: لَطَأَ بالارض: زمین سے لگ جانا۔
-فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
لَطِئَ بالأرض۔ لُطُوءً: زمین سے چمٹنا۔
-لسانُہٗ: زبان خشک ہونا۔
اللّاطِئَۃُ: دماغ تک پہنچنے والا زخم یعنی سِمْحاق تک اور سر کی ہڈی کے اوپر باریک سی جھلی۔
(۲)اچھا نہ ہونے والا پھوڑا۔
(۳) سر پر چپک جانے والی چھوٹی ٹوپی۔ جسے الطاقیہ کہتے ہیں۔
لَطُؤَ الشیٔ۔ لَطْئًا: خراب ہونا۔
-فلانًا او الشیٔ: تھپڑ مارنا' یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
-فلانًا بحجر: پتھر مارنا۔
-الأمرُ فلانًا: کسی کے کوئی کام مشکل ہونا۔
یقال: لَطَئَہُ العَمَلُ: ناقابل برداشت ہونا۔
تَلاطَئَ القومُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
الموجُ: موج کا اٹھنا۔
المَلاطِئُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔
لَطَخَہٗ بکذا۔ لَطْخًا: لتھیڑنا یا لت پت کرنا۔
یقال: لَطَخَ ثوبَہ بالمِدَاد وغیرہ۔
یقال: لَطَخَ فلانًا بسُوءٍ: بدنام کرنا۔
لَطَخْتُ فلانًا بامر قبیح۔
لَطَّخَہٗ: مبالغہ در لَطَخَہٗ۔
تَلَطَّخَ الشیٔ بکذا: آلودہ ہونا۔
-فلان بأمر قبیح: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔
یقال: فی السماء لطخٌ من السَّحاب۔
سمعت لَطْخًا من خبر: تھوڑی سی خبر سنی۔
(۲)بیوقوف۔(مو)
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا۔
(۲)ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَۃُ: رجلٌ لُطَخَۃٌ: بیوقوف و بے نفع آدمی۔
اللِّطِیخُ: بیوقوف۔
اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
(لَطَسَہٗ) لَطْسًا: کسی چوڑی چیز سے مارنا۔
(۲)تھپڑ رسید کرنا۔
-فلانًا بالحجر ونحوہ: کسی کو پتھر مارنا۔
-الحجرَ بالحجر: ایک پتھر کو توڑنے کے لئے دوسرے پتھر سے مارنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو خوب اچھی طرح کوٹنا۔
(۲) کسی چیز کو خوب روندنا۔ھو لطّاسٌ۔
(لَطِسَہٗ): کسی چیز سے آلودہ اور پراگندہ ہونا۔
(تَلاطَسَتِ) الأمواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا' باہم ٹکرانا۔
(المِلطاس) پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا (۲) ایسا بڑا پتھر جس سے گٹھلیوں کو توڑا جائے۔ (ج) ملاطیسُ۔
(المِلْطَسُ): الملطاس (ج) ملاطِسُ۔
(لَطَّ) الأمرَ وغیرہ۔ لَطًّا: کسی کام کا پابند ہونا۔ لازم پکڑنا۔
-بفلان: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا اور جدا نہ ہونا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو چھپانا اور پوشیدہ رکھنا۔
-علیہ: پردہ ڈالنا۔
-الحقَّ بالباطل: حق کو باطل کے پردہ میں چھپانا۔
-عنہ الخبرَ وعلیہ: ایک بات کو کسی سے چھپانا اور غلط خبر دینا۔
-السِّترَ او الحجاب: پردہ لٹکانا۔
-حقَّہٗ وعن حَقِّہٖ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
-البابَ: دروازہ بند کرنا۔
-الشیٔ وبہٖ: کسی چیز کو چپکانا۔ یا کسی سے چپکانا۔
-فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
(لَطَّ) فلانٌ۔ لَطَطًا: کسی کے دانت ٹوٹ جانا یا دانتوں میں کیڑا لگ جانا اور صرف جڑیں باقی رہ جانا۔ھو اَلَطُّ۔
(اَلَطَّ) الرجلُ: کسی معاملہ یا لڑائی میں سستی اور شدت اختیار کرنا۔
-الأمرَ علیہ: کسی معاملہ کو چھپانا۔
-حَقَّہٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
-الحقَّ بالباطلِ: حق کو باطل کے پردہ میں چھپانا۔
-الحجابَ: پردہ لٹکانا۔
-القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
-فلانًا: کسی کی مدد کرنا۔
(التَطَّتِ) المرأۃ: پردہ نشین ہونا۔ پردہ کرنا۔
-بالمسکِ: مشک خوشبو لگانا۔
-الشیٔ: چھپانا۔
(تَلَطَّطَ) حَقَّہٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔ (کبھی تَلَطَّی بھی کہتے ہیں تاکہ ایک حرف کا تین مرتبہ مسلسل ادا کرنا لازم نہ آئے)
(اللّاطُّ): خبیث' بد باطن۔
(المِلْطاطُ): پہاڑ کی چوٹی کا کنارہ۔ (۲) پہاڑ کا دامن۔ (۳) چکی کا دستہ (۴) وادی کا کنارہ۔ (۵) سمندر کا ساحل۔ (۶) ساحل کا راستہ۔ (۷) انتہائی آمد و رفت والا راستہ۔ (۸) گھر کا صحن۔ (۹) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۰) سر کا ایسا زخم جو دماغ تک سرایت کر جائے۔
(لَطَعَ) الشیٔ۔ لَطْعًا: کسی چیز کو چاٹنا۔ھو لاطِعٌ ولَطّاعٌ۔
-الکلبُ والذئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی

Marfat.com

یا۔
-فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر ٹانگ مارنا۔
-فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
-عینَهٗ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
(لَطِعَتِ) الأسنانُ - لَطَعًا: دانتوں کا گھس جانا اوران کی جڑوں کا باقی رہنا۔
-شَفَةُ الزَّنجيّ: حبشی (سیاہ فام) کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ هُوَ ألطَعُ وهي لَطْعاء (ج) لُطْعٌ۔
لطع۔
-الشيءُ: کمزور ہو جانا۔
-الشيءَ لَطْعًا: چاٹنا۔
-فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔
(التَطَعَ) الشيءَ: چاٹنا۔ جیسے اِلتَطَعَ مافي الإناء اوالحَوْضِ۔
(اللَّطْعُ): تالو۔ (ج) ألطاع۔
(اللُّطَعُ): رجلٌ لُطَعٌ: کمینہ اور گھٹیا آدمی۔
(اللُّطْعَةُ): روئی کے کیڑے کے انڈے جنہیں وہ پتوں پر نکالتا ہے۔ (ج) لُطَعٌ (محدثة)
(لَطَفَ) به ولَهٗ - لُطْفًا ولَطَفًا: کسی کے ساتھ نرمی اور ہمدردی کا معاملہ کرنا۔ هو لطيفٌ قرآن مجید میں ہے (اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ)۔
-هو لطيفٌ بهذا الأمرِ: وہ اس معاملہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔
(لَطُفَ) الشيءُ - لُطْفًا ولَطافَةً: ہلکا اور نازک ہونا۔ (ضِدُّ كَثُفَ): جیسے الهواء جسمٌ لطيفٌ: (۲) باریک اور نرم ہونا۔ (ضد خشن) جیسے فتاةٌ ذات خلق لطيف (۳) چھوٹا اور پتلا ہونا جیسے عودٌ لطيفٌ۔
-عنهٗ: کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو لطيفٌ (ج) لِطافٌ ولُطَفاء وهي لطيفةٌ (ج) لِطافٌ ولَطائف۔
(ألطَفَ) له في القول وفي المسألة: کسی سے انتہائی دقیق اور پیچیدہ سوال پوچھنا۔
-فلانًا بكذا: کسی کو تحفہ دینا، کسی کے ساتھ نیکی اور لطف وکرم کا برتاؤ کرنا۔ کہتے ہیں: كم ألطف والطفَ: (اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت مہربانی کی)۔

-الشيءَ بجنبه: پہلو سے لگانا۔
(لَاطَفَهٗ): کسی سے نیکی اور لطف وکرم کا برتاؤ کرنا۔
(۲) کسی سے نرم گفتگو کرنا۔
(لَطَّفَ) الكتابَ وغيرهٗ: کتاب کو دقیق اور پیچیدہ بنانا۔
(تَلَاطَفَ) القومُ: باہم مہربانی وہمدردی کرنا۔
-في الأمرِ: کسی معاملہ میں باہم تعاون اور اچھا برتاؤ کرنا۔
(تَلَطَّفَ) لِلأمرِ وفيه وبه: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔
-بفلانٍ: کسی کے ساتھ نرمی برت کر حیلہ کر کے اس کے راز معلوم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا)
-فلانٌ: عاجزی اور مہربانی کا مظاہرہ کرنا۔
(اسْتَلْطَفَ) الشيءَ: کسی چیز کو قریب کرنا اور پہلو سے لگانا۔ (۲) کسی چیز کو لطیف پانا یا سمجھنا۔ (مو)
(اللَّطْفُ): نرمی، مہربانی، شفقت (۲) تحفہ، ہدیہ۔ جیسے اهدَى اليه لَطْفًا ومَا اكثر تحفه والطافه (۳) تھوڑا سا کھانا وغیرہ (ج) ألطاف۔
-هؤلاء لَطْفُ فلانٍ: یہ فلاں کے ہمدرد اور ساتھی ہیں۔ جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں۔
(اللُّطْفُ) من قبل الله تعالى: اللہ کی طرف سے عطا کردہ توفیق وحفاظت (۲) کام میں آسانی اور لچک (ج) ألطاف۔
(اللَّطَفَةُ): ہدیہ، تحفہ۔
(اللَّطِيفُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں پر لطیف اور مہربان ہے۔ (۲) معاملات کے اسرار اور پوشیدگیوں کو جاننے والا۔ (۳) مشکل اور دقیق معنی والا کلام۔ (۴) نازک اور اچھی چیز۔
-الجنس اللطيف: عورت، صنف نازک (محدثة)
(اللطيفة): مؤنث اللطيف: (۲) دقیق کلام۔
-جارية لطيفة الخصر: پتلے پیٹ والی لڑکی (ج) لطائف۔
(اللَّواطِفُ) من الأضلاع: سینہ سے قریب کی پسلیاں۔

(لَطَمَهٗ) - لَطْمًا: طمانچہ رسید کرنا، تھپڑ مارنا۔ کہتے ہیں: لطمت المرأةُ وجهها۔
-الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ (۲) ایک کو دوسری میں خلط ملط کرنا۔
-لَطَمَتْنِي منه رائحةٌ: مجھے اس کی بو لگ گئی۔
(لَاطَمَهٗ) مُلَاطَمَةً ولِطامًا: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔
(لَطَّمَهٗ): کسی کو خوب تھپڑ مارنا۔ هو مُلَطَّمٌ۔
-الكتابَ: خط پر مہر لگانا۔
(التَطَمَتِ) الامواج: موجوں کا باہم ٹکرانا۔ تلاطم خیز ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔
(تلاطمتِ) الامواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔ باہم ٹکرانا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو تھپڑ رسید کرنا۔
(تَلَطَّمَ) وجهُهٗ: چہرہ کا گرد آلود ہونا۔
(اللَّطِيمُ): تھپڑ زدہ شخص، طمانچہ رسیدہ۔ (۲) وہ شخص جس کے ماں باپ بچپن میں فوت ہو گئے ہوں۔ (۳) گھڑ دوڑ میں نویں نمبر پر آنے والا گھوڑا (ج) لُطُمٌ۔
(اللَّطِيمَةُ): مشک دان۔ جیسے فاحت اللطيمةُ: مشک دان سے خوشبو مہکنا اور كأنَّ فاها لطيمةُ تاجرٍ (۲) مشک وریشم وغیرہ پر مشتمل تجارتی قافلہ (ج) لَطائِمُ۔
(المُلَطَّمُ): کمینہ، گھٹیا اور اچھے اخلاق سے عاری شخص۔
(المَلْطَمُ): رخسار، گال۔
-مَلْطِمُ البحرِ: سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام (ج) مَلَاطِمُ۔
(لَطا) - لَطْوًا: کسی چٹان یا غار میں پناہ پکڑنا۔
(لَطِي) - لَطْيًا: زمین سے چمٹے رہنا۔ الگ نہ ہونا۔
(تَلَطَّى) عَلَى الْعَدُوِّ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا۔ (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر دشمن کے مال کا کچھ حصہ لے کر آگے چل پڑنا۔
(اللَّطاةُ): زمین (۲) جگہ، مقام (۳) پیشانی یا اس کا درمیان۔ جیسے بَيَّضَ اللّٰهُ لَطاتَكَ: اللہ تمہاری

Marfat.com

پیشانی روشن کرے (۴) چور (جو آپ کے قریب ہوں) اس لفظ کا واحد نہیں ہے (۵) بوجھ جیسے القی علیه لطاتهٗ۔
-القی لطاته و بلطاته: کسی جگہ جم کر رہنا۔
-فلانٌ لایعرف قطاته من لطاته: بیوقوف جسے اگلے پچھلے کی خبر نہ ہو۔ (ج) اللُّطی۔
(اللُّطاطُ): چور (۲) وہ چور جو آپ کے قریب ہوں۔
(المِلْطی و الملْطاءُ و المِلْطاةُ): سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کی جھلی۔

ل۔ظ

(لَظَّ) بهٖ لَظًّا: کسی چیز کو لازم پکڑنا اور اس سے جدا نہ ہونا۔
-علیه: اصرار کرنا۔
-فلانًا: دھتکارنا۔ دھکا دینا۔ هو لاظٌّ ولظاظٌ۔
(اَلَظَّ) به: لَظَّ حدیث میں ہے (اِلِظُّوا بیا ذوالجلال والاکرام): یعنی اس دعا کو لازم پکڑو۔
-بالمکان: کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔
-بفلانٍ: کسی کے ساتھ رہنا۔
-علیه: لازم پکڑنا۔ جدا نہ ہونا۔
-المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
(لاظَّ) فی الحرب مُلاظَّةً۔
و لَظاظًا: مسلسل لڑائی کرتے رہنا۔
(تَلاظُّوا) فی الحرب ملاظّة ولظاظًا بمعنی لاظُّوا۔
-الفرسان: گھڑ سواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا' پیچھے چھوڑنا۔
(تَلَظَّظتِ) الحیّة: سانپ کا غصہ کی وجہ سے زور سے سر ہلانا۔
(اللَّظُّ): سخت مزاج اور متشدد آدمی۔
(المِلْظاظُ): ضدی۔ ہٹ دھرم۔
-رجلٌ مِلظاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی۔
(المِلَظُّ): ضدی' سخت اصرار کرنے والا۔
(المُلَظَّةُ): اصرار آمیز خط یا پیغام۔
(لَظْلَظَتِ) الحیّة راسها: سانپ کا غصہ کی وجہ سے سر ہلانا۔
(تَلَظْلَظَتِ) الحیّة: لظلظت۔
(اللَّظْلاظُ): سخت اور متشدد آدمی۔ (۲) فصیح اور خوش گفتار آدمی۔
-یومٌ لظلاظٌ: سخت گرم دن۔
(لَظِبَت) النارُ - لظًی: آگ بھڑکنا۔
(لَظَّی) النارَ: آگ بھڑکانا۔
(التظتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔
-فلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔
(تَلَظَّتِ) النارُ: آگ بھڑکنا۔
-الحرُّ: گرمی کا شدت اختیار کرنا۔
-المفازةُ: صحرا میں گرمی کی انتہائی شدت ہونا۔
-فلانٌ علی فلان: کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔
(اللَّظی): آگ کا شعلہ۔ لپٹ (جس میں دھواں نہ ہو۔
(لَظی): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)

ل۔ع

(لَعَبَ) الصَّبی - لَعْبًا: بچہ کے منہ سے رال ٹپکنا۔
(لَعِبَ) - لَعِبًا ولُعْبًا: کھیلنا۔ قرآن مجید میں ہے: (اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَرْتَعْ وَیَلْعَبْ)
-بالشئ: کسی چیز کو کھلونا بنانا۔
-فی الدین: دین کا مذاق اڑانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا)
-لَعِبَت بهم الهمومُ: لوگوں کا پریشانیوں کی زد میں آنا۔
-الرّیحُ بالمنزلِ: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔
(اَلْعَبَ) الصبیَّ: بچہ کے ساتھ کھیلنا۔ (۲) بچہ کو کھلونا دینا۔
(لَاعَبَهٗ) مُلاعَبَةً ولِعابًا: کسی کے ساتھ مذاق اور دل لگی کرنا۔
(لَعَّبَ) الرجلُ: لَعِبَ۔
-القردَ ونحوهٗ: بندر وغیرہ کا تماشا دکھانا۔ (مو)
(تَلاعَبَ): لَعِبَ۔
-الریحُ بالمنزلِ: ہوا کا گھر کے نشانات مٹا دینا۔
(تَلَعَّبَ): بار بار کھیلنا۔
-تَلَعَّبت بهم الهموم: پریشانیوں کا شکار ہونا۔
(اَلْعَبانُ): کھلاڑی' بہت کھیلنے والا۔ (۲) مکر اور داؤ کھیلنے والا (مو)
(اَلْعُوبَةُ): کھلونا۔ کھیل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے بینهم العوبة: اور هذه العوبة حسنةٌ (ج) الاعیب۔
(التَّلْعابُ): کھیل۔
(التِّلْعابُ): کھلاڑی۔
(التِّلْعابةُ): کھلاڑی۔
(اللُّعابُ): تھوک۔
-لعابُ النحل: شہد۔
-لعاب الحیّة ونحوها: زہر۔
-لعابُ الشمس: سخت گرمی میں مٹی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز' تمازت آفتاب۔
-سال لعابُ الشمس: گرمی میں شدت ہونا۔
(اللُّعْبةُ): کھلونا۔ (۲) گڑیا (۳) مسخرہ اور ہنسی مذاق کا نشانہ جس سے دل لگی کی جائے۔ جیسے رجلٌ لعبةٌ (۴) کھیل کی باری جیسے لمن اللعبة: اور فَرَغَ من لعبته (ج) لُعَبٌ۔
(اللُّعَبَةُ): کھلاڑی۔
(اللَّعّابُ): کھلاڑی' بہت کھیلنے والا (۲) کھیل تماشا کا پیشہ کرنے والا جیسے مداری اور سپیرا وغیرہ۔
(اللَّعُوبُ): امراةٌ لعوبٌ: ناز و انداز والی عورت (۲) بہت دل لگی اور ادائیں دکھانے والی عورت۔ (ج) لعائبُ۔
(المُلاعِبُ): مُلاعِبُ ظلّه: ایک جنگلی پرندے کا لقب (دیکھئے القِرلّی)
(المَلْعَبُ): میدان۔ اسٹیڈیم۔ کھیلنے کی جگہ (ن) مَلاعِبُ۔
-مَلاعِبُ الریاح: ہوا کے راستے۔
-ترکتُه فی ملاعبِ الجنِّ: میں نے اسے نامعلوم جگہ پر چھوڑا۔
(المِلْعَبةُ): بچوں کے کھیل کا بے آستین کرتا۔
(لَعْثَمَ) فی الامرِ: توقف کرنا' اٹکنا۔ تامل کرنا' سمجھنا۔

Marfat.com

(تَلَعْثَمَ) لَعْثَمَ۔
(لَعَجَ) الضربُ فلاناً۔ لَعْجًا: مار کا تکلیف دینا اور جلد میں سوزش پیدا کر دینا۔
-الحبُّ والشوقُ فؤادہ: محبت و چاہت کا دل کو ٹیس اور سوزش پہنچانا۔
-الهمُّ فی الصدر: سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔
(اَلْعَجَ) النارَ فی الحطب: لکڑیوں میں آگ جلانا۔
(لَاعَجَهُ) الأمرُ: کسی معاملہ کا سخت اور افسوس ناک ہونا۔
(اِلْتَعَجَ) الرجلُ: غم سے بیمار پڑ جانا۔
(اللاَّعِجُ) سوزش محبت۔ هَمٌّ لاعجٌ: دل سوز غم۔ جذبہ محبت سوزش عشق۔
-به لاعج الشوق ولواعجه: وہ جذبات محبت اور سوزش عشق میں جل رہا ہے۔
(لَعَسَهُ) ۔ لَعْسًا: منہ سے کاٹنا۔
(لَعِسَتِ) الشفةُ۔ لَعَسًا: ہونٹ کے اندرونی حصہ کا کالا ہونا۔ (عربوں کے نزدیک یہ ایک عمدہ وصف تھا) هی لعساء۔ (ج) لُعْسٌ۔
-النباتُ: پودوں یا گھاس کا اتنا گھنا اور زیادہ ہونا کہ سیاہ معلوم ہو۔
(تَلَعَّسَ) فلانٌ: حرص کے ساتھ کھانا۔
(اللَّعَسُ): ہونٹ کے اندرونی حصہ کی عمدہ سیاہی۔
(اللُّعْسَةُ): ہونٹوں کی اندرونی سیاہی کا رنگ جیسے فی شفتیها لعسةٌ۔
(اللَّعْوَسُ) ما ذقت لَعْوَسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
(اللَّعْوَسُ): حریص، پیٹو (۲) بھیڑیا (ج) لعاوس۔
(المَلْعُوسُ): لحمٌ ملعوسٌ: ناپختہ سرخ گوشت۔
(لَعِصَ) علینا۔ لَعَصًا: مشکل اور سخت ہونا۔ (۲) کھانے پینے کا لالچی اور حریص ہونا۔ هو لَعِصٌ۔
(تَلَعَّصَ) لَعِصَ۔
(لَعَطَهُ) بالنارِ۔ لَعْطًا: گردن پر آگ کا داغ لگانا۔ لَعَطَ الشاةَ بھی کہتے ہیں۔

-فلاناً بابیاتٍ: اشعار میں کسی کی مذمت بیان کرنا۔
-فلاناً بحقه: کسی کے حق میں ٹال مٹول اور تاخیر کرنا۔
-مَرَّ لاعِطًا: دیوار یا پہاڑ کے پاس سے گزرنا۔
(اَلْعَطَ) فلانٌ: پہاڑ کی جڑ میں چلنا۔
(اللَّعْطُ): العاط کا واحد (العاط: ان لکیروں اور نقوش کو کہتے ہیں جو حبشی لوگ اپنے چہروں پر بناتے ہیں) کہتے ہیں حَبْشِيٌّ ملعوطٌ: وہ حبشی جس کے چہرہ پر لکیریں ہوں۔
(اللُّعْطُ) پہاڑی یا دیوار کی جڑ میں جگہ جیسے مشی فی لُعْطِ الجَبَلِ (ج) اَلْعَاطٌ۔
(اللَّعْطاءُ) وہ بکری جس کی گردن کی چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ سفید ہو۔
(اللُّعْطَةُ) سیاہی مائل سرخی جیسے بوجهه لعطةٌ۔ اور کہتے ہیں رأیتُ به لعطةً کلعطة الصقرِ: میں نے اس پر شکرے جیسی سرخی دیکھی (۲) وہ زرد یا سرخ رنگ کا خط جسے عورتیں زینت کے لئے اپنے چہروں پر کھینچتی ہیں۔ (۳) بار۔
(لَعْ) لغزش کھانے والے کو کہا جاتا ہے یعنی اللہ تیری غلطی و لغزش سے درگزر فرمائے۔
(اَلْعَتِ) الارضُ: زمین کا ابتدائی روئیدگی والا ہونا۔
(تَلَعَّى) العسلُ: شہد کا لیس دار ہونا۔ تاریں اٹھنا۔
-اللُّعَاعُ: کاسنی ابتدائی روئیدگی کھانا۔
(اللُّعَاعُ): کاسنی ابتدائی روئیدگی (دیکھئے الهندبا)
(اللُّعَاعَةُ): واحد اللعاع: اسی سے ہے (انما الدنیا ساعة متاعها لعاعه): یعنی دنیا اور اس کا مال و دولت عارضی اور بے ثبات ہے۔ (۲) ہر چیز کا معمولی باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں بقی فی الاناء لعاعة: اور یہ بھی مقولہ ہے: ما بقی فی الدنیا الا لُعاعةٌ: (۳) شراب کا گھونٹ۔ (۴) شادابی۔ (۵) دنیا۔
-لُعاعة الاناء: برتن کی چیز کا جوہر۔
(اللَّعَّاعَةُ): بے تکی موسیقی گنگنانے والے فضول قسم کے راگ الاپنے والا۔
-مطربٌ لعاعةٌ: فضول قسم کا گلوکار۔
(اللَّعَّةُ): پاکدامن اور خوشنما عورت۔ (۲) تیز اور شوخ عورت جو آپ سے اظہار تعلق رکھے لیکن دور رہے۔
(لَعِقَ) العسلَ ونحوهُ۔ لَعْقًا: انگلی یا زبان سے شہد چاٹنا۔ هو لاعقٌ۔ (ج) لَعَقَةٌ۔
-لَعَقَةُ الدمِ: عرب قبائل اور وہ یہ ہیں۔ عبدالدار، مخزوم، عدی، سہم، جمح ان سب نے باہم عہد و پیمان کر کے اونٹ ذبح کیا اور اس کا خون چاٹا یا اس میں اپنی انگلیاں ڈبوئیں تھیں۔
لَعِقَ فلانٌ: اصبعهُ: مر جانا۔
(لَعُوقَ) فی عمله: تیزی اور پھرتی سے کام کرنا۔
(اَلْعَقَهُ) العسلَ وغیرهُ: کسی کو شہد وغیرہ چٹوانا۔
-النسَّاجُ الثوبَ: کپڑے بننے والے کا بھرتی سے بننا۔
(لَعَقَهُ) العسلَ وغیرهُ: شہد وغیرہ چٹوانا۔
(اَلْعِقَ) لونهُ: رنگ تبدیل ہو جانا۔
(اللُّعَاقُ) چاٹنے والی چیز جو منہ میں لگی رہ جائے۔ کہتے ہیں ما فی فیَّ لعاق من طعامك ومن فضلك میرے منہ میں تمہارے کھانے یا تمہارے نرم کا کوئی حصہ باقی نہیں۔
(اللَّعْقَةُ) فی الارض لعقةٌ من ربیع: زمین میں تھوڑا سا سبزہ ہے۔
-رجلٌ وعقةٌ لعقةٌ: بداخلاق گھٹیا اور میسنا آدمی۔
(اللُّعْقَةُ) انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔
(اللَّعُوقُ) تھوڑی عقل والا۔
(اللَّعُوقُ) چاٹنے کی چیز جیسے دوا اور شہد وغیرہ۔ (۲) تھوڑا توشہ ما معنا الا لعوقٌ: ہمارے پاس تھوڑی سی چیز ہے۔
(المِلْعَقَةُ) چمچہ کف گیر (ج) ملاعق۔
(لَعَلَّ) حروف نواسخ ابتداء میں سے ہے۔ اس میں مختلف لغات ہیں جن میں سب سے مشہور "علّ" (پہلے لام کے حذف کے ساتھ) ہے۔ کبھی اس کے ساتھ نون وقایہ مل جاتا ہے تو اسے لعلّنی، عَلَّنی اور عَلَنی پڑھتے ہیں اس کے کئی

Marfat.com

معانی ہیں جن میں سے مشہور درج ذیل ہیں:
(۱) ترجی: ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس کے حصول کی خواہش ہو جیسے لعلّ الجوّ معتدلٌ غدًا اور لعل الحبیب قادم۔ الاشفاق کسی ناگوار بات کی توقع جیسے لعل الجواد یکبو ولعلّ المریض یقضی۔
ترجی اور تمنی میں فرق یہ ہے کہ تمنا کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ آپ کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن چیز کے ساتھ ہوتا ہے جیسے لیت المسافرَ قادمٌ اور حال سے بھی ہوتا ہے جیسے لیت الشباب یعودُ بخلاف ترجی کہ اس کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔
لعل میں ترجی کا معنی ایسا یقینی معنی ہے کہ اس پر تمام نحویوں کا اتفاق ہے۔
(۲) لعل کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى)
(۳) کبھی استفہام کے لئے بھی آتا ہے جیسے لَعلَّ زیدًا قادمٌ یعنی کیا زید آنے والا ہے؟ اسی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا)
لعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اس کی خبر اگر فعلی ہو تو اکثر اَنْ کے ساتھ آتی ہے لعلّ کو عسٰی کے معنی پر محمول کرتے ہوئے جیسے
"لعلّت یومًا ان تلم ملمةٌ"۔
حرف تشبیہ (فعل، ضمائر پر داخل ہونے والا، تنوین) سے ساتھ مل کر کم آتی ہے۔ جیسے
فقولا لها قولًا رفیقا لعلّها
ستر حمنی من زفرةٍ وعویل
اس کے ساتھ کبھی ما حرفی آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے کیونکہ اس صورت میں جملہ اسمیہ سے اس کا اختصاص منقطع ہو جاتا ہے اس کی دلیل یہ مرتبہ

اِعِدْ نظرًا یا عَبْدَ قیسٍ لعلّما
اضاءت لك النار الحمارَ المقیّدا
(لَعْلَعَ) السرابُ: سراب کا چمکنا۔
-الرعدُ: گرج ہونا۔
-فُلان من کل شیءٍ: ہر چیز سے تنگ ہونا۔
-بالعاثرِ: ٹھوکر کھانے والے کو لَعٍ لَعٍ کہنا۔
-العظمَ ونحوَهٗ: ہڈی وغیرہ کو توڑنا۔
(تَلَعْلَعَ) من الجُوْعِ: بھوک کی وجہ سے تڑپنا اور بلبلانا۔
تَلَعْلَعَ من العطش بھی کہتے ہیں۔
-فلانٌ: بیماری یا تھکاوٹ کی وجہ سے کمزور پڑ جانا۔
-الابلُ فی کلاءٍ ضعیفٍ: اونٹوں کا ہلکی گھاس کو تلاش کر کے کھانا۔
-السرابُ: سراب چمکنا۔
-الکلبُ: کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالنا۔
-بفلانٍ: کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا۔
-العسلُ: شہد میں لیس پیدا ہونا۔
(اللَّعْلَاعُ) بزدل۔
(اللَّعْلَعُ) سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک مجازی درخت۔
(لَعْ لَعْ) ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا یا لغزش پر ڈانٹنے کا کلمہ۔
(اللَّعْلَعَةُ) سراب کی چمک۔
(لَعْمَظَ) اللحمَ لعمظةً ولِعماظًا: منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا۔
-فلانٌ: کھانے کا حریص ہونا اور بن بلائے مہمان بننا۔
(اللِّعْماظُ) بے بنیاد اور غلط باتیں بنانے والا۔
(اللُّعْمَظُ) کھانے کا حریص و لالچی۔ (ج) لَعَامِظ۔
(اللُّعْمُوْظُ واللُّعْمُوظَةُ) کھانے کا حریص و لالچی (۲) بن بلایا مہمان، طفیلی (۳) صرف کھانے کے بدلے خدمت کرنے والا (ج) لَعَامِیْظُ۔
(لَعَنَهُ) اللّٰهُ لَعْنًا: لعنت کرنا، دھتکارنا، خیر سے دور کرنا۔ هو ملعونٌ (ج) مَلَاعِینُ۔ رجلٌ لعینٌ وامراةٌ لعینةٌ: اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لعینةٌ کہا جائے گا۔
-الکلبَ او الذئبَ: دھتکارنا، ہٹانا۔
-فلانٌ غیرَهٗ: کسی پر لعنت کرنا۔ کسی کو علیك لعنة الله: کہنا ہے۔
-نفسهٗ: خود کو ملعون ٹھہرانا۔
-فلانًا: گالی دینا۔ رسوا کرنا۔ هو لاعنٌ ولَعّانٌ۔
(لَاعَنَ) الرجلُ زوجتَهٗ مُلَاعنةً ولعَانًا: مرد کا بیوی سے لعان کرنا (دیکھئے: اللعان)
-الحاکمُ بینهما: قاضی کا فریقین کے درمیان ملاعنت کا فیصلہ کرنا۔ (دیکھئے: اللعان)
(لَعَّنَهٗ): کسی پر خوب لعنت کرنا۔
(التَعَنَ) القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
-فلانٌ: اپنے آپ پر لعنت کرنا۔
(تَلَاعَنَا): ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
-تلاعن القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
-الزوجان: زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعہ لعان اپنے دعوی کو سچا ثابت کرنا۔
-فلانٌ یتلاعنُ علینا: فلاں ہنسی مذاق کر کے ہمیں تکلیف پہنچاتا ہے۔
(تَلَعَّنَ) القومُ: باہم لعنت بازی کرنا۔
(اللَّاعِنُ) اَمْرٌ لَاعِنٌ: ایسا معاملہ جو موجب لعنت ہو۔ حدیث میں ہے (اتقوا اللاعنین): دو قاتل لعنت امور سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ اور سایہ میں پیشاب نہ کرو۔
(اللِّعَانُ): شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگانے میں سچا ہوں اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اگر وہ اس دعوی میں جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ہو پھر بیوی چار دفعہ قسم کھائے کہ خاوند جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اگر ویسا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب ہو۔ یہ کہنے پر وہ حد زنا سے

Marfat.com

بری ہو جائے گی۔
(اللَّعْنُ) ابیت اللعنَ زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام واکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بری ومحفوظ ہے۔
(اللَّعْنَةُ) عذاب۔ جیسے اصابتهُ لعنةٌ من السماء (ج) لِعَانٌ ولعناتٌ۔
(اللُّعْنَةُ) اپنی برائی کی بنا پر لوگوں کی ملامت کا نشانہ بننے والا۔ جیسے لا تکنْ لعنةً علی اهل بیتك: اپنے گھر والوں کے لئے لعنت کا سبب نہ بن۔ (ج) لُعَنٌ۔
(اللُّعَنَةُ) لوگوں کو بہت لعنت کرنے والا (ج) لُعَنٌ۔
(اللَّعِينُ) یطان (۲) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا مصنوعی آدمی۔ اسے فزاعۃ بھی کہتے ہیں۔ (۳) بھیڑیا۔
(المَلْعَنَةُ) قابل لعنت فعل (ج) ملاعن حدیث میں ہے (اتقوا الملاعن الثلاث) یعنی قابل لعنت افعال سے بچو یعنی راستہ سایہ اور دریا کے کنارے پاخانہ کرنے سے۔
(اَلْعی) ثدیُ الانثی: حمل کی وجہ سے عورت کے پستان کی ساخت بدلنا۔
(الأَلْعَاءُ) انگلیوں کی ہڈیاں۔
(اللَّاعِيُ) معمولی سی چیز سے ڈرنے والا انتہائی ڈرپوک۔
(اللَّاعِيَةُ) زرد پھول والا دامن کوہ کا پودا۔
(اللَّعَا) حریص لالچی وبدنیت۔
(لَعًا) ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا۔
-لعًا لفلانٍ: خدا فلاں کو محفوظ رکھے۔
-لا لَعًا لكَ: (بددعا) خدا تیرا ناس کرے۔
(اللَّعْوُ) بد اخلاق (۲) گھٹیا، بے خیر اور فضول آدمی۔ (۳) بدنیت وحریص (ج) لِعَاءٌ۔
(اللَّعْوَةُ) کتیا۔ امرأةٌ لَعْوَةٌ وكلبةٌ وذئبةٌ لعوةٌ: کھانے کی حریص جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے۔ (ج) لِعاءٌ (۲) پستان کے سرے کے اردگرد کی سیاہی۔
-لعوةُ الجوع: بھوک کی تیزی۔
(لَعْوَق) دیکھئے (لعق)

(اللَّعْوَقُ) دیکھئے (لعق)

ل۔غ

(لَغَبَ) فلانٌ - لَغْبًا ولُغُوبًا تھک جانا۔ ھو: لاغِبٌ۔
-علی القوم لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔
-القولَ جھوٹی بات بنانا۔
(لَغِبَ) - لَغَبًا تھک جانا۔
(اَلْغَبَهُ) تھکا دینا۔ جیسے الغب الدابةَ والعبهُ السيرُ۔
(لَغَّبَهُ) السيرُ: تھکا دینا۔
-الدابَّةَ: جانور پر زیادہ بوجھ لاد کر اسے تھکا دینا۔
(تَلَغَّبَهُ) السيرُ: تھکا دینا۔
-تلغبت بهم القفارُ وتلغبتهم الاسفارُ: جنگل بیابانوں اور سفروں نے ان کو تھکا دیا۔
-سَيَّرَ القومِ: لوگوں کو اتنا چلانا کہ وہ تھک جائیں۔
-الدابَّةَ: جانور کو تھکا ماندہ پانا۔
-الحيوانَ: جانور کو بھگا بھگا کر تھکا دینا۔
-الأمرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا۔
(اللَّغْبُ) خراب بات۔ اكفف عنا لغبك: اپنی بکواس بند کرو۔ (۲) بے وقوف وکمزور (۳) سامنے کے دو دانتوں کے درمیان کا گوشت۔
(اللُّغُوبُ) بے وقوف وکمزور۔
(لَغَدَهُ) - لَغْدًا: کسی کے تالو سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔
-فلانًا عَنْ حاجته: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
-اذنَهُ: سیدھا کرنے کے لئے کان کھینچنا۔
(لَاغَدَهُ) کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی کام سے روکنا۔
(اِلْتَغَدَهُ) لَاغَدَهُ۔
(تَلَغَّدَ) فلانٌ: غیظ وغضب سے پھرنا۔
(اللُّغْدُ) تالو پر گردن کی اندرونی دیوار کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوا۔ (ج) الغاد۔ کہتے ہیں ھوَ من الاوغاد' ضخم الغاد: کہتے ہیں وہ بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں سے ہے۔
(اللُّغْدُوْدُ) اللُّغْدُ (ج) لَغَادِيْدُ۔

-عِلْجٌ ضخمُ اللغاديد: وہ جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت پھولا ہوا ہو۔
(اللِّغْدِيْدُ) اللُّغْدُوْدُ (ج) لَغَادِيْدُ۔
(لَغَزَ) الیربوعُ أُحْجَارَهُ - لَغْزًا: جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو پیچ دار کھودنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو اس کی اصل شکل سے بنانا۔
-فی کلامه گھما پھرا کر مشکل انداز میں بات کرنا۔
(اَلْغَزَ) الیربوعُ: جنگلی چوہے کا بلوں کو پیچ دار کھودنا۔
-كلامَهُ: کلام کو پیچ دار اور معما بنانا' پہیلی نما کلام کرنا۔
-فی یمینه: قسم میں مغالطہ اور فریب دینا۔
(لَاغَزَهُ) کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا۔ کلام کو معما اور چیستان بنانا۔
(لَغَّزَ) كلامَه وفيه: کلام کو پیچیدہ اور معما بنانا۔
-فی یمینه: قسم میں فریب دینا۔
(اَلْأُلْغُوْزَةُ) معما' پہیلی' چیستان' وہ کلام جس سے مغالطہ دیا جائے۔ (ج) الاغيزُ۔
(اللُّغَزُ) گوہ' چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پیچیدہ بات' پہیلی' معما (ج) الغازٌ۔
(اللَّغَّازُ) لوگوں کی غیبت کرنے والا۔
(لَغْوَسٌ) تیزی سے کھانا۔
-الطعامُ: کھانے کا اچھی طرح نہ پکنا۔
(اللَّغْوَسُ) تیزی سے کھانے والا (۲) عیش وعشرت میں مست (۳) وہ نرم وتر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے۔
(لَغَطَ) القومُ - لَغَطًا ولُغَاطًا: لوگوں کا شور کرنا۔ طرح طرح کی ناقابل فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔
-القطا او الحمامُ لغيطًا: طائر اور کبوتروں کا آواز نکالنا' غٹرغوں کرنا۔
-اتيتُهُ قبل لغيط القطا وقبل القطا الأغط: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔
(اَلْغَطَ) القومُ: لوگوں کا شور مچانا۔
-القطا والحمام: آواز نکالنا' غٹرغوں کرنا۔
(لَغَّطَ) القومُ: شور مچانا۔
(اللَّغَطُ) شور شرابہ' ناقابل فہم ملی جلی آوازیں۔

Marfat.com

(ج) اَلْغَاطٌ۔
(لَغَفَ) فلانٌ۔ لَغْفًا ظلم کرنا۔ (۲) تیز نظر سے دیکھنا۔ جیسے لَغَفَ الاسدُ۔
–الاناءَ برتن چاٹنا۔
(لَغِفَ) مَافِی الاناءَ۔ لَغْفًا برتن کی چیز کو چاٹنا۔
–الطعامَ تیزی سے کھانا۔
(لَغْفَفَ) فلانٌ۔ لَغَفَ (۲) چوروں کا ساتھی بننا۔
–فی السیر تیز چلنا۔
–بعینہ کن انکھیوں سے دیکھنا۔
–علی الرجلِ کسی کے ساتھ بہت بدکلامی کرنا۔
–الصبیَّ لقمۃً بچہ کو لقمہ کھلانا۔
(لَاغَفَهُ) کسی سے دوستی رکھنا۔
–المرأۃَ عورت کا بوسہ لینا۔
(تَلَغَّفَ) الطعامَ مٹھی بھر کر تیزی سے کھانا کھانا۔
(اللُّغْفَةُ) لقمہ جیسے اَلْغَفَنِیْ لُغْفَةً۔
(اللَّغِیْفُ) مصاحبین و مخلصین۔ (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو چوری تو نہ کریں لیکن ان کے سامان کی حفاظت کریں۔ (۳) دوسروں کی کتابوں سے مواد چوری کر کے اپنی طرف منسوب کرنے والا۔ (ج) لُغَفَاء۔
(اللَّغِیْفَةُ) حریرہ دلیا۔
(المُلْغِفَةُ) بے غیرت چوروں کا گروہ۔
(لَغْلَغَ) طعامهٗ کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔
–ثریدَهٗ ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔
(اللَّغْلَغَةُ) لکنت کلام۔ فی کلامه لغلغةٌ۔
(لَغَمَ) فلانٌ۔ لَغْمًا اپنے ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر دینا۔ (۲) مخفی اور پوشیدہ کلام کرنا۔
–المرأۃَ عورت کا ناک چومنا۔
–الجملُ لُغَامَهٗ اونٹوں کا جھاگ نکالنا۔
(لَغِمَ) فلانٌ۔ لَغْمًا ولَغَمًا غیر یقینی چیز کی خبر دینا۔ (۲) غیر یقینی خبر معلوم کرنا۔
(لُغِمَ) بالطِّیب کسی کی ناک یا منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ هو ملغومٌ۔
(اَلْغَمَ) الذهبَ وَمَا شَابَهَهٗ سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔
(لَغَّمَهٗ) بالطِّیب کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا۔
–المکانَ کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا۔
(محدثہ)
(اَلْتَغَمَ) الذهبُ ونحوهٗ سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔
(تَلَغَّمَ) بالطیب ناک منہ وغیرہ پر خوشبو لگانا۔
–القومُ بالکلامِ لوگوں کا گفتگو کے دوران ناک منہ کو حرکت دینا۔
(اللُّغَامُ) اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔
(اللُّغَمُ) تھوڑی سی خوشبو۔ (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم انواہ جس سے اضطراب پیدا ہو۔ (۴) بارودی سرنگ۔ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا ہے یا کوئی زد پڑتی ہے تو پھٹ جاتا ہے اور تباہی مچاتا ہے۔
(لُغ) (ج) الغامٌ۔
اللَّغِیْمُ راز۔
(المَلْغَمُ) ناک اور منہ کے اردگرد کا حصہ (ج) مَلَاغِمُ۔
(الغانَّ) النبتُ پودے وغیرہ کا لمبا ہو کر مڑ جانا۔
–الارضُ زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
(اللَّغَنُ) جوانی کا جوش۔
(اللُّغْنُ) حلق کے کوے کا کنارہ (ج) الغانٌ۔
(اللُّغْنُوْنُ) اللُّغْنُ (۲) خیشوم ناک کا بانسہ (ج) لَغَانِیْنُ۔
(لَغَا) فی القولِ۔ لغوًا غلطی کرنا اور غلط بات کہنا۔
–فلانٌ لَغْوًا فضول گفتگو کرنا۔
–بکذا زبان سے کوئی بات کرنا۔
–عن الصواب وعن الطریقِ درستگی اور راستہ سے ہٹنا۔
–الشیُ بیکار اور فضول ہونا۔
(لَغِیَ) فی القولَ۔ لَغًا: لَغَا۔
–بالامرِ کسی کام کا مشتاق اور دلدادہ ہونا۔
–بالشیءِ کسی چیز کو لازم پکڑنا اور اس سے جدا نہ ہونا۔
–بالماءِ والشراب پانی وغیرہ کا کثرت سے پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
–الطائرُ بصوتهٖ پرندہ کا سریلی آواز میں گانا۔
(اَلْغَی) کسی چیز کو باطل قرار دینا۔ کینسل کرنا۔ کالعدم کرنا۔
–القانونَ قانون منسوخ کرنا۔ حدیث میں ہے (کان ابن عباسٌ یلغی طلاق المُکْرَه)
–من العدد کذا کچھ تعداد کم کرنا۔
(لَاغَاه) کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔
ان فرسك لَمُلَاغِی الجری تمہارا گھوڑا دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طرح نہیں دوڑ رہا۔
(استلغاهُ) بولنے کو کہنا۔ کلام کروانا۔ کہتے ہیں اِذَا اردت ان تسمع الأعراب فاستلغِهِمْ۔
–فلانًا کسی سے فضول باتیں کروانا۔
(اَلْإِلْغَاءُ) (علم نحو کی اصطلاح میں) ان افعال قلوب میں جو متعدی بہ دو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً اور عملاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے العلم نافعٌ علمتُ، والعلم علمتُ نافعٌ یہ جائز ہے نہ کہ واجب۔
(اللَّاغِیَةُ) فضول لغوبات بکواس۔
–کلمةٌ لاغیةٌ بیہودہ بات۔ قرآن مجید میں ہے (لاتسمعُ فیها لاغیةً) (ج) اللواغی۔
(اللَّغَا) غلط و بیہودہ بات۔ تکلَّمَ باللَّغا اس نے فضول بات کی (۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شامل حساب نہ ہو۔ (۳) معمولی گرا پڑا سامان۔ (۴) آواز۔
(اللُّغَةُ) زبان لغت (وہ آوازیں جن کے ذریعہ لوگ مافی الضمیر کو بیان کرتے ہیں) (ج) لُغًی ولُغَاتٌ۔
–سمعتُ لُغَاتِهم میں نے انکے اختلاف کو سنا۔
(اللَّغْوُ) لغویات۔ بے فائدہ اور غلط بات۔ (۲) بغیر سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات۔ (۳) بیع یا دیت میں مال کی وہ قلیل مقدار جو کسی شمار میں نہ آ سکے۔ (۴) معمولی سامان۔
(لَغْوَسَ) (دیکھئے لغس)

ل۔ف

(لَفَأَ) العُوْدَ۔ لَفْئًا ولَفَاءً لکڑی کو چھیلنا۔
–العَظْمَ ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔
–اللحمَ عن العظم ہڈی سے کچھ گوشت

Marfat.com

اُتارنا۔
-الريحُ السحابَ عن وَجهِ السماءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان کو صاف کر دینا۔
-الريحُ والترابَ عن وجه الأرض: ہوا کا سطح زمین سے مٹی کو بکھیر دینا۔
-فلانًا: غیبت کرنا۔ (۴) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔
-لَفَتُّ الابلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔
-فلانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا۔ (اضداد)
-فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
(لَفِيَ) الشيءُ - لَفًا: باقی بچنا۔
(أَلْفَأَ) الشيءُ: باقی چھوڑنا۔
(اِلْتَفَأَ) العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
(اللَّفَاءُ): تھوڑی سی چیز (۲) حق سے کم مقدار۔ جیسے فلانٌ لا يرضى من الوفاء باللفاءِ: (۳) مٹی۔
(اللَّفَاءَةُ): گوشت کا ٹکڑا اس کا اسم جمع لَفْءٌ ہے۔
(اللَّفِيئَةُ): گوشت کا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو (ج) لَفَايَا۔
(لَفَتَ) الشيءَ - لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا۔ جیسے کہتے ہیں: أَخَذَ بعنقه فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر اُدھر موڑا۔
-فلانًا عن الشيءِ: کسی چیز سے روکنا۔
-رداءَهُ على عنقه: چادر کو گردن پر ڈال کر موڑنا۔
-الكلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کا حلوہ بنانا یا دلیے کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا۔ لَفَتَ الدقيقَ بالسمن بھی کہتے ہیں۔
-الراعي الماشيةَ: چرواہے کا جانوروں کو اندھا دھند مارنا۔
-الريشَ على السَّهمِ: تیر پر جیسے بھی ہو پر لگانا (ترتیب کا خیال نہ رکھنا)
-الكلامَ: بے سوچے سمجھے اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
-اللحاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔

-الشيءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔
-فلانًا بالشيءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
(لَفِتَ) الرجلُ - لَفَتًا: بے وقوف ہونا۔ (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا۔ (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا کہ ہر چیز کو موڑ دے۔
-التيسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔ هو أَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ (ج) لُفْتٌ۔
(لَفَّتَ) الشيءَ: موڑنا۔
(اِلْتَفَتَ) إلى الشيءِ: چہرہ کسی چیز کی طرف پھیرنا۔
-بوجهه عنه وَيَسْرَةً: دائیں بائیں متوجہ ہونا۔
-عنهُ: اعراض کرنا۔
(تَلَفَّتَ) الى الشيءِ: اِلْتَفَتَ۔
(اللَّافِتَةُ): سائن بورڈ (دوکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) (ج) لوافت۔ (محدثة)
(اللَّفَاتُ): بے وقوف، خشک مزاج آدمی۔
(اللِّفْتُ): شلغم (۲) پہلو، جانب۔ لِفْتُهُ معك: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے۔
-لَا تَلْتفتْ لِفْتَ فلانٍ: اس کی طرف مت دیکھو۔ (۲) بے وقوف عورت۔ (۳) گائے۔
(اللَّفُوتُ) من النساءِ: بہت ادھر اُدھر دیکھنے والی عورت۔ (۲) وہ عورت جو اپنے خاوند کے بجائے پہلے خاوند کی اولاد میں زیادہ مشغول ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ قائم نہ رہے اور اس کا ارادہ کسی غیر مرد سے تعلق بنانے کا ہو۔ (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ دوھنے والے کو تنگ کرتی اور کاٹتی ہو۔
(اللَّفِيتَةُ): گاڑھے آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔
(المُتَلَفِتَةُ): سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
(أَلْفَجَ) فلانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا۔ (۲) مفلس و نادار ہونا اور مال ضائع ہو جانا۔
-فلانًا: کسی ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو۔ أَلْفَجَنِي الى ذلك الاضطرارُ: مجبوری نے مجھے فلاں بات کی طرف مجبور کیا۔

(اِسْتَلْفَجَ) فلانٌ: أَلْفَجَ (۲) ڈر سے دل نکل جانا۔
(اللَّفْجُ): ذلت۔
(اللُّفْجُ): پانی بہنے کی جگہ۔
(لَفَحَتْهُ) النارُ او السمومُ - لَفْحًا ولَفَحَانًا: آگ یا لو کا چہرہ کو جھلسا دینا۔ هي لافحةٌ (ج) لافحٌ۔ هي لافحٌ ولفوحٌ۔
-فلانًا بالسيفِ لَفْحًا: کسی کو ہلکی سی تلوار مارنا۔
(اللَّفْحُ): گرمی، آنچ۔
(اللُّفَاحُ): ایک سبز پودا جو فصیلہ یا زنجانیہ سے ہے۔ اسے بیروج بھی کہتے ہیں اور یہ ملک شام کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔
(لَفَحَهُ) على راسه - لَفْحًا: کسی کے سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَحَهُ في راسه بھی کہتے ہیں۔ (۲) تھپڑ مارنا۔
-البعيرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا۔
(لَفَظَ) بالكلامِ - لفظًا: بات کرنا۔ لفظ بالشيءِ بھی کہتے ہیں۔
-الرجلُ: مر جانا۔
-نَفْسَهُ: مر جانا۔
-الشيءَ من فيه وبه: منہ سے کوئی چیز پھینکنا، نکالنا۔ هو لافظٌ وهي لافظةٌ (ج) لوافظ۔ المفعول لفيظٌ وملفوظٌ۔
-لفظت البلادُ اهلَها: شہر کا اپنے باشندوں کو نکال دینا۔
-الحيَّةُ سُمَّهَا: سانپ کا زہر نکالنا۔
-لَفَظَ البحرُ الشيءَ: سمندر کا کسی چیز کو ساحل پر ڈال دینا۔
(تَلَفَّظَ) بالكلامِ: بات کرنا۔
(التَّلَفُّظُ): تلفظ (زخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے اعضاء تشکیل دیتے ہیں) (ن)
(اللافِظَةُ): سمندر (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (۲) چکی (۴) مرغا۔ کہاوت ہے (أَسْمَحُ من لافظةٍ): وہ مرغا سے زیادہ سخی ہے۔ (۵) دینا۔
(اللُّفَاظُ): پھینکی ہوئی، ہٹائی ہوئی چیز۔

Marfat.com

(اللُّفَاظَةُ) پھینکی ہوئی چیز۔ (۲) باقی ماندہ چیز۔ جیسے ما بقی الالفاظۃ۔

(اللَّفْظُ) پھینکی ہوئی چیز۔ (۲) الفاظ کلام (اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی بلکہ کلمۃ اللہ کہا جاتا ہے) (ج) الفاظ۔

(اللفیظُ) پھینکی ہوئی چیز۔

(المَلْفَظُ) زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ۔ (ج) مَلَافِظُ۔

(لَفَعَ) الشیبُ راسَہٗ۔ لَفْعًا: پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

-الشیبُ لحیتَہٗ: داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

-النارُ فلانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔

(لَفَّعَ) الشیبُ راسَہٗ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔

-رَأْسَہٗ: سر ڈھانکنا۔

-المرأۃَ: عورت کو پوری طرح اپنے ساتھ چمٹا لینا۔

(اِلْتَفَعَ) بالثَّوبِ: کپڑے سے ڈھک جانا۔

-الأَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہو جانا۔ التفعتِ الارضُ بالنبات بھی کہتے ہیں۔

(تَلَفَّعَ) فلانٌ: بڑھاپا چھا جانا۔

-بالثوبِ: کپڑے سے ڈھک جانا۔

-الشعرُ بالورقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا۔

-الحربُ بالشرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔

-المرأۃُ بمِرْطِها: عورت کا پوری طرح چادر اوڑھنا۔

-النارُ: آگ بھڑکنا۔

-تَلَفَّعْنَا عَلٰی جیشِ العدوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا۔

(اللِّفَاع) پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا لمبل (۲) مفلر۔

(اللِّفَاعَۃُ) لڑنے کا پیوند۔

(اللفیعۃُ) پیوند۔

(المِلْفَعَۃُ) پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر وغیرہ۔

(لَفَتِ) الاشجارُ۔ لَفًا: درختوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔

-فی الأَکْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا۔

الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا۔ (۲) جمع کرنا۔ لپیٹنا۔

-المیّتَ فی أکفانِہٖ: مردے کو اس کے کفن میں لپیٹنا۔

-الکتیبۃَ بالأُخْرٰی: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔

-فلانًا حَقَّہٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔

(لَفَّ) فلانٌ۔ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا۔ (۲) لکنت والا ہونا۔ (۳) ابروؤں کا ملا ہوا ہونا۔ (۴) بازوں کی رگ کا بڑا ہوا ہونے کی وجہ سے کام نہ کر سکنا۔

-فی الأکلِ: زیادہ اور طرح طرح کے کھانے کھانا۔

-لَفًّا ولَفَفًا: موٹاپے کی وجہ سے دونوں رانوں کا ملا ہوا ہونا (عربوں کے ہاں یہ مرد کے لئے عیب اور عورتوں کے لئے خوبی تھی) هو اَلَفُّ وهی لَفَّاء (ج) لُفٌّ۔

-الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا اور گنجان ہونا۔

(اَلَفَّ) فلانٌ راسَہٗ: سر کو اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا۔ چھپا لینا۔

-الطائرُ رَأْسَہٗ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔

(لَافَّ) القومُ القومَ: ایک قوم کا دوسری کے ساتھ مل جانا۔

-الصِقْرُ الصیدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبا لینا۔

-الطیّارُ طائرۃ عدوّہٖ: پائلٹ کا دشمن کے ہوائی جہاز پر بمباری کرنے کے لئے جھپٹ کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔ (محدثہ)

(لَفَّفَہٗ) مبالغۃ لَفَّہٗ۔

(اِلْتَفَّ) الشیءُ: گہرا اور گھنا سمٹا ہوا ہونا۔

-الشجرُ بالمکان: درختوں کا گھنا ہونے کی وجہ سے جگہ تنگ پڑ جانا۔

-بثوبہٖ: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔

-علیہِ القومُ: کسی کے پاس لوگوں کا جمع ہونا۔

-الغلامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہونا۔

(تَلَافَفُوْا) باہم ملنا۔ کہتے ہیں ما تصافُّوْا حتّٰی تلافُّوْا۔

(تَلَفَّفَ) فی ثوبہٖ: کپڑے میں لپٹنا۔

-القومُ علیہ: لوگوں کا کسی کے پاس جمع ہونا۔

-لہٗ عَلٰی حنقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ و غصہ رکھنا۔

(اِلْتِفَافٌ): الالتفاف الزّهریُّ (علم الاحیاء کے مطابق) پھل دار پتوں کی ایک خاص حالت (ج) (۲) اتصال گھنا پن باہم اختلاط۔

(اَلَفٌّ): کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔

(التَّلَافِیْفُ): فی ارضهم تلافیفُ من عُشْبٍ: ان کی زمین گنجان اور گھنے پودے یا گھاس ہے۔

-فی الأرض تلافیف من النبات: زمین میں کہیں کہیں نبات ہے (اس لفظ کا واحد نہیں ہے)

(اللِّفَافَۃُ) پاؤں وغیرہ پر لپیٹنے کی چیز۔ (ج) لفائف۔ طارَتْ لفائفُ النباتِ: پودوں کے اوپر کا چھلکا اتر گیا۔

-هَمٌّ یذیب لفائف القلوب: ایسا غم جس نے دل کی چربی کو بھی پگھلا دیا۔ (۲) سگریٹ (محدثہ) (۳) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔

(اللَّفُّ) حدیقۃ لَفٌّ: گھنا باغیچہ۔

-جاءُوْا بِلَفِیفِهِمْ: وہ سب مل جل کر آئے۔

-جَاءُوْا وَمَنْ لَفَّ لَفَّهُمْ: وہ اپنے سب متعلقین کے ساتھ آئے۔

-جَاءُوْا فِیْ لَفِّ: وہ مل جل کر آئے۔

(اللِّفُّ) لوگوں کی صنف و قسم۔ عندہٗ الفافٌ من الناس: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ (۲) جمع شدہ لوگ۔ کُنَّا لِفًّا: ہم ایک جگہ میں جمع

Marfat.com

تھے۔(۳) گروہ، پارٹی۔ فی لفِ مَنْ کُنْتَ: تم کس گروہ سے تعلق رکھتے ہو؟ (۴) اِدھر اُدھر سے جمع کیا سامان یا لوگ جیسے جھوٹے گواہ۔ (۵) گھنے پودوں والا باغیچہ۔ (۶) گھنے درختوں والا باغ۔ حدیقۃٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ (ج) الفافٌ ولُفُوْفٌ۔ جَاءُ وْا من لَفَّ لِفِّهِمْ: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔

(اللَّفَّاءُ): رانوں کے زیادہ گوشت والی عورت۔

(۲) گھنا باغیچہ۔

(اللِّفَّةُ) حديقةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔

-جَاءَ القومُ بِلِفَّتِهِمْ: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔

(اللَّفِيْفُ): مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ۔ ملے جلے ہر قسم کے لوگ (جس میں اعلیٰ وادنیٰ۔ فرمان بردار و نافرمان۔ طاقتور و کمزور ہر طرح کے لوگ ہوں) قرآن مجید میں ہے (جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا)۔ جَاءُ وْا بِلَفِيْفِهِمْ: وہ سارے کے سارے آئے۔ جَاءُ وْا فِيْ لفيفٍ: وہ اکٹھے ہو کر آئے۔ (۲) بہت سے درخت۔

-طعامٌ لفيفٌ: دو یا دو سے زیادہ ڈشوں پر مشتمل کھانا۔ (ج) اَلْفافٌ۔

(اللَّفِيْفُ): (علم الصرف کی اصطلاح کے مطابق) وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرف علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) مقرون جس کے دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے طوٰی ونوٰی (۲) مقرون۔ جس کے دونوں حروف علت کے درمیان کوئی حرف ہو جیسے وعلی ووقی۔

(اللَّفِيْفَةُ): اونٹ کی کمر کا گوشت (ج) لَفَائِفُ۔

(المِلْفَافُ): (مکینکل انجینئرنگ کے مطابق) پہیا اور دھرا، ڈھینکلی، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں) (مج)

-الملفاف القَرْقَيُّ: بھاری وزن اٹھانے کا ایک آلہ۔

(المِلَفُّ): اوڑھنے کا لحاف، رضائی۔ کمبل وغیرہ۔ (۲) فائل، ریکارڈ، (ترتیب دیا ہوا کاغذوں کا مجموعہ) (محدثہ)

-الملفُّ اللولبيُّ: علم فزکس کی ایک اصطلاح۔

(المَلْفُوْفُ): انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے۔ (محدثہ)

(لَفَقَ) الثَّوْبَ۔ لَفْقًا: دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ لَفَقَ بين ثوبين: بھی کہتے ہیں۔

-كلامٌ ملفوقٌ: گھڑی ہوئی بات۔

-الأمرَ: کسی بات کو طلب کرنا لیکن نہ پا سکنا۔

-فلانٌ: کسی بات کی چاہت کرنا لیکن حاصل نہ کر سکنا۔

(لَفِقَ) الشيءَ۔ لَفَقًا: کسی چیز کو پا کر حاصل کر لینا۔

-لَفِقَ يفعل كذا: کسی کام کو کرنا شروع کر دینا۔

(لَفَّقَ) فلانٌ: کسی بات کا متلاشی ہونا لیکن نہ پا سکنا۔

-الشقتينِ: دو ٹکڑوں کو ملا کر سیا۔ اس مناسبت سے فقہ میں "التلفيق فى المسائل" کی اصطلاح مستعمل ہے۔

-بَيْنَ الثَّوْبينِ: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔

-الحَدِيْثَ: بات کو باطل سے مزین کرنا۔ هو مُلفِّقٌ۔

(تَلَافَقَ) القومُ: لوگوں کے معاملات اور حالات کا درست ہونا۔

(تَلَفَّقَ) ما بينهما: باہم ایک دوسرے سے تعلق اور ربط ہونا۔

-به: کسی کے ساتھ ملنا۔

(التِّلْفَاقُ): دو کپڑے جو باہم ملا کر سیے جائیں۔

(اللِّفَاقُ): التلفاقُ۔

(اللَّفَّاقُ): وہ شخص جو مطلوبہ چیز کو نہ پا سکے۔

(اللِّفْقُ): چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر۔ (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں۔ ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد "لفق" نہیں کہا جائے گا۔ (ج) لفاقٌ۔

-اللِّفْقَانِ: یکساں احوال والے دو آدمی۔ کہتے ہیں هذا لفق فلان۔

(لَفْلَفَ) فى ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔

-فلانٌ: بولنے میں عاجزی کی وجہ سے بولتے وقت زبان کا پورے منہ میں پھیل جانا۔ کہتے ہیں بلسانه لفلفةٌ: (۲) خوب سیر ہو کر کھانا (۳) رگ کے جڑا ہونے کی وجہ سے کلائی میں اضطراب پیدا ہو جانا۔

(تَلَفْلَفَ) بثوبه: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا۔

(اللَّفْلَافُ): رَجُلٌ لفلافٌ: کمزور آدمی۔

(اللَّفْلَفُ) اللَّفْلَافُ۔

(لَفَاهُ) حَقَّهُ۔ لَفْوًا: حق میں کمی کرنا۔

-اللحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔

(أَلْفَاهُ): پانا۔ (۲) اچانک ملاقات ہونا۔

(تَلَافَى) الشيءَ: تدارک کرنا۔ سابقہ نقصان کی تلافی کرنا۔ کہتے ہیں: هذا امرٌ لايتلافى اور جَاءَ بالعمل المتنافى ثمّ لم يتعقبهُ بالتَّلافِيْ۔

(التَّلَافِيْ): خون کا بدلہ۔ قصاص لینا۔

(اللَّفْي): پھینکی ہوئی چیز۔ (ج) الفاءٌ۔

(اللَّفَاءُ): ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِيَ فلانٌ مِن الوفاء باللفاء: فلاں پورے حقّ کو چھوڑ کر قلیل پر راضی ہو گیا۔ (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ذرات۔

ل۔ق

(لَقَّبَهُ) بكذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

(تَلَاقَبُوا) القومُ: ایک دوسرے کو برے القابات سے بلانا۔

(تَلَقَّبَ) بكذا: کسی کا کوئی لقب پڑ جانا۔

(اللَّقَبُ): اصل نام کے علاوہ تعارف، تعظیم یا تحقیر کے لئے دوسرا نام، تحقیر کا نام شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن مجید ہے: (وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ) کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے جیسے اخفش اور جاحظ وغیرہ۔ (ج) اَلْقَابٌ کہاوت ہے (الجارُ احقُّ بصقبه والمرء احقُّ بلقبه): پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

(لَقِحَتِ) الناقةُ ونحوها: لَقَحًا ولَقَاحًا اونٹنی وغیرہ کو حمل ٹھہر جانا۔ هى لَاقِحٌ (ج) لُقَّحٌ ولَوَاقِحُ وهى لَقُوْحٌ (ج) لُقُحٌ۔

-الزرعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔

Marfat.com

-النخلةُ کھجور کے درخت کا پھل آور ہونا۔
-الحربُ او العداوةُ لڑائی یا دشمنی کا بھڑ کنے کے بعد پرسکون ہو جانا۔ هی لاقحٌ جیسے حارث بن عباد کا شعر ہے۔

قَرِّبا مَرْبِط النعامة منی
لَقِحَتْ حربٌ وائلٍ عن حِيَالِ

(اَلْقَحَتِ) الشجرةُ درخت کی شاخیں نکلنا۔
-الفحلُ النَّاقَةَ اونٹ کا اونٹنی کو گابھن کرنا۔
-النخلةَ کھجور کے درخت میں قلم لگانا۔
-ألقحت الرِّيحُ السحابةَ ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ هی ملقحةٌ و لاقحٌ قرآن مجید میں ہے (وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ)۔
-القحت الريحُ الشجرَ والنباتَ ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو تذکیر سے عضو تانیث میں نر دانے منتقل کرنا۔
-بينهم شَرًّا لوگوں میں فساد برپا کرنا۔
(لَقَحَ) النَّخلةَ کھجور کے درخت میں پیوند لگانا۔
-جنهم الانسانُ او الحيوانُ انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادہ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا۔ (۲) انجکشن لگانا۔ (مو)
-حرّب الأمورَ فَلَقِحَتْ عقلهُ اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربہ نے اس کی عقل کو تیز کر دینا۔
-فلانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ فلاں تہذیب یافتہ اور تجربہ کار ہے۔
(تَلَقَّحَ) فلانٌ عَلى فلانٍ کسی پر الزام لگانا۔ یعنی کسی کو ایسے کام کا مجرم قرار دینا جو اس نے نہ کیا ہو یا ایسی بات کا قائل قرار دینا جو اس نے نہ کہی ہو۔
(اِسْتَلْقَحَتِ) النَّخلةُ ونحوُها پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا۔
(اللِّقَاحُ) نر کا مادہ منویہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے۔ (۲) انجکشن (۳) قلم۔ پیوند جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔
-لقاحُ الجدريّ چیچک کا ٹیکا۔
-لقاحُ التيفوس ٹائیفائیڈ کا ٹیکا۔ (مو)
-قومٌ لَقَاحٌ وَحَيٌّ لَقَاحٌ وہ قبیلہ یا قوم جو زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کے تابع تھیں اور نہ انہیں مملوک بنایا جا سکا۔ اور نہ ہی قیدی۔
(اللِّقَاحُ) نر اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کا مادہ منویہ۔
(اللَّقَاحِيَّةُ) (علم طب کی اصطلاح میں) بدن میں جو مختلف پودوں کے زرد دانہ سے ہو جانے والی حساسیت۔ الرجی۔ (مج)
(اللَّقَحُ) حمل۔ امرأةٌ سريعة اللَّقَحِ وہ عورت جسے جلدی حمل ٹھہر جائے۔ (۲) اللَّقَاحُ۔
(اللَّقْحَةُ) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (ج) لِقَاحٌ۔
(اللِّقْحَةُ) اللَّقْحَةُ (۲) طبیعت کہتے ہیں: ان لی لِقْحَةً تخبرنی عن لقاحِ الناس (۳) دودھ پلانے والی عورت۔ (ج) لِقَحٌ ولِقَاحٌ۔
(المُلْقِحُ) من الرجال وہ آدمی جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو۔ بخلاف العقيم (بانجھ)
(لَقَسَهُ) لَقْسًا کسی کی برائی بیان کرنا۔ عیب نکالنا۔ هو لاقِسٌ ولَقَّاسٌ۔
(لَقِسَتْ) نَفْسُهُ إلى الشيءِ لَقَسًا کسی چیز کی خواہش ہونا۔
-نَقَسُهُ مِنَ الشيءِ کسی چیز سے جی متلانا۔ (۲) طبیعت میں سستی پیدا ہونا۔ هي لَقِسَةٌ۔
-به تازلینا سمجھ جانا۔
(لَاقَسَهُ) عیب نکالنا۔ برے القابات سے ملقب کرنا۔
(تَلَاقَسَ) القومُ باہم سب وشتم کرنا۔
(تَلَقَّسَتْ) نَفْسُهُ عن الشيءِ دل کا کسی چیز سے تنگ ہونا۔ کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔
(اللَّاقِسُ) خارش۔
(اللَّقْسُ) خارش۔
(اللَّقِسُ) جو لوگوں کو عیب کا نشانہ بنائے انہیں برے القاب دے۔ ان کا مذاق اڑائے اور ان کے درمیان فساد پیدا کرے۔ (۲) متلون مزاج جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔
(لَقَصَ) الشيءُ جلدَهُ لَقْصًا کسی چیز کا جلد میں سوزش پیدا کرنا۔
(لَقِصَ) فلانٌ لَقَصًا تنگ ہونا۔
(اَلْتَقَصَ) فلانٌ گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔
-الشيءَ لینا۔
(اللَّقِصُ) بدی کی طرف تیزی سے لپکنے والا۔ (۲) بہت باتیں کرنے والا۔
(لَقَطَ) الشيءُ لَقْطًا زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ هو لاقطٌ ولَقَّاطٌ ولَقَاطَةٌ والمفعول لقوطٌ ولقيطٌ۔
-الطائرُ الحبَّ پرندہ کا ادھر ادھر سے دانے چگنا۔
-العِلمَ من الكتبِ مختلف کتابوں سے علم حاصل کرنا۔
-اصولَ الشَّعْرِ چمٹی سے بال اکھاڑنا۔
-المنظرَ او الصُّورَةَ کیمرے سے تصویر کھینچنا۔ (محدثہ)
(لَاقَطَهُ) مُلَاقَطَةً ولِقَاطًا کسی کے مقابلہ میں ہونا۔
(اِلْتَقَطَ) الشيءَ: لَقَطَهُ (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پا لینا۔ قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ) لَقِيتُهُ التقاطًا میں نے اسے بغیر امید کے پایا (۳) ادھر ادھر سے جمع کرنا۔ جیسے فلانٌ يلتقطُ كلامَ الناسِ یہ چغل خور کے بارے میں کہتے ہیں یعنی وہ لوگوں کی باتیں ادھر ادھر سے جمع کرتا ہے۔ عرب لوگ مجلس میں چغل خور کی موجودگی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ إنَّ عندك ديكاً يلتقط الحصى تیرے پاس ایک مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔
(تَلَقَّطَ) الشيءَ ادھر ادھر سے چننا۔
(اَلْأَلْقَاطُ) اوباش لوگ۔ جاء نا اسقاطٌ من الناس و القاطٌ۔
-قومٌ القاطٌ متفرق بکھرے ہوئے لوگ۔
(اللَّاقِطُ) کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔
(اللَّاقِطَةُ) لكلِّ ساقطةٍ لاقطةٌ ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے۔ یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی سننے والا اور پھیلانے والا ہے۔ یا ہر غیر مرغوب چیز کا کوئی نہ کوئی خواہش مند ہے۔

Marfat.com

(اللَّقَاطُ) درانتی سے بچ کر نیچے گر جانے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔
(اللَّقاطُ) زمین سے خوشے اٹھانے والے۔
(اللُّقَاطُ) زمین سے اٹھائے ہوئے خوشے۔
(اللُّقَاطَةُ) زمین سے اٹھائی جانے والی چیز۔(۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی نہ اٹھائے (ج) لُقَاطٌ۔
(اللَّقَطُ) زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے یا چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں وَجَدْتُ فی المعدن لَقَطًا (ج) اَلْقَاطٌ۔
(اللَّقْطَةُ) فلم وغیرہ کے کسی منظر کا فوٹو۔ کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔ (محدثہ)
(اللَّقَطَةُ) لَقَطٌ کا واحد۔
(اللُّقَطَةُ) زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز۔(۲) جیولوجی کی اصطلاح میں سونے کی ایک ہتھیلی کے برابر یا اس سے بڑا کان میں پایا جانے والا ٹکڑا۔ (ج)
(اللَّقِيطُ) راستہ سے اٹھایا جانے والا بچہ جس کے والدین کا علم نہ ہو۔
(اللَّقِيطَةُ) گھٹیا اور کمینہ مرد یا عورت۔ (ج) لَقَائِطُ۔
(المِلْقَاطُ) چمٹی۔ جس سے چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھایا جائے۔ (ج) مَلَاقِيطُ۔
(المِلْقَطُ) المِلْقَاطُ (ج) مَلَاقِطُ۔
(المَلْقَطُ) کان معدن (۲) مطلوبہ چیز (ج) مَلَاقِطُ کہتے ہیں اَصْبَحَتْ مَرَاعِيْنَا مَلَاقِطُ مِنَ الجَدْبِ: ہماری چراگاہیں سوکھ چکی ہیں۔ ان میں بالکل ہریالی نہیں۔
(الملقوطُ) اللقيطُ (ج) مَلَاقِيطُ۔
(لَقَعَ) الشيءَ ـَ لَقْعًا: پھینکنا۔
-فلانًا بعينه: کسی کو نظر لگانا۔
-بالكلامِ: کلام میں کسی پر غالب آنا۔
-فلانًا: عیب دار کرنا۔
(التِّلِقَّاعُ) بہت برائی بیان کرنے والا۔ بڑا عیب گو۔ هي تلقاعَةٌ۔
(اللُّقَعَةُ) باتیں بنانے والا فضول گو۔

(اللَّقَّاعُ) سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے۔ واحد لَقَّاعَةٌ۔
(اللُّقَّاعَةُ) بیوقوف (۲) لوگوں کو برے القاب دینے والا۔
(المِلْقَاعُ) بڑی فحش گو عورت۔
(لَقِفَ) الشيءَ ـَ لَقْفًا ولَقَفَانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا۔ (۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا۔
(لَقَفَ) الفرسُ فِيْ عَدْوِهِ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔
-فلانًا الشيءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے۔
-الطَّعامَ: کھانا نگلنا۔
-فلانًا الطعامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
(اِلْتَقَفَ) الشيءَ: جلدی سے لے لینا۔
(تَلَقَّفَ) الشيءَ: اِلْتَقَفَهُ۔
-الكلامَ مِنْ فمِهِ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
-الطعامَ: نگلنا۔
(اللَّقْفُ): رجلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی ہر چیز کو اچک لے۔ (۲) وہ شخص جو ہر کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے۔ (۳) ماہر و ذہین۔ کبھی صرف رجلٌ لقفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے۔
(اللَّقِفُ): رجلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ۔ ثَقْفٌ لَقْفٌ۔
(اللَّقِيْفُ) هو ثَقِيْفٌ لَقِيْفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ۔
(لَقَّ) عينَهُ ـُ لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ هو لَاقٌّ (ج) لَقَقَةٌ۔
(اللَّقُّ) زمین کا شگاف پھٹن (۲) بہت باتیں کرنے والا آدمی۔
(لَقْلَقَ) اللَّقْلَاقُ سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
-الحيةُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
-لسانُ فلانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں ٹھہراؤ نہ ہونا۔

-نظرُهُ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔
-الشيءَ: حرکت دینا۔
(تَلَقْلَقَ) الشيءُ حرکت کرنا۔
(اللَّقْلَاقُ) سارس (لمبی چونچ اور ٹانگوں والا ایک پرندہ)
(اللَّقْلَقُ) سارس (۲) زبان۔ کہتے ہیں حَرَّكَ لَقْلَقَهُ: اس نے زبان ہلائی۔ (ج) لَقَالِقُ۔
(اللَّقْلَقَةُ) زمین کا بھربھرا ہٹ۔ (۲) غیر متوازن آواز۔ جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔ کہتے ہیں للنوائح لَقْلَقَةٌ (ج) لَقَالِقُ۔
(لَقَمَ) الطَّرِيْقَ وغيرَهُ ـَ لَقْمًا: راستہ وغیرہ بند کر دینا۔ ناکہ بندی کرنا۔
(لَقِمَ) الشيءَ ـَ لَقْمًا: تیزی سے کھانا۔
-اللُّقْمَةَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
(اَلْقَمَهُ) الطَّعَامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا۔
-اَلْقَمْتُهُ اُذُنِي فَصَبَّ فيها كلامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔
-اَلْقَمَهُ الحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کو چپ کرا دینا۔
(لَقَّمَهُ) الطعامَ: اَلْقَمَهُ۔
-البعيرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا اگر وہ اس طریقہ کا عادی ہو۔
(اِلْتَقَمَ) الشيءَ: نگلنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ)
-اذنَهُ: کسی سے سرگوشی کرنا۔
(تَلَقَّمَ) الشيءَ: لَقِمَهُ۔
(التِّلْقَامُ) و (التِّلْقَامَةُ): بہت زیادہ یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا۔
(اللَّقَمُ) واضح راستہ کہتے ہیں خُذْ هذا اللَّقَمَ۔
(اللَّقِمُ): رجلٌ لَهِمٌ لَقِمٌ اپنے مخالفین پر غالب آنے والا۔
(اللُّقْمَةُ) نوالہ لقمہ (ج) لُقَمٌ۔
(اللَّقْمَةُ) نوالہ لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار۔
(اللَّقِيْمُ) ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز۔
(لَقِنَ) فلانٌ لَقَنًا ولَقَانَةً: ہوشیار اور ذہین

Marfat.com

ہونا۔
-المعنیٰ: معنی کو سمجھ لینا۔ هو لَقِنٌ۔
(لَقَّنَهٗ) الكلامَ: کسی کو یاد کرانے کے لئے بات کرنا۔ ذہن نشین کرانا۔
-المُمَثِّلُ عَلَى المَسْرَحِ: اداکار کو سٹیج پر آہستہ سے بتانا کہ وہ کیا کہے۔ (محدثہ)
-المحتضر: قریب المرگ کو شہادتین کی تلقین کرنا یعنی اس کے قریب بیٹھ کر آہستہ سے پڑھنا تاکہ وہ بھی پڑھے۔ حدیث میں ہے: (لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ شَهَادَةَ ان لا اله الا الله)
-المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات بلند آواز سے کہنا جو مردہ منکر نکیر کے جواب میں کہے۔
(تَلَقَّنَ) الشيءَ والكلامَ: سمجھنا۔ اچھی طرح ذہن نشین کر لینا۔
(اللَّقَنُ): تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن جو نیچے سے تنگ اور اوپر سے کشادہ ہوتا ہے۔ (ج)
(اللَّقِنُ): هو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
(المُلَقِّنُ): تلقین کرنے والا: میت کو یاد دہانی کروانے والا (۲) اداکار کو سٹیج پر آہستہ سے بات بتانے والا۔ (محدثہ)
(لَقَاهُ) اللّٰهُ -لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
(لُقِيَ) لَقْوَةً: کسی کو لقوہ ہو جانا۔ هو مَلْقُوٌّ۔
(اللَّقْوَةُ): لقوہ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے (۲) ہوشیار اور پھرتیلا عقاب (ج) لِقَاءٌ و أَلْقَاءٌ۔
(لَقِيَهٗ) - لِقَاءً وتِلْقَاءً ولُقِيًّا ولُقْيَانًا ولُقْيَةً: کسی سے ملاقات کرنا: اتفاقاً مل جانا۔
-فلانٌ رَبَّهٗ: مر جانا۔
(أَلْقَى) الشيءَ: ڈالنا۔ پھینکنا۔ أَلْقِهِ من يدك: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے۔ ایسے الق به من يدك
-اليه المودةَ وبالمودةِ: کسی سے تعلق و محبت قائم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ)
اللّٰهُ الشيءَ في القلوب: اللہ کا دلوں میں کوئی بات ڈالنا۔
-القرآنَ: قرآن نازل کرنا۔
-المتاعَ على الدابةِ: جانور پر سامان لادنا۔
-عليه القولَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا۔
-اليه القولَ وبالقولِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
-اليه بالًا: کسی کو توجہ سے سننا۔ اس کو اہمیت دینا۔
-فلانٌ السمعَ والى فلان السمعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
-اليه السلامَ: کسی کو سلام کرنا۔
-اليه خيرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
(لَاقَاهُ) مُلَاقَاةً ولِقَاءً: کسی سے ملاقات کرنا۔ اچانک مل جانا۔
-اللّٰهُ: اللہ کے حساب اور پکڑ میں آنا۔ قرآن مجید میں ہے (اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلَاقُوْا رَبِّهِمْ)
-بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں میں قطع تعلق کے بعد ملاپ کروا دینا۔ لاقى بين فلانٍ وفلان: بھی کہتے ہیں۔
-بَيْنَ طرفي القضيب: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔ هو مُلَاقٍ۔
-هو جَارِي مُلَاقِيَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
(لَقَّاهُ) الشيءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ قرآن مجید میں ہے (وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا)۔
(التَّقَيَا): ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ جیسے التقى الجمعان والتقى الجيشان والتقى الرجلان۔
-الشيئان: باہم جمع ہونا (۲) آمنے سامنے ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ)
-الشيءَ: حاصل کرنا۔
(تَلَاقَيَا): باہم ملاقات کرنا۔ آمنے سامنے ہونا۔
(تَلَقَّتِ) المَرْأَةُ: حاملہ ہونا۔ هي مُتَلَقٍّ۔
-الشيءَ: حاصل کرنا۔
-فلانًا: ملاقات کرنا۔
-الشيءَ عنهُ: ایک چیز کسی سے لینا جیسے تَلَقَّى العلمَ عن فلانٍ۔
(اِسْتَلْقَى) على ظهره: چت لیٹنا۔
(الأُلْقِيَّةُ): پیش کی ہوئی پہیلی۔ أُلْقِيَتْ عليه واليه الأُلْقِيَّةُ: فلاں کو پہیلی پیش کی گئی۔ (۲) آفت زمانہ (ج) الأَلَاقِيُّ۔
(التَّلَاقِي): يَوْمُ التلاقي: قیامت کا دن۔
(التِّلْقَاءُ): ملاقات۔ سامنا۔ کہتے ہیں: يَسُرُّنِي تِلْقَاءُ لَكَ۔
-تِلْقَاءَ: مصدر کو توسعاً ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیا گیا ہے۔ بمعنی مقابلَ طرف۔ جیسے تَوَجَّهَ تِلقاءَ فلانٍ اور قرآن مجید میں ہے (وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ)
-فعل ذلك تلقائيًا: اس نے یہ کام اپنی طرف سے کیا۔ (مو)
(اللَّقَى): پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) گری پڑی چیز۔ (۳) اٹھائی ہوئی چیز۔ (ج) القاء۔
(اللَّقَاةُ) من الطَّرِيْقِ: کشادہ راستہ۔
(اللَّقِيُّ): دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ: موضع اجتماع۔ هما لقيان۔
-هو شَقِيٌّ لَقِيٌّ: اسے ہمیشہ برائی سے ہی واسطہ پڑتا ہے۔
(المَلْقَى): پہاڑ پر شکاری کے بچنے کی جگہ۔ (۲) پہاڑ کی چوڑی (ج) الملاقي۔
-الملاقي: فرج کی تنگ جگہ۔
-امرأةٌ ضيقة الملاقي: وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔
(المُلْقَى): پھینکنے کی جگہ۔
-مُلْقَى الكُنَاسَاتِ: کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ۔
-فِنَاءُهٗ مُلْقَى الرِّحَالِ: وہ بڑا مہمان نواز ہے۔
(المُلَقَّى): رجلٌ مُلَقَّى: آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں: اَلشُّجَاعُ مُوَقًّى والجبان مُلَقًّى: بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہمکنار رہتا ہے۔

ل.....ک

(لَكَاهُ) بالسَّوْطِ - لَكْنًا: کوڑا مارنا۔
-فلانًا: کسی کو اس کا حق پورا پورا دینا۔ کہتے ہیں:

Marfat.com

لَعَنَ اللّٰهُ اُمًّا لَكَأَتْ بِهٖ: خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔
(لَكِئَ) بالمكان ـَ لَكَأً: کسی جگہ ٹھہرنا۔
(تَلَكَّأَ) عليه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا۔
-عنهُ: کسی چیز میں توقف کرنا۔ پس و پیش کرنا۔
(لَكَثَهٗ) ـُ لَكْثًا ولِكَاثًا: کسی کو ہاتھ یا پاؤں مارنا۔
(لَكِثَ) الوَسَخُ عليه وبه ـَ لَكَثًا: میل جم جانا۔
(اللُّكَاثُ): چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔
(اللُّكَاثِيُّ): انتہائی گورا آدمی۔
(اللَّكَثُ): برتن کے کنارے پر جمنے والا دودھ کا میل۔
(لَكِدَ) عليه الوسخ وبه ـَ لَكَدًا: میل جم جانا۔
-الشيءُ بفيه: کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔
-شَعْرُهٗ من الوسخ: بالوں کا میل کی وجہ سے پراگندہ ہونا۔
-فلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا۔ هو لَكِدٌ۔
(لَاكَدَ) الغُلَّ: بیڑی کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
-قَيْدَهٗ: اپنی بیڑی کو ساتھ لیتے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
(اِلْتَكَدَهٗ): کسی کو لازم پکڑنا اس سے جدا نہ ہونا۔ التكدَ به بھی کہتے ہیں۔
(تَلَكَّدَ) الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا باہم پیوست اور جما ہوا ہونا۔
-به الوسخُ: میل کا جم جانا۔
- فلانٌ: پُر گوشت اور ٹھکے ہوئے بدن والا ہونا۔
(الأَلْكَدُ): غیر قوم کا کمینہ آدمی جو ان کے ساتھ لگا رہے۔
(المِلْكَدُ): کوٹنے کی چیز۔
(لَكَزَهٗ) ـُ لَكْزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔
(لَاكَزَهٗ): ایک دوسرے کو مکہ مارنا۔
(تَلَاكَزَا): ایک دوسرے کو مکہ مارنا۔
(اللِّكَازُ): دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا ٹکڑا۔
(المُلَكَّزُ): در بہ در پھرنے والا ذلیل آدمی۔

(لَكَشَهٗ) ـُ لَكْشًا: مکہ مارنا۔
(لَكَعَ) فلانٌ ـَ لَكْعًا: کھانا پینا۔
-الصبيُّ: بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے پستان پر ٹکر مارنا۔
-الرجلُ الشاةَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا۔
-العقربُ فلانًا: بچھو کا کسی کو ڈنگ مارنا۔
-الرجلَ: کسی کو برا بھلا کہنا۔
(لَكِعَ) ـَ لَكَعًا ولَكَاعَةً: کمینہ ہونا (۲) بیوقوف ہونا۔ هو أَلْكَعُ وهي لَكْعَاءُ۔
-عليه الوسخُ لَكَعًا: میل جم جانا۔
(لَكُعَ) ـُ لَكَعًا ولَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔ (۲) بیوقوف ہونا۔ هو لَكِيعٌ۔
(لَكَاعِ): عورت کو بیوقوف قرار دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یا لَكَاعِ۔
(اللُّكَعُ): کمینہ۔ پکارنے کے وقت یا لُكَعِ کہتے ہیں دو کے لئے یا ذوی لُكَعٍ کہتے ہیں۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آتی، کیونکہ اس صورت میں الکع سے معدول ہوگا۔ (۲) بیوقوف (۳) بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے (ان النبيّ صلى الله عليه وسلم دخل على فاطمة فقال اثَمَّ لُكَعُ) یعنی کیا کوئی بچہ ہے (حسن و حسین میں سے)
(اللُّكَعَةُ): کمینی اور گھٹیا عورت۔
(المَلْكَعَانُ): کمینہ۔ آدمی کو گالی دینے کے لئے یا مَلْكَعانُ اور عورت کو یا مَلْكَعانة کہتے ہیں۔
(لَكَّهٗ) ـُ لَكًّا: کسی کی گدی پر مکہ مارنا۔
-الشيءَ: خلط ملط کرنا۔ (۲) دبانا۔
-اللحمَ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا۔
(التَكَّ): ملنا۔ باہم پیوست ہونا۔
-العسكرُ: لشکر کا کثرت کی بنا پر باہم ملا ہوا ہونا۔
-الوُرَّادُ على المَنْهَلِ: پانی کے گھاٹ پر دھکم پیل ہونا۔
-في حجّتِهٖ: دلیل میں غلطی کرنا۔
-في كلامِهٖ: کلام میں غلطی کرنا۔
(اللَّكَاكُ): رش۔ ہجوم۔

(اللَّكُّ): ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت۔ (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس میں الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے۔ (مج) (۳) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ) (۴) اہل ایران، ہندوستان اور یمن کے نزدیک سو ہزار یعنی ایک لاکھ۔
(اللَّكِيكُ): پُر گوشت ٹھکے ہوئے بدن والا۔ فرسٌ لكيك اللَّحْمِ: (۲) باہم ملا ہوا جیسے عسكرٌ لكيكٌ: (۳) تارکول (ج) لِكَاكٌ۔
(لَكَمَهٗ) ـُ لَكْمًا: مکہ مارنا (۲) دھکا دینا۔
-السيلُ عُرْضَ الجبلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
(لَاكَمَهٗ) مُلَاكَمَةً: باہم مکہ بازی کرنا۔ باکسنگ کرنا۔
(تَلَاكَمَ): طمانچہ مارنا۔
(المِلْكَمُ) رجلٌ مِلْكَمٌ: باکسر، بڑا مکے باز۔
(المُلَاكَمَةُ): باکسنگ، مکہ بازی۔
(المُلَاكِمُ): باکسر، مکہ باز (محدثہ)
(لَكِنَ) فلانٌ ـَ لَكَنًا ولُكْنَةً: صحیح طرح نہ بولنا، اٹک اٹک کر بولنا (۲) زبان کی خرابی کی وجہ سے فصیح عربی نہ بول سکنا۔ هو الكن وهي لكناءُ (ج) لُكْنٌ۔
(تَلَاكَنَ) في كلامِهٖ: ہنسانے کے لئے لکنت کے ساتھ بولنا۔
(لٰكِنْ): اس کی اصل لاكِنْ ہے۔ الف کو کتابت میں حذف کرتے ہیں لیکن تلفظ میں باقی رکھتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) یہ کہ مخففہ من المثقلہ ہو اس صورت میں یہ حرف ابتداء ہوگا اور کوئی عمل نہ کرے گا۔ بخلاف امام اخفش کے کیونکہ یہ مخففہ ہونے کے بعد جملہ اسمیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔
(۲) یہ کہ اصل وضع کے اعتبار سے خفیفہ ہو اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرف ابتداء ہے اور صرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ بھی نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظَّالِمِيْنَ) اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے زہیر کا شعر ہے

Marfat.com

اِنّ ابن ورقاء لا نُخشٰی بو ادرهٗ
لکن وقائعه فی الحرب تنتظر

اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا۔

(۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو جیسے ما قام زیدٌ لکن عمروٌ اور لا یقم زیدٌ لکن عمروٌ اگر قام زیدٌ کہا جائے پھر اس کے بعد لکن لایا جائے تو یہ حرف ابتداء ہوگا اور اس کے بعد جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا لکن عمروٌ لم یقُمْ۔ کوفیین نے لکن عمرو کو بنا بر عطف جائز قرار دیا ہے حالانکہ یہ مسموع نہیں ہے۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو یہی اکثر نحویوں کا قول ہے لیکن بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ مفرد میں واؤ کے ساتھ ہی مستعمل ہوگا۔

(لکن) حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ یہ استدراک کے معنی دیتا ہے یعنی اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف ثابت کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو جو اس کے مابعد کے مخالف ہو جیسے مَا هٰذا شاعر لکنّهٗ کاتبٌ یا اس کی ضد ہو جیسے مَاهٰذا ابیض لکنّهٗ اسوَدُ کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے جیسے ما زیدٌ شجاعًا لکنّهٗ کریمٌ شجاعت اور کرم میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا وہم ہوتا تھا اس لئے لکنه کریم کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔

یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے جیسے لو جاء نی لاکرمتهٗ لکنّه لم یجئ۔

ایک قول یہ بھی کہ یہ اِنّ کی طرح تاکید کے لئے ہے اور تاکید اور استدراک کا معنی جمع ہو سکتا ہے۔

اس لفظ کے بارے میں بعض نے کہا ہے کہ یہ بسیط ہے۔ جبکہ امام فراء فرماتے ہیں کہ لکن اور ان سے مرکب ہے ان کا ہمزہ برائے تخفیف حذف کر دیا گیا۔

کبھی کبھی لکن کے اسم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے متنبی کا قول

وما کنت ممن یدخل العشقُ قلبهٗ
ولکنّ من یبصر جفونك یعشق۔

(لَکِیَ) بہ ـَ لَکیً: فریفتہ اور عاشق ہونا۔
ـ بالمکان: کسی جگہ قیام پذیر ہونا۔
(اللَّاکِیْ) اللَّائك (اللائك: سے مقلوب ہے)

ل ـ م

(لَمْ): حرف جزم جو فعل مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اس کی نفی کبھی حالت نطق کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے جیسے (لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ): اور کبھی منقطع ہوتی ہے (لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُوْرًا) کبھی اس پر ہمزہ استفہام داخل ہوتا ہے تو اس وقت نفی ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس کے معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا ہے جیسے اَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟ کبھی کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا واء کے ذریعہ فصل کیا جاتا ہے جیسے اَفَلَمْ اَقل لك؟ و اَوَلَمْ اُؤَدِّبْكَ۔

(لَمَأَهٗ) ـَ لَمْئًا: سارے کا سارا لے لینا۔ مقولہ ہے: مَا یَلْمَأُ فَمُهٗ بکلمةٍ: وہ کسی بات کو برائی نہیں سمجھتا۔

(اَلْمَأَ) علیه: مشتمل ہونا۔
ـ اللِّصُّ علی الشیء: چور کا کوئی چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ ثَوْبِیْ فَمَا ادرِیْ مَنْ اَلْمَأَبِهٖ: میرا کپڑا گم ہو گیا ہے نہ جانے کون اسے لے گیا۔
ـ علیه حَقَّهٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
ـ بما فی الجفنةِ: پیالہ کے سارے کھانے کو کھا لینا اور کسی دوسرے کو نہ دینا۔
ـ الدوابُّ المکانَ: جانوروں کا کسی جگہ کو چٹیل میدان بنا دینا۔ کہتے ہیں لَا اَدْرِیْ اَیْنَ اَلْمَأَ مِنْ بِلَادِ اللّٰهِ: پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا ہے؟

(اِلْتَمَأَ) بِمَا فِی الجفنة: پیالہ کا کھانا اپنے لئے خاص کر لینا کسی دوسرے کو نہ دینا۔

(اِلْتَمَیءَ) لونُهٗ: رنگ بدل جانا۔

(تَلَمَّأَتِ) الارضُ به وعلیه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔
ـ بما فی الجفنةِ: پیالہ کا سب کچھ اپنے لئے خاص کر لینا۔

(المَلْمُوْءَةُ) وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لی جائے۔ (۲) شکاری کا پھندا یا جال۔

(لَمَجَ) الشیءَ ـُ لَمْجًا: کھانا۔
ـ الصبیُّ اُمَّهٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

(لَمَّجَ) فلانًا: کھانے سے پہلے کوئی ہلکی غذا کھانا۔ کہتے ہیں مَا لمّجوا ضیفهم بشیءٍ۔

(تَلَمَّجَ) فلانٌ: کھانے سے پہلے بطور وقت گزاری کچھ کھانا۔ (۲) کھانے یا پینے کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عندنَا بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس کچھ نہیں کھایا۔
ـ بالطعامِ: کھانے کا مزا لینا۔

(اللَّمَاجُ): کھانے کی معمولی یا تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما ذُقت شَمَاجًا وَلَا لَمَاجًا: میں نے کوئی چیز نہ چکھی۔

(اللَّمِجُ) رجلٌ لَمِجٌ: کھانے پینے کا شوقین آدمی۔ کہتے ہیں: سَمِجٌ لَمِجٌ: بدشکل اور بھدا آدمی۔

(اللُّمْجَةُ): کھانے سے پہلے تکریما اور وقت گزاری کے لئے کھائی جانے والی چیز۔ (ج) لُمَجٌ۔

(اللَّمُوْجُ) اللَّمَاج۔

(اللَّمِیْجُ): کھانے کا بڑا شوقین۔ (۲) بہت کھانے والا۔
ـ سمیجٌ لمیجٌ: بدشکل بھدا آدمی۔

(لَمَحَ) البصرُ ـَ لَمْحًا تَلْمَاحًا: نگاہ اٹھنا۔
ـ لَمَحَهٗ ببصرهٖ: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا۔
ـ الیه: سرسری نگاہ ڈالنا (۲) اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔ هو لامِحٌ (ج) لُمَّاحٌ۔
ـ اللُّمَّاحُ: تیز نگاہ والے شکرے۔ وهو لَمُوْحٌ ولَمَّاحٌ۔

(اَلْمَحَ) الشیءَ والیه: سرسری نگاہ ڈالنا (۲) اچٹی ہوئی نگاہ ڈالنا۔
ـ المرأةُ من وجهها: عورت کا اپنے چہرہ کی جھلک دکھانا۔

(لَامَحَهٗ) مُلَامَحَةً: چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔

(اِلْتَمَحَهٗ) سرسری طور پر دیکھنا۔

(اُلْتُمِحَ) بَصَرُهٗ: نظر ختم ہو جانا۔

Marfat.com

(الْأَلْمَحِيُّ): ہر چیز پر بکثرت نگاہ اٹھانے والا۔
(اللَّامِحُ) فلانٌ لامحٌ عِطْفَيْهِ: فلاں خود پسند ہے۔
(اللَّمْحُ): لَأُرِيَنَّكَ لَمْحًا باصرًا: میں تمہیں اچھی طرح بتادوں گا (دھمکی کے لئے استعمال ہوتا ہے)
(اللَّمْحَةُ): سرسری اور اچٹتی نگاہ۔
رَأَيْتُهُ لَمْحَةَ البرق: میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ فی فلانٍ لمحةٌ من أبيه: فلاں اپنے باپ کی طرح ہے۔
(اللَّمَّاحُ): بہت چمکدار۔
-هو أبيضُ لَمَّاحٌ: بہت چمکدار۔
(المَلَامِحُ): چہرے کے اچھے یا برے نقوش و خدوخال (۲) کسی چیز کے مشابہ۔ واحد لمحةٌ (خلاف قیاس)
(لَمَزَهُ) يَلْمِزُ: لمزا: مارنا (۲) دھکا دینا۔ (۳) عیب نکالنا۔ (۴) آنکھ سر یا ہونٹوں سے اشارے کے ساتھ پوشیدہ کلام کرنا۔
-الشيبُ فلانًا: کسی میں بڑھاپے کا ظاہر ہونا۔
(لَامَزَهُ): کسی کے ساتھ پہیلیوں کے انداز میں بات چیت کرنا۔
(اللُّمَزَةُ): عیب جو لوگوں کی برائیاں بیان کرنے والا۔ (۲) لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مؤنث)
(اللَّمَّازُ): عیب گو۔ هي لَمَّازَةٌ۔
(لَمَسَهُ) يَلْمِسُ لَمْسًا: ہاتھ سے چھونا۔ هو لَامِسٌ۔
-المرأةَ: عورت سے جماع کرنا۔
-لكذا شُعَاعٌ يكادُ يَلْمِسُ البَصَرَ: فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔ ابن احمر کہتے ہیں

فإنَّ قصر كما من ذاك ان تريا
وجهًا يكاد سناه يلمس البصرا

(لَامَسَهُ) مُلَامَسَةً ولِمَاسًا: کسی کے ہاتھ پر ہاتھ پھیرنا۔
-المرأةَ: جماع کرنا۔
(التَمَسَ) الشيءَ: کسی چیز کو تلاش کرنا۔
(تَلَمَّسَ) الشيءَ: کسی چیز کو بار بار تلاش کرنا۔

(الِالْتِمَاسُ): درخواست التماس فرمائش۔
(۲) مقدمہ کی اپیل۔ فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل دائر کرنا۔
-التماس اعادة النظرِ: نظر ثانی کی اپیل۔
(اللَّامِسُ) امرأةٌ لا ترُدُّ يَدَ لَامِسٍ: بدکار اور فاحشہ عورت۔
-فلانٌ لايردُّ يَدَ لَامِسٍ: غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کر سکے۔
(اللَّمَاسَةُ): شدید حاجت۔
(اللُّمَاسَةُ): اللَّمَاسَةُ۔
(اللَّمْسُ): حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسۂ چھونے کی قوت' یعنی اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔
(اللَّمْسَةُ): ایک مرتبہ کا چھونا۔
-اللمسة الاخيرة: فائنل ٹچ۔ آخری مرتبہ کا چھونا۔
(اللَّمُوسُ): منہ بولا بیٹا۔ لے پالک متبنی۔
(اللَّمِيسُ): نرم و نازک اور ملائم جسم کی عورت۔
(المُلْتَمِسُ): اپیل کنندہ' درخواست کنندہ' مدعی (ج)
(المُلْتَمَسُ): مدعی علیہ' جس کے خلاف درخواست دائر کی جائے۔ (ج)
(لَمَصَ) العسلَ وشبهَهُ يَلْمُصُ لَمْصًا: شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا۔
-فلانًا: کسی کو چٹکی بھرنا۔ (۲) کسی کی نقل اتارنا' منہ چڑانا' عیب نکالنا۔
(اَلْمَصَ) الشجرُ: درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا۔
-الكرمُ: بیل کے انگور پک جانا۔
(اللَّامِصُ): انگور کی بیلوں کا محافظ۔
(اللَّمَصُ' اللَّمْصُ): فالودہ۔
(اللَّمُوصُ): دھوکہ باز' جھوٹا (۲) غیبت کرنے والا۔
(لَمَظَ) فلانٌ يَلْمَظُ لَمْظًا: کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا۔
-الماءَ: پانی کو زبان کے کناروں سے چکھنا۔
(اَلْمَظَهُ): ہونٹوں پر پانی لگانا۔

-فلانًا على فلانٍ: کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا۔
(لَمَّظَهُ) كذا: کسی کو چیز چکھانا۔
-فلانًا مِنْ حَقِّهِ: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
(اِلْتَمَظَ) بشفتيه: دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ ان سے آواز پیدا ہو۔
-بالشيءِ: کسی چیز میں اپٹنا۔
-الشيءَ: کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا۔
(تَلَمَّظَ) فلانٌ: لَمَظَ کہتے ہیں۔ مَا تَلَمَّظْتُ اليومَ بشيءٍ: میں آج کچھ نہیں کھایا۔
-بذكره: عیب نکالنا۔
-الحيَّةُ: سانپ کا زبان نکالنا۔
(اللِّمَاظُ) مَالَهُ لِمَاظٌ: اس کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں۔ کہتے ہیں مَا ذُقْتُ اليومَ لماظًا۔
-شَرِبَ الماءَ لِمَاظًا: اس نے نوک زبان سے پانی پیا۔
(اللُّمَاظَةُ): منہ میں بچا ہوا کھانا۔ کہتے ہیں اعطى لُمَاظَةً من فيهِ: اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا۔ (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں ما الدنيا الا لُمَاظَةُ أيام۔
(اللُّمْظَةُ): انگلی کے برابر اٹھایا ہوا تھوڑا سا گھی وغیرہ۔
(المُتَلَمِّظُ): مسکراہٹ۔ إنَّهُ لَحَسَنُ المُتَلَمَّظ: وہ خوبصورت مسکراہٹ والا ہے۔
(لَمَعَ) البرقُ والصبحُ وغيرهما لَمْعًا ولَمَعَانًا: روشن ہونا۔ چمکنا۔ هو لامعٌ (ج) لُمَّعٌ وهو لَمَّاعٌ وهي لامعةٌ (ج) لَوَامِعُ۔
-بالشيءِ: کسی چیز کو لے جانا۔
-بثوبه ويده وسيفه: کپڑے' ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا۔
-الطائرُ بجناحيه: پرندہ کا اڑتے ہوئے بازوؤں کو حرکت دینا۔
-فلانٌ البابَ: دروازہ سے ظاہر ہونا۔
-الشيءَ: ڈالنا' پھینکنا۔
(أَلْمَعَ) بثوبه ويده وسيفه: ہاتھ' کپڑے یا تلوار سے اشارہ کرنا۔

Marfat.com

-بالشیءِ وعلیهِ چپکے سے غائب کر دینا۔(۲) چرالینا۔
-بما فی الاناء: من الطعامِ والشرابِ: برتن کا سب کچھ کھانا یا سب پانی لے جانا۔
-الطائرُ بجناحیه بازو پھڑ پھڑانا۔
-النَّاقَةُ بذنبها اونٹنی کا اپنی دم کو اٹھانا تا کہ یہ معلوم ہو کہ وہ گابھن ہو چکی ہے۔ هی ملمعة و ملمع۔
-المعتِ الناقةُ: اونٹنی کا حمل ظاہر ہونا۔
-الأُنثی: بچہ کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا۔
-الارضُ: زمین میں سفید گھاس کے ٹکڑے ظاہر ہونا۔(۲) زمین میں زیادہ گھاس ہونا۔
(لَمَّعَ) النسیجَ او الحَجَرَ: کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا۔
-الشیءَ: چمکانا۔ پالش کرنا۔ (محدثہ)
(اِلتَمَعَ) البرقُ وغیرُهٗ: چمکنا۔ روشن ہونا۔
-الشیءَ: چپکے سے اٹھالینا۔
(التَمِعَ) لونُهٗ: رنگ بدل جانا۔ جب کوئی غصہ، غم یا کسی اور وجہ سے گھبرا جائے اور اس کا رنگ بدل جائے تو اسے التَمِعَ لونُهٗ کہا جاتا ہے۔
(تَلَمَّعَ) البرقُ وغیرُهٗ: بجلی چمکنا۔
-الشیءَ: چکھ لینا۔
(الألمَعُ) صاحب فراست، انتہائی ذہین اور تیز فہم آدمی۔
(الألمَعِیُّ) الألمَعُ (۲) خوش طبع اور صاحب ظرافت آدمی۔
(التَّلمِیعُ) گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۲) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو۔ (ج) تَلَامِیعُ۔ فیهِ تلمیعٌ وتلامِیعُ: وہ رنگ برنگ ہے۔
(اللَّامِعُ) چمکدار، روشن۔
-مَا بالدَّارِ لَامِعٌ گھر میں کوئی نہیں۔
(اللَّامِعَةُ) بچہ کے سر کا نرم تالو (ج) لوامِعُ۔
(اللِّمَاعُ): ذهبتْ نَفْسُهٗ لِمَاعًا: اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔
(اللُّمْعَةُ) لوگوں کی جماعت (۲) جسم کی خوبصورتی اور چمک (۳) پستان کی نوک کے گرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبا (۵) ہر وہ دھبہ جو اصل رنگ کے خلاف ہو۔ (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ۔ کہتے ہیں به لمعةٌ لَمْ یُصِبْهَا الوَضوء: (۷) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونا شروع ہو گیا ہو (ج) لُمَعٌ ولِمَاعٌ۔
(اللَّمَّاعَةُ): سراب، چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچہ کے سر کا نرم تالو۔
(اللَّمُوعُ): روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔
(المُلْمَعُ): خَدٌّ مُلْمَعٌ: چمکدار رخسار۔
(المِلْمَعُ) مِلْمَعَا الطائرِ: پرندے کے پر۔
-خَفَقَ الطائرُ بِمِلْمَعَیْهِ: پرندے نے اپنے بازو پھڑ پھڑائے۔
(المُلْمِعَةُ): أَرْضٌ مُلْمِعَةٌ: چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔
(المُلَمَّعُ) فرسٌ مُلَمَّعٌ: وہ گھوڑا جس کے جسم پر اصل رنگ کے مخالف دھبے ہوں۔ (۲) برص کا مریض۔
(المُلَمَّعَةُ) ارضٌ ملمَّعةٌ: مُلْمِعَةٌ۔
(المُلَمِّعَةُ) ارضٌ ملمِّعَةٌ: مُلْمِعَةٌ۔
(البَلْمَعُ): بے بارش بجلی، کہتے ہیں: فلانٌ اخدع من بَلْمَعٍ (۲) سراب کہتے ہیں هو اکذبُ من بَلْمَعٍ (۳) بطور تشبیہ کذاب جیسے انما هو بَلْمَعٌ (۴) بہت ذہین و صاحب فراست (۵) چمکنے والا ہتھیار جیسے زرہ اور خود وغیرہ (ج) بَلَامِعُ۔
(البَلْمَعِیُّ): ذہین و ذکی، صاحب فراست آدمی۔
(لَمَقَ) -ُ لَمْقًا: دیکھنا۔
-فلانًا ببصرهٖ: گھور کر دیکھنا۔
-فلانًا: تھپڑ مارنا۔
-عینَهٗ: آنکھ پر ہاتھ مارنا۔
-الشیءَ: مٹانا۔ (۲) لکھنا (ضد)
(تَلَمَّقَ): دوپہر کے کھانے سے پہلے بطور تلذذ کے کوئی چیز کھانا۔
(اللَّمَاقُ) تھوڑی سی کھانے پینے کی چیز۔
-مَا ذقتُ لَمَاقًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔
-مَا بالأرضِ لَمَاقٌ: زمین میں کہیں چراگاہ نہیں۔
(لَمَقٌ) الطریقِ: واضح اور سیدھا راستہ۔
(اللَّمْلَمَقُ): بھراؤ دار چوغہ (فارسی لفظ یلمہ کا معرب)
(لَمَكَ) العَجِینَ -ُ لَمْكًا: آٹے کو اچھی طرح گوندنا۔
(تَلَمَّكَ) فلانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھوں کو حرکت دینا۔ (۲) ذائقہ لینا۔
-البعیرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا کر کھانا۔
(اللُّمَاكُ): آنکھ کا سرمہ۔
(اللَّمَاكُ): ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں: ما ذاقَ لَمَاكًا وَلَا لَمَاجًا: (یہ صرف نفی میں مستعمل ہے)
(اللَّمْكُ): اللُّمَاكُ۔
(اللَّمِیكُ): سرمہ لگی ہوئی آنکھوں والا۔
(لَمْلَمَ) الشیءَ: جمع کرنا۔
-الحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
(تَلَمْلَمَ): جمع ہونا۔
(اللَّمْلَمُ): بہت بڑا لشکر۔
-حَیٌّ لَمْلَمٌ: بہت بڑا قبیلہ۔
(اللُّمْلُومُ): جماعت، پارٹی، گروہ۔
(المُلَمْلَمُ): رجلٌ ململمٌ وجَمَلٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ ململمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
(المُلَمْلَمَةُ) كتیبةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا لشکر۔
-ناقةٌ ململمةٌ: پُر گوشت اور خوبصورت اونٹنی۔
-صخرةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
(لَمَّ) الشیءَ -ُ لَمًّا: اچھی طرح سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔
-اللّٰهُ شَعَثَهٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی بگڑی کو بنا دینا۔
-بفلانٍ: کسی کے پاس آنا اور اس کے پاس ٹھہرنا۔
(لُمَّ) فلانٌ: مجنون ہونا۔ هو ملمومٌ۔
(أَلَمَّ) الشیءَ: قریب ہونا۔
-بالقومِ وعلیهم: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
-بالمعنی: مطلب سمجھنا۔

Marfat.com

-بالطعام: مختصر اور مناسب مقدار میں کھانا کھانا۔
-بالأمر: کسی معاملہ میں گہرا غور وفکر نہ کرنا۔
-فلانٌ: چھوٹے گناہ کرنا' یا ان کے قریب ہونا۔
-الغلامُ: لڑکے کا قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں هذهِ الناقة قد الّمت لِلْكِبَرِ: یہ اونٹنی بوڑھا ہونے کے قریب ہے۔
-النَّخْلَةُ: کھجور کا پکنے کے قریب ہونا۔
-الشَّعْرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔ هی ملمٌّ ومُلِمَّةٌ۔
-أَلَمَّ "کَادَ" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے: ما فعل وما أَلَمَّ: اس نے یہ کام نہ کیا اور نہ ہی کرنے کا ارادہ کیا۔
(لَمَّمَ) الشَّعْرَ: بالوں کو تیل لگانا۔ هو مُلَمَّمٌ۔
(الْتَمَّ) بالقومِ: لوگوں کے پاس آنا اور انہیں کے پاس قیام کرنا۔
(اللَّأْمَةُ): ہر ڈراؤنی اور خوفناک چیز۔ (۲) نظر بد۔
(اللِّمَامُ): مختصر ملاقات۔
-هو يزورنا لمامًا: وہ ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ (یہ لَمَّةٌ کی جمع ہے)
(اللَّمَمُ): صغیرہ گناہ جیسے بوسہ' بدنظری وغیرہ (۲) گناہوں کے قریب جانا۔ قرآن مجید میں ہے: (اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ والفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ): (۳) جنون' دیوانگی (۴) تقریباً جیسے كان ذلك منذ شهرٍ او لممه: یہ معاملہ ایک ماہ یا اس کے قریب قریب سے ہے۔
(اللَّمَّةُ): بختی (۲) زمانہ۔ کہتے ہیں: أعيذهُ من حادثات اللَّمَّةِ: میں حوادثات زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۳) جناتی اثر۔ کہتے ہیں: اصابتهُ من الجن لَمَّةٌ: اسے جناتی اثر ہوگیا ہے۔ کہتے ہیں: للشيطان لَمَّةٌ شیطان دل میں وسوسہ اور منکرات ڈالتا ہے۔ (۴) جمع شدہ لوگ (۵) جمع شدہ چیز (۶) تھوڑی دیر کی ملاقات۔ (ج) لِمَامٌ۔
(اللُّمَّةُ): سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لَا تُسَافِرُوْا حَتّٰى تُصِيْبُوْا لُمَّةً (واحد وجمع کے لئے)
(اللِّمَّةُ): کانوں سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف۔ (ج) لِمَمٌ ولِمَامٌ۔
(المِلَمُّ): ہر سخت چیز۔
-رجلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔
-رجلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات کو درست کرنے والا اور اپنی خیر خواہی کی وجہ سے لوگوں کا خیال کرنے والا۔
(المُلِمَّةُ): سخت آفت ومصیبت۔
(المَلْمُوْمُ): گول اور جمع شدہ (۲) مجنون۔
-رجلٌ ملمومٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
(لَمَّا): بمعنی جب: لَمَّا کی تین صورتیں ہیں۔
(۱) وجہ اول: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اسے جزم دے اور لم کی طرح ماضی کے معنی میں کر دے۔ لیکن یہ لَمْ سے پانچ امور میں مختلف ہوگا۔
(۱) لَمَّا: حرف شرط کے ساتھ نہیں ملتا' لہٰذا آپ اِنْ لَمَّا تَقُمْ نہیں کہہ سکتے جبکہ لَمْ حرف شرط کے ساتھ مقترن ہوتا ہے جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد (وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ)
(۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانہ حال تک لگاتار ہوگی جیسے فرق عبدی کا شعر ؎

فان كنت ما كولاً فكن خير اكلةٍ
وإلا فادركني ولمّا امَزَّق

بخلاف لَمْ کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل بھی ہوتی ہے جیسے حق تعالیٰ کا ارشاد (وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا) اور منقطع بھی' جیسے (لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا): اس وجہ سے لَمْ يَكُنْ ثُمَّ كَانَ ٹھیک ہے لیکن لَمَّا يكن ثم كانَ کہنا ٹھیک نہیں بلکہ لَمَّا يَكُنْ وقَدْ يكونَ کہنا ہوگا۔
(۳) لَمَّا: کی منفی حال کے قریب ہوتی ہے جبکہ لَمْ: کی منفی میں یہ قید نہیں۔ آپ کہیں گے: لَمْ يكن ذلك الرجل في العام الماضي مقيمًا: لیکن یہاں لما يَكُنْ نہیں کہہ سکتے۔
(۴) لَمَّا کی منفی کا ثبوت متوقع ہوتا ہے بخلاف لَمْ کی منفی کے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ (بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ): کا معنی ہے کہ انہوں نے ابھی تک عذاب نہیں چکھا بلکہ ان کا عذاب کو چکھنا متوقع ہے۔
(۵) لَمَّا: کی منفی کو حذف کرنا جائز ہے اور اس کی دلیل یہ ہے
فجئتُ قبورهم بَدْءً ا لَمَّا
ای ولمَّا اکن بدءً ا قبل ذلك ای سَيْدًا
بخلاف لَمْ کے کہ آپ اس میں "وصلت الی بغداد ولَمْ" نہیں کہہ سکتے۔
(۲) وجہ ثانی: لَمَّا: ماضی کے ساتھ خاص ہو اس صورت میں یہ دو جملوں کو چاہے گا جن میں سے دوسرے کا وجود پہلے کے وجود کی وجہ سے ہو۔ جیسے لَمَّا جَاءَنِيْ اَكْرَمْتُهُ: بعض اہل لغت نے اسے اس صورت میں حرف وجود لوجود اور بعض نے حروف وجوب لوجوب اور بعض نے ظرف بمعنی حین کہا ہے۔
(۳) وجہ ثالث: حرف استثناء بمعنی الا: اس صورت میں یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے: (اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ) یہ فعل ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے نہ کہ معنی جیسے أنشدك اللّٰهَ لَمَّا فَعَلْتَ یعنی یہاں بظاہر فعلت فعل ماضی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔
(لَمَا) - لَمْوًا: مَا يَلْمُوقَمُ فلانٍ بكلمةٍ: فلاں اپنے منہ سے نکلی ہوئی بری بات کو برا نہیں سمجھتا۔
-الشَّيْءَ: سب لے جانا۔
(اَلْمٰى) على الشيءِ: لے جانا۔
(اللُّمَةُ): تین سے دس تک مردوں یا عورتوں کی جماعت' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے (أنَّها خَرَجَتْ في لمةٍ من نسائها تتوطا زيلها حتى دخلت على ابى بكر الصديق) (۲) ساتھی' ہم عمر' ہم جولی۔ (۳) مثل' مانند۔ مقولہ ہے: ليتزوج كل انسان لُمَتَهُ (۴) نمونہ' قبل تقلید کردار۔ لك فيه لمةٌ: تمہارے لئے اس میں اچھا نمونہ ہے۔ (ج) لُمَاتٌ۔
(لَمَى) الفُلَامُ- لُمِيًّا: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِيَ المَرْأَةُ۔
(لَمِي) لَمىً: لَمٰى: هو اَلْمٰى۔ وهي لمياء (ج) لُمْيٌ۔
-الشَّفَةُ: ہونٹ کا سیاہی مائل ہونا۔

Marfat.com

-الشَّجرُ درخت کا سایہ گہرا ہونا۔
(تَلَمَّتِ) الأرضُ به وعليه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
(الألمی) ظِلٌّ ألمی: گھنا سایہ۔ (۲) ٹھنڈا سایہ۔
-رمحٌ ألمی: گندمی رنگ کا تیز اور سخت نیزہ۔
(اللمی): ہونٹوں کا خوبصورت گندمی رنگ۔
(اللَّمیاءُ) شفةٌ اولثةٌ لَمیاء: کم گوشت یا کم خون والا ہونٹ یا مسوڑھا۔

ل ..... ن

(لَنْ): بمعنی ہرگز نہیں۔ حرف نفی جو فعل مضارع کو نصب دے کر مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَنْ أعمَلَ هذا أبدًا اور کبھی لا کی طرح یہ بھی دعا کے لئے آتا ہے جیسے اعشیٰ کا قول ہے:
لَنْ یزالوا کذلکم ثم لَازِلْ
تَ لهم خالدًا خلودَ الجبال۔

ل ..... ھ

(لَهِبَ) الرجلُ لَهَبًا پیاسا ہونا۔ هو لَهْبَانُ وهی لَهْبی۔
(ألهَبَ) البَرْقُ بجلی کا مسلسل چمکنا۔
-الفرسُ گھوڑے کا خوب تیز دوڑنا اور گرد اڑانا۔
-فی الکلامِ تیز بولنا۔
-فلانا للأمرِ کسی کام کی ترغیب دینا۔
-النارَ آگ بھڑکانا۔
(لَهَّبَ) النارَ آگ کو اتنا بھڑکانا کہ اس سے شعلے اٹھنے لگیں۔
(اِلْتَهَبَتِ) النارُ آگ جلنا۔
-علی فلانٍ غضبناک ہونا۔
-جوعًا بھوک سے تڑپنا۔
(تَلَهَّبَتِ) النارُ آگ جلنا۔
-جُوعًا بھوک سے بلبلانا۔
(اللاَّلْهُوبُ) گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
(اللُّهَابُ) پیاس۔
(اللِّهَابَةُ) وہ چادر وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر کجاوہ یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
(اللِّهْبُ) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ۔ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جا سکے۔ (۳) زمین کی سرنگ۔ (ج) الهَابٌ۔
(اللَّهَبُ): شعلہ لپٹ (۲) دھویں کی طرح چمکتا ہوا گرد و غبار (۳) علم کیمیا کی ایک اصطلاح۔
(اللَّهَبَانُ): گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
-یومٌ لَهَبَانٌ: سخت گرم دن۔
(اللُّهْبَةُ): پیاس (۲) بدن کے رنگ کا چمکنا۔
(اللَّهِیبُ): آگ کا شعلہ لپٹ۔
(المِلْهَبُ): انتہائی حسین (۲) زیادہ اور گھنے بالوں والا مرد۔
(المُلَهَّبُ): کم سرخی والا کپڑا۔
(اللاَّهُوتُ): الوہیت۔ ضد۔ الناسوت۔
-عِلْمُ اللاهوت: خدا سے متعلق عقائد کا علم۔ علم الالٰہیات۔
(اللاهوتیُّ): اللہ تعالیٰ سے متعلق عقائد کا عالم۔
(لَهَثَ) الکَلْبُ ـَ لَهْثًا ولُهَاثًا: کتے کا گرمی یا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَمَثَلُهُ کَمَثَلِ الکَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ علیه یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُکْهُ یَلْهَثْ)
-الرجلُ تھک جانا۔
(لَهِثَ) الکلبُ وغیرُهُ ـَ لَهَثًا ولُهَاثًا ولَهَثَانًا لَهَثَ۔
-الرَّجُلُ تھک جانا۔ هو لهثانُ وهی لهثی۔
(اِلْتَهَثَ) الکلبُ وغیرُهُ: لَهَثَ۔
(اللُّهَاثُ) پیٹ میں پیاس کی سوزش۔
-هو یُقَاسِی لُهَاثَ الموتِ پیٹ کی سختیوں سے دوچار ہے۔
(اللُّهَاثِیُّ) چہرہ پر بہت سے سرخ تل والا۔
(اللُّهْثَةُ) پیاس (۲) تھکاوٹ۔
(لَهِجَ) بالأمرِ ـَ لَهَجًا کس بات کا انتہائی خواہشمند اور مشتاق ہونا۔ هو لهجٌ ولاهِجٌ۔
-الفصیلُ بضرعِ أُمِّهِ: جانور کے بچے کا اپنی ماں کے تھن سے چمٹے رہنا۔ هو لاهجٌ۔
-الفصیلُ أُمَّهُ: جانور کے بچہ کا ماں کا تھن چوسنا هو لهوجٌ (ج) لُهُجٌ۔
(ألهَجَ) بالأمرِ کسی کام کا خواہشمند ہونا۔
-فلانٌ کسی کے جانور کے بچوں کا ماں کے تھن چوسنے کا عادی ہونا۔
-فلانًا: کسی چیز کا خواہشمند بنانا۔
-الفصیلَ: جانور کے بچہ کے منہ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ اپنی ماں کا دودھ نہ پی سکے۔
(لَهَّجَهُ): کھانے سے پہلے بطور تلذذ کوئی چیز کھلانا۔
(لَهْوَجَ) الشیءَ: مضبوط نہ کرنا۔
-الطعامَ: کھانے کو پوری طرح نہ کھانا۔
-حدیثٌ مُلَهْوَجٌ: نامکمل بات۔
-رَأیٌ مُلَهْوَجٌ: ناقص رائے۔
(تَلَهْوَجَ) الشیءَ: کسی چیز کو جلدی سے لینا۔
(اِلْهَاجَّ): باہم مخلوط ہونے کے باوجود یک جسم نہ ہونا۔
-عینُهُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔
(اللَّهْجَةُ): زبان، زبان کا کنارہ۔ (۲) مادری و پیدائشی زبان جس سے بات چیت کی جائے۔ جیسے فلانٌ فصیح اللهجه وصادق اللهجة: (۳) بات کو ادا کرنے کا مخصوص انداز، لہجہ (۴) لب و لہجہ۔
(اللُّهْجَةُ): کھانے سے پہلے بطور تلذذ وقت گزاری کے کھائی جانے والی چیز۔ (جیسے اللَّمْجة)
(المُلَهَّجُ): زیادہ نیند کی وجہ سے کام سے غافل رہنے والا آدمی۔
(لَهَدَهُ) الحِمْلُ ـَ لَهْدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا۔ هو ملهودٌ ولهیدٌ۔
-دَابَّتَهُ: جانور کو تھکا ڈالنا اور کمزور کر دینا۔ هی لهیدٌ۔
-فلانًا کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مار کر دھکا دینا۔ هو ملهودٌ۔
-مَافِی الاناءِ برتن کے اندر موجود سارے کا سارا کھانا چاٹ لینا۔
(ألهَدَ) الرَّجُلُ ظلم و زیادتی کرنا۔
-اِلی الأرضِ بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔
-به حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔
-بفلانٍ کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو زانی کے لئے

Marfat.com

مسلط کرنا۔(۲) کسی کو اس کی ذلیل سمجھانا۔
(اللَّهْدُ): بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔
(المُلَهَّدُ) رجلٌ مُلَهَّدٌ: ذلیل و کمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے پڑتے ہوں۔
(لَهْذَمَ) الشیءَ: کاٹنا۔
(تَلَهْذَمَ) الشیءَ: کاٹنا (۲) کھالینا۔
(اللَّهْذَمُ): ہر کاٹنے والی چیز جیسے چھری، تلوار، دانت وغیرہ۔
-سیفٌ لهذمٌ: تیز تلوار اسی طرح سنانٌ او نابٌ لهذمٌ۔
(لَهَزَ) الشیبُ فلانًا- لَهْزًا: کسی میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔
-فلانًا الشیبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ هو ملهوزٌ۔
-القومَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔ ان میں گھل مل جانا۔
-فلانًا بالرمح: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا۔ (۲) کسی کی گردن پر یا کان کے نیچے مکہ مارنا۔
-البعیرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔
-الفصیلُ اُمَّهُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے تھن کو ٹکر مارنا۔
(لَهَّزَ) فلانًا: کسی کی گردن پر یا کان کے نیچے مکا مارنا۔
(اللَّاهِزُ): راستہ میں رکاوٹ بننے والا اور تنگی پیدا کرنے والا ٹیلہ یا پہاڑی۔
(اللِّهَازُ): دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں ضَیَّقَ البَکَرَةَ باللهاز: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔
(اللَّهِزُ): سخت۔
(اللَّهَزَةُ): جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(المِلْهَزُ): گردن یا کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنے والا۔
(المَلْهُوزُ): گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
(لَهْزَمَ) فلانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔
-الشیبُ خَدَّیْهِ ولَهْزَمَهُ الشیبُ: بڑھاپا ظاہر

(اللِّهْزِمَةُ): جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی، یہ دو ہوتی ہیں۔(ج) لَهَازِمُ۔
(لَهَسَ) علی الطَّعَامِ- لَهْسًا: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔(۲) کھانے کو چاٹنا۔
-الصبیُّ ثدی اُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور نہ چوسنا۔
(لَاهَسَ) عَلَی الشیءِ: لالچ کی وجہ سے کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔ جیسے لَاهَسَ علی الطعامِ۔
-فلانٌ یُلَاهِسُ بنی فلانٍ: فلاں اس قبیلہ کے کھانے کی لالچ میں لگا رہتا ہے۔
(اللُّهَاسُ) تھوڑا سا کھانا۔
(اللُّهَاسَةُ) تھوڑا سا کھانا۔
(اللُّهْسَةُ): چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: مالك عندی لهسةٌ: تیرے لئے میرے پاس کچھ نہیں۔
(لَهْسَمَ) مَا علی المائدة: دسترخوان پر موجود سارے کا سارا کھالینا۔
(اللُّهْسُمُ): وادی کا تنگ راستہ۔(ج) لهاسِمُ۔
(لَهَطَتِ) الاُمُّ بهِ- لَهْطًا: بچہ جننا۔ بطور بد دعا کے کہتے ہیں: لعن اللّٰه امًّا لهطت به۔
-فلانٌ: ہاتھ اور کوڑے سے مارنا۔
-فلانًا: طمانچہ رسید کرنا۔
-الشیءَ بالماء: پانی کا چھڑکاؤ کرنا۔
-بهِ الاَرْضَ: زمین پر پچھاڑنا۔
-فلانًا بسهمٍ: تیر مارنا۔
-الثوبَ: کپڑا سینا۔
(اللَّاهِطُ): گھر کے دروازہ پر چھڑکاؤ کر کے صفائی کرنے والا۔
(لَهِعَ) فلانٌ- لَهَعًا ولَهَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہونا۔ هو لَهِعٌ ولَهِیعٌ۔
-فی الکلامِ: بولتے وقت باچھیں کھولنا۔
(تَلَهْیَعَ) فی کلامِهِ: بہت زیادہ بولنا۔
(اللَّهَاعَةُ): غفلت رجلٌ فیه لَهَاعَةٌ۔
(اللَّهِیعَةُ) اللَّهَاعَةُ: (۲) سستی و کاہلی۔
-فی فلانٍ لَهِیعَةٌ: کسی کے خرید و فروخت کے معاملہ میں ایسی سستی ہونا جس سے دھوکہ کھا جائے۔
(لَهِفَ) علی الفائتِ- لَهَفًا: ضائع شدہ چیز پر

غم و افسوس کرنا۔ هو لَهِفٌ ولهیفٌ ولاهِفٌ ولهفانُ حدیث میں ہے (اتقوا دعوة اللَّهْفَان) هی لاهفٌ ولاهفةٌ ولَهْفی (ج) لَهَافی ولُهْفٌ ولَهَافٌ۔
-هو لاهِفُ القَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔
(لُهِفَ) لَهْفًا: مظلوم و تکلیف زدہ ہونا۔ هو ملهوفٌ۔
(اَلْهَفَ): حریص اور لالچی ہونا۔
(لَهَّفَ): مدد طلب کرنا۔
-فلانٌ نَفْسَهُ واُمَّهُ: وانفساه وامّاه وامّیاه والهفاه کہنا۔
-اُمَّهُ واُمَّیْهِ: اپنی ماں یا والدین کو رنج و حسرت میں مبتلا کرنا (اُمَّیْهِ میں انثی کو اولاد پر زیادہ نرم دلی کی وجہ سے مذکر پر غالب کر دیا گیا)
(تَلَهَّفَ) علی الفائتِ: ضائع شدہ چیز پر غم و افسوس کرنا۔
(اللَّهْفُ): غم و افسوس۔ کہتے ہیں: یالَهْفَ فلان ہائے مجھے فلاں پر بڑا افسوس ہے۔ ایسے ہی یالهفی علیه ویالَهفَ ویالَهْفَاءُ یالهف ارضی وسمائی علیه ویالهفاه۔
(اللَّهْفَانُ): حسرت زدہ (۲) تکلیف زدہ۔
(اللَّهْفَةُ): افسوس۔ ضائع شدہ چیز پر افسوس کرتے ہوئے کہا جاتا ہے یا لهفتاه ویا لهفتیاه۔
(اللَّهِیفُ): افسوس کرنے والا مدد کا طالب مظلوم اور لاچار شخص۔
-رجلٌ لهیف القلب: دل جلا آدمی۔
(المَلْهُوفُ): ستم رسیدہ، مظلوم۔
(لَهَقَ) الشیءُ- لَهْقًا: سفید ہونا۔
(لَهِقَ) الشیءُ- لَهَقًا: سفید ہونا هو لَهِقٌ ولَهَقٌ۔
(لَهْوَقَ) فلانٌ: ایسی عادات و اخلاق کا مظاہرہ کرنا جو اس کی طبیعت میں نہ ہو۔
-العملَ او الکلامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا۔
(تَلَهَّقَ) الشیءُ: سفید ہونا۔
-الرجلُ: زیادہ باتیں کرنا اور بتکلف حلق سے آواز نکالنا۔

Marfat.com

(تَلَهْوَقَ) لَهْوَقَ: (۲) بناوٹی باتیں کرنا۔ چاپلوسی اور خوشامد کرنا۔ حدیث میں ہے: (کان خُلُقُهٗ سجيَّةً ولم يكن تَلَهْوُقًا)

(اللِّهَاقُ): سفید بیل (۲) ہر سفید چیز۔

-ابيضُ لِهَاقٌ: تیز سفید۔

(المُلَهَّقُ): شيءٌ مُلَهَّقُ اللَّوْنِ: سفید رنگ کی چیز۔

(لَهِمَ) الشيءَ- لَهْمًا ولَهَمًا: ایک مرتبہ نگلنا۔

-الماءَ لَهْمًا: گھونٹ بھرنا۔

(أَلْهَمَهُ) اللّٰه خَيْرًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے دل میں خیر اور بھلائی کا القاء کرنا۔

(التَّهَمَ) الشيءَ: ایک ہی مرتبہ نگل جانا۔

-الفصيلُ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

(التُّهِمَ) لونُهٗ: رنگ بدل جانا۔

(اسْتَلْهَمَ) اللّٰهُ خَيْرًا: اللہ تعالیٰ سے خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا۔

(الإلْهَامُ): الہام: دل میں ایسی چیز کا آنا جو دل کی تسکین کا باعث ہو اللہ تعالیٰ الہام کے ساتھ اپنے برگزیدہ بندوں کو خاص فرماتا ہے۔ (۲) دل میں آنے والے افکار اور خیالات۔

(اللُّهَامُ): جَيْشٌ لُهَامٌ: بڑا لشکر۔

(اللِّهْمُ): ہر عمر رسیدہ چیز (ج) لُهُوْمٌ۔

(اللِّهِمُّ اللُّهَمُ): بہت کھانے والا بسیار خور۔

(اللُّهْمَةُ) من السويق: ستو کی ایک پھنکی۔

(اللَّهِمُ): سخی و فیض رساں آدمی۔ (۲) بہت عطا کرنے والا فیاض (۳) بہترین اور سبقت لے جانے والا گھوڑا یا انسان جیسے رَجُلٌ لِهَمٌ صائب الرائے اور بڑا صاحب کفایت (یہ وصف عورتوں کے لئے نہیں ہے) (۴) بہت بڑا سمندر۔

(اللَّهُوْمُ): بہت کھانے والا بسیار خور۔

(اللُّهَيْمُ) امُّ اللُّهَيْمِ: مصیبت۔ (۲) بخار (۳) موت۔

(المَلْهَمُ) من الرجال: بہت کھانے والا۔

(المِلْهَمُ): المَلْهَمُ۔

(اللِّهِّيمُ): عمدہ اور سبقت لے جانے والا گھوڑا یا انسان۔

(اللُّ

(اللَّهْوَةُ): اللُّهْوَةُ (۲) محبوبہ' وہ عورت جو سامان تفریح ہو۔ (ج) لُهًا۔
(اللَّهُوُّ): فلانٌ لَهُوٌّ مِنَ الخيرِ: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ' میدان۔
(الملهى): میدان' کھیلنے کی جگہ۔
-هذا ملهى القوم: یہ لوگوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ (ج) المَلَاهِي۔
(المَلَاهِي): سامان تفریح' گانے بجانے کے آلات (غالباً اس کی مفرد ملهاة ہے)
(المَلْهَاةُ): کامیڈی' ایسا ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب و نقائص مزاحیہ انداز میں بیان کئے جائیں (محدثہ) (ج) الملاهي۔
(لَهْوَجَ): (دیکھئے لهج)
(تَلَهْوَجَ): (دیکھئے لهج)
(لَهْوَقَ): (دیکھئے لهق)
(تَلَهْوَقَ): (دیکھئے لهق)

ل.....و

(لَوْ): بمعنی اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر دو مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو وہ منفی ہو جائیں گے جیسے لو جاءني لأكرمتُهُ: (زید میرے پاس آتا تو میں اس کا اکرام کرتا) لیکن وہ میرے پاس نہیں آیا لہٰذا اس کا اکرام بھی نہیں ہوا اور اگر یہ دو منفی فعلوں پر داخل ہو تو ان کو مثبت بنا دے گا جیسے لَوْ لَمْ يَسْتَدِنْ لم يُطالب: اگر وہ قرضہ نہ مانگتا تو اس سے مطالبہ نہ ہوتا لیکن اس نے قرضہ مانگا ہے۔ لہٰذا اس سے مطالبہ بھی ہوا ہے اور اگر یہ ایک مثبت اور ایک منفی پر داخل ہو تو مثبت کو منفی اور منفی کو مثبت بنا دیتا ہے۔ جیسے لَوْ لَمْ يؤمنِ اريق دمُهُ: اگر وہ ایمان نہ لایا تو اس کا خون بہایا جائے گا اور اگر ایمان لایا تو نہ خون بہایا جائے گا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں۔
(۱) لَوْ لو جاء نى لأكرمتُهُ: جیسی مثالوں میں استعمال ہو اور یہ لو تین امور کا فائدہ دیتا ہے۔
أ۔ شرطیت مع علاقہ سببیت۔ یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے۔
ii۔ اس کی شرطیت زمانہ ماضی کے ساتھ مقید ہے' اس وجہ سے یہ ان سے جدا ہو جائے گا کیونکہ ان میں سببیت اور مسببیت کا عقد مستقبل میں ہوتا ہے' اس لئے علماء فرماتے ہیں: ان کی شرط لو کی شرط سے پہلے ہوتی ہے' کیونکہ مستقبل کا زمانہ ماضی کے زمانہ سے سابق ہوتا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں کہ آج آپ کہیں گے: ان جئتنى غدًا اكرمتُك: لیکن جب کل گزر جائے گی تو آپ کہیں گے لَوْ جِئْتَنِي أَمْسِ لَأَكْرَمْتُكَ:۔
iii۔ امتناع۔ شرط کے ممتنع ہو۔ پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے۔ اس لئے اسے حرف امتناع لامتناع کہتے ہیں۔
(۲) مستقبل میں حرف شرط ہو لیکن یہ جزم نہ دے گا جیسے:

ولو تلتقى اصداؤنا بعد موتنا
ومن دون رمسينا من الارض سبسب
لظلّ صدى صوتى وان كنت رِمّةً
لصوتِ صدى ليلى يهشّ ويطربُ

لو کی اس قسم اور ماقبل میں فرق یہ ہے کہ شرط اگر مستقبل ہوگی تو لَوْ ان کے معنی میں ہوگا اور اگر شرط ماضی ہوگی تو لو حرف امتناع ہوگا۔ جب اس کے بعد فعل مضارع آئے گا تو یہ اس کو ماضی کے معنی کی طرف پھیر دے گا جیسے لو تقوم اقوم۔ ای لو قمتُ قمتُ۔
(۳) حرف مصدر بمنزلہ أَنْ لیکن یہ اس صورت میں نصب نہ دے گا۔
اس لو کا اکثر استعمال وَدَّ يَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے جیسے (وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ)، (يَوَدُّ احدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ)
کبھی اس کے علاوہ بھی استعمال ہوتا ہے جیسے قتیلہ بنت نضر کا شعر ہے:

ما كان ضرّك لو مننت ورُبَّما
منَّ الفتى وهو المغيظ المحنَقُ

جب اس کے ساتھ ماضی ہوگا تو وہ اپنے معنی پر باقی رہے گا لیکن جب اس کے ساتھی مضارع ہوگا تو مستقبل کے لئے خاص ہو جائے گا۔
(۴) تمنی۔ اس کا جواب منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا۔ جیسے لَوْ تَأْتِينِي فَتُحَدِّثَنِي۔
(۵) عرض کے لئے جیسے أَلَا اس کا جواب بھی منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا جیسے لو تنزل عندنا فتصيب خيرًا۔
(۶) تقلیل کے لئے جیسے تَصَدَّقُوا ولو بطلفٍ مُحْرَقٍ۔
(لَابَ) الرجلُ او البعيرُ لُوْبًا ولُوَابًا ولُوَبَانًا: پیاسا ہونا (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا لیکن اس تک نہ پہنچنا۔ هو لائبٌ (ج) لُوْبٌ ولُوْبٌ ولَوَائِبُ۔ ابِلٌ لُوْبٌ ولوائبُ وهي لائبةٌ (ج) لوائب۔
(أَلَابَ) فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے پاس آنا۔
(لَوَّبَ) الشيءَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔
(اللَّأْبَةُ): جمع شدہ سیاہ رنگ کے اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین۔ (ج) لاباتٌ ولاتٌ۔
(اللُّوْبُ): شہد کی مکھیاں (۲) گوشت کا ٹکڑا جو ہانڈی میں گھومتا ہو۔
(اللُّوْبَةُ): وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے اور ان سے صلاح مشورہ نہ کرتے ہوں (۲) سیاہ پتھروں والی زمین (ج) لُوْبٌ۔
-اسودٌ لوبيٌّ: سیاہ پتھروں والی زمین کا باشندہ۔
(اللُّوْبِيَا): لوبیا' ایک سبزی جو فصیلہ قرنیہ سے ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔
(المَلَابُ): ایک قسم کی زعفران جیسی خوشبو۔
(المُلَوَّبُ): مڑا ہوا لوبیا۔
(لَاتَ) لُوْتًا: سوال کے علاوہ کا جواب میں دینا اور بات کہنا۔
-فلانًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
(اللَّاتُ): طائف کا ایک بت' بنو ثقیف زمانہ جاہلیت میں اس کی عبادت کرتے تھے۔
(لَاتَ): کلمہ نفی بمعنی لَيْسَ سیبویہ کے نزدیک یہ لفظ حین سے پہلے آنے کے لئے خاص ہے اور اسے نصب دیتا ہے اور یہ عمل میں لیس کی طرح ہے لیکن

Marfat.com

اس کے بعد صرف ایک معمول مذکور ہوتا ہے اور غالب گمان یہ ہے اس کا معمول محذوف ہی مرفوع ہوگا' جیسے (وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ) اس کی تقدیری عبارت یہ ہے ولات الحينُ حِيْنَ مناص۔

(لَاثَ) الشجرُ والنباتُ۔لَوْثًا: درختوں اور پودوں کا گھنا اور ایک دوسرے سے لپٹا ہوا ہونا' ھو لانتٌ ولاثٌ ولاث۔

-فلانٌ فی الأمرِ: سستی وتاخیر کرنا۔

-عن الحاجة ضرورت سے تاخیر کرنا۔ کہتے ہیں ما لَاثَ فلانٌ اَنْ غَلَبَ فلانٌ: فلاں فلاں پر دیر کے لئے بغیر ہی غالب آ گیا۔

-العمامةَ سر پر پگڑی باندھنا۔

-الشيءَ دومرتبہ گھمانا' جیسے عمامہ کو گھمایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا۔

-الشيءَ بالشيءِ: ایک کو دوسری میں ملانا۔

-الشيءَ في التراب: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔

-الشيءَ في الفمِ: چبانا۔

-لوثًا من كلامٍ: شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا۔

(لَوِثَ) في الأمْرِ لَوَثًا: کسی معاملہ میں تاخیر اور سستی کرنا۔

-فلانٌ: زبان کا رواں اور مسلسل نہ ہونا۔ (۲) کمزور اور ڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) مجنون ہونا۔ھو الوثٌ وھی لوثاءُ (ج) لُوْثٌ۔

(أَلَاثَ): الشئَ بهِ مَالِي: کسی کے پاس امانت رکھوانا۔

(أَلْوَثَ) الأرْضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔

-النباتُ والشجرُ: پودوں اور درختوں کا ایک دوسرے پر لپٹا ہوا اور گھنا ہونا۔

-الشيءَ: ٹھہرانا اور باقی رکھنا۔

-المطرُ النباتَ: بارش کا پودوں کو ایک دوسرے کے اوپر لپیٹ دینا۔

(لَوَّثَ) الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں ملانا' لتھیڑنا۔

-الشيءَ في التراب: مٹی میں لتھیڑنا۔لت پت کرنا۔

-الشيءَ: کسی چیز کو پانی میں ڈال کر حل کرنے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔

-فلانًا عن كذا: کسی کام سے روکنا۔

-الماءَ: پانی کو گندا کرنا۔

(اَلْتَأَثَ) بردائهِ: چادر اوڑھنا۔

-النباتُ: پودوں کا گھنا اور گنجان ہونا۔

-براس القلمِ شعرة: قلم کی نب میں بال پھنس جانا۔

-الشيءُ بالشيءِ: ایک چیز کا دوسری میں مل جانا۔

-التَائِثِ الخطوبُ: مصیبتیں آنا۔

-بالدمِ: خون میں لت پت ہونا۔

-عليه الأمْرُ: کسی پر کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔

-في العملِ: کسی کام میں تاخیر کرنا۔

-في كلامهِ: اپنی بات کی دلیل پیش کرنے سے عاجز ہو جانا۔

(تَلَوَّثَ) ثَوْبُهُ بالطين: کپڑے کو مٹی میں لتھڑنا۔

-الماءُ و الهواء ونَحْوُهُ: پانی یا ہوا میں ضرر رساں ذرات کے مل جانے سے ان کا آلودہ ہو جانا۔

(اللُّوَاثُ): خشکا' پلیتھن۔ (وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے۔

(اللُّوَاثَةُ): اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانے والا اور آلودہ ہو جانے والا۔ (۳) مختلف قبائل کی ایک جماعت۔

(اللَّوْثُ): طاقت۔ (۲) برائی (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت۔ کہتے ہیں: لَمْ يَقُمْ على اتِّهَامِ فلانٍ بالجنابة إلَّا لَوْثٌ: اس پر جرم میں ملوث ہونے کا غیر واضح اور معمولی ثبوت ہے (۴) زخم (۵) وہ مطالبات جو کینہ کی وجہ سے ہوں۔

(اللُّوثَةُ): بیوقوفی (۲) دیوانگی۔

(اللُّوْثَةُ): ڈھیلا پن۔ (۲) تاخیر۔ (۳) سستی (۴) بے وقوفی (۵) زبان کی بندش (۶) جنون۔ دیوانگی کی کیفیت جیسے ھلان لوثةٌ (۷) کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے۔

-رجلٌ ذولوثةٍ: سست' ضعیف اور ڈھیلا آدمی۔

(اللَّوِيثَةُ): مختلف قبیلوں کی ایک جماعت۔

(اللَّيْثُ): نباتٌ لَيِثٌ: گھنے اور گنجان پودے۔

(المُلَيَّثُ): موٹا اور سست آدمی۔

(لَاجَ) الشيءَ۔ لَوْجًا: کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔

(اللَّوْجَاءُ): ضرورت' حاجت' کہتے ہیں: مَا تركتُ في صدرهِ حوجاءَ ولا لوجاءِ إلَّا قضيتُها: میں نے اس کی ہر خواہش پوری کی۔

(لَاحَ) الشيءُ۔ لَوْحًا: ظاہر ہونا۔

-الشيبُ في رأسِهِ: سر میں سفید بالوں کا ظاہر ہونا۔

-الرجلُ: ظاہر ہونا۔ سامنے آنا۔

-له الامرُ: کسی بات کا واضح ہونا۔

-النجمُ: ستارے کا ظاہر و روشن ہونا' چمکنا۔

-فلانٌ' لَوْحًا ولُوُوْحًا ولَوَحَانًا: پیاسا ہونا۔

-الى الشيءِ لَوْحًا: کسی چیز کو دور سے دیکھنا۔

-العطشُ او السفرُ او الحزنُ فلانًا: پیاس' سفر یا غم کا کسی کے رنگ کو بدل دینا اور اسے کمزور کر دینا۔

-البَرْقُ لَوْحًا ولُوُوْحًا ولَوَحَانًا: بجلی چمکنا۔

-فلانًا ببصرهِ: کوئی چیز نظر آنا پھر چھپ جانا۔

-به: ظاہر کرنا۔ چمکانا۔

(أَلَاحَ) الشيءُ: واضح اور ظاہر ہونا۔ جیسے أَلَاحَ الرجلُ والنجمُ والبرقُ۔

-بسيفهِ: تلوار کو چمکانا اور حرکت دینا۔

-بثوبهِ: اپنا کپڑے ہلا کر دور کھڑے شخص کو اشارہ کرنا۔

-بحقهِ: کسی کا حق ضائع کر دینا۔

-مِنْ فلانٍ: کسی سے بچنا' ڈرنا' شرمانا۔

-على الشيءِ: کسی چیز پر اعتماد کرنا۔

-فلانًا: ہلاک کرنا۔

(لَوَّحَ) بالشيءِ: ظاہر کرنا' چمکانا جیسے لَوَّحَ بسيفهِ۔

-بثوبهِ: أَلَاحَ بهِ۔

-لِلْكَلْبِ بِرَغِيفٍ: کتے کو روٹی دکھانا جس کی وجہ سے وہ پیچھے آئے۔

Marfat.com

-فلاناً بالعصا او السيفِ او السوطِ او النَّعْلِ: کسی کو لاٹھی، تلوار، کوڑا یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
-البردُ او السقمُ او الحزنُ فلاناً: سردی، بیماری یا غم کا کسی کے رنگ کو بدلنا اور اس کو کمزور کر دینا۔
-فلاناً الشمسُ: دھوپ کا کسی کے چہرے کو جھلس دینا۔
-الشيبُ فلاناً: بڑھاپے کا کسی کو سفید کر دینا۔
-الصبيَّ: بچہ کو قابل ہضم غذا دینا۔
-الشيءَ بالنارِ: آگ میں تپانا۔
(اِلْتَاحَ): پیاسا ہونا۔ (۲) رنگ بدل جانا۔
(تَلَوَّحَ) الأمرُ: ظاہر اور واضح ہونا۔
(اِسْتَلاحَ): کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔
(اللَّائِحَةُ): ظاہر ہونے والی صورت (ج) لَوائحُ۔ نَظَرْتُ الى لوائحِهِ: میں نے اس کے خدوخال دیکھے۔ (۲) ضابطۂ قانون (کسی ادارے یا محکمہ کا ضابطۂ عمل) (مج) (ج) لوائحُ۔
(اللَّوْحُ): تختی، پلیٹ۔ ہر چوڑی چیز۔ (۲) لکھنے کی لکڑی کی تختی۔ قرآن مجید میں ہے: (وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ)
-لَوْحُ الاردُوازِ: سلیٹ (خاص کالے پتھر کی پلیٹ جس پر کھڑیا سے لکھا جاتا ہے)
-لَوْحُ الجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی جیسے کندھا۔
-فلانٌ تامُّ الألواحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔
-لَمْ يَبْقَ مِنْهُ إلّا الألواحُ: اس کی صرف ہڈیاں باقی رہ گئی ہیں۔
-لَوْحُ الألْوَانِ: کلر شیٹ، رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں۔ (مج) (ج) الواحٌ۔
-الأَلْوَاحُ: ظاہری خدوخال۔
-ألواحُ السلاحِ: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔
(اللَّوْحَةُ): ایک نظر (۲) چارٹ (۳) پینٹنگ موٹے کاغذ یا کپڑے پر بنی ہوئی سینری۔ (محدثہ)
(اللُّوحُ): پیاس (۲) آسمان و زمین کے درمیان کا خلا۔
(اللِّيَاحُ): ہر سفید چیز۔ (۲) صبح۔
-أبيضُ لِيَاحٌ: انتہائی سفید۔
-لقيتُهُ بلياحٍ: میں نے اس سے عصر کے وقت دھوپ کی سفیدی کی حالت میں ملاقات کی۔
(المِلْوَاحُ): چھوٹی اور بڑی ہڈیوں والا جیسے رجلٌ ملواحٌ وبعيرٌ ملواحٌ: (۲) کمزور (۳) پیاسا (۴) تیزی سے کمزور ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہو جانے والا جانور (۷) وہ الو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے (ج) مَلَاوِيحُ۔
(المِلْوَحُ): جلدی پیاسا ہونے والا۔
(المِلْيَاحُ) المِلْوَحُ۔
(لَاخَهُ)ـُ لَوْخًا: مارنا۔
(اِلْتَاخَ) الشَّيْءُ: ملنا۔ خلط ملط ہونا۔
-العجينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
(اللِّوَاخَةُ): دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔
(لَوِدَ) ـَ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق و انصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هُوَ الْوَدُ (ج) الْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)
(الأَلْوَدُ): عُنُقٌ أَلْوَدُ: موٹی گردن (ج) الوادٌ۔
(لَاذَ) بالشَّيْءِ ـُ لَوْذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا۔
-اليه: کسی سے مدد طلب کرنا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔
-الطريقُ بالدارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔
(أَلَاذَ) بالشيءِ: کسی چیز کو آڑ بنانا۔
-الطريقُ بالدارِ: راستہ کا گھر کے چاروں طرف ہونا۔
(لَاوَذَ) بالشيءِ لِوَاذًا ومُلَاوَذَةً: لاذَ۔
-القومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا۔
-فلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔
-فلاناً: کسی کو دھوکہ کے ذریعہ گھیرنا۔
-خيرُ بني فلانٍ ملاوذُ: فلاں وقت گزرنے کے بعد آتا ہے۔
(التَّلْوَاذُ) لِلقومِ تَلْوَاذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔

(لَوَاذُ) الشيءِ: قریب قریب، تقریبا۔ جيء له من الدرهم مائةٌ او لواذها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔
(اللَّاذُ): چین کا بنا ہوا ریشمی کپڑا (واحد لاذةٌ)
(اللَّوْذُ): پہاڑ کا کنارہ۔ کہتے ہیں: اِعْتَصَمَ بلوذِ الجَبَلِ وأَلْوَاذِهِ: اس نے پہاڑ کے کنارے میں پناہ لی۔ (۲) وادی کا موڑ (۳) کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں هو بلوذ كذا: وہ فلاں کونے میں ہے۔ هُوَ لَوْذُهُ: وہ اس کے قریب ہے۔ (ج) الوادٌ۔
(لَوْذَانُ) الشيءِ: کونہ۔ گوشہ۔
-هو بلوذانِ كذا: وہ فلاں کنارہ میں ہے۔
(المَلَاذُ): ٹھکانہ۔ (۲) قلعہ۔
(المَلَاوِذُ): تہبند۔
(المِلْوَذُ): ٹھکانہ، پناہ (۲) قلعہ۔
(لَاذَ) اليه ـُ لَوْذًا: ٹھکانہ پکڑنا۔
-الشيءَ: کھانا۔
-منه: بری الذمہ ہونا۔
(لَوْزَ) القطنُ: روئی کے پودے پر ابتدائی پھل آنا، ڈوڈے کھلنا۔ (محدثہ)
-التمرَ ونحوهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔
(اللَّوْزُ): بادام (۲) بادام کا درخت۔
-اللوز المُرُّ: کڑوا بادام۔
-اللوز الحُلو: میٹھا بادام۔
(اللَّوِزُ) إنَّهُ لَعَوِزٌ لَوِزٌ: وہ محتاج و ضرورتمند ہے۔
(اللَّوْزَةُ): گلے کے غدود جو کوے کے پاس ہوتے ہیں۔ ٹانسل۔
-هو يشكو لوزتَيْه: اس کے حلق کے غدود میں تکلیف ہے۔
-طعنهُ في لوزتَيْه: گلہ پر نیزہ مارنا۔
-لوزة القطنِ: روئی کا ڈوڈا (محدثہ)
(اللَّوْزِينُ): کڑوے بادام اور خوبانی یا آڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے تیزاب کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں (مج)
(اللَّوْزِينَجُ) من الحَلْوَى: روغن بادام سے بنی ہوئی ایک مٹھائی۔ لوزينه: (مع)
(اللَّوَّازُ): بادام بیچنے والا۔
(المَلَازُ): ٹھکانہ، پناہ گاہ۔

Marfat.com

(المَلاَزَةُ): ارضٌ ملازةٌ: وہ سرزمین جہاں بادام کے درخت کثرت سے پائے جائیں۔
(المُلَوَّزُ) من الوجوہِ: خوبصورت اور حسین چہرہ۔
-رجلٌ ملوَّزٌ: بھولی بھالی صورت کا آدمی۔
(لاَسَ) الشیءَ۔ لَوْسًا: چکھنا۔
-الحلاواتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا۔ ھو لائسٌ (ج) لُوَّسٌ۔ لَوْوَسٌ ولوَّاسٌ وألْوَسُ۔
-الشیءَ فی فمہ: زبان کے ذریعہ منہ میں کوئی گھمانا۔
-ھو لایلوسُ کذا: اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔
(اللَّوَاسُ): ماذقتُ لواسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
(اللُّوَاسَةُ): لقمہ یا اس سے کم مقدار کا کھانا۔
(اللَّوْسُ): ماذقتُ عندہٗ لَوْسًا: میں نے اس کے پاس کوئی چیز نہیں چکھی۔
(لاَصَ) الشیءَ بعینہ۔ لَوْصًا: دروازے کے شگاف یا پردے کی آڑ سے کوئی چیز دیکھنا۔
-عن الأمرِ: پہلوتہی کرنا' الگ ہونا۔
-بالشیءِ لیاصًا: کسی چیز کو گھمانا۔
(ألاصَہٗ) علی الشیءِ: کسی چیز پر گھمانا۔
-الشیءَ: کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ جیسے ألصَّ ان آخذ منہ شیئًا۔
(لاوَصَہٗ) بعینہ: لاصہٗ۔
-الیہ فریب آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔
-فلانًا: کسی کو دھوکہ دینا' کسی کے ساتھ فریب کرنا۔
-الشجرةَ: درخت کو دائیں بائیں سے دیکھنا کہ اس کو کیسے کاٹا یا اکھاڑا جائے۔
(لَوَّصَ) خاص شہد کھانا (۲) فالودہ کھانا۔
(تلاوَصَ) فریب دینا (۲) خوشامد کرنا۔
(تلوَّصَ) تڑپنا۔ لوٹ پوٹ ہونا۔
(اللَّوَاصُ) خاص شہد (۲) فالودہ۔
(اللَّوْصُ) سینہ یا کان کا درد۔
(اللَّوْصَةُ): کمر کا یا کی درد۔
(المُلَوَّصُ) فالودہ۔

(لاَطَ) الشیءُ بالشیءِ۔ لَوْطًا: ایک چیز کا دوسری کے ساتھ چمٹ جانا۔
-الشیءُ بقلبہ: کسی چیز کا دل کو فریفتہ اور عاشق کر دینا۔ ھو الوطُ بقلبی۔
-فلانٌ لِوَاطًا: قوم لوط کا عمل بد کرنا۔
-بحقہ: کسی کے حق کو ضائع کر دینا۔
-القاضی فلانًا بفلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نباوابستہ کر دینا۔
-الحوضَ بالطِّینِ: حوض پر گارے سے پلاسٹر کرنا۔ جیسے لاطَ فلانٌ بالحوضِ۔
-فلانًا بسھمٍ وعینٍ: کسی کو تیر مارنا (۲) نظر لگانا۔
-الشیءَ: چھپانا۔
(لاوَطَ): قوم لوط کا عمل کرنا۔ لڑکوں کے ساتھ بدکاری کرنا۔
(لَوَّطَہٗ) بالطیب: خوشبو لگانا۔
(التَاطَ) بہ: چمٹ جانا۔
-الولدَ: کسی کی اولاد کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
(اِستَلاطَ) وَلَدًا لیس منہٗ: غیر کی اولاد کو اپنی طرف منسوب کرنا (اولاد کو مستلاط کہیں گے)
(اللَّوْطُ) چپکنے والی چیز (مصدر بمعنی صفت) (۲) دل گیر محبت۔ جیسے انی لأجد فی قلبی لَوْطًا: میں اپنے دل میں شدید محبت محسوس کر رہا ہوں (۳) پھر تیلا اور چوکنا آدمی (۴) چادر۔
(اللُّوطِیُّ) لوطی' قوم لوط کی طرح بدکاری کرنے والا۔
(اللُّوطِیَّةُ) لواطت' قوم لوط کی طرح کی بدکاری (لاطَ یَلُوْطُ سے مصدر صناعی ہے)
(اللَّوِیطَةُ) ملاجا کھانا۔
(لاطَہٗ)۔لَوْطًا کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مقابلہ میں آنا' مخالفت کرنا۔
(التَاطَتْ) علیہ الحاجةُ: کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔
(لاعَتِ) لشمسُ فلانًا۔ لَوْعًا: دھوپ کا کسی کے رنگ کو بدل دینا۔
-الحبُّ فلانًا: مریض عشق بنا دینا۔ الحبُّ لائعٌ۔
-فلانًا الھمُّ والحزنُ والشوقُ: دل کا جلنا۔
(ألاَعَ) الشدیُ: پستان کا سیاہ ہونا' اس کا رنگ بدل جانا۔
-الشمسُ الشیءَ: دھوپ کا کسی چیز کے رنگ کو بدل دینا۔
(لَوَّعَہٗ) الشوقُ: چاہت کا کسی کے دل کو جلا دینا۔ سوزش عشق کا شکار کرنا۔
(التَاعَ) فؤادہٗ: شوق یا غم کی وجہ سے دل کا جلنا۔
(اللاَّعَةُ): دل کی سوزش جو غایت محبت کی وجہ سے محسوس کی جاتی ہے۔ حدیث ابن سعد میں ہے (انی لاجدُ لہٗ من اللاَّعِة ما أجدُ لولدی): (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ادائیں دکھانے والی صاف (ابن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔
(اللَّوْعَةُ): دل کی سوزش یا جلن' جو انسان غم یا محبت کی وجہ سے محسوس کرتا ہے (۲) پستان کے گرد کا سیاہ حلقہ۔
(لاَفَ) الطعامَ۔ لَوْفًا: کھانا' چبانا۔
-أصْبَحَ فلانٌ یلوفُ الطعامَ لَوْفًا حَتّٰی اعتَدَلَ واستقامَ شِبَعًا: فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا یہاں تک کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔
-الدَّابَّةُ الکَلأَ: جانور کا خشک گھاس کھانا۔
(اللُّوْفُ) فصیلہ قریہ کی ایک گھاس (۲) فصیلہ قلقاسیہ کی ایک گھاس۔
(اللَّوْفَةُ) من الکلإِ والطَّعَامِ: غیر مرغوب کھانا یا گھاس۔
(اللَّوَّافُ): شطرنجیاں بنانے والا۔
(اللَّیْفُ): خشک گھاس۔
(المَلْوُفُ) کَلأٌ مَلْوُفٌ: بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔
(لاَقَ) الشیءَ۔ لَوْقًا: نرم کرنا۔ کہتے ہیں ھُوَ لاَیَلُوْقُ عِنْدَکَ: وہ تمہارے پاس نہیں ٹھہرے گا۔
(لَوِقَ) ۔ لَوَقًا: بے وقوف ہونا۔ ھو الأَوَقُ ہے وقوف اور بدزبان شخص کو "الوَقُ" کہا جاتا ہے۔
(لَوَّقَ) الشیءَ: نرم کرنا۔
-الطَّعَامَ: کھانا تیار کرنا۔ کہتے ہیں: لا

Marfat.com

اکل اِلَّا مَالُوْقَ لِیْ: میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہوگا۔
(اللَّوَاقُ): ماذاق لَوَاقًا: اس نے زبان پر کچھ نہیں رکھا۔
(اللُّوْقُ): ہر نرم کھانا یا کوئی اور چیز۔
(اللُّوْقَةُ): وقت۔
(اللُّوْقَةُ): مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔
(لَاتَهٗ) لَوْتًا: کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔
-اللقمةَ: لقمہ کو آہستہ آہستہ گھمانا۔
-الفرسُ اللجامَ: گھوڑے کا لگام کو کاٹنا۔
-فلانٌ یلوك اَعْرَاضَ الناسِ: فلاں لوگوں کی عزتوں سے کھیلتا ہے۔
(اللَّوَاكُ): ماذاق لَوَاكًا: اس نے کچھ چیز نہیں چکھی۔
(لَوْلَا): حرف امتناع۔ یعنی ایک چیز کے وجود کی وجہ سے دوسری چیز کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرنے والا حرف۔
اس کی تین صورتیں ہیں:
(۱) یہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ۔ اور پہلے جملہ کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے لَوْلَا الْعِلَاجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتا۔
اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو جیسے (لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ)
(۲) تخصیص اور عرض کے لئے تو اس صورت میں مضارع حقیقی یا مضارع مؤول کے ساتھ خاص ہوگا۔ جیسے (لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ) اور (لَوْلَا اَخَّرْتَنِیْ اِلٰی اَجَلٍ قَرِیْبٍ)
(۳) توبیخ و تندیم کے لئے۔ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوگا۔ جیسے (لَوْلَا جَاءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ)
لَوْلَا: کی اصل "لو" ہے پھر اس کے ساتھ لا کو جوڑ دیا گیا۔ اس کے لئے جواب مذکور کا ہونا ضروری ہے اگر جواب مقدر ہو تو اس پر دلالت کرنے والی دلیل کا ہونا ضروری ہے جیسے (وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ): اس کے جواب میں اکثر لام آتا ہے۔ مگر یہ کہ وہ جواب لم: کے ساتھ منفی ہو تو لام داخل نہ ہوگا البتہ اگر ما کے ساتھ منفی ہو تو داخل ہو جاتا ہے لیکن بہت کم۔
(اللَّوْلَاءُ): نقصان سختی جیسے وَقَعُوْا فِی اللَّوْلَاءِ۔
(اللَّوْلَبُ): شدت سے نکلنے والی پانی کی تیز گول دھار (۲) ایسا سپرنگ جس کے ایک طرف اٹکانے کا گول حلقہ ہو اور دوسری طرف کھینچنے کا مڑا ہوا سرا (۳) میکانیک کے مطابق وزن اٹھانے کا ایک آلہ۔ (۴) موسیقی کا ایک آلہ (ج) (ج) لوالبُ۔
(اللَّوْلَبِیُّ): اسپرنگ دار پیچ دار۔
-سُلَّمٌ لولبیٌّ: پیچ دار سیڑھی۔
-الحركةُ اللَّوْلَبِيةُ: جسم کی وہ دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر دوسری حرکت پیدا ہو۔ (مج)
(المُلَوْلَبُ): پھرکی لٹو وغیرہ۔
(لَامَهٗ) عَلٰی كذا لَوْمًا: ملامت کرنا۔ هو لَائِمٌ (ج) لُوَّمٌ وهو لَوَّامٌ ولَوَّامَةٌ ولُوَمَةٌ وذاك ملومٌ ومليمٌ۔ انت ألومُ من فلانٍ: وہ تو فلاں سے زیادہ قابل ملامت ہے۔
-فلانًا: کسی کو اپنی بات بتانا۔
(لِيْمَ) بالرجُلِ: کسی کی منزل اور اسباب میں رکاوٹ پڑنا۔ جیسے سواری کا گم ہو جانا وغیرہ۔
(اَلَامَ) فلانٌ: ایسی حرکت کرنا جو ملامت کا باعث ہو (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو مليمٌ: کہاوت ہے (رُبَّ لائمٍ مليمٌ): قرآن مجید میں ہے (فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وهو مليمٌ)
-فلانًا: ملامت کرنا۔
(لَاوَمَهٗ) مُلَاوَمَةً ولِوَامًا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔
(لَوَّمَهٗ): خوب ملامت کرنا۔
-لَامًّا: لام لکھنا۔
(اَلَّامَ): ملامت قبول کرنا۔
(تَلَاوَمُوْا): ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔
(تَلَوَّمَ) عَلَى الْاَمْرِ: کسی بات پر ڈٹے رہنا۔
-فِی الْاَمْرِ: توقف کرنا۔ ٹھہرنا۔
(اِسْتَلَامَ): ملامت کا مستحق ہونا۔ هو مستليمٌ۔
-الیهم: لوگوں سے قابل مذمت برتاؤ کرنا (۲) لوگوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جس سے وہ اس پر ملامت کریں۔
-اِلٰی ضیفِهٖ: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔
(اللَّائِمَةُ): ملامت۔ استحقَّ اللَّائمةَ: ملامت کے قابل ہونا۔ اَنْحٰی علیه باللَّائمةِ واللَّوَائمِ: کسی کے پاس ملامت کرتے ہوئے آنا (ج) لوائمُ۔
(اللَّامُ): حرف تہجی کا ایک حرف "لام" کبھی اصل کبھی بدل اور کبھی زائد ہوتا ہے (ج) لاماتٌ (۲) ہر سخت چیز (۳) دہشت خوف (۴) وجودِ انسانی۔
(اللَّاَمَةُ): خوف (۲) باعث ملامت کام۔
(اللُّوَامَةُ): حاجت ضرورت جیسے قَضَى القومُ لُوَامَاتِ لَهُمْ: لوگوں نے اپنی ضروریات پوری کیں۔ قَدْ تَلَوَّمَ عَلٰی لُوَامَتِهٖ: وہ اپنی ضرورت کے حصول کی خاطر ڈٹا رہا۔
(اللَّوْمُ): خوف۔
(اللَّوْمٰی) و (اللَّوْمَاءُ): ملامت۔
(اللُّوْمَةُ): جَاءَ بِلُوْمَةٍ: اس نے باعث ملامت عمل کیا۔
(اللُّوْمَةُ): رجلٌ لُوْمَةٌ: لوگوں کی ملامت کا شکار۔
-لِیْ فیه لُوْمَةٌ: مجھے اس بات میں توقف ہے۔
(المُتَلَوِّمُ): بد اخلاقی اور بری حرکت پر ملامت کا نشانہ بننے والا (۲) اپنی ضرورت کے پورے ہونے کا انتظار کرنے والا۔
(لَوْمَا): کلمہ بمنزلہ لولا: یہ بھی دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ اور پہلے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ جیسے یہ شعر

لو ما الاصاخة للوشاة لكان لی
من بعد سخطك فی رضاك رجاءُ

یہ جملہ فعلیہ پر داخل ہو تو تخصیص اور ترغیب کا فائدہ دیتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلَائِكَةِ)
(لَوَنَ): رنگ ظاہر ہونا۔
-البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ آنا۔
-الشَّيْبُ فیه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظا

Marfat.com

ہونا۔
-الشیءَ: رنگین بنانا۔
(تَلَوَّنَ) الشیءُ: رنگین ہونا۔
-فلانٌ: غیر مستقل المزاج ہونا۔ متلون مزاج ہونا۔
(الوَنَّ): تَلَوَّنَ۔
(التَّلْوِیْنُ) تلذذ کے لئے انواع و اقسام کے کھانے پیش کرنا (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے کی طرف منتقلی (مو)
(اللَّوْنُ): رنگ (۲) نوع قسم (ج) الوانٌ۔
کہتے ہیں اتی بألوان من الحدیث والطعام: اس نے طرح طرح کے کھانے پیش کئے یا مختلف قسم کے اسلوب کلام کو پیش کرنا۔
-تناول کذا وکذا لونا من الطعام: طرح طرح کے کھانے کھانا۔
(المُلَوَّنُوْنَ) من الناس: رنگ والے لوگ (گوروں کے علاوہ) (محدثہ)
(لَاهَ) السرابُ-لَوْهًا ولَوَهَانًا: سراب کا چمکنا۔
(تَلَوَّهَ) السَّرَابُ: سراب چمکنا۔
(اللَّاهَةُ): سانپ۔
(لَوْهُ) السَّرَابِ ولَوْهَتُهُ: سراب کی چمک۔ کہتے ہیں رَأَیْتُ لَوْهَ السَّراب ولَوْهَتَهُ۔
(أَلْوَی) فلانٌ: کسی کا بار بار حرف لَوْ کہہ کر خواہش کا اظہار کرنا۔
(الأَلْوَةُ): فصیلہ زنبقیہ کی ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ (مع)
(الأَلُوَّةُ): فصیلہ مازریونیہ اور فصیلہ الانجوجیہ کی ایک خوشبودار لکڑی جو جلائی جاتی ہے اسے "عود ہندی" یا "ند" کہتے ہیں۔
(اللَّوُّ) پوشیدہ کلام (۲) باطل غیر حقیقت بات۔ کہتے ہیں هُوَ لَا یَعْرِفُ الحَوَّ من اللَّوِّ: وہ حق و باطل میں تمیز نہیں کر سکتا۔ مقولہ ہے (ایاك واللَّوَّ فان اللَّوَّ من الشیطان): یہ کہنے سے بچو کہ اگر یوں ہوتا یوں ہوتا اور یوں نہ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔
(اللَّوَّةُ): لَوَّةٌ لفلانٍ بِمَا صَنَعَ: فلاں کا ناس ہو کہ اس نے ایسا کیا۔

(اللُّوَّةُ): عود وہ لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
(لَوَی) علیه-لَیًّا ولَوْیًا: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مَرَّ لَا یَلْوِی عَلٰی أَحَدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا۔
-عَنِ الأمرِ: کسی کام میں سستی برتنا۔
-الشیءَ: مڑورنا، توڑنا، بٹ دینا۔ جیسے لوی الحبلَ۔
-یَدَهُ واصْبَعَهُ: ہاتھ یا انگلی موڑنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو اتنا نچوڑنا کہ اس کا سارا پانی نکل جائے۔
-راسَهُ وبراسه: کسی سے اعراض کرتے ہوئے سر جھکانا۔
-الحزنُ قلبه: غم کا دل کو ہلا کر رکھ دینا۔
-فلانًا دینه وبدینه لَیًّا ولِیًّا ولِیَّانًا: ادائیگی قرض میں ٹال مٹول سے کام لینا۔
-فلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
-أَمْرَهُ عنهُ لَیًّا ولَیَّانًا: اپنے معاملہ کو کسی سے مخفی رکھنا، چھپانا۔ لَوَی عنه الخبرَ بھی کہتے ہیں۔
-سِرَّهُ: راز کی حفاظت کرنا۔
-فلانًا عَلٰی فلانٍ لَیًّا: ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا۔
-لَوَتِ اللیالی کفَّهُ علی العصا: بوڑھا ہو جانا۔
-مَایلوی ظهرُهُ: وہ انتہائی بہادر آدمی ہے اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا۔
(لَوِیَ) الرَّمْلُ وغیرُهُ-لَوًی: ٹیڑھا اور غیر مستقیم ہونا۔
-الفرسُ: گھوڑے کی پشت کا مڑا ہوا ہونا۔ هو لَوٍ۔ لَوِی القَرْنُ بھی کہتے ہیں: هو أَلْوَی (ج) لُیٌّ۔
-فلانٌ: کسی کے معدہ یا پیٹ میں درد ہونا۔ هو لَوٍ وهو لَوِیَةٌ۔ لویت المعدةُ بھی کہتے ہیں (۲) سخت جھگڑالو اور لڑاکا ہونا۔ کہاوت ہے (لتجدنَّهُ أَلْوَی بعید المستمرّ) (۲) تنہائی پسند اور لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔ هو الوی وهی لَیَّاءُ۔
-الطریقُ: راستہ کا لمبا اور نامعلوم ہونا۔ هُوَ

أَلْوَی۔
-الکَلَأُ: گھاس کا خشک ہونا۔ یا خشکی ہریالی کی درمیانی کیفیت میں ہونا۔
(أَلْوَی) براسه: سر جھکانا۔
-الانسانُ: ریت کے کنارے پر ہونا۔ (۲) بہت امیدیں رکھنا۔
-فلانٌ: کسی کی کھیتی کا خشک ہونا (۲) اپنے لئے یا مہمان کے لئے رکھی ہوئی چیز کھانا۔
-البَقْلُ: سبزی کا خشک ہونا اور مرجھا جانا۔
-بالشیءِ: کسی چیز کو لے جانا۔
-بیدهِ او بثوبه: ہاتھ یا کپڑے سے اشارہ کرنا۔
-بحقه: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
-بما فی الاناء: برتن میں موجود چیز کو اپنے لئے خاص کر لینا، کسی دوسرے کو حصہ نہ دینا۔
-بهم الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
-بکلامه: اپنی بات کو غلط رخ دینا۔
-العقابُ بالشیءِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔
-اللِّواءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا۔
(لَاوَتِ) الحیَّةُ الحیَّةَ مُلَاوَاةً ولِوَاءً: ایک سانپ کا دوسرے پر لپٹنا۔
-فلانٌ: لا (نہیں) کہنا۔
-فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔
(لَوَّی) علیه الأمرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو مشکل اور دشوار بنا دینا۔
-أَعْنَاقَ الرِّجالِ فی الجدال: جنگ میں لوگوں پر غالب آنا۔
(التَّوَی) الشیءُ: کسی چیز کا مڑ جانا۔ ٹیڑھا ہونا، بل کھانا۔ التوی الرملُ بھی کہتے ہیں۔
-الأمرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔ التوت عَلَیَّ حاجتی بھی کہتے ہیں۔
-عن الأمرِ: کسی کام میں سستی برتنا۔
-لویَّةً: اپنے لئے یا مہمان کے لئے کھانا چھپا کر رکھنا۔
(تَلَاوَوْا) علیه: کسی کے پاس جمع ہونا۔
(تَلَوَّی) الشیءُ: التوی۔
-الحیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

Marfat.com

ل.....ی

(لَاتَهٗ) عَنِ الْأَمْرِ - لَيْتًا: کسی کام سے روکنا۔
-فلانًا حَقَّهٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (لَا يَلِتْكُمْ مِنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا)
-فلانًا: کسی کو غلط خبر دینا۔
(أَلَاتَهٗ) عن كذا: کسی کام سے روکنا۔
-مَا أَلَاتَهٗ من اجره شَيْئًا: کسی کے بدلہ میں بالکل کمی نہ کرنا۔
(اللِّيْتُ): گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِيْتَانِ اور جمع الِيَاتٌ ہے۔
-لِيْتُ الرَّمْلِ: ریت کا پتلا اور لمبا سلسلہ۔
(لَيْتَ): کاش: حرف تمنی۔ اکثر ناممکن اشیاء کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔ جیسے

الا ليت الشبابَ يعودُ يومًا
فأخبرهٗ بما فعل المشيب

کبھی ممکن کے بھی متعلق ہوتا ہے جیسے لَيْتَ المسافرَ حاضرٌ یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ لیت کے ساتھ ما بڑھا کر "ليتما" کہا جاتا ہے لیکن اس کی اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وجدتُ کے معنی میں لایا جاتا ہے جیسے لَيْتَ زَيْدًا شَاخِصًا: جب اس کے آخر میں یاء متکلم کا اضافہ کیا جائے تو لیتنی: اور لیتنی: کہا جائے گا جبکہ لیتی کہنا شاذ ہے۔
(لَايَنَهٗ) مُلَايَنَةً وَلِيَانًا: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ (۲) شیر کی طرح کسی سے مقابلہ کرنا۔
(لَيَّثَ) فلانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بزدلیت قبیلہ سے تعلق رکھنا (۳) بزدلیت جیسے جذبات رکھنا۔
(تَلَيَّثَ) فلانٌ: لَيَّثَ۔
(اسْتَلْيَثَ) فلانٌ: شیر جیسا ہونا۔
(الأَلْيَثُ): بہادر۔ کہتے ہیں: هُوَ الْيَثُ أَصْحَابِهٖ: وہ اپنے ساتھیوں میں سب سے سخت اور بہادر آدمی ہے (ج) لِيْثٌ۔
(اللَّأْيَثُ): شیر۔
(اللَّيْثُ): شدت وقوت۔ (۲) شیر (۳) بہادر (۴) جھگڑالو اور باتونی آدمی (۵) مکھیاں کھانے والی ایک مکڑی (ج) لُيُوْثٌ۔
-لَيْثُ عفرين: بھیڑیے جیسا ایک جانور جو راہ گیروں کو تنگ کرتا ہے۔
(اللَّيِّثَةُ) شیرنی (ج) لَيِّثَاتٌ (۲) مضبوط اور سخت اونٹ۔
(المِلْيَثُ) مضبوط اور طاقتور (۲) تیز باز اور لسان۔
(المُلَيِّثُ) حقیر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَيِّثٌ: شیر جیسا بہادر سانڈ۔
(لَيْسَ فلانٌ - لَيْسًا: بہادر ہونا (۲) گھر میں ٹھہرے رہنا اور اسے سے نہ نکلنا۔
-عنه: کسی چیز سے غافل ہونا۔ هو الَيْسُ (ج) لِيْسٌ۔
(تَلَايَسَ) فلانٌ: خوش مزاج اور حسن اخلاق والا ہونا۔
-عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
(تَلَيَّسَ) فلانٌ: سخت ہونا۔
(الأَلْيَسُ): گھر سے نہ نکلنے والا (۲) بے غیرت اور خبیث آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے والا اونٹ (ج) لِيْسٌ۔
(المُلَايِسُ): ست۔
(لَيْسَ): وہ کلمہ جو حال کی نفی پر دلالت کرتا ہے اور غیر حال کی نفی کسی قرینہ کی وجہ سے کرتا ہے جیسے لَيْسَ خَلْقَ اللّٰهُ مِثْلَهٗ یہ فعل غیر متصرف ہے۔ اس کا وزن فعل تھا پھر عین کلمہ کو تخفیف کے لئے لزوما ساکن کر لیا گیا۔ ایک قول کے مطابق اس کی اصل "لَا ایسَ" ہے۔ ہمزہ کو ساقط کر کے لَيْسَ کر دیا گیا۔ اس کا عمل یہ ہے کہ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے جیسے لَيْسَ زيدٌ قائمًا اس کے نظائر میں تو خبر کو اسم پر مقدم کرنا جائز ہے لیکن لیس میں ایسا نہیں کر سکتے۔ کبھی یہ استثناء کے لئے بھی آتا ہے جیسے اتانی القومُ لَيْسَ زيدًا: اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ لیس برائے استثناء مفرد ہی استعمال ہوتا ہے جیسے جاءُوْا لَيْسَ المتخلفينَ۔
کبھی اس کا اسم ثانی الا کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے

ل.....ی

-البرقُ فی السحاب: بادل میں بجلی چمکنا۔
(استَلْوٰی) بهم الدهرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کر دینا۔
(الالتواءُ): جسم کے یک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (ج)
(الأَلْوَاءُ): وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک۔ (اس کا مفرد لوی ہے)
(الأَلْوَةُ): (دیکھئے لوو)
(اللَّأْوِياءُ): داغ دینے کا آلہ۔
(اللَّوٰی): بمعنی اللَّاتی جمع التی: کہتے ہیں: هُنَّ اللَّوٰی فعلن: (۲) معدہ کا درد۔
(اللِّوٰی): ریگستان کا مڑا ہوا یا مل کھاتا ہوا کنارہ (ج) الواء۔
(اللِّوَاءُ): جھنڈا (رایۃ سے چھوٹا) (ج) أَلْوِيَةٌ و أَلْوِيَاتٌ کہتے ہیں۔ بَعَثُوْا بالسواءِ واللِّوَاءِ: انہوں نے مدد طلب کرنے کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (۳) جنرل: میجر جنرل: ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے۔ (محدثہ)
(اللَّوَّاءُ): خصیلہ نقاریات کا ایک پرندہ جو اپنی گردن پیچھے کی جانب موڑ لیتا ہے اور سانپ کی طرح مل کھاتا ہے۔ شام میں اسے "ابو لُوٰی" کہتے ہیں۔
(اللَّوِيُّ): خشک یا درمیانی گھاس۔
(اللَّوِيَّةُ): وہ کھانا جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو: اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو۔ (ج) لَوَايَا۔
(اللَّيَّةُ): ایک مرتبہ کا موڑ: پیچ (ج) لِوًى۔
(اللَّيَّاءُ): (دیکھئے لتی)
(اللِّيَان): قید وحبس۔
(اللِّيَّةُ): قریبی رشتہ داریاں (۲) عود وہ لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہو۔
(المَلَاوِيُ): پیچیدہ راستہ۔ واحد مَلْوٰی: (۲) موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے واحد مِلْوًى: (ج)
(مُلْتَوَى) الوَادِيْ: وادی کا موڑ۔

Marfat.com

لَيْسَ الطِّيْبُ اِلَّا الْمِسْكَ۔
قبیلہ بنوتمیم کے لوگ المسك: کو رفع اور اہل حجاز اس کو نصب دیتے ہیں۔
لیس جملہ فعلیہ یا مبتداء یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے جملہ فعلیہ کی مثال لیس یقوم زیدٌ: مبتدا خبر کی مثال لیس زیدٌ قادمٌ۔
اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے باء بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلا وہ منصوب ہوتی ہے جیسے لَيْسَ اللّٰهُ بِظَالِمٍ۔
(لَاصَ) عنه- لَيْصًا: ایک طرف کو ہونا۔
-فلانًا عَنْ كذا: دھوکا دینا' کسی بات کے لئے پھسلانا۔
(لَاطَ) بالشيءِ- لَيْطًا: کسی چیز کے ساتھ چمٹ جانا۔
-فلانٌ ما يليطُ به النعيم: فلاں آدمی نعمت کے لائق نہیں۔
-الشيءُ بقلبه: دل میں کسی چیز کی محبت کا گھر کر جانا۔
-القاضي فلانًا بفلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی کے ساتھ نسبتاً جوڑنا۔
-اللّٰهُ فلانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو رحمت سے دور کرنا۔لعنت کرنا۔
-شيطانٌ ليطانٌ: ملعون شیطان۔
(أَلَاطَهُ): چمٹانا۔
(لَيَّطَهُ): چمٹانا۔
-الولدَ بابيه: لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا۔
(اللِّيَاطُ) رنگ (۲) چونا' گچ۔
(اللِّيْطُ) ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال (ج) اليَاطٌ (۳) رنگ۔ کہتے ہیں اَتَيْتُهُ وَلِيْطُ الشمسِ لَمْ يُقْشَرْ: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں بدلا تھا' یعنی علی الصبح آیا۔ (۴) عادت' خصلت۔
-فلانٌ لَيِّنُ اللِّيْطِ: فلاں نرم مزاج ہے۔
(اللِّيْطَةُ) ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا جیسے بانس

وغیرہ (ن) لِيْطٌ وليَاطٌ وأَلْيَاطٌ۔
(لَاعَ)- لَيْعًا ولَيَعَانًا: گھبرانا (۲) دل تنگ ہونا۔ اکتانا' بور ہونا (۳) غمگین ہونا۔
-الجُوْعُ فلانًا لَيْعَةً: بھوک کا کسی کو جلا کر رکھ دینا۔
(لَاعَ)- لَيْعَةً: دل تنگ ہونا۔ هو لائعٌ ولاعٌ وهي لائعةٌ ولاعَةٌ۔
(أَلَاعَ): دل تنگ ہونا۔
(اللِّيَاعُ) ريحٌ لِيَاعٌ: تیز یا گرم ہوا۔
(لَيْعَةُ) الجُوْعِ: بھوک کی برقراری' سوزش۔
(المِلْيَاعُ): جلد پیاسے ہونے والے ہونٹ' یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے ہوں۔
(لَاغَهُ) الشيءَ- لَيْغًا: کسی کو کسی چیز سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
(تَلَيَّغَ): بے وقوف بننا۔
(الأَلْيَغُ): صاف نہ بول سکنے والا' جس کی زبان سے باء زیادہ نکلتی ہو۔
-فلانٌ أَلْثَغُ وأَلْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے۔
(اللَّائِغُ) طعامٌ سائغٌ لائغٌ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
(اللَّيَاغَةُ): بیوقوف۔
(اللَّيِّغُ): طعامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا۔
(لَافَ) الطعامَ- لَيْفًا: کھانا کھانا۔
(لَيَّفَتِ) الفسيلَةُ: کھجور کے درخت کا موٹی چھال والا ہونا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو تر کھجور کی چھال سے دھونا۔ (مو)
-اللِّيْفَ: چھال تیار کرنا۔
(اللِّيْفُ) کھجور کے درخت کی چھال۔ واحد ليفةٌ۔
(اللِّيْفَانِيُّ): گھنی داڑھی والا۔ لحيةٌ ليفانيةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی والا۔
(لَاقَتِ) الدَّوَاةُ- لَيْقًا: دوات میں صوف سے سیاہی لگنا۔ هِيَ لَائِقٌ۔
-الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال کر سیاہی ٹھیک کرنا' فالدَّواةُ مليقةٌ۔
-الشيءُ به لَيْقًا ولِيَاقًا ولَيَقَانًا: چمٹنا۔ چپکنا۔

-الشيءُ بقلبه: کسی چیز کا دل کو بھانا۔
-هذا أمرٌ لايليق بك: یہ چیز آپ کے لئے مناسب نہیں۔ فلانٌ لا يليق ببلدٍ: اسے کوئی شہر راس نہیں آتا۔ ايسے لا يليق به بلدٌ۔
-ما لِقْتُ بعدك بأَرْضٍ: میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار نہیں پکڑا۔
-فلانٌ لايليق بكفه درهمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
-به الثوبُ: کپڑا کسی کو فٹ آنا۔
(أَلَاقَ) الدَّوَاةَ: دوات کو ٹھیک کرنا۔
-فلانًا بنفسه: کسی کو اپنے ساتھ چمٹانا۔
-ما ألاقني أرضٌ: مجھے کوئی جگہ پسند نہ آئی۔
-فلانٌ مايلقهُ بلدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔ فلانٌ لا تليقُ كفُّهُ دِرْهَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں کوئی پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
-هذا سيفٌ لا يليقُ شَيْئًا: یہ تلوار کسی چیز کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔
(لَيَّقَ) الطَّعَامَ: کھانے کو نرم کرنا۔
-الثريدَ بالسمنِ: ثرید میں خوب گھی ڈالنا۔
(التَّاقَ) لَهُ: کسی کو لازم پکڑنا' اس کے ساتھ ساتھ رہنا۔
-فلانٌ بفلانٍ: کسی سے دوستی کر کے اس کے ساتھ گھل مل جانا۔
-القلبُ بفلانٍ: کسی سے دل ملنا۔
-بالشيءِ: کسی چیز کی وجہ سے مستغنی ہونا۔
(اسْتَلَاقَهُ) به: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا۔ چمٹانا۔
(اللَّيَاقُ) چراگاہ کہتے ہیں: مَا فِي الأَرْضِ لَيَاقٌ (۲) کسی معاملہ میں ثبات و پختگی۔ کہتے ہیں: ليس لفلان لياقٌ۔
(اللِّيَاقُ): آگ کی لپٹ' شعلہ۔
(اللِّيَاقَةُ): حسنِ ذوقٌ' لیاقت' مہذب طرز عمل (مو)
(اللِّيَقُ): سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ۔
(اللِّيَقُ): بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔
(اللِّيْقَةُ): دوات میں ڈالنے کا کپڑا' (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا

Marfat.com

جائے۔
(المُلْتَاقُ): وَجْهٌ ملتاقٌ: جاذب نظر خوشگوار چہرہ۔
(أَلَانَ) القومُ وألْيَلُوْا: رات میں داخل ہونا۔ کسی جگہ رات ہوجانا۔
(لَابَلَهُ) مُلَابلةً ولِيالاً: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا۔ (۲) کسی سے ایک رات کا معاملہ طے کرنا۔
(الأَلْيَلُ): لَيْلٌ أَلْيَلُ: انتہائی تاریک رات۔
(اللاَئِلُ) لَيْلٌ لاَئِلٌ: انتہائی تاریک رات۔
(اللَّيْلُ): رات (۲) مغرب سے لے کر طلوع فجر تک کا وقت (شرعاً)
(اللَّيْلَةُ): ایک رات (ج) لَيالٍ ولَيائِلُ۔
-فَعَلْتُ اللَّيْلَةَ كذا: میں نے رات کو ایسا کیا (یہ جملہ صبح سے نصف نہار تک کہہ سکتے ہیں اور جب نصف نہار ہو جائے تو پھر یہ کہیں گے) فَعَلْتُ البارِحَةَ۔
(لَيْلَى) الخَمْرِ: شراب کا نشہ۔
-امُّ لَيْلَى: شراب۔
-لَيْلَةٌ لَيْلَى: لمبی اور گھٹن رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔

(اللَّيْلاَءُ): لَيلةٌ لَيلاءُ: تاریک رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔
(المُلَيَّلُ): لَيْلٌ مُلَيَّلٌ: تاریک رات۔
(اللِّيمُ): مشابہ (دیکھئے لام)
(اللَّيْمُوْنُ): لیموں (یہ فصیلہ سندابیہ سے ہے) مصر میں اسے موالح اور شام میں حوار مض کہتے ہیں۔
(لَانَ) الشيءُ- لِيْنًا ولَيَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا۔ هو لَيِّنٌ ولَيِّنٌ (ج) أَلْيِنَا۔
-لقومِه: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللهِ لِنْتَ لَهُمْ)
-رجلٌ لَيِّنُ الجانبِ: خوش اخلاق آدمی۔
(أَلاَنَ) الشيءَ وألْيَنَهُ: نرم کرنا۔
-للقومِ جناحَهُ: لوگوں سے نرمی کرنا۔
(لاَيَنَهُ) مُلايَنةً ولِيَانًا: کسی کے ساتھ سمجھداری و ہمدردی کا معاملہ کرنا (۲) دل داری کرنا۔
(لَيَّنَ) الشيءَ: نرم کرنا۔
(تَلَيَّنَ) الشيءُ: نرم کرنا۔
-لِفُلاَنٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔
(اِسْتَلاَنَ) العَيْشَ: زندگی کو نرم و خوشگوار سمجھنا یا پانا۔

(الأَلْيَنُ): بہت نرم چیز۔ (ج) أَلايِنُ۔
(اللَّيَانُ): نرم۔ کہتے ہیں نَزَلُوْا بلِيانِ الأَرْضِ: وہ نرم و خوشگوار جگہ اترے۔ (۲) زندگی کی آسودگی و خوشحالی۔ جیسے هو فی لِيانٍ من العيش۔
(اللِّيْنُ): نَزَلُوْا بلِينِ الأَرْضِ: وہ نرم و خوشگوار جگہ میں اترے۔
-حروفُ اللِّيْنِ: حروف لین' الف' واؤ' یاء (۲) عجوہ کے علاوہ کھجور کی کوئی قسم' واحد لِيْنَةٌ قرآن مجید میں ہے (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ)
(اللِّيْنَةُ): تکیہ۔
(اللَّيَانُ): (دیکھئے لوی)
(المَلْيَنَةُ): إنهُ لذو مَلْيَنَةٍ: وہ نرم مزاج اور اچھے اخلاق والا ہے۔
(المُلَيِّنُ): ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے۔ (ج) مُلَيِّنات (مو)
(اللِّيَاءُ): چنے جیسی انتہائی سفید ایک چیز جو حجاز میں کھائی جاتی ہے۔ بعض نے اس کو لوبیا کہا ہے' عورت کو سفیدی میں اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) مچھلی کی ایک قسم۔
(اللَّيَاءُ): پانی سے خالی اور دور زمین۔

Marfat.com

م

(المِيمُ): چوبیسواں حروفِ تہجی۔ اس میں صفت جہر اور توسط پائی جاتی ہے' اس کا مخرج دونوں ہونٹ ہیں۔

م.....اَ

(مَا): مَا: حسب ذیل طریقہ پر استعمال ہوتا ہے۔

(۱) نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہوتا ہے' جیسے (وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الخُلْدَ) اور (مَا يَكُوْنُ لِيْ أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ) اور جملہ اسمیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے (وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ العَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ) اور کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے جیسے (مَا هٰذَا بَشَرًا)

(۲) اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ مل کر مصدر میں ہوتا ہے اور اسے مصدریہ کہتے ہیں' جیسے اللہ تعالیٰ کا قول (وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الارضُ بِمَا رَحُبَتْ) ای برحبها۔ اور (عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ) ای عَنَتُكُم اور کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں وقت بھی ملحوظ ہوتا ہے تو اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں جیسے (وَ أَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا)

(۳) استفہامیہ' اس سے غیر ذوی العقول چیزوں کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے' جیسے (وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى) اگر اس کے ساتھ حرف جر ملا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کر دیا جاتا ہے اور فتحہ کو باقی رکھا جاتا ہے (فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ) اور (فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا) اور (لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ) اور کبھی اس کے میم کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے لیکن شعر کے ساتھ خاص ہے جیسے:

يا ابا الأسودِ لِمْ خَلَفْتَنِيْ
لهمومٍ طارقاتٍ وذِكَرْ

اور اگر اس کے ساتھ "ذا" لگایا جائے تو الف کو حذف نہ کیا جائے گا جیسے لِمَاذَا جِئْتَ؟

(۴) شرطیہ برائے جزاء۔ جیسے (وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ)

(۵) تعجب کے لئے جیسے مَا أَحْسَنَ هٰذَا: قرآن مجید میں ہے: (قُتِلَ الإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ)

(۶) بمعنی الذیٰ غیر ذوالعقول کے لئے جیسے قرآن مجید میں ہے (مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ) اور کبھی مَا "مَنْ" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے (وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ آبَاءُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ)

(۷) ابہام کے لئے۔ جیسے اِعْطِنِيْ كِتَابًا مَّا: اس نے مجھے کوئی سی کتاب دی اور جَاءَ لِأَمْرٍ مَّا: اس نے کوئی کام کیا۔ قرآن مجید میں ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا)

(۸) مَا کے ان معانی کے علاوہ اور بھی استعمالات ہیں:

(ا) تین افعال ماضیہ طَالَ' قَلَّ' کثر کے بعد آتا ہے اور اس صورت میں یہ افعال فاعل کے محتاج نہیں ہوتے اور مَا: کے بعد فعل آتا ہے جیسے طَالَمَا انتظرتُكَ ایک شاعر کہتا ہے:

صَدَوْتِ فَأَطْوَلْتِ الصُّدودَ وقَلَّمَا
وِصَالٌ على طُوْلِ الصدود يدومُ

(ب) ایسے ہی ربّ کے بعد بھی مَا آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ملا ہوا ہوتا ہے جیسے امیہ بن ابی صلت کا شعر ہے:

رُبَّمَا تكره النفوس من الأم
له فرجة كحل العقال

(ج) جار مجرور کے درمیان اس کو بڑھایا جاتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے: (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ) اور (مِمَّا خَطِيْٓاتِهِمْ أُغْرِقُوْا)

(مَأْجَ) ـ مَأْجًا: لڑائی کرنا۔

(مَوْجَ) ـ مُوْجَةً: مضطرب ہونا۔ تھرتھرانا' لہلہانا۔

ـ الماءُ: پانی کا کھارا اور نمکین ہونا۔ هو مَاْجٌ۔

(اَلْمَاْجُ): بیوقوف و مضطرب (۲) کھارا اور نمکین پانی۔

(مَأْدَ) النباتُ والشَّجَرُ ـ مَأْدًا: پودوں اور درختوں کا لہلہانا' سرسبز و شاداب ہونا (۲) خوشگوار اور نرم و ملائم ہونا۔

(اَلْمَأْدُ) الرَّيُّ او الرَّبِيْعُ النَّبَاتَ: آب پاشی یا بہار کا نباتات کو تر و تازہ رکھنا۔

(امْتَأْدَ) خَيْرًا: بھلائی حاصل کرنا۔

(المَأْدُ): ہر نرم و ملائم چیز جیسے غُصْنٌ مَأْدٌ (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔

ـ فَتًى مَأْدٌ: خوبصورت نوجوان۔

ـ ماد الشباب: جوانی کا جوبن۔

(المَئِيْدُ): نرم شاخ۔

(مَأْدَ) بين القومِ ـ مَأْدًا: لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا۔

(مَئِرَ) الجُرْحُ ـ مَأْرًا: زخم کا دوبارہ خراب ہونا۔

ـ على فلان: کسی سے دشمن رکھنا۔

(أَمْأَرَ) مَالَهُ: کسی کے مال کو خراب کرنا۔

Marfat.com

(مَاءَرَ) بين القَوْمِ مُمَاءَرَةً ومِنارًا: لوگوں میں اختلاف پیدا کرنا' پھوٹ ڈالنا۔
(المَنِرُ): فساد انگیز۔
-أَمْرٌ مَنِرٌ: سخت معاملہ۔
(المِنْرَةُ): بدلہ' انتقام (۲) دشمنی (۳) چغل خوری (ج) مِنَرٌ۔
(مَأَسَ) الجُرْحُ - مَأْسًا: زخم کا کشادہ ہونا۔
-على فلانٍ: کسی پر غصہ ہونا۔
-بين القومِ: لوگوں میں چغل خوری کے ذریعہ فساد پھیلانا۔
-الدباغُ الجلدَ: دباغت دینے والے کا چمڑے کو رگڑنا اور ملنا۔
(مَئِسَ) الجُرْحُ - مَأَسًا: زخم کا پھیلنا۔
(المَاسُّ): چغل خور۔
(مَأَشَ) المطرُ الارضَ - مَأْشًا: بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
(المَنِطُ): مزید' زیادتی جیسے امْتَلَاءَ فلانٌ فَمَا يَجِدُ مَنِطًا۔
(مَنِقَ) الصبيُّ - مَأَقًا: بچہ کا سسکی لینا۔ هو مَنِقٌ۔
-الرَّجُلُ: غصہ کی زیادتی کی وجہ سے رونے لگنا۔
(أَمْأَقَ) فلانٌ: غضبناک ہونا (۲) سسکی لینا۔
(امْتَأَقَ) الصبيُّ: بچہ کا سسکی لینا۔
-غضبُ فلانٍ: انتہائی غضبناک ہونا۔
-إِلَيَّ بالبكاء: مجھے دیکھ کر اسے رونا آ گیا۔
-قدم علينا فلانٌ فَامْتَأَقْنَا اليه: وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر خود بخود ہماری آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔
(المَأْقُ والمَاقُ): ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (ج) آماقٌ وأَمْآقٌ۔
(المُؤْقُ والمُوْقُ): ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (۲) زمین کے گہرے نشیبی کنارے (ج) آماقٌ و امواقٌ۔
(المَأَقَةُ): سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
(مَأْمَأَتِ) الشَّاةُ او الظبيةُ: بکری یا ہرن کا مے مے کرنا۔ لگاتار بولنا۔
(مَأَنَ) القومَ - مَأْنًا: لوگوں کے نان نفقہ کا خرچ برداشت کرنا۔
-الرجُلَ: کسی سے ڈرنا' بچنا اور محتاط رہنا۔ (۲) ناف پر مارنا۔
(مَأَنَ) فِي الأَمْرِ تَمْئِينَةً: غور و فکر کرنا۔
-فلانًا: باخبر کرنا۔
-الشيءَ: تیار کرنا۔
(المَأْنُ): جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا لوہا لگا ہوا ہو۔
(المَأْنَةُ): ناف اور اس کے اردگرد کا حصہ (ج) مَأَناتٌ ومُؤُونٌ۔
(المَئِنَّةُ): نشانی' علامت۔ کہتے ہیں: إِنَّ قِصَرَ الخطبة مَئِنَّةٌ من فقهِ الرَّجُلِ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
(المُؤْنَةُ): ضرورت کے بقدر سامان (ج) مُؤُونٌ۔
(المَؤُونَةُ): سامان رسد' ضرورت کے بقدر سامان۔
(المَمْأَنَةُ): لائق و مناسب جیسے هُوَ مَمْأَنَةٌ كذا۔
(مَأَى) الشَّجَرُ - مَأْيًا: درخت پر شگوفے نکلنا (۲) پتے نکلنا۔
-في الشيءِ: کسی چیز میں مبالغہ کرنا' گہرائی میں جانا۔
-السقاءَ: مشکیزہ کو اتنا کھینچنا کہ پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
-بين القومِ: لوگوں میں فساد مچانا' چغل خوری کرنا۔
-القَوْمَ: لوگوں میں شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئُونَ۔
(أَمْأَى) القومُ: سو ہونا۔ جیسے أَمْأَتِ الدراهِمُ اور أَمْأَيْتُهَا انا۔
-فلانٌ القومَ: کسی کا لوگوں کو سو کر دینا (اپنے علاوہ کسی اور ملا کرنا)
(مَاءَى) شارطهُ مُمَاءَاةً: کسی سے سو کی شرط لگا۔ اسی طرح شارطهُ مؤالفةً: ہزار کی شرط لگائی۔
(تَمَاءَى) الجلدُ: کھال کا لمبا ہونا۔ پھیلنا۔
(المِائَةُ): سو۔۱۰۰۔ یہ اسم ہے لیکن کبھی صفت بھی بنتا ہے جیسے مررت برجلٍ مائةِ ابلهٍ (ج) مِئَاتٌ ومئون۔ اس کی طرف نسبت مِئَوِيٌّ ہے۔
-النسبة المِئَوِيَّةُ: فیصدی تناسب۔

م-ت

(مَتَّ) اليه بقرابة ونحوها - مَتًّا: کسی سے تعلق و قرابت پیدا کرنا۔
-الحَبْلَ: بطور چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔
(مَاتَّهُ): کسی سے رشتہ داری جتانا۔
(تَمَتَّى) في الحبل: رسی کو توڑنے کے لئے زور لگانا۔
(المَاتَّةُ): تعلق' رشتہ داری (ج) موات۔
(المَتَاتُ): رشتہ داری' تعلق' قرابت۔
(مَتَحَ) النهارُ - مَتْمًا: دن کا لمبا ہونا۔
-الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دم کو زمین میں داخل کرنا۔
-الشيءَ: اکھیڑنا۔
-فلانًا: پچھاڑنا۔
-الدَّلْوَ وبها: ڈول کی رسی کھینچنا۔
-الماءَ: پانی نکالنا۔
(أَمْتَحَ) النهارُ والجرادُ: مَتَحَ۔
(امْتَتَحَ) الشيءَ: کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا۔
(تَمَتَّحَتِ) المطيَّةُ بايديها في السير: اونٹوں کا ڈول کھینچنے والے کی طرح ہاتھوں کو ہلانا۔
(المَتُوحُ): ڈول کھینچنے کا ماہر (ج) مُتُحٌ۔
(مَتَخَ) الشيءَ - مَتْخًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا۔
-فلانًا: کسی کو مارنا۔
(مَتَرَ) الشيءَ - مَتْرًا: کاٹنا۔
-الحبلَ ونحوَهُ: رسی وغیرہ کو کھینچنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو میٹر سے ماپنا۔ (مو)
(تَمَاتَرَتِ) النارُ في الزَّنْدِ: چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا۔
-القومُ الشيءَ: لوگوں کا کسی چیز کو ایک دوسرے سے کھینچنا۔
(إِمْتَرَّ) الحبلُ امْتِرَارًا: رسی کا لمبا ہونا۔
(المِتْرُ): میٹر' ایک پیمانہ جو سو سنٹی میٹر کے مساوی ہوتا ہے یہ اصل میں تو فرانسیسی پیمانہ ہے لیکن اب اکثر ممالک میں رائج ہے۔
(مَتَشَ) الشيءَ - مَتْشًا: جمع کرنا (۲) انگلیوں

Marfat.com

سے بکھیرنا۔
(مَتِشَتْ) عینُہٗ۔ مَتَشًا: نظر کمزور ہونا۔
-الرجلُ أمتشُ وھی مَتْشاءُ (ج) مُتْشٌ۔
(المَتَشُ): نوعمروں کے ناخنوں کا سفید داغ۔
مَتَعَ الشیُٔ۔ مُتُوْعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا۔ (۲) لمبا ہونا۔
ھو ماتعٌ۔ ھی ماتِعَۃٌ۔
یقال: مَتَعَ النھارُ والضُّحٰی: خوب بلند ہو جانا اور ایسا زوال سے قبل ہوتا ہے۔
السرابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
فلانٌ: بھلا' خوش طبع ہونا' اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
-الحَبْلُ: رسّی کا مضبوط ہونا۔ یعنی جب عمدہ بٹی گئی ہو۔
-النبیذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا۔ ھو ماتعٌ۔
بالشیٔ مَتْعًا' مُتْعَۃً: لے جانا۔
-اللّٰہُ فلانًا بکذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا۔ اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا۔
مَتُعَ الشیُٔ۔ مَتَاعَۃً: عمدہ ہونا۔
-اَمْتَعَ بالشیٔ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا۔
-اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔ یقال: اَمْتَعَہُ اللّٰہُ بکذا کسی چیز سے لطف اندوز رکھنا۔
اَمْتَعَ بمالہ: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔
اَمْتَعَنِی بفراقہ: کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
-عن کذا: بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیٔ: لمبا کرنا۔
-اللّٰہُ فلانًا: کسی کی عمر دراز کرنا۔ یقال: مَتَّعَہ اللّٰہ بکذا: اَمْتَعَہٗ۔
-الرجل مُطَلِّقَتَہٗ: مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر رخصت کرنا۔
تَمَتَّعَ بکذا: لطف اندوز ہوتے رہنا۔
-بالعمرۃ الی الحج: عمرہ کر کے حرم میں رہنا اور حج کرنا۔ یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔ اِسْتَمْتَعَ بِکَذَا: تَمَتَّعَ بہ۔

المَاتِعُ: بہت عمدہ ترین چیز۔
المَتَاعُ: لطف اندوزی۔ (۲) ہر قابل استفادہ چیز۔ جیسے کھانا' گھر کا سامان' سامان تفریح' سامان تجارت مال وغیرہ۔
(۲) علم نباتات میں) کلی میں تانیث کا عنصر
(ج) اَمْتِعَۃٌ۔
المُتْعَۃُ: کسی چیز سے لطف اندوز ہونا۔ جیسے شکار اور کھانا۔
(۳) عمرہ کو حج سے ملانا۔
زواج المتعۃ: وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق۔
مُتْعَۃُ المرأۃ: طلاق کے بعد عورت کو دیئے جانے والی ضرورت کی چیزیں۔ جیسے مال یا خادم (ج) مُتَعٌ۔
مَتَكَ الشیٔ -مَتْكًا: کاٹنا۔
مَاتَكَہٗ فی البیع: فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ: مکھی کی ناک (۲) لیموں۔ (۳) (علم نباتات میں) عضو تذکیر کے کنارے میں پھولا ہوا جسم جس میں تھیلیاں ہوتی ہیں جو کہ مادہ منویہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔
مَتَلَ الشیٔ -مَتْلًا: ہلانا' جھنجھوڑنا۔
مَتَنَ بالمکان -مَتْنًا: قیام کرنا۔
فلانٌ: حلف اٹھانا۔
-بفلان: کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
-الشیٔ: لمبا کرنا۔
-فلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
-الکَبْشَ: مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا (پیٹ پھاڑ کر)
مَتُنَ الشیٔ -مَتَانَۃً: سخت و مضبوط ہونا۔ ھُوَ مَتِنٌ' مَتِیْنٌ۔
یقال حبلٌ متین' رایٌ متینٌ۔ (ج) مِتَانٌ۔
المَتِیْنُ: باری تعالیٰ کا نام۔ طاقت اقتدار والا۔
اَمْتَنَ فلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَہٗ: کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا۔ (۲) بحث و مباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
یقال مَاتَنَہ فی الشِّعْرِ: شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آ جانا۔
بینھما مُمَاتَنَۃٌ: ان میں مقابلہ ہے۔
یقال سارا کثیرًا مُمَاتِنًا: وہ سخت رفتار سے چلا۔
مَتَّنَ الشیٔ: مضبوط کرنا۔
یقال: مَتَّنَ القَوْسَ۔
مَتَّنَ البناء: عمارت اور کمان کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشاعران فی الشِّعْرِ: دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ: خیموں کے شامیانوں کا رسہ۔ (ج) تَمَاتِیْنُ۔
المَاتِن: (مؤلفین کی اصطلاح میں) اصل کتاب کا مصنف۔ شارح کے خلاف۔ (مو) المَتْنُ: کمر۔ پیٹھ (مذکر اور مؤنث دونوں)
مَتْنُ الأرض: زمین کا اُبھرا ہوا سخت حصہ۔
مَتْنُ الکتاب: کتاب کی اصل جس پر حواشی چڑھائے جائیں اور شرح کا اضافہ کیا جائے۔
یقال سَارَ مَتْنَ النَّھار: سارا دن چلا (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ (ج) مِتَانٌ' مُتُوْنٌ۔
المَتْنَان: کمر کے دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَۃُ: زمین کا اُبھرا ہوا سخت حصہ۔
(۲) متنتین کا واحد۔ کمر کے دونوں طرف سے گھرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
مَتِہَ فلانٌ -مَتَھًا: گمراہ ہونا۔
تَمَاتَہَ عَنْہُ: غفلت برتنا۔
-القومُ: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
تَمَتَّہَ: حیران ہونا۔
(۲) احمق و متکبر ہونا۔
(۳) دور ہو جانا۔
وفی الشیٔ: مبالغہ کرنا۔
مَتَاہُ الحَبْلَ وغیرَہٗ -مَتْوًا: لمبا کرنا کھینچ کر۔
فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

Marfat.com

فی الارض: تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔
اَمْتَی: عمر دراز ہونا۔
(۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّٰی: انگڑائی لینا۔
مَتٰی: ظرف جو کہ زمانے سے استفہام کے لئے آتا ہے۔ یہ شرط ہوتا ہے اور تکرار کا مقتضی نہیں ہوتا۔ علماء نے اس کے اور کُلَّما کے درمیان فرق کیا ہے۔
فرماتے ہیں کُلَّما فعل کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔ اور فعل کا تکرار درست ہے اور متی کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانہ تکرار کا مقتضی نہیں ہوتا۔

م ..... ث

مَثَّ الرجلُ – مَثًّا: پسینہ آنا۔
(۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
–السِّقَاءُ: مشکیزہ کا ٹپکنا۔
–العظمُ: ہڈی کا گودا بہنا۔
–یَدہ واصابعَہٗ بالمندیل ونحوہ: ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
–شَارِبَہ: مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پونچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا جو دکھائی دے۔
–الجَرْحَ: زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
المَثَّاثُ: نبتٌ مَثَّاثٌ: تر پودا۔
مَثَجَ الشیئَ – مَثْجًا: ملانا۔
–فلانًا: کھلانا۔
مَثَدَ بین الحجارہ – مَثْدًا: پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
–فلانًا: کسی کو دیدبان مقرر کرنا۔ گھات میں بٹھانا۔
–المَاثِدُ: دیدبان۔ اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
مَثَلَ الرجلُ بین یَدَیْ فلان – مُثُولًا: کسی کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔
(۲) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
–فلان فلانًا: کسی کا کسی سے مشابہ ہونا۔
یقال: مَثَلَ فلانًا فلانًا، وبہ: کسی کو کسی سے تشبیہ دینا۔
–التماثیلَ: تصویریں تراشنا۔ مجسمے بنانا۔
–بفلان مَثْلًا، مُثْلَۃً: کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا۔
یقال، مَثَلَ بالحیوان۔
مَثُلَ فلان بین یدی الوالی – مُثُولًا: حاکم کے سامنے آداب بجالانا۔
–الرجلُ مَثَالَۃً: افضل ہونا۔ ھو مثیلٌ (ج) مُثَلاء۔
اَمْثَلَ فلانًا: کسی کا مثلہ بنانا۔
(۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
یقول الرجلُ للحاکم: امثِلْنی من فلان: مجھے فلاں سے قصاص دلوایئے۔ قد اَمْثَلَہ الحَاکِمُ منہ: تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔
مَاثَلَ الشیئَ: مشابہ ہونا۔
یقال: مَاثَلَ فلانًا بفلان: کسی کو کسی کے مشابہ کرنا۔ مماثلۃ دو متفق چیزوں میں ہی ہوسکتی ہے۔
تقول: نحوُہ کنحوہ وفقھُہ کفقھہٗ لونُہ کلونہ: بخلاف مساوات کے کیونکہ وہ جنس میں متفق چیزوں کے درمیان بھی ہوسکتی ہے اور مختلف کے اندر بھی۔
کیونکہ تساوی وہ برابری ہے مقدار میں نہ کہ کمی یا بیشی میں۔
مَثَّلَ بفلان: مَثَلَ: (تشدید برائے مبالغہ ہے)
–الشیئَ بالشیئ تمثیلًا، تَمْثالًا: مشابہ کرنا۔ ہم شکل، ہم صفت کرنا۔
–الشیئ لفلان: کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا۔ کتابت وغیرہ میں یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
–قومہ فی دولۃ او مؤتمر: اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس میں نمائندگی کرنا۔ (جج)
–المسرحیۃَ: وعظ و عبرت کے لئے کسی واقعہ کو اسٹیج پر پیش کرنا۔ (جج)
–التماثیلَ: مجسمے بنانا۔
اِمْتَثَلَ امرَہ: اطاعت کرنا۔ حکم بجالانا۔
یقال: امتثل طریقتہ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
یقال: اَمتثلوہ غَرَضًا: کسی چیز کو اپنی ملامت اور باتوں کا ہدف بنانا۔ یہ مثلہ سے ہے۔
والمَثَلَ: نمونہ بنانا۔
– من فلان: قصاص لینا۔
یقال: امتثل عندھم مثلًا حَسَنًا: لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
ھذا البیت مَثَلٌ تَمتَثِلُہ وتَمْتَثِلُ بہ: یہ نمونہ کا شعر ہے جسے تم مثال میں پیش کرسکتے ہو۔
تَمَاثَلَ الشیئان: دو چیزوں کا مشابہ ہونا۔
–العلیلُ من عِلَّتِہ: بیمار کا روبہ صحت ہونا۔ تندرست جیسا ہونا۔ جیسے وہ اٹھنے کا ارادہ کرے اور کھڑے ہونے کا۔
تَمَثَّلَ الشیئَ: تصور کرنا۔
یقال: تَمَثَّلَ الشیئُ لہ: قرآن حکیم میں ہے۔ (فَاَرْسَلْنَا اِلَیْھَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَھَا بَشَرًا سَوِیًّا)۔
–بین یدیہ: مَثَلَ۔
–بالشیئ: کسی چیز کو بطور مثال پیش کرنا۔
یقال، ھذا البیت مَثَلٌ نَتَمَثَّلُہ ونَتَمَثَّلُ بہ۔
–منہ: قصاص لینا۔
الاَمْثَلُ: افضل۔ بہتر۔
یقال: فلان اَمْثَلُ بنی فلان: فلاں فلاں قبیلے کا بہترین آدمی ہے۔
ھؤلاء اَمَاثِلُ القوم: یہ قوم کے ممتاز لوگ ہیں۔
یقال: المریضُ الیومَ اَمْثَلُ: آج بیمار کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔
الاُمْثُولَۃُ: نمونہ کا شعر وغیرہ (ج) اَمَاثِیلُ۔
التِّمْثَالُ: پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو۔
(۲) تصویر جو کپڑے وغیرہ میں بنی ہوئی ہو۔
یقال: فی ثوبہ تماثیلُ: اس کے کپڑوں پر حیوانات کی تصاویر ہیں۔ ج تَمَاثِیلُ۔

Marfat.com

التَّمْثِيلُ: (علم نباتات میں)
التَّمْثِيلِيَّةُ: فنی منظوم یا منثور عمل۔ جسے خاص قواعد کی روشنی میں لکھا جاتا ہے۔ جسے عبرت کی غرض سے حقیقی حادثہ یا اس سے مختلف صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (ڈرامہ) (مو)
المِثَالُ: سانچہ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے۔
(۲) مقدار۔
(۳) شے کی صورت جو صفات میں اس کے مثل ہو۔ (ج) اَمْثِلَةٌ مُثُلٌ۔
المِثَالِيُّ: نمونہ کا اعلیٰ درجہ کا۔ فاضل و اکامل جیسے الخلق المثالیّ' اللوحه المثاليه (مج)
المَثَّالُ: مجسمہ ساز۔ (ج)
المِثْلُ: مانند' مثل' مشابہ' نظیر۔
المَثَلُ: المِثْلُ۔
(۲) بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارے میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارے میں استعمال کیا جانے لگا ہو۔ جیسے الصَّيْفَ ضَيَّعْتِ اللَّبَنَ اور الوائد لا يكذب أهله۔
(۳) حیوان یا جمادات کی زبانی کوئی کہانی۔ جیسے امثال كليله ومنته (ج) اَمْثَالٌ۔
المَثُلَةُ: عبرتناک سزا (ج) مَثُلَاتٌ۔
المُثْلَةُ: المَثْلَةُ (ج) مُثْلَاتٌ۔
المَثِيلُ: المِثْلُ (ج) اَمْثَالٌ۔ (۲) فاضل۔
يقال: مَنْ اَمْثَلُكُمْ؟
فتقول: كُلُّنا مَثِيلٌ (ج) مُثَلَاءُ۔
المُمَثِّلُ: اسٹیج پر کوئی ڈرامائی رول کرنے والا (ج)
مَثَمَ زِقَّ السَّمْنِ ونحوُه: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔
- فلانٌ الشيءَ: پانی میں ڈبونا۔
- الفَتِيلَةَ: بتی کو تیل میں خوب تر کرنا۔
- الشيءَ: ہلانا۔
يقال: اَخَذَهُ فَمَثْمَثَهُ: پکڑ کر زور سے ہلانا' آگے پیچھے کرنا۔
مَثَنَهُ - مَثْنًا: مثانہ پر مارنا۔

مَثِنَ - مَثَنًا: پیشاب کا مثانہ میں نہ ٹھہرنا۔
(۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔
هو مَثِنٌ۔ اَمْثَنُ هي مَثْنَاءُ۔
المَثَانَةُ: گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔
التمثيلُ: (علم نباتات میں) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی' پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ حیوانات میں یہ الایض البنائی کا مترادف ہے۔ (مج)
مَجَّ الماءَ او الشَّراب مِن فيهِ: مَجَّ به - مَجًّا: منہ سے پانی وغیرہ نکال کر پھینکنا۔
يقال: كلام تمجُّه الاَسماعُ: مجت النَّحْلُ العَسَلَ' مَجَّتِ الشَّمْسُ ريقَها' والنبات يَمُجُّ النَّدى: ناگوار بات' مکھی کا منہ سے شہد نکالنا' آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔ نباتات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔
مَجَّ شِدْ قالهَرَمِ - مَجَجًا: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا۔
مَجَّجَ العنبُ: انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔
اِنْمَجَّتْ نقطةٌ من القلم: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔
المَجَاجُ: منہ سے نکالا ہوا پانی وغیرہ۔
مُجَاجُ الفم: تھوک۔
مُجَاجُ النحل: شہد۔
مُجَاجُ العنبَ: انگور کا بہنے والا رس۔
مُجَاجُ المُزْن: بارش۔
المُجَاجَة: تھوک۔
مُجَاجَةُ الشيءِ: نچوڑ۔ خلاصہ۔
المَجَّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا۔
مَجَدَ فلانٌ - مَجْدًا: بلند کردار و برتر ہونا۔
هو مَاجِدٌ۔
- فلانًا: کسی سے عزت' شرافت میں بڑھ جانا۔
يقال: مَا جَدَه فَمَجَدَهُ۔
مَجُدَ فلانٌ - مَجَادَةً: شریف ہونا۔ هو مَجِيدٌ (ج) اَمْجَادٌ۔
اَمْجَدَهُ: کسی کی تعظیم و توقیر کرنا۔

يقال اَمْجَدَ اللّٰه فلانًا: اللہ کا کسی کے اعمال کو سند کرنا۔
- العَطَاءَ: خوب دینا۔
يقال: اَمْجَدَ لفلان من كذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔
يقال: اَمْجَدَنا فلانٌ قِرىً: کسی کی خوب ضیافت کرنا۔
فلانٌ ولدَه ولولده: اپنی اولاد کے لئے بہترین ماڈل کا انتخاب کرنا۔
يقال هؤلاء قوم اَمْجَدَهم آبُوهم۔
مَاجَدَهُ: عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا۔
مَجَّدَهُ: اَمْجَدَهُ۔
- العَطَاءَ: بڑا عطیہ دینا۔
تَمَاجَدُوا: باہم فخر کرنا۔
(۲) اپنی بزرگی و شرافت کو ظاہر کرنا۔ يقال تماجَدَ القومُ فيما بينهم۔
تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا۔
اِسْتَمْجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا۔
- المَرْخُ والعَفَار: درخت سرخ اور عفار کی آگ سے بڑا درجہ حاصل کرنا۔ یعنی ان میں آگ بہت زیادہ درجہ حاصل کرتی ہے۔ ضرب المثل ہے۔ لِكلِّ شجر نار' اِسْتَمْجَد المَرْخُ والعَفَارُ: ایک چیز کی دوسری چیز فضیلت بیان کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
المَاجِدُ: شریف و معزز۔
المَجْدُ: شرافت و عظمت۔ (۲) خاندانی عظمت و ناموری۔
المَجِيدُ: عظیم الشان' صاحب عزت۔
(۲) باری تعالیٰ کا ایک نام۔
مَجِرَ من الماء او اللَّبن - مَجَرًا: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا۔ مگر سیر نہ ہونا۔
- الشاةُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہونا۔
اَمْجَرَتِ الشاةُ: مَجِرَتْ۔
الاَمْجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔
المَجْرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ۔ (۲) بڑا لشکر۔
المَجَرُ: سونے کی کسوٹی۔ بلاد بحر کی طرف

Marfat.com

نسبت۔عورتوں کے زیورات کی قیمت لگانے میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔اسکاوزن اٹھارہ قیراط یعنی مثقال کا تین چوتھائی ہوا کرتا تھا۔
المُمْجِرُ من النِّسَاءِ: ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی۔ (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے۔
—**الناقةُ**: وہ اونٹنی جسکے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔
مَجَّسَهُ: مجوسی بنانا۔
تَمَجَّسَ: مجوسی ہو جانا۔
المَجُوْسُ: ایک قوم جو سورج' جاندار اور آگ کی پوجا کرتی تھی۔ ان پر اس نام کا اطلاق تیسری صدی عیسوی سے ہوا۔
المَجُوْسِيُّ: آشوریوں اور قدیم فارسیوں کے ہاں کاہن کو کہا جاتا تھا۔
(۲) آگ کا محافظ۔ (۳) جادوگر کاہن۔
المَجُوسِيَّةُ: کواکب اور آگ کی تقدیس کا مجوس کا عقیدہ۔
(۴) قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم اور تشہیر زردشت نے کی۔
المَجُسْطِي: علم ہندسہ اور فلکیات پر ایک قدیم کتاب جسے بطلیموس فلکی مصری نے تقریباً ۱۴۰ ق م میں لکھا۔ مامون کے عہد میں اس کا عربی ترجمہ ہوا۔ یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی ہے۔
مَجَعَـَ **مَجْعًا**: مجیع (حلوا) کھانا۔
مَجِعَـَ **مَجَاعَةً** بے حیا ہونا۔
مَجُعَـُ **مجاعة**: مَجِعَ۔
مَاجَعَهُ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔
مَجَّعَ ضيفَه: مجیع کھلانا۔
اِمْتَجَعَ: مجیع کھانا۔
تَمَاجَعَا: باہم بے حیائی کی باتیں کرنا۔
تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔
المَجَّاعُ: بے شرم' شوخ۔ غیر سنجیدہ (۳) مجیع کا شوقین۔
المَجِعَةُ: بے شرم عورت۔
المَجِيْعُ: ایک قسم کا حلوا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا ہے۔
مَجَلَتْ يَدُهُـُ **مَجْلاً، مُجُوْلاً**: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔ (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔
—**الحافرُ**: پتھروں پر چلنے سے کھروں کا چھل کر سخت ہو جانا۔
مَجِلَتْ يَدُهُـَ **مَجَلاً**۔ **مَجَلَتْ**۔
اَمْجَلَ العملُ يَدَه: کام کا ہاتھ کو کھردرا کر دینا۔
تَمَجَّلَ الجلدُ قَيْحًا و دَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔
المَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی بیٹھن۔ یہ گھوڑے کے عیوب میں سے ہے۔
المَجْلَةُ: باریک چھلکا جس میں کام کی وجہ سے پانی اکٹھا ہو جاتا ہے۔ آبلہ۔ ج
مِجَالٌ۔ **مَجْلٌ**۔
المَجَلَّةُ: (دیکھئے جلل)
مَجْمَجَ فلان في خَبَرِه: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔
—**بفلان**: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔
—**الكتابَ**: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔
تَمَجْمَجَ الكَفَلُ: جانور کے پچھلے حصے کا نرمی سے ہلنا۔
المَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔
مَجَنَ الشيءُـُ **مُجُوْنًا**: ٹھوس اور سخت ہونا۔
—**فلانٌ مُجونًا' مَجَانَةً**: بے حیا ہونا۔ هو **مَاجِنٌ** (ج) **مُجَّانٌ**۔
هي **مَاجِنَةٌ** (ج) **مَوَاجِنُ**۔
(۲) تمسخراً میز بات کرنا۔
يقال: قَدْ مَجَنْتَ فَاسْكُتْ۔
مَاجَنَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔ انتہائی بے تکلفی برتنا۔
تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔
المَجَّانُ: بغیر بدل اور ثمن کے کوئی چیز دینا۔
يقال: **اَخَذَ الشيءَ مَجَّانًا**: مفت لینا۔ (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی۔
يقال: ماءٌ مَجَّانٌ۔ تَمْرٌ مَجَّانٌ۔
المُمَجَّنُ: طَرِيْقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔
مَجْنَقَ القومُ: مِنجنیق سے پتھر پھینکنا۔
المِنْجَنِيْقُ: حصار کے آلات میں سے ایک قدیم آلہ۔ قلعوں کو منہدم کرنے کے لئے ان پر اس سے بڑے بڑے پتھر پھینکے جاتے تھے۔ (مؤنث) (مع)

م.....ح

مَحَتَهُـَ **مَحْتًا**: غضبناک کرنا۔ (ج)
مَحُتَ اليَوْمُـُ **مَحَاتَةً**: دن کا بہت گرم ہونا۔
المَحْتُ: ہر سخت چیز۔
يقال: يومٌ مَحْتٌ: سخت گرم دن۔
مَحَجَ الشيءَـَ **مَحْجًا**: کسی چیز کو زور سے ملنا۔ جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔
الرِّيْحُ الأرضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔
—**العُودَ**: لکڑی چھیلنا۔
الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
—**اللَّبَنَ**: دودھ بلونا۔
—**الدَّلْوَ**: ڈول کو کنوئیں میں ڈال کر ہلانا۔
مَاحَجَهُ مِحَاجًا' مُمَاحَجَةً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔
مَحَّ الثوبُ (جیسے مَلَّ)ـ **مَحَجًا**: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ہو **مَحٌّ**۔
اَمَحَّ الثوبُ: مَحَّ۔
يقال: اَمَحَّ الكتابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔
اَمَحَّتِ الدارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔
المُحُّ: ہر خالص شے۔ (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔
المَحَّاحُ: جھوٹا۔
(۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنے والا۔
المَحَارَةُ: (دیکھئے حور)
مَحَشَ الجِلْدَـَ **مَحْشًا**: گوشت سے کھال اتارنا۔
—**النارُ جلدَه**: کھال کو جلا ڈالنا۔
—**السَّيلُ مَا مَرَّ عليه**: سیلاب کا جس سے گزرنا اسے اکھاڑ ڈالنا۔

Marfat.com

-الطِعامُ: بہت کھانا۔
اَمْحَشَ الحرُّ او النار جلدَه: جلاڈالنا۔
یقال: هذه سَنَةٌ اَمْحشَتْ کلَّ شیٍ: اس سال قحط عام ہوگیا۔
المحُاَشُ: جلتا ہوا۔
یقال: خُبزٌ محاشٌ۔ شِواءٌ مُحَاشٌ۔
مَحَصَ-مَحْصًا: بھاگ جانا۔
-الظَّبْیُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔
-البرقُ: بجلی چمکنا۔
-الثوبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔
-اللّٰهُ ما بِه: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کرنا۔
-الشَّیٔ: بے نقص و بے عیب بنا دینا۔
یقال: مَحَصَ المعدِنَ بالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا۔
-السَّیْفَ: تلوار صاف کرنا۔ چمکانا۔
اَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔
المَرِیْضُ: تندرست ہونا۔
مَحَصَّ الشیٔ: مَحَصَه۔
یقال. مَحَصَّ الذهبَ بالنار۔
مَحَصَّ العَقَبَ من اللَّحم: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا۔
-اللّٰهُ التائبُ من الذُّنُوْبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔
-اللّٰهُ مَابِكَ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔
-فلانًا: کسی کو آزمانا' پرکھنا۔
تَمَحَّصَتِ الظَّلْماءُ: تاریکی دور ہو جانا۔
یقال: تَمَحَّصَتْ ذُنُوْبُهٗ: گناہوں سے پاک ہونا۔
الاَمْحَصُ: چھوٹے بچے ہر ایک کا عذر سننے والا۔
المَحِیْصُ: مضبوط بنا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص وعیوب سے پاک۔
مَحَضَ فُلانًا- مَحْضًا: پانی سے پاک خالص دودھ پلانا۔

-فلانًا الوُدَّ اَوِ النُّصْحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔
مَحِضَ- مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فلان فی نسبهٖ- مُحُوْضَةً: خالص نسب والا ہونا۔
اَمْحَضَ الرجل: محضَهٗ۔
یقال اَمْحَضَه الحدیثَ والنَّصیحةَ: غیر کسی کے ساتھ سچی خیر خواہی یا بات کرنا۔
اِمْتَحَضَ فلانٌ: خالص پینا۔
الاَمْحُوْضَةُ: سچی نصیحت۔
المَحْضُ: خالص۔ ہر قسم کی آمیزش سے پاک (مذکر اور مؤنث اور جمع میں برابر ہے اور تثنیہ اور جمع بھی لا سکتے ہیں)
لبنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ۔ پانی سے پاک میٹھا ہو خواہ کھٹا۔
مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کیلئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
مَحَقَ الشیٔ- مَحْقًا: کمی کرنا۔ (۲) ہلاک و برباد کرنا۔
یقال: مَحَقَ اللّٰهُ العملَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کر دینا۔ (۲) باطل کرنا۔ مٹا دینا۔
-الحَرُّ الشیٔ: جلاڈالنا۔
اَمْحَقَ الشیُٔ او المالُ: ہلاک ہونا۔
یقال: اَمْحَقَ الرجلُ۔
-القَمَرُ: چاند کا بے نور ہونا۔
مَحَقَ الشَی: باطل کر دینا۔
اِمْتَحَقَ الشیُٔ: کم ہونا۔ برکت ختم ہونا۔
-القَمَرُ: بے نور ہونا۔ اور ایسا قمری مہینے کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے۔
-اِنْمَحَقَ' اِمَّحَقَ الشیُٔ: امتحق۔
-القمرُ: آخر مہینہ میں چاند کا روپوش ہونا۔
تَمَحَّقَ الشیُٔ: مٹنے لگنا۔
المِحَاقُ: چاند پورا ہو جانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی۔ بے نوری۔
لیالی المحاق: محاق کے مرحلے سے گزرنے والی راتیں۔
المحَقَةُ: ہلاکت۔

(۲) اونٹوں کا صرف نرخ بچے جننا۔
المَحِیْقُ: نَصلٌ مَحِیْقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔
قَرْنٌ محیقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہو جائے۔
مَحَكَ- مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا۔ (۲) بہت زیادہ بھات نات کرنا۔
مَحِكَ- مَحَكًا: مَحَكَ۔ هو مَحِكٌ'
اَمْحَكَهُ الغضب: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَكَهٗ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔
تَمَاحَكَ البَیّعان والخَصْمان: خریدار و سوداگر کا سودا کرنے میں یا مدمقابل کا باہم جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المَحْكان: جھگڑالو اور بدخلق۔
مَحَلَ بالامرِ- مَحْلاً: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
-المکانُ: قحط زدہ ہونا۔
یقال: ارضٌ مَحْلٌ' مَحْلَةٌ مَحُوْلٌ' مُحُوْلٌ۔
مَحِلَ به الی ذی السلطانِ- مَحْلاً: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت کرنا۔ سازش کرنا۔
المکان: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلُ المکانُ- مَحَالَةً: مَحَلَ۔
اَمْحَلَ المَکانَ: قحط زدہ ہونا۔ هوَ مَاحِلٌ۔
مُمْحِلٌ: نہیں کہتے سوائے شعر کے۔
حَسَّان: کا قول ہے۔
اِمَّا تَرَیْ راسی تغیَّر لونُه
شَمَطًا فَاصبحَ کالثَّغام الممحل
یقال: اَمْحَلَ الزمانُ: قحط کا زمانہ ہونا۔
-القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔ بارش نہ ہونا۔
اَمْحَلَ اللّٰه الاَرض: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔
مَاحَلَهٗ مُمَاحَلَةً' مِحَالاً: جھگڑا کرنا۔ (۲) مکر و فریب کرنا۔ طاقت آزمائی کرنا۔

Marfat.com

مَحَّلَ فلانًا: طاقتور بنانا۔
تَمَاحَلَ المكانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔
فلاۃ مُتَماحِلَۃٌ: وسیع وعریض بیابان۔
فِتنَۃٌ مُتَماحِلَۃٌ: نہ ختم ہونے والا فتنہ۔
تَمَحَّلَ: چال چلنا۔
یقال تَمَحَّلْ لی خیرًا: میری خیر خواہی کرنا۔
المَاحِلُ: قحط زدہ جگہ۔
(۲) جھگڑالو دشمن۔ (۳) بدلے ہوئے جسم والا۔
المِحَالُ: چال، مکر (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا۔ (۴) تدبیر۔
قرآن حکیم میں ہے
(وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ۔)
المَحْلُ: بارش کا ناپید اور زمین کا گھاس سے خشک ہوجانا۔
یقال: ارضٌ مَحْلٌ: بے چراگاہ زمین (۲) دوری۔ (۳) سختی۔ (ج) مُحولٌ، اَمْحالٌ۔
المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔
رجلٌ مَحِلٌ: چالباز آدمی۔
المِمْحَالُ: من الأرضین: قحط زدہ زمین۔
المُمَحَّلُ: بدلے ہوئے ذائقے کا دودھ۔
المَمْحَلَۃُ: دودھ کا مشکیزہ۔
مَحَنَ فلانًا۔ مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا (۲) سخت تکلیف دینا۔
-الفِضَّۃَ: چاندی کو آگ پر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔
-الأدیمَ: چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔
مُحِنَ فلان: آزمائش ومصیبت میں مبتلا ہونا۔
هو ممحون۔
مَحَّنَ الأدِیمَ: مَحَنَهٗ۔
اِمْتَحَنَ فلانًا: پرکھنا، امتحان لینا۔ (۲) آزمائش میں مبتلا کرنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔
-الفِضَّۃَ: مَحَنَهَا۔
یقال: اُمْتُحِنَ فلان: آزمائش ومصیبت میں مبتلا ہونا۔
اِلامْتِحَانُ: امتحان۔ (۲) ابتلاء وآزمائش۔

المِحْنَۃُ: سختی ومصیبت۔ (ج) مِحَنٌ۔
مَحَا الشیءَ۔ مَحْوًا: مٹانا۔ هو مَمْحُوٌّ۔
یقال: مَحَتِ الرِّیحُ السحابَ، المَطَرُ الجدبَ، الصُّبْحُ اللیلَ، الإحسانُ یمحُوا الاساءَۃ۔
اِمَّحَى الشیءُ: مٹنا۔
تَمَحَّى من القوم: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔
المَحْوُ: چاند کا سیاہ داغ۔
المِمْحَاۃُ: میل صاف کرنے کا کپڑا۔
(۲) لکھائی مٹانے کا ربر۔ (ج)
مَحَى الشیءَ۔ مَحْیًا: مٹانا۔ هو مَمْحِیٌّ۔

م ..... خ

اَمَخَّ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
-الدابۃُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
-العودُ: شاخ میں تراوٹ آنا۔
- حبُّ الزرع: کھیتی کے دانوں میں آٹا پیدا ہونا۔
مَخَّخَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَخَّ العظمَ: مَخَّخَهٗ۔
تَمَخَّخَ العظمَ: مَخَّخَهٗ۔
المُخَاخَۃُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔
المُخُّ: ہڈی کا گودا۔ (۲) سر میں عصبی مادہ کا اکثر یا پورا مادہ سوائے میخ، قنطرۃ اور بصلہ کے۔ (ج) (۳) ہر خالص چیز۔
حدیث میں ہے الدعاء مُخُّ العبادۃ (ج) مِخَاخٌ۔ مِخَخَۃٌ۔
یقال: لا اَرَى لَاَ مرك مُخًّا: مجھے تمہارے معاملے میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔
هذا مُخُّ الأمر: معاملہ کا بہترین حصہ۔ خلاصہ۔
المُخَّۃُ: مغز کا ٹکڑا۔
یقال: هذه مُخَّۃُ الشیءِ: خلاصہ۔
المَخِیخُ: یقال: عظمٌ مخیخ: گودے دار ہڈی۔
المُخَیخُ: دماغ کا ایک حصہ جو مخ کے پیچھے اور قنطرہ سے پہلے ہوتا ہے۔ یہ مادے میں مخ کے مثل ہوتا ہے۔ اور جسمانی توازن کا مرکز ہونے کی حیثیت سے ممتاز ہوتا ہے۔ (ج)

المُخُّ: یقال: له لسان مُخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے۔
اَمْرٌ مُخٌّ: سود بند کام۔ بھلائی کا کام۔
مَخَرَتِ السَّفینۃُ۔ مَخْرًا، مُخُورًا: کشتی کا چیرتے ہوئے جانا۔
-السَّامِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو چیرنا۔
-الزَّارِعُ الارضَ۔ مَخْرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔
-المِحْورُ مَدَارَہ: پہیہ کا اپنے حلقے کو گھساتے گھساتے چوڑا کر دینا۔
اِمْتَخَرَا العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
-الشیءَ: پسند کرنا، چھاننا۔
یقال امتخر القومَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا۔
المَاخِرَۃُ: کشتی (ج) مواخر۔
المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ۔ (۲) بدکاروں کی مجلس (ج) مَوَاخِرُ۔ مَوَاخِیرُ۔
المَخْرُ۔ بنات مَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و پتلے بادل۔
اَلْیَمْخُورُ: رَجُلٌ یمخورٌ عنقٌ یمخورٌ: لمبا آدمی۔ لمبی گردن۔
مَخَضَ الشیءَ۔ مَخْضًا: زور سے ہلانا۔
-اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا۔
هو مَخِیضٌ، مَمْخُوضٌ۔
- البئرَ بالدَّلْوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔
-الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا۔ مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ تک پہنچنا۔
مَخِضَتِ الحاملُ۔ مَخَضًا، مَخَاضًا: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔
هی مَاخِضٌ، (ج) مُخَّضٌ، مَوَاخِضُ۔
اَمْخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔
مَخَّضَتِ الحامِلُ: مَخِضَتْ۔
اِمْتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا۔

Marfat.com

الولَدُ: دردزہ کے وقت بچے کا ماں کے پیٹ میں ہلنا۔
تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والولَدُ: اِمْتَخَضَ۔
-السَّماءُ: آسمان سے بارش برسنے کے قریب ہونا۔
-الحَاملُ: مَخِضَتْ۔
ضرب المثل ہے۔
تَمَخَّضَ الجبلُ فَوَلَد فَأْرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔
-الدَهرُ بالفتنة: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔
یقال: تَمَخَّضَتِ اللَّيْلَةُ عن يومٍ سَوءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔
المَخَاضُ: دردزہ۔
قرآن حکیم میں ہے: (فَاَجَاءَ هَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ): (۲) دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں۔ حاملہ اونٹنی کا بچہ: ابن مخاضٍ: مؤنث بِنْتُ مَخَاضٍ۔
قیل: وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو گیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ (ج) بنات مَخَاض۔
المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتنے۔ مکھن نکالنے کی مشین۔ (ج) مَمَاخِضُ۔
مَخَطَ السَّهْمُ - مَخْطًا: تیر کا آر پار ہونا۔
-المَرْءُ فی الأرض: تیز چلنا۔
-الشئَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔
-السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
-المُخَاطُ: ناک سے ریزش نکالنا۔
اَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔
مَخَّطَ الصبیُّ: بچہ کا ناک صاف کرنا۔
اِمْتَخَطَ فلان: ناک صاف کرنا۔
-الشئَ: چلنا۔
- ما فی یدہ: جھپٹ لینا۔
-السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَخَّطَ فلان: اِمْتَخَطَ (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا۔ کبھی گرنا، کبھی اٹھنا۔
المُخَاطُ: آبی ریزش، زینت جو غدود اور خاص پردوں کے ساتھ چپٹتی ہے جیسے ناک کے پردوں کے ساتھ ناک کی ریزش۔
(۲) گوند جیسا مادہ جو بہت سے پودوں میں پایا جاتا ہے۔
مُخَاط الشیطان: دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے ہوئے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے مُخاط الشمس، لُعاب الشمس: اور ریق الشمس: بھی کہتے ہیں (ج) اَمْخِطَةٌ۔
المُخَاطَةُ: فصیلہ مخاطبہ کا ایک درخت جس کا پھل مُخَاطِیّ: ہوتا ہے۔ جو کہ سینے کی نرمی کے لئے استعمال ہوا کرتا تھا جبکہ آج کل پرندوں کے پکڑنے کے لئے لیس دار مادہ بنانے کے کام آتا ہے۔ اسے اَطْبَاءُ الكَلْبَة: بھی کہتے ہیں۔
المُخَيْطُ: اَلْمُخَاطَةُ۔
اَلْمَخَطَةُ: ناک کا رینٹ سنک۔
مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔
مَخَنَ - مَخْنًا: رونا۔
-فلانًا مَخْنًا، مُخُوْنًا: لمبا ہونا۔
-الأدِيْمَ وغيرَه مَخْنًا: چمڑے وغیرہ کو چھیلنا۔
-البِئْرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔
المَخِنُ: لمبا۔
المَخَنُ: المَخِنُ۔
(۲) قد سے ٹھگنا اور چلبلا (ضد) هی مَخْنَةٌ۔
المِخْنَةُ: گھر کا صحن۔
المُمَخَّنُ: یقال: طریقٌ مُمَخَّنٌ: چلنے سے ہموار ہو جانے والا راستہ۔
مَخَّى الرَّجُلَ عن الأمر: کسی کام سے ہٹانا۔ الگ کرنا۔
تَمَخَّى العَظْمَ: گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ جیسے تَظَنَّنَ سے تَظَنّٰى)

م.....د

مَدَحَهٗ - مَدْحًا: کسی کی صفات بیان کرنا۔
-مَدْحَهٗ: خوب تعریف کرنا۔
اِمْتَدَحَ المَكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
یقال: اِمْتَدَحَتْ حاصرة الماشية: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی۔
-فلانًا: مَدَحَهٗ۔
تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَمَدَّحَتْ خاصرة الماشية: امتدحت۔
-فلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا۔
یقال: هو يَتَمَدَّحُ الى الناس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا۔ (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔ (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے۔ (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو، بے جا فخر کرنا۔
-فلانًا: مَدَحَهٗ۔
الاُمْدُوْحَةُ: تعریف۔ ستائش۔ (ج) اَمَادِيْحُ۔
المِدْحَةُ: الاُمْدُوْحَةُ (ج) مِدَحٌ۔
المَدِيْحُ: الاُمْدُوْحَةُ (ج) مَدَائِحُ۔
المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف۔
مَدَخَ - مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا۔ هو مادخ۔
-فلانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔
مَادَخَهٗ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔
اِمْتَدَخَ عَلَيْهِ: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا۔
المِدْيَخ: بڑا اور طاقتور۔
مَدَّ النَّهارُ - مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا۔
-فلانٌ فی سیرہ: بڑھے چلنا۔
-الشئَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا۔
یقال: مَدَّ النَّهْرُ النهرَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ۔
-الجيشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔
-الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر زیادہ کرنا۔
-القلمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔
-اللّٰهُ الارضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا۔
-الاجلَ: مدت بڑھانا۔
-المَدِيْنَ: قرض دار کو مہلت دینا۔
-الحَبْلَ: رسی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔
-الحَرْفَ: حرف کو لمبا کر کے پڑھنا یا لکھنا۔

Marfat.com

-اللّٰهُ عمرَہ: عمر دراز کرنا۔
-بصرَہ الی کذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا۔
-الرَّجلَ فِی غَیِّہ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔
اَمَدَّ الجُرحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔
-النھرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔
-الدَّواۃَ: دوات کی روشنائی میں اضافہ کرنا۔
-الارضَ: مَدَّھَا۔
-لَہٗ فی الأجل: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔
-فلانًا: مدد کرنا۔
یقال: اَمَدَّہ بمال کثیر: (۲) مہلت دینا۔
-الجُندَ: فوج کی کمک پہنچانا۔
مَادَّہٗ مِدَادًا، مُمَادَّۃً: ٹال مٹول کرنا۔ (۲) مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔
-فلانًا الثوبَ ونحوَہ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔
مَدَّدَ الشیٔ: پھیلانا۔ لمبا کرنا۔
اِمْتَدَّ الشیٔ: پھیلنا۔
-الحَبْل وغیرُہ: لمبا ہونا۔
یقال: اِمْتَدَّ الظِلُّ والنَّھارُ، اِمْتَدَّ عمرُہٗ اِمْتَدَّتِ العِلَّۃُ اِمْتَدَّبھم السَّیْرُ۔
تَمَادَّا الثوبَ ونحوَہ: کپڑے وغیرہ کو اپنی طرف کھینچنا۔ کھینچا تانی کرنا۔
تَمَدَّدَ الشیٔ: پھیلنا۔
یقال: تَمَدَّدَ الادِیْمُ، تَمَدَّد الجسمُ بالحَرَارَۃِ۔
یقال: تَمَدَّدَالقومُ الشیٔ بینھم: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا۔
-فلانٌ: انگڑائی لینا۔
اِسْتَمَدَّ القومُ الأمِیْرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا۔
الاِمْدَانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت۔
الاَمِدَّۃُ: سوت کا تانا۔
الأمْدُوْدُ: عادت۔
التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا اخیر یا لمبائی میں اضافہ۔ (۲) جسم کے کسی جوف یا سوراخ میں بیماری یا کسی اور سبب سے وسعت و کشادگی (ج)
المَادَّۃُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد دے۔ (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو۔ (مو)
مَادَّۃُ الشیٔ: اجزائے ترکیبی۔ ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو۔ حسی ہو خواہ معنوی۔ جیسے مادّۃ الخشب: مادۃ البحث العلمی۔ (ج) مَوَادُّ۔
مَوَادُّ اللُّغَۃِ: الفاظ لغت۔
مواد العلم: علمی مباحث۔
مواد القانون: قانون کی دفعہ۔
المَادِیَّۃُ: تنہا مادہ کے وجود کا نظریہ اس کے ذریعے کائنات، معرفہ اور سلوک کی تفسیر کی جاتی ہے۔ (مج)
المادِّیَّۃُ التَّاریخیَّۃ: کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔ (مج)
المِدَادُ: روشنائی۔
(۲) کھاد۔
(۳) لیمپ یا چراغ کا تیل۔
(۴) طریقہ، نمونہ۔
یقال: ھُم علی مِدَادٍ واحدٍ۔
یقال: سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ السَّمٰوٰتِ۔ پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔ (ج) اَمِدَّۃٌ۔
المَدُّ: سیلاب رو۔
(۲) پانی کی کثرت۔
(۳) فاصلہ۔ مد۔
یقال: بینی و بینہ قَدْ رُمَدِّ البصر۔
(۴) دن کا چڑھاؤ۔
یقال: اتیتُہٗ مَدَّالنَھار، مَدَّ الضُحٰی۔
(۵) سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (جزر کی ضد)
المُدُّ: ایک قدیم پیمانہ۔ فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے۔ شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ جو نصف قدح کے برابر ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک اور ثلث رطل ہے۔ اہل عراق کے نزدیک دو رطل۔ (ج) اَمْدَادٌ۔ مِدَادٌ۔
المَدَدُ: کمک، مدد۔
یقال: مَدَدتُہٗ بمدد: میں نے اسے مضبوط کر دیا (ج) فوج۔
یقال: ضَمَّ الیہ ألفَ رجل مَدَدًا۔
المِدَّان: بہت کھاری پانی۔
المَدَّۃُ: ہمزہ ممدودہ کے اوپر لگائی جانے والی علامت (ٓ) کلمہ مد کا مخفف۔
المُدَّۃُ: وقت و زمانہ کی ایک قلیل مقدار۔
یقال: اَقمتُ عندہٗ مُدَّۃً مدیدۃ طویل مدت تک میں اس کے ہاں ٹھہرا۔ (ج) مُدَدٌ۔
المِدَّۃُ: سبب۔
المَدِیْدُ: لمبا۔
یقال: قَدٌّ مَدِیْدٌ: رجلٌ مَدِیْدُ الجسم، قامۃٌ مَدِیْدَۃٌ، مُدَّۃٌ مَدِیْدَۃٌ (ج) مُدُدٌ۔
(۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن۔ فاعلاتن فاعلن فاعلاتن دو مرتبہ ہے۔
المَمْدُوْد: مالٌ ممدُودٌ: مال کثیر۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَجَعَلْتُ لَہٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا۔
(۲) علم الصرف میں) وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے صحراء۔
مَدَرَ الحَوْضَ، مَدْرًا: حوض وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے سے بند کرنا۔ ھو مَمْدُوْدٌ۔
یقال: مَدَر المکانَ۔
مَدِرَ- مَدَرًا: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا۔
-الصَّبیُّ وغیرَہ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر دینا۔
(۲) کسی کو زور سے پاخانہ آنا اور اسے روک نہ

Marfat.com

سکنا۔
-الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا۔ هو اَمْدَرُ وهی مَدْرَاءُ
اَمْدَر الحوضَ: مَدَرَهٗ۔
مَدَّر الحوضَ: مَدَرَهٗ۔
الْاَمْدَرُ: گندا آدمی جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو۔
لمَدَرُ: لیس دار مٹی۔
لقطعة منه: مَدَرَةٌ۔
هْلُ المَدَرِ: پختہ گھروں میں رہنے والے بخلاف ان بدوؤں کے جو خیمہ نشین ہوں۔
لمَدْرَاءُ: بنو مَدْرَاءُ: شہری لوگ۔
لمَدَرَةُ: مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں۔ ج) مَدَرٌ۔
قال: مَا رأيت فى الوبر والمَدَرِ ثْلَهٗ: میں نے اس جیسا نہ گاؤں دیکھا نہ شہر۔
لمَدِيْرُ: مكانٌ مَدِيرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی جگہ۔
مِمْدَرَةُ المَمْدَرَةُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو۔
دَشَ لفلان من العطاءِ مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی کر دینا۔
-مَدِشَ فلانٌ- مَدَشًا: دبلا ہونا۔
-هُوَ اَمْدَشُ' هی مَدْشَاءُ (ج) مُدْشٌ۔
-العينُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا۔
-عَصَبُ اليد: ہاتھوں کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا۔
-الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا۔
-باطنُ رُسْغِي الفرس: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا۔ (یہ عیب ہے)
دَقَ الصَّخْرَةُ- مَدْقًا: توڑنا۔
مَدَّلَ بالمِنْدِيْل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
(۲) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا۔
دَنَ فلانٌ- مُدُوْنًا: شہر میں آنا۔
مَدَّنَ: شہری بننا' شہری زندگی اختیار کرنا۔
-المدائنَ: شہروں کی تعمیر کرنا۔
مَدَّنَ: شہری زندگی اختیار کرنا۔

المَدَنِيَّة: شہریت' تمدن۔
المَدِيْنَةُ: بڑا شہر۔ (ج) مَدَائن' مُدُنٌ۔
(۲) مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم۔ اسی معنی میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔
اَمْدَىٰ فلان: عمر رسیدہ ہونا۔
-فلانًا: مہلت اور ڈھیل دینا۔
مَادَاه مُمَادَاةً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا۔
يقال: فلانٌ لا يماديه احدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔
تَمَادَىٰ فِي الأمر: کسی کام میں انتہا کو پہنچنا۔
يقال: تمادى فى غَيِّه: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا۔
-به الأَمْرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا' کام میں دیر لگنا۔
المَدَىٰ: مسافت۔
(۲) غايت' حد۔
مَدَى البَصَرِ: حد نگاہ' منتہائے نظر۔
يقال هو مِنِّى مَدَى البصر۔
كذلكَ مَدَىَ الصوت' مَدَى الأَجَل۔
يقال لَا افعل كذا مدى الدَّهْرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔
فلانٌ اَمْدَىَ العربِ۔
المُدْيَةُ: غایت حد۔
(۲) بڑی چھری۔ (ج) مُدًى۔
المَدِيُّ: کنویں سے نکلی ہوئی پانی کی نالی۔
(۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی۔ (ج) اَمْدِيَةٌ۔
المِيْدَاءُ: انتہا۔ حد۔ مقدار۔
يقال: مَا اَدرى ما مِيْدَاءُ هذا الأمر۔ (۲) اور کسی چیز کے سامنے۔ يقال هذا بميداء ارض كذا: یہ فلاں زمین کے سامنے ہے۔

م.....ذ

مَذِعَ الشيءُ بالشيء- مَذَعًا: ایک شے کا دوسری شے سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔

يقال: مَذِحَ فلان: چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔
مَذِحَتْ فَخِذاه۔
تَمَذَّحَتْ خاصرته: کوکھ کا پھول جانا۔
يقال: شرب حتى تَمَذَّحَتْ خاصرته۔
-الشيءُ: چوسنا۔
الاَمْذَحُ: مٹاپے کی بناء پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔
مَذِرَتِ البَيْضَةُ- مَذَرًا: انڈا خراب ہو جانا۔
هى مَذِرَةٌ۔
-مَعِدَتُهٗ: معدہ خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: پانی کے ذخیرے پر کثرت سے آنا جانا۔ هو اَمْذَرُ۔
اَمْذَرَتِ الدَّجاجةُ البيضةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کر دینا۔
مَذَّرَ الشيءُ: بکھیرنا۔
تَمَذَّرَت مَعِدَتُهٗ: مَذِرَتْ۔
-الشيءُ: بکھر جانا۔
-اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا۔
المَذَرُ: يقال: ذهب القوم شَذَر مَذَر: لوگ منتشر ہو گئے۔ (مَذَرَهُنَا: اتباع)
مَذْرَقَ به: پھینکنا۔
المَاذَرِيُوْنُ: ایک درخت جس کے پتے زیتون کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کا پھل سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اور پھل کتیر کی مانند اسے المازَرِيُوْنُ بھی کہتے ہیں۔ (فارسیہ)
مَذَعَ فلانٌ- مَذْعًا: جھوٹ بولنا' ڈینگ مارنا۔
-المِيَاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پہ پانی کا بہنا۔
-يَمِيْنًا: قسم کھانا۔
-لِيَ الخَبَرَ: کچھ خبر بتانا اور کچھ چھپانا۔ یا بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔
-الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ دوہنا۔
تَمَذَّعَ الشرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المَذَّاعُ: جھوٹا' ڈینگ مارنے والا۔ (۲) بے

Marfat.com

وفااورنا قابل اعتبار۔
(۳)رازکومحفوظ نہ رکھنے والا۔
مَذَقَ اللَّبَنَ وَالشَّرابَ بالماءِ۔
مَذْقًا: دودھ وشروب میں پانی ملانا۔
هو مَمْذوقٌ: مَذِيقٌ۔
۔فلانًا ولفلان: کسی کو ملاوٹ والا دودھ پلانا۔
۔الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا۔
مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا۔
اِمْتَذَقَ الشرابُ او اللَّبنُ بالماء: پانی ملانا۔
اِمَّذَقَ الشرابُ او اللبنُ بالماء: امتَذَقَ۔
المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا۔(۲)بوریت زدہ۔
المَذِقُ: لَبَنٌ مذق: ملاوٹ والا دودھ۔
رَجُلٌ مَذِقٌ: بوریت زدہ شخص۔
المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا سا دودھ۔
اَبو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔ کیونکہ اس کا رنگ مذقہ جیسا ہوتا ہے۔
مَذَلَ بسرِّہ۔مَذْلاً، مِذَالاً: تنگ آ کر بھید کھولنا۔
۔نَفْسُہ بالشئ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا۔
مَذِلَ فلانٌ۔ مَذَلاً: بے چین ہونا۔
ہر وہ شخص جو تنگ آ کر راز افشاء کر دے۔
یا بے چین ہو کر بستر چھوڑ دے یا تنگ آ کر مال خرچ کر ڈالے۔
فقد مَذِلَ۔ هو مَذِلٌ مَذِيلٌ۔
۔ علی فِرَاشِہٖ: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔
۔رِجْلُہٗ مَذْلاً، مَذَلاً: پاؤں کا سُن ہو کر ڈھیلا پڑ جانا۔
اَمْذَلَ فلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا۔
۔رِجْلُہ: سُن اور ڈھیلا ہونا۔
۔فلانًا: بے چین و پریشان کرنا۔
اِمَّذَلَ فلانٌ: اَمْذَلَ۔
یقال: اِمَّذَلَتْ مَفَاصِلُہٗ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
المُذْلَةُ: چٹان کا گڑھا۔

(۲) کھجور کی گٹھلی۔
المَذِيلُ: کمزور مریض جو بے چین رہے۔
(۲) آسانی سے ٹوٹ جانے والا لوہا۔
المِمْذَلُ: راز سے تنگ ہو جانے والا۔ (۲) بہت پاؤں سُن ہونے والا۔
مَذْمَذَ فلان: جھوٹ بولنا۔
المَذْمَاذُ: چلانے چیخنے والا جھگی۔ هی مَذْمَاذَةٌ۔
المَذْمَذِيُّ: المَذْمَاذُ۔
(۲) چالاک، ہوشیار، زیرک۔
مَذَى الرَّجُلُ۔ مَذْيًا: بوس و کنار یا ملاعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا۔ هو مَاذٍ، مذّاء۔
۔الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔
اَمْذَى الرجلُ: مَذَىٰ۔
شرابَہ: شراب میں آمیزش کر کے اسے بہت پتلا کر دینا۔
۔الفرسَ: مَذَاہُ۔
یقال: اَمْذِ بِعِنانِ فرسِك: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو۔
مَاذَى فلانةً: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔
مَذَّى الرجُلُ: بکثرت مذی نکلنا۔
۔الفرس مَذَاہُ۔
المَاذِيُّ: پتلا سفید شہد۔
(۲) خالص اور عمدہ لوہا۔
المَاذِيَّةُ: شراب۔
(۲) ملائم زرہ۔
المَذَاءُ: نرمی و ملائم پن۔
المَذْيُ: بغیر ارادہ کے بوس و کنار اور ملاعبت کی وجہ سے پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی۔
(۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔
المَذِيُّ: المَذْيُ۔
المَذْيَةُ: صاف آئینہ۔
(ج) مَذْيٌ، مَذَياتٌ، مِذاء مِذيٌّ، المَذِيَّةُ: المَذْيَةُ (ج) مِذَاءٌ۔

مَرَأَ الطعامُ۔ مَرَاءَةً: کھانے کا مزیدار ہونا۔
هو مريءٌ۔
يقال: هَنَانِي و مرانی الطعام (علی الاتباع)
وفلانٌ: کھانا۔
مَرِئَ۔ مَرَأً: گفتگو یا شکل وصورت میں عورت جیسا ہونا۔
۔الطَّعامُ مَراءةً: مَرَأَ۔
هو مَرِيءٌ۔
۔الطعامَ: کھانے کا مزہ لینا۔
مَرُؤَتِ الأرضُ۔ مراءَةً: زمین کا اچھی آب وہوا والا ہونا۔
هی مَرِيئَةٌ۔
۔فلانٌ مُروءَةً: بامروت اور انسانی قدروں کا حامل ہونا۔ هو مريءٌ۔
۔الطعامُ مرَاءَةً: مزیدار ہونا۔
اَمْرَأَ الطَّعَامَ: مزیدار بنانا۔
۔الطعامُ فلانا ونحوہ: کھانے کا کسی کو نفع دینا۔ هو طعام مُمْرِئٌ۔
تَمَرَّأَ فلانٌ: بامروت ہو جانا۔
(۲) بامروت بننے کی کوشش کرنا۔
۔بالقوم: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔
اِسْتَمْرَأَ الطعامَ: کھانے کو مزیدار پانا۔
المُرْءُ: (جیم کی تینوں حرکتوں کے ساتھ) آدمی۔ بغیر الف اور لام کے اِمْرُؤٌ: ہمزہ وصلی مکسور کے ساتھ۔ (ج) رِجَالٌ (غیر لفظ سے) مونث مَرْأَةٌ، مَرَةٌ (ج) نِساءٌ، نِسْوَةٌ۔
اِمرَأٌ: الف وصل کے ساتھ۔ اس میں تین لغات ہیں۔
۱۔ ہمیشہ راء کے فتحہ کے ساتھ۔
۲۔ ہمیشہ راء کے ضمہ کے ساتھ۔
۳۔ ہمیشہ راء کا اعراب (تبدیلی حرکت)
المُرُوءَة: ایسا جوہر جس سے انسان حامل خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق و عادات کا حامل

Marfat.com

بنتا ہے۔
المَرِیءُ: زخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی۔
(ج)اَمْرِئَۃٌ۔ مُرُوْءٌ۔
طَعَامٌ مَرِیءٌ: زود ہضم اور خوشگوار کھانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَکُلُوْہُ ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا۔
کَلَأٌ مریءٌ: بے ضرر گھاس۔
مَرَتَ الشیءَ -مَرْتًا: چکنا کرنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔
مَارُوْتُ ھاروت: کا ساتھی۔
دو فرشتے جو بابل میں اترے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھلایا۔
المَرْتُ: جنگل بیابان۔
یقال: ارضٌ مَرْتٌ، مکانٌ مَرْتٌ: بے آب وگیاہ چٹیل جگہ۔
(ج)اَمْرَاتٌ، مُروتٌ۔
رَجُلٌ مَرْتُ الحاجب: بے بال ابروں والا۔
رَجُلٌ مَرْتُ الجسد: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
المَرْوَتُ: جنگل بیابان۔
مَرَتَ الشیءَ فی الماءِ- مَرْتًا: پانی میں بھگو کر تر کرنا۔
یقال: مَرَتَ الشَّعْرَ وغَیرہ بیدہ: بال وغیرہ کو پانی میں بھگو کر ہاتھ سے مل کر کھولنا۔
-الشیءَ: چوسنا۔
یقال: مَرَتَ الصبیُّ اِصْبَعَہٗ او ثَدْیَ اُمِّہٖ۔
(۲): انگلی وغیرہ سے دبانا۔
-بہِ الاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
مرِتَ علی الخِصَامِ- مَرَتًا: جھگڑے میں متحمل المزاج ہونا۔
ھو مَرِتٌ۔
مَرَّتَہٗ: مَرَتَہٗ۔
-الماءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔
المِمْرَتُ: لڑائی جھگڑے میں صبر وتحمل سے کام لینے والا۔ (ج)مَمَارِتُ۔
المُمَرَّتَۃُ: ارضٌ مُمَرَّتَۃٌ: وہ زمین جس پہ ہلکی بارش ہوتی ہو۔
مَرَجَ اللَّھَبُ- مُرُوْجًا: بلند ہونا۔
-الخَاتَمُ فی الید: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔
-الشیءَ مَرْجًا: ملانا۔
قرآن حکیم میں ہے۔ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ: دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔
یقال: لَا یزال فلانٌ یَمرُج علینا مُرُوْجًا: اچانک آنا۔
مَرَجَ لِسَانَہٗ فِی اَعْرَاضِ الناس: لوگوں کی آبروریزی کے لئے زبان چلانا۔
-الدَّابَۃَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔
یقال مَرَجَ الدَّابَّۃَ فَمَرِحَت ھی: (متعدی اور لازم دونوں)
-السُّلطَانُ رعیَّتَہٗ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔
-الکذبَ: خوب جھوٹ بولنا۔
ھو مَرَّاجٌ: بڑھا چڑھا کر باتیں کرنے والا۔
ھو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔
-اَمْرَہٗ: معاملہ خراب کر دینا۔
مَرِجَ الناسُ- مَرَجًا: مخلوط ہونا۔
یقال: مَرِجَ الأمرُ مَرَجًا، مُرُوْجًا: ملتبس اور پیچیدہ ہونا۔ مخلوط ہونا۔
ھو مَارِجٌ۔ مَرِیْجٌ۔
والدِّیْنُ او العَھْدُ: مذہب اور عہد و پیمان کا محفوظ نہ رہنا۔ اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔
اَمْرَجَ الشیءَ: ملانا۔
یقال: اَمْرَجَ البَحْرَیْنِ: مَرَجَھُمَا۔
اَمْرَجَ لِسَانَہٗ فی اعراض الناس
-والدَّابَۃَ: جانور کو چھوڑ دینا جہاں چاہے چلا جائے۔
-فلانٌ عَھْدَہٗ: عہد شکنی کرنا۔
المَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ۔ یا آگ کی سیاہی میں ملا ہوا شعلہ۔ قرآن حکیم میں ہے خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۔
رجلٌ مَارِجٌ: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: کشادہ نباتات اور چراگاہوں والی زمین۔ (ج)مُرُوْجٌ۔
المَرَجُ: فساد۔
(۲)مشکل آزمائش۔
تقول العربُ: بینھم ھَرْجٌ و مَرْجٌ: (ہرج کی مزاوجت کی وجہ سے مرج کی راء ساکن کر دی گئی) ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے۔
(۲) بے نگراں چرنے والے اونٹ۔ (تثنیہ اور جمع نہیں)
یقال: بعیرٌ وابلٌ مَرَجٌ۔
المَرْجَانُ: مرجانیات مچھلی سے بحری حیوانات کی ایک قسم اس کا سرخ کلس اور ہیکل ہوتا ہے۔ یہ قیمتی پتھروں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔ بحر احمر میں کثیر ہے۔ قرآن حکیم میں ہے: یَخْرُجُ مِنْھُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ۔
جنبۃ الرومیلیۃ: جس کے مرجان کی مانند سرخ پھول ہوتے ہیں بطور آرائش کے لگایا جاتا ہے۔ (مو) (۳) ایک بحری مچھلی جس کے پنکھ سرخ ہوتے ہیں۔ (مو) (۴) موسم بہار کی سبزی جو ایک ذراع بلند ہوتی ہے جس کی سرخ ٹہنیاں اور چوڑے گول پتے ہوتے ہیں بہت زیادہ گھنی اور تروتازہ۔ اس سے دودھ نکلتا ہے۔
المَرِیْجُ: امرٌ مَرِیْجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ معاملہ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَھُمْ فِیْ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ
سَھْمٌ مَرِیْجٌ: بے کل
غُصْنٌ مَرِیْجٌ: کچی ہوئی شاخ۔ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی۔ (ج) اَمْرِجَۃٌ۔
المِمْرَاجُ: بے ڈھنگا کام کرنے والا۔
مَرِحَ فلانٌ- مَرَحًا: خوشی سے جھومنا۔ پھولا نہ سمانا۔
(۲)اترانا۔ مٹکنا۔ ھو مَرِحٌ۔

Marfat.com

(ج) مَرْحٰی، مَرَاحی۔
هو مِرِیحٌ ایضًا، مِرِیحون۔
-الأرضُ بالنبات: زمین کا گھاس اُگانا۔
یقال مَرِحَ الزَّرعُ: کھیتی میں بالیاں نکلنا۔
-السحابُ: بادل کا برسنا۔
-عَینُه مَرَحًا، مَرَحانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بناء پر بہت پانی بہنا۔ هِیَ عَینٌ مِمْرَاحٌ۔
یقال، مَرِحَتْ عَینُهُ بمائها وقذاها: آنکھ میں سے کنک اور پانی بہنا۔ (۲) آنکھ کا کمزور ہوجانا۔
یقال: لا تُمَرِح بعرْضِك: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
اَمْرَحَ فلانًا: خوب خوش کرنا۔
-الکلأُ الفرسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کردینا۔
مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
-الجلدَ: تیل ملنا۔
-القِرْبَةَ الجدیدةَ: نئے مشکیزہ میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
-البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
المِرَاحُ: المَرَحُ۔
التِّمْراحَةُ: بڑا خوش وخرم۔ پھرتیلا۔
یقال: هو تِلْعَابَةٌ تِمْرَاحَةٌ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی ومستی۔
(۲) اتراہٹ، اکڑ، تکبر۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا۔
مَرْحٰی: کلمہ تعجب۔
تیرانداز یا خطیب وغیرہ کے صحیح خطاب یا نشانہ کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے۔
جب غلطی کرے تو بَرْحٰی کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوخُ: پھرتیلا چاق وچوبند۔
(۲) شراب۔ کیونکہ اس کے پینے سے سر میں اتراہٹ آجاتی ہے۔
قَوْسٌ مَرُوخٌ: عمدہ تیرانداز کمان۔

المِمْرَاحُ: پھرتیلا۔ چاق وچوبند۔
(۲) آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔
(۳) زرخیز زمین۔
مَرْحَبَ فلانًا: کسی کو مرحبا کہنا۔ یعنی آپ کشادہ جگہ آئے ہیں۔
یقال: مَرْحَبَهُ اللّٰهُ: خدا اسے کشادہ مقام پر پہنچائے۔
مَرَخَ جَسَدَهُ-مَرْخًا: بدن پر تیل ملنا۔ هو مَارِخ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ- مَرَخًا عرفج: درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا۔ هو مَرِخٌ۔
اَمْرَخَ العجینَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
مَرَّخَ جَسَدَه: مبالغہ در مَرَخَ۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخ مروخ: تیل ملنا۔
الاَمْرَخُ: ثورٌ اَمْرَخُ: سفید وسرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: فصیلہ عشاریہ کا ایک درخت زمین پر بھی بچھتا ہے اور بلند بھی ہوتا ہے نہ پتا ہوتا ہے اور نہ کانٹا۔ اس سے آگ لگائی جاتی ہے۔ ضرب المثل ہے: فی کل شجرٍ نارٌ واستَمْجَدَ المَرْخُ والعَفارُ۔
المَرِخ: بہت تیل وعطر ملنے والا۔
(۲) نرم اور پتلا درخت۔
المِرِّیخ: المَرِخ۔
(۲) مجموعہ شمسیہ کا ایک سیارہ۔
یقول القدماء: وہ پانچویں آسمان میں ہے۔ فارسی میں سے بَہْرام کہتے ہیں۔
(۳) دوکان والا لمبا تیر۔
(۳) بھیڑیا۔
(۴) دیومالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔ هو مارس۔
المَرُوخ: وہ تیل جو بدن پر ملا جائے۔
المَرِیخ: سینگ (ج) اَمْرِخَةٌ۔
امْرَخَدَّ الشیُ: ڈھیلا پڑنا۔
مَرَدَ الإنسانُ- مُرُودًا: نافرمان ہونا۔ انتہائی سرکش ہونا۔ یا سرکشی میں سب سے آگے بڑھ جانا۔

-علی الشیءِ: کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔
قرآن حکیم میں ہے
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ۔
-الشیءَ: نرم کرنا۔ صاف کرنا۔
-الصبیُّ ثدیَ اُمِّه: بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منہ لگانا۔
-فلانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔
-الدَّابَّةَ: زور سے ہانکنا۔
-المَلَّاحُ السفینةَ: کشتی کو چپو سے دھکیلنا۔
مَرِدَ الغلامُ- مَرَدًا مرودة، مُرْدَةً: مونچھیں نکل آنا اور داڑھی نکلنے کے قریب ہونا۔ هو اَمْرَدُ۔
لا یقال: جاریة مَرْداءُ (ج) مُرْدٌ۔
وَالغُصْنُ: شاخ کا بے برگ ہونا۔
یقال: شجرةٌ مَرْدَاءُ۔
-فلانٌ: دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔
مَرَّدَ الشیءَ: نرم کرنا۔ چمکانا۔
-البناءَ: عمارت کو ہموار چکنا کرنا۔
(۲) لمبا کرنا۔ هو مُمَرَّدٌ۔
قرآن حکیم میں ہے۔
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ۔
-الغُصْنَ: شاخ کے پتے صاف کرنا۔
-للحمام تَمْرِیدًا: تَمْرادًا: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔
تَمَرَّدَ الغُلَامُ: مَرِدَ۔
-علی الشیءِ: کسی چیز پر جمنا۔ اس کا عادی بن جانا۔
-علی القوم: اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا۔
یقال: تَمَرَّدَ علی الشر: فساد پر کمربستہ ہونا۔
التِّمْرَادُ: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا چھوٹا سا خانہ۔ جب اوپر نیچے کئی ہوں تو انہیں تمارید کہا جاتا ہے۔
(المَارِدُ): بڑا سرکش۔
(۲) دیو پیکر۔ بھاری بھرکم بلند۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے:
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ۔
(۳) آمدورفت میں مستعد و متحرک۔
(۴) بلند۔
یقال: بناءٌ مارِدٌ۔
(ج) مَرَدَةٌ، مُرَّادٌ۔
المَرَادُ: گردن۔
المَرْداءُ: بنجر زمین۔
(۲) بنجر ریگستان (ج) مَرَادٍ۔
المَرْدُ: پیلو کا تر و تازہ درخت یا کچا پیلو۔
المَرَدُ: ثرید۔
المُرْدِيُّ: لمبی لکڑی جس سے ملاح کشتی کو دھکیلتا ہے۔ چپو (ج) مَرَادِيّ۔
المَرَّادُ: المِرَادُ (ج) مَرَادِيدُ۔
المِرِّيدُ: انتہائی سرکش۔
المَرُودُ: آمدورفت میں چست۔
المَرِيدُ: المِرِّيدُ۔
(۲) سرکش اور شریر خبیث۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا۔
(ج) مُرَدَاءُ۔
(۲) ہر وہ چیز جسے مل کر ڈھیلا کر دیا جائے۔
(۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور۔ (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔
المَرْدَقُوش: خوشبودار زرعی طبی جڑی بوٹی۔ جو کہ فصیلہ شفویہ سے ہے۔ اسے عربی میں السَّمْسَقُ کہتے ہیں۔
مَرْدَلَ فلانٌ: بے ڈھنگا کام کرنا۔
مَرَّ الأمرَ وفلانٌ: مَرًّا مُرُورًا، مَمَرًّا: گزر جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ پار ہو جانا۔
یقال: مَرَّ فلانًا، وَمَرَّ بِهِ وَمَرَّ عليه رَبَّهُ، عليه: کسی کے پاس سے گزرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ
یہ بوجھ نہ ہونے کی وجہ سے اس نے اسے لیا اور لڑکی ہو گئی پھر بیٹھ گئی۔

البعيرَ مَرًّا: اونٹ کو رسی باندھنا۔
-القِربةَ ونحوها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
مَرَّ الشيءُ (جیسے مَلَّ) مَرَارَةً: کڑوا ہونا۔
هو مَرِيرٌ۔ (ج) مِرَارٌ۔
هي مَرِيرَةٌ (ج) مَرَائِرُ۔
مُرَّ بفلان مَرًّا ومِرَّةً: کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا۔
هو مَمْرُورٌ۔
امَرَّ الشيءُ: کڑوا ہونا۔
يقال: قَدْ امَرَّ هذا الطعام في فمي۔
يقال ومَا امَرَّ فلانٌ ومَا احْلَى: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
مَا يُمِرُّ ومَا يُحْلِي: (اس سے نہ کوئی نقصان ہے اور نہ نفع)
-البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہو جانا۔
-على بعيره: اونٹ پر رسی باندھنا۔
-الشيءَ: کڑوا کرنا۔
(۲) گزارنا۔
يقال: امَرَّ فلانًا بكذا، امَرَّ يده على الشيء، امَرَّ عليه القلمَ۔
-الحبلَ: بٹنا۔
يقال: امَرَّ الأمرَ: پختہ کرنا۔
الدهر ذو نقضٍ وامرارٍ۔
-فلانًا: پچھاڑنے کے لئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلُ مِرَارًا، مُمَارَّةً: پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا۔
امرأته تُمَارُّهُ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی ہے۔
مَرَّرَ الشيءَ: زمین پر بچھانا۔ پھیلانا۔ (۲) کڑوا کرنا۔
(۳) گزارنا۔ (دیکھو)
امْتَرَّ به وعليه: کسی کے پاس سے گزرنا۔
اسْتَمَرَّ الشيءُ او الرَّجُلُ: ایک ہی طریقہ پر برقرار رہنا۔
يقال: هذه عادةٌ مُسْتَمِرَّةٌ۔
يقال: استَمَرَّ الأمرُ: کام ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پر آ جانا۔

-بالشيء: کسی چیز کو اٹھانے کی طاقت رکھنا۔
يقال: هو بعيدُ المُسْتَمَرِّ: اس میں لڑائی بھڑائی کی بڑی طاقت ہے۔
استَمَرَّ مَرِيرَةً: مستقل مزاج ہونا۔
-الشيءُ: کڑوا ہونا۔
الأمَرُّ: يقال فلان امَرُّ عَقْدًا من فلان: فلاں فلاں کے مقابلے میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔
هي مُرَّى۔
(۲) لید بھری ہوئی جھلی۔
الامَرَّان: مفلسی اور بڑھاپا۔ یا بڑھاپا اور مرض۔
يقال: لقي منه الأمَرَّين: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ و فساد کا سامنا ہے۔
لقيت منه الأمَرِّين: (صیغہ جمع کے ساتھ) اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
المَارُورَةُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
(۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔
المُرَارُ: ایک فصیلہ سبزی جو مرکبہ سے ہے۔ عوام اسے المَرِّير کہتے ہیں۔ مصر اور شام میں پائی جاتی ہے۔
المِرَارُ: رسی۔
المَرَارَةُ: جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے۔ (ج) مَرَائِرُ۔
المَرُّ: رسی۔
(۲) نیلچہ یا اس کا دستہ۔
يقال: جئته مَرًّا او مَرَّتَيْنِ: میں اس کے پاس ایک دو دفعہ آیا۔ (ج) مِرَارٌ۔
المَرُّ: کڑوا۔
(۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بچھو کے کاٹنے کے لئے مفید دوا ہے۔ (ج) أمْرَارٌ۔
المَرَّةُ: يقال لقيته مَرَّةً و ذارت مَرَّةٍ (صرف بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)
لقيته ذات المِرَارِ: میں اسے کئی دفعہ ملا۔

Marfat.com

المِرَّةُ: عقل ودانش۔
(۲) اصلیت واستحکام۔
یقال: اِنَّهٗ لذو مِرَّةٍ: عقل و دانش میں استحکام والا ہے۔
(۳) طاقت۔
قرآن حکیم میں ہے۔ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ القُوٰی ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰی۔
(۴) رسی کا مضبوط بٹنا۔
(۵) بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک جسے المزاج بھی کہتے ہیں (دیکھئے المزاج)
(ج) مِرَرٌ۔ اَمْرَارٌ۔
المُرَّةُ: المُرّ کا مؤنث کڑوا۔ (ج) مَرَائِرُ (غیر قیاسی)
اَبو مُرَّةَ: ابلیس کی کنیت۔
المُرِّیُّ: چٹنی جیسا ایک سالن۔
قال الشاعر
وامّ مثوی لُبَاخِیَّةٌ
وعندها المُرِّیُّ الکَامِخُ
المَرِیْزُ: وہ زمین جہاں کوئی چیز نہ ہو۔ (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ (ج) مَرَائِرُ۔
(۳) پختہ ارادہ۔
رَجُلٌ مَرِیْرٌ: مضبوط و مستقل مزاج آدمی۔
اَمْرٌ مَرِیْرٌ: مستحکم معاملہ۔
المَرِیْرَاءُ: المارُوْرَةُ۔
المَرِیْرَةُ: رسی کی لڑی۔
(۲) عزتِ نفس۔
(ج) مَرَائِر۔
یقال: استمرّت مریرتُه علی کذا: وہ فلاں بات پہ مضبوطی سے قائم رہا۔
مَرَزَ جِلدَهٗ ـُ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا۔ پوروں سے ناخنوں کے بغیر اگر تکلیف ہو تو اسے قَرْص کہا جاتا ہے۔
—الرَّجلَ: عیب نکالنا۔
(۲) ہاتھ سے مارنا۔
—الصَّبیُّ ثدیَ اُمِّهٖ: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔
—الشیَٔ: کاٹنا۔

—الشَّرابَ: مشروب کو مزہ لے لے کر پینا۔
اِمْتَرَزَ مِن ماله مِرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔
یقال: اِمْتَرَزَ عِرضَه ومن عرضِه: کسی کی عزت و آبرو کو ٹھیس پہنچانا۔
—شَرِیکَه: اس سے مال الگ کرنا۔
المَرْزُ: پانی روکنے کی ٹونٹی (مع) ج مُرُوْزٌ۔
المَرْزَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
المَرْزَتَانِ: کان کی لو کے اوپر نرم ابھری ہوئی جگہ۔ یقال: اُذُنٌ ملیحَةُ الشَّحْمَتَیْنِ وَالمَرْزَتَیْنِ۔
یقال اُذُنٌ ملیحَة الشَّحْمینن والمَرْزَتَیْنِ۔
المَرْزُبَانُ: ایرانی سردار (مع) (ج) المرازِبَةُ۔
مَرَسَ حبلُ البَکرةِ ـُ مَرْسًا: چرخی کی رسی کا ایک طرف ہٹ جانا۔
—التَّمرَ فی الماء: کھجوروں کو پانی میں بھگو کر ہاتھ سے ملنا۔
یقال: مَرَسَ الدواءَ وَالخبزَ فی الماء: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔
—الصبیُّ اصبَعَه: بچے کا انگلی چوسنا اور چبانا۔
—یَدَهٗ بالمندیل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
مَرِسَ فلانٌ ـَ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا۔ هو مَرِسٌ (ج) اَمْرَاسٌ۔
اَمْرَسَ حَبْلَ البکرة: چرخی کی رسی کو دوبارہ چڑھانا۔
مَارَسَ الشیَٔ مِرَاسًا، مُمَارَسَةً: کسی چیز یا کام میں لگے رہنا۔ مشق کرنا۔
یقال: مَارَسَ قِرنَهٗ، مَارَسَ الاُمُوْرَ الأعمال۔
اِمْتَرَسَ الخطباءُ: مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔ باہم مقابلہ ہونا۔
یقال امترست الألسُن فی الخصومات: جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔
—بالشی: رگڑ لگنا۔

تَمَارَسَ القومُ فی الحرب: لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔
تَمَرَّسَ بالشیٔ: رگڑ کھانا۔ ٹکرانا۔
(۲) کسی چیز کی مشق کرنا۔
بالطیّبِ: خوشبو ملنا۔
—بدینه: مذہب سے کھیلنا۔ اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔
— بالنوائب والخصومات: مصائب جھیلنا۔
—البعیرُ بالشجرة: اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔
الأمْرَسُ: وجهٌ اَمْرَسُ: وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
مَارِسُ: ایرانی کہانیوں میں جنگ کا دیوتا جو کہ مریخ ہے۔
(۳) رومی (عیسوی) مہینوں کا تیسرا مہینہ جس کا مقابل سریانی مہینوں میں سے آذار ہے۔ (مع)
المارَسْتَانُ: ہسپتال۔ شفاخانہ (مع)
المِرَاسُ: یقال: فلان ذو مِرَاس: سخت و مضبوط۔ ماہر تجربہ کار۔
المَرَاسَةُ: سختی۔ قوت۔
المَرَّاسُ: طاقتور۔ سخت مزاج۔
المَرْسُ: مسلسل سفر۔
المَرِسُ: یقال: انه لَمَرِسُ حَذِرٌ: وہ جنگ کا ماہر ہے۔
یقال: هم علی مَرِس واحد: وہ یکساں اخلاق والے ہیں (ج) امراس۔
المَرَسَةُ: رسی (ج) مَرَسٌ، اَمْرَاسٌ
المَرِیْسُ: ثرید۔
(۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔
المُمَارَسَةُ: زیادتی، نقصان کے بغیر بیع و شراء کا عمل (محدثہ)
مَرَشَ الماءُ ـُ مَرْشًا: بہنا۔
—الشیَٔ او الجِلْدَ: ناخنوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا۔
یقال: مَرَشَ وجهه: چہرہ نوچنا۔ یا کھسوٹنا

Marfat.com

(خدش سے کم)
-فلاناً: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔
اِمْتَرَشَ لعیالہ: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
-الشیٔ من یدہ: ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔
الاَمْرَشُ: بڑا تین آدمی۔
المُرَاشَۃُ: یقال لی عندہُ مُرَاشَۃٌ: اس کا میرے پاس تھوڑا سا حق ہے۔
المَرْشُ: وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہوگئی ہو۔
(۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے۔
(۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو۔ (ج) اَمْرَاشٌ۔
المَرْشَاءُ: ہر کٹکھنا جانور۔
من الارض: بہت گھاس والی زمین۔
مَرَصَ الثَّدْیَ ونحوَہٗ- مَرْصًا: ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا۔ پستان کو انگلیوں سے دبانا۔
مَرِصَ فلان- مَرَصًا: آگے بڑھ جانا۔ ھو مَرِصٌ۔
تَمَرَّصَ القِشْرُ عن الشَّعیر و نحوہ: جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہو جانا۔
مَرِضَ- مَرَضًا: کمزور ہونا۔ صحت بگڑنا۔ ھو مَرِیْضٌ۔ مَرِضٌ۔
قد یقال: مَارِضٌ۔
سلامۃ الجعدیّ: کا قول ہے۔
لیس بمھزول ولا بمارضٍ۔
اَمْرَضَ فلانٌ: بیمار ہو جانا۔
-القَوْمُ: قوم کے جانوروں کا بیمار ہونا۔
-فلاناً: بڑی حد تک صائب الرائے ہونا۔ اگرچہ پورے طور پر نہ ہو۔
-فلاناً: بیمار پانا یا بیمار کرنا۔
یقال: اَمرض اللّٰہ فلاناً: اللہ کا کسی کو بیمار کرنا۔
مارضتُ رأیی فیک: میں نے تمہارے بارے میں دھوکہ کھایا ہے۔

مَرَّضَ فی الأمر: کام میں کوتاہی کرنا۔ پورے طور پر نہ کرنا۔
یقال: مَرَّض فی حاجتی: دوسرے کے کام کے لئے اس نے دوڑ دھوپ کم کی۔
-فِی کلامہ: کمزور بات کرنا۔
-المریضَ: بیمار کی دوا دارو کرنا۔ اچھی دیکھ بھال کرنا۔ تاکہ بیماری دور ہو جائے۔
-البُرَّ: گیہوں اڑانا۔
تَمَارَضَ: بیمار بننا۔ جبکہ بیمار نہ ہو۔
-فِی اَمْرِہ: اپنے کام میں سست و کوتاہ ہونا۔
التَّمْرِیْضُ: تیمارداری بیمار اور ان کی ضروریات کو ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق پورا کرنا۔
(۲) تیمارداری کا پیشہ (مج)
المُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری جو انہیں تباہ کر دیتی ہے۔
المَرْضُ: شک۔
المَرَضُ: زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت و کیفیت جو حد اعتدال اور حد صحت سے نکال دے۔ خواہ جسمانی علت یا نقصان یا کوتاہی کی وجہ سے ہو۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں نفاق فتور ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔
المَرِیْضُ: وہ شخص جسے کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں نقص یا انحراف ہو۔
یقال: قلب مریض: ناقص دین والا دل۔
رأی مریض: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔
عین مریضۃ: خمار آلود آنکھ۔
ریح مریضۃ: رکی ہوئی یا سخت گرم یا ہلکی ہوا۔
لیلۃ مریضۃ: بادلوں کی وجہ سے بے نور رات۔
ارض مریضۃ: پُر آشوب۔ ہنگامہ خیز۔ اور دنگا فساد والی گنجان آباد جگہ۔ اوس کا قول ہے۔
تری الأرضَ منا بالفضاء مریضۃً
مُعَضِّلَۃً منّا بجمٍّ عرمرمِ
شمس مریضۃ: دھندلا سورج۔

(ج) المریضِ والمریضۃ: مَرْضیٰ مِرَاضٌ مَرَاضَی۔
المِمْرَاضُ: بہت بیمار۔
المُمَرِّضُ: تیماردار۔ طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور (مج)
المَمْرُوْضُ: مریض۔
مَرَطَ الرَّجلُ ونحوہ- مَرْطًا مُرُوطًا: جلدی کرنا۔
-بہ اُمُّہٗ مَرْطًا: جننا۔
-الشَّعْرَ او الرِّیْشَ او الصُّوْفَ۔
-عن الجسد: بال یا پر یا اون نوچنا۔
-فلاناً: تکلیف پہنچانا۔
-الشیٔ: اکٹھا کرنا۔
یقال: فلان یَمْرُطُ مَا یجدُہٗ
مَرِطَ فلان- مَرَطًا: جسم یا بھوؤں یا آنکھ کے بال کم ہونا۔
ھو اَمْرَطُ، ھی مَرْطاءُ۔ او مرطاءُ الحاجبین۔
او الرِّیْشُ عن السھم: تیر سے پر گر جانا۔ ھو اَمْرَط۔
(ج) مِرَاطٌ، مُرُطٌ، مُرْطٌ۔
اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بال چونٹنے کے قابل ہو جانا۔
-النَّخْلَۃُ: درخت خرما کی کچی کھجوریں گرنا
مُمْرِطٌ۔
اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مُمْرِطٌ کہتے ہیں۔
یقال اَمْرَطَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اگے ہوں۔
مَارَطَہٗ مُمَارَطَۃً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: مبالغہ مَرَطَہٗ۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کر کے اسے چادر بنا لینا۔
اِمْتَرَطَ الشیٔ مِن یدہ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا۔
اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ موا مرَطَ: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشَّعرُ: بال گرنا۔
یقال: تَمَرَّطَتْ لحیتُہٗ: داڑھی کے بال گرنا۔

Marfat.com

تَمَّرَ الذِئبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گر جانا۔
المُرَاطَةُ: کنگھا کرنے یا نوچنے سے گرے ہوئے بال۔
المِرْطُ: اون یا ریشم یا کتان کی چادر جو کرتے کی جگہ اوڑھی جاتی ہے۔ خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں۔ (ج) مُرُوطٌ۔
المَرْطَاءُ: شجرةٌ مَرْطَاءُ: بے برگ درخت (ج) مُرْطٌ۔
المُرَيْطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔
المُرَيْطَاوَان: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔
المُرَيْطَى: حلق کا کوا۔
مَرْطَلَ المطرُ فلانًا: بارش کا بھگو دینا۔
-العملَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔
-فلانًا بالطِّين وغيره: کسی کو گارے وغیرہ سے لت پت کرنا۔
يقال: مَرْطَلَ ثوبَهُ، مرطل عِرضَهُ: داغ دار کرنا۔
مَرَعَ رَاسَهِ بالدُّهْنِ -مَرْعًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔
مَرِعَ المكانُ، والوادي- مَرَعًا: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو مَرِعٌ۔
يقال: مَرِعَ فلانٌ: خوشحالی میں ہونا۔
مَرِعَ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔
اَمْرَعَ المكانُ، والوادي: مَرِعَ۔
-القومُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔
ضرب المثل ہے: اَمْرَعَتْ فانزلْ۔
-الارضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔
-رأسَه بدُهْنٍ: سر پر خوب تیل ملنا۔
تَمَرَّعَ: جلدی کرنا۔
(۲) گھاس تلاش کرنا۔
الاُمْرُوعَةُ ارضٌ اُمْرُوعَةٌ: شاداب زمین۔ (ج) اَمَارِيعُ۔
المِرَاعُ: حربی۔
المَرْعُ: گھاس۔ (ج) اَمْرُعٌ، اَمْرَاعٌ۔

المَرِعُ: رجلٌ مَرِعٌ: سبزہ کا متلاشی۔
المَرِيعُ: سرسبز و شاداب، زرخیز۔
يقال غيثٌ مَرِيعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔
المِمْرَاعُ: المَرِيعُ۔
مَرَغَتِ السَّائمةُ العُشْبَ - مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا۔
يقال: مَرَغَ الحيوانُ في العُشب: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔
مَرِغَ عِرْضُهُ -مَرَغًا: عزت داغ دار ہونا۔ هو اَمْرَغُ، هي مَرْغَاءُ (ج) مُرْغٌ۔
-شَعْرُهُ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ هو مَرِغٌ۔
اَمْرَغَ: کسی کے سوتے ہوئے منہ کے دونوں گوشوں سے رال ٹپکنا۔
(۲) الٹی سیدھی باتیں بہت کرنا۔
-العَجينَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور سخت نہ ہو سکے۔
-عِرْضَهُ: آبرو کو بٹا لگانا۔ آبروریزی کرنا۔
مَارَغَهُ بالتُّراب: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا۔
مَرَّغَهُ في التُّراب: مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
-العِرْضَ: آبروریزی کرنا۔
-فلانًا: سر اور بدن کو تیل سے تر بہ تر کرنا۔
تَمَرَّغَتِ السَّائمةُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔
-الحيوانُ: جانور کے منہ سے رال ٹپکانا۔
-فلانٌ: سیر و تفریح کرنا۔
(۲) چہرہ کی چمک و دمک کے لئے زینت کے اسباب اختیار کرنا۔
(۳) درد کی وجہ سے پیچ و تاب کھانا۔
وفي التُّراب: مٹی میں لوٹ لگانا۔
يقال: تَمَرَّغَ في الرذائل۔
تَمَرَّغَ في النَّعيم: نعمتوں میں پلٹاں کھانا۔
-في الاَمْرِ: متردد ہونا۔
-على فلان: کسی کے پاس ٹھہرنا۔
المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔
حدیث میں ہے مَرَاغُ دَوَابِّها المسك۔

المَرَاغَةُ: المَرَاغُ۔
(۲) گدھی۔
المَرْغُ: ناک کی ریزش۔ منہ کا لعاب (۳) گھنا باغ (۳) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا۔
المَرْغَةُ: گھنا باغ۔
المِرْغَةُ: ایک آنت جس میں آر پار کا راستہ نہیں ہوتا۔
مَرَقَ السهمُ من الرَّمِيَّةِ -مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی سے نکل جانا۔
-من الدِّين: دین سے نکل جانا۔
-في الارض: جانا۔
-القِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا میں شوربہ زیادہ کرنا۔
-الصُّوفَ والشَّعْرَ من الجلد المعطُونِ: کھال کے بال یا اون نوچنا۔
يقال: مَرَقَ الاهابَ: چمڑے کے بال صاف کرنا۔
-الصِّبْغَ من العُصْفُرِ عصفر: پودے سے گوند نکالنا۔
-فلانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ البيضةُ- مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
-النَّخْلَةُ: درخت خرما کے پھل کا بڑے ہو کر گر جانا۔
-اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
-النَّخْلَةُ: مَرِقَتْ۔
الجلدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قریب ہونا۔
القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدْرَ: اَمْرَقَها۔
-الثوبَ: کپڑے کو زعفرانی رنگ میں رنگنا۔
اِمْتَرَقَ الشيءُ: جلدی سے گزر جانا۔ تیر کی طرح نکل جانا۔
يقال: امترقَ من البيت: جلدی سے نکل جانا۔
امترق الولدُ من بطن امّه، امترقت

Marfat.com

الحمامةُ من الكَوَّةِ۔
-السيفَ من غِمْدِه: تلوار سونتنا۔
امَّرَقَ، اِنْمَرَقَ الرجلُ: (آدمی کا ستر کھلنا)
-السَّهْمُ: مَرَقَ۔
الولدُ في بطن امِّه: شکم مادر سے بچہ کا نکلنا۔
ضرب المثل ہے رُوِيدَ الغزوَ ينمرقَ: کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف و انتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔اس کی اصل یوں ہے کہ ایک عورت دورانِ جنگ حاملہ ہوگئی جب اس کے سامنے جنگ کا تذکرہ ہوا تو اس نے کہا:
والشَّعْرُ: بال گرنا۔
حدیث میں ہے کہ ایک عورت نے کہا۔ یا رَسُوْلَ اللّٰه اِنَّ لِی بِنْتًا عروسًا مَرِضَتْ فامَّرَقَ شَعرُها۔
تَمَرق الشَّعْرُ: بالوں کی بیماری کی وجہ سے پھیلنا اور گرنا۔
-الثوبُ: کپڑے پر زعفرانی رنگ چڑھانا۔
المَارِقُ: بے دین۔
(۲) ہر چیز میں سے گزر جانے والا۔ٹیڑھا نہ ہو۔(ج) مُرَّاق۔
المَرَاقُ: (دیکھئے رفق)
المُرَاقَةُ: گرنے والی چیز۔
(۲) اکھاڑتی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَيْقُ: عفصر (دیکھئے العصفر)
المَرَقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہوگئی ہو۔
(۲) دھنی ہوئی اون۔
(۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون۔
(۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔
(ج) اَمْرَاقٌ۔
يقال: واَصابَه ذلك في مَرْقِكَ: اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرْقُ: سزی ہوئی اون۔
المَرَقُ: وہ پانی جس میں گوشت پکایا گیا ہو اور وہ چکنا ہو جائے۔(شوربہ) یا اس کی کوئی قسم یا جز، مَرَقَةٌ۔

المَرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت۔
(۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوقُ: گیہوں کی بال کا کانٹا۔
المِمْرَاقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المُمْرِقُ: کم گھی والا گوشت۔
المِرْكِيرُ كروم۔: رقیق اور بروم سے مرکب عضوی صفائی کرنے والا۔(و)
مَرْمَرَ فلانٌ: غصہ ہونا۔
-الماءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجسمُ: تھلتھلانا۔
-فلانٌ على اصحابه: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المُرَامِرُ: نرم و نازک بدن والا۔
المَرْمَرُ: سنگ مرمر۔
الاعشی کا قول ہے۔
كدمية صُوِّر محرابُها
بِمُذْهَبٍ ذي مريرٍ مائرِ
(۲) المَرْمَرُ: مختلف اشکال کا ایک سنگ مرمر جو کہ کلیست سے مرکب ہوتا ہے۔عمارتوں کی آرائش کے کام آتا ہے اور مجسمے وغیرہ بنانے کے۔(مج)
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا۔
(۲) زبردست بارس۔
المَرْمَرِيسُ: چکنا اور ٹھوس۔
(۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو۔
داهيةٌ مَرْمَرِيسٌ: سخت مصیبت۔ (۲) لمبی گردن۔
مَرِنَ الشيءُ، مَرَانَةً، مُرُوْنَةً: لچکدار ہونا۔ نرم ہونا۔
يقال: مَرِنَ ثوبُه: کپڑے کا ملائم ہونا۔
-يَدُ فلان على العمل: کسی کا کام پر ہاتھ جما ہوا ہونا۔کام میں ماہر ہونا۔
يقال: مَرِنَ وجهُه على الأمر: کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
مَرِنَ على الكلام: کلام کی مشق ہونا۔

-الجِلْدُ مَرْنًا: کھال کا نرم ہونا۔
-مِن عدوّه: دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا۔
-به الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
-بعيرَه: اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
اَمْرَنَ الرَّجُلَ بالقول: کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مَارنتِ الناقةُ مُمَارَنَةً، مِرَانًا: اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔هي مُمَارِنٌ۔
مَرَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
-فلانًا على الأمر: کسی کو کسی کام کی مشق کرانا تا کہ ماہر ہو جائے۔
يقال: مُرِّن وجهُهُ على الخِصام والسؤال۔
انه لَمُمَرِّنُ الوجه: ڈھیٹ چہرے والا۔
وبه الارضَ: زمین پر پٹخنا۔
تَمَرَّنَ الشيءُ: نرم ہو جانا۔
-فلانٌ: زیرک و دانا ہونا۔
-على الشيء: عادی ہونا، ماہر ہونا، مشاق ہونا۔
المَارِنُ من الانف: ناک کا نرم حصہ۔
رُمْحٌ مارنٌ: ٹھوس اور لچکدار نیزہ (ج) مَوَارِنُ۔
المُتَمَرِّنُ: عادی ماہر و تربیت یافتہ (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کئے ہوئے تا کہ ماہر ہو جائے (مو)
المُرَّانُ: سخت لچکدار نیزے۔
يقال تطاعنوا بالمُرَّانِ۔
واحدته: مُرَّانَةٌ۔
المَرْنُ: نرم کیا ہوا چمڑا۔
(۲) پوستین۔
(۳) جانب، کنارہ۔
مَرْنَا الأنف: ناک کے دو کنارے۔
(ج) اَمْرَان۔
المَرَنُ:
اَمرانُ اليَدِ: ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
المَرِن: عادت، مزاج۔(۲) حالت۔

Marfat.com

یقال: مازال ۔ ت مَرِنی۔
مَرِهَتْ عینُهٗ۔ مَرَهًا آنکھ کا سرمہ سے خالی ہونا۔ (۲) آنکھ میں اولے پڑنا۔
الأمْرَهُ: سراب أمْرَهُ: بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو۔
-علیه رَقْراقُ السَّراب الأمْرَهِ۔
المَرَهُ: آنکھوں کی بیماری جس سے زخم ہو جاتے ہیں۔
المَرِهُ: رجلٌ مَرِهُ الفؤاد: دل کا مریض۔
المَرْهَاءُ من النِّعاج: بے داغ سفید دنبی۔
(۲) کم درختوں والی زمین۔ سخت ہو یا نرم۔
(۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا چھوٹا سا گڑھا۔
مَرْهَمَ الجُرْحَ: زخم پر مرہم لگانا۔
المَرْهَمُ: مختلف اقسام کی تیل وغیرہ سے مرکب دوا علاج وغیرہ کے لئے اسے زخم پر لگایا جاتا ہے۔ یا جسم پر ملا جاتا ہے یا آنکھ میں بطور سرمہ لگایا جاتا ہے۔ (ج) مَرَاهِمُ۔
المَرْوُ: خوشبودار فصیلہ شفویہ کا ایک پودا جسے الخرنباش اور حبق الشیوخ بھی کہتے ہیں۔
(۲) صفوان پتھر کی ایک قسم جو مختلف شکلوں میں زمین پر پایا جاتا ہے سب سے اہم الرمال ہے۔ (۳) سفید چمکدار باریک پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔
المَرْوَةُ: مکہ کی ایک پہاڑی۔
مَرَیَ الفرسُ۔ مَرْیًا: گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔ اور لنگ یا ٹوٹنے کی وجہ سے اسے گھسیٹنا۔
-یقال: مَرَی الفرسُ بیدیه: گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
-الشیئَ: باہر نکالنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔
یقال: مَرَیْتُه فما درَّ: میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
-الرِّیحُ السحابَ: ہوا کا بادل سے بارش برسانا۔

-فلانًا حقَّهٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
-فلانًا مائةَ سوطٍ: کسی کو سو کوڑے مارنا۔
اَمْرَتِ النَّاقَةُ و نحوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
-الدَّمَ: خون نکالنا۔
مَاراهُ مَرَاءً مُماراةً: مناظرہ کرنا۔ جھگڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا۔
فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔ کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
اِمْتَرَی فی الشیئ: شک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ۔
-الشیئَ: باہر نکالنا۔
-الرِّیحَ السحابَ: مَرَتْهُ۔
-الناقةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا۔
تَمارَی القومُ: باہم جھگڑنا۔
-فی الشیئ: شک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی۔
تَمَرّٰی بالشیئ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔
المَارِیَةُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔
مَارِیَةُ بنت ارقم: ایک عورت کا نام۔ اس کے نام سے ایک ضرب المثل ہے
خذ' ولو بِقُرْطَیْ مارِیة: ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔
المَارِیُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا۔ (۲) دھاری دار اون کی چادر جسے ساقی پہنا کرتا تھا۔
(۳) قطا پرندے کا شکاری۔
المَارِیَّةُ: نرم پروں والی قطا پرندہ۔
(۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔
المُرْیَةُ: جھگڑا۔
یقال: مافیه مُرْیَه
(۲) شک۔
یقال: فِرْیَة بلا مُرْیَة: ناقابل شک جھوٹ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ

مِّنْهُ: ایک قرآت میں مُرْیَة ہے۔
المَرِیُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ۔ (ج) مَرَایَا۔
المُمْرِی: امْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ..... ز

مَزَجَ الشرابَ و نحوهُ۔ مَزْجًا: کوئی چیز ملانا۔
-عندهٗ علی صاحبه: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا۔
مَازَجَهٗ: کسی سے میل جول رکھنا۔
(۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔
مَزَّجَ السُّنْبُلَ: گیہوں کے برے سے خوشہ کا زرد ہو جانا۔
تَمَازَجَ الشَّرابُ وَالماءُ: مل جانا' مل کر ایک ہو جانا۔
یقل: تَمَازَجَ الزّوجان تمازُجَ الماء والصَّهْبَاءِ۔
المِزَاجُ: ملانے کی چیز۔
ہر دو چیزیں جو ملیں ان میں سے ایک یہ مزاج ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا۔
(۲) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکماء کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بناء پر پیدا ہوتی ہے۔
وہ عناصر یہ ہیں: الدم' الصفراء' السوداء' البلغم: اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔
الدمویّ' الصفراویّ' السودیّ' البلغمیّ۔
موجودہ دور کے حکماء' قدماء سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بناء پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدودوں سے جاری ہوتے

Marfat.com

ہیں۔(ج)اَمْزِجَۃٌ۔
المَزْجُ: شرابٌ مَزْجٌ: ملی جلی ہوئی شراب۔
المِزْجُ: شہد یا بغیر نچوڑ اچھتہ کا شہد۔
(۲)شراب میں ملایا جانے والا پانی۔
(۳)کڑوا بادم۔
المَزَّاجُ: رجل مَزَّاجٌ: جھوٹا' ایک بات پر قائم نہ رہنے والا۔
المَزِیْج: کڑوا بادام۔
(۲)مشروب وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کیا جائے۔(مو)
مَزَحَ- مَزْحًا' مَزَاحًا: مذاق کرنا' دل لگی کرنا' بے تکلفی یا تعلق کی بناء پر۔
اَمْزَحَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو ٹٹی پر چڑھانا۔
مَازَحَہٗ' مِزَاحًا' مُمَازَحَۃً: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔
مَزَّحَ السُّنْبلُ وَالعِنَبُ: خوشہ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔
-الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔
تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔
المَزْحُ: گیہوں کا خوشہ۔
المَزْدَۃُ: ٹھنڈ۔
یقال: ماو جدنا لها العام مزدة ای لم نجدها بردا: (دیکھئے مصدر)
مَزَرَ اللَّبَنَ ونحوَہٗ- مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔
-المَرَقَ ونحوَہ: شوربا وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔
-فلانًا: ناراض کرنا۔
(۲)آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔
-القربۃَ مشکیزہ کو پورا بھرنا۔
مَزُرَ الرجلُ- مزارَۃً: مضبوط دل والا ہونا۔
(۲)خوش مزاج ہونا۔
التَّمرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔هو مَزِیرٌ۔
الاَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی۔(ج)اَمَازِرُ۔
المِزْرُ: مکئی کی شراب (خاص)
(۲)بیوقوف۔
(۳)اصل۔

یقال: هو کریم المِزْرِ۔
المَزْرَۃ: ایک چسکی۔
المَازَرِیُّوْن: (دیکھئے: الماذریون)
مَزَّ الشرابَ- مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا۔
مَزَّ الشیءُ او الرجلُ: (جیسے فَرَحَ)- مَزَازَۃً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا۔هو مَزِیْزٌ۔
-الشرابُ مَزَازَۃً' مُزُوزَۃً: بہت تیز ہونا۔ هو مُزٌّ۔
مَزَّزَہٗ: کسی کی قدر کرنا۔
-فلانًا بذلك الأمر: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا۔
تَمَزَّزَ: کھٹی چیز کھانا یا پینا۔
-الشرابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
المَازَّۃُ: حِنطَۃٌ مَازَّۃٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو۔
المُزُّ: کھٹا میٹھا یا پھیکا۔
المِزُّ: فضیلت یا فاضل' برتر۔
یقال: ولهذا علی ذلك مِزٌّ' هذا شیءٌ مِزٌّ۔
المَزَزُ: جبلت۔
یقال: افعلهٗ عَلی مَزَز۔
المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔
المَزَّۃُ: المَزَّاءُ۔
(۲)ایک چسکی۔
یقال: ما بقی فی الإناء إلَّا مَزَّۃٌ: برتن میں صرف تھوڑا سا باقی رہا۔
(۳)مشروب کے بعد کھائی جانے والی چٹنی و اچار وغیرہ۔(محدثہ)
المُزَّۃُ: بے نفع ترشی والی شراب۔
المَزِیْزُ: صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کر سکے۔
مَزَعَ الفرسُ و نحوہ فی عدوہٖ- مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔
-القطنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا۔
مَزَّعَ الشیءَ: بکھیرنا۔

یقال: مَزَّعَ اللحم والثوابَ۔
تَمَزَّعَ الشیءُ: بکھرنا پھیلنا۔
یقال: فلان یَتَمَزَّع غیظًا۔
-القومُ الشیءَ بینهم: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔
المُزَاعَۃُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ۔
المَزَّاعُ: سیخی۔
المُزْعَۃُ: چکنائی کا باقی ماندہ۔
(۲)پانی کا گھونٹ۔
یقال: ما فی الاناء مُزْعَۃ من الماء۔ (ج) مُزَعٌ۔
المِزْعَۃُ: روئی کا گالا' گوشت کی بوٹی پروں کا گچھا(ج)مِزَعٌ۔
المَزْعِیُّ: چغل خور۔
(۲)رات کو چلنے کا عادی۔
مَزَقَ الهَابِرُ بِسَلْحِہٖ- مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
-الثوبَ و نحوَہ: کپڑے کو پھاڑنا۔
-عِرْضَ اخیہ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا۔
مَازَقَہٗ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
مَزَّقَ الثوبَ ونحوَہ تَمْزِیقًا' مُمَزَّقًا: مبالغہ در مزقہ۔
قرآن حکیم میں ہے
وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ: ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا۔
تَمَزَّقَ: پھٹنا' دھجیاں اڑنا۔
القومُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
یقال تَمَزَّقَ مَجْمَعُهُمْ۔
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتاری جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثوبٌ مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَۃُ: گوشت' روئی یا بالوں کا ٹکڑا۔ (ج) مِزَقٌ۔
یقال: صار الثوب مِزَقًا۔
ثوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
المَزِیْقُ: المَزِق۔

Marfat.com

مَزْمَزَةً: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
-للقیام: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا۔
مَزَنَ -مُزُوْنًا: اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلنا۔
یقال: مَزَنَ من العدو و نحوہ: دشمن وغیرہ سے بھاگنا۔
-فلانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
-فلانًا: ترجیح دینا۔
(۳) صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
-القِرْبَةَ مَزْنًا: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهٗ: مبالغہ در مَزَنَ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا۔
-علی اصحابہ: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔
قرآن حکیم میں ہے:
أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ۔
الواحدۃ: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔
المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند۔
یقال: طلع ابنُ مُزْنَةَ۔
مَزَا -ُ مَزْوًا، مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أَمْزَاهُ علیہ: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا، برتر قرار دینا۔
یقال: مَزَّيت متاعہ حتی نَفَقَتْهُ لہ۔
تَمازَی القوم: ایک دوسرے پر برتری و فوقیت حاصل کرنا۔
تَمَزَّی علیہم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِی: طاقتور، زبردست۔ (ج) مُزَاۃٌ۔
یقال: قعد عَنِّی مازِیًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔

المَازِيَةُ: فضیلت، برتری۔
(۲) کرم و مہربانی۔
یقال لہ علیہ مازِيَةٌ۔
المُتمازِی: یقال: قعد عنی متمازِیًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ: المَزْیُ فی کل شیء: ہر چیز کی تمامیت۔
المزِیُّ فی کل شیء: المَزْوُ: (۲) زیرک و خوش طبع۔
المرِیَّةُ فی کل شیء: المزوُ۔
(۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے۔
(۳) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا۔
(ج) مَزَایا۔

م ..... س

مَسَأَ فلانٌ- مَسْئًا، مُسوءًا: شوخ ہونا۔
ھو ماسِیٌ۔
-علی الشیء: کسی چیز کا عادی ہونا۔
-الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔
یقال: مَسَأَہ بالقول: نرم کرنا۔
-القِدْرَ: جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
-حَقَّهٗ: کسی کے حق کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔
-الطریقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
اَمْسَأَ بین القوم: لوگوں میں لڑائی کرانا۔ فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
مَسَحَ فی الارض- مُسُوحًا: جانا۔
-الشیءَ المُتَلَطِّخَ او المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر پانی وغیرہ صاف کرنا۔
-علی الشیء بالماء او الدُّھْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا۔
یقال: مَسَحَ بالشیء۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ۔
مَسَحَ یَدَہٗ علی راس الیتیم: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا۔
-اللّٰہ العلة عن العلیل: اللہ کا بیمار کو شفا دینا۔
-فلانًا بالقول: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔
-القومَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
-الحجَرَ الاسودَ: حجر اسود کو تبرکاً یا ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
-شَعْرَہٗ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
-فَلانًا بالسیف: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔
ھو ماسِحٌ۔ المفعول: مَمْسُوحٌ، مَسِيْحٌ۔
یقال: مَسَحَ القومُ مَتْلًا: لوگوں میں قتل و غارت گری کرنا۔
مَسَحَ ساقَہ او عُنقَہ وبھا: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔
قرآن پاک کی آیت فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ میں مسح بہ: کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
-الابِلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دوڑانا۔
یقال: مَسَحَتِ الابِلُ الارضَ یومَھا دأبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
-المَسَّاحُ الارضَ مَسْحًا، مِسَاحَةً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا۔
مَسِحَ فلانٌ- مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنے کے چھلے ہوئے، اندرونی حصوں والا ہونا۔
(۲) ران کی رگڑ سے ران میں پھٹن والا ہونا۔
-المرأۃُ: عورت کا کم گوشت سرین والا ہونا۔
(۲) بے ابھار پستان والی ہونا۔
(۳) ہموار تلووں والی ہونا۔
ھی مَسْحَاءُ، ھو اَمْسَحُ۔
مَاسَحَہٗ مُمَاسَحَةً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلاسا دینا۔
یقال: غَضِبَ فلان فماسَحَہٗ حتّٰی لان۔
(۲) مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشیءَ: مبالغہ در مَسَحَ۔
-فلانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکہ دینا۔

Marfat.com

-الإبلَ: مَسَحَهَا۔
اِمْتَسَحَ السَّيْفَ مِن غِمْدِهٖ: تلوار سونتنا۔
اِنْمَسَحَ 'امَّسَحَ الشئُ: صاف ہو جانا' لگی ہوئی چیز زائل ہونا۔
تَمَاسَحَ الرَّجلان: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔
يقال: التَقَوْ افتماسحوا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔
تَمَسَّحَ بالماء ومنه: غسل کرنا۔
-للصَّلاةِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔
-بالأرض: تیمم کرنا۔
حدیث میں ہے:
تَمَسَّحُوا بالأرضِ فَإِنَّهَا بكم بَرَّةٌ۔
يقال: فلانٌ يَتَمَسَّحُ به لفَضْلِه عبادته: کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بناء پر برکت حاصل کرنا۔ اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔
يقال: فلان يتمسَّح: فلاں خالی ہاتھ ہے۔ گویا اپنے ہاتھ پونچھ رہا ہے۔
الأمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا۔ (۲) کانا (۳) کم گوشت اور رانوں والا بھیڑیا۔
-من الارض: ہموار زمین۔ (ج) اَمَاسِحُ۔
هي مَسْحَاءُ (ج) مَسَاحَى' مَسَاحٍ۔
الأُسْوُحُ: کشتی میں ہر لمبی لکڑی (ج) اَمَاسِيحُ۔
التِّمْسَحُ۔
التِّمْسَاحُ: بڑے ڈیل ڈول کا چھیڑ چھاڑ کرنے والا جانور جس کی لمبائی تقریباً پانچ ذراع ہوتی ہے۔ دریائی جانور ہے نیل مصر اور بعض سند کے دریاؤں میں ہوتا ہے۔
من الرِّجال: خبیث و سرکش آدمی۔ (ج) تَمَاسِحُ' تَمَاسِيحُ۔
دموع التماسيح: نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے۔ (محدث)

التِّمْسَحُ التِّمْسَاحُ۔ (ج) تَمَاسِحُ۔ تَمَاسِيحُ۔
(۲) بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا جبکہ مقصد فریب ہو۔
(۳) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔
المَسَاحَةُ: علم المساحة: وہ علم جس کے ذریعے اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔
المِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل۔
(۲) راہب کا کرتا (موٴ)
(۳) زمین کا سیدھا راستہ (ج) اَمْسَاحٌ' مُسُوحٌ۔
المَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین۔
(۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے۔ یا جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو۔
(ج) مِسَاحٌ' مَسَاحَى' مَسَاحٍ۔
المَسْحَةُ: يقال: عليه او به مَسْحَةٌ من جمال او هُزَال: اس پر کچھ حسن یا دبلا پن ظاہر ہو رہا ہے۔
يقال: مَنَّ اللّٰهُ عليك بالْمَسْحَةِ' و اَذَاقَكَ حَلَاوَةَ الصِّحَّةِ۔
المَسَّاحُ: پیمائش کنندہ۔
المَسَّاحَةُ: لکھائی مٹانے کا ربڑ۔ (ج)
المِسْيَحُ: بڑا سیاح۔
المَسِيحُ: عیسیٰ بن مریم علیہ السلام۔
(۲) وہ شخص جس پر تیل بابرکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہوتا کہ وہ فرشتہ یا نبی ہو جائے۔ یہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔
(۲) کانا۔
رَجُلٌ مَسِيحُ الوجه: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو۔
(ج) مُسَحَاءُ' مَسْحَى۔
(۴) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ۔
(۵) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔
المَسِيحَةُ: گیسو یا بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال۔

من رأس الانسان: انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔
(۲) چاندی کا ٹکڑا۔
(۳) پرانا درہم۔
(۴) عمدہ مال۔ (ج) مَسَائِحُ۔
المَسِيحِيُّ: مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔
المِمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین۔
المِمْسَحَةُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے۔ (محدث)
المَمْسُوحُ: رجلٌ مَمْسُوحُ الوجه: وہ شخص جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔
رجل مَمْسُوح الأُلْيَتَيْنِ: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں۔
عَضُدٌ مَمْسُوحَةٌ: کم گوشت بازو والا آدمی۔
مَسَخَهٗ مَسْخًا: پہلی صورت سے بدل کر بدشکل صورت میں کر دینا۔
يقال: مَسَخَهُ اللّٰهُ قِرْدًا هو مِسْخٌ (ج) مُسُوخٌ 'هو مَسِيخٌ ايضاً۔
طعم كذا: ذائقہ بدل دینا۔
-النافَةَ: تھکا دینا اور لاغر کر دینا۔
مَسُخَ الطعامُ' نحوهٗ مَسَاخَةً: کھانے کا پھیکا ہونا۔ یا بے ذائقہ ہونا۔
يقال: مَسُخَتِ الفاكهةُ مَسُخَ اللَّحْمُ۔
اَمْسَخَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔
امْتَسَخَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
امْسَخَتِ العَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا۔
المَسِيخُ: کمزور بے وقوف۔
(۲) پیدائشی طور پر بدشکل۔
(۳) بے مزہ۔
يقال: رجلٌ مَسِيخٌ: غیر جاذب صورت آدمی۔
-من الطعام: بے مزہ اور بے رنگ کھانا۔
-من اللَّحم: بے مزہ گوشت۔

Marfat.com

اَلْمَمْسُوْخُ: فَرَسٌ مَمْسُوْخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا۔
مَسَدَ فی السَّیرِ - مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔
-الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
-البَقْلُ الحیوانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کر دینا۔
یقال: مَسَدَهُ المضمارُ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کر دیا۔
مُسِدَ البطنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔
هو مَمْسُوْدٌ۔
المِسَادُ: شہد کا مشکیزہ۔
یقال: هوَ اَحْسَنُ مَسِادَ شِعر منه: فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔
المَسَدُ: کھجور کے پتے، چھال۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔
(۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی۔
(۳) چرخی کا محور۔ دُھرا (ج) مِسَادٌ، اَمْسَادٌ۔
المَسْدَاءُ: ساقٌ مَسْدَاءُ: موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔
المَمْسُوْدُ: یقال: رَجُلٌ مَمْسُوْدٌ: مضبوط کاٹھی والا۔
امرأةٌ مَمْسُوْدَةٌ: خوش قامت، ہلکے بدن والی عورت۔
مِسْرَی: بارہواں قبطی مہینہ۔
مَسَّ الشیءَ - مَسًّا: ہاتھ لگانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔
یقال مَسِسْتُ الشیءَ۔
کبھی کہا جاتا ہے مِسْتُهٗ، مَسْتُهٗ۔
-الماءُ الجَسَدَ: بدن پر پانی پہنچنا۔
یقال: مَسَّهٗ بالسَّوْطِ، مَسَّهُ الکِبَرُ وَالمَرَضُ۔
مَسَّ المرأةَ: مباشرت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ لَّمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ۔
مَسَّه العذابُ، مَسَّتْهُم البأساء والضَّرَّاء
مَسَّتْ فلانًا مَوَاسُّ الخیر والشرِّ: پیش آنا، ظاہر ہونا۔
مَسَّهُ الشیطانُ: دیوانگی ہونا۔
مَسَّتْ به رحِمُ فلانٍ: کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔
-الحَاجَةُ الی کَذَا: کسی چیز کی ضرورت ہونا۔
اَمَسَّ الفرسُ: گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا۔ (تحجیل کو نہ پہنچے)
-فلانًا الشیءَ: کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔
-فلانا شَکْوَی: کسی سے شکایت کرنا۔
مَاسَّهٗ مُمَاسَّةً، مِسَاسًا: کسی کو چھونا قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَکَ فِی الْحَیَاتِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ۔
یقال: مَاسَّ الشیءُ الشیءَ: کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہِ راست مل جانا۔
تَمَاسَّ الجِرْمَانِ: دو جسموں کا باہم ملنا۔
الزَّوجان: باہم صحبت کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا۔
المَاسُّ: چھونے والا، لاحق، متعلق هی مَاسَّةٌ۔
یقال: بینهما رَحِمٌ مَاسَّةٌ: ان کے مابین قریبی رشتہ داری ہے۔
حَاجَةٌ مَاسَّةٌ: سخت ضرورت۔
مَسَاسِ: چھونے کا حکم دینا۔
یقال فی النَّهْیِ: لَا مَسَاسِ: نہ چھوؤ۔
المَسُّ: دیوانگی۔
(۲) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب، کاویہ کے ذریعے (محدثہ)
یقال: رأیت له مَسًّا فی ماله: میں نے اس کے مال میں اس کا اچھا اثر پایا۔
المَسُوْسُ من الماء: وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ جائے جو ہاتھوں سے لیا جا سکے۔
(۲) پیاس بجھانے والا پانی۔
(۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو اور نہ میٹھا۔
(۴) تریاق۔
کثیرؔ کا قول ہے
لقد اَصبحَ الراضون اِذَ اَنْتُمْ بها
مَسُوسُ البلاد یشتکون وَبَالَها
کلأٌ مَسُوْسٌ چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔
مَسِیْسُ الحَاجَةِ: شدت ضرورت۔
مَسَطَ السِّقَاءَ - مَسْطًا: دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا۔ جما ہوا دودھ نکالنا۔
یقال: مَسَطَ المِعَی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لئے جھٹکنا۔
-فلانًا: کسی کو کوڑے لگانا۔
المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی۔
(۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔
المَسِیْطُ: گارا، تر مٹی۔
(۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔
المَسِیْطَةُ: گدلا پانی۔
(۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنویں کا پانی مل کر خراب کر دے۔
(۳) حوض اور کنویں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے۔
(۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔
المُسْطِرَین (دیکھئے سطر)
المِسْعُ: شمالی ہوا۔
المَسْعِیُّ مِن الرِّجال: سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔
مَسَکَ بالشیءِ - مَسْکًا: پکڑنا، تھامنا۔

Marfat.com

-بالنار: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا۔ پھر راکھ سے ڈھانپنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔
مَسَكَ السِّقَاءُ- مَسَاكَةً: مشکیزہ کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا۔
اَمْسَكَ بالشئ: مَسَكَ۔
-عن الطعام ونحوه: کھانے وغیرہ سے رکنا۔
عن الانفاق: خرچ میں بخل کرنا۔
-الشئَ بيده: کوئی چیز ہاتھ سے پکڑنا۔
-الشئَ على نفسه: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا۔
-اللّٰهُ الغيثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔
مَسَّكَ بالشئ مَسَكَ۔
ایک قرأت میں ہے آیت قرآنی ہے: وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ۔
-الثوبَ: مَسَكَهٗ۔
-فلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔
-بالنار: مَسَكَ۔
اِمْتَسَكَ بالشي: مَسَكَ۔
يقال: مَسَكَ فلان بالبلد: شہر یا ملک میں قیام کرنا۔
تَمَاسَكَ بالشئ: مَسَكَ۔
يقال: مَا تماسك ان قال كذا: وہ بے قابو ہوکر بول پڑا۔
يقال: غشيني اَمْرٌ مُقْلِقٌ فتماسَكتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔
مابه تماسُك: اس میں کوئی ضد نہیں ہے۔
تَمَسَّكَ بالشئ: مَسَكَ۔
-بالطِّيب: خوشبو لگانا۔
اِسْتَمْسَكَ البولُ: پیشاب رک جانا۔
-بالشئ: مضبوطی سے تھامنا۔
قرآن حکیم میں ہے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى۔
-عن الامر: رکنا' باز رہنا۔

-الرَّجلُ على الرَّاحلة: سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔
اِلامْسَاكُ: بخل۔
يقال: بفلان اِمْسَاكٌ۔
-فِي الصوم: طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک کھانے پینے وغیرہ سے رکے رہنا۔
(۳) آنتوں میں فضلات کی رکاوٹ ضد۔ الاستطلاق(مو)
اَلتَّمَاسُكُ: حسی و معنوی طور پر کسی چیز کے اجزاء کا باہمی ارتباط۔
منه: التماسك الاجتماعي: معاشرتی یکجہتی۔(ج)
المَاسِكَةُ: انسان یا جانور کے نومولود بچے پر چڑھی ہوئی تھیلی۔
يقال: بيننا مَا بالسِكَةُ رَحِم: ہمارے درمیان نسبی قریبی رشتہ ہے۔
المَسَاكُ: پانی روکنے کی جگہ۔
المِسَاكُ: نیزے وغیرہ کا دستہ۔
يقال: ما فيه مِسَاكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسَاكَةُ: بخل۔
المَسِيْكُ: کمینہ' کنجوس۔
سِقَاءٌ مَسِيْكٌ: وہ مشک جو پانی کو بالکل روکنے والی ہو۔
المَسْكُ: کھال۔
(ج) مُسُكٌ' مُسُوْكٌ۔
القطعة منه: مَسْكَةٌ۔
يَكادُ يخرج من مَسْكه: وہ تیز ہے۔
يقال هم في مُسُوكَ الثَّعَالِب: وہ سہمے ہوئے ہیں۔
قال:
فيوماً ترانا في مُسوك جيادنا
ويَومًا ترا نالى مُسوكِ الثَّعالب
المَسَكُ: زمین کے پرت' طبقات۔
(۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے بنے ہوئے کنگن یا بازیب۔
المُسْكُ: عقل کامل۔

(۲) کھانے پینے کی اتنی مقدار جس سے زندگی باقی رکھی جاسکے۔
المِسْكُ: ہرن کے ناف سے نکلنے والا خوشبودار مادہ۔(مع)
القِطْعَةُ منه: مِسْكَةٌ۔
(ج) مِسَكٌ: یہ مذکر ہے۔ کبھی کبھی مؤنث آتا ہے' کی جمع مِسْكَةٌ: لانے کے ساتھ۔ جران العود کا قول ہے۔
لقدعا جلتني بالسِّبَاب وثوبها
جديدٌ ومن اَردانها المسك تنفحُ
مِسْكُ البَرّا: خزائی سے زیادہ خوشبودار بوٹی۔
المُسْكَانُ بیعانہ (ج) مَسَاكِيْنُ۔
المُسْكَةُ: سہارا لینے کی چیز۔
يقال: لِي فيه مُسْكَةٌ۔
(۲) بقاء حیات کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار۔
(۳) کامل عقل اور کامل رائے۔
يقال: رجل ذومُسْكَةٍ: ذی عقل اور ذی رائے۔
لَا مُسْكَةَ لَه: اسے عقل نہیں ہے۔
من الآبار: سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔
(۲) اثر۔ نشان باقی رہ جانے والا۔
يقال: فيه مُسْكَةٌ من خير: اس میں بھلائی باقی ہے۔
ليس لامره مُسكة: اس معاملہ کی کوئی بنیاد نہیں۔
مَافي سِقائه مُسكة من ماء: اس کے مشکیزہ میں تھوڑا سا پانی بھی نہیں۔
المَسَكَةُ: تقول العرب: فلان حَسَكَةٌ مَسَكَةٌ: فلاں بہادر ہے۔
المُسَكَةُ: کنجوس۔
(۲) سخت گرفت والا۔ (۳) وہ شخص جس سے کوئی مقابل نہ نبھ سکے۔(ج) مُسُكٌ۔
المِسْكُ: کنجوس۔
سِقَاءٌ مِسْكٌ: پانی کو پورے طور پر روکے

Marfat.com

رکھنے والا مشکیزہ۔
المَسِیْكُ: سِقاءٌ مَسِیْكٌ: وہ مشکیزہ جس سے پانی نہ ٹپکتا ہو۔
ما فیه مَسِیْكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسِیْكَةُ: ارضٌ مَسِیْكَةٌ: وہ سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو۔
مَسَلَ الماءُ- مَسْلاً: پینا۔
امْتَسَلَ السَّیْفَ: سونتنا۔
المَسَالَةُ: چہرہ کی خوشنمائی۔
المَسِیْلُ: پانی کی گزرگاہ۔
(ج) اَمْسِلَةٌ، مُسُلٌ۔
(۲) کھجور کی تروتازہ ٹہنی (ج) مُسُلٌ۔
مَسَنَ فلانٌ- مَسْناً: شوخ و بے باک ہونا۔
-فلاناً: مارتے مارتے گرا دینا۔
-الشیءَ من الشیء: ایک چیز کو دوسری میں سے کھینچ کر نکالنا۔
المَیْسُوْنُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا۔
مَسَا فلانٌ- مَسْواً: وعدہ کر کے ٹالنا۔
-الحمارُ: گدھا کا چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا۔
-الناقَةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔
اَمْسَی القومُ: شام کے وقت میں داخل ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ۔
-فلانٌ: مَسَا۔
-فلاناً: کسی کی کچھ مدد کرنا۔
مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی کا مذاق اڑانا۔
مَشَی فلانٌ: مَسَا۔
-فلاناً: کسی سے کیف اَمْسَیت؟ یا مَسَّاك اللّٰه بالخیر کہنا۔
امْتَسَی ما عند فلان: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
الاُمْسِیَّةُ: شام خلاف الاُصبوحَةُ: کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔

یقال: اتیتُه امسیةَ اَمَسٍ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ (ج) اَمَاسِیُّ۔
المَسَاءُ: صبح کا مقابل شام۔
(۲) ظہر سے مغرب یا نصف شب تک کا وقت۔
(ج) اَمْسِیَةٌ۔
یقال: اَتیتُه مَسَاءَ امس: میں اس کے پاس کل شام کے وقت آیا۔
کسی انسان کے بدفال ہونے پر کہا جاتا ہے
مَسَاءُ كَ اللّٰهُ لا مساؤكَ: (چاہے تو نصب دیں) تیری شام اچھی نہیں۔
یقال: رکب فلان مَسَاءَ الطّریق: فلاں راستہ کے درمیان میں چلا۔
مَسَی فلانٌ- مَسْیاً: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہو جانا۔
(۲) ہٹ دھرم اور خود رائے ہو جانا، کسی کی رائے اور بات نہ ماننا۔
-الشیءَ: ہاتھ پھیرنا۔
یقال: مَسَی الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔
-السَّیْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔
-الحَرُّ المَاشِیَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کر دینا۔
-السَّیفَ وغیرَه: سونتنا۔
امتَسَی: پیاسا ہونا۔
تَمَاسَی الشیءُ: ٹکڑے ہو جانا۔
تَمَسَّی: تَمَاسَی۔
التَّمَاسِی: مصائب (اس کا واحد نہیں)
المَاسِی: کسی کی نصیحت اور بات نہ ماننے والا، ہٹ دھرم۔

م ..... ش

مَشَجَ الشیءَ- مَشْجاً: ملانا۔
یقال: مَشَجَ بینهما: خلط ملط کرنا۔
المَشِیْجُ، المَشِیجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ۔ (ج) اَمْشَاجٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ۔

الاَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل۔
(۲) (علم الاحیاء میں) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بارآوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔
اَمْشَحَتِ السماءُ: کھلنا، بادل نہ آنا۔ آسمان صاف ہونا۔
-السَّنَةُ: سال کا خشک ہونا اور دشوار گزار ہونا۔
مَشَرَ الشَّیْءَ- مَشْراً: ظاہر کرنا۔
-فلاناً: دینا۔
مَشِرَ فلان- مَشَراً: اترانا۔
-الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔
اَمْشَرَ فلان: خوب دوڑنا۔
(۲) پھولنا۔
-الشجرُ: مَشِرَ۔
-الارضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔
مَشَّرَ الشَّجَر: مَشِرَ۔
فلاناً: مَشَرَهٗ۔
الشَّیْءَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔
اِمْتَشَرَ الرَّاعی بِمِحْجَنِهٖ مَن ورق الشَّجر: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کے لئے درختوں کے پتے توڑنا۔ یا جانوروں کی طرف جھکانا۔
تَمَشَّرَ فلانٌ: دولت مند ہونا، یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
-لأهله: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔
(۲) ان کے لئے کپڑا خریدنا۔
-الشجرُ: پتوں کا ہرا ہونا۔
-القومُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔
المَاشِرَةُ: ارضٌ مَاشِرَةٌ: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ من الرِّجال: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ: یقال: اَذْهَبَهٗ مَشْراً: کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا۔
المَشَرَةُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی۔

Marfat.com

۱) (نباتاتی اصطلاح میں) ہر وہ نباتاتی جسم
س میں مرکزی محور نہ ہو۔ یا اس کا محور پتوں اور
نوں میں منقسم نہ ہو۔ اسی کو عربی میں
ثّالوس کہتے ہیں (۲) (نباتاتی اصطلاح
یں)
۳) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی
وئی ٹہنی کے پتے۔
-من العُشبِ: چھوٹی گھاس۔
۴) لباس۔
مرأة مَشْرَةُ الأعضاء: گداز جوڑوں والی
ورت۔
ذن حَشْرَةٌ مَشْرَةٌ: نازک وخوشنما کان۔
قال: علیه مَشْرَة الغِنیٰ: اس پر مالداری کی
ونق اور اثرات ہیں۔
لمَشْرَةُ مَشَرَةُ الأرضِ: زمین کی ابتدائی
روئیدگی۔
شّ العظمَ - مَشًّا: ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
-النَاقةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ
دوہنا۔
-مالَ فلان: کسی کا سارا سامان تھوڑا تھوڑا کر
کے لینا۔
-الشیٔ فی الماء: کسی چیز کو پانی میں بھگو کر
لطاوینا۔
فلانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا' دشمنی کرنا۔
یدَهٗ: چلنا ہٹ۔ اف کرنے کے لئے ہاتھ پر
کھ ذری چیز پھیرنا۔
مَشِشَت الدَّابَّةُ - مَشَشًا: چوپائے کے کھر کا
ہڈی نما گانٹھ والا ہونا۔ لیکن ہڈی جیسی سختی نہ ہو۔
الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں
فیدی آجانا۔
هي مَشَّاء' هو أمَشُّ (ج) مُشٌّ۔
أمَشَّ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
امْتَشَّ فلان: انتخاب کرنا۔
العظمَ: ہڈی کو چوسنا۔
مافی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
من مال فلان: کسی کا کچھ مال لینا۔

-المرأةُ حُلِيَّهَا: عورت کا اپنی گردن سے ہار
وغیرہ اتار دینا۔
المُشَاشُ: نرم زمین۔
(۲) اصل۔
(۳) نفس۔ (۴) طبیعت۔
یقال: فلان طیّب المُشَّاشِ: فلاں وسیع
الظرف یا فراخ دل ہے۔
(۵) زیرک وہوشیار۔
(۶) بغیر گودے والی ہڈی۔
(۷) سفر وحضر کے خدام۔
(۸) (علم الاحیاء میں) انتہائی ہڈی جو ہڈی کے
متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔ جنہیں کتما
احمر کی لکیریں جدا کرتی ہیں۔
المُشَاشَةُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا سرا۔
(۲) موٹھے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں
اور وہ ان کا پانی جذب کر لے۔
(۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ۔
(ج) مُشَاشٌ۔
المَشَشُ: اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی
سفیدی۔
(۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ: ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک
ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے
کھانے کے قابل بنتا ہے۔ (مصریة)
المَشُوشُ: ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
مَشَطَ الشَّعرَ - مَشْطًا: کنگھا کرنا۔
یقال: مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المرأةَ: کنگھی
کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے
سنوارنا۔
-الشیٔ: ملانا۔
یقال: مَشَطَ بین الماءِ واللبن۔
-الارضَ: زمین پر پھیلے ہوئے تلہ کو چوڑی
لکڑی سے ڈھانکنا۔
الدَّابَّةَ: کنگھی نما آلے سے داغنا۔
مَشِطَتْ یَدُ فلان - مَشَطًا: کام کاج سے
ہاتھ کا کھردرا ہونا' یا کانٹا چبھانا۔

-الناقةُ: اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھی جیسے
بازوؤں والی ہونا۔
اِمْتَشَطَتِ المرأةُ: عورت کا اپنے بالوں میں
کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ
کرنے والی عورت۔ (ج) مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ: کنگھی کرنے کا پیشہ۔
المُشَاطَةُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے
بال۔
المَشَّاطُ: کنگھی ساز یا کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ: المَاشِطَةُ۔
المِشْطُ: کنگھی۔ (ج) أمْشَاطٌ' مِشَاطٌ
حدیث میں ہے۔ الناس سواسیة کاسنان
المشط۔
المُشْطُ: کنگھی
(۲) جولاہے کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے
پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے۔
یقال' ضرب الناسج بُمُشطه۔
(۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان۔ کھریرا۔
(۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ۔
یقال: انکسرَ مُشْطُ قدمِه۔
قاموا علی أمْشَاط أرْجُلهم۔
-من الکتف: کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس
کے اوپر کا گوشت۔
(۵) چوڑی لکڑی جس سے زمین پر پھیلا ہوا
غلہ ڈھانپا جائے۔
(۶) دریائی مچھلی جسے البُلطِی بھی کہتے ہیں۔
المِشْطَةُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔
یقال: فلان حَسَنُ المِشْطَةِ: فلاں کے بال
خوشنما بنے ہوئے ہیں۔ (دیکھئے سرح)
المَشِیطُ: المَمْشُوطُ۔
المِمْشَطُ: المِشْطُ (ج) مَمَاشِطُ۔
المَمْشُوطُ: رجلٌ مَمْشُوطٌ: نازک اور لمبا
آدمی۔
بعیرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ۔
مَشِطَ الرَّجُلُ - مَشَطًا: آدمی کا ران سے
ران ٹکرانے والا ہونا۔

Marfat.com

(۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔
یقال: مَشِظَتْ یَدُهٗ: ہاتھ میں کانٹا پھنس جانا۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایا اور ابھرا ہوا ہونا۔
المَشْظُ: ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا وغیرہ۔
(۲) لکڑی کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے۔
المِشْظَةُ: کانٹے یا پھانس کی نوک۔
المَشْظَةُ: قناه مَشِظَةٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔
مَشَعَ فَلانٌ-مَشْعًا، مُشوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔
-مَشْعًا: ہلکی چال چلنا۔
(۲) اچکنا۔
-القِثَّاءَ و نحوَه: ککڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکالنا۔
-القَصْعَةُ: بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔
-فلانًا بالحبل وغیرہ: کسی کو رسی سے مارنا۔
-القُطنَ و نحوَه: ہاتھ سے روئی دھننا۔
اِمْتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔
مافی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔
یقال: امتشع مافی ید فلان
-ثوبَ صاحبه: کپڑا کھینچ لینا۔
-السَّیْفَ من غِمْدِه: تلوار سونتنا۔
تَمَشَّعَ الرَّجلُ اِمْتَشَعَ۔
المِشْعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گولہ۔
المَشُوْعُ: رَجُلٌ مَشُوْعٌ: بہت کمانے والا۔
ذِئْبٌ مَشُوْعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا۔
المَشِیْعَةُ: المشعَةُ۔
مَشَغَ فَلانٌ- مَشْغًا: لکڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔
-فلانًا سوطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔
-عِرضَ فلان: کسی کی عزت داغ دار کرنا۔
مَشَّغَ الثوبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔

-عِرْضَ فلان: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔
المِشْغُ: سرخ مٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔
مَشَقَ فی الکتابةِ- مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا۔
(۲) تیز لکھنا۔
یقال: مَشَقوا رحیلَهم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔
-الابلُ فی سیرها: تیز چلنا۔
-فی الکلاءِ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔
-فلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔
-الأکلَ: تیز تیز کھانا۔
-الثوبُ الخشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا' ملے ہوئے جیسا کر دینا۔
-الشیءَ: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
-الوترَ وغیرهٗ: تانت کو پتلا کرنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔
-الکتّانَ و نحوه بالمِمْشَقَةِ: کنگھی نما آلے سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔
مُشِقَتِ الجاریةُ مَشْقًا: لڑکی کا کم گوشت اور پتلے اعضاء والی ہونا۔
مَشِقَ فلانٌ-مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش والا ہونا۔
هو مَشِقٌ، اَمْشَقُ، هی مَشْقَاءُ۔ (ج) مُشْقٌ۔
اَمْشَقَهٗ: کوڑے سے مارنا۔
-الثَّوْبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔
مَاشَقَهٗ مُمَاشَقَةً: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
(۲) کھینچا تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشیءَ من ید غیرہ: ہاتھ سے چھین لینا۔
-ما فی الضَّرْعِ: تھن کا پورا دودھ نکال لینا۔
-مَا فِی یدہ: ہاتھ کی چیز لے لینا۔
-السَّیْفَ: سونتنا۔
تَمَاشَقُوْا الشیءَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فلان ثوبُه: کسی کا کپڑا پھٹ جانا۔
-الغُصْنُ: شاخ کا چھل جانا۔ پتوں سے خالی ہو جانا۔
-الصُّبْحُ او اللَّیْلُ: صبح یا رات کا گزر جانا۔
یقال: تَمَشَّقَ ثوبُ اللیل: صبح کے آثار نمایاں ہونا۔
الاَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال۔ (ج) مُشْقٌ۔
المُشَاقَةُ: کنگھا یا برش پھیرنے سے گرنے والے بال یا کتان۔
المَشَّاقُ: قلمٌ مَشَّاقٌ: کاغذ پر تیز چلنے والا قلم۔
المَشْقُ: سرخ مٹی۔
یقال: فِی قَدِّه مَشْقٌ: اس کے قد میں خوشنما لمبائی ہے۔
(۲) نمونہ خط جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا مشق کرتا ہے۔ (مو)
المِشْقُ: سرخ مٹی۔
(۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المِشْقَةُ: المُشَاقَةُ۔
(۳) روئی وغیرہ کا گالا۔
(۳) بوسیدہ پرانا کپڑا۔ (ج) مِشَقٌ۔
المَشْقَةُ: چوپائے کے پیر پر رسی کا نشان۔
المَشِیْقُ: ہلکے بدن کا آدمی۔
-من الخیل: چھریرے بدن کا گھوڑا۔
-من الثیاب: زیادہ پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا۔
المَمْشُوْقُ من الرجال او الخیل: المَشِیقُ۔
-من القُضْبَان: لمبی اور پتلی ٹہنی وغیرہ۔
یقال: قَدٌّ مَمْشُوْقٌ: نازک ولمبا قد۔
جاریة ممشُوْقَةٌ: نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
مَشَلَ لحمُهٗ- مُشُوْلًا: کم ہونا۔
یقال: فخذ ما شلةٌ وممشولة۔
-السیفَ مَشْلًا: سونتنا۔
مَشَّلَتِ النَّاقةُ: اونٹنی کے تھوڑا دودھ اترنا۔
-الحالبُ: آہستہ دودھ نکالنا اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔

Marfat.com

اِمْتَشَلَ السيفَ: سونتنا۔
المَشْل: تھوڑا دوہا ہوا دودھ۔
المُشْمُشُ: (دونوں میموں پر تینوں اعراب)
المشمش: فصیلہ وردیہ کا پھل دار درخت جس کا پھل تروتازہ اور سکھا کر دونوں طرح کھایا جاتا ہے۔ یا پارچوں کی شکل میں جنہیں قمرالدین کہتے ہیں۔
المَشِيمَةُ: (دیکھئے شیم)
مَشَنَهُ بالسَّوْطِ- مَشْنًا: کوڑے سے مارنا۔ سوط مَاشِنٌ۔ (ج) مُشَّنٌ۔
يقال: مَشَّنَهُ بالسَّيف: تلوار کا کھال چھین دینا اور خون نہ نکلنا۔
-الشيءُ فلانًا: کسی کو کسی چیز سے خراش لگنا۔
-يَدَهُ: ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
-ما في ضَرْعِ الناقةِ: اونٹنی کے تھن کا دودھ نکال لینا۔
يقال: امتَشِنْ منه ما مَشَنَ لكَ: جو تمہیں ملے وہ لے لو۔
مَشَنَتِ الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشيءَ: چھین لینا' اچک لینا۔
-ثوبَه: کپڑا اتارنا۔
السيفَ: سونتنا۔
-الناقةَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکالینا۔
تَمَاشَنَا الشيءَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا۔
يقال: تَمَاشَنَا جِلْدَ الظِّربانِ: ایک دوسرے کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز وطرار عورت۔
(۲) بھیڑیے کی مادہ۔
المَشْنَةُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو۔
المِشْنَى: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں لکھی ہوئی کتاب۔ (مع)
اَمْشَى الدَّواءُ فلانًا: دوا سے کسی کو دست آنا۔
اسْتَمْشَى فلان مُسْهِل: (دست آور) دوا پینا۔
يقال: استَمْشَى بالدواء۔

المَشَا: گاجر یا اس جیسی سبزی۔
واحدته: مَشَاةٌ۔
المَشَاءُ' المَشْوُ' المَشُوُّ: دست آور دوا۔
مَشَى- مَشْيًا: ارادہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
يقال: مَشَى النِّمْيَمَةِ: چغلی کھانا۔
-مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
يقال: مَشَتْ إبِلُهُ: اس کے اونٹ بہت ہو گئے۔
-المرأةُ او الماشيةُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔
اَمْشَى فلانٌ: بہت مویشی والا ہونا۔
-الرجلَ: چلانا۔
مَشَّى: مبالغہ در مَشَى۔
--الرجلَ: اَمْشَاهُ۔
مَاشَاهُ مُمَاشاةً: کسی کے ساتھ چلنا۔
اِمْتَشَى القومُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔
تَمَاشَى القَوْمُ: ساتھ ساتھ چلنا۔
تَمَشَّى: مَشَى۔
يقال: تَمَشَّتْ فِيهِ حُمَيَّا الكأس: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کر گئی۔
المَاشِيَةُ: اونٹ' گائے اور بکری۔ عمومی استعمال بکریوں میں ہوتا ہے۔ (ج) مَوَاشٍ۔
مؤنث: مَاشِيةٌ: بہت بچوں والی۔
المُشَاةُ: پیدل' پیادہ' خلاف۔ الرُّكبان۔
-من الجيش: پیدل فوجی دستہ۔
(۲) چغلخور (جمع) واحد ہے ماشٍ۔
المَشَّاءُ: بہت چلنے والا۔
(۲) چغلخور۔

م ..... ص

مَصَحَ الشيءُ- مَصْحًا' مُصُوحًا: زائل ہونا' یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔
يقال: مصحت الدارُ' مصح الكِتَابُ۔
مصح لبنُ الناقة۔
يقال: مَصَحَ الضَّرْعُ۔

-الثوبُ: پرانا ہونا۔
-النباتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔
-الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا۔
-الشيءُ في الأرض: زمین میں دھنس جانا۔
-بالشيء: لے جانا' زائل کر دینا۔
اَمْصَحَ اللّٰهُ ما بك: اللہ کا کسی کی تکلیف وغیرہ کو ختم کر دینا۔
مَصَّحَهُ اللّٰهُ مَرَضَه: بیماری کو دور کرنا۔
المُصَاحَةُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔
مَصَغَ الشيءُ- مَصْغًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا۔
(۲) کھینچنا۔
اِمْتَصَغَ الشيءُ عن الشيءِ: الگ ہونا۔
-الشيءَ: کھینچنا۔
اَمْصَغَ الولدُ: بچے کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔
مَصَدَ الشيءَ- مَصْدًا: چوسنا۔
-الحيوانَ: سدھانا۔
المَصَادُ: بلند پہاڑ یا پہاڑی سلسلہ۔ (ج) اَمْصِدَةٌ' مُصْدَانٌ۔
يقال وهو لقومه مَعْقِلٌ وَمَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا وماوی ہے۔
المَصْدُ: المَصَادُ۔
(۲) بارش (۳) سردی۔
المَصْدَةُ: ایک مرتبہ کی بارش۔
يقال: مَا أَصَابَتنا مصدة۔
مَصَرَتِ الحَلُوبُ- مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔
-الناقةَ او الشاةَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔
العطاءَ: عطیہ کم کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی ترغیب دینا۔
اَمْصَرَتِ الحُلوبُ: مَصَرَتْ۔
مَصَّرَ عليه عطاءَه: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔

Marfat.com

مرصن

-القومُ المكان کسی جگہ کو شہر بنانا۔
یقال: مَدَّنَ الاَمْصَارَ شہر تعمیر کرنا۔
الدولَةُ الشركةَ ونحوَها: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا شہری انتظام میں لینا۔ (محدثہ)
-الثوبَ کپڑے کو سرخ مٹی یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔
تَمَصَّرَ المكانُ کسی جگہ کا شہر بن جانا۔
الشيءُ مرجھانا۔
-القومُ شہروں میں پھیل جانا۔
-الشخصُ والشيءُ کسی شخص یا چیز کا معمولی ہو جانا۔ (محدثہ)
-الشيءَ تلاش کرنا۔
امْتَصَرَ الناقةَ او الشاةَ: مَصَرَهَا۔
المَاصِرُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ۔
ناقةٌ او شاةٌ مَاصِرٌ: کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
المُصَارَةُ: گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ۔
المِصْرُ: دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ۔ (ج) مُصُورٌ۔
يقال: اشترى الدار بمُصُورها۔ گھر کو اس کے اندرونی حصوں سمیت خریدا۔
(۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازمات زندگی موجود ہوں۔
(۴) رنگائی کے کام آنے والا سرخ مادہ۔
المَصُورُ من الابل او الشاة: المَاصِرُ
(ج) مِصارٌ۔ مَصَايِرُ۔
المَصِيرُ: آنت۔
(ج) مُصْرَانٌ، مَصَارِينُ۔
المُمَصَّرُ: ثوبٌ مُمَصَّرٌ: ہلکے سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا۔
المُمَصَّرَةُ: کتے ہوئے سوت کا گولا۔
مَصَّ القَصَبَ ونحوَهُ: مَصًّا: گنا وغیرہ چوسنا۔
يقال: مَصَّ من الدُّنيا: دنیا کا کچھ حصہ پانا۔
امَصَّهُ الشيءَ: چوسانا۔
-فلانًا: کسی کو یا مَصَّانٌ کہنا۔

مرصط

امْتَصَّ الشيءَ: آہستہ آہستہ چوسنا۔
تَمَصَّصَ الشيءَ: امْتَصَّهُ۔
المَاصَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اُگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چوٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے۔
(۲) پانی کھینچنے کی مشین۔ (محدثہ)
المَصَاصُ: چوسی جانے والی چیز، گودا، عرق اور رس وغیرہ۔
(۳) ہر خالص چیز۔
يقال: فلان مُصَاصُ قومه: وہ اپنے قبیلے میں اعلیٰ نسب والا ہے (اس میں واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں)۔
رجلٌ مُصَاصٌ: مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی۔
المُصَاصَةُ: عرق، رس، گودا وغیرہ۔
يقال: طابت مُصَاصَتُهُ فی فمی۔
مُصَاصَةُ الشيءِ: خالص۔ جوہر۔
يقال: فلان مُصَاحَةُ قومه: مُصَاهُمْ۔
(۳) پوسنے کے بعد بچنے والا (محدثہ)
المَصَّانُ: وہ شخص جو بکری کے تھن ملائمگی کی وجہ سے منہ لگا کر دودھ پیتا ہو۔
يقال (بطور گالی) يا مَصَّانُ۔
عورت کو يا مَصَّانَةُ۔
(۲) چھپنے لگانے والا۔
المُصَّانُ: گنا۔ فصیلیہ، خیلیہ کا پودا جس کے رس میں سے شکر بنتی ہے۔
مَصِيصُ الثَّرَى: تر اور مرطوب ریت یا مٹی۔
المَصِيصَةُ: پیالہ۔
المَمْصُوصُ: وَظِيفٌ مَمْصُوصٌ: پتلا کھر۔
المَمْصُوصَةُ: بیمار، رہ دبلی عورت۔
مَصْطَكَ الدواءُ: دوا میں مصطگی ملانا۔
المُصْطَكَا۔ المُصْطَكَاءُ۔ فصیلیہ، علمیات کا ایک درخت جو شام کے ساحلوں اور بعض نشیبی پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس سے مشہور گوند نکلتا ہے۔ (د)
مَصَعَ السيلُ: مَصْعًا: چلا جانا، ختم ہو جانا، پھر جانا، ہو ماصِعٌ۔

يقال: مَصَعَ البَرْدُ: مَصَعَ لَبَنُ الناقةِ ونحوها۔
مَاءُ الحَوْضِ: حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
مصع فؤادُهُ: ڈر یا تکلیف کی بناء پر دل نکالا جانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا۔
-فی الأرض: جانا۔ سفر کرنا۔
-بالشيءِ: پھینکنا۔
-الدَّابَّةَ بذنبها: چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔
-البرقُ: بجلی چمکنا۔
-فلانًا: کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
-الفتنةُ القومَ: فتنوں اور آزمائشوں کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا۔
اَمْصَعَ العوسجُ: عوسج درخت پر پھل آنا۔
-القومُ: قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
لفلان بحقِّهِ: کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
-المرأةُ ولدَها: عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
مَاصَعَ قِرْنَهُ: اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا۔
مَصَّعَ العودَ او العُضْنَ: سوکھنے کے لئے ٹہنی یا ٹہنی پر پھلکا چھوڑنا۔
امْصَعَّ الحمارُ: گدھے کا سننے کے لئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَمَاصَعُوا فی الحرب: جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
المَاصِعُ: کھاری پانی۔
(۲) تھوڑا گدلا پانی۔
المَصِعُ: کپڑے کا کوا نا کر کھیلنے والا لڑکا۔
رَجُلٌ مَصِعٌ: بہادر آدمی جو تلوار وغیرہ سے نبرد آزمائی کرے۔
المُصْعَةُ: عوسج درخت کا پھل۔ (ر)
مُصَيْعٌ۔
المُصَيْعُ: دریا یا نالے کی تہ۔
مَصَلَ السيلُ: مَصْلًا: مصلاً: تلے سے بہنا۔
-الجُرْحُ: زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔

Marfat.com

-اللَّبَنَ مَصْلاً: پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
-مَالَه: مال تباہ کرنا۔ غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ المرأةُ: عورت کو اسقاط ہونا۔ حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
-الراعي الغنمَ: چرواہے کا بکریوں کے دودھ کو پورے طور پر دوہ لینا۔
-مَالَه اِمْصَلَهٗ۔
المَاصِلُ: لبنٌ مَاصِلٌ: تھوڑا دودھ۔
يقال: اَعْطَى عَطاءً مَاصِلاً: تھوڑا عطیہ دینا۔
المُصَالَةُ: پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی۔
(۲) مٹکے وغیرہ سے ٹپکا ہوا پانی۔
المَصْلُ: مصل الدم: ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھے ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے۔
(۲) کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے (مج) مرض المصل دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکالیف۔ (مج) (ج) مُصُولٌ۔
المِمْصَلُ: اغویات میں مال ضائع کرنے والا۔
(۲) مصل کا مخصوص برتن۔
(۳) رنگ ریز کا کپڑے پکانے کا برتن۔
مَضْمَضَ فَاهُ: منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا۔
-الاناءَ: دھونے کیلئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
المُضَامِصُ: ہر شے کا خالص حصہ۔
يقال: اِنَّه لَمُضَامِصٌ في قومه: وہ اپنے قبیلے میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔
فَرَسٌ مضَامِصٌ: مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م ض

مَضَحَتِ الدَّوابُّ: مَضْحًا: چوپایوں کا منتشر ہونا۔
-الشَّمسُ: دھوپ پھیلنا۔
-المَزَادَةُ: توشہ دان کا رسنا۔
-عَنْهُ: مٹانا' دفاع کرنا۔
-عِرْضَ فلانٍ: عزت کو داغدار کرنا۔
مَضَرَ النبيذُ او اللبنُ مَضْرًا۔ مُضُورًا: نبیذ یا دودھ کا ترش اور مفید ہونا۔ هو مَاضِرٌ۔
مَضَّرَهٗ: قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔
يقال: مَضَّرَ اللّٰهُ لك الثَّنَاءَ: خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کروائے۔
تَمَضَّرَ: قبیلہ مضر کی طرف منسوب ہونا۔ یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
-المَاشِيَةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
المُضارةُ' مِن اللبن: ترش اور سفید دودھ کا بہنے والا پانی۔
المَضِرُ: ترش۔
يقال: ذَهَبَ دَمُهٗ خَضِرًا مَضِرًا' خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تر و تازہ خون بہا۔
المَضِيرَةُ: خالص ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔
مَضَّهٗ-مَضًّا مَضِيضًا: تکلیف دینا۔
يقال: مَضَّهُ الجُرْحُ' مَضَّ الكُحلُ العينَ' مَضَّل الخَلُّ فَمَه۔
-الشيءُ فلانٌ: رنج و غم یا کسی بات سے دل کو تکلیف پہنچنا۔
يقال: مَضَّهُ الهَمُّ والحُزنُ والقولُ: تکلیف پہنچانا۔
-الشيءُ مَضًّا: چوسنا۔
مَضَّ فلانٌ-مَضَضًا' مَضَاضَةً: مَضِضْنًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔
-من الشيءِ' وله: کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔
اَمَضَّهُ الشيءُ: مَضَّهٗ۔
يقال: اَمَضَّهٗ جلدُه فَدَلَكَهٗ۔
مَاضَّهٗ: مضاضًا: کسی سے جھگڑنا' کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
مَضَّصَ فلانٌ: خالص چیز لینا۔

تَمَاضَّ القومُ: باہم جھگڑنا۔
المُضَاضُ: خالص۔
يقال: فلانٌ مِن مُضَاضِ القوم۔
(۴) ناقابل برداشت کھاری پانی۔
(۲) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن درد یا سوزش۔
المَضُّ: تکلیف دہ تیز۔
المِضُّ: مِضٌّ' مِضَّ' مِضِّ: (منی)
مِضٌّ: (منون): کلمہ بمعنی لا ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔
المَضَضُ: ترش دودھ۔
(۲) تکلیف' درد۔
يقال' فعلتُ هذا على مَضَضٍ: میں نے ایسا ناگواری اور دکھ کے ساتھ کیا۔
المَضَّةُ: اَلْبَانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔
امرأةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کر سکے۔
مَضَغَ الطَّعامَ وغيرَهٗ-مَضْغًا: دانتوں سے چبانا۔
يقال: هو يمضُّغ الشِّيْحَ والقيصومَ: یہ اس کے بارے میں کہتے ہیں جو کہ دیہاتی ہو۔
ومن المجازِ: هو يمضغ لحم اَخيه: اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانے والا۔
رجلٌ مَضَّاغةٌ للحوم الناس۔
اَمْضَغَ التَّمْرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہونا۔
-اللحمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہو جانا۔
-فلانًا الشيءُ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔
مَاصَغَهٗ في القتال: جنگ میں کسی کے سامنے آنا۔
يقال ما ضغه القتالَ والخصومةَ: مقابلہ کرنا۔
مَضَّغَهُ الشيءُ: اَمْضَغَهٗ۔
المَاضِغُ: داڑھوں کے قریب کا حصہ جبڑا۔
هما ماضغان۔
المَاضِغَةُ: الماضغُ۔
هما ماضغتان۔ (ج) مَوَاضِغُ۔
المَوَاضِغُ: داڑھیں۔

Marfat.com

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔
یقال: مَا ذقتُ مَضَاغًا۔
(۲) چبانا۔ یقال: لقمةٌ لَيِّنةُ المضاغ۔
المُضَاغَةُ: چبائی ہوئی چیز۔
(۳) چبانے کے بعد منہ میں لگی رہ جانے والی چیز۔
المُضَّاغَةُ: بیوقوف۔
المَضِغُ یقال: كَلَأٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔
المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا۔
(۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو۔ (ج) مُضَغٌ۔
مَضَغُ الأمور: معمولی کام۔
المَضِيغَةُ: جبڑے میں داڑھ کی جڑ۔
(۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت۔
(۳) عَضَلَه۔ پٹھوں کا مجموعہ۔
(۴) جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
(ج) مَضِيغٌ، مَضَائغ۔
مَضْمَضَ النعاسُ فی عینه: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔
-فلانٌ: دیر تک سونا۔
یقال: ما مَضْمَضْتُ عینی بنوم: مجھے بالکل نیند نہیں آتی۔
-الماءَ فی فمه: منہ میں پانی ڈال کر گھمانا۔
الإناءَ وغیرَهٗ: دھونا۔
تَمَضْمَضَ بالماء فی فیه: مَضْمَضَهٗ والنعاسُ فی عینه: مَضْمَضَ۔
یقال: تَمَضْمَضَتِ العینُ بالنُّعَاسِ۔
-الكلبُ فی اكثره: کتے کا کسی کا پیچھا کر کے بھونکنا۔
المِضْمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی۔
(۲) نیند (۳) سوزش، جلن۔
مَضَى الشیءُ۔ مُضِيًّا: گزر جانا۔ چلے جانا۔
قرآن حکیم میں ہے: ومَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ۔
وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ۔
-على الأمر' وفيه: کسی کام کو جاری رکھنا۔ هو ماضٍ۔
الأمرُ مَمْضِيٌّ عليه' وفيه۔
-فلانٌ سبيلَه' وبسبيله: مرنا۔
-السيفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ تیر کاٹنے والی ہونا۔
یقال: هَوَ اَمْضٰى من السَّيف۔
-على البيع: بیع کو نافذ کرنا۔
اَمْضَى الحُكْمَ والأمرَ: حکم جاری کرنا۔
حدیث میں ہے لیس لَكَ فی مالك اِلَّا ما تَصَدَّقت مأمضيت۔
-البيعَ ونحوه: نافذ کرنا۔
مَضَّى الأمرَ: اَمْضَاهُ۔
تَمَضَّى الرجلُ: آگے بڑھنا۔
-الأمرُ: نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔
المَاضِيْ: زمانہ گزشتہ۔
یقال: كان ذلك فی الزمان الماضی۔
(۲) تیز تلوار (ج) مَوَاضٍ۔
المُضَوَاءُ: پیش رفت۔
یقال مَضٰى على مُضَوَانه۔

م ..... ط

مَطَحَهٗ۔ مَطْحًا: ہاتھ سے مارنا۔
اِمْتَطَحَ الوادی: وادی کا پانی سے لبریز ہونا۔
تَمَطَّحَ الوادی: امتطح۔
مَطَخَ فلانٌ۔ مَطْخًا: بہت کھانا۔
-الشیءَ: چاٹنا۔
یقال: مَطَخَ العسلَ۔
-الرجلُ بیده: ہاتھ سے مارنا۔
-عِرْضَهٗ: عزت کو بٹا لگانا۔
-بالدَّلْوِ: ڈول کھینچنا۔
المَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
المَطَّاخ: بیوقوف۔
(۲) متکبر۔
(۳) بدزبان و فحش گو۔
مَطَرَتِ السماءُ۔ مَطْرًا' مَطَرًا: بارش نازل ہونا۔ هی ماطِرَةٌ۔
یقال' مَطَرَتِ السماءُ القومَ: آسمان کا کسی قوم پر بارش برسانا۔
یقال: لَا اَدری مَن مَطَرَبه: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔
مطرنی بخیر: اس سے مجھے بھلائی ملی۔
مامُطِرَ منه خیرًا' ما مُطِرَ منه بخیر: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔
-فلانٌ فی الارضُ مُطورًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔
-العبدُ: غلام کا بھاگ جانا۔
-الطيرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔
-الفرسُ مَطْرًا' مُطُوْرًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔
-القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اَمْطَرَتِ السماءُ: آسمان سے پانی برسنا۔
یقال: اُمْطِرَتِ السحب او السماءُ القومَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا۔
یقال: اَمْطَرَ اللّٰهُ عليهم الحجارةَ (مجازا): قرآن حکیم میں ہے:
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً۔
-فلانٌ: کسی کا بارش میں ہونا۔
(۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
-المكانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا۔
تَمَاطَرَ السَّحابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
-فلانٌ: پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطيرُ: مَطَرَ۔
-فلانٌ فی الأرض: کسی جگ جانا۔
-به فرسُه: کسی کے گھوڑے کا رسہ لے کر تیز دوڑنا۔
(۲) کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا۔
(۳) بارش کے بعد اس کا لطف لینا۔

Marfat.com

(۴) بارش کا طالب ہونا۔
یقال: خَرَجُوْا یَتَمَطَّرُوْنَ اللّٰہَ۔
-الخیلُ گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
استَمْطَرَ المکانُ او الزرع: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
-فلانٌ: بارش کا طالب ہونا۔
یقال: خَرَجُوْا یَسْتَمْطِرُوْنَ اللّٰہَ۔
(۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا۔
(۳) خاموش ہونا۔
یقال: مالك مستمطرًا۔
-للسِّباط گھوڑوں کی مار سہنا۔
-الثوبَ بارش میں برساتی یا کپڑا اوڑھنا۔
-فلانًا کسی سے طالب بخشش ہونا۔
-فلانٌ الخیلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
المَاطِرُ یومٌ ماطِرٌ: بارش والا دن۔
المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔
یقال: نَزَلَ فلان بالمُسْتَمْطَر۔
المَطَارُ من الآبار: چوڑے منہ کا کنواں۔
المُطَارَةُ من الآبار: المَطَارُ۔
المَطَرُ: بادلوں سے اترنے والا پانی۔ بارش (ج) اَمْطَارٌ۔
المَطَرُ: یَوْمٌ مَطِرٌ: بارش والا دن۔
المُطْرُ: عادت۔
(۲) ملکی خوشی اے عام زبان میں الکوز لیتے ہیں۔
المَطْرَانُ: نصاریٰ کا مذہبی پیشوا۔ جو اسقف سے بڑا اور بطریرك سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
(۲) عادت۔
یقال: اِنَّ لِلّٰہِ فی فلان مَطْرَةً۔
المطرة: عادت
اسواہ مطرة: [illegible]
[illegible]
انسطرة: [illegible]
استعمال [illegible]
(۲) [illegible]

المَطَرِیَّةُ: بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری (ج)
المَطِیْرُ: بارش والا۔
یومٌ مطیرٌ: بارش والا دن۔
(۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز۔
یقال: واد مطر۔
المِمْطَارُ: سَمَاءٌ مِمْطَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔
المِمْطَرُ: بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا۔ جس سے پانی ٹپکتا نہیں (ج)
المِمَطَرَةُ: المِمْطَرُ۔
المَمْطُوْرُ: رَجُلٌ مَمْطُوْرٌ: بکثرت مسواک کرنے والا اصاف دہن آدمی۔
مَطَّ الشیءَ مَطًّا: پھیلانا۔ کھینچنا۔
یقال: مَطَّ خَطَّهٗ او خطوةً: مَطَّ الحَرْفَ: مَطَّ بهم فی السیر: تکلّم مَمَطَّ صاحبه وَخَدَّهٗ تکبُّرًا۔
مَطَّ اَصَابِعَهٗ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
تَمَطَّطَ الشیءُ: پھیلنا۔ لمبا ہونا۔
-فی الکلام: بڑھ چڑھ کر بولنا۔ باتیں بنانا۔
المَطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ۔
المَطَّاطُ: ایک لچک دار کھینچنے والا مادہ جو سیفونیہ یا ھافاریہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے۔ اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے گاڑیوں کے ٹائر بنائے جاتے ہیں۔ (ج)
شجر المَطَّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں۔
المُطَیْطَاءُ: اترانا۔ اکڑ۔
(۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔
حدیث میں ہے اذا مَشَتْ امتی المُطَیْطَاءَ۔
المُطَیْطِرُ: المُطَیْطَاءُ۔
المُطَیْطِرُ: کیچڑ وغیرہ کے چپڑے میں پڑا ہوا جانور جو پانی نہ ملنے کی وجہ سے دار ہو جاتا ہے (ج) مطایطر۔

مَطَعَ فی الارضِ - مَطْعًا، مُطُوْعًا: کسی جگہ جا کر گم ہو جانا۔
-الشَّیءَ: دانتوں کے کنارے سے کوئی چیز کھانا۔
تَمَطَّقَ فلانٌ: ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملا کر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔
-القوسُ: کمان کا پھٹ جانا۔
-الطعامَ: چکھنا۔
المُطْقَةُ یقال: تَمْرٌ لَهٗ مُطْقَةٌ: بڑے مزے کی کھجور۔
مَطَلَ الحبلَ و نحوهٗ مَطْلًا: لمبا کرنا۔
-الحَدِیْدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا کرنا۔
-فلانًا حقَّه و بحقّه: کسی کے حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔
هو مَطُوْل، مَطَّال۔
مَاطَلَهٗ بحقِّهٖ مِطَالًا مُمَاطَلَةً: مطله
اِمْتَطَلَ النباتُ: نباتات کا گھنا اور گنجان ہونا۔
-فلانٌ حقَّه: مَطَلَهٗ۔
المِطَالَةُ: آہن گری کا پیشہ۔
المَطَّالُ: لوہا پگھلا کر کوٹ پیٹ کر تلواریں وغیرہ بنانے والا۔
المِمْطَلُ: چور۔
مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔
یقال: مَطْمَطَ فی کلامه: بات کو لمبا کرنا۔
مَطَا - مَطْوًا: تیزی سے چلنا۔
یقال: مَطَا بالقوم: لوگوں کو دور لے جانا۔
(۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا۔
(۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔
اَمْطَی الدَّابَّةَ: جانور کو تیز کر کے سوار ہونا۔
اِمْتَطَی الدَّابَّةَ: اَمْطَاهَا۔
تَمَطَّی النَّهارُ وغیرُه: دن کا لمبا ہونا۔
یقال: تَمَطَّیَ بهم السَّفر: تمطّی بك العهد کذلك۔
-فی مشیته: اترائے ہوئے ہاتھ پھیلائے ہوئے چلنا
قرآن حکیم میں ہے ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ

Marfat.com

يَتَمَطّى۔
الأَمْطِيُّ: دراز قد موزوں آدمی۔
(۲) کھانے کا گوند۔
المَطا: پیٹھ۔
(ج) أَمْطاءٌ (۲): اتراہٹ۔انگڑائی۔
المَطْوُ: کھجور کا خوشہ۔
(۲) وہ ترٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے۔(ج) مِطاءٌ، أَمْطاءٌ۔
المِطْوُ: المَطْوُ۔
(۲) نظیر، مثل۔
(۳) مکئی کی بالی۔(ج) أَمْطاءٌ۔
المُطَوّاءُ: لمبائی، درازیٔ قد۔
(۲) بخار کے وقت انگڑائی۔
المَطْوَةُ: يقال مَضَتْ مَطْوَةٌ من الليل: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔
المَطِيَّةُ من الدَّوابِّ: جس پر سواری کی جائے۔(مذکر اور مؤنث دونوں)
البعير مطية، الناقة مطية (ج) مَطايَا، مَطِيٌّ۔

م ..... ظ

مَظَّهُ- مَظًّا: ملامت کرنا۔
لَمَظَهُ: گالی دینا۔
مَاظَهُ: جھگڑنا۔گالم گلوچ کرنا۔
-الخَصْمَ: پیچھے پڑنا۔
تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المَظاظَةُ: بدمزاجی، گالی گلوچ۔
مَظَعَ الوترَ وغيرَهُ- مَظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔
مَظَّعَ الوتَر وغيرَه، مَظْعَهُ۔
-الخشبَةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اسکی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تاکہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔
-الاهابَ: چمڑے کو تیل پلانا اتنا کہ اس میں رچ بس جائے۔
تَمَظَّعَ في الرَّعي: چرانے میں دیر کرنا۔
-ما عندنا: سب چاٹ جانا۔
-[illegible] سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پھیلا کرنا۔

المُظْعَةُ: بقیہ گھاس۔

م ..... ع

مَعَ: لفظ برائے مفید مصاحبت مصاحب۔بین الشئین۔
یہ مختار مذہب کے مطابق اسم ہے۔اس کے عین کو ساکن کرنا یہ بنو ربیعہ اور تمیم کی لغت ہے۔
اس کے دو استعمال ہیں۔
(ا) یہ کہ مضاف ہو تو دو حرفی ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔
۱۔مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعے ذوات کی خبر دی جائے گی۔
جیسے واللّٰه مَعَكُمْ (آیت قرآنی)
۲۔زمان اجتماع پر۔
جیسے جئتك مع العصر۔
۳۔عِنْدَ کا مرادف ہونے پر۔
جیسے جئت من مَعِهِم: ای من عندهم۔
(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو (اس صورت میں اسم مقصور منصوب متون ہوگا فتیٰ کی طرح۔اور اس کا نصب ظرفیت کی بناء پر ہوگا۔
جیسے خرجنا معًا في زمان واحد۔
كنا مَعًا في مكان واحد۔
دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح ہوں گے۔جیسے خرجنا جميعا و كنا جميعًا۔
اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔
فعلنا معاً اور فعلنا جميعاً کے درمیان فرق یہ ہے کہ معاً فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جميعًا كُلْنَا کے معنی کا فائدہ دے گا۔جس میں اجتماع و افتراق دونوں درست ہیں۔
مَعَجَ- مَعْجًا: تیز رفتار ہونا۔جلدی کرنا۔
يقال: مَعَج السيلُ۔
-الفرسُ ونحوه في سَيْرِهِ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔
يقال: الريحُ تَمعج في النبات: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔

-بالقلم في الدَّواة: روشنائی لگانے کے لئے قلم کو دواۃ میں ہلانا۔
-الفَصيلُ ضرعَ أُمِّهِ: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔
تَمَعَّجَ السَّيْلُ في جِرْيته: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔
يقال: تَمَعَّجَتِ الحيَّةُ في انسيابها۔
المَعْجَةُ: جوانی کا جوش۔عروج۔
المَمْعَجُ: فرس بِمَعْجٌ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
مَعَدَ الشيءُ- مَعْدًا: خراب ہونا۔
-في الارض مَعْدًا، مُعُودًا: گھومنا، پھرنا۔
-فلانٌ مَعْدًا: معدہ پر مارنا۔
-الشيءَ: چھین کے بھاگنا۔
(۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔
يقال مَعَدَ الرُّمحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔
مَعَدَ الدَّلْوَ بها: کنوئیں سے ڈول کھینچنا۔
لحمَه: گوشت کو منہ کے اگلے حصے سے نکالنا۔
مُعِدَ فلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔کھانا ہضم نہ ہونا۔هو مَمْعُودٌ۔
اِمْتَعَدَ الشيءُ- مَعَدَهُ۔
يقال: امتَعَدَ الرمحَ، امتَعَدَ الدَّلْوَ۔
امتعد سقه من غمده: تلوار سونتنا۔
المُتَمَعِّدَةُ من الرُّطَب: پختہ تازہ کھجور۔
المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں۔
المَعْدَةُ: غذا کی نالی سے نکل جانے کے بعد آنتوں میں جانے سے پہلے پانی اور کھانے وغیرہ کا ٹھکانہ۔(ج) مَعِدَه۔
المِعْدَةُ: المَعِدَةُ (ج) مِعَدٌ۔
المَعَدُّ: پیٹ۔
(۲) انسان وغیرہ کا پہلو۔هما المَعَدّان۔
(۳) گھوڑے کے سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔
مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔
تَمَعْدَدَ المهزولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا۔
-الصبيُّ: بچہ کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ: قبیلہ معد کی طرف منسوب ہونا۔
-القوم: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلہ معد کے مشابہ ہونا۔ اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔
-المریضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَعِرَ الشَّعْرُ والرِّیشُ ونحوھما- مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا۔
ھو اَمْعَرُ' مَعِرٌ۔
یقال: مَعِرَ الرأسُ۔ ھو اَمْعَرُ۔
مَعِرَت الناصیة: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔
ھی مَعِرَةٌ۔ مَعْرَاءُ۔
-الظُّفْرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ ھو مَعِرٌ۔
-فلانٌ: کسی کا توشہ ختم ہو جانا۔
یقال: مَعِرَ من مالہ: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ او الرِّیشُ: کم ہونا۔
یقال: اَمْعَرَ الحیوانُ: جانور کے مال یا اون جھڑنا۔
-الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
یقال: اَمْعَرَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
اَمْعَرَ فلان: غریب و مفلس ہو جانا۔
یقال: اَمْعَرَ فلانًا: غریب و مفلس بنا دینا۔ کسی کا مال لوٹ لینا۔
-المواشی الأرض: مویشی کا سب چارہ کھا کر چراگاہ کو خالی کر دینا۔
مَعَّرَ فلانٌ: اَمْعَرَ۔
-وَجْھَهٗ: غصہ سے چہرہ کا لال پیلا کرنا۔
تَمَعَّرَ شعرَهٗ: بال گرنا۔
یقال: تَمَعَّرَ رأسُه۔
-لونُه او وجھُه: رنگ یا چیزہ بدل جانا۔
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی۔
مَعَزَ الرای المَعْزَ- مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فلانٌ- مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
المکانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
ھو اَمْعَزُ۔ ھی مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القومُ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
(۲) سخت جگہ پر ہونا۔

اسْتَمْعَزَ فِی امرہ اَو رأیہ-: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الاَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الاُمْعُوزُ: المَعْزُ۔
(۲) تیس سے چالیس ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعَز کا واحد (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
یا مؤنث کا ماعِزَةٌ۔ (ج) مواعز' معازٌ۔
(۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد۔
(۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری۔ خلاف ضأن: یہ اسم جنس ہے۔
واحِدَةٌ ماعِزٌ۔
(ج) اَمْعُزٌ' مَعِیزٌ۔
المِعْزَی: اور ممدودہ بھی ہوتا ہے)
المَعَزُ: الواحدة: مَعَزَاةٌ۔
المَعْزِیُّ المعزیُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا کنجوس آدمی۔
المَعَّازُ: بھیڑوں والا۔
مَعَسَ الشیءَ- مَعْسًا: زور سے رگڑنا۔
یقال: مَعَسَ الادِیمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
-فی الحرب: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ ھُوَ مَعَّاسٌ۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔
(۳) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں پیش رفت کرنا۔
مَعِصَ فلانٌ- مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا۔
(۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا۔
(۳) ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔
یقال: مَعِصَتْ رِجْلُهٗ' ھو اَمْعَصُ' ھی مَعْصَاءُ (ج) مُعْصٌ۔
المَعْصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد۔
مَعِصَ من الامرِ- مَعْصًا: کسی بات پر ناراض ہونا۔ ھو مَاعِصٌ۔

اَمْعَضَهُ الأمرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا۔
-فلانٌ الشیءَ: جلانا۔
مَعَّضَهُ الأمرُ: اَمْعَضَهٗ۔
اِمْتَعَضَّ من الامر: مَعِضَ۔
مَعَطَ فِی القوسَ- مَعْطًا: کمان کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
-المرأةُ بولدھا: بچہ کو پھینک دینا۔
-الشیءَ: بڑھانا۔ پھیلانا۔
-فلانًا بحقِّهٖ: کسی کے حق کو ٹالنا۔
-السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
-الشَّعْرَ والصُّوفَ: بال یا اون چوٹنا۔
مَعِطَ- مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
-اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔
ھو اَمْعَطُ' ھی مَعْطَاءُ۔ (ج) مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گرنا۔
-النھارُ: دن چڑھنا۔
-رُمحهٗ او سیفَه: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا۔
اَمْعَطَ الشَّعْرُ: امتعَطَ۔
-الحبلُ وغیرہ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: امتعَطَ۔
-الحبلُ وغیرہ: صاف اور لمبا ہونا۔
-الفرسُ فی عدْوہ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
-فلانٌ: ناراض و غضبناک ہونا۔
-الأمعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَعِّطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
مَعَّ الشحمُ ونحوہ- مَعًّا: چربی پگھلنا۔
مَعَقَ فلانٌ- مَعْقًا: بدخلق ہونا۔
-الشرابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
-السَّیلُ الأرضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیلنا۔
مَعُقَ النھرُ- مَعَقًا: عُمْقَ سے مقلوب گہرا ہونا۔
ھو مَعِقٌ' ھی مَعِقَةٌ (الف ہو تمیم) بھی

Marfat.com

کبھی کہا جاتا ہے۔ معیق۔
جبکہ شھور عمیق ہے (جو کہ حجاز کی لغت ہے)
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔
ھو ممعوقٌ۔
اَمْعَقَ البئرَ: گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَتِ البئرُ: گہرا ہونا۔
-علینا: کسی کے ساتھ بداخلاقی سے پیش آنا۔
المَعْقُ: بے سبزہ زمین۔
مَعَكَ الأديمَ ونحوه فی التراب- مَعْكًا: زور سے رگڑنا۔
-فلانًا بالحرب والقتال والخصومة: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا۔
-فلانًا دَيْنَهٗ وبِدَيْنِه: کسی کے قرض کو ٹالنا یا ادائیگی نہ کرنا۔ ھو مَعِلٌ۔
مَعُكَ- مَعَاكَةً: بیوقوف ہونا۔ ھو مَعِلٌ۔
بامَاعَكَهٗ بدينه: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدابة: چوپائے کو کسی میں لوٹ لگوانا۔
تَمَعَّكَ: کسی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوكَاءُ: يقال: وقعوا فی۔ مَعكوكَاءَ: وہ گرد و غبار اور ہنگامہ فساد میں پڑ گئے۔
المِمْعَكُ: قرض ٹالنے والا۔
مَعَلَ الرجلُ- مَعْلًا: تیز چلنا۔
-فلانًا عن حاجته: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا۔
وامرَه: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بناء پر خراب کر دینا۔
-الشیءَ: اُچکنا' چھیننا۔
-الخشبةَ: لکڑی کو چیرنا۔
الحمارَ وغيرَه: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا۔
اَمْعَلَهٗ عن حاجته: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
امْتَعَلَ فلانٌ: چھینتے چھینتے تیزی کے ساتھ پے در پے نیزہ چلانا۔

المَعْلُ: يقال مالك منهَ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں ہے۔
المَعِلُ: جلد باز۔
غلام مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
مَعْمَعَ فلانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا۔ ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔
(۲) بار بار لفظ مَعْ استعمال کرنا۔
يقال: لمن يكثر استعمال مع الى كَمْ تُمعمِعُ؟
(۲) جلدی میں کام کرنا۔
والقومُ: سخت لڑائی کرنا۔
(۳) سخت گرمی میں چلنا۔
-السماءُ المطرَ على الارض: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنہ اور جنگیں۔
(۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: امرأةٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے۔
(۲) ذہین طباع عوت یا ذہین وطباع مرد۔
يقال: هو ذو مَعْمَع: کام کا دھنی اور مستقل مزاج۔
المَعْمَانُ: گرمی کی شدت۔
يقال: يَوْمٌ مَعْمَانُ' يومٌ مَعْمَعانِيٌّ۔
يقال: جاء فی مَعْمَانِ الصَّيف: شدید گرمی کے موسم میں آیا۔
المَعْمَعَةُ: بانس وغیرہ کے چلنے کی چرچراہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔
يقال: سمعتُ مَعْمَعَةَ الحريق: میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔
(۲) جنگ میں جانبازوں کا شور۔
(۳) گرمی کی شدت۔
المَعْمَعِيُّ: چڑھتے سورج کا پجاری۔ غالب کے ساتھ ہونے والا۔
(۲) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا۔ غیر مستقل مزاج آدمی۔
مَعَنَ بالحقِّ- مَعْنًا: حق کو تسلیم کرنا۔

-الفرسُ: گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔
-الماءُ: پانی کا بہنا۔ سبک رفتار ہونا۔ ھو معينٌ۔ (ج) مُعُنٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ۔
-الوادی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
-المَطَرُ الارضَ: مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔ ھی مَمْعُونَةٌ۔
مَعِنَ الموضعُ او النبتَ- مَعَنًا: سیراب ہونا۔
-اَمْعَنَ فلانٌ: دور ہو جانا۔
(۲) مال دار ہونا۔
-الأرضُ: زمین کا سیراب ہونا۔
-فی بلد العدوّ' وفی الطلب: دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا۔
يقال: اَمْعَنَ فِی الأمر' اَمْعَنَ فی النَّظر: غور و فکر کرنا۔ گہرائی کے ساتھ سوچنا۔
(۲) ماننا' تسلیم کرنا۔
-الماءُ: مَعَنَ۔
يقال: اَمْعَنَ الماءَ: پانی جاری کرنا۔ بہانا۔
تَمَعَّنَ: چھوٹا بننا' فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔
المَاعُوْنُ: گھریلو سامان اور ضرورت کی چیزیں۔ جیسے ہنڈیا' چمچہ' پیالہ' کلہاڑی وغیرہ۔ جو عام طور پر عاریتاً لی جاتی ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے
اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔
(۲) اطاعت و فرماں بردار۔
(۳) پانی۔
(۴) نیکی' بھلائی۔ (ج) زکوٰۃ۔
المَعْنُ: ہر نفع کی چیز۔ کم ہو یا زیادہ۔
رجل مَعْنِيٌّ: وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے۔
(۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی۔
(۳) بھلائی' نیکی۔
(۴) کھال۔ (۵) سرخ چمڑا۔ جو سنگاردان پر چڑھایا جاتا ہے۔

Marfat.com

(۹) ذلت۔
المَعْنَةُ تھوڑی اور معمولی چیز۔
یقال: (مفلس آدمی سے) ماله سَعْنَةٌ وَلَامَعْنَةٌ نہ تھوڑا نہ زیادہ مال۔
فی هذا الأمر مَعْنَةٌ: اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔
مَعَا السِّنَوْرُ۔ مُعَاءً بلی کا بولنا۔
اَمْعَتِ النخلةُ: درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
-البُسرُ کچی کھجوروں کا پک جانا۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ: مشکیزہ کا کشادہ ہو جانا۔
-الشرُّ فیما بینهم: فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ: پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو۔
(۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی اٹھن۔
المَاعِی: نرم کھانا۔
المِعَی: اَنْت (مذکر اور کبھی مؤنث) (ج) اَمْعَاء۔
یقال: هم فی مثل المِعَی والگرش: وہ خوش حال اور فارغ البال ہیں۔
(۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین۔ یا پانی کا نالی۔ (ج) اَمْعاء۔
المِعَاءُ۔ المِعَی (ج) اَمْعِیَةٌ۔

م ..... غ

مَغَثَ الرجلَ - مَغْثًا: کسی کو ہلکی چوٹ لگانا۔
-الحمّی فلانًا کسی کو بخار آنا۔ هو مَمْغُوثٌ۔
-فلانًا فی الماء کسی کو ڈبو دینا۔
-عِرضَ فلان بے آبرو کرنا۔
(۳) خوب ملنا، رگڑنا۔
-المطرُ الکلاءَ: بارش کا گھاس کو رنگ و ذائقہ میں بدل کر خراب کر دینا۔
هو ممغوث، مغیثٌ۔
مَاغَثَهُ مِغَاثًا مُمَا کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
یقال: بینهما مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی ہے۔

الْمُغَاثُ: (دیکھئے غوث)
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر، فتنہ و فساد۔
المِغْثُ: رجلٌ مِغْثٌ: شریر یا طاقتور پہلوان۔
المِغْیَثُ: المِغْثُ۔
مَغَدَ الرجلُ فِی ناعم العیش - مَغْدًا: عیش کرنا۔ آسودہ ہونا۔
-فلانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
یقال: مَغَدَ الجسمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
-النباتُ وغیرُه: لمبا ہونا۔
-الرجل ناعمُ العیش: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
-الرجلُ شَعْرَهُ: اپنے بال چوٹنا۔
الشیءَ: چوسنا۔
- الفصیلُ اُمَّهُ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
اَمْغَدَ فلانٌ: خوب پینا، یا دیر تک پینا۔
-المرأةُ الصبیَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔
یقال اَمْغَدتِ الناقةُ الفصیلَ۔
المَغْدُ: آسودہ۔
یقال: عیش مَغْدٌ۔
(۲) بڑا ڈول۔
(۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند۔
(۴) بینگن۔
مَغَرَ فی البلاد - مَغْرًا: تیزی سے گھومنا۔ جلدی جانا۔
یقال: مغربه فرسُه: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
اَمْغَرَتِ الشاةُ او الناقةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
-فلانًا بالسهم: کسی کو چھید کر تیز نکالنا۔ تیر آر پار کر دینا۔
مَغَرَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی سے رنگنا۔
الأَمْغَرُ: سرخ جلد اور بال والا۔
(۲) سرخ و سفید چہرے والا۔
المَغْرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَةُ: سرخ مٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
(۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَةُ الصَّیف: شدید گرمی۔
المَغْرَةُ: سرخ مٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔
المُغْرَةُ المَغَرُ۔
(۲) آئرن آکسائیڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔ (مج)
المَغِیرُ: لبنٌ مَغِیرٌ: خون ملایا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ نَخْلَةٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت۔
(۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ ہمیشہ خون نکلتا ہو
المَمْغَرَةُ: وہ زمین جہاں سے سرخ مٹی نکلتی ہو۔
مَغَسَهُ بالرمح - مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
-الطبیبُ فلانًا: نبض دیکھنا۔
-فلانًا بطنُه کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔
یقال: بطنٌ مَمْغُوسٌ۔
اَمْغَسَ راسُه بنصفین بیاض و سواد: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔ (لغة فی المَغْص)
مَغِصَ - مَغَصًا: مروڑ ہونا۔ هو مَغِصٌ۔
-بطنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
قَدْ مُغِصَ۔ هو مَمْغُوصٌ۔
تَمَغَّصَ بطنُه: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
-الشیءُ فلانًا ومنه: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ: دانتوں کا درد اور ان کا پیچ و تاب۔ مروڑ۔ (ج) اَمْغاصٌ۔
مَغَطَ الشیءَ - مَغْطًا: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
یقال: مَغَطَ الرجلُ القوسَ اِذَا مدَّها بالوَتَر۔
فعل: یہ نرم چیز کو کھینچ کر لمبا کرنے کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے آنتیں۔

Marfat.com

اِمْتَغَطَ الشیٔ کھینچ کر لمبا ہونا۔
یقال: امتغط النهارُ۔
-السیفَ: سونتنا۔
اَمْغَطَ الشیٔ: امْتَغَطَ۔
تَمَغَّطَ الشیٔ اِمْتَغَطَ۔
-فلانٌ: غصہ ہونا۔
-الفرسُ: آخری رفتار سے دوڑنا۔ انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔ یا پاؤں دراز کر کے تیز دوڑانا۔
اَلْمُمَغْطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
مَغْنَسَ الحَجرَ ونحوَہ: پتھر وغیرہ میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔
ھو مُمَغْنِطِسٌ۔
الحجر ونحوہ مُمَغْنَطِسٌ (مج)
(دیکھئے المغناطیس)
مَغَلَ بالرَّجل -مَغْلاً، مَغَالَةً: کسی کی چغلی کھانا۔
فلانٌ مَغَالَةً: چوکا دینا۔ بددیانتی کرنا۔
-الدابةُ مَغْلاً: چوپائے کے پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے درد ہونا۔
مَغِلَتِ الحاملُ بولدھا- مَغَلاً: حالت حمل کا دودھ پلانا۔
-عینُہ: آنکھ خراب ہونا۔
-الدَّابَّةُ: مَغِلَتْ۔
اَمْغَلَتِ المراۃ: ہر سال بچہ جننا اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ ہونا۔
-النَّعجةُ: بکری کا سال میں دو مرتبہ بچے جننا۔
-الحامِلُ ولدَھا: حالت حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔
-القومُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی گھاس کھانے سے درد ہو گیا ہو۔
-بہ عند السُّلطان: حاکم وقت سے کسی کی شکایت کرنا۔ چغلی کھانا۔
اَلْمَغْل: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے بچے کو حالت حمل میں پلائے۔

المَغَلُ: المَغْلُ۔
(۲) آنکھ کی کیچ۔ آنکھ کا میل (ج) اَمْغَالٌ۔
اَلْمَغَلَةُ: پیٹ کی خرابی۔
(۲) سال میں دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا ذنبی۔ (ج) مِغَالٌ۔
اَلْمُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔
مَغْمَغَ الأمرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ ہو جانا۔
-الکلبُ فی الاناء: کتے کا برتن میں منہ مارنا۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔
-العملَ: کام کو ناپختہ اور کمزور کرنا۔
-الکلامَ: غیر واضح بات کرنا۔
-الثریدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔
تَمْغَمَغَ الحیوانُ: جانور کو تھوڑی گھاس ملنا۔
(۲) جانور پر موٹا پا آنا۔
اَلْمَقِرُ: فصیلہ زنبقیہ کے پودوں کی ایک قسم جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے اس کی کچھ اقسام بطور آرائش باغیچوں میں اُگائی جاتی ہے اور کچھ اقسام کے پتوں سے ایک کڑوا مادہ نکالا جاتا ہے جسے اطباء اسہال کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اسے الظبر اور الصبار بھی کہتے ہیں۔ (مج)
اَلْمَغْنَاطِیسُ، اَلْمُغْنَطِیسُ: ایک پتھر جس کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ سوئی وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ (مع)
اَلْمَغْنَاطِسِیَّةُ: مقناطیس میں قوت جاذبیت (مج) (دیکھئے مَغْطَسَ)
مَغَا البَعِیرُ- مَغْواً، مُغَاءً: مَغَاءً: بلی کا چیخنا۔ آواز نکالنا۔
مَغَی فیہ- مَغْیاً: کسی کے بارے میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد بات کہنا۔
-الولَدُ: بچہ کا قابل فہم بات کہنا۔
-الأدِیمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔
تَمَغَّی الأدیمُ: مَغَی۔

م ..... ق

مَقَتَ فلاناً- مَقْتاً: کسی سے سخت بغض وعناد رکھنا۔

یقال: ما اَمْقَتَهُ عندی: وہ میرے نزدیک بڑا ہی قابل نفرت ہے۔
ما اَمْقَتَنِی له: کسی کو بتانا کہ آپ اس کے نزدیک قابل نفرت ہیں۔
قرآن حکیم میں ہے:
لمقت اللّٰه اکبرُ مِنْ مَقْتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ
مُقْت الی الناس- مَقَاتَةً: لوگوں میں مبغوض وقابل نفرت ہونا۔
مَاقَتَ فلاناً: بغض وعناد میں کسی کا ساتھ دینا۔
مَقَّتَهُ: مبالغہ در مَقَتَه۔
یقال: مَقَّتَه اِلَیَّ: کسی کو قابل نفرت بنانا۔
تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔
تَمَقَّتَ اِلَیَّ: کسی کے نزدیک مبغوض و قابل نفرت ہونا۔
اَلْمَقْتُ (زواج المقت) آدمی کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا ایسا جاہلیت میں تھا اسلام نے اسے ممنوع قرار دیا۔
اَلْمَقْتِیُّ: باپ کی بیوی سے شادی کرنے والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے پیدا ہوا ہو۔
اَلْمَقْدُونِسُ: فصیلہ خمیسہ کی سبزی اس کے پتوں کی خوشبو کے لئے اُگائی جاتی ہے۔ مشہور سبزیوں میں سے ہے۔ (د)
مَقَرَ عُنُقَهُ- مَقْراً: ڈنڈے کو مار کر ہڈی توڑ دینا جبکہ کھال صحیح سالم رہے۔
-اسمَکةَ المالحة: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔
مَقِرَ الشیٔ- مَقَراً: تلخ یا ترش ہونا۔ ھو مَقِرٌ۔
اَمْقَرَ الشیٔ: کڑوا ہونا۔
یقال: اَمْقَرَ اللبنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
اَمْقَرَ لفلان شراباً: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
السمکةَ المَالِحةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
اَلْمَقِرُ۔ فصیلہ زنبقیہ کے پودوں کی ایک قسم ..... (تفصیل گزر چکی مترجم)۔

Marfat.com

الیَمْقُوْرُ: کڑوا۔
مَقَسَ فی الارضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ ھو مَقَّاسٌ۔
-الماءُ: پانی کا بہنا۔
-الشیَٔ فی الماء: پانی میں ڈبونا۔
-الشیَٔ: توڑنا یا پھاڑنا۔
-القِرْبَةَ: بھرنا۔
مَقِسَتْ نفسُهٗ ـَ مَقَسًا: جی متلانا۔ کسی چیز سے نفرت ہونا۔ ھی مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهٗ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا یا غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
یقال: ھو یُمَاقِسُ حُوْتًا: وہ اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرتا ہے۔
مَقَّسَ الماءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرجلان فی البحر: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نفسُه: مَقِسَتْ۔
مَقَطَ البعیرُ ـُ مُقُوطًا: بہت دبلا اور کمزور ہونا۔
-الکرةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھالینا۔
-الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
-القِرْنَ وبہ: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
-عُنُقَه: گردن توڑنا۔
فلانًا: کسی کو غصہ دلانا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا۔
-فلانًا بالأیمان: کسی کو قسمیں دلانا۔
-فلانًا الشیَٔ: کسی کو گھونٹ پلانا۔
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
اِمْتَقَطَ الشیَٔ: باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فلانٌ: غضبناک ہونا۔
المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
(۲) کنکریوں سے شگون لینے والا۔
المِقَاطُ: رسی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسی (ج) مُقُطٌ۔
المَقَاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔

المُقْطُ: پرندوں کے شکار کی ڈوری (ج) اَمْقَاطٌ۔
المَقْطُ: نخی۔
المِقْطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہو کر پینا۔
یقال: مَقَعَ الفَصِیْلُ اُمَّهٗ: بیتابی سے ماں کا دودھ پینا۔
-فلانًا بالشَّرِّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا۔ تہمت لگانا۔
اِمْتَقَعَ الفَصِیْلُ ما فی ضرع امِّه: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
اُمْتُقِعَ لَوْنُهٗ: (مجہول کے صیغے کے ساتھ) رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
المَیْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
مَقَّ الشیَٔ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
یقال: مَقَّ الطَّلْعَةَ: کھجور یا شگوفہ کو گابھ لگانے کے لئے چیرنا۔
-اللّٰهُ عینَه: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا۔
مَقَّ الرجلُ او الفرسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور نامناسب طور پر بہت لمبا ہونا۔
ھو اَمَقُّ ھی مَقَّاءُ۔
-ما بین الشیئین: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
بلدٌ اَمَقُّ: دور دراز یا زیادہ وسیع ملک یا شہر۔
ارضٌ مَقَّاءُ: وسیع وعریض زمین۔
مَقَّقَ علیه عیاله: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔ غربت یا بخل کی بناء پر۔
-الطائرُ فَرْخَهٗ: پرندے کا اپنے چوزے کو دانہ کھلانا۔
اِمْتَقَّ الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْع: بچہ کا تھن کا سارا دودھ پی جانا۔
تَمَقَّقَ الشیُٔ: لمبا ہونا۔
(۲) دور ہونا۔
-الفصیلُ ما فی الضَّرْعِ: امتقّهٗ۔
یقال: عَقَّقَ ما فی العظم: ہڈی کا گودا نکالنا۔

-الشرابَ: تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔
یقال: اَصَابَ فلانًا جرحٌ فما تَمَقَّقَهٗ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
الأَمَقُّ: وجهٌ اَمَقُّ: ٹڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ اَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
المَقَّاءُ: مَقَّ سے صیغہ صفت برائے مؤنث۔
فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
المَقَقَةُ: ان پڑھ لوگ۔
(۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے لوگ۔
(۳) بکری کے شیر خوار بچے۔
مَقَلَهٗ ـُ مَقْلًا: دیکھنا۔
-الشیَٔ فی الماء وغیرہ: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
یقال: ومَقَلَ فی الماء: غوطہ لگانا۔
المِقْلَةُ: برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگئی۔
-فلانٌ الفصیلَ: ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔ جب وہ خود نہ پی سکتا ہو۔
مَاقَلَهٗ: غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
اِمْنَقَلَ: بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلَا: باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ: کنویں کی تہ۔
یقال: انغمس فی الماء حتی جاء بالمَقْل: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔
(۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ۔
(۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ: جنگلی کھجور کا پھل۔
(۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ: کنویں کی تہ۔
(۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے

Marfat.com

تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر یہ پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آجاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔
المُقْلَةُ: پوری آنکھ (ج) مُقَلٌ۔
مَقْمَقَ الشيءُ: نرم و چکنا ہونا۔
-الحُوَارُ خِلْفَ اُمِّهِ: اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
-الشيءَ: قابو میں کرنا۔
المُقَامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنا۔
مَقِهَ- مَقَهًا: بھوؤں کے کم ہونے کی بناء پر سرخ پلکوں والا ہونا۔
(٢) سفیدی مائل نیل گوں آنکھوں والا ہونا۔
هو اَمْقَهُ هي مَقْهَاءُ۔ (ج) مُقْهٌ۔
الاَمْقَهُ من الناس: حیراں سرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو۔
(٢) بنجر جگہ۔
مَقَا السيفَ- مَقْوًا: تلوار کو صاف چمکانا۔
يقال: مَقَا المرآةَ والطَّستَ مَقَا اَسْنَانَهُ۔
-الفصيلُ امَّهُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م .....ک

مَكَثَ بالمكانِ- مُكْثًا، مَكْثًا، مُكُوْثًا: ٹھہرنا، انتظار کرنا۔ هو مَاكِثٌ۔
قرآن حکیم میں ہے۔
فَمَكِّثْ غَيْرَ بَعِيْدٍ۔
اَمْكَثَهُ: کسی کو ٹھہرانا۔
مَكَّثَهُ: اَمْكَثَهُ۔
تَمَكَّثَ: کسی کام کو سوچ کر کرنا۔ جلدی نہ کرنا۔
يقال: تَمَكَّثَ بالمكان: تمكَّثَ في الأمر: ٹھہر کر کرنا، جلدی نہ کرنا۔
المَكِيْثُ: سنجیدہ۔ بردبار۔ (ج) مُكَثَاءُ۔
المَكِيْثَى، المَكِيْثَاءُ: سنجیدگی بردباری۔
مَكَدَ الماءُ ونحوهُ- مُكُوْدًا: کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا، هو مَاكِدٌ۔
يقال: حَبٌّ مَالِدٌ۔
-فلان بالمكانْ: قیام کرنا۔
-الناقةُ والشاة: اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔
يقال: شاةٌ ماكدةٌ و مَكُوْدٌ: بہت دودھ دینے والی بکری۔
بئرٌ ماكِدةٌ ومَكُوْدٌ: بہت پانی والا کنواں۔
مَكَرَهُ، وبه- مَكْرًا: دھوکہ دینا۔
هو ماكِرٌ، مَكَّارٌ، مَكُورٌ۔
-اللّٰهُ العاصَي، وبه: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا۔ یا دنیا میں ڈھیل دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ۔
-الثوبَ: سرخ مٹی سے رنگنا۔ هو مَمْكُورٌ۔
-الارضَ: زمین کو سیراب کرنا۔
يقال: مررت بزرع مَمْكُورٍ۔
مَكِرَ- مَكَرًا: سرخ ہونا۔
مَاكَرَهُ: دھوکہ دینا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَكَّرَ: گھروں میں غلہ جمع کرنا۔
اِمْتَكَرَ الشيءُ: سرخ مٹی میں رنگا جانا۔
تَمَاكَرَ الزارعُ الحَبَّ: غلہ اشاک کرنا۔
تَمَاكَرُوْا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا۔
المَكْرُ: دھوکہ، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے۔ (٢) سرخ مٹی۔ گیرو (٣) شیر کی پھنکار۔
المَكْرَةُ: جنگی چال۔ تدبیر۔
(٢) خوبصورت گول موٹی پنڈلی۔
(٣) پکی ہوئی خراب کھجور۔ (ج) مَكْرٌ، مُكُوْرٌ۔
المَمْكُورَةُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔
مَكَسَ الشيءُ- مَكْسًا: کم ہونا۔
في البيع: قیمت کم کرنا۔
-الضَّريبةَ: ٹیکس مقرر کر کے وصول کرنا۔
مَاكَسَهُ في البيع مُمَاكَسَةً: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا۔
(٢) کسی سے جھگڑنا۔
المَاكِسُ: ٹیکس وصول کنندہ۔
محصول وصول کرنے والا۔ (ج) مَكَّاسٌ۔
تَمَاكَسَ البَيِّعان: خرید و فروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔
المَكْسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت تاجروں سے لیا جاتا ہے۔ (ج) مُكُوسٌ۔
مَكَّ العَظْمَ- مَكًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
-غريمه: قرض دار پر تقاضا کرنا۔
-الشيءَ: کم کرنا یا ضائع کر دینا۔
مَكَّكَ على غريمه: مَكَّ۔
امتَكَّ العظمَ: مَكَّه۔
-الفصيلُ ما في ضرع اُمِّهِ: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا۔ پورا دودھ پی لینا۔
تَمَكَّكَ امتَكَّ۔
-غريمَه: مَكَّهُ۔
يقال: تمكَّك على غريمه۔
المُكَّاكُ: چوسا ہوا گودا یا چوسا ہوا دودھ۔
المَكَاكَةُ: المُكَاكُ۔
المَكُّوْكُ: پینے کی صراحی جس کا منہ تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے۔
(٢) قدیم پیمانہ جس کی مقدار میں مختلف لوگوں کی اصطلاح کے اعتبار سے اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ڈیڑھ صاع کی مقدار۔
(٣) پارچہ جات کی نلی جس میں دھاگے کی نلی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے۔ یا سلائی مشین کا شٹل جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ (ج)
فصیح عربی میں اسے الوشيعة کہتے ہیں۔ (ج) مكاكيك۔
مَكْمَكَ الرجلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔
-العَظْمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تَمَكْمَكَ العَظْمَ: مَكْمَكَهُ۔
مَكِنَتِ الجرادةُ ونحوها- مَكْنًا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا۔
هي مَكُوْنٌ۔ (ج) مِكَانٌ۔
مَكُنَ فلانٌ عند الناسِ- مَكَانَةً: کسی کا لوگوں میں باحیثیت ہونا۔ هو مَكِيْنٌ۔ (ج)

Marfat.com

مُكَاءُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ۔
اَمْكَنَهٗ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا۔ اسے کرنے کا موقع دینا۔
الاَمرُ فلاناً: کوئی کام کسی کے لئے آسان بنانا۔
يقال: فلان لايُمكنه النُّهوضُ: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَكَّنَ له فی الشیٔ: کسی چیز پر قادر بنانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔ (ج)
-فلاناً من الشیٔ: کسی چیز پر قادر بنانا۔
تَمَكَّنَ عند الناس: بلند رتبہ ہونا۔
-المكانَ: وبه: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
-من الشیٔ: کسی چیز پر قادر ہونا۔ قابو پانا یا حاصل کر لینا۔
اسْتَمْكَنَ من الشیٔ: تَمَكَّنَ۔
المُتَمَكِّنُ: (علم النحو میں) وہ اسم جو تینوں حرکتوں یعنی رفع، نصب اور جر کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
متمكن اَمْكَنَ یعنی متصرف اور متمكن غير امكن یعنی غیر متصرف۔
غير المتمكن وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے كيف اين۔
المَكَانُ: (دیکھئے كون)
المَكَانَةُ: مرتبہ، بلند مرتبہ، درجہ (۲) سنجیدگی وقار۔
يقال: مَرَّ علی مكانته: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
امشِ علی مكانتك: تم باوقار چلو۔ (ج) مكانات۔
قرآن حکیم میں ہے
قُلْ يَاقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ۔
ایک قرأت میں مَكَانَاتِكُمْ ہے۔

المَكَّانُ: مشین مین۔
(۲) مشین فروش (مج)
المَكْنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے۔
واحدته مَكْنَةٌ۔
المَكِنُ: المَكْنُ۔
واحدة: مَكِنَةٌ (ج) مَكِنَات۔
حدیث میں ہے:
اِمِرُّ والطَّيْرَ علی مَكِنَاتِهَا۔
پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو اور انہیں جھڑک کر نہ اڑاؤ۔
المَكِّنِیُّ: مشین ٹھیک کرنے والا۔
(۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا۔
(۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔ (مج)
المُكْنَةُ: طاقت واقتدار واختیار۔ قوت وزور۔
المَكِنَةُ: حیثیت۔ پوزیشن۔
تقول العرب: اِنَّ ابنَ فلانٍ لذُو مَكِنَةٍ من الناس: لوگوں میں باحیثیت ہے۔
لفلان مَكِنَةٌ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے۔
(۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جاتی ہے۔ یا ہاتھ سے یا اسٹیم یا بجلی سے۔ جو مختلف اجزاء سے مرکب ہوتی ہے۔ ہر جزء کا خاص کام ہوتا ہے۔ اور تمام اجزاء ایک دوسرے کے معاون ہوتے ہیں۔ مخصوص عمل کی ادائیگی میں۔
اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔
جیسے مكنة خياطة: سلائی مشین۔
مكنة طحن: آٹا پیسنے کی چکی۔
مكنة طباعة: پریس مشین۔
(ج) مَكِنَات، مِكان (مج)
مَكَا-مُكَاءً، مَكْوًا: منہ سے سیٹی بجانا۔
یا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی جالی بنا کر منہ سے ملا کر سیٹی بجانا۔
يقال: مكا الطائرُ۔

قرآن حکیم میں ہے:
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً۔
مَكِيَتْ يَدُهٗ- مَكًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑنا۔
تَمَكَّى الغلامُ: نماز کیلئے طہارت حاصل کرنا۔
-الفرسُ: پسینہ سے شرابور ہونا۔
(۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَكَا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل (ج) اَمْكَاء۔
المُكَّاءُ: اپنے ہاتھوں کو ملا کر پرکشش سیٹی بجانے والا۔ چھوٹا سا پرندہ (ج) مَكَاكِیّ۔

م ..... ل

ملأ فی القوس- مَلْئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
-الشیٔ: پانی بھرنا، پر کرنا۔
يقال: مَلأه علی الأمر: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
ملأتُ منه عينی: کسی کو کسی کا پسند کرنا۔
هو يملأ العينَ حُسْنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے۔
ملأ فُروجَ فرسِه: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
مَلِیَ- مَلْئًا: بھر جانا۔ پر ہو جانا۔
مَلُوَ فلان- مَلاءً، مَلاءَةً: بہت مال والا ہونا۔
-بكذا: کسی چیز سے غنی ہونا۔ اٹھانے کے قابل ہونا۔ ہو ملیٌّ (ج) مُلآءٌ۔
مُلِیْق فلان: کسی کو زکام ہونا۔
اَمْلَأَهٗ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
-فلانٌ فی قوسه: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔
يقال: اَمْلَأَ النزعَ فی قوسه: زور سے کھینچنا۔
مَالَأَهٗ علی الأمر مُمَالَأَةً: مِلاءً: مدد کرنا۔ تعاون کرنا۔
مَلَّأ الاِناءَ: مبالغہ در مَلَأَهٗ۔
-فی قوسه: اَمْلَأَ۔

Marfat.com

اِمْتَلَأَ الشیُٔ: بھرنا۔ پر ہونا۔
یقال امتلأ فلانٌ غیظًا۔
تَمَالَأَ القومُ علی کذا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا۔
تَمَلَّأَ الشیُٔ: امتلأ۔
یقال: تَمَلَّأَ من الطَّعام والشرَاب، تَمَلَّأَ شِبَعًا، تَمَلَّأَ غیظًا۔
—المرأةُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا۔
اِسْتَمْلَأَهُ فی دَینه: کسی کو قرض کے بارے میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔
الْأَمْلَأُ: یقال: فلان املأُ یعنی من فلان۔ میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔
هذا الأمرُ أملأ بكَ: یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔
المَالِئُ: یقال: رجلٌ مالئٌ: باوقار آدمی۔ نگاہوں میں جچنے والا۔
المَلَأُ: جماعت۔
(۲) سرداران قوم، سربرآوردہ لوگ۔ (ج) أَمْلَاءٌ۔
یقال: ما کان هذا الأمر عن ملإٍ منّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا۔
(۲) عادت۔ مزاج۔
یقال: مَا أحسن مَلَأَ فلان: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے۔
المِلْءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔
قرآن حکیم میں ہے:
مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا۔
یقال اعطه مِلْأَهُ۔ مِلْأَیْهِ۔
ثلاثة أملاء۔
یقال: هذا حجرٌ مِلْءَ والکف مٹھی بھر۔
(۲) بسیار خوری۔ شکم پری۔
المُلَاءُ: معدہ پر ہونے کی بنا پر ہونے والا زکام۔
المُلَاءَةُ: عورتوں کے اوڑھنے [illegible]
(۲) بیدشیر [illegible]

المَلَآنُ: بھرا ہوا۔
(۲) زکام میں مبتلا۔
هی مَلَأَی۔ مَلَآنَةٌ۔
یقال: مَلَانٌ۔ مَلَانَةٌ: (تخفیف کے ساتھ) (ج) مِلَاءٌ۔
المَلَأَةُ: المُلَاءُ۔
(۲) معدہ کے پر ہونے کی وجہ سے زکام سے سر کی گرانی۔
المِلْأَةُ: شکم پری۔
(۲) بھرنے یا بھرا ہونے کی نوعیت۔
یقال: هذا الاناءُ أشدُّ مِلْأَةً من ذلك۔
المُمْلِئُ: پر شکم [illegible] وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔
مَلَثَ الفرسُ ـُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔
—الشیَٔ: ملانا۔
—فلانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔
یقال: مَلَثَهُ بکلام: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا۔ وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں۔
(۲) ہلکے [illegible] مارنا۔
مالَثَهُ مِلَاثًا، مُمَالَثَةً: کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں بنانا۔ خوشامد کرنا۔
(۲) کسی کے ساتھ کھیل کود، تفریح کرنا۔
المَلْثُ: بوقت مغرب رات کی ابتدائی سیاہی جو زیادہ سخت نہ ہو۔
المُلْثَةُ: المَلْثُ۔
مَلَجَ الصبیُّ أُمَّهُ ـُ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستانوں کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔
مَلِجَ الصبیُّ ـَ مَلْجًا: بچہ کا املوج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا اور نمکین پن باقی رہ جانا۔
أَمْلَجَتِ الأُمُّ ولدَها: بچہ کو دودھ پلانا۔
اِمْتَلَجَ الفصیلُ ما فی الضَّرْعِ: اونٹنی سے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
اِمْلَاجَّ الصبیُّ: بچہ کا شکم مادر [illegible]
الأملج [illegible]
(۲) [illegible]

رنگ کی وجہ سے اسے یہ نام دیا گیا۔
(۳) چٹیل زمین جہاں کوئی نباتات وغیرہ نہ ہو۔ (ج) مُلْجٌ۔
الأُمْلُومِجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت۔ مقل کی گٹھلی (ج) أَمَالِیجُ۔
المَالَجُ: معمار کی کرنی جس سے چنائی کی جاتی ہے۔ (فارسی معرب)
اسے المسطرین کہتے ہیں (دیکھئے سطر)
المُلْجُ: الأملوج (ج) أَمْلَاج۔
المَلِیجُ: باوقار آدمی۔
(۲) شیر خوار بچہ (ج) مُلُجٌ۔
مَلَحَ الطائرُ ـَ مَلْحًا: پرندے کی پھڑپھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
—فلانةُ لفلان: کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا میں اندازے سے نمک ڈالنا۔
یقال: مَلَحَ الطعامَ واللَّحمَ والجلد۔
—الماشیةَ: مویشی کو نمک ملا کر کچا گھی کھلانا۔
—الشاةَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اوون اتارنا۔
مَلِحَ الشیُٔ ـَ مَلَحًا: انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا۔ جو مائل بہ سفیدی ہو۔
—الحیوانُ: جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
—الکَبْشُ: مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔
هو أَمْلَحُ، هی ملحاءُ۔
مَلُحَ الماءُ ـُ مُلُوحَةً، مَلَاحَةً: نمکین ہونا۔
هو مَلِیحٌ، مَالِحٌ۔
—الشیُٔ: مَلَاحَةً: خوش نما، جاذب نظر ہونا۔
هو مَلِیحٌ (ج) مِلَاحٌ۔
هو ایضا مُلَاحٌ، مُلَّاحٌ۔
أَمْلَحَ الماءُ: نمکین ہونا۔
—فلانٌ: نمکین پانی پر آنا۔
یقال: [illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

-البعیرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا۔
یقال: اَمْلِحْنِی بنفسك: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
-الشیءُ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی مائل ہو جائے۔
-القِدْرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص انداز سے نمک ڈالنا۔ یا زیادہ نمک ڈال کر بدمزہ کر دینا۔
(۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔
مَالَحَهٗ مِلاَحًا' مُمَالَحَةً: کسی کے ساتھ کھانا۔
یقال: هو یحفظ حرمةَ المِلح والممالحة ومن قولهم بینهما حُرْمةُ الملح والممالَحة: ان دونوں کے درمیان رشتہ مراضعت ہے۔
مَلَحَتِ الابلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
-الشاعِرُ: دل چسپ شعر کہنا۔
-القِدْرَ: مبالغہ در مَلَحَ۔
یقال: مَلَّحَ الطعامَ۔
-الدابةَ: جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔
امتَلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا۔
تَمَلَّحَ فلان: راستہ کے لئے نمک ساتھ رکھنا۔
(۲) نمک کی تجارت کرنا۔
(۳) خوش طبع بننا۔
یقال: فلان یَتَظَرَّف ویَتَلَمَّحُ۔
اَمْلَحَ الشیءُ' مَلِحَ۔
-الکبشُ: مَلِحَ۔
املاَحَّ النخلُ: درخت خرما کا سرخ وسفید زرد کھجوروں والا ہونا۔
استَمْلَحَ الشیءَ: عمدہ اور پرکشش پانا یا سمجھنا۔
الاَمْلَحُ: رات کی شبنم جو سبزیوں پر پڑتی ہے۔
المِلاَحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا۔
(۲) کشتی چلانے والی ہوا۔
(۳) نیزہ کا پھل یا نیزہ۔
(۴) بارش کے وقت کی ٹھنڈک۔
المِلاَحَةُ: ملاح گیری۔
المُلاَحِیُّ: لمبا سفید انگور۔
(۲) چھوٹا اور میٹھا انجیر۔
من الاراك: سفید و سرخ رنگ کا درخت

المِلْحُ: ایک مادہ جس کی وجہ سے سمندری پانی کا خاص ذائقہ ہوتا ہے۔ اسے نمکیاتی زمین کے طبقات اور سمندری ملاحات جو کہ آبی بخارات کے بعد بنتی ہیں' سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ خاص مقدار اور کیفیت میں اسے کھانے کی عمدگی اور حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
(۲) (علم کیمیاء میں) وہ مرکب جو کسی تیزابی مادے میں ہائیڈروجن کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج)
اور یہ لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر آتا ہے۔ (ج) اَمْلاَح۔
یقال: ماءٌ مِلْحٌ: کھارا پانی (خلاف العذب)
بئرٌ مِلْحَةٌ: کھاری پانی کا کنواں۔
یقال: فلانٌ مِلْحُهٗ علی رکبیه: فلاں بے وفا ہے یا ذرا سی بات پر غصہ کرنے والا بدخلق ہے۔
سَمَكٌ مِلْحٌ: نمک لگا کر سکھائی ہوئی مچھلی۔
(۲) حسن دخون (من الملاحة)
(۳) تعلق و پاس داری۔
یقال: بینهما مِلْحٌ او مِلْحة۔
المَلْحُ: دل چسپ خبریں اور واقعات۔
المَلْحَاءُ: مونڈھے اور سرین کے درمیان کمر کے بیچ' اونٹ کے کوہان کے نیچے کا حصہ۔
(۲) پتوں سے خالی ہری ٹہنیوں والا درخت
(ج) مَلْحاوات۔
المَلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ۔
المُلْحَةُ: تیز نیلگونی۔
(۲) برکت (۳) دلچسپ و عمدہ بات' چٹکلا۔ (ج) مُلَحٌ۔
یقال: حَدَّثته بَالْمُلَح۔
یقال: أصبنا مُلْحَةً من الربیع: ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
المُلَحَةُ: لطیفہ۔ چٹکلا۔
المَلاَّحُ: نمک فروش یا نمک کا مالک۔
(۲) ملاح' کشتی بان۔ کشتی چلانے والا یا اس میں کام کرنے والا۔
المَلاَّحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
المُلاَّحِیُّ: سفید و لمبے انگور کی ایک قسم۔ ابوقیس بن الأسلت کا قول ہے
وقد لاحَ فی الصُّبح الثُّریا کما تری
کعنقود مُلَّاحیَّةٍ حین نوَّرَا۔
المَمْلَحَةُ: نمک دان۔
مَلَخَ فلانٌ- مَلْخًا: بہت تیز چلنا۔
یقال: مَلَخَ فی الارض: کسی جگہ جانا۔
-فی الباطل: لغو بات میں پڑنا۔ غلط کام کرتے چلے جانا۔
-الفرسُ: گھوڑے کا کھیل کرنا۔ اچھلنا کودنا۔
-الطعامُ: کھانے کا خراب ہو جانا۔
-فلانٌ: کسی کا دوہرا ہونا۔ اعضاء شکنی میں مبتلا ہونا۔
-الشیءَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ الشیءُ- مَلاَخَةً: بے مزہ ہونا۔
مَالَخَهٗ مِلاَخًا' مُمَالَخَةً: کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا۔ کسی کی خوشامد کرنا۔
امتَلَخَ الشیءَ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا۔ دانتوں سے پکڑ کر کھینچنا۔
یقال: امتَلَخَ اللجامَ من رأس الدابة۔
امتلخ اللحمة عن عظمها۔
امتلخَ عینَه: آنکھ باہر نکالنا۔
مرَّ برمحه مرکوزًا فامتَلَخَهٗ امتلخ القلاَّعُ فرسَه۔
اُمتُلِخَ طفلٌ فلان: عقل جاتی رہنا۔
تمَلَّخَ الشیءُ: خراب و کمزور ہو جانا۔
یقال: رجلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ: کمزور پیٹھ والا۔
-العُقَابُ عینَه: عقاب کا آنکھ نکال لینا۔
المَلاَّحُ: بہت خوشامدی۔
(۲) بھکوڑا۔
المُلُوخِیَّةُ: فصیلہ ریزفونیہ کا ایک یک سالہ کاشت آور پودا جس کے پتے پکائے جاتے

Marfat.com

ہیں۔
المَلِیخُ: کمزور آدمی۔
(۲) خراب کھانا وغیرہ۔
(۳) بے مزہ اور بے ذائقہ چیز۔ (ج) مُلْخٌ۔
مَلَدَ الشیءَ- مَلْدًا: بڑھانا۔ پھیلانا۔
مَلِدَ الغُصْنُ- مَلَدًا: شاخ کا نرم ہونا اور جھومنا ھو اَمْلَدُ۔
مَلَّدَ الادِیْمَ: نرم کرنا۔
الأَمْلَدُ: نرم و نازک آدمی یا ٹہنی۔
رجلٌ اَمْلَدُ: بے ریش آدمی۔
الاُمْلُودُہ: الاَمْلَدُ۔
(ج) اَمَالِیْدُ۔
امرأۃٌ اُملود، اُملودۃٌ۔
المَلْدُ: نرم و نازک آدمی یا شاخ۔
(۲) بھوت۔
المَلْدَاءُ: الأملد کا مؤنث۔ (ج) مُلْدٌ۔
اِمْرَاَۃٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قد و قامت والی عورت۔
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی۔ (۲) جوانی۔
مَلَدَا الفرسُ- مَلْدًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا۔
-فلان: جھوٹ بولنا۔
-فلانًا بالرمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
-فلانًا مَلْذًا، ملاذۃً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ فلانٌ- مَلَذًا: نفاق برتنا، ظاہری طور پر تعلق جتانا۔
ھو اَمْلَذُ، مَلَّاذٌ، مِلْوَذٌ۔
اِمْتَلَذْتُ منه کذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
مَلَزَ عنه- مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔
-بالشیء: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَہٗ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشیءَ: کوئی چیز چھڑانا۔
امتَلَزَ الشیءَ اَمْلَزَہٗ۔
(۲) چھیننا، اچکنا۔
مَلَسَ فلان- مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا۔
-بالأبل ونحوھا: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہانکنا۔
(۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
-فلانًا بلسانه: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا۔ خوشامد کرنا۔
مَلِسَ- مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا۔ جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو۔
اَمْلَسُ، ھی مَلْسَاءُ (ج) مُلْسٌ۔
مَلُسَ- مَلَاسَۃً، مُلوسۃً اَمْلَسَ، ھو مَلِیْسٌ۔
اَمْلَسَتِ الشاۃُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا۔
مَلَّسَ الشیءَ: چکنا کرنا۔ پھسلواں بنانا۔
یقال: مَلَّسَ الأرضَ بالمَلَّاسۃ: زمین کو پٹرے سے برابر اور ہموار کرنا۔ (۱) الشیءُ: چھڑانا۔
اِنْمَلَسَ اَمْلَسَ الشیءَ: سکڑنا۔
-من الأمر: کسی معاملے سے بچ نکلنا۔
یقال: انملس فلانٌ من یدی۔
-الشیءُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشیءَ: مَلِسَ۔
-من الشَّراب: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا۔
-من الأمر: چھٹکارا پانا۔ بچ نکلنا۔
یقال: تَمَلَّس من بین القوم: تملس من یدی۔
املَاسَّ الشیءُ: مَلِسَ۔
-من الأمر: تَمَلَّسَ۔
الأَمْلَسُ: یقال: جِلْدٌ فلان اَمْلَسُ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے۔
الإمْلِسُ: بے آب و گیاہ بیابان۔
الرُّمَّانُ الاِمْلِیْسُ: الاِمْلِیْسِیُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو۔
(ج) اَمَالِیْسُ۔
الاِمْلِیْسَۃُ: الاِمْلِیْسُ (ج) اَمَالِیْسُ۔
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین (ج) مُلُوسٌ۔ اَمْلَاسٌ۔

یقال: اتیتهُ مَلَسَ الظَّلَامِ: میں اس کے پاس اول شب میں آیا۔ یعنی مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد۔ جب رات آ رہی ہو اور اندھیرے روشنی کا اختلاط ہو رہا ہو۔
(۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ رنگ میں ڈھیلا کرتا۔ (مع)
المَلَسَی: رجلٌ مَلَسَی: ناقابل اعتماد آدمی۔
یقال: أبیعك المَلَسَی: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
ناقَۃٌ ملَسَیَ: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
ارضٌ مَلَسَی: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الأَمْلَسُ (ج) مُلْسٌ۔
خَمرۃٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب۔
سَنَۃٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
ارضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قوسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھن نہ ہو۔
(ج) اَمَالِسُ، اَمَالِیْس (غیر قیاسی طور پر)
المَلَّاسَۃُ: زمین کو ہموار اور برابر کرنے کی لکڑی۔
مصر کے کسانوں کی زبان میں اسے الزَّحَّافة کہتے ہیں۔
المِمْلَسَۃُ: المَلَّاسَۃُ (ج) مَمَالِسُ۔
المُلَیْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت۔
(۲) سفری کھانے کے ختم ہو جانے کا مہینہ۔
قیل: ھو صَفَرٌ۔
مَلَشَ الشیءَ- مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
مَلَصَ بسھمه- مَلْصًا: تیر پھینکنا۔
مَلِصَ الشیءُ من یدی- مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ کر گر جانا۔
یقال: مَلِصَتِ السمکۃُ ونحوھا۔
-الرجلُ: آدمی کا بھاگنا۔
ھو مَلِصٌ۔ ھی مَلِصَۃٌ۔
اَمْلَصَتِ المرأۃ: حاملہ عورت کا سمل ساقط ہو

Marfat.com

جانا۔ هي مُمْلِصٌ۔ (ج) مَمَالِيْصُ۔
-الرجلُ غریب، مفلس ہوجانا۔
-الشئُ پھسلواں کرنا۔ پھسلانا۔
انْمَلَصَ الشئُ من يدى او امَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔
يقال: انملصت السمكةُ من يدى
تملَّصَ من كذا: انمَلَصَ۔
يقال: تَمَلَّصَ الرِّشَادُ من يدى۔
تَمَلَّصْتُ من فلان: چھٹکارا پانا۔
الأَمْلَصُ: رجلٌ اَمْلَصُ الرأس: بے بال سر والا۔
(۲) نرم پختہ کھجور۔
الاِمْلِيْصُ: سير اِمْلِيْصٌ: تیز رفتار۔
اَلْمَلَصُ: چکناہٹ۔ پھسلاہٹ۔
المَلْصُ: برہنہ۔
المَلِيْصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ۔
المِمْلَاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت۔ جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
مَلَطَ الغُلامُ ـُ مُلُوْطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیا لے۔ (۲) مخلوط النسل ہونا۔
-البَنَّاءُ الحائطَ، مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
-شعرَه: بال کاٹنا۔
الامُّ ولدَها: ناتمام بچہ جننا۔
مَلِطَ فلانٌ مَلَطًا، مُلْطَةً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ هو اَمْلَطُ۔
يقال: سهمٌ املطٌ: بے پر کا تیر۔
اَمْلَطَتِ المرأةُ: عورت کا ناتمام بچہ جننا۔ حمل ساقط ہونا۔
الشاعرُ: ساتھی سے شعر کا پہلا مصرعہ سن کر دوسرا مصرعہ کہنا۔
الناقةُ جنينَها: اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا۔
هي مُمْلِطٌ، مُمْلِطَةٌ (ج) مماليط۔
مَالَطَهُ مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی کو آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور دوسرے کا اسے پورا کرنا۔
يقال: بَيْنَهما مُمَالَطَةٌ۔
(۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا۔

مَلَّطَ الشاعرُ: اَمْلَطَ۔
يقال: مَلَطَّ له۔
-الحائطَ: مَلَطَهُ۔
تَمَلَّطَ الشئُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
-بالسَّهمِ: تیر کا پر اتر جانا۔
امتَلَطَ الشئَ: اچک لینا، چھیننا۔
المِلَاطُ: دیوار بنانے کا گارا۔
(۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا سالمہ۔
(۲) کہنی (۳) جانب۔ پہلو۔
یا کوہان کی ایک جانب۔ (ج) مُلُطٌ۔
ابن مِلاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ: شریر و خبیث جو موقع پا کر ہر چیز چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو۔ (۲) نامعلوم النسب۔
يقال: غلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ (ج) اَمْلَاطٌ، مُلُوطٌ۔
المَلَطَى: دوڑ کی ایک قسم۔
يقال: بِعْتُه المَلَطَى: میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
يقال: مسافر یا غائب شخص کے لئے بددعاء کے طور پر جعله الله مَلَطَى خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيْطُ: بے بال بدن والا۔
(۲) جنین جس پر رواں نہ نکلا ہو۔
سَهمٌ مَلِيْطٌ: بے پر کا تیر۔
(۳) دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلَاطُ من الاناثى: اسقاط کی عادی مادہ۔
مَلَعَتِ الدَّابَّةُ ونحوها ـَ مَلْعًا، مَلَعَانًا: تیز و سبک رفتار ہونا۔
-الشَّاةَ: گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
-الفصيلُ اُمَّهُ: بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
اَمْلَعَتِ الناقةُ ونحوها: تیز چلنا۔
امتَلَعَتِ النَّاقةُ ونحوها: اَمْلَعَتْ۔
-الشاةَ: مَلَعَهَا۔

-الشئَ: چھین لینا۔ اچک لینا۔
اِنْمَلَعَتِ الناقةُ: مَلَعَتْ۔
المِلَاعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابُ مِلَاعٍ: (اتباع اور اضافت کے ساتھ دونوں طرح) پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ يقال: هم على فلان مَلْعٌ وَاحِدٌ: اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِيْعُ: تیز رفتار چوپایہ۔
(۲) کشادہ زمین۔
(۳) بنجر زمین۔
(۴) ہموار و دور دراز زمین۔ (ج) مُلْعٌ۔
المَلُوْعُ: تیز رفتار۔ هي مَلُوْعٌ ايضا۔
المَيْلَعُ: لمبا اور ہلکا۔
(۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔
(ولا يقال رجلٌ مَيْلَعٌ)
(۳) اِدھر اُدھر حرکت کرنے والا۔
(۴) جنگل بیابان۔
مُلِغَ في كلامه: بیوقوفی کی بات کرنا۔
مَالَغَهُ بالكلام: کسی سے فحش مذاق کرنا۔
تَمَالَغَ به: کسی کا مذاق اڑانا۔
تَمَلَّغَ في كلامه: بیوقوفی کی بات کرنا۔
الأَمْلَغُ: كلامٌ اَمْلَغُ: بے فائدہ کلام۔
المَالِغُ: رجلٌ مالغٌ: بد باطن۔ فاسق۔ (ج) مُلَّاغٌ۔
المِلْغُ: چاپلوس۔
(۲) فحش گو۔ بے عقل۔
(۳) مرفوع القلم۔ جو جی میں آئے کہے کسی کہی ہوئی کی پرواہ نہ کرے۔ (ج) اَمْلَاغٌ۔
كلامٌ مِلْغٌ: بے فائدہ گفتگو۔
مَلَقَتِ الدوابُّ وغيرها ـُ مَلْقًا: چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز دلکی چال چلنا۔
اچھل اچھل کر چلنا۔
يقال: مَلَقَ الرجلُ: تیز چلنا۔
-الشئَ: دھونا۔
(۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا، نہ روکنا۔

Marfat.com

-الحمارُ الأرضَ بحوافره: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔
-فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
-الصغيرُ امَّهٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔
يقال: مَلَقَ عينَه: آنکھ پر مارنا۔
مَلِقَ الفرسُ - مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ هو مَلِقٌ۔
-الخاتمُ من الاِصْبَعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔
-فلانًا وله: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہارِ تعلق کرنا۔
اَمْلَقَتِ المرأةُ: اسقاط ہونا۔
-فلانٌ: غریب محتاج ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ۔
يقال: اَمْلَقَ مَا مَعَهٗ: اپنے پاس جو کچھ ہو اسے باہر نکالنا رو کے نہ رکھنا۔
املقته الخطوبُ: آفات کا کسی کو مفلس کر دینا۔
-الأديمَ: چمڑے کو مل کر نرم کر دینا۔
مَلَّقَ الشيءَ: چکنا اور ہموار کرنا۔
يقال: مَلَّقَ الأرضَ او الجدار: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پٹرے سے ہموار کرنا۔
اِمْتَلَقَ الشيءُ: باہر نکالنا' رو کے نہ رکھنا۔
اِنْمَلَقَ الشيءُ: امَّلَقَ: چکنا ہونا۔ (۲) نرم ہونا۔
- منه: چھوٹ کر نکل جانا۔
تَمَلَّقَ الرجلَ ولهٗ تَمَلُّقًا' تِمِلَّاقًا: مَلِقَه۔
المالَقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پیڑا جسے دو بیل کھینچتے ہیں۔ مصر کے ملاحوں کی زبان میں اسے القصّابية کہتے ہیں۔ (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار و چکنا کیا جاتا ہے۔ (دیکھئے: ملج)
المَلَقُ: دعا' اظہار عجز۔
(۲) ہموار زمین۔
يقال: سرنا في المَلَق والمَلَقات: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے۔

(۳) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔
المَلِقُ: کمزور۔
فرسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔
(۲) وعدہ خلاف' وعدہ فراموش آدمی۔
المَلَقَةُ: چکنی چٹان۔
المَلَّاقُ: بڑا خوشامدی۔ محض تعلق جتانے والا۔
المَلِيقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
المِمْلَقُ: المَالَقُ۔
المِمْلَقَةُ: المِمْلَقُ۔
المَيْلَقُ: تیز رفتار۔
مَلَكَ الشيءَ - مَلْكًا: مالک ہونا۔ قبضہ کے ساتھ حسب منشا تصرف کرنا۔
هو مالكٌ (ج) مُلَّكٌ' مُلَّاكٌ۔
-الخِشْفُ امَّه: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔
-العَجينَ: گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔
-الوليُّ المرأةَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔
-فلان امرأةً: عورت سے شادی کرنا۔
اَمْلَكَهُ الشيءَ: مالک بنانا۔
يقال' املك فلانًا امرَه: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا۔ اس میں تصرف کا اختیار کر دینا۔
اُمْلِكَتْ فلانةُ امرَها: فلاں عورت کو طلاق ہو گئی یا طلاق کا معاملہ اس کے ہاتھ دے دیا گیا۔
املك فلانًا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
-القومُ فلانًا عليهم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
مَلَّكَ النَّخْلَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے میٹر کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
-فلانًا الشيءَ: مالک بنانا۔
-اِمْتَلَكَ الشيءَ: مَلَكَهٗ۔
تَمَالَكَ عن الشيء: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا۔ کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔
يقال: مَا تمالكَ اَن فَعَلَ كَذَا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہو کر اسے کر گزرا۔
هذا حائط لا يتمالك: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
تَمَلَّكَ الشيءَ: امتلكه: یا زبردستی مالک بن بیٹھنا۔
المَالِكُ ابو مالِك: بڑھاپا۔ عمر رسیدگی۔
يقال بعلاه ابو مالك: بھوک۔
مالكُ الحزين: ایک آبی پرندے کا نام اسے یہ نام اس وجہ سے دیا گیا کہ ان کے زعم کے مطابق یہ چشموں اور پانیوں کے قریب بیٹھتا ہے جب وہ سوکھ جاتے ہیں تو اداس ہو جاتا ہے۔ مصر میں اسے البَكْشُون کہتے ہیں۔
المَلَاكُ: فرشتہ۔ نورانی لطیف جسم۔ جو مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ (مو)
مَلَاكُ الأمر: کسی معاملہ کی اصل' روح' جوہر' خلاصہ۔
يقال: القَلب مَلاك الجسد۔
الملاك: مِلاك الأمر مَلاكه۔
يقال: ركب مِلَاكَ الطريق: وہ راستہ کے درمیان میں چلا۔
المَلْكُ: بادشاہ (ج) مُلُوكٌ۔
(۲) مملوکہ اشیاء مال وغیرہ۔
(۳) ارادہ و قدرت۔ اختیار۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالُوْا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمِلْكِنَا۔
المُلْكُ: قابل تصرف مملوکہ چیز (مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے) (ج) اَمْلَاكٌ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔
(۲) عطائے سلطنت۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ آيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ۔
المَلَكُ: فرشتہ۔ (واحد)
(۲) ملائکہ۔ فرشتے۔
المَلِكُ: اللہ تعالیٰ۔ مالک مطلق۔

Marfat.com

مالك الملوك: مالك يوم الدين۔
(۲) اقتدار والا۔
(۳) کسی قوم یا قبیلہ یا ملک کا بااختیار مالک۔
(ج) اَملاکٌ، ملوکٌ۔
المَلکۃُ: انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے۔
جیسے المَلَکۃ العَدَلیۃ، الملکۃُ اللُّغویَّۃ۔
(۲) بادشاہت۔اقتدار۔
یقال: هو مَلکۃَ یمینی: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فلانٌ حَسَنُ المَلَکۃِ: اس کا اپنی رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَکُوتُ: عالم غیب جس کا تعلق ارواح و نفوس اور عجائبات سے ہے۔
قرآن حکیم میں ہے
اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ۔
(۲) عزت واقتدار۔
مَلکوت اللّٰهِ بادشاہت اور عظمت خداوندی۔
(۳) خاص اللہ کی سلطنت۔
قرآن حکیم میں ہے
بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ۔
المِلْکیَّۃُ: المَلِکُ کی طرف منسوب۔
الحکومۃ المَلکیَّۃُ: شاہی حکومت جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے۔
المِلْکیَّۃُ ملک، تملیک۔
یقال: بیدی عَقد ملکیّۃ هذه الأرض۔
قانون تحدید المِلکیَّۃ الزراعیّۃ: زرعی زمین میں فرد واحد کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔
الملکیۃُ الخاصَّۃ شخصی جائداد۔
الملکیۃ العامَّۃ پبلک پراپرٹی۔
المَلِیْک صاحب سلطنت۔ (ج) مُلَکاءُ۔
مَلِیْکُ الخلق مخلوق کا مالک و پروردگار۔
ملیك النَّحل شہد کی مکھیوں کی ملکہ (یعسوب)
المَلْیَکۃُ صحیفہ۔

المَمْلَکۃُ: رعایا پر حکمرانی واقتدار۔
یقال: طالت مملکتُهٗ، سادت مملکتُه۔
حسنت مملکتُه۔
(۲) شاہی حکومت۔
مملکة الطریق: راستہ کا بیچ یا اکثر حصہ۔
المَمْلُوك: غلام (ج) مماليك۔
مَلَّ فلانٌ۔ مَلًّا: بے چین ہونا۔
(۲) غم یا مرض کی وجہ سے بے تاب ہونا۔لوٹ پوٹ ہونا۔جیسے انگاروں پر ہو۔
-علی فلان السَّفَرُ: کسی کا سفر لمبا ہو جانا۔
-فی المَشْیِ: تیز چلنا۔
-الشیٔ: الٹ پلٹ کرنا۔
-الشیٔ فی الجمر: کوئی چیز انگاروں وغیرہ پر رکھنا۔
یقال: مَلَّ الخبزَ او اللحم فی النار۔
هو مملولٌ، مَلیلٌ۔
مَلَّ القوسَ او السهم فی النار: کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
-الثوبَ: کچی سلائی کرنا، کپڑے کو کچا کرنا۔
هو مَمْلولٌ۔
مَلَّ فلانٌ الشیٔ، وعن الشیٔ: (جیسے فَرِحَ یَفرَحُ) مَلَالاً، مَلَالاً، مَلَالَۃً: کسی چیز سے اکتا جانا۔تنگ آ جانا۔
هو مَلٌّ۔ مَلُوْلٌ۔
اَمَلَّهٗ، اَمَلَّ علیه: کسی بات کی طلب میں شدت سے کسی کو گراں بار کر دینا۔
یقال: اَمَلَّ الشیٔ فلانًا: دل کو اچاٹ کر دینا۔
-علیه السفرُ: ملَّ۔
اَمَلَّ علیه المَلَوَان: (دن اور رات) کسی پر دن اور رات کی تبدیلی کا دراز ہونا۔
-الخُبزَۃَ فی المَلَّۃِ: روٹی کو انگاروں پر پکانے کے لئے رکھنا۔
-الشیٔ: املاء کرانا۔کسی کے سامنے بولنا اور اس سے لکھوانا۔
قرآن حکیم میں ہے
فَلْیَکْتُبْ وَلْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ۔

مَلَّلَ فلان الشیٔ: الٹ پلٹ کر دینا۔
امتَلَّ مِلَّۃَ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔
تَمَلَّلَ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں بدلنا۔
-فی المشی: تیز چلنا۔
-اللحمُ علَی النار: آگ پر گوشت کا جوش مارنا۔
-مِلَّۃُ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔
استَمَلَّهٗ: اکتانا۔
یقال: استَمَلَّ به۔
الاُمْلُوْکۃُ، المَلَلُ (ج) اَمَالِیلُ۔
المَالُوْلَۃُ: اکتا جانے والا۔
المَلَالُ: کسی شے کی کثرت مزاولۃ سے پیش آنے والی کیفیت۔جو امراض اور بے چینی کا باعث ہو۔
المُلَالُ: غم یا بیماری کی وجہ سے بے چینی۔
یقال: اخذ فلانًا المُلالُ۔
(۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ۔
(۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن۔
(۵) تلوار کے دستے کی لکڑی۔
المَلَلُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔
المُلَّی: پکی ہوئی روٹی۔
المَلَّالَۃُ: بے قرار، بے چین۔
المَلَّۃُ: انگارے، بھوبھل، گرم راکھ یا گرم مٹی۔ جس پر روٹی پکائی جائے یا کوئی چیز پکائی جائے۔(۲) بخار کا پسینہ۔
یقال: لفلان ملَّۃٌ: اندرونی بخار ہے۔
(۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔
یقال: رجلٌ ذو مَلَّۃٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔
خُبزُ المَلَّۃِ بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔
المِلَّۃُ: شریعت یا دین۔
جیسے ملة الاسلام، ملة النصرانیة ان احکام وقوانین کے مجموعہ کا نام جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین و دنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کئے ہیں۔

Marfat.com

(۲) دیت (خون بہا) (ج) مِلَلٌ۔
المُلَّةُ: بخیے سے پہلے کی کچی سلائی۔
(۲) بیڈ پر گدے کے نیچے لگی ہوئی لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ (مج)
المَلُولُ: جلد اکتا جانے والا۔
المَلُولَةُ: الملول (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے)
المَلِيلُ: بھوبھل میں رکھی ہوئی روٹی یا گوشت۔
یقال: اطعَمَنا خبزًا مَلیلاً۔
رجلٌ ملیلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔
طریق ملیل: ہموار و واضح راستہ۔
المَلِيلَةُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی و سوزش۔
یقال: بفلان مَلیلةٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے۔
المُمَلُّ: حیوانٌ مُمَلٌّ: کثرت سواری سے تھکا ہوا جانور۔
طریقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔
المِلِّيمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔ (مع)
مَلْمَلَ الرجلُ: تیزی کرنا۔
--فلانًا تڑپانا۔
یقال: ململ الخبرُ او المرضُ فلانًا: خبر یا مرض کا کسی کو بستر پر تڑپانا۔
تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث بستر پر کروٹیں بدلنا۔
یقال: تململ الجالسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنے کی وجہ سے اس کی بے چینی کا پول کھلنا۔
المُلَامِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)
المَلْمَلِي: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)
المَلْمُولُ: سرمہ کی سلائی۔
(۲) لکھنے یا نقش و نگار کا لوہے کا قلم۔
المَلَنْخُولِيَا: قدماء کی رائے کے مطابق۔
المَلَنْخُولِيَا: تھلی مرض جس کی نشانی تکفیری خرابی ہے۔ یہ اخلاط اربعہ میں سے ہے کسی ایک کی کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور خون میں یہ سوداء ہے اور یہ تلی کے امتصاص سے عاجز ہونے کے باعث ہوتی ہے۔ جدید علماء کی رائے میں عقلی مرض جس کی علامت وجدانی اضطراب ہے، غم اور ملال اور بے چینی اور سینے کی گھٹن کا غلبہ ہے اور بدفالی کی طرف رجحان۔ اس کا سبب جسمانی اضطراب ہے جس میں سے اہم غدود میں حد اعتدال سے زیادہ نشاط ہے۔
(جدید علماء کی رائے میں)
مَلَا فلانٌ ـُ مَلْوًا: دوڑنا۔
اَمْلَاهُ اللّٰهُ العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
یقال: اَمْلَى اللّٰهُ، اَمْلَى له فی غیّه: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ۔
اَملی علیه الزمانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔
--الدابةَ ولها: چوپائے کی رسی کو لمبا کر کے ڈھیل دینا۔
--علیه الکتابَ: کتاب کی املا کرانا۔
مَلَّاهُ اللّٰهُ العَيْشَ: اَمْلَاهُ۔
مَلَّاكَ اللّٰهُ حبیبَكَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معصیت و منفعت کو تادیر قائم رکھے۔
تَمَلّٰی عمرَه: اپنی عمر میں لطف اٹھانا۔
یقال: تَمَلّٰی اخوانَه: اپنے ساتھیوں کے ساتھ پر عیش زندگی گزارنا۔
--العیشَ: زندگی میں ڈھیل پانا۔
استَمْلَاهُ الکتابَ: کسی کتاب وغیرہ کی املا کرانے کی درخواست کرنا۔
المَلَا: صحراء۔
(۲) کھلا وسیع علاقہ۔
(۲) زمانہ کا کچھ حصہ۔
یقال مَدَّ مَلًا من اللیل: اول سے تہائی رات یا اس کا ایک حصہ گزر گیا۔
المَلَوَان: شب و روز یا صبح و شام۔
یقال: الّا افعله ما اختلفَ الملوَان۔
المَلاةُ: گرمی والا صحرا (ج) مَلًا۔
المُلَى: گرم راکھ (۲) عرصہ وقت۔
المُلَاوَةُ: (میم کے تینوں اعراب) جینے کا عرصہ۔
المَلْوَةُ: الملاوة۔
یقال: اَقَام عنده مَلْوَةً من الدّهر۔
(۲) مصری پیمانہ جس سے دانے ماپے جاتے ہیں۔ جس کی مقدار چوتھائی کلو یا تین کلوگرام کے بقدر ہے۔ یا اڑھائی اقت ہے۔
المُلْوَةُ: المُلاوةَ۔
المَلِيُّ: لمبا زمانہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا۔
یقال: مَضٰی مَلِيٌّ من النهار او اللّیل (دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا)۔
المِلْيُونُ: (عدد میں) دس لاکھ۔
(ج) مَلَايِينُ۔ (د)

م ..... ن

مَنْ: مندرجہ ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔
۱۔ شرطیہ۔ شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔
جیسے مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا يُّجْزَ بِهٖ۔
۲۔ استفہامیہ۔ جیسے
قَالُوْا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا۔
اور قَالَ مَنْ رَّبُّكُمَا يَا مُوْسٰى۔
جب کہا جائے مَنْ یفعل هذا الّا زید؟ تو مَنْ استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی میں ہوگا۔
جیسے قرآن حکیم میں ہے:
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ۔
۳۔ موصولہ۔
جیسے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ۔
۴۔ نکرہ موصوفہ۔ اسی وجہ سے اس پر کبھی رب بھی داخل ہوتا ہے۔

Marfat.com

سوید کا قول ہے ۔
رُبَّ من اَنضَجتُ غیظًا قلبه
قد تمنّی لی مَوْتًا لم یُطَعْ
کبھی اس کی صفت نکرہ بھی آتی ہے جیسے
مررت بِمَنْ مُعْجَبٍ لك۔
مِنْ: حرف جر اس کا استعمال حسبِ ذیل طریقوں پر ہوتا ہے۔
۱۔ابتدائیہ عموماً ایسا ہوتا ہے۔زمانہ پر داخل ہوتا ہے یہ بہت کم ہے۔
مَرَض من یوم الجمعة
اور اسم زمان کے علاوہ پر۔
جیسے سَارَ من القاهرة۔
۲۔تبعیضیہ اس کی جگہ کلمہ بَعْضُ کا استعمال درست ہو۔
جیسے منهم من اَحْسَنَ وَمِنْهُمْ من اَسَاءَ۔
قرآن حکیم میں ہے
حَتّٰی تُنفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔
۳۔بیانیہ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے۔
اکثر مَا اور مَهْمَا کے بعد آتا ہے۔
جیسے مَا یَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ اور مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ آیَةٍ۔
۴۔تعلیلہ۔جیسے۔
مِمَّا خَطِیٰٓئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔
۵۔بدل۔جیسے
اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیَاةِ الدُّنْیَا مِنَ الْآخِرَةِ۔
۶۔فصل اور تمیز۔یعنی دو متضاد چیزوں میں سے دوسری پر داخل ہوتا ہے۔جیسے
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ۔
۷۔تاکید عموم۔اور یہ زائدہ ہوتا ہے۔جیسے مَاءَ جَاءَنِی من اَحَدٍ۔
اس صورت میں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی کی یا هَلْ کے ساتھ استفہام ہو۔اور اس کے بعد نکرہ ہو۔
جیسے مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ۔
مَنَأ الجِلْدَ۔مَنْئًا چمڑے کو دباغت دینا۔

المَنِیْئَةُ: پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال۔
(۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ۔
المُنَاوَرَةُ: فوجی دستوں کی تربیت و مشق کے لئے مصنوعی جنگ۔
(۳) دھوکا۔(مع)
المِنْیَارُ: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر لگایا جاتا ہے۔(د)
المَنْجَنِیْقُ: (دیکھئے: مجنق)
المَنْجَةُ: المَنْجُوا: آم بطمیات درختوں میں سے ایک پھل دار درخت جو کہ فصیلہ بطمیہ سے ہے۔اس کا پھل گٹھلی دار لذیذ ہوتا ہے۔اس کی چٹنی اچار اور سرکہ بنایا جاتا ہے اور جوس نکالا جاتا ہے۔یہ گرم علاقوں کا پھل ہے مصر میں اس کی کاشت بکثرت ہے۔(د)
المَنْجَمُ: (دیکھئے: نجم)
مَنَحَهُ الشیءَ - مَنْحًا: عطا کرنا۔
-الدّابة ونحوَها: کسی کو بشرط واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا۔
اَمْحَتِ النَّاقةُ: اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا۔
مَانَحَهُ مِنَاحًا' ممانحةً: عطیہ کا تبادلہ کرنا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہو جائے۔
اِمْتَنَحَ فلانٌ: عطیہ لینا۔
یقال امْتَنَحَ مالاً: کسی کو مال ملنا۔
تَمَنَّحَ المالَ: غیر کو مال کھلانا۔
اسْتَمْنَحَهُ: کسی سے عطیہ طلب کرنا۔
المِنْحَةُ: عطیہ۔
(۲) عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرط واپسی دی جانے والی زمین سوار یا کوئی اور چیز۔
المَنُوْحُ: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔
المَنِیْحُ: جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ کوئی نقصان۔

المَنِیْحَةُ: المِنْحَةُ۔
مُنْذُ مُذْ: دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں۔اگر زمانہ ماضی ہو تو مِنْ کے معنی میں ہوتے ہیں۔اگر زمانہ حال ہونی کے معنی ہوتے ہیں۔
جیسے: ما رایتُه مُذْ یوم الخمیس
ما رایته منذ الیوم اَو العام
شعر ۔
وربعٍ خلَتْ آیاتُه منذُ اَزْمَنٍ
اس کے بعد والا اسم مجرور ہوتا ہے کبھی مرفوع۔
جیسے مذ یومُ الخمیس۔ مذیومان۔
اس کے بعد جملہ آتا ہے خواہ اسمیہ ہو یا فعلیہ
جیسے
وما زلت اَبغی المال مذانَا یافع۔
اور
ما زالَ مُذْ عقدت یداه ازارهٗ
مَنَعَهُ الشیءَ ومنهَ - مَنْعًا: کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا۔
یقال: مَنَعَهٗ من حقه' منع حَقَّه منه۔
-الجارَ: پڑوسی کو پناہ دینا۔حفاظت کرنا۔
مَنُعَ فلانٌ - مَنَاعة: مضبوط و محفوظ ہونا۔
-الشیءُ: مضبوط اور ناقابل تسخیر ہونا۔
مَانَعَهُ الشیءُ: کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا۔رکاوٹ بننا۔جھگڑنا۔
مَنَعَهٗ کذا' مَنَعَهٗ۔
اِمْتَنَعَ الشیءُ: ناممکن الحصول ہونا۔
-عن الشیءِ: رکنا۔باز رہنا۔
یقال: امتنع عن الأمر۔
-به: کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا۔
تَمَانَعَا: دونوں کا رکنا۔
-عن انفسهما: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔
تَمَنَّعَ الشیءُ: امتنع۔
-به: کسی کی حفاظت میں آنا۔
-عنه: رکنا۔باز رہنا۔
المَانِعُ: کنجوس۔محروم رکھنے والا۔(ج) مَنَعَةٌ۔
(۲) شے کے حصول میں رکاوٹ۔(خلاف

Marfat.com

المُقْتَضِی)
المَنَاعَةُ: بیماری وغیرہ سے حفاظت (مو)
المَنَعَةُ: طاقت وعزت۔
یقال: هو فی مَنَعَةٍ۔
یقال اَزَالَ مَنَعَتَهٗ: اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔
لهم منعات: ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں۔
المَنْعَةُ: المَنَعَةُ۔
المَنَّاعُ: مبالہ در مَنَع۔
المَنُوْعُ: بہت روک لگانے والا غیر کو روکنے والا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا۔
المَنِيْعُ: محفوظ۔
(۲) مضبوط' طاقتور۔ (ج) مُنَعَاءُ۔
مَنَّ علیه۔ مَنًّا: احسان کرنا۔
یقال: مَنَّ اللّٰه علی عباده' هو المَنَّانُ:
۲) کسی پر احسان جتانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی۔
-الشیٔ: کم کرنا۔
-الأمرُ فلانًا: کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا۔ تھکا دینا۔
یقال: مَنَّهُ السَّيْرُ' مَنَّهُ السَّفَرُ۔
-الشیٔ: کاٹنا۔
یقال: مَنَّ الحَبْلَ:
قیل: مَنَّهُ المَنُوْن: مرجانا۔
اَمَنَّهُ الجهدُ: کمزور کردینا۔
مَانَّهٗ: کسی کی ضرورت پورا کرنے میں تردد کرنا۔
مَنَّنَهٗ: سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا۔
امتَنَّ علی فلان: احسان جتلا کر تکلیف پہنچانا۔
وفلانًا: کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا۔
المَمْنُوْنُ: طاقتور۔
(۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔
یقال: بلغت ممنونه: میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔
المَنُّ: ایک گوند دار میٹھا مادہ جو بعض درختوں سے نکلتا ہے۔ جیسے جھاؤ کا درخت۔
(۲) ہلکی بارش جو پتھروں یا درختوں پر گر کر جم جاتی ہے اور گوند نما ہو جاتی ہے اور یہ میٹھی ہوتی ہے اسے کھایا جاتا ہے۔
(۳) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر' ایک رطل بارہ اوقیہ کے برابر ہوتا تھا۔
المُنَّةُ: طاقت۔
یقال: لیس تعلبه مُنَّةٌ (ج) مُنَنٌ۔
المِنَّةُ: احسان۔ انعام۔
(۲) اظہارِ احسان اور اس پر فخر کرنا۔ احسان جتلانا۔
قولهم: المِنَّةُ تهدم الصَّنِيْعَةَ (ج) مِنَنٌ۔
المَنَّانُ: احسان جتا کر اپنے انعام و احسن سلوک کو بے اثر بنا دینے والا۔
(۲) بڑا فیاض و بخشش کنندہ۔
(۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
المَنُوْنُ: بڑا محسن۔
(۲) وہ عورت جس نے اپنے مال کے لئے شادی کی ہو اور اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتاتی ہو۔
(۲) زمانہ (۳) موت۔ (مؤنث ہے اور کبھی مذکر آتا ہے)
المَنُوْنَةُ: بڑا احسان والا۔
(تاء برائے مبالغہ ہے)
المَنِيْنُ: کمزور۔
یقال: حبلٌ منینٌ' ثوبٌ منین' (۲) ہلکا بکھرا ہوگرد وغبار۔
مَنَاهُ بکذا۔ مَنْوًا: کسی چیز میں مبتلا کرنا۔
-لانًا: آزمانا۔
المَنَا: ایک قدیم پیمانہ جس سے ماپا' یا وزن کیا جاتا تھا۔
(ج) اَمْنَاءٌ' اَمْنٌ' مُنِیٌّ: (دیکھئے: المن)
مَنَى اللّٰهُ الأَمْرَ۔ مَنْيًا: فیصلہ کرنا۔ مقدر کرنا۔
یقال: مَنَى اللّٰهُ لك الخير۔
ما تدری ما یُمْنٰی لك۔
-اللّٰهُ فلانًا بکذا: اللہ کا کسی کو کسی بات میں مبتلا کرنا۔
مُنِیَ بکذا: کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا۔
-بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
اَمْنَى الحاجُّ: حاجی کا مقام منیٰ میں آنا۔
-الرجلُ: مرد کی منی نکلنا۔
النُّطفة: نطفہ ڈالنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی۔
-الدِّمَاءَ: خون بہانا۔
مَانَاهُ: بدلہ دینا۔
(۲) ٹالنا۔
-الرَّفِيقَ: ساتھی کے ساتھ باری باری سواری کرنا۔ یا کوئی کام کرنا۔
مَنَّى الرحلُ الشیٔ و بالشیٔ: کسی کو کسی چیز کی امید دلانا۔
تمَنَّى الشیٔ: آرزو کرنا۔ خواہش مند ہونا۔
-الحديثَ: بات گھڑنا۔
امتَنَى الحاجُّ: حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔
الأُمْنِيَّةُ: تمنا۔ آرزو۔ (ج) اَمَانِیُّ۔
مِنًى: مکہ کے قریب ایک مقام جہاں حجاج کرام ایام تشریق میں اترتے ہیں۔ (منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح)
المَنَى: موت (۲) مقدار۔ فاصلہ۔
یقال: وهُوَ مَنِّي بمَنَى میل: اس کے اور میرے درمیان ایک میل کا فاصلہ ہے۔
المُنْيَةُ: الأُمْنِيَّةُ (ج) مُنًى۔
المَنِيُّ: نطفہ۔ گاڑھا سفیدہ سیال مادہ جس میں منوی کے جرثومے تیرتے ہیں۔ آلہ تناسل سے جماع کے اثر کے طور پر نکلتا ہے اس کے جمع ہونے کی جگہ خصیتین ہیں۔ اس کے منوی تھیلیوں' پروسٹنٹ اور پیشاب کی نالی کے مادے ہوتے ہیں۔
المَنِيَّةُ: موت (ج) مَنَايَا۔

Marfat.com

م ـ ہ

مَہْ: اسم فعل بمعنی امر۔ معنی رک جا' ذرا ٹھہرو۔
مَہَجَ فلانٌ ـَ مَہْجًا: کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔
ـالولدُ امَّهُ: ماں کا دودھ پینا۔
امتُہِجَ فلانٌ: کسی کی روح کا نکالا جانا۔
الاَمْہَجُ: پانی ملا خالص دودھ۔ (۲) پتلی چربی۔
الاَمْہُوْجُ: وہ دودھ جس کا ذائقہ بدلا ہوا ہو۔
المُہْجَةُ: خون قلب (۲) روح۔
یقال: خرجت مُہْجَتُهُ بذلتُ له مُہْجَتِی۔ ومن کل شیٔ: ہر شے کا خالص حصہ (ج) مُہَجٌ۔
مَہَدَ الفِرَاشَ ـ مَہْدًا: بستر بچھانا۔
یقال: مَہَدَ لنفسه خَیْرًا: اپنے لئے بھلائی حاصل کرنا۔
مَہَّدَ الفِرَاشَ: مَہَدَهُ۔
ـالاَمْرَ: کسی معاملہ کو آسان بنانا۔ قابو میں لانا۔
امتَہَدَ البِنَاءُ: کوہان کا بلند ہونا۔
ـلنفسه: اپنے لئے کام کرنا۔ کمائی کرنا۔
ـالخَیْرَ: خیر اور بھلائی کو قابلِ حصول بنانا۔
یقال: ما امتهد فلانٌ عندی مَہْدَ ذاك: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا۔
تَمَہَّدَ له الاَمرُ: آسان ہونا۔ میسر ہونا۔
یقال: تَمَہَّدَتْ لَهُ عندی حالٌ لطیفةٌ
الرَّجلُ: بلند رتبہ ہونا۔
استَمْہَدَ فِرَاشًا: بستر بچھانا۔
المِہَادُ: بستر۔
(۲) ہموار و نشیبی جگہ۔
(۳) سمندر یا دریا کی تہ۔ (ج) اَمْہِدَةٌ' مُہُدٌ۔
المَہْدُ: بچہ کے لئے تیار کیا گیا جھولا جس میں وہ سوئے۔ (۲) نرم و ہموار نشیبی جگہ (ج) مُہُوْدٌ۔
المُہْدَةُ من الارض: نرم و ہموار زمین (ج) مُہُدٌ۔
المَہِیْدُ: خالص مکھن۔
المُمَہَّدُ: تیار شدہ ہموار و ملائم۔
ماءٌ مُمَہَّدٌ: نہ گرم نہ ٹھنڈا۔
مَہَرَ المراةَ ـَ مَہْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا۔
(۲) مہر دینا۔
والشیٔ وفیه 'دبهـُ مَہَارَةً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔
یقال: مَہَرَ فی العلم وفی الصناعة وغیرهما اَمْہَرَ الفرسُ: گھوڑی کا بچہ ہونا۔
هی مُمْہِرٌ۔
ـالمراةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔
مَہَّرَ الرجلُ: گھوڑی کے بچہ کو لینا۔
تَمَہَّرَ: تیرنا۔
ـفی کذا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔ هو مُتَمَہِّرٌ۔
یقال: تَمَہَّرَ فی الصَّناعة۔
المَہْرُ: عورت کا مہر و مال جو شادی کے بعد خاوند عورت کو دے۔
(ج) مُہُوْرٌ۔ مُہورةٌ۔
المُہْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا پہلا بچڑا۔
(ج) اَمْہَارٌ' مِہَارٌ' مِہارةٌ۔ هی مُہْرَةٌ
(ج) مُہْرٌ (۲): اندرائن کا پھل۔
المِہَرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے۔ مہرے۔
واحد مُہْرَةٌ (مج)
المَہْرِیَّةُ: اِبِلٌ مَہْرِیَّةٌ: اصل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں یہ قبیلہ مَہرة بن حَیْدَان کی طرف منسوب ہیں (ج) المَہَارِی یائے سکون اور خفیف دونوں طرح' المَہَارَی۔
المَہِرَةُ: بڑے مہر والی عورت۔
المِہْرَجَانُ: موسم خزاں کے اعتدال کا جشن۔ یہ فارسی لفظ ہے جو کہ دو کلموں سے مرکب ہے۔ مہر جس کا معنی سورج اور دوسرا جان جس کا معنی حیات اور روح۔
(۲) کسی خوشنما واقعہ کی یاد میں منایا جانے والا دن۔ یا کسی پسندیدہ بات کی یاد میں۔ جیسے مِہرجَانُ الأزهَار' مِہْرَجَانُ الشَّباب' مِہْرجانُ الجَلَاءِ۔
المُہْرَقُ: عہدنامہ (مع)
ابن حلوہ کا قول ہے
حَذَرَ الجورِ والتعدِّی وهل یَدْ
قضُ ما فی المهارقِ الأهواءُ
مَہَزَهُ ـ مَہْزًا: دھکیلنا۔
مَہِقَ ـ مَہَقًا: بہت سفید ہونا۔ جس میں سرخی نہ ہو انسان کے رنگ میں یہ عیب ہے۔
هو امْہَقُ' هی مَہْقَاءُ مُہْقٌ۔
ـالعینُ: آنکھ کا سبز ہونا۔
تَمَہَّقَ الشرابَ: وقفہ وقفے سے پینا۔
مَہَكَ الشیٔ ـ مَہْكًا: باریک پیسنا۔
(۲) چکنا اور نرم کرنا۔
یقال: مَہَكتِ السهم۔
ـفی المشی: تیز چلنا۔
مَہِكَ صُلْبُهُ ـَ مَہَكًا: کمزور ہونا۔
مَہَّكَ الشیٔ: بہت باریک پیسنا۔
تَمَاهَكُوا: باہم جھگڑنا۔
مَہَّلَ فی فعله ـَ مَہْلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا۔ جلدی نہ کرنا۔
اَمْہَلَهُ: جلدی نہ کرنا۔
(۲) دیکھ کر اطمینان سے کرنا۔
مَہَّلَهُ: مؤخر کرنا۔
(۳) کسی سے مَہْلًا کہنا۔ یعنی ذرا ٹھہرو۔
تَمَہَّلَ فی عمله: کام کو اطمینان سے کرنا۔
استَمْہَلَهُ: کسی سے مہلت مانگنا۔
المَہْلُ: توقف آہستگی اطمینان۔
یقول: مَہْلًا یافلان: ٹھہرو صبر سے کام لو۔
مَا مَہْلٌ واللّٰهِ بمضیعٍ علیك شیئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔
المَہَلُ: المَہْلُ۔
(۲) خیر میں پیش روی نہ کرکہ شر میں۔
(۳) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر رہنمائی۔
المُہْلُ: پگھلی ہوئی دھات جیسے سونا' چاندی اور

Marfat.com

پیتل۔
(۲) اونٹوں کو ملنے کا تارکول نما پتلا تیل۔
(۳) تیل کی گاد، تلچھٹ۔
(۴) پیپ۔
المُهْلَةُ: توقف اطمینان، آہستگی۔
یقال: خذ المهلة فی اَمرك۔
اخذ علیه المُهْلَةَ: وہ اس پر عمر یا ادب میں سبقت لے گیا۔
المَهْلَةُ: خاص کر میت کی پیپ۔
(۲) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔
مَهْمَا: یہ اسم شرط ہے جو دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ اس مَا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرے۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَقَالُوْا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْخَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ۔
کبھی یہ اسم استفہام ہوتا ہے۔
الراجز کا قول ہے
مهمالی اللیلة مهمالیَهْ
اَودَی بنعلّی ونیر بالیَهْ
مَهْمَالی؟ اَیْ: مالی؟
مَهْمَهَ فلانًا به: کسی کو مَهْ مَهْ کہنا یعنی ٹھہر۔
(۲) کسی کو روکنا۔ دھمکانا۔
تَمَهْمَهَ عن الشیء: رکنا، باز رہنا۔
المَهْمَهُ: لق ودق صحرا۔
(۲) جنگل بیابان۔
(ج) مَهَامِهُ۔
مَهَنَ الرجُلُ ـُ مَهْنًا، مَهْنَةً، مِهْنَةً: کوئی کام بطور پیشہ کرنا۔
—فلانًا: مشقت میں ڈالنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔
مَهُنَ ـُ مَهَانَةً: کمزور ہونا۔
اَمْهَنَهٗ: کمزور کرنا۔
(۲) استعمال کرنا۔
اِمْتَهَنَ: پیشہ اختیار کرنا۔
یقال: اِمْتَهَنَ الحیاکةَ مثلاً۔
—الشیءَ: زیادہ استعمال کرنا۔

المَهِنَةُ: کام۔ مشغلہ۔
(۲) وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو۔
یقال: ما ههنا؟ مِهْنَتُكَ: آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے؟
هو فی مهنة اَهله: وہ اپنے اہل و عیال کی خدمت میں مصروف ہے۔
خرج فی ثیاب مهنته: وہ اپنے کام کے کپڑوں میں باہر آیا۔
مَهَّ الابلَ ـُ مَهًّا: اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا۔
مَهُوَ السائلُ ـُ مَهَاوَةً: سیال چیز کا نیلا ہوا۔
هو مَهْوٌ۔
یقال: مَهُوَ اللبنُ والسَّمْنُ۔
مَهَى الشَّفْرَةَ ـِ مَهْيًا: لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا۔
—الشیءَ: چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔
اَمْهَى الشرابَ: شراب میں پانی زیادہ کرنا۔
یقال: اَمْهَى القِدْرَ: ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا۔
—الحدیدَ: لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔
—الشَّفْرَةَ: دھار تیز کرنا۔
استَمْهَى القومُ: لوگوں کا جنگ میں دشمنوں کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ انہیں روکا نہ جا سکے۔
—الفرسَ: گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
—المَهَارَةُ: جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا۔
(ج) مَهًا، مَهَوات۔
المَهْوُ: موتی (۲) بلور۔
(۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ۔
(۵) باریک کپڑا۔ (۶) پتلی تلوار۔
مَهْيَم: کلمہ استفہام بمعنی مَا حالك؟
ماشانك تا ماوَرَاءَكَ۔

م ..... و

مَاءَ القِطُّ ـُ مَوْءًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
المُوَاءُ: بلی کی میاؤں میاؤں۔
مَاتَ الحیُّ ـُ مَوْتًا: مرنا۔
—الشیءُ: تھمنا، پرسکون ہونا۔

یقال: ماتتِ الریحُ: ہوا رک گئی۔
—النارُ: آگ کا ٹھنڈا ہونا۔
—الطریقُ: راستہ بند ہو گیا۔
—فلانٌ: نیند میں کسی کی خبر نہ رہنا۔
—الارضُ مواتًا: زمین کا اجاڑ ہونا۔ هی مَوَاتٌ۔
اَمَاتَ فلانٌ: کسی کی اولاد مر جانا۔
—القومُ: قبیلے کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
—فلانًا: مار دینا۔ کام تمام کر دینا۔
مَاوَتَ صاحبَهٗ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آنا۔
مَوَّتِ الدَّوَابُّ: بہت مرنا۔
—فلانًا: اَمَاتَهٗ۔
تَمَاوَتَ: خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا۔
(۲) عبادت وغیرہ کی ادائیگی میں کمزوری ظاہر کرنا گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے۔
استَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا۔
(۲) موت سے دل خوش ہو جانا۔
(۳) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔ جبکہ ایسا نہ ہو۔
—لِلأمر: کسی کام کی دھن میں ہونا۔
یقال: استمات الشیءُ فی اللِّین او الصَّلابة: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
المَمَاتُ: موت۔
المَوَاتُ: بے جان چیز۔
(۲) بنجر وغیر آباد زمین۔ جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی موت کی وباء۔
المَوْتُ: موت۔ ضد الحیاة۔
موت سے مراد عقل اور ایمان کی ضد بھی لی جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے:
اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَا وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ۔
اور فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔

Marfat.com

جیسا کہ اس سے مراد لیا جاتا ہے۔ طبیعت کمزور کرنے والی اور غیر موزوں چیزیں۔ جیسے خوف' غم' جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
-یَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَمَا هُوَ بِمَیِّتٍ: نیز پریشان کن حالات جیسے فقر و فاقہ' ذلت' بڑھاپا' گناہ گاری۔
المَوَتانُ: بے جان چیزیں۔ الحیوان کی ضد۔
یقال: اشتر من المَوَتان ولا تشترِ من الحیوان: مکانات خریدو' چوپائے نہ خریدو۔
المَوْتَانُ: جانوروں میں پھیلنے والی موت کی وبا۔
رجلٌ مَوْتانُ الفؤاد: غبی اور نا سمجھ آدمی۔
المَیْتُ: مردہ (ج) اَمْوَاتٌ۔
المَیِّتُ: المَیْتُ۔
(۲) جو مردے کے حکم میں ہو لیکن مردہ نہ ہو۔ (ج) اَمْوَاتٌ' مَوْتیٰ۔
المَیْتَةُ: مردار جانور جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقے سے مارا گیا ہو۔
المِیْتَةُ: موت کی حالت۔
یقال: مات فلان مِیْتَةً رَدِیَّةً۔
مَاتَ الشیٔ -مَوْتًا' موتانًا: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
-فی الماء: پانی میں گھولنا۔
اِنْمَاثُ الشیٔ فی الماء: پانی میں پگھل جانا۔
مَاجَ البحرُ -مَوْجًا' مَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا۔
یقال: مَاجَ القومُ: لوگوں کے معاملات کا درگوں ہونا۔
ماج الناس فی الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
تَمَوَّجَ البحرُ: اِمَاجَ۔
المَوْجُ: پانی کی بلند اور مسلسل لہر۔ (ج) اَمْوَاجٌ۔
المَوْجَةُ: الموج کا واحد۔
موجة الشباب: جوانی کا جوش۔
موجة الحرّ او البرد: سردی یا گرمی کی شدت۔
المِمْوَاج: (کیموگراف) آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔ (ج)
المَاذُ: خوش مزاج۔ ملنسار۔ خوش گفتار۔
المَاذِیُّ: عمدہ شہد۔
(۲) لوہے کا ہر ہتھیار۔ جیسے تلوار' زرہ اور خود وغیرہ۔
المَاذِیَّةُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔
مَارَ الشیٔ -مَوْرًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا۔ حرکت کرنا۔
-السائلُ علی وجه الأرض: سیال چیز کا زمین پر گر کر اِدھر اُدھر ہونا۔
-البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔
یقال: ما افلان: کسی کا عجلت و اضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
مار التُّرابُ: مٹی کا اڑنا۔
مار السِّنان فی المطعون: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
-الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
اَمَارَتِ الرِّیْحُ التُّرابُ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
یقال: اَمَارَ الدُّهْنَ والطِّیْبَ علی راسه۔
المَیْرُ: اضطراب' بے قراری۔
(۲) موج۔ (۳) نرم چیز۔
(۴) ہموار سیدھا راستہ۔
المُورُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔
یقال: جاءَتِ الرِّیحُ بالمُورِ۔
ریاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
المَوَّارَةُ ریحٌ مَوَّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوائیں۔
دَابة مَوَّارةُ الید: سبک اور تیز رفتار جانور۔
المَوْزُ: بڑا درخت جو اس کے شیریں پھل کی وجہ سے اگایا جاتا ہے اور گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کا پھل باہم پیوست گچھوں میں ہوتا ہے۔ اس کی کچھ اقسام آرائشی ہیں۔ (۲) کیلا۔ الواحدة' مَوْزَةٌ۔
المَوَّاز: کیلا فروش۔
الماس: (دیکھئے) الألماس: الم کے مادہ کے بعد)۔
المُوسَی: بال مونڈھنے کا آلہ (مذکر اور مؤنث دونوں طرح متون اور غیر متون دونوں طرح) (ج) مُوَاش۔ مُوْسَیَات۔
المُوْسِیْقِي: (مذکر اور مؤنث دونوں) یونانی لفظ جو کہ وجد انگیز آلات لہو و لعب پر بولا جاتا ہے۔
علم الموسیقی: وہ علم جس میں نغموں کے اصول و لحن سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے۔ (مع)
المُوَسیقی: فن موسیقی سے متعلق۔
المَوسیقَّارُ: موسیقار۔ موسیقی کا پیشہ کرنے والا۔ (مع)
مَاشَ کَرْمَهُ -مَوْشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
المَاشُ: گھر کا بے قیمت سامان۔
(۲) قرنیات فراشیہ کی نبات کی قسم اس کا دانہ سبز' گول اور چنے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ شام اور ہند میں ہوتی ہے۔
مَاصَ الثوبَ ونحوَهُ -مَوْصًا: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
یقال: مَاصَ فَاهُ او اَسنانَه بالسِّواک۔
-الشیٔ: ہاتھ سے ملنا۔
مَوَّصَ ثیابَه: کپڑے دھو کر صاف کرنا۔
المُوَاصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
مَاقَ الرَّجُلُ -مَوْقًا' مُوْقًا: بے وقوف ہونا۔

Marfat.com

بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
تَماوَقَ: بےوقوف بننا۔
المَائِقُ: بےوقوف۔
(۲) جلدرو پڑنے والا کسی بات پر نہ جمنے والا۔
(ج) مَوْقٰی۔
المُوْقُ: غیاوت و بےوقوفی۔
(۲) (لغة فی المُوق) گوشہ چشم۔
(۳) پروالی چیونٹی۔
(۴) باریک موزہ پر پہنا جائے والا موٹا موزہ
(ج) اَمْوَاقٌ۔
المُوْقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا موٹا موزہ۔
مَالَ ـُ مَوْلاً، مُؤولاً: مالدار ہونا۔
هو مالٌ هي مالَةٌ۔
-فلاناً: کسی کو مال دینا۔
مَوَّلَهٗ: کسی کو اس کی ضرورت کا مال دینا۔
يقال: موَّلَ فلاناً مَوَّلَ العمل: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔ (مع)
تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا۔
-مالاً: مال اکٹھا کرنا۔
المَالُ: مال دولت یا اس گھریلو یا تجارتی سامان یا زمین و جائداد جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا جماعت کی ملکیت ہو۔ (ج) اَمْوَالٌ۔
جاہلیت میں اونٹوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا تھا
يقال رجلٌ مالٌ: مالدار آدمی۔
المُمَوِّلُ: کسی کام پر مال خرچ کرنے والا۔
(۲) ٹیکس ادا کرنے والا۔
المَيِّلُ: دولت مند۔
المَيِّلَةُ: دولت مند خاتون۔
المَوْمَاءُ: لق ودق صحراء۔ (ج) المَوَامِي۔
المَوْمَاةُ المَوْماءُ (ج) المَوَامِي۔
المُومِيَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں حنوط شدہ لاشیں۔
مَانَهٗ ـُ مَوْناً: کسی کی کفالت کرنا۔ کفایت کا ذمہ دار ہونا۔ هو مَمُوْنٌ۔
تقول: دمان الرجلُ اهلَه: آدمی کا اپنے اہل خانہ کی کفالت کرنا۔

مُنْتَ هذا الرَّكبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے رہنا۔
مازلت امُونُه: میں اسے اس کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرتا رہا ہوں۔ (دیکھئے مَانَ)
مَوَّنَهٗ: مَانَهٗ' مانَه: سے اس کا استعمال زیادہ ہے۔ (محدثہ)
تَمَوَّنَ فلانٌ: اہل وعیال پر خوب خرچ کرنا۔
(۲) اشیاء ضرورت ذخیرہ کرنا۔
التَّمْوِينُ: مخصوص حالات میں حکومت کی جانب سے عوام کے لئے اشیائے خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا انتظام (محدثہ)
المَوْدَنَةُ: خوراک۔ اشیائے خوردنی۔
(۲) اشیائے خوردنی کا ذخیرہ (ج) مَؤونات۔
مَاهَتِ البئرُ ـُ مَوْهًا، مُؤوهًا: کنویں کا پانی نکل آنا۔
-السفينةُ: کشتی میں پانی داخل ہونا۔
-فلاناً مَوْهًا: پانی پلانا۔
-الشيء بالشيءِ: ملانا۔
يقال: مَاهَ فلان في كلامه: کلام میں گڈمڈ کرنا۔ اور سیم والی ہونا
اَمَاهَتِ الارضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔
-مَن يَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کردینا۔
يقال: حَفَرَ مَاهُ ماهُ: کنواں کھود کر اسے جاری کردیا۔
-الشيءُ بالشيءِ: ملانا۔
-فلاناً وغيره: پانی پلانا۔
-الحوضَ ونحوَه: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔
مَوَّهَ الموضعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔
والسماءُ: خوب پانی برسانا۔
والشيءُ: چاندی یا سونے کی ملمع سازی کرنا۔
-الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
يقال: مَوَّهَ الحديثَ: جھوٹ سچ ملانا کر کلام کو ملمع کرنا۔ دل کش بنانا۔
-عليه الخبرَ: سوال کے برخلاف جواب دینا۔

تَمَوَّهَ: تمام میں مَوَّهَ کا لازم۔
-الثَمَرُ: پھل کا پانی سے لبریز ہوکر پکنے کے لئے تیار ہونا۔
المَاءُ: سیال مادہ جس پر زمین میں زندگی کا دارومدار ہے۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے پیدا ہوتا ہے۔ ہائیڈروجن دو حصے اور آکسیجن ایک حصہ یہ شفاف' بےرنگ بے ذائقہ اور بے بو ہے۔
۱۔ العَذْبُ: جس میں نمکین اجزا کی کمی ہو۔ بایں طور کہ وہ خوشگوار ہو پینے میں۔
۲۔ المَاء الملح: جس کے اندر شیریں پانی کے اعتبار سے نمکین اجزاء کی زیادتی ہو۔
۳۔ الماء المعدنيُّ: زمین کے جوف سے نکلنے والا طبعی پانی۔ جس کے نمکین اجزاء ایک خاص ذائقہ پیدا کرتے ہیں اس کے طبی خواص بھی ہیں۔
۴۔ الماء المقطَّرُ: پانی کے بخارات کی تکثیف سے حاصل شدہ پانی جو کہ نمکیات سے خالی ہوتا ہے۔
۵۔ الماءُ العَسِرُ: وہ پانی جو صابن کے ساتھ مل کر کپڑوں وغیرہ سے آسانی سے چکناہٹ وغیرہ دور نہ کرے بوجہ اس کے مشتمل ہونے کیلشیم اور میگنیشیم پر۔ جو پانی آسانی سے دور کرے اسے الماء اليَسِرُ کہتے ہیں۔
۶۔ ماءُ الزَهْرِ: آبی پھول جو نکلتے ہوئے پھولوں کے بخارات کی تقطیر سے حاصل ہوتا ہے اس محلول کی خوشبو ان پھولوں کی سی ہوتی ہے جن سے اس کی تقطیر کی گئی ہوتی ہے۔
مثال ماءُ الورد: عرق گلاب۔
يقال مَا احسَن ماء وَجهِه: اس کے چہرے کی کیا خوب رونق ہے۔
ذَهبَ ماءُ شبابه: اس کی جوانی ڈھل گئی۔
النسبةُ الى الماء: مائيٌّ۔ ماوِيٌّ۔ (ج) مياهٌ۔ امواهٌ۔
المَاهُ' الماء' النسبة اليه' ماهِيٌّ۔
رجلٌ ماهُ الفواد: بزدل۔
اسی طرح ماهِيٌّ الفؤاد۔

Marfat.com

الماهيَّةُ: مَاهيَّةُ الشيء: شے کی حقیقت۔
کنه۔ ماهو یا ماهی: کی طرف نسبت اسی سے ماخوذ۔(مو)
(۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ۔ یہ لفظ ماہ کی طرف منسوب ہے۔ یہ کلمہ منسوب ہے ''ماہ'' کی طرف جس کا معنی فارسی میں مہینہ ہے''۔(ج) مَاهيَّات۔
المَاوِيَةُ: آئینہ۔
(۲) سفید گائے۔(ج) مَاوِيٌّ۔
المُمَوَّهُ: سونے یا چاندی کا ملمع کیا ہوا۔
(۲) باطل سے آراستہ کلام۔(۳) آراستہ۔
(۴) آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔
المُوهَةُ: چہرے کی رونق وتازگی۔
كلامٌ عليه مُوهَةٌ: شیریں کلام۔عمدہ کلام۔
فلانٌ مُوهة اهل بيته: فلاں اپنے گھر کی رونق ہے۔

م ..... ی

مَاثَتِ الارضُ۔ مَيْثًا: زمین کا نرم ہونا۔هی مَيثَاءُ۔
-الشيءُ: گھلانا۔
يقال: مَاثَ المِلْحَ فی الماء۔
اَمَاثَ الشيءَ: مَاثَهُ۔
مَيَّثَ الشيءَ: مَاثَهُ۔
-فلانًا: ذلیل کرنا۔(۲) نرم کرنا۔
يقال: مَيَّثَ الدهر فلانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
تَمَيَّثَ فلان: ڈھیلا اور نرم ہونا۔
-الارضُ: سیراب ہو کر نرم و ہموار ہونا اور ٹھنڈا ہونا۔
المَيثاءُ: ارضٌ ميثاءُ: نرم وہموار۔
(۲) عمدہ ٹیلہ (ج) مِيثٌ۔
المَيْثُ: نرم۔
رجلٌ مَيْثٌ: رحم دل آدمی۔
عَيْشٌ مَيْثٌ: آسودہ زندگی۔
مَاحَ فی مِشيته۔ مَيْحًا، مَيْحُوْحَةً: ملک کر چلنا۔اترا کر چلنا۔

-مَيْحًا: پانی کی کمی کے باعث ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا۔هو مائحٌ۔ (ج) مَاحَةٌ۔
قال الشاعر۔
يايُّها المائح دلوی دُونَكا۔
يقال: ماحَ الماءَ۔
مَاحَ اصحابَه: پانی پلانا۔
--الرِّيحُ الشجرةَ: ہوا کا درخت کو جھکا دینا۔
-فلانًا مَيْحًا، مَيَاحَةً: عطا کرنا۔
اِمْتَاحَ الماءَ: چلو بھرنا۔
-فلانًا: کسی کے پاس آ کر بخشش چاہنا۔
-الشمسُ او العملُ فلانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آ جانا۔
تَمَايَحَ الغُصْنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھولنا۔
-الماشِي: چلنے والے کا اترانا۔
السَّكرانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا۔
تَمَيَّحَ: تَمَايَحَ۔
اِسْتَمَاحَهُ: کسی سے معافی یا عذر سفارش کی درخواست کرنا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی۔
انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں:
۱۔ القشرة۔۲۔ الفرفی۔۳۔ الآح۔۴۔ الماح۔
المَيْحُ: مرغابی کی سی چال۔
مَادَ الشيءُ۔ مَيْدًا مَيَدَانًا: ہلنا۔ڈگمگانا۔
-الغُصنُ: جھومنا۔
-فلانٌ: مٹک کر اترا کر چلنا۔
(۲) نشہ یا سمندری سفر کی وجہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔هو مائد من قوم ميدى۔
يقال: مادت به الأرض: کسی کو لئے ہوئے زمین کا ڈولنا۔
-السَّرابُ: سراب کا لہریں مارتے ہوئے دکھائی دینا۔
اَمَادَهُ: دینا۔عطا کرنا۔
امتَادَهُ: بخشش کی درخواست کرنا۔
المَائِدَةُ: دستر خوان جس پر کھانے پینے کا سامان ہو۔
(۲) عُشر کھانا۔(ج) موائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش۔
(۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے۔(یہ مختار کی مثل ہے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں۔قرائن سے فرق لیا جائے گا)۔
ميد: يقال: فَعَلْتُه مَيْدَ ذلك: میں نے اس کی وجہ سے یہ کام کیا۔
لُغَةٌ فی بَيْدَ۔
حدیث میں ہے:
اَنَا اَفْصَح العرب مَيْدَ اَنِّی من قريش۔
مَيْدَی: بمعنی ضد اور مقابل۔
يقال: دادی بمَيْدَی لوهِ: میرا گھر اس کے گھر سامنے ہے۔
مِيْدَاءُ الشيءِ: معیار پیمانہ مقدار۔
يقال: لم ادر ما مِيداءُ ذلك۔
يقال هذا ميداء ذاك وبميدائِه: یہ اس کے بالمقابل ہے۔
ميداء الطريق: راستے کا سامنے کا رخ۔
يقال: بَنَوا بيوتهم على ميداء واحد: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ پر بنائے۔
(۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد۔
(۴) چوراہا۔راستہ ملنے کی جگہ۔
المَيْدَانُ: کھلی اور کشادہ جگہ جو دوڑنے وغیرہ کے لئے ہو۔
يقال۔ ميدان السباق، ميدان الكره، ميدان الحرب۔ (ج) المَيَادِيْنُ۔
المِيَدانُ: لغة فی المَيْدَان۔
المَيْدَةُ: لغة فی المَائِدَة۔
المِيْدَةُ: لوہے وغیرہ کی تہہ جس پر دیوار یا چھت کھڑی ہوتی ہے۔آر۔سی۔سی۔(د)
مَارَ اهلَه۔ مَيْرًا: گھر والوں کے لئے خوراک مہیا کرنا۔هو مائرٌ۔ (ج) مَيَّارٌ۔
-الدَّواءُ: گھلانا۔
-الصوفَ: اون کو دھننا۔
اَمَارَ اهلَه: مارَهُمْ۔

Marfat.com

الشیٔ: گھلانا۔
یقال: اَمَارَا الزَّعفرانَ: زعفران پر پانی ڈال کر گھلانا۔
- اَو دَاجَهٗ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔
اَمْتَارَ لاَهله اَو لِنَفْسه: اپنے لئے یا اہل و عیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔
المِیْرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔
المَیَّارُ: المیرة: کو جمع کرنے والا۔
مَازَ الشیٔ - مَیْزًا: الگ کرنا۔ چھانٹنا۔
-الشیٔ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا۔ ہٹانا۔
یقال: ماز الأذی عن الطریق: راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا۔
-فلانًا علیه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
اَمَازَ الشیٔ: مازَه۔
مَیَّزَ الشیٔ: مَازَهٗ۔
امْتَازَ الشیٔ: ممتاز' نمایاں ہونا۔
(۲) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ۔
اِنْمَازَ الشیٔ: امْتَازَ۔
یقول: مِزْتُ الشیٔ فانماز' او فلَمْ یَنْمَزْ۔
تَمَایَزَ القومُ: گروہ بند ہونا۔
(۲) منتشر ہونا۔
تَمَیَّزَ الشیٔ: امتازَ۔
یقال تَمَیَّزَ القومُ: لوگوں کا ایک کنارے ہو جانا یا الگ ہو جانا۔
-من الغیظ: غصہ سے پھٹ پڑنا۔
اسْتَمَازَ الشیٔ: امتازَ۔
یقال: استماز عن الشیٔ: الگ ہونا۔ دور ہونا۔
استماز القومُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہو جانا۔
التَّمْیِیْزُ: (علم النحو میں) وہ اسم جو اپنے ماقبل کے اَبہام کو دور کرے۔ اور اس کے ساتھ مِن کا معنی ہو۔

جیسے لیس ثوبین حریرًا۔
ما اَعْدَلَهٗ قاضِیًا۔
قوةُ التَّمیز: قوت فیصلہ۔
المَیْزُ: بلندی' رفعت۔
المِیْزَةُ: المَیْزُ۔
مَاسَ فلان - مَیْسًا' مَیَسَانًا: اترا کر تکبر سے چلنا۔
هو مائسٌ۔ مَیَّاسٌ۔
(۲) شوخ و گستاخ ہونا۔
مَیَّسَ الثوبَ: گوٹ لگانا۔ جھالر لگانا۔
تَمَیَّسَ فلانٌ: اترانا۔ اکڑنا۔
المَیْسُ: آرائشی گھنا بڑا درخت جو کہ فصیلہ بوقیصیہ سے ہے اس کا سیاہ چھوٹا سا میٹھا پھل ہوتا ہے پرندے اسے کھاتے ہیں اس کی چھال اور جڑوں میں گوند دار زرد مادہ ہوتا ہے اس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اس سے اشیاء بنائی جاتی ہیں۔
(۲) بیل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لمبی لکڑی۔ آج کل القَصَبة کے نام سے مشہور ہے۔
المَیْسَانُ: اترا کر چلنے والا۔
(۲) ہر چمکدار ستارہ۔ (ج) مَیَاسِیْنُ۔
المَیَّاسُ ماس: سے صیغہ مبالغہ۔
(۲) شیر کیونکہ وہ اترا کر چلتا ہے۔
المَیْسُونُ من الغلمان: خوب رو خوش قامت لڑکا۔
مَاشَّ الشیٔ بالشی - مَیْشًا: ملانا۔
یقال: مَاشَ اللبن الحلو با لحامض' او الصوفُ بالوبر' او الجدَّ بالهزل او الکذبَ بالصِّدق۔
-الخبرَ: خبر کچھ بتانا اور کچھ چھپانا۔
مَادَ - مَیْطًا: ہٹنا۔ الگ ہونا۔
یقال: مَاطَ به: لے جانا۔
-عنهُ: دور ہونا۔ الگ ہونا۔
-علیه فی حکمه: کسی کے خلاف اپنے فیصلے میں زیادتی کرنا۔
-الشیٔ: ہٹانا۔ الگ کرنا۔

یقال: مَاطَ الأذی۔
-فلانًا: دھکا دینا اور دھکا دینا۔
اَمَاطَهٗ: دور کرنا' ہٹانا' الگ کرنا۔
یقال: اَمَاطَ الاذی۔
تَمَایَطَ القومُ: لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا۔
المِیَاطُ: ڈانٹ۔ دھکا۔
(۲) جھاڑ۔ (۳) میلان۔
یقال: اَصبحوا فی هَیَاطٍ و مِیَاطٍ وہ اضطراب و گھبراہٹ میں ہیں۔
المَیَّاطُ: نکما اور کھیل کی طرف مائل۔
مَاعَ الجسمُ - مَیْعًا: پگھلنا اور بہنا۔
(۲) فضا سے پانی کی بھاپ جذب کر کے بہہ پڑنا (مع)
یقال: مَاعَ المِلْحُ۔
-السائل: سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
-السَّرابُ: سراب کا لہریں مرتا ہوا نظر آنا۔
-الرَّجُلُ: سست و بیوقوف ہونا۔
اَمَاعَ الجسم اِمَاعًا' اِمَاعَةً: بہانا۔
انمَاعَ السَّمْنُ ونحوه: پگھلنا۔
الامَاعَةُ: جامد کا سیال یا گیس میں بدلنا (مو)
المَائِعَةُ: بہت خوشبودار عطر۔
(۲) درخت سے نکلنے والا گوند۔
(۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال (ج) موائع۔
المَیْعَةُ: خوشبودار عطر۔
(۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند۔
(۳) سیال شے کا بہاؤ۔
میعةُ الشیٔ: ہر چیز کا اول۔
میعةُ الشباب والنهار: ابتدائے دن اور ابتدائے جوانی۔
میعةُ الحُضْرِ: دوڑ کی ابتداء اور اس کی پھرتی۔
اس طرح مَیْعَةُ السُّکْرِ: ابتدائی نشہ۔
مَالَ - مَیْلًا' مَیَلانًا: استواء سے زائل ہونا۔ جھکنا۔
یقال: مَالَ الحائطُ: سیدھا نہ رہنا۔
-الشمسُ: وسط آسمان سے ہٹنا۔

Marfat.com

-الغُصْنُ: ٹہنی کا بادِ نسیم سے جھومنا۔
-القَوَامُ: قوام کا پتلا ہونا۔
-عنه: الگ ہونا' بےتوجہ ہونا۔
یقال: مالَ عن الطریق' مال عن الحقِّ۔
-الیه: کسی کا حامی وطرف دار ہونا۔
-علیه: کسی پر ظلم وستم کرنا۔
یقال: مال علیه الدَّهرُ: زمانہ کا کسی پر مصائب لانا۔
یقال: مَالَ الهوی به۔
مَیِلَ الشیءُ - مَیَلاً: پیدائشی ٹیڑھا ہونا۔
هو اَمْیَلُ' هی مَیْلاءُ: کبھی عمارت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
اَمَالَ قارئُ القرآن: امالہ کرنا۔
-الشیءَ: جھکانا۔ ٹیڑھا کرنا۔
-بالفرَس یَدَهٗ: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کر کے آزاد چھوڑنا۔
مَیَّلَ الشیءَ: ٹیڑھا کرنا۔ جھکانا۔
-بین الأمرین: متردد ہونا۔
تَمَایَلَ فی مشیته: اترا کر چلنا۔
یقال: بین القوم تمایلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
-المُجَلُّ عن الفرس: گھوڑے کی چول کا ایک طرف کو ہو جانا۔
تَمَیَّلَ فی مشیته: تَمَایَلَ۔
یقال: فلانٌ یَتَمَیَّلُ فی ظلاله و یَتَفَیَّأُ:
اسْتَمَالَ: مَالَ۔
یقال: مَیَّله فاستمال۔
-فلانًا وبقلبه: کسی کا دل موہ لینا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔
الامَالَة: الف کا' الف اور یاء کے درمیان تلفظ کرنا۔ اور فتحہ کا کسرہ کی مانند۔
المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر رہنمائی حاصل کرتا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے۔
(۲) زمین کا خاص فاصلہ۔
(۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا۔ اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ بری اور بحری بھی ہوتا تھا۔ جبکہ بری آج کل 1609 میٹر کے برابر ہوتا ہے اور بحری 1852 میٹر کے۔
(۴) سرمہ لگانے کی سلائی۔ هو المُلْمُولُ۔

(مو)
(۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے۔ (ج) اَمْیَالٌ۔ مُیُوْلٌ۔
المَیْلاءُ' شجرةٌ مَیْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
مَانَ فلانٌ - مَیْنًا: جھوٹ بولنا۔ هو مائنٌ۔ مَیَّانٌ۔
تَمَا مَنَ القومُ: باہم جھوٹ بولنا۔
یقال: فلان مُتمایِنُ الوُدِّ: جھوٹی محبت والا ہے۔
وُدٌّ فلان مُتَمایِنٌ۔
المَیْنُ: جھوٹ۔ (ج) مُیُوْنٌ۔
المِیْناءُ: (دیکھئے مونی)
المِیْنَی: (دیکھئے مونی)
مَاهَتِ البئرُ - مَیْهًا: بہت پانی والا ہونا۔
-فلانًا: پانی پلانا۔
-السیفَ بالذهب ونحوه: تلوار کو سونے وغیرہ سے مُلمع کرنا۔
مَیَّهَ السیفَ: دھوپ میں رکھ کر پانی خشک کرنا۔

Marfat.com

ن

النُّونُ: حروف ھجاء کا پچیسواں حصہ۔ یہ مجہور متوسط ہے۔اس کا مخرج طرف لسان تثنایا علیا کی جڑ میں ہے۔ جب ہوائے بالائی تالو کے ساتھ اور سانس کے جاری رہتے ہوئے ناک میں سے سرایت کر جائے تو یہ زیادہ صاف ہوتا ہے۔

نون کے چند استعمالات ہیں۔

ا۔نون تاکید۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ یہ خفیف اور ثقیل دونوں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں دونوں اکٹھے ہیں:

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ خفیفہ کو بصورت وقف الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ لیکونًا کو لیکونَاالف کے ساتھ پڑھیں گے۔ اور يُسْجَنَنَّ پر نون ساکنہ کے ساتھ وقف کریں گے۔ نون تائید مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کی جاتی ہے۔ خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو۔ جیسے:

انه واللّٰه لو لا اللّٰه ما اتقينا
ولا تصدقنا ولا صلّينا
فَأَنزِلَنْ سكينةً علينا

فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی۔ مضارع اگر حال ہو تو تاکید نہیں کی جاتی۔

اگر مستقبل ہو تو عموماً طلب کے بعد تاکید کی جاتی ہے جیسے

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا۔

قسم کے بعد تاکید واجب ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے۔

وَتَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ۔

۲۔نون تثنیہ۔ یا تو صرف مفتوحہ ہوتا ہے اس کا ماقبل ساکن ہوتا ہے۔ جیسے النسوةَ بذهَبْنَ یہ ضمیر ہے۔ یا مشدد مفتوحہ ہوتا ہے۔ ضمیر کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جمع مؤنث پر دلالت کی غرض سے۔ جیسے كنا بَكُنَّ، مِنهُنَّ، ضَرَبَهُنَّ یہ حرف ہے۔

۳۔نون وقایہ۔ اسے نون العماد بھی کہتے ہیں۔ یاء متکلم سے پہلے لگتا ہے۔ جیسے سَمِعَنِي۔ إِنَّنِي۔

۴۔نون زائدہ اور یہ دو ہیں۔

ا۔ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے یضربان۔

یا ضمیر مؤنث مخاطب کے ساتھ۔ جیسے تضربین یا جمع مذکر کے ساتھ جیسے یضربون۔ تثنیہ میں مکسور باقی میں مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔ اسم تثنی کے ساتھ مکسور آتا ہے۔ جیسے الزیدان۔

اور جمع مذکر کے ساتھ مفتوح آتا ہے۔ جیسے الزیدون۔

ن ..... أ

نَأَتَ۔ نَأْتًا، نَئِيتًا: رونا۔آہ آہ کرنا۔

-فلانًا: آہستہ دوڑنا۔

نَأَثَ عنهُ۔ نَأْثًا: دور ہونا۔

(۲) سست رفتار ہونا۔

أَنَأَثَهُ: دور کرنا۔

نَأَجَ البُومُ۔ نَأْجًا، نَئِيجًا: الو کا بولنا۔

-الريحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔

-الانسانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا۔

-في الأرض لُوُوجًا: کسی جگہ جانا۔

يقال: ناج الخبرُ: خبر کا ملک میں گشت کرنا۔

النَّئِيجُ، يقال: ريحٌ نَئِيجٌ: آواز والی تیز ہوا۔

نَأَتِ الأَرضُ۔ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا۔

-الدَّاهيةُ فلانًا: مصیبت کا کسی کو پہل ڈالنا۔

النَّأْوُدُ: مصیبت۔

نَأَرَت نَائِرَةٌ في الناس۔ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُورُ: حربی کا دھوں۔

النَّاسُوْتُ: انسان کی صفت بشریت۔ اس کا مقابل اللاہوت ہے یعنی الألوهية۔ (مع)

نَأَشَ الشيءَ۔ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا۔ (۲) دور کرنا۔ پیچھے کرنا۔

يقال نَأَشَ الأمرَ۔

انتَأَشَ الشيءُ: مؤخر ہونا۔ پیچھے رہ جانا۔

-بماله: مال لے کر سفر کرنا۔

اللّٰهُ فلانًا: کسی کا دم نکالنا۔

تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا۔ پیچھے رہ جانا۔

-الشيءُ: دور سے رہنا۔

النَّؤُوشُ: مضبوط و طاقت ور غالب۔

نَأَفَ۔ نَأْفًا: محنت و کوشش کرنا۔

نَئِفَ الطعامَ۔ نَأَفًا، نَأْفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔

-من الشراب: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔

نَأَلَ۔ نَأْلًا، نَأْلانًا: سر ہلاتے ہوئے اوپر اٹھائے ہوئے چلنا۔ (جیسے سر پر بوجھ اٹھانے والا چلتا ہے۔

Marfat.com

-الفرسُ وغیرُہ ہلتے ہوئے چلنا۔ ھو نَؤُولٌ۔
نَأَمَتِ القَوسُ۔ نَئِیمًا کمان کا آواز نکالنا۔
-الرَجُلُ سسکیاں لینا۔آہستہ رونا۔
النَّامَةُ کمان کی آواز۔
(۲) کسی بھی قسم کی آہستہ کمزور آواز۔
(۳) نغمہ۔
النَئِیمُ النَّامَةُ۔
نَأَی فِی الرَّأی نَأْیًا رائے میں کمزور ہونا۔غیر مستقل مزاج ہونا۔
-عنہُ قاصر و عاجز رہنا۔
-الصَّبیَّ بچہ کو اچھی غذا دینا۔
-فلانًا عَمَّا یرید ارادہ سے روکنا۔
نَأْنَأَ کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
-من الرأی نَأْنَأَ۔
النَأْنَأَ عاجز بزدل۔
النَأْنَأَةُ عجز و کمزوری۔
حدیث ابی بکر میں ہے طُوبٰی لِمَنْ مَاتَ فِی النَّأْنَأَةِ ابتدائے اسلام میں یعنی جب کمزوری کا زمانہ تھا اور مسلمین زیادہ نہ ہوتے تھے۔
نَأَیَ عنہُ نَأْیًا دور ہونا۔الگ ہونا۔ھو ناءٍ۔ متکبر اور اعراض کرنے والے سے کہا جاتا ہے نَأَی بجانبہ۔
-النَّوَیَ خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا۔
اَنْأَیَ الشیءَ دور کرنا۔
-الخباءَ خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
انتَأَی دور ہونا۔
-نَوْیًا نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَ وا ایک دوسرے سے دور ہونا۔
المُنْتَأَیَ دور دراز جگہ۔
النُوْیُ خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی۔(ج) نُئِیٌّ۔
النَّأیُ بانسری۔آلہ موسیقی جو ایک پائپ نما ہوتا ہے اس ایک جانب سوراخ ہوتے ہیں۔ آواز کی تبدیلی کے لئے اس میں آلات ہوتے ہیں۔اس میں پھونک مارنے اور منظم طریقے سے انگلیاں اٹھانے اور رکھنے سے ساز پیدا ہوتا ہے۔اسی کو الیراع المثقب کہتے ہیں۔(ج)

ن ..... ب

نَبَأَ الشیءُ نَبْئًا' نُبوءًا: بلند ہونا۔ظاہر ہونا۔
-من اَرضٍ الی اَرضٍ اخری: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
-عَلی القوم سامنے آکر حملہ کرنا۔
یقال: نَبَا نَبْئًا' نَبْئَةً: ہلکی آواز نکالنا۔
نَبَّأَ الرجلُ نَبْئًا خبر دینا۔
اَنْبَأَهُ الخبرَ بالخبر خبر دینا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً ایک دوسرے کو خبر دینا۔
القومَ کسی قبیلے کا پڑوس چھوڑنا۔اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الخَبَرَ و بالخبر خبر دینا۔
یقال: نَبَّأتُ زیدًا عَمْرًوا خارجًا: زید کو عمرو کے باہر ہونے کی خبر دی۔
تَنَبَّأَ دعوئ نبوت کرنا۔
-بالامر کسی بات کی پیشگی خبر دینا۔(محدثہ)
-استَنْبَأَ الرجلَ کسی کی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
النَّبَأ خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا۔
النَّبَأ خبر۔(ج) اَنْبَاءٌ۔
النَّبَأَةُ درمیانہ درجہ کی آواز نہ زیادہ اونچی نہ زیادہ پست۔
یقال: سمعت نَبَأَةً۔
(۲) زمین میں اونچی جگہ۔
النُّبوءَةُ خدا اور ذوی العقول کے درمیان پیام رسانی کا منصب۔
ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کر کے نُبُوَّةٌ بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع۔(محدثہ)
النَّبِیُّ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والا۔ (ہمزہ کو یاء سے بدل کر مدغم کر کے النبی بھی کہا جاتا ہے)(ج) انبیاءُ۔ اَنْبِاءُ۔ نِبَاءُ۔
(۲) اونچی اور بیچ میں سے اٹھی ہوئی جگہ۔

نَبَّ التَّیسُ۔ نَبًّا' نَبِیبًا: بکرے کا چیخنا۔
نَبَّبَ النباتُ: پودے کا پوری دار ہونا۔
تَنَبَّبَ الماءُ وغیرہ: پانیوں اور نالوں وغیرہ میں پانی بہنا۔
الاَنْبُوبُ' الاَنْبُوبَةُ: بانس یا گنے کی دو گرہوں کے درمیان کا حصہ۔پوری۔
(۲) بانس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔
اَنْبُوبُ الحوض: حوض کی نالی (ج) اَنَابِیبُ۔
اَنَابِیبُ الرِئَة: سانس کی نالیاں۔
نَبَتَ الزرعُ۔نَبْتًا' نَبَاتًا: کھیتی کا زمین سے باہر نکلنا۔اگنا۔
یقال: نبتت لھم نابتةٌ: ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔
-الاَرضُ: نباتات والی ہونا۔
-ثَدْیُ الجاریة نَبْوًا: لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔
اَنْبَتَ الارضُ: زمین کا گھاس پودے اگانا۔
البَقلُ: سبزی کا بڑھنا۔
یقال: اَنْبَتَ اللّٰهُ البَقلَ: اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا۔ھو مَنْبُوتٌ۔(خلاف قیاس)
اَنْبَتَ اللّٰهُ الصَبِیَّ نباتًا حَسَنًا: اللہ عزوجل کا بچہ کو اچھی نشو ونما بخشنا۔
نَبَّتَ الزرعُ: پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔
-الشَجَرَ: شجر کاری کرنا۔
-الصبیَّ: بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔
تَنَبَّتَ الشیءُ: نبت۔
المَنْبِتُ: اگنے کی جگہ (قیاس فتح یاء ہے)
(۲) اصل۔
یقال: اِنَّه لَفِی مَنْبِتِ صِدْقٍ۔ (ج) مَنَابِتُ۔
النَّابِتَةُ نوخیز لڑکا اور لڑکی جو بچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں۔
(۲) نئی پود۔نئی نسل۔
یقال: ھذا قول النابتة: یہ بچوں کی یا ناتجربہ کار نوجوانوں کی بات ہے۔

Marfat.com

اِنَّ بَنِی فلان لنابتةُ خیر او انابتةُ شرٍّ۔
(۳) اٹھان یا پیدائش کا حال۔
یقال: ما اَحسن نابتة بنی فلان. فلاں قبیلے کے مال واولاد کی نشوونما بہت خوب ہے۔
(ج) نَوَابِتُ۔
النَّبَاتُ: زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی۔ افزائش پذیر زندہ چیز۔
(۲) درخت وغیرہ جو زمین سے اگیں۔
عِلْمُ النَّبَاتِ: وہ علم جس میں نباتات کی زندگی ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔
النَّبَاتِیُّ: علم نباتات کا اسکالر۔
رجلٌ نَبَاتِیٌّ: صرف نباتات کے سہارے جینے والا۔ (محدثہ)
دُهْنٌ نباتیٌّ: نباتات کے بیجوں کا تیل۔
النَّبْتُ: النَّبَات۔
النَّبْتَةُ: وہ حالت جس پر ان کی نشوونما ہو۔
النَّبُوْتُ: درخت سے نکلی ہوئی شاخ۔ سیدھی لمبی چھڑی کو بھی کہتے ہیں۔ مصریۃ۔ جیسا کہ ''تاج'' میں ہے۔ (ج) نَبَابِیْتُ۔
اَلنَّبُوْتُ: فصیلہ قرینہ کی ایک گھاس جو کہ زمین پر بچھتی ہے اس کے پتے اور پھول قئے لانے کی دوا ہوتے ہیں۔ (ج) یَنَابِیْتُ۔
نَبَتَ عن الأمر – نَبْتًا: تحقیق کرنا۔
یقال: نَبَتَ عن عیوب الناس: لوگوں کے عیوب کی تشہیر کرنا۔
–الأرضَ: زمین کھود کر مٹی نکالنا۔
یقال: نَبَتَ الترابَ: مٹی نکالنا۔
هو مَنبوتٌ، نَبِیْتٌ۔
اِنْتَبَتَ الشرابُ: کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔
تَنَابَتَ القَوْمُ: ہر ایک کا دوسرے کے بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
الأُنْبُوْثَةُ: بچوں کا ایک کھیل۔ مٹی میں کوئی چیز چھپادی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لے جاتا ہے۔
النَّبِیْثُ: یقال: ما رأیت بالأرض نَبِیْثًا: میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا۔
فلانٌ خبیثٌ نبیثٌ: فلاں شریر ہے۔
النَّبِیْثَةُ: کنویں اور دریا کی مٹی۔
(۲) بھید۔ راز (ج) نَبَائِثُ۔
نَبَجًا – نَبْجًا: بلند ہونا۔
یقال: نَبَجَ الجرحُ نَبَجَ العظمُ: ہڈی یا زخم پر ورم ہونا۔
–صوتُهٗ – نَبِیْجًا: آواز سخت ہونا۔
یقال: رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوت۔
نَبَحَ الکلبُ – نَبْحًا، نَبِیْحًا، نُبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔
–الکلبُ فلانًا، وعلیه: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپک کر بھونکنا۔
اَنْبَحَ الکلبَ: کتے کو بھونکانا۔
اِسْتَنْبَحَ الکلبَ: اَنْبَحَهٗ۔
النُّبَاحُ: کتے کا بھونکنا۔
النَّبَّاحُ: مبالغة من نَبَحَ۔
یقال کلبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا۔
نَبَخَ العجینُ – نُبُوْخًا: آٹے کا پھولنا، خمیر اٹھنا۔ هُوَ نَبَّاخٌ۔
اَلنَّبْخَةُ: پانی کا آبلہ جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرے پر پڑ جائے۔ (ج) نِبَاخٌ۔
نَبَذَ – نَبْذًا، نَبَذَانًا: بھڑکنا۔
یقال: نَبَذَ عِرْقُهٗ۔
نَبَذَ قلبهٗ: دل دھڑکنا۔
–التمرُ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ بن جانا۔
–الشیءَ: پھینکنا۔
یقال: نَبَذَ النَّواةَ، نبذ الکتابَ۔
یقال: نَبَذَ الأمرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا۔
نَبَذَ العَهْدَ: عہد توڑنا۔
–التَّمرَ ونحوَه: کھجور وغیرہ کی نبیذ بنانا۔
نَابَذَهُ الحربَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔
–فلانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔
نَبَّذَ التمرَ أو العنب ونحوهما: کھجور یا انگور وغیرہ کی نبیذ بنانا۔
اِنْتَبَذَ فلانٌ: گوشہ نشین ہونا۔
یقال: اِنْتَبَذَ عن القوم: کنارہ کش ہونا۔
التَّمر ونحوَه: نَبَذَهٗ۔
مَکَانًا او ناحیةً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہوجانا۔
تَنَابَذَ القومُ: دشمنی کی بناء پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا۔ الگ ہوجانا۔
اَلمِنْبَذَةُ: تکیہ (ج) المَنَابِذُ۔
اَلمَنْبُوْذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ۔
یقال: اَلتَقَطَ فلان منبوذا۔
المنبوذون: ہندوستان میں ہندوؤں کی ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ (محدثہ)
اَلنَّبَّاذُ: نبیذ بنانے والا۔
اَلنَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
یقال: فی رأسه نَبْذٌ من شیب (ج) اَنْبَاذٌ۔
اَلنَّبْذَةُ: گوشہ کنارہ۔
یقال: جلس نَبْذَةً۔
اَلنُّبْذَةُ، اَلنَّبْذَةُ۔
(۲) کسی چیز کا ٹکڑا۔
یقال: نُبْذَةٌ من کتاب، او نُبْذَةٌ من روایة او قِصَّةٍ۔
اَلنَّبِیْذُ، اَلمَنْبُوْذُ۔
(۲) نبیذ، شراب جو انگور یا کھجور وغیرہ کے شیرے سے بنائی جاتی ہے۔ ان کے شیرے کو چھوڑ دیا جاتا ہے حتی کہ وہ خمیرہ بن جائے۔ (ج) اَنْبِذَةٌ۔
نَبَرَ الشیءَ – نَبْرًا: اٹھانا۔ بلند کرنا۔
یقال: نَبَرَ فی قراءَتِه او غنائه: آواز بلند کرنا۔
–الحرفَ: حرف کے اخیر میں ہمزہ لگانا۔ جیسے: قرا سے قرأ
–القُرادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔
یقال: نبر فلان بلسانه: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا۔

Marfat.com

-الطَّعْنَةَ: داؤ لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔
انتَبَرَ الشیُٔ: بلند ہونا۔
یقال: انتَہَرَ الجرحُ: زخم کا ورم آلود ہونا۔
-الخطیبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔
الأنبارُ: تاجر کا اسٹور گودام جس میں سامان وغیرہ جمع کرے۔
(۲) گیہوں کے ڈھیر۔ واحدها نِبْرٌ۔ (ج) اَنَابِیْرُ۔
المِنْبَرُ: بلند جگہ جس پر خطیب خطبہ یا واعظ مسجد میں وعظ دے۔ (ج) مَنَابِرُ۔
النَّبْرُ: فی النُّطْقِ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ۔
النِّبْرُ: چمڑی (ج) اَنْبَارٌ۔ نِبَارٌ۔
النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) ورم۔
(۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا۔
(۴) ہمزہ (۵) ادائیگی کے وقت آواز کا اٹھاؤ' بسا اوقات کسی حرف پر دباؤ کی بناء پر ہوتا ہے۔ کلمہ میں۔ نَبْر کی جگہ کی تبدیل کی وجہ سے لہجات مختلف ہوتے ہیں۔
النِّبْرَاسُ: قندیل۔
(۲) چوڑی انی۔
نَبَزَہ۔ نَبْزًا: عیب لگانا۔
-بکذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
نَبَّزَہ: مبالغہ در نَبَزَہٗ۔
تَنَابَزُوْا بالألقاب: ایک دوسرے کو القاب سے پکارنا۔
النَّبْزُ: شرم دلانے والا لقب (ج) اَنْبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے لقب دینے والا۔
یقال: رجلٌ نُبَزَةٌ' امرأةٌ نُبَزَةٌ۔
النُّبْزَةُ: تذلیل کے لئے لوگوں کو برے لقب دینے والا۔
نَبَسَ۔ نَبْسًا' نُبْسَةً: ہونٹ ہلنا۔ کوئی بات نکالنا۔ اکثر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔
یقال: مَا نَبَسَ بکلمةٍ ما نبسُ بنتِ شفةٍ' ھو نابسٌ۔ (ج) نُبَّسٌ۔
اَنْبَسَ: ذلیل ہو کر خاموش ہو جانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔

نَبَشَہٗ-نَبْشًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا۔
یقال: نَبَشَ الأرضُ۔ نَبَشَ القَبرَ۔ نَبَشَ البئرَ۔
۱:۱
-المستورَ' وعنہُ: پوشیدہ چیز ظاہر کرنا۔
یقال نَبَشَ للأسرارَ' وعن الأسرار: بھید ظاہر کرنا۔
نَبَشَ الحدیثَ وعن الحَدیثِ: حدیث کی تحقیق وتخریج کرنا۔
انْتَبَشَ الشیُٔ: کسی چیز کو اس کے چھلے ہوئے کی جگہ سے نکالنا۔
الانْبُوْشُ: کھودی ہوئی یا کھود کر نکالی ہوئی۔
(۲) اکھاڑا ہوا پودا۔ (ج) اَنَابِیْشُ۔
اَنا بِیْشُ الکلإ: زمین پر ادھر ادھر لگی ہوئی گھاس۔
النَّبَّاشُ: قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے والا۔
النِّبَاشَةُ: کفن چوری کا کام کرنے والا۔
نَبَصَ الغلامُ بالطائر والکلب ونحوھما- نَبْصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
یقال: نَبَصَ بالکلمة: ادعائے مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
نَبَضَ الشیُٔ- نَبْضًا' نَبَضَانًا: اپنی جگہ ہلنا۔
یقال: نَبَضَ القلبُ' نَبَضَ العِرْقُ۔
نَبَضَتْ اَمْعَاؤُہٗ: آنتوں میں بے چینی ہونا۔
یقال: نَبَضَ البَرْقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
-الماءُ ونحوہ: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
اَنْبَضَہٗ: ہلانا۔
یقال: اَنْبَضَ القوسَ' اَنْبَضَ الوترَ۔
اَنْبَضَتْہُ الحُمّٰی: بخار کا کسی کو کپکپانا' جھنجھوڑنا۔
نَبَّضَہٗ: اَنْبَضَہٗ۔
المَنْبِضُ: وہ جگہ جہاں سے متحرک کی حرکات کو سنا جا سکے یا اس کی حرکت کو ٹٹولا جا سکے۔ نبض کی جگہ۔

یقال: جَسَّ الطَّبِیْبُ مَنْضَبَةُ (ج) مَنَابِضُ۔
المِنْبَضُ: روئی دھننے کا آلہ (ج) مَنَابِضُ۔
النَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شریانوں کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت وعدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔
یقال: حَبَّسَ الطبیب بِنَبْضِہٖ۔
یقال فلانٌ نَبْضُ الفؤاد: فلاں بہت ہوشیار اور ہوش مند ہے۔
نَبَطَ الشیُٔ- نَبْطًا' نُبُوْطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔
یقال: حَفَرَ الارضَ حتی نبط الماء۔
جَذَفی التَّنقیبِ حتی نبط المعدِنُ۔
-الشیَٔ نَبْطًا: ظاہر کرنا۔
یقال: نَبَطَ العلمَ والحکمةَ: علم وحکمت کے چشمے جاری کرنا۔ لوگوں میں ان کو پھیلانا۔
اَنْبَطَ الحافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ شے تک پہنچنا۔
-الشیُٔ: نَبَطَہٗ۔
یقال: اَنْبَطَ جوابَ السوال۔
اَنْبَطَ حکمَ القضیَّة: مقدر کا فیصلہ غور وفکر سے استنباط کرنا۔
نَبَّطَ: مبالغہ در نَبَطَہٗ۔
تَنَبَّطَ: نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔
(۲) نبطی قوم کی طرف منسوب ہونا۔
-الشیُٔ: نَبَطَہٗ۔
انْتَبَطَ الکلامَ: کلام کا استنباط کرنا۔
استَنْبَطَ فلانٌ: نبطی ہونا
والشیُٔ: اجتہاد کر کے کوئی چیز نکالنا۔
یقال: استَنْبَطَ الفقیہُ الحُکْمَ۔
استنبط الجوابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کر کے جواب پیدا کرنا۔
استنبط من فلان خَبَرًا: کسی سے ترکیب و تدبیر سے کوئی بات دریافت کرنا۔
الأنْبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نما عرب کے شمال میں آباد تھی۔ ان کی سلطنت کا دارالحکومت سلع تھا جو آج کل الحجر کے نام سے معروف

Marfat.com

ہے۔
(۲) کھیتی باڑی کرنے والے لوگ۔ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔
النَّبَطُ: الانباطُ۔
(۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی۔
یقال: کیف نَبَطُ بئرکم؟ (ج) نُبُوطٌ۔
فلانٌ لایُدْرَکُ نَبَطُهٗ: فلاں کے علم کی تہ کا پتا نہیں چل سکتا۔
النُّبْطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔
نَبَعَ الماءُ ونحوُہ من الأرض ُ نَبْعًا، نُبُوعًا: زمین سے پانی نکلنا۔
یقال: نَبَعَ العَرَقُ من البدن: بدن سے پسینہ نکلنا۔ ٹپکنا۔
اَنْبَعَ الماءَ ونحوَہ: پانی وغیرہ نکالنا۔
تَنَبَّعَ الماءُ ونحوہ: تھوڑا تھوڑا نکلنا۔
المَنْبَعُ: پانی وغیرہ کے نکلنے کی جگہ۔
یقال: مَنْبَعُ الشیٔ: شے کا مخرج۔ جائے صدور (ج) مَنَابِعُ۔
النَّابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ (ج) نَوَابِعُ۔
یقال: نَضَحَت النوابع بالعَرَقِ۔
النَّبْعُ: پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا درخت جس کی لکڑی سے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
یقال: فلان صلیب النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج ہے۔
ھو من نَبِیْعَةٍ کَرِیْمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے۔
النَّبِیْعُ: النابعُ: (۲) پسینہ۔
اَلیَنْبُوْعُ: پانی کا چشمہ (ج) یَنَابیع۔
یقال: فَجَرَّ اللّٰہ ینابیع الحکمة علی لسانہ۔
نَبَغَ المرءُ فی العلم وکل فِنٍّ ُ نَبْغًا نُبُوْغًا: علم وفن میں ماہر و باکمال ہونا۔
-الشیٔ من الشیٔ: ظاہر ہونا۔
یقال: نَبَغَ منہ امرٌ ما کُنَّا نتوقّعہ۔
نَبَغَ من قلبہ ما اَضْمَرَہٗ۔
-الشیٔ بمافیہ: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا۔
یقال: نبغ الوعاء بالدقیق۔
تَنَبَّغَ النَّخِیْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔
النَّابِغُ، النَّابِغَةُ: علم وفن میں ماہر فائق۔
(۲) عالی مرتبہ۔
یقال: کلمة نابغةٌ: فصیح بلیغ لفظ۔
لیلة نابغةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات اس کی اصل یوں ہے کہ نابغہ پر جب نعمان غضبناک ہوا تو اس رات کے وصف میں اس نے یہ شعر کہا ؎
فَبِتُّ کَاَنِّیْ ساوَرَتْنی ضَئِیلَةٌ
من الرُّقْشِ فی اَنْیَابِھا السُّمُّ ناقِعُ
(ج) نَوَابِغُ۔
النُّبَاغُ: شے کا غبار۔
یقال: نُبَاغُ الدقیق، نباغُ الطّریق۔
النُّبَّاغُ، النُّبَّاغَةُ: سر کی بھوسی۔
النَّبْغُ: النُّبَاغُ۔
النَّبِیْغُ: النَّابِغُ (ج) نُبَغَاءُ۔
النَّبْقُ: بیر کا درخت۔
(۲) فصیلہ سدرہ کا درخت جس کی بلندی کم ہوتی ہے اس کی ٹہنیاں سپاٹ، رنگ سفید اور پتے بھی سپاٹ بھی ہوتے ہیں اس کے پھول چھوٹے اور گتھے ہوئے ہوتے ہیں اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے جو کھایا جاتا ہے مصر اور شمالی افریقہ کے ممالک میں پایا جاتا ہے۔
(۳) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جو کہ نبیذ بنانے میں کام آتا ہے۔
نَبَكَ المکانُ- نَبْکًا: بلند ہونا۔
ھو نابِكٌ، ھی نابِكَةٌ۔
اَنْبَكَ المَکانُ: نَبَكَ۔
-القومُ: لوگوں کا سفر کا عادی ہونا۔
النَّبِكَةُ: نشیب و فراز والی جگہ۔ (۲) نوک دار پٹی کا ٹیلہ۔
(ج) نَبَكٌ، نَبْكٌ، نِبَاكٌ۔
نَبَلَ النَّبْلَ- نَبْلًا: عمدہ تیر تیار کرنا۔
یقال: ھو یَنْبُلُ ھذا الأمر: اچھی طرح واقف ہونا۔
ھو یَنْبُلُ الرَّسم او التمثیلَ: نقشہ کشی یا کردار کشی بہتر طور پر کرنا۔
اَتاہ امرٌ لَمْ یَنْبُلْ نَبْلَهٗ: ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہ کر سکا تھا۔
-الھَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا۔
علی فریقہ فی القتال او المباراۃ: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔
-اَقْرَنَہ: اپنے جوڑی دار پر تیز اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا۔
یقال: نابلوہُ فَنَبَلَهُمْ۔
نَبُلَ- نُبْلًا، نَبَالَةً: بلند مرتبہ، عالی ظرف ہونا۔
یقال: اَجَاد غَذَاءَ ھا حتّی نَبُل جسمُھا: اس نے اچھی غذا دی تو اس کا جسم شاندار ہو گیا۔
احسنَ تربیتہ فنبلُت اَخلاقہ۔
-فلانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔
ھو نبیلٌ، ھی نبیلةٌ۔
یقال: رجلٌ نبیلُ الرأی: صائب الرائے آدمی۔
امرأۃ نبلیةُ الحسن: بہت حسین عورت۔
(ج) (مذکر) نُبَلَاءُ (مؤنث) نَبَائِلُ نَبِیْلَات۔
اَنْبَلَ فلانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
-فلانًا: کسی کو تیر دینا۔
-السِّھامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نَابَلَهٗ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَهٗ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
-القوسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ القومُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فلانٌ: بڑا اور پُر شوکت ہونا۔
(۲) بڑے لوگوں یا شرفاء جیسا ہونا۔

Marfat.com

(۳) تیر ساتھ اٹھائے رکھنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا۔
یقال: اصابته خطوبٌ تنبّلت ما عنده
اَنْبَلَ النُّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
یقال: انبَلَ للأمر نَبْلَهٗ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
اِسْتَنْبَلَهٗ: کسی سے تیر مانگنا۔
-الشیٔ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا۔
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز۔
(۳) تیر انداز (۳) تیروں کا مالک (ج) نُبَّلٌ۔
یقال: اختلط الحابل بالنبال: یعنی افراتفری و ہلچل مچ گئی کہ جال والے شکاری اور تیر اندازوں میں تمیز مشکل ہوگئی۔
النَّبَالَةُ: شرافت، ذہانت باند اخلاق۔
النِّبَالَةُ: تیر سازی کی صنعت، پیشہ
النَّبَّالُ: تیر ساز۔
النَّبْلُ: تیر (ج) نِبَالٌ اَنْبَالٌ۔
یقال: اَصَابه نَبْلُ الدهر: اس پر آفتیں آئیں۔
النَّبْلَةُ چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں۔ (ج) نَبْلٌ۔
النَّبِیْلُ شریف معزز (ج) نُبَلَاءُ۔
نَبَهَ-نَبَاهَةً معزز و مشہور ہونا۔ هو نا به' نبیهٌ۔
نَبِهَ للأمر-نَبَهًا کسی کام کو خوب جاننا' سمجھنا۔ ومن نومه بیدار ہونا۔ هو نَبِهٌ۔
نَبُهَ- نَبَاهة معزز و شریف ہونا۔ نیک نام ہونا۔
هو نبیهٌ نابهٌ۔
اَنْبَهَهٗ من النوم بیدار کرنا۔
نَبَّه باسمه کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
-فلانًا کسی کو شہرت دینا۔
-من نومه بیدار کرنا۔
یقال: نبّهه من غفلته۔
وعلی الشیٔ وللشیٔ کسی چیز سے آگاہ کرنا۔
انبَه للأمر اچھی طرح سمجھنا۔ واقف ہونا۔

-من النوم: بیدار ہونا۔
تَنَبَّهَ للأمر: سمجھنا واقف ہونا۔
-من نومه: بیدار ہونا۔
-علی الشیٔ: واقف و باخبر ہونا۔
اِسْتَنْبَهَ: شریف ہونا۔
(۲) بیدار ہونا۔
المُنَبِّهُ: الارم والی گھڑی جو معین وقت پر بجتی ہے۔ اور سونے والے کو بیدار کرتی ہے۔ (ج)
المَنْبَهَةُ: ذریعہ تنبیہ' ذریعہ فہم۔ ذریعہ یاد دہانی۔ ذریعہ شہرت۔
یقال الکُنٰی مَنْبَهة علی الرِّجَالِ هذه العلامةُ مَنْبَهَةٌ عَلٰی کَذَا المالع مَنْبَهَةٌ للکریم۔
المَنْبُوْهُ: یقال رجل مَنْبُوْهُ الإسم: شہرت یافتہ آدمی۔
النَّابِهُ: شریف و معزز۔
(۲) نیک نام۔
(۳) مشہور (خلاف الخَامِلُ)
(ج) نُبَهَاءُ۔
یقال: امرنا بِهٖ: اہم معاملہ۔
النَّبَاهَةُ: شرافت (۲) شہرت۔
(۳) ذہانت دانائی۔
النَّبِیْهُ: النَّابِهُ (ج) نُبَهَاءُ۔
النَّبْهُ: بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز۔
یقال وامرٌ نَبْهٌ۔
(۲) مشہور (ج) اَنْبَاهٌ۔
منه: اَنْبَاهُ النُّحَاةِ مشہور نحوی۔
النُّبْهُ زیرکی' دانائی۔
(۲) بیداری۔
نَبَاه الشیٔ- نُبُوًّا' نُبِیًّا' نَبوةً کسی چیز کا اپنی جگہ موزوں نہ ہونا۔
یقال: کلمة نابِیَةٌ نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔
-الصُّورةُ شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔
-البصرُ عن الشیٔ کسی چیز سے نفرت کی بناء پر نگاہ کا پھر جانا۔
-السیفُ عن الضریبة نَبْوًا' نَبْوَةً تلوار کا

نشانہ پر نہ لگنا۔
-السَّهْمُ عن الغرض: تیر کا نشانہ خطا کر جانا۔
-جَنَبَهٗ عن الفراش: بستر پر چین نہ آنا۔
-اَنْبَی الشیٔ ناموزوں یا ناقابل نفرت بنانا۔
نَبَّی: نبوت کا دعویٰ کرنا (دیکھئے نبا)
النَّبْوَةُ: خطا' ناکامی۔
(۲) بے رخی۔ کشیدگی۔
یقال: بینهما نَبْوَةٌ۔
هو یشکو نَبْوَةَ الدَّهر: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے۔ (ج) نَبَوَات۔
النُّبُوَّةُ: (دیکھئے نبا)
النَّبِیُّ: رسول' نبی (دیکھئے نبا)

ن ..... ت

نَتَأَ الشیٔ- نَتْئًا' نُتُوءًا: اپنی جگہ رہتے ہوئے اُبھرنا۔
یقال: نَتَأت الصخرة فی الجبل۔
-القَرْحَةُ: زخم کا سوجنا۔
-الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔
النُّتُوءُ: ابھار' نمایاں پن۔
(۲) ابھری اور نمایاں چیز۔
یقال: جلسنا علی نُتوءٍ فی الجبل۔
نَتَّتِ القِدْرُ ونحوها- نَتًّا' نَتِیْتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
یقال: نَتَّ الرجل من الغیظ: غصہ سے بپھرنا۔
ومن المرض: بیماری کی وجہ سے کراہنا۔
النَّتَّةُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہو۔
نَتَجَ الناقةَ- نَتْجًا' نِتَاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا۔
هو نَاتِجٌ 'الناقةَ مَنْتُوجَةٌ الولد نِتَاجٌ نتیجةٌ۔
-الشیٔ: نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا۔
اَنْتَجَتِ الناقةُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آنا۔
(۲) بچہ جننا۔
ضرب المثل ہے اِن العجزَ والتَّوانیَ

Marfat.com

تزاوجا فإنتاجها الفقر نتجها الفقرَ۔
-الشيءُ: نتیجہ برآمد ہونا۔
-فلانٌ الشيءَ: کسی چیز کو نتیجہ برآمد ہونے تک کرتے رہنا (مو)
نَتَا تَجَتِ الماشيةُ ونحوُهُ: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔
اِستَنتَجَ الشيءَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنے کی کوشش کرنا۔
(۲) استنباط کرنا۔
يقال: اِستَنتَجَ الحكمَ من اَدِلَّتِه
المَنتُجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم۔ (ج) مَنَاتِجُ۔
المَنتُوجَةُ: حاصل شدہ نتائج، حاصل شدہ اشیاء۔ (ج) منتوجات۔
النِّتَاجُ: نتیجہ، حاصل۔
النَّتُوجُ: نتیجہ خیز۔ بارآور۔
يقال: شجرةٌ نَتُوجٌ، ناقةٌ نتوجٌ۔
النَّتِيجَةُ: نتیجہ۔ حاصل۔
(۲) حکم کے مقدمات جس تک پہنچائیں اس کا اطلاق تقویم سنوی پر بھی ہوتا ہے جو فلکی حساب سے حاصل ہوتی ہے (مع) (ج) نَتَائِجُ۔
نَتَحَ - نَتْحًا، نُتُوحًا: ٹپکنا۔
يقال: نَتَحَ العَرَقُ من الجلد۔
نَتَحَ الاناءُ بما فيه، نَتَحَه الحرُّ۔
تَنَتَّحَ: ٹپکنا۔
يقال: تَنَتَّحَ عَرَقًا۔
المَنتِحُ: ٹپکنے کی جگہ (ج) مَنَاتِحُ۔
يقال: نَتَحَ العَرَقُ من مَنَاتِحِه۔
النَّتْحُ: پسینہ وغیرہ۔
(۲) درخت کا گوند (ج) نُتُوحٌ۔
نَتَخَ الشيءَ - نَتْخًا: اکھاڑنا۔
يقال: نَتَخَ ضرسَه۔
نَتَرَهُ - نَتْرًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔
يقال: نتر الكلام: سخت اور بری بات کہنا۔
نَاتَرَهُ يقال: كلّمته مناترة: میں نے اس سے کھل کر زور سے بات کی۔
اِنتَتَرَ الشيءُ: لازم نَتَرَهُ۔

النَّتْرُ: يقال طعنٌ نَتْرٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔
النُّتْرُوجِينُ: ہوا کی ترکیب میں غالب عنصر جو کہ 4/5 ہے اس کے حجم کا (ج)
نَتَشَ الشيءَ - نَتْشًا: کھینچ کر نکالنا۔
-الشوكةَ بالمنتاش: زنبور سے کانٹا نکالنا۔
الشَّعرَ: بال اکھاڑنا۔
يقال: مَا نَتَش منه شيئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔
-اللحمَ ونحوه: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔
يقال تَمَشَ يدَه، يقال نَتَشَ فلانًا
نَتْشًا: کسی کی غیبت کرنا۔ خفیہ طور پر برائی کرنا۔
-الشيءَ برِجْله: پیر سے ہٹانا۔
-الدَّابةَ بالعصا: لاٹھی مارنا۔
اِنتَشَ الثوبُ: پرانا ہونا۔
الحَبُّ: بیج کا تر ہو کر زمین میں جڑ پکڑنا۔
-النباتُ: نباتات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا۔ ابتدائی طور پر اگنا۔
المِنتَاشُ: زنبور۔ (۲) اکھاڑنے کا آلہ۔
النَّتَّاشُ: نتش سے اسم مبالغہ۔
اِنتَشَّ: ابتدائی روئیدگی۔
(۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
نَتَعَ السائلُ - نَتْعًا، نُتُوعًا: تھوڑا تھوڑا نکلنا۔
يقال: نَتَعَ الدَّمُ من الجُرح، العَرَقُ من الجسم هو ناتِعٌ ناتِعٌ: بہت پسینہ آنا۔ اَلقَيءُ: قے کا تہ رکنا۔ مسلسل الٹیاں ہونا۔
نَتَغَ فلانًا - نَتْغًا: کسی کی بدگوئی کرنا۔ غلط بات کہنا۔
نَتَفَ الشَّعرَ والرِّيشَ ونحوَهما - نِتْفًا: بال اکھاڑنا۔ نوچنا۔
اِنتَتَفَ الكلأُ ونحوُه: گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا یا اکھیڑنے کے قابل ہو جانا۔
نَتَّفَ: مبالغہ در نَتَفَ۔
اِنتَتَفَ الشَّعرُ ونحوُه: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا۔
يقال: نَتَفَه فَانتَتَفَ۔

-الشَّعرَ: نَتَفَهُ۔
تَنَاتَفَ اِنتَتَفَ۔
تَنَتَّفَ اِنتَتَفَ۔
المِنتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار۔
النَّتَافَةُ: جھڑے ہوئے بال وغیرہ۔
النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھنڈ نما پپڑی۔
النَّتْفَةُ: اکھاڑا ہوا حصہ۔
يقال: نَتْفَةٌ من طعامٍ، نُتْفَةٌ من علمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم (ج) نُتَفٌ۔
النُّتَفَةُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، مکمل نہ لینے والا۔
النَّتُوفُ: النَّاتِفُ (مذکر اور مؤنث دونوں) النَّتِيفُ: اکھاڑا ہوا۔ المَنتُوفُ۔
نَتَقَ الحيوانُ - نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا ہونا اور موٹا ہونا۔
-الأنثى نَتَقًا، نُتُوقًا: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔
-الشيءَ - نَتْقًا: کسی چیز کو چھیننے کے لئے اٹھانا۔
يقال: نتق الحجرَ۔
(۲) ہلانا اور جھٹکنا۔
يقال: نَتَقَ الوعاءَ ليخرج ما فيه: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔
نَتَقَتِ الدَّابةَ راكِبَها۔
يقال: نَتَقَ الزُّبدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔
اِنتَقَ الرجلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔
-الشيءَ - نَتَقَهُ۔
اِنتَتَقَ الشيءُ: جھٹکا کھانا۔
(۲) کھنچنا۔
المِنتَاقُ: بہت بچے جننے والی مادہ۔
المَنتَقُ: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ۔
النِّتَاقُ: يقال داره نِتَاقُ داري: اس کا گھر میرے گھر کے سامنے ہے۔
نَتَلَ الرجُلُ من بين القوم - نَتْلًا، نُتُولًا:

Marfat.com

نَتَلاَنًا: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھنا۔
-الشیءَ نَتْلاً: آگے کی طرف کھینچنا۔
-فلانًا: ڈانٹنا۔
-الوعاءَ ونحوہ: برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا۔
اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا۔ سبقت لے جانا۔
یقال: اِنْتَتَلَ للأمر: تیار ہونا۔
تَنَاتَلَ النَّبْتُ: گھنا ہونا۔
النَّتِیْلَةُ: وسیلہ۔
نَتَنَ- نَتْنًا: بدبودار ہونا۔ ھو نَتِنٌ۔
نَتُنَ الشیءُ- نَتَنًا' نتانَةً نَتَنَ
اَنْتَنَ نَتُنَ ھو مُنْتِنٌ (ج) مَنَاتِیْنُ۔
نَتَّنَ الشیءُ: نَتُنَ۔
-الشیءَ: بدبودار کرنا۔
المَنْتَنُ: گلنے سڑنے کی جگہ (ج) مَنَاتِنُ۔
نَتَا الشیءُ- نَتْوًا: بلند ہونا۔ نمایاں ہونا۔
ھُوَ نَاتٍ: (دیکھئے نَتَا)
اَنْتَی فلانٌ فلانًا: کسی کے صورت واخلاق میں مشابہ ہونا۔
تَنَتَّی علیه: کسی پر حملہ کرنا' جھپٹنا۔

ن ..... ث

نَثَّ- نَثًّا' نَثِیْثًا: ٹپکنا۔
یقال: نَثَّ الوعاءُ' نَثَّ العرق۔
-الخبرَ- نَثًّا: خبر کا افشا کرنا۔
جبکہ حق اس کے چھپانے کا ہو۔
-فلانًا: غیبت کرنا۔
-الجرحَ: زخم پر تیل لگانا۔
تَنَاثَّ القومُ الاخبارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔
المِنَثُّ: یقال فلان مِنَثٌّ: خبریں پھیلانے اور راز کھولنے کا عادی۔
المِنَثَّةُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا۔ جس کے ذریعے زخم کو تیل لگایا جاتا ہے۔ (ج) مَنَاثُّ۔
النِّثَاثُ: تیل جو زخم پر لگایا جائے۔
النِّثُّ: یقال شیءٌ نِثٌّ: رستی ہوئی تر چیز۔
النَّثِیْثَةُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والا پانی۔

نَثَجَ الشیءُ- نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔
-مافی جوفه: پیٹ کی چیز نکالنا۔
-بطنَه: پیٹ پھاڑنا۔
اِنْتَثَجَ الشیءُ: ڈھیلا ہونا۔
نَثَرَتِ الدَّابَّةُ- نثیرًا: چوپائے کو چھینک آنا۔
-الشیءَ نَثْرًا نِثَارًا: بکھیرنا۔ پھیلانا۔
یقال: نَثَرَ الحَبَّ: نثرت الشجرةُ حملَها۔
یقال: نَثَرَ الکلام: نثر کے قالب میں ڈھالنا۔
نثرت المرأةُ بطنَها: بہت بچوں والی ہونا۔
-السِرَّ: راز افشا کرنا۔
اَنْثَرَهٗ: ناک کے بل گرانا۔
نَاثَرَهٗ: نثر میں مقابلہ کرنا۔
یقال: ناثره الحبَّ۔
یقال رایته یُنَاثِرُ الدُّرَّ: میں نے اسے بہترین کلام کرتے ہوئے دیکھا۔
نَثَّرَهٗ: نَثَرَهٗ۔
اِنْتَثَرَ: بکھرنا۔ متفرق ہونا۔
تَنَاثَرَ- اِنْتَثَرَ۔
تَنَثَّرَ: اِنْتَثَرَ۔
اِسْتَنْثَرَ: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا تاکہ ناک میں موجود گند باہر نکل آئے۔
یقال: استنثر المُتَوضئُ۔
المِنْثَارُ: اخبار واسرار کا بہت افشا کرنے والا۔
(۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتے ہوں۔
المُنَثَّرُ: یقال: رجلٌ مُنَثَّرٌ: بے فیض' کمزور آدمی۔
المَنْثُوْرُ: غیر موزوں اور غیر مقفیٰ' کھلا کلام۔ خلاف المنظوم۔
(۲) فیصلیہ صیلیہ کا ایک پھول جو عمدہ خوشبو والا ہوتا ہے۔ مصر میں بہت ہوتا ہے۔ واحدته: مَنْثُوْرَةٌ۔
النَّاثِرُ: اچھی نثر لکھنے والا۔ نثر نگار۔
النِّثَارُ: پر مسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کی جانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول۔

یقال: ما اَصبتُ من النِثار شیئًا۔
النُّثَارُ' النَّثَارَةُ: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے۔
یقال: اَلْتَقَطَ نُثار المائدة۔
النَّثْرُ: عمدہ کلام جو بغیر وزن اور بغیر قافیہ کے ہو۔ خلاف النظم۔
النَّثْرُ: حلات میں تقسیم کی جانے والی مٹھائی یا پھول وغیرہ۔
النَّثِیْرُ: یقال رجلٌ نَثِیْرٌ: اخبار واسرار کو بہت افشا کرنے والا۔
رَجُلٌ نَثْرٌ: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر جمتا نہ ہو۔
النَّثْرَةُ: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ۔
(۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے۔
النَّثُوْرُ: یقال رجلٌ نَثُوْرٌ۔
- امرأةٌ نَثُوْرٌ: بہت اولاد والی عورت اور مرد۔
النَّثِیْرُ: المَنْثُوْرُ: بکھرا ہوا۔
یقال: کلامُه دُرٌّ نثیرٌ۔
-لِلدَّوابِّ: جانور کی چھینک۔
نَثَطَ النباتُ- نَثْطًا' نُثُوطًا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔ ظاہر ہونا۔
النَّثْطُ: زمین کو پھاڑ کر نکلتے وقت کی روئیدگی۔
اَنْثَعَ الدَّمُ والقیءُ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
-فلانٌ: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔
نَثَلَ ذو الحافرِ- نَثْلاً: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
-الشیءَ- نَثْلاً: باہر نکالنا۔
یقال: نَثَلَ ما فی الحضرة: گڑھا خالی کرنا۔
نثل ما فی الکنانة: ترکش خالی کرنا۔
-اللَّحمَ فی القِدْرِ: ہانڈی میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
اَنْثَلَهٗ: نَثَلَهٗ۔
اِنْتَثَلَهٗ: نَثَلَهٗ۔
تَنَاثَلَ القومُ الی فلان: لوگوں کا ہر طرف سے آ کر کسی کے گرد جمع ہونا۔

Marfat.com

ن ج ب

اِسْتَنْثَلَ الشيءَ: نَثَلَهُ۔
النَّثَالَةُ: نکلی ہوئی چیز۔
اَلنَّثْلَةُ: مونچھوں کے درمیان گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النَّثِيْلَةُ: النَّثَالَةُ (۲) بقیہ چربی (۲) فربہ گوشت۔
يقال ناقةٌ ذَاتُ نَثِيْلَةٍ۔
نَثَا الحديثَ- نَثْوًا: بات کو پھیلانا۔
-فلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
نَاثَاهُ الحديثَ والخبرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تَنَاثَوُا الأشياءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
-الأخبارَ والأحاديثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا۔

ن ..... ج

نَجَأَ الشيءَ- نَجْأً، نَجَاةً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا۔
(۲) کسی کو نظر لگانا۔
النَّجُوءُ: يقال هو نجوءُ العين: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔
نَجَبَ الشجرةَ- نَجْبًا: درخت کی چھال اتارنا۔
نَجُبَ- نَجَابَةً: اپنے جیسوں پر نفس و کمال میں فوقیت لے جانا۔
اَنْجَبَ: نَجُبَ۔
(۲) کسی کے ہاں شریف بچہ پیدا ہونا۔
يقال: اَنْجَبَ به والداه۔
يقال ايضًا: انجبه والده (مج)
-من الشجرة فَرْعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشجرةَ: نَجَبَهَا۔
اِنْتَجَبَ الشيءَ: منتخب کرنا۔ پسند کرنا۔
يقال: انتجب كتابًا، انتجب صديقًا۔
اِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا۔
(۲) شریف آدمی کا انتخاب کرنا۔
المِنْجَابُ: يقال: ورجل او امرأةٌ منجابٌ: شریف و نیک اولاد والے والدین۔
(۲) آگ کریدنے کی چھڑی۔
(۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر۔ (ج) مَنَاجِيْبُ۔
اَلنَّجَابَةُ: خاندانی برتری و فضل، اپنے جیسوں پر ظہور فضل۔
اَلنَّجِيْبُ: اپنی ذات اور اپنی نوع میں فاضل و ممتاز (ج) اَنْجَابٌ، نُجَبَاءُ۔ نُجُبٌ۔
اَلنَّجِيْبَةُ: النَّجِيْبُ کا مؤنث۔
يقال: نَجَائِبُ الأبل: عمدہ اونٹ۔
نَجَائب الأشياء: منتخب و عمدہ اشیاء۔
نَجَثَ عنهُ- نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
-الشيءَ: نکالنا۔
انْتَجَثَ الشيءَ- نجثَهُ۔
تَنَاجَثَ القومُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ۔
اَلنُّجْثُ: زرہ۔
(۲) دل کا غلاف۔ (ج) اَنْجَاثٌ۔
اَلنَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کیلئے ان کی جستجو میں لگا رہنے والا۔
اَلنَّجِيْثُ: يقال: بَدَا نجيثُ القوم: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہو گیا۔
امرٌ له نجيثٌ: بدانجام معاملہ۔ (۲) نشانہ۔
نَجَحَ فلانٌ- نَجْحًا، نُجْحًا: کامیاب ہونا۔ مطلوبہ چیز پالینا۔
-الأمرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
اَنْجَحَ: کامیاب ہونا۔
يقال: اَنْجَحَتِ الحاجةُ: ضرورت پوری ہو گئی۔
اَنْجَحَ اللّٰهُ طِلْبَتَهُ: خدا کا کسی کو اپنے مقصد میں کامیاب کرانا۔
تَنَاجَحَتِ الأمورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
يقال: تَنَاجحت احلامهُ: خوابوں کا پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحاجةَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اِسْتَنْجَحَهُ الحاجةَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
اَلنَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول کامیابی۔
اَلنُّجْحُ: النَّجَاحُ۔
اَلنَّجِيْحُ: يقال رأيٌ نجيحٌ: درست رائے۔
رجلٌ نجيحٌ: صابر و ثابت آدمی۔
نَجَخَ- نَجْخًا، نَجِيْخًا: تیز اور طوفانی ہونا۔
يقال: نَجَخَ الموجُ۔
-اَلسَّيْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا۔ جو ہر شے کو صاف کرتا جائے۔
-فلانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا۔
-الحيوانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔
-اَلسِّقَاءَ: مشکیزہ کو صاف کرنا۔
-البئرَ: کنواں کھودنا۔
اِنْتَجَمَ: تیز اور طوفانی ہونا۔
فلانٌ: نَجَخَ۔
تَنَاجَخَ السيلُ: سیلاب میں کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دینے والا بھونچال آجانا۔
يقال: تَنَاجَخَ الرجلان: باہم فخر کرنا۔
اَلنَّاجِخَةُ: يقال سيل ناجِخٌ: پر زور اور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے۔
(۲) ساحل سے پانی کے گرنے کی آواز۔
يقال: سمعت ناخج البحر۔
اَلنَّاجِحَةُ: ساحل میں پانی کے ٹکرانے کی آواز۔
اَلنُّجَاخُ: کھانسنے والی کی سخت آواز۔
اَلنَّجِخُ من الحيوان: بدہضمی والا جانور۔
يقال: بعير نجخٌ۔
اَلنَّجِيْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا۔ (ج) نَجَخَات۔
نَجَخَاتُ الماء: پانی کے تھپیڑے۔
اَلنَّجُوْخُ: يقال: بحر نَجُوخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔
نَجَدَ الشيءُ- نُجُودًا: بلند ہونا۔
-الامرُ: واضح ہونا۔

Marfat.com

يقال: نَجَدَ الطريقُ۔
-فلانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔
العدوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔
-الامرُ فلانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا۔
نَجَدَ العَرَقُ- نَجَدًا: پسینہ بہنا۔
-الرجلُ: غم یا کام کی وجہ سے پسینہ آنا۔
نَجُدَ- نَجْدَةً، نجادةً: بہادر ہونا۔ هو نَجِدٌ، نَجْدٌ، نَجِيدٌ۔
-الامرُ نُجُودًا: واضح ہونا۔ هو نَاجِدٌ، نَجْدٌ۔
أَنْجَدَ: بلند ہونا۔
(۲) نجد میں آنا۔
-فلانًا: مدد کرنا۔
يقال: أَنْجَدَهُ عليه۔
-الدعوةَ: دعوت قبول کرنا۔
نَاجَدَهُ: مدد کرنا۔
(۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَجَّدَ البيتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا۔
-الوسائدَ ونحوَها: تکیوں وغیرہ کی سلائی کر کے ٹھیک کرنا۔
يقال: نجَّدَه الدهرُ: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔
تَنَجَّدَ الشيءُ: بلند ہونا۔
اسْتَنْجَدَ: کمزوری کے بعد طاقتور ہونا۔
يقال: كان جَبَانًا فَاسْتَنْجَدَ۔
يقال: استَنْجَدَ على فلان: کسی کے سامنے ڈٹ جانا۔ اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے کے قابل ہو جانا۔
-فلانًا وبه: کسی سے مدد چاہنا۔ فریاد کرنا۔
يقال: استجدني فأنجدتُهُ۔
المُنَاجِدُ: معین و مددگار۔
(۲) جنگجو۔
المِنْجَادُ: يقال: رجلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا۔
(۲) جلد بلند سے آنے جانے والا۔

(ج) مَنَاجِدُ: مناجید۔
المُنَجِّدُ: پردوں اور فرنیچر وغیرہ سے گھروں کو سجانے والا اور تکیوں وغیرہ کو درست کر کے سلائی کرنے والا۔
المِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی۔
(۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا۔
(ج) مَنَاجِدُ۔
المَنْجُودُ: غم زدہ، پریشان۔
(۲) مدد کیا جانے والا۔
النَّاجُودُ: شراب۔
(۲) شراب صاف کرنے کا برتن۔
(۳) زعفران (۴) خون۔
(ج) نَوَاجِيدُ۔
النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔
يقال: هو طويل النجاد: درازقد۔
النِّجَادَةُ: زیبائش کاری کا پیشہ۔
(۲) نوجوانوں کا رضا کارانہ نظام۔ جیسے نظام الفتوة۔ (محدثة)
النِّجَّادُ: المُنَجِّدُ۔
النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ۔
(ج) نُجُودٌ، نِجَادٌ، أَنْجُدٌ۔
يقال: هو طَلَّاعُ أَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبرانے والا باہمت و بلند مقاصد انسان۔
(۲) گھر کا سامان۔ فرش۔ پردے۔ تکیے۔
(ج) نُجُودٌ، نِجَادٌ۔
نَجْدٌ: حجاز اور عراق کے درمیان جزیرہ عرب کا علاقہ۔ جس کی آب و ہوا اور شادابی کی اکثر شعرائے عرب نے تعریف کی ہے۔
النَّجَدُ: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان جیسے پردے، فرش وغیرہ۔
(ج) أَنْجَادٌ۔
النِّجُدُ: يقال: رجل نَجِدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو۔ (ج) أَنْجَاد۔
النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری۔
(۲) جدید امداد سریع الحرکت امداد۔
شرطة النجدة: ایک پولیس ٹیم جو سریع الحرکت ہوتی ہے۔ وائرلیس سسٹم سے لیس عوام کی بہتری انتہائی سے تیزی کو پہنچنے والی۔ (محدثة)
(۳) خوف اور گھبراہٹ۔ سختی (ج) نَجَدَات۔
النَّجُودُ: يقال: امرأة نجودٌ: شریف اور دانشمند خاتون۔
نَاقةٌ نجودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی (ج) نُجُدٌ۔
النَّجِيدُ: شیر۔ (۲) ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا بہادر۔
(۲) مغموم و پریشان آدمی۔
(ج) نُجُدٌ۔ نُجَدَاءُ۔
نَجَذَهُ- نَجْذًا: دانتوں سے کاٹنا۔
(۲) کسی بات پر قائم رہنا۔
نَجَّذَهُ: نَجَذَه۔
يقال: نَجَّذَته التجاربُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔
تَنَاجَذَ القومُ على كذا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔
الأَنْجُذَانُ: فصیلہ خمیات کا ایک پودا۔ اس کے گوند کو الحِلْتِيتُ کہتے ہیں۔
المُنَجَّذُ: يقال: رجلٌ مُنَجَّذٌ: تجربہ کار آدمی۔
النَّاجِذُ: داڑھ۔
(ج) نَوَاجِذُ۔
يقال: ضَحِكَ حتى بَدَتْ نواجذه: بہت زیادہ ہنسنا۔
عَضَّ على ناجِذِه: مشکلات پر صبر کرنا۔ یا بالغ و پختہ کار ہو جانا۔
عَضَّ في الأمر بنا جذه: کسی کام کو پختہ و مستحکم کرنا۔
عَضَّ على الشيء بناجِذِه: کسی چیز کی حفاظت کرنا۔
النَّجْذُ: سخت کلام۔
نَجَرَ فلانٌ- نَجْرًا: بجیرۃ تیار کرنا۔
-اليومُ: دن کا گرم ہونا۔
-الخشبَ: لکڑی کو چھیلنا۔ ہموار کرنا۔ کوئی

Marfat.com

شکل دینا۔
-الماءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔
نَجِرَ - نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا۔
نجر بیماری لگنا۔ هو نَجْرَان' هی نَجْرَی (ج) نَجَارَی۔
اَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔
-فلانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔
نَجَّرَ الکلامَ: کوئی بات کہنا۔
الاَنْجَرُ: دیکھئے باب الغمرة۔
المِنْجَرُ: بڑھئی کے کام کی جگہ۔
المِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ۔ لکڑی چھیل کر برابر کرنے کا آلہ۔
(۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا۔
یقال: رجلٌ مِنْجَرٌ۔
المِنْجَرَةُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے۔
المَنْجُورُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔
النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ۔
(۲) زمانہ جاہلیت میں ماہ رجب اور صفر دونوں کو ناجر بتایا جاتا تھا کیونکہ یہ دونوں گرمی کے مہینے ہوتے تھے۔ اس وقت توقیت شمسی تھی۔
النَّجَارُ: حسب نسب' اصل۔
النَّجَارَةُ: لکڑی کو چھیلتے وقت اس کے گرنے والے ریزے۔
النِّجَارَةُ: بڑھئی کا پیشہ۔
النَّجَّارُ: بڑھئی۔
النَّجْرَانُ: لکڑی جس پر دروازہ گھومتا ہے۔ (۲) پیاسا۔
النَّجْرُ: (۲) اصل (۳) گرمی۔
النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان کو اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔
النَّجِيرَةُ: لکڑی کی چھت جس سے کوئی دوسری چھت نہ ملی ہوئی ہو۔
(۲) گرم پتھر سے کیا ہوا گرم پانی۔
(۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کردہ کھانا۔
نَجَزَ الشیءُ - نَجْزًا: مکمل اور پورا ہونا۔
یقال: نَجَزَ العملُ' نجزت الحاجةُ۔
-الشیءَ: مکمل اور پورا کرنا۔
یقال: نَجَزَ العملَ' نَجَزَ الحاجةَ۔
-به: جلدی سے انجام دینا۔
نَجِزَ الشیءُ - نَجَزًا: پورا ہونا۔ ختم ہونا۔
یقال: نَجِزَ الکتابُ' نجِزَتِ الحاجةُ' نَجِزَ الوَعْدُ۔
-الکلامُ: بات منقطع ہو جانا۔
اَنْجَزَ الشیءَ: پورا کرنا۔ پایۂ تکمیل کو پہنچانا۔ ضرب المثل ہے۔
اَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ: وعدہ وفائی اور وعدہ پورا کرنے کی طلب میں کہی جاتی ہے۔
یقال: اَنْجَزَ علی القتیل: مضروب پر آخری ضرب لگانا۔ کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهُ الشیءَ: کسی سے پہلے کوئی چیز عجلت سے کرنا۔
یقال: نَاجَزَهُ الحربَ و نحوَها: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ الشیءَ: مبالغہ در نَجَزَهُ۔
تَنَاجَزَ القومُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشیءَ: پورا کرنا۔
یقال: تَنَجَّزَ الحاجةَ' تَنَجَّزَ الوعدَ۔
-الشرابَ: پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشیءَ: تَنَجَّزَهُ۔
النَّاجِزُ: حاضر و موجود۔
یقال: بعتُه ناجزًا بناجز: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا۔
یقال: لا یباع غائبٌ بناجز: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کی جاتی۔
وعدٌ ناجزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ: یقال: اَنْتَ علی نَجْزِ حاجتك: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجْزُ: النَّجْزُ۔
النَّجِيزُ: یقال: وعدٌ نَجِيزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجِيزَةُ: یقال: لأُنْجِزَنَّكَ نَجِيزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔

نَجِسَ الشیءُ - نَجَسًا: گندا ہونا۔
(شریعت کی اصطلاح میں) ناپاک ہونا۔
یقال: نَجِسَ الثوبُ۔
یقال: نَجِسَ فلانٌ: بد باطن اور بد خلق ہونا۔
نَجُسَ - نَجَاسَةً' نَجَسٌ۔
اَنْجَسَهُ: ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔
نَجَّسَهُ: اَنْجَسَهُ۔
(۲) نجاست دور کرنا۔
یقال: نَجَّسَ الصَّبِيُّ: بچے کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا۔ زمانہ جاہلیت میں ایسا زعم کیا جاتا تھا۔
تَنَجَّسَ الشیءُ: پاک ہو جانا۔
(۲) گندگی میں آلودہ ہو جانا۔
-فلانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا۔ بچنا۔
النَّاجِسُ: گندا۔ ناپاک۔
یقال: داءٌ ناجسٌ: لاعلاج گندی بیماری۔
النَّجَاسَةُ: گندگی۔
(۲) (شریعت کی اصطلاح میں) وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب' خون اور شراب وغیرہ
النَّجَسُ: النَّجَاسَةُ۔
یقال: فلانٌ نَجَسٌ: فلاں گندہ و بدکار ہے۔
هم نَجَسٌ ایضًا۔
قرآن کریم میں ہے:
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (ج) اَنْجَاسٌ۔
النَّجِسُ: یقال: فلان نَجِسُ الثَّرَا ویلِ: فلاں پاک دامن نہیں ہے۔
داءٌ نَجِسٌ: لاعلاج گندی بیماری۔
(ج) اَنْجَاسٌ۔
(ج) اَنْجَاسٌ۔
النَّجِيسُ: بہت گندا اور ناپاک۔
نَجَشَ الشیءَ النَّجِيَّ - نَجْشًا: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
یقال: نَجَشَ الصَّيدَ' نَجَسَ الحديثَ: بات پھیلانا۔ شکار کو باہر نکالنا۔
نَجَشَ الدَّابَّةَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔

Marfat.com

-فلانٌ فی البیع ونحوہ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا یا مہر کی قیمت بڑھانا اسے مُزَایَدَۃ کہتے ہیں۔ یہ شرعاً مکروہ ہے۔
-النَّارَ: آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ القومُ فی البیع ونحوہ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدر و قیمت بتلانے میں مبالغہ وفریب سے کام لینا۔
استَنْجَشَ الشیَ: نَجَشَہٗ۔
المِنْجَاشُ: بڑا عیب جو۔
(۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ المِنْجَشُ: المِنْجَاشُ۔
المَنْجُوْشُ: یقال: قولٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ شکار کو ہنکا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِیُّ شاہ حبشہ کا لقب۔
النَّجَّاشُ: رجلٌ نَجَّاشٌ: معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔
النَّجُوْشُ: المِنْجَاشُ۔
نَجَعَ الشیُ- نُجوعًا: فائدہ مند ہونا۔ نفع دینا۔
یقال: نَجَعَ الدوائع فی العلیل' نَجَعَ العَلَفُ فِی الدابۃ۔
یقال: نَجَعَ القول فی سامِعِہٖ والعقابُ فی المذنب سننے والے پر بات کا اثر اور سزا کا مجرم پر اثر ہوا۔
-الکلأ نَجْعًا' نُجُوْعًا گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔
-المکانَ کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔
یقال: نَجَعَ الصَبِیُّ اللَّبَنَ بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔
ھذا طعامٌ یُنْجَعُ بہ وعنہ: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے۔ موٹا کرنے والا۔
نَجِعَ- نَجَعًا گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔
اَنْجَعَ الشیُ: نَجَعَ۔
-الرَّجلُ: کامیاب ہونا۔
نَجَعَ الشیُ: نَجَعَ۔
اِنْتَجَعَ القومُ گھاس کی تلاش میں جانا۔
-الکلأَ: نَجَعَہٗ۔
یقال: انتجع فلانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا۔
تَنَجَّعَ فلانٌ بالدم: خون میں لتھڑنا۔
-الکلأَ: نَجَعَہٗ۔
-الاَرضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔
-فلانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔
استَنْجَعَ بالشیِ: نفع حاصل کرنا۔
-المکانَ او الکلأَ: نَجَعَھَا۔
المَنْجَعُ: چراگاہ سبزہ اور پانی والی جگہ۔
یقال: فلانٌ مَنْجَعُ الطالبین: فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے۔
(ج) مَنَاجِعُ۔
النَّاجِعُ: یقال' طعام ناجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا۔
دراءٌ ناجعٌ: مؤثر دوا۔
النَّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ۔ (ج) نُجُوْمٌ۔
النُّجْعَۃُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش۔
(۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آنا۔
یقال: ھو نُجْعَتِیْ: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے۔
ھذہ لیست بدارِ نُجْعَۃ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔
النُّجُوْعُ بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں۔
یقال: ماءٌ نجوعٌ: خوش گوار پانی۔
اللبنُ نَجوع الصَّبِیِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔
النَّجِیْعُ: النُّجُوعُ۔
(۲) اندرون جسم کا خون۔

یقال: طَعَنَہٗ تمجُّ النَّجِیْعُ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال دے۔
نَجَفَ الشیُ- نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اس سے کشادہ کرنا۔
یقال: نجفَ البِئرَ' نَجَفَ الاناءَ' نجفَتِ الریحُ الصُّخُورَ۔
(۲) چوڑا کرنا۔
یقال: نجف نَصْلَ السَّھْم۔
-الشیَ: کاٹنا۔
یقال: نَجف الشجرۃَ من اصلھا۔
یقال: نَجَفَ العنزَ: بکری کے تھن کو باندھنا تا کہ اس کا دودھ بند ہو جائے۔
-الشیَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا۔
یقال: نَجَفَ مافی الضَّرْع۔
اَنْجَفَ الشاۃَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔
نَجَّفَ: مبالغہ در نَجفَ۔
و الشیَ: بلند کرنا۔
یقال: نَجَّفَ له من الشیِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کرنا۔
اِنْتَجَفَ الشیُ: پورا نکال لینا۔
یقال: اِنْتَجَفَ ما فی الضَّرْع۔
یقال: انتجفت الرِّیْحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے خالی کر دینا۔
استَنْجَفَ الشیُ: اِنْتَجَفَہٗ۔
المِنْجَافُ: کشتی کا بادبان۔
المَنْجُوْفُ: یقال: رجلٌ مَنْجُوْفٌ: بزدل۔
النِّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔
یقال: نجاف الغار' نِجافُ البَابِ: نجات الباب۔
(۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کا تھن باندھنے کا بندھن۔
(۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔
قالوا: اصابنا مطرٌ اَسال النِّجاف۔
النَّجَفُ: ٹیلہ (ج) نِجَافٌ۔
النَّجَفَۃُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو۔

Marfat.com

(۲) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا مجموعہ جو مختلف شکلوں، تنگ وضع اور خوب روشنی کرنے والا ہوتا ہے۔ (مو)
ثریا سماء سے مشابہت کی بناء پر اسے ثریا کہا جاتا ہے۔
-من الکثیب: ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں۔
(ج) نَجَفٌ، نِجَافٌ۔
النَّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار۔
یقال: اَعْطِه نُجفَةً من البنِ۔
النَّجُوْفُ: مبالغہ در النَّاجِفُ۔
النَّجِیْفُ: النَّجُوْفُ۔
(۲) چوڑے پھل کا نیزہ (ج) نُجُفٌ۔
نَجَلَ الحیوانُ- نَجْلاً: تیز چلنا۔
-الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل اگانا۔
-الولدَ: باپ کی اولاد ہونا۔ باپ کا اولاد جننا۔
یقال نَجَلَ به۔
-الأرضَ للزراعة: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا۔
-المرعَی: درانتی سے چراگاہ کی گھاس کاٹنا۔
-عدوَّهُ بالرُّمح: دشمن کو نیزہ مارنا۔
یقال: فلان یَنْجُلُ الناسَ: لوگوں کی غیبت و برائی کرنے والا۔
-الرَّجُلُ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔
نَجِلَ- نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔
الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا۔ ھو اَنْجَلُ۔
(ج) نُجْلٌ، نِجَالٌ، ھی نَجْلاءُ (ج) نُجْلٌ۔
اَنْجَلَ الوادی: وادی کا نجیل گھاس اُگانا۔
-الدَّابَةَ: نجیل گھاس چروانا۔
اِنْتَجَلَ فلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنی مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر جانور منتخب کرنا۔
(۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا۔
تَنَاجَلَ القومُ: نسل کو فروغ دینا۔

(۳) باہم جھگڑنا۔
اسْتَنْجَلَ الوادی: وادی میں پانی رسنا۔
(۲) وادی میں بخیل گھاس نکل آنا۔
-الشیءَ: نکالنا۔
یقال: اَلسَّجْلَ النَّزَّ: نمی یا رساؤ نکالنا۔
اِلانجِیْلُ: (دیکھئے حرف ہمزہ)
المِنْجَلُ: یقال رجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی۔
سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔
ھو مِنْجَلُ ھذا الأمر: کسی کام کا ماہر۔
(۲) کھیتی یا گھاس کاٹنے کا ہاتھ کا آلہ۔ درانتی
(ج) مَنَاجِلُ۔
المِنْجَلَةُ: دو جبڑوں والا ایک آلہ جن میں سے ایک ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ ایسی اشیاء جنہیں کاٹنا یا ایک جگہ ٹھہرا کر کوئی کام کرنا مقصود ہو تو انکے ذریعے پکڑا جاتا ہے۔ (مج)
النَّجْلُ: بیٹا۔ اولاد۔
یقال: ھو کریم النَّجْل: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے۔ (ج) اَنْجَالٌ۔
(۲) جمع شدہ پانی۔
(۳) نِجَالٌ، اَنْجَالٌ۔
النَّجْلاءُ: یقال: طَعْنَةٌ نَجْلاءُ: نیزہ کی چوڑی ضرب۔
لیلةٌ نَجْلاءُ: لمبی رات۔
(ج) نُجْلٌ۔
النَّجِیْلُ: فصیلہ نجیلیہ کی ایک گھاس جو طویل العمر ہوتی ہے۔ اس کے پتے گیہوں کے مثل مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ زمین پر دور تک بچھتی چلی جاتی ہے۔ کئی گانٹھوں والے اس کے تنے ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے بانس جو کہ میٹھے ذائقے والے ہوتے ہیں۔ ایسی زمینوں میں بکثرت ہوتی ہے جنہیں سیراب کیا جاتا ہے تو کھیتوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔
نَجَمَ الشیءُ- نَجْمًا، نُجُوْمًا: طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔
یقال: نجمت الکواکب، نجم النَّبَاتُ۔

نجمت السنُّ۔
یقال: نجم له رأیٌ: کسی کے دل میں خیال و نظریہ پیدا ہونا۔
نجم فیهم شاعرٌ اَو فارسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔
نجم عن هذا الأمر کذا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
-المالَ ونحوه: قسط وار ادا کرنا۔
اَنْجَمَ الشیءَ: طلوع ہونا۔ ظاہر ہونا۔
یقال: انجمت السماءُ: آسمان پر ستارے نمودار ہونا۔
(۲) اکھاڑنا۔ یقال: انجم المطرُ، انجمت عنه الحمّٰی: بخار اترنا۔
نَجَّم فلانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات و رفتار کے مطابق نظر رکھنا۔
(۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم کرنے کا دعویٰ کرنا۔
-الشیءَ: قسطیں بنانا۔
یقال: نَجَّمَ علیه الدَّینَ۔
اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا۔
یقال: انتجم الشتاء۔
تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا۔
(۲) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا۔
المَنْجَمُ: مخرج۔
یقال: لیس له من هذا الأمر مَنْجَمٌ۔
(۲) کان۔ معدن یعنی زمین میں سونے چاندی وغیرہ کی کان۔
یقال: منجم الفحم، منجم الحدید۔
یقال: هو مَنْجَمُ صِدْقٍ (ج) مَنَاجِمُ۔
المِنْجَمُ: جسم کا ابھرا ہوا حصہ۔
مِنْجَما الرِّجْل: ٹخنے۔
(۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے۔
(۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی۔
المُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔
النَّجَّامُ: المُنَجِّمُ۔

Marfat.com

النَّجْمُ: بذاتِ خود روشن اجرام فلکیہ کا ایک رد۔ جن کی ایک جگہ آسمان میں ثابت ہے۔ ن میں سے ایک سورج ہے۔
۲) ستارے ثریا کا خاص علم۔
۳) ستارہ۔
۴) کسی کام یا قرض کی ادائیگی کا مقررہ ت۔
۵) اس وقت میں ادا کیا گیا کام یا قرض۔
من النبات: بے ساق نباتات۔ بغیر تنے کے پودے یقال: لیس لهذا الأمر جمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔
ج) نُجُومٌ' اَنْجُمٌ' نِجَامٌ۔
النَّجْمَةُ: ہر وہ نباتات جس کی کھڑی ساق نہ و۔ عام طور پر اس کا اطلاق نجیل گھاس پر ہوتا ہے۔ (دیکھئے النجیل)
ج) نَجْمٌ۔
۲) ایک ستارہ (محدثہ)
النَّجِيمُ من النبات: تازہ اگا ہوا پودا۔
النَّجْنَجَةُ: حرکت دینا۔ الٹ پلٹ کرنا۔
یقال: نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فی فیه۔
یقال: نَجْنَجَ رأیَهُ: رائے کو لوٹا بھرا کر مطلوب تک پہنچنے کا راستہ پانا۔
تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا۔
یقال: تَنَجْنَجَ له امرُه: مضطرب و متحیر ہونا۔
نَجَحَ فُلانًا - نَجْحًا: بری طرح دھکیلنا۔
نَجَامنهُ - نجاءً' نجاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا۔
-نجاءً: تیز چلنا۔
-الفَصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔
-الجلدَ عن الجزُور: ذبح کی جانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔
-فلانًا نَجْوًا' نَجْوىٰ: کسی سے رازدارانہ بات کرنا۔
أنجى فلان: بلند جگہ پر آنا۔
(۲) پاخانہ کرنا۔
-فلانًا مِمَّا نزل به: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا۔

نَجَّى الشيءَ: کسی چیز کو بلند جگہ پر چھوڑنا۔
-فلانًا: نجات دلانا۔
-ارضَه: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔
نَاجَاهُ مُناجاةً نِجاءً: سرگوشی کرنا۔
یقال: بات الهَمُّ يناجيه: غم اس پر سوار رہا۔
انْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔
-القومُ: باہم سرگوشی کرنا۔
یقال: الهموم تَنْتَجِيْ فی صدره: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔
-فلانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔
تَنَاجَى القومُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا۔
یقال: الهمُوم تتناجى فی صدره۔
هو المناجي' هي المناجية۔
تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔
استَنْجى: بلند جگہ کی آڑ لینا۔
(۲) قضائے حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔
-المُحْدِثُ: بے وضو کا پانی وغیرہ سے طہارت حاصل کرنا۔ استنجا کرنا۔
-الرحلُ: نجات چاہنا۔
یقال: هجم الجيشُ على العدوِّ فاستَنْجى العدوُّ: فوج نے دشمن پر حملہ کیا تو وہ شکست کھا گیا۔
من الشيء: چھٹکارا پانا۔
-الشيءَ: چھڑانا۔ بچانا۔
یقال: استَنْجى حاجتَهُ۔
المَنْجَى: جائے نجات۔
(۲) بلند جگہ۔ (ج) مَنَاجٍ۔
المَنْجَاةُ: نجات۔
یقال: هو بِمَنْجَاةٍ من كذا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے۔
الصدق مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے
(ج) مَنَاجٍ۔
النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی۔ (ج) نَوَاجٍ' ناجيات۔

النَّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری۔
النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ ڈالا ہوا حصہ۔
یقال: نَجَا الشجرةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں۔
نَجَا الذَّبِيْحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری ہوئی کھال۔
نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس۔
النَّجَاةُ: یقال: ناقةٌ نَجَاةٌ: تیز رفتار اونٹنی
(۲) بلند جگہ۔
النَّجَاوَةُ: کشادہ جگہ۔
یقال: بيني وبينه نَجَاوَةٌ۔
النَّجْوُ: پیٹ سے نکلنے والی ہوا یا پاخانہ۔
(۲) پانی برسا کر جانے والا بادل۔ (ج) نُجُوٌّ' نِجاءٌ۔
النَّجْوَةُ: بلند جگہ۔
یقال: هو بِنَجْوةٍ من هذا الأمر: وہ اس معاملہ سے الگ اور ابری ہے۔
النَّجْوَىٰ: سرگوشی' پر اسرار بات۔
(۲) سرگوشی کرنے والی جماعت۔ (اس میں فرد اور جمع برابر ہیں)
النَّجِيُّ: سرگوشی کرنے والا۔
یقال: هو نَجِيُّ فلان (ج) اَنْجِيَةٌ۔
(۲) راز۔ یقال بعير نجيٌّ: تیز رفتار اونٹ۔
النَّجِيَّةُ: سرگوشی کرنے والی۔
(۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر۔
یقال: باتت في صدره نجيّةٌ اشهرته۔
یقال ناقه نجيّةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

ن ..... ح

نَحَبَ فلانٌ - نَحْبًا: نذر ماننا۔
-فی العمل ونحوه: کوشش و ہمت کرنا۔
-علیه: کسی کام میں منہمک ہونا۔
-بکذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا۔
-الباکی' نِحْبًا' نَحِيْبًا: رونا پیٹنا' واویلا کرنا۔
-الإنسانُ - نَحْبًا: آدمی کو کھانسی آنا۔
هو نَاحِبٌ' هي ناحِبَةٌ۔

Marfat.com

نَحَبَ: مبالغہ در نَحَبَ۔
نَاحَبَ فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔ شرط باندھنا۔ بازی لگانا۔
-الی فلان: کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔
انتحب الباکی: نَحَبَ۔
تَنَاحَبَ القومُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا۔
النُّحَابُ: کھانسی۔
النَّحْبُ: نذر (۲) آہ و بکا۔ واویلا۔
(۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط۔
(۴) مدت وقت۔
(۵) مقررہ وقت۔ موت۔
یقال: قَضٰی فلانٌ نَحْبَهٗ: مر جانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ۔
النُّحْبَةُ: قرعہ۔
نَحَتَ- نَحْتًا' نَحِيْتًا: تکلیف کے باعث کراہ کے ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا۔
-الشیٔ نَحْتًا: چھیلنا۔ تراشنا۔
یقال: نحت الخشب' نحت الحجر۔
یقال: نحته السَّفَرُ: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا۔
نُحِتَ فلانٌ علی الکرم: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا۔
-الجبلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا آمِنِيْنَ۔
یقال: نَحَتَ فلانًا او نَحَتَ عِرضَه: کسی کی بے آبروئی کرنا۔ عزت کو بٹا لگانا۔
فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
-الکلمةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا۔ جیسے بَسْمَلَ یعنی بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔
اور حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ سے مراد لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھنا۔
اِنْتَحَتَ الشیٔ: چھلنا۔

یقال: نَحَتَه فَانتحت۔
-الشیٔ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا۔ تھوڑا تھوڑا تراشنا۔
المِنْحَاتُ: بسولا۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ (ج) مناحِیتُ۔
المَنْحَتُ: یقال: هو من مَنْحَتِ صدقٍ: ای اَصل صدق۔
(۲) سنگ تراشی یا چوب تراشی کی جگہ۔ (محدثہ) (ج) مَنَاحِتُ۔
المِنْحَتُ: المِنْحَاتُ۔ (ج) مَنَاحِتُ۔
النُّحَاتُ: طبیعت۔
النُّحَاتَةُ: لکڑی وغیرہ کے اطراف سے گھرنے والے چھیلے ہوئے ریزے۔
النَّحَاتَةُ: سنگ تراش۔
النَّحَاتُ: سنگ تراش۔
النَّحْتُ: طبیعت اور اصل۔
یقال: الکَرَمُ مِن نَحْتِه۔
النَّحِيْتُ: تراشا ہوا۔
یقال: جملٌ نحیتٌ: تھکا ماندہ اونٹ۔
حافرٌ نحیتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم۔
(۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز۔
(۳) پیچش۔
النَّحْيَتَةُ: طبیعت۔
یقال: هو کریم النَّحْيَتَةِ۔
(۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو۔ (ج) نُحُتٌ۔
نَحَّ- نَحِيْحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔
النَّحِيْحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز۔ گڑگڑاہٹ۔
نَحَرَهٗ- نَحْرًا: گلے پر مارنا۔ (۲) ذبح کرنا۔
یقال: نَحَرَ الاُمورَ علمًا: معاملات میں پختہ ہونا۔
-العملُ: کام کو اول وقت میں کرنا۔
یقال: نَحَرَ الشیٔ: بالمقابل آمنے سامنے ہونا۔
داری تَنْحَرُ دارَهٗ۔ دارُهم تَنْحَرُ الطریقَ۔

نَاحَرَهٗ: لڑنا۔ جنگ کرنا۔
-علی الأمر: کسی بات پر جھگڑنا۔
(۲) مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔
نَحَّرَ الابلَ: نَحَرَهَا۔
اِنْتَحَرَ الرجلُ: خودکشی کرنا۔ کسی بھی طریقے سے۔
یقال: انتحر السحابُ: بادل کا تیز اور موسلا دھار برسنا۔
-القومُ علی الامر: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔
تَنَاحَرَ القومُ فی القتال: لوگوں کا جنگ میں زور و شور سے لڑنا۔
-علی الشیٔ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔
یقال: تناحرت منازل القوم: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔
المِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
یقال: هو مِنْحَارُ ابل: مہمان نوازی کرنے والا۔
المَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ۔
(۲) قربانی کی جگہ۔ (ج) مَنَاحِرُ۔
النَّاحِرَةُ: ہنسلی۔ گردن کے نیچے کی ہڈی۔
هُمَا نَاحِرَ تَانِ: دونوں سینہ کے اوپر مان نما ہوتی ہیں جو آگے سے سینے کے پنجر کے ساتھ اور پیچھے سے مونڈھے کی لوح کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ (ج)
النَّحَّارُ: مبالغہ در النَّاحِرُ۔
یقال: هو نَحَّارٌ للابل: بڑا سخی اور مہربان۔
النَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ۔
یقال: جلس فی نَحْرِ فلان: فلاں کے سامنے بیٹھا۔
ما اُقابله الا فی نحر الشهر: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔
جاءَ فی نحر الظهرة: وہ سورج کے خوب بلند ہونے کے وقت آیا۔
عید النَّحْر: عید الاضحی۔
النِّحْرِيْرُ: زبردست ماہر عالم۔ (ج) نَحَارِيْرُ۔

Marfat.com

النَّحُوْرُ مبالغہ در النَّاحِرُ۔
النَّحِيْرُ: ذبح کیا ہوا۔ المنحورُ۔
یقال جملٌ نحیرٌ' ناقةٌ نحیرٌ۔
(ج) نَحْرٰی' نَحَائِرُ۔
النَّحِيْرَةُ: ذبح کی ہوئی۔ (ج) نَحَائِرُ۔
نَحَزَ الشیٔ - نَحْزًا: دھتکارنا۔ اور دور کرنا۔
یقال: نَحَزَ الدابةَ برجله: لات مارنا۔ ایڑ لگانا۔
(۲) ھاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔
-فی صدرہ: سینے پر مکا مارنا۔
نَحِزَ - نَحَزًا: کھانسنا۔
یقال: نَحَزَ الرجلُ' نَحِزَت الدَّابةُ' ھو ناحِزٌ' نَحِزٌ۔
نَحُز الحیوان - نَحَزًا: جانور کو ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی ہوتی ہے۔ ھو نَحِيْزٌ۔
المِنْحَازُ: جس میں کوٹا جائے۔ جیسے ھاون۔
النُّحَازُ: جانور کو لگنی والی ایک پھیپھڑوں کی بیماری جس سے سخت کھانسی ہوتی ہے۔
النَّحازةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
النَّحِيْزَةُ: المنحوزة۔
یقال: ناقة نَحِيْزَةٌ: لات ماری ہوئی اونٹنی۔
(۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ۔
(۳) پٹی جو فساطیط پر ہوتی ہے۔
(۴) لمبا اور پتلا قطع زمین۔
(۵) طبیعت۔
یقال: ھو کریم النَّحیزة۔
(ج) نَحَائِزُ۔
نَحَسَهٗ - نَحْسًا: نقصان پہنچانا۔ مشقت میں ڈالنا۔
یقال: نَحَسَتْهُ الدابةُ' نحسه الجدبُ والقحطُ۔
(۲) ظلم و زیادتی کرنا۔
نُحِسَ: نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا۔ ھو مَنْحُوْسٌ۔
نَحِسَ - نَحَسًا: منحوس ہونا۔ ھو نَحِسٌ۔
نَحُسَ - نَحْسًا' نُحُوْسَةً: منحوس ہونا۔ ھو نَحِيْسٌ۔
اَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھوئیں والی ہونا۔
نَحَّسَ الاَخبارَ: خبروں میں تجسس کرنا۔
اِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا۔ برا ہونا۔
یقال: انتحس حَظُّه۔
تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا۔ پچھلی حالت پر لوٹنا۔
تَنَحَّسَ: بھوکا رہنا۔
یقال: تَنَحَّسَ لِشُرب الدواء۔
-الأخبارَ وعنها: خبروں کی ٹوہ میں رہنا۔
اِسْتَنْحَسَ الاَخبارَ تَنَحَّسَهَا۔
المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی (ج) مَنَاحِسُ۔
المُنَحَّسُ: یقال رجلٌ مُنَحَّسٌ: رنجیدہ۔
النُّحَاسُ: کوٹے پیٹے جانے کے قابل ایک فِلزِّیٌ عنصر عام طور پر اسے سرخ رنگ سے متصف کیا جاتا ہے بوجہ اس کے سرخ رنگ کے قریب ہونے کے۔
(۲) تانبا یا لوہا کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاری۔
(۳) خالص دھواں جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں۔
النَّحَّاسُ: تانبے کا کام کرنے والا۔ تانبا فروش۔
النِّحَاسَةُ: تانبے کی صنعت یا کاروبار۔
النَّحْسُ: مشقت' مضرت۔
یقال: اَمرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔
یومٌ نَحْسٌ: نامبارک دن۔
ریحٌ نَحْسٌ: آندھی' گردوغبار اڑانے والی سخت ہوا۔
ایک قرأت یوں ہے:
فی یَوْمٍ نَحْسٍ: صفت اور اضافت دونوں طرح۔ اضافت زیادہ اور عمدہ ہے۔
(ج) نُحُوْسٌ' اَنْحُسٌ۔
النَّحِيْسُ: یقال: عامٌ نَحِيْسٌ: سخت قحط کا سال۔
نَحِصَتِ الاَسنانُ - نُحُوْصًا: گدھی کا مٹاپے کی بناء پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا۔ ھی نَحُوْصٌ' نحیصٌ۔
نَحَضَ لحمُهٗ - نُحُوْضًا: کم ہونا۔
یقال: نَحَضَ فلانٌ: لاغر ہونا۔
-الشیٔ - نَحْضًا: چھیلنا۔
یقال: نَحَضَ ما علی العَظم من اللَّحم۔
یقال: نَحَضَ فلانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا۔
نَحَضَ السِّنانَ: بھالا تیز کرنا۔
نحضَه الدهرُ: نقصان پہنچانا۔
نَحُضَ - نَحَاضَةً: موٹے اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا۔
ھو نحیضٌ' ھی نَحِيْضَةٌ۔
نَاحَضَهٗ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ گالی گلوچ کرنا۔
اِنْتَحَضَ الشیٔ: نَحَضَهٗ۔
النَّحْضُ: تھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت۔
(ج) نُحُوْضٌ' نِحَاضٌ۔
النِّحْضَةُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔
نَحَطَ - نَحْطًا' نَحِيْطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا۔
(۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا۔
-العاملُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا۔ جیسے دھوبی کپڑا دھوتے وقت اور کوٹتے وقت لگاتا ہے۔
-السائلَ: سائل کو جھڑکنا۔
نُحِطَ الفرسُ او الجملُ: گھوڑے یا اونٹ کا کھانسنا' پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ ھو مَنْحُوْطٌ۔
النَّحْطَةُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو لگنے والی پھیپھڑوں کی خطرناک اور جان لیوا بیماری۔
النَّحِيْطُ: درد بھری آواز۔
(۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔
نَحُفَ - نَحَافَةً: پیدائشی دبلا پتلا ہونا نہ کہ لاغر ہونا۔
ھو نحیفٌ (ج) نُحَفَاءُ۔
نَحِفَ - نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا۔
اَنْحَفَهُ المرضُ او الهمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو

Marfat.com

دبلا کر دینا۔
النَّحِیْفُ: دبلا پتلا۔
یقال: هو نحیف الدِّین' نحیف الأمانة:
کمزور دین یا کمزور دیانت میں۔
نَحَلَ- نُحولاً: پتلا اور کمزور ہونا۔
یقال: نَحَل جسمُه۔
هو ناحلٌ' نحیلٌ۔
-فلانًا- نُحْلاً: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔
-المرأةَ: عورت کو مہر دینا۔
-فلانًا القولَ نَحْلاً: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔
-فلانًا المَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔
نَحِلَ- نُحولاً: نَحَلَ۔
نَحْلَ- نُحولاً: نَحَلَ۔
اَنْحَلَهُ المرض ونحوه: نَحَلَهُ۔
-الشیءُ: کسی کو کسی چیز خصوصی طور پر اپنی خوشی سے دینا۔
نَحَّلَهُ شیئًا من ماله: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔
اِنْتَحَلَ الشیءُ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعویٰ کرنا۔
یقال: اِنْتَحَلَ فلان هذا الشِّعْر وهذا الرأی۔
مذهبَ کذا: کوئی مسلک اختیار کرنا۔ اسے اپنانا۔
تنحَّلَ الشیءُ: اِنْتَحَلَهُ۔
النِّحالَةُ: شہد کی مکھیوں کی شہد کے حصول اور موم کے حصول اور ان سے بطور تجارت فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے پرورش کرنا۔
النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔
النَّحْلُ: عطیہ۔
(۲) رتبہ عشائیات الأجنحه سے فصیلہ نحلیہ سے تعلق رکھنے والا ایک حشرات اسی کی طرف فصلیہ نحلیات منسوب ہے۔ اس کی شہد کے حصول اور موم کے حصول کے لئے پرورش کی جاتی ہے۔ (مؤنث)
قرآنِ حکیم میں ہے:
وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا۔
واحدتها۔ نَحْلَةٌ۔
النُّحْلُ: بخشش' عطا۔
النَّحْلی: اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔
النِّحْلَةُ: بخشش۔ عطا۔
(۲) فرض چیز۔ اس کے ساتھ قرآن کی اس آیت کی تفسیر کی گئی ہے:
وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً
والدین او العقیدة۔
یقال: ما نِحلتُك؟
(۳) غلط اور بے بنیاد دعویٰ۔
النَّحِیْلُ: یقال: رجل نحیلٌ: لاغر و کمزور آدمی۔ (ج) نَحْلی۔
نَحَمَ- نَحْمًا' نَحِیْمًا: کھنکھارنا۔
(۲) کھانسنا۔
(۳) کھانسی نما آواز نکال کر پرسکون ہونا۔
-السَّبُعُ من الحیوان: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔ هو نَحَّامٌ۔
النُّحَامُ: لمبی گردنوں والے پرندے جن کی چونچیں بڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ لمبی لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں گلابی رنگ کا جسم ہوتا ہے' جبکہ چھوٹا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ پروں کے کنارے سیاہ ہوتے ہیں۔ ان پرندوں کا ٹھکانہ دریاؤں کے قریبی کناروں پر ہوتا ہے۔ ان کی خوراک دانے اور گھونگھے وغیرہ ہوتے ہیں۔ گرم اور معتدل علاقوں میں رہتے ہیں۔ مصر میں انہیں البَشَرُ وسن کہتے ہیں۔ واحدته: نحامة۔
النُّحَّامُ: مبالغہ' نَاهِمٌ۔
رجلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی کیونکہ جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ کھانسنے لگے۔
طرفہ کا قول ہے۔
اَرَی قبرَ نحامٍ بخیل بماله
کقبرِ غویٍّ فی البطالة مُفْسِدِ
النَّحْمَةُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔

نَحْنُ: ضمیر برائے تعبیر تثنیہ یا جمع برائے اخبارِ ذات۔
بسا اوقات اس سے واحد بھی از روئے تعظیم مراد لیا جاتا ہے۔
نَحْنَحَ: پرسکون ہونے کی غرض سے پیٹ میں کھانسی نما آواز کا گھمانا۔
-السائلَ: بری طرح جھڑکنا۔
تَنَحْنَحَ: نَحْنَحَ۔
النَّحْنَحُ: کنجوس آدمی' کہ جب اس سوال کیا جائے تو کھنکھارنا شروع کر دے۔ (ج) نَحَانِحَةٌ۔
نَحَا الی الشیءِ- نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ متوجہ ہونا۔
هو ناحٍ' هی ناحیةٌ۔
-الشیءَ: کسی چیز کا قصد کرنا۔
-کذا عنه: کسی سے دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ہٹانا۔
نَحَی الأَلبنَ- نَحْیًا: مکھن نکالنا۔
اَنْحٰی فی سیره: ایک طرف ہو کر چلنا۔
-علیه: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
یقال: اَنْحٰی علیه ضَرْبًا' اَنْحٰی علیه باللَّوْمِ۔
-له بالشیء: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا۔
یقال: اَنْحٰی له بسَهم۔
نَاحَاهُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا۔
نَحّٰی علیه بالشیء: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا۔
-الشیءَ: ہٹانا۔ دور کرنا۔
یقال: نَحّٰی فلانًا عن عمله کسی کو کام سے ہٹانا۔ برطرف کرنا۔
اِنْتَحٰی: ایک گوشہ میں ہونا۔
-له: کسی کے سامنے آنا۔
-علیه: کسی پر بھروسہ کرنا۔
-فی الامر: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا۔
یقال: انتحی الفرسُ فی عَدْوِه۔
-الشیءَ: قصد کرنا۔
تَنَحّٰی: ایک کنارے میں ہونا۔

Marfat.com

ن ..... خ

نَخَبَ- نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا۔ عمدہ اور منتخب حصہ لینا۔
-الصَّیدَ: شکار کا دل نکالنا۔
-الحربُ فلانًا: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قلبهُ- نَخْبًا: بزدل ہونا۔ هو نخبٌ۔
اَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا۔
اِنْتَخَبَهُ: منتخب کرنا۔ چھانٹنا۔
(۲) اپنا ووٹ دے کر کسی کو منتخب کرنا۔ (محدثہ)
(۳) کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: اختیار۔ چھانٹنا۔
(۲) قانونی اجراء نامہ جو نظام، وقت اور مکان متعین کرتا ہے کسی لائحہ عمل اور دستور کے تحت تا کہ اس کے مقتضاء کے مطابق ایک یا زائد اشخاص پارلیمنٹ وغیرہ کے سربراہ یا ممبرشپ کے لئے چنے جائیں۔ (محدثہ)
المُنْتَخِبُ: ووٹر جسے انتخابات میں رائے دینے کا حق ہو۔ (محدثہ)
المُنْتَخَبُ: جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
(۲) جو زیادہ ووٹ حاصل کر کے منتخب ہو جائے۔ (محدثہ)
المِنْخَابُ: یقال رجلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی۔ (ج) مَنَاخِیبُ۔
المَنْخُوبُ: دبلا سوکھا۔ (ج) مَنَاخِیبُ۔
النَّاخِبُ: المُنْتَخِبُ۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی، جسے دل کی جھلی کہا جاتا ہے۔ (مج)
النَّخْبُ: یقال: رجل نَخْبٌ: بزدل آدمی۔
(۲) جام صحت۔
(۳) کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالی صحت کی خوشی میں نوش کی جائے۔
یقال شرب نَخْبَ فلان ای فی صحته (محدثة)
النُّخْبَةُ: ہر منتخب چیز، عمدہ چیز۔
یقال: جاءَ فی نُخْبَةِ اصحابه: وہ اپنے منتخب بہترین رفقاء کے ساتھ آیا۔
النُّخْبَةُ: بزدل۔
النَّخِیبُ: یقال: قلبٌ نَخِیبٌ: فاسد قلب۔
رجلٌ نَخِیبٌ: بے عقل آدمی۔ (ج) نُخُبٌ۔
نَخَجَ السِقَاءُ ونحوهُ- نَخْجًا: مشکیزہ وغیرہ کا ٹپکنا۔
-السیلُ الوادیَ- نَخْجًا: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
-القربةَ: زور سے ہلانا۔
الدَّلوَ فی البئر: پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈول ڈال کر ہلانا۔
یقال: نَخَجَ بالدلو۔
اِسْتَنْخَجَ: تحتی کے بعد نرم ہو جانا۔
النَّخَّاجَةُ: ٹپکنے والا مشکیزہ۔
نَخَّ- نَخًّا: بہت تیز چلنا۔
-الاِبِلَ- نَخًّا: اونٹوں کو تیز ہنکانے کے لئے ڈانٹنا۔
(۲) اونٹوں کو؟؟ کے لئے خاص آواز نکالنا۔
النُّخُّ: یقال: هذا مِن نُخِّ قلبی: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے۔
(۲) لمبی چٹائی یا شطرنج (ج) نِخَاخ۔
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال۔
-من الخبر: غیر مصدقہ خبر۔
-من المطر: ہلکی بارش۔
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے۔
(۲) شتربان۔
النَّاخُذَاةُ: کشتی کا مالک یا چلانے والا۔ (ج) نَوَاخِذَةُ (مع)
نَخَرَ- نَخْرًا، نَخِيرًا: خراٹے لینا۔
-الحالبُ الناقةَ- نَخْرًا: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اُتارنے کے لئے اونٹوں کے تھنوں کو ہلانا۔
نَخِرَ الشیُ- نَخَرًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ پارہ پارہ ہو جانا۔
یقال: نَخِرَتِ الشجرةُ، نَخِرَ العظمُ، هو

Marfat.com

(۲) زائل ہونا، دور ہونا، ہٹنا۔
یقال: نَحَّاهُ فتنحّی۔
-له کسی کا قصد وارادہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔
المَنْحَاةُ: چچ دار تالی۔
یقال: هو مِنَ اَهل المَنْحَاةُ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے۔
المُنْحَاةُ من القسیِّ: بڑی کمان۔
من النُّوقِ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِی: عالم نحو۔ (ج) نُحَاة۔
النَّاحِیَةُ: جانب۔ گوشہ۔
یقال: جَلَسَ ناحیةَ الدار۔
یقال: هو فی ناحیة فلان: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ضربه بناحیة سوطه: کوڑے کے کنارے سے مارا۔ (ج) نَوَاحٍ۔ اَنْحِیَةٌ۔
النُّحَوَاءُ: کپکپی (۲) انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد۔
یقال: نحوتُ نحوهُ: میں نے اس کا رخ کیا۔
(۲) راستہ، طریقہ (۳) جہت، طرف، جانب (۴) مثل (۵) مقدار (۶) نوع۔
(ج) اَنْحَاءٌ، نُحُوٌّ۔
(۲) وہ علم جس کے ذریعہ اعراب وبناء کے لحاظ کے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں۔
النَّحْوِیُّ: عالم نحو (ج) نَحْوِیُّوْنَ۔
النِّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
ومن امثالهم: اَشْغَلُ من ذات النِّحْیین۔
(۲) رطب کھجور کی ایک قسم۔
(۳) چوڑے پھل کا تیر۔
(۴) اَنْحَاءٌ، نُحِیٌّ۔
النَّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِیُّ: یقال: ابل نحِیٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ۔
النَّحِیَّةُ: یقال: هو نَحِیَّةُ الشدائد: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار ہے۔

ن خ س

نَاخِرٌ' نَخِرٌ۔
نَخَّرَ الحالِبُ الناقةَ: نَخَرَهَا۔
المَنْخِرُ: نتھنا' ناک۔ (ج) مَنَاخِيرُ۔
المُنْخَرُ: المَنْخِرُ۔
المُنْخُورُ: المَنْخَرِ (ج) مَنَاخِيرُ۔
النَّاخِرُ: ناک میں سے آواز نکالنے والا۔
يقال: مابالدار ناخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
(۲) خونخوار خنزیر۔
(۳) گدھا (ج) نُخُرٌ۔
النَّاخِرَةُ من العظام ونحوها: سوراخ دار کھوکھلی ہڈی وغیرہ۔
(۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخْرَةُ: ناک کا اگلا حصہ۔
(۲) ناک کا ایک سوراخ۔ هما نُخْرَتَان۔
يقال: للريح نُخْرَةٌ شديدةٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر۔
(۲) بزول (۳) کمزور (ج) نَخَاوِرَةٌ۔
النَّخُورُ الناقة: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے والی اونٹنی۔
النَّخِيرُ: خراٹے کی آواز۔
نَخْرَبَ الشيءَ: سوراخ کرنا۔
النُّخْروبُ: سوراخ۔
يقال: إنَّهُ لأضْيَقُ مِنَ النُّخْروب: وہ بہت کنجوس ہے۔ (ج) نَخَارِيبُ۔
نَخَارِيبُ النَّحْل: شہد کی مکھیوں کے چھتے کے وہ سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔
نَخَزَهُ بحديدةٍ ونحوها- نَخْزًا: لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا۔ سوئی چبھونا۔
-بكلمةٍ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
نَخَسَ الدابةَ- نَخْسًا: جانور کو تیز دوڑانے کے لئے سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا۔
يقال: نَخَسَ الرجلَ وبه: کسی کو بھڑکانا۔ دھتکارنا' ڈرانا۔
البَكْرَةَ: چرخی میں پچر لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا۔
هي مَنْخُوسَةٌ' نَخِيسٌ۔

ن خ ش

نُخِسَ البعيرُ ونحوه نَخْسًا: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا۔ یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا۔
هو منخوس۔
تَنَاخَسَتِ الغنم: سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔
-الغدرانُ: تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔
المِنْخَسُ المِنْخَاسُ: جانوروں کو بہتر دوڑانے کے لئے اور چست کرنے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی (ج) مَنَاخِسُ' مَنَاخِيسُ۔
النَّاخِسُ: اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت۔
(۲) اس کی دم کے قریب کی خارش۔
(۳) جوان پہاڑی بکرا۔
النِّخَاسُ: چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچر۔
(۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون اور یہ دو ہوتے ہیں۔ (ج) نُخُسٌ۔
النِّخَاسَةُ: چرخی کی پچر۔
(۲) مویشی فروشی' غلام فروشی۔
النَّخَّاسُ: مویشی فروش یا غلام فروش۔
النَّخِيسُ: کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔
النَّخُوسُ: جوان پہاڑی بکرا۔
النَّخِيسَةُ: بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ۔
(۲) میٹھی اور گھنی ملائی ہوئی چیز۔
(۳) مکھن۔
نَخَشَ الرَّجُلُ ونحوُه- نَخْشًا: دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔
فلانًا- نُخْشًا: تکلیف دینا۔
(۲) ہلانا' جھنجھوڑنا' اکسانا۔
يقال: نَخَشَ الدابةَ۔ نَخَشَ فلانًا۔
-الشيءَ: چھیلنا۔
(۲) عمدہ حصہ' جوہر لینا۔
نَخِشَ الشيءُ- نَخَشًا: نچلا حصہ گل جانا۔
نُخِشَ الرجلُ نَخْشًا: لاغر ہونا۔ هو منخوشٌ۔
تَنَخَّشَ الى كذا: کسی کی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔

ن خ ف

نَخَصَ- نَخَصًا: دبلا ہونا۔ کھال پر جھریاں پڑنا۔ هو ناخِصٌ۔
-الكِبَرَ او المرضُ الحيوانَ: بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کر دینا۔
نَخِصَ لحمُهُ- نَخَصًا: گوشت ختم ہو جانا۔
اَنْخَصَه الكبرُ او المرضُ: نَخَصَهُ۔
اِنْتَخَصَ لحمه: نَخِصَ۔
النَّاخِصُ: بڑھاپے سے کمزور۔
يقال: عجوزٌ ناخصٌ: جھریاں پڑی ہوئی بڑھاپے سے کمزور بڑھیا۔
نَخَطَ الى القوم- نَخْطًا: لوگوں پر اچانک پہنچنا۔
-عليه: تکبر کرنا۔
-به نَخِيطًا: کسی کی مذمت و برائی کرنا۔ گالی دینا۔
النُّخْطُ: حرام مغز۔ (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔
نَخَعَ بالحقِّ- نُخُوعًا: اقرار کرنا۔
-الذبيحة نَخْعًا: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لے جانا۔
يقال: نخعَ لامر علمًا: کسی بات کو خوب جاننا۔ جیسے کہا جاتا ہے قَتَلَهُ علمًا۔
نَخِعَ العودُ- نَخَعًا: پودے میں پانی بہنا۔ تری ہو جانا۔
اِنْتَخَعَ السَّحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
-عن اَرْضِه: کسی کی زمین سے دور ہونا۔
تَنَخَّعَ السَّحابُ: اِنْتَخَعَ۔
-فلانٌ: بلغم نکالنا۔
المَنْخَعُ: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخَاعُ: دماغ سے متصل ریڑھ کی ہڈی کے اندر ایک پٹھا۔ حرام مغز (ج)
النُّخَاعَةُ: بلغم' کھنکار۔ جو انسان حلق سے نکالے۔
نَخَفَ- نَخْفًا' نَخِيفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا۔

Marfat.com

۱) ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا۔
۲) چھینکنا۔
ل: نَخَفَ العنز۔
خَفَ: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز
ا ہونا۔
خَافُ: موزہ (ج) اَنْخِفَةٌ۔
خْفَةُ: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
لَ الشیَٔ ـُ نَخْلاً: چھاننا۔ صاف کرنا۔
ل: نَخَلَ الدَقیقَ، نَخَلَ الکلامُ۔
ل نَخَلَ له النَّصِیْحَةَ: کسی سے خالص
روی کرنا۔
لَ السحابُ المطرَ: بادل کا بارش
انا۔
ل الشیَٔ: مبالغہ در نَخَلَهٗ۔
ل: نَخَّلَ السحابُ المطر: نَخَلَهٗ۔
خَلَ الشیَٔ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا۔
ل انتخل السحابُ المطرَ: نَخَلَهٗ۔
خَّلَ الشیَٔ: انتَخَلَهٗ۔
ل: تنخَّلْتُ ما فی هذا الکتاب۔
نْخُلُ: چھلنی۔ چھاننے کا آلہ (ج)
خِلُ۔
خَالَةُ: چھاننے کے بعد چھلنی میں باقی رہ
نے والا بھوسا۔
خَّالُ مبالغہ در النَّاخِلُ۔
خْلَةُ: فصیلہ نخیلیہ کا ایک درخت۔
بلاد عرب میں بہت ہے خاص کر حجاز عراق
مصر میں۔
ے اس کے پھل جو کہ البلح اور التمر کے
م سے مشہور ہے، کی غرض سے اور زینت کے
ے اگایا جاتا ہے۔
ج) نَخْلٌ، نَخِیْلٌ۔
خِیْلَةُ: منتخب چیز۔
ال: بذَلَ له نخیلةَ قلبِه: اس نے اسے
ں دل پسند چیز دی۔
نَخِیْلَةُ نَفسی: یہ میری چیدہ یا خالص دلی
ہے۔ (ج) نَخَائِلُ۔
حَمَ ـُ نَخْمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔

نَخِمَ ـَ نَخْمًا: بولنے پر قادر نہ ہونا۔
-نَخَمًا، نَخْمًا: ناک صاف کرنا۔ بلغم نکالنا۔
النُّخَامَةُ: بلغم جو انسان باہر پھینکے۔
نَخْنَخَ: بہت تیز چلنا۔
الابلَ: اونٹوں کو ہنکانا۔
یقال: نَخْنَخَ بالابل۔
-فلانًا: ڈانٹنا۔ دور کرنا۔
تَنَخْنَخَتِ الابلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔
یقال: نَخْنَخَهَا فَتَخْنَخَتْ۔
نَخَا ـُ نَخْوَةً: فخر کرنا۔ بڑائی جتانا۔
-فلانًا نخوًا: کسی کی تعریف کرنا۔
نُخِیَ نَخْوَةً: فخر کرنا۔ بڑا بننا۔ اترانا۔ هو
مَنْخُوٌّ۔
اَنْخَی: بہت غرور و نخوت والا ہونا۔
اِنْتَخَی: تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔
یقال: اِنْتَخَی عَلَیْنَا۔
-من کذا: نفرت کرنا۔
استَنْخَی منه: ناک چڑھانا۔
النَّخْوَةُ: مروت و بہادری۔
(۲) بڑائی۔ شان، تکبر۔

ن ..... د

نَدَأَ اللحمَ ونحوَهٗ ـَ نَدْءًا: آگ میں دبا
کر پکانا۔
-المَلَّةَ: بھوبھل تیار کرنا۔
نَوْدَأَ: دوڑنا۔
النَّدْأَةُ: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد
کی سرخی۔
النُّدْأَةُ: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے
خلاف ہو۔
(۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ۔
(ج) نُدَأٌ۔
النَّدِیُّ: النَّدْأَةُ۔
النَّدِیءُ: نَدَأَ کا اسم مصدر۔
(۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا۔
یقال: لحم ندیءٌ۔
نَدَبَ فلانًا الی الأمرِ ـُ نَدْبًا: کسی کام کی
دعوت دینا۔

-المَیِّتَ: مردے کے محاسن بیان کرنا۔
نَدِبَ الجُرْحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا۔
جسمُه: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا۔
هو نَدِبٌ، نَدِیْبٌ۔
نَدُبَ ـَ نَدَابَةً: زیرک و ہوشیار ہونا۔
اَنْدَبَ جسمَه: بدن پر زخم کے نشانات
چھوڑنا۔
یقال: نزلت به ضائقة فَاَنْدَبَتْهُ۔
اسے مصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے
اثرات چھوڑ دیئے۔
-نفسَهٗ: جان خطرہ میں ڈالنا۔
یقال: اَنْدَبَ بنَفْسِه۔
نَدَّبَهٗ للامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا
کر بھیجنا۔
اِنْتَدَبَ الشیُٔ: بآسانی حاصل ہونا۔
یقال: خُذْمَا انْتَدَبَ: جو ملے لے لو۔
(۲) ظاہر ہونا۔
اسی سے حضرت عمرؓ کا قول ہے:
اِیَّاکم ورَضَاعَ السُّوْءِ فَاِنَّهٗ لابد من اَن
ینتدبَ۔
-للأمرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا۔
-فلانًا للأمرِ: کسی کام کے لئے بلانا۔ کسی کام
پر مامور کرنا۔
المَنْدُوْبُ: قاصد (اہل مکہ کی لغت میں)
(۲) کسی مجلس یا جماعت کا کسی کام کے سلسلے
میں نمائندہ (محدثہ)
(۳) (شریعت میں) مستحب۔
النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن
بیان کرنے والی عورت۔ (ج) نَوَادِبُ۔
النَّدْبُ: کام میں چاق و چوبند۔
(۲) شریف و دانا آدمی۔
یقال: فرس نَدْبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(ج) نُدُوْبٌ، نُدَبَاءُ۔
النَّدَبُ: زخم کا نشان۔
(ج) نُدُوْبٌ۔ اَنْدَابٌ۔
(۲) کسی بات پر بندھی ہوئی شرط۔
(۳) تیر انداز کمان۔

Marfat.com

(ج)اَنْدَابٌ۔
النُّدْبَةُ: (علم نحو میں) "وا" کے ساتھ نداء کے معنی میں جیسے۔
وَامُعْتَصَمَاهُ۔
یقال: عَرَبِیٌّ نُدْبَةٌ فصیح عربی۔
نَدَحَ الشیٔ ـُ نَدْحًا: کشادہ کرنا۔
انْتَدَحَتِ الغنم فی مرابضها: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہ میں منتشر ہونا۔
تَنَدَّحَتِ الغنم فی مربضها: انتدحت
المَنْدُوْحَةُ: یقال: ارض مندوحةٌ: کشادہ وور دراز جگہ۔
-عن هذا الأمر مندوحة: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے۔ اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے۔ (ج)مَنَادِیْحُ۔
النُّدْحُ: کشادگی (۲) کثرت۔
النِّدْحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنے والی چیز۔
النُّدْحَةُ: کشادہ زمین۔
یقال: انك لفی نُدْحَةٍ من الأمر: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے۔ تم اسے چھوڑ سکتے ہو۔
نَدَخَهٗ ـَ نَدْخًا: ٹکرانا۔ ملانا۔
اَنْدَخَهٗ: نَدَخَهٗ۔
یقال: اَنْدَخْنَا المرکبَ الساحلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو بندر کے کنارے لگا دیا۔
تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔
المِنْدَخُ: گالی دینے اور سننے میں بے باک
نَدَّ البعیرُ و نحوُہٖ ـِ نَدًّا، نُدُوْدًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا۔
یقال: نَدَّت الفکرةُ عنّی: ذہن سے خیال نکل جانا۔
نَدَّتِ الکلمةُ: لفظ کا قاعدے سے الگ ہٹ جانا۔ هو نَادٌّ (ج) نِدَادٌ۔
هی نادَّةٌ (ج) نَوَادُّ۔
نَادَّهٗ: کسی کی مخالفت کرنا۔
نَدَّدَ بفلان: کسی کے عیوب کھولنا۔
-القطیعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار کو منتشر کرنا۔
-صوتَهٗ: آواز بلند کرنا۔

تَنَادَّالقومُ: متفرق ہونا۔ منتشر ہو جانا۔ باہم مخالف ہونا۔
النَّادُّ: یقال: لیس لهم نادٌّ: ان کے پاس رزق نہیں ہے۔
النَّدُّ: ایک قسم کا پودا جس کی لکڑی سے دھونی دی جاتی ہے۔
النِّدُّ: مثل، نظیر۔
یقال: هو نَدُّهٗ هی نِدُّ فلان۔
(ج) اَنْدَادٌ۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا۔
النَّدِیْدُ: النِّدُّ۔
ج۔ نُدَدَاءُ، اَنْدَادٌ۔
هی نَدِیْدَةٌ (ج) نَدَائِدُ۔
نَدَرَ الشیُٔ ـُ نُدُوْرًا: گرنا۔ جھڑنا۔
یقال: هَزَّ الغُصْنَ فنذرَت منه الثمارُ: (۲) الگ ہو جانا، نکل جانا۔
یقال: نَدَرَ العظمُ من موضعه۔
فلانٌ فی علم وفضل: کسی کا علم وفضل میں بے مثال ہونا۔ آگے بڑھنا۔
-الکلامُ ندارةً: عمدہ وفصیح اور انوکھا ہونا۔
اَنْدَرَ: انوکھی بات کہنا۔ انوکھا کام کرنا۔
-الشیَٔ: گرانا۔
یقال: اَنْدَرَ التاجر من حسابی کذا و کذا۔
یقال اَنْذَرتُ یَدَ فلان عن هذا العمل: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا۔
(۲) نکالنا۔
یقال: اَنْدَرَ العظمَ من موضعه۔
تَنَادَرَ: عجیب وغریب باتیں کرنا۔
-علی فلانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔
-علینا: کبھی کبھی آ جانا۔
اِسْتَنْدَرَ الشیَٔ: نادر سمجھنا۔
-القومُ اَثَرَ فلان: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔
-الحیوانُ الرُّطْبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔

النَّادِرَةُ: عجیب وغریب بات۔ چٹکلا۔
هو نادِرَةُ اَزْمَانِهٖ: وہ اپنے زمانے کی منفرد شخصیت ہے۔ (ج)نَوَادِرُ۔
النَّدَرَی یقال لقیته النَّدَرَی وفی نَدَری: میں اس سے کبھی کبھی ملا۔
النَّدْرَةُ: کان میں موجود سونے یا چاندی کا ٹکڑا۔
النُّدْرَةُ۔ یقال لایکون ذلك۔ اِلَّا نُدْرَةً اَوْفی النُّدْرَةِ: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔
نَدَسَ فلانًا بشیٔ ـُ نَدْسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔
یقال: نَدَسه بالرُّمح، نَدَسَ الارضَ برِجله۔
یقال۔ نَدَسَه بکلمةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہہ کر دکھ پہنچانا۔
-بفلان الارضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
-الشیَٔ عن الطریق: راستے سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: ہین ومعاملہ فہم ہونا۔
(۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا۔
نَادَسَهٗ: نیزہ زنی کرنا۔
(۲) برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ ماءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
-الرَّجُلُ: بچھڑ جانا۔
یقال: نَدَسَ به الارضَ فَتَنَدَّسَ۔
-الخبر وعنه: کسی خبر کو دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
النَّادِسُ من الرِّماح: نیزہ باز۔
(ج)نَوَادِسُ۔
النَّدْسُ: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت، ذہانت۔
النَّدُسُ: کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا۔
(ج) نَدْسُوْنَ: اس کی جمع مکسر نہیں۔
نَدَشَ عن الشیٔ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔

Marfat.com

-القطنَ نَدْشًا: روئی دھنا۔
نَدَصَ الشئُ من الشئِ- نَدْصًا' نُدوصًا: ایک چیز کا دوسری چیز سے نکل جانا۔
یقال: نَدَصَتِ النَّوَاةُ من التَمْرَةِ القَیْحُ من البَثْرَةِ۔
-العینُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
-البَثْرَةَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
-القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا۔
المِنْدَاصُ: رجلُ مِنْدَاصٌ: شریر آدمی جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو۔
اِمرأةٌ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت۔
(ج) مَنَادِیصُ۔
نَدَعَ فلانًا- نَدْعًا: کسی کو نیزہ مارنا' انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
-المرأةَ: عورت سے معانقہ کرنا۔
-العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اَنْدَعَ بفلان: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّعَ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَعَ المرأةَ: عورت سے عشق لڑانا۔
اِنْتَدَعَ: ہنسی چھپانا۔
المِنْدَعُ: نیزہ باز۔
(۲) گالی گلوچ کرنے والا۔
یقال: رجلٌ مِنْدَعٌ۔
النُّدْغَةُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
نَدَفَتِ الدَّابَّةُ- نَدْفًا' نَدَفانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
-السماءُ بالمطر و بالثلج نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
-العَوَّادُ بمزهره: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔
-القطنَ: روئی دھنا۔
هو مَنْدُوفٌ- نَدِیفٌ۔
اَنْدَفَ: سارنگی کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
-الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔

نَدَّفَ القطنَ: مبالغہ در نَدَفَهُ۔
المِنْدَفُ: المِنْدَفَةُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَةُ: روئی دھننے کا پیشہ۔
النَّدَافَةُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: روئی دھننے والا۔
(۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَةُ: تھوڑی چیز۔
یقال: سقانی نُدْفَةَ لَبَنٍ۔
نَدَلَ الشئَ- نَدْلاً: کسی چیز کو جلدی سے لے جانا۔ جھپٹ لینا۔
(۲) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا۔ هو مِنْدَلٌ۔
نَدِلَ- نَدَلاً: میلا ہونا' آلودہ ہونا۔
یقال: نَدِلت یدُهُ۔
انْتَدَلَ الشئَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمندیل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
نَوْدَلَ: بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔
(۲) ڈھیلا ہونا۔
یقال: مشی مُنَوْدِلاً: ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلنا۔
المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو والی لکڑی۔
(۲) موزہ (۳) کہانت کی ایک قسم جس میں گم شدہ یا چوری شدہ چیز کا پتا لگایا جاتا ہے۔ (مو)
(ج) مَنَادِلُ۔
المَنْدِیلُ: مربع شکل کا روئی یا ریشم وغیرہ کا رومال جس سے پسینہ یا پانی پونچھا جاتا ہے۔
(ج) مَنَادِیلُ۔
النَّادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار۔
(ج) نُدُلٌ۔ (مج)
نَدِمَ علی الأمرَ- نَدَمًا' نَدامةً: پچھتانا۔
(۲) کرنے کے بعد ناپسند خیال کرنا۔
هو نادِمٌ (ج) نُدَّامٌ۔
هی نادمة (ج) نَوَادِمُ۔
هو نَدْمانُ' هی نَدْمانةُ' نَدْمَی (ج) نَدَامَی۔
اَنْدَمَهُ: کسی کو شرمندہ کرنا۔

نَادَمَهُ مُنَادَمَةً' ندامًا: کسی کا ہم نشین ہونا۔ ہم لقمہ و ہم نوالا ہونا۔
(۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔
-نَدَّمَهُ' اَنْدَمَهُ۔
تَنَادَمَ القومُ: باہم جام نوش کرنا۔
تَنَدَّمَ علی الأمر: کسی کام پر پچھتانا۔ کرنے پر پشیمان ہونا۔
اِنْتَدَمَ الأمرُ: آسانی سے حاصل ہونا۔
یقال: خُذْ مَا انْتَدَمَ۔
المَنْدَمُ: شرمندگی۔
المَنْدَمَةُ: سبب ندامت۔
النَّدِیمُ: ہم نشین' ساتھی' ہم پیالہ و نوالہ۔ قصہ گوئی کا ساتھی۔
(ج) نِدَامٌ' نُدَمَاءُ' هی نَدِیمَةٌ۔
نَدَهَ الرجلُ- نَدْهًا: آواز نکالنا۔
-البعیرَ و نحوه: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا۔
زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اِذْهَبِي فلَا اَنْداهُ سَرْبَكِ: تو چلی جا بس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔
اسْتَنْدَهَ الأمرُ: معاملہ درست ہو جانا۔
اِنْتَدَهَ الامرُ: اسْتَنْدَهَ۔
المِنْدَهُ: یقال: رجلٌ مِنْدَهٌ: سخت یا زیادہ آواز نکالنے والا۔
النَّدْهَةُ: آواز۔
النَّوَادِهُ: دھمکیاں۔ جھڑکیاں۔
نَدَا القومُ- نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا۔
-القومَ: مجلس میں جمع کرنا۔
یقال: ما یَنْدُوهُم النادی: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔
نَدِیَ الشئُ- نَدًی' نَدَاوةً: میلا ہونا۔
-الارضُ: زمین پر شبنم پڑنا۔
هو نَدٍ' هی نَدِیَّةٌ۔
یقال' مَا نَدِیَ منه شئٌ اکرهه: اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔

Marfat.com

هو لَاتَنْدی صَفاته: وہ بخیل ہے۔
-فلانٌ: سخی، فیاض ہونا۔
یقال: ما نِدیتُ بشیٔ من فلان: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔
-الصوتُ: آواز کا بلند و خوشگوار ہونا۔
هو نَدِیٌّ۔
اَنْدیَ فلانٌ: سخی وفراخ دست ہونا۔ (۲) خوش آواز ہونا۔
-الشیٔ: گیلا کرنا۔
نَادَی الشیٔ مُناداةً نِداءً: ظاہر ہونا۔
یقال: نَادَی النَّبتُ: نکل کر گھنا اور گنجان ہونا۔
-فلانًا: زور سے پکارنا۔ آواز دینا۔ یقال: نادی به۔
(۲) کسی کے ساتھ مجلس میں اٹھنا بیٹھنا۔
(۳) مشورہ کرنا۔
(۴) کسی کے سامنے فخر کرنا۔
-بسرّہ: کسی کو اپنا راز بتلانا۔
نَدَّیَ الشیٔ: بھگونا۔ گیلا کرنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔
یقال: هو لا تُنَدّی اِحْدَی یدیه الأخریٰ: وہ بخیل ہے۔
اِنْتَدَیَ القومُ: جمع ہونا۔
-فلانٌ: بہت فیاض ہونا۔
یقال: ما انتدیت منه شیئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
تَنَادَی القومُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا۔
(۲) مجلس میں جمع ہونا۔
تَنَدَّیَ المکانُ: کسی جگہ شبنم پڑنا۔
-الظَّمآنُ: پیاسے کا تیر ہونا۔
-الرجلُ: سخاوت کرنا۔ مہربانی کرنا۔
المُتَنَدّی: لوگوں کی مجلس، بیٹھک۔
المُنْدِیَةُ: باعث شرم بات یا کام جسے سن کر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے۔ (ج) مُنْدِیات۔
المُنْتَدَی: مجلس قوم، جب تک لوگ اس میں رہیں۔
النّادِی المنتدیٰ۔
(۲) لوگوں کے بیٹھنے کے لئے تیار کردہ جگہ۔ عموماً اس میں ہم طبقہ یا ہم پیشہ اکٹھے ہوتے ہوں۔
نَادِی الرجل: اہل وخاندان۔
قرآن حکیم میں ہے: فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ۔
(ج) اَنْدِیَةٌ۔ نَوَادٍ۔
النّادِیَةُ: کنارہ۔ گوشہ۔
(ج) نوادٍ۔ نادیات۔
نَادِیاتُ الشیٔ: کسی چیز کے اوائل۔ ابتدائی حصہ یا آغاز۔
النَّدَی: پانی کے بخارات جو دوران شب ٹھنڈی فضا کے طبقات میں متکاثف ہوتے ہیں اور زمین پر چھوٹے قطرات کی صورت میں گرتے ہیں۔ شبنم۔
(۲) بارش۔
(۳) بھلائی، فیاضی، سخاوت۔
(ج) اَنْدَاءٌ، اَنْدِیَةٌ۔
النَّدْوَةُ: اسم مرۃ۔ ایک دفعہ کا اجتماع۔
(۲) مجلس۔ (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
دارُ النَّدْوَةِ: ہر وہ گھر جس کی طرف رجوع کیا جائے اور بحث و مشاورت کے لئے جمع ہوا جائے۔ جاہلیت میں قریش کا دارالندوہ مکہ میں تھا۔ جسے قصی بن کلاب نے تعمیر کیا تھا۔ جو بعد میں اس کے اولاد میں منتقل ہوا جسے حضرت معاویہؓ نے خرید کر گورنر ہاؤس بنا دیا۔
النَّدِی: تر، گیلا۔
النَّدِیُّ: النَّدِی۔
(۲) قوم کی مجلس، اجتماع گاہ۔
(۳) بحث ومشاورت کے لئے جمع شدہ لوگ۔
یقال: هو نَدِیُّ الکف: وہ سخی ہے۔
نَدِیُّ الصوت: بلند آواز اور خوش گلو آدمی۔
النَّدْیَانُ: تر، گیلا۔
یقال: شجرٌ نَدیان۔

ن ..... ذ

نَذَرَ الشیٔ نَذْرًا، نُذُورًا کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
یقال: نَذَرَ مَالهٗ لله، نذر علی نفسه ان یفعل کذا۔
نَذِرَ بالشیٔ نَذْرًا، نِذَارَةً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا۔
یقال: نَذِرُوا بالعَدُوّ۔
اَنْذَرَهُ الشیٔ: کسی کو کوئی بات بتا کر چوکنا کرنا۔ اور ڈرانا۔
تَنَاذَرَ القومُ: کسی فتنے سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔
النَّذَارَةُ: الانذارُ: ڈرانا۔
النَّذْرُ: وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے اوپر لازم کیا جائے۔ اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے۔
(ج) نُذُورٌ۔
النَّذِیْر: الانذار (۲) ڈرانے والا۔ (ج) نُذُرٌ۔
النَّذِیْرَةُ: نذر میں دی جانے والی چیز۔
یقال: هو نذیرة الجیش: فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے۔
(ج) نَذَائِرُ۔
نَذَعَ الماءُ او العَرَقُ نَذْعًا: پانی یا پسینے کے قطرے ٹپکنا هو نَاذِعٌ۔
النِّذْعَةُ: پانی وغیرہ کا قطرہ۔
(جیسا کہ تاج میں ہے)
نَذُلَ نَذَالةً، نُذُولةً: خسیس وکمینہ ہونا۔ گھٹیا ہونا۔
هو نَذْلٌ۔ نَذِیْل۔
(ج) اَنْذَالٌ، نُذُول۔ نُذَلَاءُ۔

ن ..... ر

النَّرْجِسُ: خوشبودار پودا، جو کہ فصیلہ نرجسیہ سے ہے۔ اس کی کچھ اقسام پھول کی خوبصورتی اور خوشبو کی وجہ سے اگائی جاتی ہیں۔ اس کے پھول سے آنکھوں کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

Marfat.com

واحدته' نِرْجسَةٌ۔
النِّرْجِيَةُ: خود فریفتگی۔ جس میں انسان اپنی ذات کو چاہے۔(مج)
النَّارَ جِيلُ: فصیلہ نخلیہ کے پودوں کی ایک قسم' اس کی متعدد اقسام آرائش ہیں۔ایک پھل دار قسم بھی ہے۔اسکے ناموں میں سے چند یہ ہیں: الشُّعْصُورُ' الرَّانِجُ: اسے اسکے پھل کی خاطر اگایا جاتا ہے جسے جَوزُ الهند (املی) کہتے ہیں اس سے عمدہ قسم کا تیل نکلتا ہے' جسے سُمونْ نباتی کہتے ہیں۔واحدته نَارَجيلةٌ (مع)
النَّارَجِيلَةُ: آلہ جس کے ذریعے تمباکو سے دھواں نکالا جاتا ہے۔اس کی جڑ اصل میں املی کی ہوتی ہے۔پھر یہ شیشہ وغیرہ کا بنایا جانے لگا۔(محدثہ)
النَّرْدُ: دو دھروں والا ایک صندوق نما کھیل جس میں پتھر ہوتے ہیں۔قسمت پر اعتماد کر کے اس میں دھروں کے مطابق پتھروں کو اِدھر اُدھر کیا جاتا ہے۔عوام اسے الطاولة: کہتے ہیں۔
يقال: لعب بالنَّرْد۔
النَّرْدِينْ: خوشبودار چھوٹا سا پودا جو کہ فصیلہ والریانیہ سے ہے۔اس کے لمبے لمبے پتے ہوتے ہیں اور رنگ زردی مائل۔اس کا تنا اور جڑ استعمال میں لائے جاتے ہیں ان دونوں میں خوشبو ہوتی ہے۔(مج)
النَّارَمْجُ: فصیلہ سندابیہ کا ایک پھلدار درخت جو چند میٹر بلند ہوتا ہے اسکے پتے چمکدار سرسبز ہوتے ہیں۔خوشبودار ہوتا ہے۔اسکے خوشبودار پھل بہار میں نکلتے ہیں۔ اسکا پھل بھی النارنج کے نام سے معروف ہے۔جن کا رس ترش اور کڑوا ہوتا ہے۔اسکے پھول آب گل میں استعمال ہوتے ہیں اور خوشبوؤں میں استعمال ہونے والے مادے ہیں۔اسکے پھل کے چھلکے بطور دوا یا پھلوں کے مربے میں استعمال ہوتے ہیں۔

ن ز

نَزَا بين القوم- نَزْءً ا نُزُوءً ا لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا' فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔
يقال: نَزَا الشيطان بينهم۔
-عليه نَزْءً ا: کسی پر حملہ کرنا۔
-فلانًا وعليه: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
يقال: مَا نَزَأك على هذا۔
-فلانًا عن الشئ: روکنا۔ہٹانا۔
لُزِئَ به: شوقین ہونا۔
هو مَنْزُوءٌ به۔
النَّزَّاءُ: يقال رجل نَزَّاءٌ بكذا: کسی چیز کا شوقین۔
النَّزِىءُ: يقال فلان نَزِىءٌ: لوگوں میں دشمنی کرانے والا۔
(۲) چھوٹا مشکیزہ۔
نَزَحَ- نَزْحًا۔ نُزُوحًا: دور ہونا۔
يقال: نزحَتِ الدارُ۔
-البئرُ: کنویں کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
-القومُ: قوم کے کنویں کا خالی ہو جانا۔
-البئرَ ونحوها نَزْحًا: کنویں وغیرہ کا خالی کرنا یا پانی کم کر دینا۔
نُزِحَ بفلان: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا۔
أَنْزَحَ الشئَ: دور کرنا۔
البئرَ: نَزَحَهَا۔
اِنْتَزَحَ: دور ہونا۔
المِنْتَزاحُ: بکثرت بلادِ بعیدہ کا سفر کرنے والا۔(ج) مَنَازِيحُ۔
يقال: قوم مَنَازِيحُ۔
المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول
النَّازِحُ: يقال' بَلَدٌ نَازِحٌ: دور ملک۔
بئرٌ نازِحٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔
النَّزَحُ: گدلا پانی۔
البئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں۔
(ج) أَنْزَاحٌ۔
النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں۔
(۲) بہت خالی کیا جانے والا۔
(ج) نُزُحٌ۔
النَّزِيحُ: دور۔
نَزَرَ الشئَ- نَزْرًا: کم کرنا۔
-فلانًا: کسی کو حقیر و کم دام سمجھنا۔
(۲) اکسانا' کام میں عجلت کرنا۔
(۳) کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا آ کر کے سب کچھ نکلوا لینا۔
-الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو نشہ دلانا۔
نَزُرَ الشئُ- نَزَارَةً نَزُورَةً: کم ہونا۔
-فلانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔
-الأُنثى: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔
أَنْزَرَ العطاءَ: عطیہ کم دینا۔
نَزَّرَ العطاءَ: أَنْزَرَهُ۔
تَنَزَّرَ من الشئ: کسی چیز میں کمی آ جانا۔
(۲) قبیلہ نزار جیسا ہونا۔یا ان کا فرد بن جانا۔
المَنْزُورُ: يقال شئٌ منزورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
أَعطاهُ عطاءً مَنْزُورًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔
عطاءٌ غير مَنْزُور: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔
النَّزْرُ: يقال شئ نَزْرٌ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
رجلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی۔
ما جئت إلَّا نَزْرًا: سست رفتاری سے آنا۔
النَّزِرَةُ من الإناثِ: کم اولاد والی یا کم دودھ والی۔
النَّزُورُ من الاناث: النَّزِرَةُ۔
(۲) ہر تھوڑی چیز۔
رجلٌ نَزُورٌ: کم گو آدمی۔
(ج) نُزُرٌ۔
النَّزِيرُ: کم اور معمولی۔
يقال: عطاء نَزِيرٌ (ج) نُزُرٌ۔
نَزَّ المكانُ- نَزًّا' نَزِيزًا: جگہ کا مرطوب اور چوپائے والی ہونا۔
(۲) بہت رساؤ والی ہونا۔
-الفؤادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔
-الظبيُ نزيزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔
-وتَر السَّهم: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔
-فلانٌ عَنِّي: دور ہونا۔ایک طرف ہونا۔
أَنَزَّ المكانُ: جگہ پر پانی رسنا۔

Marfat.com

-الرجلُ: سخت ومتشدد ہونا۔
نَازَّ فلانًا مُنَازَّةً' نِزازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا۔ کسی کے ساتھ جھگڑنا۔
نَزَّزَهٗ عن کذا: کسی کو کسی بات سے بری کرنا۔
-الظَّبْیَةُ ولدَها: ہرن کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔
المِنَزُّ: یقال: رجل مِنَزٌّ: متحرک و فعال آدمی۔
(۲) بچہ کا گہوارہ۔ پنگوڑھا۔
النِّزَازُ: یقال: ھو نِزارُ شرٍّ: شر سے باز نہ آنے والا۔ منادی۔
النَّزُّ: زمین سے اٹھنے والا پانی۔
رجلٌ نَزٌّ: ذہین وہوشیار آدمی۔
یا تی کا ایک جگہ نہ ٹکنے والا متحرک اور فعال۔
مَکَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔
ھو نَزُّ شرٍّ: شرارت سے باز نہ آنے والا۔
النَّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی۔
النِّزَّةُ: زبردست خواہش۔
یقال: قتلته النِّزَّةُ۔
ارضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین۔
ناقةٌ نَزَّةٌ: پھرتیلی اونٹنی۔
النَّزِیْزُ: یقال رَجُلٌ نَزِیْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا۔ یا متحرک یا خواہش والا۔
ھو نزیزُ شرٍّ: فساد سے باز نہ آنے والا۔
نَزَعَ المریضُ۔ نَزْعًا: مرنے کے قریب ہونا۔
-الشمسُ: غروب کے قریب ہونا۔
-اِلی اھله نُزُوْعًا: اہل و عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔
-عن الأمر: رکنا۔
-فی القوس: کمان کو کھینچنا۔
-اَباہ والیه: اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
یقال: نَزَعه عِرقٌ: وہ اصل جیسا ہے۔
کما یقال نَزَعَ اِلی عِرْقٍ کریم او لئیم: شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھنا۔
-الشیٌ من مَکانه نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا' اکھاڑنا۔

یقال: نَزَعَ الأمیرُ عاملَه عن عمله: حاکم کا اپنے عامل کو معزول کرنا۔
-یدَهٗ من جَیْبِه: ہاتھ گریبان سے نکالنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَاءُ لِلنّٰظِرِیْنَ۔
یقال: نَزَعَ یَدَه مِنَ الطَّاعَةِ: طالب وفرماں برداری سے نکلنا۔ نافرمانی کرنا۔
نَزَعَ مَعْنًی جَیِّدًا من الآیة ونحوھا: بہترین مضمون اخذ کرنا۔
نَزِعَ۔ نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا۔
ھو اَنْزَعُ' ھی نَزْعَاءُ۔
نَازَعَ المریضُ نِزاعًا' مُنَازَعَةً: دم نکلنے وقت بیمار کو جان کنی ہونا۔ تکلیف ہونا۔
-نفسهٗ الی اھله: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔
-فلانًا فی کذا: کسی بات میں کسی سے جھگڑنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔
-الشیٌ غیرَہ: ایک شے کا دوسری سے ملنا۔
یقال: اَرْضِی تُنَازِعُ اَرْضَه: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔
-فلانًا الشیٌ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا۔
یقال: نازَعَ الرجلُ غیرَہ الکأسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔
نَزَّعَهٗ من مکانه: مبالغہ در نَزَعَهٗ۔
اِنْتَزَعَ الشیٌ: اکھڑنا۔
-عَن الشیٔ: رکنا۔
-الشیٌ: اکھاڑنا۔
(۲) سلب کرنا۔
-للصید سھمًا: شکار کو تیر مارنا۔
تَنَزَّعَ الی الشیٔ: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
-الشیٌ: اکھاڑنا۔
تَنَازَعَ القومُ: باہم جھگڑنا۔
یقال تنازعوا فی الشیٔ۔
القومُ الشیٌ: ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا۔
اِسْتَنْزَعَ فلانًا عن الشیٔ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا' کسی سے کوئی چیز چھڑانا۔
المُنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ۔
(۲) مقصد کی طرف رجوع۔
(ج) مَنَازِعُ۔
المِنْزَعُ: دور مار تیر۔
یقال: رجلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا۔
المَنْزَعَةُ: دشمنی۔ جھگڑا۔
(۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ۔
(۳) عزم وہمت' پختگی۔
یقال: ھو بعید المَنْزَعة: بلند ہمت۔
شراب طیب المَنْزَعة: خوش ذائقہ مشروب۔
المِنْزَعَةُ: جھگڑا۔
النَّازِعُ: پردیسی' اجنبی۔
(۲) تیرانداز۔
(ج) نَزَعَةٌ' نُزَّعٌ' نُزَّاعٌ۔ ھِیَ نَازِعَةٌ (ج) نَازِعَاتٌ' نَوَازِعُ۔
یقال: عاد السَّھْمُ الی النَّزْعَةِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آ گیا۔
النَّزَاعَةُ: جھگڑا۔
اَلنَّزْعُ: حالت نزع۔ مرنے کے قریب کی حالت۔
اَلنَّزَعَةُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ۔
ھما نَزعتان۔
(۲) پہاڑی راستہ۔
النُّزْعاءُ: من الجِبَاہِ: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں۔
النُّزُوْعُ: وطن کا مشتاق۔
یقال: بئرٌ نزوعٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جا سکے۔
فلاۃٌ نزوعٌ: دور دراز جنگل۔
(ج) نُزُوْعٌ' نِزَاعٌ۔
النُّزُوْعُ: (تربیت میں) خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہونے والا رجحان۔
النَّزِیْعُ: اکھاڑا ہوا۔

Marfat.com

یقال: ثَمرٌ نَزِیْعٌ چنا ہوا پھل۔
(۲) پریشی۔
(۳) وطن کا مشتاق۔
یقال: مکان نَزِیْعٌ دور دراز جگہ۔
فرسٌ نَزِیْعٌ عمدہ نسل کا گھوڑا۔
(ج) نِزَاعٌ۔
النَّزِیْعَةُ من النساء غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت۔
(۲) مخالف رخ چلنے والی ہوا۔
(۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال۔ (ج) نَزَائِعُ۔
نَزَعَ بین القومِ۔ نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا۔ ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
قرآن حکیم میں ہے
مِنْ بَعْدِ اَنْ نَزَغَ الشَّیْطَانُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ۔
-فلانًا کسی کو انگلی چبھونا یا نیزہ کا چرکا لگانا۔
یقال: نَزَعَ فلانًا کسی کی غیبت کرنا۔ برائی کرنا۔
نَزَغَهُ الی المعاصی گناہوں پر آمادہ کرنا۔
المِنْزَعُ: یقال: رجلٌ مِنْزَعٌ لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا۔
النَّازِغُ چغلخور۔
(ج) نُزَّغٌ۔ هي نَازِغَةٌ (ج) نَوَازِغُ۔
النَّزَّاغُ: المِنْزَعُ۔
النَّزْغُ لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے والی باتیں۔
نَزْغُ الشیطان شیطان کے وساوس جو برائی پر ابھاریں۔
النَّزْغَةُ نیزے وغیرہ کا چرکا یا مہمیز کا کچوکا۔
النَّزِیْغَةُ بری بات۔
یقال: نَزَغَهُ بنَزِیْغَةٍ اسے بری بات کہی۔
نَزَفَ الشیءُ۔ نَزْفًا ختم ہو جانا۔
یقال: نَزَفَ فلان فی الخصومة ونحوها جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہو جانا۔
-الدَّمْعَ او المالَ او نحوهما: آنسو یا پانی وغیرہ ختم کر دینا۔

یقال: بکی حتّٰی نَزَفَ دَمْعَه۔
یقال: نزفه الفَزَعُ ونحوُه: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کر دینا۔
نزفه الدمُ: خون کا زیادہ بہہ کر کسی کو کمزور کر دینا۔
نُزِفَ فلانٌ نَزْفًا: زخم یا بیماری کی وجہ سے زیادہ خون نکل کر کمزور ہو جانا۔
یقال: نُزِفَ عَقْلُهٗ: نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
هو منزُوفٌ نَزِیْفٌ۔
اَنْزَفَ فلانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا۔
یقال: جادلتُه حتی اَنْزَفَ: نَزَفَ۔
شربَ خمرًا فَاَنْزَفَ: اس نے شراب لی تو نشہ چڑھ گیا یا عقل زائل ہو گئی۔
قرآن حکیم میں ہے:
لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ۔
-الشیءُ: نَزَفَهٗ۔
المِنْزَاف: یقال مَعْزٌ مِنزَافٌ: بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔
المِنْزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ۔
النَّازِفُ: یقال عِرقٌ نَازِفٌ: وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو۔ (ج) نُزَّفٌ۔
نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی اَنْزِفْ: کنویں کا سارا پانی نکالو۔
یقال: نَزَافِ نَزَافِ۔
النُّزْفُ: نکالا ہوا پانی۔
(۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری۔
(۳) خون بہانے والا انسان کا زخم۔
النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ۔
(ج) نُزَفٌ۔
النَّزُوْفُ: یقال: بئرٌ نزوفٌ: کم پانی والا کنواں (ج) نُزُفٌ۔
النَّزِیْفُ: بخار زدہ۔
یقال: سَکرانُ نزیفٌ: مدہوش۔ نشہ والا جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔
بئرٌ نزیفٌ: کم پانی والا کنواں۔
رجلٌ نزیفٌ: سخت پیاسا جس کی رگیں خشک ہو گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو۔
(۳) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔
(۴) زخم یا بیماری کی وجہ سے ناک یا منہ سے بہت خون نکلنا۔ (ج)
نَزَقَ الفرسُ ونحوُه۔ نَزْقًا، نُزُوْقًا: گھوڑا کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔
-الاناءَ والغَدِیْرُ: برتن اور تالاب کا بھر جانا۔
-الاناءَ ونحوَه نَزْقًا: اوپر تک بھر دینا۔
نَزِقَ الاناءُ ونحوُه۔ نَزَقًا: اوپر تک بھر جانا۔
-الرجلُ نَزَقًا نُزوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا۔
(۲) چست و پھرتیلا ہونا۔
هو نَزِقٌ، هی نَزِقَةٌ۔
اَنْزَقَ فلانًا: اوچھا اور بے صبرا ہو جانا۔
-فی الضِّحْكِ: خوب ہنسنا۔
-الفرسَ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے مارنا۔
-النَّعِیْمُ فلانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا۔
نَازَقَهٗ مُنَازَقَةً، نِزَاقًا: باہم گالی گلوچ کرنا۔
(۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
نَزَّقَهٗ، اَنْزَقَهٗ۔
تَنَازَقَ الرجلان: باہم گالی گلوچ کرنا۔
المُنَازِقُ: بہت باتونی اور جھکی، بے وقوف۔
النِّزَاقُ من الحیوان: سرکش جانور۔
(۲) تیز رفتار۔
النَّزَقُ: ہر معاملہ میں کم عقلی و عجلت۔
یقال: فی کلامه نَزَقٌ۔
(۲) حماقت آمیز جلدی۔
(۳) نزدیک جگہ۔
النَّزِقَةُ من الحیوان، النِّزَاقُ۔
نَزَكَ فلانًا۔ نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا۔
(۲) ناحق کسی کو عیب لگانا، کسی کی ذات کو مجروح کرنا۔
النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن۔
النُّزَكُ، النَّزَّاكُ۔
النَّزِیْكُ: عیب دار۔

Marfat.com

النَّيْزَك: چھوٹا نیزہ (مع)
فضا آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ (مع)
نَزَلَ۔ نُزُولاً: اوپر سے نیچے آنا۔ اترنا۔
يقال: نَزَلَ فلانٌ عن الأمر والحق: چھوڑنا۔
-بالمكان فيه: قیام کرنا۔
-على القوم: مہمان بننا۔
يقال: نزل به مكروهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔
-الحاجُّ: حاجی کا منیٰ میں مقیم ہونا۔
-وعلى إرادة زميله: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔
-فلان نِزَالَةً: سفر کرنا۔
نَزِلَ۔ نَزْلَةً: زکام ہونا۔
-الزرعُ نَزَلاً: کھیتی کا بڑھنا۔
-المكانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کے باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
هو نَزِلٌ، هي نَزِيلٌ لَهُ۔
أَنْزَلَ الشيءُ: اتارنا۔
يقال: أَنْزَلَ الله كلامَه على انبيائه: وحی کرنا۔
أَنْزَلَ حاجته على كريم: صاحب کریم کے پاس اپنا کام لے کر جانا۔ اسے اپنی امید کا محل بنانا۔ اپنی حاجت پیش کرنا۔
-الضَّيفَ: مہمان بنا کر اس کی ضروریات مہیا کرنا۔
نَازَلَة في الحرب: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا۔
يقال: حاربوا بالنِّزَالِ۔
-فلانٌ الناس في سفرٍ ونحوه: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔
يقال: هو لا يُحَالُّ النَّاسُ ولا يُنَازِلُهُمْ۔
نَزَّلَ الشيءَ أَنْزَلَهُ۔
-القومُ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھہرانا۔

-الشيءَ: ترتیب سے رکھنا۔ اس کی جگہ پر رکھنا۔
يقال: نَزَّلَ هذا مكان هذا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا۔
تَنَازَلَ القومُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا۔
-في السفر ونحوه: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
-عن الحقِّ: حق سے دست بردار ہونا (مو)
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا۔
قرآن حکیم میں ہے۔
تَنَزَّلَ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا۔
اسْتَنْزَلَهُ: أَنْزَلَهُ۔
-فلانًا: کسی سے نیچے اترنے کا کہنا۔
-فلانًا عن حقِّه او رأيه: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
يقال: اسْتُنْزِلَ فلانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا۔
المَنْزِلُ: بمعنی نُزُول۔
المَنْزِلُ: (۱) گھر (۲) جائے قیام۔ پڑاؤ۔ (ج) مَنَازِلُ۔
مَنَازِلُ القمر: چاند کا مدار جس میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے۔ ہر رات ایک مدار میں چلتا ہے اس سے آگے پیچھے نہیں ہوتا اور اٹھائیس میں سے ہر ایک کا نام متعین ہے۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں: الشَّرَطَان، البُطَين، الثُّرَيَّا، الدَّبَرَان، سال کے موسموں میں یہ موسم کی سات منازل ہوتی ہیں۔
المُنْزَلُ: الإنزالُ۔
(۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَقُلْ رَّبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا۔
المَنْزِلَةُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ۔
(ج) مَنَازِلُ۔
يقال: له مَنْزِلَةٌ عند الامير: امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
هو رفيع المنازل: بلند مرتبہ آدمی۔
النَّازِلَةُ: سخت مصیبت۔

(ج) نَازِلَات، نَوَازِل۔
النُّزَالَةُ: زمین کی سختی کی وجہ سے تھوڑی سی بارش کی وجہ سے پانی کا بہنا۔
النِّزَالَةُ: مہمان نوازی۔
النُّزَالَةُ: يقال: هو من نُزَالَةِ سوء: وہ کمینے باپ کی اولاد ہے۔
النُّزَّالُ: بہت قیام کرنے والا یا بہت جنگ کرنے والا۔
النَّزَلُ: يقال: موضع نَزَلٌ: وہ جگہ جہاں بہت قیام کیا جائے۔
رجلٌ ذو نَزَل: بہت بخشش اور عطا والا۔
فلان ليس بذي طُعْم وليس بذي نَزَل: فلاں عقل و معرفت سے خالی ہے۔
سحاب ذو نَزَل: بہت برسنے والا بادل۔
طعام كثير النَّزَل: برکت والا کھانا۔
النَّزِلُ: وہ جگہ جہاں بہت قیام کیا جاتا ہو۔
يقال: سحابٌ نَزِلٌ: بہت بارش والا بادل۔
النُّزُل: المنزل۔
(۲) مہمان کے کھانے اور سونے کے لئے تیار کردہ جگہ۔
مؤمنین صالحین کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے:
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔
(۳) ہوٹل (مو)
(۴) عطا بخشش۔
(۵) برکت۔ (ج) أَنْزَالٌ۔
النَّزْلَةُ: ناک اور ہوا کی نالیوں میں جلن، اس کا اطلاق مرض کی صحت پر اچانک آمد سے پیدا ہونے والی صورتحال پر ہوتا ہے۔ يقال: أرضٌ نَزْلَة: عمدہ کھیتی والی زمین۔
يقال: ارض نَزْلَةٌ: عمدہ کھیتی والی زمین۔
(ج) نَزَلَاءُ۔
يقال: تركت القومَ على نَزَلاتهم: لوگوں کو میں نے اچھے حال میں چھوڑا۔
النُّزْلَةُ: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کانا۔
يقال: كان اليومَ على فلان نُزْلَتُنَاه اكلنا

Marfat.com

عند نُزُلَتِنَا۔
النَّزِیْلُ: مہمان۔
(۱)منزل یاوطن میں شریک۔
یقال: فلان نزیلی: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے۔(ج)نُزَلاءُ۔
یقال: طعامٌ نزیلٌ: برکت والا کھانا۔
ثوبٌ نزیلٌ: کامل کپڑا۔
نَزْنَزَ: سرہلانا۔
-المکانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا۔
-الأُمُّ صَبِیَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔
نَزَهُ الدوابَّ-نَزْهًا: چوپائے کو پانی سے دور کرنا۔
نَزِهَ المکانُ- نَزَاهَةً' نَزَاهِیَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دوراور صاف ستھرا ہونا۔
-فلانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا۔ بے داغ ہونا۔
-الارضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
هو نَزِهٌ' نَزِیهٌ' هی نَزِهَةٌ' نَزِیْهَةٌ۔
نَزَّهَهُ عن الشیٔ: دور کرنا۔
یقال: نَزَّه نفسَه عن الأقذار
تَنَزَّهَ عن الشیٔ: دور ہونا۔محفوظ ہونا۔
یقال: هو یَتَنَزَّهُ عن الأقذار۔ یَتَنَزَّه عن الرذائل۔
-فلانٌ: تفریح کے لئے نکلنا۔
استَنْزَه عن الشیٔ: تَنَزَّه عنه (۲)سیر و تفریح کی خواہش کرنا۔
المُتَنَزَّهُ: تفریح گاہ۔
المُتَنَزَّهُ: المُتَنَزَّهُ۔
المُنْتَزَهُ: دور دراز جگہ۔(ج)مَنَازِهُ۔
النَّازِهُ: یقال: فلان نَازِهُ النَّفس: بلند کردار پاکیزہ نفس۔(ج)نِزَاهٌ۔
النَّزَاهَةُ: برائی سے دوری۔نفسانی خواہشات کا ترک۔
النَّزْهُ: یقال: هو نَزْهُ الخُلُق: پاکیزہ اخلاق آدمی۔(ج)نِزاهٌ۔
النَّزِهُ: یقال رجلٌ نزِه الخلق: پاکیزہ اخلاق آدمی۔

النُّزْهَةُ: تفریح(۲)دورجگہ۔
(ج)نُزَهٌ۔
یقال: هو بِنُزْهَةٍ عن کذا اومنه: فلاں چیز سے دوراور بری ہے۔
النُّزَهِیُّ: یقال رجلٌ نُزَهِیٌّ: تفریح باز۔ تفریح کا بہت زیادہ عادی(مو)
نَزَا الفحلُ- نَزْوًا' نُزُوًّا: نَزَوانًا: نر چوپائے کا مادہ پر چڑھنا۔جفتی کرنا۔
یقال مزجَ الخمر فَنَزتْ فقاقیعُها: شراب کے بلبلے اٹھنا۔
یقال: نزابه قلبهُ الی الشیٔ: کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔دل آنا۔
نزابه الشَّرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔
اَنْزَاهُ: نر کو مادہ پر چڑھانا۔
نَزَّاهُ: اَنْزَاهُ۔
تَنَزَّی الیه: کسی کی طرف لپکنا۔چھلانگ لگانا۔
اِنْتَزَی علی الشیٔ: نَزَا علیه
یقال: انتزی علی ارضی فَاخذها: غاصبانہ قبضہ کرنا۔
النَّازِیَةُ: تیزی اور پھرتی۔
یقال: بقلبه نازِیةٌ۔
(۲)غلطی۔لغزش۔
یقال: صَدَرَتْ عنه نازِیةٌ۔
یقال: اکمةٌ نازِیَةٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلہ
(ج)نَوَازٍ۔
نَوَازِی الخمر: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے۔
النَّازِیَّةُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسراقتدار ہوا۔
اس کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔
النَّزَّاءُ: صیغہ مبالغہ سے نَزَا۔
یقال: اِنَّهُ لنَزَّاءٌ الی الشرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے۔
النَّزَوانُ: تیزی۔جوش۔
یقال: به نَزَدوَانٌ۔
النِّزِیُّ: النَّزَّاءُ۔

النَّزِیَّةُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق۔

ن ..... س

نَسَأَتِ الماشیةُ- نَسْئًا' مَنْسأةً: مویشی کا موٹا ہونا یا موٹا پا ظاہر ہونا۔
-الشیٔ او الأمرَ: موخر کرنا۔
یقال: نَسَأَ الدَّیْنَ' نَسَأَ البَیْعَ' نَسَأَ الابلَ عن الحوض' نَسَأَ اللّٰهُ اجلَهٗ۔
یقال: نَسَأَ اللّٰهُ فی اَجله۔
-الدَّابَّةَ بالمِنْسَاةِ: چوپائے کو لاٹھی مارنا۔
-اللَّبَنَ: دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔
-فلانًا: کسی کو تیز شراب پلانا۔
هو ناسِیٌ (ج) نَسَاةٌ۔
نُسِئَتِ المراة نَسْئًا: عورت کے حیض کا مقرر وقت پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ هی نَسْءٌ: (نون کے تینوں اعراب کے ساتھ) نَسُوء (ج)نِساء۔
اَنْسَأَ عنه: دور ہونا۔پیچھے ہونا۔
-الشیٔ: نَسَأَهٗ۔
یقال: اَنْسَأَ فیه۔
نَاسَاةُ: دور کرنا۔ (غیر مہموز استعمال ہوتا ہے حالانکہ اصل میں مہموز ہے)
نَسَّأَ الدابَّةَ فی السیر: مبالغہ در نَسَأَهَا۔
اِنْتَسَأَ: دور ہونا۔ پیچھے ہونا۔
یقال: اِنْتَسأَ عن فلان۔
اِنَّ لی عنه لِمُنْتَسَأً: میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان وموقع ہے۔
استَنْسَأَهٗ: کسی سے مہلت چاہنا۔
یقال: استنسأ غریمَهٗ' استنساهُ الدَّیْنَ۔
المِنْسَأَةُ: چرواہے کی سخت لاٹھی۔
قرآن حکیم میں ہے:
مَادَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖ اِلَّادَابَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاتَهٗ۔
النَّسَاءُ: تاخیر۔
النَّسْءُ: بدمست کرنے والی تیز شراب۔
(۲)بہت پانی ملا پتلا دودھ۔

Marfat.com

(۳)موٹا پا۔
النِّسْءُ: کھل مل کر رہنے والا۔
یقال: ھو نِسْءٌ نِساءٍ۔
النَّسْأَةُ: تاخیر یقال: باعه بنسأة وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہوگیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔
النَّسِیُّ: تاخیر۔
(۲)زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت ماہ صفر تک بڑھانا۔
قرآن حکیم میں ہے
اِنَّمَا النَّسِیُٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ۔
(۲)بہت پانی ملا پتلا دودھ۔
النَّسِیئَةُ: یقال: باعه بِنَسِیئَةٍ: اس کو دیر سے بیچا۔
(۲)مہلت دیا ہوا قرض۔
بالنَّسِیئة: ربا الفضل کا الٹ۔
مدت معینہ کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کرنا تاکہ مبیع اور قیمت کو قبضہ میں نہ لیا جائے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے۔
نَسَبَ الشاعِرُ بفلانةٍ۔ نَسِیبًا، مَنْسِبًا: شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ رہنے عشق ومحبت کا اشارۃ بیان کرنا۔
-الشئَ۔ نَسَبًا، نِسْبَةً: وصف بیان کرنا۔ اصل نسب بیان کرنا۔
-فلانًا: کسی سے نسب معلوم کرنا۔
-الشئَ الی فلان: کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔
اَنْسَبَتِ الرِّیحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریز ے اڑانا۔
نَاسَبَ فلانًا: کسی کا ہم نسب ہونا۔
یقال: بینھما مُنَاسَبَةٌ۔
یقال: ناسَبَ الأمرُ: اَو الشئُ فلانًا: کوئی بات یا چیز کا مزاج کے موافق ہونا۔
اِنْتَسَبَ: نسب بیان کرنا۔
یقال: نَسَبَنی فانتسبت له۔
-الی فلان: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَاسَبَ الشیئان: دو چیزوں کا مشابہ ہونا۔

-القومُ اِلی اَحسابھم: لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب وحسب میں منسوب ہونا۔
تَنَسَّبَ الی کذا: کسی سے اپنے نسب و قرابت کا دعوی کرنا۔
اِسْتَنْسَبَ فلانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔
التَّنَاسُبُ: مطابقت۔ ربط تعلق۔
(۲)(ریاضی میں) دو نسبتوں کی برابری۔
المَنْسُوبُ: نسبت سے اسم مفعول۔
یقال: شِعر منسوبٌ: نسبت والا شعر۔
خطٌّ منسوبٌ: قاعدہ والا خط۔
مَنْسُوبُ الماء فی النَّھْر: نہر میں پانی کا لیول۔ (ج) مَنَاسِیبُ (محدثة)
النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر۔
النَّسَّابَةُ: النَّسَّابُ (تاء برائے مبالغہ ہے)
النَّسَبُ: قرابت۔ نسب۔
یقال: نسبُه فی بنی فلان: وہ فلاں قبیلے سے ہے (ج) اَنْسَابٌ۔
(۲)(علمائے صرف کے ہاں) اسم کے آخر میں یاء مشدد بڑھ کر اس کی نسبت بیان کرنا۔
النِّسْبَةُ: تعلق یا رشتہ۔
(۲)(علم ریاضی میں) ایک نوع کی دو سمتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ۔
(۲)منسوب مقدار (مج)
یقال: یضاف ھذا الی ھذا بنسبة کذا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائے گی۔
یقال: بالنسبة الی کذا: اس کی طرف دیکھتے ہوئے۔
النسبةُ المئویَّةُ: فیصدی مقدار (ج) نِسَبٌ۔
النِّسْبِیَّةُ: مبدأ النسبیة: فزیقی قوانین کے اصولوں کی برابری کا نظریہ خواہ راصدین کی حرکات مختلف ہوں یا مراجع کی حرکات مختلف ہوں۔
نظریة النسبیة: مبدأ نسبیة: کی بنیاد پر نتائج کی معرفت کے توصل کا نظریہ۔ (مج)
النَّسِیبُ: مناسب۔

(ج) نُسَبَاءُ۔ اَنْسِباءُ۔
یقال: رجلٌ نسیب: حسب ونسب میں مشہور شریف آدمی۔
(۲)(شعر میں) عمدہ شعر جس میں عورتوں کے ساتھ عشق بازی کا تذکرہ ہو۔
نَسَجَتِ الناقةُ فی سیرِھا۔ نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا۔ ھی نَسُوجٌ۔
-الثوبَ: کپڑا بننا۔
یقال: نَسَجَتِ الرِّیحُ التُّرابَ او الورق او الھشیم او الماءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس اور پانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔
نَسَجَ الغیثُ النباتَ: بارش کا گھنی گھاس اگانا۔
نَسَجَ الشاعرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا۔
نَسَجَ الزُّورَ: جھوٹ گھڑنا۔
نَسج الکلامَ: ملخص کرنا۔
(۲)شاندار بنانا۔
اِنْتَسَجَ الثوبُ: بنا جانا۔
یقال: نَسَجَهٗ فانْتَسَجَ۔
المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ (ج) مَنَاسِجُ۔
المِنْسَجُ: کھڈی (جس پر کپڑا بنا جائے)
النَّسَاجَةُ: بنائی کا پیشہ۔
النَّسَّاجُ: کپڑا بننے والا۔
النَّسِیجُ: المَنْسُوجُ۔
یقال: ھو نسیج وحدِهٖ: وہ یکتا اور علم و ہنر میں یگانہ ہے۔ (ج) نُسُجٌ۔
ھی نَسِیجَةٌ (ج) نَسَائِجُ۔
نَسَحَ التُّرابَ۔ نَسْحًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا۔
نَسِحَ فلانٌ۔ نَسَحًا: لالچ کرنا۔
المِنْسَاحُ: مٹی اڑانے کی کوئی چیز۔
النُّسَاحُ: کھجوروں کا چورا یا جھڑن۔
النَّسْحُ: النُّسَاحُ۔
نَسَخَ الشئَ۔ نَسْخًا: ختم کرنا۔
یقال: نَسَخَتِ الرِّیحُ آثارَ الدیار۔
نسخت الشمسُ الظِّلَّ: نَسَخَ الشَّیْبُ الشَّبابَ
یقال: نَسَخَ اللّٰهُ الآیةَ: اللہ کا کسی ایک حکم کو ختم کرنا۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے:
مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَانَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا۔
يقال: نَسَخَ الحاكم الحكم او القانون: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو کالعدم قرار دینا۔
-الكتابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا۔ نقل کرنا۔
نَاسَخَهٗ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا۔
اِنْتَسَخَ الشيءُ: نَسَخَهٗ۔
-الكتابَ: نَسَخَهٗ۔
تَنَاسَخَ الشيئان: ایک دوسرے کو ختم کرنا۔
يقال: اَبلاهُ تَنَاسُخُ المَلَوين۔
تَنَاسَخَتِ الاشياءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہو کر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔
-الاَرواحُ: روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا بعض کے عقیدے کے مطابق (مو)
اِسْتَنْسَخَ الشيءَ: کوئی چیز لکھوانا۔
التَّنَاسُخ تناسخ الروح: قدیم قوموں میں سے ہندوؤں وغیرہ میں عام یہ عقیدہ کہ میت کی روح اس سے اعلیٰ حیوان یا ادنیٰ حیوان کی طرف منتقل ہو جاتی ہے تا کہ نعمت پائے یا عذاب میں مبتلا ہو۔ مرنے والے کے سلوک کے مطابق بدلہ کے طور پر' یہ عقیدہ رکھنے والے بعثت کے قائل نہیں۔
النَّاسِخُ: کتابیں وغیرہ لکھنے والا۔ کاتب۔ (ج) نُسَّاخ۔
النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش شدہ چیز کی بغیر نقل۔ (ج) نُسَخ۔
التَّنَاسُخِيَّةُ: تناسخ کے قائل اور موت کے انکاری۔
نَسَرَ الطائرُ اللَّحمَ- نَسْرًا: پرندے کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے کرنا۔
-فلانٌ الشيءَ: کاٹنا۔
(۲) اوھیڑنا (۳) توڑنا۔
يقال: نَسَرَ الحَبْلَ۔ نَسَرَ الجرحَ۔
يقال: نَسَرَ فلانًا: عیب لگانا' تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشيءَ: مبالغہ در نَسَرَهٗ۔
اِنْتَسَرَ الشيءُ: ٹوٹ جانا۔
تَنَسَّرَ الشيءُ: اِنْتَسَرَ
يقال: تَنَسَّرَ الجُرْحُ: زخم کا کھل کر اس کا مواد نکال جانا۔
-الثوبُ او القِرْطاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔
يقال تَنَسَّرت النِّعمة عن فلان: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہو جانا۔
استَنْسَرَ الطائرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہونا۔ ضرب المثل ہے استَنْسَرَ البُغاثُ: کمزور یہ خیال کرے کہ وہ طاقتور ہو گیا ہے۔
المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی شکار کرنے کی چونچ جو کہ غیر شکاری میں منقار کہلاتی ہے۔
(۲) گھوڑوں کا دستہ۔
(۳) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے۔ (ج) مَنَاسِرُ۔
المَنْسِرُ: المِنْسَرُ۔
المَنْسَرُ: چوروں کی جماعت (مو)
النَّاسُورُ: جسم کی نسیجوں میں پائپ کی شکل میں تنگ منہ والا ایک پھوڑا' عموماً مقعد کے گرد ہوتا ہے۔ یہ مسلسل بگڑتا رہتا ہے' اس کا ایک حصہ جیسے درست ہوتا ہے دوسرا خراب ہو جاتا ہے۔ (مج) (ج) نَوَاسِيرُ۔
النِّسْرُ: تیز نظر' مضبوط' جارح فصیلہ نسریہ سے صقریات کے مرتبہ کا ایک پرندہ' حجم کے اعتبار سے بڑا جارح پرندہ' کمزور چھوٹے سے چھوٹے پنجوں والا' بڑے بڑے پروں' لمبے لمبے قدم رکھتا ہے لیکن اڑان میں سست ہوتا ہے' مردار کھاتا ہے۔ حیوان پر مجبور ہو کر حملہ آور ہوتا ہے۔ گرم اور معتدل علاقوں کو مسکن بناتا ہے۔ بعض عرب ممالک کا یہ شعار ہے۔
النَّسْرُ الطائرُ: گدھ کے مشابہ ستاروں کا مجموعہ۔
النَّسِيرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی (محدثہ)
النسر الواقع: فلہاق نامی ستاروں کے مجموعے میں پہلے مرتبہ کا ستارہ۔ دونوں نسر قبہ سماوی کے نصف شمالی میں ہوتے ہیں۔
النُّسْرِينُ: عمدہ اور پکی خوشبو والا سفید پھول۔ واحد تہ نِسْرِينَةٌ۔
نَسَّ الشيءُ - نُسُوسًا' نَسِيسًا: خشک ہو جانا۔
يقال: نَسَّ الخُبْزُ فى التَّنور: نَضِجَ اللحمُ حتى نَسَّ۔
يقال: نَسَّ فلانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔
نَسَّتِ الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔
-فلانٌ نَسًّا تَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا۔
-الحطبُ نُسُومًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔
يقال: نَسَّ لِفلانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔
- بين القوم نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
-الدَّابَّةَ- نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
اَنَسَّ الشيءُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔
نَسَّسَ الصبيَّ: بچے کو پیشاب پاخانہ کرانے کے لئے اِسْ اِسْ کہنا۔
تَنَسَّسَ منه خَبَرًا: کسی سے خبر معلوم کر لینا۔
المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔ هى المنساة۔
المَنْسُوسُ: دھتکارا ہوا۔
النَّسَّاسُ: چغل خور۔
النَّسِيسُ: المَنْسُوس۔
(۲) آخری زور و طاقت۔
(۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے۔
(۴) باقی ماندہ روح۔
يقال: بَلَغَ من الرجل نسيسه: آدمی مرنے کے قریب ہو گیا۔
مسكت نسيسه: مر گیا (ج) نُسُسٌ۔
النَّسِيسَةُ: چغل خوری۔
(۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی جھاگ نما۔ (ج) نَسَائِسُ۔

Marfat.com

نَسَعَ الشيءُ - نَسْعًا، نُسُوْعًا: لمبا ہونا۔
-الأسنانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور پکے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔
-فلانٌ فی الارض: زمین میں کسی جگہ جانا۔
أنْسَع فلان: کسی کا پڑوسیوں کے لئے سخت تکلیف دہ ہونا۔
نَسَّعَتِ الأسنانُ: مبالغہ در نَسَعَت۔
اِنْتَسَعَتِ الابلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہ میں کھلے پھرنا۔
المِنْسَعَةُ: يقال: ارضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین۔
النَّاسِعُ: يقال عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔
النَّاسِعَةُ: يقال: امرأةٌ نَاسِعَةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی۔
النِّسْعُ: ہاتھ اور بازو کے درمیان کا جوڑ۔
(۲) لمبے تسمے جن سے کجاوں یا پیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے۔
(ج) أنْسَاعٌ، نُسُوعٌ، نُسْعٌ، نِسَعٌ۔
يقال: قَلِقَتْ أنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوتُهَا: چوپائے کا کمزور لاغر ہونا۔
أنْسَاعُ الطريق: راستے کے نشانات۔
النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا (ج) نِسَعٌ۔
نَسَغَتْ أسْنَانُهُ - نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔
-فلانٌ فی الارض: جانا۔
-فلانًا بشيء: کسی کو کوئی چیز چبھونا۔
يقال: نَسَغَتِ الواسمة الذِّراعَ بالإبرة: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا۔
يقال: نَسَغَ فلانًا بكلمة: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا۔
-اللبنَ بالماء: پانی ملانا۔
أنْسَغَتِ النخلةُ ونحوها: درخت خرما کا پھل خراب ہونا۔
(۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔
-فلانًا: نَسَغَهُ۔
اِنْتَسَغَ البعيرُ ونحوهُ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ پر اپنا پیر مارنا۔

-فلانٌ: سورج کا اترنا۔
-الإبلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔
المِنْسَغَةُ: گودنے والی کی سوئیاں رکھنے کی تھیلی۔
(۲) روٹی گوندنے کا لوہے یا پروں کا کنگھا نما برتن۔
النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز (ج) نُسَّغٌ۔
النُّسْغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔
النَّسِيغُ: پسینہ۔
نَسَفَ الإناءُ - نَسْفًا: بھرنا۔ لبالب بھرنا۔
-الماشي: تیز چلنا۔
-الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا۔
يقال: نسفت الدَّوابُّ الكلأ۔
-الشيءَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا۔
يقال: نسفت الرِّيح التُّرابَ۔
-الحافِرُ الأرضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔
-الشيءَ: چھاننا، صاف کرنا۔
يقال: نَسَفَ الحبَّ بالمِنْسَفِ۔
-الطائرُ اللحمَ بمخلبه: پرندے کا پنجے سے گوشت نوچنا۔
-الحملُ او الرَّكضُ جنبَ الدابة: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔
-الحمارُ الأتانَ نَسْفًا، مَنْسَفًا: گدھے کا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔
أنْسَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
تَنَاسَفَ الرَّجلانِ الكلامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔
اِنْتَسَفَ الكلامَ: آہستہ بات کرنا۔
المِنْسَفُ: غلہ صاف کرنے کا چھاج۔
(۲) بڑی چھلنی۔

مِنْسَفُ الحمار: گدھے کا منہ۔
(ج) مَنَاسِفُ۔
المِنْسَفَةُ: عمارت گرانے کی مشین۔
(۲) چھلنی۔
النُّسَافَةُ: چھاج سے صاف کرتے وقت گرنے والا کوڑا کرکٹ۔
(۲) راستہ کا گرد و غبار۔
(۳) برتن کا جھاگ۔
النُّسَافَةُ: سندری جہازوں کو نشانہ بنانے والی کشتی۔ (محدثہ)
النَّسْفَانُ: من الآنية پھلتا ہوا برتن۔
النُّسْفَةُ: حمامات میں پیر وغیرہ سے میل صاف کرنے کا سیاہ جھانوا۔
(ج) نَسِفٌ، نِسَافٌ، نُسَفٌ۔
النَّسَفَةُ، النُّسْفَةُ۔
النَّسُوْفُ: يقال بعيرٌ نَسُوفٌ: منہ کے اگلے حصے سے کھانے والا اونٹ۔
ناقةٌ نَسُوفٌ: اسی معنی میں ہے۔
فَرَسٌ نَسُوفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا۔
يقال: بيني وبينه عَقَبَةٌ نَسُوفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گزار گھاٹی ہے۔
النَّسِيفُ: المنسوفُ۔
يقال: حَبٌّ نَسِيفٌ: چھانا ہوا صاف کیا ہوا۔
يقال: كلامٌ نسيفٌ: پوشیدہ بات۔
تَرَكَ فيها نسيفًا: منہ سے کاٹنے یا گھوڑے کا سم یا بال کے نشان کو چھوڑنا۔
اَلمَالَ النِّسِيفَ: پوشیدہ باتیں۔ راز۔
نَسَقَ الشيءَ - نَسْقًا: پرونا۔
يقال: نَسَقَ الدُّرَ۔ نَسَقَ كُتُبَهُ۔
-الكلامَ: ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔
أنْسَقَ فلانًا: مسجع کلام کرنا۔
نَاسَقَ بين الامرين: دو باتوں کو ملانا۔ باہم جوڑنا۔
نَسَّقَهُ: منظم کرنا۔ مرتب کرنا۔
اِنْتَسَقَتِ الاشياءُ: باہم مرتب ہونا۔
يقال: نَسَقَهَا فانْتَسَقَتْ۔
تَنَاسَقَتِ الأشياءُ: انتَسَقَتْ

Marfat.com

يقال تَنَاسَقَ كلامُهٗ۔
تَسَقَتِ الأشياءُ: انتَسَقَتْ۔
النَّسْقُ: حروفُ النَّسْقِ: حروف عطف۔
يقال: هذا نَسْقٌ على هذا: اس کا عطف اس پر ہے۔
النَّسَقُ: باسلیقہ اور مرتب چیز۔
يقال: جاء القومُ نَسَقًا' زُرِعَتِ الأشجارُ نَسَقًا۔
يقال شَعْرٌ نَسَقٌ: ہموار اور باترتیب بال۔
دُرٌّ نَسَقٌ: پروئے ہوئے موتی۔
(۲) المنسوق۔
كلام نَسَقٌ: موزوں اور مرتب کلام۔
حروف النَّسَق: حرف عطف۔
النَّسِيقُ: المَنْسُوقُ۔
نَسَكَ فلانٌ۔ نِسْكًا' نَسْكَةً' مَنْسِكًا: عابد وزاہد ہونا۔
(۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کیلئے قربانی کرنا۔
والثوبَ ونحوَه نَسْكًا: کپڑے کو پانی سے دھوکر پاک کرنا۔
-الأرضَ: زمین کو عمدہ بنانا۔ اس میں کھاد ڈالنا۔
-البيتَ: گھر میں آنا۔
-الى طريقة جميلة: کسی اچھے طریقے پر گامزن رہنا۔
نَسُكَ۔ نُسْكًا' نَسَاكَةً: عابد وزاہد ہونا۔
اِنْتَنَسَكَ: عابد وزاہد بننا۔
تَنَسَّكَ: اِنْتَسَكَ۔
المَنْسَكُ: زہد وعبادت کا طریقہ۔
يقال: اِنَّ له مَنْسَكًا ينسكه۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا۔
(۲) قربان گاہ۔ (ج) مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الحجِّ: عبادات حج۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ۔
المَنْسُوكَةُ: يقال۔ فرس مَنْسُوكَةٌ: وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
النَاسِكُ: عابد وزاہد۔ (ج) نُسَّاكٌ۔
يقال: عُشْبٌ ناسِكٌ: بہت بری گھاس۔
النَّاسِكَةُ: عابدہ وزاہدہ۔
يقال: ارضٌ ناسِكَةٌ: تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
النُّسُكُ: بندہ پر واجب اللہ کا ہر حق۔
(۲) ذبیحہ۔ قربانی۔
النُّسُكُ النُّسْكُ۔
النَّسِيكَةُ: سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا۔
(ج) نُسُكٌ نَسَائِكُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ۔
نَسَلَ الشيءُ۔ نُسُولاً: کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا۔ جدا ہو کر گرنا۔
يقال: نَسَلَ رِيشُ الطائر۔
نَسَلَ الثوبُ عن الإنسان۔
يقال: اذا طلبتَ فضل الإنسان فَخُذْ ما نَسَلَ لك منه عَفْوًا۔
-فلانٌ۔ نَسْلاً: بہت نسل والا ہونا۔
-الماشي: تیز چلنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ۔
-الولَدَ: بچہ جننا۔
يقال: نَسَلَ بولدِه۔
-الحيوانَ۔ نَسْلاً: جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا' گرانا۔
يقال: نَسَلَ ريشَ الطائر' نَسَلَ الصُّوفَ۔
اَنْسَلَ الشيءُ: نَسَلَ۔
-الحيوانُ: بچہ جننا۔
-فلانًا: کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آ جانا۔
-الدَّابَّةُ: چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آ جانا۔
-في عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: نَسَلَهٗ۔
اِنْتَسَلَ الشيءُ: نَسَلَ۔
يقال: نَسَلَةً فَانْتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ القومُ: لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا۔
-بنو فلان: فلاں قبیلے کی نسل بڑھنا۔
النَّاسِلُ: تیز رو (ج) نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون۔
واحدته نُسَالَةٌ۔
النَّسَلانُ: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد' نسل۔ (ج) اَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ۔
النَّسُوْلُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُوْلَةُ من الماشية: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا مویشی۔
النَّسِيلُ: النُّسَالُ۔
(۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِيلَةُ: واحد النسيل: (۲) اولاد لڑکا۔ (۲) موسم بتی (۳) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
نَسَمَتِ الرِّيحُ۔ نَسْمًا' نَسِيمًا: ہوا کا چلنا۔
-الشيءُ: ذائقہ بدلنا۔
يقال: نَسَمَ اللَّبَنُ' نَسَمَ الدَّسَمَ۔
-البعيرُ الارضَ' بِمَنْسِمِه: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
يقال نَسَمَ لي خبرٌ او اثرٌ: خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البعيرُ۔ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَهٗ مُنَاسَمَةً' نِسَامًا: کسی کے قریب ہو کر اسے سونگھنا۔
(۲) بات چیت کرنا (۳) خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ في الأمر: کسی کام کی ابتدا کرنا۔ اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
-النَّسَمَةُ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا۔ یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّيحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
-المكانُ بالطِّيب: کسی جگہ کا خوشبو سے

Marfat.com

مہکنا۔
-فلانٌ: سانس لینا۔
الجنینُ: پیٹ کے بچہ کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
یقال: اَمْلَصَتِ الانثیٰ ولَدَهَا قبل ان یَتَنَسَّمَ۔
-الرِّیحَ: بوسونگھ کر لطف لینا۔
یقال: تَنَسَّمَ فلانٌ العِلْمَ او الخبرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتا لگانا۔
-تَنَسَّمْتُ اثرَهٗ حتی تَبَیَّنْتُهٗ: میں نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے پاؤں کا کنارہ۔ (۲) راستہ۔
یقال: قد اسْتَبَانَ المَنْسِمُ۔
اَینَ مَنْسِمُكَ: تم کدھر جا رہے ہو؟
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب ہونا۔
النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔ (ج) اَنَاسِمُ۔
یقال: مافی الاَسم مثلَه۔
(۲) زندگی کا سانس۔
(۳) تیز ہونے سے قبل دھیمی ہوا۔
(۴) پتلے ہرے رنگ کی چڑیاں۔ جو خطاطیف کی طرح ہوتی ہیں۔ (ج) اَنْسَامٌ۔
النَّسْمَةُ: حمام وغیرہ کی اجرت۔
النَّسَمَةُ: ہر جاندار مخلوق۔
(۲) ضیق التنفس۔ سانس کی گھٹن جو پھیپھڑوں کے پھیلے ہوئے عضلات کے وقتی انقباض سے پیدا ہوتا ہے، نباتاتی یا حیواناتی پروٹین مواد کی ذاتی حساسیت بھی اس کا باعث ہوتی ہے۔ (مج) (ج) نَسَمٌ۔
النَّسِیمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ مٹی اڑے کہ نشان مٹ جائے نہ پتہ ہلے۔
(۲) روح (۳) پسینہ۔
(۴) طاقت وصلاحیت۔
یقال اِنَّه لباقی النَّسیم
یقال: فلان باردُ النَّسِیم: فلاں بھاری آدمی ہے۔
نَسْنَسَ الرَّجلُ: کمزور ہونا۔

-الطائرُ: تیز اڑنا۔
-الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
-الدَّابَّةَ: دانت کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: بندر کی ایک قسم جس کا جسم چھوٹا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ (ج) نَسَانِیسُ۔
یقال: بلغ منه نَسْنَاسهٗ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی۔
قَطَعَ اللّٰهُ نَسْنَاسَهٗ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: النَّسْنَاسُ۔
(۲) سخت بھوک۔
یقال: جُوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک۔
نَسَا الشیءَ - نَسْوَةً: چھوڑنا۔
یقال: نَسَا العَمَلَ۔
-فلانًا - نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا۔ هو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فلانٌ - نَسیً: درد عرق النساء میں مبتلا ہونا۔ هو نَسٍ، هی نَسِیَةٌ۔
هو اَنْسَی، هی نَسْیَاءُ۔
-الشیءَ نَسْوَةً، نَسَاوَةً، نِسْیَانًا: غفلت و لاپرواہی کی وجہ سے چھوڑنا، یا جان بوجھ کر چھوڑنا۔
-الأمرَ: کوئی بات بھول جانا یا ذہن و حافظہ سے نکل جانا۔
هو نَاسٍ، نَسَّاءٌ، هی ناسیةٌ، نسَّاءَةٌ، هو وهی نَسِیٌّ اَیضًا۔
اَنْسَاهُ الشیءَ: کسی سے کوئی چیز چھڑوانا یا بھلوا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسَانِیْهُ اِلَّا الشَّیْطَانُ اَنْ اَذْكُرَهٗ۔
نَاسَاه الشیءَ: کسی چیز سے کسی سے کوئی بھلوا دینا۔ چھڑوا دینا۔
یقال: ناساة العدواةَ۔
نَسَّاهُ الشیءَ، اَنْسَاهُ۔
تَنَاسَی الشیءَ: بھلانے کی کوشش کرنا۔
(۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔

الأَنْسَی: ٹانگ کے نچلے حصے کی رگ۔
النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنہ تک ہوتا ہے۔
تثنیہ: نَسَوان۔ نَسَیَانَ۔ (ج) اَنْسَاءٌ۔
النِّسَاءُ: امرأة کی جمع غیر لفظ سے، عورتیں۔
النَّسْوَةُ: ایک گھونٹ۔
یقال: نَسْوَةٌ من لَبَنٍ۔
النِّسْوَةُ: النِّسَاءُ۔
النِّسْوَانُ: النِّسَاءُ۔
النَّسْیَانُ: بہت بھولنے والا بہت غافل۔
النِّسْیَانُ: بھول چوک جو کہ اضطراب وغیرہ یا عقلی حیات میں سخت اضطراب سے پیدا ہوتی ہے جو کہ بے چینی یا نفسانی صراع کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (ج)
النَّسْیُ: بھلایا ہوا۔
(۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی اعتبار میں نہ لائی جائے۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا (ج) اَنْسَاءٌ۔
النَّسِیُّ: بھلائی ہوئی چیز۔
یقال: هو نَسیٌّ قومه وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ..... ش

نَشَاَ الشیءُ - نَشْئًا، نُشوءً ا، نَشْاَةً: پیدا ہونا۔ وجود میں آنا۔
-الصَّبِیُّ: بچہ کا نشو ونما پانا۔
یقال: نَشَاتٌ فی بنی فلان نَشَاَ فلانٌ نشاةً حسنةً۔
-الشیءُ عن غیرہ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا۔ پیدا ہونا۔
اَنْشَاَ یفعلُ کذا: وہ کرنے لگا۔ کرنا شروع کر دیا۔
یقال: اَنْشَاَ فلان یحکی الحدیث۔
اَنْشَا السحابُ یمطر۔
-الشیءَ: پیدا کرنا۔ وجود میں لانا۔
یقال: اَنْشَا اللّٰه الخلقَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔

Marfat.com

وفيه: وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ۔
اَنْشَأَ الشاعرُ قصيدةً او الكاتبُ مقالةً: تحریر کرنا۔لکھنا۔
-الصبيَّ: پرورش کرنا۔
يقال: اُنشِئَ في النعيم۔
نَشَّأَ الصبيَّ: پرورش کرنا۔
يقال: نُشِّئَ في النعيم۔
قرآن حکیم میں ہے:
اَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ۔
تَنَشَّأَ لحاجته: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
اِسْتَنْشَأَ الشيءَ: کوئی چیز کسی سے تیار کروانا۔
يقال: استَنْشَأْتُهُ قصيدةً في الزُّهد مثلاً۔
-الأخبارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
الاِنْشَاءُ: (علمائے بلاغت کے ہاں) وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو۔
(۲) (ادباء کے ہاں) انشاء فن ہے۔جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کر کے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔
المَنْشَأُ: جائے پیدائش۔
يقال: مَنشؤُهُ مدينة الفاهرة۔
(۲) اصل: علت: سبب: وجہ۔
يقال: ما منشأ هذا الاضطراب؟ الى مَا اصلُهُ اَو سببُه؟
المُنْتَشِئُ: وہ شخص جو معانی کو عمدہ طور پر بلیغ کلام میں تالیف کرے اور تعبیر کرے۔ انشاء پرداز۔
المُنْشَأَةُ: جگہ کام یا صنعت کی جہاں آلات اور کاریگر جمع ہوں۔
(ج) مُنشآت (مج)
النَّاشِئُ: بچپن کی حد تجاوز کرنے والا نوجوان لڑکا۔(ج) نَشْءٌ نَشَأٌ۔
النَّاشِئَةُ: بچپن کی حد تجاوز کر جانے والی لڑکی۔ (ج) نَوَاشِئ۔

ناشئة الليل: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ قِيْلًا۔
النَّشْءُ: ابتدائی بادل۔
(۲) مرحلہ تعلیم میں داخل انسان اور حیوان کے بچے۔(ج) نَشَأٌ۔
(۳) نسل۔
يقال: هو نَشْءُ سوءٍ او مِنْ نَشْءِ سوء: بری نسل کا ہے۔
النَّشْأَةُ: ایجاد۔تخلیق۔تربیت۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْاُوْلٰى۔
(۲) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس۔
النَّشِيْشَةُ: يقال: حوضٌ بادي النَّشِيْشَةِ: حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔
نَشِبَ في الشيءِ- نَشَبًا' نُشوبًا' نشبةً: کسی چیز میں اٹک جانا۔
يقال: نَشِبَتْ مخالب الجارح في الصّيد۔ نشِب الصيد في الحبالة' نَشِبَ العظم في الحَلْق۔
يقال: نشِبَ فلانٌ فيما يكرهُه: ایسی چیز میں پڑنا جو ناپسند ہو۔
ما نشِبَ اَن قال كذا: اس نے فوراً ہی ایسا کیا۔
-الشرُّ او الحربُ بين القوم نُشُوبًا: لوگوں میں لڑائی بھڑکنا۔
-الأمرُ فلانًا: لازم ہو جانا۔
اَنشَبَ الصائدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔
-الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
-الشيءَ في غيره: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا۔
يقال: انشب فيه مخالبه۔
نَاشَبَهُ الحربَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا۔
نَشَّبَ الشيءَ في غيره: اَنْشَبَهُ۔

-الثوبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔
اِنْتَشَبَ فِيْهِ: اٹکنا' پھنسنا۔
يقال: نَشِبَهُ فانتَشَبَ۔
تَنَاشَبَ القومُ: لوگوں کا متحد ہونا' ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
تَنَشَّبَ في الشيء: نَشِبَ۔
يقال: تَنَشَّب في قلبي حُبُّها۔
المَنْشَبَةُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔
النَّاشِبُ: تیر انداز (ج) نَشَّابَةٌ۔
النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائداد۔
النُّشَبَةُ: يقال: رجلٌ نُشَبَةٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔
النُّشَّابُ: تیر۔
واحدته: نُشَّابَةٌ۔
(ج) نَشَاشِيبُ۔
يقال: تَرَامَوْا بالنَّشَاشِيبِ۔
النَّشَّابُ: بہت نیچے گاڑنے والا۔
(۲) تیر بنانے والا (ج) نَشَّابَةٌ۔
نَشَجَ الباكي- نَشْجًا' نَشِيْجًا: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔
-الحمارُ: گدھا کا آواز نکالنا۔
-الضِّفْدَعُ: مینڈک کا بار بار آواز نکالنا۔
-القِدْرُ ونحوُها: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا جوش مارنا۔
النَّشِيْجُ: سینے میں گھومنے والی آواز۔
(ج) نُشُجٌ' يقال عَبْرَةٌ نُشُجٌ: آواز دار آنسو۔
نَشَحَ- نَشْحًا' نُشُوْحًا: سیر ہوئے بغیر بہنا۔
-البِقاءُ والجلدُ ونحوهُما نَشْحًا: ٹپکنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔
اِنْتَشَحَ: نَشَحَ۔
النَّشَّاحُ: مبالغه من نَشَحَ۔
يقال: سِقاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والا مشکیزہ۔
النَّشُوْحُ: تھوڑا پانی (ج) نُشُحٌ۔
نَشَدَ فلانٌ- نَشْدًا' نِشْدَانًا: یاد آنا۔بھولی ہوئی بات۔

Marfat.com

يقال: نَشَدتُه بماعاهدنى دلى عليه فَنَشَدَ۔
-الضَّالَّةَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔
-فلانًا: کسی کا قصد کرنا۔ متوجہ ہونا۔
-فلانًا بكذا: کسی چیز کی یاد دلانا' واسطہ دینا۔
يقال: نَشَدْتُكَ اللّٰه وبِه۔
نشَدْتُك الرَّحِمَ وبها۔
اَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔ اس کی علامت بتانا۔
-فلانًا- له: جواب دینا۔
يقال: نشدتُه فانْشَدنى وانْشَدلى۔
-الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔
نَاشَدَ فلانًا الأمرَ' وفيه مُنَاشدةً نِشَادًا: مطالبہ کرنا۔
-فلانًا اللّٰهَ وبه: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔
تَنَاشَدَ الاشعارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔
تَنَشَّدَ الأخبارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔ اس طرح پتا لگانا کہ دوسرے کو معلوم نہ ہو۔
اِسْتَنْشَدَ فلانٌ شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا۔
-فلانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
الأُنشُودَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم۔
(۲) اشعار جو لوگ ایک ہی لے پر پڑھیں۔ (مو)
(ج) اَناشِيدُ۔
المُنْشِدُ: خوش الحانی اور عمدہ لے میں اشعار پڑھنے والا (مو)
النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔
النَّشِيدُ: آواز۔
(۲) ترنم خیز بلند آواز۔
(۳) الأنشودة۔ (مج)
(۴) جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گائیں۔ (ج)
(ج) اَناشِيدُ۔

النَّشِيدَةُ: النَّشِيدُ۔
نَشَرَتِ الارضُ- نُشُورًا: زمین کا موسم بہار کے بعد سرسبز ہونا۔
-الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
-الشئَ نَشْرًا: پھیلانا۔ منتشر کرنا۔
يقال: نشر الراعى غنمه فى المَرْعَى۔
-الكتابَ او الثوبَ او نحوَهما: کھولنا' پھیلانا۔
-الخبرَ او المقالَ: خبر یا مضمون شائع کرنا۔
-الكتابَ او الصحيفةَ: کتاب یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔ (مو)
-الخشبةَ ونحوَها: لکڑی وغیرہ چیرنا۔
-اللّٰهُ الموتى نَشْرًا نُشُورًا: مردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
نَشِرَ الشيءُ- نَشَرًا: پھیلنا۔ شائع ہونا۔
اَنْشَرَ اللّٰهُ الموتى: اللہ کا مُردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
-الارضَ: پانی کے ذریعے زمین کو قابل کاشت بنانا۔
-الرِّيَاحَ: ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشئَ: کسی کے ساتھ مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثوبَ والكتابَ ونحوهما: نَشْرَهُ۔
يقال: صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ۔
اِنْتَشَرَ الشيءُ: پھیلنا۔
-الخبرُ: شائع ہونا۔
-الشيءُ: بکھرنا۔
يقال: انتشر الناس فى الأسواق۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ۔
-العَصَبُ: پٹھے پر ورم آنا۔
تَنَاشَرُوا الشئَ: کسی چیز کی اشاعت میں باہم مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشيءُ: پھیلنا' (۲) بکھرنا۔
اِسْتَنْشَرَ الشئَ: کوئی چیز شائع کرانا۔

يقال: استَنْشَرَ الخشب استنشر الخبرَ۔
التَّنَاشِيرُ: مکتب یا اسکول کے چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی۔
يقال: ما اشبه خَطَّه بتناشير الصِّبيان۔
المِنْشَارُ: سخت وندانے دار لکڑی چیرنے کا اوزار۔ آری۔
(۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار لکڑی۔
(دیکھئے المِذْرىٰ)
(ج) مَنَاشِيرُ۔
(۳) الكوسج: (دیکھئے کوسج بمعنی مچھلی)
المَنْشَر: یعنی النَّشْرُ۔
(۲) جائے اشاعت۔
يقال: نشَرَ الثوبَ في المَنْشَر۔
المَنْشُورُ: يقال: رجلٌ منشورٌ غیر منضبط آدمی جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب ہوں۔
(۲) لوگوں کے علم میں لانے کے لئے کسی بات کی اشاعت' اعلان۔
(۳) (علم ہندسہ میں) کثیر سطحوں والا جسم جس کے دو قاعدے یا دو طرف باہم اضلاع' مساوی' متماثل اور آمنے سامنے ہوں۔ اس کی دیگر جانبی سطحوں میں سے ہر ایک متوازی الأضلاع ہو۔ منشور کی نسبت عموما اس کے قاعدوں کی شکل کی طرف ہوتی ہے۔ يقال ومنشور ثلاثيٌّ أو رباعيٌّ: اسی طرح زید۔
(۴) (علم الضوء میں) شفاف شیشے کے مادے سے بنا ہوا ثلاثی منشور جسم۔ روشنی کے انعکاس کی تعلیم کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
النَّاشِرُ: کتابوں کی اشاعت اور ان کو فروخت کرنے والا۔ (محدثہ)
(۲) زہریلا سانپ جو اپنے سر کو کف گیر کی طرح پھیلاتا ہے۔ (مو)
النَّاشِرَةُ: ہاتھ کے اندر کی بڑی رگ (ج) نَوَاشِرُ۔
النِّشَارَةُ: لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ: لکڑی کا برادہ۔

Marfat.com

النَّشْرُ: خوشبو۔
(۲) بے قائد منتشر لوگ۔
یقال: جاء القوم نَشْرًا۔
(۳) کتابوں اور اخبارات کی طباعت اور فروخت۔ (محدثہ)
النَّشْرَةُ: بادِ نسیم۔
(۲) خاص بیان یا خاص اشاعت جس سے اعلانِ عام مقصود ہو۔ (مو)
النُّشْرَةُ: بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ: لکڑیاں چیرنے والا۔
النَّشُورُ: ناشر کا صیغہ مبالغہ۔
من الریح: بادلوں کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النَّشُوْرُ: قیامت کے دن مُردوں کا زندہ کر کے اٹھایا جانا۔
النَّشِيْرُ: المَنْشُورُ۔
نَشَزَ الشیءُ- نَشْزًا' نُشوزًا: بلند ہونا۔
یقال: نَشَزَ المکانُ' نَشَز العِرْق۔
یقال: نَشرت اِلیَّ نفسی: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آ گیا۔
-فلانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔
-عن مکان وفیه: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا۔
یقال: نُشِزَت النَّغْمَةَ عن مَثِیلاَتِهَا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدے سے الگ ہونا۔
-المرأةُ او الرَّجلُ بالزَّوج: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا۔
یقال: نَشَزَ به ومنه وعلیه۔
هو نَاشِزٌ' هی ناشِزٌ' ناشِزَةٌ۔ (ج) نَوَاشِزُ۔
-بقِرْنِه نَشْزًا: مقابل کو اٹھا کر پٹخ دینا۔
اَنْشَزَ الشیءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
-اللّٰهُ عِظَامَ المَیِّتِ: مُردے کی ہڈیوں کو اٹھا کر ان کی جگہ پر چھوڑ دینا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَکْسُوْهَا لَحْمًا۔
تَنَشَّزَ لکذا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا۔

النَّاشِزُ: یقال: فلان ناشِزُ الجبهة: بلند پیشانی والا۔
قلبٌ ناشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔
النَّاشِزَةُ: یقال: لحمه ناشِزَةٌ: جسم سے ابھرا ہوا گوشت۔
النَّشَارُ: النَّشْزُ۔
(۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو۔ (محدثہ)
یقال: هذه النَّغمة نشاذٌ: یہ نغمہ ایک ہے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔ (محدثہ)
النَّشْزُ: زمین کا بلند اور ظاہر حصہ۔ (ج) نُشوزٌ' نِشَازٌ۔
النَّشَزُ: النَّشْزُ (ج) اَنْشَازٌ۔
نَشَّ الشیءُ- نَشًّا' نَشِیْشًا: خشک ہو جانا۔ رطوبت ختم ہو جانا۔
یقال: نَشَّ الرُّطْبُ' اشتدَّ الحرُّ فَنَشَّ الحوضُ' نَشَّتِ القِدْرُ۔
-اللحمُ: گوشت کا کڑھائی میں چھن چھن کرنا۔
یقال: نَشَّت الحَرَّة الجدیدة: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا۔
-الشیءَ- نَشًّا: ملانا۔
-الدَّابَّةَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔
-الذُّبابَ ونحوه: مکھی وغیرہ کو ہٹانا۔
المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ۔
یقال: کانوا فی مَنَشِّ الساحل۔
المِنَشَّةُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کا مورچھل۔
المَنْشُوْشُ: دُهْنٌ مَنْشُوْشٌ: خوشبو ملا ہوا تیل۔
النَّشَّاشُ: مبالغہ من نَشَّ۔
هی نَشَّاشَةٌ۔
یقال: سَبَخَةٌ نَشَّاشَةٌ: نہ اگانے والی شور اور جوئے والی زمین۔
النَّشُّ: ہر چیز کا نصف۔

یقال: نَشُّ اوقیة۔
(۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔
النَّشِیْشُ: پانی وغیرہ کے کھولنے کی آواز۔
النَّشِیْشَةُ: نہ اگانے والی شور و تر زمین۔
نَشَصَ- نُشوصًا: بلند ہونا۔
یقال: نَشَصَ السَّحابُ فی السماء' نَشَقَتْ ثَنِیَّتُهُ۔
نَشَصَتْ الیَّ نفسی: طبعیت متلانا۔
-الشیءَ: اکھاڑنا' کھینچ کر نکالنا۔
یقال: اَقامَ القومُ ما ینشصون وَتِدًا: لوگ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اُکھاڑی۔
-فلانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
اَنْشَصَهُ: نکالنا۔
یقال: اَنْشَصَ فلانًا من بیته۔
اَنْشَصَ الجدبُ الناس عن مواضعهم۔
اِنْتَشَصَ الشیءَ: اکھاڑنا۔
یقال: انتَشَصَ الشجرةَ۔
المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہم بستری کے لئے تیار نہ ہو۔
النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل۔
(ج) نُشُصٌ' نَشَائِصُ۔
یقال: فرس نَشَاصِیٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔ یا بدخلق' سرکش۔
النَّشُوصُ من الرماح: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ۔
النَّشِیْصُ من الرِّماحِ: النَّشُوص۔
نَشَطَ من المکانِ- نَشْطًا: نکلنا۔
یقال: نَشَطَ المسیلُ: پانی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔
نَشَطَتْ به الهمومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔
-الحبلَ- نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔
یقال: نَشَطَ العقدةَ۔
-الشیءَ- نَشْطًا: اکھاڑنا۔ کھینچنا۔
یقال: نَشَطَ الدَّلْوَ۔
-فلانًا: نیزہ مارنا۔

Marfat.com

يقال: نَشَطَتْهُ حَيَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔
نَشِط اليهِ ولهَ- نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا۔
هو ناشِطٌ' نشيطٌ۔
هي ناشِطَةٌ' نشيطةٌ۔
-في العمل ونحوه: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا۔
اَنْشَطَ فلانًا: کسی کو پھرتیلا اور بلند کرنا۔
-العقدةَ: گرہ کھولنا۔
-الدّابّةَ من عقالها: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔
نَشَّطَ فلانًا: چست و پھرتیلا بنانا۔
-الحبلَ: رسی میں گرہ لگانا۔
-اِنْتَشَطَ الحبلُ: رسی کھل جانا۔
-العقدةَ: گرہ کھولنا۔
-الشيءَ: کھینچنا' اکھاڑنا۔
-النشيطةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت وغیرہ کو لے کر چلنا۔
تَنَشَّطَ: چست ہونا' مستعد بن جانا۔
-للعمل: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا۔
-الطريقَ: تیزی اور مستعدی کے ساتھ راستہ طے کرنا۔
اِسْتَنْشَطَ الجلدُ: کھال سکڑنا۔
اَلْمَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام۔
اَلْمِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا۔
اَلنَّشَاطُ: کسی کام کو کرنے کی سچی لگن۔
يقال: لفلان نشاط زراعيّ او تجاريّ مثلاً (مج)
اَلْاُنْشُوطَةُ: ڈھیلی یا کچی گرہ۔
(۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی۔
يقال: ما عِقالُك بانْشُوطَةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے۔ (ج) اَناشِيطُ۔
اَلنَّاشِطُ: رسی کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹنے والا۔ (ج) نُشَّطٌ۔
اَلنَّشْطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک۔

اَلنَّشْطَةُ: يقال: نَشْطَةٌ مُنكَرَةٌ: تیز ڈنک یا چبھ۔
اَلنَّشُوطُ يقال: بئر نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو۔
اَلنَّشِيطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔
نَشَعَ- نَشْعًا: سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا۔
-الارضَ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا۔
-الشيءَ: زور سے کھینچنا۔
-المريضَ الدواءَ' نَشْعًا' نُشوعًا' مَنْشَعًا: بیمار کو دوا پلانا۔
يقال: نَشَعَ فلانًا الكلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا۔
اَنْشَعَ فلانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا۔
اِنْتَشَعَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
اَلْمِنْشَعُ: ناک میں دوا ڈالنے کا ظرف۔
اَلنَّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر پھینکی جانے والی چیز۔
اَلنَّشَعُ: بدمزہ پانی۔
اَلنَّشُوعُ: نسوار۔
(۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا۔
نَشَعَ الماءُ- نَشْعًا: بہنا۔
-فلانٌ: سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہو جائے۔
(۲) لمبا سانس لینا۔
-بالشيءِ: دانتوں سے پکڑنا۔
يقال: نَشَعَ الطريقُ بالقوم: لوگوں سے راستے کا تنگ ہو جانا۔
-الماءَ: پینا۔
اَنْشَعَ فلانٌ: ایک طرف ہو جانا۔
-الصبيَّ الدواءَ: بچے کو دوا پلانا۔
يقال اَنْشَعَهُ الكلامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا' سکھانا۔
اِنْتَشَعَ الدواءَ: دوا کے گھونٹ بھرنا۔
يقال: انتشع الكلامَ: کوئی بات سیکھنا' کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّعَ فلانٌ: اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوش ہونے لگے۔
اَلْمِنْشَغَةُ: ناک یا منہ میں دوا ٹپکانے کا آلہ۔
اَلنَّاشِغَةُ: وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ۔ (ج) نَوَاشِغُ۔
اَلنَّشْغَةُ: لمبا سانس۔
(۴) موت کے وقت کا سنبھالا۔ دم واپسیں کی آخری حرکت۔ (ج) نَشَغَات۔
اَلنُّشْغَةُ: زندگی کی بقیہ سانس۔
نَشَفَ الشيءُ- نَشْفًا: خشک ہونا۔
يقال: نَشَفَ الثوبُ' نشفت الارضُ' نشف الماءُ۔
يقال: نَشَفَ مالُه: مال ختم ہو جانا۔
-الشيءَ: خشک کرنا۔
يقال: نَشَفَ الثوبُ العرَقَ۔
نَشِفَ الشيءُ- نَشْفًا' نَشَفًا: خشک ہونا۔
يقال: نَشِفَت الارضُ: زمین خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الارضُ الماءَ: زمین کا پانی کو چوس لینا' جذب کر لینا۔
اَنْشَفَتِ الدّابّةُ: چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
-الشيءَ: خشک کرنا۔
-فلانًا: کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الحَلُوبُ: بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا اور کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
-اللّبنُ ونحوهُ: دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا۔
-الشيءَ: خشک کرنا۔
-الماءَ: چیتھڑے سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فلانٌ: جھاگ دار دودھ پینا۔
-الماءَ ونحوه: رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
اَلنُّشَافَةُ: جھاگ اتارنا۔
انْتَشَفَ لونُهُ: رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ: رومال یا تولیہ سے بدن

Marfat.com

پونچھنا۔
الشیٔ: خشک کرنا۔
المِنْشَافُ یقال: حَلُوبٌ مِنْشَافٌ: دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھن میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
المِنْشَفَةُ: کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔
(۲) ہاتھ منہ پونچھنے کا تولیہ۔ (ج)
(ج) مَنَاشِفُ۔
النَّشَافَةُ: دودھ کا جھاگ۔
(۲) پونچھا ہوا پانی۔
النَّشَّافُ: غیر مصقول سیاہی چوس پیپر۔ (محدثہ)
النَّشَّافَةُ: المِنْشَفَةُ۔
*() نَشَّافٌ کا واحد۔
النَّشَفُ: سوراخ دار سیاہ پتھر جس کو پاؤں پر ملا جاتا ہے۔
واحدتها نَشَفَةٌ (ج) نِشَافٌ۔
النَّشْفَةُ: وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کر کے برتن میں نچوڑا جائے۔
النَّشِفَةُ: یقال: اَرضٌ نشِفَةٌ: پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَةُ: برتن میں بچی رہ جانے والی تھوڑی چیز۔
(۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی نکال کر گرم گرم پی جائے۔
(۲) دودھ کا جھاگ۔
نَشِقَ فی الحِبَالَةِ- نَشَقًا: جال یا پھندے میں پھنسنا۔
یقال: نُشِق فلان فی حِبَالة فلان: کسی کے جال میں پھنسنا۔ معاملہ اس طرح ہو جانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے۔
اِشْتَدَّ المطر مَنشِقَ الناس فی اماکنهم: سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہنا۔
-الرائحةَ نَشْقًا، نَشَقًا: بو سونگھنا۔
-النَّشُوْقَ: نسوار سونگھنا۔ ناک میں سانس کے ذریعہ دوا چڑھانا۔
اَنْشَقَ الصائدُ: شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا۔
-الصیدَ فی الحبالة: شکار کو جال میں پھنسانا۔
یقال: اَنْشَقَتْهُ الحِبَالَةُ۔
-فلانًا النَّشُوْقَ ونحوَه: کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔
اِنْتَشَقَ الماءَ وغیرَه: سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔
تَنَشَّقَ الماءَ وغیرَه: اِنتَشَقَهٗ۔
-الرائحةَ: بو سونگھنا۔
-النَّشُوْقُ: نسوار ناک میں چڑھانا۔
اِسْتَنْشَقَ: تَنَشَّقَ۔
المَنْشَقُ: ناک (ج) مَنَاشِقُ۔
المَنْشَقَةُ: نسوار کی ڈبیا۔
النَّشِقُ: یقال رجل نشِقٌ: کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا جو اس سے نکل نہ سکے۔
النُّشْقَةُ: چوپاؤں کے گلے کا پٹا۔
(ج) نُشَقٌ۔
النَّشُوقُ: نسوار۔
(۲) ناک وغیرہ میں چڑھائی جانے والی یا سونگھی جانے والی ہر دوا۔
النَّشَاقَى من الصَّید: وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔
نَشَلَ الحیوانُ- نُشُولًا: کم گوشت والا ہونا۔
هو نَاشِلٌ، هی نَاشِلَةٌ۔
یقال: فَخِذٌ ناشِلَةٌ: کم گوشت والی ران۔
-الشیٔ نَشْلًا: جلدی سے کوئی چیز نکالنا۔ کھینچنا۔
یقال: نَشَلَ اللحمَ من القِدر۔
نَشَلَ الخاتَم من یده۔
نَشَلَ الغَرِیْقَ من الماء۔
-الحیَّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
اَنْشَلَ الشیٔ: نَشَلَهٗ۔
یقال: اَنْشَلَ اللحمَ من القِدْر۔
اَنْشَلَ ما علی العظم۔
اِنْتَشَلَ الشیٔ: نَشَلَهٗ۔
نَشَلَ الاضیافَ: مہمانوں کو دوپہر کے کھانے سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔
المِنْشَالُ: گوشت نکالنے کی بڑی ہوئی نوک والی تیغ (ج) مَنَاشِیْلُ۔
النَّشَّالُ: ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی۔
(۲) کسی کو غافل پا کر پھرتیلے ہاتھ والا چور (محدثہ) جیب کترا۔
النَّشِیْلُ: نکالی ہوئی یا جلدی سے کھینچی ہوئی چیز۔ ہنڈیا سے تیزی سے نکالا ہوا گوشت وغیرہ۔
نَشِمَ الشیٔ- نَشَمًا: کسی چیز کا بدبودار ہونا۔
هو نَشِمٌ۔
یقال: یدُه نَشَمَةٌ: اس کے ہاتھ سے بدبو آ رہی ہے۔
-الثورُ ونحوُهما: بیل وغیرہ کا سیاہ و سفید داغوں والا ہونا۔
هو نَشِمٌ۔ هی نَشِمَةٌ۔
نَشَّمَ الطعامُ: کھانے کی چیز میں بدبو ہو جانا۔
-الارضُ: زمین سے رطوبت نکلنا۔
-فی الأمر: کام شروع کرنا۔
یقال: نَشَّم فی الأمر۔
تَنَشَّم فی الأمر: نَشَّمَ۔
یقال: تَنَشَّم منه علمًا: کسی سے علم حاصل کرنا۔
فلان یتَنَشَّمُ العلمَ: فلاں علم کو بحسن و خوبی حاصل کرتا ہے۔
المَنْشَمُ: ایک خوشبو جس کا کوٹنا مشکل ہوتا ہے۔ عرب کہا کرتے تھے۔ دقُّوْا بینهم عِطْرَ مَنْشِمَ: ان میں لڑائی سخت ہو گئی۔
النَّشَمُ: فصیلہ زیر خونیہ کا درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں۔
واحدته: نَشَمَةٌ۔
نَشَنَشَتِ القِدْرُ: ہانڈی میں جوش آنا۔
-فلانٌ: کسی کام کو تیزی سے کرنا۔

Marfat.com

-الطائرُ: پرندہ کا اپنے پر نوچ کر گرانا۔
-الشیءَ: زور سے دھکیلنا۔ اور زور سے ہلانا۔
-الدّابّةَ: چوپائے کو بانکنا' دھتکارنا۔
-الوعاءَ: برتن کو جھٹکنا۔ برتن کو خالی کرنا۔
-الجلدَ: کھال اتارنا۔
تَنَشْنَشَ: لازم نَشْنَشَ۔
یقال: نَشْنَشَهُ فَتَنَشْنَشَ۔
-الشَّجَرِ: چھال اتارنا۔
النَّشْنَاشُ: یقال: رجلٌ نَشْنَاشٌ: سفر میں چاق وچوبند۔
النَّشْنَاشَةُ: یقال ارضٌ نَشْنَاشَةٌ: بنجر شور زمین۔
النَّشْنَشُ: یقال غلام نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا۔ خدمت کے لئے مستعد۔
نَشْنَشِیُّ الذراع: چاق وچوبند۔
النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
نَشِیَ - نَشْوًا' نُشْوَةً: ابتدائی نشہ ہونا۔
یقال: نَشِیَ من الشراب۔
-بالشیءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار کرنا۔
-الرِّیحَ نَشَا' نَشْوَةً: بوسونگھنا۔
یقال: نَشِیت منه رائحةٌ طیّبةٌ۔
یقال: نَشِیَ الخبرَ: خبر کی تحقیق کرنا' جاننا۔
اَنْشَی الشیءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا۔
اِنْتَشَیَ فلانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
-الرِّیحَ: بوسونگھنا۔
تَنَشّٰی: اِنْتَشَی۔
اِسْتَنْشَیْ: اِنْتَشَی۔
یقال: استنشی الخبر نَشِیَهٗ۔
النَّشَا: کاربن کے ہائیڈریٹ جو کہ سفید کوئے ہوئے مادے کی شکل میں ہوں دانوں اور عسقولی نباتات جیسے بطاطس وغیرہ میں بکثرت ہوتے ہیں۔ (ج)
(۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)
النَّشَاءُ: النَّشَا۔

النَّشَاةُ: خشک درخت۔
(ج) نَشَاةٌ (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا۔
ھی نَشْوَی (ج) نَشَاوَی۔
(۲) خبر میں ابتدائی طور پر معلومات رکھنے والا۔
النِّشْوَةُ: ابتدائی نشہ۔
کیف وسرور۔ مستی۔ (۲) بو۔
النَّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔
النِّشْوِیُّ: نشا کی طرف منسوب۔

ن ... ص

نَصَبَ الحادیِ- نَصْبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا۔
(۲) حیلہ اختیار کرنا۔
-علیه: کسی کے خلاف چال چلنا۔ (محدثہ)
والشیءَ: کھڑا کرنا۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔
یقال: نَصَبَ العلمَ: نصب البابَ۔
یقال: نصب له العِداء والشرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا' کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔
نصب له حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔
نَصَبْتُ له رأیًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا۔ جس سے وہ رجوع نہ کر سکے۔
-الأمیرُ فلانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا۔
-الکلمةَ: لفظ کو زبر دینا۔
-الشیءُ او الامرُ فلانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا۔
یقال: نَصَبَه العملُ' نصبه المرضُ' نصبه الهمُّ۔
نَصِبَ- نَصَبًا: بہت تھک جانا' چکنا چور ہو جانا۔
(۲) محنت وکوشش کرنا۔
ھو ناصبٌ' نَصِبٌ۔
-ذو القَرْن: سینگ دار جانور یا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
ھَوَ اَنْصَبُ' ھی نَصْبَاءُ (ج) نُصْبٌ۔
یقال: ناقةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینے والی اونٹنی۔
یقال: اَنْصَبَ الحدیثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا۔
نَاصَبَهُ العداوةَ او الحربَ: کسی سے دشمنی مول لینا۔
نَصَبَ الشیءُ نَصَبَهٗ۔
-الأمیرُ فلانًا: کسی کو منصب دینا۔
انتَصَبَ: لازم نَصَبَهٗ۔
یقال: نَصَبَهٗ فانتَصَبَ۔
انتصب للحُکم: فیصلہ کے لئے تیار ہونا۔
تَنَاصَبُوا الشیءَ: باہم تقسیم کرنا۔
تَنَصَّبَ: لازم نَصَبَ۔
یقال: نَصَبَ فتنصَّب۔
یقال: تَنَصَّبَ الطائرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
تَنَصَّبَ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا۔
تَنَصَّبَ لفلان: کسی سے دشمنی کرنا۔
الأُنْصُوبَةُ: راہ گیروں کی رہنمائی کے لئے راستہ پر نصب کی گئی نشانی۔ (ج) اَنَاصِیبُ۔
المَنْصِبُ: مقام (۲) اصل۔
یقال: ھو یرجع الی منصب کریم۔
لفلان منصبٌ: فلاں کا مقام ومرتبہ ہے۔
(۲) پوسٹ۔ اسامی جس پر کوئی شخص فائز ہو۔
یقال: تَوَلّٰی مَنصَبَ الوَزَارةِ او القَضَاءِ ونحوهما (مو) (ج) مَنَاصِبُ۔
المِنْصَبُ: لوہے وغیرہ کا چولہا جو برتن کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ پکانے وغیرہ کے لئے (ج) مَنَاصِبُ۔
المَنْصَبَةُ: محنت ومشقت۔
یقال: عیشٌ ذو مَنْصَبَةٍ۔
المُنَصَّبُ: یقال ثَغْرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔
المَنْصُوبُ: (علم نحو میں) وہ کلمہ جس پر فتحہ ہو۔
المَنْصُوبَةُ: حیلہ۔
یقال: سَوّٰی له منصوبة۔
النَّاصِبُ: یقال: ھَمٌّ ناصِبٌ: تھکا دینے

Marfat.com

والا۔
عَيْشٌ ناصِبٌ: بامشقت' تکلیف دہ زندگی۔
(ج) نَوَاصِبُ۔
النِّصَابُ: اصل' مرجع۔
يقال: رَجَعَ الأمرُ الى نِصابه۔
(۲) چھری کا دستہ۔
-من المال: مال کی اتنی مقدار جس پر زکوۃ واجب ہو۔
-في عدد الاعضاء: کورم۔ وہ مقدار جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد درست ہو۔ (محدثہ)
يقال' هلك نصابُ مال فلان: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا۔
(ج) نُصُبٌ۔
النَّصَّابُ: مبالغہ من نَصَبَ۔
(۲) ہر کام میں بغیر کہے ٹانگ اڑانے والا۔
(۳) بہت حیلہ باز۔ دھوکے باز (محدثہ)
النَّصْبُ: بلند پرچم۔
(۲) مقررہ حد پر لگی عبارت۔ نشانی۔
(۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑی کی ہوئی چیز۔ (ج) أنْصَابٌ۔
(۴) نغمے کی ایک قسم۔
(۴) دھوکہ۔ حیلہ (محدثہ)
نصبُ الكلمة: اعراب لفظ میں حرکت زبر یا قائم مقام حرکت زبر۔
يقال: هذا نَصْبُ عيني: یہ میرا نصب العین ہے۔
النُّصْبُ: المنصوب۔
(۲) کسی واقعہ یا شخص کی یاد میں بنائی ہوئی چیز۔ (ج)
يقال: هذا نُصْب عيني: میرا نصب العین ہے۔
(۲) فتنہ۔ مصیبت۔
(۳) اللہ کے علاوہ گاڑی ہوئی اور عبادت کی جانے والی چیز۔ (ج) أنْصَابٌ۔
النَّصَبُ المنصوب (ج) أنْصَابٌ۔
النَّصْبَةُ: منصب کا اسم مرۃ۔

من الشكل في الأعراب: فتحہ' زبر۔
النَّصِيبُ: ہر چیز کا حصہ۔
(۲) حوض (۳) المنصوب۔
(ج) أنْصِباءُ' أنْصِبةٌ' نُصُبٌ۔
النَّصِيبَةُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک جو سہارے کا کام دیتے ہیں۔
(۲) بطور علامت زمین میں گاڑی ہوئی چیز
(ج) نَصَائِبُ۔
نَصَتَ له-نَصْتًا: بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔
أنْصَتَ: غور سے سننا۔
(۲) اچھی طرح سننا۔
-فلانًا: خاموش کرنا۔
يقال: أنْصَتَ المحدثُ القومَ: متکلم کا لوگوں کو خاموش کرنا۔
أنْصَتَ للَّحْصِ: لہو ولعب وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔
أنْتَصَتَ له: نَصَتَ۔
تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا۔
(۲) بتکلف خاموش رہنا۔
استَنْصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا رہنا۔
-فلانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔
النُّصْتَةُ الِانْصَاتُ۔
يقال: له عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ۔
نَصَحَ الشيءُ- نَصْحًا' نُصُوحًا' نَصَاحَةً: خالص ہونا۔
يقال: نَصَحَ المعدنُ۔
يقال: نَصَحَت توبتُهُ: کسی غلطی یا گناہ اور لوٹنے کے شائبہ سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔
نَصَحَ قلبُه: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔
-الشيءُ: خالص اور صاف ہونا۔
يقال: نَصَحَ لفلان الوُدَّ' نَصَحَ له المشورة۔
-فلانًا وله: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔ ایسی بات بتلانا جس میں اس کا فائدہ ہو۔ هو

ناصِحٌ' هي ناصحة۔
(ج) نُصَّحٌ' نُصَّاحٌ۔
هو نَصِيحٌ (ج) نُصَحاءُ۔
-الثوبَ ونحوَه نَصْحًا' نَصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔
-الشرابَ نَصْحًا' نُصُوحًا: پی کر سیر ہو جانا۔
أنْصَحَهُ: سیراب کرنا۔
نَاصَحَ فلانًا: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
-فلانٌ نَفْسَه في التَّوبة: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور بیمار رکھنا۔
اِنْتَصَحَ: نصیحت قبول کرنا۔
-فلانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا۔
(۲) خیر خواہ سمجھنا۔
يقال: اِنْتَحْصَنِي فَإنِّي لَكَ ناصحٌ-
تَنَصَّحَ: خیر خواہوں جیسا ہونا۔
يقال: تَنَصَّح له۔ (۲) نصیحت کرتے رہنا۔
-الثوبُ ونحوَه: نَصَحَهُ۔
استَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا۔
المِنْصَحُ: سوئی۔ سلائی کا ہر آلہ۔
المِنْصَحَةُ: المِنْصَحُ۔
النَّاصِحُ: ہر خالص چیز۔
يقال: سَقَانِي نَاصِحَ الشَّرَابِ۔
يقال: نَاصِحُ الحَبِيبِ: صاف دل۔
(۲) درزی۔
النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ۔
يقال: صُلْبٌ نِصَاحُكَ: مضبوط و سخت ہونا۔
(ج) نُصُحٌ۔
النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔
النُّصْحُ: النَّصْحُ۔
النَّصَّاحُ: مبالغہ من نَصَحَ۔
(۲) درزی۔
النَّصُوحُ: مبالغہ من نَصَحَ۔
يقال: تَوبةٌ نَصُوحٌ: سچی توبہ۔
النَّصِيحُ: النَّاصِحُ۔
(ج) نُصَحاءُ۔

Marfat.com

النَّصِيحَةُ: ہمدردانہ بات جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو۔
(ج) نَصَائِحُ۔
نَصَرَهُ على عدوِّه- نَصْرًا، نُصْرَةً: دشمن کے مقابلے میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔
ومنه: کسی سے نجات دلانا۔
هو نَاصِرٌ، هي ناصِرَةٌ (ج) نُصَّارٌ- نُصُورٌ-
هو وهي نَصِيرٌ (ج) أَنْصَارٌ-
نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔
اِنْتَصَرَ: ظالم سے محفوظ رہنا۔
-عَلى خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا۔
-منه: کسی سے بدلہ لینا۔
تَنَاصَرَ القومُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
يقال: تَنَاصَرَتِ الأَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔
تَنَصَّرَ: مددگار بننا۔
(۲) نصرانی بننا۔
اِسْتَنْصَرَ بفلانٍ: کسی سے فریاد کرنا۔
-فلانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ-
-فلانًا على فلان: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔
الأَنْصَارُ: اہل مدینہ جنہوں نے رسول خدا کی ہجرت کے وقت مدد کی اور یہ مہاجرین کے مقابل ہیں۔
الأَنْصَرُ: غیر مختون۔
النَّاصِرُ: وادیوں میں پانی کا راستہ۔
(ج) نَوَاصِرُ۔
يقال: مَدَّت الوادِيَ النَّواصِرُ-
النَّاصِرَةُ: فلسطین کے الخلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منسوب ہیں۔
النَّاصُورُ: ناسور (ج) نواصيرُ۔
النَّصْرُ: يقال: رجلٌ نَصْرٌ: مددگار قومٌ نصرٌ: مددگار لوگ۔
النَّصْرَانِيُّ: مذہب نصرانیت کا متبع۔
هي نصرانية (ج) نَصَارَى۔
النَّصْرَانِيَّةُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں کا مذہب۔
النُّصْرَةُ: مدد، حمایت۔
النَّصُورُ، مبالغه النَّاصِر۔
النَّصِيرُ: النصور۔
(ج) أَنْصَارٌ، نُصَرَاءُ۔
النَّصِيرَةُ: مؤنث النَّصِيرُ۔
(۲) عطیہ۔ (ج) نَصَائِرُ۔
نَصَّ الشِّوَاءُ- نَصِيصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت آواز پیدا کرنا۔
-القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا۔
-على الشَّيْءِ- نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا۔
يقال: نَصُّوا فلانًا سَيِّدًا: سردار بنانا۔
-الشيءَ: اوپر اٹھانا۔ ظاہر کرنا۔
يقال: نَصَّتِ الظَّبْيَةُ جيدَها۔
يقال: نَصَّ الحديثَ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔
-المتاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا۔
-فلانًا: کسی کو اسٹیج پر بٹھانا۔
-الشيءَ: ہلانا۔
يقال: هو يَنُصُّ أَنْفَهُ غَضَبًا۔
-الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔
يقال: نَصَّ فلانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ گچھ کر کے آخری بات نکال دینا۔
نَاصَّ غريمَه: قرض دار کو تنگ کرنا۔
نَصَّصَ المتاعَ: نَصَّه۔
-غريمَه (نَاصَّهُ)
اِنْتَصَّ الشيءُ: بلند ہونا، ہموار و سیدھا ہونا۔
يقال: انتصَّ السَّنام۔
-العَروسُ ونحوُها: دولہن وغیرہ کا بلند و نمایاں جگہ پر بیٹھنا۔
تَنَاصَّ القومُ: لوگوں کا ازدحام ہونا۔
المِنَصَّةُ: دلہن یا خطیب کے لئے تیار کی گئی بلند کرسی یا بلند تخت، جسے کپڑوں وغیرہ سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ اسٹیج۔
يقال: وُضِعَ فلانٌ على المِنَصَّةِ: فلاں کو رسوا کر دیا گیا۔ (ج) مَنَاصُّ۔
المَنْصُوصُ عليه: متعین و واضح۔
النَّصُّ: مؤلف کے قلم سے نکلے ہوئے اصل کلام کے الفاظ۔ (مو)
(۲) ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں۔ یا تاویل کا احتمال نہ رکھے۔
ومنه قولهم: لا اجتهادَ مع النَّصِّ (مو)
(ج) نُصوص۔
(۳) (علمائے اصولیین کے ہاں) قرآن و حدیث۔
-من الشيء: کسی چیز کا ملتہا، آخری حد۔
يقال: بلغ الشيءُ نَصَّهُ: بلغنا من الأمر نَصَّهُ: کام کی سختی کا سامنا کرنا۔
النُّصَّةُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال۔
(ج) نُصَصٌ، نِصَاصٌ۔
النَّصِيصُ: يقال: امرٌ نصيصٌ: ٹھوس و سنجیدہ کام۔
نَصَعَ الشيءُ- نُصُوعًا، نَصَاعَةً: صاف و نکھرا ہوا ہونا۔
يقال: نَصَعَ لونُه۔
يقال: نَصَعَ الأمرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔
نَصَعَ الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔ روزِ روشن کی طرح واضح ہونا۔
نَصَعَ فلانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا۔
-بالحقِّ: حق تسلیم کر کے ادا کرنا۔
أَنْصَعَ بالحقِّ وله نَصَعَ به۔
-للشَّرِّ: بدی اور شرارت کر کے رہنا۔
يقال: أَنْصَعَ الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا۔
(۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا۔
نَاصَعَهُ الخبرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا۔
النَّاصِعُ: صاف، روشن۔

Marfat.com

يقال: ابيضُ ناصعٌ احمرُ ناصعٌ۔
يقال: حقٌّ ناصعٌ: واضح حق۔
حَسَبٌ نَاصِعٌ: خالص و بے داغ نسب۔
النَّصَّاعُ: مبالغہ ناصع۔
يقال: اَحْمَرُ نَصَّاعٌ، حُمرةٌ نَصَّاعةٌ۔
النَّصِعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا۔
النِّصَعُ: چمڑے کا فرش۔
(ج) اَنْصَاعٌ۔
النَّصِيْعُ: مبالغہ ناصعٌ۔
(۲) بہت تیز و خالص رنگ۔
(۳) صاف۔
يقال: شربنا ماءً نَصِيْعًا۔
نَصَفَ الشيءُ - نَصْفًا، نُصُوْفًا: آدھا ہونا۔
يقال: نَصَفَ النَّهارُ، نَصَفَ اللَّيْلُ۔
يقال: نَصَفَ البُسرُ والتَّمرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا۔ آدھا پکا ہوا ہونا۔
-الشيءُ نَصْفًا، نَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصے تک پہنچنا۔
يقال: نَصَفَ الازارُ ساقَهُ، نَصَفَ الشَّيْبُ رأسه، نَصَفَ الكتابَ (۲) آدھا آدھا کرنا۔
يقال: نَصَفَ الدَّرَاهِمَ بينَهُمَا۔
يقال: نَصَفَ القومَ: قبیلہ یا قوم سے اس کا آدھا مال لے لینا۔
-فلانًا نَصْفًا، نِصَافًا، نِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا۔
أَنْصَفَ الشيءُ: آدھا ہونا۔
-فلانٌ: انصاف کرنا۔
-الشيءَ: نَصَفَه۔
يقال: أَنْصَفَ الماءُ الإناءَ، أَنْصَفَتْ عُمري۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا۔
يقال: أَنْصَفَ فلانًا من فلان: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
نَاصَفَهُ الشيءَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوا لینا، آدھے آدھے کا معاملہ کرنا۔
نَصَّفَ الشيءُ: آدھا ہونا۔

يقال: نَصَّفَ البُسْرُ: کھجور کا آدھا پک جانا۔
نَصَفَ رأسُه: آدھا سر سفید ہو جانا۔ اور آدھا سیاہ۔
نَصَفَ فلانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہو جانا۔
-الشيءَ: دو حصے کرنا۔
-الجاريةَ: لڑکی کو دوپٹا اوڑھانا۔
اِنْتَصَفَ الشيءُ: آدھا ہو جانا۔
يقال: اِنْتَصَفَ النهارُ۔
-فلانٌ: کسی کا انصاف چاہنا۔
-الجاريةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا۔
-من فلان: پورا حق وصول کرنا۔
(۲) بدلہ لینا۔
-الشيءَ: آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ القومُ: باہم انصاف کرنا۔ آدھا لینا یا آدھا دینا۔
يقال: تناصف وَجْهُهَا حُسْنًا: کسی کے اعضاء کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الجاريةُ: دوپٹا اوڑھنا۔
يقال: تَنَصَّفَهُ الشَّيْبُ: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا۔
-من فلان: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
-الشيءَ: کوئی چیز آدھی لینا۔
-السُّلْطَانَ: حاکم سے انصاف چاہنا۔
-فلانًا: خدمت کرنا۔
يقال: تَنَصَّفَهُ: طالب کرم ہونا۔
اِسْتَنْصَفَ: انصاف چاہنا۔
-مِنْهُ: پورا حق وصول کرنا۔
-السُّلطانَ: حاکم سے انصاف چاہنا۔
الأَنْصَفُ: زیادہ منصف (انصاف سے غیر قیاسی اسم تفضیل)
يقال: هو أَنْصَفُ منه، هذا انصف بيت قالته العرب۔
المُتَنَاصِفُ من الأمكنة: ہموار و یکساں اجزاء والی جگہ۔
وجهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں یکساں محاسن والا چہرہ۔
المُنْتَصَفُ منَ كُلِّ شيءٍ: ہر چیز کا وسط۔

يقال: اتيته مُنتصَفَ النَّهارِ او الشهرِ او الساعة۔
المَنْصِفُ: المُنْتَصَفُ۔
يقال: بَلَغ منصِفَ الطريق۔
المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا مشروب۔
المُنَصِّفُ: رجل مُنَصِّفٌ: سر پر پگڑی لپیٹے ہوئے۔
النَّاصِفُ: خادم۔
(ج) نُصَّافٌ، نَصَفٌ، نَصَفَةٌ۔
النَّاصِفَةُ: وادی میں پانی کا راستہ۔
(۲) وادی کا کشادہ و سبزہ زار۔
(ج) نَوَاصِفُ۔
النِّصْف: انصاف۔
يقال ما جَعَلُوْا بَيْنِيْ وَبَيْنَهم نِصْفًا۔
(۲) کسی چیز کا آدھا۔ (ج) أَنْصَافٌ۔
يقال: رجل نِصْفٌ، امراة نِصْفٌ، رجالٌ نِصْفٌ: متوسط درجے کے لوگ۔
النَّصَفُ: يقال رَجُلٌ نَصَفٌ: ادھیڑ عمر مرد۔
(ج) أَنْصَافٌ، نَصَفُوْنَ۔
امراة نَصَفٌ: ادھیڑ عمر عورت۔
(ج) أَنْصَافٌ، نُصْفٌ۔
النَّصْفَانُ: يقال: اِنَاءَ نَصْفَانُ: آدھا پانی بھرا ہوا برتن۔ هي نَصْفَى۔
النَّصَفَةُ: انصاف۔
يقال: مَا جَعَلُوا بَيْنِيْ وَبَيْنَهم نَصَفَةً۔
النَّصِيْفُ: ہر چیز کا آدھا۔
(۲) سر کو ڈھانپنے والی پگڑی یا دوپٹہ۔
(ج) أَنْصِفَةٌ۔
(۳) خادم (ج) نُصَفَاءُ۔
نَصَلَ اللَّوْنُ - نَصْلًا، نُصُوْلًا: رنگ اتر جانا۔
يقال: نَصَلَ الخِضَابُ۔
يقال: نَصَلَ الشَّعْرُ او الثوبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ اتر جانا۔
ن كذا: نکلنا۔
يقال: نَصَلَ السَّهْمُ من قرابه۔

Marfat.com

نَصَلَتِ الخيلُ من الغُبار۔
نَصَلَ الدُّرُّ من السِّلْكِ۔
نَصَلَ علينا فلانٌ من الشِّعْبِ ونحوه۔
يقال: نَصَلَ بِحَقِّي صاغِرًا: اس نے میرا حق مجبور ہو کر نکالا۔
-السَّهْمَ والرُّمْحَ ونحوهما: نیزے اور تیر میں لوہے کا پھلکا لگانا۔
أَنْصَلَ الشيءَ من الشيء: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا' نکالنا۔
-السَّهْمَ والرُّمْحَ ونحوهما: نیزے اور تیر وغیرہ کے پھل الگ کرنا۔
نَصَّلَهُ: پھل لگانا۔
اِنْتَصَلَ السَّهْمُ ونحوُه: تیر وغیرہ کا پھل نکل جانا۔
يقال: أَنْصَلَه فانْتَصَلَ۔
تَناصَلَ الشيءُ: نکلنا' ابھرنا۔
يقال: تَناصَلَتْ أَسْنانُه۔
تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: نَصَلَ۔
يقال: تَنَصَّلَ الشَّعْرُ' تَنَصَّلَ الثوبُ۔
يقال: تَنَصَّلَ كَمَدُ فلان: غم زائل ہو جانا۔
-من الشيء: نکلنا۔
-من ذَنبه: جرم سے بری ہو جانا۔
-الشيءَ: نکالنا۔
(۲) چھانٹنا۔
-فلانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
اسْتَنْصَلَ الشيءَ: باہر نکالنا۔
يقال: اسْتَنْصَلَتِ الرِّيحُ: الْيَبَسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔
الأُنْصُولَةُ: نصل البهمى: کا پھل۔
المِنْصَالُ: ہاتھ بقدر کوٹنے کا لمبا پتھر۔
المُنْصُلُ: تلوار (ج) مَناصِلُ۔
النَّاصِلُ: يقال: لِحْيَةٌ ناصِلٌ: خضاب اتری ہوئی داڑھی۔
سهمٌ ناصِلٌ: پھل نکلا ہوا تیر۔
النَّصْلُ: نیزے۔ تیز چھری کا لوہے کا پھلکا (ج) نِصَالٌ۔ أَنْصُلٌ۔ نُصُولٌ۔
چرنے سے کاٹا ہوا سوت۔

يقال: مِعْوَلٌ نَصْلٌ: دستہ نکالا ہوا کدال۔
النَّصِيلُ: کلہاڑی۔
(۲) سر اور گردن کے درمیان کا جوڑ۔ جو دونوں جبڑوں سے نیچے ہوتا ہے۔
يقال: ضَرَبَ نصيلَه۔
(۳) بھوسا نکالا ہوا گیہوں۔
نَصِيلُ الحجَر: پتھر کی سطح۔
نَصِيلُ الرأس: سر کا بالائی حصہ۔ (ج) نُصُلٌ۔
نَصْنَصَ البعيرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔
في مشيه: چلتے ہوئے ہلنا۔
-الشيءَ: ہلانا' ڈھیلا کرنا۔
النَّصْنَاصُ: يقال' حَيَّةٌ نصناص: بہت دوڑنے والا سانپ۔
نَصَاهُ' نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا۔
أَنْصَى المكانُ: جگہ کا بہت عمدہ گھاس والا ہونا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا۔
نَاصَى فلانًا مُناصاةً' نِصاءً: ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا۔
يقال: فلانٌ يُنَاصِي فلانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔
-الشيءُ الشيءَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا۔
يقال: هذه الفلاةُ تُنَاصِي أرضَ كذا (۲) سامنے ہونا۔
اِنْتَصَى الشيءُ: لمبا ہونا۔
يقال: انتصى شَعْرُهُ۔
-الشيءَ: چھانٹنا' پسند کرنا۔
تَناصَى القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔
-الأشياءُ: باہم ملنا۔
يقال: هَبَّتِ الرِّيحُ فَنَنَا الأغصانُ۔
المُنْتَصَى: دو چیزوں کا مقام اتصال۔
النَّاصِيَةُ: پیشانی' سر کا اگلا حصہ۔
(۲) پیشانی کے لمبے بال۔
(ج) نَواصٍ۔ نَاصِيَاتٌ۔

يقال: أَذَلَّ فلانٌ ناصيَةَ فلان: کسی کی توہین کرنا' حیثیت کم کرنا۔
فلان ناصيةُ قومِه: فلاں اپنے قبیلے کا معزز آدمی ہے۔
(۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہے۔ (محدثہ)
النَّصِيُّ: عمدہ گھاس جو چرنے کے لئے بہترین ہے۔
واحدته: نَصِيَّةٌ۔
النَّصِيَّةُ: النَّصِيُّ: کا واحد۔
(۲) کسی چیز کا بقیہ۔
(ج) نَصِيٌّ۔ أَنْصَاءٌ۔ أَنَاصٍ۔

ن ..... ض

نَضَبَ الماءُ- نُضُوبًا: پانی کا زمین میں اتر جانا۔
يقال: نَضَبَ خيرُه: کسی کا فیض کم ہو جانا۔
نَضَبَ ماءُ وجهه: بے شرم ہو جانا۔
نَضَبَ عمرُه: عمر پوری ہو جانا۔
-عنه: الگ ہو جانا۔ ہٹ جانا۔
-المكانُ: جگہ کا دور ہونا۔
نَضَّبَ الماءُ: نَضَبَ۔
يقال: نَضَّبَتِ الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔ یا خشک ہونے کی بناء پر دیر سے نکلنا۔
التَّنَضُّبُ: قصیہ کریہ کا ایک بڑا طویل العمر پودا۔
واحدته تَنَضُّبَةٌ۔
يقال: كأنَّهُ جَرَبًا' تَنَضُّبَةٌ: چالاک گرگٹ۔ مصیبت۔
نَضِجَ-نَضْجًا' نُضْجًا' نِضَاجًا: پک جانا' عمدہ ہو جانا۔
يقال: نَضِجَ اللحمُ' نضجت الفاكهة' نَضِجَ الطعام۔
يقال: نَضِجَ الرَّأْيُ' نَضِجَ الأمرُ: معاملہ کا مستحکم ہو جانا۔
نَضَجَتِ الحاملُ بولدها: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا۔

Marfat.com

الطعام ناضِجٌ' الفاكهة ناضِجَةٌ۔ هو وهي نضيجٌ۔
اَنْضَجَهٗ: پکانا۔ پختہ کرنا۔
يقال: اَنْضَجَ الرأيَ والأمرَ: رائے یا کسی معاملے کو پختہ کرنا۔
فلان لَا يُنضِجُ كُرَاعًا: فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہوسکتی۔
نَضَّجَهٗ: پکانا۔ پختہ کرنا۔
اِسْتَنْضَجَ الطعامَ: کھانا پکانا۔
المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ' سیخ۔
النَّضِيْجُ: يقال: تمرٌ نَضِيْجٌ: پختہ کھجور۔ پکی ہوئی۔
فلان نضيجُ الرأي: پختہ رائے والا۔
نَضَحَ - نَضْحًا: ٹپکنا۔
يقال: نَضَحَ الاناءُ بمافيه۔
نَضَحَ الجلد بالعَرَق۔
-العينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
-الشَجَرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا۔
-الثوبُ ونحوُه: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
يقال: نَضحَه بالغُبَار۔
نَضَحَتْنا السماءُ: آسمان نے ہم پر بارش برسائی۔
نَضَحَ القومُ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے۔
فلان يَنْضَحُ عَن نفسه: فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔
-عَطشَه: پیاس بجھانا۔
-الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
-الدابةَ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا۔
اَنْضَحَ الزرعُ: نَضَحَ۔
يقال: اَنْضَحَ عِرضَ فلان: بے آبروئی کرنا۔ عزت کو داغ دار کرنا۔
نَاضَحَهٗ: مُنَاضَحَةً نِضَاحًا: ایک دوسرے کو دھکیلنا۔
يقال: نَاضَحَ عَنه: کسی کی مدافعت کرنا۔

اِنْتَضَحَتِ العينُ: نَضَحَتْ۔
-الماءُ على الشيء: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔
-فلان بالماء اَو الطِّيب: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
يقال: اِنْتَضَحَ مِن الأمر: اظہار برأت کرنا۔
تَنَضَّحَتِ العينُ: نَضَحَتْ۔
يقال: تَنَضَّحَ مما قُرِفَ به: لگائے گئے الزام سے بری ہوجانا۔
اَلتَّنَضُّحُ: پسینہ۔
المِنْضَحَةُ: پانی چھڑکانے کا آلہ۔ (ج) مَنَاضِحُ۔
النَّاضِحُ: چوپایہ جس پر پانی رکھ کر سیراب کیا جائے۔
(۲) بارش۔ هي ناضِحَةٌ (ج) نَوَاضِحُ۔
النَّضْحُ: چھڑکنے کا پانی۔
(۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو جو باقی نہ ہو۔
(ج) نُضوحٌ' اَنْضِحَةٌ۔
النَّضَحُ: پانی چھڑکتے وقت ٹپکنے والے قطرے۔
(۲) حوض (ج) نُضُوْحٌ۔ اَنْضَاحٌ۔
النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا۔
(ج) نَضَحَاتٌ۔
النَّضَّاحَةُ: يقال قوس نَضَّاحَةٌ بالنَّبْلِ: سخت تیر انداز کمان۔
(۲) المِنْضَحَةُ۔
النَّضُوْحُ يقال: مزادةٌ نَضُوْحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان۔
قوسٌ نَضُوْحٌ: انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
(۳) ٹپکنے والی خوشبو کی ایک قسم۔
نَضَحَ الماءُ - نَضْحًا' نُضُوْحًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔
-الشيءُ نَضْحًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا' تر کرنا۔
يقال: نَضَحَ القومُ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں کی بوچھاڑ کرنا۔

اَنْضَحَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔
نَاضَحَهٗ مُنَا ضَحَةً' نِضَاحًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔
اِنْتَضَحَ الماءُ ونحوهٗ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔
اِنْتَضَحَ عليه الماءُ (دیکھئے: ضخخ)
المِنْضَحَةُ: پانی یا خوشبو چھڑکنے کا آلہ۔
(ج) مَنَاضِحُ۔
النَّضْحُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر۔
يقال: اَرسلت السماءُ نَضْحًا: آسمان سے بارش برسنا۔
النَّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا۔
يقال: وقعت نَضخَةٌ بالأرض: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔
نَضْخَةٌ من مطر: ہلکی بارش۔
النَّضَّاخُ: مبالغہ من نَضَخَ۔
يقال: غيثٌ نَضَّاخٌ: موسلا دھار بارش۔
النَّضَّاخَةُ: النَّضَّاخُ: کا مؤنث۔
يقال: عينٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی تیزی کے ساتھ نکلتا ہو۔
نَضَدَ الشيءَ - نَضْدًا: تہ بہ رکھنا۔
يقال: نَضَدَهٗ بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا۔
هو نَاضِدٌ' الشيءُ مَنْضُودٌ' نَضِيْدٌ۔
نَضَّدَه' نَضَدَهٗ۔
تَنَضُّدَتِ الأشياءُ: چیزوں کا ترتیب و سلیقہ سے لگنا۔
يقال: تَنَضُّدَت اَسْنَانُهٗ۔
المِنْضَدَةُ: گھر کا سامان رکھنے کا ہنر۔
(۲) تین پاؤں والا یا اس سے زائد پاؤں والا میز جس پر یہ چیزیں رکھی جاتی ہیں۔
(ج) مَنَاضِدُ۔
المُنَضَّدُ: يقال: متاعٌ مُنَضَّدٌ: ترتیب سے رکھا ہوا سامان۔
رأيٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔
النَّضَدُ: ترتیب۔
(۲) المَنْضُوْدُ۔
يقال: رأيتُ نَضَدًا من ثياب او فُرُشٍ۔
يقال: جسمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم۔ گٹھا ہوا۔

Marfat.com

فی السماء نَضَدٌ من السحاب: آسمان میں گھنے بادل ہیں۔
(۳) سامان رکھنے کا تخت۔
یقال: لفلان نَضَدٌ: فلاں کی عزت و منزلت ہے۔
هم نَضَدُ فلان: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں۔ جیسے چچا' ماموں وغیرہ۔
(ج) اَنْضَادٌ۔
النَّضِدُ: المَنْضُوْدُ۔
یقال: شَجَرٌ نَضِيْدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔
النَّضِيْدَةُ: النَّضِيْدُ: کا مؤنث۔
(۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز۔ بھرا ہوا سامان (ج) نَضَائِدُ۔
نَضَرَ - نُضُوْرًا' نَضْرَةً: تر و تازہ ہونا۔ خوشنما ہونا۔
یقال: نَضَرَ النَّباتُ۔ نضر الشَّجرُ۔
نَضَرَ وجهُهٗ' نَضَر لونُه' هو ناضِرٌ۔ هی ناضِرَةٌ۔
-الشیٔ: خوشنما اور بارونق بنانا۔
نَضِرَ - نَضَرًا' نَضَرَ۔
هو نَضِيْرٌ' اَنْضَرُ' هی نَضِرَةٌ' نَضْرَاءُ۔
نَضُرَ - نَضَارَةً' نَضَرَ۔ هو نَضِيْرٌ۔
اَنْضَرَ الشیٔ' نَضُرَ۔
یقال: اَنْضَرَ العودُ' اَنْضَر وجهُه۔
-الشیٔ: نَضَرَهٗ۔
نَضَّرَهٗ: اَنْضَرَهٗ۔
استَنْضَرَ الشیٔ: تر و تازہ پانا یا تر و تازہ سمجھنا۔
الأنضَرُ: سونا۔
النَّاضِرُ: یقال وجهٌ ناضِرٌ: شگفتہ و تر و تازہ بارونق چہرہ۔
لونٌ ناضِرٌ: بھڑک دار یا صاف و چمکدار رنگ۔
(۲) کائی۔
النُّضَارُ: ہر خالص چیز۔
یقال: ذهبٌ نُضَارٌ۔
(۲) سونا۔

یقال: لها سِوارٌ من نُضَارٍ۔
(۳) عمدہ قسم کا جھاڑ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے۔
یقال: اَهدانی قدحًا من نُضار۔
النَّضْرُ: سونا۔
یقال: لها سِوار من نَضْرٍ۔
(ج) نِضَارٌ' اَنْضَرٌ۔
النِّضْرُ: بیوی۔
یقال: هذه نِضْرُ فلان۔
النَّضْرَةُ: ڈھلا ہوا سونا۔
(۲) آسودہ حالی۔
(۳) حسن و رونق' بہار۔
قرآن حکیم میں ہے:
تَعْرِفُ فِی وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ۔
تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک و دمک دیکھو گے۔
النَّضِيْرُ' نباتٌ نضيرٌ' ناضِرٌ۔
یقال: هو غُصْنٌ نضيرٌ: وہ حسین و جمیل ہے۔
هی نضيرةٌ۔
یقال: جاريةٌ نضيرةٌ: حسین و پُر شباب لڑکی۔
(۲) سونا۔
نَضَّ الماءُ - نَضًّا' نَضِيْضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
یقال: نَضَّ له بشیٔ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
نَضَّ الیَّ من معروفه شیٔ: مجھے اس سے کچھ فیض پہنچا۔
-الشیٔ: حاصل ہونا۔ میسر آنا۔
یقال: خُذ ما نَضَّ لك من دَينك۔
-الطائرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔
-الشیٔ: ہلانا' ڈھیلا کرنا۔
اَنَضَّ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچے کو تھوڑا دودھ پلانا۔
-الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
تَنَضَّضَ الشیٔ: تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
یقال: تَنَضَّضَ منه حَقَّهٗ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔

-فلانًا: کسی کو اکسانا۔
-الحاجةَ: ضرورت پوری کرنا۔
استَنَضَّ الشیٔ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔
یقال: استَنَضَّ الثِّمادَ من الماء۔
یقال: هو يستنِضُّ معروفَ فلان: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے۔
يَسْتَنِضُّ حقَّهٗ منه: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔
النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا۔
یقال: ما عندی من الماء اِلَّا نُضَاضَةٌ۔
استوفيتُ حقِّی منه وبقِيَتْ عليه نضاضَةٌ۔
یقال: هو نُضَاضَةُ ولدِه: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے۔
(ج) نُضَاضٌ' نَضَائِضُ۔
النَّضُوْضُ۔ یقال: بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔
النَّضِيْضُ: معمولی اور تھوڑی چیز۔
یقال: ماءٌ نَضِيْضٌ۔
یقال: هو نضيضُ اللَّحمِ: کم گوشت والا آدمی۔
(ج) نِضَاضٌ' نَضَائِضُ۔
النَّضِيْضَةُ: یقال مَطَرَةٌ نَضِيْضَةٌ: تھوڑی بارش۔
سحابةٌ نَضِيْضَةٌ: ہلکا بادل۔
(ج) نَضَائِضُ' اَنِضَّةٌ۔
یقال: تَرَكْتُ الدَّوابَّ ذاتَ نَضِيْضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔
نَضَفَتِ الدَّابَّةُ - نَضَفَانًا: دلکی چال چلنا۔
-فلانًا نَضْفًا: خدمت کرنا۔
-الشیٔ: ساری چیز لے لینا۔
یقال: نَضَفَ ما فی الاناء۔
نَضَفَ الرَّضِيعُ ما فی الضَّرْع۔
نَضِفَ الشیٔ - نَضَفًا: ناپاک ہونا۔
هو نَضِفٌ' نَضِيْفٌ۔
یقال: رَجُلٌ نَضِيْفٌ: ناپاک آدمی۔

Marfat.com

اَنْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔
اِسْتَنْضَفَ الشیٔ: پوری چیز لے لینا۔
یقال: اِسْتَنْضَفَ مافی الاناء۔
اِسْتَنْضَفَ ما فی الضَّرْع۔
النَّضَفُ: خوشبودار پودا طبی جو کہ فصیلہ شفویات سے ہے، جنگلی پودینہ۔
نَضَلَهٗ- نَضْلاً: تیر اندازی میں کسی پر سبقت لے جانا۔
یقال: ناضله فَنَضَلَهٗ۔
نَضِلَ- نَضَلاً: تھک کر دبلا ہو جانا۔
اَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکا کر دبلا کر دینا۔
نَاضَلَ عنهُ مُنَاضَلَةً، نِضَالاً، تَنْضَالاً: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا۔
-فلاناً: کسی سے تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔
اِنْتَضَلَ القومُ: لوگوں کا تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔
یقال: قَعَدوا ینتضلون: وہ بیٹھے فخر کرنے لگے۔
-الشیٔ: نکالنا۔
یقال: اِنْتَضَلَ سیفه۔
یقال: انتضلتُ منهم رجلاً: کسی آدمی کا انتخاب کرنا۔
تَنَاضَلَ القومُ: باہم فخر کرنا۔ تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَضَّلَ الشیٔ: نکالنا۔
(۲) کھینچ کر نکالنا۔
یقال: تَنَضَّل سهمًا من کِنَانَتِه۔
النِّضِیْلُ: تیر اندازی کا مقابل۔
یقال: فلان نَضِیْلِی: فلان تیر اندازی میں میرا مقابل ہے۔
نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا۔
-الشیٔ: ہلانا، حرکت دینا۔
یقال: نَضْنَضَ لسانَه۔
یقال ما زال یُلِحُّ به حتی نَضْنَضَ منه شیئاً: کسی سے کوئی چیز حاصل کر لینا۔
النَّضْنَاضُ من الحیّاتِ: تیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پکڑتا ہو اِدھر اُدھر دوڑتا ہو۔ یا زبان کو نکال کر ہلاتے رہنے والا سانپ۔
النَّضْنَاضَةُ: النَّضْنَاضُ کا مؤنث۔
نَضَا اللَّوْنُ- نَضْوًا: رنگ اتر جانا۔ ہلکا پڑ جانا۔
-الماءُ: پانی جذب ہو جانا۔
-الجُرْحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔
-الشیٔ: نکال کر پھینک دینا۔
یقال: نَضَا الثوبَ عنه۔
-من الشیٔ: ایک شے سے دوسری کو نکالنا۔
یقال: نَضَاهُ من ثوبه۔
نَضَا سیفَه من جَفْتِه۔
-المکانَ: آگے بڑھ جانا۔
یقال نَضَا الجوادُ الخیلَ: اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گردوں سے آگے نکل جانا۔
نَضَی الشیٔ من الشیٔ- نَضْیاً: نکالنا۔
-الشیٔ عن الشیٔ: ایک شے کو دوسری سے نکال پھینکنا۔
-الثوبَ: پرانا کر دینا۔
اَنْضَی فلانٌ: دبلے چوپاؤں والا ہونا۔
-الدَّابَّةَ: تھکا کر دبلا کر دینا۔
-الثوبَ: پرانا کرنا۔
-فلاناً: کسی کو دبلا جانور دینا۔
نَضَّی الشیٔ عن الشیٔ: نَضَاةً۔
اِنْتَضَیَ السیفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
الثَّوبَ: اَنْضَاةً۔
تَنَضَّی الدابَّةَ: اَنْضَاهَا۔
النُّضَاوَةُ: نُضاوَةُ الشیٔ: کسی چیز سے موس کو کھینچتے وقت گرنے والے ریزے۔
النِّضْوُ: دبلا جانور۔
یقال: فلان نِضْوُ سفر: سفر کی وجہ سے تھکا ماندہ۔
ثَوبٌ نِضْوٌ: بوسیدہ کپڑا۔
سهمٌ نِضْوٌ: بکثرت استعمال سے خراب ہو جانے والا تیر۔
(۲) لگام کا لوہا جو تسمے سے خالی ہو۔
(ج) اَنْضَاءٌ۔
النَّضِیُّ من الحیوان: النِّضْوُ۔
نَضِیُّ السهم: تیر کے پیکان اور اوپر کے درمیان کا حصہ۔ (ج) اَنْضَاءٌ۔

ن۔ط

نَطَبَ فلاناً- ع نَطْباً: کسی کے کان پر انگلی مارنا۔
-الدِّیْكُ الشیٔ: مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔
المِنْطَبُ: چھلنی۔
المِنْطَبَةُ: المِنْطَبُ۔
النَّوَاطِبُ: چھلنی کے سوراخ۔
الواحدة: نَاطِبَةٌ۔
نَطَحَهُ الثَّوْرُ ونحوُهٗ- نَطْحًا: بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا۔
یقال: نَطَحَ فلاناً عن کذا: کسی کو کسی چیز سے روکنا۔ ہٹانا۔
هذا امرٌ لَا یَنْتَطِحُ فیه عَنْزَانِ: اس معاملے میں دو رائے نہیں۔
نَاطَحَهٗ مُنَاطَحَةً، نِطَاحًا: ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔
(۲) سینگ مارنے میں کسی پر غالب آنا۔
یقال: ناطَحَ فلانٌ فلاناً: مقابلہ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔
تَنَاطَحَ الکَبْشَان: دو مینڈھوں کا باہم سینگ مارنا۔
یقال: تَنَاطَحَتِ الأمواج والسُّیول: سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا۔
النَّاطِحَةُ: نَاطِحَةُ السَّحاب: آسمان سے باتیں کرنے والی بلند عمارت (محدثہ) اس کو مکر جال یا الصَّرح کہتے ہیں۔
(ج) نَوَاطِحُ۔
النَّطِیْحُ: المَنْطُوحُ۔
(۲) سینگ سے مر جانے والا۔
(ج) نَطْحَی، نَطَائِحُ۔

Marfat.com

النَّطِيْحَةُ: ٹکر کھا کر مری ہوئی بکری جس کا کھانا حلال نہیں۔
(ج) نَطْی، نطائِحُ۔
نَطَرَ الکَرْمَ ونحوَهُ۔ نَطْرًا، نِطارَةً: انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔
النَّاطِرُ: انگور کی بیل وغیرہ کی حفاظت کرنے والا۔ (ج) نُطّارٌ، نَطَرَةٌ۔
النَّاطُوْرُ: النَّاطِرُ (ج) نَواطِيْرُ۔
النُّطّارُ: سیاہ کپڑا جو ڈنڈے پر لگا کر کھیت میں کھڑا کیا جاتا ہو۔ پرندے اور چوپائے اسے آدمی سمجھ کر بھاگ جاتے ہیں۔
نَطِسَ۔ نَطَسًا: معاملات میں غور وفکر کرنا۔
هو نَطِسٌ، نَطْسٌ، نَطِيْسٌ۔
تَنَطَّسَ فی الشیٔ: غور کرنا، گہری نظر سے دیکھنا۔
يقال. فلان يَتَنَطَّس فی مَلْبَسه وماكله: کھانے اور پہننے میں اچھائی کا خیال رکھنے والا۔
هو يَتَنَطَّسُ فی كلامه۔
-فلانٌ من كذا: کسی چیز سے نفرت کرنا۔
يقال: تَنَطَّس من مؤاكلة فلان۔
-الاخبارَ: خبروں کی چھان بین کرنا۔
يقال: تَنَطَّس عن الأخبار۔
النَّاطِسُ: جاسوس۔
النَّطاسِيُّ: عالم ماہر، ماہر طبیب۔
النَّطِسُ: النَّطاسِيُّ۔
(۲) کھن کرنے والا۔
النُّطُسُ: ماہر اطباء۔
(۲) کھن کرنے والے۔
النِّطِيْسُ: باریک معاملات میں دقت نظر کا ماہر۔
(۲) علم طب میں حاذق۔ گہری نظر رکھنے والا۔
هي نِطِيْسَةٌ۔
النُّطَسَةُ: بہت باریک بین۔
نَطَّ۔ نَطًّا، نَطِيْطًا: اچھلنا، کودنا۔
-فی الارض: کہیں جانا۔
--فی مَنْطِقِه: بکواس کرنا۔

هو نَطَّاطٌ۔
-الشیٔ۔ نَطًّا: کھینچنا یا باندھنا۔
الأنَطُّ يقال: سفرٌ أنَطُّ: دور دراز سفر۔
هی نَطَّاءُ۔
يقال عَقَبَةٌ نَطَّاءُ: دور دراز گھاٹی۔
(ج) نُطٌّ، نُطُطٌ (غیر قیاسی)
النَّطَّاطُ: بکواسی۔ بہت جھک جھک کرنے والا۔
(۲) کھیتوں میں گھوم پھر کر کھیت کھانے والی۔ ایک قسم کی ٹڈی (محدثہ)
النَّطِيْطُ: يقال: مكان نَطِيْطٌ: دور دراز جگہ۔
هی نطيطةٌ۔
يقال: ارضٌ نَطِيْطَةٌ۔
نَطَعَ اللُّقْمَةَ۔ نَطْعًا: تھوڑا سا لقمہ کھا کر باقی دسترخوان پر رکھ دینا۔
هو نَاطِعٌ۔
نُطِعَ لونه نَطْعًا: رنگ بدل جانا۔
تَنَطَّعَ فلانٌ: چمڑے کے دسترخوان پر کھانا رکھنا۔
-فی الشیٔ: غلو اور تکلف کرنا۔
يقال: تَنَطَّعَ فی كلامه: گہرائی اور فصاحت سے بولنا۔
تَنَطَّعَ فی شَهَواته: خواہشات میں مست اور مگن ہونا۔
يقال: تَنَطَّعَ فی عمله: اپنے کام میں ماہر ہونا۔
النُّطاعَةُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر دسترخوان پر رکھ دیا جائے۔
النِّطَعُ، النِّطَعُ: چمڑے کا فرش۔ عموماً اس پر قتل کی سزا پانے والے کو قتل کیا جاتا تھا۔
يقال: علیّ بالسيف والنِّطَع۔
كسابيتَ اللّٰه بالأنْطاعِ۔
(ج) أنْطاعٌ، نُطُوعٌ، أنْطُعٌ۔
(۳) اوپر کا تالو۔
يقال هذا من الحروف النِّطْعِيَّةِ: تالو کے اگلے حصے سے نکلنے والے حروف۔ اور وہ یہ ہیں: الطاء، الدال، التاء۔ (ج) نُطُوعٌ۔

النُّطُعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والا۔
نَطَفَ۔ نَطْفًا، نُطُوْفًا، نِطافًا، نَطَفانًا: ٹپکنا۔
يقال: نَطَفَتِ القِرْبَةُ۔
نَطَفَ السَّحَابُ۔
جَهِدَ حتى نَطَفَ عَرَقُه۔
جاءَ سيفُه ينطِف دمًا۔
يقال فلان يَنْطِفُ بسوء: برائی میں ملوث ہونا۔
-الماءَ: پانی ڈالنا۔
-الجُرْحَ والخُرّاجَ نَطْفًا: پھوڑے یا زخم کو چیرنا۔
يقال: نطفه بعيب: کسی پر تہمت لگانا۔
نَطِفَ الشیٔ۔ نَطَفًا: خراب ہونا۔
-الحيوانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد غدود پیدا ہونا۔
-الرَّجُلُ: کسی کے سر کے زخم کا دماغ تک پہنچنا۔
(۲) کھانے وغیرہ سے بدہضمی ہو جانا۔
(۳) بدکاری کی تہمت لگنا۔
هو نَطِفٌ۔ هی نَطِفَةٌ۔
أنْطَفَهُ: عیب لگانا۔ بدکاری کی تہمت لگانا۔
نَطَّفَ فلانًا أنْطَفَهُ۔
-المرأةَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا۔
تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا بالی ڈالنا۔
-من كذا: نفرت کرنا۔
النَّاطِفُ: سیال چیز۔
(۲) ایک حلوا جو بادام، اخروٹ اور شہد سے بنایا جاتا ہے۔ اسے القُبَيْطُ بھی کہتے ہیں۔ ابونواس کا قول ہے
يَقُول والنَّاطِفُ فی كَفِّه
مَنْ يَشْتَرِی الحُلْوَ من الحُلْوِ
النُّطافَةُ: تھوڑا پانی وغیرہ۔
النَّطَفُ: يقال: مابه نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی نہیں۔
وَقَعَ فی النَّطَفِ: وہ فتنہ میں پڑ گیا۔
النُّطْفَةُ: صاف پانی۔

Marfat.com

(ج)نِطاقٌ۔
یقال: سقانی نُطْفَةً عذبةً نِطافًا عِذابًا۔
(۲)قطرہ۔
یقال: جاء علی جَبینه نِطافٌ من عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینے کے قطرات تھے۔
(۲)منی (ج)نُطَفٌ۔
النُّطفَةُ: چھوٹا صاف موتی۔
(۲)کان کی بالی۔(ج)نُطَفٌ۔
النَّطُوفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا۔
یقال: لیلة نَطوفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔
نَطَقَ۔ نُطْقًا' مَنْطِقًا: بولنا۔بات کرنا۔
یقال: نَطَقَ الطائر' نطقَ العودُ: آواز نکالنا۔
نَطُقَ الرجلُ: بلیغ وخوش گفتار ہونا۔
اَنْطَقه: بلوانا۔قوت گویائی دینا۔
یقال: اَنْطَقَ اللّٰهُ الاَلسُنَ
ناطَقَهٗ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ بات چیت کرنا۔
نَطَّقَهٗ: اَنْطَقَهٗ۔
(۲)کمر پر پٹکا باندھنا۔
یقال: نَطَّقَ الماءُ الشجرَا والاکمةَ: پانی کا درخت یا ٹیلے کے آدھے تک پہنچنا۔
اِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
یقال: اِنْتَطَقَتِ الارضُ بالجبل: زمین کا چاروں طرف سے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہونا۔
هو یَنْتَطِقُ بقومه واخوانه: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے طاقت حاصل کرتا ہے۔
تَناطَقَ الرَّجلان: باہم گفتگو کرنا۔
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
یقال: تَنَطَّقَت الارضُ بالجبال: اِنْتَطَقَتْ
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
(۲) علم منطق سے تعلق رکھنا۔ سیکھنا' سکھانا۔(مو)
اسْتَنْطَقَهٗ: کسی سے بولنے کو کہنا۔
(۳)بات کرنا۔
المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولیس آفیسر۔(مو)
المَنْطِقُ: کلام۔
قرآن حکیم میں ہے:
عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ۔
(۲)وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے بچائے۔
یقال: فلان مَنْطِقِیٌّ: منطق کا عالم۔یا صحیح فکر کا حامل۔
المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا۔
(ج) مَنَاطِقُ۔
المِنْطَقَةُ: المِنْطَقُ۔
(۲) محدود خطہ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو۔کرہ ارضی پر جیسے حزام اور یہ المنطقة الاستوائية کی اور منطقہ بحر ابیض کی مانند ہے۔(محدثہ)مَنَاطِقُ۔
اَلْمَنْطَقَةُ: المِنْطَقَةُ (محدثة)
المُنَطَّقَةُ: پٹکا باندھے ہونا۔
(۲)وہ جانور جن کی کمر ہو۔
المَنْطُوق: (اصولیین کے ہاں) المفہوم کا الٹ۔لفظ کا ظاہری معنی جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتداً بلا غور وتفکیر سمجھا جائے۔
المِنْطِیقُ: بلیغ۔
(۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت۔
النَّاطِقُ: کتاب ناطق' واضح۔
شیٌ ناطق: واضح چیز۔
الإنسان حیوان ناطق: صاحب عقل۔سوچنے والا۔
النَّاطِقَةُ: النَّاطق کا مؤنث۔
(۲)کوکھ مکر۔
النِّطَاقُ: کمر پر باندھی جانے والی پٹی۔
ذَاتِ النِّطاقین: حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ
(۲) پٹکا جیسے کام کرنے والی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھتی ہے۔
یقال: عَقَد فلان حُبُكَ النِّطَاقِ: کام کے لئے تیار ہو گیا۔
هو واسع النِّطَاقِ: وسیع الحدود وسیع افق والا۔
اتَّسَع نِطاق هذه الفكرة: دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔
نِطَاق الجَوْزَاء: ستارہ جوزاء کے وسط میں واقعہ تین ستارے۔(ج)نُطُقٌ۔
النُّطْقُ: تلفظ۔بات۔
(۲)فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت۔
نَطَلَ الخمرَ۔ نَطْلًا' نُطُولًا: شراب نچوڑنا۔
-الماءَ: تھوڑا سا پانی ڈالنا۔
-المریضَ: علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔
نَطَّل المریضَ: نَطَلَه۔
اِنْتَطَلَ من الاناء: برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا۔
المَنْطَلَةُ: نچوڑنے کی مشین۔
(ج)مَنَاطِلُ۔
النَّاطِلُ: چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے۔
(۲)سیال چیز ماپنے کا برتن۔
(۳)پیمانے میں بچا ہوا سیال۔
(۴)پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ۔
یقال: ما ظفرت منه بناطِلٍ: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
(ج)نَوَاطِلُ۔
النَّطْلُ: شراب یا مشروب کی تلچھٹ۔
النُّطْلَةُ: گھونٹ۔
(۲)تھوڑی چیز۔
یقال: اَخَذَ من الاناء نُطْلَةً۔
النَّطَّلُ: ڈول۔
(۲)سیال چیز ماپنے کا برتن۔
یقال: فلان نَطَّلٌ: فلاں بڑا چالاک ہے۔
رَماه اللّٰه بالنَّطَلِ: اللہ اسے ہلاک کرے۔
(ج)نَطَاطِلُ۔
نَطْنَطَ الشیُ: دور ہونا۔
یقال: نَطْنَطَتِ الأرضُ۔
-فلانٌ: دور کا سفر کرنا۔
-الشیُ: کھینچنا۔
تَنَطْنَطَ: دور ہو جانا۔

Marfat.com

النُّطُنَاطُ: لمبا، دراز۔
یقال: رجل نَطُنَاطٌ: بسیار گو۔ (ج) نَطَانِطُ۔
النُّطُنُطُ: النُّطُنَاطُ (ج) نَطَانِطُ۔
نَطَا المنزلُ۔ نَطْوًا: دور ہونا۔
-الحَبْلَ: رسی کھینچنا۔
-الغَزْلَ: سوت کا باناڈالنا۔
اَنْطَی: دینا۔
ایک قرأت یوں ہے۔ اِنَّا اَنْطَیْنَاكَ الْکَوْثَرَ۔
حدیث دعا میں ہے:
لَا مَانِعَ لِمَا اَنْطَیْتَ۔
نَاطَاهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ مقابلہ کرنا۔
(۲) کپڑے بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا۔
بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا۔
تَنَاطَی القومُ: ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
المَنْطُوُّ: سَفَرٌ مَنْطُوٌّ، مکانٌ مَنْطُوٌّ: دور دراز کا سفر یا جگہ۔
ثوبٌ مَنْطُوٌّ: تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا۔
النَّطِیُّ: المَنْطُوُّ۔

ن ..... ظ

نَظَرَ الی الشیء۔ نَظَرًا، نَظْرًا: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا۔ غور سے دیکھنا۔
-فیہ: غور وفکر کرنا۔
یقال: نَظَرَ فی الکِتَاب، نَظَرَ فِی الْاَمْرِ۔
یقال: فلان ینظر وَیُعْتَاف: فلاں غور کر کے پیش گوئی کرتا ہے۔
-لفلان: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔
یقال: اُنْظُرْ لی فلانًا: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔
-بین الناس: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
-الشیءُ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا۔
یقال: دَارِی تَنظِرُ دارَہ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔

(۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا۔
(۲) موخر کرنا۔ مہلت دینا۔
یقال: نظر الدَّین، نَظَر البیعَ۔
-المبیعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
-فلانًا: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
-الشیءَ: انتظار کرنا۔
یقال: نَظَرْتُ فلانًا حَتَّی الظُّهْرِ۔
ضرب المثل ہے:
اِنَّ غَدًا لِنَاظِرِہٖ قَرِیبٌ۔
منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے۔
(۲) متوقع ہونا۔
یقال: اِنِّیْ اَنْظُرُ فَضْلَ اللّٰہ۔
اَنْظَرَ الشیءَ: موخر کرنا۔ مہلت دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۔
یقال: انظرت الدّین، اَنْظَرتُہ الدّینَ۔
-فلانًا: ادائیگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔
(۲) کسی کو غور کرنے کا موقع دینا۔
-فلانًا بفلان: کسی کو کسی جیسا بنا دینا۔
یقال: ما کان نظیرَہ، ولقد اُنْظِرَ بہ۔
نَاظَرَ فلانًا: کسی کے مشابہ ہونا۔
(۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا۔ دلائل سے مقابلہ کرنا۔
-الشیءُ بالشیءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل مشابہ کرنا۔
یقال: دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔
جمعُهُم یناظر الألف: ان کی جماعت ہزار کے قریب ہے۔
نَظَرَ الشیءُ بالشیءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔
اِنْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا۔
(۲) توقع کرنا۔
(۳) کسی کے لئے رکنا۔
تَنَاظَرَ القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
-فی الامر: کسی معاملہ میں باہم بحث ومباحثہ کرنا۔
یقال: دورُهم تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔
تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا۔
(۲) توقع کرنا۔ امید کرنا۔
(۳) ٹھہرنا۔ کسی بات میں توقف کرنا۔
(۴) موخر کرنا۔
اِسْتَنْظَرَہٗ: انتظار کرنا۔
(۲) کسی سے مہلت مانگنا۔
علی کذا: کسی چیز کا نگران بنانا (محدثہ)
المُنَاظِرُ: مناظر۔ حجت باز۔
(۲) مانند، مثل۔
المِنْظَارُ: آئینہ (۲) بصری آلہ جس سے چھوٹی چیزوں کو دیکھا جاتا ہے۔ اسے المجھر (مائیکرسکوپ) بھی کہتے ہیں یا دور کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ جسے التِّلِسْکوب کہتے ہیں۔ (ج)
المَنْظَرُ: النَّظَر۔
(۲) نگاہ کو پسند آنے والی صورت۔
یقال: ھو فی مَنْظَرٍ ومُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے۔
(۳) نگران چوکی۔ (ج) مَنَاظِرُ۔
المَنْظَرَۃُ: المَنْظَرُ۔
(۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ۔ (مو)
(۳) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔
المَنْظُورُ: یقال: سیّدٌ منظورٌ: سردار جس کے کرم کی توقع رکھی جاتی ہو۔
شیءٌ منظورٌ: قابل دید پسندیدہ چیز۔
طفلٌ منظورٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ۔
النَّاظِرُ: نظر سے اسم فاعل (ج) نَظَّارَۃٌ۔
(۲) آنکھ (۳) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے۔ (ج) نَوَاظِرُ۔
(۴) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے۔
(۵) منتظم۔ نگران۔
یقال: ناظر المدرسة۔ ناظر الضیعة: وزیر پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

Marfat.com

-قیل: ناظر المعارف ونحوه (مو) (ج) نُظَّار۔ النَّاظِرَةُ: الناظر کا مؤنث
(۲) آنکھ۔ (ج) نَوَاظِرُ۔
النَّاظُوْرُ: باغبان (۲) سردار قوم۔
نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اِنْتَظِرْ۔ انتظار کرو۔ ٹھہرو۔
النِّظَارَةُ: فہم وفراست۔
(۲) نگرانی ونظامت کا پیشہ۔
النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت۔
یقال: فی هذا نَظَرٌ: اس معاملہ میں غور وفکر کی گنجائش ہے بوجہ اس کے غیر واضح ہونے کے۔
نَظَرًا الی کذا وبالنَّظر الیه: اسے ملحوظ رکھتے ہوئے۔
النِّظْرُ: مثل، مانند۔
النَّظْرَةُ: لمحہ۔
یقال: فیه نَظْرَةٌ: اس میں برائی و قباحت ہے۔
اصابته نَظْرَةٌ: اسے نظر بد لگ گئی۔
نَظَرَهُ بعینِ النَّظْرَةِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا۔
النِّظِرَةُ: انتظار۔
یقال: اشتریته بنِظِرَةٍ: میں نے اسے ادھار خریدا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ۔
النَّظَرِيُّ: یقال: امرٌ نَظَرِيٌّ۔ استدلالی۔ غور وفکر سے متعلق۔
علوم نظریّة: وہ علوم جن کا تعلق وسائل عملیہ و تجربات سے کم ہو۔
النَّظَرِيَّةُ: وہ قضیہ جو کسی مہربان سے ثابت ہو۔ (مو)
(۲) (علم فلسفہ میں) مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعے علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے۔
نظریّة المعرفة: شخص یا کسی موضوع سے متعلقہ مسائل سے بحث یا عارف اور معروف کے درمیان مسائل سے بحث اور علمی مسائل خواہ فطری ہوں یا کسبی۔ (مج) (ج) نظریّات۔
النَّظَّارُ: تیز نظر۔
یقال: فرسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا۔
النَّظَّارَةُ: کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔
(۲) بصارت کے عیوب کو ٹھیک کرنے کے لئے آنکھوں کے سامنے موزوں فریم میں لگائے جانے والے شیشے کے دو عدسے' کبھی وہ عدسے گاڑھے رنگ کے ہوتے ہیں جن کا مقصد آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے بچانا ہوتا ہے یا گرد یا مضر شعاعوں سے۔ (محدثہ)
النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ۔
یقال: رجل نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو۔
النَّظُوْرَةُ: یقال: نظورةُ القوم۔
نَظُورةُ الجیش: پیش رو جماعت۔
النَّظِيْرُ: المناظِرُ۔
(۲) مثل۔ ہم مرتبہ۔ برابر۔
فلان مُنْقَطِعُ النَّظِير: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے۔ (ج) نُظَرَاءُ۔
النَّظِيْرَةُ: النظیر کا مؤنث۔
یقال: هو نظیرةُ قومه: وہ اپنی قوم میں ممتاز اور افضل ہے۔
جاء ت نظیرة الجیش: لشکر کا اگلا دستہ آ گیا۔ (ج) نَظَائِرُ۔
یقال: عَدَوْت الأشیاءَ نظائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے لیا۔
النَّظَائِر الْمِشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں۔ یہ مجموعے شعاعی تاثیر وقوت کے حامل ہوتے ہیں۔
واحدتها۔ النظیرة: المُشِعَّةُ (مج)
نَظُفَ۔ نَظَافَةً: صاف ستھرا ہونا' میل کچیل سے صاف ہونا۔
هو نَظِيْفٌ (ج) نُظَفَاءُ۔
نَظَّفَهُ: صاف کرنا۔
یقال: نَظَّفَ قلبه: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔
تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا۔
یقال: نَظَّفَهُ فَتَنَظَّفَ تَنَظَّفَ۔
-فُلانٌ یتَنَظَّفُ: عیوب و نقائص سے دور ہونا۔ پاکباز ہونا۔
اسْتَنْظَفَ: صاف ستھری چیز لینا۔
المِنْظَفَةُ: صاف کرنے کی چیز۔
النَّظِيْفُ یقال: هو نظیفُ التَّراویل: پاک دامن۔
هو نظیف الأخلاق: شائستہ اخلاق والا۔
(۲) ہر صاف کرنے والی چیز۔ جیسے صابن وغیرہ۔
نَظَمَ الأشیاءَ نَظْمًا: باہم ملانا۔ ترتیب دینا۔
-اللُّؤلُؤَ ونحوهَ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔
یقال: نَظَمَ الخوّاصُ الخُوصَ: برگ خرما کا کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔
-الشِّعْرَ: قافیہ بند اور موزوں کلام تیار کرنا۔ نظم بنانا۔
یقال: نَظَمَ امرَه: انتظام کرنا۔
ترتیب قائم کرنا۔
نَظَّمَ الأشیاءَ: نَظَمَهَا۔
اِنْتَظَمَ الشیءُ: جڑنا۔ ملنا۔ مرتب ہونا۔
یقال: نَظَمَه فانتَظَمَ۔
یقال: انتظم امرُهٗ: اس کا معاملہ درست ہو گیا۔
-الأشیاءَ: اشیاء کو باہم ملانا۔
یقال- رَمٰی صیدًا فانتظم سالفیه برُمح' هذان البیتان ینتظمُهُمَا معنیً واحدًا۔
تَنَاظَمَتِ الأشیاءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا۔
یقال: تَنَاظَمَتِ الصُّخُوْرُ۔
تَنَظَّمَ الشیءُ: انتظم۔
الانْظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی۔
-مِن البَوْضِ: ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ۔
یقال: فی بطن السَّکمة انظامان۔
(۲) انڈوں کی قطار۔

Marfat.com

-من الرّمل: جماہواریت۔(ج)اَنَاظِیْمُ۔
الاَنْظُوْمَةُ: اِلانْظَامُ۔ (ج) اَنَاظِیْمُ۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی۔
(۲)ترتیب' سلیقہ۔
یقال: نِظامُ الأمر: منظم کام کا طریقہ کار۔
(۲)طریقہ۔طرز۔
یقال: ما زال علی نِظامٍ واحدٍ۔
-من البیوض: اِنْظام۔
یقال: جاءَ نَا نظام من جَراد: ہمارے ہاں ایک ٹڈی دل لشکر آیا۔
-من الرّمل: ریت جو جمی ہوئی ہو ریت کے ٹیلوں کی قطار۔
(ج) نُظُمٌ' اَنْظِمَةٌ' اَنَاظِیْمُ۔
النَّظْمُ: المنظوم۔
یقال: نظمٌ من لؤلؤ: پروئے ہوئے موتی۔
یقال: اتانا نظمٌ من جَراد: ٹڈی دَل لشکر۔
(۲)منظوم قافیہ بند کلام۔خلاف نثر۔
یقال: نَظْمُ القرآن: عبارت قرآنی جس پر مصاحف قرآن باعتبار صیغہ اور لغت کے مشتمل ہیں۔
(۳)بعض سلسلہ وار ستارے۔
ان میں سے ثریا ہے۔
النَّظِیْمُ: المنظوم۔
-من کل شیٔ: ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو۔
یقال: نظیم من لؤلؤ (ج) نُظُمٌ۔
النَّظِیْمَةُ: من الحبل: رسی کی ایک لڑی۔
(ج)نَظَائِمُ۔
النَّظِیْمُ: بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔
(۲)بڑا شاعر۔بہت شعر کہنے والا۔

ن ..... ع

نَعَبَ انُعرابُ- نَعْبًا' نَعِیْبًا' نُعَابًا' تَنْعَابًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔
-البعیرُ نَعْبًا' نَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا۔
ھو نَاعِبٌ' ھی ناعِبَةٌ (ج) نَوَاعِبُ۔
نَعَّبَ اَنْعَبَ: نَعَبَ۔
یقال: اَنْعَبَ فلانٌ فی الفتن: فتنہ وفساد میں پڑنا۔ یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رجلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی۔
النَّعْبُ: یقال: سیرٌ نَعْبٌ: تیز رفتار اونٹ کی تیز رفتاری کی مانند۔
ریحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: مبالغہ من نَعَبَ۔
(۲)کوے کا بچہ۔
النَّعَّابَةُ: النَّعَّابُ: کا مؤنث۔
یقال: ناقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوْبُ: مبالغہ من نَعَبَ۔
یقال ناقةٌ نَعُوْبٌ: تیز رفتار اونٹنی۔ (ج) نُعُبٌ۔
نَعَتَهٗ- نَعْتًا: تعریف کرنا۔
یقال: نَعَتَه بالکرم۔
نَعُتَ- نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا۔
یقال: ما کان نَعْتًا ولقد نَعُتَ' ھو نَعِیْتٌ۔
-الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
اَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا۔
یقال: اَنْعَتَ وجھُه۔
اَنْعَتَ خِصَالُه۔
اِنْتَعَتَ الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
-فلانٌ بکذا: کسی میں کوئی وصف ہونا۔
یقال: اِنْتَعَتَ بالجمال۔
-فلانًا: صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ الناسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا۔
تَنَعَّتَهٗ: صفت بیان کرنا۔
اِسْتَنْعَتَهٗ: کسی کی تعریف کرانا۔
المَنْعَتُ: وصف۔(ج)مَنَاعِتُ۔
یقال: له مناعِتُ جمیلةٌ۔
المَنْعُوْتُ: موصوف۔
النَّعْتُ: صفت۔(ج)نُعُوْتٌ۔
یقال: شیٌٔ نَعْتٌ: بہت عمدہ چیز۔
فرسٌ نعتٌ: بہت اصیل گھوڑا تیز رفتار۔
فلانٌ نعتٌ: سربلند آدمی۔
امرأةٌ نَعْتَةٌ: انتہائی حسین عورت۔
النُّعْتَةُ یقال: رجلٌ نُعْتَةٌ: بہت بلند آدمی۔
النَّعِیْتُ: یقال: فرسٌ نعیتٌ: اصیل عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔
رجل نعیتٌ: شریف اور پیش رو آدمی۔ ھی نَعِیْتَةٌ۔
نَعَثَ الشیٔ- نَعْثًا: لے لینا۔
اَنْعَثَ فی مالہ: اسراف کرنا۔فضول خرچی کرنا۔
-فلانًا: سفر کی تیاری کرنا۔
یقال: ھُمْ فی انعاث وہ تگ ودو میں ہیں۔
نَعْثَلَ: لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا۔
(۲)دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا۔جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
-الفرسُ فی جریہ: گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو۔اور یہ عیب ہے۔
-الشیخ: بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ: نر بجو۔
(۲)بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ: بے وقوفی۔
یقال: فیه نَعْثَلَةٌ۔
(۲)بوڑھے کی چال۔
نَعَجَ- نَعْجًا' نُعُوْجًا: خالص سفید ہونا۔
ھو ناعِجٌ۔ (ج) نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ- نَعَجًا: موٹا ہونا۔
اَنْعَجَ القومُ: موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ: دنبی' مؤنث' بھیڑ۔
(۲)جنگلی گائے۔
(ج)نِعَاجٌ' نَعَجَاتٌ۔
کانوا یقولون: نِسَاءٌ کَنَعَاجِ الرَّمل: بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔
نَعَرَا- نَعْرًا' نَعِیْرًا' نُعَارًا: خراٹے لینا۔ چیخنا۔
یقال: نَعَرَتِ الرّیحُ: ہوا کا زور وشور سے چلنا۔

Marfat.com

نَعَرَ العِرْق: رگ پھٹ کر زور وشور سے خون نکلنا۔
-فلانٌ نَعْرًا: خلاف ورزی کرنا۔تکبر کرنا۔
-فی البلاد: کہیں جانا۔
یقال: ما کانت فتنة الا ونعَر فیهافلانٌ: کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش وخروش نہ دکھاتا ہو۔
ما کان من امر الّا نعَرفیه: جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے۔
من اَیْنَ نعَر الینا فلانٌ: فلاں ہمارے پاس کہاں سے آ گیا؟
نَعِرَ الماءُ ونحوُہٗ نَعَرًا: گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا۔
ھو نَعِرٌ، ھی نَعِیرَةٌ۔
النَّاعُوْر: یقال: عرقٌ ناعُورٌ، جرحٌ ناعورٌ: جس کا خون تھمتا نہ ہو اور نہ خشک ہوتا ہو۔
(۲) چکی کا پاٹ۔ (۳) آب پاشی کا ڈول۔(۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی۔(ج)نَوَاعِیرُ۔
النَّاعُورَةُ: ڈولوں وغیرہ والا رہٹ جو پانی کے بہاؤ یا چوپاؤں کے کھینچنے سے چلتا ہے اور کنویں یا دریا سے پانی نکال کر کھیت تک لے جاتا ہے۔(ج)نَوَاعیر۔
النَّعْرَةُ: ایک مرتبہ کی چیخ۔زوردار آواز۔
(۲) خراٹا۔
نعرةُ النَّجم: ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔
النُّعْرَةُ: خیشوم۔
النُّعَرَةُ: خیشوم۔
(۲) نیلی مکھی جو جانوروں پر بیٹھتی ہے اور انہیں تکلیف پہنچاتی ہے جو گھوڑوں اور گدھوں کے ناک میں گھس کر کاٹتی ہے۔ (ج) نُعَرٌ، نُعَرَاتٌ۔
یقال: فی فلان نُعَرَةٌ: فلاں میں تکبر وغرور اور تعصب ہے۔
لاُطِیرَنَّ نُعَرَتَهٗ: میں اس کا غرور توڑ دوں گا۔

فی رأس فلان نُعَرَةٌ: فلاں کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے۔
النَّعَّارُ: مبالغه من نَعَرَ۔
یقال: جُرْحٌ نَعَّارٌ: نہ تھمنے والا۔
یقال: رجلٌ نعّار فی الفتن: فتنہ وفساد میں سرگرم رہنے والا۔
(۲) بہت چالباز۔طوطا چشم۔
(۳) سبز کناری کے مشابہ ایک پرندہ۔
النَّعُورُ: یقال: عِرْقٌ نَعُورٌ: وہ رگ جس سے خون زور وشور سے نکلتا ہو۔
رِیحٌ نَعُورٌ: گرمی میں اچانک آنے والی سردی کی لہر سردی میں اچانک آنے والی گرمی کی لہر۔
یقال: سَفَرٌ نَعُورٌ: لمبا سفر۔دور دراز کا سفر۔
ھِمَّةٌ نِعورٌ: بلند ہمت۔
نَعَسَ- نَعْسًا، نَعَسًا، نُعَاسًا: اونگھنا۔ ھو ناعِسٌ۔ (ج) نُعَّسٌ۔
ھی ناعسةٌ (ج) نَوَاعِسُ۔
ھو نَعْسَان، ھی نَعْسٰی۔
یقال: نَعَسَس جسمُہٗ، نَعَسَ رایهٗ: کمزور و نرم ہونا۔
نعست السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
نَعَسَ جَدُّہٗ: قسمت خراب ہونا۔
اَنْعَسَ فلانٌ: کسی کا مست اولاد والا ہونا۔
-فلانًا: اونگھلانا، سلانا۔
تَنَاعَسَ: خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا۔
یقال: تَنَاعَسَ البَرقُ: بجلی کا ہلکا ہونا۔
النُّعَاسُ: اونگھ۔
(۲) غنودگی، بغیر نیند کے۔
(۳) ابتدائی نیند۔
النَّعْسَةُ: نیند کا ایک جھٹکا ہلکا سا۔
یقال: رَبَتَهٗ نَعْسَةٌ شدیدةٌ۔
النَّعُوسُ: مبالغة نَاعِسٌ۔
یقال: امراةٌ نَعُوسٌ: بہت اونگھنے والی کاہل عورت۔
نَعَشَ الشیءَ- نَعْشًا: کھڑا کرنا۔سیدھا کرنا۔
یقال: نَعَشَ طرفه، نعش الشجرةَ المائلةَ۔

یقال: نَعَشَ فلانًا: بدحالی کے بعد کسی کو خوشحال کرنا۔یا کسی مصیبت سے نکالنا۔
الرّبیع ینعَش الناسَ: موسم بہار کا لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا۔آسودہ کرنا۔
-الجماعةُ المیّتَ: لوگوں کا میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔
اَنْعَشَه: نَعَشَهٗ۔
یقال: اَنْعَشَهٗ من کبوَته: سستی کے بعد نشاط بخشنا، طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔
نَعَّشَهٗ: بلند کرنا۔اٹھانا۔
یقال: کسی کو انعشكَ اللّٰه: (خدا تمہیں پستی سے بلندی پر پہنچائے) کہنا۔
اِنْتَعَشَ: چست ہونا۔اٹھ کھڑا ہونا۔
یقال: نَعَشَهٗ فانتَعَشَ۔
یقال: انتعش عن عَثْرته: ٹھوکر کھا کر اٹھ جانا۔
اعتدل الجَوُّ فانتَعَشَ الناسُ۔
اِنْتَعَشَتِ الطیورُ: پرندوں میں سستی کے بعد چہل پہل ہونا۔
المَنْعُوشُ: یقال: میتٌ مَنْعُوشٌ: چارپائی پر اٹھائی ہوئی میت۔
النَّعْشُ: مریض یا میت کو اٹھانے کا تخت۔
نابغہ کا قول ہے۔

الم اقسم علیكَ لَتُحْزِنِی
مِحمولٌ علی النَّعْش الهمامُ

بَنَاتُ نَعْشٍ: قطب شمالی میں دکھائی دینے والے سات ستارے جو چارپائی کے اٹھائے جانے کے مشابہ ہوتے ہیں۔
شعر میں بنو النعشِ آیا ہے۔ نابغہ جعدی کا قول ہے۔

اذا ما بَنُو نعشٍ دنَوْا فتصوَّبوا

النُّعَیْشُ: بنات نعش میں سب سے زیادہ مخفی ستارہ۔
نَعْظَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا۔
نَعَّ- نَعًّا: کمزور ہونا۔ھو نَعٌّ۔
النَّعَاعُ: نرم وتازہ اُگی ہوئی نبات۔ جو ابتدائی روئیدگی میں ہو۔

Marfat.com

واحدته نُعَاعَةٌ۔
النَّعْفُ: نشیب و فراز والی کم بلند جگہ۔ (ج) نِعافٌ۔
النَّعْفَةُ: قدم کی پشت پر چلنا۔
النَّعْفَةُ: بالوں کی لٹ۔ گیسو۔
یقال: ما أحسن نَعْفَةُ الدّیك: مرغ کی کلغی کتنی حسین ہے۔
(۲) کجاوے کے کنارے میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے۔
(۳) گوشت کی خراب گانٹھ۔
نَعَقَ الرّاعی بغنمه- نَعْقًا، نَعِیقًا، نُعَاقًا چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا۔
-فی الفتنة فتنہ وفساد میں شور وغل مچانا۔
هو ناعِقٌ، هی ناعِقَةٌ۔
یقال: فلان ناعقةُ بنی فلان۔ (ج) نَوَاعِقُ۔
النَّعَّاقُ: بہت شور مچانے والا۔
نَعَلَ فلانًا- نَعْلًا: جوتا پہننا۔
-الدّابةَ: چوپائے کے کھر یا خف کی حفاظت کے لئے کوئی چیز لگانا۔
نَعِلَ- نَعَلًا: جوتا پہننا۔
اُنْعَلَتِ الدابةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفید ہونا۔
-الدابةَ: چوپائے کو نعل لگانا۔
نَعَّلَ الدابةَ: نَعَلَهَا۔
-الحذاءَ او الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور مخدہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔
یقال: انتعل الأرضَ: زمین پر بغیر جانور کے پیدل سفر کرنا۔
-الشیءَ: پیروں سے روندنا۔
یقال: انتعلت المَطِیُّ ظِلالِهَا: سواری کے جانور نصف نہار میں آ گئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
-الشیءَ: روندنا۔
المَنْعَلُ، المَنْعَلَةُ: سخت زمین۔
یقال: نَزَلْنَا أرضًا مَنْعَلًا: ہم نے سخت زمین میں پڑاؤ کیا۔
النّاعِلُ: یقال: رجلٌ ناعِلٌ: جوتا پہنے ہوئے۔ (الحافی کے الٹ)
حافر نا عِلٌ: سخت ومضبوط۔
هی ناعلةٌ: پاؤں کی سخت جلد والی۔
(۲) جنگلی گدھا کیونکہ اس کے کھر سخت ہوتے ہیں۔
النَّعَالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعَّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا۔
(۲) کمان نما جوتا جو جانور کے کھر پر بطور حفاظت لگایا جاتا ہے۔ یا وہ چمڑا جس سے موزہ کی حفاظت کی جائے۔ (ج) نِعَالٌ: اَنْعُلٌ۔
نعل السیف: میان کے نچلے حصے میں لگایا ہوا سویا۔
(۲) سخت اور بنجر زمین۔ (ج) نِعَالٌ۔
یقال: اخضرَّت نعالُ القوم: لوگوں کا خوشحال ہونا۔
رقَّت نِعَالُهم: عیش وعشرت والا ہونا۔
النَّعْلَةُ: چپل جو صرف زمین سے بچاؤ کے لئے ہو۔
نَعِمَ الشیءُ- نَعَمًا، نَعْمَةً، نَعِیمًا: ملائم ہونا۔ نرم ونازک ہونا۔
(۲) تروتازہ ہونا۔
(۳) خوشگوار ہونا۔
یقال: نعِم عینُه۔
-بالُهٗ: پرسکون ومطمئن ہونا۔
-بِهٖ: خوش ہونا۔ لطف اندوز ہونا۔
یقال: نعمت بلقائه نعمت به عینًا۔
نَعُمَ- نُعُومَةً: نرم ونازک ہونا۔
(۲) تندرست ہونا۔ هو ناعمٌ۔
نِعْمَ: فعل غیر متصرف انشاء مدح کے لئے۔
یقال: نعم الفتی الفتاة۔
قرآن حکیم میں ہے:
نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ۔
نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ۔
اس کے ساتھ ماءٌ بھی لگتی ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِیَ۔
اَنْعَمَ فلانٌ: بہتر کرنا، اضافہ کرنا۔
(۲) آسودہ ہونا۔
-الرِّیحُ: خوشگوار ہوا چلنا۔
-علیه بکذا: کسی کو کوئی چیز عطا کرنا۔
یقال: اَنْعَمَ اللّٰه علیه بمال کثیر و صحة وافرة له: کسی کو نَعَمْ (ہاں) کہنا۔
-فلانًا: خوشحال بنانا۔
یقال: اَنْعَمَ اللّٰه بك عینًا: اللہ تمہارے ذریعے تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔
-الشیءَ: نرم وملائم کرنا۔
-العجینَ او الدَّوَاءَ: آٹے کو خوب گوندنا یا دواء کو خوب کوٹنا۔
یقال: اَنْعَمَ النظرَ فی الأمر: خوب غور وفکر کرنا۔
نَاعَمُ فلانٌ: خوشحال ہونا۔
-فلانًا: خوشحال بنانا۔
-الشیءَ: مضبوط پختہ کرنا۔
نَعَّمَ فلانًا: نَعَمْ کہنا۔
-فلانًا: خوشحال بنانا۔
-الشیءَ: نرم وملائم کرنا۔
تَنَاعَمَ: خوشحال ہونا۔
تَنَعَّمَ فلانٌ: خوشحال ہونا۔
-فی مشیه: ننگے پیر چلنا۔
یقال: أتاهم متنعِّمًا: وہ بغیر سواری کے پیدل آیا۔
-فلانًا: کسی کو تلاش کرنا۔
-الدّابّةَ: چوپائے کو زور سے ہانکنا۔
یقال: اتیت ارضَهُم فتَنَعَّمَنِی: زمین کا راس آنا، خوشگوار ہونا۔
اِلانْعَامُ: عطا (۲) عطیہ۔
اِلانْعَامَةُ: الانعام۔
المُتَنَاعِمُ: یقال: نباتٌ متناعِمٌ: سیدھا اور ہموار۔
رجل متناعمٌ: خوشحال وافر مال والا۔

Marfat.com

المِنْعَامُ: فیاض وکرم گستر۔
المُنَعَّمُ: یقال: فلان مُنَعَّمٌ: خوشحال اور مال کثیر والا۔
کلام مُنَعَّمٌ: نرم، میٹھی بات۔
شیٔ منعَّمٌ: بہت کوئی ہوئی چیز۔
النَّاعِمُ: یقال: ثوب ناعمٌ: نرم کپڑا۔
نبات ناعمٌ: سیدھا و ہموار۔
النَّاعِمَةُ: الناعمُ کا مؤنث۔
یقال: طیر ناعمةٌ: موٹے پرندے۔
ثیاب ناعمة: نرم کپڑے۔
(۲) باغیچہ۔
النَّعَائِمُ: چاند کی ایک منزل۔ جس میں اس کی شکل شتر مرغ کی طرح ہوتی ہے۔
(۲) آٹھ ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے۔
النَّعَامَةُ: بڑے جسم اور لمبی گردن والا ایک پرندہ جس کے پر چھوٹے ہوتے ہیں۔ تیز دوڑتا ہے اور یہ پرندے اور اونٹ کی تخلیق سے مرکب ہے۔ (ج) نَعَامٌ، نَعَائِمُ۔
یقال: فلان ظِلُّ نَعَامَةٍ: دراز قد ہے۔
خَفَّت نعامَة القوم: لوگ چلے گئے۔
جَاءَ کالنَّعامة: وہ ناکام آیا۔
شالت نعامته: مر گیا۔
هو خفیف النَّعامة: کمزور عقل والا ہے۔
رکب جناحَیْ نعامَةٍ: اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
(۲) جنگل میں راہ نما نشان۔
(۳) کنویں یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان۔
یقال: رکب ابنَ النعامة: پیدل چلنا۔
النُّعَامَى: یقال نُعَامَاكَ ان تفعلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔
نُعَامَى عین: میں ایسا تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
(۲) جنوب کی ہوا۔ کیونکہ وہ جزیرہ عرب میں سب سے زیادہ گداز اور نرم ہوتی ہے۔
النُّعْمُ: خرامی و آسودہ حالی۔

یقال: نُعْمَ عَیْن: میں ایسا تمہارے اکرام کے لئے کروں گا۔
النَّعَمُ: چوپائے پر مشتمل مال۔ عموماً اس کا اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے۔ (ج) اَنْعَامٌ، اَنَاعِیْمُ۔
نَعَمْ: حرف جواب۔ یہ مخبر کی خبر کے جواب میں اس کی تصدیق کے لئے کبھی ہوتا ہے۔
جیسے الظُّلم مرتعه وفیم۔
یا کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جاتا ہے افْعَلْ، لَا تَفْعَلْ ولا تفعل۔
یا سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے هل اَدَّیْتَ الأمانة: تو ان سب کے جواب میں نَعَمْ کہا جائے۔
النَّعْمَاءُ: آسودگی، راحت و آرام۔
(۲) مال۔ (ج) اَنْعُمٌ۔
النُّعْمٰی: النَّعْمَاءُ۔
النُّعْمَةُ: خوشحالی۔ آسودگی۔
یقال: هو فی نَعمة عَیْشٍ: اس کی زندگی خوشگوار ہے۔
اَفْعَله نَعمة عَیْنٍ: میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔
النِّعْمَةُ: مال یا رزق جو بندوں پر نعمت کیا جائے۔ (۲) آسودگی۔ (۳) احسان و حسن سلوک۔
یقال: لك عندی نعمَةٌ لا تُنکرُ: مجھ پر تمہارا ناقابل فراموش احسان ہے۔
(ج) نِعَمٌ۔ اَنْعُمٌ۔
یقال: اَفْعَله نِعْمَةَ عین: میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا۔
النُّعُومَةُ: نزاکت۔ گداز پن۔
النَّعِیْمُ: جس سے لطف اندوز ہوا جائے۔
(۲) آسودہ حالی۔ عیش و آرام۔
یقال: هو نعیم البال: خوش و خرم۔
نَعْنَعَ: کسی کی زبان میں نون اور عین میں تتلاپن ہونا۔
یقال: سمعت منه نَعْنَعَةً۔
تَنَعْنَعَ: جھومنا۔ ڈانوا ڈول ہونا۔

(۲) دور ہونا۔
یقال: تَنَعْنعت الدَّار، تَنَعْنَع عَنْهُ۔
النَّعْنَاعُ: فصیلہ شنویہ سے ایک طبی اور ترکاری کی ایک قسم۔ جس کی بعض اقسام کی کاشت کی جاتی ہے اور کچھ تر زمین میں اگتی ہیں۔
الواحدماة: نَعْنَاعَةٌ۔
اَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ: پودینے کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
ماء النَّعْنَاعِ: عرق پودینہ۔
النَّعْنَعُ، النَّعْنَاعُ۔
النُّعْنُع: النَّعْنَاعُ۔
یقال رجلٌ نُعْنُعٌ: ڈھیلا اور لمبا مضطرب شخص۔ (ج) نَعَانِعُ۔
النُّعْنُعَةُ: پرندے کا پوٹا۔
نَعَا التِّسْنَوْرُ نُعَاء: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
النَّعْوُ: ناک کے نیچے کا دائرہ۔
(۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھرکی بیرونی یا اندرونی پھٹن۔
نَعَی فلانًا نَعْیًا، نَعِیًّا: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔
یقال: نَعَاه لَنَا ونعاه اِلَیْنَا: اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
نَعَانَا بِمَوْتِ فلان۔
هو یَنْعَی علی فلان کذا: وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا ہے اور اس کی تشہیر کرتا ہے۔
فلان یَنْعَی علی نفسه بالفواحش: فلاں نے اپنے گناہوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔
اَنْعَی علیه قبیحًا: کسی کو طعنہ دینا۔
تَنَاعَی القومُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دین انتقام کے لئے اکسانا۔
اِسْتَنْعَی القومُ: تَنَاعَوْا۔
یقال نزلت فاجعةٌ فاستَنْعَی القومُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا۔
-الرَّاعی غَنَمه: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے

Marfat.com

پکارنا۔
یقال: استَنْعٰی بفلان حُبّ کذا: کسی کو دیر تک کسی چیز کا خواہش رہنا۔
المَنْعٰی، المَنْعَاۃُ: موت کی خبر۔
(ج) مَنَاعٍ۔
یقال: ما کان مَنْعَاہُ مَنْعَاۃً واحدۃً، ولکنہ کان مَنَاعِیَ۔
النَّاعِی: موت کی خبر لانے والا۔
(۲) افواہ پھیلانے والا۔
(ج) ناعون، نُعَاۃٌ۔
النَّعْیُ: موت کی خبر کا اعلان۔
النَّعِیُّ یقال: بَلَغَنَا نَعِیُّ فلان: ہمیں فلاں کی موت کی اطلاع پہنچی۔
(۲) مردہ شخص۔ میت۔ (ج) نَعَایَا۔

ن ..... غ

نَغَبَ الطائرُ۔ نَغْبًا: پرندے کا چونچ سے پانی پینا۔
-الماءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
-رِیقَہ: تھوک نگلنا۔
النُّغْبَۃُ: گھونٹ۔
یقال: سقاہ نُغْبَۃً من لبن۔ (ج) نُغَبٌ۔
نَغَتَ الشَّعْرَ۔ نَغْتًا: بال کھینچنا۔
نَغَرَتِ القِدْرُ۔ نَغْرًا، نَغِیرًا، نَغَرَانًا: جوش مارنا۔
-فلانٌ: غصہ سے خون کھولنا۔
-الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔
نَغِرَتِ القِدْرُ۔ نَغَرًا: نَغَرَتْ۔
-فلانٌ: نَغَرَ، ھو نَغِرٌ، ھی نَغِرَۃٌ۔
اَنْغَرَتِ البَیْضَۃُ: انڈا خراب ہو جانا۔
-الشَّاۃُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔
نَغَرَ منہ، وبہ: چیخنا۔
-الصَّبِیَّ: بچہ کو گدگدانا۔
تَنَاغَرَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا۔
تَنَغَّرَ جوفُہ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا۔
-علیہ: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا۔ کسی کے لئے اجنبی بننا۔
المِنْغَارُ: یقال: شاۃٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو۔
النَّغَرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔
النُّغَرُ: چڑیا کا بچہ۔ (۲) بلبل۔
حدیث میں ہے:
(یا ابا عُمیر ما فَعَلَ النُّغَیْر)
النَّغَر کی تصغیر۔ (ج) نِغْرَان۔
النَّغَّارُ: مبالغہ من نَغَرَ۔
یقال: جُرحٌ نَغَّارٌ: بہت خونچکاں زخم۔
نَغَزَ بین القوم۔ نَغْزًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔ ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
-فلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
-الصبیَّ: بچہ کو گدگدانا۔
النَّغَّازُ یقال: فلان نَغَّازٌ: بہت غیبت کرنے والا۔
نَغَشَ۔ نَغْشًا، نَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا۔
یقال: سُقِیَ فلان فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔
-اِلی فلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
انْتَغَشَ: یقال الدار تَنْتَغِشُ صبیانًا اَو بھم: گھر بچوں سے کچھا کچھ بھرا ہوا ہے۔
تَنَغَّشَ فلانٌ: بے ہوش ہونے کے بعد ہلانا۔
(۲) معمولی حرکت کرنا۔
النُّغَاشُ من الرِّجال: بے ڈول، ست اور پست قد۔
یقال: رجلٌ نُغَاشِیٌّ۔
النُّغَاشَۃُ: سرخ چونچ والی چڑیا کی ایک قسم۔
نَغَصَ علیہ۔ نَغْصًا: کسی کو مکدر کرنا۔
-فلانًا: کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روکنا۔
نَغِصَ الأمرُ۔ نَغَصًا: کام کا ناقص رہنا۔ پورا نہ ہونا۔
-الشَّارِبُ: پینے والے کا شکم سیر ہو کر نہ پینا۔
-الرجلُ: کسی کی مراد پوری نہ ہونا۔
اَنْغَصَ فلانًا رِعْیَہ: کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا۔ ان کے آڑے آ جانا۔
-علیہ عیشَہ: کسی کی زندگی کو دوبھر کر دینا۔
نَغَّصَ فلانًا: زندگی کو مکدر کر دینا۔
یقال: نَغَّصَ علیہ عیشَہ۔
نَغَّص علینا فلانٌ: کسی کو ہمیں ہماری مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔
تَنَاغَصَتِ الدَّوابُّ علی الحوض: حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔
تَنَغَّصَتْ مَعِیْشَتُہٗ: زندگی بے کیف، مکدر ہونا۔
یقال: تَنَغَّصَت علیہ معیشَتُہٗ۔
نَغَضَ الشیءُ۔ نَغْضًا، نَغَضَانًا: کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔
یقال: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ۔
نَغَضَتْ ثَنِیَّۃُ الغلام۔
-السحابُ ونحوُہ: بادلوں کا اکٹھا اور گھنا ہو جانا۔
یقال: نَغَضُوْا الی العدوّ: وہ اکٹھے ہو کر دشمن کی طرف بڑھے۔
-اَمْرُہٗ: کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔
بِرَأسہ: سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آ رہی ہو۔
اَنْغَضَ رأسَہ: سر ہلانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُؤُوْسَھُمْ۔
تَنَغَّضَ الشیءُ: نَغَضَ۔
النَّاغِضُ من الانسان: سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ جس جگہ سے سر ہلتا ہے۔
یقال: غیمٌ ناغِضٌ: گھٹا ٹوپ بادل۔
النُّغْضُ: سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔
(۲) نرشتر مرغ۔
النُّغْضُ: مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
النَّغَّاضُ مبالغہ من نَغَضَ۔
یقال: سحابٌ نَغَّاضٌ: آگے پیچھے والے۔
نَغِفَ۔ نَغَفًا: ناک میں بہت کیڑوں والا ہونا۔
النَّغَفُ: کیڑا جو اونٹ اور بکری کے ناک میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے۔
(۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ وسبز رنگ کے کیڑے۔
(۴) انسان کی ناک کی خشک ریزش جسے انسان نکالے۔ واحدته نَغَفَةٌ۔
نَغَقَ الغُرابُ ـَ نُغَاقًا، نَغِيقًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ هو ناغِقٌ، نَغَّاقٌ۔
-الناقَةُ اونٹنی کا اپنے بچے کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا۔
هي نَغِيقٌ، نَغُوقٌ۔
نَغِلَ وجهُ الأرضِ ـَ نَغَلًا، نُغْلَةً: زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا ہونا۔
-الأديمُ چمڑے کا دباغت میں متعفن اور خراب ہوجانا۔
-الجرحُ زخم کا بگڑ جانا۔
يقال: نَغِلَت نيّتُه: نیت خراب ہونا۔
نَغِلَ قلبُه على فلان: کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا۔
-بين القوم لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔ چغلخوری کرنا۔ هو نَغِلٌ۔ هي نَغِلَةٌ۔
نَغُلَ المولودُ ـُ نُغُولَةً: نومولود کا ولد الزنا ہونا۔
أنْغَلَ الأديم کھالوں کو دباغت میں خراب کر دینا۔
-فلانًا حديثًا سَمِعَهُ: کسی سے سنی ہوئی بات کی چغلی کھانا۔
النَّغِلُ ولدالزنا۔
يقال: جوزَةٌ نَغِلَةٌ: خراب اخروٹ۔
النَّغِيلُ ولدالزنا۔
نَغَمَ ـَ نَغْمًا: آہستہ بولنا۔
يقال: سَكَتَ فما نَغَمَ بحرفٍ۔
-في الغناء گانے میں سر نکالنا۔
-في الشراب تھوڑا پینا۔
ناغَمَهُ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔
تَنَغَّمَ: نَغَمَ۔
النَّغَامُ: نرسرا۔

النَّغْمَةُ: سریلی آواز۔ لفظ کی گھنٹی۔ جرس الكلمه (۳) صوتٌ موقع (مو) (ج) انعامٌ: آنا فینم۔
النُّغْمَةُ: گھونٹ (ج) نُغَمٌ۔
النَّغُومُ: يقال: رجلٌ نَغُومٌ: خوش گو۔
نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔
النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیمار۔ بڑھا ہوا گوشت۔
(۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے داڑھی نما بال۔
(۳) ڈھیلا ورم (۳) بے وقوف و کمزور۔ (ج) نَغَانِغُ۔
النُّغْنَغَةُ: النُّغْنُغُ۔
(۲) بے وقوف عورت۔
النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔
نَغَى ـِ نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔
يقال: نَغَى الى فلانٍ بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
نَاغَى الصَّبِيَّ: بچے کو کھلانا، ہنسانا۔
-فلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔
يقال: هذا الجبل يناغي ذاك: یہ پہاڑ اس پہاڑ کے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہے۔
كادالموجُ يناغي السحاب: موج کا بہت بلند ہونا۔
النَّاغِيَةُ: کلمہ۔ لفظ۔
النَّغْيَةُ: النَّاغِيَةُ۔
(۲) پسندیدہ کام یا آواز۔
(۳) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔
يقال: سمعت نَغْيَةً من كذا او كذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن ..... ف

النُّفَا: گھاس یا پودوں کے بکھرے ہوئے حصے۔ واحدته نَفَاةٌ۔
نَفَثَ المِرْجَلُ ونحوُه ـِ نِفْثًا، نَفَثَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیز دھاریں نکلنا۔
-فلانٌ غصہ سے پھنکاریں مارنا۔

يقال: صدرُه يَنْفِثُ بالعداوة۔
-الدقيق ونحوُه نَفْثًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔
هو نافِثٌ، نَفُوثٌ۔
تَنَافَثَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔
نَفَّ ـُ نَفْثًا، نَفْثَانًا: پھونکنا۔
يقال: نَفَثَ الرّاقي في العقدة۔
فلان ينفث غضبًا۔
-في أُذنه: کسی کے کان میں کوئی بات کہنا۔
-الشيءَ من منه: منہ سے کوئی چیز نکالنا۔
يقال: الجُرْحُ يَنْفِثُ الدمَ۔
الحيةُ تنفث السُّمَّ۔
نفث في روعي كذا: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا۔ الہام ہونا۔
-فلانًا: جادو کرنا۔
هو نافِثٌ، نَفَّاثٌ۔
هي نافِثَةٌ۔ نَفَّاثَةٌ
النافثة: کی جمع نَوَافِثُ۔
النَّفَّاثاتُ في العُقد: جادوگر عورتیں۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ۔
النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ۔
(۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال پھینکے جائیں۔
يقال: هذا من نُفَاثات فلان: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النَّفْثَةُ: يقال: هذه نَفْثَة مصدور: مریض کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو۔ (ج) نَفَثَاتٌ۔
يقال: هذا من نفثات فلان: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النَّفَّاثَةُ: تیز جہاز جو ہوا کو پیچھے کی طرف پھینک کر تیزی سے آگے بڑھتا ہے۔ جیٹ جہاز۔ (محدثة)
نَفَجَ الشيءُ ـُ نِفْجًا، نُفُوجًا: بلند ہونا۔
-فلانٌ بے جا فخر کرنا۔
الأرنبُ و نحوُه: خرگوش وغیرہ کا اچھل اچھل

Marfat.com

کر بھاگنا۔
یقال: نفجت الریح: ہوا کا تیز چلنا۔
-الفَرُّ وجَهُ من بیضتها: چوزے کا انڈے سے نکلنا۔
-الشیءَ نَفْجًا: بلند کرنا۔
-فلانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔
السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
-الأرنبَ ونحوَه: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔
اَنْفَجَ الحالبُ: دودھ دوہنے والے کا دودھ پر جھاگ لانے کے لئے برتن کو تھن سے دور کرنا۔
اِنْتَفَجَ، تَنَفُّجَ: نَفَجَ۔
استَنْفَجَ الأرنبَ ونحوَه: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔
یقال: ما الذی استفنج غضبَهٗ: اسے کس نے ناراض کیا؟
المِنْفَجُ، المِنْفَجَةُ: عورت کے سرین بھاری کرنے کی گدی (ج) مَنَافِجُ۔
النَّافِجُ: یقال: هو نافجُ حِضْنَیْه: وہ مغرور و متکبر ہے۔
صوت نافِجٌ: سخت و تند آواز۔
النَّافِجَةُ: تیز چلنے والی ہوا۔
یقال: سحابةٌ نافجةٌ: خوب برسنے والا بادل۔
(۲) ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی۔
(ج) نَوَافِجُ۔
النُّفُجُ: بھاری اور ست لوگ۔
یقال: هو نُفُج الحقیبة: وہ بھاری سرین والا ہے۔
هی نُفُجُ الحقیبه: وہ بھاری سرین والی ہے۔
النَّفَّاجُ: متکبر۔
(۲) بے جا فخر کرنے والا۔
النَّفَّاجَةُ: کرتے کے گریبان کی پٹی۔
النَّفِیجُ: اجنبی جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو۔
(ج) نُفُجٌ: (غیر قیاسی)

النَّفِیجَةُ: نبع درخت کی کمان۔ (ج) نَفَائِجُ۔
نَفَحَتِ الرِّیحُ- نَفُوحًا، نُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
-العِرقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔
یقال: نفح الطِّیبُ: خوشبو مہکنا۔
الشیءَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔
-الدَّابَّةُ الشیءَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔
-فلانًا بالمالِ: مال دینا۔
یقال: نَفَحَهٗ بالسیف: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔
-اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
جُمَّتَهٗ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
نَافَحَ عنه: دفاع کرنا۔
-فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
اِنْتَفَحَ به: آگے آنا۔
-الی موضع کذا: کسی جگہ لوٹنا۔
اِلانْفَحَةُ: بینگن جیسا ایک پودا۔
(۲) بکری یا گائے کے بچے کے معدہ کا ایک حصہ۔
(۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک خاص مادہ جس کے ذریعے دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے۔
(ج) اَنَافِحُ۔
یقال جاء ت الابل کالاِنْفَحَةِ: اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے۔
اِلانْفَحَةُ: گائے اور بکری کے بچے کا معدے کا ایک جزو۔
المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا۔
المِنْفَحَةُ: اِلانْفَحَةُ (ج) مَنَافِحُ۔
النَّفْحُ: سردی۔ مقابل اللَّفْح: گرمی۔
النَّفْحَةُ: خوشگوار مہک جو جی کو بھلی لگے۔
یقال: اَصابتنا نَفْحة من سموم: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، تکلیف پہنچی۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّنَا۔
(۲) عطیہ۔

یقال: لا یزال لفلان نفحات۔
النَّفُوحُ: زور سے دفاع کرنے والا۔
یقال: ضرعٌ نفوحٌ: دودھ نہ روکنے والا تھن۔
بقرةٌ نفوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔
قوسٌ نفوحٌ: تیز رفتار کمان جو دور تک تیر پھینکے۔
ریح نفوحٌ: تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے۔
النَّفِیحُ، النِّفِیحُ: المِنْفَحُ۔
نَفَخَ بفمِهٖ- نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔
یقال: نَفَخَ فی البُوقِ او الیَرَاعِ او نحوهما: بگل یا سنگھ میں پھونک مار کر آواز پیدا کرنا۔
یقال: نَفَخَ الشیطان فی اَنفه: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا۔
(۲) ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔
-الشیءَ: منہ سے پھونک مار کر اڑا دینا۔
(۳) اپنے پاس سے ہٹانا۔
-النارَ بالمِنْفَاخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
-الطعامُ ونحوُه فلانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو تیر کرنا۔
یقال: نَفَخَ شِدْقَیه او حِضْنَیته: بڑا بننا۔ تکبر کرنا۔
نَفِخَ- نَفَخًا: گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔
هو اَنْفَخُ، هی نَفْخَاءُ۔ (ج) نُفْخٌ۔
نَفَّخَ بفمه: مبالغه فی نَفَخَ۔
اِنْتَفَخَ الشیءُ: بلند ہونا۔
یقال: انتفح النهارُ: نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا۔
انتفخ فلان: تکبر کرنا۔ بڑا بننا۔
انتفخ علیه: ناراض ہونا۔
المِنْفَاخُ: پھونکنی۔
(۲) لوہار کی دھونکی (ج) مَنَافِیخُ۔
المِنْفَخُ: المِنْفَاخُ (ج) مَنَافِخُ۔

Marfat.com

مَنَافِخُ الشیطان: شیطان کے وسوسے۔
المَنْفُوخ : یقال: رجل منفوخٌ: موٹا یا بزدل آدمی۔
النَّافِخُ: یقال: ما بالدار نافِخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّفْخُ: فخر وتکبر۔
النَّفَخُ: چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جائے۔
(۲) ایک بیماری جس سے خصیتین پر ورم ہو جاتا ہے۔
النُّفُخُ: بھرپور جوانی۔
یقال: فتی نُفَخٌ فتاة نُفَخٌ۔
النُّفَخَاءُ: پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
(۲) بلند عمدہ زمین جہاں نہ پتھر ہو اور نہ ریت اور تھوڑے بہت درخت اگ آئے ہوں۔
(ج) نَفَاخَی۔
النَّفْخَةُ: کھانے وغیرہ سے پیٹ کا پھولنا۔
نَفْخَةُ الشباب: جوانی کا جوبن۔
نَفْخَةُ الرّبیع: موسم بہار کی شادابی کے ایام۔
النُّفْخَةُ: گھوڑے کو لگنے والی بیماری جس سے خصیتین متورم ہو جاتے ہیں۔
النُّفَاخُ: بیماری سے ہونے والا کسی بھی جگہ کا ورم۔
النُّفَّاخَةُ: مچھلی کے پیٹ کا پھنکنا۔
(۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ۔
(۳) بچوں کا ربڑ کا غبارہ۔ (مو)
النَفِیخُ: آگ پر پھونک مارنے پر مامور۔
(ج) نُفَخَاءُ۔
نَفِدَ الشیءُ - نَفَدًا' نَفَادًا: ناپید ہونا۔ ختم ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے: قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي۔
أَنْفَدَ فلانٌ: کسی کا زادراہ اور مال ختم ہو جانا۔
-الشیءَ: ناپید کرنا۔ ختم کرنا۔
نَافَدَهُ: کسی کے دلائل ختم کرنے کے لئے اس کے ساتھ جھگڑنا۔

اِنْتَفَدَ الشیءُ: اَنْفَدَهُ۔
-الحقَّ: حق کو پورا وصول کرنا۔
یقال: اِنْتَفَدَ منه۔
-اللَّبَنَ: سارا دودھ نکال لینا۔
تَنَافَدَ القومُ: باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو ذلیل دینا۔
اِسْتَنْفَدَ الشیءَ: اَنْفَدَهُ۔
یقال: اِسْتَنْفَدَ وُسْعَهُ: پوری طاقت لگا دینا۔
استَنْفَدَ الأمرُ اغراضَه: کسی معاملے کا مقصد کو پورا کر دینا۔ اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔ (ج)
المُنَافِدُ: یقال خصمٌ مناقِدٌ: پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔
المُنْتَفَدُ یقال فلانٌ مُنْتَفَدُ فلان: فلاں شخص فلاں کا مال ختم ہو جانے پر اس کا مددگار بنتا ہے۔
النَّفَادُ: فساد خاتمہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
(یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ)۔
یقال: نفذ فلانٌ فی الأمور: ماہر ہونا۔
-عنه: بچ کر نکل جانا' چھٹکارا پانا۔
والقومَ نَفْذًا: آگے نکل جانا۔
لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔
حدیث ابن مسعود میں ہے:
إنکم مجموعون فی صعید واحد

ینفذکم البصرُ
أَنْفَذَ القومَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔
یقال: رامیته فانفذته: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کر دیا۔
-الکتابَ الی فلان: کسی کے نام خط بھیجنا۔
-الأمر: حکم نافذ کرنا۔
-عَهْدَهُ: اپنا عہد پورا کرنا۔
نَفَّذَ الحکمَ: حکم نافذ کرنا۔ حکم پر عمل کرانا۔ (مج)
تَنَافَذَ القومُ الی القاضی: قاضی کے پاس فیصلے کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔
التَّنْفِیذُ فی الحکم: فیصلہ کی تکمیل عملی اجراء۔
الهیئةُ التنفیذیة: بااختیار احکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں۔ (مج)
المُنْتَفَذُ: کشادگی۔
یقالی: فی هذا الشیءِ مُنْتَفَذٌ عن غیره: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔
فی ماله مُنْتَفَذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔
المَنْفَذُ: نکلنے کا راستہ۔
(۲) گزرگاہ۔ کھلا راستہ۔
(ج) مَنَافِذُ۔
النَّافِذُ: یقال۔ رجلٌ نافِذٌ فی اُمورہ: اپنے کاموں میں کامیاب۔
طریق نافذٌ: عام راستہ۔
امرٌ نافِذٌ: جس پر عمل کیا جا رہا ہو۔
-من جسم الإنسان: ناک' کان وغیرہ۔
(ج) نَوَافِذُ۔
النَّافِذَةُ: یقال: طَعْنَةٌ نَافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب۔
(۲) دیوار میں کھڑکی جس سے روشنی اور ہوا کمرے میں آتی ہے۔ (محدثہ)
(ج) نَوَافِذُ۔
النَّفَاذُ: الحکم مع النفاذ: محض صدور سے واجب التنفیذ ہونے والے حکم کو لاحق ہونے والی حالت خواہ وہ شہری ہو یا مجرم' استناف کی

Marfat.com

میعاد مکمل ہونے کا انتظار کئے بغیر محکوم علیہ سے اس کا اٹھ جانا اور اس استئناف میں فصل کا انتظار بھی کئے بغیر بسا اوقات مدنی حکم صالح کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ محکمہ کے خزانہ سے مالی کفالت ادا کرے جو شامل ہو حکم کی تنفیذ سے حاصل ہونے والے رد کو جبکہ وہ استئناف کا فیصلہ کرے اس کے لغو کے بعد۔ باقی حکم جناتی تو اس میں نفاذ فوری ہوتا ہے۔ اگرچہ محکوم علیہ کو بعض حالات میں امید ہوتی ہے جبکہ وہ حکم کے مطابق ضمان ادا کر دے اس کے استنائی محاکمہ سے نہ بھاگنے کی ضمانت کی وجہ سے یا اس کے بعد تنفیذ سے۔ (مج)۔

الحكم مع النفاذ:

النَّفَذُ: اداءِ۔ شئی۔

يقال: أمَر ينفذه: اس کے اجراء کا حکم دیا۔

قام ينفذ الكتاب: اس کی تحریر کو عملی جامہ پہنایا۔

(۲) مخرج' راہ۔

يقال: اتى ينفذ لهذا المُعْضِل۔

يقال: طعنةٌ لها نَفَذٌ: نیزے کی آر پار ضرب۔

النُّفْنُذَةُ: مہرہ (ج) نُفَنْذٌ۔

يقال: قارَبَ الخرّابزين النُّفَذ۔

النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا۔ کام کا دھنی۔ ہر کام میں طاق۔

النَّفُوذُ: النَّفَّاذ۔

النُّفُوذُ: اقتدار' اثر ورسوخ۔

يقال' فلانٍ ذُوْ نُفُوذٍ عَظِيْم۔

مناطِقُ النُّفُوذِ: بڑی طاقتوں کے زیر علاقے جو کمزور ہوں۔ (محدثہ)

النَّفِيْذُ: النَّافِذ۔

يقال: أمْرٌ نَفِيْذٌ: مانا ہوا حکم۔

نَفَرَ۔ نَفْرًا' نُفورًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا۔

قرآن حکیم میں ہے:

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ اور

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً۔

-الجلدُ نُفُوْرًا: کھال کا سوجھ کر گوشت سے الگ ہو جانا۔

-من الشئ نفورًا' نِفارًا: نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔

يقال: نَفَرَتِ المرأةُ من زوجها: عورت کا خاوند کو ناپسند کرنا۔

-من المكان نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

يقال: نَفَرَ الحَاجّ من مِنَى: حاجی کا منی سے مکہ آنا۔

-الناسُ الى العَدُوِّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے نکلنا۔

قرآن حکیم میں ہے:

انْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا۔

-فلانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ القومُ: قوم کا نشتر جو پاؤں والا ہونا۔

-الدابّةَ ونحوَها: جانور وغیرہ کو بھگانا۔ بدکانا۔

-الرّجلَ: مدد کرنا۔

يقال: استنفرهم فانفَرُوه: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

-فلانًا على فلان: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَهُ: لڑنا' جھگڑنا۔ (۲) کسی کے سامنے فخر کرنا۔

نَفَّرَ فلانًا من الشئ: ڈرا کر وعدہ کرنا۔

يقال: نَفَّر الدّابةَ عن الرّعى۔

-عن ولدِهِ اَو غيره: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا۔ ان کے خیال میں اس سے نظر بد اور جنات سے بچنا تھا۔

-فلانًا على فلان: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

-فلانًا على الشئ' وبه: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ القومُ: باہم جھگڑنا' باہم فخر کرنا۔

اسْتَنْفَرتِ الدّابّةُ: ڈر کر بھاگنا۔ دور ہونا۔

هي مُسْتَنْفِرَةٌ۔

قرآن حکیم میں ہے:

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ۔

-الدّابّةَ: چوپائے کو بھگانا۔

-الحاكمُ الرّعيّةَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا۔

-بني فلان: کسی قبیلے سے مدد مانگنا۔

النّافِرُ: يقال: دابة نافرٌ: اڑیل جانور۔

(۲) جھگڑے میں غالب۔ (ج) نَفْرٌ۔

ابوذر رَبّ کا قول ہے:

اذا نهضت فيه تصعّدَ نَفْرُها۔

شاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہے۔

النّافِرَةُ: نافرةُ فلانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار۔ حمایتی۔

النّافُوْرَةُ: صنوبر وغیرہ جو گھروں' میدانوں یا باغیچوں میں ہوتا ہے اوپر کی طرف دبانے سے اس سے پانی نکلتا ہے۔ جگہ کو ٹھنڈا کرنے یا صاف کرنے کے لئے۔ (مو) (ج) نَوَافِيْرُ۔

النِّفَارُ: اڑیل پن۔

النِّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ۔

النَّفْرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کے لئے دوڑنے والی جماعت۔

يوم النَّفْرُ الأوّل: ایام تشریق کا دوسرا دن۔ جس دن حاجی منی سے مکہ کی طرف جاتے ہیں۔

يوم النَّفْرَ الآخر: ایام تشریق کا تیسرا دن۔

النَّفْرُ: عِفْرٌ کا تابع۔

يقال: عِفْرٌ نِفْرٌ' عِفْرِيَةٌ نِفْرِيَةٌ' عِفْرِيْتٌ نِفْرِيْتٌ: خبیث وسرکش۔

النَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد۔

يقال: هم نَفَر فلان: کسی کے عزیز واقرباء۔

(۲) لوگوں کی جماعت۔

(۳) ایک آدمی (محدثہ) (ج) اَنْفَارٌ۔

Marfat.com

النَّفْرَةُ بچہ کے گلے میں حفاظت نظر بد کا تعویذ۔
النُّفُوْرُ تِیْزیا (ج) نَفَارِیْرُ۔
النَّفِیْرُ ہم پلہ مقابلہ مفاخرۃ میں۔
(۲) لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
النفیر العامُّ دشمن سے لڑنے کے لئے عام لوگوں کا کوچ۔
یقال اس شخص سے جو کسی مہم کے لائق نہ ہو۔
فلانٌ لافی العیر ولا فی النَّفِیْر غیر قریش کا وہ قافلہ جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا اور نفیر وہ لوگ جو عتبہ بن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
نَفَزَ الظَّبْیُ۔ نَفْزًا' نُفُوْزًا' نَفَزَانًا چوکڑیا بھرنا۔ ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا۔
-فلانٌ مرنا۔
نَفَزَتِ المرأۃُ ولدَھا عورت کا اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں پر نچانا۔
تَنَافَزُوا ایک دوسرے پر اچھلنا۔
یقال الصبیان تنافزون فی لعبھم۔
النُّفَازَی بچوں کے اچھلنے کا کھیل۔
النَّفِیْزُ دودھ بلونے کے برتن میں ادھر اُدھر بکھرا مکھن۔
نَفَسَہٗ۔ نَفْسًا کسی کو نظر لگانا۔
نَفِسَتِ المرأۃُ۔ نَفَسًا' نَفَاسَۃً' نِفَاسًا بچہ جننا۔
یقال نُفِسَتْ ولَدًا' نُفِسَتْ بہ۔
ھی نُفَسَاءُ (ج) نُفَساوات' نِفَاسٌ' نُفَاسٌ۔
-بالشیٔ کسی چیز میں بخل کرنا۔
-الشیٔ' وبہ علی فلان کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا۔ اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔
نَفُسَ الشیٔ۔ نَفَاسَۃً' نِفَاسًا' نُفُوسًا' نَفَسًا بیش قیمت ہونا۔

ھو نَفِیْسٌ' نَافِسٌ (ج) نِفَاسٌ۔
اَنْفَسَ الشیٔ نفیس وپسندیدہ ہونا۔
نَافَسَ فی الشیٔ کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کر کے رغبت دلانا۔
-فلانًا فی کذا نقصان پہنچائے بغیر کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
نَفَّسَ عنہ خوشحال کرنا۔
-عنہ کُرْبَتَہٗ غم وتکلیف دور کرنا۔
-القَوْسَ کمان کو پھاڑنا۔
تَنَافَسَ القومُ فی کذا کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا۔ نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔
تَنَفُّس پھیپھڑے میں سانس داخل کرنا اور نکلنا (سانس لینا)
-الرِّیح ہوا خوشگوار ہونا۔
-فی الکلام بات کو طول دینا۔
-النَّھْرُ دریا کا پانی بڑھنا۔
-المَوْجُ موج کا پانی سے چھینٹیں اڑانا۔
-العُمْرُ عمر دراز ہونا۔
-القوسُ کمان چٹخنا۔
یقال تنفس الصُّبحُ صبح روشن ہونا۔
تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔
الاَنْفَسُ بہت بیش قیمت۔
(۲) بہت لمبا اور نمایاں۔
(۳) بہت وسیع وکشادہ۔
التَّنَافُس ایک فطرتی جذبہ جس کے تحت انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے۔
المُتَنَفَّسُ: یقال: انفٌ مُتَنَفَّسٌ چپٹی ناک۔
المُنَافَسَۃُ التَّنَافُسُ۔
المُنْفِسُ یقال مالٌ مُنْفِسٌ مال کثیر۔
المَنْفُوْسُ مولود نوزائیدہ بچہ۔
(۲) حسد کی جانے والی چیز یا جسے نظر بد لگی ہو۔

یقال: شیٌٔ منفوسٌ عمدہ چیز جس میں رغبت کی جائے۔
النَّافِسُ حاسد یا نظر بد لگانے والا۔
یقال: شیٌٔ نافِسٌ او رجلٌ نافِسٌ پسندیدہ اور قیمتی جس میں رغبت کی جائے۔
النِّفَاسُ وہ مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضاء اور رحم وضع حمل کے بعد اس حالت پر آجائیں جس پر وہ حمل سے قبل تھے۔ اور یہ تقریباً ۶ ہفتے کی مدت ہے۔ (ج)
النَّفْسُ روح۔
یقال: خرجت نفسُہٗ' جادَ بنفسہٖ مر جانا۔
(۲) خون۔
یقال: دَفَقَ نفسَہٗ۔
(۲) ذات شیٔ۔ عین شیٔ۔
یقال: جاءَ ھو نفسُہ او بِنَفْسِہٖ (ج) اَنْفُسٌ' نُفُوسٌ۔
یقال: اَصَابَتْہُ نفسٌ اسے نظر لگ گئی۔
فلان ذو نفس باہمت اور طبیعت والا۔
یقال: فی نَفْسِی اَن افعلَ کذا میرا ایسا کرنے کا ارادہ وخواہش ہے۔
فلان یوامر نفسَیْہِ ہر قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک رائے پر جمتا نہ ہو۔
النَّفَسُ پھیپھڑے والے اور ذی حیات کی ناک سے دوران تنفس سے نکلنے اور اندر آنے والی ہوا۔
(۲) بادِ نسیم۔ خوشگوار ہوا۔
(۳) گھونٹ (۳) کشادگی وفراخی۔
یقال: ھو فی نَفَس من امرہ اسے اپنے کام میں آزادی ووسعت حاصل ہے۔
بینی وبینہ نَفَسٌ میرے اور اس کے درمیان دوری ہے۔
شراب ذو نَفَس تسکین بخش شراب۔
شاعرٌ او کاتب طویل النَّفَس ماہر وقادر الکلام شاعر یا انشاء پرداز۔
یُعْجِبُنِی نَفَسُ ھذا المؤلف اَوْ ھذا الطاھی مجھے اس مؤلف کا طرز تصنیف یا اس

Marfat.com

باورچی کے پکانے کا طریقہ پسند ہے۔ (ج) اَنْفَاسٌ۔
النَّفُوْسُ: بڑا حاسد۔
النَّفِیْسُ: مال کثیر۔
شیٌ نَفِیْسٌ: پسندیدہ بیش قیمت چیز۔
رجل نفیسٌ: حاسد۔
نَفَشَ الْقُطْنُ ونحوُہٗ-نَفْشًا، نُفُوْشًا: روئی یا اون کا دھننے کے بعد بکھرنا۔
یقال: نَفَشَہٗ فَنَفَشَ۔
-القومُ: خوشحالی حاصل ہونا۔
-الماشِیَۃُ فی الزَّرع: مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔
ھو نافِشٌ (ج) نَفَشَۃٌ نُفَّاشٌ۔
ھی نافِشَۃٌ (ج) نَوَافِشُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَدَاوٗدَ وَ سُلَیْمَانَ اِذْ یَحْکُمَانِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْہِ غَنَمُ الْقَوْمِ۔
یقال: نَفَشَ علی الطعام: کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔
-القُطْنَ او الصُّوْفَ ونحوھما نَفْشًا: روئی یا اون وغیرہ کو انگلی یا کسی آلے وغیرہ سے الگ الگ کرنا دھننا۔
اَنْفَشَ الرّاعی الماشیۃَ: چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔
نَفَّشَ القطنَ ونحوہ: نَفَشَہٗ۔
اِنْتَفَشَ القطنُ ونحوہ: نَفَشَ۔
-الھِرَّۃُ ونحوھا: بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔
-الطائرُ: پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو۔
تَنَفَّشَ: اِنْتَفَشَ۔
المُنْتَفِشُ: یقال: اَمَۃٌ مُتَنَفِّشَۃُ الشَّعْرِ: بکھرے ہوئے بال والی باندی۔
اَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ: چپٹی ناک۔
(۲) ورم آلود نرم و پھولی ہوئی چیز۔
النَّفَشُ: دھنی ہوئی اون۔

(۲) بکھرا ہوا سامان۔
یقال: باتَتْ غنمُہ نَفَشًا: اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔
(۲) لمبی چوڑی باتیں اور دعوے۔
النَّفَّاشُ: متکبر۔
(۲) بے جا فخر کرنے والا۔
(۳) نارنج کی ایک قسم جس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔
نَعَصَ ببولہ-نَفْصًا: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
یقال: نَفَصَ بالکلمۃ: تیز بولنا۔
اَنْفَصَ بالضَّحِک: خوب ہنسنا۔
-الشَّفَتَیْہ: ہونٹوں کے اشارے میں بات کرنا۔
یقال: اَنْفَصَ بالکلمۃ: تیزی سے لفظ نکالنا۔
المِنْفَاصُ: بہت ہنسنے والا۔
یقال: رجلٌ مِنْفَاصٌ امرأۃٌ مِنْفَاصٌ۔
(۲) بستر پر پیشاب کرنے والی۔
النُّفَاصُ: بکریوں میں کثرت پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔
النُّفْصَۃُ: خون کا فوارہ (ج) نُفَصٌ۔
نَفَضَ الثوبُ او الصِّبْغُ-نُفُوْضًا: رنگ اڑ جانا۔ پھیکا پڑ جانا۔
-الزرعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔
-الکَرْمُ: انگور کی بیل میں خوشے نکلنا۔
یقال: نَفَضَتِ الدّابۃُ: بچہ جننا۔
-فلانٌ من مرضہ: صحت یاب ہونا۔
-القومُ: زادِ راہ ختم ہو جانا۔
-الشیٔ نَفْضًا: جھٹکنا تاکہ اس پر لگی چیز اتر جائے۔
یقال: نَفَضَتْہُ الحُمّٰی: کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔
-المکانَ ونحوَہ: کسی جگہ وغیرہ کو جاننے کے لئے اس کی سب چیزیں دیکھنا۔
-الشیٔ: ہٹانا زائل کرنا گرانا۔
یقال: نفضوا حلائبھم: دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا۔
نفضَتِ المراۃ کَرِشھا: عورت کا بکثرت

بچے جننا پے در پے بچے جننا۔
اَنْفَضَ الوعاءُ: برتن خالی ہوا جنا۔
-القَوْمُ زادَھم: اپنا زاد راہ ختم کروا لنا۔
نَفَّضَ الشیٔ: نَفَضَہٗ۔
اِنْتَفَضَ الشیٔ: جھٹکا جانا تھرتھرانا۔
یقال: فلان یَتَنَفَّض من الرِّعدۃِ۔
-الکَرْمُ: انگوری بیل کا سرسبز ہونا۔
-الشیٔ: کسی چیز کو نچوڑ کر ساری چیز نکال لینا۔
یقال: انتفض الفصیلُ ما فی الضَّرْعِ۔
اِسْتَنْفَضَ القومُ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
-المکانَ ونحوَہ: نَفَضَہٗ۔
یقال: اِسْتَنْفَضَ القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔
-ماعندہ: یعنی کوئی چیز باہر نکالنا۔
الاَنْفُوْضَۃُ: درخت کی جڑوں میں گرنے والا پھل۔
(ج) اَنَافِیْضُ۔
یقال: اَصَبْنَا الیومَ اَنَافِیْضَ۔
المِنْفَاضُ: کپڑا یا چادر جس پر پھل یا پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنْفَاضُ۔
(۲) چھاج۔ جھاڑن۔
المَنْفَضَۃُ: برتن جس میں مٹی یا ریت رکھی جاتی ہے اور اس میں سگریٹ کا جلا ہوا حصہ جھاڑا جاتا ہے۔ (محدثہ)
المِنْفَضَۃُ: نرسل وغیرہ کا آلہ جس سے فرنیچر بستروں کی جھاڑ پونچھ کی جاتی ہے۔ (محدثہ)
المَنْفُوْضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔
النَّافِضُ: یقال: ثوب نافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔
اَخذتہُ حُمّٰی نافضٌ، حُمّٰی بنافض۔
حُمّٰی نافضٌ: لرزہ دار بخار۔
(۲) راستے کا کھوج لگانے والا راہبر۔
(ج) نَفَضَۃٌ۔
النُّفَاضُ: بخار کی کپکپی لرزہ۔
النُّفَاضُ: قحط۔

Marfat.com

(۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل۔
(۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جنہیں نکال کر باہر پھینکا جاتا ہے۔
النِّقَاضُ: یقال ما علیه نِقَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے۔ (ج) نُقُضٌ۔
النَّقَضُ: درخت کی جڑوں میں گرنے والے پتے اور پھل۔
(۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّقْضُ: مکھیوں کے چھتے میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّقَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّقْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے۔ کسی قطعہ ارضی میں بارش ہو اور دوسرے میں نہ ہو۔
النَّقْضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النَّقَضُ: لرزہ، کپکپی۔
النَّقُوضُ: یقال: امرأة نَقُوضٌ: کثیر اولاد عورت۔
رجل نَقُوضٌ للمکان: جگہ کا جائزہ لینے والا۔
النَّقِيضَةُ: النَّقْضَةُ۔
(۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ۔
(۳) دبلے اونٹ (ج) نَقَائِضُ۔
نَقَطَتِ القدرُ - نَقْطًا، نَقِيطًا: ہانڈی سے بھاپ کی تیر نما دھاریں نکلنا۔
-فلانٌ: غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔
-العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
-الظَّبْيُ: ہرن کا بولنا۔
یقال: نَقَطَ فلان مبہم بات کرنا۔
نَقِطَ الصَّبِيُّ - نَقَطًا: بچہ کے چیچک نکلنا۔
بِدْه من العمل نَقْطًا، نَقِيطًا، نَقَطًا: سخت کام کرنے سے آبلے پڑنا۔
أَنْقَطَ العملُ يَدَهُ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈال دینا۔
تَنَقَّطَتِ القِدْرُ: نَقَطَتْ۔
یقال: تَنَقَّطَ فلان: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

-يدُه من العمل: نَقِطَتْ۔
النَّاقِطَةُ: کام کی وجہ سے ہاتھ میں پڑنے والا آبلہ۔
(۲) چیچک۔
یقال: يدُه ناقِطَةٌ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
رِغْوَةٌ ناقِطَةٌ: بلبلوں والا جھاگ۔
یقال: ماله عَاقِطَةٌ ولا ناقِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ (ج) نَوَاقِطُ۔
النِّقَاطَةُ: تیل نکالنے کا ستر۔
النَّقَّاطُ: تیل کے کنویں سے تیل نکالنے والا۔
(۲) پٹرول کا تاجر۔
(۳) پٹرول پھینکنے والا۔
(ج) نَقَّاطَةٌ، نَقَّاطون۔
النَّقَّاطَةُ: آبلہ۔
(۲) تیل نکلنے کی جگہ۔
(۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔
النِّفْطُ: ہائیڈروکاربونیٹس سے مرکب خام پٹرولیم کی تقطیر سے حاصل ہوتا ہے۔ یا پتھری کوئلہ کی تقطیر سے۔ سریع الاشتعال ہوتا ہے۔ عموماً آگ جلانے میں استعمال ہوتا ہے۔
(ج)
النَّفْطُ: النَّافِطَةُ یعنی آبلہ اور چیچک۔ واحدته نَفْطَةٌ۔
النَّفْطَانُ: غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النُّفْطَةُ: مشتعل مزاج۔ جلد غصے میں آجانے والا۔
النَّفِيطُ: ہاتھ کے آبلے والا۔
نَفَعَهُ - نَفْعًا: فائدہ دینا۔ نفع پہنچانا۔
هو نافِعٌ نَفَّاعٌ۔
أَنْفَعَ: لاکھیوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَهُ: مبالغه در نَفَعَهُ۔
اِنْتَفَعَ به: فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فلانًا: فائدہ حاصل کرنا۔
المَنْفَعَةُ: فائدہ، نفع (ج) مَنَافِعُ۔
مذهب المنفعة: اخلاقی مذہب جو فردی یا معاشرتی نفع کے لئے ایک معیار مقرر کرتا ہے۔ اس کے مشہور ممثل بنتھام اور سپورٹ ہیل ہیں۔

مَنَافِعُ الدار: ضروریات خانہ۔
المَنَافِع العَامَّةُ: وہ اشیاء جن کے فوائد لوگوں کے مابین مشترک ہوں۔ (محمد عثمان)
النَّافِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
النَّافِعَةُ: المَنْفَعَةُ۔
یقال: ما نَفَعَنِي فلانٌ بنافِعَةٍ۔
النَّفَاعُ: فائدہ، نفع۔
النَّفْعُ: نفع، ذریعہ کامیابی۔
النَّفْعَةُ: لاٹھی (ج) نَفَعَاتٌ۔
نَفَّفَ الأرضَ - نَفًّا: زمین میں بیج ڈالنا۔
-السويقَ ونحوَه - نَفًّا: ستو وغیرہ پھانکنا۔
نَفَّ - نَفًّا: ناک کی ریزش نکالنا۔ (محدثہ)
النَّفِيُّ: ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ۔
(ج) نَفَائِيُّ۔
النَّفِيفُ: ستو وغیرہ کی پھنکی۔
نَفِقَ الشيءُ - نَفَقًا: ختم ہو جانا۔
یقال: نَفِقَ الزَّادُ۔ نفقت الدراهم۔
-اليَرْبُوعُ: جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
-الدَّابَّةُ نُفُوقًا: مرنا۔
-الجُرْحُ: زخم کا پھیل جانا۔
-البِضَاعَةُ نَفَاقًا: سامان کا ریٹ بڑھ کر مانگ ہونا۔
یقال: نفقت المرأةُ: عورت سے منگنی کے طلبگار بہت ہونا۔
أَنْفَقَ فلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
-التاجرُ: تاجر کا کاروبار بڑھنا۔
-الإبِلُ: مٹاپے سے اونٹوں کی اون پھیل جانا۔
-المالَ ونحوَه: خرچ کرنا۔ ختم کر دینا۔
نَافَقَ اليَرْبُوعُ نِفَاقًا، مُنَافَقَةً: اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
-فلانٌ: باطن کے خلاف ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ البِضَاعَةَ: سامان کو فروغ دینا۔
اِسْتَنْفَقَ الشيءُ: أَنْفَقَهُ۔

Marfat.com

يقال: استنفق المالَ على عِيَاله۔
الانْفَاقُ: خیر کے کام میں مال وغیرہ خرچ کرنا۔
(۲) فقر وفاقہ وافلاس۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْ اِذًا لَاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ۔
المُنَافِقُ: جو کفر کو چھپائے اور ایمان ظاہر کرے۔
(۲) جو دشمنی چھپائے اور دوستی ظاہر کرے۔
(۳) باطن کے خلاف ظاہر کرنے والا۔
المِنْفَاقُ: بہت خرچ کرنے والا۔
المُنَفَّقُ من السَّراويل: پاجامہ کا نیفہ۔
المَنْفَقَةُ: سبب نفاق۔
يقال: حُسن الاعلان مَنْفَقَةٌ للسِّلْعَةِ
والنَّافِقَاءُ: جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک سوراخ۔ ایک کو چھپاتا اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی نفاق کی اصل ہے۔ (ج) نَوَافِقُ۔
النَّفَقُ: زمین یا پہاڑ کی سرنگ۔ جس کا داخل ہونے اور نکلنے کا راستہ بھی ہو۔ (ج) اَنْفَاقٌ۔
النَّفِقُ: جلد ختم اور منقطع ہونے والا۔
يقال: طعام نفِقٌ، فَرَسٌ نَفِقُ الجرى۔
النُّفُقُ من النِّساء: خاوندوں میں مقبول و پسندیدہ عورتیں۔
النَّفَقَة: خرچ۔
(۲) خرچ کئے جانے والے دراہم وغیرہ۔
(۲) زادِراہ۔
(۴) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا، کپڑا، رہائش اور بچوں کی پرورش۔ وغیرہ (ج) نَفَقَاتٌ، نِفَاقٌ۔
النَّيْفَقُ من السَّراويل: المُنَفَّقُ۔
(۲) پاجامہ کا کھلا اور کشادہ حصہ۔
نَفَلَ الرَّجلُ۔ نَفْلًا: قسم کھانا۔
-فلانًا: کسی کو حق یا حصہ سے زائد حصہ دینا۔
يقال: نفل القائدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا۔
اَنْفَلَ فلانٌ: اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا کلہاڑی سے۔
-له: کسی کے لئے قسم کھانا۔
-فلانًا نَفَلَهُ۔
نَفَّلَ لمن صاحبه: حمایت کرنا۔ دفاع کرنا۔
-فلانًا: مبالغہ در نَفَلَهُ۔
(۲) واجب حصے سے زیادہ دینا۔
يقال نَفَّلُوْا كبيرَ كُم۔
(۲) قسم کھلانا۔
اِنْتَفَل من الأمر: بری الذمہ ہونا۔
يقال: انتَفَل مِمَّا قِيْل۔
أعشى: کا قول ہے۔
لا تُلفنا مِن دِماء القوم تَنْتَفِلُ۔
يقال: انتفل من القوم: مدد سے کنارہ کش ہو جانا۔
-الشئَ منه: طلب کرنا۔
تَنَفَّلَ المُصَلِّى: نوافل پڑھنا۔
-على اصحابه: حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا۔
النَّافِلَةُ: حق فرض یا حصہ سے زائد۔
يقال: هو يُصَلِّى النَّافِلَةَ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَكَ۔
(۲) مال غنیمت۔
(۳) ہبہ (۴) پوتا۔
ایک قول کے مطابق اللہ تعالیٰ کے اس قول: وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً میں نافلة سے مراد پوتا ہی ہے۔
(ج) نَوَافِلُ۔
النَّفْلُ: شرعاً فرض وواجب کے علاوہ عمل۔
(۲) ٹھنڈک۔
النَّفَلُ: مال غنیمت۔
(۲) ہبہ۔ عطیہ (ج) اَنْفَالٌ۔
(۳) فصیلہ قرنیہ فراشیہ کی ایک معمر یا یک سالہ بوٹی۔ جسے الطِّرِيْفُلُن (ترِیفل کا معرب) کہتے ہیں۔ اس کی کچھ اقسام ہری اور کچھ اقسام کی بطورہ چارہ کاشت ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک النَّفَل الإسكندرى یعنی برسیم ہے۔
النُّفَلُ: قمری مہینے کی چوتھی پانچویں اور چھٹی رات۔
النَّوْفَلُ: سمندر۔
يقال رجُلٌ نَوْفَلٌ: سخی آدمی۔
(۲) خوبصورت جوان۔
النَّفْنَاف: دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ۔
(۲) دوڑ۔
النَّفْنَفُ: ہوا (۲) جنگل و بیابان۔
يقال: قطعت نَفْنَفًا من الأرض۔
(۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی۔
يقال: بئرٌ بعيدةُ النَّفْنَفِ: کنواں جس کے من اور تلی میں کافی فاصلہ ہو۔
(ج) نَفَانِفُ۔
نَفَانِفُ الدار: اطراف خانہ۔
نَفَهَ۔ نُفُوْهًا: بزدل اور کمزور دل ہونا۔
هو نَافِهٌ۔ (ج) نُفَّهٌ۔
هو مَنْفُوْهٌ (ج) منفوهون۔
-الحيوانُ سرکشی کے بعد مطیع ہو جانا۔
نَفِهَتْ نفسُ فلانٍ۔ نَفَهًا: تھکا ماندہ ہونا۔ سست ہونا۔ هو نافِهٌ (ج) نُفَّهٌ۔
اَنْفَهَ لفلان من ماله: کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔
-الدَّابَّةَ: تھکا دینا۔
نَفَّهَ الدابةَ: اَنْفَهَهَا۔
اسْتَنْفَهَ فُلانٌ: آرام کرنا۔
نَفَا۔ نَفْوًا: برطرف کرنا۔ دور کرنا۔
النَّفَايَةُ من الشئ: ردی اور باقی بچی ہوئی چیز۔
نَفَى الشئَ۔ نَفْيًا: ہٹانا۔ دور کرنا۔
يقال: نَفَى الحاكمُ فلانًا: جلاوطن کرنا۔
نَفَيت الحصى عن الطريق۔
نفى السَّيْلُ الغُثَاءَ۔
يقال: نفت السحابَة مَاءَ هَا: بادل کا پانی برسانا۔
(۲) انکار کرنا۔ برأت ظاہر کرنا۔
(۳) قلم نہ کرنا۔
-الرِّيحُ التراب نَفْيًا، نَفَيَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔

Marfat.com

نَافَاهُ کسی بات کے منافی ہونا۔ برخلاف ہو جانا۔
یقال: هذه القضیةُ تُنافِی تلك۔
اِنْتَفَی دور ہونا۔
یقال: نفاه فانْتَفَی۔
انتفی الرَّجُلُ جلاوطن کر دیا جانا۔
یقال: انتفی شَعْرُهٗ: بال گرنا۔
انتفی الشجر من الوادی: وادی کے درخت کٹ جانا یا ختم ہو جانا۔
—من الشیء: بچ نکلنا' بری الذمہ ہونا۔
تَنَافَتِ الاحکامُ او الآراءُ: احکام آراء میں اختلاف وتعارض ہونا۔
المَنْفَیٰ: جلاوطنی کا مقام۔
(ج) مَنَافٍ۔
النُّفَایَةُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز۔
(۲) باقی ماندہ چیز۔
نُفَایَةُ المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
یقال: هو من نُفَایات القوم: معمولی اور گھٹیا لوگ۔
النَّفْیُ: ایجاب واثبات کی ضد۔
اَدَوَاتُ النَّفی: (علم النحو میں) وہ کلمات جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ خبر واقع نہیں۔ جیسے۔ لَا' ما' لم' ان' لیس اور غیر۔
عقوبة النَّفی: ملک کی حدود سے باہر نکالنے کی سزا جو خواہ محدود خواہ غیر محدود مدت کے لئے ہو۔ سابق مصری جرائم کے قانون میں یہ سزا ۱۹۰۴ء کے بعد ختم کر دی گئی۔ جدید دساتیر نے وطن بدری یا سرزمین کی طرف لوٹنے کو ممنوع قرار دیا ہے۔
النَّفَیَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی۔
(۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔
النَّفِیَّةُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان۔ جس پر گوشت' یا پنیر وغیرہ دھوپ میں خشک کرنے کے لئے رکھے جاتے ہیں۔
النُّفْیَةُ: باقی ماندہ چیز۔
(۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے۔ (ج) نَفَیٌ۔
النِّفْیُ: النُّفَایَةُ۔

(۲) المَنْفِیُّ۔
یقال هذا نَفِیُّ الرِّیح: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔
نَفِیُّ المطر: بارش کی بوچھاڑ۔
نَفِیُّ الرَّحٰی: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔
نَفِیُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔
نَفِیُّ الجیشِ: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔
فلان نَفِیٌّ: نامعلوم النسب۔
اَتَانِی نَفِیُّکُمْ: تمہاری دھمکی مجھے پہنچی۔

ن۔ق

نَقَبَ فلانٌ فی الأرضِ۔ نَقْبًا: زمین میں کسی جگہ جانا۔
—عن الشیء: کھوج لگانا۔
—الجلدَ والجدارَ ونحوها: سوراخ کرنا۔
یقال: نَقَبَتِ النکبةُ فلانًا: فلاں پر زبردست مصیبت آ گئی۔
—الثوبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔
نَقِبَ الشیءُ۔ نَقَبًا: پھٹنا۔
—البعیرُ: اونٹ کا پتلے کھر داں والا ہونا۔
نَقُبَ علی القومِ۔ نَقَابَةً: قوم کی نگرانی کرنا۔
نَاقَبَ فلانًا' نِقَابًا' مُنَاقَبَةً: کسی کے آمنے سامنے ہونا' یا اچانک بلا تعین وقت ملاقات ہو جانا۔
یقال: لقیتُه نِقَابًا۔
یقال: نَاقَبَ الرَّجُلَ فَنَقَبَهٗ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
نَقَّبَ: مبالغہ در نَقَبَ۔
یقال: نَقَّبَ فی البلاد۔
قرآن حکیم میں ہے
فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ وَهَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ۔
وعن الشیء: خوب تحقیق وچھان بین کرنا۔
تَنَقَّبَتِ المرأةُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔
(۲) تلاش وکرید کی جگہ۔
المُنْقَبُ: تنگ پہاڑی راستہ۔

(۲) وہ جگہ جہاں نقیب لگائی جائے۔
المَنْقَبُ: جس سے کھودایا کریدا جاتا ہے۔
رَجُلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی۔
المَنْقَبَةُ: دو گھروں کا درمیان ناقابل گزر تنگ راستہ۔
(۲) شریفانہ فعل۔ (ج) مَنَاقِبُ۔
المِنْقَبَةُ: المِنْقَبُ۔
النَّاقِبَةُ: پہلو میں نکلنے والا پھوڑا جس کا حملہ پیٹ پر ہوتا ہے اس کا سرا اندر کی طرف ہوتا ہے۔
النِّقَابُ: ذہین' محقق عالم۔ اوس کا قول ہے:
نِقَابٌ بحدِّث بالغائب۔
(۲) عورت کا نقاب جو چہرہ ڈھانپنے کے لئے ناک کی پھنگی پر رہتا ہے۔ (ج) نُقُبٌ۔
(۳) پیٹ۔
یقال: هُما فَرخانِ فی نقابٍ: ایک شکل کے دو چوزے ہیں۔
النِّقَابَةُ: نقیب کا عوام کے نمائندہ کا اس کے امور میں قائم مقام ہونا۔
(۲) کسی طائفہ کے امور کی رعایت کے لئے منتخب جماعت جن میں سے نقیب' وکیل وغیرہ ہوتے ہیں۔ جیسے نِقابةُ المهن دسین' نقابةُ الأطباء' نقابةُ المحض التعلیمیة۔ (مج)
النَّقَّابُ: بڑا کھوجی۔ محقق۔
النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ کا سوراخ۔ (ج) اَنْقَابٌ۔ نِقَابٌ۔
النُّقْبَةُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ۔
(۲) خارش یا ابتدائی خارش۔ (ج) نُقَبٌ۔
یقال هو یضع الهناءَ مواضِعَ النُّقَب: وہ ماہر اور تجربہ کار ہے۔
(۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔
یقال: جَلَوْتُ سَیْفی من نُقْرَتِه: میں نے تلوار سے زنگ صاف کیا۔
—اِنَّ علیه نُقْبَةً من سوادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔
یقال: فلانٌ حسن النُّقْبَةِ: خوش رنگ یا خوش رو ہے۔

Marfat.com

النَّقْبَةُ: نقاب کی ہیئت۔ (ج) نِقَبٌ۔
النَّقِيْبُ: بانسری۔
(۲) ترازو کی زبان۔
(۳) صدر یونین (مو)
(۴) فوج یا پولیس کا عہدہ جو ملازم اول سے اوپر اور رائد سے کم ہوتا ہے۔ (ج)
(۵) قوم کا ذمہ دار سردار۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا۔ (ج) نُقَبَاءُ۔
النَّقِيْبَةُ: نَقِيْبَةُ الرَّجل: فطرت طبعیت۔
(۲) مشورہ۔
يقال: هو ميمون النقيبة۔
يقال: ماله بقيبة: اس میں قوت رائے نہیں ہے۔
نَقَبَ فلانٌ فی السیر او الأمرِ۔ نَقْبًا: تیز چلنا یا تیز کام کرنا۔
-عن الشیء: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔
-الأرضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔
-العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَقَّبَ فلانٌ فی السیر او الأمر: جلدی کرنا۔
-الشیءَ: منتقل کرنا۔
اِنْتَقَبَ: نَقَبَ۔
يقال: اِنْتَقَبَ فلان فی السیر: انتقت العظمَ: انتفث الشیء۔
المدفون: کھود کر نکالنا۔
اِنْتَقِبْ فلاناً بالكلام۔
تَنَقَّبَ فلان فی الأمر او السیر: نَقَبَ۔
-فلاناً: اپنی طرف مائل کرنا۔ ہمدرد بنانا۔ رحم و شفقت چاہنا۔
-ضَيْعَتَهُ: جائیداد کی نگرانی کرنا۔
نَقَّابٌ: بجو کا نام۔
النَّقْبُ: چغلخوری۔
نَقَحَ الشیءُ۔ نَقْحًا: خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا۔
-العظمَ: گودہ نکالنا۔

-العودَ: چھیلنا۔
-الجِذْعَ: تنے کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
يقال: نَقَحَ الكلامَ او الكتابَ: کلام، کتاب کو درست کرنا۔
نَاقَحَهُ: مقابلہ کرنا۔
نَقَّحَ: مبالغہ در نَقَحَ۔
الكلامَ او الكتاب: درست کرنا۔
يقال: نَقَّحَتْه السِّنون: مرور زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْتَقَحَ العظمَ: نَقَحَهُ۔
تَنَقَّحَ شحمُ الناقةِ: کم ہونا۔
المُنَقَّحُ: يقال: رجلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔
طبعة من الكتاب مُنَقَّحة: کتاب کا تصحیح شدہ ایڈیشن۔
النَّقْحُ: موسم گرما کا سفید بادل۔
النِّقْحُ: تجربہ کار عالم۔
يقال: انه لَنِقْحٌ۔
النَّقَحُ: خالص اور صاف رہنا۔
نَقَحَ رأسَهُ بالعَصَا۔ نَقْحًا: سر پر لاٹھی مارنا۔
-المُخَّ من العظم: ہڈی سے گودا نکالنا۔
-الماءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کر دینا۔
اِنْتَقَحَ المُخَّ من العظم: گودا نکالنا۔
الأَنْقَحُ: کمزور دماغ۔
يقال: ظليمٌ أَنْقَحُ۔
النُّقَاحُ: ہر خالص چیز۔
يقال: هذه نُقَاحُ العَرَبيَّة۔
(۲) صاف، شفاف ٹھنڈا پانی۔
(۳) ایسی جگہ سے نکالا ہوا بہت پانی جہاں پانی کا وجود نہ ہو۔
(۴) سکون و اطمینان کی نیند۔
النَّقَحَةُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّقَاحُ: کان اور اس کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی سے گدی کا اگلا حصہ۔
نَقَدَ الشیءَ۔ نَقْدًا: کسی چیز کو پرکھنا یا کھرا کھوٹا

جاننا۔
يقال: نَقَدَ الطائرُ الفَخَّ: نَقَدتْ رأسَهُ باصبعی۔
نقد الدراهم والدنانير وغَيْرَهما نقدًا: تَنْقَادًا: کھرا کھوٹا الگ الگ کرنا۔
يقال: نقد النَّثْرَ: نقد الشعر: عیب یا حسن کو ظاہر کرنا۔
فلانٌ ينقُد الناس: لوگوں کی عیب جوئی اور غیبت کرنا۔
-الحَيَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا۔
-الشیءَ اليه بيعره نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو۔
-فلانًا الدراهم نَقْدًا تَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا۔
-فلانًا الثمنَ: وله الثمن نقد فوری قیمت دینا۔
نَقِدَ الشیءُ۔ نَقَدًا: خراب ہو جانا۔
يقال: نَقِدَ الضِّرْسُ او القرنُ: داڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا۔ کھایا جانا۔
نَقِدَ الحافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
نَقِدَ الجِذْعُ: درخت کے تنے کو دیمک لگ جانا۔
هو نَقِدٌ۔ نَقَدٌ۔
اَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
نَاقَدَهُ: بحث کرنا۔
اِنْتَقَدَ الولَدُ: جوان ہونا۔
-الدراهمَ: وصول کرنا۔
(۲) پرکھ کر کھوٹے سکے نکال دینا۔
يقال: انتقد الشعرَ على قائله: شاعر کے شعر کے عیب نکالنا۔
-الأرضُ الجِذْعَ: درخت کے تنے کو دیمک کا کھوکھلا کر دینا۔
تَنَاقَدَ: تَنَقَّدَ: الدراهمَ وغيرَهَا: نَقَدَهَا
الأَنْقَدُ: کچھوا۔
(۲) سہی۔ ضرب المثل ہے هو من الأنقد: جس کے دانت میں درد ہو۔
اَسْرى من اَنْقَدَ: کیونکہ میں رات بھر نہیں

Marfat.com

سویا۔اس سے عربوں کا قول ہے: باتَ بلَيْلٍ اَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الإنْقِدَانُ: کچھوا۔
المِنْقَادُ: چونچ۔
المِنْقَدَةُ: اخروٹ توڑنے کا آلہ۔
(۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا۔ (ج) مَنَاقِدُ۔
النَّاقِدُ الفَنِّيُّ: فنی کام کی پرکھ کرنے والا کاتب۔یعنی عمدہ کوردی اور صحیح کو کج سے الگ کرنے والا۔(ج)نُقَّادٌ، نَقَدَةٌ۔
النَّقْدُ: (بیع میں) ادھار کے الٹ۔
يقال: درهم نقدٌ کھرا درہم۔(ج)نُقُودٌ۔
(۲) سونے یا چاندی وغیرہ کا سکہ۔
(۳) عمدہ کلام کوردی یا صحیح کو غلط سے تمیز دینے کا فن۔
النِّقْدُ: کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا۔
النَّقَدُ: ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں۔
(۲) چھوٹی بھیڑی بکریاں۔چھوٹی ٹانگوں اور بدنما شکل والی بھیڑوں کی قسم جو بحرین میں پائی جاتی ہے۔
واحدته نَقَدَةٌ۔
(ج) نِقادٌ۔ نِقَادَةٌ۔
(۳) گھٹیا لوگ۔
النِّقْدَةُ: (دیکھئے الگِرْوِيَا)
النَّقَّادُ: دراہم وغیرہ پرکھنے والا۔
(۲) بھیڑ بکریوں کا چرواہا یا مالک۔
نَقِدَ- نَقَدًا: چھٹکارا پانا۔
يقال: اَنْقَذْتُه فنَقِدَ۔
اَنْقَذَهُ: نجات دلانا۔چھٹکارا دلانا۔
يقال: انقذت الشيْ منه' اَنْقَذْتُه من الشرّ نَقَّذَهُ: اَنْقَذَهُ۔
تَنَقَّذَهُ: اَنْقَذَهُ۔
يقال: تَنَقَّذْتُ منه الحديث: حدیث معلوم کرنا' استخراج کرنا۔
اِسْتَنْقَذَهُ: اَنْقَذَهُ۔

قرآن حکیم میں ہے:
وَاِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ۔
الأنْقَذُ: سیہی۔
النَّقْذُ: سلامتی۔نجات۔
يقال: نَقْذًالك: تم سلامت رہو۔
النَّقَذُ: چھڑائی ہوئی چیز۔قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔
يقال: فَرَسٌ نَقَذٌ۔
يقال: مالَهٗ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
النَّقِيْذُ: دشمن کے قبضے سے چھڑایا ہوا مال۔
(ج)نَقَائِذُ۔
النَّقِيْذَةُ: النَّقِيْذُ۔
يقال: هو نقيذةُ بُؤْسٍ: اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔
(۲) زرہ۔کیونکہ اپنے صاحب کو نیزہ بازی سے بچاتی ہے۔
(ج)نَقَائِذُ۔
نَقَرَ عن الأمرُ-نَقْرًا: تحقیق کرنا۔
-في الحجر: پتھر پر لکھنا۔
-في صلاته: نماز میں جلدی کرنا۔
حدیث میں ہے کہ آپؐ نے
-نَهَى عن انَقْرَةِ الغراب: یعنی جلدی جلدی سجدے کرنے سے منع فرمایا ہے۔
بلسانه: آواز نکالنا۔
-بالدَابَّةِ: چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔
يقال: نَقَرَ بفلان: لوگوں کے درمیان سے آواز دے کر کسی کو بلانا۔
-في الصُّور: بگل بجانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ۔
-الشيْ بالشيْ: ایک شے کو دوسری پر مارنا۔
يقال: نَقَرَ رأسَهٗ باصْبعِه۔ نَقَرَ الدُّفَّ والعود السَّهْمُ الهَدَفَ: تیر کا نشانہ پر لگ کر آر پار نہ ہونا۔

-الطائرُ الحَبَّ: دانہ چگنا۔
يقال: نَقَرَ شيئًا من الطَّعَام: انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔
-الشيْ: کدال وغیرہ سے کھودنا۔
يقال: نَقَرَ النَّقَّارُ الخَشَبَةَ۔
-الخيلُ الأرضَ: گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا۔
يقال: نَقَرَ فلانًا: عیب جوئی کرنا۔غیبت کرنا۔
نَقِرَ فلانٌ- نَقَرًا: غریب ہو جانا۔
-الشاةُ: بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
-عليه: غصہ ہونا۔
هو نَقِرٌ' هي نَقَرَةٌ۔
اَنْقَرَ عنه: رک جانا۔
يقال: ضربه فما اَنْقَر عنه حتى قتله: اس نے اس کی پٹائی کی اور مرنے تک اسے نہ چھوڑا۔
نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً نِقَارًا: کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطائر في الموضع: پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
-باسمِ فلان: لوگوں میں سے کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
-الشيْ وعنه: کسی چیز کی تلاش و چھان بین کرنا۔
اِنْتَقَرَ الشيْ: حقیر سمجھنا۔
يقال: جَرَت السُّيول فانتقرت نَقْرًا احتبَسَ فيها الماء۔
-الشيْ' وعنه نَقَّرَ۔
-الشيْ: چننا۔پسند کرنا۔
-في الدّعوة إلى الوليمة: دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
يقال: انتقر الرجلُ او بالرجل: دعوت میں قوم کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
تَنَقَّرَ الشيْ: چھان بین کرنا۔تحقیق کرنا۔
-على الأهل والمال: مال یا اہل خانہ کے لئے بددعا کرنا۔
الأُنْقُورُ: خطمی کا گڑھا۔

Marfat.com

المِنْقَارُ: پرندے کی چونچ۔
(ج) مَنَاقِيرُ: کلہاڑی کی مانند لوہے کا آلہ جو گول ہوتا ہے اس کی چونچ سے پتھر کاٹے جاتے ہیں۔
(۳) لکڑی کھودنے کا آلہ۔ (مو)
المِنْقَرُ: کدال (ج) مَنَاقِرُ۔
المُنْقُرُ: شراب رکھنے کا لکڑی کا کھودا ہوا آلہ۔
(۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منہ کنواں۔ (ج) مَنَاقِيرُ (غیر قیاسی)
النَّاقِرُ: نشانہ پر لگنے والا تیر۔
یقال: اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُهُ: اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔ (ج) نَوَاقِرُ۔
النَّاقِرَةُ: صحیح دلیل۔ (ج) نَوَاقِرُ۔
یقال: التنی عنه نواقِرُ: اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے کو ملیں۔
اَخْطَأَتْ نواقِرُ فلان: فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النَّاقُورُ: صور جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جاتی ہے۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ (ج) نَوَاقِيرُ۔
النُّقَارَةُ: چونچ بھر دانہ۔
(۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے۔
یقال: ما ترك عندی نُقَارَةً الا انتقرها: اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہ رہا۔
النَّقَارَةُ: سنگ زانی۔ چوب تراشی۔ نقاشی۔
النَّقْرُ: زوردار چوٹ جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے۔
(۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النَّقِرُ: الانقورُ۔
النقیر: غریب وفقیر۔
یقال: ماله بموضع کذا نَقِرٌ: فلاں کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقَرُ: یقال اعوذ باللّٰه من العَقَرِ والنَّقَرِ: میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النُّقَرَى: عیب۔ مذمت۔
(۲) خصوصی دعوت۔
یقال: اِنَّ المولم مِنَّا لا یدعو النُّقَرَىٰ۔
النِّقْرَةُ: جھڑپ۔ تکرار جھگڑا۔
یقال: بینهما نِقْرَةٌ۔
النُّقْرَةُ: زمین وغیرہ میں گول چھوٹا سا گڑھا جس میں سیلاب کا پانی باقی رہ جائے۔
نُقْرَةُ القَفَا: دماغ کا آخری گڑھا۔
(۲) آنکھ کا گڑھا۔
(۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ۔
(ج) نُقَرٌ، نِقَارٌ۔
(۴) سونے چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا۔
(ج) نِقَارٌ۔
النَّقَرَةُ: چوپائے کے پاؤں کی بیماری۔
النَّقَّارُ: بہت چونچ مارنے والا۔
یقال: رجلٌ نَقَّارٌ: خبروں کی ٹوہ میں لگا رہنے والا۔ کھوجی۔
(۲) پتھر اور لکڑی تراشنے والا۔
(۳) لگاموں اور کاموں کا نقاش۔
النَّقِيرُ: تراشا ہوا پتھر یا لکڑی۔
(۴) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں۔
(۳) پیالہ نما گڑھی ہوئی لکڑی جس میں شراب بنائی جاتی ہے۔
(۴) الأنقورُ: کمزور چیز کے بارے میں یہ ضرب المثل ہے:
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيرًا۔
(۴) فقیر۔ مسکین۔
(۵) قصرہ میں باریک سوراخ جو کہ عام طور پر بَذْرَة کے سامنے والے حصے میں ہوتا ہے۔
(ج) اَنْقِرَةٌ۔
یقال: فَقِيرٌ نقيرٌ: (اتباع)
النَّقِيرَةُ: چھوٹی کشتی۔
نَقْرَدَ فی المکان: لمبا قیام کرنا۔
المُنْقَرِدُ: یقال مالَكَ مُنْقَرِدًا: کیا بات ہے تم نے قیام کیوں کر رکھا ہے۔

النِّقْرِسُ: پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے اسی کو داء الملوك کہا جاتا ہے۔
(۲) ہلاکت۔ (۳) بڑی مصیبت۔
(ج) نَقَارِسُ۔
النِّقْرِيسُ: ماہر راہبر۔
(۲) ہوشیار و ماہر طبیب۔
(۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی چھوٹی سی چیز۔
(ج) نَقَارِيسُ۔
نَقْرَشَ الشیءَ: فراش لگانا۔
(۲) مزین کرنا۔ سجانا۔
(۳) ہلانا۔ (۴) چھان بین کرنا۔
النَّقْرَاشَةُ: احساس خفی۔
(۲) سجاوٹ۔ تزئین۔
نَقَزَ الظَّبْيُ وغیره فی عَدْوِهِ نَقْزًا، نَقَزَانًا: ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔
-الشیءُ عنه: دور کرنا۔ ہٹانا۔
اَنْقَزَ فلانٌ: خراب چیز چھانٹ کر لینا۔
(۲) صاف وشیریں پانی پینے کا عادی ہونا۔
(۳) نقاز کے بیمار مویشیوں والا ہونا۔
-عن الشیءِ: رکنا۔ چھوڑنا۔
-عدوَهُ: تیزی سے مار ڈالنا۔
نَقْزَةُ: اچھالنا، کدانا، نچانا۔
یقال: نَقْزَتِ المرأةُ صَبِيَّهَا۔
اِنْتَقَزَتِ الماشيةُ: نقاز کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
-لفلان مالَه: کسی کو مال چھانٹ کر دینا۔
المَنْقُوزُ: نقاز کا مریض۔
النَّاقِزُ: یقال: عطاء ناقِزٌ، ذو ناقِزٍ: گھٹیا۔
النَّاقِزَةُ: چوپائے کی ایک ٹانگ (ج) نَوَاقِزُ۔
النُّقَازُ: طاعون کی طرح کی جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔
النَّقَزُ: گھٹیا لوگ یا مال۔
یقال: اعطاه من نَقَزِ المَالِ۔
(۲) لقب۔

Marfat.com

النَّقِرُ میٹھا شفاف پانی۔
النِّقَرُ میٹھا شفاف پانی۔
(۲) کنواں۔
النُّقْرُ کنواں۔
النُّقَارُ چڑیا۔ یا چھوٹی چڑیا۔
(ج) نَقَاقِیرُ۔
نَقَسَ النَّاقُوسُ۔ نَقْسًا: ناقوس کا بجنا۔
-فلانٌ ناقوس بجانا۔
یقال: نَقَسَ بالناقوس۔
-الشرابُ: مشروب کا کھٹا ہونا۔
بین القوم لوگوں میں فساد کرانا۔
-فلانًا عیب جوئی کرنا۔ مذمت کرنا۔
ناقَسَهٗ کسی کی عیب گیری کرنا۔
یقال: بینهما مُنَاقَسَةٌ ومُنَاقَسَةٌ۔
نَقَّسَ فلانًا: مبالغہ در نَقَسَهٗ۔
-القومَ بنا قوسه: ناقوس بجا کر لوگوں کو بلانا۔
-الدَّواةَ: دوات میں سیاہی ڈالنا۔
النَّاقُوسُ: نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں۔
(ج) نَوَاقِیسُ۔
النِّقَاسَةُ: عیب، تمسخر۔
النِّقْسُ: ایک قسم کا ناقوس۔
(ج) نُقُسٌ۔
(۲) خارش۔
النِّقْسُ: لکھنے کی روشنائی۔
(ج) اَنْقَاسٌ، اَنْقُسٌ۔
النِّقِسُ: یقال: رجلٌ نِقِسٌ: لوگوں میں عیب نکالنے والا۔
نَقَشَ الشیءَ۔ نَقْشًا: کسی چیز کو ڈھونڈ کر نکالنا۔
یقال: نَقَشَ الشوکة بالمِنْقَاشِ، نقشَ الحقَّ من فلان۔
-الشَّعْرَ: بال چوٹنا۔
-مریضَ الغنم: بکریوں کے بالوں کو کنگریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
حدیث میں ہے

(استوضُوْا بلمزی خیرًا فَإِنَّهٗ مالٌ رقیق وانقُشُوله عطنَه)۔
-الشیءَ: رگڑوں سے بچانا۔
-الرَّحیٰ: چکی کے پتھر کو کھردرا کرنا۔
-العِذْقَ: کھجور کے خوشوں کو رطیب بنانے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔
نُقِشَ العَذقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکات پیدا ہونا۔ هو مَنْقُوشٌ۔
اَنْقَشَ: پختہ کھجور کھانے کا عادی ہونا۔
(۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
نَاقَشَهٗ مُنَاقَشَةً نِقَاشًا: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا۔ تفصیلی حساب لینا۔
یقال: ناقَشَه الحسابَ، ناقَشَهٗ فی الحساب۔
-المسألةَ: کسی مسئلے پر بحث کرنا۔ (مو) نَقَّشَهٗ: رنگوں سے آراستہ کرنا۔
اِنْتَقَشَ فلانٌ: نقش سے نگینہ پر نقش بنوانا۔
-الشیءَ: نکالنا۔ (۲) پسند کرنا۔
-منه جمیع حقِّه: پورا حق لینا۔
المِنْقَاش: آلہ نقاشی۔ (ج) مَنَاقِیشُ۔
یقال: الستخرجتُ منه حقِّی بالمناقیش: میں نے بڑی مشکل سے اپنا حق وصول کیا۔
المَنْقُوشَةُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔
النِّقَاشَةُ: نقاشی کا پیشہ۔
النَّقْشُ: اثر۔ نشان۔
یقال: ذَهَبَ الرَّمادُ حتّٰی مانری له نَقْشًا۔ (۲) پانی کا چھینٹا دے کر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور۔ (ج) نُقُوشٌ۔
النَّقَّاشُ: نقش ونگاری کرنے والا۔
النِّقِیشُ: مثل، مشابہ۔
یقال: هذا نَقِیشُ هذا۔
ماله ضِدٌّ ولا نِقِیشٌ۔
نَقَصَ الشیءُ۔ نَقْصًا، نُقْصَانًا: کم ہونا۔ گھٹیا ہونا۔

یقال: نَقَصَ عقلُه او دِینُه: کمزور ہونا۔
-الشیءَ: کم کرنا۔ گھٹانا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّانَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔
-فلانًا حقَّه: حق میں کمی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا۔
-فلانًا نَقِیصَةً: عیب نکالنا۔
-الشیءُ فلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا۔
(ج)
اَنْقَصَ الشیءَ: نَقَصَهٗ۔
نَقَّصَ الشیءَ: مبالغہ در نَقَصَهٗ۔
اِنْتَقَصَ الشیءُ: نَقَصَ۔
-الشیءَ: نَقَصَهٗ۔
-الحقَّ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
-الثمنَ: قیمت کم کرانا۔
-فلانًا: عیب نکالنا۔
تَنَاقَصَ الشیءُ: بتدریج کم ہونا۔
تَنَقَّصَ الشیءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔
-فلانًا: کسی میں عیب نکالنا۔
اِسْتَنْقَصَ الشیءَ: ناقص سمجھنا، یا ناقص قرار دینا۔
-الثمنَ: قیمت کم کرانا۔
المَنْقَصَةُ: نقص۔ کمی (ج) مَنَاقِصُ۔
النَّقْصُ: کمزوری۔
یقال: اصابه نَقْصٌ فی عقله او دینه۔
(۲) (علمائے عروض کے ہاں) بحر وافر میں مُفَاعَلَتُنْ کے ساتویں حرف کو حذف کر کے پانچویں کو ساکن کرنا۔ تو ہو جائے مفاعَلْتُ۔ پھر اسے مفاعیلُ کی طرف منتقل کر دیا جائے گا اور ایسا صرف حشو میں ہوتا ہے۔
النُّقْصَانُ: کسی چیز میں کم ہونے والی مقدار۔
النَّقِیصَةُ: النَّقْصُ۔
(۲) لوگوں پر طعن وتشنیع۔
(۳) بری خصلت۔ (ج) نَقَائِصُ۔
نَقَضَ الشیءَ۔ نَقْضًا: بنا کر توڑنا۔

Marfat.com

یقال: نقض البناءَ منہدم کرنا۔
نَقَضَ الحبلَ او الغَزْلَ: بل کھول دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا
نَقَضَ الیمینَ او العهدَ: قسم یا وعدہ توڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا۔ اور
اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ۔
نَقَضَ مَا اَبْرَمَهٗ فلانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلے کو کالعدم کرنا۔
-وِتْرَهٗ: اپنا انتقام لینا۔
الکماةُ وجهَ الأرض: کھمبی کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔
اَنْقَضَ النباتُ: زمین پھٹ کر پودا اگنا۔
یقال: اَنْقَضَتِ الأرض: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
-الاِصْبَعُ ونحوها: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔
یقال: اَنْقَضَلَتِ الدَّجاجة عند البیض۔
عن الکماة ونحوها: کھمبی زمین سے نکالنا۔
-العَنْزَ: بلانا۔
الشیءَ: کسی چیز میں سے آواز نکالنا۔
یقال: اَنْقَضَ اَصابعَهٗ۔
-الحِمْلُ الظَّهْرَ: کمر کو بوجھل کر دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔
نَاقَضَ فی قولهٖ مُنَاقَضَةً، نِقَاضًا: متضاد بات کرنا۔ مفہوم کے برخلاف بولنا۔
-غیرَهٗ: مخالفت کرنا، اعتراض کرنا۔
-الشَّاعِرُ الشاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر تنقید اپنے اشعار میں کرنا۔
نَقَّضَ النباتُ: اَنْقَضَ۔
النباتُ الأرض: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔
اِنْنَقَضَ الشیءُ: پختہ ہو کر ٹوٹنا۔ خراب ہونا۔
یقال: اِنْتقض البناء۔ انتقض الحَبْلُ۔
اِنْتقض الوضوءُ او الطهارةُ۔
یقال: انتقض القوم علی السلطان: لوگوں کا سلطان کے خلاف بغاوت کرنا۔
تَنَاقَضَ الشیءُ: اِنْتَقَضَ۔
-القولان: دو باتوں کا متضاد ہونا۔
-الشاعران: دو شاعروں کا اشعار میں ایک دوسرے کے اشعار پر تنقید کرنا۔
تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔
-الأرضُ من النبات: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔
-الشیءُ: آواز نکالنا۔
یقال: تَنَقَّضَتْ عُظامه۔
التَّنَاقُضُ: یقال فی کلامه تَنَاقُضٌ: اس کا کلام متضاد ہے۔ کلام کے اجزاء باہم ابطال کے مقتضی ہیں۔
(۲) منطق میں متناقضین کے درمیان نسبت کا نام۔
المُتَنَاقِضَان: (علم منطق میں) دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے أبیضَ اور لا ابیَضُ۔
-من الکلام: دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو۔
جیسے هو کذا او لیس بکذا۔
النَّقَاضَةُ: کھوئی ہوئی چیز۔
النِّقَافَةُ: تڑائی کا پیشہ۔
النَّقْضُ: نقض الحکم: جب قانون کی تطبیق یا تاویل میں حکم کا صدور مخصوص مقاصد پر مبنی ہو تو اس کا ابطال نقض حکم کہلاتا ہے۔ یا جو مصری مقاصد کے ساتھ مخلوط ہو یا حکم کے بطلان کے ساتھ۔ کبھی نقض حکم مدنی اور حکم جنائی کو برابر کے ساتھ لاحق ہوتا ہے۔ جب ان میں سے کوئی ایک محاکم ابتدائیہ یا استئنافیہ سے فیصلہ کن طور پر صادر ہوا ہو۔ (ج)
محکمة النَّقْضِ: ملک کی اعلیٰ عدالت، اس کے فیصلے دوسری عدالتوں پر لازم ہوتے ہیں۔

(ج)
النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
یقال: اصلح بِنقض بنائك۔
(۲) چلنے سے دبلا ہونے والا جانور۔
یقال: حصان نِقْضٌ۔
(۳) خراب شدہ شہد جسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آ کر شہد تیار کرتی ہیں۔ (ج) اَنْقَاضٌ، نُقُوضٌ۔
النَّقْضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بنا ہوا سوت۔
النَّقِیْضُ: مخالف۔
یقال: فلان نقیضُك۔ هذا القوم نَقِیْضُ ذاك۔
نقیض الدعوی: (فلسفہ میں) وہ قضیہ جو متعین دعوے کے خلاف ہو۔ (مقابل دعوی)
(۲) آواز۔
یقال: نَقِیْضُ الفَرَادیج، نقیض المفاصل، نقیض الأصابع۔
النَّقِیْضَانِ: (منطق میں) المُتَنَاقِضَان۔
النَّقِیْضَةُ: (فلسفہ میں) تطبیق کے وقت قوانین و اصول میں تناقض۔ فلاسفہ اسے "کانت" سے ظاہر کرتے ہیں کہ خالص عقلی قوانین کا تنازع اور تناقض۔ (ج)
(۲) پہاڑی راستہ (۲) من الشِّعْرِ: وہ قصیدہ جس سے شاعر دوسرے شاعر کے اشعار پر تنقید کرے۔ جیسے نقائض جریر اور فرزدق۔
(ج) نَقَائِضُ۔
نَقَطَ الحَرْفَ وعلیه ـُ نَقْطًا: ایک یا زائد نقطہ لگا کر ممتاز کرنا۔
-الکتابَ: اعراب لگانا۔
نَقَطَ الحروفَ: مبالغہ در نقطها۔
-الشیءَ بالمداد و نحوه: روشنائی سے نشانات ڈالنا۔
یقال: نَقَّطت المرأةُ خَدَّهَا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔
نقَّط فلاناً بکلام: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا۔ تکلیف دینا۔
-العَرُوسَ ونحوَها: بوقت رخصتی دولہن کو

Marfat.com

تحفہ یا مال دینا۔(مو)
تَنَقَّطَتِ الارض: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔
یقال: تَنَقَّطَ الخَبَرَ: تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔
النُّقْطَةُ: سطح ستون پر انتہائی چھوٹی گول علامت۔
(۲) خط عربی میں انتہائی چھوٹی گول علامت جو حرف کے اوپر یا نیچے بطور امتیاز لگائی جاتی ہے۔ قدیم لکھائی تشکیل کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ بعض سامی لغات میں نقطوں کو تشکیل حروف کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
یقال: وضع النُّقَطَ علی الحروف: کسی معاملے کی وضاحت کرنا۔
-من الشئ: تھوڑا سا حصہ۔ چھوٹا سا جزء۔
یقال: أعطاه نُقْطَةً عن عسل: اسے ذرا سا شہد دیا۔
له نقطة من نحلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں۔
(۲) دلہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ۔(مو)
(۳) معاملہ۔ قضیہ۔
یقال: لم یختلف الخطیبان فی نُقطة: دو منگیتروں میں مکمل اتفاق ہے۔
(۴) (علم ہندسہ میں) وہ جسم جس کا نہ طول ہو اور نہ عرض۔(ج)
(ج) نُقَطٌ، نِقاطٌ۔
النِّقْطِيَّةُ (البَرْقَسِيَّةُ): فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعے شکل کے اظہار پر قائم ہے۔(ج)
نَقَعَ فلانٌ - نُقُوْعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا۔ دودھ کی لسی تیار کرنا۔
-السَّقْفُ ونحوه نَقْعًا، نُقُوْعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔(مو)
-المائعُ فی مستقرِّهِ: مائع چیز کا ٹھہرا رہنا۔
یقال: نقع الماء فی الغدیر۔
نقع السُّمُّ فی أنیاب الحَیَّة۔
الطمأن من الماء وبالماء: پانے کا پانی سے سیراب ہونا۔
یقال: شرب حتی نَقَعَ۔
ضرب المثل ہے حَتَّامَ تکرعُ ولا تَنْقَعُ۔
یقال: نَقَعَتْ بذلك نفسي: طبعیت کا کسی چیز سے سیر ہونا۔ مطمئن ہونا۔
مَانَقَعَتْ بخبر فلان: کسی کی خبر سے پوری طرح مطمئن نہ ہونا۔ توجہ نہ دینا۔ تصدیق نہ کرنا۔
-الشئَ نَقْعًا: پانی وغیرہ میں بھگو کر تر کرنا۔
یقال: نَقَعَ الدواءَ: نقع التمر۔ نَقَعَ الثوب۔
یقال: نَقَعَ له الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔
-الجَیْبَ: گریبان چاک کرنا۔
الماءُ العَطَشَ نَقْعًا، نُقُوْعًا، مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا۔
اَنْقَعَ الشئَ فی الماء ونحوه: نَقَعَهُ
-اللَّبَنَ: ٹھنڈا کرنا۔
-السُّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔
-الشرابُ فلانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا۔
-الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔
الصارخُ صوتَه: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔
انتقعَ الشئُ: پانی وغیرہ میں زیادہ دیر پڑے رہنے سے حل ہو جانا۔
-النَّقِیعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔
اِسْتَنْقَعَ الماءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکٹھا رہنے سے بدل جانا۔ زرد ہو جانا۔
-فلانٌ فی النَّهْرِ: ٹھنڈا ہونے کے لئے دریا میں ٹھہرے رہنا۔
الأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔ جیسے أنقوعة المیزاب، أنقوعة الثرید: ثرید کا پیالہ۔
المُسْتَنْقَعُ: وہ تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو۔ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو۔
المَنْقَعُ: (۱) مصدر۔ (۲) (۳) سیرابی۔ (ج) مَنَاقِعُ۔
المُنْقُعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملا کر رکھی جائے۔ (ج) مَنَاقِعُ۔
المَنْقَعَةُ: بھگونے کا برتن۔
النَّاقِعُ: یقال: ماء ناقعٌ: پیاس بجھانے والا مفید پانی۔
سُمٌّ ناقعٌ: انتہائی مہلک زہر۔
دمٌ ناقعٌ: تازہ خون۔ موتٌ ناقعٌ: مسلسل موت۔
النُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن۔
النُّقَاعَةُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ۔
(۲) پانی وغیرہ میں کوئی چیز بھگونے کا برتن۔
النَّقْعَاءُ: نرم و ہموار زمین۔
(۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہے۔
النَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی۔
نَقَعَ البئر: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی۔
(۲) النَّعْقاءُ۔ (ج) نِقَاعٌ، أنْقُعٌ۔
یقال: فلان شَرَّابٌ بالنُّقَعِ: فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے۔
(۳) چمکتا ہوا غبار۔ (ج) نِقَاعٌ۔ نُقُوْعٌ۔
النَّقَّاعُ: شیخی باز۔ بے جا فخر کرنے والا۔ جیسے اپنے آپ کو بہادر کہنے والا جبکہ بہادر نہ ہو۔
النُّقُوعُ: خوشبو ملایا ہوا رنگ۔
یقال: صَبَغَ ثَوبَهُ بنُقُوعٍ (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز جیسے خشک انگور۔
یقال: رجلٌ نُقُوعُ أُذُنٍ: ہر کسی بات کا یقین کرنے والا۔
النَّقِیعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ۔
(۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب۔
(۳) بہت پانی والا کنواں۔
یقال: ماءٌ نَقِیعٌ، سُمٌّ نقیعٌ: ناقعٌ۔
(ج) أنْقِعَةٌ۔
النَّقِیعَةُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ۔
(۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور۔

Marfat.com

(۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا۔
(۴) شادی کی رات کا کھانا۔ اور تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور (ج) نَقَائِعُ۔
یقال: الناس نَقَائِعُ الموت: یعنی موت انہیں اس طرح ذبح کر چھوڑے گی جس طرح قصائی ضیافت کے جانور کو ذبح کرتا ہے۔
نَقَفَ رَأسَهُ۔ نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے۔
-الرُّمَّانَةَ: انار کو دانے کھانے کے لئے چھیلنا۔
-الفَرْخُ البيضَةَ: چوزے کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا۔
-البيضَةَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا۔
-الشرابَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا۔
(۲) صاف کرنا۔
-عن الشيء: تلاش و جستجو کرنا۔
أَنْقَفَ الجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا۔
-الجَرَادُ الوادِيَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا۔
-فلانًا العظمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا۔
نَاقَفَهُ مُنَاقَفَةً: نِقَافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا۔
اِنْتَقَفَ الشيءَ: نکالنا۔
الأُنْقُوفَةُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے۔
المِنْقَافُ: پرندے کی چونچ۔
(۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے۔
(ج) مَنَاقِيفُ، مَنَاقِفُ۔
المَنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ۔
یقال: نحت النَّجَّارُ العُودَ وتَرَكَ فيه مَنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا اور اس میں کچھ جگہ صحیح نہیں چھیلی۔
المُنْقَفُ: یقال رجلٌ مُنْقَفُ العظام: وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں۔

المَنْقُوفُ: یقال: جِذعٌ منقوفٌ: دیمک کھایا ہوا درخت۔
رَجُلٌ مَنْقُوفٌ: کم گوشت آدمی۔ یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی۔
یقال: عَيْنَانِ مَنْقُوفَانِ: سرخ آنکھیں۔
النِّقَافُ: یقال: جاء فی نقاف واحد: دونوں برابری کے ساتھ آئے۔
النِّقْفُ: انڈے سے نکلتا ہوا چوزہ۔
النَّقَفَةُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا۔
النَّقَّافُ: چوب تراش۔
(۲) چور جو جو ہاتھ لگے نکال لے۔
(۳) بھیک مانگنے کا عادی۔
یقال: رجلٌ نَقَّافٌ: مدبر اور دور اندیش آدمی۔
النِّقِيفُ: المَنْقُوفُ۔
یقال: جذع نقيف: دیمک خوردہ تنا۔
(ج) نُقُفٌ۔
نَقَّتِ الدجاجَةُ او نحوها۔ نَقِيقًا: مرغی کا آواز نکالنا۔
یقال: نَقَّتْ ضفادِعُ بَطْنِهِ: بھوکا ہونا۔
أَنَقَّ مینڈک کی آواز والا ہونا۔
(۲) مینڈک کا آواز نکالنا۔
النَّقَّاقُ: مبالغہ من نَقَّ۔
(۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے)
هي نَقَّاقَةٌ۔
النَّقُوقُ: چیخنے چلانے والا۔
یقال: ضِفدعٌ نَقُوقٌ۔ (ج) نُقُقٌ۔
النَّقِيقُ: مینڈک کی آواز۔
نَقَلَ الشيءَ۔ نَقْلًا: ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیرنا۔
-الكتابَ: نقل کرنا، کاپی کرنا۔
الخَبَرَ او الكلامَ: کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا۔
-الدوابَّ: چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا۔
-الكتابَ الى لغةٍ كذا: کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔

-الشيءَ الخَلَقَ: پرانی چیز کی مرمت کرنا۔ پیوند لگانا۔
یقال: نقل الثوبَ، نقل النَّعْلَ۔
نَقَلَ المكانُ۔ نَقَلًا: کسی جگہ کا بہت ملبے والی ہونا۔
-البعيرُ: اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا۔
هو نَقِلٌ، هي نَقِلَةٌ۔
أَنْقَلَ الشيءَ الخَلَقَ: نَقَلَهُ۔
نَاقَلَ الفرسُ: گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا۔ (۲) پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا۔ (۳) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کر جانا۔
-نديمَه القَدَحَ: ہم نشین کو جام دینا اور لینا۔
-فلانًا الحديثَ: ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا۔
نَقَّلَهُ: مبالغہ در نَقَلَهُ۔
اِنْتَقَلَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
تَنَاقَلَ القومُ الحديثَ بينهم: باہم حدیث بیان کرنا۔
تَنَقَّلَ من مكان الى آخر: منتقل ہونا۔
-فلانٌ: خشک میوہ کھانا۔
المَنْقَلُ: پرانا موزہ یا جوتا۔
(۲) مختصر راستہ۔
المِنْقَلُ: چوزہ۔
یقال: فرس مِنْقَلٌ: تیز رو گھوڑا۔
المَنْقَلَةُ: سفر کی منزل۔
یقال: أَرْضٌ مَنْقَلَةٌ: پتھریلی زمین۔
(ج) مَنَاقِلُ۔
المِنْقَلَةُ: ذریعہ نقل مکانی۔
(۲) (علم ہندسہ میں) نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ (ج) مَنَاقِلُ۔ (مج)
المُنَقِّلَةُ: سر کا وہ زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں۔
(۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں۔ (مو)
المَنْقُولُ: سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم۔

Marfat.com

جیسے علم الفقہ یا علم الحدیث وغیرہ۔ یہ معقول کا مقابل ہے۔
النَّاقِلَةُ من الناس: خانہ بدوش لوگ۔ خلاف القُطَّان۔
(۲) دوسرے قبیلے کی طرف منسوب اور منتقل ہونے والا قبیلہ۔
(۳) آفت زمانہ۔
(۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا خراج۔ (ج) نَوَاقِلُ۔
النِّقَالُ: نیزوں کے چوڑے اور چھوٹے پھل۔ واحدتها نَقْلَةٌ۔
النَّقَّالَةُ: بیمار اور زخمیوں کے اٹھانے والی چارپائی۔ (مو)
النَّقَلُ: مختصر راستہ۔
(۲) موزہ یا جوتا۔
(ج) اَنْقَالٌ۔ نُقُوْلٌ۔
همزه النَّقل (علم النحو میں) وہ ہمزہ جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو مفعول اور متعدی بہ دو مفعول کو متعدی بہ سہ مفعول بنا دیتا ہے۔
تشديد النَّقل وہ تشدید جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا زائد بنا دیتی ہے۔
النُّقْلُ: شراب کے ساتھ لیا جانے والا پھل چنے وغیرہ۔
(۲) کھانے سے پہلے یا بعد میں بطور تفکہ کھائے جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ، بادام، پستہ وغیرہ۔ عموماً رمضان کی راتوں میں انہیں لیا جاتا ہے۔ (مو)
النَّقْلُ: مکان یا قلعے کے انہدام کے وقت گرے ہوئے پتھر۔
(۲) ایک تیر سے نکالی کر دوسرے تیر میں لگایا جانے والا پر۔
(۳) شور و شغب کے ساتھ زبانی جھگڑا۔
(۴) اونٹ کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ جاتا ہے۔
النِّقِلُّ: يقال: مكان نَقِلٌ: سخت و کھردری جگہ۔
رجلٌ نَقِلٌ: تیز گفتار و حاضر جواب آدمی۔
النِّقْلَةُ: يقال: امرأةٌ نِقْلَةٌ: وہ عورت جس کی زیادہ عمر ہو جانے کی وجہ سے پیغام نکاح نہ آتا ہو۔ (ج) نِقَلٌ۔
النُّقْلَةُ: چغلی۔ (ج) نِقَلٌ۔
النُّقْلَةُ: يقال: سمعت نَقْلَةَ الوادي: میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔
النَّقِيلُ: چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے اڑنے والے پتھر۔
(۲) بارش کے علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونے والا سیلاب۔
(۳) پردیس میں رہنے والے مرد و عورت۔
يقال: امرأةٌ نِقَيلةٌ۔
(۴) تیزی سے قدم اٹھانے والا جانور۔
النَّقِيلَةُ: موزے یا جوتے میں لگایا جانے والا پیوند۔ (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔ (مج)
(ج) نَقَائِلُ، نَقِيلٌ۔
نَقَمَ منه- نَقْمًا، نُقومًا: کسی کو سزا دینا۔
-الشيءَ: ناپسند کرنا۔ عیب نکالنا۔
يقال: نقمت عليه الأمرَ، نقمت منه
کذا قرآن حکیم میں ہے:
وَمَا نَنْمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ۔ اور هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا۔
يقال: ما تَنْقِمُ مِنَّا تم ہماری کس چیز کو ہدف ملامت بناتے ہو؟
نَقِمَ الشيءَ- نَقْمًا: جلدی سے کھا لینا۔
نَقَمَ الشيءُ: بہت برا سمجھنا، بہت عیب نکالنا۔
اِنْتَقَمَ منه: بدلہ لینا۔ سزا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا۔
النَّقْمُ: يقال: ضربهُ ضَرْبَةً نَقْمٍ: دشمن کی طرح مارا۔
(۲) راستہ کا پیچ۔
النِّقْمَةُ: سزا۔ (ج) نِقَمٌ۔
نُقْنَقَ الضِّفْدَعُ ونحوه: مینڈک کا بولنا۔
-عينُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
النِّقْنِقُ: نرشتر مرغ۔ (ج) نَقَانِقُ۔
النَّقْنِسُ: پھاسی کا تختہ۔ (ج) نَقَانِيقُ۔
نَقِهَ من مرضه- نَقَهًا، نُقُوْهًا: صحت یابی کے باوجود کمزور رہنا۔
يقال: نَقِهْتُ من الحديث: بات سے مطمئن ہونا۔
-الكلامَ والحديثَ: بات سمجھنا۔
هو نَقِهٌ، ناقهٌ، هي نقهةٌ، ناقِهَةٌ۔ (ج) نُقَّهٌ۔
اَنْقَهَهُ اللّٰهُ: شفا عطا کرنا۔
(۲) سمجھانا۔
يقال: اَنْقِه لي سَمْعَكَ: میری طرف متوجہ ہو اور میری بات سنو۔
اِنْتَقَهَ من المرض ونَقِهَ۔
يقال: اِنْتَقَهْتُ من الحديث: میں بات سے مطمئن ہو گیا۔
اِسْتَنْقَهَ: دریافت کرنا۔
نَقَا المُخَّ- نَقْوًا: نکالنا۔
-العَظمَ- نَقْيًا: گودا نکالنا۔
نَقِيَ الشيءُ- نَقَاوَةً، نَقَاءً: صاف ہونا۔
هو نَقِيٌّ (ج) نِقَاءٌ، نُقَوَاءُ۔
هي نقيَّةٌ (ج) نِقَاءٌ۔
-الرجلُ نَقِيَ: گوشت نہ رہنا۔
اَنْقَى العظمُ: ہڈی میں گودا آ جانا۔
-البُرُّ: گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر نفر دار ہو جانا۔
-العُودُ: ٹہنی میں نرمی آ جانا۔
-الشيءُ: گودے دار ہونا۔
-الشيءَ: صاف کرنا، پسند کرنا۔
نَقَّاهُ: اَنْقَاهُ۔
اِنْتَقَى المُخَّ من العظم: نَقَّاهُ۔
-الشيءَ: پسند کرنا۔
تَنَقَّى الشيءَ: اِنْتَقَاهُ۔
الانْقَى: يقال: رجلٌ اَنْقَى: پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ هي نَقْوَاء۔
المُنَقَّى: آلائشوں سے پاک۔

Marfat.com

(۲)راستہ۔
المُنَقِّي: غلہ صاف کرنے والا۔
المُنْقِيَةُ من النُّوقِ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی۔
(ج)مَنَاقٍ۔
النَّقَا: گودے دار ہڈی۔
(۲)بازو کی ہڈی۔
(۳)ریت کا ٹیلہ۔
(ج)اَنْقَاءَ نُقِيٌّ۔
النُّقَاوَاةُ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔(ج)نُقَاوَى۔
النُّقَاوَةُ من الشيء: عمدہ اور خلاصہ اور جوہر (ج)نُقاً' نُقَاء۔
النُّقَايَةُ من الشيء: پھینکنے کے قابل ردی چیز۔ (ج)نَقَايَا' نُقَاءٌ۔
النَّقِوُ: ہر گودے دار ہڈی۔
(۲)بازو کی ہڈی (ج)انْقَاءٌ۔
النَّقْوَةُ من الشيء: عمدہ اور چھانٹی ہوئی چیز۔
النِّقْيُ: ہڈی کا گودا (ج)انْقَاءٌ۔
النَّقْيَةُ: يقال: ما تفوّه بنَقْيَةٍ: اس نے ایک حرف زبان سے نہیں نکالا۔
النَّقِيُّ: خالص (۲)میدہ۔

ن ..... ک

نَكَأَ القَرْحَةَ- نَكْئًا: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا۔
-العدوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔
-فلانًا حقَّهُ: کسی کا حق دے دینا۔
اِنْتَكَأَ الحقَّ: حق وصول کر لینا۔
نَكَبَتِ الرِّيحُ -نُكوبًا: ہوا کا بے رخ چلنا۔
-عنه نُكْبًا: ہٹنا۔الگ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ۔
-به: پھینکنا۔
-الإناءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا۔
الجَعْبَةَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔
-الحجارةُ رجلَه: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔
-الدَّهْرُ فلانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔

نُكُبَ -نُكَابَةً: قوم کا محافظ' ذمہ دار ہونا۔
يقال: ما كان مَنْكِبًا' لقد نُكِبَ۔
نَكِبَ البعيرُ ونحوه- نَكَبًا: اونٹ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا۔
(۲)اونٹ کے کندھے میں بیماری کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔
هوَ أَنْكَبُ' هي نَكْبَاءُ (ج) نُكْبٌ۔
نَكَّبَ عنه: الگ ہونا۔ہٹنا۔
-الشيءَ: ہٹانا۔
يقال: نَكَّبَهُ الطَّرِيقَ' نَكَّبَ به الطريقَ نَكَّب به عن الطريق: راستہ سے ہٹانا۔
انتكَبَ الشيءَ: کندھے پر ڈالنا۔
تَنَكَّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
-على الشيءِ: سہارا لینا۔
-عنه: نکب۔
-الطريقَ المعوجَّ: ٹیڑھے راستے سے بچنا۔
يقال: تَنَكَّبْ فلانًا: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا' منہ پھیرنا۔
تَنَكَّبْ عَنِّي: میرے پاس سے ہٹ اور دُور ہو جا۔
-الشيءَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔
يقال: تنكَّب قوسَه۔
الانكَبُ: جھکے ہوئے کندھے والا۔(۲) بے کمان آدمی۔(ج)نُكْبٌ۔
المَنْكِبُ: کندھے اور شانے کا جوڑ' مونڈھا (مذکر)
يقال: هَزَّ منكبَه لكذا: خوش ہونا۔
(۲)ہر چیز کا کنارہ' گوشہ۔
(۳)زمین کا بلند حصہ۔
(۴)سردار قوم۔
يقال: هوَ منكِبُ العُرَفاء: سردار (ج) مَنَاكِبُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا: اس کے اطراف میں چلو۔
النَّكْبَاءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے۔(ج)نُكْبٌ۔
المَنَاكِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔
يقال: راشَ سهْمَه بمناكب النَّسْر (اس کا کوئی واحد نہیں)
النَّكْبُ: مصیبت (ج)نُكُوبٌ۔
النَّكَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی۔
(۲)اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے۔
النَّكْبَةُ: مصیبت (ج)نكَبَات۔
النُّكْبَةُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر۔ (ج) نُكَبٌ۔
النَّكِيبُ: المَنْكُوبُ۔
(۲)کھر یا موزہ کا دائرہ۔
اليَنْكُوبُ من الطريق: ٹیڑھا راستہ۔
نَكَتَ الارضَ' وفيها -نَكْتًا: لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔
يقال: اتيتُه وهو ينكتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔
مَرَّ الفرس وهو ينكتُ: گھوڑا اچھلتا کودتا گزرا۔
-الشيءَ: زمین پر پھینکنا۔
يقال: نَكَتَ فلانًا: پیر کے بل گرانا۔
والشيءَ: کسی چیز کو خالی کر دینا اندرونی چیز باہر نکال کر بکھیر دینا۔
يقال: نَكَتَ كِنَانَتَهُ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
نكت العظم: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَكَتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا۔
-في قوله: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا' چٹکلے چھوڑنا۔
انْتَكَتَ فلانٌ: سر کے بل گرنا۔
يقال: نكَتَه فانْتَكَتَ۔
النَّكَاتُ: خوش گفتار چٹکلے چھوڑنے والا۔
(۲)نکتہ چین۔طعنہ زن۔
يقال: فلان نكأَت في الأرض: طعنہ زن۔
النُّكْتَةُ: زمین کریدنے کا نشان۔

Marfat.com

(۲) دھبہ۔ کسی چیز میں نقطہ جو اس کے رنگ سے مختلف ہو۔
(۳) مخفی علامت۔
(۴) موثر اور فکر انگیز خیال۔
(۵) دقیق مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا موجب ہو۔
(۶) آئینہ یا تلوار کا ہلکا دھبہ۔
(۷) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا۔ جسے عام لوگ نقطة کہتے ہیں۔
(ج) نُكَتٌ۔ نكاتٌ۔
النَّكِيثُ: مطعون۔ نکتہ چینی کیا جانے والا۔
نَكَثَ الحبلَ ونحوَهُ- نَكْثًا: رسی کے بل کھولنا۔
-العهدَ او اليمينَ او البَيْعَةَ: توڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِنْ نَكَثُوْا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ۔
-السِّواكَ: مسواک کا سرا نرم کرنا۔ اس کے ریشے پھیلانا۔
-الأمرَ: نشان مٹانا۔
نَاكَثَهُ العَهْدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔
اِنْتَكَثَ الحبلُ ونحوُه: بل کھل جانا۔
-السِّواكُ: مسواک کے ریشے پھیل جانا۔
يقال: انتكث ما كان بينهم: تعلق منقطع ہو جانا۔
طلب فلانٌ حاجة ثم انتكث لأخرى: ایک کام کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔
-البعيرُ وغيرُه: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
-تَنَاكَثَ القومُ عهودَهم: باہم عہد و پیمان چھوڑنا۔
النُّكَاثُ: اونٹ کے منہ کی پھنسیاں۔
(۲) تھوڑی کے غدود کا ورم (طب)
النُّكَائَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
يقال: نُكَائَةُ الحَبْلِ، نُكَائَةُ السِّواكِ: مسواک کے منہ میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّكْثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے دھاگے رسی یا اون کے۔
(۲) وہ پرانے ٹیے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے۔ (ج) أَنْكَاثٌ۔
يقال: حَبْلٌ نِكْثٌ، أَنْكَاثٌ: کھولی ہوئی رسی۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا۔
النَّكَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنے والا۔
النَّكِيْثُ: المَنْكُوْثُ۔
يقال: حبلٌ نَكِيْثٌ۔
النَّكِيْثَةُ: اہم معاملہ۔
(۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔
يقال: وقعوا في نكيثةٍ۔
يقال: قولٌ لا نكيثةَ فيه: ایسی بات جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی۔
(۳) طبیعت۔ مزاج۔
يقال: هو ذو نكيثة حَسَنَةٍ۔
(۴) پوری کوشش۔
يقال: بذَلَ فيه نكيثَتَهُ۔
بلغ من دابَّته النكيثةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کر دی۔
نَكَحَتِ المرأةُ- نكاحًا: شادی کرنا۔
هي ناكِحٌ، ناكِحَةٌ۔
-المَرأةَ: عورت سے شادی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ۔
-المرأةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔
يقال: نَكَحَ المطرُ الأرضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
(۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
-الدواءُ فلانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا۔
يقال: نَكَحَ النُّعَاسُ عينيه: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْكَحَ المرأةَ: عورت کی شادی کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ۔
-فلانًا المرأةَ: کسی عورت سے شادی کرانا۔
تَنَاكَحَ القومُ: باہم شادی کرنا۔
-الأشجارُ: درختوں کا آپس میں گتھ متھ ہو جانا۔
اسْتَنْكَحَ المرأةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا۔ شادی کی خواہش کرنا۔
-في بني فلان: کسی قبیلے میں شادی کرنا۔
يقال: استنكح النُّعَاسُ عينه: نیند کا غلبہ ہونا۔
النَّاكِحُ: شادی شدہ مرد۔
(۲) شادی شدہ عورت۔
يقال: هي ناكِحٌ في بني فُلانٍ۔
النِّكْحُ: خاوند یا بیوی۔
يقال: هو نِكْحُهَا، هي نِكْحَتُهُ۔
النُّكَّحُ: بہت شادی کرنے والا۔
(۲) بہت نکاح کرنے والا۔
النُّكَّحَةُ: النُّكُحُ۔
يقال: هو نُكَّحَةٌ من قومٍ نُكَّحَاتٍ۔
نَكِدَ حاجةَ فلانٍ- نَكْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
-العطاءَ: تھوڑا عطیہ دینا۔
-الشيءَ: ختم کر ڈالنا۔
يقال: نَكِدُوْا ماءَ البئر۔
يقال: نَكِدَ الناسُ فلانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال ختم کر ڈالنا۔
نَكِدَ- نَكَدًا، نَكَادًا: منحوس ہونا۔
-الأمرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
-عيشُه: زندگی اجیرن ہونا۔
-الشيءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا۔
يقال: نَكِدَماءُ البئر۔
يقال: نَكِدَ فلان: عطیہ کم ہونا۔ فیض کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
نَكِدَ بحاجتنا: ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
هو نَكَدٌ، نَكِدٌ۔ (ج) أَنْكَادٌ۔
هو أَنْكَدُ، هي نَكْدَاء (ج) نُكْدٌ۔
أَنْكَدَ فلانٌ فيما طلب: مقصد میں ناکام رہنا۔
-فلانًا: کسی کو کم فیض پانا۔
يقال: ساله فانكَدَهُ۔

Marfat.com

نَاکَدَهٗ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا۔
نَکَّدَهٗ: بخیل بنانا۔
یقال: نَکَّدَ عطاءَہ بالمَنِّ۔
تَنَاکَدَ القومُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَکَّدَ الغرابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
—عیشہ: زندگی مکدر ہونا۔
المُنْکِدُ: یقال: جاء فلان مُنْکِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المَنْکُوْدُ: یقال: عطاءٌ مَنْکُوْدٌ: بخیلانہ بخشش۔
رجلٌ منکودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے۔
الحَظُّ المنکودُ: برا نصیب۔
النَّاکِدُ: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔ (۲) کم دودھ دینے والے جانور۔
النَّکَدُ: نحوست۔
یقال: رجلٌ نَکَدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔
ارض نَکَدٌ: بیکار زمین۔
(ج) نِکَادٌ۔
النَّکِدُ: بخیل۔
(۲) بے فیض۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا۔
النُّکْدُ: قلت بخشش۔
یقال: ماءٌ نُکْدٌ: تھوڑا پانی۔
نَکِرَ فلانٌ — نَکَرًا، نُکْرًا، نَکَارَةً: سمجھ دار اور ذی رائے ہونا۔
ھو، ھی نَکِرٌ (ج) اَنْکَارٌ۔
—علی فلان: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔
ھو نَاکِرٌ۔
—الشیءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا۔
قرآن حکیم میں ہے:

اَنْکَرَ الشیءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَدَخَلُوْا عَلَیْہِ فَعَرَفَھُمْ وَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ۔
—حقَّہ: حق کا انکار کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
یَعْرِفُوْنَ نِعْمَةَ اللّٰہِ ثُمَّ یُنْکِرُوْنَھَا۔
—علی فلان فِعْلَہ: کسی کے فعل کو ناپسند کر کے اس سے روکنا۔
یقال: ما کان اَنْکَرَہٗ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔
نَاکَرَہٗ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
(۲) جنگ کرنا۔ قتل و غارت گری کرنا۔
نَکَّرَ الشیءَ: بدل کرنا قابل شناخت بنا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قَالَ نَکِّرُوْا لَھَا عَرْشَھَا۔
—الاسمَ: (نحویوں کے ہاں) نکرہ بنانا۔
تَنَاکَرَ فلانٌ: انجان و اجنبی بننا۔
—القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔
—الأمرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا۔
تَنَکُّرٌ: ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں بدل جانا۔
یقال: تَنَکَّرَ لی فلان: وہ میرے ساتھ بری طرح پیش آیا۔ اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔
اِسْتَنْکَرَ الأمرَ: ناپسند کرنا۔ مذمت کرنا۔
اِلْاِنْکَارُ: انکار الذات۔ اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور اتباع کرنے کا جذبہ یہ عموماً اخلاقیین اور زھاد کے ہاں استعمال ہوتا ہے۔ (محدثیہ)
الأنْکَرُ: یقال: صوته اَنْکَرُ الاصوات۔
بہت ناگوار۔
المُنْکَرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات۔ یا ہر وہ بات جو شریعت کی رُو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ۔
المُنَکَّرُ: (نحویوں کے ہاں) غیر معروف۔

نکرہ۔
المَنْکُوْرُ: نامعلوم۔ (ج) مَنَاکِیْرُ۔
النُّکْرُ: ذہانت۔ چالاکی۔
یقال رجلٌ نُکُرٌ: چالاک۔ ذہین۔
(۲) ناپسندیدہ کام۔
(۳) سخت۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَتَوَلَّ عَنْھُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُکُرٍ۔ (ج) اَنْکَارٌ۔
النَّکْرَاءُ: ذہانت و چالاکی۔
یقال: امرأةٌ نکرَاء: چالاک اور دانش مند عورت۔
(۲) برائی (۳) سختی۔
یقال: اَصَابَتْھُمْ من الدَّھْرِ نَکْرَاءُ۔
النُّکْرَانُ: انکار کرنا۔
النَّکِرَةُ: انکار۔ ناواقفیت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) ہر وہ اسم جو کسی عام مسمّیٰ پر دلالت کرے۔ وہ موجود ہو یا مقدر، جیسے رجلٌ، یہ ہر بالغ مذکر حیوان ناطق پر بولا جائے گا۔ اور جیسے شمس ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے۔
(۳) پھوڑے وغیرہ سے نکلنے والا مواد خون پیپ وغیرہ۔
النَّکْرَةُ: انکار۔ اجنبیت۔
یقال: کان لی اَشَدَّ نَکْرَةً۔
النَّکِیْرُ: انکار۔
یقال: شُتِمَ فَمَا اَبْدٰی نکیرًا۔
(۲) عبرتناک سزا۔
قرآن حکیم میں ہے
فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ۔
یقال: امرٌ نکیرٌ: مشکل، سخت معاملہ۔
حِصْنٌ نَکِیْرٌ: مضبوط قلعہ۔
نَکَزَ الدَّابَّةُ — نَکْزًا: جانور کا نوک دار چیز چبھو کر دوڑانا۔
—الدَّابَّةُ الشیءَ: جانور کا کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔

Marfat.com

نَكِزَتِ البئرُ - نَكَزًا: کنویں کا پانی کم ہونا۔
هي ناكِزٌ' نَكُوزٌ۔
اَنْكَزَ البئرَ کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَكَزَ البئرَ: اَنْكَزَهَا۔
المَنْكَزَةُ: يقال: فلانٌ بِمَنْكَزَةٍ من العيش فلاں تنگی کی زندگی گزار رہا ہے۔
النِّكْزُ: گھٹیا مال' لوگ۔
(۲) ہڈی میں بچا ہوا گودا۔
نَكَسَ الشيءَ - نَكْسًا: الٹنا پلٹنا۔ اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر اور سامنے کا حصہ پیچھے اور پیچھے کا حصہ سامنے کرنا۔
-رأسَه: ذلت وشرمندگی سے سر جھکانا۔
-الطعامُ وغيرُهُ داءَ المريض: کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
يقال: نَكَسَه في ذلك الأمر: اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا دیا۔
نُكِسَ الولدُ: پیدائش کے وقت بچہ کے پیر سر سے پہلے نکلنا۔
-المريضُ: دوبارہ بیمار ہو جانا۔
-فلانٌ: کمزور و معذور ہو جانا۔
-عن نُظَرَائه اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
يقال: نُكِسَ الفرس: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
يقال: نُكِسَ على رأسه: کسی بات کو جان لینے کے بعد اس سے لوٹ جانا۔
قرآن حکیم میں ہے
ثُمَّ نُكِسُوا عَلٰى رُؤُوْسِهِمْ۔
نَكَّسَ الفرسُ: نُكِسَ۔
-فلانٌ: منہ بگاڑنا۔ تیوری چڑھانا۔
-اللّٰهُ فلانًا في العمر: اللہ کا کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ پر لے جا کر طفولیت جیسے حال میں لوٹا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ۔
-الشيءَ: نكسَهُ۔
اِنْتَكَسَ الشيءُ: پلٹ جانا۔

يقال: نكسَه فانتكسَ۔
-المريضُ: بیمار کا مرض لوٹ آنا۔
تَنَكَّسَ الشيءُ: انتكس۔
يقال: نكسَه فتنكَّسَ۔
المُنَكِّسُ من الخيل: وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ کر سکے۔
(۲) سست رفتار جو ساتھیوں کو نہ پکڑ سکے۔
المَنْكُوْسُ: مقلوب' الٹا پلٹا ہوا۔
ولدٌ منكوسٌ: وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت پاؤں سر سے پہلے نکلے ہوں۔
يقال وِلَادَةٌ مَنْكُوسَةٌ۔
فلان يقرأ القرآن مَنْكُوْسًا: آخر سے اول کی طرف پڑھتا ہے یا آخری سورت سے پہلی سورت کی طرف پڑھتا ہے۔
النَّاكِسُ: شرمندگی کی وجہ سے سر جھکانے والا۔
(ج) نَاكِسُوْنَ' نَوَاكِسُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُؤُوْسِهِمْ۔
(۲) بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنے والا۔
(ج) نُكُسٌ۔
النُّكْسُ: بیماری کی واپسی۔
النِّكْسُ: ٹوٹے ہوئے سرے والا تیر جس کے بالائی حصہ کو نیچے کر دیا جائے۔
(۲) پست قد (۳) کمزور۔
(۴) کرم و مدد سے عاری رذیل شخص۔ (ج) اَنْكَاسٌ
اَنْكَاسٌ: بزرگی و شرافت۔
نَكَشَ الشيءَ - نَكْشًا: کسی چیز کو خالی کرنا۔
يقال: هذه بئر لا تُنْكَشُ: اس کنویں کو خالی نہیں کیا جا سکتا۔
فلانٌ بحرٌ لا ينكش: فلاں کا فیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
-الأمرَ: تحقیق کرنا۔ کھود کرید کرنا۔
-الطعامَ ونحوَه: کھانا وغیرہ ختم کر ڈالنا۔
-العملَ ومنه: کام سے فارغ ہو جانا۔

اِنْتَكَشَ الشيءَ: نكشَهُ۔
المِنْكَاشُ: نکالنے کا آلہ۔
(۲) آلہ نقاشی (ج) مَنَاكِيْشُ۔
المِنْكَشُ: معاملات کی تحقیق کرنے والا۔
المَنْكُوْشُ: يقال نَسَفَطٌ مَنْكُوشٌ: خالی عطردان۔ (ج) مَنَاكِيْشُ۔
النَّكَّاشُ: المِنْكَشُ۔
نَكَصَ - نَكْصًا' نُكُوصًا: پیچھے ہٹنا۔
-عن الأمر: کام سے باز رہنا۔
يقال: نكص على عقبَيْه: الٹے پاؤں پھرنا۔ کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری طرف جانا۔
المَنْكَصُ: لوٹنے کی جگہ۔
(۲) الگ ہٹنے کی جگہ۔
نَكِظَ الشيءُ - نَكْظًا: بھونڈا ہونا۔
-فلانٌ نَكْظًا: تھکنا۔ (۲) جلدی کرنا۔
يقال: نَكِظَ فلانٌ للخروج۔
(۲) سخت بھوک لگنا۔
اَنْكَظَهُ عن الأمر: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا۔ یا کسی کام سے روکنا۔
نَكَّظَ: اَنْكَظَ۔
-حاجةَ غيره: دوسرے کے کام کو دشوار بنا دینا۔
تَنَكَّظَ الأمرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
-فلانًا: سفر میں کسی کی حالت خراب ہونا۔
(۲) بخل کرنا۔
المَنْكَظَةُ: سفر کی مشقت وصعوبت۔
نَكَعَ فلانٌ عن الأمر - نَكْعًا: کسی کام سے ہٹنا' باز رہنا' سستی کرنا۔
-فلانًا بظَهْرِ قدمِه: کسی کو پاؤں کی پشت مارنا۔
-الماشيةَ: مویشی کو دوہتے ہوئے تھکا دینا۔
-فلانًا حقَّه: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔
-عن الشيء: روک دینا۔ باز رکھنا۔ کسی سے جلدی کرانا۔
نَكِعَ - نَكَعًا' نُكْعَةً: سرخ اور چھلا ہوا ہونا۔
هو نَكِعٌ' نَاكِعٌ' هو ايضًا اَنْكَعُ' هي

Marfat.com

نُکَعَاءُ (ج) نُکَعٌ۔
اَنْکَعَ فلانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔
-الشیَٔ: پیچھے لوٹانا۔
-فلانًا عن الأمر: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا۔
-الأمرُ صاحبَہ: معاملہ صاحب معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا۔
نَکَّعَہٗ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر کر دینا۔
-عن حاجتہ: کسی کو اس کے مقصد سے روکنا۔
المُنْکَعُ: یقال: انفٌ مُنْکَعٌ: چپٹی ناک۔
النَکِعُ: یقال: احمرُ نَکِعٌ: تیز سرخ۔
النُّکَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔
النَّکَعَۃُ: طرثوث پودے کی نوک۔ عموماً کھمبی کے اوپر والے حصے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
ومن الأنف: ناک کا کنارہ۔
النُّکَعَۃُ: چھلا ہوا سرخ۔
(۲) بے وقوف۔
(۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کا نام نہ لے۔
النَّکُوْعُ: پست قد عورت (ج) نُکُعٌ۔
نکَفَ عن الشیٔ- نکْفًا: کسی چیز سے ناک چڑھانا۔
-الدَّمعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو پونچھنا۔
-البئرَ: کنواں خالی کرنا۔
یقال: جَیشٌ لا یُنکَفُ: لاتعداد لشکر جس کی انتہا تک نہ پہنچا جا سکے۔
عندہ شجاعۃٌ لا تُنکَفُ: اس میں زبردست بہادری ہے۔
نَکِفَ الحیوانُ- نکَفًا: جانور کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری ہونا۔
-الیدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔
نُکِفَ نُکافًا: بیمار ہونا۔
ھو منکُوفٌ۔
اَنْکَفَہٗ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔
نَاکَفَہُ الکلامَ: کسی کو سختی سے ہر بات کا جواب دینا۔

نَکَفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بخار ہو جانا۔
اِنْتَکَفَ: ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں جانا۔ یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام میں لگنا۔
-لہ: کسی پر زیادتی کرنا۔
(۲) جھکنا۔
یقال: ضربہ فانتکَفَ۔
-العَرَقَ من جَبِیْنہ: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
-الأمرَ: نشان مٹانا۔
تَنَاکَفَ الرَّجلان الکلامَ: باہم گفتگو کرنا۔ بحث ومباحثہ کرنا۔
استَنْکَفَ من الشیٔ وعنہ: ناک چڑھانا۔ برائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا۔
یقال: استنکف عن العمل: تکبر کی وجہ سے کام چھوڑنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا وَاسْتَکْبَرُوْا فَیُعَذِّبُھُمْ۔
لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ
المَنْکُوْفُ: غدود پھولنے کا مریض۔
النُّکَافُ او الحُمَّی النَّکفِیَّۃ: (کان پیڑے) وائرس کی وجہ سے نکفیہ غدود میں حد سے زیادہ ورم اور جلن کی بناء پر ہونے والا بخار۔ جو بسا اوقات مِنِنگرِیَاس اور خصیتین وغیرہ تک بھی جا پہنچتا ہے۔ (ج)
النَّکَفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔
النَّکْفُ: قابل نفرت یا قابل عار چیز۔
یقال: رجلٌ نِکْفٌ۔
النَّکَفَۃُ: کان کی لو اور جبڑے کی ہڈی کے درمیان چھوٹے غدودوں میں سے ایک۔ اسے الغُدد النَّکفِیَّۃ کہتے ہیں۔
نَکَلَ عن الأمرِ- نُکُولاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔
یقال: نَکَلَ عن العدوّ، نکل عن الیمین۔
-فلانًا عن الشیٔ: روکنا۔
-بفلان نُکلَۃً قبیحۃً: کسی پر آفت لانا۔

یقال: رماہُ بنُکْلَۃٍ۔
نَکِلَ عن الأمرِ- نَکَلاً: نکَلَ۔
اَنْکَلَہٗ عن الشیٔ او الأمر: روکنا۔ باز رکھنا۔
یقال: اَنْکَلَ فلانًا عن عَزْمہ۔
نَکَّلَ بہ: عبرتناک سزا دینا کہ جسے دیکھ کر دوسرے ایسے برے کام سے رک جائیں۔
-الشیٔ: مقید کرنا۔
-فلانًا عن الشیٔ: باز رکھنا۔
اَلْمُنَکِّلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ۔
(۲) چٹان۔
النَّاکِلُ: کمزور بزدل۔
یقال: ھو ناکِلٌ عن الأمور۔
النَّکَالُ: سزا یا مصیبت۔
قرآن حکیم میں ہے
فَجَعَلْنَاھَا نَکَالاً لِّمَا بَیْنَ یَدَیْھَا وَمَا خَلْفَھَا وَجَزَاءً بِمَا کَسَبَا نَکَالاً مِّنَ اللّٰہِ۔
النَّکَلُ: بڑے ڈول کے نیچے باندھنے کی رسی۔
(۲) بہادر و تجربہ کار۔
رجلٌ نَکَلٌ: فرسٌ نَکِلٌ: مضبوط۔
حدیث شریف میں ہے
اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ النَّکَلَ علی النَّکَلِ: اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔
النِّکْلُ: بیڑی۔
(۲) ایک قسم کی لگام۔
(۳) لگام کا لوہا یا مہار۔
یقال: رَجلٌ نِکْلٌ: ہم سروں پر غالب۔
ھو نِکْلُ شرٍّ: شر پر قابو پانے والا۔
(ج) اَنْکَالٌ، نُکُولٌ۔
قرآن حکیم میں ہے
اِنَّ لَدَیْنَا اَنْکَالاً: ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔
النِّکْلَۃُ: دور مسلمین کے مساوی ایک مصری سکہ۔ (د)
النِّیکَلُ: کوئے پینے جانے کے قابل ایک عنصر جس کا رنگ سفید چاندی نما ہوتا ہے۔ بہت زیادہ چمکایا جا سکتا ہے۔ آکسائیڈز کے ساتھ کمبائنگ کرتا ہے اور مقناطیس کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ متعدد معدنیات قدرتی

Marfat.com

طور پر پائی جاتی ہیں۔ دھاتوں کے ڈھالنے وغیرہ اور بجلی کے ذریعے پانی چڑھانے وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ بعض کیمیائی تعاملات میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (د)

نَکَهَتِ الشَّمْسُ ـَ نَکْهًا: دھوپ سخت ہونا۔

-فلانٌ: کسی کے ناک کے پاس اپنا سانس چھوڑنا۔

یقال: نکه علی فلان ولفلانٍ وفی وجه فلان۔

-فلانًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا۔

نَکِهَ ـَ نَکَهًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا۔

-فلانًا: نَکَهَهُ۔

نُکِهَ فلانٌ: پیٹ کی خرابی سے منھ کی بو بدل جانا۔

النَّکْهَةُ: منھ کی بو۔

یقال: هو طَیِّبُ النَّکْهَةِ۔

نَکَی العَدُوَّ وفیه ـِ نکایَةً: دشمن کو زیر کرنا۔

(۲) شکست دینا۔ غلبہ پانا۔

نَکِیَ العَدُوُّ ـَ نَکًی: شکست کھانا، مغلوب ہونا۔

ن ..... ل

النُّلْنُلُ: کمزور بوڑھا۔

ن ..... م

نَمَرَ فی الجبلِ والشَّجرُ ـُ نَمْرًا: چڑھنا۔

نَمِرَ ـَ نَمَرًا، نُمْرَةً: چیتے جیسا ہونا، سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔

یقال: نَمِرَ السحابُ۔

هو نَمِرٌ۔ هی نَمِرَةٌ۔

ضرب المثل ہے۔

اَرِینها فیها تَمرَةً اُرِکَها مَطِرَةً۔

هو اَنْمَرُ، هی نَمْرَاءُ۔ (ج) نُمْرٌ۔

- فلانٌ: غصہ ہونا، بدمزاج ہونا، چیتے جیسا ہونا کیونکہ وہ ہمیشہ غصے میں ہوتا ہے۔

هو نَمِرٌ۔

انمر فلانٌ: صاف ستھرا پانی پانا۔

نَمَّرَ فلانٌ: غصہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔

وجهه: منھ بنانا۔ تیور چڑھانا۔

الشیءَ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا۔

یقال: بُرْدَةٌ مُنَمَّرَةٌ۔

اقبلت نُمَیرٌ وما نَمَّروا: یعنی قبیلے والوں نے اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا۔

درید کا قول ہے:

فَاَبلغْ سُلیمًا والفافَها
وابلغْ نُمَیرًا وما نَمَّروا

تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے جیسا ہونا۔

یقال: تَنَمَّرَ لفلانٍ: کسی کے ساتھ بدخلقی سے پیش آنا، دھمکی دینا۔

(۲) دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔

الأَنْمَرُ: ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو۔

یقال: فرسٌ اَنْمَرُ، ثوب اَنْمَرُ، هی نِمْرَاءُ۔ (ج) نُمْرٌ۔

المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا۔

یقال: طَیْرٌ منمرّات، بُرْدٌ منمَّرَةٌ۔

النَّامِرَةُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہا کا کانٹا۔

النَّامُورُ: خون۔

النِّمْرُ: فصیلہ ستوریہ سے رتبۃ اللواحم کا ایک چیر پھاڑ کرنے والا چتکبرا جانور۔ (چیتا)

النِّمْرُ النِّمِرُ:

النِّمِرَةُ: نمر کا مؤنث۔

(۲) چھوٹے چھوٹے ٹکروں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا (ج) نَمِرٌ۔

(۳) سفید و سیاہ دو دھاریوں کا کمبل یا چادر (ج) نِمَارٌ۔

(۴) النَّامِرَةُ۔

النُّمْرَةُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ۔

(۲) سفیدی و سیاہی (ج) نُمَرٌ۔

النَّمِیرُ: من الماء: صاف و شفاف پانی جو آب پاشی کے لئے مفید ہو۔

یقال: له حَسَبٌ نمیرٌ: خالص و بے داغ نسب۔

النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ (ج) نَمَارِقُ۔

قرآن حکیم میں ہے

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ۔

(۲) ایک قسم کی شطرنجی دری۔

النُّمْرُقَةُ: النُّمْرُقُ۔

النَّمْرِقَةُ: النُّمْرُقُ۔

النِّمْرِقَةُ: النُّمْرُقُ۔

-من السَّحاب: جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔

نَمَسَ السِّرَّ ـِ نَمْسًا: راز چھپانا۔

-فلانًا: چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ والطِّیبُ ونحوهما ـَ نَمَسًا: خراب ہو جانا۔

-بفلان: کسی کی چغلی کھانا۔ هو نَمِسٌ۔

اَنْمَسَ بین القوم: لوگوں کے درمیان فساد انگیزی و لڑائی ڈالنا۔

نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔

نَمَّسَ الشَّعْرُ: بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔

-السَّمْنُ والجُبْنُ ونحوُهما: پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔

هو مُنَمِّسٌ

-علیه الأمرَ: کسی معاملے کو کسی کے لئے مشتبہ کرنا، مغالطہ دینا۔

-العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن کو ترک کر دینا۔

اِنْمَسَ فلانٌ اِنْمَاسًا: چھپنا۔

وفی الشیءِ: داخل ہونا۔

تَنَمَّسَ الصائدُ: شکار کے لئے گھات بنانا۔

-الأمرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا۔

الأَنْمَسُ: مٹیالا۔

هی نَمْسَاءُ۔ (ج) نُمْسٌ۔

النَّامُوسُ: رازداں، جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے۔

(۲) جبریلؑ۔ (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ۔

(۴) قانون یا شریعت۔ (مو)

(۵) ماہر، ہوشیار۔

(۶) شکاری کا گھات۔

(۷) راہب کی قیام گاہ۔

(۸) شیر کا مسکن (ج) نَوَامِیسُ۔

النَّامُوسِنَةُ: شیر کی جھاڑی۔

Marfat.com

(۲) چھوٹا مچھر (ج) نَامُوسٌ۔
النَّامُوسِيَّةُ: چھوٹے چھوٹے سوراخوں والا باریک کپڑا جو مچھروں سے بچنے کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔ (مُ)
النِّمْشُ: فصیلہ زیادیہ کا ایک قدیمات اللواحم سے ایک جانور اس کی متعدد اقسام ہیں۔ جیسے مصری، ہندی اور استعل۔ (ج) نُمُوسٌ، أَنْمَاسٌ۔
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند۔
گلی سڑی بدبودار چیز کو کہا جاتا ہے:
فيه نَمَسَةٌ۔
نَمَشَ الشيءَ - نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
-الجرادُ الأرض: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا جانا اور کچھ چھوڑ دینا۔
-فلانًا: کسی سے چپکے چپکے باتیں کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش ونگار بنانا۔
-الكلامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ - نَمَشًا: داغدار کھال والا ہونا۔ هو نَمِشٌ، أَنْمَشُ۔ هي نَمْشَاءُ۔ (ج) نُمْشٌ۔
أَنْمَشَ بين القوم: چغلی کرنا۔ فساد ڈالنا۔
نَمَّشَ الشيءَ: مزین کرنا۔ مبالغہ فی نَمَشَ۔
-الحديثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
النَّمْشُ: چغلی۔
(۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام۔
النَّمَشُ: اثر، نشان جو غیر میں ہو۔
حدیث شریف میں ہے:
فَعَرَفْنَا نَمَشَ ايديهم في العَذوق۔
(۲) کھال پر گودنے کے نشانات، نقوش۔
(۳) چہرے کی کھال پر مخالف رنگ کے دھبے۔ عموماً ایسا بھورے پن میں ہوتا ہے۔
(۴) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النِّمِشُ: يقال: سيفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
نَمَصَ الشَّعْرُ أَوْ النَّبتُ - نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
-الشَّعْرَ: بال چوٹنا۔
نَمِصُ الشَّعْرُ - نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
أَنْمَصَ النبتُ او الشَّعْرُ: چوٹنے کے بعد اُگ آنا۔
-النباتُ او الشَّعْرُ او نحوهُمَا: کاٹنے کا وقت آجانا۔
نَمَّصَ الشَّعرَ او النَّبتَ: چوٹنا۔
اِنْتَمَصَتِ المرأةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال دھاگے کے ساتھ اکھڑوانا۔
(۲) اپنے چہرے کے بال چوٹنا۔
تَنَمَّصَتِ المرأة: دھاگہ سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔
حدیث میں ہے:
لُعنت النامصة والمُتَنَمِّصَةُ۔
-الماشيةُ: مویشی کا ابتدائی اگی ہوئی گھاس کھانا۔
الأَنْمَصُ: يقال: هو أَنْمَصُ الحاجِبَيْنَ: باریک بھوؤں والا۔ هي نَمْصَاءُ۔ (ج) نُمْصٌ۔
المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار۔
النَّامِصَة: بال صاف کر کے تزئین وآرائش کا پیشہ کرنے والی عورت۔
النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔
النَّمَصُ: چھوٹے پر۔
(۲) ابتدائی روئیدگی۔
(۳) فصیلہ اسلیہ کی ایک بوٹی جو تر جگہوں اور سیرابی علاقوں میں اگتی ہے۔ اس کے لمبے لمبے پتے بطور رسی استعمال ہوتے ہیں اور چٹائیاں وغیرہ بننے کے کام آتے ہیں۔
النَّمِيصُ: کاٹنے یا چوٹنے کے بعد نکلنے والی نباتات یا بال۔
أَنْمَطَ له العطاءَ: تھوڑا عطیہ دینا۔
نَمَّطَهُ على الشيءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا۔
يقال: نمَّط له على الشيء۔
الأَنْمَطُ: طریقے۔ ڈھنگ۔
النَّمَطُ: بستر کے اوپر والا کپڑا۔
(۲) فرش کی ایک قسم۔
(۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالردار رنگین اونی کپڑا۔
(۴) طریقہ، اسلوب۔
(۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ۔
(۶) کسی چیز کی ایک قسم یا نوع۔
يقال: عندي متاع من هذا النَّمَطِ۔
نَمَّغَ الشيءَ: سیاہ وسرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔
المُنَمَّغُ: مخلوط رنگوں سے رنگا ہوا۔
يقال: رجل مُنَمَّغٌ: مختلف رنگوں والا۔
النَّمَغَةُ: نومولود بچہ کا حرکت کرتا ہوا تالو جو ابھی نرم ہو۔
(۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
(۳) قبیلہ کے منتخب لوگ۔
(۴) مال یا لوگوں کی کثرت (ج) نَمَغٌ۔
نَمَقَ الكتابَ - نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔
أَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر بے گٹھلی کے رطب کھجور آنا۔
نَمَقَ الثوبَ او الجلدَ ونحوهما نَمْشًا: نگار سے مزین کرنا۔
-الكتابَ: عمدہ کتابت کرنا۔ مبالغہ فی نَمَقَ۔
يقال: نَمَّقَ القولَ، نَمَّقَ الوعدَ۔
المُنْمِقُ من الرُّطب: بے گٹھلی کے کھجور۔
النَّمَقُ: تحریر کی کتاب۔
(۲) ومن الطريق: راستہ کا نشان۔
النَّمَقَةُ: بدبو، تعفن۔
النِّمِيقُ: منقوش۔
يقال: ثوب نميقٌ۔
نَمَلَ فلانٌ - نَمْلًا، نُمُولًا: چغلی کھانا۔
-نَمَلَانًا: باندھنا۔
-في الشجرة نُمُولًا: درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ المكانُ - نَمَلًا: بہت چیونٹیوں والا ہونا۔
-يَدُ فلان: ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔

Marfat.com

-يَدُه في العملُ: کام میں پھرتیلا ہونا۔
-المرأةُ او الفرسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔
يقال: نَمِلَتْ يدُ الصبّي: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا۔ ہاتھ نہ روکنا۔
هو نِملٌ، هي نَمِلَةٌ۔
يقال: امرأة نَمْلى: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت۔
نُمِلَ الطعامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھسنا۔ هو مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الكتابَ: کتاب کا خط ملا ملا کر لکھنا۔
-ثوبَه: کپڑے میں رفو کرنا۔
تَنَمَّلَ القومُ: لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا۔
(۲) چیونٹیوں کی طرف بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الأُنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ۔ جوڑ۔
(۲) ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ۔
(ج) أنامِلُ۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ
المُؤْنَمِلُ: يقال: رجلٌ مُؤْنَمِلٌ
المُؤْنَمِلُ: وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں۔
المُنَمَّلُ: يقال: لقد طالبت غير مُنَمَّل
میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا نہ جلدی مچائی۔
المُنَمْلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ: ماہر۔ حاذق۔
النَّمْلَةُ: رتبہ شافیات الاجنحہ اور ذوات الحمہ کی جنس کا ایک کمزور جسم چھوٹا سا کیڑا جو زیر زمین اپنے گھر بناتا ہے اور گروہ در گروہ ہو کر رہتے ہیں۔ (ج) نَمْلٌ، نِمالٌ۔
(۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ: حشرات اور چیونٹیوں سے محفوظ ایک کھانے کے برتنوں کی الماری جو کہ لکڑی یا دیگر دھاتوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور تنگ سوراخوں والے سنک کے اس کے دروازے ہوتے ہیں۔ (ج)
النَّمَلَةُ: حوض میں باقی ماندہ پانی۔
يقال: فرس ذو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّال: چغلخور۔
النَّمِيلَةُ: چغلی۔
نَمَّ الحديثُ- نَمًّا: ظاہر ہونا۔
-الشيُ: خوشبو پھیلنا۔
-بين القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا چغلخوری کرنا۔
-الحديث: بطور چغلی بات نقل کرنا۔
هو نامٌّ، نَمٌّ: بطور مبالغہ اور مِنَمٌّ۔ اور نَمَّامٌ۔
-الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا۔
النَّامَّةُ: حس و حرکت۔
يقال: سمعت نَامَّتَهُ۔
يقال: اسكت اللّٰهُ نامَّتَهُ: خدا اس کی حرکت بند کرے۔
النَّمَمُ: چغلی۔
النَّمَّام: بری سعتر کی ایک قسم اور ایک قسم کا پودینہ جسے نَعْنَع الماء اور حَبَقُ الماء کہتے ہیں۔
واحدته نَمَّامَةٌ۔
النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النَّمِيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی۔
(۴) طبعیت اور انسان کی فطرت و جوہر۔
يقال: ما بالدّار نُمِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
(۴) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ۔
واحدتها: نُمِيَّةٌ (ج) نَمَامِيُّ۔
النَّمِيمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ہلنے کی ہلکی سی آواز۔
(۲) چغلخوری۔ (ج) نَمَائِمُ۔
النَّمِيمَةُ: چغلی۔ (۲) کتابت، لکھائی۔
(۳) لکھائی کی آواز۔ (ج) نَمَائِمُ۔
نَمْنَمَتِ الرِّيحِ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا۔
-الشيُ: مزین کرنا، نقش بنانا۔

يقال: نَمْنَمَ كتابَه۔
المُنَمْنَمُ: نقیش، نقش و نگار والا۔ مزین۔
يقال: ثوب مُنَمْنَمٌ، كتاب مُنَمْنَمٌ۔
يقال: بناتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس۔
النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان۔
(۲) جوانوں کے ناخنوں میں نظر آنے والی سفیدی۔
واحدته: نِمْنِمَةٌ۔
النَّمْنَمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں۔
النُّمْنُمُ: چھوٹی جونک۔
نَمَا الشيُ- نَماءً، نُمُوًّا: بڑھنا۔ کثیر ہونا۔
يقال: نَمَا الزَّرعُ، نما الولدُ، نما المالُ۔
يقال هو ينمو الى الحَسَبِ۔
نما الخَضابُ في اليد او الشَّعر: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ و سیاہ ہونا۔
-الحديثُ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔
نَمَى الحديثُ- نَماءً، نُمِيًّا: پھیلنا، عام ہونا۔
-الماءُ: پانی کا چڑھنا۔
-الحيوانُ: موٹا ہونا۔
-الدَّوابُّ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا۔
-الصيدُ: شکار کا تیر لگے شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔
-الشيُ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔
يقال: فلان ينميه حَسَبُه۔
-الحديثَ الى قائله: کلام کے سلسلہ سند کو اس کے قائل تک پہنچانا۔
-فلانًا الى فلان: کسی کو کسی طرف منسوب کرنا۔
-المالَ ونحوَه: مال وغیرہ کو بڑھانا۔
أنمى الكرمُ إنماءً: انگور کی بیل پر خوشہ دار شاخیں نکلنا۔
-الشيُ: بڑھانا، ترقی دینا۔
-الحديثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔

Marfat.com

-الرَّاعی دوابَّهٗ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھیجنا۔
-الصَّیْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔
نَمَّی الشیٔ او الحدیثَ تنمیة: اَنْمَاهُ۔
-النَّارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔
-اِنْتَمَی الطائرُ ونحوه: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔
-الی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الی کذا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَمَّی: اِنْتَمَی۔
الاَنْمِیُّ: پھونس بھرا ہوا گدھا۔
النَّامِی: بڑھنے والی چیز جیسے نباتات اور حیوان
النَّامِیَةُ: مخلوق۔
-من الکرم: انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ۔
(ج) نَوَامٍ۔
النَّمَاةُ: چھوٹی چیونٹی (ج) نَمًی۔
النَّمْوَةُ: اضافہ زیادتی۔
الاَنْمُوذَجُ: نمونہ۔
النَّمُوْذَجُ: نمونہ (معرب نمو ذہ فارسی میں)
(ج) نَمُوذَجات، نَمَاذِج۔
النَّنُّ: کمزور بال۔

ن ..... ھ

نَهَا- نَهْنًا: بھرنا۔
یقال: نهأ الاناءُ، شرب فلانٌ حتی نَهَا۔
-اللحم نُهوءً: گوشت کا کچا رکھنا۔
نَهِیَ اللحمُ- نَهْنًا، نهاء ةً نُهوء ةً: گوشت کا کچا رہنا۔
اَنْهَأَ اللَّحمُ: گوشت کا کچا رکھنا۔
-الاَمْرَ: معاملہ کو پختہ نہ کرنا۔
النَّاهِیُ: شکم سیر (۲) سراب۔
النِّهِیُّ: کچا گوشت۔ کم گلا ہوا۔
نَهَبَ الشیٔ- نَهْبًا: زبردستی لینا۔
یقال: اِنَّه لینهب الارض: تیز چلنا۔
اِنَّه لینهب الغایةَ: سب سے آگے رہنا۔
-الکلبُ فلانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا۔

-فلانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔
هو نَاهِبٌ۔
المفعول مَنهوب ونَهِیبٌ۔
اَنْهَبَ الشیٔ: لوٹ کا مال بنا دینا۔ لوٹا دینا۔
-الشیٔ فلانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔
نَاهَبَ المتسابقُ مُسَابقَةً: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔
اِنْتَهَبَ الشیٔ: لینا۔
-الفرسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا۔
تَنَاهَبَ المستابقان: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
-الدوَابُّ الاَرضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔
المِنْهَبُ: دوڑ میں بازی لے جانے والا۔
یقال: فَرَسٌ مِنْهَبٌ۔
المَنْهُوبُ: لوٹا ہوا مال۔
(۲) عجلت مطلوبہ شے۔
النَّهْبُ: لوٹ مار۔
(۲) نشانہ۔
یقال اصبح فلانٌ نَهْبًا للسَّبِّ او الطَّعْنِ او المرض۔
(۲) مال غنیمت۔ (۳) منہوب۔ لوٹی ہوئی چیز۔
(ج) نِهَابٌ، نُهُوبٌ۔
(۲) ایڑ لگانے کی ایک قسم۔
النُّهْبَةُ: لوٹ۔ یورش۔
(۲) لوٹی ہوئی چیز۔
النُّهْبَى: النَّهْبُ: (۲) لوٹی ہوئی چیز۔
النُّهَابُ: نیزا۔ لوٹ کھسوٹ کا عادی۔
النَّهْبَرَةُ من النساء: لمبی دبلی عورت۔
(۲) قریب الہلاکت عورت۔
(ج) نَهَابِیر۔
النُّهْبُرَةُ: اونچی زمین۔
(۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو۔
(۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا۔
(ج) نَهَابِرُ، نَهَابِیرُ۔
النُّهْبُورُ: النَّهْبَرَةُ (ج) نَهَابِیرُ۔

نَهْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔
-فلانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔
النَّهْبَلُ: بوڑھا۔
یقال: شیخٌ نَهْبَلٌ۔
النَّهْبَلَةُ: بوجھل چال۔
(۲) النهبل کا مؤنث۔
یقال: عجوز نَهْبَلَةٌ۔
(۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔
نَهَتَ القِرْدُ ونحوُهٗ- نَهِیتًا۔ نُهَاتًا: بندر کا چیخنا۔
یقال: نَهَتَ الأسدُ: شیر کا دھاڑنے سے کم آواز نکالنا۔
-فلانٌ: کسی کا رونا۔
المِنْهَتُ: المُنْهِتُ: شیر۔
النَّاهِتُ: حلق۔
النُّهَاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینے سے نکلنے والی آواز۔
نَهْتَرَ عَلَی فلان: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
-فلانٌ فی کلامه: بے ڈھنگی بات کرنا۔
نَهَجَ الطریقُ- نَهْجًا، نُهُوجًا: راستہ کا نمایاں ہونا۔ واضح اور کھلا ہوا ہونا۔
یقال نَهَجَ امرُهٗ۔
-الدّابةُ او الانسانُ نَهْجًا، نَهِیجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا۔
-الثوبُ نَهْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا۔
یقال: نَهَجَ الطریقَ: راستہ کو ظاہر کرنا۔
(۲) راستہ پر چلنا۔
نَهِجَ- نَهَجًا، نَهَجَةً: تھکن یا مشقت کثرت حرکت کی وجہ سے سانس چڑھنا۔
-الثوبُ وغیرُهٗ نَهَجًا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هو نَهِجٌ۔
اَنْهَجَ الطریقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔
-الدَّابَّةَ: جانور سے زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔
-العَملُ ونحوُهٗ فلانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔
والثوبَ: پرانا کرنا۔

Marfat.com

اِنْتَهَجَ الطريقُ: راستہ کا پتا چلا کر اس پر چلنا۔
اِستَنْهَجَ الطريقَ: راستہ صاف ہونا۔
-سَبيلَ فلانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا۔
المِنْهَاجُ: واضح راستہ۔
قرآن حکیم میں ہے:
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا۔
(۲) طریقہ کار۔ (محدثہ)
(۳) منه: منهاج الدارسة' منهاج التعليم ونحوهما۔ (ج) مَنَاهِجُ۔
المَنْهَجُ: المِنْهَاجُ (ج) مَنَاهِجُ۔
النَّاهِجُ: يقال طريق ناهجٌ: واضح راستہ۔
طريقةٌ ناهجةٌ واضح طریقہ۔
النَّهْجُ: واضح۔ ظاہر۔
يقال: طريق نَهْجٌ' امرٌ نهجٌ۔
(۲) واضح سیدھا راستہ۔
يقال: هذا نَهْجِي لا أحيد عنه۔
(ج) نَهَجَاتٌ' نُهُجٌ' نُهُوجٌ۔
النَّهِيجُ: ہلکے (۲) سانس کی تیز حرکت۔
اللبيح۔ النَّهَجُ۔
نَهَدَ الثديُ - نُهُوْدًا: پستان ابھرنا' نمایاں ہونا۔
يقال: نَهَدتِ المرأةُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
هي ناهدٌ' ناهِدَةٌ۔ (ج) نَوَاهِدُ۔
-الاناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
فلانٌ: کسی کا اٹھ کر چلے جانا۔
-لعَدُوِّهِ أو الى عَدُوِّهِ نَهْدًا' نَهَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔
نَهُدَ - نُهُوْدَةً: مضبوط ہونا۔ بلند ہونا۔
أنْهَدَ الاناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ بہنے لگے یا بہنے کے قریب ہو جائے۔
-الهديّةَ: ہدیہ کو بڑھانا۔
فلانًا: خوف زدہ کرنا۔
ناهَدَ فلانًا: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
-عدوَّهُ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَناهَدَ القومُ: فریقین سے مقابل کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا۔ اپنا اپنا مقرر حصہ نکالنا۔
-في الحربِ: جنگ میں دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔
-القومُ الشيءَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔
تَنَهَّدَ: لمبا لمبا سانس لینا۔
النَّاهِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت۔
(ج) نَوَاهِدُ۔
يقال غلامٌ ناهدٌ: نوخیز قریب البلوغ لڑکا۔
النُّهَادُ: بمعنی الزُّهاءُ۔ مقدار۔
يقال: هؤلاء نهادُ مائة۔
النَّهْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگتی ہوں۔
النَّهْدَانُ: يقال: حوض نَهْدانٌ قدح نَهْدَانٌ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا ہوا نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔
النَّهْدُ: بلند چیز (۲) پستان۔
(ج) نُهُوْدٌ۔
(۳) نشان دار مکھن۔
(۴) مضبوط ڈیل ڈول والا۔
يقال: شابٌّ نَهْدٌ' فرسٌ نَهْدٌ۔
(۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
النِّهْد: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے۔
يقال: طرحَ عِضْدَهُ مع القوم: ان کی مدد کی۔
النَّهِيْدُ: پتا مکھن۔
النَّهِيْدَةُ: شاندار مکھن۔
(۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔
نَهَرَ - نَهْرًا: زور سے بہنا۔
-الماءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنا لینا۔
-الحفارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک جا پہنچنا۔
يقال: حَفَرَ بئرًا حتى نَهَرَ۔
-الأرضَ: زمین کو پھاڑنا۔
-فلانًا: جھڑکنا' ڈانٹنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔
وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔
-النَّهْرَ: نہر کھودنا اور جاری کرنا۔
نَهِرَ الشيءُ - نَهَرًا: بہت ہونا۔
بکثرت ہونا۔ هو نَهِيْرٌ۔
اَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا۔ یا دن میں کوئی کام کرنا۔
-السائلُ: زور سے بہنا۔
يقال: اَنْهَرَ البطنُ: دست لگنا۔
انهَرَ العِرْقَ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔
-المرأةُ: عورت کا موٹا ہونا۔
-في العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔
-الدَّمَ: خون بہانا۔
-الفَتْقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔
يقال: حَفَرَ بئرًا فَانْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہیں ہوا۔
اِنْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
-بطنُه: دست لگنا۔
-العِرقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔
-فلانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔
استَنْهَرَ السائلُ: زور سے بہنا۔
-النهرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا۔
-الأمرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔
المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ۔
(۲) قلعہ کی پانی بہنے کی بڑی نالی۔
(ج) مَنَاهِرُ' مَنَاهِيْرُ۔
المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ کے راستے کی جگہ۔
النَّاهِرُ: سفید انگور۔
النَّاهُوْرُ: بادل۔
النَّهَارُ: طلوع فجر سے لے کر غروب شمس تک کی سفیدی۔ روشنی۔ (ج) اَنْهُرٌ' نُهُرٌ۔
النَّهَارِيُّ: صبح کا ایک قسم کا ناشتہ۔
النَّهْرُ: جاری کثیر آب شیریں۔
(۲) آب شیریں کی بڑی مقدار۔

Marfat.com

(ج)اَنْهارٌ، نُهُرٌ، نُعُرٌ۔
النَّهَرُ: وسعت، کشادگی۔
(۲)روشنی (۳)نہر۔دریا۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ۔
النَّهِرُ: سفید انگور۔
یقال: نَهْرٌ نَهِرٌ: کشادہ دریا۔
نَهار نَهِرٌ: روشن دن۔
رجل نهرٌ: دن میں کام کرنے والا آدمی۔
شعر:

لستُ بلَيْلِيٍ ولكنّي نَهِرْ

النَّهِرَةُ: یقال ناقة او شاة نهرة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
نَهَزَ فلانٌ ـَ نَهْزًا: کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا۔
یقال: نَهَزَتْ الدابةُ بصدرها: چلنے کے لئے سینہ اٹھانا۔
(۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔
-الدابةُ برأسها: جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔
-بالدَّلْو فی البئر: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
-الدَّلْو من البئر: کنویں سے ڈول نکالنا۔
-الشیءَ: دھکیلنا۔
یقال: نَهَزَ راحلته: سواری کے جانور کو دوڑانا۔
یقال: نهزتنی الیك حاجةٌ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔
-فلانًا فی صدره: کسی کے سینے پر مکا مارنا۔
-رأسَه: سر ہلانا۔
اَنْهَزَهُ ماء: اٹھانا۔
نَاهَزَ الأمرَ: قریب ہونا۔
یقال: ناهَزَ الصبیُّ البلوغ۔
یقال: ناهز الرّضیع للفطام۔
-فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
-الصیدَ: شکار کو آنکھ لینا۔

-الفُرصةَ: موقع پانا۔موقع کو غنیمت جاننا۔
-الفُرْصَةُ فلانًا: کسی کو موقع ملنا۔
اِنْتَهَزَ فی الضِّحْكِ: بھونڈے طریقے پر خوب ہنسنا۔
-الشیءَ: قبول کر کے جلدی سے لے لینا۔
یقال: انتهز الفرصةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔
تَنَاهَزَ القومُ الشیءَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
المُنَاهَزَةُ: مقابلہ۔
النَّاهِزُ: قوم کا سردار و منتظم۔
النُّهازُ: مقدار، اندازہ۔
یقال: عُمْرُه نِهاز عشرین سنةً۔
النَّهْزُ: ہاتھ سے لینا۔
النُّهْزَةُ: موقع۔(ج)نُهَزٌ۔
یقال: هو نُهْزة المختلس: وہ ہر کسی کے قبضے میں آ جاتا ہے۔
النَّهَّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی۔
(۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا گدھا وغیرہ۔
النَّهُوزُ: تیز رفتار۔
(۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ مر جائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔
نَهَسَ اللَّحمَ ـِ نَهْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔
-فلانًا الکلبُ و کلُّ ذی ناب: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا۔
یقال: نَهَسَتْهُ الحَيَّةُ:
اِنْتَهَسَ: زور سے کاٹنا۔
المَنْهَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ۔
(ج)مَنَاهِسُ۔
یقال: ارضٌ کثیرة المناهسُ والمعالق: کثیر آب و دانہ کی جگہ۔ سرسبز و شاداب جگہ۔
المِنْهَسُ: بہت نوچنے والا۔
یقال: اَسَدٌ او نَسْرٌ بامِنْهَسٌ۔
المَنْهُوسُ: کم گوشت آدمی۔
یقال: رجلٌ مَنْهُوسُ القدمین: پتلے پیروں والا آدمی۔

النُّهْسُ: عصیلہصر دیہ کا رتبہ عصفوریات سے ایک پرندہ۔اس کا رنگ کتانی اور چڑیا سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔ بڑے سر اور چونچ والا ہوتا ہے۔ چڑیوں اور چھوٹے حیوانات کا شکار کرتا ہے۔ ہمیشہ دم ہلاتا رہتا ہے۔ یورپ اس کا وطن ہے جبکہ خزاں اور بہار میں مصر کی طرف ہجرت کر جاتا ہے۔
النَّهَّاسُ: المِنْهَسُ۔
النَّهُوسُ: خونخوار، کٹ کھنا۔
النَّهِيسُ: المَنْهُوسُ۔
نَهْسَرَ اللحمَ: گوشت کاٹنا۔
(۲) منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔
-الطعامَ: حریص ہو کر کھانا۔
النَّهْسَرُ: بھیڑیا۔
(۲) تیز و پھرتیلا آدمی۔
(۳) حریص و گوشت خور (ج)نَهَاسِرُ۔
نَهَشَ الشیءَ ـَ نَهْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا۔
الحَيَّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
-المرأةُ وجهها: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ کھسوٹنا۔
-الکلبُ فلانًا: کاٹنا۔کھال پھیلنا۔
یقال: نَهَشَهُ الدهر: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔
نَهَشَ فلانًا او عِرْضَهُ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔
نُهِشَتْ عضدُه: بازو کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔
اِنْتَهَشَتْ عضدُه: بازو کا پتلا ہونا۔
-الشیءَ: خوب نوچنا۔
المُنْتَهِشَةُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔
المَنْهُوشُ: کم گوشت۔ ہلکا پھلکا۔
(۲) دبلا پتلا۔
یقال: هو منهوش القدمین: پتلے پاؤں والا۔
النَّهاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں۔

Marfat.com

الْنَّهْشُ: رانوں کے گوشت کی کمی۔
یقال: فلان نَهْشُ الیدین: پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔
رجلٌ نَهْشٌ: کم گوشت۔ پھرتیلا۔
نَهْشَلَ فلانٌ نَهْشَلَةً: عمر رسیدہ ہونا۔ بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ ھو نَهْشَلٌ۔
(۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔
-الشیءَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔
-فلاناً: دانتوں سے کاٹنا۔
النَّهْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا۔
النَّهْشَلَةُ: بڑھاپے۔ لڑکھڑاہٹ۔
نَهَضَ-نَهْضًا، نُهُوضًا: مستعدی کے ساتھ اٹھنا۔
یقال نَهَضَ من مکان إلی کذا۔
نہ اُٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
نَهَضَ الی العَدُوِّ: دشمن سے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔
-النَّبْتُ: پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔
-الطائرُ: اڑنے کے لئے پرندے کا بازو پھیلانا۔
-الشَّیْبُ فی الشباب: جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔
فرزدق کا قول ہے
-الشَّیْبُ یبض فی الشباب کأنه لیل یصیح بجانبیه نهارُ۔
-فلاناً نَهْضًا: ظلم کرنا۔
أنهَضَ الحیوانَ: جانور کو کھڑا کرنا۔ کھڑا کرنے کے لئے بلانا۔
-فلاناً للأمر: کسی کو کسی کام کے لئے کھڑا کرنا۔ انجام دہی کا ذمہ دار بنانا۔
-فلاناً بالشیء: کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔
-الرِّیحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو ادھر اُدھر لے جانا۔
القربةُ: مشکیزہ کو اتنا بھرنا کہ وہ بہہ پڑے یا پھٹنے کے قریب ہو جائے۔

نَاهَضَ فلاناً: کسی کا مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَضَ القومُ: لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا۔
یقال: تَنَاهَضَ القوم فی الحرب۔
استَنْهَضَ فلاناً للأمر: کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا۔
النَّاهِضُ: اڑنے کے قابل چوزہ۔
(۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت۔
(ج) نَوَاهِضُ۔
یقال: عامِلٌ نَاهِضٌ: مخلص و محنتی کارکن۔
شبَاب ناهضٌ: فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔
النَّاهِضَةُ: ناهضةُ الرجل: آدمی کے حمایتی، مددگار، بھائی ونوکر چاکر وغیرہ۔
(۲) بھائی جو اس کے غضب کی خاطر غضب میں آ جائیں۔
(ج) نَوَاهِضُ۔
النِّهَاضُ: تیزی۔ سرعت۔
النَّهْضُ: دشوار گزار سخت زمین۔
(ج) نِهَاضٌ۔
یقال: سلکوا نهاض الطُّرق۔
النَّهْضَةُ: طاقت وقوت۔
(۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی۔
یقال: کان من فلان نَهضَةٌ الی کذا: فلاں کام میں فلاں فعال تھا۔
ھو کثیر النهضات (محدثة)
النَّهَّاضُ: ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن۔
(۲) بہت مستعد، متحرک۔
یقال: مکان نَهَّاضٌ: بلند جگہ۔
نَهَطَهُ بالرُّمْحِ-نَهْطًا: نیزہ مارنا۔
نَهَفَ-نَهْفًا: حیران ہونا۔
نَهَقَ الحمارُ-نَهْقًا، نَهِيقًا: گدھے کا رینکنا۔
-تَنَاهَقَتِ الحُمرُ: باہم مل کر آواز نکالنا۔ یا یکے بعد دیگرے رینکنا۔
النَّاهِقُ: کھر دار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسو بہتے ہیں۔
(۲) گھوڑے اور گدھے کے حلق میں سے آواز نکلنے کا مخرج۔ (ج) نَوَاهِقُ۔
النَّاهِقَةُ: جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینکنے کی آواز نکلتی ہے۔
(ج) نَوَاهِقُ۔
النَّهَقُ: فصیلہ صیلبیہ کی ایک لمبی بوٹی جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور پھول بند گوبھی کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھل رائی نما ہوتا ہے جس کے اوپر ایک باریک پھلی ہوتی ہے اور بند گوبھی کی طرح کے مگر اس سے چھوٹے بیج اس میں ہوتے ہیں۔ یہ ترش نبات ہے اسے الجرجیرا البتری اور الأیهقان بھی کہتے ہیں۔ (ج)
نَهَكَ الأمرُ فلاناً-نَهْكًا، نَهَاكَةً: کام کا کسی کو تھکا دینا۔ لاغر و کمزور کر دینا۔
یقال: نَهَكَهُ العمل، نَهَكَهُ الشراب، نعکته الحُمّی۔
-الشیءَ: کسی چیز میں حد سے بڑھنا۔
یقال: نَهَكَ الطعامَ او الشراب: حد سے زیادہ کھانا یا پینا۔
یقال: نَهَكَ من الطعام وفیه۔
نَهَكَ الضَّرْعَ: تھن کو خالی کر دینا۔
نَهَكَهُ عُقوبةً: سخت سزا دینا۔
یقال: نَهَكَ عِرض فلان: بے عزتی کرنا۔
نَهَكَ الثوبَ: پہن کر بوسیدہ کر دینا۔
نُهِكَ-نَهَاكَةً: دلیر و طاقتور ہونا۔
غُصِكَ فلانٌ: لاغر و کمزور ہونا۔
(۲) بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔
-بیتُ الشعر من بحر الرّجز: بحر رجز میں شعر کے دو مثلث کو حذف کر دینا۔
ھو مَنْهُوكٌ۔
أنْهَكَهُ السلطانُ عقوبةً: سخت سزا دینا۔
اِنْتَهَكَ۔ نَهُكَ۔
یقال: اِنْتَهَكَ الحُمّی۔
اِنْتَهَكَ عِرْضَ فلانٍ: خوب بے عزتی کرنا۔
-الشیءَ: کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔

Marfat.com

-الحُرُماتِ او المُحَرَّمات: تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔
یقال: اِنتَهَكَ حُرْمةَ اللّٰه: خدا سے عہد شکنی کرنا۔ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔
المَنْهَكَةُ: پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ۔
یقال: هذا مُنْهَكَةٌ للأعراض۔
النَّاهِكُ: ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔
النَّهْكُ: غلو پسندی۔
(۲) بے عزتی۔ عیب گیری۔
(۳) بحر رجز کے شعر کے دو ٹکڑے کا حذف۔
النَّهْكَةُ: یقال بدت فيه نَهْكَةٌ۔ المرضِ: اس پر بیماری کی لاغری واثر نمایاں ہے۔
النَّهُوكُ: بہادر دلیر۔
النَّهِيكُ: ہر چیز میں مبالغہ آرائی کرنے والا۔
(۲) دلیر و بہادر انسان یا حیوان۔
(۳) تیز تلوار۔
یقال: سيف نَهِيكٌ۔
(۴) خوش اخلاق۔
نَهِلَ - نَهَلاً، مَنْهلاً: پہلی بار ہونا۔
-الشاربُ: سیر ہو کر پینا۔ هو ناهِلٌ (ج) نُهَّالٌ، نَوَاهِلُ۔
اَنْهَلَ فلانٌ: کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔
-دابتهَ: پہلی بار پلانا۔
یقال: اَنْهَلَ زرعَه: پہلی بار کھیتی کو پانی دینا۔
-العطشانَ: پیاسے کو سیر کرنا۔
-فلانًا: ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔
یقال: اَنْهَلُوا القَنَا من عدوّهم: اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کرنا۔
المِنْهَالُ: اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا۔
(۲) انتہائی سخی وفیاض آدمی۔
(۳) قبر (ج) مَنَاهِيلُ۔
المَنْهَلُ: پانی کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ۔
(۲) جنگل میں مسافروں کی منزل۔ کیونکہ وہاں پانی ہوتا ہے۔ (ج) مَنَاهِلُ۔
النَّاهِلَةُ: چشموں پر آنے جانے والا۔

(ج) نَوَاهِلُ۔
یقال: ابلٌ نواهِل: بھوکے اونٹ۔
النَّهَلُ: پہلی بار کا پینا۔
(۲) کھانے کی کھائی ہوئی مقدار۔
النَّهْلانُ: النَاهِلُ (ج) نِهَالٌ۔
النَّهْلَةُ: یقال: ماسُقِي اِلَّانَهْلَةٌ: اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔
نَهَمَ الأسَدُ والفيلُ - نَهِيمًا: آواز نکالنا۔
یقال: نَهَمَتِ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔
-فلانًا: ڈانٹنا۔ جھڑکنا۔
-الدَّابَّةَ - نَهْمًا نَهِيمًا: جانور کو تیز چلانے کیلئے ڈانٹنا۔
نَهِمَ في الشيءِ - نَهَمًا، نَهَامَةً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص وخواہش رکھنا۔
یقال: نَهِمَ في الطعام، نَهِمَ في العلم۔ هو نَهِمٌ۔ نَهِيمٌ۔
نُهِمَ بالشيءِ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ هو مَنْهُومٌ۔
المِنْهَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور۔
(ج) مَنَاهِيمُ۔
المَنْهَمَةُ: عیسائی راہبوں کی مجلس۔
المَنْهُومُ: کسی چیز کا حریص۔ شیدائی۔
(۲) کھانے کا حریص جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔
النُّهَامُ: لوہار (۲) بڑھئی۔
(۲) الو (۴) گرجا کا راہب۔ (ج) نُهُمٌ۔
النُّهَامِيُّ: گرجا کا محافظ۔
النَّهْمَةُ: ضرورت۔
(۲) خواہش کسی چیز کی۔
یقال: له في الأمر نَهمةٌ: قَضى منه نَهْمَتَهُ النُّهَامُ: ہموار راستہ۔
نَهْنَهَ فلانًا عن الشيءِ: روکنا۔ ڈانٹنا۔
-الدَّابةَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔
-الثوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
النَّهْنَهُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔
یقال: حُلَّةٌ نَهْنَهٌ۔

نَهُوَ الرَّجلُ - نهاوَةً: انتہائی دانشمند ہونا۔
هو نَهِيٌّ (ج) اَنْهِيَاءُ۔
هو نَهٍ (ج) نَهُونَ۔
نَهَى الشيءُ اليهِ - نَهْيًا: پہنچنا۔
یقال: نهى اليه المثلُ۔
-عن الشيءِ: ڈانٹنا۔
یقال: نَهَى اللّٰهُ عن كذا: حرام کرنا، کسی چیز سے منع کرنا۔
هو رجل نَهَاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔
هي امراة نَهَتْكَ من امراة۔
نَهِيَ من الشيءِ - نَهَمًا: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کرنا۔ اسی پر اکتفا کرنا۔
یقال: نَهِمَا فلانٌ من اللَّحم: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کرنا۔
یقال: طلب الحاجةَ حتى نَهِيَ عنها: کسی چیز کی تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا۔ کامیاب ہو یا نہ ہو۔
اَنْهَى: تالاب پر آنا۔
-من الشيءِ: نَهِيَ۔
یقال: اَنْهَى فلان من اللَّحم، طَلَبَ مِنه حتّى اَنْهَما۔
-عن الشيءِ: رکنا۔
-الشيءَ: پہنچانا۔
یقال: انهيت اليه الخبرَ۔
انهيت اليه الكتابَ والرّسالة والسّهم۔
نَهَّى الشيءُ: پایۂ تکمیل کو پہنچنا۔
-فلانًا عن الشيءِ: روکنا۔
اِنْتَهَى الشيءُ: انتہا کو پہنچنا۔
-الشيءُ اليه: کسی کے پاس پہنچنا۔
یقال: اِنْتَهَى اليه الخبر۔ اِنْتَهَى ليه المثل
اِنْتَهَى بنا المسير الى موضع كذا۔
-عن الشيءِ: رکنا۔
یقال: اِنْتَهَى العاصي: نافرمانی ترک کرنا۔
قرآن حکیم میں ہے:
قُلْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

Marfat.com

قَدْ سَلَفَ۔
تَنَاهَى الشئُ مکمل ہونا۔
یقال: تَنَاهَى الحَطَبُ۔
– الماءُ تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا۔
عن الشئ رکنا۔ باز آنا۔
–القومُ عن المنکر گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔
قرآن حکیم میں ہے
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ۔
اِسْتَنْهٰى فلانًا کسی سے رکنے کا کہنا۔
–فلانًا من فلانٌ کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو۔
التَّنْهَاءُ وادی کے پانی کا آخری کنارہ۔ (ج) تَنَاهٍ۔
التَّنْهَاةُ سیلاب کا رخ بدلنے کا ذریعہ۔ جو مٹی وغیرہ کا ہو۔ (ج) تَنَاهٍ۔
التَّنْهِيَةُ: التَّنْهَاءُ۔
المَنْهَى امر ممنوعہ (ج) مَنَاهٍ۔
یقال: هذا من مَنَاهي الشَّرع هو یرکب المناهي۔
المَنْهَاةُ انتہا نہایت۔
یقال: الموت منهاة الناس۔
(۲) عقل۔ یقال رجل مَنْهَاة ذی رائے۔ عقل مند آدمی۔
المُنْتَهى آخری حد۔ غایت انتہا۔
یقال: هو بعید المنتهى۔
قرآن حکیم میں ہے
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى۔
النَّاهِي شلمبہ۔ (ج) نُهَاةٌ۔
یقال رجلٌ ناهيك من رجل تمہارے لئے کافی اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا۔
النَّاهِيَةُ: یقال امرأةٌ ناهيتك من امرأة تمہاری مطلوبہ عورت۔ (ج) نَوَاهٍ۔
النِّهَايَةُ آخری حد۔ انتہا۔
یقال: بلغَ الخَطْب نهاءَ ہ۔
من النهار والماء پانی کا چڑھاؤ باندی (۲) مقدار۔

یقال: هم نَهَاءُ مائة۔
(۳) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ نرم و خستہ سفید پتھر جیسے تختہ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔ (ج)
النُّهَاةُ مہر (ج) نَهًى۔
یقال: نفس نُهَاةٌ عن الشئ کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّهَايَةُ کسی چیز کا آخر۔
–من الدار گھر کی حد۔
(۲) عقل (۳) سامان لادنے کا تخت۔
النُّهُوُّ الامور کی ضد۔
یقال: هو نَهُوٌّ عن المنكرِ اَمُورٌ بالمعروف برائی سے روکنے اور بھلائی کا حکم دینے والا۔
النُّهَى: النُّهْيَةُ کی جمع۔
(۲) عقل
النَّهْيُ روک۔ ممانعت۔
(۲) (نحویوں کے ہاں) لا نافیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم۔
النَّهْيُ پانی روکنے کی جگہ۔
(۲) تالاب۔
(ج) اَنْهَاءٌ۔ نِهَاءٌ۔
یقال: له دِرعٌ كالنَّهْيُ درعٌ كالنِّهاء۔
النَّهِي انتہائی عقل مند آدمی۔
(ج) نَهُونَ۔
النُّهْيَةُ کسی چیز کی آخری حد۔
(۲) منہ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے۔ (۳) عقل۔ (ج) نُهًى۔
النُّهِيُّ انتہائی موٹا۔
یقال: رجل نَهِيٌّ امرأةٌ نَهِيَّةٌ۔
یقال: فلان نَهِيٌّ فلان فلاں کو روکنے والا ہے۔

ن ..... و

رجلٌ نَهِيٌّ عقلمند آدمی۔
نَاءَ النجمُ – نَوْءًا، تَنْوَاءً مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہو جانا۔

–بِحِمْلِهٖ اپنے بوجھ کو مشکل سے لے کر اٹھنا۔
(۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔
–به الحمل بوجھ کا کسی کو جھکا دینا۔
قرآن حکیم میں ہے
وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ۔
یقال۔ نَاءَ الحِمْلُ حامِلَه۔
اَنَاءَتِ السَّمَاءُ آسمان کا ابر آلود ہونا۔
–فلانًا اٹھانا۔
–الحِملُ حامِلَه سامان کا اٹھانے والے کو جھکا دینا۔
اَنْوَاتِ السماءُ: اَنَاءَتْ۔
ناوأهُ کسی کے سامنے فخر کرنا۔
(۲) دشمنی کرنا۔
اِسْتَنَاءَ النجمُ: ناءَ۔
–فلانًا کسی سے عطیہ کا طالب ہونا۔
الأَنْوَأُ علم نجوم کا بڑا ماہر۔ یہ اسم تفضیل ہے اس کا فعل نہیں آتا۔
یقال: ما بيننا نوأ منه۔
النَّوءُ: یقال فلان نوأهُ مُتَحَاذِلٌ فلاں کا انھان کمزور ہے۔
(۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ۔
(۳) سخت بارش۔ (۴) عطیہ۔ بخشش۔
(ج) اَنْوَاءٌ، نُوآن۔
نَابَ الشئُ – نَوْبًا: قریب ہونا۔
–الى الشئ کسی شے کی طرف رجوع کر کے اس کا عادی ہونا۔
یقال: ناب النَّحْلُ الى الخلايا۔
یقال: ناب اِلى اللّٰه اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا اطاعت کرتے رہنا۔
–عنه نِيَابَةً کسی کا قائم مقام ہونا۔
هو نائبٌ۔ (ج) نُوَّابٌ۔
اَنَابَ فلانٌ الى الشئ کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔
–الى اللّٰه تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

Marfat.com

قرآن حکیم میں ہے:
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ
يقال: اتاني فلان فما اَنبت اليه: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔
-فلانًا عنه في كذا: کسی معاملے میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔
نَاوَبَهٗ في الشيء والامر: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا۔ یا کسی چیز میں حصہ لینا۔
نَوَّبَهٗ: کسی کی باری مقرر کرنا۔
هو مُنَوَّبٌ۔
اِنْتَابَهٗ اَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔
صَدِيقَه: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔
يقال: فلان يَنْتَابُنَا۔ التِّباعُ تنتاب المنهل۔
تَنَاوَبَ الأمرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔
-القومُ الشيءَ وعليه: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا۔ باہم تقسیم کرنا۔
يقال: تناوبوا الماءَ، تناوَبوا العمل۔
-الهمومُ فلانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔
استَنَابَهٗ، اَنَابَهٗ۔
المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ۔
المُنْتَابُ: ملاقاتی۔
(۲) باری کے ذریعے حاصل کردہ جائز کام۔
المُنِيبُ: زبردست بارش۔
النَّائِبُ: کسی کا قائم مقام کسی معاملے یا کام میں
يقال نائب الرئيس، نائب القاضي۔
نائب الشَّعب، النائبُ العمومي۔
يقال: خَيْرٌ نائب: بار بار حاصل ہونے والا نفع۔
(ج) نُوَّابٌ۔
النَّائِبَةُ: آفت، مصیبت، حادثہ۔
(ج) نَوَائِبُ۔
يقال: حُمّى نائبةٌ: ہر روز آنے والا بخار۔
النُّوبَةُ: نمبر۔ باری۔
يقال: جاءَتْ نوبتُهٗ۔

(۲) بیماری کا حملہ۔
يقال اعترته نَوبة، عصبية، اَو نوبةٌ جُنون۔
(۲) موقع۔
يقال: اَصْبَحَ لا نوبةَ له: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا۔
(۲) لوگوں کا گروہ (ج) نُوَبٌ۔
النُّوبَةُ: آفت، مصیبت (ج) نُوَبٌ۔
(۲) لوگوں کی ایک نسل۔
الواحد: نُوبِيٌّ۔
بلاد النُّوبة: مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔
النِّيَابَةُ: تہمت زدہ وغیرہ پر دعویٰ قائم کر کے مدعی کی طرف سے نائب بننے کا قانونی مرتبہ خواہ انفرادی ہو یا اجتماعی۔ (محدثہ)
نَاتَ-نَوْتًا: کمزوری یا نیند سے جھومنا۔
النُّوتَةُ: چھوٹی سی نوٹ بک جس پر ضروری باتیں وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔ (د)
النُّوتِيُّ: سمندر میں کشتی چلانے والا جہاز ران۔
(ج) نَوَاتِيُّ۔
نَاحَ-نَوْحًا: ریا کاری کرنا۔
النَّوحَةُ: بگولا۔ آندھی، طوفان۔
نَاحَتِ الحمامةُ-نَوْحًا، نُوَاحًا: کبوتری کا بولنا۔
هي نائحةٌ، نَوَّاحةٌ۔
-المرأةُ على الميّت: عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا۔
يقال: نَاحَتْهُ۔
نَاوَحَهٗ: مقابل ہونا۔
يقال: دارُه تناوِح داري۔
تَنَاوَحَ الشيئان: آمنے سامنے ہونا۔
يقال: هما جبلان يتناوحان، شجربان تناوَحان۔
-الرياحُ: ہواؤں کا تیز ہونا۔
(۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے ملنا۔ کبھی دائیں سے کبھی بائیں سے کبھی آگے سے کبھی پیچھے سے۔

تَنَوَّحَ الشيءُ: جھومنا، جھولنا۔
اِسْتَنَاحَ فلانٌ: روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔
-الذِّئبُ: بھیڑیئے کا چلانا۔
-فلانًا: رُلانا۔
المَنَاحَةُ: نوحہ۔
(۲) نوحہ خوانی کی جگہ۔
يقال: كُنَّافِي مناحة فلان۔
(۳) سوگ منانے والی عورتیں۔
(ج) مَنَاحَات، مَنَاوِح۔
النَّوَّاحُ: حد سے زیادہ واویلا کرنے والا۔
هي نَوَّاحَةٌ۔
اَنَاخَ بالمكان: قیام کرنا۔
يقال: اناخَ به البلاء والذُّلُّ: کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا۔
-الجَمَلَ: اونٹ کو بٹھانا۔
يقال: اَنَاخَ بفلان حاجَتَه: اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا۔ اس سے شکایت کرنا۔
نَوَّخَ البعيرَ: اَنَاخَهٗ۔
يقال: نَوَّخَ اللّٰهُ الأرضَ طَرُوقَةً للماء: خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔
تَنَوَّخَ الجَمَلُ: اونٹ کا بیٹھنا۔
يقال: نَوَّخَهٗ فَتَنَوَّخَ۔
-الجملُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
اِسْتَنَاخَ: بیٹھنا۔
يقال: اَنَاخَه فاستَنَاخَ۔
المُنَاخُ: اونٹوں کے لئے بیٹھنے کی جگہ۔
(۲) جائے اقامت، پڑاؤ کی جگہ۔
يقال: هذا مُنَاخُ سوء: ناپسندیدہ جگہ۔
مُنَاخُ البلاد: ملک کی آب وہوا۔
يقال مناخ هذه البلاد حَارٌّ رطب (ج)
النَّائِخَةُ: دور جگہ۔
النَّوْحَةُ: قیام۔
نَادَ-نَوْدًا، نُوَادًا، نَوَدَانًا: نیند سے جھومنا۔
-فلانٌ: سر اور مونڈھے ہلانا۔

Marfat.com

تَنَوَّدَ الغُصْنُ: ہلنا۔
نَوْدًا: (دیکھئے: ندأ)
نَوْدَلَ: (دیکھئے نَدَل)
نَارَ- نَوْرًا: روشن ہونا۔
(۲) چمکنا۔ خوش رنگ ہونا۔
-الفِتْنَةُ: فتنہ پیدا ہو کر پھیلنا۔
-فلانًا: شکست کھانا۔
-من الشيء: نفرت کرنا۔ فرار اختیار کرنا۔
يقال: نارِ الظّبي مِن صائده۔
المرأة تَنُورُ من الشَّيْب۔
-فلانٌ: شکست کھانا۔
-الشيءَ: کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا۔
يقال: نارَ السِّلْعَةَ، نَارَ الثوبَ۔
-النَّارَ من بعيد: دور سے آگ دیکھنا۔
-فلانًا وغيرَه: ڈرانا، بھگانا۔
آنَاوَ: روشن کرنا۔
يقال: آنَا رَا الشجَرُ: کلیاں کھلنا۔
يقال: انار النَّباتُ: سبزہ کا نمودار اور خوشنما ہونا۔
انار فلانٌ: کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا۔
-المكانَ: روشن کرنا۔
-الأمرَ: بات واضح کرنا۔ کھولنا۔
-الظَّبْيَ وغيرَه: بھگانا۔
نَاوَرَ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
نَوَّرَ: روشن کرنا۔
يقال: نَوَّر المكانُ
-الصُّبْحُ: صبح روشن ہونا۔
-الشَّجَرُ: کلیاں نکلنا۔
-النباتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔ پک جانا۔
-الثمرُ: پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا۔
-على فلانا: کسی کی رہنمائی کرنا۔ کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا۔
(۲) کسی پر اس کے معاملے کو مشتبہ کر دینا۔ جادوگرنی جیسا عمل کرنا۔
-المكان: آنَارَهُ۔
-المصباحَ: چراغ روشن کرنا۔

-الأمرَ: واضح کرنا۔
يقال: نَوَّر اللّٰهُ قلبه: اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا۔ حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
-الجلدَ: کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا۔
تَنَوَّر: بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
-النارَ: دور سے آگ کو غور سے دیکھنا۔
(۲) آگ کے پاس جانا۔
-الرَّجُلَ: کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
اِسْتَنَارَ: روشن کرنا۔
يقال اِسْتَنَارَ الشَّعْبُ: نگران اور قابل اعتماد ہونا۔
-به: کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
-وعليه: کسی پر غالب آنا۔ قابو پانا۔
الأَنْوَرُ: نور سے اسم تفضیل۔
يقال: هذا أَنْوَرُ من ذاكَ: یہ اس سے زیادہ واضح اور ظاہر ہے۔
(۲) حسین و خوش رنگ۔
التَّنْوِيرُ: صبح نمودار ہونے کا وقت۔
يقال: صلّى الفجرَ في التَّنْوِيرِ۔
المَنَارُ: روشنی کی جگہ۔
(۲) زمین کی حد بندی کے لئے دو زمینوں کے درمیان لگایا جانے والا نشان۔
(۳) راستہ کا سنگ میل۔
(۴) راستہ کا راہنما نشان وغیرہ۔
المُنَاوَرَةُ: (دیکھئے مناورة حرف میم میں)
المَنَارَةُ: شمعدان۔
(۲) مسجد کا مینار۔ اذان دینے کی جگہ۔
(۳) سمندری جہازوں کی رہنمائی کرنے والا روشنی کا مینار (مو)
(ج) مَنَاوِرُ (قیاسی)
مَنَائِرُ (غیر قیاسی)
المَنْوَرُ: روشندان جس سے روشنی داخل ہو۔
(۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ۔ (مو)
المُنِيرُ: ضوفشاں۔
(۲) روشن واضح۔

النَّائِرُ: المُنِيرُ۔
النَّائِرَةُ: المُنِيرَةُ۔
(۲) بغض و عداوت۔
يقال: أَطفأَ نائِرَةَ الحرب: اس نے جنگ کی آگ بجھا دی۔ اس کی شدت کو کم کر دیا۔
النارُ: طبعی شعلہ دار عنصر، جس سے روشنی اور جلد ڈالنے والی حرارت نکلتی ہے۔ اس کا اطلاق جیسے جلا ڈالنے والی حرارت پر ہوتا ہے اسی طرح حواس انسانی سے نمایاں ہونے والی گرمی پر بھی ہوتا ہے۔ (ج)
(ج) نِيرَانٌ، أَنْوُرٌ۔
يقال استضاء بناره: اس سے مشورہ کیا۔ اس سے رائے لی۔
أَوْقَدَ نار الحرب: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
النَّوارُ: شک و شبہ سے دور رہنے والی عورت۔
يقال: بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے نہ بچنے والی گائے۔
(ج) نُوَر۔
النُّورانِيَّةُ: نور، روشنی، نورانیت۔
النَّوْرُ: سفید پھول۔
واحدته: نَوْرَةٌ (ج) أَنْوَارٌ۔
النُّور: روشنی اجالا۔
(۲) نور باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے۔
(ج) أَنْوارٌ۔
(۳) نباتات کا حسن و طول۔ (ج) نِوَرَةٌ۔
النَّوَرُ: الفَجر (دیکھئے فجر) (د)
النَّوْرَةُ: علامت۔ نشان۔
(۲) چونے کا پتھر۔
(۳) کیلشیم اور باریون کی املاح کا آمیزہ جو بال صفا پاؤڈر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (مج)
النُّوَّارُ: پھول۔
واحدته نُوَّارٌ (ج) نَوَاوِيرُ۔
النَّؤُورُ من النساء: شک و شبہ سے نہ بچنے والی عورت۔
(۲) نیل (۳) چربی کا دھواں۔
النَّيِّرُ: روشن۔

Marfat.com

(۲)چمکدار اور خوبصورت۔
نَوْرَجَ: کبھی آگے آنا کبھی پیچھے آنا۔
یقال: نَوْرَجَ فی الکلام: چغلی کھانا۔
النُّوْرَجُ: غلہ۔مل کا لوہا۔
(۲)بیل آلہ جیسے بیل وغیرہ کھینچتے ہیں۔ کٹی ہوئی گندم کو اس کے ذریعے روندا جاتا ہے تا کہ دانے پھلیوں سے الگ ہو جائیں۔ (ج) نوارِجُ۔
(ج)نَوارج۔
نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا۔
(۲)عید نوروز منانا۔
شاعر کہتا ہے:
نَورَزَ النّاسُ ونُورزت ولکن بدموعی
فلانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔
النَّوروز' النَّیروزُ: (فارسی) نیا دن۔ ایرانی شمسی سال کا پہلا دن' جو کہ عیسوی سن کے مطابق مارچ کا ۲۱واں دن ہے۔
عید النیروز او النَّورُوزُ: اہل فارس کا سب سے بڑا تہوار۔
نَاسَ الشیٔ ـُ نَوْسًا' نَوَسَانًا: لچک کھانا۔ ہلنا۔
یقال: ناست الدَّوابّة' ناس الغُصْنُ الدَّقیقُ۔ والقُرطُ ینُوسُ فی الأذن۔
ناس لُعابَهٗ: رال ٹپکنا۔ بہنا۔
-الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
آناسَهٗ: بلانا۔
نَوَّسَ التَّمرُ: کھجور کے کنارہ کا سیاہ ہو جانا۔
هو مُنَوِّسٌ۔
-بالمکان: قیام کرنا۔
تَنَوَّسَ الشیٔ: ناس۔
یقال: تَنَوَّس الغُصْنُ الدَّقیق۔
النّاسُ: اسم جمع برائے انسان۔ بنو آدم کا واحد انسان غیر لفظ ہے۔ کبھی اس سے صرف عقلمند اور فاضل لوگ مراد لئے جاتے ہیں۔ انسانیت کے معنی کی رعایت کرتے ہو۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ آمِنُوْا کَمَا اٰمَنَ النَّاسُ۔

النَّاوُوْس: لکڑی وغیرہ کا صندوق اس میں عیسائی میت کا جسم رکھتے ہیں۔
(۲)نصاری کا مقبرہ (ج)نَوَاوِیْسُ۔
النُّوَاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔
یقال: اَزِلْ نُوَاسَ الدُّخَان۔
نُواس العنکبوت: مکڑی کا جالا۔
النُّواسَةُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النُّواسِیُّ: گول دانے والا سفید انگور جو رس دار اور عمدہ ہو۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔
یقال: رَجُلٌ نَوَّاسٌ۔
نَاشَ فَلانٌ ـُ نَوْشًا: چلنا۔
(۲)تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
-بالشیٔ: کسی چیز میں لٹکنا۔
-الشیٔ: طلب کرنا۔
(۲)لینا۔ پکڑنا۔
یقال: ناشه بیده۔
-فلانًا: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
-فلانًا بالشیٔ: کسی کو کوئی چیز دینا' یا ضرب لگانا۔
یقال: ناشَهٗ بالرُّمح' ناشَه بخیر۔
-فلانًا خیرًا: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
نَاوَشَ الشیٔ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
-فلانًا: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔
یقال: نَاوَشَتِ العَدوَّ مقدَّمةُ الجیش۔
اِنْتَاشَ الشیٔ نَاشَهٗ۔
(۲)نکالنا۔
یقال: انتاشنی فلان من الهلکة: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القومُ فی القتال: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل قریب نہ ہونا۔
قرآن حکیم میں ہے:
وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ۔
تَنَوَّش یدَه بالمندیل: رومال سے ہاتھ یونچھ کر چکنا ہٹ دور کرنا۔

النَّوُوشُ: مضبوط' طاقتور۔
نَاصَ ـُ نَوْصًا' نَوَاصَانًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔
یقال: ناص الفرسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔
یقال: فلان ما یقدر علی ان ینوصَ: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
-عن الأمر او عن زمیله: پیچھے ہونا۔
-للحرکة: حرکت کے لئے تیار ہونا۔
-الیه: کسی کے پاس اٹھ کر جانا۔
(۲) کی پناہ لینا۔
-الشیٔ: کھینچنا۔ (۲) مانگنا' طلب کرنا۔
-فلانًا: کسی سے آگے بڑھنا۔
آنَاصَ الشیٔ: چاہنا' طلب کرنا۔
(۲)گھمانا۔
الوتَد ونحوَه عن موضعه: میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَهٗ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا۔ کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَت الشمسُ: سورج ڈوبنا۔
اِسْتَنَاصَ الفَرسُ: جرأت کرنا۔
-فلانٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
-عنه: پیچھے ہونا۔
-الشیٔ: ہلانا۔
یقال: استناص فلانًا: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا۔
المَنَاصُ: پناہ گاہ' جائے فرار۔
قرآن حکیم میں ہے:
فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔
النَّوْصُ: گورخر' کیونکہ وہ ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے۔
النَّوِیْصُ: حرکت کرنے کی طاقت۔
یقال: ما به نَویصٌ۔
نَاضَ الشیٔ ـُ نَوْضًا: ہلنا' تھرکنا۔
-البرقُ: بجلی چمکنا۔
-فلانٌ: ملک میں گھومنا۔
(۲)الٹا ہونا' پیچھے ہونا۔

Marfat.com

-الشئَ اکھاڑنے کی کوشش کرنا۔
اَنَاضَ النَّخْلُ اِنَاضَةً اِناضًا: کھجور کے درخت کا پکنا۔
یقال: اناض حملُ النخل۔
-فلانٌ کسی کی آنکھوں سے غضب و جہالت ٹپکنا۔
نَوَّضَ الثوبَ بالصِّبغ: کپڑا رنگنا۔
النَّوْضُ: اونچی جگہ۔
(۲) پانی کے زور سے آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ۔
(۳) وادی۔ (ج) اَنْوَاضٌ۔
نَاطَ الشئَ بغیرہ وعلیہ- نَوْطًا: لٹکانا۔
یقال: ناط القِریةَ بنیاطها۔
ناطَ الأمر بفلان: معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔
نِیط علیه الشئُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کیے جانا۔
نیط الحیوانُ: جانور کے سینے یا گلے میں ورم ہونا۔
هو مَنُوطٌ۔
اَنَاطَ الحیوانُ نِیطَ۔
-الشئَ به وعلیه: نَاطَهٗ۔
نَوَطَ: یقال: اَبْطَأ حی نَوَّط الرُّوحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنْتَاطت المسافةُ: فاصلہ لمبا ہونا۔
-به: متعلق ہونا۔
-الأمرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا' کسی سے رائے ومشورہ نہ لینا۔
النَّوَاطُ: ہوا پر اکالی جانے والی زینت کی چیز۔
المَنَاطُ: اکانے کی جگہ۔
یقال: هو مِنِّی امَنَاطَ الثُّرَیَّا: وہ مجھ سے بہت دور ہے۔
فلانٌ مَنَاطُ الثریا: فلاں مغرور و بلند مرتبہ ہے۔
مَنَاطُ الحکم (اصولیین اور اخلاقیین کے ہاں) علت علم۔
یقال: مناط الحکم بتحریم الخمر هو الاسکار۔ مناط الحکم علی العمل بأنه خیر عند النَّفعیین هو ما بجلبه من نفع۔
المَنُوطُ: ورم سینہ یا گردن کے ورم کا مریض جانور۔
یقال: هو مَنوطٌ بالقوم: کسی قبیلے میں خود کو دخیل کرنے والا۔ یا اس کی طرف نسبت کرنے والا۔
النَّانِطُ: پیٹھ کی ایک اندر کی رگ۔
النَّانِطَةُ: پرندہ کا پوٹا۔ (ج) نَوَانِطُ
النَّوْطُ: جانور پر بھرے ہوئے دونوں وزنوں کے درمیان درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ دو لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
(۲) ہر لٹکائی جانے والی چیز۔
(۳) تحفہ۔
یقال: مُنح فلان نوط الجدارة (محدثہ)
(۲) کھجوروں کی چھوٹی ٹوکری۔
(۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے۔
(۵) بغض وکینہ۔
النِّیَاطُ: اکانے کی جگہ یا چیز۔
یقال: نیاط القوس۔ نیاط السَّیف۔
(۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے۔
(۳) دل۔ (ج) اَنْوِطَةٌ' نُوطٌ۔
یقال: مَفَازَةٌ بعیدةُ النیاط: وسیع و عریض جنگل گویا وہ دوسرے جنگل سے وابستہ ہو۔
النِّیَطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو' تلی سے نہ ابلتا ہو۔
نَاعَ- نَوْعًا' نَوَعَانًا: جھولنا۔
یقال: نَاعَ الغُصنُ۔
ناعت العُقَابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
-الشئَ: کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشئَ: ہلانا۔
یقال: نَوَّعت الرِّیحُ الغُصنَ۔
-فلانٌ الشئَ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
-الأشیاءُ: اشیاء کی قسمیں بنانا' نوع بہ نوع کرنا۔
تَنَوَّعَ الشئُ: ہلنا۔ جھولنا۔
یقال: تَنَوَّع الغُصنُ۔
تَنَوَّعَ النَّاعِسُ علی الرَّحْلِ۔
تَنَوَّعَ الصبیُ فی الأرجوحَة۔
-الأشیاء: چیزوں کی قسمیں بننا۔
-فی السیر: چلنے میں آگے بڑھنا۔
اِسْتَنَاعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔
یقال: استناع الغُصنُ۔
-الشئُ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
-فی السیر: چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنْوَاعُ: طریقہ۔ ڈھونگ۔ طرز۔
النَّانِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔
(۳) جائع کے اتباع کے لئے۔
یقال: جائع نانعٌ۔ (ج) نِیَّاعٌ۔
النَّوعُ: ہر چیز کی قسم۔ نوع۔
یقال ما أدری علی أی نوع هو: نہ معلوم وہ کس طرز کا ہے۔
(۲) (مناطقہ کی اصطلاح میں) وہ کلی جس کا اطلاق ماھو کے جواب میں ایک یا کثیرین متفقین فی الحقائق پر ہو۔
(۳) (علم الأحیاء میں) وہ صنفی اکائی جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد میں کوئی وراثتی محدود ومشترکہ دائمی نمونہ پایا جائے۔ (ج)
(ج) اَنْوَاعٌ۔
النَّوعُ: یقال: رماه اللّٰه بالجوع والنوع (جوع کے اتباع کے لئے)
النَّوعَةُ: تر وتازہ پھل۔
نَافَ الشئُ- نَوْفًا: بلند ہونا۔

Marfat.com

-الضَّبُعُ بچو کا حملہ آور ہونا۔
-علیه کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
-الرَّضیعُ الثَّدیَ ونحوَہ چوسنا۔
اَنَافَ الشیُ بلند ہونا۔
یقال: اَنَافَ البناءُ۔
-العَدَدُ دہائی سے زائد ہونا۔
-علیه کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔
نَیَّفَ علیه بڑھنا' زائد ہونا۔
یقال: نَیَّفَ العَدَدُ علی ما تقولَ۔
نَیَّفَ فلان علی الستین۔
المَنَافُ: یقال: جبلٌ عالی المناف بلندی والا پہاڑ۔
المُنیفُ کسی کے مقابلے میں اونچا۔
یقال: عِزٌّ منیفٌ زبردست عزت۔
قصرٌ منیفٌ بلند و بالا محل۔
المُنیفَةُ: یقال: امراۃٌ مُنیفَةٌ حسین و خوش قامت عورت۔
النَّافُ: بیلوں کا جوا' مصری کاشتکاروں کی زبان میں۔
النَّوْفُ آواز۔
(۲) دم کا نچلا حصہ۔
(۳) اونچا کوہان۔ (ج) اَنْواف۔
النِّیَافُ لمبا اونچا۔
یقال: قصرٌ نیافٌ۔
فلاۃٌ نیافٌ لمبا چوڑا جنگل۔
امراۃ نیافٌ حسین' طول میں کامل عورت۔
النَّیفُ: دوسرے سے زائد۔
یقال: هذا الجبل نِیفٌ علی ذاك۔
(۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد۔ چار سے نو تک زائد ہو تو اسے بضع کہا جائے گا۔
یقال: عشرة ونیف' الف ونیفٌ۔
ولا یقال خمسته عشر ونیف ولا نیف وعشرة: (صرف دہائی کے بعد ہی استعمال ہوگا۔
النَّیفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔
یقال: امراۃٌ نَیفَةٌ حسن و طول میں کامل عورت۔

نَاقَ -نَوْقًا گوشت کی چربی صاف کرنا۔
نَوِقَ - نَوَقًا سرخی مائل سفید ہونا۔
نَوَّقَ الحیوانَ جانور کو سدھانا۔
یقال: نَوَّقَ البعیرَ۔
یقال: نَوَّقَ الناقةَ اونٹنی کو چستا سکھانا۔
-النَّخلَ درخت خرما کو قلم لگانا۔
-الشیَ ترتیب یا لائن سے لگانا۔
(۲) خوب کوشش۔
اِنْتَاقَ فِی اُمورہ کاموں کو عمدہ طریقہ پر انجام دینا۔
-الشیَ چننا' منتخب کرنا۔
تَنَوَّقَ فیه خوبی پیدا کرنا' نفاست اختیار کرنا۔
یقال: تَنَوَّقَ فی منطقهٖ تنوق فی ملبسه۔
-به کسی کے ساتھ نرمی کرنا۔
استَنْوَقَ الجَمَلُ اونٹ کا اونٹنی کی طرح مسکین ہونا۔
یقال اس شخص کو جو عزت کے بعد ذلیل ہو جائے۔ اِستَنْوَقَ الجملُ۔
النَّائِقُ یہودیوں کے لئے گوشت سے چربی اتارنے والا۔ (ج) نَوَقَةٌ۔
النَّاقَةُ اونٹنی۔
(ج) نَاقٌ' نُوقٌ' اَینُقٌ' اَنْوَاقٌ۔
(۲) اونٹنی کے مسابہ ترتیب سے قائم ستارے۔
النَّوْقَةُ ہر چیز کی مہارت۔
النَّوَّاقُ تجربہ کار نامہ معاملات اور منتظم۔
النِّیقَةُ نفاست و عمدگی انتہائی صفائی۔
یقال: خَرْقاء: ذاتِ نیقة اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز سے ناواقفیت کے باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔
النَّیِّقُ حد سے زیادہ نفاست پسند۔
نَوِكَ - نَوَكًا' نَوَاكًا وقوف ہونا۔
اَنْوَكَهٗ بے وقوف پانا۔
یقال: ما اَنْوَكَه: وہ بڑا ہی بے وقوف ہے۔
استَنْوَكَ: بے وقوف ہو جانا۔
-فلانًا کسی کو بے وقوف سمجھنا۔
الاَنْوَكُ بے وقوف (۲) جاہل و ناکارہ۔ (۳) بے زبان۔ لکنت والا۔

(ج) نَوْكٰی' نوكٌ' هی نَوْكَاءُ (ج) نُوكٌ۔
نَالَ علی فلان بالشیُ - نَوْلًا' نَوَالًا' دل کھول کر کسی کو کوئی چیز دینا۔
یقال: نَالَ فلانًا العطیَّة وبالعطیّة وله العطیّة وبالعطیة: عطیہ دینا۔
-فلانٌ بالحدیث حدیث کی اجازت دینا یا حدیث بیان کرنے کا ارادہ کرنا۔
یقال: نال له اَن یفعلَ کذا کسی کے لئے کام کا وقت آ جانا۔
-الشیَ حاصل کر لینا۔
نَالَ فلانٌ - نَیْلًا' نَائِلًا' نَوْلًا بہت فیاض و سخی ہونا۔
اَنَالَ المَعْدِنُ کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
فلانًا الشیَ کوئی چیز دینا۔
نَاوَلَهُ الشیَ دینا۔
نَوَّلَ عطیہ دینا۔
یقال: نَوَّلَ فلانًا' نَوَّلَ علیه۔
فلانًا الشیَ کوئی چیز دینا۔
تَنَاوَلَ الشیَ لینا' استعمال کرنا۔
-الرِّکابُ بنا مکانَ کذا سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔
تَنَوَّلَ فلانٌ بالخیر ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو۔
-علیه بشیٍ کسی کو کوئی چیز دینا۔
-الشیَ لینا۔
یقال: نَوِّلنی کذا افتَنَوَّلْتُهٗ۔
المُتَنَاوَلُ: یقال: هو قَرِیبُ المُتَنَاوَل اَوْ سَهْلُ المُتَنَاوَل سہل الحصول' آسانی سے دستیاب ہونے والی چیز۔
المِنْوَالُ کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین۔
(۲) بننے والا۔ (ج) مَنَاوِیلُ۔
یقال: هم علی مِنْوَالٍ واحدٍ وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
اِفْعَلْ علی هذا المنوال تم اس طرز پر کام کرو۔
منوَالُكَ اَلَّا تَفْعَلَ کذا تم کو ایسا نہ کرنا

Marfat.com

چاہئے۔
النَّالُ: فیاض وسخی۔
یقال: رجلٌ نالٌ۔
(۲) حصہ۔ (ج) اَنْوُلٌ۔
النَّوَالُ: حصہ، بخشش۔
یقال: نَوالُك ان تفعلَ کذا: تم کو ایسا کرنا چاہئے۔
النَّوَالَةُ: نوالہ۔ لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت۔
(۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (مو)
(۳) بہنے والی وادی۔
(۴) کپڑے بننے کی مشین۔
(ج) اَنْوَالٌ۔
یقال: مَانَوْلُك ولا نولُك ان تفعل کذا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔
حدیث میں ہے:
ما نولُ امرئٍ مسلمٍ اَن یقول غیرَ الصَّوَاب۔
النَّوْلَةُ: بخشش، عطیہ جو کسی انسان کو حاصل ہو۔
یقال: ما اُصبت منه نَولَةً: مجھے اس سے کوئی عطیہ حاصل نہیں ہوا۔
(۲) بوسہ۔
نَامَ فلانٌ - نَوْمًا، نیامًا: لیٹنا، اونگھنا۔
-الشئُ: پرسکون ہونا، خاموش ہونا۔
یقال: نام الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہوگئی۔
نَامَ العِرْق: رگ کی حرکت بند ہو جانا۔
نامتِ الرِّیحُ: ہوا رک گئی۔
نَامَ البحرُ: سمندر پرسکون ہوگیا۔
نامت النارُ: آگ ٹھنڈی پڑ گئی۔
نامت السوقُ: بازار مندا ہوگیا۔
-الثوبُ او الفَروُ: پرانا ہو جانا۔
-فلانٌ اللّٰهَ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا۔
-الیه: کسی سے سکون واطمینان حاصل کرنا، اور اس پر بھروسہ کرنا۔
-عن حاجته: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔

یقال: نام هَمُّهٗ: کسی میں نہ رہنا۔
مانامت السماء اللیلَة مَطَرٌ اَوْ بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چلتی رہی۔
فلانًا - نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
اَنَامَهٗ: سلانا۔
یقال: طعنه فَانَامه: قتل کر دیا۔
اَنَامَ القَحْطُ القومَ: قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا، سکھا دیا۔
نَاوَمَهٗ: سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَوَّمَ فلان: بہت سونا۔
-فلانًا: سلانا۔
تَنَاوَمَ: سونے کا بہانہ کرنا۔
(۳) سونے کا طالب ہونا۔
-الیه: کسی سے سکون واطمینان پانا۔
تَنَوَّمَ: سونے کی خواہش وکوشش کرنا۔
یقال تَنَوَّمَ شَهْوَةً للنَّوْم۔
(۲) احتلام ہو جانا۔
-فلانٌ: سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔
استَنَامَ: نَامَ۔
(۲) تَنَاوَمَ (۳) قرار پانا۔
التَّنْوِیم
المَنَامُ: نیند۔
یقال: رای فِی مَنَامِه کذا۔
قرآن حکیم میں ہے:
یَابُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی۔
(۲) سونے کی جگہ۔ خوابگاہ۔
المَنَامَةُ: سونے کی جگہ۔
(۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ۔
(۳) سونے کا بستر۔
(۴) قبر۔
المَنُوْمَةُ: خواب آور چیز۔
یقال: طعامٌ مَنُوْمَةٌ۔
المُنَوِّمُ: خواب آور چیز دوا وغیرہ۔ (محدثہ)
(۲) بے ہوش کرنے والی دوا۔ (محدثہ)
النَّائِمُ: یقال ولیلٌ نائمٌ: سونے کی رات۔

النَّوُوْمُ: بہت سونے والا۔
یقال: رجلٌ نؤوم: امرأة نواوم۔
النُّوَامُ: سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔ (مج)
النُّوْمُ: سونے والے۔
(۲) عقل اور بدن کے لئے راحت کا وقت، جس دوران ارادی تعلق جزئی یا کلی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ جبکہ بدنی لطائف جزوی طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔
النُّوَمُ: بہت سونے والا۔
نَوْمَانُ: بہت سونے والا۔
یقال: یا نَوْمان: (بغیر تعریف کے اور یہ خاص ہے نداء کے ساتھ)۔
النُّوَمَةُ: بہت سونے والا۔
(۲) گمنام آدمی۔
(۳) سیدھا نا قابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ و فساد کی کچھ خبر نہ ہو۔
النَّوِیْمُ: مغفل۔
(۲) گمنام آدمی۔
النِّیْمُ: ہر ملائم وخوشگوار چیز، کپڑا یا زندگی۔
(۲) سونے کا کپڑا۔
(۳) خرگوش کی کھال کی پوستین۔
(۴) درخت۔
(۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز۔
(۶) قابل انسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔
یقال: فلانٌ نِیْمی۔
(۷) بستر پر پڑا رہنے والا۔
یقال: هو نِیم نساءٍ۔
النِّیْمَةُ: سونے کی ہیئت وکیفیت۔
یقال اِنَّهٗ لحسن النِّیمة۔
(۲) ایک شب سونے کا کپڑا۔
یقال: ماله نِیمةَ لیلةٍ: اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں۔
(۳) پڑی رہنے والی عورت۔
نَوَّنَ الکلمةَ: کلمہ پر تنوین لگانا۔

Marfat.com

النّونَ: حرف نون لکھنا۔
التّنوِیْنُ: (نحویوں کے ہاں) وہ نون زائد ساکنہ جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔
النُّونُ: حروف ہجاء کا ایک حرف۔
(ج) نُونات۔ اَنْوانٌ۔
(۲) تلوار کی دھار۔
(۳) مچھلی۔ (۴) دوات۔
(ج) اَنْوانَ۔ نِیْنَانَ۔
النُّونَةُ: چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کا گڑھا۔
(۲) مچھلی۔
نَاهَ نَوْهًا: بلند ہونا۔
یقال: نَاهَ النباتُ۔
-البُوْمُ: الوکا سر اٹھا کر چیخنا۔
-بالشیٔ: بلند کرنا۔
-من الشیٔ: چھوڑنا۔ پٹینا۔
یقال: ناهتَ نفسی عَنْ اللَّحْم۔
-البقلُ الدَّوابَّ: سیر کرنا مگر زیادہ سیر نہ کرنا۔
یقال: انها لَتَامل مایَنُوهُهَا: وہ ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کر دیں۔
اَعْطَنِی مَا یَنُوهُنِی: مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہو جائے۔
نَوَّهَ به: بلند آواز سے پکارنا۔
-الشیٔ وبه: بلند کرنا۔
یقال: نَوَّهَ بفلان او باسمه: کسی کا نام بلند کرنا۔ تعظیم کرنا۔
نَوَّه بالحدیث: بات کو سراہنا۔
النَّوْهُ: ترک، ناپسندیدگی۔
النَّوْهَةُ: ایک وقت کا کھانا۔
النُّوهَةُ: بدن کی طاقت۔
نَوَی۔ نَوِیَ، نِیَّةً: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
-نَوِیَ: دور ہونا۔
-التَمرُ: کھجور میں گٹھلی پیدا ہونا۔
-التمرَ: کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
-الأمرَ نِیَّةً: ارادہ کرنا، نیت کرنا۔

یقال: نَوَیْت منزل کذا۔ نویت امرًا۔
یقال نَوَاهُ اللّٰه بخیر: خدا کا کسی تک خیر پہنچانا۔
الشیٔ: کسی چیز کے حصول میں کوشش کرنا۔
-فلانًا: کسی کا کام کرنا۔
اَنْوی: بکثرت سفر کرنا۔
(۲) دور ہو جانا۔
-التمرُ: نوَیَ۔
التمرَ نَوَاهُ۔
-المرعی الدابَّةَ: چراگاہ کا جانور کو موٹا کر دینا۔
الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
نَوَی البُسْرُ: اَنْوَی۔
-فلانٌ: گٹھلی پھینکنا۔
وفلانًا: کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر داروگیر کرنا۔
-حاجتَه: ضرورت کو پورا کرنا۔
اِنْتَوی: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
-من الأمر: چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
-الشیٔ او فلانًا: قصد کرنا۔
یقال: انتوی منزلا بموضع کذا، انتوی فلانا لمعروفه۔
-الأمرَ: نَوَاهُ۔
یقال: انتوی بنواتِهِ: کسی کا کام کر دینا۔
تَنَوَّاهُ: قصد کرنا۔
استَنْوَی: کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنْتَوی: یقال: فلانٌ مُنْتَوی القوم: اپنے لوگوں میں ذی رائے، منظم، سردار۔
المَنْوِیُّ: یقال: رجل مَنْوِیٌّ: بامراد جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔
النَّاوِی: یقال فلانٌ ناوی القوم: سردار
(ج) نِوَاءٌ۔
النَّوَیٰ: دوری۔
(۲) دور جگہ، گوشہ جس کی جانب جایا جائے۔
یقال: شَطَّتْ بهم النوَی: وہ بہت دور نکل گئے۔
(۲) منزل، گھر۔

یقال استقرّت به النَّوَی: قیام کرنا۔
فلان نَوَاكَ: تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے۔
(ج) اَنْواءٌ، نَوِیٌّ۔
النَّواةُ: نیت۔
قال:
ونَوَتْ ولمَا تَنْتوی کنوَاتی۔
(۲) کھجور یا کشمش کی گٹھلی یا بیج۔
(۳) گٹھلی سے اگنے والا جیسے جشیشہ یعنی فسیلہ۔
(۴) پانچ درہم کے برابر کا وزن۔
(۵) ایٹم کا جوہری حصہ جس کے گرد الیکٹرانز گھومتے ہیں۔ (محدثہ)
(ج) نَوَیات۔ نَوَیٌ۔ نُوِیٌّ۔
قرآن حکیم میں ہے:
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الحَبِّ والنَّوَی۔
(۶) ضرورت۔ (ج) نَوَیٌ۔
النَّوَّاءُ: گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِیُّ من الدوابُّ: گٹھلیاں کھانے والا جانور۔
یقال: بعیر نوویّ، هی نَوَوِیَّةٌ۔
(۲) ایٹمی۔ نیوکلیائی۔
(۳) شہر نَوَیٰ کا باشندہ۔
النَّوَوِیَّةُ: الأسلحة النوویة۔
نیوکلیئر ہتھیار۔ (محدثہ)
النَّوِیُّ: ہم خیال دوست۔
(۲) رفیق سفر۔
یقال: هو نُوِیُّكَ۔
فلان نوِیّ القومِ: قوم کا سردار۔
النَّیُّ: چربی۔
(۲) مصری زبان میں النِّیءُ کہتے ہیں۔
النِّیُّ: موٹاپا۔
(۲) نِیَّات (نَیَّة کی نادر جمع)
النِّیَّةُ: کام کی طرف نفس کی توجہ۔
یقال فلان لِنِیَّتِی: میرا قصد فلاں کی طرف ہے۔
(۲) ضرورت۔ (۳) دوری۔
(۴) منزل خواہ قریب ہو خواہ دور۔

Marfat.com

يقال: شَطَّتْ بهم فِيَّةٌ قُذُفٌ لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔
نَوَوْا مِيَّةً قَذَفًا انہوں نے دور کا قصد کیا۔

ن ..... ی

نَاءَ الشيءُ - نَيْئًا، نُيُوءًا، نُيُوءَةً کچا ہونا۔ هو نِيءٌ نِيٌّ۔
(۲) دور ہونا۔
أَنَاءَهُ کچا رکھنا۔
أَنْيَأَهُ: أَنَاءَهُ۔
نَيَّأَ الأمرَ کسی کام کو پختہ نہ کرنا۔
النِّيءُ کچا۔ خام۔
يقال: لحمٌ نِيءٌ
يقال لَبَنٌ نِيءٌ تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: (النِّيءُ ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کرنے کے ساتھ)
نَابَهُ - نَيْبًا کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ الناقةُ اونٹنی کا بوڑھی ہو جانا۔
النَّبْتُ پودے کی جڑ اکھڑنا۔
يقال نَيَّبَ النَّبْتُ بڑھاپا ظاہر ہونا۔
-في الشيء کسی چیز میں کچلیاں گاڑھنا۔
يقال: ظفرَ فلانٌ في كذا ونَيَّبَ یعنی اس میں گاڑھ دیئے۔
الشيءَ کچلیوں سے کاٹنا۔
(۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا۔
تَنَيَّبَ الشيءَ۔ نَيَّبَ۔
يقال: تَنَيَّبَ الشيبُ نَيَّبَ۔
الأَنْيَبُ موٹے بڑے دانتوں والا۔
هي نِيْبَاءُ۔ (ج) نِيبٌ۔
النَّابُ ربائی کے پہلو میں وارث۔ ہر انسانی جبڑے میں دو ناب ہوتے ہیں۔ مذکر ہے کبھی مؤنث ہوتا ہے۔
(ج) أَنْيَابٌ، نُيُوبٌ، أَنْيُبٌ۔
يقال: عَضَّه الدَّهرُ بنابه وأنيابه تکلیف پہنچنا۔
(۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔ (ج) أَنْيَابٌ۔ نُيُوبٌ۔ نِيبٌ۔
يقال: هو نابُ قومه سردار۔

النَّيُوبُ: من النوق: النَّابُ۔
نَاتَ - نَيْتًا نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا۔
نَاحَ الغُصنُ - نَيْحًا نَيَحَانًا سر جھکنا۔
-العظمُ نَيْحًا ہڈی کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔ ایسا بچپن میں اور بڑھاپے میں ہو جاتا ہے۔
نَيَّحَ اللهُ عَظْمَهُ ہڈی کو مضبوط کرنا۔
(۲) چورہ چورہ کرنا۔
يقال: نَيَّحَهُ بخير چھوڑ دینا۔
النَّيْحَةُ قوت۔
النَّيْحُ سخت۔
يقال: عَظْمٌ نَيْحٌ۔
النَّيْدَلُ بھاری معاملہ۔
(۲) بڑا بوجھ۔
النِّيدلانُ۔ النَّيْدَلَانُ۔ النَّيْدِلُ۔
نَارَ الثوبَ - نَيْرًا، نِيَارَةً کپڑے پر دھاریاں ڈالنا یا تصویریں بنانا۔
-الْحَمَةَ جھالر لگانا۔
أَنَارَ به آواز دینا۔
الثوبَ: نَارَهُ۔
يقال: هو يُنْدِي الأمور وينيرُها وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَامَرَهُ لڑنا جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثوبَ: نَارَهُ۔
(۲) دوہرا یا ناڑا ڈال کر بننا۔
تَنَابَرَا باہم جھگڑنا۔
المُنَابَرَةُ شر۔ فساد۔ لڑائی۔
يقال: بين القومِ مُنَابَرَةٌ:
المُنَيَّرُ: ثوبٌ مُنَيَّرٌ ڈبل بنا ہوا کپڑا۔
جلدٌ مُنَيَّرٌ موٹی و تیز کھال۔
النِّيرُ نیل یا دو بندھے ہوئے بیلوں کی گردن پر پڑی ہوئی لکڑی جس کے ذریعے ہل وغیرہ کو کھینچا جاتا ہے۔ (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے کی لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (۴) کپڑے کا جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان۔ (۶) راستہ کا کنارہ۔ (۷) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا۔ (ج) أَنْيَارٌ۔ نِيرَانٌ۔
يقال: ناقة ذات نيرَيْنِ ذات أَنْيَار: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا کچھ اثر باقی ہو۔
النِّيرَةُ: کپڑا بننے کا آلہ (لکڑی)۔ يقال: ما هو بسدَادٍ ولا لُحمَةٍ ولا نِيرَةٍ: بے مصرف آدمی نہ نقصان دہ ہے اور نہ نفع بخش۔
نَيْرَبَ: چغلی کھانا۔ شکایت کرنا۔ الرِّيحُ التُّرابَ فوقَ الشيءِ: اوعليه مٹی بکھیرنا۔
فلانٌ القولَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ: شر، فتنہ۔ (۲) چغلی (۳) سخت کڑیل آدمی۔ (۴) شریر و چغلخور۔ هي نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ: آنا جانا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ تیز رفتاری۔ يقال: جَاءَت الدَّوابُّ تعدو نَيْرَجًا: (۲) تیز رفتار۔
يقال: ناقة نَيْرَجٌ: اصیل اونٹنی۔ ريح نَيْرَجٌ: تیز آندھی۔ (۲) چغلخور۔ يقال: امرأةٌ نَيْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔
النِّيْرَنْجُ: سحر جیسی نظر بندی۔ (ج) نيرنجاتٌ، نَيَارِنج۔
النَّيْرُوزُ (دیکھئے النوروز)
النَّيْزَكُ (دیکھئے نزك)
نَيْسَبَ بينهما: چغلخوری و فساد کی کوشش کرنا۔
النَّيْسَبُ: واضح، سیدھا راستہ (۲) چیونٹی اور سانپ کے راستے کی طرح انتہائی پتلا راستہ۔ (۳) گھاٹ پر جانے کا گاؤخر کا راستہ۔ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
نَيْسَانُ: سریانی سال کا ساتواں مہینہ اس کا مقابل اپریل ہے جو کہ رومی (میلادی) سال کا چوتھا مہینہ ہے۔
نَاصَ - نَيْصًا معمولی حرکت کرنا۔ (ناضَ میں ایک لغت)
النَّيْصُ معمولی حرکت۔ (۲) ضخیم الجثہ شخص۔
نَاضَ العِرْقُ - نَيْضًا رگ کا پھڑکنا۔
نَاطَ - نَيْطًا دور ہونا۔
اِنْتَاطَ: نَاطَ۔

Marfat.com

النَّيْطُ: موت۔ يقال رَماهُ اللّٰه بالنَّيْطِ (۲) اجل معین وقت۔ يقال: اَتاهُ نَيْطُهٗ۔
نَاعَ-نَيْعًا: مائل ہونا۔ يقال: نَاعَ الغُصْنُ (۲) چلتے میں آگے بڑھ جانا۔ هو نائعٌ۔ (ج) نَوائِعُ۔
اِسْتَنَاعَ: چلتے میں آگے بڑھ جانا۔
تَنَسَّقَ فی ملبسه ومطعمه وأموره: خوش معیار و نستعلیق ہونا۔
النِّيقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ يقال: هو مَالأنُوق في النِّيقِ: جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ (ج) اَنْيَاقٌ، نُيُوقٌ، نِيَاقٌ۔
النِّيكُوتِين: پگھلنے کی صلاحیت رکھنے والا سیال مادہ جو جوڑنے میں فعال عنصر ہے۔ (مج)
نَالَ الرَّحِيلُ- نَيْلًا: روانگی کا وقت آ جانا۔ يقال: مانال لهم أن يَفْقَهُوا ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔
-الشئَ: پانا۔ حاصل کرنا۔ قرآن حکیم میں ہے: لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔
يقال: نَالَ من عَدُوِّه وَتْرَه قرآن حکیم میں ہے: وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ۔ نَالَ من فلانٍ اَومِنْ عِرْضِه: کسی کو بدنام کرنا۔ برا کہنا۔
-الشئُ فلانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچانا۔ قرآن حکیم میں ہے: لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَادِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ۔ فلانًا الشئَ: دینا۔ يقال نِلْتُه مَعْرُوْفًا۔
اَنَالَ فلانًا له الشئَ: کسی کو کوئی چیز دلانا۔
تَنَايَلَا: آپس میں لین دین کرنا۔
اِسْتَنَالَ الشئَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔
النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ يقال: اَصَبْتُ منه نائِلًا (۲) سخاوت۔ (۳) بخشش۔
النَّالَةُ: مکان کا صحن۔ چاردیواری۔
النَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز۔ يقال: اصاب من عدُوِّه نَيْلًا۔
النِّيلُ: مصر اور سوڈان میں واقع ایک دریا۔ (۲) یک سالہ یا طویل العمر پودوں کی ایک قسم جو کہ فصیلہ قرنیہ سے ہے اس کے پتوں سے ایک رنگائی میں استعمال ہونے والا مادہ نکلتا ہے۔ اسے النيل اور النيلج کہتے ہیں۔ (۳) نیل۔ رنگائی کا مادہ۔
النَّيْلَةُ: عطیہ۔
النِّيلِينُ: نیل کے پودوں میں پایا جانے والا رنگدار مادہ جو کہ سفید ہوتا ہے اور ہوا کا آکسائیڈ بنتا ہے اور نفلتین سے پیدا ہوتا ہے۔ (د)
النِّيلَجُ: وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشانی تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ (۲) نیل کے پتوں سے نکلنے والا نیل۔ (مج) اسے مصر میں النِّيلة کہتے ہیں۔
النَّيْلوفَرُ: النَّيْنُوفَرُ: فصیلہ نیلوفریہ سے آبی پودوں کی ایک قسم اس کی کچھ قسمیں دریاؤں میں اگتی ہیں۔ اور کچھ حوضوں وغیرہ پھولوں اور پتوں کی غرض سے اگائی جاتی ہیں۔ اس کی اقسام میں سے اللوطس ہے یعنی عرانس والنیل اسے البَشْنين بھی کہتے ہیں۔ (مج)
النِّيوتُرُونَ: بم وزن الیکٹرانک جسم جو کہ ہائیڈروجن بم کے علاوہ تمام دوسرے بموں کی ترکیب میں داخل ہے۔ اسکا بند توڑ دینا ہائیڈروجن بم کے بانڈ کے مساوی ہوتا ہے۔
النِّيم (دیکھئے نوم)
فصیلہ باذنجانیہ کے تین پودے یعنی عنب الثعلب، التربوق، ارالفنا، مصر میں اسے عنب الذئب کہتے ہیں۔ (مج)
النِّيمْبَرِشْتُ: آدھا کچا انڈہ۔ (یہ نیم بمعنی نصف سے مشتق ہے اور ربشت بمعنی تالی یا گلی کے لئے) (د)
نِيُون: بجلی کا کرنٹ گزارنے سے گیس مادہ بن جانے والا عنصر۔ سرخ برتقالی روشنی والا ہوتا ہے اور دوسری گیسوں ممتاز ہوتا ہے۔ عموماً اعلانات اور الیکٹرانک اشارات کیلئے مستعمل ہے۔ نیون مادے سے بھری ہوئی چمکدار نالیوں کو اَنابیب النِّيون کہا جاتا ہے۔ (مج)
نَاهَ- نَيْهًا: باندھنا۔ (۲) پسند آنا۔
النَّائِهَة: باندنمایاں۔
النَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی۔ يقال نفسٌ ناهةٌ (نَهَاة سے مغلوب)

Marfat.com

ه

(الهَاءُ): سولہواں حرف تہجی اس میں صفت ہمس اور خوت پائی جاتی ہے اس کا مخرج اقصیٰ حلق ہے۔

ھاء مفردہ کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) کبھی یہ غائب کی ضمیر ہوتی ہے اور محل نصب اور جر میں استعمال ہوتی ہے جیسے (قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ)

(۲) حرف غیبت جیسے اِيَّاهُ۔ کی ہاء

(۳) برائے سکت اور یہ کلمہ کے آخر میں حرکتِ بناء کو بیان کرنے کے لئے ہے جیسے مَا هِيَه وهَاهُنَاه ووازيداه اس میں اصل یہ ہے کہ اس پر وقف کیا جائے لیکن وقف کے ارادہ کے ساتھ مابعد کے ساتھ اس کا اتصال بھی کر دیا جاتا ہے۔

(هَا) اس کی بھی تین صورتیں ہیں:

(۱) اسم فعل بمعنی خذ یعنی پکڑ۔ الف میں مد کرنا بھی جائز ہے جیسے (هاء)۔ یہ کاف خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے۔ ممدودہ ہو تو اسے کاف خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کاف خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے جیسے هَاءَ مذکر کے لئے هَاءِ مؤنث کیلئے۔ هَاءُ مَا وَهَاءُ نَّ هَاءُ مَ قرآن مجید میں ہے (هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَه)

(۲) ضمیر مؤنث یہ مجرور اور منصوب دونوں جگہ استعمال ہوتی ہے جیسے (فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا)

(۳) تنبیہ کے لئے۔ یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے۔

(۲) اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو۔ جیسے هٰذَا۔ بخلاف ثَمَّ هَنَّا اور هُنَالك کے۔

(۲) ضمیر مرفوع منفصل پر جس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے (هَاأَنْتُمْ أُوْلَاءِ)

(۳) نداء میں ای کی صفت پر جیسے ايها الرجل: اس جگہ اس ہاء کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے بنو اسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ما قبل مطابقت کے لئے) اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ايها الثقلان کے بجائے أَيُّهُ الثقلان پڑھا جائے۔

(۴) قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کر دیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے هَا أَللّٰهِ هَا اللّٰهِ دونوں صورتوں میں ھا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔

(هَأْهَأٌ) هَأْهَأَةً لمبا قہقہہ لگانا هو هَأْهَأٌ و هَأْهَاءٌ۔

—الراعي بالماشية: چرواہے کا هِئْ هِئْ کہہ کر جانور کو چارے کے لئے بلانا (۲) جانور هَأْهَأْ کہہ کر ڈانٹنا۔

(هَاتُوْرُ) تیسرا قبطی مہینہ۔

(هَارُوْتُ): ماروت کا ساتھی۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل میں اترے اور لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

(هَبَّتِ) الرِّيْحُ ـُ هَبًّا وهُبُوْبًا وهَبِيْبًا: ہوا چلنا۔

—الفحلُ سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔

—فلانٌ مِنْ نومِهٖ: نیند سے بیدار ہونا۔

—النجمُ: ستارہ طلوع ہونا۔

—السَّائِرُ: تیز و چست ہونا۔

—فلانٌ اِلَى الشيءِ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔

—فلانٌ حِيْنًا ثمّ قدِمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آ گیا۔

—من اَيْنَ هَبَّ فلانٌ: فلاں کہاں سے آ گیا۔

—فلانٌ يفعلُ كذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کر دیا۔

(أَهَبَّ) اللّٰهُ الرِّيْحَ: اللہ تعالیٰ کا ہوا کو چلانا۔

—السَّيْفَ: تلوار ہلانا۔

—فلانًا مِنْ نَوْمِهٖ: بیدار کرنا۔

(اهْتَبَّ) الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔

—الشيءَ: کاٹنا۔

(تَهَبَّبَ) الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا اور پھٹنا۔

(أَهْبَابٌ) ثوبٌ أَهْبَابٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

(المِهْبَابُ) مِنَ الفحولِ جفتی کے لئے شور مچانے والا مست سانڈ (ج) مَهَابِيْبُ۔

(المَهَبُّ): ہوا چلنے کی جگہ۔ قَعَدَ فِيْ مَهَبِّ الرِّيحِ: وہ ہوا چلنے کی جگہ بیٹھا (ج) مَهَابُّ۔

(الهَبَابُ): گرد و غبار۔

(هَبَايِبُ) ثوبٌ هَبَايِبُ: چیتھڑے چیتھڑے ہو جانے والا کپڑا۔ واحد هَبْيَبَةٌ۔

(الهِبَّةُ): حالت جیسے اِنَّهٗ لَحَسَنُ الهِبَّةِ وہ

Marfat.com

اچھی حالت والا ہے (۲) تلوار کی کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت (ج) هِبَبٌ۔
-ثَوْبٌ هِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
(الهَبُوْبُ): بہت گرد وغبار اڑانے والی ہوا۔
(هَبَتَ) - هَبْتًا وهُبَاتًا: نرم اور ڈھیلا ہونا۔
-فلانًا: ذلیل کرنا۔
-الشیءَ: درجہ گھٹانا' بے حیثیت کرنا۔
انَّ مَا فَعَلَ فلانٌ قَدْ هَبَتَهُ عِنْدِیْ: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرا دیا۔
-فلانًا بالسَّیْفِ وغیرِہٖ: تلوار مارنا۔
(المَهْبُوْتُ): بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دیئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔
(الهَبْتُ): بے وقوفی۔
(الهَبْتَةُ): کمزوری۔
(الهَبِیْتُ): بزدل و بے عقل۔
(هَبَجَهُ) بالعَصَا - هَبْجًا: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔
(هَبِجَ) وَجْهُهٗ - بَهَجًا: چہرہ پھول جانا' جھریاں پڑنا۔ هو هبِجٌ۔
-الحلوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
(هَبَّجَهٗ): ورم آلود کرنا۔
(هَوْبَجَ): پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔
(التَّهَبُّجُ): جسم میں سوجن کی سی کیفیت۔
(المُهَبَّجُ) مهبَّجُ الوجهِ: پھولے ہوئے چہرہ والا۔
-فلانٌ مهبَّجٌ: بوجھل اور سست آدمی۔
(الهَبِیْجُ): دودھاری والا ہرن۔
(الهَوْبَجَةُ): کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہو جاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔
(هَبَدَ) الهبیدَ - هَبْدًا: اندرائن کا پھل توڑنا۔ (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا۔

-فلانًا: اندرائن کا پھل کھلانا۔
(اهْتَبَدَ) فلانٌ: اندرائن کا پھل چننا۔
-الهبیدَ: هَبَدَهٗ۔
(الهَبِیْدُ): اندرائن (۲) اندرائن کا بیج' واحد هَبِیْدَةٌ۔
(هَبَذَ) - هَبْذًا: تیز چلنا یا تیز اڑنا۔ کہا جاتا ہے:
هَبَذَ الفَرَسُ وهَبَذَ الطَّائِرُ ومَرَّ فلانٌ یَهْبِذُ۔
(هَبَرَ) اللحمَ - هَبْرًا: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے بنانا۔
-لَهٗ مِنَ اللَّحْمِ هَبْرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔
-بالسیفِ: تلوار سے کاٹنا۔
(هَبِرَ) - هَبَرًا: زیادہ گوشت والا ہونا۔ هُوَ هَبِرٌ وأَهْبَرُ۔ وهی هَبِرَةٌ وهَبْرَاءُ۔
-بعیرٌ هَبِرٌ وَبِرٌ: زیادہ گوشت اور روئیں والا اونٹ۔
(أَهْبَرَ): خوبصورتی کے ساتھ موٹا ہونا۔
(اهْتَبَرَ): گوشت نہ رہنا۔
-فلانٌ غَیْرَهٗ بِالسَّیْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا۔
(هَوْبَرَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کا زیادہ گوشت والا ہونا۔
-الأُذُنُ: کان پر بال اگنا۔
(الهَابِرُ) ضَرْبٌ هَابِرٌ: کاٹنے والی ضرب۔
(الهُبَارِیَةُ): اڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔
(الهُبَارِیَةُ): گرد اڑانے والی ہوا۔
(الهَبَّارُ) سَیْفٌ هَبَّارٌ: بہت تیز تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔ بن مانس۔
(الهُبُّوْرُ): چھوٹی چیونٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔
(الهَبْرُ): زمین یا ریگستان کا نشیبی حصہ۔ (ج) هُبُوْرٌ (۲) شروع آیت پر وقف۔
(الهُبْرُ): کتان کے گرے ہوئے ذرات۔
(الهَبْرَةُ): بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔

(الهِبِرُّ): منقطع' کٹا ہوا۔
(الهِبِرِیَّةُ): روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں۔ (۲) سرکنڈوں وغیرہ کی بھوسی جو بالوں کو چمٹ جائے۔
(الهُبَیْرَةُ): چھوٹا بجو۔ أَبُوْ هُبَیْرَةَ: زمینڈک۔ أُمُّ هبیرة: مادہ مینڈک۔ عربوں کا مقولہ ہے (لا اٰتِیْكَ هبیرةَ بنَ سَعْدٍ) میں ہبیرہ کی واپسی تک تیرے پاس نہ آؤں گا یعنی کبھی نہ آؤں گا یہاں ہبیرہ کو ظرف کا قائم مقام کر کے نصب دیا گیا ہے۔
(الهَوْبَرُ): بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) زیادہ بالوں والا بندر (۳) چیتا (۴) سوئن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ۔ کہاوت ہے (انّ دون الظُّلمة خرط قتاد هوبر): مشکل و دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے۔
(هَبْرَجَ): لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے پر نقش ونگار بنانا۔
(الهَبْرَجُ): تیز رفتار لڑکھڑاتی ہوئی چال (۲) متکبر' اکڑ باز (۳) موٹا تازہ (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔
(الهِبْرِزِیُّ): شیر (۲) مضبوط اور فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیر انداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوبصورت اور خوشنما چیز۔
-رَجُلٌ هِبْرِزِیٌّ: خوبصورت عمدہ آدمی۔
-خُفٌّ هِبْرِزِیٌّ: عمدہ موزا۔
-أُمُّ الهِبْرِزِیِّ: بخار۔
(تَهَبْرَسَ): اکڑانا' تکبر کرنا۔ جیسے مَرَّ یَتَهَبْرَسُ۔
(الهِبْرِقِیُّ): آگ سے کام کرنے والے جیسے لوہار' سنار (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔
(هَبْرَمَ): بہت بولنا (۲) بہت کھانا۔
(هَبَزَ) - هَبْزًا وهُبُوْزًا: اچانک ہلاک ہو جانا۔

Marfat.com

(الهَبَسُ) گل خیرو۔ایک پودا جو ہر موسم میں اُگتا ہے' عموماً یورپ اور بحر متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔اس کی لمبائی ۳۰ سے ۵۰ سینٹی میٹر کے درمیان ہوتی ہے' اس کے پتے عموماً چوڑے ہوتے ہیں اور اس کے پھول مختلف رنگوں کے اور عمدہ ہلکی خوشبو والے ہوتے ہیں۔

(هَبَشَ) الضَّرْعَ۔ هَبْشًا: تھن کو پوری مٹھی سے دوھنا۔

-المالَ ونحوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا۔

-لعيالِه: اہل وعیال کے لئے ادھر ادھر سے روزی اکٹھی کرنا۔

-فلانًا: زبردست پٹائی کرنا۔

(هَبْش)- هَبْشًا: جمع کرنا' کمائی کرنا۔

(هَبَّشَ) الشيءَ: اکٹھا کرنا۔

-لعيالِه: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا۔

-كلامًا: فضول باتیں کرنا۔

(اهْتَبَشَ) جمع ہونا۔

-الشيءَ: جانفشانی اور مشقت سے جمع کرنا۔ هُوَ يَهْتَبِشُ لعيالِه۔ وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔

-منهُ عَطاءً: کسی سے عطیہ پانا۔

(تَهَبَّشَ) اکٹھا ہو جانا۔

-القَوْمُ عَلى فلانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا مجمع لگ جانا۔

-الشيءَ: کسی چیز کے حصول کے لئے وسائل تلاش کرنا۔

(الهابِش) اچانک آنے والا۔ کہتے ہیں هَلْ هَبَشَ اليكُمْ هابِشٌ؟

(الهابِشَةُ) نئی جماعت۔ جاءَتْ هابِشَةٌ مِنْ ناسٍ: لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔

(الهُبَاشَةُ) مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت (ج) هُبَاشَاتٌ۔

(هَبَصَ)- هَبْصًا: چست و پھرتیلا ہونا۔ هُوَ هابِصٌ وهي هابِصَةٌ۔

(هَبِصَ)- هَبَصًا: تیزی سے چلنا۔

-الكلبُ: کتے کا شکار کے لئے حریص اور بے چین ہونا۔

-فلانٌ عَلَى الشيءِ يا كُلُّهُ: کسی چیز کو حرص و بے تابی سے کھانا۔

-بالضِّحكِ: خوب ہنسنا۔ هو هَبِصٌ وهي هَبِصَةٌ۔

(اهْتَبَصَ) جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔

(انْهَبَصَ) لِلضِّحكِ: خوب ہنسنا۔

(الهَبَصى) تیز چال۔ هُوَ يَعْدُو الهَبَصى: وہ تیز چلتا ہے۔

(هَبَطَ)- هُبُوطًا: اترنا۔ نیچے آنا۔

-في الشرِّ: برائی میں مبتلا ہونا۔

-الشيءُ: کسی چیز کا درجہ گھٹنا۔

-مالُهُ: مال کا کم ہونا۔

-ثَمَنُ السلعةِ: قیمت گرنا۔

-درجةُ الحرارةِ: درجہ حرارت گرنا۔

-فلانٌ: ذلیل وخوار ہو جانا۔ کہتے ہیں: هَبَطَ فلانٌ مِنْ حالِ الغِنى الى حالِ الفَقْرِ۔

-من منزلتِه: حیثیت باقی نہ رہنا۔

-الشيءَ: اتارنا (۲) کم کرنا۔ جیسے هَبَطْتُ الثَّمَنَ وهبطتُ مِنْهُ وهَبَطَ الدواءُ درجةَ الحرارةِ وهبط المرضُ لَحْمَهُ۔

-المكانَ: کسی جگہ داخل ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (اهْبِطُوا مِصْرًا)

-السوقَ: بازار میں آنا۔

-فلانًا المكانَ: کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔

(أَهْبَطَهُ) نیچے اتارنا۔

(هَبَّطَهُ) نیچے اتارنا۔

-العِدْلَ عَلَى البَعِيرِ: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔

(انْهَبَطَ) الشيءُ: کم ہونا' نیچے آنا۔ کم درجہ ہونا۔

(تَهَبَّطَ) آہستہ آہستہ نیچے آنا۔

(المِهْبَطَةُ) پیراشوٹ' ہوائی چھتری جس کے ذریعہ جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے (ج) مَهَابِطُ (محدثة)

(الهَبْطَةُ) گہرا گڑھا۔

(الهَبِيطُ) لاغر و کمزور۔ (مذکر و مؤنث)

(المَهْبِطُ) نیچے اترنے کی جگہ۔

-مهبطُ الوَحْيِ: وحی نازل ہونے کا مقام۔

-مَهْبَطُ الطائرةِ: رن وے' ہوائی جہاز اترنے کی جگہ۔

-مَهْبَطُ النَّهْرِ: دریا کے اتار کی جہت (ج) مَهَابِطُ۔

(هَبَعَ) الحِمارُ- هَبْعًا وهُبُوعًا: گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔

-البعيرُ ونحوهُ فِي مشيتِهِ: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔ هو هَابِعٌ (ج) هُبُعٌ وهَوَابِعُ۔

(أَهْبَعَ) الحيوانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا۔ هو مُهْبِعٌ۔

(اسْتَهْبَعَهُ): بے ڈھنگی چال چلنا۔

(الهُبَعُ) موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ۔ (ج) هِبَاعٌ۔

(الهَبُوعُ) چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ۔ بعيرٌ هَبُوعٌ وناقةٌ هَبُوعٌ (مذکر و مؤنث)

(هَبَغَ)- هَبْغًا وهُبُوغًا: دن میں سونا۔ (کم یا زیادہ)

(الهَبِيغُ): بہت سونے والا۔

(الهَبَيَّغُ): بڑی چیز۔ جیسے نهرٌ هَبَيَّغٌ و وادٍ هَبَيَّغٌ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہشمند کی خواہش پوری کرے۔

(الهَبَيَّغَةُ): مِنَ النساءِ: الهَبَيَّغُ۔

(انْهَبَكَتْ) بِهِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

(الهُبَكَةُ): وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بے وقوف۔

(هَبِلَ) فلانٌ- هَبَلًا: بے عقل و بے شعور ہو جانا۔ ام حارثہ کی حدیث میں ہے (وبَحَكِ أَهَبِلْتِ) هو هَابِلٌ وهي هَابِلَةٌ (ج) هُبَّلٌ۔

-الامُّ ولدَها هَبَلًا: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا۔ هي هَابِلٌ وهَبِلَةٌ وهَبُولٌ۔ هَبَلَتْهُ امُّهُ: یہ مقام مدح میں بولا جاتا ہے یعنی وہ بہت ہی

Marfat.com

ہ ب ل

باخبر اور پختہ رائے والا ہے۔
(هَبُلَ) ـُ هَبَالَةً بہت موٹا ہونا۔
(اهْبَلَتِ) المَرأةُ عورت کا اولاد سے محروم ہو جانا۔
-اللّٰهُ فلانةَ خدا کا کسی عورت کو اولاد سے محروم کر دینا۔
(هَبَّلَ) فلانٌ لعيالِه اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
-فلانًا کسی کو ہبتلہ امّہ بہ کر دعا دینا۔
-اللحمُ فلانًا کسی کا خوب لحیم و شحیم ہونا۔ حدیث افک میں ہے (والنساء يومئذ لم يهبلهنّ اللحمُ)
(اهْتَبَلَ) غمگین ہونا۔
-على ولده اپنی اولاد کا رنج ہونا۔
-فِي سَيْرِه تیز چلنا۔ اهتبِلْ هَبَلَكَ اپنا کام جلدی کرو۔
-فلانٌ جھوٹ بولنا (۲) دھوکہ دینا۔
-الصَّيْدَ شکار پکڑنے کے لئے چال چلنا۔
-الفُرْصَةَ موقع کو غنیمت سمجھنا۔ فائدہ اٹھانا جیسے سَمِعَ كلمة فاهتبلها۔
(تَهَبَّلَ) لأهلِه اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
(الأَهْبَلُ) بے شعور۔ اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا۔ (ج) هُبْل۔
(المُهَبَّلُ) وہ شخص جسے هَبِلَتْهُ امّه کہا گیا ہو (۲) پر گوشت سوجے ہوئے چہرہ والا۔
(المَهْبِلُ) گہرا گڑھا (۲) پہاڑ کی چوٹی سے گھاٹی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نالی۔
(الهَبَالَةُ) طلب خواہش۔
(الهُبَالَةُ) مال غنیمت۔
(الهَبَّالُ) وہ شکاری جو شکار پکڑنے کے لئے چال چلے۔ جیسے ذئبٌ هَبَّالٌ (۲) حیلہ بازی اور چالاکی سے کمائی کرنے والا۔
(هُبَلُ) ایک بت جو خانہ کعبہ میں رکھا ہوا تھا۔
(الهِبَلُ) موٹا یا بوڑھا آدمی۔ اونٹ یا شتر مرغ۔

ہ ب ی

(الهِبْلِيُّ) اکڑ یا تکبر کی چال جیسے هو يمشي الهِبْلِيّ۔
(الهَبُولُ) وہ مادہ جس کے بچے نہ بچتے ہوں۔
(الهِبْلَاعُ) بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔
(الهِبْلَعُ) ملامت زدہ کمینہ عبدٌ هِبلعٌ جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں نامعلوم ہوں۔ (۲) سلوقی کتا۔
(الهَبَنْكُ) کمزور بے وقوف (۲) پیٹو خور۔
(الهَبَنْكَةُ) ست (۲) کمزور بے وقوف عورت۔
(هَبْهَبَ) تیز چلنا (۲) نیند سے بیدار ہونا۔
-السَّرَابُ سراب چمکنا۔
-التَّيْسُ پہاڑی بکرے کا جفتی کے لئے چیخنا اور مست ہونا۔
-فلانًا وغيرَهُ ڈانٹنا۔
(تَهَبْهَبَ) ہلنا۔ ڈانوا ڈول ہونا۔
(الهَبْهَبُ) تیز رفتار و پھرتیلا۔ جَمَلٌ هَبْهَبٌ وذِئْبٌ هَبْهَبٌ وهي هَبْهَبَةٌ۔
(الهَبْهَبِيُّ) تیز رفتار و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی گانے والا (۳) ماہر فن جیسے ماہر مصور یا قصاب یا باورچی وغیرہ (۴) چرواہا (۵) بکرا۔
(هَبَا) الغُبَارُ ـُ هَبْوًا وهُبُوًّا گرد و غبار اڑنا۔
-فلانٌ مر جانا (۲) بھاگنا (۳) سست رفتاری سے چلنا۔ هو هَابٌ وهي هَابِيَةٌ۔
(أَهْبَى) التُّرَابَ او الغبارَ مٹی یا غبار اڑانا۔
(هَبَّى) الثَّرِيدَ ونَحْوَهُ ثرید وغیرہ کو یکساں اور ٹھیک کرنا۔
(تَهَبَّى) فلانٌ کمزور نگاہ والا ہونا۔ تَهَبَّى بَصَرُهُ بھی کہتے ہیں (۲) خود پسندی اور اکڑاتے ہوئے چلنا۔ جَاءَ يَتَهَبَّى وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔
(الهَابِي) مِنَ التُّرَابِ باریک اڑنے والی مٹی۔ مَوْضِعٌ هَابِي التراب وہ جگہ جہاں کی مٹی اڑتی ہو یا بہت باریک ہو۔ (۳) قبر کی مٹی (۴) غبار میں چھپا ہوا ستارہ۔ (ج) هُبِّيّ۔
(الهَبَاءُ) باریک گرد و غبار۔ مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں پر گر جاتے ہیں یا ہوا میں چھپے ہوئے باریک ذرات ہوتے ہیں سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں (۳) کم عقل لوگ (ج) أَهْبِيَةٌ و أَهْبَاءٌ۔
-أَهْبَاءُ الزَّوْبَعَةِ آندھی یا بگولے سے اڑنے والی گرد و غبار۔
(الهَبَاءَةُ) ایک ذرہ۔
(الهَبَاوَةُ) درخت وغیرہ کی چھال۔
(الهَبْوُ) ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدقوم پتے والی آگ کی تپش۔
(الهَبْوَةُ) گرد و غبار ذرہ خاک (ج) أَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)
(الهَبَيُّ) چھوٹی بچھی هَبَيَّةٌ۔

ہ ت

(هَتَأَهُ) ـَ هَتْأً مارنا۔
-بالعَصَا لاٹھی مارنا۔
(هَتِئَ) ـَ هَتَأً بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمر جھک جانا۔ هو أَهْتَأُ وهي هَتْآءُ (ج) هُتْءٌ۔
(تَهَتَّأَ) الثوبُ ونَحْوُهُ کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہو جانا۔
(الهَتَأُ) پھٹن۔ شگاف۔
(الهَتْأَةُ) لمحہ تھوڑا وقفہ۔ کہتے ہیں جَاءَ بَعْدَ هَتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ وہ رات کا چوتھا حصہ گزرنے کے بعد آیا۔ مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَتْأَةٌ رات کا چوتھا حصہ گزر گیا۔
(هَتَّ) الماءُ ونَحْوُهُ ـِ هَتًّا وهَتِيتًا پانی گرنے کی آواز سنائی دینا۔
-فِي كلامِه تیز تیز بولنا۔
-الشيءَ ـُ هَتًّا آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔
-الهَمْزَةَ ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔
-الشيءَ ریزہ ریزہ کرنا۔
-الثوبَ ونَحْوَهُ کپڑا وغیرہ پھاڑنا۔
-عِرْضَهُ آبرو ریزی کرنا۔
-فلانًا کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔

Marfat.com

-الشيءَ: کسی چیز پر لگے رہنا جیسے العامِلُ يهتُّ عملَهُ ليلَ نهارَ وباتت السحابةُ تهتُّ المطرَ وظَلَّ يهتُّ الحديثَ۔
-الماءَ ونحوَهُ: پانی کو پے در پے گرانا۔ هُوَ هَاتٌّ وهَتَّاتٌ ومِهَتٌّ: (مبالغہ) والمفعول مهتوتٌ وهتيتٌ۔
(المِهَتُّ): زیادہ بولنے والا' بسیار گو (۲) کام میں پھرتیلا۔
(الهَتُّ): تر کھم هَتًّا بَتًّا: ان کی دھجیاں اڑا دیں (۲) آواز۔ جیسے سمعتُ هَتَّ قَدَمَيْهِ۔
(الهَتَّاتُ): زیادہ بولنے والا' بکواسی۔
(هَتَرَ)- هَتْرًا: بے وقوف اور جاہل ہونا۔
-فلانًا الكِبَرُ ونَحْوُهُ: بڑھاپے کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
-عِرْضَهُ: آبروریزی کرنا۔
(اُهْتُرَ) فلانٌ: بڑھاپے سے عقل زائل ہو جانا۔
-فلانًا الكبرُ ونحوُهُ: بڑھاپے وغیرہ کا عقل کو زائل کر دینا۔ هو مُهْتَرٌ۔
(أَهْتَرَ) فلانٌ بكذا: کسی کی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔
(هَاتَرَهُ): کسی کو بری گالی دینا۔
(هَتَّرَ) العِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔
(تَهَاتَرَا) ایک دوسرے پر الزام لگانا۔
-الشاهدان: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرنا جس سے گواہی ساقط ہو جائے۔
(تَهَتَّرَ): بے وقوف اور جاہل ہونا۔
(اسْتَهْتَرَ) فلانٌ: عقل زائل ہونا اور بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیا جانا۔ (۲) بے ہودہ باتوں یا کاموں کا عادی ہونا۔
-بالشَّيْءِ: کسی ملامت اور نصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔ اور اسے اپنائے رکھنا۔ جیسے استُهْتِرَ بالشرابِ واستهتر بفلانةٍ۔
(التَّهَاتُرُ): باہم متعارض شہادتیں۔
(التَّهَتُّرُ): بیوقوفی اور جہالت۔

(المُهَاتَرَةُ): متضاد و متعارض کلام۔
(المُهْتَرُ): کلام میں غلطیاں کرنے والا۔
(الهُتْرُ): بڑھاپے' مرض اور غم وغیرہ کی وجہ سے عقل کا زائل ہو جانا۔
(الهِتْرُ): باطل (۲) لغو اور بے ہودہ بات (۳) جھوٹ' کہتے ہیں قولٌ هِتْرٌ (۳) عجیب بات (۴) آفت و مصیبت۔
-هترٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت۔
-انَّهُ لَهِتْرُ أَهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔
(هَتَشَ) الكَلْبَ او السَّبُعَ- هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔
(هَتَفَ)- هَتْفًا وهُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا۔ (۲) نعرہ لگانا۔
-به: کسی کو پکارنا' بلانا۔
-بربّه: رب کو پکارنا (۲) درخواست کرنا۔
-فُلَانًا وبه: کسی کی تعریف کرنا۔ هُوَ مهتوفٌ به۔ فلانةٌ يُهْتَفُ بِهَا: فلاں عورت کے حسن و جمال کا چرچا ہے۔
(هَتَّفَ): هَتَفَ کا مبالغہ۔ زور سے چیخنا۔
(الهَاتِفُ): غیبی آواز (۲) ٹیلی فون (۳) ٹیلی فون پر بولنے والا۔ (ج)
(الهُتَافُ): بلند آواز' لمبی آواز جو تعریف یا تنکیر کے لئے نکالی جائے۔ نعرہ (ج) هتافات۔
(الهَتَّافُ): بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا۔ هي هَتَّافَةٌ: (۲) نعرہ لگوانے والا۔ قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: آواز نکالنے والی کمان۔
(الهَتَفَى): آواز دار کمان۔
(الهَتُوفُ): الهَتَّافُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) رَجُلٌ هَتُوفٌ۔
-حَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری۔
-رِيحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا۔
-سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گونج دار بادل۔
(هَتَكَ) السِّتْرَ ونَحْوَهُ- هَتْكًا: پردہ ہٹانا۔ پردہ پھاڑنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کو لمبائی میں پھاڑنا۔ هُوَ هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔
(هُتِكَ) هُتِكَ عَرْشُهُ: کسی کی بے عزتی ہونا۔
(هَاتَكَ) اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔
(هَتَّكَ) الأَسْتَارَ ونَحْوَهَا: خوب پردہ دری کرنا۔
(تَهَتَّكَ) فلانٌ: آزادانہ برا کام کرنا' بے حیا ہونا (۲) بدنام اور رسوا ہونا۔
-فِي البَطالَةِ: بیکار پڑ کر بدنام ہو جانا۔
(الهُتْكُ): آدھی رات یا وسط شب۔
(الهِتَكُ): پیدائش کے وقت بچے کے سر پر لگی ہوئی جھلی کے ٹکڑے جو گر جاتے ہیں۔ اس کا واحد هِتْكَةٌ۔
-ثَوْبٌ هِتَكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔
(الهُتْكَةُ): رسوائی (۲) رات کا کچھ حصہ جیسے مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔
(الهَتِيكَةُ): رسوائی۔
(هَتَمَ) الشيءَ- هَتْمًا: توڑنا۔ جیسے هَتَمَ ثَنِيَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
-فَاهُ: اگلے دانت توڑ دینا۔
(هَتِمَ) الشيءُ- هَتَمًا: ٹوٹنا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔
-الانسان وغيرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔ هو أَهْتَمُ وهي هَتْمَاءُ (ج) هُتْمٌ۔
(أَهْتَمَ) الشيءَ: توڑنا جیسے أَهْتَمَ ثَنِيَّتَهُ۔
-الإِنْسَانَ وغيرَهُ: دانت توڑنا۔
(هَتَّمَهُ): چورا چورا کر دینا۔
(تَهَاتَمَا): ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعویٰ کرنا۔
(تَهَتَّمَ) تَهَتَّمَتْ أَسْنَانُهُ: کسی کے دانت ٹوٹنا۔
(الهُتَامَةُ): کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ۔
(الهَتِيمَةُ): چھوٹا کھٹا پودا۔
(الهَيْتَمُ): ایک پودا جو صحرا میں اگتا ہے۔ یہ فصیلہ رامرومیہ سے ہے۔ (ج)
(هَتْمَرَ): زیادہ بولنا۔
(هَتْمَلَ) فلانٌ: آہستہ آہستہ بات کرنا۔ (۲) چغلی کھانا۔

Marfat.com

-الرَّجُلَانِ آپس میں خفیہ بات کرنا۔
(الهَتْمَلَةُ) خفی بات چیت (ج) هَتَامِلُ۔
(هَتَنَتِ) السماءُ- هَتْنًا وهُتُونًا موسلا دھار بارش برسانا۔
-الدَّمعُ آنسو بہانا۔ هو هاتِنٌ۔ (ج) هُتَّنٌ وهي هَاتِنَةٌ (ج) هَوَاتِنُ۔
(التَّهْتَانُ) تھم تھم کر ہونے والی بارش۔
(الهَتُونُ) زوردار بارش۔
-سرابٌ هتونٌ برسنے والا بادل۔
-عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمعِ آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر ومؤنث) (ج) هُتُنٌ وهُتَّنٌ۔
(هَتْهَتَ) فلانٌ فِي الكَلَامِ تیز بولنا جس کی وجہ سے زبان لڑکھڑا جائے۔
-الشيءَ کسی چیز کو سختی سے کچل کر توڑ دینا۔
(الهَتْهَاتُ) لڑکھڑاتی ہوئی زبان کے ساتھ تیز بولنے والا۔
(هَتَا) الشيءَ- هَتْوًا توڑنا پاؤں سے کچل کر توڑنا۔
(هَاتَى) فلانٌ لینا۔
-فلانٌ الشيءَ قریب کرنا۔
-فلانًا الشيءَ کسی کو کوئی چیز دینا۔ مَا أهاتيك میں تمہیں نہیں دوں گا (۲) عطیہ دینا۔
(الهَتِيع) من الليل رات کا ٹکڑا (ج) أهتاء جیسے مَضَى هَتِيعٌ مِنَ اللَّيلِ۔
(الهَتِيُّ) مِنَ اللَّيلِ رات کا ایک حصہ۔
(هَتَّ) فلانٌ- هَتًّا جھوٹ بولنا۔
-الاشياءَ باہم ملانا خلط ملط کرنا۔ هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ۔
(هَتَمَ) لفلانٍ مِنَ الشيءِ- هَتْمًا کوئی چیز زیادہ مقدار میں کسی کو دینا۔
-الشيءَ کسی چیز کو کوٹ کر اس کا سفوف بنا دینا۔
(الهَيْتَمُ) نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب کا چوزہ (۳) شکرہ (۴) عقاب۔ واحد هَيْتَمَةٌ۔
(هَتْهَتَ) الشيءُ خراب ہونا۔

-فِي السَّيْرِ ونحوِهِ تیز چلنا۔
-السَّحَابُ بمطرِهِ وثَلْجِهِ بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔
-الأشياءَ چیزوں کو باہم خلط ملط کرنا ملانا۔
-الشيءَ سختی سے روندنا۔
-فلانًا ظلم کرنا۔ هو هَتْهَاتٌ۔
(الهَتْهَاتُ) تیز۔ سَيْرٌ هَتْهَاتٌ تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر (۳) جھوٹا۔
(الهَتْهَتَةُ) میدانِ جنگ کا شور وغل۔
(هَتِيَ)- هَتْيًا کسی کے چہرہ کا سرخ ہونا۔
-التُّرابَ مٹی ڈالنا۔
-لَهُ مِنْ مالِهِ کچھ مال دینا۔
(هَاتَاهُ) کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ھ-ج

(هَجَأَ) الشيءُ- هَجْئًا وهُجُوءً منقطع ہونا۔ کٹنا۔
-جُوعُهُ بھوک دور ہونا۔
-الطَّعَامَ هَجْئًا سارے کا سارا کھا جانا۔
-الطعامُ بطنَهُ کھانے کا کسی کے پیٹ کو بھر دینا۔
(هَجِيَ)- هَجَأً زوردار بھوک لگنا۔
(أَهْجَأَ) الشيءَ زائل کرنا۔ ختم کرنا جیسے اهجأ الطعامُ الجُوعَ- الابلَ ونحوها اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھنا۔
-فلانًا الشيءَ کوئی چیز کھلانا۔
-فلانًا حَقَّهُ کسی کا حق اس کو ادا کرنا۔
(الهَجَأ) انسان وغیرہ کی وہ حالت جس سے وہ منقطع ہو جائے۔
(الهُجَاءُ) بے وقوف۔
(هَجَتْ) عَيْنُهُ- هَجًا آنکھ کا دھنس جانا۔ هي هاجَةٌ۔
-النَّارُ- هَجًا وهَجِيجًا آگ کا زور وشور سے بھڑکنا جس سے آواز سنائی دے۔
-البَيْتَ ونَحْوَهُ گھر کو منہدم کرنا۔
(هَجَجَ) بھوک پیاس یا تھکاوٹ کی وجہ سے آنکھیں دھنس جانا۔ هججت العينُ بھی کہتے ہیں۔

-النَّارَ آگ دھکانا۔ بھڑکانا۔
(اهْتَجَّ) فِي رأيِهِ ونحوِهِ اپنی رائے پر قائم رہنا اور کسی کا مشورہ قبول نہ کرنا۔
(استَهْجَجَ) اپنی رائے پر عمل کرنا خواہ وہ غلط ہو یا صحیح (۲) بغیر غور وفکر کے کسی بات میں الجھنا۔
-السائرةَ تیز چلانا۔
(هَجَاجٌ) رکب فُلَانٌ هجاجَ فلاں نے خود سری اختیار کی رکب هجاجَيْهِ۔
هَجَاجَيْكَ بس بس رک جاؤ۔
(الهَجَاجَةُ) زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بیوقوف۔
(الهُجُجُ) بیلوں وغیرہ کا جوا۔
(الهَجِيجُ) گہری وادی (۲) تالاب۔ (۳) لمبی زمین (۴) ریت پر کانوں کی کھینچی ہوئی لکیر (ج) هُجُجٌ وهُجَّانٌ۔
(هَجَدَ)- هُجُودًا سو جانا (۲) رات میں نماز پڑھنا۔ هو هَاجِدٌ (ج) هُجَّدٌ وهُجُودٌ وهو هجودٌ۔
(أهْجَدَ) البعيرُ اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔
-فلانًا سلانا (۲) سویا ہوا پانا۔
(هَجَّدَ) فلانًا سلانا۔
(تَهَجَّدَ) هَجَدَ (۲) تہجد وغیرہ دے کے اٹھنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَمِنَ اللَّيلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ) (۳) اکیلا اور یکتا ہونا۔
(التَّهَجُّدُ) تہجد رات کی نماز۔
(هَجَرَ)- هَجْرًا الگ اور دور ہونا۔
-الفَحْلُ سانڈ کا خصی کو چھوڑ دینا۔
-المَرِيضُ بیمار کا بکل بکل باتیں کرنا جیسے هَجَرَ فِي مرضه وفي يومه۔
-فِي الشيءِ وبه کسی چیز کا ذکر شوق اور دل لگی سے کرنا۔
-الشيءَ او الشَّخصَ هجرًا وهِجْرَانًا چھوڑنا اعراض کرنا۔
-زوجَهُ بیوی کو طلاق دیئے بغیر اس سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔ قرآن مجید میں ہے

Marfat.com

(وَاللّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ)

-الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُوْرًا: جانور کو پائے بند سے باندھنا۔

(اَهْجَرَ): دوپہر کے وقت میں چلنا (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۴) الٹی سیدھی اور فضول باتیں کرنا۔ اهجر فی منطقِه بھی کہتے ہیں۔

-الشیءُ: آخری حد کو پہنچنا۔

-الفَتَاةُ: لڑکی کا حسن و خوبصورتی کے ساتھ جوان ہونا۔

-الحَامِلُ: حاملہ کے پیٹ کا بڑا ہونا۔

-بفلانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔

(هَاجَرَ): ہجرت کرنا۔ اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے ﴿وَالَّذِیْنَ تَبَوَّءُ والدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ﴾

-مِنْ مکانٍ کذا او عَنْهُ: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا۔

-القَوْمَ: ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری میں جا ملنا۔

(هَجَّرَ): دوپہر کے وقت چلنا۔

-النَّهَارُ: دن کا آدھا اور سخت گرم ہو جانا۔

-اِلَی الشیءِ: کسی چیز کی طرف سویرے سویرے جانا۔

-الدَّابَّةَ: جانور کے پاؤں پر رسی باندھنا۔

(تَهَاجَرَ) القومُ: باہم قطع تعلق کرنا۔

-القَوْمُ الماءَ: باری باری پانی پر آنا۔

(تَهَجَّرَ): دوپہر کے وقت چلنا (۲) مہاجرین کے مشابہ ہونا۔

(الْاَهْجَرُ): هذا أهجر مِنْ ذَاكَ: یہ اس سے زیادہ لمبا، بڑا یا محترم ہے۔

(الْاُهْجُوْرَةُ): عادت۔ طریقہ۔

(الْمُهَاجِرُ): نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہجرت کرنے والا۔ یا آپ کی طرف ہجرت کر کے آنے والا۔

(الْمُهَاجَرُ): مقام ہجرت۔

(الْمُهَاجَرَةُ): ہجرت۔

(الْمَهْجَرُ): وہ جگہ جس کی طرف ہجرت کی جائے یا جس جگہ سے ہجرت کی جائے۔

(الْمُهْجِرُ): ہر برتر و اعلیٰ چیز (مذکر و مؤنث کے لئے) جیسے بعیرٌ مُهجِرٌ ونَخلةٌ مُهْجِرٌ وعدوٌ مهجرٌ۔

(الْمُهْجَرَةُ) فتاةٌ مُهْجَرَةٌ: حسن و جوانی میں منفرد لڑکی۔ ناقةٌ مُهْجِرَةٌ: پُر گوشت تیز رفتار اونٹنی۔

(الْمَهْجُوْرُ) کلامٌ مهجورٌ: اجنبی متروک الاستعمال لفظ۔

(الْهَاجِرُ): شیءٌ هَاجِرٌ: عمدہ، خوبصورت اعلیٰ اور برتر چیز۔

(الْهَاجِرَةُ): سخت گرمی کے دنوں کی دوپہر۔ کہتے ہیں طَبَخَتْهُ الهَاجِرَةُ: سخت گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا۔ (۲) فحش گفتگو هَاجِرَاتٌ وهَوَاجِرُ۔

(الْهَاجِرِیُّ): شہر ہجر کا رہنے والا۔ (نسبت خلاف قیاس ہے) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور برتر چیز۔

(الْهِجَارُ): جانور کے پاؤں میں باندھی جانے والی رسی (۲) کمان کی تانت قوسٌ شدیدَةُ الهِجار: سخت تانت والی کمان۔ (۳) طوق (۴) تاج۔

(الْهِجِّیرَی): زیادہ بولنے والا (۲) بری بات (۳) طریقہ عادت۔

مَا زَالَ هٰذَا هِجِّیرَاهُ: یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (یہ اکثر بری عادت کے لئے مستعمل ہوتا ہے)

(الْهَجْرُ): لگام، تکیل (۲) گرمی کی دوپہر۔ شیءٌ هَجْرٌ: بے نظیر چیز۔ دهبتِ النَّخلةُ هَجْرًا: کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا۔ لقیتُهُ عَیْنَ هَجْرٍ: میں لمبے عرصہ کے بعد اس سے ملا (سال بعد یا چھ دن بعد)

(الْهُجْرُ): قبیح اور بے ہودہ کلام۔

(الْهَجِرُ): کمزور اور چھوٹے قدم اٹھانے والا۔

(الْهَجْرَاءُ): کفایت بھر چیز۔ مَا عِنْدَهُ لهجراءُ ذَاكَ ولا هجراءُ: اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنے والی کوئی چیز نہیں۔

(الْهَجْرَةُ): بھرپور اور موٹی۔

(الْهِجْرَةُ): دوسری زمین یا علاقہ کی طرف جانا (۲) لوگوں کا تلاش رزق میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔

(الْهَجُوْرِیُّ): نصف نہار میں کھایا جانے والا کھانا۔

(الْهَجِیْرُ): چھوڑا ہوا، متروک (۲) مویشی کے چلنے سے ٹوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) فائق و برتر۔ لَبَنٌ هَجِیْرٌ: گاڑھا اور عمدہ دودھ (۴) بڑا تالاب (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھر کم گاؤخر (۷) جفتی میں سستی کرنے والا موٹا سانڈ (۸) گرمیوں کی دوپہر (ج) هُجُرٌ۔

(الْهَجِیرَةُ): گرمی کی دوپہر۔

(الْهُوَیْجِرَةُ): دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔

(الْهِجْرِسُ): بندر (۲) لومڑی یا لومڑی کا بچہ (۳) ریچھ (۴) کمینہ جیسے فلانٌ هجرسٌ (ج) هَجَارِسُ۔

(الْهَجْرَعُ): بے وقوف۔ (۲) مجنون (۳) دراز قد (۴) پھرتیلا سلوقی کتا۔

(الْهِجْزَعُ): بزدل۔

(هَجَسَ) الامرُ فِی صدرِهٖ۔ هَجْسًا: دل میں کھٹکنا۔

-فلانًا عَنِ الْاَمْرِ: روکنا، ہٹانا۔

(هَاجَسَهُ): کسی سے سرگوشی کرنا۔

(تَهَاجَسَا): باہم سرگوشی کرنا۔

(الْمُتَهَجِّسُ) خَبْزٌ متهجسٌ: بے خمیری روٹی۔

(الْمَهْجُوْسُ) وقعوا فی مهجوسٍ مِنَ الْاَمْرِ: وہ کسی معاملہ کی الجھن اور مشکل میں پھنس گئے۔

(الْهَاجِسُ): کھٹکا، خیال، وسوسہ (ج) هَوَاجِسُ۔

(الْهَجْسُ): ایسی ہلکی آواز جو سنی تو جائے لیکن سمجھی نہ جا سکے (۲) دل میں آنے والی بات اور کھٹکنے والے خیالات۔

Marfat.com

(الهَجِيْعَةُ) تازہ گوشت۔
(هَجَشَ) اليهِ هَجْشًا مشتاق اور دلدادہ ہونا۔
-بَيْنَهُم ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
-الأَمْرَ کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔
-الدابَّةَ نرمی سے ہانکنا۔
(الهَاجِشَةُ) لوگوں کی اچانک آنے والی جماعت (ج) هَوَاجِشُ۔
(الهَجْشَةُ) کسی کام کے لئے حرکت وتیاری۔ حانت منه هجشة الى كذا فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آ گیا۔
(هَجَعَ) هَجْعًا و هُجُوْعًا رات میں سونا۔ قرآن مجید میں ہے (كَانُوْا قَلِيْلاً مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ) کہتے ہیں: هجعتُ إلى فلان فَخَدَعَنِي میں اس کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکہ دیا۔
-الجوعُ بھوک دور ہونا۔
(اهْجَعَهُ) سلانا۔
-الطعامُ الجوعَ کھانے کا بھوک دور کرنا۔
(هَجَّعَ) رات کو خوب سونا۔
(التَّهْجَاعُ) ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔
(المِهْجَعُ) سپرد کردہ کام سے غافل (۲) ہر ایک کے قریب ہونے والا بے وقوف۔
(الهَجْعُ) من الليل رات کا کچھ حصہ۔ کہتے ہیں زارنی بعد هجع من الليل وہ کچھ رات گزرنے کے بعد مجھ سے ملاقات کے لئے آیا۔
(الهَجِعُ) المِهْجَعُ۔
(الهَجْعَةُ) ابتدائی رات کی ہلکی نیند۔ استيقظتُ بعد هجعة مِنَ الليلِ میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہو گیا۔
(الهِجْعَةُ) سونے کا ایک طریقہ۔
-رَجُلٌ هجعَةٌ ہر ایک کے قریب ہونے والا بے وقوف۔ (۲) ذمہ داری سے غافل آدمی۔
(الهُجَعَةُ) الهَجِعُ۔
(الهَجِيْعُ) مِنَ الليلِ رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں مضى هَجِيعٌ مِنَ الليلِ۔

(هَجَفَ) -ُ هَجْفًا محنت اور تھکاوٹ کی وجہ سے کوکھوں کا پہلوؤں سے الگ ہو جانا۔
(هَجِفَ)-َهَجَفًا بھوک کی لاغری کی وجہ سے ہڈیاں نکل آنا۔ هو هجف هي هجفةٌ وهواً هجف وهي هجفاء (ج) هُجْفٌ۔
-الارضُ زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔
(انهَجَفَ) بھوک پیاس کی وجہ سے ہڈیاں نکل آنا۔
(الهجفانُ) پیاسا۔
(الهِجَفُّ) بوڑھا شتر مرغ (۲) ست اور ڈھیلا آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا (۴) لمبا چوڑا بے فیض آدمی۔
(هَجَلَ) الشيءَ -ُ هَجْلاً پھینکنا جیسے اخذ الكرة فهجل بها۔
-المرأة بعينها آنکھ مارنا۔
(أَهْجَلَ) ہموار زمین یا بیابان میں چلنا۔
-الشيءَ کشادہ کرنا۔
-المالَ ضائع کرنا۔
-الابِلَ وغيرَها اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا۔
(هَاجَلَ) بیابان یا ہموار زمین میں چلنا۔
-فلانًا مقابلہ کرنا۔
(هَجَّلَ) فلانًا وبه گالی دینا' برا بھلا کہنا۔
-عرضَهُ آبروریزی کرنا۔
(اهتَجَلَ) الشيءَ ایجاد کرنا۔
(المَهْجِلُ) گہرا کھڈ (۲) فرج سے رحم تک کی نالی۔
(الهَاجِلُ) سونے والا (۲) زیادہ سفر کرنے والا (ج) هُجُوْلٌ۔
-دَمْعٌ هَاجِلٌ بہنے والا آنسو۔
(الهَجْلُ) ہموار زمین (۲) بیابان (ج) أَهْجَالٌ وهِجَالٌ وهُجولٌ۔
(الهُجُلُ) من الطُّرُقِ متروک راستہ۔
(الهَجُوْلُ) زانیہ عورت۔
(الهَجِيْلُ) نامکمل حوض (ج) اهجالٌ وهجالٌ۔

(هَجَمَ) عليهِ -ُ هُجُوْمًا کسی پر اچانک داخل ہونا۔ جیسے هجم البردُ ونحوُهُ اچانک سردی ہو جانا۔ (۲) کسی کے پاس اچانک آ جانا (۳) اچانک حملہ کر دینا۔
-البيتُ گھر گر جانا۔
-العينُ آنکھ دھنس جانا۔
-فلانٌ خاموش ہو کر سر جھکانا۔
-المرضُ بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہو جانا۔
-المكانَ ونَحْوَهُ هَجْمًا کسی جگہ حملہ کر دینا۔
-الدابَّةَ ونحوها سختی سے ہانکنا۔ کہتے ہیں هجمنا الخيلَ عَلَى القومِ وهجمنا بها کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔
-الريحُ تهجُمُ الترابَ على الدَّارَ ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔
-العَدُوَّ دشمن کو بھگا دینا۔
-الناقَةَ اونٹنی کا دودھ دوھنا۔
-الحرُّ الدابَّةَ وغيرها گرمی کا جانور کو پسینہ میں شرابور کرنا۔
-البيتَ گھر منہدم کرنا۔
(أَهْجَمَ) عليه الشيءَ کسی کے پاس اچانک کوئی چیز لانا۔
-الناقةَ اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
-مافي الضرعِ ونحوِهِ تھن سے سارا دودھ نکال لینا۔
-الدابَّةَ جانور کو آرام دینا۔
-المرضَ عَنْ فلانٍ مرض زائل کرنا۔
(هَاجَمَهُ) کسی کے پاس اچانک آنا یا اچانک حملہ کرنا (مو)
(اهتجمَ) الشيءَ کسی چیز پر اچانک آنا۔
مَا فِي الضَّرْعِ ونحوِهِ تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
-المرضُ ونحوُهُ فلانًا بیماری کا کسی کو مزدور کرنا۔
(انهَجَمَ) البيتُ مکان گر جانا۔ عينُهُ آنکھ دھنس جانا (۲) آنسو بہانا۔

Marfat.com

-العَرَقُ پسینہ بہنا۔
(تَهَاجَمَا) ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ (مو)
(تَهَجَّمَ) عَلَى غيرِهٖ سخت حملہ کرنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا (مو)
(الاِهْتِجَامُ) رات کا آخری حصہ۔
(الهَجَّامُ) بہت حملے کرنے والا بہادر (۲) ثیر۔
(الهَجْمُ) بڑا پیالہ جس میں دودھ نکالا جائے (۲) پسینہ (ج) اَهجامٌ۔
(الهَجْمَةُ) مِنَ اللَّيلِ رات کی ابتدائی تاریکی (۲) بوڑھی بکری۔
-من الشتاء سردی کی تیزی۔
-من الصيفِ گرمی کی شدت۔
-من الابلِ اونٹوں کی سو سے کم کوئی بڑی تعداد۔
(الهَجُومُ) تیزی سے حملہ کرنے والا۔ (۲) ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی۔ تیز ہوا (۳) پسینہ لانے والی چیز کہتے ہیں تحمَّمْ فان الحمّام هجومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔
(الهَجِيمَةُ) دستکاری ہوئی آوارہ اونٹنی (۲) مشین وغیرہ جو ابھی تک جمائے ہو (ج) هَجَائِمُ۔
(الهَيْجَمَانَةُ) مونث (۲) زمانہ۔
(هَجَنَ) الصَّبِيَّةُ هَجْناً وهُجُونًا بالغ ہونے سے پہلے بچی کی شادی ہو جانا۔
الناقةُ اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
-النَّخلةُ کھجور کے درخت کا قبل از وقت پھلدار ہونا۔
-الفَتَاةَ لڑکی کی چھوٹی عمر میں شادی کروانا۔
-الفحلُ الناقةَ سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورے ہونے پر حاملہ کرنا اور اونٹنی کا چوتھے سال کے شروع میں بچہ کو جن دینا۔
(هَجَّنَ) الشيءَ بے حیثیت اور حقیر بنانا۔
-الامرَ عیب دار کرنا۔ بدنما کرنا۔
(اهتَجَنَتِ) الصَّبِيَّةُ لڑکی کا بلوغت سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
-النخلةُ کھجور کے درخت کا قبل از وقت پھلدار ہونا۔
-الفَتَاةَ لڑکی کو بلوغت سے پہلے ثیبہ کرنا۔
(اهتَجَنَتِ) الشاةُ بکری کے حمل کا ظاہر ہونا۔
(تَهَجَّنَتِ) النَّخلةُ کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔
(اسْتَهْجَنَهٗ) قبیح خیال کرنا۔ برا سمجھنا۔ کہتے ہیں هذا مما يستهجن قوله او فعلُهٗ او التفكيرُ فيه یہ ایسی چیز ہے جس کو کرنا۔ بولنا اور اس کے بارے میں سوچنا ناپسندیدہ ہے۔
(الأُهَيْجِنَةُ) من الغلمان وہ کم عمر لڑکے جن کی شادی کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔
(المُهَجَّنَةُ) من النوقِ عمدہ نسل کی اونٹنیاں جن کو ان کے شہر کے سانڈوں سے جفتی کرائی گئی ہو (۲) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت (۳) پہلی بار حاملہ ہونے والی اونٹنی۔
(المَهْجَنَةُ) بے فیض و نفع لوگ۔
(الهِجَانُ) وہ چیزیں جو اصل کے اعتبار سے عمدہ اور اعلیٰ ہوں (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (اس میں مذکر و مؤنث اور جمع وغیرہ برابر ہیں) رَجُلٌ هجانٌ شریف النسب آدمی۔ امرأةٌ هجانٌ خاندان کی معزز خاتون۔ ارضٌ هجانٌ عمدہ زمین (ج) هِجَانٌ وهُجُنٌ وهَجَائِنُ۔
(الهِجَانَةُ) نسب کی شرافت (۲) سفیدی۔
(الهَجَّانُ) تیز رفتار اعلیٰ اونٹنی کا سوار۔
(الهُجْنَةُ) گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب نقص خرابی۔ جیسے فِي كلامِهٖ هجنةٌ۔
(الهِجْنُ) وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو نہ بالکل کھیس ہو۔ رجلٌ هَجِينٌ کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (جس کا باپ عربی اور ماں غیر عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں غیر عربی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نباتات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو (ج)۔ (ج) هُجُنٌ وهجانٌ هجائنُ وهي هجينٌ۔
(الهَجَنَّفُ) لمبا چوڑا (ج) هَجَانِيفُ۔
(هَجْهَجَ) الفَحْلُ اونٹ کا زور زور سے بلبلانا۔
-الجملَ او به اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر ڈانٹنا۔
-فلاناً عَنْ مقصدِهٖ کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔
(الهُجَاهِجُ) موٹا فربہ بھاری بھرکم (۲) بہت آواز نکالنے والا ظليمٌ هجاهِجٌ شور مچانے والا شتر مرغ۔
(الهَجْهَاجُ) بہت بلبلانے والا۔ جیسے بعيرٌ هجهاجٌ وظليمٌ هجاجٌ۔
-يومٌ هجهاجٌ سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) مصیبت (۴) بے وقوف۔ بدمزاج۔ (۵) کم عقل (۶) فتنہ پھیلانے والا (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔
(الهَجْهَجُ) خشک اور ٹھوس زمین۔ (ج) هجاهجُ۔
(الهُجَهِجُ) مینڈھا (۲) غیر شیریں پانی۔
(الهَجْهَجَةُ) شتر بان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔
(هَجَا) الكتابَ هَجْوًا و هِجَاءً کتاب پڑھنا سیکھنا۔ (۲) مطالعہ کرنا۔
-فلاناً هجوًا و هجاءً مذمت کرنا۔ کسی کے عیوب بیان کرنا۔ المرأةُ تهجو صحبةَ زوجها
(هَجُوَ) اليَوْمُ هَجَاوَةً دن کا انتہائی گرم ہونا۔

Marfat.com

(اَھْجَی) القَوْلَ او الشِّعْرَ: قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔
(ھَاجَاہُ) مُھَاجَاۃ وھجاءً: ایک دوسرے کی مذمت اور ہجو بیان کرنا۔
(ھَجَّی) الصبیَّ الکتابَ: بچہ کو کتاب سکھانا۔
(اھتجیٰ) فلانًا: کسی کی ہجو بیان کرنا۔
(تَھَاجَیَا): ایک دوسرے کی ہجو بیان کرنا۔
(تَھَجَّی) الحروفَ الابجدیۃَ: حرف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)
-القرآنَ: قرآن مجید کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔
(الأُھْجُوَّۃُ): وہ نظم یا اشعار جن میں کسی کی ہجو بیان کی جائے (ج) اھاجیُّ۔
(التَّھَجِّی) حروفُ التھجی: حروف تہجی: وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔
(الھِجَاءُ): ہجو، عیب گیری، مذمت (جو عام طور پر اشعار میں کی جاتی ہے) (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا۔ ھذا علی ھجاءِ فلانٍ: یہ فلاں کے طرز پر ہے۔ فلانٌ عَلی ھجاءِ فلانٍ: فلاں قد وقامت اور شکل و صورت میں فلاں جیسا ہے۔
-حروفُ الھجاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔
(الھَجَّاءُ): بڑا عیب گیر۔ بہت مذمت کرنے والا۔ رَجُلٌ ھجاءٌ۔
(ھَجِیَ) البَیْتُ- ھَجْیًا: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔
-العینُ: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
-الرجلُ ھَجًی: سخت بھوکا ہونا۔

ھ ..... د

(ھَدَأَ)- ھَدْءًا و ھُدُوْءًا: تھمنا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔ ھَدَأَ الأَلَمُ عنہُ: اس کا درد ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔ جَاءَ حینَ ھَدَأَت العینُ والرِّجلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے۔

-بالمکانِ وفیہ: قیام کرنا۔
(ھَدِیَ)- ھَدَءًا: کمر جھک جانا۔ (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھک جانا۔
-البعیرُ: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا۔ ھو اھدأُ وھی ھَدْآءُ (ج) ھُدْءٌ۔
(أَھْدَأَ) الشیءَ: ٹھہرانا، پرسکون کرنا۔ لَا أَھْدَأَ اللّٰہُ: خدا اس کی تکلیف دور نہ کرے۔
-الصبیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکی دینا۔
-الکِبَرُ ونحوُہٗ فلانًا: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔
-کثرۃُ الحَمْلِ السَّنَامَ: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کر دینا۔
(ھَدَّأَہٗ): پرسکون کرنا، ٹھہرانا۔
(الأَھْدَأُ): سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔
(المِھْدَأَۃُ): سکون کا ذریعہ۔
(المُھَیْدِنَۃُ) ترکتُہٗ عَلی مھیدنتہٖ: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔
(الھَدْءُ) و (الھُدْءُ): شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
(الھَدْأَۃُ): سکون، ٹھہراؤ (۲) رات کا اول سے تہائی تک کا حصہ۔
(الھِدْأَۃُ): سکون۔ مَالَہٗ ھدأۃُ لیلۃٍ: اس کو رات بھر پرسکون رکھنے والی کوئی چیز میسر نہیں ہوئی۔
(ھَدَبَ) الشیءَ- ھَدْبًا: کاٹنا۔
-الھَدَبَ: ٹہنیاں کاٹنا۔
-الثمرۃَ: پھل چننا۔
-الناقۃَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
(ھَدِبَ)- ھَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹوں والا ہونا۔
-العینُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا۔
-الشَّجَرۃُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
-ھُوَ اھدب العینِ: لمبی پلکوں والا۔ ھی ھُدْباءُ (ج) ھُدْبٌ۔
(ھَدَّبَ) الثمرۃَ: پھل چننا۔
-الثوبَ: کپڑے میں جھالر لگانا۔

(اھْتَدَبَ) الثمرۃَ: پھل چننا۔
(تَھَدَّبَ): پلکوں والا ہونا (۲) جھالر والا ہونا۔
-السحابُ: بادل کا جھالر نما ٹکڑا ہوا ہونا۔
-الاغصانُ: ٹہنیوں کا ٹکا ہوا ہونا۔
(الأَھْدَبُ): لمبی پلکوں والا (۲) لمبے پروں والا پرندہ (ج) ھُدْبٌ۔
(الھِدْباءُ): اُذُنٌ ھَدْبَاءُ: لٹکا ہوا و لمبا کان۔ لِحْیَۃٌ ھَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی۔ (ج) ھُدْبٌ۔
(الھِدْبُ): انگلیوں کے پوروں سے دودھ دوھنا۔
(الھُدْبُ): پلک (۲) جھالر پتہ۔ واحد ھُدْبَۃٌ (ج) اھدابٌ۔
(الھَدَبُ): ٹہنیاں واحد ھَدَبَۃٌ (۲) بہت پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ پودا جس کے صرف ریشے ہوں پتے نہ ہوں (ج) اھدابٌ و ھدابٌ۔
(الھَدِبُ): عُثْنُونٌ ھَدِبٌ: بھوری کے لمبے بال۔ فرسٌ ھَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال۔
(الھُدْبُ): سست اور کند ذہن آدمی۔
(الھَدَابُ): سست اور کند ذہن (۲) الھَدبُ (۳) جھالر دامن پتہ (۴) کھجور کی شاخ۔
(الھَیْدَبُ): کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین کے نزدیک برسنے والا جھالر نما بادل (۴) عورت کا ڈھیلا پستان۔
-رَجُلٌ ھَیْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹا اور سست آدمی۔
(الھَیْدَبِیُّ): گھوڑے کی ایک چال۔
(الھَیْدَبِیُّ) رجلٌ ھیدبیُّ الکلامِ: بہت بولنے والا آدمی۔
(الھِدَبْلُ): زیادہ بالوں والا یا ایسے پراگندہ بالوں والا جو بالوں کو کبھی صاف اور آراستہ نہ کرتا ہو (۲) سست اور کند ذہن۔
(ھَدَجَ) الظلیمُ- ھَدَجَانًا: شتر مرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔

Marfat.com

-فلانٌ: کمزوری کی وجہ سے بوجھل قدموں سے چلنا۔
-الدَّابَّةُ هَدْجًا: جانور کا اپنے بچہ سے محبت کرنا۔
-الرِّيْحُ: ہوا کا آواز نکالنا۔
-القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
(هَدَجَ) البعيرُ: اونٹ کا ہودج نما کوہان والا ہونا۔
(تَهَدَّجَ) الصوتُ: آواز کا کپکپانا' لرزنا۔
-القوم عَلٰى فلانٍ: کسی کے محاسن اور الطاف کو بیان کرنا۔
(استَهْدَجَ): جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
(المُسْتَهْدَجُ): جلد بازی' جلدی' عجلت۔
(المِهْدَاجُ): ناقةٌ مِهْداجٌ: اپنے بچہ سے محبت کرنے والی اونٹنی۔
-رِيْحٌ مِهْدَاجٌ: تیز آواز والی ہوا۔
(الهَدَجَةُ): جانور کا اپنے بچہ سے لگاؤ اور محبت۔
(الهَدَّاجُ): بہت لرزتے ہوئے چلنے والا۔ (مبالغہ) کہتے ہیں ظليمٌ هَدَّاجٌ۔
(الهَدُوْجُ) نَاقةٌ هَدُوْجٌ: اپنے بچہ سے محبت کرنے والی اونٹنی۔ قِدرٌ هدوجٌ: جلدی یا شدت سے جوش مارنے والی ہانڈی۔
(الهَوْدَجُ): کجاوہ' محمل (ج) هَوَادِجُ۔
(الهَدَجْدَجُ) شترِ مرغ (۲) لرزتے ہوئے چلنے والا۔
(هَدَّ) الحائطُ- هَدًّا: دیوار گر جانا۔
-هَدًّا و هَدِيْدًا: گرنے کی آواز ہونا۔
-الفحلُ: سانڈ کا بلبلانا۔
-فلانٌ هَدَّا: کمزور اور بوڑھا ہونا۔
-البناءَ- هَدًّا و هُدُوْدًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔
-الشيءَ: سختی سے توڑنا۔ هَدَّتْهُ الفجيعةُ: مصیبت نے اسے ہلا کر رکھ دیا۔
-الارضَ برجلِهِ: زمین پر سختی سے پاؤں مارنا۔ هُوَ رجُلٌ هَدَكَ مِنْ رَجلٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف و محاسن کا بیان تم سے نہیں ہو سکتا۔ (واحد' جمع' مذکر و مؤنث)
هَدَّتك و هَدَّاك وهَدُّوْكَ: معنی مذکور میں ہیں انَّهُ لهَدٌ الرَّجُلِ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی مضبوط اور بہادر ہے۔ تعجب کے طور پر کہا جاتا ہے لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُم: تمہارے ساتھی نے تم پر زبردست جادو کیا ہے۔
(هَدَّ) الصوتُ- هَدَدًا: آواز کا بھاری ہونا۔
(هَدَّدَهُ): ڈرانا' دھمکی دینا۔
(تَهَادَّ) القَوْمُ فی السَّيْرِ: ایک دوسرے کے پیچھے جانا۔ ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے چلنا۔
هم يتهادّون: وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔
(تَهَدَّدَهُ): بہت زیادہ ڈرانا۔ زبردست دھمکی دینا۔ (مبالغہ هَدَّدَهُ)
(اسْتَهَدَّهُ): کمزور سمجھنا یا پانا۔
(الأهَدُّ): بزدل۔
(التَّهْدَادُ): ڈراوا' دھمکی' سزا۔
(الهَادُّ): گرنے کی آواز (۲) سمندر کا شور (۳) زمین کے اندر کی گرگراہٹ۔
(الهَادَّةُ): رعد' کڑک۔
(الهَدَادُ): مہربانی' نرمی' رفق۔
هَدَاديكَ: ذرا مہلت دو۔ قومٌ هَدادٌ: بزدل لوگ۔
(الهَدَادَةُ): بزدل۔ جیسے رجلٌ هدادةٌ۔
(الهَدُّ): بھاری اور موٹی آواز (۲) بزدل اور کمزور آدمی (۳) سخی اور شریف آدمی۔
(الهَدُّ): ٹوٹا ہوا' شکستہ (۲) کمزور اور بزدل آدمی۔ انی لغير هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔
(الهِدَّانُ): بیوقوف اور اکھڑ آدمی۔
(الهَدَّةُ): بوجھل چیز کے گرنے کی آواز۔
(الهَدُوْدُ): ہموار زمین (۲) دشوار گزار گھاٹی۔
اكمةٌ هَدُوْدٌ: کھڑا ٹیلہ جس کا ڈھلوان دشوار گزار ہو (۳) ڈھلوان جگہ۔
(الهَدِيْدُ): آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔
(هَدَرَ): هَدْرًا و هَدَرًا: بے فائدہ اور رائیگاں ہونا۔
-الشيءُ: ضائع اور بیکار کرنا۔
-البعيرُ او الحمامُ- هَدْرًا و هَدِيْرًا: اونٹ کا بلبلانا' کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
-الغلامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔
-الشرابُ: شراب میں جوش آنا۔
-اللبنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔
-الجوفُ: پیٹ پھول جانا۔ هو هادرٌ وهَدَارٌ۔
-الشيءُ هُدُوْرًا: گرنا۔
-العُشْبُ: گھاس کا گھنا لمبا اور پورا ہو جانا۔
(أهْدَرَ) الشيءَ: ضائع اور رائیگاں کرنا۔
-دَمَهُ: کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص اور دیت کو ساقط کرنا۔
-كرامة فلانٍ: کسی کی توہین کرنا۔ (محدثہ)
(هَدَّرَ): بہت زیادہ بلبلانا یا آواز نکالنا (مبالغہ) کہاوت ہے (كالمهدِّر فِي العُنَّة): نامردی کے باوجود شور مچانے والا۔ اس آدمی کے بارے میں جو صرف شور مچاتا ہو کام نہ کرتا ہو۔
(تَهَادَرَ) القومُ: باہم خون مباح کرنا اور رائیگاں جانے دینا۔
(اهدَوْدَرَ) المطرُ: زوردار بارش برسنا۔
(المَهْدَرَةُ): آگے کے چھوٹے دانت۔
(الهَادِرُ): اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا دہی بننے والا دودھ۔
(الهَادِرَةُ) ارضٌ هَادِرَةٌ: بہت گھاس والی زمین (ج) هَوَادِر۔
(الهَدْرُ): باطل و رائیگاں کہتے ہیں۔ ذَهَبَ دَمُهُ هَدْرًا: اور اس کا خون بیکار گیا۔ ذَهَبَ سعيُهُ هَدْرًا: اس کی کوشش ضائع ہو گئی۔
(الهَدَرُ) الهَدْرُ (۲) بے فیض گھٹیا لوگ۔
(الهِدْرُ): بوجھل اور بے فیض آدمی۔
(هَدَغَهُ)- هَدْغًا: کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
(انْهَدَغَ) الشيءُ: کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا۔ کہتے ہیں انهدغت الوَطْبَةُ (۲) سوکھ کر نرم ہو

Marfat.com

جانا۔
(المُنْهَدِغُ): آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا' سوپ۔
(هَدَفَ) اليهِ- هَدْفًا: داخل ہونا۔
-فلانٌ للخمسينَ: پچاس سال کے قریب پہنچنا۔
-الرجُلُ- هَدْفًا: کمزور اور ست ہونا۔
-إلَى الشيءِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا اور اس کی طرف جلدی کرنا۔
-الى الأمْرِ: مقصد ونشانہ بنانا۔
(اهْدَفَ): قریب ہونا۔ اهدف منهُ بھی کہتے ہیں۔
-فلانٌ عَلَى التَّلِّ: ٹیلہ پر نیچے کی طرف دیکھنا۔
-اليهِ: ٹھکانہ پکڑنا۔
-لهُ: کھڑا ہونا' استقبال کرنا۔
-فلانٌ للخمسين: پچاس سال کے قریب ہونا۔
(اسْتَهْدَفَ) الشيءُ: بلند ہونا۔
-الرجلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
-للأمرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔ مقولہ ہے (منَ ألَفَ فقد استهدف): جو تالیف کرتا ہے تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
-لك الشيءُ: کوئی چیز سامنے اور نزدیک ہونا۔ هو مستهدِفٌ۔
-الشيءَ: نشانہ اور مقصد بنانا (ج) (المُهْدِفَةُ): پُرگوشت عورت۔
(الهَادِفُ): اجنبی' پردیسی' جیسے هَلْ هَدَفَ اليكم هادفٌ: کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا ہے۔ (۲) بامقصد جیسے ادبٌ هادفٌ وفنٌ هادفٌ۔ (محدثة)
(الهادِفَةُ): جماعت جیسے جاء تْ هادفةٌ من الناس۔
(الهَدَّافُ): نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر کھلاڑی (محدثة)
(الهَدَفُ): ہر بلند چیز (۲) وہ نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹ بال کا گول (محدثة)

(۴) گول (یعنی ایک بار کی جیت) (محدثة)
(۵) بلند جگہ جہاں پناہ لی جائے (۶) نکما ست کاہل اور کند ذہن آدمی (ج) اهداف۔
(الهِدْفُ): لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
(هَدَكَ) البناءَ- هَدْكًا: عمارت گرانا۔
(تَهَدَّكَ) فلانٌ: بے وقوف بننا۔
-عَلَى فلانٍ بِالكلامِ: کسی کو سخت ست کہنا۔ دھمکی دینا۔
(هَدَلَ) الحمامُ او الغلامُ- هَدِيلًا: آواز نکالنا۔
-الشيءَ هَدْلًا: ڈھیلا کر کے نیچے لٹکانا۔
(هَدِلَ) البعيرُ- هَدَلًا: اونٹ کے ہونٹ کا لٹکا ہوا ہونا۔ هَدِلَ مشفرُ البعير بھی کہتے ہیں۔
-الرَّجُلُ: آدمی کے نچلے ہونٹ کا لٹکا ہوا ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل کا جھالر کی طرح ہونا۔ اور نیچے ہو کر برسنا۔ هو هادلٌ وهَدِلٌ وهو اهدلُ وهي هدلاءُ (ج) هُدْلٌ۔
(تَهَدَّلَ) الشيءُ: لٹکا ہوا اور ڈھیلا ہونا۔
-الشفةُ: ہونٹ لٹکنا۔
-الخصيةُ: خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔
-الثمَرُ او الغُصْنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکا یا جھکا ہوا ہونا۔
(الهَدَالُ): ایک قسم کی گھاس (۲) لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
(الهَدَالَةُ): جماعت (۲) واحد الهدال (ج) هَدَالٌ۔
(الهِدْلُ): کھٹا گاڑھا دودھ۔
(الهَدِيلُ): کبوتر کی آواز (۲) نرفاختہ (۳) زیادہ بالوں والا آدمی۔ (۴) ست و بھاری آدمی۔
(الهَيْدَلَةُ): حدی (اونٹوں کو ہانکنے کا گانا)
(هَدَمَ) البناءَ- هَدْمًا: عمارت گرانا۔ توڑنا۔
هو هَدَمٌ (فَعَلٌ بمعنی مفعول)
-القتيلَ: مقتول کے خون کا رائیگاں کرنا۔
-الثوبَ أو نحوهُ: کپڑے کو پرانا کر کے

پیوند لگانا۔
-فلانًا: کسی کو مار مار کر اس کی کمر توڑ دینا۔
-فلانٌ ما أبرمهُ من الامرِ: معاہدہ توڑ دینا۔
(هَدِمَتِ) البئرُ- هَدَمًا: کنوئیں کے کچھ کنارے گر جانا۔
(هُدِمَ) فلانٌ: کسی کو سمندر میں چکر آنا۔
(اهْدَمَ) اللبنَ: دودھ کا ترشی پر دوھنے سے گاڑھا ہو جانا۔
(هَدَّمَ): مکمل طور پر منہدم کر دینا۔ (مبالغة فی هَدَمَ)
(تَهَدَّمَ) البِناءَ: آہستہ آہستہ گرانا۔
-فلانٌ عَلَى فلانٍ غَضَبًا ومن الغضب: دھمکی دینا۔
-الناقةُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو موقع دینا۔ هو يتهدَّم بالمعروفِ: وہ بآسانی بخشش کرتا ہے۔
-العجوزُ والثَّابُ: بڑھیا یا بوڑھی عورت کا فنا ہو جانا۔
(المَهْدُوْمُ): کھٹا دودھ۔
(المَهْدُوْمَةُ) أرْضٌ مَهْدُوْمَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
(الهُدَامُ): سمندر میں آنے والا چکر۔
(الهَدْمُ) دَمٌ هَدْمٌ: رائیگاں خون۔
(الهِدْمُ): بہت بوڑھا (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا۔ (۴) پرانا کمبل یا چادر جس کو پیوند لگا ہو (ج) اهدامٌ وهِدَامٌ۔
(الهَدْمَةُ): مال کی ایک مرتبہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش۔
(الهَدْمَةُ): پرانا کپڑا (ج) هُدُوْمٌ۔
(الهَدَمُ): رائیگاں خون (۲) ہرگز کر ٹوٹنے والی چیز۔ فلانٌ شهيدُ الهَدَمِ: فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون ضائع گیا (۳) گزشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
(الهَدِمُ): بے وقوف (۲) ہیجڑا۔
(الهَدِيْمُ): گزشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
(هَدْمَلَ) الرَّجلُ: اپنے کپڑوں کو خود پھاڑنا۔

Marfat.com

(الهِدْمِلُ) پرانا اور قدیم (۲) پھٹا ہوا کپڑا (۳) پراگندہ اور گھنے بالوں والا۔
(الهِدَمْلُ) سست اور بوجھل (۳) مضبوط کناروں والا اونچا نیچا۔
(الهِدَمْلَةُ) لوگوں کی جماعت (۲) بہت درختوں والی ریتیلی اور بلند زمین (۳) زمانہ قدیم۔
(هَدَنَ) فلانٌ - هُدُوْنًا پرسکون ہونا۔ (۲) بے وقوف ہونا۔ هُوَ هَادِنٌ۔
-فلانًا قتل کرنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کر کے دھوکا دینا۔
-الصبيَّ بچہ کو دلاسا دے کر بہلانا۔
-عَدُوَّهُ دشمن کے مقابلہ میں مکمل یا عارضی طور پر رک جانا۔
-الشيءَ دفن کر دینا۔
-الخَبَرُ فلانًا کسی خبر یا واقع کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
(هُدِنَ) فلانٌ عَنْ فُلَانٍ کسی کا کسی سے تھوڑی سی چیز لے کر خوش ہو جانا۔
(أَهْدَنَ) الفَرَسُ گھوڑے کا چلنے سے جی چرانا هو مُهْدِنٌ۔
-الخيلَ گھوڑوں کو کمزور کر دینا۔
(هَدَّنَ) فلانًا پرسکون کرنا (۲) تسلی دینا۔
-الصبيَّ بچہ کو بہلانا۔ کہتے ہیں هدنت المرأةُ طِفلَها۔
(هَادَنَ) فلانًا عارضی صلح کرنا۔
(انهَدَنَ) فلانٌ عَنْ عَزْمِهِ اپنے ارادہ کو ملتوی کرنا۔
(تَهَادَنَ) القومُ باہم صلح کرنا (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔
-الامورُ معاملات ٹھیک ہو جانا۔
(تَهَدَّنَ) الرَّجُلُ آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا۔
(المَهْدُوْنُ) الهِدَانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی جا سکتی ہے۔
(الهِدَانُ) بداخلاق بے وقوف اور لڑائی میں سست (۲) مست نکما ہر وقت سویا پڑا رہنے والا (ج) هُدُوْنٌ۔
(الهَدِنُ) سست و ڈھیلا۔
(الهُدْنَةُ) جنگ کے بعد صلح یا وقفۂ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں۔ (اس کی خاص شرائط ہوتی ہیں) (ج) هُدَنٌ (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ارادہ ملتوی کرنا۔
(الهَيْدَانُ) بے وقوف لالچی (۲) بزدل۔
(هَدْهَدَ) الطائرُ پرندہ کا گنگری کرنا۔
-الشيءَ حرکت دینا۔ هَدْهَدَتِ الأُمُّ صبيَّها ماں کا بچہ کو سونے کے لئے ہلانا۔
-فلانٌ الشيءَ اوپر سے کوئی چیز نیچے لڑھکانا۔
-يُهَدْهِدُ إلى كذا میرے دل میں یہ بات آتی ہے یا کھٹکتی ہے۔
(الهُدَاهِدُ) الهُدْهُدُ (ج) هَدَاهِدُ وهَدَاهِيْدُ (۲) مہربانی کہتے ہیں مَا فِيْ وَدِّهِ هُدَاهِدٌ اس کے تعلق میں کوئی ہمدردی نہیں۔
-فَحْلٌ هُدَاهِدٌ بہت بڑبڑانے والا سانڈ۔
(الهُدْهُدُ) ہدہد (ایک پرندہ) (۲) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ (۳) بہت بولنے والا کبوتر (ج) هَدَاهِدُ وهَدَاهِيْدُ۔
(الهَدْهَدَةُ) ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز (ج) هَدَاهِدُ۔
(هَدَى) فلانٌ - هُدًى و هَدْيًا وهِدَايَةً ہدایت پانا صحیح راستہ پر چلنا۔
-فُلانٌ هَدْيَ فُلَانٍ کسی کے راستہ پر چلنا۔
-فُلانًا کسی کی راہ نمائی کرنا راستہ بتانا۔ قرآن مجید میں ہے (وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى) راستہ دکھانا۔
-فلانًا الطريقَ ولهُ وإليه راستہ دکھانا راستہ خوب واضح کرنا۔
قرآن مجید میں ہے (وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ) اور (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ)
(اهْدَى) الهَدْيَ او الهدىَ الى الحَرَمِ (قربانی کا جانور) حرم کی طرف بھیجنا۔
-الهَدِيَّةَ الى فلانٍ وَلَهُ کسی کو اعزازاً ہدیہ یا تحفہ دینا۔
-العروسَ إلى بعلها دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔
-(هَادَى) فلانٌ فُلَانًا ایک کا دوسرے کو ہدیہ بھیجنا۔
-فُلَانَةُ فُلَانَةَ دونوں کا اپنا اپنا کھانا لا کر ایک جگہ مل کر کھانا۔
-فلانٌ فلانًا کسی سے عارضی صلح کرنا۔ (۲) کسی کو لڑ کھڑاتے ہوئے چلانا۔
-فلانٌ فلانًا الشِّعْرَ شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
(هَدَّى) العروسَ إلى بعلها دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا۔
-الهديةَ الى فلانٍ وَلَهُ تحفہ دینا۔
فلانٌ يُهْدِي للناسِ وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔
(اهْتَدَى) يهتدِي ويهدِي ويَهْدِي ہدایت یافتہ ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (اَفَمَنْ يَّهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى) (۲) ہدایت طلب کرنا ہدایت چاہنا یا ہدایت پر قائم رہنا۔
-فلانٌ امراتَهُ عورت کا اپنی طرف مائل کرنا۔
-الفرسُ الخيلَ گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔
(تَهَادَى) فلانٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ کمزوری کی وجہ سے دو آدمیوں کا سہارا لینا۔ کہتے ہیں۔ جاءَ فلانٌ يتهادى بين اثنين۔
-القومُ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔
-المرأةُ عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔
(تَهَدَّى) فلانٌ ہدایت یافتہ ہونا۔
-فُلانًا ہدیہ طلب کرنا۔
(المِهْدَاءُ) بہت ہدایا دینے والا۔
(المِهْدَى) وہ برتن جس میں تحفہ دیا جائے۔
(المُهَيْدِيَةُ) فلانٌ عَلَى مُهَيْدِيَتِهِ فلاں اپنے حال پر ہے۔

Marfat.com

(الهَادِی) اسماء الحسنیٰ میں سے ایک (۲) دلیل (ج) هُدَاةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھل (ج) هوادٍ (الهَادِيَةُ) ہر آگے رہنے والی چیز۔ (۲) الانجنی (۳) پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔ هَوَادٍ۔ هادياتُ الخيل وهواديها آگے رہنے والے گھوڑے۔ هوادی الليل رات کا ابتدائی حصہ۔ هوادی الابل اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ۔

(الهِدَاءُ) من الرِّجالِ کمزور اور بیوقوف۔ (۲) کاہل و بوجھل۔

(الهِدَاةُ) آلۂ ذبح۔

(الهُدٰى) دین (۲) راستہ (۳) رہنمائی ہدایت قرآن مجید میں ہے (هدًى لِّلْمُتَّقِينَ) (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ رہنمائی قرآن مجید میں ہے (اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى) (۵) اطاعت۔ قرآن مجید میں ہے (اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ)

(الهَدْيُ) ھدی وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم بھیجا جائے۔ قرآن مجید میں ہے (حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ) (۲) محترم آدمی۔ جیسے فلانٌ هديُ بنی فلان (۳) سیرت و عادت (۴) حالت و ہیئت جیسے فلانٌ حسن الهَدْيِ۔

(الهَدْيَةُ) طریقہ و عادت (۲) وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم بھجوایا جائے۔

-هديةُ الأمرِ کسی معاملہ کی جہت، طریقہ۔

(الهِدْيَةُ) الهَدْيَةُ (۲) قصد، جہت جیسے استمرّ في هِدْيتك اپنے کام میں لگے رہو۔ ضَلَّ فلانٌ هَدْيَتَهٗ کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔

(الهُدْيَةُ) جہت، رخ۔ جیسے ضَلَّ فلانٌ هُدْيَتَهٗ (۲) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔

(الهَدِيُّ) محترم آدمی (۲) دولہن (۳) قربانی کے لئے حرم بھیجا جانے والا جانور (۴) قیدی۔

(الهُدَيَّا): هُدَيَّا الشيءِ مثل، نظیر۔ لك عندی هُدَيَّاهُ میرے پاس تیرے لئے ویسی ہی چیز ہے۔

(الهَدِيَّةُ) دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ۔ (ج) ھدایا۔

ھ.....ذ

(هَذَأَتِ) الخَيْلُ ونَحْوُهَا۔ هَذْءً ا گھوڑوں کا تھکاوٹ کی وجہ سے گر جانا۔

-الشيءَ تیزی سے کاٹنا۔

-الكلامَ جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔

-فلانٌ العَدُوَّ دشمن کو ہلاک کرنا۔

-فلانًا بلسانِه کسی سے ناگوار بات کہنا۔

(هَذِیَ) مِن البردِ هَذَأً سردی کی وجہ سے ہلاک ہونا۔

(تَهَذَّأَتِ) القَرْحَةُ زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔

(الهَذَّاءُ) سَيْفٌ هَذَّاء تیزی سے کاٹنے والی تلوار۔

(الهَذْأَةُ) کدال، پھاوڑا۔

(هَذَبَ) القومَ۔ هَذْبًا لوگوں کا بہت شور کرنا۔

-الماءُ ونحوهٗ پانی بہنا۔

-الشيءَ کاٹنا (۲) صاف کرنا (۳) درست کرنا۔

-النَّخْلَةَ کھجور کی شاخوں کو کاٹ کر درست کرنا۔

(أَهْذَبَ) جلدی کرنا جیسے أَهْذَبَ الانسانُ في مشيه والفرسُ في عدوه والطائر في طيرانه۔

-السَّحَابَةُ مَاءَهَا بادل کا تیز برسنا۔

(هَذَّبَ) النَّخْلَةَ کھجور کے درختوں کی شاخوں کو خوب درست کرنا۔

-الكلامَ کلام کو مہذب اور شائستہ بنانا۔

-الكتابَ کتاب کو مہذب اور ملخص بنانا۔ زوائد اور نقائص کو دور کرنا۔

-الصبيَّ بچہ کی عمدہ تربیت کرنا۔

(تَهَذَّبَ) الشيءُ صاف، درست اور مہذب ہونا۔

(الهَذَبُ) صفائی، درستگی۔ خلوص جیسے مَا في موذنِه هَذَبٌ۔

(الهَذِبُ) فَرَسٌ هَذِبٌ تیز رفتار گھوڑا۔

(هَذَّ) الشيءَ هَذًّا او هَذَذًا تیزی سے کاٹنا۔

-القرآن قرآن کو تیزی سے پڑھنا (یہ غیر محمود ہے)

-الحديثَ جلدی سے پوری بات کہنا۔

(اهتَذَّ) الشيءَ تیزی سے کاٹنا۔

(هَذَا ذَيْكَ) کسی کام سے تاکیداً روکنے کے لئے۔ بمعنی رک جاؤ۔

(الهَذُّ) و (الهِذُّ) انتہائی تیز دھار والا۔ جیسے ازميلٌ هِذٌّ چمڑے کاٹنے کی تیز چھینی۔

(الهُذَاذُ) نابٌ هُذَاذٌ تیز دانت۔

(الهَذَّاذُ) بہت تیزی سے کاٹنے والا۔

-جَمَلٌ هَذَّاذٌ تیز رفتار اور آگے رہنے والا اونٹ۔

(الهَذْوَذُ) سکين هذود تیز چھری۔

(هَذَرَ) الرَّجُلُ في منطقه۔ هَذْرًا وَهَذَرًا غیر مناسب اور بے ہودہ باتیں کرنا۔

-اليومُ هَذْرًا سخت گرم ہونا جیسے يَوْمٌ هَاذِرٌ۔

(هَذِرَ) كلامُهٗ۔ هَذَرًا گفتگو میں غلطیوں اور جھوٹ کی کثرت ہونا۔ هو هَذِرٌ۔

(أَهْذَرَ) في كلامِه بہت لغو اور فضول باتیں کرنا۔ مقولہ ہے (مَنْ اكْثَرَ أَهْذَرَ)

(المِهْذَارُ) بے ہودہ گو، بکواسی۔ (المِكثارُ مهذارٌ) (ج) مهاذيرُ

(الهَذْرُ) لانَزْرٌ ولا هَذْرٌ نہ تھوڑا نہ بہت۔

(الهَذَرُ) فضول کلام، بکواس۔

(الهَذَّارُ) فضول گو، بے ہودہ گو۔

(المِهْذَرُ) المِهْذَارُ۔

(الهُذَرَةُ) و (الهُذُرَّةُ) الهَذِرُ۔

(الهِذْرِيَانُ) رجلٌ هِذْرِيَانٌ جس کے کلام میں جھوٹ پایا جائے۔

(الهَيْذَرُ) الهَذِرُ۔

(هَذْرَمَ) فلانٌ تیز چلنا۔ (۲) تیز بولنا (۳) تیز پڑھنا۔

-القرآن قرآن کے معنی پر تدبر کئے بغیر تیز

Marfat.com

تیز پڑھنا (یہ غیر محمود ہے)
-فِیْ کَلَامِہٖ: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
-السَّیْفُ: کاٹنا۔
(الْھُذَارِمُ وَالْھُذَارِمَۃُ وَالْھِذْرَامُ): بہت بولنے والا۔
(الْھَذْرَمِیُّ): ھی ھذرمی الصَّخَبِ: وہ بہت شور وغل اور آفت والی ہے۔
(ھَذَفَ) -ھُذُوْفًا: تیزی کرنا ھُوَ ھَاذِفٌ۔
(الْھَاذِلُ): رات کا درمیان۔
(الْھَذْلُوْلُ): پھرتیلا آدمی۔ (۲) لمبا سخت جان پھرتیلا گھوڑا۔ (۳) صحراء کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچ کر ہی ہو۔ (۴) ہلکا تیر۔ (۵) چھوٹا ٹیلہ۔ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ (۹) ھذا لیل۔
-ذَھَبَ ثَوْبُہٗ ھَذَا لِیْلَ: اس کا کپڑا ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔
(ھَذْلَمَ): چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
(ھَذَمَ) الشیءَ - ھَذْمًا: تیزی سے کاٹنا۔
-الطعامَ: جلدی سے کھالینا۔
(الْمِھْذَمُ): تیز تلوار۔
(الْھُذَامُ): تیز تلوار (۲) بہادر۔
-سِنَانٌ ھُذَامٌ: تیز دانت۔
-شَفْرَۃٌ ھُذَامٌ: تیز پھلکا بلیڈ وغیرہ۔
(الْھُذَامَۃُ) و(الْھُذَمَۃُ): شفرۃٌ ھُذَامَۃٌ وَھُذَمَۃٌ: تیز دھار پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
(الْھَذُوْمُ): سکینٌ ھَذُوْمٌ: تیز چھری۔
(الْھَیْذَامُ): بہادر (۲) بہت کھانے والا۔
(الْھَیْذَمُ): نیزہ۔
(الْھَذَاھِذُ): وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر یہ کہیں یہ فلاں کا لڑکا ہے یا فلاں کا خادم ہے۔
(الْھُذَاھِذُ): سیفٌ ھُذَاھِذٌ: تیز تلوار۔
(الْھَذْھَاذُ): الْھُذَاھِذُ۔
(ھَذَاہُ) بالسیفِ - ھَذْوًا: تلوار سے کاٹنا۔
(ھَذَی) فلانٌ - ھَذْیًا وَھَذَیَانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنا۔ ھو ھاذٍ وھَزْاءَ۔
-فلانٌ بالشیءِ: ہذیانی حالت میں کوئی بات کرنا۔
(ھَاذَاہُ): کسی کے ساتھ فضول اور لغو گفتگو کرنا۔
(تَھَاذَی) القومُ: باہم لغو گفتگو کرنا۔
(الْھُذَاءُ): لغو گفتگو فضول باتیں جس کا مطلب واضح نہ ہو۔
(الْھَذَیَانُ): بہکی بہکی باتیں۔ فضول گفتگو۔ لغو کلام جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن برقرار نہ رہنے کی صورت میں کیا جائے۔ ہذیان۔ (ج)

ھ ..... ر

(ھَرَأَ) فلانٌ فی منطقہٖ - ھَرْءًا: کلام میں غلطیوں اور بے ہودگیوں کی بہتات ہونا۔
-الرِّیحُ: ہوا کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
-البردُ فلانًا ھَرْءًا وھَرَاءَۃً: سردی کی شدت کا کسی کو ہلاک کر دینا یا ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کہتے ہیں: ھَرَا البردُ الماشیۃَ۔
-فلانٌ اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔
(ھَرِئَ) اللحمُ - ھَرْءًا وھُرْءًا: گوشت کا اچھی طرح پکنا۔
(ھُرِئَ) المالُ والقومُ: گرمی یا سردی کی وجہ سے لوگوں اور مویشیوں کا ہلاک ہو جانا۔ ھم مھروء ون۔
(اھْرَأَ) القومُ فِی الرَّوَاحِ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی کی وجہ سے ہلاک ہو جانا۔
-فلانًا: مارڈالنا۔
-البردُ فلانًا سخت سردی کا کسی کو مار ڈالنا یا ہلاکت کے قریب کر دینا۔
-الکلامَ وفیہ: زیادہ بولنا اور غلطیاں کرنا۔
-اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔
(ھَرَّأَ) اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔
(تَھَرَّأَ) اللحمُ: گوشت کا اتنا پکنا کہ ہڈیوں سے علیحدہ ہو جائے۔
-الماشیۃُ: سردی کی وجہ سے جانور کا ٹھٹھر جانا۔
(الْھُرَاءُ): زیادہ اور فضول بے ڈھنگا کلام۔
رَجُلٌ ھُرَاءٌ: فضول اور ناشائستہ کلام کرنے والا۔
(الْھِرَاءُ): کھجور کا چھوٹا پودا۔
(الْھُرَاءُ): فضول اور بے ڈھنگا کلام کرنے والا۔
(الْھُرَاءَۃُ) امرأۃٌ ھراءۃٌ: تیز طرار اور فضول گو عورت۔
(الْھَرِیءُ): وہ گوشت جو بہت زیادہ گلنے کی وجہ سے ہڈیوں سے الگ ہو جائے۔
(الْھَرِینَۃُ): سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں حیوان یا انسان متاثر ہوں۔ قِرَّۃٌ لَھَا ھرینۃٌ: ہلاک کر دینے والی سردی۔
(ھَرَبَ) -ھَرَبًا وھُرُوبًا وھَرَبَانًا: بھاگنا۔
-دَمُہٗ: خوف بڑھ جانا۔
-نصفُ الوَتِدِ فی الارضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلے جانا۔
(ھَرِبَ) فلانٌ - ھَرَبًا بمعنی ھَرِمَ: (بہت بوڑھا ہو جانا)۔
(اَھْرَبَ) فلانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا۔
-فی الأرضِ: دور نکل جانا۔
-فی الرأی: رائے پر قائم رہنا۔ کہتے ہیں جَاءَ فلانٌ مُھْرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہو کر آیا۔
-الرِّیحُ مَا عَلٰی وَجْہِ الارضِ من التراب وغیرہٖ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا لے جانا۔
-فلانًا: کسی کو بھاگنے پر مجبور کرنا۔
(ھَرَّبَ) فلانًا: کسی کو بھگانا۔
-البضاعۃَ اللممنوعۃ: اسمگلنگ کرنا یعنی خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لے جانا۔ (محدثہ)
(الْمِھْرَبُ): جمی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا ایک آلہ۔
(الْمَھْرَبُ): جائے فرار (۲) چھٹکارا (۳) وادرس جس کی پناہ لی جائے جیسے فلانٌ مَھْرَبٌ

Marfat.com

لنا۔
(المُهَرِّبُ): خلافِ قانون ممنوعہ اشیاء لانے اور لے جانے والا' اسمگلر۔ (محدثة)
(هَرْبَجَ) العملَ: کام کو پختگی سے نہ کرنا۔
(هَرْبَذَ): آہستہ چلنا۔
(الهِرْبِذُ): مجوسی کاہن (آگ پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم (یہ فارسی لفظ هِرْبَذْ کا معرب ہے) (ج) هرابذةٌ۔
(اَلهِرْبِذِی): غرور اور تکبر کی چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ کی چال۔
(الهُرْبُعُ): پھرتیلا بھیڑ (۲) پھرتیلا چور (ج) هَرَابِع۔
(هَرَتَ) الشیءَ۔ هَرْتًا: وسیع کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَت ثوبَهٗ۔
-شِدْقَهٗ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔
-فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
-عِرضَهٗ: آبروریزی کرنا۔
-اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح پکانا۔ هو هریتٌ۔
(هَرِتَ) الرَّجُلُ وغیرهٗ۔ هَرَتًا: چوڑے منہ اور کشادہ باچھوں والا ہونا۔ هو اهرت الشِّدْق وهَرِیتُهٗ۔
(اَهْرَتَ) اللحمَ: گوشت کو خوب پکانا۔
(هَرَّتَ) شدقَهٗ: باچھوں کو چوڑا کرنا۔
(تَهَارَتَ): کثرت سے بولنا۔
(الهَرِیتُ): ثوبٌ هَرِیتٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔ عرضٌ هَرِیتٌ: پامال شدہ آبرو۔ رَجُلٌ هَرِیتٌ: راز نہ چھپانے والا اور قبیح گفتگو کرنے والا۔
(الهَرْتَمَةُ): شیر (۲) ناک کا بانسہ (حبشی) کتے کے دونتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔
(هَرَجَ) فی الحدیثِ۔ هَرْجًا: بات کو لمبا کر کے خلط ملط کر دینا۔
-القومُ: لوگوں کا فتنہ وفساد اور قتل وغارت میں مبتلا ہو جانا۔
-الفرسُ: تیز دوڑنا۔ هو هَرَّاجٌ و مِهْرَاجٌ ومِهْرَجٌ۔

-الرَّجُلُ فِی الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا' یقین نہ ہونا۔
-البابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔
-النومَ: بہت سونا۔
(هَرِجَ) البعیرُ نحوُهٗ۔ هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا۔
-فلانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے کی وجہ سے سانس چڑھ جانا۔
(اَهْرَجَ) الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔
-البعیرَ ونحوهٗ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کر دینا۔
(هَرَّجَ): افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری اور انتشار پیدا کرنا۔
-بالاسدِ ونحوهٖ: شیر وغیرہ کو ترازو لگا کر وزن کرنا۔
-البعیرَ: اهرَجَهٗ۔
-الخمرُ فلانًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھانا۔
-فلانٌ: ہنسی مذاق اور شور وغل کرنا۔
(انْهَرَجَ) فلانٌ مِنَ الخمرِ: شراب سے مست ہو جانا۔
(اسْتَهْرَجَ) الرَّایُ لفلانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔
(المُهَرِّجُ): جھوٹی افواہیں اڑا کر افراتفری اور ہنگامہ برپا کرنے والا۔ (۲) مسخرا' جوکر' مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا (مو)
الهَرْجُ: کسی چیز کی زیادتی (۲) ہنگامہ' افراتفری۔ کہتے ہیں اصبح القومُ فی هَرْجٍ ومَرْجٍ: لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔ (۳) قتال کی شدت اور کثرت۔ (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔
(الهِرْجُ): بے وقوف۔ (۲) ہر کام میں کمزور۔
(الهِرْجَةُ): لچکدار کمان (۲) هَرَجٌ۔
(الهَرَّاجَةُ): فضول گوئی کرنے والی جماعت۔
(هَرْجَلَ) فلانٌ هِرْجَلَةً وهِرْجَالًا: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
-فِی اعمالِهٖ: کاموں میں کسی اصول کی رعایت نہ کرنا۔ (الحدثة)
(الهُرْجُلُ): بڑے قدم اٹھانے والا (ج) (هَرَاجِلُ)
(الهُرْجُولُ): لمبا آدمی (۲) مضبوط اونٹ۔ (ج) هَرَاجِیلُ۔
(هَرَدَ) الناسُ۔ هَرْدًا: لوگوں کا باہم الجھنا۔
-الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا اور دھجیاں کرنا۔
الثوبُ هَرِیدٌ: (۲) کپڑے کو ورس نامی زرد گھاس سے رنگنا هو مهرُودٌ۔
-اللحمَ ونحوَه: گوشت یا اس جیسی چیز خوب پکانا۔
-العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
(هَرِدَ) اللحمُ۔ هَرَدًا: گوشت کا زیادہ گلنے کی وجہ سے ہڈیوں سے الگ ہونا۔
-شدقُهٗ: باچھ کا وسیع ہونا هو اهرَدُ۔
(هَرَّدَ) فلانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
-اللحمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
-الثوبَ: مبالغہ هَرَدَهٗ۔
(الهِرْدُ): شتر مرغ۔ (۲) گھٹیا اور لوفر آدمی۔
(الهُرْدُ): ہلدی (۲) سرخ مٹی۔
(الهُرْدِیُّ): ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا۔
(هَرْدَبَ): بوجھل قدموں سے دوڑنا۔
(الهِرْدَبُّ): کم عقل موٹا بزدل۔
(الهِرْدَبَّةُ): کم عقل موٹا بزدل۔ (۲) دراز قد چوڑا آدمی (۳) بڑھیا۔
(هَرَّ) ۔ هَرًّا: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
-الشَّوْكُ: کانٹے کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
-سطحُهٗ: دست آنے سے مر جانا۔
هَرَّهٗ هو: دست لگا دینا۔
-الدَّواءُ سلحَهٗ: دوا کا فضلات کو خارج کر دینا۔
-القوسُ۔ هَرِیرًا: کمان کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ فی وجهِ السائلِ: مانگنے والے سے

Marfat.com

ترش روئی اختیار کرنا۔
-الکلبُ کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
-الیه الکلبُ کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
-الشیءَ ناپسند کرنا۔
-الناسُ فلانًا کسی سے اجتناب کرنا۔
البردُ الکلبَ سردی سے کتے کا آواز نکالنا۔
-الکلبُ فلانًا کتے کا کسی کو دیکھ کر آواز نکالنا۔
(هَرَّ) فلانٌ- هَرًّا بداخلاق ہونا۔
(هُرَّتِ) الأبِلُ هَرًّا او هُرَارًا اونٹوں کا مرض ھرار میں مبتلا ہونا (دیکھئے: الهُرَارُ)- هی مهرورةٌ۔
(اَهَرَّ) فلانٌ بالغَنَمِ بکریوں کو پانی پلانے کے لئے لانا۔
-البَرْدُ الکلبَ سردی کا کتے کی آواز نکلوانا۔ کہاوت ہے (شَرٌّ اَهَرَّ ذَانابٍ) ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا ہے۔ سخت فتنے کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
(هَارَّةٌ) کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح لال پیلا ہو جانا۔
(الهُرَارُ) اونٹ کے بدن میں کھال اور گوشت کے درمیان پیدا ہونے والی ایک بیماری (۲) دست ہونے کی ایک بیماری۔
(الهِرُّ) بلا۔ (ج) هِرَرَةٌ مادة هِرَّةَ (ج) هِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔
(الهُرُّ) وہ شیر جس کے دھاڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ۔
(الهَرَّارُ) دانت نکالنے والا کتا۔ (۲) ناسمجھ کم عقل۔ هلك من لا هَرَّارَ لَهٗ جس کے پاس دشمن کو بھگانے والا اکھڑ اور بے عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
-الهَرَّارانِ دو ستارے جو سرد واقع اور قلب عقرب میں ہیں جن کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہو جاتی ہے۔
(الهَرْوَرُ) خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔

(الهِرِيرَةُ) کراہت۔ ناگواری۔ اجدُ فی وجهه هريرةً۔
(هَرْوَزَ) الحيوانُ جانور کا مر جانا۔
(تَهَرْوَزَ) من الجُوْعِ بھوک کی وجہ سے مر جانا۔
(هَرَسَ) الشیءَ- هَرْسًا کوٹنا۔ (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا۔ (۳) کوٹ کر باریک کر دینا۔
-الطعامَ بڑے بڑے لقمے نگلنا۔
(هَرِسَ) الرَّجلُ- هَرَسًا کھانے کی انتہائی چاہت رکھنا۔ (۲) چھپ کر کھانا۔
(المِهْرَاسُ) چارے پر ٹوٹ پڑنے والا اونٹ۔ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف بہادر آدمی (۴) اوکھلی ہاون دستہ۔ (۵) کھل (۶) کوٹنے کی موسلی۔ (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا۔ (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل۔ (ج) مَهَارِيسُ (الهَرَاسُ) ایک خاردار درخت جو مصر اور حبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔ اس کی چھال سفید یا خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ سوڈان میں خرانی کے نام سے معروف ہے۔ (ج)
(الهُرَاسَةُ) رعب و دبدبہ جیسے لِبَنِی فلانٍ هُرَاسَةٌ۔
(الهَرَّاسُ) ہریسہ بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔
(الهَرْسُ) بلا۔
(الهِرْسُ) بلا (۲) پرانا کپڑا۔
(الهَرِيسُ) باریک کٹا ہوا گندم وغیرہ بے پکا دلیا۔
(الهَرِيسَةُ) پکا ہوا دلیا (۲) آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ ارضٌ هَرِيسَةٌ وہ زمین جہاں ہراس نامی درخت پیدا ہوتا ہو۔
(هَرَشَ) الدَّهْرُ- هَرْشًا زمانہ کا سخت ہونا۔
(هَرِشَ) فلانٌ- هَرَشًا بداخلاق ہونا۔
(هَارَشَ) الکلبُ الکلبَ ونحوه کتے کا کتے یا اپنے جیسے جانور سے لڑنا۔
-الرَّجلُ بعض الکلاب علی بعض او بینهما کتوں کا باہم ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
(اهْتَرَشَتِ) الکلبُ او الدِّيكةُ او نحوها باہم لڑنا۔
(تَهَارَشَتْ) الکلابُ کتوں کا باہم لڑنا (۲) ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
-القومُ لوگوں کا باہم لڑنا۔
(تَهَرَّشَ) الغيمُ بادلوں کا چھٹ جانا۔
(مُهَارِشٌ) فَرَسٌ مُهَارِشُ العنانِ پھرتیلا چست گھوڑا۔
(الهَرِشُ) بداخلاق بے وقوف آدمی۔
(هَرْشَفَ) الشیءُ خشک ہونا۔
(تَهَرْشَفَ) تھوڑا تھوڑا پینا۔ چسکیاں لینا۔
(الهِرْشَفَّةُ) پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہو جانے والی دوات کی روئی۔
(الهِرْشَمُّ) نرم پتھر (۲) نرم و کھوکھلا پہاڑ (۳) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ۔
(الهِرْشِنُّ) چوڑی باچھوں والا۔
(هَرِصَ)- هَرَصًا خشک خارش میں مبتلا ہونا۔
(هَرَّصَ) کھجلی سے بدن میں سوزش ہونا۔
(الهَرَصُ) بدن کی سوکھی خارش۔
(الهِرْبِصَةُ) پانی کا جوہڑ۔
(هَرَضَ) الثوبَ- هَرْضًا کپڑا پھاڑنا۔
(هَرِطَ) فی الکلامِ- هَرْطًا غیر مرتب اور بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
-الشیءَ پھاڑنا' چیتھڑے کرنا۔
- عرضَ اخیه او فیه عزت کو خراب کرنا' بدنام کرنا۔
(هَرِطَ) الرَّجُلُ- هَرَطًا مضبوطی کے بعد گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا (بیماری یا خوف کی وجہ سے)
(تَهَارَطَ) الخصمان باہم گالی گلوچ کرنا۔
(الهَرْطُ) پتلا بہتا ہوا گوشت (۲) پکانے سے چورہ ہو جانے والا گوشت۔ (الهِرْطُ) بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) عمر رسیدہ جانور (۳) مالدار آدمی (ج) اهراطٌ و هروطٌ۔

Marfat.com

(الهِرْطَةُ) بے وقوف بزدل اور کمزور آدمی (ج) هِرَطٌ۔
(الهَيْرَطُ) نرمی۔
(الهِرْطَالُ) لمبا چوڑا مضبوط آدمی۔
(الهُرْطُمَانُ) ایک قسم کی اناج (دیکھئے الشوفان)
(هَرِعَ) الدمُ۔ هَرَعًا خون بہنا۔
-فلانٌ تیز چلنے کا عادی ہونا۔
-الصبيُّ بچہ کا جلدی رو پڑنے کا عادی ہونا۔ هو هَرِعٌ و هي هَرِعَةٌ۔
(هُرِعَ) الرَّجُلُ بے چینی اور بے قراری کے ساتھ چلنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ إِلَيْهِ)
(أهْرَعَ) الرَّجلُ تیز دوڑنا۔
-القومُ الرِّمَاحَ نیزے سیدھے کر کے چلنا ہوا آنا۔
(أُهْرِعَ) الرجلُ: هُرِعَ (۲) غصہ کمزوری خوف یا بخار کی وجہ سے کانپنا (۳) کم عقل ہونا هو مُهْرَعٌ۔
(هَرَّعَ) القومُ لاما حَهُمْ وبها نیزے سیدھے کرنا۔
(اهترْعَ) العودَ ٹہنی توڑنا۔
(تَهَرَّعَ) اليهِ جلدی کرنا۔
-الرِّمَاحُ نیزوں کا نشانہ پر لگنے کے لئے سیدھا ہو جانا۔
(المُهْرَعُ) لالچی۔
(المَهْرُوْعُ) مشقت کی زیادتی کی وجہ سے گر جانے والا۔
(الهُرَاعُ) اضطراب اور بے چینی کی تیز چال (۲) ہانکنے کی شدت (۳) تیز دوڑ۔
(الهَرَعُ) الهُرَاعُ۔
(الهِرْيَاعُ) ہوا سے اڑنے والے پتے۔
(الهَرِيعَةُ) پتلی شاخوں والا پودہ۔
(الهَيْرَعُ) نکما بزدل کمزور آدمی (۲) گرد اڑانے والی آندھی (۳) پھرتیلی نا سمجھ عورت۔
(الهَيْرَعَةُ) چرواہے کی بانسری (۲) بھوت۔
(هَرَفَ) الرَّجلُ۔ هَرْفًا فضول اور ناشائستہ باتیں کرنا۔ جیسے فلانٌ يهرف بما لا يَعْرِف۔
-بفلانٍ کسی کی تعریف میں حد سے تجاوز کرنا۔
- السبُعُ درندہ کا لگاتار آواز نکالنا۔
-الرِّيحُ فلانًا ہوا کا کسی کو اڑائے لئے چلنا۔
(اهْرَفَ) الرَّجلُ آدمی کا مالدار ہونا۔
-النخلةُ کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
(هَرَّفَ) القومُ إلى الصلوة نماز کو جلدی سے ادا کرنا۔
- النخلةُ کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
(الهَرْفُ) جلد ظاہر ہونے والا پھل وغیرہ۔
(هَرَقَ) الماءَ ونحوَهُ۔ هَرْقًا پانی بہانا اوپر سے ڈالنا۔
(اهْرَقَ) الماءَ: هَرَقَهُ۔
(هَرَاقَ) الماءَ يُهَرِيْقُهُ هِرَاقَةً پانی بہانا۔ کہتے ہیں هراقتِ السماءُ ماءَ ها۔
-الدَّمَ خون بہانا۔
-دَمَ عدوّه دشمن کو قتل کرنا۔
(هَرِّقْ) هَرِّقْ عَلى جَمْرِكَ اپنا غصہ ٹھنڈا کرو۔
(تَهَارَقَ) القَوْمُ ایک دوسرے پر پانی ڈالنا۔ (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔
(اهْرَوْرَقَ) الماءُ او الدَّمُ پانی یا خون بہنا۔
(المُهْرَقُ) لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا مُلمع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کی جانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسٹ کی کتابت کی جاتی ہے (ج) (۵) چٹیل میدان۔
(المَهْرَقَانُ) وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے کی جگہ۔
(الهِرْقُ) پرانا کپڑا۔
(المُهْرُقَانُ) المَهْرَقَانُ۔
(الهِرْقِلُ) چھلنی۔ ثيابٌ۔ هِرْقِيلِيَّةٌ پرانے بوسیدہ کپڑے۔
(هِرَقْلُ و هِرْقِلُ) روم کے بادشاہ کا لقب۔
(هَرْكَلَ) الرَّجلُ ناز و انداز سے آہستہ آہستہ چلنا۔
(الهُرَاكِلُ) موٹا دراز قد آدمی یا جانور۔
(الهِرَاكْلَةُ) سمندری موجوں کا جم گھٹ (۲) سمندری کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سر پر والی آبی جانور۔
(الهَرَكِلَةُ والهَرْكَلَةُ) حسین ناز و انداز والی خوش اخلاق عورت۔
(الهَرْكُوْلَةُ) موٹے کولہوں والی عورت (۲) حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔
(هَرْوَلَ) لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)
-السرابُ سراب چمکنا۔
(الهَرَوَلُ) بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا (ربیب)
(هَرِمَتِ) الابلُ۔ هَرَمًا اونٹوں کا هرم گھاس کھانا۔ کہتے ہیں بعيرٌ هارِمٌ و ابلٌ هوارِمُ۔
(هَرِمَ) الرَّجُلُ۔ هَرَمًا وَمَهْرَمًا وَمَهْرَمَةً بڑھاپے کی انتہا کو پہنچنا (۲) بوڑھا اور کمزور ہونا۔ هو هَرِمٌ (ج) هَرْمى وهَرِمُوْنَ وهي هَرِمَةٌ (ج) هَرْمى وهَرِمات۔
(أهْرَمَ) الدَّهْرُ فلانًا زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
(هَرَّمَ) الدهرُ فلانًا زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
-فلانٌ اللحمَ گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔
-الأمرَ کسی بات کو اہمیت دینا اور حیثیت سے زیادہ بڑھانا۔
-البناءَ عمارت کو ہرم کی طرح بنانا (نوکیلی شکل کا بنانا) (مو)
(تَهَارَمَ) فلانٌ خود کو بوڑھا ظاہر کرنا۔
(الهَرْمُ) نمکین و ترش گھاس واحد هَرْمَةٌ۔
(الهَرَمُ) فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی پتھروں سے بنائی ہوئی باندو بالا عمارت جس کی کرسی کشادہ و چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما

Marfat.com

ہیں جو اوپر جا کر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے (ج) اھرامٌ۔
–الھَرَمُ المُدَرَّجُ گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنائی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔
(الھَرَمُ) مخروطی شکل۔
(الھِرَمُ) عمر کی انتہا کو پہنچا ہوا بوڑھا (۲) عقل (۳) طبیعت، نفس، دل۔ جیسے لا أَدْرِیْ بِمَ یُوْلَعُ ھَرِمُكَ میں نہیں جانتا تمہارا دل کس چیز کا دلدادہ ہو گیا ہے۔ (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔
(الھَرْمٰی) خشک لکڑیاں۔
(الھُرْمَانُ) عقل (۲) عمدہ اور پختہ رائے۔
(الھِرْمَةُ) : ابن ھِرْمَةَ بوڑھے میاں بیوی کی آخری اولاد۔
–وُلِدَ لِھِرْمَةٍ بوڑھی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔
(الھَرِمَةُ) شیرنی۔
(الھَرُوْمُ) بدباطن اکھڑ مزاج عورت۔
(ھَرْمَزَ) الرَّجلُ ساتھی سے چھپا کر بات کرنا۔ (۲) کمینہ ہونا۔
–النارُ آگ بجھانا۔
–الرَّجلُ اللقمةَ لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق میں نہ اتارنا۔
(ھُرْمُزُ) معبود (فارسی کلمہ) (۲) مشتری سیارہ (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ء)۔ عربوں نے ھرمز ھَارْمُوز اور ھُرْمُزَان کا اطلاق بڑے شاہانِ عجم پر کیا ہے۔
(ھَرْمَسَ) الرَّجلُ تیوری چڑھانا۔
النَّاسُ شور وغل مچانا۔
(الھِرْماسُ) زبردست آدم خور شیر۔ (۲) چیتے کا بچہ۔
(الھِرْمَوْسُ) تجربہ کار پختہ رائے شخص۔
(الھِرْمِسُ) زبردست آدم خور شیر (۲) بندا۔
(الھِرْمِسَةُ) تیتر کی مادہ۔

(ھَرْمَطَ) الرجلُ عِرْضَ فُلانٍ کسی کی آبرو ریزی کرنا۔
(اھرَمَّعَ) الرجلُ تیز چلنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔
– منطقہ وحدیثہ اپنی بات میں انتہائی منہمک ہونا اور زیادہ بولنا۔
–الیہ کسی کے سامنے رونے کی صورت بنانا۔
(ھَرْمَلَتِ) العجوزُ بڑھیا کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹھیا جانا۔
–الوبَرُ اونٹ کے بال گرنا۔
–الرَّجلُ الشعرَ بال چونٹنا، کاٹنا۔
–الرَّجلَ آدمی کے بال اکھیڑنا، چونٹنا۔
–عَمَلَہٗ عمل بگاڑ دینا۔
(الھِرْمِلُ) بہت بوڑھی اونٹنی (۲) ڈھیلی اور نادان عورت۔
(الھُرْمُوْلُ) سر میں ادھر اُدھر رہ جانے والے بال۔ (ج) ھَرَامیلُ
(الھُرْمُوْنُ) ہارمون زا غدود کی ریزش جو دورانِ خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔
(ھَرْنَفَ) الرَّجُلُ ہلکا سے مسکرانا۔
–المرأۃُ رونا اور کمزور آواز سے بولنا۔
(ھَرْھَرَ) الشیُٔ آواز نکالنا جیسے ھرھرت الریح وھرھرت الضأنُ۔
–الاسدُ شیر کا دھاڑنا۔
–الرجلُ بلاوجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا۔
–بالغنمِ بکریوں کو پانی پر لے جانے کے لئے بلانا۔
–اللبنُ دوہتے وقت (دودھ کا آواز نکالنا)
–الشیٔ حرکت دینا۔
(تَھَرْھَرَتِ) الرِّیحُ ہوا کا آواز نکالنا۔
(الھُرْھُرُ) بہت دھاڑنے والا شیر (۲) بہت زیادہ پانی یا دودھ۔
(الھَرْھَارُ) بلاوجہ ہنسنے والا یا حق بات کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔
(الھُرْھُوْرُ) انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) کشتی کی ایک قسم۔

(ھَرَاہُ)۔ ھَرْوًا: چھڑی مارنا۔
(ھَرَّی) ثوبَہٗ: کپڑے پر زرد رنگائی کرنا۔
(تَھَرَّاہُ) ھَرَاہُ
(الھُرَاءُ): لغو وفضول کلام۔
(الھِرَاءُ): کھجور کا چھوٹا پودہ (۲) تخی وفیاض۔
(الھِرَاوَۃُ): لاٹھی (ج) ھراوٰی وھُرِیٌّ۔
(الھُرِیُّ): شاہی توشہ خانہ۔ (۲) بادشاہ کے سامان خورد ونوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بآسانی پانی نکالا جا سکتا ہے (مو) (ج) اھراءٌ۔
(ھَرْوَلَ): (دیکھئے ھرل)

ھ.....ز

(ھَزَأَ) بہٖ ومنہٗ۔ ھَزْءًا و ھُزُوْءًا: مذاق اڑانا۔
–الشیٔ ھَزْءًا: توڑنا۔
–ابلَہٗ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
–راحلتَہٗ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔
(ھَزِیَ)۔ ھَزَأً: مرنا۔
–بالشیٔ ومنہٗ ھَزْءًا وھُزُوْءًا وھُزْءًا: مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(أَھْزَأَ): سخت سردی کی زد میں آنا۔
–الدابَّۃُ بالرَّجُلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز چلنا۔
–الرجلُ ابلَہٗ: آدمی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
(تَھَزَّأَ) بالشیٔ: مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
(استھزأَ) بغیرہٖ کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔
(الھَازِنَۃُ) مفازۃٌ ھَازِنَۃٌ بالرَّکْبِ بھٹکانے والا بیابان جس میں چمکنے والا سراب ہو۔
–غداۃٌ ھَازِنَۃٌ یخ بستہ صبح جو کپکپی طاری کر دے۔
(الھُزْأَۃُ) وہ آدمی جس سے مذاق اور ٹھٹھا کیا جائے۔
(الھُزَأَۃُ) لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
(ھَزْبَرَہٗ) کاٹنا۔
(الھِزَبْرُ) ہر شیر (۲) موٹا اور طاقتور (ج) ھزابرُ۔

Marfat.com

ہزر

(هَزِجَ)۔هَزَجًا: ترنم سے پڑھنا جیسے هَزِجَ القَارِئُ فِي قرأته۔ هو هَزِجٌ وهي هَزِجَةٌ۔ (أهْزَجَ) الشاعِرُ: بحر ہزج میں اشعار کہنا۔
(هَزَّجَ) الرجلُ: هَزِجَ۔
-صوتَهٗ: آواز میں سراور ترنم پیدا کرنا۔
(تَهَزَّجَ) الرجلُ: هزِجَ
-القوسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا۔
-الرعدُ: کڑک کی آواز پیدا ہونا۔
(الهَزَجُ): خفیف ترنم خیز آواز (۲) گلا پڑی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط وجد مستی (۶) عربی اور فارسی کی ایک بحر۔ اس کا وزن مفاعلین ست مرات ہے اور اس میں مجزو واجب ہے۔(ج)اهزاجٌ۔
(هَزَرَ) الرَّجُلُ۔ هَزْرًا: ہنسنا۔
-البائعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا۔
-لَهٗ فِي البيعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔
-فلانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔
-لفلانٍ: کسی کو بھرپور بخشش دینا۔
-فلانًا بالعصا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے لاٹھی مارنا۔(۲)زور سے چٹکی بھرنا۔
-الارضَ به: پچھاڑنا (۲) جلاوطن کر دینا۔
هو مهزورٌ وهَزِيرٌ۔
(المِهْزَرُ): ہر معاملہ میں دھوکہ کھانے والا۔
رَجُلٌ مِهزَرٌ۔
(الهَزَارُ): ایک خوش الحان پرندہ فارسی میں اسے ''ہزارداستان'' کہتے ہیں۔
(الهِزْرُ): فریب خوردہ بیوقوف۔
(الهَزْرَةُ): نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی۔ کہتے ہیں رَجُلٌ فيه هزارت: انتہائی ست آدمی۔
رَجُلٌ ذُوهزراتٍ: بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔
(الهَزَوَّرُ): کمزور۔
(هَزْرَفَ) فِي عَدْوِهٖ: تیز دوڑنا۔

ہزز

(الهُزَارِفُ والهِزْرَافُ): تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ (نر) (۲) تیز رفتار (۳) بڑی جسامت والا۔
(هَزْرَقَ): جلدی کرنا۔
(الهُزَارِقُ): تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ۔
(هَزَّ) الرجُلُ۔ هِزَّةً: نشاط وفرحت محسوس کرنا۔
-القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز پیدا ہونا۔
-الشهابُ هزيزًا: شہاب ثاقب کا ٹوٹنا۔هو هازٌّ۔
-الرِّيحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔
-الرَّعْدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔
-الشيءَ وبه۔ هَزًّا: کسی چیز کو قدرے زور سے ہلانا۔قرآن مجید میں ہے(وَهُزِّيْ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ)۔
-الهواءُ والماءُ النباتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا اور لمبا کرنا۔
-الحادي الابلَ: حدی خواں کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو نشاط وفرحت بخشنا۔
(هَزَّزَ) الشَّجَرَةَ: درخت کو زور سے ہلانا۔
(اهتزَّ) الشيءُ: کسی چیز کا حرکت کرنا۔
-النباتُ: نبات کا لمبا ہونا اور بڑھنا۔
-الارضُ: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔ قرآن مجید میں ہے(وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)
-الابلُ: اونٹوں کا حدی خواں کی حدی کی وجہ سے چست اور تیز رفتار ہونا۔
-الرجلُ: نشاط وفرحت محسوس کرنا۔
-الشهابُ في انقضاضه: شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔
-لكذا: کسی چیز سے خوش ہونا۔
(تَهَزَّزَ) الشيءُ: حرکت کرنا۔
(الاهتِزازُ): اضطرابی حرکت' کپکپاہٹ' جنبش (Vibration)۔(ج)
(الهَزَانِزُ): سختیاں (اس کا واحد نہیں)
(الهَزَّةُ) امرأةٌ هَزَّةٌ: شر پسند عورت (ج)

ہزف

هَزَّاتٌ۔
(هَزَعَ) ۔ هَزْعًا: جلدی کرنا۔
-الدَّابَّةُ في الحشيشِ: گھاس چرنا۔
-الظَّبْيُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔
-الشيءَ: توڑنا۔
-مَرَّ فلانٌ يَهْزَعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔
(هَزَّعَ) الشيءَ: توڑنا۔
-فُلَانًا: کسی کی گردن توڑنا۔
-الاشياءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔
(اهْتَزَعَ) جلدی کرنا (۲) بے چین اور بے تاب ہونا۔
-السيفُ ونحوُهٗ: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا۔
(انْهَزَعَ): ٹوٹنا۔
(تَهَزَّعَ): اهْتَزَعَ کہتے ہیں تَهَزَّعَتِ المرأةُ فِي مشيتها عورت کا چلتے ہوئے جھومنا۔
-فلانٌ: تیوری چڑھانا۔
-لفلانٍ: کسی کے لئے اجنبی بن جانا۔
(الأهزَعُ) من القذانفِ و السِّهَامِ: ترکش میں بچے ہوئے تیر۔ مَا فِي الدَّارِ اهزع گھر میں کوئی نہیں۔
(المِهْزَعُ): ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا۔ (۲)موگری' موسلی' کوٹنے کا آلہ۔
(الهِزَاعُ): ترکش کا آخری تیر۔
(الهَزَعُ): بے چینی و بے تابی۔
(الهَزِيعُ) مِنَ اللَّيْلِ: رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بیوقوف (ج)هُزُعٌ۔
(الهَيْزَعَةُ): جنگ کا خوف وشور۔
(هَزَفَتِ) الرِّيحُ الشيءَ۔هَزْفًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
(الهِزَفُّ): بدکنے والا شتر مرغ (۲) جلد باز' تیز رفتار۔(۳) لمبے پروں والا۔
(هَزِقَ)۔ هَزَقًا: چست اور پھرتیلا ہونا۔
-فِي الضِّحْكِ: زیادہ ہنسنا۔
(اهْزَقَ) فِي الضِّحْكِ: زیادہ ہنسنا۔
(المِهْزَاقُ) مِنَ النَّاسِ: مسخرہ اور [illegible]

Marfat.com

آدمی۔ امرأۃٌ مِھْزَاقٌ بھی کہتے ہیں (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
(الھَزَقُ): ہلکا پن، چستی (۲) گرج کی سخت آواز۔
(الھَزِقُ): المھزاقُ: (۲) گرج کی زوردار کڑک۔
(ھَزَلَ)۔ُ ھَزْلاً لاغر اور کمزور ہو جانا ھو ھازلٌ وھزولٌ (ج) ھَزْلٰی۔
-القومُ قبیلہ کا دبلے مویشی والا ہونا۔
-فلانٌ فی کلامِہٖ۔ ھَزْلاً مذاق کرنا۔ ھو ھازلٌ وھزّالٌ۔
-فی الأمرِ کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا۔
-الرَّجُلُ جانوروں کے مرنے سے کسی کا [illegible] ہو جانا۔
-الدَّابَّۃَ ھُزَالاً دیکھ بھال نہ کرنے کی وجہ سے جانور کو کمزور کر دینا۔
(ھَزِلَ) فلانٌ۔ ھَزَلاً مذاق کرنا۔
(ھُزِلَ) ھُزَالاً کمزور و دبلا ہو جانا۔
-ھُزِلَتْ حَالُ فلانٍ کسی کا بدحال ہو جانا۔
(اھزَلَ) الرجلُ کسی کے جانوروں کا کمزور ہو جانا۔
-القومُ قبیلہ کے جانوروں کا قحط زدہ اور چارہ سے محروم ہونا۔ (۲) تنگی اور سختی کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔
-الشیءَ کمزور کرنا۔
-فلاناً کسی کو کھلاڑی پانا۔
-الدَّابَّۃَ جانور کو کمزور کرنا۔
(ھَازَلَ) فلانٌ فلاناً کسی سے ہنسی مذاق اور چھیڑ خانی کرنا۔
(ھَزَّلَ) الدابَّۃَ جانور کو کمزور کرنا۔
(المَھْزَلَۃُ) دبلا پن (۲) خشک سالی، قحط (۲) بے ہودہ کام، مسخرہ پن (۳) مزاحیہ ڈرامہ (محدثہ)
(المَھْزُوْلُ) من الشِّعْرِ غیر متوازن شعر (ج) مھازیلُ۔
(الھُزَالُ) لاغری، دبلا پن، کمزوری۔
(الھُزَالَۃُ) لطیفہ، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
(الھِزِّیْلُ): بہت مذاق کرنے والا، انتہائی غیر سنجیدہ۔
(الھَزْلُ): لغو اور بے ہودہ بات (۲) غیر سنجیدہ بات۔
(الھَزْلٰی) بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں ہے)
(الھَزِیْلُ) دبلا کمزور اور لاغر۔ (ج) ھَزْلٰی۔
(الھُزَیْلٰی) جادو نما کھیل کی نمائش۔ (۲) شعبدہ بازی پر فریب چابک دستی۔
(ھَزْلَجَ) جلدی کرنا۔
-الألفاظُ الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
(الھِزْلَاجُ): تیز (چال)
(ھَزَمَ) الشیءُ۔ ھَزْمًا وھزیمًا آواز نکالنا۔ جیسے ھَزَمَ الرَّعْدُ وھَزَمَتِ الرِّیْحُ
-فلانٌ عَلٰی فلانٍ مہربانی کرنا۔
-الشیءَ لپٹنا، تہ کرنا (۲) کسی چیز کو ہاتھ سے دبا کر اس میں گڑھا کر دینا۔
-العدوَّ ھَزِیْمَۃً دشمن کو شکست دینا۔
-الأرضَ زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
-لَہٗ حَقَّہٗ کسی کا حق مار لینا۔
(ھَزَّمَ) الشیءَ توڑ کر ریزہ ریزہ کر دینا۔
-العَدُوَّ دشمن کو شکست دینا۔
(اھتَزَمَ) الفرسُ گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
-السَّحابۃُ بالماءِ بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
-الأمرَ کسی کام کا پختہ ارادہ کر کے اس پر تیزی سے لگنا۔
-الشاۃَ بکری کا ذبح کرنا۔ موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے کہاوت ہے (اھتزموا ذبیحتکم مارام بھا طرقٌ) جانور جب تک موٹا ہے کمزور ہونے سے پہلے اس سے فائدہ اٹھالو۔
(تَھَزَّمَ) الشیءُ کسی چیز سے آواز نکلنا۔
الفرسُ گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
-السحابۃُ بالماءِ بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
-العَصَا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
-الرَّعْدُ گرج کا آواز نکالنا۔
-البناءُ عمارت کا گر جانا۔
(اسْتَھْزَمَ) العدوَّ دشمن کو شکست دینا۔
(المِھْزَامُ) ڈنڈہ، لاٹھی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں طمانچہ کس نے مارا؟ (ج) مھازیمُ۔
(الھازِمَۃُ) مصیبت (ج) ھَوَازِمُ۔
(الھَزْمُ) ہموار زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن (ج) ھزومٌ۔
(الھَزَمُ) آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
(الھَزِمُ) فرماں بردار گھوڑا (۲) مسلسل بارش۔ فَرَسٌ ھَزِمُ الصَّوْتِ گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
(الھَزْمَۃُ) پست زمین (۲) آواز۔
ھَزْمَۃُ السِّنَّوْرِ بلا کی آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا (ج) ھَزْمٌ و ھزومٌ۔
(الھَزَمَۃُ) عمر رسیدہ دنبی (ج) ھَزَمٌ۔
(الھَزِمَۃُ) زور و شور سے کھولنے والی ہانڈی۔
(الھِزْمَۃُ) دبلا جانور (ج) ھِزَمٌ۔
(الھَزُوْمُ) کھنٹی کی سی آواز والی چیز۔
(الھَزِیْمُ) گرج کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا۔ (۴) پانی سے خالی پتلا بادل (۵) شکست خوردہ دشمن۔
(الھَزِیْمَۃُ) شکست (۲) زیادہ پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ (ج) ھَزَائِمُ۔
(الھِزِّیْمَی) شرمناک شکست۔
(الھَیْزَمُ) شیر (۲) سخت مضبوط۔
(الھَزْمَجَۃُ) تیز اور لگاتار گفتگو۔ (۲) آواز کا اختلاط۔

Marfat.com

ہ.....ش

(هَشَرَ) النَّاقَةَ- هَشْرًا: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
(هُشِرَ) البعيرُ: اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا۔ هو مَهْشُوْرٌ۔
(الهَشْرُ): کسی چیز کا ہلکا پن، پتلا پن۔
(الهَشْرَةُ): غرور۔
(الهَشِرَةُ): وہ درخت جس کے پتے جلدی گر جائیں۔
(الهَشُوْرُ) الهَشِرَةُ۔
(الهَيْشَرُ): دراز قد نازک آدمی (۲) ایک پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تیس سے سو سینٹی میٹر تک ہوتی ہے اس پر بہت سے نیلگوں رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔ (ج)
(هَشَّ) الرَّجُلُ- هَشًّا: لاٹھی چلانا۔
-الشَّجَرَةَ: پتے گرانے کے لئے درخت پر لاٹھی مارنا۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي)
-اليه ولَهُ- هَشًّا وهَشَاشَةً وهَشَاشًا: کسی چیز سے راحت وسکون حاصل ہونا۔
-الخبزُ ونحوهُ- هَشًّا وهُشُوْشَةً: روٹی کا خستہ اور کرارا ہونا۔
-العودُ هُشُوْشًا: لکڑی کا ٹوٹ جانا۔
-الشيُ هُشُوْشَةً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
(هَشَّشَ) فُلَانًا: کسی کو نشاط اور فرحت بخشنا۔ (۲) کمزور اور ضعیف کرنا۔
(اهْتَشَّ) فلانٌ اللامرِ به: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔
(استَهَشَّ) الشيءَ: ہلکا سمجھنا یا پانا۔
(الهَشّ): کرارا۔ خستہ جیسے خبزٌ هَشٌّ (۲) ہر نرم اور لچکدار چیز (۳) خوش وخرم آدمی (۴) بہت پسینہ نکالنے والا گھوڑا۔ فَرَسٌ هَشُّ العِنان فرمان بردار گھوڑا۔
(الهَشَّاشُ): خُبْزٌ هَشَاشٌ: خستہ روٹی۔
(الهَشَاشَةُ) هشاشةُ العِظَامِ: ہڈیوں کے ڈھانچے میں پیدا ہونے والی ایک پیدائشی بیماری۔ (ج)
(الهَشَّاشَةُ): پتلے پن سے ٹپکنے والا مشکیزہ۔
(الهَشُوْشُ): بہت دودھ والی بکری۔
(الهُشُوْشَةُ): علم کیمیاء کی اصطلاح میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔ (ج)
(الهشيشُ): سوال کئے جانے سے خوش ہونے والا آدمی (۲) نرم وخستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن۔ هي هشيشة
(هَشَّلَتِ) الناقةُ ونحوُها: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔
(اهْتَشَلَ) الدابَّةَ ونحوَها: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔
(الهَشِيْلَةُ): مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔
(هَشَمَ) الشيءَ الاجوفَ او اليابسَ- هشما: توڑنا۔
-الثَّرِيدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے توڑنا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ دوھنا۔ ایسے ہی هَشَمَ ضَرْعَهَا۔
(هَشَّمَ) الشيءَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
(انْهَشَمَ) الشيءُ: ٹوٹ جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا۔
-الابلُ: اونٹوں کا سست وکمزور ہو جانا۔
(اهْتَشَمَ) نَفْسَهُ لَهُ: کسی کے سامنے تواضعاً چھوٹا بن جانا۔
(تَهَشَّمَ) الشيءُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ہو جانا۔
-الأرْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔
-الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔
-الرِّيْحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔
- عَلَى فلانٍ: کسی پر شفقت ومہربانی کرنا۔
-فلانًا: کسی کی مہربانی و ہمدردی کا طالب

ہ.....س

(هَسَّ): بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم (مو)
(هَسَّ) فلانٌ- هَسًّا: دل میں بات کرنا۔
-الشيءَ: کوٹنا، توڑنا۔
-الكلامَ هسيسًا: بات چھپانا۔
-الطفلَ: بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔
(الهَسِيْسُ): ہر باریک کوٹی ہوئی چیز۔
(هَسْهَسَ) الرَّجُلُ: رات میں چلنا۔ جیسے هسهس لَيْلَتَهُ كلّها۔ (۳) ہلکی سی آواز نکالنا جیسے هسهس الخلخال وهسهست الدرعُ۔
-الماءُ: پانی کا صاف وشفاف ہو کر مسلسل بہنا۔
-الحديثَ: بات کو چھپانا۔
(تَهَسْهَسَ) هَسْهَسَ۔
-الخلخالُ: پازیب کا چھن چھن کرنا۔
-الرَّجُلُ: آدمی کا آہستہ اور غیر واضح بولنا۔
(الهَسَاهِسُ): رات کی چال (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) پوشیدہ کلام۔
(الهُسَاهِسُ): دل کا خیال، وسوسہ۔
(الهَسْهَاسُ): غیر واضح پوشیدہ کلام۔ (۲) جو شخص سوتا نہ ہو اور پوری رات کام کرتا رہے (۲) قصاب (۴) تیز چال۔
(الأهساءُ): حیرت زدہ لوگ۔

Marfat.com

ہونا۔ کسی کی رضا کو طلب کرنا (۲) اکرام و تعظیم کرنا۔
-فلاناً للمعروفِ کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔
(المِهْشَامُ) من النوقِ ونحوها جلد دبلی ہو جانے والی اونٹنی وغیرہ۔
(الهَاشِمُ) نرم پہاڑ (۲) ماہر دودھ دوہنے والا (ج) هُشُمٌ۔
(الهَاشِمَةُ) ہڈی توڑ زخم۔
(الهِشَامُ) سخاوت۔
(الهَشْمُ) قحط زدہ علاقہ (۲) پست زمین (ج) هُشُومٌ۔
(الهَشِمُ) فیاض و سخی۔
(الهَشَمَةُ) پہاڑی بکری۔
(الهَشُومُ) تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔
(الهَشِيمُ) ٹوٹی ہوئی چیز۔ (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ) (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی غرض سے استعمال کرتا ہے۔ (۴) پہلے سال کی بچی کھچی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز (۶) کمزور جسم والا۔
(الهَشِيمَةُ) وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہو گئے ہوں۔ مافلانٌ الا هشيمةُ كَرَمٍ فلاں سخی و فیاض ہے۔ (۲) پرانا سوکھا درخت (ج) هشيمٌ۔
(الهَيْشُومُ) سوکھی یا نرم گھاس۔
(الهَشْنَقُ) کپڑے کی بنائی کا تانا بانا باندھنے کی لکڑی۔
(هَشْهَشَ) الشيءَ حرکت کرنا۔
(تَهَشْهَشَ) المرأةُ عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار محبت کرنا۔
(الهِشْهَاشُ) خوش اخلاق سخی و فیاض آدمی۔
(هاشاهُ) دل لگی اور مذاق کرنا۔

ه ص ص

(هَصَرَ) فلانٌ الشيءَ هَصْرًا توڑنا۔
الغصنَ ونحوه وبه کنی وغیرہ [illegible]

توڑنا اور جدا نہ کرنا۔ (۲) کھینچ کر جھکانا۔
-قِرْنَهُ مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا۔
-الحيوانُ رأسَ الفريسةِ وبرأسِها: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔
(هَصِرَ) الشيءُ - هَصَرًا: جھکنا۔
(اهْتَصَرَ) الغصنُ ٹہنی کا زمین پر گر جانا۔
-الشيءَ الگ کئے بغیر توڑنا۔
-النَّخْلَةَ کھجور کے خوشوں کو تراش کے درست کرنا۔
(المُهْتَصِرُ) شیر۔
(الهَصِرُ) شیر (۲) زور سے دبانے والا۔
(الهُصَرُ) زور سے دبانے والا (۲) شیر۔
(الهَصْرَةُ) وہ مہرہ جس کے ذریعہ مردوں پر جادو کیا جاتا تھا۔
(الهَصُورُ) شیر۔
(هَصَّتِ) النارُ ونحوها - هَصِيصًا آگ کا بھڑکنا۔ شعلے مارنا۔
-فلانٌ الشيءَ - هَصًّا کسی چیز کو پیروں سے کچل ڈالنا (۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا هو مهصوصٌ وهَصِيصٌ۔
(هَصَّصَ) الرَّجُلُ آنکھیں چمکانا۔
(الهَاصَّةُ) ہاتھی کی آنکھ۔ مقولہ ہے ان قيل لك ما الهاصّة فقل عين الفيل خاصّةً)
(الهَصُّ) ہر ٹھوس چیز۔
(هَصَمَ) الشيءَ - هَصْمًا توڑنا۔
-قِرْنَهُ مقابل کو شکست دینا۔
(المِهْصَمُ) شیر۔
(الهَيْصَمُ) طاقتور اور مضبوط آدمی۔ (۲) ایک چکنا پتھر جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔
بابٌ هَيْصَمٌ مضبوط دانت۔
(الهُصَاهِصُ) طاقتور آدمی یا شیر۔
(الهَصْهَاصُ) آنکھیں چمکانے والا۔
(هَصَا) هَصْوًا عمر رسیدہ اور بوڑھا ہونا۔

ه ض ض

(هَضَبَ) الرَّجُلُ هَضْبًا سخت جانور کی طرح [illegible]

-السماءُ مسلسل کئی دن تک بارش برسانا۔
-الشاعرُ بالشِّعرِ وفيه شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
-السماءُ القومَ بارش کا لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
(أَهْضَبَ) في الحديث بات کرتے وقت آواز بلند ہو جانا۔ (۲) لمبے پہاڑی سلسلہ پر قیام کرنا۔
(اهْتَضَبَ) في الحديث: أَهْضَبَ۔
(الأَهْضُوبَةُ) ٹیلہ (۲) موسلا دھار بارش (ج) اهاضيبُ۔
(الهَضْبَةُ) الأهضوبةُ (۲) زمین پر پھیلا ہوا پہاڑی سلسلہ (ج) هَضْبٌ وهِضَبٌ وهِضَابٌ۔
-رجلٌ هَضْبَةٌ بہت بولنے والا آدمی۔
(الهِضَبُّ) سخت اور مضبوط (۲) بہت پسینہ نکالنے والا گھوڑا۔
(الهَضِيبُ): غَنَمٌ هَضِيبٌ کم دودھ دینے والی بکری۔
(هَضَّجَ) الرجلُ مَوَاشِيَهُ مویشیوں کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
(الهَضِيجُ) صبيانٌ هضيجٌ چھوٹے بچے جو کوئی کام صحیح طور پر نہ کر سکتے ہوں۔
(هَضَّتِ) الإبلُ - هَضًّا اونٹوں کا تیز چلنا۔
هَضَّتِ الإبلُ السَّيْرَ بھی کہتے ہیں۔
-فلانٌ المشيَ عمدہ قدم اٹھا کر متوازن چال چلنا۔
-الشيءَ توڑنا کوٹنا۔ هو مهضوضٌ وهضيضٌ۔
(هَضَّضَ) الرَّجُلُ آدمی کو زمین پر زور سے پاؤں مارنا۔
(اهتضَّ) الشيءَ کوٹ کر باریک کر دینا۔
نفسَهُ لفلانٍ وہ بغیر انصاف کے فلاں کے سامنے تابعدار یا راضی ہو گیا۔
(الهَضَّاءُ) جماعت (۲) لشکر، فوجی دستہ۔
(الهَضَّاضُ) اونٹ اور آدمی کو گرا کر اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔

Marfat.com

(الهَضَصُ) شکستگی لوٹنا۔
(هَضَلَ) الرَّجلُ بالکلامِ۔ هَضْلاً گفتگو یا کلام جاری رکھنا یا شروع کرنا۔
(اهْضَلَتِ) السماءُ بارش برسانا۔
-الدَّلْوُ ڈول کا کنویں کے کنارے سے ٹکرا کر پانی گرانا۔
(الهَضَّالُ) گانے گاتے ہوئے اونٹوں کو ہنکانے والا۔
(الهَضْلُ) کثیر بہت۔
(الهَضْلاءُ) لمبے پستان والی عورت۔ (۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔
(الهَيْضَلُ) بڑا لشکر (۲) مسلح اور متحدہ جماعت (۳) لمبا چوڑا بھاری بھرکم۔ هی هیضلةٌ۔
(الهَيْضَلَةُ) درمیانی عمر کی عورت (۲) بہت دودھ والی اونٹنی (۳) لوگوں کی مختلف آوازیں۔
(هَضَمَ) علیه۔ هَضْمًا حملہ کرنا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا۔ ما هَضَمَ علیه وہ اس کے پاس نزدیک نہیں آیا۔
-لهٗ مِنْ حقه اپنی خوشی سے اپنا حق کسی کو دینا۔
-الشیءَ توڑنا۔
-فلانًا ظلم کرنا غصہ ہونا۔
-حقَّهٗ حق میں کمی کرنا۔
-نفسَهٗ تواضعاً خود کو بے حیثیت کر لینا۔
-الطَّعامَ کھانا ہضم کرنا۔ جیسے هَضَمَتِ المعدةُ الطعامَ وهَضَمَ الدواءُ الطعامَ۔
-الهَوَاضِيمُ الطَّعامَ ہاضمہ دار چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہو جانے کے لائق بنانا۔
(هَضِمَ)۔ هَضَمًا پتلی کمر اور نازک کھوکھ والا ہونا۔
-الفَرَسُ گھوڑے کا کھلی ہوئی پسلیوں والا ہونا۔ هو أهْضَمُ وهی هَضْمَاءُ وهضیمٌ۔
(اهْتَضَمَ) فلانًا کسی کے ساتھ انتہائی ظلم اور ناانصافی کرنا۔

(انْهَضَمَتِ) الثمرةُ پھل کا پھٹنا۔
(تَهَضَّمَتِ) الثمرةُ میل کا پھٹنا۔
-نَفْسَهٗ لَهٗ بغیر انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہو جانا۔
-فُلانًا کسی کے ساتھ انصافی کرنا۔
(الأهْضَمُ) رَجُلٌ اهضَمُ الکشحینِ پتلی کمر والا (۲) بڑے دانتوں والا۔
(المُهَضَّمَةُ) قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کئے گئے ہوں بانسری۔
(المَهْضُومَةُ) قَصَبَةٌ مهضومةٌ بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔
(الهَاضِمُ) نرم و لچکدار۔
(الهَاضُومُ) ہاضمہ دار دوا (۲) ہر وہ چیز جو کھانے کو ہضم کرنے میں ممد و معاون ہو جیسے لعاب اور صفراء اور دوسرے مائع مادے۔ (ج) هواضیم (۳) اپنے مال کو خرچ کرنے والا۔
(الهَضَّامُ) الهَاضُومُ)
(الهَضْمُ) ہاضمہ ہضم کرنے کا عمل۔ کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہو کر اپنا وظیفہ انجام دے (ج)
-الجهازُ الهضمیُّ چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے غدود ہضمیہ معدہ آنتیں۔
-القناةُ الهضمیَّةُ جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم ہونے والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں یہ منہ سے شروع ہر کو قولون نازل تک پہنچتی ہے۔
(الهِضْمُ) پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۲) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو (ج)
أهضامٌ وهُضُومٌ کہاوت ہے (اللَّیلُ وأهضامُ الوادی) رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکلیف سے محفوظ رہو گے۔
(الهَضُومُ) ہاضمہ دار چیز۔
-یَدٌ هضومٌ سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ خرچ کر ڈالے (ج) هُضُمٌ۔

(الهَضِيمُ) ہضم شدہ (۲) غضب شدہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا۔ قرآن مجید میں ہے (وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ)
-قصبةٌ هضیمٌ سوراخ والا بانس بانسری۔
(الهَضِيمَةُ) ظلم و غصب (۲) میت کا کھانا (ج) هَضَائِمُ۔
(هَاضَاهُ) بے وقوف حقیر سمجھنا۔
(الهِضَاةُ) گیسو پیشانی کے بال (۲) گدھی۔

ھ ط

(هَطَرَ) الفقیرُ للغنیِّ۔ هطرةً غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بن جانا۔
-فلانٌ الکلبَ ونحوَهٗ هَطْرًا کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔
(تَهَطَّرَتِ) البئرُ کنویں کی دیواروں اور منڈیر پر گر جانا۔
(تَهَطْرَسَ) الرَّجلُ اتراتے ہوئے جھوم کر چلنا۔
(الهُطُطُ) انسانی مردے۔
(هَطَعَ) هَطْعًا وهُطُوعًا [illegible] (۲) [illegible] (۳) کسی چیز کو مٹکی باندھ کر دیکھنا۔
(أهْطَعَ) فلانٌ ذلت اور انکساری سے دیکھنا۔
-فی سیرہ تیز چلنا۔
(المُهْطِعُ) ذلت اور انکساری سے دیکھنے والا۔ قرآن مجید میں ہے (مهطعین مُقْنِعِی رُؤُوسِهِمْ) (۲) خوف اور تابعداری کی وجہ سے خاموش ہو کر بلانے والے کی طرف آنے والا۔ قرآن مجید میں ہے (مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ)
(الهَيْطَعُ) [illegible]
(هَطَفَ) الرَّاعی هَطْفًا [illegible]
-السماءُ بارش برسانا۔
-اللبنُ [illegible] وقت آواز نکلنا۔
(الهَطْفُ) [illegible] نکالنے کی آواز۔
(الهَطِفُ) [illegible] بارش۔

Marfat.com

(هَطَلَ) المَطَرُ- هَطْلاً وهطلاناً: بڑی بوندوں والی موسلا دھار بارش ہونا۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
-العينُ بالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الرَّجُلُ هَطَلاناً: آدمی کا پیدل اپنی منزل کی طرف تیزی سے بڑھتے چلا جانا۔
-الجَرْيُ الفَرَسَ هَطْلاً: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔
(تَهَاطَلَ) القومُ ونحوُهُمْ: لوگوں کے یکے بعد دیگرے آنا۔
(تَهَطَّلَ) المطرُ والسحابُ: هَطَلَ۔
(الهَاطِلُ): گھنی کھیتی۔
(الهَطَّالُ): بہت برسنے والا۔
(الهَطْلُ): موسلا دھار بارش (۲) حد سے زیادہ تھکن۔
(الهِطْلُ): تھکا دینے والا (۲) بیوقوف (۳) چور (۴) بھیڑیا۔
(الهُطْلُ): ديمةٌ هُطْلٌ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش۔
(الهَطْلَى): آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔
(الهَطْلاءُ) ديمةٌ هَطْلاءُ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش۔
(الهَيَاطِلَةُ): ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔
(الهَيْطَلُ) لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی۔
(الهَيْطَلَةُ): پیتل کا برتن جس میں پکایا جاتا ہے۔
(الهَيْطَلِيَّةُ): دودھ کی فیرنی یا نشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا حلوہ۔ (مو)
(هَطْلَسَ) لپکنا۔
- مَا وَجَدَهُ جو ملے سب لے لینا۔
(تَهَطْلَسَ) الرجُلُ لپک کر تدبیر سے چور کو پکڑنا۔
-اللصّ چور کا مکر دے کر چوری کرنا۔
- المريضُ مِنْ مَرَضِهِ شفایاب ہونا۔
(الهَطَلَّسُ) وہ چور جو ہر ہاتھ لگی چیز کو اٹھا لے جائے (۲) بھیڑیا (۳) لشکر جرار۔
(الهَطَلَّعُ): کثیر (۲) لوگوں کی جرأت (۳) انتہائی لمبا جو دولتا ہوا چلے۔
(اهْطَهَطَ) في المشي: تیز چلنا۔
(الهُطَاهِطُ): گھوڑا۔
(هَطا) الشيءَ- هَطْواً: پھینکنا۔
(الهُطْلى): سخت چوٹ (۲) دنگل، کشتی۔

ھ.....ع

(هَيْعَرَ): کم عقل ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا فاجرہ اور آوارہ ہونا۔
(تَهَيْعَرَتِ) المرأةُ: هَيْعَرَتْ
(الهَيْعَرَةُ): بدکارہ اور آوارہ عورت (۲) بھوت۔

ھ.....ف

(هَفَتَ) الشيءُ- هَفْتاً وهُفَاتاً: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔
-الشيءُ أو الأمرُ: باریک اور نازک ہونا۔
-الرَّجُلُ: بغیر سوچے سمجھے بولنے والا۔
(هُفِتَ) الرَّجُلُ: حیران و سرگردان ہونا۔ هو مهفوتٌ۔
(انْهَفَتَ) الشيءُ: معمولی اور کم حیثیت ہونا۔ گھٹیا ہونا۔
(تَهَافَتَ) الجدارُ أو الثوبُ ونحوُهما: تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہو کر گرنا۔
-الفَراشُ على النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا۔
-الآراءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔
-الناسُ عَلَى الماءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا
(الهَفَابُ): بے وقوف۔
(الهَفْتُ): پست زمین (۲) تیز بارش (۳) انتہائی بے وقوفی۔
(الهَفْتَقُ): ہفتہ (مع)
(هَفَّ) الشيءُ- هَفِيفاً: ہلکا ہونا۔
-السائرُ: تیز چلنا۔
-الريحُ هَفّاً وهفيفاً: ہوا کے چلنے کی آواز سنائی دینا۔
-الزَّرْعُ: کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
(اهتَفَّ) الصوتُ: آواز گونجنا۔
-السَّرَابُ: ریت کا چمکنا۔
(المُهَفَّفُ): پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ هي مُهَفَّفَةٌ۔
(الهِفُّ): ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں (۲) تھوڑے شہد والا ہلکا اور باریک چھتا (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) ہر ہلکی اور کھوکھلی چیز۔
(الهَفَّافُ): ست اور مست گدھا (۲) اڑنے میں تیز اور ہلکا پر (۲) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
(الهِفَّانُ): جاء على هفانه: وہ اس کے نشان قدم پر آیا۔
(اليَهْنُوفُ): امیر آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
(هَفَكَ) الشيءَ- هَفْكاً: ڈالنا۔
(تَهَفَّكَ) ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا۔ (۲) بہت غلطیاں کرنا۔
(المُهَفَّكُ): بہت غلطیاں اور گڑبڑ کرنے والا آدمی۔
(الهَيْفَكُ): بے وقوف عورت۔
(هَفْهَفَ): ہلتی شاخ کی طرح پتلے جسم والا ہونا۔
-الشيءَ: حرکت دینا۔
(المُهَفْهَفُ): پتلے پیٹ اور باریک کمر والا۔ هي مُهَفْهَفَةٌ۔
(الهَفْهَافُ): پتلے پیٹ اور باریک کمر والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک وشفاف کپڑا۔
(هَفَا) في المشي- هَفْواً وهَفَواناً: تیز اور سبک رفتار ہونا۔
-الظبيُ: ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا۔

Marfat.com

-الطائرُ: پرندہ کا پھڑ پھڑا کر اڑنا۔
-فلانٌ: گرنا (۲) جھٹکا کھانا (۳) غلطی کرنا (۴) بھوکا ہونا۔
-الرِّیحُ: ہوا کا چلنا۔
-الرِّیحُ بالشئ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا۔
-الرِّیحُ بالمَطَرِ: ہوا کا بارش کو لے کر اڑنا۔
-النفسُ اِلَی الشئ: دل کا کسی چیز کی طرف مائل ہونا۔ (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا۔
-القلبُ: دل دھڑکنا۔
-الشئُ فی الھواءِ ھفوًا وھُفُوًّا: ہوا میں اڑ جانا۔
(ھَافَاہُ): کسی کو اپنی خواہش میں شریک کرنا۔
(الھافِیَۃُ): بھٹکا ہوا اونٹ (ج) ھواف۔
(الھَفَا): رک رک کر ہونے والی بارش۔
(الھَفَاءُ): غلطی، لغزش۔
(الھَفَاۃُ): بے وقوف۔
(الھَفْوَۃُ): ٹھوکر، لغزش، غلطی۔

ھ.....ق

(الھَقْبُ): کشادگی، وسعت۔
(الھِقَبُّ): بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) لمبا چوڑا۔ نِعَامٌ۔ ھِقَبٌّ: بھاری بھر کم شترمرغ۔
(ھَقَعَ) الفرسَ بین اُذُنَیہِ- ھَقْعًا: گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
(ھُقِعَ) الفَرَسُ: داغ لگایا جانا۔ ھو مھقوعٌ: کہتے ہیں ان المَھْقُوعَ لَا یَسْبِقُ اَبَدًا: داغ لگایا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
(اھْتَقَعَ) فلانًا: منع کرنا، روکنا۔
-الحُمّٰی فُلانًا: بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے ہونا۔
-فلانًا عرقُ سوءٍ: خاندانی گراوٹ کا کسی کو شرافت اور بھلائی کے حصول سے محروم رکھنا۔
(اھْتُقِعَ) لونُ فلانٍ: خوف یا گھبراہٹ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
(انْھَقَعَ) فلانٌ: بہت بھوکا ہونا۔
(تَھَقَّعَ) الرَّجلُ: قابل مذمت حرکت کرنا۔
-علیھم: بڑا بننا، تکبر کرنا۔
-القومُ وِرْدًا: گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
(الھُقَاعُ): غم یا بیماری سے ہونے والی غفلت۔
(الھِقِعُ): حریص، لالچی (۲) داغ لگا گھوڑا۔
(الھَقَعَۃُ): گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدگی اور بدفالی کا باعث ہوتا ہے۔ (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو میں سفید دھبا (۳) ستارہ جبار کے سر پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔
(الھَقْعَۃُ): مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے اور تکیہ لگانے والا آدمی۔
(الھَیْقَعَۃُ): لڑائی میں تلواروں کی جھنکار کی آواز (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز۔
(ھَقِفَ)- ھَقَفًا: کھانے کی چاہت کا کم ہونا۔
(الھَقَفُ): کھانے کی چاہت کی کمی۔
(ھَقَّ)- ھَقًّا: ڈر کر بھاگنا۔ جیسے ھَقَّت الکلابُ مِنَّا۔
(تَھَقَّلَ): سست رفتاری سے چلنا۔
(الھَاقِلُ): چوہا (نر)۔
(الھَقِلُ): بھوکا۔
(الھِقْلُ): لمبا بیوقوف (۲) شترمرغ (۳) جوان شترمرغ۔ ھی ھِقْلَۃٌ۔
(الھِقْلِسُ): بداخلاق، بدمزاج (۲) لومڑی (ج) ھَقَالِسُ۔
(ھَقِمَ)- ھَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا۔ ھو ھَقِمٌ۔
(تَھَقَّمَ) العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔
-الطعامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔
(الھِقَمُّ): بہت کھانے والا (۲) وسیع اور گہرا سمندر۔
(الھَیْقَمُ): گہرا و سفید سمندر (۲) سمندر کا شور (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔
(الھَیْقَمَانِیُّ): ہر لمبی چیز۔
(ھَقِیَ) فلانٌ- ھَقْیًا: فضول باتیں کرنا۔
-فؤادُہٗ: دل دھڑکنا۔
-فُلَانًا: کسی کے سامنے بری طرح پیش آنا۔
(اَھْقَی): بگاڑنا، خراب کرنا۔

ھ.....ک

(ھَکَبَ) فُلَانًا وَبِہٖ ومِنْہُ- ھَکْبًا وھَکَبًا: مذاق کرنا۔
(ھَکَدَ): مقروض پر دباؤ ڈالنا۔ ھکد علی غریمہ: بھی کہتے ہیں۔
(ھَکِرَ)- ھَکْرًا وھَکَرًا: سخت حیران اور متعجب ہونا (۲) نیند کے غلبہ سے بدن کا سست وڈھیلا ہونا۔
-الرجلُ: گہری نیند میں مدہوش ہو جانا۔ ھو ھَکِرٌ و ھَکُرٌ۔
(تَھَکَّرَ): حیران و متعجب ہونا۔
(ھَکَعَ)- ھُکُوْعًا: مطمئن اور پرسکون ہونا، قیام کرنا۔
-البَقَرُ ونحوہٗ تحت الشجر: شدید گرمی میں گائے کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔
-فلانٌ اِلَی القومِ: شام ہو جانے کے بعد اپنے قبیلہ میں قیام کرنا۔
-اِلَی الأرضِ: زمین کی طرف جھکنا۔
-العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔
-اللیلُ: رات کی تاریکی پھیل جانا۔
-فلانٌ ھَکْعًا: بیٹھ کر سونا۔
(ھَکِعَ) الرَّجلُ- ھَکْعًا: خشوع وخضوع اور عاجزی کا اظہار کرنا۔ (۲) غم یا غصہ کی وجہ سے سر جھکانا۔
(اھْنَکَعَ) الرجلُ: گھبرانا، عاجزی کرنا۔
-الحُمّٰی او غیرُھَا فلانًا: بخار کا کسی پر لوٹ لوٹ کر آنا۔
(الھُکَاعُ): کھانسی (۲) تھکاوٹ کے بعد کی نیند۔
(الھَکْعَۃُ) و (الھُکْعَۃُ): بے وقوف۔
(ھَکَتِ) البِئْرُ- ھَکًا: کنویں کے کناروں کا گر جانا۔
-فُلَانًا: تھکانا، کمزور کر دینا۔
-فُلَانًا بِالسیفِ او الرُّمْحِ: زور سے تلوار یا

Marfat.com

نیزہ مارنا۔
-اللبنَ دودھ کو پوری طرح نکالنا۔
-الشیئَ گرانا (۲) سفوف بنانا۔ پیسنا ھو مھکوکٌ وھکیکٌ۔
-النبیذُ فلانًا نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھا دینا۔
-النجارُ الخرقَ بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔
(انھکّتِ) المرأۃ عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
-صلاَ المرأۃِ ولادت کے وقت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہو جانا۔
-البعیرُ اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
(تھکّکَ) بے چین اور مضطرب ہو جانا۔
-الأنثی مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہو کر تھن کا موٹا ہو جانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آ جانا۔
(المھکوکُ) شوخ و مسخرہ۔
(الھکُّ) خراب عقل والا (۲) سخت بارش (ج) اھکاکٌ وھکّکۃٌ۔
(الھکّاکُ) متکلم کا اپنی غلط بات کو صحیح بات کرنے کا دعویٰ کرنا۔
(الھکوکُ) شوخ و مسخرا۔ (۲) کمزور بدطینت (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔
(الھکوّکُ) موٹا (۲) سخت ٹھوس جگہ۔
(الھکیکُ) بیجا المخنث۔
(ھکّلَت) المرأۃُ والحصانُ عورت یا گھوڑے کا ناز و انداز سے چلنا۔
(تھاکلَ) القومُ کسی کام میں باہم لڑائی کرنا۔
(ھیکلَ) الزرعُ کھیتی کا بڑھنا اور لمبا ہونا۔
(الھیکلُ) ہر موٹی اور ضخیم چیز۔ جیسے فرسٌ ھیکلٌ (۲) لمبا پوز اور درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا کے سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ۔
(الھیکلۃُ) بڑی عورت (۲) بڑا پودا یا درخت۔
(ھکّمَ) فلانًا کسی کو گانا سنانا۔
(تھکّمَ) فلانٌ گانا گانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔
-لفلانٍ گانا سنانا۔
-علی غیرہ کسی پر انتہائی غصہ ہونا (۲) کسی کا مذاق اڑانا بے عزتی کرنا۔
-علی ما فرطَ منہ اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔
-السماءُ آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔
-فلانًا وبہ کسی کا مذاق اڑانا تحقیر کرنا۔
-فلانًا زور سے تلوار مارنا۔
(استھکمَ) تکبر کرنا۔
(الأھکولۃُ) مذاق ٹھٹھا۔
(الھکِمُ) غیر متعلق امور میں دخل اندازی کرنے والا۔
(تھکّنَ) نادم ہونا۔ پچھتانا جیسے تھکّنَ علی الأمر الفائت۔
(ھاکاہُ) کسی کی عقل کو حیران کرنا۔

ھ ل

(ھلَبَ) الفرسَ ـِ ھلبًا گھوڑے کے بال اکھیڑنا۔ ھو ھالبٌ والفرس مھلوبٌ۔
-فلانًا بلسانہ کسی کو لعن طعن کرنا برا بھلا کہنا ھو ھلّابٌ۔
(ھلِبَ) ـَ ھلبًا گھنے اور زیادہ بالوں والا ہونا۔
-العامُ کسی سال میں بہت بارشیں ہونا۔ ھو اھلبُ وھی ھلباءُ (ج) ھُلبٌ۔
(أھلبَت) السماءُ القومَ آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔
-الفرسُ فی عدوہ تیز دوڑنا۔
(ھلّبَ) کسی پر بہت لعن طعن کرنا۔ (مبالغۃ فی ھلبَ)
(اھتلبَ) السیفَ من غمدہ تلوار کھینچنا۔
(الھالبُ) بارش کا دن۔ ایسے ہی لیلۃٌ ھالبۃٌ (ج) ھوالبُ۔
(الھُلابۃُ) نومولود بچہ کی جھلی کا پانی۔
(الھُلبُ) موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال۔
(الھُلبۃُ) دم یا چوٹی کے بال۔ (۲) زیر ناف بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کی جاتی ہے۔
-ھُلبۃُ الشھرِ مہینہ کا آخر۔
- ھُلبۃُ الشتاءِ سردی کی شدت۔
-ھُلبۃُ الزمانِ زمانہ کی شدت (ج) ھُلَبٌ۔
(الھلّابُ) طوفانی بارش والا دن یا سال (۲) ٹھنڈی اور بارش والی ہوا۔
(الھلّابۃُ) سرد ہوا۔
(الھلوبُ) وہ عورت جو خاوند سے قرب رکھے اور غیر سے دور رہنے والی ہو (ج) ھُلُبٌ (۲) قابل تعریف صفت (الھُلابجُ) انتہاء سے زیادہ بے وقوف (۲) نکما اور سست کھانے پینے کا عادی (۳) بوجھل آدمی (۴) ہر شر و برائی کا پیکر۔
(ھلَتَ) الشیئَ -ھلتًا پھیلنا۔
-الجلدَ کھال پھیلنا۔
(انھلتَ) یعدو چپکے سے نکل کر بھاگنا۔
(الھلتاتُ) ایسے خانہ بدوش لوگ جو کبھی سفر کرتے ہوں کبھی قیام۔
(الھلاتُ) بدن کا ڈھیلا پن اور سستی۔
(الھلاتِتُ) گھنیا لوگ۔
(الھلتی) شور و غل مچانے والے لوگ۔
(ھلَجَ) -ھلجًا ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو (۲) کثرت سے خواب دیکھنا۔
(أھلجَ) الشیئَ چھپانا۔
-الخبرَ ونحوہ خبر یا کوئی بات واضح نہ کرنا۔ مبہم بیان کرنا۔
(الاھلیلجُ) ہلیلہ کا درخت (دیکھئے اھلیلج فی باب الھمزۃ)
(الھالجُ) مختلف قسم کے خواب کثرت سے

Marfat.com

دیکھنے والا۔
(الهَلْجُ) اونگھ نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی بات (۳) ناقابل یقین موہوم پراگندہ خواب۔
(هَلَدَ) المرضُ الناسَ ـُ هَلْدًا لوگوں میں بیماری کا پھیلنا۔
(هَلَسَهُ) الداءُ او الحزنُ ـِ هَلْسًا وهُلَاسًا بیماری یا غم کا کسی کو لاغر اور نحیف کر دینا (۲) حواس باختہ کر کے ہذیان میں مبتلا کر دینا۔
(هُلِسَ) هُلَاسًا سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا لیکن اس کا اثر جسم پر نہ دکھائی نہ دینا (۳) عقل زائل ہونا۔ هو مهلوسٌ۔
(أهْلَسَ) معمولی سا ہنسنا۔
-الشيءَ چھپانا۔
-الحديثَ وفيه کسی بات کو چھپانا۔
-الحديثَ اليه سرگوشی کرنا۔
-الظلامُ تاریکی کا چھٹ جانا۔
(هَالَسَ) سرگوشی کرنا۔
(هَلَّسَ) مبالغة في هَلَسَ حد سے زیادہ کمزور اور حواس باختہ کر دینا۔
(اهتَلَسَ) المرضُ فلانًا بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔ هو مهتلَسٌ۔
-عقلُ فلانٍ عقل زائل ہو جانا۔
(الهَالِسُ) لاغر جسم والا (ج) هوالِسُ۔
(الهُلَاسُ) تپ دق (۲) کمزوری کی وجہ سے تپ دق کی شدت۔ اَخَذَهُ الهُلَاسُ اسے تپ دق لاحق ہو گیا۔
(الهَلْسُ) الهُلَاسُ جسم کی لاغری و پتلا پن (۲) ہذیان بوکھلاہٹ غم یا بیماری کی وجہ سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت۔
(الهَالِطُ) ڈھیلے اور لٹکے ہوئے پیٹ والا۔
(هَلِعَ) ـَ هَلَعًا انتہائی حواس باختہ اور بیقرار ہو جانا۔ هو هَلِعٌ وهي هَلِعَةٌ وهو وهي هالعٌ وهلوعٌ وهلواعٌ قرآن مجید میں ہے (إنَّ الإنسانَ خُلِقَ هَلُوعًا)۔
-البخيلُ مال پر بخل کرنا۔

-الرجلُ بھوکا ہونا۔
(الهَالِعُ) تیز رفتار بدکنے والا شتر مرغ۔
(الهِلَاعُ) دشمن کے مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔
(الهُلَعُ) شدید لالچ (۲) سخت گھبراہٹ۔
(الهُلَعَةُ) الهُلَعُ۔
(الهِلْوَاعُ) ناقةٌ هلواعٌ تیز رفتار اونٹنی سدھی ہوئی یا تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔
(الهَوْلَعُ) بے قرار حواس باختہ بے صبرا۔ (۲) تیز رفتار۔
(الهَوَلَّعُ) انتہائی تیز رفتار۔
(الهِلَّوْفُ) بد اخلاق اور سست و نکما آدمی (۲) بکھرے بالوں والی بڑی داڑھی (۳) بہت جھوٹا (۴) بوجھل سست اور بے فیض آدمی (۵) بوڑھا آدمی (۶) ابر آلود دن (۷) بوڑھا اونٹ (۸) بہت بالوں والا اونٹ۔
(الهِلَّوْفَةُ) بڑھیا (۲) بڑی داڑھی۔
(هَلْقَمَ) الشيءَ نگل لینا۔
(الهِلْقَامُ) کشادہ باچھوں والا (۲) بہت کھانے والا (۳) موٹا (۴) لمبا (۵) قوم کا منتظم سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔
(هَلَكَ) فلانٌ ـَ هَلَاكًا وهُلُوكًا ومهلَكًا وتهلُكَةً ہلاک ہونا مر جانا۔ هو هَالِكٌ (ج) هلكى وهُلَّكٌ وهَوَالِكُ قرآن مجید میں ہے (لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ) اور (مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ) اور (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمُ التَّهْلُكَةِ)
(أهْلَكَ) ہلاک کرنا مار ڈالنا۔
-مالَهُ مال و جائداد فروخت کر ڈالنا۔
(هَلَّكَهُ) ہلاک کر ڈالنا۔ جیسے هَلَّكَ فلانٌ فلانًا۔
(اهتَلَكَ) فلانٌ خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔
-الطائرُ پرندہ کا زور لگا کر اڑنا۔
-المنتجعُ چراگاہ تلاش کرنے والے کا راستہ بھٹک جانا۔
(تهالَكَ) على الشيءِ کسی چیز پر حریص ہو کر ٹوٹ پڑنا۔
-فلانٌ عَلَى الفراشِ نڈھال ہو کر بستر پر گر پڑنا۔
-المرأةُ في مشيها عورت کا جھوم کر چلنا۔
-في الأمرِ کسی کام میں محنت کر کے جلدی پورا کرنے کی کوشش کرنا۔
(تَهَلَّكَتْ) في مشيها جھوم کر اور منگ منگ کر چلنا۔
-في المكانِ کسی جگہ حیران و سرگردان ہو کر گھومنا۔
-في الأمرِ کسی معاملہ میں پریشان ہونا۔
(اسْتَهْلَكَ) في كذا کسی کام میں سر دھڑ کی بازی لگا دینا پوری کوشش کرنا۔
-المالَ ونحوه مال وغیرہ کو خرچ کرنا یا ضائع کرنا۔ جیسے استهلكَ مَا عندَهُ من طعامٍ أو متاعٍ۔
(المَهْلَكَةُ) بے آب و گیاہ جنگل بیابان۔ (ج) مَهَالِكُ۔
-الحروبُ مَهَالِكُ جنگیں ہلاکت کا سبب ہیں۔
(الهَالِكَةُ) حریص اور خبیث آدمی (۲) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل (ج) هَوَالِكُ۔
(الهَالِكِيُّ) لوہار (۲) پالش کرنے والا قلعی گر صیقل کنندہ۔
(الهَالُوكُ) سنکھیا۔
(الهُلَّاكُ) لوگوں کے پاس عطیہ کی طلب کے لئے بار بار آنے والے فقراء۔ (۲) غذا و چارہ کی تلاش میں بھٹکنے والے۔
(الهَلَكُ) مردہ کے باقی ماندہ اجزاء (۲) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔
(الهَلَكَةُ) قحط کا سال۔ (ج) هَلَكٌ وهَلَكَاتٌ۔
(الهِلْكَةُ) خفیہ اور مہیب آدمی (ج) هِلَكٌ کہتے ہیں فلانٌ هِلْكَةٌ من الهِلَكِ۔

Marfat.com

(الهَلَكُونُ): بنجر اور قحط زدہ زمین اگرچہ اس میں پانی موجود ہو۔ کہتے ہیں ارضٌ هلكونٌ وارضونَ هَلَكُوْنٌ۔
(الهَلُوْكُ) مِنَ النِّسَاءِ: کمینی اور گھٹیا عورت۔
(الهَيْلَكُوْنُ): بغیر دندانوں کی درانتی۔
(الهِلَكْسُ): بداخلاق اور کمینہ آدمی۔
(هَلَّ) الهِلَالُ ـُ هَلًّا: چاند نکلنا۔
-فلانٌ: خوش ہونا۔
-الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا۔
-المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
-السَّحَابُ: بادل کا آواز کے ساتھ برسانا۔
(أَهَلَّ) الرجلُ: چاند کی طرف نگاہ ڈالنا۔ کہتے ہیں اهلَلْنَا عَنْ ليلَة كذا: ہم نے فلاں رات کا چاند دیکھا ہے۔
-الشهرُ: مہینہ کا چاند نکلنا۔
-فلانٌ: چیخیں مارنا۔ آواز نکالنا۔ جیسے اَهَلَّ الصبيُّ۔
-الملبّي بالتَّلْبِيَةِ: تلبیہ کہنے والے کا زور سے تلبیہ کہنا۔
-الرجلُ بِذكر اللّٰهِ: بلند آواز سے اللہ کا ذکر کرنا۔
-السيفُ بفلانٍ: تلوار لگنا۔
-الكلبُ بالصَّيْدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔
-الذابحُ بالضحيّةِ: ذبح کرتے وقت اس کا نام لینا جس کے نام کی قربانی کی جارہی ہے۔ قرآن مجید میں ہے (اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ)۔
-فلانٌ الهِلالَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا۔
-الشهرَ: چاند دیکھنا۔
-اللّٰهُ السَّحابَ: بادل سے پانی برسانا۔
-اللّٰهُ المَطَرَ: بارش برسانا۔
(هَالَّ) الأجيرَ هِلَالًا ومُهَالَّةً: مزدور سے قمری مہینہ کے حساب سے مہینہ تنخواہ پر کام لینا۔
(هَلَّلَ) الرجلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔ (۲) مقابل پر حملہ کرنا اور ڈر کر بھاگ جانا۔
-عنهُ: کسی سے ڈر کر بھاگنا۔
-عَنِ الأمْرِ: چھوڑنا' پیچھے ہٹنا۔
-الفرسُ ونحوهُ: کمزوری کی وجہ سے گھوڑے کی کمر کا چاند کی طرح ہو جانا۔
(اهتلَّ) السحابُ والوجهُ: چمکنا۔
-المَطَرُ ونحوهُ: زور سے بارش کا برسنا۔ یا کسی چیز کا زور سے بہنا۔
-الرَّجلُ: غصہ سے دانت پیسنا۔
(انْهَلَّ) المطرُ: موسلا دھار بارش ہونا۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
-السماءُ: بارش برسانا۔
-العينُ: آنسو بہانا۔
(تَهَلَّلَ) السحابُ والوجهُ: چمکنا۔
-الوجهُ فرحًا: خوشی سے چہرہ چمکنا۔
-السحابُ بالبَرْقِ: بادل میں بجلی چمکنا۔
-العينُ: آنکھو کا آنسو بہانا۔
-الدمعُ: آنسو بہنا۔
(استهلَّ) الصبيُّ: بچہ کا ولادت کے وقت رونا اور آواز نکالنا۔
-الشهرُ: مہینہ کا چاند نکلنا۔ کہتے ہیں استهللنا الشهرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا مہینہ کا چاند دیکھا۔
-المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
-العَيْنُ: آنسو بہانا۔
-الوجهُ: چہرہ کا چمکنا۔
-فلانٌ الهِلالَ: چاند دیکھنا۔
-السيفَ: تلوار سونتنا۔
(استَهَلَّ) الهِلالُ: چاند نظر آنا۔
(الاِسْتِهْلَال): براعةُ الاستهلال: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ و عبارت استعمال کرنا جس سے کتاب اور نظم کے موضوع کی طرف لطیف اشارہ ہو جائے (مو)
(الأهَالِيْلُ) بارشیں۔ (بعض کے نزدیک اهلول اس کا واحد ہے)۔
(المُهَلَّلُ): حاجبٌ مُهَلَّلٌ: ہلال کی طرح مڑی ہوئی ابرو۔
-نَاقَةٌ مهلَّلٌ: کمزور اونٹنی۔
(الهَلَالُ): پہلی بارش۔
(الهِلَالُ): پہلی بارش (۲) مہینہ کی پہلی سات راتوں کا چاند (۳) چھبیسویں رات سے آخر تک کا چاند (۴) کنویں میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی (۵) ایک دفعہ کی بارش (۶) غبار (۷) کمزور اور لاغر اونٹ (۸) سانپ یا نر سانپ (۹) سانپ کی کینچلی (۱۰) چاند کی طرح چمکتی دمکتی چیز جیسے خوبصورت لڑکا چاند سا مکھڑا (۱۱) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا کنارہ (۱۲) چکی کے دو پاٹ ملانے والا پتھر یا لکڑی (۱۳) جنگلی جانور کو شکار کرنے کا دودھارا نیزہ (۱۴) ہلالی شکل کا جانوروں پر لگا ہوا نشان (۱۵) خربوزہ یا روٹی وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۶) بعض اسلامی ممالک کا سرکاری نشان جو بنو عثمان کے دور حکومت سے اب تک استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے صلیبی نشان کے مقابل ہے۔ (ج) أهِلَّةٌ۔
(الهَلُّ): باریک کپڑا (۲) باریک بال۔
(الهِلُّ): آغاز۔ اَتَيْتُهُ فِي هِلِّ الشَّهْرِ: میں اس کے پاس مہینہ کے شروع میں آیا۔
-امرأةٌ هِلٌّ: گھریلو استعمال کے ایک کرتہ میں ملبوس عورت۔
(الهَلَلُ): پہلی بارش (۲) بارشیں۔ واحد هَلَّةٌ (۳) لکڑی کا جالا (۴) خوف و گھبراہٹ۔
(هَلَّا): کیوں نہیں۔ یہ کلمہ تخضیض ہے اور باقی ادوات تخضیض کی طرح جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ خاص ہے۔
(الهُلِّيُّ): تنگی کے بعد کی کشادگی۔
(الهَلَّةُ): چراغ دان۔
-هَلَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آغاز۔ کہتے ہیں اتيتهُ في هَلَّةِ الشهر: میں اسے مہینہ کے شروع میں ملا۔ ما أصاب هَلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔
(الهِلَّةُ): بارش (ج) هِلَلٌ۔
-اَتَيْتُهُ فِيْ هِلَّةِ الشَّهْرِ: میں مہینہ کے شروع

Marfat.com

میں اس سے ملا۔
(الهَلِيلَةُ): بارش سے سیراب وہ زمین جس کا گرد و پیش خشک ہو (ج) هلائل۔
(هَلِمَ) بغيرهِ- هَلَمًا: چپک جانا۔ هو هليمٌ۔
(اهْتَلَمَ) به: لے جانا۔
(الهُلَامُ): سکباج (گوشت اور سرکہ ملا ہوا گوشت) (۲) بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا (۳) جیلی، جیلاٹین (مو)
(هَلُمَّ): بلانے کا کلمہ، بمعنی آؤ۔ یہ اسماء افعال میں سے ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل (لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے۔ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔ اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق ہوتی ہیں: هَلُمَّ هَلُمَّا وهَلُمِّي کہا جائے گا۔
(الهِلِمَّانُ): ہر چیز کی کثرت۔
(الهَيْلَمَانُ): ہر چیز کی کثرت۔ کہتے ہیں: جَاءَنَا بِالهَيْلِ وَالهَيْلَمَانِ: وہ ہمارے پاس بہت سامال لے کر آیا۔
(هَلْهَلَ) بفرسِهِ: گھوڑے کو "ہلا" کہہ کر ڈانٹنا۔
-فِي الأَمْرِ: ٹھہرنا، انتظار کرنا۔
-عن الشيءِ: رجوع کرنا، ہٹنا۔
-النَّسَّاجُ الثَّوْبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
-الطَّحِينَ: ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
-الشَّعْرَ: شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح چاول جیسا دل میں آئے ویسا شعر کہہ دینا۔
-الصَّوْتَ: آواز کو گھمانا۔
-الثوبَ: کپڑے کی زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بوسیدہ کر دینا۔
-هَلْهَلَ بُدْرِكُهُ: وہ اسے پانے کے قریب تھا۔
(تَهَلْهَلَ) الثَّوْبُ: کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہو جانا۔

-القَوْمُ: لوگوں کا تانتا بندھ جانا۔
(الهُلَاهِلُ): صاف اور کثیر پانی۔
(الهَلْهَالُ): کمزور و پتلا۔ جیسے ثوبٌ هلهالٌ وشَعْرٌ هلهالٌ۔
(الهَلْهَلُ): الهلهالُ: زہر قاتل (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
(الهُلْهُلُ): برف۔
(المُهَلْهِلُ) الهَلْهَالُ۔
(المُهَلْهَلَةُ): انتہائی خراب زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
(الهِلْيُومُ): فضا کی ایک نادر الوجود گیس۔
(الهِلْيَوْنُ): ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور تر کاری استعمال ہوتی ہے۔

ہ.....م

(هَمَأَ) الثوبَ- هَمْئًا: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑ دینا۔
(أَهْمَأَ) الثوبَ: بوسیدہ کر دینا۔
(تَهَمَّأَ) الثوبُ: بوسیدہ ہونے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا۔
(انهَمَأَ): تَهَمَّأَ۔
(الهِمْءُ): پرانا کپڑا (ج) أهماءٌ۔
(هَمَتَ) الثريدُ- هَمْتًا: ثرید میں روغن کا غالب ہونا۔
(أَهْمَتَ) الكَلامَ والضِّحكَ: بات یا ہنسی کو چھپانا۔
(هَمَجَتِ) الابلُ مِنَ الماءِ- هَمْجًا: اونٹوں کا ایک بار پانی کو پی کر سیراب ہو جانا۔
-فلانٌ هَمَجًا: بھوکا ہونا۔
(اهْمَجَّ) الفرسُ: بہت تیز دوڑنا۔
-الشيءَ: چھپانا۔
(اهْتَمَجَ): گرمی وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہونا۔
-وَجْهُهُ: چہرہ مرجھا جانا۔
(الهَامِجُ): بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
(الهَمَجُ): بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں۔ واحد هَمَجَةٌ (۲) بیوقوف لوگ۔ (۳) بے ڈھنگ اور وحشی لوگ (ج) أهماجٌ (۴) بھوک (۵) معاشی بے انتظامی۔
(الهَمِيجُ): خالی پیٹ والا (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
(هَمَدَ) الشيءُ- هَمْدًا وهُمُودًا: کمزور اور مرجھایا ہوا ہونا۔
-النَّارُ: آگ بجھنا یا دھیما ہو جانا۔
-الرجلُ: مر جانا۔
-صوتُهُ: آواز دھیمی ہو جانا۔
الأَرْضُ: خشکی کی وجہ سے زمین میں روئیدگی بند ہو جانا۔
-الزَّرْعُ: کھیتی کا خراب اور پرانا ہو جانا۔
-الثوبُ: کپڑے کا لپٹے لپٹے بوسیدہ ہو جانا۔ تہوں کے نشانات خستہ ہو جانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
(هَمِدَ) الثوبُ- هَمَدًا: هَمَدَ۔
(أَهْمَدَ): خاموش ہونا (۲) پُرسکون ہونا۔
-فلانٌ: ناگوار بات پر خاموشی اختیار کرنا۔
-الرِّيحُ: ہوا رک جانا۔
-الصوتُ: آواز دھیمی ہو جانا۔
-في المكانِ: قیام پذیر ہونا۔
-في الطعامِ: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔
-في السَّيْرِ: تیز چلنا۔
-النارَ: آگ بجھانا۔
-فِرْنَهُ: مقابل کو مار کر قتل کر ڈالنا۔
(هَمَّدَهُ): أَهْمَدَهُ۔
(الهَامِدُ): علم کیمیا کی اصطلاح میں وہ جسم جس میں کیمیائی حرکت ختم ہو گئی ہو (ج)
-نباتٌ هَامِدٌ: خشک نبات۔
(الهَامِدَةُ): ثمرةٌ هَامِدَةٌ: بدبودار سیاہ پھل۔
أَرْضٌ هَامِدَةٌ: بنجر اور قحط زدہ زمین۔ قرآن مجید میں ہے (وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)
(الهَمِيدُ): الهَامِدُ: (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ ضائع اور خراب ہو گیا ہو۔

Marfat.com

(هَمَذَ)۔ هَمَذَانًا عمدہ چال چلنا۔
(الهَمَاذِيُّ) تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی تیزی (۴) بارش کی تیزی۔
(الهَمَذَانُ) چال کی خوبصورتی۔
(الهَمَذَانِيُّ) المنسوب الی ہمذان۔ ہمذان کا رہنے والا۔
-رَجُلٌ هَمَذَانِيٌّ اتار چڑھاؤ کے ساتھ بولنے والا۔
-مَشْيٌ هَمَذَانِيٌّ مخلوط قسم کی چال۔
(هَمَرَ) الماءُ وَالدَّمْعُ والمَطَرُ۔ هَمْرًا پانی یا آنسو بہنا۔
-فلانٌ غضبناک ہونا۔
-لَهُ من مالِه مال دینا۔
-الماءَ في الضَّرْعِ تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
-الكلامَ وفي الكلامِ زیادہ بولنا۔
-البناءَ عمارت منہدم کرنا۔
-الفَرَسُ الأرضَ گھوڑے کا زمین پر زور زور سے پاؤں مارنا۔
(هَامَرَ) الشيءَ صفایا کر دینا بہا لے جانا۔
(انهَمَرَ) الماءُ زور سے پانی گرنا۔ هو منهمرٌ قرآن مجید میں ہے (فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ)۔
-بالكلامِ خوب بولنا۔
-البناءُ عمارت گرنا۔
-الشجرةُ درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔
(اهْتَمَرَ) الفرسُ دوڑنا۔
-الفرسُ الأرضَ گھوڑے کا زمین پر زور زور سے پاؤں مارنا۔
(المِهْمَارُ) فضول گو لغویات بکنے والا جیسے هو مهمارٌ في الكلامِ۔
-مهمارٌ لاضيافِه مہمان نواز۔ (ج) مهامير۔
(المِهْمَرُ) المِهْمَارُ (ج) مَهَامِرُ۔
(الهَامِرُ) برسنے والا بادل۔
(الهَمْرُ) بہت اور موٹا آدمی (۲) بہت زیادہ ریت۔
(الهَمَرَى) بہت باتونی اور چیخنے والی عورت۔
(الهَمْرَةُ) جادو کا مہرہ (۲) ایک دفعہ کی بارش۔
(الهَمَّارُ) بہت برسنے والا بادل۔
-رجلٌ هَمَّارٌ لغویات اور بکواس بکنے والا آدمی۔
(الهَمِيرُ) قریب المرگ بوڑھی (۲) خوبصورت ہرن۔
(هَمْرَجَ) هَمْرَجَةً الٹا سیدھا بولنا۔
-عليه الخبرَ بات کو گول مول کر کے بتانا۔
(الهَمْرَجُ) گول مول بات ابہام۔
(الهُمْرُجَانُ) شور وغل۔
(الهَمَرَّجُ) دھن کا پکا۔
(هَمْرَشَ) حرکت کرنا۔
(تَهَمْرَشَ) القومُ لوگوں کا حرکت کرنا۔
(الهَمْرَشَةُ) حرکت۔
(الهَمَرِشُ) بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
(هَمَزَهُ)۔ هَمْزًا کوئی چیز چبھانا۔ گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا عیب نکالنا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا (۴) دھکا دینا دھتکارنا (۵) مارنا۔
-الشيطانُ الانسانَ شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا۔
-الحرفَ حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔
-الشيءَ توڑنا۔
-به الأرضَ زمین پر پچھاڑنا۔ هو هامِزٌ وهَمَّازٌ وهي هَامِزَةٌ وهَمَّازَةٌ وهو وهي هُمَزَةٌ۔
(المِهْمَازُ) مہمیز نوک دار ڈنڈا جو جانور کو تیز دوڑانے کے لئے اس کی پشت پر چبھویا جاتا ہے۔ (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھڑ سوار یا سائس ایڑ لگاتا ہے۔
(المِهْمَزُ) المِهْمَازُ۔
(المِهْمَزَةُ) مہمیز کرنے کا نوک دار ڈنڈا (۲) چابک۔
(الهَامِزُ) چبھونے والا (۲) عیب جوئی اور غیبت کرنے والا۔ (ج) هُمَّازٌ۔
(الهَمْزُ) هَمْزُ الشيطانِ جنون۔
(الهَمَزَى) رِيحٌ هَمَزَى طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔
-قَوْسٌ هَمَزَى تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔
(الهَمْزَةُ) زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ۔
-هَمَزَاتُ الشيطانِ شیطانی وسوسے۔ قرآن مجید میں ہے (وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ)
(الهُمَزَةُ) زبردست عیب جو۔ (مذکر و مؤنث)۔ رجلٌ هُمَزَةٌ وامرأةٌ همزةٌ۔ قرآن مجید میں ہے (وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ)
(الهَمَّازُ): الهُمَزَةُ قرآن مجید میں ہے (وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ)
(الهَمِيزُ) رجلٌ هميزُ الفؤادِ تیز فہم آدمی۔
(هَمَسَ)۔ هَمْسًا وهُمُوسًا سستی کے بغیر رات کو چلنا۔ (۲) دبے پاؤں چلنا۔
-فلانٌ إلى فلانٍ هَمْسًا کسی کے کان میں اتنی آہستہ بات کرنا جو بمشکل سمجھی جائے۔
-الشيطانُ شیطان کا وسوسہ ڈالنا۔
-الكلامَ آہستہ بات کرنا۔
-الشيءَ توڑنا۔
-الطَّعامَ منہ بند کئے بغیر چبانا۔
-العِنَبَ انگور کو نچوڑنا۔
(هَامَسَ) فلانٌ فلانًا سرگوشی کرنا۔
(تَهَامَسَ) القومُ آپس میں سرگوشی کرنا۔
(الإهْمَاسُ) بلند آواز والے حروف کو دبی آواز والے حروف سے بدل کر پڑھنا جیسے دال کو تاء پڑھنا۔
(المَهْمُوسُ) غیر واضح کلام (۲) غیر مجہور لفظ جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی

Marfat.com

رہتا ہے اور سانس بھی جاری رہتا ہے حروف مہموسہ اس میں جن کا مجموعہ حثہ شخص فَسَکَتَ ہے۔
(الهَامِسُ) سخت قسم کا بھیڑیا۔
(الهَمْسُ) پوشیدہ کلام ہلکی آواز۔ قرآن مجید میں ہے (وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا)(۲) قدموں کی معمولی آہٹ۔
(الهَمَّاسُ) شکار پر جھپٹنے والا شیر۔
(المَهْمُوسُ) دبے پاؤں چلنے والا شیر (۲) رات کا مسافر۔
(الهَمِيسُ) اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز۔
(هَمَشَ) الرَّجلُ ـِ هَمْشًا زیادہ اور غلط بولنا۔
-القومُ حرکت میں آنا۔
-الجرادُ ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔
-الشیءُ ـُ هَمْشًا جمع کرنا۔
(هَمَّشَ) الکتابَ کتاب پر حاشیہ لکھنا۔ (مو)
(اِهْتَمَشَ) القومُ لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا رہنا اور باہم میل جول اور آمد و رفت رکھنا۔
-الدابّةُ جانور کا آہستہ چلنا۔
(تَهَامَشَ) القومُ لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔
(تَهَمَّشَ) الشیءُ کسی چیز کا بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا۔
(الهَامِشُ) کتاب کا حاشیہ۔
-فلانٌ یعیشُ عَلَی الهَامِشِ وہ لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے۔ (محدثہ)
(الهَمِشُ) انگلیوں سے تیز کام کرنے والا۔
(الهَمْشَةُ) ہنگامہ ہلچل (۲) شور و غل (۳) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔
(الهَمَشَى) شور مچانے والی عورت۔
(الهَمِيشَةُ) ٹانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔
(هَمَطَ) ـِ هَمْطًا معاملات کو نمٹانے میں جلدی کرنا۔ (۲) گول مول بات کرنا۔ اور الٹے سیدھے قصے بیان کرنا۔ کہانیاں گھڑنا (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا۔
-النَّاسَ لوگوں پر ظلم کرنا اور ان کا حق غصب کرنا۔
-المالَ زبردستی مال لے لینا۔
-الشیءَ کسی چیز کو مقدار متعین کئے بغیر اندازہ سے لینا۔
(اِهْتَمَطَ) المالَ والنَّاسَ : مبالغة فی هَمَطَ۔
-عرضَهُ ومِنْ عرضِهِ کسی کی آبروریزی کرنا گالی دینا۔
-الذِّئبُ بالشاةِ بھیڑیئے کا بکری کو اچانک پکڑ لینا۔
(هَمَعَتِ) العینُ ـَ هَمْعًا وهُمُوعًا آنکھ کا آنسو بہانا۔
-الطَّلُّ عَلَی الشجرةِ درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔
-راسَهُ سر زخمی کرنا۔
(اَهْمَعَ) الدَّمعُ او الماءُ ونحوهما آنسو یا پانی بہنا۔
-الطَّلُّ شبنم کا درخت پر گر کر بہنا۔
(اِهْتَمَعَ) اللونُ رنگ اڑ جانا۔
(تَهَمَّعَ) فلانٌ رونا (۲) رونے کی صورت بنانا۔
-الدَّمعُ او الماءُ ونحوهما بہنا۔
(الهَمِعُ) سحابٌ هَمِعٌ برسنے والا بادل۔ هی همعة کہتے ہیں عینٌ همعةٌ مسلسل آنسو بہانے والی آنکھ۔
(الهَمُوعُ) : مبالغةٌ فی الهامع جیسے دَمْعٌ هَمُوعٌ بہت بہنے والے آنسو۔
(هَمَغَ) فلانٌ الشیءَ ـَ هَمْغًا توڑنا۔
(اِنْهَمَغَ) الشیءُ ٹوٹنا زخمی ہونا۔
-القَرْحَةُ زخم کا ہرا ہو جانا۔
(الهَمِيغُ) جلد آنے والی موت۔
(هَمَّقَ) السویقَ ستو باریک کرنا۔
(الهَمِقُ) مِنَ النَّبتِ بہت زیادہ نباتات۔
-مِنَ الکلاءِ سوکھی نرم گھاس (۲) خشک گھاس۔
(الهِمَقُّ) بے وقوف و مضطرب آدمی۔
(هَمَكَ) البطاطسَ ونحوَهُ ـُ هَمْكًا آلو وغیرہ کا بھرتا بنانا۔ هو هموكٌ (مو)
-فلانًا فی الأمرِ کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول کر دینا۔
(اِنْهَمَكَ) فلانٌ فی الأمرِ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہو جانا۔
(تَهَمَّكَ) اِنْهَمَكَ۔
(هَمَلَتِ) العینُ ـُ هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُولًا آنکھ کا آنسو بہانا۔
-السَّماءُ هَمْلًا وهَمَلَانًا ہلکی ہلکی بارش ہونا۔
-الابلُ هَمْلًا چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا۔ فالبعیرُ هَامِلٌ (ج) هُمَّلٌ وهَمْلَى وهُمَّالٌ والناقةُ هامِلةٌ (ج) هَوَامِلُ۔
(اَهْمَلَ) الشیءَ کسی چیز کو عمداً یا خطاً چھوڑ دینا استعمال نہ کرنا۔
-امرَهُ کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔
-ابلَهُ اونٹوں کو بلا چرواہے کے آزاد چھوڑ دینا (یہ بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے استعمال نہیں ہوتا)۔
-فلانًا کسی کے معاملہ میں دخل اندازی نہ کرنا۔
-حروفَ التهجی حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔
(اِنْهَمَلَتِ) العینُ او السماءُ آنکھ کا آنسو بہانا اور آسمان کا بارش برسانا۔
(الهَمَالِيلُ) کمزور پرندے (۲) بچی کھچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے کہتے ہیں ثَوبٌ هَمَالِيلُ۔
(الهَمَلُ) دن رات بلا محافظ چھوڑی ہوئی چیز (۲) بغیر رکاوٹ کے بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال۔ واحد هَمَلَةٌ۔
(الهِمْلُ) بالوں کا بنا ہوا پرانا کھیر (۲) پیوند لگایا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل۔
(الهِمِلُّ) ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے

Marfat.com

متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔
(هَمْلَجَتِ) الدابَّةُ تیز رفتاری اور عمدگی سے چلنا۔
-فلانٌ الأمرَ کسی کام پر قابو پا کر آسانی سے سرانجام دینا۔
(المُهَمْلَجُ) قابو میں رہنے والا سدھایا ہوا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا دشوار ہو۔
(الهِمْلاجُ) قابو میں رہنے والا فرماں بردار ٹٹو (۲) منکتے ہوئے عمدہ اور تیز رفتار سے چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث) (ج) هَمالیجُ۔
-شاةٌ هِمْلاجٌ وہ بکری جس میں کمزوری کی بناء پر مغز نہ ہو۔
(الهَمَلَّسُ) چلنے پر قادر مضبوط پنڈلیوں والا۔
(الهَمَلَّعُ) بے وفا (۲) دھوکہ باز خبیث (۳) پھرتیلا و تیز رفتار۔ جیسے ذِئْبٌ هملَّعٌ وسَيْرٌ هملَّعٌ۔
(هَمَّ) هَمًّا بِالأمرِ کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
-لنفسِه اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔
-الأمرُ فلانًا مغموم اور فکرمند کرنا۔
-الشيءَ پگھلانا۔ جیسے هَمَّ الشَّحْمَ وهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔
-السُّقْمُ جِسْمَهُ اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر کے ہڈیاں نکال دینا۔
-الغُزْرُ النَّاقَةَ دودھ کی زیادتی کا اونٹ کو پریشان کر دینا۔
-اللبنَ دودھ دوھنا۔
-الحَيَّةُ الرَّجُلَ سانپ کا آدمی کو ڈسنا۔
-السُّوسَةُ الحَبَّ ونحوَهُ غلہ کو کیڑا لگ جانا۔
-خَشاشُ الأرضِ-هَمًّا زمینی کیڑوں کا رینگنا۔
(هَمَّ)- هُمُومَةً وهَمامَةً قریب المرگ بوڑھا ہو جانا۔
(اهَمَّ) الشيخُ بوڑھے کا قریب المرگ ہو جانا۔
-الأمرُ فُلانًا کسی بات کا کسی کو مغموم اور پریشان کر دینا۔
(هَمَّمَتِ) الدابَّةُ الأرضَ بفيها جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کر دینا۔
-المرأةُ رأسَ الصبيِّ عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔
-المرأةُ الصبيَّ بچہ کو لوری دے کر سنانا۔
(اهْتَمَّ) الرجُلُ مغموم و فکرمند ہونا۔
-بالأمرِ کسی بات پر توجہ دینا۔
(انْهَمَّ) الشيخُ بوڑھے کا قریب المرگ ہونا۔
-العَرَقُ فِي جبينِه پیشانی پر پسینہ بہنا۔
-الشَّحْمُ ونحوه چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔
-البُقُولُ ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔
(تَهَمَّمَ) الشيءَ ہاتھ میں ٹٹولنا۔
-رأسَهُ سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔
(اسْتَهَمَّ) فلانٌ اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا۔
(التَّهْمِيمُ) ہلکی بارش۔
(المُهِمُّ) سخت اور باعث خوف امر (۲) قابل توجہ اور اہم مسئلہ (ج) مَهَامّ۔
(الهَامَّةُ) جانور، چوپایہ (۲) مہلک زہریلا جانور (ج) هوامّ۔
(الهَامُومُ) کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) چربی جس میں زیادہ روغن ہو۔
(الهُمَامُ) سخی اور بہادر سردار (۲) شیر (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف (ج) هِمَامٌ۔
(الهَمُّ) غم (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم (ج) همومٌ۔
-هذا رجلٌ هَمُّكَ لِي رجلٍ تمہارے لئے کافی آدمی۔
(الهِمُّ) قریب المرگ بوڑھا، شیخ فانی۔
-قدحٌ هِمٌّ ٹوٹا ہوا پرانا پیالہ (ج) أهْمامٌ۔
(الهِمَّةُ) کسی کام کا ارادہ (۲) خواہش (۳) پختہ عزم (ج) هِمَمٌ۔ رَجُلٌ هِمَّتُكَ مِنْ رجلٍ تیرے لئے کافی آدمی (۴) شیخ فانی (۵) انتہائی عمر رسیدہ بڑھیا (ج) هِمَّاتٌ وهَمائِمُ۔
(الهَمُومُ) مِنَ النُّوقِ منہ کے ذریعہ معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر کھا جانے والی اونٹنی (۲) خوبصورت چال کی حامل اونٹنی (۳) زیادہ پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل۔
-قَصَبٌ هَمومٌ ہوا کے ہلانے سے آواز نکالنے والا بانس۔
(الهَمِيمُ) سرایت کرنے کا اثر جیسے للشراب هميمٌ في العظامِ لبید کا شعر ہے۔

أمليت عليه قرقفٌ بابليّة
لها بعد كأسٍ في العظامِ هميمُ

(۲) ہلکی بارش (۳) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر ابالے پیا جائے۔
(هَمْهَمَ) الرجلُ ایسا غیر واضح کلام کرنا جو سنا تو جائے لیکن سمجھا نہ جا سکے (۲) رنج یا غم سے سینہ میں آواز گونجنا۔
-الأسدُ شیر کا دھاڑنا۔
-الرَّعْدُ بجلی کڑکنے کی آواز پیدا ہونا۔
(الهَمْهَمُ) رنج و غم۔
-هَمْهَمُ النفوسِ دل کے وسوسے خیالات و افکار (۲) کڑک اور گرج (هَمْهَامِ) اسم فعل بمعنی کوئی چیز نہیں بچی۔ اگر کہا جائے أبْقَى عِنْدَكم شيءٌ؟ تو جواب میں کہا جائے گا هَمْهَامْ وهَمْهَامٍ۔
(الهَمْهَامُ) بہادر و سخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔
(الهَمْهَامَةُ) اونٹوں کی بڑی تعداد۔
(الهَمْهَمَةُ) بڑبڑاہٹ۔ گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز جیسے گائے، ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں۔
(الهُمْهُومُ) فَصَبٌ هُمْهُومٌ ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا بانس۔
-قطيعٌ هُمْهُومٌ بہت آواز نکالنے والا ریوڑ۔
(الهُمْهُومَةُ) اونٹوں کی بڑی تعداد۔
(الهِمْهِمُ) من الحُمُرِ وغیرہا سینے میں

Marfat.com

آواز گھمانے والا گدھا۔
(هَمَتِ) العينُ ـِ هَمْيًا وهُمِيًّا و هَمَيَانًا آنسو بہانا۔
-الدَّمعُ وَالماءُ ونحوُهُمَا بہنا۔
-فلانٌ عَلٰى وَجهِهٖ آوارہ بھٹکتے پھرنا۔
-الماشيةُ مویشی کا چرتے ہوئے بھٹک جانا۔ (۲) منتشر ہو جانا۔
-الشيءُ هَمْيًا گرنا (۲) ضائع ہو جانا۔
(الأهْمَاءُ) بہنے والا پانی۔
(الهُمَاءُ) عقاب۔
(الهُمَايُ) عقاب (۲) آگے بڑھنے والا پرندہ۔
(الهِمْيَانُ) پٹکا، کمر کو باندھنے کا کپڑا (۲) پائجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پٹی (ج) هَمَايِين وهَمَايِنُ۔
(الهُمَايُونُ) بادشاہ، شہنشاہ (فارسی)
(الهَمَيْسَعُ) ناقابل شکست بہادر (۲) لمبا۔

ه ..... ن

(هَنَأَ) فلانًا ـَ هَنْئًا کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔
-القومَ لوگوں کی پرورش اور دیکھ بھال کرنا۔
-الطعامَ کھانے کو مزیدار بنانا۔
-الطعامُ الرَّجلَ کھانے کا کسی کو مرغوب اور پسندیدہ ہونا۔
-الرَّجلُ غيرَهٗ مدد کرنا (۲) مبارکباد دینا۔ جیسے ليهنئك الوَلَدُ بچہ تمہیں مبارک ہو۔
-بالأمرِ کسی بات پر مبارکباد دینا۔ اور ليهنئك هذا الامر کہنا یعنی تمہیں یہ کام مبارک ہو۔
-الإبلَ اونٹوں کو تارکول ملنا۔
(هَنِئَ) لَهٗ الطعامُ ـَ هَنَأً وهَنَاءَةً کھانے کا کسی کے لئے مزیدار اور مرغوب ہونا۔
-من الطعامِ کھانے سے سیر ہونا۔ کہتے ہیں أكلنا من هذا الطعام حتى هنئنا
-بالشيءِ خوش ہونا۔
-الماشيةُ مویشی کا تھوڑا چارا پانا اور شکم سیر نہ ہونا۔ هي هَنْأَى۔

(هَنُؤَ) الشيءُ ـُ هَنَاءَةً کوئی چیز بغیر مشقت کے ملنا۔
(هَنَّأَ) فلانًا بالأمرِ تهنئةً مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ باعث خیر و مسرت رہے۔ ليهنئك هذا الأمرُ۔
(أهْنَأَهٗ) کھانا وغیرہ دینا۔
(اهْتَنَأَ) فلانٌ مَالَهٗ مال کی حفاظت اور نگرانی کرنا۔
(تَهَنَّأَ) فلانٌ کثیر بخشش والا ہونا۔
-الشيءَ وَبِهٖ کسی چیز سے لذت حاصل کرنا۔ جیسے تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ۔
(اسْتَهْنَأَ) فُلانًا عطیہ طلب کرنا (۲) مدد طلب کرنا۔
-الطعامَ ونحوَهٗ کھانے وغیرہ سے مزہ لینا۔
(المَهْنَأُ) خوشگوار و من پسند چیز (ج) مهانئ۔
(الهَنَاءُ) مبارکباد۔
(الهَانِيءُ) خادم۔
(الهِنْءُ) تارکول کی پالش (۲) بخشش، عطیہ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(الهِنَاءُ) تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا۔
(الهَنِيءُ) مرغوب، پسندیدہ چیز (۲) بلا مشقت حاصل ہونے والی چیز۔ طَعَامٌ هَنِيءٌ مرغوب اور جلد ہضم ہونے والا کھانا۔
(هَنِبَ) ـَ هَنَبًا بے وقوف ہونا هو أهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔
(المِهْنَبُ) انتہائی بیوقوف۔
(الهُنَّبَاءُ) بیوقوف، بخیل (۲) پگلی عورت۔
(الهُنَّبَى) الهُنَّبَاءُ۔
(الهَنَبْثَةُ) مصیبت، تکلیف وہ سنگین معاملہ (۲) الجھی ہوئی غیر واضح بات (ج) هَنَابِثُ۔
(الهِنَبْرُ) ناکارہ چمڑہ۔ (۲) ناکارہ کناروں والا چمڑہ۔
(تَهَنْبَسَ) خبروں کی ٹوہ لگانے والا۔
(هَنْبَصَ) الرجلُ ہنسی چھپانا۔
(الهِنْبَصُ) ناکارہ گھٹیا کمزور۔
(الهُنْبُصُ) بڑے پیٹ والا۔
(هَنْبَعَ) فلانٌ لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

(الهُنْبُعُ) کنیزوں کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔
(هَنْبَغَ) بھوکا ہونا۔
-العَجَاجُ گرد و غبار کا کثرت سے اڑنا۔
(الهِنْبَاغُ) سخت بھوک۔ بطور وصف کہتے ہیں جُوعٌ هِنْبَاغٌ سخت بھوک۔
(الهُنْبُغُ) بیوقوف یا بدکار عورت۔ (۲) چھوٹی جوں (۳) باریک غبار (۴) چپکنے والا۔
(هَنْبَلَ) الرَّجُلُ لنگڑاتے ہوئے چلنا۔
(تَهَنَّجَ) الجنينُ رحم میں بچہ کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔
(هَنَدَ) ـُ هُنَادًا الو کی طرح چیخنا۔
(هَنَّدَ) الرجلُ: هَنَدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) قبیح گالی دینا (۴) کسی کی گالی سن کر برداشت کرنا اور جواب نہ دینا۔
-المرأةُ بقلبِهٖ عورت کا کسی کے دل کو دیوانہ بنا دینا۔
-فُلانًا عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز میں فریفتہ کر لینا۔
-الرجلُ فلانًا کسی کے ساتھ حسن سلوک اور رواداری کا معاملہ کرنا۔
-السَّيْفَ تلوار کو تیز کرنا۔
(المُهَنَّدُ) ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار (یہ سب سے بہترین لوہا ہے)
(هِنْدٌ) اونٹوں کی جماعت جو سو سے دو سو تک اونٹوں پر مشتمل ہو۔
(الهِنْدُ) جنوبی ایشیاء کا برصغیر جو پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت پر مشتمل ہے۔
(الهِنْدُوانِيُّ: المُهَنَّدُ۔
(هُنَيْدَةُ) ہند کی تصغیر (۲) سو اونٹوں کا گلہ (یہ معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے نہ اس کی جمع ہے نہ واحد۔
(الهُنَيْدَةُ) سو سال، ایک صدی، [illegible] حرشب کا شعر ہے۔
ونصرُ بن دهمان الهنيدةَ عاشها
ولتسعين عامًا ثم قُوِّم فانصاتا
(الهِنْدِبا) و (الهِنْدِباءُ) کاسنی کا پودا۔

Marfat.com

(هَنْدَرَ) الرجلُ القنيَّ والابنية والالاتِ ونحوَها مخصوص فنی طرز پر عمارات اور آلات تعمیر کرنا۔
(الهَنْدَارُ) حد و حساب۔ جیسے اعطاهُ بلا حساب ولا هنداز۔
(الهِنْدَازَةُ) لمبائی ناپنے کا پیمانہ (۲) ۷۶ سینٹی میٹر کا گز جو عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (مو)
(الهِنْدَوْزُ) تجربہ کار گہری نظر والا آدمی (ج) هَنَادِزَةٌ۔
-هُمْ هَنَادِزَةُ هَذَا الأمْرِ: وہ اس کام کے ماہر ہیں۔
(هَنْدَسَ) الرجلُ القُنِيَّ والآلات والابنية ونحوها: هَنْدَزَها۔
(المُهَنْدِسُ) انجینئر۔
(الهِنْدِسُ) تجربہ کار گہری نظر کا آدمی (۲) بہادر شیر۔
(الهَنْدَسَةُ) فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، انجینئرنگ۔ وہ علم ریاضی جس میں خطوط و ابعاد سطوح و زوایا اور کمیات و تصاویر مادیہ سے باعتبار خواص و قیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کی جاتی ہے۔
-الهَنْدَسَةُ النظريَّةُ مادہ کے خواص فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کی طریقوں سے متعلق وہ سائنٹیفک اصول جس سے مادی مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔
الهَنْدَسَةُ التطبيقية أو العمليَّةُ اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب و تناسب کاری میں سائنٹیفک اصول و ضوابط سے استفادہ کا فن۔ اس کی بہت سی اقسام ہیں۔
الهَنْدَسَةُ الآلية والميكانيكيةُ میکانیکل انجینئرنگ۔
الهَنْدَسَةُ الحربيَّةُ فن سپہ گری۔
الهَنْدَسَةُ الكهربيَّةُ الیکٹریکل انجینئرنگ۔
الهَنْدَسَةُ المدنيَّةُ سول انجینئرنگ (شہری ...)
هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ والجُسُورِ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن۔
-الهندسة والصحية: علم حفظانِ صحت۔
-الهندسة الزراعيَّةُ: فن زراعت
(الهَنْدَسِيُّ) علم ہندسہ سے متعلق (۲) علم ہندسہ کا عالم۔ انجینئر (محدثہ)
(الهِنْدَوْسُ) تجربہ کار اور صاحب نظر آدمی۔
(الهُنْدُوسُ) ماہر اور جاننے والا۔ جیسے هو هُنْدُوسُ هذا الأمْرِ۔ (ج) هَنَادِسَةٌ۔
(هَنْدَمَ) الرجلُ الأشياءَ هَنْدَمَةً: خاص ترتیب اور مقدار سے اشیاء تیار کرنا۔
(الهِنْدَامُ) لباس و قامت کا عمدہ امتزاج۔
(هَنَعَ) ـَ هَنْعًا تابع ہونا۔ هو هَانِعٌ (ج) هُنَّعٌ۔
-الشيءَ تہ کرنا۔
(هَنِعَ) فلانٌ ـَ هَنَعًا جھکے ہوئے قد والا ہونا۔ هو أهْنَعُ وهي هَنْعَاءُ (ج) هُنْعٌ۔
(الأهْنَعُ) عرب عورت اور عجمی باپ سے پیدا شدہ بچہ هي هنعاءُ (ج) هُنْعٌ۔
(الهُنَاعُ) انسان کی گردن کی ایک بیماری۔
(الهَنْعَاءُ) أكمةٌ هنعاءُ چھوٹا ٹیلہ۔
(الهَنْعَةُ) برج جوزا کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔
(هَنَغَ) الرجلُ والمرأةُ ـَ هَنْغًا چپکے چپکے عشقیہ باتیں کرنا۔
-المرأة بدکاری کرنا۔
(هَانَغَ) المرأةَ عورت سے چپکے چپکے عشقیہ باتیں کرنا۔ (۲) عورت و مرد کا خفیہ طور پر عشقیہ باتیں کرنا۔
(الهَيْنَغُ) بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۲) ہنس مکھ عشق باز عورت۔
(أهْنَفَ) جلدی کرنا۔
-الصَّبِيُّ رونے کے قریب ہونا۔
المرأةُ عورت کا ٹھٹھے کے انداز میں ہنسنا۔
(هَانَفَ) فلانٌ غيرَهُ دل لگی کرنا، چھیڑنا۔
(هَنَّفَ) فلانٌ بہت جلدی کرنا۔
(تَهَانَفَ) بفلانٍ کسی پر ہنسنا، تعجب کرنا۔
(تَهَنَّفَ) فلانٌ رونا۔
(الهِنَافُ) ہلکی ہنسی، مسکراہٹ نما ہنسی۔
(الهُنُوفُ): الهِنَافُ۔
(هَنِقَ) ـَ هَنَقًا تنگ دل اور بے چین ہونا۔
(أهْنَقَ) فلانًا کسی کو پریشانی اور گھٹن میں مبتلا کرنا۔
(هَانَمَ) فلانًا بحديثٍ: سرگوشی کرنا۔
(هَيْنَمَ) فلانٌ: اللہ سے دعا کرنا (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔
(المُهَيْنِمُ): چغل خور۔
(الهَانِمُ): معزز خاتون (ج) هوانمُ (مع)
(الهَنَمُ): کھجور کی ایک قسم۔
(الهِنَّمَةُ): پست قد و بدشکل آدمی (۲) کمزور آدمی (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔
(الهَيْنَامُ): غیر واضح کلام (۲) پوشیدہ کلام۔
(الهَيْنَمُ) الهَيْنَامُ (۲) روئی۔
(الهَيْنَمَانُ) و (الهَيْنُومُ): الهَيْنَمُ۔
(هَنَّ) ـِ هَنًّا وهَنِينًا غمزدہ کی طرح رونا (۲) ماتم کرنا، کسی کی یاد میں رونا (۳) درد بھری آواز میں رونا۔
(أهَنَّهُ) اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو دماغ و قوت عطا کرنا۔
(الهَانَّةُ) آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی۔ مَابِهِ هَانَّةٌ اس میں کوئی فائدہ اور خیر نہیں۔
(هَنَّا) اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں هَاهَنَّا اور کاف خطاب کے ساتھ کہتے ہیں۔ هَنَّاكَ اور کبھی کاف خطاب کی معیت میں ہاء تنبیہ لگاتے ہیں جیسے هَاهَنَّاكَ اور قابل نفرت آدمی کو کہا جاتا ہے۔ هَاهَنَّا درست ہو۔ پیچھے رو۔
(الهِنَنَةُ) سیپی کی ایک قسم۔
(الهَنُّ) چیز (۲) گندی چیز سے کنایہ جس کا ذکر قبیح ہو (۳) آدمی سے کنایہ۔ يَاهَنُّ أقبل اے فلاں سامنے آ (یہ صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے)۔

Marfat.com

(الهَنَاةُ) مصیبت (ج) هنواتٌ۔ (۲) آدمی کے کنایہ جیسے یا هُنَاةُ أقبل و یا هَنَاه أقبل (یہ صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے) امرو القیس کا شعر ہے۔

وقدرا سی قولها یاهنا
هٗ وَیْحَلَ ألحقت شَرًّا بشرّ

(هُنَا) اسم اشارہ قریب اس کے ساتھ ھا۔ تنبیہ جڑتی ہے جیسے هاهُنَا أوهُنا قریب آؤ اِدھر آؤ (۲) کھیل کود لہو ولعب (یہ معرفہ ہے) جیسے

"وحدیث الرّکب یوم هُنَا"۔

(الهَنَة) هَنٌ کی تانیث (ج) هَنَاتٌ وهَنَوَاتٌ حدیث میں ہے (ستکون هَنَاتٌ وهَنَاتٌ) چھوٹے اور بھدے ہوں گے۔

(الهِنْوُ) وقت جیسے مَضی هِنْوٌ مِنَ اللَّیْلِ۔

(هُنَیْهَةٌ وهُنَیَّةٌ) تھوڑی دیر تھوڑا سا وقت۔ حدیث میں ہے (أنّه أقام هُنَیَّةً)۔

-هُنَیَّةٌ: هَنَةٌ کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے۔ لیکن هُنَیْهَةٌ میں هنیةٌ کی یاء کو ھاء سے بدل دیا گیا ہے۔

(هَهْ) پانی اور دھمکی کا اسم صوت۔

(هَاهْ) رونے اور دھمکی کا لفظ (۲) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔

ھ و

(الهُوَ) (تصوف کی اصطلاح میں) ھو سے مراد حق تعالیٰ کی ذات ہے باعتبار صفات وظہور جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا یہ امور باطنیہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔

(الهُوِیَّةُ) کسی شے کی حقیقت یا شخصیت جو غیر سے ممتاز کرنے والی ہو (۲) شناختی کارڈ (محدثة)

(هَاءَ) بفلانٍ- هَوْءًا خوش ہونا۔

-بنفسه إلَی المَعَالِی ترقی کی راہ پر کامزن ہونا۔

-بفلانٍ عَنْ کَذَا کسی بات سے باندھ اور روک الذمہ ہونا۔

-بفلانٍ خیرًا أو شرًّا أو فلانًا بخیرٍ أوْ شرٍّ کسی کے بارے میں اچھا یا برا گمان رکھنا۔

(هَوَی) إلیه- هَوًی دل میں ارادہ اور عزم کرنا۔ هو هَوِیٌّ۔

(هَاوَاه) فلانًا کسی پر فخر کرنا۔

(هَاءَ) کلمہ تنبیہ میں داخل ہوا (یہ مبنی بر فتحہ ہوتا ہے) اور ندا کے جواب میں بولا جاتا ہے۔

(الهَوْءُ) ارادہ ہمت (۲) درست اور پختہ رائے جیسے إنّهٗ لذو هَوْءٍ (۳) گمان کہتے ہیں وقع فی هوئی کذا۔

(الهَوْنُ) بیوقوف فضول گو (ج) أهوان

(۲) آگ (۳) سورج کی تپش (۴) دوری بعد کی حد۔

(هَوْبَرَ) (دیکھئے هبر)

(الهُوْبَرُ) (دیکھئے هبر)

(هَوَّتَ إلیه کسی کو دیکھ کر چیخنا۔

(الهُوَّةُ) پست زمین (۲) پانی کی طرف ڈھلوان راستہ (ج) هُوٌّ وهُوَّتٌ۔

(هَوِجَ)- هَوَجًا بیوقوف ہونا۔ (۲) سماقت اور نادانی کے ساتھ لمبا ہونا۔ هو أهوج وهی هوجاءُ (ج) هُوْجٌ۔

(أهْوَجَهٗ) بیوقوف پانا (۲) لمبا اور بیوقوف پانا (۳) جنگجو اور بہادر پانا۔

(تَهَوَّجَ) مبالغة فی هَوِجَ۔

(الأهْوَجُ) جنگجو اور بہادر۔

(الهَوْجَاءُ) انتہائی تیز رفتار اونٹنی (۲) زبردست آندھی طوفان (ج) هُوْجٌ۔

-ضَرْبَةٌ هَوْجَاءُ ایسی ضرب جو اندر تک سرایت کرجائے۔

(هَادَ) هَوْدًا توبہ کرنا اور حق کی طرف لوٹنا۔ قرآن مجید میں ہے (إنَّا هُدْنا إلیك) هو هَائِدٌ (ج) هُوْدٌ۔

-فلانٌ یہودی ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (وَعَلَی الّذین هادُوا حَرَّمْنا کُلَّ ذی ظُفُرٍ)

-فی السیر آہستگی اور نرمی سے چلنا۔

(هَوَّدَ) کسی کا تعاقب کرنا۔ مخالفت نہ کرنا۔

(هَوَّدَ) آہستگی سے چلنا۔

-فلانٌ بکی آواز نکالنا۔

-بالصّوت نرمی اور آہستگی سے آواز نکالنا (۲) گانا گانا (۳) پر سکون ہونا (۴) سونا (۵) کوبان کی جڑ کھانا۔

-فلانًا یہودی بنانا (۲) مست کرنا الو کو شراب میں لگانا۔

-الشرابُ فلانًا شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا اور سلا دینا۔

(تَهَوَّدَ) فلانٌ حق کی طرف لوٹنا اور غیب میں کرنا (۲) کسی قانونی یا شرعی بندش میں بندھنا (۳) یہودی بن جانا۔

-فی مشیه آہستہ چلنا۔

(التَّهْوِیدُ) ریت پر ہوا کی ہلکی سرسراہٹ۔

(الهَوَادَةُ) نرمی مداہنت (۲) سکون (۳) رشوت تحفہ (۴) باہمی تعلق رشتہ (۵) وہ چیز جس سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) عہد پیمان رشتہ تعلق۔

(الهُوْدُ) هَائِدٌ کی جمع (۲) یہودی قوم قرآن مجید میں ہے (وَقَالُوا کُونُوا هُودًا أو نَصَارَی تَهْتَدُوا)

(الهَوْدَةُ) کوبان کی جڑ (ج) هُوْدٌ۔

(الیَهُوْدُ) یہودی اصل قوم یہود ان سے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ ان کا نام یہودا بن یعقوب کے نام پر رکھا گیا ہے۔

(الیَهُودِیُّ) ایک یہودی (۲) یہودیوں کی طرف منسوب۔

(الیَهُودِیَّةُ) یہودیت۔

(الیَهُودَنُ) یہودی۔

(الهَوْدَةُ) [illegible]

هُوْدٌ۔

(هَوْدَةُ) پرندوں کا ایک قسم (غیر سے)

(الیَهُودِیُّ) یہودی۔

(هَارَ) البناءُ [illegible]

وهُوْرٌ [illegible]

[illegible]

Marfat.com

-فلانًا بالأمرِ هَوْرًا: کسی پر کسی بات کا الزام لگانا یا گمان کرنا۔
-عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر آمادہ کرنا۔
-عنهُ: روکنا' پھیرنا' ہٹانا۔
-فلانًا: پچھاڑنا (۲) دھوکہ دینا۔
-القومَ: لوگوں کو قتل کر کے لاشوں کے ڈھیر لگا دینا۔
-الشيءَ: اندازہ لگانا۔
البناءَ: عمارت کو گرانا۔
(هَوَّرَ) البناءَ: عمارت کو گرانا۔
-غيرَهُ: پچھاڑنا۔
(اهْتَوَرَ): ہلاک ہونا۔
(انْهَارَ) البِنَاءُ: عمارت کا گرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَانْهَارَ بِهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ)
(تَهَوَّرَ) البناءُ ونحوهُ: عمارت کا گر جانا۔
-فلانٌ: لاپرواہی کی وجہ سے کسی معاملہ میں پڑ جانا۔
-عَلَى غَيْرِهِ: بیوقوفی اور انجام سے غفلت کی بنا پر کسی پر حملہ کر دینا۔
-الشِّتَاءُ: سردی کے موسم کا اختتام کے قریب ہونا اور سردی میں کمی آ جانا۔
-اللَّيلُ: رات کے اکثر حصہ کا گزر جانا اور اندھیرے میں کمی آ جانا۔
-الوَعَكُ النَّاسَ: کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔
(التَّهْوُرُ): تودہ سے گرا ہوا ریت۔
(الهَائِرُ): کمزور اور لاچار کمزور بوڑھا۔
(الهارُ): الهائرُ (۲) (تودہ) کی گری ہوئی ریت۔
(الهَارِئُ) الهائر۔
(الهَوَارَةُ) ہلاکت و نقصان جیسے لا هَوارَةَ عليه: وہ تباہ نہ ہو۔
(الهَوْرُ) بکریوں کا ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی گر کے اسے وسیع کر دیتا ہے۔ (ج) أهْوَارٌ۔
(الهَوْرَةُ) ہلاکت خیز جگہ یا سبب ہلاکت (ج) هَوْرَاتٌ۔

(الهَوْرَةُ): الزام و تہمت' بدگمانی۔
(الهَيِّرُ): اشیاء میں لاپروائی اور غفلت برتنے والا۔
(الهَوْرَعُ): بیوقوف عورت۔
(هَوَّزَ) الرجلُ: مر جانا۔
(الهُوْزُ): مخلوق (۲) لوگ۔ مَا فِي الهُوْزِ مثلك: لوگوں میں آپ جیسا کوئی نہیں۔ ما أدري ايُّ الهوز هو؟: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
(هَوَّزُ): حساب جمل کا دوسرا مجموعہ 'هوز'۔ اس کے حروف میں سے ہر ایک کوئی نہ کوئی عددی قیمت ہے۔
(الهَوْزَبُ): گدھ (۲) طاقتور اور مضبوط اونٹ۔
(الهَوْزَنُ): غبار۔
(هَاسَ) - هَوْسًا وهَوَسَانًا: زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) رات کو بلا خوف و خطر گھومنا۔
-الإبلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔
-الذِّئبُ في الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔
-فلانٌ هَوْسًا: جلدی سے کھانا۔
-الشيءَ: کوٹنا' باریک کرنا (۲) خراب کرنا۔
-الإبلَ: نرمی سے ہانکنا۔ هو هَائِسٌ وهي هَائِسَةٌ۔
(هَوِسَتِ) النَّاقَةُ - هَوَسًا: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔ هي هَوِسَةٌ۔
-القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے اور فساد میں مبتلا ہونا۔
-الرَّجُلُ: نیم پاگل ہونا۔
(هَوَّسَ) الشيءَ: کوٹنا۔
-اللهُ فلانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو نیم پاگل کر دینا۔
(تَهَوَّسَ) فلانٌ: نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔
(الهَوَسُ) نیم پاگل پن۔ ضبط۔ سنک۔

(الهَوَّاسُ): مبالغہ کا صیغہ' بڑا خبطی (۲) تجربہ کار اور بہادر آدمی (۳) خونخوار شیر۔
(الهَوَّاسَةُ): الهوّاسُ۔
(الهَوِيْسُ): دل کی بات (۲) غور و فکر (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اونچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔ (د)
(المُهَوِّسُ): دل ہی دل میں بات کرنے والا۔
(هَاشَ) القومُ - هَوْشًا: لوگوں میں ہل چل اور اضطراب پیدا ہونا (۲) فساد برپا ہونا۔
-الإبلُ ونحوها: اونٹوں وغیرہ کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور منتشر ہونا۔
-الى فلانٍ: کسی طرف لپکنا۔ هو هَانِشٌ وهي هانشةٌ۔
(هَوِشَ) فلانٌ - هَوَشًا: کمزوری کی وجہ سے پیٹ کا چھوٹا ہونا۔
(هَاوَشَ) فلانٌ القومَ: لوگوں سے میل جول اور اختلاط رکھنا۔
(هَوَّشَ) القومُ: باہم میل جول رکھنا۔
-فلانٌ بينَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ اور فساد پیدا کرنا۔
-الرِّيحُ بالتُّرَابِ: ہوا کا طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔
-فلانٌ الشيءَ: ادھر اُدھر سے سمیٹ کر لانا۔
(تَهَاوَشَ) القومُ: آپس میں مل جل جانا۔
(تَهَوَّشَ) القومُ: باہم مل جل جانا۔
-عَلَى فلانٍ: کسی کے پاس جمع ہو جانا۔
(الهَائِشَةُ) دن یا رات میں پیش آنے والا درد ناک یا خوفناک واقعہ (۲) ایک دریائی خیالی جانور جو مسافر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک لے جاتا ہے۔
(الهَوَاشُ): حلال و حرام جمع کیا ہوا مال۔
(الهَوَّاشَةُ): جمع کیا ہوا حلال و حرام مال (۲) مخلوط گروہ۔
(الهَوْشُ): جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) معدہ کا خالی ہونا۔

Marfat.com

(الهَوَّاشَةُ) اِبِلٌ هَوَّاشَةٌ بدکے ہوئے اونٹ جو ادھر ادھر سے اکٹھے کئے جائیں۔
(الهَوِيشَةُ) مخلوط گروہ۔
(هَاعَ) فلانٌ ـُ هَوْعًا گھبرانا اور بے چین ہونا (۲) انتہائی حریص اور لالچی ہونا۔
-فِي الحَرْبِ جنگ میں شور مچانا۔
-مِنْ فلانٍ کسی سے تنگ آنا۔
-القَوْمُ بعضهم إلى بعضٍ لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔
-فلانٌ هَوْعًا وهُوَاعًا قے ہونا۔ هو هَائِعٌ وهي هَائِعَةٌ۔
(هَوَّعَ) فلانًا قے کروانا کہتے ہیں هَوَّعَهُ مَا أَكَلَ۔
(تَهَوَّعَ) قے ہونا۔
-القَيْءَ تکلف سے قے کرنا۔ تَهَوَّعَ نَفْسَهُ بھی کہتے ہیں۔
(الهَاعُ) رَجُلٌ هَاعٌ حریص آدمی۔ رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ بزدل اور دریوک آدمی۔ ایسے ہی امرأةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔
(الهُوَاعُ) ماہ ذیقعد کا نام (ج) هُوَاعَاتٌ وأَهْوِعَةٌ۔
(الهُوَاعَةُ) قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔
(الهُوْعُ) دشمنی (۲) سخت حرص۔
(الهَوْفُ) گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔
(الهُوْفُ) تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما بزدل (۳) بیوقوف۔
(الهَوْقَةُ) وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے اور پرندے اسے پسند کرتے ہیں (ج) هُوْقٌ۔
(هَوِكَ) الرَّجُلُ ـَ هَوَكًا کم عقل و بیوقوف ہونا۔ هو أَهْوَكُ وهَوِكٌ وهَوْكٌ۔
(هَوَّكَ) فُلَانٌ گڑھا کھودنا۔
-فلانًا بیوقوف ٹھہرانا (۲) حیران و پریشان کرنا۔
(انهَاكَ) فلانٌ حیران ہونا (۲) حماقت اور غفلت کی وجہ سے کسی مشکل میں پھنسنا۔
(تَهَوَّكَ) فلانٌ : اِنْهَاكَ (۲) ہلاکت کے گڑھے میں گرنا (۳) بولنے میں مضطرب ہونا۔
(الهُوْكَةُ) گڑھا۔
(الهَوِكَةُ) أَرْضٌ هَوِكَةٌ شور زمین۔
(الهَوِكُ) بڑا بیوقوف۔
(الهَوَّاكُ) حیران و پریشان۔
(الهَوَّاكَةُ) حیران و پریشان عورت (۲) شور زمین۔
(هَالَ) ـُ هَوْلًا خوفزدہ اور مرعوب ہونا۔
-المرأةَ النَّاظِرَ بحسنها عورت کا دیکھنے والے کو اپنے حسن سے مبہوت کر دینا۔
-الأمرُ فلانًا خوفزدہ اور پریشان کر دینا۔ هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ۔
(هِيلَ) السَّكْرَانُ نشہ آور کا ڈراؤنے خیالات سے گھبرانا۔
(هَاوَلَ) الشيءُ فلانًا خوف زدہ کرنا۔
(هَوَّلَ) عَلَى فلانٍ کسی کو ڈرانا (۲) حملہ کرنا۔
-المرأةُ عورت کا لباس اور زیور سے آراستہ ہونا۔
-فلانًا انتہائی دہشت زدہ کرنا خوب ڈرانا۔
-الأمرَ کسی معاملہ کو ڈراؤنا اور خوفناک بنا دینا۔
(اهْتَالَ) فلانٌ ڈرنا۔
(تَهَوَّلَ) للنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔
-لِمَالِ فلانٍ ومَالَ فُلَانٍ کسی کے مال کو نظر لگانا۔
(اسْتَهَالَ) الأمرَ کسی معاملہ کو سنگین اور ہولناک پانا۔
(التَّهَاوِيلُ) ڈراؤنی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) لجاؤں پر سرخ سبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر نقش و نگار ہتھیاروں کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ۔ واحد تهويلٌ (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد تَهْوَالٌ۔
(الهَالُ) آل (خاندان)
-حَبُّ الهَالِ الائچی۔ اسے جھان بھی کہتے ہیں۔
(الهَالَةُ) چاند کا گھیرا یا کسی بھی آسمانی جسم کو محیط روشنی کا گھیرا (ج) هَالَاتٌ۔ (۲) خوفزدہ گھبراہٹ کا شکار (۳) سنگین اور مشکل معاملہ (ج) أَهْوَالٌ وهُؤُولٌ۔
-ابو الهَوْلِ مصر میں فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر جیسا اور سر انسان جیسا ہے جس سے قوت و طاقت کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی 20 میٹر اور چوڑائی 4 میٹر ہے۔
(الهُوْلَةُ) تعجب (۲) ڈراؤنی چیز (۳) وہ چیز جس سے بچہ کو ڈرایا جائے (۴) وہ حسین و جمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔
(الهِيلَةُ) : الهَوْلُ۔
(الهَوْلَعُ والهَوَلَّعُ) (دیکھئے هلع)
(هَوَّمَ) اونگنا (۲) نیند سے جھومنا۔
(تَهَوَّمَ) : هَوَّمَ۔
(الأَهْوَمُ) بڑے سر والا۔
(التَّهْوِيمُ) سونے کی ضرورت کا احساس (ج)
(الهَامَةُ) سر (۲) سر کا بالائی یا درمیانی حصہ کھوپڑی (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں اکثر قبرستانوں میں رہتا ہے (۵) الو (۶) زمانہ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی کہتا ہے حتی کہ مقتول کا بدلہ لے لیا جائے اسے "الصَّدَى" بھی کہتے ہیں (ج) هَامٌ۔
-بناتُ الهَامِ دماغ کا مغز۔
-هَامَةُ القومِ قوم کا سردار۔
(الهُوَامُ) جنون عشق (۲) سخت ترین پیاس۔
(الهَوْمُ) اونگھ (۲) نشیبی زمین۔
-هَوْمُ المَجُوسِ چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے۔ اس پودے سے کردے کی پتھری کی

Marfat.com

دوائی تیار کی جاتی ہے۔ فارسی میں اسے مُرَانیہ کہتے ہیں۔
(الهَوْمَاةُ والهَوْمَةُ) جنگل بیابان چٹیل میدان۔
(هَانَ) فلانٌ- هُوْنًا وهَوَانًا ومَهَانَةً: ذلیل و رسوا ہونا۔ کہاوت ہے (اذا عَزَّ اخوكَ فَهُنْ) اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم نرمی سے پیش آؤ۔
-الشيءُ عليه هَوْنًا آسان ہونا (۲) ہلکا اور خفیف ہونا هو هَيِّنٌ وهَيْنٌ (ج) أهْوِنَاءُ- هُنْ عِنْدِي اليَوْمَ: آج تم میرے پاس قیام کرو۔
(أهَانَ) فلانٌ الأمْرَ أو الشَّخْصَ: کسی کام یا شخص کو معمولی وحقیر سمجھنا۔
(هَاوَنَ) فلانٌ نَفْسَهُ: اپنے اوپر رحم کرنا۔
(هَوَّنَ) الأمْرَ عليه: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان وہلکا رکھنا۔
(تَهَاوَنَ) بالأمْرِ: کسی بات کو حقیر ومعمولی سمجھنا۔
(اِسْتَهَانَ) بالأمْرِ: حقیر ومعمولی سمجھنا۔
(الأهْوَنُ): معمولی آسان (۲) زیادہ آسان۔ کہاوت ہے (أهوَنُ من قعيس على أُمِّه) قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانہ جاہلیت میں پیر کا نام۔
(الهَاوُنُ) پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی اوکھلی (۳) کھرل (ج)
(الهَاوُوْنُ) الهَاوُنُ (ج) هَواوِينُ۔
(الهَوْنُ): الهَاوُنُ (۲) حقیر وگھٹیا (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) عاجزی وقار۔ قرآن مجید میں ہے (وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا) (۵) نرمی (۶) سنجیدگی ومتانت۔
-على هَوْنِكَ آہستہ یا سنبھل کر۔
(الهُوْنُ) ساری مخلوق۔ کہتے ہیں ما ادري اي الهُوْنِ هو میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا آدمی ہے (۲) ذلت (۳) رسوائی۔ قرآن مجید میں ہے (أيُمْسِكُهُ عَلَى هُوْنٍ)
(الهُوْنَةُ) سنجیدہ عورت (۲) مطیع اور فرماں بردار عورت (۳) کمزور اور مردانہ خصائل کی مالک عورت (۴) امن وسلامتی، صلح وصفائی (ج) هون۔
(الهُوْنَى) ذلت ورسوائی (۲) وقار وسنجیدگی، تواضع، عاجزی۔
(الهُوَيْنَى) باوقار چال جیسے هي تمشي الهُوَيْنَى۔ (۲) راحت وآرام، آسودگی۔
(الهِيْنَةُ): امش عَلَى هِيْنَتِكَ آرام سے چلو۔
(الهَيِّنُ) حقیر وذلیل (۲) باوقار سنجیدہ (۳) آسان اور ہلکا قرآن مجید میں ہے (وَتَحْسَبُوْنَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ) اور (هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ) اسم تفضیل اس کا اهون ہے جیسے (هُوَ الَّذِيْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ وَهُوَ أهْوَنُ عَلَيْهِ)
(تَهَوَّهَ) فلانٌ آہ وبکا کرنا، کراہنا۔
(الهَاهَةُ) خسرہ چھوٹی چیچک۔
(الهَوَاهِيُ) فضول اور بے ہودہ باتیں۔ جیسے جَاءَ فلانٌ بالهواهي: فلاں فضول باتیں کرتا ہے (۲) چال کی ایک قسم۔
(الهَوَاهِيَةُ) بزدل۔
(الهَوْهَاءُ) کمزور بزدل آدمی (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو۔
(الهَوْهَاةُ) کمزور دل بزدل آدمی (۲) بیوقوف (۳) وسیع وعریض بیابان (ج) الهياهي (۴) هواهی کا واحد بمعنی چال کی ایک قسم۔
(الهَوْهَةُ) بزدل اور ڈرپوک آدمی۔
(الهَوْهَهَةُ) بزدل آدمی۔
(الهَوْ) زمین کا ستارہ (۲) روشن دان، طاق۔
(الهَوْآءَةُ) گہرا گڑھا، کھائی، غار۔
(الهَوَّةُ) روشندان (ج) هَوَاءٌ وهُوًى۔
(الهُوَّةُ) اتھاہ گہرا گڑھا (۲) کنواں وقع فلانٌ في هُوَّةٍ: فلاں بند کنویں میں گر گیا۔
فلانٌ هُوَّةٌ: بیوقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ ٹھہرتی ہو۔ (ج) هُوًى وهُوٌّ وهُوِيٌّ۔
(هَوَى) الشيءُ- هُوِيًّا وهَوَيَانًا: بلندی سے پستی کی طرف گرنا۔
-العقابُ على صيدٍ: عقاب کا شکار پر جھپٹنا۔
-فلانٌ في الشَّيْرِ: آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔
-يَدُهُ للشيءِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔
-الرجلُ هَوَّةً: چڑھنا۔
-هُوِيًّا وهَوَاءً: ہلاک ہونا۔
-المرأةُ: عورت کا بچہ سے محروم ہو جانا، قرآن مجید میں ہے (فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ)۔
-صدرهُ هَوَاءً: سینہ کا خالی اور صاف ہونا۔
-الطعنةُ هُوِيًّا: نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کر دینا۔
-الرِّيْحُ هَوِيًّا: ہوا چلنا۔
-الأذُنُ: کان بجنا۔
(هَوِيَ) فلانٌ فلانًا-هَوًى: محبت کرنا۔ هُوَ هَوٍ وهي هَوِيَّةٌ۔
(أهْوَى) الشيءُ: گرنا۔
-فلانٌ بالشيءِ: اشارہ کرنا۔
-فلانٌ بيده للشيءِ: ہاتھ بڑھانا۔
--يَدُهُ للشيءِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
-العقابُ للصَّيْدِ: عقاب کا شکار پر جھپٹنا۔
-الشيءَ: اوپر سے ڈالنا۔
-فلانًا: کسی کو ہاتھ مار کر پکڑ لینا۔
(هَاوَى) تیز چلنا۔
-فُلَانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ (۲) بہہ روی کرنا، کسی کی مرضی پر چلنا۔ هَاوَاهُ بھی کہتے ہیں۔
(هَوَّى) المكانَ: کسی جگہ صاف ستھری ہوا داخل کرنا۔
-الكيمياويُّ العازَ: سیال چیز میں گیس کو تحلیل کرنا (ج)
(اهْتَوَى) إلى فلانٍ بشيءٍ: کسی چیز کے ذریعہ کسی کی طرف اشارہ کرنا۔

Marfat.com

-فلاناً: کسی کو ہاتھ مار کر پکڑنا۔
(انهَوَى) الشيءُ: نیچے گرنا۔
(تَهَاوَى) فلانٌ: تیز چلنا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔
(اسْتَهْوَى) الشيءُ فلاناً: کسی چیز کا کسی کو بھا جانا، پسند آ جانا، دل موہ لینا۔
-فلاناً: کسی کو اتنا متاثر اور گرویدہ کرنا کہ بے چون و چرا ہر بات کو تسلیم کرے۔ جال میں پھنسانا۔ قرآن مجید میں ہے (كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ)
(التَّهْوَاءُ) رات کی کوئی گھڑی۔
(الهَاوِي): ٹڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش اور کھیل وغیرہ کا شوقین و گرویدہ (ج) (ج) هواةٌ۔
(الهَاوِيَةُ): مونث الهاوی (۲): فضا، موسم (۳) جہنم (بغیر الف لام کے غیر منصرف ہے)
(الهَوَى): میلان، محبت (۲) عشق (خیر و شر دونوں میں) (۳) نفس کی خواہش (۴) شہوت پرست نفس۔ قرآن مجید میں ہے (أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ) (۵) محبوب و پسندیدہ چیز۔ (ج) اهواءٌ قرآن مجید میں ہے (وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا)
(الهَوَاءُ): ہوا، وہ گیس جو زمین کو گھیرے ہوئے ہے (۲) موسم، فضا (ج) أهويةٌ (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۳) ناہموار تلی چیز جس میں کوئی چیز نہ ٹھہرتی ہو۔ (۴) ہر خالی چیز (۵) بزدل، ڈرپوک۔
-قلبٌ هَوَاءٌ: خالی دل (واحد و جمع دونوں کے لئے) قرآن مجید میں ہے (وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ)
(الهَوَائِيُّ): ایریل، انٹینا۔ وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر طاقتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑی یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے جوڑ دیتے ہیں۔ (ج)
(الهِوَايَةُ): پسندیدہ مشغلہ (Hobby)۔ (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے) (ج)
(الهَوِيُّ): خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ (۳) رات کا ایک حصہ۔
(الهَوِيَّةُ): انتہائی گہرا کنواں۔

ھ ..... ی

(هَاءَ) فلانٌ ← (يَهَاءُ) هَيْئَةً: خوش منظر اور اچھی شکل و صورت کا ہونا۔
-لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے تیاری کرنا۔
-إِلَيْهِ هَيْئَةً: کسی کا مشتاق ہونا۔
(هَايَأَهُ) فِي الأَمْرِ وعليه: کسی بات میں کسی سے موافقت کرنا۔
(هَيَّأَ) فلانٌ الأَمْرَ تهيئةً وتهييئاً: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا)
-الشيءَ: کسی خاص مقصد کے لئے تیار کرنا۔ جیسے هَيَّأَ المَصْنَعَ وهَيَّأَ الطَّعَامَ۔
(تَهَايَأَ): باہم موافق اور مماثل ہونا۔
(تَهَيَّأَ) لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیاری کرنا۔
(المُهَايَأَةُ): موافقت شدہ و متفق علیہ معاملات۔
(الهَيْءُ): کھانے پینے کے لئے بلانے کی آواز۔
(الهَيْئَةُ): شکل و صورت، حالت، ہیئت، ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو معقول ہو یا محسوس۔ قرآن مجید میں ہے (وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي) (۲) کیفیت، خاص علامت (۳) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سونپا گیا ہو۔
-هيئةُ الأمم المتحدة: اقوام متحدہ۔
-هيئةُ مجلس الادارة: مجلس انتظامی۔ (ج) هيئات (مو)
-عِلْمُ الهَيْئَةِ: علم فلکیات، وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کی جائے۔
(الهَيِّءُ): خوبصورت ہیئت والا۔
(الهَيِّءُ): خوش منظر۔
(هَابَهُ) -هَيْبًا ومَهَابَةً: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا (۲) کسی سے ڈرنا اور بچنا۔ هُوَ هَائِبٌ برائے مبالغہ هَيَّابٌ وهيبان وهيّب وهيبان وهُيُوبَةٌ: اسم مفعول مهوب ومَهِيبٌ۔
(هَابَهُ) - هَيْبَةً: هَابَهُ۔
(أَهَابَ) بِهِ: کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی دعوت دینا، اپیل کرنا۔ ترغیب دینا جیسے اهبتُ بصاحبي الى الخير میں نے اپنے ساتھی کو بھلائی کی ترغیب دی۔
-بالخيل ونحوها والرّاعي بغنمه: هَابِ هَابِ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو بلانا۔
(هَيَّبَ) الشيءَ إِلَى فلانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا۔
(اهْتَابَ) الشيءَ: کسی چیز سے مرعوب و خوفزدہ ہونا۔
(تَهَيَّبَ) الشيءَ: کسی چیز سے مرعوب و خوفزدہ ہونا۔
-الشيءُ فُلاناً: ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ کہتے ہیں تهيّبني الشيء میں اس چیز سے ڈر گیا۔ ابن عقیل کا شعر ہے

وما تهيّبني الموماة أركبها
اذا تجاوبت الأصداء بالسَّحَرِ

(المُتَهَيِّبُ): شیر۔
(الهَيَّبَانُ): خوفزدہ و مرعوب آدمی (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔
(هَيَّتَ) بِهِ: کسی کو زور سے پکارنا۔
(هَيْتَ): کلمۂ تعجب۔ جیسے هَيْتَ لِلْحِلْمِ کیا خوب بردباری ہے۔
-هَيْتِ لَكَ: آ جا، چلا آ۔ (واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لئے) لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا۔ هَيْتَ لَكُمَا ولكم ولكنّ۔
(الهِيتُ): زمین کا گہرا گڑھا۔
(هَيْتَاهُ) و (هَيْتَاهُ): کتے کو شکار پر چھوڑنے کے لئے بولا جاتا ہے۔
(هَاثَ) الشيءُ -هَيْثاً وهَيَثَاناً: حرکت

Marfat.com

رنا۔
–القَوْمُ لڑائی میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا۔
–فلانٌ فی الشیءِ کسی چیز کو بے دردی سے پینا اور خراب کرنا۔
–من المَالِ اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔
–فی کیلہ ناپ تول میں کمی کرنا۔
–لفلانٍ کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
–برجلِہِ التُّرابَ پاؤں سے مٹی کریدنا۔
(هَايَتْ) فلانًا مال وغیرہ میں کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
(تَهَايَتْ) القومُ لوگوں کا لڑائی میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
(تَهَيَّتَ) لفلانٍ شَيْئًا کسی کو چھوڑ دینا۔
(اسْتَهَاتَ) الشَّيءَ کسی چیز کو زیادہ سمجھنا۔ یا زیادہ طلب کرنا۔
–المالَ وفیہ مال تباہ کرنا۔
(المُهَايِتُ) پورے کا پورا لینے والا یا ہاتھ بھر کر لینے والا۔
(الهَايِئَةُ) هَايِئَةُ القوم لوگوں کا شور و شغب۔
(الهَيْئَةُ) لوگوں کا گروہ۔
(هَاجَ) النَّبْتُ۔ هَيْجًا نبات کا زرد ہونا۔ سوکھنا۔ قرآن مجید میں ہے (ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا)
الأرض هيجًا وهَيَجَانًا زمین کے پودوں کا سوکھ جانا۔ هي هَائِجَةٌ۔
–القومُ هَيْجًا وهِيَاجًا وهَيَجَانًا لوگوں کا مشتعل ہونا۔ جوش میں آنا۔
–الشَّرُّ فتنہ کا زور پکڑنا۔
–الحَرْبُ بَيْنَهم لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
–الابلُ اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
–السماءُ تیز ہوا سے ساتھ آسمان پر خاک چھا جانا۔
–الشيءَ او فلانًا حرکت دینا' جوش دلانا' مشتعل کرنا۔
–الابلَ اونٹوں کو حوض یا چراگاہ لے جانے سے رات کو حرکت میں لانا۔
(أَهَاجَتِ) الرِّيحُ النبتَ ہوا کا پودوں کو خشک کر دینا۔
(أَهْيَجَ) الأرضَ زمین کو خشک گھاس والی ہونا۔
(هَايَجَ) فلان فلانًا مشتعل کرنا۔ جوش دلانا۔ (۲) لڑنا' جنگ کرنا۔
(هَيَّجَهُ) جوش دلانا۔ مشتعل کرنا۔
(اهْتَاجَ) مشتعل ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔
(تَهَايَجَ) القومُ لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
(تَهَيَّجَ) الشيءُ جوش مارنا' بھڑکنا۔
(المِهْيَاجُ) وطن کی محبت و چاہت (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔
(الهَائِجُ) مشتعل و برانگیختہ هَاجَ هَائِجَةٌ وہ مشتعل ہو گیا۔
(الهَاجَةُ) مادہ بکری (۲) شترمرغ (۳) وہ بکری جس میں جفتی کی خواہش نہ ہو۔
(الهَيْجُ) لڑائی (۲) تیز ہوا (۳) فتنہ۔
(الهَيْجَاءُ) جنگ' لڑائی۔
(الهِيَاجُ) جنگ' لڑائی۔
(هَيَّخَ) الهَرِيسَةَ میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوہ میں گھی زیادہ کرنا۔
–الفحلُ اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ سے جفتی کے لئے اکسانا۔
(الهَيْخُ) وہ اونٹ جو "هيخ" سن کر بلبلانا شروع کر دے۔
(هَادَ) –هَيْدًا وهَادًا حرکت دینا' ہلانا (۲) ڈرانا۔ خوفزدہ کرنا' بے چین کرنا (۳) درست کرنا (۴) باز رکھنا۔ ہٹانا۔
(هَيَّدَ) السائرُ تیز چلنا۔
–الأمرُ فلانًا کسی معاملہ کا کسی کو تکلیف اور اضطراب میں مبتلا کرنا۔
(الهَيْدُ) بڑا (۲) بے چین و مضطرب۔
(الهَيْدَانُ) سست و بزدل آدمی۔
(الهَيْدَبُ) (دیکھئے هدب)
(الهَيْدَبَى) (دیکھئے هدب)
(الهَيْدَبُّى) (دیکھئے هدب)
(الهَيْدَكُورُ) موٹی جوان اور جوانی کی امنگ رکھنے والی عورت (۲) گاڑی وغیرہ۔
(الهَيْدَكُورَةُ) الهيدكور۔
(الهَيْدَلَةُ) (دیکھئے هدل)
(الهَيْدَامُ والهَيْدَمُ) (دیکھئے هدم)
(هَيَّرَ) فلان البناءَ عمارت گرانا۔
(تَهَيَّرَ) البناءُ عمارت کا گرنا۔
(الهَيَّارُ) گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز۔
رجلٌ هَيَّارٌ کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔
–الهَيَّارُ الثَّلْجِيُّ پہاڑوں سے گرنے والی برف (ن)
(الهَيْرُ) شمال ہوا' بادصبا۔
(الهَيْرُ) آدھی رات سے کم حصہ۔
(الهَيْرَةُ) ہموار زمین۔
(الهَيَّارُ) کمزور آدمی۔
(هِيرَ اطِيقِي) ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیروگلیفی شکستہ خط جس میں ہیروگلفی اشارات و رموز استعمال کئے جاتے ہیں۔ (مج)
(الهَيْرُعُ والهَيْرَعَةُ) (دیکھئے هرع)
(الهِيرُو دين) ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور علق سے نکالا جاتا ہے۔ (مج)
(هِيرُو غليفي) اہل یونان کے نزدیک نقش مقدس' مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہے۔ (مج)
(الهِيرُوِينُ) ہیروئن۔ مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔ (مج)
(الهَيْزَبُ) (دیکھئے هزب)
(هَاسَ) فلانٌ –هَيْسًا کسی بھی طرح چلنا۔
–من الشيءِ بکثرت کوئی چیز پانا۔
–الشيءَ پاؤں سے کچلنا۔
–الأرضَ زمین کو کوٹنا۔

Marfat.com

(ھَاضَ) فلانٌ فلانًا مذاق اڑانا۔
(۲) اَھْیَضَ ھَیْضٌ ہے مذاق اڑانا۔
(اَلْاَھْیَضُ) ہیضہ (۲) ہیضے کا مریض
ہونے والا سخت بیمار ہونے والا۔
(ھَیْضٌ ھَیْضَۃٌ) اونٹ کا بیمار ہونے سے
کمزور ہو جانا۔
(ھَاشَ) القومُ۔ھَیْشًا جوش میں آنا۔
۔بعضھم اِلی بعضٍ ایک دوسرے پر
چڑھائی کرنا۔
۔فلانٌ بہت کاہل کاہل ہونا۔
۔فلانٌ فی القومِ لوگوں میں فتنہ فساد
برپا کرنا۔(۲) خوش اور مست ہونا۔
۔الشیءَ خراب کرنا (۲) سمیٹنا جمع کرنا۔
(تَھَیَّشَ) القومُ بعضھم اِلی بعضٍ ایک
دوسرے پر چڑھائی کرنا۔
(الھَیْشَۃُ) ٹوٹی ہوئی جماعت (۲) فتنہ۔
(ھَاصَ) الطَّیْرُ۔ھَیْصًا بیٹ کرنا۔
۔فلانٌ بالشیءِ کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا۔
۔عُنُقَہٗ گردن توڑنا۔
(المَھَایِصُ) پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ
کرنے کی جگہیں۔واحد مَھْیَصٌ۔
(ھَاصَ) العَظْمَ۔ھَیْصًا جڑنے کے قریب
ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا۔
۔فلانٌ الشیءَ توڑنا (۲) زمین کھودنا۔حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے (واللّٰہ لو نزل
بالجبال الراسیات ما نزل بابی
لھاضھا)
۔الکبرُ فلانًا غیظ کا کسی کے بدن کو توڑنا اور
کمزور کرنا۔
۔الحُزْنُ قلبَہٗ غم کا کسی کے دل کو پارہ پارہ کرنے
والا ہونا۔
۔المرضُ فلانًا صحت یابی کے بعد بیماری کا
دوبارہ لوٹ آنا۔
(ھَیَّضَ) فلانًا جوش دلانا برانگیختہ کرنا۔
(الھَاضُ) لازم ھَاضَہٗ۔
(المِھْیَضُ) العظمُ الھاضُ۔
۔العرادُ فلانًا کسی کو دوبارہ مشق الحق ہونا۔

(اَلْاِسْتِھَاضُ) بیماری شکستہ ہڈی والا جس کی
بیماری لوٹ آئے یا ہڈی دوبارہ ٹوٹ جائے۔
(اَلْھَیْضَۃُ) غم حزن کا بار بار آنا (۲) بیماری کا
دور (۳) ہیضہ (ایک بیماری جس میں سخت قے
اور دست آتے ہیں)
(اَلْھَیْضُ) زخم۔
(اَلْھِیضَاءُ) جماعت۔
(ھَاطَ) فلانٌ۔ھَیْطًا شور وغل مچانا (۲) چیخنے
چلانا۔
(اَھَاطَ) شور مچانا۔
۔فلانًا کمزور سمجھنا۔
(تَھَایَطَ) القومُ لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے
معاملات درست کرنا۔
(اَلْھِیَاطُ) ھم فی ھیاطٍ ومیاطٍ ان میں
شور وشر برپا ہے۔
(اَلْھَیْطُ) مازال فی ھَیْطٍ وھَیْطٍ اس نے
شور برپا کر رکھا ہے۔
(ھَاعَ) الشیءُ۔ھَیْعًا وھَیَعَانًا پھیلنا
بچھنا۔
۔فلانٌ۔ھَاعًا مزدوری کے ساتھ حرص و
خواہش میں بڑھنا۔
۔ھَیَعَانًا اتنا تھک ہونا۔
۔من الحبِّ والحُزْنِ ھَیْعًا محبت یا غم سے
پریشان ہونا (۲) قے کرنا۔
(تَھَیَّعَ) الشیءُ خوب پھیلنا۔
۔السرابُ سراب چمکنا۔
۔فلانٌ حیران ہونا (۲) ظلم کرنا۔
اِلی الشرِّ شر کی طرف چلنا۔

(اَلْمَھْیَعُ) واضح راستہ (ج) مَھَایِعُ۔
(اَلْھَایِعُ) لَیْلٌ ھَایِعٌ تاریک رات۔ رَجُلٌ
ھَایِعٌ لَایِعٌ وریوک بزدل اور کم ہمت آدمی۔
(اَلْھَایِعَۃُ) ڈراؤنی آواز۔
(اَلْھَاعُ) خوف اور ریوک۔
۔رجلٌ ھَاعٌ لَاعٌ وھَاعٌ لَاعٌ کمزور بزدل
اور ریوک آدمی۔
(اَلْھَیَاعُ) ریحٌ ھیاعٌ لیاعٌ تیز ہوا۔
(اَلْھَیْعَۃُ) خوف کی آواز (۲) ہوا کی تیز آواز
جو واس باندھ دے۔
۔اَرْضٌ ھَیْعَۃٌ شور دار بنجر زمین۔
(اَلْھَیْعُ) رجلٌ ھَیْعٌ لَیْعٌ بزدل اور کم سمجھ
آدمی۔
(ھَیْعَرَ) (دیکھئے ھعر)
(تَھَیْعَرَتِ) المرأۃ (دیکھئے ھعر)
(اَلْھَیْعَرَۃُ والھَیْعَرُوْن) (دیکھئے ھعر)
(ھَیِعَ) العامُ۔ھَیَعًا سال کا پیداوار والا
ہونا۔
(اَھْیَعَ) القومُ لوگوں کا خوشحال ہونا۔
(ھَیَّعَ) فلانٌ الشَّرِیدَۃَ شرید کو مرغن بنانا۔
۔المطرُ الأرضَ بارش کا زمین کو خوب تر کر
دینا۔
(اَلْاَھْیَعُ) بہت پانی (۲) پیداوار والا سال
(۳) زندگی کی فراخی وآسودگی۔
(اَلْاَھْیَعَانِ) خوش لبی زرخیزی (۲) کھانا پینا۔
خورد ونوش طعام وشراب۔
(ھَافَ) ورقُ الشجرِ۔ھَیْفًا درخت کے
پتوں کا گرنا۔
۔فلانٌ۔(یَھَافُ) ھَیَافًا بھوکا پیاسا ہونا
(۲) پیاس لگانے والی گرم ہوا سے پیاسا ہونا۔
۔العبدُ ھَیْفًا غلام کا بھاگ جانا۔
۔العلامُ لڑکے کا پتلی کمر اور ناز اندام والا
ہونا۔
۔الإبلُ ھَیَافًا وھُیَافًا پیاس کی شدت سے
اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر خوب گرم ہوا کی
طرف رخ کرنا۔
(ھَیَّفَ) العلامُ۔ھَیَفًا ھَافَ ھو اَھْیَفُ

Marfat.com

وھی ھیفاءُ۔
(أَھَافَ) الرجلُ آدمی کے اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
(اھْتَافَ) پیاسا ہونا۔
(تَھَیَّفَ) تشنگی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔
(اسْتَھَافَ) تشنگی لانے والی گرم ہوا سے پیاسا ہونا۔
(المِھْیَافُ) وہ آدمی جس کو جلدی پیاس لگتی ہو اور وہ اس کو برداشت نہ کر سکے (۲) جلدی پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ وغیرہ۔
(الھافُ) من الرجال: المِھْیَافُ۔
(الھَافَةُ) جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔
-اِبِلٌ ھَافَةٌ جلد پیاسے ہونے والے اونٹ۔
(الھَیْفُ) پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے والی اور حیوانات کو پیاسا کرنے والی گرم ہوا۔
(الھَیْفَانُ) پیاسا (۲) جلدی اور زیادہ پیاسا ہونے والا۔
(الھَیُوْفُ) من الرجال: المِھْیَافُ۔
(أَھْیَقَ) الظلیمُ شترمرغ کا بہت لمبا ہونا۔
(الأَھْیَقُ) لمبی گردن والا۔
(الھَیْقُ) پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شترمرغ (ج) أھیاقٌ وھُیُوْقٌ۔
(الھَیْقَعَةُ) (دیکھئے ھقع)
(الھَیْقَمُ) (دیکھئے ھقم)
(الھیقمانی) (دیکھئے ھقم)
(ھَیْکَلَ) الھَیْکَلُ: الھیکلةُ) (دیکھئے ھکل)
(ھَالَ) فلانٌ الرملَ ونحوہٗ-ھَیْلاً ریت وغیرہ ڈالنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر گرا دینا۔
(أَھَالَهٗ) فلانٌ الشیءَ زور سے ڈالنا۔
(ھَیَّلَ) فلانٌ الشیءَ زور سے ڈالنا۔
(اِنْھَالَ) علیہ مٹی وغیرہ پر گرنا۔
-القومُ علیہ کسی پر گالیاں اور مار کٹائی کرتے ہوئے ٹوٹ پڑنا۔
(تَھَیَّلَ) الشیءُ کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔

(الأَھْیَلُ) لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔
(المَھِیْلُ) گرایا جانے والا ریت۔ قرآن مجید میں ہے (وکانت الجبال کثیبا مھیلا)
(الھَالُ) لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔
(الھَالَةُ) (دیکھئے ھول)
(الھَیَالُ) گری ہوئی ریت۔
(الھَیْلُ) گری ہوئی ریت۔
(الھَیَلَانُ) ریت وغیرہ گرنے کا سلسلہ۔
(الھَیْوَلُ) باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔
(الھَیُوْلیٰ) ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی۔ میخ کے لئے لوہا' کپڑوں کی بنائی کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل وصورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال وصورت قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔
(الھَیُوْلَانِیُّ) مشروعٌ ھَیُوْلَانِیٌّ ابتدائی منصوبہ۔ رَسْمٌ ھَیُوْلَانِیٌّ ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔
(الھَیْلَکُوْنُ) (دیکھئے ھلک)
(ھَیْلَلَ) الرجلُ لا الہ الا اللہ کہنا۔
(ھَامَ) فلانٌ-ھَیْمًا و ھَیَمَانًا آوارہ مارا مارا پھرنا۔ بے تعین منزل بھٹکتے ہوئے پھرنا۔
- فِی الأَمْرِ کسی معاملہ میں پریشان ومتردد ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (أَلَمْ تَرَ أَنَّھُمْ فِیْ کُلِّ وَادٍ یَھِیْمُوْنَ)
-فلانٌ ھُیَامًا کسی کو بہت پیاس لگنا۔
-بفلانة ھُیَامًا وتَھْیَامًا کسی کی عشق ومحبت میں دیوانہ ہو جانا۔ ھو ھَائِمٌ (ج) ھُیَّامٌ وھُیَّمٌ۔
(ھَیَّمَ) الحبُّ فلانًا محبت کا کسی کو دیوانہ کر دینا۔
(اھْتَامَ) فلانٌ لنفسہٖ اپنے لئے تدبیر و اکتساب کرنا۔
(تَھَیَّمَ) فلانٌ عمدہ چال چلنا۔
-المرأةُ الرَّجُلَ عورت کا کسی کو اپنے عشق میں پھنسانا۔
(استُھِیْمَ) فؤادُ فلانٍ کسی کے دل کا عشق و محبت میں دیوانہ ہونا۔
(الأَھْیَمُ) من الرجال و من الابلِ سخت پیاسا آدمی یا اونٹ۔ ھی ھیماء (ج) ھیمٌ قرآن مجید میں ہے (فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْھِیْمِ)
-لَیْلٌ أَھْیَمُ تاریک رات۔
(الھَیَامُ) من الرَّمْلِ بہت باریک ریت جو چنگل میں نہ ٹھہرے۔
(الھَیْمُ) ھَیْمُ اللہ اللہ کی قسم۔
(الھَیْمَانُ) انتہائی پیاسا (۲) دیوانہ عشق۔
(الھَیُوْمُ) حیران وسرگردان۔
(ھَیْمَنَ) آمین کہنا۔
-عَلٰی کذا کسی پر مسلط ہونا' چھا جانا۔ قابض ہونا۔
-الطائرُ وعلی فراخِہٖ پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔
(المُھَیْمِنُ) خدا تعالیٰ کا نام۔ (اسم صفت) یعنی وہ ذات جو ہر چیز پر حاوی اور قابض ہے اور ہر چیز کی حفاظت اور نگرانی کرنے والی ہے قرآن مجید میں ہے (مُصَدِّقًا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْکِتَابِ وَمُھَیْمِنًا عَلَیْهِ)۔
(الھِیْمُجْلُوْبِیْنُ) خون کا ایک سرخ مادہ (ج)
(الھَیْنَعُ) (دیکھئے ھنع)
(ھَیْنَمَ) (دیکھئے ھنم)
(المُھَیْنِمُ) (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَامُ) (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَمُ) (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَمَانُ) (دیکھئے ھنم)
(الھَیْنَوْمُ) (دیکھئے ھنم)
(ھَاھٰی) فلانٌ بالابلِ اونٹوں کو پکارنا' جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔
-الکلابَ کتوں کو ڈانٹنا۔

Marfat.com

(هَاهْ): ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خواں کی آواز (۴) جمائی کی آواز۔ حدیث میں ہے (فاذا تثاء ب احدکم فلیر دہ ما استطاع ولا یقولون هاه هاه)

(الهَيْهُ): گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔

(هَيْهِ هَيْهِ): کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید کی فرمائش کے لئے بولا جانے والا کلمہ۔

(هَيْهَاتِ): اسم فعل بمعنی جلدی کرو۔ قرآن مجید میں ہے (هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ)۔

(هَيَا): حرف نداء ہے اس کی اصل أيا ہے۔

-هَيَاهَيَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔

(هَيِّ): اسم فعل امر بمعنی جلدی کرو۔ اس کے ساتھ کاف خطاب لگتا ہے جیسے هياك یا رجل: جناب جلدی کیجئے۔

-هَيُّ بْنُ بَيٍّ: نامعلوم شخص کے بارے میں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی مجہول ہو۔

(هَيَا هَيَا): سواری کے جانوروں کو تیز چلنے پر ابھارنے کے لئے بولا جانے والا کلمہ۔

(هِيَّا): برائے نہی لیکن اس کے ساتھ کاف خطاب ہوتا ہے۔ بمعنی الگ رہ جیسے هِيَّاك وزيدًا: زید سے الگ رہ۔

(هَيَّانُ): مَا هَيَّانُ هَذَا: اس شخص کا کیا معاملہ ہے۔

-هَيَّانُ بْنُ بَيَّانٍ ایسے شخص کے بارے میں جو خود بھی مجہول ہو اور اس کا باپ بھی معلوم نہ ہو۔

Marfat.com

و

(الواوُ) حروف تہجی کا سترہواں حرف اس میں صفت جہر پائی جاتی ہے اور یہ حروف متوسطہ کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کی اصل وَیْوٌ ہے اس کا الف یاء سے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں وَیَّیْتُ وَاوًا حَسَنَةً میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے۔ یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا ہے جیسے وَعَدَ اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے منصورٌ اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوتا ہے جیسے یُوْذَنُ واؤ مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔ ۱۔ عاطفہ یہ مطلق جمع کے لئے ہے کبھی شے کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے جیسے (فَانْجَیْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِیْنَةِ) کبھی اس کے پہلے والی شے پر جیسے (وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَاِبْرَاهِیْمَ) اور کبھی اس شے کے ساتھ پر جیسے (كَذٰلِكَ یُوْحِیْ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ) واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے (اِنَّارَادُّوْهُ اِلَیْكَ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔

۲۔ واو استیناف یعنی واو کا مدخول ماقبل سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے۔ جیسے (لِنُبَیِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ)۔

۳۔ واو حالیہ یہ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول ماقبل سے متعلق میں مذکور فاعل کے لئے حال ہوتا ہے جیسے جَاءَ فلانٌ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ یا جاء فلانٌ وقد طلعت الشمس۔

۴۔ واو مفعول معہ یہ اپنے مدخول ماقبل کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّیْلَ۔

۵۔ مضارع منصوب پر داخل ہونے والا واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے۔ جیسے "وَلُبْسُ عباءةٍ وَتَقَرَّ عینی"۔ یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے "لَا تَنْهَ عَنْ خلقٍ وتاتیَ مِثْلَهٗ۔ اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

۶۔ واؤ قسم یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور یہ صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے جیسے "وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ"۔

۷۔ واؤ جمع جس کا دخول وخروج یکساں ہو (واو زائدہ) جیسے (حَتّٰى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا) یہ واؤ اذا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے "مَا مِنْ اَحَدٍ الَّا وَلَهٗ طَمْعٌ اَوْ حَسَدٌ۔

۸۔ واؤ ثمانیہ اسے بہت سے ادباء نحویین اور مفسرین نے ذکر کیا ہے ان کے خیال کے مطابق عرب کہتے ہیں سِتَّةٌ سَبْعَةٌ وَثَمَانِیَةٌ ان کا یہ قول اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عدد تام ہے اور اس کے بعد عدد مستانف ہے ان کی دلیل یہ ہے (سَیَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ) الی قولہ تعالیٰ (سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ)

۹۔ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کی جاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق و اتصال کی تاکید ہوتا ہے (عَسٰى اَنْ تُكْرَهُوْا شَیْئًا وَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ) الخ جو یوں ہے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

۱۰۔ واؤ ضمیر الذکور۔ جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والی واؤ جیسے الرِّجَالُ قَامُوْا۔

۱۱۔ واؤ الفصل یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے جیسے عَمْرٌو کا واؤ حالت رفع اور نصب میں صرف عُمَر سے ممتاز کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی فارقہ جیسے اولئک اور اُولِی میں حرف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ مقامات میں انفرادیت امتیاز حاصل ہے۔

(۱) اس کے موصوف میں تین معانی کا احتمال ہے عطف الشیء علی المصاحبہ عطف الشیء عَلٰی سابقہ اور عطف الشیء علی لاحقہ۔

۲۔ اِمَّا کے ساتھ اقتران جیسے (اِمَّا شَاكِرًا وَاِمَّا كَفُوْرًا)۔

۳۔ لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے جیسے مَا قَامَ زَیْدٌ وَلَا عمروٌ۔

۴۔ لٰكِنَّ کے ساتھ اقتران جیسے قَامَ زَیْدٌ وَلٰكِنَّ عمرو جالس۔

۵۔ مفرد اسم کا معطوف اجنبی پر بایں طور کہ ضرورت سے بنیے مورت ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ وَاَخُوْهُ۔

۶۔ مثنہ (دو) پر بعد شرکت معطوف سے جیسے اَحَدٌ وعشرون۔

۷۔ معطوف مفرد کا عطف ہر صفت سے ہوتا ہے ابتداء سے یا تخریج جیسے شاعر کا قول

لکنت وما لکنی رخو حرس
علی رعن مسلوب وبال

Marfat.com

۸۔ عطف ماحقه التثنية والجمع یعنی ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو درحقیقت تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے۔ جیسے فرزدق کا قول۔

إنَّ الزَّرِيَّةَ لَا زَرِيَّةَ مِثْلُهَا

فقدان مثل محمدٍ ومحمّد

۹۔ ایسے لفظ کا عطف جس سے استغناء ممکن ہو جیسے حسنٌ بنُ زيدٍ و عمروٌ۔

۱۰۔ عطف العام علی الخاص جیسے اغفرلی وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا)

۱۱۔ عطف الخاص علی العام جیسے "وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ۔

۱۲۔ ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو دوسرے عامل پر جبکہ دونوں ایک معنی میں ہوں جیسے "زَجَجْنَ الحَوَاجِبَ وَالعُيُونَا یعنی كَحَلْنَ العيونَ۔

۱۳۔ عطف الشیٔ علی مرادفہ جیسے قرآن مجید میں ہے (إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللهِ) (أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ)

۱۴۔ متقدم کی تاخیر کی وجہ سے عطف اس کے متقدم پر جیسے

الا بانجلةٌ من ذات عرقٍ

عليك ورحمة الله السلامُ

۱۵۔ عطف الخاص علی العام جیسے (وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔

و ا

(وا) یہ عطف کے لئے مستعمل ہے

اس کے ذریعہ جو ندا ہے (اظہار تم) کے اسلوب سے خالی ہے جیسے وازیداہ وانحیرہ بعض علماء کے نزدیک اس کو ندا کے ساتھ خاص کرنا جائز ہے۔

۲۔ اُعجَب کا اسم موصول جیسے

وَاباَبی انت وفوك الأشنبُ

كأنما ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

(وَأَبَ) فلانٌ۔ (يئِبُ) وَأْبًا وَإِبَةً سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔

-من الأمرِ کسی بات سے شرما کر سکڑنا۔

-الحَافِرُ۔ وَأْبًا وَوَأْبَةً کھر کے کناروں کا ملتوا ہونا۔

(وَئِبَ) فلانٌ۔ (يَوْأَبُ) وَأَبًا غصہ ہونا۔

(آبَ) فلانٌ فلانًا کسی کے ساتھ ایسا کام کرنا جس سے اس کو شرم محسوس ہو (۲) غضبناک کرنا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔

(أَبَّ) فلانٌ شرمندہ ہونا۔

(الإبَّة) شرمندگی ندامت عار شرم انقباض۔

(التُّؤْبَة) شرمندگی رسوائی (اس کی اصل الوُؤْبَة ہے)۔

(التَّوْبَة) التُّؤْبَة (اس کی اصل بھی الوُؤْبَة ہے)

(المَوْبَة) التُّؤْبَة۔

(الوَأْب) وہ کھر جس کے کنارے بکلے خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا کشادہ پیالہ (ج) أوْآب۔

(الوَأْبَة) پست قد موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا خوان (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہے۔

-قِدْرٌ وَأْبَةٌ چوڑی ہنڈیا۔

(الوَئِيبَة) قِدْرٌ وَئِيبَةٌ گہری ہنڈیا۔

(الوَئْب) جھوٹ۔

(وَأَدَ) الرَّجُلُ البنتَه۔ (يَئِدُهَا) وَأْدًا کسی لڑکی کا زندہ دفن کرنا۔ هُوَ وَائِدٌ وَهِيَ وَئِيدٌ وَوَئِيدَةٌ وَمَوْءُودَةٌ قرآن مجید میں ہے (وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ)

(اتَّأَدَ) فلانٌ سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا آہستگی اختیار کرنا۔

-فِي مَشْيِه متانت سنجیدگی اور وقار سے چلنا۔

-فِي أَمْرِهِ پختہ اور ثابت قدم ہونا۔

(تَوَأَّدَ) فلانٌ: اتَّأَدَ۔

-عليه الأَرْضُ زمین کا کسی کو غائب کر دینا دھنسا دینا۔

(التُّؤَادُ) متانت وسنجیدگی (۲) توقف سے آہستگی۔

(التُّؤَدَةُ) التُّؤَادُ (اس کی اصل الوُؤَدَة ہے)

(الوَأْدُ) زمین کو زندہ دفن کرنے کی ایک جاہلانہ رسم (۲) زبردست آدمی (۳) زمین پر قدموں کی پڑنے والی زور آواز (۴) انسان کی بلبلاہٹ۔

(الوَئِيدُ) الوَأْدُ (۲) آہستگی سے چلنا مشی وَئِيدًا وَوَئِيدًا دھیرے دھیرے آہستگی سے چلنا۔

(وَأْرٌ) النَّارَ وللنَّارِ۔ (يَئِرُهَا) ایندھن ڈال کر آگ جلانے سے پیاس بجھانا۔

-فلانًا وَأْرًا وَإِرَانًا خوفزدہ کرنا سہمی ہوئی (۲) آفت میں مبتلا کرنا۔

(أَوْأَرَهُ) بآفة ہلاکت میں مبتلا کرنا (۲) تکلیف دینا۔

(وَأَرَهُ) برائی میں مبتلا کرنا۔

(الأَرَةُ) آگ (۲) [illegible] وغیرہ سے پیدا ہونے والی [illegible] (۳) [illegible] شعلہ (۴) [illegible] (۵) [illegible]

(۶) [illegible] کا [illegible] کا [illegible] کا

سے جگہ کو گندہ کرنا۔
(وَاءَ لَ) فلانٌ مُوَاوَلَةً ووِنَا لاً: پناہ گیر ہونا' چھٹکارا چاہنا۔
–الطائرُ: پرندہ کا شکرہ کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا۔
(الإِلَةُ): اِلَهُ فلانٍ: قریبی رشتہ دار (اصل وِئْلَةٌ)
(الأَوَّلُ) پہلا' اول' ضد الاخر (اصل: أَوْأَوَلُ ووأل) (ج) الاوائل والأَوَالِیْ والأَوَلُوْن۔
(الأُوْلٰی) مؤنث الأَوَّلِ (ج) الأُوَلُ۔
(المَوْئِل) سیلاب رکنے کی جگہ (۲) ٹھکانہ جائے پناہ (۳) مرکز' مستقر۔
(المَوْئِلَةُ) ٹھکانہ مستقر (۲) جائے نجات' چھٹکارا اور خلاصی پانے کی جگہ۔
(الوَأْلُ): المَوْئِل
(الوَأْلَةُ) بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں کا بنا ہوا ڈھیر۔ کہتے ہیں اِنَّ بَنِیْ فُلَانٍ وَقُوْدُهُمُ الوَأْلَةُ فلاں قبیلے کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں۔
(وَأَمَهُ)– (یَوْأَمُهُ) وَأْمًا: موافق ہونا' جوڑ کھلنا۔
(اتَّأَمَتِ) الأُنثٰی مادہ کے بطن سے بیک وقت دو بچے پیدا ہونا۔ هی مُتْئِمٌ (دیکھئے تَأَمَ)۔
(وَاءَ مَهُ) مُواءَ مَةً ووِئَامًا: موافق ہونا' جوڑ ملنا۔ مقولہ ہے (لولا الوئامُ لَهَلَكَ الأَنَامُ) اگر لوگوں کا باہمی میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتے۔ کہتے ہیں وَاءَ امَتِ المرأةُ صواحباتِها عورت نے اپنی سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگھار کیا۔
(وَأَمَ) اللّٰهُ فُلَانًا اللہ تعالیٰ کا کسی کو بدشکل اور قبیح بنانا۔
–رَأْسَهُ سر کا بہت بڑا بنانا۔
(تَوَاءَ مَ) الشَّيْئَانِ دو چیزوں کا باہم یکساں ہونا۔
–الفَتَيَاتُ لڑکیوں کا ہم آہنگ اور ہم ذوق ہونا۔
–الغِنَاءُ: گانے کے سروں کا یکساں ہونا۔
(التَّوْأَمُ): جڑواں بچے' دو یا دو سے زائد بیک وقت پیدا ہونے والے ایک بطن انسان وحیوان سے تَوْأَمْ کہلائیں گے۔ ہر ایک دوسرے کا تَوْأَمْ ہوگا۔ دونوں نر ہو یا مادہ یا ایک نر ہو اور دوسرا مادہ۔ (۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی تَوْأَمْ کہا جاتا ہے کبھی تانیث کو تَوْأَمَةٌ اور تثنیہ کو تَوْأَمٌ کہا جاتا ہے (ج) التَّوَائِمُ والتُّوَام (دیکھئے تام)
(المُوْأَمَةُ): بے چولی کا خود۔
(الوَأْمُ) گرم مکان۔
(الوَأَمَةُ): رَجُلٌ وَأَمَةٌ: دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والا نقال۔
(التَّوْأَنُ): بدن کی کمزوری (۲) رائے کی ناپختگی۔
(الوَأْنُ): چوڑا چکلا بدن۔
(الوَأَنَةُ) الوَأْنُ۔
–امرأةٌ وَأَنَةٌ: بے وقوف اور بداخلاق عورت۔
(وَأْوَأَ) الكَلْبُ: کتے کا بھونکنا۔
(الوَأْواءُ): گیدڑ کی آواز۔
(وَأَى) فُلَانًا– (یَئِیْهِ) وَأْیًا: وعدہ کرنا (۲) ضامن بننا۔
–لَهُ: وعدہ کرنا (۲) ضامن بننا۔
–لِفلانٍ كذا: کوئی بات ذمہ لینا۔
–عَلٰی نفسِهِ كذا: کوئی بات ذمہ لینا۔ حدیث قدسی میں ہے (انی قد وَأَیْتُ علی نفسی ان اذکرَ مَنْ ذکرنی)
(اتَّأَی): وعدہ مان لینا۔
(تَوَاءَ یَ) القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
(اسْتَوْأَی) فلانٌ: وعدہ لینا۔ (۲) وعدہ مان لینا۔
(الوَأْیُ): دل میں کیا ہوا پختہ وعدہ۔ حدیث عمرؓ میں ہے (مَنْ وای لامری بوَأْیٍ فَلْیَفِ بِهٖ) اور مقولہ ہے (لَا خیرَ فِیْ وای انجازهٗ بعد لای) (۲) لوگوں کی تعداد (۳) وہم و گمان۔
(الوَآی) مِنَ الدَّوَابِّ: مضبوط و تیز رفتار جانور۔
(الوَأْیَةُ): بڑی کشادہ ہانڈی (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔
(الوَئِیَّةُ) الوَأْیَةُ: (۲) باسلیقہ گھریلو عورت۔ (۳) بڑا تھیلا' بورا۔

و.....ب

(وَبَأَ) اِلَی الشَّیْءِ– (یَوْبَأُ) وَبْئًا: اشارہ کرنا۔
–المتاعَ: سامان باندھنا (۲) تیار کرنا۔
(وَبِئَتِ) الارضُ– (تَوْبَأُ) وَبَأً: کسی علاقہ میں وبا پھیلنا۔ هی وَبِئَةٌ
(وَبُؤَتِ) الأَرْضُ– تَوْبُؤُ وَبَاءً ووباءَةً: وبا پھیلنا۔ هی وَبِیْئَةٌ
(وُبِئَتِ) الأَرْضُ (تُوبَأُ) وَبْئًا وَوَبَاءً: وبا پھیلنا۔
(اَوْبَأَتِ) الأَرْضُ: وَبِئَتْ۔
–فلانٌ اِلَی الشیءِ: اشارہ کرنا۔
–رَكِيَّةٌ لَا تُوْبِیْ: ایسا کنواں جس کا پانی جاری ہو۔
(وَبَّأَ) اِلَی الشیءِ: اشارہ کرنا۔
–الشیءَ: باندھنا' پیک کرنا۔
(تَوَبَّأَ) فلانٌ البَلَدَ اَوِ المَاءَ: کسی کا کسی شہر و ملک یا آب و ہوا کو موافق نہ پانا۔
(اسْتَوْبَأَ) فلانٌ الأَرْضَ: کسی علاقہ کو ناموافق پانا (۲) وبا زدہ پانا۔
(المُوْبِیُ) تھوڑا سا پانی (۲) منقطع ہو جانے والا پانی۔
(الوَبَأُ): طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری' وبا (ج) اَوْبَاءٌ۔
(الوَبَاءُ) الوَبَأُ (ج) أُوْبِئَةٌ وَأَوْبِئَةٌ۔
(وَبَّخَهُ): ملامت کرنا' اظہار ناگواری کرنا (۲) تنبیہ کرنا' ڈانٹنا (۳) جھڑکنا' دھمکانا۔
(وَبِدَ) فلانٌ– (یَوْبَدُ) وَبَدًا: اہل وعیال کی کثرت اور مال کی قلت کی وجہ سے بدحال اور تنگدست ہونا۔ وَبِدَتْ حَالُهٗ بھی کہتے ہیں (۲) عیب دار ہونا۔

Marfat.com

-علیہ: غضبناک ہونا۔
-الثوبُ: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
-الیَوْمُ: دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ هُوَ وَبِدٌ۔
(أَوْبَدَ) الشَّیءَ: الگ تھلگ کرنا۔
(تَوَبَّدَ) أَمْوَالَ النَّاسِ: لوگوں کے اموال کو نظر لگا کر ضائع کر دینا۔
(اسْتَوْبَدَ) فلانٌ: عیال کی کثرت اور مال کی قلت کی بنا پر بدحال اور پریشان ہونا۔
(الوَبْدُ): چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے۔ (۲) لوگوں کی طرف حاجت۔
(الوَبَدُ) رَجُلٌ وَبَدٌ: معاشی طور پر تنگدست (مصدر بطور صفت، واحد و جمع برابر ہیں) لیکن جملہ کبھی أَوْبَادٌ بھی لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔
(وَبَرَ) البعیرُ ونَحْوُهُ- (یَوْبَرُ) وَبَرًا: اونٹ وغیرہ کا بہت اون والا ہونا۔ هُوَ وَبِرٌ أَوْبَرُ وَهِيَ وَبِرَةٌ وَوَبْرَاءُ۔
(وَبَرَ) فُلَانٌ: جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشین ہونا۔
-وَلَدُ النِّعَامِ: شترمرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا۔
-الأَرْنَبُ اوالثَّعْلَبُ اوالأَيَّلُ: خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کا نشان قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا۔
-فلانٌ آثارَهُ: کسی کا اپنے قدموں کے نشانات کو مٹانا۔
-عَلَى فلانٍ الأَمْرَ: کسی سے کوئی بات چھپانا۔
-النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی قلم لگانا۔
(الأَوْبَرُ) بَنَاتُ أَوْبَرَ: میالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں۔ واحد ابنُ أَوْبَرَ۔ لَقِيتُ مِنْهُ بَنَاتِ أَوْبَرَ: مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔
(الوَابِرُ) مَا بالدَّارِ وَابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)
(الوَبْرُ): نیولے اور خرگوش سے ملتا ہوا جانور جو لبنان میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ مادہ وَبْرَةٌ (ج) وَبْرٌ وَوُبُورٌ وِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات دنوں میں سے ایک۔
(الوَبَرُ): اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال، اون واحد وَبَرَةٌ (ج) أَوْبَارٌ۔
-أَهْلُ الوَبَرِ: دیہاتی لوگ۔
(وَبَشَ) الظُّفرُ وَجِلْدُ البَعِيرِ- (یَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا۔ هو وَبِشٌ۔
(أَوْبَشَ) السَّائِرُ: تیز چلنا۔
-الرَّجُلُ: کھانے پینے کے لئے دسترخوان کو آراستہ کرنا۔
-الأَرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا۔
(وَبَّشَ) فلانٌ لِلْحَرْبِ: لڑائی کے لئے مختلف قبیلوں کے لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
-القَوْمُ فِي أَمْرٍ: کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہو جانا۔
-الأَظْفَارُ: ناخن پر سفید داغ پڑ جانا۔
-الجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا۔
(الوَبَشُ) (ج) أَوْبَاشٌ: آوارہ اور بدچلن لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۳) ناخن کا سفید داغ (۴) اونٹ کی جلد کو خارش کی وجہ سے پیدا ہونے والے داغ۔
-وَبَشُ الكَلَامِ: گھٹیا اور ردی کلام۔
(وَبَصَ) البَرْقُ وَنَحْوُهُ- (یَبِصُ) وَبْصًا ووَبِيصًا وَبِصَةً: چمکنا، جگمگانا۔
-القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا۔
-الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
-الأَرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی نمودار ہونا۔
-النَّارُ وَبِيصًا: آگ روشن ہونا۔
(وَبِصَ) الفرسُ وغیرهُ- (یَوْبَصُ) وَبَصًا: گھوڑے کا چشت ہونا۔ هُوَ وَبِصٌ وَهِيَ وَبِصَةٌ۔
(أَوْبَصَتِ) الأَرْضُ: وَبَصَتْ۔
-النَّارُ: آگ کے شعلے اٹھنا۔
-فلانٌ نَارَهُ: آگ جلانا، دھکانا۔
(وَبَّصَ) فلانٌ لفلانٍ بشيءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
-الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔
(الوَابِصَةُ): آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک۔ فلانٌ وَابِصَةُ سَمعٍ: (وہ ہر ایک کی بات پر اعتماد کر لیتا ہے)
(الوَبَّاصُ) مبالغہ کی صفت۔ یعنی بہت روشن، انتہائی چمکیلا۔ حدیث میں ہے (لَا تلقى المُؤمِنَ الأَشَاحِبَّا ولا تلقى المنافِقَ الأَبَّاصَا): (۲) چاند (۳) تیز اور چمکیلے رنگ کا۔
(الوَبْصَةُ) انگارہ۔
(الوَبِيصَةُ) آگ۔
(وَبَطَ) فِي جِسْمِهِ وَفِي رَأْيِهِ- (یَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوطًا: کمزور ہونا۔
-رَأْيُهُ فِي هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے۔
-الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا (۲) بزدل ہونا۔
-فُلَانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا۔ حدیث میں ہے (اللَّهُمَّ لَا تبطِنِي بَعْدَ إِذْ رَفَعْتَنِي)
-عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔
-حَظَّهُ: کسی کو بدنصیب کرنا۔
-الجُرْحَ: زخم کو کھولنا۔
(وَبِطَ) فلانٌ- (یَوْبَطُ) وَبَطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا ہونا (۳) بزدل ہونا۔
(وَبُطَ) فلانٌ- (یَوْبُطُ) وَبَاطَةً وَبَطَ: (۲) بوجھل ہونا۔
(الوَبَاطُ): کمزوری۔ جیسے "ذوقوة ليس بذي وَباطٍ"۔
(الوَبَاعَةُ) مِنَ الصَّبِيِّ: بچہ کا تالو (۲) سرین۔
(وَبَغَهُ)- (یَبِغُهُ) وَبْغًا: عیب لگانا (۲) طعنہ دینا۔
(الوَبَغُ): ہر شے مجتمع، اکٹھی چیز (۲) سرین بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان

Marfat.com

ے ہیں خراب ہو جاتے ہیں۔
ی ع) مرض ہیضہ ہونا۔
ے خال وبع وبوں کے بیچ میں پڑنے ہونا۔
(الوَبَعَة) وَبَعَة القَوْم لوگوں کا مجمع (۲)
متفرق لوگ (۳) منتخب لوگ۔
(وبق) - الشيء وَبْقًا و وُبُوقًا ہلاک ہونا۔
(وبق) - الشيء وَبَقًا ہلاک ہونا۔
(وبق) - الشيء وَبْقًا وَبَقًا وَمُوبِقًا ہلاک ہونا۔
- فلانٌ فِي دِينِه فاسد میں پھنسنا۔
الأبِلُ فِي الطِّينِ اونٹوں کا گارے میں پھنسنا۔
(أوبقه) ہلاک کرنا (۲) رہن قید کرنا (۳)
(تأبل) - تأبلًا قید ہونا۔
(استوبق) ہلاک ہونا۔
(تَوَبَّقَ) قید ہونا (۲) معلق ہونا (۳)
وہ سے قرآن مجید میں ہے (وجعلنا
بينهم موبقا
ہلاک ہونا (۲) ایک بار
(وبل) - السماءُ (نَبْلٌ) وَبَلًا
وَوَابِلًا بارش کا موسلا دھار برسنا۔ وَبَلَت السماءُ
الأرضَ بارش کا برسنا۔
لانسان وعنه بالسوط او
بعصا مارنا۔
لصيدَ الصيدَ شکار کو حاصل کرنے کی
کوشش کرنا۔
(أوبل) المرتع (يُوبِلُ) وبالةً
ووَبَالًا چراگاہ کا موافق اور مضر ہونا۔
السيءُ ہونا۔
الأرضُ عليهم وُبُولًا زمین کا ان سے
ناموافق ہونا۔ هو وَبِيلٌ وهي وَبِيلَةٌ
ج) وُبُل۔
(واتبل) الأمرَ کام کو بیشکل اختیار کرنا۔
(استوبلت) العَنَمُ چراگاہ کے ناموافق
ہونے کی وجہ سے بکریوں کا بیمار پڑ جانا۔ (۲)
کثرت کی خواہش کرنا۔
فلانٌ الأرضَ کی جگہ کی آب و ہوا کا
موافق نہ آنا (خواہ دل سے اس کو پسند کرتا ہو)
- الشيءَ کسی چیز کو سخت محسوس کرنا۔
(الوَبِيلُ) مونگ پھلی کا گٹھا (۲) موٹا اور بڑا
ڈنڈا یا لاٹھی۔
(الوَبِيلَةُ) مکڑیوں کا گٹھا۔
(الوَبِيلُ) موٹا اور بڑا ڈنڈا (۲) کوڑا جو
چمڑے کے موٹے تسموں کو گوندھ کر مکڑی سے جوڑا گیا
ہو۔ (ج) الوَبَايِل۔
(الوَبِيلَةُ) چمڑے کا کوڑا (۲) ڈنڈا۔
(الوَابِلُ) موٹے قطروں والی موسلا دھار
بارش۔
رَجُلٌ وَابِلٌ سخی اور فیاض آدمی۔
(الوَابِلَة) اونٹوں اور بکریوں کی نسل (۲) بارو
یا ان سے اوپر کا مرا۔
(الوَبَال) شدید خرابی (۲) سختی و مصیبت (۳)
بوجھ (۴) آخرت کی خرابی یا انجام۔ قرآن
مجید میں ہے (فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا)
(الوَبْل) موسلا دھار موٹے قطروں والی
بارش۔
(الوَبَلِي) اونٹنی جس کا دودھ تھن کو زور سے
دبانے سے نکلتا ہو۔
(الوَبَلَة) نقصان و مضرت (۲) گناہ (۳)
بوجھ اپنے کاندھے پر۔
وَبَلَهُ الطعامُ کھانے کا بدہضمی۔
وَبَلَهُ الشاةِ بکری کو مفتی کی خواہش۔
(الوَبْلَة) ارض وَبِلَة ناموافق سرزمین۔
(الوَبِيل) سخت قرآن مجید میں ہے
(فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا) (۲) نقصان دہ
چیز (۳) مکڑیوں کا کھن (۴) موٹا اور بڑا
ڈنڈا (۵) پیٹ بھر کر شراب (۶) ناقوس
(عیسائیوں کی عبادت سے اعلان کی گھنٹی)
(۷) اونٹنی کا بچہ پیدا ہونے کا ڈنڈا۔
(الوَبِيلَة) مکڑیوں کا کھن (۲) موٹا ڈنڈا (ج)
وبل۔

ت

(الوَتُّ) و (الوَتْتَة) تیتری کی آواز (تیتری
کی نسل کا ایک طوق والا پرندہ ہے)
(الوَتَاوِتُ) وہ سے۔
(وَتَحَ) عَطَاءَهُ (يَتِحُهُ) وَتْحًا
وتِحَةً عطیہ یا بخشش کو کم کرنا۔
(وَتُحَ) العطاءُ (يَوْتُحُ) وتاحَةً وَتُوحَةً
وَوَتَحَةً) عطیہ کا تھوڑا اور معمولی ہونا۔
- فلانًا کی کوشش میں اس کا مخالف ہونا۔
- عَطَاءَهُ عطیہ میں کمی کرنا۔
(أَوْتَحَ) عَطَاءَهُ عطیہ میں کمی کرنا۔
(تَوَتَّحَ) الشَّرَابُ وَمِنْهُ تھوڑا تھوڑا پینا۔
(الوَتْحُ) تھوڑا معمولی۔
- رَجُلٌ وَتْحٌ گھٹیا اور خسیس آدمی۔
- طَعَامٌ وَتِحٌ بے فائدہ کھانا۔
(الوَتِيحُ) الوَتِحُ۔
(وَتَدَ) الوَتَدُ (يَتِدُ) وَتْدًا وتِدَةً کیل یا
کھونٹی کا گڑ جانا۔
- فلانٌ الوَتَدَ کیل یا کھونٹی گاڑنا۔
(أَوْتَدَ) الوَتَدَ کیل یا کھونٹی گاڑنا۔
(وَتَدَ) فلانٌ فِي بَيْتِهِ گھر میں محبوس اور مقیم
پذیر ہونا۔
- الزَّرْعُ کھیتی میں پنجہ نکل آنا اور مضبوط ہو
جانا۔
- الوَتَدُ کیل یا کھونٹی کا گڑ جانا۔
- فلانٌ الوَتَدَ کیل یا کھونٹی گاڑنا۔
- رِجْلَهُ فِي الأرضِ زمین میں پاؤں جما
دینا۔
(المِيتَدُ) کیل یا کھونٹی گاڑنے کا آلہ۔
(المِيتَدَةُ) المِيتَدُ۔
(الوَتِدُ) زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی
کھونٹی کیل وغیرہ۔ کہاوت ہے (أَذَلُّ مِنْ
وَتِدٍ) انتہائی ذلیل اور رذیل آدمی جو پٹے بغیر
مارے۔ (۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا
حصہ (۳) علم عروض کی اصطلاح میں تین حرکات
اور ایک ساکن جو تین حرفوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کی
دو قسمیں ہیں اور تین حرفوں میں سے دو متحرک
اور ایک ساکن ہو تو اسے مفروق کہتے
ہیں اور اگر دو متحرک حرف ایک ساکن کے بعد ہوں
ساکن ہو تو اسے مجموع کہتے ہیں فعولن کا وزن

Marfat.com

اَوْتَاد۔
–اَوتاد الاَرْض پہاڑ۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا)
–اَوْتَادُ البلادِ مک کے سردار اور سربرآوردہ لوگ۔
–اوتادُ الالفم دانت۔
–اوتاد الصُّوفِيَة وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں مشرقی مغربی شمالی جنوبی اور ہر جہت کا قیام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔
(الوَتَدَةُ) کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔
(وَتَرَ) فلانًا۔ (يَتِرُهُ) وَتْرًا وَتِرَةً قریبی رشتہ دار یا دوست کو قتل کر ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) ڈرانا خوفزدہ کرنا۔
–القومَ لوگوں کی تعداد کو جفت سے طاق بنانا۔
–العددَ عدد کو طاق بنانا۔
–الصلاةَ نماز کو وتر یعنی طاق بنانا۔
–القوسَ کمان کی تانت کو کھینچنا (۲) کمان کو تانت لگانا (۳) کمان پر تانت لٹکانا۔
–فلانًا حَقَّهُ وَمَالَهُ کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ)
(اَوْتَرَ) فلانٌ وتر ادا کرنا۔
–فِي الصلوٰةِ وتر ادا کرنا۔
–بَيْنَ اخبارِهٖ وكُتُبِهٖ اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔
–العَدَدَ عدد کو طاق کرنا۔
–القومَ لوگوں کی تعداد کو جفت سے طاق پر لانا۔
–الصلاةَ نماز کو وتر بنانا یعنی طاق کرنا۔
–القَوْسَ کمان کی تانت کھینچنا (۲) کمان کو تانت لگانا۔
(وَاتَرَ) بَيْنَ اَخْبَارِهٖ وَكُتُبِهٖ مُوَاتَرَةً وَوِتَارًا اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔
–النَّاقَةُ اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنے کو نہ ٹیکنا پھر دوسرا اس کے ساتھ نہ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔
–الشيءَ کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفے سے کرتے رہنا۔
–الصَّوْمَ ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا (۲) ایک ایک کر کے روزے رکھنا۔
(وَتَرَ) فلانٌ الصَّلاةَ وتر پڑھنا۔
–القَوْسَ کمان کی تانت کھینچنا۔
(تَوَاتَرَتِ) الاشياءُ چیزوں میں تسلسل ہونا۔ (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے مسلسل ہونا (۳) بغیر انقطاع کے یکے بعد دیگرے آنا۔
(تَوَتَّرَ) العَصَبُ وَالعِرْقُ پٹھے یا رگ کا کھنچا جانا سخت ہونا۔
–العلاقات بَيْنَ الدَّوْلَتَيْنِ دو ملکوں میں حالات بہتری کے بعد خراب ہو جانا۔
(محدثہ)
(تَتْرَى) جَاءُوْا تَتْرَى وہ پے در پے آئے (اس کی اصل وَتْرَى ہے)
(وَتْرًا) جَاءُوْا تَتْرًا وہ پے در پے آئے (اس کی اصل وَتْرًا ہے)
(التَّوَتُّرُ) میکانیک کی اصطلاح میں دونوں طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت (ج)
(المُتَوَاتِرُ) علم عروض کی اصطلاح میں ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے مَفَاعِيْلُنْ۔ فَاعِلَاتُنْ مفعولُنْ فَعْلُنْ۔
–الخَبَرُ الحَدِيْثُ المُتَوَاتِرُ وہ حدیث یا خبر جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں جن کا کذب پر جمع ہونا ناممکن ہو۔ (مو)
(الْوَتْرُ) اکیلا یکتا اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد واحد مفرد (۳) طاق (۴) بدلہ انتقام (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن۔
(الوَتَرُ) وَتَرَةٌ کی جمع (۲) کمان کی تانت (ن) اَوْتَارٌ وَوِتَارٌ۔
–الوَتَرُ لِلْمُثَلَّثِ علم ہندسہ میں زاویہ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔
(الوَتَرَان) ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پیچھے حصہ تک ہوتے ہیں (ن)
(الوَتَرَة) ہر چیز کا کنارہ (۲) کان سے نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر کی اندرونی ہوئی ہڈی (۴) دونوں انگلیوں سے درمیان کا خلا (۵) انگوٹھے اور شہادت کے انگلی کے درمیان کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بانسہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار (۹) خصیتین اور ان کے نیچے کا پٹھا (ن) وَتَرٌ ووَتَرَاتٌ۔
(الوَتَرَتَان) الوَتَرَان (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان۔
(الوَتِرِيَّةُ) تانت کی طرح سخت عورت۔
(الوَتِيرَةُ) پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا ٹکڑا (۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی جلد (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) مروجہ طریقہ۔ جیسے مَا زَالَ عَلٰى وَتِيرَةٍ وَاحِدَةٍ وہ ایک طرز پر قائم رہا۔ (۱۲) کسی چیز کی پابندی اور باقاعدگی (۱۳) سستی ڈھیلا پن جیسے مَا فِي عَمَلِهٖ وَتِيرَةٌ۔
(وَتِعَ) فلانٌ۔ (يَوْتَعُ) وَتَعًا ہلاک ہونا (۲) گناہ کرنا (۳) خراب ہونا بگڑنا (۴) بداخلاق ہونا (۵) بدزبان ہونا (۶) انتہائی نادان اور بے وقوف ہونا (۷) ورد میں جتا ہونا۔
–فِي حُجَّتِهٖ دلیل میں غلطی کرنا۔
(اَوْتَعَ) اللّٰهُ فلانًا ہلاک کرنا۔
–فلانٌ فلانًا گناہ کروانا گناہ کا کام کرنا (۲)

Marfat.com

خراب کرنا' بگاڑنا (۳) مصیبت میں مبتلا کرنا (۴) تکلیف دینا' دل دکھانا۔
-فلانٌ القَوْلَ: نا سمجھی اور نادانی کی باتیں کرنا۔
-فلانًا عِنْدَ السُّلْطَانِ: بادشاہ کی موجودگی میں ایسی بات کہلوانا جو مفید نہ ہو۔
(المَوْتَغَةُ) ہلاکت۔
(الوَتِيغَةُ) غلط دلیل' دلیل کی غلطی۔
(الأَوْتَلُ) شراب یا پینے کی چیز سے پیٹ بھرنے والا آدمی۔ (ج) الوُتْلُ۔
(وَتِمَ) بالمكانِ- (يَوْتَمُ) وُتُومًا: کسی جگہ قیام کرنا' جمے رہنا۔
(المَوْتَمَةُ) ستون (ج) مَوَاتِمُ۔
(الوَتْمَةُ) تیز رفتار۔
(وَتَنَ) بالمَكَانِ- (يَتِنُ) وَتْنًا وَوُتُونًا وَتِنَةً کسی جگہ قیام پذیر ہونا' جمے رہنا۔
-المَاءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا' ختم نہ ہونا۔
-فلانٌ فلانًا وتْنًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا۔ هُوَ وَاتِنٌ والمفعول مَوْتُونٌ۔
(وُتِنَ) فلانٌ کسی کی شہ رگ میں تکلیف ہونا۔ هو مَوْتُونٌ۔
(أَوْتَنَتِ) الْمَرْأَةُ عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پہلے پاؤں پھر سر نکلنا)
(وَاتَنَ) فلانًا مُوَاتَنَةً وَوِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنا۔
-القَوْمُ دَارَهُمْ: لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبا عرصہ قیام کرنا۔
(اسْتَوْتَنَ) المالُ مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
(المَوْتُونَةُ) باادب خاتون' خواہ حسین ہو یا نہ ہو۔
(الوَاتِنُ) اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) جاری پانی جو کبھی ختم ہونے والا نہ ہو (ج) وُتَّنٌ۔
(الوَتَنُ) بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پہلے پاؤں نکلنا اور پھر سر) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔

(الوَتَنَةُ) مقروض سے سخت تقاضا (۲) مخالفت' اختلاف جیسے بينهما وَتَنَةٌ۔
(الوَتِينُ) شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی ہے (ج) وُتُنٌ وأَوْتِنَةٌ۔
(وَاتَاهُ) عَلَى الأَمْرِ مُوَاتَاةً وَوِتَاءً: کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا۔
(الوُتَى) تالاب (جمع)

و.....ث

(وَثَأَ) فلانٌ يَدَ فلانٍ- (يَثَؤُهَا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر مارنا۔ موچ لگانا۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی چوٹ لگانا۔
-الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹیں لگا لگا کر پھیلا دینا۔
(وَثِئَتْ) يَدُ الرَّجُلِ -(تَثَأُ) وَثْأً: ہاتھ پر چوٹ لگنا۔ هِيَ وَثِئَةٌ۔
(أَوْثَأَ) يَدَ فُلَانٍ: کسی کے ہاتھ پر چوٹ لگانا۔ موچ لگانا۔
(المِيثَاءُ) کھونٹی ٹھونکنے کا آلہ۔
(الوَثْءُ) گوشت کی اندرونی چوٹ (۲) ہڈی کا بغیر ٹوٹے درد (۲) موچ۔
(الوَثَاءَةُ): الوَثْءُ۔
(وَثَبَ) - (يَثِبُ) وَثْبًا وَوَثَبَانًا و وُثُوبًا وَوِثِيبًا وَثِبَةً: اچھلنا' کودنا' چھلانگیں لگانا (۳) اٹھ کھڑا ہونا (۴) بیٹھنا (بنو حمیر کی لغت)
-الى المكان العالِي: بلند جگہ پہنچنا۔
-إِلَى الشَّرَفِ والمَجْدِ يكدم عزت و عظمت حاصل کر لینا۔
-المكانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
-عَلَى فلان: کسی پر حملہ کرنا' غالب آنا۔
-فلانٌ عَلَى السَّرِيرِ: تخت نشین ہونا هو واثِبٌ وَوَثَّابٌ۔
(أَوْثَبَ) الحَيَوَانَ: جانور سے چھلانگ لگوانا۔
-فلانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ سے چھلانگ لگوانا۔
(وَاثَبَهُ) مُوَاثَبَةً وَوِثَابًا: باہم چڑھ چڑھ کر آنا' ایک دوسرے پر جست لگانا۔
(وَثَّبَهُ) أَوْثَبَهُ: (۲) گدے پر بٹھانا۔
-فلانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا۔ وَثَّبَهُ وِسَادَةً: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا بچھانا۔
(تَوَاثَبَ) القومُ ونَحْوُهُمْ: ایک دوسرے پر کود کر جانا۔
(تَوَثَّبَ): وَثَبَ۔
-عَلَى أَخِيهِ فِي أَرْضِهِ: بھائی کی زمین پر ظلماً قبضہ کر لینا۔
-فِي مِلْكِ فُلَانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ناحق قبضہ کرنا۔
(المَوْثَبَانُ) وہ بادشاہ جو سلطنت کے تخت پر بیٹھا رہے کسی پر حملہ آور نہ ہو (لغت قبیلہ بنی حمیر)
(المِيثَبُ) کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم زمین (۴) نیلہ' بلند زمین (۵) آب پاشی کا نہر۔
(الوِثَابُ) تخت (۲) بستر (قبیلہ بنو حمیر کی لغت)
(الوَثَبِيُّ) تیزی سے چھلانگ لگانے والا۔
-فَرَسٌ وَثَبِيٌّ: بہت کودنے والی گھوڑی۔
(وَثُجَ) الحَيَوَانُ- (يَوْثُجُ) وَثَاجَةً: موٹا تازہ ہونا۔ هو وَثِيجٌ۔
-فَرَسٌ وَثِيجٌ: طاقتور گھوڑا۔
-ثَوْبٌ وَثِيجٌ: گھنے ہوئے سوت کا دبیز کپڑا۔
-الشيءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
-النَّبْتُ: لمبا اور گھنا ہونا۔
-المكانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور لمبی گھاس ہونا۔ هو وَثِيجٌ۔
(أَوْثَجَ) الشَّيْءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
-الأَرْضُ: زمین کا گھنی گھاس والا ہونا۔
(اسْتَوْثَجَ) الرَّجُلُ مِنَ المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔
-المرأةُ: جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔
-الشيءُ: کثیر و گنجان ہونا۔
-المالُ: زیادہ ہونا۔
-النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر

Marfat.com

بڑا اور مکمل ہو جانا۔
(المُوْتَئِجَةُ) بہت گھاس والی زمین' گنجان سبزہ زار۔
(المُوْثَخُ) رَجُلٌ مُوَثَّخُ الخَلْقِ کمزور آدمی۔
(المَوْثُوْخُ) المُوَثَّخُ۔
(الوَثَخَةُ) پانی کی رطوبت' تری۔
(الوَثِيْخَةُ) چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک بڈیاں (۲) گاڑھا دودھ (۳) موسم بہار کے تروتازہ ملے جلے گھاس کے پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔
(وَثَرَ) الشيءَ۔ (يَثِرُهُ) وَثْرًا وَثِرَةً پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا' روندنا۔
(وَثُرَ) الشيءُ۔ (يَوْثُرُ) وَثَارَةً نرم و ہموار ہونا۔
-المرأةُ موٹا ہونا۔ هو وَثْرٌ۔ ووَثْرٌ وَوَثِيْرٌ (ج) وِثَارٌ وَهِيَ وَثِيْرَةٌ (ج) وِثَارٌ وَوَثَائِرُ۔
(وَثَّرَ) الشَّيْءَ خوب نرم و ہموار کرنا۔
(اسْتَوْثَرَ) مِنَ الشيءِ زیادہ حصہ طلب کرنا۔
-المَرْأَةَ عورت کو گداز بدن چاہنا۔
-الفِرَاشَ بستر کو نرم و ہموار پانا۔
(الأَوْثَرُ) فِرَاشِي أَوْثَرُ مِنْ فِرَاشِهِ میرا بستر اس کے بستر سے زیادہ نرم و ملائم ہے۔
(المِيْثَرَةُ) تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا کہنی نما ابھرا ہوا حصہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ سواری' پالکی۔
-مِيْثَرَةُ الفَرَسِ گھوڑے کی گردن کے بال۔
-مِيْثَرَةُ الأُرْجُوَانِ اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری موٹی گدی۔ (ج) مَوَاثِرُ ومَيَاثِرُ۔
(الوَاثِرُ) قائم' ٹھہرا ہوا۔
(الوِثَارُ) نرم و ملائم بستر۔
(الوَثْرُ) وہ چمڑا جسے تسلوں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے' ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو اس چمڑے کو عورتیں بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھیں (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بغیر پائنچوں کا ایک لباس۔
(الوِثْرُ) نرم بستر (۲) کپڑا جو لباس کے اوپر پہنا جائے۔
(الوَثِيْرُ) الوِثْرُ (ج) وِثَارٌ۔
(الوَثِيْرَةُ) نرم و گداز عورت۔ (ج) وَثَائِرُ ووِثَارٌ۔
(وَثَغَ) رَأْسَهُ۔ (يَثِغُهُ) وَثْغًا سر توڑنا۔
-الرَّجُلُ نَاقَتَهُ اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑوں کی دھجی بنانا۔
-فُلَانٌ الثَّرِيْدَةَ ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ہلانا۔ هِيَ مَوْثُوغَةٌ ووَثِيْغَةٌ۔
(الوَثِيْغَةُ) موسم بہار کی تروتازہ گنجان گھاس۔ کپڑے کا ٹکڑا جو اونٹنی کی پیشاب گاہ پر رکھا جاتا ہے۔
(وَثَفَ) القِدْرَ۔ (يَثِفُهَا) وَثْفًا ہانڈی کے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔
(أَوْثَفَ) القِدْرَ وَثَفَ۔
(وَثَّفَ) القِدْرَ وَثَفَ۔
(وَثِقَ) بفلانٍ۔ (يَثِقُ) ثِقَةً ومَوْثِقًا ووُثُوْقًا ووَثَاقَةً کسی پر اعتماد و بھروسہ کرنا۔ هو واثِقٌ بِهِ وهي وَاثِقَةٌ والمفعولُ مَوْثُوْقٌ بِهِ وهي موثوقٌ بها وهم موثوقٌ بهم۔
(وَثُقَ) الشيءُ۔ (يَوْثُقُ) وَثَاقَةً کسی چیز کا پائدار اور مستحکم ہونا۔
-فلانٌ کسی معاملہ میں پختہ اور پر اعتماد ہونا۔ هُوَ وَثِيْقٌ وَهِيَ وَثِيْقَةٌ (ج) وِثَاقٌ۔
(أَوْثَقَ) فلانًا إِيْثَاقًا کسی کو قابل اعتماد بنانا یا کسی پر اعتماد کرنا۔
-الأَسِيْرَ ونحوَهُ فِي الوِثَاقِ قیدی وغیرہ۔ کو رسی کے ذریعہ مضبوطی سے باندھنا۔
-العَهْدَ عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔
(وَاثَقَ) فلانًا وعدہ کرنا' قسم کھانا۔ جیسے وَاثَقْتُهُ باللهِ لافعلنَّ كَذَا۔
(وَثَّقَ) فلانًا کسی کو قابل اعتماد قرار دینا۔
-الأَمْرَ مضبوط و مستحکم کرنا۔
-العَقْدَ وَنَحْوَهُ کسی معاملہ وغیرہ کو سرکاری رجسٹری کروانا۔
(تَوَاثَقَ) القومُ عَلَى الأَمْرِ کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کر لینا۔
(تَوَثَّقَ) فِي الأَمْرِ ومِنَ الأَمْرِ کسی معاملہ میں پختہ ہونا۔
-العُقْدَةَ گرہ سخت ہو جانا۔
(اسْتَوْثَقَ) مِنْ فلانٍ کسی سے ثبوت حاصل کرنا' تصدیق نامہ لینا۔
-مِنَ الأَمْرِ کسی معاملہ میں پختگی اور اطمینان حاصل کرنا۔
(الثِّقَةُ) اعتماد' بھروسہ (۲) قابل اعتماد' معتبر (یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اس میں مفرد تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) کہتے ہیں هو وهي وهما وهم وهن ثِقَةٌ کبھی مذکر و مؤنث کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔
(المَوْثِقُ) وعدہ' عہد (ج) مَوَاثِقُ۔
(المُوْثَقُ) وہ درخت جس کو گھاس نہ ملنے کی صورت میں چارے کے لئے استعمال کیا جائے۔
-كَلَأٌ مُوْثَقٌ وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر گزارہ کر سکیں۔
-مَاءٌ مُوْثَقٌ پانی سال بھر کی کفایت کرنے والی مقدار۔
(المُوَثِّقُ) تصدیق کنندہ۔ وثیقہ نویس' رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات اور معاملات کی رجسٹری کرتا ہے۔ (مو)
(المِيْثَاقُ) وعدہ' عہد (ج) مَوَاثِيْقُ۔ ومَيَاثِيْقُ ومَيَاثِقُ۔
(الوَثَاقُ) مضبوطی' استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی زنجیر وغیرہ۔
(الوِثَاقُ) باندھنے کی چیز' رسی' زنجیر وغیرہ (ج) وُثُقٌ۔
(الوَثِيْقَةُ) تانیث الوثیق (۲) دستاویز' تحریر' اقرار نامہ (۲) سند استحقاق (۳) واؤچر (۴)

Marfat.com

سرکاری پاند (۵) قرض کا اقرار نامہ (۶) قرض کی ادائیگی کی رسید کسی کام میں پختگی خود اعتمادی۔ جیسے اَخَذَہٗ بِالْوَثِیْقَۃِ فِیْ اَمْرِہٖ اس نے یہ کام خود اعتمادی سے کیا۔ اَرْضٌ وَثِیْقَۃٌ بہت گھاس والی سرزمین (۹) معتبر قابل بھروسہ (ج) وَثَائِقُ۔

(وَثَلَہٗ) ـِ (یَثِلُہٗ) وَثْلًا ملانا۔ ھو مَوْثُوْلٌ۔

(وَثَّلَ) الشیءَ مضبوط کرنا، جمانا، ملانا۔

-المَالَ جمع کرنا۔

(الوَثْلُ) کھجور کے درخت کی چھال۔

(الوَثَلُ) کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔

(الوَثِیْلُ) کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۴) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن) کی رسی (ج) وَثَائِلُ۔

(وَثَمَ) الحَیَوَانُ ـُ (یَثِمُ) وَثْمًا دوڑنا۔

-الشیءَ توڑنا، کوٹنا، باریک کرنا۔

-فلانٌ الرَّجُلَ مارنا۔

-المَطَرُ الأَرْضَ بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔

-فلانٌ الحَشِیْشَ گھاس جمع کرنا۔

-الفَرَسُ الأَرْضَ بِحَافِرِہٖ وَثْمًا وَثِمَۃً گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کرید ڈالنا یا کوٹنا۔

-الحجارۃُ رِجْلَہٗ وَثْمًا و وِثَامًا و وَثَامًا پتھروں کا پاؤں کو خون آلود کرنا۔

(وَثِمَتِ) الأَرْضُ ـَ (تَوْثَمُ) وَثَمًا زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

(وَثُمَ) ـُ (یَوْثُمُ) وَثَامَۃً مضبوط اور توانا ہونا۔ گوشت سے پر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا۔ ھُوَ وَثِیْمٌ۔

(وَاثَمَ) فِی العَدْدِ جانور کا چاروں ہاتھ پاؤں سمیٹ کر دوڑنا۔

(المِیْثَمُ) زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔

(الوَثِیْمَۃُ) پتھر (ج) (۲) چقماق کا پتھر قسم سے [illegible] لا والذی اخرج النار مِنَ الوثیمۃ (۳) غصہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔

(وَثَنَ) الشیءُ بالمکانِ ـِ (یَثِنُ) وَثْنًا ٹھہرنا، قیام پذیر ہونا، جمے رہنا۔ ھُوَ وَاثِنٌ (ج) وُثَّنٌ۔

(وُثِنَتِ) الأَرْضُ بارش برسانا۔

(أَوْثَنَ) مِنَ المَالِ مال میں سے زیادہ لینا۔

-فلانًا کسی کو بڑا عطیہ دینا۔

(اسْتَوْثَنَ) من المال مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔

-المَالُ مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔

-النَّمْلُ شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو جھنڈ ہو جانا۔

-الشیءُ باقی بچنا (۲) مضبوط ہونا۔

(المَوْثُوْنَۃُ) حقیر عورت، ذلیل عورت۔

-اِمْرَأَۃٌ مَوْثُوْنَۃٌ مہذب عورت خواہ حسین نہ ہو۔

(الوَثَنُ) لکڑی یا پتھر یا تانبے یا پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، مجسمہ، بت (ج) أَوْثَانٌ وَوُثُنٌ۔

-ھِیَ وَثَنُ فُلَانٍ بیوی۔

(الوَثَنِیُّ) بت پرست۔ جیسے رَجُلٌ وَثَنِیٌّ وقَوْمٌ وَثَنِیٌّ وامرأۃٌ وثینۃ ونِسَاءٌ وَثَنِیَّاتٌ۔

(الوَثَنِیَّۃُ) بت پرستی (ج)

و ج

(وَجَأَ) فلانًا ـَ (یَجَؤُہٗ) وَجْئًا وِجَاءً کسی کو گردن یا سینہ پر گھونسا مار کر دھکیلنا۔

-بالیَدِ وَالسِّکِّیْنِ ہاتھ یا چھری مارنا۔

-التَّمْرَ کھجور کو ہاتھ سے دبا کر یا کوٹ کر نرم کرنا۔

-الفَحْلَ سانڈ کے خصیوں کے دو ڈھیلوں کے درمیان کی رگوں کو چھتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی ہو جائے۔ ھو واجِیٌ والمفعول مَوْجُوْءٌ وَوَجِیْءٌ۔

(أَوْجَأَ) فلانٌ کسی ضرورت یا شکار کے لئے آ کر خالی ہاتھ واپس جانا۔

-الرَّکِیَّۃُ کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا پانی سے خالی ہو جانا۔

-عَنْہُ ہٹانا، دور کرنا۔

-الشیءَ عَنْہُ کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔

(اِتَّجَأَ) التَّمْرُ کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے نرم ہو جانا۔

(تَوَجَّأَہٗ) بالیدِ والسِّکِّیْنِ چھری یا ہاتھ سے مارنا۔

(الوَجْءُ) مصدر وصف۔ جیسے مَاءٌ وَجْءٌ خراب پانی۔

(الوَجَأُ) مَاءٌ وَجَأٌ: وَجْءٌ۔

(الوَجِیْئَۃُ) گائے (۲) گٹھلی نکالی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔

(وَجَبَ) الشیءُ ـِ (یَجِبُ) وُجُوْبًا وَوَجْبًا وَوَجْبَۃً وَجِبَۃً لازم ہونا۔ ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا، قرآن مجید میں ہے (فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُھَا فَکُلُوْا مِنْھَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ) وَجَبَتِ الاِبِلُ اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تھکاوٹ یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔

-القَلْبُ وَجِیْبًا و وَجَبَانًا دل لرزنا۔ دل دھڑکنا۔

-فلانٌ وَجْبَۃً دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔

-فلانٌ وُجُوْبًا و مَوْجِبًا مر جانا۔

-الشَّمْسُ وَجْبًا و وُجُوْبًا سورج غروب ہو جانا۔

(وَجُبَ) الرَّجُلُ ـُ (یَوْجُبُ) وُجُوْبَۃً بزدل ہونا۔

(أَوْجَبَ) فلانٌ دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔

-فلانٌ انعام یا سزا کے استحقاق کا کام کرنا۔ اچھے کام سے جنت اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔

-عَلٰی فلانٍ دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لے جانا۔

Marfat.com

-لَهُ البيعَ واوجَبَهُ البيعَ: کسی کو بیع کا پابند بنا دینا۔
-اللّٰه قَلْبَهٗ: دل کو کمزور کر دینا۔
(وَاجَبَ) فلانًا مُوَاجَبَةً ووِجَابًا: لازم کرنا۔ جیسے وَاجَبَهُ البَيْعَ۔
(وَجَبَتِ) الابِلُ: اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔
(اللِّبَأُ فِي الضَّرْعِ: پوی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔
-به الأَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
-فلانٌ: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا کھانا۔
-عيالَهٗ وفرسَهٗ: اہل وعیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک مرتبہ کھانے کا عادی بنانا۔
-النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دھونا۔
(تَوَاجَبَ) القومُ: لوگوں کا کام میں شرط لگانا۔
(تَوَجَّبَ) فلانٌ: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا کھانا۔
(اسْتَوْجَبَ) الشيءُ: کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔
(المُوْجِبُ) مُوْجِبٌ: زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کا نام تھا۔
(المُوْجِبَةُ) گناہ کبیرہ۔ جس کی وجہ سے جہنم کا مستحق ہو (۲) ایسی بڑی نیکی جس کے باعث جنت کا مستحق ہو (ج) مُوْجِبَاتٌ۔
(الوَاجِبُ) فقہاء کی اصطلاح میں وہ چیز جس کا وجوب ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں شبہ ہو جیسے خبر واحد۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا کرنے والا ثواب کا مستحق اور بلا عذر چھوڑنے والا عتاب کا مستحق ہوگا۔ اس کا منکر گمراہ ہوگا کافر نہ ہوگا۔
-وَاجِبُ الوُجُوْدِ: قائم بالذات یعنی جو اپنی ذات کے اعتبار سے قائم ہو اور اپنے وجود میں کسی غیر کا محتاج نہ ہو۔
(الوَجْبُ) بزدل (۲) بیوقوف (۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں بچہ جننے کے بعد تین دن تک گاڑھا دودھ جم جاتا ہو (۴) بڑے بکرے کی کھال کا مشکیزہ (۵) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ (ج) وِجَابٌ۔
(الوَجَبُ) دوڑ کے مقابلہ کی حد۔
(الوَجْبَةُ) گرنے والے کی آواز (۲) ایک خوراک ایک وقت کا کھانا (۳) ایک دن میں ایک مرتبہ دوھا جانے والا دودھ (۴) دوا وغیرہ کی ایک خوراک (مو)
(الوُجُوْبُ) فقہاء کی اصطلاح میں کسی شخص پر کسی عمل کا لزوم وذمہ داری (۲) لزوم ثبوت۔
(الوَجِيْبَةُ) وظیفہ الاؤنس مدت مقررہ کے لئے دی جانے والی اجرت یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل کردہ مکمل مبیع بیع واجب کر دینے کے بعد تھوڑا تھوڑا لے کر کہا جاتا ہے قد استوفيتَ وَجِيْبَتَكَ۔
(وَجَّ) - (يَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔
(الوَجُّ) شتر مرغ (۲) قطا (تیتر جیسا ایک پرندہ) (۳) ایک خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی۔
(الوُجُجُ) تیز رفتار شتر مرغ۔
(وَجَحَ) الشيءُ-(يَجِحُ) وُجُوْحًا: ظاہر و واضح ہونا۔
-فلانٌ- (يَوْجَحُ) وَجْحًا: ٹھکانہ پکڑنا۔
(أَوْجَحَ) الشيءُ: ظاہر و واضح ہونا۔
-الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا چٹان تک نہ پہنچنا۔
-غُرَّةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کا نمایاں ہونا۔
-النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔
-فلانٌ الشيءَ: چھپانا۔
-فلانًا اليه: ٹھکانہ پکڑنا۔
-البَوْلُ فلانًا: پیشاب کا تنگ کرنا کھل کر نہ آنا۔
(وَجَحَ) الشَّيْءَ: واضح اور ظاہر ہونا۔
(المُوَجَّحُ) طَرِيْقٌ مُوَجَّحٌ: کھلا اور صاف راستہ۔
(المُوْجَحُ) چکنی جلد (۲) موٹا گف کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
(المَوْجُوْحُ) بَابٌ مَوْجُوْحٌ: بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔
(الوَجَاحُ) چکنی چٹان۔ کہتے ہیں لقيتُهٗ أَدْنَى وَجَاحٍ: میں نے اسے سب سے پہلے دیکھا (۲) وہ پانی جو حوض کی نچلی سطح کو ڈھانکنے والا ہو۔
(الوَجَاحُ) پردہ۔ کبھی واؤ کو ہمزہ سے بدل کر أَجَاحٌ بھی پڑھتے ہیں۔
(الوَجَحُ) چھوٹا غار (۲) ٹھکانہ پناہ گاہ۔
(الوَجِيْحُ) ٹھکانہ جائے پناہ (۲) ٹھکا ہوا دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔
(وَجَدَ) فلانٌ- (يَجِدُ) وَجْدًا: غمگین ہونا۔
-عليه مَوْجِدَةً: غصہ ہونا۔
-به وَجْدًا: محبت کرنا۔
-فلانٌ وَجْدًا وجِدَةً: مال دار ہونا۔
-مَطْلُوْبَهٗ وَجْدًا ووُجْدًا وَجِدَةً ووُجُوْدًا ووِجْدَانًا: پالینا۔ جیسے وَجَدَ الضَّالَّةَ: اے گم شدہ چیز مل گئی۔
-الشَّيءَ كَذَا: کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا خاص صفت کا حامل خیال کرنا جیسے وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا۔
(وُجِدَ) الشيءُ مِنْ عدمٍ وُجُوْدًا: عدم سے وجود میں آنا۔ خلاف عدم۔ هُوَ موجودٌ
(أَوْجَدَ) اللّٰهُ الشيءَ: بغیر نمونہ کے کوئی چیز بنانا۔
-فلانًا: مالدار کرنا۔ جیسے الحمدللّٰه الذي اوجدني بعد فقر۔
-فلانًا بَعْدَ ضُعْفٍ: کمزوری کے بعد طاقتور کرنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
-الشيءَ: حاصل کروا دینا۔
-مطلوبَهٗ: مطلوبہ چیز کے حصول میں کامیاب ہونا۔
(تَوَاجَدَ) فلانٌ: خود کو مغموم ظاہر کرنا۔
(تَوَجَّدَ) لفلانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔
-بفلانةٍ: کسی عورت سے محبت کرنا۔

Marfat.com

-الأمرَ کسی چیز کی شکایت کرنا جیسے تَوَجَّدَ السَّهْرَ: اسے بے خوابی کی شکایت ہے۔
(المَوْجُوْدُ): موجود' وہ چیز جو پائی جائے خواہ ذہن میں ہو یا خارج میں (ج)
(الوَاجِدُ): اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی محتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی۔ حدیث میں ہے (لَیُّ الواجِدِ یُحِلُّ عقوبتَهٗ وعِرْضَهٗ)
(الوِجَادَةُ): اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا بغیر کتاب کے حاصل کیا جائے۔ (مو)
(الوَجْدُ): پانی جمع ہونے کی جگہ' جوہڑ (ج) وِجَادٌ۔
(الوُجْدُ): مالداری' آسودگی' فراخی۔ قرآن مجید میں ہے (اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ)
(الوِجْدَانُ): شعور' جذبہ' فلسفہ کی اصطلاح میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہن اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک کی معرفت میں امتیازات رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت والم سے جلد متاثر ہوتی ہے۔
(الوُجُوْد): وجود' ظہور' پیدائش' ضد العدم۔ (خ)
(الوُجُوْدِيَّةُ) (بالمعنی الاعم) ایک فلسفہ جس کے مطابق وجود ماہیت پر سابق ہوتا ہے (بالمعنی الاخص) ایک خاص نظریہ جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے یعنی فرد اپنے کامل وجود و بقاء کے لئے کسی ضابطہ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔
(الوَجِيْدُ): ہموار زمین (ج) وُجْدَانٌ۔
(اَوْجَدَهٗ) عَلَى الْأَمْرِ: مجبور کرنا۔
(وَاجَدَهٗ) اِلَيْهِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔
-عَلَيْهِ: مجبور کرنا۔
(الوَجْدُ): پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (ج) وِجْدَانٌ و وِجَادٌ۔

(الوَجِدُ) مَكَانٌ وَجِدٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔
(وَجَرَ) العَلِيْلَ - (يَجِرُهٗ) وَجْرًا: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
-العَلِيْلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
-فلانًا: کسی کو ناگوار بات کہنا۔
-فُلَانًا الرُّمْحَ وبِهٖ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
(وَجِرَ) مِنَ الْأَمْرِ - (يَوْجَرُ) وَجَرًا: کسی بات سے ڈرنا۔ هُوَ وَجِرٌ وَاَوْجَرُ وهي وَجِرَةٌ وَوَجْرَاءُ۔
(اَوْجَرَ) العَلِيْلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
-العليلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
-فلانًا الرُّمْحَ او بالرُّمْحِ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
-فلانًا الغَيْظَ: غصہ دلانا۔
(اتَّجَرَ) العليلُ: بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔
(تَوَجَّرَ) العليلُ بالدَّواءِ: بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔
-فلانٌ الماءَ: مجبوراً پانی پینا۔
(المِيْجَارُ): ٹینس کا ریکٹ (۲) گیند کا بلا۔
(المِيْجَرُ) و (المِيْجَرَةُ): منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔
(الوِجَارُ): بجو (۲) لومڑی وغیرہ کا بل۔ (۳) شیر بھیڑیئے کا مسکن (۴) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا (ج) أوجرةٌ ووُجُرٌ۔
(الوَجْرُ): پہاڑ کا غار۔
(الوَجْرَةُ): أوجار کا واحد' جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔
(الوُجُوْرُ): حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔
(وَجَزَ) فِيْ منطقِهٖ - (يَجِزُ) وَجْزًا وُجُوْزًا: کلام کو مختصر کرنا اور جلدی بولنا۔
-الكلامَ: مختصر کلام کرنا۔ هو وَاجِزٌ۔
(وَجُزَ) فِيْ منطقِهٖ - (يَوْجُزُ) وَجْزًا ووَجَازَةً: مختصر بات کرنا۔

-الكلامُ: کلام کا بلیغ و مختصر ہونا۔ هو وَجِيزٌ ووَجْزٌ۔
(أَوْجَزَ) الكلامُ: بلیغ و مختصر ہونا۔
-فِي الأَمْرِ: کوئی کام جلدی سے نمٹانا' لمبا نہ کرنا۔
-كلامَهٗ وفِيْ كَلَامِهٖ: مختصر کرنا۔
-العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں جلدی کرنا۔
(تَوَجَّزَ) الشَّيْءَ: کسی چیز کی تکمیل چاہنا۔
(اسْتَوْجَزَ) الكلامَ: کلام مختصر ہونا' زوائد سے پاک ہونا۔
(المِيْجَازُ): کلام یا جواب میں اختصار والا۔ مختصر کلام کرنے والا۔
(الوَجُزُ): ہر کلام میں عجلت کرنے والا (۲) عطایا میں تیز کرنے والا (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت' تیزی (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ۔ هي وَجُزَةٌ (ج) وِجَازٌ۔
(وَجَسَ) فلانٌ - (يَجِسُ) وَجْسًا ووَجَسَانًا: دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔
-فلانٌ وَجْسًا: دل دل میں ڈرنا۔
-الشيءُ: پوشیدہ ہونا' چھپ جانا۔
(أَوْجَسَ) فلانٌ: کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا۔
-الأُذُنُ: کان کا آہٹ کو سننا۔
-فلانٌ الأَمْرَ: دل میں چھپانا۔
-القَلْبُ شَيْئًا: ڈر محسوس کرنا' کھٹکا ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً)
-الأُذُنُ صَوْتًا: آواز سننا' آواز کان میں پڑنا۔
(تَوَجَّسَ) فلانٌ: ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔
-بالشَّيْءِ: کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا۔
-الأُذُنُ: کان کا آواز سننا۔
-فلانٌ الأَمْرَ: کسی بات کو دل میں چھپانا۔
-الصَّوْتَ: آواز کو کان لگا کر سننا (۲) ڈرتے

Marfat.com

ہوئے کوئی بات سننا۔
-الطَّعَامَ أَوِ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا کھانا یا پینا۔
(الأَوْجَسُ): تھوڑا سا کھانا یا پانی (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے) جیسے ما ذقتُ عندهُ أَوْجَسَ (۲) زمانہ طویل جیسے لَا أَفْعَلُهُ سَجِيْسَ الأَوْجَسِ: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
(الأَوْجُسُ): زمانہ دراز۔ جیسے لَا أَفْعَلُ ذٰلِكَ سجيسَ الأَوْجُس: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔
(الوَاجِسُ): دل میں آنے والا خیال' کھٹکا۔
(الوَجْسُ): ہلکی آواز۔
(وَجِعَ) فلانٌ- (يَوْجَعُ) وَجَعًا: دکھی ہونا' تکلیف محسوس کرنا۔
-فلانٌ رأسهُ وبَطْنَهُ: سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
-فلانًا رأسهُ وبَطْنَهُ: سر اور پیٹ میں درد ہونا۔ هُوَ وَجِعٌ (۲) وَجِعُوْنَ ووَجْعَى ووَجَاعَى وجاعٌ وَهِي وَجِعَةٌ (ج) وَجِعَاتٌ ووَجَاعَى۔
(أَوْجَعَ) فلانٌ فِي العَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔
-المَرَضُ أَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا درد کا کسی کو درد و تکلیف میں مبتلا کرنا۔ هُوَ مُوْجَعٌ۔
(تَوَجَّعَ) فلانٌ: دل دکھنا (۲) درد محسوس کرنا' کراہنا۔
-لِفلانٍ مِمَّا نزل بِهِ: کسی پر اس کی مصیبت کی وجہ سے ترس کھانا۔
(الوَجَعُ): ہر قسم کی تکلیف' درد (ج) أَوْجَاعٌ۔
(الوَجْعَاءُ): دبر (ج) وَجْعَاوَاتٌ۔
(الوَجِيْعُ): دردناک۔ جیسے ضَرْبٌ وَجِيْعٌ۔
(وَجَفَ) الشيءُ - (يَجِفُ) وَجْفًا ووَجِيْفًا ووُجُوْفًا: تھرتھرانا' کانپنا۔
-البَعِيْرُ أَوِ الفَرَسُ: تیز چلنا۔
-القَلْبُ: دل دھڑکنا۔ بے قرار ہونا۔ قرآن مجید میں ہے (قُلُوْبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ)

-فلانٌ: خوف کی وجہ سے گر جانا۔ هو واجفٌ وهي وَاجِفَةٌ۔
(أَوْجَفَ) السَّائِرُ: تیز چلنا۔
-فلانٌ فلانًا: اکسانا' ابھارنا۔
-فلانٌ دابَّتَهُ: جانور کو تیز دوڑانا۔
-الشيءَ: حرکت دینا۔
-البَابَ: دروازہ بند کرنا۔
(اسْتَوْجَفَهُ): لے جانا۔
-الحُبُّ فُؤَادَهُ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔
(المِيْجَافُ) دَابَّةٌ - مِيْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔
(وَجَلَهُ)- (يَوْجَلُهُ) وَجْلًا: ڈر یا خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔
(وَجِلَ)- (يَوْجَلُ) وَجَلًا ومَوْجَلًا: ڈر جانا' خوفزدہ ہونا۔ هو أَوْجَلُ ووَجِلٌ (ج) وِجَالٌ وهي وَجِلَةٌ (وَجْلَاء مستعمل نہیں ہے)
(وَجُلَ) - (يَوْجُلُ) وَجَلًا ووَجَالَةً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔
(أَوْجَلَهُ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(وَاجَلَ) فلانًا: ڈر یا خوف میں مقابلہ کرنا۔
(المَوْجَلُ) مصدر وَجِلَ: ڈر' خوف (۲) نرم چکنے پتھر۔
(المَوْجِلُ): ڈر کی جگہ' دہشتناک مقام (۲) جوہڑ' تالاب وغیرہ۔
(الوُجُوْلُ): بوڑھے لوگ۔
(الوَجِيْلُ): جوہڑ' تالاب۔
(وَجَمَ)- (يَجِمُ) وَجْمًا ووُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش رہنا (۲) شدتِ غم سے اداس و خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا هو واجِمٌ ووَجِمٌ۔
-عنهُ: ڈر کی وجہ سے خاموش رہنا هُوَ وَاجِمٌ۔
-فلانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔
(الوَجْمُ): جنگلوں میں راہ نما عمارتیں (۲) چٹان۔ رَجُلٌ وَجْمٌ: گھٹیا آدمی۔ وَجْمٌ سَوْءٍ: برا آدمی۔ بَيْتٌ وَجْمٌ: شاندار مکان (ج) أَوْجَامٌ ووُجُوْمٌ۔
(الوَجَمُ): بخیل' کنجوس' (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۲) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں کے راستوں کے نشانات (۴) أَوْجَامٌ وُجُوْمٌ۔
-رَجُلٌ وَجَمٌ: فضول آدمی۔
(الوَجَمَةُ): گالی' کہتے ہیں رَمَاهُ بِوَجَمَةٍ: اس نے اسے گالی دی۔
(الوَجِيْمُ) من الأيام: انتہائی گرم ایام۔
(الوَجِيْمَةُ) من الطَّعَامِ والعلفِ: کھانے یا چارے کی ایک وقتہ خوراک۔
(وَجَنَ) بالشَّيْءِ- (يَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔
-بِهِ الأَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
-الوتدَ: میخ یا کھونٹی ٹھونکنا۔
-القَصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(وَجَنَ) الدَّبَّاغُ الجلدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔
-القَصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
(تَوَجَّعَ) فلانٌ: تابع و فرمانبردار ہونا' عاجزی و انکساری کرنا۔
(الأَوْجَنُ): ابھرے ہوئے رخساروں والا۔
(المُوَجَّنُ): ابھرے ہوئے رخساروں والا (۲) زیادہ گوشت والا' فربہ۔
(المُوْجُوْنَةُ) مِنَ النساءِ: شرمیلی عورت۔
(المِيْجَنَةُ): دھوبی کی موگری جس سے وہ کپڑے کو کوٹتا ہے۔ (ج) مَوَاجِنُ ومَيَاجِنُ۔
(الوَاجِنُ): پتھروں والی سخت زمین۔
(الوَجْنُ) و (الوَجَنُ) الوَاجِنُ۔
(الوَجْنَاءُ): بڑے رخساروں والی (۲) مضبوط اور سخت عورت۔
(الوَجْنَةُ): گال کا ابھرا ہوا حصہ' رخسار۔
(الوَجَنَةُ) الوَجْنَةُ۔
(الوَجِيْنُ): سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ (ج) وُجُنٌ۔
(وَجَهَ) فلانٌ فلانًا عِنْدَ النَّاسِ- (يَجِهُهُ)

Marfat.com

وَجْهًا: کسی کو لوگوں کے نزدیک بلند مرتبہ کرنا۔
-فُلَانًا: کسی کو مار کر اس کا منہ پھیر دینا۔
(وَجُهَ) فلانٌ -(یَوْجُهُ) وَجَاهَةً: بلند مرتبہ ہونا' صاحب وجاہت وشان وشوکت ہونا۔ هو وَجِيهٌ (ج) وُجَهاءُ وِجَاهٌ وهي وَجِيهَةٌ (ج) وِجَاهٌ وهو وَجْهٌ وهي وَجْهَةٌ۔
(أَوْجَهَتِ) الْمَرْأَةُ: عورت کا بانجھ ہو جانا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت اور بلند مرتبہ پانا۔
(وَاجَهَهُ) مُوَاجَهَةً وِجَاهًا: آمنے سامنے اور بالمقابل ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرہ سے استقبال کرنا۔
(وَجَّهَ) فرماں بردار اور مطیع ہونا۔ قَادَ فلانٌ فلانًا فَوَجَّهَ فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔
-المولودُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا پہلے نکلنا۔
-إِلَى الشيءِ: متوجہ ہونا' رخ کرنا۔ مقولہ ہے (اينما أُوَجِّهْ أَلْقَ سعدًا)
-فلانًا فِي حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔
-فلانًا: عزت واکرام کرنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا۔
-الشيءَ: کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔
-النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔
-النَّاسُ الطَّرِيقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے ہوئے پیچھے آنے والے کے لئے نشان چھوڑنا۔
-المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا سطح زمین کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو ہموار کر دینا۔
-الرِّيحُ الحصىٰ: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔
-فلانًا: کسی کو ایک رخ پر ڈالنا۔
(اتَّجَهَ) إِلَيْهِ: کسی کی طرف رخ کرنا۔
-لَهُ رَأْيٌ: کسی کے ذہن میں کوئی بات آنا۔
(تَوَاجَهَا): آمنے سامنے ہونا۔
(تَوَجَّهَ): لازم وَجَّهَهُ۔
-الجَيْشُ: شکست کھانا۔
-الشَّيْخُ: انتہائی عمر رسیدہ ہونا۔
-اليه: کسی کے پاس جانا (۲) کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
-جِهَةَ كَذَا: کسی سمت میں روانہ ہونا۔
(التِّجَاهُ): جہت' سمت' رُخ' جیسے قَعَدْتُ تِجَاهَكَ (اس کی اصل وجاہ ہے)
(التَّوْجِيهُ): اصطلاح شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۲) علم بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف معنیٰ کا احتمال رکھتا ہو۔
(الجِهَةُ): کونہ' گوشہ' طرف' کنارہ (۲) رخ' جس کا قصد کیا جائے' سمت (ج) جِهَاتٌ (۳) خاص طریقہ یا رخ جیسے مَالَهُ جِهَةٌ فِي هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔
فعلتُ كذا على جِهَةِ كذا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا۔
(المُوَجَّهُ): صاحب وجاہت' صاحب شان و شوکت (۲) دوکوہان والا اونٹ یا کمر وسینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر۔
-وَشْيٌ مُوَجَّهٌ: یک رخ نقش ونگار۔
(الوِجَاهُ): جانب' سمت' جیسے داري وجاه دارِك میرا گھر تمہارے گھر سامنے ہے (۲) تقریباً لگ بھگ جیسے هُمْ وجاهُ الفِ: وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔
(الوَجَاهَةُ): عزت ورفعت' وجاہت' حیثیت۔
(الوَجْهُ): سردار قوم' شریف ومعزز آدمی (ج) وُجُوهٌ (۲) چہرہ (۳) ہر شے کا سامنے والا حصہ (۴) نفس' ذات شے قرآن مجید میں ہے (كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ) (۵) دل۔ حدیث میں ہے (لتسوُّنَّ صفوفكم او ليخالفنّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجوهِكم): زمانہ کا ابتدائی حصہ (۷) دن کا اول حصہ (۸) صبح کی نماز (۹) ستارے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۱) مسئلہ کا صاف سمجھ میں آنے والا مفہوم (۱۲) گھر کا دروازہ والا حصہ (۱۳) تھوڑا سا پانی (۱۴) مرتبہ' حیثیت (۱۵) قصد (۱۶) سمت' گوشہ' جانب (۱۷) راستہ' طریقہ' جیسے صَرَفَ الشيءَ عَنْ وَجْهِهِ: شے کو اس کے مقررہ راستہ سے ہٹا دیا۔ (۱۸) صحت' درستگی جیسے ليس لكلامِهِ وَجْهٌ: (۱۹) کلام کا مقصود بالذات مفہوم ومطلب (۲۰) صفت (۲۱) نوع' قسم (ج) أَوْجُهٌ ووُجُوهٌ وأُجُوهٌ: (۲۲) موسیقی کا ایک جز (ج) حُرُّ الوَجْهِ: معزز آدمی۔ عبدالوجهِ: گھٹیا آدمی۔ سهلُ الوجهِ: وہ چہرہ جس کے رخسار ابھرے ہوئے نہ ہوں۔ رَجُلٌ ذو وَجْهَيْنِ: منافق' دورخا۔
-وجوهُ القرآنِ: قرآن کریم کے معانی۔
(الوُجْهَةُ): جانب' گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو (۴) قبلہ۔
-وجهةُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔
(الوَجِيهُ): صاحب وجاہت وقدر ومنزلت۔ (۲) سردار' لیڈر (ج) وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے اگلے دونوں پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ باہر آئیں۔
(وَجَاهُ) - (يَجِيهِ) وَجْيًا: کسی کو نا کارہ پانا۔
(وَجِيَ) - (يَوْجَى) وَجًى: زیادہ چلنے سے پاؤں کے کھروں کا گھس کر پتلا ہو جانا۔ هُوَ وَجٍ وَوَجِيٌّ (ج) أَوْجِيَاءُ۔ وَهِيَ وَجْيَاءُ: کہا جاتا ہے وَجِيَ الانسانُ والفرسُ والبعيرُ۔
(أَوْجَى) عَنْ كَذَا: اعراض کرنا' بننا۔
-الصَّائِدُ: شکاری کا شکار نہ کر سکنا۔
-حَافِرُ البِئْرِ: کنواں کھودنے والے کا سخت تہ پہنچ جانا لیکن پانی نہ نکلنا۔
-على فلانٍ: کنجوسی کرنا۔
-فلانًا: کسی کو نا کارہ پانا (۲) ضرورت پوری

Marfat.com

نہ کرنا۔
-عَنِ الْاَمْرِ: ڈانٹ کر روکنا۔
-فلانٌ عَنِ فلان الظُّلْمَ ونحوہٖ: کسی پر کیے گئے ظلم وتکلیف کو ہٹانا۔
(تَوَحِّیٌ): وَحِیَ۔
و.....ح
(وَحَدَ)۔ (یَحِدُ) حِدَۃً ووَحْدًا وَوُحُوْدًا وَوَحْدَۃً: اکیلا ہونا' تنہا ہونا۔
-الشیءَ وَحْدًا: اکیلا کرنا۔تنہا کرنا۔
(وَحِدَ) ۔ (یَوْحَدُ) وَحْدًا وَحِدَۃً وَوَحْدَۃً ووُحُوْدًا: اکیلا رہ جانا۔
(أَوْحَدَتِ) المرأۃُ وَالشاۃُ: ایک بچہ جننا' ھی مُوْحِدٌ۔
-بِاِبْنِھا: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔
-اَللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار اور بے مثال بنانا۔
-جَانِبَہٗ: تنہا ہونا۔
-الشیءَ: اکیلا کرنا۔
-النَّاسُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو تنہا چھوڑ دینا۔
(وَحَّدَ) اللّٰہَ سبحانَہٗ: خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اور اس کی وحدانیت پر ایمان لانا۔
-الشیءَ: ایک بنانا' متحد ومربوط کرنا۔
(تَوَحَّدَ) اللّٰہُ بِرَبُوْبِیَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ وَعَظْمَتِہٖ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت' جلالت اور عظمت میں یکتا اور بے مثال ہونا۔
-فلانٌ: تنہا رہ جانا۔
-برایہ: مشہور رائے رکھنا۔
-اَللّٰہُ تعالیٰ فُلَانًا بِعِصْمَتِہٖ: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی نگرانی میں رکھنا اور کسی غیر کے حوالہ نہ کرنا۔
(اِسْتَوْحَدَ): اکیلا اور تنہا ہونا۔
(اَلْاَحَدُ): اس کی اصل وَاحِدٌ ہے یہ مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے اور دو جگہوں میں واحد کا مترادف ہوتا ہے' لیکن یہ تاکی طور پر ہے۔
(۱) اللہ تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے' چنانچہ کہا جائے گا۔ هُوَ الواحِدُ وهو الاَحَدُ یہ اَحَدِیَّت کے ساتھ خاص ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی صفت نہ ہوگا۔ لہٰذا رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں۔
(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جاتا ہے۔ اَحَدٌ وعِشْرُوْنَ بمعنیٰ واحدٌ وعشرون: مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے بقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کے لئے آئے گا۔ جیسے مَا قَامَ أَحَدٌ یا اضافت کے ساتھ آئے گا جیسے مَا قَامَ اَحَدُ الثَّلَاثَۃِ۔لیکن واحد کو مضاف وغیر مضاف دونوں طرح اثبات کے لئے استعمال کیا جائے گا جیسے جَاءَ نی واحِدٌ من القومِ اور کبھی احدٌ شی کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں عموم کے لئے موضوع ہوگا۔اس لئے غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَا بالدّارِ مِنْ اَحَدٍ گھر میں کوئی نہیں۔ (ج) آحادٌ وأحدانٌ یا اس کی کوئی جمع ہے ہی نہیں۔(دیکھئے: احد)
(اَلْاَحَدِیَّۃُ) اَحد کا مصدر صناعی ہے۔اللہ تعالیٰ کی صفت ہے' وحدت' یکتائی' وہ ذات جس میں مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔
(اَلْاَوْحَدُ): یکتا' اکیلا۔ اللّٰہُ الْاَوْحَدُ خدائے وحدہ لاشریک لہ۔(۲) بے مثل و بے نظیر جیسے فلانٌ اَوْحَدُ زمانِہٖ (۳) منفرد جیسے لست فی ھذا الامْرِ باوحَد میں اس معاملہ میں کسی خصوصیت کا حامل نہیں۔ مؤنث کے لئے وَحْدَاءُ نہیں کہا جاتا۔اخیر کے دونوں معنی کی جمع اَحْدَان آتی ہے۔
(اَلتَّوْحِیْدُ): اللہ تعالیٰ کے وحدہ و لاشریک ہونے پر ایمان (۲) اہل حقیقت کی اصطلاح میں ذات الٰہی کے ذہن و خیال میں آنے والے ہر تصور سے تجرید و برتری۔
-مَذْھَبُ التَّوْحِیْدِ: فلسفہ کی اصطلاح میں نظریہ توحید' خدا کے ایک ہونے کا نظریہ۔ (ج)
-توحیدُ النَّمَطِ: اقتصادیات کی رو سے صنعتی اداروں کا تیار سامان کے ایک یا چند نمونوں پر اکتفا کرنا تاکہ اس کی مانگ میں اضافہ یا فروغ ہو۔(ج)
-عِلْمُ التَّوْحِیْد: علم الکلام (مو)
(اَلْوِحْدَۃُ): تنہائی۔
-عَلٰی حِدَۃٍ: علیحدہٗ' تنہا' الگ۔ جیسے ھذا الشیء عَلٰی حِدَتِہٖ یہ چیز سب سے الگ ہے فَعَلَہٗ عَلٰی ذات حِدَتِہٖ وَمِنْ ذات حِدَتِہٖ وَمِنْ ذی حِدَتِہٖ: اس نے وہ کام اپنے طریقہ اور رائے سے کیا۔
(اَلْمُوَحَّدُ): حروف تہجی کے وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے ایک نقطہ ہو جیسے فاء۔اسے موحدۃ فوقیۃ کہتے ہیں اور باء اسے موحدۃٌ تحتیۃٌ کہتے ہیں۔
-مُوَحَّدُ الخَوَاصّ: علم طبیعات (فزکس) کی رو سے اس جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس کے خواص ہر رخ پر یکساں ہو۔(ج)
(مَوْحَدٌ) دَخَلُوْا مَوْحَدَ مَوْحَدَ: وہ ایک ایک ہو کر آئے۔
(اَلْمِیْحَادُ) مَوَاحِیْدُ: کا واحد۔ الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے (۲) دوسرے سے الگ چیزیں۔
(اَلْوَاحِدُ): اللہ تعالیٰ کی صفت یعنی تنہا ذات جس کا ذات وصفات میں کوئی شریک نہ ہو۔ (۲) (ایک حساب کا پہلا عدد) کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے شاعر کا قول

فلما القینا واحِدَیْنِ عَلَوْنَہٗ
بذی الکف اِنی للکماۃ ضَرُوْبُ

اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی ہے جیسے شاعر کمیت کا قول ہے:

"فقد رجعوا کحیّ واحدینا"

(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں فوقیت اور برتری رکھنے والا (۴) کسی چیز کا جز (ج) وُحْدَانٌ وأُحْدَانٌ۔ فلانٌ وَاحِدُ الاَحَدَیْنِ وواحِدُ الأحادِ ووحِدُ اُمِّہٖ وواحدُ دَھْرِہٖ ولا واحِدَ لَہٗ۔ وَاحِدٌ لَا مِثْلَ لَہٗ ولا نظیر: (سب میں انفرادیت کا معنی ہے)

Marfat.com

(الوَاحِدِيَّةُ) ایک فلسفیاتی نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کوقرار دیتا ہے جیسے روحِ محض یا فطرت محضہ۔(مج)

(وُحَادَ) "دخلو وُحَادَ وُحَادَ: وہ ایک ایک کرکے داخل ہوئے۔

(الْوَحْدُ): تنہا' اکیلا۔(یہ مصدر ہے اس کا تثنیہ جمع نہیں آتا) کہتے ہیں رَایتُهُ وَحْدَهُ ورایتُهُمَا وَحْدَهُمَا میں اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا۔(۲) اسم ممکن' جیسے جَلَسَ وَحْدَهُ وَعَلٰی وَحدِهِ عَلٰی وَحْدَیْهِمَا وجلسوا عَلٰی وَحْدِهِمْ (۳) منفرد' یکتا (۴) نامعلوم النسب آدمی (۵) لاثانی بے مثال جیسے هو نَسِیْجُ وحدِهِ وہ بے مثال و یکتا ہے۔ فَرِیْعُ وَحْدِهِ: خوبیوں اور صفات میں بے نظیر۔ هُوَ جُحَیْشُ وَحْدِهِ وَعُبَیْرُ وَحْدِهِ: برائے مذمت یعنی یہ دونوں ذلت وکمزوری کے باوجود خودرائے میں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول رکھتے ہیں۔

(الوَحَدُ): اپنی ذات میں منفرد (۲) نامعلوم النسب آدمی۔هِیَ وَحَدِةٌ۔

(الوَحْدَانِیُّ) یہ نسبت ہے وَحْدَةٌ کی طرف لیکن الف ونون مبالغہ کی زیادتی کے ساتھ' بمعنی علیحدگی پسند' تنہا رہنے والا۔لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا۔حدیث میں ہے (شَرُّ امَّتِیْ الوحدانیّ المعجبُ بدینه المرائی بعَمَلِه)

(الوَحْدَانِیَّةُ): مصدر صناعی ہے وحدة سے۔ الف نون مبالغہ کی زیادتی کے ساتھ۔(۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔یعنی وہ ذات جس کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر کی شرکت کا امتناع بلا واسطہ اور بلا کوشش ہو اور ذات ایجاد و تدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی مشارکت سے پاک ہے اور اس کے سوا کسی کا کسی چیز میں کوئی تاثر نہیں۔

(الوَحْدَةُ المرتبعةُ: (علم ریاضی اور ہندسہ کی اصطلاح) ایسا مربع جس کے ایک ضلع کا طول پیمائش طولی کی اکائیوں سے مل کر ایک اکائی بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے برابر ہو۔(مج) (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی و سیاست اور فوج و اقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بن جائے یا چند قوموں اور ملکوں کا جزوی اتحاد (مو)

-وَحْدَةُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید وتعین کے ذریعہ قائم کیا جائے۔(مج)

(الوَحِیْدُ): اپنی ذات کے اعتبار سے منفرد' یکتا۔اکیلا' بے مثال ونظیر۔هی وَحِیْدَةٌ۔

(وَحِرَ)ـَ (یَوْحَرُ) وَحَرًا: ایسی چیز کھانا جسے وَحَرَةٌ (دیکھئے الوَحَرةُ) نے زہر آلود کر دیا ہو۔

-الطَّعَامُ: کھانے میں وَحَرَة: (دیکھئے الوَحَرةُ کا گر جانا۔

-صَدْرُ فُلانٍ عَلٰی فلانٍ: کسی کا کینہ دل میں رکھنا۔هُوَ وَحِرٌ۔

(اَوْحَرَتِ) الوَحَرَةُ الطعامَ: وَحَرَ: (دیکھئے الوَحَرَةُ) کا کھانا پر گر کر اسے زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو قے اور دست ہونے لگے یا وہ مر جائے۔

-فلانًا: کسی کو غضبناک کرنے والی بات کرنا۔

(الوَحْرُ): کینہ (۲) غصہ (۳) ملاوٹ کھوٹ (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے' پریشان کن خیالات۔

(الوَحَرُ) الوَحْرُ۔

(الوَحَرَةُ): چھپکلی نما ایک جانور جو صحراؤں میں پایا جاتا ہے اور کھانے کو زہریلا کر دیتا ہے۔ (۲) پست قد کے اونٹ (ج) وَحَرٌ۔

-اِمْرَاَةٌ وَحَرَةٌ: کالی اور بدصورت عورت (۲) سرخ وکوتاہ قد عورت۔

(وَحَشَ) فلانٌ بثوبه وسلاحِه ونحوهما-(یَحِشُ) وَحْشًا: اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دیا۔

(وَحِشَ) فلانٌ لِلشَّیْءِ (یَوْحَشُ) وَحْشَةً: کسی چیز سے وحشت وگھبراہٹ محسوس کرنا۔(۲) بھوکا ہونا هو وَحِشٌ کہتے ہیں بات وَحِشًا: اس نے بھوک کی حالت میں رات گزاری۔

(وَحِشَ) المکانُ: کسی جگہ کا وحشی جانوروں والا ہونا۔

-ارضٌ مَوْحُوْشَةٌ: جنگلی جانوروں کی سرزمین۔

(أَوْحَشَ) فلانٌ: بھوکا ہونا اور سفر کا کھانا ختم ہو جانا۔

-المکانُ: کسی جگہ کا بے آب وگیاہ اور لوگوں سے خالی ہونا (۲) کسی جگہ جنگلی جانوروں کی کثرت ہونا (۳) کسی جگہ کو ویران پانا۔

-فلانًا: وحشت زدہ کر دینا۔هُوَ مُوْحِشٌ۔

(وَحَّشَ) فلانٌ بثوبه وسلاحِه ونحوهما: وَحَشَ۔

(تَوَحَّشَ) فلانٌ: کپڑے وغیرہ اتار کر پھینک دینا۔(۲) بھوکا ہونا۔

-جَوْفُهُ: پیٹ کا خالی ہونا۔

-للدّواءِ: دوا کے لئے معدہ کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا۔

-المکانُ مِنْ اَهْلِه: جگہ کا اہل سے خالی ہونا۔

-الارضُ: زمین کا ویران اور غیر آباد ہونا۔

(اسْتَوْحَشَ) فلانٌ: وحشت زدہ ہونا' وحشی ہو جانا (۲) گھبراہٹ محسوس کرنا۔

-منهُ: مانوس نہ ہونا' وحشت محسوس کرنا (۲) جنگلی جانوروں سے مل جانا۔

(الوَحْشَةُ) ویران اور بے آب و گیاہ سرزمین۔

(الوَحْشُ): وَحْشِیٌّ کی جمع جنگلی جانور' درندے (مذکر و مؤنث) (ج) (وَحُوْشٌ ووُحْشَان- جِمَارٌ وَحْشٌ وحمارٌ وَحْشِیٌّ۔ بَاتَ وَحْشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری۔ مَشٰی فِی الْاَرْضِ وَحْشًا: اس نے تنہا سفر کیا۔ مکانٌ

Marfat.com

وَحْشٌ: خالی بے آب وگیاہ مقام۔
(الوَحْشَةُ): ویران اور بے آب وگیاہ زمین (۲) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۳) تنہائی خلوت (۴) تنہائی کا خوف (۵) خوف (۶) غم۔
(الوَحْشِیُّ) وَحْشٌ: کا واحد (۲) دایاں پہلو (۳) وہ جانور جس پر سواری نہ کی جائے نہ اس کو دوہا جائے۔ (۴) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۵) کمان کی پشت (۶) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا کر رکھ دیتا ہے۔
(الوَحِیْشُ): جنگلی جانور۔ خشکی کے وہ جانور جو نامانوس ہوں۔
-الجانِبُ الوَحِیْشُ: دایاں پہلو جس پر نہ سوار ہوا جائے نہ اس کو دوہا جائے۔ (ج) وَحْشان۔
(وَحَصَهُ)۔ (یَحِصُهُ) وَحْصًا: گھسیٹنا۔
(الوَحْصُ): خوبصورت لڑکی کے منہ پر نکلنے والا دانہ۔
(الوَحْصَةُ): سردی۔
(وَحَفَ)۔ (یَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر دے مارنا۔ جیسے وَحَفَ البعیرُ (۲) تیز چلنا۔
-مِنهُ: قریب ہونا۔
-الیهِ: قصد کرنا (۲) قیام کرنا (۳) کسی کے پاس بیٹھنا۔
(وَحِفَ) النَّباتُ وَالشَّعْرُ۔ (یَوْحَفُ) وَحْفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا' جڑ پکڑنا اور سیاہ ہو جانا۔
(وَحُفَ) النَّباتُ وَالشَّعْرُ۔ (یَوْحُفُ) وَحَافَةً وَوُحُوْفَةً: وَحِفَ۔
(أَوْحَفَ): تیز چلنا۔
-الیه: قصد کرنا (۲) قیام کرنا۔
(وَحَّفَ): خود کو زمین پر دے مارنا۔ جیسے وَحَّفَ البعیرُ: (۲) تیز چلنا۔
-الشیءَ: لاٹھی مارنا۔

-عضوَ الجُزُوْرِ: ذبح کی جانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔
(المُوَحَّفُ): کمزور اونٹ۔
(المَوْحِفُ): وہ جگہ جہاں اونٹوں کو بٹھایا جاتا ہو (ج) مَوَاحِفُ۔
(الوَحِفُ): گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو گئی ہو اور وہ سیاہ ہو گیا ہو (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) وہ ذول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو ٹوٹ گئے ہوں۔
(الوَحْفُ) الواحِفُ۔
(الوَحَفُ): گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گھنے مضبوط جڑوں والے پودے (۴) گھنی گھاس۔
(الوَحْفَاءُ): سیاہ پتھروں والی زمین۔
(الوَحْفَةُ): گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر اوپر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز (ج) وِحَافٌ۔
(وَحَلَ) فلانٌ فلانًا۔ (یَحِلُهُ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی تک چلے جانا۔
(وَحِلَ) - (یَوْحَلُ) وَحَلًا مَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا۔ هُوَ وَحِلٌ۔
(أَوْحَلَهُ): کیچڑ میں دھنسانا۔
(وَاحَلَهُ): کیچڑ میں دھنسنے کا مقابلہ کرنا۔ جیسے وَاحَلَهُ فَوَحَلَهُ: اس نے کیچڑ میں دھنسنے کا مقابلہ کیا اور اس میں غالب آ گیا۔
(تَوَحَّلَ): وَحِلَ۔
-المکانُ: کسی جگہ کیچڑ ہونا۔
(اسْتَوْحَلَ) المکانُ: کسی جگہ کا کیچڑ والا ہونا۔
(المَوْحِلُ): کیچڑ والی جگہ۔
(الوَحْلُ): کیچڑ' دلدل (ج) أَوْحَالٌ وَوُحُوْلٌ۔
(وَحِمَتِ) الحُبْلی۔ (تَوْحَمُ) وَحْمًا: حاملہ کو حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا۔
-الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش کا حد سے بڑھ جانا۔ هُوَ وَحِمٌ وهی وَحْمٰی (ج) وِحَامٌ وَحَامٰی۔
(وَحَّمَ) الحُبْلی: حاملہ کو اس کی چاہت کی چیز کھلانا۔ وَحَّمَهَا اور وَحَّمَ لَهَا بھی کہتے ہیں۔
(الوَحَمُ): مرغوب چیز۔ جیسے هٰذَا وَحَمِیْ (۲) پرندے کے اڑنے کی آواز۔
-لَیْلَةٌ ذَاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
(الوَحِمُ): یَوْمٌ وَحِمٌ: سخت گرم دن۔
(وَحَنَ) علیهِ۔ (یَحِنُ) حِنَةً: کینہ رکھنا' غضبناک ہونا۔
(وَحِنَ) علیه۔ (یَوْحَنُ) وَحَنًا وحِنَةً: وَحَنَ۔
(تَوَحَّنَ): ذلیل اور تابع ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
-بطنُهُ: پیٹ کا بڑا ہونا۔
(الوَحْنَةُ): چکنا گارا' کیچڑ۔
(وَحْوَحَ) الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا۔ (۲) سردی کی شدت کی وجہ سے دونوں ہاتھوں پر پھونک مارنا۔
-مِنَ البَرْدِ: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
(تَوَحْوَحَ) الظَّلِیْمُ فوق البیضِ: شتر مرغ کا انڈوں پر رغبت کے ساتھ بیٹھنا۔
(الوَحْوَاحُ): طاقتور اور پھرتیلا آدمی (۲) مضبوط و چاق چوبند آدمی (۳) ہلکے بدن کا آدمی (و) وَحَاوِیحُ۔
(الوَحْوَحُ): الوَحْوَاحُ (۲) وادی کا درمیان (ج) وَحَاوِحُ۔
(وَحٰی) الیه ولهُ۔ (یَحِیْ) وَحْیًا: اشارہ کرنا۔ (۲) چپکے سے بات کرنا (۳) کسی کے نام خط لکھنا (۴) کسی کو حکم دینا۔
-اللّٰهُ الیهِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے پاس فرمان و پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا' دل میں کوئی بات ڈالنا۔ (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
-القَوْمُ وَحَّی: لوگوں کا چیخ و پکار کرنا۔
-فلانٌ الکلامَ اِلٰی فلانٍ وَحْیًا: کسی سے کوئی بات کرنا۔

Marfat.com

-الكِتَابَ: لکھنا۔
-الذَبِيْحَةَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
(أوحَىٰ) اليه ولَهٗ: اشارہ کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا) (۲) خفیہ اور پوشیدہ بات چیت کرنا (۳) خط لکھنا (۴) حکم دینا (۵) بھیجنا۔
-اللّٰهُ اليه: پیغام و فرمان بھیجنا' وحی کرنا (۲) الہام کرنا۔ قرآن مجید ہے (وَأَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا) (۲) مسخر و تابع کرنا۔
-نَفْسُهٗ: خوفزدہ ہونا۔
-القَوْمُ: چیخ و پکار کرنا' چلانا۔
-بالشيءِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
-فلانٌ الكلامَ اِلَى الكلامِ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
-المَيِّتَ: مردہ پر نوحہ کرنا' رونا۔ جیسے أَوْحَتِ النَّائِحَةُ المَيِّتَ۔
-العَمَلَ: کسی کام کو جلدی سے کرنا۔
(وَحّٰى) العَمَلَ: جلدی کرنا۔
-الذبيحةَ: جلدی سے ذبح کرنا۔
(تَوَحّٰى) جلدی کرنا۔ حدیث میں ہے (اذا اردت أمرًا فتدبر عاقبته) فان كانت شرا فانته وان كان خيرًا فَتَوَحّه)
(اسْتَوْحَى) الانسانَ والحيوانَ: انسان یا جانور کو کہیں بھیجنے کے لئے بلانا (۲) جلدی کرنا۔
-الشيءَ: حرکت دینا۔
-فلانًا: کسی کی چیخیں نکلوانا (۲) کچھ دریافت کرنا۔
(الوَحْيُ) دوسرے کو دیا جانے والا پیغام یا اشارہ (۲) اللہ کی طرف سے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا جانے والا حکم و فرمان' فرمان الٰہی (۳) لوگوں یا دیگر چیزوں میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب' خط (۵) مکتوب (۶) لکھائی' تحریر کتابت (ج) وُحِيٌّ۔
(الوَحَى) جلدی کروانے کے لئے کہا جاتا ہے الوَحَى الوَحَى: جلدی کرو جلدی کرو۔

اور الوَحَاكَ الوَحَاكَ: جلدی کرو۔ (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) لوگوں یا دیگر اشیاء کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۵) بڑا سردار۔
(الوَحَاءُ): جلدی کے موقع پر کہا جاتا ہے الوَحَاءُ الوَحَاءُ: جلدی کرنا۔
(الوَحَاةُ): آدمیوں وغیرہ کی آواز۔
(الوَحِيُّ) شَيْءٌ وَحِيٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز۔

و.....خ

(وَخَدَ) البَعِيْرُ- (يَخِدُ) وَخْدًا ووَخِيْدًا وَوَخَدَانًا: تیز چلنا' بڑے بڑے قدم اٹھانا۔ (۲) شتر مرغ کی طرح ٹانگیں اٹھا کر دوڑنا۔ هو واخِدٌ وَوَخَّادٌ ووَخُوْدٌ۔
(وَخَزَ) فلانٌ- (يَخِزُ) وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا۔
-الشيءَ بالرُّمحِ ونحوِهٖ: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھونا۔
-الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا۔
-الشَّيْبُ فلانًا: سر میں کوئی کوئی بال سفید ہونا۔
(الوَخْزُ) درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کی چبھن (۳) تھوڑی سی چیز۔
-فِي العذقِ وَخْزٌ قليل مِنَ الخضرةِ: کھجور کے خوشے میں کچھ سبزی باقی ہے۔
-مِنَ الرَّاسِ وَخْزٌ قليلٌ مِنَ الشَّيْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے۔
- جَاءُوْا وَخزًا وَخُزًا: وہ چار چار آئے۔
(الوَخِيْزُ) شہد کا ثرید۔
(وَخُشَ) الشيءُ- (يَوْخُشُ) وَخَاشَةً وَوُخُوْشَةً ووُخُوْشًا: ردی اور خراب ہونا۔ (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا۔
(أَوْخَشَ) لفلانٍ بعطيةٍ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا۔
-فِي عِرْضِ فُلَانٍ: کسی کی عزت خراب کرنا۔
-القومُ: لوگوں کا تیروں کو ہار ہار ان کی جگہ واپس لانا اور رزالت کی سی شکل اختیار کرنا۔
-الشيءَ: ملانا' خلط ملط کرنا۔
(وَخَشَ): ہاتھ نیچے ڈالنا اور مطیع ہونا۔
-لفلانٍ بالعطيةِ: عطیہ میں کمی کرنا۔
(الوَخْشُ) ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) گھٹیا اور گرے پڑے لوگ (مذکر مؤنث' واحد' تثنیہ جمع کے لئے) کبھی اس کی تثنیہ بھی آتی ہے اور کبھی اس کی جمع بھی آتی ہے أَوْخاشٌ اور وِخاشٌ اور کبھی اس کی مؤنث الوَخْشَةُ بھی آتی ہے (ج) وِخاشٌ۔
(وَخَطَ)- (يَخِطُ) وَخْطًا: تیز چلنا۔ جیسے وَخَطَ الظَّلِيْمُ۔
-فيه: داخل ہونا۔
-فِي البَيْعِ: بیع میں ایک مرتبہ نفع کے بعد نقصان اٹھانا۔
-النِّعَالُ: جوتوں کا آواز نکالنا۔
-فلانٌ فلانًا: ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔
-الشَّيْبُ فلانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا یا سفیدی اور سیاہی کا برابر ہونا۔ هُوَ واخِطٌ ووَخَّاطٌ۔
(وُخِطَ) فلانٌ: سر کا سفید ہو جانا هو مَوْخُوْطٌ۔
(الوَخْطُ) مِنَ الشَّيْءِ: تھوڑی چیز۔
(وَخَفَ) السَّوِيْقُ والحِطَمِيُّ- (يَخِفُ) وَخْفًا: ستو اور محطی کا پھٹنے سے کھیس دار ہو جانا۔
-فلانٌ السويقَ والحِطَمِّيَ: ستو اور محطی کو پھینٹ کر کھیس دار بنانا۔
-فلانًا: کسی کو برائی سے یاد کرنا۔
-الشيءَ: ایسی گندگی سے آلودہ کرنا جس کا اثر باقی رہے۔
(أَوْخَفَ): تیز چلنا' جلدی کرنا۔
-فلانٌ السويقَ والحِطَمِّيَ: وَخَّفَهٗ
(وَخَّفَ) فلانٌ السَّوِيْقَ والحِطَمِّيَ: وَخَفَهٗ۔
(اتَّخَفَتْ) رِجْلُهٗ: پاؤں پھسلنا۔

Marfat.com

وخم

(اِسْتَوْخَفَ) الدَّهْرُ مَالَهٗ: زمانہ کا کسی کی دولت کو برباد کرنا۔
(المِیْخَفُ): ستو اور حلوہ وغیرہ کو گھولنے کا برتن۔
(الوَخْفَةُ): چمڑے کا تھیلا۔
(الوَخِیْفُ): بھگوئی ہوئی حلوہ (گل خیرو) اَمَا عِنْدَكَ وَخِیفٌ اغسِلُ بِهٖ راسی؟: کیا تمہارے پاس بھگوئی ہوئی حلوہ نہیں کہ میں اس سے اپنا سر دھولوں۔
(الوَخِیْفَةُ) الوَخِیْفُ (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو جیسے صار الماءُ وَخِیفَةً۔
(تَخَمَ) فلانٌ ـَ تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔
(تَخِمَ) فلانٌ ـَ تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔
(وَخَمَ) فلانٌ فلانًا ـَ (یَخِمُهٗ) وَخْمًا: کسی سے زیادہ بدہضمی ہونا۔
(وَخِمَ) فلانٌ ـَ (یَوْخَمُ) وَخْمًا: بدہضمی ہونا۔ ھو وَخِمٌ۔
(وَخُمَ) فلانٌ ـُ (یَوْخُمُ) وَخَامَةً وَوُخُوْمَةً وَوُخُوْمًا: بھاری اور سست ہونا۔
-الطعامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کی وجہ سے ناقابل ہضم اور مزے دار نہ ہونا۔
-المکانُ: کسی جگہ کی آب و ہوا کا مضر صحت ہونا۔
-الأمرُ: کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا ھُوَ وَخْمٌ وَوَخِیْمٌ وَھِیَ وَخْمَةٌ وَوَخِیْمَةٌ۔
(أَتْخَمَ) الطعامُ فلانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
(أَوْخَمَهٗ) الطَّعَامُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
(وَاخَمَ) فلانٌ فلانًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
(اِتَّخَمَ) فلانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعَنْهُ: کسی کو کھانے سے گرانی ہو جانا۔
(تَوَخَّمَ) فلانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو ناپسند سمجھنا' ناقابل ہضم گمان کرنا۔
(اِسْتَوْخَمَ) الطَّعَامُ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا۔

وخی

-المکانَ: کسی جگہ کو مضر صحت اور ناموافق سمجھنا۔
(التُّخَمَةُ): بدہضمی (ج) تُخَمَاتٌ وَتُخَمٌ۔
(المَتْخَمَةُ) طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ: بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔
(المَوْخَمَةُ) اَرْضٌ مَوْخَمَةٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین۔
(المُوْخِمَةُ): ارضٌ مُوْخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخَامُ): ارضٌ وَخَامٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخْمُ): سست اور بوجھل آدمی (ج) وِخَامٌ وَوُخُوْمٌ وَأَوْخَامٌ۔
(الوَخَمُ): وبائی امراض کا علاقہ (۲) نقصان۔
(الوَخِمُ): سست اور بوجھل آدمی (ج) أَوْخَامٌ۔
(الوَخْمَةُ) ارضٌ وَخْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخِمَةُ): اَرْضٌ وَخِمَةٌ مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخُوْمُ): بوجھل آدمی (۲) وُخْمٌ۔
-اَرْضٌ وَخُوْمٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخِیْمُ): بوجھل آدمی (ج) وِخَامٌ۔ وَأَوْخَامٌ وَخَامَى۔
-طَعَامٌ وَخِیْمٌ: ناموافق اور بدمزہ کھانا۔
-ھٰذَا الأَمْرُ وَخِیْمُ العَاقِبَةِ: بدانجام کام۔
(الوَخِیْمَةُ) أَرْضٌ وَخِیْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔
(الوَخْوَاخُ) مِنَ الرجال: ڈھیلے اور لٹکے پیٹ اور زیادہ گوشت والا آدمی (۲) سست و بوجھل آدمی (۳) کمزور و بزدل (۴) نامرد (۵) نرم کھجور (۶) بے مزہ کھجور (۷) ہر ڈھیلی چیز۔
(الوَخْوَخَةُ): بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔
(وَخِیَ)ـ (یَخِیْ) وَخْیًا: درمیانی رفتار سے چلنا (۲) کسی طرف رخ کرنا۔
-الأمرُ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
-وَخْیَهٗ: کسی کے نقش قدم پر چلنا (۲) جستجو کرنا' چاہنا جیسے وَخٰی وخاهُ ووَخٰی محبَّتَهٗ۔
(وَاخَاهُ): اخوت و دوستی قائم کرنا (لغت ضعیف)

وخأ

(وَخَّاهُ) الأَمْرَ وَلِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے بھیجنا۔
(تَوَخّٰی) الأَمْرَ: ارادہ کرنا' پورا کرنے کا قصد کرنا۔ (۲) منتظر ہونا' خواہش کرنا' چاہنا۔ جیسے تَوَخّٰی رِضَاهُ تَوَخّٰی محبَّتَهٗ۔
(اِسْتَوْخَاهُ): خبر گیری کرنا۔ اِسْتَوخاهُ عَنْ مَوْضِعِ کذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا۔ اِسْتَوْخِ لَنَا بَنِی فلانٍ ما خَبَرُهُمْ؟: فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کر کے ہمیں بتلاؤ۔
(الخِیَّةُ): قصد' ارادہ' جہت' سمت۔ جیسے مَا نَتُّ القَوْمَ عَنْ خِیَّتِهِمْ: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔
(الوَخْیُ): قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ (ج) وَخِیٌّ وَوِخِیٌّ۔
(الوَخَی): الخِیَّةُ۔

وود

(وَدَأَ) بِالقَوْمِ ـَ (یَدَأُ) وَدْأً: کسی قوم کے ساتھ انتہائی برا سلوک اور گالی گلوچ کرنا۔
-الشیءَ: ہموار کرنا۔
(وَدِیَ) ـَ (یَوْدَأُ) وَدَأً: ہلاک کرنا۔
-عَنْهُ وَعَلَیْهِ الأَخْبَارُ: کسی کی خیر و خبر معلوم نہ ہونا۔
(وَدَّأَ) بِهٖ تودِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔
-الشیءَ تودِیئًا: برابر کرنا۔
-عَلَی المَیِّتِ الأَرْضَ: مردہ کو دفن کر کے زمین ہموار کرنا۔
-الأَرْضُ فلانًا: زمین کا کسی کو اپنے اندر نگل لینا۔
(تَوَدَّأَ): ہلاک کرنا۔
-عَلٰی مَالِهٖ: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کر لینا۔
-عَلَیْهِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا (۲) کسی ایسے دور دراز کے علاقہ میں چلے جانا کہ خبر معلوم نہ ہو سکے (۳) مر جانا۔
-عَلَیْهِ وعَنْهُ الأَخْبَارُ: کسی کی خیر و خبر معلوم نہ ہونا۔

Marfat.com

(المُوَدَّأَةُ) میت کا گڑا (۲) جنگل' بیابان (۳) ہلاکت خیز مقام۔
(وَدَجَ) الذَّبِيْحَةَ- (يَدِجُهَا) وَدَجًا ووِدَاجًا: ذبح کرتے وقت جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔
-بَيْنَ القومِ وَدْجًا: لوگوں میں صلح کروانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔
(وَادَجَهُ): کسی سے نرمی کا برتاؤ کرنا۔
(وَدَّاجَ) الذَّبِيْحَةَ: جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔
(الوِدَاجُ): گردن کی رگ جس کو کاٹ دیا جائے تو جان نکل جاتی ہے۔
(الوَدَجُ) الوِدَاجُ: (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو ملی ہوئی چیزوں کو وَدَجَان کہتے ہیں جیسے هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ: وہ لڑائی کے دو فریق ہیں۔ (۲) ذریعہ' سبب جیسے فلانٌ ودجی إلى فلانٍ (ج) أَوْدَاجٌ۔
(أَوْدَعَ): تابع اور فرماں بردار ہونا۔
(الوَدَحَةُ): مَا أَغْنَى عَنِّيْ وَدَحَةً: وہ میرے کسی کام نہیں آیا۔
(وَدَّهُ)- (يَوَدُّهُ) وِدًّا ووِدَاوًا ووَدادةً ومَوَدَّةً: محبت کرنا۔ جیسے وَدِدْتُهُ (۲) خواہش کرنا۔ تمنا کرنا۔ جیسے وَدِدْتُ لَوْ تَفْعَلُ كذا۔
(وَادَّهُ) مُوَادَّةً ووِدَادًا: کسی سے محبت کرنا۔
(تَوَادَّا) باہم محبت کرنا۔
(تَوَدَّدَ) إِلَيْهِ: محبت کرنا۔
-فلانًا: کسی کی دوستی ومحبت حاصل کرنا یا چاہنا۔
(المَوَدُّ): بہت محبت کرنے والا۔
(المَوَدَّةُ): محبت' تعلق' دوستی (۲) پیغام خط۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (تُلْقُوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ)
(وُدٌّ): ایک بت جو زمانہ جاہلیت میں پوجا جاتا تھا۔
(الوِدُّ): محبت' دوستی' تعلق هُوَ وُدِّي (هُوَ ذُوْوُدِّي) وہ میرا تعلق دار ہے۔ (مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر و مؤنث کے لئے) هُوَّدِي لو تزورني: میری خواہش تھی کہ آپ مجھ سے ملاقات کرتے۔
(الوِدُّ): محبت' محبت رکھنے والا (۲) بہت محبت کرنے والا (ج) أَوِدَّةٌ۔
(الوَدُوْدُ): بہت محبت کرنے اولا (مذکر ومؤنث کے لئے) (۲) اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی اپنے نیک بندوں سے بہت محبت کرنے والا یا اپنے اولیاء کا محبوب۔
(الوَدِيْدُ): محبت کرنے والا (۲) أَوِدَّاءُ و أَوْدَادٌ وَدَرَاءُ وَأَوِدَّةٌ۔
(وَدَرَ) فلانٌ- (يَدِرُ) وَدْرًا: نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہو جانا۔
(وَدْرَةٌ): ہلاکت میں ڈالنا (۲) ورغلا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔
-الشيءَ: ہٹانا۔ دور کرنا۔ جیسے وَزِدْ جُهَكَ عَنِّيْ۔
-مَالَهُ: فضول خرچ کرنا' لٹانا۔
(تَوَدَّرَ) مَالَهُ: مال کا فضول خرچ ہونا۔
(وَدَسَتِ) الأَرْضُ- (تَدِسُ) وَدْسًا: سبزہ کا زمین کو ڈھانک لینا۔ هو داسٍ والارضُ مَوْدُوْسَةٌ۔
-عَلَيْهِ الشَّيْءُ: پوشیدہ ہونا۔
-الشيءُ: غائب ہو جانا۔
-فلانٌ بالشيءِ: چھپانا۔
-بكلامٍ إلى فُلَانٍ: کسی سے ادھوری بات کہنا۔
(أَوْ دَسَتِ) الأَرْضُ: سبزہ کی کثرت سے زمین کا چھپ جانا۔
(وَدَّسَتِ) الأَرْضُ: ودست۔
-الشيءُ: چھپ جانا (۲) غائب ہو جانا۔
-فُلَانٌ بكلمةٍ إلى فُلَانٍ: کسی کے سامنے کوئی ادھوری بات کرنا۔
-المَاشِيَةُ: مویشی کا ہریالی چرنا۔
(تَوَدَّسَتِ) الارضُ أَوْدَسَتْ۔
-الماشِيَةُ: وَدَسَتْ۔
(الوَادِسُ): زمین سے اگنے والا سبزہ۔
(الوِدَاسُ): الوَادِسُ۔
(الوَدَسُ): الوَادِسُ: (۲) عیب۔
(الوَدِيْسُ) الوِدَاسُ: (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پتے (۳) پتلا شہد۔
(وَدَعَ)- (يَدَعُ) وَدْعًا: آرام و سکون حاصل کرنا۔ (۲) سکون پذیر ہونا' قرار پانا۔ هُوَ وَدِيْعٌ و وَادِعٌ۔
-المسافِرِ النَّاسَ: مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔
-الناسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو راحت بخش واپسی اور نیک خواہشات کے ساتھ رخصت کرنا۔
-الشيءَ: چھوڑ دینا۔ حدیث میں ہے (لينتهينَّ قومٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الجمعاتِ)
-الثوبَ بالثَّوْبِ: حفاظت کرنا۔
(وَدُعَ)- (يَوْدُعُ) دَعَةً ووَدَاعَةً: پُرسکون اور سنجیدہ ہونا (۲) خوشحال ہونا۔ هُوَ وَدِيْعٌ۔
(أَوْدَعَ) الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔
-الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو سانس لینے دینا۔
-فلانًا الشيءَ: امانت رکھوانا۔
(وَادَعَ) فلانٌ فلانًا: کسی سے صلح کرنا' پرامن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا (۳) چھوڑ دینا۔
(وَدَّعَ) المُسَافِرُ النَّاسَ: مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔
-الناسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا اور واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔
-الشيءَ: چھوڑنا۔ قرآن مجید میں ہے (مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ) (۲) الساری میں محفوظ کرنا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے کی حفاظت کرنا۔
-الصَّبِيَّ: بچے کے گلے میں کوڑیاں ڈالنا۔
-فَرَسَهُ: سانس لینے دینا۔ هُوَ مُوَدَّعٌ وَمَوْدُوْعٌ (خلاف قیاس)
(اتَّدَعَ): پُرسکون اور سنجیدہ ہونا (۲) راحت و آرام سے ہونا (۳) وقار اور سنجیدگی اختیار کرنا۔
(تَوَادَعَ) القومُ: باہم ایک دوسرے کو الوداع

Marfat.com

کہنا (۲) باہم صلح کرنا (۳) باہم عہد و پیمان کرنا۔
(تَوَدَّعَ): سکون اور وقار اختیار کرنا (۲) آرام اور راحت حاصل کرنا۔
-القومُ: ایک دوسرے کو الوداع کہنا۔
-فلانٌ الشیءَ: حفاظت کی جگہ میں محفوظ کرنا۔
-فلانًا: کسی کو اپنے کام میں لگانا۔
(تُوُدِّعَ) مِنْ فُلَانٍ: کسی کو الوداعی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے ناامید ہونا۔ حدیث میں ہے (اذا لم ینکر الناسُ المنکر فقد تُوُدِّعَ مِنْهُمْ)
(اسْتَوْدَعَ) فلانًا وَدِیْعَةً: امانت رکھوانا۔
(الإسْتِیْدَاعُ): پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبک دوش کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے اُحِیْلَ الضَّابِطُ عَلَی الاستیداع: افسر کو قبل از وقت ریٹائرڈ کر دیا گیا۔ (محدثہ)
(الإیْدَاعُ): جمع امانت۔
(التَّدَاعَةُ) و(التُّدَعَةُ) و (الدَّعَةُ): آسودگی، خوشحالی، فراخی۔
(المُسْتَوْدَعُ): امانت رکھنے کی جگہ، گودام، سامان خانہ وغیرہ (۲) جنت میں آدم اور حوا علیہما السلام کا مقام۔ حضرت عباسؓ کا قول ہے۔
مِنْ قبلها طبتَ فِی الظلالِ وفِی مستودعٍ حیثُ یخصف الورَقُ۔
(المُوَدَّعَةُ): وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ دوہا جائے۔
(المُوْدَعُ): صاحب راحت و آرام۔
(المَوْدُوْعُ): سکون، سنجیدگی (۲) وقار جیسے عَلَیْكَ بالمَوْدُوْعِ (۳) آرام طلب۔ فارغ البال۔
(المِیْدَاعَةُ): آرام طلب اور فارغ البال آدمی (ج) مَوَادِعُ۔
(المِیْدَعُ): وہ کپڑا جس میں تقریبات میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کیے جائیں (۲) پرانا اور بوسیدہ کپڑا (ج) مَوَادِعُ۔
-مَالَهُ مِیْدَعٌ: اس کا ہاتھ بٹانے والا کوئی نہیں۔
(المِیْدَعَةُ): مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں کی حفاظت کے لئے پہنا جانے والا بے آستین بڑا کپڑا (ج) مَوَادِعُ۔
(الوَدَاعُ): مسافر کی رخصتی، الوداع۔
-ثَنِیَّةُ الوَدَاعِ: مدینہ کے قریب ایک جگہ جیسے
طَلَعَ البدرُ علینامن ثنیّاتِ الوَدَاعِ
(الوَدَعُ): تیر پھینکنے کا نشان (۲) قبر یا قبر کی باڑ، احاطہ۔
(الوَدْعُ): کوڑی، گھونگا، جو بطور تعویذ استعمال ہوتا ہے۔ واحد وَدَعَةٌ۔
-ذُو الوَدَعِ: بچہ جس کے گلے میں گھونگے کا تعویذ ڈالا جائے۔
-ذَاتُ الوَدَعِ: بت (۲) کعبہ (۳) نوح علیہ السلام کی کشتی۔
(الوَدِیْعُ): سنجیدہ، پرسکون (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد و پیمان۔ (ج) وَدَائِعُ۔
(الوَدِیْعَةُ): امانت رکھی ہوئی چیز (ج) وَدَائِعُ۔
(وَدَفَ) الشَّحْمُ ونَحْوُهُ۔ (یَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا اور ٹپکنا۔
-الإناءُ: برتن کا ٹپکنا۔
-لفلانٍ العَطَاءَ: عطیہ کو کم کرنا۔
(تَوَدَّفَتِ) الأوعالُ ونَحْوُهَا فوق الجَبَلِ: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔
-الخَبَرَ: خبر کی چھان بیان کرنا۔
(اسْتَوْدَفَتِ) النَّبْتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
-فلانٌ الشَّحْمَةَ ونَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلا کر ٹپکانا۔
-اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔
-الخَبَرَ: خبر کی تحقیق و چھان بیان کرنا۔
-مَعْرُوْفَ فلانٍ: بخشش یا انعام کا سوال کرنا۔
(الوَدْفَةُ): چربی (۲) ہرا باغیچہ۔
(الوَدَفَةُ): سرسبز باغیچہ۔ کہتے ہیں اَصْبَحَتِ الأَرْضُ کُلُّها وَدَفَةً وَاحِدَةً خِصْبًا: ساری زمین سرسبز باغیچہ بن گئی۔
(الوَدِیْفَةُ): سرسبز باغیچہ۔
(وَدَقَ) المَطَرُ۔ (یَدِقُ) وَدْقًا: بارش کی بوندیں پڑنا۔
-إلَی الشیءِ ولهٗ وَدْقًا ووُدُوْقًا: کسی چیز کے قریب ہو کر اس پر قابو پانا۔ جیسے وَدَقَ لَهُ الصَّیْدُ۔
-بِهٖ: مانوس ہونا۔
-بَطْنُهٗ: پیٹ کا بڑا ہو جانا، دست چھوڑنا۔
-سُرَّتُهٗ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہو کر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔
-السَّمَاءُ: بارش برسانا۔
-السَّیْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔
(وَدِقَتِ) العَیْنُ۔ (تَوْدَقُ) و(تَیْدَقُ) وَدَقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا۔ هی وَدِقَةٌ۔
(أَوْدَقَتِ) السَّمَاءُ: بارش برسانا۔
(المَوْدِقُ): وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار (۳) دو چیزوں کے درمیان کی رکاوٹ۔
-مَوْدِقُ الظَّبْیِ: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔
(الوَادِقُ): تیز تلوار۔
-وَادِقُ السَّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ اونگھتے رہنے والا شخص۔
(الوَدْقُ): بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے واحد وَدْقَةٌ۔
-سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَیْنِ: دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔
-حَرْبٌ ذاتُ وَدْقَیْنِ: زبردست لڑائی۔
-ذَاتُ وَدْقَیْنِ وَذَاتُ وَجْهَیْنِ: بڑی مصیبت۔
(الوَدَقُ): آنکھ کے اندر کی سرخی پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا

Marfat.com

ورم۔واحدوَدَقَةٌ۔
(الوَدِيقَةُ) دوپہر کی گرمی' سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ' سبزہ زار (ج) وَدَائِقُ۔
(وَدِكَ)۔ (يَوْدَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا۔ هُوَ وَدِكٌ۔
-يَدُهُ: ہاتھ پر چربی چڑھنا۔ لَحْمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت۔ هِيَ وَدِكَةٌ۔
(وَدُكَ)۔ (يَوْدُكُ) وَدَاكَةً: موٹا ہونا۔ هُوَ وَدِيكٌ وهِيَ وَدِيكٌ ووَدِيكَةٌ وَدُوكٌ۔
(وَدَكَ) فلانٌ الشيءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔
(الأَوْدَكُ): بَنَاتُ أَوْدَكَ: مصائب کو کہتے ہیں۔ مَا أَوْرِي أَيَّ أَوْدَكٍ هُوَ: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
(الوَدَكَةُ): موٹاپا' چربی۔
(المُتَوَدَّكُ): فائدہ۔ مَا رَأَيْتُ عِنْدَهُ مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔
(الوَادِكُ): رَجُلٌ وَادِكٌ: چربی چڑھا ہوا موٹا آدمی۔
(الوَدَكُ): چربی' چکناہٹ (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے کے پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے (ج) مَا فِيهِ وَدَكٌ: بے فائدہ چیز۔ وَدَكُ المَيْتَةِ: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔
(الوَدَّاكُ): چربی فروش۔
(الوَدِيكَةُ): چربی یا روغن ملا کر گوندھا ہوا آٹا۔
(وَدَلَ) السِّقَاءَ۔ (يَدِلُهُ) وَدْلًا: مشکیزہ میں دودھ ڈالنا۔
(وَدَنَ) الشيءَ۔ (يَدِنُهُ) وَدْنًا ووِدَانًا: پانی میں تر کرنا' بھگونا۔
-العَرُوسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔
-الجِلْدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔
-الشيءَ بِالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کو کوٹا جاتا ہے۔
-فلانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
-الشيءَ: لمبائی یا حجم میں چھوٹا کرنا' گھٹانا۔ هُوَ مَوْدُونٌ وَوَدِينٌ۔
(وَدِنَتِ) المَرْأَةُ۔ (تَوْدَنُ) وَدَنًا: عورت کا ایسا بچہ جننا جس کے گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔
(أَوْدَنَتِ) المَرْأَةُ: وَدِنَتْ۔
-فلانٌ الشيءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا' کم کرنا۔
(وَدَّنَ) الشيءَ: تر کرنا' بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔
(اتَّدَنَ) الشيءُ: تر ہونا' بھیگنا۔
-الشيءَ: تر کرنا' بھگونا۔
(تَوَدَّنَ) فلانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔
-الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔
(الأَوْدَنُ): نرم و ملائم۔
(المُوْدَنُ): لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت' تنگ مونڈھوں والا بچہ۔
-فلانٌ مُوْدَنُ اليَدِ: ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔
(المُوْدَنَةُ): دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔
(المَوْدُوْنُ) المُوْدَنُ۔
-فلانٌ مودُوْنُ اليَدِ: مُوْدَنُهَا۔ هِيَ مَوْدُوْنَةٌ۔
(المَوْدُوْنَةُ): دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔
-امرأةٌ مَوْدُوْنَةٌ: پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔
(الوِدَانُ): کھیتی باڑی کے قابل تر جگہ۔
(الوَدْنَةُ): ضرب یا زبان کا کچوکا۔
(وَدَى) الرَّجُلُ۔ (يَدِي) وَدْيًا: نکلنا۔
-الشيءُ: بہنا۔
-النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ: دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا۔
-القَاتِلُ القَتِيلَ وَدْيًا وَدِيَةً ووَدْيَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خون بہا ادا کرنا۔
(أَوْدَى): ہلاک ہونا۔
بِالشَّيْءِ: لے جانا۔ أَوْدَى المَوْتُ بِهِ: موت اسے لے گئی۔
-العُمْرُ بِهِ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔
-فلانٌ: ودی نکلنا۔
(وَادَى) فلانٌ فُلَانًا: کسی سے کسی کا خون بہا لینا۔
(اتَّدَى) وَلِيُّ القَتِيلِ: مقتول کے ولی کا دیت لے کر قاتل کو چھوڑ دینا۔
(اسْتَوْدَى) فلانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔
(التَّوْدِيَةُ): اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی (ج) التَّوَادِي۔
(الدِّيَةُ): دیت' خون بہا۔ مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال (ج) الدِّيَاتُ۔
(الوَادِي): وادی' ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو (ج) أَوْدَاءٌ وأَوْدِيَةٌ ووُدْيَانٌ۔
-حُلَّ بوادِيهِ: کسی پر مصیبت آنا۔
(الوَدْيُ): ودی' پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔
(الوَدْيُ): ہلاکت۔
(الوَدِيُّ) الوَدْيُ (۲) کھجور کے چھوٹے پودے۔ واحد وَدِيَّةٌ۔

و ... ذ

(وَذَأَتِ) العَيْنُ عَنِ الشيءِ۔ (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا چندھیانا کسی چیز پر نہ جمنا۔
-فلانٌ فلانًا: عیب لگانا (۲) مذمت کرنا (۳) تحقیر کرنا (۴) ڈانٹنا۔
(الوَذَاةُ): نامناسب بات۔
(الوَذَاةُ): بیماری۔ جیسے مَا بِهِ وَذَاةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
(وَذِحَ)۔ (يَوْذَحُ) وَذَحًا: رانوں کے اندرونی حصوں کا پھلا ہوا ہونا۔

Marfat.com

-الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔
(الأَوْذَحُ) عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام۔
(الوَذَحُ): بھیڑی بکریوں کے بالوں پر لگی ہوئی خشک مینگنیاں اور پیشاب۔ واحد وَذَحَةٌ (ج) وُذْحٌ۔
(وَذَرَ) اللَّحْمَ۔ (يَذِرُهُ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔
-الوَذْرَةُ: گوشت کی بوٹیاں بنانا' پارچے بنانا۔
(وَذِرَهُ)۔ (يَذَرُهُ): چھوڑنا۔ (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ۔ اسم فاعل میں استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔ ذَرْنِي وَفُلَانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کر کے بےفکر ہو جاؤ میں جانوں وہ جانے۔
(وَذَّرَ) اللحمَ: کاٹنا۔
-الجُرْحَ: زخم کو چیر لگانا۔
(الوُذَارَةُ): کپڑے کی کترن۔ سلائی کے بعد چاروں طرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔
(الوَذْرَةُ): بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی۔ (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ (ج) وَذْرٌ۔
(الوَذِرَةُ): موٹا' بہت گوشت والا۔ عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔
(وَذَفَ) فُلَانٌ۔ (يَذِفُ) وَذْفًا ووَذَفَانًا: اترا بہت اور غرور آمیز چال چلنا۔
-الشَّحْمُ وَغَيْرُهُ وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا' ٹپکنا۔
(وَذَّفَ) فلانٌ: قدم ملا کر اور مونڈھے ہلا کر متکبرانہ انداز میں چلنا (۲) تیز چلنا۔
-المَرْأَةُ: عورت کا کندھے ہلاتے ہوئے ناز و اندام سے چلنا۔
(تَوَذَّفَ) فلانٌ: وَذَّفَ۔
(الوَذَفَانُ) فَعَلَ ذٰلِكَ وَذْفَانَ كَذَا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا اتنا پہلے ابتدا کیا۔
(الوَذْفُ): منی۔

(الوَذْفَةُ): ایک دفعہ (۲) چربی۔
(تَوَذَّلَ) القَوْمُ مِنَ الجَزَّارِ: قصاب سے گوشت کو ٹکڑے کئے بغیر لینا۔
(الوَذَالَةُ): گوشت کا بڑا ٹکڑا جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔
(الوَذَلُ): ہر کام میں چست و پھرتیلا۔
(الوَذَلَةُ): مونث الوَذَلِ (۲) پھرتیلی خوش قامت عورت (۳) پھرتیلا آدمی یا اونٹ۔
-خَادِمٌ وَذِلَةٌ: پھرتیلا خادم۔
(الوَذِيلَةُ): خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی (۴) کوہان یا کولہے کی چربی (ج) وَذِيلٌ ووَذَائِلُ۔
(وَذِمَتِ) الدَّلْوُ۔ (تَوْذَمُ) وَذَمًا: ڈول کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
-الوَذَمُ: ڈول کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
(أَوْذَمَ) فلانٌ عَلَى الخَمْسِينَ: کسی کی عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔
-الدَّلْوَ: ڈول کے تسمہ کو مضبوط کرنا۔
-السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔
-الهَدْيَ: ہدی کے جانور کو نشان لگانا تاکہ اس کو تنگ نہ کیا جائے۔
-عَلَى نَفْسِهِ: اپنے نفس پر کوئی چیز لازم کرنا۔ جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وَأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ اليَمِينَ۔
(وَذَّمَ) فلانٌ عَلَى الخمسينَ: عمر کا پچاس سال سے زیادہ ہونا۔
-الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔
-الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹا ڈالنا تاکہ اس کا پالتو ہونا اور سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو جائے۔
-الشَّيْءَ: لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔
(الوَذَمُ): مسا (۲) اونٹنی کے رحم کا مسا جو بچہ جننے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ (ج) أوذام وأَوْذَم ووُذُوم۔
(الوَذْمَاءُ): بانجھ (عورت ہو یا گھوڑی)

(الوَذَمَةُ): اوجڑی' آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خصیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسا جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کناروں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹا جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے (ج) وَذَمٌ وِذَامٌ۔
(الوَذِيمَةُ): مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ کی طرف بھیجی جانے والی ھدی (ج) وَذَائِمُ۔
(تَوَذَّنَ) فلانًا: ہٹانا' پھیرنا (۲) مارنا۔
(وَذَى) وَجْهَهُ۔ (يَذِيهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا۔
(الوَذَاةُ): تکلیف دہ چیز۔
(الوَذِيَّةُ): حقیر و معمولی۔ جیسے دُنیا وذیَّةٌ۔

و.....ر

(وَرَأَ) مِنَ الطَّعَامِ۔ (يَرَأُ) وَرْءًا: سیر ہو جانا' پیٹ بھر جانا۔
-الرَّجُلَ: ہٹانا' دھکا دینا۔
(وُرِئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا۔
(أَوْرَأَهُ): خبر دینا۔ بتانا۔
(أُورِئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا' معلوم ہونا۔
(وُرِّئَ) بالشَّيْءِ: محسوس کرنا' معلوم ہونا۔
(اسْتَوْرَأَتِ) الأَبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا۔
(الوَرَاءُ): پوتا' پوتی (۲) چوڑی اور مضبوط ہڈیوں والا آدمی (۳) آنکھوں سے اوجھل آگے ہو یا پیچھے جیسے قرآن مجید میں ہے (مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ)
(وَرِبَ) جَوْفُهُ۔ (يَوْرَبُ) وَرَبًا: پیٹ خراب ہونا' پیٹ کو کوئی باطنی بیماری لاحق ہونا۔
-فلانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا۔
-السحابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔ هو وَرِبٌ۔
(وَارَبَهُ): کسی کے ساتھ مکاری کرنا۔ کسی کو فریب دینا حدیث میں ہے (وإن بايعتهم واربوك)
-البَابَ: دروازہ کو تھوڑا سا کھولنا (محدثہ)
(وَرَّبَ): اشارۃً کوئی بات کہنا۔

Marfat.com

(الوَرْبُ) بگاڑ' خرابی (۲) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان کا خلا (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ (۴) چوہے کے بل کا منہ (۵) بجھو کے بھٹ کا منہ (ج) أَوْرَابٌ۔

(الوَرْبَةُ) پہلو (کوکھ) کا گڑھا۔

(وَرِثَ) فُلَانًا المالَ ومنهُ وعنهُ- (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وإِرْثًا ورِثَةً و وِراثةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کے مال کا وارث بننا۔ جیسے وَرِثَ المَجْدَ وغيرَهُ ووَرِثَ اباهُ' مَالَهُ ومَجْدَهُ۔ هو وَارِثٌ (ج) ورثَةٌ ووُرَّاثٌ۔

(أَوْرَثَ) فلانًا وارث بنانا (۲) اپنے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔

-فلانًا شيئًا: کسی کے لئے کوئی چیز چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجہ میں کوئی چیز ملانا۔ جیسے أَوْرَثَ المرضُ ضعفًا والحزنُ هَمًّا واورث المطرُ النباتَ نعمةً۔

(وَرَّثَ) فلانًا وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں سے کسی کو شامل کرنا۔

-فلانًا مِنْ فلانٍ: کسی کو کسی کا وارث بنانا۔

(تَوَارَثُوا) الشَّيْءَ: ایک دوسرے کا وارث بننا۔

(الإِرْثُ) و (التُّرَاثُ) و (التِّرَاثُ) میراث جس کا وارث ہوا جائے۔ وراثت۔

(المِيرَاثُ) میراث' جس کا وارث ہوا جائے' وراثت (ج) مواريثُ۔

-علمُ المَوَارِيثِ: علم الفرائض' میراث کا علم۔

(الوَارِثُ) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم و دائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہو جانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی چیزوں کا اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں۔ ہر چیز اس ذات وحدہ لا شریک کی طرف لوٹ جائے گی۔ (۲) وارث' جانشین۔

(الوِرَاثُ) میراث' ترکہ' وراثت۔

(الوِرَاثَةُ): (عِلْمُ الوِرَاثَةِ): وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسل منتقل ہونے سے بحث کی جائے اور اس کے طریقہ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔

(الوَرْثُ): میراث (۲) تازہ چیز۔

(الوِرْثُ): ترکہ' میراث۔

(الوَرِيثُ): ایک وارث' جانشین۔

(وَرِخَ) العَجِينُ- (يَوْرَخُ) وَرَخًا: گوندھے ہوئے آٹا کا زیادہ پانی کی وجہ سے پتلا ہو جانا۔

-المكانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔ هو وَرِخٌ۔

(أَوْرَخَ) العَجِينَ: آٹے کو زیادہ پانی ڈال کر پتلا کر دینا۔

(وَرَّخَ) الكِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا۔

-لارْضُ: تر ہونا۔

(اسْتَوْرَخَتِ) الأَرْضُ: تر ہونا۔

(الوَرْخُ): ایک قسم کا درخت۔

(الوَرِيخَةُ): ڈھیلا گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر زمین۔

(وَرَدَ) - (يَرِدُ) وُرُودًا: حاضر ہونا' آنا۔

-انفُهُ: ناک نالمبا ہونا۔

-الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔

-فلانٌ عَلَى المَكَانِ وَالمَكَانَ: کسی جگہ پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔

-الماءَ: پانی کے پاس آنا۔

-الحُمَّى فلانًا: کسی کو وقفوں سے بخار آنا۔ هو مورودٌ۔

(وَرُدَ) الفَرَسُ وغَيْرُهُ - (يَوْرُدُ) وُرْدَةً ووُرُودًا: گھوڑے کا سرخ زرد مائل ہونا۔

(أَوْرَدَ) فلانٌ الشيءَ: کوئی چیز لانا۔

-الخَبَرَ: کوئی بات بیان کرنا۔

-الشيءَ الشيءَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے اوردَهُ الماءَ۔

(وَارَدَهُ) کسی کے ساتھ آنا۔

-الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر کو سنے بغیر اس جیسا شعر کہنا۔

(وَرَّدَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا اپنے رخساروں کو سرخ کرنا۔

-خَدَّهَا: اس نے اپنے رخساروں پر سرخی لگائی۔

-الشجرةُ: پودے پر گلاب کے پھول یا کلیاں آنا۔

-فلانٌ الثوب: گلابی رنگ سے رنگنا۔

(تَوَارَدَ) القومُ الماءَ: لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔

-الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع) ہم معنی و ہم لفظ شعر کہنا۔

(تَوَرَّدَ) پانی کی باری کا مطالبہ کرنا (۲) گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔

-الخَدُّ: گال کا گلابی ہونا۔

-الماءَ: پانی کے پاس آنا۔

-الخَيْلُ البَلْدَةَ: گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور جماعتوں کی صورت میں داخل ہونا۔

(اسْتَوْرَدَ) الوِرْدَ: پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا۔

-الماءَ: پانی پر پہنچنا۔

-الشَّيْءَ: حاضر کرنا' لانا۔

-البِضْعَةَ ونحوها: باہر سے سامان درآمد کرنا۔

-فلانًا الضَّالَّةَ: کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

(المَوْرِدُ) گھاٹ' چشم (۲) راستہ (۳) ذریعہ معاش' آمدنی کا ذریعہ (محدثہ) (ج) مَوَارِدُ۔

(المَوْرِدَةُ) پانی تک پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ' کہاوت ہے (أَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ): تر کھجور کا کھانا بخار کا سبب ہے۔

(الوَرْدُ): راستہ (۴) بہادری' شجاع (۵) اگلا' پیش رو۔ قرآن مجید میں ہے (فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ) (۶) لمبا بال (۷) علم طب کے مطابق اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے۔ (۸) آمدنی' ضد

Marfat.com

الصادر (خرچ) (محدثة)
-وَارِدُ الأَرْنَبَةِ: لمبی ناک والا۔
(الوَارِدَاتُ): درآمدات' وہ سامان جو ایک ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگواتا ہے اس کے برعکس الصادرات: (برآمدات) ہے۔ (ج)
(الوَارِدَةُ): پانی پر آنے والے لوگ (۲) سیدھا راستہ۔ أَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ: آگے نکلی ہوئی ناک۔ لِثَةٌ وَارِدَةٌ: لٹکا ہوا مسوڑھا۔ شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الأَغْصَانِ: لٹکی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔
(الوَرْدُ): گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی' غالب استعمال گلاب کے پھول کے لئے ہے واحد وردة (۳) سرخی مائل گھوڑا (ج) وُرْدٌ وَوِرَادٌ (۴) زعفران (۵) ہر چیز کا زردی مائل خوشنما رنگ۔
(الوِرْدُ): پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی کے پینے کے دو مرحلوں کے درمیان کا وقت (۳) وہ پانی جس پر آیا جائے۔ گھاٹ' چشمہ (۴) پانی پر آنے والے لوگ۔ یا اونٹ (۵) پانی کا حصہ (۶) پرندوں کا جھنڈ (۷) لشکر' فوج (۸) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۹) ذکر یا قران کا حصہ جو باقاعدگی سے پڑھا جائے۔ وظیفہ جیسے قراتُ وِرْدِیْ (۱۰) مقررہ قرأت ومطالعہ وغیرہ۔ (۱۱) باری سے آنے والا بخار یا آنے کے وقت (۱۲) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے) (محدثہ) (ج) اوْرَادٌ۔
(وَرْدَانُ): بِنْتُ وردان: ایک کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے (ج) بنات وردان۔
(الوَرْدَةُ): ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول' ایک گلاب کا پھول (۳) سرخ زردی مائل گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ۔
-عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح' یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

(الوَرِيْدُ): ہر وہ رگ جو جسم سے دل تک مفید خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک رگ گلے کے دائیں بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں ان کو وَدَجان: کہتے ہیں۔
-حَبْلُ الوَرِيْدِ: وہ رگ جو شریان کے ساتھ متعلق ہے۔ شہ رگ' وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے۔ اس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے (وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ) (ج) أَوْرِدَةٌ و وُرُدٌ۔
-مُنْتَفِخُ الوَرِيدِ: غضبناک اور بد اخلاق آدمی۔
-انْتَفَخَ وَرِيدُهُ: وہ غضبناک ہو گیا۔
(الوُرَيْدَةُ الطِّفْلِيَّةُ): بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کے ساتھ جلد پر دانے بھی نکل آتے ہیں (مج)
(الوَرُّ): سرین کی ہڈی' کولہا (۲) زمین کی شادابی۔
(الوَرَّةُ): سرین کی ہڈی' کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا۔
(وَرَسَ) النَّبْتُ- (يَرِسُ) وُرُوْسًا: نباتات کا سبز ہونا۔
(وَرِسَتِ) الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ- (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلوان ہو جانا۔
(أَوْرَسَ) الشَّجَرُ: پتے نکلنا۔
-الرِّمْثُ: رمث (ایک پودا) کے پتوں کا زرد ہو جانا۔
-المكانُ: کسی جگہ ورس گھاس اگنا۔ هو وَارِسٌ۔
(وَرَّسَ) الثَّوْبَ: ورس کی گھاس میں رنگنا۔
(الوَارِسُ): اصفر وَارِسٌ: تیز زرد۔
(الوَرْسُ): ورس' ایک گھاس جو رنگائی کے کام آتی ہے۔ ہندوستان' عرب اور حبشہ کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ (۲) ہلدی (۳) ہندوستانی زعفران (مج)
(الوَرْسِيُّ): نسبة إلى الورس: (۲) زرد

چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا پیالہ۔
(الوَرِيْسُ): ورس سے رنگا ہوا۔ جیسے ثوبٌ وريسٌ۔ مِلْحَفَةٌ وَرِيسٌ: زرد کپڑا یا چادر و رضائی۔
(وَرَشَ)- (يَرِشُ) وَرْشًا وَوَرُوْشًا: انتہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا (۳) حریص ہو کر خوب کھانا۔
-عليهم: کھانے کی لالچ میں کھانے والوں کے ساتھ بن بلائے بیٹھ جانا۔
-مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا: تھوڑا سا کھانا کھانا هُوَ وَارِشٌ۔
(وَرِشَ)- (يَوْرَشُ) وَرَشًا: چست و پھرتیلا ہونا۔
-الدَّابَّةُ: جانور کا روکنے کے باوجود بدکنے لگنا۔ هو وَرِشٌ وهي وَرِشَةٌ۔
(الوَرْشُ): دودھ سے بنی ہوئی چیز۔
-قراءَةُ الوَرْشِ: قاری عثمان ابن سعید کے طریقہ پر کی جانے والی قرأت۔
(الوَرَشَانُ): قمری (ایک پرندہ) کبوتر سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے یورپ میں رہتا ہے اور شام و عراق میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آ جاتا ہے (ج) کہاوت ہے (بعلّة الوَرَشَانِ يُؤْكَلُ رُطْبَ المُشَانِ) ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرے اور مراد کچھ لے۔ (ج) وِرْشان ووَرَاشِيْنُ۔
(وَرَصَتِ) الدَّجَاجَةُ - (تَرِصُ) وَرْصًا: یکبارگی انڈے دینا۔
(أَوْرَصَتِ) الدَّجَاجَةُ: وَرَصَتْ
(وَرَطَ) الشَّيْءَ- (يَرِطُهُ) وَرْطًا ووِرَاطًا: چھپانا' پوشیدہ کرنا۔
-فلانًا: دھوکہ دینا۔
(أَوْرَطَ) فلانًا: مشکل میں پھنسانا۔
-إِبِلَهُ: چھپانا۔
-إِبِلَهُ فِي إِبِلٍ أُخْرَى: اپنے اونٹ کو دوسرے اونٹوں میں غالب کر دینا۔
-الجَرِيْرَ فِي عُنُقِ البَعِيْرِ: اونٹ کے گلے میں رسی ڈالنا۔

Marfat.com

-الشئَ: چھپانا۔
(وَرَّطَهٗ): ہلاکت میں ڈالنا۔
-ابلهٗ فِیْ اِبِلٍ اُخْرٰی: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔
(وَارَطَهٗ) مُوَارَطَةً وَوِرَاطًا: دھوکہ دینا۔
(تَوَرَّطَ): لازم وَرَّطَهٗ۔
-فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں پڑنا (۲) کسی معاملہ میں ایسا الجھنا کہ نکلنا دشوار ہو (۲) ہلاک ہونا۔
-المَاشِیَةُ: مویشی کا کیچڑ یا کسی ایسی جگہ پھنسنا جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔
(اِسْتَوْرَطَ) فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں ایسا الجھا کہ نکلنا دشوار ہو (۲) ہلاک ہونا۔
-فِیْ حِبَالَةِ فلانٍ: کسی کے جال یا پھندہ میں پھنسنا۔
(الوِرَاطُ): صدقہ و زکوۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کی دوسرے کے اونٹوں کے ساتھ شمولیت یا اونٹوں کو غار وغیرہ میں چھپانا تاکہ صدقہ وصول کرنے والا اس کو دیکھ نہ سکے یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا میرے پاس اونٹ نہیں بلکہ فلاں کے پاس ہیں۔
(الوَرْطَةُ): (اسم مرۃ) پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا کھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت (ج) وَرَطَاتٌ وورِاطٌ وأَوْرَاطٌ۔
(وَرِعَ)- (یَرِعُ) وَرْعًا ووَرَعًا وَرِعَةً: حرام چیزوں سے بچنا اور بعض حلال مباح چیزوں سے بھی پرہیز کرنا۔ متقی و پرہیز گار ہونا۔ ھو وَرِعٌ۔
-وَرْعًا ووَرْعَةً ووَرَاعًا ووُرُوْعَةً: بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا۔ ھُوَ وَرَعٌ (ج) أَوْرَاعٌ۔
(وَرِغَ)- (یَرِغُ ویَوْرَغُ) وَرَعًا: وَرِعَةً متقی و پرہیز گار ہونا۔
(وَرْعَ)- (یَوْرُعُ) وُرُوْعًا ووَرَاعَةً:

وَرْع۔
(أَوْرَعَ) بَیْنَهُمَا: آڑ بننا، رکاوٹ بننا۔
-بَیْنَ القومِ: لوگوں میں صلح کروانا۔
-فلانًا عَنِ الشئِ: کسی چیز سے روکنا۔
(وَارَعَ) فُلَانًا: کسی سے بات چیت اور گفت و شنید کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
(وَرَّعَ) بَیْنَهُمَا: آڑ بننا، رکاوٹ بننا۔
-فلانًا عَنِ الشیءِ: روکنا۔ حضرت عمر کی حدیث میں ہے (وَرِّعْ عَنِّیْ فِی الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَیْنِ)
-الاِبِلَ عَنِ الماءِ: اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
-الفَارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا۔ کہتے ہیں مَا وَرَّعَ اَنْ فَعَلَ کَذَا: اس نے جھوٹ نہیں بولا یہ کام اس نے واقعتاً کیا۔
(تَوَرَّعَ) مِنَ الْاَمْرِ: محتاط رہنا، بچنا۔
(الوَرَعَةُ): پرہیز گاری سے حرام اور مشتبہ چیزوں سے بچنا (۲) ادب۔ هُوَ حَسَنُ الوَرَعَةِ (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت۔
(وَرَفَ) النَّبْتُ والشَّجَرُ- (یَرِفُ) وَرْفًا ووَرِیْفًا: نباتات اور درختوں کا سرسبز ہو کر لہلہانا۔
-الشیءُ: چمکنا۔
-الظِّلُّ: سایہ کا لمبا ہونا۔ پھیلنا ھو وارِفٌ۔
(أَوْرَفَ) الظِّلُّ: وَرَفَ۔
(وَرَّفَ) الظِّلُّ: وَرَفَ۔
-الشیءَ: چونا۔
-الأَرْضَ: سیم کرنا۔
(الرَّفَةُ): سرسبز و شاداب لہلہاتا ہوا پودا۔
(الرُّفَةُ): بھس، بھوسا۔
(وَرَقَ) الشَّجَرُ- (یَرِقُ) وَرْقًا: پتے نکلنا (۲) پتوں کا پورا ہونا (۳) پتے گرنا۔
-فلانٌ الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے توڑنا۔
(أَوْرَقَ) الشَّجَرُ: پتے نکلنا (۲) پتوں کا پورے طور پر نکلنا۔
-فلانٌ: کسی کا مال زیادہ ہونا۔
طَالِبُ الحَاجَةِ: ضرورت مند کا ناکام ہونا۔

-الصَّائِدُ: شکار نہ ملنا۔
-الغَازِی: غنیمت نہ ملنا۔
(وَارَقَهٗ): قریب و نزدیک۔ جیسے مَا زِلْتُ مِنْكَ وَلَكَ مُوَارِقًا: میں تم سے قریب ہی ہوں۔
(وَرَّقَ) الشَّجَرُ: پتے نکالنا۔
-فلانٌ: لکھائی کا کاغذ تیار کر کے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا (مو)
(تَوَرَّقَ) الحَیَوَانُ: پتے کھانا۔
(اِسْتَوْرَقَ): چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔
(اِیْرَاقَّ) یَوْرَاقُّ اِیْرِیقَافًا: خاکی رنگ کا ہونا۔
-العِنَبُ: انگور کا رنگ پکڑنا۔ هُوَ مُوْرَاقٌّ- اِنَّ العنب اَوْرَاقَّ والعِنَبُ أَوْرَاقَّ: فتحہ اور ضمہ کے بعد مادہ کا واؤ لوٹ آتا ہے۔
(الأَوْرَقُ): ہر خاکی رنگ کی چیز (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۲) سیاہی مائل سفید اونٹ (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتنا رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہو جائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہو (۸) خشک سال۔ زمانٌ أَوْرَقُ: قحط کا زمانہ (ج) وُرْقٌ۔
(الرِّقَةُ): موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) درہم (ج) رِقَاتٌ ورِقُوْنَ۔
(الوَارِقَةُ): خوشنما پتوں والا اور ہرا بھرا درخت۔
(الوَرَاقُ): زمین کی ہریالی جو گھاس کی بنا پر ہو نہ کہ پتوں کی بنا پر۔ کہتے ہیں مَا اَحْسَنَ وَرَاقَهٗ: اس کا لباس کتنا خوبصورت ہے۔
(الوِرَاقُ): درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ۔
(الوِرَاقَةُ): کاغذ سازی (۲) کاغذ فروشی (۳) کتب نویسی۔
(الوَرَّاقُ): کاغذ ساز، کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) بہت مالدار جیسے رَجُلٌ وَرَّاقٌ۔
(الوَرَّاقَةُ): تانیث الوراق (۲) میز پر رکھی

Marfat.com

ہوئی لکھنے کی دفتری جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے (محدثہ) (۳) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا صندوق (محدثہ)
(الوَرَقُ): پتہ (۲) دنیا (۳) دنیا کی خوبصورت و رونق (۴) لوگوں کا حسن و جمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) جوانی کی تروتازگی (۷) لکھنے کا کاغذ (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱) کاغذ کا تختہ (۱۲) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات) اخْتَبَطَ مِنْهُ وَرَقًا: اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا۔ (۱۳) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبا (۱۴) خون کے لوتھڑے جو آپریشن کی وجہ سے کٹ گریں۔ واحد وَرَقَةٌ (ج) اوراقٌ وورِاق۔
-الأَوْرَاقُ المَصْرِفِيَّةُ: نوٹ' سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس کے بدلہ متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔ (مج)
-الأَوْرَاقُ التِّجَارِيَّةُ: چیک' ڈرافٹ (مج)
-مَا أَحْسَنَ أَوْرَاقَهُ: اس کا لباس کتنا اچھا۔
-وَرَقٌ مُرَمَّلٌ: ریگ مال۔ (مج)
(الوَرِقُ): چاندی (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ (ج) أَوْرَاقٌ ووِرَاقٌ۔
(الوَرْقَاءُ): کبوتری (۲) بھیڑیئے کی مادہ (۲) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں اور اسے مویشی کھاتے ہیں (ج) وراقی وَرَاقٍ۔
(الوَرْقَةُ): کمان کا عیب۔ جیسے فِي القوسِ وَرْقَةٌ۔
(الوُرْقَةُ): گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھویں جیسا رنگ یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔
(الوَرَقَةُ): ایک پتہ (۲) سخی یا گھٹیا آدمی۔ هُوَ وَرَقَةٌ وهي وَرَقَةٌ: (۳) کمان کا عیب۔
-وَرَقَةُ الوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
(الوَرِقَةُ): شَجَرَةٌ وَرِقَةٌ: زیادہ پتوں والا درخت (۲) عمدہ درخت یا پودا۔
(الوَرِيقَةُ): شَجَرَةٌ وَرِيقَةٌ: سرسبز اور خوبصورت درخت۔

(وَرَكَ)۔ (يَرِكُ)وَرْكًا: سرین پر سہارا لے کر بیٹھنا۔
-وُرُوكًا: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
-عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
-بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
-عَلَى الأمرِ: قادر ہونا۔
-فلانًا: کسی کی سرین یا کولہے پر مارنا۔
-الشيءَ وَرْكًا: کوئی چیز سرین کے چاروں طرف کرنا۔
(وَرِكَ) ـَ (يَوْرَكُ) وَرَكًا: بڑے سرین والا ہونا۔ هو أَوْرَكُ وهي وَرْكَاءُ وَرِكَتِ الوَرِكُ بھی کہتے ہیں۔
-الرَّجُلُ ـِ(يَرِكُ) وُرُوكًا: سرین کو زمین سے لگا لیٹنا۔
(وَارَكَ) المكانُ: کسی جگہ کو تجاوز کر جانا۔
(وَرَّكَ) عَلَى الدَّابَّةِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زمین پر رکھنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
-فِي الوَادِي: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
-فِي اليَمِينِ: قسم کھلانے والے کے منشا کے خلاف نیت کرنا۔
-الشيءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا۔
-المكانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
(تَوَارَكَ): سرین پر سہارا لینا۔
(تَوَرَّكَ): سرین پر سہارا لینا (۲) نمازی کا دائیں کولہے کو دائیں پاؤں پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہو اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولہے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پاؤں کو پھیلا کر دائیں طرف نکالنا (۲) نماز میں کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو کولہوں کے برابر رکھنا۔
-عَلَى الدابَّةِ: سواری پر چڑھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
-بالمكانِ: قیام پذیر ہونا۔
-عَنِ الحَاجَةِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا۔
-لفلانٍ وفُلَانًا: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
-عَلَى الأَمْرِ: قادر ہونا۔
-الصبيَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
(المَوْرِكُ): کجاوہ پر سوار کے پاؤں باندھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسی۔
-نَعْلٌ مَوْرِكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
(المَوْرِكَةُ): کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جہاں سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے۔ نَعْلٌ مَوْرِكَةٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
(المِيرَكَةُ) و (المَوْرِكَةُ): کجاوہ کا وہ اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
(الوَارِكُ): کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
(الوِرَاكُ): الوارِكُ: (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر نیچے موڑا جاتا ہے (ج) وُرُكٌ ووُرُكٌ۔
(الوَرِكُ): انسان کی ران کے اوپر کا حصہ' سرین' کولہا (۲) جڑ کی بنی ہوئی کمان (ج) أَوْرَاكٌ۔
(الوَرِكُ): ران کے اوپر کا حصہ' سرین (مؤنث) وَرِكُ الشجرةِ: درخت کی جڑ (ج) أَوْرَاكٌ۔
(الوِرْكُ): سرین' کولہا (۲) جڑ کی بنی ہوئی کمان (۳) کماں کا کنارہ (۴) کمان کی تانت باندھنے کی جگہ (ج) أَوْرَاكٌ۔
(الوَرْكَى): اصل۔ إِنَّ عِنْدَهُ لَوَرْكَى خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
(الوَرْكَاءُ): مؤنث الأَوْرَكِ (۲) موٹے سرین اور بڑے کولہے والی عورت۔
(الوَرْكَانَةُ): بھاری سرین والی عورت۔
(الوَرَلُ): گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور (ج) أَوْرَالٌ ووِرْلانٌ أَرْوُلٌ۔
(وَرِمَ)۔ (يَرِمُ) وَرَمًا: پھول جانا' سوجنا۔

Marfat.com

-انْفُهُ: غضبناک ہونا۔
-النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔ هُوَ وَارِمٌ۔
(أَوْرَمَتِ) النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔
-فلانًا وبه: ایسی بات کرنا جس کو سن کر وہ غضبناک ہو جائے۔
(وَرَّمَ) فلانٌ بأنفِه: تکبر وغرور کرنا۔
-الجلْدَ ونَحْوَهُ: ورم آلود کرنا۔
-انفَهُ: غصہ دلانا۔
(تَوَرَّمَ): پھول جانا۔
(الأَوْرَمُ): لوگ (۲) لوگوں کی بڑی تعداد (۳) لشکر کا بڑا حصہ۔
(التَّوَرُّمُ) التَّوَرُّمُ الصَّمْعِيُّ: خاندانی آتشک کے دو ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہوتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو (ج)
(المَوْرِمُ) مسوڑھا۔
(الوَرَمُ) سوجن، ورم (ج)
(تَوَرَّنَ) خوب بناؤ سنگھار اور زیب وزینت اختیار کرنا۔
(الوَرَانِيَةُ) سرین۔
(وَرْنَةُ) زمانہ جاہلیت میں ماہ ذی قعدہ کا نام۔
(الوَرْنِيشُ) پالش، وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے۔ (ج)
(وَرِهَ) - (يَوْرَهُ) وَرَهًا بے وقوف ہونا۔
-الكَثِيبُ ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا۔
-السَّحَابَةُ بادل کا بہت برسنے والا ہونا۔ هُوَ أَوْرَهُ وهي وَرْهَاءُ
-المَرْأَةُ- (تَرِهُ) وَرَهًا عورت کا موٹا ہونا۔ هي وَرِهَةٌ۔
(تَوَرَّهَ) فِي عَمَلِهِ کام میں ناتجربہ کار ہونا۔
(الوَارِهَةُ) دارٌ وارِهَةٌ وسیع اور کشادہ گھر۔
(الوَرْهَاءُ) امرأةٌ وَرْهَاءُ اليَدَيْنِ بے وقوف عورت۔
(الوُرَّهُ) ریت کا ٹیلہ (جو جما ہوا نہ ہو)۔
(وَرْوَرَ) فِي الكَلَامِ تیز بولنا۔
-تَوْرَةُ نظر تیز کرنا۔

(المُوَرْوِرُ): گمراہ ترین۔
(الوَرْوَرِيُّ): کمزور بینائی والا۔
(وَرَى) الزَّنْدُ - (يَرِي) وَرْيًا ووُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا۔ هو وَارٍ ووَرِيٌّ۔
-النارُ وَرْيًا وَرِيَةً: آگ سلگنا۔
-الأبِلُ ونحوُهَا وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا۔
-النِّقْيُ: مغز استخواں کا چربی چڑھا ہوا ہونا۔
-اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔
-فلانٌ فُلانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔
-القَيْحُ جَوْفَهُ: پیپ کا جسم کے اندرونی حصہ کو خراب کر دینا۔ حدیث میں ہے (لان يمتلي جوف احدكم قَيْحًا حَتّٰى يريه خَيْرٌ لَهُ مِن ان يمتلي شعرًا)۔
(وَرِيَ) الزَّنْدُ - (يَوْرَى) وَرْيًا ووُرِيًّا وَرِيَةً: وَرَى- هو وَارٍ ووَرِيٌّ۔
-النَّارُ: آگ سلگنا۔
-المُخُّ- (يَرِي) وَرْيًا: مخ کا بھرا ہوا ہونا۔
-الشَّحْمُ وَرًى: چربی کا بہت چکنا ہونا۔
(وُرِيَ) الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی ہڑکایا ہونا۔
(أَوْرَى) الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نکلنا۔
-الزَّنْدَ: چقماق کی آگ نکالنا۔
-النَّارَ: آگ جلانا۔
-صَدْرَهُ عَلَيه: کینہ رکھنا۔
-لَهُ رأيًا: رائے پیش کرنا۔
-السَّمَنُ الإبِلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔
(وَارَاهُ): چھپانا۔
(وَرَّى) عن فلانٍ: کسی کی حمایت ونصرت کرنا۔
-عَنِ الشيءِ: کسی شے کی حقیقت کو چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا۔ حدیث میں ہے (ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد سفرًا وَرّٰى بغيره)
-فلانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
-النَّارَ: آگ جلانا۔
-الشيءَ: پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے رکھ کے چھپانا۔
(تَوَارَى): چھپنا۔
(اسْتَوْرَى) الزَّنْدَ: چقماق کی آگ نکالنا۔
-فلانًا رَأْيًا: رائے ورہنمائی طلب کرنا۔
(التَّرِيَةُ): ہلکے پیلے نیالے رنگ کا خون وہ جو حائضہ عورت کو بوقت غسل دکھائی دے۔
(الرِّيَةُ): ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے۔ جیسے پتھر، روئی، کاغذ وغیرہ۔
(الوَارِي): موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔
(الوَارِيَةُ): پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔
(الوَرِيُّ): پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانسی کے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو۔ مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں وَرِيًا وفُحَابًا۔
(الوَرِي): مخلوق۔
(الوَرْيَةُ): آگ سلگانے کی کوئی چیز۔
(الوَرِيُّ): موٹی چربی۔ لَحْمٌ وَرِيٌّ موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی، ہمسایہ۔

و ز

(وَزَأَ) مِنَ الطَّعَامِ- (يَزَأُ) وَزْءًا: سیر ہونا۔
-اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔
-القومُ القَوْمَ: لڑائی وغیرہ میں دو گروہوں کا ایک دوسرے کو دھکے دینا۔
(وَزَّأَتِ) النَّاقَةُ او الفَرَسُ ونحوُهُمَا بِرَاكِبِهَا تَوْزِئَةً وتَوْزِينًا: گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرا دینا۔
-فُلانًا: کسی کو ہر طرح کی قسم دے کر پابند کرنا۔
-الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
(تَوَزَّأَ): پانی سے سیر ہونا۔
-الإناءَ: برتن بھرنا۔
(الوَزَأُ): پست قد موٹا اور سخت جسم کا آدمی۔

Marfat.com

وزر

وُزُوْبًا: بہنا۔
(أَوْزَبَ) فِی الْأَرْضِ: کسی جگہ جانا' سفر کرنا۔
(المِیْزَابُ): پرنالہ (دیکھئے: أزب)
(الوَزَّابُ): ماہر چور۔
(وَزَرَ) ـِ (یَزِرُ) وَزْرًا وَزِرَةً: بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا۔ هو وَازِرٌ۔
-لَهُ وَزَارَةً: کسی کا وزیر و مشیر بن جانا۔
-الشَّیْءَ وَزْرًا: اٹھانا۔ هو وَازِرٌ۔
-الرَّجُلَ وَزْرًا: کسی پر غالب آنا۔
-الثُّلْمَةَ: شگاف بند کرنا۔
(وُزِرَ) ـَ (یُوْزَرُ) وَزْرًا: گناہ و جرم کا ارتکاب کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هو مَوْزُوْرٌ۔
(أَوْزَرَهُ): کسی کو سہارا دینا' پشت پناہی کرنا۔ (۳) چھپانا' پناہ دینا۔
-الشَّیْءَ: کوئی چیز حاصل کرنا' (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔
(وَازَرَهُ) عَلَی الْأَمْرِ: مدد کرنا' قوت پہنچانا (۳) کسی کا وزیر بننا۔
(اتَّزَرَ): گناہ کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔
(تَوَزَّرَ) لَهُ: کسی کا وزیر بننا۔
(اسْتَوْزَرَهُ): کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لے جانا۔
(الوِزَارَةُ): (بکسر الواو اعلیٰ ہے) وزارت' وزیر کا عہدہ و دفتر وزارت۔
(الوِزْرُ): بھاری بوجھ (۲) ہتھیار (۳) گناہ (ج) أَوْزَارٌ۔ اَعَدُّوْا أَوْزَارَ الْحَرْبِ: انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کر لئے۔
-وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا: جنگ ختم ہوئی۔
(الوَزَرُ): محفوظ پہاڑ (۲) ٹھکانہ' پناہ گاہ۔
(الوَزَرَةُ): چھوٹا کمبل (۲) وزارت۔
(الوَزِیْرُ): پشت پناہی کرنے والا (۲) بادشاہ کا خاص آدمی جو اپنی رائے سے بادشاہ کی مدد کرے اور اس کا بوجھ ہلکا کرے (۳) وزیر۔ نظام حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحب منصب شخص (ج) وُزَرَاء وأَوْزَارٌ۔

وزع

(المَوْزَةُ): بہت مرغابیوں والی زمین۔
(الوَزُّ): مرغابی۔ واحد وَزَّةٌ۔
(وَزَعَ) الإِنْسَانُ وغیرُهُ ـَ (یَزَعُهُ) وَزْعًا: روکنا' منع کرنا' قید میں رکھنا (۴) ڈانٹنا' جھڑکنا۔
-الجَیْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا اور خاص ترتیب میں کھڑا کرنا۔
(أَوْزَعَ) بَیْنَهُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کروانا۔
-الشَّیْءَ: تقسیم کرنا (۲) بکھیرنا' منتشر کرنا۔
-فُلَانًا بِالشَّیْءِ: کسی کو کسی چیز سے ورغلانا۔
-(أَوْزِعْ) فُلَانٌ بِالشَّیْءِ وَزُوْعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی بنا دینا۔
-فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی چیز کا شوقین بنانا۔
(وَازَعَهُ): مانع ہونا' رکاوٹ بننا۔
(وَزَّعَهُ): تقسیم کرنا' بانٹنا۔
-الصَّحِیْفَةَ او المجلَّدَ او الکتابَ: اخبار رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا۔
-البَرِیْدَ: ڈاک تقسیم کرنا۔
-المُوْسِیْقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا۔
(الثلاثة: محدثات)
(اتَّزَعَ): رکنا' باز رہنا۔
(تَوَزَّعَ) القَوْمُ الشَّیْءَ بینهم: لوگوں کا کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔
تَوَزَّعَتْهُ الأَفْکَارُ: سوچوں کا کسی کو پریشان کر دینا۔ هو متوزِّعُ القَلْبِ۔
-تَوَزَّعُوْا ضُیُوْفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں میں تقسیم کر کے اپنے گھروں میں لے جانا۔
(اسْتَوْزَعَهُ) الأَمْرُ: کسی بات کے الہام کی استدعا کرنا۔ توفیق مانگنا جیسے اسْتَوْزَعَ اللّٰهَ شُکْرَهُ۔
(الأَوْزَاعُ): جماعتیں' گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)
(التَّوْزِیْعُ): تقسیم' تفریق' فراہمی (۲) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش۔ (ج)
(المُتَّزِعُ): سخت جان خودار آدمی۔
(المُوَزِّعُ): اخبارات و رسائل فراہم کنندہ' ہاکر (۲) ڈاکیا۔ (ج)
(الوَازِعُ) فِی الحَرْبِ: لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرنے والا کمانڈر (۲) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۳) کتاب۔ اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں۔ (ج) وَزَعَةٌ ووُزَّاعٌ۔
(الوَزُوْعُ): کسی چیز پر ابھارنا۔
(وَزَعَ) بِهِ ـَ (یَزِغُ) وَزْغًا: تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔ جیسے وَزَغَتِ النَّاقَةُ بِبَوْلِها والطعنَةُ بالدَّمِ۔
(أَوْزَعَ) بِهِ: وَزَعَ۔
(وُزِّعَ) الجَنِیْنُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہو کر حرکت کرنا۔
(الوَزَغُ): کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ج) أَوْزَاغٌ۔
(الوَزْغُ): تھرتھراہٹ' کرنج۔
(الوَزَغَةُ): چھپکلی (مذکر و مونث) مادہ کے لئے وَزَغَةٌ اور نر کے لئے وَزَغٌ بھی مستعمل ہے (ج) وَزَغٌ و اوزاغٌ و وِزِعَانٌ و وزاغٌ۔
(وَزَفَ) ـِ (یَزِفُ) وَزْفًا ووَزِیْفًا: تیز چلنا (۲) چھوٹے قدموں سے چلنا۔
-الیه: قریب ہونا۔
-فلانًا وَزْفًا: جلدی کروانا۔
(أَوْزَفَ): تیز چلنا۔
(وَازَفَ) القَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔
(وَزَّفَ): تیز چلنا۔
(تَوَازَفَ) القَوْمُ: مشترکہ خرچہ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا جیسے تَوَازَفُوْا بَیْنَهُمْ۔
(أَوْزَکَتِ) المَرْأَةُ: تیز چلنا۔
-فِی مشیتِها: ٹھنکنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
(وَزَمَ) ـِ (یَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک

Marfat.com

بار کھانا کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی ملانا۔
-الشیءَ: دراڑ ڈالنا' شگاف ڈالنا۔
-فلاناً بفیہِ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
-الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
(وُزِمَ) فِیْ مَالِہٖ وَزْمَۃً: کسی کے مال میں کچھ کمی آ جانا۔
(وَزَّمَ) نَفْسَہٗ: دن رات میں صرف ایک مرتبہ کھانا کھانے کا فیصلہ کرنا۔
(تَوَزَّمَ): کسی کا شدید روندنے اور دباؤ والا ہونا۔
(الوِزَامُ): تیزی۔
(الوَزَّامُ) پُر گوشت اور بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
(الوَزْمُ): مقدار (۲) سبزیوں کا گٹھا (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت۔ (۴) بروقت کیا جانے والا کام۔
(الوَزْمَۃُ): مقدار (۲) دن رات میں ایک مرتبہ کھایا جانے والا کھانا۔
(الوَزِیْمُ): سبزیوں کا گٹھا (۲) عضلات پٹھے۔ رَجُلٌ وَزِیْمٌ: پُر گوشت ٹھکے ہوئے بدن کا آدمی (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) کھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربہ (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
(الوَزِیْمَۃُ): سبزیوں کا گٹھا (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے۔ (۳) کھجور کا وہ پتہ جس سے شگوفہ باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا ابھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت (ن) وَزِیْمٌ۔
(وَزَنَ) الشَّیْءَ۔ (یَزِنُ) وَزْنًا وِزِنَۃً: وزن دار اور بھاری ہونا۔
-الشیءَ: تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر اس کا اندازہ لگانا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا۔
-الکَلَامَ: کلام کا معنوی وزن جانچنا۔
-الدَّرَاھِمَ لَہٗ: کسی کو تول کر درہم دینا۔
-الشیءُ دِرْھَمًا: کسی چیز کا درہم کے بقدر ہو جانا۔
-نَفْسَہٗ عَلَی الْأَمْرِ: خود کو کسی کام کا عادی کرنا۔
-الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا (۲) علم عروض کے قواعد کے مطابق بنانا۔
(وَزُنَ) - (یَوْزُنُ) وَزَانَۃً: وزن دار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا (۳) پختہ رائے والا ہونا (۴) بوجھل ہونا۔ ھُوَ وَزِیْنٌ۔
(أَوْزَنَ) نَفْسَہٗ عَلَی الْأَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔
(وَازَنَ) بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَازَنَۃً وَوِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔
-الشَّیءُ الشیءَ: ایک چیز کا دوسری چیز کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) سامنے ہونا مقابل ہونا۔
-فُلَانًا: کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا۔
(اتَّزَنَ) العِدْلُ: گون کا دوسرے گون کے برابر ہونا۔
-الشیئَانِ: دو چیزوں کا وزن میں برابر ہونا۔
-فلانٌ الدَّرَاھِمَ: دراہم کو وزن کے بعد لینا۔
(تَوَازَنَ) الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا وزن میں برابر ہونا۔
(الْأَوْزَنُ): زیادہ وزنی۔ جیسے ھٰذَا القول أَوْزَنُ مِنْ ھٰذَا۔
-اوزن القوم: سردار اور منتخب لوگ۔
(الِاتِّزَانُ): (علم ریاضی اور علم ہندسہ) ایسا غیر مستقر توازن کہ اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کے دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر برقرار نہ ہو اور توازن بگڑ جائے (ج)
(التَّوَازُنُ الِاقْتِصَادِیُّ): اشیاء کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں تساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن برقرار رہتا ہے۔ (ج)
(الزِّنَۃُ): پہاڑ کا بالمقابل حصہ (۲) وزن و مقدار۔ حدیث میں ہے (سبحان اللہ وبحمدہ عدد خلقہ وزِنَۃَ عَرْشِہٖ)
(المُوَازَنَۃُ): دو یا زیادہ چیزوں کی قدر و قیمت یا وزن میں مقابلہ (۲) بجٹ' گوشوارہ آمد و خرچ۔
(المَوَازِیْنُ): میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو۔
(المَوْزُوْنُ): تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز۔ قرآن مجید میں ہے (وَأَنْبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مَوْزُوْنٍ)
(المَوْزُوْنَۃُ): امرأۃٌ مَوْزُوْنَۃٌ: کوتاہ قد سمجھدار عورت۔
(المیزانُ): ترازو' کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (۲) درجہ' حیثیت' مقام' مقدار۔ جیسے اعْرِفْ لکل امرئٍ میزانہٗ (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری و باطنی طریقہ۔ (ج)
-المیزانُ الحسابیُّ: (اقتصادیات کے مطابق) کسی ملک کے قرضوں کی تفصیل۔
المیزانُ التِّجَارِیُّ: تجارتی توازن (ج)
-میزانُ النَّھَارِ: دوپہر جیسے قام مِیْزَانُ النَّھَار واسْتَقَامَ: دوپہر ہو گئی۔ ھُوَ بِمِیْزَانِ الجَبَلِ ومِیزَانَہٗ: وہ پہاڑ کے برابر ہے۔
(المِیْزَانِیَّۃُ): بجٹ' آمد و خرچ کا گوشوارہ جس میں دونوں کا توازن کیا جائے۔ (محدثۃ)
(الوَازِنُ): دِرْھَمٌ وَازِنٌ: پورے وزن کا درہم۔
(الوِزَانُ): ھُوَ بِوِزَانِہٖ ووِزَانَہٗ: وہ اس کے سامنے ہے۔
(الوِزَانَۃُ): ھُوَ بِوِزَانَتِہٖ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ۔
(الوَزَّانُ): تولنے کا کام کرنے والا۔
(الوَزْنُ): ترازو کا باٹ (ج) اوزان (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے (ج) وُزُوْنٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں (ج) أَوْزَانٌ۔ (۴) پہاڑ کا بالمقابل

Marfat.com

حصہ۔ هُوَ وَزْنَهٗ:وہ اس کے سامنے ہے۔
دِرْهَمٌ وَزْنٌ ووَزْنًا:پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درہم۔-فلانٌ راجِحُ الوزنِ:ذی رائے و دانشمند آدمی (۵) حیثیت وقدر جیسے ومالِفُلانٍ وَزْنٌ۔
-الوَزْنُ النَّوْعِیُّ:کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب (ج)
(الوَزْنَةُ):پست قد عقلمند عورت (۲) رائج الوقت سکہ (۳) ایک دفعہ کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن۔
(الوِزْنَةُ):وزن کرنے کی حالت یا طریقہ۔
-هُوَ حسنُ الوِزْنَةِ:وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔
(الوَزِیْنُ) هُوَ وَزِیْنُ الرَّای:سنجیدہ اور ذی رائے۔
(وَزْوَزَ):چھلانگیں لگا کر تیز چلنا (۲) پھرتی سے چلنا (۳) چھوٹے قدم رکھتے ہوئے بدن کو ہلا کر چلنا۔
(الوَزْوَزُ):موت (۲) وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔
(وَزَی) الشیءُ۔ (یَزِی) وَزْیًا:سمٹنا' سکڑ کر اکٹھا ہونا۔
-الأمْرُ فلانًا:کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔
(أوْزَی) لدارِهٖ:گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا۔
-الیه:پناہ لینا۔
-الیهِ الشیءَ:سہارا دینا' پناہ میں دینا۔
-ظَهْرَهٗ:ٹیک لگانا۔ جیسے اوْزَی ظَهْرَهٗ اِلَی الحائطِ۔
-الشیءَ:نمایاں کرنا' نصب کرنا۔
(وَازَاهُ):کسی کے مقابل اور سامنے ہونا۔
(تَوَازَی) الشَّیْئَانِ:دو چیزوں کا باہم برابر ہونا۔
(اسْتَوْزَی):اپنی رائے پر جم جانا۔ (۲) دور نکل جانا جیسے استوزَی العَیْرُ:گدھا دور نکل گیا۔
-فِی الجَبَلِ:پہاڑ پر چڑھنا۔

(المُتَوَازِیْ):مساوی (۲) مساوی سطحوں والا۔
-متوازِی الأضْلَاعِ:وہ شکل جس کے ہر دو ضلع برابر ہوں (ج)
(الوَزَی):موٹے اور ٹھگے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و.....س

(وَسَبَتِ) الأرْضُ۔ (تَسِبُ) وَسْبًا:زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
(وَسِبَ) الثَّوْبُ وَغَیْرُهٗ۔ یَوْسَبُ وَسَبًا:میلا ہونا هُوَ وَسِبٌ۔
(أوْسَبَتِ) الأرْضُ:وَسَبَتْ-الغَنَمُ:بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔
(الیِسَابُ):نیم پختہ کھجور۔
(الوَسْبُ):کنویں کی تہ میں مٹی رکھنے کی لکڑی (ج) وُسُوْبٌ۔
(الوَسْبُ):پودے نباتات (۲) گھاس (۳) سوکھی گھاس۔
(الوَسَبُ):میل کچیل۔
(وَسِخَ) الشیءُ۔ (یَوْسَخُ) وَسَخًا:میلا ہونا۔ هو وَسِخٌ۔
(أوْسَخَ) الشیءَ:میلا کرنا۔
(وَسَّخَ) و (إتَّسَخَ) و (تَوَسَّخَ) و (اسْتَوْسَخَ) الشیءُ:میلا ہونا۔
(الوَسَخُ):میل کچیل' گندگی (ج) أوْسَاخٌ۔
(أوْسَدَ) فِی السَّیْرِ:تیز چلنا۔
(وَسَّدَ) فلانًا الشَّیْءَ:کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔
-الأمْرَ اِلَیْهِ:کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔
(تَوَسَّدَ):تکیہ لگانا۔
-الشیءَ:سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ کے رکھنا۔
-وِسَادَةً:تکیہ پر سر رکھنا۔
-ذِرَاعَهٗ:سر کے نیچے بازو کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔
(الوِسَادُ):تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی چیز (۲) بینچ وغیرہ کا گدا' غالیچہ (ج)وُسُدٌ۔
-عریضُ الوِسَادِ:غبی' کند ذہن۔
(الوِسَادَةُ) : الوِسَادُ (ج) وِسَاداتٌ وَوَسَائِدُ۔
(وَسَطَ) الشیءَ۔ (یَسِطُهٗ) وَسْطًا وَسِطَةً:درمیان میں ہونا۔ جیسے وَسَطَ القومَ والمکانَ۔ هُوَ وَاسِطٌ۔
-القَوْمَ وفیهِمْ وَسَاطَةً:ثالث بن کر لوگوں میں عدل وانصاف قائم کرنا۔
(وَسُطَ) الرَّجُلُ۔ (یَوْسُطُ) وَسَاطَةً وَسِطَةً:خاندانی طور پر شریف اور عالی نسب ہونا۔ هو وَسِیْطٌ۔
(أوْسَطَ) القَوْمَ:لوگوں کے درمیان میں ہونا۔
(وَسَّطَهٗ):درمیان میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا (۴) درمیانہ کرنا۔
(تَوَسَّطَ) فلانٌ:درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔
-بَیْنَهُمْ:حق وانصاف کے ساتھ ثالث بننا۔
-الشیءَ:کسی چیز کے درمیان میں ہونا۔ جیسے تَوَسَّطَ القَوْمَ۔
(الأوْسَطُ):معتدل درمیانہ (ج) أوَاسِطُ وهی وُسْطَی (ج) وُسَطٌ۔
-أوْسَطُ الشَّیْءِ:متوسط اور درمیانہ درجہ۔
-أوْسَطُ القَوْمِ:اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔
(المُوْسَطُ):مُوْسَطُ البَیْتِ:گھر کا اندرونی یا درمیانی حصہ۔
(الوَاسِطُ):دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ۔ (ج)أوَاسِطُ۔
(الوَاسِطَةُ) وَاسِطَةُ الکُوْرِ:پالان کا اگلا حصہ۔
-واسِطَةُ القلادَةِ:ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ۔
(الوَسَاطَةُ):ثالثی دو یا چند متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پُر امن تصفیہ کرانے کا کام (ج)

Marfat.com

(الوَسْطُ) درمیان جیسے جَلَسَ وَسْطَ القَوْمِ۔
(الوَسَطُ) مرکز' درمیانہ حصہ (۲) معتدل و متوسط شے۔ جیسے بِشَیءٌ وَسَطٌ (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ خواہ بالکل درمیان نہ ہو (۳) عدل وانصاف (۵) بہترین۔ قرآن مجید میں ہے (وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا) (۶) مرکزی' درمیانی' بین بین۔
-هُوَ مِنْ وَسَطِ قَوْمِهٖ: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) حلقہ' دائرہ' ماحول' میدان عمل۔
(الوُسطٰی) درمیانی انگلی۔
-الصلوٰةُ الوُسْطٰی: عصر کی نماز' یا خاص فضیلت والی نماز' بعض نے اس کی تفسیر جمع سے بھی کی ہے (ج) وُسَطٌ۔
(الوَسُوْطُ) متوسط' درمیانہ (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ' شامیانہ (ج) وُسُطٌ۔
(الوُسُوْطُ) وُسُوْطُ الشَّمْسِ: سورج کا آسمان کے درمیان ہونا۔
(الوَسِیْطُ) ثالث' دو متخاصم فریقوں میں فیصلہ کروانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال' معاملہ طے کروانے والا۔ (۴) معتدل ومتوسط شے۔
هی وَسِیْطَةٌ (مو) (ج) وَسَطَاءُ هُوَ وَسِیْطٌ فِیْهِمْ وہ ان سب میں اعلیٰ نسب اور بلند رتبہ ہے۔
(وَسَعَ) اللّٰهُ وعَلَیْهِ رِزْقَهٗ وفِیْ رِزْقِهٖ (یَوْسَعُ) وَسْعًا روزی و رزق میں وسعت پیدا کرنا' مالدار کرنا۔
(وَسِعَ) الشَّیْءُ (یَسَعُ) سِعَةً کشادہ ہونا۔
-اللّٰهُ وعلیه خدا کا کسی کو خوشحال اور مالدار بنانا۔
-رَحْمَةُ اللّٰهِ كُلَّ شیءٍ ولِكُلِّ شیءٍ وعَلٰی كُلِّ شیءٍ: اللہ کی رحمت کا ہر چیز کو گھیر لینا۔
-المَالُ الدَّیْنَ: مال کا قرض کی ادائیگی کے بعد بچ جانا۔ هُوَ وَاسِعٌ۔
-لَا یَسَعُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں۔

-مَا اَوْسَعَ ذٰلِكَ الاَمْرَ: یہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے۔
-لَا یَسَعُنِیْ ذٰلِكَ الاَمْرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں۔
-هٰذَا الاناء یَسَعُ عِشْرِیْنَ كَیْلًا ویَسَعُهٗ عِشْرُوْنَ كَیْلًا: اس برتن میں بیس کلو آ سکتا ہے۔
(سَعْ) فعل امر' اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے انہیں تیز چلنے پر ابھارا جاتا ہے۔ (۲) دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے: اَللّٰهُمَّ سَعْ عَلَیْنَا: اے اللہ ہم پر کشادگی فرما۔
(وَسُعَ) الشَّیْءُ (یَوْسُعُ) وَسَاعَةً: وَسِعَ۔ هُوَ وَسِیْعٌ و وَاسِیْعٌ۔
-الدَّابَّةُ وسَاعَةً وَسَعَةً: جانور کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا۔ هِیَ وَسَاعٌ ووَسِیْعَةٌ وهو وسَاعٌ۔
(اَوْسَعَ) فلانٌ: مالدار اور غنی ہونا۔
-اللّٰهُ عَلَیْهِ وعَلَیْهِ رِزْقَهٗ وَفِیْ رِزْقِهٖ: خدا کا کسی کے رزق میں کشادگی وفراخی کرنا۔ مالدار کرنا۔
-الشیءَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔
-فلانًا الشیءَ: کسی چیز کو کسی کے لئے کشادہ کرنا' قادر کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْنَا رَحْمَتَكَ۔
(وَسَّعَ) الشیءَ تَوْسِیْعًا وتوسِعَةً: کشادہ کرنا۔ پھیلانا۔
-اللّٰهُ علیه وعلیه رِزْقَهٗ وفِیْ رِزْقِهٖ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مالدار کرنا' رزق میں فراخی و کشادگی کرنا۔
(اِتَّسَعَ) الشیءُ: کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔
(تَوَسَّعَ) الشیءُ: کشادہ ہونا' پھیلنا۔
-القَوْمُ فِی المَجْلِسِ: لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا۔
(اسْتَوْسَعَ) الشیءُ: کشادہ اور لمبا ہونا۔
-الرَّجُلُ: خوشحال ہونا۔
-الشیءَ: کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا۔

(السَّعَةُ) طاقت وقوت (۲) آسودگی' فراخی' خوشحالی۔ جیسے هُوَ فِیْ سَعَةٍ مِنَ العَیْشِ۔
(المُتَّسَعُ) گنجائش (۲) مفر۔ جیسے مَالِیْ عَنْ ذٰلِكَ مُتَّسَعٌ۔
(المَوْسُوْعَةُ) دائرۃ المعارف: انسائیکلوپیڈیا۔ ایسی جامع کتاب جس میں علم ومعرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں۔ (محدثہ)
(المِیْسَاعُ) لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔
(الوَاسِعُ) اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے' یا جس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے' یا جس کا فیض وبخشش ہر غریب وفقیر کے لئے ہے۔
(الوَسَاعُ) کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار' لمبے ڈگ بھرنے والا۔
(الوُسْعُ) قوت وطاقت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (۲) بجلی کی پاور۔
-الوُسْعُ الحَیَوِیُّ: علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار (ج)
(الوَسِیْعُ) فراخ وکشادہ (۲) فراخ وکشادہ قدموں والا۔
(وَسَّفَ) الشیءَ: چھیلنا۔
(تَوَسَّفَ) الشیءُ: چھلکا اترنا۔
-البَعِیْرُ: اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا۔ (دیکھئے الوسف) (۲) موٹا تازہ ہونا۔ (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا۔
-اوبارُ الاِبِلِ: اونٹوں کے جسموں کے بال اڑ جانا۔
(الوَسَفُ) وہ پھٹن جو اونٹ کے موٹاپے اور کھلیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر

Marfat.com

پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔
(وَسَقَتِ) الدَّابَةُ۔ (تَسِقُ) وَسْقًا وَوُسُوْقًا: جانور کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کر لینا ھی وَاسِقٌ (ج) وِسَاقٌ۔
-النَّخْلَةُ کھجور کے درخت پر پھل آنا۔
-الشیءَ ملانا' جمع کرنا (۲) اٹھانا۔
-اللَّیْلُ الاشیاءَ رات کا چیزوں کو چھپا دینا۔
-العینُ الماءَ آنکھ میں پانی بھر جانا۔
-الانْسَانَ والحَیَوَانَ وَسِیْقًا: انسان یا جانور کو دھتکارنا۔
-البَعِیْرَ اونٹ پر بوجھ لادنا۔
(اَوْسَقَتِ) النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا بہت پھل دار ہونا۔
-البَعِیْرَ بوجھ لادنا۔
(وَاسَقَهٗ) مُوَاسَقَةً و وِسَاقًا: کسی سے مقابلہ کرنا' اس کے برابر رہنا۔ اس سے کم نہ ہونا (۲) لڑائی میں کسی کا مقابل ہونا (۳) مخالفت کرنا جیسے هُوَ لَا یُوَاسِقُ فلانًا۔
(وَسَّقَ) الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں باٹنا (وسق ایک پیمانہ کا نام ہے)
(اِتَّسَقَ) الشیءُ: مرتب ہونا' یکجا ہونا ایک ڈھنگ پر ہونا' منظم ہونا۔
-القَمَرُ چاند کا پورا ہو جانا۔
(اسْتَوْسَقَ) الشیءُ: اکٹھا' یکجا اور بالترتیب ہونا۔
-الإبِلُ اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔
-الأَمْرُ کسی کام کا سلیقہ اور ترتیب سے ہونا۔
(المِیْسَاقُ): بازو پھڑ پھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر (ج) مَیَاسِیْقُ ومَآسِیْقُ۔
(الوَسْقُ): ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے) (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز و کشتی پر لادا جانے والا سامان (۳) کھجور کے درخت کا وزن (ج) أَوْسُقٌ أَوْسَاقٌ ووُسُوْقٌ۔
(الوِسْقُ): الوَسْقُ (ج) أَوْسُقٌ وأَوساقٌ ووُسُوْقٌ۔

(الوَسِیْقُ) بارش۔
(الوَسِیْقَةُ) اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لے جائے (۲) حاملہ اونٹنی وغیرہ۔
(وَسَلَ) فلانٌ اِلَی اللّٰهِ بالعَمَلِ۔ (یَسِلُ) وَسْلًا عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔
(وَسَّلَ) فلانٌ اِلَی اللّٰهِ تعالیٰ کوئی ایسا کام کرنا جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔
(تَوَسَّلَ): وَسَلَ۔
-اِلَی فلانٍ بکذا کسی سے بذریعہ قرابت تعلق چاہنا۔
(التَّوَسُّلُ): چوری جیسے اَخَذَ فلانٌ اِبِلِیْ تَوَسُّلًا۔
(الوَاسِلُ) واجب' ضروری' لازمی۔
-شیءٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز۔
(الوَاسِلَةُ): تانیث الواسل (۲) بادشاہ کے یہاں مقام و مرتبہ (۳) درجۂ مقام (۴) تقرب۔
(الوَسِیْلَةُ): الوَاسِلَةُ (۲) مقام و مرتبہ (۲) قربت' تعلق (۴) نبی کریم ﷺ کا جنت میں درجہ (ج) وَسَائِلُ ووُسُلٌ۔
(وَسَمَ) الشَّیْءَ۔ (یَسِمُهٗ) وَسْمًا وَسِمَةً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔
-فُلَانًا بالهجاءِ: کسی کو مذمت کا نشانہ بنانا۔
-فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
-الوَسْمِیُّ الأَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔
-فلانًا بِوَسَامٍ: کسی کو تمغہ دینا۔
(وَسُمَ) ۔ (یَوْسُمُ) وَسَامَةً وسَامًا: خوبصورت ہونا۔ حسن و جمال کا پیکر ہونا۔
-وَجْهُهٗ: چہرہ خوبصورت ہونا۔ هُوَ وَسِیْمٌ وَهِیَ وَسِیْمَةٌ (ج) وِسَامٌ۔ انَّهٗ لوسِیْمٌ قَسِیْمٌ وانّها لوسِیْمَةٌ قسیمَةٌ: وہ انتہائی خوب رو ہے۔
(وَاسَمَهٗ): اجتماع' میلہ جشن یا عبادت میں شرکت کرنا۔
(وَسَّمَ): میلہ میں جانا۔

-الحاجُّ حاجی کا حج میں شریک ہونا۔
-الموسِمَ میلہ میں حاضر ہونا۔
(اِتَّسَمَ) لازم وسَمَهٗ (۲) اپنے لئے کوئی خاص امتیازی علامت یا نشان مقرر کرنا۔ (۳) اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا۔ جیسے هو مُتَسِمٌ بالخَیْرِ وَالشَّرِّ۔
(تَوَسَّمَ): موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا۔
-الشیءَ فیه: کسی میں کوئی چیز تاڑنا (۲) فراست سے پہچان لینا۔ جیسے تَوَسَّمَ فِیْهِ الخَیْرَ۔
(المَوْسِمُ): لوگوں کا بڑا مجمع (۲) میلا (۳) تہوار' جشن (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت (۵) کسی کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار یا صبح کا زمانہ۔
(المَوْسُوْمُ): تمغہ یافتہ' (مو)
(المَوْسُوْمَةُ) دِرْعٌ مَوْسُوْمَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔
(المِیْسَمُ): علامت (۲) حسن و جمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (ج) مَوَاسِمُ ومَیَاسِمُ۔
(الوِسَامُ): علامت (۲) تمغہ' جو کامیاب و فاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے۔ (مو)
(الوَسَامَةُ): حسن و جمال اور شرافت کا اثر۔
(الوَسْمُ) علامت' نشان۔ کہاوت ہے (اُبْصِرْ وَسْمَ قَدْحِكَ): اپنی حیثیت کو پہچانو (ج) وُسُوْمٌ۔
(الوَسِمَةُ): نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔
(الوَسْمِیُّ): موسم بہار کی پہلی بارش۔
(وَسِنَ) ۔ (یَوْسَنُ) وَسَنًا وسِنَةً وَوَسَنَةً: اونگھنا۔ هُوَ وَسِنٌ سَنَتُهٗ وَسْنَانٌ ومِیْسَانٌ وهی وَسِنَةٌ ووَسْنَی ومِیْسَانٌ (۲) کنویں میں پانی کی بدبو سے بے ہوش ہو جانا۔ هُوَ وَسِنٌ۔
(أَوْسَنَتُهُ) البِئْرُ: کنویں کا اپنے پانی سے کسی کو بے ہوش کر دینا۔

Marfat.com

(تَوَسَّنَ) المَرْأَةُ:عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا۔
(اسْتَوْسَنَ) وَسِنَ۔
(السِّنَةُ): اونگھ (۲) غفلت۔ هُوَ فِي سِنَةٍ:وہ غفلت میں ہے۔
(المَوْسُوْنَةُ) اِمْرأَةٌ مَوْسُوْنَةٌ: کاہل عورت۔
(المِيْسَانُ) امرأةٌ مِيْسَانٌ:انتہائی سنجیدہ عورت۔
-مِيْسَانُ الضُّحٰى:دن چڑھے تک سونے والی عورت۔
(الوَسَنُ):ضرورت۔ مَا هُوَ مِنْ هَمِّيْ وَلَا مِنْ وَسَنِيْ:وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت (ج) أَوْسَانٌ۔
(الوَسْنٰى) امرأةٌ وَسْنٰى:آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔
(الوَسَنِي):ہر وقت اونگھتے رہنے والی عورت۔
(الوَسْنَانَةُ): امرأةٌ وسنانةٌ:نشیلی آنکھ والی عورت۔
(الوَسَنِيُّ): رَجُلٌ وَسَنِيٌّ:بہت اونگھنے والا آدمی۔
(وَسْوَسَ) الشَّيْطَانُ اِلَيْهِ ولَهُ وفِيْ صَدْرِهٖ وَسْوَسَةً ووِسْوَاسًا:شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا۔ ایسی بات سمجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔ وَسْوَسَتِ النَّفْسُ بھی کہتے ہیں (۲) غیر واضح اور بے تکی بات کرنا۔ دل میں وسوسہ آنا (۳) چپکے سے بات کرنا۔ جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا۔ جیسے وسوستِ الرِّيْحُ ووسوَسَ الحَلْيُ والقصبُ۔
-فُلَانٌ فُلَانًا:کسی سے آہستہ بات کرنا۔
(وُسْوِسَ):ہوش اڑنا۔ حواس باختہ ہونا۔ حدیث عثمان میں ہے (لما قبض رسول الله صلى الله عليه وُسْوِسَ ناسٌ وكنتُ فيمن وسوس)
(الوَسْوَاسُ): شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے۔
(وَسَى) رَأْسَهُ۔ (يَسِيهِ) وَسْيًا:سر مونڈنا۔
(أَوْسَى) رَأْسَهُ:سر مونڈنا۔
(المُوْسَى):(دیکھئے:موس)

و.....ش

(الوِشْبُ):اوشاب کا واحد۔ ایسے آوارہ اور مختلف قسم کے لوگ جنہیں اچھے برے کی تمیز نہ ہو۔
(الوشْبَةُ) تَمْرَةٌ وَشْبَةٌ:موٹے چھلکے والی کھجور۔
(وَشَجَ) الشيءُ۔ (يَشِجُ) وَشْجًا وشِيْجًا: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہو جانا۔ گتھ جانا جیسے وَشَجَتِ العروقُ والأغصانُ اور وَشجت فی قلبه امورٌ وهمومٌ۔
-به واليه قرابَةُ فلانٍ:کسی سے رشتہ داری قائم ہونا۔
-مَحْمِلَهُ:کجاوہ کو کسی چیز سے باندھ کر محفوظ کرنا۔
-قرابتَهُ:رشتہ داری کو محفوظ رکھنا۔ هُوَ وَاشِجٌ۔
(وَشَّجَ) بَيْنَ القَوْمِ:لوگوں کو باہم ملانا۔ میل جول رکھنا۔
-قَرَابَتَهُ:رشتہ داری قائم کرنا۔
-مَحْمِلَهُ:اوشَجَهُ۔
(تَوَشَّجَ) وَشَجَ۔
(الأَوْشَاجُ) عَلَيْهِ أَوْشَاجُ غُزُوْلٍ:اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش ہے۔
(الوَاشِجَةُ):مربوط خاندانی رشتہ۔ سلسلۂ قرابت۔
(الوَشِيْجُ):باہم گتھے ہوئے اگنے والے بانس اور سرکنڈے۔ واحد وَشِيْجَةٌ
(الوَشِيْجَةُ):درخت کی رگ (۲) کان کی رگ (۳) مربوط اور مضبوط رشتہ داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا گیہوں اس پر صاف کرتے ہیں۔ (ج) وَشَائِجُ۔
(وَشَّحَ) المَرْأَةَ:عورت کو موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہنانا۔
-فُلَانًا الثَّوْبَ:کپڑا پہنانا۔
(اتَّشَحَتِ) المرأةُ:عورت کا موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہننا۔
-فلانٌ بثوبه:کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔
-بسَيْفِهٖ:تلوار کو گلے میں لٹکانا۔
(تَوَشَّحَتِ) المرأةُ:اِتَّشَحَتْ۔
-فُلَانٌ بثَوْبِهٖ وبِسَيْفِهٖ:اتَّشَحَ۔
-فُلَانًا:کسی سے معانقہ کرنا گلے ملنا۔
-الجَبَلَ:پہاڑ پر چلنا۔
(التَّوْشِيْحُ):اشعار میں دوہری قافیہ بندی جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔ یہ عام طور پر سات شعروں پر مشتمل ہوتا ہے۔
(المُوَشَّحُ) : التَّوْشِيْحُ :(۲) وہ مرغ جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔
-ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ:پھول دار کپڑا۔
(المُوَشَّحَةُ):ہرن یا بکری یا وہ پرندہ جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے ہوئے ہوں۔ (۲) اندلسی طرز پر قافیہ کی پابندی کے مطابق سات شعروں پر تیار کیا ہوا قصیدہ۔
(الوِشَاحُ):دو موتی اور جواہر سے لیس دو لڑیوں والا ہار (۲) جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت کمر سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے (۳) وہ پٹی جسے عدالت میں جج وغیرہ کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے گزارتے ہیں (محدثہ) (۴) کمان (ج) وُشُحٌ وأَوْشَحَةٌ ووَشَائِحُ۔ امرأةٌ غَرْثَى الوشَاحِ:پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
(الوَشْحَاءُ):سفید دھاریوں والی کالی بکری۔
(وَشَرَ) الخَشَبَةَ۔ (يَشِرُهَا) وَشْرًا:لکڑی کو چیرنا۔
-المَرْأَةُ اسْنَانَهَا:عورت کا اپنے دانتوں کو تیز اور باریک کرنا۔ هُوَ وَاشِرٌ وهي وَاشِرَةٌ۔
(التَّشَرَتِ) المَرْأَةُ:عورت کا اپنے دانت تیز اور باریک کروانا۔
(اسْتَوْشَرَتِ) المرأةُ:تَشَرَتْ۔

Marfat.com

(المِیْشَارُ): آری' لکڑی کاٹنے کا اوزار۔
(تَوَشَّزَ) لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار ہونا۔
(الوَشَزُ): عجلت' جلدی (۲) زندگی کی سختی (۳) سہارا' پناہ گاہ جیسے لَجَأتُ اِلٰی وشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا۔ (ج) أَوْشَازٌ۔ لَقِیْتُهٗ عَلٰی أَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
(الوَشِیْزَةُ): موٹا تکیہ (ج) وشَائِزُ۔
(وَشَظَ) القَوْمُ الینا۔ (یَشِظُوْنَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور انہی میں شامل ہو جانا۔
-فُلَانٌ الفاسَ وَنحوَهَا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو لکڑی وغیرہ لگا کر تنگ کرنا۔
-العَظْمَ: لکڑی کا ٹکڑا توڑنا۔
(الوَشِیْظُ): تابع (ج) أَوْشَاظٌ (۲) وَشائظ: کا واحد' گھٹیا گرے پڑے لوگ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (ج) وَشائِظُ: (۴) خدام۔
(الوَشِیْظَةُ): کسی قوم کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ۔ جیسے هُمْ وَشیظَةٌ فِیْ قَوْمِهِمْ (۲) لکڑی کا ٹکڑا جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگایا جائے (۳) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے (ج) وَشَائِظُ۔
(وَشَعَتِ) البَقْلَةُ۔ (تَشَعُ) وَشْعًا ووُشُوعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔
-الشیءُ الشیءَ: ایک چیز کا دوسری پر چڑھ جانا۔ چھا جانا۔ جیسے وَشَعَهُ الشَّیْبُ: اس پر بڑھاپا آ گیا۔
-الجَبَلَ وَفِیْهِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-فلانٌ الشیءَ: ملانا' مخلوط کرنا۔
-القُطْنَ وغیرَهٗ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔
(أَوْشَعَ) الشَّجَرُ والبَقْلُ: پھول آنا۔
(وَشَّعَ) القَوْمُ عَلٰی کَرْمِهِمْ وبستانِهِمْ: انگور کی بیل یا باغ کی آڑ لگانا۔
-کرمَهٗ: اس نے انگور کی بیل کی آڑ لگائی۔
-الشیءُ فِی الشیءِ: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا۔

-الشیءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
-فلانًا الشَّیْبُ: کسی پر بڑھاپا آ جانا۔
-فلانٌ الشیءَ: ملانا' مخلوط کرنا۔
-القُطْنَ وَغَیْرَهٗ: روئی کا دھننے کے بعد لپیٹنا۔
-الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔
-الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔
(تَوَشَّعَ) الشیءُ: بکھرنا' منتشر ہونا۔
-فِی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-الغَنَمُ فِی الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر پہنچ جانا۔
-بالشیءِ: کسی چیز کی نشوونما اور بہتری ہونا۔
-بالکذب: بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا۔
-الشیءَ: اوپر چڑھنا۔ چھا جانا۔ جیسے توشَّعَ الجَبَلَ وتوشَّعَ الشَّیْبُ رَأسَهٗ۔
-القَوْمُ ضُیُوْفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کر لینا۔
(المُوَشَّعُ): بیل بوٹے والا پھول دار۔
-بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر۔
(الوَشْعُ): پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت (۴) کھجور کے درخت کے تھوڑے شگوفے (ج) وَشُوْعٌ۔
(الوَشْعُ): لکڑی کا جالا۔
(الوَشُوْعُ): پہاڑ پر متفرق طور پر اگے ہوئے نباتات (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔
(الوَشِیْعُ): کنویں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے (۲) بننے والی کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے (۳) دھاگے کا نال (۴) چھت کی کڑیوں میں ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۵) گھر کی چھت (۶) تمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۷) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے۔ (۸) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے۔ (۹) بانس اور گھاس پھوس کی جھونپڑی (۱۰) سوکھے ہوئے درخت۔ (۱۱) کپڑے کی دھاری (۱۲) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے۔ (۱۳) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے (ج) وَشَائِعُ۔
(الوَشِیْعَةُ): دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد و غبار کی لکیر (ج) وَشِیْعٌ وَشَائِعُ۔
(وَشَغَ) بِبَوْلِهٖ۔ (یَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار کے تھوڑا تھوڑا کرنا۔
(أَوْشَغَ) بِبَوْلِهٖ: وَشَغَ۔
-العَطِیَّةَ: عطیہ کو کم کرنا۔
-الصَّبِیَّ الدَّوَاءَ: بچہ کے منہ میں دوائی ڈالنا یا لگانا۔
(وَشَّغَ) الثَّوْبَ: کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس پر دھاریاں پڑ جائیں۔
(تَوَشَّغَ) بِالسُّوْءِ: برائی میں ملوث ہونا۔
(الوَشْغُ): تھوڑا (ج) وُشُوْغٌ۔
(الوَشُوْغُ): بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی دوا۔
(الوَشِیْغُ) الوَشْغُ۔
(وَشَقَ) - (یَشِقُ) وَشْقًا: تیز چلنا۔
-اللحمَ: گوشت کے لمبے پارچے کر کے سکھانا۔
-فلانًا: نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
(وَشِقَ) المِفْتَاحُ فِی القُفْلِ - (یَوْشَقُ) وَشَقًا: تالے میں چابی پھنس جانا۔
(أَوْشَقَ) الشیءُ: کسی چیز کا اٹکنا' پھنسنا۔
(وَشَّقَ) الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بکھیرنا۔
-اللَّحْمَ: وَشَقَهٗ۔
(اتَّشَقَ) اللحمَ: وَشَقَهٗ۔
-وشِقْهَ: گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔

Marfat.com

-القَوْمُ فُلَانًا بِأَسْيَافِهِمْ: کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
(تَوَاشَقَ) القَوْمُ فُلَانًا: کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
(المَوَاشِيقُ): چابی کے دندانے۔ واحد مِيشَاقٌ۔
(الوَاشِقُ) تھوڑا دودھ۔
(الوُشَّقُ) بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔ (ج)
(الوَشْقُ) ادھر اُدھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
(الوَشَقُ) بلی جیسا ایک جانور جس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔ (ج)
(الوَشِيقُ) سَيْرٌ وَشِيقٌ: ہلکی رفتار۔
(الوَشِيقَةُ): لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت۔ یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے (ج) وَشِيقٌ ووَشَائِقُ۔
(وَشُكَ) - (يَوْشُكُ) وَشْكًا وَوَشَاكَةً ووُشْكَانًا تیز ہونا (۲) قریب ہونا۔ هُوَ وَشِيكٌ (کبھی فعل مقارب أَوْشَكَ کی طرح بھی مستعمل ہوتا ہے)
(أَوْشَكَ) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہو کر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے اس کا مابعد اکثر اَنْ کے ساتھ فعل ہوتا ہے کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے۔ اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے يُوْشِكُ ان يكون الأَمْرُ كَذَا ويُوْشِكُ الأَمْرُ ان يكون كذا معاملہ اس طرح ہونے کے قریب ہو گیا۔ (۲) تیز چلنا۔
(وَاشَكَ) مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا: تیز چلنا۔
(وَشَكَ) تیز ہونا' تیز رفتار ہونا۔
(الوِشَاكُ) تیز رفتاری۔ تیزی۔
(الوَشْكَانُ) تیزی' تیز رفتاری۔ جیسے عَجِبْتُ مِنْ وِشْكَانِ هٰذَا الأَمْرِ مجھے اس کام کی تیزی پر تعجب ہوتا۔ (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے وِشْكَانَ مَا يكون ذلك وہ کام تیزی سے ہو گیا۔
(الوَشِيكُ) خَرَجَ وَشِيكًا: وہ تیزی سے نکل گیا۔
(وَشَلَ) الماءُ ونَحْوُهُ- (يَشِلُ) وَشْلاً ووَشْلَانًا: بہنا (۲) کم ہو کر ٹپکنا۔
-فلانٌ وُشُولاً: کمزور ہونا (۲) غریب محتاج ہونا۔
-اليه: عاجزی کرنا هو واشِلٌ۔
(أَوْشَلَ) حَظَّهُ: کسی کے حصہ کو کم کرنا' گھٹیا کرنا۔
-الفَصِيلَ: اونٹنی کے بچہ کو دودھ پینا سکھانے کے لئے اس کا تھن بچہ کے منہ میں دے دینا۔
-الماءَ: پانی کو رستا ہوا تھوڑا پانا۔
-البِئْرَ: کنوئیں کا پانی کم پانا۔
(الأَوْشَالُ): پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جائے۔ جَاءُوْا أَوْشَالاً: وہ یکے بعد دیگرے آئے۔ هُوَ مِنْ أَوْشَالِ القَوْمِ: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔
(الوَاشِلُ) جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے ہر وقت پانی رستا رہے۔
-وَاشِلُ الحَظِّ: کم حصہ والا۔
-وَاشِلُ الرَّأْيِ: کمزور رائے والا۔
-رَأْيٌ وَاشِلٌ: کمزور رائے۔
(الوَشَلُ) پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر برسنے والا پانی۔ مَا اصَابَ الأَوْشَلاً مِنَ الدُّنْيَا اسے دنیا کا تھوڑا سا حصہ ملا ہے۔ (۲) تھوڑے آنسو (ج) أَوْشَالٌ۔
(الوَشِلَةُ) من العُيُوْنِ: خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔
(الوَشُوْلُ): بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا رہے۔
(وَشَمَ) الجلدَ - (يَشِمُهُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا۔ هُوَ وَاشِمٌ۔
(أَوْشَمَ) فلانٌ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنا شروع کر دینا۔
-فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں غور وفکر کرنا۔
-فِي عِرْضِ فلانٍ: عیب لگانا (۲) گالی دینا۔
-الفَتَاةُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔
-الإِبِلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔
-السَّمَاءُ: آسمان سے بجلی چمکنا۔
-البَرْقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔
-الأَرْضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔
-الكَرْمُ: انگور کی بیل کا رنگ پکڑنا (۲) رنگ پک جانا (۳) نرم وذائقہ دار ہو جانا۔
-الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
(وَشَّمَ) الغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔
-فلانٌ جِلْدَهُ: کھال گودنا۔
(إِتَّشَمَ) فلانٌ: کسی کی کھال پر گدائی کرنا۔
(اسْتَوْشَمَ): گدائی کا خواہشمند ہونا۔
-فلانًا: کسی سے گدائی کرانا۔
(الوَشْمُ): سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا اور ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) نشانی (۴) ہرنی کے بازو کی دھاری (۵) پہلے پہل دکھائی دینے والی روئیدگی (ج) وُشُوْمٌ ووِشَامٌ۔
(الوَشْمَةُ): مَا اَصَابَتْنَا وَشْمَةٌ: ہمیں بارش کا ایک قطر بھی نصیب نہ ہوا۔ مَا عَصَيْتُهُ وَشْمَةً: میں نے اس کی ذرا سی بھی نافرمانی نہیں کی۔
(الوَشِيمَةُ): دشمنی وشرارت۔
(تَوَشَّنَ) المَاءُ: پانی تھوڑا ہونا۔
(الأَوْشَنُ): کسی کے پاس بن بلائے آ کر اس کا کھانا کھانے والا آدمی۔
(الوُشْنَانُ) (دیکھئے اشنان)
(وَشْوَشَ) الرَّجُلُ والنَّعَامُ والبَعِيرُ وَشْوَشَةً: پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا۔ هو وَشْوَاشٌ۔
-الرَّجُلُ: پوشیدہ یا ناقابل فہم باتیں کرنا۔
-فُلَانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔ (مو)

Marfat.com

-فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
(تَوَشْوَشَ) القَوْمُ آپس میں سرگوشی کرنا۔ (۲) متحرک ہونا۔
(الوَشْوَاشَةُ) اثر' علامت فِي فلانٍ مِنْ ابيه وَشْوَاشَةٌ اس میں اپنے والد کا اثر ہے۔
(الوَشْوَشُ) الوَشْوَاشُ۔
(الوَشْوَشِيُّ) رَجُلٌ وَشْوَشِيُّ الذِّراعِ ہاتھ کے کام میں پھرتیلا اور ماہر (وَشَى) بِهِ اِلَى السُّلْطَانِ۔ (يَشِي) وَشْيًا وِشَايَةً سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
-بَنُو فلانٍ کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔
-المَاشِيَةُ مویشی کی کثرت ہونا' پھیلنا۔
-فلانٌ الثوبَ وَشْيًا وَشِيَةً کپڑے پر کڑھائی کرنا۔
-الكلامَ وفيه جھوٹ بولنا۔
-الكذبَ جھوٹ کو خوبصورت طریقہ سے بیان کرنا۔ هُوَ وَاشٍ (ج) وُشَاةٌ وهي وَاشِيَةٌ والمفعول مَوْشِيٌّ۔
(أَوْشَى) الرَّجُلُ خوب مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم ومطلب اخذ کرنا۔
-فِي الدَّرَاهِمِ وَالجَوَالِقِ درہموں یا غلوں کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔
-المعدنُ کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
-فلانٌ الشيءَ جاننا' معلوم کرنا (۲) نرمی سے باہر نکالنا۔
-فَرَسَهُ گھوڑے کو اس کی پوری رفتار سے دوڑانا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا۔
-الدَّوَاءُ المَرِيضَ دوا کا بیمار کو شفایاب کر دینا۔
(وَشَّى) فلانٌ الثَّوْبَ کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
-فلانًا ثَوْبًا کسی کو کپڑا پہنانا۔
(تَوَشَّى) فِيهِ الشَّيْبُ کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
(اسْتَوْشَى) المَعْدِنُ کان کا تھوڑا سونے والا ہونا۔

-فُلَانٌ فرسَهُ: اَوْشَاهُ۔
-الشيءَ کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
-الحَدِيثَ بات کی اصلیت کا پتا لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
(الشِّيَةُ) نشان' دھبا' علامت (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۲) پورے جسم کے برخلاف کوئی رنگ (۳) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا کوئی جانور۔
-شِيَةُ الفَرَسِ گھوڑے کا رنگ (ج) شِيَاتٌ۔
(المُوَشَّى) ثَوْرٌ مُوَشَّى القَوَائِمِ سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
(الوَاشِي) بہت اولاد والا (۲) جولاہا' بننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغل خور (ج) وِشَاةٌ۔
(الوَشَاءُ) مال کی بہتات۔
(الوَشَّاءُ) بڑا چغلخور (۲) بڑا جھوٹا (۳) ریشمی کپڑوں کا تاجر۔
(الوَشْيُ) کپڑوں کے پھول' بیل بوٹے۔ (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصہ میں ہوتی ہے۔ (ج) وِشَاءٌ (۴) چغلخوری۔
-فِي النَّخْلَةِ وَشْيٌ مِنْ طَلْعٍ کھجور کے درخت پر کچھ شگوفے ہیں۔ حَجَرٌ بِهِ وَشْيٌ سونے کی کان کا پتھر۔

و.....ص

(وَصَبَ) الشَّيْءُ - (يَصِبُ) وُصُوبًا قائم رہنا' جمنا۔
-شَحْمُ النَّاقَةِ وَلَبَنُهَا اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
-عَلَى الأَمْرِ کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
-عَلَى مَالِهِ وَفِيهِ اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
(وَصِبَ) - (يَوْصَبُ) وَصَبًا بیمار ہونا اور درد محسوس کرنا۔ هُوَ وَصِبٌ (ج) وَصَابَى ووِصَابٌ۔

(أَوْصَبَ) الشيءُ قائم وبرقرار رہنا۔
-النَّاقَةُ اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
-فلانٌ بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
-القَوْمُ لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کر دینا۔
-عَلَى الشيءِ کسی چیز کی پابندی کرنا۔
-فُلَانًا بیمار کر دینا۔
(وَاصَبَ) الشَّيْءُ قائم وبرقرار رہنا۔
-النَّاقَةُ اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
-فلانٌ عَلَى الأَمْرِ پابندی کرنا۔
(وَصَّبَ) وَصِبَ۔
-فُلَانًا کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔
(المُوَصَّبُ) مسلسل بیماریوں کا شکار رہنے والا۔
(الوَاصِبَةُ) فلاةٌ وَاصِبَةٌ بیابان جنگل' لق ودق صحرا۔
(الوَصْبُ) چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
(الوَصْبُ) درد و تکلیف (۲) تھکان اور بدن کی گراوٹ (ج) أَوْصَابٌ۔
(وَصَدَ) الشَّيْءُ - (يَصِدُ) جمنا۔ ثابت رہنا۔
-النَّسَّاجُ کپڑا بننا۔ هُوَ وَاصِدٌ۔
(أَوْصَدَ) بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑا بنانا۔
-عليه کسی کو تنگ و پریشان کرنا۔
-القِدْرَ ہنڈیا کو ڈھانکنا۔
-البَابَ دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا۔ حدیث میں ہے (فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَى بَابِ الكهف فَأَوْصَدَهُ)
(وَصَّدَهُ) ڈرانا' متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا۔
(اسْتَوْصَدَ) بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
(المُوَصَّدُ) پردہ۔
(الوَصَّادُ) کپڑا بننے والا۔
(الوَصِيدُ) قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں کا باڑا (۳) گھر کا

Marfat.com

صحن (۵) دروازہ کی چوکھٹ۔ قرآن مجید میں ہے (وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ) (ج) وُصُدٌ وَوَصَائِدُ۔
(الوَصِيْدَةُ): پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (ج) وَصَائِدُ۔
(الأَوْصَرُ): اونچی زمین۔
(الوِصْرُ): عہد و پیمان (۲) دستاویز۔ سرکاری کاغذ' اسٹامپ (ج) أَوْصَارٌ (الوَصَرَّةُ) الأَوْصَرُ۔
(الوَصِيْرَةُ): سرکاری کاغذ جس پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے۔ (ج) وَصَائِرُ۔
(وَصَّ) العَمَلَ - (يَوُصُّهُ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔
(وَصَّصَتِ) المَرْأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔
(وَصَعَ) الحَصَا - (يَصَعُ) وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔
(الوَصْعُ): مولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے اور موسم سرما میں اردن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے (ج) وِصْعَانٌ۔
(الوَصَعُ) الوَصْعُ (ج) وِصْعَانٌ۔
(الوَصِيْعُ): چڑیوں کی آواز (۲) چھوٹی سی چڑیا۔
(وَصَفَ) المهرُ والنَّاقَةُ ونحوهُمَا - (يَصِفُ) وَصْفًا ووُصُوْفًا: گھوڑے کے بچہ یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔
-الصَّغِيْرُ المَشْيَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔
-الشيءَ وَصْفًا وصِفَةً: کسی چیز کی کیفیت و حالت بیان کرنا۔
-الطبيبُ الدَّواءَ: معالج کا دوا کا نسخہ تیار کرنا۔
-الخَبَرَ: خبر بیان کرنا۔
-الثَّوْبُ الجِسْمَ: باریک کپڑے کے اندر سے جسم کی ساخت دکھائی دینا۔ باریک کپڑے کے بارے میں حضرت عمرؓ کی حدیث ہے (الا يشفّ فإنّهُ يَصِفُ) هُوَ وَاصِفٌ۔
(وُصِفَ) الغُلَامُ والفَتَاةُ - (يُوْصَفُ) وَصَافَةً: لڑکے یا لڑکی کا نوکری کے قابل ہو جانا۔
(أُوْصِفَ) الغُلَامُ او الفتاةُ: نوکری یا خدمت کی عمر کو پہنچنا۔ (۲) قد پورا ہو جانا۔
(وَاصَفَتْهُ) الشَّيْءَ: کسی ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہو جانے پر وہ چیز خرید کر کے دے دینا۔
(إِتَّصَفَ) الشَّيْءُ: لازم وَصَفَهُ (۲) قابل صفت و تعریف ہونا (۳) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہونا۔
(تَوَاصَفُوْا) الشَّيْءَ: باہم مل کر کسی چیز کی صفت یا تعارف کرنا' روداد سنانا۔
(تَوَصَّفَ) فلانٌ وَصِيْفًا: کسی کو نوکر اور خادم بنانا۔
(اسْتَوْصَفَ) فلانٌ الطَّبِيْبَ لِدَائِهِ: معالج سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔
-فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کی حالت بیان کرنے کی درخواست کرنا۔
(الصِّفَةُ): صفت کسی چیز کی وہ حالت و کیفیت جس پر وہ قائم ہو جیسے سیاہی و سفیدی' علم و جہالت۔ (۲) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت' اسم فاعل' اسم مفعول' صفت مشبہ' اسم تفضیل۔
(المُسْتَوْصَفُ): ڈسپنسری' کلینک' مطب۔ (محدثہ)
(المُوَاصَفَةُ): مطلوبہ چیز یا مطلوبہ کام کا تعارف۔
-بَيْعُ المُوَاصَفَةِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کر کے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کر کے دی جائے۔
(الوَصَّافُ): صیغہ مبالغہ۔ اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔
(الوَصِيْفُ): خادم' نوکر (لڑکا یا لڑکی) (۲) نوعمر لڑکا (ج) وُصَفَاءُ۔
(الوَصِيْفَةُ): خادمہ' نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی (ج) وَصَائِفُ۔
(وَصَلَ) فلانٌ - (يَصِلُ) وَصْلًا: زمانہ جاہلیت کی طرح کسی کو یا آلِ فلاں کہہ کر پکارنا۔
-الشيءَ بالشيءِ وَصْلًا وصِلَةً: ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا جوڑنا جیسے وَصَلَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا بِشَعْرِ غَيْرِهَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔
-فلانًا وَصْلًا وصِلَةً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) مال عطا کرنا۔
-حَبْلَهُ بفلان: کسی سے تعلق قائم رکھنا۔
-رَحِمَهُ: صلہ رحمی کرنا۔
-المكانَ والِيهِ وُصُوْلًا وُصْلَةً ووَصِلَةً: کہیں پہنچنا۔
-إِلَى بَنِيْ فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا۔ قرآن مجید میں ہے (إِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيْثَاقٌ)
(أَوْصَلَهُ) الشيءَ والِيهِ الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا۔ ضَرَبَهُ ضَرْبَةً لَا تُوْصَلُ: اسے نا قابل علاج چوٹ پہنچائی۔
(وَاصَلَهُ) مُوَاصَلَةً ووِصَالًا: کسی کے ساتھ جائز یا ناجائز تعلق رکھنا۔
-الصِّيَامَ: مسلسل کچھ روزے رکھنا۔
-حَبْلَهُ: تعلق قائم رکھنا۔
(وَصَّلَ) الشَّيْءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا۔
-الشيءَ اليهِ: پہنچانا۔
(اتَّصَلَ) فلانٌ: زمانہ جاہلیت کی طرح کسی کو یا لفلانٍ کہہ کر پکارنا۔
-إِلَى بني فلانٍ: کسی قبیلہ سے مل جانا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔
-الشيءُ بالشيءِ: جڑنا' ملنا۔
(تَوَاصَلَا): باہم ملانا' جوڑ لگنا۔
(تَوَصَّلَ) إِلَيهِ: پہنچنا (۲) کسی کا تقرب حاصل

Marfat.com

کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔
(اِسْتَوْصَلَتِ) الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگوانا۔
(الصِّلَةُ): عطیہ، بخشش (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد آنے والا حرف اسے وصل بھی کہتے ہیں۔
(الصُّلُ): زادِ راہ، توشہ۔
(الإِيْصَالُ): رسید وصولیابی (ج)
(الْمُسْتَوْصِلَةُ): مرد و عورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی (۲) اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت۔
(الْمُوَصَّلُ) خَيْطٌ مُوَصَّلٌ: مضبوط بٹا ہوا دھاگا۔
(الْمُوَصِّلُ) الْمَعْزُوْلُ: بجلی کا کنکشن جوڑنے کا ذریعہ۔ (ج)
(الْمَوْصِلُ): پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ (۳) بدن کا جوڑ (۴) اونٹ کی ران اور سرین کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۹) رسی کا جوڑ (ج) مَوَاصِلُ۔
(الْمَوْصُوْلُ): وہ جانور جس کی ماں سے اس کے باپ کے علاوہ کسی جانور نے جفتی نہ کی ہو۔ (۲) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔
-الْمَوْصُوْلُ الإِسْمِيُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد ایسا صلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو اس کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اس کے مخصوص الفاظ یہ ہیں: الذی والتی واللذان، واللتان واللذین واللتین، والذین وَاللاتی واللاتی: وہ الفاظ جو مشترکہ معنی کے لئے آتے ہیں یعنی اسم موصول اور استفہام وغیرہ کے لئے وہ یہ ہیں مَنْ ومَا وأَلْ وذو (بمعنی الذی) وذا وأی: اور ذَاجو مَا استفہامیہ اور مَنْ استفہامیہ کے بعد آتا ہے۔

-الْمَوْصُوْلُ الْحَرْفِيُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مؤول بنایا گیا ہو اور یہ کل چھ حروف ہیں۔ أن، أنَّ، ما، کی، لو، والذی: مثالیں بالترتیب یہ ہیں (وَأَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ) وَ (أَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا) وَ(بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ) و (لِكَيْلَا لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ) و (يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ) وَ (خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا)
(الواصِلَةُ): بدکار عورت۔
(الوَصْلُ): عطیہ، ہبہ جیسے أَعْطَاهُ وَصْلاً مِنْ ذَهَبٍ (۲) مثل، مانند جیسے هٰذَا وَصْلُ هٰذَا (۳) ہڈیوں کا جوڑ (۴) رسید وصولیابی (ج) (ج) أَوْصَال۔
-حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔
-لَيْلَةُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری رات۔
(الوَصْلَةُ): علم کیمیاء میں ایک علامتی توانائی جو کسی مالیکیول میں دو ایٹموں کے ربط کا کام کرتی ہے۔ (ج)
-الوَصْلَةُ المُزْدَوِجَةُ: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے میں منتقل ہو سکے۔ (ج)
(الوُصْلَةُ): رابطہ، تعلق، کنکشن جیسے بَيْنَهُمَا وُصْلَةٌ (۲) ساتھی، ہمراہی (۳) توشہ، زادِ راہ (۴) دور افتادہ زمین (ج) وُصَلٌ۔
(الوَصِيْلُ): ہر وقت ساتھ رہنے والا جب کوئی شخص مر جائے تو دوسرے کو بطور دعا کے کہا جاتا ہے: لَا كُنْتَ لَهُ بِوَصِيْلٍ: تو اس کا ساتھی نہ بنے (۳) مثل، مانند۔ جیسے هٰذَا وَصِيْلُ هٰذَا۔
(الوَصِيْلَةُ): جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقائے سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین (۴) زمانہ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی (۵) وہ بکری جو سات سال مسلسل دو دو نر یا دو دو مادہ بچے دیتی تھی۔ (ج) وَصِيْلٌ وَوَصَائِلُ۔

(وَصَمَهُ)۔ (يَصِمُهُ) صِمَةً وَوَصْمًا جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔
-الْعُوْدَ وَنَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ میں شگاف ڈالنا۔
(وَصَّمَهُ): ست و کاہل بنانا (۲) تکلیف پہنچانا جیسے وَصَّمَتْهُ الْحُمّٰى۔
(تَوَصَّمَ): لازم وَصَمَهُ۔
(الوَصْمُ): عار، شرمناک بات (۲) عیب و نقص (۳) لکڑی کی گرہ (۴) شگاف جیسے قَنَاةٌ فِيْهَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس۔ (ج) وُصُوْمٌ۔
(الوَصْمَةُ): بدن کی سستی، ڈھیلا پن (۲) عیب (۳) عار، شرمناک بات (۴) گناہ پر اٹھائی گئی قسم۔
(وَصْوَصَ): پردہ میں بنے ہوئے سوراخ سے دیکھنا۔
-الْمَرْأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ کرنا کہ صرف اس کی آنکھیں نظر آئیں۔
-الْجَرْدُ: بلے کا آنکھیں کھولنا۔
-فلانٌ: نگاہ جمانے کے لئے آنکھوں کو دبانا۔
(الوَصْوَاصُ): پردے کا سوراخ جو آنکھ کے برابر ہو اور اس سے دیکھا جائے (۲) نوعمر لڑکی کا چھوٹا برقع۔ بُرْقُعٌ وصواصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع (۳) بلند زمین کا پتھر (ج) وَصَاوِصُ۔
(الوَصْوَصُ): پردہ کا سوراخ جو آنکھ کے برابر ہو اور اس سے دیکھا جائے (ج) وَصَاوِصُ۔
(وَصِيَ) فلانٌ۔ (يَصِيْ) وَصْيًا: ترقی کے بعد تنزل کی طرف جانا (۳) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہو جانا۔
-الشيءُ: ملنا، جڑنا، قریب قریب ہونا۔ جیسے وَصَى النَّبْتُ۔
-الْأَرْضُ وَصْيًا وَوُصِيًّا: زمین کی نباتات کا قریب قریب اگا ہوا ہونا۔
-الشيءَ بالشيءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا۔ هو وَاصٍ۔

Marfat.com

(أَوْضَى) گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں داخل ہونا۔
-فلاناً والیہ کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال وجائداد اور اہل وعیال کے معاملات کا بااختیار منتظم ہو (۲) کسی کو ذمہ دار بنانا۔
-الیہ ولہٗ بشیءٍ کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا۔
-بہ فُلَاناً کسی پر کسی کی شفقت کرانا۔
-فُلَاناً بِالشَّیْءِ: کسی کو کسی بات کا حکم دینا اور اس پر لازم کرنا۔
-اللّٰہُ النَّاسَ بِکَذَا اَوْ کَذَا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا۔
(تَوَاصَی) القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔
-النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔
(اِسْتَوْصٰی) بہ کسی کے بارے میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا۔
-بہ خَیْرًا کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا۔ حدیث میں ہے (استوصُوا بالنِّسَاءِ خَیْرًا)
(الوَاصِیَۃُ) فَلَاۃٌ وَاصِیَۃٌ: انتہائی وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔
(الوَصَاۃُ): الوَصِیَّۃُ (ج) وَصًی (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
(الوِصَایَۃُ) الوَصِیَّۃُ (ج) وَصَایَا (۲) جانشینی۔
(الوَصِیُّ) جانشین (۲) بچوں کی نگرانی کرنے والا اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۳) جسے وصیت کی گئی جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو (بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے مونث کے لئے بھی وَصِیٌّ آتا ہے (ج) أَوْصِیَاءُ (۴) گھنی نباتات۔
(الوَصِیَّۃُ) وصیت۔ نصیحت (ج) وَصَایَا (ج) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی (ج) وَصِیٌّ۔

و.....ض

(وَضَاۃُ) = (یَضَؤُہٗ) وَضْئًا وَضَاءَۃً حسن وصفائی میں کسی سے بڑھ جانا۔ ھو وَضِیءٌ (ج) اَوْضِیَاءُ ووِضَاءٌ۔
(وَاضَاہُ): کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔ جیسے وَاضَأَہٗ وفَوَضَاہُ۔
(وَضَّأَہٗ): وضو کروانا۔
(تَوَضَّأَ): بعض اعضاء کو دھونا اور صاف کرنا۔
-لِلْعِبَادَۃِ: وضو کرنا۔
-الغُلَامُ والجَارِیَۃُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچ جانا۔
(المُتَوَضَّأُ): وضو خانہ (۲) غسل خانہ۔
(المِیْضَأَۃُ): وضو کے پانی کے برتن، وضو خانہ۔
(الوَضُوْءُ): وضو کرنا (۲) وضو کا پانی۔
(الوُضَّاءُ): روشن، چمکدار، صاف ستھرا۔ ھُوَ وَضَّاءٌ وَضِیءٌ وھی وُضَّاءَۃٌ (ج) وُضَّاءُوْنَ ووُضَّاءَاتٌ۔
(الوُضُوْءُ) صفائی (۲) وضو، مخصوص اعضا کو دھونا اور سر کا مسح کرنا۔
(وَضَحَ) الأَمْرُ- (یَضِحُ) وُضُحًا ووضوحًا: واضح اور ظاہر ہونا۔
-الصُّبْحُ صبح ہو جانا۔
-الرَّاکِبُ سوار کا سامنے سے نظر آنا۔ جیسے مِنْ أَیْنَ وَضَحَ الرَّاکِبُ؟
-الوَجْہُ چہرہ کا چمکدار اور روشن ہونا۔ ھُوَ وَاضِحٌ۔
(أَوْضَحَ) الرَّجُلُ والمَرْأَۃُ: عورت و مرد کا سفید اولاد والا ہونا۔
-الأَمْرُ: واضح اور ظاہر ہونا۔
-الرَّاکِبُ سوار کا ظاہر ہونا۔
-الشَّجَّۃُ: زخم کا ہڈی تک پہنچ کر اسے ظاہر کر دینا۔
-فلانٌ الأَمْرَ وعَنْہُ: واضح اور ظاہر کرنا۔
-القومَ: دیکھنا۔
(وَضَّحَہٗ): ظاہر اور واضح کرنا۔
(اتَّضَحَ) الأَمْرُ: کسی معاملہ کا ظاہر اور واضح ہونا۔
(تَوَضَّحَ) الأَمْرُ: ظاہر ہونا۔
-الطریقُ: راستہ کا صاف نظر آنا۔
(اِسْتَوْضَحَ) عَنْہُ: تحقیق وچھان بین کرنا۔
-الشیءَ وعَنْہُ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔
-فلاناً الأَمْرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔
(الأَوَضِحُ): ایام بیض۔ قمری مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ۔ یا تو یہ واضح کی جمع ہے یا اوضح کی۔
(الأَوْضَاحُ) مختلف قبیلوں کے گروہ (اس کا واحد نہیں ہے)
(المُتَوَضِّحُ): ایسے کھلے راستہ پر چلنے والا جس میں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ۔ اسے متوضِّحُ الأَقْرَابِ بھی کہتے ہیں۔
(المُوْضِحَۃُ): وہ گہرا زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے۔ (ج) مَوَاضِحُ۔
(الوَاضِحُ): مشہور، ضد الخَامِلُ۔
-رَجُلٌ وَاضِحُ النسبِ: مشہور نسب والا آدمی (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ۔
(الوَاضِحَۃُ): وہ زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے (۲) وہ دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہو جائیں (۳) اوضاح کا واحد، ایام بیض میں سے ایک۔ کہتے ہیں ھُوَ مِنْکَ اَدْنٰی واضحۃ وہ تم سے بہت قریب ہے۔
(الوَضَحُ): روشنی (۲) صبح کی روشنی (۳) باند (۴) سفیدی (۵) سیدھا کھلا اور واضح راستہ درمیانہ راستہ (۶) کھرا سکہ (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے سکے (۸) پازیب، گھنگھرو (۹) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں کی سفیدی (۱۰) پیشانی کی سفیدی (۱۱) دودھ (۱۲) بڑھاپا (۱۳) برص کی بیماری (ج) أَوْضَاحٌ۔
(الوَضَّاحُ) مبالغہ کا صیغہ (۲) بہت سفید اور روشن رنگ والا (۳) مسکراتے رہنے والا خوبصورت (۴) دن۔
-رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی۔
-عَظْمٌ وَضَّاحٌ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس

Marfat.com

میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے لیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَیْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں۔

(الوَضِیْحَةُ) انسان کو نظر آنے والی خیالی شکل (۲) جانور، مویشی (ج) وَضَائِحُ۔

(وَضَحَ) فِی السِّقَاءِ۔ (یَضَحُ) وَضْحًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑ دینا۔

-الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هُوَ وَاضِحٌ۔

(أَوْضَحَتِ) البِئْرُ: کنوئیں کا پانی کم ہونا۔

-فلانٌ فِی السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔

-بِالدَّلْوِ: ڈول کو پورا نہ بھرنا اور زور زور سے نہ کھینچنا۔

-لِلرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔

-الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔

(وَاضَحَهُ) مُوَاضَحَةً وَوِضَاحًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) اپنے مقابل کی طرح چلنا۔

-السَّیْرَ وَفِی السَّیْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا۔

(تَوَاضَحَا) باہم مقابلہ کرنا، جیسے تَوَاضَحَا فِی الاِسْتِقَاءِ وَفِی العَدْوِ وَفِی السَّیْرِ۔

-فلانٌ فلانًا: کسی کے چلنے کی طرح چلنا۔

(وَضِرَ)۔ (یَوْضَرُ) وَضَرًا: میلا ہونا۔

-الإِنَاءُ: برتن چکنا ہونا۔ هُوَ وَضِرٌ وهی وَضِرَةٌ وَوَضْرَی۔

(وَضَّرَهُ): میلا اور چکنا کر دینا۔ کہتے ہیں کَانَ نَقِیَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بِالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ وخوش اخلاق تھا لیکن اسے دناءت کا داغ لگا دیا۔

(الوَضَرُ): میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزے یا پیالہ کا وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو (۵) باسی کھانے کی بو (۶) باسی وغیرہ رکھانے کا اثر (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر (۸) خوشبو کے علاوہ کسی چیز کا اثر (۹) باقی ماندہ تار کول (ج) أَوْضَارٌ۔

-فلانٌ ذو أَوْضَارٍ: بدباطن آدمی۔

(وَضَعَ)۔ (یَضَعُ) وَضْعًا وَمَوْضُوْعًا: تیز چلنا۔

-السَّرَابُ عَلَی الآكَامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔

-المَرْأَةُ وُضْعًا وَتُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا۔ هی وَاضِعٌ۔

-الإِبِلُ وَضِیْعَةً: اونٹوں کا پانی کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا۔ هِیَ وَاضِعَةٌ وَوَاضِعٌ۔

-فلانٌ مِنْ فلانٍ وعَنْهُ وَضْعًا وَمَوْضِعًا وَضِعَةً: کسی کے مرتبہ ومقام کو گرانا جیسے وَضَعَهُ الشُّحُّ وَدَنَاءَةُ النَّسَبِ: بخل اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت کر دیا۔

-عَنْ غَرِیْمِهِ: اپنے قرض دار کے قرض میں کچھ چھوٹ دے دینا۔

-فلانًا: ذلیل اور تابع کرنا۔ جیسے وَضَعَ اللّٰهُ المتکبرین۔

-فلانٌ نَفْسَهُ: خود کو بے حیثیت کرنا۔

-الشیءَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا۔ ضد رَفَعَ جیسے رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ: اس نے ہتھیار اٹھائے پھر رکھ دیئے۔ حدیث میں ہے (مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ)

-المَرْأَةُ خِمَارَهَا: عورت کا دوپٹہ اتار دینا۔ هی وَاضِعٌ۔

-الشیءَ إِلَی الأَرْضِ: کسی چیز کو رکھنا۔

-الشیءَ فِی المکان: کسی جگہ رکھنا۔

-یَدَهُ فِی الطَّعَامِ: کھانا شروع کرنا۔

-فلانٌ فلانًا فِی مَالِهِ وَضِیْعَةً: کسی کے مال میں کمی کرنا۔

-فُلَانًا: کسی کا مرتبہ گرانا۔

-عُنُقَهُ: گردن اڑانا، گردن پر مارنا۔

-عَنْهُ الأَمْرَ: کسی پر واجب شے کو ساقط کرنا۔ ذمہ داری ختم کرنا جیسے وَضَعَ عَنْهُ الدَّیْنَ وَالجِزْیَةَ وَالجِنَایَةَ وَالحَرْبَ وَنَحْوَ ذٰلِكَ: حدیث میں ہے (ینزل عیسی بن مریم فیضع الجزیة)

-الشیءَ وَضْعًا: چھوڑ دینا (۲) اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔

-الرَّجُلُ الحَدِیْثَ: بات گھڑنا۔ افتراء کرنا۔

-الحامِلُ وَلَدَهَا وَضْعًا: بچہ جننا۔ هی وَاضِعٌ۔

-العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی اولیات تک راہنمائی پانا۔ (مو)

(وَضِعَ) الرَّجُلُ فِی تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔

(وَضُعَ) الرَّجُلُ۔ (یَوْضُعُ) ضِعَةً وَوَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ ذلیل ہونا هُوَ وَضِیْعٌ۔

(وُضِعَ) الرَّجُلُ فِی تجارته وَضْعًا وضَعَةً وَوَضِیْعَةً: نقصان اٹھانا، خسارہ ہونا۔ هُوَ مَوْضُوْعٌ فی تجارته کہتے ہیں لَا یَزَالُ فلانٌ مَوْضُوْعًا فِی تجارته فلاں کو ہمیشہ کاروبار میں نقصان ہوتا ہے۔

(أَوْضَعَ) القَوْمَ: پھوٹ ڈالنا، فساد برپا کرنا۔

-فِی الشَّرِّ: برائی کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔

-الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: تیز چلنے پر ابھارنا۔

-فلانٌ فلانًا فِی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی بات سے متفق ہونا۔

(أَوْضَعَ) الرَّجُلُ فِی تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔ هُوَ مُوْضِعٌ فِی تِجَارَتِهِ۔

(وَاضَعَ) الرَّجُلُ مُوَاضَعَةً وَوِضَاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔

-فُلَانًا: شرط لگانا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) مناظرہ کرنا۔

-فُلَانًا الرَّأْیَ: مشورہ دینا، اپنی رائے سے آگاہ کرنا۔

(وَضَّعَ) فُلَانًا: کسی کو کمینہ اور بے حیثیت بنانا۔

-البَانِی الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو تہ بہ تہ رکھنا۔

-الحُنَّةَ: جانور کا جوڑے میں ارواء بھر کر حن

Marfat.com

-النَّعَامَةُ شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
(اتَّضَعَ) فلانٌ: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔
-البعیرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔
-الرَّاکِبُ البَعِیرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔
(تَوَاضَعَ) عاجزی کرنا' تابعداری کرنا۔ لازم وَضَعَهٗ۔
-القومُ عَلَی الأَمْرِ: کسی کام میں متفق ہونا۔
-الأَرْضُ: زمین کا نیچا ہونا۔
-مَا بَیْنَنَا: ہمارے درمیان دوری بڑھ گئی۔
(اسْتَوْضَعَ) مِنْهُ: کسی چیز میں کمی اور رعایت کروانا۔
-فُلَانًا الشیءَ: کمی کروانا۔
-فُلَانًا عَنْ ذَنْبِهٖ: کسی سے اپنے قرضہ میں کمی کروانا۔
(التَّوْضِیعُ) زنانہ پن۔ جیسے فِی فلانٍ تَوضیع۔
(الضَّعَةُ) گھٹیا پن' کمینگی' ضد الرِّفْعَةِ(۲) پستی' کمینگی' خساست' دناءت۔ جیسے فی حَسَبِه ضَعَةٌ۔
(الضِّعَةُ): الضَّعَةُ۔
(المَوْضُوعُ) ٹوٹا ہوا' ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا(۲) ناپختہ خلقت والا مخنث جیسا۔ جیسے فلانٌ مُوَضَّعٌ۔ بنجرا۔
(المَوْضِعُ) جگہ' مقام' موقع' مکان جیسے فِیْ قلبی مَوْضِعُ فلانٍ: میرے دل میں فلاں کی محبت ہے(ج)مَوَاضِعُ۔
(المَوْضَعَةُ) جگہ' مقام' موقع۔
(المَوْضِعَةُ) جگہ' مقام جیسے فِیْ قلبی مَوْضِعَةٌ لك۔
(المَوْضُوعُ) وہ مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور ادیب اپنے مضمون کی بنیاد رکھتا ہے (۲) گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۳) فلسفہ میں قابل ادراک شے اس کے مقابل ذات ہے (۴) منطق میں المقول عنہ اس کے مقابلہ میں محمول ہے۔

(المَوْضُوعَةُ): من الاحادیث: گھڑی ہوئی جھوٹی باتیں یا احادیث۔
-مِنَ الابِلِ: وہ اونٹ جن کو چھوڑ کر چرواہے لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ رات کو وہ چرتے رہیں۔
(المَوْضُوعِیَّةُ): (فلسفہ کی ایک اصطلاح) نظریہ خارجیت یا موضوعیت۔ یعنی اس بات کا نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔(مج)
(الوَاضِعَةُ): باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۲) بدکار عورت۔
(الوَضْعُ): موضوع (۲) اونٹوں اور جانوروں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو وضع (ج)أَوْضَاعٌ۔
(الوَضَّاعُ): مبالغہ کا صیغہ۔ رَجُلٌ وَضَّاعٌ: بہت جھوٹا آدمی۔
(الوَضْعِیَّةُ): فرانسیسی فلاسفی گسٹ کوسٹ کا ایک نظریہ جو علم کا مدار تجربات ومشاہدات کو ہی قرار دیتا تھا۔(مج)
(الوَضِیعُ): بے حیثیت وگھٹیا' ضد' شریف (۲) امانت۔ جیسے وضعت عِنْدَ فلانٍ وَضِیعًا۔
(الوَضِیعَةُ): امانت (۲) حکمت نامہ جس میں اخلاق وحکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں۔(۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) رعایت۔ چھوٹ' قیمت کی ہوئی کمی (۵) خسارہ۔ وَضَائِعُ: کاواحد لوگوں اور مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس۔ خراج وعشر وغیرہ (۸) ترش گھاس هٰؤُلَاءِ اصحابُ وَضِیعَةٍ یہ ترش گھاس کے پاس رہتے ہیں (۹) کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (ج)وَضَائِعُ۔
(وَضَمَ) القَوْمُ- (یَضِمُوْنَ) وُضُوْمًا: لوگوں کا اکٹھا اور ترتیب ہونا۔
-عَلٰی بَنِیْ فلانٍ وَضْمًا: کسی قبیلہ میں آ کر مقیم ہو جانا۔
-الجَزَّارُ اللَّحْمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔
(أَوْضَمَ) الجَزَّارُ اللَّحْمَ وَلَهٗ: وَضَمَهٗ (اسْتَوْضَمَهٗ): ظلم وزیادتی کرنا۔
(الوَضَمُ): قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی جس پر وہ مٹی سے بچانے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے۔(۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز (ج)أَوْضَامٌ وأَوْضِمَةٌ: (الوَضْمَةُ): لوگوں کی ایسی جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) مل جل کر رہنے والے لوگ۔ القَوْمُ وَضْمَةٌ وَاحِدَةٌ۔
(الوَضِیمُ): وسطی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔
(الوَضِیمَةُ): لوگوں کی جماعت جو دو سو سے تین سو تک ہو (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان بنیں تو ان کا اکرام واعزاز کیا جائے (۳) میت کے سوگ کا کھانا (ج) وَضَائِمُ۔
(وَضَنَ) الشیءَ- (یَضِنُهٗ) وَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا (۳) بٹنا۔
-الحَجَرَ والآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
-السَّرِیرَ وأَشْبَاهَهٗ بِالْجَوَاهِرِ: تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا۔ هُوَ وَاضِنٌ۔ وَهِیَ وَاضِنَةٌ۔ (المفعول مَوْضُوْنٌ) قرآن مجید میں ہے(عَلٰی سُرُرٍ مَوْضُوْنَةٍ)
(أَوْضَنَ) الرَّحْلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے تیار کرنا۔
(اتَّضَنَ) ملنا' متصل ہونا۔
(تَوَضَّنَ): ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔
(المَوْضُوْنَةُ): چھوٹے حلقوں والوں مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔
(المِیْضَنَةُ): کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری (ج)مَوَاضِیْنُ۔
(الوُضْنَةُ): بنی ہوئی کرسی۔
(الوَضِینُ): تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں کی بٹی ہوئی چوڑی پٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے (ج)

Marfat.com

وُضْنٌ۔ اِنَّهٗ لَقَلِقُ الوَضِیْنِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جوایک جگہ نہ جمتا ہو۔

و.....ط

(وَطِئَ) الشیءَ۔ (یَطَؤُہٗ) وَطْئًا: روندنا۔ کچلنا۔ وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کردی۔

-بَنُوْ فُلَانٍ یَطَؤُھُمُ الطَّرِیْقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے۔

-المرأۃَ: عورت سے جماع کرنا۔

(وَطُؤَ) المَوْضِعُ وَغَیْرُہٗ۔ (یَوْطُؤُ) وَطَاءَۃً ووُطُوْءَۃً: نرم وہموار کرنا۔ ھُوَ وَطِیءٌ۔

(أَوْطَأَ) شِعْرَہٗ وفِیْہِ: شعر میں لفظاً اور معنی تاخیر مکرر کرنا۔

-فُلَانًا العَثْوَۃَ وعَثْوَۃً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔

-الارضَ وبھا: زمین کو روندنا۔

-فلانًا عَلَی الأَمْرِ: کسی سے موافقت کرنا۔

(وَطَّأَ) المَوْضِعَ وغَیْرَہٗ تَوطِئَۃً: کسی جگہ کو دبا کر نرم وہموار کرنا۔

-الشیءَ: تیار کرنا۔

-الفِرَاشَ: بستر کو نرم اور آرام دہ بنانا۔

(تَوَاطَأَ) القَوْمُ عَلَی الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔

-فلانٌ فلانًا عَلَی الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔

(وَاطَأَ) فِی الشِّعْرِ: أَوْطَأَ۔

-فُلانًا عَلَی الأَمْرِ: موافقت کرنا۔

(تَوَطَّأَ) الرَّجُلَانِ: باہم موافقت کرنا۔

-الشیءَ بِرِجْلِہٖ: پاؤں سے روندنا کچل ڈالنا۔

(اِسْتَوْطَأَ) الشیءَ: کسی چیز کو نرم وہموار پانا۔

(الإِیْطَاءُ): شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً ومعنیً مکرر ہونا۔

(الطَّأَۃُ وَالطِّئَۃُ): نرمی ہمواری گداز پن۔

(المَوْطَأُ): پاؤں رکھنے کی جگہ۔

(المَوْطِئُ): المَوْطَأُ۔

(المُوَطَّأُ): ہموار وآسان روندا ہوا۔

-رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَکْنَافِ: با اخلاق ملنسار۔ مہمان نواز آدمی۔

(المِیْطَاءُ): نشیبی زمین۔

(الوَاطِئَۃُ): راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔

(الوَطَاءُ): نشیبی زمین۔

(الوِطَاءُ): نرم بستر یا فرش۔

(الوَطَاءَۃُ): نرمی وآسانی۔

(الوَطْأَۃُ): سخت دباؤ پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ۔

(الوَطَأَۃُ): چالو راستہ۔

(الوَطِیُّ): نشیبی (۲) نرم وآسان (۳) ہموار گداز جیسے ھٰذَا الفرشُ وَطِیٌّ۔

(الوَطِیْئَۃُ): گھٹلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) خستہ بسکٹ یا کیک (۲) شکر ملا ہوا پنیر۔

(الوَطْبُ): دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی (ج) أَوْطُبٌ و أَوْطَابٌ ووِطَابٌ و أَوَاطِبُ صَفِرَتْ وِطَابُہٗ: وہ مرگیا یا قتل کردیا گیا۔

(الوَطْبَاءُ): بڑے پستانوں والی عورت۔

(الوَطْبَۃُ): کھجور پنیر اور گھی کا حلوہ۔

(وَطَحَہٗ)۔ (یَطِحُہٗ) وَطْحًا: ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔

(تَوَاطَحَتِ) الابِلُ عَلَی الحَوْضِ: حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔

-القَوْمُ: باہم لڑنا (۲) ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا۔

(الوَطْحُ): جانور کے کھر یا پرندہ کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ۔ واحد: وَطْحَۃٌ۔

(وَطَدَ)۔ (یَطِدُ) وَطْدًا: گرنا جمنا مضبوطی سے قائم رہنا۔

-الشیءَ وَطْدًا وطِدَۃً: جمانا مضبوط کرنا۔ ھُوَ وَطِیْدٌ ومَوْطُوْدٌ۔

-لَہٗ منزِلَۃً: کسی کی حیثیت وپوزیشن بنانا۔

-الإِنْسَانَ اِلَی الأَرْضِ: انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کرسکے۔

-الأَرْضَ: زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا دبانا۔

-الصَّخْرَ عَلَی الغَارِ: غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کردینا۔

(وَطَّدَہٗ): وَطَدَہٗ۔

-الأَرْضَ: زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔

-لَہٗ عِنْدَہٗ منزِلَۃٌ: کسی کے ہاں کسی کی عزت اور مرتبہ بنانا۔

(تَوَطَّدَ) الشَّیْءُ: مضبوطی سے جمنا سخت ہونا۔

(اتَّطَدَ) تَوَطَّدَ۔

(المُتَوَطِّدُ): پائدار مضبوط پختہ (۲) سخت۔

(المِیْطَدَۃُ): عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ۔ (۲) وہ لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔

(الوَطِیْدَۃُ): عمارت کی بنیاد ستون (۲) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک۔ مقولہ ہے لَہٗ عِنْدِیْ وَطِیْدَۃٌ: اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے۔ أَنْتَ مِنْ وَطَائِدِ الحَقِّ: آپ حق کا ایک ستون ہیں (ج) وَطَائِدُ۔

(الوَطَرُ): بامقصد اور اہم کام (ج) أَوْطَارٌ۔

-قَضٰی مِنْہُ وَطَرَہٗ: ضرورت پوری کرنا۔

(وَطَسَ) الأَرْضَ۔ (یَطِسُھَا) وَطْسًا: زمین میں گڑھا ڈالنا۔

-الشیءَ: توڑنا کوٹنا (۲) زور زور سے مارنا۔

(تَوَاطَسَ) المَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔

(الوَطَّاسُ) مبالغۃ مِنْ وَطَسَ (۲) چرواہا۔

(الوَطِیْسُ): روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) معرکہ۔ جنگ۔ حَمِیَ الوَطِیْسُ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ (ج) أَوْطِسَۃٌ وَوُطُسٌ۔

(وَطَشَ) فلانًا۔ (یَطِشُہٗ) وَطْشًا: مارنا۔

-فلانًا عَنْ فلانٍ: کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا۔

Marfat.com

-الكلامَ: بات کوواضح نہ کرنا۔
-الخبرَ: بات کا کچھ حصہ بتانا۔
- مَاوَطَشَ لَنَا: اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا۔ سَأَلْتُهُ عَنْ شيءٍ فَمَا وَطَشَ: میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگراس نے کچھ نہیں بتایا۔
(وَطَشَ) عَنْهُ: کسی کا دفاع کرنا۔
-القَوْمُ عَنْهُمْ: زبردست دفاع کرنا۔
-لفلان: کسی کوکلام یا کام کا بنیادی نقطہ سمجھانا۔
-فِيهِ: اثر انداز ہونا۔
-فلانًا: تھوڑا سا دینا۔
-سَأَلُوْهُ فَمَا وَطَّشَ إِلَيْهِمْ: انہوں نے مانگا مگراس نے کچھ نہ دیا۔ ضَرَبُوْهُ فَمَا وَطَشَ اليهِمْ: انہوں نے اسے مارا مگراس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا۔ سَأَلْتُهُ عَنْ شيءٍ فَمَا وَطَّشَ: میں نے اس سے پوچھا مگر اس نے مجھے کچھ نہ بتایا۔
(وَطَّ) المَحْمِلُ - (يَوُطُّ) وَطًّا: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
-الوطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
(وَطَفَ) الرَّجُلُ - (يَطِفُ) وَطْفًا: دھتکارنا بھگا دینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
(وَطِفَ) - (يَوْطَفُ) وَطَفًا: گھنی اور لمبی ابروؤں والا ہونا هُوَ أَوْطَفُ وَهِيَ وَطْفَاءُ۔
-المَطَرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
-السَّحَابَةُ: بادل کا نیچا ہونا۔
(أَوْطَفَ) بلند اور سامنے ہونا۔ جیسے خُذْ مَا أَوْطَفَ لَكَ: جو تمہارے سامنے آئے لے لو۔
(الأَوْطَفُ): بَعِيرٌ أَوْطَفُ الوَبَرِ: بھرپور بالوں والا اونٹ۔
-عَامٌ أَوْطَفُ: خوشحالی کا سال۔
-عَيْشٌ أَوْطَفُ: آسودہ زندگی۔
-كَلَامٌ أَوْطَفُ: گھناٹوپ اندھیرا۔
(وَطَمَهُ) - (يَطِمُّهُ) وَطْمًا: پاؤں سے روندنا۔
-السِّتْرَ: پردہ ڈالنا۔
(وَطِمَ) - (يَوْطَمُ) وَطَمًا: رتج یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔

(وُطِمَ): وَطِمَ۔
(وَطَنَ) بِالْمَكَانِ - (يَطِنُ) وَطْنًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔
(أَوْطَنَ) المَكَانَ: کسی جگہ ٹھہرنا۔
-البَلَدَ: کسی ملک کووطن بنالینا۔
-نَفْسَهُ عَلَى كَذَا: خود کوکسی چیز پر مانوس کرنا۔
(وَاطَنَهُ) عَلَى الْأَمْرِ: کسی کے ساتھ مل کرکوئی خفیہ کام کرنا (۲) موافقت کرنا' ساتھ دینا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا (محدثہ)
(وَطَّنَ) بالبَلَدِ: کسی ملک کووطن بنانا۔
-نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ وَلَهُ: کسی کام کے لئے خودکوآمادہ کرنا۔
(اتَّطَنَ) البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کووطن بنانا۔
(تَوَطَّنَ): لازم وَطَنَ۔ تَوَطَّنَتْ نَفْسُهُ عَلَى الشيءِ: کسی چیز پرآمادہ ہونا۔
-الأَرْضَ وبها: وطن بنانا۔
(اسْتَوْطَنَ) البَلَدَ: وطن بنانا۔
(المَوْطِنُ): وطن (۲) قیام گاہ' رہائش گاہ (۳) مجلس' نشست (۴) جنگ کا منظر (ج) مَوَاطِنُ۔
(المِيْطَانُ): گھڑ دوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں (ج) مَيَاطِينُ۔
(الوَطَنُ) انسان کی مستقل رہائش گاہ' جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا نہیں (۲) گائے' بیل اور بکریوں کا باڑہ (ج) أَوْطَانٌ۔
(وَطْوَطَ) فلانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا۔
(تَوَطْوَطَ) الصَبِيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
(الوَطْوَاطُ) چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور جسم اور ناپختہ عقل والا آدمی (۴) تیز تیز بولنے والا (۵) کمزور و بزدل (۶) بہت چیخنے والا (ج) وَطَاوِيطُ۔

(الوَطْوَاطَةُ): جلدی اور تیز بولنے والا (۲) بہت چیخنے چلانے والی۔
(الوَطْوَاطِيُّ): نسبة إِلَى الوَطْوَاطِ: (۲) کمزور و بزدل (۳) فضول بولنے والا۔ بکواسی۔

و.....ظ

(وَظَبَ) عَلَيْهِ - (يَظِبُ) وُظُوْبًا: کسی کام پر ہمیشگی اور مداومت اختیار کرنا۔
-الأَمْرُ: کسی کام کو باقاعدگی اور مداومت سے کرنا' نگرانی کرنا' ذمہ داری سے کرنا۔
-الرَّوْضَةَ وَظْبًا: باغ کو اچھی طرح چر کر خالی کردینا۔
(وَاظَبَ) عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر ہمیشگی اور دوام اختیار کرنا۔
-فلانًا عَلَى خِدْمَةِ فلانٍ: کسی کوکسی خدمت پر ابھارنا اور لگانا۔
(تَوَاظَبَتْ) عليهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔
(المَوْظُوْبُ) رَجُلٌ مَوْظُوْبٌ: ایسا آدمی جس کا مال و دولت آفات کی نذر ہوگیا ہو۔
(المَوْظُوْبَةُ) أَرْضٌ مَوْظُوْبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس مسلسل چرنے کی وجہ سے ختم ہوگئی ہو۔
(المِيْظَبُ): تیز کیا ہوا گول پتھر۔
(وَظَفَ) البَعِيرُ - (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔
-الشيءَ عَلَى نَفْسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔
(وَاظَفَهُ): موافقت کرنا' ساتھ ساتھ رہنا۔
(وَظَّفَهُ) کسی کے لئے یومیہ وظیفہ یا راشن مقرر کرنا۔
-عَلَيْهِ العَمَلَ وَالخَرَاجَ ونحو ذٰلِكَ: کسی مقررہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ کرنا۔
-لَهُ الرِّزْقَ ولِدَابَّتِهِ العَلَفَ: کسی کے لئے روزی اور اس کے جانور کے لئے چارہ مقرر

Marfat.com

کرنا۔
-عَلَى الصَّبِيِّ كُلَّ يَوْمٍ حِفْظَ آياتٍ مِنَ الْقُرْآنِ: کسی بچہ کو قرآن مجید کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند بنانا۔
(الوَظِيفُ): اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا مضبوط آدمی (ج) اوظفة و وُظُفٌ۔
(الوَظِيفَةُ): معینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی' کھانا یا کام۔ وظیفہ' تنخواہ (۲) عہد و پیمان (۳) شرط۔ (۴) فرض منصبی۔ ڈیوٹی' ملازمت (مو) (ج) وُظُفٌ و وَظَائِفُ۔
-لِلدُّنْيَا وَظَائِفُ و وُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے۔

و.....ع

(وَعَبَهُ) ـِ (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سارے کا سارا لے لینا' کچھ نہ چھوڑنا۔
(أَوْعَبَ) القَوْمُ: ترائی کے لئے سب کا نکل کھڑے ہونا۔
-القَوْمُ جَلَاءً: لوگوں میں کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔
-فلانٌ فِي مَالِهِ: مال کو ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔
-الشَّيْءَ: سارے کا سارا لے لینا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
-الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو پورے کا پورا دوسری چیز میں داخل کر دینا۔
(اسْتَوْعَبَهُ): سارے کا سارا لے لینا (۲) جڑ سے اکھیڑنا۔
-الحَدِيثَ: بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔
-المكانُ او الوعاءُ الشيءَ: جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا۔
(الوَعْبُ): کشادہ۔ طَرِيقٌ وَعْبٌ: کشادہ راستہ۔ (ج) وِعَابٌ۔
(الوَعِيبُ): کشادہ گنجائش دار۔ جیسے بَيْتٌ وَعِيبٌ و وِعَاءٌ وَعِيبٌ۔
(وَعِثَ) الطَّرِيقُ ـَ (يَوْعَثُ) وَعْثًا وَوَعَثًا: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
-الأَمْرُ: معاملہ کا بگڑنا اور پیچیدہ ہونا۔
-يَدُهُ وَعْثًا: ہاتھ ٹوٹنا۔
(وَعُثَ) الطَّرِيقُ ـِ (يَوْعُثُ) وُعُوثَةً: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
-الأَمْرُ: معاملہ کا الجھنا۔
(أَوْعَثُ): دشوار راستہ پر چلنا (۲) ایسی نرم زمین پر چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔
-المُتَكَلِّمُ: کلام سے عاجز آ جانا (۲) بات کو خلط ملط کرنا۔
-فِي مَالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
-الأَمْرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
(وَعَّثَهُ): ہٹانا' باز رکھنا (۲) روکنا۔
(الأَوْعَثُ) طَرِيقٌ أَوْعَثُ: وہ راستہ جس پر چلنا مشکل اور دشوار ہو۔
(المُوَعَّثُ): ناہموار اور کٹھن راستہ۔
(المَوْعُوثُ) رَجُلٌ مَوْعُوثٌ: گھٹیا خاندان کا آدمی۔
(الوَعْثُ): نرم و آسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں (۳) ناہموار سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) ٹوٹی ہوئی ہڈی (۶) کمزوری' لاغری۔ (ج) وُعُوثٌ و وُعُوثٌ۔
-وَعْثُ اللِّسَانِ: بولنے سے عاجز' گونگا۔
(الوَعِثُ): دشوار گزار راستہ۔
(الوَعْثَاءُ): مشقت و تھکاوٹ جیسے اعوذ باللّٰه مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ۔
(الوَعْثَةُ): موٹی عورت۔ کہتے ہیں امرأةٌ وَعْثَةُ الأَرْدَافِ: نرم سرین والی عورت (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔
(الوُعُوثُ) وُعُوثٌ: کی جمع (۲) سختی و آفت فتنہ و فساد۔
(وَعَدَهُ) الأَمْرَ وبِهِ وَعْدًا وَعِدَةً وَمَوْعِدًا ومَوْعِدَةً ومَوْعُودًا: وعدہ کرنا' امید دلانا۔
-فلانًا الشَّرَّ وبِهِ وَعِيدًا: دھمکی دینا' برے انجام سے ڈرانا۔
-فلانًا: کسی سے وعدہ میں بڑھنا۔ جیسے واعده فَوَعَدَهُ: اس نے وعدہ میں بڑھنے میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آ گیا۔
(أَوْعَدَ) الفَحْلُ: سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔
-فلانًا: وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
(وَاعَدَهُ): ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا۔ (۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا جیسے وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ۔
-فُلَانًا الوَقْتَ والمَوْضِعَ: کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا۔
(اتَّعَدَ): وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا۔ وَعَدَهُ فَاتَّعَدَ۔
-القَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی سے وعدہ کرنا۔
(تَوَاعَدُوا): ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
(تَوَعَّدَهُ): دھمکی دینا۔
(المَوْعِدُ): وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد (ج) مَوَاعِدُ۔
(المَوْعُودُ): وعدہ کی ہوئی چیز۔
-اليَوْمُ المَوْعُودُ: قیامت کا دن۔
(المِيعَادُ): وقت متعین (۲) وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ (ج) مَوَاعِيدُ۔
(الوَاعِدُ): فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔
-يَوْمٌ وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا سردی کی امید دلائے۔
-سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
(الوَاعِدَةُ) أَرْضٌ وَاعِدَةٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
(الوَعِيدُ): دھمکی۔
-يَوْمُ الوَعِيدِ: قیامت کا دن۔
(وَعَرَ) المكانُ وغَيْرُهُ ـِ (يَعِرُ) وَعْرًا ووُعُورًا: جگہ کا سخت اور ضرر رساں ہونا۔
-فلانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا ہو واعر۔
(وَعُرَ) المَكَانُ ـُ (يَوْعُرُ) وُعُورَةً

Marfat.com

وَعَارَةً: سخت اور تکلیف دہ ہونا۔
–الشیءُ: تھوڑا ہونا۔ هُوَ وَعِيرٌ۔
(وَعِرَ) المكانُ وَعَيْرَةً۔ (يَوْعَرُ) وَعَرًا وَوُعُورَةً وَوَعَارَةً: سخت اور تکلیف دہ ہونا۔
(أَوْعَرَ): دشوار اور تکلیف دہ جگہ میں پھنسنا۔
–فلانٌ: کم مال والا ہونا۔
–الطَّرِيقُ بِفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار اور ضرر رساں مقام تک پہنچا دینا۔
–الشیءَ: کم کرنا۔
–الطَّرِيقَ: راستہ کو مشکل اور دشوار گزار پانا۔
(وَعَرَ) المَكَانَ: کسی جگہ کو مشکل اور دشوار گزار کرنا۔
–فلانًا: کسی کو رد کرنا اور اس کے مقصد و ضرورت کو پورا نہ کرنا (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
(تَوَعَّرَ) فلانٌ: سخت مزاج ہونا۔
–المَكَانُ: کسی جگہ کا دشوار ہونا۔
–الأَمْرُ عَلَى فلانٍ: کسی کام کا کٹھن اور دشوار ہونا۔
–فِي الْكَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
–فلانٌ فلانًا فِي الكَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
(اسْتَوْعَرَ) الطَّرِيقَ والمَكَانَ: سخت دشوار گزار اور کٹھن پانا یا محسوس کرنا۔
(الأَوْعَرُ): دشوار گزار کٹھن جیسے طَرِيقٌ أَوْعَرُ۔
(الوَاعِرُ): دشوار گزار اور کٹھن جیسے جَبَلٌ وَاعِرٌ (۲) سخت جگہ۔
(الوَعْرُ): سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ۔ وَعْرُ المَعْرُوفِ: کنجوس۔ (ج) أَوْعُرٌ وأَوْعَارٌ ووُعُورٌ وُعُورَةٌ۔
(الوَعِرُ): الوَعْرُ (ج) أَوْعَارٌ۔
(الوَعِيرُ) الوَعْرُ (ج) أَوْعَارٌ۔
(وَعَزَ) إِلَيْهِ فِي الأَمْرِ – (يَعِزُ) وَعْزًا: کسی کے سامنے آ کر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
(أَوْعَزَ) و(وَعَّزَ) إِلَيْهِ وَعَزَ
(وَعَسَهُ) – (يَعِسُهُ) وَعْسًا: سختی سے روندنا' کچل ڈالنا۔
–الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
(أَوْعَسَ): ریتلی زمین پر چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
–الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کر کے بڑے بڑے ڈگ بھر کے تیز چلنا۔ أَوْعَسَتِ الإِبِلُ باعناقِها بھی کہتے ہیں۔
(وَاعَسَتِ) الإِبِلُ: أَوْعَسَتْ: (۲) زمین پر سختی سے پاؤں مارنا۔
–فلانٌ فلانًا: چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ صرف رات کے مقابلہ کے لئے ہے)
(الأَوْعَسُ): نرم ریت جس میں پاؤں دھنس جائیں (ج) وُعْسٌ وأَوَاعِسُ۔
(المِيعَاسُ): نرم ریتلی زمین (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو۔ وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو (۴) راستہ (ج) مَوَاعِيسُ۔
(الوَعْسُ): اثر' نشان (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنس جائیں (ج) أَوْعُسٌ وأَوْعَاسٌ وأَوَاعِسُ۔
(الوَعْسَاءُ) تانیث الأَوْعَسِ: (۲) ریتلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں (۳) وہ نرم ریتلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں (ج) وُعْسٌ۔
(الوَعْسَةُ) الأَوْعَسُ۔
(وَعَظَهُ) – (يَعِظُهُ) وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا۔ انجام سے باخبر کرنا (۲) اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین و وصیت کرنا۔
(اتَّعَظَ): نصیحت قبول کرنا۔ حکم بجالانا اور محتاط ہونا۔ کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔
(المَوْعِظَةُ): نصیحت۔ قول و فعل جس سے اصلاح کی کوشش کی جائے (ج) مَوَاعِظُ۔
(الوَاعِظُ): ناصح' وعظ گو' ہمدرد گو۔ نیکی کا حکم کرنے والا اور برائی سے منع کرنے والا (ج) وُعَّاظٌ۔
(وَعَفَ) بَصَرُهُ – (يَعِفُ) وُعُوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(أَوْعَفَ) الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔
(الوَعْفُ): ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہو سکے۔ اور بارش کا پانی اس میں جمع رہے (ج) وِعَافٌ۔
(وَعَقَ) الفَرَسُ – (يَعِقُ) وَعْقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔
(وَعِقَ) عَلَيْهِ – (يَعِقُ) وَعْقًا: جلدی کرنا۔
(وَعَّقَ): مخالفت کرنا۔
–فُلَانًا: بدگو قرار دینا (۲) بگاڑنا (۳) مخالفت کرنا۔
(تَوَعَّقَ): بدمزاج ہونا (۲) مخالف ہونا۔
(اسْتَوْعَقَ): تَوَعَّقَ۔
(الوُعَاقُ): چلتے وقت جانور کے پیٹ سے سنائی دینے والی آواز۔
(الوَعْقُ) رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج اور بداخلاق آدمی۔
(الوَعِقُ) رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج اور بداخلاق آدمی۔ (۲) جھگڑالو خفیف العقل۔
(الوَعْقَةُ): پیٹ کی ایک آواز (۲) بدمزاج (۳) بدخلقی (۳) اکتاہٹ (۴) طبیعت کی گراوٹ۔
–رَجُلٌ وَعْقَةٌ: بداخلاق اور بدمزاج آدمی۔
(الوَعِيقُ): چلتے وقت جانور کے پیٹ سے آنے والی آواز۔
(وَعَكَ) الحَرُّ – (يَعِكُ) وَعْكًا وَعْكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔
–الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا۔
–فلانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔
–الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
–المَرَضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو تکلیف دینا۔
–فلانًا الحُمَّى: بخار کا تکلیف دینا۔
–الشیءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
–الشیءَ: رگڑنا۔
(أَوْعَكَتِ) الإِبِلُ عِنْدَ الحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔

Marfat.com

-فلانٌ الشیءَ فِی التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں ملنا۔
-الکلابُ الصَّیْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنا۔
(المَوْعُوْكَ): بخار زدہ (۲) تکلیف زدہ۔
(الوَعْكَةُ): گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری' خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔
-وَعْكَةُ الأَمْرِ: کسی کام کی سختی ودشواری۔
-وَعْكَةُ الإِبِلِ: اونٹوں کا گلہ۔
(وَعَلَ) ـِ (یَعِلُ) وَعْلاً: اوپر سے جھانکنا۔ اوپر سے سامنے آنا۔
(تَوَعَّلَ) الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
-مَصَاعِدَ الشَّرَفِ: عزت کی بلندیوں پر چڑھنا۔
(اسْتَوْعَلَ) اِلیهِ: ٹھکانہ پکڑنا' پناہ لینا۔
-الأَوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھانا۔
(المُسْتَوْعَلُ): پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔
(الوَعْلُ): پہاڑی بکرا (ج) أَوْعَالٌ ووُعُوْلٌ وَهی وَعْلَةٌ (ج) وِعَالٌ (۲) شریف آدمی (۳) ٹھکانہ۔ کہا جاتا ہے هُمْ عَلَیْنَا وَعْلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہوجاتے ہیں۔
-مَالَكَ عَنْهُ وَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔
(الوَعِلُ): الوَعْلُ۔
(الوَعْلَةُ): پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی محفوظ اور مضبوط جگہ (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔
(وَعَمَ) بِالْخَبَرِ ـِ (یَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔
-الدِّیَارَ: ملک کو انعِمِی (خوش باش) کہنا۔
(الوَعْمُ): پہاڑ میں پڑی ہوئی ہو دھار جس کا رنگ اپنے تمام گردوپیش سے مختلف ہو (ج) وِعَامٌ۔
(وَعَنَتِ) الدَّوَابُّ: جانوروں کا موٹا ہونا۔
(تَوَعَّنَتِ) الدَّوابُّ: جانوروں کا انتہائی موٹا ہونا۔
-فلانٌ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
(الوِعَانُ) وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ: کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔
(الوَعْنُ): پناہ گاہ' ٹھکانہ (۲) ٹھوس اور سخت زمین (ج) وِعَانٌ۔
(الوَعْنَةُ): ٹھوس اور سخت زمین (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہوا (ج) وِعَانٌ۔
(وَعْوَعَ) الکَلْبُ والذِّئْبُ وابْنُ آوٰی' وَعْوَعَةً وَوَعْوَاعًا: کتے' بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔
-فلانٌ القومَ: کسی کا لوگوں کو ہلا ڈالنا۔
-القَوْمُ: شور وغل کرنا' ہنگامہ مچانا۔
(الوَعْوَاعُ): شور وغل' ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) فضول گو (۵) پہرے دار (جمع وواحد) (۶) سخت ونڈر آدمی (۷) جانبازوں میں سب سے پہلے جوانمردی کے جوہر دکھانے والا (ج) وَعَاوِعُ۔
(الوَعْوَعَةُ): بھیڑیے' کتے اور گیدڑ کی آواز۔
(الوَعْوَعِیُّ): عقلمند وحوصلہ مند۔
(وَعَی) العَظْمُ ـِ (یَعِی) وَعْیًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا' ٹھیک ہوجانا۔
-الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہوجانا اور اندر مواد رہنا۔
-الشَّیْءَ: برتن میں جمع کرنا۔
-الحَدِیْثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا۔
-الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچ جانا۔
(أَوْعٰی) الشَّیْءَ: کسی چیز کی حفاظت کرنا۔
-الحَدِیْثَ: حدیث یا بات کو ذہن میں رکھ کر ذہن میں رکھنا۔
-فُلَانًا وعَلَیْهِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔
-جَدْعَهُ: کسی عضو کا صفایا کردینا۔
(اسْتَوْعَی) الشَّیْءَ: سارے کا سارا لے لینا۔ کہتے ہیں اسْتَوْعٰی مِنْ فلانٍ حَقَّهُ۔
-جَدْعَهُ: عضو کا صفایا کردینا۔
(المَوْعِیُّ): هُوَ مَوْعِیُّ الرُّسْغِ مضبوط کلائی والا۔
(الوَاعِیَةُ) اُذُنٌ وَاعِیَةٌ: توجہ سے سننے والا کان (۲) آواز (۳) میت پر کیا جانے والا ماتم۔
(الوِعَاءُ): برتن (ج) أَوْعِیَةٌ۔
(الوَعْیُ): حفاظت (۲) صحیح سمجھ' صحت ادراک (ج) (۳) علم نفسیات کے مطابق زندہ مخلوق کا اپنی ذات اور گردوپیش کا شعور واحساس (ج)
(الوَعْیُ): شور وغل۔
(الوَعِیُّ): صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی آدمی۔
(الوَعِیَّةُ): تانیث الوَعِیّ: (۲) کل توشہ رکھنے والا (۳) وہ رکھا ہوا توشہ جس میں پیپ کی طرح کھیس پیدا ہوجائے۔

و.....غ

(وَغُبَ) الجَمَلُ ـُ (یَوْغُبُ) وُغُوْبَةً وَوَغَابَةً: موٹا اور بڑا ہونا۔
(الوَغْبُ): ذلیل وکمینہ (۲) لاغر جسم (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان (ج) أَوْغَابٌ ووِغَابٌ۔
(الوَغَبَةُ): بے وقوف۔
(وَغَدَ) القَوْمَ ـَ (یَغِدُهُمْ) وَغْدًا: خدمت کرنا۔
(وَغُدَ) ـُ (یَوْغُدُ) وَغَادَةً: کم عقل۔ حقیر اور گھٹیا ہونا (۲) کمزور بدن والا ہونا۔
(وَاغَدَهُ): ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا۔
-فِی عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
(المُوَاغَدَةُ): عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔
(الوَغْدُ): جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر وکمینہ بے وقوف (۳) کمزور جسم والا (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کر کے (۵) بیگن (ج) أَوْغَادٌ ووِغْدَانٌ ووُغْدَانٌ۔

Marfat.com

(وَغَرَتِ) الهَاجِرَةُ - (تَغِرُ) وَغْرًا: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔
-فلانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔
-صَدْرُهُ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔
-الشَّمْسُ فُلَانًا: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا۔
-فلانٌ فلانًا غِرَّةً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔
(أَوْغَرَ) القَوْمُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔
-فلانٌ فلانًا: کسی کو غصہ دلانا۔
-صَدْرَ فُلَانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔
-المَاءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔
-اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا (۲) دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔
-الخِنْزِيرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔
-فُلَانًا أَرْضًا: کسی کا ٹیکس معاف کر دینا۔
-فُلَانًا إِلَى كَذَا: کسی چیز کی پناہ دینا یا مجبور کرنا۔
(وَغَّرَهُ): کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔
-اللَّبَنَ: دودھ کا وغیر بنانا (دیکھئے وغیرہ)
(تَوَغَّرَ): غصہ سے آگ بگولا ہونا۔
(المِيغَرُ): کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔
(الوَغْرُ): بغض و کینہ، دشمنی (۲) لشکر کا شور و ہنگامہ۔
(الوَغْرَةُ): گرمی کی انتہائی شدت۔
(الوَغِيرُ): گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت (۲) کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ (۳) تپتے ہوئے پتھر ڈال کر کے گرم کر کے پیا جانے والا دودھ۔
(الوَغِيرَةُ): تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔
(وَغَفَ) - (يَغِفُ) وَغْفًا: تیز چلنا۔ دوڑنا۔
-البَصَرُ وَغْفًا وَوُغُوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(وَغِفَ) البَصَرُ - (يَوْغَفُ) وَغَفًا ووَغَفًا: نگاہ کمزور ہونا۔
(أَوْغَفَ): نگاہ کمزور ہونا (۲) تیز چلنا۔ دوڑنا۔ (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔
-الطَّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑ پھڑانا۔
-الكَلْبُ: کتے کا ہانپنا۔
-فُلَانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔
(الوَغْفُ): کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔
(وَغَلَ) فِي الشَّيْءِ - (يَغِلُ) وُغُولًا: کسی چیز میں آگے نکل جانا جیسے أَوْغَلَ فِي سَيْرِهِ۔
-فِي الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔
-عَلَى القَوْمِ فِي شَرَابِهِمْ وَغْلًا وَغَلَانًا ووُغُولًا: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کے مشروب میں شریک ہو جانا۔
-فلانٌ: بہت دور چلے جانا۔
(أَوْغَلَ) فِي البِلَادِ: ملک میں بہت دور تک چلے جانا۔
-فِي العِلْمِ أَوِ الدِّينِ: علم و دین میں پختگی اور رسوخ حاصل کرنا۔ حدیث میں (إِنَّ هٰذَا الدِّينَ متينٌ فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ)۔
-فِي السَّيْرِ: تیز چلنا اور چلتے ہوئے دور نکل جانا۔
-الحَاجَةُ فُلَانًا فِي كَذَا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا۔
(تَوَغَّلَ) أَوْغَلَ۔
(الوَاغِلُ): بغیر بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔
(الوَغْلُ): بغیر بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا اپنے (۳) ہر کام میں کمزور نکما اور گھٹیا درجہ کا آدمی (۴) خراب غذا کھانے والا (۵) گھنا درخت (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ (ج) أَوْغَالٌ۔
(الوَغِلُ): خراب غذا کھانے والا (۲) نسب کا جھوٹا دعویدار۔
(وَغَمَ) بِفُلَانٍ - (يَغِمُ) وَغْمًا: غیر یقینی خبر کی اطلاع دینا۔
-بِالخَبَرِ: ایسی خبر دینا جو مصدقہ اور یقینی نہ ہو۔
-إِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا۔
-فُلَانًا: مغلوب کرنا۔
(وَغِمَ) عَلَيْهِ - (يَوْغَمُ) وَغَمًا: کینہ رکھنا۔
(أَوْغَمَهُ): کسی کو کینہ پرور بنانا۔
(تَوَاغَمَ) القَوْمُ: باہم قتال کرنا (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
(تَوَغَّمَ) عَلَيْهِ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔
-القَوْمُ: باہم جنگ کرنا۔
(الوَغْمُ): بے وقوف (۲) کینہ دشمنی (۳) کینہ پرور آدمی (۴) جنگ و قتال (۵) گرا ہوا کھانا (ج) أَوْغَامٌ وَوُغُومٌ۔
(الوَغْيُ): شور و غل (۲) لڑائی۔
(الوَغْيُ) الوَغْيُ: (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ اور وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و.....ف

(وَفَدَ) عَلَى القَوْمِ وَإِلَيْهِمْ - (يَفِدُ) وَفْدًا وَوُفُودًا وَوِفَادَةً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا هو وَافِدٌ (ج) وُفُودٌ ووَفْدٌ وأَوْفَادٌ ووُفَّدٌ۔
(أَوْفَدَ): تیز چلنا۔
-الشَّيْءُ: سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔
-الرِّئْمُ: ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔
-الشَّيْءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔
-فُلَانًا عَلَى الأَمِيرِ وَإِلَيْهِ: کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا۔
(وَافَدَهُ) عَلَى الأَمِيرِ: حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا۔
(وَفَّدَهُ) عَلَى الأَمِيرِ وَإِلَيْهِ: کسی کو قاصد بنا کر حاکم کے پاس بھیجنا۔
(تَوَافَدَ) القَوْمُ عَلَيْهِ: لوگوں کا وفد کی صورت میں کسی کے پاس آنا۔
(تَوَفَّدَ) عَلَيْهِ: بلندی سے جھانکنا۔
-الطَّيْرُ وَالإِبِلُ: اونٹوں اور پرندوں کا آگے

Marfat.com

بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
(اِسْتَوْفَدَ) فِیْ قِعْدَتِہٖ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔
-فُلَانًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد بنا کر بھیجنا۔
(اَلْاَوْفَادُ): نَحْنُ عَلٰی أَوْفَادٍ قَدْ أَشْخَصَنَا: ہم پریشان کن سفر میں ہیں۔
(اَلْوَافِدُ): کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (۲) وہ اونٹ یا قطا (پرندہ) جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں۔
(اَلْوَفَّادُ): بہت آنے والا۔
(اَلْوَفْدُ) وَفْدٌ کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس جانے والی منتخب افراد کی جماعت' وفد (ج) وُفُوْدٌ (۲) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی۔ (ج) وَفُوْدٌ وَأَوْفَادٌ۔
(وَفَرَ) الشَّیْءُ۔ (یَفِرُ) وَفْرًا وَفِرَةً وَوُفُوْرًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا۔
-عِرْضُہٗ: عزت کا بڑھنا' وافر نہ ہونا۔
-لِفُلَانٍ الْمَالَ وَالْمَتَاعَ وَفْرٌ او فِرَةٌ: مال ومتاع کی کثرت کرنا' پھیلانا۔
-عِرْضَ فُلَانٍ أَوْ ذِمَارَہٗ: عزت محفوظ رکھنا۔
-عَنَّا عَطَاءَہٗ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تمہید سمجھ کر واپس کر دینا۔
-اَلثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر یا کشادہ کاٹنا۔
(وَفُرَ) الشَّیْءُ (یَوْفُرُ) وَفَارَةً: وَفَرَ عِرْضُہٗ: عزت بڑھنا۔
(أَوْفَرَ) الشَّیْءَ: بڑھانا' زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔
(وَفَّرَ) الشَّیْءَ: زیادہ کرنا۔
-اَلثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا' کشادہ کاٹنا۔
-لِفُلَانٍ طَعَامَہٗ: کسی کو کھانے کی ہر چیز دینا۔
-لَہٗ عِرْضَہٗ: کسی کی عزت کرنا۔
-عَلَیْہِ حَقَّہٗ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔
-اَللّٰہُ حَظَّہٗ مِنْ کَذَا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے نصیب اچھے کرنا۔
-شَعْرَہٗ: بال بڑھانا۔

(اِتَّفَرَ وتَوَافَرَ) الشَّیْءُ: وَفَرَ۔
(تَوَفَّرَ) عَلٰی صَاحِبِہٖ: اپنے ساتھی کی عزت و حرمت کا خیال رکھنا۔
-عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا۔
(اِسْتَوْفَرَ) حَقَّہٗ: اپنا حق پورا وصول کرنا۔
-اَلشَّیْءَ: پورا کرنا۔
(اَلْمَوْفُوْرُ): ہر مکمل چیز۔
-جَزَاءٌ مَوْفُوْرٌ: پورا پورا بدلہ۔
(اَلْوَافِرُ): شعر کی ایک بحر' بحر وافر۔ اس کا وزن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن دو مرتبہ ہے۔
(اَلْوَافِرَةُ): دنبہ کی چکتی۔
(اَلْوَفْرُ): بہت' کثیر جیسے مَالٌ وَفْرٌ۔ مَتَاعٌ وَفْرٌ (۲) مالدار (۳) ہر پوری چیز (ج) وُفُوْرٌ۔
(اَلْوَفْرَاءُ): بھری ہوئی۔
-قِرْبَۃٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ ایسے ہی مَزَادَۃٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ۔
(اَلْوَفْرَةُ): ایک مرتبہ ایک دفعہ (۲) کثرت' فراوانی۔ (۳) سر گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال (ج) وِفَارٌ۔
(اَلْوَفِیْرُ): اَلْوَافِرُ (مو)
(وَفَزَ)۔ (یَفِزُ) وَفْزًا: جلدی کرنا۔
(أَوْفَزَہٗ): جلدی کروانا۔
(وَافَزَہٗ): جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا۔
(تَوَفَّزَ) لِکَذَا: تیار ہونا۔ کمر بستہ ہونا۔ کہتے ہیں بَاتَ یَتَوَفَّزُ عَلٰی فِرَاشِہٖ: وہ ساری رات بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔
(اِسْتَوْفَزَ): اس انداز میں بیٹھنا کہ جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔
-فِیْ قِعْدَتِہٖ: ایسا غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔
(اَلْوَفْزُ): عجلت' جلدی (ج) أَوْفَازٌ وِفَازٌ۔
-مَکَانٌ وَفْزٌ: تنگ جگہ۔
(اَلْوَفْزُ): عجلت' جلدی (ج) أَوْفَازٌ۔ لَقِیْتُہٗ عَلٰی أَوْفَازٍ: میں اسے جلدی میں ملا۔
(وَفَصَ)۔ (یَفِصُ) وَفْصًا وَوَفْصًا: دوڑنا' تیز چلنا۔

-اَلْاِبِلُ: منتشر ہونا' بکھرنا۔
(أَوْفَضَ) وَفَضَ۔
-لِفُلَانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔
-اَلرَّجُلَ وغیرَہٗ: دھتکارنا۔
-اَلْاِبِلَ: منتشر کرنا۔
(اِسْتَوْفَضَ): وَفَضَ۔
-اَلْاِبِلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے جدا جدا ہو جانا۔
-فُلَانٌ: ڈر کر بھاگنا۔
-فُلَانًا: جلدی کروانا (۲) دھتکارنا۔
(اَلْاَوْفَاضُ): بے یار و مددگار کمزور اور غریب لوگ۔
(اَلْمِیْفَاضُ): تیز رفتار جیسے نَعَامَۃٌ مِیْفَاضٌ وَنَاقَۃٌ مِیْفَاضٌ۔
(اَلْوِفَاضُ): پانی رکھنے کی جگہ (۲) چمڑے کے نیچے رکھنے کا چمڑا (ج) وُفُضٌ۔
(اَلْوَفْضُ): عجلت (ج) أَوْفَاضٌ۔
(اَلْوَفَضُ) الْوَفْضُ (۲) گوشت کاٹنے کا تختہ (ج) أَوْفَاضٌ۔
(اَلْوَفْضَۃُ): ایک مرتبہ ایک دفعہ (۲) ناک کے نیچے کا گڑھا (۲) چرواہے کا تھیلا (۳) چمڑے کا ترکش (ج) وِفَاضٌ وَوَفَضَاتٌ۔
(اَلْوِفَاعُ): شیشی کا ڈھکن۔
(اَلْوَفْعُ): بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) زمین سے بلند جگہ۔ (ج) أَوْفَاعٌ۔
(اَلْوَفِعُ) غُلَامٌ وَفِعٌ: نوجوان لڑکا (ج) وِفْعَانٌ۔
(اَلْوَفْعَۃُ): شیشی کا ڈھکن (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا (ج) وِفَاعٌ۔
(اَلْوَفِعَۃُ) غُلَامٌ وَفِعَۃٌ: نوجوان لڑکا۔
(اَلْوَفِیْعَۃُ): شیشی کا ڈھکن (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی سیاہی صاف کرنے کا کپڑا (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا' کرسف (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔

Marfat.com

(وَفِقَ) الْأَمْرُ- (يَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا موافق اور حسب منشاء ہونا۔
-الْأَمْرَ: اتفاقاً اپنی خواہش کے مطابق پانا (۲) سمجھنا۔
(أَوْفَقَ) الْقَوْمُ لِفُلَانٍ: لوگوں کا کسی کے قریب ہوکر اس سے اتفاق کرنا۔
-الإِبِلُ: اونٹوں کا قطار میں برابر کھڑا کرنا۔
-لِفلانٍ لِقَاءُ فُلَانٍ: کسی کے کسی کی اچانک ملاقات ہوجانا۔
(وَافَقَ) فلانٌ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ مُوَافَقَةً وِفَاقًا: دو چیزوں کو ملانا' جوڑنا۔
-فلانًا: کسی سے اچانک ملاقات ہوجانا۔
-فلانٌ فلانًا فِي الشيء وعليه: کسی سے کسی بات پر اتفاق کرلینا۔
(وَفَّقَ) بَيْنَ الْقَوْمِ: صلح کروانا۔
-بَيْنَ الْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ: چند چیزوں کو یکساں طور پر ملانا۔
-اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کے دل میں خیر کا الہام کرنا۔
-اللّٰهُ أَمْرَ فُلَانٍ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے کام کو اس کی خواہش کے مطابق بنادینا۔
(اتَّفَقَ) مَعَ فُلَانٍ: کسی سے متفق ہونا۔
-الإِثْنَانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں اور متحد ہونا۔
(تَوَافَقَتِ) الْجَمَاعَةُ: جماعت کا متحدہ ہونا۔
-فِي الْأَمْرِ: باہم متفق ہونا۔
(تَوَفَّقَ) فلانٌ: توفیق مل جانا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہونا۔ حدیث میں ہے (لَا يَتَوَفَّقُ عَبْدٌ حَتّٰى يُوَفِّقَهُ اللّٰهُ)
(اسْتَوْفَقَ): اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگنا۔
-اسْتَوْفِقَ لَهُ بِالْحُجَّةِ: کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
(الِاتِّفَاقُ) معاہدہ بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ (مج)
(الِاتِّفَاقِيَّةُ الدَّوْلِيَّةُ) دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ (مج)
(التَّوَافُقُ) (فلسفہ کی اصطلاح میں) انفرادی رویہ کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔ (مج)
(التَّوْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتَوْفَاقِ الْأَمْرِ: میں تمہارے پاس اس بات کے پیش ہوتے وقت آیا۔
(التَّوَفُّقُ) أَتَيْتُكَ لِتَوَفُّقِ الهلال: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
(التَّوْفِيقُ) من اللّٰهِ لِلْعَبْدِ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ کے لئے شرک کے راستہ کا بند ہونا اور خیر کے راستہ کا آسان ہونا۔ (۲) نئے چاند کا ظہور۔ جیسے أَتَيْتُكَ لِتَوْفِيقِ الْهِلَالِ: میں نئے چاند کے نکلتے ہی تمہارے پاس آیا (۲) مصالحت' تصفیہ' دو متنازع ملکوں کے درمیان تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (مج)
(التَّيْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتَيْفَاقِ الْأَمْرِ: میں تمہارے پاس اس معاملہ کے پیش آتے وقت آیا۔
-الْبَيْتُ الْمعمورُ تَيْفَاقُ الكعبة: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
(التِّيْفَاقُ) أَتَيْتُكَ لِتِيْفَاقِ الْهِلَالِ: میں تیرے پاس چاند کے ظہور کے ساتھ ہی آیا۔
(الْمُتَّفِقُ) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ لفظ دخیل جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
(الوِفَاقُ) اتحاد (۲) بین الاقوامی قانون کے مطابق چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
-الوِفَاقُ الْمُعْلَمُ: ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں (مج) -وِفَاقُ الْأَشْرَافِ: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات و شرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت وسچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔ (مج)
(الوَفْقُ) مطابقت' مطابق (۲) بقدر ضرورت جیسے حَلُوبَتُهُ وَفْقُ عِيَالِهِ: اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے عیال کی ضرورت کے بقدر ہے۔ (۲) باہم متفق لوگ جیسے جَاءَ الْقَوْمُ وَفْقًا: باہم متفق ہو کر آئے۔ (۳) بمعنی حِينَ: جیسے كُنْتُ عِنْدَهُ وَفْقَ طَلَعَتِ الشَّمْسَ: جب سورج نکلا میں اس کے پاس تھا۔
(وَفَلَ) الشَّيْءُ- (يَفِلُهُ) وَفْلًا: چھیلنا هُوَ وَافِلٌ وهي وَافِلَةٌ۔
(وَفَّلَهُ): اچھی طرح چھیلنا۔
(الوَافِلُ): مکمل' پورا۔ جیسے قَصْبٌ وَافِلٌ: مکمل بانس یا بہت زیادہ بانس۔
(الوَفْلُ): تھوڑی چیز۔
(وَفَّهَ)- (يُوَفِّهُ) وَفْهًا: ثالث بنانا۔ (۲) گرجا کا نگران بننا۔
(الوَافِهُ): گرجا کا نگران (۲) حَكَم' ثالث۔
(الوَفْهِيَةُ): گرجا کی نگرانی کا عہدہ۔ حدیث میں ہے (لَا يحرّكُ راهب عن رهبانيته ولا وَافِهٌ عَنْ وَفْهِيَّتِهِ)
(وَفَى) الشَّيْءُ- (يَفِي) وَفَاءً وَوَفْيًا: پورا اور مکمل ہو جانا۔ جیسے وَفَى رِيشُ الجناحِ
-الشَّيْءَ وُفِيًّا: بہت زیادہ ہونا۔
-فلانٌ نَذْرَهُ وَفَاءً: نذر کو پورا کرنا۔
-بِعَهْدِهِ: وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
-أُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی۔ کہتے ہیں هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِي بِذٰلِكَ: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں۔
-الدِّرْهَمَ والمِثْقَالَ: درہم اور مثقال کو برابر کرنا۔ هُوَ وَافٍ وَهي وافِيَةٌ۔
(أَوْفَى) بالوَعْدِ والعَهْدِ: وعدہ پورا کرنا۔
-اللّٰهُ بِأُذُنِهِ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر کے پہچانے میں سچا کر دکھانا۔
-عَلَى المَكَانِ وَفِيهِ: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے ہونا۔
-عَلَى المَائَةِ: سو سے تجاوز کر جانا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے پاس آنا اور ان سے ملاقات کرنا۔
-نَذْرَهُ وبِهِ: نذر پوری کرنا۔

Marfat.com

-الكَيْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔
-فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔
(وَافَى) فُلَانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کے پاس آنا۔
-العَامَ: حج کرنا۔
-الموتُ فلانًا: موت آنا۔
-الكتابُ فلانًا: خط پہنچنا۔
(وَفَّى) فلانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔
(تَوَافَى) القَوْمُ: سب لوگوں کا آ جانا۔
(تَوَفَّى) اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو موت دے دینا۔
-فلانًا حَقَّهُ: پورا حق ادا کرنا۔
-تَوَفَّيْتُ مِنْهُ مَالِي: میں نے اس سے اپنا سارا مال وصول کیا۔
-المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔
-عَدَدَ القَوْمِ: سب لوگوں کو گننا' شمار کرنا۔
(اسْتَوْفَى) فلانٌ حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔
-مِنْهُ مَالَه: سارے کا سارا مال لے لینا۔
(المِيْفَى): زمین کا بلند حصہ (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹا۔
(المِيْفَاءُ): وعدہ کا پابند (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔
(الوَافِي): ایک درہم اور چار دانق کا وزن (۲) وہ شعر جس کے اجزاء پورے ہوں۔
(الوَافِيَةُ): تولنے کا پورا باٹ۔ وَزَنَ لَهُ بالوَافِيَةِ: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کر دیا۔
-سُوْرَةُ الوَافِيَةِ: سورۃ فاتحہ۔
(الوَفَاةُ): موت (ج) وَفَيَاتٌ۔
(الوَفْيُ): زمین کا بلند حصہ۔
(الوَفِيُّ): پورا' مکمل (۲) انتہائی وفادار۔ (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار (ج) أَوْفِيَاءُ۔

و.....ق

(وَقَبَتِ) الشَّمْسُ وَغَيْرُهَا مِنَ الشُّهُبِ- (تَقِبُ) وَقْبًا وَوُقُوْبًا: سورج وغیرہ کا غروب ہو جانا۔
-القَمَرُ: چاند کا گہن میں آ جانا۔
-الظَّلَامُ عَلَى النَّاسِ: تاریکی چھا جانا۔
-عَيْنَاهُ: آنکھیں دھنسنا۔
(أَوْقَبَ): بھوکا ہونا۔
-النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہونا۔
-الشَّيْءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔
(الأَوْقَابُ): خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان۔
(المِيْقَابُ): بہت زیادہ نبیذ یا پانی پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔
-سَيْرُ المِيْقَابِ: دن رات کا مسلسل سفر۔
(المِيْقَبُ): کوڑی۔
(القِبَةُ): بکری کی موٹی اوجھ۔
(الوَقْبُ): بے وقوف (۲) کمینہ (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنویں جیسا ایک دو قد کا گڑھا (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا جیسے آنکھ یا مونڈھے (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دہرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ (ج) وُقُوْبٌ وَأَوْقَابٌ۔
(الوَقْبَاءُ) رَكِيَّةٌ وَقْبَاءُ: گہرا کنواں۔
(الوَقْبَةُ): چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشن دان۔
(الوُقْبِيُّ): بے وقوفوں کے ساتھ رہنے کا شوقین۔
(وَقَتَهُ)- (يَقِتُهُ) وَقْتًا: کسی کام کو مقررہ وقت پر کرنا۔
-اللّٰهُ الصَّلٰوةَ: نماز کے لئے وقت مقرر کرنا۔
(وَقَّتَهُ): کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔
-اللّٰهُ الصلوةَ: نماز کا وقت مقرر کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔
-الشيءَ لِيومٍ كذا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا۔
(المِيْقَاتُ): کسی کام کا وقت مقررہ (۲) مقررہ کام جس کے لئے وقت مقرر ہوں (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ (ج) مَوَاقِيْتُ۔
-مَوَاقِيْتُ الحاجِّ: حاجیوں کے احرام باندھنے کے طے شدہ مقامات۔
(الوَقْتُ): وقت' زمانہ' لمحہ' گھڑی' موسم (ج) أَوْقَاتٌ۔
(وَقَحَ) حَافِرُ الدَّابَّةِ- (يَقِحُ)' قَحَةً: جانور کے کھر کا سخت ہونا۔ هُوَ وَاقِحٌ۔
(وَقُحَ)- (يَوْقُحُ) وَقَاحَةً وَوُقُوْحَةً: سخت ہونا۔
-الرَّجُلُ: بے حیاء ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں جرأت کرنا۔ هُوَ وَقِيْحٌ وَوَقَاحٌ وهي وَقَاحٌ (ج) وُقُحٌ وَوُقُحٌ۔
(وَقِحَ)- (يَوْقَحُ) وَقَحًا: وَقُحَ۔
-الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا برائی میں دلیر ہونا۔ هُوَ وَقِحٌ وهي وَقِحَةٌ
(أَوْقَحَ) الحَاضِرُ: وَقُحَ۔
(وَقَّحَ) حَافِرَ الدَّابَّةِ: پگھلی ہوئی چربی کے ذریعے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔
-الحَوْضَ: مرمت کرنا' درست کرنا۔
(تَوَقَّحَ): ٹھوس اور سخت ہونا۔
-الرَّجُلُ: وَقُحَ۔
(اسْتَوْقَحَ) الحَافِرُ: وَقُحَ۔
(المُوَقَّحُ) رَجُلٌ مُوَقَّحٌ: آفات اور مصائب برداشت کر کے تجربہ کار ہو جانے والا شخص۔
بَعِيْرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکاوٹ کا شکار اونٹ۔
(وَقَدَتِ) النَّارُ- (تَقِدُ) وَقْدًا وَوُقُوْدًا وَقِدَةً وَوَقَدَانًا: آگ بھڑکنا۔
-الشَّيْءُ: چمکنا۔ وَقَدَتْ بِكَ زَنَادِيْ بطور دعا کہتے ہیں۔
(أَوْقَدَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
-اللّٰهُ نَارًا أَثَرَهُ: (بددعا) اللہ اس کے نشانات کو جلا دے یعنی وہ اب واپس نہ آئے۔
(وَقَّدَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
(اتَّقَدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
(تَوَقَّدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔
-الكَوْكَبُ: ستارہ کا چمکنا۔
-فلانٌ: ذہین اور پھرتیلا ہونا (۲) خوش طبع ہونا (۳) بھڑکنا۔
-فلانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔
(اسْتَوْقَدَتِ) النَّارُ: آگ جلنا۔

Marfat.com

-النَّارَ آگ بھڑکانا۔
(المُسْتَوْقَدُ) آگ جلانے کی جگہ (ج) مَوَاقِدُ۔
(المَوْقِدُ) آگ کی جگہ (۲) چولہا' انگیٹھی (ج) مَوَاقِدُ۔
(المِيقَادُ): زَنْدٌ مِيقَادٌ: جلدی آگ دینے والا چقماق۔
(الوِقَادُ) ایندھن' ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔
(الوَقَدُ) آگ (۲) آگ کی بھڑک۔
(الوَقْدَةُ) گرمی کی شدت۔ طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيْفِ موسم گرما کی شدت نے انہیں بھون ڈالا۔
(الوَقَّادُ) مبالغہ کا صیغہ بہت روشن' بہت ذہین' بہت پھرتیلا (۲) آگ جلانے والا (۳) زرین کے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (نج) (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم (مو)
-قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔
-رَجُلٌ وَقَّادٌ ذہین' تیز دماغ والا' پھرتیلا آدمی۔
(الوَقُودُ) ایندھن' ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔
(الوَقِيدُ) ایندھن
(وَقَذَ) فُلَانًا- (يَقِذُهُ) وَقْذًا اتنا مارنا کہ مرنے کے قریب ہو جائے (۳) پچھاڑنا (۴) غمگین اور دکھی کر دینا جیسے وَقَذَهُ الغَمُّ وَالمَرَضُ۔
-فُلَانًا النُّعَاسُ اس پر نیند کا غلبہ آنا۔
(وَقِذَتِ) النَّاقَةُ اونٹنی کو برداشت اتنا دودھ ہونا کہ اس کا بچہ کم ہو جائے۔
(أَوْقَذَهُ) بیمار کر کے چھوڑنا۔
(وَقَّذَ) الصَّرَّارُ النَّاقَةَ تسمہ کا زور سے باندھا جانے کی وجہ سے تھن پر نشان ڈال دینا۔
(المَوْقِدُ) بدن کا کوئی ابھرا ہوا حصہ جیسے ٹخنہ۔ گندھا' گلٹی اور گھٹنا وغیرہ (ج) مَوَاقِدُ۔
-ضَرَبَهُ عَلَى مَوْقِدٍ مِنْ مَوَاقِدِهِ اس کے اس کے ابھرے ہوئے حصہ پر مارا۔
(المُوَقَّذَةُ) وہ اونٹنی جس کے تھن میں بڑا ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم پڑ جائے۔
(المَوْقُوذُ) ایسا سخت مریض جو مرنے کے قریب ہو۔
(المَوْقُوذَةُ) وہ بکری جسے ڈنڈا مار کر ہلاک کر دیا گیا ہو۔
(الوَقِيذُ) ایسا بے ہوش جس کے زندہ اور مردہ ہونے کا علم نہ ہو (۲) سست و کاہل (۳) بوجھل (۴) ایسا سخت بیمار جو مرنے کے قریب ہو (۵) وہ بکری جس کو ڈنڈا مار کر ہلاک کر دیا گیا ہو۔
-وَقِيذُ الجَوَانِحِ غمگین دل والا۔ هِيَ وَقِيذَةٌ (ج) وَقَائِذُ۔
(الوَقِيذَةُ) پتھروں کا فرش (ج) وَقَائِذُ۔
(وَقَرَتْ) أُذُنُهُ- (تَقِرُ) وَقْرًا سماعت کا ثقیل ہونا (۲) بہرا ہونا۔
-فُلَانٌ وَقَارًا وَقِرَةً باوقار اور سنجیدہ ہونا۔
-فِي بَيْتِهِ وَقْرًا وَقُورَةً گھر میں رہنا۔
-الشَّيْءُ فِي قَلْبِهِ وَقْرًا کسی چیز کا دل میں گھر کر جانا۔ راسخ ہو جانا۔
-اللّٰهُ أُذُنَهُ سماعت کو بوجھل کر دینا یا ختم کر دینا۔ وُقِرَتْ أُذُنِي عَنْ سِمَاعِ كَلَامِهِ میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
-فُلَانٌ العَظْمَ ہڈی توڑنا۔
(وَقِرَتْ) أُذُنُهُ- (تَوْقَرُ) وَقْرًا وَقَرَتْ۔
-الدَّابَّةُ چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
(وَقُرَ) فُلَانٌ- (يَوْقُرُ) وَقَارًا وَوَقَارَةً سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ هُوَ وَقُورٌ۔
(أَوْقَرَتِ) النَّخْلَةُ کھجور کے درخت پر خوب پھل آیا۔
-الدَّيْنُ فُلَانًا قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
-اللّٰهُ الدَّابَّةَ اللہ تعالیٰ کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔
-فُلَانٌ الدَّابَّةَ إِيقَارًا جانور پر بہت وزنی بوجھ لادنا۔
(وَقَّرَ) فُلَانًا باوقار اور سنجیدہ بنانا (۲) عظمت دینا' عزت کرنا۔
-الشَّيْءَ نشانات پیدا کرنا۔
-الأَسْفَارُ فُلَانًا بہت سے سفروں کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔
-فُلَانٌ الدَّابَّةَ جانور کو آرام دینا' سانس لینے دینا۔
-فُلَانًا زخمی کرنا۔
(اتَّقَرَ وتَوَقَّرَ) باوقار اور سنجیدہ ہونا۔
(اسْتَوْقَرَ) بھاری وزن اٹھانا۔
-الإِبِلُ اونٹوں کا موٹا ہونا۔
(القِرَةُ) بوجھ (۲) بیماری کا عرصہ (۳) بہت بوڑھا (۴) اہل و عیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا اس کا گدھا اور کتا ہو۔
(المَوْقِرُ) پہاڑ کے دامن کی نرم زمین۔
(المُوْقَرُ) نَخْلَةٌ مُوْقَرٌ کھجوروں سے لدا ہوا درخت (ج) مَوَاقِرُ۔
(المُوْقِرُ) المُوْقَرُ (ج) مَوَاقِرُ۔
(المُوَقَّرُ) مصائب اور تکالیف کی وجہ سے تجربہ کار آدمی (۲) پختہ کار عقلمند آدمی (۳) باوقار و سنجیدہ آدمی۔
(المُوَقَّرَةُ) نَخْلَةٌ مُوَقَّرَةٌ کھجور کا کھجور سے لدا ہوا درخت۔
(المَوْقُورُ) نشانات پڑی ہوئی چیز۔ جیسے شَيْءٌ مَوْقُورٌ۔
(المَوْقُورَةُ) أُذُنٌ مَوْقُورَةٌ کمزور سماعت والا کان۔
(الوَقَارُ) وقار' سنجیدگی' متانت۔ (۲) بردباری' حلم (۳) عظمت جیسے -رَجُلٌ وَقَارٌ۔ (وقف بالصدر)
(الوِقْرُ) پنڈلی کی پھٹن (۲) پتھر' ہڈی اور آنکھ کا گڑھا (ج) وُقُورٌ۔
(الوِقْرُ) بھاری بوجھ (ج) أَوْقَارٌ۔
(الوَقُورُ) رَجُلٌ وَقُورٌ سنجیدہ اور بردبار آدمی۔
(الوَقْرَةُ) (اسم مرۃ) ایک مرتبہ کا وقار و سنجیدگی (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان' اثر۔

Marfat.com

-وَقْرَةُ الدَّهْرِ زمانہ کی مصیبتیں و آفات (ج) وَقَرَاتٌ۔
(الوَقَرِیُّ) بھیڑوں اور بکریوں کا چرواہا (۲) بھیڑ بکریوں کا مالک۔
(الوَقُوْرُ) باوقار اور سنجیدہ مرد یا عورت۔ (مذکر ومؤنث)
(الوَقِیْرُ) : المَوْقُوْرُ (۲) پھٹی ہوئی ہڈی (۳) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا' کتا اور گدھا ہوا (۴) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔ رَجُلٌ وَقِیْرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔
(الوَقِیْرَةُ) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔ اُذُنٌ وَقِیْرَةٌ: بہرا یا کمزور سماعت والا کان۔
(وَقَسَ) فُلَانًا بِالْمَکْرُوْهِ۔ (یَقِسُهٗ) وَقْسًا: کسی پر الزام لگانا' تہمت لگانا۔
-الفَاحِشَةَ: بدگوئی کرنا۔
(وَقَّسَ) الإِبِلَ: اونٹوں کو خارش بنانا۔
(الأَوْقَاسُ) من الناس: گرے پڑے اور غلام لوگوں کی جماعت (۲) مشکوک اور الزام زدہ لوگ جن سے احتراز کیا جائے (اس کا واحد نہیں ہے)۔ صَارَ الْقَوْمُ أَوْقَاسًا: وہ گروہ بن گئے۔
(الوَقْسُ) ابتدائی خارش۔
(وَقَشَ) الرَّسْمُ۔ (یَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔
-فلانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ حاصل کرنا۔
-لَهٗ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا۔
(أَوْقَشَ) لَهٗ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا۔
(وَقَّشَ) بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
(تَوَقَّشَ) الشَّیْءُ: حرکت کرنا۔
(الأَوْقَاشُ) اوباش اور آوارہ لوگوں کا گروہ۔
(الوَقْشُ) حرکت (۲) آواز (۳) حس آہٹ جیسے سَمِعْتُ وَقْشَهٗ (۴) لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو جلانے کے کام آئیں۔ (۵) عیب۔
(الوَقْشَةُ) حرکت (۲) آواز۔

(وَقَصَتْ) عُنُقُهٗ۔ (تَقِصُ) وَقْصًا گردن ٹوٹنا۔
-النَّاقَةُ بِرَاکِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔
-الشَّیْءَ: توڑنا۔
-عُنُقَهٗ: گردن توڑنا۔
-الفَرَسُ اللِّجَامَ: گھوڑوں کا ٹیلوں کے سروں کو توڑنا۔
-عُنُقَهُ الدَّیْنُ: قرض کا کسی کو بوجھل کر دینا۔
-الشَّیْءَ فُلَانٌ: نقص نکالنا۔ عیب دار کرنا۔
-رَأْسَهٗ: سر کو بہت زور سے دبانا۔
(وُقِصَ): ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔
(وَقِصَ)۔ (یَوْقَصُ) وَقْصًا: چھوٹی گردن والا ہونا۔ هُوَ أَوْقَصُ وهِيَ وَقْصَاءُ۔
-عُنُقٌ أَوْقَصُ وعُنُقٌ وَقْصَاءُ (ج) وُقْصٌ۔
(أَوْقَصَهٗ): کسی کو چھوٹی گردن والا بنانا۔
(وَقَّصَ) عَلَى نَارِهٖ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔
(تَوَاقَصَ) چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔
-عَلَى بُرْدَتِهٖ: خود کو سمیٹ کر چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔
(تَوَقَّصَ) بِهٖ فُرُسُهٗ: چھوٹی چھلانگ لگانا۔
-البَعِیْرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔
(الأَوْقَاصُ) (جمع وقص): (۲) منتشر اور بکھرے ہوئے لوگ جیسے صَارُوْا أَوْقَاصًا (۳) گھٹیا اور نیچی ذات کے لوگ۔ جیسے أَوْقَاصٌ مِنْ بَنِیْ فُلَانٍ۔
(المَوْقُوْصُ) چھوٹی گردن والا۔
(الوَقْصُ) عیب و نقص (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُنْ میں متحرک حرف ثانی کو ساقط کرنے کو کہتے ہیں۔
(الوَقَصُ) بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑی جن سے آگ سلگائی جاتی ہے (۳) اوقاص کا واحد' زکوۃ میں دو مریضوں کے درمیانی حصہ کو کہتے ہیں جیسے اونٹ جب تک پانچ ہو تو ایک بکری لازم ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو تو کوئی اضافہ نہ ہوگا' پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے۔ بعض علماء نے وقص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔
(الوَقِیْصَةُ) گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار (ج) وَقَائِصُ۔
(وَقَطَهٗ)۔ (یَقِطُهٗ) وَقْطًا: اتنا مارنا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہے۔
-فُلَانًا دَابَّتُهٗ: جانور کا کسی کو گرا کر بے ہوش کر دینا۔
-فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے ٹانگوں کو اٹھا کر سات مرتبہ نرم پتھر پر مارنا (یہ پہلے زمانہ ایک خاص طریقہ علاج تھا)۔
-الأَرْضَ بِهٖ: پچھاڑنا' زمین پر پٹخنا۔
-الشَّیْءُ فُلَانًا: سست اور بوجھل بنا دینا (۲) سلا دینا۔ اَکَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِیْ میں نے نیند لانے والا کھانا کھایا۔
(وُقِطَ) فِیْ رَأْسِهٖ: سر بھاری ہو جانا۔
(وَقَّطَ) الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا۔
(اسْتَوْقَطَ) المَکَانُ: لوگوں یا جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔
(المَوْقُوْطُ) زمین پر پٹخا ہوا (۲) مار سے نڈھال اور بوجھل ہونے والا۔
(الوَقْطُ) وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے (ج) أَوْقَاطٌ۔
(الوَقِیْطُ) زمین پر پچھاڑا ہوا (۲) مار یا زخموں سے نڈھال اور بوجھل ہونے والا۔ هِیَ وَقِیْطٌ (ج) وَقْطَى وَقَاطَى (۳) نیند اور جانے کی وجہ سے بھاری اور بوجھل ہو جانے والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکٹھا ہو جائے (ج) وِقْطَانٌ ووِقَاطٌ وإِقَاطٌ۔
(وَقَعَ)۔ (یَقَعُ) وَقْعًا ووُقُوْعًا گرنا۔
-الدَّوَابُّ: جانوروں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا۔
-الإِبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔
-الطَّیْرُ عَلَى أَرْضٍ أَوْ شَجَرٍ: پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔
-المَطَرُ بِالأَرْضِ: بارش ہونا۔

Marfat.com

-الحَقُّ: حق ثابت ہونا۔
-القَوْلُ عَلَيْهِ: کسی پر قول لازم ہونا۔
-الكَلَامُ فِيْ نَفْسِهٖ: بات کا کسی کے دل میں اثر کرنا۔
-فلانٌ فِي فلانٍ وَقِيْعَةً ووُقُوْعًا: کسی کو برا بھلا کہنا' غیبت کرنا (۲) عیب نکالنا۔
-فِي العَمَلِ وُقُوْعًا: کام شروع کرنا (۲) کسی کام کو آہستگی سے کرنا۔
-فِي الشَّرَكِ: جال میں پھنسنا۔
-فِي أَرْضِ فَلَانٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔
-إِلَى كَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔
-بِالْعَدُوِّ وَقْعًا ووَقْعَةً: دشمن پر سخت حملہ کرنا۔
-الْأَمْرُ مِنْ فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا او سَيِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔
-عِنْدَهٗ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا قرب اور توجہ حاصل کرنا۔
-فلانٌ البَعِيْرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔
-النَّصْلَ بِالمِيْقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلے کو تیز کرنا۔
-السِّكِّيْنَ وَالسَّيْفَ: تیز کرنا۔
-الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کو پتلا کر دینا۔ هُوَ وَقِيْعٌ۔
-النَّعْلُ عَلَى الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا۔
(وَقِعَ)- (يَوْقَعُ) وَقَعًا: ننگے پاؤں ہونا (۲) کانٹوں' پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا۔ هُوَ وَقِعٌ۔
(وُقِعَ) فِيْ يَدِهٖ: نادم ہونا۔
(أَوْقَعَ) المُغَنِّيْ: گویے کا گانے کے سر کو برابر کرنا۔
-فُلَانٌ بِالْأَعْدَاءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا۔
-بِفُلَانٍ مَا يَسُوْءُهٗ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
-بِهِ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
الرَّوْضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔
-فُلَانٌ الشَّيْءَ: گرانا' وجود میں لانا۔

(وَاقَعَهٗ) مُوَاقَعَةً ووِقَاعًا: کسی سے لڑائی کرنا۔
-الأُمُوْرَ: معاملات سے قریب تر ہونا' ان میں شرکت کرنا۔
-المَرْأَةَ: جماع کرنا۔
(وَقَّعَ) الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھائے ہوئے پاؤں مار کر چلنا۔
-القَوْمُ: لوگوں کا رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ ڈالنا۔
-الإِبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا آرام سے زمین پر بیٹھنا۔
-فِي الكِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔
-الصَّيْقَلُ عَلَى السَّيْفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔
-العَقْدَ وَ الصَّكَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔ (مو)
-الشَّيْءَ: گمان کرنا۔ تصور کرنا۔
-ظَنَّهٗ عَلَى الشَّيْءِ: اندازہ لگانا۔
-الحَجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا۔
-الدَّبَرُ ظَهْرَ البَعِيْرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کر دینا۔
(تَوَاقَعَ) الأَعْدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔
-الرَّجُلَانِ: باہم مار کٹائی کرنا۔
(تَوَقَّعَ) الأَمْرَ: کسی چیز کے وقوع پذیر ہونے کا انتظار کرنا۔
(اسْتَوْقَعَ) السَّيْفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔
-فلانٌ الأَمْرَ: کسی بات کی امید رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔
(الإِيْقَاعُ) موسیقی میں سروں کی ہم آہنگی' تال' لے۔
(التَّوْقِيْعُ) کسی جگہ بارش کا ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا (۲) افسر کا کسی کاغذ پر فیصلہ یا تنبیہ (۳) دستخط (مو) (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی قسم (ج) تَوَاقِيْعُ۔
(المَوْقِعُ): مقام' جائے وقوع۔ جیسے وَقَعَ الشَّيْءُ مَوْقِعَهٗ (ج) مَوَاقِعُ۔
-مَوَاقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام۔
-مَوَاقِعُ القَطْرِ: بارش برسنے کے مقامات۔
(المَوْقِعَةُ): مقام' جائے وقوع (۲) لگاتار اور مسلسل جنگ۔ (مو)
(المَوْقَعَةُ): جائے وقوع (۲) جنگ کا میدان (ج) مَوَاقِعُ۔
(المُوَقَّعُ): مصیبت زدہ۔ آفات کا شکار (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت سے نشانات ہوں (۳) جاری راستہ (۴) تیز چھری۔
(المُوَقِّعُ): ہلکے قدم رکھنے والا (۲) دستخط کنندہ۔
(المَوْقُوْعُ): حَافِرٌ مَوْقُوْعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔
(المَوْقُوْعَةُ): قَدَمٌ مَوْقُوْعَةٌ: سخت اور موٹا پاؤں۔
(المِيْقَعَةُ): باز کے اترنے کی مانوس جگہ (۲) دھوبی کا کپڑے کوٹنے کا تختہ (۳) دھار رکھنے کا پتھر' آلہ (۴) موگری (۵) اونٹ کے بچہ کو لاحق ہونے والی بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا یہ بیماری چیچک کے مشابہ ہوتی ہے (ج) مَوَاقِعُ۔
(الوَاقِعُ): چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا۔ چکی رہا (ج) وَقَعَةٌ (۲) پیش آمدہ۔ حاصل' ثابت۔ جیسے أَمْرٌ وَاقِعٌ۔ طَائِرٌ وَاقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ۔ (ج) وُقُوْعٌ ووُقَّعٌ۔
-إِنَّهٗ لَوَاقِعُ الطَّيْرِ: معتدل مزاج۔ پرسکون۔
-النَّسْرُ الوَاقِعُ: (دیکھئے نسر)
(الوَاقِعَةُ): قیامت (۲) مصیبت' آفت (۳) لگاتار لڑائی۔ رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی (۴) ہر رونما ہونے والی چیز' حادثہ' واقعہ (ج)
(الوَاقِعِيَّةُ): حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال و واقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی) معاشرہ کے حالات کی حقیقی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطہ نظر (ج) (۲) افکار و خیالات اور

Marfat.com

احوال وحوادث کا بعینہٖ اظہار۔(مو)
(الوَقَائِعُ): احوال و حوادث (اس کا واحد وَقْعَةٌ خلاف قیاس ہے)
(وَقَاعِ): سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ۔عوف ابن احوص شاعر کہتا ہے
وَكُنْتُ اِذَا مُنِيْتُ بِخَصْمِ سَوْءٍ
وَكُنْتُ لَهٗ فَأَكْوِيه وقاعِ
(الوِقَاعَةُ): پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔
(الوَقْعُ): قدموں کی آواز' آہٹ (۲) کسی چیز کے گرنے یا چوٹ پڑنے کی آواز (۳) پہاڑ کی بلند جگہ (۴) پتلا بادل (۵) اصل رنگ کے برخلاف نشان (۶) چھوٹی کنکریاں۔
(الوَقَعُ): پتلا بادل (۲) پریشان و بے چین مریض۔
(الوَقْعَةُ): اسم مرۃ' وقوع (۲) پرندہ کا ایک دفعہ کا بیٹھنا (۳) چھوٹی کنکری۔
-الوَقْعَةُ بالحَرْبِ: لڑائی کا تسلسل اور بار بار کا ٹکراؤ۔
-وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔
(الوَقْعَةُ): پتھر (وَقَعٌ کا واحد)
(الوَقَّاعُ): لوگوں کی غیبت کرنے والا۔رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔
(الوَقَّاعَةُ) الوَقَّاعُ۔
(الوَقِيْعُ): ٹھوس وسخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو۔(۲) کسی رنگ کا دھبا (ج) وُقُعٌ۔
-سِكِّيْنٌ وَقِيْعٌ: تیز چھری۔
-حَافِرٌ وَقِيْعٌ: سخت کھر (۲) پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر۔
(الوَقِيْعَةُ): زمین کا وہ سخت گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت (۳) لڑائی میں بار بار کا ٹکراؤ۔
-وَقِيْعَةُ الطَّيْرِ: پرندے کے عموماً اترنے اور بیٹھنے کی جگہ (ج) وِقَاعٌ ووَقَائِعُ۔
-وَقَائِعُ الحَرْبِ: لڑائی کے دن۔
(وَقَفَ)۔ وُقُوْفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلتے ہوئے ٹھہرنا۔
-عَلَى الشيءِ: معائنہ کرنا۔
-فِي الْمَسْأَلَةِ: شک کرنا۔
-عَلَى الكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا۔
-الحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: حاجی کا میدان عرفات میں وقوف کرنا۔یا اس کے وقت کو پانا۔
-فلانٌ عَلٰى مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے ارادہ کو بھانپ لینا۔دل کی بات کو سمجھنا۔
-المَاشِيَ وَقْفًا: چلتے ہوئے کو روکنا۔
-الجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔
-الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔
-فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: روکنا' باز رکھنا۔
-فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی معاملہ سے باخبر کرنا' اطلاع دینا۔
-الأَمْرَ عَلٰى حُضُوْرِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر وقوف کرنا۔
-الدَّارَ وَنَحْوَهَا: وقف کرنا۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا۔
-عَلٰى فلانٍ وَلَهٗ شَيْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا۔
(أَوْقَفَ) فلانٌ عَنِ الأَمْرِ الَّذِيْ كَانَ فِيْهِ: کسی کام کو کرتے ہوئے چھوڑ دینا۔کہا جاتا ہے كَلَّمْتُهٗ فَأَوْقَفَ: میں اس سے کلام کیا لیکن وہ خاموش ہو گیا۔
-الإِنْسَانَ وَغَيْرَهٗ: روکنا' ٹھہرانا۔
(وَاقَفَهٗ) فِيْ حَرْبٍ وَخُصُوْمَةٍ مُوَاقَفَةً وِقَافًا: لڑائی جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا۔
-عَلٰى كَذَا: کسی بات پر ثابت قدم رہنے کا کہنا۔
(وَقَفَ) الجَيْشُ: لشکر کا صف در صف کھڑے ہونا۔
-النَّاسُ فِي الحَجِّ: مواقف میں ٹھہرنا یا پڑاؤ کی جگہ میں رکھنا۔
-المَرْأَةُ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔
-الإِنْسَانَ وَغَيْرَهٗ: روکنا' ٹھہرانا۔
-فُلَانًا عَلَى الشيءِ: کسی چیز پر مطلع کرنا۔
-القَارِئُ: قاری کو وقف کے مقامات سمجھانا۔
-الحَدِيْثَ: بات کو واضح کرنا۔
-الشيءَ: کھڑا کرنا۔
التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔
(تَوَاقَفَ) القَوْمُ فِي الكِفَاحِ: لڑائی میں ساتھ ساتھ کھڑے ہونا۔
(تَوَقَّفَ) عَنْ كَذَا: رکنا' باز رہنا۔
-عَلَيْهِ: جمنا' ثابت قدم رہنا۔
-فِيْهِ: توقف کرنا' رکنا' ٹھہرنا۔
(اسْتَوْقَفَهٗ): ٹھہرنے کا مطالبہ کرنا (۲) ٹھہرنے پر ابھارنا۔
(التَّوْقِيْفُ): کسی معاملہ میں شارع کی نص۔
(التَّوْقِيْفِيُّ): توقیف کی طرف منسوب ثابت نص۔جیسے اسماء اللّٰہ توقیفیۃٌ۔
(المَوْقِفُ): انسان یا حیوان کے کھڑے ہونے کی جگہ (۲) طرز عمل' رویہ' پالیسی۔
-مَوْقِفُ المَرْأَةِ: پردہ نشین عورت کے ہاتھ' آنکھ یا وہ اعضاء جن کا کھولنا ضروری ہو۔
-المَوْقِفَانِ. دبر کے پاس دو رگیں جن میں تشنج ہو جائے تو انسان کھڑا نہیں ہو سکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو مر جائے گا۔
-اِمْرَأَةٌ حَسَنَةُ المَوْقِفَيْنِ: خوبصورت اور حسین پاؤں والی عورت۔
(المُوَقَّفُ): جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔
رَجُلٌ مُوَقَّفُ الحَقِّ: حق پرست آدمی۔(۲) کانوں کے اوپر کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳) اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴) جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵) وہ تھن جس پر کانٹھی کے نشانات پڑ گئے ہوں۔
(المُوَقَّفَةُ) دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ: وہ جانور جس کی ٹانگوں پر کالی دھاریاں ہوں۔
(المَوْقُوْفُ): خدا کی ملکیت پر وقف کیا ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے ہو (۲) وہ کام جس سے روکا گیا ہو (محدثہ)
(المِيْقَافُ) لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی کے ابال کو روکا جائے۔
(المِيْقَفُ): المِيْقَافُ۔
(الوَاقِفُ): مال کو اپنی ملکیت یا خدا کی ملکیت پر

Marfat.com

وقف کرنے والا (۲) گرجا کا خادم (ج) وُقُفٌ وُقُوْفٌ۔
(الوَاقِفَةُ) قدم پاؤں (صفت غالبہ)
(الوَاقِفِيَّةُ) صوفیوں کا ایک فرقہ۔
(الوَقْفُ) قراءت میں کلمہ کو مابعد سے منقطع کرنا (۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص کرنا۔ جبکہ اس کی منفعت لوگوں کے لئے ہو (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ (ج) وُقُوْفٌ۔
(الوَقْفَةُ) وقفہ توقف بندش (۲) مشک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔
-يَوْمُ الوَقْفَةِ میدان عرفات میں وقوف کرنے کا دن۔ (مو)
(الوَقَّافُ) سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے کا عادی (۲) جنگ سے دامن بچانے والا۔
(الوَقِيْفَةُ) شکاری جو کتوں کے تعاقب سے تھک کر کھڑا ہو جائے۔
(الوَقُّ) ایک پرندہ کی آواز۔
(وَقَلَ) فِي الجَبَلِ - (يَقِلُ) وَقْلاً وَوُقُوْلاً پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔
(تَوَقَّلَ) فِي الجَبَلِ پہاڑ پر چڑھنا۔
-فِي مَصَاعِدِ الشَّرَفِ عزت کی بلندیوں پر فائز ہونا۔
(الوَقْلُ) گوکل کا درخت یا اس کا پھل۔ (ج) أَوْقَالٌ وَوُقُوْلٌ۔
(الوَقَلُ) پتھر (۲) کھجور کی شاخوں کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا جائے۔
(الوَقِلُ) فَرَسٌ وَعِلٌ وَقِلٌ پہاڑوں میں چلنے اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔
(الوَقْلَةُ) گوکل کا درخت یا اس کا پھل (۲) گوکل کے پھل کی گٹھلی۔
(وَقَمَ) الرَّجُلَ - (يَقِمُهُ) وَقْمًا مجبور کرنا (۲) بری طرح دوڑنا۔ برا سلوک کرنا۔
-عَنْ حَاجَتِهِ ضرورت سے روکنا۔
-الأَمْرُ فُلَانًا کسی بات کا کسی کو رنجیدہ اور مغموم بنا دینا۔
(وُقِمَتِ) الأَرْضُ زمین کو روند کر اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔
(أَوْقَمَهُ) روکنا دور کرنا۔
(وَقَّمَ) فِي الشَّيْءِ کسی چیز کو طول دینا۔
-فُلَانًا کسی کو دھمکی دینا (۲) تابع اور مغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا للکارنا۔
-الصَّيْدَ شکار کو اپنے سامنے مار ڈالنا۔
-الكَلَامَ بات کو سن کر ذہن میں بٹھا لینا۔
(تَوَقَّمَ) الصَّيَادُ شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔
-فُلَانًا دھمکی دینا ڈانٹنا۔
-الصَّيْدَ شکار کو مار ڈالنا۔
-فلانًا بالكَلَامِ کسی پر زبان سے حملہ کرنا۔
-كَلَامَ فُلَانٍ کسی کی بات کو سن کر ذہن نشین کرنا۔
(الوِقَامُ) تلوار (۲) عصا لاٹھی (۳) کوڑا (۴) رسی۔
(أَوْقَنَ) الرَّجُلُ پرندہ کو اس کے گھونسلے سے شکار کرنا۔
(تَوَقَّنَ) أَوْقَنَ۔
-فِي الجَبَلِ پہاڑ پر چڑھنا۔
(الوُقْنَةُ) گھونسلا۔
(المَوْقُوْنَةُ) عفیف پردہ نشین لڑکی۔
(وَقْوَقَ) الرَّجُلُ کمزور ہونا۔
-الكَلْبُ کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔
-الطَّائِرُ آواز نکالنا چہچہانا۔
(الوَقْوَاقُ) بزدل (۲) وہ درخت جس سے قلم دان بنایا جائے۔
(الوَقْوَاقَةُ) بہت بولنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) جیسے رجلٌ وقواقةٌ اور امرأةٌ وقواقةٌ۔
(وَقِيَ) الفَرَسُ مِنَ الحَفَى - (يَقِيْ) وَقْيًا وَوَقًى گھوڑے کا کھر گھس جانے کی وجہ سے چلنے سے گھبرانا۔
-الشيءَ وَقْيًا وِقَايَةً وَوَاقِيَةً بچانا حفاظت کرنا۔ جیسے بطور دعا کے کہتے ہیں وَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّوْءِ وَقَاهُ السُّوْءَ قرآن مجید میں ہے (فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ)
-الأَمْرَ وَقْيًا وَوُقِيًّا اصلاح و درستگی کرنا۔
(وَقَّاهُ) تَوْقِيَةً حفاظت کرنا بچانا۔
(اتَّقَى) بِالشَّيْءِ کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا۔
-اللّٰهَ اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور اس کی منہیات سے بچنا۔
-الشيءَ بچنا اجتناب کرنا۔
(تَوَقَّاهُ) بچنا اجتناب کرنا۔ حدیث میں ہے (وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ) (۲) بچانا حفاظت کرنا۔
(التُّقَاةُ) خشیت و خوف (ج) تُقًى۔
(التَّقَاوِيُ) (دیکھئے قوی)
(التَّقْوَى) خشیت و خوف۔
-تَقْوَى اللّٰهِ اللہ سے ڈرنا اس کے مامورات پر عمل کرنا اور منہیات سے بچنا۔
(التَّقِيَّةُ) خشیت و خوف (۲) (بعض اسلامی فرقوں کے نزدیک) حق کو چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہری نیک برتاؤ۔
(التَّقِيُّ) متقی صاحب تقویٰ اللہ سے ڈرنے والا۔ (ج) أَتْقِيَاءُ۔
(المُوَقَّى) بہادر۔
(الوَاقِيُ) چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
-فَرَسٌ وَاقٍ وَوَاقِيَةٌ وہ زخمی گھوڑا جو کھر زخمی ہونے کی وجہ سے چلنے سے گھبراتا ہو۔
(الوَاقِيَةُ) بچاؤ کی چیز ذریعہ حفاظت (ج) أَوَاقٍ۔
(الوِقَاءُ) بچاؤ کا ذریعہ۔
(الوَقَّاءُ) صیغہ مبالغہ بہت محتاط۔
(الوَقَايَةُ) حفاظت اور بچاؤ کا ذریعہ۔
(الوُقِيَّةُ) بمعنی اوقیہ۔ ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریباً ایک اونس کے برابر (ج) وَقِيٌّ وَقَايَا۔

Marfat.com

و.....ک

(تَكِئَ)۔ (يَتْكَأُ) تَكَأً: ٹیک لگا کر بیٹھنا۔ (اس کی اصل وَكِئَ تھی)

(أَتْكَأَ) فُلَانًا: کسی کو سہارا یا ٹیک دے کر بٹھانا (۲) سہارا دینے پر ابھارنا۔ ضَرَبَهُ فَأَتْكَأَ: اسے مار کر سہارا دیئے ہوئے شخص کی طرح بٹھا دیا۔

(أَوْكَأَ) عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا سہارا لینا، برداشت کرنا۔

-فُلَانًا: صوفہ بچھانا، کسی کے لئے آرام دہ کرسی رکھنا۔

(وَاكَأَ) عَلَى يَدَيْهِ مُوَاكَأَةً وَوِكَاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ اٹھانا۔

(تَوَكَّأَ) عَلَى الشَّيْءِ: ٹیک لگانا، تکیہ لگانا۔

-النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردزہ کی وجہ سے چیخنا۔

(التُّكَأَةُ): وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے یا سہارا لگایا جائے جیسے عصا یا کمان وغیرہ (۲) کاہل اور ہر وقت پڑا رہنے والا آدمی (۳) بھاری آدمی جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔

(المُتَّكَأُ): سہارا لگا کر بیٹھنے کی آرام دہ کرسی، صوفہ (ج) مُتَّكَآتٌ۔

(المُتَّكِئُ): ٹیک لگانے والا، سہارا لینے والا۔

(وَكَبَ)۔ (يَكِبُ) وَكْبًا وَوَكَبَانًا وُكُوبًا: آہستہ چلنا، سکون واطمینان سے چلنا۔ (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔

-عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔

(وَكِبَ) التَّمْرُ ۔ (يَوْكَبُ) وَكَبًا: کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہو جانا۔

-الثَّوْبُ: میلا ہونا۔

(أَوْكَبَ) فلانٌ: جلوس میں شامل ہونا۔

-عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر ہمیشگی اختیار کرنا۔

-الطَّائِرُ: اڑنے کے لئے تیار ہونا۔

-فُلَانًا: غضبناک کرنا۔

(وَاكَبَ) عَلَى الشيءِ مُوَاكَبَةً وَوِكَابًا: کسی چیز کی پابندی کرنا۔

-الأَمِيرَ: جلوس میں امیر کا ہم رکاب ہونا۔

-المَوْكِبَ: جلوس کا ہم رکاب ہونا۔ یا اس کے ساتھ چلنا۔

(وَكَّبَ) العِنَبُ: انگور میں سیاہی کا اثر آنا۔

-التَّمْرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہو جانا۔

(المَوْكِبُ): قافلہ، جلوس، اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر سوار اور پیدل چلنے والوں کی جماعت (ج) مَوَاكِبُ۔

(المُوَكِّبُ): خام کھجور کو پکانے کے لئے کانٹا چبھایا گیا ہو۔

(الوَاكِبَةُ): جانور کی ٹانگ۔

(الوَكَّابُ): انتہائی غمگین۔

(الوَكُوبُ): ظَبْيَةٌ وَكُوبٌ: ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔

(وَكَتَ) فِي الشيءِ ۔ (يَكِتُ) وَكْتًا: نشان ڈالنا۔

-البُسْرُ: خام کھجور میں پکنے کا نشان آنا۔

-الدَّابَّةُ: جانور کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا۔

-فُلَانٌ الكِتَابَ: تحریر پر نقطہ لگانا۔

-القَدَحَ: پیالے کو بھرنا۔

-المَشْيَ وَكْتًا وَوَكَتَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔

(المَوْكُوتُ) رَجُلٌ مَوْكُوتٌ: غم وغصہ سے بیتاب۔

(الوَكْتُ): کسی چیز پر ہلکا سا نشان، دھبا۔

(الوَكْتَةُ): اسم مرۃ، ایک نشان، داغ۔ دھبہ (۲) آنکھ کا سرخی یا سیاہی میں سفیدی نقطہ (ج) وَكْتٌ۔

(الوَكَّاتُ): چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔

(الوَكِيتُ): صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت وچغل خوری۔

(اسْتَوْكَتَ): دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔

(الوِكَاتُ): دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ہلکا سا ناشتہ۔

(وَكَحَهُ) بِرِجْلِهِ ۔ (يَكَحُهُ) وَكْحًا: زور سے روندنا، کچلنا۔

(أَوْكَحَ): تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔

-عَنِ الأَمْرِ: کوئی کام چھوڑ دینا۔

-فِي حَفْرِهِ: کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ میں پہنچنا۔

-العَطِيَّةَ: عطیات روک دینا۔

(اسْتَوْكَحَ) عطیہ بند کر دینا، عطا نہ کرنا۔ جیسے سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ۔

-الفِرَاخُ: چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔

(الأَوْكَحُ): سخت جگہ (۲) پتھر ( ) مٹی۔

(الوُكُحُ): بڑے چوزے۔

(وَكَدَ) بِالمَكَانِ ۔ (يَكِدُ) وَكْدًا: کسی جگہ ٹھہرنا۔

-فُلَانٌ: مقصود کو حاصل کر لینا۔

-الرَّحْلَ: کجاوہ کو باندھنا۔

-العَقْدَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔

-الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، مشق کرنا۔

-وَكْدَهُ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔

(أَوْكَدَ) السَّرْجَ: زین کسنا۔

-العَهْدَ: عہد کو پختہ کرنا (اس میں أكد بھی کہا جاتا ہے)

(وَكَّدَ) السَّرْجَ والعَهْدَ: أَوْكَدَهُمَا (ایک لغت أَكَّدَهُمَا بھی ہے)

(تَوَكَّدَ): مضبوط و پختہ ہونا۔

(التَّوَاكِيدُ): التَّأْكِيدُ: کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔

(التَّوْكِيدُ): (نحویوں کی اصطلاح میں) ایک تابع۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ لفظی اور معنوی۔ اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے قرآن مجید میں ہے (اذا دُكَّتِ الأَرْضُ دَكًّا دَكًّا) اور معنوی چند مخصوص الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے نفس، عین، کلا و کلتا، کلّ، جمیع، عامّۃ جیسے (فَسَجَدَ المَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ)۔

(المُتَوَكِّدُ): کسی کام کے لئے تیار و مستعد۔

(المُوَاكِدَةُ): مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔

(الوِكَادُ): وکائد کا واحد، دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔

Marfat.com

(الوُكْدُ) قصدوارادہ (۲) مقصودومراد۔
(الوُكْدُ) جدوجہد کوشش۔ مَا زَالَ ذٰلِكَ وُكْدِيْ میری ہمیشہ یہ کوشش رہی۔
(وَكَرَ) الطَّائِرُ۔ (يَكِرُ) وَكْرًا ووُكُوْرًا: پرندہ کا گھونسلا میں داخل ہونا۔
-الظَّبْيُ وَكْرًا: ہرن کا کودنا۔
-النَّاقَةُ ونحوُها: اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔
-فلانٌ للقومِ: لوگوں کے لئے عمارت کی تکمیل کا کھانا تیار کرنا۔
-فُلَانًا: کسی کی ناک پر مکا مارنا۔
-الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
(أَوْكَرَ) الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
-بَطْنَهٗ: پیٹ بھرنا۔
(وَكَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلہ بنانا۔
-فلانٌ: عمارت کا تکمیل کا کھانا تیار کرنا۔
-القَوْمَ: لوگوں کو عمارت کی تکمیل کا کھانا کھلانا۔
-السِّقَاءَ والمِكْيَالَ: مشک یا مکیال کو بھرنا۔
-بَطْنَهٗ: پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔
(اتَّكَرَ) الطَّائِرُ: گھونسلہ بنانا۔
(تَوَكَّرَ) الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹا بھرنا۔
-الصَّبِيُّ: بچہ کا شکم سیر ہونا۔
(الوَكْرُ) گھونسلہ (ج) أَوْكُرٌ وأَوْكَارٌ ووُكُوْرٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں)
(الوَكْرٰى) دلکی چال۔
-اِمْرَأَةٌ وَكْرٰى: زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔
-نَاقَةٌ وَكْرٰى: بہت کودنے والی چربی دار اونٹنی۔
(الوَكْرَةُ) مصدر مرۃ: ایک دفعہ کا فعل (۱) گھونسلا (ج) وُكَرٌ (۳) وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کی خوشی میں بنایا جائے۔
(الوَكْرَةُ) عمارت کی تکمیل کی خوشی کا کھانا۔
(الوُكْرَةُ) پانی تک پہنچنے کا راستہ۔
(الوَكَّارُ) بہت دوڑنے والا۔

(الوَكِيْرُ) و (الوَكِيْرَةُ): الوَكْرَةُ۔
(وَكَزَ) فلانٌ۔ (يَكِزُ) وَكْزًا: دوڑنا۔
-فِيْ عَدْوِهٖ مِنْ فَزَعٍ ونحوِهٖ: تیز دوڑنا۔
-فلانًا: دھکا دینا' مارنا۔ (۲) کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا۔ قرآن مجید میں ہے (فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ)
-أَنْفَهٗ: ناک توڑنا۔
-فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
-الرُّمْحَ فِي الأَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
-الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
(تَوَكَّزَ) لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
-مِنَ الطَّعَامِ: کھانے سے سیر ہونا۔
-عَلٰى عَصَاهُ: لاٹھی پر سہارا لگانا۔
(الوَكْزٰى): کوتاہ قد اونٹنی۔
(وَكَسَ) الشَّيْءُ۔ (يَكِسُ) وَكْسًا: کم ہونا۔
-الشَّيْءَ: کم کرنا۔
-فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
(وُكِسَ) فِيْ تِجَارَتِهٖ: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
(أُوْكِسَ) فِيْ تِجَارَتِهٖ: وُكِسَ۔
(وَكَّسَ) مَالَهٗ: مال کم کرنا۔
-فُلَانًا: ڈانٹنا۔
(الأَوْكَسُ) خسیس اور کمینہ آدمی۔
(الوَكْسُ) بَرَأَتِ الشَّجَّةُ عَلٰى وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان' گھاٹا۔
-بَيْعُ الوَكْسِ: گھاٹے کے ساتھ بیچنا۔
(وَكَظَ) عَلَى الأَمْرِ۔ (يَكِظُ) وَكْظًا: ہمیشگی اختیار کرنا۔
-الشَّيْءَ: ٹکر مارنا (۲) دھکیلنا' دھکے دینا۔
(وَاكَظَ) عَلَى الأَمْرِ مُوَاكَظَةً ووِكَاظًا: ہمیشگی اختیار کرنا۔
(تَوَكَّظَ) عَلَيْهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔
(وَكَعَ) البَعِيْرُ۔ (يَكِعُ) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
-الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا۔
-الشَّاةَ: بکری کو دوہتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
-فُلَانًا بالأَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا۔
-أَنْفَهٗ: کسی کی ناک توڑنا۔
-العقربُ بِإِبْرَتِهَا فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈنگ مارنا۔
(وَكِعَ) فُلَانٌ۔ (يَوْكَعُ) وَكَعًا: کسی کا پاؤں کے انگوٹھے کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا۔ هُوَ أَوْكَعُ وهي وَكْعَاءُ (ج) وَكْعٌ۔
(وَكُعَ) الرَّجُلُ۔ (يَوْكُعُ) وَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔
-الشيءُ: ٹھوس و سخت ہونا۔ هُوَ وَكِيْعٌ ووَكُوْعٌ۔
(أَوْكَعَ) الرَّجُلُ: بے فیض اور کم خیر والا ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
-القَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم کے اونٹوں والا ہونا۔
-الأَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
-فلانٌ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا۔
-الشيءَ: مضبوط بنانا۔
-السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط بنانا۔
(وَاكَعَ) الدِّيْكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی کو نیچے دبالینا۔
(اتَّكَعَ) الشيءُ: سخت ہونا۔
(اسْتَوْكَعَ) فلانٌ: معدہ کا سخت کرنا۔ اسْتَوْكَعَتِ المِعْدَةُ۔
-طَبِيْعَتُهَا: طبیعت کا سخت ہونا۔
-الفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
-السِّقَاءُ: مشک کو مضبوط ہونا۔ مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہونا۔
(المِيْكَعُ): پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
(المِيْكَعَةُ): ہل کا لوہا (ج) مِيَاكِعُ۔

Marfat.com

(الوَكْعَاءُ) بیوقوف عورت (۲) درد کی وجہ سے گر جانے والی عورت۔
(الوَكِيعُ) سب سے آگے چلنے والی بکری (۲) مضبوط وطاقتور اونٹنی۔
-أَمْرٌ وَكِيعٌ مضبوط ومستحکم کام۔
-قَلْبٌ وَكِيعٌ وہ دل جس میں آسانی سے بات اتر جائے۔
(وَكَفَ) المَاءُ وَغَيْرُهُ- (يَكِفُ) وَكْفًا وَوَكِيفًا وَوَكَفَانًا پانی کا بہنا اور قطرہ قطرہ ٹپکنا۔
-البَيْتُ بِالمَطَرِ بارش کی وجہ سے گھر کی چھت ٹپکنا۔
-العَيْنُ الدَّمْعَ آنکھ کا آنسو بہانا' وَكَفَتِ العَيْنَ بِالدَّمْعِ بھی کہتے ہیں۔
(وَكِفَ)- (يَوْكَفُ) وَكَفًا ٹیڑھا ہونا۔ (۲) ظالم اور غیر عادل ہونا (۳) عیب دار ہونا (۴) گناہ میں مبتلا ہونا۔
-عَقْلُهُ وَرَأْيُهُ عقل یا رائے کا بگڑا ہوا ہونا۔
-الشَّيْءُ بوجھل اور سخت ہونا۔
(أَوْكَفَ) المَاءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُهُمَا: وَكَفَ۔
-الحَامِلُ حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔
-فلانٌ فلانًا کسی کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
-الدَّابَّةَ جانور پر پالان رکھنا۔
(وَاكَفَهُ) کسی کا مقابلہ کرنا' سامنے آنا۔
(وَكَّفَ) الدَّابَّةَ جانور پر پالان رکھنا۔
-الوَكَافَ پالان بنانا۔
(تَوَاكَفَ) القَوْمُ لوگوں کا منہ پھیر لینا۔
(تَوَكَّفَ) البَيْتُ وَالسَّطْحُ گھر اور چھت کا ٹپکنا۔
-فلانٌ لِفُلَانٍ کسی کو تلاش کرتے ہوئے پا لینا۔
-فُلَانًا کسی کا خیال رکھنا اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔
-الأَثَرَ نشان پر چلنا' ٹوہ لگانا' کھوج لگانا۔
-الخَبَرَ خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔
(اسْتَوْكَفَ) المَاءُ پانی ٹپکانا (۲) پانی بہانے کو کہنا۔
(الوَاكِفُ) موسلا دھار بارش۔
(الوِكَافُ) پالان (ج) وُكُفٌ۔
(الوَكْفُ) چمڑے کا فرش۔
(الوَكَفُ) پہاڑ کا دامن۔
(الوَكُوفُ) وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔
(الوَكِيفُ) بارش۔
(وَكَلَ) بِاللهِ- (يَكِلُ) وَكْلًا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
-الدَّابَّةُ جانور کا چلنے میں سستی کرنا۔
-إِلَيْهِ الأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا کوئی معاملہ کسی کے سپرد کرنا (۲) کوئی کو کسی معاملہ کا اختیار دے دینا۔
-فُلَانًا إِلَى رَأْيِهِ کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ مدد نہ کرنا۔ حدیث میں (اللهُمَّ لا تَكِلْنَا إلى انفسنا طرفةَ عينٍ)
(أَوْكَلَ) عَلَى اللهِ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
-عَلَى فُلَانٍ العَمَلَ کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کر دینا۔
(وَاكَلَتِ) الدَّابَّةُ برے طریقہ سے چلنا۔ بھدی چال چلنا۔
-رَجُلٌ مُوَاكِلٌ کمزور آدمی۔
(وَكَّلَهُ) اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے معاملہ کا اختیار دے دینا' وکیل بنانا۔
-فِي الأَمْرِ وعليه کسی معاملہ میں اختیار سونپنا۔
(اِتَّكَلَ) عَلَى اللهِ اللہ پر بھروسہ کرنا۔
-عَلَى فلانٍ فِي أَمْرٍ کسی پر اعتماد کرنا۔
(تَوَاكَلَ) القَوْمُ ایک دوسرے پر اعتماد کرنا۔
-القَوْمُ فُلَانًا کسی کو چھوڑ دینا اور مصیبت میں اس کی مدد نہ کرنا۔
(تَوَكَّلَ) الرَّجُلُ بِالأَمْرِ کسی کام کی انجام دہی کا ضامن بننا (۲) ذمہ داری قبول کرنا۔ وکالت قبول کرنا۔
-عَلَى اللهِ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
-فِي الأَمْرِ کسی معاملہ میں اپنے آپ کو عاجز ظاہر کر کے کسی اور کے سپرد کرنا۔
-فِي اصطلاحِ أَهْلِ الحَقِيقَةِ اللہ کے خزانوں پر یقین کرنا اور لوگوں کی چیزوں سے ناامید ہو جانا۔
(التَّكَلَانُ) توکل' اعتماد (اصل میں الوُكْلَانُ تھا)
(التَّكَلَةُ) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔ (اصل میں الوُكَلَةُ تھا)۔
(المُوَاكِلُ) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔
-رَجُلٌ مُوَاكِلٌ پھرتیلا آدمی۔
(الوَاكِلُ) وہ گھوڑا جو سوار کی ضرب کے سہارا دوڑتا ہو۔
(الوِكَالُ) سستی و کند ذہنی۔ جیسے فِيهِ وِكَالٌ (۳) کمزوری۔
(الوِكَالَةُ) کسی کام کی ادائیگی کے لئے وکیل کرنا (۲) وکیل کا کام اور اس کو انجام دینے کی جگہ (محدثہ)
(الوَكَلُ) بزدل (۲) کند ذہن (۳) ایسا بے ہمت آدمی جو کسی کام کو خود نہ کرے بلکہ کسی اور کے ذمہ لگا دے۔
(الوَكَلُ) عاجز' لاچار (۲) کند ذہن (۳) بزدل۔
(الوُكَلَةُ) اپنے کام کو لوگوں کے سپرد کرنے والا۔
(الوَكِيلُ) اللہ تعالیٰ کا ایک نام یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کے رزق کی ذمہ دار ہے۔ (۲) نگران' محافظ' نگہبان (۳) کفیل' ضامن' ذمہ دار (۴) وکیل۔ غیر کی جگہ کام کرنے والا۔ کسی کا نائب بننے والا (بھی جمع اور مؤنث کے لئے بھی آتا ہے جیسے هُمْ وَكِيلٌ وَهِيَ وَكِيلٌ) (ج) وُكَلَاءُ۔
-الوَكِيلُ بِالعُمَالَةِ او العُمُولَةِ کمیشن ایجنٹ وہ شخص جو کسی معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کوئی کام انجام دیتا ہو (نج)
(وَكَمَهُ) عَنْ حَاجَتِهِ- (يَكِمُهُ) وَكْمًا کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح

Marfat.com

روکنا۔
-اَلْاَمْرُ فُلَانًا: غمگین کردینا۔
-فلانٌ الکَلَامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر الکاف) کہنا۔
(وَکِمَ) مِنَ الشیءِ۔ (یَکِمُ): غمگین و پریشان واداس ہونا۔
(وُکِمَتِ) الْاَرْضُ: زمین کا روندا ہوا اور چرا ہوا ہونا جس پر چلنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
(وَکَنَ) الرَّجُلُ۔ (یَکِنُ) وَکْنًا: تیز چلنا۔ (۲) بیٹھنا۔
-الطَّائِرُ وَکْنًا ووُکُوْنًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
-بَیْضَهٗ وَعَلَیْهِ: انڈے سینا۔ هُوَ وَاکِنٌ وهی وَاکِنَةٌ (ج) وُکُوْنٌ۔
(تَوَکَّنَ): جگہ بنانا' مضبوط ہونا (۲) مجلس میں ٹیک لگا کر عمدگی سے بیٹھنا۔
(المَوْکِنُ): انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔
(المَوْکِنَةُ): گھونسلا۔
(الوَاکِنُ): بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا پرندہ۔ هِیَ وَاکِنَةٌ (ج) وُکُوْنٌ۔
(الوَکْنُ): پرندہ کا گھونسلا (ج) أَوْکُنٌ ووُکُوْنٌ۔
(الوَکْنَةُ): گھونسلا (ج) وُکُنَاتٌ ووُکَنٌ۔
(الوَکْنَةُ): گھونسلا۔
(وَکْوَکَ) الحَمَامُ: کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
(وَکَی) الصُّرَّةَ نَحْوَهَا۔ (یَکِیهَا) وَکْیًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
(أَوْکَی): بخل کرنا۔ حدیث اسماءؓ میں ہے (اعطِیْ ولا توکی فَیُوْکَی عَلَیْكِ)
-الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
-الصُّرَّةَ والقِرْبَةَ ونَحْوَهُمَا عَلَی مَا فِیْهِمَا: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا۔ کہاوت ہے (یَدَاكَ أَوْکَتَا وفُوْكَ نَفَخَ) تیرے ہاتھ باندھے گئے اور منہ سے ہوا نکلی۔ کسی کے کئے ہوئے کام کو ڈانٹنے کے لئے کہا جاتا ہے۔
-اَوْكِ حَلْقَكَ: خاموش رہ۔

-فُلَانٌ یُوْکِی فُلَانًا: کسی کو خاموش کروانا۔
-المَیْدَانَ جَرْیًا: سارے میدان میں دوڑنا پھرنا۔
(اسْتَوْکَیَ) البَطْنُ: قبض ہوجانا۔
-النَّاقَةُ: اونٹنی کا بہت موٹا ہوجانا۔
-السِّقَاءُ: مشکیزہ کا بھر جانا۔
(المُوْکَی): منہ بند مشک۔
(الوِکَاءُ): ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔ فُلَانٌ وِکَاءُ مَا یَبِضُّ بشیءٍ: فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و.....ل

(وَلَبَ)۔ (یَلِبُ) وُلُوْبًا: تیزی سے اندر داخل ہونا۔
-فِی الشیءِ: کسی چیز میں گھسنا۔
-الشیءُ اِلَیْهِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا۔ هُوَ وَالِبٌ وهی وَالِبَةٌ۔
(الوَالِبَةُ): سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
(وَلَتَهٗ) حَقَّهٗ۔ (یَلِتُهٗ) وَلْتًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
(أَوْلَتَهٗ) حَقَّهٗ: حق میں کمی کرنا۔
(وَلَثَ) فُلَانًا بِالعصا۔ (یَلِثُهٗ) وَلْثًا: لاٹھی مارنا۔
-لِفُلَانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
-السَّمَاءُ القَوْمَ: لوگوں پر تھوڑی بارش برسانا۔ هُوَ وَالِثٌ وهی وَالِثَةٌ۔
(الوَالِثُ) شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی شر وفتنہ۔
-دَیْنٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔
(الوَلْثُ): لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قائم ہو (۲) کمزور وعدہ (۳) معمولی بارش (۴) برتن میں بقیہ نبیذ (۵) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۶) برتن میں بچا ہوا گوندھا ہوا آٹا (۷) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
(وَلَجَ) الشیءُ فِی غَیْرِهٖ۔ (یَلِجُ) لِجَةً ووُلُوْجًا: ایک چیز کا دوسری میں داخل ہونا۔
-النَّبْتُ لہ میں داخل ہونا۔ هُوَ وَالِجٌ وهی

وَالِجَةٌ۔
(وُلِجَ) فُلَانٌ: درد میں مبتلا ہونا۔ هُوَ مَوْلُوْجٌ وهی مَوْلُوْجَةٌ۔
(أَوْلَجَهٗ): داخل کرنا۔ گھسانا۔ (ایک لغت اَتْلَجَهٗ بھی ہے)۔
(وَلَّجَ) مَالَهٗ: اپنی زندگی میں اپنا مال ایک یا چند اولاد کو دے دینا تاکہ لوگ سوال نہ کرسکیں۔
(اتَّلَجَ) الشَّیءَ وفیه: داخل ہونا' گھسنا۔
(تَوَلَّجَ) فِی البَیْتِ وعَلَی القَوْمِ: داخل ہونا' ملاقات کرنا۔
(التُّلَجُ): عقاب کا چوزہ (اصل الوُلَجُ)
(التَّوْلَجُ): جنگلی جانور کی پناہ (اصل وَوْلَجٌ ہے)
(المَوْلَجُ): داخل ہونے کا راستہ (ج) مَوَالِجُ۔
(الوَالِجَةُ): انسان کے بدن کا درد' پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے وغیرہ۔
(الوِلَاجُ): دروازہ (۲) وادی (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ (ج) وُلُجٌ۔
(الوَلَّاجُ): بہت اندر گھسنے والا۔
-فلانٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ: بہت گھومنے اور چکر لگانے والا۔
(الوَلَجَةُ): صحن کے سامنے کی گزرگاہ (۲) راہ گیروں کی پناہ گاہ جس کے ذریعہ وہ بارش سے بچتے ہوں (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ (ج) أَوْلَاجٌ ووَلَجٌ ووَلَجَاتٌ۔
(الوُلَجَةُ): بہت آنے جانے والا۔
(الوَلِیْجَةُ): کسی کے ساتھ رہنے والا' ہم راز (۲) معتمد علیہ اجنبی هُوَ وَلِیْجَتُكُمْ: وہ تمہارا ہر وقت کا ساتھی اور رازدار ہے (ج) وَلَائِجُ۔
(وَلَخَهٗ)۔ (یَلِخُهٗ) وَلْخًا: الٹے ہاتھ سے مارنا۔
(أَوْلَخَ) العَشْبُ: گھاس کا لمبا اور گھنا ہونا۔
(انْتَلَخَ) الْاَمْرُ: معاملہ کا بگڑنا۔
(وَلَدَتِ) الْاُنْثٰی۔ (تَلِدُ) وِلَادًا و وِلَادَةً: بچہ جننا۔ هِیَ والِدٌ ووَالِدَةٌ: وَلَدَتِ الجنینَ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

(أَوْلَدَتِ) المرأةُ: وضع حمل کا وقت قریب آنا۔
-الشَّاةُ: بکری کا بچہ جننا۔
-القَابِلةُ المَرْأةَ: دایہ کا عورت کی ولادت کا کام کروانا۔
(وَلَّدَ) الأُنثٰی: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا۔ ولادت کا کام انجام دینا۔ جیسے وَلَّدَ الشَّاةَ ونحوهَا۔
-الوَلَدَ: بچہ کی پرورش کرنا۔
-الشیءَ مِنَ الشیءِ: ایک چیز سے دوسری چیز حاصل کرنا۔
-الکَلَامَ والحَدِیْثَ: بات نکالنا۔
(تَوَالَدُوْا): بہت نسل والا ہونا (۲) باہم مل کر نسل بڑھانا۔
(تَوَلَّدَ) الشیءُ مِنَ الشَّیْءِ: ایک چیز سے دوسری چیز کا پیدا ہونا۔
(اسْتَوْلَدَ) الرَّجُلُ: اولاد کی طلب کرنا۔
(اللِّدَةُ): ہم عمر ہم جولی (ج) لِدَاتٌ ولُدُوْنٌ۔
(المَوْلِدُ): جائے پیدائش، وقت پیدائش (ج) مَوَالِدُ۔
(المُوَلَّدُ): ہرنئی چیز (۲) وہ شخص جس کے ماں باپ خالص عرب نہ ہوں (۳) عربوں میں پرورش پا کر ان کے طور طریقے اختیار کرنے والا غیر عربی (۴) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہو گیا ہو (۵) وہ عربی لفظ جسے لوگ روایت کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔
-کتابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر۔
(المُوَلَّدَةُ): عربوں میں پیدا ہو کر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق و عادات اختیار کرنے والی غیر عرب چیز (۲) ہرنئی چیز۔ غیر محقق۔ جیسے جَاءَ بِبَیِّنَةٍ مُوَلَّدَةٍ۔
(المُوَلِّدُ): ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر (محدث)
(المولِّدَةُ): دایہ، بچہ جنانے والی۔
(المَوْلُوْدُ): پیدا شدہ بچہ (ج) مَوَالِیْدُ۔

(المِیْلَادُ): ولادت کا وقت۔
(الوَالِدُ): باپ (۲) حاملہ بکری (۳) زیادہ بچے دینے میں مشہور بکری۔
(الوالِدَان): ماں باپ۔
(الوالِدَةُ): ماں۔ شاةٌ وَالِدَةٌ: حاملہ بکری۔
(الوَلَدُ): لڑکا، اولاد، نسل۔ (اس کا اطلاق مذکر و مؤنث اور تثنیہ و جمع پر ہوتا ہے) (ج) اولادٌ وِلْدَةٌ۔ (۳) تین سے دس آدمیوں تک کی جماعت۔
(الوُلْدُ) الوَلَدُ مقولہ ہے (وُلْدُكِ مِنْ دَمّی عَقِبَیْكِ): تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہو۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی چیز کا جھوٹا دعویدار ہو۔
(الوَلُوْدُ): والدہ، ماں (۲) بہت بچے جننے والی۔
(الوُلُوْدِیَّةُ): بچپن (۲) معاملات سے ناواقفیت اور لاعلمی (۲) اکھڑپن۔
(الوَلِیْدُ): نوخیز بچہ، نومولود، ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث) (۲) غلام، نوکر (۳) جوان نوکر یا خدمتگار (ج) وِلْدَانٌ ووِلْدَةٌ مقولہ ہے (أَمْرٌ لَا یُنَادٰی وَلِیْدُهُ): یہ ایسا معاملہ ہے جس میں کم عمروں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔
-أُمُّ الوَلِیْدِ: مرغی کی کنیت۔
(الوَلِیْدَةُ): مونث الولید (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی (۴) عربوں میں پیدا ہونے والی (ج) وَلَائِدُ۔
(الوَلِیْدِیَّةُ): ناتجربہ کاری کی حالت جیسے فعل ذلك فِیْ ولیدیتِهِ۔
(وَلَسَتِ) الإِبِلُ- (تَلِسُ) وَلْسًا ووَلَسَانًا: تیز چلنا۔ هی وَلُوْسٌ۔
-فلانٌ فلانًا وَلْسًا: دھوکہ دینا۔ خیانت کرنا۔
-الحَدِیْثَ: کسی بات کی طرف اشارہ کرنا۔ صراحۃً بیان نہ کرنا۔ هُوَ وَالِسٌ۔
(أَوْلَسَ) بِالحَدِیْثِ: کسی بات کی طرف اشارہ کرنا، صراحۃً بیان نہ کرنا۔

(وَالَسَتِ) الإِبِلِ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کر کے ایک دوسرے سے آگے بھاگنا۔
-فلانٌ بِالْحَدِیْثِ: کنایۃً بات کرنا۔ صراحت نہ کرنا۔
-فُلَانًا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا۔
(تَوَالَسَ) القَوْمُ: خیانت اور فریب دینے میں کسی کی مدد کرنا۔ تَوَالَسَ القومُ عَلٰی فلانٍ بھی کہتے ہیں۔
(الوَلَّاسُ): صیغۂ مبالغہ انتہائی تیز رفتار، بڑا فریبی اور خائن (۲) بھیڑیا۔
(وَلَعَ)- (یَلَعُ) وَلْعًا ووَلَعَانًا: تیز رفتار اور پھرتی کے ساتھ دوڑنا (۲) جھوٹ بولنا۔
-بحقِهِ وَلْعًا: کسی کا حق چھیننا۔
(وَلِعَ) بِهِ- (یَوْلَعُ) وَلَعًا ووُلُوْعًا: کسی چیز کا شوقین اور دلدادہ ہونا (۲) کسی کو تکلیف پہنچانے میں لگے رہنا۔ هُوَ وَلِعٌ وهی وَلِعَةٌ۔
(أَوْلَعَهُ) بِهِ: کسی چیز کا عاشق اور دلدادہ بنا دینا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔ ترغیب دینا۔
(وَلَّعَ) فُلَانًا بِهِ: اکسانا، بھڑکانا، ترغیب دینا (۲) فریفتہ کرنا۔
-الدَّاءُ جَسَدَ فُلَانٍ: بیماری کا بدن پر سفید دھبے ڈال دینا۔
(تَوَلَّعَ) بِهِ: کسی چیز کا شوقین اور دلدادہ ہونا۔ خواہش مند ہونا۔
(اتُّلِعَتْ) فُلَانا وَالِعَةٌ: کسی کا ایسا مخفی ہونا کہ اس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مردہ۔
(ابْتَلَعَ) قَلْبَهُ: دل نکال دینا۔
(الوَالِعُ): بہت جھوٹ بولنے والا (ج) وَلَعَةٌ۔
-وَلَعٌ وَالِعٌ: بہت بڑا جھوٹ۔
(الوَالِعَةُ): مونث الوالع (۲) رکاوٹ۔ جیسے فقدنا غُلَامًا لَنَا ما ادری مَا وَالِعَتُهُ۔
(الوَلِعُ): عاشق، فریفتہ، دلدادہ، شوقین۔
(الوُلَعَةُ): فضول کاموں یا باتوں کا شوقین۔
(المُوَلَّعُ) رَجُلٌ مُوَلَّعٌ: وہ آدمی جس کے جسم پر برص کے نشانات ہوں۔

Marfat.com

-فَرَسٌ و بِرذونٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔
(الوَلُوْعُ): عاشق دلدادہ۔
(الوَلِیْعُ): کھجور کا وہ شگوفہ جو ابھی کھلا نہ ہو واحد وَلِیْعَةٌ۔
(وَلَغَ) الکَلْبُ وَغَیْرُهٗ مِنَ السِّباعِ فِی الْاِنَاءِ وَمِنْهُ وَبِهٖ (یَلَغُ وَیَالَغُ) وَلْغًا وَوُلُوْغًا وَوَلَغَانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا۔ هُوَ وَالِغٌ وَهِیَ وَالِغَةٌ۔ مَا وَلَغَ وُلُوْغًا: اس نے کچھ نہیں کھایا۔ فُلَانٌ یَا کُلُ لُحُوْمَ النَّاسِ وَیَلَغُ فِیْ دِمَائِهِمْ: فلاں لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔
(أَوْلَغَ) الکَلْبَ: کتے کو پانی پلانا (۲) کتے کے آگے پانی یا اور کوئی چیز رکھنا جس میں وہ منہ مارے۔
(اِسْتَوْلَغَ) بے شرم ہونا۔ مذمت اور عار کی پرواہ نہ کرنا۔
(المِیْلَغُ) وہ برتن جس میں کتے نے منہ مارا ہو۔
(الوَلْغَةُ) مصدر مرۃ: ایک مرتبہ کا منہ مارنا (۲) چھوٹا ذول۔
(وَلَفَ) البَرْقُ۔ (یَلِفُ) وَلْفًا وَوِلَافًا وَوَلِیْفًا: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
-الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔
(أَوْلَفَ) الشیءُ الشیءَ: ایک چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔
(وَالَفَهٗ) مُوَالَفَةً وَوِلَافًا: مانوس ہونا، الفت رکھنا۔ (۲) تعلق و دوستی رکھنا۔
(تَوَالَفَ) الشیءُ مُوَالَفَةً وَوِلَافًا: ایک (دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔
(الوِلَافُ): دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں۔
بَرْقٌ وِلَافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔
(الوَلِیْفُ): لگاتار چمکنے والی بجلی۔
(وَلَقَ) فِیْ سَیْرِهٖ۔ (یَلِقُ) وَلْقًا: تیز چلنا۔
(۲) کوئی کام مسلسل کرنا جیسے وَلَقَ فِی الکِذْبِ۔
-فلانًا: کسی کو ہلکا سا نیزہ مارنا، نیزہ چبھونا۔
-فلانًا بالسَّیْفِ: تلوار مارنا۔
-عَیْنَهٗ: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔
-الکَلَامَ: بات کرتے رہنا (۲) بات کو سوچنا۔
-الحَدِیْثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات تیار کرنا۔
(الوَلْقُ): لگاتار اور مسلسل کسی کام کا ہونا جیسے عَدْوٌ فِیْ إِثْرِ عَدْوٍ: ایک دوڑ کے بعد دوڑ اور کلامٌ فِیْ إِثْرِ کلامٍ: ایک کلام کے بعد دوسرا کلام۔
(الوَلَقِیُّ): تیز دوڑ۔
-نَاقَةٌ وَلَقِیٌّ: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔
(أَوْلَمَ) فلانٌ: ولیمہ کروانا (۲) کسی کا جسمانی ساخت اور عقل میں کامل ہونا۔
(الوَلْمُ): قید بندش (۲) کجاوہ اور زین کی پٹی۔
(الوَلْمَةُ): کسی چیز کا پورا ہونا اور اس کا جمع ہونا۔
(الوَلِیْمَةُ): شادی وغیرہ کا کھانا (ج) وَلَائِمُ۔
(وَلَهَ) فلانٌ۔ (یَلِهُ) وَلَهًا: غم کی زیادتی سے دیوانہ ہو جانا، نیم پاگل ہو جانا۔ (۴) عشق کی شدت سے پریشان و حواس باختہ ہو جانا۔
-مِنْهُ: ڈرنا۔
-الأُمُّ إِلَی طِفْلِهَا: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق و بے تاب ہونا۔
-الصبیُّ إِلَی أُمِّهٖ: بچہ کا ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ هُوَ وَالِهٌ وَوَلْهَانُ وَهِیَ وَالِهَةٌ وَوَلْهَی۔
(وَلِهَ)۔ (یَلِهُ وَیَوْلَهُ) وَلْهًا وَوَلَهَانًا: وَلَهٌ۔
(أَوْلَهَهٗ) الحُزْنُ وَنَحْوُهٗ: رنج یا غم یا صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
-الوَالِدَةَ: ماں کو اس کے بچہ سے جدا کر کے رنج پہنچانا۔
(وَلْهَةُ) الحُزْنُ وَالوَجْدُ: عشق یا غم کا کسی کو پریشان اور بدحواس کر دینا۔
-الوَالِدَةَ: بچہ اور اس کی ماں میں جدائی ڈال دینا۔
(اتَّلَهَ) فلانٌ: وَلِهَ۔
-النَّبِیْذُ فُلَانًا: نبیذ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
(تَوَلَّهَ) فلانٌ: وَلِهَ۔
(المُوْلَهُ) مَاءٌ مُوْلَهٌ: بیابان میں چھوڑا ہوا پانی۔
-نَاقَةٌ أَوْ امْرَأَةٌ مُوْلَهَةٌ: وہ عورت یا اونٹنی جس کا بچہ پروان نہ چڑھتا ہو بلکہ بچپن ہی میں مر جاتا ہو۔
(المِیْلَاهُ): بچہ کی جدائی میں مبتلا غمگین عورت یا اونٹنی (۲) گونج دار آندھی (ج) مَوَالِیْهُ۔
(المِیْلَهُ): جنگل بیابان جہاں سیرابی نہ ہوتی ہو۔
(وَلْوَلَتِ) المَرْأَةُ وَلْوَلَةً وَلْوَالًا: عورت کا آہ و بکا کرنا، واویلا کرنا چیخنا۔
(تَوَلْوَلَتِ) المرأةُ: وَلْوَلَتْ
(المُوَلْوِلُ) عُوْدٌ مُوَلْوِلٌ: آواز نکالنے والی لکڑی۔
(الوَلْوَالُ): واویلا۔ ہلاکت کی بددعا۔
(وَلَاهُ)۔ (یَلِیْهِ) وَلْیًا: قریب ہونا۔ نزدیک ہونا۔
(وَلِیَهٗ)۔ (یَلِیْهِ) وَلْیًا: قریب ہونا۔ ملا ہوا ہونا۔
-الشیءَ وعلیهِ وِلَایَةً: کسی چیز کا انتظام کرنا اور اس کا ذمہ دار ہونا۔
-فُلَانًا وعلیه: مدد کرنا۔
-فُلَانًا: محبت کرنا۔
-البَلَدَ: کسی ملک کا حاکم بننا۔ هو والٍ (ج) وَلَاةٌ والمفعول مَوْلِیٌّ عَلَیْهِ۔
(وُلِیَتِ) الأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔
(أَوْلَی) عَلَی الیَتِیْمِ: یتیم کی نگہداشت اور دیکھ بھال کرنا۔
-فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا نگران اور ذمہ دار بنانا۔

Marfat.com

-فُلَانًا مَعْرُوْفًا کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
-اَوْلٰی لَکَ: یہ کلمہ تہدید ہے جو ڈرانے اور دھمکی دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یعنی مصیبت تیرے قریب پہنچ گئی ہے بچ کر رہ۔
(وَالٰی) بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ مُوَالَاۃً وَوِلَاءً دو کاموں کو لگاتار کرنا۔
-الشیءَ کسی چیز کے پیچھے جانا۔
-فلانًا محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔
(وَلِیَّ) الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پک جانا۔
-الشیءُ: رخ پھر جانا۔
-فلانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔
-الشیءَ وعَنِ الشیءِ: کسی چیز سے اعراض کرنا (۲) دور ہونا۔
-عَنْ فلان بوُدِّہٖ کسی سے تعلق ختم کرنا۔
-فُلَانًا مدد کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔
-فُلَانًا الْاَمْرَ کسی کو کسی کام کا منتظم و نگران بنانا۔
-فلانًا الحَاجَۃُ کسی کی حاجت کا دور ہو جانا۔
(تَوَالَی) الشیءُ لگاتار مسلسل اور پے در پے ہونا۔
-الغَنَمُ عَنِ المَعْزِ: بھیڑوں کا بکریوں سے ممتاز اور جدا ہونا۔
(تَمَوْلٰی) فُلَانٌ سردار و حاکم جیسا بننا۔ جیسے هُوَ یَتَمَوْلٰی عَلَیْنَا وہ ہمارے سامنے بڑا سردار و حاکم بنتا ہے۔
(تَوَلّٰی) الشیءُ کسی چیز کا رخ پھیرنا۔
-فلانٌ هَارِبًا پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔
-الرُّطَبُ رطب کھجور کا خوب پک جانا۔
-عَنْهُ اعراض کرنا منہ پھیرنا۔
-فلانًا مدد کرنا (۲) محبت کرنا (۳) دوست بنانا۔
-الْاَمْرَ کسی کام کا ذمہ دار بننا اور اسے انجام دینا۔

(اِسْتَوْلٰی) عَلَیْهِ غالب ہونا قبضہ کرنا۔
-عَلَی الْاَمْرِ کسی معاملہ کی انتہا تک پہنچنا۔
-عَلَی الْاَمْرِ انتہا تک پہنچنا۔
(اَلْاَوْلٰی) اسم تفضیل زیادہ حق دار زیادہ لائق زیادہ قریب۔ حدیث میں ہے (اَلْحِقُوا الفرائضَ بِاَهْلِهَا فَمَا اَبْقَتِ السِّهَامُ فَلِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ) اس کا تثنیہ اَلْاَوْلَیَانِ ہے۔ (ج) اَلْاَوْلُوْنَ وَالْاَوَالِیْ وهی الْاُوْلَیَا (ج) والْاُوْلَیَاتُ والوُلّٰی۔
(اَلْمُتَوَالِیْ): حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک گروہ۔
(اَلْمُوَالَاۃُ): کسی شخص کا کسی دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
(اَلْمَوَالِیَا): عصر عباسی میں دریافت ہونے والی شعر کی ایک قسم جو بحر بسیط سے ہے اور اس کا وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعل دو مرتبہ۔
(اَلْمَوْلٰی): پرورش کرنے والا (۲) مالک (۳) کسی کام کا ذمہ دار اور انجام دھندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی (۶) معاہدہ۔ حلیف (۷) مہمان (۸) پڑوسی (۹) شریک (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے کوئی رشتہ دار جیسے چچا وغیرہ (۱۲) احسان کرنے والا انعام دینے والا (۱۳) انعام یافتہ احسان کیا ہوا (۱۴) آزاد کیا ہوا (۱۵) آزاد کرنے والا (۱۶) غلام (۱۷) تابع فرماں بردار (ج) مَوَالٍ۔
(اَلْمَوْلَوِیُّ) المنسوبُ الی المَوْلٰی (۲) زاہد درویش (۲) بڑا عالم (مو)
(اَلْمَوْلَوِیَّۃُ): صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون سے بنی ہوئی اونچی ٹوپی۔ (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت۔ جیسے فِیْهِ مَوْلَوِیَّۃٌ۔
(اَلْوَلَاءُ) ملک اقتدار (۲) قرب (۳) قرابت و رشتہ دار (۴) مدد (۵) محبت۔
(اَلْوَلَایَۃُ): رشتہ داری۔

-اَلْقَوْمُ عَلَیْهِ وَلَایَۃٌ ان لوگوں میں ایسا تعلق ہے کہ وہ خیر و شر میں اکٹھے ہوتے ہیں۔
(اَلْوِلَایَۃُ) رشتہ دار (۲) زیر اقتدار علاقہ ریاست (۳) سلطنت حکمرانی (۴) وہ ملک جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو۔
(اَلْوَلِیُّ) نگران ذمہ دار (۲) مددگار (۳) محبت کرنے والا (۴) دوست (صرف مذکر کے لئے) (۵) معاہد حلیف (۶) داماد سسر (۷) پڑوسی (۸) تابع پیروکار (۹) عاقد (۱۰) آزاد کرنے والا (۱۱) مطیع فرماں برداری کرنے والا۔ جیسے اَلْمُؤْمِنُ وَلِیُّ اللّٰهُ (۱۳) ایک بارش کے بعد ہونے والی بارش (ج) اَوْلِیَۃٌ (یہ اسی معنی کے ساتھ خاص ہے) (۱۴) بادشاہ (۱۳) نکاح کا ولی سرپرست (۱۴) یتیم کا کفیل (۱۵) علم اقتصادیات کے مطابق وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع و نقصان کا ذمہ دار ہو نفع کی صورت میں حصہ دار ہو اور نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے۔ (ج) اَوْلِیَاءُ۔
(اَلْوَلِیَّۃُ): زاہد و بزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھا جانے والا گدا (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (۴) وہ خانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے (ج) وَلَایَا و اَوْلِیَۃٌ۔

و.....م

(وَمَأَ) اِلَیْهِ۔ (یَمَأُ) وَمْئًا اشارہ کرنا۔ هُوَ وَامِئٌ وهی وَامِئَۃٌ۔
(اَوْمَأَ) اِلَیْهِ اشارہ کرنا۔
(وَمَّأَ) اِلَیْهِ تَوْمِئَۃً اشارہ کرنا۔
(اَلْوَامِئَۃُ) مصیبت۔
(وَمِدَ) عَلَیْهِ۔ (یَوْمَدُ) وَمْدًا غصہ ہونا گرم ہونا۔
-اَلْیَوْمُ وَاللَّیْلَۃُ: دن رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا۔ هُوَ وَمِدٌ وهی وَمِدَۃٌ۔
(اَلْوَمَدُ): دن رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندری رطوبت۔

Marfat.com

(الوَمَدَةُ): الوَمَدُ۔
(وَمَزَ) بِأَنْفِهِ۔ (يَمِزُ) وَمْزًا: غصہ سے ناک پھلانا۔
(تَوَمَّزَ) فلانٌ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا۔
-فِي مَشْيِهِ: چلتے ہوئے پھدکنا۔
(وَمَسَ) الشيءُ بالشيءِ۔ (يَمِسُ) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے اچھل جانا۔
(أَوْمَسَتِ) المَرْأَةُ: زنا کرنا' بدکاری کرنا۔
-العِنَبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہو جانا۔
(المُوْمِسُ): ایسی بدکار عورت جو ہر خواہش مند کے لئے نرم بن جائے۔ (ج) مَيَامِسُ ومَوَامِسُ ومَوَامِيسُ۔
(المُوْمِسَةُ): المُوْمِسُ۔
(المُوَمَّسُ): بے سدھا اونٹ۔
(وَمَضَ) البَرْقُ۔ (يَمِضُ) وَمْضًا ومِيضًا ووَمَضَانًا: بجلی کا ہلکا ہلکا چمکنا۔ هُوَ وَامِضٌ وهي وَامِضَةٌ۔
(أَوْمَضَ) البَرْقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔
-فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا۔ (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (آنکھ سے یا کسی خاص علامت کے ذریعہ)
-المَرْأَةُ بِعَيْنِهَا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔
(وَمِقَهُ)۔ (يَمِقُهُ) وَمْقًا ومِقَةً: محبت کرنا۔ هُوَ وَامِقٌ وهي وَامِقَةٌ والمفعول موموقٌ ومَوْمُوقٌ۔
(وَامَقَهُ) مُوَامَقَةً ووِمَاقًا: باہم سچی محبت کرنا۔
(تَوَامَقُوْا) باہم محبت کرنا۔
(تَوَمَّقَ) محبت کا اظہار کرنا۔
(تَوَمَّنَ) فلانٌ: اہل وعیال کی زیادتی کی وجہ سے خرچ کا زیادہ ہونا۔
(وَمِهَ) النَّهَارُ۔ (يَوْمَهُ) وَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔
(الوَمْهَةُ): پھسلاہٹ۔
(وَمَى)۔ (يَمِي) وَمْيًا: اشارہ کرنا۔

-بالشَّيْءِ: لے جانا۔
(أَوْمَى): اشارہ کرنا۔
(وَمَّى) بالشيءِ: لے جانا۔
(اسْتَوْمَى) عليه: غالب آنا۔
(الوَمَى): مَاادري ايُّ الوَمَى هُوَ: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و.....ن

(الوَنَجُ): ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)
(الوَنَعُ): تھوڑی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
(وَنَمَ) الذُّبَابُ۔ (يَنِمُ) وَنْمًا ووَنِيْمًا: مکھی کا بیٹ کرنا۔
(الوَنَمَةُ والوَنِيْمُ): مکھی کی بیٹ۔
(الوَنُّ): کمزوری' ضعف' لاغری (۲) انگلیوں سے بجائی جانے والی پیتل کی تھالی۔ (د)
(وَنِيَ) فِي الأَمْرِ۔ (يَنِي) وَنْيًا و وُنِيًّا ووَنَاءً ووَنًى: سست ہونا (۲) تھک کر کمزور پڑ جانا (۲) عاجز ہو جانا۔ فُلانٌ لَا يَنِي يفعل كَذَا: (فلاں مسلسل کام کرتا رہتا ہے)۔
-السَّحَابَةُ: بارش برسانا۔
فُلَانٌ الكُمَّ: آستیں اوپر چڑھانا۔
-الشيءَ وعَنْهُ: چھوڑ دینا۔ هُوَ وَانٍ وَهِيَ وَانِيَةٌ۔
(أَوْنَاهُ): کسی کو تھکانا' کمزور وسست کرنا۔
(وَنَّى) الرَّجُلُ: کام میں محنت نہ کرنا' سستی برتنا۔
(تَوَانَى) فِي العَمَلِ: کام میں سستی برتنا' اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
-فِي حَاجَتِهِ: اپنے مقصد اور ضرورت میں سستی برتنا۔
(المِيْنَى): بندرگاہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ: منکا) (۳) معدنیات پر کی جانے والی پالش (ج) مَوَانٍ۔
(المِيْنَاءُ): المِيْنَى۔
(الوَانِيْ): کمزور بدن والا (۲) ہلکی خوش گوار ہوا۔

(الوَنَاةُ): موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
(الوَنِيُّ): موتی۔
(الوَنِيَّةُ): موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غسلہ کا بورا۔

و.....ھ

(وَهَبَ) لَهُ الشيءَ۔ (يَهَبُهُ) وَهْبًا ووَهَبًا وَهِبَةً: ہبہ کرنا یعنی بغیر عوض کے کوئی چیز عطا کرنا۔ هُوَ وَاهِبٌ ووَهُوْبٌ ووَهَّابٌ ووَهَّابَةٌ۔
-فلانٌ فلانًا: ہبہ اور عطیہ میں کسی سے بڑھ جانا۔ وَهَبَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ: خدا مجھے تم پر قربان کرے۔ هَبْنِي فَعَلْتُ كَذَا: فرض کرو کہ میں نے ایسا کیا۔ هَبْ فُلَانًا مُنْطَلِقًا: فلاں کو آزاد سمجھ (فرض کر' سمجھ) صرف امر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا)
(أَوْهَبَ) الشَّيءُ: باقی رہنا۔ جیسے أَوْهَبَ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے پاس باقی رکھنا۔
-لِفُلَانٍ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے قابو اور دسترس میں ہونا۔
-فلانٌ لِلشيءِ: کسی چیز پر حاوی وقابو ہونا۔
-لِفُلَانٍ الشيءَ: کسی کے لئے کوئی چیز تیار رکھنا۔
(وَاهَبَهُ): ہبہ اور عطیہ میں کسی سے بڑھ جانا۔ جیسے وَاهَبَهُ فَوَهَبَهُ۔
(اتَّهَبَ): ہبہ قبول کرنا۔ اتَّهَبَ الهِبَةَ بھی کہتے ہیں۔
(تَوَاهَبَ) القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔
(اسْتَوْهَبَ) الهِبَةَ: ہبہ طلب کرنا۔ جیسے اسْتَوْهَبَ فُلَانًا الهِبَةَ۔
(المَوْهَبَةُ): وہ بادل جو جہاں چاہے پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ کبھی شيء موهوب: کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج) مَوَاهِبُ۔
(المَوْهِبَةُ): پانی کا چھوٹا تالاب (۲) خداداد

Marfat.com

صلاحیت وقابلیت وملکہ ومہارت (مو)
(المَوْهُوْبُ): لڑکا' نومولود بچہ۔ اس کے والد کو کہا جاتا ہے شَکَرْتَ الوَاهِبَ وبُوْرِكَ لَكَ فِي المَوْهُوْبِ۔
(الهِبَةُ): عوض اور غرض سے خالی عطیہ (۲) شرعاً بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) موہوب' ہبہ میں دی جانے والی چیز۔
(وَهَتَ) الشيءَ۔ (يَهِتُهُ) وَهْتًا: دبانا (۲) بری طرح کچلنا۔
(أَوْهَتَ) اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
(الوَهْتَةُ): ڈھلواں زمین (ج) وَهْتٌ۔
(وَهَتَ) فِي الشيءِ۔ (يَهِتُ) وَهْتًا وهِتَةً: کسی چیز کو انتہائی اہتمام کرنا' مصروف ہونا۔
-الشيءَ: سختی سے روندنا۔
(تَوَهَّتَ) فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
(الوَاهِتُ): خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
(وَهَجَتِ) النَّارُ ونَحْوُهُمَا۔ (تَهِجُ) وَهْجًا ووهِيْجًا ووَهَجَانًا: آگ روشن ہونا' دھکنا۔
-اليَوْمُ واللَّيلةُ: دن رات کا سخت گرم ہونا۔
(أَوْهَجَ) النَّارَ: آگ جلانا۔
(تَوَهَّجَتِ) النَّارُ والشَّمْسُ ونحوهُمَا: آگ بھڑکنا' دھکنا۔
-النَّهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔
-حَرُّ النَّهَارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
-الجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
-رائحَةُ الطِّيْبِ: خوشبو مہکنا۔
(الوَهَجُ): دن یا سورج کی گرمی (۲) خوشبو کی مہک۔
(الوَهْجَانُ): يَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن۔ وهي وهجانةٌ۔
(الوَهَّاجُ): روشن' چمکدار۔ جیسے نَجْمٌ وَهَّاجٌ اور سراجٌ وَهَّاجٌ۔
(الوَهِيْجُ): خوشبو کی مہک۔
(وَهَّدَ) لَهُ الفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
(تَوَهَّدَ) الفراشُ: بستر کا بچھ جانا۔
-الشيءُ: نیچا ہونا۔
(أَوْهَدُ): سوموار کا دن (اسم قدیم) (ج) اَوَاهِدُ۔
(الوَهْدُ): نشیبی زمین (۲) گڑھا (ج) أَوْهُدٌ ووُهْدَانٌ۔
(الوَهْدَةُ): پست زمین (ج) وَهْدٌ ووِهَادٌ۔
(وَهَرَهُ)۔ (يَهِرُهُ) وَهْرًا: ایسی مشکل میں الجھانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
(وَهَّرَهُ) وَهَرَهُ۔
(تَوَهَّرَ) اللَّيْلُ الشِّتَاءُ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔
-الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔
-فُلانٌ فلانًا فِي الكلامِ: دورانِ گفتگو کسی کو الجھن میں ڈالنا۔
(المُسْتَوْهِرُ): سورج کی شعاعوں سے چکا چوند ہونے والا۔
(الوَاهِرُ) لَهَبٌ وَاهِرٌ: بھڑکتا ہوا شعلہ۔
(الوَهَرُ): دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلا پن۔ (یمنی لغت)
(الوَهْرَةُ): سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
(وَهَزَهُ)۔ (يَهِزُهُ) وَهْزًا: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو مارنا اور دھکا دینا۔
-الحيوانَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے پاؤں مارنا' ایڑ لگانا۔
-الشيءَ: روندنا (۲) توڑنا' پیسنا۔
(وَهَّزَهُ): بوجھ ڈالنا۔
(تَوَهَّزَ) الكَلْبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔
-المُثْقَلُ: بھاری چیز کا زور سے روندنا۔ جَاءَ يَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سختی سے روندتا ہوا آیا۔
(الأَوْهَزُ): خوبصورت چال والا۔
(المُوَهَّزُ): بہت دبا کر پیر رکھنے والا۔
(الوَهَازَةُ): شرمیلی عورت کی چال۔ هِيَ تمشِي الْوَهَازَةَ۔
(الوَهْزُ): سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی (ج) أَوْهَازٌ۔
(وَهَسَ) فلانٌ۔ (يَهِسُ) وَهْسًا ووَهِيْسًا: جلدی جلدی کھانا (۲) تیز چلنا۔
-عَلَى عَشِيْرَتِهِ: اپنے اہل وعیال پر زیادتی کرنا۔
-الشيءَ: توڑنا اور زمین سے نہ لگنے دینا۔ (۲) سختی سے روندنا اور کچل ڈالنا۔
(تَوَهَّسَ): تیز چلنا (۲) بوجھل آدمی کی طرح چلنا۔
-السَّائِرُ الأَرْضَ فِي مِشْيَتِهِ: زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔
(الوَهْسُ): فتنہ شر (۲) چغلخوری۔
(الوَهَّاسُ): شیر۔
(الوَهِيْسَةُ): ایک کھانا جو ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔
(وَهَصَ) الشيءَ۔ (يَهِصُهُ) وَهْصًا: زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر دے مارنا۔
-الشيءَ الرَّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔ هو مُوَهْوِصٌ ووَهِيْصٌ۔
-الإِنْسَانَ والحَيَوَانَ: خصی کرنا۔
-رَأْسَهُ: سر پھوڑنا۔
(اتَّهَصَ) الشيءُ الرَّطْبُ: نرم وتر چیز کا ٹوٹ جانا۔
(المَوْهُوْصُ) رَجُلٌ مَوْهُوْصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا آدمی۔
(المُوَهَّصُ): المَوْهُوْصُ۔
(الوَهْصَةُ): گول نشیبی زمین۔
(الوَهَّاسُ): مبالغہ کا صیغہ یعنی بہت زور سے پھینکنے اور روندنے والا (۲) بہت سخی اور فیاض آدمی۔
(وَهَطَ) فُلانٌ۔ (يَهِطُ) وَهْطًا: لاغر اور ڈھیلا ہونا۔
-فُلانًا: نیزہ مارنا (۲) پٹینا' مارنا۔
-الشيءَ: روندنا' کچلنا (۲) توڑنا۔ هو مَوْهُوْطٌ ووَهِيْطٌ۔

Marfat.com

(أَوْهَطَ) الإِنْسَانَ أَوِ الحَيَوَانَ: کمزور اور بے جان کر دینا۔ جیسے رَمَى الطائرَ فَأَوْهَطَ: (۲) ایسا تیر مارنا جو ہلاک کر دے (۳) ایسی بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہے (۴) مار مار کر خون نکال دینا۔
-جناحَ الطائرِ: پرندہ کا بازو توڑ دینا۔
(تَوَهَّطَ) لازم وَهَطَهُ۔
-فِي الطِّيْنِ: کیچڑ یا مٹی میں غائب ہو جانا۔
-الفِرَاشَ: بستر بچھانا۔
(الوَهْطُ): جماعت (۲) لاغری (۳) نشیبی جگہ (ج) وِهَاطٌ وأَوْهَاطٌ۔
(الوَهْطَةُ): مصدر مرة (۲) نشیبی جگہ (ج) وَهْطٌ ووِهَاطٌ۔
(وَهَفَ) النَّصْرَانِيُّ- (يَهِفُ) وَهْفًا ووَهَافَةً: عیسائی کا گرجا گھر کی خدمت کرنا۔
-الشيءُ وَهْفًا ووِهَافًا: قریب ہونا۔ ممکن ہونا جیسے خُذْمَا وَهَفَ لَكَ: جو آپ کے لئے ممکن ہو وہ لے لو۔
-النباتُ: پودوں کا سرسبز و شاداب ہو کر لہلہانا۔
-الشيءُ للقومِ: کسی چیز کا لوگوں کے سامنے آنا' ظاہر ہونا۔
-الشيءُ وَهْفًا: از جانا۔
(أَوْهَفَ) الشيءُ: باندی سے سامنے آنا (۲) باند ہونا۔ کہتے ہیں مَا يُوْهِفُ لَهُ شيءٌ إِلَّا أَخَذَهُ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔
(الوَاهِفُ): گرجا کی خادم و منتظم۔
(الوِهَافَةُ): گرجا کی خدمت کا عہدہ۔
(وَهَقَ) الشَّيءَ عَنْهُ- (يَهِقُهُ) وَهْقًا: روکنا۔ قید کرنا۔ هو مرهوق۔
-فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈال کر لٹکانا۔
-البَعِيْرُ البعيرَ: چلتے ہوئے ایک اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا۔
(أَوْهَقَ) الدَّابَّةُ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا۔
(وَاهَقَهُ): کسی عمل میں کسی سے مقابلہ کرنا جیسے وَاهَقَتِ النَّاقَةُ النَّاقَةَ۔
(تَوَاهَقَ) الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔
-الرِّكَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
(الوَهْقُ): وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہوتی ہے اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے (ج) أَوْهَاقٌ۔
(وَهَلَ) فلانٌ- (يَهِلُ) وَهْلًا: بھولنا۔
-إِلَى الشيءِ: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو۔ (۲) خوفزدہ ہو کر پناہ لینا۔
(وَهِلَ) الرَّجُلُ- (يَوْهَلُ) وَهْلًا: کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا (۳) ڈرنا' گھبرانا۔
-فِيْهِ وعَنْهُ: غلطی کرنا۔ بھول جانا هُوَ وَهِلٌ وهي وَهِلَةٌ۔
(وَهَّلَهُ): ڈرانا' خوفزدہ کرنا۔
(تَوَهَّلَهُ): غلطی کرانا۔
(اسْتَوْهَلَ): کمزور ہونا (۲) ڈر جانا۔
(المُسْتَوْهِلُ): گھبرا کر اِدھر اُدھر جانے والا۔
(الوَاهِلَةُ): کسی چیز کی ابتداء۔
(الوَهْلَةُ): أَوَّلُ وَهْلَةٍ وَلَاوَّلِ وَهْلَةٍ: پہلے پہل بالکل ابتداء۔
(وَهَمَ) فلانٌ فِي الشيءِ وإِلَيْهِ- (يَهِمُ) وَهْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو۔
-فِي الصلوةِ: نماز میں بھولنا' سہو ہونا۔
-الشيءُ: دل میں کھٹکنا۔
(وَهَمَ) فِي الحساب وغيرِهِ- (يَوْهَمُ) وَهَمًا: حساب میں غلطی کرنا' بھول جانا۔
(أَوْهَمَ) فلانٌ: وَهَمَ۔
-فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔
-فُلَانًا بِكَذَا: کسی پر کوئی الزام لگانا' مشکوک کرنا۔
-الشيءَ: پوری چیز کو چھوڑ دینا۔
-مِنْ صَلَاتِهِ رَكْعَةً: نماز کی ایک رکعت کو چھوڑ دینا۔
-مِنَ الحِسَابِ ونحوِهِ كَذَا: حساب وغیرہ میں کوئی چیز کم کرنا۔
(أَتْهَمَ) الرَّجُلُ: شک میں مبتلا ہونا۔
(وَهَّمَهُ) غَيْرُهُ: شک میں ڈالنا۔
(اتَّهَمَهُ) بِكَذَا: تہمت لگانا' مشکوک کرنا۔ (۲) بدگمانی کرنا۔
-فِي قَوْلِهِ: کسی بات کی سچائی میں شک کرنا۔
اتَّهَمَهُ فَاتَّهَمَ هُوَ أَيْضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ تہمت زدہ ہو گیا۔ هُوَ مُتَّهَمٌ وتَهِيْمٌ۔
(تَوَهَّمَ) الشيءَ: گمان کرنا' خیال کرنا' کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ موجود ہو یا نہ ہو)
-الخَيْرَ فِيْهِ: کسی میں بھلائی اور خیر کے آثار محسوس کرنا۔
(التُّهْمَةُ والتُّهَمَةُ): الزامِ تہمت (ج) تُهَمٌ وتُهَمَاتٌ۔
(التَّهِيْمُ): جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت لگانے والا۔
(المُتَّهَمُ والمُتَّهِمُ): التَّهِيْمُ۔
(المَوْهُمُ): خیالی' بے بنیاد۔
(الوَهْمُ): وہم' خیال' کھٹکا (۲) کشادہ راستہ (ج) أَوْهَامٌ وَوُهُمٌ ووُهُوْمٌ۔ وهي وَاهِمَةٌ۔
-لَاوَهْمَ مِنْ ذٰلِكَ: یہ کام ضروری ہے۔
(وَهَنَ)- (يَهِنُ) وَهْنًا: آدھی رات میں داخل ہونا (۲) کسی معاملہ' کام میں یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا۔
-فُلَانًا: کمزور کرنا۔
(وُهْنٌ) بازو کی کمزوری یا درد میں مبتلا ہونا۔
(أَوْهَنَ) آدھی رات میں داخل ہونا۔
-فُلَانًا: کمزور کرنا۔
(وَهَّنَهُ): کمزور کرنا۔
(تَوَهَّنَ) فُلَانٌ: لپٹ جانا (۲) کمزور ہونا۔
-الطَّائِرُ: مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اٹھ نہ سکنا۔
(المَوْهِنُ): آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔
(المَوْهُوْنُ): رَجُلٌ مَوْهُوْنٌ: کمزور و ناتواں

Marfat.com

آدمی۔
(الوَاهِنُ) کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہوتا ہے (۲) کمزور و ناتواں آدمی (ج) وُهُنٌ۔
(الوَاهِنَةُ) کمزور و لاغری (۲) مونث الوَاهِن (ج) وُهُنٌ (۲) گردن کا ایک مہرہ (۴) آدمی کے بازو کا ایک درد (۵) سب سے نچلی پسلی (۶) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی۔
-اِنَّهٗ لَشَدِيْدُ الواهنتينِ: بہت مضبوط سینہ والا ہے۔
(الوَهْنُ) کمزوری، ناتواں پن (۲) موٹا اور چھوٹے قد کا آدمی (۳) آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔
(الوَهَنُ) کمزوری، بدن کا سوکھا پن۔ جیسے "وَمَا اِن بعظمٍ لَهٗ مِنْ وَهَنْ۔
(الوَهْنَانَةُ) تازونعمت کی وجہ سے کام کاج میں سستی کرنے والی عورت۔
(الوَهِيْنُ) مزدوروں کا نگران جو اپنی رہنمائی میں ان سے کام کرواتا ہے۔
(الوَهَّةُ) غم۔ وَهَّةٍ مِنْ هٰذَا وَهَّةٍ اس بات سے بہت رنج ہے۔
(وَهْوَهَ) فِيْ صَوْتِهٖ گھبرا کر بڑبڑانا۔
-اَلْمَرْاَةُ غم کی وجہ سے چیخنا۔
-اَلْاَسَدُ فِيْ زَئِيْرِهٖ شیر کا بار بار دھاڑنا۔
(المُوَهْوِهَةُ) زکام سے بے چین اور کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔
(الوَهْوَاهُ) انتہائی تیز رفتار اور پھرتیلا گھوڑا جو روکنے کے باوجود نہ رکتا ہو۔
-رَجُلٌ وَهْوَاهٌ بزدل اور ڈرپوک آدمی۔
(الوَهْوَهَةُ) بھنبھناہٹ کے بعد کی وہ آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔
(وَهِيَ) الرَّجُلُ۔ (يَهِيْ) وَهْيًا وَوُهِيًّا بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔
-اَلْحَائِطُ دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا۔
-اَلثَّوْبُ کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔
-رِبَاطُ الشَّيْءِ کسی بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔
-اَلسَّحَابُ بادل کا زور سے برسنا۔ هُوَ وَاهٍ (ج) وُهَاةٌ (عاقل کے لئے) وَهِيٌّ (غیر عاقل کے لئے)
(اَوْهَاهُ) کمزور و ڈھیلا کر دینا۔
-يَدَهٗ ہاتھ کو چوٹ مار کر زخمی کر دینا۔
(الاُوْهِيَّةُ) پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔
(الوَهْيُ) کسی چیز کی پھٹن، شگاف (ج) اَوْهِيَةٌ وَوُهِيٌّ۔
(الوَهْيَةُ) مصدر مرۃ (۲) پھٹن، دراڑ۔ شگاف۔
(الوَهِيَّةُ) موٹی اور بڑی قابل ذبح اونٹنی (۲) مولی۔
(الوُهَيَّةُ) تصغیر الوَهِيَّةِ (۲) تھوڑی سی پھٹن۔
(وَاهًا) کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین کے وقت بولا جاتا ہے جیسے وَاهًا لَهٗ وبہ وہ کتنا اچھا ہے (۲) حسرت کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَاهًا عَلٰى مَا فَاتَ فوت شدہ چیز پر افسوس ہے (۳) دکھ کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَاهًا وَوَاهَ۔

و.....ی

(وَىْ) کلمہ تعجب۔ بعض کے نزدیک کلمہ زجر و توبیخ ہے۔ جیسے وَىْ لِزَيْدٍ (۲) بمعنی وَيْلٌ (ہلاکت) بھی بولا جاتا ہے، کبھی اس کے بعد کاف خطاب لگایا جاتا ہے۔ جیسے وَيْكَ (۳) تہدید اور دھمکی کے لئے بھی آتا ہے جیسے وَىْ بِكَ يا فلان۔
(وَيْبٌ) بمعنی وَيْل۔ وَيْبًا لَكَ۔ وَوَيْبٌ لَكَ وَوَيْبٌ لَكَ۔
-وَيْبَ فلان فلاں کا ناس ہونا۔
-وَيْبًا لهذا اس پر تعجب ہے۔
(الوَيْبَةُ) وکیل یا اردب چھ دیبہ کے مساوی ہوتا ہے۔ (مو)
(الوَيْحُ) دو بیلوں کے درمیان لمبی لکڑی۔
(وَيْحٌ) رحم اور ہمدردی کا کلمہ (۲) ویل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے وَيْحٌ لَهٗ وَيْحًا لَهٗ ووَيْحَهٗ۔
(الوَيْسُ) فقر محتاجی۔
(وَيْسٌ) ہمدردی اور تعریف کا کلمہ۔ جیسے وَيْسَهٗ وہ کتنا پیارا ہے۔ وَيْسًا لَهٗ ووَيْسٌ لَهٗ بھی کہتے ہیں۔
(وَيَّلَهٗ) کسی کو بار بار وَيْلٌ لك کہنا۔ وَيَّلَ لَهٗ بھی مستعمل ہے۔
(تَوَايَلَا) ایک دوسرے کے لئے ہلاکت کی بددعا کرنا۔
(تَوَيَّلَ) مصیبت آنے پر تباہی کی بددعا کرنا۔ (۲) یا ویلاہُ کہنا۔
(الوَيْلُ) نزول، آفت، ہلاکت (۲) کلمہ عذاب۔
(الوَيْلَةُ) رسوائی جیسے واویلتاہ ہائے اس کی کیسی رسوائی ہوئی۔
(وَيْلُمِّهٖ) رَجُلٌ وَيْلُمِّهٖ چالاک آدمی۔ یہ اصل میں بددعا کے لئے تھا لیکن پھر تعجب کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ بمعنی قَاتَلَهُ اللّٰهُ اور عرب وَيْلُمِّهٖ کہتے ہیں اور اس سے مراد وَيْلُ اُمِّهٖ ہے۔
(الوَانَةُ) پست قد مرد یا عورت۔
(الوَيْنُ) سیاہ آنکھ۔
(الوَيْنَةُ) سیاہ منقی
(وَيْهَ ووَيْهًا) کلمہ تحریض۔ کسی کام پر ابھارنا اور حوصلہ افزائی کرنا۔ شاباش، بہت خوب۔ (یہ واحد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مونث مستعمل ہوتا ہے۔ کہتے ہیں وَيْهًا یا فلان بہت خوب، شاباش یہ کسی کام کی ترغیب کے لئے ہے۔

Marfat.com

ی

(الیَاءُ): اٹھائیسواں حروف تہجی' اس کا مخرج زبان کا کنارہ اور تالو کا وسط ہے۔ کہتے ہیں یَیَّیْتُ یَاءً حسنةً میں نے خوبصورت یاء لکھی ہے۔

یاء کبھی اصلی ہوتی ہے جیسے یمین اور یسار میں اور کبھی زائد ہوتی ہے جیسے کبیرٌ اور صغیرٌ میں اور کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے جیسے ارانب کے بجائے ارانی کہا جائے۔

یا.....ا

(الیاءُ المفردةُ) کبھی مؤنث کی ضمیر کے طور پر استعمال ہوتی ہے جیسے تقومین اور قومی اور کبھی حرف مضارع ہوتی ہے جیسے یقوم اور یَقُمْنَ کبھی متکلم کی ضمیر ہوتی ہے جیسے ضربنی اور غلامی' اور کبھی تثنیہ کے لئے ہوتی جیسے الرجلَیْنِ اور کبھی جمع کے لئے جیسے المومنینَ اور کبھی اطلاق اور اشباع وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے اور یائے مشددہ نسبت کے لئے آتی ہے جیسے کوفیٌّ وبصریٌّ۔

(یا) حرف ندا بعید خواہ حقیقی ہو یا حکمی۔ کبھی ندائے قریب کی تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ اور یہ تمام حروف نداء میں سب سے زیادہ مستعمل ہے اسی وجہ سے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف اسے مقدر مانتے ہیں جیسے (یُوْسُفُ اعرض عَنْ هٰذا) یعنی یا یوسف۔

(الیَارْدَةُ) گز' ۳ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ۔

(یَئِسَ) مِنْهُ۔ (یَیْأَسُ ویَیْئِسُ یَأْسًا وَیَاسَةً: نا امید ہونا۔ مایوس ہونا۔ هُوَ یَائِسٌ ویَؤُوْسٌ ویَئِسٌ۔

-المرأةُ: بانجھ ہونا۔ هی یائسةٌ ویَئِسَةٌ ویَائِسٌ۔

(أَیْأَسَهُ) مِنْهُ اِیْئَاسًا: نا امید کرنا۔ مایوس کرنا۔

(یَأَّسَهُ) مِنْهُ: نا امید کرنا۔

(اتَّأَسَ) مِنْهُ: نا امید ہونا۔ مایوس ہونا۔

(اسْتَیْأَسَ) مِنْهُ: نا امید ہونا۔

(الیَأْسُ): سِنُّ الْیَاسِ: وہ عمر جس میں پیدائش بند ہو جانے کی وجہ سے حیض منقطع ہو جاتا ہے اور حمل نہیں ٹھہرتا۔ (مو)

(یَأْیَأَ) یَأْیَأَةً وَیَأْیَاءً: لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یأیأ کہنا۔

-بِالْقَوْمِ: ضیافت کے لئے لوگوں کو بلانا۔

-بِالْاِبِلِ: اونٹوں کی رفتار ہلکی کرنے کے لئے أَیْ کہنا۔

(یَأْیَأُ) ایک آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

(الیَأْیَاءُ) یویو کی آواز۔

(الیُؤْیُؤُ) شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ (ج) یَآیِیُ۔

ی ب

(یَبَّبَهُ) ویران کرنا۔

(الیَبَابُ) ویرانہ (۲) خالی جگہ۔ جہاں کوئی نہ ہو جیسے أَرْضٌ یَبَابٌ۔

-دَارُهُمْ خَرَابٌ یَبَابٌ: ان کا گھر ویران ہے۔

-حَوْضٌ یَبَابٌ: پانی سے خالی حوض۔

(یَبِسَ)۔ (یَیْبَسُ ویَیْبِسُ) یُبْسًا ویُبُوْسَةً خشک ہونا۔ سوکھ جانا۔ هُوَ یَابِسٌ ویَبِسٌ ویَبِیْسٌ ویَبُوْسٌ۔

-مَا بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ: دو آدمیوں کا تعلق منقطع ہونا۔

(أَیْبَسَ): خشک زمین میں آ جانا یا چلنا (۲) قحط میں ہونا۔ أَیْبَسَ القَوْمُ۔

-الأَرْضُ: زمین کے نباتات اور سبزے کا خشک ہو جانا۔

-الشیءَ: سکھانا' خشک کرنا۔

-اللّٰهُ یَدَهُ عَلٰی سَوْطِهِ: خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

-أَیْبِسْ: خاموش رہ۔

(یَابَسَهُ): کسی سے سختی اور روکھے پن سے پیش آنا۔

(یَبَّسَهُ): خشک کرنا۔

(اتَّبَسَ): لازم یَبَّسَهُ۔

(الأَیْبَسُ) هُوَ أَیْبَسُ مِنْهُ: اس سے زیادہ خشک۔ بَیْنَهُمْ ثَدْیٌ أَیْبَسُ: ان کے باہمی تعلقات ہیں (۲) پنڈلی میں خشک ہڈی جو دبانے سے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی جاتی رہتی ہے۔ (ج) أَیَابِسُ۔

-الأَیْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس میں ہڈیاں (۲) ہوتا۔ ضَرَبَ أَیْبَسَهُ: اس نے اس کی نہیں چوٹ لگائی۔

(الأَیَابِسُ): کلائی اور ٹخنوں کا بالائی حصہ۔ (۲) وہ خشک اور سخت زمین جن پر شمشیر زنی کی مشق کی جائے۔

Marfat.com

(المِیْبَاسُ): خشک کرنے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ابن اعرابی کا قول ہے: نکباءُ الصّبا و الجَنُوب مِهیافُ ملواح ومیباسٌ للقبلِ۔
(الْیَابِسُ) وَجْهٌ یَابِسٌ: خشک اور مرجھایا ہوا چہرہ۔ سکرانٌ یَابِسٌ: نشہ میں مدہوش جو بول نہ سکے (ج) یُبْسٌ ویُبَّسٌ۔
(الیَبَاسُ) الیَابِسُ: عربوں کا قول ہے أَرَطْبٌ أَمْ یَبَاسٌ؟
(یَبَاسِ) باعث شرم حرکت، عیب۔
(الیَبْسُ) الیابِسُ۔ حَطَبٌ یَبْسٌ: خشک ایندھن (لکڑیاں)۔ شَاةٌ یَبْسٌ: وہ بکری جس کا دودھ خشک ہو گیا ہو (۲) یَابِسٌ: کی جمع (ج) أَیْبَاسٌ۔
(الیَبَسُ) الیَابِسُ۔ أَرْضٌ یَبَسٌ: بہت خشک زمین۔ مَکَانٌ یَبَسٌ: وہ جگہ جہاں کا پانی خشک ہو گیا ہو۔ قرآن مجید میں ہے (فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا) شَاةٌ یَبَسٌ: دودھ خشک ہو جانے والی بکری۔ امرأةٌ یَبَسٌ: وہ عورت جس کا کوئی فائدہ نہ ہو۔
(الیَبْسَةُ) اتَانٌ یَبْسَةٌ: لاغر گدھی جس کی ہڈیاں ظاہر ہو جائیں۔
(الیَبْسَةُ) مِنَ الشِّیَاهِ: خشک شدہ دودھ والی بکری۔ اَتَانٌ یَبْسَةٌ: لاغر گدھی (ج) یِبَاسٌ۔
(الیُبُوْسَةُ): خشک (ضد: الرّطوبة): (۲) مزاج کی درشتی اور روکھا پن۔
(الیَبِیْسُ) الیَابِسُ: (۲) مرجھائی ہوئی بکھری ہوئی سبزیاں اور پودے۔
-رَجُلٌ وامرأةٌ یَبِیْسٌ: بے خیر مرد و عورت۔
-یَبِیْسُ الْمَاءِ: خشک پسینہ۔
(الیَتُوْعُ): ہر وہ پودا جس میں دودھ نکلتا ہو۔
(یَتَمَ) - (یَتِیْمُ) یُتْمًا: تنہا رہ جانا۔
-الصبیُّ أو الولدُ: بلوغت سے پہلے باپ کا فوت ہو جانا۔ یتیم ہو جانا۔
-الصغیرُ مِنَ الحَیَوَانِ أو البَهَائِمِ: وہ جاندار جس کی ماں مر گئی ہو یا الگ ہو گئی ہو۔
-الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا ماں نہ ہو۔ هُوَ یَتِیْمٌ ویَتْمَانُ (ج) یتامیٰ وَأَیْتَامٌ۔
(یَتِمَ) - (یَیْتَمُ) یُتْمًا: یَتَمَ۔
-یَتَمًا: سست اور کاہل ہو جانا (۲) تھکا ماندہ۔
-مِنَ الْأَمْرِ: کام سے بچ نکلنا۔
(یَتُمَ) - (یَیْتُمُ) یُتْمًا: یَتِمَ۔
(أَیْتَمَتِ) المرأةُ: عورت کا یتیم بچہ والی ہونا۔ هی مُوْتِمٌ ومُوْتِمَةٌ (ج) مَیَاتِیْمُ۔
-الصَّبِیَّ: بچہ کو یتیم کر دینا۔
(یَتَّمَهُ): أَیْتَمَهُ۔
(المَیْتَةُ) مِنَ الحُرُوْبِ ونحوِهَا: وہ جنگ جو بچوں کو یتیم کر ڈالے۔ کہاوت ہے (الحَرْبُ مَیْتَمَةٌ ومَأْیِمَةٌ): جنگ یتیم اور بیوہ کر دیتی ہے (۲) یتیم کی جمع (ج) مَیَاتِمُ۔
(الیَتْمُ): غم۔
(الیَتَمُ): فِی سَیْرِهِ یَتَمٌ: اس کی چال میں ضعف، سستی اور کاہلی ہے (۲) حاجت۔ ضرورت۔
(الیَتِیْمُ): وہ انسان جس کا باپ نہ ہو۔ (۲) وہ جانور جس کی ماں نہ ہو (۳) نادر المثال شے (ج) أَیْتَامٌ ویَتَامیٰ ویَتَمَةٌ ویَتَائِمُ ومَیْتَمَةٌ۔
(الیَتِیْمَةُ): مؤنث الیتیم (۲) ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ ٹیلہ (۳) بیش قیمت اور بے مثال موتی (ج) یَتَامیٰ ویَتَائِمُ۔
-الجُمُعَةُ الیَتِیْمَةُ: مصریوں کے نزدیک رمضان المبارک کا آخری جمعہ۔
(یَتَنَتِ) الحَامِلُ - (تَیْتِنُ) تَیْنًا: حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پہلے پاؤں نکلنا پھر سر۔ کہتے ہیں وَضَعَتْهُ أُمُّهُ یَتْنًا: اس کی ماں نے اسے الٹا جنا ہے۔
(أَیْتَنَتِ) الحَامِلُ: یَتَنَتْ۔ هی مُوْتِنٌ ومُوْتِنَةٌ۔
(یَتَّنَتِ) الحَامِلُ: أَیْتَنَتْ۔
(الیَحْمُوْرُ): چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگھا۔ (۳) گاؤخر (ج) یحامیرُ (دیکھئے: حمر)۔
(الیَحْمُوْمُ): (دیکھئے حمم)
(أَیْدَعَ) الحجَّ عَلٰی نَفْسِهِ: احرام باندھتے وقت خوشبو لگا کر خود پر حج فرض کر لینا۔
-الیمینَ عَلٰی نَفْسِهِ: خود پر قسم واجب کر لینا۔
(یَدَّعَهُ): ایدع سے رنگنا (دیکھئے الایدع)
-الصَّبَّاغُ: رنگریز نے اسے ایدع سے رنگا۔
(الأَیْدَعُ): ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دم الاخوین۔
(یَدَاهُ) - (یَدَیْهِ) یَدْیًا: ہاتھ پر مارنا، ہاتھ زخمی کرنا۔
-الصَّائِدُ ونحوهُ الظبیَّ وغیرَهُ: شکاری وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا۔ هُوَ مَیْدِیٌّ۔
-فُلَانًا والیه علیه یَدًا: کسی کے ساتھ احسان کرنا۔
(یَدِیَ) فلانٌ - (یَیْدِی) یَدًی: بھلائی کرنا۔ عطیہ دینا (۲) کمزور ہونا۔
-مِنْ یَدِهِ: ہاتھ ناکارہ اور شل ہو جانا۔ بطور بددعا کے کہا جاتا ہے مَالَهُ یَدِیَ مِنْ یَدِهِ أَوْمِنْ یَدَیْهِ۔
(یُدِیَ): ہاتھ میں تکلیف ہونا۔
-یَدُهُ: ہاتھ شل اور ناکارہ ہو جانا۔
(أَیْدٰی) فُلَانًا والَیْهِ او عندهُ یَدًا: یداهُ کہتے ہیں مَا أَیْدٰی فلانًا وفُلَانَةً: اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں رکھا۔
(یَادَاهُ): کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) کسی کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ أَعْطَاهُ مُیَادَاةً: اس نے اسے ہاتھ کے ہاتھ دیا۔ یعنی فوراً دیا۔
(الیَدُ): ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کنارے تک ہوتا ہے) (مونثہ) (۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے یَدُ السَّیْفِ والسِّکِّیْنِ والفَأْسِ وَالرَّمْیِ (۳) کرتے وغیرہ کی آستین (۴) احسان و انعام جو دوسروں پر کیا جائے (۵) سلطان، بادشاہ (۶) قدرت و طاقت جیسے ما لِی بِهٰذَا الْأَمْرِ یَدَانِ: (۷) جماعت مددگار۔ حمایتی جیسے هُمْ یَدُهُ اور هُمْ یَدٌ عَلٰی غیرِهِمْ: وہ دوسروں کے

Marfat.com

مقابلہ میں اکٹھے ہیں (۸) ملکیت' قبضہ۔ جیسے هُوَ فِیْ یَدِیْ (۹) رہن کی ضمانت (۱۰) اطاعت وفرماں برداری هٰذِهٖ یَدِیْ لَكَ: میں تمہارا فرماں بردار ہوں۔ اعطی بیَدِهٖ: وہ اس کے سامنے جھک گیا۔ اعْطَی الجِزْیَةَ عَنْ یَدٍ اس نے تابع ہوکر جزیہ ادا کیا۔ (ج) أَیْدٍ ویُدِیٌّ وأَیَادٍ۔

-ضَرَبَ یَدَهٗ فِی کَذَا: اس کام میں شروع ہوگیا۔

-الیَدُ العلیا خیر من الید السفلی: دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

-خَرَجَ مِنْ تَحْتِ یَدِهٖ فلانٌ: فلاں کو فلاں سے تعلیم وتربیت ملی۔

-الأَمْرُ بَیْدِ فلانٍ: یہ معاملہ فلاں کے قبضہ میں ہے۔

-طَوِیْلُ الیَدِ: سخی (۲) اچکا۔

-طویلُ الیَاعِ: سخی (۲) اچکا۔

-هُوَ أَطْوَلُ یَدًا مِنْهُ: وہ اس سے زیادہ سخی ہے۔

-مَشٰی بَیْنَ یَدَیْهِ: وہ اس کے سامنے چلا۔

-سُقِطَ فِیْ یَدِهٖ أَوْفِیْ یَدَیْهِ: وہ پچھتایا۔ نادم ہوا۔ حسرت وافسوس سے ہتھیلیاں ملنے لگا۔

-بِعْتُهٗ یَدًا بِیَدٍ: نقد فروخت کیا۔

-جَاءَ فُلَانٌ بِمَا أَذَتْ یَدٌ إِلٰی یَدِ فلاں ناکام ونامراد آیا۔

-لَا افعلُهٗ یَدَ الدَّهْرِ: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔

-لقیتُهٗ أَوَّلَ ذات یَدَیْنِ: میں اسے سب سے پہلے ملا۔

-ابتعتُ الغنمَ ونحوهَا الیَدَیْنِ او بالیَدَیْنِ: میں نے اسے بھیڑیں مختلف قیمتوں میں فروخت کیں۔ کچھ مہنگی کچھ سستی۔

-بَاعَ الغَنَمَ الیَدَانِ: میں نے اسے بھیڑیں اس طرح فروخت کیں ایک ہاتھ دیں دوسرے ہاتھ قیمت وصول کی۔

-أَعْطَاهُ مَالًا عَنْ ظَهْرِ یدٍ: میں نے اسے از راہِ کرم مال دیا تھا (یعنی نہ قرض تھا نہ بیع)

-لِلْیَدَیْنِ وَلِلْفَمِ: اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹ جائے۔ (کسی کو بددعا کے لئے کہا جاتا ہے)۔

(الیُدَاءُ): ہاتھ کا درد۔

(الیَدُّ): بمعنی یَدٌ۔

(الیَدَوِیُّ): ہاتھ کا بنا ہوا۔

-الأَشْغَالُ الیَدَوِیَّةُ: دستکاریاں۔ ہاتھ سے کئے جانے والے کام۔

(الیَدِیُّ) رَجُلٌ یَدِیٌّ: ماہر دستکار۔ وهی یَدِیَّةٌ۔

-ثَوْبٌ یَدِیٌّ: کشادہ کپڑا۔

(الیَرْبُوْعُ): (دیکھئے ربع)

(یَرِعَ)ـَ (یَیْرَعُ) یَرَعًا ویَرَاعَةً: بزدل ہونا۔

(الیَرَاعُ): بانس۔ واحد یراعةٌ (۲) بزدل (۳) بے عقل و رائے آدمی (۴) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۵) جگنو۔

(الیَرَاعَةُ) بانس (واحد) (۲) جگنو (واحد) (۳) بانس کا قلم (۴) درختوں کا جھنڈ (۴) بانسری جیسے شاعر کا قول

احنُّ إِلٰی لیلی وان شطّت النوی
بلیلی کما حنّ الیراعُ المثقب

(۵) بزدل جیسے هو یراعَةٌ (۶) بیوقوف (۷) شترمرغ۔

(الیَرْعُ): جنگلی گائے کا بچہ۔

(الیَرَعُ): مچھر کی طرح کا ایک جانور جو منہ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

(یُرِقَ) الانسانُ او الزَّرْعُ: یرقان کے مرض میں مبتلا ہونا۔ هو مَیْرُوْقٌ۔

(الیَارَقُ): کنگن کی ایک قسم (مع)

(الیَرَقَانُ): ایک آفت جو کھیتوں کو تباہ کر دیتی ہے (۲) یرقان (ایک بیماری) جس میں صفرا آسانی کے ساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہوکر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

(الیَرَقَانَهُ): بعض حیوانات کی نشوونما اور بڑھوتری کا ایک مرحلہ۔ (نج)

(الیَرُوْنَ): زہر (۲) ہاتھی کا دماغ (۳) منی (۴) جانوروں کا پسینہ۔

(یَرْنَأَ) یُرَنَّأُ: میں رنگنا۔

(الیُرَنَّأُ): مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ۔

(الیُرَنَّاءُ): الیُرَنَّأُ۔

(یَسَرَ) الشیءُ- (یَیْسُرُ) یَسَرًا: آسان اور ممکن ہونا (۲) نرم ہونا قابو میں آنا جیسے یَسَرَ الانسانُ والفرسُ۔

الحاملُ: آسانی سے بچہ جننا۔

-لَهٗ فِی الْأَمْرِ یُسْرًا ویَسَارًا: کسی کام کو کسی کے لئے آسان کر دینا۔

-فلانٌ یَسْرًا: نیچے کی طرف جسم کو بل دینا۔ (۲) رسی کو بل دینا (۳) تیروں سے جوا کھیلنا۔

-فلانًا ونحوهٗ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

-الشیءَ: بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں طرف سے پکڑنا۔

-فَلَانًا: کسی کے چہرہ کے قریب نیزہ مارنا۔

-القَوْمُ الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے باہم تقسیم کرنا۔

-مَالَهٗ: مال کو باہم تقسیم کرنا۔ کہتے ہیں اَسَرُوْهُ ویَسَرُوْا مَالَهٗ۔

(یَسِرَ) الشیءُ- (یَیْسَرُ) یَسَرًا: یَسَرَ۔ هو یَسِرٌ ویَسِیرٌ۔

-فلانٌ یَسَارًا و یُسْرًا: مالدار اور خوشحال ہونا۔

(یَسُرَ) الشیءُ- (یَیْسُرُ) یُسْرًا ویَسَارَةً: آسان اور ہلکا ہونا (۲) تھوڑا ہونا۔ هو یَسِیْرٌ۔

(أَیْسَرَ) فلانٌ: مالدار ہونا۔

-الحامِلُ: آسانی سے جننا۔

-لَهٗ فِی الْأَمْرِ: کسی کے لئے کسی کام میں آسانی پیدا کرنا۔

-فلانًا: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا۔

-ابلَهٗ وغیرها: اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

(یَاسَرَ): بائیں جانب چلنا۔ یَاسَرَ

Marfat.com

بالقوم: لوگوں کے بائیں جانب چلنا۔
-فلانًا ونحوَهٗ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
(یَسَّرَ) فلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔
-المَاشِیَةُ: جانوروں کا زیادہ ہونا (۲) جانوروں کا زیادہ دودھ اور نسل والا ہونا۔
-الشیءَ: آسان کرنا جیسے حدیث میں ہے (یَسِّرُوْا ولا تعسّروا)
-لَهٗ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا' مہیا کرنا۔
-فلانًا لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔
-فلانًا: کامیاب کرنا' توفیق دینا۔
-الشیءَ: آسان اور ممکن بنانا۔
-الفَرَسَ ونحوهٗ: گھوڑے وغیرہ پر قابو پانا۔
(اتَّسَرَ) القومُ الجزورَ وائْتَسَرُوْهَا: اونٹنی کو ذبح کر کے باہم تقسیم کر لینا۔
(تیاسَرَ): یَاسَرَ۔
-فِیْ کذا: سستی کرنا۔ نرمی برتنا۔ حدیث میں ہے (تَیَاسَرُوْا فِی الصَّدَاقِ)
-القومُ الجزورَ ونحوها: اونٹنی کو ذبح کر کے باہم تقسیم کر لینا۔
-الأهواءُ وغیرُها قَلْبَهٗ: خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو منتشر کر دینا۔
(تَیَسَّرَ) الشیءُ: آسان ہونا (۲) مہیا ہونا۔ تیار ہونا۔
-للقتالِ ونحوِهٖ: تیار ہونا۔
-لَهٗ کذا: کسی کو کوئی چیز مہیا اور میسر ہونا۔
-الأرضُ او البِلَادُ: زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔
-النَّهَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
(اسْتَیْسَرَ) أیسر تَیَسَّرَ۔
-لَهُ الأمرُ: کسی کام آسان اور ممکن ہو جانا۔
(الأَیْسَرُ): انتہائی آسان۔
هو أَیْسَرُ مِنْهُ: (۲) بایاں (خلاف دائیں) جیسے هو فی الجانب الأیسر: (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (ج) یُسْرٌ۔
(التَّیْسُوْرُ) دَابَّةٌ حَسَنَةُ التَّیْسُوْرِ: اچھے قدم اٹھانے والا جانور۔ فَرَسٌ حَسَنُ التَّیْسُوْرِ: مناسب صحتمند گھوڑا۔
(المُوْسِرُ): مالدار اور صاحب دولت آدمی (ج) مَیَاسِیرُ۔
(المَیْسِرُ): جوا۔ عربوں کا تیروں سے کھیلا جانے والا جوا۔ ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے (۲) بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل جس میں جوا لگایا جاتا ہے کہتے ہیں الشطرنج میسرُ العجم (۳) اونٹنی کا گوشت جس میں عرب جوا کھیلتے تھے۔
(المَیْسَرَةُ): (مصدر میمی) سہولت (۲) ثروت و مالداری۔ (۳) بایاں خلاف دایاں۔ جیسے مَیْسَرَةُ الجیش (ج) وِلَاةُ مَیَاسِرَةٍ: اسے بائیں بازوں کا قائد بنایا۔
(المَیْسِرَةُ): سہولت۔ آسانی' فراخی۔
(المُیَسَّرُ): گوشت اور انڈوں کا بنا ہوا کھانا (۲) قیمہ بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمة القاضی اور لقمة الخلیفه بھی کہتے ہیں۔
(المَیْسُوْرُ): آسانی' سہولت (یہ مصدر اسم مفعول کے وزن پر ہے) کہتے ہیں خُذْ بمیسورہٖ ودَعْ مَعْسُوْرَهٗ (ج) مَیَاسِیْرُ۔
(الیَاسِرُ): جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کا تقسیم کرنے والا (۲) جوئے میں تیر ڈالنے یا تیروں سے کھیلنے والا (ج) أَیْسَارٌ وهی یَاسِرَةٌ (ج) یَوَاسِیْرُ۔
(الیَسَارُ): سہولت اور آسانی (۲) مالداری' ثروت' خوشحالی' فراخت و آسودگی (۲) بایاں (مذکر) کہتے ہیں قعد یمیناً ویسارًا او عن الیمین او عن الیسار: (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) (ج) یُسُرٌ ویُسُرٌ۔
(الیَسَارِیُّ): اپنی پالیسی اور رائے میں انتہاء پسند' ان کو یساری کہتے ہیں وجہ یہ ہے کہ یہ گروہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں بائیں جانب بیٹھتا ہے۔ بخلاف الیمینی (محدثة)
(یَسَارِ): خوشحالی' فراخی' سہولت۔ انْظُرْنِی حَتّٰی یَسَارِ: مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
(الیَسَارَةُ): سہولت (۲) مالداری (۳) کمی قلت۔
(الیَسْرُ): دائیں ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لے جا کر بل کھانا۔ فَتْلٌ یَسْرٌ: بائیں طرف کا بل۔ طَعْنٌ یَسْرٌ: منہ کے برابر کا نیزہ کا زخم۔
وَلَادَةٌ یَسْرٌ: آسان ولادت۔ ولدتْهُ أُمُّهٗ یَسْرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
(الیُسْرُ): آسانی' سہولت جیسے (الدینُ یُسْرٌ) (۲) مالداری' غنی۔
(الیَسَرُ): آسانی' سہولت' آسانی سے قابو میں آنے والا جیسے هُوَ یَسَرٌ (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ رُجُلٌ أَعْسَرُ یَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا (ج) أَیْسَارٌ۔
ولدتهٗ أُمُّهٗ یَسَرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
(الیُسْرٰی): أَیْسَرُ کی تانیث (۲) بایاں ہاتھ (۳) بائیں جانب (۴) سہولت۔ آسانی۔ نرمی۔
(الیَسْرَةُ) مصدر مرة (۲) بایاں (۳) جانور کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک۔ اِنَّ قوائمَ هٰذِهِ الدابَّةِ یَسَرَاتٌ۔
(الیَسَرَةُ) مونث الیَسَر هی عسراءُ یَسَرَةٌ: وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) جانور کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک (۳) دونوں رانوں کا نشان (۴) ہتھیلی کی لکیریں جو کھ متھ نہ ہوں (ج) أَیسارٌ۔
(الیَسِیْرُ) آسان (۲) تھوڑا (۳) حقیر (۴) تھوڑا سا ذرا سا۔ شیءٌ یسیرٌ۔
(الیُوْسُفِیُّ) طنجوی نارنگی۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو اسے پہلی مرتبہ [illegible] تھا۔
(الیَاسَمِیْنُ) چنبیلی کا پودا۔
(الیَشْبُ) ایک قسم کا رنگ برنگ قیمتی پتھر (ج)

Marfat.com

(الیَشْمُ): مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ۔ (ج)

(الیَعْبُوبُ): تیز رو نہر۔ (ج)

(یَعَرَتِ) الشاۃُ او المِعْزٰی ـَ (یَعَرُ ونَیْعِرُ) یَعْرًا ویُعَارًا: بکری یا دنبی وغیرہ کا آواز نکالنا' چیخنا۔

(الیُعَارُ) بکری یا دنبی وغیرہ کی آواز یا بکری کی زوردار آواز کہتے ہیں للشاۃِ یُعارٌ۔

(الیَعَارَۃُ) اونٹ کو اونٹنی کے پاس لاکر جفتی کے لئے تیار کرنا۔ اگر اونٹ کی خواہش ہو تو جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں اسی لئے کہتے ہیں اعترض الفحلُ الناقۃَ یَعَارَۃً۔

(الیَعْرُ): وہ بکری یا بکری کا بچہ جسے شکار کرنے کے لئے گڑھے کو ڈھانک کر اس کے پاس کھڑا کیا جائے کہ جب شیر یا بھیڑیا وغیرہ اس کی طرف لپکے گا تو گڑھے میں گر جائے گا۔ (۲) بکری یا بکری کا بچہ۔

(الیَعْرَۃُ) الیَعْرُ۔

(الیَعْعُورُ): بہت ممیانے اور آواز نکالنے والی بکری۔

(الیَعْعُورَۃُ): الیَعْعُورُ۔

(الیَعْسُوبُ): (دیکھئے عسب)

(الیَعْضِیدُ) (دیکھئے عضد)

(الیَعْفُورُ): (دیکھئے عفر)

(یَعُوثُ): زمانہ جاہلیت کا ایک بت۔

(یَفَحَہٗ) ـَ (یَیْفَحُہٗ) یَفْحًا: کسی کے تالو پر مارنا یا زخمی کرنا۔

(الیَافُوخُ) تالو۔ کہتے ہیں مَسَّ اوحَكَّ بیافوخہ السماء) وہ عالی مرتبت ہے۔ رکب یافوخَ فلانٍ فوقیت لے جانا۔ غالب آنا۔

-من اللیلِ رات کا بڑا حصہ۔ ضربَ یافوخ اللیلِ (رات کے اول حصہ میں چلا (ج) یَوَافیخ۔

وَطِئَ یَوَافیخَ القومِ اسے سرداری ملی۔

نَفَعَ) الشیءُ ـَ (یَیْفَعُ) یُفُوعًا ویَفْعًا بلند اور اونچا ہونا۔

-الغُلَامُ: لڑکے کا جوان اور قریب ہونا ایسے ہی یفعت الفتاۃ۔

-الجَبَلَ ونحوَہٗ یَفْعًا: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا ھو یَافِعٌ۔

(أَیْفَعَ): یَفَعَ۔ ھو یافِعٌ (مُوْفِعٌ نہیں کہا جاتا)

(یَافَعَ) وَلیدۃً ونحوھا: لڑکی سے زنا کرنا۔

ولدُ المُیَافعۃ: حرام زدہ۔

(تَیَفَّعَ): یَفَعَ: (۲) پہاڑی یا ٹیلہ پر چڑھنا (۳) ٹیلے پر آگ روشن کرنا۔

(الیَافِعُ): قریب البلوغ لڑکا (مراھق سے کم) (ج) یَفَعَۃٌ و اَیْفَاعٌ ویفعانٌ۔

-مَجْدٌ او شَرَفٌ یَافِعٌ: بلند حیثیت' باعزت۔

(الیَافِعاتُ): یَافِعٌ یا یافعاتٌ کی جمع (۲) بلند و بالا پہاڑ (۳) مشکل اور طاقت سے بالا معاملات اور امور۔

(الیَفَاعُ): ہر اونچی چیز جو زمین' پہاڑ یا ریت وغیرہ پر ہو۔

(الیَفَعُ) الیافع۔ غلامٌ یَفَعٌ (۲) الیفاعُ (ج) اَیْفَاعٌ ویُفُوعٌ۔

(الیَفَعَۃُ) غلامٌ یَفَعَۃٌ وفتاۃٌ یَفَعَۃٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) یافع کی جمع کہتے ہیں غلمانٌ یَفَعَۃٌ (ج) ایفاعٌ۔

(الیَفَنُ): بوڑھا' شیخ فانی (۲) بوڑھا نامرد (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب جس کے حالات بدلتے رہیں (ج) یفنٌ۔

(الیاقوتُ): مشہور قیمتی پتھر یاقوت جو سرخ' نیلا' زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ واحد یاقوتۃٌ (ج) یواقیتُ۔

(الیَقْطِینُ): (دیکھئے قطن)

(یَقِظَ) من نومہ ونحوہٖ۔ (یَیْقَظُ) یَقْظًا ویَقَاظَۃً: بیدار ہونا' جاگنا (۲) حاضر دماغ اور فطین ہونا (۳) محتاط اور چوکنا ہونا ھو یَقِظٌ (ج) اَیْقَاظٌ ھی یَقِظَۃٌ وھو یَقْظَانُ (ج) یَقَاظٰی ویقاظٌ وھی یَقْظٰی (ج) یَقَاظٰی۔

(أَیْقَظَہٗ) مِنْ نَوْمِہٖ ونحوِہٖ: جگانا۔ بیدار کرنا (۲) حاضر دماغ اور چوکنا کرنا (۳) محتاط کرنا' ہوشیار کرنا۔ (۴) ترغیب دینا' ابھارنا۔

-الغبارَ: گرد اڑانا۔

-الفتنۃَ: فتنہ وفساد برپا کرنا۔

(یَقَّظَہٗ) أَیْقَظَہٗ۔

(تَیَقَّظَ) یَقِظَ: جیسے تَیَقَّظَ مِنْ نومِہٖ او مِنْ غَفْلَتِہٖ۔

-لکذا: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

(اسْتَیْقَظَ): تَیَقَّظَ: جیسے استیقظ مِنْ نومِہٖ وغیرہٖ اِلٰی کذا: نیند وغیرہ سے بیدار ہو کر کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا۔

-فلانًا ونحوَہٗ: جگانا' بیدار کرنا۔

(الیَقُظُ) رَجُلٌ یَقُظٌ: ذہین' سمجھدار اور حاضر دماغ آدمی (ج) أَیْقَاظٌ۔

(الیَقْظَانُ): بیدار' چوکنا' ہوشیار (ج) أَیْقَاظٌ۔ رَجُلٌ یقظانُ الفِکرِ: سمجھدار آدمی۔ (ج) یَقَاظٰی ویَقَاظٌ وھی یَقْظٰی: کہتے ہیں باتت عینی یقظٰی تراعیك: میری آنکھ رات بھر تمہاری حفاظت میں جاگتی رہی۔ (ج) یَقَاظٰی۔

(الیَقَظَۃُ): بیداری' جاگنے کی حالت کہتے ہیں مَا انساكَ فِی النَّوْمِ والیَقْظَۃِ: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بولتا۔

(یَقِنَ) الشیءُ ـَ (یَیْقَنُ) یَقَنًا ویَقِینًا: واضح' یقینی اور ثابت ہونا۔ ھو یَقَنٌ ویَقِینٌ۔

-الشیءَ وبہٖ: جاننا۔ یقین حاصل کرنا۔

(أَیْقَنَہٗ) وَبِہٖ: یَقِنَہٗ۔

(یَقَّنَہٗ) وَبِہٖ: ایْقَنَہٗ۔

(اسْتَیْقَنَہٗ) وبہٖ: یقین کرنا' جاننا۔

(المِیْقَانُ): رَجُلٌ مِیْقَانٌ: ہر بات پر یقین کرنے والا سادہ آدمی۔ ھی مِیْقَانَۃٌ۔

(الیَقِنُ) رَجُلٌ یَقِنٌ و ذو یقنٍ: ہر سنی ہوئی بات پر یقین اور تصدیق کرنے والا۔

(الیَقَنُ) رَجُلٌ یَقَنٌ: ہر بات پر یقین کرنے والا۔ فلانٌ یَقِنٌ بالشیءِ: وہ فلاں چیز کا

Marfat.com

عاشق اور دلدادہ ہے ھی یَقِنَةٌ۔
(اَلْیَقْنُ) الیَقَنُ۔
(اَلْیَقَنَةُ): ہر بات کی تصدیق کرنے والا۔ جیسے رَجُلٌ یَقَنَةٌ (تاء مبالغہ کی ہے) ھی یَقَنَةٌ۔
(اَلْیَقِیْنُ): یقین وہ علم جس میں شک نہ ہو (۲) علم فلسفہ کی اصطلاح میں کسی حکم کے صحیح ہونے کے اعتقاد کے ساتھ دل کا اس سے مطمئن ہونا (ج) کہتے ہیں عَلِمَهٗ یَقِیْنًا وعِلمُ الیقین وعلمٌ یَقِیْنٌ: شک وشبہ سے بالاتر علم۔ عرب کبھی یقین کو ظن اور ظن کو یقین سے تعبیر کرتے ہیں جیسے درید بن صمہ کا شعر ہے۔

فقلت لهم ظنّوا بالفی مدجج
سراتهم فی الفارسی المسرّد

یہاں ظن یقین کے معنی میں ہے اور ابو سدرہ اسدی کا شعر ہے۔

تَحَسَّبَ هَوَّاسٌ وایقن انّنی
بها مفتدٍ من واحد لا اغا مره

یہاں یقین ظن کے معنی میں ہے (۳) موت جیسے قرآن مجید میں ہے (وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى یَاتِیَكَ الْیَقِیْنُ)
(یَكْ): ایک (فارسی) کاف کی تشدید کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے
"تحدمی الرُّومی من یكّ لِیَكّ"۔
(اَلْیَلَبُ): چمڑے کی ڈھال۔ واحد یَلَبَةٌ (۲) فولاد (۳) چمڑے کی ٹوپیاں جو فوجی لڑائی میں اوڑھتے ہیں۔
(اَلْیَلَقُ): ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں
(اَلْیَلَقَةُ): سفید بکری۔
(یَلَّ ویَلِلَ)۔ (یَیِلُّ) یَلًّا یللاً: اندر گھسے ہوئے چھوٹے ملے دانتوں والا ہونا۔ ھو اَیَلُّ وھی یَلَّاءُ (ج) یُلٌّ۔
(اَلْاَیَلُّ): چھوٹے کھروں والا۔
(اَلْیَلَّاءُ): مؤنث الاَیَلّ۔
-صَفَاةٌ یَلَّاءُ: ہموار اور چکنا پتھر۔
(اَلْیَلْمَقُ): قباء ایک قسم کا لمبا کوٹ (ج) یَلَامِقُ۔
(یَمَّ) یَمًّا: سمندر میں ڈالا جانا۔
-السَّاحِلُ: سمندر کے پانی کا ساحل کو ڈھانک لینا۔ ھو مَیْمُوْمٌ۔
(یَمَّمَهٗ): قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ یَمَّمَهٗ بِالرُّمْحِ: نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا۔
-المَرِیْضُ لِلصَّلٰوةِ: مریض کا نماز کے لئے تیمم کرنا۔
(تَیَمَّمَ) للصَّلٰوةِ: نماز کے لئے تیمم کرنا۔
-الشیءَ: ارادہ کرنا' قصد کرنا۔
(اَلْمُیَمَّمُ): مقصود کو حاصل کرنے والا۔
(اَلْیَامُوْمُ): کبوتر کا چوزہ۔
(اَلْیَمَامُ): فاختہ (واحد) یَمَامَةٌ۔
(اَلْیَمُّ): سمندر (۲) جنگلی کبوتر (ج) یَمُوْمٌ۔
(یَمَنَ)۔ (یَیْمِنُ) یَمْنًا: دائیں طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا۔
-بفلان: کسی کو دائیں طرف لے جانا (۲) کسی کی دائیں طرف سے آنا۔
-البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔
-فلانٌ آلَهٗ وعلی آله ولآلِهٖ-(یَیْمُن) یُمْنًا ومَیْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آل اولاد کے لئے باعث برکت ہونا۔
-اللّٰهُ فلانًا یُمْنًا: اللہ کا کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا۔ ھُوَ مَیْمُوْنٌ۔
(یَمُنَ) فلانٌ عَلٰی آلِهٖ ولآلِهٖ- (یَیْمُنُ) یُمْنًا ومَیْمَنَةً: اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا۔ ھوَ یامنٌ ویمینٌ وأَیْمَنُ۔
(یُمِنَ) فلانٌ عَلٰی آلِهٖ ولآلِهٖ: یَمَنَ۔ ھو میمونٌ (ج) میامینُ۔
(أَیْمَنَ): دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر اوڑھنا۔
(یَامَنَ): دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو ملک یمن دکھانا۔
-به: دائیں طرف لے جانا۔
(یَمَّنَ): یَامَنَ۔
-عَلٰی فلان: برکت دینا۔
(تَیَامَنَ): دائیں طرف جانا۔
(تَیَمَّنَ): یمن کی طرف منسوب ہونا (۲) دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام شروع کرنا (۳) مرجانا۔
-بالمیّتِ: میت کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔
-بالشیءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔ (ضد تَطَیَّرَ)
-فِیْهِ: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
(اِسْتَیْمَنَ) بِكَذَا: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔
-فلانًا: کسی کو قسم اٹھوانا۔
(اَلْاَیْمَنُ): دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ (۲) دایاں۔ دائیں جانب ھی یَمْنَاءُ (۳) بابرکت' مبارک (ج) أَیَامِنُ ویُمْنٌ۔
(اَلْمَیْمَنَةُ): برکت' خوش بختی (۲) دائیں جانب۔ (ج) مَیَامِنُ۔
(اَلْمُیَمَّنُ): مبارک' بابرکت' خوش بخت۔
(اَلْمَیْمُوْنُ): مبارک' خوش بخت (ج) مَیَامِیْنُ۔
(اَلْیَامِنُ): بابرکت' خوش بخت۔ ھی یَامِنَةٌ۔
(اَلْیَمَانِیُّ والیَمَانِیُّ) یمن کی طرف منسوب۔
(اَلْیَمَانِیَّةُ): مونث الیمانی (۲) سرخ خوشے والی جو۔
(اَلْیُمْنُ): برکت۔
(اَلْیُمْنٰی) خلاف الیُسْرٰی: دایاں ہاتھ یا دائیں جہت۔ تثنیہ یُمنان (ج) یُمْنَیَاتٌ۔
(اَلْیَمَنَةُ): دائیں جانب۔ خلاف الیَسْرَةِ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔
(اَلْیُمْنَةُ): یمنی چادروں کی ایک قسم۔
(اَلْیَمِیْنُ): دائیں جانب یا دایاں ہاتھ (۲) برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مونث) (ج) ایمُنٌ وایمانٌ وأَیَامِنُ۔
(اَلْیَمِیْنِیُّ) خلاف الیسارِیّ: اعتدال پسند گروپ جو پارلیمنٹ کے اجلاس میں دائیں جانب بیٹھتا ہے۔ (محدثہ)
(اَلْیَنْبُوْتُ): (دیکھئے نبت)
(یَنَعَ) الثَّمَرُ- (یَیْنَعُ) یَنْعًا ویُنْعًا ویُنوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا۔ ھو

Marfat.com

یَانِعٌ ویَنِیْعٌ۔
–الشیءُ: سرخ ہوجانا۔ھو یَانِعٌ۔
(أَیْنَعَ) الثَّمَرُ یَنَعَ۔ ھو یانعٌ ومُوْنِعٌ۔
(الیَانِعُ) پکا ہوا پھل (۲) ہر سرخ چیز۔ دمٌ یَانِعٌ: تیز سرخ کون۔
–ثَمَرٌ یَانِعٌ: رنگدار پھل (ج) یَنْعٌ۔
(الیَنَعُ) عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ (۳) سرخ مہرہ۔ واحد یَنَعَةٌ۔
(النِیْنِعُ) انتہائی لطیف۔
(الیَنَمُ) ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے واحد یَنَمَةٌ۔
(الیَهْفُوْفُ) (دیکھئے هفف)
(یَهِمَ) ـَ (یَیْهَمُ) یَهَمًا: مجنوں اور پاگل ہونا۔ ھو أَیْهَمُ وھِیَ یَهْمَاءُ (ج) یُهْمٌ۔
(الأَیْهَمُ) بہرا، گونگا (۲) بے خوف و نڈر جو ہٹانے سے نہ ہٹے (۳) چکنا پتھر (۴) بلند پہاڑ (۵) دشوار گزار پہاڑ جس پر مشکل ہو (۶) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں۔ (۷) وہ علاقہ جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔

(الأَیْهَمَانِ) أَیْهَم کا تثنیہ (۲) بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں (۲) اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہتے ہیں۔
(الیَهْمَاءُ) وہ جنگل جس میں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔
(یَاهَیَاهِ) انسان یا جانور کو بلانے کے لئے استعمال ہونے والا لفظ بمعنی ادھر آؤ (مذکر، مؤنث، مفرد تثنیہ، جمع کے لئے) بعض اس کو تثنیہ جمع اور مونث بنا کر استعمال کرتے ہیں جیسے یَا هَیَاهَ (واحد کے لئے) یا هیاهان (تثنیہ کے لئے) یا هیاهون: (جمع کے لئے) یاهیاهتان: (تثنیہ مونث کے لئے یاهیاهات: (جمع مونث کے لئے)
(یَهْیَهَ) بالابل یَهْیَهَةً ویَهْیَاهًا: اونٹوں کو یاہ یاہ کہہ کر بلانا۔ ہائے کسرہ اور تنوین کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
(یُوْحٌ) سورج کا ایک نام۔
(یُوْحِی) سورج کا ایک نام۔
(یَوَّدَ) الدواءَ ونحوَهٗ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔

(الیُوْدُ) ایک چمکدار وٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے (مج)
(الیُوْدِیْدُ) ایک کیمیائی مرکب (مج)
(یَاوَمَهٗ) مُیَاوَمَةً ویَوَامًا: دن کی اجرت پر کام کرنا یا کام کروانا۔
(الأَیْوَمُ) مہینہ کا آخری دن۔
–یَوْمٌ ایوَمُ: سخت اور لمبا دن۔
(الیَوِمُ) یَوْمٌ یَوِمٌ: سخت اور لمبا دن۔
(الیَوْمُ) دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت۔ (۲) موجودہ وقت۔ جیسے قرآن مجید میں ہے (اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ) (۳) علم فلکیات میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ جس کی مدت چوبیس گھنٹہ ہے (ج) أَیَّامٌ۔ یَوْمٌ ذو أَیَّامٍ و ذوایا ویمٌ وذوایا وِمٍ: سخت دن۔
–اَیَّامُ العَرَبِ: عربوں کی جنگیں۔
–اَیَّامُ اللّٰهِ: گزشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن۔
(۲) اللہ کے انعامات۔ اس آیت کی یہی تفسیر کی گئی ہے (وَذَکِّرْهُمْ بِاَیَّامِ اللّٰهِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیَاتٍ لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ)

ثم المعجم الوسیط بعون اللہ

Marfat.com

ہماری معیاری مطبوعات

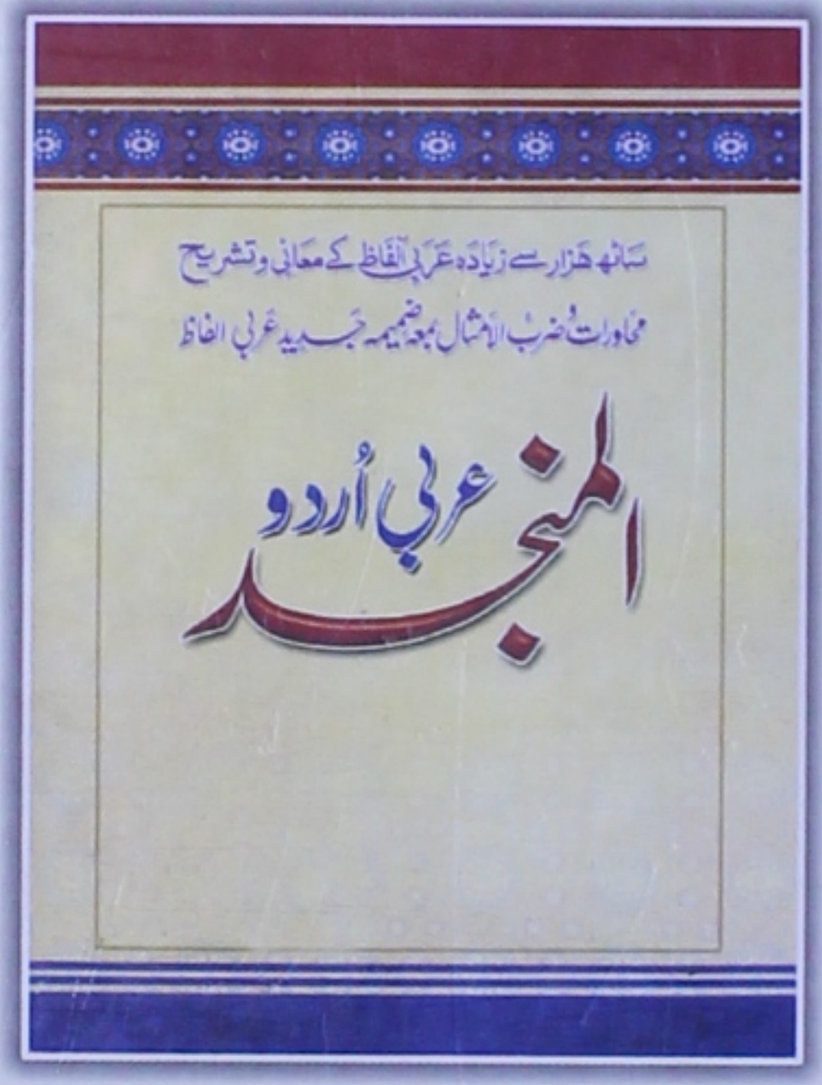

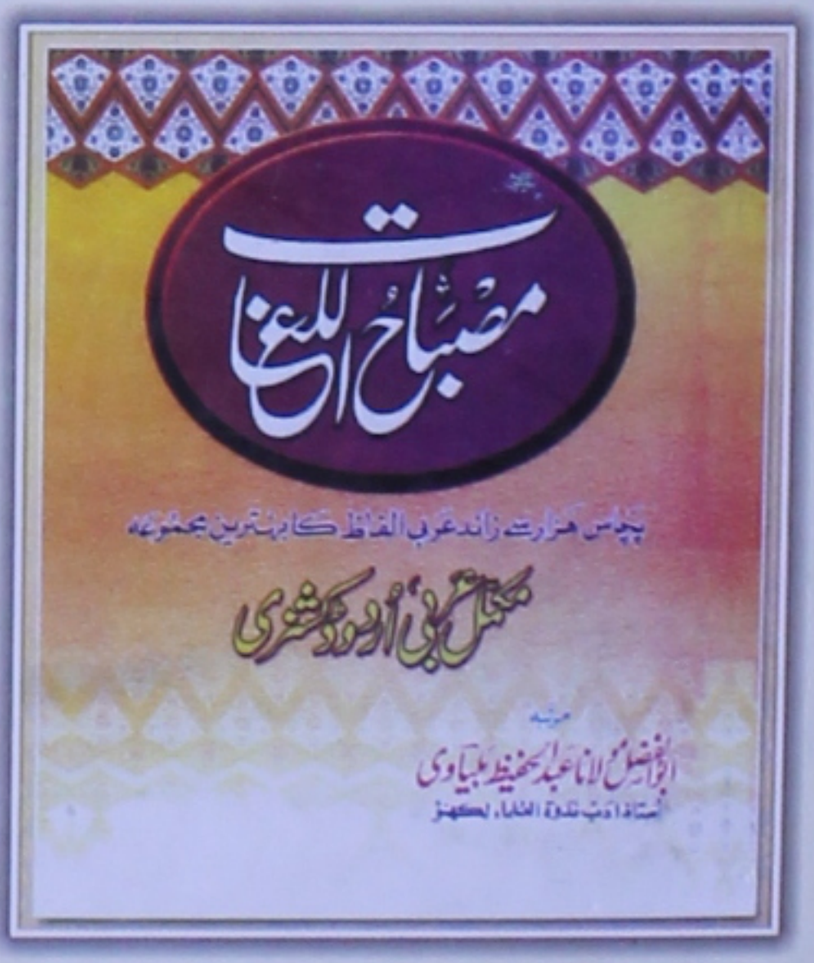

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-7224228-7221395